اَصَحُّ الْکُتُبِ بَعْدَ کِتَابِ اللّٰہِ تَعَالٰی تَحْتَ اَدِیْمِ السَّمَآءِ

صحیح البخاری

لِلْاِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمٰعِیْلَ الْبُخَارِیِّ رحمہ اللہ رَحْمَۃً وَّاسِعَۃً

مَعَ حَوَاشِی

الْحَافِظِ الشَّیْخِ الْمُحَدِّثِ اَحْمَد عَلِی السَّہَارَنْفُوْرِی رحمہ اللہ رَحْمَۃً وَّاسِعَۃً

وَمَعَ حَوَاشِی الْاِمَامِ السِّنْدِی

تَرَاجِمُ اَبْوَابِ الْبُخَارِی

لِلشَّیْخِ الْمُحَدِّثِ الشَّاہ وَلِی اللّٰہِ الدِّہْلَوِی رحمہ اللہ رَحْمَۃً وَّاسِعَۃً

الْجُزْءُ الْاَوَّل

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ

اِقرا سنٹر غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور

فون: 042-7224228-7355743

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی

قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یَکُوْنَ ھَوٰہُ تَبَعًا لِّمَا جِئْتُ بِہٖ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ وَفَّقَنَا لِطَبْعِ ھٰذَا الْکِتَابِ الْمُسْتَجَابِ

صَحِیْحُ الْبُخَارِیْ

الجزء الاول

وَوَفَّقَنَا سَعْیٌ جَمِیْلٌ فِیْ اَدَاءِ حُقُوْقِہٖ مِنْ صِحَّۃِ الْکِتَابَۃِ وَالطِّبَاعَۃِ وَالتَّحْقِیْقِ وَالتَّدْقِیْقِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّہِ الْمُخْتَارِ الَّذِیْ قَدْ اُعْطِیَ جَوَامِعَ الْکَلِمِ وَوُفِّقَ اِتِّبَاعُہٗ الْمُخْتَارِیْنَ لِجَمْعِ اَحَادِیْثِہِ الْمُبَارَکَۃِ مِنْہُمْ

مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ الْبُخَارِیُّ رَحِمَہُ اللّٰہُ رَحْمَۃً وَّاسِعَۃً

اَلَّذِیْ جَمَعَھَا وَاَحْسَنَ فِیْ جَمْعِھَا حَتّٰی اتَّفَقَ عُلَمَاءُ الْاَرْضِ بِاَنَّ تَصْنِیْفَہُ الْمَتِیْنَ ھُوَ اَصَحُّ الْکُتُبِ بَعْدَ کِتَابِ اللّٰہِ تَعَالٰی تَحْتَ اَدِیْمِ السَّمَاءِ، وَاَجْمَعَ الْعُلَمَاءُ عَلٰی تَوْثِیْقِہٖ وَاَمَانَتِہٖ وَضَبْطِہٖ وَصِیَانَتِہٖ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اَنَّہٗ وَفَّقَنَا لِطَبْعِہِ الصَّحِیْحِ مَعَ

حواشی

الحافظ الشیخ المحدث احمد علی السہارنفوری رَحِمَہُ اللّٰہُ رَحْمَۃً وَّاسِعَۃً وَمَعَ حَوَاشِی الْاِمَامِ اَبِی الْحَسَنِ السِّنْدِیِّ رَحِمَہُ اللّٰہُ رَحْمَۃً وَّاسِعَۃً الشَّھِیْرَۃِ الْقَبِیْلَۃِ بَیْنَ الْعُلَمَاءِ الصَّالِحِیْنَ وَالنُّبَغَاءِ الْعَارِفِیْنَ، وَاَنَا صَحَّحْنَا مَتْنَہٗ وَحَوَاشِیَہٗ وَفْقَ النُّسَخِ الصَّحِیْحَۃِ.

وَقَدْ بَذَلْنَا جُھْدًا بَلِیْغًا وَصَرْفًا کَثِیْرًا فِیْ تَصْحِیْحِہٖ وَتَدْقِیْقِہٖ ثُمَّ اَلْحَقْنَا بِہٖ حَلَّ اللُّغَاتِ وَفْقَ کُلِّ صَفْحَۃٍ لِکَیْ یَسْھُلَ عَلَی الطَّالِبِ الْمُطَالَعَۃُ عَلَیْہِ، ثُمَّ اَلْحَقْنَا مَعَ مُقَدِّمَۃِ الْمُجَلِّدِ الْاَوَّلِ کِتَابًا

لِتَرَاجِمِ اَبْوَابِ الْبُخَارِیْ

لِلشَّیْخِ الْمُحَدِّثِ الشَّاہْ وَلِیُّ اللّٰہِ الدِّھْلَوِیْ. رَحِمَہُ اللّٰہُ رَحْمَۃً وَّاسِعَۃً لِکَیْ یَصِلَ الطَّالِبُ اِلٰی مُرَادِ الْبُخَارِیْ مِنْ تَرَاجِمِہٖ لِاَنَّہٗ قِیْلَ: فِقْہُ الْبُخَارِیْ فِی التَّرَاجِمِ وَقَدْ کَثُرَ کَلَامُ الْعُلَمَاءِ فِیْھَا.

وَاَھَمِّ الْمَخْصُوْصِ الزَّائِدِ

وَالْمِیْزَۃُ الْخَاصَّۃُ لِھٰذِہِ الطَّبْعَۃِ بِاَنَّنَا جَعَلْنَا حَوَاشِیَ کُلِّ صَفْحَۃٍ وَفْقَ مَتْنِہٖ لَاسِیَّمَا حَاشِیَۃَ السِّنْدِیِّ لِکَیْ یَسْھُلَ عَلَی الطَّالِبِ الْحُصُوْلُ عَلَیْھَا، وَذَکَرْنَا اَسْمَاءَ الرِّجَالِ مَعَ تَرَاجُمِھِمْ وَقَدْ اَضَفْنَا تَرْقِیْمَ الْاَحَادِیْثِ وَالْاَبْوَابِ لِلْاَوَّلِ مَرَّۃٍ فَنَشْکُرُ اللّٰہَ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی عَلٰی ھٰذَا الطَّبْعِ الْقَدِیْرِ بِالذِّکْرِ، وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی حَبِیْبِہِ الْجَدِیْرِ بِالذِّکْرِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ.

خَادِمُ الْعِلْمِ وَالْعُلَمَاءِ الْعَبْدُ الْفَقِیْرُ اِلٰی رَبِّہٖ عَزَّوَجَلَّ مَقْبُوْلُ الرَّحْمٰنِ. عَفَا اللّٰہُ عَنْہُ

مکتبہ رحمانیہ

اِقْرَا سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-7224228-7355743

MAKTABA-E-REHMANIA

جملہ حقوقِ کتابت بحق ناشر محفوظ ہیں

احباب مکتبہ رحمانیہ تشنگان علوم نبویہ کی خدمت میں ذخیرہ حدیث کی ایک ایسی کتاب پیش کر رہے ہیں جسے اصح الکتب بعد کتاب اللہ تحت ادیم السماء کا اعزاز حاصل ہے اس تحفے کو منصہ شہود پر لانے میں ہم ان علماء طلبہ کی دعاؤں کے محتاج رہے، جو روز و شب اسمیں مشغول رہے ہمیں اُمید ہے کہ وہ ماضی کی طرح مستقبل میں بھی ہمیں اپنی دُعاؤں میں یاد رکھیں گے۔

چنانچہ اپنے کرم فرماؤں کے شدید اصرار پر ادارے نے فیصلہ کیا کہ بخاری شریف کو ایک نئے انداز سے زیورِ کتابت سے مرصع کیا جائے۔ تاکہ تشنگانِ علوم نبویہ کو ایک ایسا تحفہ پیش کیا جائے جو اُن کیلئے اس کتاب کے مطالعے کو آسان اور سہل بنا دے۔ چنانچہ بخاری شریف کے اس نسخے کی کتابت کثیر نسخوں کو سامنے رکھ کر کی گئی ہے پھر ہیئۃ العلما کی زیر نگرانی اس کی پروف ریڈنگ کروائی گئی تاکہ اشاعت کے دوران حفاظت کے پہلو کو خوب سامنے رکھا جائے۔ صحت و تحسین کے ساتھ ساتھ اس نسخے کی اہم خصوصیات یہ ہیں۔

۱۔ کتاب کے آغاز میں مولانا احمد علی سہارنپوری رحمہ اللہ کا علمی مقدمہ لگایا گیا ہے۔ جسمیں ۲۰ فصلوں میں مختلف موضوعات کو زیر بحث لایا گیا ہے۔

۲۔ مقدمے کے بعد حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے قلم مبارک سے نکلی ہوئی تراجم بخاری کی تشریح بحجات کو ایک رسالے کی صورت میں زینتِ نسخہ بنایا گیا ہے۔

۳۔ حضرت مولانا احمد علی سہارنپوری کے حواشی کا اضافہ کیا گیا ہے۔

۴۔ امام ابوالحسن السندی کے حواشی بھی درج کیے گئے ہیں۔

۵۔ ہر صفحے پر آنیوالے مشکل الفاظ کے حل کیلئے حل لغات ترتیب دی گئی ہیں۔

۶۔ ہر صفحے پر جن رجال حدیث کا تذکرہ آرہا ہے اُن کے تراجم کا ذکر کیا گیا ہے۔

۷۔ متن اور حواشی میں تمیز کے لیئے ایسا خط استعمال کیا گیا ہے کہ جس سے واضح فرق ہو جاتا ہے۔

۸۔ ہر صفحے سے متعلقہ حواشی کو اسی صفحے پر ذکر کیا گیا ہے تاکہ طالب علم کو مطالعہ میں کسی قسم کی دشواری اور دقت کا سامنا نہ ہو۔

۹۔ اس نسخے میں احادیث اور ابواب پر نمبر لگا دیئے گئے ہیں۔

۱۰۔ جلد دوم کے شروع میں بعض الناس فی دفع الوسواس نامی رسالے کو آراستہ کیا گیا ہے۔ تاکہ دورانِ مطالعہ طالبِ علم ان مقامات سے بھرپور فائدہ اٹھا سکے۔ تلک عشرۃ کاملۃ

استدعا

اللہ کے فضل و کرم سے ہم نے اپنی طاقت اور بساط کے مطابق کتاب کی تصحیح میں حتی الامکان اپنی سی خدمت سرانجام دی ہے، تاہم انسان خطا کا پُتلا ہے چنانچہ ہم علمائے دین متین، طلبہ علم دین کی خدمت میں انتہائی عاجزانہ طور پر درخواست کرتے ہیں کہ انہیں جہاں کہیں کوئی غلطی دکھائی دے اسے ہم تک ضرور پہنچائیں آپ کی یہ اطلاع ہمارے لیئے انتہائی مسرت کا باعث ہوگی، ہم پر احسان عظیم ہوگا اور اس غلطی کا جلد از جلد سدباب کیا جائے گا۔ آپ کی معزز آراء کی بدولت ہی ہم اشاعت دین کے ساتھ ساتھ حفاظت دین کا فریضہ سرانجام دینے کے قابل ہوں گے۔

احبابِ مکتبہ رحمانیہ

marfat.com

مُقدمہ صحیح البخاری

لِلشَّیخِ المُحدِّثِ الحَافِظِ المَولَانَا المَولَوِی اَحمَد عَلِی السَّهَارَنفُوری

وَقَد اُلحِقَ فِی اٰخِرِهَا کِتَابُ التَّرَاجِمِ لِاَبوَابِ البُخَارِی لِلشَّیخِ المُتقِنِ المَولَانَا المَولَوِی شَاه وَلِی اللّٰه المُحَدِّثِ الدِّهلَوِی

هُوَ حَاوٍ عَلٰی فَوَائِدِ اَبوَابِ البُخَارِی وَ اَغرَاضِ مُصَنِّفِهٖ وَغَیرِ ذٰلِکَ مِنَ الفَوَائِدِ الکَثِیرَةِ فِی فَنِّ الاَحَادِیثِ

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الحمد للّٰه الذی وفقنا بخدمة اقوال النبی واحواله صلی اللّٰه وسلم علیه وعلی آله واصحابه وبعد فیقول العبد الضعیف الخادم للحدیث النبوی احمد علی السهارنفوری توطناً والاسحاقی تلمذاً والحنفی مذهباً لمّا کان من توفیق اللّٰه ایای وحسن کرامته علیّ انی قد صرفت عدة سنین من عمری فی تصحیح الصحیح للامام الهمام امیر المؤمنین فی الحدیث ابی عبد اللّٰه محمد بن اسمٰعیل البخاری وعلقت علیه من التعلیقات التی تغنی عن حل الکتاب ومارب وربط تراجمه بما فی ابوابه فاردت ان الحق فی اوله مقدمة مشتملة علی الامور التی یحتاج الیها من یشتغل بهذا الکتاب فرتبته علی فصول ؛

الفصل الاول فی احوال المؤلف هو امام الدنیا فی الحدیث شیخ الاسلام ابو عبد اللّٰه محمد بن اسمٰعیل بن ابراهیم بن المغیرة بن بردزبة بفتح موحدة فسکون راء فدال مهملة مکسورة فزای ساکنة فموحدة فهاء کلمة فارسیة معناها الزراع وبردزبة بمجوسی مات علیها وابنه المغیرة اسلم علی ید الیمان البخاری الجعفی الی بخارا ویمان هذا هو ابو عبد اللّٰه بن محمد بن جعفر بن یمان المسندی بفتح النون شیخ البخاری وانما قیل للبخاری جعفی لانه مولی یمان الجعفی لا اسلام وکان البخاری نحیف الجسم لیس بالطویل ولا بالقصیر وکان زاهداً فی الدنیا ومتورعاً وورث من ابیه مالاً کثیراً فکان یتصدق به وکان قلیل الاکل جدّاً کثیر الاحسان الی الطلبة مفرطاً فی الجود والکرم واتفقوا علی ان البخاری ولد بعد صلوة الجمعة لثلث عشرة خلت من شوال سنة اربع وتسعین ومائة وانه توفی لیلة السبت عند صلوة العشاء لیلة عید الفطر ودفن یوم الفطر بعد الظهر سنة ست وخمسین ومائتین وله اثنتان وستون سنة الا ثلثة عشر یوماً ودفن بخرتنك قریة علی فرسخین من سمرقند ولم یعقب ولدا ذکرا ولما صلی علیه ووضع فی حفرته فاح من تراب قبره رائحة طیبة کالمسک وجعل الناس یختلفون الی قبره مدة یأخذون من تراب قبره ویتعجبون من ذلك ولنعم ما قیل ؎ جمال همنشین در من اثر کرد ؎ وگرنه من همان خاکم که هستم ؎ قال بعضهم رأیت النبی صلی اللّٰه علیه وسلم فی المنام ومعه جماعة من الصحابة وهو واقف فسلمت علیه فرد علیّ السلام فقلت ما وقوفك هنا یا رسول اللّٰه قال انتظر محمد بن اسمٰعیل قال فلما کان بعد ایام بلغنی موته فنظرت فاذا هو قد مات فی الساعة التی رأیت النبی صلی اللّٰه علیه وسلم فیها وروی عن جعفر بن اعین المروزی انه قال لو قدرت علی ان ازید من عمری فی عمر البخاری لفعلت لان موتی موت احد من الناس وموت البخاری ذهاب العلم وهو العالم ونعم ما قیل ؎ اذا مات ذو علم وتقوی ؎ فقد وقعت من الاسلام ثلمة ؎ وقد جمع البعض تاریخ ولادته ومدة حیاته ووفاته فی بیت وقال ؎ کان البخاری حافظاً ومحدثاً ؎ رجع الصحیح کمل التحریر ؎ هیلادہ صدق ومدة عمره ؎ ففیها حبیل وانقضی فی نور ؎ قال الفربری رأیت محمد بن اسمٰعیل البخاری فی النوم خلف النبی صلی اللّٰه علیه وسلم والنبی صلی اللّٰه علیه وسلم یمشی کلما رفع قدمه وضع البخاری قدمه فی ذلك الموضع عن محمد بن حمدویه قال سمعت محمد بن اسمٰعیل البخاری یقول احفظ مائة الف حدیث صحیح ومائتی الف حدیث غیر صحیح وعن محمد بن بشار شیخ البخاری ومسلم قال حفاظ الدنیا اربعة ابو زرعة بالری ومسلم بن الحجاج بنیسابور وعبد اللّٰه بن عبد الرحمن الدارمی بسمرقند ومحمد بن اسمٰعیل ببخارا قال علی بن حجر اخرجت خراسان ثلثة ابا زرعة بالری ومحمد بن اسمٰعیل ببخارا والدارمی بسمرقند قال والبخاری اعلمهم وابصرهم وافهمهم قال الامام احمد بن حنبل ما اخرجت خراسان مثل محمد بن اسمٰعیل قال اسحٰق بن راهویه یا معشر اصحاب الحدیث انظروا الی هذا الشاب واکتبوا عنه فانه لو کان فی زمن الحسن البصری لاحتاج الیه لمعرفة الحدیث وفقهه قال ابو عیسی الترمذی لم ار بالعراق ولا بخراسان فی معنی العلل والتاریخ ومعرفة الاسانید اعلم من محمد بن اسمٰعیل وروی عن الامام مسلم بن الحجاج انه قال للبخاری لا یبغضك الا حاسد واشهد انه لیس فی الدنیا مثلك وروی الحاکم ابو عبد اللّٰه فی تاریخ نیسابور باسناده عن احمد بن حمدون قال جاء مسلم بن الحجاج الی البخاری فقبل بین عینیه وقال دعنی اقبل رجلیك یا استاذ الاستاذین ویا سید المحدثین ویا طبیب الحدیث فی علله قال الامام محمد بن اسحٰق بن خزیمة ما رأیت تحت ادیم السماء اعلم بحدیث رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم من محمد بن اسمٰعیل البخاری قال الحافظ ابو الفضل محمد بن طاهر المقدسی وحسبك بامام الائمة ابن خزیمة یقول فیه هذا القول مع قلة الائمة والمشائخ شرقاً وغرباً وفی التهذیب قال الحاکم ابو عبد اللّٰه فی تاریخ نیسابور ممن سمع منه البخاری بمکة ابو الولید احمد بن محمد الازرقی وعبد اللّٰه بن یزید المقرئ اسمٰعیل ابن سالم الصائغ وابو بکر عبد اللّٰه بن الزبیر الحمیدی واقرانهم وبالمدینة ابراهیم بن المنذر الحزامی ومطرف بن عبد اللّٰه وابراهیم بن حمزة وابو ثابت محمد بن عبید اللّٰه وعبد العزیز بن عبد اللّٰه الاویسی واقرانهم وبالشام محمد بن یوسف الفریابی وابو النضر اسحٰق بن ابراهیم وادم بن ابی ایاس وابو الیمان الحکم بن نافع وحیوة بن شریح واقرانهم وبمصر احمد بن صالح المصری وعبد اللّٰه بن محمد بن السندی وهرون بن الاشعث واقرانهم وبالثغر وعلی بن الحسن بن شقیق وعبدان ومحمد بن مقاتل واقرانهم وبالبلخ مکی بن ابراهیم ویحیی بن بشر ومحمد بن ابان والحسن بن شجاع ویحیی بن موسی وقتیبة واقرانهم وقد اکثر بهما وبالعراق احمد بن ابی الولید الحنفی وبنیسابور یحیی بن یحیی وبشر بن الحکم واسحٰق بن راهویه ومحمد بن رافع ومحمد بن یحیی الذهلی واقرانهم وبالری ابراهیم بن موسی وبغداد محمد بن عیسی الطباع ومحمد بن سابق وشریح بالسین المهملة والجیم ابن النعمان واحمد بن حنبل واقرانهم وبواسط حسان بن حسان وحسان بن عبد اللّٰه وسعید بن سلیمان واقرانهم وبالبصرة ابو عاصم النبیل وصفوان بن عیسی وبدل بن المحبر بفتح الحاء المهملة والباء الموحدة وحرمی بن عمارة وعفان بن مسلم ومحمد بن عرعرة وسلیمان بن حرب ابو الولید الطیالسی وعارم ومحمد بن سنان واقرانهم وبالکوفة عبید اللّٰه بن موسی وابو نعیم واحمد بن یعقوب واسمٰعیل بن ابان والحسن بن الربیع وخالد بن مخلد وسعد بن حفص طلق بن غنام بالمجمة وعمر بن حفص وفروة وقبیصة بن عقبة وابو غسان واقرانهم وبمصر عثمان بن صالح وسعید بن ابی مریم وعبد اللّٰه بن صالح واحمد بن

شَبِيب واصبغ بن الفرج وسَعِيد بن عيسى وسَعِيد بن كثير بن عفير ويحيى بن عبد الله بن بُكير واقرانهم وبأعلى الجزيرة احمد بن عبد الملك الحرانى واحمد بن يزيد الحرانى وعُمر بن خلف واسمٰعيل بن عبد الله الرقى واقرانهم قال الحاكم ابو عبد الله فقد رحل البُخارى رحمه الله تعالى الى هذه البلاد المذكورة فى طلب العلم واقام فى كل مدينة منها على مشائخها قال وانما سَمِعْتُ من كل ناحية جماعة من المتقنين ليُستدل به على عالى اسناده وبالله التوفيق ورَوَينا عن الخطيب البغدادى رحمه الله تعالى قال رحل البُخارى رحمه الله تعالى الى محدثى الامصار وكتب بخراسان والجبال ومدن العراق كلها وبالحجاز والشام ومصر وورد بغداد دفعاتٍ ورَوَينا من جهات عن جعفر بن محمد القطان قال سمعتُ البُخارى يقول كتبتُ عن الف شيخ من العلماء وزيادة وليس عندى حديث الا اذكر اسناده واما الاخذون عن البُخارى فاكثر من ان يحصوا واشهر من ان يذكروا وقد رَوَينا عن الفربرى قال سمع الصحيح من البُخارى تسعون الف رجل فما بقى احد يرويه غيرى وقد رَوَى عنه خلائق غير ذلك وممن روى عنه من الائمة الاعلام ابو الحُسين مُسلم بن الحجاج صاحب الصحيح وابو عيسى الترمذى وابو عبد الرحمٰن النسائى وابو حاتم وابو زرعة الرازيان وابو اسحٰق ابراهيم بن اسحٰق الحربى الامام وصالح بن محمد بن جزرة الحافظ وابو بكر بن خزيمة ويحيى بن محمد بن صاعد ومحمد بن عبد الله مطين وكل هؤلاء ائمة حفاظ واخرون من الحفاظ وغيرهم انتهى وقى التيسير قال البخارى رحمه الله تعالى خرَّجت كتاب الصحيح من زهاء ستمائة الف حديث وما وضعت فيه حديثا الا صليت ركعتين ولتا قديم بُخارا دجاءه اصحاب الحديث واراد وا امتحانه فعمدوا الى مائة حديث فقلبوا متونها واسانيدها ودفعوها الى عشرة رجال واموهم ان يُلقوها اليه فانتدب رجل منهم فسأله عن حديث منها فقال لا اعرفه فسأله عن اخر فقال لا اعرفه حتى فرغ من العشرة فكان حاله معه كذلك الى تمام العشرة والبخارى لا يزيدهم على قوله لا اعرفه فلما علم الحفاظ انه عارف واما غيرهم فلم يُدْرُوا ذلك فلما فرغوا التفت البخارى الى الاول منهم فقال اما حديثك الاول فهو كذا واما الثانى فكذا على السَّوق الى اخر العشرة فردّ كلّ متن الى اسناده والى متنه ثم فعل بالباقين مثل ذلك فاقر الناس له بالحفاظ واذعنوا له بالفضل انتهى وللبخارى مصنفات غير الصحيح كالادب المفرد ورفع اليدين فى الصلوة وقراءة خلف الامام وبر الوالدين والتاريخ الكبير والاوسط والصغير وخلق افعال العباد وكتاب الضعفاء والجامع الكبير والمسند الكبير وكتاب الاشربة وكتاب الهبة واسامى الصحابة وكتاب العلل وكتاب الوحدان وكتاب المبسوط وغير ذلك ورُوِى عنه انه قال رويت الحديث عن الف وثمان مائة محدث وروى عنه خلق كثير قيل رُوِى عنه مائة الف محدث هذا نبذة من شمائله وصفاته قال النووى فى التهذيب ومناقبه لا تُستقصى تحرُّزها عن ان تُحصى وهى منقسمة الى حفظ ودراية واجتهاد فى التحصيل ورواية ونسك وافادة وورع وزهادة وتحقيق واتقان وعرفان واحوال وكرامات وغيرها من المكرُمات رضى الله عنه وارضاه وجمع بيننا وبينه وجميع احبائنا فى دار كرامته مع من اصطفاه وجزاه عنى وعن سائر المسلمين اكمل الجزآء وحباه من فضله ابلغ الحباء ؛

الفصل الثانى فى احوال الجامع الصحيح امّا اسمه فسمّاه مؤلفه رحمه الله تعالى الجامع المسند الصحيح المختصر من امور رسول الله صلى الله عليه وسلم وسُننه وايامه وامّا محله فهو اول مصنّف صُنف فى الصحيح المجرد واتفق العلماء على ان اصح الكتب المصنفة صحيحا البُخارى ومسلم واتفق الجمهور على ان صحيح البُخارى اصحهما صحيحا واكثرهما فوائد قال الحافظ ابو على النيسابورى وبعض علماء المغرب صحيح مسلم اصح وانكر العلماء ذلك عليهم والصواب ترجيح صحيح البُخارى وقال النسائى اجود هذه الكُتب كتاب البُخارى واجمعت الامة على صحة هذين الكتابين ووجوب العمل باحاديثهما وامّا سبب تصنيفه وكيفية تاليفه فقال البخارى رحمه الله تعالى كنت عند اسحٰق بن راهويه فقال لنا بعض اصحابنا لو جمعتم كتابا مختصرا فى الصحيح لسُنن رسول الله صلى الله عليه وسلم فوقع ذلك فى قلبى واخذتُ فى جَمْع هذا الكتاب وَرُوِىَ من جهات عن البُخارى قال صَنَّفْتُ كتاب الصحيح لست عشر سنة خرَّجْتُه من ستمائة الف حديث وجعلته حجة بينى وبين الله وَرُوِى عنه قال رأيتُ النبى صلى الله عليه وسلم فى المنام وكأنّى واقف بين يديه وبيدى مِرْوَحة اذُبُّ عنه فسألتُ بعض المُعَبِّرين فقال انت تذُبُّ عنه الكذب فهو الذى حَمَلنى على اخراج الصحيح وَرُوِى عنه قال ما ادخلت فى كتاب الجامع الا ما صحّ وتركت كثيرا من الصحاح لحال الطول وَرُوِى عن الفربرى قال البُخارى ما وضعتُ فى كتاب الصحيح حديثا الا اغتسلتُ قبل ذلك وصليت ركعتين وَرُوِى عن عبد القدوس بن همام قال سمعتُ عدة من المشائخ يقولون حَوَّل البخارى تراجِمَ جامِعِه بين قبر النبى صلى الله عليه وسلم ومنبره وكان يصلى لكل ترجمة ركعتين وَقال اخرون منهم ابو الفضل محمد بن طاهر المقدسى صنّفه بُخارا وقيل بمكة وقيل بالبصرة وكل هذا صحيح ومعناه انه كان يضيف فيه فى كل بلد من هذه البُلدان فانه بقى فى تصنيفه ست عشرة سنة قال الحاكم حدثنا ابو عمرو اسمٰعيل ثنا ابو عبد الله محمد بن على قال سمعت البُخارى يقول اقمتُ بالبصرة خمس سنين معى كتبى اصنف واخرج فى كل سنة وارجع من مكة الى البصرة قال البُخارى وانا ارجوان يبارك الله تعالى للمسلمين فى هذا المصنفات وجملة ما فى صحيح البُخارى من الاحاديث المسندة سبعة الاف ومائتان وخمسة وسبعون حديثا بالاحاديث المكررة وبحذف المكررة نحو اربعة الاف كذا ذكر النووى فى التهذيب والحافظ ابن حجر فى مقدمة فتح البارى قال الحافظ ابن حجر فى الفصل الثانى فى مقدمة فتح البارى قال الحافظ ابو الفضل بن طاهر فيما قرأت على الثقة ابى الفرج بن حمّاد انّ يونس بن ابراهيم بن عبد القوى اخبره عن ابى الحَسَن بن المقيرى عن ابى المعتمر المبارك بن احمد عنه شرط البُخارى ان يخرج الحديث المتفق على ثقة نَقَلَته الى الصحابى المشهور من غير اختلاف بين الثقات الاثبات ويكون اسناده متصلا غير مقطوع وان كان راويان فحسن والا لم يكن الا راوٍ واحد وصح الطريق اليه كفى قال وما ادعاه الحاكم ابو عبد الله ان شرط البُخارى ومسلم ان يكون للصحابى راويان فصاعدا ثم يكون للتابعى المشهور راويان ثقتان الى اخر كلامه فمُنتقض بانهما اخرجا احاديث جماعة من الصحابة ليس لهم الا راوٍ واحدٌ انتهى والشرط الذى ذكر الحاكم وان كان منتقضا فى حق بعض الصحابة الذين اخرج لهم فانه معتبر فى حق من بعدهم فليس فى الكتاب حديث احد من رُواته ليس له الا راوٍ واحد فقط وقال الحافظ ابو بكر الحازمى رحمه الله تعالى هذا الذى قاله الحاكم قول من لم يُمْعِن الغوص فى خبايا الصحيح ولو استقرأ الكتاب حق استقرآءه لوجد جملة من الكتاب ناقصة دعواه ثم قال ما حاصله ان شرط الصحيح ان يكون اسناده متصلا وان يكون راويه مسلما صادقا غير مدلس ولا مختلط متصفا بصفات العدالة ضابطا متحفظا سليم الذهن قليل الوهم سليم الاعتقاد قال ومذهب من يخرج الصحيح ان يعتبر حال الراوى فى مشائخه العدول فيحضم حديثه ثابت صحيح وبعضهم حديثه مدخول قال وهذا باب فيه غموض وطريقة ايضاحه معرفة طبقات الرُّواة عن راوى الاصل ومراتب مدارکهم فلنوضح ذلك بمثال وهو ان تعلم ان اصحاب الزهرى مثلا على خمس طبقات ولكل طبقة منها مزيد على التى تليها فمن كان فى الطبقة الاولى فهو فى الغاية فى الصحة وهو مقصد البُخارى والطبقة الثانية شاركت الاولى فى الثبت الا ان الاولى جمعت من الحفظ والاتقان ومن طول الملازمة للزهرى حتى كان فيهم من يزامله فى السفر ويلازمه فى الحضر والطبقة الثانية لم تلازم الزهرى الا مدة يسيرة فلم يمارس حديثه فكانوا فى الاتقان دون الاولى وهم شرط مسلم ثم مثّل الطبقة الاولى بيونس بن يزيد وعُقيل بن خالد الايلى ومالك بن انس وسفين بن عُيينة وشُعَيب بن ابى حمزة والثانية بالاوزاعى والليث بن سعد وعبد الرحمٰن بن خالد بن مسافر وابن ابى ذئب قال والطبقة الثالثة نحو جعفر بن بُرقان وسفين بن حسين واسحٰق بن يحيى الكلبى والرابعة نحو زمعة

marfat.com

ابن صالح ومعاوية بن يحيى الصدفي والمثنى بن الصباح والخامسة نحو عبدالقدوس بن حبيب والحكم بن عبدالله الايلي ومحمد بن سعيد المصلوب فأما الطبقة الاولى فهم شرط البخاري وقد يخرج من حديث اهل الطبقة الثانية ما يعتمده من غير استيعاب واما مسلم فيخرج احاديث الطبقتين على سبيل الاستيعاب ويخرج احاديث الطبقة الثالثة على النحو الذي يصنع البخاري في الثانية واما الرابعة والخامسة فلا يحرجان عليهما قلت واكثر ما يخرج البخاري حديث الطبقة الثانية تعليقا وانما اخرج اليسير من حديث الطبقة الثالثة ايضا وهذا المثال الذي ذكره هو في حق المكثرين فيقاس على هذا اضرابهما نافع واصحاب الاعمش واصحاب قتادة وغيرهم فاما غير المكثرين فانما اعتمد الشيخان في تخريج احاديثهم على الثقة والعدالة وقلة الخطأ لكن منهم من قوي الاعتماد عليه فاخرج ما تفرد به كيحيى بن سعيد الانصاري ومنهم من لم يقو الاعتماد عليه فاخرج حاله ما شاركه فيه غيره وهو الاكثر

الفصل الثالث في ما يتعلق بالتراجم ومنه يعلم وجه كثرة نسخ البخاري روى عبدالرزاق البخاري انه قال قلت للبخاري جميع الاحاديث التي اوردتها في مصنفاتك هل تحفظها فقال لا يخفى علي شيء منها فاني قد صنفت ثلث مرات وكانه اراد بالتكرار التبييض واصل كثرة نسخ البخاري من هذه الجهة ورواية انه جعل تراجم في الروضة الشريفة محمولة على نقلها من المسودة الى البياض كذا قيل ويمكن حمله على حقيقته قال الشيخ الحافظ ابن حجر العسقلاني في مقدمة الفتح قد تقرر انه التزم فيه الصحة وانه لا يودع فيه الا حديثا صحيحا هذا اصل موضوعه وهو مستفاد من تسميته اياه الجامع الصحيح المسند من حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم وسننه واياما ومما نقلناه عنه من رواية الائمة عنه صريحا ثم رأى ان لا يخليه من الفوائد الفقهية والنكت الحكمية فاستخرج بفهمه من المتون معاني كثيرة فرقها في ابواب الكتاب بحسب تناسبها واعتنى فيه بآيات الاحكام فانتزع منها الدلالات البديعة وسلك في الاشارة الى تفسيرها السبيل الواسعة قال الشيخ محي الدين ليس مقصود البخاري الاقتصار على الاحاديث فقط بل مراده الاستنباط منها والاستدلال لابواب اراد ها ولهذا المعنى اخلى كثيرا من الابواب عن اسناد الحديث واقتصر فيه على قوله فيه فلان عن النبي صلى الله عليه وسلم او نحو ذلك وقد يذكر المتن بغير اسناد وقد يورد معلقا واذا فعل هذا لانه اراد الاحتجاج للمسألة التي ترجم لها واشار الى الحديث لانه كان معلوما وقد يكون مما تقدم وربما تقدم قريبا وقد يقع في كثير من ابوابه الاحاديث الكثيرة وفي بعضها ما فيه الحديث واحد وفي بعضها ما فيه الاية من كتاب الله تعالى وفي بعضها لا شيء فيه البتة وقد ادعى بعضهم انه صنع ذلك عمدا وغرضه ان يبين انه لم يثبت عنده حديث بشرطه في المعنى الذي ترجم عليه ومن تفكر وتدبر في بعض نسخ الكتاب ضم باب لم يذكر فيه حديث الى حديث لم يذكر فيه باب فاشكل فهمه على الناظر فيه وقد اوضح السبب في ذلك الامام ابو الوليد الباجي المالكي في مقدمة كتابه في اسماء رجال البخاري فقال اخبرني الحافظ ابو ذر عبد بن احمد المروزي قال سمعت الحافظ ابا اسحق ابراهيم بن احمد المستملي قال انتسخت كتاب البخاري من اصله الذي كان عند صاحب محمد بن يوسف الفربري فرأيت فيه اشياء لم تتم واشياء مبيضة منها تراجم لم يثبت بعدها شيئا ومنها احاديث لم يترجم لها فاضفنا بعض ذلك الى بعض قال ابو الوليد الباجي ومما يدل على صحة هذا القول ان رواية ابي اسحق المستملي ورواية ابي محمد السرخسي ورواية ابي الهيثم الكشميهني ورواية ابي زيد المروزي مختلفة بالتقديم والتاخير مع انهم انتسخوا من اصل واحد وانما ذلك فيما قد ر كل واحد منهم مما كان في طرة او قعاء مضافة انه من موضع ما فاضافه اليه ويبين ذلك انك تجد ترجمتين واكثر من ذلك متصلة ليس بينهما احاديث قال الباجي وانما اوردت هذا لما عنى به اهل بلدنا من طلب معنى بجمع بين الترجمة والحديث الذي يليها وتكلفهم في ذلك من تعسف التاويل ما لا يسوغ انتهى قلت وهذه قاعدة حسنة يفزع اليها حيث يتعسر وجه الجمع بين الترجمة والحديث وهي مواضع قليلة جدا ثم ظهر لي ان البخاري مع ذلك فيما يورده من تراجم الابواب ان وجد حديثا يناسب ذلك الباب ولو على وجه خفي ووافق شرطه اورده بالصيغة التي جعلها مصطلحة لموضوع كتابه وهي حدثنا واما قام مقام ذلك والعنعنة بشرطها عنده وان لم يجد فيها الاحاديث لا يوافق شرطه مع صلاحيته للحجة كتبه في الباب مغائرا للصيغة التي يسوق بها ما هو من شرطه ومن ثم اورد التعاليق وان لم يجد فيه صحيحا لا على شرطه ولا على شرط غيره وكان مما يستأنس به ويقدمه قوم على القياس استعمل لفظ ذلك الحديث او معناه ترجمة باب ثم اورد بعد ذلك اما اية من كتاب الله تعالى تشهد له او حديثا يؤيد عموم ما دل عليه ذلك الخبر ولكن ذكر ضابطا يشتمل على بيان انواع التراجم فيه وهي ظاهرة وخفية اما الظاهرة فليس ذكرها من غرضنا وهي ان يكون الترجمة دالة بالمطابقة لما يورد في مضمنها وانما فائدتها الاعلام بما اورد في ذلك الباب من غير اعتبار مقدار تلك الفائدة كانه يقول هذا الباب الذي فيه كيت كيت او باب ذكر الدليل على الحكم الفلاني مثلا وقد يكون الترجمة بلفظ المترجم له او ببعضه او بمعناه وهذا في الغالب قد يأتي من ذلك ما يكون في معنى لفظ الترجمة احتمال لاكثر من معنى واحد فيعين احد الاحتمالين بما يذكر تحتها من الحديث وقد يوجد فيه ما هو بالعكس من ذلك بان يكون الاحتمال في الحديث والتعيين في الترجمة والترجمة حينئذ بيان لتأويل ذلك الحديث نائبة مناب قول الفقيه مثلا المراد بهذا الحديث العام الخصوص او بهذا الحديث الخاص العموم اشعارا بالقياس لوجود العلة الجامعة او ان ذلك الخاص المراد به ما هو اعم مما يدل عليه ظاهره بطريق الاعلى او الادنى ويأتي في المطلق والمقيد نظير ما ذكرنا في العام والخاص وكذا في شرح المشكل وتفسير الغامض وتاويل الظاهر وتفصيل المجمل وهذا الموضع هو معظم ما يشكل فلهذا اشتهر من قول جمع من الفضلاء فقه البخاري في تراجمه واكثر ما يفعل البخاري ذلك اذا لم يجد حديثا على شرطه في الباب ظاهر المعنى في المقصد الذي ترجم به فيستنبط الفقه منه وقد يفعل ذلك لغرض تشحيذ الاذهان في اظهار مضمره واستخراج خبيئته وكثيرا ما يفعل هذا الاخير حيث يذكر الحديث المقتصر لذلك في موضع اخر متقدما او متاخرا فكانه يحيل عليه ويومئ بالرمز والاشارة اليه وكثيرا ما يترجم بلفظ الاستفهام كقوله باب هل يكون كذا او من قال كذا او نحو ذلك وذلك حيث لا يجزم باحد الاحتمالين وغرضه من ذلك بيان هل ثبت ذلك الحكم او لم يثبت فيترجمه على الحكم ومراده ما يقتضيه بعد من اثباته او نفيه او انه محتمل لهما وربما كان احد المحتملين اظهر وغرضه ان يبقى للناظر مجالا وتنبيه ان هناك احتمالا وتعارضا يوجب التوقف حيث يعتقد ان فيه اجمالا او يكون المدرك مختلفا في الاستدلال به وكثيرا ما يترجم بامر ظاهره قليل الجدوى لكنه اذا حققه المتامل اجدى كقوله باب قول الرجل ما صلينا فانه اشار به الى الرد على من كره ذلك وهذه قوله باب قول الرجل فاتتنا الصلوة واشار بذلك الى الرد على من كره اطلاق هذا اللفظ وكثيرا ما يترجم بامر يختص ببعض الوقائع لا يظهر في بادي الراي كقوله باب استياك الامام بحضرة رعيته وذلك ان الاستياك قد يظن انه من افعال المهنة فلعل متوهما يتوهم ان اخفاءه اولى مراعاة للمروة فلما وقع في الحديث انه صلى الله عليه وسلم استاك بحضرة الناس دل على انه من باب التطيب لا من الباب الاخر ونبه على ذلك ابن دقيق العيد وكثيرا ما يترجم بلفظ يومئ الى معنى حديث لم يصح على شرطه او يأتي بلفظ الحديث الذي لم يصح على شرطه صريحا في الترجمة ويورد في الباب مما يؤدي معناه تارة بامر ظاهر وتارة بامر خفي من ذلك قوله باب الامراء من قريش وهذا لفظ حديث يروى عن علي رضي الله عنه وليس على شرط البخاري واورد فيه حديث لا يزال والٍ من قريش ومنها قوله باب السمان فما هو قرنها جماعة وهذا حديث يروى عن ابي موسى الاشعري رضي الله عنه وليس على شرط البخاري واورد فيه فاوتانا واقيما وليؤمكما احدكما وربما اكتفى احيانا بلفظ الترجمة التي لم يصح على شرطه واورد معها اثرا او اية فكانه يقول لم يصح في الباب شيء على شرطي وللغفلة عن هذه المقاصد الدقيقة اعتقد من لم يمعن النظر انه ترك الكتاب بلا تبييض ومن

تامل ظفر من جد وجد انتهى ما فى مقدمة الفتح ويناسبه ما افاده الشيخ الاجل قدوة المحدثين ولى الله بن عبد الرحيم فى مقدمة شرحه على تراجم البخارى عبارته جملة تراجم ابوابه تنقسم اقساما منها انه يترجم بحديث مرفوع ليس على شرطه ويذكر فى الباب حديثا شاهدا له على شرطه ومنها انه يترجم بحديث مرفوع ليس على شرطه لمسألة استنبطها من الحديث بخوض من الاستنباط من نصه او اشارته او عمومه او ايمائه او فحواه ومنها انه يترجم بمذهب ذهب اليه ذاهب قيلا يذكر فى الباب ما يدل عليه بخوض من الدلالة او يكون شاهدا له فى الجملة من غير قطع بترجيح ذلك المذهب فيقول باب من قال كذا او منها انه يترجم بمسألة اختلف فيها الاحاديث فيتأتى بتلك الاحاديث على اختلافها ليقرب الى الفقيه من بعد امرها مثاله باب خروج النساء الى البراز جمع فيه حديثين مختلفين ومنها انه قد يتعارض الادلة ويكون عند البخارى وجه تطبيق بينها يحمل كل واحد على محمل فيترجم بذلك المحمل اشارة الى التطبيق مثاله باب خوف المؤمن ان يحبط عمله وما يحذر من الاصرار على التقاتل والعصيان ذكر فيه حديث سباب المسلم فسوق وقتاله كفر ومنها انه قد يجمع فى باب واحد احاديث كثيرة كل واحد منها يدل على الترجمة ثم يظهر له فى حديث واحد فائدة اخرى سوى الفائدة المترجم عليها فيعلم على ذلك الحديث بعلامة الباب وليس غرضه ان الباب الاول قد انقضى بما فيه وجاء الباب الاخير برأسه ولكن قوله باب هنالك بمنزلة ما يكتب اهل العلم على الفائدة المهمة لفظ تنبيه او لفظ فائدة او لفظ قف مثاله قوله فى كتاب بدء الخلق باب قول الله تعالى وبث فيها من كل دابة ثم قال بعد اسطر باب خير مال المسلم غنم يتبع بها شعف الجبال واخرج هذا الحديث بسنده ثم ذكر حديث والفخر والخيلاء فى اهل الخيل ثم ذكر ما ليس من ذكر الغنم فكانه اعلم على هذا الحديث بانه مع دخوله فى الباب فيه فائدة اخرى من منقبة للغنم ومنها انه قد يكتب لفظ باب مكان قول المحدثين وبهذا الاسناد وذلك حيث جاء حديثان باسناد واحد كما يكتب حيث جاء حديث واحد باسنادين مثاله باب ذكر الملائكة اطال فيه الكلام حتى اخرج حديث الملائكة يتعاقبون ملائكة بالليل وملائكة بالنهار بروايه شعيب عن ابى الزناد عن الاعرج عن ابى هريرة ثم كتب باب اذا قال احدكم امين والملائكة فى السماء امين فوافقت احداهما الاخرى غفر له ما تقدم من ذنبه ثم اخرج حديث ان الملائكة لا تدخل بيتا فيه صورة ثم وثم ما ليس فيه ذكر امين الا بعد كثير قال الاسمعيلى فى موضع الباب وبهذا الاسناد كانه يشير الى ان لفظ باب علامة لقوله وبهذا الاسناد ومنها انه قد يترجم بمذهب بعض الناس وبما كاد يذهب اليه بعضهم او بحديث لم يثبت عنده ثم يأتى بحديث يستدل به على خلاف ذلك المذهب والحديث اما بعمومه او غير ذلك ومنها انه يذهب فى كثير من التراجم الى طريقة اهل التيسير فى استنباطهم خصوصيات الوقائع والاحوال من اشارات طرق الحديث وربما يتعجب الفقيه من ذلك لعدم ممارسته بهذا الفن ولكن اهل السير لهم اعتناء شديد بمعرفة تلك الخصوصيات ومنها انه يقصد التمرن على ذكر الحديث وفق المسألة المطلوبة ويهدى طالب الحديث الى هذا النوع مثاله باب ذكر الصواغ باب ذكر الخياط وقد فرق البخارى فى تراجم الابواب علما كثيرا من شرح غريب القرآن وذكر آثار الصحابة والتابعين والاحاديث المعلقة وفيه يذكر حديثا لا يدل هو بنفسه على الترجمة اصلا لكن له طرقا وبعض طرقه يدل عليها اشارة او عموما وقد اشار بذكر الحديث الى ان فيه اصلا صحيحا يتأكد به ذلك الطريق ومثل هذا لا ينتفع به الا المهرة من اهل الحديث وكثيرا ما يترجم لامر ظاهر قليل الجدوى لكنه اذا تحققه متأمل اجدى كقوله باب قول الرجل ما صلينا فانه اشار الى الرد على من كره ذلك قلت واكثر ذلك تحقبات وتنكيات على عبد الرزاق وابن ابى شيبة فى تراجم مصنفيهما او شواهد الآثار يرويان عن الصحابة والتابعين فى مصنفيهما ومثل هذا لا ينتفع به الا من مارس الكتابين واطلع على ما فيهما وكثيرا ما يخرج الاداب المفهومة بالقول من الكتاب والسنة بخوض من الاستدلال والعادات الكائنة فى زمانه عليه السلام ومثل هذا لا يدرك حسنه الا من مارس كتب الاداب واجال عقله فى ميدان اداب قومه ثم طلب لها اصلا من السنة وكثيرا ما يأتى بشواهد الحديث من الآيات وبشواهد الآية من الاحاديث تظاهرا او لتعيين بعض المحتملات دون البعض فيكون المراد بهذا العام الخصوص او بهذا الخاص العموم ونحو ذلك ومثل هذا لا يدرك الا بفهم ثاقب وقلب حاضر انتهى ؛

الفصل الرابع فى شرح رموز النسخ لهذا الصحيح وعلاماتها العلامة للفربرى ؛ ف ؛ وللكشميهنى ؛ هـ ؛ وللحموئى ؛ ولمستملى ؛ سـ ؛ ولابن عساكر ؛ عسـ ؛ ولكريمة بنت احمد بن محمد بن حاتم المروزى ؛ مه ؛ وللنسفى ؛ خسـ ؛ وللاصيلى ؛ صـ ؛ وللقابسى ؛ قا ؛ وللمروزى ؛ مر ؛ ولابى ذر ؛ ذ ؛ وللشيخ ابن حجر ؛ شحج ؛ ولابى الوقت ؛ ت ؛ وللنسفى ؛ سف ؛ وللصغانى ؛ صغـ ؛ وعلامة الاكثر ؛ كـ ؛ ولابى السكن ؛ كن ؛ ولابى احمد الجرجانى ؛ جا ؛ ولابن شبويه ؛ بو ؛

الفصل الخامس فى بيان حدثنا واخبرنا وانبأنا وغيرها

قال العينى فى شرحه على الصحيح قال القاضى عياض لا خلاف انه يجوز فى السماع من لفظ الشيخ ان يقول السامع فيه حدثنا واخبرنا وانبأنا وسمعته يقول وقال لنا فلان وذكر لنا فلان انتهى قال النووى كان من مذهب مسلم رحمه الله الفرق بين حدثنا واخبرنا ان حدثنا لا يجوز اطلاقه الا لما سمعه من لفظ الشيخ خاصة واخبرنا لما قرئ على الشيخ وهذا الفرق هو مذهب الشافعى واصحابه وجمهور اهل العلم بالمشرق قال محمد بن الحسن الجوهرى المصرى وهو مذهب اكثر اصحاب الحديث الذين لا يحصيهم احد وروى هذا المذهب ايضا عن ابن جريج والاوزاعى وابن وهب قلت وهو مذهب النسائى وصار هو الشائع الغالب على اهل الحديث وذهب جماعات الى انه يجوز ان يقول فيما قرئ على الشيخ حدثنا واخبرنا وهو مذهب الزهرى ومالك وسفيان بن عيينة ويحيى بن سعيد القطان واخرين من المتقدمين وهو مذهب البخارى وجماعة من المحدثين وهو مذهب معظم الحجازيين والكوفيين وذهبت طائفة الى انه لا يجوز اطلاق حدثنا ولا اخبرنا فى القراءة وهو مذهب ابن المبارك ويحيى ابن يحيى واحمد بن حنبل والمشهور عن النسائى والله اعلم وقال النووى فى موضع اخر جرت العادة بالاقتصار على الرمز فى حدثنا واخبرنا واستمر الاصطلاح عليه من قديم الاعصار الى زماننا واشتهر ذلك بحيث لا يخفى فيكتبون من حدثنا شاه وهى التاء والنون والالف وربما حذف الشاء ويكتبون من اخبرنا انا ولا يحسن زيادة الباء قبل نا وان كان للحديث اسناد ان اكثر كتبوا عند الانتقال من اسناد الى اسناد حا وهى حاء مهملة مفردة والمختار انها ماخوذة من التحول لتحوله من اسناد الى اسناد وانه يقول القارى اذا انتهى اليها حا وبيثمر فى قراءة ما بعدها وقيل انها من حال بين الشيئين اذا اجز لكونها حالت بين الاسنادين وانه لا يلفظ عند الانتهاء اليها بشئ وليست من الرواية وقيل انها رمز الى قوله الحديث وان اهل المغرب كلهم يقولون اذا وصلوا اليها الحديث وقد كتب جماعة من الحفاظ موضعها صح فيشعر باتها رمز صح وحسنت لهم انا كتابته لئلا يتوهم انه سقط من الاسناد الاول ثم هذه الحاء توجد فى كتب المتاخرين كثيرا وهى كثيرة فى صحيح مسلم قليلة فى صحيح البخارى وجرت عادة اهل الحديث بحذف قال ونحوه فيما بين رجال الاسناد فى الخط وينبغى للقارى ان يلفظ بها واذا كان فى الكتاب قرئ على فلان اخبرك فلان فليقل القارى قرئ على فلان قيل له اخبرك فلان واذا كان فيه قرئ على فلان اخبرنا فلان فليقل قرئ على فلان قيل له قلت اخبرنا فلان واذا تكررت كلمة قال كقوله حدثنا صالح قال قال الشعبى فانهم يحذفون احدهما فى الخط فيلفظ بهما القارى فلو ترك القارى لفظة قال فى هذا كله فقد اخطأ والسماع صحيح للعلم بالمقصود ويكون هذا من الحذف لدلالة الحال عليه قال النووى

maktabah.org

فى موضع اخر ان لفظ الابن اذا وقع بين العلمين ويكون صفة للاول يقرأ العلم الاول بلا تنوين وايضًا اذا كان كذلك فرسم خطه ان يكتب بدون الالف فى اوله الا ان يقع فى اول السطر فيكتب هٰهنا وفى باقى المواضع بالالف ؛

الفصل السادس فى الاسناد المعنعن

قال النووى هو فلان عن فلان قال بعض العلماء هو مرسل والصحيح الذى عليه العمل وقاله الجماهير من اصحاب الحديث والفقه والاصول انه متصل بشرط ان يكون المعنعن غير مدلس وبشرط امكان لقاء من اضيفت العنعنة اليهم بعضهم بعضًا وفى اشتراط اللقاء وطول الصحبة ومعرفته بالرواية عنه خلاف منهم من لم يشترط شيأ من ذلك وهو مذهب مسلم ومنهم من شرط ثبوت اللقاء ولو مرة واحدة وهو مذهب على بن المدينى والبخارى وابى بكر بن الصير فى الشافعى والمحققين وهو الصحيح ومنهم من شرط طول الصحبة وهو قول ابى المظفر السمعانى الفقيه الشافعى ومنهم من شرط ان يكون معروفًا بالرواية عنه وبه قال ابو عمرو المقرئ اما اذا قال حدثنا الزهرى ان ابن المسيب قال كذا او حدث بكذا او فعل او ذكر او روى او نحو ذلك فقال الامام احمد بن حنبل وجماعة لا يلتحق ذلك بعن بل يكون منقطعا حتى يتبين السماع وقال الجماهير هو كعن محمول على السماع بالشرط المتقدم وهذا هو الصحيح ؛

الفصل السابع فى بيان طبقات رواة البخارى

جملة من حدث عنه البخارى فى صحيحه خمس طبقات الاولى لم يقع حديثهم الا كما وقع من طريقه اليهم منهم محمد بن عبد الله الانصارى حدث عنه عن حميد عن انس ومنهم مكى بن ابراهيم وابو عاصم النبيل حدث عنهما عن يزيد بن ابى عبيد عن سلمة بن الاكوع ومنهم عبيد الله بن موسى حدث عنه عن معروف عن ابى الطفيل عن على وحدث عنه عن هشام بن عروة واسمعيل بن ابى خالد وهما تابعيان ومنهم ابو نعيم حدث عنه عن الاعمش والاعمش تابعى ومنهم على بن عياش حدث عنه عن جرير بن عثمان عن عبد الله بن بشر الصحابى هؤلاء واشباههم الطبقة الاولى وكان البخارى سمع مالكا والثورى وشعبة وغيرهم فانهم حدثوا عن هؤلاء وطبقتهم الثانية من مشائخه قوم حدثوا عن ائمة حدثوا عن التابعين وهم شيوخه الذين روى عنهم عن ابن جريج ومالك وابن ابى ذئب وابن عيينة بالحجاز وشعيب الاوزاعى وطبقتها بالشام والثورى وشعبة وحماد وابى عوانة وهمام بالعراق والليث ويعقوب بن عبد الرحمن بمصر وفى هذه الطبقة كثرة الثالثة قوم حدثوا عن قوم ادرك زمانهم وامكنة لقيهم لكنه لم يسمع منهم كيزيد بن هارون وعبد الرزاق الرابعة قوم فى طبقته حدث عنهم عن مشائخه كابى حاتم محمد بن ادريس الرازى حدث عنه فى صحيحه ولم ينسبه عن يحيى بن صالح الخامسة قوم حدث عنهم وهم اصغر منه فى الاسناد والسن والوفاة والمعرفة منهم عبد الله بن حماد الآملى وحسين القبانى وغيرهما ولا بد من الوقوف على هذا الان من لا معرفة له يظن ان البخارى اذا حدث عن مكى عن يزيد بن ابى عبيد عن سلمة ثم حدث فى موضع اخر عن بكر بن مضر عن عمرو بن الحارث عن بكير بن عبد الله بن الاشج عن يزيد بن ابى عبيد عن سلمة ان الاسناد الاول سقط منه شئ وانما يحدث فى موضع عاليا وفى موضع نازلا فقد حدث فى مواضع كثيرة جدا عن رجل عن مالك وفى موضع عن عبد الله بن محمد المسندى عن معوية بن عمرو عن ابى اسحق الفزارى عن مالك وحدث فى مواضع عن رجل عن شعبة وحدث فى مواضع عن ثلثة عن شعبة منها حديثه عن حماد بن حميد عن عبيد الله بن معاذ عن ابيه عن شعبة وحدث فى مواضع عن رجل عن الثورى وحدث فى مواضع عن ثلثة عنه فحدث عن احمد بن عمر عن ابى النضر عن عبيد الله الاشجعى عن الثورى واعجب من هذا كله ان عبد الله بن المبارك اصغر من مالك وسفيان وشعبة ومتاخر الوفاة وحدث البخارى عن جماعة من اصحابه عنه وتاخرت وفاتهم ثم حدث عن سعيد بن مروان عن محمد ابن عبد العزيز ابى رزمة عن ابى صالح سلموية عن عبد الله بن المبارك فقس على هذا امثاله وقد حدث البخارى عن قوم خارج الصحيح وحدث عن رجل عنهم فى الصحيح منهم احمد بن منيع وداود بن رشيد وحدث عن قوم فى الصحيح وحدث عن اخرين عنهم منهم ابو نعيم وابو عاصم والانصارى واحمد بن صالح واحمد بن حنبل ويحيى بن معين فاذا رأيت مثل هذا فاصله ما ذكرنا وقد روى عن البخارى لا يكون المحدث محدثا حتى يكتب عمن هو فوقه وعمن هو مثله وعمن هو دونه هذا كله من العينى ؛

الفصل الثامن فى الجواب اجمالا عن الطعن فى الرواة

قال الحافظ ابن حجر ينبغى لكل منصف ان يعلم ان تخريج صاحب الصحيح لاى راو وكان مقتضى لعدالته عنده وصحة ضبطه وعدم غفلته ولاسيما اذا انضاف الى ذلك من اطلاق جمهور الائمة على تسمية الكتابين بالصحيحين وهذا معنى لم يحصل لغير من خرج عنه فى الصحيحين فهو نهاية اطباق الجمهور على تعديل من ذكر فيهما هذا اذا اخرج له فى الاصول فاما ان اخرج له فى المتابعات والشواهد والتعاليق فهذا يتفاوت درجات من اخرج له فى الضبط وغيره مع حصول اسم الصدق لهم وحينئذ اذا وجدنا لغيره فى احد منهم طعنا فذلك الطعن مقابل للتعديل لهذا الامام فلا يقبل الا مبين السبب مفتقرا بقادح يقدح فى عدالة هذا الراوى وفى ضبطه مطلقا او فى ضبط الخبر بعينه لان الاسباب الحاملة للائمة على الجرح متفاوتة منها ما يقدح ومنها ما لا يقدح وقد كان الشيخ ابو الحسن المقدسى يقول فى الرجل الذى يخرج عنه فى الصحيح هذا اجاز القنطرة يعنى بذلك انه لا يلتفت الى ما قيل فيه قال الشيخ ابو الفتح القشيرى فى مختصره وهكذا نعتقده به نقول ولا يخرج عنه الا بحجة ظاهرة وبيان شاف يزيد فى غلبة الظن على المعنى الذى قدمناه من اتفاق الناس بعد الشيخين على تسمية كتابيهما بالصحيحين ومن لوازم ذلك تعديل رواتهما قلت فلا يقبل الطعن فى احد منهم الا بقادح واضح لان اسباب الجرح مختلفة ومدارها هٰهنا على خمسة اشياء البدعة والمخالفة والغلط او جهالة الحال او دعوى الانقطاع فى السند بان يدعى فى الراوى انه كان يدلس او يرسل فاما جهالة الحال فمندفعة عن جميع من اخرج لهم فى الصحيح لان شرط الصحيح ان يكون راويه معروفا بالعدالة فمن زعم ان احدا منهم مجهول العدالة فكانه نازع المصنف فى دعواه انه معروف ولا شك ان المدعى لمعرفة مقدم على من يدعى عدم معرفته لما مع المثبت من زيادة العلم ومع ذلك فلا تجد فى رجال الصحيح احدا ممن يسوغ اطلاق اسم الجهالة عليه اصلا واما الغلط فتارة يكثر من الراوى وتارة يقل فحيث يوصف بكونه كثير الغلط ننظر فيما اخرج له ان وجد مرويا عند او عند غيره من وجه اخر نعتبره من حديثه الموصوف بالغلط علم ان المعتمد اصل الحديث لا خصوص هذا الطريق وان لم يوجد الا من طريقه فهذا قادح يوجب التوقف عن الحكم بصحة ما هذا سبيله وليس فى الصحيح بحمد الله من ذلك شئ وحيث يوصف بقلة الغلط كما يقال سيئ الحفظ اوله اوهام اوله مناكير وغير ذلك من العبارات فالحكم فيه كالحكم فى الذى قبله الا ان الرواية عن هؤلاء فى المتابعات اكثر منها عند المصنف من الرواية عن اولئك واما المخالفة وبيناها عنها الشذوذ والنكارة فاذا روى الضابط او الصدوق شيأ فرواه من هو احفظ منه او اكثر عددا بخلاف ما روى بحيث يتعذر الجمع على قواعد المحدثين فهذا شاذ وقد يشتد المخالفة او يضعف الحفظ فيحكم على ما يخالف فيه بكونه منكرا وهذا ليس فى الصحيح سوى نزر يسير جدا والله اعلم واما دعوى الانقطاع فمدفوعة عمن اخرج لهم البخارى لما علم من شرطه ومع ذلك فحكم من ذكر من رجاله بتدليس او ارسال ان تيسر احاديثهم الموجودة عنده بالعنعنة فان وجدنا التصريح بالسماع فيها اندفع الاعتراض

marfat.com

وأما البدعة فالموصوف بها اما ان يكون ممن يكفر بها او يفسق فالمكفر بها لابد ان يكون ذلك التكفير متفقا عليه من قواعد جميع الائمة كما فى غلاة الروافض من دعوى بعضهم حلول الالهية فى على رضى الله عنه او فى غيره او الايمان برجوعه الى الدنيا قبل يوم القيامة او غير ذلك وليس فى الصحيح من حديث هؤلاء شئ البتة والمفسق بها كبدع الخوارج والروافض الذين لا يغلون ذلك الغلو وغيرهؤلاء من الطوائف المخالفين لاصول السنة خلافا ظاهرا لكنه مستند الى تاويل ظاهر شائع فقد اختلف اهل السنة فى قبول حديث من هذا سبيله اذا كان معروفا بالتحذر من الكذب مشهورا بالسلامة من خوارم المروة موصوفا بالديانة والعفاة فقيل يقبل مطلقا وقيل يرد مطلقا والثالث التفصيل بين ان يكون داعية لبدعته او غير داعية فيقبل غير الداعية ويرد حديث الداعية وهذا المذهب هو الاعدل وصار اليه طوائف من الائمة وادعى ابن حبان اجماع اهل النقل عليه لكن فى دعوى ذلك نظر ثم اختلف القائلون بهذا التفصيل فبعضهم اطلق ذلك وبعضهم قيد تفصيلا فقال ان اشتملت رواية غير الداعية على ما يشيد بدعته ويزينه ويحسنه فلا يقبل والا لم يشتمل فيقبل وطرد بعضهم هذا التفصيل بعينه فى عكس حق الداعية فقال ان اشتملت روايته على ما يرد به بدعته قبل والا فلا وعلى هذا اذا اشتملت رواية المبتدع سواء كانت داعية ام لم تكن على ما لا تعلق له ببدعته اصلا هل يقبل مطلقا او يرد مطلقا مال ابو الفتح القشيرى الى تفصيل اخر فيه فقال ان وافقه غيره فلا يلتفت اليه اخماد البدعته واطفاء لناره وان لم يوافقه احد ولم يوجد ذلك الحديث الا عنده مع ما وصفنا من صدقه وتحرزه عن الكذب واشتهاره بالتدين وعدم تعلق ذلك الحديث ببدعته فينبغى ان يقدم مصلحة تقديم ذلك الحديث ونشر تلك السنة على مصلحة اهانته واطفاء بدعته والله اعلم واعلم انه قد وقع من جماعة الطعن فى جماعة بسبب اختلافهم فى العقائد فينبغى التنبه لذلك وعدم الاعتداد به الا بحق وكذا اعاب جماعة من الورعين جماعة دخلوا فى امر الدنيا فضعفوهم لذلك ولا اثر لذلك التضعيف مع الصدق والضبط والله الموفق وابعد ذلك كله عن الاعتبار تضعيف من ضعف بعض الرواة بامر يكون الحمل فيه على غيره والتحامل بين الاقران واشد من ذلك تضعيف من هو اوثق منه او على قدره او اعرف بالحديث فكل هذا لا يعتبر به هذا ما ذكره الحافظ ابن حجر فى مقدمة فتح البارى فى اول الفصل التاسع ثم سرد اسماء من طعن فيهم من رواة الصحيح واجاب عن الاعتراضات عليهم لكن لما كان بناء هذه الفصول على الاختصار تركنا التفصيل ورأينا ان نذكر على سبيل التمثيل من رواة الصحيح المجروحين عمران بن حطان ومروان بن الحكم فننقل ما حكاه الحافظ من الاعتراض عليهما وما اجاب به عنه عمران بن حطان السدوسى الشاعر المشهور كان يرى رأى الخوارج قال ابو العباس المبرد كان عمران راس القعدية من الصفرية وخطيبهم وشاعرهم انتهى والقعدية قوم من الخوارج كانوا يقولون بقولهم ولا يرون بالخروج بل يزينونه وكان عمران داعية الى مذهبه وهو الذى رثى عبد الرحمن بن ملجم قاتل على رضى الله عنه وقد وثقه العجلى قال قتادة كان لا يتهم فى الحديث وقال ابو داود ليس فى اهل الاهواء اصح حديثا من الخوارج ثم ذكر عمران هذا وغيره وقال يعقوب بن شيبة ادرك جماعة من الصحابة وصار فى اخر امره الى ان راى الخوارج وقال العقيلى حدث عن عائشة ولم يبين سماعه منها قلت لم يخرج البخارى سوى حديث واحد من رواية يحيى بن ابى كثير عنه قال سألت عائشة عن الحرير فقالت ائت ابن عباس فسأله فقالت ائت ابن عمر فسأله فقال حدثنى او جفص ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انما يلبس الحرير فى الدنيا من لا خلاق له فى الاخرة انتهى وهذا الحديث انما اخرجه البخارى فى المتابعات فلحديث عنده طرق غير هذه من رواية عمر وغيره وقد رواه مسلم من طريق اخر عن ابن عمر نحوه ورأيت بعض الائمة يزعم ان البخارى انما اخرج له ما حمل عنه قبل ان يرى رأى الخوارج وليس ذلك الاعتذار بقوى لان يحيى بن ابى كثير انما سمع منه باليمامة فى حال هروبه من الحجاج وكان الحجاج يطلبه ليقتله لرأيه وقصته فى ذلك مشهورة مبسوطة فى الكامل للمبرد وفى غيره على ان ابا زكريا الموصلى حكى فى تاريخ الموصل عن غير ابان عمران هذا رجع فى اخر عمره عن رأى الخوارج فان صح ذلك كان عذرا جيدا والا فلا يضر التخريج عمن هذا سبيله فى المتابعات والله اعلم مروان بن الحكم بن ابى العاص بن امية ابن عم عثمان بن عفان يقال له رؤية فان ثبتت فلا يجرح على من تكلم فيه وقد قال عروة بن الزبير كان مروان لا يتهم فى الحديث وقد روى عنه سهل بن سعد الساعدى الصحابى اعتمادا على صدقه وانما هو لانه رمى طلحة يوم الجمل بسهم فقتله ثم شهر السيف فى طلب الخلافة حتى جرى ما جرى فاما قتل طلحة فكان هنا ولا فيه كما قرره الاسماعيلى وغيره واما ما بعد ذلك فانما حمل عنه سهل بن سعد عروة وعلى بن الحسن وابو بكر بن عبد الرحمن بن الحارث وهؤلاء اخرج البخارى احاديثهم عنه فى صحيحه لما كان اميرا عندهم بالمدينة قبل ان يبدو منه فى الخلاف على ابن الزبير ما بدا والله اعلم وقد اعتمد مالك على حديثه ورأيه والباقون سوى مسلم انتهى ما فى مقدمة فتح البارى وقال ابن عبد البر روى عنه جماعة من التابعين وروى عنه من الصحابة سهل بن سعد فيما ذكره صالح بن كيسان وعبد الرحمن بن اسحق عن ابن شهاب عن سهل بن سعد عن مروان عن زيد بن ثابت فى قول الله عز وجل لا يَسْتَوِى الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ الأية ورواه معمر عن قبيصة بن ذويب عن زيد بن ثابت وممن روى عنه من التابعين عروة بن الزبير وعلى بن الحسين قال عروة كان مروان لا يتهم فى الحديث انتهى

الفصل التاسع فى ضبط الاسماء المتكررة المختلفة فى الصحيحين ابى كله بضم الهمزة وفتح الباء الموحدة وتشديد الياء اخر الحروف الا ابى اللحوفانه بهمزة ممدودة مفتوحة ثم باء مكسورة ثم ياء مخففة لانه كان لا يا كله وقيل لا يا كل ما ذبح لصنم البراء كله بتخفيف الراء الا ابا معشر البراء وابا العالية البراء فبالتشديد وكله ممدود وقيل ان المخفف يجوز قصره حكاه النووى والبراء هو الذى يُبرى العود يزيد كله بالمثناة من تحت والزاى الا الثلثة بريد بن عبد الله بن ابى بردة يروى غالبا عن ابى بُردة بضم الباء الموحدة وبالراء والثانى محمد بن عرعرة بن البرند بموحدة وراء مكسورتين وقيل بفتحهما ثم نون والثالث على بن هاشم بن البريد بموحدة مفتوحة ثم راء مكسورة ثم مثناة تحت يسار كله بالياء اخر الحروف والسين المهملة الا محمد بن بشار شيخا فمعجمة ثم مهملة وفيما سيار بن سلامة وسيار بن ابى سيار بمهملة ثم مثناة بشير كله بموحدة ثم شين معجمة الا اربعة فبالضم ثم مهملة عبد الله بن بسر الصحابى وبسر بن سعيد وبسر بن عبيد الله الحضرمى وبسر بن محجن وقيل هذا بالمعجمة كالاول بشير كله بفتح الموحدة وكسر المعجمة الا اثنين فبالضم وفتح الشين وهما بُشير بن كعب وبُشير بن يسار والثالث فبضم المثناة وفتح المهملة وهو بسير بن عمرو ويقال اسير ورابعا فبضم النون وفتح المهملة قطن بن نسير حارثة كله بالحاء المهملة والمثلثة الاجارية بن قدامة ويزيد بن جارية فبالجيم والمثناة من تحت ولم يذكر غيرهما ابن الصلاح وذكر الجيانى عمرو بن ابى سفيان بن اسيد ابن جارية الثقفى حليف بنى زهرة قال حديثه مخرج فى الصحيحين والاسود بن العلاء بن جارية حديثه فى مسلم جرير كله بالجيم وراء مكررة الا حريز بن عثمان وابا حريز بن عبد الله بن الحسين الراوى عن عكرمة فبالحاء والزاى اخرا ويقاربه حُدير بالحاء والدال والد عمران والد الزياد وزيد حازم كله بالحاء المهملة الا ابا معاوية محمد بن خازم فبالمعجمة كذا اقتصر عليه ابن الصلاح وتبعه النووى واهملا بشير بن ابى خازم الامام الواسطى اخر جاله ومحمد بن بشر العبدى كنياه ابا حازم بالمهملة قال ابو على الجيانى والمحفوظ انه بالمعجمة كذا كناه ابو اسامة فى روايته عنه قاله الدارقطنى حبيب كله بفتح المهملة الا حبيب بن عدى خبيب ابن عبد الرحمن وهو خبيب غير منسوب عن حفص بن عاصم وحبيب كاتب ابن الزبير فضم المعجمة حيان كله بالفتح والمثناة الا حبان بن منقذ والد واسع بن حبان

وحمد محمد بن يحيى بن حبان وجد حبان بن واسع بن حبان والاحبان بن هلال منسوبا وغير منسوب عن شعبة وهيب وهمام وغيرهم فبالموحدة وفتح الحاء والاحبان بن العرقة وحبان بن عطية وحبان بن موسى منسوبا وغير منسوب عن عبد الله هو ابن المبارك فبكسر الحاء وبالموحدة وذكر الجياني احمد بن سنان بن اسد بن حبان روى له البخاري في الحج ومسلم في الفضائل واهله ابن الصلاح والنووي خراش كله بالخاء المعجمة الا الدربي فبالمهملة حزام بالزاي في قريش وبالراء في الانصار وفي المختلف والمؤتلف لابن حبيب في جذام حرام وفي تميم بن مر حرام بن كعب وفي خزاعة حرام بن حبشية بن كعب ابن سلول بن كعب وفي عذرة حرام بن صنة واما حزام بالزاي فجماعة في غير قريش منهم حزام بن هشام الخزاعي وحزام بن ربيعة شاعر عروة بن حزام الشاعر العذري حصين كله بضم الحاء وفتح الصاد المهملتين الا اباحصين عثمان بن عاصم فبالفتح وكسر الصاد والا اباساسان حصين فبالضم وضاد معجمة حكيم كله بفتح الحاء وكسر الكاف الاحكيم بن عبد الله ورزيق بن حكيم فبالضم وفتح الكاف رياح كله بالموحدة الا الازدي بن رياح عن ابي هريرة في اشراط الساعة فبالمثناة عند الاكثرين وقال البخاري بالوجهين بالمثناة والموحدة وذكر ابو علي الجياني محمد بن ابي بكر بن عوف بن رياح الثقفي سمع انسا وعنه مالك رويا له ورياح بن عبيدة من ولد عمر بن عبد الوهاب الرياحي روى له مسلم ورياح في نسب عمر بن الخطاب رضي الله عنه وقيل بالموحدة زبيد بضم الزاي هو ابن الحارث ليس فيهما غيره واما زبيد بن الصلت فبعد الزاي ياء اخر الحروف مكررة وهو في الموطأ الزبير بضم الزاي لابد الرحمن ابن الزبير الذي تزوج امرأة رفاعة فبالفتح وكسر الباء زياد كله بالياء اخر الحروف الا ابا الزياد فبالنون سالم كله بالالف ويقاربه سلم بن زرير بفتح الزاي سلم ابن قتيبة وسلم بن ابي الذيال سلم بن عبد الرحمن بعد فهما سليم كله بالضم الا ابن حيان فبالفتح شريح كله بالمعجمة والحاء المهملة الا ابن يونس وابن النعمان واحمد بن ابي سريج فبالمهملة والجيم سلمة بفتح اللام الا عمرو بن سلمة امام قومه وبني سلمة القبيلة من الانصار فبكسرها وفي عبد الخالق بن سلمة وجهان سليمان كله بالياء الاسلماني الفارسي وابن عاصم والاغر وعبد الرحمن بن سالم فبجدهما وابو جاء مولى ابي قلابة كل منهما اسمه سلمان بغير ياء ولكنه ذكر بالكنية سلام كله بالتشديد الا عبد الله بن سلام الصحابي ومحمد بن سلام شيخ البخاري فبالتخفيف وشد وجماعة شيخ البخاري وادعى صاحب المطالع ان الاكثر عليه واخطأ نعم المشد محمد بن سلام بن السكن البيكندي الصغير وهو من اقرانه وفي غير الصحيحين جماعة بالتخفيف شيبان كله بالشين المعجمة ثم الياء اخر الحروف ثم الباء موحدة ويقاربه سنان بن ابي سنان وابن ربيعة واحمد بن سنان وسنان بن سلمة وابو سنان ضرار بن مرة بالمهملة والنون عباد كله بالفتح والتشديد الا قيس بن عباد فبالضم والتخفيف عبادة كله بالضم الا محمد بن عبادة شيخ البخاري فبالفتح عبدة كله باسكان الباء الا عامر بن عبدة وبجالة بن عبدة ففيهما الفتح والاسكان والفتح اشهر وعند بعض رواة مسلم عامر بن عبد بلا هاء ولا يصح عبيد كله بضم العين عبيدة كله بالضم الا السلماني وابن سفين وابن حميد وعامر بن عبيدة فبالفتح وذكر الجياني عامر بن عبيدة قاضي البصرة ذكره البخاري في كتاب الاحكام عقيل كله بالفتح الا عقيل بن خالد الايلي ويأتي كثيرا عن الزهري غير منسوب ولا يحيى بن عقيل وبنو عقيل للقبيلة فبالضم عمارة كله بضم العين واقد كله بالقاف يسرة بفتح الياء اخر الحروف والسين المهملة وهو يسرة بن صفوان شيخ البخاري واما يسيرة بنت صفوان فليس ذكرها في الصحيحين الانساب الايلي كله بفتح الهمزة وسكون الياء اخر الحروف نسبة الى ايلة قرية من قرى مصر ولا يرد شيبان بن فروخ الابلي بضم الهمزة والموحدة شيخ مسلم لانه لم يقع في صحيح مسلم منسوبا وهو نسبة الى ايلة مدينة قديمة وهي مدينة كورد جلة وكانت المحلة والمدينة العامرة قبل ان تختط البصرة البصري كله بالباء الموحدة المفتوحة والمكسورة نسبة الى بصرة مثلثة الباء الا مالك بن اوس بن الحدثان النصري وعبد الواحد النصري وسالم مولى النصريين فبالنون البزاز بزايين معجمتين محمد بن الصباح وغيره الاخلف بن هشام البزار والحسن بن الصباح فآخرهما راء مهملة ذكرهما ابن الصلاح واهمل يحيى بن محمد بن السكن بن حبيب وبشر بن ثابت فآخرهما مهملة ايضا فالاول حدث عنه البخاري في صدقة الفطر والدعوات والثاني استشهد به في صلوة الجمعة الثوري كله بالمثلثة الا ابا يعلى محمد بن الصلت الثوزي بفتح المثناة من فوق وتشديد الواو المفتوحة وبالزاي ذكره البخاري الجريري بضم الجيم وفتح الراء الاولى بن بشر الحريري شيخهما على ما ذكره ابن الصلاح ولم يعلم له المزي الا علاقة مسلم فقط فبالحاء المهملة المفتوحة وعد ابن الصلاح من الاول ثلثة ثم قال هذا ما فيهم بالجيم المضمومة واهمل رابعا وهو عباس بن فروخ روى له مسلم في الاستسقاء وخامسا وهو ابان بن تغلب روى له مسلم ايضا الحارثي كله بالحاء والمثلثة ويقاربه سعد الجاري بالجيم وبعد الراء ياء مشددة نسبة الى الجار مرفى السفن بساحل المدينة الحزامي كله بالحاء والزاي وقوله في صحيح مسلم في حديث ابي اليسر كان لي على فلان الحرامي قيل بالزاي وبالراء وقيل الجذامي بالجيم والذال المعجمة الحرامي بالمهملتين في الصحيحين جماعة منهم جابر بن عبد الله السلمي في الانصار بفتح اللام وحكى كسرها وفي بني سليم بضمها وفتح اللام الهذلي كله باسكان الميم ودال مهملة قال الجياني ابو احمد بن المرزبان حموية الهمذاني بفتح الميم والذال معجمة يقال ان البخاري حدث عنه في الشروط هذا كله من العيني ؛

الفصل العاشر في بيان نسب بعض شيوخ البخاري اعلم ان كلما كان في البخاري انا محمد انا عبد الله فهو ابن مقاتل المروزي عن ابن المبارك وما كان انا محمد عن اهل العراق كابي معوية وعبدة ويزيد بن هرون والفزاري فهو ابن سلام البيكندي وما كان فيه عبد الله غير منسوب فهو عبد الله ابن محمد الجعفي المسندي مولى محمد بن اسمعيل البخاري وما كان انا يحيى غير منسوب فهو ابن موسى البلخي واسحق غير منسوب هو ابن راهويه فانهم كذا في العيني ؛

الفصل الحادي عشر في بيان فائدة لفظ هو او يعني الزائد بعد اسم الراوي قال النووي في مقدمة شرحه على صحيح مسلم ليس للراوي ان يزيد في نسب غير شيخه ولا صفته على ما سمعه من شيخه لئلا يكون كاذبا على شيخه فان اراد تحريفه وايضاحه وزوال اللبس المتطرق اليه لمشابهة غيره فطريقه ان يقول قال حدثني فلان يعني ابن فلان او الفلاني او هو ابن فلان او نحو ذلك فهذا جائز حسن قد استعمله الائمة وقد اكثر البخاري ومسلم منه في الصحيحين غاية الاكثار وهذا الفصل نفيس يعظم الانتفاع به فان من لا يعاني هذا الفن قد يتوهم ان قوله يعني وقوله هو زيادة لا حاجة اليها وان الاولى حذفها وهذا جهل قبيح والله اعلم انتهى ؛

الفصل الثاني عشر في بيان ان الرواية بالاسانيد المتصلة في زماننا ليس المقصود بها اثبات ما يروى قال النووي قال الشيخ ابو عمرو عثمان بن الصلاح رحمه الله اعلم ان الرواية بالاسانيد المتصلة ليس المقصود بها في عصرنا وكثير من الاعصار قبله اثبات ما يروى اذ لا يخلو اسناد منها عن شيخ لا يدري ما يرويه ولا يضبط في كتابه ضبطا يصلح لان يعتمد عليه في ثبوته وانما المقصود ابقاء سلسلة الاسناد التي خصت بها هذه الامة زادها الله كرامة واذا كان كذلك فسبيل من اراد الاحتجاج بحديث من صحيح مسلم واشباهه ان ينقله من اصل به مقابل على يدي ثقتين باصول صحيحة متعددة مروية بروايات متنوعة ليحصل له بذلك مع اشتهار هذه الكتب وبعدها عن ان تقصد بالتبديل والتحريف الثقة بصحة ما اتفقت عليه تلك الاصول فقد تكثرت تلك الاصول المقابلة كثرة تنزل منزلة التواتر ومنزلة الاستفاضة هذا كلام الشيخ وهذا الذي قاله محمول على الاستظهار والا فلا يشترط تعداد الاصول والروايات فان الاصل الصحيح المعتمد يكفي وتكفي المقابلة انتهى ؛

marfat.com

الفصل الثالث عشر في معرفة الصحابي والتابعي وهذا الفصل مما يتأكد الاعتناء به وتمس الحاجة اليه وفيه يعرف المتصل من المرسل فأما الصحابي فكل مسلم راى رسول الله صلى الله عليه وسلم ولو لحظة هذا هو الصحيح في حده وهو مذهب احمد بن حنبل وابي عبد الله البخاري في صحيحه والمحدثين كافة وذهب اكثر اصحاب الفقه والاصول الى انه من طالت صحبته له صلى الله عليه وسلم قال القاضي الامام ابو بكر بن الطيب لما قلناه في الاخلاف بين اهل اللغة ان الصحابي مشتق من الصحبة جار على كل من صحب غيره قليلا وكثيرا يقال صحبته شهرا ويوما وساعة قال وهذا يوجب في حكم اللغة اجراء هذا على من صحب النبي صلى الله عليه وسلم ولو ساعة هذا هو الاصل قال ومع هذا فقد تقرر للامة عرف في انهم لا يستعملونه الا فيمن كثرت صحبته واتصل لقاؤه والاجري ذلك على من لقي المرء ساعة ومشى معه خطوات وسمع منه حديثا فوجب ان لا يجري في الاستعمال الاعلى من هذا حاله هذا كلام القاضي المجمع على امامته وجلالته وفيه تقرير لمذهبين ويستدل به على ترجيح مذهب المحدثين فان هذا الامام قد نقل عن اهل اللغة ان الاسم تناول صحبة ساعة واكثر واهل الحديث قد نقلوا الاستعمال في الشرع والعرف على وفق اللغة فوجب المصير اليه والله اعلم واما التابعي فهو من لقي الصحابي وقيل من صحبه كالخلاف في الصحابي والاكتفاء هنا بمجرد اللقاء اولى نظرا الى مقتضى اللفظين كذا في النووي ؛

الفصل الرابع عشر في معرفة الحديث الصحيح وبيان اقسامه وبيان الحسن والضعيف وانواعها قال النووي قال العلماء الحديث ثلثة اقسام صحيح وحسن وضعيف ولكل قسم انواع فاما الصحيح فهو ما اتصل سنده بالعدل الضابط بين من غير شذوذ ولا علة فهذا متفق على انه صحيح وان اختل بعض هذه الشروط ففيه خلاف وتفصيل وقال محمد بن محمد بن ابراهيم بن الخطاب الخطابي الفقيه الشافعي المتقن المحدث عند اهله ثلثة اقسام صحيح وحسن وسقيم فالصحيح ما اتصل سنده وعدلت نقلته والحسن ما عرف مخرجه واشتهر رجاله وعليه مدار اكثر الحديث وهو الذي يقبله اكثر العلماء ويستعمله عامة الفقهاء والسقيم على طبقات شرها الموضوع ثم المقلوب ثم المجهول وقال الحاكم ابو عبد الله النيسابوري في كتابه المدخل الى كتاب الاكليل الصحيح من الحديث عشرة اقسام خمسة متفق عليه وخمسة مختلف فيها فالاول من المتفق عليه اختيار البخاري ومسلم وهو الدرجة الاولى من الصحيح وهو ان لا يذكر الا ما رواه صحابي مشهور عن رسول الله صلى الله عليه وسلم له راويان ثقتان فاكثر ثم يرويه عنه تابعي مشهور بالرواية عن الصحابة له ايضا راويان ثقتان فاكثر ثم يرويه عنه من اتباع الاتباع الحافظ المتقن المشهور على ذلك الشرط ثم كذلك قال الحاكم والاحاديث المروية بهذه الشريطة لا يبلغ عددها عشرة آلاف حديث القسم الثاني مثل الاول لكن ليس لرواته من الصحابي الا راو واحد القسم الثالث مثل الاول الا ان رواته من التابعين ليس لهم الا راو واحد القسم الرابع الاحاديث الافراد والغرائب التي رواها الثقات العدول القسم الخامس احاديث جماعة من الاية عن آبائهم عن اجدادهم ولم يتواتر الرواية عن آبائهم عن اجدادهم بها الا عنهم كصحيفة عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده واياس بن معوية بن قرة عن ابيه عن جده واجدادهم صحابيون وحفادهم ثقات قال الحاكم فهذه الاقسام الخمسة مخرجة في كتب الايمة يحتج بها وان لم يخرج منها في الصحيحين حديث يعني غير القسم الاول قال الخمسة المختلف فيها المرسل واحاديث المدلسين اذا لم يذكروا سماعهم وما اسنده ثقة وارسله جماعة من الثقات وروايات الثقات غير الحفاظ العارفين وشواذ روايات المبتدعة اذا كانوا صادقين فهذا اخر كلام الحاكم وقال ابو علي الغساني الجياني الناقلون سبع طبقات ثلث مقبولة وثلث متروكة والسابعة مختلف فيها فالاولى ايمة الحديث وحفاظه وهم الحجة على من خالفهم ويقبل انفرادهم الثانية دونهم في الحفظ والضبط لحقهم في بعض رواياتهم وهم وغلط والغالب على حديثهم الصحة ويصح ما رواه هما فيه من رواية الاولى وهم لا حقون بهم الثالثة جنحت الى مذاهب من الاهواء غير غالية ولا داعية وصح حديثها وثبت صدقها وقل وهمها فهذه الطبقات احتمل اهل الحديث الرواية عنهم وعلى هذه الطبقات يدور نقل الحديث وثلث طبقات اسقطهم اهل المعرفة الاولى من وسم بالكذب ووضع الحديث الثانية من غلب عليهم الوهم والغلط الثالثة طائفة غلت في البدعة ودعت اليها وحرفت الروايات وزادت فيها ليحتجوا بها والرابعة قوم مجهولون انفردوا بروايات لم يتابعوا عليها فقبلهم قوم ووقفهم اخرون هذا كلام الغساني فاما قوله ان اهل البدع والاهواء الذين لا يكفرون بها ولا يغلون فيها يقبلون بلا خلاف فليس كما قال بل فيهم خلاف وكذلك في الدعاة خلاف مشهور واما قوله في المجهولين خلاف فهو كما قال وقد اخذ الحاكم هذا النوع من المختلف فيه ثم المجهول اقسام مجهول العدالة ظاهرا وباطنا ومجهولها باطنا مع وجودها ظاهرا وهو المستور ومجهول العين فاما الاول فالمجهول على انه لا يحتج به واما الاخران فاحتج بهما كثيرون من المحققين واما قول الحاكم ان من لم يرو عنه الا راو واحد فليس هو من شرط البخاري ومسلم فمردود غلطه الايمة فيه باخراجهما حديث السيب بن حزن والد سعيد بن المسيب في وفاة ابي طالب لم يرو عنه غير ابنه سعيد وباخراج البخاري حديث عمرو بن تغلب اني لاعطي الرجل والذي ادع احب الي لم يرو عنه غير الحسن وحديث قيس بن ابي حازم عن مرداس الاسلمي يذهب الصالحون لم يرو عنه غير قيس وباخراج مسلم حديث رافع بن عمرو الغفاري لم يرو عنه غير عبد الله بن الصامت وحديث ربيعة بن كعب الاسلمي لم يرو عنه غير ابي سلمة والنظائر في الصحيحين لهذا كثيرة والله اعلم هذا ما يتعلق بالصحيح واما الحسن فقد تقدم قول الخطابي رحمه الله تعالى انه ما عرف مخرجه واشتهر رجاله وقال ابو عيسى الترمذي الحسن ما ليس في اسناده من يتهم وليس بشاذ ورويٰ من غير وجه وتضبط الشيخ ابو عمرو بن الصلاح الحسن فقال هو قسمان احدهما الذي لا يخلو اسناده من مستور لم يتحقق اهليته وليس كثير الخطأ فيما يرويه ولا ظهر منه تعمد الكذب ولا سبب اخر مفسق ويكون متن الحديث قد عرف بان يروى مثله او نحوه من وجه اخر القسم الثاني ان يكون راويه من المشهورين بالصدق والامانة ولم يبلغ درجة رجال الصحيح لقصوره عنهم في الحفظ والاتقان الا انه مرتفع عن حال من يعد تفرده منكرا قال وعلى القسم الاول ينزل كلام الترمذي وعلى الثاني كلام الخطابي فاقتصر كل واحد منهما على قسم راه خفيا ولابد في القسمين من سلامته من الشذوذ والعلة ثم الحسن وان كان دون الصحيح فهو كالصحيح في جواز الاحتجاج به والله اعلم واما الضعيف فهو ما لم يوجد فيه شروط الصحة ولا شروط الحسن واما انواعه فكثيرة منها الموضوع والشاذ والمنكر والمعلل والمضطرب وغير ذلك ولهذه الانواع حدود واحكام وتفريعات معروفة عند اهل هذه الصنعة ؛

الفصل الخامس عشر في الفاظ يتداولها اهل الحديث المرفوع ما اضيف الى رسول الله صلى الله عليه وسلم خاصة لا يقع مطلقة على غيره سواء كان متصلا او منقطعا واما الموقوف فما اضيف الى الصحابي قولا له او فعلا او نحوه متصلا كان او منقطعا ويستعمل في غيره مقيدا فيقال حديث كذا وقفه فلان على عطاء مثلا واما المقطوع فهو الموقوف على التابعي قولا له او فعلا متصلا كان او منقطعا واما المنقطع فهو ما لم يتصل اسناده على اي وجه كان انقطاعه فان كان الساقط رجلين فاكثر سمي ايضا معضلا بفتح الضاد المعجمة واما المرسل فهو عند الفقهاء واصحاب الاصول والخطيب الحافظ ابي بكر البغدادي وجماعة من المحدثين ما انقطع اسناده على اي وجه كان انقطاعه فهو عندهم بمعنى المنقطع وقال جماعات من المحدثين او اكثرهم لا يسمى مرسلا الا اخبار في التابعي عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم مذهب الشافعي والمحدثين او جمهورهم وجماعة من الفقهاء انه لا يحتج بالمرسل ومذهب مالك وابي حنيفة واحمد

marfat.com

واكثر الفقهاء انه يحتج به ومذهب الشافعي انه اذا انضم الى المرسل ما يعضده احتج به وذلك بان يروى ايضا مسندا او مرسلا من طريق اخرى او يعمل به بعض الصحابة او اكثر العلماء واما مرسل الصحابي وهو روايته ما لم يدركه او يحضره كقول عائشة رضي الله عنها اول ما بدئ به رسول الله صلى الله عليه وسلم من الوحي الرؤيا الصالحة فمذهب الشافعي والجماهير انه يحتج به وقال الاستاذ الامام ابو اسحق الاسفرائني الشافعي انه لا يحتج به الا ان يقول انه لا يروي الا عن صحابي والصواب الاول هكذا في النووي ؛

الفصل السادس عشر اذا قال الصحابي كنا نقول او نفعل او يقولون او يفعلون كذا وكنا لا نرى او لا يرون بأسا بكذا اختلفوا فيه فقال الامام ابو بكر الاسمعيلي لا يكون مرفوعا وهو موقوف وقال الجمهور من المحدثين واصحاب الفقه والاصول ان لم يضفه الى زمن رسول الله صلى الله عليه وسلم فليس بمرفوع بل هو موقوف وان اضافه فقال كنا نفعل في حياة النبي صلى الله عليه وسلم او في وقته او هو فينا او في اظهرنا او نحو ذلك فهو مرفوع وهذا هو المذهب الصحيح الظاهر فانه اذا فعل في زمنه صلى الله عليه وسلم فالظاهر اطلاعه عليه وتقريره اياه صلى الله عليه وسلم وذلك مرفوع وقال اخرون ان كان ذلك الفعل مما لا يخفى غالبا كان مرفوعا والا كان موقوفا وبهذا قطع الشيخ ابو اسحق الشيرازي الشافعي والله اعلم واما اذا قال الصحابي أمرنا بكذا او نهينا عن كذا او من السنة كذا فكله مرفوع على المذهب الصحيح الذي قاله الجماهير من اصحاب الفنون وقيل موقوف واما اذا قال التابعي من السنة كذا فالصحيح انه موقوف وقال بعض اصحابنا الشافعيين انه مرفوع مرسل واما اذا قيل عند ذكر الصحابي يرفعه او ينميه او يبديه او يبلغ به فكله مرفوع متصل بلا خلاف واما اذا قال التابعي كانوا يفعلون فلا يدل على فعل جميع الامة بل على البعض فلا حجة فيه الا ان يصرح بنقله عن اهل الاجماع فيكون نقلا للاجماع وفي ثبوته بخبر الواحد خلاف كذا في النووي ؛

الفصل السابع عشر في الفرق بين الاعتبار والمتابعة والشاهد قد اكثر البخاري من ذكر المتابعة فاذا روى حماد مثلا حديثا عن ايوب عن ابن سيرين عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم نظرنا هل تابعه ثقة فرواه عن ايوب فان لم نجد فثقة غير ايوب عن ابن سيرين والا فثقة غير ابن سيرين عن ابي هريرة والا فصحابي غير ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم فاي ذلك وجد علم ان له اصلا يرجع اليه والا فلا فهذا النظر هو الاعتبار واما المتابعة فان يرويه عن ايوب غير حماد وعن ابن سيرين غير ايوب او عن ابي هريرة غير ابن سيرين او عن النبي صلى الله عليه وسلم غير ابي هريرة فكل نوع من هذه يسمى متابعة واما الشاهد فان يروى حديث اخر بمعناه ويسمى المتابعة شاهدا ولا ينعكس فاذا قالوا في مثل هذا تفرد به ابو هريرة او ابن سيرين او ايوب او حماد كان مشعرا بانتفاء وجوه المتابعات ويدخل في المتابعة والاستشهاد رواية بعض الضعفاء وفي الصحيح جماعة منهم ذكروا في المتابعات والشواهد ولا يصلح لذلك كل ضعيف ولهذا يقول الدارقطني وغيره فلان يعتبر به وفلان لا يعتبر به مثال المتابع والشاهد حديث سفيان بن عيينة عن عمرو بن دينار عن عطاء عن ابن عباس رضي الله عنهما انه عليه السلام قال لو اخذوا اهابها فدبغوه فانتفعوا به رواه ابن جريج عن عمرو عن عطاء بدون الدباغ تابع عمرا اسامة بن زيد فرواه عن عطاء عن ابن عباس انه عليه السلام قال الا نزعتم جلدها فدبغتموه فانتفعتم به وشاهد حديث عبد الرحمن بن وعلة عن ابن عباس رفعه ايما اهاب دبغ فقد طهر فالبخاري قد يأتي بالمتابعة ظاهرا كقوله في مثل هذه تابعه مالك عن ايوب اي تابع مالك حمادا فرواه عن ايوب كرواية حماد فالضمير في تابعه يعود الى حماد وتارة يقول تابعه مالك ولا يزيد فيحتاج اذن الى معرفة طبقات الرواة ومراتبهم هكذا في العيني

الفصل الثامن عشر في بيان مثله ونحوه قال النووي اذا روى الشيخ الحديث بأسناد ثم اتبعه اسنادا اخر فقال عند انتهاء هذا الاسناد مثله او نحوه فاراد السامع ان يروي المتن بالاسناد الثاني مقتصرا عليه فالاظهر منعه وهو قول شعبة وقال سفيان الثوري يجوز بشرط ان يكون الشيخ المحدث ضابطا متحفظا مميزا بين الالفاظ وقال يحيى بن معين يجوز ذلك في قوله مثله ولا يجوز في نحوه قال الخطيب البغدادي وهذا الذي قاله ابن معين بناء على منع الرواية بالمعنى فاما على جوازها فلا فرق وكان جماعة من العلماء يحتاطون في مثل هذا فاذا اراد رواية مثل هذا اورد احدهم الاسناد الثاني ثم يقول مثل حديث قبله متنه كذا ثم يسوقه واختار الخطيب هذا ولا شك في حسنه ؛

الفصل التاسع عشر في بيان ما اورده البخاري بغير اسناد قال العيني قد اكثر البخاري من الاحاديث واقوال الصحابة وغيرهم بغير اسناد فان كان بصيغة جزم كقال وروى ونحوهما فهو حكم منه بصحته وما كان بصيغة التمريض كروي ونحوه فليس فيه حكم بصحته ولكن ليس هو واهيا اذ لو كان واهيا لما ادخله في صحيحه فان قلت قد قال ما ادخلت في الجامع الا ما صح فيدخل فيه ذكر ما كان بصيغة التمريض قلت معناه ما ذكرت فيه مسندا الا ما صح وقال القرطبي لا يعلق في كتابه الا ما كان مسندا لكنه لم يسنده ليفرق بين ما كان على شرطه في اصل كتابه وبين ما ليس كذلك ؛

الفصل العشرون في بيان الكتب التي استمتعت منها في حل مطالبه وكشف مآربه نمن شروح البخاري فتح الباري ومقدمة فتح الباري للحافظ ابن حجر العسقلاني وعمدة القاري لابي محمد بن احمد العيني وارشاد الساري للقسطلاني والكواكب الدراري للكرماني والخير الجاري للشيخ يعقوب البيماني والتنقيح للشيخ بدر الدين الزركشي والتوشيح للشيخ جلال الدين السيوطي والعثماني وفيض الباري واعلم اني وجدت حواشي في المنقول عنه مرقوما في خاتمتها صورة دونتها هاهنا فيما رأينا حاجتها فغالب ظني انها علامة للشارح الداودي ومن شروح المسلم عن نووي ومن شروح المشكوة الكاشف عن حقائق السنن للطيبي والمرقات لعلي القاري واللمعات للشيخ عبد الحق الدهلوي واشعة اللمعات ايضا له وحاشية سيد جمال الدين المحدث ومن كتب الحديث جامع الاصول وتيسير الوصول وصحيح مسلم والترمذي وابو داود والنسائي وابن ماجة وشرحه ومؤطا مالك وشرحه المسوى ومؤطا محمد وشرحه للقاري وكتاب الآثار ومعاني الآثار للطحاوي ومشكل الآثار له ومن لغات الحديث مجمع البحار للشيخ محمد طاهر الفتني وهو مع كونه من كتب اللغة شرح وافي للصحاح الستة بل لغيرها ايضا والنهاية لابن الاثير والدر النثير للسيوطي والمشارق للقاضي عياض ومن كتب اللغة القاموس والصراح ومن كتب اسماء الرجال التقريب وتهذيبه الاسماء للنووي والكاشف للذهبي والمغني في ضبط حركات الاسماء ومن كتب اصول الحديث شرح النخبة وجواهر الاصول وغير ذلك ومن كتب الفقه الدر المختار وشروحه والهداية وفتح القدير للشيخ ابن الهمام والكفاية وشرح الوقاية والكنز والكافي والبحر الرائق والاشباه والنظائر ومن كتب اصول الفقه الشاشي والحسامي والتوضيح ومن التفاسير البيضاوي والجلالين ومعالم التنزيل والمظهري ومن كتب النحو الكافية وشرح الكافية للملا عبد الرحمن الجامي ومن كتب السير سيرة الحلبي والاستيعاب وتاريخ ابن حبان وغير ذلك واما العلامات التي عبرنا بها عن الكتب التي كثر الاستخراج منها فلفتح الباري ف او فتح ولعمدة القاري ع او عيني وللارشاد الساري للقسطلاني قس او قسطلاني وللكواكب الدراري ك او كرماني وللخير الجاري خ او خير وللتنقيح تن وللتوشيح تو وحيث ما ترى علامتين او علامات مجتمعة فهو اشارة الى ان هذا التعليق ماخوذ او ملتقط كله من كل واحد مما هنا علامته او بعضه او بعضه من بعضها وبعضه من بعض اخر وحيث ما كان كذا في الفلاني فالمعنى ان العبارة ليست بعين عبارة المرقوم علامته بل تصرف فيها اما بنحو من حذف او اختصار او تقديم او تاخير او غيرها وهما يناسبه شرح اشارات تراها

فی المتن فاعلم انا رسمنا علی بعض الکلمات بصورۃ خف لیتبین ان الکلمۃ ھھنا مخففۃ لا مشددۃ ورسمنا فی بعض المواضع علی الجار وعلی الظرف بصورۃ صـ وعلی کلمۃ قبلہ ایضًا بھذہ الصورۃ لیعلم ان اللاحق موصول بالسابق وجعلنا علی بعض الکلمات صورۃ عط وعلی کلمۃ قبلہ ایضًا بھذہ الصورۃ لیظھران الثانی معطوف علی الاول وربما تجد صورۃ صح مکتوبا بین کلمتین او علی کلمۃ بخط خفی مائلا الی فوق فالمراد منہ انا وجدنا النسخ من ھھنا مختلفۃ بزیادۃ و نقصان بحیث کان فی بعضھا لفظ زائد بین کلمتین لکن عامتھا بالاقتصار علیھما من غیر فصل بینھما او بالعکس او ما کان الکثرۃ فی جانب بل کانت النسخ متساویۃ فی الجانبین لکن شھدت الشروح لزیادۃ او نقصان فلما ترجح عندنا من زیادۃ او نقصان بنحو مما ذکرنا کتبنا صورۃ صح ان ترجح الزیادۃ فعلیھا والا فبین الکلمتین اللتین وجدت الزیادۃ بینھما لکیلا یتوھم من لم یتیسر لہ النظر الا فی نسخۃ مخالفۃ لاکثر اخواتھا اولم یمس الشروح ان شیئًا سقط من ھذا الموضع اوزاد ؛

الفصل الحادی والعشرون فی بیان اصطلاحات یستحسن لھا فی ضبط الاسماء

قال صاحب المغنی فی مقدمۃ المغنی اعلم انھم یعبرون عن باء ذات نقطۃ تحت بموحدۃ وعن تاء ذات نقطتین فوق وعن یاء ذات نقطتین تحت بمثناۃ فوق وعن یاء ذات نقطتین تحت بمثناۃ تحت او تحتیۃ وعن ثاء ذات ثلث نقط بمثلثۃ وعن الخاء والذال والشین والضاد والغین ذوات النقط بمعجمۃ وعن الخالیۃ عنھا بمھملۃ ویعبر عن البقیۃ بالصورۃ ویعبر عن الراء بھمزۃ بعد الالف وعن الزای المعجمۃ بمثناۃ تحت بعد ھمزۃ والبقیۃ متمیزۃ بالاسم والخفۃ عدم التشدید لا الاسکان وقد یعبر عنھما بالسکون والشدۃ واذا سمعت زید ابزای فیاء فدال بالعطف بالفاء فکل الحروف متصلۃ وبالواو اعم وحیث یقال بفتح لام ومیم اشترکا فیہ بخلاف بفتح لام وبمیم او شدۃ میم

الفصل الثانی والعشرون فی بیان موضوع علم الحدیث ومبادیہ ومسائلہ

قال العینی فی مقدمۃ شرحہ علی البخاری لکل علم موضوع ومبادیہ ومسائل فالموضوع ما یبحث فی ذلک العلم عن اعراضہ الذاتیۃ والمبادی ھی الاشیاء التی یبتنی علیھا العلم وھی اما تصورات او تصدیقات فالتصورات حدود اشیاء تستعمل فی ذلک العلم والتصدیقات ھی المقدمات التی منھا یؤلف قیاسات العلم والمسائل ھی التی یشتمل العلم علیھا فموضوع علم الحدیث ھو ذات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من حیث انہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ومبادیہ ھی ما یتوقف علیہ المباحث وھو احوال الحدیث وصفاتہ ومسائلہ ھی الاشیاء المقصودۃ منہ وقد قیل لا فرق بین المقدمات والمبادی وقیل المقدمات اعم من المبادی لان المبادی ما یتوقف علیہ دلائل المسائل بلا وسط والمقدمۃ ما یتوقف علیہ المسائل او المبادی بوسط او بلا وسط وقیل المبادی ما یبرھن بھا وھی المقدمات والمسائل ما یبرھن علیھا والموضوعات ما یبرھن فیھا قلت وجہ الحصران ما لا بد للعلم ان کان مقصودا منہ فھو المسائل وغیر المقصود ان کان متعلق المسائل فھو الموضوع والا فھی المبادی وھی حدہ وفائدتہ واستمدادہ اما حدہ فھو علم یعرف بہ اقوال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وافعالہ واحوالہ واما فائدتہ فھی الفوز بسعادۃ الدارین واما استمدادہ فمن اقوال الرسول واحوالہ اما اقوالہ فھو الکلام العربی فمن لم یعرف الکلام العربی بجھاتہ فھو معزل عن ھذا العلم وھی کونہ حقیقۃ ومجازا وکنایۃ وصریحا وعاما وخاصا ومطلقا ومقیدا ومحذوفا ومضمرا ومنطوقا ومفھوما واقتضاء واشارۃ وعبارۃ ودلالۃ وتنبیھا وایماء ونحو ذلک مع کونہ علی قانون العربیۃ الذی بینہ النحاۃ بتفاصیلہ وعلی قواعد استعمال العرب وھو المعبر بعلم اللغۃ واما افعالہ فھی الامور الصادرۃ عنہ التی اُمرنا باتباعہ فیھا ما لم یکن طبعًا او خاصۃ انتھی ؛

الفصل الثالث والعشرون فی روایۃ الحدیث بالمعنی

اذا اراد روایۃ الحدیث بالمعنی فان لم یکن خبیرا بالالفاظ ومقاصدھا عالما بما یختل معانیھا لم یجزلہ الروایۃ بالمعنی بلا خلاف بین اھل العلم بل یتعین اللفظ وان کان عالما بذلک فقالت طائفۃ من اصحاب الحدیث والفقہ والاصول لا یجوز مطلقا وجوزہ بعضھم فی غیر حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم ولم یجوز فیہ وقال جمھور السلف والخلف من الطوائف المذکورۃ یجوز فی الصحیح اذا جزم بانہ ادی المعنی وھذا ھو الصواب الذی یقتضیہ احوال الصحابۃ فمن بعدھم رضی اللہ عنھم فی روایتھم القضیۃ الوحدۃ بالفاظ مختلفۃ ثم ھذا فی الذی یسمعہ فی غیر المصنفات اما المصنفات فلا یجوز تغییرھا وان کان بالمعنی واما اذا وقع فی الروایۃ او التصنیف غلط لا شک فیہ فالصواب الذی قالہ الجماھیر انہ یرویہ علی الصواب ولا یغیرہ فی الکتاب بل ینبہ علیہ حال الروایۃ وفی حاشیۃ الکتاب فیقول کذا وقع والصواب کذا ؛

الفصل الرابع والعشرون فی حکم تقدیم بعض المتن علی بعض

قال النووی اذا قدم بعض المتن علی بعض اختلفوا فی جوازہ بناء علی جواز الروایۃ بالمعنی فان جوزناھا جازالا فلا وینبغی ان یقطع بجوازہ ان لم یکن المقدم مرتبطا بالمؤخر واما اذا قدم المتن علی الاسناد او ذکر المتن وبعض الاسناد ثم ذکر باقی الاسناد متصلا حتی وصلہ بما ابتدأ بہ فھو حدیث متصل والسماع صحیح فلو اراد من سمعہ ھکذا ان یقدم جمیع الاسناد فالصحیح الذی قالہ بعض المتقدمین القطع بجوازہ وقیل فیہ خلاف کتقدیم بعض المتن علی بعض انتھی ؛

الفصل الخامس والعشرون فی حکم روایۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم موضع عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وبالعکس

قال النووی اذا کان فی سماعہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاراد ان یرویہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم او عکسہ فالصحیح الذی قالہ حماد بن سلمۃ واحمد بن حنبل وابو بکر الخطیب انہ جائز لانہ لا یختلف بہ ھنا معنی وقال الشیخ ابو عمرو بن الصلاح رحمہ اللہ تعالی الظاھر انہ لا یجوز وان جازت الروایۃ بالمعنی لاختلافہ واختار ما قدمتہ لانہ وان کان اصل النبی والرسول مختلفا فلا اختلاف ھنا ولا لبس ولا شک واللہ اعلم انتھی ؛

الفصل السادس والعشرون فی اداب الکاتب

قال النووی یستحب لکاتبہ اذا مر بذکر اللہ عزوجل او تعالی او سبحانہ وتعالی او تبارک وتعالی او جل ذکرہ او تبارک اسمہ او جلت عظمتہ او جلت قدرتہ او ما اشبہ ذلک وکذلک یکتب عند ذکر النبی صلی اللہ علیہ وسلم بکمالھا لا رامزا الیھا ولا مقتصرا الی احدھما وکذلک یقول فی الصحابی رضی اللہ عنہ فان کان صحابیا ابن صحابی قال رضی اللہ عنھما وکذلک یترضی ویترحم علی سائر العلماء والاخیار ویکتب کل ھذا وان لم یکن مکتوبا فی الاصل الذی ینقل منہ فان ھذا لیس روایۃ وانما ھو دعاء وینبغی للقاری ان یقرأ کل ما ذکرناہ وان لم یکن مذکورا فی الاصل الذی یقرأ منہ ولا یسأم من تکرر ذلک ومن اغفل ھذا حرم خیرا عظیما وفوت فضلا جسیما انتھی ؛

الفصل السابع والعشرون فی بیان الاسناد منی الی المؤلف

قرأت اکثر ھذا الجامع الصحیح للبخاری رحمہ اللہ تعالی علی الفاضل الفقیہ الاوحد الشیخ وجیہ الدین الحسنی الصدیقی السھارنفوری فی البلدۃ السھارنفور صانھا اللہ تعالی عن الآفات والشرور حصل لہ الاجازۃ والقراءۃ عن الشیخ العالم الربانی مولانا عبد الحی عن الشیخ الماھر فی علم الباطن والظاھر مولانا عبد القادر عن اخیہ الشیخ عبد العزیز عن ابیہ الشیخ

ولی اللہ الدھلوی ح ثم قرأت ثانیاً بعض الصحیح وسمعت بعضه بقراءة الغیر علی الشیخ المکرم المشتهر بین الآفاق بالفضل والوفاق مولانا محمد اسحٰق فی البلدة المکرمة مکة المعظمة زادها اللہ تکریماً وتعظیماً واجازنی به وقال وحصل له الاجازة والقراءة والسماعة من الشیخ الاجل والحبر الاکمل الذی فاق بین الاقران بالتمییز اعنی الشیخ عبدالعزیز وحصل له الاجازة والقراءة والسماعة من والده الشیخ ولی اللہ بن الشیخ عبدالرحیم الدھلوی وقال الشیخ ولی اللہ اخبرنا الشیخ ابوطاهر محمد بن ابراهیم الکردی المدنی قال اخبرنا والدی الشیخ ابراهیم الکردی المدنی قال قرأت علی الشیخ احمد القشاشی قال اخبرنا احمد بن عبدالقدوس ابوالمواهب الشناوی قال اخبرنا الشیخ شمس الدین محمد بن احمد بن محمد الرملی عن الشیخ احمد زکریا بن محمد ابویحیی الانصاری قال قرأت علی الشیخ الحافظ ابی الفضل شهاب الدین احمد بن علی بن حجر العسقلانی عن ابراهیم بن احمد التنوخی عن ابی العباس احمد بن ابی طالب الحجار عن السراج الحسین بن المبارک الزبیدی عن الشیخ ابی الوقت عبدالاول بن عیسی بن شعیب السجزی الهروی عن شیخ ابی الحسن عبدالرحمٰن بن مظفر الداودی عن ابی محمد عبداللہ بن احمد السرخسی عن ابی عبداللہ محمد بن یوسف بن مطر بن صالح بشر الفربری عن مؤلفه امیر المؤمنین فی الحدیث الشیخ ابی عبداللہ محمد بن اسمٰعیل بن ابراهیم البخاری رحمہ اللہ تعالیٰ ۔

اللهم اغفر لکاتبه ولمن سعی فیه واهتم بطبعه وهو

خادم العلماء والمشائخ مقبول الرحمٰن

marfat.com

رسالة شرح تراجم ابواب صحيح البخاري

للعارف الربانی فی الجامع بین الشریعة والطریقة احمد المعروف بمولانا شاه ولی الله الفقیه المحدث الدهلوی ابن مولانا الشیخ عبد الرحیم قدس الله سرهما العزیز

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله وصلی الله علی سیدنا محمد وآله وصحبه اجمعین اما بعد فیقول العبد الفقیر الی رحمة الله الکریم احمد المدعو بولی الله بن عبد الرحیم کان الله لهما اول ما صنف اهل الحدیث فی علم الحدیث جعلوه مدونا فی اربعة فنون فن السنة اعنی الذی یقال له الفقه مثل مؤطا مالك وجامع سفیان وفن التفسیر مثل کتاب ابن جریر وفن السیر مثل کتاب محمد بن اسحاق وفن الزهد والرقاق (الرقائق) مثل کتاب ابن المبارك فاراد البخاری رحمه الله ان یجمع الفنون الاربعة فی کتاب ویجرده لما حکم له العلماء بالصحة قبل البخاری وفی زمانه ویجرده للحدیث المرفوع المسند وما فیه من الآثار وغیرها انما جاء به تبعا لا باصالة ولهذا سمی کتابه بالجامع الصحیح المسند واراد ایضا ان یفرغ جهده فی الاستنباط من حدیث رسول الله صلی الله علیه وسلم ویستنبط من کل حدیث مسائل کثیرة جدا وهذا امر لم یسبقه الیه غیره غیر انه استحسن ان یفرق الاحادیث فی الابواب ویودع فی تراجم الابواب سر الاستنباط وجملة تراجم ابوابه تنقسم اقساما (منها) انه یترجم بحدیث مرفوع لیس علی شرطه ویذکر فی الباب حدیثا شاهدا له علی شرطه (ومنها) انه یترجم بمسئلة استنباطها من الحدیث بنحو من الاستنباط من نصه او اشارته او عمومه او ایمائه او فحواه (ومنها) انه یترجم بمذهب ذهب الیه قبل ویذکر فی الباب ما یدل علیه بنحو من الدلالة شاهدا ویکون له فی الجملة رد ویکون شاهدا له فی الجملة) من غیر قطع بترجیح ذلك المذهب فیقول باب من قال کذا (ومنها) انه یترجم بمسئلة اختلف فیها الاحادیث فیأتی بتلك الاحادیث علی اختلافها لیقرب الی الفقیه من بعده امرها مثاله باب خروج النساء الی البراز جمع فیه حدیثین مختلفین (ومنها) انه قد تتعارض الادلة ویکون عند البخاری وجه التطبیق بینهما بحمل کل واحد علی محمل فیترجم بذلك المحمل اشارة الی وجه التطبیق مثاله باب خوف المؤمن ان یحبط عمله وما یحذر من الاصرار علی التقاتل والعصیان ذکر فیه حدیث سباب المسلم فسوق وقتاله کفر (ومنها) انه قد یجمع فی باب احادیث کثیرة کل واحد منها یدل علی الترجمة ثم یظهر له فی حدیث واحد فائدة اخری سوی الفائدة المترجم علیها ویعلم علی ذلك الحدیث بعلامة الباب ولیس غرضه ان الباب الاول قد انقضی بما فیه وجاء الباب الاخر برأسه ولکن قوله باب هنالك بمنزلة ما یکتب اهل العلم علی الفائدة المهمة لفظ تنبیه او لفظ فائدة او لفظ قف مثاله قوله فی کتاب بدء الخلق باب قول الله تعالی وبث فیها من کل دابة ثم قال بعد اسطر باب خیر مال المسلم غنم یتبع بها شعف الجبال واخرج هذا الحدیث بسنده ثم ذکر حدیث والفخر والخیلاء فی اهل الخیل ثم ما لیس فیه ذکر الغنم فکانه اعلم علی هذا الحدیث بانه مع دخوله فی الباب فیه فائدة اخری مع منقبة للغنم (ومنها) انه قد یکتب لفظة باب مکان قول المحدثین وبهذا الاسناد وذلك حیث جاء حدیثان باسناد واحد کما یکتب (ح) حیث جاء حدیث باسنادین مثاله باب ذکر الملائکة اطال فیه الکلام حتی اخرج حدیث الملائکة یتعاقبون ملائکة باللیل وملائکة بالنهار بروایة شعیب عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی هریرة ثم کتب باب اذا قال احدکم آمین والملائکة فی السماء آمین فوافقت احداهما الاخری غفر له ما تقدم من ذنبه ثم اخرج حدیث ان الملائکة لا تدخل بیتا فیه صورة ثم ما لیس فیه ذکر امین الا بعد کثیر قال الاسماعیلی فی موضع الباب وبهذا الاسناد کانه یشیر الی ان لفظة باب علامة لقوله وبهذا الاسناد (ومنها) انه قد یترجم بمذهب بعض الناس وما کاد یذهب الیه بعضهم او بحدیث لم یثبت عنده ثم یأتی بحدیث یستدل به علی خلاف ذلك المذهب والحدیث اما بعمومه او غیر ذلك (ومنها) انه یذهب فی کثیر من التراجم الی طریقة اهل السیر فی استنباطهم خصوصیات الوقائع والاحوال من اشارة طرق الحدیث وربما یتعجب الفقیه من ذلك لعدم ممارسته لهذا الفن ولکن اهل السیر لهم اعتناء شدید بمعرفة تلك الخصوصیات (ومنها) انه یقصد التمرن علی ذکر الحدیث وفق المسئلة المطلوبة ویهدی طالب الحدیث الی هذا النوع مثاله ذکر الصواع فی باب ذکر الخیاط وقد فرق البخاری فی تراجم الابواب علما کثیرا من شرح غریب القرآن وذکر آثار الصحابة والاحادیث المعلقة وقد یذکر حدیثا لا یدل هو بنفسه علی الترجمة اصلا لکن له طرقا وبعض طرقه یدل علیها اشارة او رمزا وقد اشار بذکر الحدیث الی ان له اصلا صحیحا یأتی به ذلك الطریق ومثل هذا لا ینتفع به الا المهرة من اهل الحدیث وکثیرا ما یترجم لامر ظاهر قلیل الجدوی ولکنه اذا تحقق المتأمل اجدی کقوله باب قول الرجل ما صلینا فانه اشار به الی الرد علی من کره ذلك قلت واکثر ذلك تعقبات وتبکیتات علی عبد الرزاق وابن ابی شیبة فی تراجم مصنفیهما اذ شواهد الآثار ترد عن الصحابة والتابعین فی مصنفیهما ومثل هذا لا ینتفع به الا من مارس الکتابین واطلع علی ما فیهما وکثیرا ما یستخرج الآداب المفهومة بالعقل من الکتاب والسنة بخواص الاستدلال والعادات الکائنة فی زمانه صلی الله علیه وسلم ومثل هذا لا یدرك حسنه الا من مارس کتب الآداب واجال عقله فی میدان آداب قومه ثم طلب لها اصلا من السنة وکثیرا ما یأتی بشواهد الحدیث من الآیات ومن شواهد الآیة من الاحادیث تظاهرا لتعیین بعض المحملات دون البعض فیکون کقول المحدث المراد بهذا العام المخصوص وبهذا الخاص العموم ونحو ذلك ومثل هذا لا یدرك الا بفهم ثاقب وقلب حاضر فهذه مقدمة لا بد من حفظها لمن اراد ان یقرأ البخاری ویفهم والحمد لله اولا وآخرا ؛

باب کیف کان بدء الوحی

(معناه عندی ان هذا الوحی المتلو المحفوظ یعنی القرآن بعبارته وغیر المتلو الذی یقال له الحدیث مما هو مذکور علی السن المسلمین کیف بدؤه ومن این جاء ومن ای جهة وقع عندنا وجوابه انه وقع عندنا عن ثقات العلماء عن الصحابة عن النبی صلی الله علیه وسلم عن ایحاء الله تعالی الیه وان فی الباب احادیث تدل علی ان ایحاء الله تعالی الیه بهذه الامور امر متواتر بلا شبهة عندنا) **قوله** بدء الوحی من البدایة وتخصیصه ان ایراد کیف فی الترجمة من قبیل ایراد التنبیه فی اثناء الباب افادة زیادة فائدة علی اصل المقصود من الباب اذ المقصود اثبات اصل الوحی ویمکن ان یقال ان المراد بالوحی الوحی الذی هو نفس الحدیث او الکلام وبدء مبدؤه الذی صدر منه وهو الله تعالی فمعنی کیف کان بدء الوحی ای کیف کان مبدء ما روی عنه صلی الله علیه وسلم فاثبت باحادیث الباب انه کان بالوحی و

marfat.com

توسط الملك فكانه اثبت انا اخذنا الحديث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو عن جبرئيل عليه السلام وهو عن الله تعالى فبهذين الوجهين يحل ما يورد ههنا من انه ليس فى كثير احاديث الباب اثبات كيفية بدء الوحى بل ذكر اصله وانما هو فى حديث واحد فتذكر قوله صلصلة الجرس الخ اعلم ان من تعطلت حاسته من حواسه يظهر له فى تلك الحاسة ما لا يتميز فيه مثل من تعطلت حاسته البصرية يرى الوانا مختلفة متكثرة ومن تعطلت حاسته السمعية يسمع اصواتا ممتزجة مختلفة غير متميزة فقوله مثل صلصلة الجرس عبارة عن تعطل حاسة السمع عن مسموعات عالم الشهادة لكى يتفرغ لحفظ ما اوحى اليه ويعيه كما هو حقه فتدبر قوله يعالج من التنزيل شدة الخ العلاج فى الاصل ما يجده الواجد بعد اللمس باليد او غيرها من الاعضاء من الملابسة والخشونة والحرارة والبرودة ثم استعمل فى الوجدان مطلقا فمعنى قوله يجد من التنزيل شدة قوله وكان مما يحرك الخ من فى هذا الكلام بمعنى رب وقد جاء كثيرا فى استعمالاتهم ويحتمل ان يكون سببية وما مصدرية والضمير للعلاج قوله ما دفيها الخ المدة فى الاصل الزمان ثم استعمل فى الزمان الذى ضرب للصلح بين الفريقين والمراد ههنا نفس الصلح بطريق المجاز قوله الحرب بيننا وبينه سجال الخ السجال يجوز ان يكون مصدرا من السجل بمعنى المساجلة يعنى المناوبة ويجوز ان يكون جمع سجل بمعنى دلو كرحل ورحال

كتاب الايمان

اضطرب كلام الشراح فى بيان غرض القدماء من المحدثين فى مسئلة الايمان وذلك انهم حكموا بان من صدق بقلبه واقر بلسانه ولم يعمل عملا فهو مؤمن وحكموا بان الاعمال من الايمان فاشكل عليهم ان الكل لا يوجد بدون الجزء والحق عندى فى ذلك ان الايمان ايمانان ايمان انقياد فقط ويتفرع عليه احكام الدنيا وقد نبه البخارى عليه فى باب اذا لم يكن الاسلام على الحقيقة وايمان حقيقة ومثله كمثل الرجل يقال للرجل الضعيف النحيف انه رجل من غير مجاز وللرجل الجامع للكمالات الانسانية انه رجل من غير مجاز وكذلك يقال لمن له تصديق واقرار فقط انه مؤمن ولمن جمع معهما العمل الصالح انه مؤمن من غير مجاز وذلك ان الايمان عبارة عن درجة من القرب

باب حب الرسول من الايمان

قوله لا يؤمن احدكم حتى اكون احب اليه من والده وولده الخ تقديم الوالد للاكثرية لان كل احد له الد ولا عكس وفى رواية النسائى فى حديث انس تقديم الوالدة وذلك لمزيد الشفقة ولم يختلف الروايات فى ذلك فى حديث ابى هريرة ويمكن ان يقال تقديم الوالد الصق واقرب الى كونه صلى الله عليه وسلم احب لانه فى حكم الوالد ؛

باب حلاوة الايمان

حلاوة الايمان استلذاذ الطاعات وتحمل المشاق فى الدين ؛

باب قوله وهو احد النقباء الخ

النقباء جمع نقيب وهو الناظر على القوم وصنيعهم اعلم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يعرض نفسه على القبائل فى كل موسم فبينما هو عند العقبة اذ لقى رهطا من الخزرج فقال الا تجلسون اكلمكم قالوا بلى فجلسوا فدعاهم الى الله عزوجل وعرض عليهم الاسلام وتلى عليهم القرآن فاجابوا فلما انصرفوا الى بلادهم وذكروه لقومهم فشا امر رسول الله صلى الله عليه وسلم فاتى فى العام القابل اثنا عشر رجلا الى الموسم من الانصار احدهم عبادة بن الصامت فلقوا رسول الله صلى الله عليه وسلم بالعقبة وهى بيعة العقبة الاولى فبايعوا ثم انصرفوا وخرج فى العام القابل الآخر سبعون رجلا منهم الى الحج فواعدهم رسول الله صلى الله عليه وسلم بالعقبة اوسط ايام التشريق فاتى رسول الله صلى الله عليه وسلم مع عمه العباس لا غير فتكلم رسول الله صلى الله عليه وسلم داعيا الى امر الله مرغبا الى الاسلام تاليا للقرآن فاجبناه للايمان فقلنا ابسط يدك نبايعك عليه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اخرج الى منكم اثنى عشر نقيبا فاخرجنا من كل فرقة نقيبا وكان عبادة نقيب بنى عوف فبايعوه وهذه هى بيعة العقبة الثانية. قوله فلا تقتلوا اولادكم الخ خص القتل بالاولاد لان فيه مع القتل قطيعة الرحم ولانه كان شائعا فيهم قوله فمن وفى منكم الخ اى ثبت على ما بايع عليه يقال بتخفيف الفاء والتشديد قوله فهو الى الله اى حكمه من العفو والعقاب مفوض الى الله تعالى ؛

باب من الدين الفرار من الفتن الخ

لم يقل من الايمان مع ان عقد الكتاب فى الايمان لان الدين والايمان عنده واحد كما ان الاسلام والايمان عنده واحد قال الطيبى اصطلحوا على ترادف الايمان والاسلام والدين ولا مشاحة فيه قوله عن ابى سعيد الخدرى هو مالك بن سنان منسوب الى خدرة احد اجداده او احدى جداته وهو رضى الله عنه من الانصار قوله مواقع القطر الخ يعنى الاودية والصحارى ؛

باب قول النبى صلى الله عليه وسلم انا اعلمكم بالله الخ

فان قيل هذا كتاب الايمان فما وجه تعلق هذه الترجمة بالايمان (قلت) العلم بالله وكذا المعرفة هو التصديق به والايمان اما التصديق فقط او التصديق مع العمل فالمقصود بيان ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اشد ايمانا منهم وبيان ان الايمان هو او بعضه فعل القلب ردا على الكرامية قوله فيغضب حتى يعرف الغضب الخ المراد بالمضارع حكاية الحال الماضية واستحضار تلك الصورة الواقعة فى اذهان الحاضرين وفى بعض النسخ فغضب بلفظ الماضى

باب من كره ان يعود فى الكفر الخ

يجوز فى لفظ هذا الباب التنوين والوقف والاضافة الى الجملة وعلى التقادير من كره مبتدأ وخبره من الايمان اى كراهة من كره من الايمان ؛

باب تفاضل اهل الايمان فى الاعمال الخ

اى التفاضل الحاصل بسبب الاعمال وفى للتعليل قوله قال وهيب الخ وهيب وافق مالكا فى رواية هذا الحديث لكن جزم بقوله

marfat.com

في الحياة ولم يشك فيه كما شك مالك وايضا روى بدل من خير من الايمان قوله حدثنا اسمعيل الخ هو المشهور بابن ابي اويس بن عامر الاصبحي وهو ابن اخت الامام مالك بن انس. قوله صفراء الخ الاصفرار من احسن الوان الرياحين ولهذا يسر الناظرين قوله ملتوية اى منعطفة منقلبة وذلك ايضا يزيد الرياحين حسنا:

باب الحياء من الايمان الخ اى يمنع صاحبه عن ارتكاب المعاصي كما يمنع الايمان فسمى ايمانا مجازا من باب تسمية الشئ باسم ما يقوم مقامه:

باب فان تابوا الخ اى عن الشرك ليوافق الحديث الوارد فيه وهو قوله حتى يشهدوا ان لا اله الا الله قوله وحسابهم على الله اى امور اسرارهم الى الله وانما نحكم بالظاهر:

باب من قال ان الايمان هو العمل الخ المراد بالعمل ههنا مجموع عمل اللسان والقلب والجوارح والاستدلال عليه بمجموع الآيات والاحاديث اويدل كل من القرآن والسنة على بعض الدعوى بحيث يدل الكل قوله لمثل هذا اى الفوز العظيم فليعمل العاملون اى فليؤمن المكافرون فاطلق العمل وارد الايمان:

باب علامات المنافق قوله اية المنافق ثلاث الخ (فان قلت) قد توجد هذه الخصال في المسلم (اجيب) بان المراد نفاق العمل لا نفاق الكفر او ان الايمان يطلق على العمل ايضا

باب تطوع قيام رمضان من الايمان الخ اذا قيل قام تطوعا فما نواه قياما تطوعا هكذا صام رمضان ايمانا وقام ليلة القدر ايمانا اى صوما هو الايمان وقياما هو الايمان فهو مفعول مطلق لمحذوف عليه وان خالف في المفهوم فطابق الترجمة الحديث:

باب الدين يسر الخ قوله تاربوا وابشروا الخ اى خذوا العمل القريب من الطاقة وابشروا الى الثواب على العمل وان قل قوله ولن يشاد الدين الخ اى اخذه بالشدة بترك الارفق الايسر قوله واستعينوا بالغدوة والروحة وشئ من الدلجة الخ الغدوة السير اول النهار والروح السير بعد الزوال والدلجة السير اخر الليل والمعنى استعينوا اى واظبوا على الطاعات في هذه الاوقات:

باب الصلوة من الايمان قول الله عزوجل وما كان الله ليضيع ايمانكم يعني صلواتكم عند البيت قيل صلوته الى البيت المقدس:

كتاب العلم

باب من سئل علما وهو مشتغل في حديثه الخ غرض الامام من عقد الباب على ما استفدنا من شيخنا رحمه الله ان تاخير جواب السوال لاتمام الحديث ليس من باب كتمان العلم فانه غير داخل تحت قوله عليه السلام من كتم العلم الجم بلجام من نار بل الكتمان عدم الاجابة مطلقا او تاخيرها بشرط فوات وقتها

باب من رفع صوته بالعلم الخ مقصود المؤلف ان كونه عليه السلام ليس بصخاب المراد نفي كونه صخابا في اللهو واللعب لا في افادة العلم والاحكام:

باب طرح الامام المسئلة على اصحابه الخ مقصوده ما استفدنا ان نهيه عليه السلام من الاغلوطات اى الكلام الذي لا يفهم منه المقصود مخصوص بموضع لا يتعلق به غرض علمي اما اذا قصد العالم امتحان فهم المخاطبين حتى يتكلم مع كل واحد على قدر فهمه فلا بأس به:

باب ما يذكر في المناولة الخ اذكر في الترجمة امرين المناولة وكتاب اهل العلم بالعلم الى البلدان واثبت بحديثي الباب الامر الثاني فثبت الامر الاول بالطريق الاولى فافهم

باب من قعد حيث ينتهي به المجلس الخ قوله فاستحيى الخ يحتمل وجهين اما مدحه بانه استحيى من التفوق على الناس وتخطي رقابهم فاستحيى الله منه وجازاه على ذلك بما يليق به او ذمه بانه استحيى عن اخذ العلم حق اخذه فجازاه الله على ذلك بمثله

باب قول النبي صلى الله عليه وسلم رب مبلغ اوعى من سامع قوله حرام كحرمة يومكم هذا الخ (فان قلت) المراد من الحرمة اما ما يقابل الحل فلا يصح كحرمة يومكم هذا واما ما يقابل الاباحة فلا يناسب ان دماءكم حرام (قلت)

على الاول معناه كحرمة القبائح عندكم في يومكم وعلى الثاني فحرمة لاتهاكهم اقتضت عليها

باب ما كان النبي صلى الله عليه وسلم يتخولهم بالموعظة والعلم كيلا ينفروا الخ التخول التعهد يعني بعظهم ولا يديم موعظتهم وقوله كيلا ينفروا متعلق بالتخول باعتبار جزء مفهومه الاخير:

باب ما ذكر في ذهاب موسى في البحر الى الخضر مقصود الباب اثبات الرحلة لاجل تحصيل العلم لانها ما كانت معهودة في زمان الصحابة والتابعين ومن تبعهم رضي الله عنهم بل كانوا ياخذون العلم من علماء بلدانهم فلما دونت الكتب وانتشرت تلك في البلدان ارتحلوا من بلد الى بلد فصارت تلك عادة فيما بينهم فاثبت المؤلف اصلا صحيحا قويا فافهم:

باب متى يصح سماع الصبي الصغير الخ لا اختلاف في ان اداء الحديث تبليغه لا يعني الا من العاقل البالغ واما تحمله فيجوز من الصبي بعد ان يناهز الاحتلام واذا عقل فميز بين الخير والشر فاثبت المؤلف رحمه الله ذلك:

باب رفع العلم وظهور الجهل الخ اى ان رفع العلم وظهور الجهل مصيبة من المصائب واثبت بقول ربيعة لا ينبغي لاحد عنده شئ من العلم ان يضيع نفسه لما يترك رواية الحديث بالاعتزال عن الناس ونحو ذلك كون رفع العلم وظهور الجهل مصيبة لان قول ربيعة لا ينبغي يشعر بانه يورث ظهور الجهل وهو من هوم:

باب الفتيا وهو واقف على ظهر الدابة او غيرها الخ انه جائز ثابت الاصل وان كان الاحوط في هذا الزمان جلوس المفتي للافتاء في مكان مهم الا طمئنا والمشاورة مع الاصحاب ولم يثبت الوقوف على الدابة بحديث الباب لكنه اعتمد في ذلك على ثبوت وقوفه عليه السلام على الدابة بمنى في حجة الوداع بطريق اخر فلحفظ هذا التقرير فانه سينفعك في مواضع كثيرة من هذا الكتاب:

باب من اجاب الفتيا بالاشارة باليد والرأس اى هو جائز وان كان الاحوط في هذا الزمان خلاف ذلك قوله واذا اتى على قوم فسلم عليهم سلم عليهم ثلاثا ظاهر كلمة اذا للعموم لكن المراد ههنا في بعض الاوقات والمعنى ان القوم اذا كانوا كثيرين فاذا دخل عليهم سلم عليهم ثلاثا اى الى الجوانب الثلاث وبهذه التراجم يتوجهات اخر

باب الحرص على الحديث اى فضيلته وحسنه قوله اسعد الناس بشفاعتي الخ اسم التفضيل ههنا اما بمعنى الصفة او هذا الجواب من قبيل اسلوب الحكيم كذا قال شيخنا قدس سره

باب من سمع شيئا فلم يفهمه فراجع حتى يعرفه قوله قالت فقال انما ذلك الخ اعلم ان النبي صلى الله عليه وسلم شارك الى ان الحساب على نوعين (احدهما) اللغوي وهو الذي وصف في القرآن بكونه يسيرا وتانيهما العرفي وهو المناقشة والمراد في كلامه صلى الله عليه وسلم هو هذا ثم انه صلى الله عليه وسلم ارشدنا في هذا الحديث الى مبحث عظيم من مباحث الاصول وهو طريق الجمع بين المختلفين من الكتاب والسنة

باب ليبلغ العلم الشاهد الغائب الخ تعلق هذا الباب بالكتاب مر حيث ان مطلوب الشارع افادة العلم واشاعته قوله صدق رسول الله صلى الله عليه وسلم الخ معنى صدق وقع ما امر به وقد جاء هذا ايضا في استحباب الاذان والظاهر عندي ان هذا اشارة الى تتمة الحديث وهو قوله فرب مبلغ اوعى له من سامع فافهم:

باب اثم من كذب على النبي صلى الله عليه وسلم قوله فليلج النار فليلج فيها قوله لكنه سمعته الخ اعلم ان الكذب على النبي صلى الله عليه وسلم وان لم يكن من الصحابي لكن في اكثار الرواية مظنة ان يقع شئ من ذلك وما يجب ان يحترز ينبغي ان يحترز عن مظنته ايضا والمكثرون من الصحابة رضي الله عنهم كانوا واثقين بالحفظ والضبط مامونين عن وقوع الكذب ومع ذلك قصدوا انشار العلم واشاعته فهم مجزيون بنياتهم الحسنة احسن الجزاء والمقلون (الاقلون) ايضا مجزيون بنياتهم الحسنة احسن الجزاء ولكل وجهة هو موليها: وللناس فيما يعشقون مذاهب قوله من تعمد علي كذبا الخ ففي الاكثار مظنة ان يقع الكذب خطأ فيما يحترز عن تعمده يحترز عن مظنة خطائه قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتقوا مواضع التهم قوله بعضهم ان المنهي كان تسموا باسمي الخ قال بعض العلماء المنهي الجمع بين الاسم والكنية وكان مخصوصا بزمانه

حياته صلى الله عليه وسلم واما بعد ذلك فجائز لا بأس به واخذ ذلك من فعل علي رضي الله عنه في ابنه محمد بن الحنفية ؛

باب كتابة العلم غرض المؤلف رحمه الله ان كتابة الحديث وان كانت ممنوعة في عهده كيلا يختلط بالقرآن غيره او لئلا يتكل الناس على الكتابة من الحفظ ثم شاعت التدوين والتأليف فله اصل في الحديث وقصص الصحابة كعبد الله بن عمرو بن العاص ادلة عليه وشاهدات قوله وفكاك الاسير الخ معناه ايضا العقل ويحتمل ان يكون المراد فكاك الاسير الذي كان في ايدي الكفار بان يفدى له الامام من بيت المال ويفكه عن ايديهم قوله الرزية كل الرزية الخ اعلم ان هذا المقام من مزالق الاقدام كم زلت فيه الاعلام وضعت فيه الافهام وانى تد تحققت بعد تتبع طرق هذا الحديث يعني امره صلى الله عليه وسلم بالكتاب ان قول ابن عباس الرزية كل الرزية انما كان بطريق الشبهة مثل سائر شبهاته رضي الله عنهما لانه ثبت في الروايات الصحيحة ان كبار الصحابة مثل ابي بكر وعلي وغيرهما كانوا حاضرين ففهموا من امره صلى الله عليه وسلم ان مقصوده بالكتابة ليس الا التأكيد مما جاء في القرآن والتوثيق به ولو كان شيئا اخر لاصرهم ثانيا وثالثا لانه عليه السلام عاش مفيقا بعد ذلك اياما ومع ذلك روي انه صلى الله عليه وسلم امر عليا باحضار القرطاس والدات فخاف على فوته بعد ان يذهب فقال يا رسول الله اسمع واعي فبين له رسول الله صلى الله عليه وسلم من احكام الصدقات واخراج الكفار من جزيرة العرب واجازة الوفود بنحو ما كان يجيزهم والاستيصاء بالانصار خيرا وغير ما بين اكثره قبل ذلك ايضا فبعد ذلك لم يبق محال في ان يتمسك بشبهة ابن عباس رضي الله عنهما ويقال ما يقال في اخيار الصحابة لانه كان حديث السن مناهز البلوغ والاعتبار بما فهم كبار الصحابة رضي الله عنهم اجمعين ؛

باب حفظ العلم قوله قال ان الناس يقولون الخ اي يقولون في مقام الاستحباب والاستجاد لقلة زمان صحبة ابي هريرة بالنسبة الى الآخرين قوله يشبع بطنه الخ هذا يحتمل وجهين (احدهما) يشبع بطنه اي يحصل ما يشبع بطنه من القوت لانه رضي الله عنه ما كان له مال يتجر به ولا ارض يشتغل به ويأكل منه فكان يلازم النبي صلى الله عليه وسلم فيحصل قوته وثانيهما) يشبع بطنه اي كان يلازمه ما يريد من المدة ولا يقوم من مجلسه حتى يستوفي حظه منه كقولهم فلان يحدث شبع بطنه ويسافر شبع بطنه فافهم قوله واما الآخر فلو بثثته الخ المراد به على الصحيح من اقوال العلماء علم الفتن والواقعات التي وقعت بعد وفاته عليه السلام من شهادة عثمان وشهادة الحسين وغير ذلك وكان يخافه في افشائها وتعيين اسماء اصحابها من غلمان بني امية وفتيانهم ؛

باب الانصات للعلماء قوله لا ترجعوا بعدي كفارا الخ يحتمل ان يكون معنى قوله لا ترجعوا بعدي كفارا لا تكونوا على خصال الكفار فيكون قوله يضرب بعضكم الخ تفسيرا وبيانا له ويحتمل ان يكون المراد لا ترتدوا ومعنى قوله يضرب حينئذ ارتدادكم وتكونوا بهذه الصفة كما كنتم في ايام الجاهلية والكفر ؛

باب ما يستحب للعالم الخ قوله من النصب حتى جاوز المكان الخ انما لم يجدا موسى ادراك النصب والتعب لكونه الى ذلك المكان مشغولا بالعناية الالهية النازلة لتهذيبه فلما تجاوز عنه انقطعت اثارها فوجد ذلك ؛

باب من ترك بعض الاختيار الخ قوله معاذ ردفه الخ جملة حالية متقدمة على العامل وهو قوله قال اذا بتكلوا او نحو (عليه انه صلى الله عليه وسلم لم يقيد هذا الكلام بقوله حرمه الله على النار فيفيد التحريم ولو بعدا لعذاب اما فلم يبق خوف الاتكال (واجيب) بانه صلى الله عليه وسلم كان مامورا بتبليغ القرآن وكذا الحديث الموحى اليه ان ما اوحى اليه من غير تقييد واطلاق ونحو ذلك وان كان المراد منه ذلك فبالنظر الى الاطلاق المتبادر منه كان خوف الاتكال باقيا ؛

باب الحياء في العلم قوله الحياء في العلم وقال مجاهد لا يتعلم العلم الخ ثبت بحديث الباب عدم الحياء في العلم وحسنه ايضا ثابت بما تقرر في بعض طرق الحديث ان امهات المؤمنين عائبين ام سليم لاجل هذا السؤال فمنعهن رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ذلك ؛

باب من استحيى فامر غيره بالسوال الخ اي هو جائز لحصول اصل الغرض من السوال

كتاب الوضوء

قوله ما جاء في الوضوء وفي قول الله الخ اي ما جاء في تفسيره وفسر الامام الحديث المعلق بالحديث في قوله تعالى فاغسلوا فقط بان المراد منه الغسل مرة ؛

باب لا تقبل صلاة بغير طهور قوله فساء او ضراط الخ حصر ابو هريرة الحديث بهذين حصرا اضافيا بالنسبة الى ما زعم السائل ادخاله في الحديث من توهم خروج الشيء وكون غير الفساء والضراط مما خرج من السبيلين حدثا ناقضا للوضوء كان معلوما للسائل ظاهرا عنده ثابتا بنص القرآن فافهم ؛

باب فضل الوضوء والغر المحجلين من اثار الوضوء اي باب هذا القول ومن ههنا سببية ؛

باب التخفيف في الوضوء قوله ثم حدثنا به سفيان الخ روى سفيان حديث الباب عن عمرو مرتين مرة مجملا مختصرا ومرة مفصلا والمثبت لترجمة الباب ليس الا الثاني وكان ضم الاجمال عليه لرواية علي بن عبد الله عن سفيان كذلك فافهم ولا تغفل قوله وسمعت عبيد بن عمير الخ اي قال عمر نعم ما يقوله الناس حق لاني سمعت عبيد بن عمير يقول رؤيا الانبياء وحي فيجب ان لا ينام قلوبهم ليعوا ما اوحي اليهم كما قال من قال واجاد في المقال.

لا تنكروا الوحي من رؤيا فان له ... قلبا اذا نامت العينان لم ينم

باب اسباغ الوضوء الخ الاسباغ الاكمال وهو في الوضوء على الاقسام الاستيعاب وهو فرض والتثليث واطالة الغرة والتحجيل والانقاء اي ازالة الدن بالدلك وهذه سنن ومستحبات واداب

باب غسل الوجه باليدين الخ يعني ان الاولى في غسل الوجه ذلك بان يغرف غرفة واحدة باليمنى ويضيف اليسرى اليها من غير ان يغرف بهما ؛

باب التسمية على كل حال وعند الوقاع الخ لما لم يكن الحديث الذي روي في باب التسمية قبل الوضوء من قوله عليه السلام من لم يسم عليه لا وضوء له على شرط المؤلف لكون بعض من رواته نساء مستورة الحال اثبت سنية التسمية للوضوء بالحديث الذي اورده في هذا الباب لدلالته على استحباب تسمية الله عند الوقاع الذي هو ابعد الاحوال عن ذكر الله ففي الوضوء بالطريق الاولى ؛

باب ما يقول عند الخلاء قوله من الخبث والخبائث الخ الصحيح في الرواية الخبث بضم الموحدة جمع خبيث والخبائث جمع خبيثة والمراد ذكور الشياطين واناثهم واختلف العلماء في انه متى يقول ذلك والصحيح انه يقول قبل الدخول ومعنى اذا دخل اذا اراد ان يدخل ؛

باب قوله لا يستقبل القبلة بغائط الخ في هذه المسئلة القول معارض للفعل فاشار المؤلف بضم الاستثناء الى الترجمة الى وجه الجمع بان القول في الصحراء والفعل في الابنية والدور كما هو مذهب الشافعي ؛

باب من تبرز على لبنتين الخ اي هو جائز قوله كان يقول الخ كانه لم يصله نهيه صلى الله عليه وسلم بطريق صحيح ولهذا كان ينكر عليه يمكن ان يكون المراد ابطال الاطلاق يعني ان الناس لا يفرقون بين البنيان والصحراء ثبوته كما هو مذهب الشافعي ويكون غرضه ان النهي تنزيهي قوله وقال لحلك الخ قاله رضي الله عنه في تتمة كلامه مع واسع بن حبان حين صلى في المسجد وانصرف بعد الصلاة الى يساره فقال له اصبت في ذلك والناس يزعمون انه كان ينصرف الى اليمين ابدا وكان في بقية كلامه مع واسع ذلك تعليما له هذه المسئلة حتى لا يفعل ما لا يفعلون في صلواتهم من اللصوق بالارض في السجود ؛

باب من حمل معه الماء لطهوره قوله وقال ابو الدرداء الخ اي ليس فيكم عبد الله بن مسعود الذي كان يلازم الرسول صلى الله عليه وسلم ويحمل نعليه وطهوره ووسادته ؛

باب حمل العنزة الخ قوله تابعه النضر الخ اورد المتابعة في حديث الباب كان في اكثر طرق هذا الحديث لم يذكر حمل العنزة الا في رواية محمد بن جعفر عن شعبة وتابع محمد بن جعفر عن شعبة النضر وشاذان في رواية حمل العنزة فتوى

marfat.com

الاهام هذه الرواية بايراد المتابعة المذكورة دفعا لتوهم من عسى ان يتوهم تفرده به فافهم ؛

باب لا يستنجى بروث قوله حدثنا ابو نعيم حدثنا زهير عن ابى اسحاق الخ استدرك الترمذى على البخارى فى مواضع ومن جملتها هذا الموضع وهو ان البخارى يروى عن ابى نعيم عن زهير عن ابى اسحاق قال اى قال ابو اسحاق السبيعى ليس ابو عبيدة ذكره اى ابو عبيدة بن عبد الله بن مسعود ولكن عبد الرحمن فيكون الحديث متصلا ولا يشوبه شبهة الانقطاع وذلك لانه لم يثبت رواية ابى عبيدة عن ابيه بلا واسطة ؛ هذا تقرير كلام البخارى اما استدراك الترمذى فحاصله ان اسرائيل الذى هو اشهر اصحاب ابى اسحق واوثقهم روى هذا الحديث عن ابى اسحق عن ابى عبيدة وروايته ارجح من رواية زهير فلا يكون الحديث على شرط البخارى لكونه منقطعا واقول ان معنى قوله قال ليس ابو عبيدة ذكره اى ليس ابو عبيدة ذكره فقط بل عبد الرحمن بن الاسود ايضا ذكره فالحديث وان كان منقطعا من طريق ابى عبيدة لكنه متصل من طريق عبد الرحمن فلا تناقض بين روايتى زهير واسرائيل ولا استدراك كما توهمه الترمذى وايضا اقول ضمير قال يجوز ان يرجع الى زهير اى قال زهير ليس ابو اسحاق ذكرا يا عبيدة بل ذكرا يا عبد الرحمن ابن الاسود ويكون فى الواقع سمع ابو اسحاق من كل واحد منهما فلا استدراك ايضا على ان كون اسرائيل اشهر اصحاب ابى اسحق واوثقهم واكثرهم رواية عنه لا تقتضى ان يكون جميع ما رواه راجحا على ما رواه غيره فتدبر ؛

باب الوضوء ثلاثا ثلاثا قوله لولا اية ما حدثتكموه الخ قاله رضى الله عنه لانه خاف ان لو سمع الناس بمثل هذه البشارة اجتزء واعلى المعاصى قالوا بفضل الله لنا بهذا العمل اليسير ولنفعل ما نشاء وقال مالك فى توجيه مثل هذا الكلام من عثمان انه قال ذلك لانه خاف ان الناس يستبعدونه فلا يقبلونه فيقعون فى الانكار ويكذبون عثمان فى رواية الحديث وياثمون لكن الاية التى قرأها عروة لا تلصق بهذا التوجيه بل الاية التى اوعدها عثمان على هذا التوجيه قوله ان الحسنات يذهبن السيئات فمعنى الكلام ان الحديث يؤيده النص من القرآن فلم يمكن لكم انكاره وان استبعدتموه منى ولولا هذه الاية لما حدثتكم نحوه فاعن طعنكم فى الدين وانكاركم الحديث فافهم هذا المقام فانه مزال فيه اقدام التراح فخبطوا كثيرا والله الهادى واليه الرشاد ؛

باب غسل الاعقاب الخ قصد بالباب الاول الرد على من زعم ان وظيفة الرجلين المسح دون الغسل وقصد بهذا الباب اثبات وجوب الاستيعاب فى اعضاء الوضوء وذكر الاعقاب لكونه مذكورا فى الحديث فافهم ذلك فانه قد عجز بعض الشراح عن الفرق بين البابين واتى بتوجيهات لا يليق ذكرها وقوله وكان ابن سيرين الخ يفيد ان الفرق الذى قررناه فتدبر ؛

باب غسل الرجلين فى النعلين الخ هذا يحتمل معنيين (احدهما) ان يكون فى النعلين متعلقا بالغسل اى غسل الرجلين كائنين فيهما غير منزوعين عنهما وهذا جائز اذا وصل الماء الى تمام القدمين (وثانيهما) ان يكون ظرفا مستقرا اى لا يمسح الرجلان حال كونهما فى النعلين كما يمسحان فى الخفين بل يغسلان والصحيح هو هذا المعنى كما يشهد به قصة ابن عمر ؛

باب التيمن فى الوضوء وغيره الخ ثبت بأول حديثى الباب التيمن فى غسل الميت وغسل الميت انما هو لتشبيهه بالحى فى النظافة وان يكون اخره كاوله فثبت التيمن فى غسل الحى بالطريق الاولى لكونه الاصل فافهم ؛

باب التماس الوضوء الخ اقيل فى هذا المقام ان الحديث الذى اخرجه المؤلف فى هذا الباب ليس له تعلق قوى بترجمة الباب بل هو اعلق بباب معجزاته صلى الله عليه وسلم ولو كان مذهب بخارى فى هذه المسئلة مثل مذهب الشافعى رحمه الله من ان التماس الماء واجب اخرسوى الوضوء فاثبات هذا المطلب بهذا الحديث ايضا بعيد ايضا لانه حكاية فعله وليس فيه امر بالالتماس وقال التمسوا الماء ؛ وعندى ان مقصود البخارى ان عادة الصحابة كان ذلك وانهم كانوا يلتمسون الماء ويتفحصون عنه ويفتشون فى مواضعه وكانوا لا يكتفون بعدم حضور الماء فى جواز التيمم واظهار المعجزة ايضا انما هو لتكثر الماء وكان ذلك تحصيلا للماء وتفتيشا له فلو كان عدم الحضور كافيا لما اهتم الناس بالتماس الوضوء ولما فعل النبى صلى الله عليه وسلم ما فعل لعدم الاحتياج فتامل

باب الماء الذى يغسل به شعر الانسان الخ مذهب المؤلف فى هذه المسئلة مثل مذهب ابى حنيفة رحمه الله تعالى من ان شعر الادمى طاهر الماء الذى يغسل فيه ايضا طاهر خلافا للشافعى رحمه الله واثبت بحديثى الباب ذلك بالدلالة الالتزامية وقوله وكان عطاء ايضا يفيده وعطف على الترجمة السابقة قوله وسؤر الكلاب وممرها فى المسجد الخ اى وباب سؤر الكلاب ومذهبا البخارى فى ذلك مثل مذهب مالك من ان سؤر الكلاب ليس بنجس وامر الشارع بغسل الاناء سبعا بعد ولوغ الكلب واراقة الماء تعبدى ليس مبنيا على النجاسة فاشار فى الباب الى ان هذا الحديث محمول على التعبد لانه ثبت بالاحاديث عدم نجاسة سؤر الكلب وطريق الجمع ان يقال ان الامر بالغسل سبعا تعبدى ؛

باب من لم ير الوضوء الا من المخرجين الخ (الاول) وجوب الوضوء مما خرج من السبيلين مع عموم ما خرج المعتاد وغير المعتاد وللمنصوص فى القرآن وغير المنصوص فيه الثابت بالحديث زيادة عليه (والثانى) عدم وجوب الوضوء عن غير ما خرج فاثبت ببعض ما ذكر فى الباب الاول وبعض اخر الثانى والشراح فى هذا المقام يطبقون مذهب المؤلف رحمه الله على مذهب الشافعى رحمه الله ويقولون معنى ترجمة الباب من لم ير الوضوء من الخارج الا مما خرج من المخرجين حتى يكون مس الذكر ومس النساء اللذان هما ناقضان عند الشافعى ناقضين فى النواقض عنده ايضا لكن التحقيق فى هذا الباب ان مذهب البخارى فى هذه المسئلة وراء مذهب الشافعى وكلامه على ظاهره فلا يكون عنده فى مس الذكر ولمس النساء وضوء ويدل على ذلك قوله وقال جابر بن عبد الله اذا حملك الخ فتامل واثبت ببعض ما ذكر من الاثار فى تعاليق الباب الجزء الثانى من المدعى قوله فقال رجل اعجمى الخ ثبت به عموم ما خرج للبول او الغائط وغيرهما من المعتاد فساء او ضر لطا زيادة على الكتاب واما عموم ما خرج للخارج الغير المعتاد فثابت بقوله فى تعليق الباب وقال عطاء قوله يتوضأ كما يتوضأ للصلوة الخ هذه المسئلة كانت مختلفة فيما بين الصحابة فبعضهم كان يقول بوجوب الغسل فى الاكسال وبعضهم بوجوب الوضوء وكان هذا مذهب عثمان رضى الله عنه وجمهور الفقهاء على ان هذا الحديث منسوخ ويجب الغسل فى الاكسال قوله حدثنا شعبة ولم ينقل غندر ويحيى عن شعبة الوضوء الخ واقتصر على لفظ فعليك فقط وهذا اشارة الى كونه منسوخا ؛

باب قراءة القرآن بعد الحدث الخ استدلال المؤلف بحديث الباب على جواز القراءة للمحدث باعتبار انه صلى الله عليه وسلم استيقظ بعد نوم طويل ومضى عليه زمان طويل فالغالب الاكثر فى مثل هذا تخلل حدث من ريح او غيره وليس هذا استدلالا لا ينقض النوم كما وهم فافهم ؛

باب مسح الرأس كله الخ اى وظيفة الرأس مسح كله كما هو مذهب مالك قوله لقوله تعالى الخ قال ظاهر هذه الاية يستفاد منه مسح كل الرأس قوله يمسح على رأسها ولم يقل على بعض رأسها مع ان المقام مقام بيان الفرائض وتعلق قول ابن المسيب بالباب انما هو لمجرد ذكر المسح فيه ولا تعلق له بخصوص الترجمة ومثل ذلك فى تعاليق البخارى كثير ؛

باب اذا دخل رجليه وهما طاهرتان اى باب شرط المسح على الخفين ان يكون ادخل رجليه وهما طاهرتان ؛

باب من لم يتوضأ من لحم الشاة الخ الحديث الذى اخرجه المؤلف فى هذا الباب لا يدل الا على عدم التوضى بعد اكل لحم الشاة ولم يعقد الباب لاكل لحم الشاة بل عقد الباب لعدم التوضى بعد اكل لحم الابل والحديث لا يدل على ذلك بل الثابت بالحديث الاخر من جابر ان النبى صلى الله عليه وسلم امر بالوضوء بعد اكل لحوم الابل والحكمة ابقاء لزوم التوضى بعد اكل لحم الابل زمانا ثم نسخه ان

marfat.com

اهل المدينة كانوا قد اخذوا من اليهود حرمة الابل وكانوا عليها وكانت طباعهم اعتادت بها فامر رسول الله صلى الله عليه وسلم باكل لحومها وابقى حكم الوضوء بعلة كما كانت الى زمان استيناسهم ودفعا للوحشة عنهم حتى يقبلوا الاحكام بالتدريج ؛

باب من مضمض من السويق الخ هذا الباب من قبيل الباب فى الباب لانه يشتمل على ما عقد له الباب السابق مع فائدة اخرى وهى هنا كذلك لانه يثبت بهذا الباب عدم التوضى من اكل السويق الذى عقد له الباب السابق واستحباب المضمضة الذى علم منه فائدة اخرى وهو حمل الوضوء الوارد فى السويق وسائر ما مست النار على غسل الفم واليدين فاحفظ هذا التقرير فانه ينفعك فى مواضع من البخارى واكثر الشراح فى اهمال هذا المقام قد خبطوا كثيرا ؛

باب الوضوء من النوم الخ استدل المؤلف رحمه الله بظاهر الحديث فانه صلى الله عليه وسلم لما علل قوله فليرقد بقوله فان احدكم مع قرب التعليلات لضرورته محدثا الى الذهن علم ان الحدث لا يتحقق بالنعسة والا لما ترك التعليل الذى هو اقرب ذاهبا الى ما عليه النبى صلى الله عليه وسلم واشتمال هذا الاستدلال للمؤلف كثيرة فاحفظ فانه ينفعك **قوله** فاذا نعس احدكم الخ فانه يدل على وقوع النعسة فى عين الصلاة ولم يحكم النبى صلى الله عليه وسلم بفسادها بالامر بالرقود لعلة اخرى

باب الوضوء من غير حدث الخ اى انه ثابت بطريق الاستحباب وليس بواجب وباعتباره تضمن ترجمة الباب فنى الوجوب يظهر مناسبة ثانى حديثى الباب هكذا فتأمل

باب من الكبائر ان لا يستتر من البول اى ان لا يتحفظ وايراد هذا الباب فى كتاب الوضوء لمناسبة ان البول من موجباته وكلما ادرج المؤلف المسائل المتعلقة بالخلافة فى كتاب الوضوء لم يفرد له بابا على حدة **قوله** وما يعذبان فى كبير ثم قال بلى الخ لهذا الكلام ثلاثة معان (الاول) ما يعذبان فى كبير من المعاصى ثم اوحى اليه صلى الله عليه وسلم كونه كبيرا تركه عند بعض الاشخاص ثم قال بلى اى يعذبان فى كبير اى تركه عندا لبعض الآخر (والثانى) ما يعذبان فى كبير اى تركه ثم قال بلى اى يعذبان فى كبير المعاصى (والثالث) ما يعذبان فى كبير من المعاصى ثم اوحى اليه صلى الله عليه وسلم كونه كبيرا فقال بلى اى هو كبير فى المعصية وميل البخارى الى هذه المعانى ومع ذلك الكبير فى قوله وما يعذبان فى كبير يمكن ان يكون على الاحتمال لكن الثانى معين نظرا الى قصد المؤلف فان مقصوده اثبات كونه من الكبائر لا المعاصى الكبيرة المصطلحة ؛

باب ما جاء فى غسل البول اى حكم بول الانسان الغسل لانه نجس و مذهبه فى هذه المسئلة مثل مذهب الشافعى ان مطلق البول ليس بنجس بل بول الآدمى والحيوان الغير المأكول لحمه وامّا بول ما يؤكل لحمه فطاهر وقد يوجد بعد هذا الباب باب آخر وليس فى كثير من النسخ والصحيح عدمه **قوله** لا يستتر من بوله وقع فى بعض الروايات لا يستبرئ وفى بعضها لا يستنزه فحمل البخارى رحمه الله قوله لا يستبرئ على معنى لا يتحفظ ولا يتوقى تجوزا للتوافق سائر الروات واستدل على نجاسة بول الانسان دون غيره **قوله** اذا ت بزا لحاجته الخ التبرز وان كان فى متفاهم العرف يحمل على الغائط لكن الصحابى لما حكى فعله وهو الذهاب الى الفضاء والذهاب اليه قد يكون للبول ايضا فانظر الى هذا العموم استدل البخارى بالحديث على ثبوت الغسل من البول مثل هذا الاستدلال كثيرا شائع عند المؤلف كما نبهناك مرارا ؛

باب ترك النبى صلى الله عليه وسلم والناس الاعرابى الخ غرض الباب انه اذا اقبل امران متعارضان فى كليهما مفسدة اختيارا هو نهما وقد كان فى بول الاعرابى مفسدة تنجس المسجد وفى النهى عنه تنوير البول حرم البول عليه و تضرره به اى تضرر فكان الاهون عند ذلك تركه حتى يفرغ لان تنجس المسجد امر قد فرغ عنه فلا يفيد النهى طائلا الا اضرار الاعرابى واهلاكا اياه ؛

باب صب الماء على البول فى المسجد الخ غرضه من هذا الباب اثبات الطهارة اما بصب الماء على البول فى المسجد كما هو مذهب الشافعى رحمه الله وانه لا حاجة الى حفر المسجد ونقل التراب واما باسالة الماء من الارض اذا لم تكن رخوة كما هو مذهب ابى حنيفة رحمه الله ؛

باب بول الصبيان غرضه ان التطهير من بول الصبيان يحصل باتباع الماء لتنضحه ولا حاجة الى الغسل كما هو مذهب الشافعى رحمه الله ؛

باب البول قائما وقاعدا اى هو جائز اثبت بالحديث الاول والثانى بالطريق الاولى وهكذا قرره الشراح وعندى ان غرض المؤلف من عقد الباب ليس الا اثبات جواز البول قائما ايضا فكانه قال يجوز البول تائما ايضا ولا ينحصر جوازه فى القعود فقط ؛

باب البول عند صاحبه الغرض من عقد الباب ان ما نقل عنه صلى الله عليه وسلم انه كان اذا تبرز ابعد فى المذهب مخصوص بالغائط لانكشاف العورة من كلا الجانبين واما عند البول فيجوز ان يبول مستترا بالحائط وصاحبه خلفه ؛

باب البول عند سباطة قوم قصد المؤلف اثبات ان البول على سباطة قوم غير محتاج الى الاستيذان منهم لان سباطة القوم غالبا يكون محلا للانجاس فلا ضرر لهم بذلك ؛

باب غسل الدم قوله قال اى هشام قال ابى اى عروة ثم توضئى وهذه الجملة تحتمل الارسال بان يروى عروة عن النبى صلى الله عليه وسلم ويحتمل الاتصال بان تكون الرواية عن عائشة عن النبى صلى الله عليه وسلم ؛

باب ابوال الابل الخ غرضه اثبات طهارة ابوال الدواب الماكولة لحمها كما هو مذهب الشافعى رحمه الله ومحمد بن الحسن رحمهما الله وفيه ما فيه **قوله** قال ابو قلابة الخ قال ذلك حين استشاره عمر بن عبد العزيز فى القصاص بعدا لقسامة هل هو جائز وقال بعضهم لا متمسكا بحديث لا يحل دم امرئ مسلم الا باحدى ثلاث وقال بعضهم يجوز متمسكا بهذا الحديث فرده ابو قلابة وقال هذا ليس خارجا عن احدى الثلاث وتمام القصة سيجئ فى الكتاب فى باب القسامة ؛

باب ما يقع من النجاسة فى الماء والسمن الخ غرض المؤلف من عقد هذا الباب اثبات ان الماء وان كان ذو قلتين لا يتنجس بوقوع النجاسة فيه الا ان يتغير طعمه او ريحه كما هو المشهور من مذهب مالك رحمه الله وقوله فى تعليق الباب قال حماد لا بأس بريش الميتة اى ان وقع فى الماء لا ينجسه فهو موافق لمذهب ابى حنيفة لانه ليس فى حكم الميتة ويستفاد منه بادنى تامل ان مدار طهارة الماء على عدم تغير طعمه او ريحه لا فهم لما حكموا بعدم تنجس الماء بوقوع جزء الميتة الذى هو الريش بعدا لاجماع على نجاسة الميتة علم ان مدار ذلك على الطعم والريح **قوله** عرف مسك الخ مناسبته بترجمة الباب من حيث انه يدل على طهارة المسك فلو وقع فى السمن او الماء لم ينجس ؛

باب البول فى الماء الدائم لما ثبت فى الباب السابق عدم تنجس الماء قليلا كان او كثيرا ما لم يتغير طعمه او ريحه فقصد بعقد هذا الباب ان قوله عليه السلام لا يبولن احدكم ليس لاجل ان البول فيه يقتضى تغيره بل لانه متى بال واحد بال آخر ثم آخر وهكذا الى ان يخرج الى النتن والفساد **قوله** باسناده الخ انما قال باسناده دون ان يوصل هذه الجملة فى الاسناد المذكور فى هذا الحديث لكون الاحوط ذلك فى مثل هذا المقام وذلك لان شيخه ابا اليمان عن شعيب عن ابى الزناد عن عبد الرحمن عن ابى هريرة قد ذكر فى اولها الاسناد ثم بعد ذلك اورد فيها الاحاديث وما للاختصار بقوله وباسناده قال كذا وكذا فالاحتياط فى ذلك هو ان يقول وباسناده ذكر كذا الا ان يبدو له الاسناد المذكور اولا لانه يحتمل

باب اذا القى على ظهر المصلى قذر الخ غرض المؤلف من عقد الباب ان عروض الاشياء التى تمنع انعقاد الصلوة ابتداء فى اثنائها لا تفسد الصلوة **قوله** البصاق والمخاط الخ اى لا يتنجس الثوب بهما بل هما طاهران وفى الاستدلال بتعليق الباب نظر لان الراوى لهذه القصة (ابو سهل ابو سهيل) وهو كان كافرا فى وقت التحمل وفى الاخذ اختلاف العلماء ؛

باب غسل المرأة اباها الدم الخ غرض الباب اثبات جواز التوضى من يد الغير وللبعض فيه خلاف وحديث الباب مرسل الصحابى لان سهلا كان صغيرا ما شهد احدا ومرسل الصحابى مقبول يعمل به ؛

باب دفع السواك الى الاكبر الخ مقصوده من هذا الباب اثبات فضيلة السواك

ان يكون له اسناد وراء ذلك الاسناد ومثل هذا كثير فى هذا الكتاب وللمؤلف فيه اهتمام تام ؛

Marfat.com

ووجه دلالة الحديث انه كان من عادته صلى الله عليه وسلم اذا اتى بشئ يسيران يعطيه من كان صغيرا السن من الحضار واذا اهدى اليه شئ ذو خطر ان يعطيه الكبير منهم واعطى السواك اولا نظرا الى الظاهر الصغير فقيل له كبر منهم ففهم منه فضيلة السواك وكونه ذا خطر عند الله قوله وقال عفان اورده بطريق التعليق لانه ليس بشيخ المؤلف اعتمادا على كثرة الرواة عن عفان قوله قال ابو عبد الله اختصره الخ غرضه منه ان ما وقع في رواية نعيم من اسقاط لفظ ارانى ليس بناء على انه كان خارج المنام بل هو مختصر مسقط فيه كلمة ارانى اختصارا ؛

باب فضل من بات على الوضوء قوله قال لا الخ قال صلى الله عليه وسلم ذلك اشارة الى ان الفاظ الادعية يجب مراعاة خصوصياتها ولا يبدل لفظ بلفظ وان كانا مترادفين او متساويين وفيه اسرار ليس هذا موضع ذكرها ؛

باب غسل الرجل مع امرأته اى انه جائز وفيه خلاف البعض ؛

باب الغسل بالصاع ونحوه ثالث احاديث الباب لم يذكر فيه قدر الصاع ووجه الاستدلال به ثبوت ذكره فيه بطريق اخر قوله الغسل فيه مرة اى هو جائز ثابت والاستدلال بحديث الباب نظرا الى الظاهر لان الراوى لما قال افاض على جسده ولم يقيد بثلاث او غيره علم من ظاهره انه افاض مرة واحدة ومثل هذا فى استدلالاته كثير شائع ؛

باب من بدأ بالحلاب الخ الحلاب بالحاء المهملة قيل له معنيان (الاول) الحلاب بمعنى المحلوب فى البذور اى المخرج من عصارة وكان العرب يتعملون محلوب بعض البذور فى ابدانهم قبل الاغتسال كما يتعملون الطيب قبل ذلك وميل المؤلف الى هذا المعنى بقرينة انضمام قوله او الطيب اليه (والثانى) ان يكون الحلاب بمعنى الأنية التى يحلب فيها لبن الابل وحديث الباب اخرجه البعض بهذا المعنى ايضا فيكون معنى قوله دعا بشئ نحو الحلاب اى امر ان يقرب اليه ذلك الاناء السلوء من الماء ليغتسل منه وقال بعضهم الجلاب بالجيم بمعنى ماء الورد والعرب يتعملون الطيب ماء الورد قبل الاغتسال و يبقى منه اثره فى ابدانهم بعد الاغتسال ايضا وهو ايضا محتمل الكتاب ؛

باب المضمضة والاستنشاق يعنى انهما مطلوبان فى الشرع اما على سبيل الوجوب واما على وجه السنية ؛

باب هل يُدخل الجنب يده الخ غرض الباب جواز ادخال الجنب يده فى الاناء قبل الغسل اذا لم يكن على يده قذر غير الجنابة مع سنية الغسل لان الحديث الاول من الباب ثبت منه بطريق الدلالة على جواز الادخال قبل الغسل والحديث الثانى ظاهر فى الغسل فطريق الجمع بينهما ان يحمل الاول على الجواز والثانى على السنية واما ثبوت الادخال قبل الغسل بالحديث الاول بطريق الدلالة فلان قول عائشة رضى الله عنها تختلف ايدينا يدل على وقوع الغسالة فى الاناء طاهرا فلما لم يتنجس الماء لسقوط غسالة الجنب فيه ولم يحترز منه فالظاهر انه لا يجب الاحتراز من ادخال اليد فيه ايضا قبل الغسل اذا لم يكن غير الجنابة فى اليد فتأمل ؛

باب تفريق الغسل اى التفريق فى افعال الغسل والوضوء اشارة الى جواز خلافه لمن اشترط الموالاة كما هو المشهور من مذهب مالك رحمه الله ثبت بحديث الباب التفريق بين افعال الوضوء اعنى غسل الرجلين وبقية الاعضاء فثبت فى الغسل ايضا بالمقايسة اذ لا فرق بينهما فى الاركان والآداب الا ما هو المشهور وايضا لا قائل بالفصل ولانضمام قوله والوضوء فى الترجمة الى الغسل لان اثابت بالحديث ليس الا التفريق فى الوضوء ؛

باب اذا جامع ثم عاد الخ مقصوده اثبات جواز ذلك مع سنية ان يتوضأ بين الجماعين وذلك ثابت بالاحاديث الأخر ؛

باب غَسل المذى غرض الباب ما ذهب اليه بعض العلماء من ان المذى يطهر بالفرك مخصوص به وليس فى المذى الا الغسل ايضا لا يجب فيه الاغتسال بل الوضوء فقط ويحتمل ان يكون غرض الباب ان جواز الاكتفاء على استعمال الاحجار ليس لان فى الخارج المعتاد اعنى البول والغائط واما فى غيره فيجب استعمال ماء والغسل

باب من تطيب ثم اغتسل غرضه من الباب انه لو لم يبالغ فى الدلك وغيره عند الاغتسال حتى لا يذهب عنه اثر الطيب الذى كان قد استعمله قبل فلا بأس بل هو جائز ثابت الاصل ؛

باب من توضأ فى الجنابة ثم غسل سائر جسده غرض الباب ان اعادة غسل سائر اعضاء الوضوء غير لازم والاستدلال بظاهر الحديث ؛

باب اذا ذكر فى المسجد انه جنب الخ من الذكرة بالضم وغرض الباب ان التيمم لمرور فى المسجد لارادة الخروج منه غير لازم بل اللازم الخروج كما هو ؛

باب نفض اليدين من الغسل الخ اى انه جائز وعندى ان غرضه اثبات طهارة الغسالة اذ النفض لا يخلو عن اصابة الرشاش بالبدن فتأمل ؛

باب من اغتسل عريانا الخ اى انه جائز والاولى الستر فى ذلك الوقت ايضا قوله الله احق ان يستحيى منه الخ يمكن حمله على الخلوة مطلقا سواء كانت فيها حاجة الى كشف العورة كما فى الاغتسال او لا يمكن حمله على حالة لم تدع حاجة الى الانكشاف فيها فالستر وغيره فى الخلوة مساويان لاحدهما ترجيح على الآخر وميل المؤلف الى الاول فافهم ؛

باب التستر فى الغسل اى انه واجب ؛

باب اذا احتلمت المرأة اى فعليها الغسل اذا رأت الماء ؛

باب عرق الجنب قوله قال سبحان الله ان المؤمن لا يتنجس يراد من مثل هذا الكلام فى عرف اهل اللسان انه لا يتنجس نجاسة تمنع مصاحبة وملامسة واصابة العرق منه بمجرد الحيابة ما لم يتعلق بجسده شئ من النجاسة الحقيقية ويستفاد من حديث الباب طهارة عرق الجنب ايضا لانه صلى الله عليه وسلم لما قال المؤمن لا يتنجس ولم يجتنب من الملاقاة والمصافحة والغالب ان لا يخلو الانسان من عرق فى بدنه علم منه حكمه صلى الله عليه وسلم بطهارة عرقه ومثل هذا الاستدلال كثير فى البخارى كما مر غير مرة ؛

باب اذا التقى الختانان اى فالغسل عند ذلك احوط اجتهادا ومذهب المؤلف فى هذه المسئلة هذا كما سيصرح به ؛

باب غسل ما يصيب من فرج المرأة اى انه لازم حين الاكسال و عدم الاعناء عقيب الباب فى ذلك بخلاف البعض فيه قوله ويضل ذكره الخ كانت الصحابة مختلفين فى انه هل يجب الاغتسال فى صورة الاكسال او الوضوء ثم انعقد الاجماع على وجوب الغسل عند ذلك وكون هذا الحديث منسوخا قوله فسألت عن ذلك الخ هذا من مقالة زيد بن خالد الجهنى قوله وذلك الخ اى الاحوط من حيث الاجتهاد عند المؤلف هو الغسل الذى عقد الباب لسابق لاجله وذكر الباب اللاحق انما هو لمحض الاحاطة بجوانب الترجيح الراجح ؛

كتاب الحيض

باب كيف كان بدء الحيض الخ انه شئ كتبه الله على بنات ادم تغذية لاجنتهن خلافا لبعضهم فانهم قالوا كان اول ما ارسل الحيض على نساء بنى اسرائيل ابتلاء لهم بالتشديدات التى كانت عندهم فى الحيض قوله اكثر اى اشمل واكثر قوة او اكثر رواية او اكثر وقوع الحيض على تقديره ؛

باب الامر بالنفساء اذا نفسن اى الامر بداء مناسك الحج الا الطواف قوله لا نرى الا الحج الخ اى لا نظن الا الحج وانما كانوا يظنونه لان اهل الجاهلية كانوا لا يجوزون العمرة فى اشهر الحج فلما لم يكن النبى صلى الله عليه وسلم حج بعد لم يبين لهم جواز الاعتمار فى اشهر الحج ثم بعد ذلك ظهر لهم انه صلى الله عليه وسلم جوز العمرة فى اشهر الحج وفيه دليل على الاخذ بالاستصحاب فى بعض المواضع ؛

باب من سمى النفاس حيضا الخ حاصل ما اراده البخارى رحمه الله ان اطلاق الحيض على النفاس والنفاس على الحيض شائع فيما بين العرب فكانت ما ثبت من الاحكام للحيض ثابتا للنفاس ايضا فلم يصرح الشارح بالتفصيل فى النفاس هذا غرضه من حيث القصة فتدبر وتشكر ؛

باب مباشرة الحائض يعنى انها جائزة فيما فوق الازار واما فيما تحت الازار فلا يجوز خلافا لبعض العلماء فانهم يجوزون ذلك مع التوقى عن الفرج

وموضع الدم قوله وايكم يملك اربه الخ الظاهر من هذا الكلام ان مذهب عائشة رضي الله عنها كراهة المباشرة لغير التوثق بنفسه ؛

باب تقضي الحائض المناسك الخ اورد تعليقات الباب لادنى ملابسة كما لا يخفى ومثل هذا كثير عند المؤلف قوله فيكبرون بتكبيرهم الخ فاذا اجاز التكبير في العيد جاز في الحج بالطريق الاولى قوله وقال ابن عباس اخبر في الخ هذا دليل على ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يذكر الله على كل احيانه حتى في المكاتيب الى الكفار الذين هم ما نحون عن ذكر الله ففي المسلمين بالطريق الاولى قوله وقال الله تعالى الخ هذا بمنزلة المقدمة الثانية للدليل يعني ان الذي جاز مع الجنابة مع انه لا يجوز بدون ذكر الله وحكم الجنابة والحيض سواء بالاجماع ؛

باب الاستحاضة قوله ذلك عرق الخ قيل معناه انه ليس دم الرحم حتى يجب ترك الصلاة والصوم بل هو دم العرق فان قيل وقد تقرر عند الاطباء ان دم الاستحاضة ينفض من الرحم ايضا فما معنى قوله انما ذلك عرق قلت معناه انما ذلك وجع ومرض فيه واطلاق العرق وارادة المرض والوجع لان اجتماع الدم وفساده فيه فهو غالبا يكون مسببا للوجع والمرض فعلى هذا لا مخالفة بين الحديث وبين ما قاله الاطباء على ان الاطباء ايضا معترفون بان اكثر الامراض بل جلها انما يكون من سوء مزاج في العروق ؛

باب اعتكاف المستحاضة اى انه جائز ثابت اصلا قوله ماء العصفر الخ يعني انها رأته بتقريب من التقاريب فتذكرت الواقعة وقالت كان هذا الخ ؛

باب هل تصلي المرأة الخ غرض الباب اثبات جواز ذلك لمكان اعتياد النساء قبل الاسلام بتبديل الثياب بعد انقطاع الحيض وكن يرين ذلك واجبا قوله نصعته بظفرها اى ثم غسلته ولم يذكر هذا اختصارا واعتمادا على الظاهر ؛

باب الطيب للمرأة عند غسلها الخ يعني انه سنة قوله من كست اظفار الخ في هذا اللفظة اثنتان ظفار واظفار فعلى الاول نسبة الى الموضع وعلى الثاني جمع ظفر والمراد العود الطيب الذي يكون على شكل الظفر ؛

باب غسل المحيض يعني انه واجب ثابت ومناسبة الحديث بالترجمة قول الانصارية كيف اغتسل يدل على ان اصل الغسل مسلم الثبوت والسؤال انما هو عن كيفيته ؛

باب نقض المرأة شعرها الخ يعني هل هو واجب ام لا والظاهر من الحديث الوجوب وانما سقط عن المرأة في غسل الجنابة لكثرة الابتلاء ولزوم الحرج قوله وانقضي رأسك الخ قيل هذا الامر بناء على عادة النساء في غسل الحيض من نقض الشعر وليس هذا ايجابا عليهن كاعتياد النساء اليوم بالدلك بالاصابع والصمغ قوله ولم يكن الخ ظاهر كلام هشام ان ذلك لم يكن قرانا ؛

باب قوله تعالى مخلقة وغير مخلقة غرضه تفسير هذا اللفظ من القرآن وايراده في كتاب الحيض لادنى مناسبة كما لا يخفى ؛

باب كيف تهل الحائض بالحج والعمرة قال الشارح القسطلاني في معناه ليس المراد بالكيفية الصفة بل بيان صحة اهلال الحائض وعندي انه على الظاهر والغرض اثبات صفة الاهلال اذا اهلت الحائض وهي ان يكون اهلالها مقرونا بالغسل ان كان ذلك الغسل في اثناء الحيض غسل عائشة رضي الله عنها يحتمل ذلك

باب لا تقضي الحائض الصلوة الخ معناه ان الحائض تترك الصلوة ولا تقضيها وتعليق الباب الاول فلما قال القسطلاني ان ترك الصلوة يستلزم عدم قضائها لان الشارع امر بتركها والمامور بتركه لا يجب فعله فلا يجب قضاؤها لحاجة اليه على انه منتقض بالصوم فتأمل قوله اتجزى احدانا الخ قيل اى اتقضي احدانا ويحتمل ان يكون الاستفهام للاستبعاد والتعجب اى اكفى احدانا صلاة ايام الطهر فقط ام ينبغي ان تقضي صلاة ايام الحيض ايضا ؛

باب من اتخذ ثياب الحيض الخ الاستدلال بحديث الباب موقوف على ان يحتمل قول ام سلمة رضي الله عنها فاخذت ثياب حيضتي على لثياب التي يلبسها الانسان دون الخرق التي تحتشي بها الحائض عند ظهور دم الحيض يحتمل ذلك ايضا

باب اذا حاضت في شهر ثلاث حيض اى هو ممكن واذا وقعت المرأة ذلك تصدقت فيه والآية دالة على ان قولها مقبول فيه وجميع تعاليق الباب دالة على انه ليس في الحيض تحديد وانما هو مفوض الى قول المرأة لكن فيما يمكن قوله ولكن دعى الصلاة هذا هو محل المناسبة بالترجمة فانه دليل على انه فوض الامر الى فاطمة ؛

باب الصفرة والكدرة في غير ايام الحيض يعني انهما ليستا من الحيض ولا تمنعان الصلاة والصوم وبعض الفقهاء عدوهما من الحيض ؛

باب عرق الاستحاضة قوله فكانت تغتسل الخ هذا اما كانت بسبب عادتها واما للتطوع وهذا التوفيق يطبق بين حديث فاطمة وام حبيبة ؛

باب الصلاة على النفساء اى صلاة الجنازة عليها قوله وسنها بالجر عطف على الصلاة على النفساء اى باب طريقة الصلاة عليها من انه يقوم الامام عند وسطها وهذا المطلق المرأة وقيد النفساء اتفاقي وهذا امذهب الشافعي رحمه الله في سنية القيام يقوم الامام للرجل حذاء رأسه وللمرأة عند وسطها ؛

كتاب التيمم

باب اذا لم يجد ماء ولا ترابا اى حكمه ان يصلي بغير وضوء ولا تيمم لا اعادة عليه وهذا هو مذهب المؤلف واثبته بظاهر الحديث لانه صلى الله عليه وسلم لما شكا القوم اليه ما امرهم باعادة الصلاة الا ان فقدان التراب للقوم المذكورين كان حكميا لعدم شريعة التيمم بعد وههنا فقدان حقيقي وهو في حكم الحكمي في جواز الصلاة وعدم لزوم الاعادة فافهم ؛

باب هل ينفخ في يديه اى يستحب ذلك اذا تعلق بالاعضاء تراب كثير تخريجا على المسئلة

باب التيمم للوجه والكفين مذهب المؤلف في هذه المسئلة مثل ما يقوله اصحاب الظواهر وبعض المجتهدين من ان التيمم للوجه والكفين فقط ولا يلزم المسح الى المرفقين خلافا للجمهور وهم يقولون ان قوله انما يكفيه الخ حصر اضافي بالنسبة الى نفي التمزغ فقط وليس معناه اثبات الضربة الواحدة ومسح الكفين فقط بدليل ما اورده في الصحيح مرفوعا انه صلى الله عليه وسلم ضرب ضربتين احداهما للوجه والاخرى للمرفقين الى المرفقين ؛

باب الصعيد الطيب الخ غرضه من عقد الباب اثبات ان التراب له حكم الماء عند عدم وجدانه فاذا تيمم يصلي به ما شاء من الفرائض والنوافل ما لم يحدث كما هو حكم الماء وهذا امذهب ابي حنيفة رحمه الله تعالى خلافا للشافعي وغيره من الائمة ومحل الاستشهاد في حديث الباب قوله صلى الله عليه وسلم عليك بالصعيد فانه يكفيك لان الظاهر المتبادر من الكفاية ان يكون له حكم الماء والا كانت الكفاية ناقصة مع ان المطلق ينصرف الى الكامل فتأمل ؛

باب التيمم ضربة غرضه اثبات ما يقوله بعض العلماء خلافا للجمهور فانه يجب عندهم ضربتان ويحملون الحديث على ما قلنا سابقا فتذكر قوله او ظهر شاله كلمة او اما بمعنى الواو او شك من الراوي فكان اقتصارا على ذكر البعض دون البعض

باب حدثنا عبدان قال اخبرنا عبد الله الخ هذا الباب لا ترجمة له ولا يوجد في النسخ الصحيحة وهو الصحيح فمناسبة حديث الباب بترجمة الباب السابق باعتبار ان قوله عليك السلام عليك بالصعيد فانه يكفيك كما انه عام بالنسبة الى انواع الصعيد كذلك له عموم بالنسبة الى كيفية التيمم فيحتمل ان يكون بضربة او ضربتين فتأمل ؛

كتاب الصلاة

باب كيف فرضت الصلاة في الاسراء اقول حديث الباب من حيث افادته انها فرضت اولا ليلة الاسراء خمسين ثم تقرر الامر على الخمس يثبت كيفية من كيفياته قوله وقال ابن عباس الخ مناسبته مع ترجمة الباب باعتبار ان فرضية الصلاة كانت في اول الاسلام حتى بلغت في اقصى مراتب الاشتهار وشاعت في بعيد الاقطار قوله على يمينه اسودة الخ اسودة جمع سواد كازمنة جمع زمان ومن عادة الناظر اذا ابصر الصور والاشخاص من بعيد ولم يميز صورة عن صورة ان يكون مبصره شيئ مثل السواد وقد تقرر في علم المناظرة وهذا كناية عن عدم تميزه صلى الله عليه وسلم بين تفاصيل صورهم والنكتة في ذلك ان ابصار

maktabah.org

ذرية آدم كان ابصارا اجماليا والحق فى كشف الاجمال ان ينكشف على الاجمال ؛

باب وجوب الصلاة فى الثياب قوله ومن صلى ملتحفا الخ غرضه الاشارة الى حديث الامر بالاستحباب لمن صلى فى ثوب واحد لانه يدل على ان وجوب اصل الصلاة مسلم ثابت فى الشرع حيث لم يتعرض الا لبيان الكيفيات من الالتحاف والاشتمال والتوشيح وغيرها وقس على هذا قوله ويذكر عن سلمة بن الاكوع الخ قوله ومن صلى فى الثوب الذى الخ احتاج فى هذا الباب الى هذا النوع من الاستدلال بالايماءات والاشارات الخفية لانه لم يرد فيه نص يدل عليه

باب اذا صلى فى الثوب الواحد فليجعل على عاتقه اى هو مستحب قوله فليخالف بين طرفيه فان قلت ما مناسبة هذا الحديث بترجمة الباب قلت وجه دلالته على الترجمة ان المخالفة بين طرفى الثوب سبب لوقوع شئ منه على عاتقه غالبا ؛

باب اذا كان الثوب ضيقا اى ينبغى حينئذ ان يتزر به ولا يلتحف لانه سبب لانكشاف العورة وان لم يكن فيتكلف بشغل المصلى عن صلاته ومع ذلك يجوز العقد على الاعناق ايضا ؛

باب الصلاة فى القميص يجوز الصلوة فى ثوب واحد من هذه الثياب والاولى الجمع فى اثنين منها لمن وسع الله له وجواز الصلاة فى التبان فقط يوافق مذهب مالك لان التبان انما يستر نصف الفخذ لا كلها قوله حدثنا عاصم بن على قال حدثنا ابن ابى ذئب الخ مناسبة هذا الحديث بالترجمة من حيث جواز الصلاة فى الثياب الغير المخيطة ايضا مع كون اهل الثوب احدا

باب الصلاة بغير رداء اى هو جائز ؛

باب ما يذكر فى الفخذ هل هو عورة ام لا المذاهب فيه مختلفة فعند الشافعى وابى حنيفة رحمهما الله الفخذ عورة وانما الخلاف بينهما فى الركبة والسرة وعند مالك رحمه الله الفخذ ليس بعورة والاحاديث فى هذا الباب متعارضة والقوة من حيث الرواية لما ذهب اليه مالك **قلت** وجه الجمع بين تلك الاحاديث ان الفخذ ليس بعورة بالنسبة الى خاصة الرجل ومحارم اسراره اعنى الذين هم كثير الدخول عليه شديد التردد اليه واما بالنسبة الى العامة ومن يزور الرجل غبا فانه عورة يدلك على هذا التطبيق حديث دخول عثمان على النبى صلى الله عليه وسلم وستره فخذه مع كشفه اياه عند ابى بكر وعمر واما ما ذهب اليه مالك رحمه الله من انه يجوز للعملة والجمالين وامثالهم الاقتصار على ما دون الفخذ فى الصلاة فلاشبهة فى صحته عندنا لما روى من طرق كثيرة حتى حصل العلم الضرورى ان النبى صلى الله عليه وسلم لم يكلفهم ولا امثالهم بستر الفخذ الى الركبة فى الصلاة وههنا قاعدة وهى ان النبى صلى الله عليه وسلم قد بين لهما وجهين من الصلاة صلاة الحسنين وصلاة عامة المؤمنين وكم من اشياء قد جوزها فى الثانية ونهى عنها فى الاولى واذا انت حفظت هذه القاعدة سهل عليك اكثر المواضع المتناقضة فى باب الصلاة قوله وقال زيد بن ثابت الخ فيه نظر لانه لادلالة فيه على ان فخذه صلى الله عليه وسلم كان منكشفا ولو سلم انكشافه فلا نسلم انه كان ذلك باختياره عليه السلام حتى يكون دليلا على جوازه اللهم الا ان يقال المصنف رحمه الله اعتمد على ظاهر الحال وعلى انه صلى الله عليه وسلم كان نبيا وهو فى حالة الاختيار وعدمه مصونون عما لا ينبغى جريانه عليه صلى الله عليه وسلم ولو سلم فكان ينبغى ان ينبه عليه بعد تلك الحالة كما نبه عليه بعد ما وقع منه مرة فتأمل قوله فلما دخل القرية الخ فى هذا الحديث تقديم وتاخير كان دخوله صلى الله عليه وسلم القرية وخروج القوم الى اعمالهم كان قبل اجراء النبى صلى الله عليه وسلم مركوبه فى الزقاق وسكتها ؛

باب فى كم تصلى المرأة من الثياب عقد الباب بهذا العنوان لحديث ام سلمة الوارد فى هذا الباب انها قالت تصلى المرأة فى خمار وقميص اشارة بقوله وقال كان عكرمة الخ الى ان المطلوب لثيابه فى ثياب المرأة ليس الاستر جميع الجسد ما خلا الوجه والقدمين وقول ام سلمة تصلى فى خمار وقميص ليس الا لانهما يستران جميع جسدها ولو حصل ذلك بثوب واحد كفى ايضا ؛

باب اذا صلى فى ثوب له اعلام الخ اى لا تفسد صلاته ولكن تركه اولى

باب ان صلى فى ثوب مصلب او فيه تصاوير هل تفسد صلاته الخ يعنى لا تفسد صلاته لكنه مكروه ؛

باب من صلى فى فروج حرير قيل اول من لبسه فرعون قوله ثم نزعه الخ اى لا تفسد صلاته لكنه مكروه لانه صلى الله عليه وسلم لم يعد الصلاة ولكن نزعه كالكاره له صريح فى الكراهية ؛

باب الصلاة فى الثوب الاحمر الخ اى هى جائزة بلا كراهية ان كان الاحمر غير معصفرا ؛

باب الصلاة فى السطوح والمنبر غرضه من عقد هذا الباب ان ما ورد فى الحديث وجعلت لى الارض مسجدا وطهورا لا يقتضى لزوم الصلاة على الارض بل يجوز على غير ذلك كالمنبر والخشب والسطوح ايضا اذا كان طاهرا

باب اذا اصاب ثوب المصلى امرأته اذا سجد يعنى لا بأس به ولا تدخل فى لمس النساء حتى تفسد صلاته ؛

باب الصلاة على الحصير الخ عنى انها جائزة ومناسبة تعليق الباب مع الترجمة باعتبار ان المقصود من اثبات جواز الصلاة على الحصير نفى لزوم الصلاة على التراب الذى يمكن ان يتوهم من قوله عليه السلام جعلت لى الارض مسجدا وطهورا وقوله عفر وجهك وقوله لا فلم ترب ؛ ترب وقس على ذلك قوله باب الصلاة على الخمرة الا ان يراد لفظ الخمرة لكونه واقعا فى الحديث وقس على ذلك ايضا قوله (باب الصلاة على الفرش) ؛

باب السجود على الثوب اى هو جائز وحديث الباب محمول عند الشافعى على ما اذا كان منفصلا عن المصلى او متصلا غير متحرك بحركته لانه لم يجز السجدة على الثوب المتصل الذى يتحرك بحركة المصلى وعند الحنفية جائز مع الكراهة وما قال القسطلانى من ان السجدة على كور العمامة جائز بلا كراهة عند الحنفية وذلك لانه اورد مذهب ابى حنيفة رحمه الله مقابلا لمذهب مالك رحمه الله وهو الكراهة فهو اخطأ فى نقل المذهب بل الكراهة عند الحنفية ايضا ثابتة بلا ارتياب ؛

باب الصلاة فى الخفاف غرضه من اثبات جواز الصلاة فى الخفاف دفع ما عسى ان يستبعد من جواز الصلاة فيها لكون خفافهم مثل النعال حيث كانوا يمشون فيها فى الطريق والاسواق ؛

باب اذا لم يتم السجود نقل عن الفربرى ان بعض اوراق الكتاب كان غير ملتصق بالكتاب فوقع الخطأ من بعض الناسخ فى الحاق تلك الاوراق فالحقوها فى غير الموضع الذى اراد المصنف الحاقها فيه فى نفسه وههنا الباب فى هذا المقام من هذا القبيل وكذا الابواب الآتية لانها فى الحقيقة من ابواب صفة الصلاة فاحفظ ؛

باب فضل استقبال القبلة ثبت بحديث الباب فضله لانه عليه السلام جعل الاستقبال خصلة واحدة من الخصال المميزة بين المسلم وغيره الفارقة بينهما ؛

باب ما جاء فى القبلة ومن لم ير الاعادة على من سها الخ ظاهر هذه الترجمة الاشارة الى ما ذهب اليه ابو حنيفة رضى الله عنه من ان المصلى لو اخطأ فى تحرى القبلة فى ليلة ظلماء وصلى الى غير القبلة فصلاته جائزة وليس عليه ان يعيد خلافا للشافعى رحمه الله والاستدلال بفعله عليه السلام من حيث انه عليه السلام اقبل على الناس بوجهه وانصرف من القبلة ومع ذلك بنى على صلاته ولم يستانف فتأمل والحديث الاول من الباب ناظر الى الجزء الاول من الترجمة وهو قوله ما جاء فى القبلة اى ما جاء فى صورة القبلة قبلة نزول آية واتخذوا من مقام ابراهيم مصلى اى اجعلوا مقام ابراهيم بينكم وبين الكعبة فى صلاتكم فهذه الآية دالة على كون الكعبة قبلة والاحاديث الاخر ناظرة الى الجزء الثانى من الترجمة فافهم ؛

باب حك البصاق باليد الخ من ههنا شرع المؤلف فى بيان احكام المسجد

marfat.com

يتعلق بها خصائص استقبال القبلة واحكامها **قوله** ولكن عن يساره الخ هذا محمول على غير المسجد بقرينة قوله عليه السلام ما سيأتي (البزاق في المسجد خطيئة وكفارتها دفنها) ؛

باب حك المخاط بالحصى الخ غرض المؤلف من عقد هذا الباب ان ما ذهب اليه بعض العلماء من ان المخاط نجس وتمسكوا بهذا الحديث حيث قالوا ان حكمه عليه السلام كان للتطهير لا للتنظيف محتمل الحديث ويحتمل ان يكون غرضه ابطال ذلك المذهب ومثل ذلك يفعل المؤلف في كتابه هذا كثيرا وايراد تعليق الباب لاجل هذه المناسبة وههنا توجيه اخر مطرد في اكثر المواضع وهو اجود التوجيهات عندي وهو انه من داب المصنف ان يورد حديثا واحدا متعدد الطرق مرارا متعددة ويعقد كل ترجمة بلفظ اخر واقع في ذلك الحديث ومقصوده ليس الا اكثار طرق الحديث كما وقع في هذا المقام

باب هل يقال مسجد بني فلان انما اهتم المصنف باثبات ذلك لان كون المساجد مملوكة لله غير مملوكة لاحد يوهم ان لا يجوز اضافتها الى احد فلدفع هذا الوهم اثبت انه يجوز الاضافة لعلاقة ما من البناء او التولية او القرب مثلا ؛

باب القسمة وتعليق القنو في المسجد الخ **قوله** وقال ابراهيم الخ اكتفى في هذا الباب بايراد الحديث المعلق لانه سيذكر في موضع اخر الذي يتعلق هذا الحديث به تعلقا شديدا وانما قلنا انه معلق لان ابراهيم بن طهمان ليس من شيوخ المؤلف ومثل هذا يفعل المؤلف كثيرا ؛

باب من دعي لطعام في المسجد غرضه من عقد هذا الباب جواز الكلام المباح في المسجد وذلك لدفع ما عسى ان يتوهم من عدم جوازه لانه مبني للطاعة ولما ورد في الحديث عن النهي من كلام الدنيا في المسجد ؛

باب اذا دخل بيتا يصلي حيث شاء اى هو مخير يصلي في اى موضع شاء بعد الاستيذان للدخول وحصول الاذن او يصلي حيث أمر لكن ينبغي ان لا يكون ذلك مقرونا بالتجسس المنهي عنه **قوله** حدثنا عبد الله بن مسلمة الخ قيل هذا الحديث لا يقتضي ان يصلي حيث شاء وانما يقتضي انه يصلي حيث أمر قلت في بعض طرق الحديث اشارة الى ان عتبان فوض الامر اليه صلى الله عليه وسلم في تخصيص المكان فلو صلى حيث شاء جاز لكن رد الامر اليه تبرعا والله اعلم ؛

باب التيمن اى هو مستحب ؛

باب هل تنبش قبور مشركي الجاهلية اى هو جائز ولو صلى في المقابر فالصلوة فيها مكروهة ومع ذلك فلا اعادة عليه ؛

باب من صلى وقدامه تنور الخ غرض المؤلف من عقد هذا الباب دفع توهم من توهم انه لا يجوز صلوة الرجل وقدامه تنور للتشبيه بالمجوس هذا وفي استدلال المصنف نوع خفاء لا يخفى وتوجيهه ان كون النار قدام المصلي لو كان غير مرضي عند الله ومفسدا لصلاته لما اساغ ذلك في حق حبيبه ونبيه ولما احضرها الله تعالى قدام نبيه عليه الصلاة والسلام ؛

باب نوم المرأة في المسجد اى هو جائز وان كان احتمال ورود الطمث لكن المذهب ان المرأة اذا حاضت في المسجد خرجت عند ذلك ولا يحرم عليها النوم ابتداء ؛

باب نوم الرجال في المسجد اى هو جائز مع احتمال الاحتلام **قوله** كان اصحاب الصفة فقراء الخ مناسبة هذا القول بعنوان الترجمة باعتبار عكس قوله كان اصحاب الصفة فانه يفيد كون بعض الفقراء اصحاب الصفة وكانوا من سكان المسجد النبوي كانوا ينامون فيه ويمكن ان يقال ان قوله كانوا فقراء يستلزم اللزوم العادي لكونهم ساكنين في المسجد اذ لم تكن لهم مساكن مملوكة ولم تكن لهم معرفة تصح البيتوتة عند غير رسول الله صلى الله عليه وسلم ؛

باب ذكر البيع والشراء على المنبر غرضه اثبات جواز التكلم بالايجاب والقبول للبيع في المسجد بلا احضار المبيع فيه لكونه مثل التكلم كسائر الكلمات المباحة في المساجد لكن في دلالة الحديث المخرج في الباب على ذلك نوع خفاء لانه صلى الله عليه وسلم ذكر البيع والشراء في المسجد لافادة حكم شرعي فهي افادة علمية ليست مما نحن فيه لكن خص المؤلف رحمه الله نظرا الى مجرد ذكر البيع والشراء جاء منه صلى الله عليه وسلم والايجاب والقبول بلا احضار المبيع ليس الا ذكر البيع والشراء فيه فيجوز ان كان ذكره عليه السلام من وجه وهذا من وجه اخر ومثل هذا الاستدلالات كثير في البخاري كما مر غير مرة ؛

باب تحريم تجارة الخمر في المسجد لما كان حرمة الربا لكونه عضدا متضمنا للمفسدة ووجد النبي صلى الله عليه وسلم تجارة الخمر مشاركة للربا في عقب لذلك قراءة الآيات المذكورة بتحريم تجارة الخمر والمسئلة الفقهية المستنبطة للمؤلف من هذا الباب جواز ذكر البيع والشراء في المسجد على ما ذكرنا سابقا ؛

باب الاسير او الغريم يربط في المسجد الخ دلالة حديث الباب على جواز ذلك ظاهرة والحديث الذي في الباب الثاني لهذا الباب اظهر في ذلك ولهذا ينبغي ان يقال انه باب في الباب على نحو ما مر سابقا في مواضع عديدة وههنا يحتمل ما يشكل في عقد المؤلف ذلك الباب بباب الاغتسال اذا اسلم انه بناسب ايراده في كتاب الغسل لا ههنا فليتأمل ؛

باب ادخال البعير في المسجد اى هو جائز اذا وجد سبب داع اليه وركوبه صلى الله عليه وسلم في الطواف كان في عمرة القضاء وسبب ذلك خوفه عليه السلام من المشركين ان يكيدوا كيدا ولم يتمكنوا منه بسبب ركوبه عليه السلام ؛

باب حدثنا محمد بن المثنى قال حدثنا معاذ الخ هذا الباب وقع بلا ترجمة ومناسبة حديثه مع الابواب السابقة باعتبار ان خروج الرجلين من الصحابة كان بعد تحدثهما عن النبي صلى الله عليه وسلم ليلا في المسجد فيستنبط منه جواز التكلم والتحدث في المسجد ؛

باب الخوخة والممر في المسجد **قوله** عن ابي سعيد الخدري الخ الذي يفهم من الحديث انه صلى الله عليه وسلم بنى قوله ان امن الناس علي في بكاء ابي بكر وهذه الرواية مخصوصة بخصوص ابي سعيد وقد جاء عن كثير من الصحابة انه صلى الله عليه وسلم خطب لهذا خطبة مستقلة ودلالتها على الاستخلاف ظاهرة ولا يخفى على من له طبع سليم ؛

باب رفع الصوت في المساجد اى هو مكروه ولا ينبغي ان يقع من المتقي والحديث الاول من الباب بحسب الظاهر حديث موقوف فمثل هذا عند المؤلف له حكم المرفوع لما ذكر فيه لفظ مسجد رسول الله صلى الله عليه وسلم وقد خالف مسلم في امثال هذا الحديث قريبا من ثلاثمائة حديث ولم يحكم برفع تلك الاحاديث ؛

باب الاستلقاء في المسجد ثبت في الباب جواز الامرين الاستلقاء ووضع الرجل على الرجل الذي نهى عنه في حديث اخر فاما ان يقال ان هذا ناسخ للنهي او يقال ان النهي محمول على ما اذا كان الازار ضيقا يخاف فيه انكشاف العورة ؛

باب الصلاة في مسجد السوق انما اهتم المؤلف باثبات جواز هذا لما مر انفا والمراد بمسجد السوق المكان الذي يعده اهل السوق لان يصلوا فيه غير مسجد المحلة الذي له حكم المسجد الى ابد الآباد **قوله** وصلى ابن عون الخ قال القسطلاني والله اعلم مناسبة هذا التعليق المسئلة وما اورد عليه انه لترجمة الباب اقول ان المناسبة باعتبار انه يدل على ان ابن عون صلى في مسجد وراء المسجد وما اورد عليه انه صلى ابن عون في مبيته ليس بشئ لان صلاته كان من حيث كونه مسجدا ولهذا القدر من المناسبة اورد المؤلف تعليقات الابواب بل ادنى من ذلك ؛

باب تشبيك الاصابع غرضه اثبات جواز ذلك وفعالما على ان يتوهم من نهيه عليه السلام التشبيك في الصلاة والمرور للصلاة كراهة ذلك في جميع الاحيان ؛

باب سترة الامام لما فرغ من احكام المسجد شرع في احكام السترة وغرض المؤلف من عقد هذا الباب ان سترة الامام كافي للقوم فمع سترة الامام لو مر المار بين يدي القوم لا يأثم بذلك والاشارة الى ان ما قاله الشافعي رحمه الله في معنى قول ابن عباس يصلي بالناس يعني الى غير جدار اي الى غير سترة ليس على ما ينبغي بل

marfat.com

معناه الى غير جدار يكون هو سترة وان كانت العنزة او العكازة سترة له لانه ثبت من تتبع احواله صلى الله عليه وسلم فى صلاته فى الصحراء انه ما صلى الا والعنزة تكون بين يديه فلذلك استشكل استدلال ابن عباس بذلك لان عدم انكار احد له يجوز لكون صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم الى سترة وسترة القوم سترة الامام بل الظاهر هو هذا افاده فهم ويمكن قد جاء توجيه قول الشافعى رحمه الله الى غير سترة مراده الى غير سترة جدار دون مطلق السترة فلا مخالفة بين ما قاله الشافعى فى معناه وبين ما قاله الآخرون ٭

باب قدر كم ينبغى ان يكون بين يدى المصلى الخ غرضه من اثبات ذلك ان لا يتجاوز المصلى عن هذا القدر لئلا يفضى الى تضييق الطريق على الناس والموضع الذى يكون من القدام الى موضع الجبهة وثبت انه كان بين موضع قيامه صلى الله عليه وسلم وبين الجدار ثلاثة اذرع فاذا كان كذلك تقريبا يبقى بين مصلاه اى موضع سجوده وبين الجدار ممر الشاة ٭

باب السترة بمكة عقد الباب لهذا رد الما قاله البعض من انه لا تصح السترة اذا صلى فى المسجد الحرام لئلا يضيق على الناس وكلهم هناك مشغولون بالطاعات من الصلاة والطواف وغيرهما ٭

باب الصلاة بين السوارى فى غير جماعة اى هى جائزة والكراهة ليس الا فى الصلاة بين السوارى فى الجماعة ٭

باب حدثنا ابراهيم بن المنذر الخ هذا الباب لا ترجمة له فهو كفصل الباب الاول من انه شرع لمقام رسول الله صلى الله عليه وسلم بين العمودين لانه يفهم منه انه صلى الله عليه وسلم صلى بين العمودين وكان بينه وبين الجدار الذى قبل وجهه قريبا من ثلاثة اذرع ٭

باب الصلاة الى السرير قوله قالت اعدلتمونا الخ قالت رضى الله عنها ذلك حين وقعت المناظرة بينها وبين من قال يقطع المرأة والكلب الحمار صلاة المصلى ٭

باب من قال لا يقطع الصلاة شئ قوله حدثنى مسلم الخ ثبت بالحديث الاول من الباب كون المرأة غير قاطعة للصلاة والكلب الحمار مسكوت عنهما والحديث الثانى مثبت للترجمة بتمامها وغرض المؤلف من عقد هذه الابواب الى اخر الكتاب الاشارة الى ان المرأة غير قاطعة للصلاة ٭

كتاب مواقيت الصلاة

باب مواقيت الصلاة انما عقبه بباب مواقيت الصلاة لان المراد بكتاب مواقيت الصلاة كتابها مطلقا وبابها المواقيت من حيث انها شرعت بالوحى ام بالاجتهاد فتأمل قوله اعلم ما تحدث الخ يعنى انك متكلم بامر عظيم وهو انه جاء جبرئيل بهذا اليه عليه السلام فاعلمه وحققه وهو كذلك قوله ولقد حدثتنى عائشة الخ يستنبط منه ان صلاته صلى الله عليه وسلم كانت بعد المثل لان الحجرات فى ذلك الوقت كانت حيطانها غير مرتفعة كثير الارتفاع والصحن ايضا غير متسع وفى مثل تلك الحجرات لا يظهر الشمس على الحيطان الا بعد المثل وادرج المؤلف فى كتاب مواقيت الصلاة ابوابا دالة على فضائل الصلاة ٭

باب فى تضييع الصلاة عن وقتها اى فى التشديد فيه والنهى عنه قوله قال اى عليه الصلاة والسلام ٭

باب تاخير الظهر الى العصر غرضه من عقد هذا الباب الاشارة الى توجيه الحديث وصرفه عن الظاهر اعنى جمعه عليه السلام من غير عذر فى الحضر بانه كان فعله ذلك جمعا فى الصورة بتاخير الظهر الى وقت العصر واداءها فى اخر جزء من وقتها متصلا باول وقت العصر وليعلم ان ما وقع فى الحديث من قوله صلى بالمدينة وهم من الراوى لانه روى ان ذلك كان فى تبوك وقال الراوى فى بيان تلك القصة انه صلى الله عليه وسلم جمع من غير سفر اى من غير سير لانهم كانوا نازلين فروى الآخرون هذا الحديث بالمعنى فهو من قول الراوى اى فى حضر وعبر عن ذلك بقوله بالمدينة والا كان ذلك فى سفر فاحفظ واعترض على هذا التوجيه بعض الفضلاء بانه يابا ه ما وقع فى جامع الترمذى من قول ابن عباس حين سئل عن هذا الا دان لا يحرج امته فانه يدل صريحا على ان المقصود بهذا الفعل دفع الحرج وكان ذلك فى غير عذر من السفر وامثاله والا لم يكن دفعا للحرج واجيب عنه بان قول ابن عباس انما يقتضى دفع الحرج مطلقا لا دفع الحرج المخصوص كما هو مبنى قواعد الاصول ودفع الحرج مطلقا يتحقق بالجمع فى حالة النزول فانه صلى الله عليه وسلم لو اكتفى بالجمع فى حالة السيرو دون النزول فكان له مساغ لكن اراد دفع الحرج عن امته فجمع فى حالة النزول وهذا التقرير لا يترتب فيه من له معرفة بعلم الاصول ولكن تبقى ههنا نظر قوى وهو ان مثل هذا الوهم الذى له مفاسد سيطرة الفساد ومن الزلات الثقات واهل النظر والحفظ والتيقظ مع علم وقوف التابعين والتبع واصحاب الاصول والجوامع عليه بعيد جدا والا لارتفع الامان عن اكثر الاحاديث فتأمل ٭

باب من ادرك ركعة من العصر غرضه من عقد هذا الباب الاشارة الى ان المصلى لو صلى العصر بحيث تقع منه ركعة قبل الغروب والثانية بعده جازت صلاته ولا حاجة الى القضاء وسبب الاهتمام بذلك ما تقرر عند الشافعى رحمه الله من انقسام اوقات العصر الى اربعة وقت الاستحباب وهو ان يصلى بعد صيرورة الظل مثل ذى الظل سوى فئ الزوال متصلا ووقت الجواز مع فضيلة ما وهو ان يؤخر الى مثلين ووقت الجواز المجرد وهو من المثلين الى ان يصفر الشمس ووقت الضرورة وهو بعد اصفرار الشمس والمصلى يأثم بتاخير الصلاة الى وقت الضرورة عنى المؤلف ان المصلى لو وقعت بعض صلاته فى وقت الضرورة يخرج عن عهدة الصلاة وان كان اثما فى التاخير قوله انما بقاؤكم فيما سلف قبلكم الخ استشكل هذا بان بقاء هذه الامة بحسب الخارج ازيد بالنسبة الى بقاء تلك الامم فكيف يصدق هذا المثل لان مقتضاه ان يكون الامر بالعكس والجواب ذكر الوقت لمجرد كونه معيارا بالنسبة الى اخرهم مع كون علمهم كثيرا ٭

باب وقت المغرب قوله قال عطاء الخ مناسبة التعليق بترجمة الباب باعتبار انه يدل على ان اخر وقت المغرب متصل باول وقت العشاء لان الجمع فى الحضر محمول عند المؤلف على الجمع فى الصورة ولو كان بعذر المرض ٭

باب من كره ان يقال للمغرب العشاء الحكمة فى نهيه عليه السلام عن ذلك الاحتراز عن ان يقع فى القران الجائى واخلال لفهم المقصود حيثما وقع فى القران لفظ العشاء اذ لو استعمل العتماء فى المغرب ايضا وشاع ذلك فيما بينهم لوقع الالتباس فى لفظ العشاء الواقع فى القران وتبادر الوهم فيه الى المغرب ايضا فيقع الجائى شديد الاترى ان الظهر والعصر اذا استعمل لفظ كل واحد منهما موضع الآخر فاذا ذكر الظهر مثلا فى كلام وحكم عليه بحكم لوقع الالتباس فى ذلك الكلام ولو بعد حين قوله صلى النبى صلى الله عليه وسلم سبعا جميعا الخ هذا يدل ايضا على ان اخر المغرب متصل باول وقت العشاء لان فعله صلى الله عليه وسلم هذا انما كان فى الحضر بقرينة قوله صلى تمانيا جميعا لان غالب عمله عليه السلام فى السفر ان يصلى صلاة الظهر والعصر اربعا كل واحد منهما ثنتان ثنتان ولا يجوز ان يحمل على الجمع الحقيقى لانه ما قال به من اهل السنة والجماعة فى الحضر من غير عذر ٭

باب فضل العشاء قوله من اهل الارض غيركم الظاهر ان مراده عليه السلام ان الصلاة فى هذا الوقت مخصوص بهذه الامة ويحتمل ان يكون معناه انكم مخصوصون بهذا الانتظار لانه كان فى اول الاسلام ولم يكن يصلى الصلاة الا فى مواضع عديدة وذلك ايضا فى اول الوقت بعد غيبوبة الشفق والانسب بترجمة الباب هو الاول كما لا يخفى على من له طبع سليم ٭

باب من لم يكره الصلاة الا بعد العصر يعنى يجوز الصلاة وقت الاستواء ونصف النهار ولا يحكم بعدم الجواز الا فيما قبل الطلوع والغروب فله اصل كما قال به مالك مطلقا والشافعى فى يوم الجمعة ٭

باب ما يصلى بعد العصر غرضه من عقد هذا الباب الاشارة الى توجيه ما روى عن عائشة رضى الله عنها من انه لم يكن رسول الله صلى الله عليه وسلم يدع الركعتين بعد العصر بانه كان ذلك قضاء لراتبة الظهر ومعنى قولها ما تركهما ترك لتخير بل كان عليه السلام اذا فاتته راتبة الظهر اداها بعد صلاة اخرى صلاها

marfat.com

بعد العصر لكن هذا التوجيه لا تمشى فى اخر احاديث الباب فتأمل ۞

باب من نسى صلاة مقصود الباب عدم وجوب الترتيب بين الوقتية والفوائت على خلاف ما ذهب اليه ابو حنيفة رحمه الله ۞

باب ما يكره من السمر بعد العشاء قوله السامر من السمر الخ اى مشتق وهذا اشارة الى تفسير هذا اللفظ من القرآن ۞

باب السمر مع الضيف والاهل فى هذا الحديث تقديم وتاخير لان اكله رضى الله عنه وحنثه فى يمينه ينبغى ان يذكر قبل قوله فشبعوا وصارت اكثر وما وقع فى الحديث من قوله تعشى ابو بكر عند النبى صلى الله عليه وسلم فتقرير الكلام ان يقال ان قول الراوى ثم لبث حتى صليت العشاء تفصيل لما سبق من قوله تعشى ابو بكر رضى الله عنه ۞

كتاب الاذان

باب بدء الاذان قوله ذكروا النار والناقوس الخ اختصار والمفصل انهم قالوا لو اتخذنا ناقوسا فقال ذلك للنصارى فقالوا لو اتخذنا بوقا فقال ذلك لليهود فقالوا لو اتخذنا نارا فقال ذلك للمجوس فارى عبد الله بن زيد فى منامه الاذان فعرضه على النبى صلى الله عليه وسلم فامر بلالا بالاذان ۞

باب فضل التاذين قوله ادبر الشيطان له ضراط الخ لعل الحكمة فى هرب الشيطان عند الاذان دون الصلوة انه شعار الاسلام يجهر فيه بذكر الله ويصير به الدار دار الاسلام ۞

باب الكلام فى الاذان يعنى ان الكلام لا يقطع الاذان كما يقطع الصلاة فان اتفق الكلام فى خلاله لا يعاد ۞

باب من قال ليؤذن فى السفر الخ قيد فى السفر اتفاقى وغرضه من عقد الباب نفى لزوم اجتماع المؤذنين فى الاذان كما هو معمول اهل الحرمين ۞

باب هل يتتبع المؤذن فاه ههنا وههنا الخ غرضه اثبات ان الاذان غير ملحق بالصلاة فى الاحكام ولا يشترط فيه الاستقبال وبهذا يتحقق المناسبة بين الترجمة والآثار الواردة فيه ۞

باب متى يقوم الناس اذا رأوا الامام الخ اظهر تاويلات هذه الترجمة ان يقال ان قوله اذا رأوا الامام جواب من يعنى يقومون اذا رأوا الامام عند الاقامة (الاقامة)

باب هل يخرج من المسجد لعلة لعل غرضه الاشارة الى استثناء حالة الضرورة من نهى الخروج عن المسجد بعد ما اذن فيه ۞

باب اذا قال الامام مكانكم حتى ارجع الخ اى ينبغى ان ينتظروه ولا يقيموا مقامه اماما اخر ولا يتفرقوا من مواقفهم ۞

باب قول الرجل للنبى صلى الله عليه وسلم ما صلينا الاهتمام باثبات ذلك لاجل ما ذهب اليه بعض العلماء من كراهة التكلم بمثل فاتتنا الصلاة او ما صلينا كما سبق مثل ذلك لكن لو استدل على ذلك بقول النبى صلى الله عليه وسلم ما صليتها لكان انسب لانه عليه السلام صرح بلفظ ما صليت بل هو حاصل كلامه رضى الله عنه

باب وجوب صلاة الجماعة مذهب الشافعى فى هذا الباب ان الجماعة فرض بالكفاية وسنة مؤكدة لكل واحد على العين ويحتمل ان يكون مقصود الباب هو هذا واستدل بقول الحسن على وجوب الجماعة لانه امر بترك اطاعة الامر اذا امرت بترك الجماعة والحال ان اطاعتها واجبة الا فى معصية فعلم من ذلك ان ترك الجماعة معصية لا تطاع فيها الامر ۞

باب فضل صلاة الفجر فى الجماعة هذا الباب باب فى الباب فلا اشكال فى ربط الحديثين الآخرين فيه مع الترجمة فتدبر ۞

باب فضل من غدا الى المسجد قوله فلا صلاة الا المكتوبة اشارة الى رد ما ذهب اليه الحنفية من استثناء سنة الفجر من ذلك ۞

باب جد المريض ان يشهد الجماعة الجد ههنا من الجدة يعنى باب فضل تكلف المريض ومناسبة الحديث الثانى من الباب مع الترجمة باعتبار تمام القصة المخرجة فى مواضع اخر ۞

باب هل يصلى الامام بمن حضر الخ مقصوده انه يترك الجماعة والخطبة بعذر المطر وهل يصلى بالجماعة ويخطب بمن حضر ولو كانوا قليلا قوله انها عزمة الخ هذا القول يحتمل معنيين احدهما ان تلك الكلمة سنة امرها رسول الله صلى الله عليه وسلم وثانيهما ان الجمعة عزمة اى واجبة يأتون بها الناس ويخرجون فى الخطر مالم يرخص لهم بالصلاة فى الرحال ۞

باب اذا حضر الطعام واقيمت الصلاة الاحاديث فى هذا الباب متعارضة والتطبيق بينها ان البداية بالعشاء اولى فى صورة فساد الطعام بتاخر اكله او اضطراب الجوع او نحو ذلك واذا لم يكن من هذه الامور شئ فالبداية بالصلاة اولى فكل حديث اثر محمول على محمله واشار المؤلف ايضا باير اد الباب والاحق بهذا الباب الى تعارض الادلة فى هذا الباب طريق الجمع ما ذكرناه انفا ۞

باب من صلى بالناس وهو لا يريد الا ان يعلمهم مقصوده من عقد هذا الباب انه ليست هذه الصلاة صلاة النوافل بل فيه ثواب الصلاة المصلى مع ثواب التعليم ايضا ۞

باب اهل العلم والفضل حق بالامامة قوله مروا ابا بكرا الخ استدل المؤلف بامامة ابى بكر رضى الله عنه على فضله فحاصل الاستدلال ان افضلية ابى بكر رضى الله عنه معلومة لنا قطعا بالاحاديث المواترة المعنى وعلمنا منه هذه المسئلة فى الامامة وقال بعضهم ان هذه الامامة هى الدالة على افضليته ولا يخفى انه حينئذ يلزم الدور فى الاستدلال ۞

باب من قام الى جنب الامام لعلة الخ اى هو جائز لوجود علة مثل كون الامام ضعيفا لا يسمع الناس صوته من بعيد فيقوم واحد الى جنبه ليسمع الناس تكبير الامام وغير ذلك ۞

باب من دخل ليؤم الناس فجاء الامام الاول الخ يعنى جاء الامام الذى كان استخلف هذا الامام فتأخر الاول اى الذى كان اولا فى بداية الصلاة جازت الصلاة الاولى اى ما صلى من الصلاة لا يحتاج الى اعادته ۞

باب اذا استووا فى القراءة الخ الحديث الذى هو نص فى هذه الترجمة اورده مسلم وغيره من ابى مسعود الانصارى ولم يلتفت اليه المؤلف فكانه ما وجده على شرطه ۞

باب اذا زار الامام قوما فامهم غرضه من هذا الباب اثبات جواز ذلك دفعا لتوهم عدم الجواز اصلا سواء اذن رب الدار او لا متمسكا بقوله عليه السلام لا يؤمن الرجل الرجل فى سلطانه اى فى منزله ولا يجلس على تكرمته الا باذنه وقال ان الاستثناء متصل بالحكم الاخير فقط كما هو مذكور فى جامع الترمذى ۞

باب انما جعل الامام ليؤتم به وصلى النبى صلى الله عليه وسلم الخ اشار باير اد هذا القول فى تعليق الباب الى نسخ هذا القدر من الحكم اخير فعله عليه السلام حين صلى بنفسه قاعدا وصلى القوم قياما وامرهم بذلك والمؤلف رحمه الله قدم فى الباب الحديث الناسخ واخر المنسوخ ولو عكس لكان احسن ترتيبا ۞

باب متى يسجد من خلف الامام قوله وهو غير كذوب الخ المراد منه انه غير ولهم فى الحديث بل ضابط حسن يضبط وهذا هو المراد فى كل موضع يقال فى حق الصحابى مثل ذلك وذلك لان كلهم مقبولون مامونون عن حقيقة الكذب لا مجال فيهم لتوهم الكذب ۞

باب اثم من رفع رأسه قبل الامام قوله صورته صورة حمار هذا وعيد والظاهر منه تحققه فى الدنيا ولا ينافى ذلك عدم تحققه فى الخارج لان معنى الكلام انه فعل فعلا يستوجب ذلك ومع ذلك لو تخلف تلك المفضحة عن فعل ذلك الفعل بفضل الله تعالى فلا ضير فى الاستيجاب ۞

باب امامة العبد الخ غرض المؤلف اثبات جوازها وبه قال الشافعى وكرهها ابو حنيفة رحمه الله وقراءة الامام من المصحف مفسدة للصلاة عند ابى حنيفة ولا بأس بها عند الشافعية فظاهر ما روى عن عائشة تعليقا يؤيد مذهبهم والحنفية يأولونه بقولون معنى يؤمها من المصحف انه كان ينظر فى المصحف

marfat.com

ويصلي قريب ذلك معهما رضي الله عنه وانما النقصان في صلاة الامام ۞

باب اذا لم ينو الامام ان يؤم الخ المراد ان صيرورة الامام اماما للقوم لا يحتاج الى ان يوجد منه نية ذلك قبل الصلاة ۞

باب اذا طول الامام الخ مراده ان الاقتداء بالامام لا يصير لازما بالشروع معه بل له ان يترك الاقتداء ويصلي منفردا ۞

باب تخفيف الامام في القيام الخ اشار بترجمة الباب الى تاويله قوله فليتجوز اي فليجوز في القراءة وتكثير الاوراد والاذكار وليتم الركوع والسجود بقرينة ما سيأتي في باب اخر انه صلى الله عليه وسلم كان اشد تخفيفا للصلاة في تمام ۞

باب من شكا امامه الخ يعني انه ليس داخلا في حد الغيبة والتعيير ۞

باب الرجل يأتم بالامام ويأتم الناس بالماموم الخ يحتمل معنيين احدهما ياتم بالامام ويأتم الناس بالماموم يعني انهم يسمعون منه التكبير ويكون الامام في الحقيقة لكل واحد وثانيهما ياتمونه حقيقة وذهب المؤلف الى كلا الاحتمالين في امامته عليه السلام لابي بكر وامامة ابي بكر للقوم وما قال به احد من كونه صلى الله عليه وسلم مقتديا بابي بكر فاحتمال ثالث لم يقل به المؤلف

باب اذا قام الرجل عن يسار الامام الخ قوله صليت مع النبي صلى الله عليه وسلم ذات ليلة فقمت عن يساره الخ هذا الحديث قد اخرجه المؤلف في مواضع ويستنبط منه في كل موضع ما يتعلق بذلك الموضع من الاحكام الدينية وقد اكثر مثله في كتابه هذا وهو مما يدل على قوة اجتهاد المؤلف فانه استنبط كل جزئ من الحديث مع دلالة الصحيح منه ومطلب هذا المقام يتعلق بمسئلة الجماعة فان سنة القيام اذا كان الماموم فردا واحدا ان يقوم عن يمين امامه ومع ذلك لو قام عن يساره لم تفسد صلاته ۞

باب صلاة الليل ذكر هذا الباب ههنا ليس من حيث صلاة الليل لان له موضعا اخر وراء هذا الموضع بل هو من قبيل الباب في الباب لبيان كيفية الجماعة في صلاة الليل مع زيادة فائدة وعندي ان المؤلف انما اورد هذا الباب في هذا المقام لافادة جواز الجماعة في النوافل على خلاف ما ذهب اليه الحنفية وذلك لان صلاة التراويح لم تكن في ذلك الوقت من المؤكدات بل كانت كسائر النوافل والسنن فلما جوز رسول الله صلى الله عليه وسلم الجماعة فيها علم منه تجويزها في كل نفل وان كان الافضل اداؤها في البيوت منفردا تحرزا عن شبهة الرياء ۞

باب ايجاب التكبير الخ شرع المؤلف من ههنا في بيان صفة الصلاة واستشكل الاسماعيلي رحمه الله ايراد المؤلف الحديث الاول من هذا الباب بوجهين احدهما خلوه عن ذكر التكبير وثانيهما ان ما ذكرناه في بعض طرق الحديث من قوله عليه السلام واذا كبر فكبروا فليس ايضا يدل على ان تكبيرة الافتتاح احدى اركان الصلاة والمقصود من عقد هذا الباب هو هذا اقول اما الجواب عن الاول فهو ان المؤلف اشار بعقد الباب الى ان اسقاط لفظ اذا اكبر فكبروا وهم والصحيح ما رواه اخرون عن انس رضي الله عنه مع زيادة واذا كبر فكبروا وعن الثاني بان قوله واذا كبر فكبروا وان لم يدل بمنطوقه على وجوب التكبير حين تكبير الامام لكن له دلالة بطريق الاقتضاء على ان صفة الصلاة هو هذا و هذا القدر يكفي شاهدا على مطلوبية التكبير وقد فصل الاحاديث الاخرين تكبيرة الافتتاح وغيره من التكبيرات فندب الى بعضها واوجب بعضها كما لا يخفى على المتامل

باب رفع اليدين في التكبيرة الاولى الخ يدل على نفي التسليم على وجوب التكبيرات مع انه لم يقل به احد فتأمل ۞

باب رفع اليدين في التكبيرة الاولى الخ يعني ان السنة ان يرفع اليدان مقارنا بتكبيرة الافتتاح بلا تقديم وتاخير ۞

باب رفع اليدين اذا كبر واذا رفع الخ هذا الرفع ما وصى به الشافعي رحمه الله اما اصحاب الشافعي فقد حفظوا وصيته وقالوا به لما وصل اليهم هذا الحديث

باب رفع البصر الى الامام الخ عقد هذا الباب لما تقرر ان الاولى ان ينظر المصلي في صلاته الى موضع سجوده ومع ذلك لو رأى الى امامه ولم ينظر الى ذلك الموضع لم تفسد عليه صلاته والحديث المعلق مناسبته بترجمة الباب باعتبار انه يدل على انه صلى الله عليه وسلم نظر قدامه في صلاته ولم ينظر الى موضع سجوده فيقاس عليه الماموم اذا نظر الى امامه وقد مر غير مرة ان البخاري ربما يعقد الترجمة لامر خاص من بين العام مع ان مراده اثبات ذلك العام وذلك لتعيين صورة من بين صورة المحتملة كما قلنا ههنا فان مراده رحمه الله نفي لزوم النظر الى موضع السجود وهو عام ومن صورة المحتملة اختيار صورة خاصة وهي حالة النظر الى الامام وتصدى لاثباتها مع ان الغرض اثبات العام فاحفظ هذا التحقيق فانه مما يفتقك في مواضع شتى من هذا الكتاب والله اعلم بالصواب **قوله** اني رأيت الجنة الا ليس في هذا الحديث ذكر رفع البصر الى الامام اصلا فما نسبته مع الترجمة باعتبار ان قوله عليه السلام لقد رأيت الخ يدل على نظره عليه السلام الى جانب قدامه فيقاس عليه حال الماموم ايضا و باعتبار ان المقصود بالترجمة نفي وجوب النظر الى موضع السجود وقد حصل اما تخصيص الرفع الى الامام فكان تصويرا له ۞

باب رفع البصر الى السماء الخ غرضه اثبات كراهته في الصلاة. الالتفات على ثلاثة اقسام بمؤخر العين وهو ان يدير عينه فيرى بمؤخرها وموقيها ما عن يمينه وما عن شماله من غير ان يدير خديه او يلوي عنقه وبالجملة وهو ان يدير الخد لا يلوي العنق وبالعنق هو بأن لوى عنقه فالاول لا بأس به وقد فعله رسول الله صلى الله عليه وسلم غير مرة والثاني مكروه والثالث تبطل به الصلاة فاحفظ ۞

باب وجوب القراءة للامام والماموم الخ قوله وما يجهر فيها الخ اي وجوب القراءة فيما يجهر فيها وما يخافت فيها وفيه خلاف بعض الصحابة ومنهم ابن عباس رضي الله عنهما في بعض الروايات عنه حيث قالوا لا قراءة على الماموم فيما يخافت فيه بل يسكت تأثما ۞

باب جهر الامام والناس بالتامين الخ انت تعلم ان ما وقع في حديث الباب من قوله واذا قال الائمة الخ لا يدل على ترجمة الباب ظاهرا ولهذا استدل بهذا الحديث من قال بأن التامين للماموم دون الامام وقال الشافعي رحمه الله معناه انه اذا قال الامام ههنا اللفظ فاستعد والتامين فانه هو ايضا يقول ذلك ويستحسن لكم ان توافقوه في زمانه وكأن المؤلف اشار بعقد الترجمة الى ان الحديث محمول على هذا المعنى ومثله لا يستنكر من البخاري ۞

باب اتمام التكبير في الركوع المراد بالاتمام الاتيان به من غير ان يمد كما شاع ذلك في امارة بني امية وسبب اهتمام المؤلف بعقد الابواب في بيان اتمام التكبيرات في الركوع والسجود والجلسة هو تهاون بني امية في ذلك كما يدل عليه تاريخ

باب وضع الاكف على الركب اي بيان كيفيته وغرض المؤلف من ذلك نفي التطبيق بين اليدين ووضعهما بين الفخذين كما قال به بعض الصحابة اولا هنهم عبد الله بن مسعود رضي الله عنه ۞

باب حد اتمام الركوع قوله وكان ركوع النبي صلى الله عليه وسلم وسجوده الخ المكث في اركان الصلاة عند الشافعي على ثلاثة انواع احدها المكث في القيام والقعدة وينبغي ان يكون طويلا قدر ما يعتد به ويقال انه مشغول بثنيء مهم وثانيها المكث في الركوع والسجود وينبغي ان يكون دون الاول ويميز عن مجرد الانتقال بتوقف فظن الرائي انه متوقف وثالثها المكث في القومة وبين السجدتين وينبغي ان يكون خفيفا جدا بحيث لا يميز عن مجرد الانتقال ومعنى هذا الحديث قريب من تقريره ۞

باب القنوت هذا الباب قد وجد في كثير من النسخ غير مترجم ووجد في بعضها باب القنوت وعلى كلا التقديرين فمناسبته بما سبق باعتبار ان ما ذكر في الحديث يدل على قراءة القنوت بعد سمع الله لمن حمده فهو ايضا ذكر فيها بعد الركوع في القنوت كما كان سمع الله لمن حمده ايضا ذكر فيها ۞

باب الطمانينة حين يرفع رأسه الخ قوله قال ابو حميد الخ في ذيل حديث طويل بين فيه صفة صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم ومناسبة هذا التعليق مع الترجمة باعتبار حصول الاستواء بحيث يعود كل فقار مكانه ولو بعد السجدة وذلك لان الجلسة بين السجدتين والقومة متساويا الاقدام في اكثر الاحكام ۞

marfat.com

باب يهوى بالتكبير الخ غرضه من هذا العقد ان التكبير ينبغي ان يكون مقارنا للهوى من غير تقديم ولا تاخير قوله وقال نافع كان ابن عمر الخ مناسبة هذا التعليق مع الترجمة باعتبار انه ايضا يفيد اثبات كيفية من كيفيات الذهاب الى السجدة قوله قال سفيان جاء به معمر هكذا الخ اى قال سفيان لتلميذه علي بن عبد الله هكذا روى عندك معمر عن الزهري مثل الذي رويت عندك عنه يعني ولك الحمد مع الواو فقال له على نعم ثم قال سفيان حفظ معمر رواية الزهري ولم يقم له وهم في هذا الحديث كما وقع لبعض الرواة عن الزهري في رواية لك الحمد بلا واو وانما قال الزهري ولك الحمد مع الواو وقول سفيان وحفظت من شقه الايمن فلما خرجنا من عند الزهري الخ اشار الى وهم ابن جريج في رواية فجعش ساقه الايمن فافهم هذا المقام فانه من مزال الاقدام ٭

باب اذا لم يتم الركوع الخ اى بترك الطمانينة فيه فصلاته غير تامة وعليه الاعادة عند الشافعي رحمه الله وناقص بترك الواجب عند ابي حنيفة رحمه الله والمؤلف ساق الكلام على وجه يحتمل المذهبين وهو يفعل مثل ذلك ايضا في المسائل المختلفة فيها بين الائمة من غير تعيين مذهب فاحفظ ٭

باب يبدي ضبعيه قوله مالك ابن بحينة الخ ينبغي ان يبدل مالك ويكتب الابن بالالف وذلك لان بحينة اسم ام عبد الله وهي امرأة مالك ٭

باب السجود على سبعة اعظم قوله ولا ثوبا الخ واختلف في الانف فقيل هو داخل في الجبهة وقيل هو سنة وهو الاصح ٭

باب السجود على الانف الخ المقصود بهذا الباب بيان تاكد السجود على الانف ايضا لان النبي صلى الله عليه وسلم اهتم به لم يتركه في حالة الحر اعني الطين ولو لم يكن متاكدا لتركه في مثل هذه الحالة ٭

باب عقد الثياب الخ يعني ان ذلك مكروه من غير ضرورة لما سبق من قوله عليه السلام امرت ان لا اكف ثوبا ولا شعرا قوله ومن ضم اليه الخ ترجمة الباب اشارة الى ان حالة الضرورة مستثناة عن الكراهة ٭

باب لا يكف شعرا الخ اى لا يصلي الصلاة بهذه الهيئة لان المستحب ان يصلي الرجل في الهيئة المعتادة المستحسنة عنده وهيئة كف الشعر جمعه وشده على الرأس هيئة غير معتادة للعرب بل عادتهم ارسال الشعر ههنا اسرار دقيقة تضيق عنها مطلق النطق والبيان ٭

باب في المكث بين السجدتين قوله كان يقعد في الثالثة الخ اشارة الى جلسة الاستراحة التي قال الشافعي رحمه الله بسنتها وهي في الصلاة الرباعية في موضعين عند القيام الى الثانية وعند القيام الى الرابعة اى قبل الشروع فيها ومعنى قوله في الثالث اى في اخرها فالمراد بكلا اللفظين هو المعنى الواحد ولا اختلاف الا في التعبير ٭

باب من استوى قاعدا الخ المقصود من الباب اصالة اثبات جلسة الاستراحة وهي التي تكون في الوتر اى ما بعد الركعة الاولى او بعد الثالث ٭

باب كيف يعتمد على الارض السنة عند الشافعي رحمه الله ان يقوم معتمدا على الارض خلافا للحنفية ٭

كتاب الجمعة

باب فرض الجمعة الخ اثبت فرضية الجمعة بالاية بطريق الايماء قوله فهدانا الله له الخ قال الشراح في توجيهه ما قالوا وعندي نظرا الى ما هو في التوراة ان السبت عينه كان مفروضا عليهم انه ليس معناه انهم اخطأوا في تحريمهم واختيار اليهود السبت والنصارى يوم الاحد بل معناه ان الله قد قرر لعباده ان يكون في كل اسبوع يوم موضوع لطاعة الله تبارك وتعالى وذلك اليوم كان مجملا غير معين وتعيين ذلك اليوم كان موكولا الى عناية الله تعالى الى علومهم الاستعدادية واستعداداتهم الطبيعية فلما كانت اليهود معتادين بتعظيم السبت ومالوفين به وكان عندهم علم بان الله تعالى قد بدأ خلقه في هذا اليوم وسرى ذلك العلم في قلوب عوامهم وخواصهم تعين ذلك الجعل في حقهم في السبت وفرض عليهم ذلك وكذلك البيان في النصارى واهتدت امة محمد صلى الله عليه وسلم بتعيينه في يوم الجمعة التي هي زمان تجلية الله تعالى عباده فنالوا فضيلة لم يبلغها اليهود والنصارى فكونهم ملومين على هذا مثل ما تلام المرأة بحيضها على نقصان دينها وان كان ذلك غير داخل تحت عملها وكسبها بل ناشئا عن استعدادها الطبعي فبهذا التحقيق قد وافق الحديث ما ثبت في التوراة فتأمل ٭

باب فضل الغسل يوم الجمعة الخ دلالة حديث الباب على الترجمة لانكار عمر رضي الله عنه اشدا لانكار على تاركه فيه لانه لو لم تكن له فضيلة لما انكر مثل ذلك قوله غسل يوم الجمعة واجب الخ بهذا اللفظ ثبت الجزء الثاني من الترجمة اعني انه ليس على الصبيان جمعة وذلك للزوم الغسل مع فرضية الجمعة ولما لم يذكر محمله ثبت عدم الوجوب على النساء والصبيان ٭

باب يلبس احسن ما يجد الخ اى من الثياب يوم الجمعة ودلالة الحديث على الترجمة لان عمر لما قال لرسول الله صلى الله عليه وسلم لو اشتريت هذه فلبست يوم الجمعة الخ ما انكره بل قرره وانما امتنع عليه السلام من اشترائها لعلة اخرى هي كونها من الحرير والسيراء الثوب المخطط ويكون من الحرير والغيراء فعلى الاولى مكسور الغاء والثانية مفتوحها ومفتوح العين في كليهما وفتح العين في هذا الوزن مخصوص بهذين اللفظين وليس غيرهما فعلاء يكون عينها متحركا بل ساكنا ابدا ٭

باب الجمعة في القرى او المدن الخ وهو مذهب الشافعي يجمع عنده في المدن والقرى ايضا اذا وجد هناك اربعون رجلا يقيمون خلافا للحنفية حيث يشترطون المصر له قاض وامير يقيم الحدود وجه دلالة الحديث على ذلك باعتبار ان جواثى كانت قرية من اعمال البحرين قوله حدثني بشر بن محمد الخ قد استنبط المؤلف من هذا الحديث اعني قوله الامام راع ومسئول عن رعيته ان يجمع الامير مع رعيته ولو كانوا معدودين في قرية لان اقامة الجمعة حق من الله تعالى على الامام والامة فلو لم يقمها ليسئل عنه والعلة في ناحية المصر وكان استفسار زرارة لاقامة الجمعة حين كونه في بعض قرى الابلة مع جماعة قليلة من السودان ساكني تلك القرية فكتب اليه الزهري انه يلزم عليه اقامة الجمعة

باب هل على من لم يشهد الجمعة غسل الخ اختلف العلماء في غسل يوم الجمعة هل هو للصلاة ام لليوم ويتفرع على هذا الاختلاف فروع كثيرة كما يظهر من كتب الفقه والاحاديث في هذه المسئلة ناظرة الى كلا الاحتمالين لان تعليق ابن عمر رضي الله عنهما والحديث الاول من الباب صريحان في ان الغسل للصلاة والاحاديث الاخر ظاهرة في انه لليوم وكذا قال الشافعي رحمه الله ان سنية الغسل لليوم لكن ينبغي تقريبه من الصلاة والصلاة به بلا تخلل حدث عملا بجميع الاحاديث الواردة في الباب ٭

باب من اين يوتى الجمعة الخ قوله وكان انس في قصره احيانا الخ اى احيانا يأتي الى البصرة ويجمع واحيانا لا يأتي اليها ولا يجمع وهذا صريح في عدم الوجوب في هذا البعد ٭

باب وقت الجمعة اذا زالت الشمس وبه قال اكثر الائمة خلافا لاحمد رحمه الله في بعض اقواله حيث جوز اقامتها قبل الزوال ودلالة الحديث على الترجمة لان الرواح يطلق على الذهاب في ما بعد الزوال ٭

باب لا يفرق بين اثنين يوم الجمعة الخ قد فسر التفريق بين الاثنين بوجهين احدهما تخطي الرقاب والثاني الجلوس بين الاثنين الذين هما اخوان او صديقان وايقاع الوحشة بينهما بهذا الفعل ٭

باب المؤذن الواحد يوم الجمعة يعني ما صار معمول الناس الان في الحرمين وغيرهما من ان يؤذن يوم الجمعة وفي سائر الايام المؤذنون مجتمعين رافعين اصواتهم ما كان ذلك على عهده عليه السلام بل كان يؤذن هناك مؤذن واحد واما ما صار معمول الناس بعد من البدعات الحسنة واصله ماخوذ من امره صلى الله عليه وسلم لعبد الله بن زيد بن عبد ربه ان يلقي على بلال فنادى كل منهما بصوته رافعا فاحفظ ٭

marfat.com

باب الاستماع فى الخطبة قد اثبت بحديث الباب ان ملائكته يستمعون الخطبة فان يستمع الناس بالطريق الاولى لان الناس مكلفون بالعبادات ؛

باب اذا رأى الامام رجلا الخ اى على الامام ان يأمره ان لم يره يصلى الركعتين وهذا على خلاف ما قال به الحنفية من انه اذا صعد الامام المنبر فلا صلاة ولا كلام ؛

باب من جاء والامام يخطب الخ حاصل هذا الباب ان على من جاء فى هذا الوقت ان يصلى ركعتين وحاصل الباب السابق ان على الامام امره بهما وكان شغله بالخطبة يمنعه عن الاشتغال بالامور الاجنبية فافهم ان الفرق واضح فلا يتوهم التكرار ؛

باب الانصات يوم الجمعة عقد المؤلف الباب السابق لاستماع الخطبة وهذا الباب للانصات وقت الخطبة اذ لا تلازم بينهما لان من يكون بعيدا عن الامام لا يجب الاستماع عليه وانما يجب الانصات ؛

باب اذا نفر الناس عن الامام قد فسر قوله وتركوك قائما جمهور المفسرين بقيامه فى الخطبة فمناسبة الحديث مع الترجمة باعتبار ان خطبة الجمعة لها حكم الصلاة فلما انتم عليه السلام خطبته مع خروجه عن المسجد كان هذا حكم الصلاة ايضا واما اذا فسر لقيامه فى الصلاة فلا اشكال وهذا الحديث حجة على الشافعى رحمه الله حيث شرط لانعقاد الجمعة حضور اربعين رجلا ومن ههنا شرط مالك حضور اثنى عشر رجلا فافهم ؛

باب الصلاة بعد الجمعة وقبلها قوله حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك الخ هذا الحديث ساكت عن اثبات راتبة قبل الجمعة وقال القسطلانى انه يعلم راتبة قبل الجمعة من حديث الباب بالقياس على راتبة الظهر انتهى والمؤلف اكتفى على حديث الباب لان راتبة قبل الجمعة قد علم سنيتها سابقا صريحا من حديث جابر رضى الله عنه انه دخل رجل يوم الجمعة والنبى صلى الله عليه وسلم يخطب الخ ؛

كتاب صلاة الخوف وقول الله تعالى اذا ضربتم الخ

حملت الحنفية هذه الآية على السفر وقيد الخوف عندهم اتفاقى والشافعى رحمه الله حملها على الظاهر وجرى المؤلف على ذلك وهو الظاهر من سياق كلامه ؛

باب صلاة الخوف رجالا وركبانا قوله قال حدثنى ابى قال حدثنا ابن جريج الخ اعلم ان ابن جريج فى كتابه حدث عن موسى بن عقبة عن نافع عن ابن عمر نحوا من قوله فساق قول مجاهد واحال حديث ابن عمر عليه الاوحط عند المحدثين فى امثال ذلك ان يروا مثال ما روى المؤلف دون ان يقولوا عن ابن عمر كذا لانه يحتمل ان يكون بين ما روى مجاهد وما روى ابن عمر تفاوت فى اللفظ وتمعنى اذا اختلطوا اى اختلطوا فى الحرب واما لفظ قياما فقد قيل وقع سهوا من رواة البخارى والا ففى حديث ابن عمر ليس الا اذا اختلطوا فانما الصلاة بالايماء اذا اختلطوا فليفعلوا كذا والكلام ههنا مختصر ؛

باب يحرس بعضهم بعضا الخ هذه الصورة مختصة بما اذا كان العدو فى جانب القبلة ؛

باب الصلاة عند مناهضة الحصون الخ اى يجوز الصلاة بالايماء عند ذلك ان لم يقدروا على الصلاة بالركوع والسجود ولا يكفى التكبير فقط عند من يقدر على ذلك ايضا بل يؤخرها ويقضيها قوله قال انس الخ اعلم ان فى معنى قول انس وجهان احدهما انه رضى الله عنه سرته تلك الصلاة التى صلاها بعد الوقت لحصول فضيلة اخرى اتم واعظم من الجهاد بسبب فوتها والثانى ان يكون بدء الكلام منه رضى الله على سبيل التأسف يعنى ما يسرنى بتلك الصلاة الفائتة عن وقتها الدنيا وما فيها ؛

باب صلاة الطالب والمطلوب الخ اى الذى يطلب العدو ويعدو عقبه او يطلبه العدو ويأتى عقبه ان ادركته الصلاة يصلى بالايماء ان لم يقدر على الركوع والسجود ؛

باب التكبير والغلس بالصبح الخ وذلك فيما اذا كان الاختيار للمسلمين فى شروع الحرب لئلا يقتضى الحرب الى فوت الصلاة واما حالة الاضطرار فالامر فيها سهل

كتاب العيدين

باب الحراب والدرق يوم الجمعة اى اللعب بهما واللعب بهما فى الجملة مباح فى يوم العيد بهذا الحديث وقد استحسن بعض العلماء ذلك اظهارا لشوكة المسلمين وقوتهم واشتغالا باعداد الات الحرب وقد كنت فى بعض القصبات فخرج قهرمان تلك القصبة يوم العيد فى فوارس له واجادوا الرمى بالنبل والرمى بالبنادق فاستحسنت ذلك وقلت هو مستحب للعلة التى ذكرت سابقا قوله سنة العيدين الخ السنة ههنا بمعنى الاستنان يعنى باب استنان العيدين لاهل الاسلام وما يباح لاجلهما مما يحظر فى سائر الايام ؛

باب الاكل يوم النحر دلالة الحديث على الباب باعتبار ان الاعم اقل ان يذبح الشاة يوم العيد ثم يوكل منها بعد الطبخ قبل الصلاة باعتبار ان الناس لم يأكلوا الى ان قال النبى صلى الله عليه وسلم ذلك وقد قرد النبى صلى الله عليه وسلم فعلم هذا قوله فلا ادرى الخ ظاهر هذا الكلام ان تلك الجذعة لم تكن جذعة بل كانت عناقا وهو دون الجذعة وانما سماه جذعة لعظم جثته والمعنى انها كانت عناقا جثته كجثة الجذعة ويؤيد ذلك ما وقع فى الحديث الآتى عناقا ان جذعة ؛

باب الخروج الى المصلى بغير منبر يعنى ما كان فى زمانه عليه السلام هو الخروج الى المصلى بلا منبر واما ما شاع بعد ذلك فى زمان بنى امية من حمل المنابر للائمة الى المصلى فى يوم العيد فهو امر محدث واستدل المؤلف على ذلك بظاهر لفظ الحديث اعنى قوله ثم ينصرف فيقوم مقابل الناس لانه لو كان هناك منبر لقال فيرتقى المنبر ومع ذلك فقد ورد فى بعض الطرق انه عليه السلام خطب يوم العيد على رجليه فلعل ذلك ليس على شرط المؤلف ولهذا لم يورده واكتفى على ظاهر الحديث ؛

باب المشى والركوب الى العيد الخ قد استشكل ثبوت جواز الركوب من احاديث الباب ولعله جاء فى بعض الروايات والا فالحاجة لاثبات ذلك بحديث الباب وقد نقل الشارح القسطلانى وههنا لاثبات جواز الركوب بعذر هو الاستدلال من لفظ وهو بيتكأ على بلال فحمل بعيد من اراد الاطلاع عليه فليرجع اليه ؛

باب الخطبة بعد العيد يعنى ان سنة النبى صلى الله عليه وسلم ومعمول الخلفاء الراشدين ذلك وما وقع من التغيير اعنى تقديم الخطبة على الصلاة قياسا على الجمعة فهو بدعة صدرت من مروان ؛

باب العلم بالمصلى اعلم انه ثبت فى الروايات الصحيحة انه ما كان له صلى الله عليه وسلم علم فى مصلاه ومعنى قول ابن عباس حتى اتى العلم الذى الخ حتى اتى الموضع الذى تد نصب العلم فيه فى زماننا هذا عند اركنين الصلت وقال رضى الله عنه تشخيصا وتعيينا لموضع صلاته صلى الله عليه وسلم ولما كان ظاهر لفظ الحديث يحتمل ان يكون فى زمانه عليه السلام بنى المؤلف عقد الباب عليه والا ظهر عندى ان غرضه رحمه الله اثبات ان نصب العلم جائز فى المصلى وهو ثبت بتقرير ابن عباس رضى الله عنهما ايضا فانه ذكره بلا انكار عليه فتأمل ؛

باب النحر والذبح يوم النحر بالمصلى الخ يعنى انه هو السنة واما ما يفعله الناس فى زماننا هذا من النحر والذبح فى دورهم ومنازلهم بعد الرجوع من المصلى فهو امر محدث وصدر عنهم تهاونا وتكاسلا ؛

باب اذا فاتته العيد يصلى ركعتين الخ هذا هو مذهب الشافعى ان الرجل اذا فاتته الصلاة مع الامام صلى ركعتين حتى يدرك فضيلة صلاة العيد ان فاتته فضيلة الجماعة مع الامام واما عندنا الحنفية فلا قضاء لصلاة العيد عندهم ولو فاتته مع الامام فاتته رأسا واستدل المؤلف رحمه الله على ترجمة الباب بقول النبى صلى الله عليه وسلم هذا عيدنا اهل الاسلام فان اضافة العيد الى جميع اهل الاسلام يدل بظاهرها على انه لا اختصاص له بالبعض بل هو عيد للكل فينبغى ان يصيب كلا من اهل الاسلام حظ من الطاعة الخاصة بذلك اليوم وقس الاستدلال بالحديث الآتى فان قوله فانها ايام عيد هن دون تقييد بالرجال والمصلين بالجماعة يدل على ذلك وايضا يشعر بان التعيد حق اليوم فمن شهد ذلك اليوم سواء كان امرأة او صبيا او بدويا او قرويا تعيد فتدبر فان الشراح قد استشكلوا هذا المقام وتحيرت فيه الافهام وتبادرت الاوهام والله هو

marfat.com

العزيز العلام ؛

﴿ بـــاب ما جاء في الوتر ﴾

باب ساعات الوتر الخ قد قيل ان ساعته اول الليل لمن كان له عذر كما كان لابي هريرة من كونه مشغولا بحفظ احاديثه عليه السلام واخر الليل الى طلوع الفجر والصبح وما وقع في حديث الباب من قول عائشة رضي الله عنها كل الليل اوتر الخ فتقريره بوجهين احدهما ان يكون معناه انتهى وتره اى اوتر في اخر عمره وقت السحر واستدام على ذلك الى ان ارتحل الى عالم القدس وكان ذلك اخر افعاله عليه السلام واما قبل ذلك فكان وتره مترددا في ساعات الليل كلها وهي تسعة كما تقرر والثاني انه انتهى امتداد وقت الوتر الى السحر وما تجاوز وقته عن ذلك فتدبر ؛

باب الوتر على الدابة يعني يجوز الوتر على الدابة خلافا لمن يقول بوجوبه فانه لا يجوز الوتر على الدابة بناء على ان ذلك مخصوص بالنوافل وقول ابن عمر رضي الله عنهما صريح في جواز الوتر على الدابة وما استدل به محمد رحمه الله على وجوب الوتر من جانب ابي حنيفة رضي الله عنه من ان ابن عمر كان ينزل عن الدابة لاداء الوتر وهو دليل الوجوب لانه لو لم يكن واجبا لما نزل بل اداه على الدابة كسائر النوافل ففيه ان هذا الاستدلال لا يصح على قواعد الاصول والعرف العام ايضا فان فعل ابن عمر رضي الله عنه لا يدل على الوجوب اصلا لان فعله ذلك لا يلزم ان يكون لاعتقاده عدم جواز الايثار على الدابة حتى يدل على الوجوب بل يجوز ان يكون فعله اختيار الاولى والاشبهية في ان النزول عن الدابة لاداء النوافل ايضا اولى كيف وقوله في هذا الحديث صريح في ان النزول غير لازم فتدبر ؛

باب القنوت قبل الركوع وبعده هذا الباب في الاصل من متعلقات ابواب صلاة الفجر لان الاحاديث الواردة انما تدل على القنوت فيها وايراده ههنا باعتبار ان بعض العلماء قال بالقنوت في الوتر ثم المذاهب في القنوت مختلفة فعند ابي حنيفة رحمه الله ليس في الفجر قنوت اصلا وعند مالك فيه قنوت لكنه قبل الركوع فمعنى قنت النبي صلى الله عليه وسلم بعد الركوع يسيرا اى قنت زمانا يسيرا او اياما معدودة ثم كان قنوته عليه السلام اى كلمات يسيرة قليلة غير طويلة لكنه ينافيه الحديث الاول فافهم ؛

باب دعاء النبي صلى الله عليه وسلم انما اورد هذا الباب في كتاب الاستسقاء لمناسبته - فانه كما شرع الدعاء بطلب المطر عند القحط نفعا للمسلمين كذلك شرع الدعاء على الكفار لحبس المطر عليهم لانزجارهم قوله قد هلكوا فادع الله لهم الخ تمام القصة انه عليه السلام كان قد دعا لهم فسقوا فلم يهتدوا بذلك الى الاسلام بل ازداد واكفرا وعنادا ثم دعاء النبي صلى الله عليه وسلم لهم بالاستسقاء كان اظهار اللمعجزة وانما دعا لهم لحجة عليهم لا شفقة عليهم قوله قال الله تعالى فارتقب يوم تاتي السماء الخ هذه الاية قد تلاها ابن مسعود عقب هذا الحديث اشارة الى ان الدخان الموعود وهو الذي كان الناس يبصرون ذلك في الجوع عند القحط وقد وقع ذلك وليس المراد الدخان الواقع قبيل القيامة والبطشة ايضا قد وقعت كذلك يوم بدر والزام وقع يوم بدر وكذا اية الروم اعني قوله الم غلبت الروم الخ وهذا اكله توجيه ابن مسعود وما جمهور المفسرين فقد ذهبوا الى مسالك اخر يطول ذكرها ؛

باب الدعاء اذا انقطعت السبل الخ اى كما ان الدعاء لطلب المطر الذي هو من رحمة الله مشروع عند قحطه وحبسه كذلك الدعاء مشروع عند كثرته وطغيانه لرفع مضرته عن العباد ؛

باب ما قيل ان النبي عليه السلام لم يحول رداءه في الاستسقاء الخ يعني له ايضا اصل وكل من التحويل وعدمه ثبت عن النبي صلى الله عليه وسلم

باب اذا استشفع المشركون بالمسلمين الخ اى يجيبهم المسلمون ويتشفعون لهم لما وقع في حديث الباب من قوله قد عا رسول الله صلى الله عليه وسلم قصة مكة حرسها الله لكن زيادة قوله فسقوا الغيث فاطبقت عليهم سحا وشكا الناس

﴿ بـــاب ما جاء في سجود القرآن ﴾

باب ما جاء في سجود القرآن وسنتها سجود القرآن سنة عند الكل الا عند ابي حنيفة رحمه الله فانها واجبة عنده في عدها الا ان عند الشافعي في سورة الحج واحدة وفي ص واحدة وعند مالك رحمه الله اربعة عشر سجدة والثلاثة التي في المفصل منها غير مؤكدة عنده والبواقي مؤكدة ولذا اشتهر بين الناس ان السجدات عنده احدى عشرة وقال احمد ان السجدات في القرآن خمسة عشر قوله قرأ النبي صلى الله عليه وسلم النجم بمكة الخ ذكر المفسرون في هذه القصة انه جرى على لسانه من قبل الشيطان الكلمات المشهورة وهي تلك الغرانيق العلى وان شفاعتهن لترتجى فلذلك سجدا لمشركون معه حيث زعموا انه لا اختلاف بعد ذلك بيننا وبينه لانه يثني على الهتنا لكن لا اصل لهذه القصة عند المحدثين بل الحق ان هذه الكلمات ما جرت على لسانه عليه السلام والقصة موضوعة كما قال الذهبي وغيره من المحدثين وكيف يظن مثل هذا باكرم الرسل خير المخلوقات انه تسلط عليه الشيطان حاشا جنابه عن نسبة امثال هذه الواهيات ثم حاشا هذا وقد قال الله تعالى في حق عامة الصلحاء ان عبادي ليس لك عليهم سلطان - فافاد نفيه بكل لوجه فما ظنك بسيد البشر والشفيع المشفع يوم المحشر الذي اقسم الله بعمره فقال لعمرك يا حبيبي بل الحق ان المشركين انما سجدا والغلبة جلاله وجبروته عليهم وسماع المواعظ العقلية في القرآن فاضطروا الى السجود ولم يبق اختيارهم في ايديهم وكيف يستبعد ذلك وقد قال الله تعالى كلما اضاء لهم مشوا فيه وقال وجحدوا بها واستيقنتها انفسهم ظلما وعلوا ؛

باب سجود المشركين مع المسلمين قوله وسجد معه المسلمون والمشركون والجن والانس استدلال المؤلف على عدم اشتراط الوضوء لسجدة التلاوة بسجود المشركين معكونهم على غير وضوء وعدم نهيه عليه السلام لهم عن ذلك لا يخلو عن اشكال لجواز ان يكون الوضوء شرطا للسجدة لكنه عليه السلام لم ينههم عن ذلك لكونهم متحنثين غير مطيعين فلما امرهم بالوضوء لم يفهم فيهم لانه يجوز السجود بغير الوضوء ؛

باب من سجد بسجود القاري الخ المذاهب في هذه المسئلة مختلفة فعند ابي حنيفة رضي الله عنه يجب على السامع سواء سجد القاري ام لا وسواء يصغي اليه قصدا او وقع في اذنه اتفاقا وقال بعض العلماء انما يجب السامع الذي يقصد الاستماع حين يسجد التالي دون غيره ؛

marfat.com

باب من رأى ان الله تعالى لم يوجب السجود قوله ما لهذا غدنا الخ توضيحه انه رضي الله عنه مر على قاص تلى فى اثناء قصصه اية السجدة فلم يسجد سلمان فقيل له فى ذلك فقال ما لهذا غدنا اى ما كان قصدنا من الغدو امتثال تلك الاية حتى نسجد بل كنا عابرين فوقعت السجدة فى اثنا اتفاقا وليس فى هذا سجدة وكان مذهبه رضي الله عنه ذلك ومناسبة هذا التعليق مع ترجمة الباب ضعيفة جدا كما لا يخفى ٭

ابواب التقصير للصلاة

باب ما جاء فى التقصير وكم يقيم حتى يقصر الخ اعلم ان المسافر اذا ورد على بلدة او قرية فلا تخلو اما ان ينوى الاقامة او لا فان نوى الاقامة فقال الشافعى يجب ان ينوى اقامة اربعة ايام كوامل حتى يتم وقال ابو حنيفة رضي الله عنه يجب ان ينوى اقامة خمسة عشر حتى يصح له الاتمام وان نوى اقل من ذلك قصر واما قول ابن عباس اقام رسول الله صلى الله عليه وسلم تسعة عشر يقصر فهو قصة عام الفتح واجاب الشافعى عنه انه عليه السلام لم يكن ناويا للاقامة فى تلك الايام بل كان متردد الى امر هوازن ان اطاعوا رجع الى المدينة وان ابوا اغزاهم فلم يكن فيما نحن فيه واما ما وقع فى الحديث الثانى من الباب من قوله اقمنا عشرا فهو قصة حجة الوداع واجاب الشافعى عنه بان قوله ذلك ورد على سبيل المسامحة لان رسول الله صلى الله عليه وسلم قدم مكة صبيحة الرابع من ذى الحجة ثم خرج يوم التروية الى منى ثم يوم عرفة الى عرفات فاذا اقام بمكة اربعة ايام كوامل ووجه المسامحة انه عد ايام منى ويوم عرفات فى ايام مكة جعلهما مكانا واحدا فكان كلها مكة ولهذا قال اقمنا بها عشرا وان لم ينو الاقامة فقال اكثر العلماء انه يقصر وان اقام شهورا بل سنين لفعل ابن عمر حين اقام باذربيجان ستة اشهر يقصر وقال بعضهم بل يتم بعد مضى ثمانية عشر يوما وقال بعضهم بعد تسعة عشر يوما واخذ ذلك من قصة الفتح على اختلاف الروايات ٭

باب الصلاة بمنى قوله عن عبيد الله بن عمر قال صليت مع النبى صلى الله عليه وسلم بمنى ركعتين وابى بكر وعمر الخ اعلم انه ليس لساكنى مكة حرسها الله ان يقصروا بمنى وانما قصر النبى صلى الله عليه وسلم وابو بكر وعمر وعثمان رضي الله عنهم صدرا من خلافته لانهم كانوا مسافرين غير ساكنى مكة وقال مالك ساكن مكة ايضا يقصر بمنى وهذا الحكم عنده مخصوص بهذا الموضع فقط واما فى المواضع الاخر فيشترط عنده قصد مسيرة اربعة برد كما يشترط عند الشافعى وسائر الائمة واما اتمام عثمان رضي الله عنه فقيل كان ذلك بوحى احد هما ان اعرابيا راه يصلى ركعتين زعم ان المفروض فى الحضر والسفر هو الركعتان فذهب الى قومه واخبرهم بانى رأيت الخليفة يصلى ركعتين فصلوا ركعتين فاختار ذلك وصلوا فى سنتهم تلك الركعتين فبلغ ذلك الى عثمان فاتم الصلوة لاجل ذلك لان مذهبه رضي الله عنه ان القصر فى السفر اولى وان اتم جاز كما هو مذهب عائشة رضي الله عنها واكثر التابعين والائمة بعده فعمل بالجائز وترك الاولى لهذه المفسدة التى هى تفضى الى تحريف الدين وحق ذلك عثمان رضي الله عنه كيف وقد قيل ترك الخير الكثير لاجل الشر القليل خير كثير وثانيهما ان مذهبه رضي الله عنه ان الرجل اذا تزوج فى مواضع متعددة يتم فيها وكان اخذ المساكن فى مكة وتزوج هناك فلذلك كان يتم الصلاة فى منى والله اعلم ٭

باب صلاة التطوع على الحمار عقد الباب لذلك بعد عقد الصلاة التطوع على الدابة اما لبيان الاسانيد المتكررة للحديث فى هذا الباب فايراد لفظ الحمار فى الترجمة لكونه واردا فى الحديث كما هو من داب المؤلف فى هذا الكتاب واما لزيادة اهتمام بذلك لان الحمار بعيد من الرحمة قريب من الشيطان على ان يتوهم فيه انه لا يجوز النافلة عليه لكن فى هذا الاستدلال مناقشة لان المذاكرة بين انس وبين السائل ما وقعت الا فى استقبال القبلة فقال رضي الله عنه فى جوابه انى رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى النافلة راكبا الى غير القبلة ولم يذكر فى هذه المذاكرة بانه ينبئ عن جواز النافلة على الحمار حتى يستفاد منه ذلك الا ان يقال ان قول انس رضي الله عنه لولا انى رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فعله بحسب الظاهر اشارة الى جميع ما كان فى تلك الصلاة من الخصوصيات اعنى الصلوة على الحمار وعدم استقبال القبلة وغير ذلك بظاهرة ومثل ذلك من الاستدلال كثير فى هذا الكتاب فلا تذكره قوله لولا انى رأيت الخ نازعه الاسماعيلى وقال ليس فى الحديث ما يدل على انه صلى الله عليه وسلم صلى على الحمار قلت صلى انس على الحمار ثم قال لولا انى رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فعله لم افعله فهذا لا يخلو اما ان يكون انس راه يصلى على حمار او راه على دابة غير الحمار وتحقق عنده انه لا فارق بينهما وبين الحمار وعلى كل فجه ثبت عنه صحة الصلاة على الحمار والله اعلم

ابواب التهجد

باب ترك القيام للمريض حدثنا الخ حديث ابى نعيم الذى اورده اولا فى هذا الباب بدل صريحا على الترجمة واما الحديث الثانى اعنى حديث محمد بن كثير فليس له دلالة ظاهرة على ما يناسب الترجمة وانما اورده ههنا اشارة اى ان الرواة اختلفوا على سفيان فابو نعيم يروى عنه انه صلى الله عليه وسلم اشتكى ولم يقم ليلة او ليلتين فقالت امرأة من قريش ابطأ عليه وسلم ومحمد بن كثير روى عنه من غير ذكر قوله اشتكى ولم يقم ليلة او ليلتين والحال ان هذه الزيادة ايضا داخلة فى تلك القصة ولو حمل رواية محمد ابن كثير ايضا على ذلك يصح الاستدلال به فتدبر وتأمل ٭

باب من نام عند السحر قوله اذا سمع الصارخ الخ استدل المؤلف بقول عائشة رضي الله عنها على ترجمة الباب استدلال بعض محتملاته وهذا من دابه يفعله كثيرا فى كتابه وذلك لان الصارخ على ما قيل يصرخ اولا عند انتصاف الليل وثانيا اذا بقى ربع الليل وثالثا عند طلوع الصبح المعترض وههنا يحتمل الاخيرا ايضا كما يحتمل الاول فيدل على انه صلى الله عليه وسلم كان ينام حينا بعد فراغه من صلاة الليل ويقال ان مبنى الاستدلال على ما يقوم غالبا من صوخ الصوارخ فى العرف وانه الاخير ٭

باب قيام النبى صلى الله عليه وسلم بالليل فى رمضان يعنى ان قيامه صلى الله عليه وسلم فى رمضان وغيره كان سواء ولم يكن فى رمضان زيادة وهو مذهب احمد فى احدى الروايتين عنه قوله ثم يصلى اربعا الخ معناه يصلى اربعا بتسليمتين وانما قالت يصلى اربعا لانه صلى الله عليه وسلم ما كان يستريح بينهما بل كان الشفعة الثانية متصلة بالاولى وان كان يستريح بين الشفعتين زمانا ثم يشرع فى الشفعة الثالثة وههنا فائدة هذا الحديث بين ما سيجئ من قوله عليه السلام صلاة الليل مثنى مثنى ٭

باب فضل الصلاة عند الطهور بالليل قوله فانى سمعت دق نعليك الخ قد اعترض علينا حين الدرس فى هذا الحديث بما استشكل السلف ايضا من انه ما معنى تقديم البلال بين يدى رسول الله صلى الله عليه وسلم مع انه صلى الله عليه وسلم افضل الانبياء وافضل الخلائق كلهم اجمعين فلا يجوز ان يكون احدا افضل منه بنوع فضيلة فاجبت ان المنام عبارة عن تمثل صورة خيالية اى صورة كانت فى خيالات انسانية مخزونات كثيرة من الصور اذا توجه الى بعضها قصدا وبالذات غاب عند البعض الاخر حتى انه ربما لا يلتفت بغتة وهذا كما اذا تخيل فى خيالك انه سلطان جالس على العرش وعلى راسك التاج وبين يديك صفوف الفتيان وبيدك الحل والعقد تدبر الحرب وتقسم الملك وانت فى هذه الحالة لا تلتفت الى نفسك ولا تراها مذللة خاشعة كواحدة من انفس الناس فان كنت تراها نكص خيالك على عقبه وتبرأ مما استحسنه فيه وهذا كله مما يشهد به الرجوع الى الوجدان اذا تمهد هذا فنقول ان النبى صلى الله عليه وسلم رأى نفسه الشريفة الكريمة المقدسة فى ذلك النام احدا من عامة المؤمنين فعند ذلك لم يلتفت الى صفة النبوة وكونه افضل الخلائق اجمعين ولم يتمثل صورتها الخيالية عنده ففى هذه المرتبة لا استحالة بتقديم بلال بسبب هذا العمل عليه صلى الله عليه وسلم فتأمل ٭

marfat.com

باب فضل من تعار من الليل فصلى قوله كان اثنين اتيا الخ رؤية ابن عمر الاستبرق فى المنام كان مرة والملكين كان مرة اخرى وههنا جمع بين القصتين واعلم رحمك الله ان النبى صلى الله عليه وسلم قد استنبط من منام ابن عمر رضى الله عنهما استحباب الاشتغال رضى الله عنهما لصلاة الليل اما وجه استنباطه عليه السلام ذلك من المنام الثانى فظاهر غنى عن البيان لانه وقع له تخويف فى ذلك المنام فهو يدل فى الجملة على ان فيه نوع قصور بالنسبة الى العبادة وما كان الا فى المساهلة فى صلاة الليل لانه ما كان يدع غيرها من الفروض والسنن والمستحبات وكان النبى صلى الله عليه وسلم مطلعا على احواله واما وجه دلالة الرؤيا الاول على ما ذكرنا فلان طيران الاستبرق به رضى الله عنهما الى مكان اراد من الجنة يدل ايضا على نوع قصور فى العبادة حتى لا يصل الى مكان يريد من الجنة الا باعانة الاستبرق قوله فى الليلة السابعة الخ فان قيل هذا لا يطابق قوله عليه السلام ارى رؤياكم قد تواطئت فى العشر الاواخر لانهم انما رأوها فى الليلة السابعة فكان ينبغى ان يقول عليه السلام فى جوابهم ارى رؤياكم قد تواطئت فى السابعة فمن كان متحريها فليتحرها فى السابعة قلنا ان فى هذه القصة اختصارا والاظهر فى العجالة قد اتاها فى العشر الاولى والاخرى ايضا سوى الليلة السابعة فلا اشكال ؛

باب ما جاء فى التطوع مثنى مثنى الخ السنة عندنا للشافعى رحمه الله فى نوافل الليل ان يكون مثنى مثنى وعندنا فى حنيفة رحمه الله ان يكون اربعا اربعا فيهما وقال صاحباه بالتفصيل ففى الليل مثنى مثنى وفى النهار اربع اربع داورد المؤلف تعليق الباب ان التطوع فى النهار مثنى مثنى لان تطوع الليل قد علم كونه مثنى مثنى من قوله عليه السلام صلاة الليل مثنى مثنى ؛

باب من لم يطوع بعد المكتوبة قوله قال صليت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ثمانيا جميعا الخ قد مر تحقيق هذا الحديث سابقا فلا حاجة الى الاعادة ؛

باب فضل الصلاة فى مسجد مكة قوله لا تشد الرحال الا الى ثلاثة مساجد الخ قدر الغزالى الكلام بصحة الاستثناء هكذا لا تشد الرحال الى مسجد الا الى ثلاثة مساجد حتى يبقى شد الرحال لزيارة القبور مسكوتا عنه غير داخل تحت النهى ولى على هذا اعتراض لان نهيه عليه السلام عن شد الرحال انما هو لسد الذريعة كيلا يتخذ الناس كل مسجد وكل مكان من الامكنة متبركا يعظمونه كتعظيم مسجد الله الحرام والمسجد النبوى والبيت المقدس كما كانوا يفعلون فى الجاهلية وهذا الا يتأتى بتقدير المستثنى منه خاصا بل يجب ان يترك الكلام على عمومه وصحة الاستثناء يمكن على تقدير عمومه ايضا بان يقال لا تشد الرحال الى مكان من الامكنة المعظمة بين الناس من المقابر والمساجد الا الى هذه الثلاثة المعظمة فتامل واما اتيانه عليه السلام فى مسجد قباء كل سبت فانما كان لملاقاة الانصار الذين كانوا يسكنون فيها لانهم كانوا بعيدين عنه صلى الله عليه وسلم ما يصلون كل يوم اليه وجلوسه عليه السلام فى المسجد لتحصيل لقاء كل واحد واحد منهم واتباع ابن عمر رضى الله عنهما فى ذلك له عليه السلام لما شاع من الاتباع فى السنن الزوائد ؛

باب فضل ما بين القبر والمنبر يثبت بالحديث فضيلة ما بين البيت ومنبره عليه السلام لانه دفن فى بيته عليه السلام قوله ما بين بيتى وبين منبرى الخ معنى هذا الكلام ان الاعمال والطاعات فى هذا المكان متفاضلة متكاملة يفضى الى روضة من رياض الجنة وكذا معنى قوله ومنبرى على حوضى وقيل الكلام مجرى على ظاهره وهو مذهب مالك لكن الاول اولى ؛

باب من سمى قوما او سلم فى الصلاة الخ يعنى ان السلام على مواجهة رجل يفسد الصلاة لكن اذا كان على غير مواجهة كما يكون قولنا فى الصلاة السلام عليك ايها النبى فليس بقاطع للصلاة ؛

باب اذا قيل للمصلى تقدم الخ استنباط المؤلف مستصعب عند الشراح غاية الصعوبة لاحتمال امر النساء قبل شروعهن فى الصلاة وتحله عندى ان اداب البخارى ان يستدل بكلا احتماليه على الحكم وهذا فى كتابه كثير وهو من هذا القبيل ؛

باب من لم يتشهد فى سجدتى السهو الخ وهو قول الشافعى وغيره من الائمة خلافا لابى حنيفة رحمه الله ومذهب ابى حنيفة رحمه الله ان الكلام مفسد للصلوة ولو كان ناسيا وقالت الحنفية ان قوله عليه السلام ان فى الصلاة لشغلا ناسخ لحديث ذى اليدين واعترض عليه بان قوله عليه السلام ان فى الصلاة لشغلا كان فى مكة وقصة ذى اليدين مدنية فكيف يصح القول بالنسخ وتكلم الطحاوى فى ذى اليدين انه رجل من الصحابة اسمه خرباق استشهد ببدر فلا يكون قصته مدنية واجيب عنه بان من اسمه خرباق وقتل ببدر رجل لقبه ذو الشمالين وتسميته بذى اليدين وهم من ابن طهمان ؛

كتاب الجنائز

قوله قيل لوهب الخ قائل هذا القول كان يميل الى مذهب الارجاء فاجابه وهب بن منبه بان الاعمال داخلة فى الايمان او شرط له ومجرد قول لا اله الا الله بلا عمل لا ينفع ولا يتمسك بحديث الباب بحمله على معنى انه لم يشرك بالله فى اخر عهده وقال لا اله الا الله ثم مات قريبا من ذلك ؛

باب الدخول على الميت الخ قوله فطار لنا عثمان بن مظعون الخ يعنى وقع فى حصتها ان يسكن فى منزلنا. قوله والله ما ادرى وانا رسول الله ما يفعل بى الخ ان هذا الكلام منه صلى الله عليه وسلم قبل نزول ليغفرك الله الآية واما ان يراد ما يفعل بى فى مراتب الجنة ودرجاتها ولا قطع لى فى اى مرتبة اكون انا ؛

باب الرجل ينعى الى اهل الميت الخ قوله حدثنا اسمعيل الخ ووجه مناسبة هذا الحديث فى ترجمة الباب باعتبار ان المراد بالاهل الاخوان مطلقا او يقال ذكر الاهل لمجرد تصوير صورة صالحة والمقصود اثبات جواز النعى مطلقا والنهى الذى ورد محمول على النعى على عادة الجاهلية ؛

باب الكفن فى القميص الخ الكفوف الذى ضم جانباه بالخياط والغرض من الباب اثبات جواز التكفين بكليهما قوله انا بين خيرتين الخ استشكل هذا القول لان قوله تعالى ان تستغفر لهم سبعين مرة فلن يغفر الله لهم صريح فى المنع عن الاستغفار باكثر منه وابلغه والنبى صلى الله عليه وسلم اعرف بمعانى القرآن فما معنى قوله عليه السلام انا بين خيرتين والتحقيق عندى فى حل هذا القول منه صلى الله عليه وسلم انه من باب تلقى المخاطب المتكلم بغير ما اراده لكونه مرغوبا له رجاء لاستجابة ذلك عند المتكلم وهذا التصنع فى الكلام من صنائع البلاغة المقررة فى موضعه فتدبر ؛

باب زيارة القبور فى المسئلة اختلاف فقال بعض العلماء ان الرخصة التى جاءت بعد النهى عنها شاملة للرجال والنساء وقال بعضهم مختصة بعد بالرجال ولا يجوز للنساء زيارة القبور وميل البخارى الى المعنى الاول وغرضه من الباب ايراد الدليل لجواز ها للنساء ايضا وذلك لان النبى صلى الله عليه وسلم نهانا عن البكاء دون الحضور عند القبور والله اعلم بحقائق الامور ؛

باب قول النبى صلى الله عليه وسلم يعذب الميت ببكاء اهله غرضه من هذا الباب الجمع بين ما روى عمر بن الخطاب وابنه رضى الله عنهما وبين ما نا قضت به عائشة رضى الله عنها على طبق ما حكى عن الشافعى رضى الله عنه من وجه الجمع بينهما قوله فقال ابن عباس قد كان عمر يقول الخ اشار بهذا القول الى ان رواية ابن عمر على الاطلاق مخالفة لما رواه عمر رضى الله عنه فانه رواه بلفظ البعض ؛

باب من جلس عند المصيبة الخ يعنى ان ذلك جائز ؛

باب حمل الرجال الجنازة الخ دلالة لفظ الحديث اعنى قوله واحتملها الرجال على الترجمة غير ظاهرة اذ يجوز ان يكون ذكر الرجال على طريق تصوير صورة صالحة لاداء المقصود وهو بيان حال الميت فى الصلاح والطلاح لكن ما سبق فى الابواب السابقة من ان النساء ممنوعات عن اتباع الجنائز يدل على ذلك دلالة ظاهرة وكان المؤلف اعتمد عليه فى هذا الباب ؛

باب سنة الصلاة على الجنازة الخ لما لم يوجد على اشتراط الوضوء

لصلاة الجنازة وقراءة الفاتحة فيها وغير ذلك مما هو في شروط الصلوة نص ظاهر استدل المؤلف على هذه الامور مما ذكر في الباب وهذا هو مذهب الشافعي رحمه الله في صلاة الجنازة خلافا لابي حنيفة رحمه الله **قوله** وقال حميد بن هلال الخ معناه انه ما علمنا للاذن الذي تعارفه الناس وهو انهم لا يرجون الابعد حصول اذن من بعض اولياء الميت اصلا بل هو امر لا اصل له من النبي صلى الله عليه وسلم والصحابة رضي الله عنهم ؛

باب من احب الدفن في الارض المقدسة او نحوها غرضه ان نقل الميت من موضع الى موضع لا يجوز مطلقا الا اذا قصد الدفن في الارض من الاراضي المقدسة وعند الحنفية يجوز مطلقا **قوله** أرسل ملك الموت الى موسى الخ استشكل في هذا الحديث انه كيف صك موسى عليه السلام مَلَكَ الموت مع انه جاء في الحديث من كره لقاء الله كره الله لقاءه **واجيب** بانه يجوز ان لا يعرف موسى عليه السلام انه ملك الموت وهذا الجواب عندي ليس بشئ بل الحق انه عليه السلام انما فعل ذلك بعلمه بانه ملك والواقعة صورة مثالية لخوف اسباب الموت فطلب من الله ان يمهله حتى يفتح بيت المقدس وما كان ذلك منه كراهة لموته ؛

باب الصلاة على الشهيد فيه اختلاف الفقهاء فقال الشافعي الصلاة على الشهيد خلافا لابي حنيفة رحمه الله وانما عقد المؤلف الباب للاشارة الى ان الدلائل في هذا الباب متعارضة فمن مثبت ومن نافٍ ومن دابه الاشارة الى تعارض ادلة المسئلة ايضا وعقد الباب لمجرد ذلك كما لا يخفى على متتبع كتابه حق التتبع ؛

باب ما جاء في عذاب القبر الخ **قوله** قالت انما قال النبي صلى الله عليه وسلم الخ كان هذا شبهة وقعت لعائشة رضي الله عنها انه كيف يصح خطابه صلى الله عليه وسلم للموتى مع ان الله تعالى قال انك لا تسمع الموتى وذلك مذهب بعض العلماء ؛

باب ما يقال في اولاد المسلمين **قوله** لم يبلغ الحنث الخ يعني انهم في الجنة فان قوله لم يبلغوا الحنث اي الذنب يدل على ان الصغار والصغائر لا ذنب لهم واذا لم يكن لهم ذنب فلا بد خلون النار فيكونون في الجنة اذلا واسطة بينهما على الاصح وما قيل في اولاد المشركين وما ورد من الاحاديث في هذا الباب يدل على التوقف في شانهم وهو مذهب بعض العلماء ؛

باب موت الفجاءة غرضه انه لا قباحة في ذلك الموت لانه عليه السلام ما اشتكى موتها بغتة ؛

باب ما جاء في قبر النبي صلى الله عليه وسلم **قوله** كنا في عروة الخ الغرض من بيان هذا اثبات لقاء هلال مع عروة **قوله** لا ازكي به الخ اي لا ينبغي لي ان يزكيني الناس بعدي بكوني مدفونة مع رسول الله صلى الله عليه وسلم وان يميزوني من بين الازواج بهذه الصفة لانه مفض الى العجب وانما قالت ذلك هضما لنفسها رضي الله عنها ؛

كتاب الزكاة

باب وجوب الزكاة **قوله** بعث معاذا الى اليمن الخ استدل الحنفية بحديث معاذ على ان الكفار غير مكلفين بالفروع لانه عليه السلام امره بان الناس ان اطاعوه في الشهادتين بعد ذلك يأمرهم بالصلاة وغيرها من الفروع **واجيب عنه** بان هذا الترتيب في مجرى البيان بالنظر الى الاهم فالاهم كيف ولو كان مفاد الترتيب ما فهموه لكان التكليف بالزكاة بعد قبولهم فرضية الصلاة وما لم يقبلوا فرضيتها كانوا غير مكلفين بالزكاة وهذا مما لا يقول به احد **قوله** ما له ما له الخ يعني كان ذلك في اثناء سفره وسيره عليه السلام في الطريق فاوقفه السائل على الطريق لاجل هذا السوال فاستعجب القائل وقال ماله حبس رسول الله صلى الله عليه وسلم على الطريق وقوله صلى الله عليه وسلم ارب ماله يحتمل وجهين اما ان يكون لفظة ما للتكثير اي حاجة واما ان يكون ارب مبتدأ محذوفا وفاعيره ولفظ ماله زجرا منه صلى الله عليه وسلم للقائل له يعني ما قوله ماله **قوله** تقاتل الناس وقد قال الخ القصة في هذا الحديث مختصرة واصلها انه رضي الله عنه قال ذلك حين اراد ابوبكر الصديق رضي الله عنه مقاتلة قوم منعوا الزكاة ولم يعطوها فاما ما كان منع زكاتهم على انكار فرضية الزكاة فهم كافرون بالارتداد فسبيلهم القتل كانوا يأولون تاويلا فاسدا في النصوص والآيات بحيث لا يكون عذرا لهم في اباحة قتالهم ؛

باب ما ادى زكاته الخ هذه المسئلة كانت مختلفة فيها بين ابي ذر وسائر الصحابة فابو ذر كان يفهم من قوله تعالى والذين يكنزون الذهب والفضة الخ ان الواجب انفاق كلها ومن ادخر شيئا منها فهو داخل تحت الوعيد بخلاف سائر الصحابة فان مذهبهم ان بعد انفاق القدر الواجب اعني ربع العشر في النقدين لو ادخر الباقي فليس بكنز اوعد عليه بالعقاب وبشر فيه بالعذاب وهذا هو الحق الذي انعقد عليه الاجماع واما ما ذهب اليه ابوذر رضي الله عنه فشبهة نشأت من حمل قوله تعالى على انفاق الكل **قوله** ليس فيما دون خمسة اواق الخ هذا القول يدل على ان من المال لا يجب فيه الزكاة ومناسبته مع الترجمة ظاهرة **قوله** قال ابن عمر من كرهها الخ هذا محمول على البقية في الرتبة لان نزول الزكاة كان قبل ان ينزل قوله تعالى والذين يكنزون الخ كما يفصح عنه تتبع التفاسير

باب فضل صدقة الشحيح الصحيح الخ اي بيان فضيلتها والشح البخل والمراد بالشحيح ههنا المحتاج الى المال **قوله** عن عائشة ان بعض ازواج النبي صلى الله عليه وسلم الخ دلالة الحديث على فضيلة الصدقة في الصحة والشح ظاهرة لان زينب رضي الله عنها لما كانت صدقاتها كثيرة في الصحة والشح اسرعت في اللحوق برسول الله صلى الله عليه وسلم واي نعمة اعظم من لقاء المحبوب للمحب المهجور في الدين **قوله** انما كانت طول يدها الصدقة الخ اي علم بعد ان كانت زينب اسرع لحوقا به صلى الله عليه وسلم ان مراده صلى الله عليه وسلم من طول اليد كثرة الصدقات **قوله** وكانت اسرعنا لحوقا الخ القصة في الحديث مختصرة والمراد ما ذكرنا والحديث بوهم ظاهره ان اول من ماتت من امهات المؤمنين بعد وفاته صلى الله عليه وسلم سودة وليس كذلك فتأمل ولا تعجل في هذا المقام فانه من مزالق الاقدام ؛

باب الصدقة باليمين الخ المراد بعقد هذا الباب اثبات افضلية ان يباشر المتصدق فعل الصدقة بنفسه من ان يوكل اخر بقرينة الباب اللاحق فلا خفاء لمناسبة الحديث الثاني من الباب مع الترجمة فتأمل جدا ؛

باب قول الله عز وجل فاما من اعطى الخ اشارة الى توجيه الآية بان قوله تعالى فسنيسره لليسرى محمول على اليسر الدنيوي ايضا وهو ايضا محتمل الآية ؛

باب قدر كم يعطى من الزكوة **قوله** قالت بعث الى نسيبة الانصارية الخ بعثها اليها رسول الله صلى الله عليه وسلم والقصة ههنا مختصرة ؛

باب العرض في الزكاة ما اثبت في الترجمة فهو مذهب ابي حنيفة رحمه الله في باب الزكاة واستدلال المؤلف بقول النبي صلى الله عليه وسلم واما خالد الخ استدلال ببعض محتملاته بان يقال معناه انه اشترى بمال الزكاة الادراع والاعبد فوقفها في سبيل الله فقد سقطت زكاته واما لو حمل الكلام على معان اخر فلا يدل على الترجمة

باب لا يجمع بين متفرق الخ مذهب الشافعي ان الصدقة على الثلاثة ولا عبرة للملاك وقال ابوحنيفة العبرة بالملاك دون الثلاثة فمعنى قوله لا يجمع بين متفرق الخ عند الشافعي انه لا يجمع المتصدق بين المتفرق حتى يبلغ المجموع قدر النصاب ويأخذ منه الزكاة ولا يفرق بين مجتمع حتى تتكرر الوظيفة كما ان يكون ثمانون شاة مجتمعة يأخذ منه شاة واحدة ولا ينصف منها حتى يأخذ من كل اربعين شاة وعند الحنفية انه اذا كان لشخصين غنما لكل واحد منهما دون النصاب كمائتين والمجموع من نصيبهما نصابا فلا يجمع المصدق حتى يأخذ منه الصدقة بل يتركها ولا يفرق المصدق بين مجتمع يعني اذا كان لشخص واحد مثلا ثمانين شاة اربعين في موضع واربعين في موضع اخر فلا يعتبر لهما نصابين ولا يأخذ منهما شاتين بل يأخذ شاة واحدة لان المالك واحد ؛

باب في زكاة الابل **قوله** من وراء البحار الخ اي من وراء البلاد والبحر بمعنى البلد ؛

باب من بلغت عنده صدقة بنت مخاض **قوله** ان انسا حدثه الخ ظاهر حديث الباب موافق لما قال به ابوحنيفة رحمه الله من جواز الاستدلال

في وظيفة الزكاة وحمل ابو حنيفة رحمه الله قول ابي بكر ويجعل معه ثانيين ان استيعوتاله على التقويم خلافا للشافعي رحمه الله فانه لا يحمله على التقويم بل يقول انه اذا لم يجد الوظيفة المفروضة في المال فالواجب هو ما ذكر في الحديث بخصوصه ؛

باب اخذ العناق في الصدقة مذهب الجمهور في هذا الباب ان لا يؤخذ في الصدقة الا الجذعة واستنبط المؤلف من حديث الباب جواز دفع العناق ايضا وفيه ما لا يخفى ؛

باب خرص التمر يجوز عندالشافعي رحمه الله بناء اخذ الصدقة على الخرص خلافا لابي حنيفة رحمه الله قوله هجرهم الخ اي ماعين من المال عليها ؛

باب العشر فيما يسقى من ماء السماء الخ ما وقع في هذا الباب من قوله قال ابو عبدالله هذا تفسير الاول فيه تقديم وقع من الناسخين في الكتاب والصواب ان قوله قال ابو عبدالله موافق لجزء الباب اللاحق اعني باب ليس فيما دون خمسة اوسق صدقة وقوله هذا اشارة الى حديث ذلك الباب اعني حديث ابي سعيد ؛

باب ليس فيما دون خمسة اوسق صدقة قال الحنفية يجب الصدقة فيما دون خمسة اوسق اخذا للعموم فيما سقت السماء فرد البخاري على هذا ؛

باب من باع ثمارة الخ يعني انه يجوز اذا باع بعد بدو صلاحها وان يؤخذ من عشره دلالة احاديث الباب على ذلك باعتبار انه عليه السلام اجاز بيع الثمار بعد ما يبدو صلاحها ولو لم يجز اخذ الزكاة من عشره لما اجاز ذلك ولم يجوز بيعها حتى يؤخذ الصدقة منها لاضاعة الصدقة حينئذ ؛

كتاب الحج

باب قول الله عزوجل يأتوك رجالا الخ استدل بعض العلماء على اولوية الذهاب الى الحج راجلا بتقديم قوله يأتوك رجالا وغرض المؤلف بقرينة ايراد الحديث الدال على ركوبه صلى الله عليه وسلم في الباب اشارة الى ما ذهب اليه الجمهور من مساواة المشي والركوب والمراد من يأتوك رجالا يأتوك يا ابراهيم لم يجدوا الراحلة لامضاء الوعد من الله تعالى بذلك ؛

باب الحج على الرحل الخ غرضه اثبات اولوية الركوب على الرحل كما كان عادته صلى الله عليه وسلم والركوب سوى هذا الطريق طريقان اخران وهما معمولان اليوم وهما الشعدف والشبرى فهما ايضا جائزان لكن الاولى الرحل ؛

باب فضل الحج المبرور اما بمعنى المقبول او بمعنى المبرور به بطريق الحذف والايصال اعني الذي يبربه بان لا يرفث فيه ولا يفسق ؛

باب ذات عرق لاهل العراق قوله هذا ان المصران الخ المراد بهما البصرة والكوفة والمراد فتح موضعهما وذلك لان البصرة والكوفة لم تكونا من البلاد القديمة الموجودة بل كانت مما بعد الفتح وكان هناك من البلاد القديمة مدائن ؛

باب قول النبي صلى الله عليه وسلم العقيق واد مبارك قوله وقل عمرة في حجة معناه اهل بهذين النسكين على خلاف ما اعتاد به اهل الجاهلية من عدم تجويز الاعتمار في اشهر الحج وقيل معناه الصلاة في هذا الوادي ثوابه ثواب حجة وعمرة

باب التلبية اذا انحدر في الوادي قوله اما موسى الخ القصة مختصرة و تمامها انه صلى الله عليه وسلم قال اني رأيت موسى في المنام فكاني انظر اليه اذا انحدر في الوادي يلبي وابن عباس سمع هذا دون الاول ؛

باب اذا احاضت المرأة بعد ما افاضت قوله وقال مسدد قلت لا الخ معناه ان بعضهم روى بلى موضع لا والصحيح رواية ودراية لا ؛

باب واذا صاد الحلال فاهدى للمحرم قوله وهو قائل السقيا الخ قيل معناه الغفاري قال اقصدوا السقيا فقائل من القول وقيل معناه انه يريد لصلاة بالسقيا ؛

باب لبس السلاح للمحرم قوله لا يدخل مكة سلاحا استنبط البخاري من هذا الحديث جواز لبس السلاح لانه لو كان ترك اللبس من حكم الاحرام ما احتاجوا الى اشتراط ذلك ؛

كتاب الصوم

باب فضل الصوم قوله ولا يجهل الخ الجهل ضد الحلم كما هو في الاكثر ضد العلم ؛

باب الريان للصائمين قوله من ابواب الجنة الخ اي باب من ابوابها كما في الاتي من الحديث على من دعي من تلك الابواب ومعناه من باب احد من تلك الابواب ؛

باب صيام ايام البيض الخ ثبت حديث الترجمة في السنن وليس على شرط البخاري فاستخرج له حديثا على شرط يشهد له كذا للزركشي ؛

كتاب البيوع

باب شراء الابل الهيم او الاجرب الخ قوله ويحك ابن عمر الخ الوجه الموافق لمذهب الفقهاء في هذا الحديث ان ابن عمر كان له رد هذه الابل بحكم العيب وكان له امساكها فتروى في امره فرأى مرضها هينا وخاف عدواها فعزم على ردها لاجل العدوى ثم تذكر حديث لا عدوى فامسك عن الرد ؛

باب التجارة فيما يكره لبسه للرجال والنساء يعني اذا كان الشئ حراما على الرجال والنساء جميعا كرهت التجارة فيه بخلاف الحرير فانه ليس حراما الا على الرجال واستدل بحديث ان اصحاب الصور يعذبون فان الشئ اذا عمت حرمته حرمت صناعته وكذا التجارة فيه ؛

باب ما يذكر في منع الطعام والحكرة ان قلت ليس في احاديث الباب ذكر الحكرة قلت اراد ان منع الطعام لا بأس به الا من علة خارجية كعدم الفيض ونحوه من الحكرة كانه يقول ما يذكر في بيع الطعام وما يمنعه من الحكرة ونحوها ؛

باب بيع المزايدة قال الاسماعيلي ليس في هذا الحديث شئ من المزايدة اقول استدل البخاري على جواز المزايدة بهذا الحديث اقتضاء كانه يقول كان الذي دبره مفلسا محتاجا وبيع المفاليس لا تكون الا بالمزايدة وايضا فالنبي صلى الله عليه وسلم لما رأى انه لا يهتدي لامره تولى البيع من قبله كما يتولى الولي عقود الصبي فلو زاد احد من احد كانت الغبطة ظاهرة فلم يخبر النبي صلى الله عليه وسلم الا البيع ؛

باب العبد الزاني الخ قوله اذا زنت ولم تحصن وقال الخطابي ذكر الاحصان فيه غريب مشكل جدا اقول حاصل السوال ان الله تعالى ذكر الاماء المحصنات في قوله فاذا احصن فان اتين بفاحشة فعليهن نصف ما على المحصنات من العذاب وبقي حكم الاماء التي لم تحصن غير مبين ما ذا حكمهن فبين النبي صلى الله عليه وسلم انهما تجلد ان ذكر الاحصان ليس للاشتراط كما بين في بيان قصر السفر ان الخوف ليس شرطا احترازيا ؛

باب النهي عن تلقي الركبان قوله عباس بن الوليد الخ انما اتى بهذا الحديث في هذا الباب اشارة الى مسئلة حديثية في حديث ابن عباس المذكور سابقا وهي انه اختلف في هذا الحديث على معمر فعبدالواحد عن معمر يذكر لا تلقوا الركبان وعبدالاعلى من معمر لا يذكره فاعلم ان ذكر الاختلاف من مهمات مسائل المحدثين والبخاري يعتني به في هذا الكتاب كثيرا ؛

باب بيع العبد والحيوان بالحيوان الخ قوله فصارت الى دحية الكلبي ثم صارت الى النبي صلى الله عليه وسلم اشير الى رواية مسلم ان صفية وقعت في سهم دحية الكلبي فاشتراها النبي صلى الله عليه وسلم بسبعة ارؤس ؛

باب المدبر هذا الباب داخل في الباب الذي قبله ؛

باب من باع مال المفلس او المعدم قد ثبت انه كان عليه دين فدفع اليه ثمنه وقال اقض دينك وهذا وجه الترجمة ؛

كتاب الشروط

باب الشروط في الطلاق الخ هذا اعم من ان يكون الطلاق مشروطا بشئ او بشئ اخر مشروطا بطلاق فصح مطابقة الاثر والحديث كليهما للترجمة

باب الشروط مع الناس بالقول قوله كانت الاولى نسيانا الخ المسئلة الاولى فيها النسيان والثانية اشترط فيها موسى والثالثة عد فيها الى ختم الشرط

marfat.com

كتاب الجهاد

باب ما قيل فى قتال الروم قوله مغفور لهم تمسك بعض الناس بهذا الحديث فى نجات يزيد لانه كان من جملة هذا الجيش الثانى بل كان رأسهم وترجيهم على ما يشهد به التواريخ والصحيح انه لا يثبت بهذا الحديث الا كونه مغفورا له ما تقدم من ذنبه على هذه الغزوة لان الجهاد من الكفارات وشان الكفارات ازالة اثار الذنوب السابقة عليها لا الواقعة بعدها نعم لو كان مع هذا الكلام انه مغفور له الى يوم القيمة يدل على نجاته واذ ليس فليس بل امره مفوض الى الله تعالى فيما ارتكبه من القبائح بعد هذه الغزوة من قتل الحسين عليه السلام وتخريب المدينة والاصرار على شرب الخمر ان شاء عفا عنه وان شاء عذبه كما هو مطرد فى حق سائر العصاة على ان الاحاديث الواردة فى شان من استخف بالعترة الطاهرة والملحد فى الحرم والمبدل للسنة تبقى مخصصات لهذا العموم لو فرض شموله لجميع الذنوب ؛

باب السير وحده قوله كان يحيى يقول انا اسمع الخ معنى هذا الكلام ان محمد بن المثنى قال كان يحيى يقول فى هذا الحديث لفظا وانا اسمع فكانت عبارة الحديث سئل اسامة بن زيد وانا اسمع فسقط عنى لفظ فانا اسمع فلم اكتب فى اصلى ؛

كتاب المناقب

باب ذكر قحطان تحير الناس فى هذه المطالب التى ترجم البخارى لها ولم يهتدوا الى مقصوده فيها والذى وفق هذا العبد الضعيف بفهمه ان البخارى عمد ههنا الى قصص اطال الكلام محمد بن اسحاق فيها فى سيرته فى قام لكل منها شاهدا من الاحاديث الصحيحة على شرطه فذكر ابن اسحاق قصة استيلاء الحبش على اليمن من حرفا أتى البخارى لها شاهدا وهو ذكر قحطان فى الحديث الصحيح وذكر حلف الفضول وغيرها من معاداتهم فيما بينهم فاشار اليه البخارى بقوله باب ما ينهى من دعوى الجاهلية وذكر قصة تسلط خزاعة على مكة بعد ما اخرجوا واتى البخارى لها بشاهد وهو ذكر عمرو بن لحى و تسييبه السوائب وذكر قصة حفر عبد المطلب الزمزم فاتى لها بشاهد وهو حديث اسلام ابى ذر وشربه من زمزم فانه يدل على ان زمزم كان موجودا فى اول مبعث النبى صلى الله عليه وسلم وذكر الدارمى قبل ذكر مبعث النبى صلى الله عليه وسلم جهل العرب واخرج قصة رجل ذكر عند النبى صلى الله عليه وسلم انه قتل ابنيه فى الجاهلية فاتى البخارى لها بشاهد وهو قوله تعالى قد خسر الذين قتلوا اولادهم وذكر ابن اسحاق نسبه صلى الله عليه وسلم الى سيدنا اسمعيل وروى عن مالك انه كره رفع النسب الى ما فوق الاسلام فانتصر البخارى لابن اسحق وذكر ابن اسحاق فى ميلاد النبى صلى الله عليه وسلم قصة الفيل واستيلاء الحبش على اليمن فلم يجد البخارى لها شاهدا واتى قوله تعالى الم تر كيف فعل ربك باصحاب الفيل وذكر الحبشة فى الحديث فشطابه بنى ارفدة. هذا ما الاح لى والعلم عند الله ؛

باب مناقب ابى بن كعب قوله حدثنا شعبة الخ الهمنى الحق عز وجل فى هذا الحديث ان وجه تخصيص ابى بالقراءة عليه هو ان الله تعالى قدر فى سابق علمه ان يكون ابى سيد القراء وينتهى اليه سلسلة الاسر فى قراءة القران فامره صلى الله عليه وسلم ان يقرء عليه ليعرف بذلك ويعلم طريق قراءته صلى الله عليه وسلم احسن ما يكون ووجه تخصيص سورة لم يكن ان فيها اية جامعة يمكن ان يستنبط منها جميع احكام الملة الحنيفية وهى قوله وما امروا الا ليعبدوا الله مخلصين له الدين حنفاء الاية فانها يشير الى ان النبى صلى الله عليه وسلم مبعوث لاقامة الملة الحنيفية لا يخالفها الا فى امور كانت من تحريفاتهم والترك واهمال الصلوة والزكاة وهذه الاية كافية لمن كان عالما بالملة الحنيفية يومئذ فى معرفة اكثر الاحكام والله اعلم ؛

كتاب التفسير

سورة حم الزخرف قوله وقيله يا رب الخ اقول وعندى معناه رب قيل الرسول يا رب فاالوا وهى التى تكون بمعنى رب وحينئذ لا حاجة الى محطوف عليه

كتاب النكاح

باب الترغيب فى النكاح بقول الله عز وجل فانكحوا الخ فان قلت الامر فى قوله فانكحوا للاباحة فمن اين فهم البخارى الترغيب قلت فهمه من سوق الكلام بيانه ان الله تعالى اشار عند صورة العدل الى نكاح النساء وعند خوف عدم العدل فى ذلك الى نكاح الواحدة او الشرى فنبه بذلك على ان النكاح امرهم فى صورة العدل فى ذلك ؛

باب قول النبى صلى الله عليه وسلم من استطاع الباءة الخ فهم البخارى ان معنى الباءة الجماع والشرط يفيد عدم الحكم عند عدمه فمن لا باءة له فى النكاح لا يتزوج وعلى هذا فقوله فمن لم يستطع فعليه بالصوم معناه من لم يستطع التزوج ؛

باب البناء بالنهار بغير مركب ولا نيران كان اهل الجاهلية يوقدون النار بين يدى العروس كذا فى الفتح والقسطلانى ؛

كتاب الطلاق

باب الشقاق وهل يشير بالخلع الخ قال الزركشى توقف الطنافسى فى تبويب البخارى (باب الشقاق الخ) و(رباب لا يكون بيع الامة طلاقا) وقال ليس فيما اورد من الحديث ما يقتضيه الباب قلت غرضه انه يلزم دفع الشقاق بين الزوجين اما بصلح كما فى قصة سودة او خلع كما فى قصة امراة ثابت ويمنع الزوج عما يؤذيها كما فى قصة على رضى الله عنه فذكر البخارى ان عائشة اشترت بريرة فلو كان بيعها وشراؤها طلاقا لم يكن لتخيير النبى صلى الله عليه وسلم اياها وجه ؛

كتاب اللباس

باب الموصولة قوله يعنى لعن النبى صلى الله عليه وسلم الخ قال فى فتح البارى لم يتجه لى هذا التفسير الا ان كان المراد لعن الله تعالى على لسان نبيه قلت توجيه هذا التفسير والله اعلم ان قوله صلى الله عليه وسلم لعن الله الواشمة الى اخره يحتمل معنيين احدهما ان يكون خبرا عن الله تعالى انه لعن كذا وكذا وثانيهما انه دعاء منه صلى الله عليه وسلم على من فعل ذلك فالتفسير نفس المعنى الاخير ؛

باب الانبساط الى الناس الخ قوله عن عائشة قالت كنت العب بالبنات الخ قال القسطلانى فى استدلال بحديث عائشة كنت العب بالبنات على جواز اتخاذ اللعبة من اجل لعب البنات بهن وخص ذلك من عموم النهى عن اتخاذ الصور وبه جزم القاضى عياض ونقله عن الجمهور وانهم اجازوا بيع لعب البنات لبدريهن فى صغرهن على امر بيوتهن واولادهن انتهى وتكلف بعضهم فى رد ذلك فقال المراد بالبنات الجوارى من الادميات وهو مردود برواية فيها فرس ذات جناح وقيل لانها كانت صورة شجرة وهو مردود بتلك الرواية والصحيح ان البنات ليست بحجرة كما قاله عياض ؛

باب علامة الحب فى الله الخ قال الزركشى وجه مطابقة الاحاديث لباب علامة الحب غير ظاهر قلت هذه الترجمة يحل محل التفسير للحديث فاذا دان حب النبى صلى الله عليه وسلم يعرف بالاتباع كانه قال علامة الحب فى الله الاتباع لقوله تعالى ؛

كتاب الرقاق

بكسر الراء جمع رقيق وهو الذى فيه رقة وهو ضد القسوة سميت هذه الاحاديث بها لان فيها من الوعظ ما يحدث فى القلب رقة ؛

كتاب الايمان

باب اذا حنث ناسيا فى الايمان الخ جمع البخارى فى هذا الباب احاديث بعضها يدل على ان الناسى والجاهل لا يواخذان بما فعلا ومن قضيتها ان لا تجب الكفارة وبعضها يدل على انهما يواخذان ببعض فعلهما ومنها الحديث الاول فان قوله ما لم يعمل مفهومه ان ما عمل لا يتجاوز عنه ومنها الحديث

marfat.com

الأخر فانه لم يعذر الجاهل فيه ۞

باب ان حلف ان لا يشرب نبيذا قوله حدثنا على الخ هذان الحديثان يدلان على ان حقيقة النبيذ ما ينقع فى الماء والخمر وما يماثلها لا يخلو عن انقاع فلا جرم انها نبيذ ۞

كتاب التعبير

باب عمود الفسطاط تحت وسادته اشار بهذه الترجمة الى حديث اخرجه احمد بسند صحيح عن ابى الدرداء عن النبى صلى الله عليه وسلم بينا انا نائم رأيت عمود الكتاب احتمل من تحت رأسى فاتبعته بصرى فاذا هو قد عمد به الى الشام لعل تأويله استقرار الملك فى الشام بعد انقضاء خلافة النبوة والله اعلم ۞

كتاب الفتن

باب لا يأتى زمان الا الذى بعده شر منه استشكل هذا الاطلاق بمثل زمن عمر بن عبد العزيز بعد زمن الحجاج فاجيب بحمله على الاكثر الاغلب او على تفصيل مجموع العصر وعصر الحجاج كان فيه الصحابة وانقرضوا فى زمان عمر بن عبد العزيز ۞

باب قول النبى صلى الله عليه وسلم الفتنة من قبل المشرق كانه اشارة الى ارتداد اهل نجد بعده عليه السلام ثم ما كان من اهل العراق فى ايام على بعده ۞

كتاب الاحكام

باب الامراء من قريش قوله لا يزال هذا الامر فى قريش ما بقى منهم اثنان يحتمل ان يكون المراد بقاء الامر فى قريش ولو فى بعض الاقطار فلم يزل طائفة من اولاد الحسن ملوكا فى البلاد اليمنية وعليها الى الآن ويحتمل ان يكون هذا الخبر بمعنى الامر يعنى يجب ان يولوا امرهم رجلا من قريش ۞

كتاب الرد على الجهمية الخ

قول الله ويحذركم الله نفسه الخ

باب قول النبى صلى الله عليه وسلم لا شخص اغير من الله كان البخارى اشار الى ان النفس والشخص والاحد وقع عنده بمعنى واحد ۞

باب قول الله كل يوم هو فى شان الخ وصف القرآن بالحدثية لقرب العهد بالله كما وصف الله تعالى بانه كل يوم هو فى شان وحدث الله لا يشبه حدث المخلوقين قوله ان حدثه لا يشبه اى بحدث الاحكام لا يتغير ذاته ولا صفاته الحقيقية ۞ **باب قول الله عز وجل لا تحرك به لسانك الخ** فالقرآن يتحرك به شفتاه ذلك كتاويل قوله صلى الله عليه وسلم فكما ان الله تعالى يتحرك العبد سفتيه لا يدخله الحدث فكذلك القرآن **باب قول الله تعالى واسروا قولكم او اجهروا به الخ** فالقرآن يجهر به

باب قول النبى صلى الله عليه وسلم لرجل اتاه الله القرآن فهو يقوم به قوله الا فى اثنين رجل اتاه الله القرآن فهو يتلوه الخ فالقرآن يوتى الله العبد اياه وهو متلو يقوم العبد به ۞

باب قول الله تعالى يا ايها الرسول بلغ ما انزل اليك الخ فالقرآن بلغه النبى صلى الله عليه وسلم بلسانه ۞

باب قول الله قل فاتوا بسورة الخ قوله ثم اوتيتم القرآن فعلمتم به الخ فكلام الله معمول به متلو وهو عمل من الاعمال ۞

باب ذكر النبى صلى الله عليه وسلم وروايته عن ربه قوله يرويه عن ربه الخ فكلام الله تعالى مروى مذكور بلسان النبى صلى الله عليه وسلم قوله قال فرجع فيها الخ فالقراءة يدخل فيها الترجيع وهو من صفاتها ۞

باب ما يجوز من تفسير التوراة الخ قوله ان هرقل دعا ترجمانه ثم دعا بكتاب النبى صلى الله عليه وسلم الخ فكلام مفسر مترجم ۞

باب قول النبى صلى الله عليه وسلم الماهر بالقرآن مع الكرام البررة وزينوا القرآن باصواتكم قوله يعنى حسن الصوت بالقرآن يجهر به فالقرآن مصوت به مجهور متلو بالالسن ۞

باب فاقرأوا ما تيسر من القرآن قوله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كذلك انزلت الخ فالقراءة منسوبة الى العباد مختلفة باختلافهم ۞

باب قول الله ولقد يسرنا القرآن الخ فالقرآن مهدى قراءة وميسر كسائر الاعمال ۞

باب قول الله عز وجل بل هو قرآن مجيد فى لوح محفوظ والطور وكتاب مسطور

قال قتادة مكتوب يسطرون يخطون الخ وكلام الله مكتوب ۞

باب قول الله والله خلقكم وما تعملون انا كل شئ خلقناه بقدر الخ

الله خالق اعمال العباد والقراءة عمل من اعماله ويرد عليه احيانا ما خلقته فانه يدل على ان الخلق ينسب الى العباد **والجواب** انه منسوب اليهم بمعنى غير منسوب اليهم بمعنى اخر مثله قوله صلى الله عليه وسلم ما انا حملتكم وقوله فى الكهان ليسوا بشئ ۞

تمت بحمد الله وحسن توفيقه ويتلوه ترجمة المصنف رحمه الله

ترجمة المصنف رحمه الله ملخصة من بعض الكتب

هو مولانا ومقتدانا احمد بن عبد الرحيم المعروف بشاه ولى الله ابن وجيه الدين الشهيد بن معظم بن منصور الملقب بقطب الدين العمرى الحنفى النقشبندى الدهلوى وينتمى نسبه بثلاثين واسطة الى سيدنا عمر الفاروق رضى الله عنه وهو افضل علماء المتأخرين وسيد المفسرين وسند المحدثين كان ولادته فى الهند ببلدة الدهلى عند طلوع الشمس نهار يوم الاربعاء فى رابع شوال المكرم سنة اربع عشرة ومائة بعد الالف من هجرة سيد المرسلين صلى الله عليه وسلم جلس فى المدرسة فى خمس سنين واقام الصلاة فى سبع سنين وصام فى هذه السنة وفى اخر هذه السنة ختم القرآن واخذ فى الفارسية وفى السنة العاشرة شرع شرح الكافية لمولانا عبد الرحمن الجامى رحمه الله وفى اربع عشرة سنة تزوج له ابوه واخذ البيعة من ابيه سنة خمس عشرة واشتغل فى الطريقة الصوفية الكرام خصوصا فى النقشبندية وفرغ من جميع العلوم المتداولة والفنون المتعارفة ومن التصوف والحقائق وشرح رباعيات الجامى ومقدمة شرح اللمعات ونقد النصوص والعوارف والرسائل للنقشبندية وغيره وفى سنة سبع عشرة توفى ابوه بعد اعطاء الاجازة فى البيعة والارشاد ودعا له فى حقه وقال مكررا كلمة ريده كيدى رحمهما الله واشتغل فى المدرس بعد وفاة ابيه قريبا من اثنتى عشرة سنة فى العلوم العقلية والنقلية ۞ ولما طالع كتب المذاهب الاربعة وكتب اصول الفقه والحديث من مظانها وسكاكها استقر طرز تصانيفه وتدريسه على باب الفقهاء والمحدثين وسافر الحرمين الشريفين زادهما الله شرفا وتعظيما فى سنة ثلاث واربعين ومائة بعد الالف واقام هناك برهة من الزمان وقرأ وروى من العلماء الكبار والمحدثين العظام الحديث والعلوم منهم الشيخ ابو طاهر محمد بن ابراهيم الكردى المدنى وغيره من المشائخ الكرام واستفاض من علماء الحرمين الشريفين وفضلائهما وكان الشيخ ابو طاهر رحمه الله حاوى جمع فرق الصوفية فلبس الخرقة الجامعة منه واخذ جميع الاجازات وحج مرتين ورجع بعد اداء الحج ونزل فى الدهلى سنة خمس واربعين ومائة بعد الالف وصار صاحب التصانيف الكثيرة والتاليف العديدة كلها نافع جدا ومفيد للناس افادة تامة ليس له نظير مثل حجة الله البالغة ۞ وازالة الخفاء عن خلافة الخلفاء ۞ والمصفى الشرح الفارسى للموطا ۞ والمسوى الشرح العربى للموطا ۞ وفيوض الحرمين ۞ والدر الثمين ۞ وانتباه فى سلاسل اولياء الله ۞ وانسان العين فى مشائخ الحرمين ۞ وفوز الكبير فى اصول التفسير ۞ وعقد الجيد فى احكام الاجتهاد والتقليد ۞ وقول الجميل ۞ وتحير الكثير ۞ وهمعات ۞ والطاف القدس ۞ ومقالة وضية فى النصيحة والوصية ۞ والانصاف فى بيان سبب الاختلاف ۞ وسرور المحزون ۞ ولمحات ۞ وسطعات والمقدمة السنية فى انتصار الفرقة السنية ۞ وفتح الرحمن ترجمة الفارسى للقرآن وانفاس العارفين ۞ وشفاء القلوب ۞ وفتح الخبير بما لابد من حفظه فى علم التفسير وقرة العينين فى تفضيل الشيخين ۞ والبدور البازغة ۞ وزهر الربى ورسائل تفهيمات الالهية وغيرها توفى سنة ست وسبعين ومائة بعد الالف فى الدهلى ودفن هناك ۞ قبره يزار ويتبرك فالحمد لله اولا واخرا ۞

Marfat.com

خاتمة الطبع

نحمدہ اللہ علی الائہ ٭ ونصلی ونسلم علی خاتم انبیائہ۔ اعلموا اخوانی رحمنا اللہ وایاکم ان کتاب شرح تراجم ابواب صحیح البخاری تبصرۃ للعلماء ٭ وتذکرۃ للطلباء ومعول علیہ فی الدرس قد طبعت مرارا فی الامصار وثم طبعت فی مطبعۃ دائرۃ المعارف النظامیۃ ببلدۃ حیدرآباد الدکن ٭ فی عہد مظفر الممالک نظام الملک آصفجاہ میر محبوب علی خان بہادر فی سنۃ ۱۳۵۳ھ وکانت نسخۃ صحیحۃ فی غایۃ الصحۃ فنقلناہ ھھنا لیکون فائدتہ لاھل العلم کافۃ لانہ یکون ھذا الکتاب قبل ذلک مع الاساتذۃ فقط ٭ وسعیت فی صحتہ بجھد لامزید علیہ ٭

خادم العلماء والمشائخ حاجی مقبول الرحمٰن

marfat.com

فهرس المجلد الاول من صحيح البخاري

باب كيف كان بدء الوحي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم

كتاب الايمان

مضمون	صفحه
باب قول النبي صلى الله عليه وسلم بني الاسلام على خمس	٦١
باب امور الايمان	٦٢
باب المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده	〃
باب اى الاسلام افضل	〃
باب اطعام الطعام من الاسلام	〃
باب من الايمان ان يحب لاخيه ما يحب لنفسه	〃
باب حب الرسول صلى الله عليه وسلم من الايمان	〃
باب حلاوة الايمان	〃
باب علامة الايمان حب الانصار	٦٣
باب من الدين الفرار من الفتن	〃
باب قول النبي صلى الله عليه وسلم انا اعلمكم بالله الخ	〃
باب من كره ان يعود في الكفر كما يكره ان يلقى في النار	〃
باب تفاضل اهل الايمان في الاعمال	٦٤
باب الحياء من الايمان	٦٤
باب فان تابوا واقاموا الصلوة واتوا الزكوة الخ	〃
باب من قال ان الايمان هو العمل	〃
باب اذا لم يكن الاسلام على الحقيقة وكان الخ	〃
باب افشاء السلام من الاسلام	٦٥
كفران العشير وكفر دون كفر	〃
باب المعاصي من امر الجاهلية الخ	〃
باب ظلم دون ظلم	٦٦
باب علامة المنافق	〃
باب قيام ليلة القدر من الايمان	〃
باب الجهاد من الايمان	〃
باب تطوع قيام رمضان من الايمان	〃
باب صوم رمضان احتسابا من الايمان	٦٧
باب الدين يسر وقول النبي صلى الله عليه وسلم	〃
احب الدين الى الله الحنيفية	٦٧
باب الصلوة من الايمان	〃
باب حسن اسلام المرء	〃
باب احب الدين الى الله ادومه	〃
باب زيادة الايمان ونقصانه	٦٨
باب الزكوة من الاسلام	〃
باب اتباع الجنائز من الايمان	〃
باب خوف المؤمن من ان يحبط عمله	٦٩
باب سوال جبرئيل النبي عن الايمان	〃
والاسلام وغيرهما	〃
باب فضل من استبرأ لدينه	٧٠
باب اداء الخمس من الايمان	〃
باب ما جاء ان الاعمال بالنية والحسبة الخ	〃
باب قول النبي صلعم الدين النصيحة لله الخ	٧١

كتاب العلم

مضمون	صفحه
باب فضل العلم	٧١
باب من سئل علما وهو مشتغل في حديثه الخ	〃
باب من رفع صوته بالعلم	〃
باب قول المحدث حدثنا واخبرنا الخ	〃
باب طرح الامام المسألة على اصحابه ليختبر ما عندهم	٧٢
باب القراءة والعرض على المحدث	〃
باب ما يذكر في المناولة وكتاب اهل العلم الخ	〃
باب من قعد حيث ينتهي به المجلس الخ	٧٣
باب قول النبي صلعم رب مبلغ اوعى من سامع	〃
باب العلم قبل القول والعمل	〃
باب ما كان النبي يتخولهم بالموعظة والعلم الخ	٧٤
باب من جعل لاهل العلم اياما معلومة	〃
باب من يرد الله به خيرا يفقهه	〃
باب الفهم في العلم	〃
باب الاغتباط في العلم والحكمة	〃
باب ما ذكر في ذهاب موسى في البحر الى الخضر عليهما السلام	〃
باب قول النبي صلى الله عليه وسلم اللهم علمه الكتاب	〃
باب متى يصح سماع الصغير	٧٥
باب الخروج في طلب العلم	〃
باب فضل من علم وعلم	〃
باب رفع العلم وظهور الجهل	〃
باب فضل العلم	٧٦
باب الفتيا وهو واقف على الدابة وغيرها	〃
باب من اجاب الفتيا باشارة اليد والراس	〃
باب تحريض النبي وفد عبد القيس على حفاظة الايمان الخ	٧٧
باب الرحلة في المسألة النازلة	〃
باب التناوب في العلم	٧٨
باب الغضب في الموعظة والتعليم اذا رأى ما يكره	〃
باب من برك على ركبتيه عند الامام او المحدث	〃
باب من اعاد الحديث ثلاثا ليفهم	٧٩
باب تعليم الرجل امته واهله	〃
باب عظة الامام النساء وتعليمهن	٨٠
باب الحرص على الحديث	〃
باب كيف يقبض العلم	〃
باب هل يجعل للنساء يوما على حدة في العلم	〃
باب من سمع شيئا فراجع حتى يعرفه	٧٩
باب ليبلغ العلم الشاهد الغائب	٨٠
باب اثم من كذب على النبي صلى الله عليه وسلم	〃
باب كتابة العلم	٨١
باب العلم والعظة بالليل	٨٢
باب السمر بالعلم	〃
باب حفظ العلم	〃
باب الانصات للعلماء	٨٣
باب ما يستحب للعالم اذا سئل اى الناس اعلم	〃
باب من سأل وهو قائم عالما جالسا	٨٤
باب السوال والفتيا عند رمي الجمار	〃
باب قول الله تعالى وما اوتيتم من العلم الا قليلا	〃
باب من ترك بعض الاختيار مخافة ان يقصر الخ	〃
باب من خص بالعلم قوما دون قوم	〃
باب الحياء في العلم	٨٥
باب من استحيى فامر غيره بالسوال	〃
باب ذكر العلم والفتيا في المسجد	〃
باب من اجاب السائل باكثر مما سأله	٨٦

كتاب الوضوء

مضمون	صفحه
باب ما جاء في قول الله تعالى اذا قمتم الى الصلوة الخ	٨٦
باب لا تقبل صلوة بغير طهور	〃
باب فضل الوضوء والغر المحجلون من اثار الوضوء	〃
باب لا يتوضأ من الشك حتى يستيقن	٨٦
باب التخفيف في الوضوء	〃
باب اسباغ الوضوء	〃
باب غسل الوجه باليدين من غرفة واحدة	٨٧
باب التسمية على كل حال وعند الوقاع	〃
باب ما يقول عند الخلاء	〃

marfat.com

مضمون	صفحه
باب وضع الماء عند الخلاء	〃
باب لا يستقبل القبلة بغائط او بول الخ	〃
باب من تبرز على لبنتين	〃
باب خروج النساء الى البراز	٨٨
باب التبرز فى البيوت	〃
باب الاستنجاء بالماء	〃
باب من جمل معه الماء لطهوره	〃
باب حمل العنزة مع الماء فى الاستنجاء	〃
باب النهى عن الاستنجاء باليمين	〃
باب لا يمسك ذكره بيمينه اذا بال	٨٩
باب الاستنجاء بالحجارة	〃
باب لا يستنجى بروث	〃
باب الوضوء مرة مرة	〃
باب الوضوء مرتين مرتين	〃
باب الوضوء ثلثا ثلثا	〃
باب الاستنثار فى الوضوء	〃
باب الاستجمار وترا	〃
باب غسل الرجلين ولا يمسح على القدمين	٩٠
باب المضمضة فى الوضوء	〃
باب غسل الاعقاب	〃
باب غسل الرجلين فى النعلين ولا يمسح على النعلين	〃
باب التيمن فى الوضوء والغسل	〃
باب التماس الوضوء اذا حانت الصلاة	〃
باب الماء الذى يغسل به شعر الانسان	٩١
باب اذا شرب الكلب فى الاناء	〃
باب من لم ير الوضوء الا من المخرجين القبل والدبر	〃
باب الرجل يوضئ صاحبه	٩٢
باب قراءة القرآن بعد الحدث وغيره	〃
باب من لم يتوضأ الا من الغشى المثقل	〃
باب مسح الراس كله	〃
باب غسل الرجلين الى الكعبين	〃
باب استعمال فضل وضوء الناس	〃
باب	٩٣
باب من مضمض واستنشق من غرفة واحدة	〃
باب مسح الراس مرة	〃
باب وضوء الرجل مع امرأته وفضل وضوء المرأة	〃
باب صب النبى صلعم وضوءه على المغمى عليه	〃
باب الغسل والوضوء فى المخضب والقدح	〃
باب الوضوء من التور	〃
باب الوضوء بالمد	〃
باب المسح على الخفين	٩٤
باب اذا ادخل رجليه وهما طاهرتان	〃
باب من لم يتوضأ من لحم الشاة والسويق	〃
باب من مضمض من السويق ولم يتوضأ	〃
باب هل يمضمض من اللبن	〃
باب الوضوء من النوم ومن لم ير من النعسة الخ	〃
باب الوضوء من غير حدث	〃
باب من الكبائر ان لا يستتر من بوله	〃
باب ما جاء فى غسل البول	٩٥
باب	〃
باب ترك النبى الناس الاعرابى حتى فرغ من بوله	〃
باب صب الماء على البول فى المسجد	〃
باب بول الصبيان	〃
باب البول قائما وقاعدا	٩٨
باب البول عند صاحبه والتستر بالحائط	〃
باب البول عند سباطة قوم	〃
باب غسل الدم	〃
باب غسل المنى وفركه وغسل ما يصيب من المرأة	٩٩
باب اذا غسل الجنابة او غيرها فلم يذهب اثره	〃
باب ابوال الابل والدواب والغنم ومرابضها	〃
باب ما يقع من النجاسات فى السمن والماء	〃
باب البول فى الماء الدائم	〃
باب اذا القى على ظهر المصلى قذر او جيفة	١٠٠
باب البزاق والمخاط فى الثوب	〃
باب لا يجوز الوضوء بالنبيذ	〃
باب غسل المرأة اباها الدم عن وجهه	〃
باب السواك	〃
باب دفع السواك الى الاكبر	١٠١
باب فضل من بات على الوضوء	〃

كتاب الغسل

مضمون	صفحه
باب الوضوء قبل الغسل	١٠١
باب غسل الرجل مع امرأته	〃
باب الغسل بالصاع ونحوه	〃
باب من افاض على راسه ثلاثا	١٠٢
باب الغسل مرة واحدة	〃
باب من بدأ بالحلاب او الطيب عند الغسل	〃
باب المضمضة والاستنشاق فى الجنابة	〃
باب مسح اليد بالتراب لتكون انقى	〃
باب هل يدخل الجنب يده فى الاناء قبل ان يغسلها الخ	١٠٣
باب من افرغ بيمينه على شماله	〃
فى الغسل	١٠٣
باب تفريق الغسل والوضوء	〃
باب اذا جامع ثم عاد	〃
باب غسل المذى والوضوء منه	١٠٤
باب من تطيب ثم اغتسل وبقى اثر الطيب	〃
باب تخليل الشعر	〃
باب من توضأ فى الجنابة ثم غسل سائر جسده الخ	〃
باب اذا ذكر فى المسجد انه جنب يخرج كما هو ولا يتيمم	〃
باب نفض اليدين من الغسل عن الجنابة	〃
باب من بدأ بشق راسه الايمن فى الغسل	١٠٤
باب من اغتسل عريانا	١٠٥
باب التستر فى الغسل عند الناس	〃
باب اذا احتلمت المرأة	〃
باب عرق الجنب وان المسلم لا ينجس	〃
باب الجنب يخرج ويمشى فى السوق وغيره	١٠٦
باب كينونة الجنب فى البيت اذا توضأ	〃
باب نوم الجنب	〃
باب الجنب يتوضأ ثم ينام	〃
باب اذا التقى الختانان	〃
باب غسل ما يصيب من رطوبة فرج المرأة	〃

كتاب الحيض

مضمون	صفحه
باب كيف كان بدء الحيض وقول النبى الخ	١٠٧
باب غسل الحائض راس زوجها وترجيله	〃
باب قراءة الرجل فى حجر امرأته وهى حائض	〃
باب من سمى النفاس حيضا	〃
باب مباشرة الحائض	〃
باب ترك الحائض الصوم	〃
باب تقضى الحائض المناسك كلها الا الطواف	〃
باب غسل دم الحيض باب الاستحاضة	١٠٨
باب اعتكاف المستحاضة	١٠٩
باب هل تصلى المرأة فى ثوب حاضت فيه	〃
باب الطيب للمرأة عند غسلها من المحيض	〃
باب دلك المرأة نفسها اذا تطهرت من المحيض	〃
باب غسل المحيض	١٠٨
باب امتشاط المرأة عند غسلها من المحيض	〃
باب نقض المرأة شعرها عند غسل المحيض	١١٠
باب قول الله عز وجل مخلقة وغير مخلقة	〃
باب كيف تهل الحائض بالحج والعمرة	〃
باب اقبال المحيض وادباره	〃
باب لا تقضى الحائض الصلوة	〃
باب النوم مع الحائض وهى فى ثيابها	〃
باب من اتخذ ثياب الحيض سوى ثياب الطهر	〃

maarfat.com

مضمون	صفحه
باب شهود الحائض العیدین و دعوة المسلمین	١١١
باب اذا حاضت فی شهر	″
باب اذا رات الطهر ساعة قبل الحیض	″
باب ثلاث حیض الخ	١١١
باب الصفرة والکدرة فی غیر ایام الحیض	″
باب عرق الاستحاضة	″
باب المرأة تحیض بعد الافاضة	١١١
باب اذارات المستحاضة الطهر	١١٢
باب الصلوٰة علی النفساء وسنتها	″

کتاب التیمم

باب اذا لم یجد ماء ولا ترابا	١١٢
باب التیمم فی الحضر اذا لم یجد الماء وخاف فوت الصلوٰة	١١٣
	″
باب هل ینفخ فیه	١١٣
باب التیمم للوجه والکفین	″
باب الصعید الطیب وضوء المسلم یکفیه من الماء	″
	١١٣
باب اذا خاف الجنب علی نفسه المرض والموت الخ	١١٤
باب التیمم ضربة	″

کتاب الصلوٰة

باب کیف فرضت الصلوٰة	١١٥
باب وجوب الصلوٰة فی الثیاب وقول الله عزوجل	١١٦
باب عقد الازار علی القفا فی الصلوٰة	١١٧
باب الصلوٰة فی الثوب الواحد ملتحفا به	″
باب اذا صلی فی الثوب الواحد فلیجعل علی عاتقیه	″
باب اذا کان الثوب ضیقا	″
باب الصلوٰة فی الجبة الشامیة	١١٨
باب کراهیة التعری فی الصلوٰة وغیرها	″
باب الصلوٰة فی القمیص والسراویل والتبان الخ	″
باب ما یستر من العورة	″
باب الصلوٰة بغیر رداء	١١٩
باب ما یذکر فی الفخذ	″
باب فی کم تصلی المرأة من الثیاب	″
باب اذا صلی فی ثوب له اعلام ونظر الی علمها	″
باب ان صلی فی ثوب مصلب او تصاویر الخ	١٢٠
باب من صلی فی فروج حریر ثم نزعه	″
باب فی الثوب الاحمر	″
باب الصلوٰة فی السطوح والمنبر والخشب	″
باب اذا اصاب ثوب المصلی امرأته اذا سجد	١٢١
باب الصلوٰة علی الحصیر	″
باب الصلوٰة علی الخمرة	″
باب الصلوٰة علی الفراش	″
باب السجود علی الثوب فی شدة الحر	″
باب الصلوٰة فی النعال	″
باب الصلوٰة فی الخفاف	″
باب اذا لم یتم السجود	١٢٢
باب یبدی ضبعیه ویجافی فی السجود	″
باب فضل استقبال القبلة	″
باب قبلة اهل المدینة واهل الشام والمشرق	″
باب قوله عزوجل واتخذوا من مقام ابراهیم مصلی	١٢٣
باب التوجه نحو القبلة حیث کان	″
باب ما جاء فی القبلة ومن لم یر الاعادة الخ	١٢٤
باب حک البزاق بالید من المسجد	″
باب حک المخاط بالحصی من المسجد	″
باب لا یبصق عن یمینه فی الصلوٰة	″
باب لیبزق عن یساره او تحت قدمه الیسری	١٢٥
باب کفارة البزاق فی المسجد	″
باب دفن النخامة فی المسجد	″
باب اذا بدره البزاق فلیأخذ بطرف ثوبه	″
باب عظة الامام الناس فی تمام الصلوٰة	″
باب هل یقال مسجد بنی فلان	″
باب القسمة وتعلیق القنو فی المسجد	١٢٦
باب من دعا لطعام فی المسجد ومن اجاب منه	″
باب القضاء واللعان فی المسجد	″
باب اذا دخل بیتا یصلی حیث شاء او حیث امر	″
باب المساجد فی البیوت	″
باب التیمن فی دخول المسجد وغیره	١٢٧
باب هل ینبش قبور مشرکی الجاهلیة الخ	″
باب الصلوٰة فی مرابض الغنم	″
باب الصلوٰة فی مواضع الابل	″
باب من صلی وقدامه تنور او نار او شیء الخ	١٢٠
باب کراهیة الصلوٰة فی المقابر	١٢٨
باب الصلوٰة فی موضع الخسف والعذاب	″
باب الصلوٰة فی البیعة	″
باب	″
باب قول النبی جعلت لی الارض مسجدا وطهورا	″
باب نوم المرأة فی المسجد	″
باب نوم الرجال فی المسجد	١٢٩
باب الصلوٰة اذا قدم من سفر	″
باب اذا دخل احدکم المسجد فلیرکع رکعتین	″
باب الحدث فی المسجد	″
باب بنیان المسجد	١٣٠
باب التعاون فی بناء المسجد	″
باب الاستعانة بالنجار والصناع فی اعواد المنبر الخ	″
باب من بنی مسجدا	″
باب یأخذ بنصول النبل اذا مر فی المسجد	″
باب المرور فی المسجد	١٣١
باب الشعر فی المسجد	″
باب اصحاب الحرب فی المسجد	″
باب ذکر البیع والشراء علی المنبر فی المسجد	١٣١
باب التقاضی والملازمة فی المسجد	″
باب کنس المسجد والتقاط الخرق والقذی الخ	١٣٢
باب تحریم تجارة الخمر فی المسجد	″
باب الخدم للمسجد	″
باب الاسیر والغریم یربط فی المسجد	″
باب الاغتسال اذا اسلم و ربط الاسیر ایضا فی المسجد	″
باب الخیمة فی المسجد للمرضی وغیرهم	″
باب ادخال البعیر فی المسجد للعلة	١٣٣
باب	″
باب الخوخة والممر فی المسجد	″
باب الابواب والغلق للکعبة والمساجد	″
باب دخول المشرک فی المسجد	١٣٤
باب رفع الصوت فی المسجد	″
باب الحلق والجلوس فی المسجد	″
باب الاستلقاء فی المسجد ومد الرجل	″
باب المسجد یکون فی الطریق من غیر ضرر الخ	″
باب الصلاة فی مسجد السوق	١٣٥
باب تشبیک الاصابع فی المسجد وغیره	″
باب المساجد التی علی طرق المدینة والمواضع التی الخ	″
باب سترة الامام سترة من خلفه	١٣٧
باب قدر کم ینبغی ان یکون بین المصلی والسترة	″
باب الصلوٰة الی الحربة	١٣٨
باب الصلوٰة الی العنزة	″
باب السترة بمکة وغیرها	″
باب الصلوٰة الی الاسطوانة	″
باب الصلوٰة بین السواری فی غیر جماعة	″
باب	″
باب الصلوٰة الی الراحلة والبعیر و الشجر والرحل	″
باب الصلوٰة الی السریر	١٣٩
باب لیرد المصلی من مر بین یدیه	″
باب اثم المار بین یدی المصلی	″
باب استقبال الرجل الرجل وهو یصلی	″

marfat.com

مضمون	صفحه
باب الصلوٰة خلف النائم	۱۳۹
باب التطوع خلف المرأة	۱۴۰
باب من قال لا يقطع الصلوٰة شئ	″
باب اذا حمل جارية صغيرة على عنقه فى الصلوٰة	″
باب اذا صلى الى فراش فيه حائض	″
باب هل يغمز الرجل امرأته عند السجود لكى يسجد	″
باب المرأة تطرح عن المصلى شيأ من الاذى	″

كتاب مواقيت الصلوٰة

مضمون	صفحه
باب مواقيت الصلوٰة	۱۴۱
باب قول الله تعالى منيبين اليه واتقوه الآية	″
باب البيعة على اقام الصلوٰة	″
باب الصلوٰة كفارة	″
باب فضل الصلوٰة لوقتها	۱۴۲
باب الصلوات الخمس كفارة الخ	″
باب فى تضييع الصلوٰة عن وقتها	″
باب المصلى يناجى ربه عزوجل	″
باب الابراد بالظهر فى شدة الحر	″
باب الابراد بالظهر فى السفر	۱۴۳
باب وقت الظهر عند الزوال	″
باب تاخير الظهر الى العصر۔ وقت العصر	۱۴۴
باب اثم من فاتته العصر	۱۴۵
باب اثم من ترك العصر	″
باب فضل صلوٰة العصر	۱۴۱
باب من ادرك ركعة من العصر قبل الغروب	″
باب وقت المغرب	″
باب من كره ان يقال للمغرب العشاء	″
باب ذكر العشاء والعتمة	۱۴۲
باب وقت العشاء اذا اجتمع الناس	″
باب فضل العشاء	″
باب ما يكره من النوم قبل العشاء	″
باب النوم قبل العشاء لمن غلب	″
باب وقت العشاء الى نصف الليل	۱۴۳
باب فضل صلوٰة الفجر والحديث۔	″
باب وقت الفجر	۱۴۴
باب من ادرك من الفجر ركعة	۱۴۵
باب من ادرك من الصلوٰة ركعة	″
باب الصلوٰة بعد الفجر حتى ترتفع الشمس	۱۴۵
باب لا تتحرى الصلوٰة قبل غروب الشمس	″
باب من لم يكره الصلوٰة الا بعد العصر والفجر	۱۴۶
باب ما يصلى بعد العصر من الفوائت ونحوها	″
باب التكبير بالصلوٰة فى يوم غيم	۱۴۷
باب الاذان بعد ذهاب الوقت	″
باب من صلى بالناس جماعة بعد ذهاب الوقت	″
باب من نسى صلوٰة فليصل اذا ذكرها	۱۴۸
باب قضاء الصلوات الاولى فالاولى	″
باب ما يكره من السمر بعد العشاء	″
باب السمر فى الفقه والخير بعد العشاء	۱۴۹
باب السمر مع الاهل والضيف	″

كتاب الاذان

مضمون	صفحه
باب بدء الاذان الخ	۱۵۲
باب الاذان مثنى مثنى	۱۵۳
باب الاقامة واحدة الا قد قامت الصلوٰة	″
باب فضل التاذين	″
باب رفع الصوت بالنداء	″
باب ما يحقن بالاذان من الدماء	″
باب ما يقول اذا سمع المنادى	۱۵۴
باب الدعاء عند النداء	″
باب الاستهام فى الاذان	″
باب الكلام فى الاذان	″
باب اذان الاعمى اذا كان له من يخبره	″
باب الاذان بعد الفجر	۱۵۵
باب الاذان قبل الفجر	″
باب كم بين الاذان والاقامة	″
باب من انتظر الاقامة	″
باب بين كل اذانين صلوٰة	″
باب من قال ليؤذن فى السفر مؤذن واحد	″
باب الاذان للمسافر اذا كانوا جماعة	″
باب هل يتتبع المؤذن فاه ههنا وههنا الخ	۱۵۶
باب قول الرجل فاتتنا الصلوٰة	″
باب ما ادركتم فصلوا وما فاتكم فاتموا	″
باب متى يقوم الناس اذا راوا الامام	″
باب لا يقوم الى الصلوٰة مستعجلا الخ	″
باب هل يخرج من المسجد لعلة۔	۱۵۷
باب اذا قال الامام مكانكم حتى يرجع انتظروه	″
باب قول الرجل ما صلينا	″
باب انما جعل الامام ليؤتم به	۱۵۷
باب متى يسجد من خلف الامام	″
باب اثم من رفع راسه قبل الامام	″
باب امامة العبد والمولى۔	″
باب اذا لم يتم الامام واتم من خلفه	۱۵۸
باب امامة المفتون والمبتدع	″
باب يقوم عن يمين الامام بحذائه	″
باب اذا قام الرجل عن يسار الامام فحوله الامام الى يمينه	″
باب اذا لم ينو الامام ان يؤم ثم جاء قوم فامهم	۱۵۹
باب اذا طول الامام وكان للرجل حاجة فخرج وصلى	″
باب تخفيف الامام فى القيام واتمام الركوع والسجود	″
باب اذا صلى لنفسه فليطول ما شاء	۱۶۰
باب من شكا امامه اذا طول	″
باب الايجاز فى الصلوٰة واكمالها	۱۶۱
باب من اخف الصلوٰة عند بكاء الصبى	″
باب اذا صلى ثم ام قوما	″
باب من سمع الناس تكبير الامام	″
باب الرجل ياتم بالامام وياتم الناس	۱۶۸
باب بالمامموم	″
باب هل ياخذ الامام اذا شك بقول الناس	″
باب اذا بكى الامام فى الصلوٰة	۱۶۲
باب تسوية الصفوف عند الاقامة وبعدها	۱۶۳
باب اقبال الامام على الناس عند تسوية الصفوف	۱۶۹

marfat.com

مضمون	صفحہ
باب الصف الاول	۱۶۹
باب اقامۃ الصف من تمام الصلوٰۃ	〃
باب اثم من لم یتم الصفوف	〃
باب التزاق المنکب بالمنکب والقدم بالقدم	〃
باب اذا قام الرجل عن یسار الامام وحولہ الامام	〃
باب المرأۃ وحدھا تکون صفا	〃
باب میمنۃ المسجد والامام	〃
باب اذا کان بین الامام وبین القوم حائط۔ الخ	۱۷۰
باب صلوٰۃ اللیل	〃
باب ایجاب التکبیر وافتتاح الصلوٰۃ	〃
باب رفع الیدین فی التکبیرۃ الاولی	۱۷۱
باب رفع الیدین اذا کبر واذا رکع الخ	〃
باب الی این رفع یدیہ	〃
باب رفع الیدین اذا قام من الرکعتین	〃
باب وضع الیمنی علی الیسری فی الصلوٰۃ	〃
باب الخشوع فی الصلوٰۃ	〃
باب ما یقرء بعد التکبیر	۱۷۲
باب	〃
باب رفع البصر الی الامام فی الصلوٰۃ	〃
باب رفع البصر الی السماء فی الصلوٰۃ	۱۷۳
باب الالتفات فی الصلوٰۃ	〃
باب ھل یلتفت لامر ینزل بہ	〃
باب وجوب القراءۃ للامام والمامموم فی الصلوات کلھا الخ	〃
باب القراءۃ فی الظھر	۱۷۴
باب القراءۃ فی العصر	۱۷۵
باب القراءۃ فی المغرب	〃
باب الجھر فی المغرب	〃
باب الجھر فی العشاء	〃
باب القراءۃ فی العشاء بالسجدۃ	〃
باب القراءۃ فی العشاء	〃
باب یطول فی الاولیین ویحذف فی الاخریین	〃

مضمون	صفحہ
باب القراءۃ فی الفجر	۱۷۵
باب الجھر بقراءۃ صلوٰۃ الفجر	۱۷۶
باب الجمع بین السورتین فی رکعۃ الخ	〃
باب یقرأ فی الاخریین بفاتحۃ الکتاب	〃
باب من خافت القراءۃ فی الظھر والعصر	〃
باب اذا اسمع الامام الآیۃ	〃
باب یطول فی الرکعۃ الاولی	〃
باب جھر الامام بالتامین	〃
باب فضل التامین	〃
باب جھر المامموم بالتامین	〃
باب اذا رکع دون الصف	۱۷۸
باب اتمام التکبیر فی الرکوع	〃
باب اتمام التکبیر فی السجود	〃
باب التکبیر اذا قام من السجود	〃
باب وضع الاکف علی الرکب فی الرکوع	〃
باب اذا لم یتم الرکوع	〃
باب استواء الظھر فی الرکوع	〃
باب حد اتمام الرکوع والاعتدال فیہ	۱۷۹
باب امر النبی صلی اللہ علیہ وسلم الذی لا یتم رکوعہ بالاعادۃ	〃
باب الدعاء فی الرکوع	〃
باب ما یقول الامام ومن خلفہ اذا رفع راسہ الخ	〃
باب فضل اللھم ربنا ولک الحمد	〃
باب القنوت	〃
باب الطمانینۃ حین یرفع راسہ من الرکوع	〃
باب یھوی بالتکبیر حین یسجد	۱۸۰
باب فضل السجود	〃
باب یبدی ضبعیہ ویجافی فی السجود	〃
باب یستقبل باطراف رجلیہ القبلۃ	〃
باب اذا لم یتم سجودہ	۱۸۱
باب السجود علی سبعۃ اعظم	〃
باب السجود علی الانف	〃
باب السجود علی الانف فی الطین	۱۸۲

مضمون	صفحہ
باب عقد الثیاب وشدھا ومن ضم الیہ ثوبہ الخ	۱۸۲
باب لا یکف شعرا	〃
باب لا یکف ثوبہ فی الصلوٰۃ	〃
باب التسبیح والدعاء فی السجود	۱۸۳
باب المکث بین السجدتین	〃
باب لا یفترش ذراعیہ فی السجود	〃
باب من استوی قاعدا فی وتر من صلوتہ ثم نھض	〃
باب کیف یعتمد علی الارض اذا قام من الرکعۃ	〃
باب یکبر وھو ینھض من السجدتین	۱۸۴
باب سنۃ الجلوس فی التشھد	〃
باب من لم یر التشھد الاول واجبا	〃
باب التشھد فی الاولی	〃
باب التشھد فی الاخرۃ	۱۸۵
باب الدعاء قبل السلام	〃
باب ما یتخیر من الدعاء بعد التشھد	〃
باب من لم یسم جبھتہ وانفہ حتی صلی	〃
باب التسلیم	۱۸۶
باب یسلم حین یسلم الامام	〃
باب من لم یرد السلام علی الامام الخ	〃
باب الذکر بعد الصلوٰۃ	〃
باب یستقبل الامام الناس اذا سلم	۱۸۷
باب مکث الامام فی مصلاہ بعد السلام	〃
باب من صلی بالناس فذکر حاجتہ فتخطاھم	۱۸۸
باب الانفتال والانصراف عن الیمین والشمال	〃
باب ما جاء فی الثوم النی والبصل	〃
باب وضوء الصبیان ومتی یجب علیھم الغسل الخ	۱۸۹
باب خروج النساء الی المساجد باللیل	۱۹۰
باب صلوٰۃ النساء خلف الرجال	〃
باب سرعۃ انصراف النساء من الصبح	۱۹۱
باب استیذان المرأۃ زوجھا بالخروج الی المسجد	〃

کتاب الجمعۃ

مضمون	صفحہ
باب فرض الجمعۃ لقول اللہ تعالیٰ اذا نودی الخ	۱۹۱
باب فضل الغسل یوم الجمعۃ وھل علی الصبی شھود یوم الجمعۃ	〃
باب الطیب للجمعۃ	〃
باب فضل الجمعۃ	۱۹۲
باب	۱۹
باب الدھن للجمعۃ	〃
باب ما یلبس احسن ما یجد	〃
باب السواک یوم الجمعۃ	۱۹۳
باب من تسوک بسواک غیرہ	〃
باب ما یقرأ فی صلوٰۃ الفجر یوم الجمعۃ	〃
باب الجمعۃ فی القری والمدن	〃

مضمون	صفحہ
باب ھل علی من لا یشھد الجمعۃ غسل من النساء والصبیان	۱۹۴
باب الرخصۃ ان لم یحضر الجمعۃ فی المطر	〃
باب من این تؤتی الجمعۃ وعلی من تجب	〃
باب وقت الجمعۃ اذا زالت الشمس	۱۹۵
باب اذا اشتد الحر یوم الجمعۃ	〃
باب المشی الی الجمعۃ	〃
باب لا یفرق بین اثنین یوم الجمعۃ	۱۹۶
باب لا یقیم الرجل اخاہ یوم الجمعۃ ویقعد فی مکانہ	〃
باب الاذان یوم الجمعۃ	〃
باب المؤذن الواحد یوم الجمعۃ	〃
باب یجیب الامام علی المنبر اذا سمع النداء	〃
باب الجلوس علی المنبر عند التاذین	〃
باب التاذین عند الخطبۃ	〃
باب الخطبۃ علی المنبر	〃

مضمون	صفحہ
باب الخطبۃ قائما	۱۹۷
باب استقبال الناس الامام اذا خطب	〃
باب من قال فی الخطبۃ بعد الثناء اما بعد	〃
باب القعدۃ بین الخطبتین یوم الجمعۃ	۱۹۸
باب الاستماع الی الخطبۃ	〃
باب اذا رای الامام رجلا جاء وھو یخطب	۱۹۹
باب من جاء والامام یخطب صلی رکعتین الخ	〃
باب رفع الیدین فی الخطبۃ	〃
باب الاستسقاء فی الخطبۃ یوم الجمعۃ	〃
باب الانصات یوم الجمعۃ والامام یخطب	〃
باب الساعۃ التی فی یوم الجمعۃ	〃
باب اذا نفر الناس عن الامام فی صلوٰۃ	۲۰۰
باب الجمعۃ الخ	〃
باب الصلوٰۃ بعد الجمعۃ وقبلھا	〃
باب قول اللہ تعالیٰ فاذا قضیت الصلوٰۃ الخ	〃
باب القائلۃ بعد الجمعۃ	〃

marfat.com

مضمون	صفحه	مضمون	صفحه	مضمون	صفحه
ابواب صلوٰۃ الخوف					
باب صلوٰۃ الخوف رجالا و رکبانا	۲۰۰	باب التکبیر والغلس بالصبح والصلوٰۃ عند الاغارۃ	//	باب الصلوٰۃ عند مناھضۃ الحصون ولقاء العدو	//
باب یحرس بعضھم بعضا فی صلوٰۃ الخوف	۲۰۱		//	باب صلوٰۃ الطالب والمطلوب راکبا وایماء	//
کتاب العیدین					
باب ما جاء فی العیدین والتجمل فیھما	۲۰۲	باب التبکر للعید	//	باب العلم بالمصلی	۲۰۶
باب الحراب والدرق یوم العید	//	باب فضل العمل فی ایام التشریق	//	باب موعظۃ الامام النساء یوم العید	//
باب سنۃ العیدین لاھل الاسلام	//	باب التکبیر ایام منی واذا غدا الی عرفۃ	//	باب اذا لم یکن لھا جلباب فی العید	//
باب الاکل یوم الفطر قبل الخروج	//	باب الصلوٰۃ الی الحربۃ یوم العید	//	باب اعتزال الحیض المصلی	۲۰۷
باب الاکل یوم النحر	۲۰۳	باب حمل العنزۃ والحربۃ بین یدی الامام	//	باب النحر والذبح یوم النحر بالمصلی	//
باب الخروج الی المصلی بغیر منبر	//	باب خروج النساء والحیض الی المصلی	//	باب کلام الامام والناس فی خطبۃ العید	//
باب المشی والرکوب الی العید بغیر اذان	//	باب خروج الصبیان الی المصلی	//	باب مزخالف الطریق اذا رجع یوم العید	//
باب الخطبۃ بعد العید	۲۰۴	باب استقبال الامام الناس فی خطبۃ	۲۰۶	باب اذا فاتہ العید یصلی رکعتین	//
باب ما یکرہ من حمل السلاح فی العید والحرم	//	العید	//	باب الصلوٰۃ قبل العید وبعدھا	۲۰۸
ابواب الوتر					
باب ما جاء فی الوتر	۲۰۸	اھلہ بالوتر	//	باب الوتر فی السفر	//
باب ساعات الوتر	۲۰۹	باب یجعل اٰخر صلوٰتہ وتر	//	باب القنوت قبل الرکوع	//
باب ایقاظ النبی صلی اللہ علیہ وسلم	//	باب الوتر علی الدابۃ	//	وبعدہ	//
ابواب الاستسقاء					
باب الاستسقاء وخروج النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۲۱۰	باب ما قیل ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لم یحول	//	باب استقبال القبلۃ فی الاستسقاء	//
باب دعاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم اجعلھا	//	رداءہ فی الاستسقاء	//	باب رفع الناس ایدیھم مع الامام	//
سنین کسنی یوسف	//	باب اذا استشفعوا الی الامام لیستسقی لھم	//	فی الاستسقاء	//
باب سوال الناس الامام الاستسقاء اذا قحطوا	//	باب اذا استشفع المشرکون بالمسلمین	//	باب رفع الامام یدیہ فی الاستسقاء	۲۱۴
باب تحویل الرداء فی الاستسقاء	۲۱۱	عند القحط	//	باب ما یقال اذا مطرت	//
باب انتقام الرب من خلقہ بالقحط	//	باب الدعاء اذا کثر المطر حوالینا ولا علینا	۲۱۳	باب من تمطر فی المطر حتی یتحادر علی لحیتہ	//
باب الاستسقاء فی المسجد الجامع	//	باب الدعاء فی الاستسقاء قائما	//	باب اذا ھبت الریح	//
باب الاستسقاء فی خطبۃ الجمعۃ۔ الخ	//	باب الجھر بالقراءۃ فی الاستسقاء	//	باب قول النبی صلعم نصرت بالصبا	//
باب الاستسقاء علی المنبر	۲۱۲	باب کیف حول النبی ظھرہ الی الناس	//	باب ما قیل فی الزلازل والاٰیات	//
باب من اکتفی بصلوٰۃ الجمعۃ فی الاستسقاء	//	باب صلوٰۃ الاستسقاء رکعتین	//	باب قول اللہ وتجعلون رزقکم انکم تکذبون	۲۱۵
باب الدعاء اذا انقطعت السبل من کثرۃ المطر	//	باب الاستسقاء فی المصلی	//	باب لا یدری متی یجیئ المطر الا اللہ	//
ابواب الکسوف					
باب الصلوٰۃ فی کسوف الشمس	۲۱۵	باب طول السجود فی الکسوف	//	باب الدعاء فی الکسوف	//
باب الصدقۃ فی الکسوف	۲۱۶	باب صلوٰۃ الکسوف جماعۃ	//	باب قول الامام فی خطبۃ الکسوف اما بعد	//
باب النداء بالصلوٰۃ جامعۃ فی الکسوف	//	باب صلوٰۃ النساء مع الرجال فی الکسوف	۲۱۸	باب الصلوٰۃ فی کسوف القمر	//
باب خطبۃ الامام فی الکسوف	//	باب من احب العتاقۃ فی کسوف الشمس	//	باب صب المرأۃ علی راسھا الماء اذا	//
باب ھل یقول کسفت الشمس او خسفت	//	باب صلوٰۃ الکسوف فی المسجد	//	طال الامام الخ	//
باب قول النبی یخوف اللہ عبادہ بالکسوف	۲۱۷	باب لا تنکسف الشمس لموت احد ولا لحیاتہ	//	باب الرکعۃ الاولی فی الکسوف اطول	//
باب التعوذ من عذاب القبر فی الکسوف	//	باب الذکر فی الکسوف	۲۱۹	باب الجھر بالقراءۃ فی الکسوف	۲۲۰
ابواب ما جاء فی سجود القرآن وسنتھا					
باب سجدۃ تنزیل السجدۃ	۲۲۰	باب سجدۃ النجم	//	المشرک نجس الخ	//
باب سجدۃ ص	//	باب سجود المسلمین مع المشرکین و	//	باب من قرأ السجدۃ ولم یسجد	//

marfat.com

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
باب سجدۃ اذا السماء انشقت	۲۲۱	باب ازدحام الناس اذا قرأ الامام السجدۃ	〃	باب من قرأ السجدۃ فی الصلوٰۃ فسجد بہا	〃
باب من سجد لسجود القارئ	〃	باب من رای ان اللہ عز وجل لم یوجب السجود	〃	باب من لم یجد موضعا للسجود من الزحام	〃

ابواب تقصیر الصلوٰۃ

باب ما جاء فی التقصیر وکم یقیم حتی یقصر	۲۲۱	باب الایماء علی الدابۃ	〃	المغرب والعشاء	〃
باب الصلوٰۃ بمنیٰ	۲۲۲	باب ینزل للمکتوبۃ	〃	باب یؤخر الظہر الی العصر اذا ارتحل الخ	۲۲۵
باب کم اقام النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی حجتہ	〃	باب صلوٰۃ التطوع علی الحمار	〃	باب اذا ارتحل بعد ما زاغت الشمس الخ	〃
باب فی کم تقصر الصلوٰۃ	〃	باب من لم یتطوع فی السفر الخ	۲۲۴	باب صلوٰۃ القاعد	〃
باب یقصر اذا خرج من موضعہ	〃	باب من تطوع فی السفر فی غیر دبر الصلوات الخ	〃	باب صلوٰۃ القاعد بالایماء	〃
باب یصلی المغرب ثلاثا فی السفر	۲۲۳	باب الجمع فی السفر بین المغرب والعشاء	〃	باب اذا لم یطق قاعدا صلی علی جنب	۲۲۶
باب صلوٰۃ التطوع علی الدواب	〃	باب ہل یؤذن او یقیم اذا جمع بین	〃	باب اذا صلی قاعدا ثم صح او وجد خفۃ تمم ما بقی	〃

کتاب التہجد

باب التہجد باللیل وقول اللہ تعالیٰ من اللیل الخ	۲۲۶	باب من تحدث بعد الرکعتین ولم یضطجع	〃	باب من رجع القہقری فی صلوتہ	〃
باب فضل قیام اللیل	〃	باب ما جاء فی التطوع مثنی مثنی	〃	باب اذا دعت الام ولدہا فی الصلوٰۃ	۲۳۸
باب طول السجود فی قیام اللیل	۲۲۷	باب الحدیث بعد رکعتی الفجر	۲۳۲	باب مسح الحصی فی الصلوٰۃ	〃
باب ترک القیام للمریض	〃	باب تعاہد رکعتی الفجر ومن سماہما تطوعا	〃	باب بسط الثوب فی الصلوٰۃ للسجود	〃
باب تحریض النبی علی قیام اللیل والنوافل	〃	باب ما یقرأ فی رکعتی الفجر	۲۳۳	باب ما یجوز من العمل فی الصلوٰۃ	۲۳۹
باب قیام النبی صلعم اللیل حتی ترم قدماہ	〃	باب التطوع بعد المکتوبۃ	〃	باب اذا انفلتت الدابۃ فی الصلوٰۃ	〃
باب من نام عند السحر	۲۲۸	باب من لم یتطوع بعد المکتوبۃ	〃	باب ما یجوز من البصاق والنفخ فی الصلوٰۃ	〃
باب من تسحر فلم ینم حتی صلی الصبح	〃	باب صلوٰۃ الضحی فی السفر	〃	باب من صفق جاہلا من الرجال فی صلوٰتہ	〃
باب طول الصلوٰۃ فی قیام اللیل	〃	باب من لم یصل الضحی وراہ واسعا	〃	باب اذا قیل للمصلی تقدم او انتظر	〃
باب کیف صلوٰۃ اللیل وکیف کان النبی یصلی	〃	باب صلوٰۃ الضحی فی الحضر	〃	باب لا یرد السلام فی الصلوٰۃ	〃
باب قیام النبی باللیل ونومہ وما نسخ من قیام اللیل الخ	۲۲۹	باب الرکعتین قبل الظہر	۲۳۴	باب رفع الایدی فی الصلوٰۃ لامر ینزل بہ	〃
باب عقد الشیطان علی قافیۃ الراس اذا لم یصل الخ	〃	باب الصلوٰۃ قبل المغرب	〃	باب الخصر فی الصلوٰۃ	۲۴۰
باب اذا نام ولم یصل بال الشیطان فی اذنہ	〃	باب صلوٰۃ النوافل جماعۃ	〃	باب یفکر الرجل الشیء فی الصلوٰۃ	〃
باب الدعاء والصلوٰۃ من آخر اللیل	〃	باب التطوع فی البیت	〃	باب ما جاء فی السہو اذا قام من رکعتی الفریضۃ	〃
باب من نام اول اللیل واحیی آخرہ	〃	باب فضل الصلوٰۃ فی مسجد مکۃ والمدینۃ	〃	باب اذا صلی خمسا	〃
باب قیام النبی باللیل فی رمضان وغیرہ	۲۳۰	باب مسجد قبا	〃	باب اذا سلم فی رکعتین او فی ثلاث فسجد سجدتین الخ	۲۴۱
باب فضل الطہور باللیل والنہار	〃	باب اتیان مسجد قبا راکبا وماشیا	〃	باب من لم یتشہد فی سجدتی السہو	〃
باب ما یکرہ من التشدید فی العبادۃ	〃	باب فضل ما بین القبر والمنبر	〃	باب یکبر فی سجدتی السہو	〃
باب ما یکرہ من ترک قیام اللیل لمن کان یقومہ	〃	باب مسجد بیت المقدس	〃	باب اذا لم یدر کم صلی ثلثا او اربعا	〃
باب	〃	باب استعانۃ الید فی الصلوٰۃ الخ	〃	سجد سجدتین	〃
باب فضل من تعار من اللیل فصلی	۲۳۱	باب ما ینہی من الکلام فی الصلوٰۃ	〃	باب السہو فی الفرض والتطوع	۲۴۲
باب المداومۃ علی رکعتی الفجر	〃	باب ما یجوز من التسبیح والحمد فی الصلوٰۃ	۲۳۷	باب اذا کلم وہو یصلی فاشار برأسہ واستمع	〃
باب الضجعۃ علی الشق الایمن بعد رکعتی الفجر	〃	باب من سمی قوما او سلم فی الصلوٰۃ	〃	باب الاشارۃ فی الصلوٰۃ	〃
		باب التصفیق للنساء	〃		

کتاب الجنائز

باب ما جاء فی الجنائز	۲۴۳	باب فضل من مات لہ ولد فاحتسب	〃	باب مواضع الوضوء من المیت	〃
باب الامر باتباع الجنائز	〃	باب قول الرجل للمرأۃ عند القبر اصبری	〃	باب ہل تکفن المرأۃ فی ازار الرجل	〃
باب الدخول علی المیت بعد الموت الخ	۲۴۴	باب غسل المیت ووضوءہ بالماء والسدر	۲۴۶	باب یجعل الکافور فی الاخیرۃ	〃
باب الرجل ینعی الی اہل المیت بنفسہ	۲۴۵	باب ما یستحب ان یغسل وترا	〃	باب نقض شعر المرأۃ	〃
باب الاذن بالجنازۃ	〃	باب یبدأ بمیامن المیت	〃	باب کیف الاشعار للمیت	〃

marfat.com

مضمون	صفحہ
باب هل يجعل شعر المرأة ثلاثة قرون	۲۴۷
باب يلقى شعر المرأة خلفها ثلثة قرون	//
باب الثياب البيض للكفن	//
باب الكفن فى ثوبين	//
باب الحنوط للميت	//
باب كيف يكفن المحرم	//
باب الكفن فى القميص الذى يكف اولا يكف	۲۴۸
باب الكفن بغير قميص	//
باب الكفن بلا عمامة	//
باب الكفن من جميع المال	//
باب اذا لم يوجد الا ثوب واحد	//
باب اذا لم يجد كفنا الا ما يوارى راسه او قدميه الخ	۲۴۹
باب من استعد الكفن فى زمن النبى صلعم الخ	//
باب اتباع النساء الجنازة	//
باب احداد المرأة على غير زوجها	//
باب زيارة القبور	۲۵۰
باب قول النبى يعذب بالميت ببعض بكاء اهله عليه	//
باب ما يكره من النياحة على الميت	۲۵۱
باب	۲۵۲
باب ليس منا من شق الجيوب	//
باب رثاء النبى صلعم سعد بن خولة	//
باب ما ينهى من الحلق عند المصيبة	//
باب ليس منا من ضرب الخدود	//
باب ما ينهى من الويل ودعوى الجاهلية عند المصيبة	۲۵۳
باب من جلس عند المصيبة يعرف فيه الحزن	//
باب من لم يظهر حزنه عند المصيبة	//
باب الصبر عند الصدمة الاولى	//
باب قول النبى صلعم انا بك لمحزونون	//
باب البكاء عند المريض	//
باب ما ينهى عن النوح والبكاء	//
باب القيام للجنازة	//
باب متى يقعد اذا قام للجنازة	//
باب متى تبع جنازة فلا يقعد حتى توضع الخ	۲۵۵
باب من قام لجنازة يهودى	//
باب حمل الرجال الجنازة دون النساء	//
باب السرعة بالجنازة	//
باب قول الميت وهو على الجنازة قدمونى	//
باب من صف صفين او ثلاثة على الجنازة الخ	//
باب الصفوف على الجنازة	۲۵۶
باب صفوف الصبيان مع الرجال على الجنائز	//
باب سنة الصلوة على الجنازة	//
باب فضل اتباع الجنائز	//
باب من انتظر حتى يدفن	//
باب صلوة الصبيان مع الناس على الجنائز	۲۵۷
باب الصلوة على الجنائز بالمصلى والمسجد	//
باب ما يكره من اتخاذ المسجد على القبور	//
باب الصلوة على النفساء	//
باب اين يقوم من المرأة والرجل	//
باب التكبير على الجنازة اربعا	//
باب قراءة فاتحة الكتاب على الجنازة	۲۵۸
باب الصلوة على القبر بعد ما يدفن	//
باب الميت يسمع خفق النعال	//
باب من احب الدفن فى الارض المقدسة	//
باب الدفن بالليل	۲۵۹
باب بناء المسجد على القبر	//
باب من يدخل قبر المرأة	//
باب الصلوة على الشهيد	//
باب دفن الرجلين او ثلاثة فى قبر واحد	۲۶۰
باب من لم يغسل الشهداء	//
باب من يقدم فى اللحد	//
باب الاذخر والحشيش فى القبر	۲۶۱
باب هل يخرج الميت من القبر واللحد لعلة	//
باب اللحد والشق فى القبر	//
باب اذا اسلم الصبى فمات هل يصلى عليه الخ	//
باب اذا قال المشرك عند الموت لا اله الا الله	۲۶۲
باب الجريد على القبر	//
باب موعظة المحدث عند القبر	۲۶۳
باب ما جاء فى قاتل النفس	//
باب ما يكره من الصلوة على المنافقين	//
باب ثناء الناس على الميت	//
باب ما جاء فى عذاب القبر	۲۶۴
باب التعوذ من عذاب القبر	۲۶۵
باب عذاب القبر من الغيبة والبول	//
باب الميت يعرض عليه مقعده	//
باب كلام الميت على الجنازة	//
باب ما قيل فى اولاد المسلمين	۲۶۶
باب ما قيل فى اولاد المشركين	//
باب	//
باب موت يوم الاثنين	۲۶۷
باب موت الفجاءة	//
باب ما جاء فى قبر النبى صلى الله عليه وسلم وابى بكر رض وعمر رض	//
باب ما ينهى فى سب الاموات	۲۶۸
باب ذكر شرار الموتى	//

كتاب الزكوة

مضمون	صفحہ
باب وجوب الزكوة وقول الله عز وجل الخ	۲۶۸
باب البيعة على ايتاء الزكوة	۲۷۰
باب اثم مانع الزكوة وقول الله تعالى والذين الخ	//
باب ما ادى زكوته فليس بكنز	//
باب انفاق المال فى حقه	۲۷۱
باب الرياء فى الصدقة	//
باب لا يقبل الله صدقة من غلول الخ	//
باب الصدقة من كسب طيب	//
باب الصدقة قبل الرد	//
باب اتقوا النار ولو بشق تمرة الخ	۲۷۲
باب فضل صدقة الشحيح الصحيح	//
باب	۲۷۳
باب صدقة العلانية وقوله الذين ينفقون اموالهم الخ	//
باب صدقة السر	//
باب اذا تصدق على غنى وهو لا يعلم	//
باب اذا تصدق على ابنه وهو لا يشعر	//
باب الصدقة باليمين	//
باب من امر خادمه بالصدقة ولم يناول بنفسه	//
باب لا صدقة الا عن ظهر غنى	//
باب المنان بما اعطى	۲۷۱
باب من احب تعجيل الصدقة من يومها	//
باب التحريض على الصدقة والشفاعة فيها	//
باب الصدقة فيما استطاع	//
باب الصدقة تكفر الخطيئة	//
باب من تصدق فى الشرك ثم اسلم	۲۷۲
باب اجر الخادم اذا تصدق بامر صاحبه	//
باب اجر المرأة اذا تصدقت واطعمت	۲۷۳
باب قول الله عز وجل فاما من اعطى واتقى وصدق الخ	//
باب مثل المتصدق والبخيل	//
باب صدقة الكسب والتجارة	//
باب على كل مسلم صدقة فمن لم يجد الخ	//
باب قدر كم يعطى من الزكوة والصدقة	//
باب زكوة الورق	۲۷۴
باب العرض فى الزكوة	//
باب لا يجمع بين متفرق ولا يفرق بين مجتمع	//
باب ما كان من خليطين فانهما يتراجعان الخ	//
باب زكوة الابل	۲۷۵
باب من بلغت عنده صدقة بنت مخاض	//
باب زكوة الغنم	//
باب لا يؤخذ فى الصدقة هرمة ولا ذات عوار ولا تيس الخ	۲۷۶
باب اخذ العناق فى الصدقة	//
باب لا توخذ كرائم اموال الناس فى الصدقة	//
باب ليس فيما دون خمس ذود صدقة	//
باب زكوة البقر	//

marfat.com

مضمون	صفحہ
باب الزکوٰۃ علی الاقارب	۲۷۹
باب لیس علی المسلم فی فرسہ صدقۃ	۲۸۰
باب لیس علی المسلم فی عبدہ صدقۃ	//
باب الصدقۃ علی الیتٰمی	//
باب الزکوٰۃ علی الزوج والایتام فی الحجر	۲۸۱
باب قول اللہ تعالیٰ وفی الرقاب والغارمین الآیۃ	//
باب الاستعفاف عن المسئلۃ	//
باب من اعطاہ اللہ شیئاً من غیر مسئلۃ الخ	۲۸۲
باب من سأل الناس تکثرا	//
باب قول اللہ تعالیٰ لا یسئلون الناس الحافا	//
باب خرص التمر	۲۸۳
باب العشر فیما یسقی من ماء السماء والماء الجاری	۲۸۴
باب لیس فیما دون خمسۃ اوسق صدقۃ	//
باب اخذ صدقۃ التمر عند صرام النخل الخ	//
باب من باع ثمارہ او نخلہ او ارضہ او زرعہ الخ	۲۸۵
باب ھل یشتری صدقتہ	//
باب ما یذکر فی الصدقۃ للنبی صلی اللہ علیہ وسلم	//
باب الصدقۃ علی موالی ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم	//
باب اذا تحولت الصدقۃ	۲۸۶
باب اخذ الصدقۃ من الاغنیاء وترد فی الفقراء	//
باب صلوۃ الامام ودعائہ لصاحب الصدقۃ الخ	//
باب ما یستخرج من البحر	//
باب فی الرکاز الخمس	//
باب قول اللہ تعالیٰ والعاملین علیہا	۲۸۷
باب استعمال اھل الصدقۃ والبانہا لابناء السبیل	//
باب وسم الامام ابل الصدقۃ بیدہ	۲۸۸
باب فرض صدقۃ الفطر	//
باب صدقۃ الفطر علی العبد وغیرہ الخ	//
باب صدقۃ الفطر صاع من شعیر	//
باب صدقۃ الفطر صاع من طعام	//
باب صدقۃ الفطر صاع من تمر	۲۸۹
باب صاع من زبیب	//
باب الصدقۃ قبل العید	//
باب صدقۃ الفطر علی الحر والمملوک	//
باب صدقۃ الفطر علی الصغیر والکبیر	//

کتاب المناسک

مضمون	صفحہ
باب وجوب الحج وفضلہ وقول اللہ تعالیٰ وللہ علی الناس الخ	۲۸۹
باب قول اللہ تعالیٰ یأتوک رجالا وعلی کل ضامر الخ	//
باب الحج علی الرحل	//
باب فضل الحج المبرور	//
باب فرض مواقیت الحج والعمرۃ	۲۹۰
باب قول اللہ تعالیٰ وتزودوا فان خیر الزاد التقوی	//
باب مھل اھل مکۃ للحج والعمرۃ	//
باب میقات اھل المدینۃ الخ	//
باب مھل اھل الشام	۲۹۱
باب مھل اھل النجد	//
باب مھل من کان دون المواقیت	//
باب مھل اھل الیمن	//
باب ذات عرق لاھل العراق	//
باب الصلوۃ بذی الحلیفۃ	//
باب خروج النبی صلعم علی طریق الشجرۃ	//
باب قول النبی صلعم العقیق وادمبارک	۲۹۲
باب غسل الخلوق ثلاث مرات	//
باب الطیب عند الاحرام ومایلبس الخ	//
باب من اھل ملبدا	//
باب الاھلال عند مسجد ذی الحلیفۃ	۲۹۳
باب ماذکر فی الحجر الاسود	//
باب غلاف البیت ویصلی فای نواحی البیت شاء	//
باب الصلاۃ فی الکعبۃ	//
باب من لم یدخل الکعبۃ	//
باب من کبر فی نواحی الکعبۃ	//
باب کیف کان بدء الرمل	//
باب استلام الحجر الاسود حین یقدم مکۃ الخ	۲۹۴
باب الرمل فی الحج والعمرۃ	//
باب استلام الرکن بالمحجن	//
باب من لم یستلم الا الرکنین الیمانیین	//
باب تقبیل الحجر	//
باب من اشار الی الرکن اذا اتی علیہ	//
باب التلبیۃ اذا انحدر فی الوادی	۲۹۵
باب کیف تھل الحائض والنفساء	//
باب من اھل فی زمن النبی صلعم کاھلال النبی صلعم	//
باب قول اللہ تعالیٰ الحج اشھر معلومات الخ	۲۹۶
باب التمتع والاقران والافراد بالحج الخ	//
باب من لبی بالحج وسماہ	۲۹۸
باب التمتع علی عھد النبی صلی اللہ علیہ وسلم	//
باب قول اللہ عزوجل ذلک لمن لم یکن اھلہ حاضری الخ	//
باب الاغتسال عند دخول مکۃ	//
باب دخول مکۃ نھارا او لیلا	۲۹۹
باب من این یدخل مکۃ	//
باب من این یخرج من مکۃ	//
باب فضل مکۃ وبنیانہا الخ	//
باب فضل الحرم	//
باب توریث دور مکۃ وبیعہا وشرائہا	//
باب نزول النبی صلی اللہ علیہ وسلم مکۃ	//
باب قول اللہ تعالیٰ واذ قال ابراھیم رب اجعل الآیۃ	۳۰۰
باب قول اللہ تعالیٰ جعل اللہ الکعبۃ البیت الحرام الآیۃ	//
باب کسوۃ الکعبۃ	//
باب ھدم الکعبۃ	//
باب ما ذکر فی الحجر الاسود	۳۰۱
باب غلاف البیت ویصلی فای نواحی البیت شاء	//
باب الصلاۃ فی الکعبۃ	//
باب من لم یدخل الکعبۃ	//
باب من کبر فی نواحی الکعبۃ	//
باب کیف کان بدء الرمل	//
باب استلام الحجر الاسود حین یقدم مکۃ الخ	۳۰۲
باب الرمل فی الحج والعمرۃ	//
باب استلام الرکن بالمحجن	//
باب من لم یستلم الا الرکنین الیمانیین	//
باب تقبیل الحجر	//
باب من اشار الی الرکن اذا اتی علیہ	//
باب التکبیر عند الرکن	//
باب من طاف بالبیت اذا قدم مکۃ الخ	۳۰۵
باب طواف النساء مع الرجال	//
باب الکلام فی الطواف	//
باب اذا رای سیرا او شیئا یکرہ فی الطواف	//
باب لا یطوف بالبیت عریان ولا یحج مشرک	//
باب اذا وقف فی الطواف	//
باب طاف النبی صلعم وصلی لسبوعہ رکعتین	//
باب من لم یقرب الکعبۃ ولم یطف حتی یخرج الخ	۳۰۶
باب من صلی رکعتی الطواف خارجا من المسجد	//
باب من صلی رکعتی الطواف خلف المقام	//
باب الطواف بعد الصبح والعصر	//
باب المریض یطوف راکبا	//
باب سقایۃ الحاج	۳۰۷
باب ما جاء فی زمزم	//
باب طواف القارن	//
باب الطواف علی وضوء	۳۰۸
باب وجوب الصفا والمروۃ	//
باب ما جاء فی السعی بین الصفا والمروۃ	۳۰۹
باب تقضی الحائض المناسک کلھا الا الطواف	//
باب الاھلال من البطحاء وغیرھا للمکی	۳۱۰
باب این یصلی الظھر فی یوم الترویۃ	//
باب الصلوۃ بمنی	//
باب صوم یوم عرفۃ	۳۱۱
باب التلبیۃ والتکبیر اذا غدا من منی الی عرفۃ	//
باب التھجیر بالرواح یوم عرفۃ	//
باب الوقوف علی الدابۃ بعرفۃ	//
باب الجمع بین الصلوٰتین بعرفۃ	//
باب قصر الخطبۃ بعرفۃ	۳۱۲
باب التعجیل الی الموقف	//
باب الوقوف بعرفۃ	۳۱۳
باب السیر اذا دفع من عرفۃ	//

marfat.com

مضمون	صفحہ
باب النزول بین عرفة وجمع	۳۱۲
باب امر النبی صلعم بالسکینة عند الافاضة	۳۱۳
باب الجمع بین الصلوتین بالمزدلفة	″
باب من جمع بینهما ولم یتطوع	″
باب من اذن واقام لکل واحد منهما	″
باب من قدم ضعفة اهله بلیل الخ	″
باب متی یصلی الفجر بجمع	۳۱۴
باب متی یدفع من جمع	۳۱۵
باب التلبیة والتکبیر غداة النحر حین یرمی جمرة العقبة الخ	″
باب فمن تمتع بالعمرة الی الحج الآیة	″
باب رکوب البدن لقوله تعالی والبدن جعلناها الخ	″
باب من ساق البدن معه	۳۱۶
باب من اشتری الهدی من الطریق	″
باب من اشعر وقلد بذی الحلیفة ثم احرم	″
باب فتل القلائد للبدن والبقر	″
باب اشعار البدن	۳۱۷
باب من قلد القلائد بیده	″
باب تقلید الغنم	″
باب القلائد من العهن	″
باب تقلید النعل	″
باب الجلال للبدن	۳۱۲
باب من اشتری هدیه من الطریق وقلدها	۳۱۳
باب ذبح الرجل البقر عن نسائه الخ	″
باب النحر فی منحر النبی صلی الله علیه وسلم بمنی	″
باب من نحر بیده	″
باب نحر الابل المقیدة	″
باب نحر البدن قائمة	۳۱۴
باب لایعطی الجزار من الهدی شیئاً	۳۱۵
باب یتصدق بجلود الهدی	″
باب یتصدق بجلال البدن	″
باب واذ بوأنا لابراهیم مکان البیت الخ	″
باب الذبح قبل الحلق	″
باب من لبد راسه عند الاحرام وحلق	۳۱۶
باب الحلق والتقصیر عند الاحلال	″
باب تقصیر المتمتع بعد العمرة	″
باب الزیارة یوم النحر	″
باب اذا رمی بعد ما امسی الخ	۳۱۷
باب الفتیا علی الدابة عند الجمرة	″
باب الخطبة ایام منی	″
باب هل یبیت اصحاب السقایة اوغیرهم بمکة	″
باب رمی الجمار	″
باب رمی الجمار من بطن الوادی	″
باب رمی الجمار بسبع حصیات	۳۱۸
باب من رمی جمرة العقبة وجعل البیت عن یساره	″
باب یکبر مع کل حصاة	″
باب من رمی جمرة العقبة ولم یقف	″
باب اذا رمی الجمرتین یقوم مستقبل القبلة	۳۱۹
باب رفع الیدین عند الجمرتین الخ	″
باب الدعاء عند الجمرتین	″
باب الطیب بعد رمی الجمار والحلق قبل الافاضة	″
باب طواف الوداع	۳۲۰
باب اذا حاضت المرأة بعد ما افاضت	″
باب من صلی العصر یوم النفر بالابطح	۳۲۱
باب المحصب	″
باب النزول بذی طوی قبل ان یدخل مکة الخ	″
باب من نزل بذی طوی اذا رجع من مکة	″
باب التجارة ایام الموسم والبیع الخ	۳۲۲
باب الادلاج من المحصب	۳۲۶
باب رمی الجمار بسبع حصیات	۳۲۲
باب رمی الجمار بسبع حصیات	۳۲۳
باب من رمی جمرة العقبة وجعل البیت عن یساره	″
باب یکبر مع کل حصاة	″
باب من رمی جمرة العقبة ولم یقف	″
باب اذا رمی الجمرتین یقوم مستقبل القبلة	″
باب رفع الیدین عند الجمرتین الخ	″
باب الدعاء عند الجمرتین	″
باب الطیب بعد رمی الجمار والحلق قبل الافاضة	۳۲۴
باب طواف الوداع	″
باب اذا حاضت المرأة بعد ما افاضت	″
باب من صلی العصر یوم النفر بالابطح	۳۲۵
باب المحصب	″
باب النزول بذی طوی قبل ان یدخل مکة الخ	″
باب من نزل بذی طوی اذا رجع من مکة	″
باب التجارة ایام الموسم والبیع الخ	″
باب الادلاج من المحصب	۳۲۶

کتاب العمرة

مضمون	صفحہ
باب وجوب العمرة وفضلها	۳۲۶
باب من اعتمر قبل الحج	″
باب کم اعتمر النبی صلی الله علیه وسلم	″
باب عمرة فی رمضان	۳۲۷
باب العمرة لیلة الحصبة وغیرها	″
باب عمرة التنعیم	″
باب الاعتمار بعد الحج بغیر هدی	۳۲۸
باب اجر العمرة علی قدر النصب	″
باب المعتمر اذا طاف طواف العمرة ثم خرج الخ	″
باب یفعل فی العمرة ما یفعل فی الحج	″
باب متی یحل المعتمر	۳۲۹
باب ما یقول اذا رجع من الحج او العمرة او الغزو	۳۳۰
باب استقبال الحاج القادمین الخ	″
باب القدوم بالغداة	″
باب الدخول بالمشی	″
باب لا یطرق اهله اذا بلغ المدینة	″
باب من اسرع ناقته اذا بلغ المدینة	″
باب قول الله تعالی وأتوا البیوت من ابوابها	″
باب السفر قطعة من العذاب	″
باب المسافر اذا جد به السیر تعجل الی اهله	″
باب المحصر وجزاء الصید وقوله تعالی	۳۳۱
فان احصر تم الخ	″
باب اذا احصر المعتمر	″
باب الاحصار فی الحج	″
باب النحر قبل الحلق فی الحصر	۳۳۲
باب من قال لیس علی المحصر بدل	″
باب قول الله تعالی فمن کان منکم مریضاً او به اذی الخ	″
باب قول الله تعالی او صدقة وهی اطعام ستة الآیة	″
باب الاطعام فی الفدیة نصف صاع	″
باب النسک شاة	۳۳۳
باب قول الله عز وجل فلا رفث	″
باب قول الله تعالی ولا فسوق ولا جدال الخ	″
باب جزاء الصید ونحوه وقول الله تعالی لا تقتلوا الصید الخ	″
باب واذا صاد الحلال فاهدی للمحرم الصید	″
باب اذا رای المحرمون صیدا فضحکوا الخ	″
باب لا یعین المحرم الحلال فی قتل الصید	۳۳۴
باب لا یشیر المحرم الی الصید	″
باب اذا اهدی للمحرم حمارا وحشیا حیا لم یقبل	″
باب ما یقتل المحرم من الدواب	″
باب لا یعضد شجر الحرم	۳۳۵
باب لا ینفر صید الحرم	″
باب لا یحل القتال بمکة	″
باب الحجامة للمحرم	۳۳۶
باب تزویج المحرم	″
باب ما ینهی من الطیب للمحرم والمحرمة	″
باب الاغتسال للمحرم	۳۳۷
باب لبس الخفین للمحرم اذا لم یجد النعلین	″
باب اذا لم یجد الازار فلیلبس السراویل	″
باب لبس السلاح للمحرم	″
باب دخول الحرم ومکة بغیر احرام	″
باب اذا احرم جاهلا وعلیه قمیص	۳۳۸
باب المحرم یموت بعرفة	″
باب سنة المحرم اذا مات	″
باب الحج والنذر عن المیت الخ	″
باب الحج عمن لا یستطیع الثبوت علی الراحلة	″
باب حج المرأة عن الرجل	″
باب حج الصبیان	۳۳۹
باب حج النساء	″
باب من نذر المشی الی الکعبة	۳۴۰

فضائل المدینة

باب حرم المدینة	۳۴۰	باب فضل المدینة وانها تنفی الناس	۳۴۱
باب المدینة طابة	″		

مضمون	صفحہ
باب لا یتم المدینۃ	//
باب من رغب عن المدینۃ	//
باب الایمان یارز الی المدینۃ	//
باب اثم من کاد اھل المدینۃ	//
باب اطام المدینۃ	۳۴۲
باب لا یدخل الدجال المدینۃ	//
باب المدینۃ تنفی الخبث	//
باب	//
باب کراھۃ النبی صلعم ان تعری المدینۃ	۳۴۲

کتاب الصوم

مضمون	صفحہ
باب وجوب صوم رمضان الخ	۳۴۳
باب فضل الصوم	۳۴۴
باب الصوم کفارۃ	//
باب الریان للصائمین	//
باب ھل یقال رمضان او شھر رمضان الخ	//
باب رؤیۃ الھلال	۳۴۵
باب من صام رمضان ایمانا واحتسابا	//
باب اجود ما کان النبی صلعم یکون فی رمضان	//
باب من لم یدع قول الزور والعمل بہ فی الصوم	//
باب ھل یقول انی صائم اذا شتم	//
باب الصوم لمن خاف علی نفسہ العزوبۃ	۳۴۶
باب قول النبی صلعم اذا رایتم الھلال فصوموا الخ	//
باب شھرا عید لا ینقصان	//
باب قول النبی صلعم لا نکتب ولا نحسب	۳۴۷
باب لا یتقدم رمضان بصوم یوم او یومین	//
باب قول اللہ احل لکم لیلۃ الصیام الرفث الخ	//
باب قول اللہ وکلوا واشربوا۔ الخ	//
باب قول النبی لا یمنعکم من سحورکم اذان بلال	۳۴۸
باب تعجیل السحور	//
باب قدر کم بین السحور وصلوٰۃ الفجر	//
باب برکۃ السحور من غیر ایجاب	//
باب اذا نوی بالنھار صوما	//
باب الصائم یصبح جنبا	//
باب المباشرۃ للصائم	۳۴۹
باب القبلۃ للصائم	//
باب اغتسال الصائم	//
باب الصائم اذا اکل او شرب ناسیا	//
باب السواک الرطب والیابس للصائم	۳۵۰
باب قول النبی اذا توضأ فلیستنشق الخ	//
باب اذا جامع فی رمضان	//
باب اذا جامع فی رمضان ولم یکن لہ شیء الخ	۳۵۱
باب المجامع فی رمضان ھل یطعم اھلہ من الکفارۃ الخ	//
باب الحجامۃ والقیٔ للصائم	//
باب الصوم فی السفر والافطار	۳۵۲
باب اذا صام ایاما من رمضان ثم سافر	//
باب	//
باب قول النبی لمن ظلل علیہ واشتد الحر الخ	//
باب لم یعب اصحاب النبی بعضھم بعضا فی الصوم الخ	//
باب من افطر فی السفر لیراہ الناس	//
باب وعلی الذین یطیقونہ فدیۃ	//
باب متی یقضی قضاء رمضان	//
باب الحائض ترک الصوم والصلوٰۃ	۳۵۳
باب من مات وعلیہ صوم	//
باب متی یحل فطر الصائم	//
باب یفطر بما تیسر بالماء وغیرہ	۳۵۴
باب تعجیل الافطار	//
باب اذا افطر فی رمضان ثم طلعت الشمس	//
باب صوم الصبیان	//
باب الوصال ومن قال لیس فی اللیل صیام الخ	//
باب التنکیل لمن اکثر الوصال	۳۵۵
باب الوصال الی السحر	//
باب من اقسم علی اخیہ لیفطر فی التطوع الخ	//
باب صوم شعبان	//
باب ما یذکر من صوم النبی وافطارہ	۳۵۶
باب حق الضیف فی الصوم	//
باب حق الجسم فی الصوم	//
باب صوم الدھر	//
باب حق الاھل فی الصوم	//
باب صوم یوم وافطار یوم	//
باب صوم داود علیہ السلام	//
باب صیام البیض ثلث عشرۃ الخ	۳۵۷
باب من زار قوما فلم یفطر عندھم	//
باب الصوم من اخر الشھر	//
باب صوم یوما الجمعۃ	۳۵۸
باب ھل یخص شیئا من الایام	//
باب صوم یوم عرفۃ	//
باب صوم یوم الفطر	۳۵۹
باب صوم یوم النحر	//
باب صیام ایام التشریق	//
باب صیام یوم عاشوراء	//
باب فضل من قام رمضان	۳۶۰
باب فضل لیلۃ القدر وقول اللہ انا انزلناہ الخ	۳۶۱
باب التمسوا لیلۃ القدر فی السبع الاواخر	//
باب تحری لیلۃ القدر فی الوتر الخ	۳۶۲
باب رفع معرفۃ لیلۃ القدر لتلاحی الناس الخ	۳۶۳
باب العمل فی العشر الاواخر من رمضان	//
باب الاعتکاف فی العشر الاواخر	//
باب الحائض ترجل المعتکف	//
باب المعتکف لا یدخل البیت الا لحاجۃ	//
باب غسل المعتکف	//
باب الاعتکاف لیلا	//
باب اعتکاف النساء	۳۶۴
باب الاخبیۃ فی المسجد	//
باب ھل یخرج المعتکف لحوائجہ الخ	//
باب الاعتکاف وخروج النبی صلعم صبیحۃ عشرین	//
باب اعتکاف المستحاضۃ	۳۶۵
باب زیارۃ المرأۃ زوجھا فی اعتکافہ	//
باب ھل یدرأ المعتکف عن نفسہ	//
باب من خرج من اعتکافہ عند الصبح	//
باب الاعتکاف فی شوال	۳۶۶
باب من لم یر علی المعتکف صوما	//
باب اذا نذر فی الجاھلیۃ ان یعتکف الخ	//
باب الاعتکاف فی العشر الاوسط	//
باب من زار امرأتہ ثم بدا لہ ان یخرج	//
باب المعتکف یدخل راسہ البیت للغسل	//

کتاب البیوع

مضمون	صفحہ
باب ما جاء فی قول اللہ فاذا قضیت الصلوٰۃ الآیۃ	۳۶۷
باب الحلال بین والحرام بین وبینھما مشتبھات	۳۶۸
باب تفسیر المشبھات	//
باب ما یتنزہ من الشبھات	۳۶۹
باب من لم یر الوساوس ونحوھا من الشبھات	//
باب قول اللہ واذا رأوا تجارۃ او لھوا الآیۃ	//
باب من لم یبال من حیث کسب الکمال	//
باب التجارۃ فی البز وغیرہ	//
باب الخروج فی التجارۃ	۳۷۰
باب التجارۃ فی البحر	//
باب قول اللہ تعالیٰ واذا رأوا تجارۃ او لھوا الآیۃ	//
باب قول اللہ تعالیٰ انفقوا من طیبات ما کسبتم	//
باب من احب البسط فی الرزق	//
باب شری النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالنسیئۃ	۳۷۱
باب کسب الرجل وعملہ بیدہ	//
باب السھولۃ والسماحۃ فی الشری والبیع الخ	//
باب من انظر موسرا	۳۷۲
باب من انظر معسرا	//
باب اذا بین البیعان ولم یکتما ونصحا	//
باب بیع الخلط من التمر	//
باب ما قیل فی الحائک والجزار	//

marfat.com

مضمون	صفحه
باب ما يمحق الكذب والكتمان فى البيع	٣٧٣
باب قول الله تعالى يا ايها الذين امنوا لا تاكلوا الخ	//
باب اكل الربوا وشاهده وكاتبه الخ	//
باب موكل الربوا لقول الله يا ايها الذين امنوا	//
باب يمحق الله الربوا ويربى الصدقات الخ	//
باب ما يكره من الحلف فى البيع	٣٧٤
باب ما قيل فى الصواغ	//
باب ذكر القين والحداد	//
باب الخياط	//
باب النساج	//
باب النجار	٣٧٥
باب شرى الامام الحوائج بنفسه	//
باب شرى الدواب والحمير	//
باب الاسواق التى كانت فى الجاهلية	٣٧٦
باب شرى الابل الهيم او الاجرب الخ	//
باب بيع السلاح فى الفتنة وغيرها	//
باب فى العطاء وبيع المسك	//
باب ذكر الحجام	//
باب التجارة فيما يكره لبسه للرجال والنساء	//
باب صاحب السلعة احق بالسوم	٣٧٧
باب كم يجوز الخيار	//
باب اذا لم يوقت الخيار هل يجوز البيع	//
باب البيعان بالخيار ما لم يتفرقا	//
باب اذا خير احدهما صاحبه بعد البيع فقد وجب البيع	//
باب اذا كان البائع بالخيار هل يجوز البيع	//
باب اذا اشترى شيئا فوهب من ساعته الخ	٣٧٨
باب ما يكره من الخداع فى البيع	//
باب ما ذكر فى الاسواق	//
باب كراهية الصخب فى السوق	٣٧٩
باب الكيل على البائع والمعطى	//

مضمون	صفحه
باب ما يستحب من الكيل	٣٨٠
باب بركة صاع النبى صلعم ومده	//
باب ما يذكر فى بيع الطعام والحكرة	//
باب بيع الطعام قبل ان يقبض	٣٨١
باب من راى اذا اشترى طعاما اجزافا الخ	//
باب اذا اشترى متاعا او دابة فوضعه عند البائع	//
باب لا يبيع على بيع اخيه ولا يسوم على سوم اخيه	//
باب بيع المزايدة	//
باب النهش ومن قال لا يجوز ذلك البيع	٣٨٢
باب بيع الغرر وحبل الحبلة	//
باب بيع الملامسة	//
باب بيع المنابذة	//
باب النهى للبائع ان لا يحفل الابل والبقر	//
باب ان شاء رد المصراة الخ	//
باب بيع العبد الزانى	//
باب الشرى والبيع مع النساء	//
باب هل يبيع حاضر لباد بغير اجر	//
باب من كره ان يبيع حاضر لباد باجر	//
باب لا يشترى حاضر لباد بالسمسرة	٣٨٣
باب النهى عن تلقى الركبان الخ	//
باب منتهى التلقى	//
باب اذا اشترط فى البيع شروطا لا تحل	//
باب بيع التمر بالتمر	//
باب بيع الزبيب بالزبيب والطعام بالطعام	//
باب بيع الشعير بالشعير	//
باب بيع الذهب بالذهب	٣٨٥
باب بيع الفضة بالفضة	//
باب بيع الدينار بالدينار نساء	//
باب بيع الورق بالذهب نسيئة	٣٨٦
باب بيع الذهب بالورق يدا بيد	//

مضمون	صفحه
باب بيع المزابنة	٣٨٠
باب بيع الثمر على رؤس النخل الخ	٣٨٧
باب تفسير العرايا	//
باب بيع الثمار قبل ان يبدو صلاحها	//
باب بيع النخل قبل ان يبدو صلاحها الخ	٣٨٨
باب اذا باع الثمار قبل ان يبدو صلاحها الخ	//
باب شرى الطعام الى اجل	//
باب اذا ارادبيع تمر بتمر خير منه	//
باب قبض من باع نخلا قد ابرت الخ	٣٨٩
باب بيع الزرع بالطعام كيلا	//
باب بيع النخل باصله	//
باب بيع المخاضرة	//
باب بيع الجمار واكله	//
باب من اجرى امر الامصار على ما يتعارفون الخ	//
باب بيع الشريك من شريكه	٣٩٠
باب بيع الارض والدور والعروض مشاعا	//
باب اذا اشترى شيئا لغيره بغير اذنه	//
باب الشرى والبيع من المشركين	٣٩١
باب شرى المملوك من الحربى	//
باب جلود الميتة قبل ان تدبغ	٣٩٢
باب قتل الخنزير	//
باب لا يذاب شحم الميتة ولا يباع ودكه	//
باب بيع التصاوير التى ليس فيها روح	//
باب تحريم التجارة فى الخمر	٣٩٣
باب اثم من باع حرا	//
باب امر النبى اليهود ببيع ارضيهم الخ	//
باب بيع العبد بالعبد والحيوان بالحيوان الخ	//
باب بيع الرقيق باب بيع المدبر	//
باب هل يسافر بالجارية قبل ان يستبرأ	//
باب بيع الميتة والاصنام	٣٩٤
باب ثمن الكلب	//

كتاب السلم

مضمون	صفحه
باب السلم فى كيل معلوم	٣٩٤
باب السلم فى وزن معلوم	//
باب السلم الى من ليس عنده اصل	٣٩٥
باب السلم فى النخل	//
باب الكفيل فى السلم	//
باب الرهن فى السلم	//
باب السلم الى اجل معلوم	//
باب السلم الى ان تنتج الناقة	//
باب الشفعة فيما لم يقسم الخ	٣٩٦
باب عرض الشفعة على صاحبها قبل البيع	//
باب اى الجوار اقرب	//

كتاب الاجارة

مضمون	صفحه
باب استيجار الرجل الصالح	٣٩٧
باب رعى الغنم على قراريط	//
باب استيجار المشركين عند الضرورة	//
باب اذا استاجر اجيرا ليعمل له الخ	//
باب الاجير فى الغزو	//
باب من استاجر اجيرا فبين له الاجل	٣٩٨
باب اذا استاجر اجيرا على ان يقيم حائطا الخ	//
باب الاجارة الى نصف النهار	//
باب الاجارة الى صلوة العصر	//
باب اثم من منع اجر الاجير	//
باب الاجارة من العصر الى الليل	//
باب من استاجر اجيرا فترك اجره	٣٩٩
فعمل فيه الخ	//
باب من اجر نفسه ليحمل على ظهره الخ	//
باب اجر السمسرة	//
باب هل يواجر الرجل نفسه من مشرك الخ	٤٠٠
باب ما يعطى فى الرقية على احياء العرب الخ	//
باب ضريبة العبد وتعاهد ضرائب الاماء	//
باب خراج الحجام	٤٠١
باب من كلم مولى العبد ان يخففوا عنه الخ	//

marfat.com

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
باب ما جاء فی کسب البغی والاماء	۴۰۱	باب اذا استاجر ارضا فمات احدھما	〃	باب اذا احال علی ملی فلیس لہ رد الخ	۴۰۲
باب عسب الفحل	〃	باب فی الحوالۃ وھل یرجع فی الحوالۃ	〃	باب اذا احال دین المیت علی رجل جاز	〃

کتاب الکفالۃ

باب الکفالۃ فی القرض والدیون بالابدان وغیرھا	۴۰۲	باب قول اللہ والذین عاقدت ایمانکم الآیۃ	۴۰۳	باب جلد ابی بکر الصدیق فی عھد النبی صلی اللہ علیہ وسلم	〃
	〃	باب من تکفل عن میت دینا الخ	〃		〃

کتاب الوکالۃ

باب اذا وکل المسلم حربیا فی دار الحرب الخ	۴۰۵	باب اذا وھب شیئا لوکیل او شفیع قوم جاز	۴۰۶	باب الوکالۃ فی الوقف ونفقتہ الخ	۴۰۸
باب الوکالۃ فی الصرف والمیزان	〃	باب اذا وکل رجلا ان یعطی شیئا الخ	〃	باب الوکالۃ فی الحدود	〃
باب اذا بصر الراعی او الوکیل شاۃ تموت الخ	〃	باب وکالۃ المرأۃ الامام فی النکاح	۴۰۷	باب الوکالۃ فی الدین وتعاھدھا	〃
باب وکالۃ الشاھد والغائب جائزۃ	〃	باب اذا وکل رجلا فترک الوکیل شیئا الخ	〃	باب اذا قال الرجل لوکیلہ ضعہ حیث اراک اللہ	〃
باب الوکالۃ فی قضاء الدیون	〃	باب اذا باع الوکیل شیئا فاسد ا فبیعہ مردود	۴۰۸	باب وکالۃ الامین فی الخزانۃ ونحوھا	〃

ابواب الحرث والمزارعۃ وما جاء فیہ

باب فضل الزرع والغرس اذا اکل منہ	۴۰۹	باب المزارعۃ بالشطر ونحوہ	〃	باب	〃
باب ما یحذر من عواقب الاشتغال الخ	〃	باب اذا لم یشترط السنین فی المزارعۃ	〃	باب اذا قال رب الارض اقرک ما اقرک اللہ الخ	〃
باب اقتناء الکلب للحرب	〃	باب المزارعۃ مع الیھود	〃	باب ما کان من اصحاب النبی یواسی بعضھم بعضا الخ	〃
باب استعمال البقر للحراثۃ	〃	باب ما یکرہ من الشروط فی المزارعۃ	〃	باب کراء الارض بالذھب والفضۃ	۴۱۳
باب اذا قال اکفنی مؤنۃ النخل او غیرہ الخ	۴۱۰	باب اذا زرع بمال قوم بغیر اذنھم الخ	〃	باب	〃
باب اوقاف اصحاب النبی صلعم وارض الخراج الخ	〃	باب اوقاف اصحاب النبی صلعم وارض الخراج الخ	〃	باب ما جاء فی الغرس	〃
باب	۴۱۱	باب من احیی ارضا مواتا	۴۱۲		

کتاب المساقات

باب فی الشرب وقول اللہ عز وجل وجعلنا الخ	۴۱۴	باب سکر الانھار	〃	باب شرب الناس والدواب من الانھار	〃
باب من قال ان صاحب الماء احق بالماء الخ	〃	باب شرب الاعلی قبل الاسفل	〃	باب بیع الحطب والکلأ	〃
باب من حفر بئرا فی ملکہ لم یضمن	۴۱۵	باب شرب الاعلی الی الکعبین	۴۱۶	باب القطائع	۴۱۸
باب الخصومۃ فی البئر والقضاء فیھا	〃	باب فضل سقی الماء	〃	باب کتابۃ القطائع	〃
باب اثم من منع ابن السبیل من الماء	〃	باب من رای ان صاحب الحوض والقربۃ الخ	〃	باب حلب الابل علی الماء	〃
		باب لاحمی الا للہ ورسولہ	〃	باب الرجل یکون لہ ممر او شرب فی حائط	〃

کتاب فی الاستقراض واداء الدیون والحجر والتفلیس

باب من اشتری بالدین ولیس عندہ ثمنہ الخ	۴۱۹	باب اذا قضی دون حقہ او حللہ فھو جائز	〃	البیع والقرض	〃
باب من اخذ اموال الناس یرید اداءھا الخ	〃	باب اذا قاص او جازفہ فی الدین فھو جائز	۴۲۱	باب من اخر الغریم الی الغد او نحوہ الخ	۴۲۲
باب اداء الدیون وقول اللہ تعالی ان اللہ یأمرکم الخ	〃	باب من استعاذ من الدین	〃	باب من باع مال المفلس او المعدم الخ	〃
باب استقراض الابل	۴۲۰	باب الصلوٰۃ علی من ترک دینا	〃	باب اذا اقرضہ الی اجل مسمی	〃
باب حسن التقاضی	〃	باب مطل الغنی ظلم	〃	باب الشفاعۃ فی وضع الدین	〃
باب ھل یعطی اکبر من سنہ	〃	باب لصاحب الحق مقال	〃	باب ما ینھی عن اضاعۃ المال	۴۲۳
باب حسن القضاء	〃	باب اذا وجد مالہ عند مفلس فی	〃	باب العبد راع فی مال سیدہ الخ	〃

فی الخصومات

باب ما یذکر فی الاشخاص والخصومۃ الخ	〃	باب اخراج اھل المعاصی والخصوم من البیوت الخ	〃	باب الربط والحبس فی الحرم	〃
باب من رد امر السفیہ والضعیف العقل	۴۲۴	باب دعوی الوصی للمیت	۴۲۵	باب فی الملازمۃ	۴۲۶
باب کلام الخصوم بعضھم فی بعض	〃	باب التوثق ممن تخشی معرتہ	〃	باب التقاضی	〃

کتاب اللقطۃ

باب اذا اخبرہ رب اللقطۃ بالعلامۃ دفع الیہ	۴۲۶	باب ضالۃ الابل	〃	باب ضالۃ الغنم	۴۲۷

marfat.com

مضمون	صفحه
باب اذا لم يوجد صاحب اللقطة بعد سنة الخ	٤٢٧
باب اذا وجد خشبته فى البحر اوسوطا اونحوه	//
باب اذا وجد تمرة فى الطريق	//
باب كيف تعرف لقطة اهل مكة	٤٢٨
باب لا تحلب ماشية احد بغير اذن	//
باب اذا جاء صاحب اللقطه بعد سنة ردها عليه	//
باب هل يأخذ اللقطة ولا يدعها تضيع حتى الخ	٤٢٩
باب من عرف اللقطة ولم يرد فعها الى السلطان	//
باب	//

ابواب المظالم والقصاص

باب المظالم والغصب	٤٢٩
باب قصاص المظالم	//
باب قول الله تعالى الا لعنة الله على الظلمين	٤٣٠
باب لا يظلم المسلم المسلم ولا يسلمه	//
باب اعن اخاك ظالما او مظلوما	//
باب نصر المظلوم	//
باب الانتصار من الظالم	//
باب عفو المظلوم	٤٣١
باب الظلم ظلمات يوم القيمة	//
باب الاتقاء والحذر من دعوة المظلوم	//
باب من كانت له مظلمة عند الرجل فحللها الخ	//
باب اذا حلله من ظلمه فلا رجوع فيه	//
باب اذا اذن له او حلله له ولم يبين كم هو	//
باب اثم من ظلم شيئا من الارض	//
باب اذا اذن انسان لاخر شيئا جاز	٤٣٢
باب قول الله وهو الد الخصام	//
باب اثم من خاصم فى باطل وهو يعلمه	//
باب اذا خاصم فجر	//
باب قصاص المظلوم وجد مال ظالمه	//
باب ما جاء فى السقائف	٤٣٣
باب لا يمنع جار جاره ان يغرز خشبه فى جداره	//
باب صب الخمر فى الطريق	//
باب افنية الدور والجلوس فيها	//
باب الآبار على الطريق اذا لم يتأذ بها	//
باب اماطة الاذى	//
باب الغرفة والعلية المشرفة وغير المشرفة الخ	٤٣٤
باب من عقل بعيره على البلاط او باب المسجد الخ	٤٣٥
باب الوقوف والبول عند سباطة قوم	//
باب من اخذ الغصن ما يوذى الناس فى الطريق	٤٣٦
باب اذا اختلفوا فى الطريق الميتاء	//
باب النهبى بغير اذن صاحبه	//
باب كسر الصليب وقتل الخنزير	٤٣٣
باب هل تكسر الدنان التى فيها الخمر الخ	//
باب من قتل دون ماله	٤٣٧
باب اذا كسر قصعة او شيئا لغيره	//
باب اذا هدم حائطا فليبن مثله	//

باب الشركة

باب ما كان من خليطين فانهما يتراجعان بينهما الخ	٤٣٨
باب قسمة الغنم	//
باب القران فى التمر بين الشركاء الخ	٤٣٩
باب تقويم الاشياء بين الشركاء بقيمة عدل	//
باب هل يقرع فى القسمة والاستهام فيه	//
باب شركة اليتيم واهل الميراث	//
باب الشركة فى الارضين وغيرها	٤٤٠
باب اذا اقتسم الشركاء الدور وغيرها الا شفعة	//
باب الاشتراك فى الذهب والفضة الخ	//
باب مشاركة الذمى والمشركين فى المزارعة	//
باب قسمة الغنم والعدل فيها	//
باب الشركة فى الطعام وغيره	//
باب الشركة فى الرقيق	//
باب الاشتراك فى الهدى والبدن الخ	٤٤١
باب من عدل عشرة من الغنم ببعير الخ	//

باب الرهن فى الحضر

باب من رهن درعه	//
باب رهن السلاح	٤٤٢
باب الرهن مركوب ومحلوب	//
باب الرهن عند اليهود وغيرهم	//
باب اذا اختلف الراهن والمرتهن ونحوه الخ	//

فى العتق وفضله وقول الله تعالى فك رقبة او اطعام الخ

باب اى الرقاب افضل	٤٤٣
باب ما يستحب من العتاقة فى الكسوف الخ	//
باب اذا اعتق عبدا بين اثنين الخ	//
باب اذا اعتق نصيبا فى عبد وليس له مال الخ	٤٤٤
باب الخطأ والنسيان فى العتاقة الخ	//
باب اذا قال لعبده هو لله ونوى العتق	//
باب ام الولد	٤٤٥
باب بيع المدبر	//
باب بيع الولاء وهبته	//
باب اذا اسر اخو الرجل او عمه هل يفادى الخ	//
باب عتق الشرك	٤٤٦
باب من ملك من العرب رقيقا الخ	//
باب فضل من ادب جاريته وعلمها	//
باب قول النبى صلى الله عليه وسلم العبيد اخوانكم فاطعموهم الخ	//
باب اذا اتاه خادمه بطعامه	٤٤٨
باب العبد راع فى مال سيده	//
باب اذا ضرب العبد فليجتنب الوجه	٤٤٧

كتاب المكاتب

باب المكاتب ونجومه فى كل سنة نجم	٤٤٩
باب ما يجوز من شروط المكاتب	//
باب استعانة المكاتب وسواله الناس	//
باب بيع المكاتب اذا رضى	//
باب اذا قال المكاتب اشترنى الخ	٤٥٠

كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها

باب القليل من الهبة	٤٥١
باب من استوهب من اصحابه شيئا	//
باب من استسقى	//
باب قبول هدية الصيد	//
باب قبول الهدية	٤٥٢
باب من اهدى الى صاحبه وتحرى بعض نسائه الخ	//
باب ما لا يرد من الهدية	٤٥٣
باب من رأى الهبة الغائبة جائزة	//
باب المكافاة فى الهبة	//
باب الهبة للولد	//
باب الاشهاد فى الهبة	٤٥٤
باب هبة الرجل لامرأته والمرأة لزوجها	//

marfat.com

مضمون	صفحه
باب هبة المرأة لغير زوجها	〃
باب بمن يبدأ بالهدية	۴۵۵
باب من لم يقبل الهدية لعلة	〃
باب اذا وهب هبة او وعد ثم مات الخ	〃
باب كيف يقبض العبد والمتاع	۴۵۶
باب اذا وهب هبة فقبضها الآخر ولم يقل قبلت	〃
باب اذا وهب دينا على رجل	〃
باب هبة الواحد للجماعة	〃

كتاب الشهادات

باب ما جاء في البينة على المدعى	۴۶۱
باب اذا عدل رجل احدا فقال لا نعلم الا خيرا الخ	〃
باب شهادة المختبي	〃
باب اذا شهد شاهد وشهود بشيء الخ	۴۶۲
باب الشهداء العدول قول الله واشهدوا الخ	〃
باب تعديل كم يجوز	〃
باب الشهادة على الانساب الخ	۴۶۳
باب شهادة القاذف والسارق والزاني	〃
باب لا يشهد على شهادة جور اذا شهد	۴۶۴
باب ما قيل في شهادة الزور	
باب شهادة الاعمى وامره ونكاحه الخ	〃
باب شهادة النساء وقوله تعالى فان لم يكونا الخ	۴۶۵
باب شهادة الاماء والعبيد	۴۶۱
باب شهادة المرضعة	〃
باب تعديل النساء بعضهن بعضا	〃
باب اذا زكى رجل رجلا كفاه	۴۶۲
باب ما يكره من الاطناب في المدح الخ	〃
باب بلوغ الصبيان وشهادتهم	〃
باب سؤال الحاكم المدعي هل لك بينة الخ	۴۶۳
باب اليمين على المدعى عليه في الاموال والحدود	〃
باب	۴۶۴
باب اذا ادعى او قذف فله ان يلتمس البينة	〃
باب اليمين بعد العصر	۴۶۵
باب يحلف المدعى عليه حيثما وجبت عليه اليمين	۴۶۶
باب اذا تسارع قوم في اليمين	〃
باب قول الله ان الذين يشترون	۴۶۸
باب بعهد الله الخ	〃
باب كيف يستحلف	〃
باب من اقام البينة بعد اليمين	۴۶۹
باب من امر بانجاز الوعد	〃
باب	〃
باب لا يسأل اهل الشرك عن الشهادة الخ	۴۷۰
باب القرعة في المشكلات	〃

كتاب الصلح

باب ما جاء في الاصلاح بين الناس	۴۷۳
باب ليس الكاذب الذي يصلح بين الناس	〃
باب قول الامام لاصحابه اذهبوا بنا نصلح	〃
باب قول الله ان يصلحا بينهما صلحا الآية	۴۷۴
باب اذا اصطلحوا على صلح جور فهو مردود	〃
باب كيف يكتب هذا ما صالح فلان بن فلان الخ	〃
باب الصلح مع المشركين	〃
باب الصلح في الدية	〃
باب قول النبي ابني هذا سيد ولعل الله الخ	۴۷۴
باب هل يشير الامام بالصلح	〃
باب فضل الاصلاح بين الناس والعدل بينهم	〃
باب اذا اشار الامام بالصلح فابى حكم عليه الخ	۴۷۵
باب الصلح بين الغرماء واصحاب الميراث الخ	〃
باب الصلح بالدين والعين	۴۷۶

كتاب الشروط

باب ما يجوز من الشروط في الاسلام الخ	〃
باب اذا باع نخلا قد ابرت	۴۷۸
باب الشروط في البيع	〃
باب اذا اشترط البائع ظهر الدابة	〃
باب الشروط في المعاملة	۴۷۹
باب الشروط في المهر عند عقدة النكاح	〃
باب الشروط في المزارعة	〃
باب ما لا يجوز من الشروط في النكاح	〃
باب الشروط التي لا تحل في الحدود	۴۷۸
باب ما لا يجوز من شروط المكاتب اذا رضي بالبيع الخ	〃
باب الشروط في الطلاق	۴۷۹
باب الشروط مع الناس بالقول	〃
باب الشروط في الولاء	〃
باب اذا اشترط في المزارعة الخ	〃
باب الشروط في الجهاد والمصالحة مع اهل الحرب	۴۸۱
باب الشروط في القرض	۴۸۰
باب المكاتب وما لا يحل من الشروط الخ	〃
باب ما لا يجوز من الاشتراط والثنيا في الاقرار الخ	〃
باب الشروط في الوقف	〃

كتاب الوصايا

باب ان يترك ورثته اغنياء خير	۴۸۷
باب الوصية بالثلث	〃
باب قول الموصي لوصيه تعاهد ولدي الخ	〃
باب اذا اوما المريض برأسه اشارة بينة	〃
باب لا وصية لوارث	۴۸۸
باب الصدقة عند الموت	〃
باب قول الله من بعد وصية يوصى بها او دين	〃
باب تاويل قوله من بعد وصية الخ	۴۸۹
باب اذا وقف او اوصى لاقاربه الخ	〃
باب هل يدخل النساء والولد في الاقارب	۴۹۰
باب هل ينتفع الواقف بوقفه	〃
باب اذا وقف شيئا فلم يدفعه الى غيره الخ	〃
باب اذا قال داري صدقة لله ولم يبين للفقراء الخ	〃
باب اذا قال ارضي او بستاني صدقة لله عن امي الخ	〃
باب اذا تصدق او وقف بعض ماله او بعض رقيقه	۴۹۱
باب من تصدق الى وكيله ثم رد الوكيل اليه	〃
باب قول الله واذا حضر القسمة اولوا القربى الخ	〃
باب ما يستحب لمن توفي فجاءة الخ	۴۹۰
باب الاشهاد في الوقف والصدقة والوصية	〃
باب قول الله وابتلوا اليتامى اموالهم الخ	۴۹۲
باب قول الله وابتلوا اليتامى الخ	〃
باب قول الله ان الذين يأكلون الآية	〃
باب قول الله ويسئلونك عن اليتامى الآية	۴۹۳
باب استخدام اليتيم في السفر والحضر الخ	〃

marfat.com

مضمون	صفحہ
باب اذا وقف ارضا ولم یبین الحدود	۴۹۳
باب اذا وقف جماعۃ ارضا مشاعا فھو جائز	〃
باب الوقف کیف یکتب	۴۹۴
باب الوقف للفقیر والغنی والضیف	〃
باب وقف الارض للمسجد	〃
باب وقف الدواب والکراع والعروض الخ	〃
باب نفقۃ القیم للوقف	〃
باب اذا وقف ارضا او بیدا واشترط الخ	〃
باب اذا قال الواقف لا نطلب ثمنہ الا الی اللہ الخ	۴۹۵
باب قول اللہ تعالی یا ایھا الذین امنوا شھادۃ الخ	〃
باب قضاء الوصی دیون المیت بغیر محضر من الورثۃ	〃
باب فضل الجھاد والسیر الخ	۴۹۵
باب افضل الناس مؤمن یجاھد بنفسہ ومالہ الخ	۴۹۶
باب الدعاء بالجھاد والشھادۃ للرجال والنساء	〃
باب درجات المجاھدین فی سبیل اللہ	۴۹۷
باب الغدوۃ والروحۃ فی سبیل اللہ	〃
باب الحور العین وصفتھن	۴۹۸
باب تمنی الشھادۃ	〃
باب فضل من یصرع فی سبیل اللہ فمات الخ	〃
باب من ینکب او یطعن فی سبیل اللہ	〃
باب من یجرح فی سبیل اللہ	۴۹۹
باب قول اللہ عزوجل قل ھل تربصون بنا الا الایۃ	〃
باب قول اللہ من المؤمنین رجال صدقوا الایۃ	〃
باب عمل صالح قبل القتال	۵۰۰
باب من اتاہ سھم غرب فقتلہ	〃
باب من قاتل لتکون کلمۃ اللہ ھی العلیا	〃
باب من اغبرت قدماہ فی سبیل اللہ الخ	〃
باب مسح الغبار عن الراس فی السبیل	〃
باب الغسل بعد الحرب والغبار	۵۰۱
باب فضل قول اللہ ولا تحسبن الذین قتلوا الایۃ	〃
باب ظل الملائکۃ علی الشھید	〃
باب تمنی المجاھد ان یرجع الی الدنیا	〃
باب الجنۃ تحت بارقۃ السیوف	〃
باب من طلب الولد للجھاد	〃
باب الشجاعۃ فی الحرب والجبن	۵۰۲
باب ما یتعوذ من الجبن	〃
باب من حدث بمشاھدہ فی الحرب	〃
باب وجوب النفیر وما یجب من الجھاد والنیۃ	〃
باب الکافر یقتل المسلم ثم یسلم فیسدد بعد ویقتل	〃
باب من اختار الغزو علی الصوم	۵۰۳
باب الشھادۃ سبع سوی القتل	〃
باب قول اللہ لا یستوی القاعدون الایۃ	〃
باب الصبر عند القتال	〃
باب التحریض علی القتال وقول اللہ حرض المؤمنین الایۃ	۵۰۴
باب حفر الخندق	〃
باب من حبسہ العذر عن الغزو	〃
باب فضل الصوم فی سبیل اللہ	〃
باب فضل النفقۃ فی سبیل اللہ	〃
باب فضل من جھز غازیا او خلفہ بخیر	۵۰۵
باب التحنط عند القتال	〃
باب فضل الطلیعۃ	۵۰۶
باب ھل یبعث الطلیعۃ وحدہ	〃
باب سفر الاثنین	۴۹۶
باب الخیل معقود فی نواصیھا الخیر الی یوم القیامۃ	〃
باب الجھاد ماض مع البر والفاجر	۴۹۷
باب من احتبس فرسا فی سبیل اللہ	۴۹۸
باب اسم الفرس والحمار	۵۰۷
باب ما یذکر من شؤم الفرس	〃
باب الخیل لثلثۃ وقول اللہ والخیل والبغال الایۃ	〃
باب من ضرب دابۃ غیرہ فی الغزو	〃
باب الرکوب علی دابۃ صعبۃ والفحولۃ الخ	〃
باب سھام الفرس	۵۰۰
باب من قاد دابۃ غیرہ فی الحرب	〃
باب الرکاب والغرز للدابۃ	〃
باب رکوب الفرس العری	〃
باب الفرس القطوف	〃
باب السبق بین الخیل	۵۰۱
باب اضمار الخیل للسبق	〃
باب غایۃ السبق للخیل المضمرۃ	〃
باب ناقۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم	〃
باب بغلۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم البیضاء	〃
باب جھاد النساء	〃
باب غزوۃ المرأۃ فی البحر	۵۰۲
باب حمل الرجل امرأتہ فی الغزو الخ	〃
باب غزو النساء وقتالھن مع الرجال	〃
باب حمل النساء القرب الی الناس فی الغزو	〃
باب مداواۃ النساء الجرحی فی الغزو	〃
باب رد النساء الجرحی والقتلی	۵۰۳
باب نزع السھم من البدن	〃
باب الحراسۃ فی الغزو فی سبیل اللہ	〃
باب فضل الخدمۃ فی الغزو	〃
باب فضل من حمل متاع صاحبہ فی السفر	۵۰۴
باب فضل رباط یوم فی سبیل اللہ	〃
باب من غزا بصبی للخدمۃ	〃
باب رکوب البحر	〃
باب من استعان بالضعفاء والصالحین الخ	〃
باب لا یقول فلان شھید	〃
باب التحریض علی الرمی وقول اللہ واعدوا لھم الایۃ	〃
باب اللھو بالحراب ونحوھا	۵۰۶
باب المجن ومن تترس بترس صاحبہ	〃
باب الدرق	〃
باب الحمائل وتعلیق السیف بالعنق	۵۱۵
باب ما جاء فی حلیۃ السیوف	〃
باب من علق سیفہ بالشجر فی السفر عند القائلۃ	۵۰۷
باب لبس البیضۃ	〃
باب من لم یرکسر السلاح عند الموت	〃
باب تفرق الناس عن الامام عند القائلۃ الخ	۵۱۶
باب ما قیل فی الرماح	〃
باب ما قیل فی درع النبی صلعم والقمیص الخ	۵۰۸
باب الجبۃ فی السفر والحرب	〃
باب الحریر فی الحرب	۵۱۷
باب ما یذکر فی السکین	〃
باب ما قیل فی قتال الروم	〃
باب قتال الیھود	〃
باب قتال الترک	۵۰۹
باب قتال الذین ینتعلون الشعر	〃
باب من صف اصحابہ عند الھزیمۃ الخ	۵۱۸
باب الدعاء علی المشرکین بالھزیمۃ والزلزلۃ	〃
باب ھل یرشد المسلم اھل الکتاب الخ	〃
باب الدعاء للمشرکین بالھدی لیتألفھم	۵۱۹
باب دعوۃ الیھود والنصاری وعلی ما یقاتلون الخ	〃
باب دعاء النبی الی الاسلام والنبوۃ الخ	〃
باب من اراد غزوۃ فوری بغیرھا الخ	۵۲۱
باب الخروج بعد الظھر	۵۲۲
باب الخروج آخر الشھر	〃
باب الخروج فی رمضان	〃
باب التردید عند السفر	〃
باب السمع والطاعۃ للامام ما لم یامر بمعصیتہ	〃
باب یقاتل من وراء الامام ویتقی بہ	۵۱۲
باب البیعۃ فی الحرب علی ان لا یفروا	۵۲۳
باب عزم الامام علی الناس فیما یطیقون	〃
باب کان النبی اذا لم یقاتل اول النھار	۵۱۳
آخر القتال	〃
باب استیذان الرجال الامام	〃
باب من غزا وھو حدیث عھد بعرسہ	۵۱۴
باب من اختار الغزو بعد البناء	〃
باب مبادرۃ الامام عند الفزع	〃

marfat.com

مضمون	صفحہ
باب السرعة والركض فی القزع	۵۲۴
باب الخروج فی القزع وحده	۵۲۵
باب الجعائل والحملان فی السبیل	〃
باب الاجیر	〃
باب ماقیل فی لواء النبی صلی اللہ علیہ وسلم	〃
باب قول النبیؐ نصرت بالرعب مسیرة شهر	۵۲۶
باب حمل الزاد فی الغزو وقول اللہ وتزودوا الخ	〃
باب حمل الزاد علی الرقاب	〃
باب ارداف المرأة خلف اخیها	۵۲۷
باب الارتداف فی الغزو والحج	〃
باب الردف علی الحمار	〃
باب من اخذ بالرکاب ونحوه	〃
باب کراهیة السفر بالمصاحف فی ارض العدو	〃
باب التکبیر عند الحرب۔	〃
باب مایکره من رفع الصوت فی التکبیر	۵۲۸
باب التسبیح اذا هبط وادیا	〃
باب التکبیر اذا علا شرفا	〃
باب یکتب للمسافر مثل ما کان یعمل فی الاقامة	〃
باب السیر وحده	〃
باب السرعة فی السیر	〃
باب اذا حمل علی فرس فرآها تباع	۵۲۹
باب الجهاد باذن الابوین	〃
باب ماقیل فی الجرس ونحوه فی اعناق الابل	〃
باب من اکتتب فی جیش فخرجت امرأته حاجة الخ	〃
باب الجاسوس	۵۳۰
باب الکسوة للاسارٰی	〃
باب فضل من اسلم علی یدیه رجل	〃
باب الاسارٰی فی السلاسل	〃
باب فضل من اسلم من اهل الکتابین	۵۳۱
باب اهل الدار یبیتون فیصاب الولدان الخ	〃
باب قتل الصبیان فی الحرب	〃
باب قتل النساء فی الحرب	〃
باب لایعذب بعذاب اللہ	〃
باب فاما منا بعد واما فداء الخ	〃
باب هل للاسیر ان یقتل او یخدع الذین اسروه	۵۳۲
باب اذا حرق المشرک المسلم هل یحرق	〃
باب	〃
باب حرق الدور والنخیل	〃
باب قتل النائم المشرک	〃
باب لاتتمنوا لقاء العدو	۵۳۳
باب الحرب خدعة	〃

مضمون	صفحہ
باب الکذب فی الحرب	۵۳۳
باب الفتک باهل الحرب	۵۳۴
باب مایجوز من الاحتیال والحذر مع من تخشی معرته	〃
باب الرجز فی الحرب ورفع الصوت الخ	〃
باب من لا یثبت علی الخیل	〃
باب دواء الجرح باحراق الحصیر وغسل المرأة الخ	〃
باب مایکره من التنازع والاختلاف فی الحرب الخ	〃
باب اذا فزعوا باللیل	〃
باب من رای العدو فنادی باعلی صوته الخ	〃
باب من قال خذها وانا ابن فلان	〃
باب اذا نزل العدو علی حکم رجل	〃
باب قتل الاسیر وقتل الصبر	〃
باب هل یستأسر الرجل ومن لم یستأسر الخ	〃
باب فکاک الاسیر	〃
باب فداء المشرکین	〃
باب الحربی اذا دخل دار الاسلام بغیر امان	〃
باب یقاتل عن اهل الذمة ولا یسترقون	〃
باب هل یستشفع الی اهل الذمة ومعاملتهم	〃
باب جوائز الوفد	〃
باب التجمل للوفد	〃
باب کیف یعرض الاسلام علی الصبی	〃
باب قول النبیؐ لیهود اسلموا تسلموا	〃
باب اذا اسلم قوم فی دار الحرب ولهم مال الخ	〃
باب کتابة الامام الناس	〃
باب ان اللہ یؤید الدین بالرجل الفاجر	〃
باب من تامر فی الحرب من غیر امرة الخ	〃
باب العون بالمدد	〃
باب من غلب العدو فاقام علی عرصتهم ثلثا	〃
باب من قسم الغنیمة فی غزوه وسفره۔	۵۳۱
باب اذا غنم المشرکون مال المسلم ثم وجدة المسلم	〃
باب من تکلم بالفارسیة والرطانة الخ	〃
باب الغلول	〃
باب القلیل من الغلول	۵۳۲
باب مایکره من ذبح الابل والغنم	〃
باب البشارة فی الفتوح	۵۳۲
باب مایعطی البشیر	〃
باب لاهجرة بعد الفتح	〃
باب اذا اضطر الرجل الی النظر فی شعور اهل الذمة	〃
باب استقبال الغزاة	〃
باب مایقول اذا رجع من الغزو	۵۳۳
باب الصلوٰة اذا قدم من سفر	〃

مضمون	صفحہ
باب الطعام عند القدوم	۵۳۴
باب فرض الخمس	〃
باب اداء الخمس من الدین	۵۳۵
باب نفقة نساء النبیؐ بعد وفاته	۵۳۷
باب ماجاء فی بیوت ازواج النبیؐ الخ	〃
باب ماذکر من درع النبیؐ وعصاه وسیفه الخ	۵۳۸
باب الدلیل علی ان الخمس لنوائب رسول اللہ	۵۳۹
باب قول اللہ فان للہ خمسه وللرسول	〃
باب قول النبی صلعم احلت لکم الغنائم	۵۴۰
باب الغنیمة لمن شهد الوقعة	۵۴۱
باب من قاتل للغنم هل ینقص من اجره	۵۴۶
باب قسمة الامام مایقدم علیه ویخبأ لمن یحضره	〃
باب کیف قسم النبیؐ قریظة والنضیر الخ	〃
باب برکة الغازی فی ماله حیا ومیتا الخ	〃
باب اذا بعث الامام رسولا فی حاجة الخ	۵۴۷
باب ومن الدلیل علی ان الخمس لنوائب المسلمین الخ	〃
باب مامن النبیؐ علی الاسارٰی من غیر ان یخمس	۵۴۸
باب ومن الدلیل علی ان الخمس للامام الخ	〃
باب من لم یخمس الاسلاب	〃
باب ماکان النبیؐ یعطی المؤلفة قلوبهم الخ	〃
باب مایصیب من الطعام فی ارض الحرب	〃
باب الجزیة والموادعة مع اهل الذمة والحرب	〃
باب اذا وادع الامام ملک القریة هل یکون ذلک لبقیتهم	〃
باب الوصاة باهل ذمة رسول اللہ	〃
باب ماقطع النبیؐ من البحرین وما وعد من مال البحرین الخ	〃
باب اثم من قتل معاهدا بغیر جرم۔	〃
باب اخراج الیهود من جزیرة العرب	〃
باب اذا غدر المشرکون بالمسلمین هل یعفی عنهم	〃
باب دعاء الامام علی من نکث عهدا	〃
باب امان النساء وجوارهن	〃
باب ذمة المسلمین وجوارهم واحدة یسعی بها ادناهم	〃
باب اذا قالوا صبانا ولم یحسنوا اسلمنا	〃
باب الموادعة والمصالحة مع المشرکین بالمال وغیره	〃
باب فضل الوفاء بالعهد	〃
باب هل یعفی عن الذمی اذا سحر	〃
باب مایحذر من الغدر	〃
باب کیف ینبذ الی اهل العهد	〃
باب اثم من عاهد ثم غدر	〃
باب	〃
باب المصالحة علی ثلثة ایام او وقت معلوم	〃
باب الموادعة من غیر وقت وقول النبیؐ الخ	〃
باب طرح جیف المشرکین فی البئر ولا یؤخذ الخ	〃
باب اثم الغادر للبر والفاجر	〃

کتاب بدء الخلق

مضمون	صفحہ
باب ماجاء فی قول اللہ وهو الذی یبدأ الخلق الآیة	۵۶۵
باب ماجاء فی سبع ارضین وقول اللہ الذی	۵۶۶
خلق سبع الآیة	〃
باب فی النجوم	〃
باب صفة الشمس والقمر بحسبان	〃
باب ماجاء فی قوله تعالیٰ وهو الذی ارسل الریاح الخ	۵۶۷

marfat.com

مضمون	صفحہ
باب ذکر الملائکۃ	۵۶۸
باب اذا قال احدکم امین والملائکۃ فی السماء الخ	۵۷۱
باب ما جاء فی صفۃ الجنۃ وانہا مخلوقۃ۔	۵۷۳
باب صفۃ ابواب الجنۃ	۵۷۶
باب صفۃ النار وانہا مخلوقۃ	″
باب صفۃ ابلیس وجنودہ	″
باب ذکر الجن وثوابہم وعقابہم	″
باب قولہ تعالیٰ واذ صرفنا الیک نفرا من الجن الآیۃ	۵۷۶
باب قول اللہ ویث فیہا من کل دآبۃ	″
باب خیر مال المسلم غنم الخ	۵۷۷
باب خمس من الدواب فواسق یقتلن فی الحرم	۵۸۱
باب اذا وقع الذباب فی شراب احدکم فلیغمسہ الخ	۵۸۲
باب اذا قتل الوزغ	″

کتاب الانبیاء

مضمون	صفحہ
باب خلق آدم وذریتہ	۵۸۵
باب الارواح جنود مجندۃ	۵۸۷
باب قول اللہ ولقد ارسلنا نوحا الی قومہ	″
باب وان الیاس لمن المرسلین	۵۸۸
باب ذکر ادریس علیہ السلام	″
باب قول اللہ والی عاد اخاہم ہودا الخ	۵۸۹
باب قصۃ یاجوج وماجوج	″
باب قول اللہ ویسئلونک عن ذی القرنین الآیۃ	۵۹۰
باب قول اللہ واتخذ اللہ ابراہیم خلیلا	۵۹۱
باب یزفون النسلان فی المشی	۵۹۳
باب قول اللہ ونبئہم عن ضیف ابراہیم الآیۃ	۵۹۷
باب قول اللہ تعالیٰ واذکر فی الکتب اسمٰعیل الآیۃ	″
باب قصۃ اسحٰق بن ابراہیم بالنبی صلعم	″
باب قولہ تعالیٰ ام کنتم شہداء اذ حضر یعقوب الآیۃ	″
باب ولوطا اذ قال لقومہ اتأتون الفاحشۃ الآیۃ	″
باب قولہ فلما جاء آل لوط المرسلون الآیۃ	۵۹۸
باب قول اللہ والی ثمود اخاہم صلحا الآیۃ	″
باب قول اللہ لقد کان فی یوسف واخوتہ ایات للسائلین	″
باب قول اللہ وایوب اذ نادی ربہ الآیۃ	″
باب واذکر فی الکتب موسیٰ انہ کان مخلصا الآیۃ	۶۰۰
باب قول اللہ وہل اتاک حدیث موسیٰ اذ رای نارا الآیۃ	″
باب وقال رجل مؤمن من ال فرعون یکتم ایمانہ الآیۃ	″
باب قول اللہ وہل اتاک حدیث موسیٰ وکلم اللہ موسیٰ تکلیما	″
باب قول اللہ ووعدنا موسیٰ ثلثین لیلۃ الآیۃ	۶۰۱
باب طوفان من السیل	″
باب حدیث الخضر مع موسیٰ علیہما السلام	″
باب	۶۰۳
باب قولہ یعکفون علی اصنام لہم	″
باب واذ قال موسیٰ لقومہ ان اللہ یامرکم ان تذبحوا الآیۃ	″
باب وفاۃ موسیٰ صلی اللہ علیہ وسلم وذکر بعد	″
باب قول اللہ وضرب اللہ مثلا للذین الآیۃ	″
باب قولہ ان قارون کان من قوم موسیٰ الآیۃ	۶۰۵
باب قول اللہ والی مدین اخاہم شعیبا	″
باب قول اللہ وان یونس لمن المرسلین الآیۃ	۶۰۶
باب قولہ واسألہم عن القریۃ التی کانت الآیۃ	″
باب قول اللہ واتینا داؤد زبورا	″
باب احب الصلوٰۃ الی اللہ صلوٰۃ داؤد احب الصیام الخ	۶۰۷
باب واذکر عبدنا داؤد ذا الایدی انہ اواب الآیۃ	″
باب قول اللہ ووہبنا لداؤد سلیمان نعم العبد انہ اواب	۶۰۸
باب قول اللہ ولقد اتینا لقمان الحکمۃ الآیۃ	۶۰۹
باب قول اللہ واضرب لہم مثلا اصحاب القریۃ الآیۃ	″
باب قولہ ذکر رحمۃ ربک عبدہ زکریا الآیۃ	″
باب قولہ واذکر فی الکتاب مریم اذا انتبذت الآیۃ	۶۱۰
باب واذ قالت الملئکۃ یامریم ان اللہ اصطفاک الآیۃ	″
باب قولہ واذ قالت الملائکۃ یامریم ان اللہ یبشرک بکلمۃ الآیۃ	″
باب قولہ یا اہل الکتاب لا تغلوا فی دینکم	″
باب قول اللہ واذکر فی الکتاب مریم اذا انتبذت من اہلہا	۶۱۱
باب نزول عیسیٰ بن مریم صلی اللہ علیہ وسلم	۶۱۳
باب ما ذکر عن بنی اسرائیل	″
باب حدیث ابرص واقرع واعمیٰ	″
باب قول اللہ امحسبت ان اصحاب الکہف الآیۃ	۶۱۶
باب حدیث الغار	″

کتاب المناقب

مضمون	صفحہ
باب	۶۱۷
باب مناقب قریش	۶۲۲
باب نزل القرآن بلسان قریش	″
باب نسبۃ الیمن الی اسمٰعیل علیہ السلام	۶۲۳
باب	″
باب ذکر اسلم وغفار ومزینۃ وجہینۃ واشجع	″
باب ذکر قحطان	۶۲۴
باب ما ینہی عنہ من دعوۃ الجاہلیۃ	″
باب قصۃ خزاعۃ	″
باب قصۃ زمزم	″
باب جہل العرب	۶۲۵
باب من انتسب الی آبائہ فی الاسلام والجاہلیۃ	″
باب ابن اخت القوم ومولی القوم منہم	۶۲۶
باب قصۃ الحبش وقول النبی صلی اللہ علیہ وسلم یا بنی ارفدۃ	″
باب من احب ان لا یسب نسبہ	″
باب ما جاء فی اسماء رسول اللہ وقول اللہ وما کان محمد الآیۃ	″
باب خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم	۶۲۷
باب وفاۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم	″
باب کنیۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم	″
باب	″
باب خاتم النبوۃ	۶۴۴
باب صفۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم	″
باب کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم تنام عینہ ولا ینام قلبہ	″
باب علامات النبوۃ فی الاسلام	۶۴۲
باب قول اللہ یعرفونہ کما یعرفون ابناءہم الآیۃ	″
باب سوال المشرکین ان یریہم النبی آیۃ الخ	″
باب	۶۴۳
باب فضائل اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم	″
باب مناقب المہاجرین وفضلہم	۶۴۴
باب قول النبی سدوا الابواب الا باب ابی بکر	۶۴۵
باب فضل ابی بکر بعد النبی صلی اللہ علیہ وسلم	″
باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم لو کنت متخذا خلیلا	۶۴۷
باب	″
باب مناقب عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ	۶۴۶
باب مناقب عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ	۶۵۰
باب قصۃ البیعۃ والاتفاق علی عثمان رضی اللہ عنہ	۶۵۳
باب مناقب علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ	۶۵۴
باب مناقب جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ	۶۵۶
باب ذکر عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ	۶۵۷
باب مناقب قرابۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	۶۵۸
باب مناقب الزبیر بن العوام رضی اللہ عنہ	″

marfat.com

مضمون	صفحہ
باب ذکر طلحۃ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ	۶۵۹
باب مناقب سعد بن ابی وقاص الزہری رضی اللہ عنہ	〃
باب ذکر اصہار النبی صلی اللہ علیہ وسلم	〃
باب مناقب زید بن حارثۃ مولی النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۶۶۰
باب ذکر اسامۃ بن زید رضی اللہ عنہ	〃
باب مناقب عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ	〃
باب مناقب عمار وحذیفۃ رضی اللہ عنہما	۶۶۱
باب مناقب ابی عبیدۃ بن الجراح رضی	〃
باب مناقب الحسن والحسین رضی اللہ عنہما	۶۶۲
باب مناقب بلال بن رباح مولی ابی بکر رضی	〃
باب مناقب ابن عباس رضی اللہ عنہ	۶۶۳
باب مناقب خالد بن الولید رضی اللہ عنہ	〃
باب مناقب سالم مولی ابی حذیفۃ رضی	〃

مضمون	صفحہ
باب مناقب عبد اللہ بن مسعود رضی	۶۶۳
باب ذکر معاویۃ رضی اللہ عنہ	۶۶۴
باب مناقب فاطمۃ رضی اللہ عنہا	〃
باب فضل عائشۃ رضی اللہ عنہا	۶۶۵
باب مناقب الانصار والذین تبوّء وا الدار الآیۃ	〃
باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم لولا الہجرۃ لکنت من الانصار	〃
باب اخاء النبی بین المہاجرین والانصار	〃
باب حب الانصار	۶۶۶
باب قول النبی للانصار انتم احب الناس	〃
باب اتباع الانصار	۶۶۸
باب فضل دور الانصار	〃
باب قول النبی للانصار اصبروا حتی۔ الخ	〃
باب دعاء النبی اصلح الانصار والمہاجرۃ	〃

مضمون	صفحہ
باب ویؤثرون علی انفسہم ولو کان بہم خصاصۃ	۶۶۳
باب قول النبی اقبلوا من محسنہم الخ	۶۶۹
باب مناقب سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ	〃
باب منقبۃ اُسید بن حضیر وعباد بن بشر رضی	۶۷۰
باب مناقب معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ	〃
باب منقبۃ سعد بن عبادۃ رضی اللہ عنہ	〃
باب مناقب ابی بن کعب رضی اللہ عنہ	〃
باب مناقب زید بن ثابت رضی اللہ عنہ	۶۷۱
باب مناقب ابی طلحۃ رضی اللہ عنہ	〃
باب مناقب عبد اللہ بن سلام رضی	〃
باب تزویج النبی صلعم خدیجۃ رضی وفضلہا	۶۷۲
باب ذکر جریر بن عبد اللہ البجلی رضی	۶۷۳
باب ذکر حذیفۃ بن الیمان العبسی رضی	〃
باب ذکر ہند بنت عتبۃ بن ربیعۃ رضی	〃
باب حدیث زید بن عمرو بن نفیل	〃

باب بنیان الکعبۃ

مضمون	صفحہ
باب القسامۃ ایام الجاہلیۃ	۶۷۶
القسامۃ فی الجاہلیۃ	〃
باب مبعث النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۶۷۷
باب ما لقی النبی صلی اللہ علیہ وسلم و اصحابہ من المشرکین بمکۃ	۶۷۸
باب اسلام ابی بکر الصدیق رضی	〃
باب اسلام سعد رضی اللہ عنہ	〃
باب ذکر الجن وقول اللہ تعالیٰ قل اوحی الیّ الآیۃ	۶۷۹
باب اسلام ابی ذر رضی اللہ عنہ	〃
باب اسلام سعید بن زید رضی	〃
باب اسلام عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ	۶۸۰
باب انشقاق القمر	〃

مضمون	صفحہ
باب ہجرۃ الحبشۃ	۶۸۱
باب موت النجاشی	〃
باب تقاسم المشرکین علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۶۸۲
باب قصۃ ابی طالب	〃
باب حدیث الاسراء وقول اللہ سبحان الذی الآیۃ	〃
باب المعراج	〃
باب وفود الانصار الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بمکۃ	〃
باب تزویج النبی صلی اللہ علیہ وسلم عائشۃ رضی وقدومہ المدینۃ الخ	۶۸۳
باب ہجرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم	〃

مضمون	صفحہ
واصحابہ الی المدینۃ	〃
باب مقدم النبی صلی اللہ علیہ وسلم واصحابہ الی المدینۃ	۶۸۴
باب اقامۃ المہاجر بمکۃ بعد قضاء نسکہ	۶۹۳
باب ــــــ	〃
باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم اللہم امض لاصحابی ہجرتہم الخ	〃
باب کیف اخی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بین اصحابہ	۶۹۵
باب ــــــ	〃
باب اتیان الیہود النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۶۹۶
باب حین قدم المدینۃ	〃
باب اسلام سلمان الفارسی رضی	〃

تمت بالخیر

marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

باب كيف كان بدء الوحي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وقول الله عز وجل

إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَىٰ نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِنْ بَعْدِهِ

حدثنا الحميدي قال حدثنا سفيان قال حدثنا يحيى بن سعيد الانصاري قال اخبرني محمد بن ابراهيم التيمي انه سمع علقمة بن وقاص الليثي يقول سمعت عمر بن الخطاب رضي الله عنه على المنبر يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول انما الاعمال بالنيات وانما لامرئ ما نوى فمن كانت هجرته الى دنيا يصيبها او الى امرأة ينكحها فهجرته

الجزء

اعلم ان البخاري لم يصدر كتابه بالحمد لله مع ما ورد كل امر ذي بال الحديث فاختار العلماء عنه فيه بأعذار الاول ان الحديث ليس على شرطه الثاني ان الافتتاح بالتحميد محمول على ابتداءات الخطب دون غيرها زجرا عما كانت الجاهلية عليه من تقديم السفر المنظوم والكلام المنثور الثالث ان اعرابيا خطب فترك التحميد فقال صلى الله عليه وسلم كل امر الحديث الثالث ان حديث الافتتاح بالتحميد منسوخ بما بدء عليه السلام لما صالح قريشا عام الحديبية كتب بسم الله الرحمن الرحيم هذا ما صالح عليه محمد رسول الله فلو لم ينسخ لما ترك الرابع ان اول ما نزل من القرآن اقرأ وليس فيها البسملة دروس في ابتدائها حمد الله الخامس ان الذي اقتضاه الحرمان يحمد الله بكتبه واظهاره لمحمده بلسانه والاحسن ما سمعته من بعض اساتذتي في الكيلانية ذكر الحمد بعد التسمية في مسودة تركي ذكره في نقيه مصنفاته وانما سقط ذلك من قلم بعض التبييض فاستمر على ذلك والله تعالى اعلم وكان كتابه معقودا على اخبار النبي عليه السلام صدره بباب بدء الوحي لانه يذكر فيه اول شان الرسالة والوحي والمراد من حال ابتداء الوحي حالة مع كل ما يتعلق بشانه اي تعلق كان كما في المتعلق الذي للحديث الهرقلي وهو ان هذه القصة وقعت في احوال البعثة ومبادئها والمراد بالباب بجملة بيان كيفية بدء الوحي من كل حديث شئ مما يتعلق به لصحة الترجمة. علم ان ما اشتهر بينهم ان سبب هذا الحديث اي حديث النية قصته مهاجر ام قيس رواه الطبراني في المعجم الكبير باسناد رجاله ثقات عن ابي وائل عن ابن مسعود قال كان فينا رجل خطب امرأة يقال لها ام قيس فابت ان تتزوجه حتى يهاجر فهاجر فتزوجها فكنا نسميه مهاجر ام قيس فما تعلق حديث النية الترجمة فذكر فيه وجوه الاول ان النبي صلى الله عليه وسلم خطب هذا الحديث الى نفسه المدينة وذلك بدء ظهوره واستعلائه فالاول مبدأ النبوة والرسالة وهو قوله باب بدء الوحي والثاني بدء الفترة والظهور الثاني انه لما كان الحديث مشتملا على الهجرة وكانت مقدمة النبوة في حق عليه السلام هجرته الى الله تعالى في غار حراء فهجرته اليه كانت فضله باصطفائه ونزول الوحي اليه مع انه ايده الالهي والتوفيق الرباني الثالث انما اتى به على قصد الخطبة والترجمة فلكتاب كما قال ابن مهدي الحافظ من الارادن يصنف كتابا فليبدأ بهذا الحديث وقال لو صنفت كتابا لبدأت في كل باب منه بهذا الحديث يعني قال الزركشي ومن محاسن ما قيل في تصدير الباب بحديث النية تعلقه بالآية المذكورة في الترجمة لان الله تعالى اوحى اليه والى الانبياء من قبله انما الاعمال بالنيات بدليل قوله تعالى وما امروا الا ليعبدوا الله مخلصين له الدين وقصده بذلك ان كل معلم الا وبجله وجه الله ونفع عباده فانه يجازى على نيته. قال السيوطي رحمه الله تعالى في التوشيح قوله انما الاعمال بالنيات هو من مقابلة الجمع بالجمع اي كل عمل بنية كانه اشار بذلك الى ان النية تتنوع كما تتنوع الاعمال فمن قصد بعمله وجه الله او تحصيل موعود او انقاذ لوعيده وفي معلم الروايات بالنيات مفردا مهل ووجه ان محملها القلب وهو متحد فناسب افراد بها بخلاف الاعمال فانها متعلقة بالجوارح فناسب الجمع اه ١٢ توشيح

١ قوله باب يهمز ولا يهمز فيهما وفي نظائره فلمشاكلة اوجه الرفع مع التنوين وبدونه على الاضافة فتدبر على التقدير بن هو غير مبتدأ محذوف اي هذا الباب والثالث باب على سبيل التعداد فلا اعراب له ١٢ منه

٢ قوله كيف كان بدء معناه عندي ان بدا الوحي المتلو المحفوظ يعني القرآن بعبارته وغير المتلو الذي يقال له الحديث مما هو مذكور على السن المسلمين كيف بدء ومن اين جاءه ومن اي جهة وقع عنده عن ثقات العلماء من الصحابة عن النبي صلى الله عليه وسلم من ابتداء امره الى ان جاءه جبريل عليه السلام بغار حراء وقع عنده بتجلياته او بغيرها وقع احاديث تدل ان ايجاد الله تعالى اياه بهذه الامور متواترا ملا شبهة عندنا ١٢ حضرت شاه ولي الله الدهلوي قدس سره. **٣** قوله بدؤ الوحي. على وزن فعل مهموزا بمعنى الابتداء ودروي بضم الاول والثاني وتشديد الواو بمعنى الظهور والرواية الاولى اثبت ١٢ خير جاري **٣** الوحي. هو في الاصل الاعلام في خفاء قال الجوهري الوحي الكتاب والوحي ايضا الاشارة والكتابة والرسالة والالهام والكلام الخفي وكل ما القيته الى غيرك وفي اصطلاح الشريعة هو كلام الله المنزل على نبي من انبيائه عليهم السلام اما كلامه في حق الانبياء عليهم السلام فعلى ثلاثة اضرب احدها سماع الكلام القديم كسماع موسى عليه السلام بنص القرآن ونبينا صلوات الله وسلامه عليه وعلى جميع الانبياء صحيح الآثار الثاني الوحي وهي تتلقى بالقلب كقول عليه السلام ان روح القدس نفث في روعي الحديث وقيل كان هذا حال داود عليه السلام اما الوحي الى غير الانبياء فهو يعني الالهام كالوحي الى النحل واما صوره على ما ذكره السهيلي فسبعة الاول الالقاء في المنام الثاني عن عائشة والثالثة ان يأتيه الوحي في مثل صلصلة الجرس كما جاء فيه ايضا والثالثة ان ينفث في روعه الكلام والرابعة ان يتمثل له الملك رجلا والخامسة ان يتراءى له جبريل عليه السلام في صورته التي خلقه الله تعالى لها فيوحي ما شاء الله السادسة ان يكلمه من وراء حجاب اما في اليقظة كليلة الاسراء او في النوم كما جاء في الترمذي مرفوعا اتاني ربي في احسن صورة فقال فيما يختصم الملأ الاعلى الحديث وحديث عائشة الآتي ذكره جاءه الملك فقال اقرأ ظاهره ان ذلك كان يقظة وفي السيرة فاتاني وانا نائم ولكن الجمع بانه جاءه اولا مناما تطوية وترفقا به والسابعة وهي اسرافيل عليه السلام كما جاء عن الشعبي ان ابتي عليه السلام وكل به اسرافيل عليه السلام فكان يتراءى له ثلاث سنين ويأتيه بالكلمة من الوحي والشئ ثم وكل به جبريل عليه السلام ١٢ عيني

٤ انما قال باب ولم يقل كتاب لانه يتضمن فصلا واحدا لا غير والكتاب يعقد فيها فيه ابواب ١٢ عيني. **٥** وليس هو ابا عبد الله محمد بن ابي النصر صرح الحميدي صاحب الجمع بين الصحيحين ١٢ قس **٥** بالمثلثة نسبة الى الليث بن بكر وذكره ابن المنذر من الصحابة وغيره من التابعين ١٢ قس.

اسماء الرجال

باب كيف كان بدء الوحي الحميدي بضم المهملة وفتح الميم نسبة الى جده الاعلى حميد اسمه عبد الله بن الزبير مات ٢١٩ **سفيان** بن عيينة المكي التابعي مات ١٩٨ **يحيى** بن سعيد بن قيس الانصاري مات ١٤٣ **محمد** بن ابراهيم بن الحارث التيمي نسبة الى تيم قريش مات ١٢٠ **علقمة** اباواقد بن وقاص الليثي مات في خلافة عبد الملك

هو ابو الحسن نور الدين محمد بن عبد الهادي السندي ولد بتتّه قرية من بلاد السند ونشأ بها ثم رحل الى تتر واخذ بها عن جملة من الشيوخ ثم رحل الى المدينة المنورة وتوطنها واخذ بها عن السيد محمد البرزنجي والملا ابراهيم الكوراني وغيرهما ودرس بالحرم الشريف النبوي واشتهر بالفضل والذكاء والصلاح، والف مؤلفات نافعة منها الحواشي الستة على الكتب الستة وكانت وفاته بالمدينة عام ١١٣٨ هـ ودفن بالبقيع.

بسم الله الرحمن الرحيم وصلى الله تعالى على سيدنا محمد وآله وصحبه وسلم. اعلم ان تراجم الصحيح على قسمين قسم يذكره لاجل الاستدلال بحديث الباب عليه وقسم يذكره ليجعل كالشرح لحديث الباب ويبين به مجمل حديث الباب مثلا لكون حديث الباب مطلقا قد علم تقييده بأحاديث اخر فيأتي بالترجمة مقيدة او ليستدل عليها بالحديث المطلق بل ليبين ان محمل الحديث هو المقيد فصارت الترجمة كالشرح للحديث والشراح مطلقا قد علموا الاحاديث كلها فلا دليل لهم في الترجمة فاشكل عليهم الامر في مواضع ولو جعلوا بعض التراجم كالشرح خلصوا عن الاشكال في مواضع وايضا كثيرا ما يذكر بعد الترجمة آثارا لادنى خاصية بالباب، وكثيرا من الشراح يروونها دليلا للترجمة فيأتون بتكلفات باردة لتصحيح الاستدلال بها على الترجمة فان عجزوا عن وجه الاستدلال عدوه اعتراضا على صاحب الصحيح والاعتراض في الحقيقة متوجه عليه هو حيث لم يفهم الا المقصود وايضا كثيرا ما يكون ظاهر الترجمة معنى فيحملون الترجمة عليه والحديث لا يوافقه فيدعون ذلك ايرادا على صاحب الصحيح مع انه قصد معنى يوافقه الحديث قطعا وقد يكون معنى الترجمة ما فهموا لكن تطبيق الحديث به يحتاج الى فضل تدقيق فكثيرا ما يغفلون عنه ويعدونه اعتراضا وانت اذا حفظت وراعيت ما ذكرنا لك يسهل عليك مواضع عديدة مما صعبت عليهم وسيجيئ لك في هذا التعليق والتعليق بالطيف حل مواضع يحتاج الى فضل دقة اما في فهم معنى الترجمة او في تطبيق الحديث بها ان شاء الله تعالى يظهر ذلك ان راجعت هذا التعليق بعد مراجعة الشروح وكنت من اهل التمييز والله تعالى اعلم

قوله باب كيف كان بدء الوحي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم

لما ذكر في الصحيح يتوقف على كون النبي صلى الله تعالى عليه وسلم نبيا اوحي اليه والايمان به اذ يجب لذلك ولذلك ايدا مر الوحي بالاية اعني قوله تعالى انا اوحينا اليك الاية ولما كان الوحي يستعمل في الالهام وغيره مما يكون الى غير النبي ايضا كما في قوله تعالى واوحى ربك الى النحل، واوحينا الى ام موسى فاديد ل على ثبوت النبوة ذكر اية تدل على ان الايحاء اليه صلى الله تعالى عليه وسلم كان ايحاء نبوة لقوله تعالى كما اوحينا الى نوح والنبيين فثبت به انه قد اوحي اليه صلى الله تعالى عليه وسلم ايحاء نبوة وبواسطته ثبتت نبوته وحصل الاعتماد على جميع ما في الصحيح مما نقل عنه صلى الله تعالى عليه وسلم ووجب الايمان به فلذلك عقب باب الوحي بكتاب الايمان والحاصل ان الوحي اليه صلى الله تعالى عليه وسلم هو بدء امر الدين ومدار النبوة والرسالة فلذلك سمى الوحي بدء ابناء على ان اضافة البدء الى الوحي في قوله بدء الوحي بيانية وابتدأ به الكتاب والمعنى كيف كان بدء امر النبوة والدين الذي هو الوحي وهذا التقرير حاصل المناسبة بين تسمية الوحي بدء او ابتدأ الكتاب به وبسط هذا وارد بعض الفضلاء على ترجمة المصنف للباب آن كثيرا من احاديث الباب لا يتعلق الا بالوحي لا ببدء الوحي فكيف جعل الترجمة باب بدء الوحي وكذا ظهر وجه تشبيه الرحمة بالارسال والتكليم الذي يدل عليه قوله تعالى في اخر الايات الثلاثة يكون للناس على الله حجة وكذا ظهر وجه تشبيه الرحمة بالارسال والتكليم الذي يدل عليه قوله ورسلا وقوله وكلم موسى ان الكل لقطع معذرة الناس هذا وقوله وقول الله عز وجل الاقرب رفعه على تقدير الخبر اي وفيه قوله عز وجل اي في اثبات الوحي قوله عز وجل والله تعالى اعلم اهـ سندي اقول يقول انما الاعمال بالنيات قد تكلموا على هذا الحديث

الى ماهاجر اليه **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة ام المؤمنين رضي الله عنها ان الحارث بن هشام سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله كيف يأتيك الوحي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم احيانا يأتيني مثل صلصلة الجرس وهو اشده علي فيفصم عني وقد وعيت عنه ما قال واحيانا يتمثل لي الملك رجلا فيكلمني فأعي ما يقول قالت عائشة ولقد رأيته ينزل عليه الوحي في اليوم الشديد البرد فيفصم عنه وان جبينه ليتفصد عرقا **حدثنا** يحيى ابن بكير قال اخبرنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن عروة بن الزبير عن عائشة ام المؤمنين رضي الله عنها انها قالت اول ما بدئ به رسول الله صلى الله عليه وسلم من الوحي الرؤيا الصالحة في النوم فكان لا يرى رؤيا الا جاءت مثل فلق الصبح ثم حبب اليه الخلاء وكان يخلو بغار حراء فيتحنث فيه وهو التعبد الليالي ذوات العدد قبل ان ينزع الى اهله ويتزود لذلك ثم يرجع الى خديجة فيتزود لمثلها حتى جاءه الحق وهو في غار حراء فجاءه الملك فقال اقرأ قال فقلت ما انا بقارئ قال فاخذني فغطني حتى بلغ مني الجهد ثم ارسلني فقال اقرأ قلت ما انا بقارئ فاخذني فغطني الثانية حتى بلغ مني الجهد ثم ارسلني فقال اقرأ فقلت ما انا بقارئ فاخذني فغطني الثالثة ثم ارسلني فقال **اقرأ باسم ربك الذي خلق خلق الانسان من علق اقرأ وربك الاكرم** فرجع بها رسول الله صلى الله عليه وسلم يرجف فؤاده فدخل على خديجة بنت خويلد فقال زملوني زملوني فزملوه حتى ذهب عنه الروع فقال لخديجة واخبرها الخبر لقد خشيت على نفسي فقالت خديجة كلا والله ما يخزيك الله ابدا انك لتصل الرحم وتحمل الكل وتكسب المعدوم وتقري

١ قوله الجرس بفتح الراء هو الجلجل الذي يعلق في رأس الدواب وجاء في بعض الروايات كان سلسلة على صفوان. كذا في العيني ١٢ ٢ قوله وهو اشده علي اي ما يأتي مثل صلصلة الجرس اشد من النوع الثاني لان الغم من كلام مثل صلصلة الجرس اشكل من الغم من كلام الرجل. كذا في الكرماني ١٢ ٣ قوله فيفصم. فيه ثلاث روايات الاولى وهي افصح بفتح التحتية وسكون الفاء وكسر الصاد من ضرب معناه يقلع ويخلي ما يغشاني منه واصل الفصم القطع والثانية بضم اوله وفتح ثالثه وهي رواية ابي ذر الهروي والثالثة بضم اوله وكسر ثالثه من انفصم المطر اذا قلع وهي لغة قليلة. كذا في العيني ١٢ ٤ قوله يغار حراء. الغار هو الثقب في الجبل. حراء بكسر المهملة وتخفيف الراء والمد جبل بين مكة وبينه ثلثة اميال وهو مصروف لانه يذكر ويؤنث ومنع صرفه وبذه قاعدة كلية ان جعلت اللفظ علما للبقعة فهو غير منصرف وان جعلته للمكان فهو منصرف ١٢ كرماني ٥ قوله فيتحنث. بالحاء المهملة وآخره ثلثة والضمير المتصل عائد الى مصدر يتحنث وهو من الافعال التي معناها السلب اي اجتناب فاعلها لمعدد يأتي مثل تأثم وتحوب اذا اجتنب الاثم والحوب او هي بمعنى يتحنف اي يتبع الحنيفية دين ابراهيم والفاء تبدل ثاء ١٢ قسطلاني ٦ قوله فغطني. والحكمة في الغط شغله عن الالتفات والمبالغة في امره باحضار قلبه ١٢ ك ٧ قوله الجهد. يروى فيه فتح الجيم وضمها ونصب الدال وفيهما ومعناه الطاقة والغاية والمشقة. فعلى الرفع معناه بلغ الجهد مبلغه، وعلى النصب معناه بلغ الملك مني الجهد ١٢ كرماني. ٨ قوله بهذا الآيات وهي قوله اقرأ باسم ربك الى آخرهن. ع قال الكرماني فرجع بها اي صار بسبب تلك الضغطة يضطرب فؤاده ١٢ ٩ قوله وتحمل الكل. بفتح الكاف و تشديد اللام الثقل وهو من الكلال الذي هو الاعياء اي ترفع الثقل اي تعين الضعيف المنقطع ويدخل فيه اليتيم والعيال وغيرذلك لان الكل من لا يستقل بامره ١٢ ك ع ١٠ قوله وتكسب المعدوم بفتح التاء هو المشهور الصحيح في الرواية والمعروف في اللغة وروي بضمها وفي معنى المضموم قولان اصحهما ان معناه تكسب غيرك المال المعدوم اي تعطيه لتبرعا ثانيهما تعطي الناس مالا يجدونه عند غيرك من معدومات الفواضل ومكارم الاخلاق يقال كسبت مالا واكسبت غيري وفي معنى المفتوح قولان اصحهما ان معناه كمعنى المضموم ويقال كسبت الرجل مالا واكسبته مالا والاول افصح والشهر والثاني ان معناه تكسب المال وتجلب

من ما يعجز غيرك من تحصيله ثم تجود به وتنفقه في وجوه المكارم وقيل المعدوم عبارة عن الرجل المحتاج العاجز عن الكسب المكروه كالمعدوم الميت حيث لم تصرف في المعيشة. كذا في الكرماني والعيني ١٢

اسماء الرجال

مالك بن انس الاصبحي مات ١٧٩ **هشام** بن عروة بن الزبير مات ١٤٥ **ابيه** ابي عبد الله عروة المدني مات ٩٤ **يحيى** الموذكر يا القرشي ابن بكير نسبة لجده لشهرته به واسم ابيه عبد الله مات ٢٣١ **الليث** بن سعد بن عبد الرحمن من تابعي التابعين مات ١٧٥ **عقيل** بضم اوله وابن خالد بن عقيل بالفتح الايلي مات ١٤١ **ابن شهاب** ابي بكر محمد بن مسلم بن عبيد الله بن عبد الله بن شهاب الزهري المدني تابعي صغير ونسبه المؤلف كغيره الى جده الاعلى لشهرته بمات سنة خمس وعشرين وقيل قبل ذلك بسنة او سنتين وهو من رؤس الطبقة الرابعة. ملتقط من التقريب والقسطلاني ١٢ **محمد** بكسر الميم بفتح ١٢ ١١ المؤمنين

حل اللغات

صلصلة على وزن فعللة صوت متدارك لا يفهم اول وبلة الجرس الجلجل الذي يعلق في اعناق الدواب فيفصم. روي فيه ثلاث لغات الاولى انه مضارع معروف من ضرب وهو افصح ومعناه يقلع اي يزول عني ماطر أعلى من كيفية الوحي والرواية الثانية ماروياه ابو ذر انه مضارع مجهول من فرح والثالثة انه مضارع معروف من الافعال وهو لغة قليلة والمعنى في الجميع واحد **وعيت** الوعي الحفظ من ضرب مضارع يعي. يتفصد تفعل من القصد بمعنى السيلان بغار حراء الغار هو الثقب في الجبل والحراء بكسر الحاء وفتح الراء المهملتين بعدها الف ممدودة اسم جبل بمكة وجاء مذكرا ومؤنثا فمن ذكر اجاز صرفه ومن انثه منع يتحنث تفعل من الحنث واستعمل في معنى سلب الماخذ وهو من خواص التفعل اي كان يجتنب الحنث اي الاثم والمراد منه ههنا ما ذكر في الحديث اي التعبد الليالي ذوات العدد من غير ان يتخلل فيه البيتوتة في الاهل **الحق** هو الامر الذي يطابق قوله الواقع والمراد منه الوحي **فغطني** ماش من التغطية **الجهد** بفتح الجيم وضمها معناه المشقة ١٢. **العلق** الدم الغليظ **يرجف** الرجف الاضطراب من نصر **الروع** بالفتح الفزع **الكل** بفتح الكاف وتشديد اللام الثقل وتحمل فيه اليتيم والعيال وكل من لا يستقل بامره تقرى من القراءة وهو الضيافة.

في اوراق فذكروا له معاني. والوجه عندي في بيان معناه ان يقال المراد بالاعمال مطلق الافعال الاختيارية الصادرة عن المكلفين وهذا اما لان الكلام في تلك الافعال اذ لا عبرة بغيرها ولا يبحث عنها في الشرع والا يلتفت اليها والا لان العمل لا يقال الا للفعل الاختياري الصادر عن اهل العقل كما نص عليه البعض فلذلك لا يقال عمل البهائم كما يقال فعل البهائم وقد تقرر ان الفعل الاختياري يكون مسبوقا بقصد لفاعله. الناعي له اليه وهو المراد بالنية فالمعنى ان الافعال الاختيارية لا توجد ولا تتحقق الا بالنية والقصد الداعي للفاعل الى ذلك الفعل او يقال هذه مقدمة عقلية فاي تعلق للشارع بذكرها لانا نقول ذكرها الشارع تمهيدا لما يعدها من المقدمات الشرعية ولا يستبعد عن الشارع ذكر مقدمة عقلية اذا كان لتوضيح بعض المقدمات الشرعية بل لا يستبعد بدون ذلك ايضا تنويرا بين صلى الله تعالى عليه وسلم بقوله وانما لكل امرئ ما نوى ان ليس للفاعل من عمله الا نيته اي الذي يرجع اليه من العمل نفعا واضرارا هي النية فان العمل بحسبها يحسب خيرا او شرا ويجزى المرء بحسبها على العمل ثوابا وعقابا ولا يكون العمل تارة حسنا وتارة قبيحا بسببها وتعدد الجزاء بتعدد ها ولذلك قال صلى الله تعالى عليه وسلم الا ان في الجسد مضغة اذا صلحت صلح الجسد كله واذا فسدت فسد الجسد كله الا وهي القلب لا يقال يلزم من هذا المعنى ان تنقلب السيئات حسنات بحسب النية كالصالحات تنقلب حسنات بحسبها او نقول لا بد في النية من كون العمل صالحا لها ضرورة ان النية الغير الصالحة لا تكون نية في العمل ولا تعتبر نية بالنظر الى ذلك العمل فهي كلا نية بل يقال قصد التقرب بالسيئات بعد قصدها قبيحا ونيته تزيد العمل شرا فهي داخلة في شر النيات لا في خيرها والمرء يجزى بحسبها عقابا فهي داخلة في الحديث. فاذا تقرر هذا تان المقدمتان ترتب عليهما قوله فمن كانت هجرته الى الله والى رسوله اي قصدا ونية فهجرته الى رسوله اي اجرا وثوابا الى اخر الحديث ولعل التامل في مباني الالفاظ ونظمها ويشهد ان هذا المعنى هو معنى هذه الكلمات والله تعالى اعلم (قوله اول ما بدئ به رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم من الوحي الرؤيا الصالحة) فان قلت كانت هذه الرؤيا قبل النبوة ومن مقدماتها وقد علم ان رؤيا الانبياء وحي دون غيرهم فكيف عدت هذه الرؤيا وحيا قبل النبوة قلت بل الرؤيا الصالحة مطلقا من اقسام الوحي كيف وقد سماها النبي صلى الله تعالى عليه وسلم جزءا من اجزاء النبوة فكيف اذا كان صاحب الرؤيا ممن خلق للنبوة وجعلت رؤياه تمهيدا اللرؤيا اليه صريحا وقد تقرر نبينا وامام بين الماء والطين والله تعالى اعلم (قوله فقال اقرأ) كان النبي صلى الله تعالى عليه وسلم فهم من اقرأ اول الوهلة انه امره بالقراءة نفسه على الفور لا يعلم القراءة كما امر الصبي باقرأ او لانها مطلقا كما هو مقتضى الامر مطلقا و . . . . . الا لما صح رده بقوله ما انا بقارئ. والحاصل ان الصبي اذا قيل له اقرأ يراد به الامر بتعلم القراءة لا القراءة نفسها او الامر وان كان لا يقتضي الفور لكن ربما يتبادر منه الفور فاراد الجواب منه صلى الله تعالى عليه وسلم بقوله ما انا بقارئ مبنيا على انه فهم يا القراءة نفسها على الفور وحاصل الجواب انه تكليف بما لا يطاق فكانه علم صلى الله تعالى عليه وسلم امتناع التكليف بما لا يطاق بعقله الكامل قبل تقرر ظهور النبوة والله تعالى اعلم اه سندي (قوله لقد خشيت على نفسي) مقتضى جواب عند يجة والذهاب الى ورقة ان هذا كان منه على وجه الشك وهو مشكل بانه لما اتاه الوحي

الضيف وتعين على نوائب الحق فانطلقت به خديجة حتى اتت به ورقة بن نوفل بن اسد بن عبد العزى ابن عم خديجة وكان امرأ تنصر في الجاهلية وكان يكتب الكتاب العبراني فيكتب من الانجيل بالعبرانية ما شاء الله ان يكتب وكان شيخا كبيرا قد عمي فقالت له خديجة يا ابن عم اسمع من ابن اخيك فقال له ورقة يا ابن اخي ماذا ترى فاخبره رسول الله صلى الله عليه وسلم خبر ما رأى فقال له ورقة هذا الناموس الذي نزل الله على موسى يا ليتني فيها جذعا يا ليتني اكون حيا اذ يخرجك قومك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم او مخرجي هم قال نعم لم يأت رجل قط بمثل ما جئت به الا عودي وان يدركني يومك انصرك نصرا مؤزرا ثم لم ينشب ورقة ان توفي وفتر الوحي قال ابن شهاب واخبرني ابو سلمة بن عبد الرحمن ان جابر بن عبد الله الانصاري قال وهو يحدث عن فترة الوحي فقال في حديثه بينا انا امشي اذ سمعت صوتا من السماء فرفعت بصري فاذا الملك الذي جاءني بحراء جالس على كرسي بين السماء والارض فرعبت منه فرجعت فقلت زملوني زملوني فانزل الله تعالى يا ايها المدثر قم فانذر وربك فكبر وثيابك فطهر والرجز فاهجر فحمي الوحي وتتابع تابعه عبد الله بن يوسف وابو صالح وتابعه هلال بن رداد عن الزهري وقال يونس ومعمر بوادره وحدثنا موسى بن اسمعيل قال اخبرنا ابو عوانة قال حدثنا موسى بن ابي عائشة قال حدثنا سعيد بن جبير عن ابن عباس رضي الله عنهما في قوله تعالى لا تحرك به لسانك لتعجل به قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعالج من التنزيل شدة وكان مما يحرك شفتيه فقال ابن عباس رضي الله عنهما فانا احركهما لك كما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحركهما وقال سعيد انا احركهما كما رأيت ابن عباس رضي الله عنهما يحركهما فحرك شفتيه فانزل الله تعالى لا تحرك به لسانك لتعجل به ان علينا جمعه وقرآنه قال جمعه لك صدرك وتقرأه فاذا قرأناه فاتبع قرآنه قال فاستمع له وانصت ثم ان علينا بيانه ثمان علينا ان تقرأه فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد ذلك اذا اتاه جبريل استمع فاذا انطلق جبريل قرأه النبي صلى الله عليه وسلم كما قرأه حدثنا عبدان قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا يونس عن الزهري

فاعل به والكريمة والحموي جميعك في صدرك بفتح الجيم وسكون الميم وزيادة ني وهو يوضح الاول. قسطلاني مختصرا وفيه روايات اخر ايضا قوله وحدثنا بشرى قال البخاري ومحدثنا اعلم ان البخاري حدث بهذا الحديث عن الشيخين مهدان وبشر كلاهما عن عبد الله بن المبارك والاول ذكر سبط الله شيخا واحدا وهو يونس والثاني ذكر له شيخين يونس ومعمرا شار اليه بقوله ومعمر نحوه اي نحو حديث يونس فعن يونس باللفظ وعن معمر بالمعنى ولذا زاد فيه كلمة نحوه وفي بعضها ومعمر نحوهم اه وعادتهم انه اذا كان للحديث اسنادان او اكثر كتبوا عند الانتقال من اسناد الى اسناد مسمى حرف الحاء فقيل انها مأخوذة من التحويل فيقول القاري اذا انتهى اليه حاء مقصورة وتحيل انها من الحديث فاهل المغرب يقولون بدلها الحديث ١٢ توضيح ٨ قوله حدثنا عبدان الخ اعلم ان البخاري حدث بهذا الحديث عن الشيخين مهدان وبشر كليهما عن عبد الله بن المبارك والشيخ الاول ذكر لعبد الله شيخا واحدا وهو يونس والثاني ذكر له شيخين يونس ومعمرا شار اليه بقوله ومعمر نحوه اي نحو حديث يونس فعن يونس باللفظ وعن معمر بالمعنى ولذا قال نحوه وزاد الواو في قوله وحدثنا بشر وبهذا يسمى والتحويل من اسناد بعبارة مثلا بصورة ٧ حملة مفروقة ولكنا وقع في بعض النسخ وعادتهم انه اذا كان للحديث اسنادان او اكثر كتبوا عند الانتقال من اسناد الى آخر حرف الحاء فقيل انها مأخوذة من التحول لتحول من اسناد الى اسناد واذا انتهى اليها يقول هلال الطاء مركب الثاني مع الاول وقيل انها من حال بين الشيخين اذا جمع بكونها حالة بين الشيخين وانه لا يلفظ منها الا انتهاء اليها بشيء وقيل انها مز الى قوله الحديث فاهل المغرب اذا وصلوا اليها يقولون الحديث ١٢ منه.

اسماء الرجال **ابن شهاب** ابو بكر محمد بن مسلم بن عبيد الله بن عبد الله بن شهاب الزهري المدني تابعي صغير نسبه لجده الاعلى لشهرته به **واخبرني** ابو سلمة عبد الله بن عبد الرحمن بن عوف ابن ابو او العطف لبيان الاخبار عن عروة وابن سلمة فليس هذا من التعاليق وان كان صورته صورته غلطا فالكرماني حيث اتبعه منا وخطاه في القع **عبد الله** بن يوسف ابو محمد التنيسي مات ٢١٨ **ابو صالح** هو عبد الله كاتب الليث ابو سعيد الغفار ابن داود البكري **هلال** بن رداد بتشديد الدال الاولى الطائي **الزهري** هو ابن شهاب المذكور **ليونس** هو ابن يزيد بن مشكان الايلي **معمر** هو ابو عروة بن ابي عمرو بن راشد الازدي الحراني **موسى** بن اسمعيل هو التبوذكي مات ٢٢٣ **ابو عوانة** الوضاح بن عبد الله اليشكري مات ١٩٦ **موسى** بن ابي عائشة ابو الحسن الكوفي **سعيد** بن جبير بن هشام الاسدي الكوفي **عبدان** لقب عبد الله بن عثمان بن جبلة العتكي **عبد الله** ابن المبارك بن واضح التميمي مولاهم المروزي **يونس** والزهري تقدما قريبا

حل اللغات جذعا شابا قويا مؤزرا تفعيل من الازر بمعنى القوة نوائب جمع نائبة وهو الداهية والحادثة الناموس هو صاحب السر المراد به جبريل او اسرار الغيب من النشب بمعنى اللبث في الغار وبمعنى ورنگ كردن بواد ٧ جمع بادة ثمة بمن الشك والعنق تضطرب عبد الفزع ١٢ منه.

قال النووي وابن حجر الجميع صحيح لان كلا من علم العبراني والعربي كان من الكتاب والسان. ١٢ منه **توضيح** **وسلم** كما قاله ابن الملقن في صدرك ١٢ منه **فسر** فاتبع يعني قراءتك لا تكون مع قراءة بل متابعة لما ستأتي منه.

قوله على نوائب الحق جمع نائبة بمعنى الحادثة ولذا قيدت بقولها الحق ١٢ خير جاري **قوله** العبراني بكذا وقع ههنا العبراني وبالعبرانية وقع في كتاب التفسير العربي وبالعربية قال النووي حاصله على رواية العبراني والعربي انه تمكن من معرفة دين النصارى وكتابهم بحيث يتصرف في الانجيل فيكتب ان شاء بالعبرانية وان شاء بالعربية وليغم منه ان الانجيل ليس عربيا وهو المشهور ١٢ كرماني **قوله** يا ابن عم. وفي رواية المسلم يا عمي وكلاهما صحيح اما الاول فلانه ابن عمه حقيقة واما الثاني فتسمية عما مجازا لاحترام وهذه عادة العرب يخاطب الصغير الكبير بيا عم احتراما ١٢ ك **قوله** قال من ابن اخيك. بذا ايضا يحتمل وجهين اما باعتبار الاحترام فظاهر واما باعتبار القرابة فلان قرابة عبد المناف وعبد العزى على ما قيل هي ان الاب الثالث لورقة للاب الرابع لرسول الله صلى الله عليه وسلم ١٢ خير جاري **قوله** نصرا مؤزرا. اي قويا بليغا الآزر القوة ١٢ ك **قوله** قال ابن شهاب اي الزهري قال الكرماني ومثل هذا في مالم يذكر من اول الاسناد واحدا واكثر بسمى تعليقا ولا يذكره البخاري الا اذا كان مسندا عنده اما بالاسناد المتقدم او باسناد آخر ١٢ خير جاري **قوله** تابعه الضمير يرجع الى يحيى بن بكير اي تابع عبد الله بن يوسف وابو صالح تابعا يحيى بن بكير في الرواية عن الليث بن سعد فرواه عن الليث ثلاثة يحيى وعبد الله وابو صالح قوله وتابعه هلال اي تابع عقيلا بن خالد هلال بن رداد عن ابن شهاب الزهري وهذا اول موضع جاء فيه متابعة والفرق بين المتابعتين ان المتابعة الاولى اقوى لانها متابعة تامة والثانية ادنى لانها متابعة ناقصة فاذا كان احد الراويين رفيقا للآخر من اول الاسناد الى آخره تسمى بالمتابعة التامة واذا كان رفيقا من الاول الى تسمى بالمتابعة الناقصة ثم النوعان ربما يسمى المتابع علية فيها وربما لا يسمى فالبخاري في المتابعة الاولى لم يسم المتابع عليه وهو الليث وفي الثانية سمى وهو الزهري وقد اورد في هذا الحديث كل قسم من الاقسام الاربعة للمتابعة وقال النووي ومما يتاح اليه المتتبع يصحح البخاري فائدة متنه عليها وانه تارة يقول تابعه مالك عن ايوب وتارة يقول تابعه مالك لا يزيد فاذا قال مالك عن ايوب فظاهره انه اذا اقتصر على تابعه مالك فلا يعرف لمن المتابعة الا من يعرف طبقات الرواة ومراتبهم وقال الكرماني فعلى هذا لا يعلم ان عبد الله يروي من الليث او غيره قلت الطريق في هذا ان تحفظ طبقة المتابع بكسر الباء فجعلها متابعا لمن هو في طبقته بحيث يكون صالحا لذلك ١٢ عيني **قوله** قال يونس ومعمر اورده اي انهما رويا هذا الحديث عن الزهري فوافقا عقيلا طلبه الانسا قالا بدل قوله يرجف فؤاده يرجف بوادره وهي اللحمة بين المنكب والعنق تضطرب عند فزع الانسان توضيح قال القسطلاني والاقتصار في المتابعة على اللفظ بل لوجاءت بالمعنى كما لو قال يونس ومعمر في روايتهما عن الزهري بوادره خلافا للحراق في التخصيص باللفظ وكل من قوم كما لا يبعد نعم هي مخصوصة بكونها من رواية ذلك الصحابي وقد يسمى كل واحد من المتابع عيضا من فوق شاهدا ولكن تسميته تابعا اكثر انتهى ١٢ **قوله** وكان مما يحرك. قال القاضي معناه كيفما كان ليعجل ذلك وقيل معناه بذلك شأنه ودأبه فجعل كناية منه ١٢ **قوله** قوله جمعه لك صدرك. بفتح الجيم واللين ورفع صدرك على الفاعلية كذا في اكثر الروايات اي جمعه الله في صدرك وفيه اسناد الجمع الى الصدر بالمجاز على حد انبتت الربيع البقل اي انبت الله في الربيع البقل والام للتعليل او للتبيين فلا اي ذو بال الوقت وان العامل كرجمعه لك صدرك بسكون الميم وضم العين مصدر او فرح راء صدرك

صار نبيا فلا يمكن ان يكون شاكا بعد في نبوته وفي كون المجالي عنده ملكا من الله وكون المنزل عليه كلام رب العالمين نعم يمكن الشك في بعض ذلك قبل تمام الوحي حين فاجأه الملك اولا مثلا ويمكن ان يقال انه صلى الله تعالى عليه وسلم اراد بهذه الحكاية عن اول احواله الا انه ذكره على وجه يوهم بقاء الشك له بعد وان كان هو حال الحكاية على علوم من الامر ولا شك له حينئذ اصلا لكن اراد اختيار خريجة في امرة ليعلم مما عندها من العلم ولعله لو فاجأها بصريح القول بالنبوة قد يما تلقته بالانكار فيصعب بعد ذلك الرجوع الى الاقرار فاراد ان يأتي بالكلام على وجه الابهام قصدا للاختيار والله تعالى اعلم

marfat.com

وحدثنا بشر بن محمد قال حدثنا عبد الله قال اخبرنا يونس ومعمر نحوه عن الزهري اخبرني عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس رضي الله عنهما قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اجود ما يكون في رمضان حين يلقاه جبريل وكان يلقاه في كل ليلة من رمضان فيدارسه القرآن فلرسول الله صلى الله عليه وسلم اجود بالخير من الريح المرسلة حدثنا ابو اليمان الحكم ابن نافع قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني عبيد الله بن عبد الله بن عتبة بن مسعود ان عبد الله بن عباس اخبره ان ابا سفيان بن حرب اخبره ان هرقل ارسل اليه في ركب من قريش وكانوا تجارا بالشام في المدة التي كان رسول الله صلى الله عليه وسلم مادّ فيها ابا سفيان وكفار قريش فاتوه وهم بايلياء فدعاهم في مجلسه وحوله عظماء الروم ثم دعاهم وعاهم ترجمانه فقال ايكم اقرب نسبا بهذا الرجل الذي يزعم انه نبي قال ابو سفيان فقلت انا اقربهم نسبا فقال ادنوه مني وقربوا صاحبه فاجعلوه عند ظهره ثم قال لترجمانه قل لهم اني سائل هذا عن هذا الرجل فان كذبني فكذبوه فوالله لولا الحياء من ان يأثروا عليّ كذبا لكذبت عنه ثم كان اول ما سألني عنه ان قال كيف نسبه فيكم قلت هو فينا ذو نسب قال فهل قال هذا القول منكم احد قط قبله قلت لا قال فهل كان من آبائه من ملك قلت لا قال فاشراف الناس اتبعوه ام ضعفاؤهم قلت بل ضعفاؤهم قال ايزيدون ام ينقصون قلت بل يزيدون قال فهل يرتد احد منهم سخطة لدينه بعد ان يدخل فيه قلت لا قال فهل كنتم تتهمونه بالكذب قبل ان يقول ما قال قلت لا قال فهل يغدر قلت لا ونحن منه في مدة لا ندري ما هو فاعل فيها قال ولم تمكني كلمة ادخل فيها شيئا غير هذه الكلمة قال فهل قاتلتموه قلت نعم قال فكيف كان قتالكم اياه قلت الحرب بيننا وبينه سجال ينال منا وننال منه قال ماذا يأمركم قلت يقول اعبدوا الله وحده ولا تشركوا به شيئا واتركوا ما يقول آباؤكم ويأمرنا بالصلوة والصدق والعفاف والصلة فقال للترجمان قل له سألتك عن نسبه فذكرت انه فيكم ذو نسب وكذلك الرسل تبعث في نسب قومها وسألتك هل قال احد منكم هذا القول فذكرت ان لا فقلت لو كان احد قال هذا القول قبله لقلت رجل يأتسي بقول قيل قبله وسألتك هل كان من آبائه من ملك فذكرت ان لا فقلت فلو كان من آبائه من ملك قلت رجل يطلب ملك ابيه وسألتك هل كنتم تتهمونه بالكذب قبل ان يقول ما قال فذكرت ان لا فقد اعرف انه لم يكن ليذر الكذب على الناس ويكذب على الله وسألتك اشراف الناس اتبعوه ام ضعفاؤهم فذكرت ان ضعفاءهم اتبعوه وهم اتباع الرسل وسألتك ايزيدون ام ينقصون فذكرت انهم يزيدون وكذلك امر الايمان حتى يتم وسألتك ايرتد احد سخطة لدينه بعد ان يدخل فيه

١ قوله فلرسول الله صلى الله عليه وسلم بفتح اللام الاتية لام الابتداء زيدت للتاكيد والمرسلة بفتح السين يعني هو اجود منها في عموم النفي ولفظ الخير شامل لجميع انواعه بحسب اختلاف حاجات الناس وكان صلى الله عليه وسلم يجود على كل واحد منهم بما يسد خلته. كرماني وفي الباري ومناسبة الحديث للمقام اعني لبيان بدأ الوحي هي الاشارة الى ان ابتداء الوحي كما قالوا كان في رمضان ولعل وجه فرضية الصوم فيه بشكر النعمة العظيمة انتهى كذا في العيني وقال فكان جبرئيل عليه السلام يتعاهده في كل سنة فيعارضه ما نزل عليه فلما كان العام الذي توفي فيه عارضه به مرتين وكان هذا من احكام الوحي والباب في الوحي انتهى ١٢ ٢ قوله بركل بكسر الباء وفتح الراء وهي المشهور وحكى جماعة اسكان الراء وكسر الثاء كذا في مختصر منهم الجوهري وطريقه ذكره القفال في فقه اصحاب الوجوه وهو اعم لانه غير منصرف للعلمية والعجمة ملك اعدى وثلثمئة سنة ففي ملكه مات النبي عليه السلام وليقيه قيصر كما ان كل من ملك الفرس يقال لكسرى اما وجه مناسبة ذكر هذا الحديث في هذا الباب هو انه مشتمل على ذكر جملة من اوصاف مدة لوحي اليهم والباب في كيفية بدأ الوحي وايضا فان قصته هرقل متضمنة كيفية حال النبي عليه السلام في ابتداء الامر وايضا فان الآية المكتوبة الى هرقل والآية التي صدر بها الباب مشتملتان على ان الله تعالى اوحى الى الانبياء عليهم السلام باقامة الدين واعلان كلمة التوحيد لظهر ذلك بالتامل ١٢ عمدة القاري ٣ قوله ارسل اليه في ركب. اي ارسل الى ابي سفيان حال كونه كائنا من جملة الراكب وهو امير هم ولعله ارسل اليه ومعناه ارسل اليه في شان الركب وطلبهم اليه ١٢ ك ٤ قوله ما دمت فيها. تشديد الدال ماض من المفاعلة يقال دامد الغرعان اذا انفقا على اجل الدين وجرى الرسم ما دام المدة هي صلح الحديبية جرى بينه عليه السلام وبين قريش سنة ستة من الهجرة فان قلت هذا آخر عهد البخشة فما غرض مناسبة لترجمة الباب وهو كيفية بدأ الوحي قلت المراد ان كيفية بدأ الوحي يعلم من جميع ما في الباب لان كل حديث منه فيكفي من كل حديث بمجموعها وفي مناسبة شتى يعلم من هذا الحديث ان في حال ابتداء الوحي كان التابعون للنبي صلى الله عليه وسلم الضعفاء وهم جراء ١٢ ك ٥ قوله فاتوه. الفاء فصيحة اذ تقدير الكلام ارسل اليه في طلب اتيان الركب اليه فجاء الرسول فطلب اتيانهم فاتوه ونحوه فقلنا اهرب لبعال الجو فانفجرت اي فهرب فانفجرت ١٢ عيني ه

٦ قوله وهم بايلياء. اي هرقل وجماعته كذا في القسطلاني وايلياء اسم بيت المقدس وفيه لغات اشهرها بكسر الهمزة واللام ١٢ خير جاري ٧ قوله ثم دعاهم. اي دعاهم اولا بان امر باحضار هم من الموضع الذي كانوا فيه فلما حضروا استاذن لهم فدخل زمانا حتى اذن لهم وهو معنى قوله ثم دعاهم ١٢ عيني ٨ قوله سجال بكسر المهملة جمع سجل وهو الدلو الكبير اي نوبة لنا ونوبة لرشبه المحاربين بالمستقين يستقي هذا دلوا وذاك دلوا ١٢ ع ٩ قوله وهم اتباع الرسل وذلك لان الاشراف ينفون من تقدم مثلهم والضعفاء لا يابون فيسرعون الى الانقياد واتباع الحق وبذا يحسب الغالب والا فقد كان فيهم الاشراف كالصديق وغيره هذا في اوائل البعثة والا فمتى الاخر لا يستنكفون بل يفتخرون ١٢ ك

اسماء الرجال

بشر بن محمد المروزي السختياني مات ٢٢٤ عبيد الله بن عبد الله بن عتبة بن مسعود احد الفقهاء السبعة المدينة الذي ابو اليمان الحكم بن نافع الحمصي البهراني مولى امرأة من بهراء شعيب بن ابي حمزة بالحاء المهملة والزاي دينار القرشي ابا سفيان ابن حرب بفتح المهملتين وسكون الفاء الاولى صخر بالمهملة ثم المعجمة ١٢ قسطلاني

حل اللغات

هرقل بكسر الهاء وفتح الراء وهو المشهور وغير منصرف فانه عجمة و علم ملك كان في ازمنة املاك اعدى وثلاثين سنة وفي ملوكهم النبي صلى الله عليه وسلم وقبله كان قيصر كان كسرى لقب ملك فارس وفرعون لقب ملك مصر مادد بتشديد الدال ماض من المفاعلة مجرده المدة معناه باعهم مدتي معين كردن يقال مادد الغرعان اذا انفقا على اجل معين ايلياء اسم بيت المقدس واشهر اللغات وافصحها نه كسر الهمزة واللام سختة روي بفتح السين وضمها معناه الكرامة لها تمكني من الامكان وفي نسخة من التمكين والمعنى لم يجعلني القدرة بسجال جمع سجل يعني الدلو الكبير اي نوبة لنا ونوبة لرشبه المحاربين بالمستقين يستقي هذا دلوا وذاك دلوا ١٢ ..... ياتسي افتعال من الاسوة اي يقتدي وفي رواية يتاسى وهو تفعل من الاسوة والمعنى واحد

٥ الدرس القراءة على سرعة وقدرة عليه ومعناه انها يتساويان او يتشاركان معا ١٢ ك

(قوله من الريح المرسلة) اي المطلقة للخلاة على طبعها والريح لو ارسلت على طبعها لكانت في غاية الهبوب (قوله الى هرقل قوله لم يكن ليذر الكذب على الناس ويكذب على الله النفي في لم يكن متوجه الى المجموع لا الى كل واحد واحد فيجوز ان يكذب على الله ولا يكذب على الناس وهذا هو المقصود اذ رجحه في باب الوحي والله تعالى اعلم اهسندي) المقصود في الكذب فلا يكون الوصف كذاب لا يترك الكذب على احد حتى ينتهي امره الى الكذب على الله فمن لا يكون كاذبا على غيره لا يمكن ان يكذب على الله مرة واحدة

فذكرت ان لا وكذلك الايمان حين تخالط بشاشته القلوب وسألتك هل يغدر فذكرت ان لا وكذلك الرسل لا تغدر وسألتك بما يأمركم فذكرت انه يأمركم ان تعبدوا الله ولا تشركوا به شيئا وينهاكم عن عبادة الاوثان ويأمركم بالصلوة والصدق والعفاف فان كان ما تقول حقا فسيملك موضع قدمي هاتين ولقد كنت اعلم انه خارج ولم اكن اظن انه منكم فلو اني اعلم اني اخلص اليه لتجشمت لقاءه ولو كنت عنده لغسلت عن قدميه ثم دعا بكتاب رسول الله صلى الله عليه وسلم الذي بعث به مع دحية الكلبي الى عظيم بصرى فدفعه عظيم بصرى الى هرقل فقرأه فاذا فيه بسم الله الرحمن الرحيم من محمد عبد الله ورسوله الى هرقل عظيم الروم سلام على من اتبع الهدى اما بعد فاني ادعوك بدعاية الاسلام اسلم تسلم يؤتك الله اجرك مرتين فان توليت فان عليك اثم الاريسيين ويا اهل الكتاب تعالوا الى كلمة سواء بيننا وبينكم ان لا نعبد الا الله ولا نشرك به شيئا ولا يتخذ بعضنا بعضا اربابا من دون الله فان تولوا فقولوا اشهدوا بانا مسلمون قال ابو سفيان فلما قال ما قال وفرغ من قراءة الكتاب كثر عنده الصخب فارتفعت الاصوات واخرجنا فقلت لاصحابي حين اخرجنا لقد امر امر ابن ابي كبشة انه يخافه ملك بني الاصفر فما زلت موقنا انه سيظهر حتى ادخل الله علي الاسلام وكان ابن الناطور صاحب ايلياء وهرقل سقف على نصارى الشام يحدث ان هرقل حين قدم ايلياء اصبح يوما خبيث النفس فقال بعض بطارقته قد استنكرنا هيأتك قال ابن الناطور وكان هرقل حزاء ينظر في النجوم فقال لهم حين سألوه اني رأيت الليلة حين نظرت في النجوم ملك الختان قد ظهر فمن يختتن من هذه الامة قالوا ليس يختتن الا اليهود فلا يهمنك شانهم واكتب الى مدائن ملكك فليقتلوا من فيهم من اليهود فبينما هم على امرهم اتي هرقل برجل ارسل به ملك غسان يخبر عن خبر رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما استخبره هرقل قال اذهبوا فانظروا اهو مختتن هو ام لا فنظروا اليه فحدثوه انه مختتن وسأله عن العرب فقال هم يختتنون فقال هرقل هذا ملك هذه الامة قد ظهر ثم كتب هرقل الى صاحب له برومية وكان نظيره في العلم وصار هرقل الى حمص فلم يرم حمص حتى اتاه كتاب من صاحبه يوافق رأي هرقل على خروج النبي صلى الله عليه وسلم وانه نبي فاذن هرقل لعظماء الروم في دسكرة له بحمص ثم امر بابوابها فغلقت ثم اطلع فقال يا معشر الروم هل لكم في الفلاح والرشد وان يثبت ملككم فتبايعوا هذا النبي فحاصوا حيصة حمر الوحش الى الابواب فوجدوها قد غلقت فلما رأى هرقل نفرتهم وايس من الايمان قال ردوهم علي وقال اني قلت مقالتي انفا اختبر بها شدتكم على دينكم فقد رأيت فسجدوا له ورضوا عنه

١ قوله وبشاشته اي بشاشة الاسلام وانشراحه وهو منوه وفي بعض الرواية بشاشة القلوب باضافة القلوب اي بمخالط الايمان انشراح الصدور واهلها اللطف بالانسان عند ورود امر مكروه ١٢ ك ٢ قوله لتجشمت اي تكلفت على مشقة لقائه. اي حملت نفسي على الاتصال اليه لو كنت استطيع الوصول لكني اخاف ان يلوي عاتق فاكون قد تركت ملكي ولم اصل الى خدمته ١٢ ك. ٣ قوله الاريسيين. بفتح الهمزة وبعد الراء ياء ساكنة وكسر الراء ثم ياء اخرى بعد السين وهو جمع يريسي منسوب الى يريس وروي الاريسيين وروي الاريسيون بكسر الهمزة وكسر الراء المشددة وياء واحدة بعد السين وهم الاكارون الزارعون. كرماني وفي المجمع هم الاكارون والحول والزمنى ١٢ ٤ قوله اهل الكتاب عطف على ما قبله والتقدير يراد عوكم بدعاية الاسلام وبقوله تعالوا اهل الكتاب ١٢ ٥ قوله سواء. اي مستوية بيننا وبينكم اي لا يختلف فيها القرآن والتوراة والانجيل ١٢ ع ٦ قوله ابن ابي كبشة. ابو كبشة رجل من خزاعة خالف قريشا في عبادة الاوثان او هي كنية جده سلهم من قبل امه او هي كنية زوج حليمة السعدية ١٢ قاموس ٧ قوله بني الاصفر هم الروم نسبة الى اصفر بن الروم بن عيص بن اسحق بن ابراهيم عليه السلام وهو الاشبه ١٢ ع ٨ قوله وكان ابن الناطور. الواو فيه عاطفة لما قبلها واهله في اسناد الزهري لا معلقة كما توهم بعضهم وبذا موضع يحتاج فيه الى التنبيه على بذا وعلى ان قصته ابن الناطور غير مرفوعة بالاسناد المذكور عن ابي سفيان عنده انما هي عن الزهري وقد بين ذلك البوتيهم في دلائل النبوة ان الزهري قال لقيته بدمشق في زمن عبد الملك بن مروان يعني ابن الناطور وبطارسهلة اي حاذق البستان وهو لفظ رومي كلمت به العرب وفي رواية الحموي ان الناطور بالعجمة وفي رواية الليث عن يونس بن ناطور بزيادة الف في آخره ١٢ تس ٩ قوله لصاحب ايلياء وهرقل. والصحيح في ايلياء باعتبار امانته بما هو في الى حقيقة ١٢ غ ١٠ قوله سقف. بضم السين والقاف وتشديد يديه الفاء رئيس دين النصارى وقع هذا منصوبا على الحالية ومرفوعا ما نافية خبر مبتدأ محذوف واستغنا بزيادة هرقة وفي بعض الاقوال سقف بلغة الجهول من التعجيل اي جعل سقفا لك وتوقد سمت خبر بعد خبر ١٢ تو تصحيح ١١ قوله البطان. بكسر الباء اسم من البطن وهو قطع البلدة التي تتوادى المشغفة ١٢ ١٢ قوله ملك غسان. هو من جملة ملوك اليمن ١٢ ك ١٣ قوله بذا

ملك روى. بصفة الشبهة وبالملك بالمصدر ١٢ ك ١٤ قوله دسكرة. بفتح الدال والكاف وسكون السين المهملة وهو بناء كالقصر حوله بيوت ١٢ ع

اسماء الرجال عظيم بصري اي اميرها

وهو الحارث بن ابي شمر الغساني بني الاصفر هم الروم ان جد هم روم بن عيص بن اسحق متزوج بنت ملك البشنة فجاء ولده بين البياض والسواد فقيل لهم الاصفر لان جدته سارة حلته بالذهب وقيل غير ذلك رواه ابو هريرة

حل اللغات بشاشة البشاشة الفرح والسرور بصري كجبل مدينة بين المدينة ودمشق كان بها عامل من هرقل ويصلح اليه الكتايب التي تردت من الحجاز وكان يرسل من هناك. هو بحمايته الى هرقل العفاف مصدر عف كخف عفة وعفافا وهو الكف عن المحارم الصلوة وصل كل ما امر الله به ان يوصل وقيل صلة الرحم خاصة اي الاحسان الى ذوي القربى توجهان نظم الكلام وفحشا في الجسم ايضا هو الحبن وهو الذي يقصر فيه بلغته ١٢. الداعية بكسر الدال الدعوة واضافتها الى الاسلام بتقدير الى يريسيين بفتح التحتانية وكسر الراء ثم ياء ساكنة جمع يريسي منسوب الى يريس على وزن فعيل وهم الاكارون الزارعون والمراد ثم رعية ورد وي بياء واحدة ساكنة وقد تقلب الياء الاولى همزة فيقال اريسيين الضعف بالهاء الملمة والباء المعجمة المفتوحتين الغط كما في مسلم وهو اختلاط الاصوات او مرض يعتي عظم ابي كبشة بسكون الباء اراد به النبي صلى الله عليه وسلم وجه ان ابا كبشة كان رجلا من خزاعة خالف قريشا في عبادة الاوثان او هي كنية جده صلى الله عليه وسلم من جانب امه او هي كنية زوج حليمة السعدية مرضعته صلى الله عليه وسلم كذا قالوا. بني الاصفر هم الروم نسبة الى اصفر بن الروم بن عيص بن اسحاق ابن ابراهيم عليه السلام ابن الناطور الذي حفظ البستان كلمة عجمية وفي رواية الكسي الناظور بالعجمة وفي رواية الليث عن يونس ناطورا بالالف السقف بضم السين والقاف وتشديد الفاء رئيس دين النصارى وجمعه القاضي بجوزنه الضب على الحالية والرفع على الخبرية حمص بكسر الحاء وسكون الميم مدينة في الشام يذكر ويؤنث الدسكرة القصر الذي تكون حوله بيوت بطارقة بفتح الموحدة جمع بطريق بكسر الموحدة جمع البطريق وهو خواص الدولة غسان من جملة ملوك اليمن رومية مدينة في الروم.

ع بالصاد المهملة والراء المهجمة المفتوحتين هو الغطاء كما في مسلم ١٢ تس

(قوله حتى ادخل الله على الاسلام) فيه اشارة الى اسلامه كان منة من الله تعالى عليه رزقه الله وان كان لا يريده هو ولا يرضى به ورب ما يؤخذ عنه الاشارة الى ان اسلامه كان اول الامر ظاهريا حيث قال ادخل علي ولم يقل في قلبي وقال الاسلام ولم يقل الايمان ولعله اكان بعد اولعل مؤلفة القلوب والله تعالى اعلم وقوله حتى يحتمل ان الغاية فيه للانتقال من الادنى الى الاعلى او للانقطاع اما بأعتبار ان المراد بقوله موقنا اني مع الاخفاء حتى ادخل الله على الاسلام فاظهرت ما اخفيت من الايقان اولان المراد كنت انه سيظهر حتى ظهر وعند تحقق الظهور ينقطع ايقان انه سيظهر كما لا يخفى وذلك لان اسلامه كان في ايام الفتح وقد اظهر الله تعالى الامر بالفتح والله تعالى اعلم اه سندي

فكان ذلك آخر شان هرقل قال ابو عبد الله رواه صالح بن كيسان ويونس ومعمر عن الزهري

كتاب الايمان

باب قول النبي صلى الله عليه وسلم بني الاسلام على خمس وهو قول وفعل ويزيد وينقص قال الله تعالى ليزدادوا ايمانا مع ايمانهم وزدناهم هدى ويزيد الله الذين اهتدوا هدى والذين اهتدوا زادهم هدى واتاهم تقواهم ويزداد الذين امنوا ايمانا وقوله عز وجل اليكم زادته هذه ايمانا فاما الذين امنوا فزادتهم ايمانا وقوله فاخشوهم فزادهم ايمانا وقوله وما زادهم الا ايمانا وتسليما والحب في الله والبغض في الله وكتب عمر بن عبد العزيز الى عدي بن عدي ان للايمان فرائض وشرائع وحدودا وسننا فمن استكملها استكمل الايمان ومن لم يستكملها لم يستكمل الايمان فان اعش فسابينها لكم حتى تعملوا بها وان امت فما انا على صحبتكم بحريص وقال ابراهيم عليه السلام ولكن ليطمئن قلبي وقال معاذ اجلس بنا نؤمن ساعة وقال ابن مسعود اليقين الايمان كله وقال ابن عمر لا يبلغ العبد حقيقة التقوى حتى يدع ما حاك في الصدر وقال مجاهد شرع لكم من الدين ما وصى به نوحا وصيناك يا محمد وايا به دينا واحدا وقال ابن عباس شرعة ومنهاجا سبيلا وسنة وقال ابن عباس لولاد عاؤكم ايمانكم حدثنا عبيد الله ابن موسى قال انا حنظلة بن ابي سفين عن عكرمة بن خالد عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بني الاسلام على

---

١ قوله كتاب الايمان. اى هذا كتاب الايمان ويجوز نصبه اى خذه ولما كان باب بدأ الوحي كالمقدمة لم يذكره بالكتاب بل ذكره بالباب ثم شرع بذكر الكتب على طريقة ابواب الفقه وقسم كتاب الايمان لانه ملاك الامر كله اذ الباقي مبني عليه بشروطه ١٢ ع ٢ قوله هو قول وفعل الخ فيه كلام ملي وجوه لكن عن ابي حنيفة وغيره ان الايمان عمل القلب واللسان معا ثم الاقرار بل هو ركن فرض في حق اجراء الاحكام قال بعضهم هو شرط وقال حافظ الدين النسفي وعامة المتاخرين من اصحاب ابي حنيفة والاشعري في احد الروايتين وهو قول ابي منصور الماتريدي وقال بعضهم ان الايمان فعل القلب واللسان مع سائر الجوارح وهم اصحاب الحديث ومالك والشافعي واحمد والاوزاعي ونقل عن الشافعي انه قال الايمان هو التصديق والاقرار والعمل فالعمل بالاول وحده منافق وبالثاني وحده كافر وبالثالث وحده فاسق ينجيه النطق في الدنيا ويدخل الجنة ساعة الا مع طائفة الصوفية ان اصل الايمان لا تتحقق الايمان بدونه فغير المؤمن كيف يتصور من الناس اجيب عن هذا بان الايمان قد جاء بمعنى اصل الايمان كما في قوله عليه السلام الايمان ان تؤمن بالله وملائكته الحديث وقد جاء بمعنى الايمان الكامل وهو المقرون بالعمل كما في حديث وفد عبد القيس والايمان بهذا المعنى الثاني هو المراد بالايمان المنفي في قوله عليه السلام لا يزني الزاني حين يزني وهو مؤمن الحديث فلا تخالف فتفطن واجع الى تفسير الايمان ولا خلاف في المعنى فان الايمان المنجي من دخول النار هو الثاني باتفاق جميع المسلمين والايمان المنجي من الخلود في النار هو الاول باتفاق اهل السنة خلافا للمعتزلة والخوارج ويدل على ذلك حديث ابي ذر ما من عبد قال لا اله الا الله ثم مات على ذلك الا دخل الجنة قلت وان زنى وان سرق قال صلعم وان زنى وان سرق الحديث وقوله صلعم يخرج من النار من كان في قلبه مثقال ذرة من ايمان فسنذكر فيه تسع الاشكال ونجيب عنها الاقوال. فتفطن للجميع ١٢ ع ٣ قوله ويزيد وينقص. قال الامام هذا البحث انما يتاتى لو اريد بالايمان الكمال من الطاعات فيقبلها وان الطاعات فيقبلها كل ما قام من الدليل على ان الايمان لا يقبلها فهو مردود الى اصل الايمان وكل ما دل على ان الايمان يقبلها فهو مصروف الى الكامل وهو مقرون بالعمل ١٢ ع ٤ قوله وما زادهم الا ايمانا. فان قلت الايمان هو التصديق بالله ورسوله والتصديق شيء واحد لا يتجزى فلا يتصور كماله تارة ونقصانه اخرى اجيب بان قبوله للزيادة والنقصان ظاهر على تقدير دخول القول والفعل فيه وفي الشاهد شاهد بذلك لان كل احد يعلم ان ما في قلبه يقين قد يكون في بعض الاحيان اعظم يقينا واخلاصا وتوكلا منه في بعضها وكذلك في التصديق والمعرفة بسبب ظهور البراهين وكثرتها ومن ثم كان ايمان الصديق اقوى من ايمان غيره وهذا مبني على ما ذهب اليه المحققون من الاشاعرة من ان نفس التصديق لا يزيد ولا ينقص وان الايمان الشرعي يزيد وينقص بزيادة ثمراته التي هي الاعمال ونقصانها وبناء يحصل التوفيق بين ظواهر النصوص الدالة على الزيادة واقاويل السلف بذلك وبين اصل وضعه اللغوي وعامة الخلف والمتكلمين نعم يزيد وينقص قوة وضعفا وتفصيلا واجمالا وتعددا بحسب تعدد ..... المؤمن به واتحاده النووي وغيره نقلا زاني في شرح عقائد النسفي بعض المحققين وتقال في المواقف اذا الخ وانكر ذلك الكرماني والخفية لانه متى قبل ذلك كان شكا وكفرا واجابوا عن الآيات السالفة ونحوها بما شاكله من انها محمولة على انهم كانوا آمنوا في الجملة ثم اتوا في فرض بعينه فرض فكانوا ليؤمنون بكل فرض خاص وحاصله ان كان يزيد بزيادة ما يجب الايمان به وبذا لا يتصور في غير عصره صلعم وفيه نظر لان الاطلاع على تفاصيل الفرائض لكن في غير عصره عليه السلام والايمان واجب اجمالا فيما علم اجمالا وتفصيلا فيما علم تفصيلا ولا خفاء في ان التفصيلي لزيد انتهى ١٢ كرخي ٥ قوله قال معاذ اجلس بنا نؤمن بالجرم. ساعة اي نزداد ايمانا لان معاذا كان مؤمنا قال النووي معناه تذاكر الخيرات واحكام الآخرة وامور الدين فان ذلك ايمان هذا التعليق وصله احمد وابن ابي شيبة كما لاول بسند صحيح بلال قال قال لي معاذ اجلس فذكره ١٢ كرخي ٦ قوله اليقين. اه اخرج هذا الاثر مسدد بسند صحيح عن ابي زهير النمري حدثنا الاعمش عن ابي ظبيان عن علقمة عنه قال الصبر نصف الايمان واليقين الايمان كله رواه البيهقي والدلائل على ان الايمان يتبعض لان كل واجمع لا يوكد بهما الا ذو اجزاء ١٢ عمدة القاري ٧ قوله التقوى. اي الايمان لان المراد من التقوى وقاية النفس من الشرك وفيه اشعار بان بعض المؤمنين يلجوا الى كنه الايمان وبعضهم لا فيجوز الزيادة والنقصان ١٢ ك ٨ قوله مجاهد. هو ابن جبر هو الامام الفقيه المحدث المفسر المكي تابعي متفق على جلالته وتوثيقه عرض القرآن على ابن عباس ثلثين مرة قوله وايا به يعني نوحا اي هذا الذي تظافرت عليه الادلة من الكتاب والسنة فزيادة ايمان ونقصانه هو شرع الانبياء الذي قبل نبينا صلعم ان الله تعالى قال شرع لكم من الدين الآية ويقال جاء نوح عليه السلام بتحريم الزنا وتحليل الحلال كذا في العيني قال صاحب التوضيح علم من تفسير مجاهد لهذه الآية اتحاد دين الانبياء وذلك في اصول الدين ومن تفسير ابن عباس لقوله شرعة ومنهاجا اختلافهما وذلك في الفروع والسنن والآية الثانية موافقة للترجمة لان الاختلاف يوجب الزيادة والنقصان والاظهر وجه موافقة الاولى للترجمة انتهى قلت اللهم الا ان يقال الثاني آخر الآية قال ان اقيموا الدين والاقامة في الدين لا تتاتى الا بالايمان بما يجب تصديقه والطاعة في احكام الله فكل من كان في التصديق وطاعة الاحكام اعلى كان ايمانه اكمل فهذا محصل المطابقة والله اعلم ١٢ ع ٩ قوله قال ابن عباس شرعة ومنهاجا سبيلا وسنة فسبيلا تفسير منهاجا وسنة تفسير شرعة ففيه لف ونشر غير مرتب وفي بعضها سنة وسبيلا فيكون مرتبا توضيح هذا التعليق وصله عبد الرزاق في تفسيره بسند صحيح ١٢ قسطلاني ١٠ قوله ولو دعاؤكم ايمانكم. يعني فسر ابن عباس قوله تعالى قل ما يعبؤ بكم ربي لولا دعاؤكم فقال المراد من الدعاء الايمان يعني تفسيره في الآيتين يدل على ان قال بالزيادة والنقصان اذ معنى الدعاء الايمان والعمل وقال ابن بطال معنى قول ابن عباس لولا دعاؤكم الذي هو زيادة في ايمانكم ١٢ كرماني

اسماء الرجال

صالح بن كيسان الغفاري المدني ويونس هو ابن يزيد الايلي ومعمر هو ابن راشد الازدي كلهم يروون عن الزهري الزهري هو محمد بن مسلم بن شهاب عبيد الله بن موسى بن باذام بالموحدة والذال المعجمة العبسي حنظلة بن ابي سفيان بن عبد الرحمن الجمحي المكي عكرمة بن خالد بن العاص القرشي ابن عمر عبد الله بابه وهو ولد في الجاهلية مائتان وسبعون حديثا

٨ قال النووي اعلم ان يتبع في كيفس النسخ باب دعاؤكم الخ وهذا غلط فاحش وقال الكرماني عندنا نسخة مسموعة منها على الفربري وعليها خط وهو كذا ولولا دعاؤكم ايمانكم بلا باب وبلا واو ١٢ منه

(كتاب الايمان) قوله وهو قول وفعل) الضمير للايمان الذي هو عنوان الكتاب وليس معنى قوله قول او فعل ان كلا منهما جزء من الايمان على وجه ينتفي الايمان بانتفائه فان السلف لم يقولوا بذلك بل معناه ان كلا منهما يعد جزءا من الايمان تارة ويطلق اسم الايمان عليه أخرى شرعا ومعنى قوله يزيد وينقص انه يوصف بالزيادة والنقصان في لسان الشرع اعم من ان يكون ذلك الوصف وصفا له باعتبار امور خارجة عنه والسلف كانوا يتبعون الوارد ولا يلتفتون الى نحو تلك المباحث الكلامية التي استخرجها المتاخرون ثم استدل على انه يوصف بالزيادة بآيات والكفي بها على الدليل على انه يوصف بالنقصان للكفاية المقابلة في ذلك فان الموصوف بالزيادة لا محالة يتصف بالنقصان عند عدم تلك الزيادة ويمكن ان يجعل قول عمر بن عبد العزيز ومن لم يستكملها لم يستكمل الايمان من ادلة اتصاف الايمان بالنقصان ثم الاستدلال اولا بما فيه نسبة الزيادة صريحا الى الايمان ظاهر واما ما فيه نسبة الزيادة الى الهدى فوجه الاستدلال به ان زيادة الهدى لا تخلو عن زيادة الخيرات من الاقوال والافعال وكل ذلك ايمان فثبت بزيادة الهدى زيادة الايمان ثم استدل على ان لان مثل هذا الكلام يدل على ان الفرائض وغيرها من اجزاء الايمان كما يقال ان الصلوة فرائض والاستدلال بقول عمر بن عبد العزيز وغيره في هذا الباب لان المطلوب تحقيق ما كان عليه السلف في هذا الباب اذا تتبعوا هم في هذا المطلب خير من ابتداع اقوال اخر واختراعها وقول عمر بن عبد العزيز كما يدل على ان الافعال تعد من الايمان يدل على ان الايمان يوصف بالزيادة والنقصان حيث قال فمن استكمل الخ واما الاستدلال بقول ابراهيم عليه الصلوة والسلام ولكن ليطمئن قلبي على قبول الايمان الزيادة واتصافه بها فضعيف عند اهل التحقيق اذ قوله ارني كيف تحيي الموتى صريح في انه مطلوبه كان رؤية كيفية الاحياء وكان قلبه مشتاقا الى ذلك فاراد ان يظفر بوصوله الى مطلوبه وهذا امر خارج عن الايمان

خمسٍ شهادةِ أن لا اله الا الله وان محمدًا رسول الله واقامِ الصلوٰة وايتاءِ الزكوٰة والحجِّ وصومِ رمضان **باب** امورُ الايمان و

قول الله عزوجل لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ الى قوله اَلْمُتَّقُوْنَ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ الآية **حدثنا** عبد الله بن محمد الجعفي قال ثنا ابو عامر العَقَدي قال ثنا سليمٰن بن بلال عن عبد الله بن دينار عن ابي صالح

عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الايمان بضعٌ وستون شُعبةً والحياء شعبةٌ من الايمان **باب** المسلمُ من سَلِمَ المسلمون من لسانه ويده **حدثنا** آدم بن ابي اياس قال حدثنا شُعبة عن عبد الله بن ابي السفر واسمٰعيل عن الشعبي

عن عبد الله بن عمرو عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المسلم من سَلِمَ المسلمون من لسانه ويده والمهاجر من هجر ما نهى الله عنه قال ابو عبد الله وقال ابو معاوية ثنا داؤد بن ابي هند عن عامر قال سمعتُ عبد الله بن عمرو يحدث عن النبي صلى الله عليه

وسلم وقال عبد الاعلى عن داؤد عن عامر عن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب** اىُّ الاسلام افضل **حدثنا**

سعيد بن يحيى بن سعيد الاُموي القُرَشي قال ثنا ابي قال ثنا ابو بُردة بن عبد الله بن ابي بُردة عن ابي بُردة عن ابي موسٰى قال

قالوا يا رسول الله اىُّ الاسلام افضل قال مَن سَلِمَ المسلمون من لسانه ويده **باب** اِطعامُ الطعام من الاسلام **حدثنا**

عمرو بن خالد قال ثنا الليث عن يزيد عن ابي الخير عن عبد الله بن عمرو ان رجلًا سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم اىُّ

الاسلامِ خيرٌ قال تطعمُ الطعام وتقرءُ السلامَ على مَن عَرَفتَ ومَن لم تَعرِف **باب** مِن الايمانِ ان يحب لاخيه ما يحب

لنفسه **حدثنا** مُسَدَّد قال حدثنا يحيى عن شعبة عن قَتادة عن انس عن النبي وعن حُسَين المُعَلِّم قال ثنا قتادة عن

انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يؤمن احدُكم حتى يُحِبَّ لاخيه ما يحبُّ لنفسه **باب** حبُّ الرسول صلى الله عليه و

سلم من الايمان **حدثنا** ابو اليمان قال ثنا شعيب قال ثنا ابو الزِّناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه

وسلم قال والذي نفسي بيده لا يؤمن احدُكم حتى اكونَ احبَّ اليه من والدِهٖ وولدِهٖ **حدثنا** يعقوب بن ابراهيم قال ثنا

ابن عُلَيَّة عن عبد العزيز بن صُهَيب عن انَسٍ عن النبي صلى الله عليه وسلم ح **وحدثنا** آدم بن ابي اياس قال ثنا شُعبةُ

عن قَتادةَ عن انَسٍ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يؤمن احدُكم حتى اكونَ احبَّ اليه من والدِهٖ وولدِهٖ والناس اجمعين

باب حلاوة الايمان **حدثنا** محمد بن المُثنّٰى قال ثنا عبدُ الوهّاب الثَّقَفي قال ثنا ايُّوب عن ابي قِلابة عن انسٍ عن النبي

---

١ قوله وقال ابو معاوية الى آخره هذان التعليقان ذكرهما والدا بالاول بيان سماع الشعبي من عبد الله بن عمرو واردا بالثاني التنبيه على ان عبد الله الذي اتهم في رواية عبد الاعلى هو عبد الله بن عمرو والذي بين في رواية ابي معاوية كذا في عمدة القاري ١٢ ٢ قوله من سلم المسلمون فان قلت سألوا عن الاسلام اى الخصلة فاجاب بمن سلم اى ذى الخصلة حيث قال من سلم ولم يقل هو سلامة المسلمين من لسانه ويده كيف يكون الجواب مطابقا للسؤال قلت هو جواب مطابق وزيادة من حيث المعنى اذ يعلم منه ان الافضلية باعتبار تلك الخصلة وذلك نحو قوله تعالى يسئلونك ماذا ينفقون قل ما انفقتم من خير فللوالدين فان قلت اذا سلم المسلمون منه يلزم ان يكون مسلما كاملا وان لم يأت بسائر الاركان وبذا بالمن اتفاقا قلت هذا ورد على سبيل المبالغة تنظيرا لترك الايذاء كانه هو نفس الاسلام وهو محصور فيه على سبيل الادعاء وامثاله كثيرة كذا في الكرماني والعيني ١٢ ٣ قوله تطعم الطعام فان قلت كيف يجمع جوابا ولا بالاستقيم ان يقال اكثر تطعم بل يجب ان يقال ان تلطم قلت هو شامل لو تلم تسمع بالمعدى خير من ان تراه وهو فى تقدير المصدر اى وان تسمع اى سماعك ١٢ ك ٤ قوله عن الاعرج د. هو ابو داؤد عبد الرحمن بن هرمز تابعى مدنى قرشى مولى ربيعة بن الحارث بن عبد المطلب والفقوا على توثيقه واعلم ان مالكا روى عن عبد الرحمن بن هرمز هذا الا بواسطة واما عبد الله بن يزيد بن هرمز فقد روى عنه مالك وافراد عنه الفقه وهو عالم من علماء المدينة قتيل الوقيعة جده توفى سنة ١٣٨ فجيث يذكر مالك عنه فانما يريد عبد الله بن يزيد لا عبد الرحمن بن هرمز هذا المبحث عنه بواسطة وهذا موضع التباس على كثيرين الناس ١٢ عمدة القاري ٥ قوله والده فان قيل لم ماذكر الرجل ايضا وانما يجب ان يكون الرسول احب اليه من نفسه وقال تعالى النبى اولى بالمؤمنين من انفسهم بجاب بانه انما خصص الوالد والولد بالذكر لكونهما اعز خلق الله تعالى على الرجل غالبا وربما يكونان اعز من نفس الرجل على الرجل فذكرهما على سبيل التمثيل ١٢ ع ٦ قوله حلاوة الايمان اى حسنه وقال النووى بمعنى حلاوة الايمان استلذاذ الطاعات وتحمل المشاق فى الدين وايثار ذلك ومحبة العبد لله تعالى لفعل طاعته وترك مناهيه وكذلك محبة الرسول عليه السلام كذا فى العينى ١٢ اسماء الرجال **باب** امور الايمان

عبد الله بن محمد بن جعفر المسندى ابو بكر مر عبد الملك بن عمرو بن قيس البصرى سليمان بن بلال القرشي

المدنى عبد الله بن دينار القرشى مولى عبد الله بن عمر ابى صالح ذكوان السمان الزيات **باب** المسلم من سلم الخ آدم بن ابى اياس ابو الحسن العسقلانى شعبة بن الحجاج بن الورد وعبد الله بن ابى السفر اسمه بحذف المثناة التحتية وفتح الميم او بكسرها الهمدانى الكوفى اسماعيل بن ابى خالد الاحمسى البجلى نسبة الى شعب بطن من همدان ابى عمرو عامر بن شراحيل الكوفى عبد الله بن عمرو بن العاص **باب** اى الاسلام افضل سعيد بن يحيى بن سعيد الاموى القرشى بجرا ابا حفصة سعيد الثانى ابو بردة اسمه بريد بالتصغير عبد الله ابن ابى بردة ابى بردة اسمه عامر عبد الله بن قيس ابى موسى عبد الله بن قيس سليم الاشعرى والد ابى بردة **باب** اطعام الطعام عمرو بن خالد بن الفروخ الحرانى الليث بن سعد الفهمى الامام يزيد ابى رجاء ابى حبيب **ابى الخير** مرثد بن عبد الله عبد الله بن عمرو بن العاص **باب** من الايمان ان يحب لاخيه الخ محمد بن المثنى بن عبيد العنزى عبد الوهاب بن عبد المجيد بن الصلت البصرى **ايوب** بن ابى تميمة واسمه كيسان السختيانى **ابى قلابة** بالكسر عبد الله بن زيد بن عمرو او عامر البصري ٤ قوله المراد بالاسم هنا الايمان لان الاعمال عنده هى الايمان ١٢ ٤ قوله البران تولوا الزمخشري الخطاب لاهل الكتاب لان اليهود تصلى قبل المغرب الى بيت المقدس والنصارى قبل الشرق وذلك انهم الكثر والخوض فى امر القبلتين حول رسول الله صلعم لما الكعبة وزعم كل واحد من الفريقين ان البر التوجه الى قبلته فرد عليهم ١٢ عمدة القاري.

والله تعالى اعلم. واما كلام معاذ نؤمن ساعة اما بمعنى تذكر الله اونذكر العلم او الخبر ونحو ذلك وتسمية مثله ايمانا دليل على اطلاق الايمان على بعض الافعال وقول ابن مسعود اليقين الايمان كله يدل على ان الايمان له اجزاء والبعض اذا تأكد بكل ليكون الاول هو كل ذلك ويدل على ان معظمة اليقين بحيث يقال انه كل الايمان ثم انما اثبت بهذه الادلة ان الايمان قول وفعل وذكر بعض ما يناسب ذلك بقول ابن عمر وغيره لنوع مناسبة وارتباط والله تعالى اعلم نعم قول ابن عباس يعارضه ما تكلم من ادلة المطلوب كما لا يخفى والله تعالى اعلم (قوله باب امور الايمان) اى الافعال المضافة الى الايمان من حيث عدها شعبا له واوصافا وقوله وقول الله بالرفع اى وفيه قول الله قوله الايمان بضع وستون الخ كناية عن الكثرة فان اسماء العدد كثيرا ما تجئ كذلك فلا يراد ان العدد قد جاء بيان شعب الايمان مختلفا اهـ سندى قوله المسلم من سلم الخ لعل المعنى المسلم الكامل من حمله اسلامه الناس على التجنب عن اذاهم بكل الوجوه كما هو مقتضى قولهم ان تعليق الحكم بالمشتق يشعر بالعلية ولا يخفى ان من يحمله اسلامه الناس على ترك التعرض لهم لا يكون الا كامل الاسلام عادة والكافر والفاسق وان ترك تعرض الناس احيانا لكن لا يحمله اسلامه الناس على ترك اذاهم ويمكن ان يقال ان المعنى ان المسلم الكامل من كان متصفا بترك الاذى ولا يلزم منه ان كل متصف بترك الاذى مسلم كامل بل لازمه ان كل مسلم كامل يكون متصفا بذلك ولا يوجد المسلم الكامل بدون هذا الوصف وانه لا يحصل كمال الاسلام الا به لان هذا لا يكفي في كمال الاسلام وانه لا

صلى الله عليه وسلم قال ثلث من كن فيه وجد حلاوة الايمان ان يكون الله ورسوله احب اليه مما سواهما وان يحب المرء لا يحبه الا لله وان يكره ان يعود في الكفر كما يكره ان يقذف في النار **باب** علامة الايمان حب الانصار **حدثنا** ابو الوليد قال شعبة قال اخبرني عبد الله بن عبد الله بن جبر قال سمعت انس بن مالك عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اية الايمان حب الانصار واية النفاق بغض الانصار **باب** **حدثنا** ابو اليمان قال حدثنا شعيب عن الزهري قال انا ابو ادريس عائذ الله بن عبد الله ان عبادة بن الصامت وكان شهد بدرا وهو احد النقباء ليلة العقبة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال وحوله عصابة من اصحابه بايعوني على ان لا تشركوا بالله شيئا ولا تسرقوا ولا تزنوا ولا تقتلوا اولادكم ولا تاتوا ببهتان تفترونه بين ايديكم وارجلكم ولا تعصوا في معروف فمن وفى منكم فاجره على الله ومن اصاب من ذلك شيئا فعوقب في الدنيا فهو كفارة له ومن اصاب من ذلك شيئا ثم ستره الله فهو الى الله ان شاء عفا عنه وان شاء عاقبه فبايعناه على ذلك **باب** من الدين الفرار من الفتن **حدثنا** عبد الله بن مسلمة عن مالك عن عبد الرحمن بن عبد الله ابن عبد الرحمن بن ابي صعصعة عن ابيه عن ابي سعيد الخدري انه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يوشك ان يكون خير مال المسلم غنم يتبع بها شعف الجبال ومواقع القطر يفر بدينه من الفتن **باب** قول النبي صلى الله عليه وسلم انا اعلمكم بالله وان المعرفة فعل القلب لقول الله تعالى ولكن يؤاخذكم بما كسبت قلوبكم **حدثنا** محمد بن سلام قال انا عبدة عن هشام عن ابيه عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا امرهم امرهم من الاعمال بما يطيقون قالوا انا لسنا كهيئتك يا رسول الله ان الله قد غفر لك ما تقدم من ذنبك وما تاخر فيغضب حتى يعرف الغضب في وجهه ثم يقول ان اتقاكم واعلمكم بالله انا **باب** من كره ان يعود في الكفر كما يكره ان يلقى في النار من الايمان **حدثنا** سليمان بن حرب قال شعبة عن قتادة عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ثلث من كن فيه وجد حلاوة الايمان من كان الله

---

١ قوله باب كذا وقع لابي ذر والاصيلي بالتكبير وحذفه الباقون على عادتهم بوان الحديث الذي فيه من جمع الترجم حتى قيد وعلى وجوده بواو فذكر الاصيلي باب الذي قبله شارحا لما بعد الباب الذي بعده فكانه قال باب الحب في الله من اصول ذلك كان يريد المصنف ما فوت الحوت الحي بعد السلام حد ثوبة من في الموسم والمراجعين ازدحم على الخصوص وكان ذلك شاق فصل ويما يقبل فصل

٢ قوله من الايمان اي من خصاله او من اجزائه اذ الايمان عبادة عن مجموع الطاعات وهو يزيد وينقص بالمعاصي وقيل من للتبعيض اي بعض الايمان وقيل من زائدة على مذهب الاخفش والمعنى حب الانصار من الايمان

٣ قوله من كره ان يعود في الكفر اي من كره الرجوع الى الكفر بعد ان انقذه الله منه كما يكره ان يلقى في النار

٤ قوله باب علامة الايمان حب الانصار كذا لابي ذر والاصيلي وكريمة وساقط لغيرهم وهو الصواب لان الذي قبله شارح لما بعد الباب الذي بعده كما مر

٥ قوله باب من الدين الفرار من الفتن اي من خصال الدين الفرار من الفتن وهي جمع فتنة وهي الاختبار والابتلاء وتطلق على الاثم والكفر والاحراق بالنار والمراد هنا ما يحمل على الاثم او الكفر

٦ قوله باب قول النبي صلى الله عليه وسلم انا اعلمكم بالله وان المعرفة فعل القلب اي هذا باب في بيان قول النبي صلى الله عليه وسلم انا اعلمكم بالله وان المعرفة فعل القلب وقد ترجم البخاري بهذه الترجمة ردا على من زعم ان المعرفة هي العلم فقط وان الكسب لا يتعلق بها وانما يتعلق بالعلم فقط وقد رد عليه ذلك بقوله تعالى ولكن يؤاخذكم بما كسبت قلوبكم فاسند الكسب الذي هو بمعنى الفعل والعمل الى القلب فدل على ان المعرفة فعل القلب ايضا لان الكسب لا يكون الا بالقلب وقد اجاب عن هذا من لم يقل بقول البخاري بان المعرفة فعل القلب والفعل قد يقترن على ما يصدر من الجوارح فاسند الكسب الى القلب لاقترانه بما يصدر منه من الافعال وقد اجاب عن هذا من لم يقل بقول البخاري بان المعرفة فعل القلب والفعل قد يقترن على ما يصدر من الجوارح فاسند الكسب الى القلب لاقترانه بما يصدر منه من الافعال وقد اجاب عن هذا من لم يقل بقول البخاري بان المعرفة فعل القلب والفعل قد يقترن على ما يصدر من الجوارح فاسند الكسب الى القلب لاقترانه بما يصدر منه من الافعال

٧ قوله فغضب فظهرت المناسبة بين الترجمة والحديث من حيث ان الغضب لا يكون الا من فعل القلب

٨ قوله محمد بن سلام هو بالتخفيف والتشديد وهذا الذي عليه اكثر العلماء المحققين خلافا لمن شدده وقد روى عن ابي ذر كذلك فسده وهو الصواب وبشر المازني وابن السكن والمتوكل عن ابي ذر كذلك محمد بن سلام بالتخفيف

٩ قوله من الدين الفرار من الفتن اي من خصال الدين الفرار من الفتن وهي جمع فتنة وهي الاختبار والابتلاء وتطلق على الاثم والكفر والاحراق بالنار والمراد هنا ما يحمل على الاثم او الكفر

١٠ قوله باب من كره ان يعود في الكفر كما يكره ان يلقى في النار من الايمان اي هذا باب في بيان من كره ان يعود في الكفر كما يكره ان يلقى في النار من الايمان

١١ قوله باب علامة الايمان حب الانصار كذا لابي ذر والاصيلي وكريمة وساقط لغيرهم وهو الصواب لان الذي قبله شارح لما بعد الباب الذي بعده كما مر

١٢ قوله باب قول النبي صلى الله عليه وسلم انا اعلمكم بالله وان المعرفة فعل القلب اي هذا باب في بيان قول النبي صلى الله عليه وسلم انا اعلمكم بالله وان المعرفة فعل القلب وقد ترجم البخاري بهذه الترجمة ردا على من زعم ان المعرفة هي العلم فقط وان الكسب لا يتعلق بها وانما يتعلق بالعلم فقط وقد رد عليه ذلك بقوله تعالى ولكن يؤاخذكم بما كسبت قلوبكم فاسند الكسب الذي هو بمعنى الفعل والعمل الى القلب فدل على ان المعرفة فعل القلب ايضا لان الكسب لا يكون الا بالقلب وقد اجاب عن هذا من لم يقل بقول البخاري بان المعرفة فعل القلب والفعل قد يقترن على ما يصدر من الجوارح فاسند الكسب الى القلب لاقترانه بما يصدر منه من الافعال وقد اجاب عن هذا من لم يقل بقول البخاري بان المعرفة فعل القلب والفعل قد يقترن على ما يصدر من الجوارح فاسند الكسب الى القلب لاقترانه بما يصدر منه من الافعال

يحتاج مع هذا الوصف في كمال الاسلام الى غيره وهذا ظاهر ولا اشكال (قوله اي الاسلام افضل) يمكن الاعتذار فيه وحاصله في السؤال الى تقدير (قوله حتى يحب لاخيه ما يحب لنفسه) لعل المراد ترك الحسد والعداوة وحصول كمال المودة حتى يقرب ان ينزل اخاه منزلة نفسه في الخيرات وبهذا يندفع الاشكال بسؤال سيدنا سليمان بتخصيص ذلك بقوله رب هب لي ملكا لا ينبغي لاحد من بعدي وما حكاه الله عن عباده الصالحين من قولهم واجعلنا للمتقين اماما ثم معنى هذه الغاية اعني حتى يحب هم لمن في امثاله وهو انه لا يكمل الايمان بدون حصول هذه الغاية والا فحصول هذه الغاية كافية في كمال الايمان وان لم يكن هناك شيء آخر وقد تعارض في بين هذا الحديث وبين ما سيجيء من الاحاديث الدالة على ان كمال الايمان وان لم يكن هناك شيء (قوله باب قول النبي صلى الله عليه وسلم انا اعلمكم بالله) اي وايمان الشخص على قدر معرفته بالله فيزداد ايمانه بزيادة معرفته وينقص على قدر معرفته به بريه وما ورد عليه انه كيف يزيد الايمان او ينقص بزيادة المعرفة او نقصانها مع ان المعرفة حاصلة عن الايمان لما تقدم ان الايمان قول وفعل والمعرفة ليست شيئا من ذلك اجاب بان المعرفة فعل القلب والفعل او يقترن على ما يصدر من الجوارح فاسند الكسب الذي هو بمعنى الفعل والعمل الى القلب فلا يقتضي الفعل على الجوارح وعلى هذا فقوله والله تعالى اعلم (قوله لما يقوم بقلبه الخ) اي على حالتك فكاف بمعنى على واللام للتعليل

يعتقد به فظهرت المناسبة بين الترجمة والحديث من حيث ان الغضب لا يكون الا من فعل القلب

١٣ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

١٤ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

١٥ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

١٦ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

١٧ قوله ابو الوليد هشام بن عبد الملك الطيالسي

١٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

١٩ قوله عبدة هو ابن سليمان

٢٠ قوله سليمان بن حرب هو الواشحي

٢١ قوله قتادة هو ابن دعامة السدوسي

٢٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٢٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٢٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٢٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٢٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٢٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٢٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٢٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٣٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٣١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٣٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٣٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٣٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٣٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٣٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٣٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٣٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٣٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٤٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٤١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٤٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٤٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٤٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٤٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٤٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٤٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٤٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٤٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٥٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٥١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٥٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٥٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٥٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٥٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٥٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٥٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٥٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٥٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٦٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٦١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٦٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٦٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٦٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٦٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٦٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٦٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٦٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٦٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٧٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٧١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٧٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٧٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٧٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٧٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٧٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٧٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٧٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٧٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٨٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٨١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٨٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٨٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٨٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٨٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٨٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٨٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٨٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٨٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٩٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٩١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٩٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٩٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٩٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٩٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٩٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٩٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٩٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٩٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

١٠٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

١٠١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

١٠٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

١٠٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

١٠٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

١٠٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

١٠٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

١٠٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

١٠٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

١٠٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

١١٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

١١١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

١١٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

١١٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

١١٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

١١٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

١١٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

١١٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

١١٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

١١٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

١٢٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

١٢١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

١٢٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

١٢٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

١٢٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

١٢٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

١٢٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

١٢٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

١٢٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

١٢٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

١٣٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

١٣١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

١٣٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

١٣٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

١٣٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

١٣٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

١٣٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

١٣٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

١٣٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

١٣٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

١٤٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

١٤١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

١٤٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

١٤٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

١٤٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

١٤٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

١٤٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

١٤٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

١٤٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

١٤٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

١٥٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

١٥١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

١٥٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

١٥٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

١٥٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

١٥٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

١٥٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

١٥٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

١٥٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

١٥٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

١٦٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

١٦١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

١٦٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

١٦٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

١٦٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

١٦٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

١٦٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

١٦٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

١٦٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

١٦٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

١٧٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

١٧١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

١٧٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

١٧٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

١٧٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

١٧٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

١٧٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

١٧٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

١٧٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

١٧٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

١٨٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

١٨١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

١٨٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

١٨٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

١٨٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

١٨٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

١٨٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

١٨٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

١٨٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

١٨٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

١٩٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

١٩١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

١٩٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

١٩٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

١٩٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

١٩٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

١٩٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

١٩٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

١٩٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

١٩٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٢٠٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٢٠١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٢٠٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٢٠٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٢٠٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٢٠٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٢٠٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٢٠٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٢٠٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٢٠٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٢١٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٢١١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٢١٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٢١٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٢١٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٢١٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٢١٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٢١٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٢١٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٢١٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٢٢٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٢٢١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٢٢٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٢٢٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٢٢٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٢٢٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٢٢٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٢٢٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٢٢٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٢٢٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٢٣٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٢٣١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٢٣٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٢٣٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٢٣٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٢٣٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٢٣٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٢٣٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٢٣٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٢٣٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٢٤٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٢٤١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٢٤٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٢٤٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٢٤٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٢٤٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٢٤٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٢٤٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٢٤٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٢٤٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٢٥٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٢٥١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٢٥٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٢٥٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٢٥٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٢٥٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٢٥٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٢٥٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٢٥٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٢٥٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٢٦٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٢٦١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٢٦٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٢٦٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٢٦٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٢٦٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٢٦٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٢٦٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٢٦٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٢٦٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٢٧٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٢٧١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٢٧٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٢٧٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٢٧٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٢٧٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٢٧٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٢٧٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٢٧٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٢٧٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٢٨٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٢٨١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٢٨٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٢٨٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٢٨٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٢٨٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٢٨٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٢٨٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٢٨٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٢٨٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٢٩٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٢٩١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٢٩٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٢٩٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٢٩٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٢٩٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٢٩٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٢٩٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٢٩٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٢٩٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٣٠٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٣٠١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٣٠٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٣٠٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٣٠٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٣٠٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٣٠٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٣٠٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٣٠٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٣٠٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٣١٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٣١١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٣١٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٣١٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٣١٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٣١٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٣١٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٣١٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٣١٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٣١٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٣٢٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٣٢١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٣٢٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٣٢٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٣٢٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٣٢٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٣٢٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٣٢٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٣٢٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٣٢٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٣٣٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٣٣١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٣٣٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٣٣٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٣٣٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٣٣٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٣٣٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٣٣٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٣٣٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٣٣٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٣٤٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٣٤١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٣٤٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٣٤٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٣٤٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٣٤٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٣٤٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٣٤٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٣٤٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٣٤٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٣٥٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٣٥١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٣٥٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٣٥٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٣٥٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٣٥٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٣٥٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٣٥٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٣٥٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٣٥٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٣٦٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٣٦١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٣٦٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٣٦٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٣٦٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٣٦٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٣٦٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٣٦٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٣٦٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٣٦٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٣٧٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٣٧١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٣٧٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٣٧٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٣٧٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٣٧٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٣٧٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٣٧٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٣٧٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٣٧٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٣٨٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٣٨١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٣٨٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٣٨٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٣٨٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٣٨٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٣٨٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٣٨٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٣٨٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٣٨٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٣٩٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٣٩١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٣٩٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٣٩٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٣٩٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٣٩٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٣٩٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٣٩٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٣٩٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٣٩٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٤٠٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٤٠١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٤٠٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٤٠٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٤٠٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٤٠٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٤٠٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٤٠٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٤٠٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٤٠٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٤١٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٤١١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٤١٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٤١٣ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٤١٤ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٤١٥ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٤١٦ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٤١٧ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٤١٨ قوله ابو عبد الله هو البخاري نفسه

٤١٩ قوله ابو اليمان الحكم بن نافع

٤٢٠ قوله شعيب هو ابن ابي حمزة القرشي

٤٢١ قوله عبادة هو ابن الصامت بن قيس

٤٢٢ قوله ابو ادريس هو عائذ الله بن عبد الله

٤٢٣ قوله اب

ورسوله احبّ اليه مما سواهما ومن احبّ عبدًا لا يحبّه الا لله ومن يكره ان يعود في الكفر بعد اذ انقذه الله كما يكره ان يلقى
في النار **باب** تفاضل اهل الايمان في الاعمال **حدثنا** اسمعيل قال حدّثني مالك عن عمرو بن يحيى المازني عن ابيه
عن ابي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يدخل اهل الجنة الجنة واهل النار النار ثم يقول الله اخرجوا من كان في
قلبه مثقال حبة من خردل من ايمان فيخرجون منها قد اسودّوا فيلقون في نهر الحيا او الحياة شك مالك فينبتون كما تنبت
الحبّة في جانب السيل الم تر انها تخرج صفراء ملتوية قال وهيب حدثنا عمرو الحياة وقال خردل من خير **حدثنا** محمد بن
عُبيد الله قال حدثنا ابراهيم بن سعد عن صالح عن ابن شهاب عن ابي امامة بن سهل بن حُنَيف انه سمع ابا سعيد
الخدري يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بينا انا نائم رايت الناس يُعرضون عليّ وعليهم قُمُص منها ما يبلغ الثدي ومنها
ما دون ذلك وعُرض عليّ عمر بن الخطاب وعليه قميص يجرّه قالوا فما اوّلت ذلك يا رسول الله قال الدين **باب** الحياء من
الايمان **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك بن انس عن ابن شهاب عن سالم بن عبد الله عن ابيه ان رسول
الله صلى الله عليه وسلم مرّ على رجل من الانصار وهو يعظ اخاه في الحياء فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم دعه فان الحياء من
الايمان **باب** فان تابوا واقاموا الصلوة واتوا الزكوة فخلّوا سبيلهم **حدثنا** عبد الله بن محمد المسندي قال حدثنا ابو روح
الحرمي بن عمارة قال حدثنا شعبة عن واقد بن محمد قال سمعت ابي يحدث عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال
امرت ان اقاتل الناس حتى يشهدوا ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله ويقيموا الصلوة ويؤتوا الزكوة فاذا فعلوا ذلك عصموا مني
دماءهم واموالهم الا بحق الاسلام وحسابهم على الله **باب** من قال ان الايمان هو العمل لقول الله تعالى وتلك الجنة التي
اورثتموها بما كنتم تعملون وقال عدة من اهل العلم في قوله تعالى فوربك لنسئلنهم اجمعين عما كانوا يعملون عن قول لا اله
الا الله وقال تعالى لمثل هذا فليعمل العاملون **حدثنا** احمد بن يونس وموسى بن اسمعيل قالا حدثنا ابراهيم بن سعد قال
حدثنا ابن شهاب عن سعيد بن المسيب عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم سُئل اي العمل افضل فقال ايمان
بالله ورسوله قيل ثم ماذا قال الجهاد في سبيل الله قيل ثم ماذا قال حج مبرور **باب** اذا لم يكن الاسلام على الحقيقة وكان

---

١ قوله من خردل. هذا من باب التمثيل ليكون عيانا رائي المعرفة وليس بعيار في الوزن لان الايمان ليس بجسم يحمره الوزن او الكيل لكن ما يشكل من المعقول قد يرد الى عيار المحسوس ليفهم ويرغب به ليعلم والتحقيق فيه انه يجعل عمل العبد وهو عرض في جسم على مقدار العمل عند الله ثم يوزن ويدل عليه ما جاء مبينا وكان في قلبه من الخير مايزن برة ١٢ عينى ٢ قوله الحيا. بفتح الحاء والقصر هو المطر او نهر الجنة ومعناه الماء الذي يحيى من النفس فيه. كرماني وقال العيني الحيا بالمد هو رواية الاصيلي ولا وجه لما نبه عليه القاضي واما بالقصر فهو بمعنى المطر وبه يحصل حيوة النبات فهو لايق بمعنى الحيوة من الجهاد الممدود بمعنى الخجل انتهى ١٢ ٣ قوله الحبة. بكسر الحاء وتشديد الموحدة وهو العشب وجمعه حبب كقربة وقرب وقد يخفف ان يكون اللام للعهد ويراد به حبة بقلة الحمقاء لان شانه ان ينبت سريعا ولهذا سميت بالحمقاء لانها تميز لها في اختيار المنبت قال الجوهري الحبة بالكسر بزور صحراوي والحديث ينبتون كما تنبت الحبة في حميل السيل وتسمى الرجلة بكسر الراء وبالجيم بقلة الحمقاء لانها لاتنبت الا في السيل ١٢ كرماني وعيني ٤ قوله قال وهيب. في هذا التعليق فوائد منها قول وهيب حدثنا بخلاف مالك فانه اتى بلفظ عن ومنها الزلة الشك في الياء واو الحيوة ومنها قوله من خير ثم اعلم ان المراد بحبة الخردل زيادة على اصل التوحيد وقد جاء في الصحيح بيان ذلك ففي رواية فيه اخر حوا من قال لا اله الا الله وعمل من الخير ما يزن بكذا ثم بعد هذا يخرج من لم يعمل خيرا قط غير التوحيد وقال القاضي هذا هو الصحيح ان معنى الخير هنا امر زائد على الايمان لان مجرده لا يتجرى انما يتجرى الامر الزائد عليه وهي الاعمال الصالحة ١٢ ع ٥ قوله الدين. فيه الدلالة على التفاضل في الايمان كما هو مفهوم تاويل القميص بالدين مع ما ذكره من ان اللابسين يتفاضلون في لبسه ١٢ قسطلاني ٦ قوله الحيا. من الايمان. وهو الحياء الذي يحجب صاحبه عن اشياء منكرة عند الله وعند الخلق ١٢ ٧ قوله يعظ اخاه

(قوله بعد اذ انقذه الله) قيد على حسب وقته اذ الناس كانوا في وقته اسلموا بعد سبق الكفر او هو كناية عن معنى بعد ان رزقه الله الوصول الى التوبة الظاهرية ثم الحكم الذي يدل عليه حديث الباب اما مخصوص بمشركي العرب او كان قبل شرع الجزية والله تعالى اعلم (قوله باب من قال ان الايمان هو العمل) لما ادخل الايمان من كتاب الله تعالى عطف العمل على الايمان والعطف للمغايرة توهم ان الايمان لا يطلق عليه اسم العمل شرعا فوضع هذا الباب لاثبات ان اسم العمل شرعا يشمل الايمان واستدل عليه بقوله تعالى تلك الجنة الاية لاوبناء على ان معنى بما كنتم تعملون تؤمنون فانه يعيد بل بناء عن الايمان هو السبب الاعظم في دخول الجنة فلا يبعد من شمول بما كنتم تعملون له وكذا قول عدة من اهل العلم لبيان شمول العمل لقول لا اله الا الله على معنى اي حتى عن قول لا اله الا الله لا لبيان اقتصار العمل عليه والمراد والله تعالى اعلم عما كانوا يعملون فعلا وتركا فيشمل . . . . . .

السوال من قال ومن ترك وكذا قوله لمثل هذا الخ العمل فيه يشمل الايمان لا . ان المراد به الايمان فقط والحاصل انه في هذه الاية وقع الاقتصار على ذكر العمل مع ان الموضع موضع ذكر الايمان والعمل جميعا فلا بد من القول بشمول العمل للايمان وهو المطلوب وعلى هذا فما وقع في القران من عطف العمل على الايمان في مواضع فهو من عطف العام على الخاص للمزيد الاهتمام بالخاص والله تعالى اعلم (قوله باب اذا لم يكن الاسلام الخ) ويرد من حمل هذا الكلام او لا ولعل المعنى اذا لم يكن اطلاق لفظ الاسلام على الحقيقة الشرعية لهذا اللفظ وكان اطلاقه على الاستسلام اي الانقياد الظاهر لطمع في الغنيمة او الخوف من القتل فهو اطلاق جائز وردية الشرع في مواضع . ثم استدل على ورود هذا الاطلاق بقوله تعالى قالت الاعراب الاية ثم

في الحياء لانه كان كثير الحياء وكان يمنعه من استيفاء حقوقه فيقول لا يستحيي ١٢ مجمع البحار ٨ قوله ان قول لا اله الا الله متعلق لنسلمنهم قال النووي الظاهر ان المراد لنسلمنهم عن اعالهم كلها والتخصيص بقول لا اله الا الله دعوى لادليل عليها ١٢ كرماني ٩ قوله وقال الله تعالى الخ قال هذه الاية الاشارة بهذا الى قوله ان هذا لهو الفوز العظيم وذكر هذه الاية لا يكون مطابقا للترجمة الا اذا كان معنى قوله فليعمل العاملون فليؤمن المؤمنون ولكن هذا دعوى تخصيص بلا دليل فلا يقبل ١٢ عيني وايضا قصد المصنف من هذا الباب وغيره اثبات ان العمل من اجزاء الايمان فحينئذ لا تتم مقصوده لان مجرد اطلاق العمل على الايمان مما لا نزاع فيه لاحد لان الايمان عمل القلب وهو التصديق كذا في التوضيح والقسطلاني ١٢ ١٠ قوله لمثل هذا فليعمل العاملون الخ فليؤمن المؤمنون ١٢ خير جاري

على الاستسلام او الخوف من القتل لقوله تعالى قالت الاعراب امنا قل لم تؤمنوا ولكن قولوا اسلمنا فاذا كان على الحقيقة فهو على قوله جل ذكره ان الدين عند الله الاسلام الآية حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني عامر بن سعد ابن ابي وقاص عن سعد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطى رهطا وسعد جالس فترك رسول الله صلى الله عليه وسلم رجلا هو اعجبهم الي فقلت يا رسول الله مالك عن فلان فوالله اني لاراه مؤمنا فقال او مسلما فسكت قليلا ثم غلبني ما اعلم منه فعدت لمقالتي فقلت مالك عن فلان فوالله اني لاراه مؤمنا فقال او مسلما فسكت قليلا ثم غلبني ما اعلم منه فعدت لمقالتي وعاد رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال يا سعد اني لاعطي الرجل وغيره احب الي منه خشية ان يكبه الله في النار ورواه يونس وصالح ومعمر وابن اخي الزهري عن الزهري باب افشاء السلام من الاسلام وقال عمار ثلث من جمعهن فقد جمع الايمان الانصاف من نفسك وبذل السلام للعالم والانفاق من الاقتار حدثنا قتيبة قال حدثنا الليث عن يزيد بن ابي حبيب عن ابي الخير عن عبد الله بن عمرو ان رجلا سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم اي الاسلام خير قال تطعم الطعام وتقرأ السلام على من عرفت ومن لم تعرف باب كفران العشير وكفر دون كفر فيه عن سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن ابن عباس قال قال النبي صلى الله عليه وسلم اريت النار فاذا اكثر اهلها النساء يكفرن قيل ايكفرن بالله قال يكفرن العشير ويكفرن الاحسان لو احسنت الى احداهن الدهر ثم رأت منك شيئا قالت ما رأيت منك خيرا قط باب المعاصي من امر الجاهلية ولا يكفر صاحبها بارتكابها الا بالشرك لقول النبي صلى الله عليه وسلم انك امرؤ فيك جاهلية وقول الله تعالى ان الله لا يغفر ان يشرك به ويغفر ما دون ذلك لمن يشاء وان طائفتان من المؤمنين اقتتلوا فاصلحوا بينهما فسماهم المؤمنين حدثنا عبد الرحمن بن المبارك قال حدثنا حماد بن زيد قال حدثنا ايوب ويونس عن الحسن عن الاحنف ابن قيس قال ذهبت لانصر هذا الرجل فلقيني ابو بكرة فقال اين تريد قلت انصر هذا الرجل قال ارجع فاني سمعت رسول الله

قال فلذا كان اطلاق لفظ الاسلام على حقيقته الشرعية فهو على وفق قوله ان الدين الخ اي فهو يكون اطلاقا على تمام الدين لا على الاستسلام فقط كما في قوله تعالى ان الدين الخ اطلق اسم الاسلام على تمام الدين وعلى هذا فقوله او الخوف من القتل عطف على محذوف وهو لطعمه في الغنيمة وهو علة للاستسلام لا على نفس الاستسلام اذ لا وجه لمقابلة بين الاستسلام والخوف و لا يصح اطلاق اسم الاسلام على الخوف ايضا وجزاء الشرط محذوف وهو ما ذكره ناس من الدليل والحديث لا يفيد الا جواز الاطلاق لما ذكره الشراح ان ذلك الاسلام ما نافع امر لا ومقصوده ان لفظ الاسلام يطلق تارة على تمام الدين وهو حقيقته شرعا وتارة على الانقياد الظاهري وهو مجازه شرعا وعليه يبنى فعله اتيتوهم بين الآيات والاحاديث ض التدافع قوله قل لم تؤمنوا اي فلا تقولوا امنا لكونه كذبا ولكن قولوا اسلمنا (قوله مالك عن فلان) اي تعرض عنه في العطاء. وقوله او مسلما بسكون الواو وكانه ارشده صلى الله عليه وسلم الى انه لو عجز بالايمان لان محله القلب فليظهر والذي يعجز به وهو الاسلام لظهوره فقال او مسلما اي قل مسلما لطريق الجزم بالاسلام والسكوت عن الايمان بناء على ان كلمة او اما للتردد او بمعنى بل وعلى الوجهين يرد انه لو وجه لاعادة سعد القول بالجزم بالايمان لانه يقتضي الاعراض عن ارشاده صلى الله تعالى عليه وسلم وكانه لقلة ظن سعد فيه الخير ولشغل قلبه بالامر الذي كان فيه ما تنبه للارشاد والله تعالى اعلم فان قلت فاين الجزم في كلام سعد فانه قال لاراه وهو يفيد الظن ولا وجه للمنع عن الظن قلت كأن الاذكان في كلامه بفتح الهمزة بمعنى اعلم او بالضم بمعنى اظن وهو الموافق لقوله ثم غلبني ما اعلم، ويدل عليه رواية مسلم فانه مؤمن والا لا ظهر وجه المنع والله تعالى اعلم اهـ سندي (قوله الانصاف من نفسك) وهو ان تريد من نفسك لغيرك ما تريد من غيرك لنفسك (قوله وكفر دون كفر) خبر لمبتدأ محذوف اي الكفر كفر دون كفر اي متنوع متفاوت زيادة ونقصانا فيطلق اسمه على بعض المعاصي (قوله او بالشرك الخ) يحتمل ان يراد بالشرك في هذه العبارة وفي الآية عدم التوحيد على وجهه والتوحيد على وجهه يتوقف على اعتقاد النبوة ونحو هاوالله تعالى اعلم (قوله الا بالشرك) اي به يُراد به ما في جحود النبوة ثم عاص جحود النبوة ونحوه وكان الشرك في قوله تعالى ان الله لا يغفر ان يشرك به باعتبار كونه آية عن مطلق الكفر والله تعالى اعلم (قوله فسماهم المؤمنين) اي قبل ورود حديث اذا التقى المسلمان الخ وفيه انه لا دلالة فيهما على بقاء الايمان او الاسلام بعد المعصية لانه على وجه التعليق نعم رواية ان يعفو ان يقال ان احد شقي التخيير ينتفي وهو على ان اسم المسلم يقال للمتلبس ظاهرا وان لا دلالة في الحديث بعد التسليم ايضا

قوله على الاستسلام

اي الانقياد الظاهر فقط والدخول في السلم وليس بهذا اسلاما على الحقيقة والا لما صح نفي الايمان عنهم لان الايمان والاسلام واحد منه البخاري ٢ قوله لاراه مؤمنا بضم الهمزة هنا في رواية ابي ذر وغيره وكذا في الزكوة وكذا هو في رواية الاسماعيلي وغيره وقال القرطبي الرواية بضم الهمزة من أراه يعني اظنه وقال النووي هو بفتح الهمزة اي اعلمه ولا يجوز ضمها على ان يجعل بعض اظنه لانه قال ثم غلبني ما اعلمه ولانه راجع الى صلى الله عليه وسلم مراد الوالد كله ما بالقسم وان والام فلو لم يكن جازما باعتقاده لما اكد كلامه ولما راجع والله تعالى اعلم. من العيني ١٢ - ٣ قوله او مسلما. بسكون الواو ومعناه ان لفظة الاسلام اولى ان يقولها لانها معلومة بحكم الظاهر ولما الايمان فباطن لا يعلمها الا الله كذا في الكرماني ومنه يفهم مطابقة الترجمة وبه ان الاسلام ان لم يكن على الحقيقة لا يشمل كذا في العيني ١٢ ٤ قوله ان يكبه الله. بفتح الباء وضم الكاف اي يلقيه منكوسا الضمير في يكبه الى الرجل اي اتألف قلبه بالاعطاء مخافة من كفره ونحوه او الم يعط ولما من هو قوي فهو احب الي فاكلا الى ايمانه ولا اخشى عليه السوء في اعتقاده ١٢ كرماني ٥ قوله ثلث الخ. قال ابو الزناد جمع عمار ما في هذه الالفاظ الخير كلها لانك اذا انصفت من نفسك فقد بلغت الغاية بينك وبين خالقك وبينك وبين الناس ولم تضع شيئا مما لله وللناس عليك ولما بذل السلام فوصل على مكارم الاخلاق واما الانفاق على الاقتار فهو الغاية في الكرم ١٢ كرماني ٦ قوله باب كفران العشير الخ وجه المناسبة بين هذا الباب وبين الابواب التي قبلها وان المذكور في الابواب الماضية امور الايمان والكفر فيه والمناسبة بينهما من جهة التضاد قال النووي في الحديث انواع من العلم منها ما ترجم له وهو ان الكفر قد يطلق على غير الكفر بالله تعالى قال القاضي ابو بكر ابن العربي في شرحه مراد المصنف ان بين ان الطاعات كما تسمى ايمانا كذلك المعاصي تسمى كفرا لكن لا يراد به الكفر المخرج من الملة ١٢ عيني ٧ قوله فسماهم المؤمنين. اي سمى الله تعالى اهل القتال مؤمنين فعلم ان صاحب الكبيرة لا يخرج

عن الايمان ١٢ ك ٨ قوله هذا الرجل. يعني علي بن ابي طالب رضي الله عنه ووقع في رواية الاسماعيلي يعني عليا ووقع للبخاري في الفتن اريد نصرة ابن عم رسول الله صلعم قال الكرماني وقيل يعني عثمان رض ١٢ عيني

اسماء الرجال

ابو اليمان الحكم بن نافع الحمصي **شعيب** هو ابن ابي حمزة الاموي **الزهري** محمد بن مسلم بن عبيد الله **عامر** بن سعد بيروي عن ابيه سعد بن ابي وقاص واسم ابي وقاص مالك القرشي الزهري **يونس** بن زيد الايلي **صالح** يعني ابن كيسان المدني **معمر** بن راشد البصري **ابن اخي** محمد بن عبد الله بن مسلم بن عبيد الله بن عبد الله **الزهري** محمد بن مسلم **باب** افشاء السلام **قال عمار** هو ابن ياسر واثره هذا اخرجه احمد في كتاب الايمان ويعقوب بن شيبة في مسنده واخرجه البزار وابن ابي حاتم في العلل والبغوي في شرح السنة وابن العربي في معجمه والطبراني في الكبير عن عمار مرفوعا **قتيبة** بضم القاف وفتح التاء المثناة تحتية بينهما سين ساكنة ابن سعيد وكنيته ابو رجاء **الليث** بن سعد الامام **يزيد** بن ابي حبيب البصري **ابي الخير** مرثد بضم الميم والمثلثة **عبد الله** ابن عمرو بن العاص **باب** كفران العشير **ابي سعيد** سعد بن مالك **عبد الله** بن سلمة القعنبي المدني **مالك** بن انس امام الائمة **زيد** بن اسلم مولى عمر كنيته ابو اسامة **عطاء** بن يسار بمثناة تحتية مولى ام المؤمنين ميمونة **ابن عباس** عبد الله رض **باب** المعاصي **عبد الرحمن** بن المبارك بن عبد الله العيشي **حماد** بن زيد ابن درهم ابو اسمعيل الازدي **ايوب** السختياني **يونس** بن عبيد بن دينار البصري **الحسن** ابن سعيد بن ابي الحسن الانصاري **الاحنف** ابي بحر الضحاك **ابو بكرة** نفيع بالنون ابن الحارث بن كلدة بفتح الكاف وضم اللام **الرجل** علي بن ابي طالب ١٢

حل اللغات

رهطا بفتح الراء الرهط الجماعة يكبه بفتح الياء وضم الكاف اي يلقيه منكوسا **الاقتار** الفقر يقال اقتر الرجل اذا افتقر **العشير** الزوج

marfat.com

صلى الله عليه وسلم يقول اذا التقى المسلمان بسيفيهما فالقاتل والمقتول في النار قلت يا رسول الله هذا القاتل فما بال المقتول قال انه كان حريصا على قتل صاحبه **حدثنا** سليمان بن حرب قال حدثنا شعبة عن واصل الاحدب عن المعرور قال لقيت ابا ذر بالربذة وعليه حلة وعلى غلامه حلة فسألته عن ذلك فقال اني سابيت رجلا فعيرته بأمه فقال لي النبي صلى الله عليه وسلم يا ابا ذر اعيرته بأمه انك امرؤ فيك جاهلية اخوانكم خولكم جعلهم الله تحت ايديكم فمن كان اخوه تحت يده فليطعمه مما يأكل وليلبسه مما يلبس ولا تكلفوهم ما يغلبهم فان كلفتموهم فاعينوهم **باب** ظلم دون ظلم **حدثنا** ابو الوليد قال حدثنا شعبة قال وحدثني بشر قال حدثنا محمد عن شعبة عن سليمان عن ابراهيم عن علقمة عن عبد الله لما نزلت الذين آمنوا ولم يلبسوا ايمانهم بظلم قال اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم اينا لم يظلم فانزل الله عز وجل ان الشرك لظلم عظيم **باب** علامة المنافق **حدثنا** سليمان ابو الربيع قال حدثنا اسمعيل بن جعفر قال حدثنا نافع بن مالك بن ابي عامر ابو سهيل عن ابيه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اية المنافق ثلث اذا حدث كذب واذا وعد اخلف واذا اؤتمن خان **حدثنا** قبيصة ابن عقبة قال حدثنا سفيان عن الاعمش عن عبد الله بن مرة عن مسروق عن عبد الله بن عمرو ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اربع من كن فيه كان منافقا خالصا ومن كانت فيه خصلة منهن كانت فيه خصلة من النفاق حتى يدعها اذا حدث كذب واذا عاهد غدر واذا خاصم فجر تابعه شعبة عن الاعمش **باب** قيام ليلة القدر من الايمان **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب قال حدثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يقم ليلة القدر ايمانا واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه **باب** الجهاد من الايمان **حدثنا** حرمي بن حفص قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا عمارة قال حدثنا ابو زرعة بن عمرو بن جرير قال سمعت ابا هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال انتدب الله عز وجل لمن خرج في سبيله لا يخرجه الا ايمان بي وتصديق برسلي ان ارجعه بما نال من اجر او غنيمة او ادخله الجنة ولولا ان اشق على امتي ما قعدت خلف سرية ولوددت اني اقتل في سبيل الله ثم احيى ثم اقتل ثم احيى ثم اقتل **باب** تطوع قيام رمضان من الايمان **حدثنا**

١ قوله فالقاتل الخ قال عياض وغيره معناه ان جاز ابهما الله وما قتلهما كما هو مذهب اهل السنة ويقال معناه انهما استحقا ناره وامرهما على مشيئة الله تعالى وهو بناء محمول على غير المتاول والحق الذي عليه اهل السنة الامساك عما شجر بين الصحابة وانهم مجتهدون مثابون لم يقصدوا محض الدنيا فنهم المخطئ في اجتهاده والمصيب وقد رفع الخطأ والوزر عن المجتهد المخطئ وضعف اجر المصيب عينى قال القسطلاني وانما حمل ابو بكرة الحديث على عمومه في كل مسلمين التقيا بسيفيهما حسا لمادة وقد رجح الاحنف عن رأي ابي بكرة وشهد مع علي ثم باقي حروبه انتهى قوله ان كان حريصا على قتل صاحبه مشعر بان من عزم على المعصية ثم لم يباشرها فلا يعاقب عليها بالصواب ١٢ ٢ قوله ظلم دون ظلم اما قال النووي سياتي الحديث يدل على ان المسبوب كان عبدا. كذا في الكرماني ١٢ ٣ قوله باب ظلم دون ظلم اما بمعنى غير يعني انواع الظلم مختلفة متغايرة واما بمعنى الادنى يعني بعضها اشد كذا في الكرماني قال ابن بطال مقصود الباب ان تمام الايمان بالعمل وان المعاصي تنقص بها الايمان ولا يخرج صاحبها الى الكفر وان الناس مختلفون فيه على قدر صغر المعاصي وكبرها ١٢ منه. ٤ قوله ان الشرك لظلم عظيم. انما حملوه على العموم لان قوله لظلم نكرة في سياق النفي فتعم عمومها بحسب الظاهر قال المحققون ان دخل على النكرة في سياق النفي ما يقتضي العموم وليتوهمه نحو من في قوله ما جاءني من رجل افاد تخصيص العموم والا فالعموم مستفاد بحسب الظاهر كما فهمه الصحابة من هذه الآية وبين لهم النبي صلى الله عليه وسلم ان ظاهره غير مراد بل هو من العام الذي اريد به الخاص والمراد بالظلم اعلى انواعه وهو الشرك ١٢ منه ٥ قوله باب علامة المنافق. مراده ان المعاصي تنقص الايمان كما ان الطاعات تزيده والنفاق لغة مخفي الباطن للظاهر فان كان في الاعتقاد فهو نفاق الكفر والا فهو نفاق العمل تلخيص فتح الباري ١٢ ٦ قوله آية المنافق. اللام اما للجنس فهو اما على سبيل التشبيه او ان المراد الاتصاف او معناه الانذار واما للعهد فالمراد اما من فعل في زمان رسول الله صلعم واما منافق خاص لعينه او المراد بالنفاق النفاق العملي لا الايماني ١٢ منه ٧ قوله خالصا. اي شديد الشبه بالمنافقين لان الخصال التي تتم بها المخالفة بين السر والعلن لا يزيد عليه. كذا في الكرماني وفي المجمع اي من استمر على هذه الخصال فيا حري ان يمسي منافقا لا من اقتنى بها مرة تركما اخرى ثم ان للنفاق علامات كثيرة ذكر ثلاثا وثلاثا اربعا فصاعدا انتهى ١٢ منه ٨ قوله تابعه شعبة. اي تابع قبيصة في الرواية عن سفيان الثوري شعبة ووصلها المؤلف في كتاب المظالم كذا في التلخيص وفي القسطلاني تابع سفيان الثوري و

---

٩ قوله واحتسابا. اي طلبا للثواب. كذا في الجزء الجاري ١٢ منه ١٠ قوله وتصديق. اشكل لفظ او اذ لابد منها اجيب بان كلا يستلزم الآخر وروي بالواو ١٢ مجمع البحار ١١ قوله ولولا ان اشق. لعل تفسيره ما قال صلعم والذي نفسي بيده لولا ان رجالا من المؤمنين لا تطيب انفسهم ان يتخلفوا عني ولا اجد ما احملهم عليه ما تخلفت عن سرية الحديث ١٢ منه اسماء الرجال سليمان بن حرب الازدي شعبة بن الحجاج واصل بن حيان معرور بن سويد باب ظلم دون ظلم ابو الوليد هشام بن عبد الملك قس تق توزد شعبة هو ابن الحجاج بشر هو ابن خالد ابو محمد العسكري محمد هو ابن جعفر البصري المعروف بغندر سليمان هو ابن مهران الاعمش الكوفي ابراهيم هو ابن يزيد النخعي علقمة هو ابن قيس النخعي باب علامة المنافق اسمعيل بن جعفر هو ابن كثير الانصاري قبيصة بن عقبة ابو عامر السوائي الكوفي سفيان هو ابن سعيد بن مسروق ابو عبد الله الثوري الاعمش سليمان بن مهران الكوفي عبد الله بن مرة الهمداني الكوفي الخارفي مسروق هو ابن الاجدع الكوفي باب قيام ليلة القدر ابو اليمان الحكم بن نافع شعيب هو ابن ابي حمزة ابو الزناد عبد الله بن ذكوان القرشي الاعرج عبد الرحمن بن هرمز المدني باب الجهاد من الايمان حرمي بن حفص بن عمر العتكي عبد الواحد بن زياد البصري عمارة بن القعقاع الكوفي ابو زرعة اسمه هرم وقيل غير ذلك ١٢ حل اللغات الربذة بفتح الراء والباء موضع على ثلاثة مراحل من المدينة حلة الحلة الازار والرداء سابابت اي شاتمت خولكم اي اتباعكم من العبيد وغيرهم يلبسوا محرمي ضرب واللبس الخلط المنافق النفاق في اللغة مخالفة الباطن للظاهر فان كان في الاعتقاد فهو كفر وهي نفاق الكفر ونفاق الايمان والا فنفاق العمل فجر يعني شتم احتسابا افتعال من الحسبة اي طالبا للثواب سرية القطيعة الجيش الصغير تطوع ما ادام مازادا على الفرائض والواجبات

ع٥ اي ادخل الجنة بلا حساب او عند موته بقوله احياء عند ربهم ١٢

يدل عليه ما في المظالم في ص ٣٣٢ حدثنا بشر ثنا محمد عن شعبة عن سليمان. وفي الجزء الجاري واختلف في توثيق قبيصة لان سمع من سفيان الصغير قال القسطلاني فهو حجة الساسع عن سفيان انتهى ١٢ ٦ قوله ايمانا ومعناه ان الايمان حمله عليه لو هو من اجزاء الايمان وكماله وفيه الدلالة على الترجمة فيه وفي الابواب الآتية قوله احتسابا اي حسبة اي طالبا للثواب. كذا في الجزء الجاري ١٢ ٨ قوله وتصديق. اشكل لفظ او اذ لابد منها اجيب بان كلا يستلزم الآخر وروي بالواو ١٢ مجمع البحار ١١ قوله ولولا ان اشق. لعل تفسيره ما قال صلعم والذي نفسي بيده لولا ان رجالا من المؤمنين لا تطيب انفسهم ان يتخلفوا عني ولا اجد ما احملهم عليه ما تخلفت عن سرية الحديث ١٢ منه اسماء الرجال سليمان بن حرب الازدي شعبة بن الحجاج واصل بن حيان معرور بن سويد باب ظلم دون ظلم ابو الوليد هشام بن عبد الملك قس تق توزد شعبة هو ابن الحجاج بشر هو ابن خالد ابو محمد العسكري محمد هو ابن جعفر البصري المعروف بغندر سليمان هو ابن مهران الاعمش الكوفي ابراهيم هو ابن يزيد النخعي علقمة هو ابن قيس النخعي باب علامة المنافق اسمعيل بن جعفر هو ابن كثير الانصاري قبيصة بن عقبة ابو عامر السوائي الكوفي سفيان هو ابن سعيد بن مسروق ابو عبد الله الثوري الاعمش سليمان بن مهران الكوفي عبد الله بن مرة الهمداني الكوفي الخارفي مسروق هو ابن الاجدع الكوفي باب قيام ليلة القدر ابو اليمان الحكم بن نافع شعيب هو ابن ابي حمزة ابو الزناد عبد الله بن ذكوان القرشي الاعرج عبد الرحمن بن هرمز المدني باب الجهاد من الايمان حرمي بن حفص بن عمر العتكي عبد الواحد بن زياد البصري عمارة بن القعقاع الكوفي ابو زرعة اسمه هرم وقيل غير ذلك ١٢ حل اللغات الربذة بفتح الراء والباء موضع على ثلاثة مراحل من المدينة حلة الحلة الازار والرداء سابابت اي شاتمت خولكم اي اتباعكم من العبيد وغيرهم يلبسوا محرمي ضرب واللبس الخلط المنافق النفاق في اللغة مخالفة الباطن للظاهر فان كان في الاعتقاد فهو كفر وهي نفاق الكفر ونفاق الايمان والا فنفاق العمل فجر يعني شتم احتسابا افتعال من الحسبة اي طالبا للثواب سرية القطيعة الجيش الصغير تطوع ما ادام مازادا على الفرائض والواجبات

الا ان يقال ذاك الاطلاق مجازا كما تقدم والاصل الحقيقة فينصرف الى الحقيقة الحريص ليس مجرد العزم بل العزم مع افعال الجوارح من القيام والسيف وسله وغير ذلك وهذا ليس بمحل للكلام وانما محل الكلام مجرد العزم (قوله اية المنافق ثلاث) الظاهر ان المراد مجموع الثلاث اية يدل عليه حديث اربع من كن الخ وايضا يدل عليه التفسير اعني اذا حدث كذب واذا وعد اخلف الخ فانه يدل على انه يوجد فيه الثلاث جميعا ثم لا تنافي بين كون مجموع الثلاث او مجموع الاربع علامة وهو ظاهر ولعل مجموع الثلاث او مجموع الاربع على وجه الاعتياد او لا يوجد في غير المنافق والله تعالى اعلم (قوله باب قيام ليلة القدر من الايمان) اي انه من خصال الايمان وان الايمان يزيد وينقص به والعمل يقتضيه (قوله ولا يخرجه) اي قائلا لا يخرجه ولا بد من تقديره لا تقدير ترك الله في اول الحديث ولا يكفي القول بالالتفات بلا تقدير اذ لا يصح وقوع هذا الكلام من النبي او على وجه الحكاية عن الله تعالى

اسمعيل قال حدثني مالك عن ابن شهاب عن حميد بن عبد الرحمن عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قام رمضان ايمانا واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه **باب** صوم رمضان احتسابا من الايمان **حدثنا** ابن سلام قال اخبرنا محمد بن فضيل قال حدثنا يحيى بن سعيد عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صام رمضان ايمانا واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه **باب** الدين يسر قال النبي صلى الله عليه وسلم احب الدين الى الله الحنيفية السمحة **حدثنا** عبد السلام بن مطهر قال نا عمر بن علي عن معن بن محمد الغفاري عن سعيد بن ابي سعيد المقبري عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الدين يسر ولن يشاد الدين احد الا غلبه فسددوا وقاربوا وابشروا واستعينوا بالغدوة والروحة وشيء من الدلجة **باب** الصلوة من الايمان وقول الله تعالى وما كان الله ليضيع ايمانكم يعني صلاتكم عند البيت **حدثنا** عمرو بن خالد قال نا زهير قال نا ابو اسحق عن البراء ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اول ما قدم المدينة نزل على اجداده او قال اخواله من الانصار وانه صلى قبل بيت المقدس ستة عشر شهرا او سبعة عشر شهرا وكان يعجبه ان تكون قبلته قبل البيت وانه صلى اول صلوة صلاها صلوة العصر وصلى معه قوم فخرج رجل ممن صلى معه فمر على اهل مسجد وهم راكعون فقال اشهد بالله لقد صليت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل مكة فداروا كما هم قبل البيت وكانت اليهود قد اعجبهم اذ كان يصلي قبل بيت المقدس واهل الكتاب فلما ولى وجهه قبل البيت انكروا ذلك قال زهير حدثنا ابو اسحق عن البراء في حديثه هذا انه مات على القبلة قبل ان تحول رجال وقتلوا فلم ندر ما نقول فيهم فانزل الله تعالى وما كان الله ليضيع ايمانكم **باب** حسن اسلام المرء قال مالك اخبرني زيد بن اسلم ان عطاء بن يسار اخبره ان ابا سعيد الخدري اخبره انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا اسلم العبد فحسن اسلامه يكفر الله عنه كل سيئة كان زلفها وكان بعد ذلك القصاص الحسنة بعشر امثالها الى سبع مائة ضعف والسيئة بمثلها الا ان يتجاوز الله عنها **حدثنا** اسحق بن منصور قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن همام عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا احسن احدكم اسلامه فكل حسنة يعملها تكتب له بعشر امثالها الى سبع مائة ضعف وكل سيئة يعملها تكتب له بمثلها **باب** احب الدين الى الله عز وجل ادومه **حدثنا** محمد بن المثنى قال حدثنا يحيى عن

---

١ قوله لن يشاد الدين اه. اى لا يريد احد ان يغالب فى الدين بان يترك الارفق الايسر ويختار غيره الاغلب الدين يسر فيجيء عن الاشد والايسر جميعا ٢ خير جارى ٣ قوله فسددوا اى اطلبوا السداد اى الصواب بين الافراط والتفريط وان عجزتم عنه فقاربوا اى اقربوا عنده وقاربوا تاكيد للتسديد ١٢ مجمع البحار ٤ قوله والبشروا بالضم الشين من البشرى يعنى الاتيان اى ابشروا بالثواب على العمل وان قل ١٢ ٥ قوله استعينوا عشر شهرا او سبعة عشر شهرا كذا بالشك وفى رواية عند مسلم والنسائى وابى عوانة واحمد ستة عشر بلا شك وفى اخرى عند البزار والطبرانى سبعة عشر بلا شك قال ابن حجر والجمع ان من جزم بستة عشر لفق من شهرى القدوم والتحويل شهرا والغى الايام الزائدة ومن جزم بسبعة عشر عدهما معا ومن شك تردد فى ذلك وذلك ان القدوم كان فى شهر ربيع الاول بلا خلاف وكان التحويل فى رجب من السنة الثانية على الصحيح وبه جزم المحبوب كذا فى التوشيح والتوضيح ١٢ ٦ قوله انه صلى اول صلوة صلاها متوجها الى الكعبة صلوة العصر بنصب اول مفعول صلى وصلوة العصر بدل منه واعربه ابن مالك بالرفع وسقط لغير الاربعة لفظ صلى فيكون النصب بتقدير ره. تنقيح واين سعد حولت القبلة فى صلوة الظهر او العصر كذا فى القسطلانى وفى التوشيح الصواب برفع اول بتعدا وصلوة العصر خبره. هذا على تقدير سقوط لفظ صلى مستقيم كما لا يخفى والله اعلم ١٢ ٧ قوله فداروا كما هم قبل البيت الحرام ولم يقطعوا الصلوة بل اتموها الى جهة الكعبة فصلوا صلوة واحدة الى جهتين بدليلين شرعيين فيه جواز النسخ بخبر الواحد وبالرسل المحققين. قال القسطلانى قوله واهل الكتاب بالرفع عطفا على اليهود من عطف العام على الخاص واختلفوا فى الجهة التى كان النبى صلعم متوجها اليها بالصلوة بمكة فقال ابن عباس وغيره كان يصلى الى بيت المقدس وقال آخرون الى الكعبة وهو ضعيف يلزم منه النسخ مرتين والاول اصح ١٢ تلخيص ٨ قوله واهل الكتاب. بالرفع عطفا على اليهود من عطف العام على الخاص وقيل المراد النصارى وفيه نظر لانهم لا يصلون قبل المقدس فليحرر قال السيوطى فى التوشيح قال القسطلانى وانما يهم ليس لكونه قبلتهم بل بطريق التبعية لهم انتهى ١٢ ٩ قوله وقتلوا قال ابن حجر لم اذكر القتل الا فى رواية زهير بذه ولم احد فى شئ من الاخبار ان احدا من المسلمين قتل قبل التحويل لكن لا يلزم من عدم الورود عدم الوقوع ١٢. توشيح ١٠ قوله فحسن اسلامه. اى صار حسنا باعتقاده واخلاصه ودخوله فى الباطن. توشيح وزلفها بالتخفيف وقيل بالتشديد ولابى ذر ازلفها وهما بمعنى اى اسلفها وقدمها وكسبها ١٢ توشيح ١١ قوله الا ان يتجاوز الله عنها. اى عن السيئة فيعفو

عنها وفيه دليل لاهل السنة ان العبد تحت المشيئة ان شاء الله تعالى تجاوز عنه وان شاء اخذه ورد على الفاتح لاهل الكبائر بالنار كالمعتزلة وقول الحافظ ابن حجر ان اول الحديث يرد على من انكر الزيادة والنقص فى الايمان لان الحسن تتفاوت درجاته تعقبه العينى بان الحسن من اوصاف الايمان ولا يلزم من قابلية الوصف الزيادة والنقصان قابلية الذات اياها لان الذات من حيث هى لا تتقبل ذلك كما عرفت فى موضعه انتهى. قسطلانى ومنحة فى ص٥٥ وفى ص٦٦ ١٢ ١١ قوله احب الدين. اى احب العمل اذ الدين هو الطاعة ومناسبته لكتاب الايمان من جهة ان الدين والايمان والاسلام واحد كذا فى الكرمانى وفى التلخيص مراده الاستدلال على ان الايمان يطلق على الاعمال كما تقدم ١٢

اسماء الرجال

هو محمد البيكندى **باب** الدين يسر عبد السلام بن مطهر بن حسام الازدى عمر بن على ابن عطاء البصرى **باب** الصلوة من الايمان عمرو بن خالد بن فروخ الحنظلى زهير هو ابن معاوية حدث بضم الحاء المهملة الجعفى الكوفى ابو اسحق عمرو بن عبد الله الهمدانى السبيعى الكوفى البراء بن عازب بن الحارث الانصارى الاوسى هو المكنى بابى عمر او ابى عامر او ابى الطفيل **باب** حسن اسلام المرء مالك بن انس الامام زيد بن اسلم الوراسانة القرشى عطاء بن يسار يا بالمد المدنى اسحق بن منصور ابن بهرام ابو يعقوب الكوسج عبد الرزاق بن همام بن نافع اليمانى الصنعانى معمر بن راشد البصرى همام بن منبه بن كامل **باب** احب الدين محمد بن المثنى ابو موسى البصرى العنزى يحيى بن سعيد القطان الاحول ١٢

حل اللغات

الحنيفية منسوب الى حنيف وهو لقب ابراهيم النبى عليه السلام ومعنى الحنيف المائل عن الشرك. لن يشاد مفاعلة من الشدة معناه اختيار الشدة فسددوا تفصيل من السداد وهو الصواب والوسط بين الافراط والتفريط اى اختاروا الاعمال الذى بين الافراط والتفريط وان عجزتم عن حقيقة السداد فقاربوا اى اطلبوا القرب منه وابشروا بضم الشين من البشرى الغدوة سير اول النهار الروحة سير اخر النهار الدلجة سير اخر الليل والمراد العبادة فى تلك الاوقات زلفا تفعيل من الزلف وهو القربة والمراد ازلفها ١٢ **عه** سير آخر الليل اى اغتنموا اوقات نشاطكم وهو اول النهار وآخره وبعض الليل وارموا انفسكم بينهما ١٢ مجمع **مه** يعنى به اخوال عبد المطلب كما روى عنه صلى الله عليه وسلم فى قصة الهجرة قال انزل على بنى النجار اخوال عبد المطلب اكرمهم بذلك ١٢

(قوله يعنى صلاتكم عند البيت) الظرف ليس متعلقا بالصلوة حتى يرد انه تصحيف والصواب فان استقبال البيت خير فلا يترتب عليه فساد الاعمال السابقة والله تعالى اعلم (قوله وانه صلى اول صلاة صلاها) اى الى البيت صلاة العصر فيل صلاة العصر بالنصب على البدلية من اول صلاة و هو مفعول صلى وقيل بالرفع اى بتقدير المبتدء أ قلت والاقرب عندى ان صلاة العصر مفعول صلى ونصب اول صلوة على انه حال مقدم والوجهان المذكوران الجديران من حيث المعنى يظهر عند التأمل والله تعالى اعلم (قوله فداروا كما هم) الظاهر ان الكاف بمعنى على وما مصولة وهم مبتدأ والخبر محذوف اى فداروا على الهيئة التى كانوا عليها وقيل للمقارنة قلت للمبادرة لا يظهر لها كبير معنى والمقارنة اقرب منها اى فداروا بما هم اى بالهيئة التى كانوا بها ثم رأيت القسطلانى نقل عن المصابيح ان الكاف بمعنى على لكن قال

marfat.com

هشام قال اخبرني ابي عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل عليها وعندها امرأة قال من هذه قالت فلانة تذكر من صلاتها قال مه عليكم بما تطيقون فوالله لا يمل الله حتى تملوا وكان احب الدين اليه ما داوم عليه صاحبه **باب** زيادة الايمان ونقصانه وقول الله تعالى وزدناهم هدى ويزداد الذين امنوا ايمانا وقال اليوم اكملت لكم دينكم فاذا ترك شيئا من الكمال فهو ناقص **حدثنا** مسلم بن ابراهيم قال حدثنا هشام قال حدثنا قتادة عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يخرج من النار من قال لا اله الا الله وفي قلبه وزن شعيرة من خير ويخرج من النار من قال لا اله الا الله وفي قلبه وزن برة من خير ويخرج من النار من قال لا اله الا الله وفي قلبه وزن ذرة من خير قال ابو عبد الله قال ابان حدثنا قتادة حدثنا انس عن النبي صلى الله عليه وسلم من ايمان مكان خير **حدثنا** الحسن بن الصباح سمع جعفر بن عون حدثنا ابو العميس اخبرنا قيس بن مسلم عن طارق بن شهاب عن عمر بن الخطاب ان رجلا من اليهود قال له يا امير المؤمنين اية في كتابكم تقرءونها لو علينا معشر اليهود نزلت لاتخذنا ذلك اليوم عيدا قال اي اية قال اليوم اكملت لكم دينكم واتممت عليكم نعمتي ورضيت لكم الاسلام دينا قال عمر قد عرفنا ذلك اليوم والمكان الذي نزلت فيه على النبي صلى الله عليه وسلم وهو قائم بعرفة يوم جمعة **باب** الزكوة من الاسلام وقوله تعالى وما امروا الا ليعبدوا الله مخلصين له الدين حنفاء ويقيموا الصلوة ويؤتوا الزكوة وذلك دين القيمة **حدثنا** اسمعيل قال حدثني مالك بن انس عن عمه ابي سهيل بن مالك عن ابيه انه سمع طلحة بن عبيد الله يقول جاء رجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم من اهل نجد ثائر الرأس نسمع دوي صوته ولا نفقه ما يقول حتى دنا فاذا هو يسأل عن الاسلام فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم خمس صلوات في اليوم والليلة فقال هل علي غيرها قال لا الا ان تطوع قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وصيام رمضان قال هل علي غيره قال لا الا ان تطوع قال وذكر له رسول الله صلى الله عليه وسلم الزكوة قال هل علي غيرها قال لا الا ان تطوع قال فادبر الرجل وهو يقول والله لا ازيد على هذا ولا انقص قال رسول الله صلى الله عليه وسلم افلح ان صدق **باب** اتباع الجنائز من الايمان **حدثنا** احمد بن عبد الله ابن علي المنجوفي قال حدثنا روح قال حدثنا عوف عن الحسن ومحمد عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من اتبع جنازة مسلم ايمانا واحتسابا وكان معه حتى يصلى عليها ويفرغ من دفنها فانه يرجع من الاجر بقيراطين كل قيراط مثل احد ومن صلى عليها ثم رجع قبل ان تدفن فانه يرجع من الاجر بقيراط **تابعه** عثمان المؤذن قال حدثنا عوف عن محمد عن ابي هريرة

---

١ قوله لا يمل الله حتى تملوا بفتح الميم فيهما والملال استثقال الشئ ونفور النفس عنه بعد محبته وهو محال على الله فاطلقا عليه من باب المشاكلة نحو وجزاء سيئة سيئة مثلها هذا احسن محمله وفي بعض طرق عن عائشة فان الله لا يمل من الثواب حتى تملوا من العمل ترجيح وفي الجمع معناه ان الله لا يمل ابدا فلم تم اولا وقيل اي الله لا يطرحكم حتى تتركوا العمل وترتهد وانى الارعوية اليه فنهى الفعلين طلبا وليسا به اي اذا اتيتم به على فتور ربما مل بكم معاملة الملول انتهى ١٢ ٢ قوله اليوم اكملت لكم دينكم اي شرائع الدين قلت اذا كان تفسير الآية ماذكر فما وجه استدلال المصنف بها على زيادة الايمان ونقصانه اجيب بان الكمال مستلزم للنقص والاستدامة للنقص يستدعي قبوله الزيادة ومن ثم قال عمر فاذا ترك الخ ١٢ قسطلاني ٣ قوله قد عرفنا معناه انا ما اهملناه لا يخفى علينا زمان نزوله والمكان نزوله وضبطناه جميع ما يتعلق بها حتى صفة النبي صلعم وموضعه في زمان النزول هو كونه قائما فقد اتخذ ذلك اليوم عيدا وعظما مكانه ايضا ١٢ كرماني ٤ قوله وذلك دين القيمة اي المذكور من الاشياء دين الملة المستقيمة ووجه قيام الآية بالترجمة ان الآية دلت على ان الزكوة من الدين والدين عند الله الاسلام فيكون الزكوة من الاسلام ١٢ توضيح ٥ قوله لسمع دوي صوته بضم الدال وهو صوت بالعالي نحو صوت النحل وحكى ضم دال البخاري كم بفتح دال وكسرواو وشدة تحتية والنصب على رواية لسمع بالنون وبالرفع على رواية التحتية مجهولا. فجمع البخاري شدة الصوت وبعده في العوالم فلا يفهم منه شئ. حتى قوله رسول الله صلى الله عليه وسلم الزكوة من الاسلام اي عن شرائع الاسلام وفرائضه ولذا لم يذكر فيه الشهادتين ولكن ان سائل عن حقيقته الاسلام وقد ذكر الشهادة لم يسمعها طلحة لبعد موضعه اولم ينقل لشهرته ١٢ ك ٦ قوله لا ازيد على هذا اي المفروض او على ما سمعت في تادية قومي ولم يذكر لرجح اختصارا وانسيانا من الراوي ومفهومه ترك التطوع. مجمع البحار او المراد لا اغير صفة الفرض لكن ينقص الظهر مثلا كما نقله او يزيد المغرب قوله افلح ان صدق اي فاز الرجل ان صدق في كلامه واستشكل كونه اثبت له الفلاح بمجرد ما ذكر وهو لم يذكر له جميع الواجبات ولا المندوبات واجيب بان في بعض طرق حديث اسماعيل بن جعفر المروي عند المؤلف في ص٣٥٤ في الصيام بلفظ فاخبره رسول الله صلى الله عليه وسلم بشرائع الاسلام فان قلت اما افلح به ان لم يتفرض فواضح واما ان لا يزيد فكيف يصح اجاب النووي بانه اثبت له الفلاح لانه اتى بما عليه وليس فيه انه اتى بما زاد على ذلك لا يكون مفلحا لانه اذا اتى بالواجب فقط مع الواجب اولى وفي هذا الحديث ان السفر والارتحال لتعلم العلم مشروع وجواز الحلف من غير استحلاف ولا ضرورة ورجاله كلهم مدنيون وتسلسل بالاقارب لان اسماعيل يرويه عن خاله عن عمه ابيه واخرجه ترك الحيل في ص٩٢٩ ايضا ١٢ قسطلاني ٧ قوله يصل عليها

بصيغة المعروف فالضمير الى من اتبع والمجهول فقوله عليها نائب الفاعل وكذا الحكم في يفرغ من دفنها والمراد ان يصلي هو عليه جمعا بين الروايتين. ك والجنائز جمع جنازة بفتح الجيم وكسرها الميت او بالفتح للميت وبالكسر للنعش او عكسه او بالكسر النعش وعليه الميت ١٢ قسطلاني ٨ قوله كل قيراط هو بالغ نصف دانق وبهذا عبارة عن ثواب هو معلوم عند الله تعالى وتفسيره بالجبل تفسير للمقصود لا للمفظ وبجبل الحقيقة. باب يجعل عمله صالحا قد رجل فيوزن والاستعارة عن نصيب كبير ١٢ كذا في المجمع

اسماء الرجال هشام بن عروة بن الزبير ابي عروة بن الزبير بن العوام **باب** زيادة الايمان مسلم بن ابراهيم ابو عمرو البصري هشام بكسر الهاء ابن ابي عبد الله سنبر الدستوائي قتادة بن دعامة السدوسي انس هو ابن مالك قال ابان بفتح الهمزة هو ابن يزيد العطار وصل حديثه الحاكم في الاربعين الحسن بن الصباح ابن محمد البزار بزاي آخره راء جعفر بن عون ابن ابي جعفر المخزومي ابو العميس بضم المهملة وفتحة ابن عبد الله بن عتبة بن مسعود قيس بن مسلم الكوفي العابد ابو عمرو طارق بن شهاب بفتح ابن عبد شمس الصحابي **باب** الزكوة من الاسلام مالك بن انس الامام عمه ابو سهيل بن مالك و اسم ابي سهيل نافع المدني ابيه مالك بن ابي عامر طلحة بن عبد الله بن عثمان القرشي التيمي احد العشرة المبشرة المقتول يوم الجمل ١٢ **باب** اتباع الجنائز من الايمان اي هذه ترجمة الباب روح بفتح الراء ابن عبادة ابن العلاء البصري عوف هو ابن ابي جميلة البصري العبدي الاعرابي البصري ١٢

حل اللغات الدين الطاعة برة حبة من الحنطة ذرة كالبصار الذي يرى في شعاع الشمس وقال بعضهم هو النملة الصغيرة نجد كل ما ارتفع من الارض من تلة او اكمة العراق هو نجد ثائر شعث دوي بفتح الدال وكسر الواو وشدة التحتية وحكى بعضهم الدال ايضا معناه صوت يشبه صوت النحل في عدم فهم الالفاظ القيمة المستقيم افلح افعال من الفلاح معناه دخل في الفلاح فان الدخول في الماضي من خاصيات الافعال كما يقولون اعرق اي دخل في العراق واصبح اي دخل في الصبح قيراط هو في اللغة نصف دانق واريد به ههنا المقدار العظيم من الثواب الذي هو معلوم عند الله تعالى وتفسيره بالجبل تفسير بلازمه المقصود للملفظ ١٢

عه والا لازم ان من مات من الصحابة قبل نزول هذه الآية مات ناقص الايمان ١٢ عه صوت مرتفع منكر لا يفهم وذلك لانه نادى من بعد ١٢ توشيح.

وما كافة وهو مبتدأ حذف خبره اي عليه. قلت فحينئذ لا يظهر للكلام معنى ولا يظهر ان مرجع ضمير عليه ما ذا فافهم والله تعالى اعلم. (قوله فحسن اسلامه) بضم السين المخففة اي صار حسنا بمواظبة الظاهر الباطن ويمكن تشديد السين على وفق رواية احسن احد كما اسلمه اي جعله حسنا بالمواظبة المذكورة والله تعالى اعلم (قوله وقال تعالى اليوم اكملت الخ) قد قدمنا ان مراد السلف من قولهم يزيد وينقص او يكمل وينقص ونحوه انه يوصف في الشرع عند ذلك بزيادة في الشرائع او بوجه اخر ويظهر الاستدلال بهذه الآية والله تعالى اعلم (قوله الا ان تطوع) الذي يقول بالوجوب بالشروع يقول انه استثناء متصل لانه الاصل والمعنى الا ان تتوعر في التطوع فيصير واجبا عليك فيستدل بهذا الحديث على

عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه **باب** ٣٦ خوف المؤمن ان يحبط عمله وهو لا يشعر وقال ابراهيم التيمي ما عرضت قولي على عملي الا خشيت
ان اكون مكذبا وقال ابن ابي مليكة ادركت ثلثين من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم كلهم يخاف النفاق على نفسه ما منهم احد يقول
انه على ايمان جبرئيل وميكائيل ويذكر عن الحسن ما خافه الا مؤمن ولا امنه الا منافق وما يحذر من الاصرار على التقاتل والعصيان
من غير توبة لقول الله تعالى ولم يصروا على ما فعلوا وهم يعلمون **حدثنا** محمد بن عرعرة قال حدثنا شعبة عن زبيد قال سألت
ابا وائل عن المرجئة فقال حدثني عبد الله ان النبي صلى الله عليه وسلم قال سباب المسلم فسوق وقتاله كفر **حدثنا** قتيبة بن سعيد
حدثنا اسمعيل بن جعفر عن حميد عن انس قال اخبر في عبادة بن الصامت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج يخبر بليلة القدر
فتلاحى رجلان من المسلمين فقال اني خرجت لاخبركم بليلة القدر وانه تلاحى فلان وفلان فرفعت وعسى ان يكون خيرا لكم التمسوها
في التسع والتسع والخمس **باب** ٣٧ سؤال جبريل النبي صلى الله عليه وسلم عن الايمان والاسلام والاحسان وعلم الساعة وبيان النبي
صلى الله عليه وسلم له ثم قال جاء جبريل عليه السلام يعلمكم دينكم فجعل ذلك كله دينا وما بين النبي صلى الله عليه وسلم لوفد عبد القيس من
الايمان وقوله تعالى ومن يبتغ غير الاسلام دينا فلن يقبل منه **حدثنا** مسدد قال حدثنا اسمعيل بن ابراهيم اخبرنا ابو حيان
التيمي عن ابي زرعة عن ابي هريرة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم بارزا يوما للناس فاتاه رجل فقال ما الايمان قال الايمان ان تؤمن
بالله وملائكته وبلقائه ورسله وتؤمن بالبعث قال ما الاسلام قال الاسلام ان تعبد الله ولا تشرك به وتقيم الصلوة وتؤدي الزكوة
المفروضة وتصوم رمضان قال ما الاحسان قال ان تعبد الله كانك تراه فان لم تكن تراه فانه يراك قال متى الساعة قال ما المسئول
باعلم من السائل وساخبرك عن اشراطها اذا ولدت الامة ربتها واذا تطاول رعاة الابل البهم في البنيان في خمس لا يعلمهن الا الله
ثم تلا النبي صلى الله عليه وسلم ان الله عنده علم الساعة الاية ثم ادبر فقال ردوه فلم يروا شيئا فقال هذا جبريل جاء يعلم الناس دينهم قال

ربها الرب لغة السيد والمالك والمربي والمنعم والمراد ههنا المولى معناه اتساع الاسلام واستيلاء اهله على الترك
واتخاذهم سراري واذا استولد الجارية كان الولد بمنزلة ربها لانه ولد سيدها ولانه في الحسب كابيه او ان الاماء
يلدن الملوك فتصير الاماء من جملة الربايا او هو كناية عن عتوق الاولاد بان يعامل الولد امر معاملة السيد امته
وخص لولد الامة لان العتوق فيه اغلب اولان الولد سبب لعتقها فصار كانه سببه
ومنهما وقيل يكثر نتاج ام الولد فيكثر تداولها في ايدي المشترين حتى يشتريها
ابنها وهو لا يدري ١٢ مجمع كل تون **ع٩** قوله البهم روي بكسر الميم ورفعها فمن جر جعله صفة للابل اي رعاة
الابل السود قالوا وهي شر ها ومن رفع جعله صفة للرعاء اي الرعاء السود ١٢ نووي

اسماء الرجال

باب تحوف المؤمن الخ ابراهيم ابن يزيد بن شريك اليشكري تيم الرباب الكوفي **محمد** بن عرعرة بن البرند البصري **شعبة** هو ابن الحجاج العتكي
زبيد بن الحارث اليامي السمعيل بن جعفر الانصاري المدني **حميد** بن ابي حميد تيراي اسمه الخراعي البصري
المتوفى ١٤٣ هـ وهو المعروف بالطويل **باب** سؤال جبريل الخ **مسدد** هو ابن مسرهد الاسدي البصري **اسمعيل**
ابن ابراهيم بن سهم وامه علية **ابو حيان** يحيى بن سعيد بن حيان التيمي **ابي زرعة** حرم بن عمرو بن جرير البجلي ا

حل اللغات مرجئة من

الارجاء وهو لقب فرقة معينة والارجاء التاخير وجاء ايضا بمعنى الرجاء سميت الفرقة المعلومة بها اما انهم يؤخرون
العمل او لانهم يقولون في الرجاء فيقولون لا يضر مع الايمان معصية كما لا ينفع مع الكفر طاعة **تحاذى** بكسر السين ودنشام ولون قبائحي
تفاعل من الحور وهم كازدار كردن و مجرده من نصر معنى پوست انداختن والمراد الوفد الجماعة
تطاول تفاعل من الطول بمعنى التفاخر في تطويل البنيان **رعاة** جمع راع **البهم** جمع بهيم بمعنى الاسود
من جره جعله وصفا للابل ومن رفعه جعله وصفا للرعاة ١٢.

ع٥ اجلهم عائشة وافتها واسماء دام سلمة والعبادلة الاربعة وعقبة بن الحارث والمسور بن مخرمة ١٢ قس.

ع١ قوله مكذبا بكسر الذال
وهو المختار اي الدين حيث لا اكون ممن عمل بمقتضاه او لنفسي اذا قلت اني من المؤمنين ولا اكون من عمل
بعلمهم وقد ضبط بفتحها ومعناه خشيت ان اكذب نبي من رأى عملي مخالفا لقولي ١٢ ك **ع٢** قوله النفاق معناه
انهم خافوا ان يكون من جملة من داهن ونافق وهاهنا احد يحرمون بدهم عروض النفاق كما يجزم في ايمان جبريل
بانه لا يعرض النفاق وفيه اشارة الى انهم كانوا قائلين بزيادة الايمان ونقصانه كرماني لكن قولهم المرجئة انما
ايمان الصديقين وغيرهم بمنزلة واحدة ١٢ توضيح **ع٣** قوله وما يحذراه رد على المرجئة حيث قالوا لا عذر من
المعاصي عند حصول الايمان فعقد الباب لامرين لبيان الخوف من تحوم عرض المكفر بها وهو كالاجماع السكوتي
حما نقل عن الاربعين الثلثة ولبيان الخوف من الاصرار على العاصي والاخير رد على المرجئة ك وفصل بين
الترجمتين بالآثار الثلثة لتعقلها بالاول فقط واما الحديثان فالاول منها متعلق بالثانية والثاني بالاولى ففيه
لف ونشر غير مرتب ١٢ توضيح **ع٤** قوله المرجئة اي الفرقة الملقبة بها ولقبوا بها لانهم يرجئون العمل
اي يؤخرونه اولانهم يالغون في الرجاء حيث يقولون لا يضر مع الايمان معصية ك لانهم اجروا الاعمال عن
الايمان حيث زعموا ان مرتكب الكبيرة غير فاسق ١٢ قس **ع٥** قوله وقتاله كفر اي القتال من حيث
انه مؤمن او هو وارد على التغليظ وبالجملة ففيه رد على المرجئة ودلالة على الترجمة ظاهرة لان المعصية سبب
لان يطلق عليه اسم الكافر وهي مفضية اليه فلا محالة يتوقف المؤمن من ان يحبط عمله نعوذ بالله ثم منه ١٢ خير
جاري **ع٦** قوله خيرا لكم لتريدوا في الاجتهاد في طلبها فتكون زيادة في ثوابكم ولو كانت معينة لاقتصرتم
عليها فقل عملكم وشد قوم فتقالوا بر فعها وهو غلط كما بينه قوله التمسوها وقوله والخمس اي والعشر بن منه لكن
استفيد التقدير من روايات اخر وفي رواية بتقديم التسع بالمثنات على السبع بالموحدة ١٢ قس **ع٧** قوله
وما بين الخ الواو بمعنى مع اي جعل ذلك مع ما بين للوفد من ان الايمان هو الاسلام ومع الآية حيث دلت
على ان الاسلام هو الدين فعلم ان الايمان والاسلام والدين امر واحد وهو مراد البخاري ١٢ ك **ع٨** قوله

ان الشروع موجب - قلت لكن لا يظهر هذا في الزكاة اذا الصدقة قبل الاعطاء لا تجب ويجده لو توصف بالوجوب ولو يقال انه صار واجبا بالشروع فلزم اتمامه فالوجه انه استئناف منقطع اي
لكن التطوع جائز او خير ويمكن ان يقال من باب المبالغة في نفي واجب اخر على معنى ليس عليك واجب اخر الا التطوع والتطوع ليس بواجب فلا واجب غير المذكور والله تعالى اعلم
اهـ سندي (قوله فانه يرجح من الاجر بقيراطين) الباء متعلق بيرجح من بيان لقيراطين (قوله خوف المؤمن من ان يحبط عمله) اي خوفه من ان يكون منافقا فيحبط لذلك عمله وهو
لا يعلم بنفاقه لكمال غفلته او خوفه من ان يحبط عمله بشؤم معاصيه كما وقع لعلية القدر من قلبه صلى الله تعالى عليه وسلم بشؤم الاقتصار (قوله ان اكون مكذبا) بكسر الذال اي
مكذبا في الباطن للحق المذكور في الظاهر منافقا او اتهام النفس على هذا الوجه من كمال الايمان او اكذب قولي بعملي او بفتح الذال اي يكذبني عملي (قوله ان تؤمن بالله) اي تصدق بوحدانيته
وبما يليق به من الصفات فالمراد بقوله ان تؤمن المعنى اللغوي والايمان المسئول عنه الشرعي فلا دور وفي هذا التفسير اشارة الى ان الفرق بين اللغوي والشرعي بخصوص المتعلق في
الشرعي والله تعالى اعلم (قوله وبلقائه) قيل هو الموت قلت موت كل احد بخصوصه امر معلوم لا يمكن ان ينكره احد فلا يحسن التكليف بالايمان به فالمراد والله تعالى اعلم موت العالم و
فناؤه كلية وقيل هو الجزاء والحساب وعلى التقديرين وهو غير البعث وقال النووي وليس المراد بالقاء رؤية الله تعالى فان احدا لا يقطع لنفسه برؤية الله تعالى لان الرؤية مختصة بالمؤمنين
ولا يدري بما يختم له اهـ قلت وهذا لا ينافي الايمان بتحقق الرؤية لمن اراد الله تعالى من غير ان يختص باحد بعينه ومثله الايمان بالجنة والنار وليس في الحديث ما يقتضي ايمان كل
شخص برؤيته الله تعالى كما لا يخفى والله تعالى اعلم ثم رأيت الشراح قد اعترضوا على النووي بما ذكرنا فلله الحمد على التوفيق (قوله ان تعبد الله) اي توحده بلسانك على وجه يعتد به
فيشمل الشهادتين فوافقت هذه الرواية رواية عمر وكذا حديث بني الاسلام على خمس اهـ سندي (قوله ما الاحسان) اي الاحسان في العبادات او الاحسان الذي حث الله تعالى العباد على تحصيله
في الكتاب بقوله والله يحب المحسنين (قوله كانك تراه) صفة مصدر محذوف اي عبادة كانك تراه او حال اي والحال كانك تراه ويلزم على تقدير الحالية ان ينتظر بالعبادة تلك الحال فلا يعبد
قبل تلك الحال بل المقصود تحصيل تلك الحال في العبادة والحاصل ان الاحسان هو مراعاة الخشوع والخضوع وما في معناهما في العبادة على وجه مراعاته لو كان رائيا ولو شك انه لو كان رائيا حال
العبادة لما ترك شيئا مما قد رعليه من الخشوع وغيره ولا منشأ لتلك المراعاة حال كونه رائيا الا كونه رقيبا عالما مطلعا على حاله وهذا موجود وان لم يكن العبد يراه تعالى ولذلك قال صلى
الله تعالى عليه وسلم في تعليله فان لم تكن تراه فانه يراك اي وهو يكفي في مراعاة الخشوع على ذلك الوجه فان على هذا وصلية لا شرطية والله تعالى اعلم (قوله ما المسئول عنها بأعلم من السائل)
ظاهره ان معناه انهما متساويان لكن المساواة منتفية في جواب الاسلام والايمان وغيره ايضا اذ الظاهر ان جبريل كان عالما بحقيقة الاسلام والايمان ولهذا قال صدقت فتخصيص

ابو عبد الله جعل ذلك كله من الايمان **باب** حدثنا ابراهيم بن حمزة قال حدثنا ابراهيم بن سعد عن صالح عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله ان عبد الله بن عباس اخبره قال اخبرني ابو سفيان بن حرب ان هرقل قال له سألتك هل يزيدون ام ينقصون فزعمت انهم يزيدون وكذلك الايمان حتى يتم وسألتك هل يرتد احد سخطة لدينه بعد ان يدخل فيه فزعمت ان لا وكذلك الايمان حين تخالط بشاشته القلوب لا يسخطه احد **باب** فضل من استبرأ لدينه حدثنا ابو نعيم حدثنا زكريا عن عامر قال سمعت النعمان بن بشير يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الحلال بين والحرام بين وبينهما مشتبهات لا يعلمها كثير من الناس فمن اتقى المشبهات استبرأ لدينه وعرضه ومن وقع في الشبهات كراع يرعى حول الحمى يوشك ان يواقعه الا وان لكل ملك حمى الا ان حمى الله في ارضه محارمه الا وان في الجسد مضغة اذا صلحت صلح الجسد كله واذا فسدت فسد الجسد كله الا وهي القلب **باب** اداء الخمس من الايمان حدثنا علي بن الجعد قال اخبرنا شعبة عن ابي جمرة قال كنت اقعد مع ابن عباس فجلسني على سريره فقال اقم عندي حتى اجعل لك سهما من مالي فاقمت معه شهرين ثم قال ان وفد عبد القيس لما اتوا النبي صلى الله عليه وسلم قال من القوم او من الوفد قالوا ربيعة قال مرحبا بالقوم او بالوفد غير خزايا ولا ندامى فقالوا يا رسول الله انا لا نستطيع ان نأتيك الا في الشهر الحرام بيننا وبينك هذا الحي من كفار مضر فمرنا بامر فصل نخبر به من وراءنا وندخل به الجنة وسألوه عن الاشربة فامرهم باربع ونهاهم عن اربع امرهم بالايمان بالله وحده قال اتدرون ما الايمان بالله وحده قالوا الله ورسوله اعلم قال شهادة ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله و اقام الصلوة وايتاء الزكوة وصيام رمضان وان تعطوا من المغنم الخمس ونهاهم عن اربع عن الحنتم والدباء والنقير والمزفت وربما قال المقير وقال احفظوهن واخبروا بهن من وراءكم **باب** ما جاء ان الاعمال بالنية والحسبة ولكل امرئ ما نوى فدخل فيه الايمان والوضوء والصلوة والزكوة والحج والصوم والاحكام وقال الله تعالى قل كل يعمل على شاكلته على نيته نفقة الرجل على اهله يحتسبها صدقة وقال النبي صلى الله عليه وسلم ولكن جهاد ونية **حدثنا** عبد الله بن مسلمة قال اخبرنا مالك عن يحيى بن سعيد عن محمد بن ابراهيم عن علقمة بن وقاص عن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الاعمال بالنية ولكل امرئ ما نوى فمن كانت هجرته الى الله ورسوله فهجرته الى الله ورسوله ومن كانت هجرته لدنيا يصيبها او امرأة يتزوجها فهجرته الى ما هاجر اليه **حدثنا** حجاج بن

---

١ قوله ان يدخل الخ. قدم شرح الحديث بطوله بفاتحة الكتاب ومقصوده ههنا ان هرقل لم يفرق بين الايمان والدين فسماه مرة دينا واخرى ايمانا وهو وجه التعلق بالباب السابق فان قيل لا حجة في قول هرقل فالجواب انما اخبر عن استقرائه من كتب الانبياء ولم ينكره ابن عباس. كذا في فتح الباري ١٢ **٢** قوله مشتبهات ضبط بلفظ الفاعل من الافعال والتفعيل والافتعال وبلفظ المفعول من الاولين ومعناه مشتبهات انفسها بالحلال يعني لا يعلم حكمها على التعيين. كذا في الكرماني ١٢ **٣** قوله الحمى. بكسر الحاء وفتح الميم اي ما يحميه الامام لمواشيه ومنع الغير عنه ١٢ منه ك **٤** قوله الا الخ. معناه ان الملوك لكل منهم محمية من الناس فمن وقعه يوشك ان يقع فيه فالعقوبة ومن احتاط لنفسه لا يقارب ولا يشد تعالى ايضا حمى وهو المعاصي من ارتكب شيئا منها استحق العقوبة ومن قارب يالد خول في المشتبهات والتعرض للمقدمات يوشك ان يقع فيها ١٢ ك **٥** قوله مع ابن عباس. اي عنده زمن ولاية البصرة من قبل علي كرم الله وجهه قوله اقم اي توطن عندي ليسهل عدتي بتبليغ كلامي فانه كان يترجم لابن عباس مراد السائلين الاعجميين وبالعكس اي يترجم مراده لهم توضيح لان اباجمرة هو نصر بن عمران الضبعي كان يعرف الفارسية ١٢ منه قس **٦** قوله مرحبا منصوب على المصدر بالفعل المحذوف اي صادفت رحبا اي سعة فاستانس ولا تستوحش ١٢ ك **٧** قوله غير خزايا جمع خزيان وهو الذي اصابه خزي والمعنى انهم اسلموا طوعا من غير حرب اوسبي يجز بهم ويفضحهم ١٢. فتح الباري **٨** قوله وان تعطوا من المغنم. قال النووي عدد جماعة هذا الحديث من المشكلات حيث قال امرهم باربع والمذكور خمس واختلفوا في الجواب عنه والصواب ما قاله ابن بطال انه علد الاربعة ثم زاد الخامسة وهي ادار الخمس لانهم كانوا مجاورين للكفار مضرو كانوا اهل جهاد وغنائم وأقول ليس الصحيح ذلك ههنا لان البخاري عقد الباب على ان ادار الخمس من الايمان فلا يدان يكون داخلا تحت اجزاء الايمان كان ظاهر العطف يقتضي ذلك بل الصحيح قاتيل انه لم يجعل الشهادة بالتوحيد وبالرسالة من الاربع لعلمهم بذلك وانما امرهم باربع لم يكن في علمهم انها دعائم الايمان قال البيضاوي الظاهر ان الامور الخمسة

هذا الجواب بهذا السؤال بالنظر الى ان السائل في الحقيقة هم الصحابة وجبريل انما هو سائل نيابة عنهم فيما يسبق كانه غير عالم بخلاف المسؤل وههنا السائل والمسؤل عنهما متساويان وقد يقال هو كناية عن تساوهما في عدم العلم لا عن تساوهما مطلقا فاضطر الجواب مخصوصا بهذا السؤال وانما سأل جبريل ليعلم هو ان الساعة لا يسأل عنها وكلامه يعضده يشير الى ان المعنى وليس الذي يسأل عنها كائنا من كان بل عالم من الذي يسأل فلا يختص الكلام بسائل ومسؤل عنه بل يعم كل سائل ومسؤل وعلى هذا فوجه تخصيص هذا الجواب بهذا السؤال واضح والله تعالى اعلم (قوله وكذلك الايمان حتى يتم كان مراد المصنف ان هذا اللفظ يدل على ان اهل الكتاب كانوا ايضا يعتقدون ان الايمان يقبل التمام والنقصان والله تعالى اعلم (قوله الحلال بين الخ) ليس المعنى ان كل ما هو حلال عند الله تعالى فهو بين يوصف الحل يعرفه كل احد بانه حلال وان ما هو حرام فهو كذلك والا لوجب ترك مشتبهات ضرورة ان الغنى لا يكون في الواقع الا حراما او حلالا فاذا صار الكل بينا لم يبق شئ محللا للاشتباه وانما المعنى والله تعالى اعلم ان الحلال بين حكما وهو انه لا يضر تناوله وكذا الحرام بين من حيث انه يضر تناوله اي هما يعرف الناس حكمهما لكن ينبغي للناس ان يعرفوا حكم المحتمل المتردد بين كونه حلالا او حراما ولهذا عقب هذا ببيان حكم المشتبه فقال فمن اتقى الخ اي حاكم المشتبه انه اذا تناوله الانسان يخرج عن الورع ويقرب الى تناول الحرام وقد يقال الملحق الحلال الخالص بين وكذا الحرام الخالص بين يعلمهما كل احد لكن المشتبه غير معلوم لكثير من الناس وفيه انه ان اريد بالخالص الخالص عن علل الناس فلا فائدة في الحكم اذ يرجع المعنى الى ان المعلوم بالحل معلوم بالحل وان اريد بالنظر الى الواقع فكل شئ في الواقع اما حلال خالص واما حرام خالص فاذا صار كل منهما بينا لم يبق شئ مشتبه والله تعالى اعلم اه سندي (قوله قال شهادة الخ) تفسير الايمان بالامور المذكورة باعتبار اطلاقها على الاسلام واما الايمان بمعنى

تفسير الايمان وهو احد الاربعة المامور بها والثلثة الباقية حذفنا الراوي نسيانا او اختصارا ولم يذكر الخ لانه لم يفرض ١٢ كرماني اسماء الرجال

ابراهيم بن حمزة بن محمد الزبيري ابو اسحق المدني صالح بن كيسان ابو محمد المدني المؤدب ابن شهاب الزهري **عبيد الله** بن عبد الله احد الفقهاء السبعة المدينة **باب** فضل من استبرأ لدينه ابو نعيم الفضل بن دكين الكوفي ذكريا هو ابن ابي زائدة ابو يحيى الكوفي **باب** اداء الخمس من الايمان علي ابن الجعد بن عبيد روى بالتشيع **عبد القيس** ابو قبيلة من ربيعة **باب** ما جاء ان الاعمال بالنية عبد الله ابن مسلمة القعنبي **مالك** الامام المدني **علقمة** بن وقاص الليثي المدني **حجاج** بن منهال الانماطي **ابو محمد** حل اللغات

استبرأ الاستبراء معناه تحصيل البراءة اي حصل البراءة لدينه من الذم الشرعي وطعن الطاعن الحسي بكسر الحاء وفتح الميم بمعنى المحمي وهو موضع يحميه الامام اي يحفظ لمواشيه ويمنع عنه الاغيار مضغة قطعة من اللحم موجبا كلمة يلزم بها القادم وهو اسم ظرف منصوب على المفعولية وفعله محذوف اي ائت مرحبا اي موسعا ذا رحب والرحب الوسعة خزايا جمع خزيان وهو الذي اصابه الخزي والندامي جمع ندمان وهو الذي اصابه الندامة واما قال لهم النبي صلى الله عليه وسلم غير خزايا ولا ندامى لانهم اسلموا طوعا فلم يخرجوا وسبي تخزيهم وتندمهم الحنتم الجرة الخضرة الدباء ظرف اتخذ من القنفير هو اصل الخلة ينقر فيتخذ منه وعاء المزفت اناء طلي بالزفت والزفت القير المقير معنى الزفت والقير واحد الحمسية.

عه اراد ان بين ان الورع من ملكات الايمان ١٢ فتح **عه** واما قوله ربيعة لان عبد القيس من اولاده ١٢ ك **عه** وهو اصل النخلة ينقر فيتخذ منه وعاء ثم ينبذ فيه ١٢ **لله** مقصوده من عقد هذا الباب الرد على من زعم ان الايمان قول باللسان دون عقد القلب كذا في الكرماني ١٢ منه جاري **عه** وبه تفاد من ان الطلاق بدون النية لا يقع عنده ١٢ خ **عه** المراد ان الآية ايضا تدل على ان الاعمال بالنية ١٢ ك **معه** فبالحث على النية مطلقا واما بترتيب على النية ١٢ ع

منهال قال حدثنا شعبة قال اخبرني عدي بن ثابت قال سمعت عبد الله بن يزيد عن ابي مسعود عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا انفق الرجل على اهله يحتسبها فهي له صدقة حدثنا الحكم بن نافع قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال حدثني عامر بن سعد عن سعد بن ابي وقاص انه اخبره ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انك لن تنفق نفقة تبتغي بها وجه الله الا اجرت عليها حتى ما تجعل في فم امرأتك **باب** قول النبي صلى الله عليه وسلم الدين النصيحة لله ولرسوله ولائمة المسلمين وعامتهم وقوله تعالى اذا نصحوا لله ورسوله حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى عن اسمعيل قال حدثني قيس بن ابي حازم عن جرير بن عبد الله البجلي قال بايعت رسول الله صلى الله عليه وسلم على اقام الصلوة وايتاء الزكوة والنصح لكل مسلم حدثنا ابو النعمان قال حدثنا ابو عوانة عن زياد بن علاقة قال سمعت جرير بن عبد الله يوم مات المغيرة بن شعبة قام فحمد الله واثنى عليه وقال عليكم باتقاء الله وحده لا شريك له والوقار والسكينة حتى يأتيكم امير فانما يأتيكم الآن ثم قال استعفوا لامیرکم فانه كان يحب العفو ثم قال اما بعد فاني اتيت النبي صلى الله عليه وسلم قلت ابايعك على الاسلام فشرط علي والنصح لكل مسلم فبايعته على هذا ورب هذا المسجد اني لناصح لكم ثم استغفر ونزل **كتاب العلم** بسم الله الرحمن الرحيم **باب** فضل العلم وقول الله عز وجل يرفع الله الذين امنوا منكم والذين اوتوا العلم درجات والله بما تعملون خبير وقوله رب زدني علما **باب** من سئل علما وهو مشتغل في حديثه فاتم الحديث ثم اجاب السائل حدثنا محمد بن سنان قال ثنا فليح ح قال وحدثني ابراهيم بن المنذر قال ثنا محمد بن فليح قال ثنا ابي قال حدثني هلال بن علي عن عطاء بن يسار عن ابي هريرة قال بينما النبي صلى الله عليه وسلم في مجلس يحدث القوم جاءه اعرابي فقال متى الساعة فمضى رسول الله صلى الله عليه وسلم يحدث فقال بعض القوم سمع ما قال فكره ما قال وقال بعضهم بل لم يسمع حتى اذا قضى حديثه قال اين ارى السائل عن الساعة قال ها انا يا رسول الله قال فاذا ضيعت الامانة فانتظر الساعة قال كيف اضاعتها قال اذا وسد الامر الى غير اهله فانتظر الساعة **باب** من رفع صوته بالعلم حدثنا ابو النعمان قال حدثنا ابو عوانة عن ابي بشر عن يوسف بن ماهك عن عبد الله بن عمرو قال تخلف عنا النبي صلى الله عليه وسلم في سفرة سافرناها فادركنا وقد ارهقتنا الصلوة ونحن نتوضأ فجعلنا نمسح على ارجلنا فنادى بأعلى صوته ويل للاعقاب من النار مرتين او ثلثا **باب** قول المحدث حدثنا واخبرنا وانبأنا وقال لنا الحميدي كان عند ابن عيينة حدثنا واخبرنا

---

٢ نفقة بها في استغفروا فشرطه يحدثه بحديثه اذا عامر بن الفضل ماهك ارهقتنا

لـه قوله النصيحة الخ قال الخطابي النصيحة كلمة جامعة معناها ايجاز الخير للمنصوح له اما النصيحة لله فنعتها ما يرجع الى الايمان ونفي الشرك عنه وترك الالحاد في صفاته من صفات الجلال والكمال وتنزيهه من النقائص والقيام بطاعته والاجتناب عن معصيته واما النصيحة لكتابه سبحانه ونعم فالايمان بانه كلام الله تعالى لا يشبهه شئ من كلام الخلق ثم تعظيمه وتلاوته والعمل بما فيه واما النصيحة لرسوله فتصديقه على الرسالة والايمان بجميع ما جاء به والطاعة في اوامره ونواهيه ونصرته حيا وميتا واما لائمة المسلمين فمعاونتهم على الحق وطاعتهم فيه وترك الخروج عليهم بالسيف ونحوه واما النصيحة للعامة فارشادهم الى مصالحهم وكف الاذى عنهم اه كـ قوله مات المغيرة بضم الميم وكسر المعجمة اسلم عام الخندق ومات بالكوفة في الطاعون سنة خمسين من الهجرة وهو اول من وضع ديوان البصرة وكان والي الكوفة من قبل معاوية ولاه عمر على البصرة مدة اه كرماني ٣ـه قوله استعفوا اي اطلبوا له العفو فانه كان يحب العفو عن ذنوب الناس او يعامل بالتخفيف كما هو يعامل بالناس وفي المثل كما تدين تدان وانما خاطبهم بذلك لان الغالب ان وفاة الامير تورث الى الاضطراب والفتنة لا سيما ما كان عليه اصل اهل الكوفة اه توشيح ٤ـه قوله كتاب العلم اتى قدم كتاب العلم على سائر الكتب التي بعده لان مدار تلك الكتب كلها على العلم ولم يقدم على الايمان لانه مبهد كل خير علما وعملا اما تقديم الوحي فلتوقف معرفة الايمان وصحيح ما يتعلق بالدين عليه اه ك ٥ـه قوله باب فضل العلم الخ قال البخاري في بيان فضل العلم بذكر الآيتين لان القرآن من اقوى الحج القاطعة ونقل الكرماني عن بعض الشافعيين ان البخاري يوب الابواب وذكر التراجم وكان يلجئ بالتدريج اليها الاحاديث المناسبة لها فلم تتحقق لان يلجئ الى هذا الباب ونحوه شيئا منها اما لانه لم يثبت عنده حديث يناسبه بشرطه واما لامر آخر ونقل ايضا عن بعض اهل العراق انه ترجم له ولم يذكر شيئا فيه قصد امة ليعلم انه لم يثبت في ذلك الباب شئ عنده اه ٦ـه قوله درجات منصوب بانه مفعول ثان يرفع اه ٧ـه قوله فليمسح معناه نفسل غسلا خفيفا بقدر ما اه ٨ـه قوله ويل للاعقاب من النار جمع العقب بكسر القاف وهو مؤخر القدم معناه ويل لاعقاب المقصرين في غسلها اه ٩ـك قوله قول المحدث اي اللغوي وهو الذي يحدث غيره لا الاصطلاحي وهو الذي يشتغل بالحديث النبوي و

قوله حدثنا واخبرنا وانبأنا اهل فيه فرق ام الكل واحد اه ع ١٠ـه قوله قال الحميدي الخ هذه التعاليق اوردها تنبيها على ان الصحابي تارة كان يقول حدثنا وتارة سمعت فدل ذلك على انه لا فرق بينهما وعلى ان التعنعة حكمها الوصل عند ثبوت اللقي وفيه تنبيه آخر وهو ان رواية النبي صلعم انما هي عن ربه سواء صرح بذلك الصحابي ام لا والدليل عليه ان ابن عباس روى عنه حديثه المذكور في مواضع آخر ولم يذكر فيه عن ربه اه ع ـ

اسماء الرجال

شعبة بن الحجاج بن الورد العتكي **ابو بسطام** الواسطي ثم البصري **عدي** بن ثابت الانصاري الكوفي رمى بالتشيع **عبد الله** بن يزيد خصين الانصاري الخطمي **باب** قول النبي صلعم **مسدد** هو ابن مسرهد بن مسربل مستور والاسدي ابو الحسن البصري **يحيى** هو ابن سعيد القطان **اسمعيل** هو ابن ابي خالد البجلي التابعي **قيس** بن ابي حازم البجلي الكوفي التابعي المخضرم **ابو النعمان** محمد بن الفضل السدوسي بفتح السين الاولى نسبة الى سدوس بن شيبان البصري المعروف بعارم **ابو عوانة** الوضاح اليشكري ابن عبد الله الواسطي البزاز زياد بن علاقة الثعلبي الوبا مالك الكوفي **جرير** بن عبد الله البجلي **باب** فضل العلم **محمد** بن سنان ابو بكر البصري **فليح** بن سليمان بن ابي الفليح الخزاعي ابو يحيى المدني **ابراهيم** بن المنذر بن عبد الله الاسدي **محمد** بن فليح بن سليمان المدني **هلال** بن علي ويقال له هلال بن ابي ميمونة وهلال بن ابي هلال وهلال بن اسامة نسبة الى جده وقد يظن انهم اربعة والكل واحد **عطاء** بن يسار الهلالي مولى ميمونة **باب** من رفع صوته الخ **ابو النعمان** محمد بن الفضل السدوسي لقبه عارم **ابو عوانة** الوضاح اليشكري **ابو بشر** جعفر بن اياس اليشكري عرف بابن وحشية الواسطي

حل اللغات **النصيحة** الاخلاص وطلب الخير للمنصوح له فالنصيحة لله يرجع الى الايمان و نفي الشرك عنه والنصيحة لرسول الله طاعته واداء حقه كما يليق ولائمة المسلمين الطاعة امرهم وترك البغاوة عليهم وللعامة ما يليق بهم . **الوقار** الحلم والسكينة خلاف العجلة المخلة وسد التوسيد التفويض

عـه فيه اشارة الى انه وفي ببايع وان كلام مصادق وخالص عن الاغراض الفاسدة ١٢ع عـه قال البيضاوي اي يرفع العلماء منهم خاصة ١٢ عـه من كلام الراوي والمعنى اظن انه قال ابن السائل ١٢.

التصديق فكانه كان معلوما للقوم حاصلا لهم فلم ينكره وقوله وان لعطوا يصير خامسا والجواب اي المراد باربع هي ما امرهم به عموما وهذا يختص بالحاجين وكان القوم منهم فمعنى امرهم باربع اي عموما فلا اشكال غاية الامر ان هذا ليس من جملة تفصيل الاربع بل مقابل لها قوله باب ما جاء ان الاعمال بالنية الخ كانه ذكره ههنا لتعلق النية بالقلب الذي هو محل الايمان وقوله الدين النصيحة لله الخ النصيحة الخلوص عن الغش وصفة التوبة النصوح فالنصيحة لله ان يكون عبدا خالصا له في عبوديته عملا واعتقادا ولرسوله ان يكون مؤمنا به خالصا معظما وقوله مطيعا الخ عن خيانة وعلى هذا القياس والله تعالى اعلم كتاب العلم (قوله وقول الله عز وجل يرفع الله الآية) هو بالرفع وهو المضبوط في الاصول كما ذكره الشيخ ابن حجر والتقدير يرفعه الله اي وفي بيان الفضل قول الله وايد عليه قول الله والقرينة على المحذوف ظهور الآية من ادلة الفضل والدليل يدل على المدلول ويكون في بيانه فيطل قول من قال وليصح الرفع او على الفاعلية وهو ظاهر ولو على الابتداء لعدم الخبر وتقدير الخبر يتمايز الآية قتامل . وقوله يرفع الله بكسر العين جواب الامر السابق والخطاب للمؤمنين مطلقا فمن في قوله منكم للبيان كما قالوا في قوله تعالى للذين احسنوا منهم واتقوا اجر عظيم او للتبعيض ومحل الاستدلال هو عطف والذين اوتوا العلم في محل رفع الدرجات على الذين امنوا عطف الاخص على الاعم ومثله يفيد زيادة فضيلة الاخص وكثرة الاهتمام بشانه والله تعالى اعلم والمعنى اذا قيل لكم ايها المؤمنون انشزوا اي قوموا عن المجلس فانشزوا اي قوموا عنه يرفع الله

وانبأنا وسمعت واحدًا وقال ابن مسعود حدثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو الصادق المصدوق وقال شقيق عن عبد الله سمعت النبي صلى الله عليه وسلم كلمة كذا وقال حذيفة حدثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم حديثين وقال ابو العالية عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم فيما يروى عن ربه وقال انس عن النبي صلى الله عليه وسلم يرويه عن ربه وقال ابو هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم يرويه عن ربكم تبارك و تعالى **حدثنا** قتيبة بن سعيد قال حدثنا اسمعيل بن جعفر عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من الشجر شجرة لا يسقط ورقها وانها مثل المسلم حدثوني ما هي قال فوقع الناس في شجر البوادي قال عبد الله ووقع في نفسي انها النخلة فاستحييت ثم قالوا حدثنا ما هي يا رسول الله قال هي النخلة **باب** طرح الامام المسألة على اصحابه ليختبر ما عندهم من العلم **حدثنا** خالد بن مخلد قال حدثنا سليمان بن بلال قال حدثنا عبد الله بن دينار عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان من الشجر شجرة لا يسقط ورقها مثل المسلم حدثوني ما هي قال فوقع الناس في شجر البوادي قال عبد الله فوقع في نفسي انها النخلة فاستحييت ثم قالوا حدثنا يا رسول الله ما هي قال هي النخلة **باب** القراءة والعرض على المحدث رأى الحسن والثوري ومالك القراءة جائزة واحتج بعضهم في القراءة على العالم بحديث ضمام بن ثعلبة انه قال للنبي صلى الله عليه وسلم آلله امرك ان نصلي الصلوات قال نعم قال فهذه قراءة على النبي صلى الله عليه وسلم اخبر ضمام قومه بذلك فاجازوه واحتج مالك بالصك يقرأ على القوم فيقولون اشهدنا فلان و يقرأ على المقري فيقول القاري اقر اني فلان **حدثنا** محمد بن سلام قال حدثنا محمد بن الحسن الواسطي عن عوف عن الحسن قال لا بأس بالقراءة على العالم وحدثنا عبيد الله بن موسى عن سفين قال اذا قرأ على المحدث فلا بأس ان يقول حدثني قال وسمعت ابا عاصم يقول عن مالك وسفين القراءة على العالم وقراءته سواء **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال حدثنا الليث عن سعيد هو المقبري عن شريك بن عبد الله بن ابي نمر انه سمع انس بن مالك يقول بينما نحن جلوس مع النبي صلى الله عليه وسلم في المسجد دخل رجل على جمل فاناخه في المسجد ثم عقله ثم قال لهم ايكم محمد والنبي صلى الله عليه وسلم متكئ بين ظهرانيهم فقلنا هذا الرجل الابيض المتكئ فقال له الرجل يا ابن عبد المطلب فقال له النبي صلى الله عليه وسلم قد اجبتك فقال له الرجل اني سائلك فمشدد عليك في المسألة فلا تجدن علي في نفسك فقال سل عما بدا لك فقال اسألك بربك ورب من قبلك آلله ارسلك الى الناس كلهم فقال اللهم نعم فقال انشدك بالله آلله امرك ان تصلي الصلوات الخمس في اليوم والليلة قال اللهم نعم فقال انشدك بالله آلله امرك ان تصوم هذا الشهر من السنة قال اللهم نعم قال انشدك بالله آلله امرك ان تأخذ هذه الصدقة من اغنيائنا فتقسمها على فقرائنا فقال النبي صلى الله عليه وسلم اللهم نعم فقال الرجل آمنت بما جئت به وانا رسول من ورائي من قومي وانا ضمام بن ثعلبة اخو بني سعد بن بكر رواه موسى وعلي بن عبد الحميد عن سليمان عن ثابت عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم بهذا **حدثنا** موسى بن اسمعيل قال حدثنا سليمان بن المغيرة

---

١ قوله مثل المسلم. لابن ذريا بكسر والسكون وللاصيلي وكريمة بفتحتين والمعنى واحد اي ان بركتها كبركة المسلم اي لانها توكل من حين تطلع الى ان يبيس ثم يعد ذلك تنتفع بجميع اجزائها حتى النوى في العلف والليف في الحبال ١٢ توشيح ٢ قوله فوقع. اي فذهب افكارهم في اشجار البادية فجعل كل منهم فسر بنوع ١٢ توشيح ٣ قوله ان يقول. اي القاري كما يازان يقول اخبرني فهو شعر بان الانفاذ بين حدثني واخبرني وبين ان يقرأ على الشيخ او يقرأ الشيخ وفي القرا الباري ثم احدث انباءهم تفصيلا آخر فمن سمع وحده من لفظ الشيخ قال حدثني ومن سمع مع غيره قال حدثنا ومن قرأ بنفسه على الشيخ قال اخبرني ومن سمع بقراءة غيره جمع وكذا خصوا الانبار بالاجازة التي شافهها الشيخ من يجزه وكل هذا مستحسن وليس بواجب عندهم ١٢ ٤ قوله رواه موسى اي روى هذا الحديث موسى بن اسمعيل ابو سلمة التبوذكي شيخ البخاري وهو يروي هذا الحديث عن سليمان بن المغيرة ابي سعيد القيسي البصري واخرجه ابو عوانة في صحيحه موصولا وكذا ابن مندة في الايمان فان قلت لم علقه البخاري ولم يخرجه موصولا قلت قال الكرماني لعله لكون البخاري يروي عن شيخه موسى بالواسطة فيكون تعليقا وفائدة ذكره الاستشهاد والتقوية ما تقدم. عيني قال ابن حجر في فتح الباري انما علقه البخاري لانه لم يخرج لشيخه سليمان بن المغيرة اي شيخ موسى بن اسمعيل الذي هو شيخ البخاري قال العيني كيف يقول لم يخرج له وقد روى له حديثا في باب يدر المصلي من بين يديه قال احمد بن حنبل فيه ثبت ثبت ثقة ثقة وقال ابن سعد ثقة ثبت وقال شعبة سيد اهل البصرة وقال ابو داود الطيالسي كان من خيار

الناس ١٢ ٥ قوله موسى قال الضعفاني في الهامش هذا الحديث ساقط من الشيخ كلها الا في النسخة التي قرأت على الغربري صاحب البخاري وعليها خط ١٢ فتح الباري اسماء الرجال

عبد الله بن يوسف التنيسي **الليث** هو ابن سعد المصري **سعيد** هو ابن ابي سعيد المقبري **علي** بن عبد الحميد بن مصعب المعني نسبة الى معن بن مالك هو موصول عند الترمذي **موسى** بن اسمعيل التبوذكي **سليمان** بن المغيرة القيسي مولاهم ابو سعيد البصري ١٢

حل اللغات المصدوق هو الذي يذكر عنده الصدق البوادي جمع البادية اناخه الاناخة اقعاده البعير يقول نخ نخ عقله اي شد ركبته فان العقل يسمى المغ وانما سمي ذلك الجوهر المجرد عقلا لانه يشد الانسان في قوائمه ولا يطلقه لكي يفعل ما يشاء انشدك انشد سوگند دادن من نصر (تاج المصادر) ١٢ **للعه** منا سبته بالباب في قوله فحدثوني وفي قولهم حدثنا يا رسول الله ١٢ ع **ص** اراد به الرد على من لا يعتد الا بما يسمع من الفاظ الشيخ دون ما يقرأ عليه ١٢ ع **عه** اي في صحة النقل الا ان مالكا استحب القراءة على الشيخ ١٢ ع **عه** اي سمعت او المراد منه انشاء الاجابة ١٢ ك **سه** من نصراني سألك آلله ١٢ **للعه** وبجوز كسر من وتنوين رسول لكن لم تأت به الرواية ١٢ ف

قال ثنا ثابت عن انس قال نهينا فی القرآن ان نسأل النبی صلی اللہ علیہ وسلم وکان یعجبنا ان یجیء الرجل من اھل البادیۃ العاقل فیسألہ ونحن نسمع فجاء رجل من اھل البادیۃ فقال اتانا رسولک فاخبرنا انک تزعم ان اللہ عزوجل ارسلک قال صدق فقال فمن خلق السماء قال اللہ عزوجل قال فمن خلق الارض والجبال قال اللہ عزوجل قال فمن جعل فیھا المنافع قال اللہ عزوجل قال فبالذی خلق السماء وخلق الارض ونصب الجبال وجعل فیھا المنافع آللہ ارسلک قال نعم قال زعم رسولک ان علینا خمس صلوات وزکوۃ فی اموالنا قال صدق قال بالذی ارسلک آللہ امرک بھذا قال نعم قال وزعم رسولک ان علینا حج البیت من استطاع الیہ سبیلا قال صدق قال فبالذی ارسلک آللہ امرک بھذا قال نعم قال فوالذی بعثک بالحق لا ازید علیہ ھن شیئا ولا انقص فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان صدق لیدخلن الجنۃ **باب** ما یذکر فی المناولۃ وکتاب اھل العلم بالعلم الی البلدان وقال انس نسخ عثمان المصاحف فبعث بھا الی الافاق ورأی عبد اللہ بن عمر ویحیی ابن سعید ومالک ذلک جائزا واحتج بعض اھل الحجاز فی المناولۃ بحدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم حیث کتب لامیر السریۃ کتابا وقال لا تقرأہ حتی تبلغ مکان کذا وکذا فلما بلغ ذلک المکان قرأہ علی الناس واخبرھم بامر النبی صلی اللہ علیہ وسلم **حدثنا** اسمٰعیل بن عبد اللہ قال حدثنی ابراھیم بن سعد عن صالح عن ابن شھاب عن عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ بن مسعود ان عبد اللہ بن عباس اخبرہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعث بکتابہ رجلا وامرہ ان یدفعہ الی عظیم البحرین فدفعہ عظیم البحرین الی کسری فلما قرأ مزقہ فحسبت ان ابن المسیب قال فدعا علیھم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یمزقوا کل ممزق **حدثنا** محمد بن مقاتل ابو الحسن قال ثنا عبد اللہ قال اخبرنا شعبۃ عن قتادۃ عن انس بن مالک قال کتب النبی صلی اللہ علیہ وسلم کتابا او اراد ان یکتب فقیل لہ انھم لا یقرؤن کتابا الا مختوما فاتخذ خاتما من فضۃ نقشہ محمد رسول اللہ کانی انظر الی بیاضہ فی یدہ فقلت لقتادۃ من قال نقشہ محمد رسول اللہ قال انس **باب** من قعد حیث ینتھی بہ المجلس ومن رأی فرجۃ فی الحلقۃ فجلس فیھا **حدثنا** اسمٰعیل قال حدثنی مالک عن اسحٰق بن عبد اللہ بن ابی طلحۃ ان ابا مرۃ مولی عقیل بن ابی طالب اخبرہ عن ابی واقد اللیثی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بینما ھو جالس فی المسجد والناس معہ اذا قبل ثلثۃ نفر فاقبل اثنان الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وذھب واحد قال فوقفا علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاما احدھما فرأی فرجۃ فی الحلقۃ فجلس فیھا واما الاخر فجلس خلفھم واما الثالث فادبر ذاھبا فلما فرغ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الا اخبرکم عن النفر الثلثۃ اما احدھم فاوی الی اللہ فاٰواہ اللہ واما الاخر فاستحیی فاستحیی اللہ منہ واما الاخر فاعرض فاعرض اللہ عنہ **باب** قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم رب مبلغ اوعی من سامع **حدثنا** مسدد قال حدثنا بشر قال حدثنا ابن عون عن ابن سیرین عن عبد الرحمن

قولہ لیدخلن الجنۃ لانہ اتی بما علیہ ولیس فیہ انہ لا یاتی بزاید لا یکون مقبلا ۱۲ نووی قولہ المناولۃ وھی علی نوعین احدھما المقرونۃ بالاجازۃ کما ان یرفع الشیخ الکتاب الی الطالب اصل سماعہ مثلا ویقول ھذا سماعی من فلان او نحو ھذا تصنیفی واجزت لک روایتہ عنی وھذہ حالۃ محل السماع عند مالک والزہری ویحیی بن سعید الانصاری یجوز اطلاق حدثنا واخبرنا فیھا والصحیح انہ محظ عن درجتہ وعلیہ اکثر الائمۃ والثانی المجردۃ عن الاجازۃ بان یناولہ اصل السماع ولا یقول لہ اجزت لک الروایۃ عنی وھذہ لا یجوز الروایۃ بھا علی الصحیح ومرادہ البخاری القسم الاول ۱۲ ع قولہ وکتب اھل العلم اعلم ان المکاتبۃ ھی ان یکتب الشیخ الی الطالب شیئا من حدیثہ وھی ایضا نوعان احدھما المقرونۃ بالاجازۃ والثانیۃ فالصحیح المشھور فیھا انھا تجوز الروایۃ بھا یان یقول کتب الی فلان قال حدثنا بکذا وقال بعضھم یجوز حدثنا واخبرنا فیھا کالمناولۃ والکتابۃ المقرونۃ بالاجازۃ فحذف سوی البخاری بینھا ورجح قوم المناولۃ علیھا لحصول المشافھۃ بھا بالاذن دون المکاتبۃ وقد جرت جماعۃ من القدماء اطلاق الاخبار فیھا والاولی ما علیہ المحققون من اشتراط ذلک ۱۲ عمدۃ القاری وکذا فی فتح الباری قولہ عثمان ھو طرف من حدیث طویل یأتی فی فضائل القرآن انشاء اللہ تعالی ۱۲ قولہ کل ممزق ای کل نوع من التفریق نقل ان ابنہ شیرویہ مزق بطنہ ثم لم یلبث بعد قتلہ الا ستۃ اشھر یقال پرویز لما ایقن بالھلاک فتح خزانہ الادویۃ وکتب علی حقنۃ اسم الدواء الناجع لہ فلما قرأ وکان ابنہ مولعا بہ لم یدر لہ فحقن فقتلہ فتاول منامات من ذلک السم فادبر عنھم الاقبال وعالت عنھم الدولۃ واقبلت علیھم النحوسۃ حتی القرصوا فی عھد عمر رضی اللہ عنہ حین توجہ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ الی العراق ۱۲ ک ع قولہ فاما فیہ لغات المشھور منھا اربعۃ فتح الثاء وکسرھا وفاء ھا وشینھا وسینھا والجمع الخواتم وتختمت اذا لبستہ ۱۲ عینی قولہ فاوی الی اللہ بالقصر ای فی الیہ او انضم الی مجلس رسولہ فاٰواہ اللہ بالمد ای اجازہ بان ضمہ الی رحمتہ ورضوانہ ۱۲ قولہ فاستحی ای ترک المزاحمۃ حیاء من النبی صلعم ومن الحاضرین وقال ابن جبرئیل استحیی من الذہاب من المجلس کما فعل رفیقہ الثالث ففی حدیث انس عند الکل ومعنی الثانی قلیلا ثم جاء فجلس وقولہ فاستحیی اللہ منہ ای رحمہ ولم یعاقبہ وقولہ فاعرض اللہ ای سخط علیہ فالطلاق الاستحیاء والاعراض علی اللہ من باب المشاکلۃ کذا فی التوشیح وکنی الکرمانی فان قلت ما وجہ مناسبۃ الباب بکتاب قلت من جہۃ ان المراد بالحلقۃ حلقۃ العلم وفی

الحدیث ان السنۃ المجلوس علی موضع الحلقۃ وللداخل ان یجلس حیث ینتھی الیہ المجلس ولا یزاحم ان لم یجد فرجۃ وان الاعراض عن مجلس العلم مذموم الی ما لا عذر ضرورۃ انتھی مختصرا ۱۲

اسماء الرجال

باب ما یذکر فی المناولۃ وقال انس ھو موصول عند المؤلف فی فضائل القرآن راٰی **عبد اللہ** بن عمر بن الخطاب او ھو عمرو بن العاص وبالاول جزم الکرمانی وغیرہ وھو موافق لصحیح البخاری وبالثانی قال الحافظ ابن حجر **یحیی** بن سعید ھو الانصاری **مالک** بن عبد اللہ ابراہیم بن سعد بن ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف **صالح** ھو ابن کیسان المدنی ابو محمد مؤدب ولد عمر بن عبد العزیز ابن **شھاب** محمد بن مسلم الزہری محمد بن مقاتل المروزی عبد اللہ بن المبارک المروزی **شعبۃ** بن الحجاج ابو بسطام العتکی **قتادۃ** بن دعامۃ بن قتادۃ السدوسی **باب** من قعد حیث ینتھی بہ المجلس **اسمٰعیل** ھو ابن ابی اویس الاصبحی **مالک** بن انس الامام المدنی اسحٰق بن عبد اللہ ابن ابی طلحۃ الانصاری البخاری ابن اخی انس لامہ التابعی ابا مرۃ اسمہ یزید المدنی **ابی واقد** اسمہ الحارث بن مالک او ابن عوف **باب** قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم ..... **مسدد** ھو ابن مسرہد بشر بن المفضل بن لاحق **ابن عون** عبد اللہ بن الرطبان البصری **ابن سیرین** محمد الانصاری ابو بکر ابن ابی عمرۃ ومات سنۃ **عبد الرحمن** بن ابی بکرۃ بن الحارث الثقفی البصری ۱۲

حل اللغات الزعم من سمع گفتن ونقل کردن کسرای معرب خسرو لقب ملک الفارس والذی کان فی زمن النبی صلی اللہ علیہ وسلم پرویز بن ہرمز بن نوشیروان خاتما اسم لآلۃ الختم والختم مصدر دن الفرجۃ بالضم کشادگی فاوی مجرد من ضرب معناہ الضم فاٰوی من باب الافعال معناہ ضم مبلغ صیغۃ المفعول من التبلیغ ای من یبلغہ الحدیث ۱۲

ھذا صدر منہ مبالغۃ فی القبول ۱۲ ف بلد بین البصرۃ وعمان ۱۲ ی ھو المنذر بن ساوی ۱۲ ف ل ھو پرویز بن ہرمز بن نوشیروان ۱۲ ک لحد ای کل نوع من التفریق ۱۲ منہ فیہ اشارۃ علی وثوق الروایۃ ۱۲

امنت کان انشاء ان یستدل بحقیقۃ الاستفہام عن غیر عالم بالنبوۃ فافھم (قولہ باب من قعد حیث ینتھی بہ المجلس) ضمیر بہ لمن قعد لا لحیث اذ لم یعھد رجوع الضمیر الی الظرف فی الجملۃ المضاف الیھا ای حیث یتم المجلس بذلک القاعد ای یقعد فی اٰخرہ ومنتہاہ اذا المجلس ینتھی بمن قعد فی اٰخرہ ویمکن جعل الباء للتعدیۃ ای یقعد حیث یبلغہ المجلس ویقتضی المجلس جلوسہ فیہ اھ سندی (قولہ اذا قبل الخ) قیل کلمۃ اذا فی امثالہ للمفاجاۃ ومجیئھا للمفاجاۃ فی جواب بینما کثیر وقیل زائدۃ والوجھان ذکرھما فی القاموس قلت والزیادۃ اقرب ھھنا اذ قیل تفرق مجلس النبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم لیس مما یعد من الامور الغریبۃ حتی یحسن ادخال اذا الفجائیۃ علیہ واللہ تعالی اعلم (قولہ فاوی الی اللہ)

باب العلم قبل القول والعمل لقول اللہ عزوجل فاعلم انہ لا الٰہ الا اللہ فبدأ بالعلم وان العلماء ھم ورثۃ الانبیاء ورثوا العلم من احذہ اخذ بحظ وافر ومن سلک طریقا یطلب بہ علما سھل اللہ لہ طریقا الی الجنۃ وقال انما یخشی اللہ من عبادہ العلمٰؤا وقال وما یعقلھا الا العالمون وقال وقالوا لو کنا نسمع او نعقل ما کنا فی اصحاب السعیر وقال ھل یستوی الذین یعلمون والذین لا یعلمون وقال لنبیہ صلی اللہ علیہ وسلم من یرد اللہ بہ خیرا یفقھہ فی الدین وانما العلم بالتعلم وقال بوذر لو وضعتم الصمصامۃ علی ھذہ واشار الی قفاہ ثم ظننت انی انفذ کلمۃ سمعتھا من النبی صلی اللہ علیہ وسلم قبل ان تجیزوا علی لانفذتھا وقول النبی صلی اللہ علیہ وسلم لیبلغ الشاھد الغائب وقال ابن عباس کونوا ربانیین حکماء علماء فقھاء ویقال الربانی الذی یربی الناس بصغار العلم قبل کبارہ **باب** ما کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یتخولھم بالموعظۃ والعلم کی لا ینفروا **حدثنا** محمد بن یوسف قال انا سفیان عن الاعمش عن ابی وائل عن ابن مسعود قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یتخولنا بالموعظۃ فی الایام کراھۃ السامۃ علینا **حدثنا** محمد بن بشار قال ثنا یحیی بن سعید قال حدثنی ابو التیاح عن انس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یسروا ولا تعسروا وبشروا ولا تنفروا **باب** من جعل لاھل العلم ایاما معلومۃ **حدثنا** عثمان بن ابی شیبۃ قال ثنا جریر عن منصور عن ابی وائل قال کان عبد اللہ یذکر الناس فی کل خمیس فقال لہ رجل یا ابا عبد الرحمن لوددت انک ذکرتنا کل یوم قال اما انہ یمنعنی من ذلک انی اکرہ ان املکم وانی اتخولکم بالموعظۃ کما کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یتخولنا بھا مخافۃ السامۃ علینا **باب** من یرد اللہ بہ خیرا یفقھہ فی الدین **حدثنا** سعید بن عفیر قال ثنا ابن وھب عن یونس عن ابن شھاب قال قال حمید بن عبد الرحمن سمعت معاویۃ خطیبا یقول سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول من یرد اللہ بہ خیرا یفقھہ فی الدین وانما انا قاسم واللہ یعطی ولن تزال ھذہ الامۃ قائمۃ علی امر اللہ لا یضرھم من خالفھم حتی یأتی امر اللہ **باب** الفھم فی العلم **حدثنا** علی بن عبد اللہ قال ثنا سفیان قال قال لی ابن ابی نجیح عن مجاھد قال صحبت ابن عمر الی المدینۃ فلم اسمعہ یحدث عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا حدیثا واحدا قال کنا عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاتی بجمار فقال ان من الشجر شجرۃ مثلھا کمثل

عن ابی بکرۃ ان النبی ﷺ قعد علی بعیرہ فامسک انسان بخطامہ او بزمامہ قال ای یوم ھذا فسکتنا حتی ظننا انہ سیسمیہ سوی اسمہ قال الیس یوم النحر قلنا بلی قال فای شھر ھذا فسکتنا حتی ظننا انہ سیسمیہ بغیر اسمہ قال الیس بذی الحجۃ قلنا بلی قال فان دماءکم واموالکم واعراضکم بینکم حرام کحرمۃ یومکم ھذا فی شھرکم ھذا فی بلدکم ھذا الی یوم تلقون ربکم الا لیبلغ الشاھد الغائب فان الشاھد عسی ان یبلغ من ھو اوعی لہ منہ

باب العلم قبل القول والعمل لقول اللہ عزوجل فاعلم انہ لا الٰہ الا اللہ فبدأ بالعلم وان العلماء ھم ورثۃ الانبیاء ورثوا العلم من احذہ اخذ بحظ وافر ومن سلک طریقا یطلب بہ علما سھل اللہ لہ طریقا الی الجنۃ وقال انما یخشی اللہ من عبادہ العلمٰؤا وقال وما یعقلھا الا العالمون وقال وقالوا لو کنا نسمع او نعقل ما کنا فی اصحاب السعیر وقال ھل یستوی الذین یعلمون والذین لا یعلمون وقال لنبیہ صلی اللہ علیہ وسلم من یرد اللہ بہ خیرا یفقھہ فی الدین وانما العلم بالتعلم وقال بوذر لو وضعتم الصمصامۃ علی ھذہ واشار الی قفاہ ثم ظننت انی انفذ کلمۃ سمعتھا من النبی صلی اللہ علیہ وسلم قبل ان تجیزوا علی لانفذتھا وقول النبی صلی اللہ علیہ وسلم لیبلغ الشاھد الغائب وقال ابن عباس کونوا ربانیین حکماء علماء فقھاء ویقال الربانی الذی یربی الناس بصغار العلم قبل کبارہ **باب** ما کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یتخولھم بالموعظۃ والعلم کی لا ینفروا **حدثنا** محمد بن یوسف قال انا سفیان عن الاعمش عن ابی وائل عن ابن مسعود قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یتخولنا بالموعظۃ فی الایام کراھۃ السامۃ علینا **حدثنا** محمد بن بشار قال ثنا یحیی بن سعید قال حدثنی ابو التیاح عن انس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یسروا ولا تعسروا وبشروا ولا تنفروا **باب** من جعل لاھل العلم ایاما معلومۃ **حدثنا** عثمان بن ابی شیبۃ قال ثنا جریر عن منصور عن ابی وائل قال کان عبد اللہ یذکر الناس فی کل خمیس فقال لہ رجل یا ابا عبد الرحمن لوددت انک ذکرتنا کل یوم قال اما انہ یمنعنی من ذلک انی اکرہ ان املکم وانی اتخولکم بالموعظۃ کما کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یتخولنا بھا مخافۃ السامۃ علینا **باب** من یرد اللہ بہ خیرا یفقھہ فی الدین **حدثنا** سعید بن عفیر قال ثنا ابن وھب عن یونس عن ابن شھاب قال قال حمید بن عبد الرحمن سمعت معاویۃ خطیبا یقول سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول من یرد اللہ بہ خیرا یفقھہ فی الدین وانما انا قاسم واللہ یعطی ولن تزال ھذہ الامۃ قائمۃ علی امر اللہ لا یضرھم من خالفھم حتی یأتی امر اللہ **باب** الفھم فی العلم **حدثنا** علی بن عبد اللہ قال ثنا سفیان قال قال لی ابن ابی نجیح عن مجاھد قال صحبت ابن عمر الی المدینۃ فلم اسمعہ یحدث عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا حدیثا واحدا قال کنا عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاتی بجمار فقال ان من الشجر شجرۃ مثلھا کمثل

---

۱ قولہ ای یوم ھذا آہ انما قدم السوال عنہا بای یوم وای شہر تذکارا للحرمۃ وتقریرا فی نفوسہم لیبنی علیہ ما اراد تقریرہ علی سبیل تاکید الحرمۃ وتشدید ہا ۱۲ ک ۲ قولہ کحرمۃ یومکم انما شبہا فی الحرمۃ بالیوم وبالشہر وفی بعض الروایات بالبلد ایضا لانہم لا یرون استباحۃ تلک الاشیاء واتہاک حرمتہا بحال کذا فی الکرمانی ۱۲ ۳ قولہ یا ربانیین ای الذی یربی الناس بصغار العلم قبل کبارہ ای یعلمہم منہ ان العلم لا یطلق الاعلی علم الشریعۃ ولہذا لو اوصی لرجل للعلماء لا یصرف الا علی اصحاب الحدیث والتفسیر والفقہ وہذا یحتمل ان یکون من کلام البخاری ۱۲ ک ۴ قولہ یتخولہم ای یتعہدہم ویراعی الاوقات فی وعظہم ویتحری منہا ما یکون مظنۃ القبول ولا یفعل کل یوم السلامۃ اموا والنافلۃ القیام ومنہ قولہم ضال المال یخولہ اذا احسن القیام علیہ کذا فی الکرمانی ۱۲ ۵ قولہ وانما انا قاسم ای انما القی الی کل واحد ما یلیق بہ واللہ یوفق من یشاء منکم للعلم والتفکر فی معناہ۔ کذا فی الکرمانی ۱۲ ۶ قولہ ولن تزال ہذہ الامۃ قال النووی ویحتمل ان یکون ہذہ الطائفۃ من انواع المؤمنین فمنہم مقاتلون ومنہم فقہاء ومنہم محدثون ومنہم زہاد وقال الامام احمد ان لم یکونوا اہل الحدیث فلا ادری من ہم کرمانی قال القسطلانی وحتی غایۃ لقولہ لن تزال او استشکل بان ما بعد الغایۃ مخالف لما قبلہا اذ یلزم منہ ان لا تکون ہذہ الامۃ یوم القیامۃ علی الحق واجیب بان المراد من قول امر اللہ التکالیف وہی معدومۃ فیما والمراد بالغایۃ ہنا تاکید ان بعد علی حد قولہ تعالی ما دامت السمٰوات والارض او ہی غایۃ لقولہ لا یضرہم لانہ اقرب ویکون المعنی حتی یاتی بلاء الشدۃ فیعمہم حینئذ فیکون ما بعدہ بیانا لما قبلہ ۱۲ ک ۷ قولہ باب الفہم باسکان الہاء وفتحہا لغتان قولہ فی العلم ای المعلوم ای ادراک المعلومات والافہامہم نفس العلم کما فسرہ الجوہری کذا قالہ الحافظ ابن حجر والبرماوی تبعا للکرمانی ۱۲ قسطلانی۔

اسماء الرجال

باب ما کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یتخولھم بالموعظۃ والعلم کی لا ینفروا **سفیان** الثوری الاعمش سلیمان بن مہران ابو وائل شقیق بن سلمۃ الکوفی **محمد** بن بشار بن داؤد الملقب بندار یحیی بن سعید الاحول القطان شعبۃ ابن الحجاج ابو التیاح یزید بن حمید الضبعی **باب** من جعل لاہل العلم ایاما معلومۃ **عثمان** بن ابی شیبۃ ہو عثمان ابن محمد بن ابراہیم بن ابی شیبۃ جریر بن عبد الحمید بن قرط العبسی الکوفی منصور ہو ابن المعتمر بن عبد اللہ ابی وائل شقیق بن سلمۃ **باب** من یرد اللہ بہ خیرا یفقھہ فی الدین **سعید** بن عفیر المصری واسم ابیہ کثیر ابی وہب اسم عبد اللہ بن مسلم القرشی المصری الفہری **یونس** بن یزید الایلی ابن شہاب محمد بن مسلم الزہری **حمید** بن عبد الرحمن بن عوف معاویۃ بن ابی سفیان صخر بن حرب **باب** الفہم فی العلم علی بن عبد اللہ المدینی **سفیان** بن عیینۃ ابن ابی نجیح عبد اللہ واسم ابیہ یسار مجاہد بن جبر بفتح الجیم وسکون الموحدۃ وقیل جبیر مصغرا المخزومی ۱۲ قس

حل اللغات

الحکمۃ صحۃ القول والفعل علی قوانین الشرع یتخولہم یتفعل من الخول معناہ التعہد ای یراعی الاوقات الفارغۃ لوعظہم کی لا یتحرجوا او لا ینفروا والمجد من نفر وہو من ضرب والنفرۃ عن الشیء ایضا عنہ القہقہ من ضرب وفیہ لغتان فتح الفاء وضمہا جماعا بضم الجیم وفتح المیم المشددۃ سنتم النخل ۱۲۔

عہ ای ابو بکرۃ ای اذ کان بحد شہم فذکرا النبی صلی اللہ علیہ وسلم الخ ۱۲ قس عہ فیہ اشارۃ الی تفویض الامور بالکلیۃ الی الشارع ۱۲ ک سہ وبجوز بکسر الراء المخففۃ والصغیر ابن الحلیماء ۱۲ م للہ ماوضع من مسألۃ والکبار وما دق منہا ۱۲ سیوطی ھہ من ضرب ونحرا ی کیلا یمیلوا ویتباعدوا عنہ ۱۲ ع ۔ ہہ من البشارۃ ک یعنی لکن النسخ الموجودۃ موافقۃ کما فی المتن ۱۲ ہہ ای یجعلہ فقیہا فی الدین ۱۲

ای قصد قربہ والتوجہ الیہ بالاقبال علی مجلس العلم بلا ادبار (قولہ فاستحیا) ای بالاقبال علی المجلس بعد ان ادبر کما ورد وقیل بترک المزاحمۃ (قولہ باب العلم قبل القول والعمل) الظاہر ان مرادہ بیان تقدم العلم علی القول والعمل شرفا ورتبۃ لا زمانا فان لولا ما ذکرہ فی الباب علی التقدم الزمانی غیر ظاہرۃ وانما یدل علی المعنی الاول۔ واللہ تعالی اعلم۔ (قولہ یتخولہم ویراعی الاوقات فی تذکیرہم) ای یصلحہم ویراعی الاوقات فی تذکیرہم (قولہ من یرد اللہ بہ خیرا الخ) قیل ان لم نقل بعموم من یرد اللہ بہ خیرا الخ وواضح اذ ہو فی قوۃ بعض من اراد بہ الخیر وان قلنا بعمومہا فیصیر المعنی کل من یراد بہ الخیر وہو مشکل عمن مات قبل البلوغ مؤمنا ونحوہ فانہ قد اراد بہ الخیر ولیس بفقیہ ویجاب بانہ عام مخصوص کما ہو اکثر العمومات او المراد من یرد اللہ بہ خیرا خاصا علی حذف الصفۃ اہ قلت الوجہ حمل الخیر علی العظیم علی ان التنکیر للتعظیم فلا اشکال علی انہ یمکن حمل الخیر علی الاطلاق واعتبار تنزیل غیر الفقہ فی الدین منزلۃ العدم بالنسبۃ الی الفقہ فی الدین فیکون الکلام مبنیا علی المبالغۃ کان من لم یعطہ الفقہ فی الدین ما اراد بہ من الوجوہ ما ذکر من الوجوہ لا یناسب المقصود ویمکن حمل من علی المکلفین لان کلام الشارع غالبا یتعلق ببیان احوالہم فلا یرد من مات قبل البلوغ او اسلم ومات قبل مجیئی وقت الصلوۃ مثلا ای قبل تقرر التکلیف واللہ تعالی اعلم (قولہ وانما انا قاسم) ای اختلافہم فی الفقہ لیس بأمر من جہتہ بل بأمر من جہۃ اللہ تعالی فہمنا کالاعتذار وقولہ ولن تزال الخ ظاہر الحدیث یفید ان المراد فیہا ہم العلم وبہ لا الجہاد فقط واللہ تعالی اعلم (قولہ باب الفہم فی العلم) ای بیان انہ مختلف حتی ان ابن عمر مع صغر سنہ فہم ما خفی علی الکبار ولیس المراد بیان فضل الفہم اذ لا دلالۃ للحدیث علیہ واللہ تعالی اعلم

marfat.com

السلم فاردت ان اقول هي النخلة فاذا انا اصغر القوم فسكت فقال النبي صلى الله عليه وسلم هي النخلة **باب** الاغتباط في العلم والحكمة وقال عمر رضي الله عنه تفقهوا قبل ان تسودوا وقال ابو عبد الله وبعد ان تسودوا وقد تعلم اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم بعد كبيرة **حدثنا** الحميدي قال حدثنا سفين قال حدثنا اسمعيل بن ابي خالد على غير ما حدثناه الزهري قال سمعت قيس بن ابي حازم قال سمعت عبد الله بن مسعود قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لا حسد الا في اثنتين رجل اتاه الله مالا فسلطه على هلكته في الحق ورجل اتاه الله الحكمة فهو يقضي بها ويعلمها **باب** ماذكر في ذهاب موسى في البحر الى الخضر وقوله تبارك وتعالى هل اتبعك على ان تعلمني الاية **حدثنا** محمد بن عزيز الزهري قال حدثنا يعقوب بن ابراهيم قال حدثنا ابي عن صالح يعني ابن كيسان عن ابن شهاب حدثه ان عبيد الله بن عبد الله اخبره ان ابن عباس انه تمارى هو والحر بن قيس بن حصن الفزاري في صاحب موسى قال ابن عباس هو خضر فمر بهما ابي بن كعب فدعاه ابن عباس فقال اني تمارينا انا وصاحبي هذا في صاحب موسى الذي سأل موسى السبيل الى لقيه هل سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يذكر شانه قال نعم سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول بينما موسى في ملا من بني اسرائيل اذ جاءه رجل فقال هل تعلم احدا اعلم منك قال موسى لا فاوحى الله الى موسى بلى عبدنا خضر فسأل موسى السبيل اليه فجعل الله له الحوت اية وقيل له اذا فقدت الحوت فارجع فانك ستلقاه فكان يتتبع اثر الحوت في البحر فقال لفتى موسى فتاه ارايت اذ اوينا الى الصخرة فاني نسيت الحوت وما انسانيه الا الشيطان ان اذكره قال ذلك ما كنا نبغ فارتدا على اثارهما قصصا فوجدا خضرا فكان من شانهما ما قص الله تعالى في كتابه **باب** قول النبي صلى الله عليه وسلم اللهم علمه الكتاب **حدثنا** ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا خالد عن عكرمة عن ابن عباس قال ضمني رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال اللهم علمه الكتاب **باب** متى يصح سماع الصغير **حدثنا** اسمعيل قال حدثني مالك عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن عبد الله بن عباس قال اقبلت راكبا على حمار اتان وانا يومئذ قد ناهزت الاحتلام ورسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي بمنى الى غير جدار فمررت بين يدي بعض الصف وارسلت الاتان ترتع ودخلت في الصف فلم ينكر ذلك علي **حدثنا** محمد بن يوسف قال حدثنا ابو مسهر قال حدثني محمد بن حرب قال حدثني الزبيدي عن الزهري عن محمود بن الربيع قال عقلت من النبي صلى الله عليه وسلم مجة مجها في وجهي وانا ابن خمس سنين من دلو **باب** الخروج في طلب العلم ورحل جابر بن عبد الله مسيرة شهر الى عبد الله بن انيس في حديث واحد **حدثنا** ابو القاسم خالد بن خلي قاضي حمص قال

---

١ قوله فاردت ان اقول هي النخلة فيه المطابقة للترجمة لان ابن عمر فهم ذلك العلم ولكنه منعه عن الابداء حياؤه وصغره ١٢ عيني ٢ قوله الاغتباط بين النبطة وهي ان يتمنى مثل حال المغبوط بخلاف الحسد فانه ان يتمنى زوال مافيه ١٢ ع ٣ قوله قبل ان تسودوا. بضم المثناة وفتح الملة وتشديد الواو اي تجعلوا سادة. فتح الباري قال العيني لاشك ان الذي يتفقه قبل السيادة يغبط في فقهه وعلمه فيد خل في قوله باب الاغتباط في العلم انتهى ١٢ ٤ قوله قال ابو عبد الله الى قوله بعد كبيرة هو كلام زاده الكشميهني فقط ١٢ ع ف ٥ قوله على غير ما حدثناه الزهري. برفع الزهري لانه فاعل حدث والغرض من ذكره الاشعار بانه سمع ذلك من اسماعيل على وجه غير الوجه الذي سمع من الزهري اما مغائرة في اللفظ والمعنى او الاستدراك اما في غير ذلك وفائدة التقوية والترجيح بتعدد الطرق ١٢ ك ٦ قوله الخضر بفتح الخاء وكسر الضاد المعجمتين لقبه وبجوز اسكان الضاد مع كسر الخاء وفتحها كما هو في نظائره قال البطري كان في ايام افريدون قال وقيل كان مقدمة ذي القرنين الاكبر اما اسمه فمو بليا بن ملكان بفتح الميم وسكون اللام اختلف هل هو ولي ام نبي وبالاول جزم القشيري واختلف ايضا هل كان نبيا مرسلا ام لا على قولين واعزب ما قيل انه من الملائكة والصحيح انه نبي وجزم به جماعة وقال الثعلبي هو نبي على جميع الاقوال معمر محجوب عن الابصار ومحجوب ابن الجوزي ايضا في كتابه. ملتقط من العيني ١٢ ٧ قوله قصصا. نصب على تقدير يقصان قصصا من قص اثره يقص قصصا وقصاصا اي تتبعه قال تعالى قالت لاخته قصيه اي تتبعي اثره قال الصغاني قال ثم فارتدا على اثارهما قصصا اي رجعا من الطريق الذي سلكاه يقصان الاثر ١٢ عيني ٨ قوله على غير جداره. اي الى غير سترة وموافقته الحديث للترجمة ظاهرة لان ابن عباس لم يكن بالغا في ذلك الوقت وقد روى ما رآه واذهذه الناس صلعم منه قبول سماع الصبي اذا اداه بعد البلوغ ١٢ كذا في المحمد الباري والعيني ١٢ ٩ قوله عقلت من النبي صلعم مجة يقال لذيع الشراب من فيه اذا رمى به ومطابقته الحديث للترجمة من حيث استدلاله به على اباحة رمي الريق على الوجه اذا كان في معلمة وعلى طهارته وغير ذلك وليس ذلك الا لاعتبارهم نقله ١٢ عيني ١٠ قوله في حديث واحد. اي في طلبه ولاجل تحصيله فقيل انه الحديث الذي ذكره البخاري في آخر كتابه في المظالم وقيل حديث الستر على المسلم وفي العيني والصحيح ان المراد من حديث واحد ما اخرجه البخاري في كتاب الرد على الجهمية في آخر الكتاب ويذكر عن جابر بن عبد الله عن عبد الله بن انيس سمعت النبي صلعم يقول يحشر الله العباد فيناديهم بصوت يسمعه من بعد كما يسمعه من قرب انا الملك انا الديان ولم يرد البخاري على هذا ١٢ خير جاري ١١ قوله حمص. بكسر حاء مهملة و

سكون ميم ممنوعة للعجمة والتانيث مدينة بالشام وجوز صرفه ١٢ مغني.

اسماء الرجال

باب الاغتباط في العلم الحميدي عبد الله بن الزبير بن عيسى ابو بكر المكي سفيان هو ابن عيينة اسماعيل ابن ابي خالد الاحمسي البجلي **باب** ماذكر في ذهاب موسى **يعقوب** بن ابراهيم بن سعد بن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف **عبيد الله** بن عبد الله بن عتبة بن مسعود **ابي** بن كعب بن المنذر الانصاري **باب** قول النبي صلعم **ابو معمر** بفتح الميمين وبينهما مهملة ساكنة آخره راء عبد الله بن عمرو بن ابي الحجاج البصري المقعد المقرئ مات ٢٢٩ **عبد الوارث** بن سعيد بن ذكوان التميمي العنبري ابو عبيدة التنوري البصري مات سنة ثمان **خالد** هو ابن مهران ابو المنازل الحذاء مات سنة ١٤١ **محمد** بن يوسف هو البيكندي كما جزم به البيهقي وغيره وقيل هو الفريابي ورد بانه لا رواية لمن ابى مسهر الآتي ابو مسهر هو عبد الاعلى بن مسهر الغساني الدمشقي مات ببغداد سنة ثمان عشرة ومائتين **محمد** بن حرب الخولاني الحمصي الابرش بالموحدة مات ١٩٢ **الزبيدي** بضم الزاي وفتح الموحدة ابو الهذيل محمد بن الوليد بن عامر الشامي الحمصي مات سنة بضع وارابعين ومائة **الزهري** محمد بن مسلم بن شهاب **محمود** بن الربيع بفتح الراء ابن سراقة الانصاري الخزرجي مات سنة تسع وتسعين وله ٩٣ سنة **باب** الخروج في طلب العلم **جابر** بن عبد الله الانصاري ١٢

حل اللغات

الاغتباط افتعال من الغبطة والغبطة ان يتمنى المرء حصول مثل حال المغبوط في زيادة وتسود والتفعيل من السيادة معناه تجعلوا سادة والهلكة بالتحريك جمع الهالك معناه الصارف وانما عبر بهذا اللفظ للبيا الغ مختضر بفتح التاء وكسر الضاد على وزن خشن وبكسر الخاء وسكون الضاد على وزن صفر وايضا بفتح الضاد على وزن زلم وعلى الكل فهو صيغة الصفة المشبهة وهذا كقيد وقيل فيه وجه تلقيبه بهذا لانه كلما مر على ارض يابسة اخضرت واختلف هل هو نبي ام ولي والصحيح انه نبي وعليه الجمهور وايضا الجمهور على ان معمر مكنه محجوب عن الابصار صححه ابن الجوزي وغيره وذهبت الطائفة من اهل الحديث الى انه مات بعد زمان النبي صلى الله عليه وسلم وهو قول شاذ تمارينا اختلف اللقى كالمعنى يعني اللقاء ملاء كمبل بعض جماعة نبغ محمد من ضرب والنبي الطلب قصصا من قص اثره يقص قصصا وقصاصا تتبعه فارتدا على اثارهما قصصا اي رجعا من الطريق الذي سلكاه يقصان الاثر نا هزت قاربت الاتان الانثى من الحمار رجحة مجها من نهر والج الطارة المادمن القمر بعد ضمضمة ١٢

ع مقصود المصنف بهذا التنبيه على ان مقصوده عمر ليس التحصيل فيما قبل السيادة فقط بل فيما بعده وفيه بيان الاغتباط ١٢ خ

(قوله باب ماذكر في ذهاب موسى في البحر الى الخضر كانه اراد بقوله في البحراي في ناحية البحر وطرفه لانه ركب البحر الى قوله الى الخضر يعني مع زقوله وكان يتبع اثر الحوت في البحر كان المراد فكان يريد وينتظر ان يفقد الحوت فيتبع اثره اذ الظاهر انه ما اتبع الاثر الا بعد ما رجع الى الصخرة لا اوائل الامور ويمكن ان يكون معنى قوله فكان اي حال الرجوع يتبع ويكون قوله فقال لموسى فتاه معطوفا على قيل له لا على فكان يتبع والفاء للدلالة على ان فتى موسى هو الذي ذكر القول بعد الخروج بقليل والله تعالى اعلم (باب متى يصح سماع الصغير) اراد بالسماع مطلق التحمل وبو خذ من

حدثنا الاوزاعي ثنا ابو النجاشي حدثني رافع بن خديج

ثنا محمد بن حرب قال الاوزاعي اخبرنا الزهري عن عُبَيْد الله بن عبد الله بن عُتبة بن مَسعود عن ابن عباس انه تمارى هو والحُرّ بن قيس بن حِصن الفزاريّ في صاحب موسى فمرّ بهما أُبَيّ بن كَعْب فدعاه ابن عباس فقال اني تمارَيتُ انا وصاحبي هذا في صاحب موسى الذي سأل السبيل الى لُقيّه هل سمعتَ رسول الله صلى الله عليه وسلم يذكر شأنه فقال أُبَيّ نعم سمعتُ رسول الله صلى الله عليه وسلم يذكر شأنه يقول بينما موسى في ملأ من بني اسرائيل اذ جاءه رجل فقال هل تعلم احدًا اعلم منك قال موسى لا فاوحى الله الى موسى بلى عبدنا خضر فسأل السبيل الى لُقيّه فجعل الله له الحوت آيةً وقيل له اذا فقدت الحوت فارجع فانك ستلقاه فكان موسى يتبع أثر الحوت في البحر فقال فتى موسى لموسى ارأيتَ اذ أوَينا إلى الصخرة فاني نسيتُ الحوتَ وما أنسانيه إلا الشيطانُ أن أذكُرَه قال موسى ذلك ما كنا نبغ فارتدا على آثارهما قصصًا فوجدا خضرا فكان من شأنهما ما قص الله في كتابه **باب** فضل من علم وعلّم **حدثنا** محمد بن العلاء قال ثنا حماد بن اسامة عن بُرَيْد بن عبد الله عن ابي بُرْدة عن ابي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم قال مَثَل ما بَعثني الله به من الهُدى والعلم كمثل الغَيث الكثير اصاب ارضا فكان منها نَقِيّة قبلت الماء فانبتت الكلأ والعُشب الكثير وكانت منها اجادب امسكت الماء ففنع الله بها الناس فشربوا وسقَوا وزرعوا واصاب منها طائفة اخرى انما هي قيعان لا تمسك ماء ولا تنبت كلأ فذلك مثل من فقُه في دين الله ونفعه بما بعثني الله به فعلِم وعلّم ومثل من لم يرفع بذلك رأسًا ولم يقبل هدى الله الذي أُرسلتُ به قال ابو عبد الله قال اسحق عن ابي اسامة وكان منها طائفة قيلت الماء قاع يعلوه الماء والصفصف المستوي من الارض **باب** رفع العلم وظهور الجهل قال ربيعة لا ينبغي لاحد عنده شيء من العلم ان يضيع نفسه **حدثنا** عمران بن ميسرة قال حدثنا عبد الوارث عن ابي التيّاح عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من اشراط الساعة ان يُرفع العلم ويُثبت الجهل ويُشرب الخمر ويظهر الزنا **حدثنا** مسدد قال ثنا يحيى بن سعيد عن شعبة عن قتادة عن انس قال لأحدثنكم حديثًا لا يحدثكم احد بعدي سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان من اشراط الساعة ان يقلّ العلم ويظهر الجهل ويظهر الزنا وتكثر النساء ويقل الرجال حتى يكون لخمسين امرأة القيّم الواحد **باب** فضل العلم **حدثنا** سعيد ابن عُفير قال حدثني الليث قال حدثني عُقيل عن ابن شهاب عن حمزة بن عبد الله بن عُمر ان ابن عمر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول بينما انا نائم اُتيتُ بقدح لبن فشربت حتى اني لأرى الرّيّ يخرج في اظفاري ثم اعطيت فضلي عمر بن الخطاب قالوا فما اولتَه يا رسول الله قال العلم **باب** الفتيا وهو واقف على ظهر الدابة او غيرها **حدثنا** اسمعيل قال حدثني مالك عن ابن شهاب عن عيسى بن

---

١ قوله الكلأ بفتحتين فهمزة مقصورة كجبل النبات يابسا ورطبا واما العشب والحلي مقصورة فمختصان بالرطب والحشيش يختص بالرطب وعطف العشب على الكلأ من باب عطف الخاص على العام للاهتمام. كذا في الكرماني ١٢ ٢ قوله اجادب جمع جدب الارض التي لا تشرب بصلابتها وفي رواية الى ذوات اخاذات بكسر الهمزة وبالذال المعجمتين وفي آخره فوقية جمع اخاذة وهي الارض التي تمسك الماء ويقال هي الغدير التي تمسك الماء ١٢ ع ٣ قوله قيعان. كميزان جمع القاع الارض مستوية وقيل التي لا نبات فيها وهو المراد ههنا ١٢ جمع البحار آما قوله فقه فبكسر القاف من سمع يسمع بمعنى فهم واما الفقه الشرعي فقالوا من فقه بضم وهو المراد ههنا ١٢ ك ٤ قوله مثل من فقه. معنى التمثيل ان الارض ثلثة انواع فكذا الناس ثلثة انواع اے الاول المنتفع النافع اي العلماء فانهم علموا وعملوا وعلموا والثاني النافع غير المنتفع اي النقلة الذين ليس لهم رسوخ واجتهاد في العلم فهم يحفظونه حتى يحيى اهل العلم فياخذه منهم والثالث بخير هما اي من لا علم ولا نقل ١٢ ٥ قال اسحق الاشبه انه ابن راهويه لانه حكى عن سعيد بن السكن الحافظ ان ما في البخاري عن اسحق غير منسوب فهو ابن راهويه ١٢ ك ع ٦ باب فضل العلم لا يقال ان هذا الباب مكرر لانه ذكر مرة في اول كتاب العلم لانا نقول هو ليس بثابت في اول كتاب العلم في عامة النسخ ولئن سلمنا وجوده بناء على المراد التنبيه على فضيلة العلماء بدليل الآيتين المذكورتين هناك فانهما في فضيلة العلم وههنا التنبيه على فضيلة العلم ١٢ ع ٧ قوله العلم. تفسير اللبن لكونها مشتركين في كثرة النفع بها وفي انها سببا الصلاح فالبن غذاء الانسان وسبب صلاحهم وقوة ابدانهم والعلم سبب الصلاح في الدنيا والآخرة وهذا الارواح ١٢ عيني

اسماء الرجال

محمد بن حرب الخولاني المذكور الاوزاعي ابو عمرو عبد الرحمن بن عمرو بن يحمد نسبة الى اوزاع قرية بدمشق او بطن احد الاعلام من اتباع التابعين مات ١٥٧ ١٢

الزهري محمد بن مسلم بن شهاب ٭ **باب** فضل من علم وعلم محمد بن علاء الكنى بابي كريب **حماد** ابن اسامة بن زيد بكسر الدال بعدها ياء ساكنة ثم دال اخرى **ابي بردة** بضم الباء ابن ابي موسى الاشعري عبد الله ابن قيس الاشعري **اسحق** الظاهر ابن راهويه لانا اذا وقع في هذا الكتاب اسحق غير منسوب فهو كما قال البخاري عن ابن السكن يكون ابن راهويه **باب** رفع العلم **ربيعة** بن ابي عبد الرحمن **عمران** بن ميسرة المنقري **عبد الوارث** بن سعيد بن ذكوان **ابو التياح** بزيد بن حميد الضبعي **مسدد** مسرهد **يحيى** بن سعيد القطان **شعبة** بن الحجاج **قتادة** بن دعامة **باب** فضل العلم **سعيد** بن عفير بضم المهملة **الليث** ابن سعد **عقيل** بالضم ابن خالد **ابن شهاب** محمد بن مسلم الزهري **باب** الفتيا **اسمعيل** ابن ابي اويس ابن اخت مالك بن انس **ابن شهاب** الزهري ١٢

ع ارادان اسحق قال قبلت بالتحتية مكان الموحدة ١٢ عيني ع فسره تبعا للقاع لانه وقع في القرآن قاعا صفصفا ١٢ ع معناه ان لا يفيد الناس ولا يسقى في تعليم الخير ١٢ ك ع للعه الارده احقيقة العدد او المكثرة ١٢ ع الضمير اما الى اللبن او الى الرى ١٢ ع والظرف اما منشأ الخروج او ظرف ١٢ ك فس معه بالنصب اي اولت والرفع اي الماول به العلم ١٢ ل اي في بيان ما يستفتى به الشخص وهو واقف الخ ١٢

مجموع حديثي الباب ان سن صحة السماع والتحمل مطلق سن التعقل والله تعالى اعلم اهـ سندي (قوله كمثل الغيث الكثير اصاب ارضا) اي هي محل الانتفاع وهذا القيد متروك ههنا اعتمادا على فهمه من التفصيل وبقرينة ذكر ضده في مقابل هذا القسم وهو قوله واصاب منها طائفة اخرى انما هي قيعان الآن قوله واصاب طائفة أخرى معطوف على جملة اصاب ارضا وهذا ظاهر وعلى هذا فضمير منها في واصاب منها لمطلق الارض المفهوم من الكلام لا للارض المذكورة اولا في قوله اصاب ارضا فصار الحاصل انه قسم الارض بالنسبة الى المطر الى قسمين اوالى ثلاثة كما توهمه كثير من الفضلاء فظهر انطباق المثل بالمثل له وارتفع ايراد ان المذكور في المثل ثلاثة اقسام وفي المثل له قسمان كما لا يخفى الا انه قسم القسم الاول من الارض الذي هو محل الانتفاع ايضا الى قسمين قسم ينتفع بنتائج مائه النازل فيه وثمراته او بعين ذلك الماء وقسم ينتفع بعين مائه تنبيها على ان الذي ينتفع بعلمه الواصل اليه قسمان من الناس قسم ينتفع بثمرات علمه ونتائجه كاهل الاجتهاد والاستخراج والاستنباط وقسم ينتفع بعين علمه وذلك كاهل الحفظ والرواية والحاصل انه صلى الله عليه وسلم شبه ما اعطاه الله من انواع العلوم بالوحي الجلي والخفي بالماء النازل من السماء في التطهير وكمال التنظيف والنزول من العلو الى السفل ثم قسم الارض بالنظر الى ذلك الماء قسمين قسما هو محل الانتفاع وقسما لا انتفاع فيه وكذا قسم الناس بالنظر الى العلم قسمين على هذا الوجه الا انه قسم القسم الاول من الارض الى قسمين والكتفى به في قسمة القسم الاول من الناس الى قسمين لوضوح الامر وعلى هذا فاصل المثل تام لا يقدر في الكلام والله تعالى اعلم ثم قوله اصاب ارضا نعت الغيث لان اللام لتعريف الجنس و مدخوله كالنكرة فيوصف بالجملة كما في قوله كمثل الحمار يحمل اسفارا او حال منه والله تعالى اعلم اهـ سندي (قوله ان يرفع العلم) اي يقبض اهله كما ورد وقوله ويثبت الجهل اي يبقاء اهله او يابجادهم اذ من وجد بعد اهل العلم يبقى جاهلا لعدم ويمكن ان يكون انقاء اهل العلم هو انقاء الرجال وابقاء اهل الجهل هو انقاء النساء كما هو مؤدى الرواية الثانية والله تعالى اعلم (قوله باب فضل العلم) اي ما يفعل به وحاصل ما يفيده الحديث انه اذا فضل من العلم فضل عند الرجل يؤثر به بعض اصحابه فان قلت

طلحة بن عُبَيْدِ اللهِ عن عبد الله بن عمرو بن العاص ان رسول الله صلى الله عليه وسلم وقف فى حجة الوداع بمنى للناس يسألونه فجاءه رجل فقال لم أشعر فحلقت قبل ان اذبح قال اذبح ولا حرج فجاء آخر فقال لم أشعر فنحرت قبل ان أرمى قال ارم ولا حرج قال فما سُئِلَ النبى صلى الله عليه وسلم عن شئ قُدِّمَ ولا أُخِّرَ الا قال افعل ولا حرج **باب** ٢٤ مَنْ اجاب الفُتيا باشارة اليد والرأس **حدثنا** ٨٥ موسى بن اسمٰعيل قال ثنا وُهَيب قال ثنا ايوب عن عِكرِمة عن ابن عباس ان النبى صلى الله عليه وسلم سئل فى حَجَّتِه فقال ذَبَحْتُ قبل ان أرمى قال فارمِ أبيدَه قال ولا حرج وقال حلقت قبل ان اذبح فارمِ أبيدَه ولا حرج **حدثنا** ٨٦ المكى بن ابراهيم قال انا حنظلة عن سالم قال سمعت ابا هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال يَقْبِضُ العلم ويظهر الجهل والفِتَن ويكثُرُ الهَرْجُ قيل يا رسول الله وما الهَرْجُ فقال هكذا بيده فحرَّفها كأنه يُرِيد القتل **حدثنا** موسى ابن اسمٰعيل قال ثنا وُهَيب قال ثنا هشام عن فاطمة عن اسمآء قالت اتيتُ عائشةَ وهى تصلى فقلتُ ما شأنُ الناس فاشارت الى السمآء فاذا الناس قيام فقالت سبحان الله قلتُ آيةٌ فاشارت برأسها اى نعم فقمتُ حتى علانى الغَشْيُ فجعلتُ أَصُبُّ على رأسى الماءَ فحمد الله النبى صلى الله عليه وسلم واثنى عليه ثم قال ما مِن شئ لم اكن أُرِيتُه الا رأيتُه فى مقامى هذا حتى الجنةَ والنارَ فاوحى الىَّ انكم تُفْتَنُون فى قبوركم مثل او قريبٌ لا ادرى اىَّ ذلك قالت اسمآء من فتنة المسيح الدجال يقال ما علمك بهذا الرجل فاما المؤمن او الموقن لا ادرى ايتهما قالت اسمآء فيقول هو محمد هو رسول الله جآءنا بالبينات والهدى فاجبناه واتبعناه هو محمد ثلثا فيقال نم صالحا قد علمنا ان كنت لموقنا به واما المنافق او المرتاب لا ادرى اىَّ ذلك قالت اسمآء فيقول لا ادرى سمعت الناس يقولون شيئا فقلته **باب** ٢٥ تحريض النبى صلى الله عليه وسلم وفد عبد القيس على ان يحفظوا الايمان والعلم ويخبروا من وراءهم وقال مالك بن الحُوَيْرث قال لنا النبى صلى الله عليه وسلم ارجعوا الى اهليكم فعلموهم **حدثنا** ٨٨ محمد بن بشار قال حدثنا غُنْدَر قال ثنا شُعبة عن ابى جَمْرة قال كنتُ اترجم بين ابن عباس وبين الناس فقال ان وفد عبد القيس اتَوُا النبى صلى الله عليه وسلم فقال من الوَفْدُ او من القومُ قالوا ربيعةُ قال مرحبًا بالقوم او بالوفد غير خزايا ولا ندامى قالوا انا نأتيك من شُقَّةٍ بعيدةٍ وبيننا وبينك هذا الحىُّ من كُفَّارِ مُضَرَ ولا نستطيع ان نأتيك الا فى شهر حرام فمُرْنا بامر نُخْبِرُ به من وراءنا نَدْخُلُ به الجنة فامرهم بأربع ونهاهم عن اربع امرهم بالايمان بالله وحده قال هل تدرون ما الايمان بالله وحده قالوا الله ورسوله اعلم قال شهادة ان لا اله الا الله وان محمدًا رسول الله واقام الصلوة وايتآء الزكوة وصوم رمضان وتعطوا الخُمس من المَغْنَم ونهاهم عن الدُّبَّاء والحَنْتَم والمُزَفَّت قال شعبة وربما قال النقير وربما قال المقيَّر قال احفظوه واخبروه من وراءكم **باب** ٢٦ الرحلة فى المسألة النازلة **حدثنا** محمد بن مُقاتِل ابو الحسن قال انا عبد الله قال انا عمر بن سعيد بن ابى حسين قال حدثنى عبد الله بن ابى مُلَيكة عن عُقبة بن الحارث انه تزوج ابنة لاهاب بن عزيز فاتته امرأة فقالت انى قد ارضعتُ عُقبةَ والتى تزوج بها فقال لها عُقبة ما اعلم انك

---

١ قوله الفعل ولا حرج واختلف فى ترتيب هذه الاعمال المذكورة فى انه سنة ولا شئ فى تركه او واجب يتعلق الدم بتركه فالى الاول ذهب الشافعى واحمد بهذا الحديث والى الثانى ابو حنيفة ومالك بما روى عن ابن عباس انه قال من قدم شيئا من حجه او اخره فليهرق لذلك دما واو لا لا حرج على رفع الاثم دون فديته. كذا فى ع ك ١٢

٢ قوله يقال ما علمك. بيان لقوله تفتنون ولهذا ترك العاطف بين الكلامين ١٢ ع

٣ قوله هذا الرجل. اى محمد صلعم ولم يقل بل الله حكاية من قول الملائكة للمقبور والقائل بها الملكان السائلان المسميان بنكر ونكير ولم يقولا رسول الله لئلا يتلقن منهما الكرام الرسول ورفع مرتبته فيحظر تقليد العاملا اعتقادا كذا فى الكرمانى والعينى ١٢

٤ قوله الموقن. شك من فاطمة ومعناه المصدق بنبوة محمد او الموقن بنبوته ك

٥ قوله ثلثا. نصب على انه صفة لمصدر محذوف اى يقول الموقن هو محمد قولا ثلثا اى ثلث مرات مرتين بلفظ محمد ومرة بصفته وهو رسول الله صلى الله عليه وسلم ١٢ عمدة القارى

٦ قوله ان. مخففة من الثقلة بكسر الهمزة وحكى فتحها على جعلها مصدرية اى علمنا كونك صوقتا به وبروه دخول اللام ١٢ ع

٧ قوله اما المنافق. اى غير المصدق بقلبه لنبوته وهو فى مقابلة المؤمن او المرتاب اى الشاك وهو فى مقابلة الموقن ١٢ ك

٨ قوله ابن الحويرث. يكنى ابا سليمان قدم على النبى صلعم فاسلم واقام عنده اياما ثم اذن له فى الرجوع الى اهله ١٢

٩ قوله عند ردبضم الجيم وسكون النون وفتح الدال المهملة على الاشهر فى القاموس يقال للبرم الملح يا عند ردو هو لقب محمد بن جعفر البصرى لانه اكثر من السوال فى مجلس ابن جريج فقال له ما تريد يا عند ر فلزمه انتهى ١٢

١٠ قوله ودبما قال النقير ودبما قال المقير. الكرمانى فان قلت فاذا قال المقير يلزم الشكر لان راوى هو المزفت قلت حيث قالوا المزفت هو المقير تجوزوا اذ المزفت هو شئ يشبه القار انتهى قال العينى قلت تحرير هذا الموضع انه ليس المراد انه كان يتردد فى باتين اللفظتين اى النقير والمقير يشبه احد هما دون الاخرى لانه على هذا يلزم الشكر بل المراد انه كان جازما بهذه كرة الالفاظ الثلثة الاول شاكا فى الرابع وهو النقير فكان تارة يذكره وتارة لا يذكره وكان ايضا شاكا فى اللفظ بالثالث اعنى المزفت فكان تارة يقول المزفت وتارة المقير والدليل عليه انه جزم بالنقير فى الباب السابق ولم يتردد الا فى المزفت والمقير فقط ١٢ ع

١١ قوله لباب الرحلة الخ. الظاهر كان هذا الباب لبيان الرحلة فى حادثة مخصوصة نازلة والطلب علم خاص بها ظاهر الفرق بينه وبين الخروج لطلب العلم فانه عام ١٢ خ ف ع ك

اسمآء الرجال

باب من اجاب الفتيا موسى بن اسمٰعيل التبوذكى **وهيب** بن خالد الباهلى **ايوب** السختيانى **عكرمة** مولى ابن عباس المكى الواسكن حنظلة بن ابى سفيان **سالم** بن عبد الله بن عمر **هشام** بن عروة بن زبير **فاطمة** زوج هشام بنت المنذر بن زبير ١٢ قس نقريب **باب** تحريض عبد القيس قبيلة مشهورة **قال** مالك بن الحويرث بن حشيش الليثى مما هو موصول فى الصلوة والادب **محمد** بن بشار بن عثمان العبدى ابو بكر البصرى لقبه بندار مات ٢٥٢ شعبة ابن الحجاج بن الورد ابو بسطام العتكى **ابى جمرة** بالجيم والراء نصر بن عمران الضبعى البصرى **باب** الرحلة فى المسألة النازلة **محمد** بن مقاتل ابو الحسن المروزى مات ٢٢٩ **عبد الله** بن المبارك المروزى مولى بنى حنظلة مات ١٨١ ولد ٦٣ **عبد الله** هو ابن عبيد الله بن ابى مليكة زهير التيمى القرشى الاحول **عقبة** بن الحارث ابن عامر القرشى ابو سروعة المكى ١٢

حل اللغات

المنافق من لا يؤمن بقلبه والمرتاب من كان شاكا عند ر بضم العين وسكون النون وفتح الدال يقال للبرم الملح يا عند ر وقد لقب به محمد بن جعفر البصرى لانه اكثر من السوال فى مجلس ابن جريج فقال له ما تريد يا عند ر فلزمه ذلك لعه هى آية اى علامة العذاب الناس ١٢ عامر ذلك لطول القيام وكثرة الركوع ١٢ ع.

هل لفضل العلم تحقق فى هذا العالم

حتى يستقيم ما ذكرت ولا فتحققه فى عالم المثال والرؤيا لا يفيد. قلت يمكن تحققه فى الكتب فان زاد الكتب عند رجل على قدر حاجته يؤثر به بعض اصحابه والله تعالى اعلم وكذا فى الانتفاع بالشيخ فاذا بلغ الرجل مبلغ الشيخ او قضى حاجته منه يتركه حتى ينتفع به غيره حاجته ..... ولا يشغله عن انتفاع الغير به مثلا وقوله الى لا ترى الرى اللخ قال بعض المشائخ محتمل تقدير المضاف اى اثر الرى وهو الطراوة المشاهدة على ظاهر الجسد للعطشان بعد ما يرتوى حتى ظهر اثره فى الاظفار التى هى اصلب فهو نهاية الرى والله تعالى اعلم (قوله لم اكن اريته) اى مما اراد الله تعالى اراءته والله تعالى اعلم وقوله حتى الجنة والنار غاية لمحذوف اى ورأيت الامور العظام فى هذا المقام حتى الجنة والنار اذ الجنة والنار مما راه النبى صلى الله تعالى عليه وسلم قبل ذلك ليلة المعراج كما ثبت فى الاحاديث فلا يصح جعل حتى الجنة غاية لرؤية ما لم يره قبل الان يجعل غاية له

ارضعتنى ولا اخبرتنى فركب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم بالمدينة فسأله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف وقد قيل ففارقها عقبة ونكحت زوجا غيره **باب** ٢٧ التناوب فى العلم **حدثنا** ٩٩ ابو اليمان قال انا شعيب عن الزهرى ح قال وقال ابن وهب انا يونس عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله بن ابى ثور عن عبد الله بن عباس عن عمر رضى الله عنه قال كنت انا وجار لى من الانصار فى بنى امية بن زيد وهى من عوالى المدينة وكنا نتناوب النزول على رسول الله صلى الله عليه وسلم ينزل يوما وانزل يوما فاذا نزلت جئته بخبر ذلك اليوم من الوحى وغيره واذا نزل فعل مثل ذلك فنزل صاحبى الانصارى يوم نوبته فضرب بابى ضربا شديدا فقال اثم هو ففزعت فخرجت اليه فقال قد حدث امر عظيم فدخلت على حفصة فاذا هى تبكى فقلت اطلقكن رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت لا ادرى ثم دخلت على النبى صلى الله عليه وسلم فقلت وانا قائم اطلقت نساءك قال لا فقلت الله اكبر **باب** ٢٨ الغضب فى الموعظة والتعليم اذا رأى ما يكره **حدثنا** ٩٠ محمد بن كثير قال اخبرنى سفيان عن ابى خالد عن قيس بن ابى حازم عن ابى مسعود الانصارى قال قال رجل يا رسول الله لا اكاد ادرك الصلوة مما يطول بنا فلان فما رأيت النبى صلى الله عليه وسلم فى موعظة اشد غضبا من يومئذ فقال ايها الناس انكم منفرون فمن صلى بالناس فليخفف فان فيهم المريض والضعيف وذا الحاجة **حدثنا** ٩١ عبد الله بن محمد قال حدثنا ابو عامر العقدى قال ثنا سليمان ابن بلال المدينى عن ربيعة بن ابى عبد الرحمن عن يزيد مولى المنبعث عن زيد بن خالد الجهنى ان النبى صلى الله عليه وسلم سأله رجل عن اللقطة فقال اعرف وكاءها او قال وعاءها وعفاصها ثم عرفها سنة ثم استمتع بها فان جاء ربها فادها اليه قال فضالة الابل فغضب حتى احمرت وجنتاه او قال احمر وجهه فقال مالك ولها معها سقاؤها وحذاؤها ترد الماء وترعى الشجر فذرها حتى يلقاها ربها قال فضالة الغنم قال لك او لاخيك او للذئب **حدثنا** ٩٢ محمد بن العلاء قال ثنا ابو اسامة عن بريد عن ابى بردة عن ابى موسى قال سئل النبى صلى الله عليه وسلم عن اشياء كرهها فلما اكثر عليه غضب ثم قال للناس سلونى عما شئتم فقال رجل من ابى قال ابوك حذافة فقام اخر فقال من ابى يا رسول الله قال ابوك سالم مولى شيبة فلما راى عمر ما فى وجهه قال يا رسول الله انا نتوب الى الله عز وجل **باب** ٢٩ من برك على ركبتيه عند الامام او المحدث **حدثنا** ٩٣ ابو اليمان قال انا شعيب عن الزهرى قال اخبرنى انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج فقام عبد الله ابن حذافة فقال من ابى قال ابوك حذافة ثم اكثر ان يقول سلونى فبرك عمر على ركبتيه فقال رضينا بالله ربا وبالاسلام دينا وبمحمد صلى الله عليه وسلم نبيا ثلثا فسكت **باب** ٣٠ من اعاد الحديث ثلثا ليفهم عنه فقال النبى صلى الله عليه وسلم الا وقول الزور فما زال يكررها وقال ابن عمر قال النبى صلى الله عليه وسلم هل بلغت ثلثا **حدثنا** ٩٤ عبيدة قال ثنا عبد الصمد قال ثنا عبد الله بن المثنى قال ثنا ثمامة بن عبد الله بن انس عن انس رضى الله عنه عن النبى صلى الله عليه وسلم انه كان اذا تكلم بكلمة اعادها ثلثا حتى تفهم عنه واذا اتى على قوم فسلم عليهم سلم عليهم ثلثا **حدثنا** ٩٥

---

١ قوله وكيف. وقد قيل اى كيف تبانا شرها وقد قيل انك اخوها وبعيد عن الورع فعارقها اى طلقها وعالا حكما واخذ بظاهره احمد رح فاثبت الضاع بشهادة المرضعة ١٢ مجمع البحار ٢ قوله فضرب عطف على مقدر اى سمع اعتزال الرسول صلعم عن زوجاته فرجع الى العوالى فجاء بابى فضرب ١٢ ع ٣ قوله فعلت الله اكبر وقع موقع التعجب وهو ان الانصارى ظن اعتزال صلعم عن ازواجه طلاقا او ناشيا عن الطلاق فاخبر بعزمه بالطلاق بحسب ظنه ولهذا سأل عمر هل النبى عليه السلام عن الطلاق فلما رأى عمران صاحبه يصب فى ظنه تعجب منه بلفظ الله اكبر كذا فى العينى والكرمانى ١٢ ٤ قوله لا اكاد ادرك. معناه انى اتاخر عن الصلوة مع الجماعة ولا اكاد ادرك كما لاجل تطويل فلان كما روى البخارى بلفظ لا اتاخر عن الصلوة جماعة فى غير البخارى انى لادرك الصلوة والاحاديث يفسر بعضها بعضا فلا يشكل ان التطويل يقتضى الادراك لانه انما يقتضى اذا طلب الادراك واما اذا تاخر خوفا من التطويل لايكاد يدرك مع التطويل فافهم. كذا فى العينى ١٢ ٥ قوله عفاصها. بكسر الميملة وبالفاء الذى يكون فيه النفقة من جلد او خرقة ١٢ ك ٦ قوله سقاؤها. اى جوفها لانها تشرب وتمتلئ اياما ثم الحذاء بالهمال الحاء والجمع الذال المعجمة الخف الى ماوطئ غليه البعير من خفه ١٢ توك ٧ قوله حتى يلقاها ربها اى مالكها اذ انها غير فاقدة اسباب الحوادث لقوة سيرها بكون الفداء والسقاء معها لانها ترد الماء ربا وخمسا وتمتنع من الذئاب وغيرها من السباع ١٢ قسطلانى ٨ قوله لك او لاخيك او للذئب ان لم تؤخذ. كذا فى العينى ١٢ ٩ قوله غضب وسبب غضبه صلعم تعنتهم فى السوال وتكلفهم فيما لاحاجة لهم فيه ١٢ عمدة القارى ١٠ قوله الا وقول الزور. بضم الزاى الكذب والميل عن الحق او المراد مدة الشاهد قلت فلذلك انث الضمير فى قوله يكرر ها ومعنى قوله فما زال اى مادام فى مجلسه لاعادة عمره بل ظرف من حديث ذكره فى كتاب الشهادات وهو الاشراك بالله وعقوق الوالدين ومجلس وكان متكئا فقال الا وقول الزور ١٢ يعنى ١١ قوله سلم عليهم ثلثا. يعنى للاستيذان والدخول والرجوع فسلم اى الاولى عطف على الشرط وسلم الثانى فى جزائه ١٢ مجمع البحار

اسماء الرجال **باب** التناوب فى العلم **ابو اليمان** الحكم بن نافع الحمصى **شعيب** هو ابن ابى حمزة الحمصى **الزهرى** هو ابن شهاب الاتى **ابن وهب** هو عبد الله المصرى **ابن شهاب** هو الزهرى المذكور **عبيد الله** بن عبد الله هو القرشى التوفلى **باب** الغضب فى موعظته **محمد** بن كثير بفتح الكاف وكسر الثلثة العبدى البصرى ثقة مات ٢٢٣ وله ٩٠ سنة **سفيان** هو ابن سعيد الثورى **ابن ابى خالد** هو اسمعيل البجلى الكوفى المسنى بالميزان **قيس** بن ابى حازم ابو عبد الله البجلى الكوفى **عبد الله** بن محمد ابو جعفر المسندى **ابو عامر** عبد الملك بن عمرو **ربيعة** المعروف بالراى ابو عثمان المدنى التيمى مولاهم ات سنة خمس وخمسين ومائة **يزيد** بن كريب الهمدانى ابو كريب الكوفى **ابو اسامة** حماد بن اسامة القرشى مولاهم الكوفى **بريد** بضم الموحدة هو ابن عبد الله بن ابى بردة **يروى** عن جده ابى بردة عامر بن ابى موسى الاشعرى **ابى موسى** هو عبد الله بن قيس الاشعرى والد ابى بردة المذكور لانه كان يعرف بالراى والقياس **باب** من برك الخ **ابو اليمان** الحكم بن نافع **شعيب** بن ابى حمزة **الزهرى** محمد بن مسلم بن شهاب **باب** من اعاد الحديث **وقال** ابن عمر فيما وصله المؤلف فى خطبة الوداع **عبدة** بن عبد الله الخزاعى **عبد الصمد** بن عبد الوارث بن سعيد النبرى **عبد الله** بن المثنى بن عبد الله **ثمامة** بن عبد الله بن انس بن مالك **حل اللغات** **تناوب** التناوب نوبت به نوبت آمدن چند كس بروقتى معين **اللقطة** ما ضاع عن احد بالفلاة فيأخذه رجل آخر وكلاهما بالكسر والمد ما يربط به على رأس الكيس من الحبل وغيره وعداهما الوعاء بكسر الواو وعفاصها العفاص بكسر العين المهملة بعدها فاء وهو ظرف يكون فيه النفقة من جلد او خرقة **مجحنتاه** الوجنة رخساره **الزور** بضم الزاى الكذب والميل عن الحق ١٢

بتأويل اى ما لم اكن اريته فى العالم السفلى فيمكن انه صلى الله تعالى عليه وسلم ما راى قبل ذلك الجنة والنار فى العالم السفلى ويمكن ان يقال لعله راها فى ذلك الوقت على تلك الصفة رعلى وجه ما سبقت الرؤية قبل ذلك الوقت على تلك الصفة او على ذلك الوجه فتصح الغاية بالنظر الى تلك الصفة وذلك الوجه وانما ذكرت الجنة والنار غاية لما فى رؤيتهما فى ذلك المقام الضيق مع عظمهما المعلوم من الاستعانة والله تعالى اعلم. اهسندى (قوله واذا اتكلم بكلمة الخ) الظاهر انه محمول على المواضع المحتاجة الى الاعادة لا على العادة والالما كان لذكر عدد الثلاث فى بعض المواضع كثير فائدة هم انهم يذكرون فى الامور المهمة انه قالها ثلاثا كما تقدم فى الكتاب فى هذا الباب والله تعالى اعلم فان قلت عنوان هذا الكلام بعيد الاعتياد قلت لو سلم يمكن ان يقال كان عادته الاعادة فى كل كلمة مهمة لا فى كل كلمة على ان تنكير كلمة للتعظيم والله تعالى اعلم واما تكرار السلام فالاقرب فيه الحمل على الاستئذان فان التسليم فيه معلوم والله تعالى اعلم

مُسَدَّدٌ قال ثنا ابو عَوانة عن ابی بِشرٍ عن یوسُف بن ماهَكَ عن عبد الله بن عمرو قال تخلّف رسول الله صلی الله علیه وسلم فی سفرٍ سافرناه فادرکنا وقد ارهقتنا الصلوٰة صلوٰة العصر ونحن نتوضّأ فجعلنا نمسح علی ارجلنا فنادی بأعلی صوته ویل للاعقاب من النار مرتین او ثلثاً **باب** ٣١ تعلیم الرجل امتَه واهلَه **حدثنا** ٩٦ محمد هو ابن سلام قال انا الحارثی نا صالح بن حیّان قال عامر الشعبی حدثنی ابو بُردة عن ابیه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ثلثة لهم اجران رجل من اهل الکتاب اٰمن بنبیّه واٰمن بمحمدٍ والعبد المملوک اذا ادّی حقّ الله وحق موالیه ورجل کانت عندَه امة یطأها فادّبها فاحسن تادیبها وعلّمها فاحسن تعلیمها ثم اعتقها فتزوجها فله اجران ثم قال عامر اعطیناکها بغیر شیء قد کان یُرکب فیما دُونها الی المدینة **باب** ٣٢ عِظة الامام النساءَ وتعلیمهن **حدثنا** ٩٧ سلیمٰن بن حرب قال ثنا شعبة عن ایّوب قال سمعت عطاء بن ابی رباح قال سمعتُ ابن عباسٍ قال اشهد علی النبی صلی الله علیه وسلم او قال عطاء اشهد علی ابن عباس ان النبی صلی الله علیه وسلم خرج ومعه بلال فظن انه لم یُسمِع النساءَ فوعظهن وامرهن بالصدقة فجعلت المرأة تُلقی القُرط والخاتم وبلال یأخذ فی طرف ثوبه وقال اسمٰعیل عن ایوب عن عطاء قال ابن عباسٍ اشهد علی النبی صلی الله علیه وسلم **باب** ٣٣ الحِرص علی الحدیث **حدثنا** ٩٨ عبد العزیز بن عبد الله قال حدثنی سلیمٰن عن عَمرو بن ابی عمرو وعن سَعید بن ابی سعید المقبُری عن ابی هُریرة انه قال قیل یا رسول الله من اسعدُ الناس بشفاعتك یوم القیٰمة قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لقد ظننتُ یا ابا هریرة ان لا یسألنی عن هذا الحدیث احدٌ اوّل منك لِما رأیت من حرصك علی الحدیث اسعدُ الناس بشفاعتی یوم القیٰمة من قال لا الٰه الا الله خالصاً من قلبه او نفسه **باب** ٣٤ کیف یُقبَض العلم وکتب عمر بن عبد العزیز الی ابی بکر بن حزم انظر ما کان من حدیث رسول الله صلی الله علیه وسلم فاکتبه فانی خفت دُروس العلم وذهاب العلماء ولا تقبل الا حدیث النبی صلی الله علیه وسلم ولیفشوا العلم ولیجلسوا حتی یُعلَم من لا یعلم فان العلم لا یهلك حتی یکون سرًّا **حدثنا** العلاء بن عبد الجبار حدثنا عبد العزیز بن مُسلم عن عبد الله ابن دینار یذلك یعنی حدیث عمر بن عبد العزیز الی قوله ذهاب العلماء **حدثنا** ٩٩ اسمٰعیل بن ابی اُویس قال حدثنی مالك عن هشام بن عروة عن ابیه عن عبد الله بن عمرو بن العاص قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ان الله لا یقبض العلم انتزاعاً ینتزعه من العباد ولکن یقبض العلم بقبض العلماء حتی اذا لم یُبقِ عالماً اتخذ الناس رؤوساً جهالاً فسُئلوا فافتوا بغیر علم فضلوا واضلّوا قال الفِریری نا عباس قال ثنا قتیبة قال حدثنا جریر عن هشام نحوه **باب** ٣٥ هل یجعل للنساءِ یومٌ علی حدة فی العلم **حدثنا** آدم قال ثنا شعبة قال حدثنی ابن الاصبهانی قال سمعتُ ابا صالح ذکوان یحدث عن ابی سعید الخدری قال قالت النساءُ للنبی صلی الله علیه وسلم غلبنا علیك الرجالُ فاجعل لنا یوماً من نفسك فوعدهن یوماً لقیهن فیه فوعظهن وامرهن فکان فیما قال لهن ما منکن امرأة تُقدِّم ثلثة من ولدها الا کان لها حجاباً من النار فقالت امرأة واثنین فقال واثنین **حدثنی** محمد بن بشار قال ثنا غُندر قال ثنا شعبة عن عبد الرحمٰن بن الاصبهانی عن ذکوان عن ابی سعید عن النبی صلی الله علیه وسلم بهذا وعن عبد الرحمٰن بن الاصبهانی قال سمعتُ ابا حازم عن ابی هریرة قال ثلثة لم یبلغوا الحِنث **باب** ٣٦ من سمع شیئاً

---

١ قوله من اهل الکتاب. قال القسطلانی التوراة والانجیل والانجیل فقط علی القول بان النصرانیة ناسخة لیهودیة انتهی قال العینی اختلفوا فی انهم هم الذین بقوا علی ما بعث به نبیهم من غیر تبدیل وتحریف او اجراؤه علی عمومه ١٢ ٢ قوله فله اجران. بهو تکریر لطول الکلام لالتهام به. فتح الباری وایضا فی فتح الباری ان مطابقة الحدیث للترجمة فی الامة بالنص وفی الاہل بالقیاس اذا الاعتناء بالاہل الحرائی تعلیم فرائض الله وسنن رسوله آکد من الاعتناء بالاماء انتهی ١٢ ٣ قوله بغیر شیء. ای بغیر اخذ مال منک علی جهة الاجرة والا فلا شیء اعظم من الاجر الاخروی الذی هو ثواب التعلیم وقوله فکان یرکب ای یرحل فیما دونها ای فیما هو دون منها. کذا فی الکرمانی وفتح الباری ١٢ ٤ قوله فاکتبه. فیه اشارة الی ان ابتداء تدوین الحدیث کان فی ایام ابن عبد العزیز ١٢ ع. ٥ قوله لا یقبل. نهی من القبول وهو بضم التحتیة وسکون اللام وفی بعض النسخ بالرفع علی ان لا نافیة وفی بعضها بفتح الفوقیة علی الخطاب کذا فی القسطلانی قوله الا احادیث ای لا یقبل الا الحدیث الصحیح الذی یرویه الثقات ولیفشوا من الافشاء وهو الاشاعة وبهو زفیه تسکین اللام کما هو فی بعض الروایات ولیجلسوا بصیغة الامر من الجلوس لا من الاجلاس ورویا بالتحتیة والفوقیة حتی یعلم علی صیغة المجهول من التعلیم وفی روایة علی صیغة المعلوم من العلم ای یکون جلوسهم لتعلیم الجاہل بذلك الحدیث لا یسلك بصیغة المعلوم من ضرب حتی یکون سرًّا ای لا یضیع العلم حتی یصیر مخفیا بالکتمان فینبغی افشاؤه واشاعته کذا فی الخیر الجاری ١٢ ٦ قوله ولکن یقبض العلم. بقبض العلماء هذا هو موضع الترجمة کذا فی العینی قوله حتی اذا لم یبق عالم وجه التوفیق بین هذا الحدیث وبین لن یزال امة قائمة امر الله حتی یاتی امر الله وامثاله ان هذا بعد اتیان امر الله ان لم یفر اتیان الامر بایان القیٰمة وعدم بقاء العلماء انما هو فی بعض المواضع فیکون محمولا علی التخصیص جمعا بین الادلة ١٢ کرمانی ٧ قوله لم یبلغوا الحنث. ای الاثم المعنی انهم ماتوا قبل بلوغهم التکلیف فلم یکتب علیهم الاثام ١٢ عینی **اسماء الرجال** مسدد بن مسرهد ابو عوانة الیشکری ابی بشر جعفر بن ایاس عبد الله بن عمرو بن العاص **باب** تعلیم الرجل المحارِبی عبد الرحمٰن بن محمد بن زیاد صالح بن حیان نسبة الی جده الاعلی وهو صالح بن صالح بن مسلم بن حیان ابو بردة بن ابی موسی الاشعری **باب** عظة الامام شعبة بن الحجاج ایوب السختیانی **باب** الحرص علی الحدیث سلیمان بن بلال ابو محمد التیمی **باب** کیف یقبض العلم مالك بن انس الامام **باب** یجعل الخ آدم بن ابی ایاس شعبة بن الحجاج ابن الاصبهانی عبد الرحمٰن بن عبد الله الکوفی ابی سعید الخدری سعید بن مالك ١٢ قس. محمد بن بشار العبدی البصری غندر لقب محمد بن جعفر البصری شعبة بن الحجاج العتکی ذکوان ابو صالح السمان الزیات اباحازم هو سلمان الاشجعی **باب** من سمع شیئا الخ ١٢

حل اللغات

ارهقتنا اخرنا القرط ما یعلق فی الاذن من الحلی الدرّ وغیر ناہ بالید شدد کذا یقبل نهی من القبول وهو بضم الیاء وسکون اللام وقال بعضهم نفی لا نهی فرفعوا الاثم وفی بعض النسخ بفتح الفوقیة علی الخطاب امر من الافشاء وهو الاشاعة حتی یعلم مجهول من التعلیم وقال بعضهم معروف من المجرد انتزاعاً ای محوا من الصدور الحنث بکسر الحاء الاثم ١٢

(قوله ثلثة لهم اجران) الظاهر لهم اجران علی کل عمل لان لهم اجرین علی العملین اذ ثبوت اجرین علی عملین لا یختص باحد دون احد نعم یمکن لهؤلاء ان یکون لهم اجران علی کل واحد من هذین العملین او لهم اجران علی کل عمل من جمیع اعمالهم والله تعالی اعلم (قوله تعرفال عمر اعطیناکها) کان مراده تعریف قدر الحدیث لیحفظه علما وعملا ولا بضیعه (قوله فجعلت المرأة تلقی الخ) یمکن انها تصدقت من مالها او من مال زوجها بعلمه لحضوره والاول اقرب والله تعالی اعلم (قوله احد اول منك) لفظ اول اما بالرفع علی انه صفة احد وقلیل بدل وهو بعید واما بالنصب فقیل علی انه ظرف ویمنعه تعلق منك به وقیل علی انه مفعول لظننت ولا یظهر له معنی وقیل علی انه حال وهو الوجه (قوله خالصا من قلبه) اما ان یحمل الاخلاص علی ما هو فوق الاخلاص المعتبر فی مطلق الایمان او تعتبر الاسعدیة بالنسبة الی الشاعة العامة الشاملة للکفرة الا انه یلزم منه ان الکافر سعید بشفاعته والقول بان الکافر سعید بعید الا ان یقال ما یلزم منه هذا القول الا ضمنًا وهو غیر بعید وانما البعد ان یقال الکافر سعید بشفاعته صریحًا ویجوز اسعد عن معنی التفضیل ویعتبر معنی اصل الفعل لکن استعمال اسعد

فلم يفهمه فراجعه حتى يعرفه **حدثنا** سعيد بن ابي مريم قال انا نافع بن عمر قال حدثني ابن ابي مليكة ان عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم كانت لا تسمع شيئا لا تعرفه الا راجعت فيه حتى تعرفه وان النبي صلى الله عليه وسلم قال من حوسب عذب قالت عائشة فقلت أو ليس يقول الله عز وجل فسوف يحاسب حسابا يسيرا قالت فقال انما ذلك العرض ولكن من نوقش الحساب يهلك **باب** ليبلغ العلم الشاهد الغائب قاله ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال حدثنا الليث قال حدثني سعيد هو ابن ابي سعيد عن ابي شريح انه قال لعمرو بن سعيد وهو يبعث البعوث الى مكة ايذن لي ايها الامير احدثك قولا قام به رسول الله صلى الله عليه وسلم الغد من يوم الفتح سمعته اذناي ووعاه قلبي وابصرته عيناي حين تكلم به حمد الله واثنى عليه ثم قال ان مكة حرمها الله ولم يحرمها الناس فلا يحل لامرئ يؤمن بالله واليوم الاخر ان يسفك بها دما ولا يعضد بها شجرة فان احد ترخص لقتال رسول الله فيها فقولوا ان الله قد اذن لرسوله ولم يأذن لكم وانما اذن لي فيها ساعة من نهار ثم عادت حرمتها اليوم كحرمتها بالامس وليبلغ الشاهد الغائب فقيل لابي شريح ما قال عمرو قال انا اعلم منك يا ابا شريح لا تعيذ عاصيا ولا فارا بدم ولا فارا بخربة **حدثنا** عبد الله بن عبد الوهاب قال حدثنا حماد عن ايوب عن محمد عن ابي بكرة ذكر النبي صلى الله عليه وسلم قال فان دماءكم واموالكم قال محمد واحسبه قال واعراضكم عليكم حرام كحرمة يومكم هذا في شهركم هذا الا ليبلغ الشاهد منكم الغائب وكان محمد يقول صدق رسول الله صلى الله عليه وسلم كان ذلك الا هل بلغت مرتين **باب** اثم من كذب على النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** علي بن الجعد قال انا شعبة قال اخبرني منصور قال سمعت ربعي بن حراش يقول سمعت عليا يقول قال النبي صلى الله عليه وسلم لا تكذبوا علي فانه من كذب علي فليلج النار **حدثنا** ابو الوليد قال ثنا شعبة عن جامع بن شداد عن عامر ابن عبد الله بن الزبير عن ابيه قال قلت للزبير اني لا اسمعك تحدث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم كما يحدث فلان وفلان قال اما اني لم افارقه ولكن سمعته يقول من كذب علي فليتبوأ مقعده من النار **حدثنا** ابو معمر قال ثنا عبد الوارث عن عبد العزيز قال انس انه لمنعني ان احدثكم حديثا كثيرا ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من تعمد علي كذبا فليتبوأ مقعده من النار **حدثنا** المكي بن ابراهيم قال حدثنا يزيد بن ابي عبيد عن سلمة هو ابن الاكوع قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول من يقل علي ما لم اقل فليتبوأ

عذب النبي فيما يذكر قال ابو عبد الله خربة خيانة وبلية ٦ بخربة يعني السرقة عن ابن ابي بكرة عن ابي بكرة من يكذب علي يلج النار ولكنني ولكني عن انس يقول مثلي هو من تقول

٧ قوله ان بفتح الهمزة اصله بان ظاهره الارسال لان ابن ابي مليكة تابعي لم يدرك مراجعة عائشة لكن ظهر وصله بعد ذا قوله قالت عائشة قلت ٢ ع ٨ قوله من نوقش من المناقشة وهي الاستقصاء في الحساب حتى لا يترك منه شيئ وهو ما العرض فهو بفتح العين يعني الابراز والاظهار والمراد من انه يعرف ذنوبه فيعفى عنها كذا في الجزء الجاري ١٢ ٩ قوله لعمرو بن سعيد اي القرشي الاموي وليس بصحابي ولا من التابعين ووالده مختلف في صحبته ١٢ ١٠ قوله بعث البعوث اي يرسل الجيوش الى مكة لقتال ابن الزبير ١٢ ١١ قوله لا يعضد بفتح الضاد المعجمة وكسرها ومعناه الخ ١٢ ١٢ قوله ولم يأذن لكم اي القتال ١٢ ١٣ قوله ساعة من نهار اي مقدارا من الزمان يوما الخ ١٢ ١٤ قوله لا تعيذ بفتح التاء وكسر الذال المعجمة ١٢ ١٥ قوله ولا فارا بخربة اي فارا من الحد ١٢ ١٦ قوله ان دماءكم الخ اي ابن سيرين ١٢ ١٧ قوله واحسبه قال واعراضكم اي ابن سيرين ١٢ ١٨ قوله الا هل بلغت اي ابن سيرين ١٢ ١٩ قوله ان كذبا علي ليس ككذب احد علي اي فالكذب علي كفر بخلاف الكذب على غيري فانه معصية ١٢ ٢٠ قوله فليلج النار اي فليدخلها ١٢ ٢١ قوله فليتبوأ مقعده من النار اي فليتخذ منزلا من النار اي يستحقه ١٢ ٢٢ قوله ليمنعني ان احدثكم حديثا كثيرا اي لا يمنعني شيئ الا خشية الوقوع في الكذب ١٢ ٢٣ قوله ان احدا ترخص لقتال رسول الله فيها فقولوا ان الله قد اذن لرسوله ولم يأذن لكم اي فلا يجوز لاحد ان يقاتل بمكة بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم ١٢ ٢٤ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢ ٢٥ قوله ولا فارا بخربة اي لا يفر احد من القتال بمكة ١٢ ٢٦ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢ ٢٧ قوله ولا فارا بخربة اي لا يفر احد من القتال بمكة ١٢ ٢٨ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢ ٢٩ قوله ولا فارا بخربة اي لا يفر احد من القتال بمكة ١٢ ٣٠ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢ ٣١ قوله ولا فارا بخربة اي لا يفر احد من القتال بمكة ١٢ ٣٢ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢ ٣٣ قوله ولا فارا بخربة اي لا يفر احد من القتال بمكة ١٢ ٣٤ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢ ٣٥ قوله ولا فارا بخربة اي لا يفر احد من القتال بمكة ١٢ ٣٦ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢ ٣٧ قوله ولا فارا بخربة اي لا يفر احد من القتال بمكة ١٢ ٣٨ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢ ٣٩ قوله ولا فارا بخربة اي لا يفر احد من القتال بمكة ١٢ ٤٠ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢ ٤١ قوله ولا فارا بخربة اي لا يفر احد من القتال بمكة ١٢ ٤٢ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢ ٤٣ قوله ولا فارا بخربة اي لا يفر احد من القتال بمكة ١٢ ٤٤ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢ ٤٥ قوله ولا فارا بخربة اي لا يفر احد من القتال بمكة ١٢ ٤٦ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢ ٤٧ قوله ولا فارا بخربة اي لا يفر احد من القتال بمكة ١٢ ٤٨ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢ ٤٩ قوله ولا فارا بخربة اي لا يفر احد من القتال بمكة ١٢ ٥٠ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢ ٥١ قوله ولا فارا بخربة اي لا يفر احد من القتال بمكة ١٢ ٥٢ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢ ٥٣ قوله ولا فارا بخربة اي لا يفر احد من القتال بمكة ١٢ ٥٤ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢ ٥٥ قوله ولا فارا بخربة اي لا يفر احد من القتال بمكة ١٢ ٥٦ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢ ٥٧ قوله ولا فارا بخربة اي لا يفر احد من القتال بمكة ١٢ ٥٨ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢ ٥٩ قوله ولا فارا بخربة اي لا يفر احد من القتال بمكة ١٢ ٦٠ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢ ٦١ قوله ولا فارا بخربة اي لا يفر احد من القتال بمكة ١٢ ٦٢ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢ ٦٣ قوله ولا فارا بخربة اي لا يفر احد من القتال بمكة ١٢ ٦٤ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢ ٦٥ قوله ولا فارا بخربة اي لا يفر احد من القتال بمكة ١٢ ٦٦ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢ ٦٧ قوله ولا فارا بخربة اي لا يفر احد من القتال بمكة ١٢ ٦٨ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢ ٦٩ قوله ولا فارا بخربة اي لا يفر احد من القتال بمكة ١٢ ٧٠ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢ ٧١ قوله ولا فارا بخربة اي لا يفر احد من القتال بمكة ١٢ ٧٢ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢ ٧٣ قوله ولا فارا بخربة اي لا يفر احد من القتال بمكة ١٢ ٧٤ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢ ٧٥ قوله ولا فارا بخربة اي لا يفر احد من القتال بمكة ١٢ ٧٦ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢ ٧٧ قوله ولا فارا بخربة اي لا يفر احد من القتال بمكة ١٢ ٧٨ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢ ٧٩ قوله ولا فارا بخربة اي لا يفر احد من القتال بمكة ١٢ ٨٠ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢ ٨١ قوله ولا فارا بخربة اي لا يفر احد من القتال بمكة ١٢ ٨٢ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢ ٨٣ قوله ولا فارا بخربة اي لا يفر احد من القتال بمكة ١٢ ٨٤ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢ ٨٥ قوله ولا فارا بخربة اي لا يفر احد من القتال بمكة ١٢ ٨٦ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢ ٨٧ قوله ولا فارا بخربة اي لا يفر احد من القتال بمكة ١٢ ٨٨ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢ ٨٩ قوله ولا فارا بخربة اي لا يفر احد من القتال بمكة ١٢ ٩٠ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢ ٩١ قوله ولا فارا بخربة اي لا يفر احد من القتال بمكة ١٢ ٩٢ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢ ٩٣ قوله ولا فارا بخربة اي لا يفر احد من القتال بمكة ١٢ ٩٤ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢ ٩٥ قوله ولا فارا بخربة اي لا يفر احد من القتال بمكة ١٢ ٩٦ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢ ٩٧ قوله ولا فارا بخربة اي لا يفر احد من القتال بمكة ١٢ ٩٨ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢ ٩٩ قوله ولا فارا بخربة اي لا يفر احد من القتال بمكة ١٢ ١٠٠ قوله ولا يعضد بها شجرة اي لا يقطع ١٢

اسماء الرجال سعيد بن ابي مريم الجمحي البصري نافع بن عمر بن عبد الله بن جميل الجمحي المكي ابن ابي مليكة هو عبد الله بن عبيد الله بن ابي مليكة زهير التيمي المدني **باب** ليبلغ العلم الشاهد الغائب عبد الله بن يوسف التنيسي **الليث** هو ابن سعد المصري الامام عبد الشديد بن عبد الوهاب ابو محمد الحجي البصري مات ٢٢٨ **حماد** هو ابن زيد البصري **ايوب** هو ابن ابي تميمة السختياني ابو بكرة نفيع ابن الحارث الثقفي **باب** اثم من كذب على النبي الخ علي بن الجعد الجوهري البغدادي شعبة هو ابن الحجاج العتكي منصور هو ابن المعتمر الكوفي ابو عثمان بفتح الشاء المثلثة وبعين مهملة ربعي بن حراش الغطفاني الكوفي الاعور ابو الوليد هشام بن عبد الملك الطيالسي **شعبة** المذكور **جامع** بن شداد المحاربي الكوفي ابو معمر بفتح الميمين عبد الله ابن عمرو المنقري البصري عبد الوارث بن سعيد التنيمي البصري عبد العزيز بن صهيب الاعمى البصري المكي بن ابراهيم بن بشار البلخي ابو اسكين مات ٢١٥ يزيد بن ابي عبيد الاسلمي مولى سلمة بن الاكوع مات سنة بضع وثلاثين ومائة سلمة بن عمرو الاكوع اسم الاكوع سنان بن عبد الله الاسلمي المدني مات ٧٣ وهو ابن ثمانين وقيل ابن احدى وعشرون حديثا وهذا الحديث اول الثلاثيات موسى بن اسمعيل التبوذكي ابو عوانة الوضاح اليشكري ١٢

حل اللغات العرض بفتح العين يعني الاظهار والابراز والمراد ان يوقف على ذنوبه لمجئ عذ ١ قش المناقشة الاستقصاء اي لا يترك من ذنوبه شئ الا سئل عنه البعوث جمع البعث وهو الجند دعاءك من الوعي وهو الحفظ **بخربة** بفتح الخاء يعني السرقة **فليلج** من الولوج يعني الدخول **فليتبوأ** اي فليتخذ ١٢

عه اي ان تحريمها كان بوحي الله لا من اصطلاح الناس ١٢ ف عه اي لانا نا طويلا وفي مسند احمد ان ذلك كان من طلوع الشمس الى العصر ١٢ سه بفتح العين يعني السرقة ورواية الاصيلي بالضم يعني الفساد ١٢ **للعه** اي ذكر ابو بكرة النبي عليه السلام ثم قال قال النبي ١٢ عه من كلام صلعم وما قبله اعتراض ١٢ سيوطي سه بكسر الراء وسكون الموحدة ١٢ كه اي فليتخذ لنفسه منزلا امر يعني الجند يا احمد بمعنى لديك في النار ١٢

بالاضافة التي هي من مقتضيات معنى التفضيل يبعد القول بالتجريد فافهم لانها تدل على الاعتبار والاستمرار يعد كان والدلالة على الاعتياد مطلوبة (قوله انما ذلك العرض) اي الحساب اليسير ليس من باب الحساب وانما هو من باب العرض اي عرض اعمال العبد عليه مع التبشير بالغفران والحساب لا يكون الا بموبخ مناقشة ومن حوسب كذلك يعذب وعلى هذا فليس حاصل الجواب بيان التجوز في قوله من حوسب عذب بان المراد بالحساب في هذا الكلام المناقشة في الحساب حتى يرد ان قوله انما ذلك العرض لا يحتاج اليه في تمام الجواب بل حاصل الجواب حمل الحساب اليسير على العرض وان مطلق الحساب لا يخلو عن نوع مناقشة والمناقشة حالة الحساب تقضي الى الهلاك وفصح قوله من حوسب عذب ولم يكن منافيا للاية والله تعالى اعلم - (قوله سمعته) اي القول وكذا ضمير وعاه للقول واما ضمير ابصرته فللنبي صلى الله عليه وسلم وليس هو من التفكيك القبيح لظهور القرينة (قوله انا ان الله قد اذن لرسوله الخ) اي كان حلها مخصوصا به فلا يتم به الدليل وقوله وانما اذن لي الخ اي وكان ذلك الحل ايضا ساعة لا على الدوام فدليله باطل بوجهين بخصوص الحل به وعدم دوامه وقوله ثم عادت حرمتها اليوم كحرمتها بالامس اي عادت حرمتها يعد الساعة كحرمتها قبلها فالمراد باليوم ما بعد الساعة لا يوم التكلم لان عود الحرمة كان يوم القتال بعد ما انقضت ساعة الحل والتكلم كان الغد من يوم القتال والمراد بالامس ما قبل الساعة لا امس اليوم التكلم والله تعالى اعلم اه سندي (قوله صدق رسول الله صلى الله عليه وسلم) اي فيما يفيده قوله ليبلغ الخ من الحاجة الى التبليغ والله تعالى اعلم وهذا اعتراض وقوله الا هل بلغت من جملة الحديث

marfat.com

مقعده من النار حدثنا موسى قال ثنا ابو عوانة عن ابى حصين عن ابى صالح عن ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال تسموا باسمى ولا تكتنوا بكنيتى ومن رانى فى المنام فقد رانى فان الشيطان لا يتمثل فى صورتى ومن كذب على متعمدا فليتبوأ مقعده من النار **باب** كتابة العلم حدثنا محمد بن سلام قال انا وكيع عن سفين عن مطرف عن الشعبى عن ابى جحيفة قال قلت لعلى رضى الله عنه هل عندكم كتاب قال لا الا كتاب الله او فهم اعطيه رجل مسلم او ما فى هذه الصحيفة قال قلت وما فى هذه الصحيفة قال العقل وفكاك الاسير ولا يقتل مسلم بكافر حدثنا ابو نعيم الفضل بن دكين قال ثنا شيبان عن يحيى عن ابى سلمة عن ابى هريرة ان خزاعة قتلوا رجلا من بنى ليث عام فتح مكة بقتيل منهم قتلوه فاخبر بذلك النبى صلى الله عليه وسلم فركب راحلته فخطب فقال ان الله حبس عن مكة القتل او الفيل قال محمد واجعلوه على الشك كذا قال ابو نعيم القتل او الفيل وغيره يقول الفيل وسلط عليهم رسول الله والمؤمنون الا وانها لم تحل لاحد قبلى ولا تحل لاحد بعدى الا وانها احلت لى ساعة من نهار الا وانها ساعتى هذه حرام لا يختلى شوكها ولا يعضد شجرها ولا تلتقط ساقطتها الا لمنشد فمن قتل فهو بخير النظرين اما ان يعقل واما ان يقاد اهل القتيل فجاء رجل من اهل اليمن فقال اكتب لى يا رسول الله فقال اكتبوا لابى فلان فقال رجل من قريش الا الاذخر يا رسول الله فانا نجعله فى بيوتنا وقبورنا فقال النبى صلى الله عليه وسلم الا الاذخر الا الاذخر حدثنا على بن عبد الله قال ثنا سفين قال ثنا عمرو قال اخبرنى وهب بن منبه عن اخيه قال سمعت اباهريرة يقول ما من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم احد اكثر حديثا عنه منى الا ما كان من عبد الله بن عمرو فانه كان يكتب ولا اكتب تابعه معمر عن همام عن ابى هريرة حدثنا يحيى بن سليمن قال حدثنى ابن وهب قال اخبرنى يونس عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس قال لما اشتد بالنبى صلى الله عليه وسلم وجعه قال ائتونى بكتاب اكتب لكم كتابا لا تضلوا بعده قال عمر ان النبى صلى الله عليه وسلم غلبه الوجع وعندنا كتاب الله حسبنا فاختلفوا

تكتنوا تكتنوا ابن سلام ثنا وان لا يقتل ان الله حبس عن مكة القتل او الفيل كذا قال ابو نعيم واجعلوه على الشك القتل والفيل وغيره يقول قال ابو عبد الله وسلط عليهم رسول الله والمؤمنين لن

قوله تكتنوا اى من الكنية ومن التفعيل ومن التفعل ومن الافتعال وهى على اختلاف النسخ ك كذا فى الجمع وفى الجمع اختلفوا فيه فمن قائل منع اولا ثم نسخ ومن قائل بالمنع مطلقا ومن قائل انه للتنزيه او للجمع بين اسمه وكنيته ومنع عمر التسمى باسم محمد كراهة سب اسمه وكره مالك التسمى باسماء الملائكة واجمعوا على جواز التسمى باسماء الانبياء غير عمر ع. انتهى ١٢ قوله ومن رآنى الخ المذهب المنصور انه محمول على ظاهره ولكن يرى كل من يرى على حسب مرتبته وحالته. خيرجارى وبجنبى بيانه الوانى فى ص فى كتاب التعبير انشاء الله تعالى ١٢ قوله هل عندكم اهل البيت النبوى او اليوم للتعظيم كتاب اى مكتوب تخصكم به رسول الله صلعم دون غيركم من اسرار علم الوحى كما يزعم الشيعة قال على لا كتاب عندنا الا كتاب الله بالرفع بدل من المستثنى منه او هم بالرفع اعطيه بصيغة المجهول وفتح الياء ورجل مسلم من نحوى الكلام ويدركون باطن المعانى التى هى غير الظاهر من نصر ومراتب الناس فى ذلك متفاوتة وليفهم منه جواز استخراج العالم من القرآن بفهم عالم يكون منقولا عن المفسرين اذا وافق اصول الشريعة ١٢ قسطلانى ٤ قوله العقل اى الدية المراد احكامها وكذلك المراد من قوله فكاك الاسير حكمه والترغيب فى تخليصه ١٢ ٥ قوله القتل بالعاف والغوقية وقال الكرمانى ما يدل على انه روى والفتك ايضا بالفاء والكاف وفسره بسفك الدم ولعله وجه ان ساعدته الرواية ١٢ عينى ٦ قوله او الفيل اى الذى ارسل الله على اصحابه طيرا ابابيل ترميهم بحجارة حين وصلوا الى بطن الوادى قريبين من مكة ١٢ ك ٧ قوله ولا يلتقط على بناء المجهول ساقطتها بالرفع من السقوط والمراد بها اللقطة الا لمنشد اى لا يجمع اللقطة الا لمن اراد انشادها اى تعريفها ١٢ خ ٨ قوله فهو بخير النظرين المراد ان اهل القتيل مخيرون فى امرهم بقوله اما ان يعقل من العقل وهو الدية واما ان يقاد اى يقاد اهل القتيل بالقاف اى يقتص ١٢ ع ٩ قوله غلبه الوجع اى فيشتق عليه املاء الكتاب قال القرطبى انتونى امر وكان حقه ان يجاء به للاثنين لكن ظهر لعمر مع من حاضرة انه ليس على الوجوب وانه من باب الارشاد فكرهوا ان يكلفوه من ذلك ما يشق عليه فى تلك الحالة مع استحضارهم قوله تعالى ما فرطنا فى الكتاب من شئ وقوله

تعالى تبيانا لكل شئ ولهذا قال عمر حسبنا كتاب الله وظهر لبعض حاضرة اخرى ان الاولى ان يكتب لما فيه من امتثال امره وما يتضمنه من زيادة الايضاح ورد امره صلعم قد يحاشى على ان امره الاول كان على الاختيار اى دون الوجوب ولهذا عاش صلعم بعد ذلك اياما ولم يعاود الامر هم بذلك ولو كان واجبا لم يتركوا فهم لانه لم يترك التبليغ فحاشا لله من مخالف وقد عد هذا من مواضعة عمر ع واختلف فى المراد بالكتاب فقيل كان اراد ان يكتب كتابا ينص فيه على الاحكام ليرتفع الاختلاف وقيل بل اراد ان ينص على اسامى الخلفاء بعده حتى لا يقع بينهم الاختلاف قاله سفيان بن عيينة ويؤيده ما رواه مسلم انه صلعم قال فى اوائل مرضه وهو عند عائشة ادعى لى اباك واخاك حتى اكتب كتابا فانى اخاف ان يتمنى متمن ويقول قائل انا ويابى الله والمؤمنون الا ابا بكر ١٢ فتح البارى

اسماء الرجال

ابى حصين بفتح الحاء وعثمان عاصم الكوفى **باب** كتاب العلم محمد بن سلام البيكندى وكيع هو ابن الجراح بن مليح الكوفى مطرف بن طريف الحارثى الشعبى هو عامر بن شراحيل ابو عمرو ابى جحيفة وهب ابن عبد الله السوائى شيبان هو ابن عبد الرحمن النحوى البصرى على بن عبد الله المدينى الامام سفيان بن عيينة عمرو بن دينار المكى الجمحى وهب بن منبه بن كامل بن سيج فى آخره جيم اخيه همام بن منبه ابا هريرة عبد الرحمن بن صخر تابعه اى تابع وهب بن منبه فى رواية لهذا الحديث عن همام معمر هو ابن راشد يحيى بن سليمان بن يحيى الجعفى المكى بن وهب عبد الله البصرى يونس بن يزيد الايلى ابن شهاب محمد بن المسلم الزهرى عبيد الله بن عبد الله بن عتبة احد الفقهاء السبعة ابن عباس عبد الله ١٢. حل اللغات لا تكنوا روى بوجوه من المجرد اعنى الكناية وايضا من التفعيل وايضا من الافتعال والمعنى واحد لا يختلى لا يقطع لا يعضد لا يقطع لا تلتقط لا ترفع بناء للمفعول الاذخر بكسر الهمزة والخاء ١٢ لن اى الشورى او ابن عيينة ١٢ لعه هو ابن ابى كثير الطائى مولاهم ١٢

وكثرة اللغط قال قوموا عني ولا ينبغي عندي التنازع فخرج ابن عباس يقول ان الرزية كل الرزية ما حال بين رسول الله صلى الله عليه وسلم وبين كتابه

باب العلم والعظة بالليل

حدثنا صدقة قال اخبرنا ابن عيينة عن معمر عن الزهري عن هند عن ام سلمة ح وعمرو ويحيى ابن سعيد عن الزهري عن امرأة عن ام سلمة قالت استيقظ النبي صلى الله عليه وسلم ذات ليلة فقال سبحان الله ماذا أنزل الليلة من الفتن وماذا فتح من الخزائن ايقظوا صواحب الحجر فرب كاسية في الدنيا عارية في الآخرة

باب التمر بالعلم

حدثنا سعيد بن عفير قال حدثني الليث قال حدثني عبد الرحمن بن خالد بن مسافر عن ابن شهاب عن سالم وابي بكر بن سليمان بن ابي حثمة ان عبد الله بن عمر قال صلى لنا النبي صلى الله عليه وسلم العشاء في آخر حياته فلما سلم قام فقال ارأيتكم ليلتكم هذه فان رأس مائة سنة منها لا يبقى ممن هو على ظهر الارض احد

باب حفظ العلم

حدثنا عبد العزيز بن عبد الله قال حدثني مالك عن ابن شهاب عن الاعرج عن ابي هريرة قال ان

امراة هند في العلم حدثه بنا

١ قوله فخرج ابن عباس ظاهره يدل على ان ابن عباس كان معهم في تلك الحالة فخرج قائلا بهذه المقالة وليس كذلك في الواقع بل قول ابن عباس انما كان عند الرواية بهذا الحديث اي خرج من المكان الذي كان فيه عند التحديث بهذا الحديث والظاهر التكلف حين تحديثه اما راى من وقوع الفتن. خير جاري وكذا في فتح الباري ١٢ ٢ قوله ماذا انزل المراد بالانزال اعلام الملائكة بالامر المقدر او ادحى اليه بما سيقع بعده من الفتن وغيره فعبر عنه بالانزل والمراد بالخزائن اما الرحمة واخزائن فارس والروم ايقظوا امرهن الايقاظ صواحب الحجر جمع حجرة اراد به منازل زوجاته صلعم وانما خصص بالايقاظ لانهن احق بالاعتناء بحفظ حجرته صلعم كذا في العيني ١٢ ٣ قوله نام العليم هو موضع الترجمة والفرق بين العلم من القول والتعلم من الفعل فتدبر سمراء بن عباس ليلة ١٢ ف ٤ قوله غطيطه هو صوت نفس النائم والنجاء قوي منه وخطيطه بالخاء المعجمة يعني الاول والشك من الراوي ١٢ فتح الباري

اسماء الرجال

باب العلم والعظة صدقة بن الفضل المروزي ابن عيينة سفيان معمر بن راشد قبيل ولده ام المؤمنين وعمرو بالرفع على الاستيناف والمعنى ان ابن عيينة حدث عن معمر عن الزهري ثم قال عمرو وبحيى هو الانصاري لا القطان. اذ هو لم يلق الزهري حتى يكون سمع منه. اى روى عنهما ايضا فالاسناد متصلان **باب** السمر سعيد بن عفير مصغر الليث بن سعد ابن شهاب الزهري سالم بن عبد الله بن عمر مصغر آدم بن ابي اياس شعبة بن الحجاج الحكم بن عتيبة مصغر **باب** حفظ العلم عبد العزيز الاويسي المدني مالك بن انس الامام ابن شهاب الزهري الاعرج عبد الرحمن بن هرمز ١٢ حل اللغات السمر بفتح الميم الحديث بالليل الغليم تصغير للغلام والتصغير قد يكون للتحقير وقد يكون للتعظيم وههنا للتحقير ٥ اى لا يغرنك الناس بكثرتهم الدنيا فان الامر قد يحلس في الآخرة اخ

المراجع عاصيا بل كان امر مشورة وكانوا يراجعونه صلى الله تعالى عليه وسلم في بعض تلك الاوامر سيما عمر وقد علم من حاله انه كان موفقا للصواب في درك المصالح وكان صاحب الهام من الله عز وجل ذكره وثناؤه. ولم يقصد عمر بقوله قد غلب عليه الوجع انه يتوهم عليه الغلط به وانما اراد التخفيف عليه من التعب الشديد الاحق به من املاء الكتاب بواسطة ما معه من الوجع فلا يبعد ان الناس ان يباشروا ما يصير سببا للحوق غاية المشقة به في تلك الحالة فرأى ان ترك احضار الورق اولى مع انه حتى ان يكتب النبي صلى الله تعالى عليه وسلم امورا يعجز عنها الناس فيستحقون العقوبة لسبب ذلك لانها منصوصة لا محالة لاجتهاد فيها واخاف لعل بعض المنافقين يتطرقون به الى القدح في بعض ذلك المكتوب لكونه في حال المرض فيصير سببا للفتنة فقال حسبنا كتاب الله تقوله تعالى ما فرطنا في الكتاب من شئ وقوله اليوم اكملت لكم دينكم فعلم ان الله تعالى اكمل دينه فامن الضلال على الامة اهكذا مهم بخلاصته وفيه نظر لان قوله لا تضلوا بعدي لان الامر للايجاب اذ السعي فيما يفيد الامن من الضلال واجب على الناس وقول من قال كان واجبا لم يتركه لاختلافهم وهو اكم يترك التبليغ لمخالفة من خالف يفيد انه ما كان واجبا عليه صلى الله تعالى عليه وسلم كتابته لهم وهو لا يناقي الوجوب عليهم حين امرهم به وبين ان فائدته الامن من الضلالة ودوام الهداية فان الوصل في الامر هو الوجوب على المامور اذا كان فائدته ما ذكر والوجوب عليهم هو محل الكلام لا الوجوب عليه على انه يمكن ان يكون واجبا عليه وسقط الوجوب عنه بعدم امتثالهم للامر. وقد رفع علم تعيين ليلة القدر عن قليه صلى الله تعالى عليه وسلم بتلاحي رجلين فيمكن رفع هذا كذلك ثم المطلوب تحقيق انه كيف يتصور مع وجود قوله لا تضلوا وهذه المعارضة لا تنتفع في افادة ذلك التحقيق واما انه خشي ان يكتب امورا تصير سببا للعقوبة او سببا لقدح المنافقين المؤدي الى الفتنة الظن بوهم تكذيب ذلك الخبر واما قولهم في تفسير حسبنا كتاب الله انه تعالى قال ما فرطنا في الكتاب من شئ وقال تعالى اليوم اكملت لكم دينكم فكل منهما لا يفيد الامن من الضلال ودوام الهداية للناس حتى يترتب ترك السعي في ذلك الكتاب للاعتماد على هاتين الآيتين كيف ولو كان كذلك لما وقع الضلال بعد مع ان الضلال والتفرق في الامة قد وقع بحيث لا يرجى رفعه) ولم يقل صلى الله تعالى عليه وسلم ان مراده ان يكتب الاحكام حتى يقال انه يكفي في فهمها كتاب الله تعالى فلعله كان شيئا من قبيل اسماء الله تعالى او غيره مما يبركته يأمن الناس مكتوبا عندهم بأمر نبيهم صلى الله تعالى عليه وسلم من الضلالة ولو فرض ان مراده كان كتابة بعض الاحكام فلعل النص على تلك الاحكام منه صلى الله تعالى عليه وسلم سبب للامن من الضلالة فلا وجه لترك السعي في ذلك النص اكتفاء بالقرآن بل لو لم يكن فائدة النص الا الامن من الضلالة لكان مطلوبا جدا ولو يصح لهم استخراجه منه فلا يقدر كل احد على استخراجه منه على وجه الصواب ولهذا فوض اليه البيان مع كون الكتاب جامعا لذلك لان الكتاب ان كان يجمع الا الانه لا يقدر كل احد على الاستخراج منه وما يمكن استخراجه صلى الله تعالى عليه وسلم من الكتاب على وجه الصواب وهذا يكفي ويغني في كون نصه طريقا الى الحق سيما اذا اعتضد على ذلك الامن من الضلال فما معنى قول احدنا في مقابلة ذلك حسبنا كتاب الله بالوجه الذي ذكروا. قلت فما الوجه عندي طلب مخرج هو احسن واولى حمدا كروان شاء الله تعالى وهو ان عمر رضي الله تعالى عنه لعله فهم من قوله صلى الله تعالى عليه وسلم لا تضلوا بعده انكم لا تجتمعون على الضلالة ولا تسري العصمة الى كلكم لانه لا يضل احد منكم اصلا ورأى ان اسناد الضلال الى ضمير الجمع لاجل ارادة هذا المعنى لما قام عنده من الادلة على ان ضلال البعض متحقق لا محالة وذلك لانه صلى الله تعالى عليه وسلم قد اخبر في حال صحته انه ستفترق الامة وستمرق المارقة، وستحدث الفتن وهذا وغيره يفيد بظاهره ان ضلال البعض قطعا فعلم ان المراد بقوله لا تضلوا هو امن الكل بذلك الكتاب عن الضلالة لا امن كل واحد من الآحاد فلما فهم رضي الله تعالى عنه هذا المعنى وقد علم من آيات من الكتاب مثل قوله تعالى وعد الله الذين آمنوا منكم وعملوا الصالحات ليستخلفنهم في الارض وقوله سبحانه كنتم خير امة وقوله لتكونوا شهداء على الناس وكذا من بعض اخبار انه صلى الله تعالى عليه وسلم كحديث لا تجتمع امتي على الضلالة ونحو ذلك من اهتى ونحوظ اهرين ذلك ان هذا المعنى حاصل لهذه الامة بدون ذلك الكتاب الذي اراد صلى الله تعالى عليه وسلم ان يكتبه ورأى ان ليس مراده صلى الله تعالى عليه وسلم ذلك الكتاب الا زيادة احتياط في الامر لما جبل عليه صلى الله تعالى عليه وسلم من كمال الشفقة ووفور الرحمة والرأفة صلى الله تعالى عليه وسلم تسليما كما فعل صلى الله تعالى عليه وسلم مثله يوم بدر حيث تضرع الى الله تعالى في حصول النصر الى ان قال ابو بكر رضي الله تعالى عنه يا رسول الله كفاك مناشدتك ربك فان الله منجز لك ما وعدك قال كذلك شفقة عليه لما علم ان اصل المطلوب حاصل بوعد الله تعالى وهذا منه صلى الله تعالى عليه وسلم زيادة احتياط عقتضى كرم طبعه والله تعالى اعلم. وبالجملة فهم صلى الله تعالى عليه وسلم قد ترك الكتاب لانه ما كان يتوقف عليه شئ من امر الامة من اصل الهداية او

الناس يقولون اكثر ابو هريرة ولولا ايتان في كتاب الله ما حدثت حديثا ثم يتلو ان الذين يكتمون ما انزلنا من البينات والهدى الى قوله الرحيم
ان اخواننا من المهاجرين كان يشغلهم الصفق بالاسواق وان اخواننا من الانصار كان يشغلهم العمل في اموالهم وان ابا هريرة كان يلزم رسول الله
صلى الله عليه وسلم بشبع بطنه ويحضر ما لا يحضرون ويحفظ ما لا يحفظون حدثنا ابو مصعب احمد بن ابي بكر قال ثنا محمد بن ابراهيم بن دينار عن ابي
ذئب عن سعيد المقبري عن ابي هريرة قال قلت يا رسول الله اني اسمع منك حديثا كثيرا انساه قال ابسط رداءك فبسطته فغرف بيديه ثم
قال ضم فضممته فما نسيت شيئا بعده حدثنا ابراهيم بن المنذر قال حدثنا ابن ابي فديك بهذا وقال فغرف بيديه فيه حدثنا اسمعيل قال
حدثني اخي عن ابن ابي ذئب عن سعيد المقبري عن ابي هريرة قال حفظت من رسول الله صلى الله عليه وسلم وعائين فاما احدهما فبثثته واما الاخر
فلو بثثته قطع هذا البلعوم قال ابو عبد الله البلعوم مجرى الطعام باب الانصات للعلماء حدثنا حجاج قال ثنا شعبة قال اخبرني علي بن
مدرك عن ابي زرعة عن جرير ان النبي صلى الله عليه وسلم قال له في حجة الوداع استنصت الناس فقال لا ترجعوا بعدي كفارا يضرب بعضكم رقاب
بعض باب ما يستحب للعالم اذا سئل اي الناس اعلم فيكل العلم الى الله تعالى حدثنا عبد الله بن محمد المسندي قال ثنا سفيان قال ثنا
عمرو قال اخبرني سعيد بن جبير قال قلت لابن عباس ان نوفا البكالي يزعم ان موسى ليس موسى بني اسرائيل انما هو موسى اخر فقال
كذب عدو الله حدثنا ابي بن كعب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال قام موسى النبي خطيبا في بني اسرائيل فسئل اي الناس اعلم فقال انا اعلم فعتب
الله عز وجل عليه اذ لم يرد العلم اليه فاوحى الله اليه ان عبدا من عبادي بمجمع البحرين هو اعلم منك قال يا رب وكيف به فقيل له احمل حوتا
في مكتل فاذا فقدته فهو ثم فانطلق وانطلق معه بفتاه يوشع بن نون وحملا حوتا في مكتل حتى كانا عند الصخرة وضعا رؤوسهما فناما فانسل
الحوت من المكتل فاتخذ سبيله في البحر سربا وكان لموسى وفتاه عجبا فانطلقا بقية ليلتهما ويومهما فلما اصبح قال موسى لفتاه اتنا غداءنا لقد
لقينا من سفرنا هذا نصبا ولم يجد موسى مسا من النصب حتى جاوز المكان الذي امر به فقال له فتاه ارايت اذ اوينا الى الصخرة فاني
نسيت الحوت قال موسى ذلك ما كنا نبغ فارتدا على اثارهما قصصا فلما انتهيا الى الصخرة اذا رجل مسجى بثوب او قال تسجى بثوبه فسلم موسى
فقال الخضر وانى بارضك السلام فقال انا موسى فقال موسى بني اسرائيل قال نعم قال هل اتبعك على ان تعلمني مما علمت رشدا قال انك لن
تستطيع معي صبرا يا موسى اني على علم من علم الله علمنيه لا تعلمه انت وانت على علم علمكه الله لا اعلمه قال ستجدني ان شاء الله صابرا
ولا اعصي لك امرا فانطلقا يمشيان على ساحل البحر ليس لهما سفينة فمرت بهما سفينة فكلموهم ان يحملوهما فعرف الخضر فحملوهما بغير نول فجاء
عصفور فوقع على حرف السفينة فنقر نقرة او نقرتين في البحر فقال الخضر يا موسى ما نقص علمي وعلمك من علم الله تعالى الا كنقرة هذه

المحمل واراد به الحال اي نوعين من العلم بثنتين بفتح الموحدة والمثلثة بعد ها مثناة اي نشرته زاد الاسمعيلي
تقطع هذا يعني رأسه وحمل العلماء الوعاء الذي لم يبثه على الاحاديث التي فيها تعيين اسامي امراء الجور واعوانهم
وذمهم وقد كان ابو هريرة يكني عن بعضه ولم يصرح به خوفا على نفسه منهم كقوله اعوذ بالله من رأس الستين و
امارة الصبيان يشير الى خلافة يزيد بن معاوية فانها كانت سنة ستين واستجاب الله دعاء ابي هريرة
فمات قبلها بسنة كذا في الفتح وفي الكرماني وكان ابو هريرة يقول لو شئت ان اسميهم باسمائهم فعلت
نفسه فلم يصرح انتهى وفي الفتح قال ابن المنير جعل الباطنية هذا الحديث ذريعة الى تصحيح ما تدعيه
ان للشريعة باطنا وظاهرا وذلك الباطن انما حاصله الانحلال من الدين انتهى قولا لا ترجعوا
بعدي الخ ان كانت الجملة الثانية مبينة للاولى كان معنى الاولى لا ترجعوا مشبهين بالكفار ويضرب بعضكم
بيان لوجه الشبه وان لم تكن مبينة كان النهي عن الكفر والضرب جميعا فتح جامدي قوله عدو الله
قال العلماء هذا على سبيل الزجر والا فكان مؤمنا اما لا بل دمشق قال ابن التين لم يرد ابن عباس اخراج نون
عن ولاية الله ولكن قلوب العلماء تنفر اذا سمعت غير الحق فيطلقون امثال هذا الكلام لقصد الزجر وحقيقته
غير مرادة انتهى وقال ابن الحجر يحتمل ان ابن عباس اتهم نوفا في صحة اسلامه فتح قوله عجبا اي اذا
اصاب الحوت من ماء عين الحيوة الكائنة في اصل الصخرة فانسل من المكتل فدخل البحر فقال فتاه لا اوقظه
فلما استيقظ نسي ان يخبره وامسك الله عن الحوت جرى الماء فصار كالطاق وكان اجناب الحوت الميت الملوح
الماكول منها وامساك جرية الماء عجبا لهما اي كان هذا العجب حاصلا لهما جميعا بعد مارجعا الى موضع الحوت
واطلعا على الطاق الحاصل من جرى الماء سواء اطلع عليه فتاه وحده قبل اوان يطلع وان اطلع على انسلال
الحوت لان موسى لم يطلع عليه قبل اخبار يوشع حديث الحوت ١٢ خيرجاري قوله فانطلقا اي موسى

والخضر وليذكر يوشع لانه تابع غير مقصود وفي قوله فكلموهم ضمير يوشع معهما في الكلام لا بل السفينة لان المقام
يقتضي كلام الكل ١٢ فتح الباري اسماء الرجال ابو مصعب احمد بن ابي بكر واسم ابي بكر القاسم بن
الحارث بن زرارة بن مصعب بن عبد الرحمن بن عوف الزهري العوفي لين ابو ذئب محمد بن عبد الرحمن
ابن المغيرة القرشي المدني العامري سعيد بن ابي سعيد المقبري المدني اسمعيل بن ابي اويس
هو اسمعيل بن عبد الله بن عبد الله الاصبحي ابو عبد الله المدني اخي هو عبد الحميد بن ابي اويس ابن ابي ذئب محمد بن
عبد الرحمن بن المغيرة بن الحارث بن ابي ذئب القرشي العامري ابو الحارث المدني مات ١٥٨ سعيد بن
ابي سعيد المقبري بضم الموحدة ابو سعد المدني واسم ابي سعيد كيسان باب الانصات للعلماء حجاج هو ابن
منهال بكسر الميم الانماطي ابو محمد السلمي مولاهم البصري شعبة هو ابن الحجاج علي بن مدرك بضم الميم وكسر الراء
ابو مدرك النخعي الكوفي مات ١٢٠ ابي زرعة بضم الزاي عمرو بن جرير بن عبد الله البجلي الكوفي يروي عن
جده جرير بن عبد الله البجلي باب ما يستحب للعالم سفيان هو ابن عيينة الهلالي ابو محمد الكوفي عمرو هو ابن
دينار المكي ابو محمد الاثرم الجمحي سعيد بن جبير الاسدي مولاهم الكوفي نوف هو ابن فضالة البكالي بكسر الموحدة
وتخفيف الكاف ١٢

حل اللغات الصفق بفتح الفاء ضرب احدى اليدين على الاخرى كناية عن التباليع الوعاء بكسر
الواو ومحل الحفظ بثثته البث النشر فانسل من الانسلال وهو الذهاب خفية عذاءنا بفتح الغين
المعجمة طعام اول اليوم نصبا اي تعبا ذابا نصبا النصب التعب نول النول الاجرة ١٢
عه ولم يذكر المعروف منه ولا المعروف لانه لم يكن الاشارة محققة ١٢ع

دواهما بل كان لزيادة الاحتياط والا لما تركه مع ما جبل عليه من
الباب موضوع لبيان ما يستحب للعالم مطلقا وليس كذلك لكان الالزام ان جمع ما يستحب للعالم هو ان يكل العلم الى الله اذا سئل اي الناس اعلم وهذا
فاسد وانما هو موضوع لبيان ما يستحب له حين السؤال فالوجه ان الظرف متعلق ببيستحب واما قوله فيكل فهو جزاء شرط محذوف حذف صونا للكلام عن صورة التكرار مع ظهور
القرينة وهذا شائع كثير ومثل هذه الفاء الواقعة في جواب شرط محذوف تسمى فاء فصيحة والتقدير اذا سئل اي الناس اعلم فيكل العلم الى الله بمعنى فليكل من وضع الخبر
موضع الانشاء والجملة الشرطية لبيان ما يستحب له حين السؤال والله تعالى اعلم (قوله هو اعلم منك) اي في بعض العلوم وقول موسى ايضا صحيح بالنظر الى بعض العلوم فلا يلزم
الكذب في كلامه وهذا هو مقتضى كلام الخضر الذي سيجيئ والله تعالى اعلم اهـ سندي (قوله فان فقدت فقد تم) اي في قرب محل الفقد فلا ينافي ما تقدم في الروايات انه قيل له اذا
فقدت الحوت فارجع فانك ستلقاه ويمكن ان يقال المراد في قوله اذا فقدت اي اذا علمت بالفقد والمراد بقوله اذا فقدته حقيقة الفقد فانها كانت عند الصخرة وعلم الفقد كان
بعد ذلك والله تعالى اعلم (قوله فانطلقا بقية ليلتهما ويومهما) هربا النصب عطف على بقية او يا الجر عطف على ليلتهما وتعتبر الاضافة بعد لعطف ليكون اضافة الى مجموع
الليلة واليوم لا الى كل واحد اذ هما انطلقا بقية احدهما وجميع الثاني فلا يصح ان يقال انطلقا بقية الليلة وبقية اليوم ويصح ان يقال بقية المجموع اذ بقية احدهما وتمام الثاني

العصفور فی البحر فعمد الخضر الی لوح من الواح السفینة فنزعه فقال موسی قوم حملونا بغیر نول عمدت الی سفینتهم فخرقتها لتغرق اهلها قال الم اقل لك انك لن تستطیع معی صبرا قال لا تؤاخذنی بما نسیت ولا ترهقنی من امری عسرا قال فکانت الاولی من موسی نسیانا فانطلقا فاذا غلام یلعب مع الغلمان فاخذ الخضر برأسه من اعلاه فاقتلع رأسه بیده فقال موسی اقتلت نفسا زکیة بغیر نفس قال الم اقل لك انك لن تستطیع معی صبرا قال ابن عیینة وهذا اوکد فانطلقا حتی اذا اتیا اهل قریة استطعما اهلها فابوا ان یضیفوهما فوجد افیها جدارا یرید ان ینقض قال الخضر بیده فاقامه فقال له موسی لو شئت لاتخذت علیه اجرا قال هذا فراق بینی وبینك قال النبی صلی الله علیه وسلم یرحم الله موسی لوددنا لو صبر حتی یقص علینا من امرهما قال محمد بن یوسف ثنا به علی بن خشرم قال ثنا سفین بن عیینة بطوله **باب** ٣٥ من سأل وهو قائم عالما جالسا **حدثنا** ١٢٢ عثمان قال ثنا جریر عن منصور عن ابی وائل عن ابی موسی قال جاء رجل الی النبی صلی الله علیه وسلم فقال یا رسول الله ما القتال فی سبیل الله فان احدنا یقاتل غضبا ویقاتل حمیة فرفع الیه رأسه قال وما رفع الیه رأسه الا انه کان قائما فقال من قاتل لتکون کلمة الله هی العلیا فهو فی سبیل الله **باب** ٣٦ السؤال والفتیا عند رمی الجمار **حدثنا** ١٢٣ ابو نعیم قال ثنا عبد العزیز بن ابی سلمة عن الزهری عن عیسی بن طلحة عن عبد الله بن عمرو قال رأیت النبی صلی الله علیه وسلم عند الجمرة وهو یسأل فقال رجل یا رسول الله نحرت قبل ان ارمی فقال ارم ولا حرج قال اخر یا رسول الله حلقت قبل ان انحر قال انحر ولا حرج فما سئل عن شئ قدم ولا اخر الا قال افعل ولا حرج **باب** ٣٧ قول الله تعالی وما اوتیتم من العلم الا قلیلا **حدثنا** ١٢٤ قیس بن حفص قال ثنا عبد الواحد قال ثنا الاعمش سلیمان ابن مهران عن ابراهیم عن علقمة عن عبد الله قال بینا انا امشی مع النبی صلی الله علیه وسلم فی خرب المدینة وهو یتوکأ علی عسیب معه فمر بنفر من الیهود فقال بعضهم لبعض سلوه عن الروح فقال بعضهم لا تسألوه لا یجئ فیه بشئ تکرهونه فقال بعضهم لنسألنه فقام رجل منهم فقال یا ابا القاسم ما الروح فسکت فقلت انه یوحی الیه فقمت فلما انجلی عنه فقال ویسألونك عن الروح قل الروح من امر ربی وما اوتوا من العلم الا قلیلا قال الاعمش هی کذا فی قراءتنا وما اوتوا **باب** ٣٨ من ترك بعض الاختیار مخافة ان یقصر فهم بعض الناس فیقعوا فی اشد منه **حدثنا** ١٢٥ عبید الله بن موسی عن اسرائیل عن ابی اسحق عن الاسود قال قال لی ابن الزبیر کانت عائشة تنبیر الیك کثیرا فما حدثتك فی الکعبة قلت قالت لی قال النبی صلی الله علیه وسلم یا عائشة لولا ان قومك حدیث عهدهم قال ابن الزبیر بکفر لنقضت الکعبة فجعلت لها بابین بابا یدخل الناس وبابا یخرجون منه ففعله ابن الزبیر **باب** ٣٩ من خص بالعلم قوما دون قوم کراهیة ان لا یفهموا وقال علی

فلنتفرق فاقامه لیتخذ قال الفربری حدثنا بهذا الحدیث علی بن خشرم ثنا سفین بن عیینة باسناده مثله رسول الله حرث لا یجئ هکذا الاخبار اشر فقال باب باب

١ قوله حتی یقص علینا کذا فی الجامع الجاری قال القسطلانی وفی هذه القصة حجة علی صحة الاعتراض بالشرع علی ما لا یسوغ فیه ولو کان مستقیما فی باطن الامر علی ان لیس فی شئ مما فعله الخضر ما قضته للشرع فان نقض لوح السفینة لدفع الظالم عن خصبها ثم اذا ترکنا اعیاد اللوح جائز شرعا وعقلا ولکن مبادرة موسی بالانکار بحسب الظاهر وقد وقع ذلک مرة عند مسلم ولفظه فاذا جاء الذی یخرب بها وجدها مخترقة وما قتله الغلام فلعله کان فی تلک الشریعة وقد حکی القرطبی عن صاحب العرس والعرائس ان موسی لما قال للخضر اقتلت نفسا زکیة اقتلع الخضر کتف الصبی الایسر وتشرعنه اللحم فاذا فی عظم کتفه کفر فلا یؤمن بالله ابدا وفی مسلم واما الغلام فطبع یوم طبع کافرا ولو یؤمن بالله لنجی لکن مع هذا علی قول من قال ان الخضر ولی وطریق العلم لم ین الکشف ونحوه لا یفید الا الظن وبالظن کیف یجوز الارتکاب علی القتل وهو حرام ومعصیة قطعا لا برتفع به الدرشة فالوجه الصحیح ما علیه الجمهور ان الخضر کان نبیا وعلم النبی یحصل بالوحی وهو یقین کما ذکر فی التمهید نقلا عن الشیخ ابی عمرو بن الصلاح هو نبی واختلفوا فی کونه مرسلا وکذا قال غیر الشیخ من المتعدمین وذکر ایضا نقلا عن ابی اسحق الثعلبی المفسر الخضر علی جمیع الاقوال نبی انتهی مختصرا والله اعلم بالصواب ١٢ ٢ قوله عالما ما مقصود البخاری ان سوال القائم العالم الجالس لیس من باب من یمثل له الناس قیاما بل هذا اجمالا اذا سلمت النفس فیه من الاعجاب ١٢ ٣ قوله باب اراد بهذا ترجمة الباب المترجم بهذه الآیة التنبیه علی ان من العلم شیئا لم یطلع الله تعالی علیها نبیا ولا غیره ١٢ ٤ قوله الروح الاکثر علی ان الروح الذی فی البیوان سأله عن حقیقته فاخبر عنه ان من امر الله ای مما استاثر الله بعلمه وقیل هو خلق عظیم روحانی اعظم من الملك وقیل هو خلق کهیأة الناس وقیل جبریل وقیل قرآن و معنی من امر ربی من وجوه لیس من کلام البشر کرمانی قال العینی یمکن ان یکون سؤالهم عن روح بنی آدم فانه مذکور فی التوراة انا لا یعلم الا الله فقالت ان فسر الروح فلیس بنبی ١٢ خیر جاری ٥ قوله

بقیة بالنظر الی تمامها مهما ویحتمل العطف علی البقیة ویکون الجر لمجاورة والله تعالی اعلم وقیل الصواب تقدیم الیوم علی اللیلة کما فی روایة مسلم ویوافقه قوله فلما اصبح وا یقال اصبح الاعن لیل قلت من تأمل فی تقریر اضافة البقیة الی مجموع الیوم واللیلة یعرف ان الکلام صحیح علی ذلك التقدیر علی الوجه الذی فی صحیح البخاری فلیتأمل (قوله ولی بارض اخری السلام فقال انا موسی) هذا جواب من اسلوب الحکیم وتنبیه علی ان الذی ینبغی ان یکون اهم هو السؤال عمن سلك لعلمه کیف یکیفیة تحقق السلام فی تلك الارض والله تعالی اعلم (قوله ما رفع الیه رأسه الخ) ان کان قائله ابا موسی یحکیه عن مشاهدة ذکره جوابا لمن یقول لو ای شئ رفع رأسه فلا احتجاج به واضعه وان کان قائله غیره وذکره استنباطا مما من قوله فرفع الیه رأسه فلا احتجاج فی موضع نظر اذ یجوز رفع الرأس من المجیب وقت الجواب وان کان السائل قاعدا او صوب رأسه قبل الجواب کانه ینظر الی الارض مثلا والله تعالی اعلم اهـ من قوله لانا نقول لا نسلم ان السؤال وقوله لا یجئ فیه ای لانا لو لم نقل ان السؤال لا یجئ فی جوابه بمکر لا یعد الجواب السؤال وان سألتم عنه ای یجری بمکروه فاترکوا سؤاله، وقیل بالنصب علی ان لا زائدة والتقدیر حسبه ان یجئ او اصلیة والتقدیر لئلا یجئ وقیل بالرفع علی الاستیناف قلت فالمعنی لا یجری فی الجواب بمکروه اذا ترکتم السؤال کما لا یخفی ولا یصح بلا اعتبار اذا ترکتم السؤال کما لا یخفی (قوله فیقعوا فی اشد منه) ای من ترك ذلك المختار

رضي الله عنه حدثوا الناس بما يعرفون اتحبون ان يكذب الله ورسوله حدثنا به عبيد الله بن موسى عن معروف ٢ عن ابي الطفيل عن علي رضي الله عنه حدثنا اسحق بن ابراهيم قال انا معاذ بن هشام قال حدثني ابي عن قتادة قال ثنا انس بن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم معاذ رديفه على الرحل قال يا معاذ بن جبل قال لبيك يا رسول الله وسعديك قال يا معاذ قال لبيك يا رسول الله وسعديك ثلثا قال ما من احد يشهد ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله صدقا من قلبه الا حرمه الله على النار قال يا رسول الله افلا اخبر به الناس فيستبشروا قال اذا يتكلوا واخبر بها معاذ عند موته تاثما حدثنا مسدد قال حدثنا معتمر قال سمعت ابو قال سمعت انسا قال ذكرلي ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لمعاذ من لقي الله لا يشرك به شيئا دخل الجنة قال الا ابشر به الناس قال لا اني اخاف ان يتكلوا **باب** الحياء في العلم وقال مجاهد لا يتعلم العلم مستحي ولا مستكبر وقالت عائشة نعم النساء نساء الانصار لم يمنعهن الحياء ان يتفقهن في الدين حدثنا محمد بن سلام قال انا ابو معاوية قال حدثنا هشام عن ابيه عن زينب بنت ام سلمة عن ام سلمة قالت جاءت ام سليم الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ان الله لا يستحي من الحق فهل على المرأة من غسل اذا احتلمت فقال النبي صلى الله عليه وسلم اذا رأت الماء فغطت ام سلمة تعني وجهها وقالت يا رسول الله او تحتلم المرأة قال نعم تربت يمينك فيم يشبهها ولدها حدثنا اسمعيل قال حدثني مالك عن عبد الله بن دينار عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان من الشجر شجرة لا يسقط ورقها وهي مثل المسلم حدثوني ما هي فوقع الناس في شجر البادية ووقع في نفسي انها النخلة قال عبد الله فاستحييت قالوا يا رسول الله اخبرنا بها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هي النخلة قال عبد الله فحدثت ابي بما وقع في نفسي فقال لان تكون قلتها احب الي من ان يكون لي كذا وكذا **باب** من استحيى فامر غيره بالسؤال حدثنا مسدد قال حدثنا عبد الله بن داود عن الاعمش عن منذر الثوري عن محمد بن الحنفية عن علي بن ابي طالب رضي الله عنه قال كنت رجلا مذاء فامرت المقداد ان يسأل النبي صلى الله عليه وسلم فسأله فقال فيه الوضوء **باب** ذكر العلم والفتيا في المسجد حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا الليث بن سعد قال حدثنا نافع مولى عبد الله بن عمر بن الخطاب عن عبد الله بن عمران رجلا قام في المسجد فقال يا رسول الله من اين تامرنا ان نهل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يهل اهل المدينة من ذي الحليفة ويهل اهل الشام

---

١ قوله ان يكذب الله اه وذلك لان الشخص اذا سمع مالا يفهم ومالا يتصور امكانه يعتقد استحالته جهلا فلا يصدق وجوده جهلا فاذا اسند الى الله ورسوله يلزم تكذيبهما ١٢ ك ع ٢ قوله حدثنا به الخ آخر الاسناد من المتن اما للفرق بين طريقة اسناد الحديث واسناد الاثر واما لان المراد ذكر المتن واهملا تحت ترجمة الباب واما الضعف في الاسناد بسبب معروف بن خربوذ واما للتلفظ وبيان جواز الامرين فالعادات في مقصود ولهذا وقع في بعض النسخ مقدما على المتن ٣ ع قوله على الرحل باسكان الحاء المهملة وكسر يا يستعمل للبعير لكن معاذا كان رديفه على الحمار ١٢ ٤ قوله ثلثا متعلق بقوله معاذا او بقوله النبي صلعم ايضا على التنازع اي نادى ثلثا واجاب ثلثا كذا في الكرماني ١٢ ٥ قوله الا حرمه الله على النار اي نارا تخلود التي اعدت للكافرين للاحاديث الدالة على ان طائفة من عصاة الموحدين يعذبون ١٢ تو ٦ قوله عند موته تاثما اي تحرجا من الوقوع في الاثم وانما خشي معاذ من الاثم المترتب على كتمان العلم كانه فهم من منعه صلعم ان يخبر بها اخبارا عاما فافهذا اولا بعموم هذا المنع فلم يخبر حالا ثم ظهر ان المنع انما هو من الاخبار عموما فبادر وقبل موته فاخبر خاصا من الناس تجمع بين الحكمين ١٢ فتح ٧ قوله ذكر لي ظاهره ان يكون تعليقا قال العيني هذا ليس بتعليق اصلا والذكر المعلوم غيرا نهم للذاكر عند روايته وليس ذلك قادحا في رواية الصحابي ١٢ ٨ قوله فان قلت ان ظاهر هذا يقتضي عدم دخول جميع من شهد الشهادتين النار لما فيه من التعميم والتالي كيف وهو مصادم للادلة القطعية الدالة على دخول طائفة من عصاة الموحدين النار ثم يخرجون بالشفاعة اجيب بان هذا مقيد بمن ياتي بالشهادة تائبا ثم يموت على ذلك او ان المراد بهذا من التزم تحريم الخلود لا اصل الدخول او انه خرج مخرج الغالب اذ الغالب ان الموحد يعمل بالطاعات ويجتنب المعاصي او من قال ذلك كان مؤديا حقه وفرضه او المراد تحريم النار على اللسان الناطق بترجم مواضع السجود ١٢ قسطلاني ٩ قوله بنت ام سلمة ابو بها عبد الله بن عبد الاسد وسميت لها ام المؤمنين ام سلمة بيانا لشرفها لانها زينة صلى الله عليه وسلم ١٢ ١٠ قوله فغطت قالت زينب فغطت ام سلمة او قالته ام سلمة على سبيل الالتفات من باب التجريد كانها جردت من نفسها شخصا فاسندت اليه التغطية اذ الاصل فغطيت ١٢ قس ١١ قوله لان تكون قلتها فان قلت لم قال قلتها بلفظ الماضي مع قوله تكون بلفظ المضارع وكان حقه ان يقول لان كنت قلت واجيب

بان المعنى لان تكون في الحال موصوفا بهذا القول الصادر في الماضي ١٢ قس ١٢ قوله ذي الحليفة بضم المهملة وفتح الام على ستة اميال من المدينة في طريق مكة وقيل على اربعة امياله والجحفة بضم الجيم وسكون المهملة موضع بين مكة والمدينة واسما مهيعة وهي على ثلث مراحل من مكة او اكثر وقرن بفتح القاف والسكون وهو جبل مدور املس ومنه اي مكة اثنان واربعون ميلا ويلملم بفتح التحتية وفتح اللامين جبل من جبال تهامة على مرحلتين من مكة بصرف ان اريد به الجبل ولا يصرف ان اريد البقعة بخلاف قرن فانه على ارادة البقعة يجوز صرفه اجل سكون وسطه ١٢ ملتقطا

اسماء الرجال عبيد الله العيشي مولاهم معروف ابن خربوذ بفتح الخاء المعجمة وتشديد الراء المفتوحة وضم الموحدة ابي الطفيل عامر بن واثلة آخر من مات من الصحابة في سنة ١٠٢ اسحق بن ابراهيم بن راهويه معاذ بن هشام بن ابي عبد الله الدستوائي مات سنة ٢٠٠ قتادة بن دعامة بن قتادة انس بن مالك رضي الله عنه مسدد بن مسرهد معتمر بن سليمان بن الطرخان البصري نزيل بني تيم مات سنة ١٨٧ انس المذكور ايضا **باب** الحياء في العلم الخ قال مجاهد اتاه البخاري معلقا وصله ابو نعيم في الحلية من طريق علي بن المديني عن ابن عيينة عن منصور عنه باسناد صحيح على شرط المؤلف محمد بن سلام هو البيكندي ابو معاوية محمد بن خازم التميمي هشام بن عروة بن الزبير بن العوام ام سلمة بنت ابي امية زوج النبي صلى الله عليه وسلم ام سليم بنت ملحان الانصارية اسمعيل بن ابي اويس بن اخت امام دار الهجرة مالك الامام عبد الله بن دينار **باب** من استحيى الخ ذكر العلم والفتيا في المسجد قتيبة بن سعيد بن سرحس المتوفى سنة ٢٤٠ ١٢ نافع مولى عبد الله بن عمر الخطاب

حل اللغات رجل في البخاري لكن الملق ههنا تجوزا على الحمار فان معاذا كان رديفه صلى الله عليه وسلم على الحمار يتكلوا اي يعتمدوا واو امتنعوا عن الاعمال توبت يمينك اي هي من الالفاظ التي يطلق ولا يراد ظاهر معناها تهل من الاهلال وهو رفع الصوت بالتلبية ذي الحليفة بضم الحاء وفتح اللام موضع على ستة اميال من مدينة في طريق مكة ١٢ ع ع اي يمتنعوا عن العمل اعتمادا على الكلمة ١٢ ع.

(قوله صدقا من قلبه) اي شهادة صدق في اعتقاده اي يكون معتقدا ان هذه الشهادة شهادة صدق لا انه يشهد لغرض مع انها شهادة كذب كالمنافقين والشهادة فعل اللسان وعمل القلب لا يسمى شهادة فجعل من قلبه متعلقا بيشهد على معنى انه يشهد بالقلب غير ظاهر نعم يمكن جعله متعلقا به على معنى شهادة ناشئة من مواطاة قلبه لكن لا يبقى حينئذ لقوله صدقا كثير فائدة والله تعالى اعلم (قوله حرمه الله على النار) اي حرم دوامه وتعذيبه على النار وقيل كان قبل نزول الفرائض وفيه نظر لانه مع كونه خلاف الواقع لان صحبة معاذ في المدينة وفرضية الصلوة بمكة لا يصح حينئذ قوله اذا يتكلوا الاولى ان يقال يتكلوا بعد شروع الاعمال وقيل غير ذلك من التاويلات، لكن جميع ما ذكروا من التاويلات يقتضي ان خوف الاتكال انما هو بالنظر الى هذا اللفظ لا بالنظر الى المراد حتى لو ذكر المراد بلفظ وافٍ بالمقصود لما كان هناك خوف اتكال اصلا وهذا كما ترى وحقيقة الامر الى الله تعالى (قوله عند موته تاثما) لا يناسبه النهي لجواز انه علم ان النهي عن كتمان العلم كان بعد ذلك فرآه منسوخا به وكون الخاص يخصص العام سواء كان متقدما او متاخرا مذهب بعض الاصوليين فيجوز ان معاذا لم يدر ان ذلك بل يرى ان المتاخر منهما ناسخ للمتقدم كما هو مذهب اصحابنا الحنفية وعلى هذا يمكن ان يكون التاخير الى الموت للتردد فيما بين التخصيص والنسخ او لعدم الكتمان قبل ذلك والله تعالى اعلم (قوله باب الحياء في العلم) اي لا ينبغي ومثله لا يسمى حياء شرعا بل ضعفا فلا ينافي الحياء من الايمان ويفهم ان الحياء في العلم لا ينبغي من حديث ابن عمر بسبب قول عمر اه سندي

مِن الجُحفة وبِهٰذا اهل نجد من قرن وقال ابن عمر ويزعمون ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ولم يسمع اهل اليمن من يلملم وكان ابن عمر يقول
لم افقه هذه من رسول الله صلى الله عليه وسلم **باب** من اجاب السائل باكثر مما سألهٗ **حدثنا** آدم قال حدثنا ابن ابي ذئب عن نافع عن ابن
عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم ح وعن الزهري عن سالم عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم ان رجلا سأله ماذا يلبس المحرم فقال لا يلبس القميص ولا
العمامة ولا السراويل ولا البرنس ولا ثوبا مسه الورس او الزعفران فان لم يجد النعلين فليلبس الخفين وليقطعهما حتى يكونا تحت الكعبين

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب الوضوء

باب في الوضوء وما جاء في قول الله تعالى اذا قمتم الى الصلوة فاغسلوا وجوهكم وايديكم الى المرافق وامسحوا برؤسكم وارجلكم الى الكعبين قال ابو عبد الله وبين النبي صلى
الله عليه وسلم ان فرض الوضوء مرة مرة وتوضأ ايضا مرتين مرتين وثلثا ثلثا ولم يزد على ثلث وكره اهل العلم الاسراف فيه وان يجاوزوا فعل
النبي صلى الله عليه وسلم **باب** لا تقبل صلوة بغير طهور **حدثنا** اسحٰق بن ابراهيم الحنظلي قال انا عبد الرزاق قال انا معمر عن همام بن منبه انه
سمع ابا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقبل صلوة من احدث حتى يتوضأ قال رجل من حضرموت ما الحدث يا ابا هريرة قال فساء
اوضاط **باب** فضل الوضوء والغر المحجلون من اثار الوضوء **حدثنا** يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن خالد عن سعيد بن ابي هلال عن نعيم
المجمر قال رقيت مع ابي هريرة على ظهر المسجد فتوضأ قال اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان امتي يدعون يوم القيمة غرا محجلين من
اثار الوضوء فمن استطاع منكم ان يطيل غرته فليفعل **باب** لا يتوضأ من الشك حتى يستيقن **حدثنا** علي قال حدثنا سفين قال حدثنا الزهري
عن سعيد بن المسيب وعن عباد بن تميم عن عمه انه شكى الى رسول الله صلى الله عليه وسلم الرجل الذي يخيل اليه انه يجد الشيء في الصلوة
فقال لا ينفتل او لا ينصرف حتى يسمع صوتا او يجد ريحا **باب** التخفيف في الوضوء **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا سفين عن عمرو قال
اخبرني كريب عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم نام حتى نفخ ثم صلى وربما قال اضطجع حتى نفخ ثم قام فصلى ح ثم حدثنا به سفين
مرة بعد مرة عن عمرو عن كريب عن ابن عباس قال بتُّ عند خالتي ميمونة ليلة فقام النبي صلى الله عليه وسلم من الليل فلما كان في بعض
الليل قام رسول الله صلى الله عليه وسلم فتوضأ من شن معلق وضوءا خفيفا يخففه عمرو ويقلله وقام يصلي فتوضأت نحوا مما توضأ ثم جئت
فقمت عن يساره وربما قال سفين عن شماله فحولني فجعلني عن يمينه ثم صلى ما شاء الله ثم اضطجع فنام حتى نفخ ثم اتاه المنادي فآذنه
بالصلوة فقام معه الى الصلوة فصلى ولم يتوضأ قلنا لعمرو ان ناسا يقولون ان رسول الله صلى الله عليه وسلم تنام عينه ولا ينام قلبه قال عمرو
سمعت عبيد بن عمير يقول رؤيا الانبياء وحي ثم قرأ اني ارى في المنام اني اذبحك **باب** اسباغ الوضوء وقد قال ابن عمر اسباغ الوضوء
الانقاء **حدثنا** عبد الله بن مسلمة عن مالك عن موسى بن عقبة عن كريب مولى ابن عباس عن اسامة بن زيد انه سمع يقول

ما جاء في قول الله تعالى بسم الله الرحمن الرحيم غير المحجلين وفضل الغر المحجلين يوما فمن يستطع منكم فنام حتى ينفخ لا ينصرف حتى يسمع صوتا او يجد ريحا فاداه
تعدادا جيبا بانه فيمن لم ير الثلاث سنة اما اذا رآها وزاد على انه من باب الوضوء على الوضوء يكون نورا على نور.

اسماء الرجال **باب** من اجاب السائل اكثر من جوابه **آدم** بن ابي اياس **ابن ابي ذئب** محمد بن عبد الرحمن المدني **نافع** مولى ابن عمر بن الخطاب **ابن عمر** عبد الله بن سالم هو ابن عبد الله **كتاب**
الوضوء **باب** ماجاء في قول الله تعالى قال ابو عبد الله البخاري **باب** لا تقبل صلوة بغير طهور عبد الرزاق
ابن همام **معمر** بن راشد **همام** بن منبه بتشديد الميم الاولى وضم الميم الثانى وفتح النون وتشديد الواو **حضرموت** فضل الوضوء يحيى المصري **الليث** بن سعد المصري **خالد** هو ابن يزيد الاسكندراني الاصل المصري
الثابتي المتوفى سنة ١٣٩ **سعيد** التنوخي مولاهم البصري المتوفى سنة ١٣٥ **نعيم** بن عبد الله المدني الوردي **باب**
لا يتوضأ من الشك على المدني **سفيان** بن عيينة **الزهري** محمد بن مسلم **عباد** بن تميم بن يزيد الانصاري
المدني **عمه** عبد الله بن زيد بن عاصم الانصاري المازني قتل في آخر سنة ٦٣ له في البخاري تسعة احاديث
باب التخفيف في الوضوء علي المدني **سفيان** بن عيينة **عمرو** بن دينار **كريب** بن ابي مسلم القرشي
مولى عبد الله بن عباس المكي بايلي رشدين المتوفى سنة ٩٨ **ابن عباس** رضي الله تعالى عنهما **باب** اسباغ
الوضوء **قال** ابن عمر اسباغ الوضوء انقاؤه وقد وصله عبد الرزاق في مصنفه بسند صحيح **عبد الله** القعنبي **مالك** امام دار الهجرة
موسى بن عقبة بن ابي عياش المدني المتوفى سنة ١٤١ **كريب** المذكور آنفا **اسامة** بن زيد بن حارثة
الكلبي المدني المتوفى سنة ٥٤ له في البخاري سبعة عشر حديثا ١٢

حل اللغات **حفنة** بضم الجيم وسكون الحاء موضع على ثلاث مراحل من مكة قرن جبل معروف
منه الى مكة اثنان واربعون ميلا **يلملم** جبل على مرحلتين من مكة بونس بضم الموحدة وسكون الملمة وضم
النون هو ثوب رأسه منه ودرس نبت اصفر تصبغ به الثياب ١٢

عه بلفظ الفاعل من الاحرام وفي بعضها **عه** بلفظ الفاعل من الاحرام وفي بعضها
من التجرد ١٢ **عه** النفخ صوت النائم من خيشومه ما يقال له الغطيط ١٢ **للحـ** وموضع الترجمة من الحديث
قولنا سباغ الوضوء ١٢

(قوله من

اجاب السائل باكثر الخ) والجواب في الحديث وقع باكثر من حيث ان السؤال كان عما يلبس المحرم عينا وما يلبس ضمنا وقيل السؤال كان حال الاختيار
وجاء الجواب بيان بعض حال الاضطرار ايضا وهو فان لم يجد النعلين الخ (كتاب الوضوء) (قوله باب ماجاء في قول الله الخ) قد بين ان الامر فيه للمرة لا للتكرار بما ذكر من فعله صلى
الله تعالى عليه وسلم (قوله لا تقبل صلوة من احدث الخ) قيل ينبغي جعل الغاية للصلوة لا للقبول فالمعنى ما صلى للحدث الى الوضوء لا يقبل لو صلى فلا يقبل الى الوضوء ويقبل بعد
الوضوء لان الصلوة حال الحدث لا تقبل لا قبل الوضوء ولا بعده - اه سندي (قوله والغر المحجلون) اي فيه القراي في هذا الباب وذكرهم او في بيان الفضل ذكرهم والله تعالى اعلم

ودفع رسول الله صلى الله عليه وسلم من عرفة حتى اذا كان بالشعب نزل فبال ثم توضأ ولم يسبغ الوضوء فقلت الصلوة يا رسول الله قال الصلوة امامك فركب فلما جاء المزدلفة نزل فتوضأ فاسبغ الوضوء ثم اقيمت الصلوة فصلى المغرب ثم اناخ كل انسان بعيره في منزله ثم اقيمت العشاء فصلى ولم يصل بينهما **باب** غسل الوجه باليدين من غرفة واحدة **حدثنا** محمد بن عبد الرحيم قال انا ابو سلمة الخزاعي منصور بن سلمة قال انا ابن بلال يعني سليمان عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن ابن عباس انه توضأ فغسل وجهه اخذ غرفة من ماء فتمضمض بها واستنشق ثم اخذ غرفة من ماء فجعل بها هكذا اضافها الى يده الاخرى فغسل بها وجهه ثم اخذ غرفة من ماء فغسل بها يده اليمنى ثم اخذ غرفة من ماء فغسل بها يده اليسرى ثم مسح برأسه ثم اخذ غرفة من ماء فرش على رجله اليمنى حتى غسلها ثم اخذ غرفة اخرى فغسل بها يعني رجله اليسرى ثم قال هكذا رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يتوضأ **باب** التسمية على كل حال وعند الوقاع **حدثنا** علي بن عبد الله قال ثنا جرير عن منصور عن سالم بن ابي الجعد عن كريب عن ابن عباس يبلغ به النبي صلى الله عليه وسلم قال لو ان احدكم اذا اتى اهله قال بسم الله اللهم جنبنا الشيطان وجنب الشيطان ما رزقتنا فقضي بينهما ولد لم يضره **باب** ما يقول عند الخلاء **حدثنا** ادم قال ثنا شعبة عن عبد العزيز بن صهيب قال سمعت انسا يقول كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا دخل الخلاء قال اللهم اني اعوذ بك من الخبث والخبائث تابعه ابن عرعرة عن شعبة وقال غندر عن شعبة اذا اتى الخلاء وقال موسى عن حماد اذا دخل وقال سعيد بن زيد حدثنا عبد العزيز اذا اراد ان يدخل **باب** وضع الماء عند الخلاء **حدثنا** عبد الله بن محمد قال ثنا هشيم بن القاسم قال ثنا ورقاء عن عبيد الله بن ابي يزيد عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل الخلاء فوضعت له وضوءا قال من وضع هذا فاخبر فقال اللهم فقهه في الدين **باب** لا تستقبل القبلة بغائط او بول الا عند البناء جدار او نحوه **حدثنا** ادم قال ثنا ابن ابي ذئب قال ثنا الزهري عن عطاء بن يزيد الليثي عن ابي ايوب الانصاري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اتى احدكم الغائط فلا يستقبل القبلة ولا يولها ظهره شرقوا او غربوا **باب** من تبرز على لبنتين

---

٢ قوله فصلت الصلوة بالنصب على الاغراء او بتقدير اراد الصلوة ... الصلوة ١٢ منه

٣ قوله عرفة واحدة بالفتح بمعنى المصدر وبالضم الكف ملأ وهو المضبوط في بعض النسخ الحاضرة ١٢ منه

٤ قوله بلغ به اي وصل ابن عباس رضي الله عنهما بالحديث عن النبي صلى الله عليه وسلم وهذا الكلام كريب وغرضه انه ليس موقوفا على ابن عباس بل هو سند الى الرسول صلعم لكنه يحتمل ان يكون الواسطة بان سمعه من صحابي سمعه من الرسول وان يكون بعد ونها ولم لم يكن قاطعا باحدهما اولم يرد بيانه ذكره بهذه العبارة ١٢ كرماني وعمدة القاري

٥ قوله يضره اي الحلم ليس لعين الشيطان الوله يعني لا يكون عليه سلطان بركة ١٢ سمرقندي وجل بل يكون من الذين قال تعالى في حقهم ان عبادي ليس لك عليهم سلطان يحتمل ان يلوذ فاعلها بالنسبة الى العفريت البدني يعني ان الشيطان لا يتخبط ولا يعد اظه بما يغير عقله او بدنه هو الاقرب ومناسبة الحديث للاحد شقي الترجمة وهو قوله عند الوقاع وليس لشقي الآخر وهو قوله على كل حال ولكن لما كان حال الوقاع العدو حال من ذكر الله ومع ذلك نسى التسمية فيه فعلى سائر الاحوال بالطريق الاولى فلذلك اورده البخاري في هذا الباب للتنبيه على مشروعية التسمية عند الوضوء ١٢ منه

٦ قوله للاعند ... ثناه قال الاسماعيلي ليس في حديث الباب دلالة على الا استثناء الذي ذكره الا ان يراد بالغائط معناه لغوي لا العرفي قلت ليس كذلك لانهم لما استعملوه للتدارج وغلب هذا المعنى على المعنى الاصلي صار حقيقة به تعلقت على الحقيقة اللغوية فخرجت حقيقة أو تكليفية تراد بعد ذلك وايضا ابو ايوب رضي الله عنه الحديث فهم منه غير ما ذكره البخاري كما في حديث مالك قال ابو ايوب رضي الله عنه فقدمنا الشام فوجدنا بيوت قبل البيت فنحرف ونستغفر الله عز وجل والنسائي عنه قال والله ما ادري كيف اصنع الحديث. ملتقط من العيني ١٢

٧ قوله من تبرز اصل التبرز الخروج الى البراز للحاجة والبراز بفتح الموحدة اسم للفضاء الواسع من الارض وكنايته عن حاجة الانسان ١٢ منه

اسماء الرجال

باب غسل الوجه باليدين محمد بن عبد الرحيم البغدادي المعروف بصاعقة لسرعة حفظه وشدة ضبطه مات ٢٥٥ **ابن بلال** هو سليمان التيمي مولاهم **ابو محمد** زيد بن اسلم العدوي مولى عمر بن عطاء بن يسار المدني **ابو محمد** المدني مولى ميمونة **باب** التسمية على كل حال علي بن عبد الله بن جعفر المديني حيدر هو ابن عبد الحميد بن قرط الكوفي منصور هو ابن المعتمر الكوفي سالم بن ابي الجعد رافع الاشجعي الكوفي **كريب** هو مولى ابن عباس **باب** ما يقول عند الخلاء **آدم** هو ابن ابي اياس العسقلاني **شعبة** هو ابن الحجاج بن الورد ابو بسطام العتكي **عبد العزيز** بن صهيب البناني **تابعه** اي تابع آدم محمد بن عرعرة عن شعبة المذكور **وقال** غندر لقب محمد بن جعفر البصري وصلة البزار **وقال** موسى بن اسمعيل التبوذكي حماد وصله البيهقي حماد بن سلمة بن دينار الراسبي وكان من الابدال تزوج سبعين امرأة فلم يولد لاحد منهن الا ولدان ولدا لابدال ولدا لرمات **وقال** سعيد هو ابن ابي عروبة **وقال** ابن زيد اي ابن درهم الجهضمي البصري مما وصله المؤلف في الادب المفرد عبد العزيز هو ابن صهيب المذكور **باب** وضع الماء عند الخلاء عبد الله بن محمد المسندي الجعفي **هاشم** بن القاسم ابو النضر التميمي ورقاء مع المد ابن عمر اليشكري الكوفي **باب** لا يستقبل القبلة **آدم** هو ابن ابي اياس **ابن ابي ذئب** محمد بن عبد الرحمن بن المغيرة بن الحارث بن ابي ذئب الزهري محمد بن مسلم **باب** من تبرز على لبنتين

حل اللغات

المزدلفة اسم موضع اناخ من الاناخة مأخوذ من ناخ ينوخ وهو اسم صوت يقولونه عند اقعاد البعير ومعنى الاناخة اقعاد البعير غرفة بالضم طائفة وهو المروي ههنا **استنشق** الاستنشاق ادخال الماء في الانف **الوقاع** المجامعة **الخلاء** بالمد موضع قضاء حاجة البراز وضوءه بفتح الواو هاء الوضوء بالضم استعمال الماء على الوجه المخصوص المعروف ٨ منه **لبنتين** بكسر اللام وسكون الموحدة ١٢ منه يعني موضع هذه الصلوة المزدلفة

قوله باب لا يتوضأ من الشك اي لو يأتي بوهم الوضوء ولا انه لا ينبغي له ان يتوضأ نعم اذا كان في الصلوة فلا ينبغي له افساد الصلوة كما هو مقتضى الحديث (قوله حتى يسمع صوتا) كناية عن التيقن اعم من ان يكون بسماع صوت او وجدان ريح او يكون بشئ آخر وغلبة الظن عند بعض العلماء في حكم التيقن فبقي ان الشك لا عبرة به واليه تشير ترجمة المصنف (قوله يقول رؤيا الانبياء الخ) اي ولا تكون الرؤيا وحيا الا اذا كان قلبه يقظان (قوله اسباغ الوضوء الانقاء) اي لا الاكثار من الماء (قوله توضأ فغسل وجهه) الفاء للتفصيل و ليس للتعلقات خارجية عنه (قوله فرش على رجله اليمنى حتى غسلها) في القاموس الرش نضح الماء وفي النهاية ابتداء لها وذلك لان الغسل يلزم فيه سيلان الماء والقطرات صغار لا تسيل عن مواضعها فكيف جعل حتى غسلها غاية للرش، ويجاب بمنع ان يكون المعتبر في الرش صغر القطرات بحيث لا تسيل بل اعم ولو سلم فيجوز استعمال اسم الرش فيما اذا كانت القطرات سائلة ولو تجوزا فاريد ههنا ذلك بقرينة جعل الغسل غاية ولو سلم فيجوز ان يحصل الغسل بالرش ويترتب عليه بسبب تعدد مرات الرش كذا في كلام ابن حجر يحتمل الوجوبة الثلاثة والله تعالى اعلم والجواب الاول يميل كلام الكرماني والى الثاني كلام العيني والى الثالث كلام ابن حجر رحمهم الله تعالى (قوله باب لا يستقبل القبلة ببول ولا غائط الا عند البناء) قال الاسماعيلي ليس في حديث الباب دلالة على هذه الحقيقة والحقيقة متقدمة على المجاز وعند الحمل على حقيقة اللغوية يصير النهي في الحديث مخصوصا بالفضاء ويؤيد هذا الحمل انه يحصل به التوفيق بينه وبين الحديث ابن عمر قلت لكن الحمل على الخارج من الانسان صار حقيقة عرفية والحقيقة مقدمة على الحقيقة اللغوية لكونها مجازا عرفيا والعبرة للعرف لا للغة فالوجه ان يقال ان القرائن المذكورة في الحديث عن حمل الغائط على حقيقته العرفية فوجب الحمل على حقيقته اللغوية وبيان القرائن ان استعمال الاتيان بالنظر الى المكان كثير شائع وايضا ان النهي عن الاستقبال والاستدبار والامر بالتشريق والتغريب انما يصح حمل الغائط على معناه العرفي وينبغي ان يحمل على معناه اللغوي لا على مطلق المكان المعد لذلك الخارج لانه مجاز لغة وعرفا ولان النهي عن جهة شرق والغرب انما هو لاهل المدينة ومن على سمتها بالنسبة الى القبلة وهي الكعبة وهذا لا يستقيم في حق من كان في المشرق او المغرب ولان النهي عن الاستقبال والاستدبار انما هو لاجل حرمة القبلة وهذا المعنى لا يتحقق في الفضاء الواسع من الارض وكذا في البيوت فان الانسان في الفضاء متمكن عند اتيان الغائط من الجهات الاربع فيمكنه ان يتحرز عن استقبال القبلة واستدبارها بخلاف ما اذا كان في البيت فانه لا يتمكن من التحرز عن احدهما الا بالانحراف الكثير وهو مما لا يحسن توجههما حين حضور الانسان ذلك المكان قبيل اخراجه ذلك الخارج لا يحسن مباشرته بالانحراف فينبغي حمل الغائط على المكان لا على الخارج من الانسان حتى يتعين الاخير بين عند اتيان الغائط انما يحسن ان في الفضاء ل

لبنتين حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن يحيى بن سعيد عن محمد بن يحيى بن حبان عن عمه واسع بن حبان عن عبد الله ابن عمر انه كان يقول ان ناسا يقولون اذا قعدت على حاجتك فلا تستقبل القبلة ولا بيت المقدس فقال عبد الله بن عمر لقد ارتقيت يوما على ظهر بيت لنا فرأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم على لبنتين مستقبلا بيت المقدس لحاجته وقال لعلك من الذين يصلون على اوراكهم فقلت لا ادري والله قال مالك يعني الذي يصلي ولا يرتفع عن الارض يسجد وهو لاصق بالارض **باب** خروج النساء الى البراز **حدثنا** يحيى بن بكير قال حدثنا الليث قال حدثني عقيل عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة ان ازواج النبي صلى الله عليه وسلم كن يخرجن بالليل اذا تبرزن الى المناصع وهي صعيد فيح وكان عمر يقول للنبي صلى الله عليه وسلم احجب نساءك فلم يكن رسول الله صلى الله عليه وسلم يفعل فخرجت سودة بنت زمعة زوج النبي صلى الله عليه وسلم ليلة من الليالي عشاء وكانت امرأة طويلة فناداها عمر الا قد عرفناك يا سودة حرصا على ان ينزل الحجاب فانزل الله الحجاب **حدثنا** زكريا قال حدثنا ابو اسامة عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال قد اذن لكن ان تخرجن في حاجتكن قال هشام يعني البراز **باب** التبرز في البيوت **حدثنا** ابراهيم بن المنذر قال حدثنا انس بن عياض عن عبيد الله بن عمر عن محمد بن يحيى بن حبان عن واسع بن حبان عن عبد الله بن عمر قال ارتقيت على ظهر بيت لبعض حاجتي فرأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقضي حاجته مستدبر القبلة مستقبل الشام **حدثنا** يعقوب بن ابراهيم قال حدثنا يزيد بن هرون قال انا يحيى عن محمد بن يحيى بن حبان ان عمه واسع بن حبان اخبره ان عبد الله بن عمر اخبره قال لقد ظهرت ذات يوم على ظهر بيتنا فرأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم قاعدا على لبنتين مستقبل بيت المقدس **باب** الاستنجاء بالماء **حدثنا** ابو الوليد هشام ابن عبد الملك قال حدثنا شعبة عن ابي معاذ واسمه عطاء بن ابي ميمونة قال سمعت انس بن مالك يقول كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا خرج لحاجته اجيء انا وغلام منا معنا اداوة من ماء يعني يستنجي به **باب** من حمل معه الماء لطهوره وقال ابو الدرداء اليس فيكم صاحب النعلين والطهور والوساد **حدثنا** سليمان بن حرب قال حدثنا شعبة عن عطاء بن ابي ميمونة قال سمعت انسا يقول كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا خرج لحاجته تبعته انا وغلام منا معنا اداوة من ماء **باب** حمل العنزة مع الماء في الاستنجاء **حدثنا** محمد بن بشار قال حدثنا محمد بن جعفر قال حدثنا شعبة عن عطاء بن ابي ميمونة سمع انس بن مالك يقول كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يدخل الخلاء فاحمل انا وغلام اداوة من ماء وعنزة يستنجي بالماء تابعه النضر وشاذان عن شعبة عصا عليه ربة **باب** النهي عن الاستنجاء باليمين **حدثنا** معاذ بن فضالة قال حدثنا هشام هو الدستوائي عن يحيى بن ابي كثير عن عبد الله بن ابي قتادة عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا شرب احدكم

ثنا وهو فكان فانزل الله تعالى اية الحجاب عمه فوق ثنا اسامة انس بن مالك معه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال

---

١ قوله على لبنتين اللبنة بفتح اللام وكسر الموحدة وتسكن ما تضع من الطين لبناء وقيل ان يوقد عليه النار ١٢ ٢ قوله لعلك الخطاب لواسع اى لعلك من الذين لا يحرفون السنة اذ لو عرفت السنة لعرفت جواز استقبال بيت المقدس ولما التفت الى قولهم وانما كنى عن اليالين بالسنة بالذين يصلون على اوراكهم لان السنة في السجود ان لا يلصق الرجل بالارض ١٢ ع ٣ قوله فقلت لا ادري اى قال واسع لا ادري انا منهم ام لا والا لوري السنة في الاستقبال بيت المقدس ١٢ عينى ٤ قوله قد اذن فائدة هذا الباب انه يجوز للنساء التغوط في ملاهن للعامة لان الله تعالى اذن للخروج الى البراز بعد نزول الحجاب ١٢ كرماني ٥ قوله قال ابو الدرداء هو ابن زيد بن قيس صحابي من الانصار اليس فيكم الخطاب لاهل العراق ويدخل فيه علقمة بن قيس قال لهم حين يسألونه مسائل اى الا تسألون عن عبد الله بن مسعود هو بينكم لا تحتاجون مع وجوده الى مثلي ١٢ ٦ قوله صاحب النعلين اى صاحب نعلي رسول الله صلى الله عليه وسلم لان عبد الله بن مسعود كان يلبسهما اياه اذا قام واذا جلس كان اوظلهما في ذراعه والطهور بفتح الطاء لا غير قطعا اذ المراد صاحب الماء الذي يطهره رسول الله صلى الله عليه وسلم والوساد بكسر الواو وبدرى الوسادة فلعله كان ايضا يحمل وسادة اذا احتاج اليه وانما ابو عمر وفانه يقول كان يعرف بصاحب السواد ان صاحب السر وقال الكرماني ولعل السواد والوساد هما بمعنى واحد كانا من باب القلب والمقصود انه رضي الله عنه صاحب السواد ويحتمل ان يحمل على معنى المنحة كلمنح يثبت ذلك والله اعلم ١٢ عينى ٨ قوله العنزة بفتح العين المهملة وفتح النون الطول من العصا واقصر من الرمح وفي طرفها زج والزج الحديدة التي في اسفل الرمح يعني السنان وفي جملها حكم منها يصلي اليها في الفضاء ومنها يتقي بها كيد الاعداء ومنها الانتفاع بالسبع والموزيات ومنها نبش الارض الصلبة عند قضاء الحاجة حنيفية الرماش ومنها التعليق الامتعة بها ومنها للتوكأ عليها ١٢ عينى

اسماء الرجال عبد الله ابن يوسف التنيسي مالك الامام المدني يحيى بن سعيد الانصاري باب خروج النساء الى البراز يحيى

ابن عبد الله بن بكير المخزومي الليث هو ابن سعد المصري عقيل هو ابن خالد الايلي ابن شهاب هو الزهري عروة هو ابن الزبير بن العوام زكريا بن صالح الحلواني السلمي ابو اسامة حماد بن اسامة الكوفي هشام عن ابيه عروة بن الزبير بن العوام ابراهيم بن المنذر القرشي الحزامي انس بن عياض ابو ضمرة الليثي عبيد الله بالتصغير ابن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب العمري محمد بن يحيى بن حبان بفتح المهملة وتشديد الموحدة واسع بن حبان عم محمد بن يحيى المذكور عبد الله بن عمر بن الخطاب يعقوب بن ابراهيم بن يوسف الدورقي يزيد المتوفى ١٥٢ باب الاستنجاء بالماء شعبة بن الحجاج باب من حمل معه الماء قال ابو الدرداء وغيره بمعناه مالك بن انس عبد الله بن قيس ويقال عمير ابن يزيد بن قيس الانصاري المتوفى ٣٣ او ٣٤ باب حمل العنزة مع الماء محمد بن بشار الملقب بندار محمد بن جعفر الملقب بغندر شعبة بن الحجاج تابعه النضر بن شميل وصله النسائي وشاذان لقب الاسود بن عامر مما وصله المؤلف في الصلوة باب النهي معاذ العنبري الازهري هشام بن عبد الله يحيى الطائي عبد الله السلمي المتوفى ٩٥ ١٢

حل اللغات

لبنتين بفتح اللام وكسر الموحدة وقد تسكن وهي ما تضع من الطين للبناء قيل ان يوقد عليه النار وادخرهم جمع الدرك على وزن كتف بمعنى سرير البراز بفتح الباء الفضاء الواسع يكنى به عن الحاجة لما وضع المواضع التي يخلي فيها الحاجة الاستنجاء طلب النجو اى الطهارة بذا في اللغة واما في الاصطلاح فموارد الاستعمال الخارجة من السبيلين منها اداوة اناء صغير من جلد يتخذ للماء ونحوها العنزة بفتح العين المهملة وفتح النون الطول من العصا واقصر من الرمح وفي طرفها زج اى حديد كحديد الرمح ١٢

واما في البيوت فلا يتمكن عادة عند تيامن الغائط من الجهات الاربع بل يتعلق منها عند بناء الكنيف واما بعد البناء عند تيامن الغائط فهو يصير تابعا لكيفية البناء والله تعالى اعلم واما القول بان هذا الحديث عام مخصوص بحديث ابن عمر فبعيد لان هذا قول خوطب به الناس فلا يشمل الخطاب صلى الله تعالى عليه وسلم وذلك فعل له فيحتمل ان يكون مخصوصا به على انه كان فعلا مستورا عن نظر الاغيار وانما وقع عليه نظر ابن عمر اتفاقا والقول ان مثله يكون لبيان الجواز بعيد جدا فان لوجه ان حديث النهي من اصله مخصوص بالفضاء ليعم البناء اصلا وهو الموافق للقرائن فلعل من فهم عموم الحكم ما فهم من لفظ الحديث انما فهم من ظنه ان علة النهي اكرام القبلة عن المواجهة بالنجاسة فافهم من عموم هذه العلة عموم الحكم والله تعالى اعلم اهـ سندي

فلا يتنفس في الاناء واذا اتى الخلاء فلا يمس ذكره بيمينه ولا يتمسح بيمينه **باب** لا يمسك ذكره بيمينه اذا بال **حدثنا** عمر بن يوسف قال ثنا الاوزاعي عن يحيى بن ابي كثير عن عبد الله بن ابي قتادة عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا بال احدكم فلا يأخذن ذكره بيمينه ولا يستنج بيمينه ولا يتنفس في الاناء **باب** الاستنجاء بالحجارة **حدثنا** احمد بن محمد المكي قال ثنا عمرو بن يحيى بن سعيد بن عمرو المكي عن جده عن ابي هريرة قال اتبعت النبي صلى الله عليه وسلم وخرج لحاجته وكان لا يلتفت فدنوت منه فقال ابغني احجارا استنفض بها او نحوه ولا تأتني بعظم ولا روث فاتيته باحجار بطرف ثيابي فوضعتها الى جنبه واعرضت عنه فلما قضى اتبعه بهن **باب** لا يستنجي بروث **حدثنا** ابو نعيم قال ثنا زهير عن ابي اسحق قال ليس ابو عبيدة ذكره ولكن عبد الرحمن بن الاسود عن ابيه انه سمع عبد الله يقول اتى النبي صلى الله عليه وسلم الغائط فامرني ان ايته بثلثة احجار فوجدت حجرين والتمست الثالث فلم اجد فاخذت روثة فاتيته بها فاخذ الحجرين والقى الروثة وقال هذا ركس وقال ابراهيم بن يوسف عن ابيه عن ابي اسحق حدثني عبد الرحمن **باب** الوضوء مرة مرة **حدثنا** محمد بن يوسف قال ثنا سفيان عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن ابن عباس قال توضأ النبي صلى الله عليه وسلم مرة مرة **باب** الوضوء مرتين مرتين **حدثنا** الحسين بن عيسى قال ثنا يونس بن محمد قال انا فليح بن سليمان عن عبد الله بن ابي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم عن عباد بن تميم عن عبد الله بن زيد ان النبي صلى الله عليه وسلم توضأ مرتين مرتين **باب** الوضوء ثلثا ثلثا **حدثنا** عبد العزيز بن عبد الله الاويسي قال حدثني ابراهيم بن سعد عن ابن شهاب ان عطاء بن يزيد اخبره ان حمران مولى عثمان اخبره انه رأى عثمان بن عفان دعا باناء فافرغ على كفيه ثلث مرار فغسلهما ثم ادخل يمينه في الاناء فمضمض واستنثر ثم غسل وجهه ثلثا ويديه الى المرفقين ثلث مرار ثم مسح برأسه ثم غسل رجليه ثلث مرار الى الكعبين ثم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من توضأ نحو وضوئي هذا ثم صلى ركعتين لا يحدث فيهما نفسه غفر له ما تقدم من ذنبه وعن ابراهيم قال صالح بن كيسان قال ابن شهاب ولكن عروة يحدث عن حمران فلما توضأ عثمان قال لأحدثنكم حديثا ولا اية ما حدثكموه سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول لا يتوضأ رجل فيحسن وضوءه ويصلي الصلوة الا غفر له ما بينه وبين الصلوة حتى يصليها قال عروة الاية ان الذين يكتمون ما انزلنا **باب** الاستنثار في الوضوء ذكر عثمان وعبد الله بن زيد وابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** عبدان قال انا عبد الله قال انا يونس عن الزهري قال اخبرني ابو ادريس انه سمع ابا هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال من توضأ فليستنثر ومن استجمر فليوتر **باب** الاستجمار وترا **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال انا مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا توضأ احدكم فليجعل في انفه ماء ثم ليستنثر ومن استجمر فليوتر واذا استيقظ احدكم من نومه

---

١ قوله فلا يتنفس نهي ويحتمل النفي كما روى وعلى كل تقدير هو نهي ادب لانه اذا فعل ذلك لم يأمن ان يبرز ريقه فيخالط الشراب فيعافه الشارب وربما يروح بتنكهة المتنفس اذا كانت فاسدة ثم انه يعد من فعل الدواب والسنة ان يشرب الماء في ثلاثة انفاس كلما شرب تنفسا من الاناء نحاه عن فمه ثم عاد مصاله غير عب الى ان ياخذ ريه منه وكذا قوله فلا يمس ذكره بيمينه انهى فيه تنزيه لها عن مباشرة العضو الذي يكون فيه الاذى والحدث وقوله ولا يتمسح بيمينه اى لا يستنجي بها انهى فيه للتنزيه عند الجمهور وحمله اهل الظاهر على التحريم ١٢ ع ٢ قوله استنفض مجزوم لانه جواب الامر ويجوز رفعه على الاستيناف من التنفض بالنون والفاء والضاد المعجمة وهو ان يهز الشئ ليطير غباره ومعناه ههنا استنظف بها اى انظف بها نفسي من الحدث ١٢ منه ٣ قوله او نحوه اى او قال نحو قوله لا تستنفض وذلك نحو قوله ائتني بها لكما هو وقع في رواية ١٢ منه ٤ قوله فلما قضى اى الحاجة اتبعه بهمزة القطع بمن اى بالاجار والضمير المنصوب في قوله اتبعه يرجع الى التقصاء الذي يدل عليه قوله فلما قضى ولكني بذلك عن الاستنجاء ١٢ منه ٥ قوله قال ليس ابو عبيدة اى قال ابو اسحق ليس ابو عبيدة ذكره لي ولكن عبد الرحمن ابن الاسود هو الذي ذكره لي بدليل قوله الآتي حدثني عبد الرحمن كذا في العيني وفي الكرماني فان قلت ما الفائدة في قوله ليس ابو عبيدة ذكره اذ الاسناد بدونه تام قلت غرض ابي اسحق ان يبين انه لا يروي هذا الحديث عن طريق ابي عبيدة كما رواه غيره لان ابا عبيدة لم يسمع من ابيه شيئا فاراد دفع من توهم ذلك فتفطن البخاري لفظه بعينه انتهى ١٢ منه ٦ قوله ولكن عبد الرحمن بن الاسود اي ليست اداويه لان عن ابي عبيدة اداويه عن عبد الرحمن بن الاسود عن ابيه الاسود بن يزيد النخعي الكوفي صاحب ابن مسعود وقد اختلف فيه على ابي اسحق فرواه اسرائيل عنه عن ابي عبيدة عن ابيه وابن عيينة وغيره عنه عن الاسود عن ابيه عن عبد الله من غير ذكر عبد الرحمن ورواه زكريا بن ابي زائدة عنه عن عبد الرحمن بن يزيد عن الاسود ومعمر عن علقمة عن عبد الله وبونس بن ابي اسحق عن ابيه عن ابي الاحوص عن عبد الله ومن ثم انتقده الدارقطني على المؤلف لكنه قال احسنها سياقا الطريق التي اخرجها البخاري لكن في النفس منه شئ لكثرة الاختلاف فيه على ابي اسحق. نفس مختصرا ١٢ منه ٧ قوله لا يحدث فيها نفسه اى شيئ من الدنيا كما في الترمذي فالمراد بحديث الآخرة او في معاني القرآن كما في الجمع وفي فتح الباري المراد به ما يسترسل النفس معه وليكن المراد قطعه واما هاجم من الخطرات والوساوس ويتعذر دفعه فذلك معفو عنه ونقل القاضي عياض عن بعضهم بان المراد من لم يحصل له حديث النفس اصلا وذا رأسا وشيدا رواه ابن المبارك في الزهد بلفظ اذا لم يسر فيها ورده النووي فقال والصواب حصول هذه الفضيلة مع طريان الخواطر العارضة غير المستقرة نعم من اتفق ان يحصل له عدم حديث

النفس اصلا على درجة بلا ريب انتهى كلام الفتح ١٢ منه ٨ قوله ولكن عروة يعني ان شيخي ابن شهاب وهما عطاء وعروة اختلفا في رواية حمران عن عثمان فحدثه به عطاء على صفة وعروة على صفة وليس ذلك اختلافا لانهما حديثان متغايران كذا في الفتح والعيني ١٢ منه ٩ قوله ما حدثكموه معناه لولا ان الله تعالى اوجب علي من علم علما ابلاغه لما كانت حريصا على تحديثكم ١٢ ك منه ١٠ قوله استنجمر من الاستجمار وهو مسح محل البول والغائط بالحجار وهي الحجار الصغار ١٢ منه ١١ قوله لينتثر من الانتثار لابي ذر والاصيلي ولغيرهما لينثر بضم المثلثة من الثلاثي المجرد قال الفراء يقال نثر الرجل وانتثر واستنثر اذا حرك النثرة وهي طرف الانف في الطهارة ١٢ ف ع

اسماء الرجال باب لا يمسك

محمد بن يوسف الفريابي الاوزاعي عبد الرحمن بن عمرو بن ابي عمرو **باب** الاستنجاء بالحجارة الحافظ احمد بن محمد الانداقي جد ابو الوليد **باب** لا يستنجي بروث **ابو نعيم** الفضل بن دكين زهير هو ابن معاوية الجعفي الكوفي ابي اسحق عمرو بن عبد الله السبيعي **ابو عبيدة** عامر بن عبد الله بن مسعود عبد الله بن مسعود **باب** الوضوء مرة مرة **احمد** بن يوسف السلمي النيسكندي او الفريابي سفيان بن عيينة او الثوري زيد بن اسلم التابعي المدني عطاء بن يسار **باب** الوضوء مرتين مرتين حسين بن عيسى بن عيسى الدامغاني البسطامي **يونس** بن محمد بن مسلم البغدادي فليح بالتصغير اسمه عبد الملك **باب** الوضوء ثلثا ثلثا **ابراهيم** سبط عبد الرحمن بن عوف ابن **شهاب** محمد بن مسلم الزهري عطاء بن يزيد التابعي حمران بن ابان بن خالد ١٢ قس

باب الاستنثار في الوضوء **عبدان** هو عبد الله بن عثمان المروزي عبد الله هو ابن المبارك المروزي **يونس** هو ابن يزيد الايلي الزهري محمد بن مسلم **ابو ادريس** عائذ الله الخولاني **باب** الاستجمار وترا عبد الله بن يوسف التنيسي **مالك** الامام المدني ابي الزناد عبد الله بن ذكوان الاعرج عبد الرحمن بن هرمز ١٢ **حل اللغات** ابغني امر من الافعال والمعنى اطلب **استنفض** مجزوم لانه جواب امر وهو ان يهز الشئ ليطير غباره وههنا استعمل بمعنى استنظف **روث** هو الرجيع اى البراز وكثر استعماله في براز الحيوانات **ركس** رجس ونزنا ومعنى مضمض المضمضة تحريك الماء في الفم **استنثر** الاستنثار اخراج الماء من الانف بعد الاستنشاق **استجمر** من الاستجمار وهو مسح محل البول والبراز بالحجار اى الحجار الصغار **لينتثر** من الافتعال وهو رواية ابي ذر والاصيلي ولغيرهما لينثر من الثلاثي المجرد قال الفراء يقال نثر الرجل وانتثر واستنثر اذا حرك النثرة وهي طرف الانف في الطهارة كذا في عمدة القاري ع ٥ الاستنثار اخراج الماء من الانف بعد الاستنشاق ١٢ منه ع ٥ اى تكون عدد الخرات مثنى او ثما وخمسا ونحوه ١٢

ز قوله ولا يتنفس في الاناء عطف على مجموع الجملة الشرطية لا على الجزاء لان المعطوف على الجزاء يتقيد بالشرط وليس الشرط كسائر القيود حتى يقال ان القيد في المعطوف عليه لا يلزم مراعاته في المعطوف وهذا كما قالوا في قوله تعالى فاذا جاء اجلهم لا يستأخرون ساعة ولا يستقدمون ان جملة لا يستقدمون معطوفة على تمام الجملة الشرطية لا على الجزاء فقط فافهم

فليغسل يده قبل ان يدخلها في وضوئه فان احدكم لا يدري اين باتت يده **باب** غسل الرجلين ولا يمسح على القدمين **حدثنا** موسى قال ثنا ابو عوانة عن ابي بشر عن يوسف بن ماهك عن عبد الله بن عمرو قال تخلف النبي صلى الله عليه وسلم عنا في سفرة سافرناها فادركنا وقد ارهقتنا العصر فجعلنا نتوضأ ونمسح على ارجلنا فنادى بأعلى صوته ويل للاعقاب من النار مرتين او ثلثا **باب** المضمضة في الوضوء قاله ابن عباس وعبد الله ابن زيد عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني عطاء بن يزيد عن حمران مولى عثمان بن عفان انه رأى عثمان دعا بوضوء فافرغ على يديه من انائه فغسلهما ثلث مرات ثم ادخل يمينه في الوضوء ثم تمضمض واستنشق واستنثر ثم غسل وجهه ثلثا ويديه الى المرفقين ثلثا ثم مسح برأسه ثم غسل كل رجل ثلثا ثم قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يتوضأ نحو وضوئي هذا وقال من توضأ نحو وضوئي هذا ثم صلى ركعتين لا يحدث فيهما نفسه غفر الله له ما تقدم من ذنبه **باب** غسل الاعقاب وكان ابن سيرين يغسل موضع الخاتم اذا توضأ **حدثنا** آدم بن ابي اياس قال حدثنا شعبة قال حدثنا محمد بن زياد قال سمعت ابا هريرة وكان يمر بنا والناس يتوضئون من المطهرة فقال اسبغوا الوضوء فان ابا القاسم صلى الله عليه وسلم قال ويل للاعقاب من النار **باب** غسل الرجلين في النعلين ولا يمسح على النعلين **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال انا مالك عن سعيد المقبري عن عبيد بن جريج انه قال لعبد الله بن عمر يا ابا عبد الرحمن رأيتك تصنع اربعا لم ار احدا من اصحابك يصنعها قال وما هي يا ابن جريج قال رأيتك لا تمس من الاركان الا اليمانيين ورأيتك تلبس النعال السبتية ورأيتك تصبغ بالصفرة ورأيتك اذا كنت بمكة اهل الناس اذا راوا الهلال ولم تهل انت حتى كان يوم التروية قال عبد الله اما الاركان فاني لم ار رسول الله صلى الله عليه وسلم يمس الا اليمانيين واما النعال السبتية فاني رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يلبس النعال التي ليس فيها شعر ويتوضأ فيها فانا احب ان البسها واما الصفرة فاني رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يصبغ بها فانا احب ان اصبغ بها واما الاهلال فاني لم ار رسول الله صلى الله عليه وسلم يهل حتى تنبعث به راحلته **باب** التيمن في الوضوء والغسل **حدثنا** مسدد قال ثنا خالد عن حفصة بنت سيرين عن ام عطية قالت قال النبي صلى الله عليه وسلم لهن في غسل ابنته ابدأن بميامنها ومواضع الوضوء منها **حدثنا** حفص بن عمر قال حدثنا شعبة قال اخبرني اشعث بن سليم قال سمعت ابي عن مسروق عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يحبه التيمن في تنعله وترجله وطهوره في شانه كله **باب** التماس الوضوء اذا حانت الصلوة وقالت عائشة حضرت الصبح فالتمس الماء فلم يوجد فنزل التيمم **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال انا مالك عن اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة عن انس بن مالك انه قال رأيت

قال ابن عباس اي ما ذكر من المضمضة فيما تقدم موصولا في الطهارة وعبد الله بن زيد بن عاصم فيما ياتي موصولا في باب غسل الرجلين الى الكعبين **ابو اليمان** الحكم بن نافع الحمصي **شعيب** هو ابن ابي حمزة الحمصي **عطاء** بن يزيد الليثي المدني **باب** غسل الاعقاب **وكان** ابن سيرين محمد التابعي الانصاري مولاهم مما وصله المؤلف في تاريخه **آدم** بن ابي اياس العسقلاني محمد بن زياد الالهاني الجمحي **باب** غسل الرجلين **عبد الله** بن يوسف التنيسي **مالك** الامام المدني **سعيد** بن ابي سعيد المقبري **عبيد** بن جريج المدني التبتي مولاهم **مسدد** بن مسرهد **اسمعيل** بن علية **خالد** الحذاء **حفصة** بنت سيرين الانصارية **ام عطية** نسيبة بالتصغير بنت كعب او بنت الحارث الانصارية **حفص** الوضاع البصري المتوفى سنة ٢٠٨ **شعبة** بن الحجاج **اشعث** بن سليم بن الاسود البجلي **مسروق** بن الاجدع الكوفي الى عائشة **باب** التماس الوضوء **عبد الله** التنيسي **مالك** ابن انس الامام **اسحق** بن عبد الله بن ابي طلحة زيد بن سهيل الانصاري ١٢

حل اللغات **ارهقنا** صيغة المتكلم من الارهاق ولفظ العصر منصوب على المفعولية ولابي ذر بصيغة الواحد الغائب مع ضمير المنصوب المتصل ولفظ العصر مرفوع الفاعلية وفي رواية الاصيلي ارهقتنا بتاء التانيث ومعنى الارهاق التاخير المطهرة بكسر الميم هي الظرف المعد للطهارة السبتية بكسر الهملة هي التي لا شعر فيها ماخوذ من السبت وهو الحلق التيمن اي الابتداء بجانب اليمين ميامن جمع ميمنة وهي الجهة اليمنى **ترجله** الترجل تسريح الشعر بضم بتثليث الموحدة **تنعله** بكسر النون من الانا والمعد للتقدير منه ١٢ **للعبد** اي لا يكتفي بالمسح عليها كالنعلين ١٢ **صح** ليس في الحديث الذي ذكره تصريح بذلك انما هو ماخوذ من قوله يتوضأ فيها ١٢ **ك** سبوا والمراد بها الركن الاسود والركن اليماني ١٢ **ك** تخفيف الياء وقيل بتشديد ها ١٢ **لعه** انها اتى كناية عن الابتداء الشروع في افعال الخ ١٢ ك ع.

لعه قوله وقد ارهقتنا بسكون القاف من الارهاق والعصر بالنصب مفعول وهو رواية كريمة اي اخرناه حتى دنا وقت الاخرى ولابي ذر بفتح الهاء والقاف ورفع العصر اي دنا وقتنا منا ولابويه رواية الاصيلي وقد ارهقتنا بتانيث الفعل وبرفع الصلوة على الفاعلية كذا في الفتح الباري والعيني اي ملتقطا عنهما ١٢ **لعه** قوله ويل للاعقاب من النار حاصله ان النار تصل المواضع التي لم تصل الماء اليها من مواضع الوضوء واعلم انه استدل بهذا الحديث على وجوب غسل الرجل وعدم جواز المسح عليها وعامة الروايات يؤيد ذلك حتى نقل الطحاوي عن عطاء باسناده انه لما سئل هل بلغك عن احد من اصحاب رسول الله صلعم انه مسح على القدمين قال لا كذا في الفتح الباري وفي العيني وروى سعيد بن منصور عن عبد الرحمن بن ابي ليلى انه قال اجتمع اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم على غسل القدمين انتهى ١٢ **لعه** قوله موضع الخاتم يعني المفهوم من الحديث الدال على وجوب غسل الرجل ان ايصال الماء الى جميع اعضاء ضروري ومنها موضع الخاتم ١٢ فيض جاري **لعه** قوله السبتية بكسر السين هي التي لا شعر فيها مشتقة من السبت وهو الحلق وقيل السبت جلد البقر المدبوغ بالقرظ ١٢ فتح **لعه** قوله توضأ فيها وهو موضع الترجمة فان ظاهره كان صلى الله عليه وسلم يغسل رجليه وهما في نعليه كذا قاله العيني وفي الكرماني معناه انه توضأ وليلبسهما ورجلاه رطبتان بعد انتهى كذا في المجمع ١٢ **لعه** قوله بيامنها جمع ميمنة وهي الجهة اليمنى ودلالته على التيمن في الوضوء اما من جهة ان عطف قوله ومواضع على الضمير المجرور كما هو مذهب البعض واما مستفادة من عموم لفظ بيامنها كذا في الكرماني وتحتمل ان يكون ضمير منها عائدا الى البنات من قوله فيض جاري **لعه** قوله كله تاكيد للقول في شانه فان قلت ما وجه التاكيد وقد استحب التيامن في دخول الخلاء ونحوه قلت بذا عام مخصوص بالدلائل الخارجية ١٢ عيني

اسماء الرجال **باب** غسل الرجلين **موسى** هو ابن اسمعيل التبوذكي **ابو عوانة** الوضاح اليشكري **ابي بشر** هو جعفر بن ابي وحشية الواسطي **يوسف** بن ماهك الفارسي المكي **باب** المضمضة في الوضوء

(قوله وكان ابن سيرين يغسل موضع الخاتم) يريد ان دليل وجوب غسل الاعقاب يدل على وجوب الاستيعاب في كل ما امر بغسله من الاعضاء فكان ابن سيرين بسبب ذلك يأخذ منه وجوب غسل موضع الخاتم ايضا وبه ظهرت المناسبة وعلو مقصود صاحب الكتاب كذا في النقل والله تعالى اعلم (قوله اسبغوا الوضوء فان ابا القاسم صلى الله تعالى عليه وسلم قال الخ) هذا الكلام يدل على ان قوله المذكور صلى الله تعالى عليه وسلم كان في اسباغ الوضوء فيطل به تاويل الشيعة الحديث بانه صلى الله تعالى عليه وسلم قاله لازالة التهمة الحقيقية عن الاعقاب فافهم (قوله باب غسل الرجلين في النعلين) اي في وقت لبس النعلين عليهما اي اذا كان الانسان لابسا النعلين في الرجلين يجب عليه غسل الرجلين ولا يجوز له الاكتفاء بالمسح على النعلين كما في الخفين وليس المراد انه يغسل الرجلين وهما في النعلين ولا ينزعهما عنهما في حال الغسل كما لا يخفى (قوله لا تمس من الاركان الا اليمانيين) يفيد ان غير ابن عمر من الصحابة رضي الله تعالى عنهم الذين رأهم كانوا يستلمون الاركان كلها احيانا ايضا كما يكشفون بمس اليمانيين والله تعالى اعلم (قوله وتصبغ بها) المشار اليه هنا انه يتوضأ في حال لبسها فاستدل به المصنف على ترجمته ولو كان الوضوء حال لبسها لا على الوجه المعتاد فلله ولرسوله والله تعالى اعلم (قوله حتى تنبعث به راحلته) اي فانا اؤخر الاهلال الى يوم التروية لاهل حين تنبعث بي راحلتي الى منى يوم التروية والله تعالى اعلم (قوله وفي شانه كله) كان المراد بالشان هو الفعل المقصود او المراد بشانه ما يليق به لا ما يباشره لضرورة والجملة فتحوه الدخول في الخلاء خارج عنه فلا يشكل ان التاكيد للتخصيص على العموم فلا يصح فافهم هو اهل سندي

رسول الله صلى الله عليه وسلم وحان صلوة العصر فالتمس الناس الوضوء فلم يجدوا فأتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بوضوء فوضع رسول الله صلى الله عليه وسلم في ذلك الاناء يده وامر الناس ان يتوضؤا منه قال فرأيت الماء ينبع من تحت اصابعه حتى توضؤا من عند اخرهم **باب** الماء الذي يغسل به شعر الانسان وكان عطاء لا يرى به باسا ان يتخذ منه الخيوط والحبال وسور الكلاب وممرها في المسجد وقال الزهري اذا ولغ في اناء ليس له وضوء غيره توضأ به وتيمم وقال سفيان هذا الفقه بعينه لقول الله عز وجل فلم تجدوا ماء فتيمموا وهذا ماء وفي النفس منه شيء يتوضأ به ويتيمم **حدثنا** مالك بن اسمعيل قال ثنا اسرائيل عن عاصم عن ابن سيرين قال قلت لعبيدة عندنا من شعر النبي صلى الله عليه وسلم اصبناه من قبل انس او من قبل اهل انس فقال لان تكون عندي شعرة منه احب الي من الدنيا وما فيها **حدثنا** محمد بن عبد الرحيم قال ثنا سعيد بن سليمان قال ثنا عباد عن ابن عون عن ابن سيرين عن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لما حلق رأسه كان ابو طلحة اول من اخذ من شعره **باب** اذا شرب الكلب في الاناء **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال انا مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا شرب الكلب في اناء احدكم فليغسله سبعا **حدثنا** اسحق قال اخبرنا عبد الصمد قال حدثنا عبد الرحمن بن عبد الله بن دينار قال سمعت ابي عن ابي صالح عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه رجلا رأى كلبا يأكل الثرى من العطش فاخذ الرجل خفه فجعل يغرف له به حتى ارواه فشكر الله له فادخله الجنة وقال احمد بن شبيب ثنا ابي عن يونس عن ابن شهاب قال حدثني حمزة بن عبد الله عن ابيه قال كانت الكلاب تقبل وتدبر في المسجد في زمان رسول الله صلى الله عليه وسلم فلم يكونوا يرشون شيئا من ذلك **حدثنا** حفص بن عمر قال ثنا شعبة عن ابن ابي السفر عن الشعبي عن عدي بن حاتم قال سألت النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا ارسلت كلبك المعلم فقتل فكل واذا اكل فلا تأكل فانما امسك على نفسه قلت ارسل كلبي فاجد معه كلبا اخر قال فلا تأكل فانما سميت على كلبك ولم تسم على كلب اخر **باب** من لم ير الوضوء الا من المخرجين القبل والدبر لقوله تعالى او جاء احد منكم من الغائط وقال عطاء في من يخرج من دبره الدود ومن ذكره نحو القملة يعيد الوضوء وقال جابر بن عبد الله اذا ضحك في الصلوة اعاد الصلوة ولم يعد الوضوء وقال الحسن ان اخذ من شعره او اظفاره او خلع خفيه فلا وضوء عليه وقال ابو هريرة لا وضوء الا من حدث ويذكر عن جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم كان في غزوة ذات الرقاع فرمي رجل بسهم فنزفه الدم فركع وسجد ومضى في صلاته وقال الحسن ما زال المسلمون يصلون في جراحاتهم وقال طاوس ومحمد بن علي وعطاء واهل الحجاز ليس في الدم وضوء وعصر ابن عمر بثرة فخرج منها دم فلم يتوضأ وبزق ابن ابي اوفى دما فمضى في صلاته

اسماء الرجال

باب الماء الذي يغسل به **شعر الانسان** وقال الزهري محمد بن مسلم فيما رواه الوليد بن مسلم في مصنفه عن الاوزاعي وغيره ورواه ابن عبد البر في التمهيد من طريقه بسند صحيح **وقال** سفيان الثوري **مالك** بن اسمعيل بن غسان النهدي المتوفى سنة ٢١٢ **اسرائيل** بن يونس بن اسحاق السبيعي الهمداني ابو يوسف الكوفي المتوفى سنة ١٦٠ **عاصم** بن سليمان الاحول البصري المتوفى سنة ١٤٢ **ابن سيرين** محمد عبيدة على وزن كريمة ابن عمرو او ابن قيس بن عمرو السلماني المتوفى سنة ٧٢ **محمد** بن عبد الرحيم صاعقة البغدادي سعيد بن سليمان الضبي البزاز ابو عثمان المتوفى سنة ٢٢٥ **عباد** بالتشديد بن العوام الواسطي ابو سهل المتوفى سنة ١٨٥ **ابن عون** اسمه عبد الله ابو عون بن سيرين محمد بن سيرين انس بن مالك **باب** اذا شرب الكلب الخ **عبد الله** بن ذكوان القرشي المدني الاعرج **عبد الرحمن** بن هرمز الاعرج **اسحق** بن منصور بن بهرام الكوسج ابو يعقوب المروزي المتوفى سنة ٢٥١ **عبد الصمد** هو ابو سهل بن عبد الوارث ابي صالح الزيات **وقال** احمد بن شبيب بن سعيد ابو عبد الله التميمي الحنظلي البصري المتوفى بعد المائتين ابي شبيب والد احمد **يونس** بن يزيد الايلي **ابن شهاب** محمد بن مسلم الزهري **حمزة** بن عبد الله بن عمر بن الخطاب **حفص** بن عمر بن الحارث النمري الازدي البصري **شعبة** بن الحجاج ابن ابي السفر عبد الله ابن سعيد بن الحشرج الشعبي اسمه عامر **عدي** بن حاتم بن عبد الله الطائي المتوفى سنة ٦٨ وقيل انه عاش مائة وثمانين سنة **عطاء** هو ابن ابي رباح **طاوس** هو ابن كيسان اليماني **محمد** بن علي هو الباقر **ابن عمر** هو عبد الله **ابن ابي اوفى** اسمه علقمة

حل اللغات

الخيوط جمع الخيط والحبال جمع الحبل والفرق بينهما ان الخيط ارق بالنسبة الى الحبل التراب بفتح المثلثة والراء الندى الفضلة بفتح القاف وسكون الميم واحد الحمل فنزفه يقال نزف الدم اذا خرج دم كثير حتى يضعف بثرة هي الجرية الصغيرة بزق اي تفل من نفر

له قوله الخيوط جمع الخيط والحبال جمع حبل والفرق بينهما بالرقة والغلظة قال ابن بطال اراد البخاري بهذه الترجمة رد قول الشافعي ان شعر الانسان اذا فارق الجسد نجس ولذا وقع في اللباب نجاز ولو كان نجسا لما جاز اتخاذه خيوطا وحبالا اه عيني **٢** قوله لقول الله تعالى فلم تجدوا ماء الخ لكونه نكرة في سياق النفي فتعم ولا تخص الابدال وتنجيس لما يلوح الكلب غير متفق عليه وزاد التيمم من رأيه اعتبارا طلاء رأى اعتماد مشكوك فيه من اجل الاختلاف فاحتاط للعبادة اه. **٣** قوله تخليص الفخ **٤** قوله فجعل يغرف له به قال بعض المالكية اراد البخاري بايراده طهارة سور الكلب لان الرجل ملأ خفه وسقاه به ولا شك ان سوره بقي فيه واجيب بانه ليس فيه ان الكلب شرب الماء من الخف ويمكن ان يكون غسله ان كان سقاه فيه على انه لا يلزم منه اذ لان هذا كان في شريعة جيزنا على ما رواه الناس عن ابي هريرة. عيني وقال العيني قال ابن بطال في شرحه ذكر البخاري لاربعة احاديث في الكلب وغرضه اثبات طهارة الكلب وطهارة سوره اقول كلام ابن بطال ليس بجيد فلم لا يجوز ان يكون غرضه بيان مذاهب الناس فيمن في هذا الباب مسألتين اولاهما الماء الذي يغسل به النضو والثانية سور الكلاب بل الظاهر هذا والدليل عليه قال في المسئلة الثانية وسور الكلب واقتصر على هذه اللفظة ولم يقل وطهارة سور الكلاب انتهى اه **٤** قوله المعلم. وهو الذي ينزجر بالزجر ويسترسل بالارسال ولا يأكل منه لانه حينئذ يمسك على نفسه كرماني اه **٥** قوله الا من حدث. قال الكرماني معنى لا وضوء الا من حدث لا وضوء الا من الخارج من السبيلين اه **٦** قوله ذات الرقاع بكسر الراء قبيل هو اسم شجرة سميت الغزوة به وقيل سميت برقاع كانت في الويتهم اه **٧** قوله يصلون في جراحاتهم اي من غير سيلان الدم والدليل عليه ما روى ابن ابي شيبة باسناد صحيح عن الحسن انه كان لا يرى الوضوء من الدم الا ما كان سائلا اه **٨** قوله ليس في الدم وضوء قال العيني وهذا ليس بجيد لعم انه لم لا يجوز ان العمل ببعض ما روي ولا هو حجة على الحنفية لانه لا يدل على الدم السائل ولئن سلمنا فابو حنيفة يقول انا نجوز رجال برزا حمونا ونزاحمهم اه.

قوله باب الماء الذي يغسل به شعر الانسان الخ اعلم انه وضع هذا الباب اصالة لبيان حكم الماء الذي يغسل به شعر الانسان وحكم سؤر الكلاب ثم ذكر استطرادا حكم عمر الكلاب اي اذا مرت الكلاب في المسجد فهل يحتاج الى غسل البقعة التي مرت فيها او لا وكذا ذكر حكم اكل الكلاب اي اذا اكلت الكلاب من الصيد فهل يؤكل بقية ذلك الصيد ام لا فالاضافة في اكلها من اضافة المصدر الى الفاعل فصار الباب موضوعا لبيان حكم اربعة اشياء ثم بعد ان فرغ من ادلة طهارة الماء الذي يغسل به شعر الانسان اراد ان يزيد في الترجمة حكم شعر خلص هو الاء فانه يجب غسله سبعا يصير الباب موضوعا لبيان حكم خمسة اشياء الا ان هذا الخامس لما صار بعيدا عن الباب اعاد له اسم الباب فقال باب اذا شرب الكلب الخ ثم ذكر ادلة ما بقي من الامور الخمسة هذا ما يتعلق بتحقيق الترجمة والله تعالى اعلم واما بيان كيفية الاستدلال فقد استدل على طهارة الماء الذي يغسل به شعر الانسان بحديث ابن سيرين لان وصول الشعر الى ابن سيرين من انس انما هو بواسطة اعطاء النبي صلى الله تعالى عليه وسلم ويدل عليه حديث انس واعطاء النبي صلى الله تعالى عليه وسلم تقسيمه بين الصحابة يدل على طهارة الشعر دعوى خصوص الطهارة بشعر النبي صلى الله تعالى عليه وسلم غير مسموعة لكون الاصل هو العموم فاذا ثبت طهارة الشعر ثبت طهارة الماء المغسول به الشعر لان الماء طهور والشعر طاهر فمن ابن النجاسة و استدل على حكم الاناء بحديث اذا شرب الكلب وعلى حكم المرتحد بحديث كانت الكلب تقبل وتدبر على حكم الاكل بحديث اذا ارسلت كلبك والكل واضح على الوجه الذي قررناه حل الترجمة بقي انه استدل على حكم سؤر الكلب بحديث ان ولغ الكلب الخ وهذا لا كلام فيه والاستدلال به خفي تعرض له الشراح، بقي استدلال سفيان والظاهر انه غير تام لانه ان اراد انه ماء طاهر

وقال ابن عمر والحسن فی من احتجم لیس علیه الا غسل محاجمه حدثنا آدم بن ابی ایاس قال ثنا ابن ابی ذئب قال ثنا سعید المقبری عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یزال العبد فی صلوة ما کان فی المسجد ینتظر الصلوة وما لم یحدث تقول اللهم اغفر له اللهم ارحمه یا اباهریرة قال الصوت یعنی الضرطة حدثنا ابو الولید قال ثنا ابن عیینة عن الزهری عن عباد بن تمیم عن عمه عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لا ینصرف حتی یسمع صوتا او یجد ریحا حدثنا قتیبة قال ثنا جریر عن الاعمش عن منذر ابی یعلی الثوری عن محمد بن الحنفیة قال قال علی کنت رجلا مذاء فاستحییت ان اسأل رسول الله صلی الله علیه وسلم فامرت المقداد بن الاسود فسأله فقال فیه الوضوء ورواه شعبة عن الاعمش حدثنا سعد بن حفص قال ثنا شیبان عن یحیی عن ابی سلمة ان عطاء بن یسار اخبره ان زید بن خالد اخبره انه سأل عثمان بن عفان قلت ارأیت اذا جامع ولم یمن قال عثمان یتوضأ کما یتوضأ للصلوة ویغسل ذکره قال عثمان سمعته من رسول الله صلی الله علیه وسلم فسألت عن ذلک علیا والزبیر وطلحة وابی بن کعب رضی الله عنهم فامروه بذلک حدثنا اسحق بن منصور قال اخبرنا النضر قال اخبرنا شعبة عن الحکم عن ذکوان ابی صالح عن ابی سعید الخدری ان رسول الله صلی الله علیه وسلم ارسل الی رجل من الانصار فجاء ورأسه یقطر فقال النبی صلی الله علیه وسلم لعلنا اعجلناک فقال نعم فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا عجلت او قحطت فعلیک الوضوء تابعه وهب قال حدثنا شعبة لم یقل عند ویحیی عن شعبة الوضوء **باب** الرجل یوضئ صاحبه حدثنا ابن سلام قال انا یزید بن هارون عن یحیی عن موسی بن عقبة عن کریب مولی ابن عباس عن اسامة بن زید ان رسول الله صلی الله علیه وسلم لما افاض من عرفة عدل الی الشعب فقضی حاجته قال اسامة فجعلت اصب علیه ویتوضأ فقلت یا رسول الله اتصلی قال المصلی امامک حدثنا عمرو بن علی قال حدثنا عبد الوهاب قال سمعت یحیی بن سعید یقول اخبرنی سعد بن ابراهیم ان نافع بن جبیر بن مطعم اخبره انه سمع عروة بن المغیرة بن شعبة یحدث عن المغیرة بن شعبة انه کان مع رسول الله صلی الله علیه وسلم فی سفر وانه ذهب لحاجة له وان المغیرة جعل یصب الماء علیه وهو یتوضأ فغسل وجهه ویدیه ومسح برأسه ومسح علی الخفین **باب** قراءة القرآن بعد الحدث وغیره وقال منصور عن ابراهیم لا بأس بالقراءة فی الحمام وبکتب الرسالة علی غیر وضوء وقال حماد عن ابراهیم ان کان علیهم ازار فسلم والا فلا فسلم حدثنا اسمعیل قال حدثنی مالک عن مخرمة بن سلیمان عن کریب مولی ابن عباس ان عبد الله بن عباس اخبره انه بات لیلة عند میمونة زوج النبی صلی الله علیه وسلم وهی خالته فاضطجعت فی عرض الوسادة واضطجع رسول الله صلی الله علیه وسلم واهله فی طولها فنام رسول الله صلی الله علیه وسلم حتی اذا انتصف اللیل

قوله فقال رجل انجمی ای لا یفصح کلامه ولا یبینه وان کان عربیا. قس قوله ما الحدث کانه حمل الحدث علی البول والغائط واستبعد ان یکونا مرادین لان المنتظر فی المسجد لا یحدث بالبول والغائط فی المسجد فاستفسر عن المراد واجاب ابو هریرة بان المراد بالحدث الطرطمة ومطابقة الحدیث للترجمة باعتبار ان الخارج من السبیلین شامل للریح ایضا کما هو شامل للبول والغائط وان مجرد المتردد فی وجود الریح لا یتحقق مالم یحصل الاعلام وقد وقع الاختلاف فی الریح الخارجة من القبل ۱۲ خیر جاری ۲ قوله فقال فیه الوضوء هذا مجمع علیه ولیس لمطابقة للترجمة قال العینی وفی الخیر الجاری اما وجه مطابقة الحدیث للترجمة فباعتبار وجود النقض من الخارج عن السبیلین وان لم یدل علی المصدر فیمکن فی ذلک مطابقة البعض بالبعض کما هو رأیه وقس علیه الحدیث الآتی متصلا ومنفصلا انتهی وکذا قال الکرمانی ان الحدیث مناسب بجزء الترجمة ولا یلزم ان یدل کل حدیث علی کل الترجمة بل لوول البعض علی البعض بحیث یدل کل ما فی الباب علی کل الترجمة صح التعبیر بها انتهی ۱۲ ۳ قوله اعجلت. بضم العین المهملة علی بناء المجهول او فتحها مع تشدید الجیم وکسرها علی بناء المعلوم وقیل بضم القاف معناه عدم الانزال فی الجماع مستعارا من قحط المطر وقیل المشهور قطعت بالهمزة یقال للذی اعجل من الانزال او جامع ولم ینزل اقحط وکلمه لو للتنویع فی الحکم او للشک فالتنویع تعمیم الحکم لمن اعجل من خارج فلم ینزل ولمن قحط بنفسه. الخیر الجاری وفی العینی ولکن اجماع اهل العلم وائمة الفتوی علی وجوب الغسل من مجاوزة الختانان لامر الشارع بذلک انتهی ۴ قوله لا باس بالقراءة فی الحمام خص ذکره اذ الغالب ان اهله اصحاب الاحداث وذکره القراءة فیه الحسن البصری والطائفة ۱۲ ک ۵ قوله یکتب الرسالة علی صیغة المصدر ای بکتابة الرسائل التی لا یخلو عن القرآن والاذکار وفی بعضها و یکتب بلفظ المجهول ۱۲ ک ۶ قوله فی عرض الوسادة. بفتح العین اکثر الامتداد وبالطول خلافه وفی بعضها عرض بضم العین وعرض الشیء ناحیته والوسادة المتخذة کذا فی الکرمانی وفی العینی وزعم ابن التین ان الوسادة الفراش الذی ینام علیه فکان اضطجاع ابن عباس عند رؤسها او رجلها کذا قال ابو الولید وقال النووی هذا باطل انتهی وقال العینی ومطابقة الحدیث للترجمة فی قراءته صلی الله علیه وسلم العشر

الآیات بعد النوم فیه ان نوم النائم لا ینقض الوضوء والظاهر انه وضع الحدیث بناء علی ظاهر الحدیث حتی توضأ بعد قیامه من النوم والا فلما سبقه ۱۲ العینی

اسماء الرجال آدم بن ابی ایاس العسقلانی ابن ابی ذئب هو محمد بن عبد الرحمن بن المغیرة سعید بن ابی سعید المقبری ابو الولید هشام بن عبد الملک الطیالسی ابن عیینة هو سفیان الهلالی الزهری محمد بن مسلم عباد بن تمیم الانصاری عمه عبد الله بن زید المازنی قتیبة هو ابن سعید الثقفی جریر هو ابن عبد الحمید الکوفی الاعمش سلیمان بن مهران الکوفی منذر هو محمد الطلی شیبان هو عبد الرحمن ابو معاویة النحوی یحیی هو ابن ابی کثیر البصری ابی سلمة هو عبد الرحمن بن عوف عطاء ابن یسار الهلالی زید بن خالد الجهنی الصحابی اسحق هو ابن منصور الکوسج النضر هو ابن شمیل ابو الحسن المازنی البصری شعبة هو ابن الحجاج العتکی الحکم بن عتیبة ابو محمد الکندی الکوفی تابعه ای تابع النضر وهب ابن جریر بن حازم فیما وصله ابو العباس عند ومحمد بن جعفر یحیی هو ابن سعید القطان **باب** الرجل یوضئ صاحبه ابن سلام هو محمد البیکندی یزید بن هرون ابو خالد الواسطی یحیی هو ابن سعید الانصاری موسی بن عقبة الاسدی المدنی عمرو بن علی الفلاس البصری عبد الوهاب بن عبد المجید الثقفی یحیی بن سعید الانصاری سعد بن ابراهیم بن عبد الرحمن بن عوف الزهری **باب** قراءة القرآن الخ وقال حماد هو ابن ابی سلیمان عن ابراهیم النخعی وصله النوری اسمعیل هو ابن ابی اویس الاصبحی مالک الامام المدنی مخرمة بن سلیمان الوالبی

حل اللغات مذاء صیغة مبالغة یعنی کثیر المذی خرج منه جالم یمن من الامناء ای لم یلق المنی افاض الافاضة الرجوع والدفع الشعب بکسر الشین الطریق فی الجبل او السادة المزرة وقیل العرض والمراد ههنا هو المعنی الاول شن قربة بالیة عه عن شعبة ای انهاروی ایضا هذا الحدیث بهذا الاسناد والمتن لکن لم یقل فیه توضأ کما توضأ للصلوة ۱۲ فتح الباری عه قال الکرمانی الضمیر لجود ای القرآن ای الذکر والسلام ونحوها ۱۲ ک.

عه وهو قوله علیه السلام اذا التقی الختانان فقد وجب الغسل ۱۲. عه مع الوحنیفة ۱۲ ع.

فهو فی محل النزاع والافلا شک ان المراد بالنص عندهم الظاهر والله تعالی اعلم قوله وقول الله تعالی او جاء احد منکم من الغائط الخ) وجه الاستدلال انه تعالی بین ما یوجب التیمم عند عدم القدرة علی استعمال الماء فاشار الی مطلق الحدث الاصغر بقوله او جاء احد منکم من الغائط کما اشار الی الحدث الاکبر بقوله او لامستم النساء واو تتم الاشارة الی مطلق الحدث الاصغر خروج الخارج من السبیلین اذ حینئذ یمکن ان یقال کفی بقوله او جاء احد منکم من الغائط عن معنی احدث بناء علی ان الحدث هو ما یقصد له الغائط او ما یکون مجاوزا له فیصح ان یکنی عن مطلق الحدث بالمجیء من الغائط واما اذا کان الحدث غیر الخارج من السبیلین ایضا فلا یستقیم جعل او جاء احد منکم من الغائط کنایة عن مطلق الحدث والله تعالی اعلم اه سندی (قوله الا من حدث) ای وقد بین ابو هریرة ان الحدث لا یخرج من السبیلین ببیان بعض اقسامه ما یخرج من السبیلین حیث قال هو فساء او ضراط تنبیها به علی ان الحدث من جنس الفساء والضراط فی انه خارج من السبیلین والله تعالی اعلم (قوله مازال المسلمون یصلون فی جراحاتهم) لا دلالة فیه علی ان خروج الدم غیر ناقض اذ لا تعرض فیه لحال الدم اصلا ولیسلم فالمعذور یصلی مع الدم عند الحنفیة ایضا کما لا دلالة فیه علی ان الخروج ناقض فمن ادعی دلالته علی احدهما فقد بعد عن فهم المرام (قوله و احتوضأ) لم یرد مجرد الاخبار بانه ما توضأ من ساعته اذ لیس له کبیر فائدة بل هو کنایة عن کونه ما اعاد الوضوء بل بقی علی وضوئه السابق والله تعالی اعلم (قوله مالم یحدث فقال

اوقبلهٗ بقليل او بعده بقليل استيقظ رسول الله صلى الله عليه وسلم فجلس يمسح النوم عن وجهه بيده ثم قرأ العشر الآيات الخواتم من سورة
ال عمران ثم قام الى شن معلقة فتوضأ منها فاحسن وضوءه ثم قام يصلي قال ابن عباس فقمت فصنعت مثل ما صنع ثم ذهبت
فقمت الى جنبه فوضع يده اليمنى على رأسي واخذ باذني اليمنى يفتلها فصلى ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم
ركعتين ثم اوتر ثم اضطجع حتى اتاه المؤذن فقام فصلى ركعتين خفيفتين ثم خرج فصلى الصبح **باب** ٣٨ من لم يتوضأ الا من الغشي المثقل
حدثنا ١٨٣ اسمعيل قال حدثني مالك عن هشام بن عروة عن امرأته فاطمة عن جدتها اسماء بنت ابي بكر انها قالت اتيت عائشة زوج النبي
صلى الله عليه وسلم حين خسفت الشمس فاذا الناس قيام يصلون فاذا هي قائمة تصلي فقلت ما للناس فاشارت بيدها نحو السماء وقالت سبحان
الله فقلت اية فاشارت ان نعم فقمت حتى تجلاني الغشى وجعلت اصب فوق رأسي ماء فلما انصرف رسول الله صلى الله عليه وسلم حمد الله و
اثنى عليه ثم قال ما من شئ كنت لم اره الا قد رأيته في مقامي هذا حتى الجنة والنار ولقد اوحي الي انكم تفتنون في القبور مثل او قريبا من فتنة
الدجال لا ادري اي ذلك قالت اسماء يوتى احدكم فيقال له ما علمك بهذا الرجل فاما المؤمن او الموقن لا ادري اي ذلك قالت اسماء فيقول هو
محمد رسول الله جاءنا بالبينات والهدى فاجبنا وامنا واتبعنا فيقال نم صالحا فقد علمنا ان كنت لمؤمنا واما المنافق او المرتاب لا ادري اي ذلك
قالت اسماء فيقول لا ادري سمعت الناس يقولون شيئا ففلته **باب** ٣٩ مسح الرأس كله لقوله تعالى وامسحوا برؤسكم وقال ابن المسيب
المرأة بمنزلة الرجل يمسح على رأسها وسئل مالك ايجزي ان يمسح بعض رأسه فاحنى بحديث عبد الله بن زيد **حدثنا** ١٨٤ عبد الله بن
يوسف قال انا مالك عن عمرو بن يحيى المازني عن ابيه ان رجلا قال لعبد الله بن زيد وهو جد عمرو بن يحيى استطيع ان تريني كيف كان
رسول الله صلى الله عليه وسلم يتوضأ فقال عبد الله بن زيد نعم فدعا بماء فافرغ على يده فغسل يديه مرتين ثم مضمض واستنثر ثلثا ثم غسل
وجهه ثلثا ثم غسل يديه مرتين مرتين الى المرفقين ثم مسح رأسه بيديه فاقبل بهما وادبر بدا بمقدم رأسه حتى ذهب بهما الى قفاه ثم
ردهما الى المكان الذي بدا منه ثم غسل رجليه **باب** ٤٠ غسل الرجلين الى الكعبين **حدثنا** ١٨٥ موسى قال نا وهيب عن عمرو عن ابيه شهدت
عمرو بن ابي حسن سأل عبد الله بن زيد عن وضوء النبي صلى الله عليه وسلم فدعا بتور من ماء فتوضأ لهم وضوء النبي صلى الله عليه وسلم فاكفا على يديه
من التور فغسل يديه ثلثا ثم ادخل يده في التور فمضمض واستنشق واستنثر ثلث غرفات ثم ادخل يده فغسل وجهه ثلثا ثم ادخل
يده فغسل يديه مرتين الى المرفقين ثم ادخل يده فمسح رأسه فاقبل بهما وادبر مرة واحدة ثم غسل رجليه الى الكعبين
باب ٤١ استعمال فضل وضوء الناس وامر جرير بن عبد الله اهله ان يتوضؤوا بفضل سواكه **حدثنا** ١٨٦ ادم قال نا شعبة قال نا الحكم قال

---

١ قوله الا من الغشي المثقل الغشي بفتح الغين وسكون الشين وروي ايضا بكسر الشين وتشديد الياء والمثقل بلفظ اسم الفاعل من الاثقال والمعنى من لم يتوضأ من الغشي الا الغشي المثقل وبذا رد لمن يعتقد وجوب الوضوء من الغشي المثقل وغير المثقل ومثله يسمى فصر افراد كذا في التوضيح ١٢

٢ قوله الغشي بفتح الغين وسكون الشين المعجمتين وبكسر شين وشدة تحتية بعدها الغشاوة وهي الغطاء واصله مرض يحصل لطول القيام في الحر وهو طرف من الاغماء اخف منه كذا في الجمع وغيره وقال العيني والمناسبة للترجمة في قوله ثم جعلت افيض الغشي لانه لو كان متقللا لغشي عليه لوجوب الوضوء كالاغماء والدليل على انه لم يكن متقللا انما كانت تصب الماء على رأسها ليزول الغشي ويدل ذلك على ان حواسها كانت حاضرة انتهى كذا في الخير الجاري ١٢

٣ قوله حتى الجنة والنار بجر تينهما الرفع والنصب والجر اما الرفع فعلى ان يكون حتى ابتدائية والجنة مبتدأ محذوف الخبر تقديره حتى الجنة مرئية والنار عطف عليه واما النصب فعلى ان يكون حتى عاطفة علقت الجنة على الضمير المنصوب في رايته واما الجر فعلى ان يكون حتى جارة ١٢ منه

٤ قوله الا ان فلانا هو عمرو بن يحيى جد عمرو بن يحيى كذا في القسطلاني والمراد بالجد هنا اخو عمارة بن ابي الحسن على المجاز لانه عم ابيه وضمه كما سيأتي في الآتي ١٢ خير جاري

٥ قوله واستنثر اي اخرج الماء من الانف بريحه بما نانته بيده او بغير ها بعد اخراج الاذى ومعنى استنشق ادخل الماء في انفه بان جذبه برفق انفه ١٢ مجمع البحار

٦ قوله ثلث غرفات . قال الكرماني يحتمل انها كانت المضمضة ثلثا والاستنشاق ثلثا او كانت الثلث لهما هذا هو الظاهر ثلث الظاهر هو الاول لانه ثبت فيما رواه الترمذي وغيره انه مضمض ثلثا واستنشق ثلثا ١٢

ع قوله فضل وضوء . هو بفتح الواو والمراد بالفضل ما بقي من الماء بعد التوضي والذي يتقاطر بعده كذا في

العيني ح قوله بفضل سواكه وفي بعض نسخ جرير بسياقه وليس راس سواكه في الماء وبقول لا بد توضأوا بفضله لا يرى به باسا وبهذه الرواية مبنية للمراد وقد استشكل ايراد البخاري له في هذا الباب المعقود لطهارة الماء المستعمل واجيب بانه ثبت ان السواك مطهرة للفم فاذا خالط الماء ثم حصل الوضوء بذلك الماء كان في استعمال المستعمل في الطهارة ١٢ فتح الباري

اسماء الرجال

باب من لم يتوضأ اسمعيل وما لك تقدما الآن هشام هو ابن عروة بن زبير امرأته فاطمة بنت المنذر بن زبير **باب** مسح الرأس كله **وقال** ابن المسيب سعيد وحماد ابن ابي سليمان عبد الله بن يوسف التنيسي **مالك** امام دار الهجرة **عمرو** بن يحيى بن عمارة بن ابي حسن رجلا هو عمرو بن ابي حسن جد عمرو بن يحيى المازني **باب** غسل الرجلين الى الكعبين **موسى** بن اسمعيل التبوذكي **وهيب** مصغرا ابن خالد الباهلي **عمرو** بن يحيى بن عمارة بن ابي الحسن المازني **عمرو** بن ابي حسن اخا عمارة وعم يحيى بن عمارة **باب** استعمال فضل وضوء الناس **ادم** بن ابي اياس شعبة بن الحجاج **حكم** بفتح الحاء ابن عتيبة مصغر التابعي احد الاعلام الكوفي ١٢ قس تق

حل اللغات

المثقل من الغشي ما يعطل الحواس بالكلية والغشي بفتح الغين وكسر الشين مع شدة تحتية بعدها بمعنى الغشاوة وهي الغطاء واصله مرض دماغي وهو طرف من الاغماء اخف منه **تفتنون** الافتتان الابتلاء بخبري روي من الافعال ومن ضرب ايضا والمعنى في الجميع يكفي تودع بفتح التاء وسكون الواو وبعين الطست وقيل هو قدح كبير وقيل اناء صغير من صفر او حجر

رجل الخ) حاصل استدلاله يا حاديث الباب ان ما ورد من الحدث في الاحاديث الصحاح كله من قبيل الخارج من السبيلين تحقيقا او مظنة ففي حديث عثمان او ابي سعيد الحدث هو الخارج مظنة من حيث ان الجماع لا يخلو عن خروج مذي وفي الاحاديث الباقية هو الخارج من السبيلين فما صح فيه حديث فلا يصح القول بكونه ناقضا وهو المطلوب والله تعالى اعلم ومعنى قول ابي هريرة الصوت اي ما هو من جنسه في الخروج من احد السبيلين والله تعالى اعلم اهـ سندي (قوله ثم قرأ العشر الآيات) قيل هذا محمل الاستدلال وليس بمستقيم لان نومه صلى الله تعالى عليه وسلم غير ناقض للوضوء وكونه توضأ بعده لا يدل على قيام الحدث حين القراءة اذ يجوز حصول الحدث بعده او حصول الوضوء بلا حدث قيل محمل الاستدلال صنع ابن عباس ولا يخفى انه كان صغيرا غير مكلف والكلام في افعال المكلفين والله تعالى اعلم (قوله لقوله تعالى وامسحوا برؤسكم) مبني على ان الرأس اسم الكل كالوجه وقولهم الباء تدل على ان المراد به البعض منقوض بقوله تعالى في التيمم فامسحوا بوجوهكم فلا عبرة به واما الاستدلال بالحديث فغير تام لانه استدلال بمجرد الفعل الذي لم يثبت دوامه ولو ثبت الدوام لما دل على الافتراض فكيف بدونه ولو كان له دلالة على الافتراض لكان الفعل بخصوصية الاقبال والادبار فرضا ولا قائل به اهـ سندي (قوله باب استعمال فضل وضوء الناس) اراد به ما يعم الباقي في الظرف بعد الفراغ والمتقاطر من الاعضاء وهو الماء المستعمل قيل مراده الرد على الحنفية في الماء المستعمل لكن ما ذكروه من الاحاديث لا يدل على طهارة المستعمل عينا فضلا عن طهوريته اذ فضل الوضوء في الحديث ظاهر فيما بقي بعد الفراغ في الاناء واما الوضوء فهو وان كان ظاهرا في المستعمل لكن يحتمل ان يفسر بفضل الوضوء الباقي في الظرف واما حديث ابي موسى فلم يكن هناك وضوء اصلا بل هو استعمال في اعضاء الوضوء لا على وجه التوضؤ نعم ان ثبت ان المستعمل طاهر فيمكن اثبات جواز استعماله بقوله تعالى فلم تجدوا ماء فتيمموا واما بناء على ان المراد بالماء الطاهر بالاجماع واما القيد الزائد على قيد الطهارة في الآية

سمعتُ ابا جُحَيفة يقول خرج علينا النبي صلى الله عليه وسلم بالهاجرة فأُتي بوضوء فتوضأ فجعل الناس يأخذون من فضل وضوئه فيتمسَّحون
به فصلى النبي صلى الله عليه وسلم الظهر ركعتين والعصر ركعتين وبين يديه عَنَزَةٌ وقال ابو موسى دعا النبي صلى الله عليه وسلم بقدح فيه ماء فغسل
يديه ووجهه فيه ومجَّ فيه ثم قال لهما اشربا منه وأفرغا على وجوهكما ونحوركما **حدثنا** علي بن عبد الله قال ثنا يعقوب بن ابراهيم بن
سعد قال ثنا ابي عن صالح عن ابن شهاب قال اخبرني محمود بن الربيع وهو الذي مجَّ رسول الله صلى الله عليه وسلم في وجهه وهو غلام من بئرهم
وقال عُروة عن المِسْوَر وغيرُه يُصدِّق كل واحد منهما صاحبَه واذا توضأ النبي صلى الله عليه وسلم كادوا يقتتلون على وضوئه **باب** **حدثنا**
عبد الرحمن بن يونس قال حدثنا حاتم بن اسمعيل عن الجعد قال سمعتُ السائب بن يزيد يقول ذهبتْ بي خالتي الى النبي صلى الله عليه
وسلم فقالت يا رسول الله ان ابن اختي وَقِعَ فمسح رأسي ودعا لي بالبركة ثم توضأ فشربتُ من وضوئه ثم قمتُ خلف ظهره فنظرتُ الى
خاتم النبوّة بين كتفيه مثل زِرِّ الحَجَلة **باب** مَن مضمَضَ واستنشقَ من غرفة واحدة **حدثنا** مُسدَّد قال ثنا خالد بن عبد الله قال ثنا
عمرو بن يحيى عن ابيه عن عبد الله بن زيد انه افرغ من الاناء على يديه فغسلهما ثم غسل او مضمض واستنشق من كفةٍ واحدةٍ ففعل
ذلك ثلثاً فغسل يديه الى المرفقين مرتين مرتين ومسح برأسه ما اقبل وما ادبر وغسل رجليه الى الكعبين ثم قال هكذا وضوء رسول
الله صلى الله عليه وسلم **باب** مسح الرأس مرة **حدثنا** سليمان بن حرب قال ثنا وهيب قال ثنا عمرو بن يحيى عن ابيه قال شهدتُ عمرو بن
ابي حسن سأل عبدَ الله بن زيد عن وضوء النبي صلى الله عليه وسلم فدعا بتَوْرٍ من ماء فتوضأ لهم فكفأ على يديه فغسلهما ثلثاً ثم ادخل
يده في الاناء فمضمض واستنشق واستنثر ثلثاً بثلث غرفات من ماء ثم ادخل يده في الاناء فغسل وجهه ثلثاً ثم ادخل يده في الاناء
فغسل يديه الى المرفقين مرتين مرتين ثم ادخل يده في الاناء فمسح برأسه فاقبل بيديه وادبر بهما ثم ادخل يده في الاناء فغسل
رجليه **حدثنا** موسى قال حدثنا وهيب وقال مسح برأسه مرة **باب** وضوء الرجل مع امرأته وفضل وضوء المرأة وتوضأ عمر
رضي الله عنه بالحميم ومن بيت نصرانية **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال ثنا مالك عن نافع عن ابن عمر انه قال كان الرجال والنساء
يتوضَّئون في زمان رسول الله صلى الله عليه وسلم جميعاً **باب** صب النبي صلى الله عليه وسلم وضوءه على المغمى عليه **حدثنا** ابو الوليد قال شعبة
عن محمد بن المُنكدِر قال سمعت جابرا يقول جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم يعودني وانا مريض لا اعقل فتوضأ وصب عليَّ من وضوئه
فعقلت فقلت يا رسول الله لمن الميراث انما يرثني كلالة فنزلت آية الفرائض **باب** الغسل والوضوء في المِخضَب والقدَح والخَشَب و
الحجارة **حدثنا** عبد الله بن منير سمع عبد الله بن بكر قال ثنا حميد عن انس قال حضرت الصلوٰة فقام من كان قريب الدار الى اهله وبقي

---

١ قوله ووضع فيه. اي صب ماءنا ولم ينا ولم ينا في الاناء ومطابقته من حيث انه صلى الله عليه وسلم لما غسل يديه ووجهه في القدح صار الماء مستعملا ولكنه طاهر والماء المستعمل في بشرة انسان طاهر

٢ قوله ووقع. بلفظ الماضي بمعنى وقع في الارض وفي بعضها وقع بكسر القاف وبالتنوين بمعنى وضع بالجيم المكسورة والتنوين وهو اي بالجيم رواية كريمة وعليه الاكثرون. كذا في الجزء الجاري والعيني

٣ قوله زر الحجلة بكسر الزاي ثم الراي المشددة واحد ازرار القميص والحجلة بالحاء المهملة والجيم المفتوحتين واحدة حجال العروس وهو بيت كالقبة يزين بالثياب والاسرة والستور ولها عرى وازرار كأزرار هذا هو المشهور الذي قاله الجمهور

٤ قوله فمسح برأسه قال الكرماني فان قلت ان دلالة الحديث على الترجمة تلك اطلاق قوله مسح برأسه حيث لم يقيد بمرتين ولا بمرات فان قلت كان الاولى ان يذكر في هذه الترجمة رواية موسى عن وهيب اذ صرح فيها بلفظة مرة قلت نعم لكن ان دلالته على الترجمة بالحديث المعنعن يعتبرون السياق فلعل موسى ما كان سياقي كلامه لبيان كون المسح مرة وان كان والاعلية بخلاف سياق سليمان فانه ساق الكلام لهذا الغرض انتهى كلام الكرماني

٥ قوله بالحميم ومن بيت نصرانية. قال العيني في رواية كريمة بالحميم من بيت نصرانية بحذف الواو وهو غير صحيح لانها اثران مستقلتان انتهى وفي الكرماني فان قلت ما وجه مناسبة بالترجمة قلت غرض البخاري في هذا الكتاب ليس منحصرا في ذكر متون الاحاديث بل يريد الافادة اعم من ذلك ولهذا يذكر آثار الصحابة وفتاوى السلف واقوال العلماء ومعاني اللغات وغيرها فقصده ههنا بيان التوضي بالماء الذي مسته النار وتسخن بها بلا كراهة دفعا لقول مجاهد وطاؤس الذي من بيت النصرانية. رد الزمن قال بان الوضوء بسور هما مكروه وان كان هذا الاخير الذي هو مناسب لترجمة الباب من فعل عمر فذكر الام لالول ايضا وان لم يكن مناسبا لاشتراكهما في كونهما من فعلة تكثير اللغاية ويحتمل ان يكون هذا قضية واحدة اي قوتضأ من بيت النصرانية من ماء حميم ويكون القصود ذكر استعمال سور المرأة النصرانية وذكر الحميم انما هو لبيان الواقع فيكون مناسبة الترجمة ظاهرة انتهى

٦ قوله جمعا اي من انا واحد كما ورد في بعض الروايات والاحاديث يفسر بعضها ببعض فلا تناسب الترجمة كذا يفهم من العيني

٧ قوله المخضب. بكسر الميم وسكون الخاء وفتح الضاد المعجمتين وآخره موحدة الاناء الذي يغسل فيها الثياب وقد يطلق على الاناء صغرا وكبرا والقدح اكثر ما يكون من الخشب وعطف الخشب والحجارة ليس من عطف العام على الخاص فقط بل بين وبين عموم وخصوص من وجه

٨ قوله والخشب. بفتح الخاء المعجمة جمع خشبة وكذلك الخشب بضمتين وبسكون الشين ومراده اناء الخشب

وكذلك اناء الحجارة. اسماء الرجال ابا جحيفة بالتصغير وهب بن عبد الله السوائي المتفقي الكوفي وقال ابو موسى عبد الله بن قيس الاشعري مما اخرجه المؤلف في المغازي علي بن عبد الله المديني احد الائمة يعقوب هو القرشي المدني الزهري الثوفي صالح بن كيسان ابن شهاب الزهري محمود بن الربيع كمجلس وقال عروة بن الزبير بن العوام ما وصله المؤلف في كتاب الشروط باب المسور بن مخرمة الزهري عبد الرحمن البغدادي مات فجاة حميد بفتح الجيم والكاف بن الجعيد بالتصغير وهو المشهور ابن عبد الرحمن المدني المكندي الساعدي الكندي مات في خلافتي لم اسم باب من مضمض الزهري مسدد بن مسرهد خالد بن عبد الله بن عبد الرحمن ابو الهيثم مات عمرو بن يحيى المازني الانصاري عبد الله بن زيد الانصاري قس تق باب مسح الرأس مرة سليمان بن حرب الواشحي البصري وهيب بضم الواو ابن خالد بن عجلان الباهلي عمرو بن يحيى بن عمارة بن ابي الحسن المازني المدني موسى هو ابن اسمعيل التبوذكي ووهيب هو ابن خالد المذكور آنفا باب وضوء الرجل مع امرأته عبد الله بن يوسف التنيسي مالك الامام المدني نافع مولى ابن عمر المدني باب صب النبي صلعم ووضوءه ابو الوليد هشام بن عبد الملك الطيالسي شعبة هو ابن الحجاج العتكي محمد بن المنكدر بن عبد الله ابن الهدير بالتصغير التيمي المدني مات جابر هو ابن عبد الله الانصاري. باب الغسل والوضوء في المخضب عبد الله بن منير بالنون المروزي مات عبد الله بن بكر الباوردي البصري مات محمد بن العلاء ابو كريب الهمداني الكوفي حل اللغات غوركما الخوخ هو الصدع وقع بلفظ الماضي وفي بعض الروايات بكسر القاف والتنوين على انه صيغة الصفة ومعناه وضع ذكره بكسر الزاي بعد باء اي مهملة مشددة هو واحد ازرار القميص الحجلة بالحاء المهملة المفتوحة بعد ها جيم مفتوحة هو بيت كالقبة يزين للعروس بالثياب والستور من كمأن كفة اي غرفة كفأه من باب فتح اي مال الحميم الماء المسخن كلالة اختلفت الاقوال في تفسير الكلالة اصحها ما عدم الوالد والولد والمخضب اسم آنية من الخشب وهو الاناء الذي يغسل فيه الثياب وقد يطلق على الاناء صغيرا كان او كبيرا القدح اكثر ما يكون من الخشب الخشب روي بفتح الخاء وضمها وسكون الشين وعلى كلا التقديرين هو جمع خشبة ١٢

فمنهوع والله تعالى اعلم (قوله وتوضأ عمر بالحميم الخ) ذكر اثر عمر هذا والذي بعده استطرادا وانما المطلوب الاستدلال بالحديث المرفوع ووجهه ان العادة قاضية في وضوء الجماعة من اناء واحد بان يسبق بعضهم بعضا بالفراغ فلو كان فراغ المرأة قبل الرجال لما مكنت من الوضوء معهم والحاصل ان مقتضى العادة في مثله ان يتوضأ بعض من فضل بعض كما لا يخفى وهكذا التقدير يكفي في المطلوب فاتضح الاستدلال وانكشف الاشكال والله تعالى اعلم بالحال اهسندي

قوم فاتى رسول الله صلى الله عليه وسلم بخضب من حجارة فيه ماء فصغر الخضب ان يبسط فيه كفه فتوضأ القوم كلهم قلنا كم كنتم قال ثمانين
وزيادة **حدثنا** محمد بن العلاء قال ثنا ابو اسامة عن بريد عن ابى بردة عن ابى موسى ان النبى صلى الله عليه وسلم دعا بقدح فيه ماء فغسل
يديه ووجهه فيه ومج فيه **حدثنا** احمد بن يونس قال ثنا عبد العزيز بن ابى سلمة قال ثنا عمرو بن يحيى عن ابيه عن عبد الله
ابن زيد قال اتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخرجنا له ماء فى تور من صفر فتوضأ فغسل وجهه ثلثا ويديه مرتين مرتين ومسح برأسه
فاقبل به وادبر وغسل رجليه **حدثنا** ابو اليمان قال انا شعيب عن الزهرى قال اخبرنى عبيد الله بن عبد الله بن عتبة ان عائشة
قالت لما ثقل النبى صلى الله عليه وسلم واشتد به وجعه استأذن ازواجه فى ان يمرض فى بيتى فاذن له فخرج النبى صلى الله عليه وسلم بين رجلين
تخط رجلاه فى الارض بين عباس ورجل اخر قال عبيد الله فاخبرت عبد الله بن عباس فقال اتدرى من الرجل الاخر قلت لا قال هو
على بن ابى طالب وكانت عائشة تحدث ان النبى صلى الله عليه وسلم قال بعد ما دخل بيته واشتد وجعه هريقوا على من سبع قرب لم تحلل
اوكيتهن لعلى اعهد الى الناس واجلس فى مخضب لحفصة زوج النبى صلى الله عليه وسلم ثم طفقنا نصب عليه تلك حتى طفق يشير الينا ان
قد فعلتن ثم خرج الى الناس **باب** الوضوء من التور **حدثنا** خالد بن مخلد قال ثنا سليمان قال حدثنى عمرو بن يحيى عن ابيه قال كان
عمى يكثر من الوضوء فقال لعبد الله بن زيد اخبرنى كيف رأيت النبى صلى الله عليه وسلم يتوضأ فدعا بتور من ماء فكفأ على يديه فغسلهما ثلث
مرات ثم ادخل يده فى التور فمضمض واستنثر ثلث مرات من غرفة واحدة ثم ادخل يده فاغترف بها فغسل وجهه ثلث مرات ثم غسل
يديه الى المرفقين مرتين مرتين ثم اخذ بيديه ماء فمسح رأسه فاقبل بيديه واقبل ثم غسل رجليه فقال هكذا رأيت النبى صلى الله
عليه وسلم يتوضأ **حدثنا** مسدد قال ثنا حماد عن ثابت عن انس ان النبى صلى الله عليه وسلم دعا باناء من ماء فاتى بقدح رحراح فيه شئ من ماء
فوضع اصابعه فيه قال انس فجعلت انظر الى الماء ينبع من بين اصابعه قال انس فحزرت من توضأ ما بين السبعين الى الثمانين **باب**
الوضوء بالمد **حدثنا** ابو نعيم قال ثنا مسعر قال حدثنى ابن جبر قال سمعت انسا يقول كان النبى صلى الله عليه وسلم يغسل او كان يغتسل بالصاع
الى خمسة امداد ويتوضأ بالمد **باب** المسح على الخفين **حدثنا** اصبغ بن الفرج عن ابن وهب قال حدثنى عمرو قال حدثنى ابو النضر
عن ابى سلمة بن عبد الرحمن عن عبد الله بن عمر عن سعد بن ابى وقاص عن النبى صلى الله عليه وسلم انه مسح على الخفين وان عبد الله بن
عمر سأل عمر عن ذلك فقال نعم اذا حدثك شيئا سعد عن النبى صلى الله عليه وسلم فلا تسأل عنه غيره وقال موسى بن عقبة اخبرنى
ابو النضر ان ابا سلمة اخبره ان سعدا فقال عمر لعبد الله نحوه **حدثنا** عمرو بن خالد الحرانى قال ثنا الليث عن يحيى بن سعيد عن
سعد بن ابراهيم عن نافع بن جبير عن عروة عن ابيه المغيرة بن شعبة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم انما خرج لحاجته

رسول الله اتانا وغسل مخط بينهما اهريقوا رسول الله مرار يديه يديه مرار بيده وقال رسول الله رسول الله المغيرة بن شعبة عن ابيه عن
المضيف ايما جاز بلاية السكنى ١٢ ك ٢ حدثه صوابه اصل عن عروة بن

---

١ قوله فى تور من صفر بضم صاد وسكون فاء وكسر الصاد لغة ضرب من النحاس
تعمل منه الاوانى المحكم وقيل ما اصفر منه كذا فى المجمع وفى المرقاة وكان مناسب ان يذكر هذا الحديث فى الباب
الذى بعده اى باب الوضوء من التور قلت لعل ايراده فى هذا الباب من جهة ان ذلك التور كان على شكل القدح
او من جهة انه حجر لان الصفر من انواع الاحجار انتهى ١٢ ٢ قوله تخط بصيغة المجهول او كيتهن جمع وكاء و
هو ما يشد به فم القربة ولعل ذلك اشارة الى كونها مملوة وقيل اشارة الى صفاء ما بقى عن مخاطبة الايدى
والقرب انما تؤكى وتحل على ذكر الله فاشترط ليكون قد جمع بركة الذكر فى شدها وحلها معا وفى عدد السبع بركة لان
له دخولا كثيرا فى كثير من امور الشريعة ولان الله تعالى خلق كثيرا من مخلوقاته سبعا ١٢ من العجلى وك وخ ٣ قوله
لعهد من باب علم اى اوصى اليهم عهدت اليه اوصيته ١٢ ع ٤ قوله الى الناس فصلى بهم وخطبهم على
ما يأتى انشاء الله تعالى ١٢ ٥ قوله الوضوء فى نسخة ضبط بفتح الواو وفى حاشيتها اى يسرف من الماء
١٢ خير جارى ٦ قوله غرفة والمعنى اجمع بينهما ثلث مرات كل مرة من غرفة واحدة ١٢ ع ٧ قوله
رحراح بمهملات الاولى مفتوحة بعد ها سكون اى متسع الفم وقال الخطابى الرحراح الاناء الواسع الفم القريب
القعر وشئ لا يسع الماء كثير فوادل على عظم المعجزة قلت وهذه تشبه بالطست وبهذا نظر مناسبة الحديث
للترجمة ١٢ فتح البارى ٨ قوله فحزرت بتقديم الزاى على الراء وهو الحزم والتقدير ١٢ ع ٩ قوله
الى الثمانين فان قلت روى انس فى باب الغسل والوضوء فى المخضب انهم كانوا ثمانين وزيادة وبروى
فى باب علامات النبوة ثمانية انهم زهاء ثلاث مائة وقارب انهم سبعون وبروى ايضا جابر بن عبد الله نفسه
كنا خمس عشرة مائة فما وجه الجمع بينها قلت هى قضايا متعددة فى مواطن مختلفة فان قلت ابن ذكر التور فى
هذا الاسناد ليناسب الترجمة قلت قال الجوهرى التور هو الاناء الذى يشرب منه وهو صادق على القدح
الرحراح ١٢ كرمانى ١٠ قوله بالمد بالضم والتشديد وهو رطل وثلث عند اهل الحجاز ورطلان عند اهل
العراق وقول بالصاع هو الذى يكال به هو اربعة امداد وقول الى خمسة امداد بيان لنهايته حاصله انه لم يثبت من نهاية
امداد ولم يزد على خمسة قال النووى اجمع المسلمون على ان الماء الذى يجزئ فى الغسل غير مقدر بل يكفى فيه
القليل والكثير اذا وجد شرط الغسل والمستحب ان لا ينقص فى الغسل عن صاع وفى الوضوء عن مد وفى الحديث
معتبر على التقريب كما لا يخفى التحديد كما قال السيوطى فى التوشيح وقد روى مسلم عن عائشة رضى الله عنها انه اغتسل فيما
من اناء هو الفرق وهو ثلثة آصع ١٢ ١١ قوله باب المسح على الخفين قال ابن الهمام فى فتح القدير

والاخبار فيه مستفيضة قال ابو حنيفة ما قلت بالمسح حتى جاءنى فيه مثل ضوء النهار وعنه اخاف الكفر على من لم
ير المسح على الخفين لان الآثار التى جاءت فى حيز التواتر وقال ابو يوسف خبر المسح يجوز نسخ الكتاب به لشهرته
انتهى كلام ابن الهمام وفى العينى لا ينكره الا المبتدع الضال وقال الحسن البصرى ادركت سبعين من الصحابة
كلهم يرى المسح على الخفين ولمذاهبه ابو حنيفة من شرائط السنة والجماعة فقال نحن نفضل الشيخين ونحب
الختنين ونرى المسح على الخفين وحديث المغيرة كان غزوة تبوك فسقط قول من يقول ان آية الوضوء مدنية
والمسح منسوخ بها لان المائدة نزلت قبل غزوة تبوك وبدل عليه حديث جرير رأيت النبى صلعم مسح على
الخفين وهو اسلم بعد المائدة وكان القوم يعجبهم ذلك انتهى ١٢ ١٢ قوله ان سعدا فقال خبره محذوف
التقدير ان سعدا حدث ابا سلمة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مسح على الخفين ١٢ ع

اسماء الرجال

ابو اسامة هو حماد بن اسامة الكوفى ثم البزيد بفتح الموحدة ابن عبد الله بن ابى بردة عن جده
ابى بردة عامر بن ابى موسى الاشعرى ابى موسى هو عبد الله بن قيس الاشعرى احمد بن يونس نسبه
لجده وابوه عبد الله عبد العزيز هو ابن الماجشون المدنى عمرو بن يحيى عن ابيه يحيى بن عمارة عن عبد الله
ابن زيد ومرثى الصغيرة الصحابة ابو اليمان الحكم بن نافع شعيب هو ابن ابى حمزة الزهرى محمد بن مسلم باب
الوضوء من التور خالد بن مخلد القطوانى البجلى سليمان بن بلال عمرو بن يحيى بفتح العين عمى عمرو بن ابى
حسن مسدد بن مسرهد حماد بن زيد لا حماد بن سلمة ثابت البنانى انس بن مالك باب الوضوء
بالمد ابو نعيم الفضل بن دكين مسعر كمنبر ابن كدام بكسر الكاف مات ١٥٥ ابن جبير عبد الله بن عبد الله بن
جبر بن نهيك انس بن مالك باب المسح على الخفين اصبغ ابو عبد الله القرشى ابن وهب
المصرى صاحب مالك اسمه عبد الله عمرو بن الحارث الحوامية ابو النضر كنيته سالم بن ابى امية القرشى المدنى
الى كلمة عبد الله بن عبد الرحمن بن عوف الزهرى حل اللغات ثقل من باب كرم المعنى اشتد مرضه يمرض تفعيل من
المرض يقال مرضت فمرضت قريبا اذا اقمت على الرجل فى مرضه تفقدت حاله وتخد مرتخط اى يؤثر برجليه على الارض
اوكيته هن جمع الوكاء وهو ما يشد به فم القربة اعهد من سمع والعهد الوصية رحراح بمهملات الاولى مفتوحة
بعدها سكون وحاء اخرى مهملة الواسع الفم قريب المقعر ومثله لا يسع من الماء كثيرا المد بضم الميم وتشديد الدال رطل
وثلث عند اهل الحجاز ورطلان عند اهل العراق الصاع هو كيل يسع اربعة امداد الحران نسبة الى حران بلدة
قديمة بين دجلة والفرات ١٢ ٦ قوله لان حماد بن سلمة لم يسمع منه مسدد ١٢ قس

فاتبعه المغيرة بإداوة فيها ماء فصب عليه حين فرغ من حاجته فتوضأ ومسح على الخفين **حدثنا** ابو نعيم قال ثنا شيبان عن يحيى
عن ابي سلمة عن جعفر بن عمرو بن اميه الضمري ان اباه اخبره انه رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم يمسح على الخفين وتابعه حرب و
ابان عن يحيى **حدثنا** عبدان قال انا عبد الله قال اخبرنا الاوزاعي عن يحيى عن ابي سلمة عن جعفر بن عمرو بن اميه عن ابيه قال
رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يمسح على عمامته وخفيه وتابعه معمر عن يحيى عن ابي سلمة عن عمرو رأيت النبي صلى الله عليه وسلم **باب** اذا ادخل
رجليه وهما طاهرتان **حدثنا** ابو نعيم قال ثنا زكريا عن عامر عن عروة بن المغيرة عن ابيه قال كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم في سفر
فاهويت لانزع خفيه فقال دعهما فاني ادخلتهما طاهرتين فمسح عليهما **باب** من لم يتوضأ من لحم الشاة والسويق واكل ابو بكر وعمر
وعثمان رضي الله عنهم لحما فلم يتوضؤا **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال انا مالك عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن عبد الله
ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اكل كتف شاة ثم صلى ولم يتوضأ **حدثنا** يحيى بن بكير قال ثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب
قال اخبرني جعفر بن عمرو بن امية ان اباه اخبره انه رأى النبي صلى الله عليه وسلم يحتز من كتف شاة فدعي الى الصلوة فالقى السكين فصلى و
لم يتوضأ **باب** من مضمض من السويق ولم يتوضأ **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال انا مالك عن يحيى بن سعيد عن بشير بن يسار
مولى بني حارثة ان سويد بن النعمان اخبره انه خرج مع رسول الله صلى الله عليه وسلم عام خيبر حتى اذا كانوا بالصهباء وهي ادنى خيبر فصلى
العصر ثم دعا بالأزواد فلم يؤت الا بالسويق فامر به فثري فاكل رسول الله صلى الله عليه وسلم واكلنا ثم قام الى مغرب فمضمض ومضمضنا
ثم صلى ولم يتوضأ **حدثنا** اصبغ قال انا ابن وهب قال اخبرني عمرو عن بكير عن ميمونة عن النبي صلى الله عليه وسلم اكل عندها
كتفا ثم صلى ولم يتوضأ **باب** هل يمضمض من اللبن **حدثنا** يحيى بن بكير وقتيبة قالا حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب
عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم شرب لبنا فمضمض وقال ان له دسما تابعه يونس و
صالح بن كيسان عن الزهري **باب** الوضوء من النوم ومن لم ير من النعسة والنعستين او الخفقة وضوءا **حدثنا** عبد الله بن
يوسف قال انا مالك عن هشام عن ابيه عن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا نعس احدكم وهو يصلي فليرقد حتى يذهب
عنه النوم فان احدكم اذا صلى وهو ناعس لا يدري لعله يستغفر فيسب نفسه **حدثنا** ابو معمر قال ثنا عبد الوارث قال ثنا ايوب

---

١ قوله يمسح قيل لكل عليها بعد مسح الناصية والى عدم الاقتصار عليها ذهب الجمهور ١٢ ف ٢ قوله عمامته قال ابن بطال قال الاصيلي ذكر العمامة في هذا الحديث من خطأ الاوزاعي ١٢ ك ٣ قوله عن عمرو بالواو باسقاط جعفر الثابت في الرواية السابقة وبهذا هو السبب في سياق المؤلف الاسناد ثانيا لبيين انه ليس في رواية معمر ذكر جعفر بين ابي سلمة وعمرو وبهذه المتابعة رواها عبد الرزاق في مصنفه عن معمر بدون ذكر العمامة وهي مرسلة ١٢ قسطلاني. ٤ قوله لم يتوضأ من لحم الشاة قيد لعدم الشاة ليندرج ما هو مثلها وما دونها في حكمها قال ابن التين ليس في حديثي الباب ذكر السويق قال بعضهم اجيب بانه دخل من باب الاولى لانه اذا لم يتوضأ من اللبن مع دسومته فحدمه من السويق اولى ولعله اشار بذلك الى الحديث في الباب الذي بعده ١٢ عيني ٥ قوله والسويق دقيق الشعير المقلو والسلت المقلو ويكون من القمح ١٢ ٦ قوله اثرها اخبره هو عمرو بن امية بن عبد الله بن خويلد العنبري ١٢ ٧ قوله بحز بالحاء المهملة وبالزاي اي يقطع ١٢ ٨ قوله بالازواد جمع زاد وهو طعام يتخذ للسفر ١٢ ٩ قوله اصبغ بفتح الهمزة و سكون المهملة وفتح الموحدة وفي آخره غين معجمة ابو عبد الله بن الفرج بالجيم القرشي المصري ١٢ عيني. ١٠ قوله لكفتا الى لم كتف فيه دلالة على عدم الوضوء من اكل اللحم اي لحم كان اسلم انه كان يشق ان يذكر هذا الحديث في الباب الذي قبله لمطابقة الترجمة ولذا سأل الكرماني بقوله فان قلت هذا الحديث لا يتعلق بالترجمة ثم اجاب بقوله قلت ابواب الاول من هذين البابين هو اصل الترجمة لكن لما كان في الحديث الثالث حكم آخر سوى عدم الوضوء وهو المضمضة اوردت بين الاحاديث بابا آخر مترجما بذلك الحكم تنبيها على الفائدة التي في ذاك الحديث الزائدة على الاصل إ وهو من قلم الناسخين لان النسخة التي عليها خط الفربري هذا الحديث فيها في الباب الاول وليس في هذا الباب الا الحديث الاول منها وهو ظاهر ثلث هذا بلا شك من النساخ الجملة ١٢ عيني ١١ قوله بتخيين الشي الذي يظهر لي اللبن من الدبن ١٢ ع ١٢ قوله الوضوء من النوم فيه اقوال الاول ان النوم لا ينقض رجال اصلا والثاني ينقض على كل حال الثالث كثيره ينقض بكل حال وقليله الرابع اذا نام على هيأة من هيأة المصلي كالراكع والساجد والقائم والقاعد لا ينقض سواء كان في الصلوة او لم يكن فان نام مضطجعا او مستلقيا على قفاه انتقض وهو قول ابي حنيفة وداود وقول غريب الشافعي وفيه اقوال اخر ذكرها العيني وغيره ١٢ ١٣ قوله من النعسة الهوة تقع في الحواس ١٢ ك ١٤ قوله او الخفقة هي تحريك الرأس عند غلبة النوم ١٢ ك ١٥ قوله فان احدكم الى قوله فيسب نفسه فيه دلالة على ان نفس النعسة لا ينقض الوضوء والام يحتج الى هذا التعليل بل كان الامر لاجل نقض الوضوء وقال العيني وجه مطابقة هذا الحديث والذي بعده للترجمة يفهم من معنى الحديث فان النبي صلى الله عليه وسلم لما اوجب قطع الصلوة والامر بالتعاهد دل ذلك على ان كان مستغرقا في النوم فانه علل ذلك بقوله فان احدكم الى آخره وفهم من ذلك انه اذا كان النعاس اقل من ذلك ولم يغلب عليه فانه معفو عنه ولا وضوء فيه انتهى. خير جاري وكذا في الكرماني ١٢

اسماء الرجال

ابو نعيم الفضل بن دكين شيبان بن عبد الرحمن النحوي يحيى بن ابي كثير الطائي ابو سلمة المذكور آنفا تابعه حرب بن شداد وصله النسائي وتابعه ابان بن يزيد العطار وصله الامام احمد والطبراني في الكبير عبدان لقب عبد الله بن عثمان المتكي عبد الله بن المبارك المروزي الاوزاعي عبد الرحمن بن عمرو بن ابي عمرو ابو عمرو الفقيه يحيى المذكور آنفا وتابعه معمر بن راشد مرسلا ان ابا سلمة لم يسمع من عمرو باب اذا فضل رجليه ابو نعيم الفضل بن دكين زكريا بن ابي زائدة الكوفي عامر بن شراحيل الشعبي التابعي عروة بن المغيرة بن شعبة ١٢ قسطلاني. باب من لم يتوضأ من لحم الشاة عبد الله بن يوسف التنيسي مالك الامام المدني زيد بن اسلم العدوي مولى عمر رضي عطاء بن يسار مولى ميمونة سبقت هو ابن عبد الله بن بكير المخزومي الليث هو ابن سعد المصري الامام عقيل هو ابن خالد الايلي ابن شهاب هو الزهري اباه عمرو بن امية الضمري باب من مضمض من السويق عبد الله بن يوسف التنيسي مالك الامام المدني سويد بن النعمان الاوسي المدني شهد احدا وما بعدها ابن وهب عبد الله المصري كبير هو ابن عبد الله بن الاشج كريب هو ابن ابي مسلم ابو رشيد مولى ابن عباس باب هل يمضمض من اللبن يحيى بن بكير مضى قريبا قتيبة هو ابن سعيد الثقفي ابو رجاء الليث وعقيل وابن شهاب مروا آنفا تابعه يونس هو ابن يزيد وصله مسلم وصالح بن كيسان المدني وصله ابو العباس باب الوضوء من النوم عبد الله المذكور آنفا ومالك المذكور آنفا ايضا هشام يروي عن ابيه عروة بن الزبير بن العوام ابو معمر عبد الله بن عمرو المقعد عبد الوارث بن سعيد بن ذكوان ايوب هو السختياني ١٢

حل اللغات

سويق هو دقيق الحبة المقلوة من الحنطة او الشعير او الارز الصهباء موضع بقرب خيبر ثثري بضم ثاء مثلثة مجهول من الثرية وهو البل دسم بفتحتين هو الذي يعلو اللبن وغيره النعسة نوع من النوم القليل يقترفيه الحواس ولا تتعطل الخفقة حركة الرأس عند غلبة النوم ١٢.

عه الخفقة بفتح المعجمة وسكون الفاء وهي النعسة واصل ايل الراس الى السقوط ١٢

(قوله ادخلتهما طاهرتين) يدل على

عله اي حديث سويد بن النعمان ١٢

عن ابی قلابة عن انس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا نعس فی الصلوٰة فلینم حتی یعلم ما یقرأ **باب** ٥٥ الوضوء من غیر حدث **حدثنا** ٢١٤ محمد بن یوسف قال ثنا سفیان عن عمرو بن عامر قال سمعت انسا ح وحدثنا مسدد قال ثنا یحیی عن سفیان قال حدثنی عمرو بن عامر عن انس قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یتوضأ عند کل صلوٰة قلت کیف کنتم تصنعون قال یجزی احدنا الوضوء ما لم یحدث **حدثنا** ٢١٥ خالد بن مخلد قال ثنا سلیمان قال حدثنی یحیی بن سعید قال اخبرنی بشیر بن یسار قال اخبرنی سوید بن النعمان قال خرجنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عام خیبر حتی اذا کنا بالصهباء صلی لنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم العصر فلما صلی دعا بالاطعمة فلم یؤت الا بالسویق فاکلنا وشربنا ثم قام النبی صلی اللہ علیہ وسلم الی المغرب فمضمض ثم صلی لنا المغرب ولم یتوضأ **باب** ٥٦ من الکبائر ان لا یستتر من بوله **حدثنا** ٢١٦ عثمان قال ثنا جریر عن منصور عن مجاهد عن ابن عباس قال مر النبی صلی اللہ علیہ وسلم بحائط من حیطان المدینة او مکة فسمع صوت انسانین یعذبان فی قبورهما فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعذبان وما یعذبان فی کبیر ثم قال بلی کان احدهما لا یستتر من بوله وکان الآخر یمشی بالنمیمة ثم دعا بجریدة فکسرها کسرتین فوضع علی کل قبر منهما کسرة فقیل له یا رسول اللہ لم فعلت هذا قال لعله ان یخفف عنهما ما لم ییبسا **باب** ٥٧ ما جاء فی غسل البول وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لصاحب القبر کان لا یستتر من بوله ولم یذکر سوی بول الناس **حدثنا** ٢١٧ یعقوب ابن ابراهیم قال اخبرنا اسمٰعیل بن ابراهیم قال حدثنی روح بن القاسم قال حدثنی عطاء بن ابی میمونة عن انس بن مالک قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا تبرز لحاجته اتیته بماء فیتطهر به **باب** ٥٨ **حدثنا** ٢١٨ محمد بن المثنی قال ثنا محمد بن خازم قال ثنا الاعمش عن مجاهد عن طاؤس عن ابن عباس قال مر النبی صلی اللہ علیہ وسلم بقبرین فقال انهما یعذبان وما یعذبان فی کبیر اما احدهما فکان لا یستتر من البول واما الآخر فکان یمشی بالنمیمة ثم اخذ جریدة رطبة فشقها نصفین فغرز فی کل قبر واحدة قالوا یا رسول اللہ لم فعلت هذا قال لعله یخفف عنهما ما لم ییبسا **حدثنا** ٢١٩ ابن المثنی قال ثنا وکیع قال حدثنا الاعمش سمعت مجاهدا مثله **باب** ٥٩ ترک النبی صلی اللہ علیہ وسلم والناس الاعرابی حتی فرغ من بوله فی المسجد **حدثنا** ٢٢٠ موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا همام قال ثنا اسحٰق عن انس بن مالک ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم رأی اعرابیا یبول فی المسجد فقال دعوه حتی اذا فرغ دعا بماء فصبه علیه **باب** ٥٩ صب الماء علی البول فی المسجد **حدثنا** ٢٢١ ابو الیمان قال انا شعیب عن الزهری قال اخبرنی عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبة بن مسعود ان اباهریرة قال قام اعرابی فبال فی المسجد فتناوله الناس فقال لهم النبی صلی اللہ علیہ وسلم دعوه وهریقوا علی بوله سجلا من ماء او ذنوبا من ماء فانما بعثتم میسرین ولم تبعثوا معسرین **حدثنا** ٢٢١ عبدان قال انا عبد اللہ قال انا

لہ قولہ ولم یتوضأ ہذا لتبلیغ حکم الجواز والا فالاولی علی الاستحباب والمطابقة باعتبار الجزء الاخیر وہو ان الوضوء من غیر حدث غیر واجب کذا فی الجزء الجاری وفی الکرمانی فان قلت ما وجه الدلالة علی الترجمة قلت لفظ الحکم مقدر عند الترجمة ای باب حکم الوضوء من غیر حدث شیوعا واستفادا فیتمسک الدلالة ظاہرة ١٢ منه

ٮ قولہ من الکبائر ای التی وعد من اجتنبها بالمغفرة ١٢ منه.

ٯ قولہ لعله یعذبان فی کبیر قال النووی له تاویلان احدهما انه لیس بکبیر فی زعمهما واثانی انه لیس بکبیر علیهما ان لا یفعلا قاله فی الجزء الجاری وقال العینی وفی شرح السنة ومعنی وما یعذبان فی کبیر انهما لا یعذبان فی امر کان کبیرا ویشق الاحتراز منه اذ لا مشقة فی الاستتار عند البول وترک النمیمة ولم یرد انهما غیر کبیر فی امر الدین ١٢ منه

ٯ قولہ بلی یعنی وما یعذبان فی کبیر عندکم وهو کبیر عند اللہ تعالی فکلمة بلی ایجاب النفی السابق او یقال وما یعذبان فی کبیر من الکبائر السبع ثم ذکر صلی اللہ علیه وسلم انهما وان لم یعذبا من اجل السبع الموبقات فانهما یعذبان لما هو شر لسانی فی عظم المعصیة ١٢ منه غیر جاری

ٯ قولہ لا یستتر من الاستتار والا من مصاکر یستبری من الاستبراء والسلم بسکونه من الاستنزاه وهو التنزه من ملطخات البول والا یتوقی والمراد بروایة یستتر لا یعمل بینه وبین بوله ستر یعنی لا یتحفظ منه ولیوافق سائر الروایات قاله السیوطی فی التوشیح وقال ابن حجر فی الفتح واجراه بعضهم علی ظاهره فقال معناه لا یستر عورته وضعف. قوله لم یبسا هو من باب علم وجوز ضم الوحدة قال العلقمی فاستجیب بالتخفیف ضمنا الی ان یبسا وقیل کونهما حیین ما داما رطبین لقوله تعالی وان من شیء الا یسبح ای شیء حی وجملة الشب مالم ییبس والجمر مالم ینطفیء والمتعقون علی تعمیم الشیء ک. ویس فی الجریدة معنی یخصه وانما ذاک بمبرکته یده ولذا انکر الخطابی وضع الناس الجریدة ونحوه علی القبر ١٢ مجمع البحار

ٯ قولہ لعله یخفف عنهما ما لم ییبسا ای من عذاب القبر ١٢ منه

ٯ قولہ بلی کان احدهما لا یستتر من بوله وکان الآخر یمشی بالنمیمة ای من الکبائر ١٢ منه

ٯ قولہ ما جاء فی غسل البول وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لصاحب القبر کان لا یستتر من بوله ولم یذکر سوی بول الناس ای من الکبائر ١٢ منه

ٯ قولہ یعقوب ابن ابراهیم قال اخبرنا اسمٰعیل بن ابراهیم قال حدثنی روح بن القاسم قال حدثنی عطاء بن ابی میمونة عن انس بن مالک قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا تبرز لحاجته اتیته بماء فیتطهر به ای یستنجی به ١٢ منه

ٯ قولہ باب ٥٨ ای حکم البول فی الماء الراکد ١٢ منه

ٯ قولہ ترک النبی صلی اللہ علیہ وسلم والناس الاعرابی ای ترک الانکار علیه ١٢ منه

ٯ قولہ رأی اعرابیا یبول فی المسجد ای فی احد جوانبه ١٢ منه

ٯ قولہ دعوه ای لا تزجروه بالکلام ١٢ منه

ٯ قولہ صب الماء علی البول فی المسجد ای بعد ما فرغ ١٢ منه

ٯ قولہ سجلا من ماء ای دلوا ١٢ منه

ٯ قولہ ذنوبا من ماء ای دلوا ملآنا ١٢ منه

ٯ قولہ میسرین ای داعین الی الیسر ١٢ منه

ٯ قولہ معسرین ای داعین الی العسر ١٢ منه

لان الاعش مدلس ومعنعنه الاعش لا تعتبر الا اذا علم سماعه ١٢ منه

ٯ قولہ قلت اوذنوبا بالکلمة او یحتمل ان یکون من کلام رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم فیکون للتخییر او من الراوی فیکون للتردید وقوله من ماء زیادة زیدت للتاکید عند امن الالتباس ١٢ منه

ٯ قولہ باب ٥٩ ای حکم صب الماء علی البول فی المسجد ١٢ منه

ٯ قولہ فدعا بماء فصبه علیه ای بعد ما فرغ ١٢ منه

ٯ قولہ فتناوله الناس ای لیصبوا علیه ١٢ منه

ٯ قولہ ذنوبا من ماء ای دلوا ملآنا ١٢ منه

ٯ قولہ میسرین ای داعین الی الیسر ١٢ منه

ٯ قولہ معسرین ای داعین الی العسر ١٢ منه

اسماء الرجال ابی قلابة عبد اللہ بن زید الجرمی **باب** الوضوء من غیر حدث یوسف بن موسی القطان یحیی القطان عمرو بن عامر الانصاری مسدد وهو ابن مسرهد الاسدی یحیی وهو ابن سعید القطان خالد بن مخلد القطوانی سلیمان هو ابن بلال التیمی یحیی بن سعید هو الانصاری بشیر وسوید مراقبة عثمان هو ابن ابی شیبة الکوفی جریر هو ابن عبد الحمید الکوفی منصور هو ابن المعتمر الکوفی مجاهد هو ابن جبر المفسر. **باب** ما جاء فی غسل البول یعقوب الدورقی اسمٰعیل بن ابراهیم هو ابن علیة ولیس هو اخا یعقوب روح بن القاسم التمیمی العنبری عطاء بن ابی میمونة ابو معاذ البصری مولی انس رض **باب** بالتنوین من غیر ترجمة محمد بن المثنی البصری محمد بن خازم ابو معاویة الضریر الاعمش سلیمان بن مهران الکوفی الاسدی مجاهد هو ابن جبر طاؤس بن کیسان **قال** ابن المثنی قد وصل ابو نعیم بذاک مستخرجه من طریق محمد بن المثنی عن وکیع وابو معاویة جمیعا عن الاعمش **باب** ترک النبی صلی اللہ علیہ وسلم الاعرابی ونحوه عن انس بن مالک رض **باب** صب الماء الخ ابو الیمان الحکم بن نافع الحمصی شعیب بن ابی حمزة الزهری محمد بن مسلم ابو بکر ابو هریرة عبد الرحمٰن بن صخر عبدان هو عبد اللہ العتکی عبد اللہ بن المبارک یحیی هو ابن سعید الانصاری ٢

حل اللغات الغیمة نقل کلام الغیر بقصد الاضرار بسجل بفتح السین الدلو اذا کان فیه الماء قل او کثر الذنوب بفتح الذال الدلو اذا کان ملآنا

ٯ اشارة قال التوبیل وانما ذکره مع کون الاول اعلی لتصریح سفیان الثوری فیه بالتحدیث لان سفیان من المدلسین ١٢ منه

ٯ لئلا یقطع قوله لم فی مواضع من المسجد ١٢ منه

ٯ بفتح السین الدلو اذا کان فیه الماء قل او کثر الذنوب الدلو ملآن یذکر ویؤنث ولا یقال وهاء فارغان سجل وذنوب ١٢

بل وجب ان یذکر الشارع انه لو تصح صلاته مع النعاس او نحوه لانتقاض وضوئه فاذا لم ینتقض الوضوء بالنعاس تعین ان یکون الانتقاض بالنوم اذ لا مساغ للقول بعدم الانتقاض اصلا وقوله باب الوضوء من غیر حدث ای فعله اولی ولیس بلازم وقوله وما یعذبان من کبیر ثم قال بلی ای وانه لکبیر کما جاء فی بعض الروایات وحمل کثیر منهم الکبیر فی الموضعین علی معنیین دفعا لما یتوهم من التناقض ولا یخفی انه لا یحسن الاستدراک بکلمة بلی الا عند اتحاد المعنی فی الموضعین وهذا ظاهر فالوجه حمل الکبیر فی الموضعین علی ما یشق الاحتراز عنه او علی الذنب الکبیر والنفی بالنظر الی ذات الفعل والاثبات بالنظر الی الاعتیاد والذنب الصغیر بالاعتیاد یصیر کبیرا وسهل الاحتراز بالاعتیاد یصیر صعب الاحتراز فکانه صلی اللہ تعالی علیه وسلم نظر الی ذات الفعل فقال وما یعذبان فی کبیر ثم نظر الی اعتیاد الرجلین فقال بلی وقیل یحتمل انه ظن ان ذلک غیر کبیر فاوحی الیه فی الحال انه کبیر فاستدرک وتعقب بانه یستلزم ان یکون نسخا والخبر لا یدخله النسخ وهذا الخبر کذلک والله تعالی اعلم وقوله لعله ان یخفف) الظاهر ان ضمیر لعله للعذاب وکلمة ان فی قوله ان یخفف زائدة تشبیها لکلمة لعل بلفظ عسی ویدل علیه الروایات الآتیة بحذفها وزیادة ان لو تمتنع عن نصب المضارع بعدها کالحروف الجارة الزائدة والله تعالی اعلم قوله لصاحب القبر ای فی شانه (قوله ولم یذکر سوی بول الناس) ای ذکر بوله وذکره بمنزلة ذکر بول الناس لان

يحيى بن سعيد قال سمعت انس بن مالك عن النبي صلى الله عليه وسلم ح وحدثنا خالد بن مخلد قال حدثنا سليمان عن يحيى بن سعيد قال سمعت انس بن مالك قال جاء اعرابي فبال في طائفة المسجد فزجره الناس فنهاهم النبي صلى الله عليه وسلم فلما قضى بوله امر النبي صلى الله عليه وسلم بذنوب من ماء فاهريق عليه **باب** بول الصبيان **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة ام المومنين انها قالت اتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بصبي فبال على ثوبه فدعا بماء فاتبعه اياه **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال انا مالك عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن ام قيس بنت محصن انها اتت بابن لها صغير لم ياكل الطعام الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاجلسه رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجره فبال على ثوبه فدعا بماء فنضحه ولم يغسله **باب** البول قائما وقاعدا **حدثنا** ادم قال حدثنا شعبة عن الاعمش عن ابي وائل عن حذيفة قال اتى النبي صلى الله عليه وسلم سباطة قوم فبال قائما ثم دعا بماء فتوضا **باب** البول عند صاحبه والتستر بالحائط **حدثنا** عثمان بن ابي شيبة قال حدثنا جرير عن منصور عن ابي وائل عن حذيفة قال رايتني انا والنبي صلى الله عليه وسلم نتماشى فاتى سباطة قوم خلف حائط فقام كما يقوم احدكم فبال فانتبذت منه فاشار الي فجئته فقمت عند عقبه حتى فرغ **باب** البول عند سباطة قوم **حدثنا** محمد بن عرعرة قال حدثنا شعبة عن منصور عن ابي وائل قال كان ابو موسى الاشعري يشدد في البول ويقول ان بني اسرائيل كان اذا اصاب ثوب احدهم قرضه فقال حذيفة ليته امسك اتى رسول الله صلى الله عليه وسلم سباطة قوم فبال قائما **باب** غسل الدم **حدثنا** محمد بن المثنى قال حدثنا يحيى عن هشام قال حدثتني فاطمة عن اسماء قالت جاءت امراة الى النبي صلى الله عليه وسلم فقالت ارايت احدانا تحيض في الثوب كيف تصنع قال تحته ثم تقرصه بالماء وتنضحه بالماء وتصلي فيه **حدثنا** محمد قال انا ابو معاوية قال حدثنا هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت جاءت فاطمة بنت ابي حبيش الى النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله اني امراة استحاض فلا اطهر افادع الصلوة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا انما ذلك عرق وليس بحيض فاذا اقبلت حيضتك فدعي الصلوة واذا ادبرت فاغسلي عنك الدم ثم صلي قال وقال ابي ثم توضي لكل صلوة حتى يجيء ذلك الوقت **باب** غسل المني وفركه وغسل ما يصيب من المراة **حدثنا** عبدان قال انا عبد الله بن المبارك قال انا عمرو بن ميمون الجزري عن سليمان بن يسار عن عائشة قالت كنت اغسل الجنابة من ثوب النبي صلى الله عليه وسلم فيخرج الى الصلوة وان بقع الماء في ثوبه **حدثنا** قتيبة قال ثنا يزيد قال ثنا عمرو عن سليمن بن يسار قال سمعت عائشة ح وثنا مسدد قال ثنا عبد الواحد قال ثنا عمرو بن ميمون عن سليمن بن يسار قال سالت عائشة

---

۱ قوله يحيى بن سعيد الانصاري ۲ قوله قال سمعت انس بن مالك الانصاري ۳ قوله قال جاء اعرابي هو ابن الاكوع كما في الفتح ۴ قوله فبال في طائفة المسجد اي ناحيته ۵ قوله فزجره الناس فنهاهم النبي صلى الله عليه وسلم فلما قضى بوله امر النبي صلى الله عليه وسلم بذنوب من ماء فاهريق عليه الذنوب الدلو الكبير ۶ قوله باب بول الصبيان ۷ قوله حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة ام المومنين انها قالت اتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بصبي فبال على ثوبه فدعا بماء فاتبعه اياه هو عبد الله بن الزبير ۸ قوله حدثنا عبد الله بن يوسف قال انا مالك عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن ام قيس بنت محصن انها اتت بابن لها صغير لم ياكل الطعام الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاجلسه رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجره فبال على ثوبه فدعا بماء فنضحه ولم يغسله ام قيس هي الزهرية ۹ قوله باب البول قائما وقاعدا ۱۰ قوله حدثنا ادم قال حدثنا شعبة عن الاعمش عن ابي وائل عن حذيفة قال اتى النبي صلى الله عليه وسلم سباطة قوم فبال قائما ثم دعا بماء فتوضا الاعمش هو سليمان ۱۱ قوله باب البول عند صاحبه والتستر بالحائط ۱۲ قوله حدثنا عثمان بن ابي شيبة قال حدثنا جرير عن منصور عن ابي وائل عن حذيفة قال رايتني انا والنبي صلى الله عليه وسلم نتماشى فاتى سباطة قوم خلف حائط فقام كما يقوم احدكم فبال فانتبذت منه فاشار الي فجئته فقمت عند عقبه حتى فرغ جرير هو ابن عبد الحميد ۱۳ قوله باب البول عند سباطة قوم ۱۴ قوله حدثنا محمد بن عرعرة قال حدثنا شعبة عن منصور عن ابي وائل قال كان ابو موسى الاشعري يشدد في البول ويقول ان بني اسرائيل كان اذا اصاب ثوب احدهم قرضه فقال حذيفة ليته امسك اتى رسول الله صلى الله عليه وسلم سباطة قوم فبال قائما شعبة هو ابن الحجاج منصور هو ابن المعتمر ۱۵ قوله باب غسل الدم ۱۶ قوله حدثنا محمد بن المثنى قال حدثنا يحيى عن هشام قال حدثتني فاطمة عن اسماء قالت جاءت امراة الى النبي صلى الله عليه وسلم فقالت ارايت احدانا تحيض في الثوب كيف تصنع قال تحته ثم تقرصه بالماء وتنضحه بالماء وتصلي فيه يحيى هو القطان ۱۷ قوله حدثنا محمد قال انا ابو معاوية قال حدثنا هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت جاءت فاطمة بنت ابي حبيش الى النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله اني امراة استحاض فلا اطهر افادع الصلوة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا انما ذلك عرق وليس بحيض فاذا اقبلت حيضتك فدعي الصلوة واذا ادبرت فاغسلي عنك الدم ثم صلي قال وقال ابي ثم توضي لكل صلوة حتى يجيء ذلك الوقت ابو معاوية هو محمد بن خازم ۱۸ قوله باب غسل المني وفركه وغسل ما يصيب من المراة ۱۹ قوله حدثنا عبدان قال انا عبد الله بن المبارك قال انا عمرو بن ميمون الجزري عن سليمان بن يسار عن عائشة قالت كنت اغسل الجنابة من ثوب النبي صلى الله عليه وسلم فيخرج الى الصلوة وان بقع الماء في ثوبه **حدثنا** قتيبة قال ثنا يزيد قال ثنا عمرو عن سليمن بن يسار قال سمعت عائشة ح وثنا مسدد قال ثنا عبد الواحد قال ثنا عمرو بن ميمون عن سليمن بن يسار قال سالت عائشة

عبدان هو عبد الله بن عثمان المروزي يزيد هو ابن زريع ۲ يعني ابن ميمون

---

۱ قوله فبالها فامر بذنوب فاهريق عليه ۲ قوله فزجره الناس فنهاهم ۳ قوله فلما قضى بوله امر النبي صلى الله عليه وسلم بذنوب فاهريق عليه الذنوب الدلو الكبير ۴ قوله باب بول الصبيان ۵ قوله حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة ام المومنين انها قالت اتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بصبي فبال على ثوبه فدعا بماء فاتبعه اياه هو عبد الله بن الزبير ۶ قوله حدثنا عبد الله بن يوسف قال انا مالك عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن ام قيس بنت محصن انها اتت بابن لها صغير لم ياكل الطعام الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاجلسه رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجره فبال على ثوبه فدعا بماء فنضحه ولم يغسله ام قيس هي الزهرية ۷ قوله باب البول قائما وقاعدا ۸ قوله حدثنا ادم قال حدثنا شعبة عن الاعمش عن ابي وائل عن حذيفة قال اتى النبي صلى الله عليه وسلم سباطة قوم فبال قائما ثم دعا بماء فتوضا الاعمش هو سليمان ۹ قوله باب البول عند صاحبه والتستر بالحائط ۱۰ قوله حدثنا عثمان بن ابي شيبة قال حدثنا جرير عن منصور عن ابي وائل عن حذيفة قال رايتني انا والنبي صلى الله عليه وسلم نتماشى فاتى سباطة قوم خلف حائط فقام كما يقوم احدكم فبال فانتبذت منه فاشار الي فجئته فقمت عند عقبه حتى فرغ جرير هو ابن عبد الحميد ۱۱ قوله باب البول عند سباطة قوم ۱۲ قوله حدثنا محمد بن عرعرة قال حدثنا شعبة عن منصور عن ابي وائل قال كان ابو موسى الاشعري يشدد في البول ويقول ان بني اسرائيل كان اذا اصاب ثوب احدهم قرضه فقال حذيفة ليته امسك اتى رسول الله صلى الله عليه وسلم سباطة قوم فبال قائما ۱۳ قوله باب غسل الدم ۱۴ قوله حدثنا محمد بن المثنى قال حدثنا يحيى عن هشام قال حدثتني فاطمة عن اسماء قالت جاءت امراة الى النبي صلى الله عليه وسلم فقالت ارايت احدانا تحيض في الثوب كيف تصنع قال تحته ثم تقرصه بالماء وتنضحه بالماء وتصلي فيه يحيى هو القطان ۱۵ قوله حدثنا محمد قال انا ابو معاوية قال حدثنا هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت جاءت فاطمة بنت ابي حبيش الى النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله اني امراة استحاض فلا اطهر افادع الصلوة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا انما ذلك عرق وليس بحيض فاذا اقبلت حيضتك فدعي الصلوة واذا ادبرت فاغسلي عنك الدم ثم صلي قال وقال ابي ثم توضي لكل صلوة حتى يجيء ذلك الوقت ابو معاوية هو محمد بن خازم ۱۶ قوله باب غسل المني وفركه وغسل ما يصيب من المراة ۱۷ قوله حدثنا عبدان قال انا عبد الله بن المبارك قال انا عمرو بن ميمون الجزري عن سليمان بن يسار عن عائشة قالت كنت اغسل الجنابة من ثوب النبي صلى الله عليه وسلم فيخرج الى الصلوة وان بقع الماء في ثوبه **حدثنا** قتيبة قال ثنا يزيد قال ثنا عمرو عن سليمن بن يسار قال سمعت عائشة ح وثنا مسدد قال ثنا عبد الواحد قال ثنا عمرو بن ميمون عن سليمن بن يسار قال سالت عائشة عبدان هو عبد الله بن عثمان المروزي يزيد هو ابن زريع ۲ يعني ابن ميمون

الوجوب وعلى القول بنجاسته يكون الغسل على ما كان ياتي ان شاء الله تعالى ۱۲ منه

اسماء الرجال سليمان بن بلال الباب بول الصبيان عبد الله بن يوسف التنيسي مالك بن انس امام دار الهجرة هشام بن عروة بن زبير بن العوام عبد الله بن يوسف التنيسي مالك بن انس امام دار الهجرة ابن شهاب الزهري ام قيس ذكر الذهبي في تجريده في الكنى ولم يزد كما اسماء وعبد الله بن عبد البر اسمها جذامة بالجيم والذال المعجمة وعند النسيلي آمنة باب البول قائما آدم بن ابي اياس شعبة بن الحجاج الاعمش سليمان بن مهران ابو وائل شقيق الكوفي حذيفة بن اليمان واسم اليمان حسيل مصغرا وقيل حسل بكسر ثم سكون العبسي باب البول عند صاحبه ۱۲ منه عثمان بن ابي شيبة نسبة لجده الشهرته به والد قاسم ابيه محمد بن ابراهيم الكوفي جرير بن عبد الحميد الكوفي منصور هو ابن المعتمر الكوفي ابي وائل شقيق بن سلمة الكوفي حذيفة بن اليمان العبسي محمد بن عرعرة بن البرند السامي شعبة هو ابن الحجاج العتكي منصور وابو وائل تقدما آنفا باب غسل الدم محمد بن المثنى العنزي الحروف بالزمن سبحي هو ابن سعيد القطان هشام هو ابن عروة عبد الله بن الزبير محمد بن سلام البيكندي ابو معاوية هو ابن خازم الضرير مشام عن ابيه عروة بن الزبير باب غسل المني وفركه عبدان هو عبد الله ابن عثمان المروزي سليمان بن يسار مولى ميمونة قتيبة هو ابن سعيد الثقفي يزيد هو ابن زريع ابو معاوية البصري او هو ابن هارون ابو خالد الواسطي وكلاهما ثقة مسدد هو ابن مسرهد الاسدي البصري عبد الواحد هو ابن زياد البصري والرواة الباقون من هذا السند هم السابقون **حل اللغات** سباطة بضم السين المزبلة فانتبذت تنحيت قرضه قطعه تحته الملت من نصر بمعنى الك تقرصه القرص القطع بالظفر والاصابع تنضحه اي تغسله والنضح دون غسل يقع هو بضم الباء وفتح القاف جمع البقعة كالنطف جمع النطفة والبقعة قطعة من الارض يخالف لونها لونها ما يليها والمراد ههنا اثر الماء دار الهجرة منزل بالكوفة تنزل فيه الرسل والوفد فاجتوها اي اصابهم الجوى وهو المرض لقاح بكسر اللام جمع بمعنى الابل والواحدة لقوح ۱۲ منه

عه المراد به ابن ام قيس المذكور بعده ۱۲ منه **عه** اي رشه من غير سيلان قوي ۱۲ خ **عه** الكناسة اسم قبيل المزبلة ۱۲ منه.

للعه بضم الحاء المهملة اي تحكه ۱۲ منه **عه** القطع بالظفر والاصابع ۱۲

خصوصية الاشخاص مطروحة في باب الاحكام الا دليل واما بول غير الناس فلا دليل فيه على نجاسة بول ما كول اللحم وكذا لا يصح الاستدلال على ذلك برواية لا يستتر من البول. لوجوب حمله على معنى بوله توفيقا بين الروايات اما لمحمل اللام على العهد او على انه بدل من المضاف اليه. وفي هذا تنبيه على انه لو اريد الاستدلال بالحديث من تتبع رواياته فيستدل بجملة حظته جميع الروايات فان امكن الترجيح او التوفيق فذاك والا فالاضطراح خصوصية الروايات ويستدل بالقدر المشترك بينها ضرورة ان تعدد الروايات انما يكون من تغير الرواة وتفاهم الحديث بالمعنى والا فمعلوم ان تعامد الروايات المختلفة ليست من كلام الرسول صلى الله تعالى عليه وسلم في حديث واحد فالاستدلال بكل رواية على حدة عند اختلاف الروايات في حديث واحد مشكل اهـ سندي (قوله باب يصب ماء حتى يجري الماء الخ) هذا الباب ساقط عند كثير وسقوطه هو الوجه والله تعالى اعلم (قوله ثم

عن المنی یصیب الثوب فقالت کنت اغسل من ثوب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیخرج الی الصلوٰۃ واثر الغسل فی ثوبہ بقع الماء **باب** اذا غسل الجنابۃ او غیرھا فلم یذھب اثرہ **حدثنا** ۲۲۲ موسی بن اسمٰعیل قال ثنا عبد الواحد قال ثنا عمرو بن میمون قال سمعت سلیمان بن یسار فی الثوب تصیبہ الجنابۃ قال قالت عائشۃ کنت اغسلہ من ثوب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم یخرج الی الصلوٰۃ واثر الغسل فیہ بقع الماء **حدثنا** ۲۲۳ عمرو بن خالد قال ثنا زھیر قال ثنا عمرو بن میمون بن مھران عن سلیمان بن یسار عن عائشۃ انھا کانت تغسل المنی من ثوب النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم ارآہ فیہ بقعۃ او بقعا **باب** ۶۱ ابوال الابل والدواب والغنم ومرابضھا وصلی ابو موسیٰ فی دار البرید والسرقین والبریۃ الی جنبہ فقال ھٰھنا وثم سواء **حدثنا** ۲۲۴ سلیمان بن حرب عن حماد بن زید عن ایوب عن ابی قلابۃ عن انس قال قدم اناس من عکل او عرینۃ فاجتووا المدینۃ فامرھم النبی صلی اللہ علیہ وسلم بلقاح وان یشربوا من ابوالھا وابانھا فانطلقوا فلما صحوا قتلوا راعی النبی صلی اللہ علیہ وسلم واستاقوا النعم فجاء الخبر فی اول النھار فبعث فی اثارھم فلما ارتفع النھار جیء بھم فامر فقطع ایدیھم وارجلھم وسمرت اعینھم والقوا فی الحرۃ یستسقون فلا یسقون قال ابو قلابۃ فھؤلاء سرقوا وقتلوا وکفروا بعد ایمانھم وحاربوا اللہ ورسولہ **حدثنا** آدم قال ثنا شعبۃ قال انا ابو التیاح عن انس قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصلی قبل ان یبنی المسجد فی مرابض الغنم **باب** ۶۲ ما یقع من النجاسات فی السمن والماء وقال الزھری لا بأس بالماء ما لم یغیرہ طعم او ریح او لون وقال جماد لا بأس بریش المیتۃ وقال الزھری فی عظام الموتی نحو الفیل وغیرہ ادرکت ناسا من سلف العلماء یمتشطون بھا ویدھنون فیھا لا یرون بہ بأسا وقال ابن سیرین وابراھیم لا بأس بتجارۃ العاج **حدثنا** ۲۲۶ اسمٰعیل قال حدثنی مالک عن ابن شھاب عن عبید اللہ بن عبد اللہ عن ابن عباس عن میمونۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سئل عن فارۃ سقطت فی سمن فقال القوھا وما حولھا وکلوا سمنکم **حدثنا** ۲۲۷ علی بن عبد اللہ قال ثنا معن قال ثنا مالک عن ابن شھاب عن عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ بن مسعود عن ابن عباس عن میمونۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم سئل عن فارۃ سقطت فی سمن فقال خذوھا وما حولھا فاطرحوہ وقال معن ثنا مالک ملا احصیہ یقول عن ابن عباس **حدثنا** ۲۲۸ احمد بن محمد قال انا عبد اللہ قال انا معمر عن ھمام بن منبہ عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال کل کلم یکلمہ المسلم فی سبیل اللہ یکون یوم القیمۃ کھیأتھا اذ طعنت تفجر اللون لون الدم والعرف عرف المسک **باب** ۶۳ البول فی الماء الدائم **حدثنا** ۲۲۹ ابو الیمان قال انا شعیب قال انا ابو الزناد ان عبد الرحمٰن بن ھرمز الاعرج حدثہ انہ سمع ابا ھریرۃ انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول نحن ۲۳۰ الآخرون السابقون وبإسنادہ قال لا یبولن احدکم فی الماء الدائم

---

۱ قولہ فی ثوبہ بقع ای ھو بقع الماء او ھو بدل عن الاثر ویجوز النصب ۱۲ ۲ قولہ اثرہ ای اثر الشیٔ المغسول ومرادہ ان ذلک لا یضر ۱۲ ف ۳ قولہ واثر الغسل فیہ یحتمل ان یکون الضمیر راجعا الی اثر الماء او الی الثوب ویکون قولہ بقع الماء بدلا من قولہ اثر الغسل والمعنی اثر البناء المغسولۃ فیہ من بقع الماء الذکور وقولہ فی الروایۃ الاخری ثم اراہ فیہ بعد قولہ تغسل المنی یرجح ھذا الاحتمال الاخیر لان الضمیر یرجع الی اقرب المذکور وھو المنی ۱۲ فتح ۴ قولہ او بقعا بالکلام عائشۃ او شک من احد رواتہ ۱۲ ف ۵ قولہ والسرقین یحتمل العطف علی الدار وعلی البرید وقد یروی بالرفع ایضا علی انہ مبتدا والبریۃ عطف علیہ والی جنبہ خبرھما ۱۲ ک. ۶ قولہ فقتلوا راعی النبی صلعم لم یختلف روایات البخاری فی ان المقتول راعی النبی صلعم وفی ذکرہ بالاخرا وکذا مسلم لکن عنہ فی روایۃ ثم مالوا علی الرعاء فقتلوھم بصیغۃ الجمع ونحوہ لابن حبان ویحتمل ان اھل الصدقۃ کان لہا رعاۃ فقتل بعضھم مع راعی اللقاح ۱۲ فتح الباری ۷ قولہ سرت قال ابن حجر یختلف روایات البخاری فی انہ بالرأد انتھی وفی الجمع فعلہ قصاصا لانھم سملوا عین الراعی وقطعوا یدہ ورجلہ ولیس فیھا ان منع الماء عنھم کان بامرہ صلی اللہ علیہ وسلم وکان قبل النھی عن المثلۃ وقیل النھی للتنزیہ انتھی وقال النووی ان المحارب المرتد اذا حرمۃ لہ فی سقی الماء والا فلا غیرہ انتھی وفی الکرمانی اختلفوا فی طہارۃ ابوال الدواب فقال بول ما یؤکل لحمہ طاہر مستدلا بھذا الحدیث وقال ابو حنیفۃ والشافعی الابوال کلہا نجسۃ وابا ح لھم للعرض انتھی وقال العینی الجواب المنع فی ذلک انہ صلی اللہ علیہ وسلم عرف بطریق الوحی شفاءھم والاستشفاء بالحرام جائز عند التیقن بحصول الشفاء کتناول المیتۃ بالمخمصۃ والخمر عند العلش واساغۃ اللقمۃ انتھی وقال الکرمانی وقول البخاری فی الترجمۃ باب ابوال الابل والدواب وافق فیہ اھل الظاہر وقاس ابوال مالا یؤکل لحمہ علی ابوال الابل ولذلک قال وصلی ابو موسیٰ فی دار البرید لیدل علی طہارۃ ارواث الدواب وابوالہا ولاجمۃ لہ فیما لا نہ لیس ان یصلی علی ثوب بسیط فربما اوقعہ مکان لا تتعلق بہ نجاسۃ منہ ولو صلی علی السرقین بغیر بساط لکان مذہبا لہ ولم یجز لمخالفۃ الجماعۃ بہ انتھی ۱۲ ۸ قولہ الحرۃ ہی الارض ذات حجارۃ سود ویحتمل ان یراد حرارۃ الشمس ۱۲ ک ۹ قولہ حماد لا بأس لانہ لا یغیرہ انہ طاہر سواء کان ریش المأکول او غیر المأکول ۱۲ قس ۱۰ قولہ وما حولھا یعلم من ھذہ الروایۃ ان السمن کان جامدا کما صرح بہ فی الروایۃ الاخری لان المائع لا حول لہ اذا نقل حولہ ۱۲ ع ۱۱ قولہ لقول عن الزہری علی من توہم انہ من مسانید ابن عباس ۱۲ ۱۲ قولہ ان ابن عباس الخ غرضہ ان الحدیث من مسانید میمونۃ لا من مسانید ابن عباس ۱۲ ح ک ۱۳ قولہ والعرف الریح والمسک بکسر المیم ہو بعض دم الغزال ومنہ یعلم مطابقۃ للترجمۃ لان المسک طاہر واصلہ نجس فلما تغیر خرج عن حکمہ لان الماء اذا تغیر خرج عن حکم وان الحکم فی الماء الدائم فقال ابن بطال یحتمل ان یکون ابو ہریرۃ سمع ذلک من النبی صلی اللہ علیہ وسلم مع ما بعدہ فی نسق واحد فروت بہا جمیعا ویحتمل ان یکون ہمام فصل ذلک لانہ سمعہ من ابی ہریرۃ والانفیس فی الحدیث مناسبۃ للترجمۃ ۱۲ فتح الباری ۱۵ قولہ الآخرون معناہ نحن المتاخرون فی الدنیا المتقدمون یوم القیمۃ ۱۲ ع

اسماء الرجال

باب اذا غسل الجنابۃ

موسی بن اسمٰعیل التبوذکی عبد الواحد ومن بعدہم تقدم ذکرہم فی الصفحۃ السابقۃ **عمرو** بن خالد ابو الحسن الحرانی زہیر ہو ابن معاویۃ الجعفی عمرو سلیمان ہما المذکوران **باب** ابوال الابل الخ سلیمان بن حرب الواشحی حماد بن زید بن درہم الازدی **ایوب** ہو ابن ابی تمیمۃ السختیانی البصری ابی قلابۃ عبد اللہ بن زید الجرمی **آدم** ہو ابن ابی ایاس العسقلانی شعبۃ ہو ابن الحجاج بن الورد ابو بسطام العتکی **ابو التیاح** ہو یزید بن حمید الضبعی البصری **باب** ما یقع من النجاسات الخ **قال** الزہری ہو محمد بن مسلم وصلہ ابن وہب فی جامعہ وقال حماد وصلہ عبد الرزاق اسمٰعیل بن ابی اویس الاصبحی مالک ہو ابن انس الامام المدنی **علی** بن عبد اللہ ہو ابن جعفر المدینی **معن** ہو ابن عیسیٰ ابو یحیی القزاز المدنی احمد بن محمد ہو ابن موسی المروزی المعروف بمردویہ عبد اللہ ہو ابن المبارک المروزی مصغر ہو ابن راشد الازدی **ہمام** بن منبہ بلفظ الفاعل من التنبیہ ابن کامل الصنعانی ابو عتبۃ اخو وہب **ابو ہریرۃ** عبد الرحمٰن بن صخر الدوسی **باب** البول فی الماء الدائم **ابو الیمان** الحکم بن نافع الحمصی **شعیب** ہو ابن ابی حمزۃ الحمصی **ابو الزناد** عبد اللہ بن ذکوان ابو عبد الرحمٰن القرشی ۱۲

حل اللغات

العاج عظم الفیل او نابہ خاصۃ العرف الریح **المسک** بکسر المیم وسکون السین المہملۃ ہو بعض دم الغزال **عہ** ای ہذا باب فی بیان حکم غسل المنی وغیرہ ۱۲ **عہ** بکسر اللام الابل والواحدۃ لبون ۱۲ ک. **سہ** بان یضعنون آیۃ الدین مثلا ۱۲ **لعہ** ہذا اذا کان جامدا وان کان مائعا ینجس وتعتد تطہیرہ ویحرم اکلہ وبیعہ عند الشافعی واما الاستصباح والانتفاع بہ فی غیر الاکل والبیع فلا باس بہ لقولہ صلعم فان کان مائعا فلا تستصبحوا بہ واما الخفیفۃ حرموا کلہ فقط لقولہ واستصبحوا بہ والبیع من باب الانتفاع ومنع الطبلاوۃ من الانتفاع مطلقا لقولہ صلی اللہ علیہ وسلم وان کان مائعا فلا تقربوہ ورواہ ہذہ الاحادیث مدنیون ۔ مختصر من القسطلانی ۱۲.

تعرضہ بالماء) استدل بہ علی تعین الماء لغسل النجاسۃ الحقیقیۃ لا بمفہوم اللقب کما قیل بل بان خبر الشارع امر والامر باستعمال الماء یوجب تعینہ وتجویز الغیر مبطل للامر ولکن ھذا لو کان الامر متوجہا الی خصوصیۃ الماء ولکن الغالب انہ لیس کذلک وذکر الماء لانہ المعتاد لاشتراط خصوصیتہ فالاستدلال ضعیف واللہ تعالی اعلم (قولہ واثر الغسل فیہ) الظاہر ان المراد باثر الغسل ہو اثر الماء لا اثر المنی المغسول والمراد بقولہ تراہ فیہ بقعۃ فی الروایۃ الثانیۃ توفیقا بین الروایات فالاستدلال بہ علی بقاء اثر المنی مشکل (قولہ فھؤلاء سرقوا الخ) ای فالتغلیظ فی عقوبتہم کان علی قدر جنایتہم (قولہ باب ما یقع من النجاسات فی السمن والماء) یرید ان مدار الامر التغیر ولذلک امروا

الذی لایجری ثم یغتسل فیه **باب** اذا ألقی علی ظهر المصلی قذرا وجیفة لم تفسد علیه صلاته قال وکان ابن عمر اذا رأی فی ثوبه دما وهو یصلی وضعه ومضی فی صلاته وقال ابن المسیب والشعبی اذا صلی وفی ثوبه دم او جنابة او لغیر القبلة او تیمم فصلی ثم ادرک الماء فی وقته لایعید **حدثنا** ٢٣١ عبدان قال اخبرنی ابی عن شعبة عن ابی اسحٰق عن عمرو بن میمون ان عبد الله قال بینا رسول الله صلی الله علیه وسلم ساجد ح قال وحدثنی احمد بن عثمان قال حدثنا شریح بن مسلمة قال حدثنا ابراهیم بن یوسف عن ابیه عن ابی اسحٰق قال حدثنی عمرو بن میمون ان عبد الله بن مسعود حدثه ان النبی صلی الله علیه وسلم کان یصلی عند البیت وابو جهل واصحاب له جلوس اذ قال بعضهم لبعض ایکم یجیء بسلا جزور بنی فلان فیضعه علی ظهر محمد اذا سجد فانبعث اشقی القوم فجاء به فنظر حتی اذا سجد النبی صلی الله علیه وسلم وضعه علی ظهره بین کتفیه وانا انظر لا اغنی شیئا لو کانت لی منعة قال فجعلوا یضحکون ویحیل بعضهم علی بعض ورسول الله صلی الله علیه وسلم ساجد لا یرفع رأسه حتی جاءته فاطمة فطرحته عن ظهره فرفع رأسه ثم قال اللهم علیک بقریش ثلث مرات فشق ذلک علیهم اذ دعا علیهم قال وکانوا یرون ان الدعوة فی ذلک البلد مستجابة ثم سمی اللهم علیک بابی جهل وعلیک بعتبة بن ربیعة وشیبة بن ربیعة والولید بن عتبة وامیة بن خلف وعقبة بن ابی معیط وعد السابع فلم نحفظه فوالذی نفسی بیده لقد رأیت الذین عد رسول الله صلی الله علیه وسلم صرعی فی القلیب قلیب بدر **باب** البزاق والمخاط ونحوه فی الثوب وقال عروة عن المسور ومروان خرج رسول الله صلی الله علیه وسلم من الحدیبیة فذکر الحدیث وما تنخم النبی صلی الله علیه وسلم نخامة الا وقعت فی کف رجل منهم فدلک بها وجهه وجلده **حدثنا** ٢٣٢ محمد بن یوسف قال ثنا سفیان عن حمید عن انس قال بزق النبی صلی الله علیه وسلم فی ثوبه قال ابو عبد الله طوله ابن ابی مریم قال انا یحیی بن ایوب قال حدثنی حمید قال سمعت انسا عن النبی صلی الله علیه وسلم **باب** لایجوز الوضوء بالنبیذ ولا بالمسکر وکرهه الحسن وابو العالیة وقال عطاء التیمم احب الی من الوضوء بالنبیذ واللبن **حدثنا** ٢٣٣ علی بن عبد الله قال ثنا سفیان قال ثنا سلمة عن عائشة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال کل شراب اسکر فهو حرام **باب** غسل المرأة اباها الدم عن وجهه وقال ابو العالیة امسحوا علی رجلی فانها مریضة **حدثنا** ٢٣٤ محمد قال ثنا سفیان بن عیینة عن ابی حازم سمع سهل بن سعد الساعدی وسأله الناس وما بینی وبینه احد بأی شیء دوی جرح النبی صلی الله علیه وسلم فقال ما بقی احد اعلم به منی کان علی یجیء بالترسه فیه ماء وفاطمة تغسل عن وجهه الدم فأخذ حصیر فأحرق فحشی به جرحه **باب** السواک وقال ابن عباس بت عند النبی صلی الله علیه وسلم فاستن **حدثنا** ٢٣٥ ابو النعمان قال ثنا حماد بن زید عن غیلان بن جریر عن ابی بردة عن ابیه قال اتیت النبی صلی الله

قولہ یجری ہذا لفسیر للدائم لان الدائم ربما یقال علی غیر المتقطع ۱۲ قس ۲ قولہ لم تفسد علیہ صلاتہ محمولا اذا لم یعلم بذلک ولو تمادی وبحمل الصحة مطلقا علی قول من ذہب الی ان اجتناب النجاسة فی الصلوة لیس بفرض وعلی قول من ذہب الی منع ذلک فی الابتداء دون مایطرأ علیہ یسیل المصنف وعلیہ یحمل منع صبیح الصحابی الذی استمر فی الصلوة ببدن سال منہ الدم برمی من رماہ ۱۲ فتح ۳ قولہ لسلا جزور بفتح السین المہملة والقصر ہی الجلدة التی یکون فیہا الولد کالشیمة للآدمی والظاہر انہا نجسة بمالطبتہا الدم ونحوہ ۱۲ خیر جاری ۴ قولہ فاذا اسجد لانہ کان مباشر الہذا الامر وان کان فیہ الوجیہ اشد کذا منہ ۱۲ ۵ قولہ وبحیل بالحاء المہملة من الاحالة ای ینسب بعضہم فعل ذلک الی بعض بالاشارة تہکما ویحتمل ان یکون من احال یحیل اذا وثب علی ظہر دابتہ ای یثب بعضہم علی بعض من المرح والبطر ولہ یؤیدہ روایة مسلم ویمیل بالمیم ای من کثرة الضحک۔ تو شیح وکذا فی العینی وقال العینی ان البخاری استدل بہ علی انہ من حدث لہ فی صلاتہ مایمنع انعقادہا بالابتداء لابطل صلاتہ ولو تمادی واجاب الطحاوی عن ہذا بان اکثر العلماء ذہبوا الی ان السلا جس ونحوہا ولو اعتمی الحدیث علی اذہ صلعم لم یکن تعبد اذ ذاک بتحریمہ کالخمر فانوا بالمسون الصلوة وہی تعیب ثیابہم وابدانہم قبل نزول التحریم فلما حرمت لم تجز الصلوة فیہا واعترض علیہ ابن بطال بانہ لاشک انہا کانت بعد نزول قولہ تعالی وثیابک فطہر فانہا اول مانزل علیہ من القرآن قبل کل صلوة ورد وعلیہ بان الغرث وہو طوبة البدن ظاہران والسلا من ذلک وقال النووی ہذا ضعیف لان روث مایؤکل لحمہ لیس بطاہر فہم انہ تنعین النجاسة من حیث ان لایخلک من الدم فی العادة ولانہ ذریعة لعدة الاوثان فہو جس والجواب ان صلعم لم یعلم ما وضع علی ظہرہ فاستمر فی سجودہ استصحابا للطہارة انتہی وفی الکرمانی ہذا قبل تحریم ذبائح اہل الاوثان وتحلیل الدم الذی لایخلک عادة معفو ۱۲ ہ ۶ قولہ عتبة بالتاء واما ماوقع فی مسلم بالقاف وہم ۱۲ کذا فی قس ۷ قولہ قلیب بدر وانما العوائق القلیب تحقیر الشانہم ولئلا یتاذی الناس برائحتہ لانہ وخش الاول لایجب دفنہ وکان القاتل لابی جہل معاذ بن عمرو بن الجموح ومعاذ بن عفراء کما فی الصحیحین واما عتبة بن ربیعة فقتلہ حمزة اوعلی واما شیبة بن ربیعة فقتلہ حمزة ایضا واما الولید بن عتبة فقتلہ عبیدة بن الحارث اوعلی اوحمزة او اشترکوا واما امیة بن خلف فعند ابن عقبة قتلہ رجل من الانصار من بنی مازن وعند ابن اسحاق معاذ بن عفراء وخارجة بن زید وخبیب بن اساف اشترکوا فی قتلہ وفی السیر من حدیث عبد الرحمن بن عوف ان بلالا خرج الیہ ومعہ نفر من الانصار فقتلوہ وکان بدینا فانتفخ فالقوا علیہ التراب حتی غیبہ ولما عتبة بن ابی معیط قتلہ علی اوعاصم بن ثابت والصحیح ان رسول الله صلعم قتلہ بعرق ظبیة ولما عمارة بن الولید فتحرش للمرأة النجاشی فامر ساحرا النفخ فی احلیل عقوبة له فخوش وصار مع البہائم الی ان مات فی خلافة عمر فی الحبشة ۱۲ قس ۸ قولہ عن المسور کثیر صحابی ومروان بن الحکم ولد علی عہدہ صلعم ولم یسمع لانہ خرج الی الطائف طفلا لایعقل حین نعی النبی صلعم اباہ الحکم الیما لانہ کان یغشی سرہ وکان اسلامہ یوم فتح مکة فان قلت مروان لم یسمع رسول الله صلعم وما کان یالمدینة فکیف روایتہ قلت روایة المسور الاصل لکن ضم الیہ مروان للتقویة والتاکید ۱۲ عینی ۹ قولہ قال ابو عبد الله ہو شیخ المؤلف انہ ذکر الحدیث مطبسا فی باب حک البزاق من المسجد ۱۲ ۱۰ قولہ قال ابو العالیة۔ ہذا التعلیق وصلہ عبد الرزاق عن معمر عن عاصم قال ودخلنا علی ابی العالیة وہو وجیع فرضوہ فلما یقیت احدی رجلیہ قال امسحوا علی ہذہ فانہا مریضة وکانت ہاجرة قالہ العینی وفی الفتح ان الترجمة مقصورة لبیان ازالة النجاسة ونحوہا وبہذا یظہر مناسبة اثر ابی العالیة ۱۲ ۱۱ قولہ ردی بحذف احدی الواوین فی الخط کداؤدی فی بعضنا بواوین ۱۲

کتاب الوضوء

باب اسماء الرجال وکان ابن عمر وصله ابن ابی شیبة فی مصنفه وقال ابن المسیب هو سعید والشعبی هو عامر من شرحبیل مما وصله عبد الرزاق و سعید بن منصور وابن ابی شیبة باسانید متفرقة عبدان هو عبد الله بن عثمان العتکی یروی عن ابیه عثمان بن جبلة شعبة هو ابن الحجاج المذکور ابو اسحٰق عمرو بن عبد الله السبیعی التابعی عمرو بن میمون الکوفی الاودی ادرک النبی صلی الله علیه وسلم ولم یره احمد بن عثمان بن حکیم الاودی الکوفی شریح بن مسلمة التنوخی کذا ضبطه الکرمانی ابراهیم بن یوسف السبیعی یروی عن ابیه یوسف بن اسحٰق السبیعی ابی اسحٰق وعمرو بن میمون المذکور ان آنفا۔ **باب** البزاق والمخاط ونحوه فی الثوب وقال عروة ابن الزبیر اتانی بعض فقهاء المدینة مما وصله المؤلف قصة الحدیبیة فی الحدیث الآتی فی الشروط مسور بن مخرمة الصحابی مروان بن الحکم الاموی محمد الغریابی سفیان الثوری حمید مصغرا ابی الطویل انس بن مالک **باب** لایجوز الوضوء بالنبیذ الخ وقال طاؤس اذا ابی ابن ابی رباح علی بن عبد الله المدینی سفیان بن عیینة الزہری محمد بن مسلم ابی سلمة عبد الله بن عبد الرحمن بن عوف **باب** غسل المرأة الخ وقال ابو العالیة وصله عبد الرزاق محمد بن سلام البیکندی ابی حازم سلمة بن دینار الاعرج المخزومی مات ٩٣ھ **باب** السواک الخ وقال ابن عباس مما وصله المؤلف فی تفسیر آل عمران ابو النعمان محمد بن الفضل والمشہور عارم حماد بن زید بن درہم غیلان المعول بکسر المیم وفتحہا المتوفی ١٣٩ھ ١٢

حل اللغات

قذر بفتح الذال عند اللغاف مثلا بفتح المین المہملة والقصر ہی الجلدة التی تکون فیہا الولد کالشیمة للآدمی یحیل من الاحالة ای ینسب ذلک الفعل بعضہم الی بعض او کان یثب بعضہم علی بعض مزاحا واستمرارا من کثرة الضحک صرعی صرع قلیب ہو البیر الذی لم تطو تنخم ما اخرج من الانف ردی حذف احدی الواوین من الکتابة لان اللفظ وہو ماض مجہول من المداواة بتنوع ای یتقیأ ٤٨ الراوان کون البزاق ونحوہ فی الثوب الخ ابن التین ١٢

بالقاف وما حولہا واستعمال الباقی وعدم المسک مقابلا للدم فی حدیث الشہید فعدم التغیر یظہر تغیر الاحکام وعدم عدمہ لایظہر یل ینبغی ابقاء الاحکام الثابتة اذا عدم التغیر ہو ذلک الشیء فیبقی حکمہ وعدم التغیر یمکن ان یعتبر شیئا اخر فیکون لہ حکم اخر والله تعالی اعلم۔ اہ سندی

Marfat.com

عليه وسلم فوجدته يستن بسواك بيده يقول أع أع والسواك في فيه كأنه يتهوع حدثنا عثمان بن ابي شيبة قال ثنا جرير عن منصور
عن ابي وائل عن حذيفة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا قام من الليل يشوص فاه بالسواك **باب** دفع السواك الى الاكبر وقال عفان حدثنا
مخرمة بن جزء بن بريه عن نافع عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ارانى اتسوك بسواك فجاءنى رجلان احدهما اكبر من الاخر فناولت السواك
الاصغر منهما فقيل لى كبر فدفعته الى الاكبر منهما قال ابو عبد الله اختصره نعيم عن ابن المبارك عن اسامة عن نافع عن ابن عمر **باب**
فضل من بات على الوضوء حدثنا محمد بن مقاتل قال انا عبد الله قال انا سفيان عن منصور عن سعد بن عبيدة عن البراء بن عازب
قال قال النبي صلى الله عليه وسلم اذا اتيت مضجعك فتوضأ وضوءك للصلوة ثم اضطجع على شقك الايمن ثم قل اللهم اسلمت وجهي اليك
وفوضت امري اليك والجأت ظهري اليك رغبة ورهبة اليك لا ملجأ ولا منجا منك الا اليك اللهم امنت بكتابك الذي انزلت وبنبيك
الذي ارسلت فان مت من ليلتك فانت على الفطرة واجعلهن اخر ما تتكلم به قال فردد تها على النبي صلى الله عليه وسلم فلما بلغت اللهم امنت
بكتابك الذي انزلت قلت ورسولك قال لا وبنبيك الذي ارسلت: بسم الله الرحمن الرحيم

وقول الله تعالى وان كنتم جنبا فاطهروا الى قوله لعلكم تشكرون وقوله يا ايها الذين امنوا الى قوله عفوا غفورا

كتاب الغسل

باب الوضوء قبل الغسل حدثنا عبد الله بن يوسف قال انا مالك عن هشام عن ابيه عن عائشة زوج
النبي صلى الله عليه وسلم ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا اغتسل من الجنابة بدأ فغسل يديه ثم يتوضأ كما يتوضأ للصلوة ثم يدخل اصابعه في الماء
فيخلل بها اصول الشعر ثم يصب على رأسه ثلث غرف بيديه ثم يفيض الماء على جلده كله حدثنا محمد بن يوسف قال ثنا سفيان عن
الاعمش عن سالم بن ابي الجعد عن كريب عن ابن عباس عن ميمونة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت توضأ رسول الله صلى الله عليه وسلم وضوءه
للصلوة غير رجليه وغسل فرجه وما اصابه من الاذى ثم افاض عليه الماء ثم نحى رجليه فغسلهما هذه غسله من الجنابة **باب** غسل
الرجل مع امرأته حدثنا ادم بن ابي اياس قال ثنا ابن ابي ذئب عن الزهري عن عروة عن عائشة قالت كنت اغتسل انا والنبي صلى الله عليه
وسلم من اناء واحد من قدح يقال له الفرق **باب** الغسل بالصاع ونحوه حدثنا عبد الله بن محمد قال ثنا عبد الصمد قال ثنا شعبة قال
حدثني ابو بكر بن حفص قال سمعت ابا سلمة يقول دخلت انا واخو عائشة على عائشة فسألها اخوها عن غسل رسول الله صلى الله عليه وسلم
فدعت باناء نحو من صاع فاغتسلت وافاضت على رأسها وبيننا وبينها حجاب قال ابو عبد الله وقال يزيد بن هارون وهز الجدي عن شعبة

---

١ قوله يشوص الشوص دلك الاسنان بالسواك عرضا وقيل الغسل وقيل هو الاستياك من السفل الى العلو ٢ قوله قيل لى القائل له هو جبريل عليه السلام كبر اى قدم الاكبر فى السن ١٢ ع ٣ قوله اختصره اى ذكر محصل الحديث وحذف بعض مقدماته ١٢ ع ٤ قوله قال لا وبنبيك . ذكر وانى هذا اوجها منها امره ان يجمع بين صفتيه وبهما الرسول والنبى هو رسول او كان الرسالة تستلزم النبوة ومنها ان الغاظ الاذكار توقيفية فى تعيين اللفظ وتقدير الثواب ومنها انه لعله اوحى اليه بهذا اللفظ فراى ان يقف عنده ومنها انه ذكره احتراز اممن ارسل من غير نبوة كجبريل وغيره من الملائكة لانهم ارسل لا انبياء ومنها انه يحتمل ان يكون رده دفعا للتكرار لانه فى الاول وبنبيك الذى ارسلت ١٢ ع ٥ قوله بسم الله الرحمن الرحيم كتاب الغسل . قال ابن حجر فى الفتح كذا فى روايتنا بتقديم البسملة وللاكثر بالعكس والاول ظاهر ووجه الثانى وعليه اكثر الروايات انه جعل الترجمة قائمة مقام تسمية السورة والاحاديث المذكورة بعد البسملة كالآيات مستفتحة بالبسملة انتهى ١٢ ع ٦ قوله تعالى . والغرض بذكر الآيتين بيان ان وجوب الغسل ثابت بالقرآن ١٢ غ ك ٧ قوله عرف . بضم المعجمة جمع عرفة بالضم ايضا وهى قدر ما يغرف من الماء بالكف ١٢ ء
٨ قوله وغسل فرجه فيه تقديم وتاخير لان غسل الفرج كان قبل الوضوء اذا لوالا لاقتضى الترتيب وقد بين ذلك ابن المبارك عن الثورى عند المصنف فى باب الستر فى الغسل فذكر اولا غسل اليدين ثم غسل الفرج ثم مسح يده بالحائط ثم توضأ وضوءه غير رجليه ثم افاض الخ فالحائط على الترتيب فى جميع ذلك والاحاديث يفسر بعضها بعضا . كذا فى فتح البارى والعينى ١٢ ع ٩ قوله الفرق . بفتحتين قال النووى وهو الافصح وقال ابو زيد الانصارى اسكان الراء جائز وهو لغة فيه وهو مقدار ثلاثة اصوع ستة عشر رطلا عند اهل الحجاز فان قلت قد نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يغتسل الرجل بفضل المرأة قلت قال الخطابى اهل العراق بالحديث لم يرفعوا الى اسانيد هذا الحديث ولو ثبت فهو منسوخ ١٢ ع ١٠ قوله عبد الله . وثلث بالعراق وبه قال الشافعى وفقهاء الحجاز وقيل هو رطلان وبه اخذ ابو حنيفة وفقهاء العراق ١٢ ع ١١ قوله وبهز والجدى . بضم الجيم وشدة الدال نسبة الى جدة التى بساحل البحر من ناحية مكة ١٢ ع

اسماء الرجال عثمان بن ابى شيبة اخو ابى بكر بن ابى شيبة جرير بن عبد الحميد منصور بن المعتمر ابى وائل شقيق الحضرمى حذيفة بن اليمان **باب** دفع السواك الخ **وقال** عفان بن مسلم الصفار البصرى الانصارى المتوفى سنة ٢٢٠ وصله

(كتاب الغسل) (قوله او جاء احد منكم من الغائط) الظاهر ان كلمة او هنا بمعنى الواو جاءت لمشاكلة ما بعده وما قبله والا فالمقابلة حقيقة جئ او هذا ان شاء الله تعالى اظهر من التكلفات التى ذكرها كثير من المفسرين والله تعالى اعلم اه ستدى (قوله اغتسل انا والنبى صلى الله تعالى عليه وسلم) دلالة هذا اللفظ على المعية ضعيفة اذ واو العطف لو تدل على القران واتحاد الاناء لا يقتضى اتحاد زمان الاغتسال الان تجعل الواو فى قولها والنبى للمعية لا للعطف وهو بعيد لذا التاكيد بالمنفصل ويؤيد العطف وهو الاصل فى الواو الان يقال قد علم من سائر روايات الحديث ان الواو ثم كان هو للمعية فالاستدلال بالنظر اليه لو بالنظر الى هذا اللفظ وستجئ تلك الروايات فتامل (قوله قالت ميمونة وضعت للنبى صلى الله تعالى عليه وسلم ماء للغسل فغسل الخ) وجه دلالته

Marfat.com

قد رصاع ٢٥٢ **حدثنا** عبد الله بن محمد قال ثنا يحيى بن آدم قال ثنا زهير عن ابي اسحق قال ثنا ابو جعفر انه كان عند جابر بن عبد الله هو وابوه و عدة قوم فسألوه عن الغسل فقال يكفيك صاع فقال رجل ما يكفيني فقال جابر كان يكفي من هو اوفى منك شعرا وخيرا منك ثم امنا في ثوب حل ٢٥٣ **حدثنا** ابو نعيم قال ثنا ابن عيينة عن عمرو عن جابر بن زيد عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم وميمونة كانا يغتسلان من اناء واحد قال ابو عبد الله كان ابن عيينة يقول اخيرا عن ابن عباس عن ميمونة والصحيح ما روى ابو نعيم **باب** من افاض على رأسه ثلثا ٢٥٥ **حدثنا** ابو نعيم قال ثنا زهير عن ابي اسحق قال حدثني سليمان بن صرد قال حدثني جبير بن مطعم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اما انا فافيض على رأسي ثلثا واشار بيديه كلتيهما ٢٥٦ **حدثنا** محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن غيلان بن راشد عن محمد بن علي عن جابر بن عبد الله قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يفرغ على رأسه ثلثا ٢٥٧ **حدثنا** ابو نعيم قال حدثنا معمر عن يحيى بن مسلم قال حدثني ابو جعفر قال لي جابر اتاني ابن عمك يعرض بالحسن بن محمد بن الحنفية قال كيف الغسل من الجنابة فقلت كان النبي صلى الله عليه وسلم يأخذ ثلث اكف فيفيضها على رأسه ثم يفيض على سائر جسده فقال لي الحسن اني رجل كثير الشعر فقلت كان النبي صلى الله عليه وسلم اكثر منك شعرا **باب** الغسل مرة واحدة ٢٥٨ **حدثنا** موسى بن اسمعيل قال ثنا عبد الواحد عن الاعمش عن سالم بن ابي الجعد عن كريب عن ابن عباس قال قالت ميمونة وضعت للنبي صلى الله عليه وسلم ماء للغسل فغسل يديه مرتين او ثلثا ثم افرغ على شماله فغسل مذاكيره ثم مسح يده بالارض ثم مضمض واستنشق وغسل وجهه ويديه ثم افاض على جسده ثم تحول من مكانه ففسل قدميه **باب** من بدأ بالحلاب او الطيب عند الغسل ٢٥٩ **حدثنا** محمد بن المثنى قال ثنا ابو عاصم عن حنظلة عن القاسم عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا اغتسل من الجنابة دعا بشيء نحو الحلاب فاخذ بكفه فبدأ بشق رأسه الايمن ثم الايسر فقال بهما على وسط رأسه **باب** المضمضة والاستنشاق في الجنابة ٢٦٠ **حدثنا** عمر بن حفص بن غياث قال ثنا ابي قال حدثنا الاعمش قال حدثني سالم عن كريب عن ابن عباس قال حدثتني ميمونة قالت صببت للنبي صلى الله عليه وسلم غسلا فافرغ بيمينه على يساره فغسلها ثم غسل فرجه ثم قال بيده على الارض فمسحها بالتراب ثم غسلها ثم مضمض واستنشق ثم غسل وجهه وافاض على رأسه ثم تنحى فغسل قدميه ثم اتى بمنديل فلم ينفض بها ٢٦١ **باب** مسح اليد بالتراب لتكون انقى **حدثنا** عبد الله بن الزبير الحميدي قال حدثنا سفيان قال حدثنا الاعمش عن سالم بن ابي الجعد عن كريب عن ابن عباس عن ميمونة ان النبي صلى الله عليه وسلم اغتسل من

---

١ قوله ثم امنا في ثوب. من الامامة اي كان بعد الكلام المذكور اما انا لنا وهو في ثوب واحد والضمير في امنا الى جابر والقائل به ابو جعفر واما الى رسول الله صلى الله عليه وسلم والقائل به جابر بدليل الاول هو المختار ١٢ منه جرادي

٢ قوله اما انا نعيم اما محمد ذوف وقد ذكر ابو نعيم في المستخرج سبب من هذا الوهم واول عنده وذكر انه عند النبي صلى الله عليه وسلم الغسل من الجنابة فذكره وسلم من طريق ابي الاحوص عن ابي اسحق نما رواه ابو نعيم عند النبي صلى الله عليه وسلم فقال بعض القوم اما انا فاغسل رأسي بكذا وكذا فذكر الحديث فهذا هو القيم المحذوف ١٢ فتح الباري

٣ قوله ابن عمك. فيه تجوز فانه ابن عم والده علي بن الحسين بن علي بن ابي طالب والخفيفة كانت زوجة علي رضي الله عنه تزوجها بعد فاطمة رضي الله عنها فولدت له محمدا فانتشرت بالنسبة اليها ١٢ فتح

٤ قوله مذاكيره جمع ذكر على خلاف القياس فرقا بينه وبين الذكر مقابل الانثى والمراد به الاعضاء المخصوصة وحواليها ١٢ فتح الباري

٥ قوله بالحلاب. قال ابن حجر مطابقة هذه الترجمة لحديث الباب اشكل امرا قديما وحديثا على جماعة من الائمة حتى نسب بعضهم البخاري الى الوهم انتهى وفي الفتح الجاري الحلاب بكسر المهملة وخفيفة اللام اناء يسع فيه حلبة ناقة وقوله او الطيب قال القسطلاني عقد الباب لاحد الامرين فوفى بذكرهما وكانه اراد بذلك التنبيه على انه لا تطيب قبل الاغتسال بل الماء يكفي في ذلك وليس استعمال الطيب قبل الاغتسال مثل استعماله قبل الجماع لنشاط ١٢.

٦ قوله نحو الحلاب بكسر مهملة وخفة لام اناء يسع قدر حلبة ناقة اي كان يبتدي بطلب ظرف وبطلب طيب او اراد به اناء الطيب يعني بدأ تارة بطلب ظرف وتارة بطلب نفس الطيب وروى بشدة لام وجيم وهو خطأ ١٢ مجمع البحار

٧ قوله فلم ينفض بها مال النووي فيه استحباب ترك التنفض وقال فيه دليل على انه كان صلعم ينشف ولو لا ذلك لم تمانه بالمنديل

وانما رده لانه يكن انه كان وسخا او نحوه انتهى ومن عائشة رضي الله عنها ان النبي صلى الله عليه وسلم كانت له خرقة ينشف بها قاله الكرماني وقال وقد اختلف اصحابنا فيه في الوضوء والغسل على قسمة اوجه اظهرها ان المستحب تركه والثاني انه مكروه والثالث انه مباح والراجح انه مستحب لما فيه من الاحتراز عن الاوساخ والناس انه بكره في الصيف دون الشتاء ١٢

اسماء الرجال **ابو نعيم** الفضل بن دكين الكوفي ابن عيينة هو سفيان عمرو هو ابن دينار **ابو نعيم** وزهير وابي اسحق مروا آنفا **سليمان** بن صرد ابو مطرف الكوفي صحابي **محمد** بن بشار العبدي البصري **غندر** هو ابن جعفر البصري **شعبة** هو ابن الحجاج العتكي **ابو نعيم** تقدم معمر بن يحيى بضم المثناة وفتح المهملتين في اكثر الروايات وبه جزم المزي وللعباسي معمر على وزن محمد وجزم به الحاكم وجوز النسائي الوجهين **باب** الغسل مرة واحدة موسى هو التبوذكي **عبد الواحد** بن زياد البصري **الاعمش** سليمان بن مهران الكوفي **سالم** هو المذكور قريبا **باب** من بدأ بالحلاب لمحمد بن المثنى العنزي **ابو عاصم** الضحاك بن مخلد تقدم **ابن ابي سفيان** القاسم بن محمد بن ابي بكر الصديق. **باب** المضمضة **العمر** بن حفص بن غياث ابن طلق النخعي **الاعمش** سليمان بن مهران **سالم** بن ابي الجعد الاشجعي **كريب** مصغرا مولى ابن عباس **ميمونة** ام المؤمنين **باب** مسح اليد **الحميدي** سفيان بن عيينة **الاعمش** المذكور آنفا ١٢

حل اللغات مذاكير. جمع ذكر على خلاف القياس فرقا بينه وبين الذكر الذي يقابل الانثى والمراد به المذاكير اعضاء التناسل وما حولها **الحلاب** بكسر الحاء وخفته الاناء يسع فيه حلبة ناقة وسط بفتح السين الشيء الذي يكون في الوسط وبسكون السين الوسط نفسه **تنشفا** بالتصغير اي ماء للغسل منديل بكسر الميم الثوب الذي مسح به البدن

على المرة ان سياق الحديث يدل على ان مطلوب **ميمونة** بيان كيفية الغسل بتمامه فلو تعدد مرات لا فاضة لذكر تعددها اي المطلوب كما ذكرت مرات غسل اليدين فعدم ذكرها مرات الافاضة في مثل هذا الموضع دليل على انه كان مرة واحدة ولو يكفي في الاستدلال القول بان الاصل عدم الزيادة على المقدور وة انه حكاية فعل وقع في الخارج او يدري على اي كيفية كان فعجردان الاصل عدم الزيادة لا يحكم بواحدة المرة كما لا يخفى (قوله باب من بدأ بالحلاب) ظاهر صنيع المصنف رحمه الله تعالى يفيد انه حمل الحلاب على انه نوع من الطيب على هذا فلما تاسب ان يحمل قوله اذا اغتسل من الجنابة على معنى اذا فرغ من الاغتسال وكذا يحمل قوله عند الغسل اي عند الفراغ منه اذا استعمال الطيب قبل الاغتسال غير معهود وانما المعهود استعماله بعد لكن الصحيح ان الحلاب نوع من الاناء لماء الاغتسال وقد كثر كلام مهم لتطبيق كلام المصنف على هذا الصحيح الاتن كلامه اب وما ذكروه تكلف والله تعالى اعلم و على هذا فهذا الحديث تفسير لما في حديث عائشة السابق ثم يصب على رأسه ثلاث غرف ولما في حديث جابر يأخذ ثلاث اكف وحاصله ان التعدد كان للاستيعاب لا للتكرار فاشارت التكرار في الغسل مشكل والوقوب الوحدة كما نص عليه الصاغاني والله تعالى اعلم اه سندي (قوله باب المضمضة والاستنشاق) اي انهما من غسل الجنابة اعم من كونهما واجبين امرا ذا دلالة لحديث الباب على الوجوب ولا على عدمه وقيل الراد بيان عدم وجوبهما لان في بعض روايات الحديث ثم توضأ وضوءه للصلوة فدل على انهما للوضوء وقد الاجماع على ان الوضوء في غسل الجنابة غير واجب والمضمضة والاستنشاق من توابع الوضوء فاذا سقط الوضوء سقطت توابعه اه ولا يخفى ان لفظ توضأ وضوءه ليس من كلامه صلى الله تعالى عليه وسلم ولا يلزم من كلام ميمونة ايضا ضرورة ان الحديث واحد واختلاف الفاظه انما هو من الرواة فلا يصح الاستدلال به ولو سلم فلو نهما الوضوء لم يعنم من كونهما للغسل ايضا اذ انوى ان يكونا للامرين والحديث لا يدل على انه ما نوى لهما على انه لا حاجة الى النية عند الحنفية، وقوله وقام الاجماع على ان الوضوء في غسل الجنابة الخ ان اراد ان غسل اعضاء الوضوء منها غير واجب فباطل وان اراد ان تقديم الوضوء مرتبا غير واجب فلا يفيد ثم اظاهر من قوله صلى الله تعالى عليه وسلم اذا بين بما مر انهما من مواضع الوضوء منها ان ما يتوهم من كون الوضوء ليس بوضوء مطلوب من حيث كونه وضوء ابل هو بداية للاغتسال باعضاء الوضوء تشريفا وتكريما لها كما بالبداية بالبلسامين وعلى هذا فينبغي ان لا يحسن تكرار غسل تلك الاعضاء لاستيعاب الاغتسا

الجنابة فيغسل فرجه بيده ثم دلك بها الحائط ثم غسلها ثم توضأ وضوءه للصلاة فلما فرغ من غسله غسل رجليه **باب** هل يدخل الجنب يده في الاناء قبل ان يغسلها اذا لم يكن على يده قذر غير الجنابة وادخل ابن عمر والبراء بن عازب يدهما في الطهور ولم يغسلها ثم توضأ وكلم ابن عمر وابن عباس يأسا بما ينتضح من غسل الجنابة **حدثنا** عبد الله بن مسلمة قال حدثنا فليح بن سليمان عن القاسم عن عائشة قالت كنت اغتسل انا والنبي صلى الله عليه وسلم من اناء واحد تختلف ايدينا فيه **حدثنا** مسدد قال حدثنا حماد عن هشام عن ابيه عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اغتسل من الجنابة غسل يده **حدثنا** ابو الوليد قال حدثنا شعبة عن ابي بكر بن حفص عن عروة عن عائشة قالت كنت اغتسل انا والنبي صلى الله عليه وسلم من اناء واحد من جنابة وعن عبد الرحمن بن القاسم عن ابيه عن عائشة مثله **حدثنا** ابو الوليد قال حدثنا شعبة عن عبد الله بن عبد الله بن جبر قال سمعت انس بن مالك يقول كان النبي صلى الله عليه وسلم والمرأة من نسائه يغتسلان من اناء واحد زاد مسلم وهب بن جرير عن شعبة من الجنابة **باب** من افرغ بيمينه على شماله في الغسل **حدثنا** موسى بن اسمعيل قال حدثنا ابو عوانة قال حدثنا الاعمش عن سالم بن ابي الجعد عن كريب مولى ابن عباس عن ابن عباس عن ميمونة بنت الحارث قالت وضعت لرسول الله صلى الله عليه وسلم غسلا وسترته فصب على يده فغسلها مرة او مرتين قال سليمان لا ادري اذكر الثالثة ام لا ثم افرغ بيمينه على شماله فغسل فرجه ثم دلك يده بالارض او بالحائط ثم تمضمض واستنشق وغسل وجهه ويديه وغسل رأسه ثم صب على جسده ثم تنحى فغسل قدميه فناولته خرقة فقال بيده هكذا ولم يرد ها **باب** تفريق الغسل والوضوء ويذكر عن ابن عمر انه غسل قدميه بعد ما جف وضوءه **حدثنا** محمد بن محبوب قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا الاعمش عن سالم بن ابي الجعد عن كريب مولى ابن عباس عن ابن عباس قال قالت ميمونة وضعت للنبي صلى الله عليه وسلم ماء يغتسل به فأفرغ على يديه فغسلهما مرتين او ثلثا ثم افرغ بيمينه على شماله فغسل مذاكيره ثم دلك يده بالارض ثم تمضمض واستنشق ثم غسل وجهه ويديه ثم غسل رأسه ثلثا ثم صب على جسده ثم تنحى من مقامه فغسل قدميه **باب** اذا جامع ثم عاد ومن دار على نسائه في غسل واحد **حدثنا** محمد ابن بشار قال حدثنا ابن ابي عدي ويحيى بن سعيد عن شعبة عن ابراهيم بن محمد بن المنتشر عن ابيه قال ذكرت لعائشة فقالت يرحم الله اباعبد الرحمن كنت اطيب رسول الله صلى الله عليه وسلم فيطوف على نسائه ثم يصبح محرما ينضخ طيبا **حدثنا** محمد بن بشار قال حدثنا معاذ بن هشام قال حدثني ابي عن قتادة قال حدثنا انس بن مالك قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يدور على نسائه في الساعة الواحدة من الليل والنهار وهن احدى عشرة قال قلت لانس اوكان يطيقه قال كنا نتحدث انه اعطي قوة ثلثين وقال سعيد عن قتادة انا نتحدث ان انسا حدثهم تسع نسوة **باب**

عليها يديها نقبل انحبرنا بملء ينتضح الجنابة بمثله ويغيب ابنة مضمض وغسل لرسول الله مضمض وغسل افرغ عاود قال ابو عبد الله

على المحدث والاظهر انعم بما ذكروا ان ابن عمر والبراء جنبين الا ان يقال ان هذا الوضوء كان وضوء الجنابة بقرينة الترجمة فان الترجمة قد تكون شارحة للحديث كذا في الفيض الجاري وقال العيني هذا الاثر غير مطابق للترجمة على الكمال لان الترجمة مقيدة والاثر مطلق ١٢ **عه** قوله بما ينتضح اي يترشش وتقطر كما في الكرماني قال العيني وجه مطابقة هذا الاثر ما ذكرنا من حيث ان الماء الذي يدخل الجنب يده فيه لا يتجسس اذا كانت طاهرة فكذلك انتضاح الماء الذي ينسل به الجنب في اناءه لان في تجسيسه مشقة ١٢ منه كيف قال الحسن البصري ومن يملك انتضاح الماء فانا لن نرجو من رحمة الله ما هو اوسع من هذا ثم اعلم ان البخاري اخرج في هذا الباب اربعة احاديث فمطابقته الاول للترجمة قد ذكرناها والثاني للاول والثالث والرابع وان لم يذكر فيها غسل اليد ولكنها محمولان على معنى الحديث الثاني وبهذا القدر كاف للمطابقة ولا معنى لتطويل الكلام بدون فائدة كما ذكره ابن بطال وابن المنير وغيرهما انتهى كلام العيني ١٢ **عه** قوله تختلف والاختلاف لا يكون الا بعد الادخال وهو موضع الترجمة ١٢ **عه** قوله غسل يده قال العيني هذا الحديث مفسر للحديث السابق لان الحديث السابق اختلاف الايدي في الاناء ظاهرة بتطاول اليد الطاهرة وبين في هذا اذا اغتسل من الجنابة غسل يده يعني اذا اراد الاغتسال اي عند خشية ان يكون بها اذى من الجنابة وغيرها وعند التيقن بطهارته فلم يكن يغسلها فبهذا ينتفي التعارض بينهما انتهى كلامه مختصرا وقال القسطلاني هذا محمول على ما اذا خشي ان يكون علق بها شئ في المطابقة باعتبار ما فهم من الجزء السببي اعني اذا لم يكن على يده قذر ١٢ اخ **عه** قوله ذكرته اي ذكرت قول ابن عمر ما احب ان اصبح محرما انضح طيبا وكني بالتغيير لانه معلوم عند اهل هذا البيان واستحرمت عائشة اشعارا بانه قد سهى فيما قاله في شان النضح وغفل عن حال رسول الله صلعم ١٢ اك **عه** قوله ينضح بفتح الياء والعناد المعجمة بعدها غاء معجمة اي يفور ورمة يمان نضاختان وهذا هو المشهور وضبط بعضهم بالحاء المهملة قال الاسمعيلي وكذا ضبطه عامة من حدث به هما متقاربان في المعنى ١٢ منه **عه** قوله احدى عشرة قال ابن خزيمة لم يقل احد من اصحاب قتادة احدى عشرة الا معاذ بن هشام عن ابيه وقد روى البخاري الرواية الاخرى عن انس تسع نسوة وجمع بينهما بان ازواجه كن تسعا في هذا الوقت كما في رواية سعيد وسريتاه ماريته وريحانته على رواية من روى ان ريحانة كانت امة. قاله العيني وكذا في التوشيح والفيض الجاري ١٢ منه **عه** قوله قوة ثلثين وفي صحيح الاسمعيلي قوة اربعين وفي الحلية انه اعطي قوة اربعين كل رجل من رجال اهل الجنة وفي الترمذي وصححه قوة رجل من اهل الجنة انه اعطي قوة رجل وقد قيل من كان اتقى الله فشهوته اشد ١٢ توشيح اسهلها الرجال باب هل يدخل الرجل يده في الاناء قبل ان يغسلها او يغسل فرجه اولا وادخل ابن عمر مذاكيره في الماء ولم يتوضأ وادخل ابن عباس رأسه على ميمونة فغسل منه الجنابة وهي حائض وناولته الخرقة فاعرض عنها وقال يمص ابن عمر بن الخطاب فيما وصله سعيد بن منصور بمعناه والبراء بن عازب وصله ابن ابي شيبة عبد الله العتبي افلح بن حميد وليس هو افلح بن سعيد لان المؤلف لم يخرج لاحد اسمه ابن محمد بن ابي بكر الصديق رض عائشة ام المؤمنين ابو الوليد هشام بن عبد الملك الطيالسي البصري شعبة بن الحجاج ابي بكر بن حفص بن عمر بن سعد بن ابي وقاص عروة بن الزبير بن العوام **باب** من افرغ بيمينه الخ موسى التبوذكي ابو عوانة الوضاح اليشكري الاعمش المذكور في السند السابق قال سليمان اسمه الاعمش **باب** تفريق الغسل الخ محمد ابو عبد الله البصري مات سنة ٢٢٣ عبد الواحد بن زياد البصري **باب** اذا جامع محمد المعروف بـ بندار ابن ابي عدي محمد بن ابراهيم مات سنة ١٩٤ ه ١٢ قس شعبة هو ابن الحجاج المثنى محمد بن بشار العبدي البصري معاذ ابن هشام بن ابي عبد الله الدستوائي قتادة الاكمه السدوسي وقال سعيد هو ابن ابي عروبة وصلها المؤلف بعد اثنى عشر بابا ١٢ قس وغيره حل اللغات ينتضح من النضح بالحاء المعجمة من فتح ومعناه ومن النضح واحد **عه** لما جاز ادخال اليدي اثناء الغسل بدون رفع الحدث جاز في ابتدائه ايضا ١٢ اك **عه** فالمطابقة فيه باعتبار قوله اذا لم يكن على يده قذر ١٢ اك **عه** اي قبل ادخالها في الاناء ١٢ خ **للعه** اي بدل احدى عشرة ١٢ منه

والله تعالى اعلم والوجه في اثبات خروج المضمضة والاستنشاق والدلك عن الغسل الاستدلال بحديث ام سلمة انما يكفيك ان تحتي على راسك ثلاث حثيات ثم تفيضين عليك الماء فتطهرين اخرجه مسلم فتأمل (قوله تختلف ايدينا فيه) هذا وان دل على ادخال اليد لكن لا يدل على كون الادخال قبل غسل اليد كما لا يخفى وقيل كون الادخال قبل تمام الغسل يكفي في المطلوب لان الجنابة قبل تمام الغسل باقية لانها لم تتجزأ فالادخال قبل غسل اليد وبعده بالنظر الى الجنابة سواء فلا يفيد غسل اليد في الجنابة وانما يفيد في القذر ان كان فاذا لم يكن فلا فائدة وفيه نظر لظهور ان الجنابة تخفف ولذلك يؤمر الجنب بالوضوء اذا اراد الاكل ونحوه فتأمل واما حديث غسل يده فهو مبني على ان غسل اليد لا يفيد في الجنابة فيكون القذر واما الاحاديث الاخر فهي راجعة الى حديث تختلف ايدينا والله تعالى اعلم وبالجملة الاستدلال بهذه الاحاديث على المطلوب خفي جدا اه سندي

غسل المذى والوضوء منه حدثنا ابو الوليد قال حدثنا زائدة عن ابى حصين عن ابى عبد الرحمن عن على قال كنت رجلا مذاء فامرت رجلا ٢
يسأل النبى صلى الله عليه وسلم لمكان ابنته فسأل فقال توضأ واغسل ذكرك باب من تطيب ثم اغتسل ويبقى اثر الطيب حدثنا ابو النعمان قال
حدثنا ابو عوانة عن ابراهيم بن محمد بن المنتشر عن ابيه قال سألت عائشة وذكرت لها قول ابن عمر ما أحب ان أصبح محرما أنضخ طيبا فقالت
عائشة انا طيبت رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم طاف فى نسائه ثم اصبح محرما حدثنا ادم بن ابى اياس قال حدثنا شعبة قال حدثنا الحكم عن
ابراهيم عن الاسود عن عائشة قالت كانى انظر الى وبيص الطيب فى مفرق النبى صلى الله عليه وسلم وهو محرم باب تخليل الشعر حتى اذا ظن انه قد
اروى بشرته افاض عليه حدثنا عبدان قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم
اذا اغتسل من الجنابة غسل يديه وتوضأ وضوءه للصلوة ثم اغتسل ثم تخلل بيديه شعره حتى اذا ظن انه قد اروى بشرته افاض عليه
الماء ثلث مرات ثم غسل سائر جسده وقالت كنت اغتسل انا ورسول الله صلى الله عليه وسلم من اناء واحد نغرف منه جميعا باب من توضأ فى
الجنابة ثم غسل سائر جسده ولم يعد غسل مواضع الوضوء منه مرة اخرى حدثنا يوسف بن عيسى قال انا الفضل بن موسى قال انا الاعمش
عن سالم عن كريب مولى ابن عباس عن ابن عباس عن ميمونة قالت وضع رسول الله صلى الله عليه وسلم وضوء الجنابة فاكفأ بيمينه على يساره مرتين
او ثلثا ثم غسل فرجه ثم ضرب يده بالارض او الحائط مرتين او ثلثا ثم تمضمض واستنشق وغسل وجهه وذراعيه ثم افاض على رأسه الماء
ثم غسل جسده ثم تنحى فغسل رجليه قالت فاتيته بخرقة فلم يردها فجعل ينفض بيده باب اذا ذكر فى المسجد انه جنب خرج كما
هو ولا يتيمم حدثنا عبد الله بن محمد قال ثنا عثمان بن عمر قال انا يونس عن الزهرى عن ابى سلمة عن ابى هريرة قال اقيمت الصلوة وعدلت
الصفوف قياما فخرج الينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما قام فى مصلاه ذكر انه جنب فقال لنا مكانكم ثم رجع فاغتسل ثم خرج الينا ورأسه
يقطر فكبر فصلينا معه تابعه عبد الاعلى عن معمر عن الزهرى ورواه الاوزاعى عن الزهرى باب نفض اليدين من غسل الجنابة حدثنا
عبدان قال انا ابو حمزة قال سمعت الاعمش عن سالم بن ابى الجعد عن كريب عن ابن عباس قال قالت ميمونة وضعت للنبى صلى الله عليه وسلم
غسلا فسترته بثوب وصب على يديه فغسلهما ثم صب بيمينه على شماله فغسل فرجه فضرب بيده الارض فمسحها ثم غسلها فمضمض
واستنشق وغسل وجهه وذراعيه ثم صب على رأسه وافاض على جسده ثم تنحى فغسل قدميه فناولته ثوبا فلم يأخذه فانطلق وهو ينفض
يديه باب بدء الوضوء بشق رأسه الايمن فى الغسل حدثنا خلاد بن يحيى قال حدثنا ابراهيم بن نافع عن الحسن بن مسلم عن صفية بنت شيبة عن

وضوء لجنابة للجنابة فلما شماله بيده الارض ومعهم عائشة ينفض الماء بيده ينفض يده يخرج من الغسل عن الجنابة من الجنابة حدثنا فتمضمض

---

١ قوله وبيص الطيب. بفتح الواو وكسر الموحدة وسكون التحتية وصاد مهملة وهو البريق واللمعان وقال الاسمعيلى وبيص الطيب تلألؤه وذلك لعين قائمة للترجمة فقط ومطابقة الحديث الاولى للترجمة باعتبار الجزء الاول من الترجمة وهو قوله تطيب ثم انفصل ظاهرا بان الطواف النساء كناية عن الجماع ومن لوازم الانتقال كما باعتبار الجزء الثانى وهو بقاء اثر الطيب فالمطابقة فيه من قول عائشة فانا عدت على من عمر فلا يدمن تقدير يتضح طيبا بعد لفظ اصبح محرما حتى يتم الدلالة فى العينى ومطابقة الحديث الثانى فوباعتبار الجزء الثانى فقط كذا فى العينى ١٢ -
٢ قوله ثم غسل جسده. قال ابن بطال حديث عائشة الذى فى الباب قبله اليق فى الترجمة لان فيه ثم غسل سائر جسده واما حديث الباب فغيه ثم غسل جسده فدخل فى عموم مواضع الوضوء فلا يطابق قوله ولم يعد غسل مواضع الوضوء واجاب ابن المنير بان قرينة الحال والعرف من سياق الكلام تخص اعضاء الوضوء وذكر الجسد بعد ذكر الاعضاء العينة لهم منه عرفا بقية الجسد لا جملة لان الاصل عدم التكرار ١٢ عينى
٣ قوله فكبر ظاهره الاكتفاء بالاقامة السابقة فيحتمل التحمل الكثير بين الاقامة والدخول فى الصلوة ١٢ تأليس وفتح البارى والعينى
٤ قوله فسترته. الظاهر انها سترت للغسل وقال القسطلانى اى غطيت رأسه فاراد صلعم الغسل فاخذ الماء فكشف رأسه وصب ١٢ قس.

اسماء الرجال باب غسل المذى ابو الوليد هشام بن عبد الملك زائدة بن قدامة الثقفى الكوفى ابى حصين عثمان بن عاصم الكوفى ابى عبد الرحمن عبد الله بن حبيب السلمى باب من

(قوله ينضح طيبا) كانه اخذ منه كون الغسل والمراد اذا لم يبق اثر الطيب على هذا الوجه مع تعدد الاغتسالات واما حديث انس فكانه اخذ منه وحدة الغسل من وحدة الساعة اذا لم يتعلق بغسل جديد لكل واحدة يحتاج الى زمان كثير والله تعالى اعلم اه سندى (قوله وذراعيه ثم افاض على رأسه الماء) ويعلم منه انه ما غسل الرجلين فى الوضوء بل اخرها الى اخر الاغتسال وقد جاء ذلك فى هذا الحديث صريحا كما تقدم فى الكتاب بل ظاهر هذا الحديث انه مسح الرأس فاخذ منه المضمضة
ان غسل اعضاء الوضوء ما كان منه على انه وضوء مستقل مطلوب لذاته وان الاعضاء المغسولة فى الوضوء مقصودا عادتها فى حالة غسل البدن لتتميم الاغتسال اذ لو كان على هذا الوجه لكان الظاهر اتمام الوضوء اولا حتى لو احتيج الى تأخير غسل الرجلين بسبب لوضر الغسل الثانى الذى هو التتميم الاغتسال فان تأخيره بكل فى المطلوب بل كان غسل اعضاء الوضوء منه على انه بداية للاغتسال باعضاء الوضوء تشريفا وتكريما لها كالبداية بالميامن غير مقصود اعادتها عند غسل الجسد وهذا ظاهر عند التأمل ويلزم منه ان غسل مواضع الوضوء لا يعاد ثانيا وهذا الذى فهمه البخارى رحمه الله تعالى من هذا الحديث بل قيق نظره هو الذى يقتضيه الحديث الآخر ايضا وهو حديث ايدان بميامنها ومواضع الوضوء منها فانه ليس بوضوء مطلوب بل هو بداية للاغتسال والله تعالى اعلم (قوله فاكفأ بيمينه يخرج كما هو) اى على الحالة التى هو عليها من الجنابة والاستدلال بحديث ابى هريرة مبنى على المطلب الاصلى للصحابة من ذكر الدائم مع ذكر الاحكام فى ضمنها لا المجرد ذكر القصص فانه قليل الجدوى فلو كان هناك تيمم لما ترك ابو هريرة ذكره فى الحديث فعدم الذكر فى مثل هذا دليل العدم وثبت انه صلى الله تعالى عليه وسلم لم يتيمم والاصل هو العموم والخصوص يحتاج الى دليل لا يقال قد وجد فى الباب دليل الخصوص وهو ما رواه الترمذى فى قصة كامل على وحسنه من قوله صلى الله تعالى عليه وسلم يا على لا تجعل لاحد يجنب فى هذا المسجد غيرى وغيرك ونقل فى تفسيره ان معنى يجنب يستطرقه جنبا لانه حديث ضعيف كما صرح به كثير من الحفاظ والاحكام لو ثبتت بمثله والله تعالى اعلم (قوله على شقه الايمن)

تطيب ابو النعمان محمد بن الفضل السدوسى البوعوانة الوضاح اليشكرى آدم هو ابن ابى اياس العسقلانى شعبة تقدم الحكم هو ابن عتيبة ابراهيم النخعى باب تخليل الشعر عبدان هو عبد الله بن عثمان المروزى عبد الله هو ابن المبارك المروزى هشام عدى عن ابيه عروة بن الزبير باب من توضأ فى الجنابة يوسف بن عيسى بن يعقوب المروزى الفضل بن موسى السينانى الاعمش سليمان بن مهران سالم بن ابى الجعد رافع الاشجعى باب اذا ذكر فى المسجد عبد الله بن محمد المسندى عثمان بن عمر بن فارس البصرى يونس بن يزيد الايلى ابى سلمة بن عبد الرحمن بن عوف باب نفض اليدين عبدان هو عبد الله بن عثمان ابو حمزة بالحاء المهملة والزاى الاعمش ومن بعده تقدم ذكرهم فى هذه الصفحة باب من بدأ بشق رأسه الخ طاد بن يحيى بن صفوان الكوفى ابراهيم هو المخزومى الكوفى الحسن بن مسلم بن يناق المكى ١٢ قس وغيره حمل اللغات مذى بفتح الميم وسكون الذال وتخفيف الياء وهو اصح وهو ما يخرج عند اضطلاع الرجل بالمرأة وبيص بفتح الواو وكسر الياء هو البريق واللمعان وقال الاسمعيلى وبيص الطيب تلألؤه وذلك لعين قائمة للترجمة فقط ويلزمه ان البشرة ظاهر جلد البشر اذ وى جلد ريانا اذا كثر يعنى تذكر وهو من الذكر بضم الذال لا من الذكر بكسر الذال ١٢
عنه بالفتح وسكون المعجمة وتخفيف الياء وهو اصح ١٢ تو
من الذكر بضم الذال لا من الذكر بالكسر ١٢ ع
للعنه فيه دليل على ان النفض لا باس به ١٢ ك.

عائشة قالت كنا اذا اصاب احدنا جنابة اخذت بيديها ثلثا فوق رأسها ثم تأخذ بيدها على شقها الايمن وبيدها الاخرى على شقها الايسر

باب من اغتسل عريانا وحده في الخلوة ومن تستر والتستر افضل وقال بهز عن ابيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم الله احق ان يستحيى منه من الناس **حدثنا** اسحق بن نصر قال حدثنا عبد الرزاق عن معمر عن همام بن منبه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كانت بنو اسرائيل يغتسلون عراة ينظر بعضهم الى بعض وكان موسى صلى الله عليه وسلم يغتسل وحده فقالوا والله ما يمنع موسى ان يغتسل معنا الا انه آدر فذهب مرة يغتسل فوضع ثوبه على حجر ففر الحجر بثوبه فجمح موسى في اثره يقول ثوبي يا حجر ثوبي يا حجر حتى نظرت بنو اسرائيل الى موسى وقالوا والله ما بموسى من بأس واخذ ثوبه وطفق بالحجر ضربا قال ابو هريرة والله انه لندب بالحجر ستة او سبعة ضربا بالحجر وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال بينا ايوب يغتسل عريانا فخر عليه جراد من ذهب فجعل ايوب يحتثي في ثوبه فناداه ربه يا ايوب الم اكن اغنيتك عما ترى قال بلى وعزتك ولكن لا غنى بي عن بركتك ورواه ابراهيم عن موسى بن عقبة عن صفوان عن عطاء بن يسار عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال بينا ايوب يغتسل عريانا **باب** التستر في الغسل عند الناس **حدثنا** عبد الله بن مسلمة عن مالك عن ابي النضر مولى عمر بن عبيد الله ان اباه مرة مولى ام هانئ بنت ابي طالب اخبره انه سمع ام هانئ بنت ابي طالب تقول ذهبت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم عام الفتح فوجدته يغتسل وفاطمة تستره فقال من هذه فقلت انا ام هانئ **حدثنا** عبدان قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا سفيان عن الاعمش عن سالم بن ابي الجعد عن كريب عن ابن عباس عن ميمونة قالت سترت النبي صلى الله عليه وسلم وهو يغتسل من الجنابة فغسل يديه ثم صب بيمينه على شماله فغسل فرجه وما اصابه ثم مسح بيده على الحائط او الارض ثم توضأ وضوءه للصلوة غير رجليه ثم افاض على جسده الماء ثم تنحى فغسل قدميه تابعه ابو عوانة وابن فضيل في الستر **باب** اذا احتلمت المرأة **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن هشام بن عروة عن ابيه عن زينب بنت ابي سلمة عن ام سلمة ام المؤمنين انها قالت جاءت امرسليم امرأة ابي طلحة الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ان الله لا يستحيي من الحق هل على المرأة من غسل اذا هي احتلمت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم اذا رأت الماء **باب** عرق الجنب وان المسلم لا ينجس **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا يحيى قال حدثنا حميد حدثنا بكر عن ابي رافع عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم لقيه في بعض طريق المدينة وهو جنب فانبجست منه فذهبت فاغتسلت ثم جاء فقال اين كنت يا ابا هريرة قال كنت جنبا فكرهت ان اجالسك وانا

اصابت بيدها بيدها ٢ بسم الله الرحمن الرحيم في خلوة يستتر تستتر قال بن حكيم ان الله يستتر صلوة الرحمن عليه وقالوا على الجحر فخرج فقالوا فطفق الحجر فقال رجل جراد يحثين يحثي لا غنى بي ٢ بن جعفر عنه قلت ثنا حدثنا رسول الله بيد الحائط التستر ٢ رضي الله عنها طرق فانجنست فانبجست عن فذهب فاغتسل

طاهر ومن لوازم طهارته عرقه ٣ اسماء الرجال **باب** من اغتسل عريانا الخ وقال بهز بن حكيم وصله احمد والاربعة اسحق بن ابراهيم بن نصر عبد الرزاق بن همام الصنعاني معمر بن راشد همام بن منبه بن كامل الصنعاني ورواه ابراهيم وصله النسائي بهذا الاسناد **باب** التستر ام عبد الله بن مسلمة بن قعنب القعنبي مالك الامام ابي النضر اسمه سالم بن ابي امية ابا مرة بضم الميم عبدان عبد الله العتكي عبد الله بن المبارك سفيان الثوري الاعمش سليمان بن مهران سالم رافع الغطفاني الاشجعي كريب مولى ابن عباس ميمونة ام المؤمنين ٣ **باب** اذا احتلمت المرأة عبد الله التنيسي مالك الامام هشام بن عروة بن الزبير بن العوام ابيه عروة بن الزبير زينب بنت ابي سلمة وهو عبد الله ابن عبد الاسدي المخزومي ام سلمة رضي الله عنها **باب** عرق الجنب الخ علي المديني يحيى بن سعيد القطان حميد بضم الطويل البابلي بكر بن عبد الله بن عمرو بن هلال المزني ابي رافع نفيع البصري ١٢

حل اللغات

عراة جمع العاري أد كأدم

من عظم خصيتاه فجمع اي ذهب يحتثي اي يأخذ بيده ويرمي في ثوبه فانجست من الانفعال اي انعقدت نفسي نجسة وفي بعض الروايات من الانفعال بمعنى تأخرت وفي بعض الروايات بالباء بعد النون معناه اندفعت ١٢

عه اي يأخذ بيده ويرمي في ثوبه ١٢ خ عه المراد ان الله لا يأمر بالحياء في الحق ١٢ ف عه اي في ذاته وان كان ينجس اذا خالط بالنجاسة ١٢

عه قوله بينا ايوب . والمراد الى آخر الحديث ومحمد بدل بن ظهير المفضل في رواية ابراهيم فان قلت لم اخر الاسناد قلت لعل لطهارتها آخر غيرها وتركه وذكر الحديث تعليقا للعرض من الاعراض ثم قال ورواه ابراهيم اشار بهذا الطريق الآخر وهذا ايضا تعليق لان البخاري لم يدرك عصر ابراهيم ثم ان المحدثين كثيرا منهم يذكرون الحديث اولا ثم ياتي بالاسناد ولكن الغالب عكسه ١٢ كرماني عه قوله تابعه ابو عوانة وابن فضيل في الستر اي تابعا سفيان في لفظ سترت النبي صلى الله عليه وسلم لا في تمام الحديث قال ابن بطال اجمعوا على وجوب ستر العورة عن اعين الناظرين ١٢ كرماني عه قوله عن ام سلمة . قال ابن حجر في فتح الباري وقد التقى الشيخان على اخراج هذا الحديث من طرق عن عروة عن ابيه عنها ورواه مسلم ايضا من الزهري عن عروة لكن قال عن عائشة وفيه ان المراجعة وقعت بين ام سليم وعائشة . ونقل القاضي عياض عن اهل الحديث ان الصحيح ان القصة وقعت لام سلمة لا لعائشة وبهذا يتقضى ترجيح رواية همام لكن نقل ابن عبد البر عن الذهلي انه صحح الروايتين واشار ابو داود الى تقوية رواية الزهري قال النووي في شرح مسلم يحتمل ان يكون عائشة وام سلمة انكرتا على ام سليم وهو جمع حسن لانه لا يمتنع حضور ام سلمة وعائشة عند النبي صلى الله عليه وسلم في مجلس واحد انتهى كلام الفتح وكذا في العيني ١٢ عه قوله فانجست . بنون ثم فوقية فثناة ثم جيم اي انعقدت نفسي نجسا ورواية الكشميهني والحموي وكريمة فانخنست بالنون ثم بالمعجمة ثم بالنون ثم بالسين المهملة معناه تأخرت درجت وهو لازم ومتعد ولا بن مسافر والى الوقت والا فيصلي فانجست بالجيم بعد الموحدة معناه اندفعت وذكر العيني فيه روايات أخر وقال ومناسبة الحديث للاحدى الترجمتين ظاهرة وللثانية بالاعتبار ان المسلم

الظاهر ان المراد به شق رأسها كما يدل عليه الوكتفاء باليد الواحدة واما مشق الانسان فلا يكفيه اليد الواحدة بل لا يدان ايضا فهذا هو موضع الترجمة وعلى هذا تحمل البداية في الترجمة على الاضافة بالنسبة الى الاسر لا الحقيقة لكن لا يخفى ان القران منصوب بل هو الاقرب في استعمال اليدين في الطرفين والعطف بالواو لا يدل على الترتيب وبداية الوضوء محل نظر ثم الظاهر ان المقصود بهذا التعدد هو الاستيعاب لا تكرار الغسل ان كيف ولو كان التكرار هو المراد لما اكتفى في اليمين اليسار بواحد فمقتضى الجمع بين هذا الحديث والاحاديث السابقة ان النبي صلى الله تعالى عليه وسلم كان يكتفي في الاستيعاب بثلاثة اكف والنساء لكثرة شعورهن يزدن على ذلك بشئ والله تعالى اعلم (قوله الله احق ان يستحيا منه) اي فيستتر المرء لجله لانه يحبه ويرضاه ولعله هو المراد برواية احق ان يستتر منه بحمل من على التعليل والا فاتحاد الحائل من رؤيته مستحيل فانه تعالى يبصر ما في السماء وما تحت الثرى ويعلم السر واخفى ولو كان الثوب حائلا ساتر الكفى البيت ساترا والله تعالى اعلم (قوله فقالوا والله ما يمنع موسى الخ) هذا لا يستنافا طهم دليل على ان النظر الى العورة كان جائزا في دينهم اذ لو ذلك لما حملوا تستر موسى على انه لعيب في بدنه بل حملوه على انه لمراعاة امر الدين ويؤيده تمكينهم من النظر الى عورة موسى اذ لو الجواز لكان الوقوف عدم التمكين لان موسى نبي معصوم والله تعالى اعلم لكن حينئذ صارت شريعتهم مخالفة لشريعتنا مع استدلال المصنف بصير موضع نظر اذ الاستدلال بشريعة من قبلنا انما يتم عند عدم العلم بما يخالف في الشرعين والله تعالى اعلم (قوله لندب) اي ان الضرب صار اثرا بالحجر وقوله ضربا منصوب بمعذوف والباء في قوله بالحجر زائدة اي ضرب الحجر ضربا والجملة بمنزلة التعليل اشارة الى انه صار اثر القوة الضرب وشدته والله تعالى اعلم (قوله ولكن لا غنى بي عن بركتك) اي فلا اطلبه من حيث انه مال فانك قد اغنيتني عنه من هذه الحيثية بل اطلبه من حيث انه من بركاتك ولا غنى بي عنه من هذه الحيثية فلا يتوهم التناقض في الكلام بناء على انه لا بركة في المقام سوى الجراد ولا يتوهم

على غير طهارة قال سبحان الله ان المؤمن لا ينجس ٣٣ **باب** الجنب يخرج ويمشي في السوق وغيره وقال عطاء يحتجم الجنب ويقلم اظفاره ويحلق رأسه وان لم يتوضأ ٢٨٤ **حدثنا** عبد الاعلى بن حماد قال ثنا يزيد بن زريع حدثنا سعيد عن قتادة ان انس بن مالك حدثهم ان نبي الله صلى الله عليه وسلم كان يطوف على نسائه في الليلة الواحدة وله يومئذ تسع نسوة ٢٨٥ **حدثنا** عياش قال حدثنا عبد الاعلى قال ثنا حميد عن بكر عن ابي رافع عن ابي هريرة قال لقيني رسول الله صلى الله عليه وسلم وانا جنب فاخذ بيدي فمشيت معه حتى قعد فانسللت فاتيت الرحل فاغتسلت ثم جئت وهو قاعد فقال اين كنت يا ابا هريرة فقلت له فقال سبحان الله ان المؤمن لا ينجس ٣٤ **باب** كينونة الجنب في البيت اذا توضأ قبل ان يغتسل ٢٨٦ **حدثنا** ابو نعيم قال حدثنا هشام وشيبان عن يحيى عن ابي سلمة قال سألت عائشة اكان النبي صلى الله عليه وسلم يرقد وهو جنب قالت نعم ويتوضأ ٣٥ **باب** نوم الجنب ٢٨٧ **حدثنا** قتيبة بن سعيد قال حدثنا الليث عن نافع عن ابن عمر ان عمر بن الخطاب رضي الله عنه سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم ايرقد احدنا وهو جنب قال نعم اذا توضأ احدكم فليرقد وهو جنب ٣٦ **باب** الجنب يتوضأ ثم ينام ٢٨٨ **حدثنا** يحيى بن بكير قال ثنا الليث عن عبيد الله بن ابي جعفر عن محمد بن عبد الرحمن عن عروة عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا اراد ان ينام وهو جنب غسل فرجه وتوضأ للصلوة ٢٨٩ **حدثنا** موسى بن اسمعيل قال ثنا جويرية عن نافع عن عبد الله بن عمر قال استفتى عمر النبي صلى الله عليه وسلم اينام احدنا وهو جنب قال نعم اذا توضأ ٢٩٠ **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن عبد الله بن دينار عن عبد الله ابن عمر انه قال ذكر عمر بن الخطاب لرسول الله صلى الله عليه وسلم انه تصيبه الجنابة من الليل فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم توضأ واغسل ذكرك ثم نم ٣٧ **باب** اذا التقى الختانان ٢٩١ **حدثنا** معاذ بن فضالة قال ثنا هشام ح وحدثنا ابو نعيم عن هشام عن قتادة عن الحسن عن ابي رافع عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا جلس بين شعبها الاربع ثم جهدها فقد وجب الغسل تابعه عمرو ٢ عن شعبة وقال موسى حدثنا ابان قال ثنا قتادة قال انا الحسن مثله قال ابو عبد الله هذا اجود واوكد وانما بينا الحديث الاخير لاختلافهم والغسل احوط ٣٨ **باب** غسل ما يصيب من فرج المرأة ٢٩٢ **حدثنا** ابو معمر قال ثنا عبد الوارث عن الحسين المعلم قال يحيى واخبرني ابو سلمة عن عطاء بن يسار اخبره ان زيد بن خالد الجهني اخبره انه سأل عثمان بن عفان فقال ارأيت اذا جامع الرجل امرأته فلم يمن وقال عثمان يتوضأ كما يتوضأ للصلوة ويغسل ذكره وقال عثمان سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم فسألت عن ذلك علي بن ابي طالب والزبير بن العوام وطلحة بن عبيد الله وابي بن كعب فامروه بذلك واخبرني ابو سلمة ان عروة بن الزبير اخبره ان ابا ايوب اخبره انه سمع ذلك من رسول الله صلى الله عليه وسلم ٢٩٣ **حدثنا** مسدد قال ثنا يحيى عن هشام ابن عروة قال اخبرني ابي قال اخبرني ابو ايوب قال اخبرني ابي بن كعب انه قال يا رسول الله اذا جامع الرجل المرأة فلم ينزل قال يغسل ما

٢ بن ابي كثير عن ابن عمر فقال بانه فقال رسول الله قال ٢ بن مرزوق اخبرنا فقال فقال فقال ثم قال يحيى امرأته

---

٥ قوله قال عطاء الخ مناسبته للترجمة في قوله وغيره بالرفع ظاهرة وابا بالجر الذي هو الظهر فلا تكون المطابقة الا من جهة المعنى وهو ان الجنب اذا جاز له الخروج من بيته والمشي في السوق وغيره جاز له كذلك الافعال المذكورة في الاثر ١٢ منه ٦ قوله يطوف على نسائه فيه المطابقة للترجمة لانه اذا اراد الطواف عليهن فيما الضرورة يحتاج الى المشي من حجرة الى حجرة. كذا في العيني ١٢ ٧ قوله فليرقد وهو موضع الترجمة لان رقاد الجنب في البيت يقتضي جواز كينونته فيه وقد اختلف العلماء في هذا الامر فذهب الثوري والحسن بن حي وابن السميب وابو يوسف الى انه لا بأس للجنب ان ينام من غير ان يتوضأ واحتجوا بحديث رواه الترمذي عن عائشة رض قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينام وهو جنب ولا يمس ماء وذهب الاوزاعي والليث وابو حنيفة ومحمد والشافعي ومالك واحمد واسحق وابن المبارك وآخرون الى انه ينبغي للجنب ان يتوضأ للصلوة قبل ان ينام كذا في العيني وبسطه ١٢ ٨ قوله الختانان. بكسر الخاء اي فتحان الرجل والمرأة والمراد تلاقي موضع القطع من الذكر مع موضعه من فرج الانثى ١٢ خير جاري ٩ قوله شعبها. بضم مجمعة وفتح مهملة جمع شعبة والمراد بها البدان او الرجلان او الفخذان وقيل الرجلان والشفران وقيل نواحيها اي نواحي فرجها اللازج واخشاه الغاضي بياض. كذا في العيني وغيره ١٢ ١٠ قوله ثم جهدها اي بلغ جهده فيها وقيل بلغ مشقتها وقيل معناه كدها بحركته ورواه ابو داود اذا قعد بين شعبها الاربع و الزق الختان بالختان فقد وجب الغسل هذا يدل على ان الجهد بها كناية عن معالجة الايلاج وهذا مطابق للفظ الترجمة كذا في الفتح والعيني وفي الكرماني قال النووي معنى الحديث ان ايجاب الغسل لا يتوقف على الانزال بل متى غابت الحشفة في الفرج وجب الغسل عليهما ولا خلاف فيه اليوم ونسخ كان فيه خلاف العقد الاجماع عليه انتهى ١٢ ١١ قوله تابعه عمرو الضمير راجع الى هشام على كل حال وقوله قال ابو موسى الخ من فوائد هذا ان فيه التصريح بتحديث الحسن بقتادة فان قتادة ثقة ثبت لكنه مدلس ولذا صرح بالتحديث

انك وان اعطيتني ما يغنيني لكن انا لا استغني به لكثرة حرصي فانه ويناسب المقام والله تعالى اعلم قوله ان الله لا يستحي من الحق) اي والمؤمن يتخلق باخلاقه تعالى قوله وان المسلم لا ينجس) اي بالجنابة ونحوها من الحدث الاصغر فقد بين ان الحدث الاصغر والاكبر ليس بنجاسة وانما هو امر تعبدي ويمكن ان يقال معناه انه لا ينجس اصلا ونجاسة بعض الاعيان اللاصقة به احيانا لا توجب نجاسة ما لصقت به من اعضاء المؤمن نعم تلك الاعيان مما يجب الاحتراز عنها فاذا لم تكن فما بقي من الاعيان مما يجب الاحتراز عنها فكانه صلى الله تعالى عليه وسلم قال تلك الاعيان معلوم انتفاؤها فما بقي الا ان يكون المسلم نجسا والمسلم لا ينجس اصلا فلا نجاسة تقتضي ذلك البعد عن مجانبة والله تعالى اعلم قوله ويمشي في السوق وغيره) قال المحقق ابن حجر للمراد في غير السوق ويحتمل الرفع عطفا على يخرج من جهة المعنى اه - قلت اي له الخروج وغيره من الافعال

لا يخفى كلام ١٢ منه

اسماء الرجال باب

الجنب الخ وقال عطاء هو ابن ابي رباح وصله عبد الرزاق عن ابن جريج **وقال** عبد الاعلى بن حماد بن نصر الذهلي مولاهم البصري البوسيجي المعروف بالنرسي مات سنة ٢٣٦ **يزيد** بن زريع بمصغر زرع سعيد بن ابي عروبة قتادة بن دعامة **عباس** بن الوليد الرقام عبد الاعلى السامي حميد الطويل بكر المزني ابو رافع نفيع البصري **باب** كينونة الخ **ابو نعيم** الفضل بن دكين هشام الدستوائي **شيبان** بن عبد الرحمن النحوي يحيى ابن ابي كثير ابو سلمة بن عبد الرحمن بن عوف **باب** نوم الجنب **قتيبة** بن سعيد الليث بن سعد نافع مولى عبد الله بن عمر **باب** الجنب الخ **يحيى** بن عبد الله بن بكير المخزومي الليث ابو الحارث بن سعد الامام عبيد الله الفقيه المصري **محمد** بن عبد الرحمن ابي الاسود المدني موسى بن اسمعيل التبوذكي جويرية ابو هارون الضبعي نافع مولى ابن عمر عبد الله بن يوسف التنيسي **مالك** الامام المدني عبد الله ابن دينار هو مولى ابن عمر وقع لابن السكن نافع بدل عبد الله بن دينار والحديث محفوظ منهما لكن نعم التفريق رواية المؤطا على الاول **باب** اذا التقى الختانان **معاذ** بن فضالة البصري **هشام** هو الدستوائي **ابو نعيم** الفضل بن دكين **قتادة** هو ابن دعامة الحسن هو البصري ابي رافع نفيع الصائغ المدني تابعه عمرو هو ابن مرزوق **وقال** موسى هو ابن اسمعيل التبوذكي **ابان** هو ابن يزيد العطار **قتادة** هو ابن دعامة **باب** غسل ما يصيب من فرج المرأة **ابو معمر** عبد الله بن عمرو المقعد عبد الوارث هو ابن سعيد التميمي مولاهم **يحيى** هو القطان **هشام** هو ابن عروة بن الزبير **ابو ايوب** خالد بن زيد الانصاري

حل اللغات

الختانان فتحان الرجل والمرأة والختان موضع الختنة من الذكر والانثى شعبها الشعب بضم المعجمة وفتح العين جمع شعبة والمراد بها البدان والرجلان وقيل نواحي الفرج جهدها بمعنى اجهدها ١٢. **عد** منسوب الى الجد وابوه ابو عبد الله ١٢ قس **عد** اي آخر الكلام الآتي في آخر ابواب الذي بلده ١٢. فتح الباري

مس المرأة منه ثم يتوضأ ويصلي قال ابو عبد الله الغسل احوط وذلك الآخر انما بينا ه لاختلافهم والماء اتقى

بسم الله الرحمن الرحيم وقول الله تعالى ويسئلونك عن المحيض قل هو اذى فاعتزلوا النساء في المحيض ولا تقربوهن حتى يطهرن فاذا تطهرن فأتوهن من حيث امركم الله ان الله يحب التوابين ويحب المتطهرين ٥

كتاب الحيض

باب كيف كان بدأ الحيض وقول النبي صلى الله عليه وسلم هذا شئ كتب الله على بنات آدم

وقال بعضهم كان اول ما ارسل الحيض على بني اسرائيل قال ابو عبد الله وحديث النبي صلى الله عليه وسلم اكثر

٢٩٤ حدثنا علي بن عبد الله قال ثنا سفيان قال سمعت عبد الرحمن بن القاسم قال سمعت القاسم يقول سمعت عائشة تقول خرجنا لا نرى الا الحج فلما كنا بسرف حضت فدخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم وانا ابكي فقال مالك انفست قلت نعم قال ان هذا امر كتبه الله على بنات آدم فاقضي ما يقضي الحاج غير ان لا تطوفي بالبيت قالت وضحى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن نسائه بالبقر

باب غسل الحائض رأس زوجها وترجيله

٢٩٥ حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت كنت ارجل رأس رسول الله صلى الله عليه وسلم وانا حائض

٢٩٦ حدثنا ابراهيم بن موسى قال اخبرنا هشام بن يوسف ان ابن جريج اخبرهم قال اخبرني هشام بن عروة عن عروة انه سئل اتخدم المرأة الحائض او تدنو مني المرأة وهي جنب فقال عروة كل ذلك علي هين وكل ذلك يخدمني ولیس علی احد في ذلك بأس اخبرتني عائشة انها كانت ترجل رسول الله صلى الله عليه وسلم وهي حائض ورسول الله صلى الله عليه وسلم حينئذ مجاور في المسجد يدني لها رأسه وهي في حجرتها فترجله وهي حائض

باب قراءة الرجل في حجر امرأته وهي حائض وكان ابو وائل يرسل خادمه وهي حائض الى ابي رزين فتأتيه بالمصحف فتمسكه بعلاقته

٢٩٧ حدثنا ابو نعيم الفضل بن دكين سمع زهيرا عن منصور بن صفية ان امه حدثته ان عائشة حدثتها ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يتكئ في حجري وانا حائض ثم يقرأ القرآن

باب من سمى النفاس حيضا

٢٩٨ حدثنا المكي بن ابراهيم قال حدثنا هشام عن يحيى عن ابي كثير عن ابي سلمة ان زينب بنت ام سلمة حدثته ان ام سلمة حدثتها قالت بينا انا مع النبي صلى الله عليه وسلم مضطجعة في خميصة اذ حضت فانسللت فاخذت ثياب حيضتي فقال انفست قلت نعم فدعا في فاضطجعت معه في الخميلة

باب مباشرة الحائض

٢٩٩ حدثنا قبيصة قال حدثنا سفيان عن منصور عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة قالت كنت اغتسل انا والنبي صلى الله عليه وسلم من اناء واحد وكلانا جنب وكان يأمرني فأتزر فيباشر مني وانا حائض وكان يخرج رأسه الي وهو معتكف فاغسله وانا حائض

٣٠٠ حدثنا اسمعيل بن خليل قال اخبرنا علي بن مسهر اخبرنا ابو اسحق هو الشيباني عن عبد الرحمن بن الاسود عن ابيه عن عائشة قالت كانت احدانا اذا كانت حائضا فاراد رسول الله صلى الله عليه ان

ذلك الاخير اختاد فهم بكذ ٢ باب الامر بالنفساء اذا نفست من على يعني ابن عبد الله قال كنت بالبقرة تثنا النبي نبي ثنا كل ذلك هين رأس

١ قوله ثم يتوضأ ويصلي قال ابن حجر في الفتح وقد ذهب الجمهور الى ان حديث الاكتفاء بالوضوء منسوخ وروى ابن ابي شيبة وغيره عن ابن عباس انه حمل حديث الباب من المادملي صورة مخصوصة مادام في المنام من رؤية الجماع وهي تاويل بعيد بين المدعيين بلا تعارض ١٢ ٢ قوله اكثر اي اشمل لانه يشمل بنات اسرائيل وغيرهن وفي بعضها الكبرى بالموحدة قاله الكرماني وقاله العيني وكانه اشار بهذا الى وجه التوفيق من الخبرين وهو ان كلام الرسول اكثر قوة وقبولا من كلام غيره من الصحابة ويروى الكبرى اعظم واجل واكد تحوتا ١٢ ٣ قوله بالبقر ويروى بالبقرة والفرق بينهما كتمرة وتمرة وعلى تقدير عدم التاء يحمل باكثرهن واحدة فيه جواز التضحية لامرأة لكن في الواجب رمتاح الى الاذن لا التطوع ١٢ ٤ قوله بعلاقته بكسر العين اي الخيط الذي يربط به كيسته ومناسبته بحديث عائشة من جهة انه تظن حمل الى نفض العلاقة التي فيها المصحف بحمل الى نفض الملوث الذي يخفظ لانه عاطر في جوفه وهو سواء فتح مذهب ابي حنيفة ومنع الجمهور ذلك وفر قوا بان الحمل محل بالتعظيم والاكرام ولا يسمى في العرف حملا ١٢ فتح الباري ٥ قوله انفست . قال الخطابي اصل هذه الكلمة من النفس وهو الدم الا انهم فرقوا بين بناء الفعل من الحيض والنفاس فقالوا في الحيض نفست بفتح النون وفي الولادة بضمها انتهى وهذا قول كثير من اهل اللغة لكن حكى ابو حاتم عن الاصمعي قال يقال نفست المرأة في الحيض والولادة بضم النون فيهما وقد ثبت في روايتنا بالوجهين فتح النون وضمها ١٢ فتح الباري

اسماء الرجال باب كيف كان بدأ الحيض علي بن عبد الله المديني سفيان ابن عيينة باب غسل الحائض عبد الله بن يوسف التنيسي مالك الامام المدني ابراهيم بن موسى بن يزيد التميمي هشام بن يوسف هو الصنعاني ابن جريج هو عبد الملك بن عبد العزيز المكي باب قراءة الرجل ابو وائل شقيق بن سلمة الكوفي ابي رزين مسعود بن مالك مولى ابي وائل الكوفي التابعي زهير بن معاوية بن خديج الجعفي منصور بن صفية هي امه اشتهر بها وابوه عبد الله الجمي العبدري باب من سمى النفاس الخ المكي بن ابراهيم هو ابن بشر البلخي هشام هو ابن عروة بن الزبير يحيى هو ابن ابي كثير ابو سلمة بن عبد الرحمن بن عوف ام سلمة ام المؤمنين هند بنت ابي امية باب مباشرة الحائض قبيصة هو ابن عقبة الكوفي سفيان الثوري منصور هو ابن المعتمر ابراهيم النخعي الاسود هو ابن يزيد على القرشي الكوفي التابعي ١٢ ابو اسحق هو سليمان بن فيروز التابعي مات ١٢٧ عبد الرحمن بن الاسود بن يزيد التابعي مات ٩٩ الخمرة بالخاء المعجمة والراء المفتوحة والميم المشددة هي التي يسجد عليها وهي قدر ما يسع وجه المصلي وكفيه في السجود وقد تكون اكبر من ذلك ١٢ في كيس المصنف خميصة كساء مربع له علمان فانسللت ذهبت خفية فيباشر في الباشرة طاقة اي بالخيط يربط بالبشرة ١٢ ٥ اشار بهذا الى ان الحديث غير منسوخ اي آخر الامرين من الشارع ١٢ ع للعه وجه ذكر الآية اجمالا الى ان معظم احكامه مستفاد منها ١٢ خ ٥ قول ابن مسعود وعائشة ١٢ ع ٥ كسيع اسم موضع على نحو سبعة ايسال من مكة ١٢

يباشرها امرها ان تتزر فى فور حيضتها ثم يباشرها قالت وايكم يملك اربه كما كان النبى صلى الله عليه وسلم يملك اربه تابعه خالد وجرير عن الشيبانى **حدثنا** ابو النعمان قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا الشيبانى قال حدثنا عبد الله بن شداد قال سمعت ميمونة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اراد ان يباشر امرأة من نسائه امرها فاتزرت وهى حائض ورواه سفيان عن الشيبانى **باب** ترك الحائض الصوم **حدثنا** سعيد بن ابى مريم قال حدثنا محمد بن جعفر قال اخبرنى زيد هو ابن اسلم عن عياض بن عبد الله عن ابى سعيد الخدرى قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم فى اضحى او فطر الى المصلى فمر على النساء فقال يا معشر النساء تصدقن فانى اريتكن اكثر اهل النار فقلن وبم يا رسول الله قال تكثرن اللعن وتكفرن العشير ما رأيت من ناقصات عقل ودين اذهب للب الرجل الحازم من احداكن قلن وما نقصان ديننا وعقلنا يا رسول الله قال اليس شهادة المرأة مثل نصف شهادة الرجل قلن بلى قال فذلك من نقصان عقلها اليس اذا حاضت لم تصل ولم تصم قلن بلى قال فذلك من نقصان دينها **باب** تقضى الحائض المناسك كلها الا الطواف بالبيت وقال ابراهيم لا بأس ان تقرأ الاية ولم ير ابن عباس بالقراءة للجنب بأسا وكان النبى صلى الله عليه وسلم يذكر الله على كل احيانه وقالت امة عطية كنا نؤمر ان نخرج الحيض فيكبرن بتكبيرهم ويدعون ويرجون بركة ذلك اليوم وطهرتها وقال ابن عباس اخبرنى ابو سفيان ان هرقل دعا بكتاب النبى صلى الله عليه وسلم فقرأه فاذا فيه بسم الله الرحمن الرحيم ويا اهل الكتاب تعالوا الى كلمة سواء بيننا وبينكم الاية الا نعبد الا الله ولا نشرك به شيئا الى قوله مسلمون وقال عطاء عن جابر حاضت عائشة فنسكت المناسك كلها غير الطواف بالبيت ولا تصلى وقال الحكم انى لاذبح وانا جنب وقال الله عز وجل ولا تاكلوا مما لم يذكر اسم الله عليه **حدثنا** ابو نعيم قال حدثنا عبد العزيز بن ابى سلمة عن عبد الرحمن ابن القاسم عن القاسم بن محمد عن عائشة قالت خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم لا نذكر الا الحج فلما جئنا سرف طمثت فدخل على النبى صلى الله عليه وسلم وانا ابكى فقال ما يبكيك قلت لوددت والله انى لم احج العام قال لعلك نفست قلت نعم قال فان ذلك شئ كتبه الله على بنات ادم فافعلى ما يفعل الحاج غير ان لا تطوفى بالبيت حتى تطهرى **باب** الاستحاضة **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن هشام بن عروة عن فاطمة بنت ابى حبيش انها قالت يا رسول الله صلى الله عليه وسلم انى لا اطهر افادع الصلوة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما ذلك عرق وليس بالحيضة فاذا اقبلت الحيضة فاتركى الصلوة واذا ادبرت فاغسلى عنك الدم وصلى **باب** غسل دم الحيض **حدثنا** عبد الله ابن يوسف قال اخبرنا مالك عن هشام بن عروة عن فاطمة بنت المنذر عن اسماء بنت ابى بكر الصديق رضى الله عنها انها قالت سألت امرأة رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ارأيت احدنا اذا اصاب ثوبها الدم من الحيضة كيف تصنع فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اصاب ثوب احداكن الدم من الحيضة فلتقرصه ثم لتنضحه بماء ثم لتصل فيه **حدثنا** اصبغ قال اخبرنى ابن وهب قال اخبرنى عمرو بن الحارث عن

تخرج الحيض ويدعون فقرء فقرء بن عبد الله فدخل النبى فقال فان ذاك بن عروة النبى وليست الحيض حدثنى

١ قوله فور حيضتها بفتح الفاء وسكون الواو ومعناه معظمها ووقت كثرتها ١٢ كرمانى ٢ قوله اربه بكسر الهمزة مع اسكان الراء اى عضوه الذى يستمتع به اى الفرج وروى بفتح الهمزة والراء ومعناه حاجته اى شهوته والمقصود انه الملكم لنفسه فيامن مع هذه المباشرة من الوقوع فى المحرم ١٢ ك ٣ قوله سفين قال فى الفتح يعنى الثورى وقال الكرمانى سواء كان هو الثورى او ابن عيينة فهو على شرط البخارى فلا بأس فى ابهامه ١٢ ٤ قوله لا يمكن بلفظ المجهول متعد الى ثلثة مفاعيل ثانيها قوله اكثر وقوله تكفرن الخ اى تجحدن نعمه واحسانه قوله اذهب افعل التفضيل من الاذهاب على مذهب سيبويه من جواز بناء افعل التفضيل من المزيد والسلب بضم اللام وشدة الوحدة العقل الناقص والحازم الضابط لامره . كذا فى الفتح ١٢ ٥ قوله ان تقرأ الآية . قال العينى وجه تطابق هذا الاثر للترجمة والآثار التى بعده من حيث ان الحيض لا ينافى كل عبادة بل تمنع معه عبادات بدنية من اوراد نحو التسبيح والتحميد ونحو ذلك وقراءة ادون الآية عند جماعة والآية عند ابراهيم ومناسك الحج كذلك ما لا ينافيه الحيض الا الطواف فانه مستثنى من ذلك ولذلك الآية وما فوقها مستثنى من ذلك وبهذا الاخير طابق هذا الاثر للترجمة وكذلك الآثار التى بعده وحكم الجنب حكم الحائض فيما ذكرنا . عمدة القارى للعينى اعلم ان البخارى ذكر فى هذا الباب ستة من الآثار واستدل بها على جواز قراءة الجنب القرآن وفى كل ذلك مناقشة ورد عليه الجمهور باحاديث وردت بمنع الجنب عن قراءة القرآن ١٢ عينى .

٦ قوله ويدعون . وجه الاستدلال به بيان لا فارق بين الذكر والتلاوة لان الذكر اعم ١٢ ع ـ

٧ قوله اهل الكتاب . الحاصل انه سلم ثبوت الكفار القرآن مع انهم غير طاهرين فيجوز مسهم وقراءتهم فدل على جواز القراءة للجنب ١٢ ع

٨ قوله ولا تاكلوا . اراد بهذا ان الذبح مستلزم

لذكر الله بهذه الآية ١٢ ع ٩ قوله فلتقرصه . بسكون اللام والقاف والصاد المهملة على صيغة الامر باللام اى تقلعه بالظفر او الاصابع قوله ثم لتنضحه اللام فيه وفى نضل مكسورة والضاد بهذا المعجمة وهى مكسورة ومفتوحة والفتح اوفق ١٢ خ اسماء الرجال تابعه اى تابع على بن مسهر خالد هو ابن عبد الله الواسطى مما وصله ابو القاسم البغوى فى فوائده من طريق وهب بن منبه عنه وجرير اى تابع على ابن مسهر جرير هو ابن عبد الحميد وصله ابو داود ولا سماعيل ابو النعمان محمد بن الفضل السدوسى المعروف بعارم عبد الواحد هو ابن زياد البصرى الشيبانى هو ابو اسحق عبد الله بن شداد بن اسامة ابن الهاد الليثى ميمونة ام المؤمنين رواه سفيان هو الثورى وصله احمد باب ترك الحائض الصوم سعيد بن ابى مريم هو سعيد بن الحكم بن محمد بن سالم المصرى المحمى محمد بن جعفر هو ابن ابى كثير الانصارى زيد هو الدراوردى عباس بن عبد الله هو ابن ابى سرح العامرى باب تقضى الحائض الخ وقال ابراهيم النخعى مما وصله الدارمى ولم يره ابن عباس كذا فى مسلم من حديث عائشة وقالت ام عطية مما وصله المؤلف فى العيدين وقال ابن عباس رضى مما وصله المؤلف فى بدء الوحى وقال عطاء هو ابن ابى رباح عن جابر هو ابن عبد الله الانصارى مما وصله المؤلف فى باب قوله عليه السلام لو استقبلت الخ وقال الحكم هو ابن عيينة وصله البغوى ابو نعيم الفضل بن دكين القاسم بن محمد هو ابن ابى بكر الصديق باب الاستحاضة عبد الله التنيسى مالك الامام هشام هو ابن عروة بن الزبير ابن العوام باب غسل دم الحيض عبد الله هو التنيسى مالك الامام ١٢ قس اصبغ هو ابن الفرج المصرى ابن وهب هو عبد الله المصرى حل اللغات فرحيضتها اى وقت كثرتها العشير الزوج لب هو العقل ١٢

اطلق فافهم (قوله فى فور حيضتها) متعلق بامرها يدل على المقصود بيان انه كان يباشر فى فور الدم مرة فوق الازار ايضا فكيف فى غيره وهو الموافق لحديث ميمونة المتصل بهذا الحديث وليس المقصود بيان انه يباشر فى غير الفور بلا ازار والله تعالى اعلم (قوله فانى اريتكن) الظاهر ان المراد نوعكن لا المخاطبات بالخصوص اذ لا يمكن انهن اكثر اهل النار وايضا لو كان كذلك لما نفعهن التصدق للتخفيف لا المنع من الدخول والمرجو من فضل الله تعالى ورحمته انه لا يدخل منهن واحدة فى النار وبه اندفع ما يتوهم ان الظاهر نجاة كثير من غير الصحابيات ودخولهن ابتداء فى الجنة فلو دخلت صحابية فى النار للزم فضل غير الصحابية على الصحابية الا ان يقال ان النجاة فى الابتداء فضل جزئى فلا يمنع فى الفضل الكلى فافهم (قوله اذهب) من الاذهاب المتعدى على قول من جوز بناء اسم التفضيل من باب الافعال واللام للتقوية ويمكن جعله من الذهاب اللازم على ان الله بمعنى باء التعدية والله تعالى اعلم (قوله من نقصان عقلها) وفى الثانى من نقصان دينها لا يخفى ان الاول منشؤه نقصان العقل ولكن الثانى ليس منشؤه نقصان الدين بل ينشأ من الثانى فما معنى الكلام ويمكن ان يقال المراد نقصان الدين من حيث الارادة والتقرير وهو سبب الثانى فتأمل - فان قلت انهن فى

عبد الرحمن بن القاسم حدثه عن ابيه عن عائشة قالت كانت احدانا تحيض ثم تقترص الدم من ثوبها عند طهرها فتغسله وتنضح على سائره ثم تصلي فيه **باب** اعتكاف المستحاضة **حدثنا** اسحق بن شاهين ابو بشر الواسطي قال اخبرنا خالد بن عبد الله عن خالد عن عكرمة عن عائشة رضي الله عنها ان النبي صلى الله عليه وسلم اعتكف معه بعض نسائه وهي مستحاضة ترى الدم فربما وضعت الطست تحتها من الدم ونعم ان عائشة رأت ماء العصفر فقالت كان هذا شيئا كانت فلانة تجده **حدثنا** قتيبة ثنا يزيد بن زريع عن خالد عن عكرمة عن عائشة قالت اعتكفت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم امرأة من ازواجه فكانت ترى الدم والصفرة والطست تحتها وهي تصلي **حدثنا** مسدد ثنا معتمر عن خالد عن عكرمة عن عائشة ان بعض امهات المؤمنين اعتكفت وهي مستحاضة **باب** هل تصلي المرأة في ثوب حاضت فيه **حدثنا** ابو نعيم قال حدثنا ابراهيم بن نافع عن ابن ابي نجيح عن مجاهد قال قالت عائشة ما كان لاحدانا الا ثوب واحد تحيض فيه فاذا اصابه شيء من دم قالت بريقها فمصعته بظفرها **باب** الطيب للمرأة عند غسلها من المحيض **حدثنا** عبد الله بن عبد الوهاب قال حدثنا حماد بن زيد عن ايوب عن حفصة عن ام عطية قالت كنا نهى ان نحد على ميت فوق ثلث الا على زوج اربعة اشهر وعشرا ولا نكتحل ولا نتطيب ولا نلبس ثوبا مصبوغا الا ثوب عصب وقد رخص لنا عند الطهر اذا اغتسلت احدانا من محيضها في نبذة من كست اظفار وكنا ننهى عن اتباع الجنائز ثم اه هشام بن حسان عن حفصة عن ام عطية عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب** ذلك المرأة نفسها اذا طهرت من المحيض وكيف تغتسل وتأخذ فرصة ممسكة فتتبع بها اثر الدم **حدثنا** يحيى قال ثنا ابن عيينة عن منصور بن صفية عن امه عن عائشة رضي الله عنها ان امرأة سألت النبي صلى الله عليه وسلم عن غسلها من المحيض فامرها كيف تغتسل قال خذي فرصة من مسك فتطهري بها قالت كيف اتطهر بها قال تطهري بها قالت كيف قال سبحان الله تطهري فاجتذبتها اليّ فقلت تتبعي بها اثر الدم **باب** غسل المحيض **حدثنا** مسلم قال حدثنا وهيب قال ثنا منصور عن امه عن عائشة ان امرأة من الانصار قالت للنبي صلى الله عليه وسلم كيف اغتسل من المحيض قال خذي فرصة ممسكة وتوضئي ثلثا ثم ان النبي صلى الله عليه وسلم استحيا فاعرض بوجهه او قال توضئي بها فاخذتها فجذبتها فاخبرتها بما يريد النبي صلى الله عليه وسلم **باب** امتشاط المرأة عند غسلها من المحيض **حدثنا** موسى بن اسمعيل قال ثنا ابراهيم قال ثنا ابن شهاب عن عروة ان عائشة قالت اهللت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع فكنت ممن تمتع ولم يسق الهدى فزعمت انها حاضت ولم تطهر حتى دخلت ليلة عرفة قالت يا رسول الله هذه ليلة يوم عرفة وانما كنت تمتعت بعمرة فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم انقضي رأسك وامتشطي وامسكي عن عمرتك ففعلت فلما قضيت الحج امر عبد الرحمن ليلة الحصبة فاعمر في من التنعيم مكان عمرتي التي نسكت

الاعتكاف للمستحاضة حدثني اسحاق الواسطي الدم المحيض ٢ قال ابو عبد الله او هشام بن حسان روجها قل ورواه وروى روى قال ابو عبد الله الحيض يحيى بن جعفر البيكندي ٢ قالت كيف قال سبحان الله تطهي فاجتذبتها فتوضئ وقال واعرض النبي فقالت ليلة عرفة فاعمرني شكت سكت

اسماء الرجال **باب** اعتكاف المستحاضة خالد بن عبد الله الطحان الواسطي خالد هو ابن مهران الحذاء عكرمة بن عبد الله مولى ابن عباس يزيد بن زريع ابو معوية البصري خالد الحذاء وعكرمة تقدما مسدد هو ابن مسرهد الاسدي معتمر بن سليمان بن طرخان خالد الحذاء ومن بعده هم المذكورون في السند السابق **باب** هل تصلي المرأة ابو نعيم الفضل بن دكين ابراهيم بن نافع الخزومي ابن ابي نجيح هو عبد الله **باب** الطيب للمرأة حماد بن زيد هو ابن درهم ايوب هو السختياني حفصة هي بنت سيرين ام عطية هي بنت الحارث اسمها نسيبة **باب** دلك المرأة ابو بكر المرأة المحيي هو ابن موسى البلخي وهو ابن جعفر البيكندي ابن عيينة هو سفيان منصور بن صفية بنت شيبة هي امه وابوه عبد الرحمن بن طلحة **باب** غسل المحيض المسلم هو ابن ابراهيم الازدي الفراهيدي وهيب هو ابن خالد منصور هو ابن عبد الرحمن امرأة من الانصار هي اسماء بنت شكل **باب** امتشاط المرأة موسى بن اسمعيل التبوذكي ابراهيم ابن سعد بن ابراهيم ابن شهاب هو الزهري عروة هو ابن الزبير ١٢

هل اللغات

فمصعته اي فركته بخد من الاحداد وهو ترك الزينة عصب بفتح العين وسكون الصاد البرد اليماني يعصب غزلها اي يجمع ثم يصبغ ثم ينسج بذلك اي قطعة كست وروى القسط وهو المشهور وهو نوع من طيب العرب اظفار ضرب من العطر شبه ظفر الانسان يوضع في البخور وفي بعض الروايات ظفار بدون الهمزة فرصة قطعة من قطن او صوف ممسكة اي موضوعة فيها المسك تتبعي بها اي تدلكي بها موضع الدم ١٢

---

١ قوله ثم تقترص بالقاف والمهملتين على لفظ المضارع من الافتعال اي تغسل باطراف الاصابع وفي بعضها تقرص من المجرد قوله تنضح اي ترش قوله على سائره هذا الدفع الوسوسة على ما في العيني والقسطلاني ١٢ ع ٢ قوله بعض نسائه. وهي سودة بنت زمعة او ام حبيبة بنت ابي سفيان وقيل زينب بنت جحش وقيل ام سلمة وقد رجح هذا القول بحديث في سنن سعيد بن منصور ولفظه ان ام سلمة كانت عالفة وهي مستحاضة وربما جعلت الطست تحتها كذا في القسطلاني ناقلا عن الشيخ ابن حجر ١٢ ع ٣ قوله وزعم يعني قال وفاعله عكرمة هذا ما نعلق من البخاري واما تتمة قول خالد فيكون مسندا. كذا في الكرماني ١٢ ع ٤ قوله ماء العصفر بضم العين المهملة والفاء وهو زهر القرطم وقولها كان بتشديد النون قبلها همزة وقولها فلانة الظاهر انها هي المرأة التي ذكرت قبل ١٢ ع ٥ قوله لا عذاري من ذعرت اي سلم ١٢ ع ٦ قوله قالت بريقها اي حصت بريقها والمعنى بلته بريقها كما صرح به في رواية ابي داود وقولها فمصعته بلفظ ماضي من باب نصر ومادته ميم وصاد ومين مهملتان ١٢ ع ٧ قوله كنا ننهى على لفظ المجهول والناهي النبي صلى الله عليه وسلم ان محمد بضم النون وكسر الحاء من الاحداد وهو ترك الزينة الثوب عصب بفتح المهملة الاولى وسكون الثانية آخره موحدة برد يماني يعصب غزلها اي يجمع ثم يصبغ ثم ينسج نبذة بالضم اي في قطعة يسيرة من كست بضم الكاف وسكون المهملة وكذا القسط لغتان من طيب الاعراب اظفار هو ضرب من العطر على اشكال ظفر الانسان يوضع في البخور وفي بعضها ظفار بدون الهمزة كقطام وصوبه البعض فهو نسبة الى ظفار مدينة بساحل اليمن يجلب اليها القسط الهندي قال القسطلاني حكى في ضبط ظفار ضم الصرف والبناء كقطام وهو العود الذي يتبخر به ١٢ ع ٨ قوله وامتشطي. قال الداودي ومن تبعه ليس فيه دليل على الزينة لان امرها بالامتشاط كان لاجل الاحلال وهي حائض لا عند غسلها اجاب الكرماني بان الاحرام بالحج يدل على غسل الاحرام لانه سنة ولما سن الامتشاط عند غسله فعند غسل الحيض بالطريق الاولى لان المقصود منه التنظيف ١٢ ع

ترك الصلوة والصوم في طاعة الله تعالى قلت لكن اجره ليس كاجر الصلوة والصوم فان له اجر وليس كل طاعة تساوي طاعة اخرى في الاجر اه سندي (قوله اربعة اشهر وعشرا) الظاهر انه متعلق بمحذوف يفهم من الاستثناء اي فتحد عليه اربعة اشهر وعشرا وفيه أمر ان احد عليه اربعة اشهر وعشرا وقوله ولا تكتحل عطف على هذا المحذوف فيكون مرفوعا على التقدير الاول ومنصوبا على التقدير الثاني والله تعالى اعلم اه سندي (قوله فاخذتها كيف تغتسل) اي بين لها كيفية الاغتسال وهذا الكلام مبني على تضمين امر معنى فعل التبيين ثم كيف تغتسل استفهام وسؤال والتبيين يتعلق بجوابه لا به نفسه فهو على حذف هذا المضاف لان حذف هذا المضاف شائع كثير والتقدير امرها بما امر مبينا لها جواب كيف تغتسل وقوله قال خذي اي في جملة بيان الكيفية وما امر به وكان من جملة ذلك الدلك وغيره الا انه تركه الرواة اقتصارا اوقد جاء في رواية مسلم فاستدلا المصنف اما بالنظر الى ذلك المتروك او بالنظر الى هذا المروي الموجود فانه حيث امرها بالطيب لزيادة التنظيف وازالة الرائحة الكريهة فالدلك الذي لا بد منه في اصل

باب نقض المرأة شعرها عند غسل المحيض **حدثنا** عُبيد بن اسمٰعيل قال ثنا ابو اُسامة عن هشام عن ابيه عن عائشة قالت خرجنا مُوافين لهلال ذى الحجة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مَن اَحَبَّ ان يُهِلَّ بعمرة فليُهِلَّ فانى لولا انى اهديت لاهللت بعمرة فاهلَّ بعضهم بعمرة واهلّ بعضهم بحج وكنتُ انا ممن اهلّ بعمرة فادركنى يوم عرفة وانا حائضٌ فشكوتُ الى النبى صلى الله عليه وسلم فقال دعى عمرتكِ وانقضى رأسكِ و امتشطى واهلّى بحج ففعلتُ حتى اذا كان ليلة الحَصْبة ارسل معى اخى عبد الرحمٰن بن ابى بكر فخرجت الى التَّنعيم فاهللتُ بعمرة مكان عُمرتى قال هشام ولم يكن فى شئ من ذلك هَدْىٌ ولا صومٌ ولا صدقةٌ **باب** قول الله عزوجل مُخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ **حدثنا** مسدّدٌ قال حدثنا حماد عن عُبيد الله بن ابى بكر عن انس بن مالك عن النبى صلى الله عليه وسلم قال ان الله تبارك وتعالى وكّل بالرحم ملكًا يقول يارب نُطفةٌ يارب علقةٌ يارب مُضغةٌ فاذا اراد الله ان يقضى خلقه قال اذكرٌ ام انثى شقىٌّ ام سعيدٌ فما الرزق وما الاجل قال فيكتب فى بطن اُمّه **باب** كيف تُهِلّ الحائض بالحج والعمرة **حدثنا** يحيى بن بُكير قال ثنا الليث عن عُقيل عن ابن شهاب عن عُروة عن عائشة قالت خرجنا مع النبى صلى الله عليه وسلم فى حجة الوداع فمنا من اهلّ بعمرة ومنا من اهلّ بحج ففدِمنا مكة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم مَن احرم بعمرة ولم يُهدِ فليحلل ومَن احرم بعمرة واهدى فلا يحلّ حتى يحل بنحر هديه ومن اهلّ بحج فليتم حجّه قال فحضتُ فلم ازل حائضًا حتى كان يوم عرفة ولم اُهلّ الا بعمرة فامرنى النبى صلى الله عليه وسلم ان انقض رأسى وامتشط واهلّ بالحج واترك العمرة ففعلتُ ذلك حتى قضيت حجتى فبعث معى عبد الرحمٰن بن ابى بكر فامرنى ان اعتمر مكان عمرتى من التنعيم **باب** اقبال المحيض وادبارهِ وكُنَّ نساءٌ يبعثن الى عائشة بالدِّرجة فيها الكُرسف فيه الصُّفرة فتقول لا تعجلن حتى ترين القَصَّة البيضاء تُريد بذلك الطُّهر من الحيضة وبلغ بنتُ زيد بن ثابت ان نساء يدعون بالمصابيح من جوف الليل ينظرن الى الطُّهر فقالت ما كان النساء يصنعن هذا واعابت عليهن **حدثنا** عبد الله بن محمد قال ثنا سفيان عن هشام عن ابيه عن عائشة ان فاطمة بنت ابى حُبيش كانت تُستحاض فسألت النبى صلى الله عليه وسلم فقال ذلك عِرقٌ وليست بالحيضة فاذا اقبلت الحيضة فدعى الصلوٰة واذا ادبرت فاغتسلى وصلّى **باب** لا تقضى الحائضُ الصلوٰة وقال جابر بن عبد الله وابو سعيد عن النبى صلى الله عليه وسلم تدعُ الصلوٰة **حدثنا** موسى بن اسمٰعيل قال ثنا همّام قال ثنا قتادة قال حدثتنى مُعاذة ان امرأة قالت لعائشة اتجزئ احدانا صلاتها اذا طهرت فقالت احرورية انتِ قد كنا نحيض مع النبى صلى الله عليه وسلم فلا يأمرنا به او قالت فلا تفعله **باب** النوم مع الحيض وهى فى ثيابها **حدثنا** سعد بن حفص قال ثنا شيبان عن يحيى عن ابى سلمة عن زينب بنت ابى سلمة حدثته ان امّ سلمة قالت حِضتُ وانا مع النبى صلى الله عليه وسلم فى الخميلة فانسللتُ فخرجتُ منها فاخذتُ ثياب حَيضتى فلبستُها فقال لى رسول الله صلى الله عليه وسلم انُفِسْتِ قلتُ نعم فدعانى فادخلنى معه فى الخميلة قالت وحدثتنى ان النبى صلى الله عليه وسلم كان يُقبّلها وهو صائم وكنتُ اغتسل انا والنبى صلى الله عليه وسلم من اناءٍ واحد من الجنابة **باب** من اتخذ ثياب الحيض سوى ثياب الطُّهر **حدثنا**

فاذا اراد يقضى والاجل رسول الله نجحة بنجحة حجى الصديق وامرو بالدرجة ابنة بدعين ولا ابنة رسول الله اخن اعدّ

لہ قولہ موافین۔ ای مشرفین والمقصود بیان القرب لا الدخول ۱۲ ۲ہ قولہ واہلی بحج۔ دلالۃ علی الترجمۃ من حیث ان اہلالہا بالحج لما سن النفض عند غسل فعند غسل الحیض بالاولی ۱۲ ک ۳ہ قولہ قال ہشام۔ قال النووی ہذا مشکل من حیث انہا کانت قارنۃ والقارن یلزمہ الدم قلت لفظ الصدقۃ تدل علی ان المراد لم تکن اعدا من جہۃ ارتکاب المحظورات اذ فی القرآن لیس الا الہدی او الصوم قال الکرمانی وفی البخاری روی عن جابر رضی اللہ علیہ وسلم اہدی عن عائشۃ رضہ بقرۃ والعلم یجمع بہشاما ذلک او ان مرادہ انہ لم یکن فی شئ من ذلک ای فی شئ مما یلزمنی بدی ونحوہ فیکون النفی باعتبار الروایۃ والعلم ۱۲ ۴ہ قولہ باب قول اللہ عزوجل ورد بہ بالاضافۃ ای باب تفسیر قولہ تعالی او بالتنوین وتوجیہہ ظاہرا ای بذا باب فی تفسیر قولہ تعالی ۱۲ ف ۵ہ قولہ مخلقۃ۔ المصورۃ خلقا تاما وغیر المخلقۃ السقط وروی الطبری عن ابن مسعود قال اذا وقعت النطفۃ فی الرحم بعث اللہ ملکا فقال یارب مخلقۃ او غیر مخلقۃ فان قال غیر مخلقۃ جمہا الرحم ورماہا وان قال مخلقۃ قال یارب اصفۃ ہذہ النطفۃ فذکر الحدیث واسنادہ صحیح وہو موقوف لفظا مرفوع حکما وقولہ نطفۃ بالرفع و التنوین ای وقعت فی الرحم نطفۃ وفی روایۃ القابسی بالنصب ای خلقت یارب نطفۃ ونداء الملک بالامور الثلثۃ لیس فی وقتہ واحدۃ بل بین کل حالۃ وحالۃ مدۃ تتبین من حدیث ابن مسعود الآتی فی کتاب القدر انہا اربعون یوما ومناسبۃ الحدیث للترجمۃ من جہۃ ان الحدیث المذکور مفسر للآیۃ وقال ابن بطال غرض البخاری بادخال ہذا الحدیث فی باب الحیض لتقویۃ مذہب من یقول ان الحامل لا تحیض وہو قول الحسنین واحمد وابی ثور وابن المنذر وطائفۃ والیہ ذہب الشافعی فی القدیم وفی الجدید انہا تحیض ویہ قال اسحٰق وعن مالک روایتان۔ فتح الباری مع اختصار یسیر ۱۲ ۶ہ قولہ النطفۃ۔ بفتح النون وتشدید الہملۃ ہی النوبۃ ای حتی تخرج النطفۃ بیضاء نقیۃ لا یخالطہا صفرۃ ۱۲ فتح الباری ۷ہ قولہ

انجری۔ بفتح اولہ بلا ہمزۃ ای تنفض وبضم اولہ مع الہمزۃ ای تکفی ۱۲ کذا فی الفتح ۸ہ قولہ احروریۃ انت۔ نسبۃ الی حرورا قریۃ بقرب الکوفۃ وکان اول اجتماع الخوارج فیہا فمن کلام عائشۃ ہذا اخبار جیۃ انت لان طائفۃ من الخوارج یوجبون علی النفس قضاء الفائتۃ فی زمن الحیض وہو خلاف الاجماع ۱۲ع

اسماء الرجال **باب** نقض المرأة شعرها بن اسمٰعيل البخاري ابو اسامة حماد بن اسامة هشام يروى عن ابيه عروة بن الزبير بن العوام۔ **باب** مخلقة وغير مخلقة مسدد بن مسرهد حماد بن زيد البصرى عبيد الله بن ابى بكر بن انس بن مالك الانصارى انس هو ابن مالك **باب** كيف تهل الحائض الخ يحيى هو ابن بكير بضم الموحدة وفتح الكاف ينسب الى جده الليث هو ابن سعد **عقيل** بضم العين هو ابن خالد يونس عقيل بفتح العين الاولى ابن شهاب محمد بن مسلم الزهرى **عروة** هو ابن الزبير بن العوام القرشى **باب** اقبال المحيض وادبارهِ عبد الله المسندى **سفيان** بن عيينة **هشام** هو ابن عروة بن الزبير ابن العوام القرشى **باب** لا تقضى الحائض الخ **وقال** جابر نهاه راوى المؤلف فى الاحكام موسى النوذكى **همام** هو ابن يحيى بن دينار الاوزاعى مات ۱۶۱ **قتادة** هو ابن دعامة الاكمه المفسر **معاذة** بنت عبد الله العدوية **امرأة** وهى معاذة نفسها **باب** النوم مع الحائض **سعد** الكوفى الطلحى المعروف بالضم **شيبان** النحوى **يحيى** بن ابى كثير **ابى سلمة** عبد الله واسماعيل بن عبد الرحمٰن بن عوف الزهرى **باب** من اتخذ الخ ۱۲

حل اللغات مخلقة تامة غير مخلقة غير تامة الدرجة بكسر الدال وهى وعاء او خرقة فيها الكرسف القصة بفتح القاف وتشديد الصاد هى النورة والمراد ههنا البياض الخالص التى لا تخالطها صفرة تجزى بفتح التاء وضمها معناه تكفى الخميلة هو القطيفة ۹ہ ای لم يبق من مواضعكم الا موضع الدم ۱۲

التطيف عرفا صار مأمورا به بالاولى والله تعالى اعلم (قوله ولم تطهر حتى دخلت ليلة عرفة) كلمة حتى ههنا لغاية مدة الحيض واستمرارها الى ما بعدها لا لانتهاء عدة الاذان يقال ولم يظهر وصبرت حتى دخلت ليلة عرفة فيظهر الانتهاء وذلك لان الحمل على الانتهاء بلا تأويل لاستاعدة الرواية الاتية وان كان الحمل عليه اليق بترجمة المصنف كما لا يخفى لكن اذا لم يحمل على الانتهاء لا يصح احتجاج المصنف على ما ذكر فى الترجمة الا بواسطة ما ثبت انها اغتسلت للاهلال وكان نقض الرأس تشاغلا بما يذلك من اغتسال الاحرام وبهذا ظهر الترجمة الثانية والله تعالى اعلم (سندى) (قوله فاذا اراد الاذان يقضى خلقه الخ) اى فيمن اراده ذلك فهى مخلقة وغير مخلقة فى الترجم الذى هو مستقر دم الحيض والله تعالى اعلم (قوله باب كيف تهل الحائض الخ) اى هل تهل بعد الاغتسال او لا حاجة اليه لان اغتسالها للاهلال يفيد الطهارة لما بعدها

مُعاذ بن فضالة قال ثنا هشام عن يحيى عن ابى سلمة عن زينب بنت ابى سلمة عن ام سلمة قالت بينا انا مع النبى صلى الله عليه وسلم مضطجعة فى خميلة
حِضتُ فانسللتُ فاخذتُ ثياب حيضتى فقال انفِستِ فقلتُ نعم فدعانى فاضطجعتُ معهُ فى الخميلة **باب** شهود الحائض العيدين و
دعوة المسلمين ويعتزلن المصلى **حدثنا** محمد بن سلام قال اخبرنا عبد الوهاب عن ايوب عن حفصة قالت كنا نمنع عواتقنا ان يخرجن فى
العيدين فقدمت امرأة فنزلت قصر بنى خلف فحدثت عن اختها وكان زوج اختها غزا مع النبى صلى الله عليه وسلم ثنتى عشرة غزوة وكانت اختى
معهُ فى ستٍ قالت فكنا نداوى الكلمى ونقوم على المرضى فسألت اختى النبى صلى الله عليه وسلم اعلى احدنا بأس اذا لم يكن لها جلباب ان لا تخرج
قال لتلبسها صاحبتها من جلبابها ولتشهد الخير ودعوة المؤمنين فلما قدمت ام عطية سألتها اسمعت النبى صلى الله عليه وسلم قالت بأبى نعم وكانت
لا تذكرهُ الا قالت بابى سمعتهُ يقول تخرجُ العواتقُ وذواتُ الخدورِ والحُيَّضُ وليشهدن الخير ودعوة المؤمنين وتعتزل الحُيَّضُ المصلى قالت
حفصة فقلت الحُيَّضُ فقالت اليست تشهد عرفة وكذا وكذا **باب** اذا حاضت فى شهر ثلث حيض وما يصدق النساء فى الحيض والحمل فيما
يمكن من الحيض لقول الله تعالى ولا يحل لهن ان يكتمن ما خلق الله فى ارحامهن ويذكر عن علىٍ وشريح جاءت ببينة من بطانة اهلها ممن
يرضى دينهُ انها حاضت ثلثا فى شهر صدقت وقال عطاء اقراءها ما كانت وبه قال ابراهيم وقال عطاء الحيض يوم الى خمسة عشر وقال معتمر عن
ابيه قال سألت ابن سيرين عن المرأة ترى الدم بعد قرئها بخمسة ايام قال النساء اعلم بذلك **حدثنا** احمد بن ابى رجاء قال اخبرنا ابو اسامة
قال سمعت هشام بن عروة قال اخبرنى ابى عن عائشة ان فاطمة بنت ابى حبيش سألت النبى صلى الله عليه وسلم فقالت انى استحاض فلا اطهر
افادع الصلوة فقال لا انَّ ذلك عرقٌ ولكن دعى الصلوة قدر الايام التى كنت تحيضن فيها ثم اغتسلى وصلى **باب** الصفرة والكدرة فى غير ايام
الحيض **حدثنا** قتيبة بن سعيد قال ثنا اسمعيل عن ايوب عن محمد عن ام عطية قالت كنا لا نعد الكدرة والصفرة شيئا **باب** عرق الاستحاضة
حدثنا ابراهيم بن المنذر الحزامى قال ثنا معن بن عيسى عن ابن ابى ذئب عن ابن شهاب عن عروة وعن عمرة عن عائشة زوج النبى صلى الله
عليه وسلم ان ام حبيبة استحيضت سبع سنين فسألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ذلك فامرها ان تغتسل فقال هذا عرقٌ فكانت تغتسل لكل
صلوة **باب** المرأة تحيض بعد الافاضة **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن عبد الله بن ابى بكر بن محمد بن عمرو بن حزم
عن ابيه عن عمرة بنت عبد الرحمن عن عائشة زوج النبى صلى الله عليه وسلم انها قالت لرسول الله صلى الله عليه وسلم يا رسول الله ان صفية بنت
حيى قد حاضت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعلها تحبسنا الم تكن طافت معكن فقالوا بلى قال فاخرجى **حدثنا** معلى بن اسد قال ثنا وهيب
عن عبد الله بن طاؤس عن ابيه عن عبد الله بن عباس قال رُخص للحائض ان تنفر اذا حاضت وكان ابن عمر يقول فى اول امره انها لا تنفر

رسول الله الخميلة قلت واعتزلهن هو ابن سلام رسول الله ان نلبسها المسلمين بابا بيبا والعواتق ذوات الخدور والعواتق ذات الخدر
اليس تشهد اليس يشهدن ان كن يوم ان امرأة جاءت خمس عشرة حدثنا قالت عن ام عطية كنا حدثنى عروة عن عمرة حدثنا اناضت قالوا فاخرجن

---

١ قوله جلباب. بكسر الجيم وسكون اللام خمار واسع كالملحفة ١٢ خ ٢ قوله
تلبسها. اى يعيرها من ثيابها ما لا يحتاج اليه وقيل يشترى معناه فى لبس الثوب الذى عليها ١٢ ع ٣ قوله وتشهد الخير. اى وتحضر مجالس الخير كسماع الحديث وعيادة المريض ودعوة المؤمنين
كالاجتماع لصلوة الاستسقاء ١٢ ع ٤ قوله وكانت. اى مغدى بابى ويجتمل القسم لكن
الوجه الاول اولى واظهر ١٢ ع ٥ قوله وذوات الخدور. بضم المعجمة والدال جمع خدر بكسر الخاء
وسكون الدال وهو ستر يكون فى ناحية البيت تقعد البكر وراءه ١٢ ع ٦ قوله الحيض. بهمزة الاستفهام
كانها تتعجب من اخبارها بالشهود الحائض ويروى عن الشورى عنا ما اليوم خروجهن قلت اليوم الفتوى
على المنع مطلقا ١٢ ع ٧ قوله لقول الله تعالى. تعليل للتصديق ووجه الدلالة عليه انها اذا لم يحل لها
الكتمان فوجب الاظهار فلولم تصدق فيه لم يكن لاظهاره فائدة وروى الطبرانى باسناد صحيح عن الزهرى قال
بلغنا ان المراد بما خلق الله فى ارحامهن الحمل او الحيض ولا يحل لهن ان يكتمن ١٢ ع ٨ قوله عطاء اقراؤها
ما كانت. جمع قرء بفتح القاف وضمها معناه اقراؤها فى زمان العدة ما كانت قبل العدة اى لو اقرت
فى زمن الاعتداد اقرارا معدودة فى مدة معينة فى شهر مثلا فان كانت معتادة بها اوعنها فذاك وان ادعت
فى العدة ما يخالف ما قبلها لم يقبل وبه قال ابراهيم اى قال ابراهيم النخعى ايضا بما قال عطاء ١٢ ك
٩ قوله اعلم بذلك. يعنى التمييز بين الدمين راجع اليها فيكون المرئى فى ايام عادتها حيضا وما زاد
على ذلك استحاضة كذا فى العينى وقال نقوى ما ذهبنا اليه بالآثار المنقولة عن الصحابة فى هذا الباب وقد
اصلنا الكلام فيه فى شرحنا للهداية انتهى قال ابن الهمام فى فتح القدير عند قول صاحب الهداية واقل الطهر خمسة
عشر لقوله عليه السلام اقل الحيض ثلثة وايام واكثره عشرة ايام واقل ما بين الحيضتين خمسة عشر لما ذكره فى
الغاية ومشاه قاضى القضاة ابو العباس الى الامام وتقدم من حديث ابى سعيد الخدرى فى العلل المتناهية قبل
واجمعت الصحابة عليه انتهى ١٠ قوله لكل صلوة. ش الشافعى انما امرها النبى صلى الله عليه وسلم
ان تغتسل وتصلى دائما كانت تغتسل لكل صلوة نفلوما. . . . . وكذا قال الليث بن سعد فى روايته
عنه سلم لم يذكر ابن شهاب انه صلى الله عليه وسلم امرها ان تغتسل لكل صلوة ولكنه شئ فعلته هى وابنه فذهب

الجمهور قالوا لا يجب الغسل على المستحاضة لكل صلوة الا المتحيرة ١٢ فتح البارى والعينى اسماء الرجال
معاذ العنبرى البصرى هشام الدستوائى يحيى ابو ابن ابى كثير ابى سلمة ابو ابن عبد الرحمن بن عوف
ام سلمة ام المؤمنين باب شهود الحائض الخ محمد البيكندى عبد الوهاب الثقفى ايوب السختيانى
حفصة بنت سيرين الانصارية البصرية اخت محمد بن سيرين ١٢ قس باب اذا حاضت فى شهر ويذكر
عن على وشريح فعلى ابن ابى طالب وشريح بن الحارث الكوفى وصله الدارمى وقال عطاء بن ابى رباح
وصله عبد الرزاق وبه قال ابراهيم النخعى وصله عبد الرزاق ايضا وقال عطاء بن ابى رباح وصله الدارمى
وقال معتمر بن سليمان العابد عن ابيه سليمان بن طرخان وصله الدارمى ايضا ابن سيرين هو محمد احمد بن
ابى رجاء بفتح الراء عبد الله بن ايوب الهروى ابو اسامة حماد بن اسامة الكوفى هشام بن عروة ابى
عروة بن الزبير بن العوام باب الصفرة الخ قتيبة ابو رجاء البغلانى اسمعيل بن علية ايوب
السختيانى محمد بن سيرين ام عطية هى نسيبة باب عرق الاستحاضة الخ معن ابو ابن عيسى
الغزاز ابن ابى ذئب محمد بن عبد الرحمن ابن شهاب الزهرى عروة ابو ابن الزبير بن العوام عمرة
بنت عبد الرحمن بن سعد الانصارية ام حبيبة بنت جحش زوج عبد الرحمن بن عوف باب المرأة
تحيض الخ عبد الله التنيسى معلى البصرى مات ٢١٩ وهيب مصغرا ابن خالد عبد الله بن
طاؤس بن كيسان اليمانى ١٢ حل اللغات عواتق جمع عاتقة وهى الشابة قصى بنى خلف
هو مكان بالبصرة الكلمى كالجرحى لفظا ومعنى جلباب بكسر الجيم وسكون اللام هو الخمار الواسع كالملحفة
الخدور جمع الخدر بكسر الخاء وسكون الدال هو ستر يكون فى جانب البيت تقعد الابكار فيها الحيض
جمع الحائض كالكمل جمع الكامل حيض كنصب جمع حيضة بفتح الشين وفتح الراء استقصاه عمر على
الكوفة اورد زمنه صلى الله عليه وسلم ولكن ما لا قربطانة بكسر الموحدة اى من محو اصها اقراء جمع القرء
بفتح القاف وضمها هو من الاضداد بمعنى الحيض والطهر كليهما عرق الاستحاضة اى العرق الذى يجئ منه
دم الاستحاضة وهو المسمى بالعاذل تنفر اى ترجع الى وطنها قبل طواف الصدر عمة اى فى غير ايام
الحيض فالترجمة مبينة للمراد به المطابقة ١٢ عمة اى بنت جحش اخت ام المؤمنين زينب ١٢

من الحيض فبين ان الحديث يفيد الاعتداد بالاقتداء بناء على ان النقض والاستئناف كان لذلك كما سبق فافهم له سندى (قوله فلما قدمت ام عطية الخ) هذه هى اخت الدنيا
ولولا هذا الذى فى الحديث لما كان الحديث صحيحا لجهالة النازلة وبواسطة هذا اتصل الرواية وترتفع الجهولة عن البين والله تعالى اعلم (قوله باب اذا حاضت فى شهر ثلث حيض)

ثم سمعته يقول تنفرن رسول الله صلى الله عليه وسلم رخص لهن **باب** اذا رأت المستحاضة الطهر قال ابن عباس تغتسل وتصلي ولو ساعة من نهار ويأتيها زوجها اذا صلت الصلوة اعظم **حدثنا** احمد بن يونس قال ثنا زهير قال ثنا هشام بن عروة عن عروة عن عائشة قالت قال النبي صلى الله عليه وسلم اذا اقبلت الحيضة فدعي الصلوة واذا ادبرت فاغسلي عنك الدم وصلي **باب** الصلوة على النفساء وسنتها **حدثنا** احمد بن ابي سريج قال ثنا شبابة قال ثنا شعبة عن حسين المعلم عن عبد الله بن بريدة عن سمرة بن جندب ان امرأة ماتت في بطن فصلى عليها النبي صلى الله عليه وسلم فقام وسطها **باب** **حدثنا** الحسن بن مدرك قال ثنا يحيى بن حماد قال انا ابو عوانة من كتابه قال اخبرنا سليمن الشيباني عن عبد الله بن شداد قال سمعت خالتي ميمونة زوج النبي صلى الله عليه وسلم انها كانت تكون حائضا لا تصلي وهي مفترشة بحذاء مسجد رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يصلي على خمرته اذا سجد اصابني بعض ثوبه بسم الله الرحمن الرحيم

وقول الله عز وجل فلم تجدوا ماء فتيمموا الاية صعيدا طيبا فامسحوا بوجوهكم وايديكم منه **حدثنا**

كتاب التيمم

عبد الله بن يوسف قال انا مالك عن عبد الرحمن بن القاسم عن ابيه عن عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في بعض اسفاره حتى اذا كنا بالبيداء او بذات الجيش انقطع عقد لي فاقام رسول الله صلى الله عليه وسلم على التماسه واقام الناس معه وليسوا على ماء فاتى الناس الى ابي بكر الصديق فقالوا الا ترى ما صنعت عائشة اقامت برسول الله صلى الله عليه وسلم والناس وليسوا على ماء وليس معهم ماء فجاء ابو بكر ورسول الله صلى الله عليه وسلم واضع رأسه على فخذي قد نام فقال حبست رسول الله صلى الله عليه وسلم والناس وليسوا على ماء وليس معهم ماء فقالت عائشة فعاتبني ابو بكر وقال ما شاء الله ان يقول وجعل يطعنني بيده في خاصرتي فلا يمنعني من التحرك الا مكان رسول الله صلى الله عليه وسلم على فخذي فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم حين اصبح على غير ماء فانزل الله عز وجل اية التيمم فتيمموا فقال اسيد بن الحضير ما هي باول بركتكم يا ال ابي بكر قالت فبعثنا البعير الذي كنت عليه فاصبنا العقد تحته **حدثنا** محمد بن سنان هو العوقي قال **حدثنا** هشيم ح قال وحدثني سعيد بن النضر قال اخبرنا هشيم قال اخبرنا سيار قال حدثنا يزيد الفقير قال اخبرنا جابر بن عبد الله ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اعطيت خمسا لم يعطهن احد قبلي نصرت بالرعب مسيرة شهر وجعلت لي الارض مسجدا وطهورا فايما رجل من امتي ادركته الصلوة فليصل واحلت لي المغانم ولم تحل لاحد قبلي واعطيت الشفاعة وكان النبي يبعث الى قومه خاصة وبعثت الى الناس عامة

باب اذا لم يجد ماء ولا ترابا **حدثنا** زكريا بن يحيى قال ثنا عبد الله بن نمير قال ثنا هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة انها استعارت من اسماء قلادة فهلكت فبعث رسول الله صلى الله عليه وسلم رجلا فوجدها فادركتهم الصلوة وليس معهم ماء فصلوا فشكوا ذلك الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فانزل الله اية التيمم فقال اسيد بن الحضير لعائشة جزاك الله خيرا فوالله ما نزل بك امر تكرهينه الا جعل الله ذلك لك وللمسلمين فيه

عنده وسطها حدثنا انها تكون حائضا باب فان لم تجد ٢ وليس معهم ماء لا ترى ٣ والناس فما نام حتى قال حضير فوجدنا انا ثنا حدثنا الغنائم النبي

---

٥ قوله ولو ساعة فان قلت اقل الطهر خمسة عشر قلت هو مختلف فيه ولعل الاقل عند ابن عباس ساعة ١٢ ك ٥ قوله اعظم اي اذا جاز له الصلوة التي هي اعظم فالاولى بطريق الاولى ١٢ ع ٥ قوله ماتت في بطن قيل وهم البخاري فيه فظن ان قوله ماتت في بطن ماتت في الولادة قلت بل الوهم لمن توهم انه ماتت في بطن الميت في البداية بل ماتت في الجنازة ٥ قوله في بعض اسفاره اي في غزوة بني المصطلق وهي غزوة مريسيع التي كان فيها قصة الافك ١٢ فتح الباري ع ٥ قوله البيداء بفتح الموحدة والمدوذات الجيش بفتح الجيم وسكون التحتانية وبالجيم الشين موضعان بين مكة والمدينة عند ذي الحليفة بضم العين وهو الفلاة وبه كل ما يعلق في العنق ١٢ ك ٥ قوله فتيمموا الصيغة الماضي اي فتيمم الناس بعد نزول الآية والظاهر انها صيغة الامر على ما يوهمه لفظ القرآن ذكره بيانا او بعد لما عن آية التيمم اي انزل الله فتيمموا ١٢ ع ٥ قوله فمه فان قلت في رواية عبد الله بن نمير فبعث رجلا فوجد ها قلت قال الملهب ليس بمنهما فانه قض لانه يحتمل ان يكون المبعوث هو اسيد بن حضير فوجدها بعد رجوعه من طلبها ويحتمل ان يكون صلعم وجدها عند اثارة البعير بعد انصراف المبعوثين اليها فلا يكون بينهما تعارض انتهى قلت هما واقعتان ١٢ ع ٥ قوله من اسماء اي اخت عائشة قلادة وهي ما يعقد ويعلق بالعنق ١٢ ع ٥ قوله فصلوا اي بغير وضوء وقد صرح به مسلم في صحيحه قال النووي فيه دليل على ان من عدم الماء والتراب يصلي على حاله وهذه المسئلة فيها خلاف قال العيني الظاهر انه كان باجتهاد منهم فرجح هذا الى المسئلة المختلف فيها ومطابقة الحديث بالترجمة ظاهرة في قوله فادركتهم الصلوة وليس معهم ماء واما وجه قوله ولا ترابا فنوا نهم لما صلوا بلا وضوء ولا تيمم لعدم علمهم به فكانهم لم يجدوا ماء ولا ترابا ١٢

اسماء الرجال **باب** اذا رأت المستحاضة الخ قال ابن عباس وصله ابن ابي شيبة احمد بن يونس هو احمد بن عبد الله بن يونس التميمي اليربوعي الكوفي نسبه الى جده لشهرته زهير بن معاوية الجعفي الكوفي هشام بن عروة الزبير **باب** الصلوة الخ احمد بن ابي سريج مصغر الصباح قيل نسبه المؤلف الى جده لشهرته به واسم ابيه عمر شبابة بن سوار الفزاري شعبة هو ابن الحجاج حسين المعلم المكتب عبد الله بن بريدة بن الحصيب سمرة بن جندب بن هلال الفزاري امرأة هي ام كعب كما في مسلم **باب** بغير الترجمة الحسن هو السدوسي البصري يحيى هو القطان مات ٢١٥ ابو عوانة الوضاح اليشكري سليمان بن ابي سليمان عبد الله بن شداد هو ابن الهاد

كتاب التيمم عبد الله بن يوسف التنيسي مالك الامام المدني عبد الرحمن بن القاسم بن محمد ابن ابي بكر اسيد بن الحضير الانصاري الاوسي هشيم بن بشير الواسطي سعيد بن النضر ابو عثمان البغدادي سيار بن ابي سيار ورد ان الواسطي **باب** اذا لم يجد ماء ولا ترابا زكريا بن يحيى هو ابن صالح الوؤلوي مات ٢٣٠ او هو ابن يحيى بن عمر الطالقاني الكوفي مات ٢٥١ عبد الله بن نمير الكوفي ١٢

حل اللغات البيداء بفتح الموحدة وسكون التحتانية وذات الجيش موضعان بين مكة والمدينة عقد ما يعلق في العنق من الحلي ومثله القلادة بكسر القاف ١٢

ع اي تميز لها دم الاستحاضة عن دم الحيض ١٢ ف **للعه** اي باب سنة الصلوة عليها ١٢ خ

اي واد عت ذلك تصدق ومحل الاستدلال بالحديث تفويض الايام الهن من غير تعيين والله تعالى اعلم قوله باب اذا رأت المستحاضة الطهر اي انقطاع الحيض لانقطاع الدم اذا الكلام في المستحاضة حال قيام الاستحاضة وهي التي لا ينقطع دمها وكون الطهر بهذا المعنى ساعة باعتبار معرفة عدم الحيض ودم الاستحاضة والله تعالى اعلم قوله باب الصلوة على النفساء اي في طهارة اذا الميت كالامام وكذا الحائض والمؤمن لا ينجس واما حكم الاغتسال وغيره تعبد محض والله تعالى اعلم اه سندي كتاب التيمم قوله باب اذا لم يجد ماء ولا ترابا الظاهر ان مراده يصلي ولا يعيد وهو الموافق لظاهر قوله صلى الله تعالى عليه وسلم اذا امرتكم بامر فأتوا منه ما استطعتم او كما قال اذا الصلوة على حالة غاية ما يستطيعه الانسان في تلك الحالة وغير المستطاع ساقط ولا يسقط المستطاع الا بدليل وجه استدلاله بحديث الباب تنزيل عدم شرع التيمم منزلة عدم التراب بحد شرعه اذ مرجعهما الى تعذر التيمم وهو المؤثر هنا (قوله فوجدها) اي النبي صلى الله تعالى عليه وسلم وجد القلادة من تحت البعير حين بعث البعير بعد ان بعث ذلك الرجل

خيرًا **باب** التيمم في الحضر اذا لم يجد الماء وخاف فوت الصلوة وبه قال عطاء وقال الحسن في المريض عنده الماء ولا يجد من يناوله يتيمم وأقبل ابن عمر من أرضه بالجرف فحضرت العصر بمربد النعم فصلى ثم دخل المدينة والشمس مرتفعة فلم يعد **حدثنا** يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن جعفر بن ربيعة عن الاعرج قال سمعت عمير اموالي ابن عباس قال اقبلت انا وعبد الله بن يسار مولى ميمونة زوج النبي صلى الله عليه وسلم حتى دخلنا على ابي جهيم بن الحارث بن الصمة الانصاري فقال ابو جهيم اقبل النبي صلى الله عليه وسلم من نحو بئر جمل فلقيه رجل فسلم عليه فلم يرد عليه النبي صلى الله عليه وسلم حتى اقبل على الجدار فمسح بوجهه ويديه ثم رد عليه السلام **باب** هل ينفخ في يديه بعد ما يضرب بهما الصعيد للتيمم **حدثنا** آدم قال حدثنا شعبة قال حدثنا الحكم عن ذر عن سعيد بن عبد الرحمن بن ابزى عن ابيه قال جاء رجل الى عمر بن الخطاب فقال اني اجنبت فلم اصب الماء فقال عمار بن ياسر لعمر بن الخطاب اما تذكر انا كنا في سفر انا وانت فاجنبنا فاما انت فلم تصل واما انا فتمعكت فصليت فذكرت ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال انما كان يكفيك هكذا فضرب النبي صلى الله عليه وسلم بكفيه الارض ونفخ فيهما ثم مسح بهما وجهه وكفيه **باب** التيمم للوجه والكفين **حدثنا** حجاج قال حدثنا شعبة قال اخبرني الحكم عن ذر عن سعيد بن عبد الرحمن بن ابزى عن ابيه قال قال عمار بهذا فاوما شعبة بيديه الارض ثم اداناهما من فيه ثم مسح بهما وجهه وكفيه وقال النضر انا شعبة عن الحكم سمعت ذرًا عن ابن عبد الرحمن بن ابزى قال الحكم وقد سمعته من ابن عبد الرحمن بن ابزى عن ابيه قال عمار **حدثنا** سليمان بن حرب قال حدثنا شعبة عن الحكم عن ذر عن ابن عبد الرحمن بن ابزى عن ابيه انه شهد عمر وقال له عمار كنا في سرية فاجنبنا وقال تفل فيها **حدثنا** محمد بن كثير قال اخبرنا شعبة عن الحكم عن ذر عن ابن عبد الرحمن بن ابزى عن ابيه عبد الرحمن قال قال عمار لعمر تمعكت فاتيت النبي صلى الله عليه وسلم فقال يكفيك الوجه والكفين **حدثنا** مسلم بن ابراهيم قال حدثنا شعبة عن الحكم عن ذر عن ابن عبد الرحمن بن ابزى عن عبد الرحمن قال شهدت عمر قال له عمار وساق الحديث **حدثنا** محمد بن بشار قال ثنا غندر قال ثنا شعبة عن الحكم عن ذر عن ابن عبد الرحمن بن ابزى عن ابيه قال عمار فضرب النبي صلى الله عليه وسلم بيديه الارض فمسح وجهه وكفيه **باب** الصعيد الطيب وضوء المسلم يكفيه من الماء وقال الحسن يجزيه التيمم ما لم يحدث وأمر ابن عباس وهو متيمم وقال يحيى بن سعيد لا بأس بالصلوة على السبخة والتيمم بها **حدثنا** مسدد قال ثنا يحيى بن سعيد قال ثنا عوف قال ثنا ابو رجاء عن عمران قال كنا في سفر مع النبي صلى الله عليه وسلم وانا اسرينا حتى كنا في آخر الليل وقعنا وقعة ولا وقعة احلى عند المسافر منها فما ايقظنا الا حر الشمس فكان اول من استيقظ فلان ثم فلان ثم فلان ليسميهم ابو رجاء فنسي عوف ثم عمر بن الخطاب الرابع وكان النبي صلى الله

ماء تخاف فوت ماء ابو جهيم الانصاري السلام بيديه باب هل ينفخ فيهما اذ فقال صلى الله عليه وسلم فاضرب بكفيه في الارض فضرب بكفيه الارض اخبرنا عن ابن الصعيد الطيب وضوء المسلم يكفيه من الماء سمعت ثنا الوجه والكفان فقال بيديه ابن مسرهد حدثني قال حدثنا عمران اذا وما وكان

---

١ قوله وبه قال عطاء اي وبما ذكر من ان فاقد الماء في الحضر الخ فوت الوقت متيمم ١٢ ع ٢ قوله بالجرف. بضم الجيم والراء وقد يسكن موضع على ثلثة اميال من المدينة الى جهة الشام ١٢ خيرجاري ٣ قوله بمربد بكسر الميم وقد يفتح وفتح الموحدة الموضع الذي يحبس فيه الابل او هو على ميل او ميلين من المدينة وفي القاموس مربد النعم كمنبر موضع قرب المدينة قال العيني الاصل جواز التيمم لعادم الماء سواء كان في المصر او خارجه لعموم النصوص انتهى ١٢ ٤ قوله من نحو بئر جمل اي من جهة الموضع الذي يعرف ببئر جمل بالجيم واليم المفتوحتين ووجه المطابقة للترجمة هو انه صلعم لما تيمم في الحضر لبرد السلام دل ذلك انه اذا خشي فوات الوقت في الحضر ان له التيمم بل ذلك اكد ١٢ ٥ قوله بهذا. اشار به الى سياق المتن الذي قبله من رواية آدم وهو كذلك الا انه ليس في رواية حجاج قصة عمر ١٢ ع ف ٦ قوله وكفيه. يستنبط منه ان التيمم هو مسح الوجه والكفين لا غير والبه ذهب جماعة منهم احمد واسحق وقد ذكرنا ان المراد من هذا الحديث بيان صورة الضرب لتعليم لا للبيان جميع ما يحصل به التيمم وقال بعضهم سياق الكلام يدل على ان المراد جمع ما يحصل به التيمم لان ذلك هو الظاهر من قوله انما يكفيك قلت قال الطحاوي وغيره ان حديث عمار لا يسلم حجة في كون التيمم الى الكفين او المرفقين او الابطين وذلك لاضطرابه ولذلك قال الترمذي وضعف بعض اهل العلم حديث عمار في التيمم ١٢ ع ٧ قوله يكفيك الوجه والكفين. بالنصب رواية ابي ذر وكريمة وفي رواية الاصيلي وغيره والكفان بالرفع وهو الظاهر لانه معطوف على الوجه وهو مرفوع على الفاعلية والاصل في وجه النصب ان تكون الواو بمعنى مع قال الكرماني الواو بمعنى مع او الاصل مسح الوجه والكفين فحذف المضاف وبقي المجرور به على ما كان عليه انتهى قلت على قوله هذا ينبغي ان يكون الوجه ايضا مجرورا لان الكفين وبذا وجه ان صحت الرواية قال العيني وفي الفتح بالنصب فيهما على المفعولية والتقدير يكفيك ان تمسح الوجه والكفين انتهى ١٢ ٨ قوله سبخة. بهملة وموحدة ثم معجمة مفتوحات كلها هي الارض الملحة لا تكاد تنبت واذا تلت ارض سبخة كسرت الباء ومطابقته للترجمة من حيث ان معنى الطيب الطاهر والسبخة طاهرة. من الفتح والعيني ١٢ ٩ قوله فكان اول. بالنصب لانه خبر كان وفلان بالرفع على الاسمية وقوله الرابع صفته لمحذوف او خبره وجوز ابن حجر نصبه على انه خبر كان ١٢ خير جاري ١٠ قوله فلان اتم الخ. وقد سمى البزار في علامات النبوة اول من استيقظ ابو بكر وليشبه والله اعلم ان يكون الثاني هو عمران راوي القصة لان ظاهر سياقه انه شاهد ذلك والثالث من شارك عمران في رواية هذه القصة وجوز مجوز فتح اسماء الرجال **باب** التيمم في الحضر اذا خاف فوت الصلوة. قال ابن بطال اراد البخاري بهذه الترجمة الرد على من قال لا يتيمم الا المسافر الذي لا يجد الماء ولا يتيمم الحاضر الذي يجد الماء وان خاف فوت الصلوة وبه قال عطاء الخ. وصله ابن ابي شيبة بلفظ اذا لم يجد الماء ولم يقدر عليه تيمم وصلى ما لم يجد الماء او يقدر عليه فاذا وجد الماء او قدر عليه توضأ وأعاد الصلوة ١٢ وقال الحسن في المريض الخ. وصله ابن ابي شيبة بلفظ اذا كان المريض في بيت وليس عنده ماء ولا يجد من يناوله يتيمم ١٢ وأقبل ابن عمر

عليه وسلم اذا نام لم توقظه حتى يكون هو يستيقظ لا ندري ما يحدث له في نومه فلما استيقظ عمر ورأى ما اصاب الناس وكان رجلا جليدا فكبر ورفع صوته بالتكبير فما زال يكبر ويرفع صوته بالتكبير حتى استيقظ لصوته النبي صلى الله عليه وسلم فلما استيقظ شكوا اليه الذي اصابهم فقال لا ضير او لا يضير ارتحلوا فارتحل فسار غير بعيد ثم نزل فدعا بالوضوء فتوضأ ونودي بالصلوة فصلى بالناس فلما انفتل من صلاته اذا هو برجل معتزل لم يصل مع القوم قال ما منعك يا فلان ان تصلي مع القوم قال اصابتني جنابة ولا ماء قال عليك بالصعيد فانه يكفيك ثم سار النبي صلى الله عليه وسلم فاشتكى اليه الناس من العطش فنزل فدعا فلانا كان يسميه ابو رجاء نسيه عوف ودعا عليا فقال اذهبا فابتغيا الماء فانطلقا فتلقيا امرأة بين مزادتين او سطيحتين من ماء على بعير لها فقالا لها اين الماء قالت عهدي بالماء امس هذه الساعة ونفرنا خلوفا قالا لها انطلقي اذا قالت الى اين قالا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت الذي يقال له الصابئ قالوا هو الذي تعنين فانطلقي فجاءا بها الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وحدثاه الحديث قال فاستنزلوها عن بعيرها ودعا النبي صلى الله عليه وسلم باناء ففرغ فيه من افواه المزادتين او السطيحتين واوكأ افواههما واطلق العزالي ونودي في الناس اسقوا واستقوا فسقى من سقى واستقى من شاء وكان اخر ذاك ان اعطى الذي اصابته الجنابة اناء من ماء قال اذهب فافرغه عليك وهي قائمة تنظر الى ما يفعل بسكها والله لقد اقلع عنها وانه ليخيل الينا انها اشد ملأة منها حين ابتدأ فيها فقال النبي صلى الله عليه وسلم اجمعوا لها فجمعوا لها من بين عجوة ودقيقة وسويقة حتى جمعوا لها طعاما فجعلوه في ثوب وحملوها على بعيرها ووضعوا الثوب بين يديها فقال لها تعلمين ما رزئنا من مائك شيئا ولكن الله هو الذي اسقانا فاتت اهلها وقد احتبست عنهم قالوا تأتما حابسك يا فلانة قالت العجب لقيني رجلان فذهبا بي الى هذا الرجل الذي يقال له الصابئ ففعل كذا وكذا فوالله انه لاسحر الناس من بين هذه وهذه وقالت باصبعيها الوسطى والسبابة فرفعتهما الى السماء تعني السماء والارض او انه لرسول الله حقا فكان المسلمون بعد يغيرون على من حولها من المشركين ولا يصيبون الصرمة التي هي منه فقالت يوما لقومها ما ارى ان هؤلاء القوم يدعونكم عمدا فهل لكم في الاسلام فاطاعوها فدخلوا في الاسلام قال ابو عبد الله صبأ خرج من دين الى غيره وقال ابو العالية الصابئين فرقة من اهل الكتب يقرءون الزبور

باب اذا خاف الجنب على نفسه المرض او الموت او خاف العطش تيمم

ويذكر ان عمرو بن العاص اجنب في ليلة باردة فتيمم وتلا ولا تقتلوا انفسكم ان الله كان بكم رحيما فذكر ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فلم يعنف

حدثنا ٣٤٥ بشر بن خالد قال اخبرنا محمد هو غندر عن شعبة عن سليمان عن ابي وائل قال ابو موسى لعبد الله بن مسعود اذا لم يجد الماء لا يصلي قال عبد الله نعم ان لم اجد الماء شهرا لم اصل لو رخصت لهم في هذا كان اذا وجد احدهم البرد قال هكذا يعني تيمم وصلى قال قلت فاين قول عمار لعمر قال اني لم ار عمر قنع بقول عمار

حدثنا عمر بن حفص قال ثنا ابي قال ثنا الاعمش قال سمعت شقيق بن سلمة قال كنت عند عبد الله وابي موسى فقال له ابو موسى ارأيت يا ابا عبد الرحمن اذا اجنب فلم يجد ماء كيف يصنع فقال عبد الله لا يصلي حتى يجد

---

١ قوله مزادتين. بفتح الميم وتخفيف الزاي الراوية وتجمع على مزاد ومزايد وسميت مزادة لانه يزاد فيها جلد آخر من غيرها ولهذا قيل انها الكبرى من القربة وتسمى ايضا السطيحة. بفتح السين وكسر الطاء ١٢ عيني ٢ قوله ونفرنا خلوفا بالنصب قال الكرماني اي كان نفرنا خلوفا وفي الفتح انه منصوب على الحال السادمسد الجزو وخلوف بضم الخاء جمع غالف اي غيب قال ابن عرفه الى خلوف اي خرج الرجال ويقيت النساء كذا في العيني ١٢ ٣ قوله الصابئ. يروى بالهمزة من صبأ اذا خرج من دين الى دين وبغيرها من صبا يصبو اذا مال وقوله هو الذي تعنين فيه حسن الادب اذ لو قال الملفات المقصود او نعم لم يحسن اذ فيه تقرير ذلك ١٢ عيني ٤ قوله فاسنزلوها. قال بعض الشراح انما اخذوها واستيمارا وانما اخذوا منها لانها كانت حربية ١٢ فتح ٥ قوله ففرغ. زاد الطبراني والبيهقي من هذا الوجه فمضمض في الماء واعاده في افواه المزادتين وبهذه الزيادة تمسح الحنفية في ربط الافواه بعد تحميها واطلاق الافواه هنا من تعيين قوله تعالى فقد صفت قلوبكما اذ ليس لكل مزادة سوى فم واحد وانما حصلت البركة لمشاركة دقيقة المبارك للماء فتح ٦ قوله فاتت اهلها. بفتح التاء الفوقية وفي مسلم عن ابي هريرة انه وقع عند خروجهم من خيبر والى داؤد عن ابن مسعود حين اقبل النبي صلعم من الحديبية وفي مصنف عبد الرزاق ان ذلك كان بطريق تبوك وفي رواية الى داؤد وفي غزوة جيش الامراء وذهب جماعة الى تعدد وقوع ذلك ليحصل الجمع بين الروايات ١٢ تو شيح ف ٧ قوله اسقوا واستقوا. كل منهما امر والفرق بينهما ان الاستقى لغيره والاستقاء لنفسه ١٢ ع ٨ قوله الصابئين. قال البيضاوي هم قوم بين النصارى والمجوس وقيل اصل دينهم دين نوح وقيل هم عبدة الملئكة وقيل عبدة الكواكب واورده المؤلف هنا ليبين الفرق بين الصابي المروي في الحديث والصابي المنسوب لهذه الطائفة. كذا في القسطلاني والتوشيح ١٢

اسماء الرجال

وقال ابو عبد الله المؤلف وقال ابو العالية رفيع بن مهران الرياحي حماد وصله ابن ابي حاتم في تفسيره **باب** اذا خاف الجنب الزيد كرما وصله الدارقطني ١٢ فسطلاني **بشر** بن خالد العسكري الفرائضي **محمد** بن جعفر البصري **شعبة** بن الحجاج العتكي **سليمان** الاعمش الكوفي **ابي وائل** شقيق بن سلمة الكوفي **ابو موسى** عبد الله بن قيس الاشعري **عمار** هو ابن ياسر **عمر** بالضم **يروى** عن ابيه **حفص** بن غياث بن طلق الكوفي **الاعمش** ومن بعده مروا آنفا ١٢

حل اللغات جليدا

من الجلادة وهو الصلابة **الفتل** الفرف الضبير والعرف بمعنى واحد فابتغيا الابتغاء الطلب مزادتين بفتح الميم وتخفيف الزاي هي الراوية وتجمع على مزاد ومزايد وسميت مزادة لانه يزاد فيها جلد آخر من غيرها وقيل هي اكبر من القربة السطيحة هي المزادة خلوف. جمع الخالف بمعنى الغائب الصابي بالهمزة هو الذي خرج من دين الى دين عزالي. جمع العزلاء وهو المزاد الاسفل عجوة نوع من التمر مادرينا من سمع بعض النقصان اي ما انقصنا الصوم بكسر الصاد ابيات. جمعه فلم يعنف اي لم يشدد ولم ينه قنع الكفي ١٢

---

٣ قوله لانهم لم يتعمدوا وانما كان ذلك ١٢ ٤ قوله جمع العزلاء وهو فم المزاد الاسفل ١٢ ٥ بهمزة قطع من اسقى اوصل المراد اسقوا غيرهم كالدواب ونحوها ١٢ ف ٦ بكسر الهمزة وفتحها اصله ابن الشد اسم وضع للقسم ١٢ ف ٧ بضم الهمزة اي كف عنه ١٢ ع ٨ بكسر الهملة اي ابيات مجتمعة من الناس ١٢ ف

بصوته ١٠ قال ٩ فارتحلوا ٨ فقال ٧ ونسيه ٦ فابغيا ٥ فلقيا ٤ خلوف ٣ الى الذي ٢ فارغ ١ من شاء ذلك ٥ فارغ ٦ مليئة ٧ ابتدئ ٨ دقيقة ٩ وسويقة ١٠ فجعلوها ١١ وقال ١٢ لها ١٣ سقانا ١٤ وقالوا ١٥ فقالوا ١٦ لها ١٧ وكان ١٨ بعد ذلك ١٩ ما ادري ٢٠ دينه ٢١ يتيمم ٢٢ فلم يعنفه ٢٣ حدثنا ٢٤ اخبرنا ٢٥ حدثنا ٢٦ لم يجد الماء لا تصلي ٢٧ وكان ٢٨ احدكم ٢٩ عن الماء

تحديد اليد في التيمم والا لبيان عدم لزوم الترتيب بل ذلك امر مفوض الى ادلة خارجة وانما هو مسوق لرد ما زعمه عمار من ان الجنب يستوعب البدن كله والقصر في قوله انما يكفيك معتبر بالنسبة اليه كما هو القاعدة ان القصر يعتبر بالنظر الى زعم المخاطب فالمعنى انما يكفيك استعمال الصعيد في عضوين وهما الوجه واليدين واشار الى اليد بالكف ولا حاجة الى استعماله في تمام البدن وعلى هذا يستدل على عدد الضربات وتحديد اليد ولزوم الترتيب او عدمه بادلة اخر كحديث التيمم ضربة للوجه وضربة للذراعين الى المرفقين وغير ذلك فانه حديث صحيح كما نص عليه بعض الحفاظ وهو مسوق لمعرفة عدد الضربات وتحديد اليد فيقدم على غير المسوق لذلك والله تعالى اعلم

اهسندى

الماء فقال ابو موسى فكيف تصنع بقول عمار حين قال له النبي صلى الله عليه وسلم كان يكفيك قال الم تر عمر لم يقنع بذلك منه فقال ابو موسى فدعنا
من قول عمار كيف تصنع بهذه الآية فما درى عبد الله ما يقول فقال انا لو رخصنا لهم في هذا لاوشك اذا برد على احدهم الماء ان يدعه
ويتيمم فقلت لشقيق فانما كره عبد الله لهذا فقال نعم **باب التيمم ضربة** **حدثنا** محمد بن سلام قال اخبرنا ابو معاوية عن الاعمش عن
شقيق قال كنت جالسا مع عبد الله وابي موسى الاشعري فقال له ابو موسى لو ان رجلا اجنب فلم يجد الماء شهرا اما كان يتيمم ويصلي قال
فقال عبد الله لا يتيمم وان كان لم يجد شهرا فقال له ابو موسى فكيف تصنعون بهذه الآية في سورة المائدة فلم تجدوا ماء فتيمموا صعيدا
طيبا فقال عبد الله لو رخص في هذا لهم لاوشكوا اذا برد عليهم الماء ان يتيمموا الصعيد قلت وانما كرهتم هذا لذا قال نعم فقال ابو موسى الم
تسمع قول عمار لعمر بن الخطاب بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم في حاجة فاجنبت فلم اجد الماء فتمرغت في الصعيد كما تمرغ الدابة فذكرت
ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال انما كان يكفيك ان تصنع هكذا وضرب بكفيه ضربة على الارض ثم نفضها ثم مسح بها ظهر كفه بشماله او ظهر
شماله بكفه ثم مسح بهما وجهه فقال عبد الله افلم تر عمر لم يقنع بقول عمار وتابى يعلى عن الاعمش عن شقيق قال كنت مع عبد الله وابي
موسى فقال ابو موسى الم تسمع قول عمار لعمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعثني انا وانت فاجنبت فتمعكت بالصعيد فاتينا رسول الله صلى
الله عليه وسلم فاخبرناه فقال انما كان يكفيك هكذا ومسح وجهه وكفيه واحدة **باب** **حدثنا** عبدان قال انا عبد الله قال اخبرنا عوف عن
ابي رجاء قال شا عمران بن حصين الخزاعي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم راى رجلا معتزلا لم يصل في القوم فقال يا فلان ما منعك ان تصلي
في القوم فقال يا رسول الله اصابتني جنابة ولا ماء قال عليك بالصعيد فانه يكفيك

بسم الله الرحمن الرحيم **باب** كيف فرضت الصلوة في الاسراء وقال ابن عباس حدثني ابو سفيان بن حرب في حديث هرقل
كتاب الصلوة فقال يأمرنا يعني النبي صلى الله عليه وسلم بالصلوة والصدق والعفاف **حدثنا** يحيى بن بكير قال شا الليث عن
يونس عن ابن شهاب عن انس بن مالك قال كان ابو ذر يحدث ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فرج عن سقف بيتي وانا بمكة فنزل جبريل
عليه السلام ففرج صدري ثم غسله بماء زمزم ثم جاء بطست من ذهب ممتلئ حكمة وايمانا فافرغه في صدري ثم اطبقه ثم اخذ بيدي
فعرج بي الى السماء فلما جئت الى السماء الدنيا قال جبريل عليه السلام لخازن السماء افتح قال من هذا قال هذا جبريل قال هل معك احد
قال نعم معي محمد فقال ارسل اليه قال نعم فلما فتح علونا السماء الدنيا فاذا رجل قاعد على يمينه اسودة وعلى يساره اسودة اذا نظر قبل يمينه ضحك

ما يقوله باب التيمم ضربة محمد هو ابن سلام ما كان هذه في سورة فان لم تجدوا هم وهذا بالصعيد فانما هذا قال ولم نضرب بلفيه بها قال

قوله لهذا اى لاجل هذا المعنى وهو احتمال ان يتيمم البرد كذا في العيني وفي فتح الباري قال الخطابي وغيره فيه دليل على ان عبد الله كان يرى ان المراد بالملامسة الجماع فلهذا لم يدفع دليل ابي موسى والا لكان يقول له المراد من الملامسة النكاح البشر تين في ما دون الجماع وجعل التيمم بدلا من الوضوء لا يستلزم جعله بدلا من الغسل انتهى قال العيني روى البخاري هذا الحديث من رواية ستة انفس ولم يذكر فيها جواب عمر وذكره مسلم من طريق يحيى بن سعيد والنسائي عن جماج بن محمد فقال لا تصل وهذا مشهور عن عمر وقد افتى عليه عبد الله بن مسعود رض وقيل ان ابن مسعود رجع عن ذلك فان قلت كيف جاز ترك الصلوة قلت معناه انه لم يصل بالتيمم لانه كان يتوقع الوصول الى الماء قبل خروج الوقت او انه جعل آية التيمم مخصصة بالحدث الاصغر وادى اجتهاده الى ان الجنب لا يتيمم انتهى ١٢ قوله بكفه ضربة. ويروى بكفيه وفيه دليل صريح على ان التيمم ضربة واحدة للوجه والكفين جميعا ولكن العامة اجابوا عن هذا الضرب الذي روايته كان للتعليم وليس المراد به بيان جميع ما يحصل به التيمم لان الله تعالى اوجب غسل اليدين الى المرفقين في الوضوء في اول الآية ثم قال في التيمم فامسحوا بوجوهكم وايديكم فالظاهر ان اليد المطلقة هذا هي المقيدة في الوضوء ناقم ١٢ قوله اوظهر شماله بكفه. كذا في جميع الروايات بالشك وللدارقطني وابي داؤد ثم ضرب بشماله على يمينه وبيمينه على شماله على الكفين ثم مسح وجهه ١٢ تو شيح قوله لم يقنع يقول لم يرض بقول عمار. لانه كان حاضرا معه في تلك السفرة ولم ينكر القصة ارتاب في ذلك ١٢ كرماني قوله في الاسراء. قال العيني واختلفوا في المعراج والاسراء فقيل ان الاسراء كان مرتين مرة بروحه منامًا ومرة بروحه وبدنه يقظة وجمهور السلف والخلف على ان الاسراء كان بجسده وروحه ولما من مكة الى بيت المقدس فبنس القرآن وكان في السنة الثانية عشر من النبوة انتهى وفي الكرماني قال الزهري كان بعد مبعثه بخمس سنين وهو الاشبه اذ لم يختلفوا ان خديجة حجت معه قبل فرض الصلوة عليه والاختلاف انما توفيت قبل الهجرة اما بثلث سنين او ما بخمس سنين انتهى ١٢ قوله والعفاف. اى الكف عن المحرمات وخوارم المروة قال في الفتح مناسبة للترجمة ان فيه اشارة الى ان الصلوة فرضت بمكة قبل الهجرة وبيان الوقت وان لم يكن من الكيفية حقيقة لكنه من جملة مقدماتها كما

(قوله فقال انا لو رخصنا لهم في هذا لاوشك الخ) كانه اشار الى ان قوله تعالى فلم تجدوا ماء بمعنى لم تقدروا على استعماله لكونه مرتبا على قوله وان كنتم مرضى او على سفر والمرض ليس سببا لعدم وجود الماء بل لعدم القدرة على استعماله بخلاف السفر فانه سبب لعدم الوجود ولعدم القدرة لكون عدم الوجود يوجب عدم القدرة فيراد عدم القدرة لكونه مما يترتب على المرض والسفر جميعا بخلاف عدم الوجود فاذا اريد ذلك فلو كانت الآية شاملة لحالة الجنابة ايضا لكان شدة البرد سببا للتيمم في حق الجنب لانها توجب عدم القدرة على استعمال الماء في الاغتسال دون الوضوء وهو بعيد فيلزم ان تكون الآية مخصوصة بالحدث الاصغر كما هو شان النزول ولزم منه حمل قوله تعالى او لامستم النساء على مس البشرة لوجماع فحمل منه رضي الله تعالى عنه اقامة للدليل على تخصيص الآية وتبيين المراد بقوله تعالى او لامستم لا معارضة الآية بمجرد تخييل كما يتراءى فانه مثله بعيد عن مثله والله تعالى اعلم (كتاب الصلوة) لقوله ثم جاء بطست من ذهب) قلت بأذنه بل بامره تعالى فصار باستعمال الذهب

وقع نظيره في قوله كيف كان بدأ الوحي انتهى قال العيني بل الوجه ان معرفة كيفية الشيء يستدعي معرفة ذاته قبلها فاشار او لا الى ذاتها من حيث العرضية ثم الى كيفيته فرضيتها بحديث الاسراء انتهى ١٢ قوله ففرج. بفتح الفاء اى شق فان قيل شق الصدر اما وقع او هو صغير فالجواب انه وقع مرتين الثانية عند الاسراء تجديدا للتطهير وزادا بن حجر وثالثة عند البعث كذلك بغار حراء اخرجه الطيالسي ١٢ تو شيح قوله من ذهب. قال الصفاقسي لا يقال فيه استعمال آنية الذهب لانا نقول ان ذلك كان قبل التحريم لانه انما وقع بالمدينة ١٢ قس قوله حكمة وايمانا. بالنصب فيهما على التمييز اى شيبا يحصل بملابسته الحكمة والايمان فاطلقا عليه تسمية للشيء باسم سببه او تمثيل ليكشف بالمحسوس ما هو معقول نجى اللوت في بيأة كبش الاطلع والحكمة على ما قاله النووي عبارة عن العلم المتصف بالاحكام المشتملة على المعرفة بالله تعالى المصونة بنفاذ البصيرة وتهذيب النفس وتحقيق الحق والعمل وبه الصدع عن اتباع الهوى والباطل وقيل هي النبوة وقيل هي الفهم عن الله تعالى ١٢ قس قوله ارسل اليه. اى للعروج به وليس السؤال من اصل رسالته لاشتهارها في الملكوت ١٢ قس

اسماء الرجال باب التيمم ضربة ابو محمد بن سلام البيكندي ابو معاوية محمد بن خازم الضرير والاعمش الى آخر السند تكرر ذكرهم زاد ابن السكن هنا ابن عبيد الطنافسي الكوفي ومأوصله احمد باب بالتنوين بغير ترجمة عبدان هو لقب عبد الله بن عثمان عبد الله بن المبارك المروزي عوف بن ابي جميلة الاعرابي البصري ابي رجاء عمران بن ملحان العطاردي باب كيف فرضت الصلوة يحيى هو ابن عبد الله بن بكير المخزومي الليث هو ابن سعد الامام المصري يونس هو ابن يزيد الايلي ابن شهاب هو محمد بن مسلم الزهري ١٢

حل اللغات الاسوداء هي الاشخاص النسم بفتح النون والسين جمع النسمة وهي الروح ١٢

عه هذا طريق آخر وفيه تصريح بحدثنا الاعمش ١٢ ع ف عه هذا بمنزلة الفصل عن الباب ١٢ ع.

سه ولم يدخلوا من الباب لكونه اوقع في القلب فيما ذا به ١٢ ع.

واذا نظر قبل شماله بكى فقال مرحبا بالنبي الصالح والابن الصالح قلت لجبرئيل من هذا قال هذا آدم وهذه الاسودة عن يمينه وشماله نسم بنيه فأهل اليمين منهم أهل الجنة والاسودة التي عن شماله اهل النار فاذا نظر عن يمينه ضحك واذا نظر قبل شماله بكى حتى عرج بي الى السماء الثانية فقال لخازنها افتح فقال له خازنها مثل ما قال الاول ففتح قال انس فذكر انه وجد في السموات آدم وادريس وموسى وعيسى وابراهيم ولم يثبت كيف منازلهم غير انه ذكر انه وجد آدم في السماء الدنيا وابراهيم في السماء السادسة قال انس فلما مر جبرئيل عليه السلام بالنبي صلى الله عليه وسلم بادريس قال مرحبا بالنبي الصالح والاخ الصالح فقلت من هذا قال هذا ادريس ثم مررت بموسى فقال مرحبا بالنبي الصالح والاخ الصالح قلت من هذا قال هذا موسى ثم مررت بعيسى فقال مرحبا بالنبي الصالح والاخ الصالح قلت من هذا قال هذا عيسى ثم مررت بابراهيم فقال مرحبا بالنبي الصالح والابن الصالح قلت من هذا قال هذا ابراهيم قال ابن شهاب فاخبرني ابن حزم ان ابن عباس وابا حبة الانصاري كانا يقولان قال النبي صلى الله عليه وسلم ثم عرج بي حتى ظهرت لمستوى اسمع فيه صريف الاقلام قال ابن حزم وانس بن مالك قال النبي صلى الله عليه وسلم ففرض الله عز وجل على امتي خمسين صلوة فرجعت بذلك حتى مررت على موسى فقال ما فرض الله لك على امتك قلت فرض خمسين صلوة قال فارجع الى ربك فان امتك لا تطيق فراجعت فوضع شطرها فرجعت الى موسى قلت وضع شطرها فقال راجع ربك فان امتك لا تطيق ذلك فراجعت فوضع شطرها فرجعت اليه فقال ارجع الى ربك فان امتك لا تطيق ذلك فراجعته فقال هي خمس وهي خمسون لا يبدل القول لدي فرجعت الى موسى فقال راجع ربك فقلت استحييت من ربي ثم انطلق بي حتى انتهى بي الى السدرة المنتهى وغشيها الوان لا ادري ما هي ثم ادخلت الجنة فاذا فيها حبائل اللؤلؤ واذا تربها المسك حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن صالح بن كيسان عن عروة بن الزبير عن عائشة ام المؤمنين قالت فرض الله الصلوة حين فرضها ركعتين ركعتين في الحضر والسفر فاقرت صلوة السفر وزيد في صلوة الحضر **باب** وجوب الصلوة في الثياب وقول الله عز وجل خذوا زينتكم عند كل مسجد ومن صلى ملتحفا في ثوب واحد ويذكر عن سلمة بن الاكوع ان النبي صلى الله عليه وسلم قال يزر به ولو بشوكة وفي اسناده نظر ومن صلى في الثوب الذي يجامع فيه ما لم ير فيه اذى وامر النبي صلى الله عليه وسلم ان لا يطوف بالبيت عريان حدثنا موسى بن اسمعيل قال ثنا يزيد بن ابراهيم عن محمد عن ام عطية قالت امرنا ان نخرج الحيض يوم العيدين وذوات الخدور فيشهدن جماعة المسلمين ودعوتهم ويعتزل الحيض عن مصلاهن قالت امرأة يا رسول الله احدانا ليس

يسار ١ يه ٢ فقال ٣ فقال ٤ بالاخ الصالح والنبي الصالح ٥ اخبرني ٦ اباحية ٧ بمستوى ٨ ففرض ٩ علي ١٠ ذلك فرجعت فراجعني ١١ فقلت ١٢ ارجع الى ربك فرجعت ١٣ هن ١٤ ارجع الى ربك ١٥ فجعل ١٦ سدرة ١٧ جنيذ تعالى ١٨ مالم يرا ذى ١٩ يوم العيد ٢٠ مصلاهم ٢١ المصلا ٢٢

١ قوله ولم يثبت من الاثبات
اى لم يعين البوزر بكل نبي سماه معينا غير ما ذكر انه وجد آدم في السماء الدنيا وابراهيم في السادسة وفي الصحيحين من حديث انس ثم اتانا بن صعصعة انه وجد في السماء الدنيا آدم وفي الثانية يحيى وعيسى وفي الثالثة يوسف وفي الرابعة ادريس وفي الخامسة هارون وفي السادسة موسى وفي السابعة ابراهيم وهو مخالف لرواية انس عن ابي ذر انه وجد ابراهيم في السادسة وكذا جاء في صحيح مسلم واجيب بان الاسراء ان كان مرتين فلا اشكال وان كان مرة فيكون اولا راه في السماء السادسة ثم ارتقى معه الى السابعة. كذا في العيني ١٢ ٢ قوله لمستوى. بفتح الواو اى موضع مشرف يستوى عليه وهو المصعد وقوله صريف الاقلام بفتح الصاد المهملة اى صوت الاقلام حال الكتابة كانت الملئكة كتب الاقضية او مما شاء الله ان يكتب ١٢ خ ٣ قوله قال ابن حزم اى عن شيخه وانس عن ابي ذر كذا جزم به صاحب الاطراف ويحتمل ان يكون مرسلا من جهة ابن حزم ومن رواية انس بلا واسطة. ن وكذا في الخير الجاري ١٢ ٤ قوله فوضع شطرها. وفي رواية مالك بن صعصعة فوضع عني عشرا وعند الشريك وفي رواية ثابت فحط عني خمسا قال ابن المنير ذكر الشطر امام من كونه وقع دفعة واحدة قلت وكذا العشر فكانه وضع العشر في دفعتين والشطر في خمس دفعات او المراد بالشطر في حديث البعض وقد حققت رواية ثابت ان التخفيف كان خمسا خمسا وهي زيادة معتمدة يتعين حمل باقي الروايات عليها ١٢ فتح الباري ٥ قوله السدرة المنتهى. اى الشجرة التي في اعلى السماوات وسميت بالمنتهى لان علم الملائكة ينتهي اليها ولم يجاوزها احد الا رسول الله صلى الله عليه وسلم ١٢ كرماني ٦ قوله

في حقه مياحا بل واجبا فمن قال استعمال الذهب حرام فسؤاله ليس في محله حتى يحتاج الى جواب والله تعالى اعلم (قوله لم يثبت كيف منازلهم) فعلى هذا فينبغي حمل ثم في قوله ثم مررت بموسى ونحوه على تراخي اخبار ابي ذر وحكايته كلمه صلى الله تعالى عليه وسلم حتى لا ينافي قوله ولم يثبت كيف منازلهم فتأمل وقد يقال معنى ثم مررت اى انه صلى الله تعالى عليه وسلم قال كذلك على احتمال اه سندي (قوله ففرض الله على امتي خمسين صلوة) كانه تعالى اراد بذلك تشريف نبيه صلى الله تعالى عليه وسلم واظهار فضله حتى يخفف على امته بمراجعته صلى الله تعالى عليه وسلم وما قالوا انه لو ابدا للنسخ من البلاغ او من تمكن المكلفين من المنسوخ فذلك فيما يكون المراد فيه ابتلاء هم والله تعالى اعلم (قوله فقلت استحييت من ربي) هذا يدل على ان ليس المراد بقوله لا يبدل القول لدي انه لا يمكن التغيير في الصلوات الخمس بالزيادة والنقصان اذ لو كان كذلك لما كان للاعتذار بالاستحياء كبير وجه بل كان الوجه ان يقول ان الصلوات الخمس لا تحتمل التغيير اصلا فينبغي ان يقال المراد بقوله لا يبدل القول ان مساواة الواحدة بعشرة لا تبدل ولا تغير وهذه المساواة هي مضمون قوله وهي خمسون كما لا يخفى وعلى هذا فقول الحنفية بوجوب الوتر انما ينافي هذا الحديث والله تعالى اعلم (قوله فرض الله الصلوة) اى المختلفة حضرا وسفرا فلا يشكل بصلوة المغرب والفجر وقوله وافرت معناه رجعت بعد نزول القصر في السفر الى الحالة الاولى بحيث كانها كانت مقررة على الحالة الاصلية وما ظهرت الزيادة فيها اصلا فلا يشكل بان ظاهر قوله تعالى فليس عليكم جناح ان تقصروا من الصلوة بفيد ان صلوة السفر قصرت بعد ان كانت تامة فكيف يصح القول بانها اقرت والله تعالى اعلم (قوله ومن صلى ملتحفا بثوب واحد) اى فقد اتى بواجب الستر وكذا قوله ومن صلى في الثوب الذي يجامع فيه الخ اى فقد اتى بالواجب ومراده كذلك ولما لم يكن هذا التفصيل مطلوبا بالاثبات بالدليل لم يصرح به في الترجمة بل اتى به بطريق الاشارة والله تعالى اعلم ووجه استدلاله بحديث لا يطوف بالبيت عريان ظاهر من حيث ان الصلوة اوفر شروطا واداما من الطواف فاشتراط الستر للطواف يدل على

جاءل بالحاء المهملة وبالموحدة اى عقود اللؤلؤ قاله المكرماني قال النجيز كذا وقع بجمع رواة البخاري في هذا الموضع وذكر جماعة منهم وفي الفتح ذكر كثير من الائمة انه تصحيف وانما هو جنابذ بالجيم والنون وبعد الالف موحدة ثم ذال معجمة كما وقع عند المصنف في احاديث الانبياء وكذا عند غيره من الائمة والجنابذ جمع جنبذة معرب كنبذ وهي القبة ١٢ كذا في الفتح ٧ قوله ومن صلى ملتحفا. كذا ثبت للمستملي وعلى تقدير ثبوت هذا فلعله تعليق بحديث سلمة المعلق بعده كما يظهر من سياقه ١٢ كذا في الفتح ٨ قوله يشرره معناه. اى يشد جيب قميصه للباري عورته حين يركع ١٢ خ ٩ قوله يجامع فيه. بتشديد الراء وبالواو والنسائي و صحح ابن خزيمة وابن حبان من طريق معاوية اذا سأل احترام حبيبه بل كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي في الثوب يجامع فيه اذا لم ير فيه اذى وهذا من الاحاديث التي تضمنتها تراجم هذا الكتاب بغير صيغة الرواية حتى ولا التعليق ١٢ فتح الباري

اسماء الرجال

عبد الله التنيسي **مالك** بن انس الامام **عروة** بن الزبير بن العوام **باب** وجوب الصلوة **ويذكر** عن سلمة بن الاكوع حماد صلة المؤلف في تاريخه والبوداؤد وابن خزيمة وحبان من طريق الدراوردي عن موسى ابن ابراهيم بن عبد الرحمن بن ابي ربيعة عن سلمة بن الاكوع **موسى** المنقري التبوذكي يمد ويقصر الستوري مات ١٥١ **محمد** بن سيرين **ام عطية** نسيبة بنت كعب رضي الله عنها ١٢ حل اللغات مستوى هو موضع مشرف يستوى عليه صريف الاقلام الصريف صوت القلم حال الكتابة اى صوت حال كون الملائكة تكتب ما شاء الله كتابة السطر جار بمعنى النصف وبمعنى البعض ايضا سدرة بالغار ستة كنار ملتحفا الالتحاف التغطي تزدد اى تشد تجيز قميصه ٩ المراد بقوله عند كل مسجد اى عند صلوة ١٢ ع

لها جلباب قال لتلبسها صاحبتها من جلبابها ٣ وقال عبد الله بن رجاء حدثنا عمران قال ثنا محمد بن سيرين قال حدثتنا ام عطية سمعت النبي صلى الله عليه وسلم بهذا **باب** عقد الازار على القفا في الصلوة وقال ابو حازم عن سهل بن سعد صلوا مع النبي صلى الله عليه وسلم عاقدي ازرهم على اعناقهم **حدثنا** احمد بن يونس قال ثنا عاصم بن محمد قال حدثني واقد بن محمد عن محمد بن المنكدر قال صلى جابر في ازار قد عقده من قبل قفاه وثيابه موضوعة على المشجب فقال له قائل تصلي في ازار واحد فقال انما صنعت ذلك ليراني احمق مثلك وايُّنا كان له ثوبان على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم **حدثنا** مطرف ابو مصعب قال ثنا عبد الرحمن بن ابي الموالي عن محمد بن المنكدر قال رأيت جابرا يصلي في ثوب واحد وقال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يصلي في ثوب **باب** الصلوة في الثوب الواحد ملتحفا به وقال الزهري في حديثه الملتحف المتوشح وهو المخالف بين طرفيه على عاتقيه وهو الاشتمال على منكبيه او قالت امّ هانئ التحف النبي صلى الله عليه وسلم بثوب له وخالف بين طرفيه على عاتقيه **حدثنا** عبيد الله بن موسى قال انا هشام بن عروة عن ابيه عن عمر بن ابي سلمة ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى في ثوب واحد قد خالف بين طرفيه **حدثنا** محمد بن المثنى قال حدثنا يحيى قال ثنا هشام قال حدثني ابي عن عمر بن ابي سلمة انه رأى النبي صلى الله عليه وسلم يصلي في ثوب واحد في بيت امّ سلمة قد ألقى طرفيه على عاتقيه **حدثنا** عبيد بن اسمعيل قال ثنا ابو اسامة عن هشام عن ابيه ان عمر ابن ابي سلمة اخبره قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي في ثوب واحد مشتملا به في بيت امّ سلمة واضعا طرفيه على عاتقيه **حدثنا** اسمعيل بن ابي اويس قال حدثني مالك بن انس عن ابي النضر مولى عمر بن عبيد الله ان ابا مرة مولى امّ هانئ بنت ابي طالب اخبره انه سمع امّ هانئ بنت ابي طالب تقول ذهبت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم عام الفتح فوجدته يغتسل وفاطمة ابنته تستره قالت فسلمت عليه فقال من هذه فقلت انا امّ هانئ بنت ابي طالب فقال مرحبا بامّ هانئ فلما فرغ من غسله قام فصلى ثماني ركعات ملتحفا في ثوب واحد فلما انصرف قلت يا رسول الله زعم ابن امي انه قاتل رجلا قد اجرته فلان بن هبيرة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد اجرنا من اجرت يا امّ هانئ قالت امّ هانئ وذاك ضحى **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب عن ابي هريرة ان سائلا سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الصلوة في ثوب واحد فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اولكلكم ثوبان **باب** اذا صلى في الثوب الواحد فليجعل على عاتقيه **حدثنا** ابو عاصم عن مالك عن ابي الزناد عن عبد الرحمن الاعرج عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يصلي احدكم في الثوب الواحد ليس على عاتقه شيء **حدثنا** ابو نعيم قال ثنا شيبان عن يحيى بن ابي كثير عن عكرمة قال سمعته او كنت سألته قال سمعت ابا هريرة يقول اشهد اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من صلى في ثوب واحد فليخالف بين طرفيه **باب** اذا كان الثوب ضيقا **حدثنا** يحيى بن صالح قال ثنا فليح بن سليمان عن سعيد بن الحارث قال سألنا جابر بن عبد الله عن الصلوة في الثوب الواحد فقال خرجت مع النبي صلى الله عليه وسلم في بعض اسفاره فجئت ليلة لبعض امري فوجدته يصلي وعليّ ثوب واحد فاشتملت به وصليت الى جانبه فلما انصرف

---

١ قال محمد حدثنا ٢ قال عاقدوا ٣ قال ذاك هذا النبي ٤ المؤال ٥ واحد قال ٦ قالت ٧ في ثوب ثم خالف ثنا ٨ عن ٩ اخبرنا ١٠ عن عمر النبي ١١ مشتملا ١٢ النبي ١٣ قلت ١٤ باامّ ١٥ ثماني ١٦ ابن ابي ١٧ النبي ١٨ وذلك ١٩ النبي الثوب الواحد ٢٠ عاتقه النبي ٢١ عاتقيه فقال فرغ

---

٢ قوله المشجب. كمنبر هو عيدان يعرض رؤسها ويفرج بين قوائمها توضع عليها الثياب وغيره ١٢ فتح ٣ قوله قد اجرته. اى امنته وهو هبيرة بضم الباء وفتح الموحدة وسكون التحتية وبالراء ابن عمرو المخزومي وكانت امّ هانئ قبل اسلامها وقد اسلمت عام الفتح تحت نكاح هبيرة ولدت له اولادا واسمهم هانئ الذي كنيت به ولعلها اراد انتهاءها من هبيرة او ربيعها كما ان الابهام فيه يحتمل ان يكون من امّ هانئ او من الراوي نسي اسمه فذكره بلفظ فلان ١٢ ك ٤ قوله او لكلكم ثوبان هو بهمزة الاستفهام فان قلت ما المعطوف عليه بالواو قلت مقدر اى انت سائل عن مثل هذا الظاهر ومعناه لاسؤال عن مثل هذا الظاهر طا ثوبين لكلكم اذ الاستفهام للانكار كذا في الكرماني وفي الجمع البارى ويستفاد منه الحكم بجواز الصلوة في ثوب واحد وهو مذهب الجمهور من العلماء انتهى قال العيني كل ما روي في هذا الباب من منع الصلوة في ثوب واحد فهو محمول على الافضل لا على عدم الجواز وقيل هو محمول على التنزيه الا على التحريم انتهى ١٢

اسماء الرجال وقال عبد الله بن رجاء حماد صدله الطبراني في الكبير **باب** عقد الازار الخ **وقال** ابو حاتم سلمة بن دينار الاعرج الزاهد المدني حماد صدله المؤلف في باب الثوب اذا كان ضيقا احمد بن يونس نسبته الى جده لشهرته به والا فابوه عبد الله مات ٢٢٧ **عاصم** بن محمد بن زيد بن عبد الله بن عمر بن الخطاب رضي الله عنه **واقد** القرشي العدوي المدني محمد بن المنكدر التابعي المشهور **جابر** بن عبد الله الانصاري **مطرف** بن عبد الله بن سليمان الاصم المدني **باب** الصلوة في الثوب الخ **وقال** الزهري محمد بن مسلم بن شهاب حماد صدله ابن ابي شيبة في مصنفه عنه **وقالت** امّ هانئ وصله المؤلف في هذا الباب لكنه لم يقل فيه وخالف نعم ثبت في مسلم من وجه آخر عن ابي مرة عنها ١٢ قس تق. **عبيد الله** بن موسى العبسي مولاهم الكوفي **هشام** يروي عن ابيه عروة بن الزبير **عمر** بن ابي سلمة ربيب النبي صلعم **محمد** بن المثنى العنزي يحيى هو ابن سعيد القطان **هشام** ومن بعده مروا آنفا **عبيد** بن اسمعيل الهباري الكوفي **ابو اسامة** حماد بن اسامة **عبد الله** بن يوسف التنيسي **مالك** بن انس الامام **ابن شهاب** هو الزهري **سعيد** بن المسيب المخزومي **باب** اذا صلى في الثوب الواحد **ابو عاصم** الضحاك بن مخلد **مالك** الامام المدني **ابي الزناد** عبد الله بن ذكوان **عبد الرحمن** هو ابن هرمز الاعرج **ابو نعيم** الفضل بن دكين الكوفي **شيبان** هو ابن عبد الرحمن النحوي **باب** اذا كان الثوب ضيقا ١٢ حل اللغات **مشجب** كمنبر عيدان يعرض رؤسها ويفرج بين قوائمها توضع عليه الثياب وغيره ١٢

عه منصوب بفعل مقدر اى لقيت رجلا وسعته ١٢ **عه** النصب على انه بدل من رجلا او من الضمير والرفع على انه خبر مبتدأ محذوف ١٢ **عه** اى كان ذلك وقت ضحى ١٢ **للحه** هو محمل الترجمة لان المذكور لا يحصل الا بجعل الثوب على العاتق ١٢

اشتراطه للصلوة بالاولى ووجه استدلاله بحديث الباب ان الستر لما كان مطلوبا لحضور المصلي الذي هو من مقدمات الصلوة فكونه مطلوبا للصلوة بالاولى لكن قد يقال هذا الستر ليس للصلوة بل للاحتجاب عن الرجال حتى يطلب للحيض والله تعالى اعلم اه سندي (قوله وهو المخالف) اى المتوشح المخالف (قوله بين طرفيه) اى طرفي الثوب (قوله على عاتقيه) اى واضعا ملقيا اياهما على عاتقيه من غير عقد للطرفين على القفا او موضوعين على عاتقيه وبه حصل الفرق بين القسم الاول وهذا القسم من كيفيات اللباس وهذا القسم لا يمكن الا عند اتساع الثوب والاول يطلب عند ضيقه وقوله وهو الاشتمال اى الخلاف بين الطرفين هو الاشتمال بالثوب واضعا طرفيه على منكبيه اراد بذلك كمال الاحتمال ويشبه هذا القسم بالقسم الاول والله تعالى اعلم (قوله او لكلكم ثوبان) فيه اشارة الى ظهور جواب المسئلة بالتتبع عن احوال المصلين فلا وجه للسؤال عن مثلها وفيه اشارة الى ان من لا يجد الا ثوبا واحدا فصلى فيه لا ينبغي حمل جواز الصلوة له في الثوب الواحد على الخصوص به للضرورة اذ الاصل في الاحكام هو العموم والخصوص لا يثبت بلا دليل فاذا ثبت جواز الصلوة في ثوب واحد لشخص او في حال والاصل هو الجواز للكل وفي جميع الاحوال الا ما دل الدليل على خلافه فتفي

قال ما اسْتُرِي يا جابر فاخبرتُهُ بحاجتي فلما فرغت قال ما هذا الاشتمال الذي رأيت قلت كان ثوبٌ قال فان كان واسعًا فالتحف به وان كان ضيقًا فاتّزر به **حدثنا** مُسَدَّد قال ثنا يحيى عن سُفيان قال حدثني ابو حازم عن سَهل قال كان رجال يُصلون مع النبي صلى الله عليه وسلم عاقدي أُزُرهم على اعناقهم كهيأة الصِّبيان ويُقال للنساء لا ترفعن رؤسكن حتى يَستوي الرجال جلوسًا **باب** الصلوة في الجُبّة الشامية وقال الحسن في الثياب يَنسجها المجوس لم يُرَ بها بأسًا وقال معمر رأيت الزهري يلبس من ثياب اليمن ما صُبِغ بالبول وصلى علي بن ابي طالب في ثوب غير مقصور **حدثنا** يحيى قال ثنا ابو معاوية عن الاعمش عن مُسلم عن مَسروق عن مُغيرة بن شعبة قال كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم في سفر فقال يا مُغيرة خُذِ الاداوة فاخذتُها فانطلق رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى توارى عني فقضى حاجته وعليه جُبّة شامية فذهب ليُخرج يدهُ من كُمِّها فضاقت فأخرج يدهُ من اسفلها فصببتُ عليه فتوضأ وُضوءهُ للصلوة ومسح على خفيه ثم صلى **باب** كراهية التعري في الصلوة وغيرها **حدثنا** مَطَر بن الفضل قال ثنا روح قال ثنا زكريا بن اسحٰق قال ثنا عمرو بن دينار قال سمعتُ جابر بن عبد الله يُحدث ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يَنقُل معهم الحجارة للكعبة وعليه ازارهُ فقال له العباس عمُّهُ يا ابن اخي لو حللتَ ازارك فجعلت على منكبيك دون الحجارة قال فحلّهُ فجعله على منكبيه فسقط مَغشيًّا عليه فما رُئي بعد ذلك عُريانًا **باب** الصلوة في القميص والسراويل والتُّبّان والقباء **حدثنا** سُليمان بن حرب قال ثنا حماد بن زيد عن ايوب عن محمد عن ابي هريرة قال قام رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فسأله عن الصلوة في الثوب الواحد فقال اوكلكم يجد ثوبين ثم سأل رجل عمر فقال اذا وسّع الله فأوسعوا جمع رجل عليه ثيابه صلى رجل في ازار ورداء في ازار وقميص في ازار وقباء في سراويل ورداء في سراويل وقميص في سراويل وقباء في تُبّان وقباء في تُبّان وقميص قال واحسبهُ قال في تُبّان ورداء **حدثنا** عاصم بن علي قال حدثنا ابن ابي ذئب عن الزهري عن سالم عن ابن عمر قال سأل رجلٌ رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ما يُلبس المُحرِم فقال لا يلبس القميص ولا السراويل ولا البرنس ولا ثوبًا مسّهُ زعفران ولا وَرْس فمن لم يجد النعلين فليلبس الخفين وليقطعهما حتى يكونا اسفل من الكعبين وعن نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم مثلهُ **باب** ما يُستر من العورة **حدثنا** قتيبة بن سعيد قال ثنا الليث عن ابن شهاب عن عُبيد الله بن عبد الله بن عُتبة عن ابي سعيد الخدري انهُ قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن اشتمال الصمّاء وان يحتبي الرجل في ثوب واحد ليس على فرجه منه شيءٌ **حدثنا** قبيصة بن عُقبة قال حدثنا سفيان عن ابن عجلان عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة قال نهى النبي صلى الله عليه وسلم عن بيعتين عن اللِّماس والنباذ وان يُشتمل الصمّاء وان يحتبي الرجل في ثوب واحد **حدثنا**

ثوب حدثنا وقال المجيشي عن المغيرة قال وقفتُ ازاره فجعلته فقال الزعفران يكون حدثنا ليث بن سعد

---

۱ قوله ماهذا الاشتمال. استفهام انكاري وقع في مسلم التقريح بسبب الانكار وهو ان الثوب كان ضيقا خالف بين طرفيه وتواقص الى اعلى عليه كانه عند الملفه بين طرفي الثوب لم يصر ساترا فانهى ليستر فاعلمه النبي صلى الله عليه وسلم بان محل ذلك ما اذا كان الثوب واسعا فاما اذا كان ضيقا فانه يكثر ان يتزر به لان القصد الاصلي ستر العورة وهو يحصل بالاتزار ولا يحتاج الى التواقص المغاير للاعتدال المامور به. كذا في فتح الباري ۱۲ ۲ قوله جلوسا. اما جمع جالس كالركوع جمع راكع والمامصدر بمعنى جالسين وعلى كل حال انتصابه على الحال وانما نهى عن رفع رؤسهن قبل جلوس الرجال تحشية ان يلحق شيئا من عورات الرجال عند الرفع منه ۱۲ عينى ك ۳ قوله في الجبة. بضم الجيم وتشديد الموحدة هي التي تلبس والشامية نسبة الى الشام والمراد بالجبة الشامية التي ينسجها الكفار وانما ذكره بلفظ الشامية مراعاة للفظ الحديث وكان هذا في غزوة تبوك والشام اذ ذاك كانت دار كفر وانما قلنا ان هذا الباب معقود لجواز الصلوة في الثياب التي ينسجها الكفار ما لم تتحقق نجاستها ۱۲ عينى ۴ قوله بالبول. اى بعد ما غسله او المراد بول الماكول وهو ظاهر عند الزهري والمسألة باعتبار اللبوس فيه سعة ۱۲ خير جاري ۵ قوله غير مقصور. والظاهر ان هذا الثوب كان منسوجا بالكفار بقرينة الباب ۱۲ خ ۶ قوله فحله. اى فحل النبي صلعم ازاره كذا في الخير الجاري قال العيني ومطابقة الترجمة من حيث عموم قوله فماء جدد ذكرا. لانها تتناول ما قبل النبوة وما بعدها وحالة الصلوة وغيرها ۱۲ ۷ قوله والتبان. بضم التاء المثناة فوق وتشديد الموحدة سراويل صغير مقدار شبر يستر العورة الغليظة فقط يكون للملاحين ۱۲. ۸ قوله فاذا ازاره. اشد ما حاصله انه اذا تعذر عند العورة ويزاد عليه عند الوسعة. وقوله اجمع رجل على صيغة الماضي والمراد منه الامر اى ليجمع رجل عند التوسعة اكثر من ثوبين او ثوب بين على التفصيل المذكور والذي فصله عمر رضي الله عنه بقوله صلى رجل الى آخره اى ليصل رجل. كذا في الخير الجاري والعيني والكرماني ۱۲ ۹ قوله وعن نافع. معطوف على الزهري على ما هو المختار عند الحافظ ابن حجر كذا في الخير الجاري وقال الكرماني قوله وعن نافع تعليق من البخاري ويحتمل ان يكون عطفا على سالم فيكون متصلا انتهى ومناسبة الحديث للترجمة من حيث انه يستفاد منه جواز الصلوة في غير القميص والسراويل فيكون المقصود من الترجمة عدم انحصار الصلوة فيهما كذا في فتح الباري ۱۲ ۱۰ قوله عن اشتمال الصماء. هو ان يتجلل الرجل بثوبه ولا يرفع منه جانبا ويشد على يديه ورجليه المنافذ كلها كالصخرة الصماء التي ليس فيها خرق ولا منفذ ويقول الفقهاء هو ان يتغطى بثوب واحد ليس عليه غيره فيرفعه من احد جانبيه فيضعه على منكبه فتنكشف عورته وبكره على الاول لظاهر عرض الحاجة من رفع بعض العوام او غيره فيتعذر عليه الرد. ويحرم على الثاني ان تنكشف بعض عورته والا يكره وهو مهملة وبدال ۱۲ مجمع البحار ۱۱ قوله ان يحتبي. هو ان يجلس على اليته ويضم ساقيه الى بطنه ويحتوي عليه بثوب او نحوه او بيده الملاس والنباذ مصدران للملامسة والمنابذة كانتا معينين في الى جاهلية اذا لمس المشتري المبيع او نبذ البائع المبيع الى المشتري فكان قد تم البيع بينهما وانقطع الخيار عنهما ۱۲ ع ۱۲ بضم السين مقصورا السير بالليل وهو استفهام على سبب سراه ۱۲ ع ۱۳ اى لبناء الكعبة ۱۲ ع ۱۴ وهذا لانه ربما تحرك هو او ثوبه فتبدو عورته كذا في المجمع وهو موضع الترجمة ۱۲

ساقيه عليها ويحتوي بثوب او نحوه او بيده ۱۲ ع ۱۵ قوله الملامسة والمنابذة. هما بالكسر مصدران من فاعل قال العيني وقال اصحابنا الملامسة والمنابذة والقمار كانت بيوعا في الجاهلية وكان الرجلان يتساومان المبيع فاذا القى المشتري عليه حصاة او نبذه البائع الى المشتري او لمسه المشتري لزم البيع وقد نهى الشارع عن ذلك ۱۲

اسماء الرجال

يحيى بن صالح الوحاظي فليح بن سليمان ابو يحيى المدني سعيد ابن الحارث الانصاري مسدد هو ابن مسرهد الاسدي يحيى هو ابن سعيد القطان سفيان الثوري لا ابن عيينة سهل بن سعد الساعدي باب الصلوة في البجبة الشامية قال الحسن البصري رضي الله عنه الوجه قال معمر هو ابن راشد وصله عبد الرزاق يحيى هو ابن موسى البلخي ابو معاوية محمد بن خازم ابو محمد ابن شيبان الاعمش سليمان بن مهران مسلم هو ابن صبيح ابو عمران مسروق هو ابن الاجدع الهمداني باب كراهية التعري مطر بن الفضل المروزي روح بن عبادة القيسي زكريا بن اسحٰق المكي باب الصلوة في القميص سليمان بن حرب الواشحي حماد بن زيد بن درهم ابو اسمٰعيل ايوب هو السختياني محمد هو ابن سيرين عاصم بن علي بن عاصم الواسطي ابن ابي ذئب محمد بن عبد الرحمٰن الزهري محمد بن مسلم بن شهاب سالم بن عبد الله بن عمر ابن عمر بن الخطاب رضي الله عنهما باب ما يستر الرجل قتيبة التنفي البلخي الليث بن سعد الامام ابن شهاب الزهري قبيصة بن عقبة بن محمد بن سفيان السوائي ابو عامر الكوفي سفيان الثوري ابي الزناد عبد الله بن ذكوان الاعرج عبد الرحمٰن ابن هرمز ۱۲ حل اللغات السكوى بضم السين مقصورا هو السير بالليل والمقصود الاستفهام بسبب مجيئه في غير الوقت المعتاد فانت تزيه اى اجعله ازارا الجبة الشامية الجبة بضم الجيم وتشديد الباء التي تلبس والشامية نسبة الى الشام غير مقصور اى جديد لم يغسل توارى غاب القبان بضم الشاء وتشديد الباء سراويل صغير طوله قدر شبر يستر العورة الغليظة فقط يلبسها اكثر اصحاب المهنة والحرفة البونس بضم الباء والنون وسكون الواو كل ثوب طاسمة طويلة ورس نبت اصفر اشتمال الصماء هو ان يجلل الرجل بثوبه ولا يرفع منه جانبا ويشد على يديه ورجليه المنافذ كلها وقال الفقهاء هو ان يتغطى بثوب واحد ليس عليه غيره فيرفعه من احد جانبيه فيضعه على منكبه فتنكشف عورته وبكره وهو الاول لظاهر عرض الحاجة من رفع بعض العوام او غيره فيتعذر عليه الرد ويحرم على الثاني ان تنكشف بعض عورته والا يكره وهو مهملة وبدال ۱۲ مجمع البحار

هذا الجواب بيان لقاعدة ان الاصل في احكام الشرع هو العموم والله تعالى اعلم اه سندي (قوله باب الصلوة في القميص) اى وجوازه اما اى هل تصح في القميص وتصح عند

اسحٰق ۲ قال ثنا یعقوب بن ابراهیم قال نا ابن اخی ابن شهاب عن عمّه قال اخبرنی حمید بن عبد الرحمٰن بن عوف ان اباهریرة قال بعثنی ابوبکر فی تلك الحجة فی مؤذنین یوم النحر نؤذن بمنی ان لا یحجّ بعد العام مشرك ولا یطوف بالبیت عریان قال حمید بن عبد الرحمٰن ثم اردف رسول الله صلی الله علیه وسلم علیا فامره ان یؤذن ببراءة قال ابوهریرة فاذن معنا علی فی اهل منی یوم النحر لا یحج بعد العام مشرك ولا یطوف بالبیت عریان **باب** الصلوٰة بغیر رداء **حدثنا** عبد العزیز بن عبد الله قال حدثنی ابن ابی الموالی عن محمد بن المنکدر قال دخلت علی جابر ابن عبد الله وهو یصلی فی ثوب واحد ملتحفا به ورداؤه موضوع فلما انصرف قلنا یا ابا عبد الله تصلی ورداؤك موضوع قال نعم احببت ان یرانی الجهال مثلکم رأیت النبی صلی الله علیه وسلم یصلی کذا **باب** ماینکر فی الفخذ قال ابوعبد الله ویروی عن ابن عباس وجرهد ومحمد بن جحش عن النبی صلی الله علیه وسلم الفخذ عورة وقال انس حسر النبی صلی الله علیه وسلم عن فخذه قال ابوعبد الله وحدیث انس اسند وحدیث جرهد احوط حتی یخرج من اختلافهم وقال ابوموسی غطی النبی صلی الله علیه وسلم رکبتیه حین دخل عثمان وقال زید بن ثابت انزل الله علی رسوله صلی الله علیه وسلم وفخذه علی فخذی فثقلت علی حتی خفت ان ترض فخذی **حدثنا** یعقوب بن ابراهیم قال نا اسمٰعیل بن علیة قال اخبرنا عبد العزیز بن صهیب عن انس بن مالك ان رسول الله صلی الله علیه وسلم غزا خیبر فصلینا عندها صلوٰة الغداة بغلس فرکب النبی صلی الله علیه وسلم ورکب ابوطلحة وانا ردیف ابی طلحة فاجری نبی الله صلی الله علیه وسلم فی زقاق خیبر وان رکبتی لتمس فخذ نبی الله صلی الله علیه وسلم ثم حسر الازار عن فخذه حتی انی انظر الی بیاض فخذ نبی الله صلی الله علیه وسلم فلما دخل القریة قال الله اکبر خربت خیبر انا اذا نزلنا بساحة قوم فساء صباح المنذرین قالها ثلثا قال وخرج القوم الی اعمالهم فقالوا محمد قال عبد العزیز وقال بعض اصحابنا والخمیس یعنی الجیش قال فاصبناها عنوة فجمع السبی فجاء دحیة فقال یا نبی الله اعطنی جاریة من السبی فقال اذهب فخذ جاریة فاخذ صفیة بنت حیی فجاء رجل الی النبی صلی الله علیه وسلم فقال یا نبی الله اعطیت دحیة صفیة بنت حیی سیدة قریظة والنضیر لا تصلح الا لك قال ادعوه بها فجاء بها فلما نظر الیها النبی صلی الله علیه وسلم قال خذ جاریة من السبی غیرها قال فاعتقها النبی صلی الله علیه وسلم وتزوجها فقال له ثابت یا ابا حمزة ما اصدقها قال نفسها اعتقها وتزوجها حتی اذا کان بالطریق جهزتها له ام سلیم فاهدتها له من اللیل فاصبح النبی صلی الله علیه وسلم عروسا فقال من کان عنده شیء فلیجئ به وبسط نطعا فجعل الرجل یجئ بالتمر وجعل الرجل یجئ بالسمن قال واحسبه قد ذکر السویق قال فحاسوا حیسا فکانت ولیمة رسول الله صلی الله علیه وسلم **باب** فی کم تصلی المرأة من الثیاب وقال عکرمة لو وارت جسدها فی ثوب جاز **حدثنا** ابوالیمان قال انا شعیب عن الزهری قال اخبرنی عروة ان عائشة قالت لقد کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یصلی الفجر فیشهد معه نساء من المؤمنات متلفعات فی مروطهن ثم یرجعن الی بیوتهن ما یعرفهن احد **باب** اذا صلی فی ثوب له اعلام

---

۲ بن ابراهیم الاثاث بجر ۲ فقال الموالی ملخص ۲ هکذا من الفخذ ۲ بن مالك یخرج ۲ رکبته فخذه ۲ حدثنی ابن علیة حدثنا نبی الله رسول الله لا نظر رسول الله

۲ الکلبی قال ادعوه فهدتها وقال وکانت فی لاجزته فتشهد فیشهدن متلفعات

---

۱ قوله وحدیث انس اسند الی آخره تقریره ان قال نعم حدیث انس اسند یعنی اقوی واحسن سندا من حدیث جرهد الا ان العمل بحدیث جرهد لانه احوط یعنی اکثر احتیاطا فی امر الدین واقرب الی التقوی للخروج عن الاختلاف وهو معنی قوله حتی یخرج من اختلافهم ای العلماء ۱۲ منه ۲ قوله فخذه علی فخذی قال ابن حجر وقد اعترض الاسمٰعیلی علی استدلال المصنف بهذا علی ان الثوب لیس بعورة لانه لیس فیه التصریح بعدم الحائل ولا یظن ظان ان الاصل عدم الحائل لانا نقول العضو الذی یقع علیه الاعتماد بخبر غالبا معروف الموضع بخلاف الثوب انتهی والظاهر ان المصنف تمسك بالاصل انتهی ۱۲ منه ۳ قوله بساحة اصل الساحة الفضاء بین المنازل وتطلق علی الناحیة والجهة ۱۲ منه ۴ قوله الخمیس یجوز الرفع بکونه عطفا علی محمد والنصب بان یکون الواو بمعنی مع ۱۲ منه ۵ قوله عنوة بفتح العین وهو الغلبة قال المنذری اختلفوا فی فتح خیبر کانت عنوة او صلحا واجلا منا الیها بغیر قتال او بعضها صلحا وبعضها عنوة وبعضها جلاء عنا الیها قال وهذا هو الصحیح وعندنا یدفع التضاد بین الآثار ۱۲ منه ۶ قوله اعطنی جاریة الخ یحتمل ان یکون اذنه له فی اخذ الجاریة علی سبیل التفضیل له او علی انه حسب له من الخمس اذا میزاو علی انه بعد ذلك یحسب من سهمه ۱۲ منه ۷ قوله نفسها ای صداقها عتقها وزوجها بلا مهر وهذا یجوز ان یکون من خصائصه صلی الله علیه وسلم وقیل بل هو یجوز لغیره ایضا ۱۲ خیر جاری ۸ قوله فاهدتها ای اهدت ام سلیم صفیة لرسول الله صلی الله علیه وسلم ومعناه زفتها وفی بعضها فهدتها قیل وهذا هو الصواب ۱۲ ك ۹ قوله عروسا هو اسم للزوجین عند دخول احدهما بالآخر ۱۲ جمع ۱۰ قوله حیسا الحیس الخلط والمراد بهنا من الطعام المخصوص وهو ان یخلط التمر بسمن واقط فیعجن شدیدا ثم یندر منه نواه وربما جعل فیه سویق وقد حاسه یحیسه ۱۲ قاموس قال الکرمانی والماجری مع دحیة فلعله جاء انه رد الجاریة برضاه واما انه اذن له بجاریة من جواری السبی لا افضلهن فظاهر ای النبی صلی الله علیه وسلم انه اخذ افضلهن واجود هن نسبا وشرفا فی قومها وجمالها استرجعها انه لم یاذن فیها ورای فی ابقائها لصفیة تسلیة علی ما فی الجیش ولما فیه من انسا کها مع مرتبتها وبما ترتب علی ذلك شقاق وغیره فکان اخذه صلی الله علیه وسلم ایاها لنفسه قاطعا لهذه المفاسد المتوقعة انتهی قال العینی وما وقع فی روایة مسلم عنه قال احمد بن حنبل ۱۲ منه ۱۰ ای یثنیه حیسا ۱۲

ان النبی صلی الله علیه وسلم اشتری صفیة منه بسبعة ارؤس فاطلاق الشراء علی ذلك علی سبیل المجاز لانه صلی الله علیه وسلم لما عوضه عنها بسبعة علی سبیل الکرم والفضل طیب نفسه اطلق الراوی الشراء علیه لوجود معنی المبادلة فیه انتهی ۱۲

اسماء الرجال

اسحٰق بن راهویه او ابن منصور **یعقوب** بن ابراهیم بن سعد سبط عبد الرحمٰن بن عوف ابن اخی محمد بن عبد الله بن اخی بن شهاب **محمد** بن مسلم عمه محمد بن شهاب الزهری **حمید** التابعی **باب** الصلوٰة بغیر رداء **عبد العزیز** الاویسی ابن ابی الموالی عبد الرحمٰن **محمد** بن المنکدر بن الهدیر بالتصغیر التیمی **باب** ماینکر فی الفخذ **وقال** انس حماه صلة المؤلف قریبا **وقال** ابوموسی الاشعری مما هو طرف من الحدیث موصول عند المؤلف فی مناقب عثمان **وقال** زید بن ثابت الانصاری وصله المؤلف فی تفسیر سورة النساء **یعقوب** الدورقی **اسمٰعیل** اسمه ابراهیم بن اسمٰعیل بن علیة البصری الاعمی ۱۲ منه **باب** فی کم تصلی المرأة الخ **ابوالیمان** الحکم بن نافع الحمصی **شعیب** هو ابن ابی حمزة الحمصی الزهری **محمد** بن مسلم بن شهاب **عروة** هو ابن الزبیر بن العوام **باب** اذا صلی فی ثوب له اعلام الخ **احمد** بن یونس نسبه لجده وابوه عبد الله ۱۲ منه

حل اللغات

حسر کشف ترس روی بصیغة المعروف والمجهول کلیهما والرض الکسر بغلس الغلس ظلمة آخر اللیل بساحة الساحة فی الاصل الفضاء بین المنازل وتطلق علی الناحیة والجهة عنوة بفتح العین قهرا عروسا بفتح العین هو اسم للزوجین عند دخول احدهما علی الآخر قطعا بکسر النون وفتحها کعنب بساط من الادیم حیسا الحیس الخلط والمراد بهنا من الطعام المخصوص وهو ان یخلط التمر بسمن واقط فیعجن شدیدا ثم یندر منه النواة متلفعات ای ملتحفات بمروطهن المرط بکسر المیم کساء من خز او صوف او رداء واسع ۱۲ منه یقع السوال والجواب فیستفاد منه بیان الجواز ۱۲ ع **للمعه** قال اخبارا دعاء وتفاولا ۱۲ ع **عه** بالکسر بالفتح وبالتحریك وکعنب بساط من الادیم ۱۲ آدمی ۱۲ **له** جمع مرط بکسر المیم کساء من خز او صوف او رداء واسع ۱۲ ك **عه** هذا وما قبله کمثلان التعلیق والدخول تحت الاسناد ۱۲

عدمه وعلی هذا فحدیث الاحرام لبیان جواز الصلوٰة عند عدمه والله تعالی اعلم (قوله وفخذه علی فخذی) کانه یشیر الاستدلال بذلك علی استبعاد وضع الفخذ علی فخذ غیره لو کان الفخذ عورة ولو بحائل کالفرج ونحوه فالوضع دلیل علی انه لیس بعورة ولم یرد الاستدلال بانه وضع الفخذ بین بلا حائل لان الاصل عدمه فانه باطل

ونظر الى علمها حدثنا احمد بن يونس قال انا ابراهيم بن سعد قال حدثنا ابن شهاب عن عروة عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى فى خميصة لها اعلامها فنظر الى اعلامها نظرة فلما انصرف قال اذهبوا بخميصتى هذه الى ابى جهم وأتونى بأنبجانية ابى جهم فانها الهتنى انفا عن صلوتى وقال هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قال النبي صلى الله عليه وسلم كنت انظر الى علمها وانا فى الصلوة فاخاف ان يفتنني باب ان صلى فى ثوب مصلب او تصاوير هل تفسد صلوته وما ينهى من ذلك حدثنا ابو معمر عبد الله بن عمرو قال ثنا عبد الوارث قال ناعبد العزيز بن صهيب عن انس قال كان قرام لعائشة سترت به جانب بيتها فقال النبي صلى الله عليه وسلم اميطى عنا قرامك هذا فانه لا تزال تصاويره تعرض فى صلاتى باب من صلى فى فروج حرير ثم نزعه حدثنا عبد الله بن يوسف قال الليث عن يزيد عن ابى الخير عن عقبة بن عامر قال اهدى الى النبي صلى الله عليه وسلم فروج حرير فلبسه فصلى فيه ثم انصرف فنزعه نزعا شديدا كالكاره له وقال لا ينبغى هذا للمتقين باب فى الثوب الاحمر حدثنا محمد بن عرعرة قال حدثنى عمر بن ابى زائدة عن عوف بن ابى جحيفة عن ابيه قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فى قبة حمراء من ادم ورأيت بلالا اخذ وضوء رسول الله صلى الله عليه وسلم ورأيت الناس يبتدرون ذلك الوضوء فمن اصاب منه شيئا تمسح به ومن لم يصب منه شيئا اخذ من بلل يد صاحبه ثم رأيت بلالا اخذ عنزة له فركزها وخرج النبي صلى الله عليه وسلم فى حلة حمراء مشمرا صلى الى العنزة بالناس ركعتين ورأيت الناس والدواب يمرون من بين يدى العنزة باب ١٨ الصلوة فى السطوح والمنبر والخشب قال ابو عبد الله ولم ير الحسن بأسا ان يصلى على الجمد والقناطر وان جرى تحتها بول او فوقها اذا كان بينهما سترة وصلى ابو هريرة على ظهر المسجد بصلوة الامام وصلى ابن عمر على الثلج حدثنا علي بن عبد الله قال ناسفيان قال نا ابو حازم قال سألوا سهل بن سعد من اى شئ المنبر فقال ما بقى فى الناس اعلم به منى هو من اثل الغابة عمله فلان مولى فلانة لرسول صلى الله عليه وسلم وقام عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم حين عمل ووضع فاستقبل القبلة كبر وقام الناس خلفه فقرأ وركع وركع الناس خلفه ثم رفع رأسه ثم رجع القهقرى فسجد على الارض ثم عاد على المنبر ثم قرأ ثم ركع ثم رفع رأسه ثم رجع فهقرى حتى سجد بالارض فهذا شأنه قال ابو عبد الله قال على بن عبد الله سألنى احمد بن حنبل عن هذا الحديث قال وانما اردت ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اعلى من الناس فلا يأس ان يكون الامام اعلى من الناس بهذا الحديث قال فقلت فان سفيان بن عيينة كان يسأل عن هذا كثيرا فلم تسمعه منه قال لا حدثنا محمد بن عبد الرحيم قال نا يزيد بن هارون قال انا حميد الطويل عن انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

علمه ثنا عن قالت يفتني نجح عن عنه ٢ بن مالك نصاوير نجح بن حبيب ٢ هو ابن حبيب ذاك الجمد والقناطر على سقف بالناس من الناس رقى تكبر وكبر الى القهقرى ٢ المدني فقال فانما ولا قلت ان

قوله بانبجانية. بفتح الهمزة وسكون النون الاولى وكسر الموحدة قبل الجيم وكسر النون الثانية وشدة التحتية وقيل بجوز كسر الهمزة وفتح الموحدة وخفة التحتية وهى كساء غليظ لا علم له وقيل الصواب انه منسوب الى موضع يقال له انبجان كذا فى فتح البارى والخميصة ثم ان ارسال الخميصة الى ابى جهم كما عطاء الحلة تعرض الله عنه وقيل كان ابو جهم اهدا بها اليه صلى الله عليه وسلم فرده عليه واستبدل بها الكساء ذى علم بالرد ١٢ رخ ٢ قوله حلة حمراء. قال فى الفتح يشير ذلك الى الجواز والخلاف فى ذلك مع الحنفية فانهم قالوا يكره وتأولوا حديث الباب بانها كانت من برود فيها خطوط حمر ١٢ ٣ قوله المنصب. بفتحتين وتشديد الصاد المهملة وكسر الموحدة ١٢ ٤ قوله الجمد. بفتح الجيم وضمها وسكون ميم وحكى فتحها الماء الجامد من شدة البرد ١٢ مجمع البحار. ٥ قوله من اثل الغابة. بفتح الهمزة وسكون المثلثة شجر هو لوح من الطرفاء والغابة بالمعجمة وخفة الموحدة الاجمة وهى ايضا اسم موضع بالحجاز قال النووى موضع معروف بالمدينة كذا فى الكرمانى قال العينى وفى المجامع كل شجر ملتف فهو غابة وفى المحكم الغابة الاجمة التى طالت والها اطراف مرتفعة بامتعة وقال ابو حنيفة هى اجمة القصب انتهى ١٢ ٦ قوله فلان. بالتنوين لانه منصرف لانه كناية عن علم الذكر بخلاف فلانة فانها غير منصرف لانها كناية عن علم الاناث وهى فى حكم العلم واسم الجنس الذى صنع للترتيل فصيحة وقيل ممنون وقيل باقوم وغير ذلك كذا فى العينى والكرمانى ١٢ ٧ قوله قام عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم. الى آخره فيه الدلالة على ما ترجم له وهى الصلوة على المنبر وقد عمل صلى الله عليه وسلم صلاته عليه وارتفاعه على المأمومين بالاتباع له والتعليم فاذا ارتفع الامام على المأموم فهو مكروه الا لحاجة كشئ بذا فيستحب قاله العينى فى الخير الجارى فى هذا الحديث دليل على جواز ارتفاع الامام على المأمومين وبهذا ذهب الحنفية والشافعية واحمد والليث لكن مع الكراهية بلا ضرورة كذا فى القسطلانى وقال نقلا عن الخطابى وكان للمنبر ثلث مراقى ولعله انما قام على الثانية منها فليس فى نزوله وطوله الا خطوتان انتهى ١٢

اسماء الرجال

ابراهيم بن سعد بن ابراهيم الزهرى ابن شهاب محمد بن مسلم الزهرى عروة هو ابن الزبير ابى جهم عامر بن حذيفة العدوى القرشى المدنى اسلم يوم الفتح باب ان صلى فى ثوب مصلب الخ عبد الوارث بن سعيد التنوذى باب من صلى فى فروج حرير ثم نزعه عبد الله ابن يوسف التنيسى الليث هو ابن سعد المصرى يزيد بن ابى حبيب ابى الخير مرثد بن عبد الله اليزنى عقبة بن عامر الجهنى باب فى الثوب الاحمر محمد بن عرعرة البرند الساسى عمر بن ابى زائدة الكوفى عون بن ابى جحيفة وهب بن عبد الله السوائى الكوفى باب الصلوة فى السطوح الخ على المدينى سفين بن عيينة ابو حازم سلمة بن دينار سهل الساعدى ١٢

حل اللغات

انبجانية بفتح الهمزة وسكون النون وكسر الموحدة قبل الجيم وكسر النون الثانى وشدة التحتانية وبجوز كسر الهمزة وفتح الموحدة وخفة الياء هى كساء غليظ لا علم له وقيل هو منسوب الى موضع يقال له انبجان تنبيه هى فيه مصلب اى فيه نقش كالصليب قرام كتاب ستر رقيق ذوالوان اميطى امر من الاماطة وهو الازالة تفروج بتشديد الراء المضمومة القباء الذى فيه فرج اى شق من خلفه مشمرا رافعا ازاره الخشب بفتحتين او ضمتين جمع الخشبة الجمد بفتح الجيم وضمها وسكون الميم او فتحها الماء الجامد من شدة البرودة القناطير جمع القنطرة وهو الجسر انل الغابة الاثل بسكون الثاء المثلثة شجر من انواع الطرفاء والغابة الاجمة وهى اسم موضع بالحجاز قال النووى موضع معروف بالمدينة وقال العينى كل شجر ملتف فهو غابة قهقرى اى رجع الى ورائه ١٢ ٨ بان يشتغل القلب بما فيفوت ما هو المقصود من الصلوة ١٢ ك ل م ٩ بتشديد الراء المضمومة وبالميم هو القباء الذى فرج اى شق من خلفه ١٢ ك ٩ آخر من مات من الصحابة بالمدينة سنة ٩٣ وقيل بعدها ١٢ تقريب ٩ قيل اسمها عائشة ك قال الحق لم يعرف اسمها ولكنها انصارية ١٢ ١ اى قال على بن عبد الله لاحمد بن حنبل ١٢

بشهادة العادة بالحائل فى مثله فصار الاصل هو الحائل كما لا يخفى والله تعالى اعلم اهـ سندى (قوله متلفعات فى مروطهن) والوجه الاستدلال بان الزمان كان زمان قلة الثياب فالغالب من حالهن عدم الزيادة على ذلك الثوب الواحد ولو فرض احتمال الزيادة فاحتمال عدم الزيادة موجود قطعا والثوب الزائد لو كان خفيا لا يظهر بواسطة التلفع فلو لم تجازت صلاتهن فى الثوب الواحد لكان الظاهر ان النبي صلى الله تعالى عليه وسلم يبحث عن حالهن فترك النبي صلى الله تعالى عليه وسلم البحث عن حالهن مع احتمال وحدة الثوب دليل على الجواز فى الثوب الواحد ولا شك انه لو كان هناك وبحث منه صلى الله تعالى عليه وسلم لروى عادة والله تعالى اعلم (قوله فاخاف) اردت بالخطاء اى اردت بذكر هذا الحديث الاستدلال على جواز اختلاف موقف الامام والمأموم فى العلو والسفل وقوله فقلت بالتكلم اى ان سفيان كان يسأل عن هذا الحكم كثيرا فيستدل

سقط عن فرسه فجحشت ساقه او كتفه والى من نسائه شهرا فجلس فى مشربة له درجتها من جذوع النخل فاتاه اصحابه يعودونه فصلى بهم جالسا وهم قيام فلما سلم قال انما جعل الامام ليؤتم به فاذا كبر فكبروا واذا ركع فاركعوا واذا سجد فاسجدوا وان صلى قائما فصلوا قياما ونزل لتسع وعشرين فقالوا يا رسول الله انك اليت شهرا فقال ان الشهر تسع وعشرون **باب** اذا اصاب ثوب المصلى امرأته اذا سجد **حدثنا** مسدد عن خالد قال نا سليمان الشيبانى عن عبد الله بن شداد عن ميمونة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلى وانا حذاؤه وانا حائض وربما اصابنى ثوبه اذا سجد قالت وكان يصلى على الخمرة **باب** الصلوة على الحصير وصلى جابر بن عبد الله وابو سعيد فى السفينة قائما وقال الحسن يصلى فى السفن كيف تيسر عليه ما لم يتشق على اصحابه يتدورهم او الا فقاعدا **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال انا مالك عن اسحق بن عبد الله بن ابى طلحة عن انس بن مالك ان جدته مليكة دعت رسول الله صلى الله عليه وسلم لطعام صنعته له فاكل منه ثم قال قوموا فلاصلى لكم قال انس فقمت الى حصير لنا قد اسود من طول ما لبس فنضحته بماء فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم وصففت واليتيم وراءه والعجوز من ورائنا فصلى لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ركعتين ثم انصرف **باب** الصلوة على الخمرة **حدثنا** ابو الوليد قال نا شعبة قال نا سليمان الشيبانى عن عبد الله بن شداد عن ميمونة قالت كان النبى صلى الله عليه وسلم يصلى على الخمرة **باب** الصلوة على الفراش وصلى انس بن مالك على فراشه وقال انس كنا نصلى مع النبى صلى الله عليه وسلم فيسجد احدنا على ثوبه **حدثنا** اسمعيل قال حدثنى مالك عن ابى النضر مولى عمر بن عبيد الله عن ابى سلمة بن عبد الرحمن عن عائشة زوج النبى صلى الله عليه وسلم انها قالت كنت انام بين يدى رسول الله صلى الله عليه وسلم ورجلاى فى قبلته فاذا سجد غمزنى فقبضت رجلى واذا قام بسطتهما قالت والبيوت يومئذ ليس فيها مصابيح **حدثنا** يحيى ابن بكير قال نا الليث عن عقيل عن ابن شهاب قال اخبرنى عروة ان عائشة اخبرته ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يصلى وهى بينه وبين القبلة على فراش اهله اعتراض الجنازة **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال نا الليث عن يزيد عن عراك عن عروة ان النبى صلى الله عليه وسلم كان يصلى وعائشة معترضة بينه وبين القبلة على الفراش الذى ينام عليه **باب** السجود على الثوب فى شدة الحر وقال الحسن كان القوم يسجدون على العمامة والقلنسوة ويداه فى كمه **حدثنا** ابو الوليد هشام بن عبد الملك قال نا بشر بن المفضل قال حدثنى غالب القطان عن بكر بن عبد الله عن انس بن مالك قال كنا نصلى مع النبى صلى الله عليه وسلم فيضع احدنا طرف الثوب من شدة الحر فى مكان السجود **باب** الصلوة فى النعال **حدثنا** ادم بن ابى اياس قال نا شعبة قال انا ابو مسلمة سعيد بن يزيد الازدى قال سالت انس بن مالك اكان النبى صلى الله عليه وسلم يصلى فى نعليه قال نعم **باب** الصلوة فى الخفاف **حدثنا** ادم قال نا شعبة عن الاعمش قال سمعت

---

۱ قوله وآلى من نسائه. اى حلف ان لا يدخل عليهن شهرا وليس المراد سنة الايلاء المتعارف بين الفقهاء وقوله فى مشربة بفتح الميم وسكون المعجمة وفتح الراء وضمها وهى الغرفة ويقال هى العلى البيت شبه الغرفة ۱۲ منه ۲ قوله فصلوا قياما. جمع قائم او مصدر بمعنى اسم الفاعل مفهوم ان صلى قاعد ايصلى المأموم ايضا قاعدا كما ورد فى بعض الروايات ان صلى قاعدا فصلوا قعودا وهو غير جائز ولا يعمل به لانه منسوخ لما ثبت انه صلى الله عليه وسلم فى آخر عمره صلى قاعدا وصلى القوم قائمين وبطائفة الحديث للترجمة فى صلاته صلى الله عليه وسلم باصحابه على الواح المشربة ودخشبها ۱۲ منه ۳ قوله فى السفينة قائما. اى كل منهما وفى بعضها قياما جمع قائم ولوالديه التثنية ووجه المناسبة للترجمة ان الحصير والسفينة اشتركا فى الصلوة على غير الارض لكن يتخيل ان مباشرة المصلى للارض شرط من قوله صلى الله عليه وسلم لعاذ عفر وجبك فى التراب اى كان المصلى يسجد على الخمرة والحصير دون الارض فلذلك يصلى على السفينة ويسجد على غير الارض كذا فى التعليق وغيره ۱۲ منه ۴ قوله لطعام الخ. والظاهر ان قصد مليكة من دعوتها الصلوة لتكثر جلت الطعام مقدمة لما ۱۲ منه ۵ قوله على ثوبه. يحتمل الثوب الملبوس كما فاعتمل من كمه او ذيله او الثوب الذى تقلعه من جسمه ووجه المناسبة انه اذا سجد على ثوبه يكون ساجدا على الفراش لانه اسم لما يبسط ۱۲ منه ۶ قوله والبيوت. هذا اعتناء عن عائشة عن نومها على هذه الهيأة والمعنى لو كانت المصابيح تقبضت رجلى عند اراده السجود ولما احوجته الى غمزى ۱۲ منه ۷ قوله اعتراض الجنازة. منصوب بنزع الخافض اى كاعتراض الجنازة والمراد انها تكون نائمة بين يديه من جهة رجليه الى جهة شماله كما تكون الجنازة بين يدى المصل عليها ۱۲ فتح الباري

اسماء الرجال

باب اذا اصاب ثوب الخ

مسدد بن مسربد خالد بن عبد الله الطحان سليمان التابعى عبد الله بن شداد بن الهاد باب

لمعه اى خميرة دهبوان طى خميرة مولى رسول الله صلعم ۱۲ **ع** فيه دليل على جواز قيامه اليه بالكم عن المراجع ۳ **غ** **عه** ابن خطاف بضم الخاء المعجمة وفتحها وتشديد الطاء ۱۲ قس

عن فرس ۲ جذوع ۳ اذا ۴ نسقة ۵ ثنا خالد ۶ نفى ۷ قياما ۸ اصابه ۹ اسحق بن ابى طلحة ۱۰ فلا وصل ۱۱ مكان موضع الخ ۱۲

الصلوة على الحصير وصلى جابر وابو سعيد الخدرى فيما وصله ابن ابى شيبة بسند صحيح وقال الحسن البصرى مما وصله ابن ابى شيبة باسناد صحيح عبد الله التيمى مالك الامام مليكة بضم الميم بنت مالك بن عدى وهى والدة ام انس لان ام سليم وامها مليكة المذكورة **باب** الصلوة على الخمرة ابو الوليد هشام ابن عبد الملك الطيالسى شعبة بن الحجاج سليمان التابعى عبد الله بن شداد بن الهاد المذكور **باب** الصلوة على الفراش وصلى انس اى هو ابن مالك وصله ابن ابى شيبة وسعيد بن منصور عن ابن المبارك عن حميد وقال انس بن مالك رضى الله تعالى عنه مما وصله فى الباب اللاحق اسمعيل بن عبد الله بن ابى اويس المدنى مالك الامام ابى النضر سالم قس يسيلى هو ابن بكير المخزومى الليث هو ابن سعد الامام عروة هو ابن الزبير بن العوام عبد الله بن يوسف التنيسى يزيد هو ابن ابى حبيب المصرى عراك كنتاب ابن مالك الغفارى عروة بن الزبير **باب** السجود على الثوب بشر بن المفضل الرقاشى بكر بن عبد الله المزنى البصرى **باب** الصلوة فى النعال آدم بن ابى اياس العسقلانى شعبة هو ابن الحجاج العتكى **باب** الصلوة فى الخفاف آدم وشعبة تقدما الآن الاعمش سليمان بن مهران الكوفى همام بن الحارث بن قيس بن عرو النخعى ۳ **حل اللغات** فجحشت اى خدشت الى من الايلاء اى حلف ان لا يدخل عليهن شهرا وليس المراد بهنا منه الايلاء المتعارف بين الفقهاء بشوبة بفتح الميم وسكون الشين وفتح الراء وضمها هى الغرفة ويقال هى العلى البيت الخمرة سجادة صغيرة تعمل من سعف النخل وترمل بالخيوط الجنازة بفتح الجيم وكسرها والكسر افصح القلنسوة كلاه ۱۲

عليه بهذا الحديث (قوله فلم تسمعه) اى هذا الحديث فى معرض الوستدلال (قوله فمنه) اى من سفيان (قوله قال) اى احمد (قوله لا) اى ما سمعته منه والحاصل ان هذا الحديث دليل على جواز اختلاف موقف الامام والمأموم ولا بين دقيق العيد فيه بحث حاصله انه وارد على قصد التعليم فلا يلزم جواز هذا الفعل بدون قصد التعليم قلت وهو مدفوع بما عرفت فى حديث اولكلكم ثوبان وحاصله كما ان الاصل فى الوارد عموم الاشخاص كذلك الاصل عموم الاحوال والخصوص فى كل يحتاج الى دليل فافهم والله تعالى اعلم (قوله فصلى بهم جالسا وهم قيام) اى ابتداء تم اشارا اليهم بالجلوس فجلسوا الان هذه الرواية فيها اختصار وكذلك فى اخره اختصار والاصل وان صلى جالسا فصلوا جلوسا والله تعالى اعلم (قوله فلاصلى لكم) وكذا قوله فصلى لنا الظاهر ان المراد امامتا لكم وامامتا لنا والمراد لنفعلكم او نفعنا بالبركة او التعليم والا فالصلوة لله لا لغيره والغالب فى مثله صلى بنا على باب التعدية والله تعالى اعلم (قوله ورجلاى فى قبلته) اى والرجلان فى محل الفراش وقد علم ان عائشة رضى الله تعالى عنها كانت نائمة على الفراش كما سيجئ فى الحديثين الآتيين فلزم ان سجوده صلى الله تعالى عليه وسلم كان على الفراش وهو المطلوب اهـ سندى

ابراهيم بحدث عن همام بن الحارث قال رأيت جرير بن عبد الله بال ثم توضأ ومسح على خفيه ثم قام فصلى فسئل فقال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم صنع مثل هذا قال ابراهيم فكان يعجبهم لان جريرا كان من اخر من اسلم حدثنا اسحق بن نصر قال انا ابو اسامة عن الاعمش عن مسلم عن مسروق عن المغيرة بن شعبة قال وضأت النبي صلى الله عليه وسلم فمسح على خفيه وصلى

باب اذا لم يتم السجود

حدثنا الصلت بن محمد قال نا مهدي عن واصل عن ابي وائل عن حذيفة انه رأى رجلا لا يتم ركوعه ولا سجوده فلما قضى صلاته قال له حذيفة ما صليت قال واحسبه قال لو مت مت على غير سنة محمد صلى الله عليه وسلم

باب يديني ضبعيه ويجافي جنبيه في السجود

حدثنا يحيى بن بكير قال حدثني بكر بن مضر عن جعفر عن ابن هرمز عن عبد الله بن مالك بن بحينة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا صلى فرج بين يديه حتى يبدو بياض ابطيه وقال الليث حدثني جعفر بن ربيعة نحوه بسم الله الرحمن الرحيم

باب فضل استقبال القبلة

يستقبل بأطراف رجليه القبلة قاله ابو حميد عن النبي صلى الله عليه وسلم

حدثنا عمرو بن عباس قال انا ابن مهدي قال حدثنا منصور بن سعد عن ميمون بن سياه عن انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى صلاتنا واستقبل قبلتنا واكل ذبيحتنا فذلك المسلم الذي له ذمة الله وذمة رسوله فلا تخفروا الله في ذمته

حدثنا نعيم قال انا ابن المبارك عن حميد الطويل عن انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اورث ان اقاتل الناس حتى يقولوا لا اله الا الله فاذا قالوها وصلوا صلاتنا واستقبلوا قبلتنا واكلوا ذبيحتنا فقد حرمت علينا دماؤهم واموالهم الا بحقها وحسابهم على الله وقال على ابن عبد الله حدثنا خالد بن الحارث قال نا حميد قال سأل ميمون بن سياه انس بن مالك فقال يا ابا حمزة ما يحرم دم العبد وماله فقال من شهد ان لا اله الا الله واستقبل قبلتنا وصلى صلاتنا واكل ذبيحتنا فهو المسلم له ما للمسلم وعليه ما على المسلم قال ابن ابي مريم انا يحيى بن ايوب قال نا حميد قال نا انس عن النبي صلى الله عليه وسلم

باب قبلة اهل المدينة واهل الشام والمشرق ليس في

لان جريرا من رسول الله اخبرنا اخبرنا ابن ربيعة حتى يرا اياه يستقبل القبلة بأطراف رجليه ثنا المهدي رسوله وحدثنا حدثنا نعيم قال ابن المبارك قال نعيم بن حماد قال ابن المبارك قال وقال قال يا ابا حمزة ما يحرم وقال محمد قال ابن ابي مريم حدثني

قوله فكان يعجبهم اي كان حديث جرير يعجب القوم لانه من جملة الذين اسلموا في آخر حيوة رسول الله صلى الله عليه وسلم وقد اسلم في السنة التي توفي فيها رسول الله صلعم وفي رواية الترمذي من طريق شهر بن حوشب قال رأيت جرير بن عبد الله فذكر نحو حديث الباب قال فصلت لنا قبل المائدة او بعد ما قال ما سألت الا بعد المائدة قال الترمذي هذا حديث مضطرب في بعض من انكر المسح على الخفين تأول ان مسح النبي صلى الله عليه وسلم على الخفين كان قبل نزول آية الوضوء التي في المائدة فيكون منسوخا فذكر جرير في حديثه انه رآه مسح بعد نزول المائدة فكان اصحاب ابن مسعود يعجبهم حديث جرير لان فيه ردا على اصحاب التأويل المذكور فعلم ان الاية المائدة غير صاحب الخف واعلم انه قد وردت في المسح على الخفين عدة احاديث تبلغ التواتر على رأي كثير من العلماء وقال ابن عبد البر مسح على الخفين سائر اهل بدر وابو امامة وغيرهم من المهاجرين والانصار وسائر الصحابة والتابعين وفقهاء الامصار ولا ينكره الا المحذول مبتدع خارج من جماعة المسلمين ولينا قال المرغيناني الكفر على من امر بالمسح على الخفين كذا في عمدة القاري ١٢ **قوله** بأطراف رجليه اي رؤس اصابعها واراد بذكره هنا بيان مشروعية الاستقبال بمجمع ما يمكن من الاعضاء ١٢ فتح الباري **قوله** من صلى صلاتنا اي صلى كما نصلي واستقبل قبلتنا فيه اتهام لامر القبلة حيث خص ذكر هذا الشرط بعد ذكر قولها صلاتنا واكل ذبيحتنا المراد ذبح المذبوح مثل مذبوحنا فيدخله الشاة مثلا من خواص دينه ان اليهود والنصارى صلاتهم بدون الركوع وقبلتهم غير القبلة وذبيحتهم ليس كذبيحتنا فيه ان امور الناس محمولة على الظاهر ردون باطنها فمن اظهر شعائر الدين اجريت عليه احكام اهل الاسلام بظهر منه خلاف ذلك ملتقط من العيني والكرماني والخير الجاري ١٢ **قوله** فلا تخفروا قال الخطابي معناه لا تخونوا الله في تضييع حق من هذا سبيله ١٢ ع

قوله وقال علي بن عبد الله هو المديني و فائدة ايراد هذا الاسناد تقوية رواية ميمون بن سياه لمتابعة حميد له وان لم يكن في قول حميد سأل ميمون انسا التصريح بكونه حدث عنه بطريق يحيى التي فيها تصريح حميد بان انسا حدثهم لئلا يظن ان دلسه وتصريح ايضا بالرفع كذا في فتح الباري وقال الكرماني وفي بعضها المرفوع مقدم على الموقوف ففائدة التقوى ١٢ **قوله** باب قبلة اهل المدينة بالاضافة الى الاكثر واهل الشام عطف على اهل المدينة وقوله والمشرق بالجر عطف على اهل الشام وفي بعضها بالتنوين اي هذا باب ورفع قبلة على الابتداء وخبرها ليس في المشرق الزنجاء وليلها بما يستقبل اليه كذا في الخير الجاري لان التطابق في الذكر والتأنيث بين المبتدأ والخبر واجب واما المشرق بالتشريق والمغرب بالتغريب اي يستقبل اهل المدينة واهل الشام ليس في التشريق ولا في التغريب وقد سقطت الراء من ليس فلا تطابق بينه وبين قبلة اول يستقبل لينطبقا اذ ذكرا كذا في القسطلاني ١٢

قوله يستقبل بأطراف رجليه القبلة اي فالاستقبال لفضله مطلوب

مهما امكن **قوله** من صلى صلاتنا الخ كانه كناية عن اظهار شعائر الاسلام واقبول الاحكام **قوله** باب قبلة اهل المدينة الخ قد اختلف النسخ ههنا فوجد في بعضها لفظ قبلة في قوله ليس في المشرق ولا في المغرب قبلة وسقط من بعضها فعلى تقدير وجوده يحتمل ان المراد باب حكم قبلة اهل المدينة وغيرهم في عدم جواز الاستقبال والاستدبار بغائط او بول الا انه كني عن غير اهل المدينة باهل الشام والمشرق تفصيلا لبعض اقسامه وقوله ليس في المشرق الخ اي في الناحية المدينة ويحتمل ان المراد باب بيان قبلة اهل المدينة واهل الشام والمشرق اي مشرق ناحية المدينة والشام وكذا مغرب هذه الناحية ان ادرك ذكر المغرب مقايسة يعني ان الباب في بيان قبلة هذه الناحية بحيث يعم مشرق الناحية ومغربها ثم بين تلك القبلة بقوله ليس في المشرق الخ واما على تقدير سقوط لفظ القبلة فقبلة اهل المدينة مبتدأ والمراد بالمشرق مشرق ناحية المدينة فقط وقوله ليس في المشرق ولا في المغرب خبره بتأويل القبلة بالمستقبل والله تعالى اعلم

قوله قبلة اهل الشام واهل المشرق اي مشرق ناحية المدينة والشام وكذا مغرب هذه الناحية ان ادرك ذكر المغرب مقايسة يعني ان الباب في بيان قبلة هذه الناحية بحيث يعم مشرق الناحية ومغربها ثم بين تلك القبلة بقوله ليس في المشرق الخ واما على تقدير سقوط لفظ القبلة فقبلة اهل المدينة مبتدأ والمراد بالمشرق مشرق ناحية المدينة فقط وقوله ليس في المشرق ولا في المغرب خبره بتأويل القبلة بالمستقبل والله تعالى اعلم

قوله قبلة اهل المدينة بالاضافة الى الاكثر واهل الشام عطف على اهل المدينة وقوله والمشرق بالجر عطف على اهل الشام وفي بعضها بالتنوين اي هذا باب ورفع قبلة على الابتداء وخبرها ليس في المشرق الزنجاء وليلها بما يستقبل اليه كذا في الخير الجاري لان التطابق في الذكر والتأنيث بين المبتدأ والخبر واجب واما المشرق بالتشريق والمغرب بالتغريب اي يستقبل اهل المدينة واهل الشام ليس في التشريق ولا في التغريب وقد سقطت الراء من ليس فلا تطابق بينه وبين قبلة فلذا اول يستقبل لينطبقا اذ ذكرا كذا في القسطلاني ١٢

قوله فكان يعجبهم اي كان حديث جرير يعجب القوم لانه من جملة الذين اسلموا في آخر حيوة رسول الله صلى الله عليه وسلم وقد اسلم في السنة التي توفي فيها رسول الله صلعم وفي رواية الترمذي من طريق شهر بن حوشب قال رأيت جرير بن عبد الله فذكر نحو حديث الباب قال فصلت لنا قبل المائدة او بعد ما قال ما سألت الا بعد المائدة قال الترمذي هذا حديث مضطرب في بعض من انكر المسح على الخفين تأول ان مسح النبي صلى الله عليه وسلم على الخفين كان قبل نزول آية الوضوء التي في المائدة فيكون منسوخا فذكر جرير في حديثه انه رآه مسح بعد نزول المائدة فكان اصحاب ابن مسعود يعجبهم حديث جرير لان فيه ردا على اصحاب التأويل المذكور فعلم ان الاية المائدة غير صاحب الخف واعلم انه قد وردت في المسح على الخفين عدة احاديث تبلغ التواتر على رأي كثير من العلماء وقال ابن عبد البر مسح على الخفين سائر اهل بدر وابو امامة وغيرهم من المهاجرين والانصار وسائر الصحابة والتابعين وفقهاء الامصار ولا ينكره الا المحذول مبتدع خارج من جماعة المسلمين ولينا قال المرغيناني الكفر على من امر بالمسح على الخفين كذا في عمدة القاري ١٢ **قوله** بأطراف رجليه اي رؤس اصابعها واراد بذكره هنا بيان مشروعية الاستقبال بمجمع ما يمكن من الاعضاء ١٢ فتح الباري **قوله** من صلى صلاتنا اي صلى كما نصلي واستقبل قبلتنا فيه اتهام لامر القبلة حيث خص ذكر هذا الشرط بعد ذكر قولها صلاتنا واكل ذبيحتنا المراد ذبح المذبوح مثل مذبوحنا فيدخله الشاة مثلا من خواص دينه ان اليهود والنصارى صلاتهم بدون الركوع وقبلتهم غير القبلة وذبيحتهم ليس كذبيحتنا فيه ان امور الناس محمولة على الظاهر ردون باطنها فمن اظهر شعائر الدين اجريت عليه احكام اهل الاسلام بظهر منه خلاف ذلك ملتقط من العيني والكرماني والخير الجاري ١٢ **قوله** فلا تخفروا قال الخطابي معناه لا تخونوا الله في تضييع حق من هذا سبيله ١٢ ع

قوله وقال علي بن عبد الله هو المديني و فائدة ايراد هذا الاسناد تقوية رواية ميمون بن سياه لمتابعة حميد له وان لم يكن في قول حميد سأل ميمون انسا التصريح بكونه حدث عنه بطريق يحيى التي فيها تصريح حميد بان انسا حدثهم لئلا يظن ان دلسه وتصريح ايضا بالرفع كذا في فتح الباري وقال الكرماني وفي بعضها المرفوع مقدم على الموقوف ففائدة التقوى ١٢ **قوله** باب قبلة اهل المدينة بالاضافة الى الاكثر واهل الشام عطف على اهل المدينة وقوله والمشرق بالجر عطف على اهل الشام وفي بعضها بالتنوين اي هذا باب ورفع قبلة على الابتداء وخبرها ليس في المشرق الزنجاء وليلها بما يستقبل اليه كذا في الخير الجاري لان التطابق في الذكر والتأنيث بين المبتدأ والخبر واجب واما المشرق بالتشريق والمغرب بالتغريب اي يستقبل اهل المدينة واهل الشام ليس في التشريق ولا في التغريب وقد سقطت الراء من ليس فلا تطابق بينه وبين قبلة فلذا اول يستقبل لينطبقا اذ ذكرا كذا في القسطلاني ١٢

اسماء الرجال اسحق بن نصر نسبه لجده وابوه ابراهيم ابو اسامة حماد بن اسامة الكوفي الاعمش سليمان بن مهران مسلم هو ابن صبيح مسروق هو ابن الاجدع **باب** اذا لم يتم السجود الصلت بن محمد الخارجي مهدي هو ابن ميمون الازدي واصل هو ابن حيان الاحدب الكوفي ابي وائل شقيق بن سلمة **باب** يديني ضبعيه اي من السنة يديني الخ يحيى بن بكير تقدم بكر بن مضر بن محمد المصري جعفر هو ابن ربيعة المصري ابن هرمز هو عبد الرحمن الاعرج **باب** فضل استقبال القبلة قاله ابو حميد هو عبد الرحمن بن سعد الساعدي الانصاري عمرو بن عباس الاهوازي البصري ابن مهدي عبد الرحمن البصري نعيم هو ابن حماد الخزاعي ابن المبارك عبد الله المروزي **باب** قبلة اهل المدينة علي بن عبد الله المديني ١٢ **حل اللغات** الكم بضم الكاف وشدة الميم آستين الخفاف بكسر الخاء رجع الخف ضبعيه الضبع كالفلس هو العضد ومعنى يبدي ضبعيه ان ينظر هو اي لا يلصق عضديه بجنبيه بضم الباء وفتح الجاء وبحينة اسم ام عبد الله لا صفة مالك فلا تخفروا اي لا تغدروا **اي** اي لا يلصق عضديه بجنبيه ١٢ **لغة** من الابداء وهو الاظهار ١٢ ع **اي** اي بما بعد جنبيه عن عضديه ويرفعهما ١٢ **لغة** من التفريج وهو الرواية ١٢ **ك** عطف على بكر اي حدثنا يحيى قال الليث حدثني جعفر بلفظ التحديث ١٢ ك **ل** كتاب هو معروف ويجوز منعه ١٢ ف **ع** سعيد بن الحكم المصري ١٢ قس **ع** وللرابعة يحيى بن ايوب الغافقي ١٢ قس

المشرق ولا فی المغرب قبلة لقول النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا تستقبلوا القبلة بغائط ۱ او بول ولکن شرقوا او غربوا حدثنا ۳۹۴ علی بن عبد اللہ قال
ناسفیان قال نا الزهری عن عطاء بن یزید اللیثی عن ابی ایوب الانصاری ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا اتیتم الغائط فلا تستقبلوا القبلة و
لا تستدبروها ولکن شرقوا او غربوا قال ابو ایوب فقدمنا الشام فوجدنا مراحیض بنیت قبل القبلة فننحرف ونستغفر اللہ عزوجل و
عن الزهری عن عطاء قال سمعت ابا ایوب عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم مثله باب ۳ قول اللہ عزوجل واتخذوا من مقام ابراهیم مصلی حدثنا
الحمیدی قال نا سفیان قال نا عمرو بن دینار قال سألنا ابن عمر عن رجل طاف بالبیت العمرة ولم یطف بین الصفا والمروة ایاتی امرأته
فقال قدم النبی صلی اللہ علیہ وسلم فطاف بالبیت سبعا وصلی خلف المقام رکعتین وطاف بین الصفا والمروة وقد کان لکم فی رسول اللہ اسوة
حسنة وسألنا جابر بن عبد اللہ فقال لا یقربها حتی یطوف بین الصفا والمروة حدثنا ۳۹۷ مسدد قال نا یحیی عن سیف یعنی ابن ابی سلیمان
قال سمعت مجاهدا قال اتی ابن عمر فقیل له هذا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دخل الکعبة فقال ابن عمر فاقبلت والنبی صلی اللہ علیہ وسلم قد خرج
واجد بلالا قائما بین البابین فسألت بلالا فقلت اصلی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی الکعبة قال نعم رکعتین بین الساریتین اللتین علی یساره اذا
دخلت ثم خرج فصلی فی وجه الکعبة رکعتین حدثنا ۳۹۸ اسحق بن نصر قال نا عبد الرزاق قال انا ابن جریج عن عطاء قال سمعت ابن عباس
قال لما دخل النبی صلی اللہ علیہ وسلم البیت دعا فی نواحیه کلها ولم یصل حتی خرج منه فلما خرج رکع رکعتین فی قبل الکعبة وقال هذه القبلة
باب ۳۱ التوجه نحو القبلة حیث کان وقال ابو هریرة قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم استقبل القبلة وکبر حدثنا ۳۹۹ عبد اللہ بن رجاء قال نا اسرائیل
عن ابی اسحق عن البراء قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی نحو بیت المقدس ستة عشر شهرا او سبعة عشر شهرا وکان رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم یحب ان یوجه الی الکعبة فانزل اللہ عزوجل قد نری تقلب وجهک فی السماء فتوجه نحو القبلة وقال السفهاء من الناس و
هم الیهود ما ولاهم عن قبلتهم التی کانوا علیها قل للہ المشرق والمغرب یهدی من یشاء الی صراط مستقیم فصلی مع النبی صلی اللہ علیه وسلم
رجل ثم خرج بعد ما صلی فمر علی قوم من الانصار فی صلوة العصر یصلون نحو بیت المقدس فقال هو یشهد ان صلی مع رسول اللہ صلی اللہ
علیه وسلم وانه توجه نحو الکعبة فحرف القوم حتی توجهوا نحو الکعبة حدثنا مسلم بن ابراهیم قال نا هشام بن عبد اللہ قال نا یحیی
ابن ابی کثیر عن محمد بن عبد الرحمن عن جابر بن عبد اللہ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصلی علی راحلته حیث توجهت به فاذا اراد
الفریضة نزل فاستقبل القبلة حدثنا عثمان قال نا جریر عن منصور عن ابراهیم عن علقمة عن عبد اللہ صلی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
قال ابراهیم لا ادری زاد او نقص فلما سلم قیل له یا رسول اللہ احدث فی الصلوة شیء قال وما ذاک قالوا صلیت کذا وکذا فثنی رجلیه و
استقبل القبلة وسجد سجدتین ثم سلم فلما اقبل علینا بوجهه قال انه لو حدث فی الصلوة شیء لنبأتکم به ولکن انما انا بشر مثلکم انسی

لغائط ۱ تعالی ۲ سألت ۳ العمرة ۴ الناس ۵ یسار ۶ النبی ۷ صلی ۸ حدثنا ۹ القبلة ۱۰ الکعبة ۱۱ قام ۱۲ فکبر ۱۳ النبی ۱۴ فلنولینک قبلة ترضاها ۱۵ الکعبة ۱۶ فقال ۱۷ رجال ۱۸ نحو القبلة

۱ فان قال عبد اللہ بن مسعود لم یرد رسول اللہ ۲ الا رجلا واحدا

اسماء الرجال سفیان هو ابن عیینة الهلالی الزهری محمد بن مسلم بن شهاب ابی ایوب هو خالد بن زید الانصاری عن الزهری ای بالاسناد المذکور عن مطار بن یزید اللیثی باب قول اللہ عزوجل الخ الحمیدی عبد اللہ بن الزبیر القرشی المکی سفیان هو ابن عیینة عمرو بن دینار المکی مسدد هو ابن مسرهد یحیی هو ابن سعید القطان مجاهد هو ابن جبر المقری اسحاق هو ابن ابراهیم بن نصر السعدی عبد الرزاق هو ابن همام بن نافع الحمیری مولاهم ابن جریج هو عبد الملک بن عبد العزیز بن جریج عطاء هو ابن ابی رباح اسلم القرشی مولاهم المکی باب التوجه نحو القبلة عبد اللہ بن رجاء الغدانی اسرائیل بن یونس بدری من جده ابی اسحق عمرو بن عبد اللہ السبیعی البراء هو ابن عازب الانصاری مسلم بن ابراهیم الازدی الفراهیدی هشام هو ابن عبد اللہ الدستوائی یحیی بن ابی کثیر الطائی مولاهم محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان العامری المدنی عثمان هو ابن ابی شیبة جریر هو ابن عبد الحمید منصور هو ابن المعتمر ابراهیم هو ابن یزید النخعی علقمة هو ابن قیس النخعی عبد اللہ هو ابن مسعود ۱۲

حل اللغات مراحیض جمع مرحاض بکسر المیم هو البیت المتخذ للغوط فثنی من الثنی وهو العطف ۱۲

۱ قوله نعم رکعتین قال الاسمٰعیلی وغیره هذا من ابن عمر من طریق نافع وغیره عنه انه قال ونسیت ان اسئله کم صلی فدل علی انه اخبره بالکیفیة ولم یخبره بالکمیة واجیب بان بلالا اثبت له انه صلی ولم یخبر بان کم صلی فاعتمد ابن عمر علی القدر المتحقق له وهو الرکعتان لان التنفل فی النهار لم یثقل باقل من الرکعتین کذا فی فتح الباری والعینی ۱۲

۲ قوله ولم یصل بهذا الحدیث من مراسیل ابن عباس لانه لم یدخل فی الکعبة مع صلی اللہ علیه وسلم وهو مردود عن اسامة وثبت فی روایة بلال انه صلی فیها قال النووی اجمع اهل الحدیث علی الاخذ بروایة بلال لانه یثبت ومعه زیادة علم فوجب ترجیحه ویحتمل انه صلی فدخل فیما مرتین کذا فی العینی ۱۲

۳ قوله فصلی مع النبی صلی رجل وهو جابر بن عبد اللہ بن عمرو بن حرام الانصاری السلمی رضی اللہ عنه وعند ابن سعد فی الطبقات انه علیه الصلوة والسلام صلی رکعتین من الظهر فی مسجده بالمسلمین ثم امر ان یتوجه الی المسجد الحرام فاستدار الیه واستدار معه المسلمون وبقال انه علیه الصلوة والسلام نزل امام بشر بن البراء بن معرور فی بنی سلمة فصنعت له طعاما وصلت الظهر فصلی الصحابة رکعتین ثم امرهم فاستداروا الی الکعبة واستقبل الیزاب فسمی مسجد القبلتین قال ابن سعد قال الواقدی هذا اثبت عندنا ۱۲ قسطلانی

۴ قوله لا ادری زاد او نقص والمراد ان ابراهیم شک فی سبب سجود السهو المذکور هل کان لاجل الزیادة او النقصان لکن سیاتی فی الباب الذی بعده من روایة الحکم عن ابراهیم باسناده هذا انه صلی خمسا وهو یقتضی الجزم بالزیادة فلعله شک لما حدث منصور وتیقن لما حدث الحکم وقد تابع الحکم علی ذلک حماد بن ابی سلیمان وطلحة بن مصرف وغیرهما معین فی روایة ایضا وحماد انبها الناظر ۱۲ فتح الباری

یمکن ان یقال اشار بهذا حدیث الباب الی ان الامر مخصوص بمن کان حیث فعله تارة وترکه اخری واما اشارات القرآن المراد بمقام ابراهیم البیت او الحرم والله تعالی اعلم. ومعنی قوله مصلی ای قبلة علی انه فی الاصل مصلی الیه اسم مفعول ثم صار مصلی بالحذف والایصال والله تعالی اعلم (قوله قد نری تقلب وجهک) کلمة قد للتحقیق او للتقلیل بالنظر الی المفعول ای لو یعنی لان التقلب یقع الوان الفاعل یراه احیانا فیراه الفاعل علی حسب ما یقع فانه احیانا یری (قوله یصلی علی راحلته حیث توجهت) ای فالنفل علی الدابة مستثنی من آیة التوجه نحو الکعبة (قوله واستقبل القبلة وسجد سجدتین) ای فسجدتا السهو داخلتان تحت الامر بالتوجه نحو الکعبة

marfat.com

كما تنسون فاذا نسيت فذكروني واذا شك احدكم في صلاته فليتحر الصواب فليتم عليه ثم ليسلم ثم يسجد سجدتين **باب** ما جاء في القبلة ومن لم ير الاعادة على من سهى فصلى الى غير القبلة وقد سلم النبي صلى الله عليه وسلم في ركعتي الظهر واقبل على الناس بوجهه ثم اتم ما بقي **حدثنا** عمرو بن عون قال انا هشيم عن حميد عن انس بن مالك قال قال عمر رضي الله عنه وافقت ربي في ثلث قلت يا رسول الله لو اتخذنا من مقام ابراهيم مصلى فنزلت واتخذوا من مقام ابراهيم مصلى وآية الحجاب قلت يا رسول الله لو امرت نساءك ان يحتجبن فانه يكلمهن البر والفاجر فنزلت اية الحجاب واجتمع نساء النبي صلى الله عليه وسلم في الغيرة عليه فقلت لهن عسى ربه ان طلقكن ان يبدله ازواجا خيرا منكن مسلمات فنزلت هذه الاية وقال ابن ابي مريم انا يحيى بن ايوب قال حدثني حميد قال سمعت انسا بهذا **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال انا مالك عن عبد الله بن دينار عن عبد الله بن عمر قال بين الناس بقباء في صلوة الصبح اذ جاءهم آت فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قد انزل عليه الليلة قرآن وقد امر ان يستقبل الكعبة فاستقبلوها وكانت وجوههم الى الشام فاستداروا الى الكعبة **حدثنا** مسدد قال نا يحيى عن شعبة عن الحكم عن ابراهيم عن علقمة عن عبد الله قال صلى النبي صلى الله عليه وسلم الظهر خمسا فقالوا ازيد في الصلوة قال وما ذاك قالوا صليت خمسا قال فثنى رجله وسجد سجدتين **باب** حك البزاق باليد من المسجد **حدثنا** قتيبة قال نا اسمعيل بن جعفر عن حميد عن انس بن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم رأى نخامة في القبلة فشق ذلك عليه حتى رؤي في وجهه فقام فحكه بيده فقال ان احدكم اذا قام في صلاته فانه يناجي ربه او ان ربه بينه وبين القبلة فلا يبزقن احدكم قبل قبلته ولكن عن يساره او تحت قدمه ثم اخذ طرف ردائه فبصق فيه ثم رد بعضه على بعض فقال او يفعل هكذا **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال انا مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى بصاقا في جدار القبلة فحكه ثم اقبل على الناس فقال اذا كان احدكم يصلي فلا يبصق قبل وجهه فان الله سبحانه قبل وجهه اذا صلى **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال انا مالك عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة ام المؤمنين ان رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى في جدار القبلة مخاطا او بصاقا او نخامة فحكه **باب** حك المخاط بالحصى من المسجد وقال ابن عباس ان وطئت على قذر رطب فاغسله وان كان يابسا فلا **حدثنا** موسى بن اسمعيل قال نا ابراهيم بن سعد قال انا ابن شهاب عن حميد بن عبد الرحمن ان ابا هريرة وابا سعيد حدثاه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى نخامة في جدار المسجد فتناول حصاة فحتها ثم قال اذا تنخم احدكم فلا يتنخمن قبل وجهه ولا عن يمينه وليبصق عن يساره او تحت قدمه اليسرى **باب** لا يبصق عن يمينه في الصلوة **حدثنا** يحيى بن بكير قال نا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن حميد بن عبد الرحمن ان ابا هريرة وابا سعيد اخبراه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى نخامة في حائط المسجد فتناول رسول الله صلى الله عليه وسلم حصاة فحتها ثم

يسلم فيسجد لاربع وصلى ركعتين من الظهر فقلت حدثت ابن ابي مريم فقلت محمد قال ابن ابي مريم قال ابو عبد الله وحدثنا ابن ابي مريم فاستقبلوها صلى الظهر النبي صلى الله عليه وسلم ركعتين وقال ربه فلا يبزق تعالى تحت شجر بالصبا اخبرنا حدثنا فحكها

---

۱ قوله من سهى فصلى قال الكرماني قوله فصلى تفسير لقوله سهى والفاء تفسيرية وما بقي اي الركعتين الاخريين ومناسبة هذا التعليق للترجمة انه جعله زمان الاجال على الناس داخلا في حكم الصلوة وان في ذلك النهاء ساه مصلي الى غير القبلة وهذا التعليق قطعة من حديث ابي هريرة في قصة ذي اليدين كذا في العيني ۱۲ ۲ قوله وافقت والمعنى في الاصل وافقني ربي فانزل القرآن على وفق ما ايت ولكنه اسند الموافقة لنفسه رعاية للادب كذا في الكرماني وفي الجزء الباري وذكر البعض موافقته في احد وعشرين كما نقله السيوطي في تاريخ الخلفاء وقال بعض آخرين خمسة عشر ولعل قوله المذكور كان قبل الحوادث الباقية اولان الكلام كان فيما الف وذكر العدد القليل لا ينفي العدد الزائد انتهى ۱۲ ۳ قوله صلى الى قبلة ودلالته على الترجمة باعتبار دلالته على الجزء الاول منها كما ان الحديث الذي ياتي آخرا يدل على الجزء الاخير فاذا ورد آخره يدل على الترجمة واما كيفية الدلالة نعلى قول من فسر مقام ابراهيم بالكعبة فظاهر واما على قول من قال هو الحرم كله فيقال ان من للتبعيض ومصلى اي قبلة او موضع الصلوة والمراد من الترجمة ما جاء في القبلة وما يتعلق بها وبهذا الظهر ان المناسب في النعم من المقام الحجر الذي وقف عليه ابراهيم وموضعه مشهور قال الخطابي سأل عمر رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يجعل ذلك الحجر الذي في اثر مقامه بين يدي القبلة ليقوم الامام عنده فنزلت الآية ۱۲ كرماني ۴ قوله ان يستقبل الكعبة دلالته على الجزء الاول من الترجمة ظاهر ومن الجزء الثاني ايضا وذلك لانهم صلوا في اول تلك الصلوة الى القبلة المنسوخة التي هي غير القبلة الواجب استقبالها لما جاءهم نوح به والجاهل كالناسي حيث لم يؤمروا باعادتهم صلاتهم ۱۲ عيني ۵ قوله فانه يناجي ربه المناجاة والنجوى السرين الاثنين ومناجاة الرب مجاز لان كلام الامين طرف العبد وهو من باب التشبيه اي شبه العبد وتوجهه الى الله تعالى في الصلوة ومافيها من القراءة والاذكار والاستنزال رجع الخضوع والخشوع بمن يناجي مولاه وكذا قوله وان ربه بينه وبين القبلة وقوله فان الله قبل وجهه معناه التشبيه اي كانه بينه وبين القبلة ۱۲ ع مختصرا ۶ قوله وقال ابن عباس الخ مطابقته للترجمة الاشارة الى ان العلة في النهي احترام القبلة لا مجرد الذي يناجي ربه او نحوه فلذا لم يفرق بين رطب ويابس بخلاف علة النهي فيه مجرد الاستقذار فلذا يفرق فيه الى اليابس ۱۲ فتح الباري ۷ قوله يا بسا. هذا في التقذر واما في ترك احترام القبلة فكلاهما سواء وبه المناسبة للترجمة ۱۲

اسماء الرجال

باب ماجاء في القبلة عمرو بن عون هو ابو عثمان الواسطي البزاز هشيم هو ابن بشير بتصغير الاب وتصغير الابن حميد الطويل وقال ابن ابي مريم سمعت حميد بن محمد بن الكم يحيى بن ايوب هو الغافقي عبد الله بن يوسف هو التنيسي عبد الله بن دينار العدوي مولاهم ابو عبد الرحمن المدني عبد الله بن عمر هو ابن الخطاب مسدد هو ابن مسرهد يحيى هو القطان شعبة هو ابن الحجاج الحكم هو ابن عتيبة مصعب ابراهيم هو النخعي علقمة هو ابن قيس النخعي عبد الله هو ابن مسعود **باب** حك البزاق باليد قتيبة هو ابن سعيد الثقفي اسمعيل بن جعفر بن ابي كثير الانصاري حميد الطويل عبد الله التنيسي مالك بن انس الامام نافع مولى ابن عمر عبد الله بن عمر بن الخطاب عبد الله التنيسي مالك بن انس الاصبحي هشام بن عروة بن الزبير بن العوام **باب** حك المخاط. وقال ابن عباس وصله ابن ابي شيبة بسند صحيح موسى بن اسمعيل اي التبوذكي البصري ابراهيم القرشي المدني ابن شهاب الزهري حميد القرشي ابا سعيد الخدري **باب** لا يبصق عن يمينه يحيى هو ابن عبد الله بن بكير الليث هو ابن سعد الامام عقيل بن خالد الايلي ابن شهاب محمد بن مسلم الزهري حميد بن عبد الرحمن بن عوف الزهري **اهل اللغات** فليتمر التمري طلب الثواب بالاجتهاد البالغ نخامة بضم النون هو فضلة يخرج من الصدر بصاق بفتح الباء اللعاب الذي يخرج من الفم مخاط بضم الميم ما يخرج من الانف فحتها الحت الحك تنخم اي الق النخامة ۱۲ ع وسيجئ القصة مفسرا في تفسير سورة التحريم انشاء الله تعالى ۱۲ ع عطف اي جلس كما هو سيأتي القعود للتشهد ۱۲ ع هذا وما بعده في غير المسجد اما فيه ففي توبه ۱۲ مجمع البحار

(قوله ماجاء في القبلة) اي في متعلقاتها كمقام ابراهيم او فيها ومقام ابراهيم هي الكعبة (قوله فاستداروا الى الكعبة) اي فما اعادوا ما صلوا الى غير الكعبة قبل علمهم بالامر وكون الله تعالى اعلم اه سندي (قوله البزاق في المسجد خطيئة) اي لمن لا يريد دفنها كما سبق وسيجئ من قوله فليبصق عن يساره او تحت قدمه والقول بانه عام مخصوص بغير المسجد لهذا الحديث ليس بشئ كيف وموردذلك القول كان هو المسجد كما يرشد اليه روايات الصحيح وغيره وتخصيص المورد

Digitized by Google

قال اذا تنخم احدكم فلا يتنخم قبل وجهه ولا عن يمينه وليبصق عن يساره او تحت قدمه اليسرى **حدثنا** حفص بن عمر قال نا شعبة قال اخبرني قتادة قال سمعت انسا قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لا يتفلن احدكم بين يديه ولا عن يمينه ولكن عن يساره او تحت رجله اليسرى **باب** ليبصق عن يساره او تحت قدمه اليسرى **حدثنا** آدم قال ثنا شعبة قال نا قتادة قال سمعت انس بن مالك قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ان المؤمن اذا كان في الصلوة فانما يناجي ربه فلا يبزقن بين يديه ولا عن يمينه ولكن عن يساره او تحت قدمه **حدثنا** علي قال نا سفيان قال نا الزهري عن حميد بن عبد الرحمن عن ابي سعيد ان النبي صلى الله عليه وسلم ابصر نخامة في قبلة المسجد فحكها بحصاة ثم نهى ان يبزق الرجل بين يديه او عن يمينه ولكن عن يساره او تحت قدمه اليسرى وعن الزهري سمع حميدا عن ابي سعيد الخدري نحوه **باب** كفارة البزاق في المسجد **حدثنا** آدم قال نا شعبة قال نا قتادة قال سمعت انس بن مالك قال قال النبي صلى الله عليه وسلم البزاق في المسجد خطيئة وكفارتها دفنها **باب** دفن النخامة في المسجد **حدثنا** اسحق بن نصر قال انا عبد الرزاق عن معمر عن همام سمع ابا هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا قام احدكم الى الصلوة فلا يبصق امامه فانما يناجي الله ما دام في مصلاه ولا عن يمينه فان عن يمينه ملكا وليبصق عن يساره او تحت قدمه فيدفنها **باب** اذا بدره البزاق فليأخذ بطرف ثوبه **حدثنا** مالك بن اسمعيل قال نا زهير قال نا حميد عن انس بن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم رأى نخامة في القبلة فحكها بيده ورؤي منه كراهية او رؤي منه كراهية لذلك وشدته عليه وقال ان احدكم اذا قام في صلاته فانما يناجي ربه او ربه بينه وبين قبلته فلا يبزقن في قبلته ولكن عن يساره او تحت قدمه ثم اخذ طرف ردائه فبزق فيه وردّ بعضه على بعض قال او يفعل هكذا **باب** عظة الامام الناس في اتمام الصلوة وذكر القبلة **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال انا مالك عن ابن شهاب عن ابي سلمة بن عبد الرحمن عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال هل ترون قبلتي ههنا فوالله ما يخفى علي خشوعكم ولا ركوعكم اني لاراكم من وراء ظهري **حدثنا** يحيى بن صالح قال نا فليح بن سليمان عن هلال بن علي عن انس بن مالك قال صلى لنا النبي صلى الله عليه وسلم صلوة ثم رقي المنبر فقال في الصلوة وفي الركوع اني لاراكم من وراء كما اراكم **باب** هل يقال مسجد بني فلان **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال انا مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم سابق بين الخيل التي اضمرت من الحفياء وامدها ثنية الوداع وسابق بين الخيل التي لم تضمر من الثنية الى مسجد بني زريق وان عبد الله بن عمر كان فيمن

انس بن مالك رسول الله ليبزق علي بن عبد الله اخبرنا ابي هريرة يحصى وتحت حدثنا اخبرنا يبزق فانه ربه وليبزق فحكه رئي فقال القبلة
فقال لا يخفى ركوعكم ولا خشوعكم بنا رسول الله ورأى صمت

قوله ولا عن يمينه وهو موضع الترجمة لا يقال الترجمة لا يبصق عن يمينه ولفظ الحديث لا يتنخم لان المصنف اخذ كون حق النخامة والبزاق واحدا من انه صلعم راى النخامة وقال لا يبزقن فدل على تساويهما والله تعالى اعلم. كذا في الفتح والعيني ١٢ قوله لا يتفلن بضم الفاء وكسرها وهو موضع الترجمة لان معناه لا يبزقن والتفل شبيه بالبزق وهو اقل منه او اصله البزق ثم التفل ثم النفث ثم النفخ ١٢ عمدة القاري قوله وكفارتها دفنها ظاهره انها تكون خطيئة وان اراد دفنها وقال بعض انما تكون خطيئة اذا لم يدفنها والا من اراد دفنها فلا ورد النووي وقال هو خلاف صريح الحديث وقال ابن حجر وافق عياضا جماعة منهم القرطبي ويشهد لهم ما رواه مسلم عن ابي ذر وجدت في مساوي اعمال امتي النخامة تكون في المسجد لا تدفن قال القرطبي فلم يثبت لساكم السيئة بجرد القائها في المسجد بل به وتركها غير مدفونة ١٢ توشيح قوله عن يمينه ملكا لا بدن وجه يقتضي المنع باليمين لاجل الملك اذا الملك في يساره ايضا وذلك الوجه هو ان يقال ان ملك اليمين يكتب حسنات المصلي في حالة صلاته ولما كانت الصلوة منهي عن الفحشاء كان ملك اليسار زاجرا فاذا تفل فيه ان لكل احد قرينا وموكلا به كما ورد في حديث ابي امامة على ما رواه الطبراني فانه يقوم بين يدي الله وملكه عن يمينه وقرينه عن يساره فلعل المصلي اذا تفل عن يساره يقع على قرينه وهو الشيطان ولا يصيب الملك كذا في الجزء الهادي والعيني ويؤيده ما ورد في دفع الخنزب بالتفل على اليسار ١٢ قوله فيدفنها بنصب النون لانه جواب الامر وبرفعها اي هو يدفنها وجاز الجزم عطفا على الامر وتانيث الضمير بتاويل البصقة ع ك قال النووي البزاق في المسجد خطيئة يعني مطلقا وعلى مرتكبها الكفارة واختلفوا في دفنها فالجمهور قالوا المراد دفنها في التراب ونحوه كالرمل والا نجر جماعة من المسجد. كذا في الكرماني والفتح ١٢ قوله هل ترون استفهام انكار لما يلزم منه اي تظنون انى لا ادري فعلكم كلوني في هذه الجهة والله اني لاراكم من وراء ظهري قيل المراد به العلم بالوحي والصواب انه على ظاهره وانه ابصار حقيقي خاص به صلعم خرقا للعادة كذا في التوشيح وفي العيني نقل عن مجاهد انه كان في جميع احواله يعني ما كانت مختصة بحالة الصلوة ومطابقته للترجمة من حيث انه صلعم وعظهم من نقص كمال الركوع والسجود وعظمهم في ذلك وكذا مطابقة الحديث الآتي ١٢ قوله اضمرت بضم الهمزة من الاضمار يقال ضمر الفرس واضمرته انا وتضمير الخيل ان تعلف

غير صحيح وقد ذكر المحقق ابن حجر من الاحاديث ما هو صريح في هذا المطلوب فارجع اليه ان شئت (قوله فان عن يمينه ملكا) قلت التنكير في ملكا للتعظيم اي عظيما فلا يشكل بان عن يساره ملكا ايضا والله تعالى اعلم (قوله باب ادابدره البزاق الخ) اشار بهذه الترجمة الى ان الحديث المطلق المذكور في الباب محمول على التقييد بمسجد ما ورد في روايات اخر وكره المصنف لكونها ليست على شرطه وقد ذكر بعضها مسلم في صحيحه (قوله باب عظة الامام الناس في اتمام الصلوة) اي في شانه (قوله كما اراكم) صيغة المضارع ههنا للحال اي كما اراكم في هذه الساعة واما في قوله اني لاراكم من وراء ظهري فللاستمرار فلا حاجة في تصحيح التشبيه الى اعتبار حذف في الكلام والله تعالى اعلم اه سعدي

حتى تسمن ثم لا تعلف الا قوتا لتخف وذلك في اربعين يوما والمضمار بالمهملة والفاء ممدودا موضع بينه وبين ثنية الوداع خمسة اميال او ستة او سبعة وثنية الوداع موضع عند المدينة سميت بذلك لان الخارج من المدينة يمشي معه المودعون اليها ١٢ ع

اسماء الرجال

حفص بن عمر الحوضي **شعبة** بن الحجاج العتكي **قتادة** هو ابن دعامة السدوسي باب ليبصق عن يساره آدم هو ابن ابي اياس العسقلاني شعبة بن الحجاج وقتادة تقدما على هو ابن عبد الله المدني سفيان هو ابن عيينة الزهري هو ابن شهاب **باب** كفارة البزاق في المسجد آدم ومن بعده مروا آنفا **باب** دفن النخامة في المسجد اسحق هو ابن ابراهيم بن نصر **عبد الرزاق** بن همام الصنعاني معمر هو ابن راشد الازدي همام هو ابن منبه بن كامل الصنعاني **باب** اذا بدره البزاق المالك ابن اسمعيل النهدي الكوفي زهير هو ابن معاوية الجعفي حميد هو ابن ابي حميد الطويل **باب** عظة الامام **عبد الله** بن يوسف التنيسي **مالك** الامام المدني الاصبحي **ابي الزناد** عبد الله بن ذكوان الاعرج عبد الرحمن بن هرمز **يحيى** بن صالح الوحاظي الحمصي **فليح** بن سليمان المدني المتوفى ١٦٨ هلال بن علي الفهري المدني **باب** هل يقال مسجد بني فلان **عبد الله** بن يوسف هو التنيسي **ومالك** تقدما نافع مولى ابن عمر

حل اللغات

اولا البزق ثم التفل ثم النفث ثم النفخ يدل دره غلب عليه اضمرت من الاضمار يقال اضمرت الفرس واضمرته وتضمير الخيل ان تعلف حتى تسمن ثم لا تعلف الا قوتا لتخف وذلك في اربعين يوما الحفياء موضع بينه وبين ثنية الوداع خمسة اميال او ستة اميال او سبعة اميال وثنية الوداع موضع عند المدينة سميت بها لان الخارج من المدينة يمشي معه المودعون اليها ١٢ ع **ثنية** كلية البيسري لوجدتي الكرا النسخ المصححة وفي بعضها الا ١٢ ع المراد البسرى لتقييد بما تاتي في الروايات الاخرى ١٢ **للحفياء** بسماع عن حميد ١٢ ع خ وفي بعضها ملك بالرفع وتوجيهه ان يقال ان اسم ان الشان ١٢ ك وهو موضع الترجمة لان النخامة والبصاق حكم واحد كما مر ١٢ ع افرده بالذكر لاهتمام بشانه اولانهم فهموا فيه ١٢ ع لعله حذفت الياء واكتفيت بالكسرة عنها ١٢ ك

سابقٌ بهاء **باب** القسمة وتعليق القنو في المسجد قال ابو عبد الله القِنو والعِذق والاثنان قنوان والجماعة ايضاً قِنوان مثل صِنو وصِنوان وقال ابراهيم يحيى ابن طهمان عن عبد العزيز بن صُهيب عن انس قال أتى النبي صلى الله عليه وسلم بمال من البحرين فقال انثروه في المسجد وكان اكثر مالٍ أُتي به رسول الله صلى الله عليه وسلم فخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم الى الصلوة ولم يلتفت اليه فلما قضى الصلوة جاء فجلس اليه فما كان يرى احداً الا اعطاه اذ جاءه العباس فقال يا رسول الله اعطني فاني فاديت نفسي وفاديت عقيلاً فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم خذ فحثى في ثوبه ثم ذهب يقلّه فلم يستطع فقال يا رسول الله أمُر بعضهم يرفعه الى قال لا قال فارفعه انت علي قال لا فنثر منه ثم ذهب يقلّه فقال يا رسول الله مُر بعضهم يرفعه الي قال لا قال فارفعه انت علي قال لا فنثر منه ثم احتمله فالقاه على كاهله ثم انطلق فما زال رسول الله صلى الله عليه وسلم يتبعه بصره حتى خفي علينا عجباً من حرصه فما قام رسول الله صلى الله عليه وسلم وثمة منها درهم **باب** من دُعي لطعام في المسجد ومن اجاب منه **حدثنا** عبد الله بن يوسف انا مالك عن اسحٰق بن عبد الله انه سمع انساً قال وجدت النبي صلى الله عليه وسلم في المسجد ومعه ناسٌ فقمت فقال لي ارسلك ابو طلحة فقلت نعم قال لطعام فقلت نعم فقال لمن حوله قوموا فانطلق وانطلقت بين أيديهم **باب** القضاء واللعان في المسجد بين الرجال والنساء **حدثنا** يحيى انا عبد الرزاق انا ابن جريج انا ابن شهاب عن سهل ابن سعد ان رجلاً قال يا رسول الله ارأيت رجلاً وجد مع امرأته رجلاً يقتله فتلاعنا في المسجد وانا شاهدٌ **باب** اذا دخل بيتاً يصلي حيث شاء او حيث أُمر ولا يتجسس **حدثنا** عبد الله بن مسلمة انا ابراهيم بن سعد عن ابن شهاب عن محمود بن الربيع عن عتبان بن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم اتاه في منزله فقال اين تحب ان أصلي لك من بيتك قال فاشرت له الى مكان فكبر النبي صلى الله عليه وسلم وصففنا خلفه فصلى ركعتين **باب** المساجد في البيوت وصلى البراء بن عازب في مسجد داره جماعة **حدثنا** سعيد بن عفير قال نا الليث قال حدثني عُقيل عن ابن شهاب قال اخبرني محمود بن الربيع الانصاري ان عتبان بن مالك وهو من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم ممن شهد بدراً من الانصار انه اتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله قد انكرت بصري وانا أصلي لقومي فاذا كانت الامطار سال الوادي الذي بيني وبينهم لم استطع ان آتي مسجدهم فأصلي لهم ووددت يا رسول الله انك تأتيني فتصلي في بيتي فأتخذه مصلى قال فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم سأفعل ان شاء الله تعالى قال عتبان فغدا علي رسول الله صلى الله عليه وسلم وابو بكر حين ارتفع النهار فاستأذن رسول الله صلى الله عليه وسلم فاذنت له فلم يجلس حين دخل البيت ثم قال اين تحب ان أصلي من بيتك قال فاشرت له الى ناحية من البيت فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم فكبر فقمنا فصففنا فصلى ركعتين ثم سلم قال وحبسناه على خزيرة صنعناها له قال فثاب في البيت رجال من اهل الدار ذوو عدد فاجتمعوا فقال قائل منهم اين مالك بن الدخيشن او ابن

وقرء ابو عبد الله ومدها بتشديد الدال وان قال امدها بتخفيف الميم ورفع الدال جاز ايضاً مُر أمر على ثم احتمل يخفى وتم دعا اليه فيه ثابت الى طلحة انس بن مالك عراسك فانطلقوا ابن موسى اخبرنا اخبرني قال رسول الله في فصففنا في مسجده في جماعة حدثني المسجد لهم حتى في

بالهملات وهي دقيق يطبخ بالدهن ١٢ خير جاري **٧ك** قوله ذوو عدد اي عدد ليعتد به فيكون لبيان الكثيرة ويحتمل ان يكون المراد ان لهم عدداً قليلا ١٢ خ اسماء الرجال

باب القسمة وتعليق القنو قال ابراهيم الحراساني وصله ابو نعيم في المستخرج والحاكم عقيلاً هو اخو علي رضي الله عنه **باب** من دعي لطعام الخ عبد الله هو القيسي **مالك** بن انس الاصبحي **اسحٰق** بن عبد الله هو ابن ابي طلحة انس بن مالك رضي الله عنه **باب** القضاء واللعان الخ **يحيى** بن موسى البلخي **عبد الرزاق** هو ابن همام الصنعاني **ابن جريج** المجمة وتشديد المثناة الفوقية وللكشميهني **يحيى** بن موسى **عبد الرزاق** هو ابن همام الصنعاني **ابن جريج** عبد الملك **ابن شهاب** الزهري **سهل** هو الساعدي الخزرجي رجلا عويمر بن عامر العجلاني او هلال بن امية او سعد بن عبادة **باب** اذا دخل بيتاً الخ **عبد الله** هو القعنبي **ابراهيم** بن سعد بسكون العين المهملة **عبد الرحمٰن** بن عوف **ابن شهاب** الزهري **محمود** الخزرجي الانصاري **عتبان** بن مالك الانصاري السالمي المدني الاعمى **باب** المساجد في البيوت **سعيد** بن عفير نسبه لجده الشهرته به وابوه كثير الليث بن سعد المصري **عقيل** مصغراً ابن خالد الايلي **ابن شهاب** الزهري **كحل** اللغات الثنية اي ثنية الوداع العرج بكسر المهملة وسكون المعجمة هو العرجون بما فيه صنو بكسر الصاد وسكون النون هو نخلتان او ثلاث تخرج من اصل واحد بالبحرين بلدة معروفة بين البصرة وعمان ذهب يقال اي شرع يرفعه وهو من الاقلال يعني الرفع **كاهل** الكاهل موضع بين الكتفين متجسس بالجيم وجوز كونه بالحاء معناه يتفحص صفصفنا من التصفيل اي جعلنا صفا وروى صففنا وهو من الجمود بصيغة المتكلم خزيرة بضم المعجمة وكسر الزاي وسكون الياء بعدها براء ثم بقطع لحم صغارا على ما ركبه فاذا نضج ذر عليه الدقيق فثاب اي اجتمع ١٢

٨ك اي يا ليتني دخل وهذه المسابقة ١٢ خ **٩ك** في الحركات والسكنات وفي التثنية والجمع والصنو هو النخلتان او ثلاث يخرج من اصل واحد ١٢ خ **١٠ك** بلدة بين البصرة وعمان ١٢ خ **١١ك** هذا ضبطوه لهذا لم يثبت في رواية المستملي ١٢ خ **١٢ك** الكفاء بالاذن الاول ١٢ خ.

١ك قوله اذ جاءه العباس وهو عم النبي صلى الله عليه وسلم فيه ان القسمة الى الامام على قدر اجتهاده قال الكرماني فان قلت اين ذكر تعليق القنو في المسجد قلت الترادف القنو الذي للصدقة فعلم حكم تعليق القنو بالقياس على نثر المال فيه وقال ابن بطال وليس في هذا الباب تعليق القنو في المسجد وانما غلط البخاري انتهى وقال العيني ذكر ابو محمد بن قتيبة في غريب الحديث انه لما خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم راى اقناء معلقة في المسجد وكان امر بين كل حائط يقنو ليعلق في المسجد فلما كل منه من لا شيء له انتهى ومن عادة البخاري الاحالة على اصل الحديث وما اشبهه والمناسبة ما بينهما ان كلا واحد منهما وضع في المسجد للاكل فاخذ فسقط بما ذكرنا قول ابن بطال في عدم ذكر البخاري حديثا في تعليق القنو انه اغفله وكذلك سقط كلام ابن التين انتهى كلام العيني وفي فتح الباري وجاء في حديث جابر لم يقدم مال البحرين حتى مات ولم يكن عنده شيء ليس بعارض لهذا لان المراد انه لم يقدم في السنة التي مات فيها النبي صلى الله عليه وسلم فانه كان مال خراج او جزية فكان يقدم من سنة الى سنة ١٢ **٢ك** قوله ان رجلا هو عويمر ابن عامر العجلاني او هلال بن امية فانزل الله تعالى القرآن في ذلك فقال النبي صلى الله عليه وسلم قد قضى الله فيك وفي امرأتك فلعانا اي الرجل والمرأة ١٢ خ **٣ك** قوله حيث شاء قال ابن بطال لا يقتضي لفظ الحديث ان يصلي حيث شاء وانما يقتضي ان يصلي حيث امر بقوله ايتحب ان اصلي لك فكانه قال باب اذا دخل بيتا هل يصلي حيث شاء او حيث امر الا نبي صلى الله عليه وسلم استاذنه في موضع الصلوة ولم يصل حيث شاء ١٢ كرماني **٤ك** قوله وصففنا بتشديد الفاء المفتوحة اي جعلنا رسول الله صلى الله عليه وسلم صفا يقال صففت القوم فاصتفوا اذا قمتهم في الحرب صفا وفي البصفا صففنا بالفائين بصيغة المتكلم ١٢ ك **٥ك** قوله حين دخل وفي بعضها حتى دخل النووي زعم بعضهم ان حتى غلط وليس بغلط ومعناه لم يجلس في الدار اولا في غير ما حتى دخل البيت مهادا الى فضاء حاجي ١٢ ك **٦ك** قوله خزيرة بفتح المعجمة وكسر الزاي وسكون التحتية بعد براء ثم بقطع صغارا على ما ركبه فاذا نضج ذر عليه الدقيق وقيل

(قوله لم استطع) هو بمنزلة بدل الاشتمال من جملة سال الوادي فلذا ترك العطف وقوله فاصلي بهم بالنصب جواب النفي او عطف على اتى (قوله فلم يجلس حين دخل) وفي بعض النسخ حتى الجارة موضع حين والظاهر انها سهو ويقال صحيح اذا المعنى فلم يجلس في الدار ولا في غيرها حتى دخل البيت قلت وهذا المعنى لا يناسب

Marfat.com

الدحشم فقال بعضهم ذلك منافق لا يحب الله ورسوله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقل ذلك الا تراه قد قال لا اله الا الله يريد بذلك وجه الله قال الله ورسوله اعلم قال فانا نرى وجهه ونصيحته الى المنافقين قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فان الله عز وجل قد حرم على النار من قال لا اله الا الله يبتغي بذلك وجه الله قال ابن شهاب ثم سألت الحصين بن محمد الانصاري وهو احد بني سالم وهو من سراتهم عن حديث محمود بن الربيع فصدقه بذلك **باب** التيمن في دخول المسجد وغيره وكان ابن عمر يبدأ برجله اليمنى فاذا خرج بدأ برجله اليسرى **حدثنا** سليمان بن حرب قال ناشعبة عن الاشعث بن سليم عن ابيه عن مسروق عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يحب التيمن ما استطاع في شانه كله في طهوره وترجله وتنعله **باب** هل ينبش قبور مشركي الجاهلية ويتخذ مكانها مساجد لقول النبي صلى الله عليه وسلم لعن الله اليهود اتخذوا قبور انبيائهم مساجد ولما يكره من الصلوة في القبور ورأى عمر بن الخطاب انس بن مالك يصلي عند قبر فقال القبر القبر ولم يأمره بالاعادة **حدثنا** محمد بن المثنى قال نا يحيى عن هشام اخبرني ابي عن عائشة ان ام حبيبة وام سلمة ذكرتا كنيسة رأينها بالحبشة فيها تصاوير فذكرتا ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال ان اولئك اذا كان فيهم الرجل الصالح فمات بنوا على قبره مسجدا وصوروا فيه تيك الصور واولئك شرار الخلق عند الله يوم القيمة **حدثنا** مسدد قال حدثنا عبد الوارث عن ابي التياح عن انس بن مالك قال قدم النبي صلى الله عليه وسلم المدينة فنزل اعلى المدينة في حي يقال لهم بنو عمرو بن عوف فاقام النبي صلى الله عليه وسلم فيهم اربعا وعشرين ليلة ثم ارسل الى بني النجار فجاءوا متقلدي السيوف فكاني انظر الى النبي صلى الله عليه وسلم على راحلته وابو بكر ردفه وملا بني النجار حوله حتى القى بفناء ابي ايوب وكان يحب ان يصلي حيث ادركته الصلوة ويصلي في مرابض الغنم وانه امر ببناء المسجد فارسل الى ملا بني النجار فقال يا بني النجار ثامنوني بحائطكم هذا قالوا لا والله لا نطلب ثمنه الا الى الله عز وجل قال انس فكان فيه ما اقول لكم قبور المشركين وفيه خرب وفيه نخل فامر النبي صلى الله عليه وسلم بقبور المشركين فنبشت ثم بالخرب فسويت وبالنخل فقطع فصفوا النخل قبلة المسجد وجعلوا عضادتيه الحجارة وجعلوا ينقلون الصخر وهم يرتجزون والنبي صلى الله عليه وسلم معهم وهو يقول اللهم لا خير الا خير الاخرة فاغفر الانصار والمهاجرة **باب** الصلوة في مرابض الغنم **حدثنا** سليمان بن حرب قال حدثنا شعبة عن ابي التياح عن انس بن مالك قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي في مرابض الغنم ثم سمعته بعد يقول كان يصلي في مرابض الغنم قبل ان يبنى المسجد **باب** الصلوة في مواضع الابل **حدثنا** صدقة بن الفضل قال حدثنا سليمان بن حيان قال حدثنا عبيد الله عن نافع قال رأيت ابن عمر يصلي الى بعيره وقال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يفعله **باب** من صلى وقدامه تنور او نار او شيء مما يعبد فاراد به وجه الله عز وجل وقال الزهري اخبرني

---

١ قوله ما استطاع ما اما موصول فموبدل التيمن واما بمعنى ما دام وبه اندفع ما لا يستقيم فيه التيمن ولفظ في شانه اما متعلق بالتيمن واما بالمحبة او بهما او على سبيل التنازع في طهوره بضم الطاء اي تطهره وترجلا اي تمشط شعره وتنعلا اي تلبسه النعل ١٢ ك ٢ قوله القول النبي صلعم فان قلت ما وجه تعليله بهذا الحديث قلت حيث خصص اللعن باتخاذ قبور الانبياء ومن في حكمهم كالصالحين من امتهم ذكره الكرماني وفي الفتح ولما قوله لقول النبي صلعم فوجه التعليل ان الوعيد يتناول من اتخذ قبور هم مساجد تعظيما ومن اتخذ امكنة قبورهم مساجد بان ينبش ويرمى عظامهم فيذا يختص بالانبياء وبلتحق بهم ايضا عم واما الكفرة فانهم لا يحرج في نبش قبورهم اذ لا حرج في اهانتهم انتهى ١٢ ٣ قوله وفيه خرب قال ابن البوزي المعروف بفتح الخاء المعجمة وكسر الراء بعد با موحدة جمع خربة بالكلم وكلمة وحكى الخطابي فيه ايضا بكسر اوله وفتح ثانيه جمع خربة كعنب وعنبة وللكشميهني بفتح الهملة وسكون الراء ومثلثة ١٢ توشيح ٤ قوله مرابض الغنم جمع المربض بكسر الموحدة ما وبا ١٢ اخ ٥ قوله ثم سمعته بعد يقول اي ابو التياح هذا قول البعض وقال العيني بل هذا قول ابو التياح ثم سمعت انسا يقول ١٢ اخ ٦ قوله في مواضع الابل كان يخير ان الاحاديث الواردة في التفرقة بين الابل والغنم حيث يحمل على ظاهرها قوية وقد ذهب بعضهم الى ان النهي خاص بالعاطن دون غيره لما من الاماكن التي تكون فيها الابل وقد نازع الاسكيلي المصنف في استدلاله بحديث ابن عمر المذكور بانه لا يلزم من الصلوة الى البعير مدم كراهية الصلوة في مبركه واجيب بان مراده الاشارة الى ما ذكر من علة النهي عن ذلك وهي كونها من الشياطين كما في حديث ابن مغفل فانها خلقت من الشياطين ونحوه كانه يقول لو كان ذلك مانعا من صحة الصلوة لامتنع جعلها امام المصلي وفرق بعضهم بين الواحد منها وبين كونها مجتمعة لما طبعت عليه من النفاء المفضي الى تشويش قلب المصلي وقال الطحاوي ان النظر يقتضي عدم التفرقة بين الابل والغنم لما هو مذهب اصحابه لكنه مخالف للاحاديث الصحيحة المصرحة بالتفرقة وجمع بعض الائمة بحملها على كراهة التنزيه وبذا اولى والله تعالى اعلم. فتح الباري ملخصا ١٢

اسماء الرجال **باب** التيمن في دخول المسجد **سليمان** بن حرب الازدي الواشحي البصري **شعبة** بن الحجاج ابو بسطام العتكي **الاشعث** بروى عن ابيه سليم بن اسود ابو الشعثاء المحاربي الكوفي **مسروق** هو ابن الاجدع الكوفي **باب** هل ينبش الز **محمد** بن المثنى العنزي يحيى هو ابن سعيد القطان **هشام** يروى عن ابيه عروة بن الزبير **ام حبيبة** رملة بنت ابي سفيان وام سلمة هند بنت ابي امية هما زوجتا النبي صلعم **مسدد** هو ابن مسرهد **عبد الوارث** بن سعيد التميمي **ابي التياح** يزيد بن حميد **باب** الصلوة في مرابض الغنم **سليمان** بن حرب الواشحي **شعبة** **وابو التياح** تقدما في هذه الصفحة **باب** الصلوة في مواضع الابل **صدقة** بن الفضل المروزي **سليمان** بن حيان بن خالد الاحمر الازدي الجعفري الكوفي **عبيد الله** بن عمر ابن حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب المدني **نافع** ابو عبد الله المدني مولى ابن عمر ١٢

حل اللغات

الدحشم كقنفذ سيما هم السراة جمع السري بمعنى السيد المرجل تمشط الشعر المتعل لبس النعل كنيسة كعنيلة معبد النصارى هو ايضا جمع مربض اسم ظرف اي ماوى الغنم ثامنوني بايعوني بالثمن خرب المعروف فيه فتح الخاء وكسر الراء جمع خربة ككلم وحكى بكسر الخاء وفتح الراء على وزن عنب عضادتيه عضادة كل شئ ما يشد من جانبه وعضادتا الباب خشبتان من جانبيه يرتجزون من الرجز وهو الكلام الموزون ١٢

عه هذه الشهادة من رسول الله صلى الله عليه وسلم بايمانه بالله وبان قالها مصدقا بها ١٢ اك عه اي بالاسناد الماضي وهو من قال انه معلق ١٢ ف عه منصوب على التمييز اي اتقى القبر اي اتقى القبر ١٢ خ. للمه بس صف بسته ايستاده كردند تحمل راجانب قبله ١٢ شيخ الاسلام عه عضادة كل شئ ما يشد من جانبه وعضادتا الباب خشبتان من جانبيه ١٢ خ عه المراد ان يكون ذلك بين المصلي والقبلة ١٢ ف عه فيه دخل فيه الاصنام ١٢ ف

الكلام السابق اعني فاستاذن فاذنت له لان الوستشذ ان لا يكون الا عند باب البيت فافهم (قوله الا تراه قد قال الخ) فان قلت الارادة لا ترى فكيف قال الا ترى قلت قد تظهر باثارها ولما خفيت اثار هذه الارادة ههنا على المخاطب بل ظهرت اثار ضدها تلك الارادة قال في الجواب الله ورسوله اعلم فبين صلى الله تعالى عليه وسلم له وجود هذه الارادة منه بقوله فان الله قد حرم الخ اي وهذا الرجل منهم والله تعالى اعلم (قوله باب هل تنبش قبور مشركي الجاهلية الخ) اي اذا اراد الانسان ان تتخذ مقبرة المشركين مسجدا فهل له ان يزيل قبورهم ويخرج عظامهم منها حتى لا يبقى قبر لئلا يكون متخذ القبور مسجدا ام لا وقوله لقول النبي صلى الله تعالى عليه وسلم الخ تعليل انه ينبش ويزيل لان مقتضى الحديث المنع من اتخاذ القبور مسجدا فينبغي ان تنبش القبور ويخرج منها ما فيها حتى لا يلزم اتخاذ القبور مسجدا ولعل هذا

انس بن مالك قال قال النبي صلى الله عليه وسلم عُرِضَتْ علي النار وانا أُصَلِّي **حدثنا** عبد الله بن مسلمة عن مالك عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن عبد الله بن عباس قال انخسفت الشمس فصلى رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال أُرِيتُ النار فلم ار منظرا كاليوم قط أفظع **باب** كراهية الصلوة في المقابر **حدثنا** مسدد قال حدثنا يحيى عن عبيد الله بن عمر قال اخبرني نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اجعلوا في بيوتكم من صلاتكم ولا تتخذوها قبورا **باب** الصلوة في مواضع الخسف والعذاب و يذكر ان عليا رضي الله عنه كره الصلوة بخسف بابل **حدثنا** اسمعيل بن عبد الله قال حدثني مالك عن عبد الله بن دينار عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تدخلوا على هؤلاء المعذبين الا ان تكونوا باكين فان لم تكونوا باكين فلا تدخلوا عليهم لا يصيبكم ما اصابهم **باب** الصلوة في البيعة وقال عمر رضي الله عنه انا لا ندخل كنائسكم من اجل التماثيل التي فيها الصور وكان ابن عباس يصلي في البيعة الا بيعة فيها تماثيل **حدثنا** محمد بن سلام قال اخبرنا عبدة عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة ان ام سلمة ذكرت لرسول الله صلى الله عليه وسلم كنيسة رأتها بارض الحبشة يقال لها مارية فذكرت له ما رأت فيها من الصور فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اولئك قوم اذا مات فيهم العبد الصالح او الرجل الصالح بنوا على قبره مسجدا وصوروا فيه تلك الصور اولئك شرار الخلق عند الله **باب** **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني عبيد الله بن عبد الله بن عتبة ان عائشة و عبد الله بن عباس قالا لما نزل برسول الله صلى الله عليه وسلم طفق يطرح خميصة له على وجهه فاذا اغتم بها كشفها عن وجهه فقال وهو كذلك لعنة الله على اليهود والنصارى اتخذوا قبور انبيائهم مساجد يحذر ما صنعوا **حدثنا** عبد الله بن مسلمة عن مالك عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قاتل الله اليهود اتخذوا قبور انبيائهم مساجد **باب** قول النبي صلى الله عليه وسلم جعلت لي الارض مسجدا وطهورا **حدثنا** محمد بن سنان قال حدثنا هشيم قال حدثنا سيار هو ابو الحكم قال حدثنا يزيد الفقير قال حدثنا جابر بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطيت خمسا لم يعطهن احد من الانبياء قبلي نصرت بالرعب مسيرة شهر وجعلت لي الارض مسجدا وطهورا وايما رجل من امتي ادركته الصلوة فليصل واحلت لي الغنائم وكان النبي يبعث الى قومه خاصة وبعثت الى الناس كافة واعطيت الشفاعة **باب** نوم المرأة في المسجد **حدثنا** عبيد بن اسمعيل قال حدثنا ابو اسامة عن هشام عن ابيه عن عائشة ان وليدة كانت سوداء لحي من العرب فاعتقوها فكانت معهم قالت فخرجت صبية لهم عليها

---

١ قوله عرضت علي النار وانا اصلي هذا موضع الترجمة واستدل المصنف على عدم كراهة الصلوة بهذا الحديث والذي بعده واعترض عليه بانه لا حجة فيه فانه صلى الله عليه وسلم لم يفعل ذلك اختيارا واجيب بان الاختيار وعدمه في ذلك سواء لانه صلى الله عليه وسلم لا يقر على باطل فدل على ان مثل جائز وتعقبه العيني بمنع المساواة لعدم علة التنجيس لبيدة الاصنام انتهى ١٢ خير جاري **٢** قوله ولا تتخذوها قبورا المراد بها المقابر كما جاء في مسلم قال ابن حجر استنبط من قوله ولا تتخذوها قبورا ان القبور ليست محل العبادة فتكون الصلوة فيها مكروهة وكانه اشار الى ان ما روى ابو داود والترمذي ليس على شرطه وهو حديث ابي سعيد الخدري مرفوعا الارض كلها مسجد الا المقبرة والحمام رجاله ثقات لكن اختلف في ارساله ووصله وحكم بصحته الحاكم وابن حبان انتهى وفي التوشيح قال القرطبي من هنا للتبعيض والمراد النوافل وقد اختلف العلماء في المراد بالحديث قال قوم المراد منه كراهة الصلوة في المقابر وقوم بل الندب اي الصلوة في البيوت كانه قال لا تكونوا كالموتى الذين لا يصلون في بيوتهم وهي القبور وقالوا آخرون بان المراد النهي عن دفن الموتى في البيوت انتهى وفي الفتح وقد نقل ابن المنذر عن اكثر اهل العلم اجاز الولوي فدل على انه لم ينزل فيه ولم يصل بناء على ان المقبرة ليست بموضع الصلوة وكذا قال النووي في شرح السنة انتهى ١٢ **٣** قوله بخسف بابل قيل المراد به نمرود بن كنعان بني الصرح بابل سكنت خمسة آلاف ذراع ليتصدم السماء فاصب الله الريح فخر عليه وعلى قومه فهلكوا كذا في الجزء الباري ونقله البيضاوي في تفسير قوله تعالى وقد مكر الذين من قبلهم الآية ١٢ **٤** قوله بابل اسم موضع بالعراق قرب امين الكوفة ينسب اليه السحر وهو غير منصرف وقد قال الله تعالى وما انزل على الملكين ببابل ١٢ ك **٥** قوله الا ان تكونوا باكين قال ابن بطال هذا يدل على اباحة الصلوة بناء لان الصلوة موضع بكاء وتضرع قلت كانه يشير الى عدم مطابقة الحديث للترجمة على والحديث مطابق لما من جهة ان كلا منهما فيه ترك النزول كما يأتي في المغازي ثم قال صلعم راسه واسرع السير حتى اجاز الوادي فدل على انه لم ينزل فيه ولم يصل بناء على ان صنع على بخسف بابل وسيأتي نهيه صلعم ان يستقي من بيارهم قال ابن حجر كلا وفي الكرماني دلالة على الترجمة من جهة استيلام صلاحية الصلوة باسراب البكاء وهي الموضع انتهى ١٢ **٦** قوله في البيعة هي معبد النصارى والكنيسة قد تنسب الى اليهود وقد تنسب الى النصارى ١٢ اخ **٧** قوله كنيسة وهي البيعة او نظيرها والمفهوم من قوله صلعم اولئك شرار الخلق ان فعلهم ذلك منهي عنه ومنع عن اتباعهم في ذلك فيفهم منه كراهة الصلوة فيها لان ذلك ايضا من افعالهم فيها وبهذا على تقدير كون مراد المؤلف المنع عن الصلوة فيها مطلقا واما اذا كان مراده النفي على تقدير وجود التماثيل فلا حاجة للطعن بقي ما ذكر ١٢ اخر جاري **٨** قوله مسجدا قال ابن بطال الحديث يدل على ان الابواب المقدمة المكروهة الصلوة فيها ليس ذلك على التحريم ١٢ ك

اسماء الرجال قال الزهري هو ابن شهاب عبد الله بن مسلمة هو القعنبي مالك الامام ابن انس زيد بن اسلم مولى عمر عطاء بن يسار الهلالي **باب** كراهية المرء مسدد هو ابن مسرهد يحيى هو ابن سعيد القطان عبيد الله بن عمر العمري نافع مولى ابن عمر **باب** الصلوة في مواضع الخسف اسمعيل بن عبد الله هو ابن ابي اويس مالك هو ابن انس الامام **باب** الصلوة في البيعة محمد بن سلام هو البيكندي عبدة اسمه عبد الرحمن بن سليمان هشام ابن عروة بن الزبير بن العوام **باب** ابو اليمان الحكم بن نافع شعيب هو ابن ابي حمزة الزهري هو ابن شهاب عبد الله بن مسلمة القعنبي مالك الامام ابن شهاب هو الزهري **باب** قول النبي صلعم محمد بن سنان هو العوفي هشيم هو ابن بشير **باب** نوم المرأة في المسجد عبيد بن اسمعيل القرشي الباري **حل اللغات** اقطع اي اشنع بابل بكسر الباء اسم موضع في العراق قريبا بالكوفة ينسب اليه السحر غير منصرف البيعة معبد النصارى والعرق بينها وبين الكنيسة ان الكنيسة قد تنسب الى اليهود ايضا شرار بالكسر والفتح كلاهما جمع شر ١٢ **٩** الجرعل البدل من التماثيل ١٢ اخ **١٠** هذا كالفصل لما قبله والى هنا ينتهي الرجز من اتخاذ القبور ساعد ١٢ اف **١١** وهي الكساء السود المربع لاطفال ١٢ **١٢** مقول الراوي او انما يعذرهم من ذلك الصنع لمثلنا يفعل بقبره مثله ١٢ ك **١٣** مخصصه هنا بخلاف ما تقدم لانهم ابتدأوا به ١٢

التقرير اولى من تقرير الشراح ههنا والله تعالى اعلم (قوله بناء على قبره مسجدا الخ) اي فيبتغي نبش قبر المشرك اذا اراد الانسان ان يتخذ محله مسجدا حتى لا يلزم بناء المسجد على القبر المنهي عنه اه سندي (قوله باب الصلوة في مواضع الابل) يريد ان ما ورد من النهي عن الصلوة بمعاطن الابل وهي مواضع اقامتها عند شرب الماء خاص بالمعاطن فقط ولا يقاس بها سائر المواضع فالصلوة فيها جائزة والله تعالى اعلم (قوله عرضت على النار) كان العرض يقتضي الحضور قدامه لانه كان يرى من وراء ظهره والله تعالى اعلم (قوله الا ان تكونوا باكين) اي فانه ليس له الدخول في ذلك المكان الا على هذه الصفة وليس له الصلوة فيها ايضا الا على هذه الصفة عادة متعسرة بل ربما يخل البكاء في القراءة وغيرها اذا كثروا ايضا لتكلف البكاء للتفكر في حال المعذبين بمنع عن التفكر في امور الصلوة فينبغي ان تكره الصلوة في مثل هذا المكان والله تعالى اعلم (قوله الصور) بالجر بدل او بيان للتماثيل او بالرفع اي هي الصور (قوله باب قول النبي صلى الله تعالى عليه وسلم جعلت لي الارض مسجدا وطهورا) يريد ان مفاد الحديث ان الارض في ذاتها كلها محل للصلوة فتصح الصلوة في الكل والاعتراض يدل دليل على ان الصلوة معه مكروهة او غير صحيحة فتقصر الكراهة او عدم الصحة عليه اه سندي (قوله نصرت بالرعب) كانه صلى الله تعالى عليه وسلم اراد بالرعب من غير الاولى واسباب تقتضي ذلك عادة كما كان في حقه صلى الله تعالى عليه وسلم والله تعالى اعلم قوله باب نوم المرأة الخ) في جميع ابواب النوم

وشاح احمر من سيور قالت فوضعته او وقع منها فمرت به حدياة وهو ملقى فحسبته لحما فخطفته قالت فالتمسوه فلم يجدوه قالت فاتهمونى به قالت فطفقوا يفتشونى حتى فتشوا قبلها قالت والله انى لقائمة معهم اذ مرت به الحدياة فالقته قالت فوقع بينهم قالت فقلت هذا الذى اتهمتمونى به زعمتم وانا منه برية وهو ذا هو قالت فجاءت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاسلمت قالت عائشة فكانت لها خباء فى المسجد او حفش قالت فكانت تأتينى فتحدث عندى قالت فلا تجلس عندى مجلسا الا قالت ويوم الوشاح من تعاجيب ربنا الا انه من بلدة الكفر انجانى قالت عائشة فقلت لها ما شأنك لا تقعدين معى مقعدا الا قلت هذا فحدثتنى بهذا الحديث **باب** نوم الرجال فى المسجد وقال ابو قلابة عن انس بن مالك قدم رهط من عكل على النبى صلى الله عليه وسلم وكانوا فى الصفة وقال عبد الرحمن بن ابى بكر كان اصحاب الصفة الفقراء **حدثنا** مسدد قال حدثنا يحيى عن عبيد الله قال حدثنى نافع قال اخبرنى عبد الله بن عمر انه كان ينام وهو شاب اعزب لا اهل له فى مسجد النبى صلى الله عليه وسلم **حدثنا** قتيبة بن سعيد قال حدثنا عبد العزيز بن ابى حازم عن ابى حازم عن سهل بن سعد قال جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم بيت فاطمة فلم يجد عليا فى البيت فقال اين ابن عمك قالت كان بينى وبينه شئ فغاضبنى فخرج فلم يقل عندى فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لانسان انظر اين هو فجاء فقال يا رسول الله هو فى المسجد راقد فجاء رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو مضطجع قد سقط رداؤه عن شقه واصابه تراب فجعل رسول الله صلى الله عليه وسلم يمسحه عنه ويقول قم ايا تراب قم ايا تراب **حدثنا** يوسف بن عيسى قال حدثنا ابن فضيل عن ابيه عن ابى حازم عن ابى هريرة قال لقد رأيت سبعين من اصحاب الصفة ما منهم رجل عليه رداء اما ازار واما كساء قد ربطوا فى اعناقهم فمنها ما يبلغ نصف الساقين ومنها ما يبلغ الكعبين فيجمعه بيده كراهية ان ترى عورته **باب** الصلوة اذا قدم من سفر وقال كعب بن مالك كان النبى صلى الله عليه وسلم اذا قدم من سفر بدأ بالمسجد فصلى فيه **حدثنا** خلاد بن يحيى قال حدثنا مسعر قال حدثنا محارب بن دثار عن جابر بن عبد الله قال اتيت النبى صلى الله عليه وسلم وهو فى المسجد قال مسعر اراه قال ضحى فقال صل ركعتين وكان لى عليه دين فقضانى وزادنى **باب** اذا دخل احدكم المسجد فليركع ركعتين قبل ان يجلس **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن عامر بن عبد الله بن الزبير عن عمرو بن سليم الزرقى عن ابى قتادة السلمى ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا دخل احدكم المسجد فليركع ركعتين قبل ان يجلس **باب** الحدث فى المسجد **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابى الزناد عن

يفتشون النبى فكان اعاجيب الرجل الصديق عزب رسول الله وقالت فقالت وقد وهو يقول يا ابا تراب فصل له

قوله وشاح بكسر الواو وفتحها شئ من ادم عرضا ويرصع بالجواهر وتشده المرأة بين عاتقها وقيل خيطان من لؤلؤ يخالف بينهما و يتوشح بها المرأة ١٢ جمع البارى وفتح الياء ١٢ ك قوله حدياة بتشديد الياء والالف تصغير حداة كعبة طائر معروف وحصل الالف باشباع فتحة الياء ١٢ ك ف قوله متهمتم مفعولاه ان عدى الى مفعولين او مفعول لمحذوف وهو نحوانى اخذته اوانى صاحبته ١٢ قوله وهو ذا هو فيه وجوه من الاعراب هو مبتدأ وذا خبره اوذا مبتدأ وخبره هو والثانى خبر بعد خبر او تاكيد له والاول ولذا او بيان له اوذا مبتدأ ثان وهو خبره او هو الاول وذا بعده جملة مفسرة له او خبر هو الثانى محذوف والجملة تاكيد للاول واذا منصوب على الاختصاص ١٢ ك قوله حفش بكسر الميمة وسكون الغاء بعدها معجمة البيت الصغير القريب السمك ماخوذ من الانخفاش وهو الانضمام واصله الوعاء الذى تضع المرأة فيه غزلها ١٢ فتح قوله فتحدث بلفظ المضارع من التفعل بحذف احدى التائين. كذا فى الكرمانى والفتح ١٢ قوله نوم الرجال فى المسجد اى جواز ذلك وهو قول الجمهور وروى عن ابن عباس كراهيته الا من يريد الصلوة ومن ابن سعود مطلقا وعن مالك التفصيل بين من له مسكن فيكره وبين من لا له مسكن فيباح ١٢ فتح قوله قتيبة بن سعيد بكسر العين ابن جميل الثقفى اسمه يحيى وقتيبة لقب غلب عليه وعرف به ١٢ فتح قوله سبعين من اصحاب يشهر بانهم كانوا من اصحاب الصفة وقد استشهد منهم جمع فى بير معونة قبل اسلام ابى هريرة واختلف فى عدد الجميع. كذا فى الفتح ١٢ قوله رداء هو ما يستر اعلى البدن فقط والازار ما يكسو النصف الاسفل وقد يطلق كل منهما على الاخر ١٢ ك قوله كساء محذوف والعشير فى فنهما عائد الى الكساء اعتبارا بانه جنس اريد به الجماعة كذا فى الكرمانى وفى الخير الجارى ولا يخفى ان الاظهر فائدة تعم الرداء ولعله لنفى الرداء لان صاحب الرداء يكون له ازارا يضا غالبا ففيه اشعار الى انه لم يكن له ثوبان انتهى ١٢ ك قوله فصل ركعتين قال الكرمانى فان قلت ما وجه دلالة هذه الترجمة قلت هذا الحديث مختصر من مطول ذكره فى كتاب البيوع وغيره وفيه انه قال كنت مع النبى صلعم فى غزوة والشرى منى جملا باوقية ثم قدم رسول الله صلعم قبلى وقدمت بالغداة فوجدته على باب المسجد قال الان قدمت قلت نعم قال فادخل فصل ركعتين فامر بلالا ان يزن لى اوقية فوزن لى فارجح قال النووى مقصوده للقدوم من السفر انتهى ١٢ قوله قتادة الحارث بالمثلثة ابن ربعى بكسر الراء وتسكين الموحدة ١٢ قس قوله فليركع اى فليصل قال ابن بطال اتفق ائمة الفتوى على انه محمول على الندب وللارشاد مع استحبابهم الركوع لكل من دخل المسجد لما روى ان كبار اصحاب رسول الله صلعم يدخلون

المسجد ثم يخرجون ولا يصلون واوجب اهل الظاهر على كل داخل فى وقت يجوز فيه الصلوة وقال بعضهم فى كل وقت كذا فى الكرمانى قال ابن حجر تعارض الامر بالصلوة والداخل بحديث النهى عنها فى وقت الطلوع ونحوه فذهب الشافعية الى تخصيص النهى والحنفية الى عكسه ١٢ اسماء الرجال ابو اسامة حماد بن اسامة القرشى هشام هو ابن عروة بن الزبير مر آنفا باب نوم الرجال فى المسجد قال ابو قلابة هو عبد الله ابن زيد وصله المؤلف فى المجاد بن مسدد هو ابن مسرهد الاسدى بصرى يحيى هو ابن سعيد القطان عبيد الله ابن عمر العمرى نافع مولى ابن عمر سهل ابن سعد بن مالك الانصارى يوسف بن عيسى المروزى ابن فضيل هو محمد بن فضيل يروى عن ابيه فضيل بن غزوان الكوفى ابى حازم هو سلمان الاشجعى الكوفى التابعى هو غير الراوى عن سهل فانه سلمة وابو الراوى عن ابى هريرة سلمان باب الصلوة اذا قدم من سفر خلاد بن يحيى بن صفوان السلمى ابو محمد الكوفى نزيل مكة مسعر بن كدام ابو سلمة الكوفى محارب بن دثار بكسر الدال المهملة السدوسى قاضى الكوفة باب اذا دخل احدكم المسجد عبد الله بن يوسف التنيسى مالك الامام المدنى باب الحدث فى المسجد عبد الله ومالك هما السابقان فى الباب السابق ابى الزناد عبد الله بن ذكوان القرشى ابو عبد الرحمن المدنى حل اللغات وشاح بكسر الواو وضبط ما يتشح من ادم عرضا ويرصع بالجواهر تشده النساء بين عاتقها وقيل خيطان من لؤلؤ يخالف بينهما ويتوشح به النساء سيور جمع سير هو ما يقد من الجلد حدياة بتشديد الياء بعدها الف تصغير حداة طائر معروف يقولونه فى الغالب بتاء زعن خباء بكسر الخاء خيمة من صوف او وبر حفش بكسر الحاء وسكون الفاء البيت الصغير ماخوذ من الانخفاش وهو الانضمام واصله الوعاء الذى تضع المرأة فيه غزلها تحدث روى من التفعل بحذف تاء ومن التفعيل ايضا الصفة بضم الصاد وفتح الفاء المشددة اسم موضع مظلل كان فى المسجد النبوى كانت تاوى اليه المساكين اعزب هو من لا زوجة له لعدم يقل بالكسر من القلولة وهو نوم نصف النهار اعتقرله الحفرة ستر الذنوب ابى قتادة السلمى بضم السين واللام وقيل بكسر اللام ١٢ قيل له الفقير لانه يشكو فقار ظهره وهو من شيوخ ابى حنيفة ١٢ ع موضع مظلل من المسجد النبوى كانت تاوى اليه المساكين ١٢ ك عه نائمة انا كيد لما قبله والتعميم ١٢ ك سه سلمة بن دينار ودبيد العزيز ١٢ ف للحه وهو موضع الترجمة لان الصفة كانت من المسجد ١٢. مه وصله المؤلف فى غزوة تبوك ١٢ سه ابن العوام القرشى المدنى ١٢ قس مه بفتحتين وقيل بكسر اللام نسبة الى سلمة بكسر ١٢ غ ك

تظهر الراجح من الاحاديث المذكورة فيما بتأمل من حيث ان العادة فى مثل ذلك تقتضى النوم فى المسجد مثلا اذا علم حال اصحاب الصفة علم انه لا يمكن مع هذه الحالة عادة ان يكون لهم بيوت فلا بد من نومهم فى المسجد وهكذا احسندى

الاعرج عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ان الملائکة تصلی علی احدکم ما دام فی مصلاه الذی صلی فیه ما لم یحدث تقول اللهم اغفر له اللهم ارحمه **باب** بنیان المسجد وقال ابو سعید کان سقف المسجد من جرید النخل وامر عمر ببناء المسجد وقال اکن الناس من المطر وایاک ان تحمر او تصفر فتفتن الناس قال انس یتباهون بها ثم لا یعمرونها الا قلیلا وقال ابن عباس لتزخرفنها کما زخرفت الیهود والنصاری **حدثنا** علی بن عبد الله قال حدثنا یعقوب بن ابراهیم قال حدثنا ابی عن صالح بن کیسان قال ثنا نافع عن عبد الله بن عمر اخبره ان المسجد کان علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم مبنیا باللبن وسقفه الجرید وعمده خشب النخل فلم یزد فیه ابو بکر شیئا وزاد فیه عمر وبناه علی بنیانه فی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم باللبن والجرید واعاد عمده خشبا ثم غیره عثمان فزاد فیه زیادة کثیرة وبنی جداره بالحجارة المنقوشة والقصة وجعل عمده من حجارة منقوشة وسقفه بالساج **باب** التعاون فی بناء المسجد وقول الله عز وجل ما کان للمشرکین ان یعمروا مساجد الله الایة **حدثنا** مسدد قال حدثنا عبد العزیز بن مختار قال حدثنا خالد الحذاء عن عکرمة قال قال لی ابن عباس ولابنه علی انطلقا الی ابی سعید فاسمعا من حدیثه فانطلقنا فاذا هو فی حائط یصلحه فاخذ رداءه فاحتبی ثم انشأ یحدثنا حتی اتی علی ذکر بناء المسجد فقال کنا نحمل لبنة لبنة وعمار لبنتین لبنتین فراه النبی صلی الله علیه وسلم فجعل ینفض التراب عنه ویقول ویح عمار تقتله الفئة الباغیة یدعوهم الی الجنة ویدعونه الی النار قال یقول عمار اعوذ بالله من الفتن **باب** الاستعانة بالنجار والصناع فی اعواد المنبر والمسجد **حدثنا** قتیبة بن سعید قال حدثنا عبد العزیز بن ابی حازم عن سهل قال بعث رسول الله صلی الله علیه وسلم الی امرأة مری غلامک النجار یعمل لی اعوادا اجلس علیهن **حدثنا** خلاد بن یحیی قال حدثنا عبد الواحد بن ایمن عن ابیه عن جابر بن عبد الله ان امرأة قالت یا رسول الله الا اجعل لک شیئا تقعد علیه فان لی غلاما نجارا قال ان شئت فعملت المنبر **باب** من بنی مسجدا **حدثنا** یحیی بن سلیمان قال حدثنا ابن وهب قال اخبرنی عمرو ان بکیرا حدثه ان عاصم بن عمر بن قتادة حدثه انه سمع عبید الله الخولانی انه سمع عثمان بن عفان رضی الله عنه یقول عند قول الناس فیه حین بنی مسجد الرسول صلی الله علیه وسلم انکم اکثرتم وانی سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول من بنی مسجدا قال بکیر حسبت انه قال یبتغی به وجه الله بنی الله له مثله فی الجنة **باب** یأخذ بنصول النبل اذا مر فی المسجد **حدثنا** قتیبة بن سعید قال حدثنا

قال الملائکة اکرت ابن سعد حدثنی النبی بحجارة منقوشة وسقفه وسقفه فی بناء المسجد ما کان للمشرکین ان یعمروا مساجد الله واسمعا فانطلقا حتی اذا اتی علی ذکر بناء المسجد حتی اتی ذکر بناء المسجد حدثنی ابو حازم غلام نجار حدثنی اخبر مسجد رسول الله النبی بذلک نصول بنصال

کان ذلک سبب البطوء لان الغلام کان شرع وابطأ اولا از جمل السفر ه وهذا اوجه ۱۲ فتح **٩** قوله عند قول الناس فیه وذلک ان بعضهم کانوا یشکون علیه تغییر بناء المسجد وجعله بالحجارة المنقوشة والقصة ۱۲ ک.

اسماء الرجال

الاعرج عبد الرحمن بن هرمز ابو داود المدنی **باب** بنیان المسجد الخ **قال** ابو سعید هو الخدری وصله المؤلف فی الاعتکاف **قال** انس هو ابن مالک وصله ابو یعلی وابن خزیمة علی بن عبد الله بن عبد الله بن جعفر المدینی یعقوب بن ابراهیم هو ابن سعد بن ابراهیم بن عبد الرحمن بن عوف صالح مولاه ولد عمر بن عبد العزیز **نافع** مولی ابن عمر رضی الله عنهما **باب** التعاون الخ مسدد هو ابن مسرهد عبد العزیز هو الدباغ الانصاری خالد الحذاء هو ابن مهران عکرمة مولی ابن عباس لابنه علی الولد الحسن کان مولده یوم قتل علی رضی الله عنه فسمی باسم ابی سعید هو الخدری رضی الله عنه **باب** الاستعانة الخ **قتیبة** بن سعید عبد العزیز ابن ابی حازم واسمه سلمة بن دینار یروی عن ابیه ابی حازم والد عبد العزیز المذکور وسهل هو ابن سعد الساعدی خلاد بن یحیی السلمی الکوفی عبد الواحد بن ایمن نفع الهمزة والیم المخزومی مولی بنی مخزوم یروی عن ابیه جابر ابن عبد الله الانصاری **باب** من بنی مسجدا یحیی بن سلیمان الجعفی ابن وهب عبد الله عمرو هو ابن الحارث الملقب بدرة الغواص بکسر المعجمة ابو الاشرج بن عبد الله بن الاشرج **باب** یأخذ الخ ۱۲

حل اللغات اکن مضارع من الاکنان یقال اکنت الشئ اذا سترته وصنته عن الشمس ای قالوا ذلک لیستر غرضی من التعیر الاکنان فلانا تجنا وذعره الی التجر ونحوه وفی بعض الروایات کن بکسر الکاف وهو امر من المجرد الخطاب فیه للنساء جرید هو ما یجرد من الخوص فاذا لم یجرد فیقال سعف نخص من التمر الی تستعمل للزوة وکذا قوله تصفر بتباهون ای یتفاخرون لا یعمرونها سمای بذکر الله الذی هو اصل عمارة المسجد لتزخرفنها من الزخرفة وهی الزقر بالذهب وکوه عمده بفتح العین والیم وفتحهما جمع العمود وکذا النصب بضمتین وفتحتین جمع الخشب وهی کلمة رحمة لمن وقع فی هلکة ظلما کمان ویل کلمة عذاب لمن وقع فی هلکة لیستحقا الفصال فالفصال جمع الفصل وهو بیکان **له** بیان لقوله تفصل وتغییر له ۱۲ ک **لحه** المغفرة ستر الذنوب والرحمة اضافة الاحسان علیه ۱۲ **عه** بضم الفوقیة وشدة الیم ای تستعمل المرة ۱۲ خ **عه** المراد عمارتها والصلوة و ذکر الله ۱۲ **سه** من الزخرف وهی الزینة بالذهب ونحوه ۱۲ قس **لحه** للتثنیین وبضمها جمعا الکثرة للعمود وکذا النصب ۱۲ **صه** ضرب من الشجرة یؤتی من الهند ۱۲ خ **صه** بضم الکمیة والزیادة بحسب الکیفیة ۱۲ ک

(قوله بنی الله له مثله فی الجنة) کانه رضی الله تعالی عنه اعتمد بلفظ المثل واعتمد فی التزیین علیه والله تعالی اعلم (باب ذکر البیع والشراء) ای ذکر مسائله نبه علی ان ما ورد النهی عنه هو فعل البیع والشراء فی المسجد واما ذکرهما وذکر ما یتعلق بهما من العلم فلیس بمنهی عنه

muhammadi.com

سُفيٰن قال قلتُ لعَمرٍو اَسمعتَ جابرَ بنَ عبدِ اللهِ يقول مرّ رَجُل فی المسجد ومعهٗ سِهام فقال لهٗ رسول اللهِ صلی اللهُ علیه وسلم اَمسِك بنِصالِها **باب** المرورِ فی المسجد **حدثنا** موسیٰ بن اسمٰعیل قال حدثنا عبدُ الواحد قال حدثنا ابو بُردة بن عبد اللهِ قال سمعت ابا بُردةَ عن ابیه عن النبی صلی اللهُ علیه وسلم قال مَن مرّ فی شیءٍ مِن مَساجِدِنا او اسواقِنا بنَبل فلیأخذ علی نِصالِها لا یَعقِر بکفّه مُسلِمًا **باب** الشِعرِ فی المسجد **حدثنا** ابو الیمان الحَکَمُ بن نافع قال اخبرنا شُعَیب عن الزُّهری قال اخبرنی ابو سلمة بن عبد الرحمٰن بن عوف انهٗ سمع حسّانَ بنَ ثابت الانصاریَّ یستشهد ابا هریرة اَنشُدُكَ اللهَ هل سمعتَ النبی صلی اللهُ علیه وسلم یقول یا حسّان اَجِبْ عن رسول اللهِ اللّٰهُمَّ اَیِّدهُ بروحِ القُدُسِ قال ابو هریرة نعم **باب** اصحابِ الحِرابِ فی المسجد **حدثنا** عبد العزیز بن عبد اللهِ قال حدثنا ابراهیم بن سَعدٍ عن صالح بن کَیسان عن ابن شِهاب قال اخبرنی عروة بن الزبیر ان عائشة قالت لقد رأیتُ رسول اللهِ صلی اللهُ علیه وسلم یومًا علی بابِ حُجرتی والحَبَشة یلعَبون فی المسجد ورسول اللهِ صلی اللهُ علیه وسلم یَستُرُنی بردائه اَنظرُ الی لعبهم زاد ابراهیم ابن المُنذِر قال حدثنا ابن وَهب قال اخبرنی یُونس عن ابن شِهاب عن عُروة عن عائشة قالت رأیتُ النبی صلی اللهُ علیه وسلم والحَبَشة یلعَبون بحرابهم **باب** ذکرِ البیعِ والشراءِ علی المنبر فی المسجد **حدثنا** علی بن عبد اللهِ قال حدثنا سُفیٰن عن یحیی عن عَمرة عن عائشة قالت اتَتْهُ بَریرة تسألُها فی کتابتها فقالت اِن شِئتِ اَعطیتُ اَهلَكِ ویکون الوَلاءُ لی وقال اَهلُها ان شِئتِ اعطیتها ما بقی قال سُفیٰن مرّة ان شِئتِ اعتقتِها ویکون الوَلاءُ لنا فلمّا جاء رسول اللهِ صلی اللهُ علیه وسلم ذَکَرَتْ ذٰلك فقال ابتاعیها فاَعتِقیها فاَنما الوَلاءُ لمن اعتق ثم قام رسول اللهِ صلی اللهُ علیه وسلم علی المنبر وقال سُفیٰن مرّةً فصَعِدَ رسول اللهِ صلی اللهُ علیه وسلم علی المنبر فقال ما بالُ اقوامٍ یشترطون شُروطًا لیست فی کتابِ اللهِ مَن اشترط شرطًا لیس فی کتاب اللهِ فلیس لهٗ وان اشترط مائة مرة وَرواه مالك عن یحیی عن عَمرة ان بریرة ولم یذکر صعد المنبر قال علی قال یحیی وعبد الوهّاب عن یحیی عَمرة نحوه وقال جعفر بن عَون عن یحیی سمعت عَمرة قالت سمعت عائشة **باب** التقاضی والمُلازمة فی المسجد **حدثنا** عبد اللهِ بن محمد قال حدثنا عثمان بن عُمر قال اخبرنی یونس عن الزهری عن عبد اللهِ بن کعب بن مالك عن کعب انهٗ تقاضی ابن ابی حَدْرَدٍ دَینًا کان لهٗ علیه فی المسجدِ فارتفعَت اَصواتُهما حتی سمعها رسول اللهِ صلی اللهُ علیه وسلم وهو فی بیته فخرج الیهما حتی کشف سِجف حُجرته فنادی یا کعبُ قال لبّیك یا رسول اللهِ قال ضَع من دینك هٰذا

لا یَعقِر مسلمًا بکفه لا یعقر بکفه المسجد حدثه حدثنی والمسجد فان لیست علی المنبر رواه قال ابن عبد الله حدثنی انا سمعها

لہ قولہ نعم ای سمعتہ صلی اللہ علیہ وسلم ذکر وترجمۃ الباب شارحۃ للحدیث بان کان ذکر فی المسجد علی ما ذکرہ المؤلف فی بدء الخلق۔ خیر جاری قال السیوطی والجمع بینہ وبین حدیث النہی عن انشاد الاشعار فی المساجد تحمل النہی علی الاشعار الباطلۃ ونحوہا انتہی ۱۲ **سے** قولہ فی کتابتہا ای فی شان کتابتہا بان سألت عنہا ان تعطینی ما بقی من النجوم وہی خمس اواق فی خمس سنین کذا فی الفتح الباری وفی المکرمانی الکتابۃ ہی مبلغ الرقیق من نفسہ بدین مؤجل یؤدیہ بنجمین او اکثر انتہی ۱۲ **سے** قولہ ذکرتہ۔ کذا وقع ہہنا بتشدید الکاف فتقبل الصواب ما وقع فی روایۃ مالک وغیرہ بلفظ ذکرت لہ ذلک لان اللہ تکرم لیست عندی سبق علم بذلک ولا یتجہ تخطیۃ ہذہ الروایۃ لاحتمال السبق اولا علی وجہ الاجمال ۱۲ فتح الباری ای الا یستحقہ ولفظ مائۃ علی الغلبۃ فی الکثرۃ لا ان ہذا العدد بعینہ ہو المراد ۱۲ **کے** **ہ** قولہ ان بریرۃ۔ یعنی ان لم یسند الی عائشۃ ولم یذکر صعد المنبر فہو مغائر للروایۃ السابقۃ من وجہین ۱۲ **کے** **ہ** قولہ قال علی۔ ای ابن عبد اللہ المذکور وقولہ وقال جعفر عطف علی قال یحیی لانہ مقول علی بن عبد اللہ والفرق بینہ وبین الطریقین ان الاول معنعن ولیس فیہ ذکر عائشۃ والثانی فی فیہ ذکرہا بلفظ السماع ثم الفرق بینہما وبین روایۃ مالک انہا تعلیق للبخاری منزہ عنہا فانہا مسندۃ ان لم کذا فی المکرمانی فان قلت ما وجہ الدلالۃ علی الترجمۃ قلت المراد من الشروط شروط البیع والشری و تمام القصۃ یدل علیہ قال النووی احتج بہ طائفۃ من العلماء کما حمدی لجواز بیع المکاتب وقال بعضہم یجوز بیعہ للعتق للاستخدام واجاب من لم یجوزہ بانہا عجزت نفسہا وفسخوا الکتابۃ انتہی ذکرہ المکرمانی ۱۲

اسماء الرجال

سفیٰن ہو ابن عیینۃ **عمرو** ہو ابن دینار **باب المرور الخ موسیٰ** التبوذکی **عبد الواحد** ہو ابن زیاد العبدی **ابو بردۃ** بریدبن عبد اللہ ابن ابی بردۃ ابا بردۃ ہو جد بریدا سمہ عامر علی ابیہ ہو عبد اللہ بن قیس ابو موسی الاشعری **باب الشعر**

مہ قولہ ان شئت اعطیت اہلك ای ثمنك لا بدل کتابتك والحاصل انہما اردت شراءہا واعتاقہا لاداء کتابتہا واشتراط الولاء لہا والا لکانت ہی المستحقۃ للرجل لاہل بریرۃ تعاہل بریرۃ ما رضوا بالشراء الا بشرط ان عائشۃ تعتقہا ویکون الولاء لہم وعلی ہذا فقول النبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ابتاعیہا معناہ مع الشرط کما ہو مقتضی بعض الروایات والا فلا یمکن منہما الشراء بلا شرط لعدم رضاہم بہ وعلی ہذا فیرد الایراد المشہور وہو انہ کیف امرہا بالشراء علی ہذا الشرط مع انہ تقرر مفسد للبیع وفیہ من الخدیعۃ ما لا یخفی والجواب انہ شرط مخصوص بہذا الشراء وقع لمصلحۃ اقتضتہ مثل التغلیظ علیہم بابطال شرطہم علیہم بعد تقریرہا لہم صورۃ وللشارع التخصیص فی مثلہ واللہ تعالی اعلم اما سندی (قولہ ذکرتہ ذلك) المشہور علی الالسنۃ ذکرتہ بالتشدید کانہ بناء علی ان ما سموا من کونہ متعدیا الی مفعولین والتخفیف لا یتعدی الیہما فجعلوہ مشددا لکن مقتضی المشدد انہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کان عالما بالامر قبل الاتیان فسیہ او غفل عنہ فذکرتہ عائشۃ الامر وہذا لا معنی لہ ہہنا فالوجہ ان یقرأ مخففا والحمل علی الحذف والایصال ای ذکرت لہ ذلك او علی ان ذلك بدل من الضمیر والجار والمجرور محذوف ای الیہ وہذا ہو الموافق للروایات ویقتضیہ المعنی المقصود ہہنا واللہ تعالی اعلم (قولہ یشترطون شروطا لیست فی کتاب اللہ) ظاہرہ یفید ان کل شرط لیست فی کتاب اللہ تعالی فہو شرط باطل وہو مشکل والوجہ ان المراد کل شرط یردہ کتاب اللہ صراحۃ او ضمنا فہو فاسد فکل شرط یخالف حکم اللہ کقولہ تعالی اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واللہ تعالی اعلم (قولہ حتی سمعہما) الظاہر فی المعنی سمعہا کما فی بعض الروایات روایۃ التثنیۃ تحمل علی حذف ای سمع اصواتہما واللہ تعالی اعلم

الشعبی ہو ابن عمرۃ الزہری محمد بن مسلم بن شہاب **باب** اصحاب الحرب فی المسجد عبد العزیز بن عبد اللہ بن یحیی القرشی العامری ابراہیم بن سعد بن ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف صالح ہو ابن کیسان المدنی المؤدب ابراہیم بن عبد اللہ بن المنذر بن عبد اللہ الاسدی ابن وہب عبد اللہ بن سلم القرشی مولاہم المصری یونس ہو ابن یزید الایلی ابن شہاب ہو الزہری **عروۃ** ہو ابن الزبیر **باب** ذکر البیع والشراء علی عبد اللہ بن جعفر المدنی **سفیٰن** ہو ابن عیینۃ **یحیی** ہو ابن سعید الانصاری **عمرۃ** بنت عبد الرحمن بن سعد بن عبد الوہاب بن عبد المجید الثقفی جعفر بن عون بن جعفر المخزومی محمد اصلہ النسائی یحیی وعمرۃ تکرر ذکرہا **باب** التقاضی او عبد اللہ ابن محمد بن عبد اللہ بن جعفر المسندی **عثمان** بن عمر بضم العین بن فارس البصری **یونس** ہو ابن یزید الایلی ۱۲

علی اللغات **لا یعقر** لا یجرح **روح القدس** المراد بہ جبرئیل حواب بکسر الحاء المہملۃ جمع حربۃ بفتح الحاء الحبشۃ جیش من السودان لعبہم اللعب کالمکتف وجاء بحرف الام ایضا الکتابۃ ہی مبلغ الرقیق عن نفسہ بدین مؤجل یؤدیہ بدفعات ولیسی ہذا الرقیق بعبد ذلک مکاتبا ومادیۃ بدل الکتابۃ سیجف بکسر السین المشددۃ ۱۲ منہ

لہ جابر بن عبد اللہ بن عمرو بن حرام بحاء مہملۃ وراء الانصاری ثم السلمی بفتحتین ۱۲ منہ **لہ** ذکر البخاری فی غیر کتاب الصلوۃ انہ قال نعم ۱۲ **کے** **لہ** سألتک باللہ کانک ذکرتہ ایاہ ۱۲ **کے** **ہ** بکسر المہملۃ جمع حربۃ بفتحہا والمراد جواز دخولہم فیہ ۱۲ **عہ** ابن زنجیر من خولیہ الاسدی المدنی ۱۲ **سے** وہذا لیس لعبا محرما بل فیہ تدریب الشجعان للقتال ۱۲ **للعہ** قولہ ہذا الاضافۃ بطریق العموم لا بخصوص المسئلۃ او المراد من کتاب اللہ حکم اللہ او اللوح المحفوظ ۱۲ **مہ** جابر فی روایۃ کان لکعب علی ابن ابی حدرد دینا فلزمہ کذا فی القسطلانی وبہ یتم الترجمۃ ۱۲

واومأ اليه اي الشطر قال لقد فعلت يا رسول الله قال قم فاقضه **باب** كنس المسجد والتقاط الخرق والقذى ٢ والعيدان **حدثنا** سليمان بن حرب قال حدثنا حماد بن زيد عن ثابت عن ابي رافع عن ابي هريرة ان رجلا اسود او امرأة سوداء كان يقم المسجد فمات فسأل النبي صلى الله عليه وسلم عنه فقالوا مات فقال افلا كنتم اذنتموني به دلوني على قبره او قال قبرها فاتى قبرها فصلى عليها **باب** تحريم تجارة الخمر في المسجد **حدثنا** عيدان عن ابي حمزة عن الاعمش عن مسلم عن مسروق عن عائشة قالت لما انزلت الآيات من سورة البقرة في الربوا خرج النبي صلى الله عليه وسلم الى المسجد فقرأهن على الناس ثم حرم تجارة الخمر **باب** الخدم للمسجد وقال ابن عباس نذرت لك ما في بطني محررا للمسجد يخدمه **حدثنا** احمد بن واقد حدثنا حماد عن ثابت عن ابي رافع عن ابي هريرة ان امرأة او رجلا كانت تقم المسجد ولم ار اله الا امرأة فذكر حديث النبي صلى الله عليه وسلم انه صلى على قبرها **باب** الاسير او الغريم يربط في المسجد **حدثنا** اسحق بن ابراهيم قال انا روح وقهم بن جعفر عن شعبة عن محمد بن زياد عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان عفريتا من الجن تفلت علي البارحة او كلمة نحوها ليقطع علي الصلوة فامكنني الله منه واردت ان اربطه الى سارية من سواري المسجد حتى تصبحوا وتنظروا اليه كلكم فذكرت قول اخي سليمان رب هب لي ملكا لا ينبغي لاحد من بعدي قال روح فردة خاسئا **باب** الاغتسال اذا اسلم وربط الاسير ايضا في المسجد وكان شريح يأمر الغريم ان يحبس الى سارية المسجد **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال حدثنا الليث قال حدثني سعيد بن ابي سعيد انه سمع اباهريرة قال بعث النبي صلى الله عليه وسلم خيلا قبل نجد فجاءت برجل من بني حنيفة يقال له ثمامة بن اثال فربطوه بسارية من سواري المسجد فخرج اليه النبي صلى الله عليه وسلم فقال اطلقوا ثمامة فانطلق الى نخل قريب من المسجد فاغتسل ثم دخل المسجد فقال اشهد ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله **باب** الخيمة في المسجد للمرضى وغيرهم **حدثنا** زكريا بن يحيى قال حدثنا عبد الله بن نمير قال حدثنا هشام عن ابيه عن عائشة قالت اصيب سعد يوم الخندق في الاكحل فضرب النبي صلى الله عليه وسلم خيمة في المسجد ليعوده من قريب فلم يرعهم الا وفي المسجد خيمة من بني غفار الربع الثالث عشر

قد منه قبرها عليه انزل نزلت في المسجد يخدمها ابن زيد كان يقم قبرة او قبر والغريم ثنا فاردت رب اغفرلي وفي رواية يربط

حدثني ابو هريرة فذهب نخل والجعل اللام ان الخ من الادغام وبعضهم بقطع النون والجيم الساكنة سوآخره ٢١ م ١٢ ع

---

١ قوله فصلى عليا. بذا عند الحنفية محمول على الاختصاص برسول الله صلى الله عليه وسلم كما يؤيده ما ذاد مسلم في صحيحه ثم قال ان هذه القبور مملوة ظلمة على اهلها وان الله ينورها لهم بصلاتي عليهم قال ملى القاري في شرح المشكوة ذكر السيوطي في انموذج اللبيب انه ذكر بعض الحنفية انه في عمده لا يسقط فرض الجنازة الا بصلاته فينزل الى ان صلوة الجنازة في حقه فرض عين انتهى ١٢

٢ قوله ثم حرم تجارة الخمر. قال قاضي عياض تحريم الخمر في سورة المائدة وهي نزلت قبل آية الربوا بمدة طويلة فيحتمل ان يكون بذا متاخرا عن تحريمها ويحتمل انه اخبر بتحريم التجارة حين حرمت الخمر ثم حرم مرة اخرى بعد نزول آية الربوا بما لغة في اثنا عشرة ١٢ ك. **٣** قوله شريح يأمر. بضم الغين وفتح الراء وآخره مهملة ابن الحارث الكندي من اولاد الفارس الذين كانوا باليمن وكان في زمن النبي صلعم ولم يسمع منه فمتى عمر فمن قبل عمر فمن بعده سنين سنة ثمانين قال المالكي في نظام الغريم ان يحبس ويجمان احدهما ان يكون الاصل بالغريم وان يحبس بدل استمال ثم حذف الباء كما حذف في قول الشاعر امرتك الخير والثاني ان يريد كان يامره ان يحبس فحبل المطاوع موضع المطاوع لاستلزامه اياه انتهى ١٢ كرماني وعيني **٤** قوله قبل نجد. بالمهملة والزاي ١٢ قال المدايني جزيرة العرب خمسة اقسام تهامة ونجد وحجاز وعروض ويمن اما التهامة فهي الناحية الجنوبية من الحجاز وما نجد فهي الناحية التي بين الحجاز والعراق فهو جبل يقبل من اليمن حتى يتصل بالشام وفيه المدينة وعمان واما العروض فهي اليمامة الى البحرين ١٢ عيني **٥** قوله اطلقوا ما عليه. اذا قالوا لمن علم من ايمان قلبه وانه سيظهره وانه مريد عليه فاسلم كما رواه ابنا خزيمة وحبان من حديث ابي هريرة ١٢ قس **٦** قوله فلم يرعهم. اي لم يفزعهم والمعنى انهم بينما هم في حال طمانينة وسكون حتى افزعهم رؤية الدم فارتاعوا له وفي المسجد خيمة من بني غفار حملة معترضة بين الفعل الخالي عن الضمير والفاعل الذي هو الدم وبنو غفار بكسر الغين المعجمة وتخفيف الفاء كان كنانة ربط ابن ذر الغفاري وهذه الخيمة كانت لرقيبة الانصارية وقيل الاسلمية وكانت تداوي الجرحى وتعتني بهذه منهاما كانت بهيئة من المسلمين ١٢ ع

اسماء الرجال عن

كعب هو ابن مالك الانصاري **باب** كنس المسجد **سليمان** بن حرب الازدي الواشحي **حماد** بن زيد بن درهم الازدي

ثابت بن اسلم البناني ابي رافع نفيع الصائغ المدني **عيدان** هو عبد الله بن عثمان بن جبلة المروزي ابي حمزة محمد ابن ميمون السكري **الاعش** سليمان بن مهران الكوفي **مسلم** هو ابن صبيح الهمداني الكوفي مسروق هو ابن الاجدع الكوفي **باب** الخدم للمسجد **قهم** وقال ابن عباس وعملا ابن ابي حاتم احمد بن واقد نسبه لجده وابوه عبد الملك الهراني **حماد** هو ابن زيد ومن بعده مرواة انفا. **باب** الاسير والغريم **روح** هو ابن عبادة **محمد** بن جعفر هو غندر **شعبة** هو ابن الحجاج **محمد** بن زياد هو ابو سفيان الاعمى مولى آل عثمان بن مظعون **باب** الاغتسال اذا اسلم شريح مصغرا ابن الحارث قاضي كوفة نعرفه ومن بعده **عبد الله** بن يوسف التنيسي **الليث** بن سعد المصري **سعيد** هو المقبري **باب** الخيمة في المسجد **ذكريا** هو ابن زائدة **هشام** هو ابن عروة بن الزبير ١٢

حل اللغات الخرق بكسر الخاء وفتح الراء جمع الخرقة والعيدان جمع العود بمعنى القضب محررا اي معتقا خالصا لخدمة بيت المقدس. عفريت بكسر العين هو عاتي الشيارة من الجن او الجن تفلت ماض من التفعل والمعنى تعرض فلتة خاسئا صاغرا بمجد هو اوض مرتفعة من تهامة احكم ان ارض العرب خمسة اقسام تهامة نجد حجاز عروض يمن اما التهامة فهي الناحية الجنوبية من الحجاز وما النجد فهي الناحية التي بين الحجاز والعراق واما الحجاز فهو جبل يقبل من اليمن حتى يتصل بالشام وفيه المدينة والعمان واما العروض فهي اليمامة الى البحرين الاكحل عرق في وسط الذراع لم يرعهم الروع الفزع بني غفار بكسر الغين وتخفيف الفاء قبيلة من كنانة ربط ابا ذر الغفاري

ع ليس المراد التحريم المختص بالمسجد بل انه بجوز ذكرها فيه للتعذير ١٢ ف **معه** اي معتقا مخلى لخدمة بيت المقدس ١٢ م **ع** اي رد النبي صلعم الاعتذار ١٢ ع **ع** وبوارض مرتفعة من تهامة الى العراق ١٢ ك **س** عرق في وسط الذراع وقيل عرق الوتيرة ١٢ م **للعه** درخوف نيند اخت مردم را ١٢ شيخ الاسلام

(قوله كان يقم المسجد) وكان من جملة امره في ذلك التقاط العيدان وغيره كما ثبت في روايات الحديث فعم الحديث الترجمة كلها نظرا الى خصوص الواقع وكثيرا ما يكون دليل المصنف بالحديث مبنيا على خصوص الواقع والله تعالى اعلم (قوله باب تحريم تجارة الخمر اي ذكر حرمتها في المسجد فقيه اشارة الى ان النوع اذا كان حراما فذكر حرمته بل ذكر نفسه ليس بحرام فيجوز في المسجد (قوله او كلمة) بالنصب عطف على مقول قال وضمير نحوها لتمام المقول باعتبار كلمة واعتبار الجملة لغة غير بعيد والله تعالى اعلم واما جعلها عطفا على البارحة فلا يصح الا باعتبار ان تجعل لفظة البارحة مقول قال ضمنا ولا يخفى انه اعتبار بعيد فالوجه ما ذكرنا تأمل (قوله فذكرت قول اخي الخ) كانه صلى الله تعالى عليه وسلم نظر الى ان من اعظم ذلك الملك واخصه التصرف في الشياطين والتمكين منهم فيتوهم ربط الشياطين عدم خصوص ذلك الملك بسليمان وعدم استجابة دعائه لما فيه من المشاركة معه في جملة ما هو من اخص امور ذلك الملك فترك الربط خشية ذلك التوهم الباطل ولم يردان ربط الشياطين يوجب المشاركة معه في تمام ملكه ويفضي الى عدم خصوص ذلك الملك بسليمان فان التمكين من شيطان واحد بدل من الف شيطان لا يقدح في الخصوص قطعا فان الخصوص كان بالنسبة الى تمام الملك كما لا يخفى (قوله باب الاغتسال اذا اسلم) كانه اراد ان الاسير المربوط في المسجد يخرج من المسجد للاغتسال اذا اراد ان يسلم فلذلك وضع الباب في ابواب المساجد والله تعالى اعلم اه سندي

الا الدم ترسيل اليهم فقالوا يا اهل الخيمة ما هذا الذي يأتينا من قبلكم فاذا سعدٌ يغذُّ وجرحه دمًا فحملت منها **باب** ادخال البعير في المسجد للعلة وقال ابن عباس طاف النبي صلى الله عليه وسلم على بعيره **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال انا مالك عن محمد بن عبد الرحمن ابن نوفل عن عروة بن الزبير عن زينب بنت ابي سلمة عن ام سلمة قالت شكوت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم اني اشتكي قال طوفي من وراء الناس وانت راكبة فطفت ورسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي الى جنب البيت يقرأ بالطور وكتاب مسطور **باب** **حدثنا** محمد بن المثنى قال حدثنا معاذ بن هشام قال حدثني ابي عن قتادة قال حدثنا انس ان رجلين من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم خرجا من عند النبي صلى الله عليه وسلم احدهما عباد بن بشر واحسب الثاني اسيد بن حضير في ليلة مظلمة ومعهما مثل المصباحين يضيئان بين ايديهما فلما افترقا صار مع كل واحد منهما واحد حتى اتى اهله **باب** الخوخة والممر في المسجد **حدثنا** محمد بن سنان قال نا فليح قال نا ابو النضر عن عبيد بن حنين وعن بسر بن سعيد عن ابي سعيد الخدري قال خطب النبي صلى الله عليه وسلم فقال ان الله سبحانه خير عبدا بين الدنيا وبين ما عنده فاختار ما عند الله فبكى ابو بكر فقلت في نفسي ما يبكي هذا الشيخ ان يكن الله خير عبدا بين الدنيا وبين ما عنده فاختار ما عند الله عز وجل فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم هو العبد وكان ابو بكر اعلمنا فقال يا ابا بكر لا تبك ان امن الناس علي في صحبته وماله ابو بكر ولو كنت متخذا من امتي خليلا لاتخذت ابا بكر ولكن اخوة الاسلام ومودته لا يبقين في المسجد باب الا سد الا باب ابي بكر **حدثنا** عبد الله بن محمد الجعفي قال نا وهب بن جرير قال نا ابي قال سمعت يعلى بن حكيم عن عكرمة عن ابن عباس قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم في مرضه الذي مات فيه عاصبا رأسه بخرقة فقعد على المنبر فحمد الله واثنى عليه ثم قال انه ليس من الناس احد امن علي في نفسه وماله من ابي بكر بن ابي قحافة ولو كنت متخذا من الناس خليلا لاتخذت ابا بكر خليلا ولكن خلة الاسلام افضل سدوا عني كل خوخة في هذا المسجد غير خوخة ابي بكر **باب** الابواب والغلق للكعبة والمساجد قال ابو عبد الله وقال لي عبد الله بن محمد حدثنا سفيان عن ابن جريج قال قال لي ابن ابي مليكة يا عبد الملك لو رأيت مساجد ابن عباس وابوابها **حدثنا** ابو النعمان وقتيبة بن سعيد قالا نا حماد بن زيد عن ايوب عن نافع عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم قدم مكة فدعا عثمان بن طلحة ففتح الباب فدخل النبي صلى الله عليه وسلم وبلال واسامة بن زيد وعثمان بن طلحة ثم اغلق الباب فلبث فيه ساعة ثم خرجوا فقال ابن عمر فبدرت فسألت بلالا فقال صلى فيه فقلت في اي فقال بين الاسطوانتين قال ابن عمر

---

١ قوله لبعده وجرحه. اي ليسهل استدلال به مالك واحمد على ان النجاسات ليست ازالتها بفرض والالما اجاز النبي صلى الله عليه وسلم المبرح ان يسكن في المسجد وبه قال الشافعي في القديم والدلائل ان يقول ان سكن سعد في المسجد كان بعد ما انذل جرحه ١٢ عيني ٢ قوله طاف النبي صلعم على بعيره لانه صلعم لما قدم مكة كان يمشي على ماروي ابو داؤد عنه ١٢ ع ٣ قوله باب اعلم ان البخاري جرت له عادة انه اذا ذكر لفظا باب محمد اعن الترجمة بدل اذ ذلك على ان الحديث الذي يذكره بعده يكون لمزاحمة باحاديث الباب الذي قبلهم وبهذا لا مناسبة بينهما اصلا بحسب الظاهر على ما لا يخفى لكن بتكلف في ذلك فضيل تعلقه بابواب المساجد من جهتين الرجلين تاجر اصحاب النبي صلعم في المسجد في ذلك الليل المظلم يلا تنظار صلوة العشاء عمدا فقال ابن بطال انما ذكر البخاري بهذا الحديث في باب احكام المساجد والله اعلم لان الرجلين كانا مع النبي صلعم في المسجد وهو موضع جلوسه معه اصحابه والراجح انهما الله بالنور في الدنيا ببركته صلعم وفضل مسجده وملازمته و قال وذلك آية للنبي صلعم وكرامة لرقلت هذا ايضا فيه بعد كما في الوجه الاول والوجه ان يقال انهما لما كانا في المسجد مع النبي صلعم وبهما ينتظران صلوة العشاء معه اكرما بهذه الكرامة وللمسجد في حصول هذه الكرامة دخل فناسب ذكر حديث الباب بهنا بهذه الحيثية ١٢ ع ٤ قوله باب الخوخة الخ. والظاهر ان المراد من الترجمة الاشارة الى جواز الخوخة والممر في المسجد لان حديث الباب يدل عليه ١٢ عيني ٥ قوله ابو بكر الملا. حيث فهم ان رسول الله صلعم انما قال النبي صلعم عنده على سبيل الابهام ينظر فهم اهل المعرفة وبنباهة اصحاب الحذق وكان في مرض موته كما سيجئ ١٢ ع ٦ قوله لو كنت متخذا من امتي خليلا لاتخذت ابا بكر. اي لمتخذا فخلته بخلة الله فلم يتسع لغيره ولكن خلة الاسلام ومودته واخوته في ابي بكر افضل منها في غيره فغيره افضل محذوف وروي ولكن خوخة بحذف همزة اخوة بعد نقل حركتها الى النون او هذه اذا في لو كنت متخذا خليلا من خلق اليه بالكلية لاتخذته فانه كان اهلا لو لما الخلق ولكن اخوة الاسلام دون الخالة افضل من الخالة دون اخوة الاسلام واستثناء منقطع وقيل نفي الخلة المختصة واوجب العامة الاسلامية اي ولكن خلة الاسلام معه افضل من الخلة مع غيره. مجمع البحار قال الكرماني فان قلت قال بعض الصحابة سمعت خليلي صلعم قلت لا باس بانقطاع اليه صلعم لان الانقطاع اليه انقطاع الى الله وفي حكم ذلك فان قلت ما الفرق بين الخلة والمودة حيث اثبت الاولى ونفى الثانية قلت هما بمعنى واحد لكن يختلفان باعتبار المتعلق فان المتعلق اي مودة بحسب الاسلام والدين والحقيقة ما كانت من جهة اخرى والدليل على انهما بمعنى واحد هو قوله صلعم في الحديث الذي بعده ولكن خلة الاسلام بدل لفظ المودة وقد قيل الخلة اخص واعلى مرتبة من المودة فنفى الاخص واثبت العام. كذا في العيني ١٢ ٧ قوله الا باب ابي بكر. وهو موضع المطابقة للترجمة لان الخوخة هي الباب الصغير وقد يكون مصراع واحد او مصراعين واصلها فتح في حائط والممر لزوم الباب كذا في العيني وفي الكرماني وفي امره صلعم سد الابواب الشارعة الى المسجد غير باب ابي بكر خاص شديد دلالة على بكر وفيه دلالة على انه قد اخره في فلك بامر لا يشارك فيه واولى ما يصرف اليه التاويل فيه الخلافة وقد اكد الدلالة عليها بامره اياه بالامامة في الصلوة التي هي بالمسجد لا جلها يدخل اليه من بابه قال الخطابي ولا اعلم في اثبات القياس اقوى من اجماع الصحابة على استخلاف ابي بكر مستدلين بذلك باستخلافه صلعم اياه في اعظم امور الدين وهو الصلوة فعاسوا عليها سائر الامور انتهى قال العيني ومارد وي عن ابن عباس انه قال صلعم سدوا الابواب الا باب علي قال الترمذي هو غريب وقال البخاري حديث الباب ابي بكر اصح وقال الحاكم تفرد به مسكين بن بكير وقال ابن عساكر وهو وهم وتابعه ابراهيم بن المختار انتهى ٨ قوله لو رأيت. جزاه محذوف اي لرأيتا كذا وكذا وتحتمل ان يكون لو التمنى فلا يحتاج الى الجزاء ١٢ ٩ قوله وابوابها. هذا الكلام يدل على ان هذه المساجد كانت لها ابواب واغلاق باحسن ما يكون ١٢ ع

اسماء الرجال **باب** ادخال البعير في المسجد للعلة **عبد الله** هو التنيسي **باب** مالك الامام المدني **محمد** بن المثنى هو العنزي **معاذ** بن هشام هو الدستوائي البصري **قتادة** بن دعامة بن قتادة **انس** بن مالك **باب** الخوخة **الخ** محمد بن سنان ابو بكر البصري العوفي **فليح** هو ابن سليمان ابو يحيى المدني **ابو النضر** سالم بن ابي امية **عبيد** بن حنين بالتصغير فيهما المدني **بسر** بن سعيد المدني مولى ابن الحضرمي **وهب** بن جرير بفتح الجيم **ابي** هو جرير بن حازم العتكي والد وهب المذكور آنفا **يعلى** هو التميمي المكي ثم البصري الشامي المدني مكرمة مولى ابن عباس **ابن عباس** هو عبد الله **باب** الابواب قال ابو عبد الله المؤلف اي البخاري **عبد الله** المسندي **سفيان** بن عيينة **ابن جريج** عبد الملك بن عبد العزيز بن ابي مليكة عبد الله بن عبد الرحمن التيمي **ابو النعمان** هو محمد بن الفضل السدوسي البصري **ايوب** السختياني **نافع** مولى ابن عمر **عمر** هو عبد الله بن عمر بن الخطاب ١٢ **حل اللغات** **الخلة** بفتح الخاء وفتح اللام المشددة بمعنى المودة وقيل هي على مراتب المودة فالفرق بينها بالعموم والخصوص **الخلق** بفتح اللام بمعنى المخلاق اي العقل وهو المروي هنا وبسكون اللام مصدر مخذ الفتح ١٢ ص اي للحاجة وهي اعم من ان يكون للضعف او غيره ١٢ ع اي الراكبة على البعير حتى يدل الحديث على الترجمة ١٢ ع.

(قوله وانت راكبة) يمكن ان يستدل بذلك على طهارة بول ما يؤكل لحمه وروثه ومن يرى هما نجسا لا بد له من الاعتذار والله تعالى اعلم (قوله فذهب على ان اسألكم) فعلى هذا جزم ابن عمر بانه صلى ركعتين كما تقدم عنه في الرواية السابقة في الكتاب ليس على وجه الحتم بل على ان الركعتين اقل ما يتحمله مطلق الصلوة في النهار والله تعالى اعلم (قوله باب رفع الصوت في المساجد) يحتمل

فذهب علي أن اسألك كم صلى باب ٨٢ دخول المشرك في المسجد حدثنا ٤٦٩ قتيبة قال نا الليث عن سعيد بن ابي سعيد انه سمع ابا هريرة يقول بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم خيلا قبل نجد فجاءت برجل من بني حنيفة يقال له ثمامة بن اثال فربطوه بسارية من سواري المسجد باب ٨٣ رفع الصوت في المسجد حدثنا ٤٧٠ علي بن عبد الله بن جعفر بن نجيح المديني قال نا يحيى بن سعيد القطان قال نا الحميد بن عبد الرحمن قال حدثني يزيد بن خصيفة عن السائب بن يزيد قال كنت قائما في المسجد فحصبني رجل فنظرت اليه فاذا عمر بن الخطاب فقال اذهب فأتني بهذين فجئته بهما فقال ممن انتما او من اين انتما قالا من اهل الطائف قال لو كنتما من اهل البلد لاوجعتكما ترفعان اصواتكما في مسجد رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثنا ٤٧١ احمد بن صالح قال نا ابن وهب قال اخبرني يونس بن يزيد عن ابن شهاب قال حدثني عبد الله بن كعب بن مالك ان كعب بن مالك اخبره انه تقاضى ابن ابي حدرد دينا كان له عليه في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم في المسجد فارتفعت اصواتهما حتى سمعها رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو في بيته فخرج اليهما رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى كشف سجف حجرته ونادى كعب بن مالك فقال لبيك يا رسول الله فاشار بيده ان ضع الشطر من دينك قال كعب قد فعلت يا رسول الله قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قم فاقضه باب ٨٤ الحلق والجلوس في المسجد حدثنا ٤٧٢ مسدد قال نا بشر بن المفضل عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر قال سأل رجل النبي صلى الله عليه وسلم وهو على المنبر ما ترى في صلوة الليل قال مثنى مثنى فاذا خشي احدكم الصبح صلى واحدة فأوترت له ما صلى وانه كان يقول اجعلوا آخر صلاتكم بالليل وترا فان النبي صلى الله عليه وسلم أمر به حدثنا ابو النعمان حدثنا حماد بن زيد عن ايوب عن نافع عن ابن عمر ان رجلا جاء الى النبي صلى الله عليه وسلم وهو يخطب فقال كيف صلوة الليل فقال مثنى مثنى فاذا خشيت الصبح فأوتر بواحدة توترة لك ما قد صليت وقال الوليد بن كثير حدثني عبيد الله بن عبد الله ان ابن عمر حدثه ان رجلا نادى النبي صلى الله عليه وسلم وهو في المسجد حدثنا ٤٧٤ عبد الله بن يوسف قال انا مالك عن اسحق بن عبد الله ابن ابي طلحة ان اباه مرة مولى عقيل بن ابي طالب اخبره عن ابي واقد الليثي قال بينما رسول الله صلى الله عليه وسلم في المسجد فاقبل نفر ثلثة فاقبل اثنان الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وذهب واحد قاما احدهما فرأى فرجة في الحلقة فجلس فيها واما الآخر فجلس خلفهم واما الآخر فأدبر ذاهبا فلما فرغ رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الا اخبركم عن النفر الثلثة اما احدهم فأوى الى الله فآواه الله واما الآخر فاستحيى فاستحيى الله منه واما الآخر فاعرض فاعرض الله عنه باب ٨٥ الاستلقاء في المسجد حدثنا ٤٧٥ عبد الله بن مسلمة عن مالك عن ابن شهاب عن عباد بن تميم عن عمه انه رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم مستلقيا في المسجد واضعا احدى رجليه على الاخرى وعن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب كان عمر وعثمان يفعلان ذلك باب ٨٦ المسجد يكون في الطريق من غير ضرر بالناس فيه وبه قال الحسن وايوب ومالك حدثنا ٤٧٦ يحيى بن بكير قال نا الليث عن عقيل عن ابن شهاب قال اخبرني عروة بن الزبير ان عائشة زوج النبي صلى الله

قال حدثنا النبي ثلثة نفر فيها ووجد الرجل للناس فاخبرني واخبرني

---

١ قوله رفع الصوت في المسجد قال ابن حجر في الفتح ان البخاري اشار بالترجمة الى الخلاف في ذلك فقد كره مالك مطلقا سواء كان في العلم او غيره وفرق غيره بين ما تعلق بغرض ديني او نفع دنيوي وبين مالا فائدة فيه وساق البخاري في الباب حديث عمر الدال على المنع وحديث كعب الدال على عدمه اشارة منه الى المنع فيما لا منفعة فيه وعدمه فيما يتعلق الضرورة اليه انتهى ١٢ ٢ قوله باب الحلق بفتح الهملة وبجوز كسرها واللام مفتوحة على كل حال جمع حلقة باسكان اللام على غير قياس وهي فتحها ايضا ١٢ فتح الباري ٣ قوله فاوترت . ومن هذا اخذت الشافعية ان الوتر واحد كذا في قس ١٢ ٤ قوله وانه اي ابن عمر وقوله امر به اي بالعمل او بالوتر كذا في الكرماني ووجه المطابقة للترجمة ان حالة الخطبة وكون الامام على المنبر يدل على جلوس الناس في المسجد واما المطابقة باعتبار الحلق فيأتي ولا يلزم ان يكون جميع الاحاديث مطابقة لكل واحد من اجزاء الترجمة ويحتمل ان يقال ان الجالسين عند استماع الخطبة يكونون محلقين كذا في الجزء الجاري قال ابن بطال شبه البخاري جلوس الرجال في المسجد حول النبي صلعم وهو يخطب بالحلق والجلوس في المسجد للعلم كذا في الفتح ١٢ ٥ قوله فرجة بضم الفاء وفتحها الخلل بين الشيئين ١٢ ٦ قوله فاوى . يا القصر فاواه الله بالمد اي جاء الى موضع ذكر الله تعالى وكسب العلم فقبل ذلك منه وادخله في ثواب الذاكرين والمتعلمين ١٢ غ ٧ قوله فاستحيى . اي ترك الدخول استحياء فاستحيى الله منه بان رحمه ولعل المراد من الله سبحانه وتعدس شانه استحى من ان يحط ثواب من ثواب الذاكرين ١٢ غ ٨ قوله واما الآخر بفتح الخاء وهو الذي ذهب فاعرض الله عنه ولم يدخل في الطائفة كذا في الجزء الجاري وفي الكرماني ومن اعرض الله عنه فقد تعرض لسخطه وغيره ذم من زهد في العلم ١٢ ٩ قوله واضعا احدى رجليه الخ . قال ابن حجر قال الخطابي فيه ان النهي الوارد عن ذلك منسوخ او يحمل النهي حيث يخشى ان تبدو العورة والجواز حيث يؤمن ذلك قلت الثاني اولى من ادعاء النسخ لانه لا يثبت بالاحتمال ومن جزم به البيهقي والنووي وغيرهما من المتأخرين وجزم ابن بطال ومن تبعه بانه منسوخ انتهى كلام ابن حجر ١٢ ١٠ قوله ومن ابن شهاب . قال الكرماني كيتمل ان يكون تعليقا او ان يكون داخلا تحت الاسناد السابق اي عن مالك عن ابن شهاب وكان البخاري ذهب الى ان حديث النهي منسوخ بهذا الحديث واستدل على نسخه بعمل الخليفتين بعده صلعم ١٢ ١١ قوله من غير ضرر . قال العيني لما كان بناء المسجد على انواع نوع منه يجوز بالاجماع ونوع يمتنع بالاجماع وبين هذين مختلف فيه بين مكثر ومقل بجوز ذلك بشرط ان لا يضر بأحد وبذلك في المباحات وقد شذ بعضهم فمنع ذلك اراد البخاري بهذا الباب الرد على من منع ذلك ولا حجة على ذلك بقصة ابي بكر رضي الله عنه وسلم بذلك النبي صلعم ولم ينكره فاقره على ذلك ١٢

اسماء الرجال

باب رفع الصوت المزيد بن خصيفة نسبة لجده واسم ابيه عبد الله السائب بن يزيد ابن سعيد بن ثمامة الكندي ويعرف بابن اخت النمر احمد بن صالح المصري ابن وهب عبد الله يونس هو الايلي ابن شهاب محمد بن مسلم الزهري عبد الله الانصاري السلمي ابن ابي حدرد بكسر عبد الله بن سلامة ١٢ من قرن البقرة باب الحلق والجلوس في المسجد محمد بن الفضل السدوسي حماد بن زيد بن درهم الازدي ايوب بن ابي تميمة السختياني نافع مولى ابن عمر ابو النعمان محمد بن الفضل السدوسي حماد بن زيد بن درهم الازدي ايوب بن ابي تميمة السختياني نافع مولى ابن عمر المدني عبد الله بن يوسف التنيسي مالك هو ابن انس الامام المدني ابي واقد هو الحارث بن عوف باب الاستلقاء الخ عبد الله بن مسلمة القعنبي مالك الامام المدني ابن شهاب محمد بن مسلم بن شهاب الزهري عباد بن تميم بن غزية الانصاري يروي عن عمه عبد الله بن زيد وهو اخو ابيه لامه سعيد ابن المسيب بن حزن المخزومي يحيى هو ابن عبد الله بن بكير المخزومي الليث هو ابن سعد الامام المصري عقيل بالتصغير ابن خالد الايلي ابن شهاب هو الزهري عروة بن الزبير بن العوام القرشي ١٢

حل اللغات الحلق بفتحتين جمع الحلقة على غير قياس فرجة بضم الفاء وفتحها الخلل بين الشيئين ١٢

انه يذكر الحديثين اشارة الى تفصيل بانه ان كان بلا ضرورة لا يجوز والى انه ممنوع بضرورة ولا بد صلى الله تعالى عليه وسلم الى قطع الاختصام بينهما الموجب لرفع الصوت في المسجد قطعا لرفع الصوت فيه وصارت هذه المبادرة بمنزلة الانكار على رفع الصوت والله تعالى اعلم اه سندي (قوله كان عمر وعثمان يفعلان ذلك) منه به على انه لو يحمل فعله صلى الله تعالى عليه وسلم على الخصوص وعلى هذا فما ورد من النهي عن هذا الفعل يحمل على ما اذا خاف من ذلك ضررا بالعورة بدليل جمعهما بين الادلة

عليه وسلم قالت لم اعقل ابوي الا وهما يدينان الدين ولم يمر علينا يوم الا ياتينا فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم طرفي النهار بكرة وعشية
ثم بدا لابي بكر فابتنى مسجدا بفنائ داره فكان يصلي فيه ويقرأ القران فيقف عليه نساء المشركين وابناؤهم يعجبون منه وينظرون
اليه وكان ابو بكر رجلا بكاءا لا يملك عينيه اذا قرأ القران فافزع ذلك اشراف قريش من المشركين **باب** الصلوة في مسجد السوق
وصلى ابن عون في مسجد في دار يغلق عليهم الباب **حدثنا** مسدد قال نا ابو معاوية عن الاعمش عن ابي صالح عن ابي هريرة عن النبي
صلى الله عليه وسلم قال صلوة الجميع تزيد على صلوته في بيته وصلوته في سوقه خمسا وعشرين درجة فان احدكم اذا توضأ فاحسن
الوضوء واتى المسجد لا يريد الا الصلوة لم يخط خطوة الا رفعه الله بها درجة او حط عنه بها خطيئة حتى يدخل المسجد واذا دخل
المسجد كان في صلوة ما كانت تحبسه وتصلي الملائكة عليه ما دام في مجلسه الذي يصلي فيه اللهم اغفر له اللهم ارحمه ما لم يؤذ فيه ما لم يحدث
فيه **باب** تشبيك الاصابع في المسجد وغيره **حدثنا** حامد بن عمر عن بشر نا عاصم نا واقد عن ابيه عن ابن عمر او ابن عمر وقال
شبك النبي صلى الله عليه وسلم اصابعه وقال عاصم بن علي نا عاصم بن محمد قال سمعت هذا الحديث من ابي فقومه لي واقد عن ابيه
قال سمعت ابي وهو يقول قال عبد الله بن عمر وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عبد الله بن عمر وكيف بك اذا بقيت في حثالة
من الناس هذا **حدثنا** خلاد بن يحيى قال نا سفيان عن ابي بردة بن عبد الله بن ابي بردة عن جده عن ابي موسى عن النبي صلى الله
عليه وسلم انه قال ان المؤمن للمؤمن كالبنيان يشد بعضه بعضا وشبك اصابعه **حدثنا** اسحق قال نا ابن شميل قال نا ابن عون
عن ابن سيرين عن ابي هريرة قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم احدى صلوتي العشي قال ابن سيرين قد سماها ابو هريرة و
لكن نسيت انا قال فصلى بنا ركعتين ثم سلم فقام الى خشبة معروضة في المسجد فاتكأ عليها كانه غضبان ووضع يده اليمنى على اليسرى
وشبك بين اصابعه ووضع خده الايمن على ظهر كفه اليسرى وخرجت السرعان من ابواب المسجد فقالوا قصرت الصلوة وفي القوم
ابو بكر وعمر فهابا ان يكلماه وفي القوم رجل في يديه طول يقال له ذو اليدين قال يا رسول الله انسيت ام قصرت الصلوة قال لم
انس ولم تقصر فقال اكما يقول ذو اليدين فقالوا نعم فتقدم فصلى ما ترك ثم سلم ثم كبر وسجد مثل سجوده او اطول ثم رفع راسه
وكبر ثم كبر وسجد مثل سجوده او اطول ثم رفع راسه وكبر فربما سألوه ثم سلم فيقول نبئت ان عمران بن حصين قال ثم سلم
باب المساجد التي على طرق المدينة والمواضع التي صلى فيها النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** محمد بن ابي بكر المقدمي قال نا فضيل

عليها مساجد وصلونه بان وحط اذا يعني عليه الملائكة بحدث فيه شبك اصابعه ٢ فلم احفظه عن كريب قال المؤمن شد النصر بن
شميل العشاء يده اليمنى فهابا فقال يقول فنبئت انا

على وجه اصلاح الصلوة لا يفسدها وان كان من الامام والماموم بين فيما على السهو لا يقطع الصلوة وهو مذهب مالك وربيعة والشافعي واحمد واسحق وقال ابو حنيفة والثوري في الاصح تبطل صلاته ناسيا كان او جاهلا او عامدا لما روى عن الحديث انه منسوخ وذلك ان عمر بن الخطاب عمل بعد النبي صلى الله عليه وسلم خلاف ما كان عمل يوم ذي اليدين والحال انه من حضر يوم ذي اليدين فلو ثبت الانتساخ عنده لما فعل وايضا فان عمر فعل بحضرة الصحابة ولم ينكره احد فصار اجماعا ١٢ منه مختصرا.

اسماء الرجال باب الصلوة

في مسجد السوق الخ ابن عون هو عبد الله مسدد بن مسرهد ابو معاوية محمد بن خازم الضرير الاعمش سليمان بن مهران ابي صالح ذكوان باب تشبيك الاصابع حامد هو البكراوي مات ٢٣٣ بشر بن المفضل الرقاشي كان ليلة يوما وليلة يوما ويصلي كل يوم عاصم بن محمد بن زيد بن عبد الله بن عمر بن الخطاب العمري المدني واقد بن محمد بن زيد ابن عبد الله بن عمر بن الخطاب ابن عمرو ابو عاصم العباس وقال عاصم بن علي هو ابن عاصم بن صهيب الواسطي شيخ المؤلف وصله ابراهيم الحربي خلاد هو السلمي الكوفي نزيل مكة سفيان الثوري ابي موسى عبد الله بن قيس الاشعري اسحق هو ابن منصور بن شميل النضر ابن عون عبد الله بن سيرين محمد باب المساجد الخ محمد بن ابي بكر البصري مات ٢٣٤ المقدمي بضم الميم وتشديد الدال المهملة بلفظ المفعول فضيل هو النميري ١٢.

حل اللغات

الفناء بكسر الفاء ممدودا هو ما امتد من جوانبها السوق موضع البيع والشراء بضم السين بالقارسية بازار حثالة بضم الحاء الردي من كل شئ معروضة اي موضوعة في العرض فيها يا ١٢ اي خافاه السبوعان صيغة الصفة اي المتارعون ١٢.

لله قوله بفناء داره. وهو موضع الترجمة ويفهم منه ان المراد بفناء داره الطريق ١٢ خ لله قوله في مسجد السوق ويروى في مساجد السوق وكلاهما في الواقع لان المراد بالمسجد الموضوعة للصلوة من المساجد وكانه قال باب الصلوة في مواضع الاسواق ١٢ العيني ف ٣ قوله في مسجد في دار الخ آخر المراد به موضع الصلوة لا المسجد المصطلح حتى ما مر في مسجد السوق من قول الكرماني ان المراد به موضع الصلوة قال العيني ليس في الترجمة ما يطابق هذا الا ثر اصلا قلت لعل غرض البخاري من الترجمة بيان جواز الصلوة في غير مسجد الجماعة اي موضع كان سوقا او غيره كما ورد منه صلعم جعلت لي الارض مسجدا وطهورا فاستدل بالاثر بان عبد الله بن عون صلى في دار يغلق الجميع عليها كان مسجد الجماعة فجواز الصلوة في مسجد الدار يدل على جوازها في مسجد السوق لان حكمها واحد في عدم كونها مسجد الجماعة كما جمعها حديث الباب في هذا الحكم فظهرت مطابقة الاثر والحديث ظهورا لا خفاء فيه والله تعالى اعلم ١٢ ٤ قوله حدثنا حامد بن عمر قال العيني لم يوجد هذا الحديث في غالب النسخ وانما هو في ابي ذر سعيد المستملي في كتاب الاطراف ازداه في كتاب ابي ذر سمع عن الفربري وحماد بن شاكر عن البخاري قال العيني ولنقطر في جمع الحميدي في مسند ابن عمر شبك النبي صلعم اصابعه وقال كيف انت يا عبد الله اذا بقيت في حثالة من الناس قد مرجت عهودهم وخفت امانتهم واختلفوا فصاروا هكذا وشبك بين اصابعه قال فكيف افعل يا رسول الله قال تاخذ ما تعرف وتدع ما تنكر وتقبل على خاصتك وتدع عوامهم انتهى ١٢ ٥ قوله فربما سألوه اي ربما سألوا ابن سيرين ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد هذا السجود سلم مرة اخرى او انتهى بالسلام الاول ١٢ خ ٦ قوله فيقول نبئت بضم النون اي اخبرت ان عمران الخ هذا يدل على ان المسمع من عمران وقد مر بن البرداوري في رواية عن ابن سيرين الواسطة بينه وبين عمران وفيه حجة لحنفية ان سجدتي السهو بعد السلام واستدل به قوم على ان الكلام في الصلوة من الساهين

(قوله صلوة الجميع) اي صلوة القوم الذين يصلون مجتمعين خلف امام وليس المراد صلوة كلهم بل صلوة كل واحد منهم ولذلك قيل تزيد على صلوته بالافراد لا الجمع والمراد الفرض و... والا فقد ورد ان النفل في البيت افضل وقوله وصلوته في سوقه يدل على جواز الصلوة في السوق والا لما كان لها فضل فلا يصح تفضيل صلوة الجمع عليه فاذا جازت الصلوة في السوق فجوازها في مسجد السوق بالاولى وقد يقال صلوة الجمع هي الصلوة في المسجد مع الامام سواء من ان تكون في مسجد السوق او في غيره من المساجد فتشمل بعمومه الصلوة في مسجد السوق فمحل الاستدلال هو ان مدحه لصلوة الجميع على الاطلاق دليل على جواز الصلوة في مسجد السوق ايضا فتامل وقوله فان احدكم الخ تعليل للزيادة لو بمعنى ان زيادتها بالنظر الى متعلقاتها اي انما يضعف ثواب تلك المتعلقات تصير زائدة اجرا ذا فضيلة حينئذ لنفس الصلوة وهو خلاف الظاهر وليضا يلزم ان لا تكون صلوة الجميع منضبطا امرها في الدرجات بل تكون متفاوتة في الدرجات قلة وكثرة حسب قلة المتعلقات وكثرتها بل يمتنع انتفاءا كانت عادة لتخلو عن هذه المتعلقات التي هي خيرات واعمال موجبات للثواب والجزاء عند الله كانت احب واحسن عند الله تعالى فجعل الله تعالى جزاءها زائدا على جزاء ما تكون خالية عادة عن هذه المتعلقات والله تعالى اعلم اه سندي

ابن سليمان قال نا موسى بن عقبة قال رأيت سالم بن عبد الله يتحرى اماكن من الطريق فيصلي فيها ويحدث ان اباه كان يصلي فيها وانه رأى النبي صلى الله عليه وسلم يصلي في تلك الامكنة قال وحدثني نافع عن ابن عمر انه كان يصلي في تلك الامكنة وسألت سالما فلا اعلمه الا وافق نافعا في الامكنة كلها الا انهما اختلفا في مسجد بشرف الروحاء حدثنا ابراهيم بن المنذر الحزامي قال نا انس بن عياض قال نا موسى بن عقبة عن نافع ان عبد الله بن عمر اخبره ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان ينزل بذي الحليفة حين يعتمر وفي حجته حين حج تحت سمرة في موضع المسجد الذي بذي الحليفة وكان اذا رجع من غزوة وكان في تلك الطريق او حج او عمرة هبط بطن وادٍ فاذا ظهر من بطن وادٍ اناخ بالبطحاء التي على شفير الوادي الشرقي فعرس ثم حتى يصبح ليس عند المسجد الذي بجادة ولا على الاكمة التي عليها المسجد كان ثم خليج يصلي عبد الله عنده كان في بطنه كثب كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم يصلي فدجا فاته السيل بالبطحاء حتى دفن ذلك المكان الذي كان عبد الله يصلي فيه وان عبد الله بن عمر حدثه ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى حيث المسجد الصغير الذي دون المسجد الذي بشرف الروحاء وقد كان عبد الله يعلم المكان الذي كان صلى فيه النبي صلى الله عليه وسلم يقول ثم عن يمينك حين تقوم في المسجد تصلي وذلك المسجد على حافة الطريق اليمنى وانت ذاهب الى مكة بينه وبين المسجد الاكبر رمية بحجر ونحو ذلك وان ابن عمر كان يصلي الى العرق الذي عند منصرف الروحاء ذلك العرق انثنى طرقة على حافة الطريق دون المسجد الذي بينه وبين المنصرف وانت ذاهب الى مكة وقد ابتنى ثم مسجد فلم يكن عبد الله بن عمر يصلي في ذلك المسجد كان يتركه عن يساره وراءه ويصلي امامه الى العرق نفسه وكان عبد الله يروح من الروحاء فلا يصلي الظهر حتى يأتي ذلك المكان فيصلي فيه الظهر واذا اقبل من مكة فان مر به قبل الصبح بساعة او من آخر السحر عرس حتى يصلي بها الصبح وان عبد الله حدثه ان النبي صلى الله عليه وسلم كان ينزل تحت سرحة ضخمة دون الروحية عن يمين الطريق ووجاه الطريق في مكان بطح سهل حتى يفضي من كمة دوين يزيد الروحية بميلين وقد انكسر اعلاها فانثنى في جوفها وهي قائمة على ساق وفي ساقها كثب كثيرة وان عبد الله بن عمر حدثه ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى في طرف تلعة من وراء العرج وانت ذاهب الى هضبة عند ذلك المسجد قبران او ثلثة على القبور رضم من حجارة عن يمين الطريق بين اولئك السلمات كان عبد الله يروح من العرج بعد ان تميل الشمس بالهاجرة فيصلي الظهر في ذلك المسجد وان عبد الله بن عمر

هبط من بطن واد — قد حانا السيل فيه صلى جنب المسجد — تعلم الذي — مسجد — حيث — انتهاء — ثمة — وكان — رسول الله — حيث — دون — كبيرة — رضم — سلمات

قوله السلمات بفتح اللام وكسرها جمع سلمة الحجارة في الجمع وفي العين والفتح قيل هي بالكسر الصخرات وبالفتح الشجرات ١٢

اسماء الرجال

موسى بن عقبة بن ابي عياش بتحتانية ومعجمة الاسدي مولى آل الزبير ثقة فقيه امام في المغازي سالم بن عبد الله بن عمر بن الخطاب تابع مولى ابن عمر ابو عبد الله المدني ابراهيم بن المنذر بن عبد الله المدني الحزامي انس بن عياض المدني ابو ضمرة موسى بن عقبة الامام في المغازي نافع مولى ابن عمر تقدم ١٢

حل اللغات

يتحرى يقصد ويتوخى ويتعمد شرف الروحاء اسم موضع بينها وبين المدينة ستة وثلاثون ميلا الشين والراء كلاهما مفتوحتان ذي الحليفة بضم الحاء وفتح اللام اسم موضع على اربعة اميال من المدينة سميت بها لحفوة سعرة بفتح السين وضم الميم هو شجر الطلح وهو العظام من الاشجار التي لها شوك وتعرف بام غيلان ١٢ ع بطحاء بالبطحاء هو سيل ماء فيه دقاق الحصى ولذلك الابطح والشعير بفتح الشين المعجمة الحرف التي الطرف والتشريق صفة البطحاء والتعريس نزول القوم في السفر آخر الليل يتفقون فيه وقفة الاستراحة ثم يرتحلون وقد يراد بالتعريس اي مطلق النزول في الليل والحبوة والاكمة بفتحتين هي التل من القف من حجارة واحدة وقيل هو دون الجبال يجمع على اكام كجبل وجبال وهو على الم كالكتاب وكتب وهو على آكام كحوض واحواض وهو من الغرائب كذا في المرقاة والعيني والخليج بفتح المعجمة وكسر اللام قال في المنتهى هو شرم من البحر اي خليج منه والخليج النهر العظيم وربما قيل للنهر الصغير خليج من النهر الكبير خليج وفي كتاب ابن التين الخليج واد عميق تمشي من آخر عظم منه قاله العيني وفي الفتح والجمع والتوسيع الخليج وادٍ فيه عرق ١٢ ع قوله فدوها فصل ماض من الدوحة وهو البسط ويروى قد جادها المطي وهو محول نافع ١٢ ك قوله بشرف قرية جامعة على ليلتين من مدينة وتقدم ان بينها وبين المدينة ستة وثلاثون ميلا ١٢ قس قوله الى العرق بكسر العين وسكون الراء الجبل الصغير او عرق الظبية الوادي المعروف ١٢ قس ع قوله من آخر السحر هو عبارة عما بين الصادق والغرق بين قوله بساعة وقوله آخر السحر انما اراد بآخر السحر انه قل من ساعة او اراد انه لا يسامه ليستفاد ان قدر الساعة قليل وذكر منها ١٢ يعني ٨ قوله دون الروحية الى قريبا منها والروحية بضم الراء وفتح الواو وبالتشديد بعد التحتية قرية جامعة بينها وبين المدينة سبعة عشر فرسخا وبينها وبين الروحاء ثمانية عشر ميلا ١٢ خ ٩ قوله وباه الطريق بضم الواو وكسر الباء مقابلها بالجر مطوي على يمين وباء النصب على الظرفية ١٢ خ قوله يفضي من الافضاء بمعنى الدفع او الوصول او الخروج والضمير يعود الى رسول الله صلى الله عليه وسلم او الى المكان وفي بعض النسخ بلفظ الخطاب وقوله بريد الروحية الرادمة موضع البريد والمعنى بينه وبين المكان الذي ينزل فيه البريد بالروحية ميلان ويقال المراد بالبريد سكة الطريق ١٢ خ ١١ قوله تلعة بفتح الفوقية وسكون اللام وفتح المهملة وهي ارض مرتفعة عريضة يتردد فيها السيل قاله العيني وقال المرقاني وهي ما ارتفع من الارض وما انحط من الارض وهو من الاضداد وقيل التلاع مجاري اعالي الارض الى بطون الاودية والعرج قرية جامعة اماسي العرج تعتبر بحذف الكسوني المسجد النبوي على خمسة اميال من العرج وانت ذاهب الى هضيبة ١٢ يعني ١٢ قوله العرج بفتح المهملة وسكون الراء ثم جيم قرية جامعة على طريق مكة من المدينة بينها وبين الروحية اربعة عشر ميلا ١٢ خ ١٣

(قوله او حجلوه عمرة) عطف على غزوه وكلامه القسطلاني يشعر بانه عطف على تلك الطريق ولا يخفى انه بعيد بل فاسد فتأمل (قوله صلى حيث المسجد الصغير) بالرفع مبتدأ أحذف خبره اي موجود والجملة مضاف اليه لحيث هي او تضاف الى الجملة واعتبر القسطلاني المسجد خبر مبتدأ محذوف وقدره حيث هو المسجد قلت ولا يظهر تعين الذي قدره مرجح اذ يرجح الى حيث اذا الجملة المضاف اليها المبهم فيها ضمير المضاف وايضا يظهر عند التأمل فساد ما حتى ولا يظهر مرجح آخر فافهم واه سندي

---

١ قوله بشرف الروحاء بشرف بفتح المعجمة والراء وبالفاء المكان العالي والروحاء بالفتح الراء وسكون الواو وبالهمز ممدودة موضع بينها وبين مدينة النبي صلى الله عليه وسلم ستة وثلاثون ميلا ذكره مسلم في صحيحه في باب الاذان ١٢ ك ٢ قوله سمرة بضم مهم وهو شجر الطلح وهو العظام من الاشجار التي لها شوك وتعرف بام غيلان ١٢ ع ٣ قوله بالبطحاء هو سيل ماء فيه دقاق الحصى ولذلك الابطح والشعير بفتح الشين المعجمة الحرف التي الطرف والتشريق صفة البطحاء والتعريس نزول القوم في السفر آخر الليل يتفقون فيه وقفة الاستراحة ثم يرتحلون وقد يراد بالتعريس اي مطلق النزول في الليل والحبوة والاكمة بفتحتين هي التل من القف من حجارة واحدة وقيل هو دون الجبال يجمع على اكام كجبل وجبال وهو على الم كالكتاب وكتب وهو على آكام كحوض واحواض وهو من الغرائب كذا في المرقاني والعيني والخليج بفتح المعجمة وكسر اللام قال في المنتهى هو شرم من البحر اي خليج منه والخليج النهر العظيم وربما قيل للنهر الصغير خليج من النهر الكبير خليج وفي كتاب ابن التين الخليج واد عميق تمشي من آخر عظم منه قاله العيني وفي الفتح والجمع والتوسيع الخليج وادٍ فيه عرق ١٢ ع ٤ قوله فدوها فصل ماض من الدوحة وهو البسط ويروى قد جادها المطي وهو محول نافع ١٢ ك ٥ قوله بشرف قرية جامعة على ليلتين من مدينة وتقدم ان بينها وبين المدينة ستة وثلاثون ميلا ١٢ قس ٦ قوله الى العرق بكسر العين وسكون الراء الجبل الصغير او عرق الظبية الوادي المعروف ١٢ قس ٧ قوله من آخر السحر هو عبارة عما بين الصبح الكاذب والصادق والغرق بين قوله بساعة وقوله آخر السحر انما اراد بآخر السحر انه قل من ساعة او اراد انه لا يسامه ليستفاد ان قدر الساعة قليل وذكر منها ١٢ يعني ٨ قوله دون الروحية الى قريبا منها والروحية بضم الراء وفتح الواو وبالتشديد بعد التحتية قرية جامعة بينها وبين المدينة سبعة عشر فرسخا وبينها وبين الروحاء ثمانية عشر ميلا ١٢ خ ٩ قوله وباه الطريق بضم الواو وكسر الباء مقابلها بالجر مطوي على يمين وباء النصب على الظرفية ١٢ خ ١٠ قوله يفضي من الافضاء بمعنى الدفع او الوصول او الخروج والضمير يعود الى رسول الله صلى الله عليه وسلم او الى المكان وفي بعض النسخ بلفظ الخطاب وقوله بريد الروحية الرادمة موضع البريد والمعنى بينه وبين المكان الذي ينزل فيه البريد بالروحية ميلان ويقال المراد بالبريد سكة الطريق ١٢ خ ١١ قوله تلعة بفتح الفوقية وسكون اللام وفتح المهملة وهي ارض مرتفعة عريضة يتردد فيها السيل قاله العيني وقال المرقاني وهي ما ارتفع من الارض وما انحط من الارض وهو من الاضداد وقيل التلاع مجاري اعالي الارض الى بطون الاودية والعرج قرية جامعة اماسي العرج تعتبر بحذف الكسوني المسجد النبوي على خمسة اميال من العرج وانت ذاهب الى هضيبة ١٢ يعني ١٢ قوله العرج بفتح المهملة وسكون الراء ثم جيم قرية جامعة على طريق مكة من المدينة بينها وبين الروحية اربعة عشر ميلا ١٢ خ ١٣

ع قوله روى صلى فيه سبعون نبيا عليه السلام حاجا او معتمرا في سبعين الفا من بني اسرائيل ١٢ ع ع قوله بدون الواو صفة عزوة وتذكير الضمير باعتبار السفر ويجوز ان يرجع الى النبي صلى الله عليه وسلم ١٢ ع ع اي يبدخل في الصباح وهي ثمانية استفنت ببرفوعها ١٢ قس ل قوله العزة والكاف الموضع المرتفع على ما حوله او تل من حجر واحد ١٢ قس.

حدثنا ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نزل عند سرحات عن يسار الطريق في مسيل دون هرشى ذلك المسيل لاصق بكراع هرشى بينه وبين الطريق قريب من غلوة وكان عبد الله بن عمر يصلي الى سرحة هي اقرب السرحات الى الطريق وهي اطولهن وان عبد الله بن عمر حدثنا ان النبي صلى الله عليه وسلم كان ينزل في المسيل الذي في ادنى مر الظهران قبل المدينة حين تهبط من الصفراوات تنزل في بطن ذلك المسيل عن يسار الطريق وانت ذاهب الى مكة ليس بين منزل رسول الله صلى الله عليه وسلم وبين الطريق الا رمية بحجر وان عبد الله ابن عمر حدثنا ان النبي صلى الله عليه وسلم كان ينزل بذي طوى ويبيت حتى يصبح يصلي الصبح حين يقدم مكة ومصلى رسول الله صلى الله عليه وسلم ذلك على اكمة غليظة ليس في المسجد الذي بنى ثمة ولكن اسفل من ذلك على اكمة غليظة وان عبد الله بن عمر حدثنا ان النبي صلى الله عليه وسلم استقبل فرضتي الجبل الذي بينه وبين الجبل الطويل نحو الكعبة فجعل المسجد الذي بني ثم يسار المسجد بطرف الاكمة ومصلى النبي صلى الله عليه وسلم اسفل منه على الاكمة السوداء تدع من الاكمة عشرة اذرع او نحوها ثم تصلي مستقبل الفرضتين من الجبل الذي بينك وبين الكعبة

باب ٩٠ سترة الامام سترة من خلفه

حدثنا ٢٩٣ عبد الله بن يوسف قال نا مالك عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة ان عبد الله بن عباس انه قال اقبلت راكبا على حمار اتان وانا يومئذ قد ناهزت الاحتلام ورسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي بالناس بمنى الى غير جدار فمررت بين يدي بعض الصف فنزلت وارسلت الاتان ترتع ودخلت في الصف فلم ينكر ذلك علي احد

حدثنا ٢٩٤ اسحق قال نا عبد الله بن نمير قال نا عبيد الله عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا خرج يوم العيد امر بالحربة فتوضع بين يديه فيصلي اليها والناس وراءه وكان يفعل ذلك في السفر فمن ثم اتخذها الامراء

حدثنا ٢٩٥ ابو الوليد قال نا شعبة عن عون بن ابي جحيفة قال سمعت ابي يقول ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى بهم بالبطحاء وبين يديه عنزة الظهر ركعتين والعصر ركعتين تمر بين يديه المرأة والحمار

باب ٩١ قدركم ينبغي ان يكون بين المصلي والسترة

حدثنا ٢٩٦ عمرو بن زرارة قال نا عبد العزيز بن ابي حازم عن ابيه عن سهل بن سعد قال كان بين مصلى رسول الله صلى الله عليه وسلم وبين الجدار

---

١ قوله هرشى بفتح الهاء وسكون الراء والقصر هو جبل من بلاد تهامة على ملتقى طريق المدينة وشام قريب من الجحفة في ارض مستوية بهضبة ع تو وقال الكرماني وكراعها بميمة مضارعا ومنعا ومنونا ومقصورا انتهى ١٢

٢ قوله مر الظهران بفتح الميم وشدة الراء وبفتح الظاء المعجمة وسكون الهاء وهو الوادي الذي تسميه العامة بطن مرو بسكون الراء بعده واو ثم بنون وبين مكة ستة عشر ميلا سمي بذلك لمرارة ماءه ١٢ تو

٣ قوله من الصفراوات بفتح المهملة وسكون الفاء جمع صفراوة هي الاودية او الجبال بعد مر الظهران ١٢ كرخ

٤ قوله بذي طوى بضم الطاء في رواية الاكثرين وفي رواية الحموي والمستملي بذي الطوى بزيادة الالف واللام وقيده الاصيلي بالكسر وحكى عياض وغيره بالفتح ايضا قال النووي ذو طوى بالفتح على الافصح وبجوز ضمها وكسرها وبفتح الواو الخفيفة وفيه لغتان الصرف وعدم موضع عند باب مكة باسفلها عيني وفي شرح المؤطا لعلي القاري هو واد في طريق التنعيم وينزل فيه امير الحاج فمن ثنوه جعله اسما للوادي ومن معه جعله اسما للبقعة مع العلمية او مع العلمية والتقدير الوصل ان طاء ١٢ منه

٥ قوله فرضتي الجبل بضم الفاء وسكون الراء وفتح الضاد المعجمة والفرضة مدخل الطريق الى الجبل وقيل الشق المرتفع ويقال ايضا لمدخل النهر ع قال في فتح الباري هذه المساجد لا يعرف اليوم منها غير مسجد ذي الحليفة والمساجد التي بالرويثة يعرفها اهل تلك الناحية انتهى وقال الكرماني فانما كان ابن عمر يصلي في تلك المواضع على وجه التبرك بما ولم يزل الناس ينتابون بمواضع الصلاتين واما ما روي عن عمر انه كره ذلك فانه خشي ان يلتزم الناس الصلوة في تلك المواضع وكذا ينبغي للعالم اذا راى الناس يلتزمون بالنوافل التزاما شديدا ان لا يرخص فيها في بعض الاوقات انتهى ١٢

٦ قوله الى غير جدار قال ابن حجر في اسناد له بهذا الحديث على السترة نظر لانه ليس فيه انه صلى الله عليه وسلم صلى الى سترة وقد بوب عليه البيهقي باب من صلى الى غير سترة انتهى وقال الكرماني والعيني مطابقة الحديث للترجمة تستنبط من قوله الى غير جدار لان هذا اللفظ مشعر بان ثمة سترة لان نفطة غير تفيد دائما صفة وتقديره الى شئ غير جدار وهو اعم من ان يكون عصى او عنزة او نحو ذلك وايضا قال العيني وما قال بعضهم فيه نظر لان ليس لاحد

حدثنا بل يفهم سترة الامام وتعتبر تلك السترة لهما وايضا ولهذا يكون المرور المحظور بين يدي المصلي في حق المأموم هو المرور بين الامام وسترته كما في حق الامام ويدل عليه ما ذكره ابن البرحيث قال حديث ابن عباس هذا يخصص حديث ابي سعيد الخدري اذا كان احدكم يصلي فلا يدع احدا يمر بين يديه فان ذلك مخصوص بالامام والمنفرد فاما المأموم فلا يضره من مر بين يديه لحديث ابن عباس هذا قال وهذا كله لا خلاف فيه بين العلماء انتهى نقله في الفتح وفي شرح العيني قال الزهري سترة الامام سترة المأموم فلا يضر المرور بين يديه لان المأموم تعلقت صلوته بصلوة امامه انتهى وعلى هذا فللمصنف اخذ من الحديثين الاول ان المرور بين يدي المأموم لا يضر اذا لم يكن بين الامام وسترته وبنى ذلك على ان قوله الى غير جدار امعناه الى شئ هو غير الجدار وهو المتبادر من هذا اللفظ لان كلمة غير تكون صفة ومن الحديث الثاني والثالث انه لا حاجة للمأموم الى سترة بل يكفيه سترة الامام كما اكتفى الناس بسترته صلى الله تعالى عليه وسلم (قوله كان بين مصلى رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم وبين الجدار ممر الشاة) الذي عليه الشراح وهو الموافق لترجمة الباب ان المراد بالمصلى موضع القيام او موضع السجود وممر الشاة على ما يظهر او يزيد على نصف الذراع بل قدره بعضهم بشبر كما ذكره الابي في شرح مسلم وهذا لا يكفي عادة للسجود فيه كما لا يخفى وقد علم انه صلى الله تعالى عليه وسلم صلى في الكعبة فجعل بينه الجدار قدر ثلاثة اذرع وهذا هو الذي يمكن ان يعتمد عليه ولهذا استحسنه جماعة لكن لو ورد حديث الباب من محمل فقال بعض مشايخ المالكية محمله حالة القيام فقال ينبغي ان يكون الشبر بينه وبين السترة وهو قائم فاذا ركع تأخر بثلثة اذرع قال والتأخر وان كان عملا لكنه لمصلحة الجمع بين الحديثين قلت والتزام هذا الفعل في كل ركعة بعيد فالوجه ان يحمل المصلى على موضع السجود ويحمل رواية موضع القيام على تصرف بعض الرواة لقصد النقل بالمعنى او يحمل ممر الشاة على موضع يمكن لها فيه التقدي والمشي طولا وعرضا اي لو كان هنا طريق الى جهة القبلة وارادت الشاة المرور من موضع قيام النبي صلى الله تعالى عليه وسلم الى جهة القبلة لامكن لها القيام في المسافة التي بينه صلى الله تعالى عليه وسلم وبين الجدار ممارة الى جهة القبلة ولعل هذا احسن ما قاله ابن الصلاح قدروا ممر الشاة بثلاثة اذرع والله تعالى اعلم

(قوله باب سترة الامام سترة من خلفه) اي فلا حاجة لهم الى اتخاذ سترة لهم على

ممرا الشاة حدثنا المكي بن ابراهيم قال نا يزيد بن ابي عبيد عن سلمة قال كان جدار المسجد عند المنبر ما كادت الشاة تجوزها

باب الصلوة الى العنزة حدثنا مسدد قال نا يحيى عن عبيد الله قال اخبرني نافع عن عبد الله بن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يترك نزله الحربة فيصلي اليها باب الصلوة الى العنزة حدثنا ادم قال نا شعبة قال نا عون بن ابي جحيفة قال سمعت ابي قال خرج الينا النبي بالهاجرة فاتي بوضوء فتوضأ فصلى بنا الظهر والعصر وبين يديه عنزة والمرأة والحمار يمرون من ورائها حدثنا محمد بن حاتم بن بزيع قال نا شاذان عن شعبة عن عطاء بن ابي ميمونة قال سمعت انس بن مالك قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا خرج لحاجته تبعته انا وغلام منا معنا عكازة او عصا او عنزة ومعنا اداوة فاذا فرغ من حاجته ناولناه الاداوة باب السترة بمكة وغيرها حدثنا سليمان بن حرب قال نا شعبة عن الحكم عن ابي جحيفة قال خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم بالهاجرة فصلى بالبطحاء الظهر والعصر ركعتين ونصب بين يديه عنزة وتوضأ فجعل الناس يتمسحون بوضوئه باب الصلوة الى الاسطوانة وقال عمر المصلون احق بالسواري من المتحدثين اليها ورأى ابن عمر رجلا يصلي بين اسطوانتين فاداناه الى سارية فقال صل اليها حدثنا المكي بن ابراهيم قال نا يزيد بن ابي عبيد قال كنت اتي مع سلمة بن الاكوع فيصلي عند الاسطوانة التي عند المصحف فقلت يا ابا مسلم اراك تتحرى الصلوة عند هذه الاسطوانة قال فاني رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يتحرى الصلوة عندها حدثنا قبيصة قال نا سفين عن عمرو بن عامر عن انس بن مالك قال لقد ادركت كبار اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم يبتدرون السواري عند المغرب وزاد شعبة عن عمرو عن انس حتى يخرج النبي صلى الله عليه وسلم باب الصلوة بين السواري في غير جماعة حدثنا موسى بن اسمعيل قال نا جويرية عن نافع عن ابن عمر قال دخل النبي صلى الله عليه وسلم البيت واسامة بن زيد وعثمان بن طلحة وبلال فاطال ثم خرج وكنت اول الناس دخل على اثره فسألت بلالا اين صلى فقال بين العمودين المقدمين حدثنا عبد الله بن يوسف قال انا مالك بن انس عن نافع عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل الكعبة واسامة بن زيد وبلال وعثمان بن طلحة الحجبي فاغلقها عليه ومكث فيها فسألت بلالا حين خرج ما صنع النبي صلى الله عليه وسلم قال جعل عمودا عن يساره وعمودا عن يمينه وثلثة اعمدة وراءه وكان البيت يومئذ على ستة اعمدة ثم صلى وقال لنا اسمعيل حدثني مالك فقال عمودين عن يمينه باب حدثنا ابراهيم بن المنذر قال نا ابو ضمرة قال نا موسى بن عقبة عن نافع ان عبد الله كان اذا دخل الكعبة مشى قبل وجهه حين يدخل وجعل الباب قبل ظهره فمشى حتى يكون بينه وبين الجدار الذي قبل وجهه قريبا من ثلثة اذرع صلى يتوخى المكان الذي اخبره به بلال ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى فيه قال وليس على احدنا بأس ان صلى في اي نواحي البيت شاء باب الصلوة الى الراحلة والبعير والشجر والرحل حدثنا محمد بن ابي بكر المقدمي البصري قال نا معتمر بن سليمان عن عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم انه كان يعرض راحلته فيصلي اليها قلت

---

١ قوله تجوزها مرجع الضمير المنصوب المسافة التي تدل عليه سوق الكلام وهو ما بين الجدار ورسول الله صلى الله عليه وسلم او ما بين الجدار والمنبر فان قلت من اين لجعل الترجمة منه على التقدير الثاني قلت علم من حيث ثبت انه صلى الله عليه وسلم كان يقوم بجنب المنبر فاذا قل ما يكون بين المصلى وسترته ثلثة اذرع ولم يحد مالك فيه حدا ١٢ كرماني ٢ قوله الاداوة بالكسر المطهرة ١٢ قاموس ٣ قوله باب وبسترب بمكة وغيرها كما هو معروف عند الشافعية ولا فرق في منع المرور بين يدي المصلي بين مكة وغيرها نعم استثنى بعضهم للطائفين دون غيرهم للضرورة ١٢ قس ٤ قوله اخذ بالسواري جمع سارية وهي الاسطوانة سميت بذلك لان العمود يسري اي يعلو ويرتفع ١٢ قس ٥ قوله المتحدثين اي المتحدثين فيها اي المجاورين للحاجة الى السارية المتحدثون الى الاستناد والمعلون لجعلها سترة لكن المصلين في عبادة فكانوا احق من المتحدثين ١٢ ع ٦ قوله فاداناه اي قربه واد على ابن التين ان عرفنا اكره ذلك لانقطاع الصفوف قال العيني وفي الفتح او لعمر يذلك ان تكون صلاته الى سترة ١٢ ٧ قوله اني لصيغة المتكلم ويزيد هو كان مولى لسلمة وكان في مسجده صلعم موضع خاص للمصحف الذي كان ثم من عهد عثمان رضي الله عنه كذا في الكرماني وكذا في الخير الجاري ١٢ ٨ قوله فاني رأيت النبي صلعم اتحرى ايضا وهذه تحري النبي صلعم اياها فلم يعلم من ذلك واما وجه تخصيص وضع المصحف عندها فلعله هو تحري النبي صلعم اياها للصلوة والله تعالى اعلم كذا في الخير الجاري ١٢ ٩ قوله في غير جماعة يعني اذا كان منفردا او ياس بالصلوة بين السارية بخلاف الجماعة لان ذلك يقطع الصفوف وتسوية الصفوف في الجماعة مطلوبة كذا في العيني والفتح ١٢ ١٠ قوله على ستة اعمدة فان قلت فيه اشكال لانه قال جعل عمودا عن يساره وعمودا عن يمينه وهذا ان اثنان ثم قال وثلثة اعمدة وراءه فيكون الجملة خمسة قلت اجاب الكرماني عنه بان لفظ العمود جنس يحتمل الواحد والاثنين فهو مجمل بينه مالك في رواية اسمعيل وهي قوله قال نا اسمعيل حدثني مالك فقال عمودين عن يمينه فهو ستة واما على الاعمدة الثلثة المتعددة فلم يمكن على سمت واحد بل على ثلثة اسطوانتين والثالث على يمين صاحبها ولفظ المقدمين في الحديث السابق يشهد له والله تعالى اعلم انتهى كذا في الفتح وفي القسطلاني لا تنافي بين قولي في الرواية السالفة صلى بين العمودين المقدمين وبين قوله في هذه جعل عمودا عن يساره وثلثة اعمدة عن يمينه وثلثة وراءه لعل الاعمدة الثلثة التي وراءه كانت متداخلة بعضها في بعض ١٢ منه

اشعار بكون ما عن يمينه اذ من يساره اثنين واجيب بان التثنية على ما كان في الزمن النبوي والا فزاد بالنظر الى ما صار اليه بعده ولو بيده قوله وكان البيت يومئذ ستة اعمدة لان فيه استنادا بالباء لتغير هيئة الاولى ١٢ قس ٥ قوله البعير وهو يطلق على الناقة وعلى الجمل ولما كان ان ذهب بعضهم الى ان الراحلة لا تقع الا على الانثى اورد هنا البعير فانه يقع عليهما ١٢ ع

اسماء الرجال

المكي هو البلخي يزيد هو مولى سلمة بن الاكوع المتوفى سنة بضع وارب عين وماتين سلمة بن الاكوع الاسلمي باب الصلوة الى العنزة مسدد بن مسرهد يحيى بن سعيد القطان عبيد الله بن عمر بن حفص بن عاصم ابن عمر بن الخطاب باب الصلوة الى العنزة آدم بن ابي اياس شعبة بن الحجاج الواسطي عون المذكور ايضا الى السابق في السند السابق محمد البصري نزيل بغداد شاذان بن عامر البغدادي شعبة بن الحجاج عطاء هو البصري الا بي باب السترة بمكة سليمان بن حرب الواشحي شعبة بن المجاج العتكي الحكم هو ابن عتيبة الكوفي ابي جحيفة عبد الله بن وهب السوائي باب الصلوة الى الاسطوانة وقال عمر بن الخطاب حماد وصله ابن ابي شيبة المكي بن ابراهيم البلخي يزيد بن ابي عبيد بضم العين الاسلمي سلمة بن الاكوع الاسلمي قبيصة بن عقبة الكوفي سفين هو ابن سعيد الثوري عمرو بن عامر الكوفي الانصاري زاد شعبة بن الحجاج مما هو موصول في كتاب الاذان عمرو بن عامر الانصاري باب الصلوة بين السواري موسى بن اسمعيل التبوذكي البصري جويرية بن اسماء الضبعي البصري نافع مولى ابن عمر اسامة بن زيد بن حارثة بلال المؤذن باب ابراهيم بن المنذر الحزامي المدني ابو ضمرة انس بن عياض المدني موسى بن عقبة صاحب المغازي باب الصلوة الى الراحلة معتمر بن سليمان التيمي ابو محمد البصري عبيد الله بن عمر العمري حل اللغات الحربة بدون الراء وتفتح عريض العنزة بفتح العين والنون والزاي هي رمح بين العصا والرمح فيه زج اداوة بكسر الهمزة المطهرة الاسطوانة بضم الهمزة العمود السواري بفتح السين جمع السارية وهي الاسطوانة ادناه اي قربه يبتدرون يتسارعون ٥ بالرفع لانه اسم كان ١٢ ٥ هي رمح بين العصا والرمح فيه زج ١٢ قاموس ٥ بضم العين وشدة الكاف عصاذات زج ١٢ ك ٥ مطابقة الحديث للترجمة باعتبار ان الترجمة شاملة للايماء والافالصلوة غير مذكورة ١٢ ع ٥ بفتحات اقصر من الرمح ١٢ ع ٥ اي بفضل وضوئه

افرأيت اذا هبت الركاب قال كان ياخذ الرحل فيعدله فيصلي الى اخرته او قال مؤخرته وكان ابن عمر يفعله **باب** الصلوة الى السرير

حدثنا عثمان بن ابى شيبة قال نا جرير عن منصور عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة قالت اعدلتمونا بالكلب والحمار لقد رأيتني مضطجعة على السرير فيجيء النبي صلى الله عليه وسلم فيتوسط السرير فيصلي فاكره ان استمه فانسل من قبل رجلي السرير حتى انسل من لحافي **باب** يرد المصلي من مر بين يديه وردّ ابن عمر في التشهد وفي الكعبة وقال ابن ابي الي ان يقاتله فاتله **حدثنا** ابو معمر قال نا عبد الوارث قال نا يونس عن حميد بن هلال عن ابي صالح ح وحدثنا ادم بن ابي اياس نا سليمان ابن المغيرة قال نا حميد بن هلال العدوي قال نا ابو صالح السماني قال رأيت ابا سعيد الخدري في يوم جمعة يصلي الى شيء يستره من الناس فاراد شاب من بني ابي معيط ان يجتاز بين يديه فدفع ابو سعيد في صدره فنظر الشاب فلم يجد مساغا الا بين يديه فعاد ليجتاز فدفعه ابو سعيد اشد من الاولى فنال من ابي سعيد ثم دخل على مروان فشكا اليه ما لقي من ابي سعيد ودخل ابو سعيد خلفه على مروان فقال مالك ولابن اخيك يا ابا سعيد قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول اذا صلى احدكم الى شيء يستره من الناس فاراد احد ان يجتاز بين يديه فليدفعه فان ابى فليقاتله فانما هو شيطان **باب** اثم المارين بين يدي المصلي **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال انا مالك عن ابي النضر مولى عمر بن عبيد الله عن بسر بن سعيد ان زيد بن خالد ارسله الى ابي جهيم يسأله ماذا سمع من رسول الله صلى الله عليه وسلم في المار بين يدي المصلي فقال ابو جهيم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو يعلم المار بين يدي المصلي ماذا عليه لكان ان يقف اربعين خيرا له من ان يمر بين يديه قال ابو النضر لا ادري قال اربعين يوما او شهرا او سنة **باب** استقبال الرجل الرجل وهو يصلي وكره عثمان ان يستقبل الرجل وهو يصلي وهذا اذا اشتغل به فاما اذا لم يشتغل به فقد قال زيد بن ثابت اما بالي ان الرجل لا يقطع صلوة الرجل **حدثنا** اسمعيل ابن خليل قال انا علي بن مسهر عن الاعمش عن مسلم عن مسروق عن عائشة انه ذكر عندها ما يقطع الصلوة فقالوا يقطعها الكلب والحمار والمرأة فقالت لقد جعلتمونا كلابا لقد رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يصلي وانا بينه وبين القبلة وانا مضطجعة على السرير فتكون لي الحاجة واكره ان استقبله فانسل انسلالا وعن الاعمش عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة نحوه **باب** الصلوة خلف النائم

حدثنا مسدد قال نا يحيى قال نا هشام قال حدثني ابي عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي وانا راقدة معترضة على فراشه فاذا

---

٢ هذا ٣ فيعدله ٤ مؤخرته ٥ على السرير ٦ رضوان الله عنها ٧ ولقد ٨ يرد المصلي ٩ وفي الركعة ١٠ مقاتله ١١ فاتله ١٢ فقاتله الاول ١٣ يا ابا ١٤ ابي جهم ١٥ قال ١٦ الاثم ١٧ اقال ١٨ سورة ممتحنة ١٩ وانما هذا ٢٠ الخليل ٢١ حدثنا ٢٢ قالوا ٢٣ يعقى ابن ٢٤ رسول الله ٢٥ فاكرهه

---

١ قوله اخرته بفتح الهمزة والخاء والراء بلا مد وبه يجوز المد في الهمزة ولكن بكسر الخاء وهي الشبيهة التي يستند اليها الراكب في آخر الرحل والرحل بفتح الراء وسكون الحاء المهملة هو البعير اصغر من القتب وهو الذي يركب عليه وهو المكور كذا في العيني وفي الكرماني فان قلت الحديث كيف يدل على الصلوة في البعير والتشهد قلت بالقياس على الراحلة ١٢ ٢ قوله فيتوسط السرير معناه يجعل نفسه في وسط السرير لان المراد من باب الصلوة الى السرير الصلوة على السرير كما في بعض النسخ فيه عليه الكرماني كذا في العيني ١٢ ٣ قوله استمه بفتح النون والميم المهملة قال الخطابي هو من قولك سممت الشيء اذا عرض تريد اني اكره ان استقبله في صلاتي ١٢ ٤ قوله فليدفعه . وفي رواية مسلم فليدفع في نحره وقال القرطبي اي بالاشارة ولطيف المنع ١٢ ع ٥ قوله فليقاتله . قال عياض اجمعوا على انه لا يلزمه مقابلته بالسلاح ولا بما يؤدي الى هلاكه فان دفعه بما يجوز فذلك من ذلك فلا قود عليه بالاتفاق وهل يجب الدية هذا يجب واختلفوا في معنى قاتله المحمود على ان معناه الدفع بما قل او جاز القتل والمقصود المبالغة في كراهة المرور واطلق جماعة من شافعية ان لمن يقاتله حقيقة ورد ذلك ابن العربي قال النووي هذا الامر امني قوله فليدفعه امر تدب متاكد ولا اعلم احدا من الفقهاء اوجبه قلت قال اهل الظاهر لو جوبه فكان النووي ما اطلع على هذا وما اعتد بخلافهم وقال ابن بطال انفقوا على رفع المار اذا صلى الى سترة فاما اذا صلى الى غير السترة فليس له ذلك لان المشي مباح فجوزه في ذلك الموضع فليس يستقيم ان يمنع اذا قام الدليل عليه وهي السنة التي وردت السنة بمنعها انتهى ولا يجوز له المشي المؤدي واما يباح فيه من موضعه لان منعه في الصلوة اعظم من مروره بين يديه وانما يرده اذا كان بعيدا بالاشارة والتسبيح ١٢ عيني مختصرا ٦ قوله اكره ان استقبله . هذا هو موضع الترجمة قال العيني لا يقال الترجمة استقبال

(باب الصلوة الى السرير) وفي بعض النسخ على السرير وهو المناسب بحديث الباب اذ ظاهر ان معنى توسط السرير انه صار في وسطه لكن ادخال هذا الباب في ابواب السترة يؤيد ان المعتمد الى السرير وعلى هذا قالوا ان معنى توسط السرير انه جعله وسطا بينه وبين القبلة كما جاء به الحديث عن عائشة ايضا الا ان المناسب بذلك المعنى لفظ وسط الا لفظ توسط فلن التوسط لا يزم ويكون السرير منصوبا على انه مفعول فيه ووسط متعد يكون السرير بالنظر اليه مفعولا به وما ذكرنا من المعنى لا يتم لا على المتعدي ولا على اللازم فافهم والله تعالى اعلم فالوجه في الترجمة جعل الى بمعنى على بقي ان ادراج هذا الباب حينئذ في ابواب السترة غير مناسب والله تعالى اعلم (قوله فكان ان يقف اربعين خيرا له) اي لكان خيرا له عنده وفي اعتقاده والا فالمخايرة الوقوف من المرور او يتوقف على عمله بل الوقوف خير من المرور في نفسه علم او لم يعلم ويمكن ان يقال معناه لصار الوقوف خيرا له اي اسهل له واخف عليه من المرور وعلى المعنى الثاني يحمل قوله لو يعلم المار على العلم تفصيلا او معاينة او العلم الناقم الذي يعمل به صاحبه اذ لا يعلم الا عمل بعد كلا علم والاشكال بان كثيرا من المارين قد علموا بذلك بخبر الصادق وما صار الوقوف ساعة اسهل عليهم من المرور فضلا عن وقوف اربعين والله تعالى اعلم (قوله باب استقبال الرجل الرجل) اراد انه مكروه اذا خيف الشغل به ولهذا كرهت عائشة استقبالها لان المرأة محل الاشتغال الرجل بها وان كان ذلك بالنظر الى النبي صلى الله تعالى عليه وسلم بعيد او لهذا اظهر مطابقة الحديث الترجمة فافهم

(قوله الرجل الرجل وفيما ذكر استقبال الرجل المرأة لانا نقول حكم الرجال والنساء واحد وقال ابن رشيد قصد البخاري ان شغل المصلي بالمرأة اذا كانت في قبلته على اي حالة كانت اشد من شغله بالرجل ومع ذلك فلم تعترض صلاته فصلعم لانه غير مشتغل بها فكذلك لا تعترض صلوة من لم يشتغل بها وبالرجل من باب الاولى انتهى ١٢ ع

أسماء الرجال

باب الصلوة الى السرير

عثمان بن ابي شيبة نسبته لجده وابوه محمد جرير بن عبد الحميد الرازي منصور هو ابن المعتمر السلمي الكوفي ابراهيم ابن يزيد النخعي الكوفي الاسود بن يزيد النخعي . ابو المعمر عبد الله بن عمرو المقعد البصري مات ٢٢٤ عبد الوارث ابن سعيد بن ذكوان العنبري البصري مات ١٨٠ يونس بن عبيد بالتصغير ابن دينار البصري مات ١٣٩ حميد هو العدوي التابعي الجليل ابو صالح هو ذكوان ابو سعيد سعد بن مالك الخدري سليمان القيسي البصري ابو صالح ذكوان باب اثم المار عبد الله هو التيسي مالك الامام ابو النضر سالم ابن ابي امية بسر بضم الموحدة ثم المهملة الساكنة المخزومي المدني زيد الجهني الانصاري الصحابي ابو جهيم عبد الله الانصاري باب استقبال الرجل الرجل اسمعيل الخراز الكوفي مات ٢٢٥ علي القرشي الكوفي مات ١٨٩ الاعمش سليمان بن مهران مسلم ابن صبيح بضم الصاد المهملة وفتح الموحدة مسروق بن الاجدع باب الصلوة خلف النائم مسدد بن مسرهد يحيى بن سعيد القطان هشام بن عروة بن الزبير بن العوام ١٢

حل اللغات

بجتازني مساغا طريقا فنال من ابي سعيد اي اصاب من عرضه بالشتم . فانسل انسلالا اي اخرج بالخفية . راقدة نائمة . ١٢

سه لان الابل اذا هاجت شوشت على المصلي لعدم استقرارها ١٢ ع

ارادان يوتر ايقظني فاوترت **باب** التطوع خلف المرأة **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال انا مالك عن ابي النضر مولى عمر بن عبيد الله عن ابي سلمة بن عبد الرحمن عن عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم انها قالت كنت انام بين يدي رسول الله صلى الله عليه وسلم ورجلاي في قبلته فاذا سجد غمزني فقبضت رجلي فاذا قام بسطتهما قالت والبيوت يومئذ ليس فيها مصابيح **باب** من لا يقطع الصلوة شئ **حدثنا** عمر بن حفص بن غياث ثنا ابي قال نا الاعمش قال نا ابراهيم عن الاسود عن عائشة ح قال الاعمش وحدثني مسلم عن مسروق عن عائشة ذكر عندها ما يقطع الصلوة الكلب والحمار والمرأة فقالت شبهتمونا بالحمر والكلاب والله لقد رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يصلي وانى على السرير بينه وبين القبلة مضطجعة فتبدو لي الحاجة فاكره ان اجلس فاوذي النبي صلى الله عليه وسلم فانسل من عند رجليه **حدثني** اسحق بن ابراهيم قال انا يعقوب بن ابراهيم قال نا ابن اخي ابن شهاب انه سأل عمته عن الصلوة يقطعها شئ قال لا يقطعها شئ اخبرني عروة بن الزبير ان عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت لقد كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقوم فيصلي من الليل وانى لمعترضة بينه وبين القبلة على فراش اهله **باب** اذا حمل جارية صغيرة على عنقه في الصلوة **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال انا مالك عن عامر بن عبد الله بن الزبير عن عمرو بن سليم الزرقي عن ابي قتادة الانصاري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يصلي وهو حامل امامة بنت زينب بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم لابي العاص بن ربيعة بن عبد شمس فاذا سجد وضعها واذا قام حملها **باب** اذا صلى الى فراش فيه حائض **حدثنا** عمر بن زرارة قال نا هشيم عن الشيباني عن عبد الله بن شداد بن الهاد قال اخبرتني خالتي ميمونة بنت الحارث قالت كان فراشي حيال مصلى النبي صلى الله عليه وسلم فربما وقع ثوبه على وانا على فراشي **حدثنا** ابو النعمان قال نا عبد الواحد بن زياد قال نا الشيباني سليمان قال نا عبد الله ابن شداد بن الهاد قال سمعت ميمونة تقول كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي وانا على جنبه نائمة فاذا سجد اصابني ثوبه وانا حائض **باب** هل يغمز الرجل امرأته عند السجود لكي يسجد **حدثنا** عمر بن علي قال نا يحيى قال نا القاسم عن عائشة قالت بئسما عدلتمونا بالكلب والحمار لقد رأيتني ورسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي وانا مضطجعة بينه وبين القبلة فاذا اراد ان يسجد غمز رجلي فقبضتهما **باب** المرأة تطرح عن المصلي شيأ من الاذى **حدثنا** احمد بن اسحق السرماري قال نا عبيد الله بن موسى قال نا اسرائيل عن ابي اسحق

وانا بين سعد حدثني انا فقال عن حدثنا ابنة حدثتني اصابتني ثيابه زاد مسدد عن خالد عن الشيباني وانا حائض رجلي فقبضتها السورماري

---

١ قوله ما يقطع الصلوة الكلب والحمار والمرأة كلمة ما موصولة وبجوز وجهان الاول ان يكون بمنزلة أو خيره الكلب والجملة في محل النصب لانه مفعول عالم فاعله وهو قوله ذكر على صيغة المجهول والثاني ان يكون كلمة ما مفعول عالم فاعله و يكون قوله الكلب بدلا منه فان قلت القائلون بقطع الصلوة مرور شئ من ابن قالوا قلت لما باجتهادهم واما لما ثبت عندهم من قول الرسول صلى الله عليه وسلم بذلك فان قلت ان قال الرسول صلى الله عليه وسلم يقطع لا تحكم بالقطع قلت اما انها دخت خبرها على خبرهم من جهة انها صاحبة الواقعة او من جهة اخرى او انها لولت القطع بقطع النشوع وسوء الملاءة القلب اللسان في التلاوة او جعلت حديثها وحديث ابن عباس من مرود الاتان فيما تقدم في باب سترة الامام فاسخين لدلالتها كانت عارفة بالناسخ والمنسوخ او تاخر حالها عند فان قلت عرض عائشة رضي الله عنها وضع السادة بينها وبين الحمار والكلب وعلى هذا لزم السادة لكن في عدم القطع قلت عرضا لنفي السادة في الشرا اطلق السادة او لعل مذهبها ان الحمار والكلب يقطعان ١٢ ٢ قوله لا يقطعها شئ فان قلت كيف ذلك والقواطع للصلوة كثيرة مثل القول والفعل الكثير وغيرهما قلت هذا عام مخصوص بالامور الثلثة التي وقع فيها النزاع وما من عام الا وقد خص الا والله بكل شئ عليم ونحوه ولفظ اخبرني هو من تتمة قول ابن شهاب قال ابن بطال ذهب الجمهور الى ان الصلوة لا يقطعها شئ وزعم قوم ان مرور الخنزير والكلب الاسود والحمار يقطع وقال عطاء الاوزاعي يقطعان وقال احمد لا يقطع الا الكلب الاسود ١٢ ك ٣ قوله وهو حامل امامة بالاضافة وفي بعضها بالتنوين فان قلت قال النحاة ان كان اسم الفاعل للماضي وجبت الاضافة فما وجه عملها قلت اذا اريد به حكاية الحال الماضية جاز اعماله كقوله تعالى كلبهم باسط ذراعيه وامامة بضم الهمزة تزوجها علي رضي الله عنه بعد فاطمة واسم ابي العاص علي اللاصح مقسم بكسر الميم وسكون القاف وفتح السين المهملة باجراء رسول الله صلى الله عليه وسلم سببا بعد ان كان اسر يوم بدر كما قرأ وقتل يوم اليمامة في خلافة الصديق كذا في الكرماني وقال العيني مطابقته للترجمة ظاهرة ثم قال ابن الظهور وقد خصص بالحمل بكونه على العنق ولفظ الحديث اعم من ذلك قلت كانه اشار بذلك الى ان الحديث لم طرق منها لم سلم عن عمرو بن سليم وصرح فيه على عنقه وكذا في رواية ابي داؤد وفي رواية له فسلى رسول الله صلى الله عليه وسلم وهي على عاتقه وفي رواية لاحمد على رقبته انتهى وفي التوشيح للسيوطي اختلف في هذا الحديث فقيل انه من خصائصه وقيل منسوخ وردبانها لا تثبت بالاحتمال وقيل خاص بالضرورة اذا لم يجد من يكفيه المر بها وقيل محمول على قلة العمل وهو الاصح انتهى وفي العيني قال النووي هذا يدل لمذهب الشافعي ومن وافقه انه يجوز حمل الصبي والصبية وغيرهما

من الحيوان في الفرض والنفل ويجوز للامام والمنفرد والموم اما مذهب ابي حنيفة فيأتي ذكره صاحب البدائع لو حملت امرأة صبيها فارضعته تفسد صلاتها لوجود العمل الكثير والحامل الصبي بدون الارضاع فلا يوجب الفساد ثم روى هذا الحديث وبذلم يكره منه صلى الله عليه وسلم لعدم من يحفظها او لبيانه الشرع وذلك في زمانها لا يكره عند الحاجة اما عائقتم تفسد صلوته كذا في فتاوى قاضي خان ١٢

اسماء الرجال

باب التطوع خلف المرأة عبيد الله التيمي مالك الامام ابي سلمة اسمه عبد الله عبد الرحمن ابن عوف **باب** من قال الحائض سليمان بن مهران ابراهيم النخعي الاسود بن يزيد النخعي الاعمش المذكور مسلم هو ابن صبيح المذكور في السند السابق **باب** اذا صلى الى فراش عمرو بن زرارة بن واقد النيسابوري هشيم بن بشير بضم الباء الموحدة الواسطي الشيباني هو ابو اسحق سليمان بن ابي سليمان الكوفي عبد الله ابن شداد بن اسامة بن الهاد ابو النعمان محمد بن الفضل السدوسي عبد الواحد بن زياد العبدي مولاهم البصري الشيباني ومن بعده هم المذكورون في السند السابق زاد مسدد هو ابن مسرهد خالد هو ابن عبد الله بن عبد الرحمن بن يزيد الطحان الواسطي **باب** يغمز الرجل امرأته عمرو بن علي الفلاس الباهلي يحيى هو ابن سعيد القطان عبيد الله هو ابن عمر العمري القاسم هو ابن محمد بن ابي بكر الصديق **باب** المرأة تطرح عن المصلي شيأ من الاذى احمد بن اسحق السرماري بضم السين المهملة وسكون الواو وفتح الراء بعدها ميم ثم راء نسبة الى سرماء قرية من قرى بخارى وهي مصروفة بهذا الف ولام صار كالسرماري براء ساكنة بعد السين المضمومة فميم مفتوحة وضبط العيني كالكرماني وغيره بكسر السين وفتحها وسكون الراء الاولى وهي نسبة الى سرماء قرية من قرى بخارى وكان شجاعا يضرب به المثل قتل الغازين الترك ومات ٢٣٢ عبيد الله بن موسى بن باذام الكوفي اسرائيل بن يونس بن ابي اسحق السبيعي ابي اسحق عمرو بن عبد الله السبيعي ١٢

حل اللغات

حيال مصلى النبي بكسر الحاء المهملة اي بجنبه السورماري بضم السين المهملة وسكون الواو وفتح الراء بعدها ميم ثم راء مكسورة بينها الف ولام صار كالسرماري براء ساكنة بعد السين المضمومة فميم مفتوحة وضبط العيني كالكرماني وغيره بكسر السين وفتحها وسكون الراء الاولى وهي نسبة الى سرماء قرية من قرى بخارى وكان شجاعا يضرب به المثل قتل الغازين الترك وثوبي سنة اثنتين والاربعين وماتين وسقطت النسبة عند ابي ذر والاصيلي ١٢ قس

قوله باب التطوع خلف المرأة اراد به كون المرأة قدامه بوجه ولم يرد اقتداء الرجل بالمرأة في التطوع واراد ان يكون الرجل وراء ظهر المرأة والله تعالى اعلم قوله باب من قال لا يقطع الصلوة شئ اي مرور شئ بين يدي المصلي ولو بلا سترة اذ الكلام في باب السترة والا فكم من شئ يقطعها وقيل اي شئ من افعال غير المصلي وفيه ان غير المصلي مثل المصلي اذا فعل معه ما ابطل عليه استقبال القبلة او ما نقض عليه الوضوء كما خراج الدم عند القائل بنقض الوضوء به او مس المرأة عند القائل به او ما حصل به نجاسة تؤبه او بدنه عند القائل ببطلان الصلوة به لكان ذلك الفعل من غير المصلي قاطعا للصلوة على المصلي فانظر والله تعالى اعلم اه سندي (قوله شيئا ما بالصم الخ) هذا الكلام مع عائشة دليل على انه ما بلغها الخبر عن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم بقطع الامور المذكورة برواية معتمدة فكانت تتذكر هذا الخبر وترى انه من تصنع الحاضرين عندها او تصنع منا تفهم والله تعالى اعلم ثم استدلال عائشة لا يخلو عن ضعف فانه ليس فيما ذكرت مرور امرأة بين يدي المصلي ومحمل حديث يقطع الصلوة الكلب وغيره على المرور والله تعالى اعلم (قوله كان فراشي حيال مصلى النبي صلى الله تعالى عليه وسلم) كان المصنف حمله على ان الفراش كان في حذاء المصلي امامه لو في جانبه لكن الحديث الثاني

عن عمرو بن میمون عن عبد اللہ قال بینما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قائم یصلی عند الکعبۃ وجمع قریش فی مجالسہم اذ قال قائل منہم الا تنظرون الی ہذا المرائی ایکم یقوم الی جزور آل فلان فیعمد الی فرثہا ودمہا وسلاہا فیجیء بہ ثم یمہلہ حتی اذا سجد وضعہ بین کتفیہ فانبعث اشقاہم فلما سجد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضعہ بین کتفیہ وثبت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ساجدا فضحکوا حتی مال بعضہم علی بعض من الضحک فانطلق منطلق الی فاطمۃ وہی جویریۃ فاقبلت تسعی وثبت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ساجدا حتی القتہ عنہ واقبلت علیہم تسبہم فلما قضی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الصلوۃ قال اللہم علیک بقریش اللہم علیک بقریش اللہم علیک بقریش ثم سمی اللہم علیک بعمرو بن ہشام وعتبۃ بن ربیعۃ وشیبۃ بن ربیعۃ والولید بن عتبۃ وامیۃ بن خلف وعقبۃ بن ابی معیط وعمارۃ بن الولید قال عبد اللہ فواللہ لقد رأیتہم صرعی یوم بدر ثم سحبوا الی القلیب قلیب بدر ثم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واتبع اصحاب القلیب لعنۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مواقیت الصلوۃ

باب مواقیت الصلوۃ وفضلہا وقولہ تعالی ان الصلوۃ کانت علی المؤمنین کتابا موقوتا

حدثنا عبد اللہ بن مسلمۃ قال قرأت علی مالک عن ابن شہاب ان عمر بن عبد العزیز اخر الصلوۃ یوما فدخل علیہ عروۃ بن الزبیر فاخبرہ ان المغیرۃ بن شعبۃ اخر الصلوۃ یوما وہو بالعراق فدخل علیہ ابو مسعود الانصاری فقال ما ہذا یا مغیرۃ الیس قد علمت ان جبریل علیہ السلام نزل فصلی فصلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم صلی فصلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم صلی فصلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم صلی فصلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم صلی فصلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم صلی فصلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم قال بہذا امرت فقال عمر لعروۃ اعلم ما تحدث بہ او ان جبریل ہو اقام لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقت الصلوۃ قال عروۃ کذلک کان بشیر بن ابی مسعود یحدث عن ابیہ قال عروۃ ولقد حدثتنی عائشۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یصلی العصر والشمس فی حجرتہا قبل ان تظہر

باب قول اللہ عز وجل منیبین الیہ واتقوہ واقیموا الصلوۃ ولا تکونوا من المشرکین

حدثنا قتیبۃ بن سعید قال نا عباد وہو ابن عباد عن ابی جمرۃ عن ابن عباس قال قدم وفد عبد القیس علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالوا انا ہذا الحی من ربیعۃ ولسنا نصل الیک الا فی الشہر الحرام فمرنا بشیء ناخذہ عنک وندعو الیہ من وراءنا فقال امرکم بار بع وانہاکم عن اربع الایمان باللہ ثم فسرہا لہم شہادۃ ان لا الہ الا اللہ وانی رسول اللہ واقام الصلوۃ وایتاء الزکوۃ وان تؤدوا الی خمس ما غنمتم وانہاکم عن الدباء والحنتم والمقیر والنقیر

باب البیعۃ علی اقام الصلوۃ

حدثنا محمد بن المثنی قال حدثنا یحیی قال حدثنا اسمعیل قال حدثنا قیس عن جریر بن عبد اللہ قال بایعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی اقام الصلوۃ وایتاء الزکوۃ والنصح لکل مسلم

باب الصلوۃ کفارۃ

بجلسہم وضم الی النبی واتبع واتبع کتاب مواقیت الصلوۃ وفضلہا کتاب مواقیت الصلوۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم کتاب مواقیت الصلوۃ باب مواقیت الصلوۃ وفضلہا رسول اللہ علیہما وقوت مواقیت باب قولہ عزوجل باب منیبین باب قولہ تعالی عزوجل واتی اقامۃ رسول اللہ باب تکفیر الصلوۃ

الکرمانی والعینی وفی المجمع وانما نہی عن الانتباذ فیہا لانہا تسرع الشدۃ فیہا لاجل وہنہا فربما شربہ بعد اسکار ولم یطلع علیہ ثم ان المنی کان فی اول الامر ثم نسخ کذا فی النووی وفی الکرمانی قال ابن الصلاح ولعلہ ذکر الصوم فیہ فموا غفال من الرواۃ ولیس من الاختلاف المعاند من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والصوم کان واجبا ثم نسخ فان وافتہم یہ کانت عام الفتح وایجاب الصوم فی السنۃ الثانیۃ من الہجرۃ ۱۲ منہ

اسماء الرجال

عمرو بن میمون الکوفی الاودی عبد اللہ بن مسعود الہذلی

کتاب مواقیت الصلوۃ باب

مواقیت الصلوۃ عبد اللہ ہو القعنبی مالک الامام ابن شہاب الزہری عمر بن عبد العزیز بن مروان احد الخلفاء الراشدین باب قول اللہ تعالی قنیتہ ہو الشقی الوبر جیاد جمع الجید وتشدید الموحدۃ البصری ابی جمرۃ بالجیم والراء ابن عمران البصری ابن عباس ہو عبد اللہ باب البیعۃ ہو محمد بن المثنی العنزی یحیی القطان اسمٰعیل ہو ابن ابی خالد قیس ہو ابن ابی حازم بالمہملۃ والزای البجلی الکوفی جریر بفتح الجیم البجلی

باب الصلوۃ کفارۃ

بفتح السین المہملۃ والقصر وعار الجنین فانبعث اشقاہا ای انبعث اشقی القوم وہو عقبۃ بن ابی معیط سحبوا الی القلیب ای جروا وعمارۃ بن الولید فی البراء التی لم تطو المواقیت جمع میقات وہو الوقت المعروب للفعل تظہر تعلو منیبین راجعین وقیل منقطعین والتقوہ خافوہ وراقبوہ عن الدباء ای عن الانتباذ فی الدباء وہو بضم الدال وتشدید الموحدۃ ممدود البطین الیاس المختم بفتح المہملۃ الجرار الخفر او غیر ذلک المقیر ما طلی بالقار التقیر بفتح النون وکسر القاف ما ینقر فی اصل النخلۃ فینبذ فیہ ۱۲

وہو واتا الی جنبہ لا یوافق الترجمۃ واللہ تعالی اعلم (قولہ ان عمر بن عبد العزیز اخر الصلوۃ یوما) لعلہا کانت صلوۃ العصر وعلی ہذا فکان عروۃ انکر علیہ فعلہ مجموع حدیث الامامۃ جبریل وحدیث عائشۃ لا بحدیث الامامۃ فقط فلا یرد نفیہ تعیین الاوقات حتی یتجہ الانکار بالتاخیر قد یقال انکارہ بحدیث الامامۃ بالنظر الی ما یفید الحدیث من ان الاوقات عظیمۃ عند اللہ تعالی فان اللہ لتعظیمہا ساقہا والاہتمام بہا ارسل جبریل لیبین ذلک فعلہ ویأمر مثلک قولا فیجیء جبریل ففعل ذلک فاذا کان الامر کذلک فلا ینبغی التاخیر والتساہل فی امرہا وکون ما فعل عمر بن عبد العزیز تاخیرا وتساہلا کان امرا معلوما عند الکل فلا حاجۃ الی بیانہ فی الانکار بل یتم الانکار بحدیث الامامۃ فقط واللہ تعالی اعلم اہ سندی (قولہ باب الصلوۃ من الایمان فصار الحدیث مبینا لمعنی القرآن واللہ تعالی اعلم

imamat.com

حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى عن الاعمش قال حدثني شقيق قال سمعت حذيفة قال كنا جلوسا عند عمر رضي الله عنه فقال ايكم يحفظ قول رسول الله صلى الله عليه وسلم في الفتنة قلت انا كما قاله قال انك عليه اوعليها لجريء قلت فتنة الرجل في اهله وماله وولده وجاره تكفرها الصلوة والصوم والصدقة والامر والنهي قال ليس هذا اريد ولكن الفتنة التي تموج كموج البحر قال ليس عليك منها بأس يا امير المؤمنين ان بينك وبينها بابا مغلقا قال ايكسر ام يفتح قال يكسر اذا لا يغلق ابدا قلنا اكان عمر يعلم الباب قال نعم كما ان دون الغد الليلة اني حدثته بحديث ليس بالاغاليط فهبنا ان نسأل حذيفة فامرنا مسروقا فسأله فقال الباب عمر حدثنا قتيبة قال حدثنا يزيد بن زريع عن سليمان التيمي عن ابي عثمان النهدي عن ابن مسعود ان رجلا اصاب من امرأة قبلة فاتى النبي صلى الله عليه وسلم فاخبره فانزل الله عز وجل اقم الصلوة طرفي النهار وزلفا من الليل ان الحسنات يذهبن السيئات فقال الرجل يا رسول الله الي هذا قال لجميع امتي كلهم باب فضل الصلوة لوقتها حدثنا ابو الوليد هشام بن عبد الملك قال حدثنا شعبة قال الوليد بن العيزار اخبرني قال سمعت ابا عمرو الشيباني يقول حدثنا صاحب هذه الدار واشار الى دار عبد الله قال سألت النبي صلى الله عليه وسلم اي العمل احب الى الله قال الصلوة على وقتها قال ثم اي قال ثم بر الوالدين قال ثم اي قال الجهاد في سبيل الله قال حدثني بهن ولو استزدته لزادني باب الصلوات الخمس كفارة للخطايا اذا صلاهن لوقتهن في الجماعة وغيرها حدثنا ابراهيم بن حمزة قال حدثنا ابن ابي حازم والدراوردي عن يزيد بن عبد الله عن محمد بن ابراهيم عن ابي سلمة بن عبد الرحمن عن ابي هريرة انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ارأيتم لو ان نهرا بباب احدكم يغتسل فيه كل يوم خمسا ما تقول ذلك يبقي من درنه شيئا قالوا لا يبقي من درنه شيئا قال فذلك مثل الصلوات الخمس يمحو الله بهن الخطايا باب في تضييع الصلوة عن وقتها حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا مهدي عن غيلان عن انس قال ما اعرف شيئا مما كان على عهد النبي صلى الله عليه وسلم قيل الصلوة قال اليس صنعتم ما صنعتم فيها حدثنا عمرو بن زرارة قال اخبرنا عبد الواحد بن واصل ابو عبيدة الحداد عن عثمان بن ابي رواد اخي عبد العزيز قال سمعت الزهري يقول دخلت على انس بن مالك بدمشق وهو يبكي فقلت ما يبكيك فقال لا اعرف شيئا مما ادركت الا هذه الصلوة وهذه الصلوة قد ضيعت وقال بكر بن خلف حدثنا محمد بن بكر البرساني قال اخبرنا عثمان بن ابي رواد بنحوه باب المصلي يناجي ربه حدثنا مسلم بن ابراهيم قال حدثنا هشام عن قتادة عن انس قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ان احدكم اذا صلى يناجي ربه فلا يتفلن عن يمينه ولكن تحت قدمه اليسرى حدثنا حفص بن عمر قال حدثنا يزيد بن

حدثني حذيفة النبي باب الله تعالى كفارات لوقتها حدثني حدثنا منه باب تضييع الصلوة قد ضيعتم ما ضيعتم اخبر ابن مالك

١ قوله بالاغاليط جمع اغلوطة وهي ما يغالط بها قال النووي معناه حدثه حديثا صدقا محققا من احاديث رسول الله صلى الله عليه وسلم لا من اجتهادك وعن غرضك ذلك الباب رجل يقتل او يموت كما جاء في بعض الروايات ويحتمل ان يكون حذافة علم ان عمر يقتل ولكنه كره ان يخاطب عمر بالقتل فان عمر كان يعلم انه هو الباب فاتى بعبارة يحصل منها غرضه ولا يكون اخبارا صريحا بالقتل فان قلت كيف سأل عمر مع علمه بانه هو الباب قلت من شدة خوفه حتى ان نكون نسي فسأل من يذكره فان قلت قال اولا ان بينك وبينها بابا وهنا يقول الباب عمر قلت لا مغايرة بينهما لان المراد بقوله بينك وبينها اي بين زمانك وبين زمان الفتنة وجود حياتك ٣ ع ك ٢ قوله اي العمل احب الخ فان قلت ما الحكمة في تخصيص هذه الثلثة قلت هذه الثلثة افضل الاعمال بعد الايمان فان قلت ورد ان اطعام الطعام خير اعمال الاسلام وورد ان احب الاعمال الى الله ادومه وغير ذلك فما وجه التوفيق فيما قلت اجاب النبي صلعم لكل من سأل بما يوافق غرضه او بما يليق به او بحسب الوقت فان الجهاد كان في ابتداء الاسلام افضل الاعمال لوجوب الجهاد فان النصوص قد تعارضت على فضل الصلوة على الصدقة وبها تجمع وصال يقتضي مواساة مضطر فتكون الصدقة خير او افضل وقيل ان افضل في افضل الاعمال ليس على بابه بل المراد الفضل المطلق وقيل التقدير من افضل الاعمال فحذف كلمة من وهي مرادة كذا في العيني ١٢ ٣ قوله على وقتها فان قلت لفظ الترجمة لوقتها بلام وكان الاصل ان يقال في وقتها لان الوقت ظرف لما فجوابه من وجهين الاول ان عند الكوفيين حروف الجر يقام بعضها مقام البعض والثاني في اللام هنا تمثل اللام في قوله تعالى فطلقوهن لعدتهن اي مستقبلات لعدتهن ومثل قولهم لقيته لثلاث بقين من الشهر وسمي بلام الوقت والتاريخ وايضا اللام تاتي بمعنى على نحو قوله تعالى ويخرون للاذقان وتلّه للجبين كذا في العيني ١٢ ٤

قوله اليس صنعتم الخ يعني من تضييعها وهو خروجها عن الوقت وقال الطيبي المراد بتضييعها انها تغير عن وقتها المستحب لا انهم لم يخرجوها عن الوقت وتبعه على هذا جماعة قلت الاصح ما ذكرناه لان انشا انما قال ذلك حين علم ان الحجاج والوليد بن عبد الملك وغيرهما كانوا يؤخرون الصلوة عن وقتها والاتيان في ذلك مشهورة ١٢ منه

اسماء الرجال مسدد هو ابن مسرهد يحيى القطان الاعمش سليمان بن مهران شقيق هو ابو وائل بن سلمة الاسدي حذيفة بن اليمان قتيبة هو ابن سعيد يزيد ابو مغوية البصري سليمان هو ابن طرخان التيمي البصري ابي عثمان عبد الرحمن بن مل بلام مشددة مع تثليث الميم رجلا هو ابو السرداد بفتح الشين المعجمة وسكون الهاء ثم دال مهملة ثم الف ثم دال مهملة ثانية العنكي اباعمرو هو سعد بن اياس الكوفي ابن ابي حازم عبد العزيز واسم ابي حازم سلمة بن دينار المدني يزيد بن عبد الله بن الهاد الليثي الاعرج التابعي محمد بن ابراهيم التيمي التابعي باب في تضييع الصلوة موسى بن اسمعيل المنقري التبوذكي مهدي هو ابن ميمون الاودي العولي غيلان بن جرير المعولي عمرو بن زرارة بن واقد الكلابي وقال بكر بن خلف البصري نزيل مكة مات وصله الاسمعيلي باب المصلي يناجي ربه مسلم بن ابراهيم البصري هشام هو ابن ابي عبد الله الدستوائي قتادة بن دعامة بن قتادة السدوسي البصري حفص بن عمر الازدي الحوضي يزيد بن ابراهيم التستري

حل اللغات الاغاليط جمع اغلوطة وهي ما يغالط بها استذته تتلمذت طلبت منه الزيادة في السوال من دره نه بفتح اولها اي من وحشره ١٢ للعه شبه بموج البحر لشدة عظمها وكثرة شيوعها ١٢ ك ه المقصود منه ان تلك الفتن لا تخرج منها شيئا ٣ ك عه بالافراد هو على التقديم والتاخير حدثنا شعبة قال اخبرني الوليد بن العيزار قال سمعت ابا عمرو الخ ١٢ قس عه وكان قدوم انس بدمشق في امارة الحجاج على العراق قد حاشا كما من الحجاج للخليفة اي وليد بن عبد الملك ١٢ ع

(قوله تكفرها الصلوة والصوم الخ) حاصله على ما ذكروا ويفهم من الاحاديث ان كلا من هذه الاعمال تكفر الصغائر ويزيد عليه انه اذا كفرها الصلوة مثلا فما ذا يبقى المصوم حتى يكفر قلت المقصود بيان فضل كل من هذه الاعمال بانه يبلغ في الفضل الى ان يكفر الصغائر كلها لو كانت واما وجوه التكفير بالفعل فغير لازم كيف فما ذا تقول فيمن لا صغيرة له اصلا كالنبي المعصوم فافهم (قوله يمحو الله به الخطايا) خصها العلماء بالصغائر ولا يخفى انه بحسب الظاهر لا يناسب التشبيه بالنهر في ازالة الدرن اذ النهر المذكور لا يبقى من الدرن شيئا اصلا وعلى تقدير ان يبقى فابقاء القليل والصغير اقرب من ابقاء الكثير والكبير لكن لا يخفى فاعتبار بقاء الكبائر وارتفاع الصغائر قلب لما هو المعقول نظرا الى التشبيه فلعل ما ذكروا من التخصيص مبني على ان الصغائر تأثيرا في دون الظاهر فقط كما يدل عليه ما ورد في خروج الصغائر عن الاعضاء عند التوضؤ بالماء بخلاف الكبائر فان لها تأثيرا في دين الباطن كما يفيده بعض الاحاديث ان العبد اذا ارتكب المعصية تحصل في قلبه نقطة سوداء ونحو ذلك وقد قال تعالى بل ران على قلوبهم ما كانوا يكسبون فكما ان الغسل انما يذهب بدرن الظاهر دون الباطن فكذلك الصلوة فتفكر والله تعالى اعلم (قوله ان احدكم اذا صلى يناجي ربه فلا يتفلن عن يمينه) تقريم النهي بالفاء على المناجاة يفيد ان علة النهي هي للمناجاة وسيجيء التحليل بهما مع بيانها لعل تقرير العلة هو ان المناجاة مما يشتغل بكنهها كاتب اليمين فينبغي توقيره حال كتابته المناجاة كما ينبغي توقيره من يناجيه فلا ينبغي ان يتفل بين يديه فافهم

ابراهيم قال حدثنا قتادة عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال اعتدلوا في السجود ولا يبسط احدكم ذراعيه كالكلب واذا بزق فلا يبزقن بين يديه ولا عن يمينه فانه يناجي ربه وقال سعيد عن قتادة لا يتفل قدامه او بين يديه ولكن عن يساره او تحت قدمه و قال شعبة لا يبزق بين يديه ولا عن يمينه ولكن عن يساره او تحت قدمه وقال حميد عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم لا يبزق في القبلة ولا عن يمينه ولكن عن يساره او تحت قدمه **باب** الابراد بالظهر في شدة الحر **حدثنا** ايوب بن سليمن ۲ قال حدثنا ابو بكر عن سليمن قال صالح بن كيسان حدثنا الاعرج عبد الرحمن وغيره عن ابي هريرة ونافع مولى عبد الله بن عمر عن عبد الله بن عمر انهما حدثاه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قال اذا اشتد الحر فابردوا بالصلوة فان شدة الحر من فيح جهنم **حدثنا** محمد بن بشار قال حدثنا غندر حدثنا شعبة عن المهاجر ابي الحسن سمع زيد بن وهب عن ابي ذر قال اذن مؤذن النبي صلى الله عليه وسلم الظهر فقال ابرد ابرد او قال انتظر انتظر وقال شدة الحر من فيح جهنم فاذا اشتد الحر فابردوا عن الصلوة حتى رأينا فيء التلول **حدثنا** علي بن عبد الله المديني قال حدثنا سفين قال حفظناه من الزهري عن سعيد بن المسيب عن ابي هريرة ۲ عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال اذا اشتد الحر فابردوا بالصلوة فان شدة الحر من فيح جهنم واشتكت النار الى ربها فقالت يا رب اكل بعضي بعضا فاذن لها بنفسين نفس في الشتاء ونفس في الصيف وهو اشد ما تجدون من الحر واشد ما تجدون من الزمهرير **حدثنا** عمر بن حفص ۲ قال حدثنا ابو قال حدثنا الاعمش قال حدثنا ابو صالح عن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ابردوا بالظهر فان شدة الحر من فيح جهنم تابعه سفين ونجيح وابو عوانة عن الاعمش **باب** الابراد بالظهر في السفر **حدثنا** ۲ قال حدثنا شعبة قال حدثنا مهاجر ابو الحسن مولى لبني تيم الله قال سمعت زيد بن وهب عن ابي ذر الغفاري قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر فاراد المؤذن ان يؤذن للظهر فقال النبي صلى الله عليه وسلم ابرد ثم اراد ان يؤذن فقال له ابرد حتى رأينا في التلول فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان شدة الحر من فيح جهنم فاذا اشتد الحر فابردوا بالصلوة وقال ابن عباس يتفيؤ ظلاله **باب** وقت الظهر عند الزوال وقال جابر كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي بالهاجرة **حدثنا** ابو اليمان قال حدثنا شعيب عن الزهري قال اخبرني انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج حين زاغت الشمس فصلى الظهر فقام على المنبر فذكر الساعة وذكر ان فيها امورا عظاما ثم قال من احب ان يسأل عن شيء فليسأل فلا تسألوني عن شيء الا اخبرتكم مادمت في مقامي هذا فاكثر الناس في البكاء واكثرهم ان يقول سلوني فقام عبد الله بن حذافة السهمي فقال من ابي قال ابوك حذافة ثم اكثر ان يقول سلوني فبرك

فلا يبزق قدامه وتحت قدميه ونحت قدميه ۲ بن بكار حدثني حدثنا ابن بشار بالظهر ۲ رضي الله عنه فقالت رب ۲ بن غياث عن الاعمش عن ابن عباس بقي النبي قال محمد قال ابن عباس يتفيؤ يتميل انا اخبرنا ان النبي فذكر ۲ لا سلوا فقال

۱ قوله وقال سعيد. وقوله قال شعبة وقوله قال حميد قال الكرماني هذه تعليقات لكنها ليست موقوفة على شعبة ولا على قتادة ويحتمل الدخول تحت الاسناد السابق بان يكون معناه حدثنا شعبة عن قتادة ويحتمل الدخول عن انس عن النبي صلعم انتهى وقال الاصفهاني قلت قد مر فيما تقدم من باب حك البزق باليد من ان جعل الامامة علة لنهي البزاق في القدام فعلى الامين حيث قال فلا بد حينئذ لمامور فانه اما بيامنه او عن يمينه فان من يمينه ملكان لا محالة بان يتحلل الشيء الواحد بعلتين فعلل نهي البزاق عن اليمين بالمناجاة وبان ثمة ملكا فان قلت عادة المناجي ان يكون في القدام قلت المناجي الشريف قد يكون قدامه وقد يكون يمينا انتهى ۱۲ **۲** قوله فابردوا عن الصلوة. فيه تضمين معنى التاخير اي تاخروا عنا بردا ونحوه ۱۲ ع **۳** قوله في التلول الفيء هو ما بعد الزوال من الظل سمي به لرجوعه من جانب الى جانب والتلول جمع تل وهو كومة من الرمل اي كان يقول ابرد مرة بعد اخرى حتى رأينا في التلول كذا في العيني وفي الجزء الباري التل بالفتح والتشديد كل ما اجتمع على الارض من تراب او رمل او غيرهما ويكون سطى عرشا شاخص عاليا ولا يظهر لظل الانبساطه الا اذا ذهب اكثر وقت الظهر كذا في الفسطلاني ۱۲ **۴** قوله واشتكت النار الاشتكاء والاكل والتنفس هل هو حقيقة او مجاز قال بعضهم هو على ظاهره وجعل الله فيها ادراكا وتمييزا بحيث تكلمت به وهو الصواب اذ لا مانع من حمله على حقيقته فوجب الحكم به وقيل ليس على ظاهره بل هو على وجه التشبيه قال النووي اختلفوا في الجمع بين هذه الاحاديث وحديث خباب شكونا الى رسول الله صلعم حر الرمضاء فلم يشكنا اي لم يزل شكوانا فقيل الابراد رخصة والتقديم افضل واعتمد والى حديث خباب وقال آخرون المختار استحباب الابراد لكثرة احاديثه المشتملة على فعله والامر به وحديث خباب محمول على انهم طلبوا تاخيرا زائدا على قدر الابراد وقال في شرح السنة قيل في الجمع بينهما انهم كانوا يستحبون تاخير الصلوة عن وقتها فلم يرخص لهم ورخص في الابراد كذا في الكرماني وقال العيني وقال بعضهم حديث خباب منسوخ بالابراد ومال الى هذا ابو بكر وابو جعفر الطحاوي ۱۲ **۵** قوله يصلي بالهاجرة لا يعارض هذا حديث الابراد لانه يثبت بالفعل والقول فيترجح على ذاك وقيل انه منسوخ بحديث الابراد لانه متاخر عنه ۱۲ ش ك **۶** قوله الا اخبرتكم. فاستعمل الماضي موضع المستقبل اشارة الى تحققه وانه كالواقع وقال المهلب انما خلب النبي صلعم بعد الصلوة وقال سلوني لانه بلغه ان قوما من المنافقين يسألون منه ويجهزونه عن بعض ما يسألون فتخيط وقال لا تسألوني عن شيء الا انبأتكم به ۱۲ ك ع **۷** قوله في البكاء. خوفا من نزول العذاب العام المعهود في الامم السالفة عند ردهم على انبيائهم بسبب تغفيظ عليه السلام من مقالة المنافقين السابقة آنفا او سبب بكائهم ما سمعوه من اهوال يوم القيمة وامور العظام ۱۲ ش

اسماء الرجال

باب الابراد بالظهر **ايوب** بن سليمان بن بلال القرشي المدني ابو بكر هو ابن عبد الحميد بن ابي اويس الاصبحي عن سليمان بن بلال والد ايوب شيخ المؤلف **محمد** بن بشار العبدي البصري غندر لقب محمد بن جعفر البصري شعبة هو ابن الحجاج العكلي زيد بن وهب الهمداني الجهني ابي قرة جندب بن جنادة الغفاري الصحابي. **سفين** هو ابن عيينة الهلالي سعيد بن المسيب بن حزن القرشي المخزومي ابي سعيد عبد الرحمن بن صخر عمر بن حفص يردي عن ابيه حفص بن غياث بن طلق الكوفي الوصالح ذكوان الزيات السمان تابعي سفين الثوري مما وصل المصنف في صفة النار من بدأ الخلق ويحيى بن سعيد القطان مما وصله الامام احمد في مسنده عنه **والبوعوانة** هو الوضاح بن عبد الله اليشكري الاعمش سليمان بن مهران الكوفي شعبة هو ابن الحجاج العتكي زيد بن وهب الجهني الكوفي المخضرم **قال** ابن عباس فيما وصله ابن ابي حاتم في تفسيره **باب** وقت الظهر عند الزوال **قال** جابر بن عبد الله الانصاري مما هو طرف حديث موصول عند المؤلف في باب وقت المغرب **ابو اليمان** هو الحكم بن نافع الحمصي شعيب هو ابن ابي حمزة الحمصي ۱۲

حل اللغات

الفيء الظل بعد الزوال التلول. جمع تل وهو كومة الرمل الغيم بفتح الغاء وسكون الياء التحتية الغوران الهاجرة نصف النهار عند اشتداد الحر زاغت مالت العرض بضم العين المهملة وسكون الراء المهملة الناحية ۱۲ المقصود من الاعتدال فيه ان يضع كفه على الارض ويرفع مرفقيه عنها وعن جنبيه وبطنه عن

(قوله اعتدلوا في السجود) اي توسطوا بين الوفتراش والقبض بوضع الكفين على الارض ورفع المرفقين عن الجنبين والبطن عن الفخذ (قوله فابردوا بالصلوة) حقيقة الابراد الدخول في البرد والباء للتعدية والمعنى ادخال الصلوة في البرد وقد جاءت عن موضع الباء في كثير من الروايات والاقرب انها تعليلية او بمعنى الباء وقيل على تضمين معنى التاخير اي تاخروا عن الصلوة مبردين انتهى قلت ولا يخفى بعده اذ معنى تاخروا عن الصلوة تبعدوا عنها وتجنبوا وهو يرجع الى النهي عن الصلوة وهو ليس بمراد وانما المراد تاخير الصلوة عن اول وقتها الى زمان الدخول في البرد والفرق بين المعنيين ظاهر عند التامل ولو قدرنا فاخروا بالصلوة عن الصلوة اي عن اول وقتها مبردين كان زيادة تكلف مستغنى عنه والله تعالى اعلم (قوله فان شدة الحر من فيح جهنم) فيكون الوقت مظهر الاثار الغضب والعذاب عند ظهور اثار الرضا اقرب الى القبول منه عند ظهور اثار الغضب فقد يقبل عند الرضا ما لا يقبل عند الغضب والله تعالى اعلم (قوله اشد ما تجدون الخ) اي ففي الشتاء الوقتين اشد ما تجدون من الحر والبرد في الوقتين (قوله حتى رأينا الخ) اي استمر على القول حتى رأينا

عمر رضي الله عنه على ركبتيه فقال رضينا بالله ربًّا وبالاسلام دينًا وبمحمد نبيًّا فسكت ثم قال عُرِضَتْ عليَّ الجنة والنار انفًا في عُرْضِ هذا الحائط فلم ار كالخير والشر **حدثنا** حفص بن عمر قال حدثنا شعبة عن ابي المنهال عن ابي برزة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي الصبح واحدنا يعرف جليسه ويقرأ فيها ما بين الستين الى المائة ويصلي الظهر اذا زالت الشمس والعصر واحدنا يذهب الى اقصى المدينة رجع والشمس حية ونسيت ما قال في المغرب ولا يبالي بتاخير العشاء الى ثلث الليل ثم قال الى شطر الليل وقال معاذ قال شعبة ثم لقيته مرة فقال او ثلث الليل **حدثنا** محمد بن مقاتل قال اخبرنا عبد الله قال حدثنا خالد بن عبد الرحمن قال حدثني غالب القطان عن بكر بن عبد الله المزني عن انس بن مالك قال كنا اذا صلينا خلف رسول الله صلى الله عليه وسلم بالظهائر سجدنا على ثيابنا اتقاء الحر **باب** تاخير الظهر الى العصر **حدثنا** ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زيد عن عمرو بن دينار عن جابر بن زيد عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى بالمدينة سبعًا وثمانيًا الظهر والعصر والمغرب والعشاء فقال ايوب لعله في ليلة مطيرة قال عسى **باب** وقت العصر **حدثنا** ابراهيم بن المنذر قال حدثنا انس بن عياض عن هشام عن ابيه ان عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي العصر والشمس لم تخرج من حجرتها **حدثنا** قتيبة قال حدثنا الليث عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى العصر والشمس في حجرتها لم يظهر الفيء من حجرتها **حدثنا** ابو نعيم قال حدثنا ابن عيينة عن الزهري عن عروة عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي صلوة العصر والشمس طالعة في حجرتي ولم يظهر الفيء بعد قال ابو عبد الله وقال مالك ويحيى بن سعيد وشعيب وابن ابي حفصة والشمس قبل ان تظهر **حدثنا** محمد بن مقاتل قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا عوف عن سيار بن سلامة قال دخلت انا وابي على ابي برزة الاسلمي فقال له ابي كيف كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي المكتوبة فقال كان يصلي الهجير التي تدعونها الاولى حين تدحض الشمس ويصلي العصر ثم يرجع احدنا الى رحله في اقصى المدينة والشمس حية ونسيت ما قال في المغرب وكان يستحب ان يؤخر من العشاء التي تدعونها العتمة وكان يكره النوم قبلها والحديث بعدها وكان ينفتل من صلوة الغداة حين يعرف الرجل جليسه ويقرأ بالستين الى المائة **حدثنا** عبد الله بن مسلمة عن مالك عن اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة عن انس بن مالك قال كنا نصلي العصر ثم يخرج الانسان الى بني عمرو بن عوف فيجدهم يصلون العصر **حدثنا** ابن مقاتل قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا ابو بكر بن عثمان بن سهل ابن حنيف قال سمعت ابا امامة يقول صلينا مع عمر بن عبد العزيز الظهر ثم خرجنا حتى دخلنا على انس بن مالك فوجدناه يصلي العصر فقلت يا عم ما هذه الصلوة التي صليت قال العصر وهذه صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم التي كنا نصلي معه **حدثنا** عبد الله بن

ثنا ابو المنهال ويرجع ابن مقاتل حدثنا فسجد ثنا وهو ابن دينار ٢ وقال ابو سلمة عن هشام اخبرنا قال مالك قال فكان ٢ بن سهل ٢ باب وقت العصر

قوله رجع هو في محل النصب على الحال وقد فيه مقدرة اي احدنا يذهب الى اقصى المدينة حال كونه راجعا اليه كذا في العيني وكذا في الجواهري جيث المراد منه الرجوع من المسجد الى البيت لامنه اليه ١٢ ٢ قوله سبعا وثمانيا اي ركعة لف ونشر على خلاف الترتيب وقال الترمذي في جامعه اجمع الائمة على ترك العمل بحديث ابن عباس في الجمع بالمدينة من غير خوف ولا سفر انتهى لكن اوله لبعضهم على انه جمع بعذر المطر وفيه انه معارض بالرواية الاخرى من غير خوف ولا مطر وبعضهم اوله على عذر المرض ونحوه واختاره الكرماني قال الخطابي الجمع بين صلاتين لا يكون الا بعذر ولذلك رخص فيه للسافر فاما وجود الجمع للحضر طلبوا وجه العذر وكان الذي وقع لهم من ذلك المطر انتهى ١٢ ٣ قوله لعله في ليلة مطيرة اي كثير المطر قال عسى اي قال جابر عسى ذلك يكون في الليلة المطيرة واختلف في الجمع بعذر اجازه جماعة من السلف وهو قول مالك والشافعي واحمد واولوا الخشية على الجمع الصوري ويؤيده ما في البخاري ومسلم من حديث ابن مسعود ما رأيت النبي صلى الله عليه وسلم صلوة لغير وقتها الا بجمع الحديث كذا في العيني ١٢ ٤ قوله قال ابو عبد الله قال العيني هو البخاري نفسه واشار بهذا الى ان هؤلاء الاربعة المذكورين رووا الحديث المذكور بهذا الاسناد وعندهم والشمس قبل ان تظهر فالظهور في روايتهم للشمس وفي رواية سفيان ابن عيينة الظهور للفيء فان قلت ما المراد بظهور الشمس وظهور الفيء قلت المراد بظهور الشمس خروجها من الحجرة وبظهور الفيء انبساطه في الحجرة وليس بين الروايتين اختلاف لان انبساط الفيء لا يكون الا بعد خروج الشمس واستدل به الشافعي ومن تبعه على تعجيل صلوة العصر وقال الطحاوي لا دلالة فيه على التعجيل لاحتمال ان الحجرة كانت قصيرة الجدار فلم يكن الشمس يحتجب عنها الا يقرب غروبها فيدل على انها غير دالة على التعجيل انتهى قال ابن حجر وتعقب الطحاوي بان الذي ذكره من الاحتمال انما تتصور مع اتساع الحجرة وقد عرف بالاستفاضة والمشاهدة ان حجرات ازواج النبي صلى الله عليه وسلم لم يكن متسعة ولا يكون ضوء الشمس ماثيا في قعر الحجرة الصغيرة الا والشمس قائمة مرتفعة والا متى مالت جدار تفع ضوءها عن قعر الحجرة ولو كانت الجدر قصيرة انتهى ١٢ ٥ قوله الهجير هو الهاجرة اي صلوة الهجير هو وقت شدة الحر وسمي الظهر بذلك

لان وقتها يدخل حين تهجر ٢ ع

اسماء الرجال حفص بن عمر بن الحارث الحوضي شعبة تقدم ابي المنهال هو سيار بن سلامة البصري ابي برزة الاسلمي واسم نضلة بن عبيد مصغرا ٢ ع وقال معاذ هو ابن معاذ ابن نصر العنبري ان ابى النبي قاضي البصرة وقال شعبة بن الحجاج باسناده السابق محمد بن مقاتل المروزي عبد الله بن المبارك الحنظلي المروزي خالد بن عبد الرحمن بن بحير السلمي البصري غالب القطان بالقاف والمثنتين من فوق بينهما ظاء معجمة ابن خطاف بضم الخاء المعجمة وتشديد الطاء المهملة وبالفاء ابن ابي غيلان باب تاخير الظهر ابو النعمان هو محمد بن الفضل السدوسي حماد بن زيد بن درهم الازدي الجهضمي عمرو بن دينار المكي المحمي مولاهم جابر بن زيد هو ابو الشعثاء البصري ايوب السختياني قال ابي جابر بن زيد عسى ان يكون فحذف اسم عسى وخبرها باب وقت العصر ابراهيم بن المنذر بن عبد الله الاسدي المزامي بالزاي انس بن عياض هو ابو ضمرة الليثي هشام يروي عن ابيه عروة بن الزبير بن العوام قتيبة بن سعيد الثقفي الليث هو ابن سعد الامام ابن شهاب هو الزهري عروة هو ابن الزبير بن العوام ابو نعيم هو الفضل بن دكين ابن عيينة سفيان الزهري هو ابن شهاب عروة هو المذكور آنفا عبد الله المؤلف مالك الامام المدني يحيى بن سعيد الانصاري شعيب هو ابن ابي حمزة ابن ابي حفصة محمد بن بسرة محمد هو ابن مقاتل ابو الحسن المروزي عبد الله بن المبارك المروزي عوف هو ابن ابي جميلة الاعرابي سيار بن سلامة البصري ابي برزة هو نضلة بن عبيد عبد الله بن سلم هو الفقيمي مالك الامام المدني ابن مقاتل هو محمد المذكور عبد الله هو ابن المبارك ابا امامة اسعد بن سهل بن حنيف الانصاري لرؤيته لكثير مم سمع منه سمع عمر ابن عبد العزيز احد الخلفاء الراشدين عبد الله بن يوسف التنيسي

حل اللغات الشمس حية لم تتغير مشتعر الليل نصفه الهجير شدة الحر الكثيرة المطر الهجير اي صلوة الهجير يعني الظهر تدحض تزول ينفتل ينصرف ٦ ان يكون فيها فحذف اسم عسى وخبرها وعلة جواز الحذف خوف الشقة في حضوره المسجد مرة بعد اخرى ١٢ تس

(قوله باب تاخير الظهر الى العصر لا يخفى انه لا دلالة في لفظ الحديث على التاخير لجواز ان ما فعله يكون من باب التقديم فكانه اشار بهذه الترجمة الى توجيه الحديث بانه لا يحمل على الجمع بين الصلاتين في الوقت حتى يقال يمكن ان يكون من باب التقديم او من باب التاخير بل يحمل على تاخير الصلوة وقد مضى الى الثانية فطوى ذكرها وهذا الذي اعتمده كثير من المحققين وهو اقرب ما قيل فيه والله تعالى اعلم

(قوله يصلي الصبح واحدنا يعرف جليسه) المراد يفرغ من صلوة الصبح لا يشرع فيها كما بينه سائر الروايات

يوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن انس بن مالك قال كنا نصلي العصر ثم يذهب الذاهب منا الى قباء فيأتيهم والشمس مرتفعة حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال حدثني انس بن مالك قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي العصر والشمس مرتفعة حية فيذهب الذاهب الى العوالي فيأتيهم والشمس مرتفعة وبعض العوالي من المدينة على اربعة اميال او نحوه باب اثم من فاتته العصر حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الذي تفوته صلوة العصر فكانما وتر اهله وماله قال ابو عبد الله يتركم وترت الرجل اذا قتلت له قتيلا او اخذت ماله باب اثم من ترك العصر حدثنا مسلم بن ابراهيم قال حدثنا هشام قال اخبرنا يحيى بن ابي كثير عن ابي قلابة عن ابي المليح قال كنا مع بريدة في غزوة في يوم ذي غيم فقال بكروا بصلوة العصر فان النبي صلى الله عليه وسلم قال من ترك صلوة العصر فقد حبط عمله باب فضل صلوة العصر حدثنا الحميدي قال حدثنا مروان بن معاوية قال حدثنا اسمعيل عن قيس عن جرير بن عبد الله قال كنا عند النبي صلى الله عليه وسلم فنظر الى القمر ليلة فقال انكم سترون ربكم كما ترون هذا القمر لا تضامون في رويته فان استطعتم ان لا تغلبوا على صلوة قبل طلوع الشمس وقبل غروبها فافعلوا ثم قرأ فسبح بحمد ربك قبل طلوع الشمس وقبل الغروب قال اسمعيل افعلوا لا تفوتكم حدثنا عبد الله بن يوسف قال حدثنا مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يتعاقبون فيكم ملائكة بالليل وملائكة بالنهار ويجتمعون في صلوة الفجر وصلوة العصر ثم يعرج الذين باتوا فيكم فيسألهم ربهم وهو اعلم بهم كيف تركتم عبادي فيقولون تركناهم وهم يصلون واتيناهم وهم يصلون باب من ادرك ركعة من العصر قبل الغروب حدثنا ابو نعيم قال حدثنا شيبان عن يحيى ح وعن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ادرك احدكم سجدة من صلوة العصر قبل ان تغرب الشمس فليتم صلاته واذا ادرك سجدة من صلوة الصبح قبل ان تطلع الشمس فليتم صلاته حدثنا عبد العزيز بن عبد الله قال حدثني ابراهيم ح عن ابن شهاب عن سالم بن عبد الله عن ابيه انه اخبره انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول انما بقاؤكم فيما سلف قبلكم من الامم كما بين صلوة العصر الى غروب الشمس اوتي اهل التوراة التوراة فعملوا حتى اذا انتصف النهار عجزوا فاعطوا قيراطا قيراطا ثم اوتي اهل الانجيل الانجيل فعملوا الى صلوة العصر ثم عجزوا فاعطوا قيراطا قيراطا ثم اوتينا القرآن فعملنا الى غروب الشمس فاعطينا قيراطين قيراطين فقال اهل الكتابين اي ربنا اعطيت هؤلاء قيراطين قيراطين واعطيتنا قيراطا قيراطا ونحن كنا اكثر عملا قال الله عز وجل هل

الذي تفوته العصر كأنما — أنا حدثنا — مع ليلة البدر — الغروب — أخبرنا — المغرب — ابن أبي كثير — تغيب — الوليدي — ابن سعد — بهما — فعجزوا — والكتاب

قوله والعوالي جمع عالية وهي القرى التي حول المدينة من جهته النجد والماء من جهة تهامة فيقال لها السافلة ١٢ ع قوله وبعض العوالي الخ قال الكرماني اما كلام البخاري فاما كلام انس او هو للزهري كما هو عادته في الادراجات والميل عبارة عن ثلث فرسخ وقيل ميل ويقصر ويذكر ويؤنث ويصرف ولا يصرف والاصح العرف والتذكير والمدة هو على ثلثة اميال من المدينة انتهى ١٢ قوله الدانية اميال وعن مالك ابعد العوالي من المدينة مسافة ثلثة اميال قال ابن عباس كانه اراد بمعظم عمارتها والا فابعدها ثمانية اميال والميل ثلث فرسخ اذا جيء آلاف ذراع طول الواحد وعشرون اصبعا بعدد حروف لا اله الا الله محمد رسول الله كذا في العيني وهذه الروايات ظاهر بائنة على ان وقت العصر يكون قبل ان يصير ظل كل شئ مثليه كما هو مذهب عامة العلماء فمن ثم قال القرطبي خالف الناس كلهم ابا حنيفة فيما قال حتى اصحابه قال العيني اذا كان استدلال ابي حنيفة بالحديث لا يضره مخالفة الناس وليؤيده ما قاله حديث علي بن شيبان قال قدمنا على رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة فكان يؤخر العصر ما دامت الشمس بيضاء نقية رواه ابو داؤد وابن ماجة وبذا يدل على انه كان يصلي عند المغلبين وحديث جابر صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم العصر حين صار ظل كل شئ مثليه رواه ابن ابي شيبة بسند لا بأس به انتهى والبيهقي محمد من رواية مالك ان ابن رافع سأل ابا هريرة عن وقت الصلوة فقال ابو هريرة انا اخبرك صل الظهر اذا كان ظلك مثلك والعصر اذا كان ظلك شليك الحديث ١٢ قوله وترا اهله ونصب اللامين على رواية الاكثرين لانه مفعول ثان لقوله وتر وضمير مفعوله الاول وفي رواية المستملي برفع اللامين ورد حمله على ان لا يضر في وتر ومفعول ما لم يسم فاعله قوله اهله وماله ١٢ ع قوله يتركم اشار الى قوله تعالى لن يترك اعمالكم حيث نصب مفعولين لانه متعد اليهما وهذا يؤيد نصب اللامين في الحديث كما هو رواية الاكثرين واشار بقوله وترت الرجل الى انه يتعدى الى مفعول واحد ايضا كما هو رواية المستملي ١٢ ع. قوله صحيحة اي ركعة وفيه المطابقة للترجمة اجمعوا على ان من ادرك ركعة من العصر قبل خروج الوقت لا تبطل صلاته بل يتمها ولما في الصحيح فكذلك عند الشافعي واحمد ومالك وعند ابي حنيفة تبطل صلوة الصبح بطلوع الشمس فيها قالوا الحديث حجة على ابي حنيفة فاجاب عنه صدر الشريعة في شرح الوقاية من اراد الاطلاع عليه فليطالع ثمة وقال الطحاوي يحتمل ان يكون معنى الادراك في الصبيان الذين يدركون يعني يبلغون والبعض الاتي يطرح الكفار الذين يسلمون لانه اذا كرر في هذا الادراك ولم يذكر الصلوة فيكون هؤلاء الذين سيتناهم ومن

الشهيم مدركين لهذه الصلوة فيجب عليهم قضاؤها وان كان الذي يبقى عليهم من وقتها اقل من المقدار الذي يصلونها فيه كذا ذكره في العيني ١٢ ع قوله انما بقاؤكم الخ معناه في جملة ما سلف اي نسبتكم اليه كنسبة وقت العصر الى تمام النهار وهذا على وجه التمثيل والتفهيم فلا يرد من التسوية من كل جهة حتى لعيز ض عليه ان بين عيسى ومحمد عليهما السلام ستمائة وبضعة الامة محمدية زادت عليها وبتحمل ان النسبة باعتبار قصر اعمار هذه الامة لان زمان العمل هو مدة العمر فيكون علمه قليلا ومع ذلك اجرهم كثير قال العيني مطابقته للترجمة في قوله الى غروب الشمس فدل على ان وقت العصر الى غروب الشمس وان من ادرك ركعة من العصر قبل الغروب فقد ادرك وقتها فليتمها انتهى ١٢

اسماء الرجال

مالك هو امام دار الهجرة ابن شهاب هو الزهري ابو اليمان الحكم بن نافع شعيب هو ابن ابي حمزة الزهري هو محمد بن مسلم بن شهاب باب اثم من فاتته العصر عبد الله بن يوسف هو التنيسي مالك الامام المدني نافع مولى ابن عمر باب اثم من ترك العصر مسلم بن ابراهيم الفراهيدي البصري هشام هو الدستوائي يحيى بن ابي كثير الطائي اليمامي ابو قلابة بكسر القاف عبد الله بن زيد ابو المليح عامر بن اسامة الهذلي بريدة بن الحصيب الاسلمي الصحابي باب فضل صلوة العصر الحميدي عبد الله بن الزبير مروان بن معاوية بن الحارث الفزاري اسمعيل هو ابن ابي خالد قيس هو ابن ابي حازم جرير هو البجلي عبد الله بن يوسف هو التنيسي مالك الامام المدني ابو الزناد عبد الله بن ذكوان الاعرج عبد الرحمن بن هرمز باب من ادرك الخ ابو نعيم هو الفضل بن دكين شيبان بن عبد الرحمن التميمي مولاهم يحيى هو ابن ابي كثير ابو سلمة هو عبد الله بن عبد الرحمن بن عوف الزهري عبد العزيز بن عبد الله الاويسي بضم الهمزة نسبة الى اويس احد اجداده ابراهيم بن سعد بن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف الزهري القرشي المدني ابن شهاب هو الزهري سالم بن عبد الله بردي عن ابيه عبد الله بن عمر بن الخطاب

حل اللغات

قباء بالمد والقصر والعرف والمد كبير على الفتح موضع على ثلثة اميال من المدينة الميل ثلاث فرسخ اذا جيء آلاف ذراع طولها اربعة وعشرون اصبعا لا تضامون اي لا تزاحمون يتعاقبون اي يأتي طائفة بعد طائفة وقيل يذهبون ويرجعون قيراط هو نصف دانق والمراد الحصة ١٢

(قوله الذي تفوته صلوة العصر) المتبادر من الفوت هو ان لا يكون يأتي بشيء من العبد فعلى هذا اقوله فكأنما وتر اهله وماله اشارة الى ما فاته من الخير يفوت الصلوة وهو المناسب بجعل المصنف الفوت في مقابلة الترك لكن على هذا يشكل اضافة الاوتر الى الفوت الا ان يراد بالاوتر ما يلحقه من الضرر ولو بفوات الفضل وقال المحقق ابن حجر اشار بذكر الاوتر الى ان المراد بالفوت تأخيرها عن وقت الجواز لغير عذر لان الاوتر انما يترتب على ذلك انتهى (قوله من ترك صلوة العصر الخ) اي طلتها اهل والتاخير في مثل هذا اليوم ربما يؤدي الى الترك (قوله فان استطعتم ان لا تغلبوا الخ) على بناء المفعول اي لا يغلبكم الشيطان على تفويت الصلوتين عنكم وهذا كناية عن المداومة على الصلوتين او عن محافظة النفس عن غلبة الشيطان فلذا تعلق به الاستطاعة لا التعلق الا بالافعال لا بالاعدام سيما اذا كان العدم مضافا الى فعل الغير كما هنا فان العدم هنا مضاف الى غلبة الشيطان وعلى هذا فقوله فافعلوا اي افعلوا المداومة او المحافظة (ثم قرأ يعرج الذين باتوا فيكم) اي اوظلوا فهو من باب الايجاز او معنى باتوا كانوا اعم من انهم باتوا اوظلوا واما قولهم اتيناهم وهم يصلون فهو من باب الزيادة في الجواب تتميما للمراد السائل اذ هم علموا ان مقصود السائل ليس الا اطلاعهم فضل العباد وشرفهم على لسان الملائكة فأرادوا

ظلمتكم من اجركم من شئ قالوا لا قال وهو فضلي اوتيه من اشاء حدثنا ابو كريب قال حدثنا ابو اسامة عن بريد عن ابي بردة عن ابي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم قال مثل المسلمين واليهود والنصارى كمثل رجل استاجر قوما يعملون له عملا الى الليل فعملوا الى نصف النهار فقالوا لا حاجة لنا الى اجرك فاستاجر اخرين فقال اكملوا بقية يومكم ولكم الذي شرطت فعملوا حتى اذا كان حين صلوة العصر قالوا لك ما عملنا فاستاجر قوما فعملوا بقية يومهم حتى غابت الشمس فاستكملوا اجر الفريقين باب وقت المغرب وقال عطاء يجمع المريض بين المغرب والعشاء حدثنا محمد بن مهران قال حدثنا الوليد قال حدثنا الاوزاعي قال حدثني ابو النجاشي اسمه عطاء ابن صهيب مولى رافع بن خديج قال سمعت رافع بن خديج يقول كنا نصلي المغرب مع النبي صلى الله عليه فينصرف احدنا وانه ليبصر مواقع نبله حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا محمد بن جعفر قال حدثنا شعبة عن سعد عن محمد بن عمرو بن الحسن بن علي قال قدم الحجاج فسألنا جابر بن عبد الله فقال كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي الظهر بالهاجرة والعصر والشمس نقية والمغرب اذا وجبت والعشاء احيانا واحيانا اذا راهم اجتمعوا عجل واذا راهم ابطأوا اخر والصبح كانوا او كان النبي صلى الله عليه وسلم يصليها بغلس حدثنا المكي بن ابراهيم قال حدثنا يزيد بن ابي عبيد عن سلمة قال كنا نصلي مع النبي صلى الله عليه وسلم المغرب اذا توارت بالحجاب حدثنا آدم قال حدثنا شعبة قال حدثنا عمرو بن دينار قال سمعت جابر بن زيد عن ابن عباس قال صلى النبي صلى الله عليه وسلم سبعا جميعا وثمانيا جميعا باب من كره ان يقال للمغرب العشاء حدثنا ابو معمر هو عبد الله بن عمرو قال حدثنا عبد الوارث عن الحسين قال حدثنا عبد الله بن بريدة قال حدثني عبد الله المزني ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يغلبنكم الاعراب على اسم صلوتكم المغرب قال ويقول الاعراب هي العشاء باب ذكر العشاء والعتمة ومن رآه واسعا وقال ابو هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم اثقل الصلوة على المنافقين العشاء والفجر وقال لو يعلمون ما في العتمة والفجر قال ابو عبد الله والاختيار ان يقول العشاء لقول الله تعالى ومن بعد صلوة العشاء ويذكر عن ابي موسى قال كنا نتناوب النبي صلى الله عليه وسلم عند صلوة العشاء فاعتم بها وقال ابن عباس وعائشة اعتم النبي صلى الله عليه وسلم بالعشاء وقال بعضهم عن عائشة

حدثنا مولى رافع هو عطاء بن صهيب قال سمعت رافع بن خديج ٢ بن ابراهيم ٣ عبد الله ثمانية ٤ نسمة ٥ رسول الله ٦ العتمة لقول الله عز وجل

قوله لا حاجة لنا الى اجرك الخطاب انما هو للمستاجر والمراد منه لازم لهذا القول وهو ترك العمل ومن منصوب بانه خبر كان اي كان الزمان زمان صلوة العصر او مرفوع بانه اسمه و هو تامة فان قلت هذا الحديث دل على انهم لم يوجدوا شيئا والحديث السابق يدل على ان كلا منها اخذ قيراطا قلت ذلك حين قالوا انهم قبل النسخ وهذا حين مرت وكفروا بالنبي الذي بعده كذا في الكرماني ولا يخفى ان هذا الحديث بظاهره يدل على تاخير وقت العصر حتى يصير ظل الشئ مثليه وهو مذهب ابي حنيفة كما اشار اليه محمد في مؤطاه وذلك لان قول النصارى انهم اكثر عملا الى الليل يصح الا على هذا ١٢ قوله وقال عطاء الخ وبقوله قال احمد واسحق وبعض الشافعية وبذا بناء على ان وقت المغرب والعشاء واحد عنده وقال بعياض الجمع بين الصلوات المشتركة في الاوقات يكون تارة سنة وتارة رخصة فالسنة الجمع بعرفة والمزدلفة وهذا الرخصة فالجمع في المرض والسفر والمطر فمن ترك سنة صلاته صلى الله عليه وسلم جبريل ٥ وقد علم برا لجمع في ذلك ومن خصه اثبت الجواز في السفر بالاحاديث الواردة فيه وقاس المرض عليه انتهى ٥ ومطابقته بالاثر مترجمة من حيث ان وقت المغرب يمتد الى العشاء والترجمة في بيان وقت المغرب ١٢ ع قوله سبعا اي سبع ركعات وهي المغرب والعشاء وثمانيا اي الظهر والعصر هذا محمول على العذر ومن جوز الجمع ومن منع حمله على الجمع الصوري قال الكرماني ينبغي ان يحمل على جمع التاخير ليدل على ترجمته ومباحث الحديث تقدمت في باب تاخير الظهر ١٢ ع قوله لا تغلبنكم الاعراب الخ قال الطيبي يقال غلبه على كذا عصبه منه او اخذه منه قهرا والمعنى لا تنفرضوا لهم ومن عادتهم ان تسموا المغرب بالعشاء والعشاء بالعتمة فيغضب منكم الاعراب اسم العشاء التي سماها الله تعالى بها قال التوربشتي المعنى لا تطلقوا هذا الاسم على ما هو مشاع بينهم فيغلب اسم على الاسم الذي شرعه لكم وقال القرطبي هو ارشاد الى ما هو الاولى لا على التحريم ولا على انه لا يجوز كذا في العيني ١٢ ع قوله قال وتقول الاعراب الخ قال الشيخ ابن حجر وقد جزم الكرماني بان فاعل قال هو عبد الله المزني راوي الحديث وتجاح الى نقل خاص لذلك

قوله فالظاهر ابراد الاسمعيل انه من تتمة الحديث فانه اورد بلفظ فان الاعراب تسميها انتهى ١٢ ع قوله ومن رآه واسعا اي من راى اطلاق اسم العتمة على العشاء واسعا اي جائزا والعتمة بفتح المهملة والفوقية وقت صلوة العشاء الآخرة وقال الخليل هي بعد غيبوبة الشفق واعتم اذا دخل في العتمة واعتم الابطء يقال اعتم الشئ وعتم اذا اخره وعتمت الماشية اعتمت اذا تاخرت ١٢ ع ع قوله مالي العتمة. اشار البخاري بايراد هذا الحديث وبالاحاديث التي بعده محذوفة الاسانيد الى جواز تسمية العشاء بالعتمة وقد اباح تسميتها بالعتمة ايضا ابو بكر وابن عباس ذكره ابن ابي شيبة ١٢ ع ٨ قوله ويذكر عن ابي موسى. الغرض من بيان هذه التعليقات بيان اطلاقهم العشاء والعتمة كليتها عليه ١٢ كرماني

اسماء الرجال ابو كريب هو محمد بن العلاء ابو اسامة هو حماد بن اسامة بريد هو ابن عبد الله بن ابي بردة الكوفي ابي موسى الاشعري **باب** وقت المغرب الخ قال عطاء هو ابن ابي رباح مما وصله عبد الرزاق في مصنفه عن ابن جريج عنه محمد بن مهران بكسر الميم هو الجمال ابو جعفر الرازي الوليد بن مسلم الاموي عالم الشام الاوزاعي عبد الرحمن بن عمرو ابو عمرو الفقيه رافع بن خديج الانصاري الاوسي المدني محمد بن بشار العبدي البصري ابو بكر بندار محمد بن جعفر هو غندر البصري شعبة بن الحجاج بن الورد العتكي سعد هو ابن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف المكي بن ابراهيم بن بشير البلخي يزيد بن ابي عبيد مولى سلمة بن الاكوع آدم بن ابي اياس العسقلاني شعبة بن الحجاج العتكي عمرو بن دينار المكي الجمي مولاهم جابر بن زيد الازدي الجوفي ابو الشعثاء البصري قيراطين قيراطين هذا عند عبد الوارث بن سعيد بن ذكوان العنبري الحسين المعلم المكتب العوذي عبد الله بن بريدة ابو سهل المروزي عبد الله بن مغفل ابو عبد الرحمن المزني **باب** ذكر العشاء الخ ١٢ حل اللغات نقية خالصة صافية لم تتغير الغلس بفتحتين ظلمة آخر الليل ١٢. العتمة بفتح المهملة والفوقية وقت صلوة العشاء ٣

الى ذلك في الجواب زيادة على السؤال تتميما للمراد والله تعالى اعلم (قوله انما بقاؤكم) ينبغي ان يكون هذا معتبرا بالنظر الى مدة احاد هذه الامة واحاد اولئك الامم اذ به يظهر العمل قلة وكثرة في الاحاد وهو محل الاجر والجزاء لو بالنظر الى مدة تمام الامة فلا يرد ان ما بين عيسى وبيننا اقل مما بيننا والقيامة والحال ان اجر هذه الامة اكثر عملا طويلي الاعمار كثيري الاعمال ونحن قصير والاعمار قليلو الاعمال لكن امر الاجر بالعكس بفضل الله تعالى ورحمته فقد جعل لامة من كرمه ليلة هي خير من الف شهر والله تعالى اعلم وهذا الذي ذكرنا يدل عليه التكرير في قوله قيراطا قيراطا وقيراطين قيراطين فانه صريح في ان الكلام في الاحاد في مجموع الامة ولعل المتأمل يشهد بفساد اعتبار المجموع فانا لو فرضنا ان ثواب مجموع هذه الامة اكثر من ثواب مجموع اليهود والنصارى لما كان فيه كثير فائدة لجواز ان ذلك الثواب لاكثر احاد هذه الامة مثلا فاذا قسم في هذه الامة لم يحصل الاحاد من الثواب الا قليل وهو عند القسمة يجوز ان يكونوا بعكس ذلك بناء على فرض احاد هذه الامة اكثر من احاد اولئك الامم فحينئذ لا ينفع كثرة ثواب الكل في الاحاد اصلا وافهم (قوله ونحن كنا اكثر عملا) فان قلت كيف يستقيم هذا بالنسبة الى النصارى على قول الجمهور القائلين بان ابتداء وقت العصر من المثل قلت قد كرر والان من وقت الزوال الى ان يصير ظل كل شئ مثله اكثر من ثلاث ساعات ومن وقت المثل الى الغروب اقل ثلاث ساعات وهذا يكفي في كون النصارى اكثر عملا مع ان الواقع في الحديث ليس وقت الزوال بل نصف النهار قبيل نصف قبيل وقت الزوال فيظهر فيه تفاوت ايضا ثم الواقع في طرف العصر ايضا ليس وقت العصر بل صلوة العصر ولا شك ان المعتادان الناس يتهيئون لهما من اول المثل ويصلون وسط المثل فبا عتبار ذلك يكثر التفاوت بلا ريب على انه يمكن ان يحمل اكثر عملا على معنى اكثر تعبا ومشقة فيظهر الامر ظهورا بينا بناء على ان عمل النصارى مفروض في وقت شدة الحر فافهم ولعل وجه مطابقة الحديث بالترجمة هو انه يفهم من الحديث ان ما اتى هذه الامة من اعمال البر الى غروب الشمس فلهم فيه الاجر باتم وجه فيقتضي ان من ادرك بعض الصلوة في هذا الوقت يكون مأجورا ولا يكون مأجورا الا اذا كان مدركا لتمام الصلوة والله تعالى اعلم (قوله المغرب اذا اجتهاي اذا غربت الشمس (واذا الرمت والمراد في اول وقتها والله تعالى اعلم - (قوله لا تغلبنكم الاعراب) كان المراد فيه وفي مثله النهي عن اكثار اطلاق لغة الاعراب بحيث تغلب لغة الاعراب على الاسم الشرعي فيقل اطلاق الاسم الشرعي بين الناس ويكثر اطلاق اسم الاعراب فلا ينافي اطلاق اسم العشاء على قلة ولهذا اورد مثل هذا النهي في اطلاق اسم العتمة على العشاء ثم جاء اطلاق اسم العتمة على العشاء في الشرع على قلة والله تعالى اعلم

أعتم النبي صلى الله عليه وسلم بالعتمة وقال جابر كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي العشاء وقال ابو برزة كان النبي صلى الله عليه وسلم يؤخر العشاء وقال انس اخر النبي صلى الله عليه وسلم العشاء الاخرة وقال ابن عمر وابو ايوب وابن عباس صلى النبي صلى الله عليه وسلم المغرب والعشاء **حدثنا** عبدان قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا يونس عن الزهري قال سالم اخبرني عبد الله قال صلى لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة صلوة العشاء وهي التي يدعو الناس العتمة ثم انصرف فاقبل علينا فقال ارأيتكم ليلتكم هذه فان رأس مائة سنة منها لا يبقى ممن هو اليوم على ظهر الارض احد **باب** وقت العشاء اذا اجتمع الناس او تأخروا **حدثنا** مسلم بن ابراهيم قال حدثنا شعبة عن سعد بن ابراهيم عن حميد بن عبد الرحمن وهو ابن الحسن بن علي بن ابي طالب قال سألنا جابر بن عبد الله عن صلوة النبي صلى الله عليه وسلم فقال كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي الظهر بالهاجرة والعصر والشمس حية والمغرب اذا وجبت والعشاء اذا كثر الناس عجل واذا قلوا اخر والصبح بغلس **باب** فضل العشاء **حدثنا** يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن عروة ان عائشة اخبرته قالت اعتم رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة بالعشاء وذلك قبل ان يفشو الاسلام فلم يخرج حتى قال عمر نام النساء والصبيان فخرج فقال لاهل المسجد ما ينتظرها احد من اهل الارض غيركم **حدثنا** محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامة عن بريد عن ابي بردة عن ابي موسى قال كنت انا واصحابي الذين قدموا معي في السفينة نزولا في بقيع بطحان والنبي صلى الله عليه وسلم بالمدينة فكان يتناوب النبي صلى الله عليه وسلم عند صلوة العشاء كل ليلة نفر منهم فوافقنا النبي صلى الله عليه وسلم انا واصحابي وله بعض الشغل في بعض امره فاعتم بالصلوة حتى ابهار الليل ثم خرج النبي صلى الله عليه وسلم فصلى بهم فلما قضى صلاته قال لمن حضره على رسلكم ابشروا ان من نعمة الله عليكم انه ليس احد من الناس يصلي هذه الساعة غيركم او قال ما صلى هذه الساعة احد غيركم لا يدري اي الكلمتين قال قال ابو موسى فرجعنا ففرحنا بما سمعنا من رسول الله صلى الله عليه وسلم **باب** ما يكره من النوم قبل العشاء **حدثنا** محمد بن سلام قال حدثنا عبد الوهاب الثقفي قال حدثنا خالد الحذاء عن ابي المنهال عن ابي برزة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يكره النوم قبل العشاء والحديث بعدها **باب** النوم قبل العشاء لمن غلب **حدثنا** ايوب بن سليمان قال حدثني ابو بكر عن سليمان قال حدثني صالح بن كيسان اخبرني ابن شهاب عن عروة ان عائشة قالت اعتم رسول الله صلى الله عليه وسلم بالعشاء حتى ناداه عمر الصلوة نام النساء والصبيان فخرج فقال ما ينتظرها من اهل الارض احد غيركم قال ولا يصلى يومئذ الا بالمدينة قال وكانوا يصلون فيما بين ان يغيب الشفق الى ثلث الليل الاول **حدثنا** محمود قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا ابن جريج قال اخبرني نافع قال حدثنا عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم شغل

النبي وقال أرأيتم قال كان يصلي الظهر اخبرنا حضر وفرحنا فرحا ففرحنا حدثنا يحيى حدثنا ابن بلال هو ابن بلال وقال

---

١ قوله لا يبقى . خبران تقديره لا يبقى عنده او فيه وقال النووي المراد ان كل من كان ذلك الليلة على الارض لا يعيش بعدها الاكثر من مائة سنة وليس فيه نفي عيش احد بعد تلك الليلة فوق مائة سنة وقال ابن بطال انما عظم بقعد اعمارهم واعلمهم ان اعمار هم ليست كاعمار من تقدم من الامم فيجتهدوا في العبادة وقيل اراد النبي صلعم بالارض البلدة التي هو فيها وقال تعالى لم نمكن لارض الدواسة بريد المدينة ١٢ ٢ قوله على ظهر الارض . احتراز عن المنكر ونبينا عليهم السلام واحيح بر البخاري وغيره على موت خضر والجمهور على خلافه واجابوا بانه عام مخصوص البعض او كان في البحر ولا يعترض بما ورد انها ليست بمشرة وكذا الجواب في ابليس قال العيني الاوجه فيه ان يقال المراد ممن هو على ظهر الارض امتة امة اجابة كانت او دعوة وعيسى والخضر ليسا داخلين في الامة والشيطان ليس من بني آدم ١٢ ٣ قوله غيركم قاله تسلية لهم وتنبيها على ان التنبيه بالزام الطاعة طين غفلة الناس امر شريف كذا في الفتح الباري قال العيني مطابقته وكذا مطابقة الحديث الآتي بعده من حيث ان العشاء عبادة قد اختصت بالانتظار لما من بين سائر الصلوات وبهذا ظهر فضلها انتهى ١٢ ٤ قوله في بقيع بطحان بفتح الموحدة وكسر القاف وبعين الارض المكان المتسع ولا يسمى بقيعا الا فيه شجر او اصولها وبطحان بضم الموحدة وسكون المهملة غير منصرف وادٍ بالمدينة وقال اهل اللغة بفتح الموحدة وكسر الطاء كذا في العيني ١٢ ٥ قوله ولا تصلى المؤ على صيغة المجهول اي لا تصلى الصلوة بالهيئة المخصوصة بالجماعة الا بالمدينة وبه صرح الداودي لان من كان بمكة من المستضعفين لم يكونوا يصلون الا سرا واما غير مكة والمدينة من البلاد فلم يكن الاسلام وقتها ذكر لفظ قال ولم تؤنث نظرا الى الراوي سوار كان القائل به عائشة او غيرها ١٢ منه ك ٦ قوله وكانوا اي النبي صلى الله عليه وسلم واصحابه وفي هذا بيان الوقت المختار لصلوة العشاء كما يشعر به السياق من المواظبة على ذلك وقد ورد لصيغة الامر في هذا الحديث عند النسائي ولفظه ثم قال وصلوها فيما بين ان يغيب الشفق

الى ثلث الليل وليس بين هذا وبين قوله في حديث انس انه اخر الصلوة الى نصف الليل معارضة لان حديث عائشة محمول على الاغلب من عادته صلعم كذا في فتح الباري قال العيني وسياقه للترجمة في قوله نام النساء والصبيان فانه صلعم لم ينكر على من نام ولم يكن نومهم الا حين غلب النوم عليهم انتهى ١٢ **اسماء الرجال** عبدان هو عبد الله بن عثمان المروزي عبد الله هو ابن المبارك المروزي يونس هو ابن يزيد الايلي الزهري محمد بن مسلم بن شهاب سالم هو ابن عبد الله بن عمر عبد الله هو ابن عمر بن الخطاب **باب** وقت العشاء مسلم هو ابن ابراهيم اي الفراهيدي شعبة هو ابن الحجاج سعد بن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف **باب** فضل العشاء يحيى هو عبد الله بن بكير المخزومي الليث هو ابن سعد الامام عقيل هو ابن خالد الايلي **ابن شهاب** محمد بن مسلم الزهري **عروة** هو ابن الزبير بن العوام محمد بن العلاء هو ابو كريب ابو اسامة هو حماد بن اسامة بريد هو ابن عبد الله بن ابي بردة ابي بردة عبد بريد اسمه عامر ابو موسى هو عبد الله بن قيس الاشعري **باب** مايكره من النوم الخ محمد بن سلام بفتة اللام البيكندي عبد الوهاب هو ابن عبد المجيد **خالد** هو ابن مهران ابو المنازل ابي المنهال هو سيار بن سلامة ابي برزة هو فضلة بن عبيد الاسلمي **باب** النوم الخ **ايوب** بن سليمان بن بلال القرشي ابو بكر هو عبد الحميد بن عبد الله بن اويس الاصبحي سليمان القرشي المدني ابن شهاب هو الزهري عروة بن الزبير بن العوام عائشة بنت ابي بكر الصديق ام المؤمنين محمود بن غيلان المروزي عبد الرزاق بن همام بن نافع الحميري اليماني الصنعاني مولاهم ابن جريج هو عبد الملك ابن عبد العزيز بن نافع هو ابن عمر عبد الله بن عمر بن الخطاب ١٢

حل اللغات وجبت غربت اعتم اخر بقيع بفتح الموحدة وكسر الكاف المكان المتسع من الارض ولا يسمى بقيعا الا فيه شجر او اصولها بطحان كعثمان غير منصرف وادٍ بالمدينة ابهار الليل اي انتصف الوسل بالكسر الهيئة ١٢

(قوله باب وقت العشاء اذا اجتمع الناس او تأخروا اي بيان المختار من وقت العشاء لصلوة العشاء عند اجتماع الناس في اول الوقت او عند تأخر الناس عنه ويفهم من الحديث ان المختار عند اجتماعهم اول الوقت هو اول الوقت وعند تأخرهم آخر الوقت او وسطه بل وقت اجتماعهم فوافق الترجمة الحديث واندفع انه لا يفهم من الحديث وقت العشاء صلا ولا يفهم ليس للعشاء وقتان وقت اذا اجتمعوا ووقت اذا تأخروا بل وقت العشاء واحد دائما فافهم (قوله باب فضل العشاء) وذلك الفضل هو ما ورد في الحديثين مع مدح اهل العشاء والثناء عليهم وتبشيرهم عند انتظارهم وهذا بيان موافقة الحديثين بالترجمة (قوله ان من نعمة الله عليكم) بكسر همزة ان على الاستيناف او بالفتح على التعليل اي لان او بتقدير الباء اي بالبشرى بان (قوله والحديث بعدها) ولعل محمله الوشتغال بالقصص كما هو دأب بعض الناس فانه المخل المضيع للوقت والله تعالى اعلم اه سندي

marfat.com

عنها ليلةً فاخرها حتى رقدنا في المسجد ثم استيقظنا ثم رقدنا ثم استيقظنا ثم خرج علينا النبي صلى الله عليه وسلم ثم قال ليس احدٌ من اهل الارض ينتظر الصلوٰة غيركم وكان ابن عمر لا يبالي اقدّمها ام اخّرها اذا كان لا يخشى ان يغلبه النوم عن وقتها وقد كان يرقد قبلها قال ابن جريج قلت لعطاء فقال سمعت ابن عباس يقول اعتم رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة بالعشاء حتى رقد الناس واستيقظوا رقدوا واستيقظوا فقام عمر بن الخطاب فقال الصلوٰة قال عطاء قال ابن عباس فخرج نبي الله صلى الله عليه وسلم كاني انظر اليه الان يقطر رأسه ماءً واضعاً يده على رأسه فقال لولا ان اشق على امتي لامرتهم ان يصلوها هكذا فاستثبت عطاء كيف وضع النبي صلى الله عليه وسلم يده كما انباه ابن عباس فبدد لي عطاء بين اصابعه شيئاً من تبديد ثم وضع اطراف اصابعه على قرن الرأس ثم ضمها يمرها كذلك على الرأس حتى مست ابهامه طرف الاذن مما يلي الوجه على الصدغ وناحية اللحية لا يعصر ولا يبطش الا كذلك وقال لولا ان اشق على امتي لامرتهم ان يصلوها هكذا **باب** وقت العشاء الى نصف الليل وقال ابو برزة كان النبي صلى الله عليه وسلم يستحب تاخيرها **حدثنا** عبد الرحيم المحاربي قال حدثنا زائدة عن حميد الطويل عن انس قال اخّر النبي صلى الله عليه وسلم صلوة العشاء الى نصف الليل ثم صلى ثم قال قد صلى الناس ونامو اما انكم في صلوة ما انتظرتموها وزاد ابن ابي مريم قال اخبرنا يحيى بن ايوب قال حدثني حميد سمع انساً كاني انظر الى وبيص خاتمه **ليلتئذٍ باب** فضل صلوة الفجر والحديث **حدثنا** مسدد قال حدثنا يحيى عن اسمعيل قال حدثنا قيس قال قال لي جرير بن عبد الله كنا عند النبي صلى الله عليه وسلم اذا نظر الى القمر ليلة البدر فقال اما انكم سترون ربكم كما ترون هذا لا تضامون في رؤيته فان استطعتم ان لا تغلبوا على صلوة قبل طلوع الشمس وقبل غروبها فافعلوا ثم قال فسبح بحمد ربك قبل طلوع الشمس وقبل غروبها قال ابو عبد الله زاد ابن شهاب عن اسمعيل عن قيس عن جرير قال النبي صلى الله عليه وسلم سترون ربكم عياناً **حدثنا** هدبة بن خالد قال حدثنا همام قال حدثني ابو جمرة عن ابي بكر بن ابي موسى عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من صلى البردين دخل الجنة وقال ابن رجاء حدثنا همام عن ابي جمرة ان ابا بكر بن عبد الله بن قيس اخبره بهذا **حدثنا** اسحٰق قال حدثنا حبان قال حدثنا همام قال حدثنا ابو جمرة عن ابي بكر بن عبد الله عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله **باب** وقت الفجر **حدثنا** عمرو بن عاصم قال حدثنا همام عن قتادة عن انس ان زيد بن ثابت تسحّرا فلما فرغا من سحورهما قام نبي الله صلى الله عليه وسلم الى الصلوٰة فصلّى قلنا لانس كم كان بين فراغهما من

وقال فقال النبي رسول الله رأسي كذا رأسي ابهامه لا يقصر ان يصلوها ٢ بن مالك اخبرني ٢ انه انس ١٢ انه ١٢ يقول قلت قال قال ثم قرأ اخبرنا عن فقال ٢ بن مالك حدثنا همام ٢ ح صباح كم كان بينهما تسحروا فصليا فصلينا

---

١ قوله فاستثبت وقال العيني هو مقول ابن جريج بلفظ التكلم والاستثبات طلب التثبت وهو التاكيد في سواله وعطاء منصوب وهو عطاء بن ابي رباح وقال الكرماني النظاهر انه عطاء بن يسار وتحتمل عطاء بن ابي رباح وقال ابن حجر وهم من زعم انه ابن يسار قال العيني والحامل عليه كون كل منهما يروي عن ابن عباس وقوله فبدد اي فرق التبديد التفريق وقوله ثم ضمها اي اصابعه والميم وفي رواية مسلم وضمها بالمهملة و الموحدة قال عياض وهو الصواب لانه يصف عمل الماسن شعر باليد وقوله لا يعصر في رواية الكشميهني لا يقصر اي لا يطبق ولا يبطش اي لا يستعمل وقوله هكذا اي في هذا الوقت ومطابقته للترجمة في قوله حتى رقدنا وفي قوله رقد الناس وفي قوله كان يرقد قبلها اي كان ابن عمر يرقد قبل العشاء وحمله البخاري على ما اذا غلبه النوم وهو الذي يحال ابن عمر ١٢ عيني **٢ قوله** باب وقت العشاء الى نصف الليل مراده من هذا وقت الاختيار لا وقت الجواز لانه صرح بذلك قبل كلامه هذا وقوله صلى الناس المعهودون من المسلمين اذ ذاك ١٢ ع ك **٣ قوله** زاد ابن ابي مريم هو سعيد بن الحكم المصري ومراده بهذا التعليق بيان سماع حميد من انس ١٢ فتح ك **٤ قوله** قوله والحديث وقع في رواية ابي ذر فقط وقال الكرماني ولم يكرر مناسبة لفظ الحديث وقد يقال الغرض من باب كذا وباب الحديث الوارد في فضل صلوة العصر انتهى قال ابن حجر الظاهر انه وهم انتهى قال العيني تقدير كلامه في بيان الحديث الوارد فيه اوجه من ابعاد الوهم انتهى وفي الفتح الباري اقرب الوجوه ان يقال اراد البخاري بيان ان فضل صلوة الفجر معلوم من حديث مشهور ولو عند البعض ذكره لمزيد الاهتمام بشانه انتهى ١٢ **٥ قوله** تسحرا من السحور وهو بضم السين ما يتسحر به وقد يفتح والتسحر اكل السحور وقوله قدر خمسين او ستين يعني اية هذا شك من الراوي وقوله تسحرا بالمثناة الفوقية والحاء المهملة وقوله فصليا بالمثناة التحتية والصاد المهملة وقوله فصلينا بالنون والصاد المهملة ١٢ ع ك

الصبح هو طلوع الفجر ١٢ ع

اسماء الرجال قال ابن جريج هو عبد الملك بن عبد العزيز عطاء هو ابن ابي رباح **باب** وقت العشاء عبد الرحيم هو ابن محمد المحاربي الكوفي زائدة بن قدامة الثقفي ابو الصلت الكوفي حميد الطويل بن ابي حميد البصري التوفي وهو قائم يصلي سنة اثنتين واثلاث واربعين وماية يحيى بن ايوب الغافقي حميد الطويل تقدم **باب** فضل صلوة الفجر الحجاج مسدد هو ابن مسرهد يحيى بن سعيد القطان اسمعيل بن ابي خالد الاحمسي مولاهم البجلي قيس هو ابن ابي حازم البجلي جرير بن عبد الله بن جابر البجلي صحابي مشهور ابن شهاب هو الزهري اسمعيل ومن بعده تقدما الا ان بدية بن خالد القيسي البصري همام هو ابن يحيى بن دينار العوذي البصري ابو جمرة هو نصر بن عمران الضبعي البصري ابي بكر بن ابي موسى يروي عن ابيه ابي موسى عبد الله بن قيس الاشعري وقال ابن رجاء هو عبد الله البصري الغداني فيما وصله الذهلي همام ومن بعده تقدموا اسحاق هو ابن منصور بن بهرام الكوسج التميمي المروزي وليس هو اسحق بن راهويه حبان بن هلال الباهلي ابو جمرة ومن بعده مروا الا ان **باب** وقت الفجر عمرو بن عاصم البصري همام تقدم قتادة ابن دعامة السدوسي انس بن الصباح البزار ابو علي الواسطي روح بن عبادة ابو محمد القيسي سعيد هو ابن ابي عروبة ابو النضر البصري قتادة بن دعامة بن قتادة السدوسي ١٢

حل اللغات اعتم من الاعتام يعني اخرو قدنا نافاستثبت استفعال من الثبوت والمقصود طلب الضم على الوجه الذي يفيد التبدد التفريق ثم ضمها بالضاد ثم الميم وفي رواية مسلم وضمها بالمعلمة ثم الموحدة قال عياض هو الصواب لانه يصف عمل الماسن الشعر باليد ويبيض على وزن كريم لبني اللعان ليلتئذ اي ليلة اذكان كذا لا تضامون بضم التاء وتخفيف الميم مضمومة اي لا تظلمون في رواية لا تضارون بضم التاء وتشديد الراء مضمومة من الضر او الضير اي لا يضر بعضكم الا بعض في رؤيته فيراه بعضكم دون بعض وروي بتشديد الميم وهو مفاعلة من الضم اي لا يضم بعضكم الى بعض في رؤيته وهذا كناية عن رؤيته بلا مشقة وكلفة لا تضامون من الضاءة وهو المباهة اي لا تباهة عليكم رؤية البردين المراد بهما صلوة الفجر والعصر ١٢ **٦ قوله** اشار البخاري بان شيخ ابي جمرة هو ابو بكر بن عبد الله

(قوله لولا ان اشق) اي لو لا كراهة ان اشق فلا يرد ان لولا لانتفاء الثاني لوجود الاول والمشقة ههنا منفية (قوله باب وقت العشاء الى نصف الليل) كانه اراد ثبوته وبقاءه الى نصف الليل قطعاً ولم يرد انه لا ينبغي بعده بل فيما بعده محتمل فلا يرد انه لا دلالة في الحديث على عدم بقاء الوقت فيما بعد النصف فكيف يطابق الترجمة لكن قد يقال بل الحديث يدل على انه صلى الله تعالى عليه وسلم صلى بعد النصف فان المتبادر من قوله اخر الى نصف ثم صلى هو انه صلى بعد النصف فصار الحديث دالا على بقاء الوقت بعد النصف ويمكن الجواب عنه بان المراد في الترجمة بالنصف هو النصف تقريباً بزيادة شئ عليه لا تقريباً والله تعالى اعلم (قوله من صلى البردين دخل الجنة) لا يخفى ان دخول الجنة مطلقاً من ثمرات الايمان فلا يحسن ترتيبه على ان يصلي البردين ولو يحصل لهما فضل ولا شرف بذلك اصلاً فالوجه ان يراد ههنا الدخول ابتداء وحينئذ الوجه حمل صلى على ادام وعليه فما لعل من اراد الله تعالى له دخول النار لا يوفقه لمداومتهما والله تعالى اعلم

شُهُورِهما ودخولهما فى الصّلوٰة قال قد رُمَّا يقرأ الرجُل خمسين ١٢ اٰية حدثنا اسمٰعيل بن ابى اُوَيس عن اخيهِ عن سُلَيمٰن عن ابى حازمٍ انهٗ سمع سَهلَ بن سَعدٍ يقول كنتُ اتسحّرُ فى اهلى ثم تكونُ سُرعَتى بى ان اُدرِكَ صلوٰةَ الفجرِ مع رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثنا يحيى بن بُكَيرٍ قال حدثنا اللّيث عن عُقَيلٍ عن ابن شِهابٍ قال اخبرنى عُروة بن الزُّبَيرِ اَنّ عائشةَ رضى الله عنها اخبرتهٗ قالت كُنَّ نساءُ المؤمنات يَشهَدْنَ مع رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوٰةَ الفجرِ متلفّعاتٍ بِمُروطِهِنَّ ثم يَنقلِبْنَ الى بُيُوتِهِنَّ حِين يَقضِينَ الصّلوٰةَ لا يُعرَفُهُنَّ احدٌ مِن الغَلَسِ **باب** مَن اَدرَكَ مِن الفجرِ ركعةً حدثنا عبد الله بن مَسلَمَةَ عن مالك عن زيد بن اَسلَمَ عن عطاءِ بن يَسارٍ وعن بُسرِ بن سعيد وعن الاعرجِ يُحدِّثونهٗ عن ابى هريرة اَنّ رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من اَدرَكَ مِن الصبحِ ركعةً قبل ان تطلع الشمس فقد ادرك الصبحَ ومَن اَدرَكَ ركعةً مِنَ العصرِ قبل ان تَغرُبَ الشمسُ فقد ادرك العصرَ **باب** مَن اَدرَكَ مِن الصلوٰة ركعةً حدثنا عبد الله ابن يوسُف قال حدثنا مالك عن ابن شهاب عن ابى سلمة بن عبد الرحمٰن عن ابى هريرة اَنّ رسول الله صلى الله عليه وسلم قال مَن ادرك ركعةً مِن الصلوٰة فقد اَدرَكَ الصّلوٰة **باب** الصلوٰة بعدَ الفجرِ حتى ترتفعَ الشمسُ حدثنا حفصُ بن عمر قال حدثنا هشام عن قتادة عن ابى العالية عن ابن عباس قال شهِدَ عندى رِجالٌ مَرضِيّونَ وارضاهم عندى عُمَرُ اَنّ النبى صلى الله عليه وسلم نهى عن الصّلوٰة بعد الصبح حتى تَشرُقَ الشمسُ وبعد العصر حتى تَغرُبَ حدثنا مُسَدَّدٌ قال حدثنا يحيى عن شُعبة عن قتادة سمعتُ اَبا العالية عن ابن عباس قال حدثنى ناسٌ بهذا حدثنا مُسَدَّدٌ قال حدثنا يحيى بن سَعيد عن هِشامٍ قال اخبرنى ابى قال اخبرنى بزيعٍ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تَحرّوا بصلاتكم طُلوعَ الشمسِ ولا غروبَها قال وحدثنى ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا طلع حاجبُ الشمسِ فاَخِّروا الصّلوٰة حتى ترتفعَ واذا غاب حاجبُ الشمسِ فاَخِّروا الصّلوٰة حتى تغيبَ تابعهٗ عَبدةُ حدثنا عُبَيد بن اسمٰعيل عن اَبى اُسامة عن عُبَيدِ الله عن حُبَيبِ بن عبد الرحمٰن عن حَفصِ بن عاصمٍ عن ابى هريرة اَنّ رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن بَيعَتَينِ وعن لُبسَتَينِ وعن صَلاتَينِ نهى عن الصلوٰة بعدَ الفجرِ حتى تطلُعَ الشمسُ وبعدَ العصرِ حتى تغرُبَ الشمسُ وعن اشتمالِ الصّمّاءِ وعن الاحتباءِ فى ثوبٍ واحدٍ يُفضِى بفَرجِهِ الى السمآءِ وعن المُنابذةِ والمُلامَسةِ **باب** لا تُتحرّى الصّلوٰةُ قبل غروبِ الشمسِ حدثنا عبد الله بن يوسُف قال اخبرنا مالك عن

---

١ قولہ سرعۃ. بالرفع اسم کان وھو اما تامۃ ولفظ لی متعلق بسرعۃ او ناقصۃ ولی خبرہ ای تکون سرعۃ حاصلۃ لی لادراک صلوٰۃ الفجر معہ او لدرک خبرہ والتقدیر لان ادرک وبالنصب خبر کان والاسم ضمیر یرجع الی ما دل علیہ لفظ السرعۃ ای یکون السرعۃ سرعۃ حاصلۃ لی لادراک الصلوٰۃ او یکون حالتی او صفتی ونحوہ وانصب علی الاختصاص. کذا فی الکرمانی ١٢ ٢ قولہ ان یہون ثقیل الکلفۃ الشاق فی ان البلغۃ جدل لوبیان واضافۃ المنار الی الموتمات ماولۃ لان اضافتہ الشیٔ الی ما یحوز والتقدیر بزمان المنار الی النفس المؤمنۃ او الجماعۃ المؤمنات وقیل المنار ہہنا یعنی الغاطلات یقال رجال المنار القوم ای فضلاؤہم ومقدموہم ١٢ ع. ک ٣ قولہ متلفعات. حال ای ملتحفات من التلفع وہو شد الملفاع وہو ما یغطی بہ الوجہ ویتلفع فیہ ١٢ ع ٤ قولہ بمروطہن جمع مرط بکسر میم وہو کساء من صوف او خز یؤتزر بہ ١٢ ک ٥ قولہ لا یعرفن احد من الغلس کلمۃ من ابتدائیۃ وہو بزنان یکون تعلیلیۃ والغلس یقتضین ظلمۃ آخر اللیل ولا منافاۃ بین ہذا الحدیث وبین حدیث ابی برزۃ الذی معنی انہ کان ینصرف حین یعرف الرجل جلیسہ لانہ اخبار عن رؤیۃ جلیسہ وہذا اخبار عن رؤیۃ النساء من البعد ١٢ ع ٦ قولہ یحدثون زید بن اسلم ومرہبان الحدیث فی باب من ادرک رکعۃ من العصر ١٢ ٧ قولہ وارضاہم عندی عمر فیہ دلیل علی حب ابن عباس عمر رضی اللہ عنہما ومعرفتہ منزلتہ علی خلاف ماظنہ الشیعۃ ١٢ غ ٨ قولہ نہی عن الصلوٰۃ بعد الصبح الخ. قال ابن بطال تواترت الاحادیث عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ نہی عن الصلوٰۃ بعد الصبح وبعد العصر قال العینی فدل علی ان صلاۃ صلعم کانت مخصوصۃ بہ دون امتہ ١٢ غیر جاری ٩ قولہ عن بیعتین. تثنیۃ بیعۃ بفتح الموحدۃ وکسرہا والعرف بہا ان فعلۃ بفتح للمرۃ وبالکسر للہیأۃ وبلبستین بکسر اللام وروی بالضم والاول ہو الاوجہ کذا فی الخیر الجاری ١٢ ١٠ قولہ عن اشتمال الصماء. وہو ان یرد الکساء من قبل یمینہ علی یدہ الیسری وعاتقہ الایسر ثم یردہ ثانیۃ من خلفہ علی یدہ الیمنی وعاتقہ الایمن فیغطیہما جمیعا والاشتمال بثوب واحد لیس علیہ غیرہ ثم یرفعہ من احد جانبیہ فیضعہ علی منکبہ فیبدو منہ فرجہ ١٢ اقاموس ١١ قولہ من الاعتبار. قال الخطابی ہو ان یحتبی الرجل بالثوب ورجلاہ مبتدا فیتان من بطنہ فیبقی ہناک اذا لم یکن الثوب واسعا قد اسبل شیئا منہ علی فرجہ فرجۃ تبدو عورتہ منہا ١٢ ع ١٢ قولہ عن المنابذۃ والملامسۃ. قال العینی قال اصحابنا الملامسۃ والمنابذۃ والقاء الحجر کانت بیوعا فی الجاہلیۃ وکان الرجلان یتساومان المبیع فاذا القی المشتری علیہ حصاۃ او نبذہ البائع الی المشتری او لمسہ المشتری لزم البیع المشتری او لمسہ المشتری لزم البیع وقد نہی الشارع عن ذلک کلہ ١٢

اسماء الرجال

اسمٰعیل بن اویس الاصبحی ابو عبد اللہ المدنی عن اخیہ عبد الحمید ابی بکر بن ابی اویس سلیمان ہو ابن بلال التیمی مولاہم ابی حازم ہو سلمۃ ابن دینار الاعرج المدنی سہل بن سعد ہو ابن مالک الساعدی یحیی ہو ابن عبد اللہ بن بکیر المخزومی اللیث ہو ابن سعد الامام المصری عقیل ہو ابن خالد الایلی ابن شہاب ہو الزہری عروۃ بن الزبیر بن العوام القرشی باب من ادرک من الفجر رکعۃ عبد اللہ بن مسلمۃ ہو القعنبی مالک ہو ابن انس الامام زید بن اسلم العدوی عطاء بن یسار ہو الہلالی المدنی بسر بن سعید المدنی العابد الاعرج عبد الرحمن بن ہرمز المدنی باب من ادرک من الصلوٰۃ رکعۃ عبد اللہ بن یوسف التنیسی مالک ہو ابن انس الامام ابن شہاب ہو الزہری باب الصلوٰۃ الرجل ہشام بن ابی عبد اللہ الدستوائی قتادۃ بن دعامۃ السدوسی ابی العالیۃ الریاحی اسمہ رفیع ممدد وہو ابن مسرہد یحیی ہو ابن سعید القطان شعبۃ ہو ابن الحجاج فقادۃ بن دعامۃ ابا العالیۃ الریاحی ہشام ہو ابن عروۃ بن الزبیر تابعہ عبدۃ ای تابع یحیی القطان عن ہشام عبدۃ بن سلیمان مما اخرجہ المؤلف فی بدء الخلق الی اسامۃ حماد بن اسامۃ عبید اللہ بن عمر بن حفص العمری حبیب بن عبد الرحمن الانصاری حفص بن عاصم العمری باب لا تتحری الخ عبد اللہ بن یوسف التنیسی مالک ہو ابن انس الامام ١٢

حل اللغات

سحور بضم السین مصدر معناہ الاکل فی وقت السحر و بفتحہا اسم یتسحر بہ متلفعات من التلفع وہو ابتداع الشیٔ ما یغطی بالوجہ ویتلفع فیہ مروط من المرط جمع المرط بکسر المیم وہو کساء من صوف او خز یؤتزر بہ الغلس بلتحین ہو ظلمۃ آخر اللیل تشرق روی من الاشراق و ایضا من المجرد والمعنی واحد اذا تطلع لا تحروا لا تقصدوا بہ تثنیۃ بعیۃ بفتح الباء وکسرہا والفرق بینہما ان فعلۃ بفتح الفاء للمرۃ وبکسرہا للحالۃ لبستین روی بکسر اللام وبعضہا ایضا اشتمال الصماء ہو ان یرد الکساء من قبل یمینہ علی یدہ الیسری ثم یردہ ثانیا من خلفہ علی یدہ الیمنی وعاتقہ الایمن فیغطیہما جمیعا وقال بعضہم ہو ان یشتمل بثوب واحد لیس علیہ غیرہ فیضعہ علی منکبہ فیبدو منہ فرجہ الاحتباء ہو ان یلتحف الرجل بالثوب ورجلاہ مبتدا فیتان عن بطنہ فاذا لم یکن الثوب واسعا تبدو عورتہ المنابذۃ ہو القاء البائع المبیع الی المشتری او لمسہ المشتری المبیع وکانتا بیعتین فی الجاہلیۃ المشتری فی المشتری او نبذہ البائع الی المشتری لزم البیع المشتری او لمسہ المشتری لزم البیع وقد نہی الشارع عن ذلک کلہ ١٢

اھ سندی (قولہ فقد ادرک الصبح) ای تمکن من ادراکہما وصار مالکا للادراک بأن یضم الیہ ما بقی ولیس المعنی ان ذلک القدر یکفیہ فی فراغ الذمۃ (قولہ باب الصلوٰۃ بعد الفجر الخ) اعلم انہ ورد فی ہذا الباب الذی بعدہ احادیث مختلفۃ ظاہرا فورد فی بعضہا النہی بعد الصبح وبعد العصر مطلقا وفی بعضہا اذا طلع حاجب الشمس او غاب وفی بعضہا لا تحروا بصلاتکم طلوع الشمس ولا غروبہا وفی النہایۃ التحری القصد والاجتہاد فی الطلب والعزم علی تخصیص الشیٔ بالفعل والقول فالمتبادر من حدیث التحری ان المنہی عنہ تخصیص الوقتین المذکورین بالصلوٰۃ واعتقادہا اولی واحری بالصلوٰۃ فاخذ کثیر من العلماء بالاطلاق لان دلالۃ التقیید علی عدم النہی عند انتفاء القید بالمفہوم ودلالۃ الاطلاق علی وجود النہی فیہ وبالتصریح وعلی ہذا فحدیث اذا طلع حاجب الشمس او غاب یمکن حملہ علی ان تخصیصہما بالذکر لانہما اشد کراہۃ واما التحری فلعل المراد بہ مطلق القصد الی الوقتین المذکورین لاجل ایقاع الصلوٰۃ فیہما بناء علی ان الصلوٰۃ فعل اختیاری فمن یفعلہا فیہما یقصدہا لوجوبہا فتوافقت الاحادیث علی الاطلاق النہی وکأنہ لہذا اطلق المصنف فی الترجمۃ ثم استدل علیہا بالاحادیث الثلاثۃ تنبیہا علی ان مرجع الکل الی اطلاق النہی وعلی ہذا فقول المصنف فیما بعد باب لا یتحری الصلوٰۃ ثم الاستدلال علیہ بحدیث لا صلوٰۃ بعد الصبح ایضا مبنی علی ان التحری مطلق القصد والصلوٰۃ مطلقا لا تخلو عنہ وعلی ہذا فذکر التحری فی احد البابین دون الآخر مع استواء البابین فی الدلالۃ اما لمجرد التفنن او الدلالۃ علی ان التحری لا دخل لہ فی الخصوص فافہم ویمکن ان یقال ذکر التحری فی العصر لان العصر ورد فیہا انہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم صلی بعدہا بخلاف الفجر لکن ہذا لا یناسب ما ذکر فی معرض الاستدلال من الاحادیث فافہم ثم الباب سواء تعم اطلاق النہی فی الاوقات او لا یناسب خصوص الصلوٰۃ المنہی عنہا والتنبیہ علی ذلک قال ما یصلی بعد العصر فصار الحاصل ان الصلوٰۃ بلا سبب منہی عنہا بعد الفجر والعصر مطلقا الا عند الطلوع والغروب فقط ولا ان المنہی عنہ ہو تخصیص

نافع عن ابن عُمران رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يتحرّى احدكم فيُصلّي عند طلوع الشمس ولا عند غروبها **حدثنا** عبد العزيز بن عبد الله قال حدثنا ابراهيم بن سعد عن صالح عن ابن شهاب قال حدثني عطاء بن يزيد الجُندعي انه سمع ابا سعيد الخُدري يقول سمعتُ رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا صلوة بعد الصبح حتى ترتفع الشمس ولا صلوة بعد العصر حتى تغيب الشمس **حدثنا** محمد بن ابان قال حدثنا غُندر قال ثنا شعبة عن ابي التيّاح قال سمعتُ حُمران بن آبان يحدث عن معاوية رضي الله عنه قال انكم لتُصلّون صلوة لقد صحبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فما رأيناه يُصليها ولقد نهى عنهما يعني الركعتين بعد العصر **حدثنا** محمد بن سلام قال اخبرنا عبدة عن عُبيد الله عن حُبيب عن حفص بن عاصم عن ابي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن صلاتين بعد الفجر حتى تطلع الشمس وبعد العصر حتى تغرب الشمس **باب** ٣٢ من لم يكره الصلوة الا بعد العصر والفجر وراه عُمر وابن عُمر وابو سعيد وابو هريرة **حدثنا** ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زيد عن ايوب عن نافع عن ابن عمر قال اُصلي كما رأيتُ اصحابي يُصلّون لا انهى احدا يصلي بليل او نهار ما شاء غير ان لا تتحرّوا طلوع الشمس ولا غروبها **باب** ٣٣ ما يصلى بعد العصر من الفوائت ونحوها وقال كُريب عن امّ سلمة صلى النبي صلى الله عليه وسلم بعد العصر الركعتين وقال شغلني ناسٌ من عبد القيس عن الركعتين بعد الظهر **حدثنا** ابو نُعيم قال حدثنا عبد الواحد بن ايمن قال حدثني ابي انه سمع عائشة قالت والذي ذهب به ما تركهما حتى لقي الله وما لقي الله حتى ثقل عن الصلوة وكان يُصلي كثيرا من صلاته قاعدا تعني الركعتين بعد العصر وكان النبي صلى الله عليه وسلم يصليهما ولا يصليهما في المسجد مخافة ان يثقل على امته وكان يحب ما يخفف عنهم **حدثنا** مُسدد قال حدثنا يحيى قال حدثنا هشام قال اخبرني ابي قال قالت عائشة رضي الله عنها ابن اختي ما ترك النبي صلى الله عليه وسلم السجدتين بعد العصر عندي قط **حدثنا** موسى بن اسمعيل قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا الشيباني قال ثنا عبد الرحمن بن الاسود عن ابيه عن عائشة قالت ركعتان لم يكن رسول الله صلى الله عليه وسلم يدعهما سرّا ولا علانية ركعتان قبل صلوة الصبح وركعتان بعد العصر **حدثنا** محمد بن عَرعرة قال حدثنا شعبة عن ابي اسحٰق قال رأيتُ الاسود ومسروقا شهدا على عائشة قالت ما كان النبي صلى الله عليه وسلم يأتيني في يومٍ بعد العصر الا صلى ركعتين **باب** ٣٤ التبكير بالصلوة في يوم غيم **حدثنا** معاذ بن فضالة قال حدثنا هشام عن يحيى هو ابن ابي كثير عن ابي قلابة ان ابا المليح حدثه قال كنا مع بُريدة في يومٍ ذي غيم فقال بكّروا بالصلوة فان النبي صلى الله عليه وسلم قال من ترك الصلوة العصر حبط عمله **باب** ٣٥ الاذان بعد ذهاب الوقت **حدثنا** عمران بن ميسرة قال حدثنا محمد بن فُضيل قال حدثنا حُصين عن عبد الله بن ابي قتادة عن ابيه قال سِرنا مع النبي صلى الله عليه وسلم ليلة فقال بعض القوم لو عرّستَ بنا يا رسول الله قال اخاف ان تناموا عن الصلوة قال بلال انا اوقظكم فاضطجعوا فغلبت بلالا عينه وهو مستند الى راحلته فلم يستيقظ النبي صلى الله عليه وسلم ولا بلال ولا احد من اصحابه حتى ضربتهم الشمس فاستيقظ النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا بلال اين ما قلت قال ما القيت عليّ نومة مثلها قط قال ان الله قبض ارواحكم حين شاء وردها عليكم حين شاء يا بلال قم فاذن بالناس بالصلوة فتوضأ فلما ارتفعت الشمس وابيضت قام فصلى

بليل ونهار ٢ قال ابو عبد الله ٣ قالت ذهب بنفسه ما خفف ٤ ابن رسول الله يومئذ الغيم ابا مليح فقد حبط بعد الوقت رسول الله فقال

الكراهية فانه بمنزلة ترك الصلوة . كذا في البحر الرائق ١٢

اسماء الرجال

نافع مولى ابن عمر عبد العزيز بن عبد الله بن يحيى القرشي ابراهيم بن سعد بن ابراهيم بن عوف صالح هو ابن كيسان ابن شهاب هو الزهري محمد بن ابان حدوره البلخي او الواسطي فيه قولان عندهم هو محمد بن جعفر الهمص شعبة بن الحجاج العتكي ابي التياح هو يزيد بن حميد الضبعي البصري حمران بن ابان مولى عثمان بن عفان اشتراه في زمن ابي بكر الصديق معاوية هو ابن ابي سفيان محمد بن سلام السلمي البيكندي عبدة بن سليمان عبيد الله بن عمر بن حفص حبيب بن عبد الرحمن الانصاري حفص بن عاصم اي ابن عمر بن الخطاب

باب من لم يكره الصلوة الا بعد العصر والفجر وراه عمر وابو سعيد الخدري وابو هريرة رضي الله عنهم

حماد وصلها كلها المؤلف في الباب بين السابقين وليس في ذلك تعرض لاستواء الوالنهوان محمد بن الفضل السدوسي حماد بن زيد هو ابن درهم الازدي الجهضمي البصري ايوب السختياني نافع مولى ابن عمر

باب ما يصلى بعد العصر من الفوائت ونحوها

قال كريب هو مولى ابن عباس ما وصلها المؤلف مطولا في باب اذا اكلم وهو في الصلوة فاشار بيده ام سلمة زوج النبي صلعم ابو نعيم هو الفضل بن دكين عبد الواحد بن الايمن بفتح الهمزة المخزومي المكي مسدد هو ابن مسرهد يحيى بن سعيد القطان هشام بروى عن ابيه عروة بن الزبير بن العوام موسى ابن اسمعيل المنقري عبد الواحد بن زياد البصري مولاهم الشيباني هو ابو اسحٰق سليمان عبد الرحمن بن الاسود بروى عن ابيه الاسود بن يزيد بن قيس النخعي الكوفي المخضرم محمد بن عرعرة بن البرند بكسر الموحدة والراء وسكون النون الساعي بالهملة البصري شعبة بن الحجاج بن الورد العتكي ابي اسحاق هو عمرو بن عبد الله السبيعي الاسود تقدم مسروقا هو ابن الاجدع ابو عائشة الوادعي الكوفي

باب التبكير بالصلوة في يوم غيم

معاذ بن معاذ العنبري البصري هشام هو الدستوائي يحيى هو ابن ابي كثير الطائي اليمامي ابو قلابة هو عبد الله بن زيد الجرمي ابو المليح هو عامر بن اسامة الهذلي

باب الاذان بعد ذهاب الوقت

عمران هو ابن ميسرة محمد بن فضيل حصين هو ابن عبد الرحمن السلمي عبد الله بن ابي قتادة هو ابن اخي ابي قتادة الحارث بن ربعي الانصاري السلمي

قوله لا تحروا الخ . قال الكرماني هذا هو دليل مالك حيث قال لا بأس بالصلوة عند استواء الشمس وقال الشافعي الصلوة عند الاستواء مكروه لما ثبت انه صلى الله عليه وسلم كره الصلوة نصف النهار الا يوم الجمعة انتهى قال العيني قلت لم يثبت ذلك فان الحديث فيه غريب ١٢ **٢** قوله ونحوها . قال ابن المنير السر في قوله ونحوها لئلا يخل فيه رواتب النفل وبه رأيا وقال ايضا ظاهر الترجمة اخراج النافلة المحضة التي لا سبب لها انتهى قال العيني قلت لا نسلم ان قوله ونحوها لدخول رواتب النفل بل المراد من ذلك دخول مثل صلوة الجنازة اذا حضرت في ذلك الوقت وسجدة التلاوة والتي الواردة في هذا الباب عام يتناول النوافل التي لها سبب والتي ليس لها سبب وقد ذكرنا ان حديث عقبة بن عامر مخ الكل انتهى ١٢ **٣** قوله ما تركهما تسك بهذه وما بعدها من اجاز التنفل بعد العصر مطلقا ما لم يتصد الصلوة عند غروب الشمس واورده البخاري في قضاء الفائتة بعد العصر ولهذا ترجم عليه وبه ونحن نقول ان هذا من خصائصه صلى الله عليه وسلم ومن الدليل عليه ما رواه ابو داود من حديث ذكوان مولى عائشة انها حدثته ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يصلي بعد العصر وينهى عنه ويواصل وينهى عن الوصال وروى الترمذي من طريق جرير عن عطاء بن السائب عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال انما صلى النبي صلى الله عليه وسلم الركعتين بعد العصر لانه اتاه مال فشغله عن الركعتين بعد الظهر فصلاهما بعد العصر ثم لم يعد قال الترمذي حديث حسن قال وقد روى عن غير واحد عن النبي صلى الله عليه وسلم انه صلى بعد العصر ركعتين وبهذا طاف ما روى انه نهى عن الصلوة بعد العصر حتى تغرب الشمس وحديث ابن عباس اصح حيث قال لم يعد لما كزا في العيني قال الكرماني والجواب الصحيح ان النهي قول وصلاته فعل والقول والفعل اذا تعارضا يقدم القول ويحمل به انتهى قال مجي السنة فعله اول مرة قضاء ثم اثبته وكان مخصوصا بالمواظبة على ما فيه غيرة انتهى والله تعالى اعلم بالصواب ١٢ **٤** قوله باب التبكير بالصلوة . اي المبادرة والاسراع اليها في يوم غيم خوفا من خروج وقت وطابقت الحديث باعتبار ان قول بريدة بكروا بالصلوة كان في وقت دخول العصر في يوم غيم لان الغيم محل بالوقت فلعله يفوت ويهلا يعرف ويدخل وقت

الوقتين للصلوة واتخاذهما اولى واحرى من غيرهما والله تعالى اعلم ومن يقول بعموم الصلوة يجيب عن الركعتين بعد العصر بانهما من الخصائص ضرورة اتهما من باب المداومة على القضاء وهو لا يعم الناس بالاتفاق اه سندي (قوله وما لقي الله تعالى حتى ثقل عن الصلوة) كانها اراد بذلك تاكيد مداومته عليهما حتى داوم عليهما حال ثقله عنهما ايضا وقولها ولا يصليهما في المسجد للتنبيه على سبب اطلاع الناس عليهما (قوله ركعتان لم يكن رسول الله صلى الله عليه وسلم يدعهما) انظاهرهان ركعتان مبتدأ خبره جملة النفي لا باعتبار جملة النفي صفة ويكون الخبر ركعتان قبل صلوة الصبح اذ المقصود بالبيان مداومة النبي صلى الله تعالى عليه وسلم وملازمته اياها فينبغي ان يجعل ما يفيد المداومة وهو جملة النفي خبرا حتى تكون المداومة مقصودة بالذات لا صفة حتى تكون المداومة امرا مفروغا عنها غير مقصودة الا تبعا ورد حينئذ اشكال الابتداء بالنكرة الغير الموصوفة والمخلص عنه اما بان التحقيق جواز الابتداء بالنكرة اذا حصلت الفائدة او بتقدير الصفة كان يقال ركعتان من النوافل او بان ركعتان مثلا يفيد معنى الصفة اذ المعنى صلاة ركعتين وقد الاداء فلا اشكال ثم تسمية عائشة ركعتين باعتبار اتمام وقت الاداء ركعتان لا باعتبار اتمام ركعتين في كل يوم فلا يضر ادامها في اوقات مختلفة او كتمام ركعتين اذ هما في كل وقت من اوقات الاداء كذا

بلال انا اوقظكم فاضطجعوا واسند بلال ظهره الى راحلته فغلبته عيناه فنام فاستيقظ النبي صلى الله عليه وسلم وقد طلع حاجب الشمس
فقال يا بلال اين ما قلت قال ما القيت على نومة مثلها قط قال ان الله قبض ارواحكم حين شاء وردها عليكم حين شاء يا بلال قم فاذن
بالناس بالصلوة فتوضأ فلما ارتفعت الشمس وابيضت قام فصلى **باب** من صلى بالناس جماعة بعد ذهاب الوقت **حدثنا** معاذ بن
فضالة قال حدثنا هشام عن يحيى عن ابي سلمة عن جابر بن عبد الله ان عمر بن الخطاب رضي الله عنه جاء يوم الخندق بعد ما غربت الشمس
فجعل يسب كفار قريش قال يا رسول الله ما كدت اصلي العصر حتى كادت الشمس تغرب قال النبي صلى الله عليه وسلم ما صليتها فقمنا الى بطحان
فتوضأ للصلوة وتوضأنا لها فصلى العصر بعد ما غربت الشمس ثم صلى بعدها المغرب **باب** من نسي صلوة فليصل اذا ذكر ولا يعيد الا
تلك الصلوة وقال ابراهيم من ترك صلوة واحدة عشرين سنة لم يعد الا تلك الصلوة الواحدة **حدثنا** ابو نعيم وموسى بن اسمعيل قالا
حدثنا همام عن قتادة عن انس بن مالك عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من نسي صلوة فليصل اذا ذكر لا كفارة لها الا ذلك **اقم الصلوة لذكري**
قال موسى قال همام سمعته يقول بعد اقم الصلوة لذكري وقال حبان ثنا همام ثنا قتادة قال حدثنا انس عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه **باب**
قضاء الصلوات الاولى فالاولى **حدثنا** مسدد قال حدثنا يحيى قال حدثنا هشام قال حدثنا يحيى هو ابن ابي كثير عن ابي سلمة عن جابر
قال جعل عمر رضي الله عنه يوم الخندق يسب كفارهم فقال ما كدت اصلي العصر حتى غربت الشمس قال فنزلنا بطحان فصلى بعد ما غربت
الشمس ثم صلى المغرب **باب** ما يكره من السمر بعد العشاء والسمر مع الضيف والسمار
والسامر ههنا في موضع الجميع **حدثنا** مسدد قال حدثنا يحيى قال حدثنا عوف قال حدثنا ابو المنهال قال انطلقت مع ابي بردة الاسلمي فقال
له ابي حدثنا كيف كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي المكتوبة قال كان يصلي الهجير وهي التي تدعونها الاولى حين تدحض الشمس ويصلي
العصر ثم يرجع احدنا الى اهله في اقصى المدينة والشمس حية ونسيت ما قال في المغرب قال وكان يستحب ان يؤخر العشاء قال وكان يكره
النوم قبلها والحديث بعدها وكان ينفتل من صلوة الغداة حين يعرف احدنا جليسه ويقرأ من الستين الى المائة **باب** السمر في الفقه والخير
بعد العشاء **حدثنا** عبد الله بن الصباح قال حدثنا ابو علي الحنفي قال حدثنا قرة بن خالد قال انتظرنا الحسن وراث علينا حتى قربنا من
وقت قيامه فجاء فقال دعانا جيراننا هؤلاء ثم قال قال انس بن مالك نظرنا النبي صلى الله عليه وسلم ذات ليلة حتى كان شطر الليل يبلغه فجاء

فغلبت الناس للناس اذا ذكرها لا يعد فليصلي ذكرها واقم للذكرى ٢ قال ابو عبد الله الصلوة محمد ثني رضوان الله عليه الجمع حدثني

٥ قوله فاستيقظ النبي صلى الله عليه وسلم
اعلم ان في هذه القصة اختلافات كثيرة ظاهر كون الجمع بينها ذهبوا الى تعدد الوقوع فان قلت كيف ذهل النبي
صلى الله عليه وسلم مع ما ورد عن عيني تنامان ولا ينام قلبي قال العيني نعم هذا حكم قلبه عنه نومه غالبا وقد يندر منه
غير ذلك كما يندر من غيره بخلاف عادته والدليل على صحة هذا في الحديث نفسه ان الله قبض ارواحنا وفي الحديث
الآخر لو شاء الله لا يقظنا ولكن اراد ان يكون لمن بعدكم ويكون هذا من لا مر يريده الله تعالى من اثبات حكم او اظهار
شرع انتهى واجاب النووي ان القلب انما يدرك الامور كالاذن والالم الباطنة واما الحيات كطلوع الفجر
ونحوه فلا يدرك الا بالعين وكانت هي نائمة ١٢ ٦ قوله يوم الخندق اي يوم حفر الخندق وكانت
في السنة الرابعة ويسمى بغزوة الاحزاب ١٢ ع ٣ قوله ما كدت اصلي العصر بلفظ كاد اذا
دخل عليه النفي فيه ثلث مذاهب اصحها انها كالافعال اذا تجردت من النفي كان معناها اثباتا وان دخل
عليها النفي كان معناها نفيا للان قولك ما كاد زيد يقوم معناه اثبات قرب القيام لا اثبات نفس القيام قال
الكرماني فان قلت ظاهره يقتضي ان عمر رضي الله عنه صلى قبل الغروب قلت لا نسلم بل يقتضي ان كيدودته
كانت عند كيدودتها ولا يلزم من وقوع الصلوة فيها بل يلزم ان لا يقع الصلوة فيها اذ هاصلها عرفا ما صليت
حتى غربت الشمس فان قلت كيف دل الحديث على المدعا قلت اما ان البخاري استفاده من نفس
الحديث الذي هذا مختصره واما من اجراء الراوي العادة التي هي العصر والظهر التي هي المغرب مجرى واحد
اذ لا شك ان المغرب كان بالجماعة لما هو معلوم من عادته صلى الله عليه وسلم وقيل تاخيره صلوة العصوة في
ذلك اليوم كان نسيانا وقيل كان عمدا لانهم اشتغلوه فلم يكنوه من ذلك وهو اقرب وذلك قبل نزول صلوة
الخوف ولا يجوز تاخيرها اليوم بل يصلي صلوة الخوف ١٢ ع مختصرا ٤ قوله اقم الصلوة لذكري يحتمل
وجوها كثيرة من التاويل لكن الواجب ان يصار الى وجه يوافق الحديث فالمعنى اقم الصلوة لذكر ها لانه اذا ذكرها
فقد ذكر الله او يقدر المضاف اي لذكر صلاتي او وقع ضمير الصلوة لغير ذكرها او خصوصيتها ١٢ كرماني

٧ قوله من السمر بالتحريك الليل وحديثه كذا في القاموس واصل السمر ضوء القمر لانهم كانوا يتحدثون
فيه والمراد بما يكره ما كان من السمر حديث الليل في امر مباح واما المحرم منه فهو حرام في كل وقت ١٢ ع خ
٦ قوله السامر من السمر الى آخره هذا وقع في رواية ابي ذر وحده واراد به تفسير قوله تعالى سامرا تهجرون قاله السيوطي
وغيره قال العيني اشار الى ان لفظ السامر مشتق من السمر ثم اشار الى ان لفظ السامر تارة يكون مفردا ويكون
جمعا كسمار بضم السين وتشديد الميم كطالب وطلاب وتارة يكون جمعا اشار اليه بقوله والسامر ههنا يعني في
هذا الموضع في موضع الجمع يقال سمر القوم فنحن سامرو سامر انتهى ومطابقته حديث الباب في قوله والحديث
بعدها لان الحديث بعد العشاء هو السمر كذا في العيني ١٢ ٨ قوله حتى كان شطر الليل شطر بالرفع
وكان تامة وانا قصة وقوله يبلغه خبره ويروى شطر الليل بالنصب اي كان الوقت شطر الليل ويكون يبلغه
استئنافا وجملة مؤكدة ومعناه يصلي الليل اولا انتظارا الى الشطر ١٢ ع

أسماء الرجال

باب من صلى بالناس الزمعاذ بن فضالة وهشام الدستوائي ويحيى هم
المقدمون الى سلمة بن عبد الرحمن بن عوف الزهري **باب** من نسي **وقال** ابراهيم هو النخعي مما هو معلوم
الثوري ابو نعيم هو الفضل بن دكين موسى بن اسمعيل هو التبوذكي همام هو ابن يحيى قتادة هو ابن دعامة باب
قضاء الفرائض هو ابن سرجس **يحيى** هو ابن سعيد القطان هشام هو ابن ابي عبد الله سنبر لوزن جعفر الدستوائي
ابي سلمة هو ابن عبد الرحمن بن عوف **باب** ما يكره السمر وقد سمر ابو بكر عند النبي صلى الله عليه وسلم في امر المسلمين
الاعرابي ابو المنهال سيار بن سلامة الرياحي ابي برزة نضلة بن عبيد **باب** السمر في الفقه الاسود بن العباء
العطار البصري ابو علي عبيد الله بن عبد المجيد قرة هو السدوسي ١٢

حل اللغات

يطبحان كعثمان وابو برزة بالمدينة السمر بالتحريك الليل وحديث الليل واصل السمر ضوء القمر لانهم كانوا يتحدثون
بضوء القمر الهجير نصف النهار قد حض اي زوال ١٢

والله تعالى اعلم (قوله باب التذكير بالصلوة في يوم غيم) لعله اراد بالصلوة العصر فقط وقد استدل على ذلك بالحديث المرفوع بالنظر الى ما استنبط منه الصحابي وفهم منه فان
بريدة قد استدل قوله بكر والى الحديث المرفوع واستدل به عليه فليست هذه الترجمة مبنية على قول بريدة كما زعمه الاسماعيلي والله تعالى اعلم (قوله لم يعد الا تلك الصلوة)
كانه اخذ ذلك من قوله صلى الله تعالى عليه وسلم لا كفارة لها الا ذلك (قوله واقم الصلوة لذكري) وفي بعض النسخ للذكرى بفتح الراء بعدها الف مقصورة وهو اوضح موافق
للمقصود اي وقت تذكرها واما ما وقع في كثير من النسخ اعني لذكري على الاضافة الى ياء المتكلم وهو الموافق للقراءة المشهورة فلا يوافق المقصود ظاهرا الا بتاويل وقال ابن التين
بشتى المعنى اقم الصلوة لذكرها لانه اذا ذكرها ذكره ويقدر المضاف اي لذكر صلاتي او وقع ضمير الصلوة لشرفها وخصوصيتها قلت الوجه ان يقال ذكر الصلوة
سبب لفعلها الذي هو سبب لذكر الله فيها او ذكر الله سبب ذكر احكامها والمؤمن جبلتها الصلوة فهو سبب لذكر الصلوة فاريد بذكره تعالى ذكر الصلوة باحدى العلاقتين والله تعالى اعلم
(قوله باب قضاء الصلوات الاولى فالاولى) اي مراعاة الترتيب في القضاء اذا تعددوا كانه استدل عليه بالحديث لانه اذا روعي الترتيب بين القضاء والاداء فبالاولى ان يراعى
بين القضاءين والله تعالى اعلم

marfat.com

فصلى لنا ثم خطبنا فقال الا ان الناس قد صلوا ثم رقد وا وانكم لم تزالوا في صلوة ما انتظرتم الصلوة قال الحسن وان القوم لا يزالون في خير ما انتظروا الخير قال قرة هو من حديث انس عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال حدثني سالم بن عبد الله ابن عمر وابو بكر بن ابي حثمة ان عبد الله بن عمر قال صلى النبي صلى الله عليه وسلم صلوة العشاء في آخر حياته فلما سلم قال النبي صلى الله عليه وسلم فقال ارأيتكم ليلتكم هذه فان رأس مائة سنة لا يبقى ممن هو اليوم على ظهر الارض احد قوهل الناس في مقالة النبي صلى الله عليه وسلم الى ما يتحدثون في هذه الاحاديث عن مائة سنة وانما قال النبي صلى الله عليه وسلم لا يبقى ممن هو اليوم على ظهر الارض يريد بذلك انها تخرم ذلك القرن **باب** السمر مع الاهل والضيف **حدثنا** ابو النعمان قال حدثنا معتمر بن سليمان قال حدثنا ابي قال حدثنا ابو عثمان عن عبد الرحمن ابن ابي بكر ان اصحاب الصفة كانوا اناسا فقراء وان النبي صلى الله عليه وسلم قال من كان عنده طعام اثنين فليذهب بثالث وان اربع فخامس او سادس وان ابا بكر جاء بثلاثة وانطلق النبي صلى الله عليه وسلم بعشرة قال فهو انا وابي وامي ولا ادري هل قال وامرأتي وخادم بين بيتنا وبيت ابي بكر وان ابا بكر تعشى عند النبي صلى الله عليه وسلم ثم لبث حيث صليت العشاء ثم رجع فلبث حتى تعشى النبي صلى الله عليه وسلم فجاء بعد ما مضى من الليل ما شاء الله قالت له امرأته ما حبسك عن اضيافك او قالت ضيفك قال فما عشيتهم قالت ابوا حتى تجيء قد عرضوا فابوا قال فذهبت انا فاختبأت فقال يا غنثر فجدع وسب وقال كلوا لا هنيئا لكم فقال والله لا اطعمه ابدا وايم الله ما كنا نأخذ من لقمة الا ربا من اسفلها اكثر منها قال شبعوا وصارت اكثر مما كانت قبل ذلك فنظر اليها ابو بكر فاذا هي كما هي او اكثر فقال لامرأته يا اخت بني فراس ما هذا قالت لا وقرة عيني لهي الآن اكثر منها قبل ذلك بثلث مرار فاكل منها ابو بكر وقال انما كان ذلك من الشيطان يعني يمينه ثم اكل منها لقمة ثم حملها الى النبي صلى الله عليه وسلم فاصبحت عنده وكان بيننا وبين قوم عقد فمضى الاجل ففرقنا اثني عشر رجلا مع كل رجل منهم اناس والله اعلم كم مع كل رجل فاكلوا منها اجمعون او كما قال

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب الاذان

باب بدء الاذان وقوله تعالى واذا ناديتم الى الصلوة اتخذوها هزوا ولعبا ذلك بانهم قوم لا يعقلون و قوله تعالى اذا نودي للصلوة من يوم الجمعة **حدثنا** عمران بن ميسرة قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا خالد عن ابي قلابة عن انس قال ذكروا النار والناقوس فذكروا اليهود والنصارى فأمر بلال ان يشفع الاذان وان يوتر الاقامة **حدثنا**

بخير من رسول الله من يخرص الضيف والاهل ناسا الاثنين رابع فانطلق انا وابي انا وامي حتى حين اوما عشيتهم وشبعوا فشبعوا يعني حتى شبعوا

هذه مرات نعرفنا فقرينا وقول الله الاية الحذاء ثم بن مالك

---

١ قوله هذه. موضعه نصب و الجواب محذوف والتقدير اراد بكم هذه فاحفظوها واحفظوا انار بها ١٢ ع ٢ قوله الى مائة نون من هذه الاحاديث حيث يا و لونها بهذه الدلالات التي كانت مشهورة بينهم مشارا اليها عندهم في الحتى المراد من مائة سنة مثل ان المراد منها انقراض العالم بالكلية ونحوه وغرض ابن عمر ان الناس ما فهموا مراد رسول الله صلعم من هذه المقالة وحملوها على محامل كلها اوهام ١٢ ك ٣ قوله وان اربع. بالرفع والجر اي ان كان الطعام اربع عنده فالرفع باقامة المضاف اليه مقام المضاف والجر بابقائه على اعرابه ١٢ ع ٤ قوله فهو. الضمير للشان وانا بعده عطف عليه وخبره محذوف يدل عليه الياق نحو في الدار وابو زيد والاولى من كلام ابي عثمان و خادم بالرفع عطف على امرأتي او على امي والثاني اقرب لفظا وقوله بين بيتنا ظرف لخادم كذا في الكرماني وقال العيني بين بيتنا وبيت ابي بكر كذا هو في رواية ابي ذر ورواية المستورة بيننا وبين ابي بكر بغير مشركة فدسنا بيننا وبين ابي بكر رض الله تعالى عنهم انتهى وفي بعض النسخ بين بيتنا وبين بيت ابي بكر ١٢ ٥ قوله ثم رجع وفي صحيح الاسمعيلي ثم ركع اي صلى النافلة فدل هذا على ان قول البخاري ثم رجع ليس مما اتفق عليه الرواة وقوله حتى تعشى النبي صلعم وعند مسلم حتى نعس النبي صلعم ١٢ ع ٦ قوله ابوا اي امتنعوا عن الاكل ليأكلوا معه ١٢ ع ٧ قوله قد عرضوا بالنخ العين اي الابل من الاين او المرأة والخادم وفي رواية فعرضنا عليهم قال الكرماني وفي بعض النسخ عرضوا بضم العين اي عرض الطعام على الاضياف فمن باب القلب نحو عرضت الحوض على الناقة ١٢ ع ٨ قوله فقال اي ابو بكر يا غنثر بضم المعجمة وسكون النون وفتح المثلثة وضمها ايضا قال ابن قرقول معناه يا لئيم يا دنيء وقيل النقل الوخم وقيل الباهل من الخادة وهي الجهل والنون زائدة ورد وي بعين مهملة مفتوحة وسكون النون والفوقية المفتوحة وهو الذباب الازرق شبهه بخفة الرأي والاول هو الرواية المشهورة قال النووي ١٢ ع ٩ قوله فجدع اي دعا بالجدع وهو قطع الانف او الاذن ونحوه وهو بالالف اخص وقيل معناه السب ١٢ ك ١٠ قوله هنيئا لكم منصوب على ان فعله محذوف واجب الحذف بالسماع والتقدير يهنأكم هنيئا وبهناء يتعدان تارة بحرف النفي كذا في العيني قال الكرماني وانما خاطب به اهل الدار وانما قال لما حصل له من الجزع والغيظ ظانا انهم فرطوا في حق الاضياف وقيل

(قوله فهو انا وابي الخ) اي فمن في البيت انا وابي الخ اه سندي (كتاب الاذان) (قوله فأمر بلال ان يشفع الاذان) ظاهره يفيد ان الامر كان عقيب مداكرتهم اليهود والنصارى بلا تراخ وليس كذلك فقيل في الكلام تقديم واختصار واصله فافترقوا فرادى عبد الله بن زيد الاذان فجاء الى النبي صلى الله تعالى عليه وسلم فقص عليه رؤياه فصدقه فامر بلالا الخ ولا يخفى ان المعهود تقدير الجمل اذا دل عليها قرينة مثل قوله تعالى فارسلون يوسف ايها الصديق فان تقديره فارسلوه فجاء فارسله فجاء يوسف فقال له يوسف ايها الصديق ولا يظهر ههنا قرينة تستدعي خصوص الواقع والواقع لا يصلح قرينة كما لا يخفى والظاهر ههنا كلمة ثم فكان الفاء وقعت موقعها اولان مذاكرتهم واجتماعهم ذلك لما صار سببا مفضيا الى الرؤيا وما ترتب عليها من امر بلال اعتبر كان بداية الامر كانت من عند ذلك فذكر الامر بالفاء ويحتمل ان الفاء لافادة السببية والله تعالى اعلم قوله اذان بضم الهمزة الاذان محمول على التغليب والا فكلمة التوحيد مفردة في آخره وقوله ويوتر الاقامة لعل معناه ان تجعل على نصف الاذان فيما يصلح للانتصاف فلا يشكل بتكرار التكبير في اولها و لا بكلمة التوحيد في آخرها والله تعالى اعلم

ان ليس بدعا بل هو خبر اي مخبر اي مفتوحة في وقته ١٢ ك ١١ قوله عقد اي عهد وموادعة ومصالحة فعرفنا من المفرق والفاء فصيحة اي فذهبنا الى المدينة فعرفنا اثني عشر فرقة ويروى بالعين المهملة وتشديد الراء اي جعلنا هم عرفا على قومهم وفي بعض الرواية فقرضنا من القرى بمعنى الضيافة ١٢ ع ١٢ قوله تعالى مجرورا لانه عطف على هذا وكذا قوله الثاني واما ذكر الآيتين اما للتبرك واما للارادة ما يوب لزوم وجوب الاذان وان ذلك كان بالمدينة والآيتان مدنيتان وعن ابن عباس ان فرض الاذان نزل مع يا ايها الذين آمنوا اذا نودي الآية ١٢ ١٣ قوله فذكروا النار والناقوس قال العيني احتضر عبد الوارث بهذا الحديث وفي رواية روح عند ابي الشيخ فقالوا انتخذ ناقوسا فقال النبي صلعم ذاك للنصارى فقالوا انتخذ بوقا فقال ذاك لليهود فقالوا لو رفعنا نارا فقال ذلك للمجوس فعمل بذا كانه كان في رواية عبد الوارث ذكروا النار والناقوس وذكروا البوق فذكروا اليهود والنصارى والمجوس فهذا لف ونشر غير مرتب انتهى ١٢ ١٤ قوله فامر بلال بضم الهمزة والامر النبي صلعم وفيه السابق واللاحق المترجم من حيث ان بدأ الاذان كان بامره صلعم فان قلت قد اخرج الترمذي في باب بدأ الاذان حديث عبد الله بن زيد موافقا لما رأياه فلم اختار البخاري فيه حديث انس قال العيني فانه لم يكن على شرطه ١٢

اسماء الرجال

ابو اليمان الحكم بن نافع شعيب هو ابن ابي حمزة الحمصي الزهري محمد بن مسلم بن شهاب ابو بكر هو ابن سليمان بن ابي حثمة العدوي المدني **باب** السمر ابو النعمان محمد بن الفضل السدوسي ابي هو سليمان بن طرخان التيمي ابو عثمان عبد الرحمن النهدي **كتاب الاذان** عمران بن ميسرة ابو الحسن البصري عبد الوارث بن سعيد بن ذكوان العنزي مخالد هو ابن مهران ابي قلابة عبد الله بن زيد الجرمي

حل اللغات

جيرانا الجيران جمع الجار تخرم تنقرض تعشى اكل طعام الليل فاختبأت فاختفيت غنثر بضم الغين المعجمة وسكون النون وفتح الثاء المثلثة معناه لئيم ودن ١٢ ك اي ايم الله قسمي والظاهر ان هذا القسم من عبد الرحمن ١٢ ع ١٣ وهي خشبة طويلة تضرب بخشبة ١٢ اصغر منها والنصارى يعلمون بها اوقات صلوتهم ١٢ مجمع

marfat.com

محمود بن غيلان قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا ابن جريج قال اخبرني نافع ان ابن عمر كان يقول كان المسلمون حين قدموا المدينة يجتمعون فيتحينون الصلوة ليس ينادى لها فتكلموا يوما في ذلك فقال بعضهم اتخذوا ناقوسا مثل ناقوس النصارى وقال بعضهم بل بوقا مثل قرن اليهود فقال عمر ولا تبعثون رجلا ينادي بالصلوة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا بلال قم فناد بالصلوة **باب** الاذان مثنى مثنى **حدثنا** سليمان بن حرب قال حدثنا حماد بن زيد عن سماك بن عطية عن ايوب عن ابي قلابة عن انس قال امر بلال ان يشفع الاذان وان يوتر الاقامة الا الاقامة **حدثنا** محمد هو ابن سلام قال حدثنا عبد الوهاب الثقفي قال حدثنا خالد الحذاء عن ابي قلابة عن انس بن مالك قال لما كثر الناس قال ذكروا ان يعلموا وقت الصلوة بشئ يعرفونه فذكروا ان يورونارا او يضربوا ناقوسا فامر بلال ان يشفع الاذان وان يوتر الاقامة **باب** الاقامة واحدة الا قوله قد قامت الصلوة **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا اسمعيل بن ابراهيم قال حدثنا خالد الحذاء عن ابي قلابة عن انس قال امر بلال ان يشفع الاذان وان يوتر الاقامة قال اسمعيل فذكرته لايوب فقال الا الاقامة **باب** فضل التاذين **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا نودي للصلوة ادبر الشيطان له ضراط حتى لا يسمع التاذين فاذا قضي النداء اقبل حتى اذا ثوب بالصلوة ادبر حتى اذا قضى التثويب اقبل حتى يخطر بين المرء ونفسه يقول اذكر كذا اذكر كذا لما لم يكن يذكر حتى يظل الرجل لا يدري كم صلى **باب** رفع الصوت بالنداء وقال عمر بن عبد العزيز اذن اذانا سمحا والا فاعتزلنا **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن عبد الرحمن بن عبد الله ابن عبد الرحمن بن ابي صعصعة الانصاري ثم المازني عن ابيه انه اخبره ان ابا سعيد الخدري قال له اني اراك تحب الغنم والبادية فاذا كنت في غنمك او باديتك فاذنت للصلوة فارفع صوتك بالنداء فانه لا يسمع مدى صوت المؤذن جن ولا انس ولا شئ الا شهد له يوم القيمة قال ابو سعيد سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم **باب** ما يحقن بالاذان من الدماء **حدثنا** قتيبة قال حدثنا اسمعيل بن جعفر عن حميد عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا غزا بنا قوما لم يكن يغير بنا حتى يصبح وينظر فان سمع اذانا كف عنهم وان لم يسمع اذانا اغار عليهم قال فخرجنا الى خيبر فاتيناها ليلا فلما اصبح ولم يسمع اذانا ركب وركبت خلف ابي طلحة وان قدمي لتمس قدم النبي صلى الله عليه وسلم قال فخرجوا الينا بمكاتلهم ومساحيهم فلما رأوا النبي صلى الله عليه وسلم قالوا محمد والله محمد والخميس قال فلما رآهم رسول الله

الصلوة يونس وقال مثله ٢ ابن مالك حدثني حدثني انا اخبرنا يعلم ٢ ابن مالك فذكرت رسول الله وله واذكر يصل ثم بالصلوة يشهد حدثني ٢ ابن سعيد يغزونا يغزونا يغزونا يغدو بنا غار قال والجيش

سمي به لانه مقسم خمسة اليمنة واليسرة والقلب والساقة والمقدمة وقولهم خرب ودمار او خربه الله بذلك بانه سيلتقع محققا فكانه وقع قولهم انا اذا نزلنا بساحة قوم علمنا لخربت اوتفاؤل لما خرجوا بساحيهم ومكاتلهم التي من آلات الهدم والساحي والفئاس واصلها الفئاس بين المنازل كذا في المجمع والكرماني والعيني ١٢

اسماء الرجال

محمود بن غيلان هو المروزي عبد الرزاق هو ابن همام بن جريج هو عبد الملك بن عبد العزيز نافع مولى ابن عمر باب الاذان مثنى مثنى سليمان بن حرب الازدي الواشحي حماد بن زيد بن درهم الجهضمي البصري سماك بن عطية البصري ايوب هو السختياني ابي قلابة عبد الله بن زيد باب الاقامة الخ علي بن عبد الله بن المديني اسمعيل بن ابراهيم بن علية فذكرته لايوب هو السختياني باب فضل التاذين عبد الله بن يوسف هو التنيسي مالك الامام ابي الزناد هو عبد الله بن ذكوان الاعرج عبد الرحمن بن هرمز باب رفع الصوت الخ عمر بن عبد العزيز اهد اللغاء وصله ابن ابي شيبة عبد الله بن يوسف هو التنيسي باب ما يحقن بالاذان الخ قتيبة بن سعيد الثقفي اسمعيل بن جعفر بن ابي كثير الانصاري الزرقي ابو اسحاق القاري حميد بوطويل

حل اللغات

البادية هي الصحراء يحقن الحقن الحبس مكاتلهم المكاتل جمع المكتل وهو الزنبيل مساحيهم جمع المساة وهي المجرفة من الحديد بمعنى المكشف والازالة الخميس الجيش وانما يقال للخميس لانه مقسم خمسة اليمنة واليسرة والساقة والمقدمة والقلب ١٢

---

١ قوله وان يوتر الاقامة قال بعضهم وبهذا الحديث حجة على من قال ان الاقامة مثنى مثنى مثل الاذان واجاب بعض الحنفية بدعوى النسخ بحديث ابي محذورة الذي رواه اصحاب السنن وفيه تثنية الاقامة وهو متاخر عن حديث انس وعورض بان في بعض طرق حديث ابي محذورة التربيع والترجيح مع النسخ فكان يلزمهم القبول به وقد انكر احمد على من ادعى النسخ بحديث ابي محذورة واصح بان النبي صلعم رجع بعد الفتح الى المدينة واقر بلالا على افراد الاقامة وعلمه سعد القرظي فاخذ به بعده كما رواه الدارقطني والحاكم كلمات الذي رواه الترمذي من حديث عمر من عبد الرحمن بن ابي ليلى عن عبد الله بن زيد قال كان اذان رسول الله صلعم شفعا في الاذان والاقامة حجة على هذا القائل وكذلك ما رواه ابن خزيمة في صحيحه ولفظ فعلم الاذان والاقامة مثنى مثنى وكذلك رواه ابن حبان في صحيحه هذا ما قاله العيني وفي فتح القدير كيف وقد قال الطحاوي تواترت الآثار عن بلال انه كان يثني الاقامة حتى مات ١٢ ٢ قوله سمحا اي سهلا بلا غمغمة وتطريب كانه كان يطرب في صوته ويتنغم فامره ابن عبد العزيز بالسماحة وهي ان يصح بتركل التطريب صوته وبه للطبقة ١٢ ع. ٣ قوله مدى صوت المؤذن اي غاية صوته قال العاقبي البيهقي غاية الصوت اقصى ما يحاوله فاذا اشهد له من بعد عنه ووصل اليه جميع صوته فلان يشهد له من هو ادنى منه وسمع مبادي صوته اولى ١٢ ك ٤ قوله لم يكن يغير بنا قال الكرماني في خمس نسخ بلفظ المضارع من الغزو غير مجزوم ومجزوم بانه بدل من لفظه يكن ومن اللاغارة مرفوعا ومجزوما ومن الاغزار انتهى وفي رواية المنتهبي لم يعد باسكان الغين وبالدال المهملة لتقبض الرواح ذكره العيني ١٢ ٥ قوله بمكاتلهم جمع مكتل وهو الزنبيل وقوله مساحيهم جمع مساة وهي المجرفة من الحديد من السحو يعني الكشف والازالة وبمعناه قوله والخميس بالرفع والنصب على انه مفعول معه اي جاء محمد والخميس اي الجيش

(قوله فقال عمر اولا تبعثون الخ) حمل النداء ههنا على نحو الصلوة جامعة لا على الاذان المعهود لان ظاهر الحديث ان عمر قال ذلك وقت المذاكرة والاذان المعهود انما كان بعد الرؤيا وعلى هذا فادراج المصنف الحديث في الباب لان هذا النداء كان من جملة بداية الاذان ومقدماته وقيل يمكن حمله على الاذان المعهود بالوجه الذي ذكرنا في قوله فامر بلال ان يشفع الاذان الخ ويرد عليه ان عمر حضر بعد ان سمع صوت ذلك الاذان على ما يفيده حديث عبد الله بن زيد رأى الاذان فلا يصح بالنظر الى ذلك الاذان اسمعر قال اولا تبعثون رجلا وقد يجاب بانه يجوز ان يكون عمر في ناحية من بعض نواحي المسجد حين جاء عبد الله بن زيد برؤيا الاذان عنده صلى الله تعالى عليه وسلم فلما قص الرؤيا سمع الصوت حين ذلك فحضر عنده صلى الله تعالى عليه وسلم واشار بقوله اولا تبعثون رجلا الى ان عبد الله لا يصلح لذلك فابعثوا رجلا آخر يصلح لله والله تعالى اعلم (قوله لم يكن يغزو بنا) الظاهر ان يغزو خبر لم يكن كما هو الشائع في امثاله ويشهد له ادخال لا الجحد في مثله كثيرا مثل لم يكن الله ليغفر لهم وبه يشهد له المعنى ايضا فالاصل فيه ثبوت الواو والرفع ووقع في بعض النسخ بحذف الواو فقيل في توجيهه انه بدل ولا يخفى انه لا يظهر انه من اي اقسام البدل الا ان يكون بدل غلط فالوجه ان حذف الواو من قبيل حذف حرف العلة تخفيفا كما في قوله تعالى والليل اذا يسر وقوله اجيب دعوة الداع وقوله الكبير المتعال ونحو ذلك وقد وقع في بعض النسخ يغزر من الاغزار بالراء على الوصل وفي بعضها يغربا بالجزم ولعله غلط من بعض القراة والله تعالى اعلم والعجب من القسطلاني حيث زعم من توجيه الشارحين للجزم هو الوصل فقال على رواية يغزو بالواو والوصل استقاط الواو للجزم ولكنه جاء على بعض اللغات انتهى

marfat.com

صلى الله عليه وسلم قال الله اكبر الله اكبر خربت خيبر انا اذا نزلنا بساحة قوم فساء صباح المنذرين باب ما يقول اذا سمع المنادي حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن عطاء بن يزيد الليثي عن ابي سعيد الخدري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا سمعتم النداء فقولوا مثل ما يقول المؤذن حدثنا معاذ بن فضالة قال حدثنا هشام عن يحيى عن محمد بن ابراهيم بن الحارث قال حدثني عيسى بن طلحة انه سمع معاوية يوما فقال بمثله الى قوله واشهد ان محمدا رسول الله حدثنا اسحق قال حدثنا وهب بن جرير قال حدثنا هشام عن يحيى نحوه قال يحيى وحدثني بعض اخواننا انه قال لما قال حي على الصلوة قال لا حول ولا قوة الا بالله وقال هكذا سمعنا نبيكم صلى الله عليه وسلم يقول باب الدعاء عند النداء حدثنا علي بن عياش قال حدثنا شعيب بن ابي حمزة عن محمد بن المنكدر عن جابر بن عبد الله ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قال حين يسمع النداء اللهم رب هذه الدعوة التامة والصلوة القائمة آت محمدا الوسيلة والفضيلة وابعثه مقاما محمودا الذي وعدته حلت له شفاعتي يوم القيمة باب الاستهام في الاذان ويذكر ان قوما اختلفوا في الاذان فاقرع بينهم سعد حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن سمي مولى ابي بكر عن ابي صالح عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لو يعلم الناس ما في النداء والصف الاول ثم لا يجدون الا ان يستهموا عليه لاستهموا ولو يعلمون ما في التهجير لاستبقوا اليه ولو يعلمون ما في العتمة والصبح لاتوهما ولو حبوا باب الكلام في الاذان وتكلم سليمان بن صرد في اذانه وقال الحسن لا بأس ان يضحك وهو يؤذن او يقيم حدثنا مسدد قال حدثنا حماد عن ايوب وعبد الحميد صاحب الزيادي وعاصم الاحول عن عبد الله بن الحارث قال خطبنا ابن عباس في يوم رزغ فلما بلغ المؤذن حي على الصلوة فامرهم ان ينادي الصلوة في الرحال فنظر القوم بعضهم الى بعض فقال فعل هذا من هو خير منه وانها عزمة باب اذان الاعمى اذا كان له من يخبره حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن ابن شهاب عن سالم بن عبد الله عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان بلالا يؤذن بليل فكلوا واشربوا حتى ينادي ابن ام مكتوم قال وكان رجلا اعمى لا ينادي حتى يقال له اصبحت اصبحت باب الاذان بعد الفجر حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر قال اخبرتني حفصة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا اعتكف المؤذن للصبح وبدا الصبح صلى ركعتين خفيفتين قبل ان تقام الصلوة حدثنا ابو نعيم قال حدثنا شيبان عن يحيى عن ابي سلمة عن عائشة رضي الله عنها كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي ركعتين خفيفتين بين النداء والاقامة من صلوة الصبح حدثنا

عبد الله ٦١٥ رزغ ٦١٦ رزغ ٦١٧ منهم ٦١٨ مرتين ٦١٩ اعتكف ٦٢٠ واذن المؤذن ٦٢١ اذا سكت المؤذن ٦٢٢ اعتكف اذن المؤذن ٦٢٣ اذا اذن المؤذن ٦٢٤ قلت ٦٢٥ انها قالت ٦٢٦ بعد

اسماء الرجال

عبد الله بن يوسف التنيسي مالك الامام المدني ابن شهاب محمد بن مسلم الزهري عطاء بن يزيد الليثي المدني نزيل الشام معاذ بن فضالة البزهراني البصري هشام الدستوائي يحيى بن ابي كثير الطائي اليمامي عيسى بن طلحة ابن عبد الله التيمي ابو محمد المدني وهب بن جرير بن حازم ابو عبد الله الازدي البصري قال يحيى بن ابي كثير باسناد اسحاق بن راهويه باب الدعاء عند النداء علي بن عياش الالهاني الحمصي محمد بن المنكدر بن عبد الله التيمي المدني باب الاستهام في الاذان الزاي في منصب الاذان ويذكر بضم اوله وصله سيف بن عمر في الفتوح والطبراني من طريقه عنه عن عبد الله بن عمر بن شبة عن شقيق عبد الله بن يوسف التنيسي مالك الامام المدني سمي مولى ابي بكر بن عبد الرحمن بن الحارث بن هشام القرشي ابي صالح هو ذكوان الزيات باب الكلام في الاذان ابو المؤذن سليمان بن صرد بن ابي الجون الخزاعي الصحابي في اذانه كما وصله المؤلف في تاريخه عن ابي نعيم ما وصله في كتاب الصلوة باسناد صحيح بلفظ انه كان يؤذن في العسكر فيا مر بحاجة في اذانه مسدد هو ابن مسرهد حماد هو ابن زيد بن درهم الازدي ايوب السختياني عبد الحميد هو ابن دينار صاحب الزيادي باب اذان الاعمى اذا كان له من يخبره ابن مسلمة هو عبد الله بن مسلمة بن قعنب القعنبي مالك الامام المدني ابن ام مكتوم هو عمرو وعبد الله بن قيس بن زائدة القرشي وام مكتوم اسمها عاتكة بنت عبد الله المخزومية انس الامام مالك هو ابن انس الامام نافع مولى ابن عمر حفصة ام المؤمنين رضي الله عنها ابو نعيم الفضل بن دكين الكوفي شيبان بن عبد الرحمن النحوي التميمي يحيى هو ابن سعيد القطان ابن عون هو عبد الله البصري

حل اللغات الساحة الفناء واصله الفضاء بين المنازل علقت لك اي حقت له اي حقت له الاستهام الاقتراع التهجير التبكير الى الصلوة العتمة صلوة العشاء حبوا هو المشي على اليدين والركبتين واليدين والالات ٣ عه وهو المشي على يديه وركبتيه و استه ٣ ع عبد الله بن عمر بن الخطاب ١٢ منه

قوله باب ما يقول الامام لم يوضح ما يقوله السامع لاجل الخلاف فيه ولكنه ذكر حديثين الاول عام والثاني يخصصه فكانه اشار بهما الى ان الراجح عنده ما ذهب اليه الجمهور وهو ان يقول مثل ما يقول المؤذن الا في الحيعلتين ١٢ منه

قوله و حدثني بعض اخواننا قيل المراد به الاوزاعي وبه تعليق صورة وليس بتعليق كما زعمه بعضهم بل هو داخل في اسناد اسحق ١٢ ع

قوله الدعوة التامة المراد بالدعوة هنا الاذان التامة الجامعة للعقائد والصلوة القائمة اي الباقية الدائمة لا تنسخ بغيرها وهي الجملة وات بالمد اي اعطها الوسيلة اي المنزلة العالية في الجنة التي لا ينبغي الا لله والفضيلة اي المرتبة الزائدة على سائر المخلوقين ومقاما محمودا يحمده الاولون والآخرون وهو آدم ومن دونه تحت لوائه ومقام الشفاعة العظمى وعدته اي بقوله عسى ان يبعثك ربك مقاما محمودا وهو مفعول العشر بتضمين معنى بلغه وحلت لرشفاعتي اي وجبت ١٢ منه مجمع البحار

قوله فلما قرع بضم سعد هو ابن ابي وقاص وكان ذلك عند فتح القادسية وقد اصيب المؤذن فاختصموا اليه في منصب الاذان وكان اميرا على الناس من قبل عمر رضي الله عنه و ذلك في سنة خمس عشرة ١٢ ع

قوله لا بأس ان يضحك اي المؤذن واذا كان الضحك صحيحا فالكلام بالطريق الاولى وبه المطابقة للترجمة ١٢

قوله فامره ان ينادي الخ هذا يدل على ان ابن عباس لم يرباسا بالكلام في الاذان وبهذا الوجه تحصل المطابقة ١٢ ع

قوله اصبحت اصبحت اي قاربت الصبح حداس تقيل تولتماني فبلغني اجلهن اي قاربن لان العدة اذا انقضت فلا يلزم جنسه الاكل بعد طلوع الفجر ١٢ ع

قوله كان اذا اعتكف المؤذن هكذا رواه عبد الله بن يوسف عن مالك وهكذا رواه عنه جمهور الرواة من البخاري ومعنى اعتكف هنا انتصب قائما للاذان كانه من ملازمة مراقبة الفجر فالف عبد الله سائر الرواة عن مالك اي رواية الموطا فرووه كان اذا سكت بدل اعتكف وهكذا رواه مسلم وغيره وهو الصواب بعضها وفي بعضها اذا اعتكف اذن المؤذن والظاهر ان المؤذن فاعل الفعلين على التنازع وقيل ان ضمير الفاعل في اعتكف عائد الى النبي صلى الله عليه وسلم وفي بعضها كان اذا اعتكف اذن المؤذن بدون الواو ويعني اذا اعتكف النبي صلى الله عليه وسلم وجواب اذا هو قوله صلى ركعتين وقوله اذن المؤذن جملة وقعت حالا بتقدير قد كما في قوله تعالى جاؤكم حصرت صدورهم اي قد حصرت ولا يلزم ان يكون هذا مختصا بحال الاعتكاف لانه يحتمل ان حفصة راوية الحديث قد شاهدته صلى هو معتكفا ولا يلزم من ذلك ان يكون صلى في كل هذا الوقت

(قوله فقولوا مثل ما يقول المؤذن) اي مما يصلح ان يقال في الجواب لا ما لا يصلح كالحيعلتين فان ذكرهما في الجواب يشبه الرد والاستهزاء وعلى هذا فالتخصيص في هذا الحديث عقلي لا يحتاج الى دليل نعم اقامة الحوقلتين مقام الحيعلتين يحتاج الى دليل والله تعالى اعلم (قوله وحدثني بعض اخواننا) لو يخفى انه مجهول فلا يناسب ادراج روايته في الصحيح (قوله حلت له شفاعتي) اي وجبت كما في رواية الطحاوي او نزلت عليه واللام بمعنى على وتؤيده رواية مسلم حلت عليه ولا يجوز ان تكون من الحل لانها لم تكن قبل ذلك محرمة كذا قيل قلت هي لا تحل الا على اذن له فيمكن ان يجعل الحل كناية عن حصول الاذن في الشفاعة والله تعالى اعلم (قوله ليعلم الناس ما في النداء) لعل المراد به علم تفصيل او علم معاينة فلا يرد انهم قد علموا ذلك بخبر الصادق وهو بسبيل من تحميله بلا كلفة الاستهام ومع ذلك هم عنه معرضون فليف يستقيم خبر الشارع (قوله فقال فعل هذا من هو خير منه) وجه الاستدلال انه لا مانع من الكلام المباح فيه الا ومراعاة نظمه وقد علم بهذا الحديث ان مراعاة نظمه غير لازمة فيجوز الكلام في اثنائه (قوله وانها عزمة) اي ان الجمعة واجبة عند النداء اليها كقوله تعالى اذا نودي للصلوة من يوم الجمعة الخ والنداء اليها يحصل بقول المؤذن حي الصلوة فكرهت ان يقول ذلك فتجب عليكم فتقعوا في حرج وهذا يقتضي ان المؤذن ليتبغي ان يقول في الجمعة بل يقول في وسطه موضع حي على الصلوة الصلوة في الرحال وما جاء في اتمام الاذان ثم زيادة الصلوة في الرحال في آخره فذلك ينبغي ان يكون في غير الجمعة والله تعالى اعلم (قوله باب الاذان بعد الفجر)

عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن عبد الله بن دينار عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان بلالا ينادي بليل فكلوا واشربوا حتى ينادي ابن ام مكتوم **باب** الاذان قبل الفجر **حدثنا** احمد بن يونس قال حدثنا زهير قال حدثنا سليمان التيمي عن ابي عثمان النهدي عن عبد الله بن مسعود عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يمنعن احدكم او احدا منكم اذان بلال من سحوره فانه يؤذن او ينادي بليل ليرجع قائمكم وليتنبه نائمكم وليس ان يقول الفجر او الصبح وقال بإصبعه ورفعها الى فوق وطأطأ الى اسفل حتى يقول هكذا وقال زهير بسبابتيه احداهما فوق الاخرى ثم مدها عن يمينه وشماله **حدثني** اسحق قال اخبرنا ابو اسامة قال **حدثنا** عبيد الله حدثنا القاسم بن محمد عن عائشة وعن نافع عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ح قال وحدثني يوسف بن عيسى قال حدثنا الفضل قال حدثنا عبيد الله بن عمر عن القاسم بن محمد عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال ان بلالا يؤذن بليل فكلوا واشربوا حتى يؤذن ابن ام مكتوم **باب** كم بين الاذان والاقامة **حدثنا** اسحق الواسطي قال حدثنا خالد عن الجريري عن ابن بريدة عن عبد الله بن مغفل المزني ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بين كل اذانين صلوة ثلثا لمن شاء **حدثنا** محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة قال سمعت عمرو بن عامر الانصاري عن انس ابن مالك قال كان المؤذن اذا اذن قام ناس من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم يبتدرون السواري حتى يخرج النبي صلى الله عليه وسلم وهم كذلك يصلون ركعتين قبل المغرب ولم يكن بين الاذان والاقامة شيء وقال عثمان بن جبلة وابو داود عن شعبة لم يكن بينهما الا قليل **باب** من انتظر الاقامة **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني عروة بن الزبير ان عائشة رضي الله عنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سكت المؤذن بالاولى من صلوة الفجر وقام فركع ركعتين خفيفتين قبل صلوة الفجر بعد ان يستبين الفجر ثم اضطجع على شقه الايمن حتى يأتيه المؤذن للاقامة **باب** بين كل اذانين صلوة لمن شاء **حدثنا** عبد الله بن يزيد قال حدثنا كهمس بن الحسن عن عبد الله ابن بريدة عن عبد الله بن مغفل قال قال النبي صلى الله عليه وسلم بين كل اذانين صلوة بين كل اذانين صلوة ثم قال في الثالثة لمن شاء **باب** من قال ليؤذن في السفر مؤذن واحد **حدثنا** معلى بن اسد قال حدثنا وهيب عن ايوب عن ابي قلابة عن مالك بن الحويرث قال اتيت النبي صلى الله عليه وسلم في نفر من قومي فأقمنا عنده عشرين ليلة وكان رحيما رفيقا فلما رأى شوقنا الى اهلينا قال ارجعوا فكونوا فيهم وعلموهم وصلوا فاذا حضرت الصلوة فليؤذن لكم احدكم وليؤمكم اكبركم **باب** الاذان للمسافر اذا كانوا جماعة والاقامة وكذلك بعرفة وجمع وقول المؤذن الصلوة في الرحال في الليلة الباردة او المطيرة **حدثنا** مسلم بن ابراهيم قال حدثنا شعبة عن المهاجر ابي الحسن عن زيد بن وهب عن ابي ذر قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في سفر فاراد المؤذن ان يؤذن فقال له ابرد ثم اراد ان يؤذن فقال له ابرد حتى رأينا فيء التلول فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان شدة الحر من فيح جهنم **حدثنا** محمد بن يوسف قال حدثنا سفيان

حدثنا يؤذن من سحره وليتنبه نائمكم بإصبعيه ورفعهما حدثنا حدثنا عبيد الله عن القاسم المروزي بن موسى بن يعني ابن موسى ويؤذن ينتظر اقامة الصلوة وهي الركعتين قال ابو عبد الله حدثنا اخبرنا يركع ركعتين رفيقا اهلينا للمسافرين المؤذن

---

١ قوله حتى ينادي ابن ام مكتوم قال النسائي الحديث لا يدل على الترجمة لان الاذان ابن ام مكتوم لو كان بعد الفجر اجاز الاكل الى اذانه اللهم الا ان يقال الغرض ان اذانه كان علامة لان الاكل صار حراما ولم يكن للصحابة ان يخفى عليهم الاكل في غير وقته بل كانوا اعلم وافهم من ذلك وذكره الكرماني وقال لعلهم بانه لا يلزم من كون الملو يقوم لهم صحت اي قاربت الصباح وقوع اذانه قبل الفجر لاحتمال ان يكون قولهم ذلك وقع في آخر جزء من الليل واذا نبه وقع في اول جزء من طلوع الفجر قال البعض هذا بعيد جدا والموقت الحاذق في علمه بغير عن تحرير ذلك انتهى وليكن توجيهه ان يقال ان اذانه كان يقع في اول طلوع الفجر الذي قبل تبينه وانتشاره فصدق قوله الترجمة بلا تكلف واما الجواب عن قوله صلى الله عليه وسلم كلوا واشربوا حتى يؤذن ابن ام مكتوم الاكل فنهوا عن الشروع في الاكل بانتشاره وتبينه كما يدل عليه قوله تعالى حتى يتبين له الخيط الابيض من الخيط الاسود من الفجر كما ذكره في العالمكيرية وغيرها ١٢

٢ قوله ليرجع القائم اي ليرد القائم اي المتهجد الى راحلته ليقوم الى صلوة الصبح نشيطا او تسحرا يرد الصوم وليتنبه من التنبيه اي ليوقظ نائمكم ١٢ ع

٣ قوله وليس الخ اي ليس ان يقول الشخص بكذا واشار الى الفجر الكاذب وهو الضوء المستطيل من طلوع الى السفل وقوله حتى يقول بكذا اي اشارة الى الصبح الصادق ١٢ ع

٤ قوله وهم كذلك يصلون الخ حمل ذلك على اول الامر قبل النهي او ابو بكرة بن العربي اختلف الصحابة فهما ولم يخطه بعدهم احد وقال النخعي انما بدعة وروي عن الخلفاء الاربعة وجماعة من الصحابة انهم كانوا لا يصلونها ١٢ ع

٥ قوله رأى فيء التلول لا ينافي ان الاذان كان للظهر فاذا اذن بعد التلول علم ان وقت الظهر باق

لعل المراد به ان يكون قبله اعم من ان يكون بعده او مقارنا للطلوع ولعل اذان ابن ام مكتوم من قبيل المقارن فلذلك جعل غاية للسحور وقول له اصبحت معناه قاربت الصبح بحيث اذا اذنت يقارن الاذان الصبح - قيل وهذا لا يستبعد عن الصحابي المؤيد بالتائيد الالهي والله تعالى اعلم (قوله بين النداء والاقامة) الاستدلال به على كون النداء بعد الفجر لا يخلو عن خفاء (قوله وليس ان يقول الفجر الخ) اي ليس ظهور الفجر على الهيئة التي تستفاد من اشارة الاصابع ظهور اسرع ليس وخبره ما يستفاد من الاشارة (قوله باب كم بين الاذان والاقامة) كانه اشار الى المستفاد من الحديث ان اقل ما بينهما قد رصلوة والله تعالى اعلم (قوله اذا سكت المؤذن بالاولى) كان المعنى سكت بسبب الفراغ من المناداة الاولى وهي الاذان وتسميتها اولى مقابلتها للاقامة - والحاصل ان باء بالاولى للسببية ولم يقل عن الاولى لان السكوت عن الشيء قد يكون بمعنى الترك وليس بمراد وانما المراد الفراغ فاتى بالباء ليكون نصا في ذلك والله تعالى اعلم (قوله فليؤذن لكم احدكم) فيه ان رواية الحديث مختلفة في هذا اللفظ كما في بعض الروايات فاذن كما سيجيء فلا بد ان يكون احد اللفظين من تغيير الرواة ولم يعلم ايهما ذلك فكيف يصح الاستدلال باحدهما فيجوز ان ذلك من الراوي ويمكن الجواب ان وجه الاستدلال هو ان معنى رواية اذنا هو ان يؤذن احد هما ظهورا ان المعهود في الاذان ان يؤذن الواحد فاتفقت الروايتان في المعنى على الواحدة فانتهى الاستدلال فحينئذ لفظ اذنا مبني على ان النسبة اليهما مجازية اي ليتحقق الاذان فيكما كما في بنو فلان قتلوا والنسبة اليهما للتنبيه على عدم خصوص الاذان باحدهما بعينه كالامامة والله تعالى اعلم اهـ سندي

اسماء الرجال

عبد الله بن يوسف هو التنيسي مالك هو الامام عبد الله بن دينار العدوي مولاهم احمد بن يونس التميمي اليربوعي الكوفي زهير هو ابن معاوية الجعفي سليمان هو ابن طرخان ابي عثمان اسمه عبد الرحمن النهدي اسحق بن ابراهيم بن راهويه الحنظلي ابو اسامة حماد بن اسامة عبيد الله هو ابن عمر بن حفص العمري القاسم بن محمد هو ابن ابي بكر الصديق باب كم بين الاذان الخ اسحق هو ابن شاهين خالد هو ابن عبد الله الطحان الجريري مضعر اسعيد بن اياس ابن بريدة عبد الله ابن حبيب السلمي محمد بن بشار الملقب بندار غندر هو محمد بن جعفر شعبة هو ابن الحجاج عثمان بن جبلة بن ابي رواد ابو داود قال الحافظ ابن حجر هو الطيالسي فيما يظهر لي الحضرمي باب من انتظر الاقامة ابو اليمان الحكم بن نافع شعيب هو ابن ابي حمزة الزهري محمد بن مسلم بن شهاب محمد بن يوسف هو الفريابي سفيان هو الثوري ١٢

حل اللغات السحور بفتح السين الاكل في وقت السحر وبالضم اسم لما يؤكل طأطأ اي خفض بيده دون ما فوق الاذنين بالمبادرة السوادي بفتح السين جمع سارية ١٢

مه قال صاحب اللغة في القاموس يدل عليه ما بعده ١٢ **عه** المراد لغة في الناس فيما ١٢ **سه** كذبته الساجر ولقبه صانع ايتيمي مولاهم الكوفي ١٢ تس

عن خالد الحذاء عن ابی قلابة عن مالك بن الحويرث قال اتى رجلان النبی صلى الله عليه وسلم يريدان السفر فقال النبی صلى الله عليه وسلم اذا انتما خرجتما فاذنا ثم اقيما ثم ليؤمكما اكبركما حدثنا محمد بن المثنى قال اخبرنا عبد الوهاب قال اخبرنا ايوب عن ابی قلابة قال حدثنا مالك قال اتينا النبی صلى الله عليه وسلم ونحن شببة متقاربون فاقمنا عنده عشرين يوما وليلة وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم رحيما رفيقا فلما ظن انا قد اشتهينا اهلنا او قد اشتقنا سألنا عمن تركنا بعدنا فاخبرناه فقال ارجعوا الى اهليكم فاقيموا فيهم وعلموهم ومروهم وذكر اشياء احفظها او لا احفظها وصلوا كما رأيتموني اصلی فاذا حضرت الصلوة فليؤذن لكم احدكم وليؤمكم اكبركم حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى عن عبيد الله بن عمر قال حدثنی نافع قال اذن ابن عمر فی ليلة باردة بضجنان ثم قال صلوا فی رحالكم واخبرنا ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يامر مؤذنا يؤذن ثم يقول على اثره الا صلوا فی الرحال فی الليلة الباردة او المطيرة فی السفر حدثنا اسمعيل قال اخبرنا جعفر بن عون قال حدثنا ابو العميس عن عون بن ابی جحيفة عن ابيه قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم بالابطح فجاءه بلال فاذنه بالصلوة ثم خرج بلال بالعنزة حتى ركزها بين يدی رسول الله صلى الله عليه وسلم بالابطح واقام الصلوة باب هل يتتبع المؤذن فاه ههنا وههنا وهل يلتفت فی الاذان ويذكر عن بلال انه جعل اصبعيه فی اذنيه وكان ابن عمر لا يجعل اصبعيه فی اذنيه وقال ابراهيم لا بأس ان يؤذن علی غير وضوء وقال عطاء الوضوء حق وسنة وقالت عائشة كان النبی صلى الله عليه وسلم يذكر الله علی كل احيانه حدثنا محمد بن يوسف قال حدثنا سفيان عن عون بن ابی جحيفة عن ابيه انه رأى بلالا يؤذن فجعلت اتتبع فاه ههنا وههنا بالاذان باب قول الرجل فاتتنا الصلوة وكره ابن سيرين ان يقول فاتتنا الصلوة وليقل لم ندرك وقول النبی صلى الله عليه وسلم اصح حدثنا ابو نعيم قال حدثنا شيبان عن يحيى عن عبد الله بن ابی قتادة عن ابيه قال بينا نحن نصلی مع النبی صلى الله عليه وسلم اذ سمع جلبة رجال فلما صلى قال ما شانكم قالوا استعجلنا الی الصلوة قال فلا تفعلوا اذا اتيتم الصلوة فعليكم السكينة فما ادركتم فصلوا وما فاتكم فاتموا باب ما ادركتم فصلوا وما فاتكم فاتموا قاله ابو قتادة عن النبی صلى الله عليه وسلم حدثنا آدم قال حدثنا ابن ابی ذئب قال حدثنا الزهری عن سعيد بن المسيب عن ابی هريرة عن النبی صلى الله عليه وسلم ح وعن الزهری عن ابی سلمة عن ابی هريرة عن النبی صلى الله عليه وسلم قال اذا سمعتم الاقامة فامشوا الی الصلوة وعليكم السكينة والوقار ولا تسرعوا فما ادركتم فصلوا وما فاتكم فاتموا باب متی يقوم الناس اذا رأوا الامام عند الاقامة حدثنا مسلم بن ابراهيم قال حدثنا هشام قال كتب الی يحيى عن عبد الله بن ابی قتادة عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اقيمت الصلوة فلا تقوموا حتی تروني وعليكم السكينة حدثنا ابو نعيم قال حدثنا شيبان عن يحيى عن عبد الله بن ابی قتادة عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اقيمت الصلوة فلا تقوموا حتی تروني باب لا يقوم الی الصلوة مستعجلا وليقم اليها بالسكينة والوقار حدثنا ابو نعيم قال حدثنا شيبان عن يحيى عن عبد الله بن ابی قتادة عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اقيمت الصلوة فلا تقوموا حتی تروني وعليكم السكينة تابعه

ثنا ثنا انا اتيت رفيقا قال اهاليكم اخبرنا فاخبرنا النبی ٢ بن منصور اخبرنی اخرج بالعنزة يخبب يتبع ولكن ليقل رسول الله لابالسكينة باب لا يسعی الی الصلوة وليأتها بالسكينة والوقار وقال باب فليأتها بالسكينة والوقار بالسكينة ٢ عن ابی كثير لا يسعی الی الصلوة مستعجلا وليقم بالسكينة النبی بالسكينة لا يسعی الی الصلوة ولا يقوم اليها مستعجلا وليقم

فذهب الجمهور الی انهم لا يقومون حتی يروه ١٢ عينی

اسماء الرجال

هو عبد الله بن زيد بن عمرو او عامر المزنی ابو قلابة البصری ثقة كثير الارسال مالك بن الحويرث ابو سليمان الليثی محمد بن المثنی العنزی الزمن عبد الوهاب بن عبد المجيد البصری ايوب السختيانی ابی قلابة تقدم آلان مسدد هو ابن مسرهد يحيی بن سعيد القطان نافع مولی ابن عمر اسمعيل هو ابن رافع ابو عون جعفر بن عون بن عمرو بن حريث المخزومی ابو العميس اخره همله هو عتبة بن عبد الله السعودی الكوفی عون بن ابی جحيفة وهب بن عبد الله السوائی باب هل يتتبع المؤذن فاه ههنا وههنا الكنان ابن عمر بن الخطاب محمد واه عبد الرزاق وابن ابی شيبة من طريق نمير بن ذعلوق عنه وقال ابراهيم النخعی ممادواه ابن ابی شيبة فی مصنفه عن جرير عن منصور عنه محمد بن يوسف ومن بعده تقدموا الآن باب قول الرجل فاتتنا هو نعيم هو الفضل بن دكين شيبان بن عبد الرحمن النحوی يحيی بن ابی كثير الطائی باب ما ادركتم فصلوا وما فاتكم فاتموا هو ابن ابی اياس ابی سلمة بفتحات يعنی ابن ابن ابی ذئب حدث عنه الزهری عن سعيد بن المسيب عنه يحيی بن ابی كثير تقدم باب لا يقوم الی الصلوة الخ ابو نعيم هو الفضل بن دكين شيبان هو ابن عبد الرحمن النحوی يحيی بن ابی كثير وعبد الله بن ابی قتادة تقدما ١٢

حل اللغات

الدلوك جمع الشمس هو الوقت الذی تزول فيه الشمس او الوقت الذی تغرب فيه الشمس فيطلق علی الاضداد غسق الليل ظلمته وقيل اول ظلامه وقيل اقبال ظلامه وقيل اشتداد ظلامه وقيل غيبوبة الشفق الاحمر قرآن الفجر صلوة الصبح سميت بذلك لان القرآن فيها يطول ما يقرأ فيها من القرآن ما لا يقرأ فی غيرها من الصلوات مشهودا تشهده ملائكة الليل وملائكة النهار ويقال مشهودا تشهده الناس لطوله وحضور الناس فيه ويقال مشهودا تشهده الملائكة ويقال مشهودا تشهده ملائكة الليل وملائكة النهار ويقال مشهودا تشهده ملائكة الليل وملائكة النهار ويقال مشهودا تشهده ملائكة الليل وملائكة النهار

---

١ قوله فاذنا ای احدهما يؤذن والآخر يجيب ولكنا قولا قيما فيه حجة لمن قال باستحباب اجابة الاقامة ١٢ لمخيص النفع ٢ قوله وصلوا هذا تخصيص لبيان الامر بالصلوة من بين الاشياء المخفوظة لاتهام بشاشة ورعاية آدابها وسننها وشان الجماعة وبيان كيفيتها ١٢ منه جاری ٣ قوله بضجنان بفتح الضاد المعجمة وسكون الجيم بعدها نون وبعد الالف نون اخری وهو جبيل علی بريد مكة وقال الزمخشری بينه وبين مكة خمسة وعشرون ميلا ١٢ ع ٤ قوله وامام الصلوة ای اقام بلال بالصلوة قال ابن حجر وانما اورد حديث ابی جحيفة لاجل ما فی اصل الترجمة وهی مشروعية الاذان والاقامة للمسافرين انتهی ١٢ ٥ قوله هل يتتبع المؤذن فاه تثنية لا مفرد لها ومعدودة مفردة مفوحات وروی من الافعال والمؤذن فاعله قيل مفعوله وفاه بدل منه والفاعل الشخص ليطابق حديث اتتبع فاه وهو تكلف والمطابقة ليست بلازمة ١٢ مجمع البحار ٦ قوله ويذكر عن بلال الخ ذكر بصيغة التمريض وروی انه صلعم امر بلالا ان يجعل اصبعيه فی اذنيه وذكر قوله وكان ابن عمر بصيغة التصحيح فكان سيد اليد وقوله لا بأس ان يؤذن علی غير وضوء وقال صاحب الهداية عن اصحابنا يبتنی ان يؤذن ويقيم علی طهر فان اذن علی غير وضوء جازه به قال الشافعی واحمد وعامة اهل العلم وعن مالك ان الطهارة شرط فی الاقامة دون الاذان فان قلت ما وجه الدلالة علی الترجمة لهذه الآثار قلت انه لما ترجم هذا الباب وذكر فيه الاستفهام فی موضعين ولم يجزم بشئ فيهما لاجل الاختلاف فيهما اشار بالخلاف الذی بين بلال وابن عمر الی ان هذا الذی شاهد بلالا حين يتبع فاه لاجل الضرورة اذ جعل اصبعيه فی اذنيه والذی شاهد ابن عمر لم يره منه وكذا اشار بالخلاف الذی بين ابراهيم وعطاء وكان لذكر ذلك وجه فی هذا الباب من هذه الحيثية هذا ما قاله العينی وقال ابن حجر فی بيان قوله وقالت عائشة كان النبی صلعم الخ فی ايراده بهذا الشان الی اختيار قول ابراهيم النخعی للان الاذان من جملة الاذكار فلا يشترط فيه ما يشترط للصلوة من الطهارة واستقبال القبلة كما لا يستحب فيه الخشوع الذی ينافيه الالتفات وجعل الاصبع فی الاذن وبهذا يعرف مناسبة الآثار فی هذه الترجمة انتهی ١٢ ٧ قوله اصح ليس المراد منه افعل التفضيل حتی يلزم من ان يكون قول ابن سيرين صحيحا وليس كذلك وانما المراد بالاصح الصحيح بالكلام رد علی ابن سيرين لان الشارع جوز لفظ الفوات وابن سيرين كرهه ١٢ ٨ قوله جلبة رجال بالتحات اصواتهم فكان ذلك بسبب حركتهم وكلامهم واستبطاء امام ١٢ ع ٩ قوله تروني اذا لم يكن الامام فی المسجد

اتتبع) ای وتتبعه فرع تتبع المؤذن وهذا وجه الاستدلال (قوله باب متی يقوم الناس اذا رأوا الامام) قلت قوله اذا رأوا الامام ينبغی ان يجعل متعلقا بمحذوف ای يقومون اذا رأوا الامام وهو جواب السؤال وقد استدل علی هذا الجواب بالحديث والله تعالی اعلم اه سندی

madinah

علی بن المبارک **باب** ۲۴ هل یخرج من المسجد لعلة ۲۹ **حدثنا** عبد العزیز بن عبد الله قال حدثنا ابراهیم بن سعد عن صالح بن کیسان عن ابن شهاب عن ابی سلمة عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم خرج وقد اقیمت الصلوة وعدلت الصفوف حتی اذا قام فی مصلاه انتظرنا ان یکبر انصرف قال علی مکانکم فمکثنا علی هیئتنا حتی خرج الینا ینطف رأسه ماء وقد اغتسل **باب** ۲۵ اذا قال الامام مکانکم حتی یرجع **انتظروه** **حدثنا** اسحق قال اخبرنا محمد بن یوسف قال حدثنا الاوزاعی عن الزهری عن ابی سلمة بن عبد الرحمن عن ابی هریرة قال اقیمت الصلوة فسوی الناس صفوفهم فخرج رسول الله صلی الله علیه وسلم فتقدم وهو جنب ثم قال علی مکانکم فرجع فاغتسل ثم خرج ورأسه یقطر ماء فصلی بهم **باب** قول الرجل ما صلینا **حدثنا** ابو نعیم قال حدثنا شیبان عن یحیی قال سمعت ابا سلمة یقول انا جابر بن عبد الله ان النبی صلی الله علیه وسلم جاء عمر بن الخطاب یوم الخندق فقال یا رسول الله والله ما کدت ان اصلی حتی کادت الشمس تغرب وذلک بعدما افطر الصائم فقال النبی صلی الله علیه وسلم والله ما صلیتها فنزل النبی صلی الله علیه وسلم الی بطحان وانا معه فتوضأ ثم صلی العصر بعدما غربت الشمس ثم صلی بعدها المغرب **باب** الامام تعرض له الحاجة بعد الاقامة **حدثنا** ابو معمر عبد الله بن عمرو قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا عبد العزیز هو ابن صهیب عن انس قال اقیمت الصلوة والنبی صلی الله علیه وسلم یناجی رجلا فی جانب المسجد فما قام الی الصلوة حتی نام القوم **باب** الکلام اذا اقیمت الصلوة **حدثنا** عیاش بن الولید قال حدثنا عبد الاعلی ثنا حمید قال سألت ثابتا البنانی عن الرجل یتکلم بعد ما تقام الصلوة فحدثنی عن انس بن مالک قال اقیمت الصلوة فعرض للنبی صلی الله علیه وسلم رجل فحبسه بعد ما اقیمت الصلوة **باب** وجوب صلوة الجماعة وقال الحسن ان منعته امه عن العشاء فی الجماعة شفقة لم یطعها **حدثنا** عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالک عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال والذی نفسی بیده لقد هممت ان امر بحطب یحطب ثم امر بالصلوة فیؤذن لها ثم امر رجلا فیؤم الناس ثم انطلق الی رجال فاحرق علیهم بیوتهم والذی نفسی بیده لو یعلم احدهم انه یجد عرقا سمینا او مرماتین حسنتین لشهد العشاء **باب** فضل صلوة الجماعة وکان الاسود اذا فاتته الجماعة ذهب الی مسجد آخر وجاء انس بن مالک الی مسجد قد صلی فیه فاذن واقام وصلی جماعة **حدثنا** عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالک عن نافع عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال صلوة الجماعة تفضل صلوة الفذ بسبع وعشرین درجة **حدثنا** عبد الله بن یوسف قال حدثنی اللیث قال حدثنی یزید بن الهاد عن عبد الله بن خباب عن ابی سعید انه سمع النبی صلی الله علیه وسلم یقول صلوة الجماعة تفضل صلوة الفذ بخمس وعشرین درجة **حدثنا** موسی بن

النبیج وقال هینتنا رجح ۲ ترجح ۳ ارجح ۴ حدثنا ۵ فقال ۶ واغتسل ۷ للنبی صلی الله علیه وسلم یا رسول الله ما کدت ۸ ما کدت اصلی ۹ یعنی ۱۰ بن ۱۱ مالک

---

۱ قوله لعلة ای ضرورة وذلک مثل ان یکون محدثا اوجنبا او کان اماما للمسجد اخر او کان حاقنا او یصل برعاف ونحو ذلک وقد اوضح ذلک ما رواه الطبرانی فی الاوسط من ابی هریرة عن النبی صلعم ولفظه لا یسمع النداء فی مسجدی ثم یخرج منه الی الجامع ثم یرجع الیه الا منافق ۱۲ مع ۲ قوله انتظرنا ان یکبر فی روایة مسلم قبل ان یکبر وادرکنی ابی داؤد دخل فی صلوة الفجر فلم اشم ولا اوما الیهم وماروا ه مالک انه صلعم کبر فی صلوة من الصلوات ثم اشار بیده ان امکثوا اذا قیل انها واقعتان فلا تعارض والا فانی الصحیح اصح ۱۲ مع مختصر ۳ قوله فصلی بهم ظاهره انه لم یأمرهم بإعادة الاقامة وفی بعض النسخ بعده قیل لابی عبد الله ان بدا لاحدنا مثل هذا یفعل کما فعل النبی صلعم قال فاسی شئ یصنع فقیل ینتظرونه قیاما او قعودا قال ان کان قبل التکبیر فلا بأس ان یقعدوا وان کان بعد التکبیر فلینتظروه قیاما ۱۲ مع ۴ قوله ما کدت ان اصلی خبر کاد وقد یستعمل بان کما یستعمل عسی والاصل عدمها فان قلت ما کدت ان اصلی کیف دل علی النزحة قلت هو بمعنی ما صلیت بحسب عرف الاستعمال هذا قاله الکرمانی وقال الشیخ ابن حجر فتح الباری ثم ان اللفظ الذی اورده المصنف وقع النفی فیه من قول النبی صلعم لا من قول الرجل لکن فی بعض طرقه وقوع ذلک من الرجل ایضا وهو کما اورده فی المغازی وبذه عادة مؤلف یترجم ببعض ما وقع فی طرق الحدیث الذی یسوقه ولو لم یقع فی الطرق التی یوردها فی تلک الترجمة انتهی تکمن اختار العینی ما قاله الکرمانی ۵ قوله فتحسر ای منعه من الدخول فی الصلوة وهو موضع الترجمة لان معناه حبسه بسبب الکلم سمی تحسیرا ودلیل علی ان اتصال الاقامة لیس من وکید السنن وانما هو من مستحبها ۱۲ مع ک ۶ قوله ثم خالف قال الجوهری قولهم هو یخالف الی فلان ای یأتیه اذا غاب عنه وقال الزمخشری خالفنی الی کذا اذا قصده وانت مولی عنه قال ثم ما ریدان اخالفکم الی ما انهاکم عنه والمعنی اخالف المشتغلین بالصلوة قاصدا الی بیوت الذین لم یحضروا عندنا الی الصلوة فاحرقها علیهم کذا فی الکرمانی والعینی ۱۲ ۷ قوله مرماتین بکسر المیم وفتحها وسکون الراء ظلف الشاة وقال ابو عبید هی ما بین ظلفی الشاة وقیل المرماة سهم یتعلم علیه الرمی قال الطیبی المستحسن بدل من المرماتین اذا اردبهما العظم الذی لا لحم علیه وان اردبهما السهمان الصغیران فالحسنان بمعنی المجیدتان صفة للمرماتین کذا فی الکرمانی ومطابقته للترجمة من حیث انه یدل علی وجوب الصلوة بالجماعة لانه یؤمر بها وان لم تارکها بل یدخل فیه وتصح بهذا من قال بوجوب الجماعة ومن قال انها سنة ما فیها بوعن الحدیث علی اوضح منه قالوا ان المتخلفین کانوا منافقین فانه

لا یظن بالمؤمنین من الصحابة انهم یؤثرون العظم السمین علی حضور الجماعة مع رسول الله صلعم وفی مسنده والمراد رجال ترکوا نفس الصلوة لا الجماعة والطبرانی المیاطنه شدید والزجر بعضهم استنبط من نفس الحدیث ندم الوجوب لکونه صلعم هم بها للتوجه الی المتخلفین فلو کانت الجماعة واجبة ما هم بترکها اذ لا توجه اوان فرضیة الجماعة کانت فی اول الاسلام لاجل سد باب التخلف عن الصلوة علی المنافقین ثم نسخ کذا قاله عیاض وذکر العینی جوابات اخر ایضا والله تعالی اعلم بالصواب ۱۲.

۸ قوله قد صلی فیه فاذن الخ. اختلف العلماء فیه فی الجماعة بعد الجماعة من ادرک الصحابة رضی الله عنهم اخ

۹ قوله بخمس وعشرین هذا الحدیث وما قبله مختلفان فی العدد فی الاکثر الرواة مع ابی سعید ورجح بعضهم ما فیه کثرة العدد وبعض آخر اقله للاتفاق علیه ثم ان التفاوت قد یکون بحسب تفاوت مراتب الاخلاص وباختلاف الاوقات. کذا فی الفتح الباری ۱۲. **اسماء الرجال** تابعه علی ای تابعه علی بن المبارک شیبان عن یحیی ابن ابی کثیر وفائدته التقویة **باب** بل یخرج عبد العزیز هو الاویسی القرشی ابراهیم هو ابن سعد الزهری المدنی نزیل بغداد صالح ابو محمد المؤدب ابن شهاب هو الزهری ابی سلمة بن عبد الرحمن بن عوف **باب** اذا قال الصقوا هو ابن منصور کما جزم به المزی محمد بن یوسف هو الفریابی الاوزاعی عبد الرحمن بن عمرو الزهری محمد بن مسلم بن شهاب ابی سلمة المذکور انفا **باب** قال الرجل ابو المهیم الفضل بن دکین شیبان هو ابن عبد الرحمن النحوی یحیی هو ابن ابی کثیر ابو نصر الیمامی ابا سلمة هو ابن عبد الرحمن جابر بن عبد الله الانصاری **باب** الامام یعرض لامر الله ابو معمر المقعد البصری عبد الوارث هو ابن سعید التنوری عبد العزیز بن صهیب هو البنانی **باب** الکلام الخ عیاش بن الولید هو الرقام البصری عبد الاعلی هو ابن عبد الاعلی الساسی حمید هو الطویل ابو بعیدة البصری ثابت هو البنانی **باب** وجوب صلوة الجماعة قال الحسن البصری عبد الله بن یوسف هو التنیسی مالک هو امام المدینة ابو الزناد عبد الله ابن ذکوان الاعرج عبد الرحمن بن هرمز **باب** فضل صلوة الجماعة نافع مولی ابن عمر اللیث هو ابن سعد الامام

حل اللغات عدلت ای سویت الصفوف مکثنا الملک اللیث ینطف یقطر ومنه النطفة یعنی ما یقطر من ذکر الرجل یطهان بضم الباء وسکون الطاء اسم واد بالمدینة فحبسه ای منعه من الدخول فی الصلوة لاجل الکلام اخالف الی رجال ای اذهب الیهم عروقا العرق العظم الذی اخذ عنه اللحم مرماتین بکسر المیم المرماة ظلف الشاة وقیل ما بین ظلفی الشاة.

---

۱۰ قوله لقد هممت ان امر بحطب الخ) وجه الاحتجاج انه صلی الله تعالی علیه وسلم قد هم بعقوبة شدیدة بترک الجماعة وهم بها فرع استحقاقهم لها ومثلها لا یستحق الا بترک الواجب فعلم ان الجماعة واجبة وما قیل ان ترک العقوبة یدل علی عدم الوجوب غیر باطل لجواز انهم حین علموا بهمه ترکوا الخلاف ویحتمل انه ترک ذلک لامر اخر بل قد ثبت انه ترک ذلک لاجل الذراری والنساء فی البیوت (قوله صلوة الجماعة) ای صلوة کل واحد فی الجماعة لا صلوة کل الجماعة من حیث الکل ثم لعل وجه التوفیق بین روایة سبع وعشرین وروایة خمس وعشرین هو ان احدی الروایتین او کلتیهما محمولة علی التکثیر او التحدید واستعمال اسماء العدد فی التکثیر شائع والله تعالی اعلم ثم انهم استدلوا بهذا الحدیث وامثاله علی عدم وجوب الجماعة لان تفضیل صلوة الجماعة علی صلوة الفذ بتلک الدرجات فرع صحة صلوة الفذ وهذا لیس بشئ لان معنی وجوب الجماعة عند غالب من یقول به من العلماء هو انها واجبة علی المصلی حالة الصلوة یأثم المصلی بترکها بلا عذر لا انها من واجبات الصلوة بحیث اذا شرط فی صحتها تبطل الصلوة بانتفائها فانه ما قال بالمعنی الثانی الا شرذمة قلیلون وایضا تفضیل

اسمٰعیل قال حدثنا عبدُ الواحد ٢ قال حدثنا الاعمش قال سمعتُ ابا صالح یقول سمعتُ اباھریرۃ یقول قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوٰۃُ الرجُل فی الجماعۃِ تُضعَّفُ علیٰ صلاتِہ فی بیتہ وفی سوقہ خمسۃً وعشرین ضعفًا وذلک انہ اذا توضّأ فاحسنَ الوُضوءَ ثم خرج الی المسجد لایُخرجُہ الا الصلوٰۃُ لم یخطُ خُطوۃً الا رُفعتْ لہ بھا درجۃٌ وحُطَّ عنہ بھا خطیئۃٌ فاذا صلّی لم تزل الملائکۃُ تصلّی علیہ ما دام فی مُصلّاہ اللّٰھمَّ صلِّ علیہِ اللّٰھمَّ ارحمہُ ولا یزالُ احدکم فی صلوٰۃ ما انتظر الصلوٰۃ **باب** ٣١ فضل صلوٰۃ الفجر فی جماعۃٍ **حدثنا** ٦٤٨ ابوالیمان قال اخبرنا شعیب عن الزُّھری قال اخبرنی سعید بنُ المسیّب وابو سلمۃ بن عبد الرحمٰن ان اباھریرۃ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول تفضُلُ صلوٰۃُ الجمیع صلوٰۃَ احدکم وحدَہٗ خمسٍ وعشرینَ جُزءً وتجتمعُ ملائکۃُ اللیل وملائکۃُ النھار فی صلوٰۃ الفجر ثم یقول ابوھریرۃ واقرؤا ان شئتم اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا قال شعیب وحدثنی ٦٤٩ نافع عن عبد اللہ بن عمر قال تفضُلُھا بسبعٍ وعشرین درجۃً **حدثنا** ٦٥٠ عمر بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش قال سمعتُ سالما قال سمعتُ اُمَّ الدَّرداء تقول دخل علیَّ ابو الدَّرداء وھو مُغضبٌ فقلتُ ما اغضبک قال واللہِ ما اعرفُ من امرِ محمدٍ صلی اللہ علیہ وسلم شیئًا الا انھم یُصلّون جمیعًا **حدثنا** ٦٥١ محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اُسامۃ عن بُرَید بن عبد اللہ عن ابی بُردۃ عن ابی موسیٰ ٢ قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اعظمُ الناسِ اجرًا فی الصّلوٰۃ ابعدُھم فابعدُھم مَمْشًی والذی ینتظرُ الصلوٰۃ حتی یصلیھا مع الامامِ اعظمُ اجرًا من الذی یُصلّی ثم ینام **باب** ٣٢ فضل التھجیر الی الظھر **حدثنی** ٦٥٢ قتیبۃ ٢ عن مالک عن سُمَیّ مولیٰ ابی بکر بن عبد الرحمٰن عن ابی صالح السمان عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال بینما رجُل یمشی بطریق وجد غُصنَ شوک علی الطریق فاخرَہ فشکر اللہ لہ فغفر لہ ٦٥٣ قال الشھداء خمسۃ المطعونُ والمبطونُ والغریقُ وصاحبُ الھدم والشھیدُ فی سبیل اللہ وقال لو یعلم الناسُ ما فی النداء والصّفِّ الاول ثم لم یجدوا الا ان یستھموا علیہ لاستھموا علیہ ولو یعلمون ما فی التھجیر لاستبقوا الیہ ولو یعلمون ما فی العَتَمۃ والصُّبح لاتوھما ولو حبوا **باب** ٣٣ احتساب الآثار **حدثنا** ٦٥٥ محمد بن عبد اللہ بن حوشب قال حدثنا عبد الوھاب قال حدثنی حمید عن انس بن مالک قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یا بنی سَلِمَۃ الا تحتسبون آثارکم وزاد ابن ابی مریم قال اخبرنی یحیی بن ایوب قال حدثنی حُمید قال حدثنی انس ان بنی سَلِمَۃ ارادوا ان یتحوّلوا عن منازلھم فینزلوا قریبًا من النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فکرہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان یعرُوا المدینۃ فقال الا تحتسبون آثارکم قال یُجاھد خُطاھم آثارُ المشی فی الارض بأرجُلھم **باب** ٣٤ فضل صلوٰۃ العشاء فی الجماعۃ **حدثنا** ٦٥٧ عمر بن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا الاعمش

فضل الفجر الجماعۃ بخمسۃ بخمسٍ فاقرءوا وقرآن فقال من امۃ محمد من محمد الاشعری الصلوٰۃ حدثنا بن سعید فاخذہ خمس ان یستھموا الاستھموا ثنا تغشبوا وقال حدثنا وحدثنا عن ان یعروا منازلھم ان تعری المدینۃ وقال یجاھد ونکتب ما قد موا واثارھم قال خطاھم

---

١ قولہ خمس وعشرین جزء۔ بدون الباء وبدون السماء فی آخرہ واول بان لفظ خمس مجرورہ ینزع الی فض وھو البارکما وقع فی قول الشاعر اشارت کلیب بالاکف الاصابع تقدیرہ الی کلیب واما حاذف الباء فعلی تاویل الجزء بالدرجۃ ١٢

٢ قولہ تجتمع ملائکۃ اللیل الخ ھو الواجب لتفضیل صلوٰۃ الفجر مع الجماعۃ وکذا فی صلوٰۃ العصر ایضا فکذلک حث الشارع علی المحافظۃ علیھما وفیہ الطابقۃ للترجمۃ ١٢ ع

٣ قولہ قرآن الفجر کنایۃ عن صلوٰۃ الفجر ان الصلوٰۃ مستلزمۃ للقرآن وقولہ تشھدوا ای تحضرہ الیہ ١٢ ع

٤ قولہ قال شعیب یحتمل ان یکون داخلا تحت الاسناد الاول فتقدیرہ حدثنا ابوالیمان قال شعیب وان یکون تعلیقا من البخاری ع ویمکن ان یکون اجتماع الملائکۃ ھو بسبب الدرجتین الزائدتین علی الخمسۃ والعشرین من الصلوات التی لا اجتماع فیھا وعلف یجتمع علی تفضل یدل علی المغایرۃ بینھما ١٢ کرمانی

٥ قولہ ام الدرداء اسمھا ھجیمۃ وھی ام الدرداء الصغری انما بعد لا الکبری التی اسمھا خیرۃ وھی الصحابیۃ ماتت فی حیاۃ ابی الدرداء و عاشت الصغری بعدہ بزمان طویل وقال الکرمانی ام الدرداء ھی خیرۃ ھذا سھو منہ فان قلت الترجمۃ فی فضل الصلوٰۃ بالجماعۃ فی الفجر فما الحدیث اعم من ذلک قلت اذا طابق جزء من الحدیث الترجمۃ یکفی وشل ھذا وقع کثیرا فی الکتاب ١٢ ع

٦ قولہ مشی۔ اسم مکان وھو منصوب علی التمییز ای البعد ھم مسافۃ الی المسجد فعلم من ھذا ان الاجر علی قدر المشقۃ من بعد المشی ونحوہ فینبغی من ذلک ان صلوٰۃ الفجر یکون اعظم اجرا لانہ وقت الغفلۃ وفیہ نوع لذیذۃ وبہ تحصل مطابقۃ الحدیث للترجمۃ۔ منہ فتح ان صلوٰۃ الفجر الخ ١٢

٧ قولہ المطعون۔ ھو الذی یموت فی الطاعون ای الوباء والمبطون ھو صاحب الاسھال وقیل من بہ الاستسقاء وقیل ھو الذی یشتکی بطنہ وقیل من مات بداء بطنہ

مطلقا والجوان المشی علی یدیہ ورکبتیہ او استہ ١٢ ع ٨ قولہ ان یعروا اللہ یعرہ۔ بضم الفوقیۃ وسکون المھملۃ وضم الراء ای یترکوھا خالیۃ فارادوا صلی اللہ علیہ وسلم ان یبقی جہات المدینۃ عامرۃ ١٢ منہ المجمع البحار

أسماء الرجال

عبد الواحد ھو ابن زیاد البصری الاعمش ھو سلیمان بن مہران ابو صالح ذکوان باب فضل صلوٰۃ الزابوالیمان ھو الحکم بن نافع الحمصی شعیب ھو ابن ابی حمزۃ الحمصی الزہری محمد بن مسلم بن شہاب سعید بن المسیب بن حزن القرشی المخزومی التابعی المتفق علی ان مرسلاتہ اصح المراسیل ابو سلمۃ بن عبد الرحمٰن بن عوف الزہری المدنی اسمہ عبد اللہ او اسماعیل الاعمش ھو سلیمان بن مہران ابو محمد الاسدی الکاہلی مشہور بکنیتہ محمد بن العلاء بن کریب الہمدانی الکوفی الوساطی ھو حماد بن اسامۃ بریدہ بن عبد اللہ بریدی عن جدہ ابی بردۃ عامر او الحارث وھو بریدی عن ابیہ ابی موسیٰ عبد اللہ بن قیس باب فضل التھجیر قتیبۃ ھو ابن سعید الثقفی مالک امام المدنی باب احتساب الآثار عبد الوہاب بن عبد المجید الثقفی ابن ابی مریم سعید بن الحکم بن محمد بن ابی مریم الجمحی البصری یحیی بن ایوب الغافقی المصری حمید الطویل باب فضل صلوٰۃ العشاء عمر بن حفص بن غیاث النخعی الکوفی الاعمش سلیمان بن مہران ١٢

حل اللغات

التھجیر التکبیر الکل شئی المبادرۃ الیہ المطعون ھو من یموت فی الطاعون وھو الوباء العام المبطون من یموت فی دار بلدہ ای داء کان یستھموا یقترعوا یعروا من الاعراء ای یترکوا المدینۃ خالیۃ دلالۃ جہات المدینۃ عامرۃ ١٢

ع بدون النون مع عدم النواصب والجازم وھو جائز عند النحاۃ ١٢ ک

صلوٰۃ الجماعۃ علی صلوٰۃ الفذ لا یدل علی صحتھما مطلقا حتی لو ترک القیام والقراءۃ وصححنا فی بعض الاحیان کما فی حالۃ العذر مثلا لجمع علیہ وھو یکفی فی التفضیل فالاستدلال بہ علی عدم وجوب الجماعۃ غیر ظاھر واللہ تعالیٰ اعلم (قولہ وتجتمع ملائکۃ اللیل وملائکۃ النھار الخ) فان قلت ھذا یدل علی فضل صلوٰۃ الفجر مطلقا لا علی فضلھا فی جماعۃ وما سبق یدل علی فضل مطلق الجماعۃ لا علی فضل الجماعۃ فی الفجر فاین الترجمۃ قلت یحتمل انہ حمل ھذا علی صلوٰۃ الفجر فی الجماعۃ بقرینۃ القران الاتی دلالۃ القران ضعیفۃ فلعل وجہ الدلالۃ علی الترجمۃ ھو ان الحدیث یفھم منہ فضل الجماعۃ وفضل صلوٰۃ الفجر ویلزم منہ ان صلوٰۃ الفجر فی الجماعۃ تحوی الفضلین واللہ تعالیٰ اعلم اھ سندی (قولہ لو یعلمون جمیعا) وھذا یدل علی عظم فضل الجماعۃ فاذا ضم ذلک الی فضل صلوٰۃ الفجر المعلوم بالحدیث المتقدم یلزم ان لصلوٰۃ الفجر فی الجماعۃ فضلا عظیما (قولہ ابعدھم ممشی) ھذا یدل علی عظم الفضل فی الجماعۃ بعظم ما یلحق المصلی من المشقۃ فی الفجر ومعلوم ان المشقۃ فی الجماعۃ فی الفجر ازید فیعلم ان اجرھا اوفر واللہ تعالیٰ اعلم (قولہ رجل یمشی) بنیما ظرف یضاف الی جملۃ ورجل مبتدأ خبرہ جملۃ یمشی بطریق والجملۃ مضاف الیھا الظرف والعامل فی الظرف وجد غصن شوک والافعال الثلاثۃ بعدہ معطوفۃ علیہ والظرف اذا اضیف الی الجملۃ یکون فی الحقیقۃ مضافا الی مضمون الجملۃ وھو ھھنا مشی رجل فی الطریق ولا یخفی ان بین یقتضی التعدد فی المضاف الیہ ولو تعدد ھھنا فیقدر مضاف یحصل بہ التعدد وھو الاوقات فیصیر التقدیر اوقات مشی رجل فی الطریق وجد ذلک الرجل غصن شوک الخ واللہ تعالیٰ اعلم والابتداء بالنکرۃ اما لان المدار علی الافادۃ والظاھر ان من یشترط التخصیص فی النکرۃ عند وقوعھا مبتدأ انما یشترطہ فیھا عند کونھا فی جملۃ مقصودۃ بالافادۃ لا عند کونھا فی جملۃ تابعۃ لجملۃ اخری ھی المقصودۃ بالافادۃ کما ھھنا یدل علیہ تعلیلاتھم ولو سلم اشتراط التخصیص فی النکرۃ مطلقا فالظاھر ان ھھنا یقدر الصفۃ ای رجل مذنب بقرینۃ المغفرۃ علی انھم عدوا اذا التی للمفاجات من المسوغات نص علیہ البعض واللہ تعالیٰ اعلم واما قول القسطلانی رحمہ اللہ تعالیٰ ان قولہ یمشی بطریق صفۃ الرجل وخبر وجد غصن شوک والجملۃ مضافۃ للظرف فیجب اذا لم یتم الکلام حینئذ اصلا اذ یصیر تمام الحدیث کلمۃ بین مم ما اضیف الیھا من الجملۃ ولم یتم الکلام من المضاف والمضاف الیہ ولا یبقی للظرف عامل اصلا

قال حدثني ابو صالح عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ليس صلوة اثقل على المنافقين من الفجر والعشاء ولو يعلمون ما فيهما لاتوهما ولو حبوا لقد هممت ان امر المؤذن فيقيم ثم امر رجلا يؤم الناس ثم اخذ شعلا من نار فاحرق على من لا يخرج الى الصلوة بعد باب اثنان فما فوقهما جماعة حدثنا مسدد قال حدثنا يزيد بن زريع قال حدثنا خالد عن ابي قلابة عن مالك بن الحويرث عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا حضرت الصلوة فاذنا واقيما ثم ليؤمكما اكبركما باب من جلس في المسجد ينتظر الصلوة وفضل المساجد حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الملائكة تصلي على احدكم ما دام في مصلاه ما لم يحدث اللهم اغفر له اللهم ارحمه لا يزال احدكم في صلوة ما كانت الصلوة تحبسه لا يمنعه ان ينقلب الى اهله الا الصلوة حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا يحيى عن عبيد الله قال حدثني خبيب بن عبد الرحمن عن حفص بن عاصم عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال سبعة يظلهم الله في ظله يوم لا ظل الا ظله الامام العادل وشاب نشأ في عبادة ربه ورجل قلبه معلق في المساجد ورجلان تحابا في الله اجتمعا عليه وتفرقا عليه ورجل طلبته ذات منصب وجمال فقال اني اخاف الله ورجل تصدق اخفى حتى لا تعلم شماله ما تنفق يمينه ورجل ذكر الله خاليا ففاضت عيناه حدثنا قتيبة حدثنا اسمعيل بن جعفر عن حميد قال سئل انس اهل اتخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم خاتما فقال نعم اخر ليلة صلوة العشاء الى شطر الليل ثم اقبل علينا بوجهه بعد ما صلى فقال صلى الناس ورقدوا ولم تزالوا في صلوة منذ انتظرتموها قال فكاني انظر الى وبيص خاتمه باب فضل من خرج الى المسجد ومن راح حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا يزيد بن هارون قال اخبرنا محمد بن مطرف عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من غدا الى المسجد او راح اعد الله له نزله من الجنة كلما غدا او راح باب اذا اقيمت الصلوة فلا صلوة الا المكتوبة حدثنا عبد العزيز بن عبد الله قال حدثنا ابراهيم بن سعد عن ابيه عن حفص بن عاصم عن عبد الله بن مالك بن بحينة قال مر النبي صلى الله عليه وسلم برجل وقد قال وحدثني عبد الرحمن قال حدثنا بهز بن اسد قال حدثنا شعبة قال اخبرني سعد بن ابراهيم قال سمعت حفص بن عاصم قال سمعت رجلا من الازد يقال له مالك بن بحينة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى رجلا وقد اقيمت الصلوة يصلي ركعتين فلما انصرف رسول الله صلى الله عليه وسلم لاث به الناس فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم اصلاة الصبح اربعا تابعه غندر ومعاذ عن شعبة في مالك وقال ابن اسحق عن سعد عن حفص عن عبد الله بن بحينة وقال حماد اخبرنا سعد عن حفص عن مالك باب حد المريض ان يشهد الجماعة حدثنا عمر بن حفص بن غياث قال حدثنا ابي قال حدثنا الاعمش عن ابراهيم قال الاسود كنا

ليس اثقل على المنافقين من صلوة النار بقدر فما فوقها ولا ما دامت متعلق ٢ بيندر ٣ امرأة ٤ رب للظهر ٥ بصلاة العشاء اخفى ٦ بن مالك قال وكاني يخرج عدا نزلا ٢ يعني ابن بشر حدثني ومن الاسد قال عن مالك حد حدثني عن الاسود قال كنا

١ قوله شعلا بضمها جمع شعلة وهي الفتيلة فيها نار نحو مجيمة وصف وبفتح العين جمع شعلة من النار كذا في الكرماني والعيني وبذا الحديث حجة لمن اوجب الجماعة ومن منعه اي الوجوب حمله على ترك الحضور دائما كما يدل عليه ما ورد من قوله لا يشهدون الصلوة وفي الحديث الآخر يصلون في بيوتهم ليست بهم علة كذا في فتح القدير ١٢ ٢ قوله ذات منصب. بكسر الصاد السب والنسب الشريف ١٢ ٣ قوله وبيص خاتمه. بفتح الواو وكسر الموحدة وبالصاد المهملة وهو برق الخاتم ولمعانه ١٢ ٤ قوله اعد الله له. من الاعداد وهو التهيئة نزله بضم النون وسكون الزاي وضمها ما يهيأ من الاشياء للقادم ١٢ ك ٥ قوله يقال له مالك. كانت الرواية السابقة لعبد الله بن مالك وهذه لمالك وكذا كانت بحينة ام عبد الله وبضم من هذا اسلام مالك فلكم جماعة من الحفاظ تخليله شعبة في موضعين احدهما ان بحينة ام عبد الله للمالك قال ابن ان الرواية والصحيح لعبد الله لمالك قال ابن حجر بل يدل احد هما ان بحينة ام عبد الله والصواب لعبد الله بحينة ١٢ ح ٦ قوله يقال لمالك. تابع شعبة على ذلك ابو عوانة وحماد بن سلمة كما حكم ابن معين واحمد والشيخان والنسائي والدارقطني وغيرهم من الحفاظ فوهم شعبة في ذلك في موضعين احدهما ان بحينة ام عبد الله لمالك وثانيهما ان الصحيح والرواية لعبد الله لمالك ١٢ قس ٧ قوله اصلاة الصبح اربعا. بهمزة ممدودة وجاز قصرها والاستفهام للانكار التوبيخي والصبح منصوب باضمار فعل اي اتصلي الصبح اربع ركعات وارباعا منصوب على البدلية او على الحال والمراد بالصلوة الواجبة اذا اقيم لها لم يصل في غيرها جهرا من الصلوة فانه اذا صلى وكثيرون مثلا بعد الاقامة نافلة لم يأثم صلى معهم الفريضة صادق على من صلى الصبح اربعا لانه صلى بعد الاقامة اربعا وذهب بعضهم الى ان سبب الانكار عدم الفصل بين الفرض والنفل ثلاثيتا والى هذا جنح الطحاوي واجاب بالاحاديث الواردة بالامر بذلك وحققناه انه لجهان في زاوية المسجد كما يدل عليه ما رواه ابو داود وصل بين الفرض والنفل في مكان واحد بعد الاقامة وقد روى ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يصلي بعد الاقامة في بيت ميمونة وروى البخاري ومسلم وابو داود من حديث عائشة قالت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يكن على شئ من النوافل اشد تعاهدا منه على الركعتين قبل الصبح وروى

ابو داود من حديث ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد هممت ان طوقكم الخيل فهذا كناية عن المبالغة وحث عظيم على مواظبتهما ومن هذا ذهب اصحابنا الى ما ذكرنا كذا في العيني وسمعت استاذي مولانا محمد اسحاق رحمه الله تعالى يقول وردني رواية البيهقي اذا اقيمت الصلوة فلا صلوة الا المكتوبة الا ركعتي الفجر ١٢ ٨ قوله وقال ابن اسحاق. اي صاحب المغازي وقوله وقال حماد اي ابن زيد والغرض من هذين الطريقين انهما اختلفا ايضا في الرواية عن عبد الله ومن والده مالك ١٢ ٩ قوله اسماء الرجال باب. انسان فاقوفها جماعة مسدد هو ابن مسرهد الاسدي يزيد بن زريع العائشي ابي قلابة هو عبد الله بن زيد الجرمي باب من جلس في المسجد عبد الله بن مسلمة القعنبي مالك الامام المدني ابي الزناد عبد الله بن ذكوان الاعرج عبد الرحمن بن هرمز محمد بن بشار بقبه بندار يحيى هو ابن سعيد القطان عبيد الله بن عمر بن حفص العمري حبيب بن عبد الرحمن بضم الحاء المهملة الانصاري حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب رضي الله عنه قتيبة هو ابن سعيد بن جميل الثقفي اسمعيل بن جعفر هو ابن كثير الانصاري حميد الطويل ابو عبيدة البصري باب فضل المؤذن عبد الله بن عبد الله بن جعفر المديني البصري يزيد بن هارون بن ذان ابو اسعلى محمد بن مطرف هو الليثي المدني زيد بن اسلم مولى عمر بن الخطاب عطاء بن يسار مولى ام المؤمنين ميمونة باب اذا اقيمت الصلوة فلا صلوة الا المكتوبة عبد العزيز بن عبد الله بن يحيى القرشي المدني عن ابيه اي سعد ابن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف الزهري حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب عبد الرحمن هو ابن بشر النيسابوري بهز بن اسد هو العمي البصري شعبة هو ابن الحجاج تابعه غندر اي تابع بهز بن اسد في رواية عن شعبة هذا الاسناد غندر هو محمد بن جعفر وابو صلا احمد ومعاذ بن ابي معاذ وصلا الاسطيل وقال ابن اسحق هو محمد صاحب المغازي وقال حماد هو ابن ابي سلمة لا ابن زيد فوافق شعبة في قوله عن مالك بن بحينة والاول هو الصواب كما مر باب حد المريض او الاعمش سليمان بن مهران الكوفي ابراهيم هو ابن سويد النخعي الاسود بن يزيد بن قيس النخعي ١٢

حل اللغات شعلا بضمتين جمع شعلة وهو الفتيلة فيها نار نحو مجيمة وصف ونصب منصوب بكسر الصاد الحسب والنسب الشريف وبيص على وزن كريم برق الخاتم ولمعانه راح الرواح سير آخر النهار بعد الزوال الغدو السير في الغداة من طلوع الفجر الى طلوع الشمس

الا ان يقال فاخره عامل في الظرف وليس بمعطوف على قوله وجد وهذا ما ابى عنه الفاء وشهادة الذوق فافهم (قوله ليؤمكما اكبركما) والامامة في الشرع تطلب لنيل فضل الجماعة فطلبها من اثنين يدل على نيلهما فضل الجماعة وهذا معنى الاثنان جماعة وكونهما جماعة يستلزم كون الاكثر جماعة بالاولى اه سندي (قوله قال من غد الى المسجد وراح) قيل في تفسيره اي ذهب ورجع قلت ترتيب الجزاء على الرجوع مزالمسجد بعيد ظاهر الا ان يقال باعتبار انه من تتمة امر الصلوة لان الانسان يحتاج اليه بواسطه الخروج الى الصلوة وباعتباره سبب للتهيؤ للصلوة ثانيا والله تعالى اعلم وقوله كلما غدا او راح يفيد تكرار اعداد النزول له حسب تكرار الغدو والرواح (قوله باب حد المريض ان يشهد الجماعة) اي اقل حده في شهود الجماعة ومتى يكون الشهود له اولى وكانه استدل له بقولها فوجد النبي صلى الله تعالى عليه وسلم ص نفسه خفة الخ فاشار الى ان المريض ان وجد في نفسه خفة بحيث يمكن له ان يحضر الجماعة ولو بين الرجلين ينبغي له الحضور ان تيسر له ذلك والله تعالى اعلم (قوله مروا ابا بكر فليصل بالناس) استدل به اهل السنة على خلافة ابي بكر رضي الله تعالى عنه ووجهه ان الامامة في الصلوة التي هي الامامة الصغرى كانت من وظائف الامامة الكبرى فنصب صلى الله تعالى عليه وسلم اياه اماما

عند عائشة فذكرنا المواظبة على الصلوٰة والتعظيم لها قالت لما مرض النبي صلى الله عليه وسلم مرضه الذي مات فيه فحضرت الصلوٰة فاذن فقال مروا ابا بكر فليصل بالناس فقيل له ان ابا بكر رجل اسيف اذا قام مقامك لم يستطع ان يصلي بالناس واعاد فاعاد والثالثة فاعاد الثالثة فقال انكن صواحب يوسف مروا ابا بكر فليصل بالناس فخرج ابو بكر يصلي فوجد النبي صلى الله عليه وسلم من نفسه خفة فخرج يهادى بين رجلين كاني انظر الى رجليه تخطان الارض من الوجع فاراد ابو بكر ان يتاخر فاومأ اليه النبي صلى الله عليه وسلم ان مكانك ثم اتي به حتى جلس الى جنبه فقيل للاعمش فكان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي وابو بكر يصلي بصلاته والناس يصلون بصلوٰة ابي بكر فقال برأسه نعم رواه ابو داود عن شعبة عن الاعمش بعضه وزاد ابو معاوية جلس عن يسار ابي بكر فكان ابو بكر يصلي قائما حدثنا ابراهيم بن موسى قال اخبرنا هشام بن يوسف عن معمر عن الزهري قال اخبرني عبيد الله بن عبد الله قال قالت عائشة لما ثقل النبي صلى الله عليه وسلم واشتد وجعه استاذن ازواجه ان يمرض في بيتي فاذن له فخرج بين رجلين تخط رجلاه الارض وكان بين العباس وبين رجل اخر قال عبيد الله فذكرت ذلك لابن عباس ما قالت عائشة فقال لي وهل تدري من الرجل الذي لم تسم عائشة قلت لا قال هو علي بن ابي طالب **باب** الرخصة في المطر والعلة ان يصلي في رحله حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن نافع ان ابن عمر اذن بالصلوٰة في ليلة ذات برد وريح ثم قال الا صلوا في الرحال ثم قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يامر المؤذن اذا كانت ليلة ذات برد ومطر يقول الا صلوا في الرحال حدثنا اسمٰعيل قال حدثني مالك عن ابن شهاب عن محمود بن الربيع الانصاري ان عتبان بن مالك كان يؤم قومه وهو اعمى وانه قال لرسول الله صلى الله عليه وسلم يا رسول الله انها تكون الظلمة والسيل وانا رجل ضرير البصر فصل يا رسول الله في بيتي مكانا اتخذه مصلى فجاءه رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اين تحب ان اصلي فاشار الى مكان من البيت فصلى فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم **باب** هل يصلي الامام بمن حضر وهل يخطب يوم الجمعة في المطر حدثنا عبد الله بن الحارث قال خطبنا ابن عباس في يوم ذي ردغ فامر المؤذن لما بلغ حي على الصلوٰة قال قل الصلوٰة في الرحال فنظر بعضهم الى بعض كانهم انكروا فقال كانكم انكرتم هذا ان هذا فعله من هو خير مني يعني النبي صلى الله عليه وسلم انها عزمة واني كرهت ان احرجكم وعن حماد عن عاصم عن عبد الله بن الحارث عن ابن عباس نحوه غير انه قال كرهت ان اوثمكم فتجيئون تدوسون الطين الى ركبكم حدثنا مسلم قال حدثنا هشام عن يحيى عن ابي سلمة قال سالت ابا سعيد الخدري فقال جاءت سحابة فمطرت حتى سال السقف وكان من جريد النخل فاقيمت الصلوٰة فرايت رسول الله صلى الله عليه وسلم يسجد في الماء والطين حتى رايت اثر الطين في جبهته حدثنا ادم قال

رسول الله واذن فاذن فليصل في فليصل للناس نصلي تخطان من الوجع قيل وكان والناس بصلوة علي وكان حدثني فكان عباس فذكرت لابن عباس حدثنا عن الحجبي رذغ فكانهم فعل رسول الله اخرجكم اعتمكم فتجيئوا بن ابراهيم

---

١ قوله انكن صواحب يوسف اي انتن كالتي شوشى يوسف عليه السلام وكدرت واو فعنه في المطالع يعني التظاهر على مايردن وكثرة الالحاح عليه كذا في العيني ٢ قوله يصلون بصلوٰة ابي بكر استدل به الشيخ على جواز الاستئمام بالمأموم وهو مختار البطري ودربان ابا بكر كان مبلغا استدل البعض بهذا الحديث على جواز استخلاف الامام لغير عذر وقد تصفح ابي بكر ذكره العيني فجوابه مافي الدر المختار ان استخلاف ابي بكر كان لعجزه عن القراءة. وفيه تقديم ابي بكر وتوجيهه على جميع الصحابة وفيه تاكيد امر الامامة واللاخذ فيها بالاشد وان كان المرض يرخص في تركها ويحتمل ان يكون فعل ذلك لبيان جواز الاخذ بالاسهل وان كان الرخصة اول ٣ قوله لم تسم عائشة. قال الكرماني فان قلت لم لم تسم عائشة قلت ماتركته تحقيرا او عداوة عائشة ما شاها من ذلك فاكل النووي ثبت ايضا انه صلعم جاء بين رجلين احدهما اسامة والاخر ان الفضل بن عباس كان اخذ بيده الكرمية فوجه ان يقال ان الثلثة منا ولون في الاخذ بيده وكان العباس يلازم الاخذ باليد الاخرى واكرموا العباس بيده استمرارا بالملازمة من السن والعمومة وغيرها فلذلك ذكرته عائشة مسمى صريحا ولم يسم الرجل الاخر انما ذكر احدهم ظانا في جميع الطريق ولا في معظمه بخلاف العباس انتهى ٤ قوله هل يصلي الامام بمن حضر اي مع وجود العلة الرخصة للتكلف فلو تخلف قوم المفهود فصلى بهم الامام لم يكره فالامر بالصلوٰة في الرحال على هذا لاباحة للادب وصلة بقرينة ذلك لحديث ابن عباس من قوله فنظر بعضهم الى بعض فلعله من الراوي المؤذن ان يقول الصلوٰة في الرحال فاذا دال على ان بعضهم حضروا بعضهم لم يحضروا مع ذلك خطب وصلى بمن حضر واما قوله فعل يخطب يوم الجمعة في المطر ظاهر في حديث ابن عباس وقد تقدم الكلام عليه في الاذان ايضا وفيه ان ذلك كان يوم الجمعة واما مطابقة حديث ابي سعيد فمن جهة ان العادة في يوم المطر ان يختلف بعض الناس واما قول بعض الشراح يحتمل ان يكون ذلك في الجمعة فرد لانه سياتي في الاعكاف انما كانت صلوٰة الصبح وكذا حديث انس لاذكر الخطبة فيه ولا يلزم ان يدل ما في

الباب على كل ما في الترجمة ١٢ فتح الباري ٥ قوله انها عزمة. بفتح المهملة وسكون الزاي اي واجبة اي اما عرف وجوب الجمعة ولكن اخصهم لاجل صلاتهم كذا في الباري وقوله ان احرجكم بضم الهمزة وسكون الحاء المهملة اي كرهت ان اشق عليكم بالزامكم المسعى الى الجمعة في الطين والمطر ويروى ان اخرجكم بالخاء المعجمة من الاخراج ويروى ان اوثمكم اي اكون سببا لاثمكم بالتاخر عن الجمعة في الطين والمطر ويروى ان اوثمكم بالثاء المثلثة من الوثم وهو الاثم ٦ قوله من جريد النخل والجريد المجرد وهو القشب الذي بجرد عنه الخوص بجيم وعين معجمة وخوص بخاء معجمة وصاد مهملة ١٢ منه

اسماء الرجال ابراهيم ابن موسى بن يزيد بن زاذان التميمي الرازي هشام بن يوسف هو الصنعاني معمر هو ابن راشد البصري الزهري محمد ابن مسلم بن شهاب عبيد الله بن عبد الله بن عتبة بن مسعود الهذلي عبيد الله بن عبد الله بن عتبة المذكور باب الرخصة في المطر اسمٰعيل هو ابن ابي اويس عتبان بن مالك هو ابن عمرو العجلاني الانصاري الخزرجي باب هل يصلي الامام بمن حضر الخ عبد الله بن عبد الوهاب البصري حماد بن زيد هو ابن درهم الازدي الجهضمي البصري مسلم بن ابراهيم الفراهيدي هشام الدستوائي يحيى بن ابي كثير الطائي اليمامي ابي سلمة بن عبد الرحمن بن عوف آدم هو ابن ابي اياس ١٢

حل اللغات يهادى يمشي ممالا واداء اي يمشي بين رجلين معتمدا عليهما يمرض من المرض بعض من الامراض الرحال جمع الرحل وهو الدار والمسكن والمنزل ذكي ورذغ بسكون الذال المعجمة وفتح الراء وسكون الذال المعجمة اي وحل عزمة اي واجبة. احرجكم من الاحراج اي اوقعكم في الحرج واشق عليكم بالزامكم المسعى الى الجمعة والمطر ويروى من الزوج بالزاي المعجمة ويروى اوثمكم اي اكون سببا لاثمكم الاثم تدوسون الدوس الوطي جريد النخل هو القشيب الذي بجرد عنه الخوص اي يقشر خوصها اي سميتا العشاء بفتح العين كما سماه طعام العشي لا تعجلوا اي من التعجيل ومن الافعال ايضا ١٢.

حدثنا شعبة قال حدثنا انس بن سيرين قال سمعت انسا يقول قال رجل من الانصار انى لا استطيع الصلوة معك وكان رجلا ضخما فصنع للنبى صلى الله عليه وسلم طعاما فدعاه الى منزله فبسط له حصيرا ونضح طرف الحصير فصلى عليه ركعتين فقال رجل من ال الجارود لانس اكان النبى صلى الله عليه وسلم يصلى الضحى قال ما رأيته صلاها الا يومئذ **باب** اذا حضر الطعام واقيمت الصلوة وكان ابن عمر يبدأ بالعشاء وقال ابو الدرداء من فقه المرء اقباله على حاجته حتى يقبل على صلاته وقلبه فارغ **حدثنا** مسدد قال حدثنا يحيى عن هشام قال حدثنى ابى سمعت عائشة عن النبى صلى الله عليه وسلم انه قال اذا وضع العشاء واقيمت الصلوة فابدءوا بالعشاء **حدثنا** يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا قدم العشاء فابدءوا به قبل ان تصلوا صلوة المغرب ولا تعجلوا عن عشائكم **حدثنا** عبيد بن اسمعيل عن ابى اسامة عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وضع عشاء احدكم واقيمت الصلوة فابدءوا بالعشاء ولا يعجل حتى يفرغ منه وكان ابن عمر يوضع له الطعام وتقام الصلوة فلا ياتيها حتى يفرغ وانه ليسمع قراءة الامام وقال زهير وهب بن عثمان عن موسى بن عقبة عن نافع عن ابن عمر قال قال النبى صلى الله عليه وسلم اذا كان احدكم على الطعام فلا يعجل حتى يقضى حاجته منه وان اقيمت الصلوة قال ابو عبد الله وحدثنى ابراهيم بن المنذر عن وهب بن عثمان ووهب مدنى **باب** اذا دعى الامام الى الصلوة وبيده طعام يأكل **حدثنا** عبد العزيز بن عبد الله قال حدثنا ابراهيم بن سعد عن صالح عن ابن شهاب قال اخبرنى جعفر بن عمرو بن امية ان اباه قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يأكل ذراعا يحتز منها فدعى الى الصلوة فقام فطرح السكين فصلى ولم يتوضأ **باب** من كان فى حاجة اهله فاقيمت الصلوة فخرج **حدثنا** ادم قال حدثنا شعبة قال حدثنا الحكم عن ابراهيم عن الاسود قال سألت عائشة ما كان النبى صلى الله عليه وسلم يصنع فى بيته قالت كان يكون فى مهنة اهله تعنى خدمة اهله فاذا حضرت الصلوة خرج الى الصلوة **باب** من صلى بالناس وهو لا يريد الا ان يعلمهم صلوة النبى صلى الله عليه وسلم وسنته **حدثنا** موسى بن اسمعيل قال حدثنا وهيب قال حدثنا ايوب عن ابى قلابة قال جاءنا مالك بن الحويرث فى مسجدنا هذا فقال انى لاصلى بكم وما اريد الصلوة اصلى كيف رأيت النبى صلى الله عليه وسلم يصلى فقلت لابى قلابة كيف كان يصلى قال مثل شيخنا هذا وكان الشيخ يجلس اذا رفع رأسه من السجود قبل ان ينهض فى الركعة الاولى **باب** اهل العلم والفضل احق بالامامة **حدثنا** اسحق بن نصر قال حدثنا حسين عن زائدة عن عبد الملك بن عمير قال حدثنى ابو بردة عن ابى موسى قال مرض النبى صلى الله عليه وسلم فاشتد مرضه فقال مروا ابا بكر فليصل بالناس قالت عائشة انه رجل رقيق اذا قام مقامك لم يستطع ان يصلى بالناس قال مروا ابا بكر فليصل فعاودت فقال مروا ابا بكر فليصل بالناس فانكن صواحب

فقال فلا تعجلوا يسمع رواه مدنى وطرح مهنة بيت اهله قول ونضح طرف الحصير النضح بمعنى الغسل ان كان نجسا او يكون النضح لاجل تليينه لاجل الصلوة عليه فيه حجة لترك الجماعة لاجل السمن وقد عذر ابن جبان السمن المفرط من الاعذار المرخصة لمن خير من الجماعة كذا فى العينى قال الكرمانى فان قلت ما وجه دلالته على الترجمة قلت لانه لا شك ان النبى صلعم كان يصلى بسائر الحاضرين عند نهيه الرجل الضخم او ثبت عنده البخارى انه صلعم صلى الركعتين بالجماعة مع الحاضرين فى الدار انتهى قول فابدءوا. اختلفوا فى هذا الامر فالجمهور على انه للندب وقيل للوجوب وبه قالت الظاهرية وقال فى شرح السنة الابتداء بالطعام اذا كانت نفسه شديد التوقان الى الطعام وكان فى الوقت سعة والا فيبدأ بالصلوة لان النبى صلعم كان يحتز من كتف شاة فدعى الى الصلوة فالقاها وقام يصلى انتهى قول العقدى قال القسطلانى فيه دليل على فضيلة الخشوع فى الصلوة على فضيلة اول الوقت فانها لما تواخيا قدم الشارع الوسيلة الى حضور القلب على اول الصلوة فى اول الوقت انتهى قول مدنى ويردى مدينى وكلاهما نسبة الى مدينة الرسول صلعم فبزيادة الياء للنسب فالدال والم وتخفيف الياء فائدة فى ذكر هذا الا انه اشار الى انه مدنى انتهى قول فطرح السكين الجزء يحتمل ان يكون هذا من خواصه صلعم فان الصلوة كانت قرة عينه وقلبه كان قارا فما كان ليترك الدنيا والخطابات بالاوامر المذكورة سابقا مخصوصة بالامة او اخذ فى نفسه فاقتصر بالجزيرة وامر غيره بالرخصة او ان الامر للندب وفعله صلعم لبيان الجواز او ان الامر فى ذلك كان لشدة شوقان الى الطعام والله تعالى اعلم قول وكان لحم الكتف احب الى النبى صلعم لانه ابعد عن البشاعة وهتك المروة وقد وقع الهتك منفرا فى الشمائل للترمذى عن عائشة بلفظ ما كان الا يشرا من البشر يقلى ثوبه ويحلب شاته ويخدم نفسه وورد بسند صحيح نحو ما ذكره ثوبه ويخصف نعله ويرقع دلوه كذا فى العينى وفى الكرمانى وفيه ان الائمة يتولون امورهم بانفسهم وانه من فعل الصالحين قول كيف رأيت النبى صلعم. اى الصلى على الكيفية التى رأيت رسول الله صلعم يصلى وفى الحقيقة كيف مفعول فعل مقدر تقديره ايريكم كيف رأيت قول شاش شيخنا هذا. هو عمرو بن سلمة كما يأتى فى باب الميث بين السجدتين كذا فى العينى هذا الحديث لمن جوز جلسة الاستراحة ومن منعها اخذ بما فى الترمذى ان النبى صلعم كان ينهض فى الصلوة معتمدا على صدور قدميه وقد مر الحديث هذا الحديث على العمل عند

اهل العلم انتهى وتحكموا حديث الباب على فعله صلعم بعده بكبر واسن. كذا فى العينى قول فانكن صواحب الخطاب لجنس عائشة اى انتن صواحب يوسف فى التظاهر على ما تردون وكثرة المكر كذا فى المجمع

اسماء الرجال

شعبة بن الحجاج انس بن سيرين اخو محمد بن سيرين باب اذا حضر الطعام الخ وكان ابن عمر من الخطاب مما مر مذكور وسيجىء فى هذا الباب قال ابو الدرداء هو عويمر بن زيد ابن قيس الانصارى مما وصله عبد الله بن المبارك فى كتاب الزهد مسدد هو ابن مسرهد يحيى بن سعيد القطان هشام يروى عن ابيه عروة بن الزبير يحيى بن بكير هو ابن عبد الله بن بكير المخزومى الليث بن سعد الامام عقيل هو ابن خالد الايلى ابن شهاب هو الزهرى عبيد بن اصطيل القرشى البدرى نافع مولى ابن عمر زهير هو ابن معاوية الجعفى ما وصله ابو عوانة فى مستخرجه وهب بن منان مما ذكره المصنف ان شيخ ابراهيم بن المنذر رواه عنه كما سيأتى قريبا انشاء الله تعالى ـــ ابراهيم بن المنذر الحزامى عبد العزيز بن عبد الله بن يحيى الاويسى ابراهيم بن سعد بن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف الزهرى صالح هو ابن كيسان ابن شهاب هو الزهرى جعفر بن عمرو بن امية العمرى المدنى اخو عبد الملك بن مروان من الرضاعة **باب** من كان فى حاجة اهله الخ آدم هو ابن ابى اياس العسقلانى شعبة بن الحجاج الحكم هو ابن عتيبة تصغير تمثيل الاسود بن يزيد النخعى **باب** من صلى بالناس الخ موسى بن اسمعيل التبوذكى وهيب مصغرا هو ابن خالد ايوب بن ابى تميمة السختيانى ابى قلابة هو عبد الله بن زيد الجرمى مالك بن الحويرث الليثى **باب** اهل العلم والفضل الخ اسحق بن نصر نسبة لجده واسم ابيه ابراهيم حسين بن علي بن الوليد الجعفى الكوفى زائدة بن قدامة الثقفى عبد الملك بن عمير الكوفى ابو بردة ما مر من ابى موسى ابى موسى هو عبد الله الاشعرى

حل اللغات

يحتز يقطع باسكين مهنة بكسر الميم وفتحها وجاء كذلك فى شمائل الترمذى من عائشة ما كان الا بشرا من البشر يفلى ثوبه ويحلب شاته ويخدم نفسه وورد بسند صحيح ثوبه ويخصف نعله ويرقع دلوه

ان لم تحضر والمحضرون لذلك ولو بعشقة كثيرة قوله قبل ان تصلوا صلوة المغرب) قوله باب اذا دعى الامام الى الصلوة الخ) كانه اشار بوضع هذا الباب فى جنب الباب السابق الى ان الاولى بالطعام او المضى عليه عند الحاجة الى ذلك وخوف فوات الخشوع عند البداية بالصلوة واما اذا قضى حاجته من الطعام فى الجملة وصار بحيث لا يخاف فوات الخشوع يقدم الصلوة والله تعالى اعلم قوله وهو لا يريد الا ان يعلمهم اى لا يريد الامامة لذاتها بل يريدها ليتوصل الى تعليمهم كيفية الصلوة وهو المراد بقوله فى الحديث وما اريد الصلوة اى ان اصلى بكم اى ليس غرضى من التقدم هو ان اكون اماما لكم وتقتدوا بى بل غرضى هو ان تعلموا صلوتى بذلك التعلم والله تعالى اعلم وهذا يفيد فهم ما يتوهم انه كيف تصح الصلوة بلا نية الصلوة اه سندى (قوله باب اهل العلم والفضل احق بالامامة) اى ممن ليس بمرتبته فى العلم والفضل وهذا يبنى على ان امره صلى الله تعالى عليه وسلم بامامة ابى بكر بناء على انه كان اعلم وافضل من غيره ويحتمل ان مراده بيان ان اهل العلم اولى بالامامة من اهل القراءة كما قال الجمهور ان الاعلم اولى من الاقراء وهذا يبنى

يوسف فاتاه الرسول فصلى بالناس في حيوة النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة ام المؤمنين انها قالت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال في مرضه مروا ابا بكر يصلي بالناس قالت عائشة قلت ان ابا بكر اذا قام في مقامك لم يسمع الناس من البكاء فمر عمر فليصل للناس فقلت لحفصة قولي له ان ابا بكر اذا قام في مقامك لم يسمع الناس من البكاء فمر عمر فليصل للناس ففعلت حفصة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم مه انكن لانتن صواحب يوسف مروا ابا بكر فليصل للناس فقالت حفصة لعائشة ما كنت لاصيب منك خيرا حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني انس بن مالك الانصاري وكان تبع النبي صلى الله عليه وسلم وخدمه وصحبه ان ابا بكر كان يصلي لهم في وجع النبي صلى الله عليه وسلم الذي توفي فيه حتى اذا كان يوم الاثنين وهم صفوف في الصلوة فكشف النبي صلى الله عليه وسلم ستر الحجرة ينظر الينا وهو قائم كان وجهه ورقة مصحف ثم تبسم يضحك فهممنا ان نفتتن من الفرح برؤية النبي صلى الله عليه وسلم فنكص ابو بكر على عقبيه ليصل الصف وظن ان النبي صلى الله عليه وسلم خارج الى الصلوة فاشار الينا النبي صلى الله عليه وسلم ان اتموا صلاتكم وارخى الستر فتوفي من يومه صلى الله عليه وسلم حدثنا ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا عبد العزيز عن انس قال لم يخرج النبي صلى الله عليه وسلم ثلثا فاقيمت الصلوة فذهب ابو بكر يتقدم فقال نبي الله صلى الله عليه وسلم بالحجاب فرفعه فلما وضح وجه النبي صلى الله عليه وسلم ما نظرنا منظرا كان اعجب الينا من وجه النبي صلى الله عليه وسلم حين وضح لنا فاومأ النبي صلى الله عليه وسلم بيده الى ابي بكر ان يتقدم وارخى النبي صلى الله عليه وسلم الحجاب فلم يقدر عليه حتى مات حدثنا يحيى بن سليمان قال حدثني ابن وهب قال حدثني يونس عن ابن شهاب عن حمزة بن عبد الله انه اخبره عن ابيه قال لما اشتد برسول الله صلى الله عليه وسلم وجعه قيل له في الصلوة فقال مروا ابا بكر فليصل بالناس قالت عائشة ان ابا بكر رجل رقيق اذا قرأ غلبه البكاء قال مروه فليصل فعاودته فقال مروه فليصل انكن صواحب يوسف تابعه الزبيدي وابن اخي الزهري واسحق بن يحيى الكلبي عن الزهري قال عقيل ومعمر عن الزهري عن حمزة عن النبي صلى الله عليه وسلم باب من قام الى جنب الامام لعلة حدثنا زكريا بن يحيى قال حدثنا ابن نمير قال اخبرنا هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت امر رسول الله صلى الله عليه وسلم ابا بكر ان يصلي بالناس في مرضه فكان يصلي بهم قال عروة فوجد رسول الله صلى الله عليه وسلم من نفسه خفة فخرج فاذا ابو بكر يؤم الناس فلما راه ابو بكر استأخر فاشار اليه ان كما انت فجلس رسول الله صلى الله عليه وسلم حذاء ابي بكر الى جنبه فكان ابو بكر يصلي بصلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم والناس يصلون بصلوة

رسول الله فليصل للناس قالت فقلت لحفصة فليصلي بالناس فانكن فليصل بالناس بهم ينظر توفي ابن مالك فتقدم رأينا
حدثنا قال فليصلي فليصل فعاودته فعاودنه فليصلي فانكن اخبرنا في والناس بصلوة ابي بكر

قوله فاتاه الرسول. اى فاتى ابا بكر رسول النبى صلعم بتبليغ الامر بصلاته بالناس وكان الرسول بلالا رضى الله عنه ١٢ ع
٢ قوله فصلى بالناس. اى صلى ابو بكر بالناس الى ان توفاه الله تعالى كذا صرح به موسى بن عقبة فى المغازى وكانت فى هذه الامامة دلالة على الامامة الكبرى ويستفاد منه ان الاحق بالامامة هو الاعلم واختلفوا فيمن اولى بالامامة فقالت طائفة الافقه وبه قال ابو حنيفة ومالك واحمد والجمهور وقال ابو يوسف والشافعى الاقرأ وهو قول ابن سيرين وبعض الشافعية والشك فى اجماع هذين الوصفين فى حق الصديق الاترى الى قول ابى سعيد وكان ابو بكر اعلمنا ومراجعة الشارع بانه هو الذى يصلى يدل على ترجيح محل جميع الصحابة وتفضيله ١٢ ع ٣ قوله ورقة. بفتحات ومعنى شبهت الميم وجه النبى بالجمال البارع واستعارة الوجه المبارك وصفاء البشرة قوله ثم تبسم عبارة عن الرضاء لان التبسم فى حالة الرضا رجيل الى الضحك وسبب تبسمه صلعم رؤيتهم ياجتماعهم على الصلوة بالنيابة التى امر بها من امامة ابى بكر واتفاقهم على ذلك قوله فنهمنا اى اردنا ان نفتتن اى نخرج عن الصلوة من اجل الفرح الحاصل بسبب رؤيته صلعم ١٢ خير جارى
٤ قوله ليصل من الوصول للامن الوصل والصف منصوب. بنزع الى الفض الى الصف. كذا فى العينى والكرمانى ١٢. ٥ قوله ثلثا. اى ثلثة ايام لان المبتدا اذا كان غير مذكور جاز فى لفظ العدد التذكير والتانيث ٦ قوله فعاودته. اى عاودت ابا بكر فى ان يصلى بهم فاعاد الكذا فى العينى ١٢ ٦ قوله فلم يقدر. اى على النبى صلى الله عليه وسلم ويقدر بلفظ المفرد المذكر على صيغة المجهول ويروى فلم نقدر بفتح النون وكسر الدال بلفظ المتكلم قاله الكرمانى والعينى بس قدرت بناتيم يا زيد ودن دى يا آنكه مقدور نشديران بصيغة متكلم معروف ومفعول غائب مجهول ١٢ منه
روايت ست. شيخ الاسلام قال العينى وغيره يستفاد منه ان ابا بكر كان خليفته فى الصلوة الى موته صلى الله عليه وسلم لم يعزل عنها كما زعمت الشيعة انه عزل بخروج النبى صلى الله عليه وسلم وتخلفه وتقدم النبى صلى الله عليه وسلم ١٢ منه
٨ قوله صواحب يوسف. وجه المشابهة بينهما فى ذلك ان زليخا استدعت النسوة واظهرت لهن الاكرام بالضيافة ومرادها زيادة على ذلك وهو ان ينظرن الى حسن يوسف عليه السلام ويعذرنها فى محبته وان ما اظهرت ان سبب ارادتها صرف الامة عن ابيها كونه لا يسمع الا مومن القراءة لبكائه ومرادها زيادة على ذلك وهو ان لا يشاهم الناس به وقد صرحت بهى فيما بعد بذلك فكانت قد اجابت وما حملنى على كثرة مراجعتى به الا انه لم يقع فى قلبى ان يحب الناس بعده رجلا قام مقامه ابدا الحديث وسيأتى بتمامه فى وفات النبى صلى الله عليه وسلم ١٢ فتح

البارى ٨ قوله وقال عقيل ومعمر. اشار بهذا الى ان عقيلا ومعمرا خالفا لفا يونس ومن تابعه فارسلا الحديث ١٢ عمدة القارى ٩ قوله قال عروة. قال الكرمانى فان قلت ما فائدته وهو معلوم لانه راوى الحديث قلت غرضه ان الحديث من ههنا الى موقوف عليه وهو من مراسيل التابعين ومن تعليقات البخارى وبتمثل وخولفت الاسناد الاول ١٢ منه ١٠ قوله ان كانت كلمتها موصولة واتت بتاء أو خبره محذوف اى ان انت عليه او فيه اى كن مشابها لما كانت عليه ويجوز ان يكون الكاف زائدة اى الزم الذى انت عليه وهو الامامة ١٢ ع ١١ قوله هذا ابى بكر. اى محاذيا من جهة الجنب لا من جهة القدام والخلف ولا محاذاة جزء من الرجعة الى جنب الامام قد يكون اثنتاه و بالعكس انه كان قائما فى الابتداء ثم صار هما سواء المراد قيام ابى بكر لاقيام النبى صلى الله عليه وسلم والمراد من الامام رسول الله لا ابو بكر ومن العلة الغرض لا الغرض كذا فى الكرمانى ١٢

اسماء الرجال هشام يروى عن ابيه عروة بن الزبير بن العوام
ابو اليمان هو الحكم بن نافع الحمصى شعيب هو ابن ابى حمزة الحمصى الزهرى محمد بن مسلم بن شهاب
ابو معمر بفتح الميمين عبد الله بن عمرو المنقرى البصرى عبد الوارث بن سعيد العنبرى مولاهم ابو عبيدة التنورى
عبد العزيز بن صهيب البنانى البصرى انس بن مالك خادم النبى صلى الله عليه وسلم يحيى بن سليمان الجعفى الكوفى نزيل مصر ابن وهب عبد الله بن محمد المصرى يونس هو ابن يزيد الايلى ابو يزيد ابن شهاب محمد بن مسلم الزهرى
حمزة بن عبد الله بن عمر بن الخطاب قوله تابعه الزبيدى اى تابع يونس بن يزيد ابا زبيدى بضم الزاى محمد بن الوليد الحمصى مما وصله الطبرانى وابن اخى الزهرى هو محمد بن عبد الله بن مسلم مما وصله ابن عدى واسحق بن يحيى الكلبى الحمصى مما وصله ابو بكر بن شاذان البغدادى الازهرى هو محمد بن مسلم بالتصغير ابن خالد الايلى وصله الذهلى ومعمر هو ابن راشد اخرجه مسلم وغيره على اختلاف الزهرى وحمزة المذكورين آنفا باب من قام الخ ذكريا هو ابن ابى زائدة يحيى هو ابن ابى كثير ابن نمير هو عبد الله بن نمير ابو هشام هو عبد الله بن عروة بن الزبير القرشى ١٢

حل اللغات مصحف بتثليث الميم فيهما اى قصدنا ان يصل من الوصول لا من الوصل.
وضح ظهر (زكى القى ١٢

على ان ابيا كان اقرأ القوم كما جاء اقرؤكم ابى ومع ذلك اختار صلى الله تعالى عليه وسلم ابا بكر للامامة لانه كان اعلم وعلى هذا فقيل ان تقديم الاقرأ منسوخ وقيل بل تقتضيه الاقرأ صبيى على ان اقرئهم كان اعلمهم ولا يخفى ان لازم الجواب الثانى ان يكون ابى اعلمهم لانه اقرأهم وهو بعيد اصل الاستدلال والله تعالى اعلم (قوله كان وجهه ورقة مصحف) وليس التشبيه فى مجرد البياض والا لما كان لتخصيص الورقة بالمصحف كثير معنى بل فى انه منور محبوب فى القلوب معظم فى الصدور ومبتدأ للعلوم والله تعالى اعلم وقوله ثم تبسم بضحك اى شارعا فى الضحك (قوله فلم يقدر عليه) اى فما قدرنا بعد ذلك على رؤيته ومشاهدة نوره (قوله ان كما انت) اى ان كن كما

ابی بکر ﴿باب﴾ مَن دَخَلَ لِیَؤُمَّ النَّاسَ فَجَاءَ الْاِمَامُ الْاَوَّلُ فَتَاَخَّرَ الْاَوَّلُ اَوْلَمْ یَتَاَخَّرْ جَازَتْ صَلَاتُهٗ فِیْهِ عَائِشَةُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ ﴿حدثنا﴾ عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالك عن ابی حازم بن دینار عن سَهْل بن سَعْد السَّاعِدِیِّ اَنَّ رسول الله صلی الله علیه وسلم ذَهَبَ اِلٰی بَنِیْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ لِیُصْلِحَ بَیْنَهُمْ فَحَانَتِ الصَّلٰوةُ فَجَاءَ الْمُؤَذِّنُ اِلٰی اَبِیْ بَكْرٍ فَقَالَ اَتُصَلِّیْ لِلنَّاسِ فَاُقِیْمَ قَالَ نَعَمْ فَصَلّٰی اَبُوْبَكْرٍ فَجَاءَ رسول الله صلی الله علیه وسلم وَالنَّاسُ فِی الصَّلٰوةِ فَتَخَلَّصَ حَتّٰی وَقَفَ فِی الصَّفِّ فَصَفَّقَ النَّاسُ وَكَانَ اَبُوْبَكْرٍ لَا یَلْتَفِتُ فِیْ صَلٰوتِهٖ فَلَمَّا اَكْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِیْقَ الْتَفَتَ فَرَاٰی رَسُوْلَ الله صلی الله علیه وسلم فَاَشَارَ اِلَیْهِ رَسُوْلُ الله صلی الله علیه وسلم اَنِ امْكُثْ مَكَانَكَ فَرَفَعَ اَبُوْبَكْرٍ یَدَیْهِ فَحَمِدَ الله عَلٰی مَا اَمَرَهٗ بِهٖ رسول الله صلی الله علیه وسلم مِنْ ذٰلِكَ ثُمَّ اسْتَاْخَرَ اَبُوْبَكْرٍ حَتّٰی اسْتَوٰی فِی الصَّفِّ وَتَقَدَّمَ رَسُوْلُ الله صلی الله علیه وسلم فَصَلّٰی فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ یَا اَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَثْبُتَ اِذْ اَمَرْتُكَ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ مَا كَانَ لِابْنِ اَبِیْ قُحَافَةَ اَنْ یُصَلِّیَ بَیْنَ یَدَیْ رسول الله صلی الله علیه وسلم فَقَالَ رسول الله صلی الله علیه وسلم مَالِیْ رَاَیْتُكُمْ اَكْثَرْتُمُ التَّصْفِیْقَ مَنْ نَابَهٗ شَیْءٌ فِیْ صَلَاتِهٖ فَلْیُسَبِّحْ فَاِنَّهٗ اِذَا سُبِّحَ الْتُفِتَ اِلَیْهِ وَاِنَّمَا التَّصْفِیْقُ لِلنِّسَاءِ ﴿باب﴾ اِذَا اسْتَوَوْا فِی الْقِرَاءَةِ فَلْیَؤُمَّهُمْ اَكْبَرُهُمْ ﴿حدثنا﴾ سلیمٰن بن حرب قال اخبرنا حماد بن زید عن ایوب عن ابی قِلَابَةَ عن مَالِكِ بْنِ الْحُوَیْرِثِ قَالَ قَدِمْنَا عَلَی النَّبِیِّ صلی الله علیه وسلم وَنَحْنُ شَبَبَةٌ فَلَبِثْنَا عِنْدَهٗ نَحْوًا مِنْ عِشْرِیْنَ لَیْلَةً وَكَانَ النَّبِیُّ صلی الله علیه وسلم رَحِیْمًا فَقَالَ لَوْ رَجَعْتُمْ اِلٰی بِلَادِكُمْ فَعَلَّمْتُمُوْهُمْ وَمُرُوْهُمْ فَلْیُصَلُّوْا بِصَلٰوةِ كَذَا فِیْ حِیْنِ كَذَا وَصَلٰوةِ كَذَا فِیْ حِیْنِ كَذَا فَاِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَلْیُؤَذِّنْ لَكُمْ اَحَدُكُمْ وَلْیَؤُمَّكُمْ اَكْبَرُكُمْ ﴿باب﴾ اِذَا زَارَ الْاِمَامُ قَوْمًا فَاَمَّهُمْ ﴿حدثنا﴾ مُعَاذُ بن اسد قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا معمر عن الزهری قال اخبرنی محمود بن الرَّبِیْعِ قَالَ سَمِعْتُ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ الْاَنْصَارِیَّ قَالَ اسْتَاْذَنَ النَّبِیُّ صلی الله علیه وسلم فَاَذِنْتُ لَهٗ فَقَالَ اَیْنَ تُحِبُّ اَنْ اُصَلِّیَ مِنْ بَیْتِكَ فَاَشَرْتُ لَهٗ اِلَی الْمَكَانِ الَّذِیْ اُحِبُّ فَقَامَ وَصَفَفْنَا خَلْفَهٗ ثُمَّ سَلَّمَ وَسَلَّمْنَا ﴿باب﴾ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِیُؤْتَمَّ بِهٖ وَصَلّٰی النَّبِیُّ صلی الله علیه وسلم فِیْ مَرَضِهِ الَّذِیْ تُوُفِّیَ فِیْهِ بِالنَّاسِ وَهُوَ جَالِسٌ وَقَالَ ابن مسعود اِذَا رَفَعَ قَبْلَ الْاِمَامِ یَعُوْدُ فَیَمْكُثُ بِقَدْرِ مَا رَفَعَ ثُمَّ یَتْبَعُ الْاِمَامَ وَقَالَ الْحَسَنُ فِیْمَنْ یَرْكَعُ مَعَ الْاِمَامِ رَكْعَتَیْنِ وَلَا یَقْدِرُ عَلَی السُّجُوْدِ یَسْجُدُ لِلرَّكْعَةِ الْاٰخِرَةِ سَجْدَتَیْنِ ثُمَّ یَقْضِی الرَّكْعَةَ الْاُوْلٰی بِسُجُوْدِهَا وَفِیْمَنْ نَسِیَ سَجْدَةً حَتّٰی قَامَ لَیَسْجُدُ ﴿حدثنا﴾ احمد بن یونس قال اخبرنا زائدة عن موسی بن ابی عائشة عن عُبَیْدِ الله بن عبد الله بن عُتْبَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰی عَائِشَةَ فَقُلْتُ اَلَا تُحَدِّثِیْنِیْ عَنْ مَرَضِ رسول الله صلی الله علیه وسلم قَالَتْ بَلٰی ثَقُلَ النَّبِیُّ صلی الله علیه وسلم فَقَالَ اَصَلَّی النَّاسُ قُلْنَا لَا وَهُمْ یَنْتَظِرُوْنَكَ یَا رَسُوْلَ الله قَالَ ضَعُوْا لِیْ مَاءً فِی الْمِخْضَبِ قَالَتْ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ فَذَهَبَ لِیَنُوْءَ فَاُغْمِیَ عَلَیْهِ ثُمَّ اَفَاقَ فَقَالَ اَصَلَّی النَّاسُ قُلْنَا لَا هُمْ یَنْتَظِرُوْنَكَ یَا رَسُوْلَ الله قَالَ ضَعُوْا لِیْ مَاءً فِی الْمِخْضَبِ فَقَعَدَ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِیَنُوْءَ فَاُغْمِیَ عَلَیْهِ ثُمَّ اَفَاقَ فَقَالَ اَصَلَّی النَّاسُ قُلْنَا لَا هُمْ یَنْتَظِرُوْنَكَ یَا

الْاٰخِرَ فِیْهِ عَنْ عَائِشَةَ بِالنَّاسِ اُمِّ سَلَمَةَ رَاْیَهٗ ﴿حدثنا﴾ ثَنَا ثَنَا عَلِیٌّ ثَنَا صَفْوَانُ ثَنَا یَحْیٰی ثَنَا الْاَخِیْرَةِ ثَنَا فُلَیْحٌ لَاُهَرِّیْقَنَّ ضَعُوْنِیْ فَقَعَدَ ثُمَّ ذَهَبَ ضَعُوْنِیْ

حدیث عائشہ رضی الله عنها فان النبی صلی الله علیه وسلم صلی فی مرضه الذی توفی فیه وهو جالس والناس خلفه قیاما ولم یامرهم بالجلوس فدل علی دخول التخصیص فی عموم قولنا مثل الامام لیؤتم به ۱۲ عمدة القاری ۸ قوله قال ابن مسعود هذا التعلیق وصله ابن ابی شیبة بسند صحیح وروی عبد الرزاق عن عمر نحوه باسناد صحیح ولفظه یا رجل رفع رأسه قبل الامام فی رکوع او سجود فلیضع رأسه بقدر ما رفع اباه ۱۲ ع ۹ قوله وقال الحسن. الی البصری نعیمن الی فی حقه قال الشیخ ابن حجر فی فتح الباری والعینی فی عمدة القاری ان الذی قاله الحسن فرمان وسلمان الاول نعیمن یرکع و وصلها سعید بن منصور باسناده ولفظه فی الرجل یرکع الجمعة فیرفع الناس فلا یقدر علی السجود قال اذا فرغ الامام صلاتهم سجد سجدتین للرکعة الثانیة ثم یقوم فیصلی رکعة وسجدتین والثانیة فی قوله فیمن نسی فوصلها ابن ابی شیبة بتمامه ولفظها فی رجل نسی سجدة من اول صلاته فلم یذکرها حتی کان آخر رکعة من صلاته قال یسجد ثلاث سجدات فان ذکرها قبل السلام یسجد سجدة واحدة وان ذکر بعد انقضاء الصلوة یستانف الصلوة انتهی ثم قال والعینی مطابقة للترجمة من حیث ان فیه متابعة للامام بعد المخالفة فیه انتهی کذا فی الخیر الجاری ۱۲ اسماء الرجال باب من دخل لیؤم الناس فجاء الامام الاول فتاخر الاول او لم یتاخر جازت صلاته فیه عائشة عن النبی صلی الله علیه وسلم ﴿حدثنا﴾ عبد الله هو القیسی ابو محمد مالک الامام المدنی ابو حازم اسمه سلمة ﴿باب﴾ اذا استووا لم یؤمهم احدهم والاولی بالامامة ابو حازم حماد بن زید بن درهم الازدی ایوب السختیانی ابو قلابة هو عبد الله بن زید الجرمی ﴿باب﴾ اذا زار الامام قوما فاهم الامام الزاهد ابو محمد عبد الله بن اسد المروزی عبد الله بن المبارک المروزی معمر هو ابن راشد الازدی الزهری محمد بن مسلم بن شهاب ﴿باب﴾ انما جعل الامام احمد بن یونس نسبه لجده لشهرته واسم ابیه عبد الله التمیمی الیربوعی الکوفی زائدة بن قدامة بکری الکوفی موسی بن ابی عائشة الهمدانی الکوفی عبد الله بن یوسف هو التنیسی ۱۲

حل اللغات

فاغمی صیغة المتکلم من الاغماء فتخلص ای فرغ من شق الصفوف صفق التصفیق وتکفدون نابه اصابه. شبیة جمع الشاب لیؤتم من الایتمام وهو الاقتداء لینوء مثل یقوم لفظا ومعنی ۱۲

---

۱ قوله الی بنی عمرو بن عوف. بطن کبیر من الاوس وکانوا بقباء وبها کانت وقعة بعاث التی اقتتلوا حتی ترامیوا بالجارة کذا فی العینی ۱۲ ۲ قوله فاقیم. بالرفع علی انه خبر مبتدأ محذوف ای فانا اقیم وبالنصب علی انه جواب الاستفهام ای فان اقیم ۱۲ ع ۳ قوله تخلص. قال الکرمانی ای صار خالصا من الاشتغال قال العینی لیس المراد هذا المعنی بهنا بل المراد تخلص من شق الصفوف حتی وصل الی الصف الاول وهو معنی قوله وقف فی الصف ای فی الصف الاول والدلیل علیه روایة عبد العزیز عند مسلم فمشی فی الصف حتی قام عند الصف المقدم انتهی ۱۲ ۴ قوله فحمد الله. ظاهره حمد الله بلفظه صریحا لکن فی روایة الحمیدی عن سفیان فرفع ابوبکر رأسه الی السماء شکرا وفی روایة ابن الجوزی انه اشار بالشکر والحمد بیده ولم یتکلم وفی روایة احمد اندرش بید یه یعنی مختصرا وقال العینی تاخر ابی بکر وقد امر صلی الله علیه وسلم من خواصه صلی الله علیه وسلم وادعی ابن عبد البر الاجماع علی عدم جواز ذلک لغیره وما قیل کیف یدعی الاجماع مع ان الصحیح المشهور عند الشافعیة الجواز قلت هذا خرق الاجماع السابق قبل هذا بنحو الا الشافعیة وخرق الاجماع باطل ۱۲ ع. ۵ قوله اذا زار الامام قوما فاهم لم یبین حکمی الترجمة بل اللام ذکر ام یتضح الی اذن القوم فالکفی بما ذکر فی حدیث الباب فانه یشعر بالاستیذان کما سنذکره انشاء الله تعالی ۱۲ ع ۶ قوله ان تصب الخ. فیه المطابقة للترجمة فانه یتضمن امرین احدهما قصد ابو بعین المکان من صاحب المنزل والآخر ضمنا وهو الاستیذان بالامامة فان قلت الامام الاعظم سلطان عمل المالک فلا یتاح الی الاستیذان قلت فی الاستیذان رعایة الیا نبین مع انه ورد فی حدیث ابی مسعود لا یؤم الرجل فی سلطانه ولا یجلس علی تکرمة الا باذنه فان مالک الشیء سلطان علیه ۱۲ عینی ۷ قوله وصلی النبی صلی الله علیه وسلم فی مرضه الخ. هذا التعلیق تقدم مسندا من حدیث عائشة رضی الله عنها فان قلت لا دخل لهذا فی الترجمة فما فائدة ذکره قلت انه یشیر به الی ان الترجمة التی هی قطعة من الحدیث عام یتضمن متابعة الامام مطلقا وقد لحقه دلیل الخصوص وهو

انت وان تفسیریة لما فی الاشارة من معنی القول (قوله باب من دخل) الی قوله فجاء الامام الاول ای الراتب فتاخر الاول ای الذی شرع فی الصلوة اولم اقوله ان امکث مکانک کانه رضی الله تعالی عنه رأی انه ما امره صلی الله تعالی علیه وسلم بذلک الا لامر اظهر والا کان له ان یخالف لمصلحة ما یأتی امره تکرمة ولذا رفع یدیه وحمد الله تعالی ثم علم من قوله صلی الله تعالی علیه وسلم ان امکث جواز الصلوة ان لم یتاخر کما علم من تقریره صلی الله تعالی علیه وسلم فعل ابی بکر جواز التأخر (قوله اذا استووا فی القراءة) کانه اراد بالقراءة ما یستحق به الامامة اعم من القراءة والعلم واسلوا (اصحاب مالک بن الحویرث فی ذلک من حیث انهم کانوا متساوین فی الاقامة عنده صلی الله تعالی علیه وسلم والغالب فی مثلهم الاستواء فی الاخذ والله تعالی اعلم (قوله فذهب لینوء) ای اراد وقصد لیقوم

رسول الله والناس عكوف في المسجد ينتظرون النبي صلى الله عليه وسلم لصلوة العشاء الاخرة فارسل النبي صلى الله عليه وسلم الى ابي بكر بان يصلي بالناس فاتاه الرسول فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم يامرك ان تصلي بالناس فقال ابوبكر وكان رجلا رقيقا يا عمر صل بالناس فقال له عمر انت احق بذلك فصلى ابوبكر تلك الايام ثم ان النبي صلى الله عليه وسلم وجد من نفسه خفة فخرج بين رجلين احدهما العباس لصلوة الظهر وابوبكر يصلي بالناس فلما راه ابوبكر ذهب ليتاخر فاومى اليه النبي صلى الله عليه وسلم بان لا يتاخر فقال اجلساني الى جنبه فاجلساه الى جنب ابي بكر قال فجعل ابوبكر يصلي وهو يأتم بصلوة النبي صلى الله عليه وسلم والناس بصلوة ابي بكر والنبي صلى الله عليه وسلم قاعد قال عبيد الله فدخلت على عبد الله بن عباس فقلت له الا اعرض عليك ما حدثتني عائشة عن مرض النبي صلى الله عليه وسلم قال هات فعرضت عليه حديثها فما انكر منه شيئا غير انه قال اسمت لك الرجل الذي كان مع العباس قلت لا قال هو علي حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة ام المؤمنين انها قالت صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم في بيته وهو شاك فصلى جالسا وصلى وراءه قوم قياما فاشار اليهم ان اجلسوا فلما انصرف قال انما جعل الامام ليؤتم به فاذا ركع فاركعوا واذا رفع فارفعوا واذا قال سمع الله لمن حمده فقولوا ربنا ولك الحمد واذا صلى جالسا فصلوا جلوسا اجمعون حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ركب فرسا فصرع عنه فجحش شقه الايمن فصلى صلوة من الصلوات وهو قاعد فصلينا وراءه قعودا فلما انصرف قال انما جعل الامام ليؤتم به فاذا صلى قائما فصلوا قياما واذا ركع فاركعوا واذا رفع فارفعوا واذا قال سمع الله لمن حمده فقولوا ربنا ولك الحمد واذا صلى جالسا فصلوا جلوسا اجمعون قال ابوعبد الله قال الحميدي قوله واذا صلى جالسا فصلوا جلوسا هو في مرضه القديم ثم صلى بعد ذلك النبي صلى الله عليه وسلم جالسا والناس خلفه قياما لم يامرهم بالقعود وانما يؤخذ بالاخر فالاخر من فعل النبي صلى الله عليه وسلم باب متى يسجد من خلف الامام قال انس عن النبي صلى الله عليه وسلم فاذا سجد فاسجدوا حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى بن سعيد عن سفيان قال حدثني ابو اسحق قال حدثني عبد الله بن يزيد قال حدثني البراء وهو غير كذوب قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قال سمع الله لمن حمده لم نحن احد منا ظهره حتى يقع النبي صلى الله عليه وسلم ساجدا ثم نقع سجودا بعده حدثنا ابو نعيم حدثنا سفيان عن ابي اسحق نحوه باب ثم من رفع رأسه قبل الامام حدثنا حجاج بن منهال قال حدثنا شعبة عن محمد بن زياد قال سمعت

رسول الله الصلوة العشاء الاخرة وخرج قال فاتيم رسول الله رسول الله بن ابي طالب النبي شاكي عليهم ربنا لك الحمد واذا صلى قائما فصلوا قياما فاذا اجمعين قياما رسول الله وقال اذا حدثنا بن عارب نحن بهذا

قوله والناس بصلوة ابي بكر..... اي باعتبار اداء كان مبلغا لهم وكان يرفع صوته بالتكبير وذلك لان النبي صلى الله عليه وسلم كان قاعدا وغلب عليه الضعف فلم يرفع التكبير بحيث يبلغهم جميعا كذا في الجر الجاري وقال العيني قال الشافعي لم يصل بالناس في مرض موته في المسجد الا مرة واحدة وهي هذه التي صلى فيها قاعدا وكان ابوبكر فيها اماما تام صارما موما يسمع الناس التكبير فلما جعل ذلك كان ابوبكر كالامام في حقهم واستدل به البعض على جواز استخلاف الامام بغير ضرورة لتصحيح ابي بكر رضي انتهى كلام العيني وحمل البعض استخلاف ابي بكر على العذر من القراءة كما في الدر المختار يجوز ان يستخلف اذا حضر عن قراءة قدر المفروض لحديث ابي بكر فانه لما حس بالنبي صلى الله عليه وسلم حضر من القراءة فتاخر فتقدم صلى الله عليه وسلم وتم ١٢ ع. قوله قعودا. بذا يخالف حديث عائشة لان فيه فصلى وراءه قياما وجب عند بوجوه الاول ان في رواية انس اختصارا واذا كانه اقتصر على ما آل اليه الحال بعد امره لهم بالجلوس الثاني ما قاله القرطبي وهو انه يحتمل ان يكون بعضهم قعد من اول الحال وهو الذي حكاه انس وبعضهم قام حتى اشار اليه بالجلوس وهو الذي حكته عائشة اشارت ما قاله لهم وهو احتمال تعددا لواقعة ويدل عليه رواية ابي داؤد عن جابر انهم دخلوا يعودونه مرتين فصلى بهم قياما وبين ان الاولى كانت نافلة واقرهم على القيام وهو جالس والثانية كانت فريضة وابتدا واقياما فاشارا ليهم بالجلوس ونحوه عند الاسمعيلي ١٢ عمدة القاري قوله وانما يوخذ الخ اشارة الى ان الذي يجب به العمل هو الاستقر

علم آخر الامرين النبي صلعم ولما كان آخر الامرين صلوته قاعدا والناس وراءه قيام دل على ان ما كان قبله من ذلك مرفوع الحكم وهو الذي ذهب اليه ابوحنيفة والشافعي والثوري وجمهور السلف ان القادر على القيام لا يصلي مع القاعد الا قائما ١٢ عمدة القاري قوله وهو كذوب. يعني يمر في كذب من قبيل قولهم تعالى وما ربك بظلام للعبيد قال الخطابي هذا القول لا يوجب تهمة في الراوي انما يوجب حقيقة الصدق لان هذه عادتهم اذا اراد وا تاكيد العلم بالراوي والعمل بما روى وكان ابو هريرة يقول سمعت خليلي الصادق المصدوق. كذا في العيني وبسطه ابن حجر ١٢

اسماء الرجال

المدني هشام بروى عن ابيه عروة بن الزبير بن العوام القرشي عبد الله بن يوسف هو التنيسي مالك هو ابن انس الامام ابن شهاب هو الزهري قال الحميدي هو عبد الله بن الزبير قال انس هو ابن مالك من حدثه الماص مسدد هو ابن مسرهد يحيى هو القطان سفيان هو الثوري ابن سعيد هو الاشجعي عمرو بن عبد الله السبيعي عبد الله بن يزيد الخطمي ابو يعيم الفضل بن دكين سفين هو الثوري المذكور ابو اسحق مر انفا باب ام من رفع الزجاج هو السلمي البصري شعبة هو ابن الحجاج محمد بن زياد الجمي المدني

حل اللغات عكوف بضم العين جمع العاكف فصرع عنه اي سقط فجحش الجحش الخدش في الرش وهو ان يقشر جلد العضو

(قوله يا عمر صل بالناس) كان ابا بكر رضي الله تعالى عنه راى ان امره بذلك كان تكرما والمقصود اداء الصلوة بامام لا تعيين انه الامام ولم ير ما جرى بينه صلى الله تعالى عليه وسلم وبين بعض ازواجه في ذلك والا لما كان له تفويض الامامة الى غير والله تعالى اعلم اهسندي. (قوله ثم صلى بعد ذلك النبي صلى الله تعالى عليه وسلم جالسا الخ) يريد ان حديث عائشة الذي في مرضه صلى الله تعالى عليه وسلم ناسخ لحديث اذا صلى جالسا فصلوا جلوسا كذا قاله جمهور الفقهاء لكن قد بحث فيه من لا يرى النسخ بوجوه منها ان الحديث المذكور ليس بصريح في امامة النبي صلى الله تعالى عليه وسلم فيجوز ان يكون الامام اذ ذاك هو ابوبكر وذلك لان قولها فجعل ابوبكر يصلي وهو قائم الخ على ظاهره يستلزم ان تكون صلوة واحدة باماميين وان يكون اقتدى احد الوامامين بالآخر فلا بد من تاويله عند الكل فلم لا يجوز تاويله بان النبي صلى الله تعالى عليه وسلم كان اماما وان ابا بكر كان يسمع الناس التكبير كذلك يمكن تاويله بان ابا بكر كان يراعي النبي صلى الله تعالى عليه وسلم في الصلوة وينظر الى حاله وهذا كما في الحديث في حق امام اقتدى باضعفهم الى ان يقال بعض روايات هذا الحديث هذا التاويل او انه معارض بان بعضها صريح في امامة ابي بكر فعن عائشة صلى النبي صلى الله عليه وسلم خلف ابي بكر في مرضه الذي مات فيه قاعدا ومثله عن انس رواهما الترمذي وصححهما، والحاصل ان الحديث مضطرب لا ينبغي بمثله الحكم بنسخ حديث صحيح لاغيار عليه لا يقال يمكن دفع الاضطراب بالحمل على تعدد الواقعة فان مثل هذا الاحتمالات تبدي للفم النسخ لاولا وثانيا وايضا قد علم ان القضية كانت مختلفا فيها عندهم ولا يتصور الاختلاف الا اذا كانت الصلوة واحدة فقد روى ابن عبد البر وابن خزيمة في صحيحه عن عائشة قالت من الناس من يقول كان ابوبكر المقدم بين يدي رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم في الصف ومنهم من يقول كان رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم المتقدم وهذا يفيد ان سبب الاختلاف هو ان القضية ما كانت محققة عندها ولا عندهم كما هو شان ايام المصائب والمهموم والله تعالى اعلم ومنها انه لو دل لدل على النسخ حينئذ على تلك

---

١٠ ان الصحابة كانوا قياما فعه قد ثبت ان ابا بكر كان قائما ولعله قام لضرورة الاسماع. لو يقال قد جاء في بعض الروايات انهم كانوا قائمين لون مدار النسخ حينئذ على تلك

ابا هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اما يخشى احدكم او لا يخشى احدكم اذا رفع رأسه قبل الامام ان يجعل الله رأسه رأس حمار او يجعل الله صورته صورة حمار **باب** امامة العبد والمولى وكانت عائشة يؤمها عبدها ذكوان من المصحف وولد البغي والاعرابي والغلام الذي لم يحتلم لقول النبي صلى الله عليه وسلم يؤمهم اقرأهم لكتاب الله ولا يمنع العبد من الجماعة بغير علة **حدثنا** ابراهيم ابن المنذر قال حدثنا انس بن عياض عن عبيد الله عن نافع عن عبد الله بن عمر قال لما قدم المهاجرون الاولون العصبة موضع بقباء قبل مقدم رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يؤمهم سالم مولى ابي حذيفة وكان اكثرهم قرانا **حدثنا** محمد بن بشار قال حدثنا يحيى قال حدثنا شعبة قال حدثني ابو التياح عن انس بن مالك عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اسمعوا واطيعوا وان استعمل حبشي كان رأسه زبيبة **باب** اذا لم يتم الامام وأتم من خلفه **حدثنا** الفضل بن سهل قال حدثنا الحسن بن موسى الاشيب قال حدثنا عبد الرحمن ابن عبد الله بن دينار عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يصلون لكم فان اصابوا فلكم وان اخطأوا فلكم وعليهم **باب** امامة المفتون والمبتدع وقال الحسن صل وعليه بدعته وقال لنا محمد بن يوسف حدثنا الاوزاعي قال حدثنا الزهري عن حميد بن عبد الرحمن عن عبيد الله بن عدي بن الخيار انه دخل على عثمان بن عفان وهو محصور فقال انك امام عامة ونزل بك ما ترى ويصلي لنا امام فتنة ونتحرج فقال الصلوة احسن ما يعمل الناس فاذا احسن الناس فأحسن معهم واذا اساءوا فاجتنب اساءتهم وقال الزبيدي قال الزهري لا نرى ان يصلي خلف المخنث الا من ضرورة لا بد منها **حدثنا** محمد بن ابان قال حدثنا غندر عن

اولا يخشى ٢ والموالي ٣ عن ٤ لغير ٥ عن ابن عمر ٦ موضع النبي ٧ حدثني ٨ حدثنا ٩ حدثني ١٠ وقال محمد بن اسمعيل ١١ وقال ابو عبد الله ١٢ قال ١٣

١ قوله ذكوان. قال القسطلاني وهو لبني مذلم لم يثبت من المصحف اي قرأ من المصحف قال البيهقي القراءة من المصحف في الصلوة مفسدة عند ابي حنيفة لانه عمل كثير وعند ابي يوسف ومحمد يجوز لكنه يكره لما فيه من التشبه باهل الكتاب وبه قال الشافعي ١٢ ع خ ٢ قوله لقول النبي صلعم الخ هذا تعليل لجميع ما ذكر قبل من العبد ولد البغي والاعرابي والغلام الذي لم يحتلم يعني الحديث لم يفرق بين المذكورين وغيرهم ولكن يظهر من هذا ان امامة احد هؤلاء انما تجوز اذا كان اقرأ القوم ١٢ ع ٣ قوله كان رأسه زبيبة اي حبة عنب سوداء هذا تمثيل في الحقارة وسماجة الصورة وعدم الاعتداد بها وهذا لا ينافي الترجمة من حيث ان الحديث يدل على ان المستعمل هو الذي فوض اليه العمل اي جعل اميرا واليا والسنة ان يتقدم في الصلوة الوالي ودليل وجوبه الاستدلال بانه اذا امر بطاعته فقد امر بالصلوة خلفه فان قلت كيف يكون العبد واليا وشرط الولاية الحرية قلت بان يوليه بعض الائمة او يتغلب على البلاد بالشوكة ١٢ ك ٤ قوله فان اصابوا يعني فان اتموا الى في الشرائط والسنن ونحو ذلك كما في رواية ابن حبان يكون اقوام يصلون الصلوة فان اتموا فلكم ولهم والاحاديث يفسر بعضها بعضا وبه المطابقة للترجمة كذا في العيني ١٢ ٥ قوله وان اخطأوا اي وان لم يصيبوا فلكم اي ثوابها وعليهم اي عقابها قال الكرماني النظر عقابه مرفوع لتكليف يكون عليهم وايجاب بان الاخطأ ههنا في مقابلة الاصابة لا في مقابلة العمد وهذا الذي في مقابلة العمد مرفوع لا ذلك انتهى قال ابن بطال ان اصابوا يعني الوقت فان بني امية كانوا يؤخرون الصلوة تأخيرا شديدا ويدل عليه رواية ابي داؤد يكون عليكم اسرار من بعدي يؤخرون الصلوة فمن لكم وهي عليهم فعلموا معهم ما صلوا القبلة وفي مسند عبد الله بن وهب الامام جنة فان اتم فلكم ولهم وان نقص فعليه النقصان ولكم التمام هذا لو فرق للترجمة ١٢ كذا في العيني ٦ قوله امامة المفتون اي

الذي دخل في الفتنة ويخرج على الامام ومنهم من فسره بما هو اعم من ذلك والمبتدع اي من اعتقد شيئا مما يخالف اهل السنة والجماعة ١٢ فتح الباري قال العيني المفتون من ذهب عقله وماله والمضل عن الحق يقال له الفاتن هكذا فسره الكرماني والله تعالى اعلم. ٧ قوله المفتون. بفتح النون وكسر التاء المشددة وفتح الفاء اشهر الذي ليسه الكثير والمبتدع مثل النساء وهو على صنفين صنف مخلوقة على ذلك وهو لا اثم عليه وصنف متشبه بهن وهو المراد وقيل بكسر النون من فتنه يفتنه ويفتنه بالتخفيف والتشديد وبالفتح من باب قتل في دبره وهو المراد كذا في العيني ١٢ فيرجاري

اسماء الرجال

باب امامة العبد ابراهيم ابن المنذر الحزامي عبيد الله بن عمر العمري نافع مولى ابن عمر يحيى هو القطان شعبة بن الحجاج ابو التياح يزيد بن حميد **باب** اذا قرأ الفاضل هو البغدادي الاعرج زيد مولى عمر عطاء مولى ميمونة **باب** امامة المفتون الخ قال الحسن البصري محمد بن يوسف الفريابي الاوزاعي عبد الرحمن بن عمرو البهرسي هو محمد بن مسلم بن شهاب محمد بن ابان البلخي غندر هو محمد بن جعفر البصري ١٢

حل اللغات

المهاجرون الاولون هم الذين قدموا المدينة قبل النبي صلى الله عليه وسلم اخطأ واذا تعمد واذا اخطأ فان الاخطأ قد يطلق في مقابلة العمد وقد يطلق في مقابلة الاصابة وهو المقصود ههنا المفتون هو الذي دخل في الفتنة المبتدع من اعتقد شيئا مما خالف اهل السنة والجماعة تخرج اي تنحاف الوقوع في الحرج والحرج الاثم ١٢ ع اي قبل ان يلتئم كان من اهل فارس من خيار الصحابة اعتقته امرأة من الانصار فتبناه ابو حذيفة ابن عتبة فلما نهوا عنه قيل له مولاه ١٢ فتح. ع بان يكون ذا شوكة فلا تعطل الجماعة بسببه ١٢ ع

الروايات لاعلى ما ذكره صاحب الصحيح او اصحاب الصحاح فحينئذ ينظر في تلك الروايات هل يقوى شئ منها قوة حديث اذا صلحا لساسا فصلوا جلوسا وما ذكروا ويساوي هذا الحديث بل ولو ويد انيه فلا يتجه الحكم بنسخ هذا الحديث بتلك الروايات وما قيل انهم ابتدأوا الصلوة مع ابي بكر قياما بلا نزاع فمن ادعى انهم قعدوا بعد ذلك فعليه البيان انتهى ففيه ان المحتاج الى البيان من يدعي النسخ واما من يمنعه فيكفيه الاحتمال لان الاصل عدم النسخ ولا يثبت بمجرد الاحتمال فقوله فمن ادعى انهم قعدوا بعد ذلك فعليه البيان خارج عن قواعد البحث على انا نقول قعود الصحابة هو الاصل الظاهر عملا بالحكم السابق المعلوم عندهم وبقاؤهم على القيام لا يتصور الا بعد علمهم بنسخ ذلك الحكم المعلوم ولا دليل عليه فالواجب انهم قعدوا فمن ادعى خلافه فعليه البيان واما القول بانهم تشبثوا على القيام اتفاقا وان كان المعلوم عندهم ان الحكم هو القعود الا انه وافق النسخ وعلم ذلك بتقرير النبي صلى الله تعالى عليه وسلم اياهم على القيام فمن باب فرض المستحيل عادة وكذا القول بانه لم يكن في الحاضرين احد يعرف الحكم السابق مع ان الحكم السابق كان مشهورا فيما بينهم وكانوا يعلمون به وكذا القول بانهم لعلهم عرفوا النسخ قبل هذه القضية ببيانه صلى الله تعالى عليه وسلم لهم النسخ فلذلك تشبثوا على القيام اذ يستبعد جدا ان يكون هناك ناسخ لذلك يعرفه اولئك الحاضرون ثم يخفى بحيث لا يروى به احد ومما يدل على بقاء الحكم المذكور انه قد جعل قعود المقتدي عند قعود الامام من جملة الاقتداء بالامام والاجماع على بقاء الاقتداء به فالظاهر بقاء ما هو من جملة الاقتداء وكذا يدل على بقاء الحكم انه قد علل في بعض الروايات حكم القعود بان القيام عند قعود الامام من افعال اهل فارس بعظمائهم يعني انه يشبه تعظيم المخلوق فيما وضع لتعظيم الخالق من الصلوة ولا يخفى بقاء هذه العلة والاصل بقاء الحكم عند دوام العلة وللطرفين ههنا كلمات وما ذكرنا فيه كفاية في بيان ان دعوى النسخ لا يخلو عن نظر والله تعالى اعلم (قوله فاذا سجد فاسجدوا) قيل الفاء للتعقيب فتدل على ان سجود المقتدي عقب سجود الامام وردّ بان التي للتعقيب هي الفاء العاطفة والتي ههنا للربط وقيل الشرط يتقدم على المشروط وردّ بان الشرط النحوي قد يقارنه الجزاء نحو الشرط الفقهي يجب ان يتقدم على المشروط كالوضوء للصلوة ولا كلام فيه قلت بل اذا تفيد معنى الظرفية اي وقت سجود الامام اسجدوا وهو الى القران اميل منه الى التعقيب لكن الثابت شرعا بالادلة الاخرى وهو البناء خير فتعمل الظرفية على اتحاد وقت سجود المقتدي مع سجود الامام في الجملة والله تعالى اعلم (قوله اما يخشى) قيل كلمة اما اوالو لا استفتاح قلت ويلزم على هذا ان يكون الكلام اخبارا بان فاعل هذا الفعل خاش من المسخ وليس كذلك فالوجه ان ما اولو نافية والهمزة للاستفهام للانكار والمقصود الانكار على ترك الخشية والحث عليها ليرتدع فاعل ذلك الفعل بسبب الخشية من شنيع عاقبته عن ذلك الفعل والحاصل ان فاعل هذا الفعل في محل المسخ ويستحق ذلك فينبغي ان يخشى ذلك وليس له ان لا يخشى والله تعالى اعلم وهذا يدل على ان فاعل هذا الفعل يستحق هذا العقاب وكونه لا يلحق به فضل من الله تعالى لا يدل على خلافه فكم من شئ يستحقه العبد ويعفو عنه الرب تعالى وقد قال ويعفو عن كثير والله تعالى اعلم ثم الجمهور على ان فاعل هذا الفعل اثم وصلوته جائزة، قلت وقد يتعجب منهم حيث يقولون بان التقدم على الامام مكانا مفسد والتقدم عليه افعالا غير مفسد مع ان المقتدي ما التزم الاقتداء الا في الوفعال فينبغي ان يكون التقدم فيها اولى بالفساد من التقدم في المكان والله تعالى اعلم (قوله اقرؤهم لكتاب الله) استدل بالاطلاق وفيه انه ان حمل على الاطلاق يلزم ان يؤم الاعرابي اذا كان اقرأ هم لكتاب الله وان لم يعرف شيئا سوى القراءة وان لم يحمل فليس المراد الاقرأ اذا كان حاويا لشرائط الامامة فلا يدل على مطلوب المصنف رحمه الله تعالى اعلم (وان استعمل حبشي) ومقتضى استعماله ان يؤم لهم (قوله وعليه بدعته) اي ظاهرة لو لم تكن عليه بدعته او هو من تشبيه البدعة باللباس لهو سندي

Marfat.com

شُعبة عن ابی التیاح انه سمع انس بن مالك قال قال النبی صلی الله علیه وسلم لابی ذر اسمع واطع ولو لحبشی كان رأسه زبیبة **باب** یؤم الامام من یمین الامام بحذائه سواء اذا كانا اثنین **حدثنا** سلیمان بن حرب قال حدثنا شعبة عن الحكم قال سمعت سعید بن جبیر عن ابن عباس قال بتُّ فی بیت خالتی میمونة فصلی رسول الله صلی الله علیه وسلم العشاء ثم جاء فصلی اربع ركعات ثم نام ثم قام فبُلت فقمت عن یساره فجعلنی عن یمینه فصلی خمس ركعات ثم نام حتی سمعت غطیطه او قال خطیطه ثم خرج الی الصلوة **باب** اذا قام الرجل عن یسار الامام فحوله الامام الی یمینه لم تفسد صلوتهما **حدثنا** احمد قال حدثنا ابن وهب قال حدثنا عمرو عن عبد ربه بن سعید عن مخرمة بن سلیمان عن كریب مولی ابن عباس عن ابن عباس قال نمت عند میمونة والنبی صلی الله علیه وسلم عندها تلك اللیلة فتوضأ ثم قام یصلی فقمت عن یساره فأخذنی فجعلنی عن یمینه فصلی ثلث عشرة ركعة ثم نام حتی نفخ وكان اذا نام نفخ ثم اتاه المؤذن فخرج فصلی ولم یتوضأ قال عمرو وحدثت به بكیرا فقال حدثنی كریب بذلك **باب** اذا لم ینو الامام ان یؤم ثم جاء قوم فأمهم **حدثنا** مسدد قال حدثنا اسمعیل بن ابراهیم عن ایوب عن عبد الله بن سعید بن جبیر عن ابیه عن ابن عباس قال بتُّ عند خالتی میمونة فقام النبی صلی الله علیه وسلم یصلی من اللیل فقمت اصلی معه فقمت عن یساره فأخذ برأسی واقامنی عن یمینه **باب** اذا طول الامام وكان للرجل حاجة فخرج وصلی **حدثنا** مسلم قال حدثنا شعبة عن عمرو عن جابر بن عبد الله ان معاذ بن جبل كان یصلی مع النبی صلی الله علیه وسلم ثم یرجع فیؤم قومه **وحدثنی** محمد بن بشار قال ثنا غندر قال ثنا شعبة عن عمرو قال سمعت جابر بن عبد الله قال كان معاذ بن جبل یصلی مع النبی صلی الله علیه وسلم ثم یرجع فیؤم قومه فصلی العشاء فقرأ بالبقرة فانصرف الرجل فكأن معاذ ینال منه فبلغ النبی صلی الله علیه وسلم فقال فتان فتان ثلث مرار او قال فاتنا فاتنا فاتنا وامره بسورتین من اوسط المفصل قال عمرو لا احفظها **باب** تخفیف الامام فی القیام واتمام الركوع والسجود **حدثنا** احمد بن یونس قال ثنا زهیر قال ثنا اسمعیل قال سمعت قیسا قال اخبرنی ابو مسعود ان رجلا قال والله یا رسول الله انی لأتأخر عن صلوة الغداة من اجل فلان مما یطیل بنا فما رایت رسول الله صلی الله علیه وسلم فی موعظة اشد غضبا منه یومئذ ثم قال ان منكم منفرین فأیكم ما صلی بالناس فلیتجوز فان فیهم الضعیف والكبیر وذا الحاجة **باب** اذا صلی لنفسه فلیطول ما شاء **حدثنا** عبد الله بن یوسف قال انا مالك عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال اذا صلی احدكم للناس فلیخفف فان فیهم الضعیف والسقیم والكبیر واذا صلی احدكم لنفسه فلیطول ما شاء **باب** من شكا امامه اذا طول وقال ابو اسید طولت بنا یا بنی **حدثنا** محمد بن یوسف قال ثنا سفیان عن اسمعیل بن ابی خالد عن قیس بن ابی حازم عن ابی مسعود قال قال رجل یا رسول الله انی لأتأخر عن الصلوة فی الفجر مما یطیل بنا فلان فیها فغضب رسول الله صلی الله علیه وسلم ما رایته غضب فی موعظة كان اشد غضبا منه یومئذ ثم قال یا ایها الناس ان منكم منفرین فمن ام منكم الناس فلیتجوز فان خلفه الضعیف و الكبیر وذا الحاجة **حدثنا** ادم ابن ابی ایاس قال ثنا شعبة قال ثنا محارب بن دثار قال سمعت جابر بن عبد الله الانصاری قال اقبل رجل بناضحین وقد جنح اللیل فوافق معاذا یصلی فترك ناضحیه واقبل الی معاذ فقرأ سورة البقرة او النساء فانطلق الرجل وبلغه ان معاذا

فصلی ٣ بن ابراهیم ٢ قال ٣ فقرأ البقرة ٤ معاذا تنال ٥ فاتن فاتن فاتن ٦ اوساط ٧ موضع ٨ منهم ٩ ابو اسید ١٠ موضع ١١ لمنفردین ١٢ فترك ناضحه ١٣ بسورة فبلغه

---

١ قوله دلو الخبثی. ای ولو كان الطاعة والامر لحبشی سولا كان ذلك الحبشی منقوتا او بتدعا قال شارح التراجم وجه موافقة الترجمة ان هذه الصفات لا توجد غالبا الا فیمن هو فاقد فی الجمل منقوص بنقصه ١٢ كرمانی ٢ قوله كان راسه زبیبة یقع ای جثة العنب ایا بسته السوداء اراد به اصغر راسه وحقارة صورته وقصر شعره ینبی اذا وجب طاعته فی الصلوة فلطاعته اولی وبهذا فی الامراء والعمال دون الخلفاء اذ هم قریش ١٢ مجمع البحار ٣ قوله فبلت ثوبت به بكیرا ای بكیر ابن عبد الله بن الاشج وهو عمرو بذلك على ان سند روایته عن بكیر اعلى من روایته المذكورة اولا والجواب عن الاختلاف فی عدد الركعات لا یستقیم الان یحمل ان نوم ابن عباس عنده صلی الله علیه وسلم كان وقوعیا كما قال الداؤدی لكن استدرك الینی بقوله قلت المشهور انها كانت واقعة واحدة والله تعالی اعلم ١٢ ٤ قوله فنوم قوم. مطابقته للترجمة من حیث ان هذا بعض الحدیث الذی یاتی تعقیبه والكل حدیث واحد وفیه فانصرف الرجل وفیه المطابقة وفیه دلیل لمن جوز اقتداء المفترض بالمتنفل ومن منعه اجاب بان مثله انما كان قبل شرع صلوة الخوف ثم ان النبی صلی الله علیه وسلم غیر الصلوة التی كان یصلیها بقوم وبالله التوفیق منسوخ قال ابن العماد فی فتح القدیر وروی الشافعی عن جابر كان معاذ بن جبل یصلی مع رسول الله صلی الله علیه وسلم العشاء ثم یرجع الی قومه فیصلیها بهم هی له تطوع وهم فریضة واجیب بان الاحتجاج بمن یاب ترك الانكار من النبی صلی الله علیه وسلم وشرط ذلك علمه وجاز عند سدید علیه ما رواه الامام احمد عن سلیم رجل من بنی سلمة اتی النبی صلی الله علیه وسلم فقال یا رسول الله ان معاذ بن جبل یاتینا بعد العشاء ونكون فی اعمالنا بالنهار فیناوبنا بالصلوة فنخرج الیه فیطولها علینا فقال علیه السلام یا معاذ لا تكن فتانا اما ان تصلی معی واما ان تخفف على قومك فشرع احدالامرین فدل على ان المراد بقوله الجمع ومنعه ١٢ ٥ قوله بنا ای منه. ای یطیب مزای لغیبه وتعرض لما لا یذ ١٢ ع ٦ قوله قال عمر ولا احفظها. قال ذلك فی حال تحدیثه بالشعبة والا ففی روایة سلیم بن جبان عن عمرو اقرا والشمس وضحاها ونحوها وسبح اسم ربك الاعلى ونحوها ١٢ منه ٧ قوله ما یطیل كلمة ما مصدریة ای من تطویله ١٢ ع ٨ قوله فانكم ما صلی كلمة

نال منه فاتى النبى صلى الله عليه وسلم فشكا اليه معاذا فقال النبى صلى الله عليه وسلم يا معاذ افتان انت او قال افاتن انت ثلث مرات فلو صليت بسبح اسم ربك الاعلى والشمس وضحاها والليل اذا يغشى فانه يصلى وراءك الكبير والضعيف وذو الحاجة احسب هذا فى الحديث او تابعه سعيد بن مسروق ومسعر والشيبانى وقال عمرو وعبيد الله بن مقسم وابو الزبير عن جابر قرأ معاذ فى العشاء بالبقرة وتابعه الاعمش عن محارب **باب** الايجاز فى الصلوة واكمالها **حدثنا** ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا عبد العزيز عن انس بن مالك قال كان النبى صلى الله عليه وسلم يوجز الصلوة ويكملها **باب** من اخف الصلوة عند بكاء الصبى **حدثنا** ابراهيم بن موسى قال حدثنا الوليد بن مسلم قال حدثنا الاوزاعى عن يحيى بن ابى كثير عن عبد الله بن ابى قتادة عن ابيه ابى قتادة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال انى لاقوم فى الصلوة اريد ان اطول فيها فاسمع بكاء الصبى فاتجوز فى صلاتى كراهية ان اشق على امه تابعه بشر بن بكر وبقية وابن المبارك عن الاوزاعى **حدثنا** خالد بن مخلد قال حدثنا سليمان بن بلال قال حدثنا شريك بن عبد الله قال سمعت انس بن مالك يقول ما صليت وراء امام قط اخف صلوة ولا اتم من النبى صلى الله عليه وسلم وان كان ليسمع بكاء الصبى فيخفف مخافة ان تفتن امه **حدثنا** على بن عبد الله قال حدثنا يزيد ابن زريع قال حدثنا سعيد قال حدثنا قتادة ان انس بن مالك حدثه ان نبى الله صلى الله عليه وسلم قال انى لادخل فى الصلوة وانا اريد اطالتها فاسمع بكاء الصبى فاتجوز فى صلاتى مما اعلم من شدة وجد امه من بكائه **حدثنا** محمد بن بشار قال ثنا ابن ابى عدى عن سعيد عن قتادة عن انس بن مالك عن النبى صلى الله عليه وسلم قال انى لادخل فى الصلوة فاريد اطالتها فاسمع بكاء الصبى فاتجوز مما اعلم من شدة وجد امه من بكائه وقال موسى حدثنا ابان قال حدثنا قتادة قال حدثنا انس عن النبى صلى الله عليه وسلم مثله **باب** اذا صلى ثم امّ قوما **حدثنا** سليمان ابن حرب وابو النعمان قالا ثنا حماد بن زيد عن ايوب عن عمرو بن دينار عن جابر قال كان معاذ يصلى مع النبى صلى الله عليه وسلم ثم يأتى قومه فيصلى بهم **باب** من اسمع الناس تكبير الامام **حدثنا** مسدد قال ثنا عبد الله بن داود قال ثنا الاعمش عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة قالت لما مرض النبى صلى الله عليه وسلم مرضه الذى مات فيه اتاه بلال يؤذنه بالصلوة قال مروا ابا بكر فليصل بالناس قلت ان ابا بكر رجل اسيف ان يقم مقامك يبك فلو قدر على القراءة فقال مروا ابا بكر فليصل فقلت مثله فقال فى الثالثة او الرابعة انكن صواحب يوسف مروا ابا بكر فليصل فصلى وخرج النبى صلى الله عليه وسلم يهادى بين رجلين كانى انظر اليه يخط برجليه الارض فلما راه ابو بكر ذهب يتاخر فاشار اليه

---

١ قال ٢ ابو عبد الله ٣ هو الفراء ٤ اخبرنا ٥ ابن الوليد ٦ حدثنى ٧ عن ٨ حدث ٩ النبى ١٠ لما اعلم ١١ حدثتى ١٢ لما اعلم ١٣ حدثتى ١٤ ابن عبد الله ١٥ فيصلى

قوله قال منه. اى عاب الرجل وقال انه منافق كذا فى المجمع ١٢ ٢ قوله احسب هذا فى الحديث. يعنى هذه الجملة الاخيرة فانه يصلى الى آخره وقائل ذلك شعبة الراوى عن محارب وقد رواه غير شعبة من اصحاب محارب عنه بدونها وكذا اصحاب جابر ١٢ فتح البارى ٣ قوله وتابعه سعيد بن مسروق ومسعر والشيبانى. وقال عمرو وعبيد الله بن مقسم وابو الزبير عن جابر قرأ معاذ فى العشاء بالبقرة وتابعه الاعمش عن محارب. هو ابان ولد الوليد الملكى ١٢ قمس ٤ قوله وقال عمرو. هو ابن دينار وانما قال قال عمرو ولم يقل تابعه مثل ما قال فى سابقه ولاحقه لان هؤلاء الثلثة لم يتابعوا احدا فى ذلك ١٢ ع ٥ قوله وتابعه الاعمش. اى تابع شعبة سليمان الاعمش عن محارب بن دثار والفرق بين المتابعتين اعنى السابقة والاحقة ان الاولى ناقصة اذلم يذكر المتابع عليه والاخيرة كاملة اذ ذكره يعنى عن محارب ١٢ ع ٦ قوله ليوجز الصلوة. من الايجاز وهو ضد الاطناب والاكمال ضد النقص معا بقرينة للترجمة ظاهرة جدا فالعامل تقدير مثل هذا الترجمة كما فى بعض النسخ فوجه مناسبة ترجمة الباب السابق من حيث انه صلى الله عليه وسلم اعرف حديث ذلك الباب بالاوجز وهنا فعله بنفسه فاشار هنا الى ان الايجاز مع الاكمال مندوب الا ان ثبت بقول النبى صلى الله عليه وسلم وفعله ١٢ عمدة القارى ٧ قوله بكاء الصبى. البكاء ما دمدت اوردت به الصوت الذى يكون معه اذا قصرت اردت خروج الدمع وهنا ممدود لما يسمع لا يكون الا فى الصوت وبه استدل بعض الشافعية على ان الامام اذا كان راكعا فاحس بداخل يريد الصلوة معه ينتظره ليدرك فضيلة الركعة وذلك لانه اذا جاز التجوز لرجاء الانسان فى بعض اعضاء الصلوة فجوازه فيها للعبادة قبل هذا احق واولى ومن اجاز ذلك الشعبى والحسن وابن ابى ليلى وقال القرطبى لادلالة فيما ذكر على هذا لزيادة عمل بخلاف الحذف وقال ابو حنيفة اخشى عليه امرا عظيما يعنى الشرك وقال مالك ينتظر لانه يعذر من خلفه وهو قول ابى حنيفة والشافعى وقيل ينتظر ما لم يشق على اصحابه وهو قول احمد واسحق ١٢ ع ملتقطا وفى العدة المختار كره تحريما الطالة ركوع او قراءة لادراك الباقى ان عرفه والا فلا بأس به ولو اراد به التقرب الى الله ولم يكره اتفاقا لكنه نادر وتسمى مسئلة الرياء فينبغى التحرز عنها انتهى ١٢ ٨ قوله لان تفتن. بلفظ المجهول قال الكرمانى من ثلاثى ومن الافعال من التفعيل قال العينى ومن الافتعال ايضا اى تلهى عن الصلوة لاشتغال قلبها بكائه انتهى كلام العينى ١٢ ٩ قوله ثم يأتى قومه فيصلى بهم استدل به الشافعى على جواز اقتداء المفترض بالمتنفل وهو ظاهر وقال الطحاوى لاحجة فيها لانه لم يكن بامره ولا تقريره وقال ايضا يحتمل ان ذلك كان فى الوقت الذى كانت الفريضة تصلى مرتين ثم نسخ ورد فى حديث ابن عمر نهى ان تصلى فريضة مرتين والنهى لا يكون الا بعد الاباحة كذا قال ابن الهمام فى فتح القدير والعينى فى عمدة القارى شرح البخارى والله سبحانه وتعالى اعلم بالصواب ١٢ منه ١٠ قوله انكن صواحب يوسف. هو اظهار خلاف ما فى الضمائر لان عائشة ارادت صرف الملامة عن ابيها الملايشتام الناس به وهذا داخل فى قبيل تعريض احاديث اظهرت اكرام النساء بالاضافة وارادت ان تعرض قصد جمال يوسف عليه السلام فلا يلمنها فى عشق يوسف عليه السلام كما ان يعذرنا فيه كذا فى الفيض البارى وفى المجمع اى انتن صواحب يوسف فى الظاهر مأمورون وكثرة الحاكم انتهى ١٢ ١١ قوله يهادى. بفتح الدال اى يمشى بين اثنين معتمدا عليهما ١٢ منه ١٢ قوله يخط برجليه. اى لايستطيع ان يرفعهما ويعتمد عليهما ١٢ مجمع البحار

اسماء الرجال وتابعى الرجال

كمبر هو ابن كرام الكوفى فيما وصله السراج والشيبانى ابو اسحق سليمان بن ابى سليمان الكوفى وصله البرار **باب** الايجاز المؤ ابو معمر عبد الله بن عمرو المقعد عبد الوارث هو ابن سعيد عبد العزيز هو ابن صهيب البنانى الاوزاعى عبد الرحمن ابن عمرو تابعه اى تابع الوليد بن مسلم بشر بن بكر مما ذكره المؤلف فى باب خروج النساء الى المساجد وتابعه ايضا عبد الله بن المبارك مما وصله النسائى وتابعه ايضا بقية بن الوليد عن الاوزاعى عبد الرحمن بن عمرو سعيد هو ابن ابى عروبة قتادة هو ابن دعامة ابن ابى عدى محمد بن ابراهيم سعيد هو ابن ابى عروبة قتادة هو ابن دعامة وقال موسى هو ابن اسمعيل التبوذكى ابان هو ابن يزيد العطار قتادة هو ابن دعامة **باب** اذا صلى المؤ سليمان بن حرب الواعى ابو النعمان محمد بن فضل السدوسى ايوب هو السختيانى **باب** من اسمع المؤ مسدد هو ابن مسرهد الاعمش سليمان بن مهران ابراهيم هو النخعى الاسود هو ابن يزيد النخعى ١٢

حل اللغات

بنا ضحيين تثنية الناضح وهو البعير الذى يستقى فى نضح الماء يستقى النخيل والزروع جنح بفتح النون من فتح اى اقبل ظلمة الليل فبرك من التفعيل اى اخذ الايجاز ضد الاطناب الاكمال ضد النقصان البكاء بالمد والقصر فمعناه بالمد صوت البكاء واما بالقصر فمعناه خروج الدمع وبالمد مقصود ههنا تفتن بصيغة المجهول من الثلاثى المجرد ومن الافعال والتفعيل اى تلهى عن الصلوة ٢ عه فائدة هذا التعليق التفرد بسماع قتادة عن انس ١٢ ع

اقول فاشار اليه ان صل فتأخر الخ) فان قيل كيف يتأخر بعد ان اشار اليه النبى صلى الله تعالى عليه وسلم بالقيام مقامه بقوله ان صل فان معناه على ما سبق فى الروايات السابقة صل فى مكانك ولو تأخر عنه قلت لعل معنى فتأخر فبقى متأخرا فذلك لانه تأخر عن مكانه شيئا قليلا قبل ان يشير اليه النبى صلى الله تعالى عليه وسلم لانه تأخر بحيث وصل الى الصف فلما اشار اليه النبى صلى الله تعالى عليه وسلم بقى فى مكانه متأخرا ويحتمل ان يكون معناه متأخرا عما اراد من التاخر مكانا اى تبعد عنه وتركه بل ثبت فى مكانه وبه اندفع ما يقال انه صلى متقدما فى موضع الامامة، كما هو مفاد الروايات فما معنى فتأخر فتأمل

marfat.com

اَنْ صَلِّ فتاخر ابوبكر وقعد النبيُّ صلى الله عليه وسلم الى جنبه وابوبكر يُسمِع الناسَ التكبيرَ تابعَهُ مُحاضِرٌ عن الاعمش **باب** هَلْ يَلْتَفِتُ الرَّجُلُ يا تَمُّ بالإمامِ ويا تَمُّ الناسُ بالمأمومِ ويُذكَرُ عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اءتَمّوا بي وليأتَمَّ بكم مَن بعدَكم **حدثنا** قُتَيبةُ بنُ سَعيد قال نا ابو مُعاوِيةَ عَنِ الاعمشِ عن ابراهيمَ عن الاسودِ عن عائشةَ قالَتْ لمّا ثَقُلَ النبيُّ صلى الله عليه وسلم جاءَ بلالٌ يُؤذِنُهُ بالصلوةِ فقال مُرُوا ابا بكرٍ ان يُصَلِّيَ بالناسِ فقلتُ يا رسولَ اللهِ انّ ابا بكرٍ رجلٌ أسِيفٌ وانهُ متى ما يقومُ مقامَكَ لا يُسمِعِ الناسَ فلو امَرتَ عُمَرَ فقال مُرُوا ابا بكرٍ ان يُصَلِّيَ بالناسِ فقلتُ لحفصةَ قُولي لهُ انّ ابا بكرٍ رجلٌ أسِيفٌ وانهُ متى ما يقومُ مقامَكَ لا يُسمِعِ الناسَ فلو امَرتَ عُمَرَ فقال إنَّكُنَّ لانتنَّ صواحبُ يوسُفَ مُرُوا ابا بكرٍ ان يُصَلِّيَ بالناسِ فلمّا دخلَ في الصلوةِ وَجَدَ رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم في نفسهِ خِفّةً فقامَ يُهادَى بين رجُلَيْنِ ورِجلاهُ تَخُطّانِ في الارضِ حتى دَخَلَ المسجدَ فلمّا سَمِعَ ابوبكرٍ حِسَّهُ ذَهَبَ ابوبكرٍ يتأخّرُ فاومَا اليهِ رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم فجاءَ النبيُّ صلى الله عليه وسلم حتى جَلَسَ عن يَسارِ ابي بكرٍ فكانَ ابوبكرٍ يُصَلّي قائِمًا وكانَ رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يصلّي قاعِدًا يقتدِي ابوبكرٍ بصلوةِ رسولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم والناسُ مُقتدُونَ بصلوةِ ابي بكرٍ **باب** هَلْ يأخُذُ الامامُ اذا شَكَّ بقولِ الناسِ **حدثنا** عبدُ اللهِ بن مَسلَمَةَ عن مالكِ بن انسٍ عن ايوبَ بن ابي تميمةَ السختِيانيِّ عن محمدِ بن سِيرِينَ عن ابي هريرةَ انّ رسولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم انصرَفَ مِن اثنتَيْنِ فقال لهُ ذوالْيَدَيْنِ اقُصِرَتِ الصلوةُ امْ نَسِيتَ يا رسولَ اللهِ فقال رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم اصَدَقَ ذوالْيَدَيْنِ فقال الناسُ نعم فقامَ رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم فصلّى اثنتَيْنِ اُخرَيَيْنِ ثم سلّمَ ثم كبّرَ فسجدَ مثلَ سُجودِهِ او اطولَ **حدثنا** ابوالوليدِ قال نا شعبةُ عن سَعْدِ بن ابراهيمَ عن ابي سَلَمَةَ عن ابي هريرةَ قال صَلّى النبيُّ صلى الله عليه وسلم الظهرَ كعتَيْنِ فقيلَ قَدْ صَلّيتَ ركعتَيْنِ فصلّى ركعتَيْنِ ثم سلّمَ ثم سَجَدَ سجدتَيْنِ **باب** اذا بَكَى الامامُ في الصلوةِ وقال عبدُ اللهِ بنُ شدّادٍ سمعتُ نَشِيجَ عُمَرَ وانا في اخرِ الصفوفِ يقرأُ إنّما اشكُوا بَثّي وحُزني الى اللهِ **حدثنا** اسمٰعيلُ قال حدثني مالكُ بن أنَسٍ عن هِشامِ بن عُروةَ عن ابيهِ عن عائشةَ امِّ المؤمنينَ انّ رسولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قال في مرضهِ مُرُوا ابا بكرٍ يُصَلّي بالناسِ قالت عائشةُ قلتُ انّ ابا بكرٍ اذا قامَ في مقامِكَ لم يُسمِعِ الناسَ من البكاءِ فمُرْ عُمَرَ يُصَلّي بالناسِ فقال مُرُوا ابا بكرٍ فليُصَلِّ بالناسِ فقالت عائشةُ فقلتُ لحفصةَ قولي لهُ انّ ابا بكرٍ اذا قامَ في مقامِكَ لم يُسمِعِ الناسَ من البكاءِ فمُرْ عمرَ فليُصَلِّ للناسِ ففعلَتْ حفصةُ فقال رسولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم مَهْ انكُنَّ لانتنَّ صواحِبُ يوسُفَ مُرُوا ابا بكرٍ فليُصَلِّ للناسِ فقالت حفصةُ لعائشةَ ما كنتُ لاُصيبَ منكِ خيرًا **باب** تسويةِ الصُّفوفِ عندَ الاقامةِ وبعدَها **حدثنا** ابوالوليدِ هِشامُ بنُ عبدِ الملكِ قال نا شُعبةُ قال حدثني عَمرُو بن مُرّةَ قال سمعتُ سالمَ بن ابي الجَعدِ قال سمعتُ النُّعمانَ بنَ بَشيرٍ يقولُ قال النبيُّ صلى الله عليه وسلم لَتُسَوُّنَّ صُفوفَكم او ليخالفَنَّ اللهُ بين وُجوهِكم **حدثنا** ابومَعْمَرٍ قال نا عبدُ الوارثِ عن عبدِ العزيزِ بن صُهَيْبٍ عن انسٍ انّ النبيَّ صلى الله عليه وسلم قال اقيموا الصُّفوفَ فانّي اراكم خلفَ ظَهري

حدثني رسولُ اللهِ فيُصلّي متى يقومُ متى ما يقم يُصلّي داخلَ الارضِ بجاءَه رسولُ اللهِ النبي يقتدُونَ بن عبدِ الرحمٰن رسولُ اللهِ فقرأَ حدثنا فليُصلِّ فليُصلِّ للناسِ رجلٌ اسيفٌ اذا قامَ في بالناسِ بالناسِ قالت اخبرني لتُسَوُّنَّ بن مالكٍ

١ قوله باب الرجل يأتم بالامام ويأتم الناس بالمأموم الخ. قال العيني والذي يظهر لي من هذه الترجمة ان البخاري يميل الى مذهب الشعبي في ذلك لان الشعبي يروى ان الجماعة تحملون عن بعضهم بعضا ما يتحمل الامام والدليل عليه انه قال ليعين احرم قبل ان يرفع الصف الذي يليه وسمى من الركعة انه اذا ركبا ولو كان الامام رفع قبل ذلك لان بعضهم لبعض المئة انتهى ١٢ ٢ قوله وليأتم بكم من بعدكم معناه. عند الجمهور يستدلون باقامكم على افعالي لا انهم يقتدون بهم فان الاقتداء لا يكون الا بالامام واحد وعند مذهب من يأخذ بظاهره قد ذكرناه الآن وفيه جواز اعتماد الامام في متابعة الامام الذي لا يراه ولا يسمعه على مبلغ اوصف قوله سيراه نائبا عن الامام ١٢ اي عن ٣ قوله متى ما يقوم. باثبات الواو في رواية الاكثرين وفي رواية الكشميهني متى ما يقم بالجزم بذا على الاصل لان متى من كلم الجازاة ولما على رواية الاكثرين فشبهت متى بإذا فاهملت ١٢ اي ك ٤ قوله فليصل. لواما للشرط وجوابه محذوف ولما للتمني فلا يحتاج الى جواب ١٢ ع ك ٥ قوله رجل اسيف. ظاهره انه سمع سيدة واحدة ولكن لفظ السجود مصدر يتناول السجدة والسجدتين و الحديث الذي يأتي بعده بسبعين الف رجل يدخلون الجنة سبعون الفا ومطابقته للترجمة من حيث ان صلى الله عليه وسلم شك فيما قال لذوالْيدين فرجع فيه الى قول الناس ١٢ ع ٦ قوله لتسوّنّ بفتح النون وكسر العين المهملة وآخره نون من تسوية الصفوف اي اعتدالها حلقة من غير انتخاب وقال الهروي هو صوت معه ترجيح كما يردد النبي بكاءه في صدره ١٢ تو تسوية يعني ٧ قوله لم يسمع الناس من البكاء. وهو موضح الترجمة فانه يفيد ان الذي اظهرته هو عدم الاستماع من البكاء وهو لا يفسد الصلوة كذا في الخير الجاري ١٢ ٨ قوله من البكاء. من التعليل اي لاجل البكاء وقال الكماني في البكاء اي لاجل البكاء وفي جاء للسببية او هو حال اي كائنا في البكاء ١٢ عيني. ٩ قوله لتسوّنّ من التسوية وهي اعتدال القائمين على سمت واحد يراد بها اسقاط الخلل الذي في الصف على ما سيأتي كذا في العيني ١٢ ١٠ قوله والنعمان. اي يكون الواضح احد الامرين يريد ان لا يعرف كل واحد وجه من الآخر او يوضع جسم النعاس فان اقبال الوجه على الوجه من آثار المودة والالفة وقيل الراد بها تحويلها الى الادبار وقيل تغيير صورة الى صورة اخرى ١٢ فتح. والبهار

١١ قوله فاني اراكم خلف ظهري. القائل به للسببية واشار به الى ان سبب الامر بذلك انما هو تحقيق منكم خلافه والا يخفى عليّ ذلك لاني ارى من خلف ظهري كما ارى من بين يدي ثم ان هذا يجوز ان يكون ادراكا خاصا بالنبي صلى الله عليه وسلم

محققا انخرقت له العادة او خلق لعين وراءه فرجي بها كما ذكرانه صلى كان بين كتفيه عينان مثل سم الخياط فكان يبصر بهما والثوب الثياب وفي حديث كان صلعم يرى في الظلام كما يرى في الضوء وذكر بعض اهل العلم ان ذلك رفع الحلم وان معناه لا علم وهذا تاويل لا حاجة اليه بل حمل ذلك على ظاهره اولى كما قاله احمد وجمهور العلماء والله مانع لمن العقل وورد به الشرع فوجب القول به والمطابقة للترجمة في لفظ التسوية في الاول ظاهرة وفي الثاني باعتبار ان الامر باقامة الصفوف هو الامر بالتسوية اما قوله عند الاقامة وبعدها فانه اشار بذلك الى ما في بعض طرق الحديث ما يدل على ذلك وقد روى مسلم من حديث نعمان قال ذلك عندما كان يكبر كذا في العيني ١٢

اسماء الرجال

وعلى اولى والفضل ١٢ قس محاضر الهدانى الكوفي الاعمش هو سليمان بن مهران **باب** الرجل يأتم ويأتم به من خلفه بذكر عن النبي صلى الله عليه وسلم مما اخرجه مسلم في صحيحه قتيبة بن سعيد الثقفي ابو معاوية محمد بن خازم الضرير الاعمش تقدم ابراهيم النخعي الاسود بن يزيد النخعي **باب** هل يأخذ الامام الخ مالك الامام المدني ابوالوليد هشام بن عبد الملك الطيالسي شعبة هو ابن الحجاج سعد بن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف **باب** اذا بكى الامام الخ **قال** عبد الله بن شداد بن الهاد التابعي الكبير مر اوسمه سعيد بن منصور اسمٰعيل هو ابن ابي اويس الاصبحي مالك بن انس الامام والد الهجرة قال ابن ابي اويس هشام ١٢ سردي من ابيه عروة بن الزبير بن العوام **باب** تسوية الصفوف ابوالوليد هو الطيالسي شعبة هو ابن الحجاج بن الورد العتكي عمرو بن مرة الجملي سالم بن ابي الجعد رافع الغطفاني النعمان بن بشير بن سعد الانصاري ابو معمر عبد الله بن عمرو المنقري القعنبي عبد الوارث هو ابن سعيد البصري عبد العزيز هو ابن صهيب البناني اهل اللغات

اسيف رقيق القلب يهادى يمشي بين اثنين كالبعير معتمدا عليهما يخط برجليه اي يسحبهما اي لا يستطيع ان يرفعهما ويضعهما فتعتقد عليهما نشيج مل وزن كريم هو صوت ابكى في اذا تحنّن بالبكاء حلقة من غير انتخاب وقيل هو صوت مع ترجيع كما يردد النبي بكاءه في صدره ١٢ قوله فقال الناس نعم فقام رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم الخ) ظاهره يفيد انه اعتمد على قولهم وحديث لم يسجد سجدتي السهو حتى يقنعه الله ذلك لا يدل على خلافه فان مضمونه هو انه علم انتهاء وذلك لا ينافي الاعتماد على قولهم ايضا ومن والله تعالى اعلم قوله باب اذا بكى الامام استدل عليه بحديث مروا ابا بكر ليصل بالناس الامر بامامته مع انه رقيق يتوقع منه البكاء دليل على انه لا يضر البكاء للصلوة اه سندي

خلف ظهري **باب** اقبال الامام على الناس عند تسوية الصفوف **حدثنا** احمد بن ابي رجاء قال نا معاوية بن عمرو قال نا زائدة بن قدامة قال نا حميد الطويل قال نا انس بن مالك قال اقيمت الصلوة فاقبل علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم بوجهه فقال اقيموا صفوفكم وتراصوا فاني اراكم من وراء ظهري **باب** الصف الاول **حدثنا** ابو عاصم عن مالك عن سمي عن ابي صالح عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم الشهداء الغرقى والمبطون والمطعون والهدم والمرء وقال لو يعلمون ما في التهجير لاستبقوا اليه ولو يعلمون ما في العتمة والصبح لاتوهما ولو حبوا ولو يعلمون ما في الصف المقدم لاستهموا **باب** اقامة الصف من تمام الصلوة **حدثنا** عبد الله بن محمد قال نا عبد الرزاق قال انا معمر عن همام عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال انما جعل الامام ليؤتم به فلا تختلفوا عليه فاذا ركع فاركعوا واذا قال سمع الله لمن حمده فقولوا ربنا لك الحمد واذا سجد فاسجدوا واذا صلى جالسا فصلوا جلوسا اجمعون واقيموا الصف في الصلوة فان اقامة الصف من حسن الصلوة **حدثنا** ابو الوليد قال نا شعبة عن قتادة عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال سووا صفوفكم فان تسوية الصفوف من اقامة الصلوة **باب** اثم من لم يتم الصفوف **حدثنا** معاذ بن اسد قال انا الفضل بن موسى قال انا سعيد بن عبيد الطائي عن بشير بن يسار الانصاري عن انس بن مالك انه قدم المدينة فقيل له ما انكرت منا منذ يوم عهدت رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما انكرت شيئا الا انكم لا تقيمون الصفوف وقال عقبة بن عبيد عن بشير بن يسار قدم علينا انس المدينة هذا **باب** الزاق المنكب بالمنكب والقدم بالقدم في الصف وقال النعمان بن بشير رأيت الرجل منا يلزق كعبه بكعب صاحبه **حدثنا** عمرو بن خالد قال نا زهير عن حميد عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اقيموا صفوفكم فاني اراكم من وراء ظهري وكان احدنا يلزق منكبه بمنكب صاحبه وقدمه بقدمه **باب** اذا قام الرجل عن يسار الامام وحوله الامام خلفه الى يمينه تمت صلوته **حدثنا** قتيبة بن سعيد قال نا داود عن عمرو بن دينار عن كريب مولى ابن عباس عن ابن عباس قال صليت مع النبي صلى الله عليه وسلم ذات ليلة فقمت عن يساره فاخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم برأسي من وراء ظهري فجعلني عن يمينه فصلى ورقد فجاءه المؤذن فقام يصلي ولم يتوضأ **باب** المرأة وحدها تكون صفا **حدثنا** عبد الله بن محمد قال نا سفيان عن اسمعيل عن انس بن مالك قال صليت انا ويتيم في بيتنا خلف النبي صلى الله عليه وسلم وامي خلفنا ام سليم **باب** ميمنة المسجد والامام **حدثنا** موسى قال نا ثابت بن يزيد نا عاصم عن الشعبي عن ابن عباس قال قمت ليلة اصلي عن يسار

٢ الحديث ١ ولو ٢ الاول ٣ ابن ٤ منبه ٥ ولك ٦ الحمد ٧ اجمعين ٨ ابن ٩ مالك ١٠ قال ١١ قال رسول الله ١٢ الصف ١٣ حدثنا ١٤ ما انكرت ١٥ منذ ١٦ عهدت

---

١ قوله الغرق بفتح المعجمة وكسر الراء يعني الغريق والمبطون اي صاحب الاسهال او من به استسقاء او استخاء او من يموت بداء بطنه مطلقا اقوال والمطعون اي صاحب الطاعون اصابه في جبهة او انفه والهدم بكسر الدال هو من يموت تحت الهدم وتسكن يعني ذو الهدم ١٢ مجمع البحار. ع ٢ قوله من حسن الصلوة. وفي الحديث الآتي في هذا الباب من رواية انس فان تسوية الصفوف من اقامة الصلوة فتوجيه المطابقة بين الترجمة وهو شيء الباب من حيث ان المراد من الحسن هو الكمال فان حسن الشيء تمامه على حقيقته فتحتيين تقدير هذا اللفظ في الترجمة هكذا باب اقامة الصف من كمال تمام الصلوة او من حسن تمام الصلوة والاخفاء ان تسوية الصف ليست من حقيقة الصلوة وانما هي من حسنها وكمالها وان كانت هي في نفسها سنة او واجبة او مستحبة على اختلاف الاقوال وكذا الكلام في حديث انس ودر دني رواية ابي داود سووا صفوفكم فان تسوية الصف من تمام الصلوة كذا في العيني فتقال حبي من سنة الصلوة تمسك الشافعي ومالك رحمهما الله على ان تسوية الصفوف فرض للامر به وهو للوجوب والامر بالشيء نهي عن ضده فالامر بالتسوية امر بالاقامة والنهي عن تركها نهي عن ترك الاقامة فرض وهما كان من الفرض فهو فرض انتهى ١٢ ع ٣ قوله منذ يوم. جوز البرماوي كالزركشي فيه التثليث لكن قال في مصابيح الجامع ان ظاهره ان الثلثة حركات الاعراب وليس كذلك فان الفتح هنا حركة بناء قطعا ١٢ انس ع ٤ قوله لا تقيمون الصفوف. فان قلت الانكار قد يقع على ترك السنة فلا يدل على حصول الاثم قلت دلالة الحديث على الترجمة وايضا فالحديث موقوف والجواب بانه اخذ الوجوب من صيغة الامر في قوله سووا ونحوه لا يفيد مطابقة هذا الحديث بالترجمة ودلالته عليها بل يصير الدليل على الترجمة حديث سووا ونحوه لا هذا الحديث الا ان يقال قد لا تكون الترجمة للاستدلال بالحديث عليها بل لبيان ما هو الصحيح في محمل الحديث بدلائل اخر لهذا بالترجمة فاذا انكار انس محمول على انكار على ترك الواجب لا على انكار على ترك السنة بدليل سووا صفوفكم ونحوه وقد يقال ان الحديث يدل على ان ترك اقامة الصفوف خلاف ما كان عليه امر النبي صلى الله عليه وسلم والاصل فيه هو التأثيم لقول تعالى فليحذر الذين يخالفون عن امره الاوامر الدليل على خلافه وهذا مبني على ان الامر في الاوية مطلق الشان والحال لا خصوص من الصيغة والله تعالى اعلم (قوله وحوله الامام خلفه الى يمينه تمت صلوته) اي ما صارت ناقصة بواسطة التحويل عن نقصان القيام في يسار الامام ولم يرد ان الصلوة صارت تامة بمجرد تحويل الامام من غير حاجة الى سائر الاركان وهذا ظاهر اهـ سندي

سعد ابو عبد الله المدني صاحب رسول الله وابن صاحبه وهو اول مولود ولد في الانصار بعد قدومه صلعم واختلفوا في سماعه عنه صلعم ١٢ عيني. **اسماء الرجال باب** اقبال الامام الخ احمد ابن ابي رجاء الحنفي الهروي معاوية بن عمرو الازدي الكوفي زائدة بن قدامة بضم القاف وتخفيف الدال المهملة الثقفي ابو الصلت الكوفي حميد بن ابي حميد الطويل بضم الحاء المهملة ابو عبيدة البصري **باب** الصف الاول الخ ابو عاصم الضحاك بن مخلد سمي مصغرا مولى ابي بكر بن عبد الرحمن ابي صالح ذكوان السمان **باب** اقامة الصف الخ عبد الله بن محمد المسندي عبد الرزاق بن همام الصنعاني معمر بن راشد البصري همام منبه بلفظ الفاعل من التنبيه ابن كامل الصنعاني ابو الوليد هشام بن عبد الملك شعبة بن الحجاج بن الورد العتكي قتادة بن دعامة بن قتادة **باب** اثم الخ معاذ بن اسد المروزي نزيل البصرة الفضل بن موسى السيناني وثقه ابن عيينة وليس لعقبة هذا في البخاري الا هذا التعليق الموصول عند احمد في مسنده **باب** الزاق الخ عمرو بن خالد الحراني راهويه ابن معاوية ابو خيثمة الجعفي حميد الطويل ابو عبيدة البصري **باب** اذا قام الرجل الخ قتيبة بن سعيد هو الثقفي داود ابن عبد الرحمن العطار عمرو بن دينار ابو محمد المكي كريب ابو رشيد من مولى ابن عباس عبد الله بن محمد المسندي الجعفي سفيان هو ابن عيينة اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة الانصاري **باب** ميمنة المسجد الخ موسى بن اسمعيل التبوذكي ثابت بن يزيد الاحول البصري عاصم هو ابن سليمان الاحول البصري الحافظ الشعبي هو عامر بن شراحيل الكوفي

حل اللغات مه اسم فعل يستعمل في موقع الزجر معناه اسكت دائما كرر دائما ثنيت فيه سواء التنوين تسوية الصفوف امثال القائمين على سمت واحد وقيل المراد به سد الخلل الواقعة بين القائمين اقيموا اعدلوا تراصوا اي تلاصقوا بحيث لا يبقى بينكم خلل الغرقى كقتلى بمعنى الغريق المبطون من يموت بداء بطنه مطلقا وقيل صاحب الاسهال او من به استسقاء او استخاء المطعون من مات في الطاعون وهو الوباء العام الهدم روي بكسر الدال وهو من مات بالهدم وبسكون الدال صاحب الهدم ١٢

ع٥ اي في بيان ميمنة المسجد والامام هي مكان الماموم اذا كان واحدا ١٢ ع

(قوله فلا تختلفوا عليه) استدل به على عدم جواز صلوة المقتدي خلف المتنفل لما فيها من الاختلاف بين الامام والماموم نية وهو ضعيف لان المراد عدم الاختلاف في الافعال بدليل التفسير بقوله فاذا ركع الخ كيف ولو كان شاملا للاختلاف نية لما كانت صلوة المتنفل خلف المفترض جائزة مع انه جائز والله تعالى اعلم (قوله ما انكرت شيئا الخ) فيه ان الانكار قد يقع على ترك السنة فلا يدل على حصول الاثم فلا دلالة للحديث على الترجمة وايضا فالحديث موقوف والجواب بانه اخذ الوجوب من صيغة الامر في قوله سووا ونحوه لا يفيد مطابقة هذا الحديث بالترجمة ودلالته عليها بل يصير الدليل على الترجمة حديث سووا ونحوه لا هذا الحديث الا ان يقال قد لا تكون الترجمة للاستدلال بالحديث عليها بل لبيان ما هو الصحيح في محمل الحديث بدلائل اخر لهذا بالترجمة فاذا انكار انس محمول على انكار على ترك الواجب لا على انكار على ترك السنة بدليل سووا صفوفكم ونحوه وقد يقال ان الحديث يدل على ان ترك اقامة الصفوف خلاف ما كان عليه امر النبي صلى الله عليه وسلم والاصل فيه هو التأثيم لقول تعالى فليحذر الذين يخالفون عن امره الاوامر الدليل على خلافه وهذا مبني على ان الامر في الاوية مطلق الشان والحال لا خصوص من الصيغة والله تعالى اعلم (قوله وحوله الامام خلفه الى يمينه تمت صلوته) اي ما صارت ناقصة بواسطة التحويل عن نقصان القيام في يسار الامام ولم يرد ان الصلوة صارت تامة بمجرد تحويل الامام من غير حاجة الى سائر الاركان وهذا ظاهر اهـ سندي

النبي صلى الله عليه وسلم فاخذ بيدي او بعضدي حتى اقامني عن يمينه وقال بيده من ورائي **باب** اذا كان بين الامام وبين القوم حائط او سترة وقال الحسن لا بأس ان تصلي وبينك وبينه نهر وقال ابو مجلز يأتم بالامام وان كان بينهما طريق او جدار اذا سمع تكبير الامام **حدثنا** محمد بن سلام قال ثنا عبدة عن يحيى بن سعيد الانصاري عن عمرة عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي من الليل في حجرته وجدار الحجرة قصير فرأى الناس شخص النبي صلى الله عليه وسلم فقام اناس يصلون بصلاته فاصبحوا فتحدثوا بذلك فقام الليلة الثانية فقام معه اناس يصلون بصلاته فصنعوا ذلك ليلتين او ثلثا حتى اذا كان بعد ذلك جلس رسول الله صلى الله عليه وسلم فلم يخرج فلما اصبح ذكر ذلك الناس فقال اني خشيت ان تكتب عليكم صلوة الليل **باب** صلوة الليل **حدثنا** ابراهيم بن المنذر قال ثنا ابن ابي فديك قال ثنا ابن ابي ذئب عن المقبري عن ابي سلمة بن عبد الرحمن عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان له حصير يبسطه بالنهار ويحتجره بالليل فثاب اليه ناس فصلوا وراءه **حدثنا** عبد الاعلى بن حماد قال ثنا وهيب قال ثنا موسى بن عقبة عن سالم ابي النضر عن بسر بن سعيد عن زيد بن ثابت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتخذ حجرة قال حسبت انه قال من حصير في رمضان فصلى فيها ليالي فصلى بصلاته ناس من اصحابه فلما علم بهم جعل يقعد فخرج اليهم فقال قد عرفت الذي رأيت من صنيعكم فصلوا ايها الناس في بيوتكم فان افضل الصلوة صلوة المرء في بيته الا المكتوبة وقال عفان ثنا وهيب قال ثنا موسى قال سمعت ابا النضر عن بسر عن زيد عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب** ايجاب التكبير وافتتاح الصلوة **حدثنا** ابو اليمان قال انا شعيب عن الزهري قال اخبرني انس بن مالك الانصاري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ركب فرسا فجحش شقه الايمن وقال انس فصلى لنا يومئذ صلوة من الصلوات وهو قاعد فصلينا وراءه قعودا ثم قال لما سلم انما جعل الامام ليؤتم به فاذا صلى قائما فصلوا قياما واذا ركع فاركعوا واذا رفع فارفعوا واذا سجد فاسجدوا واذا قال سمع الله لمن حمده فقولوا ربنا ولك الحمد **حدثنا** قتيبة بن سعيد قال ثنا الليث عن ابن شهاب عن انس بن مالك انه قال خر رسول الله صلى الله عليه وسلم عن فرس فجحش فصلى لنا قاعدا فصلينا معه قعودا ثم انصرف فقال انما الامام او انما جعل الامام ليؤتم به فاذا كبر فكبروا واذا ركع فاركعوا واذا رفع فارفعوا واذا قال سمع الله لمن حمده فقولوا ربنا ولك الحمد واذا سجد فاسجدوا **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب قال حدثني ابو الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة قال قال النبي

زاد في رواية مسلم وابي داود ثم ركب فجحش شقه الايمن فدخلنا عليه نعوده فحضرت الصلوة فصلى بنا جالسا وابو بكر والناس قيام فاشار الينا فقعدنا فصلينا بصلاته جالسين فلما سلم قال انما جعل الامام ليؤتم به فاذا ركع فاركعوا واذا رفع فارفعوا واذا صلى جالسا فصلوا جلوسا اجمعون

٢ بسم الله الرحمن الرحيم ٣ حدثنا ٤ عبد الله ٥ بن مسلمة ٦ بن قعنب ٧ قال ٨ حدثنا ٩ ليث ١٠ بن سعد ١١ عن ١٢ ابن شهاب ١٣ عن ١٤ انس ١٥ بن مالك ١٦ قال ١٧ صلى ١٨ بنا ١٩ رسول الله ٢٠ صلى الله عليه وسلم ٢١ ذات يوم ٢٢ الظهر ٢٣ او ٢٤ العصر ٢٥ فلما سلم ٢٦ قال ٢٧ يا ايها الناس ٢٨ انما ٢٩ انا ٣٠ امامكم ٣١ فلا ٣٢ تسبقوني ٣٣ بالركوع ٣٤ ولا ٣٥ بالسجود ٣٦ ولا ٣٧ بالقيام ٣٨ ولا ٣٩ بالانصراف ٤٠ فاني ٤١ اراكم ٤٢ امامي ومن ٤٣ خلفي ٤٤ ثم قال ٤٥ والذي ٤٦ نفسي ٤٧ بيده ٤٨ لو ٤٩ رأيتم ٥٠ ما رأيت ٥١ لضحكتم ٥٢ قليلا ٥٣ ولبكيتم ٥٤ كثيرا ٥٥ قالوا ٥٦ وما ٥٧ رأيت ٥٨ يا رسول الله ٥٩ قال ٦٠ رأيت ٦١ الجنة ٦٢ والنار ٦٣ رواه ٦٤ مسلم ٦٥ وابو داود ٦٦ والنسائي ٦٧ وابن ماجة ٦٨ وابو عوانة ٦٩ وابن حبان ٧٠ والدارقطني ٧١ والبيهقي ٧٢ وابن ابي شيبة ٧٣ وابو يعلى ٧٤ والطحاوي ٧٥ وابن الجارود ٧٦ والطيالسي ٧٧ وابن ابي داود ٧٨ وابن خزيمة ٧٩ وابن المنذر ٨٠ والبغوي ٨١ وابن عبد البر ٨٢ وابن مردويه ٨٣ والاسماعيلي ٨٤ وابو نعيم ٨٥ والخطيب ٨٦ وابن عساكر ٨٧ والضياء ٨٨ وابن ابي حاتم ٨٩ وابن ابي عاصم ٩٠ والبزار ٩١ وابن ابي شيبة ٩٢ وابو يعلى ٩٣ والطحاوي ٩٤ وابن الجارود ٩٥ والطيالسي ٩٦ وابن ابي داود ٩٧ وابن خزيمة ٩٨ وابن المنذر ٩٩ والبغوي ١٠٠ وابن عبد البر ١٠١ وابن مردويه ١٠٢ والاسماعيلي ١٠٣ وابو نعيم ١٠٤ والخطيب ١٠٥ وابن عساكر ١٠٦ والضياء ١٠٧ وابن ابي حاتم ١٠٨ وابن ابي عاصم ١٠٩ والبزار ١١٠ وابن ابي شيبة ١١١ وابو يعلى ١١٢ والطحاوي ١١٣ وابن الجارود ١١٤ والطيالسي ١١٥ وابن ابي داود ١١٦ وابن خزيمة ١١٧ وابن المنذر ١١٨ والبغوي ١١٩ وابن عبد البر ١٢٠ وابن مردويه ١٢١ والاسماعيلي ١٢٢ وابو نعيم ١٢٣ والخطيب ١٢٤ وابن عساكر ١٢٥ والضياء ١٢٦ وابن ابي حاتم ١٢٧ وابن ابي عاصم ١٢٨ والبزار ١٢٩ وابن ابي شيبة ١٣٠ وابو يعلى ١٣١ والطحاوي ١٣٢ وابن الجارود ١٣٣ والطيالسي ١٣٤ وابن ابي داود ١٣٥ وابن خزيمة ١٣٦ وابن المنذر ١٣٧ والبغوي ١٣٨ وابن عبد البر ١٣٩ وابن مردويه ١٤٠ والاسماعيلي ١٤١ وابو نعيم ١٤٢ والخطيب ١٤٣ وابن عساكر ١٤٤ والضياء ١٤٥ وابن ابي حاتم ١٤٦ وابن ابي عاصم ١٤٧ والبزار ١٤٨ وابن ابي شيبة ١٤٩ وابو يعلى ١٥٠ والطحاوي ١٥١ وابن الجارود ١٥٢ والطيالسي ١٥٣ وابن ابي داود ١٥٤ وابن خزيمة ١٥٥ وابن المنذر ١٥٦ والبغوي ١٥٧ وابن عبد البر ١٥٨ وابن مردويه ١٥٩ والاسماعيلي ١٦٠ وابو نعيم ١٦١ والخطيب ١٦٢ وابن عساكر ١٦٣ والضياء ١٦٤ وابن ابي حاتم ١٦٥ وابن ابي عاصم ١٦٦ والبزار ١٦٧ وابن ابي شيبة ١٦٨ وابو يعلى ١٦٩ والطحاوي ١٧٠ وابن الجارود ١٧١ والطيالسي ١٧٢ وابن ابي داود ١٧٣ وابن خزيمة ١٧٤ وابن المنذر ١٧٥ والبغوي ١٧٦ وابن عبد البر ١٧٧ وابن مردويه ١٧٨ والاسماعيلي ١٧٩ وابو نعيم ١٨٠ والخطيب ١٨١ وابن عساكر ١٨٢ والضياء ١٨٣ وابن ابي حاتم ١٨٤ وابن ابي عاصم ١٨٥ والبزار ١٨٦ وابن ابي شيبة ١٨٧ وابو يعلى ١٨٨ والطحاوي ١٨٩ وابن الجارود ١٩٠ والطيالسي ١٩١ وابن ابي داود ١٩٢ وابن خزيمة ١٩٣ وابن المنذر ١٩٤ والبغوي ١٩٥ وابن عبد البر ١٩٦ وابن مردويه ١٩٧ والاسماعيلي ١٩٨ وابو نعيم ١٩٩ والخطيب ٢٠٠ وابن عساكر ٢٠١ والضياء ٢٠٢ وابن ابي حاتم ٢٠٣ وابن ابي عاصم ٢٠٤ والبزار ٢٠٥ وابن ابي شيبة ٢٠٦ وابو يعلى ٢٠٧ والطحاوي ٢٠٨ وابن الجارود ٢٠٩ والطيالسي ٢١٠ وابن ابي داود ٢١١ وابن خزيمة ٢١٢ وابن المنذر ٢١٣ والبغوي ٢١٤ وابن عبد البر ٢١٥ وابن مردويه ٢١٦ والاسماعيلي ٢١٧ وابو نعيم ٢١٨ والخطيب ٢١٩ وابن عساكر ٢٢٠ والضياء ٢٢١ وابن ابي حاتم ٢٢٢ وابن ابي عاصم ٢٢٣ والبزار ٢٢٤ وابن ابي شيبة ٢٢٥ وابو يعلى ٢٢٦ والطحاوي ٢٢٧ وابن الجارود ٢٢٨ والطيالسي ٢٢٩ وابن ابي داود ٢٣٠ وابن خزيمة ٢٣١ وابن المنذر ٢٣٢ والبغوي ٢٣٣ وابن عبد البر ٢٣٤ وابن مردويه ٢٣٥ والاسماعيلي ٢٣٦ وابو نعيم ٢٣٧ والخطيب ٢٣٨ وابن عساكر ٢٣٩ والضياء ٢٤٠ وابن ابي حاتم ٢٤١ وابن ابي عاصم ٢٤٢ والبزار ٢٤٣ وابن ابي شيبة ٢٤٤ وابو يعلى ٢٤٥ والطحاوي ٢٤٦ وابن الجارود ٢٤٧ والطيالسي ٢٤٨ وابن ابي داود ٢٤٩ وابن خزيمة ٢٥٠ وابن المنذر ٢٥١ والبغوي ٢٥٢ وابن عبد البر ٢٥٣ وابن مردويه ٢٥٤ والاسماعيلي ٢٥٥ وابو نعيم ٢٥٦ والخطيب ٢٥٧ وابن عساكر ٢٥٨ والضياء ٢٥٩ وابن ابي حاتم ٢٦٠ وابن ابي عاصم ٢٦١ والبزار ٢٦٢ وابن ابي شيبة ٢٦٣ وابو يعلى ٢٦٤ والطحاوي ٢٦٥ وابن الجارود ٢٦٦ والطيالسي ٢٦٧ وابن ابي داود ٢٦٨ وابن خزيمة ٢٦٩ وابن المنذر ٢٧٠ والبغوي ٢٧١ وابن عبد البر ٢٧٢ وابن مردويه ٢٧٣ والاسماعيلي ٢٧٤ وابو نعيم ٢٧٥ والخطيب ٢٧٦ وابن عساكر ٢٧٧ والضياء ٢٧٨ وابن ابي حاتم ٢٧٩ وابن ابي عاصم ٢٨٠ والبزار ٢٨١ وابن ابي شيبة ٢٨٢ وابو يعلى ٢٨٣ والطحاوي ٢٨٤ وابن الجارود ٢٨٥ والطيالسي ٢٨٦ وابن ابي داود ٢٨٧ وابن خزيمة ٢٨٨ وابن المنذر ٢٨٩ والبغوي ٢٩٠ وابن عبد البر ٢٩١ وابن مردويه ٢٩٢ والاسماعيلي ٢٩٣ وابو نعيم ٢٩٤ والخطيب ٢٩٥ وابن عساكر ٢٩٦ والضياء ٢٩٧ وابن ابي حاتم ٢٩٨ وابن ابي عاصم ٢٩٩ والبزار ٣٠٠ وابن ابي شيبة ٣٠١ وابو يعلى ٣٠٢ والطحاوي ٣٠٣ وابن الجارود ٣٠٤ والطيالسي ٣٠٥ وابن ابي داود ٣٠٦ وابن خزيمة ٣٠٧ وابن المنذر ٣٠٨ والبغوي ٣٠٩ وابن عبد البر ٣١٠ وابن مردويه ٣١١ والاسماعيلي ٣١٢ وابو نعيم ٣١٣ والخطيب ٣١٤ وابن عساكر ٣١٥ والضياء ٣١٦ وابن ابي حاتم ٣١٧ وابن ابي عاصم ٣١٨ والبزار ٣١٩ وابن ابي شيبة ٣٢٠ وابو يعلى ٣٢١ والطحاوي ٣٢٢ وابن الجارود ٣٢٣ والطيالسي ٣٢٤ وابن ابي داود ٣٢٥ وابن خزيمة ٣٢٦ وابن المنذر ٣٢٧ والبغوي ٣٢٨ وابن عبد البر ٣٢٩ وابن مردويه ٣٣٠ والاسماعيلي ٣٣١ وابو نعيم ٣٣٢ والخطيب ٣٣٣ وابن عساكر ٣٣٤ والضياء ٣٣٥ وابن ابي حاتم ٣٣٦ وابن ابي عاصم ٣٣٧ والبزار ٣٣٨ وابن ابي شيبة ٣٣٩ وابو يعلى ٣٤٠ والطحاوي ٣٤١ وابن الجارود ٣٤٢ والطيالسي ٣٤٣ وابن ابي داود ٣٤٤ وابن خزيمة ٣٤٥ وابن المنذر ٣٤٦ والبغوي ٣٤٧ وابن عبد البر ٣٤٨ وابن مردويه ٣٤٩ والاسماعيلي ٣٥٠ وابو نعيم ٣٥١ والخطيب ٣٥٢ وابن عساكر ٣٥٣ والضياء ٣٥٤ وابن ابي حاتم ٣٥٥ وابن ابي عاصم ٣٥٦ والبزار ٣٥٧ وابن ابي شيبة ٣٥٨ وابو يعلى ٣٥٩ والطحاوي ٣٦٠ وابن الجارود ٣٦١ والطيالسي ٣٦٢ وابن ابي داود ٣٦٣ وابن خزيمة ٣٦٤ وابن المنذر ٣٦٥ والبغوي ٣٦٦ وابن عبد البر ٣٦٧ وابن مردويه ٣٦٨ والاسماعيلي ٣٦٩ وابو نعيم ٣٧٠ والخطيب ٣٧١ وابن عساكر ٣٧٢ والضياء ٣٧٣ وابن ابي حاتم ٣٧٤ وابن ابي عاصم ٣٧٥ والبزار ٣٧٦ وابن ابي شيبة ٣٧٧ وابو يعلى ٣٧٨ والطحاوي ٣٧٩ وابن الجارود ٣٨٠ والطيالسي ٣٨١ وابن ابي داود ٣٨٢ وابن خزيمة ٣٨٣ وابن المنذر ٣٨٤ والبغوي ٣٨٥ وابن عبد البر ٣٨٦ وابن مردويه ٣٨٧ والاسماعيلي ٣٨٨ وابو نعيم ٣٨٩ والخطيب ٣٩٠ وابن عساكر ٣٩١ والضياء ٣٩٢ وابن ابي حاتم ٣٩٣ وابن ابي عاصم ٣٩٤ والبزار ٣٩٥ وابن ابي شيبة ٣٩٦ وابو يعلى ٣٩٧ والطحاوي ٣٩٨ وابن الجارود ٣٩٩ والطيالسي ٤٠٠ وابن ابي داود ٤٠١ وابن خزيمة ٤٠٢ وابن المنذر ٤٠٣ والبغوي ٤٠٤ وابن عبد البر ٤٠٥ وابن مردويه ٤٠٦ والاسماعيلي ٤٠٧ وابو نعيم ٤٠٨ والخطيب ٤٠٩ وابن عساكر ٤١٠ والضياء ٤١١ وابن ابي حاتم ٤١٢ وابن ابي عاصم ٤١٣ والبزار ٤١٤ وابن ابي شيبة ٤١٥ وابو يعلى ٤١٦ والطحاوي ٤١٧ وابن الجارود ٤١٨ والطيالسي ٤١٩ وابن ابي داود ٤٢٠ وابن خزيمة ٤٢١ وابن المنذر ٤٢٢ والبغوي ٤٢٣ وابن عبد البر ٤٢٤ وابن مردويه ٤٢٥ والاسماعيلي ٤٢٦ وابو نعيم ٤٢٧ والخطيب ٤٢٨ وابن عساكر ٤٢٩ والضياء ٤٣٠ وابن ابي حاتم ٤٣١ وابن ابي عاصم ٤٣٢ والبزار ٤٣٣ وابن ابي شيبة ٤٣٤ وابو يعلى ٤٣٥ والطحاوي ٤٣٦ وابن الجارود ٤٣٧ والطيالسي ٤٣٨ وابن ابي داود ٤٣٩ وابن خزيمة ٤٤٠ وابن المنذر ٤٤١ والبغوي ٤٤٢ وابن عبد البر ٤٤٣ وابن مردويه ٤٤٤ والاسماعيلي ٤٤٥ وابو نعيم ٤٤٦ والخطيب ٤٤٧ وابن عساكر ٤٤٨ والضياء ٤٤٩ وابن ابي حاتم ٤٥٠ وابن ابي عاصم ٤٥١ والبزار ٤٥٢ وابن ابي شيبة ٤٥٣ وابو يعلى ٤٥٤ والطحاوي ٤٥٥ وابن الجارود ٤٥٦ والطيالسي ٤٥٧ وابن ابي داود ٤٥٨ وابن خزيمة ٤٥٩ وابن المنذر ٤٦٠ والبغوي ٤٦١ وابن عبد البر ٤٦٢ وابن مردويه ٤٦٣ والاسماعيلي ٤٦٤ وابو نعيم ٤٦٥ والخطيب ٤٦٦ وابن عساكر ٤٦٧ والضياء ٤٦٨ وابن ابي حاتم ٤٦٩ وابن ابي عاصم ٤٧٠ والبزار ٤٧١ وابن ابي شيبة ٤٧٢ وابو يعلى ٤٧٣ والطحاوي ٤٧٤ وابن الجارود ٤٧٥ والطيالسي ٤٧٦ وابن ابي داود ٤٧٧ وابن خزيمة ٤٧٨ وابن المنذر ٤٧٩ والبغوي ٤٨٠ وابن عبد البر ٤٨١ وابن مردويه ٤٨٢ والاسماعيلي ٤٨٣ وابو نعيم ٤٨٤ والخطيب ٤٨٥ وابن عساكر ٤٨٦ والضياء ٤٨٧ وابن ابي حاتم ٤٨٨ وابن ابي عاصم ٤٨٩ والبزار ٤٩٠ وابن ابي شيبة ٤٩١ وابو يعلى ٤٩٢ والطحاوي ٤٩٣ وابن الجارود ٤٩٤ والطيالسي ٤٩٥ وابن ابي داود ٤٩٦ وابن خزيمة ٤٩٧ وابن المنذر ٤٩٨ والبغوي ٤٩٩ وابن عبد البر ٥٠٠ وابن مردويه ٥٠١ والاسماعيلي ٥٠٢ وابو نعيم ٥٠٣ والخطيب ٥٠٤ وابن عساكر ٥٠٥ والضياء ٥٠٦ وابن ابي حاتم ٥٠٧ وابن ابي عاصم ٥٠٨ والبزار ٥٠٩ وابن ابي شيبة ٥١٠ وابو يعلى ٥١١ والطحاوي ٥١٢ وابن الجارود ٥١٣ والطيالسي ٥١٤ وابن ابي داود ٥١٥ وابن خزيمة ٥١٦ وابن المنذر ٥١٧ والبغوي ٥١٨ وابن عبد البر ٥١٩ وابن مردويه ٥٢٠ والاسماعيلي ٥٢١ وابو نعيم ٥٢٢ والخطيب ٥٢٣ وابن عساكر ٥٢٤ والضياء ٥٢٥ وابن ابي حاتم ٥٢٦ وابن ابي عاصم ٥٢٧ والبزار ٥٢٨ وابن ابي شيبة ٥٢٩ وابو يعلى ٥٣٠ والطحاوي ٥٣١ وابن الجارود ٥٣٢ والطيالسي ٥٣٣ وابن ابي داود ٥٣٤ وابن خزيمة ٥٣٥ وابن المنذر ٥٣٦ والبغوي ٥٣٧ وابن عبد البر ٥٣٨ وابن مردويه ٥٣٩ والاسماعيلي ٥٤٠ وابو نعيم ٥٤١ والخطيب ٥٤٢ وابن عساكر ٥٤٣ والضياء ٥٤٤ وابن ابي حاتم ٥٤٥ وابن ابي عاصم ٥٤٦ والبزار ٥٤٧ وابن ابي شيبة ٥٤٨ وابو يعلى ٥٤٩ والطحاوي ٥٥٠ وابن الجارود ٥٥١ والطيالسي ٥٥٢ وابن ابي داود ٥٥٣ وابن خزيمة ٥٥٤ وابن المنذر ٥٥٥ والبغوي ٥٥٦ وابن عبد البر ٥٥٧ وابن مردويه ٥٥٨ والاسماعيلي ٥٥٩ وابو نعيم ٥٦٠ والخطيب ٥٦١ وابن عساكر ٥٦٢ والضياء ٥٦٣ وابن ابي حاتم ٥٦٤ وابن ابي عاصم ٥٦٥ والبزار ٥٦٦ وابن ابي شيبة ٥٦٧ وابو يعلى ٥٦٨ والطحاوي ٥٦٩ وابن الجارود ٥٧٠ والطيالسي ٥٧١ وابن ابي داود ٥٧٢ وابن خزيمة ٥٧٣ وابن المنذر ٥٧٤ والبغوي ٥٧٥ وابن عبد البر ٥٧٦ وابن مردويه ٥٧٧ والاسماعيلي ٥٧٨ وابو نعيم ٥٧٩ والخطيب ٥٨٠ وابن عساكر ٥٨١ والضياء ٥٨٢ وابن ابي حاتم ٥٨٣ وابن ابي عاصم ٥٨٤ والبزار ٥٨٥ وابن ابي شيبة ٥٨٦ وابو يعلى ٥٨٧ والطحاوي ٥٨٨ وابن الجارود ٥٨٩ والطيالسي ٥٩٠ وابن ابي داود ٥٩١ وابن خزيمة ٥٩٢ وابن المنذر ٥٩٣ والبغوي ٥٩٤ وابن عبد البر ٥٩٥ وابن مردويه ٥٩٦ والاسماعيلي ٥٩٧ وابو نعيم ٥٩٨ والخطيب ٥٩٩ وابن عساكر ٦٠٠ والضياء ٦٠١ وابن ابي حاتم ٦٠٢ وابن ابي عاصم ٦٠٣ والبزار ٦٠٤ وابن ابي شيبة ٦٠٥ وابو يعلى ٦٠٦ والطحاوي ٦٠٧ وابن الجارود ٦٠٨ والطيالسي ٦٠٩ وابن ابي داود ٦١٠ وابن خزيمة ٦١١ وابن المنذر ٦١٢ والبغوي ٦١٣ وابن عبد البر ٦١٤ وابن مردويه ٦١٥ والاسماعيلي ٦١٦ وابو نعيم ٦١٧ والخطيب ٦١٨ وابن عساكر ٦١٩ والضياء ٦٢٠ وابن ابي حاتم ٦٢١ وابن ابي عاصم ٦٢٢ والبزار ٦٢٣ وابن ابي شيبة ٦٢٤ وابو يعلى ٦٢٥ والطحاوي ٦٢٦ وابن الجارود ٦٢٧ والطيالسي ٦٢٨ وابن ابي داود ٦٢٩ وابن خزيمة ٦٣٠ وابن المنذر ٦٣١ والبغوي ٦٣٢ وابن عبد البر ٦٣٣ وابن مردويه ٦٣٤ والاسماعيلي ٦٣٥ وابو نعيم ٦٣٦ والخطيب ٦٣٧ وابن عساكر ٦٣٨ والضياء ٦٣٩ وابن ابي حاتم ٦٤٠ وابن ابي عاصم ٦٤١ والبزار ٦٤٢ وابن ابي شيبة ٦٤٣ وابو يعلى ٦٤٤ والطحاوي ٦٤٥ وابن الجارود ٦٤٦ والطيالسي ٦٤٧ وابن ابي داود ٦٤٨ وابن خزيمة ٦٤٩ وابن المنذر ٦٥٠ والبغوي ٦٥١ وابن عبد البر ٦٥٢ وابن مردويه ٦٥٣ والاسماعيلي ٦٥٤ وابو نعيم ٦٥٥ والخطيب ٦٥٦ وابن عساكر ٦٥٧ والضياء ٦٥٨ وابن ابي حاتم ٦٥٩ وابن ابي عاصم ٦٦٠ والبزار ٦٦١ وابن ابي شيبة ٦٦٢ وابو يعلى ٦٦٣ والطحاوي ٦٦٤ وابن الجارود ٦٦٥ والطيالسي ٦٦٦ وابن ابي داود ٦٦٧ وابن خزيمة ٦٦٨ وابن المنذر ٦٦٩ والبغوي ٦٧٠ وابن عبد البر ٦٧١ وابن مردويه ٦٧٢ والاسماعيلي ٦٧٣ وابو نعيم ٦٧٤ والخطيب ٦٧٥ وابن عساكر ٦٧٦ والضياء ٦٧٧ وابن ابي حاتم ٦٧٨ وابن ابي عاصم ٦٧٩ والبزار ٦٨٠ وابن ابي شيبة ٦٨١ وابو يعلى ٦٨٢ والطحاوي ٦٨٣ وابن الجارود ٦٨٤ والطيالسي ٦٨٥ وابن ابي داود ٦٨٦ وابن خزيمة ٦٨٧ وابن المنذر ٦٨٨ والبغوي ٦٨٩ وابن عبد البر ٦٩٠ وابن مردويه ٦٩١ والاسماعيلي ٦٩٢ وابو نعيم ٦٩٣ والخطيب ٦٩٤ وابن عساكر ٦٩٥ والضياء ٦٩٦ وابن ابي حاتم ٦٩٧ وابن ابي عاصم ٦٩٨ والبزار ٦٩٩ وابن ابي شيبة ٧٠٠ وابو يعلى ٧٠١ والطحاوي ٧٠٢ وابن الجارود ٧٠٣ والطيالسي ٧٠٤ وابن ابي داود ٧٠٥ وابن خزيمة ٧٠٦ وابن المنذر ٧٠٧ والبغوي ٧٠٨ وابن عبد البر ٧٠٩ وابن مردويه ٧١٠ والاسماعيلي ٧١١ وابو نعيم ٧١٢ والخطيب ٧١٣ وابن عساكر ٧١٤ والضياء ٧١٥ وابن ابي حاتم ٧١٦ وابن ابي عاصم ٧١٧ والبزار ٧١٨ وابن ابي شيبة ٧١٩ وابو يعلى ٧٢٠ والطحاوي ٧٢١ وابن الجارود ٧٢٢ والطيالسي ٧٢٣ وابن ابي داود ٧٢٤ وابن خزيمة ٧٢٥ وابن المنذر ٧٢٦ والبغوي ٧٢٧ وابن عبد البر ٧٢٨ وابن مردويه ٧٢٩ والاسماعيلي ٧٣٠ وابو نعيم ٧٣١ والخطيب ٧٣٢ وابن عساكر ٧٣٣ والضياء ٧٣٤ وابن ابي حاتم ٧٣٥ وابن ابي عاصم ٧٣٦ والبزار ٧٣٧ وابن ابي شيبة ٧٣٨ وابو يعلى ٧٣٩ والطحاوي ٧٤٠ وابن الجارود ٧٤١ والطيالسي ٧٤٢ وابن ابي داود ٧٤٣ وابن خزيمة ٧٤٤ وابن المنذر ٧٤٥ والبغوي ٧٤٦ وابن عبد البر ٧٤٧ وابن مردويه ٧٤٨ والاسماعيلي ٧٤٩ وابو نعيم ٧٥٠ والخطيب ٧٥١ وابن عساكر ٧٥٢ والضياء ٧٥٣ وابن ابي حاتم ٧٥٤ وابن ابي عاصم ٧٥٥ والبزار ٧٥٦ وابن ابي شيبة ٧٥٧ وابو يعلى ٧٥٨ والطحاوي ٧٥٩ وابن الجارود ٧٦٠ والطيالسي ٧٦١ وابن ابي داود ٧٦٢ وابن خزيمة ٧٦٣ وابن المنذر ٧٦٤ والبغوي ٧٦٥ وابن عبد البر ٧٦٦ وابن مردويه ٧٦٧ والاسماعيلي ٧٦٨ وابو نعيم ٧٦٩ والخطيب ٧٧٠ وابن عساكر ٧٧١ والضياء ٧٧٢ وابن ابي حاتم ٧٧٣ وابن ابي عاصم ٧٧٤ والبزار ٧٧٥ وابن ابي شيبة ٧٧٦ وابو يعلى ٧٧٧ والطحاوي ٧٧٨ وابن الجارود ٧٧٩ والطيالسي ٧٨٠ وابن ابي داود ٧٨١ وابن خزيمة ٧٨٢ وابن المنذر ٧٨٣ والبغوي ٧٨٤ وابن عبد البر ٧٨٥ وابن مردويه ٧٨٦ والاسماعيلي ٧٨٧ وابو نعيم ٧٨٨ والخطيب ٧٨٩ وابن عساكر ٧٩٠ والضياء ٧٩١ وابن ابي حاتم ٧٩٢ وابن ابي عاصم ٧٩٣ والبزار ٧٩٤ وابن ابي شيبة ٧٩٥ وابو يعلى ٧٩٦ والطحاوي ٧٩٧ وابن الجارود ٧٩٨ والطيالسي ٧٩٩ وابن ابي داود ٨٠٠ وابن خزيمة ٨٠١ وابن المنذر ٨٠٢ والبغوي ٨٠٣ وابن عبد البر ٨٠٤ وابن مردويه ٨٠٥ والاسماعيلي ٨٠٦ وابو نعيم ٨٠٧ والخطيب ٨٠٨ وابن عساكر ٨٠٩ والضياء ٨١٠ وابن ابي حاتم ٨١١ وابن ابي عاصم ٨١٢ والبزار ٨١٣ وابن ابي شيبة ٨١٤ وابو يعلى ٨١٥ والطحاوي ٨١٦ وابن الجارود ٨١٧ والطيالسي ٨١٨ وابن ابي داود ٨١٩ وابن خزيمة ٨٢٠ وابن المنذر ٨٢١ والبغوي ٨٢٢ وابن عبد البر ٨٢٣ وابن مردويه ٨٢٤ والاسماعيلي ٨٢٥ وابو نعيم ٨٢٦ والخطيب ٨٢٧ وابن عساكر ٨٢٨ والضياء ٨٢٩ وابن ابي حاتم ٨٣٠ وابن ابي عاصم ٨٣١ والبزار ٨٣٢ وابن ابي شيبة ٨٣٣ وابو يعلى ٨٣٤ والطحاوي ٨٣٥ وابن الجارود ٨٣٦ والطيالسي ٨٣٧ وابن ابي داود ٨٣٨ وابن خزيمة ٨٣٩ وابن المنذر ٨٤٠ والبغوي ٨٤١ وابن عبد البر ٨٤٢ وابن مردويه ٨٤٣ والاسماعيلي ٨٤٤ وابو نعيم ٨٤٥ والخطيب ٨٤٦ وابن عساكر ٨٤٧ والضياء ٨٤٨ وابن ابي حاتم ٨٤٩ وابن ابي عاصم ٨٥٠ والبزار ٨٥١ وابن ابي شيبة ٨٥٢ وابو يعلى ٨٥٣ والطحاوي ٨٥٤ وابن الجارود ٨٥٥ والطيالسي ٨٥٦ وابن ابي داود ٨٥٧ وابن خزيمة ٨٥٨ وابن المنذر ٨٥٩ والبغوي ٨٦٠ وابن عبد البر ٨٦١ وابن مردويه ٨٦٢ والاسماعيلي ٨٦٣ وابو نعيم ٨٦٤ والخطيب ٨٦٥ وابن عساكر ٨٦٦ والضياء ٨٦٧ وابن ابي حاتم ٨٦٨ وابن ابي عاصم ٨٦٩ والبزار ٨٧٠ وابن ابي شيبة ٨٧١ وابو يعلى ٨٧٢ والطحاوي ٨٧٣ وابن الجارود ٨٧٤ والطيالسي ٨٧٥ وابن ابي داود ٨٧٦ وابن خزيمة ٨٧٧ وابن المنذر ٨٧٨ والبغوي ٨٧٩ وابن عبد البر ٨٨٠ وابن مردويه ٨٨١ والاسماعيلي ٨٨٢ وابو نعيم ٨٨٣ والخطيب ٨٨٤ وابن عساكر ٨٨٥ والضياء ٨٨٦ وابن ابي حاتم ٨٨٧ وابن ابي عاصم ٨٨٨ والبزار ٨٨٩ وابن ابي شيبة ٨٩٠ وابو يعلى ٨٩١ والطحاوي ٨٩٢ وابن الجارود ٨٩٣ والطيالسي ٨٩٤ وابن ابي داود ٨٩٥ وابن خزيمة ٨٩٦ وابن المنذر ٨٩٧ والبغوي ٨٩٨ وابن عبد البر ٨٩٩ وابن مردويه ٩٠٠ والاسماعيلي ٩٠١ وابو نعيم ٩٠٢ والخطيب ٩٠٣ وابن عساكر ٩٠٤ والضياء ٩٠٥ وابن ابي حاتم ٩٠٦ وابن ابي عاصم ٩٠٧ والبزار ٩٠٨ وابن ابي شيبة ٩٠٩ وابو يعلى ٩١٠ والطحاوي ٩١١ وابن الجارود ٩١٢ والطيالسي ٩١٣ وابن ابي داود ٩١٤ وابن خزيمة ٩١٥ وابن المنذر ٩١٦ والبغوي ٩١٧ وابن عبد البر ٩١٨ وابن مردويه ٩١٩ والاسماعيلي ٩٢٠ وابو نعيم ٩٢١ والخطيب ٩٢٢ وابن عساكر ٩٢٣ والضياء ٩٢٤ وابن ابي حاتم ٩٢٥ وابن ابي عاصم ٩٢٦ والبزار ٩٢٧ وابن ابي شيبة ٩٢٨ وابو يعلى ٩٢٩ والطحاوي ٩٣٠ وابن الجارود ٩٣١ والطيالسي ٩٣٢ وابن ابي داود ٩٣٣ وابن خزيمة ٩٣٤ وابن المنذر ٩٣٥ والبغوي ٩٣٦ وابن عبد البر ٩٣٧ وابن مردويه ٩٣٨ والاسماعيلي ٩٣٩ وابو نعيم ٩٤٠ والخطيب ٩٤١ وابن عساكر ٩٤٢ والضياء ٩٤٣ وابن ابي حاتم ٩٤٤ وابن ابي عاصم ٩٤٥ والبزار ٩٤٦ وابن ابي شيبة ٩٤٧ وابو يعلى ٩٤٨ والطحاوي ٩٤٩ وابن الجارود ٩٥٠ والطيالسي ٩٥١ وابن ابي داود ٩٥٢ وابن خزيمة ٩٥٣ وابن المنذر ٩٥٤ والبغوي ٩٥٥ وابن عبد البر ٩٥٦ وابن مردويه ٩٥٧ والاسماعيلي ٩٥٨ وابو نعيم ٩٥٩ والخطيب ٩٦٠ وابن عساكر ٩٦١ والضياء ٩٦٢ وابن ابي حاتم ٩٦٣ وابن ابي عاصم ٩٦٤ والبزار ٩٦٥ وابن ابي شيبة ٩٦٦ وابو يعلى ٩٦٧ والطحاوي ٩٦٨ وابن الجارود ٩٦٩ والطيالسي ٩٧٠ وابن ابي داود ٩٧١ وابن خزيمة ٩٧٢ وابن المنذر ٩٧٣ والبغوي ٩٧٤ وابن عبد البر ٩٧٥ وابن مردويه ٩٧٦ والاسماعيلي ٩٧٧ وابو نعيم ٩٧٨ والخطيب ٩٧٩ وابن عساكر ٩٨٠ والضياء ٩٨١ وابن ابي حاتم ٩٨٢ وابن ابي عاصم ٩٨٣ والبزار ٩٨٤ وابن ابي شيبة ٩٨٥ وابو يعلى ٩٨٦ والطحاوي ٩٨٧ وابن الجارود ٩٨٨ والطيالسي ٩٨٩ وابن ابي داود ٩٩٠ وابن خزيمة ٩٩١ وابن المنذر ٩٩٢ والبغوي ٩٩٣ وابن عبد البر ٩٩٤ وابن مردويه ٩٩٥ والاسماعيلي ٩٩٦ وابو نعيم ٩٩٧ والخطيب

صلى الله عليه وسلم انما جُعِلَ الامام ليؤتمّ به فاذا كبر فكبروا واذا ركع فاركعوا واذا قال سمع الله لمن حمده فقولوا ربنا ولك الحمد واذا سجد فاسجدوا واذا صلى جالسا فصلوا جلوسا اجمعون **باب** رفع اليدين في التكبيرة الاولى مع الافتتاح سواء **حدثنا** عبد الله بن مسلمة عن مالك عن ابن شهاب عن سالم بن عبد الله عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يرفع يديه حذو منكبيه اذا افتتح الصلوة واذا كبر للركوع واذا رفع رأسه من الركوع رفعهما كذلك ايضا وقال سمع الله لمن حمده ربنا ولك الحمد وكان لا يفعل ذلك في السجود **باب** رفع اليدين اذا كبر واذا ركع واذا رفع **حدثنا** محمد بن مقاتل قال اخبرنا عبد الله بن المبارك قال اخبرنا يونس عن الزهري قال اخبرني سالم بن عبد الله عن عبد الله بن عمر قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام في الصلوة رفع يديه حتى تكونا حذو منكبيه وكان يفعل ذلك حين يكبر للركوع ويفعل ذلك اذا رفع رأسه من الركوع ويقول سمع الله لمن حمده ولا يفعل ذلك في السجود **حدثنا** اسحاق الواسطي قال حدثنا خالد بن عبد الله عن خالد عن ابي قلابة انه رأى مالك بن الحويرث اذا صلى كبر ورفع يديه واذا اراد ان يركع رفع يديه واذا رفع رأسه من الركوع رفع يديه وحدث ان رسول الله صلى الله عليه وسلم صنع هكذا **باب** الى اين يرفع يديه وقال ابو حميد في اصحابه رفع النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني سالم بن عبد الله ان عبد الله بن عمر ان رأيت النبي صلى الله عليه وسلم افتتح التكبير في الصلوة فرفع يديه حين يكبر حتى يجعلهما حذو منكبيه واذا كبر للركوع فعل مثله واذا قال سمع الله لمن حمده فعل مثله وقال ربنا ولك الحمد ولا يفعل ذلك حين يسجد ولا حين يرفع رأسه من السجود **باب** رفع اليدين اذا قام من الركعتين **حدثنا** عياش بن الوليد قال حدثنا عبد الاعلى قال حدثنا عبيد الله عن نافع ان ابن عمر كان اذا دخل في الصلوة كبر ورفع يديه واذا ركع رفع يديه واذا قال سمع الله لمن حمده رفع يديه واذا قام من الركعتين رفع يديه ورفع ذلك ابن عمر الى النبي صلى الله عليه وسلم ورواه حماد بن سلمة عن ايوب عن نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم ورواه ابن طهمان عن ايوب وموسى بن عقبة مختصرا **باب** وضع اليمنى على اليسرى في الصلوة **حدثنا** عبد الله بن مسلمة عن مالك عن ابي حازم عن سهل بن سعد قال كان الناس يؤمرون ان يضع الرجل اليد اليمنى على ذراعه اليسرى في الصلوة وقال ابو حازم لا اعلمه الا ينمي ذلك الى النبي صلى الله عليه

---

١ قوله وكان يفعل ذلك حين يكبر للركوع الخ. قال العيني وهو قول الشافعي واحمد واسحق وابي ثور وابن جرير الطبري ورواية عن مالك واليه ذهب الحسن البصري وابن سيرين وطاؤس وابي رباح وطاؤس ومجاهد وابن المبارك والقاسم بن محمد وسالم وقتادة ومكحول وسعيد بن جبير وابن عيينة قال ابو علي روى الرفع من رسول الله صلى الله عليه وسلم نيف وثلاثون من الصحابة رض وعند ابي حنيفة رض واصحابه لا يرفع يديه الا في التكبيرة الاولى وبه قال الثوري والنخعي وابن ابي ليلى وعلقمة بن قيس والاسود بن يزيد وعامر الشعبي وابو اسحق السبيعي وحميد والمغيرة ووكيع وعاصم بن كليب وهو رواية ابن القاسم عن مالك وهو المشهور من مذهبه والمعمول عند اصحابه وقال الترمذي وبه يقول غير واحد من اصحاب النبي صلعم والتابعين وهو قول سفيان واهل الكوفة واجابوا عن حديث الباب ونحوه بانه محمول على انه كان في ابتداء الاسلام ثم نسخ والدليل عليه ان عبد الله بن الزبير رض رآى رجلا يرفع يديه في الصلوة عند الركوع وعند رفع رأسه من الركوع فقال لا تفعل فان هذا شئ فعله رسول الله صلعم ثم تركه ويؤيد النسخ ما رواه الطحاوي باسناد صحيح حدثنا ابن ابي داود قال انا احمد بن عبد الله بن يونس قال انا ابو بكر بن عياش عن حصين عن مجاهد قال صليت خلف ابن عمر فلم يكن يرفع يديه الا في التكبيرة الاولى من الصلوة قال الطحاوي فهذا ابن عمر قد رأى النبي صلعم يرفع ثم ترك هو الرفع بعد النبي صلعم فلا يكون ذلك الا وقد ثبت عنده نسخ ما قد كان رآه النبي صلعم فعله وقد ذكر طاؤس ان قد رأى ابن عمر يفعل ما يوافق ما روى عنه من النبي صلعم لا يقدح في ذلك لانه يجوز ان يكون هذا قبل ان يقوم الحجة عنده بنسخه ثم لما قامت تركه وفعل ما ذكره عنه مجاهد انتهى هذا بنبذة مما ذكره العيني وقال ابن الهمام في فتح القدير واعلم ان الآثار عن الصحابة والطرق عنه صلعم كثيرة جدا والكلام فيها واسع من جهة الحماوي وغيره والقدر المتحقق بعد ذلك كله ثبوت رواية كل من الامرين عنه عليه السلام الرفع عند الركوع وعدمه فيحتاج الى الترجيح بقيام التعارض ويترجح ما هو راجح في نفسه بما كانت اقوال مباحثة في الصلوة وافعال من جنس هذا الرفع وقد علم نسخ فما ظنه يجعل كان هو ايضا منسوخا بالنسخ خصوصا وقد ثبت ما يعارضه ثبوتا لا مرد له بخلاف عدم فانه لا يتطرق اليه احتمال عدم الشرعية لانه ليس من جنس ما عهد فيحتمل كونه بدل من جنس السكون الذي هو طريق ما اجمع عليه في الصلوة اعني الخشوع وكذا يترجح بافضلية الرواة عنه صلعم كما قال ابو حنيفة رح للاوزاعي حيث اجتمع معه بمكة كما حكى ابن عيينة فقال الاوزاعي ما بالكم لا ترفعون عند الركوع وعند الرفع منه فقال له لاجل انا لم نجمع عنه صلعم فيه شيئا فقال الاوزاعي كيف لم يصح وقد حدثني الزهري عن سالم عن ابيه ان رسول الله صلعم كان يرفع يديه اذا افتتح الصلوة وعند الركوع وعند الرفع منه فقال ابو حنيفة حدثنا حماد عن ابراهيم عن علقمة والاسود عن عبد الله بن مسعود ان النبي صلعم كان لا يرفع يديه الا عند افتتاح الصلوة ثم لا يعود لشئ من ذلك فقال الاوزاعي احدثك عن الزهري عن سالم عن ابيه وتقول حدثني حماد عن ابراهيم فقال ابو حنيفة كان حماد افقه من الزهري وكان ابراهيم افقه من سالم وعلقمة ليس بدون ابن عمر في الفقه وان كانت لابن عمر صحبة وله فضل صحبة فالاسود افضل كثيرا وعبد الله عبد الله فرجح ابو حنيفة بفقه الرواة كما رجح الاوزاعي بعلو الاسناد وهو اي الترجيح بالفقه المذهب المنصور عندنا وروى الطحاوي ثم البيهقي من حديث الحسن بن عياش بسند صحيح عن الاسود قال رأيت عمر بن الخطاب رض رفع يديه في اول تكبيرة ثم لا يعود وروى ابو حنيفة عن حماد عن ابراهيم قال ذكر عنده وائل بن حجر انه رأى رسول الله صلعم يرفع يديه عند الركوع وعند السجود فقال اعرفن لم يصل مع النبي صلعم صلوة اولى قبلها اقول اعلم عن عبد الله واصحابه حفظا ولم يحفظوا في رواية وقد حدثني من لا اخصي عن عبد الله انه رفع يديه في بدأ الصلوة فقط وحكاه عن النبي صلعم وعبد الله عالم بشرائع الاسلام وحدوده ومتفقد لاحوال النبي صلعم ملازم لرأي امامته وامضاءه وقد صلى مع النبي صلعم مالا يحصى فيكون الاخفه عنه معارضا اولى من افراد مقابلا ومن المقول بسلبية الامرين والله سبحانه اعلم انتهى كلام ابن الهمام ١٢.

٢ عن ابيه حدثنا خالد الى حذو منكبيه ٣ يديه

٣ قال محمد قال علي بن عبد الله حتى على المسلمين ان يرفعوا ايديهم بحديث الزهري عن سالم عن ابيه

٤ انا اخبرنا ٥ رسول الله ٦ مثل ذلك ٧ يرفع من السجود ٨ دخل الصلوة ٩ نوافله ١٠ الناس

اسماء الرجال **باب** رفع اليدين في التكبيرة الاولى عبد الله بن مسلمة القعنبي مالك الامام الحجة ابن انس بن مالك الاصبحي ابن شهاب هو الزهري باب رفع اليدين اذا كبر ابو العباس محمد بن مقاتل المروزي عبد الله بن المبارك المروزي يونس بن يزيد الايلي الزهري محمد بن مسلم بن شهاب اسحق الواسطي هو ابن شاهين خالد بن عبد الله بن عبد الرحمن الطحان عن خالد هو ابن مهران ابو المنازل الحذاء ابي قلابة عبد الله بن زيد الجرمي مالك بن الحويرث الليثي **باب** الى اين يرفع يديه ابو حميد عبد الرحمن بن سعد الانصاري هو موصول في باب سنة الجلوس في التشهد ابو اليمان الحكم بن نافع شعيب هو ابن ابي حمزة الزهري هو ابن شهاب **باب** رفع اليدين اذا قام من الركعتين عياش بن الوليد الرقام البصري عبد الاعلى بن عبد الاعلى الساسي عبيد الله بن عمر العمري نافع مولى ابن عمر وبه حماد بن سلمة البصري ايوب السختياني نافع مولى ابن عمر **باب** وضع اليمنى على اليسرى ابو حازم سلمة بن دينار الاعرج سهل بن سعد الساعدي الانصاري ١٢ حل اللغات حذو الحذو الازار والمقابل يعني اي ينسب اليهما الوكوع اي الكلوه وفي رواية معاذ عن شعبة اتموا بدل اقيموا ١٢

عه وعند مسلم حتى يحاذي بهما اذنيه وهو قول ابي حنيفة وجمع بين الروايتين رواه ابو داود فرفع يديه حتى كانتا حيال منكبيه وحاذى بابهاميه اذنيه ١٢ عه اي لا اعلم لامر الا ان سهلا يعني ذلك الى رسول الله صلعم ومن اصطلاح اهل الحديث اذا قال الراوي يؤمر فمراده برفع ذلك الى النبي صلعم ١٢ ف ع.

س كما رجحه ابن حجر الهيثمي في شرح المنهج ١٢.

فيدل على ان الصلوة النافلة افضل في البيت من المساجد القاصية ايضا وعلى ان الافضل في قيام رمضان هو البيت لو المسجد الا ان العلماء بعد ما صار قيام رمضان في المساجد من شعائر الاسلام يرون انه في المسجد افضل والله تعالى اعلم (قوله باب ايجاب التكبير وافتتاح الصلوة واستدل عليه بحديث ركوب الفرس لما فيه من قوله واذا كبر وان كان غير مذكور في بعض رواياته اختصارا من الرواة ووجه الاستدلال ان الامر للايجاب لكن قد يقال انه قد امر به في الحديث اقتداء بالامام ولا يلزم من ذلك وجوبه في نفسه وايضا الامر يتناول كل التكبيرات فلو كان للوجوب لوجب كل التكبيرات فافهم (اقول وفيه هل تردون قبلتي) كان المراد انكم لا ترون ذلك وهو قصور النظر في تلك الجهة والا فلا شك في كون القبلة في تلك الجهة والله تعالى اعلم

وسلم قال اسمٰعیل یعنی فی ذالك ولم یقل یعنی **باب** الخشوع فی الصلوٰة **حدثنا** اسمٰعیل قال حدثنی مالك عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال هل ترون قبلتی ههنا والله ما یخفی علیّ رکوعکم ولا خشوعکم وانی لاراکم وراء ظهری **حدثنا** محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة قال سمعت قتادة عن انس بن مالك عن النبی صلی الله علیه وسلم قال اقیموا الرکوع والسجود فوالله انی لاراکم من بعدی وربما قال من بعد ظهری اذا رکعتم وسجدتم **باب** ما یقرأ بعد التکبیر **حدثنا** حفص بن عمر حدثنا شعبة عن قتادة عن انس ان النبی صلی الله علیه وسلم وابا بکر وعمر کانوا یفتتحون الصلوٰة بالحمد لله رب العٰلمین **حدثنا** موسی بن اسمٰعیل قال حدثنا عبد الواحد بن زیاد قال حدثنا عمارة بن القعقاع قال حدثنا ابو زرعة قال حدثنا ابو هریرة قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یسکت بین التکبیر وبین القراءة اسکاتة قال احسبه قال هنیئة فقلت بابی انت وامی یا رسول الله اسکاتك بین التکبیر وبین القراءة ما تقول قال اقول اللهم باعد بینی وبین خطایای کما باعدت بین المشرق والمغرب اللهم نقنی من الخطایا کما ینقی الثوب الابیض من الدنس اللهم اغسل خطایای بالماء والثلج والبرد **باب** **حدثنا** ابن ابی مریم قال اخبرنا نافع بن عمر قال حدثنی ابن ابی ملیکة عن اسماء بنت ابی بکر ان النبی صلی الله علیه وسلم صلی صلوٰة الکسوف فقام فاطال القیام ثم رکع فاطال الرکوع ثم قام فاطال القیام ثم رکع فاطال الرکوع ثم رفع ثم سجد فاطال السجود ثم رفع ثم سجد فاطال السجود ثم قام فاطال القیام ثم رکع فاطال الرکوع ثم رفع فاطال القیام ثم رکع فاطال الرکوع ثم رفع فسجد فاطال السجود ثم رفع ثم سجد فاطال السجود ثم انصرف فقال قد دنت منی الجنة حتی لو اجترأت علیها جئتکم بقطاف من قطافها ودنت منی النار حتی قلت ای رب وانا معهم فاذا امرأة حسبت انه قال تخدشها هرة قلت ما شأن هذه قالوا حبستها حتی ماتت جوعا لا اطعمتها ولا ارسلتها تاکل قال نافع حسبت انه قال من خشیش الارض او خشاش **باب** رفع البصر الی الامام فی الصلوٰة وقالت عائشة قال النبی صلی الله علیه وسلم فی صلوٰة الکسوف رأیت جهنم یحطم بعضها بعضا حین رأیتمونی تأخرت **حدثنا** موسی قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا الاعمش عن عمارة بن عمیر عن ابی معمر قال قلنا لخباب اکان رسول الله صلی الله علیه وسلم یقرأ فی الظهر والعصر قال نعم فقلنا بم کنتم تعرفون ذاك قال باضطراب لحیته **حدثنا** حجاج قال حدثنا شعبة قال انبأنا ابو اسحٰق قال سمعت عبد الله بن یزید یخطب قال حدثنا البراء وکان غیر کذوب انهم کانوا اذا صلوا مع النبی صلی الله علیه وسلم فرفع رأسه من الرکوع قاموا قیاما حتی یروه قد سجد **حدثنا** اسمٰعیل قال حدثنی مالك عن زید بن اسلم عن عطاء بن یسار عن عبد الله بن عباس

---

۲ قال محمد ۲ عن ۲ اذا سجدتم ما یقول ابن مالك یسکت هنیهة ۹ اسکاتك ۱۰ اسکوتك ۱۱ الصدیق فاطال ثم رفع فاطال القیام ثم سجد وقال ۱۴ وانا معهم اطعمتها ۱۶ لاهی حسبته ۲ الارض ۱۸ بین زیاد فرأیت قلنا بما ذلك اخبرنا ۲۵ وهو رسول الله یروونه

۱ قوله کانوا یفتتحون الصلوٰة بالحمد لله. بضم الدال علی الحکایة وبذا الحدیث نظاهره یشیر الی عدم قراءة البسملة وصرح بعدم قراءتها جهرا وفیه اشعار الی عدم کونها جزءا للسورة اذ لو کانت جزء السورة لجهر بها کما جهر بسائر اجزائها کذا فی الیزدانی والبارمی وقال العینی والصحیح من مذهب اصحابنا انها من القرآن لان الائمة اجمعت علی ان ما کان مکتوبا بین الدفتین بقلم الوحی فهو من القرآن والتسمیة کذلك وانما مع ذلك لیست من السورة ولذلك تسمی آیة مفردة فی اول کل سورة کما تنالها النبی صلی الله علیه وسلم حین انزلت علیه انا اعطیناك الکوثر وعن ابن عباس کان النبی صلی الله علیه وسلم لا یعرف فصل السورة حتی ینزل علیه بسم الله الرحمن الرحیم رواه ابو داود والحاکم وقال اذا علی شرط الشیخین وابن خزیمة وابن حبان والحدیث الجهر وان کثرت رواتها فکلها ضعیفة ولیست صریحة فی الصحاح ولا فی المسانید المشهورة انتهی و کذا قال ابن الهمام حیث قال قال ابن تیمیة وردوا عن الدارقطنی انه قال لم یصح عنه صلی الله علیه وسلم فی الجهر حدیث وفی مسلم ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یستفتح بسم الله الرحمن الرحیم وابا بکر وعمر انتهی کلام ابن الهمام ۱۲

۲ قوله یسکت. بفتح اوله اسکانه بضم همزة مصدر کذا بخط شیخنا والقیاس سکوتا وبه روی بضم العین ومعناه بالفارسیة خاموش کردن اویدخل فی السکوت ۱۲ مجمع ك ۳ قوله اسکاتك بالرفع مبتدأ محذوف خبره ای اسکاتك اسکاتك معناه سکوت بثنتی بعده کلاما او فترة مع قصیرة وقیل اراد به ترك رفع صوته ای سکوتك عن الجهر بدلیل ما نقول وروی بفتح همزة وضم سین علی الاستفهام ۱۲ مجمع البحار ۴ قوله ملاء الثلج والبرد. بفتح الراء وجزم الغین اراد بهما التاکید فی التطهیر لان الثلج والبرد یسمیهما الایدی لانها علی طلتهما وقیل اراد بذکر انواع المطهرات انواع المغفرة قال الکرمانی والاقرب ان یقال جعل الخطایا بمنزلة نار جهنم لانها مستوجبة لها فجعل اطفاءها بانواع ما یضاد النار وهو الماء البارد ونحوه وبالغ فیه باستعمال المبردات ترغیبا عن المادی الی ابرد منه وهو الثلج ثم الی ابرد من الثلج وهو البرد بدلیل جموده انتهی وقد اختلف الناس فی یستفتح به الصلوٰة فابو حنیفة واحمد یریان الاستفتاح بما رواه ابو داود والترمذی وابن ماجة کان صلی الله علیه وسلم اذا استفتح الصلوٰة قال سبحانك اللهم وبحمدك الحدیث. کذا فی العینی ۱۲ ۵ قوله فقام فاطال القیام الخ. قال العینی وهی موضع الترجمة لان الحالة التی صلح القیام بحسب الظاهر کانت مشتملة علی قراءة

الدعاء والقرآن وقد علم ان الدعاء عقیب الافتتاح قبل القراءة فصرف علیه باب ما یقول بعد التکبیر انتهی وللناظر بین الاحادیث الواردة فی کیفیة صلوٰة الکسوف من الاقتصار علی رکعتین کما فی حدیث ابی بکرة وغیره وثلاث رکعات فی کل رکعة وارابع فی رکعة وخمسة عشر فی ثلاث کما فی المستدرك فال الحنفیة ای ما جاء المعبود فی کل صلوٰة من الرکوع الواحد فی رکعة وبسطه ابن الهمام فی الفتح ۱۲ ۶ قوله لو اجترأت. من الجرأة وانما قال ذلك لانه لم یکن ماذونا من عند الله ۱۲ ۷ قوله قطاف بکسر جمع القطف وهی العنقود ویروی بالفتح ۱۲ مجمع خ ع ۸ قوله خشاش. بفتح الخاء المشددة وآخره شین معجمة هوام الارض ویروی خشیش الارض بمناه ۱۲ مجمع البحار

اسماء الرجال باب الخشوع الی اسمٰعیل بن ابی اویس مالك هو ابن انس الامام ابی الزناد عبد الله بن ذکوان الاعرج عبد الرحمن بن هرمز محمد بن بشار الملقب بندار غندر لقب محمد بن جعفر شعبة بن الحجاج قتادة بن دعامة حفص بن عمر بن الحارث الحوضی شعبة بن الحجاج قتادة بن دعامة موسی بن اسمٰعیل المنقری التبوذکی عبد الواحد بن زیاد العبدی البصری عمارة بن القعقاع بن شبرمة الضبی الکوفی ابو زرعة هرم او عبد الرحمن وعمرو او جریر بن عمرو الجلی **باب** بالتنوین ابن ابی مریم سعید بن محمد بن الحکم الجمحی مولاهم البصری نافع بن عمر بن عبد الله بن جمیل النحمی القرشی ابن ابی ملیکة عبد الرحمن واسم ابی ملیکة زهیر بن عبد الله التیمی الاحول المکی اسماء بنت ابی بکر الصدیق **باب** رفع البصر موسی بن اسمٰعیل التبوذکی عبد الواحد هو ابن زیاد العبدی مولاهم البصری الاعمش سلیمان بن مهران الکوفی عمارة بن عمیر التیمی الکوفی ابی معمر بفتح المیمین عبد الله بن سخبرة الازدی جماح هو ابن منبال ابو محمد السلمی شعبة بن الحجاج بن الورد العتکی ابو اسحٰق عمرو بن عبد الله السبیعی اسمٰعیل بن ابی اویس ابو عبد الله المدنی مالك الامام المدنی زید بن اسلم العدوی مولی عمر عطاء بن یسار ابو محمد مولی میمونة تحفل اللغات هُنَیْهَة هی الیسیر من الشیء ای ما کان الدنس بفتح النون الوسخ البرد بفتحتین حب الغمام بالفارسیة تژاله دنت من الدنو ای قربت اجترأت افعال من الجرأة قطاف بالکسر جمع القطف وهی العنقود ویروی بالفتح خشاش بفتح الخاء واجمام الشین هوام الارض یحطم ای یکسر ومنه الحطمة لانها تحطم ما یلقی فیه

عه وجه المناسبة بین البابین من حیث ان المصلی بعد افتتاح بالتکبیر ینبغی ان یراقب الامام ۱۲ ع (قوله اقیموا الرکوع) استدل به علی الخشوع لان اقامة الرکوع هی السکون والاطمئنان فیه وهو المراد بالخشوع (قوله کانوا یفتتحون الصلوٰة) ظاهر صنیع المصنف یفید انه حمل افتتاح الصلوٰة علی ما یقال بعد التکبیر لا علی افتتاح القراءة اما بناء علی ان التکبیر خارج عن الصلوٰة او انه لظهوره مفروغ عنه فقد نبه علی ان دعاء الافتتاح لیس بلازم بل کانوا یفتتحون به احیانا والله تعالی اعلم (قوله ای رب وانا معهم) ای اتعذبهم وانا معهم وقد قلت وما کان الله لیعذبهم وانت فیهم وهذا من باب التضرع فی حضرته واظهار غناه وفقر الخلق وان ما وعده به من عدم العذاب مادام فیهم النبی صلی الله تعالی علیه وسلم یمکن ان یکون مقیدا بشرط ولیس مثله مبینا علی عدم التصدیق بوعده الکریم وهذا ظاهر ومثله قول المؤمنین ربنا ولا تؤاخذنا ان نسینا او اخطأنا مع حدیث رفع عن امتی الخطأ والله تعالی اعلم ثم دلالة الحدیث علی الترجمة قیل بالنظر الی هذا الدعاء قلت وهذا اغبر ظاهر اذ لا دلالة فیه علی کون الدعاء بعد التکبیر الا ان یراد بقوله بعد التکبیر ما یتحقق بعده اعم من کونه متصلا

قال خسفت الشمس على عهد النبي صلى الله عليه وسلم فصلى قالوا يا رسول الله رأيناك تناولت شيئا في مقامك ثم رأيناك تكعكعت فقال اني رأيت الجنة فتناولت منها عنقودا ولو اخذته لاكلتم منه ما بقيت الدنيا حدثنا محمد بن سنان قال حدثنا فليح قال حدثنا هلال بن علي عن انس بن مالك قال صلى لنا النبي صلى الله عليه وسلم ثم رقي المنبر فأشار بيديه قبل قبلة المسجد ثم قال لقد رأيت الآن منذ صليت لكم الصلوة الجنة والنار ممثلتين في قبلة هذا الجدار فلم ار كاليوم في الخير والشر ثلثا باب رفع البصر الى السماء في الصلوة حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا يحيى بن سعيد قال حدثنا ابن ابي عروبة قال حدثنا قتادة ان انس بن مالك حدثهم قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ما بال اقوام يرفعون ابصارهم الى السماء في صلوتهم فاشتد قوله في ذلك حتى قال لينتهن عن ذلك او لتخطفن ابصارهم باب الالتفات في الصلوة حدثنا مسدد قال حدثنا ابو الاحوص قال حدثنا اشعث بن سليم عن ابيه عن مسروق عن عائشة قالت سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الالتفات في الصلوة فقال هو اختلاس يختلسه الشيطان من صلوة العبد حدثنا قتيبة قال حدثنا سفين عن الزهري عن عروة عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى في خميصة لها اعلام فقال شغلتني اعلام هذه اذهبوا بها الى ابي جهم وائتوني بانبجانية باب هل يلتفت لامر ينزل به او يرى شيئا او بصاقا في القبلة وقال سهل التفت ابو بكر فرأى النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا قتيبة قال حدثنا الليث عن نافع عن ابن عمر انه قال رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم نخامة في قبلة المسجد وهو يصلي بين يدي الناس فحتها ثم قال حين انصرف ان احدكم اذا كان في الصلوة فان الله قبل وجهه فلا يتنخمن احد قبل وجهه في الصلوة رواه موسى بن عقبة وابن ابي رواد عن نافع حدثنا يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب قال اخبرني انس بن مالك قال بينما المسلمون في صلوة الفجر لم يفجأهم الا رسول الله صلى الله عليه وسلم كشف ستر حجرة عائشة فنظر اليهم وهم صفوف فتبسم يضحك ونكص ابو بكر على عقبيه ليصل له الصف فظن انه يريد الخروج وهم المسلمون ان يفتتنوا في صلاتهم فأشار اليهم ان اتموا صلاتكم وارخى الستر وتوفي من آخر ذلك اليوم باب وجوب القراءة للامام والمأموم في الصلوات كلها في الحضر والسفر وما يجهر فيها وما يخافت حدثنا موسى قال حدثنا ابو عوانة قال حدثنا عبد الملك بن عمير عن جابر بن سمرة قال شكى اهل الكوفة سعدا الى عمر فعزله واستعمل عليهم عمارا فشكوا حتى ذكروا انه لا يحسن يصلي فأرسل اليه فقال يا ابا اسحاق ان هؤلاء يزعمون انك لا تحسن تصلي قال اما انا والله فاني كنت اصلي بهم صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اخرم عنها اصلي صلوة العشاء فاركد في الاوليين واحف في الاخريين

رسول الله فقالوا تناول لاكلت بنا رسول الله فقال بيده خبزا ان انسا حدثه لينتهين عنها يختلس شغلتني ابي جهم بانبجانيته رسول الله بن سعيد ليث النبي احدكم ان فارخي صلى الله عليه وسلم كذا في الاصل الى واحذف

ما وقع فيه الشكوى كذا في الخير الجاري ١٢ ع ٩ قوله فشكوا حتى ذكروا عطف على قوله فشكوا عطف تفسير بذا يدل على ان شكواهم كانت متعددة منها قصة الصلوة ١٢ ع ١٠ قوله فاركد اي اقيم طويلا الطول فيما القراءة وفيه المطابقة للترجمة ١٢ ك

اسماء الرجال

محمد بن سنان الباهلي الامي فليح بن سليمان بن ابي المغيرة الاسلمي المدني هلال بن علي بن اسامة العامري المدني باب رفع البصر علي بن عبد الله بن المديني يحيى بن سعيد هو القطان ابن ابي عروبة هو سعيد بن مهران البشكري قتادة بن دعامة السدوسي باب الالتفات في الصلوة مسدد هو ابن مسرهد ابو الاحوص هو سلام بن سليم الحافظ الكوفي اشعث بن سليم يروي عن ابيه سليم بن الاسود المحاربي الكوفي ابو الشعثاء مسروق هو ابن الاجدع الهمداني الكوفي قتيبة بن سعيد الثقفي الزهري محمد بن مسلم بن شهاب عروة بن الزبير باب هل يلتفت الخ وقال سهل مما وصله المؤلف من حديث في باب من دخل ليؤم الناس قتيبة تقدم الآن الليث بن سعد الامام نافع مولى ابن عمر موسى بن عقبة صاحب المغازي فيما وصله مسلم من طريقه يحيى بن بكير هو يحيى بن عبد الله بن بكير المخزومي المصري الليث تقدم عقيل بن خالد الايلي ابن شهاب هو الزهري باب وجوب القراءة موسى بن اسمعيل التبوذكي ابو عوانة الوضاح هو ابن عبد الله البشكري عبد الملك بن عمير بن سويد الكوفي جابر بن سمرة بن جنادة العامري السوائي ١٢ حل اللغات تخطفن من الاختطاف والخلف دردبون الختلاس هو الاخذ سلبا والمراد به ههنا ما يتخلس خميصة ثوب خز او صوف معلم انبجانية بفتح الهمزة وكسرها وفتح الباء وكسرها وشدة الياء وخفتها كساء غليظ لا علم له منسوب الى موضع يقال له انبجان هي الفضلة الخارجة من الصدر تحتها الحت الحك والازالة فلا يتنخمن اي لا يرمين النخامة نكص رجع تناولت التناول الاخذ بالكف

اما لو فيشمل الواقع في تمام الصلوة ولو بخفي بعده وقيل باعتبار اطالة القيام اذا طالته لو تخلو من دعاء بعد التكبير عادة قلت لو سلم ذلك فلا يدل الحديث على تعيينه ومفاد قوله باب ما يقبل ان الباب لبيان تعيين ذلك المقول والله تعالى اعلم (قوله فرأيت جهنم) اي ورؤية جهنم في جدار القبلة لا تخلو عن رفع بصر بحيث لو كان قبله امام لكان رافعا لبصره الى الامام وقد يمنع كون رؤية النبي صلى الله تعالى عليه وسلم محتاجة الى رفع بصر لانه كان يرى من ورائه (قوله فحتها ثم قال حين انصرف) ظاهره ان الحت وقع داخل الصلوة وتمم من رواية الحديث غير مقيد بحال الصلوة قيل لو باس به لانه فعل قليل قلت قد يحتاج الى الحك وهو مما يقبل التأخير والنظر الى هذا ربما يبعد وقوعه داخل الصلوة فيحكى ان يجعل قوله حين انصرف متعلقا بالقعلين على التنازع والله تعالى اعلم اه سندي (قوله فاركد الخ) يعني ان التطويل في الاوليين والتخفيف في الاخريين بكثرة القراءة وقلتها وقد قال انه يصلي صلوة رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم فعلم به ثبوت القراءة في صلوته صلى الله تعالى عليه وسلم والوصل في افعال صلوته هو الموجب لحديث صلوا كما رايتموني اصلي

marfat.com

قال ذاك الظن بك يا ابا اسحٰق فارسل معه رجلا او رجالا الى الكوفة يسأل عنه اهل الكوفة ولم يدع مسجدا الا سأل عنه ويثنون عليه معروفا حتى دخل مسجد ابني عبس فقام رجل منهم يقال له اسامة بن قتادة يكنى ابا سعدة فقال اما اذ نشدتنا فان سعدا كان لا يسير بالسرية ولا يقسم بالسوية ولا يعدل في القضية قال سعد اما والله لادعون بثلاث اللهم ان كان عبدك هذا كاذبا قام رياء وسمعة فاطل عمره واطل فقره وعرضه بالفتن وكان بعد اذا سئل يقول شيخ كبير مفتون اصابتني دعوة سعد قال عبد الملك فانا رأيته بعد قد سقط حاجباه على عينيه من الكبر وانه ليتعرض للجواري في الطرق يغمزهن حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا سفيان حدثنا الزهري عن محمود بن الربيع عن عبادة بن الصامت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا صلوة لمن لم يقرأ بفاتحة الكتاب حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا يحيى عن عبيد الله قال حدثني سعيد بن ابي سعيد عن ابيه عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل المسجد فدخل رجل فصلى فسلم على النبي صلى الله عليه وسلم فرد وقال ارجع فصل فانك لم تصل فرجع فصلى كما صلى ثم جاء فسلم على النبي صلى الله عليه وسلم فقال ارجع فصل فانك لم تصل ثلثا فقال والذي بعثك بالحق ما احسن غيره فعلمني فقال اذا قمت الى الصلوة فكبر ثم اقرأ ما تيسر معك من القرآن ثم اركع حتى تطمئن راكعا ثم ارفع حتى تعتدل قائما ثم اسجد حتى تطمئن ساجدا ثم ارفع حتى تطمئن جالسا و افعل ذلك في صلاتك كلها باب القراءة في الظهر حدثنا ابو النعمان قال حدثنا ابو عوانة عن عبد الملك بن عمير عن جابر بن سمرة قال سعد اكنت اصلي بهم صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم صلاة العشاء لا اخرم عنها كنت اركد في الاوليين واحذف في الاخريين فقال عمر ذاك الظن بك حدثنا ابو نعيم قال حدثنا شيبان عن يحيى عن عبد الله بن ابي قتادة عن ابيه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في الركعتين الاوليين من صلوة الظهر بفاتحة الكتاب وسورتين يطول في الاولى ويقصر في الثانية ويسمع الاية احيانا وكان يقرأ العصر

ذلك فلم قال اذا سعدا فكان وانا الطريق حدثنا وصلى قال قال بما ذلك قال العشي رسول الله

قال قوله لا صلوة لمن لم يقرء بفاتحة الكتاب استدل الشافعية بهذا على ان قراءة الفاتحة فرض على الامام والمنفرد والماموم في الصلوة كلها واليه مال المصنف فلهذا قال المكرماني الحديث مترجم في دلالته على جميع اجزاء الترجمة وقال الحنفية ليس الفرض عندنا الا مطلق القراءة لقوله تعالى فاقرأوا ما تيسر من القرآن وتقييده بالفاتحة زيادة على مطلق النص وذا لا يجوز فعملنا بالكل واوجبنا الفاتحة بهذا الحديث وايضا لا يقرأ المؤتم عند الحنفية اصلا لقوله عليه السلام من كان له امام فقراءة الامام له قراءة وقد روى من طرق منها ما روى محمد في موطاه انا ابو حنيفة نا موسى بن ابي عائشة عن عبد الله بن شداد عن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم من صلى خلف الامام فان قراءة الامام له قراءة واسناده صحيح على شرط الشيخين اى البخاري ومسلم فان صح هذا فوجب ان يخص عموم الآية والحديث على طريقة الخصم مطلقا فيخرج المقتدي وعلى طريقنا ايضا لانها عام خصته سنة البعض وهو المدرك في الركوع اجماعا فجاز تخصيصها بهذه بالحديث المذكور كذا قاله ابن الهمام في فتح القدير ويؤيده بل يتعينه ما روى مالك في موطاه نبئنا وهب بن كيسان انه سمع جابر بن عبد الله يقول من صلى ركعة لم يقرأ فيها بام القرآن فلم يصل الا وراء الامام انتهى ورواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح ورواه الطحاوي في معاني الآثار مرفوعا ولفظه نبئنا بحر بن نصر نا يحيى بن سلام انا مالك عن وهب بن كيسان عن جابر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم الحديث. قوله ما تيسر معك. يدل على ان الفرض مطلق وهو حجة واضحة للحنفية على عدم فرضية قراءة الفاتحة اذ لو كانت فرضا لامره صلعم لان المقام مقام التعليم والبيان كذا في العيني قال النووي اما حديث ما تيسر فمحمول على الفاتحة فانها متيسرة او انه دال على الفاتحة بعدها او على من لم يحسن الفاتحة قال العيني بذا تشبثه لذهبه بالحكم وكل هذا خارج عن معنى كلام الشارح اما قوله فانها فاتحة متيسرة فلا يدل عليه تركيب الكلام اصلا لان ظاهره يتناول الفاتحة وغيرها بما يطلق عليه اسم القرآن وسورة اخلاص الخ متيسر امن الفاتحة فما معنى تعيين الفاتحة في التيسر وبذا تحكم بلا دليل واما قوله او على ما زاد على الفاتحة فمن اين يدل ظاهر الحديث على الفاتحة حتى يكون قوله ما تيسر دالا على ما زاد على الفاتحة ومع هذا اذا كان ما هو دال بما زاد على الفاتحة يجب ان تكون تلك الزيادة ايضا فرضا

(قوله لا صلوة لمن لم يقرأ بفاتحة الكتاب) ليس معناه لا صلوة لمن لم يقرأ بفاتحة الكتاب مرة في عمره قط او في الصلوة حتى يقال لزم الاول افتراض الفاتحة في عمره مرة ولو خارج الصلوة ولزم الثاني افتراضها مرة في صلوة من الصلوات فلا يلزم منه الافتراض لكل صلوة وكذا ليس معناه لا صلوة لمن لم يقرأ بفاتحة الكتاب ولو في بعض الصلوات اذ لو زمه انه بترك الفاتحة في بعض الصلوات تفسد الصلوات كلها مما ترك فيها وما لم يترك فيها اذ كلمة لا لنفي الجنس ولا قائل به بل معناه لا صلوة لمن لم يقرأ بفاتحة الكتاب من الصلوات التي لم يقرأ فيها فهذا عموم محمول على الخصوص بشهادة العقل وهذا الخصوص هو الظاهر المتبادر من مثل هذا العموم وهذا الخصوص لا يضر بعموم النفي الجنس لشمول النفي بعد لكل صلوة ترك فيها الفاتحة وهذا يكفي في عموم النفي ثم قد قرروا ان النفي لو يقبل الاعم نسبة بين امرين فيقتضي نفي الجنس امرا مسندا الى الجنس ليتعقل النفي مع نسبته فان كان ذلك الامر مذكورا في الكلام فذاك والا يقدر من الامور العامة كالكون والوجود واما الكمال فقد حقق المحققون ان العام ضعيفه لانه مخالف للقاعدة لا يصار اليه الا بدليل والوجود في كلام الشارع يحمل على وجود الشرعي دون الحسي فمفاد الحديث نفي وجود الشرعي للصلوة التي لم يقرأ فيها بفاتحة الكتاب وهو عين نفي الصحة وما قال اصحابنا انه من حديث الاحاد وهو ظني لا يفيد العلم وانما يوجب العمل فلا يلزم منه افتراض الفاتحة في الصلوة لان الوجوب لا يثبت الا مما يفيد العلم فعليه انه يكفي في المطلوب انه يوجب العمل ضرورة انه يجب العمل بمدلوله ويشهد اخر مدلوله عدم صحة الصلوة التي لم يقرأ فيها بفاتحة الكتاب فوجوب العمل به يوجب القول بفساد تلك الصلوة وهو المطلوب فالحق ان الحديث يفيد بطلان الصلوة اذا لم يقرأ فيها بفاتحة الكتاب تحرير يمكن ان يقال قراءة الامام قراءة المقتدي كما ورد به بعض الاحاديث فلا يلزم بطلان صلوة المقتدي اذا ترك الفاتحة والله تعالى اعلم بقي ان الحديث يوجب قراءة الفاتحة في تمام الصلوة لا في كل ركعة فلذلك عقبه بحديث الاعرابي المشتمل على قوله وافعل ذلك في صلوتك كلها فانه يفيد في كل ركعة (قوله اقرأ ما تيسر معك) كانه قال له ذلك بناء على ان المتيسر لمثله عادة هي الفاتحة او لانه اعرابي عاجز يكتفي منه المتيسر على انه ورد في بعض الروايات تعيين الفاتحة والله تعالى اعلم اه سندي (قوله ويسمع الاية احيانا) قال الشيخ ابن حجر استدل به على جواز الجهر في السرية وانه لا سجود سهو على من فعل ذلك خلافا لمن قال ذلك من الحنفية وغيرهم سواء قلنا كان يفعل ذلك عمدا لبيان الجواز وبغير قصد للاستغراق في الندبر انتهى قلت وهذا بحسب الظاهر من باب الجمع بين السر والجهر وقد صرح الحنفية بان الجمع قبيح غير مشروع وقد يجاب عنه بما في البحر نقلا عن الخلاصة الامام اذا قرأ في صلوة الخافتة بحيث سمع رجل او رجلان لا يكون جاهرا لان يسمع الكل اه سندي ولا يخفى ما فيه اذ كثيرا ما لا يسمع اطراف الصف الاول لطوله مع انه جهر لا ريب فيه فكيف يعتبر في الجهر سماع الكل ثم ان الكل قد يكون رجلا او رجلين

مثل الفاتحة ما يقال به الشافعي ولما قوله او على من عجز عن الفاتحة فحمل غير صحيح الان ليس في الحديث شئ يدل عليه انتهى ١٢ قوله يطول في الاولى الخ استدل به محمد على تطويل الاولى على الثانية في جميع الصلوات وبه قال بعض الشافعية وعند ابي حنيفة وابي يوسف يسوى بين الركعتين الا في الفجر فانه يطول الاولى على الثانية وبه قال بعض الشافعية وجوابهما عن الحديث ان تطويل الاولى اي في الظهر والعصر كان بدعاء الاستفتاح والتعوذ لان في القراءة و يطول الاولى في صلوة الصبح بخلاف ما لا نه وقت نوم وغفلة قال العيني ولان تطويل قراءة الاولى في الصبح لا شبهة فيه وانما الاحتمال شئ آخر كونها جهرية بخلاف الظهر والعصر وقد ورد في رواية الدرى عند مسلم عنه عليه السلام كان يقرأ في صلوة الظهر في كل ركعة قدر ثلثين آية الحديث وذكره ابن الهمام والله تعالى اعلم بالصواب ١٢

اسماء الرجال رجلا هو محمد بن مسلمة بن خالد الانصاري قال عبد الملك بن عمير هو المذكور الآن الزهري هو ابن شهاب محمد بن بشار العبدي البصري شيخي ابن سعيد القطان عبيد الله بن عمر العمري باب القراءة في الظهر ابو النعمان محمد بن الفضل السدوسي ابو عوانة الوضاح اليشكري الواسطي عبد الملك هو الكوفي جابر بن سمرة هو العامري الصحابي ابن الصحابي قال سعد هو ابن ابي وقاص الخطاب ابو نعيم هو الفضل بن دكين الكوفي شيبان هو ابن عبد الرحمن النحوي يحيى هو ابن ابي كثير ابو نصر اليمامي عمر بن حفص بن غياث بن طلق الكوفي ١٢

حل اللغات

الكوفة بلد معروف بنا سعد باشارة عمر رضي الله عنهما وسميت كوفة لاستدارتها يقول العرب للرمل المستدير كوفة وقيل لان تراجعها بخاطحصى وكل ما كان كذلك سمي كوفة ابا اسحاق كنية سعد بن ابي وقاص اخرم من ضرب اي انقص اركد من ركد يركد اسكن نشدتنا اي سألتنا بالله لا يسير بالسرية اي لا يخرج لجهاد ولا يقسم اي بنظم في قسمة الغانم لم اخرم لا انقص اركد اسكن احذف اقصر اضطراب اللحية تحركها اعه اي يعصر اعضاء هن بالاصابع فيه اشارة الى الفتنة وفيه بيان الفرق بالجارية ١٢

بفاتحة الكتاب وسورتين وكان يطول في الاولى وكان يطول في الركعة الاولى من صلوة الصبح ويقصر في الثانية حدثنا عمر بن حفص حدثنا
ابي قال حدثنا الاعمش قال حدثني عمارة عن ابي معمر قال سألنا خبابا اكان النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في الظهر والعصر قال نعم قلنا بأي
شيء كنتم تعرفون قال باضطراب لحيته باب القراءة في العصر حدثنا محمد بن يوسف قال حدثنا سفيان عن الاعمش عن عمارة بن
عمير عن ابي معمر قلت لخباب بن الارت اكان النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في الظهر والعصر قال نعم قلت بأي شيء كنتم تعلمون قراءته
قال باضطراب لحيته حدثنا المكي بن ابراهيم عن هشام عن يحيى بن ابي كثير عن عبد الله بن ابي قتادة عن ابيه قال كان النبي صلى الله
عليه وسلم يقرأ في الركعتين من الظهر والعصر بفاتحة الكتاب وسورة سورة ويسمعنا الاية احيانا باب القراءة في المغرب حدثنا
عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن ابن عباس انه قال ان ام الفضل سمعته وهو
يقرأ والمرسلات عرفا فقالت يا بني لقد ذكرتني بقراءتك هذه السورة انها لاخر ما سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ بها في المغرب
حدثنا ابو عاصم عن ابن جريج عن ابن ابي مليكة عن عروة بن الزبير عن مروان بن الحكم قال قال لي زيد بن ثابت مالك تقرأ في المغرب
بقصار وقد سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ بطولى الطوليين باب الجهر في المغرب حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك
عن ابن شهاب عن محمد بن جبير بن مطعم عن ابيه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم قرأ في المغرب بالطور باب الجهر في العشاء
حدثنا ابو النعمان قال حدثنا معتمر عن ابيه عن بكر عن ابي رافع قال صليت مع ابي هريرة العتمة فقرأ اذا السماء انشقت فسجد فقلت
له قال سجدت خلف ابي القاسم صلى الله عليه وسلم فلا ازال اسجد بها حتى القاه حدثنا ابو الوليد قال حدثنا شعبة عن عدي قال
سمعت البراء ان النبي صلى الله عليه وسلم كان في سفر فقرأ في العشاء في احدى الركعتين بالتين والزيتون باب القراءة في العشاء بالسجدة
حدثنا مسدد قال حدثنا يزيد بن زريع حدثنا التيمي عن بكر عن ابي رافع قال صليت مع ابي هريرة العتمة فقرأ اذا السماء انشقت فسجد فقلت
ما هذه قال سجدت فيها خلف ابي القاسم صلى الله عليه وسلم فلا ازال اسجد فيها حتى القاه باب القراءة في العشاء حدثنا خلاد بن
يحيى حدثنا مسعر حدثني عدي بن ثابت انه سمع البراء قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في العشاء بالتين والزيتون وما سمعت احدا احسن
صوتا منه او قراءة باب يطول في الاوليين ويحذف في الاخريين حدثنا سليمان بن حرب قال حدثنا شعبة عن ابي عون قال سمعت
جابر بن سمرة قال قال عمر لسعد لقد شكوك في كل شيء حتى الصلوة قال اما انا فامد في الاوليين واحذف في الاخريين ولا الوما اقتديت
به من صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم قال صدقت ذاك الظن بك او ظني بك باب القراءة في الفجر وقالت ام سلمة قرأ النبي صلى

---

٢ ذلك ٣ لحيته ٤ قلنا ٥ قال ٦ قلنا ٧ تعرفون ٨ تمكي ٩ يابني والله لقد ١٠ بقراءتك ١١ حدثني ١٢ بقصار المفصل ١٣ يعني المفصل ١٤ يطول ١٥ النبي ١٦ يقرأ ١٧ سجدت ١٨ بها خلف
١٩ رسول الله ٢٠ حدثني ٢١ بها ٢٢ بالتين ٢٣ والتين والزيتون في العشاء ٢٤ محمد بن عبد الله الثقفي ٢٥ في

---

١ قوله لاخرا سمعت. فان قلت صرح عقيل في روايته عن ابن شهاب انها آخر صلوات النبي صلعم ذكره البخاري في باب الوفاة ولفظه فما صلى لنا بعده حتى قبضه الله وذكر في باب انما جعل الامام ليؤتم به من حديث عائشة ان الصلوة التي صلاها النبي صلعم بأصحابه في مرضه موته كانت الظر فلت التوفيق بينهما ان الصلوة التي حكتها عائشة كانت في مسجد النبي والتي حكتها ام الفضل كانت في بيته كما رواه النسائي صلى بنا المغرب في بيته فقرأ المرسلات فما صلاها بعد ها حتى قبض وما ورد في رواية ام الفضل خرج الينا رسول الله صلى الله عليه وسلم الحديث محمول على انه خرج من مكانه الذي كان راقدا فيه الى الحاضرين في البيت فصلى بهم فحصل الاتيام بذلك في الروايات ١٢ عمدة القاري مختصرا ٢ قوله مروان بن الحكم بن العاص المدني قال الذهبي ولم ير النبي صلعم لانه خرج الى الطائف مع ابيه وهو طفل ١٢ ع ٣ قوله قال لي زيد بن ثابت الخ قال ذلك حين كان مروان اميرا على المدينة من قبل معاوية ١٢ ع ٤ قوله بطولى الطوليين طولى تثنية الطولى على وزن فعلى تأنيث الطول والطوليين تثنية الطولى فعيل الراد بها سورة الاعراف لان صاحبها الانعام فان قيل البقرة الطول السبع اجيب بانه لو اراد البقرة لقال بطول الطول فلما لم يقل ذلك دل على انه اراد الاعراف وهي الطول السور بعد البقرة اقول فيه نظر لان النساء الطول بعد ها هذا ما قاله الكرماني قال العيني هذا غفلة منه لان الاعراف الطول السور بعد البقرة وفي رواية ابي داؤد وقال قلت ما طولى الطوليين قال الاعراف ثم انهم تفننوا الخ تفسير الطولى بالاعراف واختلفوا في الاخريين على ثلثة اقوال المحفوظ انها الانعام وقال الكرماني ليقبل ان يراد بالسورة بعضها واليه مال الطحاوي ١٢ ع مختصرا ٥ قوله رتق الصلوة. بالرفع لان حتى ههنا غاية لما قبلها بزيادة كما في قولهم مات الناس حتى الانبياء فيكون ارتفاعه على الابتداء وخبره محذوف اي حتى الصلوة تشكوك فيها ١٢ ع ٦ قوله فلا ازال بمد الهمزة وضم اللام اي لا اقصر في ذلك وسبق معنى الحديث بطوله في باب وجوب القراءة للامام ١٢ ك ٧ قوله قالت ام سلمة هذا التعليق اسنده

البخاري في كتاب الحج بلفظ طفت وراء الناس والنبي صلعم يصلي ويقرأ بالطور وليس فيه بيان ان الصلوة حج كانت الصبح لكن تبين ذلك من رواية اخرى من طريق يحيى بن زكريا عن هشام بن عروة عن ابيه ولفظه قال اذا اقيمت الصلوة للصبح فطوفي وبكذا اخرجه الاسمعيلي كذا في الفتح والعيني قال في الجزء الباري فيه دليل على ان الترجمة شارحة للحديث انتهى اسماء الرجال الاعمش سليمان بن مهران الكوفي عمارة هو ابن عمير بضم العين فيهم الكوفي ابي معمر عبد الله بن خبرة الاسدي خبابا ابن الارت باب القراءة في العصر محمد بن يوسف البيكندي الواحد سفيان هو ابن سعيد الثوري قال القسطلاني هو ابن عيينة الاعمش سليمان المذكور عمارة هو ابن عمير الكوفي ابي معمر عبد الله المكي بن ابراهيم بن بشير بن فرقد التيمي البلخي هشام هو الدستوائي يحيى ابو نصر ساكن عن ابيه ابي قتادة الحارث بن ربعي باب القراءة في المغرب عبد الله بن يوسف هو التنيسي مالك الامام الاصبحي المدني ابن شهاب هو الزهري ابو عاصم الضحاك النبيل ابن جريج عبد الملك بن عبد العزيز بن جريج ابن ابي مليكة زبير بن عبد الله المكي الاحول عروة بن الزبير بن العوام باب الجهر في المغرب رواة الحديث مروا مرارا باب الجهر في العشاء ابو النعمان هو محمد بن فضل السدوسي عن ابيه سليمان بن طرخان التيمي ابو معتمر البصري بكر هو ابن عبد الله المزني ابي رافع نفيع الصائغ المدني ابو الوليد هشام بن عبد الملك الطيالسي شعبة هو ابن الحجاج بن الورد العتكي عدي هو ابن ثابت الانصاري البراء هو ابن عازب بن الحارث الانصاري. مسدد هو ابن مسرهد الاسدي البصري يزيد بن زريع ابو معاوية البصري التيمي سليمان بن طرخان بكر هو ابن عبد الله المزني ابي رافع هو نفيع الصائغ باب القراءة في العشاء خلاد بن يحيى بن صفوان السلمي الكوفي مسعر بن كدام الكوفي عدي بن ثابت الانصاري الكوفي باب يطول في الاوليين لسعد هو ابن ابي وقاص باب القراءة في الفجر اهل اللغات لا ألو بهمزة وضم اللام اي لا اقصر ١٢

على انها ليلا وفي الجهر حضورا حد فاي كل يعتبر حينئذ فالوجه في الجواب ان يقال معنى يسمع الاية انه يسبق لسانه الى اظهار بعض كلمات من اية بحيث يظهر انه يقرأ الاية الفلانية ومثله معفو بعد من الجهر المضر الموجب للجمع القبيح او يقال انه كان يظهر لمصلحة اعلامهم بالقراءة حتى لا يعتقد وان الصلوة السرية عالية عن القراءة ومثله جائز له لمصلحة الى البيان والله تعالى اعلم (قوله فقرأ اذا السماء انشقت الخ) مطلق القراءة وان كان لا يستلزم الجهر لكن المتبادر من مثل هذا الكلام هو ان السامع علم تعيين السورة بواسطة السماع او هو اقرب الى الجهر والله تعالى اعلم على ان الجهر في العشاء متفق عليه فيكفي ادنى دليل والحاجة الى قوة الدليل عند الخصم ولو خصمه اهسندي (قوله قرأ النبي صلى الله تعالى عليه وسلم فيما اعرالم) يحتمل انه اراد بقرأ اي جهر وبسكت اي اخفى والاقرب انه اشار به الى ما هو انه لا قراءة في السرية وقوله وما كان ربك نسيا اشارة الى دليل ان كل ذلك كان بالوحي اذ ليس الرب تعالى نسيا حتى يترك الامر لسبب النسيان في موضع الحاجة الى البيان والله تعالى اعلم اهسندي

الله عليه وسلم بالطور حدثنا ادم قال حدثنا شعبة قال حدثنا سيار بن سلامة قال دخلت انا وابي على ابي برزة الاسلمي فسألناه عن وقت الصلوت فقال كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي الظهر حين تزول الشمس والعصر ويرجع الرجل الى اقصى المدينة والشمس حية ونسيت ما قال في المغرب ولا يبالي بتاخير العشاء الى ثلث الليل ولا يحب النوم قبلها ولا الحديث بعدها ويصلي الصبح فينصرف الرجل فيعرف جليسه وكان يقرأ في الركعتين او احداهما ما بين الستين الى المائة حدثنا مسدد قال حدثنا اسمعيل بن ابراهيم قال اخبرنا ابن جريج قال اخبرني عطاء انه سمع ابا هريرة يقول في كل صلوة يقرأ فما اسمعنا رسول الله صلى الله عليه وسلم اسمعناكم وما اخفى عنا اخفينا عنكم وان لم تزد على ام القران اجزأت وان زدت فهو خير باب الجهر بقراءة صلوة الفجر وقالت ام سلمة طفت وراء الناس و النبي صلى الله عليه وسلم يصلي يقرأ بالطور حدثنا مسدد قال حدثنا ابو عوانة عن ابي بشر عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال انطلق النبي صلى الله عليه وسلم في طائفة من اصحابه عامدين الى سوق عكاظ وقد حيل بين الشياطين وبين خبر السماء وارسلت عليهم الشهب فرجعت الشياطين الى قومهم فقالوا ما لكم قالوا حيل بيننا وبين خبر السماء وارسلت علينا الشهب قالوا ما حال بينكم وبين خبر السماء الا شئ حدث فاضربوا مشارق الارض ومغاربها فانظروا ما هذا الذي حال بينكم وبين خبر السماء فانصرف اولئك الذين توجهوا نحو تهامة الى النبي صلى الله عليه وسلم وهو بنخلة عامدين الى سوق عكاظ وهو يصلي باصحابه صلوة الفجر فلما سمعوا القران استمعوا له فقالوا هذا والله الذي حال بينكم وبين خبر السماء فهنالك حين رجعوا الى قومهم قالوا يا قومنا انا سمعنا قرانا عجبا يهدي الى الرشد فامنا به ولن نشرك بربنا احدا فانزل الله على نبيه صلى الله عليه وسلم قل اوحي الي انه استمع نفر من الجن حدثنا مسدد قال حدثنا اسمعيل قال حدثنا ايوب عن عكرمة عن ابن عباس قال قرأ النبي صلى الله عليه وسلم فيما امر وسكت فيما امر وما كان ربك نسيا ولقد كان لكم في رسول الله اسوة حسنة باب الجمع بين السورتين في ركعة والقراءة بالخواتيم وبسورة قبل سورة وباول سورة ويذكر عن عبد الله بن السائب قرأ النبي صلى الله عليه وسلم المؤمنون في الصبح حتى اذا جاء ذكر موسى وهارون او ذكر عيسى اخذته سعلة فركع وقرأ عمر في الركعة الاولى بمائة وعشرين اية من البقرة وفي الثانية بسورة من المثاني وقرأ الاحنف بالكهف في الاولى وفي الثانية بيوسف او يونس وذكر انه صلى مع عمر الصبح بهما وقرأ ابن مسعود باربعين اية من الانفال وفي الثانية بسورة من المفصل وقال قتادة فيمن يقرأ بسورة واحدة في ركعتين او يردد سورة واحدة في ركعتين كل كتاب الله عز وجل وقال عبيد الله عن ثابت عن انس كان رجل من الانصار يؤمهم في مسجد قباء وكان كلما افتتح سورة يقرأ بها لهم في الصلوة مما يقرأ به افتتح بقل هو الله احد حتى يفرغ منها ثم يقرأ بسورة اخرى معها وكان يصنع ذلك في كل ركعة فكلمه اصحابه وقالوا انك تفتتح بهذه السورة ثم لا ترى انها تجزئك حتى تقرأ باخرى فاما ان تقرأ بها واما ان تدعها وتقرأ باخرى فقال ما انا بتاركها ان احببتم ان اؤمكم بذلك فعلت وان كرهتم تركتكم

---

١ قوله في كل صلوة يقرأ بصيغة المجهول اى يجب ان يقرأ القرآن في كل الصلوات لكن بعضها بالجهر وبعضها بالسر فما جهر به رسول الله صلعم جهرنا به وما اسر به اسررنا به ويردى يقرأ على صيغة المعلوم اى يقرأ رسول الله صلعم ويردى نقرأ بالنون بلفظ المتكلم اى نحن نقرأ ومطابقته للترجمة باعتبار دخول الظهر في عموم كل صلوة وفيه رد على من انكر وجوب القراءة مطلقا وعلى من انكر وجوبها في الظهر والعصر ١٢ ع ٢ قوله اجزأت من الاجزاء وهو الاداء الكافي لسقوط التعبد به واستدل به الشافعية على استحباب ضم السورة الى الفاتحة وهو ظاهر الحديث وعندالحنفية بان بحب ذلك وقد وردت فيه احاديث كثيرة منها ما رواه ابو سعيد قال صلى الله عليه وسلم لا صلوة الا بفاتحة الكتاب وسورة معها رواه ابن عدي في الكامل ورواه الترمذي وابن ماجة وردى ابو داود وقال امرنا ان نقرا بفاتحة الكتاب وما تيسر ورواه ابن حبان في صحيحه ورواه احمد وابو يعلى في مسنديهما وردى ابن عدي من حديث ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تجزي المكتوبة الا بفاتحة الكتاب وثلاث آيات فصاعدا ١٢ منه ملخصا ٣ قوله سوق عكاظ بالصرف وعدمه سوق بحمراء بين نخلة والطائف كانت تعوم هلال ذي القعدة وتستمر عشرين يوما يجتمع قبائل العرب فيتعاكظون اى يتفاخرون وينشدون واضافته كاضافة علم النحو ١٢ ع خ ٤ قوله وارسلت عليهم الشهب ظاهر الحديث يدل على ان الحيلولة حدثت بعد نبوة نبينا وقالوا كانت الشهب قليلة فغلظ امرها وكثرت بعد البعثة ذكره الكرماني وكذا نقل العيني عن الزهري ١٢ ٥ قوله وسكت يريد به ان اسرار القراءة لا اثر تركها فانه صلى الله عليه وسلم لا يزال الما فاما بدل من القراءة فمعنى قوله قرأ النبي صلى الله عليه وسلم فيما امر وسكت فيما امر اى انه جهر في بعض وترك في بعض وفيه المطابقة ١٢ ع خ ٦ قوله سورة قبل سورة وهو ان يجعل سورة متقدمة في ترتيب المصحف متاخرة في القراءة ١٢ ع. ٧ قوله ذكر موسى اى قوله تعالى ثم ارسلنا موسى واخاه هارون اوذكر عيسى وهو قوله تعالى وجعلنا ابن مريم وامه مرح قال الشيخ ابن حجر في فتح الباري استشكل بهذا الاثر على ادراج مسائل فاما الجمع بين السورتين فظاهر من حديث ابن مسعود ومن حديث انس ايضا واما القراءة بالخواتيم فمؤخذ بالالحاق من القراءة بالاوائل والجامع بينهما ان كلا منها بعض سورة ويمكن ان يؤخذ من قول قرأ عمر باية من البقرة ويتاكد بقول قتادة كل كتاب واما القراءة باول سورة فمن حديث عبد الله بن

السائب ومن حديث ابن مسعود اما انتهى وبه حصل التطابق بين الترجمة والآثار المذكورة ١٢ ٨ قوله من المثاني. قال الجوهري المثاني ما كان اقل من المئين وسمي فاتحة الكتاب مثاني لانها تثنى في كل ركعة وقيل سمي جميع القرآن مثاني لاقتران آية الرحمة بآية العذاب قال العلماء اول القرآن السبع الطوال ثم ذوات المئين وهي السور التي فيها مائة آية وما فوقها ثم المثاني ثم المفصل والمثاني ما بلغ مائة وقيل المثاني عشرون سورة والمئون احدى عشرة سورة وقال اهل اللغة سميت مثاني لانها ثنيت المئين اى اتت بعدها ١٢ كرماني ٩ قوله الصبح هنا. اى بالكيف في الاولى وباحدى السورتين في الثانية ١٢ ك ع ١٠ قوله من المفصل. وبهذا من سورة القتال او الفتح او الحجرات او ق الى آخر القرآن ١٢ ك ع ١١ قوله لكل كتاب الله. فكان البخاري اورد بهذا تنبيها على جواز كل ماذكر من الاجزاء الاربعة في الترجمة وغيرها ايضا فعلى اى وجه لقرأ كتاب الله ملاكرامة فيه ١٢ عيني ١٢ قوله يقرأ بها. في عمل النصب لانه صفة لسورة ١٢ ع ١٣ قوله لما يقرأ به اى من الصلوات التي يقرأ فيها جهرا قوله افتتح جواب قوله كلما اى كلما افتتح بسورة افتتح اولا بقل هو الله احد ١٢ عيني

نصر ٢ نقرأ ٣ اجزت ٤ الصبح ٥ ونقرأ ٦ ٣ هو جعفر بن ابي وحشية ٧ عبد الله ٨ فقالوا ٩ وانظروا ١٠ ما الذي ١١ حيل ١٢ وقالوا ١٣ فقالوا ١٤ انه ١٥ اسمع نقرهن ١٦ الجن في الركعة ١٧ بالخواتم ١٨ سورة ١٩ المؤمنين ٢٠ قد افلح ٢١ قرأ ٢٢ سورة ٢٣ الركعتين ٢٤ بن مالك ٢٥ فكان ٢٦ بسورة ٢٧ بها ٢٨ فقالو ٢٩ بالاخرى

وكانوا يرون انه من افضلهم وكرهوا ان يؤمهم غيره فلما اتاهم النبي صلى الله عليه وسلم اخبروه الخبر فقال يا فلان ما يمنعك ان تفعل ما يأمرك به اصحابك وما يحملك على لزوم هذه السورة في كل ركعة فقال اني احبها قال حبك اياها ادخلك الجنة حدثنا ادم قال حدثنا شعبة قال حدثنا عمرو بن مرة قال سمعت ابا وائل قال جاء رجل الى ابن مسعود فقال قرأت المفصل الليلة في ركعة فقال هذا كهذ الشعر لقد عرفت النظائر التي كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرن بينهن فذكر عشرين سورة من المفصل سورتين في كل ركعة باب يقرأ في الاخريين بفاتحة الكتاب حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا همام عن يحيى عن عبد الله بن ابي قتادة عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقرأ في الظهر في الاوليين بام الكتاب وسورتين وفي الركعتين الاخريين بام الكتاب ويسمعنا الاية ويطول في الركعة الاولى ما لا يطيل في الركعة الثانية وهكذا في العصر وهكذا في الصبح باب من خافت القراءة في الظهر والعصر حدثنا قتيبة قال حدثنا جرير عن الاعمش عن عمارة بن عمير عن ابي معمر قال قلنا لخباب اكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ في الظهر والعصر قال نعم قلنا من اين علمت قال باضطراب لحيته باب اذا اسمع الامام الاية حدثنا محمد بن يوسف قال حدثنا الاوزاعي قال حدثني يحيى بن ابي كثير قال حدثني عبد الله بن ابي قتادة عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقرأ بام الكتاب وسورة معها في الركعتين الاوليين من صلوة الظهر وصلوة العصر ويسمعنا الاية احيانا وكان يطيل في الركعة الاولى باب يطول في الركعة الاولى حدثنا ابو نعيم قال حدثنا هشام عن يحيى بن ابي كثير عن عبد الله بن ابي قتادة عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يطول في الركعة الاولى من صلوة الظهر ويقصر في الثانية ويفعل ذلك في صلوة الصبح باب جهر الامام بالتامين وقال عطاء امن ابن الزبير ومن وراءه حتى ان للمسجد لجة وكان ابو هريرة ينادي الامام لا تفتني بامين وقال نافع كان ابن عمر لا يدعه ويحضهم وسمعت منه في ذلك خيرا حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب وابي سلمة بن عبد الرحمن انهما اخبراه عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا امن الامام فامنوا فانه من وافق تامينه تامين الملائكة غفر له ما تقدم من ذنبه قال ابن شهاب وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول امين باب فضل التامين حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا قال احدكم امين وقالت الملائكة في السماء امين فوافقت احداهما الاخرى غفر له ما تقدم من ذنبه باب جهر المأموم بالتامين حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن سمي مولى ابي بكر عن ابي صالح السمان عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا قال الامام غير المغضوب عليهم ولا الضالين فقولوا

يرونه عن رسول الله ما لا يطول متما لا يطيل بالقراءة ٢ بن سعيد قلت اذا سمع حدثني عن عبد الله يطول ٢ والناس لجلبة لا تسبقني

قوله هذا. بفتح الهاء وشدة الذال سرعة القطع

وسرعة القراءة انتهاء على المصدرية والتقدير تهذ هذا اي اسرعت في القراءة كاسراع الشعر ١٢ ع خ

قوله النظائر. جمع نظيرة وهي السورة التي يشبه بعضها بعضا في الطول والقصر كذا في العيني

قوله فذكر عشرين سورة من المفصل. على ترتيب مصحف ابن مسعود رضي الله عنه واستدل به على ان الترتيب كان عن اجتهاد من الصحابة والاقتران بين سورتين بان قرأ سورة الرحمن والنجم في ركعة وسورة اقتربت والحاقة في ركعة والذاريات والطور في ركعة والواقعة ونون في ركعة وسأل سائل والنازعات في ركعة ويل للمطففين وعبس في ركعة والمدثر والمزمل في ركعة وهل اتى ولا اقسم في ركعة وعم والمرسلات في ركعة واذا الشمس كورت والدخان في ركعة رواه ابو داود كذا في القسطلاني وذكر الدخان معهن من المفصل على التجوز ١٢ خ

قوله بام الكتاب. قال الكرماني فيه حجة على من قال ان الركعتين الاخيرتين ان شاء لم يقرأ الفاتحة فيهما قلت قوله في الاخريين بام الكتاب ابدال على الوجوب والدليل على ذلك ما رواه ابن المنذر عن علي انه قال اقرأ في الاوليين وسبح في الاخريين وكفى به قدوة ١٢ عيني

قولان للسيد بكسر السين المهملة وسكون الياء آخر الحروف وبفتح الجيم واللام والمودة وهي الاصوات المختلطة معا بقتة للترجمة من حيث ان عطاء لما قال آمين دعاء والدعاء يشترك فيه الامام والماموم ثم اكد ذلك بما رواه عن ابن الزبير رضي الله عنهما ١٢ ع

قوله لا تفتني. بلفظ النهي للمخاطب من الفوات معناه لا تدعني ان يفوت نهي القول بآمين وكان ابو هريرة مؤذنا لمروان فاشترط ان لا يسبقه بالامين حتى يعلم انه قد دخل في الصف فكان اذا قال مروان ولا الضالين قال ابو هريرة آمين يمد بها صوته وقال اذا وافق تامين اهل الارض تامين اهل السماء غفر لهم رواه البيهقي ومطابقته للترجمة من حيث انه يقتضي ان يقول الامام والماموم كلاهما آمين ولم يخص به احدهما ١٢ عمدة القاري مختصرا

قوله فانه من وافق الخ اي في الاخلاص والخشوع قيل في الاجابة وقيل في الوقت وهما صحيحان ويؤيده رواية فانه من وافق قول الملائكة ١٢ على القاري وغيره

قوله تامين الملائكة. المراد بهم كلهم او الحفظة او الذين يتعاقبون اقوال احدهما الاول لقوله في الرواية الآتية وقالت الملائكة في السماء آمين واخرج عبد الرزاق من عكرمة قال صفوف اهل الارض على صفوف اهل السماء فاذا وافقت آمين في الارض آمين في السماء غفر ١٢ توشيح

قوله غفر له ما تقدم من ذنبه. اي الصغائر ذاد

(قوله اذا امن الامام الخ) معناه وقت تامين الامام امنوا ولا يبدي وقت التامين عينا ولا في الجهر نعم تقدمي في السر ذلك بالسكوت عند قوله ولا الضالين (قوله فقولوا امين) قيل في التوفيق بين هذا الحديث وبين السابق ان الخطاب في قولوا شامل للامام والقوم جميعا وكان الاصل فليقل الامام امين وقولوا امين لان الامام لهم كان هو لنفسه فترك الاول اعتمادا والاقرب ان هذا اللفظ مبني على الاخفاء بامين والملحظ السابق يصطل الاخفاء والجهر اوانه الى الجهر اميل فالتوفيق بصلاتهما على الاخفاء اقرب والله تعالى اعلم (قوله باب اذا ركع دون الصف) اي فقد اركب النهي ولا تبطل صلوته لحديث ولا تعد ولم يأمره بالاعادة

الجرجاني في امالية وما تاخر كذا في التوشيح وقال علي القاري اي من الصغائر ويحتمل الكبائر قال العيني الماء تتعلق بحقوق الناس وذلك معلوم من الادلة الاخر ١٢ ع

قوله قال ابن شهاب. هو موصول اليه لا تعليق لكنه من مراسيله وقد وصله الدارقطني في الغرائب عن ابي هريرة كذا في التوشيح قال الشيخ ابن حجر نسبة الحديث للترجمة من جهة ان في الحديث الامر بقول آمين والقول اذا وقع به الخطاب مطلقا حمل على الجهر وحتى الرد به الاسرار حديث النفس قيد بذلك استنى قال الكرماني واختلفوا في جهر ما فمذهب الشافعي واحمد الجهر ومذهب ابي حنيفة ومالك السر انتهى قال العيني واصح اصحابنا بما رواه احمد وابو داود الطيالسي وابو يعلى الموصلي في مسانيدهم والطبراني في معجمه والدارقطني في سننه والحاكم في مستدركه من حديث شعبة عن سلمة بن كهيل عن حجر ابي العنبس عن علقمة بن وائل عن ابيه انه صلى مع النبي صلعم فلما بلغ غير المغضوب عليهم والضالين قال آمين واخفى بها صوته ولفظ الحاكم في كتاب القراءة وخفض بها صوته وقال صحيح الاسناد ولم يخرجاه ورواه محمد بن الحسن في كتاب الآثار حدثنا ابو حنيفة ثنا حماد بن ابي سليمان عن ابراهيم النخعي قال اربع يخفيهن الامام التعوذ وبسم الله الرحمن الرحيم وسبحانك اللهم وآمين وقد رواه الطبراني في تهذيب الآثار حدثنا ابو بكير بن خلف عن ابي عاصم عن ابن ابي سعيد عن ابي وائل قال لم يكن عمر وعلي رضي الله عنهما يجهران بسم الله الرحمن الرحيم ولا يامين وقالوا ايضا آمين دعاء والاصل في الدعاء الاخفاء انتهى كلام العيني ملتقطا ١٢

اسماء الرجال آدم هو ابن ابي اياس شعبة هو ابن الحجاج اباوائل شقيق ابن سلمة باب يقرأ في الموسى هو الشقري البزوني كذا في همام هو ابن يحيى بن دينار العوذي يحيى هو ابن ابي كثير ابو نصر اليمامي عن ابيه هو الحارث ويقال هرو النهان بن رفاعي الانصاري باب من خافت الجرير هو ابن عبد الحميد الضبي عن منصور هو ابن المعتمر سليمان بن مهران عمارة بالضم ابن عمير مصغرا ابي معمر بفتح الميمين عبد الله بن مخبرة خباب كشداد هو ابن الارت بشدة الفوقية باب اذا ركع دون الصف هو الفريابي الاوزاعي عبد الرحمن بن عمرو باب يطول الخ ابو نعيم بالتصغير الفضل بن دكين هشام هو الدستوائي باب جهر الامام الخ وقال عطاء هو ابن ابي رباح مما وصله عبد الرزاق وقال نافع مولى ابن عمر وصله عبد الرزاق ايضا عبد الله بن يوسف التنيسي ابن شهاب محمد بن مسلم باب فضل التامين ابي الزناد عبد الله بن ذكوان الاعرج عبد الرحمن بن هرمز باب جهر الماموم الخ

حل اللغات النظائر. جمع نظيرة وهي هنا السور المتماثلة في عدد الآي اللجة الصوت المرتفع ورؤى المجلة وهي الاصوات المختلطة للقتني من الفوت اي لا تدعني ان يفوت من القول يامين ١٢

امين فانه من وافق قوله قول الملائكة غفر له ما تقدم من ذنبه تابعه محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم ونعيم المجمر عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب** اذا ركع دون الصف **حدثنا** موسى بن اسمعيل قال حدثنا همام عن الاعلم وهو زياد عن الحسن عن ابي بكرة انه انتهى الى النبي صلى الله عليه وسلم وهو راكع فركع قبل ان يصل الى الصف فذكر ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال زادك الله حرصا ولا تعد **باب** اتمام التكبير في الركوع قاله ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم وفيه مالك بن الحويرث **حدثنا** اسحق الواسطي قال حدثنا خالد عن الجريري عن ابي العلاء عن مطرف عن عمران بن حصين قال صلى مع علي بالبصرة فقال ذكرنا هذا الرجل صلوة كنا نصليها مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكر انه كان يكبر كلما رفع وكلما وضع **حدثنا** عبد الله بن يوسف اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن ابي سلمة عن ابي هريرة انه كان يصلي بهم فيكبر كلما خفض ورفع فاذا انصرف قال اني لاشبهكم صلوة برسول الله صلى الله عليه وسلم **باب** اتمام التكبير في السجود **حدثنا** ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زيد عن غيلان بن جرير عن مطرف بن عبد الله قال صليت خلف علي بن ابي طالب انا وعمران بن حصين فكان اذا سجد كبر واذا رفع راسه كبر واذا نهض من الركعتين كبر فلما قضى الصلوة اخذ بيدي عمران بن حصين فقال قد ذكرني هذا صلوة محمد صلى الله عليه وسلم او قال لقد صلى بنا صلوة محمد صلى الله عليه وسلم **حدثنا** عمرو بن عون قال اخبرنا هشيم عن ابي بشر عن عكرمة قال رأيت رجلا عند المقام يكبر في كل خفض ورفع واذا قام واذا وضع فاخبرت ابن عباس فقال اوليس تلك صلوة النبي صلى الله عليه وسلم او امم لك **باب** التكبير اذا قام من السجود **حدثنا** موسى بن اسمعيل قال حدثنا همام عن قتادة عن عكرمة قال صليت خلف شيخ بمكة فكبر ثنتين وعشرين تكبيرة فقلت لابن عباس انه احمق فقال ثكلتك امك سنة ابي القاسم صلى الله عليه وسلم وقال موسى حدثنا ابان قال حدثنا قتادة حدثنا عكرمة **حدثنا** يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب قال اخبرني ابو بكر بن عبد الرحمن بن الحارث انه سمع ابا هريرة يقول كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام الى الصلوة يكبر حين يقوم ثم يكبر حين يركع ثم يقول سمع الله لمن حمده حين يرفع صلبه من الركعة ثم يقول وهو قائم ربنا لك الحمد ثم يكبر حين يهوي ثم يكبر حين يرفع رأسه ثم يكبر حين يسجد ثم يكبر حين يرفع رأسه ثم يفعل ذلك في الصلوة كلها حتى يقضيها ويكبر حين يقوم من الثنتين بعد الجلوس وقال عبد الله بن صالح عن الليث ولك الحمد **باب** وضع الاكف على الركب في الركوع وقال ابو حميد في اصحابه امكن النبي صلى الله عليه وسلم يديه من ركبتيه **حدثنا** ابو الوليد قال حدثنا شعبة عن ابي يعفور قال سمعت مصعب بن سعد صليت الى جنب ابي فطبقت بين كفي ثم وضعتهما بين فخذي فنهاني ابي وقال كنا نفعله فنهينا عنه وامرنا ان نضع ايدينا على الركب **باب** اذا لم يتم الركوع **حدثنا** حفص بن عمر قال حدثنا شعبة عن سليمن قال سمعت زيد بن وهب قال رأى حذيفة رجلا لا يتم الركوع والسجود وقال ما صليت ولو مت مت على غير الفطرة التي فطر الله محمدا صلى الله عليه وسلم **باب** استواء الظهر في الركوع وقال ابو

قال وقال اخبرنا اخبرنا لهم لقد فكبر تكل اخبرنا قال من الركوع ٢ قال عبد الله بن صالح عن الليث ولك الحمد شعبة فقال ٢ عليها

---

١ قوله ولا تعد اي ان تركع دون الصف وقيل لا تعدان تسعى الى الصلوة سعيا لخبر في النفس وقيل لا تعد الى الا بطاء ١٢ عيني ٢ قوله باب اتمام التكبير المراد منه ان يعد التكبير من القيام الى الركوع بحيث يقترن الركوع او اتمام الصلوة بالتكبير في الركوع وبجوز ان يكون المراد تكميل حروفه من غير مد او تكميل اعداده كذا في العيني والخير الجاري ١٢ ٣ قوله ذكرنا بتشديد الكاف وفتح الراء فيه اشارة الى ان التكبير الذي ذكره كان قد ترك ودليل من ترك عثمان حين كبر ضعف صوته وكان زياد ترك بترك معاوية ومعاوية بترك عثمان ١٢ مجمع البحار ٤ قوله فطبقت . قال الكرماني اي جعلتهما على حد واحد والرفقتا قال العيني طبقت من التطبيق وهو ان يجمع بين الصابع يديه ويجعلها بين ركبتيه في الركوع والتشهد انتهى ١٢ ٥ قوله كنا نفعله فنهينا عنه المراد محمول على انه امر الله ورسوله ونهى عن الله ورسوله وقد اختلفوا في هذه الصيغ والراجح ان حكمها الرفع ١٢ عيني ٦ قوله ما صليت . قال بعضهم هو نظير قوله صلى الله عليه وسلم لمسئ صلاته فانك لم تصل وقال النيموي اي ما صليت صلوة كاملة فلت فعلى هذا يرجع النفي الى المال لا الى حقيقة الصلوة وهو الذي ذهب اليه ابو حنيفة ومحمد لان الطمانينة في الركوع ليس بفرض عندهما خلافا لابي يوسف ١٢ عمدة القاري شرح البخاري للعلامة العيني ٧ قوله ولو مت مت على غير الفطرة . بضم الميم وكسر الثاني مات يموت ومات يمات والفطرة هي الملة وسميت الصلوة فطرة لانها كبيرة الايمان والمراد بهذا الكلام توجيه على سوء فعله ليس تردع في المستقبل من صلاته عن مثل فعله كقوله لصلعم من ترك الصلوة فقد كفر وانما هو توبيخ لفاعله وتحذير بريء الكفار سيئو دي ذلك اليه اذا تعاون بالصلوة ولم يرد به الخروج من الدين وقد يكون الفطرة بمعنى السنة كما جاء خمس

من الفطرة السواك الحديث استدل به ابو يوسف والشافعي واحمد على ان الطمانينة فرض في الركوع والسجود وقال ابو حنيفة ومحمد انها ليست بفرض كما مر وبه قال بعض اصحاب مالك فاذا لم تكن فرضا فهي سنة هدى في تخريج الجرجاني وهي واجبة في تخريج الكرخي حتى يجب سجود السهو بتركها كذا في العيني ١٢ اسماء الرجال

تابعه اي تابع سيما محمد بن عمرو بن علقمة الليثي مما وصله الدارمي واحمد والبيهقي **باب** اذا ركع الخ ابراهيم هو ابن يحيى بن دينار العوذي الاعلم اي مشقوق الشفة اسمه زياد بن جبان الباهلي ابو بكرة نفيع بن الحارث **باب** اتمام التكبير في الركوع الخ خالد هو ابن عبد الله الطحان الجريري سعيد بن اياس ابو العلاء يزيد بن عبد الله بن الشخير مطرف هو ابن عبد الله **باب** اتمام التكبير في السجود ابو النعمان محمد بن الفضل السدوسي هشيم بالتصغير ابن بشير السلمي ابي بشر حفص بن ابي وحشية الواسطي عكرمة مولى ابن عباس همام هو ابن يحيى قتادة هو ابن دعامة يحيى هو ابن عبد الله بن بكير المخزومي عقيل هو ابن خالد الايلي ابن شهاب هو الزهري. قال عبد الله بن صالح كاتب الليث بن سعد **باب** وضع الخ قال ابو حميد عبد الرحمن الانصاري وقيل اسمه منذر ابو الوليد هشام بن عبد الملك شعبة هو ابن الحجاج ابي يعفور وقدان العبدي الكوفي **باب** اذا لم يتم الركوع الخ حفص بن عمر هو الحوضي شعبة المذكور آنفا سليمان هو الاعمش زيد بن وهب الجهني الكوفي حذيفة بن اليمان **باب** استواء الظهر الخ حل اللغات نحفص قام لا اتم لك كلمة تقال عند الزجر ثكلتك امك . اي فقدتك . صلب بالضم للمعين كما في الكوكب جمع كف الركب كصرد جمع ركبة طبقت من التطبيق وهو ان يجمع اصابع يديه ويجعلها بين ركبتيه في الركوع والتشهد ١٢ عه اي روى موطى عن ابان ايضا وفيه فراجعه الحديث ١٢ عه هو سرعة القلع والقرارة ١٢ قاموس

(قوله باب اتمام التكبير في الركوع) اي في حالة الركوع حين الذهاب اليه واتمامه اثنائه في كل ركوع اه سندي

marfat.com

حمید فی اصحابه رکع النبی صلی الله علیه وسلم ثم هصر ظهره ۱۲۱ باب ۱۲۲ حد اتمام الرکوع والاعتدال فیه والاطمانینة ۹۲ حدثنا بدل بن المحبر قال حدثنا شعبة قال اخبرنی الحکم عن ابن ابی لیلی عن البراء ۲ قال کان رکوع النبی صلی الله علیه وسلم وسجوده وبین السجدتین واذا رفع ۳ من الرکوع ما خلا القیام والقعود قریبا من السواء ۱۲۳ باب ۱۲۴ امر النبی صلی الله علیه وسلم الذی لا یتم رکوعه بالاعادة ۹۳ حدثنا مسدد قال حدثنا یحیی بن سعید عن عبید الله قال حدثنی سعید المقبری عن ابیه عن ابی هریرة ان النبی صلی الله علیه وسلم دخل رجل فصلی فجاء فسلم علی النبی صلی الله علیه وسلم فرد علیه النبی صلی الله علیه وسلم فقال ارجع فصل فانک لم تصل فصلی ثم جاء فسلم علی النبی صلی الله علیه وسلم فقال ارجع فصل فانک لم تصل ثلثا فقال والذی بعثک بالحق ما احسن غیره فعلمنی فقال اذا قمت الی الصلوة فکبر ثم اقرأ ما تیسر معک من القرآن ثم ارکع حتی تطمئن راکعا ثم ارفع حتی تعتدل قائما ثم اسجد حتی تطمئن ساجدا ثم ارفع حتی تطمئن جالسا ثم اسجد حتی تطمئن ساجدا ثم افعل ذلک فی صلاتک کلها باب ۱۲۵ الدعاء فی الرکوع ۹۴ حدثنا حفص بن عمر قال حدثنا شعبة عن منصور عن ابی الضحی عن مسروق عن عائشة ۴ قالت کان النبی صلی الله علیه وسلم یقول فی رکوعه وسجوده سبحانک اللهم ربنا وبحمدک اللهم اغفر لی ۱۲۶ باب ۱۲۷ مایقول الامام ومن خلفه اذا رفع رأسه من الرکوع ۹۵ حدثنا آدم قال حدثنا ابن ابی ذئب عن سعید المقبری عن ابی هریرة قال کان النبی صلی الله علیه وسلم اذا قال سمع الله لمن حمده قال اللهم ربنا ولک الحمد وکان النبی صلی الله علیه وسلم اذا رکع واذا رفع رأسه یکبر واذا قام من السجدتین قال الله اکبر ۱۲۸ باب ۱۲۹ فضل اللهم ربنا ولک الحمد ۹۶ حدثنا عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالک ۱۳۰ عن سمی عن ابی صالح عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال اذا قال الامام سمع الله لمن حمده فقولوا اللهم ربنا لک الحمد فانه من وافق قوله قول الملائکة غفر له ما تقدم من ذنبه ۱۳۱ باب ۱۳۲ ۹۷ حدثنا معاذ بن فضالة عن هشام عن یحیی عن ابی سلمة عن ابی هریرة قال لأقربن ۱۳۳ صلوة النبی صلی الله علیه وسلم فکان ابو هریرة یقنت فی الرکعة الاخرة من صلوة الظهر وصلوة العشاء وصلوة الصبح بعد ما یقول سمع الله لمن حمده فیدعو للمؤمنین ویلعن الکفار ۹۸ حدثنا عبد الله ابن ابی الاسود حدثنا اسمعیل عن خالد الحذاء عن ابی قلابة عن انس ۵ قال کان القنوت فی الفجر والمغرب ۹۹ حدثنا عبد الله ابن مسلمة عن مالک عن نعیم بن عبد الله المجمر عن علی بن یحیی بن خلاد الزرقی عن ابیه عن رفاعة بن رافع الزرقی قال کنا یوما نصلی وراء النبی صلی الله علیه وسلم فلما رفع رأسه من الرکعة قال سمع الله لمن حمده قال رجل وراءه ربنا ولک الحمد حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیه فلما انصرف قال من المتکلم قال انا قال رأیت بضعة وثلثین ملکا یبتدرونها ایهم یکتبها اول ۱۳۴ باب ۱۳۵ الطمانینة حین یرفع رأسه من

حنا والطمانینة اخبرنا حدثنا ۲ بن ۳ عازب ۳ رأسه ۱۰ اخبرنی ۱۱ حدثنا ان ۱۲ ابا هریرة ۱۳ عن ۱۴ ودخل فما قال ۱۵ بما ۱۶ رضی الله عنها رسول الله ۱۷ القنوت

---

۱ قوله قریبا من السواء منصوب لانه خبر کان وفی اشارة بان فی هذه الافعال المذکورة تفاوتا وبعضها کان اطول من بعض قال ابن بطال هذه الصفة المذکورة فی الحدیث اکمل صفات صلوة الجماعة وفی الشروع بهذا الحدیث یدل علی ان الرفع من الرکوع رکن طویل وذهب لبعضهم ان الفعل المتاخر اذا ورد من جابر بن سمرة وکانت صلاته بعد تخفیفا واختلفوا فی الرفع من الرکوع هل یکون کالطویل او قصیرا ورجح اصحاب الشافعی انه رکن قصیر وفائدة الخلاف فیه ان تطویله یقطع الموالاة الواجبة فی الصلوة عینی مختصرا ۱۲ ۲ قوله وارجح فصل الخ امر بالاعادة لکونه لم یتم الرکوع والسجود وهو الطابقة وصرح بذلک ابن ابی شیبة ولفظه دخل رجل فصلی صلوة خفیفة ثم تم رکوعها وسجودها بالحدیث کذا فی العینی والقسطلانی فعلی هذا الترجمة شارحة للحدیث وهذا الحدیث حجة لمن قال الطمانینة فرض فی الرکوع والسجود وان لم تکن فرضا لما امر صلعم بالاعادة الصلوة ومن قال انما لیست بفرض حمل الحدیث علی الزجر والتهدید والدلیل علیه ما زاد الترمذی عن رفاعة بن رافع بعد هذا الحدیث من قوله صلعم فاذا فعلت ذلک فقد تمت صلاتک وان انتقصت منها شیئا انتقصت من صلاتک قال وکان هذا احسن علیهم من الاولی انه من انتقص ذلک انتقص من صلاته ولم تذهب کلها قال وفی الباب عن ابی هریرة وعمار بن یاسر وحدیث رفاعة حدیث حسن قال ابن الهمام اخرج هذه الزیادة ابو داؤد والترمذی والنسائی فعلم ان علیه السلام انما امره باعادتها بوقوعها علی غیر کما امرها للفساد ومما یدل علیه انه لو لم تکن هذه الزیادة لم یترکه علیه لعدم اول رکعة حتی اتم لان بعد الفساد لا یحمل المضی فی الصلوة وتقریره علیه السلام من الادلة الشرعیة وبه وجب حمل قوله علیه السلام فانک لم تصل علی الصلوة الغایة من الاتم علی قول المرغنی او المسنونة علی قول البرجانی انتهی کلامه فی فتح القدیر ۱۲ ۳ قوله ومن خلفه مطابقة الحدیث لبعض ظاهره باعتبار ما ذکرنا من ان الترجمة قد تکون شارحة ای اذا قال الامام سمع لمن حمده قال ربنا ولک الحمد وقلنا ایضا ربنا لک الحمد کما یاتی فی الباب الذی علیه ۱۲ النور الباری ۔ ۴ قوله لاقربن صلوة النبی صلعم بالمونة ونون التاکید ومعناه لاعلمنکم بما یشبهها وما یقرب منها وفی روایة الطحاوی قال ابو هریرة لارمقن صلوة رسول الله صلی الله علیه وسلم ۱۲ ع ۵ قوله ولیعن الکفار فان قلت کیف جاز اللعن وفیه تبعید الکفار وارادة البقاء منهم علی الکفر قلت هذا کان قبل نزول آیة لیس لک من الامر شیء قال الغزالی ویجوز علی هذا لعن الیهود والکفار حیا کان او میتا الا من سماه من النصوص انه مات کافرا کابی لهب وابی جهل ونحوهم کقولک لعن الله الکفار قال اصحابنا القنوت مسنون فی الصبح دائما مع من انس ان القنوت فی الصبح ولم یترکه فیها وان نزل نازلة کعدو وقحط کتوالی جمیع الفرائض قاله الکمالی وذهب ابو حنیفة الی انه لا قنوت فی الصبح والدلیل علیه ما ذکره ابن الهمام فی فتح القدیر اخرج ابو حنیفة من حماد بن ابی سلیمان عن ابراهیم عن علقمة عن عبد الله بن مسعود ان رسول الله صلی الله علیه وسلم لم یقنت فی الفجر قط الا شهرا واحدا ثم ترکه قبل ذکر ولا بعده وانا قنت فی ذلک الشهر یدعو علی ناس من المشرکین فهذا الخبار علیه ولعدد لم یکن انس یقنت فی الصبح کما رواه الطبرانی قال حدثنا عبد الله بن محمد بن عبد العزیز ثنا شیبان بن فروخ ثنا غالب بن فرقد الطحان قال کنت عند انس بن مالک شهرین فلم یقنت فی صلوة الغداة واذا ثبت النسخ وجب حمل الذی عن انس من روایة ابی جعفر ونحوه اما علی الغلط او علی طول القیام او یحمل علی قنوت النوازل کما اختاره بعض اهل الحدیث ولما قنوت ابی هریرة المروی فانما اراد بیان ان القنوت الدعاء للمؤمنین وعلی الکافرین قد کان من رسول الله صلی الله علیه وسلم لانه مستمرا غیر انه صلعم بان القنوت المستمر لیس لیس فیه الدعاء لهؤلاء وعلی هؤلاء ۱۲ فلما رآه النبی صلی الله علیه وسلم فلما رفع رأسه من الرکعة قال سمع الله لمن حمده قال رجل وراءه ربنا ولک الحمد حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیه فلما انصرف قال من المتکلم قال انا قال رأیت بضعة وثلثین ملکا یبتدرونها ایهم یکتبها اول ۱۲ باب الطمانینة حین یرفع رأسه من

---

۱ قوله فی الفرج الخ ۲ قوله بن ۳ قوله عازب ۴ قوله رأسه ۵ قوله اخبرنی ۶ قوله حدثنا ان ۷ قوله ابا هریرة ۸ قوله عن ۹ قوله ودخل فما قال ۱۰ قوله بما ۱۱ قوله رضی الله عنها ۱۲ قوله رسول الله ۱۳ قوله القنوت

اسماء الرجال قال ابو حمید المذکور ربما وفی الحدیث الآتی فی باب الجلوس فی التشهد باب حذا تمام الجنید کفرس بن الهجر محمد بن الیسر القیسی البصری شعبة بن الحجاج المذکور الحکم هو ابن عتیبة الکوفی ابن ابی لیلی عبد الرحمن الانصاری الکوفی البراء هو ابن ابی عازب باب امر الذی لا یتم رکوعه هو ابن مسعود یحیی بن سعید القطان عبید الله بن عبد الرحمن بن عمر العمری عن ابیه کیسان الیشکری ابو سعید المقبری باب الدعاء الخ حفص بن عمر الوضی شعبة هو ابن الحجاج منصور هو ابن المعتمر ابی الضحی مسلم بن صبیح مسروق هو ابن الاجدع باب مایقول الخ آدم هو ابن ابی ایاس ابن ابی ذئب محمد بن عبد الرحمن باب فضل اللهم ربنا ولک الحمد المسمی مصنف اصول ابن بکر بن عبد الرحمن بن الحارث ابی صالح ذکوان السمان باب هشام هو ابن یحیی هو ابن ابی کثیر ابی سلمة بن عبد الرحمن بن عوف عبد الله بن ابی الاسود هو جد ابیه نسب الیه مشتهر به واسم ابیه محمد بن حمید البصری ابی قلابة هو عبد الله بن زید العمری باب الطمانینة الخ ۱۲

حل اللغات هصر الخ الی والسواء المثل. یبتدرون یسارعون ۱۲

الركوع وقال ابو حميد رفع النبي صلى الله عليه وسلم واستوى حتى يعود كل فقار مكانه حدثنا ابو الوليد قال حدثنا شعبة عن ثابت قال كان انس ينعت لنا صلاة النبي صلى الله عليه وسلم فكان يصلي فاذا رفع رأسه من الركوع قام حتى نقول قد نسي حدثنا ابو الوليد قال حدثنا شعبة عن الحكم عن ابن ابي ليلى عن البراء قال كان ركوع النبي صلى الله عليه وسلم وسجوده واذا رفع رأسه من الركوع وبين السجدتين قريبا من السواء حدثنا سليمان بن حرب قال حدثنا حماد بن زيد عن ايوب عن ابي قلابة قال كان مالك بن الحويرث يرينا كيف كان صلوة النبي صلى الله عليه وسلم وذاك في غير وقت صلوة فقام فامكن القيام ثم ركع فامكن الركوع ثم رفع رأسه فانصب هنيئة قال فصلى بنا صلوة شيخنا هذا ابي يزيد وكان ابو يزيد اذا رفع رأسه من السجدة الاخرة استوى قاعدا ثم نهض **باب** يهوي بالتكبير حين يسجد وقال نافع كان ابن عمر يضع يديه قبل ركبتيه حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري اخبرني ابو بكر بن عبد الرحمن بن الحارث بن هشام وابو سلمة بن عبد الرحمن ان ابا هريرة كان يكبر في كل صلوة من المكتوبة وغيرها في رمضان وغيره فيكبر حين يقوم ثم يكبر حين يركع ثم يقول سمع الله لمن حمده ثم يقول ربنا ولك الحمد قبل ان يسجد ثم يقول الله اكبر حين يهوي ساجدا ثم يكبر حين يرفع رأسه من السجود ثم يكبر حين يسجد ثم يكبر حين يرفع رأسه من السجود ثم يكبر حين يقوم من الجلوس في الاثنتين ويفعل ذلك في كل ركعة حتى يفرغ من الصلوة ثم يقول حين ينصرف والذي نفسي بيده اني لاقربكم شبها بصلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم ان كانت هذه لصلوته حتى فارق الدنيا قالا وقال ابو هريرة وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم حين يرفع رأسه يقول سمع الله لمن حمده ربنا ولك الحمد ثم يدعو لرجال فيسميهم باسمائهم فيقول اللهم انج الوليد بن الوليد وسلمة بن هشام وعياش بن ابي ربيعة والمستضعفين من المؤمنين اللهم اشدد وطأتك على مضر واجعلها عليهم سنين كسني يوسف واهل المشرق يومئذ من مضر مخالفون له حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا سفيان غير مرة عن الزهري قال سمعت انس بن مالك يقول سقط رسول الله صلى الله عليه وسلم عن فرس وربما قال سفلين من فرس فجحش شقه الايمن فدخلنا عليه نعوده فحضرت الصلوة فصلى بنا قاعدا فصلينا قعودا فلما قضى الصلوة قال انما جعل الامام ليؤتم به فاذا كبر فكبروا واذا ركع فاركعوا واذا رفع فارفعوا واذا قال سمع الله لمن حمده فقولوا ربنا ولك الحمد واذا سجد فاسجدوا واذا جاء به معمر قلت نعم قال لقد حفظ كذا قال الزهري ولك الحمد حفظت من شقه الايمن فلما خرجنا من عند الزهري قال ابن جريج وانا عنده فجحش ساقه الايمن **باب** فضل السجود حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني سعيد بن المسيب وعطاء بن يزيد الليثي ان ابا هريرة اخبرهما ان الناس قالوا يا رسول الله هل نرى ربنا يوم القيمة قال هل تمارون في القمر ليلة البدر ليس دونه سحاب قالوا لا يا رسول الله قال فهل تمارون في الشمس ليس دونها سحاب قالوا لا قال فانكم ترونه كذلك يحشر الناس يوم القيمة فيقول من كان يعبد شيئا فليتبعه فمنهم من يتبع الشمس ومنهم من يتبع القمر ومنهم من يتبع الطواغيت و

كانت وامكن الصلوة فانصت يرئد حدثنا ثم يدعو ويسميهم فعقد ثنا قال سفيان هكذا وحفظت في رؤية الشمس ٨ يا رسول الله فليتبع

---

١ قوله فانصب من الانصاب كانه كنى عن رجوع اعضائه عن الانحناء الى القيام بالانصباب هذه هي الرواية المشهورة وهي رواية الاكثرين وفي رواية الكشميهني فانصت اي سكت يعني لم يكبر للسهو في الحال ١٢ ك ع ٢ قوله وسلمة وهو ابو اخوالي جهل قديم الاسلام مذب في الله ومنعوه ان يهاجر ١٢ ع ٣ قوله ومالك من الوطي وهو الدوس بالقدم اي اجعلهم الخذ اشد يدا ١٢ ع ٤ قوله كذا جاء به معمر اي قال سفيان سائلا من على بن عبد الله المذكور ومثل الذي رويته انا اورده معمر ايضا وهمزة الاستفهام مقدرة قبل قوله كذا فاجاب علي بن عبد الله بقوله نعم وقوله فقال لقد حفظ اي قال سفيان والله لقد حفظ معمر عن الزهري حفظا صحيحا مضبوطا ١٢ ع ٥ قوله كذا قال الزهري اي كما قال معمر كذا قال الزهري ولك الحمدي بالواو وفيه اشارة الى ان بعض اصحاب الزهري لم يذكر الواو في ذلك الحمد كما وقع في رواية الليث وغيره عن الزهري ١٢ ع ٦ قوله حفظت اي قال سفيان حفظت عن الزهري قال فجحش من شقه الايمن فلما خرجنا من عنده الزهري قال ابن جريج وهو عبد الملك بن عبد العزيز بن جريج ١٢ ع ٧ قوله وانا عنده اي قال ابن جريج انا كنت عند الزهري فجاء فجحش ساقه الايمن فقولنا انا عنده جملة حالية من فاعل قال مقدما او تقديره قال الزهري وانا عنده كذا في الكرماني وغيره قيل هذا قول سفيان والضمير حينئذ عائد الى ابن جريج لا الى الزهري وبحر العيني وصاحب فتح الباري وقوله فجحش ساقه الايمن مقول ابن جريج كذا في الجزء الجاري قال العيني ومطابقة الحديث في قوله واذا سجد فاسجدوا لان سجوده صلى الله عليه وسلم كان مشتملا على الفعل وهو السهو وعلى القول وهو التكبير كما مر في حديث ابي هريرة مفصلا انتهى مستنبطا ١٢ ٨ قوله فهل تمارون بلفظ الجمع

(قوله وبين السجدتين واذا رفع) هو عطف على الركوع بتقدير عامل مناسب للظرف اي ومكثه بين السجدتين وحين رفع رأسه ولو قدر وجلوسه بين السجدتين وقيامه حين رفع راسه لكان اتركا بالزيادة التقدير بلا حاجة والله تعالى اعلم ثم لا يخفى ان المساواة بين هذه الامور لا تدل على الاعتدال في الركوع اذ يمكن تحققها بلا اعتدال وكان مدار الدليل ان بعض هذه الاشياء معلومة بالتطويل قطعا فمساواة الباقي تفيد المطلوب اه سندي (قوله كان القنوت في المغرب والفجر) اي في النوازل وكان المراد كثاره فيهما لتأليفهما توبته في الظهر او في ابتداء الامر ثم نسخ الكل عند بعض وفي المغرب فقط عند آخرين وبقي في الفجر والله تعالى اعلم (قوله فانكم ترونه كذلك) اي رؤية لا مرية فيها فهذا هو الذي يفيده السوق في وجه الشبه

من المفاعلة وفي بعضها من المفاعل بحذف احدى التاءين فالمجادلة لعلى وجه الشك والريبة ومعنى التماري الشك كذا في العيني ١٢ ٩ قوله فانكم ترونه اي ترون الله كذلك اي بلا مرية فاهرعيا ولا يلزم منه المشابهة في الجهة والمقابلة ويخرج الشعاع ونحوه لانها امور لازمة للرؤية عادة لا عقلا ١٢ ك ع

اسماء الرجال

انشاء الله تعالى في باب سنة المجلوس في التشهد ابو الوليد هشام بن عبد الملك الطيالسي شعبة بن الحجاج بن الورد العتكي ابو الوليد وشعبة هما التقدمان الحكم هو ابن عتيبة مصغرا ابن ابي ليلى هو عبد الرحمن الانصاري المدني ايوب السختياني ابو قلابة تقدم الآن **باب** هوي بالتكبير الخ قال نافع هو مولى ابن عمر فما وصله ابن خزيمة و الطحاوي ابو اليمان هو الحكم بن نافع الحمصي شعيب هو ابن ابي حمزة الحمصي الزهري محمد بن مسلم بن شهاب علي ابن عبد الله المديني البصري سفيان هو ابن عيينة الزهري هو ابن شهاب المذكور ابو اليمان الحكم بن نافع الحمصي شعيب هو ابن ابي حمزة الاموي مولاهم واسم ابيه دينار ابو بشر الحمصي سعيد بن المسيب بن حزن بن ابي وهب بن عمرو بن عابد بن عمران بن مخزوم القرشي المخزومي قال ابن المديني لا اعلم في التابعين اوسع علما منه. حل اللغات فقأ خرزات الصلب اي مفاصله والواحدة فقارة هنيئة بغير همز الماء وتشديد الثناء التحتية قليلا شغق قام يهوي ينحط او يهبط الصلى. جحش خدش. تمارون. طواغيت ٨ عمرو بن سلمة اختلف في كنيته فرواية الاكثر ابو يزيد بالتحتية والزاي ١٢ ٨ هؤلاء الثلثة اسباط المغيرة كل واحد منهم ابن عم الآخر ١٢ ع.

marfat.com

تبقى هذه الأمة فيها منافقوها فيأتيهم الله فيقول انا ربكم فيقولون هذا مكاننا حتى يأتينا ربنا فاذا جاء ربنا عرفناه فيأتيهم الله عزوجل فيقول انا ربكم فيقولون انت ربنا فيدعوهم ويضرب الصراط بين ظهراني جهنم فاكون اول من يجوز من الرسل بامته ولا يتكلم يومئذ احد الا الرسل وكلام الرسل يومئذ اللهم سلم سلم وفي جهنم كلاليب مثل شوك السعدان هل رأيتم شوك السعدان قالوا نعم قال فانها مثل شوك السعدان غير انه لا يعلم قدر عظمها الا الله تخطف الناس باعمالهم فمنهم من يوبق بعمله ومنهم من يخردل ثم ينجو حتى اذا اراد الله رحمة من اراد من اهل النار امر الله الملائكة ان يخرجوا من كان يعبد الله فيخرجونهم ويعرفونهم باثار السجود وحرم الله على النار ان تاكل اثر السجود فيخرجون من النار فكل ابن ادم تاكله النار الا اثر السجود فيخرجون من النار قد امتحشوا فيصب عليهم ماء الحيوة فينبتون كما تنبت الحبة في حميل السيل ثم يفرغ الله من القضاء بين العباد ويبقى رجل بين الجنة والنار وهو اخر اهل النار دخولا الجنة مقبلا بوجهه قبل النار فيقول يا رب اصرف وجهي عن النار فقد قشبني ريحها واحرقني ذكاؤها فيقول هل عسيت ان فعل ذلك بك ان تسأل غير ذلك فيقول لا وعزتك فيعطي الله عزوجل ما يشاء من عهد وميثاق فيصرف الله وجهه عن النار فاذا اقبل به على الجنة رأى بهجتها سكت ما شاء الله ان يسكت ثم قال يا رب قدمني عند باب الجنة فيقول الله له اليس قد اعطيت العهود والميثاق ان لا تسأل غير الذي كنت سألت فيقول يا رب لا اكون اشقى خلقك فيقول فما عسيت ان اعطيت ذلك ان لا تسأل غيره فيقول لا وعزتك لا اسألك غير ذلك فيعطي ربه ما شاء من عهد وميثاق فيقدمه الى باب الجنة فاذا بلغ بابها فرأى زهرتها وما فيها من النضرة والسرور فيسكت ما شاء الله ان يسكت فيقول يا رب ادخلني الجنة فيقول الله عزوجل ويحك يا ابن ادم وما اغدرك اليس قد اعطيت العهد والميثاق ان لا تسأل غير الذي اعطيت فيقول يا رب لا تجعلني اشقى خلقك فيضحك الله منه ثم يأذن له في دخول الجنة فيقول تمن فيتمنى حتى اذا انقطع امنيته قال الله عزوجل زد من كذا وكذا اقبل يذكره ربه حتى اذا انتهت به الاماني قال الله لك ذلك ومثله معه وقال ابو سعيد الخدري لابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال الله عزوجل لك ذلك وعشرة امثاله قال ابو هريرة لم احفظه من رسول الله صلى الله عليه وسلم الا قوله لك ذلك ومثله معه قال ابو سعيد انى سمعته يقول ذلك لك وعشرة امثاله **باب** يبدي ضبعيه ويجافي في السجود **حدثنا** يحيى بن بكير قال حدثني بكر بن مضر عن جعفر بن ربيعة عن ابن هرمز عن عبد الله بن مالك ابن بحينة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا صلى فرج بين يديه حتى يبدو بياض ابطيه وقال الليث حدثني جعفر بن ربيعة نحوه **باب** يستقبل باطراف رجليه القبلة قاله ابو حميد عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب** اذا لم يتم سجوده **حدثنا** الصلت بن محمد قال حدثنا مهدي عن واصل عن ابي وائل عن حذيفة انه راى رجلا لا يتم ركوعه ولا سجوده فلما قضى صلاته قال له حذيفة ما صليت واحسبه قال لو مت مت على غير سنة محمد صلى الله عليه وسلم **باب** السجود على سبعة اعظم **حدثنا** قبيصة قال حدثنا سفيان عن عمرو

فيضرب ثم يضرب يجيز فتخطف بنى امتحشوا مقبل من قد ماشاء والمواثيق لا اكون ان تسل ان تسأل فسكت العهود والمواثيق انقطعت
تمرح تعال احفظ لك ذلك عبد الله حدثنا يستقبل القبلة باطراف رجليه الساعدي السجود ابن ميمون فاحسنه لمت

---

١ قوله فيأتيهم الله وفي رواية اخرى فيأتيهم في غير الصورة التي يعرفون فيقولون نعوذ بالله منك ١٢ ع ٢ قوله فيأتيهم الله عزوجل اي في الصورة التي يعرفون ١٢ ك ٣ قوله هذا مكاننا الخ بيان الرسل لكمال شفقتهم وحرصهم على خلق ١٢ ك ع ٤ قوله كلاليب جمع كلوب كتنور حديدة لها شعب يعلق بها اللحم ١٢ مجمع البحار ٥ قوله بكردوس اي يقطع صغارا اي اوصال ١٢ ك ٦ قوله خردلت الخردل بالدال والذال اي قطعته فلعا صغارا والمعنى انه يقطعه كلاليب العراط حتى يموت الى النار ١٢ ع ٧ قوله كما تنبت الحبة بكسر المهملة وشدة الموحدة هي بذور العرفج ١٢ ع ٨ قوله حميل السيل هو ما يجيء به السيل من طين او غثاء او غيره بمعنى محمول فاذا التقت فيه حبة واستقرت على شط بحر مي السيل فانها تنبت في يوم وليلة فتخرج بها سرعة عود ابدانهم اليس بعد احراق النار ١٢ مجمع البحار ٩ قوله قشبني اي سمني وكل مسموم قشيب موضع الشين معجمة مخففة وفي اللغة مشددة ١٢ مجمع ١٠ قوله ذكاؤها اي شدة وهج النار اي لهبها واشتعالها وشدة وهجها هو بفتح معجمة وقصر اشهر لغاته والمد الكثير رواية ١٢ مجمع البحار ١١ قوله هل عسيت بفتح السين وكسر ها بالغة شاذة قال الكرماني فان قلت كيف يصح هذا من الله وهو عالم بها كان وما يكون قلت معناه يا بني ادم انكم لا تعدون نقض العهد منكم فانتم احقاء بان يقال لكم ذلك ١٢ ك ١٢ قوله لما اغدرك هو فعل التعجب والغدر ترك الوفاء ١٢ ك ١٣ قوله اقبل يذكره ربه اي اقبل الله يذكر الاماني وباتيان الجملتين الخ اقبل يذكره بدل من قوله قال الله عزوجل زد وجه الجمع بين رواية الى

(قوله فيأتيهم الله) اي يظهر لهم على وجه يخفى عليهم بعض صفاته التي يعرفونه بها فيقولون خوفا من الوقوع في اتباع غيره تعالى وارتكاب الشرك هذا مكاننا الخ وفي هذا اظهار شرفهم ونزاهتهم عن رذيلة الشرك الى هذا الحد ولا يلزم فيه تغير في صفات الحق واما التغير في رؤيتهم والظهور عليهم وقيل معنى فيأتيهم الله اولا يأتيهم ملكه على حد في المضاف ورد بان الملك معصوم فكيف يقول انا ربكم وهو كذب لكن يقال انا لا نسلم عصمته من هذه الصغيرة لمصلحة او متمان وربما يقال انه يلزم منه ان يكون قول فرعون انا ربكم من الصغائر انتهى قلت ان فرض مجيء الملك فلا شك انه يجيء باذن الله تعالى ويقول باذن الله فلا يتصور ان يكون قوله صغيرة ولا كبيرة ولا يمكن قياسه بقول فرعون بل الظاهر انه يقول بامره فيكون القول واجبا فكيف يكون معصية لكن يبقى الاشكال من حيث انه في الظاهر شرك ومعلوم ان الشرك غير ماذون فيه في حال وقد قال تعالى ومن يقل منهم اني اله من دونه فذلك نجزيه جهنم والتحقيق انه لو فرض الامر كذلك فلا اشكال لجواز انه يقول ذلك حكاية لبعض كلماته

هريرة وابن سعيد هو ابن سلمة اعلم اولا بما في حديث ابي هريرة ثم تكرم الله تعالى فزاده في فهمه النبي صلى الله عليه وسلم بسمعه ابو هريرة كذا في الكرماني والعيني ١٢

اسماء الرجال

باب يبدي ضبعيه الخ ابن هرمز عبد الرحمن الاعرج **باب** يستقبل باطراف الخ باب اذا لم يتم سجوده الخ مهدي بن ميمون الازدي المعول ابو وائل هو شقيق بن سلمة حذيفة بن اليمان رضي الله عنه **باب** السجود على سبعة اعظم الخ قبيصة بن عقبة بن عامر الكوفي سفيان الثوري طاوس هو ابن كيسان اليماني

حل اللغات

تمارون بضم التاء والراء من المماراة وهي المجادلة وللاصيلي تمارون بفتح التاء والراء واصله تتمارون اي هل تشكون اتطوا غيث جمع طاغوت وهو الصنم ونحوه يضوب الصراط اي يمد الصراط على جهنم بين ظهراني جهنم اي على وسطه يجوز بعضي كلاليب جمع كلوب حديدة لها شعب يعلق بها اللحم كذا في الجمع السعدان اسم نبت في الكرمان هو افضل مراعي الابل لو بقي بها لهلك يخردل بفتح امتحشوا احترقوا حميل السيل هو ما يجيء به السيل الذكاء هو شدة وهج النار اي اشتعالها الحبة بضم الحاء المهملة وتشديد الموحدة بزر العرفج ويسمى حميضا يبدي ضبعيه بضم الضاد المعجمة اي يرفع عضديه يافوخ الثنايا العليا من الاسنان

عه بفتح سين وسكون ميم بهملتين نبت لا شوك عليه من كل الجوانب ١٢ ك عه اما بعد او قوع او قبله فان اللفظ محتملها ١٢ ع

ابن دينار عن طاؤس عن ابن عباس قال أُمِرَ النبي صلى الله عليه وسلم ان يسجد على سبعة اعضاء ولا يكف شعرا ولا ثوبا بالجبهة واليدين والركبتين والرجلين حدثنا مسلم بن ابراهيم قال حدثنا شعبة عن عمرو عن طاؤس عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال أُمِرنا ان نسجد على سبعة اعظم ولا نكف شعرا ولا ثوبا حدثنا آدم قال حدثنا اسرائيل عن ابي اسحٰق عن عبد الله بن يزيد قال حدثنا البراء بن عازب وهو غير كذوب قال كنا نصلي خلف النبي صلى الله عليه وسلم فاذا قال سمع الله لمن حمده لم يحن احد منا ظهره حتى يضع النبي صلى الله عليه وسلم جبهته على الارض **باب** السجود على الانف حدثنا معلى بن اسد قال حدثنا وهيب عن عبد الله بن طاؤس عن ابيه عن ابن عباس قال قال النبي صلى الله عليه وسلم أُمِرتُ ان اسجد على سبعة اعظم على الجبهة واشار بيده على انفه واليدين والركبتين واطراف القدمين ولا نكفت الثياب والشعر **باب** السجود على الانف في الطين حدثنا موسى قال حدثنا همام عن يحيى عن ابي سلمة قال انطلقت الى ابي سعيد الخدري فقلت الا تخرج بنا الى النخل نتحدث فخرج قال قلت حدثني ما سمعت النبي صلى الله عليه وسلم في ليلة القدر قال اعتكف رسول الله صلى الله عليه وسلم العشر الاول من رمضان واعتكفنا معه فاتاه جبرئيل فقال ان الذي تطلب امامك فاعتكف العشر الاوسط واعتكفنا معه فاتاه جبرئيل فقال ان الذي تطلب امامك فقام النبي صلى الله عليه وسلم خطيبا صبيحة عشرين من رمضان فقال من كان اعتكف مع النبي فليرجع فاني اريت ليلة القدر واني نسيتها وانها في العشر الاواخر في وتر واني رايت كاني اسجد في طين وماء وكان سقف المسجد جريد النخل وما نرى في السماء شيئا فجاءت قزعة فامطرنا فصلى بنا النبي صلى الله عليه وسلم حتى رأيت اثر الطين والماء على جبهة رسول الله صلى الله عليه وسلم وارنبته تصديق رؤياه **باب** عقد الثياب وشدها ومن ضم اليه ثوبه اذا خاف ان تنكشف عورته حدثنا محمد ابن كثير انا سفيان عن ابي حازم عن سهل بن سعد قال كان الناس يصلون مع النبي صلى الله عليه وسلم وهم عاقدو ازرهم من الصغر على رقابهم فقيل للنساء لا ترفعن رءوسكن حتى يستوي الرجال جلوسا **باب** لا يكف شعرا حدثنا ابو النعمان ثنا حماد بن زيد عن عمرو ابن دينار عن طاؤس عن ابن عباس قال أُمِرَ النبي صلى الله عليه وسلم ان يسجد على سبعة اعظم ولا يكف شعره ولا ثوبه **باب** لا يكف ثوبه

اعظم ثوبا ولا شعرا حدثني اخبرنا الخطي انا المعلى الى انفه ولا نكف السجود على الانف والسجود على الطين لا تخرج نقال فقلت عشر الاول فاعتكفنا ثم قام رأيت نسيتها انسيتها الماء والطين النبي مخافة عاقدي ولا يكف ثوبه ولا شعره ولا يكف ثوبا ولا شعرا

---

۱ قوله ان يسجد على سبعة. احتج به احمد واسحٰق على ان من ترك السجود على شئ من الاعضاء السبعة لا يجزئه وهو اصح من قولي الشافعي فيما رحمهم الله المتاخرون خلاف ما ذكره الرافعي وكان البخاري مال الى هذا القول ۱۲ ۲ قوله لم نحن بفتح الياء وكسر النون وضمها اي لم ينكس ظهره فان قلت كيف دلالته على الترجمة قلت العادة على ان وضع الجبهة انما هو باستعانة الاعظم الستة الباقية فالباء هنا بمعنى مع قال الكرماني قال العيني قلت هذا لا يخلو عن تعسف والوجه فيه انا اوردنا هذا الحديث في هذا الباب للاشارة بان السجدة بالجبهة داخل في الوجوب من بقية الاعضاء ولما لم يختلف في وجوبها واختلف في غيرها من بقية الاعضاء انتهى ۱۲ ۳ قوله واشار بيده الخ. يدل على انه صلعم سوى بين الجبهة والانف لان عظمي الانف يتبديان من قرنة الحاجب وبينهما ان عند الموضع الذي فيه النتوايا والرباعيات وسقط هنا ذكر ما سوال من قال المذكور في الحديث ثمانية اعظم لان السبعة ذكره العيني قال النووي قالوا ظاهر الحديث ان الجبهة والانف في حكم عضو واحد لانه قال في اليدين سبعة فان جعلا عضوين صارت ثمانية انتهى وفي العيني واما اليدان والركبتان والقدمان فهل يجب السجود عليها فقال النووي فيه قولان للشافعي احدهما لا يجب لكن يستحب استحبابا ماكدا والثاني يجب وهو الذي رجحه الشافعي انتهى قال الكرماني فان قلت امرت ان اسجد على سبعة يدل على ان الكل واجب اجيب بانه لا يمتنع ان يؤمر بشئ ويكون بعضه مفروضا والآخر مسنونا والحديث مخصوص بالدلائل الخارجية انتهى ۱۲ ۴ قوله قزعة. بفتحات واحدة القزع وهي قطع من السحاب رقيقة وقيل هي السحاب المتفرق ۱۲ ك ع ۵ قوله ارنبته بفتح الهمزة والنون وبينهما راء ساكنة وفتح الموحدة بعدها الفوقية هي طرف الانف ۱۲ ك ۶ قوله تصديق بالرفع اي الى اخر الطين والماء على جبهته هو تصديق رؤياه ۱۲ ك ۷ قوله عورته. كذا في الاصل ۱۲ اشار بهذا الى ان النهي الوارد عن كف الثياب محمول على حالة غير الاضطرار ۱۲ ع ۸ قوله عاقدا واه

تعالى وقراءة لهما كان يقرأ احدا نافي انا الله لا اله الا انا الله الاية ومثله ليس من الكذب والمعصية في شئ نعم لغرض الامتحان ذكر كعلي وجه لا تتميز الحكاية والله تعالى اعلم قوله فاكون اول من يجوز من الرسل بامته) يمكن ان يكون معناه انه صلى الله تعالى عليه وسلم اول من يجوز من الرسل وامته اول من تجوز من الامم فلا يلزم تأخر الانبياء صلوات الله تعالى عليهم عن امته صلى الله تعالى عليه وسلم في جواز الصراط ويحتمل ان يقال ان تقدم لا مرة الرسول تبعا لتقدم الرسول من فضيلة الامة فلا اشكال فيه او يقال اختصاص المفضول بفضيلة جزئية لمصلحة مصاحبة الاهم ورسولها لا ينافي فضل الفاضل والله تعالى اعلم (قوله فيقول هل عسيت الخ) ولعل ادخال الجنة بطريق التدريج واخذ العهود والمواثيق منه ليعلم ان استحقاقه النار كان بسبب كثرة الغدر في العهود وان دخوله الجنة بمجرد فضل الرب تعالى وكرمه والله تعالى اعلم (قوله فرج بين يديه) من اضافة بين الى متعدد فيتوهم ان ذلك المتعدد هنا يديه وليس كذلك بل يداه احد طرفي المتعدد والطرف الثاني محذوف اي بين يديه وما يليهما من الجنب والمعنى بين كل من يديه وما يليهما من الجنب والحاصل ان المراد بيديه كل واحدة منهما فما بقي متعدد افاديد من اعتبار امر اخر يحصل بالنظر اليه التعدد وهذا معنى قول المحقق ابن حجر اي نحو كل يد عن الجنب الذي يليها ولو ابقى الكلام على ظاهره لم يستقم قوله حتى يبدو الخ فهو قرينة دالة على الحذف والله تعالى اعلم (قوله امر النبي صلى الله تعالى عليه وسلم الرواية في امر على بناء المفعول وان كان من حيث العربية يحتمل البناء للفاعل ايضا على ان يكون المملي مفعولا امر ومرجع الضميرين يسجد وهو معلوم بالسوق نعم هو لا يخلو عن نوع تكلف بخلاف بناء المفعول فانه خال عن التكلف والله تعالى اعلم (قوله فاذا قال سمع الله لمن حمده الخ) كان المراد بسمع الله لمن حمده ذكر الاعتدال مطلقا والا فانه جعل سمع الله لمن حمده كناية عنه لشهرته وزيادة اختصاصه بالاعتدال فلا ينافي ما تقدم في الاحاديث انه كان يزيد في ذكر الاعتدال على سمع الله لمن حمده والمعنى اذا فرغ من ذكر الاعتدال وحتى ظهره المذهاب الى السجود لم يحن احد منا ظهره المذهاب الى السجود فلا يرد ان الشروع في سمع الله لمن حمده يكون حين ابتداء الاعتدال والقوم في تلك الحالة يكونون في الركوع كما هو مقتضى تأخر هم عن الامام فكيف يستقيم قوله لم يحن احد منا الخ او كيف يحسن والله تعالى اعلم (قوله العشر الاول) ان اعتبر العشر انما لليال فالاول بضم الهمزة جمع وان اعتبر انه ثلث الشهر فالاول بفتح الهمزة مفرد وعلى الاول يناظر العشر الاواخر وعلى الثاني العشر الاواسط فافهم واه سندي

يروى هم عاقدي ازرهم ووجهها ان يكون ضمير ان محذوفا اي هم كانوا عاقدي ازرهم ويجوز ان يكون منصوبا على الحال اي هم مؤتزرون حال كونهم عاقدي ازرهم والازر بفتحتين جمع ازار ۱۲ العيني ۹ قوله من الصغر اي من اجل صغر ازرهم ۱۲ ۱۰ قوله جلوسا. اي جالسين كانت النساء متاخرات عن صف الرجال فنهين عن رفع رؤوسهن حتى ينسوني الرجال جالسين حتى لا يقع بصرهن على عوراتهم وفيه الاحتياط في ستر العورة ۱۲ ع ۱۱ قوله ولا يكف شعره ولا ثوبه. اي لا يضما وقايته اياهما من التراب بل يتركهما حتى يقعا على الارض كذا في المجمع قال العيني قال فان قلت ما وجه ادخال هذا الحديث بين ابواب احكام السجود قلت لتعلق بالسجود من حيث ان الشعر يسجد مع الرأس اذ الم يكف واما حكمة النهي فهو ما روى ابو داؤد من حديث ابي رافع اذ رأى الحسن بن علي يصلي وقد غرز ضفيرته في قفاه فحلها وقال سمعت رسول الله صلعم يقول ذلك مقعد الشيطان ۱۲ ع

اسماء الرجال

شعبة بن الحجاج العتكي طاؤس هو الذكوان الآتي آدم هو ابن ابي اياس العسقلاني اسرائيل ابن يونس بن ابي اسحٰق السبيعي ابي اسحٰق عمرو بن عبد الله الكوفي باب السجود على الانف وهيب بن خالد الباهلي البصري باب السجود على الانف في الطين موسى بن اسمٰعيل التبوذكي همام هو ابن يحيى بن دينار العوذي يحيى بن ابي كثير الطائي اليمامي ابي سلمة بن عبد الرحمٰن بن عوف ابي سعيد هو سعد بن مالك الخدري رضي الله عنه

عه باب السجود على الانف في الطين كذا للاكثر وللمستملي السجود على الانف والسجود على الطين والاول انسب للتبايلزم النكرار ۱۲ عه فيه طلب الخلوة للعبادة ونيه ليكون اجمع للضبط ۱۲ ع.

(عه فمن ثم قال ابو حنيفة يجوز السجدة على الانف فقط وقع اسم السجود عليه ۱۲ علي القاري).

فی الصلوٰۃ حدثنا موسی بن اسمٰعیل ثنا ابو عوانۃ عن عمرو عن طاؤس عن ابن عباس عن النبی صلی اللہ علیہ قال اُمرتُ ان اسجد علی سبعۃ اعظم ولا اکفّ شعرا ولا ثوبا باب التسبیح والدعاء فی السجود حدثنا مُسدد قال حدثنا یحیی عن سفیان قال حدثنی منصور عن مسلم عن مسروق عن عائشۃ قالت کان النبی صلی اللہ علیہ یکثر ان یقول فی رکوعہ وسجودہ سُبحٰنک اللھم ربّنا وبحمدک اللھم اغفرلی یتأول القرآن باب المکث بین السجدتین حدثنا ابو النعمان قال حدثنا حماد عن ایوب عن ابی قلابۃ ان مالک بن الحویرث قال لاصحابہ الا انبئکم صلوٰۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ قال وذاک فی غیر حین صلوٰۃ فقام ثم رکع فکبّر ثم رفع رأسہ فقام ھُنیّۃً ثم سجد ثم رفع رأسہ ھُنیّۃً ثم سجد ثم رفع رأسہ فصلّی صلوٰۃ عمرو بن سلمۃ شیخنا ھذا قال ایوب کان یفعل شیئًا لم ارھم یفعلونہ کان یقعد فی الثالثۃ والرابعۃ فاتینا النبی صلی اللہ علیہ فاقمنا عندہ فقال لو رجعتم الی اھالیکم صلّوا صلوٰۃ کذا فی حین کذا صلوا صلوٰۃ کذا فی حین کذا اذا حضرت الصلوٰۃ فلیؤذن احدکم ولیؤمکم اکبرکم حدثنا محمد بن عبد الرحیم قال حدثنا ابو احمد محمد بن عبد اللہ الزبیری قال حدثنا مِسعر عن الحکم عن عبد الرحمٰن بن ابی لیلی عن البراء قال کان سجود النبی صلی اللہ علیہ ورکوعہ وقعودہ بین السجدتین قریبًا من السواء حدثنا سلیمٰن بن حرب قال حدثنا حماد بن زید عن ثابت عن انس بن مالک قال انی لا الوان اصلی بکم کما رأیت النبی صلی اللہ علیہ یصلی بنا قال ثابت کان انس بن مالک یصنع شیئًا لم ارکم تصنعونہ کان اذا رفع رأسہ من الرکوع قام حتی یقول القائل قد نسی وبین السجدتین حتی یقول القائل قد نسی باب لا یفترش ذراعیہ فی السجود وقال ابو حمید سجد النبی صلی اللہ علیہ ووضع یدیہ غیر مفترش ولا قابضھما حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا محمد بن جعفر قال حدثنا شعبۃ قال سمعت قتادۃ عن انس بن مالک عن النبی صلی اللہ علیہ قال اعتدلوا فی السجود ولا یبسط احدکم ذراعیہ انبساط الکلب باب من استوی قاعدًا فی وترٍ من صلاتہ ثم نھض حدثنا محمد بن الصبّاح قال اخبرنا ھُشیم اخبرنا خالد الحذاء عن ابی قلابۃ قال اخبرنی مالک بن الحویرث انہ رأی النبی صلی اللہ علیہ یصلی فاذا کان فی وترٍ من صلاتہ لم ینھض حتی یستوی قاعدًا باب کیف یعتمد علی الارض اذا قام من الرکعۃ حدثنا معلّی بن اسد قال حدثنا وُھیب عن ایوب عن ابی قلابۃ قال جاءنا مالک بن الحویرث فصلّی بنا فی مسجدنا ھذا فقال انی لاصلّی بکم وما اُرید الصلوٰۃ لکنی اُرید ان اُریکم کیف رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ یصلی قال ایوب فقلت لابی قلابۃ وکیف کانت صلوٰتہ قال مثل صلوٰۃ شیخنا ھذا یعنی عمرو بن سلمۃ قال ایوب وکان ذلک الشیخ یتم التکبیر واذا رفع رأسہ

---

۱ قولہ سبحانک منصوب علی المصدر وتقدیرہ الفعل وھو اسبح ونحوہ لازم وھو علم للتسبیح معناہ التنزیہ عن النقائص وبحمدک ای وبسبحک بحمدک ای بتوفیقک وھدایتک لا بحولی وقوتی والواو فیہ اما للحال والمعنی لعلیہ الجملۃ علی الجملۃ سواء قلنا اضافۃ المحدل الفاعل والمراد من الحمد لازمہ وھو ما یوجب الحمد من التوفیق والھدایۃ او الی المفعول ویکون معناہ وبحسبت مثلبسا بحمدی لک ۱۲ ۲ قولہ اللھم اغفرلی ای یا اللہ اغفرلی وانما قال وان کان مغفورا لہ ما تقدم من ذنبہ وما تاخر لبیان الافتقار الی اللہ والاظہار العبودیۃ والشکر او الاستغفار من ترک الاولی ۱۲ ع ۳ قولہ یتاول القرآن ای یفعل ما امر بہ فی قولہ فسبح بحمد ربک واستغفرہ ۱۲ او سبح ع غ ۴ قولہ فی غیر حین صلوٰۃ ای فی غیر وقت صلوٰۃ مفروضۃ فیہ اشارۃ الی الاتمام بثمانیہ ۱۲ ع ۵ قولہ یقعد فی الثالثۃ والرابعۃ ای یجلس جلسۃ الاستراحۃ فان قلت لا جلوس للاستراحۃ فی الرابعۃ لان بعد الجلوس للتشہد قلت ہذا شک من الراوی والمراد منہما واحد بلا تفاوت اذ یراد من الثالثۃ انہا فی ومن الرابعۃ انہا بعد الجلوس للتشہد قلت ہذا شک من الراوی والمراد منہما واحد بلا تفاوت اذ یراد من الثالثۃ انہا فی ومن الرابعۃ انہا بعد الجلوس للتشہد کما قالہ الکرمانی وفی العینی قال ابن التین فی روایۃ ابی ذر والرابعۃ واراہ غیر صحیح انتہی ۱۲ ۶ قولہ فاتینا قولہ فاتینا قال مالک بن الحویرث والفاء فیہ عاطفۃ علی شئ محذوف تقدیرہ اسلمنا فاتینا او ارسلنا قومنا فاتینا ونحو ذلک ۱۲ فتح الباری ۷ قولہ قد نسی الخ بفتح النون من النسیان وبضمہا مع تشدید السین المکسورۃ و التعریل علی استحباب المکث بین السجدتین قال ابن قدامۃ والمستحب عند احمد ان یقول بین السجدتین رب اغفرلی یکررہ مرارا انتہی وعندنا لیس بمسنون لان الاعتدال فیہ تبع ولیس بمقصود وما ورد فی ذلک محمول علی التسبیح وعندنا وذو ایل الظاہر انہ فرض ان تعمد ترکہ بطلت صلاتہ ۱۲ ع ۸ قولہ اعتدلوا ای کونوا متوسطین بین الافتراش والنقبض ۱۲ ع ۹ قولہ حتی یستوی قاعدا فیہ دلیل للشافعیۃ علی ندبیۃ جلسۃ الاستراحۃ وقال الطحاوی لیس فی حدیث ابی حمید جلسۃ الاستراحۃ وروی الترمذی عن ابی ہریرۃ قال کان رسول اللہ صلعم ینہض فی الصلوٰۃ علی صدور قدمیہ ثم قال والعمل علیہ عند اہل العلم وفی التمہید اختلف الفقہاء فی النہوض من السجود فقال مالک والاوزاعی والثوری وابو حنیفۃ واصحابہ ینہض علی صدور قدمیہ ولا یجلس وقال

النخعی بن ابی عیاش اورکت غیر واحد من اصحاب النبی صلعم یفعل ذلک وقال ابو الزناد وذلک السنۃ وبہ قال احمد واسحٰق وراہویہ وقال احمد واکثر الاحادیث یدل علی ہذا کذا فی العینی وقال ابن الہمام وقول الترمذی العمل علیہ عند اہل العلم یقتضی قوۃ اصلہ وان ضعف خصوص ہذا الطریق واخرج ابن ابی شیبۃ عن ابی مسعود انہ کان ینہض فی الصلوٰۃ علی صدور قدمیہ ولم یجلس واخرج نحوہ عن علی ولکن اخرج ابن ابی شیبۃ عن ابن عمر وابن زبیر وکذا عن عمر رضہ فقد اتفق الاکابر الصحابۃ الذین کانوا اقرب الیہ صلعم من مالک بن الحویرث فوجب تقدیمہ وحمل ما رواہ علی حالۃ الکبر ۱۲ فتح القدیر۔

اسماء الرجال باب عقد الثیاب وشدہا۔ ای عند الصلوٰۃ محمد بن کثیر بالمثلثۃ سفیان الثوری ابی حازم بالزای المہملۃ سلمۃ بن دینار سہل بن سعد الساعدی باب لا یکف شعرا ابو النعمان محمد بن الفضل السدوسی طاؤس ہو ابن کیسان ابو عبد الرحمٰن الفارسی باب لا یکف ثوبہ موسی بن اسمٰعیل التبوذکی ابو عوانۃ الوضاح الیشکری عمرو بن دینار باب التسبیح والدعاء فی السجود ای ابن مسرہد باب المکث ابو النعمان السدوسی ابی قلابۃ عبد اللہ بن زید الجرمی محمد بن عبد الرحیم المعروف بصاعقۃ مسعر بکسر المیم وسکون المہملۃ ابن کدام عن الحکم بفتح الحاء والکاف ابن عتیبۃ الکوفی عن البراء بن عازب سلیمان بن حرب الواشحی حماد بن زید ہو ابن درہم عن ثابت البنانی باب لا یفترش بالتنوین ابو حمید الساعدی محمد بن بشار بموحدۃ مفتوحۃ فمعجمۃ مشددۃ ویقال لہ بندار محمد بن جعفر المعروف بغندر شعبۃ بن الحجاج قتادۃ بن دعامۃ باب من استوی محمد بن الصباح بفتح المہملۃ وتشدید الموحدۃ الدولابی ابی قلابۃ عبد اللہ بن زید ۱۲ قس معلی بن اسد العمی وہیب بن خالد ایوب ہو السختیانی ابی قلابۃ عبد اللہ بن زید الجرمی مالک بن الحویرث اللیثی

---

۱ ن ۲ ن ۲ عن ۲ بن المنکدر ۲ بن صبیح ابی الضحیٰ ۲ قال ابو عبد اللہ یعنی قولہ تعالیٰ فسبح بحمد ربک الاعلیٰ ۱۲ النبی ۲ وذلک ۲ قال ۳ شہرا اہلیکم اخبرنا ۱۱ ولا ینبسط ۱۲
نح ۱۲ ینبسط ۱۳ انبساط ۱۴ اخبرنا ۱۵ نسہ ۱۶ اخبرنا ۱۷ ولکننی ۱۸ ولکن لکن ۱۹ النبی فکیف فاذا ۲۰

عن السجدة الثانية جلس واعتمد على الارض ثم قام باب يكبر وهو ينهض من السجدتين وكان ابن الزبير يكبر في نهضته حدثنا يحيى بن صالح قال حدثنا فليح بن سليمان عن سعيد بن الحارث قال صلى لنا ابو سعيد فجهر بالتكبير حين رفع رأسه من السجود وحين سجد وحين رفع وحين قام من الركعتين وقال هكذا رأيت النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا سليمان بن حرب قال حدثنا حماد بن زيد قال حدثنا غيلان بن جرير عن مطرف قال صليت انا وعمران بن الحصين صلوة خلف علي بن ابي طالب رضي الله عنه فكان اذا سجد كبر واذا رفع كبر واذا نهض من الركعتين كبر فلما سلم اخذ عمران بيدي فقال لقد صلى بنا هذا صلوة محمد صلى الله عليه وسلم او قال لقد ذكرني هذا صلوة محمد صلى الله عليه وسلم باب سنة الجلوس في التشهد وكانت امة الدرداء تجلس في صلاتها جلسة الرجل وكانت فقيهة حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن عبد الرحمن بن القاسم عن عبد الله بن عبد الله انه اخبره انه كان يرى عبد الله بن عمر يتربع في الصلوة اذا جلس ففعلته وانا يومئذ حديث السن فنهاني عبد الله بن عمر وقال انما سنة الصلوة ان تنصب رجلك اليمنى وتثني اليسرى فقلت انك تفعل ذلك فقال ان رجلاي لا تحملاني حدثنا يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن خالد عن سعيد عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء ح قال وحدثني الليث عن يزيد بن ابي حبيب ويزيد بن محمد عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء ان كان اجلسه في نفر من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم فذكروا صلوة النبي صلى الله عليه وسلم فقال ابو حميد الساعدي انا كنت احفظكم لصلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم رأيته اذا كبر جعل يديه حذو منكبيه واذا ركع امكن يديه من ركبتيه ثم هصر ظهره فاذا رفع رأسه استوى حتى يعود كل فقار مكانه واذا سجد وضع يديه غير مفترش ولا قابضهما واستقبل باطراف اصابع رجليه القبلة فاذا جلس في الركعتين جلس على رجله اليسرى ونصب اليمنى فاذا جلس في الركعة الاخرة قدم رجله اليسرى ونصب الاخرى وقعد على مقعدته وسمع الليث يزيد بن ابي حبيب ويزيد من محمد بن حلحلة وابن حلحلة من ابن عطاء وقال ابو صالح عن الليث كل فقار مكانه وقال ابن المبارك عن يحيى بن ايوب قال حدثني يزيد بن ابي حبيب ان محمد بن عمرو بن حلحلة حدثه كل فقار باب من لم ير التشهد الاول واجبا لان النبي صلى الله عليه وسلم قام من الركعتين ولم يرجع حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال حدثني عبد الرحمن بن هرمز مولى بني عبد المطلب وقال مرة مولى ربيعة بن الحارث ان عبد الله ابن بحينة قال وهو من ازد شنوءة وهو حليف لبني عبد مناف وكان من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى بهم الظهر فقام في الركعتين الاوليين لم يجلس

من ٢ نسأله وكان ٣ فقال قال ٥ رجلي ٦ هرمز ابي هلال ٨ وثنا ٩ في نفر ١٠ النبي ١١ رسول الله ١٢ حذاء ١٣ الى ١٤ فاذا ١٥ مقعده ١٦ قفار ١٧ فقارة ١٨ فقاره ١٩ الاولى حدثنا

قوله واعتمد على الارض ثم قام. هو موضع الترجمة فان قلت الترجمة لبيان كيفية الاعتماد للاتيان نفس الاعتماد فاوجه الوافية تعلقت فيه بيان الكيفية ميان يجلس او انام يعتمد ثم يقوم قال الفقهاء يجتهد كما يعتمد العاجز للغير كذا في الكرماني ١٢ قوله وهو ينهض. اي في حالة نهوضه من السجدتين وعند بعضهم وقت الاستواء ونقل ذلك عن مالك والكلام في الاولوية فافهم ١٢ع قوله في نهضته. هذا تعليق وصله ابن ابي شيبة في مصنفه عن عبد الوهاب الثقفي عن ابن جريج عن عمرو بن دينار ان ابن الزبير كان يكبر لنهضته وفيه المطابقة للترجمة ١٢ع قوله وحين قام من الركعتين. وهي حالة النهوض عن السجدتين وفيه المطابقة للترجمة وقال ابن رشيد في هذه الترجمة اشكال لانه ترجم فيها معنى باب التكبير اذا قام من السجود او ورد فيه حديث ابن عباس وابي هريرة وفيهما التفصيص على انه يكبر في حالة النهوض وهو الذي اقتضته هذه الترجمة فكان ظاهرها التكرار انتهى قلت لا نسلم ان في هذه الترجمة اشكالا ولا يلزم مما ذكره التكرار فقوله في باب التكبير اذا قام من السجود اعم من ان يكون من سجود الركعة الاولى او الثانية او الثالثة وهذه الترجمة في التكبير عند القيام الى الركعة الثالثة من باب التشهد خاصة والفائدة في ذكر هذا بعد شمول الاعم اياه فلعل امراده بهنا حديث ابي سعيد وعلي بن ابي طالب رضي الله عنهما ١٢ عينى قوله لقد ذكرني بتشديد الكاف وفاعله هذا اراده علي بن ابي طالب وقوله ذكرني يدل على ان التكبير قد تكرر وقد روى احمد الطحاوي باسناد صحيح عن ابي موسى الاشعري قال ذكرنا علي صلوة كنا نصليها مع رسول الله صلى الله عليه وسلم لم اسمعها بها واما تركنا اياها عمدا. ذكره العيني في باب اتمام التكبير في الركوع ١٢ع قوله الجلوس في التشهد يحتمل ان يراد به ان السنة في الجلوس الهيئة الخاصة كما لافتراش مثلا فالاضافة بمعنى في وان يراد نفس الجلوس فالاضافة بيانية نحو شجر الاراك وحديث الباب يحتمل للامرين فان قلت الجلوس قد يكون واجبا قلت المراد بالسنة المطلوبة المحمدية وهي اعم من المندوب ١٢ك قوله ام الدرداء. اختلف في اسمها ام الدرداء الصغرى التابعية التي اسمها هجيمة او الكبرى الصحابية اسمها خيرة والظاهر انها الكبرى هذا زبدة ما قال العيني ١٢ قوله جلسة الرجل. اي العين فدل بذلك على ان المستحب للمرأة ان تجلس كما يجلس الرجل وهو ان تنصب اليمنى وتفرش اليسرى وبه قال الشافعي وابو حنيفة ومالك انتهى وللشافعي ان هذا خلاف ما في كتب الحنفية المتداولة من ان المرأة تتورك لانه استرلها والله اعلم بالصواب ١٢. قوله وقعد على مقعدته. اي اماله من غير تعويس ١٢ عينى قوله وقعد على مقعدته. احتج به الشافعي ومن قال بقوله ان هيئة الجلوس في التشهد الاول مغايرة لهيئة الجلوس في الاخير وقال الطحاوي التقعود في الصلوة كلها سواء وهو ان ينصب رجله اليمنى ويفترش اليسرى فيقعد عليها ثم ذكر الاحتجاج بحديث وائل بن حجر المتقدم قال صليت خلف النبي صلعم فجلت لاحفظن صلوته رسول الله صلعم قال فلما قعد للتشهد فرش رجله اليسرى ثم قعد عليها

الحديث واجاب عن حديث ابي حميد الذي احتج به الشافعي وغيره ان محمد بن عمرو بن عطاء لم يسمع هذا الحديث من ابي حميد وبينهما رجل مجهول والمال الكلام فيه ذكره العيني ملخصا وقال العيني وهذا الذي ذكره الطحاوي هو مذهب ابي حنيفة ومحمد وابي يوسف وبه قال الثوري وابن المبارك واحمد في رواية وقال واستدلوا ايضا في صحيح مسلم من حديث عائشة كان رسول الله صلعم يفتتح الصلوة الى ان قالت وكان يفترش اليسرى وينصب اليمنى الحديث ١٢ قوله ولم يرجع استدل به على عدم الوجوب وفيه ان الدلالة عليه انما تتحقق لو لم يتدارك عليه السلام بسجدة السهو قاله في الخير الجاري لكن قوله واجبا لو افاد معنى فرضا كما هو شائع في هذا المعنى كثيرا فارتفع الاشكال وكذا يحمل قول صاحب التوضيح عليه حيث قال اجمع فقهاء الامصار وابو حنيفة ومالك والثوري والشافعي واسحق على ان التشهد الاول غير واجب حاشا احمد فانه اوجبه ١٢.

اسماء الرجال

باب بكر الباء ابن الزبير عبد الله وصلة ابن ابي شيبة يحيى بن صالح ابو زكريا الحمصي فليح بن سليمان اسمه عبد الملك وفليح لقبه سعيد بن الحارث بن المعلى الانصاري ابو سعيد سعد بن مالك الخدري سليمان ابن حرب الواشحي مطرف هو ابن عبد الله بن الشخير باب سنة الجلوس وكانت ام الدرداء وصلة المؤلف في تاريخه الصغير من طريق محمول وجرم ابن ام الدرداء هذه هي الصغرى التابعية الهجيمة لا الكبرى خيرة بنت ابي حدرد لان محمولا لم يدرك الكبرى عبد الله بن مسلمة هو القعنبي مالك هو ابن انس الامام يحيى هو ابن عبد الله ابن بكير المخزومي الليث هو ابن سعد المصري خالد هو ابن يزيد الجمحي المصري ابو الهيثم عبد الرحمن او المنذر قال ابو صالح هو كاتب الليث وصلة الطبراني عن الليث اي باسناده السابق ممن يزيدين وقال ابن المبارك عبد الله وصلة الفريابي وغيره يحيى بن ايوب هو الغافقي باب من لم ير الوضوء الا من المخرجين حكيم بن ناضح شعيب هو ابن ابي حمزة الزهري هو محمد بن مسلم بن شهاب ١٢

حل اللغات

هصر ظهره اي اماله في استواء من ركعته ومتن ظهره من غير تعويس فحذف جمع فقارة بتقديم القاف وما المتقدمة من عظام الصلب من لدن الكاهل الى العجب قيل الفقار اربع وعشرون سبع في العنق وخمس في الصلب واثنتا عشرة في الصدر الاضلاع وقال الاصمعي خمس وعشرون ١٢ع بدون الضمير العائد به الكشميهني وحده وبناء الآنيث للاضافة ١٢ نفس

فقام فقام الناس معه حتى اذا قضى الصلوٰة وانتظر الناس تسليمه كبّر وهو جالس فسجد سجدتين قبل ان يسلم ثم سلم **باب** ۱۴۷ التشهد في الاولى **حدثنا** قتيبة قال حدثنا بكر عن جعفر بن ربيعة عن الاعرج عن عبد الله بن مالك ابن بحينة قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم الظهر فقام وعليه جلوس فلما كان في اخر صلوته سجد سجدتين وهو جالس **باب** ۱۴۸ التشهد في الاخرة **حدثنا** ابو نعيم قال حدثنا الاعمش عن شقيق بن سلمة قال قال عبد الله كنا اذا صلينا خلف النبي صلى الله عليه وسلم قلنا السلام على جبرئيل و ميكائيل السلام على فلان وفلان فالتفت الينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ان الله هو السلام فاذا صلى احدكم فليقل التحيات لله والصلوات والطيبات السلام عليك ايها النبي ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين فانكم اذا قلتموها اصابت كل عبد لله صالح في السماء والارض اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله **باب** ۱۴۹ الدعاء قبل السلام **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرنا عروة بن الزبير عن عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم اخبرته ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يدعو في الصلوٰة اللهم اني اعوذ بك من عذاب القبر واعوذ بك من فتنة المسيح الدجال واعوذ بك من فتنة المحيا وفتنة الممات اللهم اني اعوذ بك من المأثم والمغرم فقال له قائل ما اكثر ما تستعيذ من المغرم فقال ان الرجل اذا غرم حدث فكذب واذا وعد اخلف و قال محمد بن يوسف سمعت خلف بن عامر يقول في المسيح والمسيح ليس بينهما فرق وهما واحد احدهما عيسى عليه السلام والاخر الدجال وعن الزهري قال اخبرني عروة بن الزبير ان عائشة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يستعيذ في صلاته من فتنة الدجال **حدثنا** قتيبة بن سعيد قال حدثنا الليث عن يزيد بن ابي حبيب عن ابي الخير عن عبد الله بن عمرو عن ابي بكر الصديق رضي الله عنه انه قال لرسول الله صلى الله عليه وسلم علمني دعاء ادعو به في صلاتي قال قل اللهم اني ظلمت نفسي ظلما كثيرا ولا يغفر الذنوب الا انت فاغفر لي مغفرة من عندك وارحمني انك انت الغفور الرحيم **باب** ۱۵۰ ما يتخير من الدعاء بعد التشهد وليس بواجب **حدثنا** مسدد قال حدثنا يحيى عن الاعمش قال حدثني شقيق عن عبد الله قال كنا اذا كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في الصلوٰة قلنا السلام على الله من عباده السلام على فلان وفلان فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا تقولوا السلام على الله فان الله هو السلام ولكن قولوا التحيات لله والصلوات والطيبات السلام عليك ايها النبي ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين فانكم اذا قلتم ذلك اصاب كل عبد في السماء او بين السماء والارض اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله ثم ليتخير من الدعاء اعجبه اليه فيدعو **باب** ۱۵۱ من لم يمسح جبهته وانفه حتى صلى قال ابو عبد الله رأيت الحميدي يحتج بهذا الحديث ان لا يمسح الجبهة في الصلوٰة **حدثنا** مسلم ابن ابراهيم قال حدثنا هشام عن يحيى عن ابي سلمة قال سألت ابا سعيد الخدري فقال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يسجد في الماء و

اخبرنا ۲ ابن سعيد انا ۳ ابن مضر ۲ قال حدثنا سفيان عن الاعمش ومنصور وحميد ح وحدثنا ابو نعيم رسول الله التسليم ووعد فاخلف كبّر ۱۲

۱ قوله قبل ان يسلم وهو مذهب الشافعي واحمد في رواية قال الخطابي فيه ان موضع سجدتي السهو قبل السلام ومن فرق بان السواد اكان عن نقصان سجد قبل السلام واذا كان من زيادة سجد بعد السلام لم يرجع فيما ذهب اليه الى فرق صحيح انتهى اشاره الى مذهب مالك فانه فصل واحكم بانا ذا جهوا الى ان سجدتي السهو بعد السلام واحتجوا بحديث المغيرة بن شعبة قال صلى بنا رسول الله صلعم نسي فنهض في الركعتين فسبحنا به فمضى فلما اتم الصلوة وسلم سجد سجدتي السهو اخرجه الطحاوي و الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح واخرجه ابو داؤد ايضا باحاديث روى عن جماعة من الصحابة فيما سجود السهو بعد السلام وقد بينا ذلك في شرحنا لمعاني الآثار للحافظ ابي جعفر الطحاوي ومثل مذهبنا يروى من جماعة من الصحابة منهم علي بن ابي طالب وسعد بن ابي وقاص وابن مسعود وابن عباس وابن زبير وعمار بن ياسر وانس رضي الله عنهم قاله العيني وقال صاحب الهداية والخلاف في الاولوية انتهى فعلى هذا حديث الباب يحمل على بيان الجواز ۱۲ ۲ قوله باب التشهد في الاولى اي باب لبيان مشروعية التشهد في الجلسة الاولى وكان مراده من ايراد هذا الباب السابق لما علم منه عدم الوجوب اعني الى بيان نفس المشروعية التشهد في الجلسة الاولى لا يعتري الشك فيه فظهر بهذا الفرق بين الترجمتين كذا في الخير الجاري والكرماني قال العيني ويمكن ان يقال الفرق بين الترجمتين ان الاولى في عدم وجوب التشهد والثانية في وجوبه لان في حديث هذا الباب قام وعليه جلوس والجلوس انما هو للتشهد فالظاهر بالاول وظاهره بالثاني ۱۲ ۳ قوله ان الله هو السلام قال الكرماني فان قلت هذا انما يصح رد اعليهم لو قالوا السلام على الله قلت هذا الحديث مختصر مما سيأتي في باب ما يتخير من الدعاء بعد التشهد فانه فيه فقلنا السلام على الله فقال لا تقولوا السلام على الله فان الله هو السلام فاعلموا ما تقولون عكس ما رجب فان كل سلامة ورحمة له ومنه هو ما لكما وعطيما انتهى وقال العيني ومطابقته للترجمة ايضا لما يأتي الا باعتبار تمام الحديث فانه اخرج تاما في باب ما يتخير من الدعاء بعد التشهد وهو قوله فليصل في آخر الحديث ثم يتخير من الدعاء ومعلوم ان الدعاء في آخر الصلوة وبعد التشهد ويعلم من ذلك ان المراد من قوله فليصل التحيات لله الا هو التشهد في آخر الصلوة فيمنه طابق الحديث الترجمة انتهى ۱۲

۴ قوله قال محمد بن يوسف. هذا ما زاد البوزيني من المستملي الى قوله والاخر الدجال قال العيني محمد بن يوسف هو ابو عبد الله محمد بن يوسف بن مطر الفربري احد رواة عن البخاري بحكي البخاري عنه انه قال سمعت خلف بن عامر يعني العدائي احد الحفاظ انه لم يفرق بين المسيح بالتخفيف والمسيح بالتشديد وذكر انه قال ابن الهيثم اذا فرق بينهما جهث قال ان الرجال

مسح على وزن سكيت وانه الذي مسح خلقا اي شوه فكانه هرب من الالتباس ولا التباس لان عيسى عليه السلام انما سمي مسيحا لانه كان لا يمسح ذا عاهة الا برأ وسمي الدجال بالمسيح لان الخير مسح منه فهو مسيح الضلالة وقيل لان عينه الواحدة ممسوحة وقيل لانه يمسح الارض اي يقطعها ۱۲ ۵ قوله وعن الزهري. هذا عطف على قول شعيب عن الزهري واشاره الى ان الزهري روى الحديث المذكور مطولا ومختصرا فالطول هو الذي سبق قبلا وههنا اختصر على الاستعاذة من فتنة الدجال ولهذا زاد زيادة ذكر السماع من عائشة ۱۲ ۶ قوله واعوذ به في صلوتي ظاهره عموم جميع الصلوة ولكن المراد بعد التشهد لا خير قبل السلام لان لكل مقام من الصلوة ذكرا مخصوصا فتعين ان يكون مقام بعد الفراغ من الكل وهو آخر الصلوة كما ورد صريحا في رواية ابن ماجة وغيره اذا فرغ احدكم من التشهد الاخير الحديث وبه ناسب الترجمة لحديث الباب كذا في العيني ۱۲ ۷ قوله المحيا والممات. وفي رواية البخاري للدعوات ثم ليتخير من الدعاء ما شاء قال الكرماني فيه جواز الدعاء بكل ما شاء دنيا او دنيا وما شاء القرآن والادعية ام لا قال العيني وهو ما قالت الشافعية لكن فيما ذهبوا اليه اهمال للاحاديث الواردة في الادعية التي شابه الفاظ القرآن ه انتهى ملخصا ۱۲

اسماء الرجال باب التشهد في الاولى تميمية هو ابن سيد التميمي البو رجاء البغلاني بكر هو ابن مضر بن محمد بن حكيم المصري جعفر بن ربيعة بن شرحبيل المصري الاعرج عبد الرحمن بن هرمز باب التشهد في الآخرة ابو نعيم الفضل بن دكين الكوفي الاعمش هو سليمان بن مهران الكوفي شقيق بن سلمة هو ابو وائل الاسدي الكوفي باب الدعاء قبل السلام ابو اليمان هو الحكم بن نافع الحمصي شعيب هو ابن ابي حمزة الاموي مولاهم الحمصي الزهري محمد بن مسلم بن شهاب عروة بن الزبير بن العوام يزيد بن ابي حبيب البو رجاء الازدي المصري باب ما يتخير من الدعاء الا مسدد هو ابن مسرهد الاسدي الاعمش وشقيق تقدما باب من لم يمسح الا الحميدي هو عبد الله بن الزبير المكي مسلم عن ابراهيم الازدي الفراهيدي البصري ابي سلمة بن عبد الرحمن بن عوف الزهري المدني ابا سعيد الخدري هو سعد بن مالك حل اللغات التحيات البلدات القولية الصلوات العبادات الفعلية الطيبات العبادات المالية المأثم الاثم. العزم الدين بفتح الدال. ما اكثر ما تستعيذ من المغرم اي ما اكثر استعاذتك منه ۱۲

(قوله عليك ايها النبي رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم فقال ان الله هو السلام) هذا مبني على اختصار في الرواية وكانوا يقولون السلام على الله كما سيجيء كانهم يقولون ذلك زعما منهم ان السلام من باب التعظيم القولي كالسجد والشكر فيقولون ذلك بالمقايسة فاما علم النبي صلى الله تعالى عليه وسلم بامر هو منهم عن ذلك (قوله مغفرة من عندك) ربما يتوهم انه لا فائدة لقوله من عندك لان المغفرة المطلوبة من الله تعالى لا تكون الا من عنده والجواب ان معنى من عندك ما تكون

الطِّينِ حتى رأيتُ اثرَ الطين فى جَبهتِه **باب** ١٥٢ التسليم ١٥٣ **حدثنا** ١٥٤ موسى بن اسمٰعيل قال حدثنا ابراهيم بن سَعدٍ قال حدّثنا الزهرى عن هندٍ بنت الحرث ان امّ سلمةَ قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سلم قام النساءُ حين يقضِى تسليمَهٗ ومَكثُ يسيرا قبل ان يقومَ قال ابن شهاب فأرى والله اعلم ان مكثَهٗ لكى تنفذ النساءُ قبل ان يدركهنّ من انصرف من القومِ **باب** ١٥٥ يُسلّم حين يُسلّم الامام وكان ابن عمر يستحبُّ اذا سلّم الامامُ ان يسلم من خلفَهٗ ١٥٦ **حدثنا** حبّان بن موسى قال اخبرنا عبدُ الله قال اخبرنا مَعمرٌ عن الزهرى عن محمودٍ وهو ابنُ الربيع عن عِتبان بن مالك قال صلّينا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فسلّمنا حين سلّم **باب** ١٥٧ من لم يَرُدّ السّلام على الامام واكتفى بتسليم الصّلوة ١٥٨ **حدثنا** عبدانُ قال اخبرنا عبدُ الله قال اخبرنا مَعمرٌ عن الزهرى قال اخبرنى محمود ابن الربيع وزَعَمَ انهٗ عَقَلَ رسول الله صلى الله عليه وسلم وعَقَلَ مَجّةً ١٥٩ مَجّها من دَلوٍ كانت فى دارِهم قال سمعتُ عتبانَ بن مالك الانصارىَّ ثم احَدَ بنى سالم قال كنتُ أُصلّى لقومى بنى سالم فاتيتُ النبى صلى الله عليه وسلم فقلتُ انى انكرتُ بصرى وان السُّيولَ تحول بينى وبين مسجد قومى فلوددتُ انك جئتَ فصلّيتَ فى بيتى مكانًا ١٦٠ اتّخذُهٗ مسجدًا ١٦١ فقال افعلُ ان شاءَ الله فغدا علىّ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم وابو بكرٍ معَهٗ بعدَ ما اشتدَّ النهارُ فاستأذنَ النبى صلى الله عليه وسلم فاذِنتُ لهٗ فلم يجلس حتى قال اين تحبُّ ان اُصلّىَ من بيتك فأشار اليهِ من المكانِ الذى أحبَّ ان يُصلّى فيه فقام وصَففنا خلفهٗ ثمّ سلّم وسلّمنا حين سلّم **باب** ١٦٢ الذكر بعد الصلوة ١٦٣ **حدثنا** اسحٰق بن نصر قال اخبرنا عبد الرزاق قال اخبرنا ابن جُريجٍ قال اخبرنى عَمرٌو انّ ابا مَعبدٍ مولى ابن عباس اخبرهٗ ان ابن عباس اخبرهٗ ان رفعَ الصوت بالذكر حين ينصرف الناسُ من المكتوبة كان على عهد النبى صلى الله عليه وسلم وقال ابن عباسٍ كنتُ اعلمُهٗ اذا انصرفوا بذٰلك اذا سمعتُهٗ ١٦٤ **حدثنا** علىٌّ ١٦٥ قال حدثنا سفيانُ قال حدثنا عمرٌو قال اخبرنى ابو مَعبدٍ عن ابن عباس قال كنتُ اعرفُ انقضاءَ صلوةِ النبى صلى الله عليه وسلم بالتكبير ١٦٦ قال علىٌّ حدثنا سفيانُ عن عمرٍو قال كان ابو مَعبدٍ اصدقَ موالى ابن عباسٍ قال علىٌّ واسمهٗ ناقدٌ ١٦٧ **حدثنا** محمد بن ابى بكرٍ قال حدثنا مُعتمرٌ عن عُبيد الله عن سُمَيٍّ عن ابى صالحٍ عن ابى هريرة قال جاءَ الفقراءُ الى النبى صلى الله عليه وسلم فقالوا ذهب اهلُ الدُّثورِ من الاموال بالدّرجاتِ العُلى والنعيمِ المُقيمِ يُصلّون كما نُصلّى ويَصُومون كما نصوم ولهم فضلٌ من اموالٍ يَحُجّون بها ويعتمرُون ويجاهدون ويتصدّقون فقال ألا ١٦٨ احدِّثكم بما ان اخذتم بهٖ ادركتُم من سَبقكم ولم يُدرِكْكم

---

١ قولهٗ باب التسليم. وانما لم يترجم حكمه بل هو واجب امّا سنيّة بوقوع الاختلاف فيه لتعارض الادلة قالهُ العينى وقال ابن حجرٍ فتح البارى ويمكن ان يؤخذ الوجوب من حديث الباب حيث جاء فيه كان اذا سلم لانه يشعر بتحقيق المواظبة على ذلك وقد قال صلعم صلوا كما رأيتمونى وحديث تحليلها التسليم اخرجهٗ اصحاب السنن بسندٍ حسن والحديث اذا احدث وقد جلس فى آخر صلاته قبل ان يسلم فقد جازت صلاته فقد ضعفهٗ الى فيذا انتهى قال ابن الهمام فى فتح القدير والمواظبة فى السلام معارضة بقوله عليه السلام اذا قلت هذا او فعلت هذا فقد تمت صلوتك انتهى قال العينى قام الدليل على ان التسليم آخر الصلوة فيجب وان تركهٗ فسد الصلوة وهو ان رسول الله صلعم صلى الظهر فسلم فاخبر بصفيه فحثى رحلهٗ فسجد سجدتين رواهُ سجد الله بن مسعود واخرجهٗ الجماعة بطرق متعددة والفاظ مختلفة قال الطحاوى فمعنى هذا الحديث اذا دخل فى الصلوة ركعة من غير ان قبل التسليم ولم يرد ذلك مفسد للصلوة فدل ذلك ان السلام ليس من صلبها ولو كان واجبا كوجوب السجدة فى الصلوة لكان حكمهٗ ايضا كذلك ولكنه بخلافهٖ فوجب انتهى اختلف العلماء فى هذا فقال مالك والشافعى واحمد واصحابهم اذا انصرف المصلى من صلاته بغير التسليم فصلاته باطلة حتى قال النووى ولو اختل بحرف من حروف السلام عليكم لم تصح صلاته واحتجوا على ذلك بقولهٖ صلعم تحليلها التسليم رواهُ علىٌّ ٢ ابو داؤد وغيرهٗ وقال الترمذى هذا الحديث اصح شئ فى هذا الباب واخرجهٗ الحاكم فى مستدركهٖ وقال صحيح على شرط مسلم ولم يخرجاه قلت اختلفوا فى صحتهٖ بسبب ابن عقيل فقال محمد بن سعد هو منكر الحديث لا يحتجون بحديثهٖ وكان يحيى بن سعيد لا يروى عنهُ ومن يحيى بن معين ليس حديثهٗ بحجة وعنهُ ضعيف الحديث وقال النسائى ضعيف وعلى تقدير صحتهٖ اجاب الطحاوى عنهُ بما محصلهٗ ان عليا رضى روى عنهُ من رأسهٖ اذا رفع رأسهٗ من آخر سجدة فقد تمت صلوته فدل على ان معنى الحديث المذكور لم يكن عند على ان الصلوة لا تتم الا بالتسليم اذ كانت تتم عنده بما هو قبل التسليم فكان معنى تحليلها التسليم التحليل الذى يتبين ان يحل بهٖ لا بغيرهٖ وذهب عطاء ابن ابى رباح وسعيد بن المسيب وابراهيم وقتادة وابو حنيفة وصاحباه وابن جرير الطبرى الى ان التسليم ليس بفرض حتى لو تركهٗ لا تبطل صلاته انتهى كلام العينى مع اختصار ١٢ ٣ قولهٗ حين يسلم الامام. اشار بهذا الى ان المستحب ان لا يتاخر المأموم فى سلامهٖ بعد الامام تمشيا غلط بدعاء ونحوهٖ دل عليهِ اثر ابن عمر المذكور ١٢ ع ٤ قولهٗ من لم يرد السلام. واكتفى بتسليم الصلوة وهو التسليمتان ويروى لم يرد والسلام من الترديد وهو تكرير السلام من محض فضلك من غير استحقاق لها وما نكون لوثيقة بجنابك فظهرت الفائدة والله تعالى اعلم اهـ سندى (قولهٗ وسلمنا حين سلم) كانهُ اخذ منهُ انهُ يفهم منهُ انهُ يفهم منهُ مقارنة تمام سلامهم تمام سلام الامام ولو لم تتحقق تلك المقارنة اذ اذا سلم الامام ميامن كان المأموم يسلم فى يمينهٖ وفى يسارهٖ ويسلم بنيتهما على الامام فيسلم فى الطرفين فقط الا ان فهمهم المقارنة على هذا الوجه لا يخلو عن نظر والله تعالى اعلم (قولهٗ ادركتم من سبقكم) فمرواً السبق بالسبق رتبة اى من حيث كثرة الاعمال بسبب المال ورجحه الشيخ تقى الدين على السبق زمانا قلت وعلى هذا ينبغى حمل البعدية على البعدية رتبة ايضا ولو يخفى ان المقابلة بقولهٖ وكنتم خيرمن انتم بين ظهرانيهٖ يقتضى الحمل على الزمان او على الرتبة الا يحمل بين ظهرانيهٖ على الماضى رتبة ولا يخفى بعدهٗ اذ المتبادر منهُ الحاضر فعلى تقدير الحمل على الرتبة فى الكل المعنى واضح وعلى تقدير الحمل على الزمان كما هو متبادر من اللفظ يشكل بان هذهِ الامة خيرمن سبقهم من الامم قال تعالى كنتم خيرامة والصحابة افضل ممن بعدهم سواء اشتغلوا بهذا الورد او لا فما معنى ان اخذتم ادركتم ويمكن الجواب بان من سبق كانوا اكثر اعمالا والطول اعمارا فيمكن ان يراد ادركهم فى كثرة الاعمال واما الثواب فهو لاء اكثر ثوابا على الاعمال القليلة من اولئك على الاعمال الكثيرة كما يفيدهٗ حديث متكلم فيمن كان قبلكم الحديث واما قولهٗ ولم

---

١٥٢ ف ٩٣ رسول الله ٢ بن ١٠ عبد الله ١١ انا ١٢ قال ابو عبد الله ١٣ حدثنا علىٌّ ١٤ فضل الاموال ١٥ فضل اموال ١٦ الا احدثكم باما ان اخذتم به ١٧ الا احدثكم ان اخذتم به

والحاصل من هذه الترجمة ان البخارى يرد بذلك على الذى يستحب تسليمة ثالثة على الامام بين التسليمتين وهم طائفة من المالكية بكذا ذكرهُ العينى ١٢ خ ٤ قولهٗ رد بذلك على الذى يستحب تسليمة ثالثة على الامام الخ فانهُ قد يطلق عليهِ وعلى الكذب وعلى المشكوك فيهِ ويزيل فى كل موضع على ما يليق بهِ ١٢ ك ف ع ٥ قولهٗ محمود بما من دلو من مج لعابهٖ اذا قذفهُ فمه وكان للتبرك او للعلامة استبدالا فالبابويه واكرما الترمذى ١٢ مجمع البحار ٦ قولهٗ ثم احدى سالم. عطف على الانصارى فمحذاه ثم السالمى او على عتبان يعنى سمعت احدى سالم ابعاضا السماع من عتبان والظاهر انا لمعينين من محمد بن محمود النصارى يعنى سمع محمود منهما ١٢ ك ٧ قولهٗ فدل رفع الصوت بالذكر. قال ابن بطال اصحاب المذاهب المتبعة وغيرهم متفقون على عدم استحباب رفع الصوت بالتكبير والذكر حاشا ابن حزم و حمل الشافعى هذا الحديث على انهُ جهر ليعلم صفة الذكر لانهُ كان دائما ١٢

احدٌ بعدكم وكنتم خير من انتم بين ظهرانيهم الا من عمل مثلَهٗ تُسبّحون وتحمدون وتكبّرون خلف كل صلوة ثلثا وثلثين فاختلفنا بيننا فقال بعضنا نسبح ثلثا وثلثين ونحمد ثلثا وثلثين ونكبر اربعا وثلثين فرجعت اليه فقال تقول سبحان الله والحمد لله والله اكبر حتى يكون منهن كلهن ثلث وثلثون حدثنا محمد بن يوسف قال حدثنا سفيان عن عبد الملك بن عمير عن وراد كاتب المغيرة بن شعبة قال املى علىّ المغيرة بن شعبة فى كتاب الى معاوية ان النبى صلى الله عليه وسلم كان يقول فى دبر كل صلوة مكتوبة لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شئ قدير اللهم لا مانع لما اعطيت ولا معطى لما منعت ولا ينفع ذا الجد منك الجد وقال شعبة عن عبد الملك بهذا وقال الحسين جد غنى وعن الحكم عن القاسم بن مخيمرة عن وراد بهذا باب يستقبل الامام الناس اذا سلم حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا جرير بن حازم قال حدثنا ابو رجاء عن سمرة بن جندب قال كان النبى صلى الله عليه وسلم اذا صلى صلوة اقبل علينا بوجهه حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن صالح بن كيسان عن عبيد الله ابن عبد الله بن عتبة بن مسعود عن زيد بن خالد الجهنى انه قال صلى لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الصبح بالحديبية على اثر سماء كانت من الليل فلما انصرف اقبل على الناس فقال هل تدرون ماذا قال ربكم عز وجل قالوا الله ورسوله اعلم قال اصبح من عبادى مؤمن بى وكافر فاما من قال مطرنا بفضل الله ورحمته فذلك مؤمن بى كافر بالكوكب واما من قال مطرنا بنوء كذا وكذا فذلك كافر بى مؤمن بالكوكب حدثنا عبد الله بن منير سمع يزيد بن هارون قال اخبرنا حميد عن انس بن مالك قال اخر رسول الله صلى الله عليه وسلم الصلوة ذات ليلة الى شطر الليل ثم خرج علينا فلما صلى اقبل علينا بوجهه فقال ان الناس قد صلوا ورقدوا واوانكم لن تزالوا فى صلوة ما انتظرتم الصلوة باب مكث الامام فى مصلاه بعد السلام وقال لنا ادم حدثنا شعبة عن ايوب عن نافع قال كان ابن عمر يصلى فى مكانه الذى صلى فيه الفريضة ونعله القاسم ويذكر عن ابى هريرة رفعه لا يتطوع الامام فى مكانه ولم يصح حدثنا ابو الوليد هشام ابن عبد الملك قال حدثنا ابراهيم بن سعد قال حدثنا الزهرى عن هند بنت الحارث عن ام سلمة ان النبى صلى الله عليه وسلم كان اذا سلم يمكث فى مكانه يسيرا قال ابن شهاب فنرى والله اعلم لكى ينفذ من ينصرف من النساء وقال ابن ابى مريم اخبرنا نافع بن يزيد قال حدثنى جعفر بن ربيعة ان ابن شهاب كتب اليه قال حدثتنى هند بنت الحارث الفراسية عن ام سلمة زوج النبى صلى الله عليه وسلم

ثلثا وثلثين للمغيرة ٢ بن عمير ٣ وعن ٤ الحكم وعن القاسم بن مخيمرة عن وراد بهذا وقال الحسين الجد غنى ٥ النبى ٦ بوجهه ٧ المنبر ٨ ثنا ٩ وقال ابو عبد الله

---

١ قوله ثلثا وثلثين. قال بعض الشارح ان هذه الاعداد الواردة عقيب الصلوات اوغيرها من الاذكار الواردة فى الصباح والمساء وغير ذلك اذا كان ورد لها عدد مخصوص مع ثواب مخصوص فتراد الاتى بها فى اصل ورد بما يحمل لاذلك الثواب الوارد فلعل لتلك الاعداد حكمة خاصة تفوت بمجاوزة تلك الاعداد وتعدادها والصواب ان هذا ليس من العدد التى نهى عن اعتداءها ومجاوزة اعداد بما دل عليه ما رواه مسلم قال رسول الله صلعم من قال حين يصبح ومين يمسى سبحان الله وبحمده مائة مرة لم يات احد يوم القيمة بافضل مما جاء به الا احد قال مثل قال او زاد عليه ١٢ منه مختصرا ٢ قوله اصل على المغيرة. وكان المغيرة اذ ذاك اميرا على الكوفة من قبل معاوية وعند ابى داؤد كتب معوية الى المغيرة اى شئ كان رسول الله صلعم يقول اذا سلم من الصلوة فكتب اليه المغيرة ١٢ عينى خ ٣ قوله لا اله الا الله كلمة توجد بالاجماع وهى مشتملة على النفى والاثبات فقولة لا الله النفى الالوهية من غير الله وقوله الا الله اثبات الالوهية لله تعالى وبهاتين الصفتين صار هذا الكلمة التوحيد والشهادة كذا فى العينى ١٢ ٤ قوله ذا الجد. الجد بالفتح الغنى ويقال هو الحظ والبخت والعظمة وكلمة من بمعنى البدل كقول الشاعر فليت لنا من ماءزم زمزم شربة مبردة باتت على الطهيان بريد ليت لنا بدل ماء زمزم وطيهان اسم البراذة ثم الجد بفتح الجيم فى جميع الروايات ومعناه الغنى وقيل ان المراد بالجد الاب وابو الام اى لا ينفع احد نسبه وقال القرطبى حكى عن ابى عمرو الشيبانى انه رواه بالكسر وقال معناه لا ينفع ذا الاجتهاد اجتهاده وقال النووى المشهور الذى عليه الجمهور فتح الجيم ومعناه لا ينفع ذا الغنى منك شئ وانما ينفعه العمل الصالح ١٢ منه ٥ قوله بالمدينة. بضم الباء وفتح الدال المهملتين وسكون التحتية وكسر الموحدة وفتح التحتية المخففة عند البعض وبتشديد ما عند اكثر المحدثين والصواب بالتخفيف لانها تصغير حديبات سميت بشجرة هناك حدباء بعضها فى الحل وبعضها فى الحرم قال العينى وفى القاموس حديبية كسفينة وقد تشدد او تخفف قرب مكة او بغيرة حدباء كانت هناك انتهى ١٢ ٦ قوله على اثر سماء. بكسر الهمزة وسكون الثاء وبروى بفتحها وهو ما يكون عقيب الشئ والمراد من السماء المطر ١٢ منه ٧ قوله بنوء كذا. قال الخطابى النوء الكوكب وكذلك سموا نجوم منازل القمر النوء لانه كان من عادتهم فى الجاهلية ان يقولوا مطرنا بنوء كذا فيضيفون الغيث فى ذلك الى غير الله وهو المنعم عليهم بالغيث والسقيا فزجرهم عن هذا القول فسماه كفرا لان من اضاف فعل الله تعالى الى المخلوق فقد اعتقد ان الفعل للكوكب وهو فعل الله تعالى لا شريك له قاله الكرمانى وقيل ان يكون المراد كفر النعمة ذكره العينى ١٢ ٨ قوله وفد القاسم اى فعل الصلوة النفل فى المكان الذى صلى فيه الفريضة وصله ابن ابى شيبة عن معتمر عن عبيد الله بن عمر قال رايت القاسم وسالما يطيلان الفريضة ثم يطوفان فى مكانهما ١٢ منه ٩ قوله فرجة بفتحات فى الفرج اى الى رسول الله صلعم وفى غير الفرج بفتح السكون فضم مصدر مضاف الى الفاعل ومفعوله محذوف اى جلاء لا يتطوع الزوج هو مرفوع لانه مفعول

عالم يسم فاعله ١٢ قس ١٠ قوله ولم يصح. وذلك لضعف اسناده واضطرابه تفرد به ليث بن ابى سليم وهو ضعيف وانما اختلف عليه فيه وقد ذكر البخارى الاختلاف فيه فى تاريخه فقال لم يثبت هذا الحديث وفى الباب عن المغيرة بن شعبة مرفوعا ايضا بلفظ لا يصلى الامام فى الموضع الذى صلى فيه حتى يتحول رواه ابو داؤد واسناده منقطع ورواه ابن ابى شيبة باسناد حسن عن على قال من السنة ان لا يتطوع الامام حتى يتحول عن مكانه وفى صحيح مسلم عن السائب بن يزيد انه صلى مع معوية الجمعة فتنفل بعده فقال لمعوية اذا صليت الجمعة فلا تصلها بصلوة حتى تكلم او تخرج فان النبى صلعم امرنا بذلك وهذا ارشاد الى طريق الامن عن الالتباس وعليه عمل الاحاديث المذكورة ١٢ فتح البارى ١١ قوله الفرائض. بكسر الفاء والسين المهملة بعد الراء المخففة منسوبة الى بنى فراس بطن من كنانة وفيما بعد مؤيدة لهذه الرواية وفى بعض آخر القرشية بالقاف المضمومة منسوبة الى قريش وبعض الروايات الآتية مؤيدة لمذه وجمع ذلك ظاهر مما يأتى والمقصود بيان ان اللفظ سواء كان بالنسبة الى قريش او فراس لا اشكال فيه فى الاصل لان قريشا من كنانة ففيه الرد على من زعم التصحيف ١٢ غير جارى

اسماء الرجال محمد بن يوسف هو الفريابى عبد الملك بن عمير بن سويد اللخمى حليف بنى عدى الكوفى وراد الثقفى كاتب المغيرة ومولاه المغيرة بن شعبة بن مسعود الثقفى صحابى مشهور اسلم قبل الحديبية معوية بن ابى سفيان الاموى وقال شعبة هذا فاما وصله السراج فى مسنده وقال الحسن البصرى مما وصله ابن ابى حاتم الحكم بن عتيبة هذا مما وصله السراج والطبرانى وغيرهما القاسم بن مخيمرة ابو عروة الهمدانى الكوفى نزيل الشام وراد تقدم باب يستقبل الامام الموسى بن اسمعيل التبوذكى جرير بن حازم بن زيد بن عبد الله الازدى البوجرير عمران بن لبيم العطاردى سمرة بن جندب بن هلال الفزارى حليف الانصار عبد الله بن سلمة الضبى مالك امام دار الهجرة صالح بن كيسان المدنى ابو محمد او ابو الحارث مؤدب ولد عمر بن عبد العزيز عبد الله بن نمير الهمدانى يزيد ابن هارون بن زاذان السلمى مولاهم حميد هو ابن عبد الرحمن بن عوف باب ملك الامام الخ شعبة بن الحجاج العتكى ابوب السختيانى نافع مولى ابن عمر ابراهيم بن سعد الزهرى المدنى الزهرى هو محمد بن مسلم بن شهاب قال ابن ابى مريم هو سعيد من الحكم بن محمد بن سالم بن ابى مريم المصرى فيما وصلنى الزبيرات نافع بن يزيد الكلاعى ابو يزيد المصرى جعفر بن ربيعة بن شرحبيل الكندى المصرى ١٢

حل اللغات حديبية بماء مضمومة ودال مفتوحة مهملة مخففة الياء عند بعض المحققين وهو الذى فى الفرع وتشددة عند اكثر المحدثين موضع على نحو مرحلة من مكة سمى بشجرة هناك وبها بيعة الرضوان تحت الشجرة ستة من الهجرة ١٢ منه ينفذ يخرج الفراسية نسبة الى بنى فراس بطن من كنانة ١٢ سه اى فى كل واحد ثلاثة وثلاثون المجموع اوان تمام المائة بالتكبير او بغيره وقائل فاختلفنا سمى بسنة مسلم ١٢ منه

يدرك احد الخ فالجواب انه يعتبر الجزاء لمجموع الامور الثلاثة فيجوز ان يكون بعض الثلاثة حاصلا قبل الشرط الا ان اجتماع الثلاثة فى الوجود يحصل بعده ولا يخفى انه لا يصح على هذا جعل لا استثناء فى قوله الا من عمل متعلقا بالكل فيجب جعله متعلقا بالاخير وما على تقدير الحمل على الرتبة فيصح جعل الاستثناء متعلقا بالكل ايضا على معنى يحصل لكم الاجر الثلاث بالنظر الى الطوائف الثلاث مثله فاخذهم (قوله لا مانع لما اعطيت) الجار

وكانت من صواحبها قالت كان يسلم فينصرف النساء فيدخلن بيوتهن من قبل ان ينصرف رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال ابن وهب عن يونس عن ابن شهاب اخبرني هند الفراسية وقال عثمان بن عمر اخبرنا يونس عن الزهري قال حدثتني هند القرشية وقال الزبيدي اخبرني الزهري ان هند ابنت الحارث القرشية اخبرته وكانت تحت معبد بن المقداد وهو حليف بني زهرة وكانت تدخل على ازواج النبي صلى الله عليه وسلم وقال شعيب عن الزهري حدثتني هند القرشية وقال ابن ابي عتيق عن الزهري عن هند الفراسية وقال الليث حدثني يحيى بن سعيد حدثته ابن شهاب عن امرأة من قريش حدثته عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب** من صلى بالناس فذكر حاجته فتخطاهم **حدثنا** محمد بن عبيد قال حدثنا عيسى بن يونس عن عمر بن سعيد قال اخبرني ابن ابي مليكة عن عقبة قال صليت وراء النبي صلى الله عليه وسلم بالمدينة العصر فسلم فقام مسرعا فتخطى رقاب الناس الى بعض حجر نسائه ففزع الناس من سرعته فخرج عليهم فرأى انهم قد عجبوا من سرعته فقال ذكرت شيئا من تبر عندنا فكرهت ان يحبسني فامرت بقسمته **باب** الانفتال والانصراف عن اليمين والشمال وكان انس بن مالك ينفتل عن يمينه وعن يساره ويعيب على من يتوخى او من تعتد الانفتال عن يمينه **حدثنا** ابو الوليد قال حدثنا شعبة عن سليمان عن عمارة بن عمير عن الاسود قال قال عبد الله لا يجعل احدكم للشيطان شيئا من صلاته يرى ان حقا عليه ان لا ينصرف الا عن يمينه لقد رأيت النبي صلى الله عليه وسلم كثيرا ينصرف عن يساره **باب** ما جاء في الثوم النيء والبصل والكراث وقول النبي صلى الله عليه وسلم من اكل الثوم او البصل من الجوع او غيره فلا يقربن مسجدنا **حدثنا** عبد الله بن محمد قال حدثنا ابو عاصم قال اخبرنا ابن جريج قال اخبرني عطاء قال سمعت جابر بن عبد الله قال قال النبي صلى الله عليه وسلم من اكل من هذه الشجرة يريد الثوم فلا يغشانا في مسجدنا قلت ما يعني به قال ما اراه يعني الا نيئه وقال مخلد بن يزيد عن ابن جريج الا نتنه **حدثنا** مسدد قال حدثنا يحيى عن عبيد الله قال حدثني نافع عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال في غزوة خيبر من اكل من هذه الشجرة يعني الثوم فلا يقربن مسجدنا **حدثنا** سعيد بن عفير قال حدثنا ابن وهب عن يونس عن ابن شهاب قال زعم عطاء ان جابر بن عبد الله زعم ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من اكل ثوما او بصلا فليعتزلنا او فليعتزل مسجدنا وليقعد في بيته وان النبي صلى الله عليه وسلم اتي بقدر فيه خضرات من بقول فوجد لها ريحا فسأل فاخبر بما فيها من البقول فقال قربوها الى بعض اصحابه كان معه فلما راه كره اكلها فقال كل فاني اناجي من لا تناجي وقال احمد بن صالح عن ابن وهب اتى ببدر قال ابن وهب يعني طبقا فيه خضرات

حدثنا يونس الفراسية ان هند القرشية حدثته عن امراة حاجة بن ميمون العلائي ثم قام اليهم بقسيه يعمد اخبرنا لا يجعلن النوع يغشينا مساجدنا اخبرنا عن ابن شهاب عن عطاء قال فليعتزل او قال قال

٢ قوله يتوخى. اى يقصد ان لا ينفتل الا عن يمينه وقال الترمذي حدثنا قتيبة نا الوليد بن عن سماك بن حرب عن قبيصة بن هلب عن ابيه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يؤمنا فينصرف على جانبيه جميعا عن يمينه وعلى شماله وفي الباب وعن عبد الله بن مسعود وانس وعبد الله بن عمرو وابي هريرة قال ابو عيسى حديث هلب حديث حسن والعمل عليه عند اهل العلم انه ينصرف على اي جانبيه شاء ان شاء عن يمينه وان شاء عن يساره وقد صح الامران عن رسول الله صلعم يروى عن علي بن ابي طالب انه قال ان كانت حاجته عن يمينه انفذ عن يمينه وان كانت حاجته عن يساره انفذ عن يساره انتهى كلام الترمذي قال العيني فان قلت روى مسلم عن انس من طريق اسمعيل بن عبد الرحمن السدي قال سألت انسا كيف انصرف اذا صليت عن يميني او عن يساري فقال اما انا فاكثر ما رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم ينصرف عن يمينه فهذا ظاهره يخالف الذي ذكرت لانه لم يدل على منع الانصراف عن الشمال ايضا ويعيب انس كان على من يتوخى ذلك ذكاه يدري محمد ووجوبه واما الم يتوخ ذلك فيستوي فيه الامران ولكن جهة اليمين تكون اولى انتهى ١٢ -

٣ قوله يدري. بضم الياء وفتحها اى يتبين احدكم او يتيقن ان حقا اى واجبا عليه ان لا ينصرف الا عن يمينه اي جانب يمينه فمن اعتقد ذلك فقد تاه مع الشيطان في اعتقاد حقية ما ليس بحق عليه فذهب كمال صلاته قال الطيبي وفيه ان من اعتقد على امر مندوب وجعل عزما ولم يعمل بالرخصة فقد اصاب منه الشيطان من الاضلال فكيف من اعتقد على بدعته وكفر ١٢ مرقاة ٤ قوله وقول النبي صلعم. بالجر اي ما جاء في قول النبي صلعم من اكل البصل الى آخره وهذا ايضا من جملة الترجمة وليس بلفظ الحديث بهذا بل هذا من تصرف البخاري وتجويزه نقل الحديث بالمعنى فان قلت ليس في احاديث الباب ذكر الكراث فلم ذكره في الترجمة قلت قال بعضهم كانه اشاره الى ما وقع في بعض طرق حديث جابر كما في مسلم عنه قال قال النبي صلعم من اكل البصل والكراث الحديث ١٢ ع وقد اخضرات. جمع الخضرة بضم الخاء وبجوز في مثل هذا الجمع ضم الضاد وفتحها وسكونها وفي بعضها خضرات بفتح الخاء وكسر الضاد ١٢ كرع ٦ قوله من بقول كلمة من بيانية وبجوز ان يكون للتبعيض ١٢ ع ٧ قوله قربوها. الضمير راجع الى الخضرات واما للبقول ولما للتقدير لانه يؤنث ولفظ الى بعض اصحابه نقل بالمعنى اذ الرسول لم يقل بهذه العبارة بل قال قربوها الى

ينبغي ان يجعل متعلقا بالخبر المحذوف فلا يشكل بناء اسم لا باته شبيه بالمضاف فالحق اعرابه لان ذلك لو كان الجار متعلقا بما تم وكذا قوله ولا معطي لما منعت والله تعالى اعلم (قوله فلا ينفع ذا الجد منك الجد) قيل منك معناه عندك وقيل من بدلية وقيل هي متعلقة بينفع على تضمين معنى يحفظ او يمنع (قوله يرى ان حقا عليه ان لا ينصرف) اورد عليه ان حقا نكرة وقوله ان لا ينصرف بمنزلة المعرفة وتنكير الاسم مع تعريف الخبر لا يجوز واجيب باته من باب القلب قلت وهذا الجواب بهذا اساس القاعدة اذ يتأتى مثله في كل مبتدأ نكرة مع تعريف الخبر فما بقي لقولهم بعده الجواز فانكرة ثم القلب لا يقبل بلا نكتة فلا بد لمن يجوز ذلك من بيان نكتة في القلب ههنا وقيل بل النكرة المخصصة كالمعرفة قلت ذلك في صحة الابتداء بها ولا يلزم منه ان يكون الابتداء بها صحيحا مع تعريف الخبر وقد صرحوا بامتناعه و يمكن ان يجعل اسم ان قوله ان لا ينصرف وخبره الجار والمجرور وهو عليه ويجعل حقا حالا من ضمير عليه اي يرى ان عليه الانصراف عن يمينه فقط حال كونه

فلان مثلا كذا في الكرماني قال النووي فذهب بعض العلماء الى ان النهي خاص لمسجد رسول الله صلعم لقوله مسجدنا والجمهور على انه عام لكل مسجد لثابت في بعض الروايات فلا يقربن المساجد قال والثوم ونحوه من البقول حلال باجماع من يعتد به وحكى تحريمها اهل الظاهر لانها ممنوع من حضور الجماعة وهي عندهم فرض عين ١٢ ك

اسماء الرجال

يونس بن يزيد الايلي **الزبيدي** هو محمد بن الوليد الشامي **المحمصي** **شعيب** هو ابن ابي حمزة **ابن وهب** عبد الله المصري **عثمان** بن عمر هو ابن فارس البصري **الزهري** تكرر ذكره **قال** ابن ابي تيتق هو محمد بن عبد الله بن ابي تيتق وصدقه في الزهريات ايضا الليث ابن سعد الامام **امراة** من قريش هي بنت الحارث المذكورة **باب** من صلى الرجل بالناس **عيسى** بن يونس بن ابي اسحاق السبيعي **عمر** بن سعيد هو ابن ابي حسين النوفلي المكي **ابن ابي مليكة** هو عبد الله بن عبيد الله بن ابي مليكة **عقبة** هو ابن الحارث النوفلي.

باب الانفتال. اى الاستقبال الى الماموم ١٢ قس **وكان** انس وصله مسدد في مسنده الكبير **ابو الوليد** هو هشام بن عبد الملك الطيالسي **شعبة** هو ابن الحجاج ابو بسطام الواسطي **سليمان** هو ابن مهران الاعمش **عمارة** بن عمر التيمي الكوفي **الاسود** هو ابن يزيد النخعي **باب** ما جاء في الجماعة **عبد الله** ابن محمد المعجمي المسندي **ابو عاصم** هو الضحاك بن مخلد النبيل **ابن جريج** هو عبد الملك بن عبد العزيز بن جريج **عطاء** هو ابن ابي رباح **مسدد** هو ابن مسرهد **يحيى** هو ابن سعيد القطان **عبيد الله** بن عمر بن حفص العمري **سعيد** هو ابن كثير بن عفير المصري **يونس** هو ابن يزيد الايلي **عطاء** هو ابن ابي رباح ١٢

حل اللغات **تتخطى** تجاوز **التبر** بكسر التاء الذهب والغبرة الغبار المضروب. **يتوخى** اى يقصد ويتحرى يروى بفتح اوله اى يتعمد ويجوز الضم اى ينال النحى اى يغير النضح فلا يغشانا بالف بعد الشين اجراء المعتل مجرى الصحيح والالف من اشباع فتحة يغشانا او خبر بمعنى النهي اى فلا يأتينا النتنة الرائحة المكروهة.

ترقيم الشيخ محمد فؤاد عبد الباقي

ولم يذكر الليث وابو صفوان عن يونس قصة القدر فلا ادري هو من قول الزهري او في الحديث ٨٥٦ حدثنا ابو معمر حدثنا عبد الوارث
عن عبد العزيز قال سأل رجل انس بن مالك ما سمعت نبي الله صلى الله عليه وسلم في الثوم فقال قال النبي صلى الله عليه وسلم من اكل من هذه
الشجرة فلا يقربنا ولا يصلين معنا باب وضوء الصبيان ومتى يجب عليهم الغسل والطهور وحضورهم الجماعة والعيدين و
الجنائز وصفوفهم ٨٥٧ حدثني محمد بن المثنى قال حدثنا عبد الرحمن قال حدثنا شعبة قال سمعت سليمان الشيباني قال سمعت الشعبي
قال اخبرني من مر مع النبي صلى الله عليه وسلم على قبر منبوذ فأمهم وصفوا عليه فقلت يا ابا عمرو من حدثك قال ابن عباس ٨٥٨ حدثنا
علي بن عبد الله قال حدثنا سفيان قال ثنى صفوان بن سليم عن عطاء بن يسار عن ابي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال
الغسل يوم الجمعة واجب على كل محتلم ٨٥٩ حدثنا علي قال حدثنا سفيان عن عمرو قال اخبرني كريب عن ابن عباس قال بت عند
خالتي ميمونة ليلة فقام النبي صلى الله عليه وسلم فلما كان في بعض الليل قام رسول الله صلى الله عليه وسلم فتوضأ من شن معلق وضوءا خفيفا
يخففه عمرو ويقلله جدا ثم قام يصلي فقمت فتوضأت نحوا مما توضأ ثم جئت فقمت عن يساره فحولني فجعلني عن يمينه ثم صلى ما
شاء الله ثم اضطجع فنام حتى نفخ فاتاه المنادي يؤذنه بالصلوة فقام معه الى الصلوة فصلى ولم يتوضأ قلنا لعمرو ان ناسا يقولون ان
النبي صلى الله عليه وسلم تنام عينه ولا ينام قلبه قال عمرو سمعت عبيد بن عمير يقول ان رؤيا الانبياء وحي ثم قرأ اني ارى في المنام اني اذبحك
٨٦٠ حدثنا اسمعيل قال حدثني مالك عن اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة عن انس بن مالك ان جدته مليكة دعت رسول الله صلى
الله عليه وسلم لطعام صنعته فاكل منه فقال قوموا فلأصلي بكم فقمت الى حصير لنا قد اسود من طول ما لبس فنضحته بماء فقام رسول الله
صلى الله عليه وسلم واليتيم معي والعجوز من وراءنا فصلى بنا ركعتين ٨٦١ حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن ابن شهاب عن عبيد الله بن
ابن عتبة عن عبد الله بن عباس انه قال اقبلت راكبا على حمار اتان وانا يومئذ قد ناهزت الاحتلام ورسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي بالناس
بمنى الى غير جدار فمررت بين يدي بعض الصف فنزلت وارسلت الاتان ترتع ودخلت في الصف فلم ينكر ذلك علي احد ٨٦٢ حدثنا
ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني عروة بن الزبير ان عائشة قالت اعتم رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى وقال عباس حدثنا
عبد الاعلى قال حدثنا معمر عن الزهري عن عروة عن عائشة قالت اعتم رسول الله صلى الله عليه وسلم في العشاء حتى ناداه عمر قد نام
النساء والصبيان فقالت فخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال انه ليس احد من اهل الارض يصلي هذه الصلوة غيركم ولم يكن احد

انسا ٢ يقول ٢ يذكر ٢ وقال احمد بن صالح بعد حديث يونس عن ابن شهاب وهو يثبت قول يونس حدثنا خلفه فقال ٢ بن عبد الله فنام ٢ بحفقه فاذنه

ه قوله من سكون العين وفتحها معناه مصاحبان فان قوله من الجوع لم يذكر مع ثمانى احاديث الباب قلت لم يقع هذا الا في كلام الصحابي وهو في حديث جابر الذي ذكرته الآن وفيه فخلبتنا الحاجة ومن جملة الحاجة الجوع واصرح منه ما وقع في حديث ابي سعيد ان نعد ان فمت خمير فوقعنا في بهذه البقلة والناس جياع الحديث رواه البيهقي وزعم انه عند مسلم ١٢ ع ٢ قوله قبر ينبوذ. قال الخطابي روى على وجهين بالاضافة والمنبوذ اللقيط وبالصفة اي قبر مجتمعة في ناحية عن القبور وفيه صلوة على الميت بعد دفنه في القبور وفيه ان اللقيط اذا وجد في بلاد الاسلام كان حكمه حكم المسلمين في الصلوة عليه ونحو باس احكام الدين فان قلت ما وجه تعلق هذا الحديث بالترجمة قلت ابن عباس كان طفلا وحضر الجماعة ودخل في صفهم كذا في الكرماني ١٢. ٣ قوله من شن بفتح شين وشدة نون قربة خلقة وقوله يخففه عمرو اي بالغسل الخفيف مع الاسباغ ويقلله اي بالاقتصار مرة كذا في الجمع قال العيني ومطابقته في قوله فتوضأت وكان اذ ذاك صغيرا انتهى لانه كان عند وفاته صلعم ابن ثلاثة عشر سنة ١٢ منه. ٤ قوله ان رؤيا الانبياء وحي سقط كلمة ان في بعض نسخة صدق عبيد قولهم واشار الى ان الجهة قائمة لصدق قولهم فان رؤيا هم وحي ولذا اقدم على ذبح الولد بالرؤيا ولما كانت وحيا لم يكن لهم نوم نقض طهارة موجبة الى الحدث بل نوم تنبه وتيقظ وانتباه وانتظار للوحي فلا جرم كان القلب متوجها الى الملكوت الاعلى والعين نائمة من الالتفات الى الخلق ثم قرأ الآية ١٢ خير جاري ٥ قوله طول ما لبس. اي لكثرة ما فرشه قال في الجمع لبس الصبي افترشه ١٢ منه ٦ قوله فنضحته بماء. وذلك لما رأى تلطين الصبي اولا زالة الوسخ منه ومطابقته للترجمة في قوله واليتيم معي لان اليتم زال على الصبا زالة تام بعد الاسلام والظاهر ان قصد عليكه من دعوتها الصلوة لهن الطعام جملة مقدمة لما كذا في العيني ١٢ ٧ قوله والعجوز. هو ام سليم ام انس جدة اسحق على الصحيح قاله الكرماني وقال الكرماني في باب الصلوة على الحصير عليكه بضم المسيم وفتح اللام وسكون المثناتين بنى ام سليم ثم قال فان قلت بنى اللام لانس لا الجدة قلت الضمير راجع الى اسحق لانس لانها كانت اولا زوجة مالك اي ابي انس ثم تزوجها ابو طلحة فولدت له عبد الله وقيل انها جدة انس ايضا انتهى وقال السيوطي في التوشيح في تفسير قوله ان جدته اي جدة اسحق جزم

حقا لان ثم اولله تعالى اعلم (قوله باب وضوء الصبيان لا بد من تقدير لينتظم فيمكن ان يقدر اي انه صحيح تصح به الصلوة او ان له اصلا في السنة حيث كان موجودا في وقته صلى الله عليه وسلم في حضرته ولو قدرنا انه واجب بمعنى انه لا تصح الصلوة بدونه لا بمعنى ما يعاقب على تركه كوجوب الوضوء في حق البالغ للصلوة النافلة او قدرنا انه مندوب بمعنى انه توضأ وصلى يحصل له الثواب وان تركه مع ترك الصلوة فلا عقاب لا بمعنى انه تصح الصلوة بدونه لكان صحيحا الان احاديث الباب لا تدل عليه وهذا اعلم انتهى قاله ابن المنير لم ينص على حكمه لانه لو عبر بالندب لا تقتضي صحة صلوة الصبي بغير وضوء ولو عبر بالوجوب لا تقتضي ان الصبي يعاقب على تركه كما هو حد الواجب فلق بعبارة سلمة عن ذلك انتهى لا يخلو عن نظر والله تعالى اعلم (قوله قد نأله النساء والصبيان) قال ابن رشيد فهم منه البخاري ان النساء والصبيان الذين ناموا كانوا حضورا في المسجد وليس الحديث صريحا في ذلك بل يحتمل انهم ناموا في البيوت اهـ سندي

marfat.com

به جماعة وصحح النووي وجزم آخرون انها حادثة الباب ودعوى ابن حجر انتهى ١٢ ٨ قوله انان. اي حالة وهو بفتح الهمزة بدل من حمار كذا في الخير الجاري قال العيني مطابقته للجزء الثالث من الترجمة اي حضور الصبيان الجماعة وللجزء السادس ايضا وهو قوله وصفوفهم ١٢ ٩ قوله اعتم. اي اخر حتى اشتدت ظلمة الليل وهي عتمة ١٢ اخ ١٠ قوله يشير كم بالرفع والنصب في الموضعين كذا في السلطان قال الكرماني فان قلت اين محل التعليق بالترجمة قلت لفظ الصبيان لان المراد منهم ما الحاضرون منهم في المسجد لصلوة الجماعة والحاضرون وعلى التقدير ين فالمقصود حاصل انتهى قال العيني على تقدير كونهم نائمين لا يحصل المقصود وقال ابن رشيد وليس الحديث صريحا في ذلك بل يحتمل انهم ناموا في البيوت وانما حضروا في المسجد لانتظار الصلوة ويحتمل انهم ناموا في المسجد لانتظار الصلوة كما نام عمر رضي الله عنه شاهد النساء الآتي حضرن في المسجد قد نمن وصبيانهن معهن وكونهن في بيوتهن مع صبيانهن احتمال بعيد ولو فهم البخاري ان من مع صبيانهن كانوا حضورا في المسجد لما ذكر هذا الحديث في هذا الباب انتهى ١٢ منه

اسماء الرجال

المؤلف في اللامعة ابو معمر هو عبد الله المقعد البصري عبد الوارث هو ابن سعيد العنبري عبد العزيز هو ابن صهيب البناني باب وضوء الصبيان محمد بن المثنى بن عبد الله الانصاري غندر هو محمد بن جعفر شعبة هو ابن الحجاج سليمان بن ابي سليمان فيروز الشيباني هو عامر بن شراحيل ابو عمرو علي هو ابن عبد الله المديني وسفيان هو ابن عيينة في الاسناد عمرو هو ابن دينار ابو محمد المكي كريب هو مولى ابن عباس رضي الله عنه عبد الله بن مسلمة القعنبي مالك هو الامام المدني ابن شهاب هو ابن زهرة ابو اليمان الحكم بن نافع شعيب هو ابن ابي حمزة الحمصي الزهري هو ابن شهاب ١٢

حل اللغات

اتان انثى الحمير الاحتلام البلوغ قوله اي تسرع المشي اوكل. اعتم آخر ١٢

يومئذ يصلي غير اهل المدينة ٨٦٣ حدثنا عمرو بن علي قال حدثنا يحيى قال حدثنا سفيان قال حدثني عبد الرحمن بن عابس قال سمعت ابن عباس وقال له رجل شهدت الخروج مع النبي صلى الله عليه وسلم قال نعم ولولا مكاني منه ما شهدته يعني من صغره اتى العلم الذي عند دار كثير بن الصلت ثم خطب ثم اتى النساء فوعظهن وذكرهن وامرهن ان يتصدقن فجعلت المرأة تهوي بيدها الى حلقها تلقي في ثوب بلال ثم اتى هو وبلال البيت باب ٨٦٢ خروج النساء الى المساجد بالليل والغلس ٨٦٣ حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني عروة بن الزبير عن عائشة رضي الله عنها قالت اعتم رسول الله صلى الله عليه وسلم بالعتمة حتى ناداه عمر نام النساء والصبيان فخرج النبي صلى الله عليه وسلم فقال ما ينتظرها احد غيركم من اهل الارض ولا يصلى يومئذ الا بالمدينة وكانوا يصلون العتمة فيما بين ان يغيب الشفق الى ثلث الليل الاول ٨٦٥ حدثنا عبيد الله بن موسى عن حنظلة عن سالم بن عبد الله عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا استاذنكم نساءكم بالليل الى المسجد فاذنوا لهن تابعه شعبة عن الاعمش عن مجاهد عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم ٨٦٦ حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا عثمان بن عمر قال اخبرنا يونس عن الزهري قال حدثتني هند بنت الحارث ان ام سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم اخبرتها ان النساء في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم كن اذا سلمن من المكتوبة قمن وثبت رسول الله صلى الله عليه وسلم ومن صلى من الرجال ما شاء الله فاذا قام رسول الله صلى الله عليه وسلم قام الرجال ٨٦٧ حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك ح وحدثنا عبد الله بن يوسف اخبرنا مالك عن يحيى بن سعيد عن عمرة بنت عبد الرحمن عن عائشة قالت ان كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ليصلي الصبح فينصرف النساء متلفعات بمروطهن ما يعرفن من الغلس ٨٦٨ حدثنا محمد بن مسكين قال حدثنا بشر بن بكر قال اخبرنا الاوزاعي قال حدثني يحيى بن ابي كثير عن عبد الله بن ابي قتادة الانصاري عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اني لاقوم الى الصلوة واريد ان اطول فيها فاسمع بكاء الصبي فاتجوز في صلاتي كراهية ان اشق على امه ٨٦٩ حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن يحيى بن سعيد عن عمرة عن عائشة قالت لو ادرك رسول الله صلى الله عليه وسلم ما احدث النساء لمنعهن المسجد كما منعت نساء بني اسرائيل فقلت لعمرة او منعن قالت نعم باب ٨٦٢ صلوة النساء خلف الرجال ٨٧٠ حدثنا يحيى بن قزعة قال حدثنا ابراهيم بن سعد عن الزهري عن هند بنت الحارث عن ام سلمة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سلم قام النساء حين يقضي تسليمه ويمكث هو مقامه يسيرا قبل ان يقوم قال نرى والله اعلم ان ذلك كان لكي تنصرف النساء قبل ان يدركهن من الرجال ٨٧١ حدثنا ابو نعيم قال حدثنا ابن

---

١ قوله ولولا مكاني منه يعني لولا قرب ومنزلتي منه صلعم ٢ ع ماشهدته ١٢ ٢ قوله يعني من صغره من كلام الراوي كلمة من التعليل قال ابن بطال يريد انه شهد معه النساء ولولا صغره لم يشهدن معه قال الكرماني الاول ان يقال معناه لولا تمكني من الصغر وقلبتي عليه ما شهدته تريد يعني كان قريبا من البلوغ سببا المشهود وزاد على الجواب بتفصيل حكاية ماجرى اشعارا بانه كان مراعيا قاضا بطا ولا تنزلت عنده ومقدارى لديه لما شهدت لصغري انتهى كلام الكرماني ٣ يعني ٣ قوله تهوي بيدها الى حلقها اى تمدها نحوه وقيلها اليه يقال اهوى يده وبيده الى الشئ ليأخذه ١٢ ع ٤ قوله الى حلقها بفتح اللام جمع حلقة بسكونها وهي الخاتم فص او قرط معلق من الاقذاء وهو الرمي وفي رواية ابي داؤد وفعلن النساء ينشرن الى اذا نهين وهلوقهن ١٢ عيني ٥ قوله بالليل الى المسجد كذا هذا التقييد في رواية مسلم قال الكرماني فيه رد لمن استدل بالليل لنصف الليل وحديث لم تمنعوا اماء الله مساجد الله محمول على الليل ايضا وفيه انه ينبغي ان يأذن لها وان لم ينبغ اما فيه منفعتها او ذلك اذا لم يخف الفتنة عليها ولما وقد كان هو الاغلب في ذلك الزمان انتهى قال العيني بخلاف زماننا هذا فان الفساد فيه ظاهر وعن مالك ان هذا الحديث ونحوه محمول على العجائز انتهى ١٢ ٦ قوله متلفعات اى ملتحفات من التلفيع وهو شد الملفع وهو ما يغطى الوجه وتتلفع به والمروط جمع مرط بكسر الميم وهو كساء من خز او صوف يؤتزر به والغلس بفتح اللام بقية ظلمة الليل ١٢ ع ٧ قوله فاتجوز اى افخفف قال ابن سابط اتجوز ههنا يراد به تقليل القراءة والدليل عليه ما رواه ابن ابي شيبة ان رسول الله صلعم قرأ في الركعة الاولى بسورة نحو ستين آية ضمع بكا صبي فخفف في الثانية بثلاث آيات وسطا بقدره الحديث للترجمة تظهر من قوله كراهية ان اشق على امه لانه يدل على حضور النساء الى المساجد مع النبي صلعم وهو اعم من ان يكون بالليل او بالنهار قال العيني ولا يطابق الحديث الآتي الترجمة من قول عائشة لمنعهن المسجد ١٢ ٨ قوله ما احدث النساء هو في محل النصب على ما مفعول اول اى ما احدثت من الزينة والطيب وحسن الثياب ونحوها ١٢ ع ٩ قوله

قال ١ رسول الله ٢ الى ٣ قتيبة ٤ شعبة ٥ حدثنا ٦ باب انتظار الناس قيام الامام العالم ٧ قال ٨ يعني ابن نميلة ٩ حدثنا ١٠ ثنا ١١ لمخافة ١٢ المساجد او ممنعهن ١٣ سفيان

كما منعت نساء بني اسرائيل يحتمل ان يكون شرعيتهم المنع ويحتمل ان يكون ممنعن بعد الاباحة ويحتمل غير ذلك حالا لطريق لنا الى معرفة الايا خبرا ١٢ ع ١٠ قوله او ممنعن بهمزة الاستفهام وواو العطف وفعل المجهول والضمير عائد الى نساء بني اسرائيل وقال القسطلاني فيه دليل على ان له ان يمنع النساء ان يخرجن الى المساجد اذا حدث في الزمان الفساد ١٢ ك ١١ قوله قال نرى. في القسطلاني بفتح النون والراي ذر نرى بضمها اى نظن ١٢ خير جاري ١٢ قوله قال من الرجال وفي بعضها بدون من وهو ظهر معنى والاول يتناسج اذ تقدير يان يقال قبل ان يدركهن الرجال كما هو رواية لابن زرعل ما نقل عنه القسطلاني اويقال من للتبعيض ومعناه قبل ان يدركن بعض الرجال كذا في الخير الجاري ١٢ ع

اسماء الرجال

عمرو بن علي بن بحر البصري الصيرفي هو ابن سعيد القطان باب خروج النساء الخ ابو اليمان الحكم ابن نافع جميع رواته كلهم اسند الذي مر آنفا حنظلة هو ابن ابي سفيان الجمحي تابعه اى تابع عبيد الله بن موسى شعبة هو ابن الحجاج الاعمش سليمان بن مهران مجاهد هو ابن جبر عثمان هو ابن عمر بضم العين هو ابن فارس البصري. مالك الامام المدني عبد الله بن يوسف التنيسي محمد بن مسكين هو ابن نميل الهمداني نزيل بغداد بشر بن بكر التنيسي البجلي دمشقي الاصل الاوزاعي هو عبد الرحمن بن عمرو عبد الله بن يوسف ومن بعده تقدموا باب صلوة النساء الخ يحيى بن قزعة هو المؤذن المكي ابراهيم بن سعد هو ابن سعد الزهري المدني الزهري هو ابن شهاب ابو نعيم بضم النون وفتح العين الفضل بن دكين حل اللغات لولا ان لها معنى هنا اى لولا قرب منزله بفتح العين واللام الرائية او العلامة والمنار تهوي بضم اوله من الرباعي وبفتحها من الثلاثي اى تميل الحلق بفتح الحاء المهملة واللام والحلقة بكسر الحاء ايضا الخاتم لا فص له او القرط وبسكون اللام مع فتح الحاء المهملة الذي يعلق في الغلس هو اختلاط ظلمة الليل بقية ظلمة الليل ٤ ع بفتحتين المناديل الجبل والرايه والعلامة ١٢ ع. حل اللغات متلفعات بكسر الفاء المشددة وبالعين المهملة المفتوحة اى ملتحفات والتلفع بما يغطي الوجه والجسد ملتحف ١٢ ع

قوله وكانوا يصلون العتمة فيما بين ان يغيب الشفق الى ثلث الليل الاول ١ استشكل بان بين لازم الاضافة الى متعدد فكان مقتضى ذلك ان يقال فيما بين ان يغيب الشفق وثلث الليل بالواو الا بالى واجيب بان المضاف اليه محذوف والتقدير فيما بين زمنة الغيبوبة الى الثلث الاول قلت ويمكن ان يقال تقديره فيما بين ان يغيب الشفق وثلث الليل من الغيبوبة الى الثلث وفيه تقدير امرين بقرينة ذكره مقابليهما وانما قيل من الغيبوبة الى الثلث بعد ان قيل فيما بين ان يغيب للتنبيه على دخول الطرفين دفعا لما يتوهم من قوله فيما بين ان يغيب والثلث من خروج الطرفين والله تعالى اعلم قوله باب صلوة النساء خلف الرجال) اى قيامهن في الجماعة خلف صفوف الرجال ويحتمل ان يقال المراد اقتداؤهن بالرجال في الصلوة ودلالة الحديث الاول على المعنى الثاني واضح وعلى المعنى الاول بواسطة ان تقدم النساء في الخروج من المسجد يقتضي تأخرهن في القيام والا يلزم تخطيهن اياها عند الخروج وهو معلوم الانتفاء مكروه طبعا وشرعا والله تعالى اعلم ولعل هذا هو توجيه ذكر هذا الباب مرتين في الكتاب كما في بعض النسخ فيحمل مرة على تأخر الصف ومرة على صحة الاقتداء والله تعالى اعلم

عُيَيْنَةَ عَنْ اِسْحٰقَ ۲ عَنْ اَنَسٍ ۳ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَيْتِ اُمِّ سُلَيْمٍ فَقُمْتُ وَيَتِيْمٌ خَلْفَهُ وَاُمُّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا **بَابٌ** ۱۶۵ سُرْعَةِ انْصِرَافِ النِّسَاءِ مِنَ الصُّبْحِ وَقِلَّةِ مُقَامِهِنَّ فِي الْمَسْجِدِ **حَدَّثَنَا** ۱۶۲ يَحْيَى بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الصُّبْحَ بِغَلَسٍ فَيَنْصَرِفْنَ نِسَاءُ الْمُؤْمِنِيْنَ لَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ اَوْ لَا يُعْرَفُ بَعْضُهُنَّ بَعْضًا **بَابُ** ۱۶۶ اِسْتِئْذَانِ الْمَرْاَةِ زَوْجَهَا بِالْخُرُوْجِ اِلَى الْمَسْجِدِ **حَدَّثَنَا** ۱۶۳ مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ ۱۶۵ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اسْتَاْذَنَتِ امْرَاَةُ اَحَدِكُمْ فَلَا يَمْنَعْهَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ الْجُمُعَةِ

بَابُ فَرْضِ الْجُمُعَةِ لِقَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ فَاسْعَوْا فَامْضُوْا **حَدَّثَنَا** ۱۶۴ اَبُو الْيَمَانِ قَالَ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ هُرْمُزَ الْاَعْرَجَ مَوْلٰى رَبِيْعَةَ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ السَّابِقُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بَيْدَ اَنَّهُمْ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِنَا ثُمَّ هٰذَا يَوْمُهُمُ الَّذِيْ فُرِضَ عَلَيْهِمْ فَاخْتَلَفُوْا فِيْهِ فَهَدَانَا اللّٰهُ لَهٗ فَالنَّاسُ لَنَا فِيْهِ تَبَعٌ لِلْيَهُوْدِ غَدًا وَلِلنَّصَارٰى بَعْدَ غَدٍ **بَابُ** فَضْلِ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهَلْ عَلَى الصَّبِيِّ شُهُوْدُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ اَوْ عَلَى النِّسَاءِ **حَدَّثَنَا** عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا جَاءَ اَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ **حَدَّثَنَا** عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنِ اَسْمَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بَيْنَمَا هُوَ قَائِمٌ فِي الْخُطْبَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اِذْ جَاءَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِيْنَ الْاَوَّلِيْنَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَاهُ عُمَرُ اَيَّةَ سَاعَةٍ هٰذِهِ قَالَ اِنِّيْ شُغِلْتُ فَلَمْ اَنْقَلِبْ اِلٰى اَهْلِيْ حَتّٰى سَمِعْتُ التَّاْذِيْنَ فَلَمْ اَزِدْ اَنْ تَوَضَّاْتُ قَالَ وَالْوُضُوْءَ اَيْضًا وَقَدْ عَلِمْتَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُ بِالْغُسْلِ **حَدَّثَنَا** عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُحْتَلِمٍ **بَابُ** الطِّيْبِ الْجُمُعَةِ

---

۱ قولہ وتیم عطف علی المرفوع المتصل بدون التاکید علی مذہب الکوفیۃ واما عند البصریۃ ففی مثلہ یجب النصب لانہ مفعول معہ واسم التقیم ضمیرۃ بعضہم ۱۲ منہ ۲ کہ ان ۳ قولہ فلانا یعنیہا. بضم العین وجزم اللام فان قلت ہذا مطلق والترجمۃ مقیدۃ بالخروج الی المسجد قلت امان یقید بالحدیث السابق قبلہا واما نہ لما کان جائزا علی الاطلاق فالخروج الی موضع العبادۃ بالطریق الاولی قالوا وفی معناہ شہود عیاد المسلمین وعیادۃ المرضی ونحوہا قالہ الکرمانی قال العینی والحدیث السابق ہو المذکور فی باب خروج النساء الی المساجد عن ابن عمر عن النبی صلعم قال افاستاذنکم نساءکم باللیل الی المساجد فاذنوا لہن ۱۲ ۴ قولہ نحن الآخرون. ای المتاخرون زمانا فی الدنیا والسابقون المقدمون فی الآخرۃ علی اہل الادیان منزلۃ وکرامۃ وفی الحشر والعقاب اہم قبل الخلائق وفی دخول الجنۃ ۱۲ مجمع البحار ۵ قولہ فرض علیہم. فاختلفوا اظہارا نہ فرض علیہم تعیین یوم غیر معین ووکل الی اجتہادہم فاختلفوا فیہ ولم یہدہم اللہ لہ وفرض علینا صیانۃ وقال البیضی یعنی فرض علیہم ان یجتمعوا الی علم لیعبدوہ ویستخرجوہ باذکارہم فقالت الیہود یوم السبت لانہ تعالی فرغ فیہ من خلق العالم فنحن متفرغ عن صنائع للعبادۃ ونصت النصاری الیوم الاحد فانہ بدء الخلق فیہ فنشکرہ فیہ فہدی اللہ ہذہ الامۃ لیوم الجمعۃ لانہ بدء فیہ خلق الانسان للعبادۃ فیہ بخلاف سائر الایام فانہ خلق فیہا مہانۃ منتہی الانسان بہ قیل فرض علیہم یوم الجمعۃ ووکل الی اختیارہم فاختلفوا فی ای الایام یکون ذلک ولم یہدہم اللہ الی یوم الجمعۃ وذخرہ لنا ۱۲ مجمع البحار ۶ قولہ رجل. ہو عثمان بن عفان ۱۲ ک ۷ قولہ والوضوء. ای ترکت فضیلۃ الغسل ایضا وفیہ المطابقۃ قال الشافعی الرجل الداخل عثمان بن عفان ولو کان الغسل واجبا رجع عثمان او لورده عمر فلما لم یرجع ولم یامرہ ویحثہ ہما المہاجرون والانصار دل علی انہ لیس بفرض وہذا قرینۃ ان المراد بقولہ فلیغتسل لیس امر الایجاب ولئن المراد من لفظ الواجب انہ کالواجب جمعا بین الادلۃ ۱۲ ک ع. ۸ قولہ واجب علی کل محتلم. ای بالغ قال النووی المراد بالوجوب وجوب اختیار کقول الرجل لصاحبہ حقک واجب علی قال القاری وقال محمد فی موطاہ اخبرنا محمد بن ابان بن صالح عن حماد عن ابراہیم النخعی قال ای حماد سالتہ عن الغسل یوم الجمعۃ والغسل من الجنابۃ والغسل فی العیدین قال ان اغتسلت فحسن وان ترکت فلیس علیک فعلت لہ الم یقل رسول اللہ صلعم من راح الی الجمعۃ فلیغتسل قال بلی ولکن لیس من الامور الواجبۃ

وانما ہو کقولہ تعالی واشہدوا اذا تبایعتم الحدیث وبؤیدہ ما اخرج ابوداؤد عن عکرمۃ ان ناسا من اہل العراق جاؤا فقالوا یا ابن عباس اتری الغسل یوم الجمعۃ واجبا فقال لا ولکنہ طہور وخیر لمن اغتسل ومن لم یغتسل فلیس علیہ بواجب وسانحبرکم کیف بدأ الغسل کان الناس مجہودین یلبسون الصوف ویعملون علی ظہورہم وکان مسجدہم ضیقا مقارب السقف انما ہو عریش فخرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی یوم حار ورحق الناس فی ذلک الصوف حتی ثارت منہم ریاح حتی اذی بعضہم بعضا فلما وجد علیہ السلام ذلک الریاح قال یا ایہا الناس اذا کان ہذا الیوم فاغتسلوا ولیمس احدکم افضل ما یجدہ من دہنہ وطیبہ قال ابن عباس ثم جاء اللہ بالخیر ولبسوا غیر الصوف وکفوا العمل ووسع مسجدہم وذہب بعض الذی کان یوذی بعضہم بعضا من العرق فہذا یشیر الی ان الغسل کان واجبا کما ذہب الیہ مالک ثم صار سنۃ کما ذہب الیہ الجمہور واللہ اعلم بحقائق الامور ۱۲ شرح موطا لعلی القاری

اسماء الرجال

اسحاق بن عبد اللہ بن ابی طلحۃ **باب** سرعۃ انصراف النساء سعید بن منصور ہو شیخ المصنف **فلیح** ہو ابن سلیمان المدنی القاسم بن محمد بن ابی بکر الصدیق ابو محمد ہو ابن مربہ الاسدی مصغر **باب** فرض الجمعۃ ابو الیمان ہو الحکم بن نافع **شعیب** ہو ابن ابی حمزۃ ابو الزناد عبد اللہ بن ذکوان **باب** فضل الغسل عبد اللہ بن یوسف ومالک تقدما **نافع** مولی ابن عمر عبد اللہ بن محمد ابن اسماء الضبعی البصری جویریۃ عبد اللہ بن یوسف التنیسی مالک الامام المدنی **صفوان** بن سلیم الزہری المدنی ۱۲ **حل اللغات** بالمرود جمع مرط بالکسر وہو کساء من صوف او غیرہ یؤتزر بہ فالحجزۃ ای فاخفف بیدی مثل غرز وزنا ومعنی واجب ای ثابت **محتلم** ای بالغ

(قولہ لقول اللہ تعالی اذا نودی للصلوۃ الخ) استدل بہ علی الوجوب تارۃ بان شرع الاذان للفرائض وتارۃ بان ایجاب السعی الیہا فرع وجوبہا وقد یقال ہذا مبنی علی کون اسعار للوجوب وہو فی محل النظر لان قولہ ذلکم خیر لکم یفید خلافہ لان خیر اسم تفضیل فیفید ان السعی اولی من ترکہ فیقتضی حمل الامر علی الندب وقد یجاب بان ذلکم اشارۃ الی ترک البیع فقط اوالی مجموع السعی وترک البیع قولہ خیر نظرا الی ان البیع لا یخلو عن نفع دنیوی الا ان النفع الاخروی اولی واخری وہذا الایناقی الوجوب فافہم قولہ وہل علی الصبی شہود یوم الجمعۃ اوعلی النساء الظاہر انہ اراد لا لا نعم کما زعم بعض ویدل علیہ ما سیجیئ فی الکتاب ہل علی من لم یشہد الجمعۃ غسل من النساء والصبیان ولعلہ استدل علیہ بحدیث غسل یوم الجمعۃ واجب علی کل محتلم بناء علی حمل المحتلم علی الذکر البالغ لصیغۃ التذکیر والاحتلام من علامات البلوغ والغسل مشروع لشہود الجمعۃ فایجابہ علی المحتلم فقط دلیل علی ان الشہود واجب علیہ فقط وہو المطلوب لکن قد یقال ہذا الحدیث لا یدل علی الحصر ویجاب بانہ من باب تقریر قواعد الشرع فیحمل علی الحصر صونا للقواعد عن الاختلال واللہ تعالی اعلم (قولہ فناداہ عمر الخ) کلامہا لم یکن حال الاشتغال بالخطبۃ فلا یکون مشمولا للنہی فی حدیث اذا قلت لصاحبک یوم الجمعۃ انصت والامام یخطب فقد لغوت فصار کحدیث من دخل المسجد حال الخطبۃ ارکع رکعتین وقولہ لا وضأ ولا یضرہ وقال الابی فی شرح مسلم ولا یکون ذلک لاحد غیرہ ما لا یسوغ فی الشرع انتہی (قولہ فلم ازد) قال القسطلانی ان صلۃ زیدت لتاکید النفی النظم قلت بل مصدریۃ بتقدیر حرف الجر ای فلم ازد علی ان توضأت کما فی بعض الروایات وحذف حروف الجر مع ان قیاسی اما ما ذکرہ فلا یظہر لہ وجہ عند العقل واللہ تعالی اعلم (قولہ والوضوء ایضا) بالنصب ای وتعلت الا قتصار علی الوضوء ایضا واستدل بعدم امرہ علیہ بالغسل وسکوت

حدثنا علی قال اخبرنا جریر ح وحدثنا محمد بن عمارة قال حدثنا شعبة عن ابی بکر بن المنکدر قال حدثنی عمرو بن سلیم الانصاری قال اشهد علی ابی سعید قال اشهد علی رسول الله صلی الله علیه وسلم قال الغسل یوم الجمعة واجب علی کل محتلم وان یستن وان یمس طیبا ان وجد قال عمرو اما الغسل فاشهد انه واجب واما الاستنان والطیب فالله تعالی اعلم واجب هو امر لا ولکن هکذا فی الحدیث قال ابو عبد الله هو اخو محمد بن المنکدر ولم یسمع ابو بکر هکذا روی عنه بکیر بن الاشج وسعید بن ابی هلال وعدة وکان محمد بن المنکدر یکنی بابی بکر وابی عبد الله **باب** فضل الجمعة **حدثنا** عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالک عن سمی مولی ابی بکر بن عبد الرحمن عن ابی صالح السمان عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال من اغتسل یوم الجمعة غسل الجنابة ثم راح فکانما قرب بدنة ومن راح فی الساعة الثانیة فکانما قرب بقرة ومن راح فی الساعة الثالثة فکانما قرب کبشا اقرن ومن راح فی الساعة الرابعة فکانما قرب دجاجة ومن راح فی الساعة الخامسة فکانما قرب بیضة فاذا خرج الامام حضرت الملائکة یستمعون الذکر **باب** **حدثنا** ابو نعیم قال حدثنا شیبان عن یحیی هو ابن ابی کثیر عن ابی سلمة عن ابی هریرة ان عمر بن الخطاب بینما هو یخطب یوم الجمعة اذ دخل رجل فقال عمر بن الخطاب لم تحتبسون عن الصلوة فقال الرجل ما هو الا ان سمعت النداء توضأت فقال الم تسمعوا النبی صلی الله علیه وسلم قال اذا راح احدکم الی الجمعة فلیغتسل **باب** الدهن للجمعة **حدثنا** آدم قال حدثنا ابن ابی ذئب عن سعید المقبری قال اخبرنی ابی عن ابن ودیعة عن سلمان الفارسی قال قال النبی صلی الله علیه وسلم لا یغتسل رجل یوم الجمعة ویتطهر ما استطاع من طهر ویدهن من دهنه او یمس من طیب بیته ثم یخرج فلا یفرق بین اثنین ثم یصلی ما کتب له ثم ینصت اذا تکلم الامام الا غفر له ما بینه وما بین الجمعة الاخری **حدثنا** ابو الیمان قال اخبرنا شعیب عن الزهری قال طاوس قلت لابن عباس ذکروا ان النبی صلی الله علیه وسلم قال اغتسلوا یوم الجمعة واغسلوا رؤسکم وان لم تکونوا جنبا واصیبوا من الطیب قال ابن عباس اما الغسل فنعم واما الطیب فلا ادری **حدثنا** ابراهیم بن موسی قال اخبرنا هشام ان ابن جریج اخبرهم قال اخبرنی ابراهیم بن میسرة عن طاوس عن ابن عباس انه ذکر قول النبی صلی الله علیه وسلم فی الغسل یوم الجمعة فقلت لابن عباس ایمس طیبا او دهنا ان کان عند اهله فقال لا اعلمه **باب** ما یلبس احسن ما یجد **حدثنا** عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالک عن نافع عن عبد الله بن عمر ان عمر بن الخطاب رأی حلة سیراء عند باب المسجد فقال یا رسول الله لو اشتریت هذه فلبستها یوم الجمعة وللوفد اذا قدموا علیک فقال رسول الله

---

١ قوله فاشهد انه واجب قال الخطابی ذهب مالک الی ایجاب الغسل واکثر الفقهاء الی انه غیر واجب وتاولوا الحدیث علی معنی الترغیب فیه والتوکید لامره حتی یکون کما لو اوجب علی معنی التشبیه واسند لوا فیه بانه قد عطف علیه الاستنان والطیب ولم یختلفوا انهما غیر واجبین قالوا ولو کان کما المعطوف علیه ا ع ٢ قوله واما الاستنان والطیب الخ اشار بهذا الی ان العطف لا یقتضی التشریک من جمیع الوجوه وکان القدر المشترک تاکید الطلب الشامل لکونه جزما بوجوب الغسل دون غیره لتصریح به فی الحدیث وتوقف فیما عداه لتوقع الاتصال فیه ا ع ٣ قوله غسل الجنابة ای کغسل الجنابة ویشهد لذلک روایة فاغسل احدکم کما یغتسل من الجنابة واختلفوا فی معنی غسل الجنابة فقال قوم انه حقیقة حتی یستحب ان یواقع زوجه لیکون اغض لبصره واسکن لنفسه ویشهد لذلک حدیث من غسل یوم الجمعة واغسل الحدیث وقالوا معنی قوله غسل وهی امرأته قبل الخروج الی الصلوة والاکثرون علی ان التشبیه فی قوله غسل الجنابة للتکیفیة لا للحکم ا ع ٤ قوله ثم راح قال النووی فی المسألة خلاف مشهور مذهب مالک وبعض الشافعیة کلام الحربین ان المراد بالساعات لحظات لطیفة بعد الزوال لان الارواح الذهاب بعد الزوال لغة ومذهب الجمهور استحباب التبکیر لیساعن اول النهار وقال الازهری لغة العرب ان الرواح الذهاب سواء کان اول النهار او آخره او فی المیل وبذا هو الصواب الذی یقتضیه الحدیث لانه لا فضیلة ان اتی بعد الزوال لان التخلف بعد الندآء حرام ولان ذکر الساعات انما هو لحث علی التبکیر الیها والترغیب فی فضیلة السبق وانتظارها والاشتغال بالنفل والقرب نحوه وبذا لا یحصل بالذهاب بعد الزوال . قاله الکرمانی والعینی ا ع ٥ قوله کبشا هو الفحل وانما وصف بالاقرن لانه اکمل واحسن صورة ولان القرن یمتنع به ا ع ٦ قوله دجاجة بکسر الدال وفتحها وعلی الضم ایضا تقع علی الذکر والانثی قال الکرمانی فان قلت القربان انما هو فی الضحیة فاضحیة الدجاجة والبیضة قلت معنی قرب ههنا تصدق متقربا الی الله تعالی بها ا ع ٧ قوله اویمس من طیب قیل معناه ان لم یجد ما یمس من طیب فالمس طیب فلیغتسل وان کان له طیب فلیمس منه وفی سنده من ضعف لکن ان کان محفوظا عند احتمل ان یکون ذکره بعد ما نسیه او عکس

طیب بیته وقیل او یمس الواو بمعنی الواو وقال الکرمانی واولی لونس الایمانی الجمع بینها ا ع ٨ عمدة القاری ٨ قوله فلا ادری لیس فی الحدیث ذکر الدهن لیطابق الترجمة لکن لما جرت العادة بعد غسل الرأس باستعمال الدهن فکان هذا الشعر به ووجه آخر ان الدهن ذکر فی حدیث هذا فی روایة ابراهیم بن میسرة ا ع ٨ .

اسماء الرجال

علی هو ابن عبد الله المدینی شیخه من الحاج ابو بسطام ابو بکر بن المنکدر ابن عبد الله بن مدینة التابعین ابو محمد سعد بن مالک القرشی باب فضل الجمعة عبد الله بن یوسف التنیسی مالک الامام المدنی باب ابو نعیم الفضل بن دکین شیبان هو ابن عبد الرحمن النحوی یحیی هو ابن ابی کثیر ابو سلمة بن عبد الرحمن بن عوف باب الدهن للجمعة آدم هو ابن ابی ایاس ابن ابی ذئب هو محمد بن عبد الرحمن بن المغیرة الحارثی المدنی سعید المقبری نسبة الی مقبرة کان مجاورا بها ابن ابی ذئب ابو سعید المقبری ابن ودیعة هو ابن عبد الله الانصاری ابو الیمان هو الحکم بن نافع شعیب هو ابن ابی حمزة الزهری الحمیری مسلم بن شهاب طاؤس هو ابن کیسان الیمانی الفارسی ابراهیم بن موسی بن یزید التمیمی الفقیه شهام هو ابن یوسف الصنعانی القاضی ابن جریج عبد الملک بن عبد العزیز بن جریج الامری ابراهیم ابن میسرة الطائفی التابعی ا ع

حل اللغات

ان یستن ای یستاک عدة ای جماعة قرب بدنة ای تصدق ببدنة مقربا الی الله کبشا ای ذکرا جلیلة بکسر اللام تقع علی الذکر والانثی یستمعون الذکر ای الخطبة لم تحتبسون ای عن الحضور فی اول وقتها یتطهر ای یبالغ فی التنظیف یدهن ای یترجل شعث الرأس صیاوة بکسر السین هو حلة حمراء وقیل هو الحریر القاطی . ا ع

ع هو کالفصل من الباب الذی قبله ووجه المناسبة بین الحدیث والترجمة من حیث انکار عمر علی هذا الداخل لما جعل اعتبار سبق فضیلة التبکیر ا ع

صلى الله عليه وسلم انما يلبس هذه من لا خلاق له في الآخرة ثم جاءت رسول الله صلى الله عليه وسلم منها حلل فأعطى عمر بن الخطاب منها حلة فقال عمر يا رسول الله كسوتنيها وقد قلت في حلة عطارد ما قلت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اني لم أكسكها لتلبسها فكساها عمر بن الخطاب أخا له بمكة مشركا **باب** السواك يوم الجمعة وقال ابو سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم يستن ثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لولا ان اشق على امتي او لولا ان اشق على الناس لامرتهم بالسواك مع كل صلوة ثنا ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا شعيب بن الحبحاب قال حدثنا انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اكثرت عليكم في السواك ثنا محمد بن كثير قال اخبرنا سفيان عن منصور وحصين عن ابي وائل عن حذيفة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا قام من الليل يشوص فاه **باب** من تسوك بسواك غيره ثنا اسمعيل قال حدثني سليمان بن بلال قال هشام بن عروة اخبرني ابي عن عائشة رضي الله عنها قالت دخل عبد الرحمن بن ابي بكر ومعه سواك يستن به فنظر اليه رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت له اعطني هذا السواك يا عبد الرحمن فأعطانيه فقضمته ثم مضغته فأعطيته رسول الله صلى الله عليه وسلم فاستن به وهو مستند الى صدري **باب** ما يقرأ في صلوة الفجر يوم الجمعة ثنا ابو نعيم قال حدثنا سفيان عن سعد بن ابراهيم عن عبد الرحمن بن هرمز عن ابي هريرة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في الفجر يوم الجمعة الم تنزيل وهل اتى على الانسان **باب** الجمعة في القرى والمدن حدثني محمد بن المثنى قال حدثنا ابو عامر العقدي قال حدثنا ابراهيم ابن طهمان عن ابي جمرة الضبعي عن ابن عباس قال ان اول جمعة جمعت بعد جمعة في مسجد رسول الله صلى الله عليه وسلم في مسجد عبد القيس بجواثى من البحرين حدثني بشر بن محمد قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا يونس عن الزهري اخبرني سالم عن ابن عمر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول كلكم راع وزاد الليث قال يونس كتب رزيق بن حكيم الى ابن شهاب وانا معه يومئذ بوادي القرى هل ترى ان اجمع ورزيق عامل على ارض يعملها وفيها جماعة من السودان وغيرهم ورزيق يومئذ على ايلة فكتب ابن شهاب وانا اسمع يأمره ان يجمع يخبره ان سالما حدثه ان عبد الله بن عمر يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول كلكم راع وكلكم مسئول عن رعيته الامام راع ومسئول عن رعيته والرجل راع في اهله وهو مسئول عن رعيته والمرأة راعية في بيت زوجها ومسئولة عن

---

۱ ابن الخطاب ۲ يتسوك ۳ فقضمته ۴ ابو نعيم ومحمد بن يوسف ۵ في الجمعة في صلوة الفجر ۶ والمدائن ۷ بجواثا ۸ العروزي اخبرنا ۹ ابن عبد الله

۱ قوله كسوتنيها اي اعطيتنيها للكسوة ۲ خير حلل ۳ قوله حلة عطارد بضم المهملة وخفة الطاء وكسر الراء هو ابن حاجب بن زرارة كان يقيم بالسوق الحلل اي يعرضها للبيع فاضاف الحلة اليه بهذه الملابسة ۱۲ ك ۳ قوله فاله اسمه عثمان بن حكيم وقد اختلف في اسلامه قال بعضهم وفي رواية للبخاري ارسل بها عمر الى اخ له من اهل مكة قبل ان يسلم وينبغي ان يحمل على اسلامه بعد ذلك ومطابقة الحديث للترجمة من حيث انه يدل على استحباب التجمل يوم الجمعة والتجمل يكون بالحسن والنظافة وعلم من لابس الثياب وانما كان لائق تلك الحلة التي اشار عمر اليها بشرائها من المربد ۱۲ قس ۴ قوله يستن من الاستنان وهذا التعليق طرف من حديث ابي سعيد ذكره في باب الطيب للجمعة وفي الحديث ذكر الجمعة وبهذا يتبع المطابق بين هذا المعلق والترجمة ۱۲ عيني ۵ قوله مع كل صلوة ومن هذا لو خذ المطابقة اي من جزئه اذ المراد الجمعة لما في كل صلوة ۱۲ فتح الباري ۶ قوله اكثرت عليكم اي بالغت معكم في امر السواك وقال دبروي بصيغة المجهول من الماضي اي لو لفت من عند الله وفي التوشيح معناه حقيق ان افعل وحقيق عليكم ان تسمعوا او تطيعوا والمطابقة للترجمة من حيث ان الاكثار في السواك الذي هو المراد هنا في الحث عليه بتاتا ولما فعلها عند سائر الصلوات المكتوبة والجمعة اقواها لانها يوم ازدحام فكما ان تنظيف البدن بالاغتسال ونحوه مستحب فيه فكذلك تطهير الفم بالسنة بل هو اقوى على ما لا يخفى ۱۲ عمدة القاري ۷ قوله يشوص فاه اي يدلك اسنانه وينقيها وقيل هو ان يستاك من سفل الى علو واصل الشوص الغسل قاله ابن الاثير وفي الكرماني فان قلت كيف دل على الترجمة قلت بالطريق الاولى لما علم من زيادة اهتمام الشارع بالجمعة في تكليفها ونحوه انتهى ۱۲ ۸ قوله بجواثى بضم الجيم وتخفيف الواو وبالثاء المثلثة وبالقصر وسنم من بحرين وهي قرية من قرى البحرين وحكى ابن التين عن الشيخ ابي الحسن انها مدينة وفي الصحاح لعبد القيس وهي البلدان لغة مخشي جواثا حصن بالبحرين وقال ابو عبيد الله البكري هي مدينة بالبحرين لعبد القيس استدل الشافعية بهذا الحديث على ان الجمعة تقام في القرية اذا كان فيها اربعون رجلا احرارا مقيمين حتى قال البيهقي باب الجمعة في القرى اذا حضر

رعيتها والخادم راع في مال سيده ومسئول عن رعيته قال وحسبت ان قد قال والرجل راع في مال ابيه وهو مسئول عن رعيته فكلكم راع ومسئول عن رعيته **باب** هل على من لا يشهد الجمعة غسل من النساء والصبيان وغيرهم وقال ابن عمر انما الغسل على من يجب عليه الجمعة **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال حدثني سالم بن عبد الله انه سمع عبد الله بن عمر يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من جاء منكم الجمعة فليغتسل **حدثنا** عبد الله بن مسلمة عن مالك عن صفوان بن سليم عن عطاء بن يسار عن ابي سعيد الخدري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال غسل يوم الجمعة واجب على كل محتلم **حدثنا** مسلم ابن ابراهيم قال حدثنا وهيب قال حدثنا ابن طاوس عن ابيه عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نحن الآخرون والسابقون يوم القيامة بيد انهم اوتوا الكتاب من قبلنا واوتيناه من بعدهم فهذا اليوم الذي اختلفوا فيه فهدانا الله له فالناس لنا فيه تبع اليهود غدا والنصارى بعد غد فسكت ثم قال حق على كل مسلم ان يغتسل في كل سبعة ايام يوما يغسل فيه رأسه وجسده رواه ايان بن صالح عن مجاهد عن طاوس عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لله على كل مسلم حق ان يغتسل في كل سبعة ايام يوما **حدثنا** عبد الله ابن محمد قال حدثنا شبابة قال حدثنا ورقاء عن عمرو بن دينار عن مجاهد عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ائذنوا للنساء بالليل الى المساجد **حدثنا** يوسف بن موسى قال ثنا ابو اسامة قال حدثنا عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر قال كانت امرأة لعمر تشهد صلوة الصبح والعشاء في الجماعة في المسجد فقيل لها لم تخرجين وقد تعلمين ان عمر يكره ذلك ويغار قالت فما يمنعه ان ينهاك قال يمنعه قول رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تمنعوا اماء الله مساجد الله **باب** الرخصة ان لم يحضر الجمعة في المطر **حدثنا** مسدد قال حدثنا اسمعيل قال اخبرنا عبد الحميد صاحب الزيادي قال حدثنا عبد الله بن الحارث ابن عم محمد بن سيرين قال ابن عباس لمؤذنه في يوم مطير اذا قلت اشهد ان محمدا رسول الله فلا تقل حي على الصلوة قل صلوا في بيوتكم فكأن الناس استنكروا فقال فعله من هو خير مني ان الجمعة عزمة واني كرهت ان احرجكم فتمشون في الطين والدحض **باب** من اين تؤتى الجمعة وعلى من تجب لقول الله تعالى اذا نودي للصلوة من يوم الجمعة وقال عطاء اذا كنت في قرية جامعة فنودي بالصلوة من يوم الجمعة فحق عليك ان تشهدها سمعت النداء او لم تسمعه وكان انس في قصره احيانا يجمع واحيانا لا يجمع وهو بالزاوية على فرسخين **حدثنا** احمد بن صالح قال حدثنا عبد الله ابن وهب قال اخبرني في عمرو بن الحارث عن عبيد الله بن ابي جعفر ان محمد بن جعفر بن الزبير حدثه عن عروة بن الزبير عن عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت كان الناس ينتابون الجمعة من منازلهم والعوالي فيأتون في الغبار يصيبهم الغبار والعرق فيخرج منهم

عن وأوتينا وهلكنا فحق رسول الله ثم سوار اخبرنا ثم لمن اخبرني قال اخرجكم فاسعوا الى ذكر الله ونودي اخبرنا يوم في الصلاة

وهذا مذهب ابن عباس وهو قول احمد واسحق ۱۲ منه ۹ قوله ان احرجكم من الاحراج بالحاء المهملة اي كرهت ان كون سببا لاكسابكم الاثم عند ضيق صدوركم وفي بعضها بالجاء المعجمة ۱۲ منه ۱۰ قوله والدحض بفتح الدال وسكون المهملة وبجوز فتحها وآخره ضاد معجمة وهو الزلق ۱۲ الطيبي ۱۱ قوله قوله المراد انه قد يصلي الجمعة وقد يتركها فقد كان يصلي في الزاوية وقد يصلي في جامع البصرة وهو الاصوب كذا في الجزء الباري ويؤيده رواية عن ابن البتري قال رأيت انسا شهد الجمعة من الزاوية ۱۲ منه ۱۲ قوله فيأتون الجمعة اي يحضرونها والنوبة وهو من الانتياب من النوبة وهو الجئ نوبا وبدوري ينتابون من النوبة ايضا ۱۲ منه ۱۳ قوله والعوالي جمع العالية وهي مواضع وقرى يقرب مدينة النبي صلى الله عليه وسلم من جهة المشرق من سبعين الى ثمانية اميال وقيل ادناها من اربعة اميال ۱۲ منه

اسماء الرجال **باب** هل على من لا يشهد الجمعة غسل ابو اليمان هو الحكم بن نافع مسلم بن ابراهيم الازدي البصري وهيب هو ابن خالد البصري ابن طاوس هو عبد الله عن ابيه طاوس بن كيسان اليماني شبابة هو الفزاري المدائني ورقاء هو ابن عمر المدائني مجاهد هو ابن جبر ابو اسامة حماد بن اسامة الليثي نافع مولى ابن عمر **باب** الرخصة المسدد هو ابن مسرهد هو ابن مسربل اسمعيل هو ابن علية **باب** من اين الانتياب هو ابن ابي رباح وصله عبد الرزاق عن ابن جريج عنه وكان انس هو ابن مالك وصله مسدد في مسنده الكبير احمد ابن صالح المصري وليس هو ابن عيسى وان جزم به ابو نعيم ۱۲

حل اللغات بيد اي غير امرأة لعمر اسماء عاتكة بنت زيد بن عمرو بغار من الغيرة في يوم مطير اي ذي مطر عزمة اي واجبة ان احرجكم من الاحراج بالحاء المهملة وهو المشقة والمعنى ان كرهت ان اشق عليكم في الذهاب فيغ الدال وبالزاي ان تنشدها ان تخضرها وهو بالزاي اي القصر بالزاوية موضع هو بظاهر البصرة معروف بينها وبين البصرة فرسخان ينتابون الجمعة اي يحضرونها بالنوبة وهو من الانتياب من النوبة عه اي ثابت بقرينة قوله عليه السلام ومن اغتسل فهو افضل شرح القدير ومر بحث في اول كتاب الجمعة ۱۲

لا يفيد وكونها منها بالنظر الى خصوص المكان هو محل النزاع (قوله حق على كل مسلم) اي مكلف فانه المتبادر في موضع التكليف فخرج الصبي وبتذكير اللفظ خرجت المرأة فان قلت كيف يأتي هذا اللفظ شاملا للنساء ايضا قلت هو على خلاف الاصل والاصل مراعاة التذكير وهو يكفي في الاستدلال على عدم الوجوب لان الاصل عدم الوجوب حتى يجئ دليل والله تعالى اعلم. (قوله ان الجمعة عزمة) قال المحقق ابن حجر استشكله الاسماعيلي فقال لا اخاله صحيحا فان اكثر الروايات بلفظ انها عزمة اي كلمة المؤذن وهي حث على الصلوة انها دعاء الى الصلوة تقتضي لسامعه الاجابة ولو كان المعنى الجمعة عزمة لكانت العزيمة لا تزول بترك بقية الاذان انتهى والذي يظهر انه لم يترك بقية الاذان وانما ابدل قوله حي على الصلوة بقوله صلوا في بيوتكم والمراد بقوله ان الجمعة عزمة اي فلو تركت المؤذن يقول حي على الصلوة لباد من سمعه الى المجئ في المطر فيشق عليه فامره ان يقول صلوا في بيوتكم ليعلموا ان المطر من الاعذار العزيمة رخصة انتهى وقد سبق لنا توجيه وجه والله تعالى اعلم (قوله فيأتون في الغبار) اي يأتون مع غبار السابق الحاصل لهم بسبب انهم اصحاب الشغل المهنة ترتضيه قوله يصيبهم الغبار والعرق اي في الطريق حين الاتيان الى المسجد وقوله فيخرج منهم العرق اي في المسجد والله تعالى اعلم

العرق فاتى رسول الله صلى الله عليه وسلم انسان منهم وهو عندى فقال النبى صلى الله عليه وسلم لو انكم تطهرتم ليومكم هذا **باب** وقت الجمعة اذا زالت الشمس وكذلك يذكر عن عمر وعلى والنعمان بن بشير وعمرو بن حريث **حدثنا** عبدان قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا يحيى ابن سعيد انه سأل عمرة عن الغسل يوم الجمعة فقالت قالت عائشة كان الناس مهنة انفسهم وكانوا اذا راحوا الى الجمعة راحوا فى هيأتهم فقيل لهم لو اغتسلتم **حدثنا** سريج بن النعمان قال حدثنا فليح بن سليمان عن عثمان بن عبد الرحمن بن عثمان التيمى عن انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يصلى الجمعة حين تميل الشمس **حدثنا** عبدان قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا حميد عن انس بن مالك رضى الله عنه قال كنا نبكر بالجمعة ونقيل بعد الجمعة **باب** اذا اشتد الحر يوم الجمعة **حدثنا** محمد بن ابى بكر المقدمى قال حدثنا حرمى بن عمارة قال حدثنا ابو خلدة هو خالد بن دينار قال سمعت انس بن مالك يقول كان النبى صلى الله عليه وسلم اذا اشتد البرد بكر بالصلوة واذا اشتد الحر ابرد بالصلوة يعنى الجمعة وقال يونس بن بكير اخبرنا ابو خلدة وقال بالصلوة ولم يذكر الجمعة وقال بشر بن ثابت حدثنا ابو خلدة صلى بنا امير الجمعة ثم قال لانس كيف كان النبى صلى الله عليه وسلم يصلى الظهر **باب** المشى الى الجمعة وقول الله عز وجل فاسعوا الى ذكر الله ومن قال السعى العمل والذهاب لقوله تعالى وسعى لها سعيها وقال ابن عباس يحرم البيع حينئذ وقال عطاء تحرم الصناعات كلها وقال ابراهيم بن سعد عن الزهرى اذا اذن المؤذن يوم الجمعة وهو مسافر فعليه ان يشهد **حدثنا** على بن عبد الله قال حدثنا الوليد بن مسلم قال حدثنا يزيد بن ابى مريم قال حدثنا عباية ابن رفاعة قال ادركنى ابو عبس وانا اذهب الى الجمعة فقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من اغبرت قدماه فى سبيل الله حرمه الله على النار **حدثنا** ادم قال حدثنا ابن ابى ذئب قال حدثنا الزهرى عن سعيد وابى سلمة عن ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم ح وحدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهرى قال اخبرنى ابو سلمة بن عبد الرحمن ان ابا هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا اقيمت الصلوة فلا تاتوها تسعون وأتوها تمشون وعليكم السكينة فما ادركتم فصلوا وما فاتكم فاتموا **حدثنى** عمرو بن على قال حدثنا ابو قتيبة قال حدثنا على بن المبارك عن يحيى بن ابى كثير عن عبد الله بن ابى قتادة الا اعلمه الا عن ابيه

---

١ قوله لو انكم تطهرتم كلمة لو تقتضى الفعل تقديره لو ثبت تطهركم ثم ان لو تقتضى فلا يحتاج الى جواب ويجوز ان يكون على اصله والجواب محذوف تقديره لكان حسنا ١٢ منه ٢ قوله اذا زالت الشمس قال ابن حجر هذه المسئلة مع وقوع الخلاف فيها ضعيف ودليل المخالف عنده قال العينى لا حاجة الى القيد بلفظ عنده لان عشرة ايضا من جماهير العلماء ان وقت الجمعة اذا زالت الشمس انتهى ١٢ منه ٣ قوله فاذا راحوا فيه مطابقة للترجمة لان الرواح لا يكون الا بعد الزوال ١٢ منه ٤ قوله فاغتسل يدل لما قلنا فلا يسمح الجواب والعامل فى اصله لجواب محذوف لكان صنائعه فان الاغتسال مستحب لازالة الرائحة الكريهة حتى لا يتاذى الناس بل المتكلم ايضا ١٢ منه ٥ قوله كنا نبكر ظاهر برد الحديث انهم كانوا يصلون الجمعة باكر النهار وليس له تطابق الترجمة وهو ايضا يعارض الحديث السابق عن انس انه ٣ وقال الكرمانى التبكير لا يراد به اول النهار بالاتفاق الائمة وقال الجوهرى كل من بادر الى الشئ فقد بكر اليه اى وقت كان يقال بكر وابتكر الصلوة المغرب وبهذا يحصل التطابق بين الترجمة والحديث وبه تنتفى المعارضة بين الحديثين وبهذا يجاب ايضا عما تمسك به من جوز الجمعة قبل الزوال نظرا الى ظاهر الحديث وهذا الحديث من افراد البخارى ولم يقع فيه التصريح برفعه فقد اخرجه الطبرانى فى الاوسط فزال توهم ان التبى صلعم وكذا اخرجه ابن حبان فى صحيحه ١٢ منه ٦ قوله فصل بنا الهجير وهو الحكم من الهاجرة وقيل انتصاف النهار ١٢ منه ٧ قوله حدثنا ابن عمر حجاج بن يوسف كان على طريقة ابن عمر فى تطويل الخطبة حتى يكاد الوقت ان يخرج واستدل به ابن بطال على ان وقت الجمعة وقت الظهر لان انسا سوى بينهما فى جوا به تعلم المذكور فى قيل كيف كان التبى صلعم يصلى الظهر ١٢ منه ٨ قوله فامضوا اسعوا بمعنى الجرى فمواله اسراع فيتعدى بالى وان كان بمعنى العمل فهو يتعدى باللام فقال الكرمانى فى قوله وسعى لها اى عمل لها وذهب اليه اناس قلت بذلك يتعدى باللام وذلك بالى قلت للافادة بهما الا بارادة الاختصاص والانتهاء قلت الفرق بين سعى لاجله وسعى اليه بما ذكرناه وهو الذى ذكره اهل اللغة واليه اشار البخارى بقوله ومن قال السعى العمل والذهاب يعنى من فسر السعى بالعمل والذهاب ليقول بالام كما فى قوله تعالى وسعى لها ١٢ منه ٩ قوله وقال عطاء تحرم الصناعات كلها اخرجه عبد بن حميد فى تفسيره بالفاظ اذا نودى بالاولى حرم البيوع والصناعات كلها والفجار وان ياتى الرجل اهله وان يكتب كتابا ١٢ توشح ١٠ قوله وقال ابراهيم قال بعضهم مراده ان الامر بالسعى شامل للسعاة فراد حضرتى موضع بلغه النداء وقال بعضهم اراد ابراهيم ان عليه مشهور الجمعة على الاستحباب لا الوجوب

---

١٢ ع ١١ قوله فى سبيل الله فيه المطابقة للترجمة من حيث ان الجمعة تدخل فيه لان السبيل اسم جنس مضاف فيعم العموم ولان ابا عبس جعل حكم المشى الى الجمعة حكم الجهاد ١٢ ع ١٢ قوله اذا اقيمت الصلوة ولفظ الصلوة يشمل صلوة الجمعة فيطابق الحديث الترجمة كذا فى الخير الجارى وفى العينى مطابقة الترجمة من حيث وجود لفظ السعى فى كل منهما لان الشارة الى ان بين لفظى السعى فيهما مغايرة بيانه ان السعى المذكور فى الآية المامور به مفسر بالعمل والذهاب والسعى المذكور فى هذا الحديث مفسر بالعدو حيث قابل بالمشى وبه يندفع ما قيل كيف نهى عنه فى ان السعى والقرآن قد امر به انتهى ملخصا ١٢ منه ١٣ قوله لا اعلمه الا عن ابيه الاحتمال المكانى هذا منقطع لان شيخه لم يروه الا منقطعا وان حكم البخارى بانه رواه من ابيه قيل فى الاصل هو موصول لانه لم يسمع فيه لان الاسماعيلى اخرجه عن ابن ناجية عن ابى خليفة عن ابى الوليد شيخ البخارى فيه فقال عن عبد الله بن ابى قتادة عن ابيه ولم يشك وبمطابقة الحديث للترجمة يؤخذ من لفظ السكينة وان كان فيه بعض التعسف. هذا كله من العينى ١٢ منه

اسماء الرجال

باب وقت الجمعة الزعفران هو عبد الله بن عثمان المروزى عبد الله ابن المبارك المروزى يحيى بن سعيد الانصارى عمرة بنت عبد الرحمن الانصارية **باب** اذا اشتد الحر يوم الجمعة ابو تميمة الهجيمى بفتحتين واسمه طريف بن مجالد يونس بن يكير بضم الشين المعجمة الشيبانى الكوفى حماد هو ابن ابى سليمان شيخ ابى حنيفة العكلى البصرى قال رباح هو ابن ابى معروف وصله عبد بن حميد فى تفسيره **باب** المشى الى الجمعة قال علقمة هو ابن قيس النخعى الاسود هو ابن يزيد النخعى ابراهيم هو ابن سعد الزهرى المدنى الزهرى هو ابن شهاب الوليد بن مسلم القرشى مولاهم ابو العباس الدمشقى يزيد بن ابى مريم الانصارى الدمشقى امام جامعا عباية بن رفاعة هو ابن رافع بن خديج الانصارى آدم هو ابن ابى اياس الزهرى مرادا بن عمرو بن على هو ابو حفص الفلاس العيرى الباهلى البصرى ابو قتيبة هو سلم بن قتيبة الشعيرى الخراسانى سكن البصرة ١٢ منه

حل اللغات

اذا زالت الشمس اى من كبد السماء مهنة بفتحات جمع ماهن بمعنى الخادم اذا راحوا اى ذهبوا بعد الزوال ونقيل من قال يقيل قيلولة معناه النوم فى الظهيرة المقدمى بشدة الدال المفتوحة هو ابو عبد الله البصرى فاسعوا اى فامشوا اغبرت قدماه اى اصابها الغبار عليكم السكينة يعنى الزموا السكينة ومعنا با البينة والتانى ١٢ عه بفتحات جمع ماهن بمعنى الخادم اى كانوا خدام انفسهم ويروى بكسر الميم وسكون الباء وهو مصدر ومعناه اصحاب خدمة انفسهم ١٢ ع قس

ثم لا دلالة فى الحديث على وجوب الاتيان من مقام العوالى كيف ولو وجب لما تنا وبا يل حضر واجميعا فضلا عن الدلالة على التحديد بمقدار العوالى بمعنى ان الذى يؤتى منه هو مقام العوالى فقط وهو المطلوب فى الترجمة فلا دلالة للحديث على الترجمة ثم العوالى مختلفة قربا وبعدا فلو سلم الدلالة فاى مقدار يرخص للتحديد فلا اشكال بوجوه وقال القرطبى فيه رد على الكوفيين حيث لم يوجبوا الجمعة على من كان خارج المصر انتهى انت خبير بان التنا وب يفيد عدم الوجوب فهذا ينبغى ان يكون دليلا لهم وان لم يكن فلا ينبغى ان يجعل عليهم فافهم. قوله وكانوا اذا راحوا قالوا يا يه استدل المصنف على ان ذلك كان بعد الزوال لان حقيقة الرواح هو الذهاب بعد الزوال كما صرح به اكثر اهل اللغة نعم قد يراد به مطلق الذهاب بقرينة اه ولا يخفى ان هذا الحديث فى اهل العوالى واما اهلهم فهؤلاء لا يمكن ان يكون بعد الزوال ولو فرض ان الصلوة كانت بعد الزوال فلا بد من حمل الرواح ههنا على مطلق الذهاب لا على الذهاب بعد الزوال فلا يتم الاستدلال (قوله كنا نبكر) كانه اشار بذكر هذا الحديث بعد الحديث السابق الى ان التبكير محمول على الصلوة اول الوقت لا على الصلوة اول النهار توفيقا بين الادلة تعم قد يقال القيلولة هى الاستراحة نصف النهار فكيف يصح هذا الحمل اجيب بان المراد انه يفوتهم بسبب التبكير الاستراحة المعتادة لهم كل يوم نصف النهار فيأتون ببدلها بعد الجمعة وان لم يكن ذلك البدل يسمى باسم القيلولة الا مجازا والله تعالى اعلم (قوله يعنى الجمعة قال يونس الخ) يريد ان ليس الحديث فى صلوة الجمعة وانما هو فى صلوة الظهر الا ان انسا وغيره لما استدلوا به على صلوة الجمعة تيسا على الظهر حمله بعض الرواة عليها فقال يعنى الجمعة فليس دليل تاخير الجمعة يوم شدة الحر الا القياس لا الحديث والله تعالى اعلم اه سندى

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تقوموا حتى ترونى وعليكم السكينة **باب** لا يفرق بين اثنين يوم الجمعة **حدثنا** عبد الله قال انا ابن ابى ذئب عن سعيد المقبرى عن ابيه عن ابن وديعة عن سلمان الفارسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اغتسل يوم الجمعة وتطهر بما استطاع من طهر ثم ادهن او مس من طيب ثم راح فلم يفرق بين اثنين فصلى ما كتب له ثم اذا خرج الامام انصت غفر له ما بينه وبين الجمعة الاخرى **باب** لا يقيم الرجل اخاه يوم الجمعة ويقعد فى مكانه **حدثنا** محمد هو ابن سلام قال اخبرنا مخلد بن يزيد قال اخبرنا ابن جريج قال سمعت نافعا قال سمعت ابن عمر يقول نهى النبى صلى الله عليه وسلم ان يقيم الرجل اخاه من مقعده ويجلس فيه قلت لنافع الجمعة قال الجمعة وغيرها **باب** الاذان يوم الجمعة **حدثنا** آدم قال حدثنا ابن ابى ذئب عن الزهرى عن السائب بن يزيد قال كان النداء يوم الجمعة اوله اذا جلس الامام على المنبر على عهد النبى صلى الله عليه وسلم وابى بكر وعمر فلما كان عثمان وكثر الناس زاد النداء الثالث على الزوراء قال ابو عبد الله الزوراء موضع بالسوق بالمدينة **باب** المؤذن الواحد يوم الجمعة **حدثنا** ابو نعيم قال حدثنا عبد العزيز بن ابى سلمة الماجشون عن الزهرى عن السائب بن يزيد ان الذى زاد التاذين الثالث يوم الجمعة عثمان بن عفان حين كثر اهل المدينة ولم يكن للنبى صلى الله عليه وسلم مؤذن غير واحد وكان التاذين يوم الجمعة حين يجلس الامام يعنى على المنبر **باب** يجيب الامام على المنبر اذا سمع النداء **حدثنا** ابن مقاتل قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا ابو بكر بن عثمان بن سهل بن حنيف عن ابى امامة بن سهل بن حنيف قال سمعت معاوية بن ابى سفيان رضى الله عنه وهو جالس على المنبر اذن المؤذن فقال الله اكبر الله اكبر فقال معاوية الله اكبر الله اكبر فقال اشهد ان لا اله الا الله فقال معاوية وانا فقال اشهد ان محمدا رسول الله قال معاوية وانا فلما ان قضى التاذين قال يا ايها الناس انى سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم على هذا المجلس حين اذن المؤذن يقول ما سمعتم منى مقالتى **باب** الجلوس على المنبر عند التاذين **حدثنا** يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب ان السائب بن يزيد اخبره ان التاذين الثانى يوم الجمعة امر به عثمان حين كثر اهل المسجد وكان التاذين يوم الجمعة حين يجلس الامام **باب** التاذين عند الخطبة **حدثنا** محمد بن مقاتل قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا يونس عن الزهرى قال سمعت السائب بن يزيد يقول ان الاذان يوم الجمعة كان اوله حين يجلس الامام يوم الجمعة على المنبر فى عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وابى بكر وعمر فلما كان فى خلافة عثمان وكثروا امر عثمان يوم الجمعة بالاذان الثالث فاذن به على الزوراء فثبت الامر على ذلك **باب** الخطبة على المنبر وقال انس خطب النبى صلى الله عليه وسلم على المنبر **حدثنا** قتيبة قال حدثنا يعقوب بن عبد الرحمن بن محمد بن عبد الله بن عبد القارى القرشى الاسكندرانى قال حدثنا ابو حازم بن دينار ان رجالا اتوا سهل بن سعد الساعدى وقد امترو فى المنبر مم عودة فسألوه عن ذلك فقال والله انى لاعرف مما هو ولقد رايته اول يوم وضع واول يوم جلس عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم ارسل رسول الله صلى الله عليه وسلم الى فلانة امرأة من الانصار قد سماها سهل مرى غلامك النجار ان يعمل

---

١ قوله مؤذن غير واحد وهو بلال ع فان قلت قد ثبت فى الصحيح ان ابن ام مكتوم كان يؤذن فلعلهم كانوا يشربلا حتى تسمعوا اذانين ابن ام مكتوم وكان من مؤذنيه ايضا سعد القرظ وابو محذورة والحارث الصدائى فما التوفيق بين هذه الروايات قلت اراد السائب بقوله لم يكن لرسول الله صلعم غير مؤذن واحد يعنى فى الجمعة فلم ينقل ان غيرا كان يؤذن للجمعة فالذى ورد انه اذن يوم الجمعة بلال ولم ينقل ان ابن ام مكتوم كان يؤذن للجمعة ولما سعد القرظ فكان جعلا مؤذنا للعباء واما ابو محذورة فكان جعلا مؤذنا بمكة واما الحارث فانه نعلم الاذان حتى يؤذن لقوله فيه ان عثمان هو نزل الاذان الثالث الذى هو الاول فى الوجود لكنه ثالث باعتبار شرعيته باجتهاد عثمان وموافقة سائر الصحابة له بالسكوت وعدم الانكار فصار اجماعا سكوتيا والاذان الثالث فى الوجوه هو الاقامة. كذا فى العينى ١٢ منه.

٢ قوله القارى. بالقاف وبالراى المخففة وبياء النسبة نسبة الى القارة وهى قبيلة وانما قيل له القرشى لانه حليف بنى زهرة والمدنى لان اصله من المدينة والاسكندرانى لانه سكن فيها مدة من بلاد ١٢ منه

٣ قوله وقد امتروا جملته فى محل النصب على الحال من الامتراء وهو الشك وقال بعضهم من المماراة وهى المجادلة والاول هو الاصوب درج ابن حجر الثانى والكرمانى ذكر الاول فقط وسوبه العينى ١٢ منه

٤ قوله الى فلانة غير منصرف للتانيث والعلمية ان فلانة كناية عن علم المؤنث كذا فى العينى ١٢ منه

٥ قوله سماها سهل. قال الخطيب لم يعلم ان احدا سمى المرأة ذكره النووى فى التبيهات وقال الكرمانى قيل عائشة الانصارية وقيل عنايا لا يصح المكسور ١٢ منه

٦ قوله غلامك النجار. اختلفوا فيه على سبعة اقوال واشبه الاقوال انه سمعون والجمع بين الاقوال

(قوله وقد امتروا فى المنبر) قال المحقق ابن حجر من المماراة وهى المجادلة وقال الكرمانى من الامتراء وهو الشك انتهى قلت كان خلافهما فى المعنى يعدان الامتراء بمعنى المجادلة تارة والشك اخرى لانى الاشتقاق والا فلا يمكن ان يكون من المماراة بل تعين ان يكون من الامتراء كما لا يخفى فقول ابن حجر من المماراة اى من الامتراء المراد للمماراة بمعنى المجادلة وهذا المعنى يحصل بتقدير مضاف اى من مرادف المماراة والله تعالى اعلم ثم الاقرب صلاح اللفظ لهما ولا دليل يعين احدهما بحيث يمتنع الاخر والله تعالى اعلم اهـ سندى

نسب حدثنا ابن ابى اياس سمعت السائب يجلس الامام على المنبر يؤذن الامام ثنا قال قال انفضى قضى ٢ بن عفان ٢ بن عفان حدثنى ٢ بن سعيد رأيت

لی اعوادا اجلس علیهن اذا کلمت الناس فامرته فعملها من طرفاء الغابة ثم جاء بها فارسلت الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فامر بها فوضعت
ههنا ثم رایت رسول الله صلی الله علیه وسلم صلی علیها وکبر وهو علیها ثم رکع وهو علیها ثم نزل القهقری فسجد فی اصل المنبر ثم عاد فلما
فرغ اقبل علی الناس فقال ایها الناس انما صنعت هذا لتأتموا بی ولتعلموا صلاتی حدثنا سعید بن ابی مریم قال حدثنا محمد بن جعفر
ابن ابی کثیر قال اخبرنی یحیی بن سعید قال اخبرنی ابن انس انه سمع جابر بن عبد الله قال کان جذع یقوم علیه النبی صلی الله علیه وسلم
فلما وضع له المنبر سمعنا للجذع مثل اصوات العشار حتی نزل النبی صلی الله علیه وسلم فوضع یده علیه وقال سلیمان عن یحیی اخبرنی حفص
ابن عبید الله بن انس سمع جابرا حدثنا ادم بن ابی ایاس قال حدثنا ابن ابی ذئب عن الزهری عن سالم عن ابیه قال سمعت النبی
صلی الله علیه وسلم یخطب علی المنبر فقال من جاء الی الجمعة فلیغتسل باب الخطبة قائما وقال انس بینا النبی صلی الله علیه وسلم یخطب قائما
حدثنی عبید الله بن عمر القواریری قال حدثنا خالد بن الحارث قال حدثنا عبید الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر قال کان النبی
صلی الله علیه وسلم یخطب قائما ثم یقعد ثم یقوم کما یفعلون الان باب استقبال الناس الامام اذا خطب واستقبل ابن عمر وانس
الامام حدثنا معاذ بن فضالة قال حدثنا هشام عن یحیی عن هلال بن ابی میمونة قال حدثنا عطاء بن یسار انه سمع ابا سعید
الخدری ان النبی صلی الله علیه وسلم جلس ذات یوم علی المنبر وجلسنا حوله باب من قال فی الخطبة بعد الثناء اما بعد روله عکرمة عن
ابن عباس عن النبی صلی الله علیه وسلم وقال محمود حدثنا ابو اسامة قال حدثنا هشام بن عروة قال اخبرتنی فاطمة بنت المنذر عن اسماء
بنت ابی بکر قالت دخلت علی عائشة والناس یصلون قلت ما شان الناس فاشارت برأسها الی السماء فقلت اٰیة فاشارت برأسها
ای نعم قالت فاطال رسول الله صلی الله علیه وسلم جدا حتی تجللنی الغشی والی جنبی قربة فیها ماء ففتحتها فجعلت اصب منها علی رأسی
فانصرف رسول الله صلی الله علیه وسلم وقد تجلت الشمس فخطب الناس فحمد الله بما هو اهله ثم قال اما بعد قالت ولحظ نسوة من
الانصار فانکفأت الیهن لاسکتهن فقلت لعائشة ما قال قالت قال ما من شیء لم اکن اریته الا وقد رأیته فی مقامی هذا حتی الجنة والنار
وانه قد اوحی الی انکم تفتنون فی القبور مثل او قریبا من فتنة المسیح الدجال یؤتی احدکم فیقال له ما علمک بهذا الرجل فاما المؤمن
او قال الموقن شک هشام فیقول هو رسول الله صلی الله علیه وسلم هو محمد جاءنا بالبینات والهدی فاجبنا واتبعنا وصدقنا فیقال له
نم صالحا قد کنا نعلم ان کنت لموقنا به وانا المنافق او المرتاب شک هشام فیقال له ما علمک بهذا الرجل فیقول لا ادری سمعت الناس

فارسلته الیه رسول الله ۲ بن عبد الله حدثنا ۳ یستقبل الامام القوم ۴ الصدیق فقلت ۵ وحمد الله یحمد الله تفتنون قریب ۱۰ ۱۱

وهذا التعلیق وصله البخاری فی آخر هذا الباب ۱۲ع ۱۱ قوله آیة اصله بهمزة الاستفهام وارتفاعا علی انها خبر مبتدأ محذوف ای ای آیة ای علامة لعذاب الناس کانها مقدمة لوقال تعالی وما نرسل بالآیات الا تخویفا او علامة لقرب زمان القیمة ولمارة من اماراتها او علامة لکون الشخص مخلوقة داخلة تحت المشیئة قدرة الله تعالی لیس لها سلطنة علی غیر بل لا قدرة لها عن الدفع عن نفسها. کذا فی الکرمانی ۱۲ ۱۲ قوله ولحظ نسوة. اللحظ بالتحریک الاصوات المختلفة التی لا تفهم قال ابن التین ضبط بعضهم بفتح الحاء وبعضهم بکسرها وهو عند اهل اللغة بالفتح کنبح ۱۲ع ۱۳ قوله فانکفأت. علی صیغة المتکلم ای ملت ووجهی الیهن فما سمعت بعض کلام رسول الله صلعم ۱۲ غیر جاری ۱۴ قوله حتی الجنة بالرفع علی الابتداء ای حتی الجنة مرئیة او بالنصب علی ان یکون حتی عاطفة علی الضمیر المنصوب فی رأیته وبالجر علی ان یکون حتی جارة کذا فی القسطلانی ۱۲

اسماء الرجال

سعید بن ابی مریم هو سعید بن الحکم بن محمد بن سالم بن ابی مریم الجمحی بالولاء المصری المتوفی ۲۲۴ھ محمد بن جعفر بن ابی کثیر الانصاری ابن ابی ذئب محمد بن عبد الرحمن بن سالم هو ابن عبد الله القرشی العدوی المدنی باب الخطبة قائما خالد بن الحارث بن سلیم الهجیمی البصری عبید الله ابن عمر العمری المدنی نافع مولی ابن عمر باب استقبال الناس الزهری اذ الطفاوی البصری هشام ابن عروة بن الزبیر بن العوام امراة هشام بن عروة محمد بن معن بفتح المیمین علیهما مهملة ساکنة البصری القیسی المعروف بالجرمان ابو عاصم الضحاک بن مخلد النبیل ۱۲ حل اللغات الغابة بالغین المعجمة وبالموحدة موضع من موالی المدینة من جهة الشام القهقری المشی الی خلف العشار بکسر العین المهملة ثم شین معجمة جمع عشراء بضم العین وفتح الشین ان قوته الی ما مل التی مضت لها عشرة اشهر او التی معها اولادها تجللنی ای علانی تجللت المنکشف اللفظ الاصوات المختلفة انکفأت ملت بوجهی ورجعت تفتنون تمتحنون البینات المعجزات المرتاب الشاک طرفا شجر من الشجر البادیة ۱۲

عه یفصل بین الثناء علی الله وبین الجهر الذی یرید اعلام الناس به فی الخطبة ۱۲ قس عه هذا بعض حدیث ذکره فی الزکوة والایمان والحج ورد وغیر ذلک ۱۲ع

عه لم یقل فیه حدثنا لانه قال هذا مذاکرة ۱۲ عه قال محمود هو ابن غیلان شیخ المؤلف

---

۱ قوله اذا کلمت الناس. فیه المطابقة للترجمة لان الغایة ان الخطیب لا یتکلم علی المنبر الا بالخطبة. کذا فی العینی ۱۲ ۲ قوله طرفاء نبع السهلة وبالمهملة شجر من شجر البادیة واحدها طرفة وقال سیبویه الطرفاء واحد وجمع وفی روایة سفیان من اثل الغابة والاثل بسکون المثلثة قال القزاز هو ضرب من الطرفاء شبه الطرفاء وقال الخطابی هو شجرة الطرفاء فعلی هذا للاضافة بین الراوئین والغابة بالعین المعجمة وبعد الالف باء موحدة وهی ارض علی تسعة امیال من المدینة وبها وقعت قصة العرنیین الذین اغاروا علی سرحه کذا فی الجنی الدانی والغابة الاجمة یوضع بالجاز کذا فی القاموس ۱۲ ۳ قوله صلی علیها ای علی الاعواد وکانت صلاته علی الدرجة العلیا من المنبر ۱۲ تلخیص ۴ قوله القهقری هو الاقصر المشی الی خلف والحامل علی ذلک المحافظة علی استقبال القبلة ۱۲ فتح ع ۵ قوله فی اصل المنبر ای علی الارض الی جنب الدرجة السفلی ۱۲ توشیح ع ۶ قوله وتعلموا. بکسر اللام وفتح الفوقیة وتشدید اللام واصله لتعلموا فحذف احدی التاءین وعرف من ان الحکمة فی صلاته فی الاعلی المنبر لیراه من لم یره فیتعلم علیه رؤیته اذا صلی علی الارض وکیفیته هذه الصلوة قال احمد والشافعی واللیث واهل الظاهر وقالک وابو حنیفة لا یجزیها وقال ابن التین لانه اشبه ان ذلک کان لما قاله ۱۲ع ۷ قوله وضع لما المنبر فیه الدلالة علی الترجمة لانه لا شک انه کان لاجل الخطبة ۱۲ک ۸ قوله اصوات العشار بکسر المهملة بعدها معجمة جمع عشراء بالضم ثم الفتح وهی الناقة الحامل التی مضت لها عشرة اشهر وقال الخطابی التی قاربت الولادة کذا فی التوشیح وفی العینی قال الداودی هی التی معها اولادها وشغل صوت الجذع بالصوت العشار عند فراق اولاده فیه دلیل علی صحة رسالته وهو جنین الجماد وذلک ان الله تعالی جعل للجذع حیاة من بعد ۱۲ع ۹ قوله یخطب قائما. قال العینی قال شیخنا فی شرح الترمذی فیه اشتراط القیام فی الخطبتین الا عند العجز والیه ذهب الشافعی واحمد فی روایة انتهی قلت لا یدل الحدیث علی الاشتراط غایة ما فی الباب انه یدل علی السنیة والجواب عن کل حدیث ورد فیه القیام وعن قوله وترکوک قائما بان ذلک اخبار عن حالة التی کان علیها عند انفضاضهم وبان النبی صلی الله علیه وسلم کان یواظب علی الشیء الفاضل مع جواز غیره ونحن نقول به وسنتی اقوی الحج لما رواه البخاری جلس ذات یوم علی المنبر وجلسنا حوله وحدیث سهل مری فلما ملک النهار بجعل لی اعواد اجلس علیهن فاذا کلمت الناس انتهی. قال ابن الهمام فی فتح القدیر وعمل کعب بن عجرة المسجد یوم الجمعة وابن ام الحکم یخطب قاعدا فیقال انظروا الی هذا الخبیث یخطب قاعدا والله تعالی یقول وانوا اتجارة او لهوا انفضوا الیها وترکوک قائما رواه مسلم ولم یحکم بهوطا جزء بنساد ذلک الصلوة فعلم انه لیس بشرط عندهم ۱۲ ۱۰ قوله رواه عکرمة. ای روی القول بکلمة لا بعد فی الخطبة عکرمة مولی ابن عباس عن ابن عباس عنه صلی الله علیه وسلم

(قوله ثم قال اما بعد) ای لیفصل بین الثناء علی الله وبین الخبر الذی (قوله ولحظ) بفتح اللام والحاء المعجمة وبالظاء المعجمة ویجوز کسر الحاء وهی الاصوات المختلفة والجلبة (قوله فانکفأت) ای ملت بوجهی ورجعت (قوله ما علمک بهذا الرجل) ای النبی صلی الله علیه وسلم والخطاب للمفتونین وافرد بعد ان قال فی قبورکم بالجمع لان السؤال عن العلم یکون لکل واحد وکذا الجواب

يقولون شيئاً فقلت قال هشام فلقد قالت لي فاطمة فاوعيته غير انها ذكرت ما يغلظ عليه حدثنا محمد بن معمر قال حدثنا ابو عاصم عن جرير بن حازم قال سمعت الحسن يقول حدثنا عمرو بن تغلب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتي بمال او بشيء فقسمه فاعطى رجالا وترك رجالا فبلغه ان الذين ترك عتبوا فحمد الله ثم اثنى عليه ثم قال اما بعد فوالله اني اعطي الرجل وادع الرجل والذي ادع احب الي من الذي اعطي ولكن اعطي اقواما لما ارى في قلوبهم من الجزع والهلع واكل اقواما الى ما جعل الله في قلوبهم من الغنى والخير فيهم عمرو بن تغلب فوالله ما احب ان لي بكلمة رسول الله صلى الله عليه وسلم حمر النعم حدثنا يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب قال اخبرني عروة ان عائشة اخبرته ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج ليلة من جوف الليل فصلى في المسجد فصلى رجال بصلاته فاصبح الناس فتحدثوا فاجتمع اكثر منهم فصلوا معه فاصبح الناس فتحدثوا فكثر اهل المسجد من الليلة الثالثة فخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلوا بصلاته فلما كانت الليلة الرابعة عجز المسجد عن اهله حتى خرج لصلوة الصبح فلما قضى الفجر اقبل على الناس فتشهد ثم قال اما بعد فانه لم يخف علي مكانكم لكني خشيت ان تفرض عليكم فتعجزوا عنها تابعه يونس حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني عروة عن ابي حميد الساعدي انه اخبره ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قام عشية بعد الصلوة فتشهد واثنى على الله بما هو اهله ثم قال اما بعد تابعه ابو معاوية وابو اسامة عن هشام عن ابيه عن ابي حميد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اما بعد تابعه العدني عن سفيان في اما بعد حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال حدثني علي بن الحسين عن المسور بن مخرمة قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم فسمعته حين تشهد يقول اما بعد تابعه الزبيدي عن الزهري حدثنا اسمعيل بن ابان قال حدثنا ابن الغسيل قال حدثنا عكرمة عن ابن عباس قال صعد النبي صلى الله عليه وسلم المنبر وكان اخر مجلس جلسه متعطفا ملحفة على منكبيه قد عصب رأسه بعصابة دسمة فحمد الله واثنى عليه ثم قال ايها الناس الي فثابوا اليه ثم قال اما بعد فان هذا الحي من الانصار يقلون ويكثر الناس فمن ولي شيئا من امة محمد فاستطاع ان يضر فيه احدا او ينفع فيه احدا فليقبل من محسنهم ويتجاوز عن مسيئهم باب القعدة بين الخطبتين يوم الجمعة حدثنا مسدد قال حدثنا بشر بن المفضل قال حدثنا عبيد الله عن نافع عن عبد الله قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يخطب خطبتين يقعد بينهما باب الاستماع الى الخطبة حدثنا ادم قال حدثنا ابن ابي ذئب عن الزهري عن ابي عبد الله الاغر عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم اذا كان يوم الجمعة وقفت الملائكة على باب المسجد يكتبون الاول فالاول ومثل المهجر كمثل الذي يهدي بدنة ثم كالذي يهدي بقرة ثم كبشا ثم

بسرى شيء ٢ يقتد ٣ لاعطي ٥ ولكني ٦ تابعة يونس ٧ ذات ليلة ٨ نفر ٩ عصب ١٠ قال ابو عبد الله ١١ الساعدي ١٢ الورق ١٣ منبه ١٤ امر ١٥ بن عمر ١٦ بن عمر ١٧ بن ابي اياس

١ قوله ما يغلظ على صيغة المجهول من التغليظ اي ذكرت ما يدل على تغليظنا الناقح ١٢ خير جارى ٢ قوله اني بمال وفي رواية الاسمعيلي من المبعوث ١٢ ع ٣ قوله ان الذين ترك. الضمير في ترك يرجع الى رسول الله صلعم ومفعوله محذوف تقديره ان الذين تركهم رسول الله صلعم عتبوا حيث حرموا عن العطاء ١٢ منه ٤ قوله اني اعطي الرجل بلفظ المتكلم للابلفظ المجهول من الماضي ١٢ ع ٥ قوله من الجزع والبلع. الجزع بالتحريك ضد الصبر والبلع بالتحريك ايضا وبالفتح الفزع ١٢ ك ٦ قوله من الغنى والخير اي اتركهم مع ما وهب الله تعالى لهم من غنى النفس فصبروا وتعففوا عن المسئلة والشره ١٢ ع ٧ قوله لكلمة رسول الله صلعم هذه الباء تسببية باء الهدية اي ما احب ان حمر النعم لي بدل كلمة رسول الله صلعم اي هذه الكلمة كانت احب الي منها وكيف لا والاخرة خير وابقى كذا في العيني والحمر بضم المهملة وسكون الميم جمع احمر والنعم بالتحريك اي الابل الحمر وهي انفس اموال العرب كذا في المجمع واعلم انه قال الحاكم ابو عبد الله وعليه الجمهور شرط البخاري في صحيحه ان لا يذكر الا حديثا رواه صحابي مشهور عن رسول الله صلعم وله راويان فصاعدا ثم يرويه عنه تابعي مشهور وله اربعة راويان فصاعدا ثم يذكر ذلك في كل درجة وقال النووي ليس من شرطه ذلك اخراجه نحو حديث عمرو بن تغلب الى قوله لاعطي الرجل وادع عنه غير الحسن البصري ١٢ اقول الضمير في وله للراوي للحديث والمعنى من يروي عنه غير الحسن وهو الحكم بن الاعرج ذكره صاحب جامع الاصول وغيره انتهى كلام المكماني وكذا ذكره العيني ايضا ١٢ ٨ قوله فتشهد هو محل الترجمة لان معنى قوله فتشهد هو التشهد في صدر الخطبة كذا في العيني ١٢ ٩ قوله لم يخف علي. معناه اي اجتماعكم وكونكم في المسجد لم المانع من الخروج اليكم اني خشيت ان تفرض عليكم اي صلوة الليل السماة بالتراويح ومن هذا اخذ عمر رض وامر ابا اوبن كعب وتميما الداري لئلا يزدادوا خوف الفريضة في وقته مع علمه صلعم بانها وقد قال علي رض حين رأى الناس يصلون في المساجد بعد امر عمر رض بذلك نور الله مضجع عمر كما نور مساجدنا الله ١٢ اخبر جارى ١٠ قوله تابعه العدني هو محمد بن يحيى العدني وسفيان هو ابن عيينة واخرج مسلم تابعة العدني عنه عن هشام قبل تحمل ان يكون العدني هو عبد الله بن الوليد وسفيان هو الثوري ومن هذا الوجه وصله الاسمعيلي قلت الذي ذكره مسلم هو الاقرب الى الصواب ١٢ ١١ قوله في اما بعد. اي تابعه في مجرد كلمة اما بعد لا في تمام الحديث ١٢ عمدة القاري وغيره جاري. ١٢ قوله عيني تشهد يقول اما بعد. هذا طرف من حديث مسور في قصة خطبة علي بن ابي طالب رض بنت ابي جهل وسيأتي تمامه في المناقب ١٢ ع ١٣ قوله ابن الفيل هو عبد الرحمن بن عبد الله بن حنظلة بن ابي عامر الراهب المعروف بابن الفيل الانصاري المدني وغسيل الملئكة. هو حنظلة استشهد باحد غسلته الملئكة فسألوا امراته فقالت سمع الهيعة وهو جنب فلم يتمها فرجلا نسال ١٢ ع ١٤ قوله يقولون. وفي رواية حتى يكونوا الناس بمنزلة الماشي في الطعام هو من معجزاته واخباره عن المغيبات فانهم الآن فيهم القسمة ١٢ ع ١٥ قوله وتجاوز. اي يعفو وذلك في غير الحدود وغيره ودليل على ان الخلافة ليست في الافضلية فلو كانت فيهم لاوصاهم والحديث من جوامع الكلم لان المال مشعر في الضرر والنفع والشخص في الحسن والمسي ١٢ ع ١٦ قوله مثل المهجر اي المبكران المسجد ١٢ ع اسماء الرجال جرير بن حازم بن زيد ابو النضر البصري الحسن هو البصري عمرو بن تغلب بفتح الفوقية وسكون معجمة البصري ثم يحيى هو ابن عبد الله بن ابي بكير بضم الموحدة المخزومي الليث هو ابن سعد الامام المصري عقيل بالتصغير هو ابن خالد بن عقيل الايلي ابن شهاب محمد بن مسلم عروة هو ابن زبير بن العوام تابعه اي تابع عقيلا يونس بن يزيد الايلي فرواه عن ابن شهاب وصله مسلم ابو اليمان الحكم بن نافع شعيب هو ابن ابي حمزة الحمصي الزهري محمد بن مسلم بن شهاب عروة هو ابن الزبير ابي حميد عبد الرحمن تابعه اي تابع الزهري ابو امية محمد بن حازم بالمعجمتين الضرير وابو اسامة حماد بن اسامة عن هشام بن عروة بن الزبير وصله مسلم تابعه العدني محمد بن يحيى عن سفيان هو ابن عيينة ابو اليمان الحكم بن نافع شعيب هو ابن ابي حمزة الزهري هو ابن شهاب المسور بن مخرمة بن نوفل الزهري اسمعيل ابن ابان الازدي الكوفي مكرمة مولى ابن عباس باب القعدة الوسطى هو ابن سرجس ابو الحسن البصري بشر بكسر الموحدة الحاشي البصري عبيد الله عم الحبري نافع مولى ابن عمر باب الاستماع آدم هو ابن ابي اياس العسقلاني ابن ابي ذئب محمد بن عبد الرحمن المدني الزهري بالتحريك ضد الصبر المدلج بالتحريك فحش الفزع فاصبح الناس اي دخلوا في الصباح تامة غير مجزوءة التميمي منتطف مرتجزا الملحفة بكسر الميم الازار الكبير عصب ربط الاسمة بفتح اوله وكسر السين المهملة السوداء تابعا اجتمعوا المهجر المبكران الآل في الباجرة هم القعدة اثنتان منه عند ابي حنيفة وعليه الجمهور والاثنتان الشافعي قال بوجوبه ١٢ ع

بن الجزع) بالتحريك ضد الصبر وقوله والهلع بالتحريك ايضا الخشن الفزع اهـ قسطلاني (قوله لم يخف علي مكانكم اي وجودكم في المسجد مجتمعين فالمكان مصدر ميمي يكتبون الحاضرين ولك ان قوله الاول فالاول بمنزلة المتفاوتين درجة حسب تفاوتهم في المجئ والظاهر انه لا حاجة الى ما ذكروا والله تعالى اعلم (قوله ثم كالذي يهدي بقرة) كلمة ثم ههنا قائمة مقام الذي يدع كالذي يهدي بقرة كان اصله والذي يقال فيه ثم هجر كالذي يهدي فالترتيب والتعقيب انما يعتبر في مجيئهم وحضورهم الجمعة ولا تعقيب في ثبوت مضمون هذه الجمل بل مضمون هذه الجمل ثابت دائما فان كون السابق كالذي يهدي بدنة ومن يليه في المجئ كالذي يهدي بقرة امر ثابت عند الله تعالى لا اسم مكان اهـ سندي (قوله يكتبون الاول فالاول) الظاهر نصب الاول على انه مفعول به وقيل على الحال وجاءت معرفة وهو قليل قلت كانه راعى ان المفعول مقدر اي يكتبون الحاضرين ولك ان قوله الاول فالاول بمنزلة المتفاوتين درجة حسب تفاوتهم في المجئ والظاهر انه لا حاجة الى ما ذكروا والله تعالى اعلم (قوله ثم كالذي يهدي بقرة) كلمة ثم ههنا قائمة مقام الذي يدع كالذي يهدي بقرة كان اصله والذي يقال فيه ثم هجر كالذي يهدي فالترتيب والتعقيب انما يعتبر في مجيئهم وحضورهم الجمعة ولا تعقيب في ثبوت مضمون هذه الجمل بل مضمون هذه الجمل ثابت دائما فان كون السابق كالذي يهدي بدنة ومن يليه في المجئ كالذي يهدي بقرة امر ثابت عند الله تعالى

دجاجة ثم بيضة فاذا خرج الامام طووا صحفهم ويستمعون الذكر باب اذا رأى الامام رجلا جاء وهو يخطب امره ان يصلي ركعتين
حدثنا ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زيد عن عمرو بن دينار عن جابر بن عبد الله قال جاء رجل والنبي صلى الله عليه وسلم يخطب الناس يوم
الجمعة فقال اصليت يا فلان فقال لا قال قم فاركع باب من جاء والامام يخطب صلى ركعتين خفيفتين حدثنا علي بن عبد الله
قال حدثنا سفيان عن عمرو سمع جابرا قال دخل رجل يوم الجمعة والنبي صلى الله عليه وسلم يخطب فقال اصليت قال لا قال قم فصل ركعتين
باب رفع اليدين في الخطبة حدثنا مسدد قال حدثنا حماد بن زيد عن عبد العزيز عن انس ح وعن يونس عن ثابت عن انس قال
بينما النبي صلى الله عليه وسلم يخطب يوم الجمعة اذ قام رجل فقال يا رسول الله هلك الكراع هلك الشاء فادع الله ان يسقينا فمد يديه ودعا
باب الاستسقاء في الخطبة يوم الجمعة حدثنا ابراهيم بن المنذر قال حدثنا الوليد بن مسلم قال حدثنا ابو عمرو قال حدثني
اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة عن انس بن مالك قال اصابت الناس سنة على عهد النبي صلى الله عليه وسلم فبينا النبي صلى الله عليه وسلم
يخطب في يوم جمعة قام اعرابي فقال يا رسول الله هلك المال وجاع العيال فادع الله لنا فرفع يديه وما نرى في السماء قزعة فوالذي
نفسي بيده ما وضعها حتى ثار السحاب امثال الجبال ثم لم ينزل عن منبره حتى رأيت المطر يتحادر على لحيته فمطرنا يومنا ذلك ومن الغد
ومن بعد الغد والذي يليه حتى الجمعة الاخرى فقام ذلك الاعرابي او قال غيره فقال يا رسول الله تهدم البناء وغرق المال فادع الله
لنا فرفع يديه فقال اللهم حوالينا ولا علينا فما يشير بيده الى ناحية من السحاب الا انفرجت وصارت المدينة مثل الجوبة وسال الوادي
قناة شهرا ولم يجئ احد من ناحية الا حدث بالجود باب الانصات يوم الجمعة والامام يخطب واذا قال لصاحبه انصت فقد لغا و
قال سلمان عن النبي صلى الله عليه وسلم ينصت اذا تكلم الامام حدثنا يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب قال اخبرني
سعيد بن المسيب ان ابا هريرة اخبره ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا قلت لصاحبك يوم الجمعة انصت والامام يخطب فقد لغوت
باب الساعة التي في يوم الجمعة حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله
عليه وسلم ذكر يوم الجمعة فقال فيه ساعة لا يوافقها عبد مسلم وهو قائم يصلي يسأل الله شيئا الا اعطاه اياه واشار بيده

---

١ قوله ثم دجاجة ثم بيضة. الدجاجة والبيضة ليسا من الهدى
وانما هو من الابل والبقر والغنم فلعل فيه من باب الكلمة طيبة وشجرة خبيثة ومثله اسيفا ودحا ١٢ مجمع البحار
٢ قوله طووا صحفهم. اي طووا المذكرة صحف درجات السابقين ويستمعون الذكر اي الخطبة ١٢ مجمع البحار
٣ قوله قم فاركع. اي فصل قال النووي هذا صريح في الدلالة لمذهب الشافعي واحمد واسحق وفقهاء المحدثين انه اذا
دخل الجامع يوم الجمعة والامام يخطب يستحب له ان يصلي ركعتين تحية المسجد ويكره الجلوس قبل ان يصليهما وانه يستحب
ان يتجوز فيهما ليستمع الخطبة وعلى هذا يحمل الحسن البصري وغيره من المتقدمين وقال القاضي قال مالك والليث
وابو حنيفة وجمهور السلف من الصحابة والتابعين لا يصليهما وهو مروي عن عمر وعثمان وعلي رضي الله عنهم وجمهور الامة
بالاحاديث للامام وتأولوا حديث الباب ونحوه انه كان غريبا فامره رسول الله صلعم بالقيام ليراه الناس
ويتعلم قولا عليه وهذا تأويل باطل يرده صريح قوله اذا جاء احدكم يوم الجمعة والامام يخطب فليركع ركعتين ويتجوز فيهما وهذا نص لا يتطرق اليه تأويل قلت اجاب اصحابنا ان الخطبة باجوبة غير هذا الاول انه صلعم انعت له حتى فرغ
من صلاته والدليل عليه ما اخرجه ابن ابي شيبة نا هشيم انا ابو معشر عن محمد بن قيس ان النبي صلعم حيث امره ان
يصلي ركعتين اسمك عن الخطبة حتى فرغ ثم ركعتيه ثم عاد الى الخطبة وكذا يؤيده ما روى الدارقطني سندا ومرسلا وقال
وهذا المرسل هو الصواب والثاني ان ان ذلك كان قبل شروعه صلعم في الخطبة وصرح النسائي في سننه الكبرى وبلوب عليه
والثالث ان ذلك كان منه قبل ان يشرع الكلام في الصلوة ثم راسخ في الصلوة نسخ ايضا في الخطبة لانها شطر
صلوة الجمعة وشرطها كما صرحه الطحاوي ١٢ عمدة القاري ٤ قوله فصل ركعتين. فيه الترجمة قيد الركعتين بقوله
خفيفتين فلم يقع المطابقة تامة واجيب بان من مادته ان يشير الى ما وقع في بعض الطرق كما وقع في سنن ابي
قرة صريحا وفي مسلم بعناه بلفظ وجوز فيهما ١٢ ع ٥ قوله فمد يديه ودعا الخ وهو موضع الترجمة لان في الحديث
الذي بعده فرفع يديه كلفظ الترجمة فكانه اشار بذلك الى ان المراد برفع يديه هنا المذكور في الصلوة ١٢ عيني.
٦ قوله هلك المال. المراد بالمال هنا ما بعده اليوان كذا في حديث الموطا ومعنى هلك المال يعني
الحيوانات هلكت فادع تحمدنا ترعى ١٢ ع ٧ قوله حوالينا بفتح اللام وفي مسلم حولنا وكلاهما صحيح يقال قعدوا
حوله وحواليه وحوالها اي محيطين به من جوانبه وهو ظرف متعلق بمحذوف تقديره اللهم انزل او امطر حوالين ولا تنزل علينا
والمراد به حوالينا الاهلام والظراب وشبهها كما في الحديث ١٢ ع ٨ قوله قناة. بفتح القاف وخفة النون وهو
علم لبقعة غير منصرف المذكور لانه بدل من الوادي والقناة اسم واد من اودية المدينة سال الكرماني وفي بعض الروايات
قناة منصوب منون فهو بعض البيار المحفورة اي سال الوادي مثل القناة وفي بعضها بالجر باضافة الوادي اليها ١٢ ع
٩ قوله فيه ساعة. اختلف العلماء من الصحابة والتابعين وغيرهم هل هذه الساعة باقية او رفعت وهل
الاولى هي في كل جمعة او واحدة من كل سنة وهل الاول هي في وقت من يوم معين لا يعلمهم وهل التعيين هل بسبب
الوقت او بسبب العمل او لابهام الاجابة وما انشاؤه وهل كل ذلك هل يستمر او منتقل وهل الانتقال هل يستغرق الوقت
او بعضه وحاصل الاقوال فيها خمسة واربعون قولا بسطتها في شرح الموطا واقربها ما قيل في تعيينها اقوال احدها عند
ارجاع معنى ثم الى تمام مضمون الجملة الاولى بان يقال ان الترتيب في الاخبار او يقال بالترتيب
تعالى اعلم. واما قوله ثم كشا والتقدير والذي بعده كالذي يهدي كشا والحاصل ان الحين لا يخلو عن حذف في الموصول مع بعض صلته والقضاء فيه خلاف والله تعالى اعلم

اذان الجزء الثاني من طلوع الفجر الى طلوع الشمس الثالث اول ساعة بعد طلوع الشمس الرابع آخر الساعة الثانية
من النهار الخامس عند الزوال السادس عند اذان صلوة الجمعة السابع من زوال الى خروج الامام الثامن من اذان الامام
بالصلوة التاسع منه الى غروب الشمس العاشر ما بين خروج الامام الى ان تقام الصلوة الحادي عشر ما بين ان يجلس
الامام على المنبر الى ان يفتتح الصلوة وهو الثابت في مسلم عن ابي موسى مرفوعا الثاني عشر ما بين اول الخطبة والفراغ
منها الثالث عشر عند الجلوس بين الخطبتين الرابع عشر عند نزول الامام من المنبر الخامس عشر عند اقامة الصلوة الى تمامها
وهو الوارد في الترمذي مرفوعا السادس عشر حين تقام الصلوة حتى يقوم الامام مقام السابع عشر هي الساعة التي كان
النبي صلعم يصلي فيها الجمعة الثامن عشر من صلوة العصر الى غروب الشمس التاسع عشر في صلوة العصر العشرون بعد
العصر الى آخر وقت الاختيار الحادي والعشرون من حين تصفر الشمس الى ان تغيب الثاني والعشرون آخر ساعة بعد
العصر اخرجه ابو داود والحاكم عن جابر مرفوعا واصحاب السنن عن عبد الله بن سلام من قوله الثالث والعشرون اذا تدلى
نصف الشمس للغروب اخرجه البيهقي وغيره عن فاطمة مرفوعا وهذه خلاصة الاقوال فيها وبقيها برمع اليها وراجع هذه
الاقوال الحادي عشر والثاني والعشرون قال المحب الطبري اصح الاحاديث فيها حديث ابي موسى واشهر الاقوال قول
عبد الله بن سلام زاد ابن عجرد وعامة ما اضعيف الاسناد او موقوف استند قائلها الى اجتهاد دون توقيف ثم
اختلف السلف في اي القولين المذكورين ارجح فرجح كلا منهم فمن رجح الاول البيهقي وابن العربي والقرطبي
وقال النووي انه الصحيح او الصواب ورجح الثاني احمد بن حنبل واسحق بن راهويه وابن عبد البر وغيره وقد اورد
ابو هريرة على ابن سلام انه ليست ساعة صلوة وقد ورد النص بالصلوة فاجاب ان منتظر الصلوة في حكم المصلي
وبذا يجمع دارمي حديث ابي موسى ايضا ان حال الخطبة ليست ساعة صلوة هذا لكوني الترجيح للسيوطي الا
قول السادس عشر فضعيف شبهته ان ما في الترجيح هل هو هذا ام غيره وذلك بسبب سقوط من النسخة الموجودة والله
تعالى اعلم ١٢

اسماء الرجال

باب اذا رأى الخ ابو النعمان محمد بن الفضل السدوسي باب من جاء والامام الخ وعن يونس هو ابن
عبيد عطف على الاسناد المذكور وحدثنا مسدد ايضا عن حماد بن زيد بن يونس باب الاستسقاء الخ
ابو عمرو عبد الرحمن الاوزاعي نسبة الى الاوزاع قبائل شتى ابطن من ذي الكلاع من اليمن اوالاوزاع قرية
بدمشق ١٢ قس باب الانصات الخ قال سلمان الفارسي رضي الله عنه وصلى في باب الدين للجمعة في سنة ١٩٢ يحيى هو
ابن عبد الله بن بكير المخزومي مولاهم الليث هو ابن سعد المصري عقيل بضم العين ابن خالد. باب الساعة
الخ الزناد عبد الله بن ذكوان الاعرج عبد الرحمن بن هرمز اهل اللغات
الكراع بضم الكاف اسم لما يجمع من الخيل سنة. بفتح السين المهملة وتحريك النون قطعة من سحاب ثم اتساع
وانتشار بتجادر ينزل ويقطر. عه بفتح الميم وسكون الواو والمطر الغزير الواسع ٤ ع عه رده السلعث ١٢
ع عه وعلى هذا تواترت الاخبار ١٢ ع عه قال الغزالي هذا اشبه الاقوال وبه جزم ابن حاسر ١٢

لا ان كون من يليه كالذي يهدي بقرة بعد كون السابق كالذي يهدي بدنة ثم لا يخص
بين الجمل حسب كتابة الملائكة فانهم يكتبون المهجر اولا ثم يكتبون من يليه وهلم

يُقَلِّلُهَا بَابُ إِذَا انْفَرَ النَّاسُ عَنِ الْإِمَامِ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ فَصَلَاةُ الْإِمَامِ وَمَنْ بَقِيَ جَائِزَةٌ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو وَقَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ إِذَا قَبِلَتْ عِيرٌ تَحْمِلُ طَعَامًا فَالْتَفَتُوا إِلَيْهَا حَتَّى مَا بَقِيَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ إِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا

بَابُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ وَقَبْلَهَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ وَبَعْدَ الْعِشَاءِ رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ لَا يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ حَتَّى يَنْصَرِفَ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَابٌ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ قَالَ كَانَتْ فِينَا امْرَأَةٌ تَجْعَلُ عَلَى أَرْبِعَاءَ فِي مَزْرَعَةٍ لَهَا سِلْقًا فَكَانَتْ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ تَنْزِعُ أُصُولَ السِّلْقِ فَتَجْعَلُهُ فِي قِدْرٍ ثُمَّ تَجْعَلُ عَلَيْهِ قَبْضَةً مِنْ شَعِيرٍ تَطْحَنُهَا فَتَكُونُ أُصُولُ السِّلْقِ عُرُوقَهُ وَكُنَّا نَنْصَرِفُ مِنْ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ فَنُسَلِّمُ عَلَيْهَا فَتُقَرِّبُ ذَلِكَ الطَّعَامَ إِلَيْنَا فَنَلْعَقُهُ وَكُنَّا نَتَمَنَّى يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِطَعَامِهَا ذَلِكَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ هَذَا وَقَالَ مَا كُنَّا نَقِيلُ وَلَا نَتَغَدَّى إِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ بَابُ الْقَائِلَةِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كُنَّا نُبَكِّرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ نَقِيلُ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ الْجُمُعَةَ ثُمَّ تَكُونُ الْقَائِلَةُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ إِلَى قَوْلِهِ عَذَابًا مُهِينًا حَدَّثَنَا

أَبْوَابُ صَلَاةِ الْخَوْفِ

أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَأَلَتْهُ هَلْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ يَعْنِي صَلَاةَ الْخَوْفِ فَقَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ قِبَلَ نَجْدٍ فَوَازَيْنَا الْعَدُوَّ فَصَافَفْنَاهُمْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ يُصَلِّي لَنَا فَقَامَتْ طَائِفَةٌ مَعَهُ وَأَقْبَلَتْ طَائِفَةٌ عَلَى الْعَدُوِّ وَرَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ بِمَنْ مَعَهُ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفُوا مَكَانَ الطَّائِفَةِ الَّتِي لَمْ تُصَلِّ فَجَاءُوا فَرَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ بِهِمْ رَكْعَةً وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فَرَكَعَ لِنَفْسِهِ رَكْعَةً وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَابُ صَلَاةِ الْخَوْفِ رِجَالًا وَرُكْبَانًا رَاجِلٌ قَائِمٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ نَحْوًا مِنْ قَوْلِ مُجَاهِدٍ إِذَا اخْتَلَطُوا قِيَامًا وَزَادَ ابْنُ عُمَرَ عَنِ

تَامَّةٌ بَيْنَا الْآثَنِي عَنِ ابْنِ عُمَرَ النَّبِيَّ الْآيَةَ تَزْرَعُ يُحْفَلُ سَلْقًا تَطْحَنُهَا الْكُوفِيُّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ ابْنُ سَعْدٍ بَابُ صَلَاةِ الْخَوْفِ

١ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا مُبِينًا وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ فَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِنْ وَرَائِكُمْ وَلْتَأْتِ طَائِفَةٌ أُخْرَى لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ وَدَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُمْ مَيْلَةً وَاحِدَةً وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى مِنْ مَطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَنْ تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا

فَصَافَفْنَاهُمْ فَصَلَّى وَرَكَعَ ثِنْتَيْنِ

---

١ قوله بينما نحن نصلي الخ ثبت من طرق لمسلم وغيره ان الفضفضة هم كان في الخطبة فحمل قوله بينما نحن نصلي اي ننتظر الصلوة قلت اولى من هذا الحمل على ما ورد من طريق مقاتل بن حيان ان النبي صلعم كان يصلي الجمعة قبل الخطبة مثل العيد فان هذه الواقعة كان سببا لتقديم الخطبة اخرجه ابو داؤد في المراسيل وغيره فظهر بهذا ان العير قدمت وهم في الصلوة فلما فرغوا اخذ النبي صلعم في الخطبة انفضوا. قال السيوطي في التوشيح قال النووي المراد بالصلوة ههنا انتظارها في حال الخطبة ليوافق رواية مسلم ان جابرا قال كان النبي صلعم يخطب يوم الجمعة فجاءت عير من الشام فانقلبوا اليها الا اثني عشر رجلا انتهى. ك فالمطابق لا يحمل الا ان يقال ان النبي صلعم صلى الجمعة قبل رجوعهم ولا يمنع توجيه الشافعي بانه محمول على انهم رجعوا اوربع منهم تمام الاربعين فاتم بهم الجمعة ١٢

٢ قوله ارباء. جمع ربيع كانصباء ونصيب وهو الجدول اي النهر الصغير وقال عبد الملك هي ساقات الاحواض ١٢ ع ٣ قوله قبضة. بفتح مهملة فسكون وراء ثم ضاد معجمة وهو اللحم الذي يكون على العظم والمراد اصول السلق كان عوضا من اللحم وفي بعضها عرقه بفتح المعجمة وكسر الراء اي ان السلق يخرق في المرق اشارة ٢ فخرجاري

٤ قوله راجل قائم اشار بهذا الى شيئين احدهما ان رجالا في الترجمة جمع راجل كما جمع راكب والثاني ان الراجل يعني الماشي كما في سورة الحج يأتوك رجالا والركبان جمع راكب اشار بهذا لترجمة الى ان الصلوة لا تسقط عنه العجز عن النزول عن الدابة فانهم يصلون كيفما فرادى يؤمون بالركوع والسجود الى اي جهة شاؤا وقال عياض في الاكمال

لا يجوز ترك استقبال القبلة فيما عدا ابي حنيفة وهذا غير صحيح ولا يجوز بجماعة عند ابي حنيفة وابي يوسف وعن محمد يجوز وبه قال الشافعي واذا لم يقدروا على الصلوة على ما وصفنا اخروها ولا يصلون صلوة غير مشروعة وعن مجاهد وطاؤس والحسن وعكارة والنخعي يصلون ركعة واحدة بالايماء وعن الضحاك فان لم يقدروا ايكبرون تكبيرتين حيث كان وجوههم وقال اسحق ان لم يقدروا على الركعة فسجدة واحدة والا فتكبيرة واحدة ١٢ منه

أَسْمَاءُ الرِّجَالِ

بَابٌ إِذَا نَفَرَ الْمُسْلِمُونَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُودٍ الْبُخَارِيُّ زَائِدَةُ هُوَ ابْنُ قُدَامَةَ الثَّقَفِيُّ حُصَيْنٌ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو سَلَمَةَ عَبْدُ اللَّهِ هُوَ الْعَنَزِيُّ بَابُ الصَّلَاةِ الْإِمَامُ النَّاسَ نَافِعٌ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ بَابُ قَوْلِ اللَّهِ أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ الْمَدَنِيُّ أَبُو حَازِمٍ سَلَمَةُ بْنُ دِينَارٍ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ ابْنُ أَبِي حَازِمٍ هُوَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ سَلَمَةُ بْنُ دِينَارٍ سَهْلٌ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيُّ السَّاعِدِيُّ بَابُ الْقَائِلَةِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مَرْوَانِيَّانِ هَذِهِ الصَّفْحَةُ الْبَوَابُ صَلَاةُ الْخَوْفِ أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ شُعَيْبٌ هُوَ ابْنُ أَبِي حَمْزَةَ مُحَمَّدُ بْنُ شِهَابٍ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بَابُ صَلَاةِ الْخَوْفِ أَحَدُ ابْنَيْ جُرَيْجٍ هُوَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ مَوْلَى الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ نَافِعٌ هُوَ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ ١٢

حَلُّ اللُّغَاتِ

عِيرٌ بِكَسْرِ الْعَيْنِ إِبِلُ لَهْوًا اللَّهْوُ الْمَزْمَارُ يَا لَهْوِ هَا هُنَا الطَّبْلُ الَّذِي كَانَ يُضْرَبُ لِقُدُومِ التِّجَارَةِ فَرُحًا بِقُدُومِهَا وَاعْلَمْ يَا الْمَوْحَدَةِ مَعْدُولٌ وَاسْقِيَةٌ صَغِيرَةٌ تُجْرَى الْمَاءَ إِلَى النَّخْلِ وَالنَّهْرُ الصَّغِيرُ يَسْقِي الزِّرَاعَ فَيُكَبِّرُ مِنَ التَّكْبِيرِ وَهُوَ الْإِسْرَاعُ عَلَى الشَّيْءِ ع قَوْلُ مُجَاهِدٍ هُوَ قَوْلُهُ إِذَا اخْتَلَطُوا قِيَامًا فَإِنَّمَا هُوَ الْإِشَارَةُ بِالرَّأْسِ فَعَنْهُ مَذْهَبُ مُجَاهِدٍ بِإِجَازَتِهِ الْإِيمَاءَ بِمُجَرَّدِ قَوْلِهِ وَإِنَّمَا هُوَ الْإِشَارَةُ بِالرَّأْسِ

(قوله فقام كل واحد منهم فركع لنفسه ركعة) ينبغي حمله على قيامهم على التعاقب لا على قيامهم معا كما تدل عليه صريحا الحراسة المطلوبة يوضح هذه الصلوة بل قد جاء التعاقب في رواية ابي داؤد صريحا من حديث ابن مسعود ولفظه فقام هؤلاء الى الطائفة الثانية فصفوا خلفهم وركعة ثم سلموا ثم ذهبوا ورجع اولئك الى مقامهم فصلوا لانفسهم ركعة ثم سلموا كذا ذكره المحقق ابن حجر (قوله نحو ما من قول مجاهد اذا اختلطوا قياما) قد وقع لهنا في الكتاب اختصار مخل وتصحيف وقد ساقه الاسماعيلي على وجهه عن مجاهد قال اذا اختلطوا فانما هو الاشارة بالرأس وعن ابن عمر مثل قول مجاهد اذا اختلطوا فانما هو الذكر واشارة الرأس وزاد ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم فان كثروا فوق ذلك فليصلوا ركبانا وقياما انتهى ما ما بعد ذلك فهو لحن وفي غير موضعه كذا استفاد مما ذكره المحقق ابن حجر والله تعالى اعلم

النبي صلى الله عليه وسلم وان كانوا اكثر من ذلك فليصلوا قياما وركبانا **باب** يحرس بعضهم بعضا في صلوة الخوف **حدثنا** حيوة بن شريح
قال حدثنا محمد بن حرب عن الزبيدي عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن ابن عباس قال قام النبي صلى الله عليه وسلم
وقام الناس معه فكبر وكبروا معه وركع وركع ناس منهم ثم سجد وسجدوا معه ثم قام للثانية فقام الذين سجدوا وحرسوا
اخوانهم واتت الطائفة الاخرى فركعوا وسجدوا معه والناس كلهم في صلوة ولكن يحرس بعضهم بعضا **باب** الصلوة عند
مناهضة الحصون ولقاء العدو وقال الاوزاعي ان كان تهيأ الفتح ولم يقدروا على الصلوة صلوا ايماء كل امرئ لنفسه فان لم يقدروا
على الايماء اخروا الصلوة حتى ينكشف القتال او يأمنوا فيصلوا ركعتين فان لم يقدروا صلوا ركعة وسجدتين فان لم يقدروا فلا
يجزيهم التكبير ويؤخرونها حتى يأمنوا وبه قال مكحول وقال انس بن مالك حضرت مناهضة حصن تستر عند اضاءة الفجر واشتد
اشتعال القتال فلم يقدروا على الصلوة فلم نصل الا بعد ارتفاع النهار فصليناها ونحن مع ابي موسى ففتح لنا قال انس بن مالك
وما يسرني بتلك الصلوة الدنيا ومافيها **حدثنا** يحيى قال حدثنا وكيع عن علي بن المبارك عن يحيى بن ابي كثير عن ابي سلمة عن جابر
ابن عبد الله قال جاء عمر يوم الخندق فجعل يسب كفار قريش ويقول يا رسول الله ما صليت العصر حتى كادت الشمس ان تغيب فقال
النبي صلى الله عليه وسلم وانا والله ما صليتها بعد قال فنزل الى بطحان فتوضأ وصلى العصر بعد ما غابت الشمس ثم صلى المغرب بعدها **باب**
صلوة الطالب والمطلوب راكبا وايماء وقال الوليد ذكرت للاوزاعي صلوة شرحبيل بن السمط واصحابه على ظهر الدابة فقال كذلك الامر
عندنا اذا تخوف الفوت واحتج الوليد بقول النبي صلى الله عليه وسلم لا يصلين احد العصر الا في بني قريظة **حدثنا** عبد الله بن محمد بن
اسماء قال حدثنا جويرية عن نافع عن ابن عمر قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لنا لما رجع من الاحزاب لا يصلين احد العصر الا في بني
قريظة فادرك بعضهم العصر في الطريق وقال بعضهم لا نصلي حتى نأتيها وقال بعضهم بل نصلي لم يرد منا ذلك فذكر ذلك للنبي صلى
الله عليه وسلم فلم يعنف احدا منهم **باب** التبكير والغلس بالصبح والصلوة عند الاغارة والحرب **حدثنا** مسدد قال حدثنا
حماد بن زيد عن عبد العزيز بن صهيب وثابت البناني عن انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى الصبح بغلس ثم ركب
فقال الله اكبر خربت خيبر انا اذا نزلنا بساحة قوم فساء صباح المنذرين فخرجوا يسعون في السكك ويقولون محمد والخميس قال و
الخميس الجيش فظهر عليهم رسول الله صلى الله عليه وسلم فقتل المقاتلة وسبى الذراري فصارت صفية للكلبي وصارت لرسول
الله صلى الله عليه وسلم ثم تزوجها وجعل صداقها عتقها فقال عبد العزيز لثابت يا ابا محمد انت سألت انسا ما مهرها فقال امهرها نفسها فقال فتبسم

واذا كانوا معه الثانية صلوة بهم لا يجزيهم يؤخروها ويقال فقال من تلك يحيى بن جعفر مبارك الشمس تغيب وقائما قال
في الوقت باب فقال وحدثنا التبكير يا ابا محمد انس بن مالك مامهرها

قوله يحرس بعضهم اي بعض المصلين بعضا قال ابن بطال ومحل هذه الصورة اذا كان العدو في جهة القبلة فلا يفوتهن بخلاف الصورة الماضية في حديث ابن عمر قال الطحاوي ليس هذا بخلاف القرآن لجواز ان يكون ما في القرآن اذا كان العدو في غير القبلة كذا في العيني ١٢ **قوله** عند مناهضة يقال ناهضته اي قاومته ونهضنا اهض القوم في الحرب اذا نهض كل فريق الى صاحبه والحصون جمع حصن وهو كل موضع حصين للاوصل الى جوفه كذا في القاموس ١٢ خير جاري **قوله** ان كان تهيأ الفتح الى قوله حتى يأمنوا اشار بهذا الى مذهب عبد الرحمن بن عمرو الاوزاعي ان كان بمعنى ان تهيأ الفتح اي تمكن فتح الحصن والحال انهم لم يقدروا على الصلوة اي على اتمامها افعالا وتركانا وفي رواية القابسي ان كان بها الفتح قيل ان تصحيف ١٢ ع **قوله** وبه قال مكحول اي بقول الاوزاعي ومكحول هو ابو عبد الله الدمشقي فقيه اهل الشام التابعي مولى لامرأة من هذيل ودليل ذلك الكناني قوله وبه قال مكحول يحتمل ان يكون من تتمة كلام الاوزاعي وان يكون تعليقا من البخاري ١٢ ع **قوله** حصن تستر بضم التاء الفوقية الاولى وفتح الثانية بينها مهملة ساكنة وفي آخره راء وهي مدينة مشهورة من كور الاهواز بخوزستان وهي بلسان العامة شستر فتحت مرتين الاولى صلحا والثانية عنوة فكان ذلك في سنة ست او سبع او تسع عشرة قال الواقدي لما فرغ ابو موسى الاشعري من فتح السوس سار الى تستر وبها يومئذ الهرمزان وفتحت على يديه ومسك الهرمزان وارسل به الى عمر في المدينة ١٢ ع **قوله** وما يسرني بتلك الصلوة اي بدل تلك الصلوة ومقابلتها وقوله الدنيا فاعل ما يسرني وقيل مفعوله لو كانت لي وقيها كان احب الي من الدنيا وما فيها ١٢ ع **قوله** ما صليت العصر وفي المؤطا الظهر والعصر وذا المغرب والعشاء ايضا وفي الترمذي لربع صلوات كما ابن العربي منهم من جمع بان الخندق كانت وقعته اياما فكان ذلك في اوقات مختلفة في تلك الايام قال وهذا لولى انتهى ومر بيان الحديث في باب من صلى بالناس جماعة بعد ذهاب الوقت مشروحا مطابقة للترجمة في الجزء الثاني منه وهو قوله وبقاء العدو الان في الرسل

(قوله وان كانوا اكثر من ذلك) جاء في رواية مسلم وغيره فان كان خوف اكثر من ذلك اوامن من ذلك فليصل قياما على قدر طاقته فان لم يقدر الا على ركعة واحدة فليصل ركعة واحدة فان لم يقدر الا على تكبيرة واحدة فليكبر واذا كان اكثر من ذلك فليصل كما يصلي الآمن على قدر طاقته وليومئ ايماء ولا يصلي لهم يومئذ صلوة الا كذلك اللفظ واضح فقال القسطلاني في تفسير ما في الكتاب وان كانوا اي العدو والكثر من ذلك اي من الخوف الذي يمكن معه القيام في موضع ولا يخفى ان توصيف الناس بانهم اكثر من الخوف غير مناسب اذ الواجب في اسم التفضيل هو المجانسة وليس مجانسة بين الخوف والناس والوجه ان يقال وان كانوا اي المؤمنون اي جوزهم اكثر من ذلك كما هو رواية مسلم وغيره او ان كانوا اي العدو اكثر من ذلك اي ممن يمكن معهم القيام والله تعالى اعلم

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب العيدين

باب ما جاء في العيدين والتجمل فيهما **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني سالم بن عبد الله ان عبد الله بن عمر قال اخذ عمر جبة من استبرق تباع في السوق فاخذها فاتى بها رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله ابتع هذه تجمل بها للعيد والوفود فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم انما هذه لباس من لا خلاق له فلبثت عمر ما شاء الله ان يلبث ثم ارسل اليه رسول الله صلى الله عليه وسلم بجبة ديباج فاقبل بها عمر فاتى بها رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله انك قلت انما هذه لباس من لا خلاق له وارسلت الي بهذه الجبة فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم تبيعها وتصيب بها حاجتك **باب** الحراب والدرق يوم العيد **حدثنا** احمد قال حدثنا ابن وهب قال اخبرني عمر وان محمد ابن عبد الرحمن الاسدي حدثه عن عروة عن عائشة قالت دخل علي النبي صلى الله عليه وسلم وعندي جاريتان تغنيان بغناء بعاث فاضطجع على الفراش وحول وجهه ودخل ابو بكر فانتهرني وقال مزمارة الشيطان عند النبي صلى الله عليه وسلم فاقبل عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال دعهما فلما غفل غمزتهما فخرجتا وكان يوم عيد يلعب السودان بالدرق والحراب فاما سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم واما قال تشتهين تنظرين فقلت نعم فاقامني على خده وهو يقول دونكم يا بني ارفدة حتى اذا ملت قال لحسبك قلت نعم قال فاذهبي **باب** سنة العيدين لاهل الاسلام **حدثنا** حجاج قال حدثنا شعبة اخبرني زبيد قال سمعت الشعبي عن البراء قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يخطب فقال ان اول ما نبدأ من يومنا هذا ان نصلي ثم نرجع فننحر فمن فعل فقد اصاب سنتنا **حدثنا** عبيد بن اسمعيل قال حدثنا ابو اسامة عن هشام عن ابيه عن عائشة قالت دخل ابو بكر وعندي جاريتان من جواري الانصار تغنيان بما تقاولت الانصار يوم بعاث قالت وليستا بمغنيتين فقال ابو بكر امزامير الشيطان في بيت رسول الله صلى الله عليه وسلم وذلك في يوم عيد فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا ابا بكر ان لكل قوم عيدا وهذا عيدنا **باب** الاكل يوم الفطر قبل الخروج

ابواب العيدين باب في العيدين والتجمل فيهما وابتاع هذه تجمل او تصيب بحركات مطابقة وتقطيعات مثلاثة ذو عوان تمكك للامور من البرد وبشر بنيات الاحوال وبنا زندقة ١٢.

باب الدعاء في العيد في ثم امزامير الهمزة الغليظة من الدباج وهو

قوله من استبرق بكسر الهمزة وسكون السين وفتح الموحدة وبالقاف ما غلظ من الديباج ٢ قوله فاخذه اي عمر ٣ قوله اتبع هذه اي الجبة وتجمل بها الجمع فيها على الامر كذا قاله الزركشي لكن قال في المصابيح الظاهر ان الثاني مضارع مجزوم واقع في جواب الامر للعموم والتشمل اتباعا لهذه تجمل بهمزة استفهام مقصوصة وقد تمد وتفتح لام تجمل على ان اصله تتجمل فحذفت احدى التاءين كذا في الصحاح للجوهري قال العيني اتباعا لهمزة استفهام فتحة الثاء وتجمل مجزوم لانه جواب الامر ٤ قوله الحراب بكسر الحاء جمع حربة والدرق بفتحتين جمع درقة وهي التي تتخذ من الجلود ٥ قوله بغناء بعاث اي تنشدان اشعارا قيلت يوم بعاث وهو حرب كان بين الاوس والخزرج وكان يوم بعاث آخر ايام الحرب وقد خرس عمر رضي الله عنه في غناء الاعراب وهو صوت كالحداء قال في المجمع قال الكرماني بعاث بضم الموحدة وفتحه الهملة والمثلثة وهو اسم الحرب المشهور وقال ابو عبيد هو بالغين المعجمة وقال صاحب النهاية هو اسم حصن جرى عنده الحرب بين الاوس والخزرج قيل وكانت في هذا الحصن وقعة مشهورة وقعت الحرب فيها الى ان قام الاسلام ماتة وعشرين سنة فالف الله بينهم حين قدوم صلعم انتهى وفي العيني قال القرطبي اما الغناء فلا خلاف في تحريمه لانه من اللهو واللعب المذموم الا انه قال فاما ما يسلم من المحرمات كجهور التقليل منه في الاعراس والاعياد ونحوهما ومذهب ابي حنيفة تحريمه وبه يقول اهل العراق ومذهب الشافعي كراهته وهو المشهور من مذهب مالك واستدل جماعة من الصوفية بحديث الباب على اباحة الغناء وسماعه بآلة وبغير آلة وبدليلهم بان غناء الجاريتين لم يكن الا في وصف الحرب والشجاعة وهما يجريان في القتال فلذلك رخص فيه رسول الله صلعم وقال بعض مشايخنا مجرد الغناء والاستماع اليه مصحيح حتى قالوا استماع القرآن بالالحان مصحيح والقائل والسامع آثمان واستدلوا بقوله تعالى ومن الناس من يشتري لهو الحديث جاء في التفسير ان المراد به الغناء انتهى وفي جميع البحار قال الطيبي وما احدثه الصوفية من السماع بالآلات فلا خلاف في تحريمه حتى ظهرت على كثير منهم افعال المجانين

(قوله انما هذه لباس من لا خلاق له) قال الكرماني هذه اشارة الى نوع الجبة وقال ابن حجر والذي يظهر لي عينها ويلتحق به جنسها انتهى قلت والظاهر ان لا خلاق له كناية عن الكفرة وليس معنى اضافة اللباس اليهم بيان الاباحة لهم فانه مشكل عند من يقول بتكليف الكفرة بالفروع ولكن معناها انهم الذين يعتادون هذا اللباس وهو من شانهم ودابهم وليس المعنى ان من يلبسه فلا خلاق له حتى يقال لا يخلد المؤمن بلبسه في النار فكيف يصح ذلك وعلى هذا انما ذكره الكرماني من الاشارة الى النوع احسن اذ الاخبار بالملابس المضاف الى نوع الكفرة انما يناسب نوع الجبة لا شخصها ثم الظاهر ان هذه الجبة كانت من لباس الرجال لا النساء فيختص الكلام من اصله الرجال ولا يعم الرجال والنساء حتى يقال يجوز للنساء لبس الحرير وهذا الحديث يقتضي ان لا يجوز لهن ذلك والله تعالى اعلم (قوله باب الحراب والدرق) قال الكرماني الدرق بالمهملتين المفتوحتين جمع الدرقة وهي الترس الذي يتخذ من الجلود (قوله قال حسبك) حمل على الاستفهام بقرينة الجواب بتقدير الهمزة وقيل لا حاجة الى التقدير وقوله لما نعم يحمل على التصديق فان نعم يأتي لتصديق الخبر تلت الاصل في نعم انه جواب الاستفهام مع ان الاخبار للمخاطب بان هذا يكفيك بمعنى انه قد طاب به قلبك ليس فيه كثير فائدة اذ هو يدل ذلك اعلم من المتكلم ارجب البيت ادري بما في قلبه فتأمل والله تعالى اعلم (قوله ان اول ما نبدأ به) قد يقال ما يبدأ به هو الاول فما معنى اضافة الاول اليه والجواب انه يمكن اعتبار امور متعددة مبتدأ بها باعتبار تقدم بعضها على غيرها كان يعتبر جميع ما يقع اول النهار مبتدأ به فما يكون فيها متقدما مما يقال انه اولها ثم قوله فمن رجع فلينحر ينبغي ان يكون بالرفع على العطف على مقدر اي فنصلي ثم نرجع فننحر ولا يستقيم عطفه على ان نصلي لانه خبر على الاول والاول لا يتعدد الا ان يراد بالاول ما يعم الاول حقيقة او اضافة اي يكون اول بالنظر الى ما بعده وذكر الرجوع لكونه تمهيدا لذكر النحر والا فالمطلوب ذكر النحر دون الرجوع ولعل الذي تعتبر اولية الامور بين اعني الصلوة والنحر بالنسبة اليه مما نبدأ به هو الاكل والشرب اللذان هما من متعلقات هذا اليوم ديننا فكانه اعتبر الصلوة والنحر الاكل والشرب مبتدأ بها ثم اعتبر الصلوة والنحر اول المبتدأ به على ان الصلوة اول حقيقة والنحر اول اضافة والله تعالى اعلم (قوله وعندي جاريتان الخ) المراد به الاستدلال على ان اللعب والغناء من سنن العيد اذ مثل اللعب لا يوصف بالسنية بل عليه اذ لو يوصف بالا باحة بل اراد به الاستدلال على ان اظهار السرور والتوسعة على العيال مما يحصل لهم به بسط النفس وتوفير البدن من كلف العبادة الاعراض عنهم عند اشتغالهم بالعبادة ونحوه من السنن فانه الذي فعله صلى الله عليه وسلم بدلالة هذا الحديث فلا اللعب والغناء والله تعالى اعلم (قوله فلا ادري) ابلغت الرخصة

حدثنا محمد بن عبد الرحيم اخبرنا سعيد بن سليمان اخبرنا هشيم قال اخبرنا عبيد الله بن ابي بكر بن انس عن انس بن مالك قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يغدو يوم الفطر حتى ياكل تمرات وقال مرجى بن رجاء حدثنا عبيد الله بن ابي بكر قال حدثني انس عن النبي صلى الله عليه وسلم ويا كلهن وترا باب الاكل يوم النحر حدثنا مسدد قال حدثنا اسمعيل عن ايوب عن محمد بن سيرين عن انس بن مالك قال قال النبي صلى الله عليه وسلم من ذبح قبل الصلوة فليعد فقام رجل فقال هذا يوم يشتهى فيه اللحم وذكر من جيرانه فكان النبي صلى الله عليه وسلم صدقه قال وعندي جذعة احب الي من شاتي لحم فرخص له النبي صلى الله عليه وسلم فلا ادري ابلغت الرخصة من سواه ام لا

حدثنا عثمان قال حدثنا جرير عن منصور عن الشعبي عن البراء بن عازب قال خطبنا النبي صلى الله عليه وسلم يوم الاضحى بعد الصلوة فقال من صلى صلاتنا ونسك نسكنا فقد اصاب النسك ومن نسك قبل الصلوة فانه قبل الصلوة ولا نسك له فقال ابو بردة بن نيار خال البراء يا رسول الله فاني نسكت شاتي قبل الصلوة وعرفت ان اليوم يوم اكل وشرب واحببت ان يكون شاتي اول شاة تذبح في بيتي فذبحت شاتي وتغديت قبل ان اتي الصلوة قال شاتك شاة لحم فقال يا رسول الله فان عندنا عنانا لنا جذعة احب الي من شاتين فتجزي عني قال نعم ولن تجزي عن احد بعدك باب الخروج الى المصلى بغير منبر حدثني سعيد بن ابي مريم قال حدثنا محمد بن جعفر قال اخبرني زيد بن اسلم عن عياض بن عبد الله بن ابي سرح عن ابي سعيد الخدري قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يخرج يوم الفطر والاضحى الى المصلى فاول شيء يبدأ به الصلوة ثم ينصرف فيقوم مقابل الناس والناس جلوس على صفوفهم فيعظهم ويوصيهم ويامرهم فان كان يريد ان يقطع بعثا قطعه او يامر بشيء امر به ثم ينصرف قال ابو سعيد فلم يزل الناس على ذلك حتى خرجت مع مروان وهو امير المدينة في اضحى او فطر فلما اتينا المصلى اذا منبر بناه كثير بن الصلت فاذا مروان يريد ان يرتقيه قبل ان يصلي فجبذت بثوبه فجبذني فارتفع فخطب قبل الصلوة فقلت له غيرتم والله فقال ابا سعيد قد ذهب ما تعلم فقلت ما اعلم والله خير مما لا اعلم فقال ان الناس لم يكونوا يجلسون لنا بعد الصلوة فجعلتها قبل الصلوة باب المشي والركوب الى العيد بغير اذان ولا اقامة حدثنا ابراهيم بن المنذر الحزامي قال حدثنا انس بن عياض عن عبيد الله عن نافع عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يصلي في الاضحى والفطر ثم يخطب بعد الصلوة حدثنا ابراهيم بن موسى قال اخبرنا هشام ان ابن جريج اخبرهم قال اخبرني عطاء عن جابر ابن عبد الله قال سمعته يقول ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج يوم الفطر فبدا بالصلوة قبل الخطبة قال واخبرني عطاء ان ابن عباس ارسل الى ابن

حدثنا لا اول تذبح فقال انجزي لن تجزي عن احد بعدك وان قال نجيدته خير والله مما ٢ والصلوة قبل

---

١ قوله مرجى بشدة الجيم كعلي المكلف فيه في الاحتجاج به وليس له في البخاري غير هذا طاما وله بصورة التعليق وفي امالة ذكر التصريح باخبار عبيد الله عن انس ومثله يحتمل السماع والاشارة الى ان الاكل مقيد بالوتر ١٢ منه كذا قال العيني مختصرا ٢ قوله فانه اي النسك قبل الصلوة حاصل المعنى من نسك قبل الصلوة فلا اعتداد ولا نسك لفظ لانسك لكما توضيح والبيان لر ١٢ ع ٣ قوله وتغديت من الغداء فيه المطابقة للترجمة لانه صلعم لم ينعه اياه بردة لما قال له تغديت قبل ان اتي الصلوة ١٢ ع ٤ قوله المصلى بضم الميم هو موضع بالمدينة معروف بينه وبين باب المسجد الف ذراع قاله عمر بن شبة ١٢ منه ٥ قوله وهو يومهم اي في حق الغير لينصحوا لهم ومعنى يعظهم اي يخوفهم بعواقب الامور كذا في العيني ١٢ منه ٦ قوله ربا مرهم اي بالحلال والحرام كذا في القسطلاني ١٢ منه ٧ قوله بقطع بعثا يعني المبعوث اي الجيش اي لو اراد ان يغزو قوما من غيرهم يبعثهم الى الغزو لاقرهم وبعثهم ١٢ منه ٨ قوله اويامر بالنصب اي ان كان يريد ان يامر بشيء للامر ليس تكرار للامر السابق لان المراد من الاخير الامر بما يتعلق بالبعث ١٢ منه ٩ قوله فلم تزل خطاب لمروان واصحابه اي جرت سنة رسول الله صلعم وخلفائه فاسم كانوا لدوام الصلوة على الخطبة ١٢ منه وفي التوضيح في مسلم ان الذي انكر عليه ابو سعيد وهو بتعديه العقبة انتهى ١٢ منه ١٠ قوله ما اعلم الواو الذي اعلم غير لانه هو طريق الرسول صلعم كيف يكون غير خير منه وقوله والله تسم معترض بين المبتدا والخبر ١٢ منه ١١ قوله لنجعلها اي الخطبة فالفرقة تدل على بناء ان لم يعن ذكر الخطبة تامل الكرماني فان قلت كيف جاز لمروان تغيير السنة قلت تقديم الصلوة على الخطبة ليس واجبا فجاز تركه قال ابن بطال انه ليس تغيير السنة لما فعل رسول الله صلعم في الجمعة مثل والاجتهاد قد يؤدي اجتهاده الى ترك الاولى اذا كان فيه مصلحة انتهى قال العيني حمل ابو سعيد فعل النبي صلعم على التعيين وحمل مروان على الاولوية فاستند ترك الاولى باجماع الناس فراي ان المواظبة على اصل السنة وهو استماع الخطبة اولى من المواظبة على هيئة فيها ليست من شرطها انتهى قال السيوطي في التوشيح في مسلم ان اول من خطب قبل الصلوة مروان والعهد الرزاق عن الزهري مطولا وابن المنذر عن ابن سيرين زياد

بالبصرة وجمع بينها عياض بن عنوة به الذي فعل ذلك فنعمه مروان وهو عامل على المدينة وزياد هو عامل على البصرة انتهى قال الكرماني قال مالك ان عثمان قدمها ليدرك الناس الصلوة ١٢ منه ١٢ قوله ثم يخطب صريح في ان الصلوة قبل الخطبة ولما حكم للمشي والركوب وان الصلوة بغير اذان واقامة فاحمرت لايدل عليه اللهم الا ان يقال عدم التعرض للمشي والركوب على تساويهما ولعل البخاري لم يذكرهما في الترجمة وعدم ذكر ما يدل على حكمهما في الباب ان يشير الى انه لم يجد شرطا يدل عليه ولما الاذان والاقامة فاكتفى فيهما باذكر بعد هذا الحديث قاله الكرماني قال العيني اعترض ابن التين فقال ليس فيما ذكره من الاحاديث ما يدل على مشي ولا ركوب واجيب بان عدم ذكر مشعر بتسويغ كل منهما وان لا مزية لاحدهما على الآخر قلت هذا ليس بشيء ولكن يرد عليه ما ذكر من قوله وهو بتوكا على بلال لان فيه تخفيفا عن مشقة المشي فكذلك في الركوب هذا المعنى فعلى كل من المشي والركوب اذ تفاق وان كان الركوب ابلغ في ذلك وفي الخير الباري واما المشي والركوب فلما روى عن علي عند الترمذي وعن سعد في ابن ماجة وان كان في اسنادهما ضعاف ولحديث جابر حيث بين فيه الخروج من غير بيان الركوب فالظاهر منه المشي وكذا الظاهر من قوله فبدا بالصلوة اذ لم تكن الاذان والاقامة والا لكان الظاهر ذكرا بتدائهما فاذ صلوة ذلك اليوم مخصوصة بخواص قائم مقام البيان ١٢ منه

اسماء الرجال

باب الاكل الخ محمد بن عبد الرحيم المشهور بصاعقة سعيد بن سليمان الضبي لقبه سعد وهشيم بن بشير بالتصغير فيهما السلمي الواسطي باب الاكل يوم النحر مسدد هو ابن مسرهد الاسدي اسمعيل هو ابن علية ايوب هو ابن ابي تميمة السختياني عثمان هو ابن ابي شيبة ابراهيم بن عثمان العبسي الكوفي الخوالي يكنى ابن ابي شيبة جرير هو ابن عبد الحميد الضبي الرازي منصور هو ابن المعتمر الكوفي الشيبي عامر ابن شراحيل باب الخروج الخ سعيد بن ابي مريم ابو محمد المصري محمد بن جعفر بن ابي كثير المدني زيد ابن اسلم العدوي مولى عمر عياض هو القرشي المدني باب المشي والركوب الخ عياض بن عبد الله بن عبد الرحمن المدني عبيد الله بن عمر العمري نافع مولى ابن عمر ابراهيم بن موسى بن يزيد التميمي هشام هو ابن يوسف الصنعاني ابن جريج عبد الملك بن عبد العزيز بن جريج عطاء هو ابن ابي رباح جابر الانصاري ابن الزبير عبد الله حل اللغات تجزي تكفي او تقضي جبذت اي جذبت

من سنا املا مبني على انه ما يلام اليه ما سيجيء في حديث البراء من قوله صلى الله عليه وسلم ولن تجزي عن احد بعدك (قوله فاول شيء يبدأ به الصلوة) هذا من قبيل قوله اول بيت وضع للناس الذي ببكة في الابتداء بالنكرة المخصصة مع تعريف الخبر لكون المبتدأ اسم تفضيل وقد اجازوا مثله (قوله باب المشي والركوب الى العيد بغير اذان ولا اقامة) هكذا في رواية ابي ذر وابن عساكر هكذا باب المشي والركوب الى العيد والصلوة قبل الخطبة بغير اذان ولا اقامة فقيل بتصويب رواية الجمهور لما سيجيء في الباب الذي بعده بيان تاخير الخطبة عن صلوة العيد وهو عين تقديم الصلوة على الخطبة قلت والذي يظهر ان محط الترجمة في هذا الباب هو قوله بغير اذان ولا اقامة فلا يضر وجود قوله والصلوة قبل الخطبة ولا يوجب التكرار بالنظر الى البيان الذي بعده كما لا يضر عدمه فالمقصود بيان الفرق بين الجمعة والعيد بان المشي والركوب الى الجمعة معلق بالنداء لقوله تعالى اذا نودي للصلوة من يوم الجمعة فاسعوا الى ذكر الله وكذا الصلوة في الجمعة تكون باذان واقامة بخلاف العيد في كل ذلك فان السعي اليها بلا نداء من اذان واقامة وكذا الصلوة ثم استدل على ذلك بحديث تاخير الخطبة عن الصلوة ولعل وجه الاستدلال والله تعالى اعلم ان المعلوم عند اجتماع النداء والخطبة في صلوة هو ان يكون الاذان عند الخطبة وذلك لا يحسن الا عند تقديم الخطبة على الصلوة ليفيد النداء ذلك ثم

الزبير فى اول ما بُويع لهُ انهُ لم يكن يُؤذَّنُ بالصلوٰة يومَ الفطر وانما الخطبة بعد الصلوٰة وأخبرنى عطاءٌ عن ابن عباسٍ وعن جابر بن عبد الله قالا لم يكن يُؤذَّنُ يومَ الفطر ولا يومَ الاضحى وعن جابر بن عبد الله ان النبى صلى الله عليه وسلم قام فبدأ بالصلوٰة ثم خطب الناس بعدُ فلما فرغ نبى الله صلى الله عليه وسلم نزل فأتى النساءَ فذكّرهن وهو يتوكّأ على يد بلالٍ وبلالٌ باسطٌ ثوبهُ يُلقى فيهِ النساءُ صدقةً قلتُ لعطاءٍ أترى حقًّا على الامامِ الآن ان يأتى النساءَ فيذكّرهُنَّ حين يفرغُ قال انّ ذلك لحقٌّ عليهم وما لهم لا يفعلوا **باب** الخطبة بعدَ العيد

حدثنا ابو عاصمٍ قال اخبرنا ابن جُرَيجٍ قال اخبرنى الحسن بن مُسلمٍ عن طاءوس عن ابن عباسٍ قال شهدتُ العيدَ مع رسول الله صلى الله عليه وسلم وابى بكرٍ وعمر وعثمان فكلهم كانوا يُصلّون قبلَ الخطبة **حدثنا** يعقوبُ بن ابراهيم قال حدثنا ابو اُسامة قال حدثنا عبيد الله عن نافعٍ عن ابن عمر قال كان النبى صلى الله عليه وسلم وابو بكرٍ وعمر يصلون العيدين قبلَ الخُطبة **حدثنا** سليمان بن حربٍ قال حدثنا شُعبةُ عن عَدِى بن ثابتٍ عن سَعيد بن جُبَيرٍ عن ابن عباسٍ انّ النبى صلى الله عليه وسلم صلّى يومَ الفطر ركعتين لم يصلّ قبلهما ولا بعدها ثم أتى النساءَ ومعهُ بلالٌ فامرهُنَّ بالصدقةِ فجعلن يُلقين تُلقى المرأةُ خُرصَها وسخابَها **حدثنا** ادمُ قال حدثنا شعبةُ قال حدثنا زُبَيدٌ قال سمعتُ الشعبى عن البَراءِ بن عازبٍ قال قال النبى صلى الله عليه وسلم ان اوّل ما نبدأ فى يومنا هذا ان نُصلّى ثم نرجع فننحر فمن فعل ذلك اصاب سُنّتنا ومن نحر قبل الصلوٰة فانما هو لحمٌ قدّمهُ لاهلهِ ليس من النُّسُكِ فى شئٍ فقال رجلٌ من الانصار يقال لهُ ابو بُردة ابن نِيار يا رسول الله ذبحت وعندى جَذَعةٌ خيرٌ من مُسنّةٍ قال اجعلهُ مكانهُ ولن تُوفِى او تجزى عن احدٍ بعدكَ **باب** ما يُكرهُ من حَمل السلاح فى العيد والحرم وقال الحسنُ هُوَ ان يحملوا السلاحَ يومَ العيد الا ان يخافوا عدوًّا **حدثنا** زكريا بن يحيى ابو السكين قال حدثنا الحارثُ بن مُحمد بن سُوقة عن سَعيد بن جُبَير قال كنتُ مَعَ ابن عمر حين اصابهُ سِنانُ الرمح فى اخمص قدمهِ فلزقت قدمهُ بالركاب فنزلت فنزعتها وذلك بمنًى فبلغ الحجّاجَ فجاء يعودهُ فقال الحجّاجُ لو نعلم من اصابك فقال ابن عُمر انتَ أصبتنى قال وكيف قال حملتَ السلاحَ فى يومٍ لم يكن يُحمل فيه وادخلتَ السلاحَ فى الحرم ولم يكن السلاحُ يُدخل فى الحرم **حدثنا** احمد بن يعقوب قال حدثنى اسحق بن سعيد بن عمرو بن سعيد بن العاص عن ابيهِ قال دخل الحجاجُ على ابن عُمر وانا عندهُ قال كيف هو قال صالح فقال من اصابك قال صابنى من امر بحمل السلاح فى يومٍ لا يَحِلّ فيه حملهُ يعنى الحجاج **باب** التكبير للعيد وقال عبد الله بن سُبرُمة كنا فرغنا فى هذهِ الساعة وذلك حين التسبيح **حدثنا** سليمان بن حربٍ قال حدثنا شعبة عن زُبَيدٍ عن الشعبى عن البراءِ بن عازبٍ قال خطبنا النبى صلى الله عليه وسلم يومَ النحر فقال انّ اوّل ما نبدأ بهِ فى يومنا هذا ان نصلّى ثم نرجع فننحر فمن فعل ذلك فقد اصاب سُنّتنا ومن ذبح قبل ان يُصلّى فانما هو لحمٌ عجّلهُ لاهلهِ ليس من النُّسُكِ فى شئٍ فقام خالى ابو بُردة بن نيار فقال يا رسول الله انى ذبحتُ قبل ان اُصلّى عندى

وعن جابر بن عبد الله قال سمعته يقول ان النبى الصدقة وما عليهم رسول الله فقال تجزئ عنك فجعل ما فقال فقال اصابنى

---

١ قوله لمن علمهم الظاهر ان عطاء يرى وجوب ذلك ولم يقل بذلك غيره والنووى وغيره حملوه على الاستحباب وكلمة ما فى قوله ما لهم نافية او استفهامية ١٢ ع ٢ قوله فرصا بضم الفاء وسكون الراء وكسرها الحلقة من الذهب او الفضة والسخاب بكسر المهملة وخفة المعجمة قلادة تتخذ من مسك وغيره وليس فيما من الجوهر شئ فان قلت كيف يدل على الترجمة قلت كانه جعل ام النساء بالصدقة من تتمة الخطبة قالهُ الكرمانى وكذا قالهُ ابن حجر فى الفتح ١٢ ٣ قوله ولن توفى او تجزى توفى اى تبلغ وتجزى اى تكفى وفى بعض النسخ تجزئ بمعنى تقضى وليس بعربى ههنا نعم يجوز ههنا على لغة عقبة رأسه بمعنى عقبه رأسه وقيل هو جزى من الشئ اى كفى ١٢ ٤ قوله فى الخمص قدمه وهو خمص ما بين عقب الانسان وفى المحكم هو باطن القدم وما قارق من اسفلها ١٢ وفتح نُف ٥ قوله فنزعتها الضمير راجع الى السنان اما باعتبار السلاح وهو مؤنث واما باعتبار انه حديدة او راجع الى القدم فمن باب القلب كما يقال ادخلت الخف فى الرجل ١٢ ك س ٦ قوله يعنى بالصرف وعدم صرفهِ سمى بهما لان العاد تمنى فيها اى تراقى اولان جبرئيل لما اراد مفارقة آدم قال تمن فمن قال اتمنى الجنة او لتقدير الله فيها الشعاء من منى اذا ذهب قاله ١٢ ع ك ٧ قوله لو نعلم جواب لو محذوف اى لعاتبناه ولكا هو فى رواية او هو للتمنى فلا يحتاج الى جواب كذا فى العينى ١٢ ٨ قوله انت اصبتنى الاصابة تستعمل متعدية الى مفعول نحو اصابهُ بسنان الرمح والى مفعولين نحو انت اصبتنى اى سنانهُ قائلهُ الكرمانى وفى الفتح تلخيصهُ فيه نسبة الفعل الى الآمر بشئ بسبب منهُ وذكر الفعل لمن حكى الزبير فى الانساب ان عبد الملك لما كتب الى الحجاج ان لا يخالف ابن عمر فى شئ عليه فامر رجلا معه حربة يقال انها كانت مسمومة فامر الحربة على قدمه فرض منها ايامًا ثم مات وذلك فى سنة اربع وسبعين بعد قتل ابن الزبير بسنة كذا فى العينى والتوشيح ١٢ ٩ قوله من امر فيه تعريض بالحجاج وفى رواية سعيد بن جبير التى قبلها معرضة بانهُ الذى فعل ذلك وبجمع بينهما بتعدد الواقعة او السؤال فلعلهُ عرض به اولا فلما اعاد عليه صرح به كذا فى الفتح والعينى ١٢ ١٠ قوله باب

التكبير للعيد اى الصلوٰة للعيد من بكر اذا بادر واسرع والبا فى زروا للتعدية من الكشميهنى بتاخير الموحدة بعد الكاف وغيرها العينى قال الحافظ ابن حجر للمستملى قال وهو تحريف ١٢ قوله حين التسبيح اى وقت صلوٰة الضحى وهى النافلة قالهُ السيوطى قال العينى وذلك اذا مضى وقت الكراهة وفى رواية سعيد بن منصور للطبرانى وذلك حين تسبح الضحى وهذا التعليق وصلهُ ابو داؤد نا احمد بن حنبل نا ابو المغيرة نا صفوان نا زيد بن خير الرحبى قال خرج عبد الله بن بُسر صاحب النبى صلعم مع الناس فى يوم عيد فانكر ابطاء الامام وقال انا كنا قد فرغنا ساعتنا هذه وذلك حين التسبيح واخرجهُ ابن ماجة ايضًا انتهى كلام العينى ١٢ **اسماء الرجال** الخرص الحلقة من الذهب والفضة **باب** الخطبة بعد العيد ابو عاصم الضحاك بن مخلد النبيل البصرى ابن جريج عبد الملك مر ترجمتهُ الحسن بن مسلم بن يناق طاؤس هو ابن كيسان يعقوب بن ابراهيم هو الدورقى ابو اسامة حماد بن اسامة عبيد الله بن عمر العمرى نافع مولى ابن عمر سليمان بن حرب الواشحى البصرى شعبة هو ابن الحجاج العتكى عدى بن ثابت الانصارى الكوفى سعيد بن جبير الاسدى مولاهم آدم هو ابن ابى اياس شعبة هو ابن الحجاج العتكى زبيد بفتح الزاى وفتح الموحدة ابن الحارث اليامى الشعبى عامر بن شراحيل **باب** ما يكره من حمل السلاح المحاربى هو عبد الرحمن بن محمد لا ابيه عبد الرحيم محمد بن سوقة التابعى الصغير الكوفى الحجاج بن يوسف الثقفى وكان اذ ذاك امير العراق الحجاز **باب** التكبير للعيد الزهرى هو محمد بن مسلم الفقيه المدنى الصحابى ابن الصحابى آخر من مات من الصحابة بالشام فجاوز ١٠٠ سليمان بن حرب الواشحى شعبة بن الحجاج العتكى زبيد ايامى الشعبى هو عامر بن شراحيل حل اللغات والسخاب بكسر المهملة خيط من خرز او قلادة من طيب او سك او قرنفل ليس فيه من الجوهر شئ اخمص القدم هو ما رتفع من القدم فلم يصب الارض عند المشى ١٢

وعند تاخير الخطبة عن الصلوٰة لو كان نداء عند الخطبة فلا فائدة فيه وقد علم فى صلوٰة العيد تاخير الخطبة فعلم انهُ لا نداء فيه وبهِ ثبت ان المشى او المركوب اليها لا يعلق بالنداء بل اركون بلا نداء وكذا علم انها صلوٰة بلا نداء فانهم (قوله ثم اتى النساء) وجه الاستدلال هو ان هذا الاتيان وما يشتمل عليه من تتمة الخطبة فيلزم من تاخيره عن الصلوٰة تاخر الخطبة عنها (قوله ان اول ما نبدأ) قيل الظاهر ان هذا القول كان قبل الصلوٰة وهو من جملة الخطبة فيلزم تقدم الخطبة على الصلوٰة فصار هذا الحديث مخالفا للمطلوب وليس بشئ لجواز ان يكون هذا القول بعد الصلوٰة او يكون قبلها على انهُ ليس جزءًا من الخطبة بقى بعد النظر فى دلالة الحديث على المطلوب فقيل جعل الصلوٰة اول ما يبدأ يقتضى تقديمها على الخطبة وانت خبير بانهُ ما وقع فى الحديث ذكر للخطبة صريحًا وهو مبنى على ان الخطبة من متعلقات الصلوٰة فذكرها مستدرج فى ذكر الصلوٰة وعلى هذا فيصح كون الصلوٰة اول ما يبدأ اسواء كانت الخطبة قبلها او بعدها كما ان تقديم الوضوء او الغسل على الصلوٰة لا يضر فى كون الصلوٰة اول ما يبدأ فدلالة الحديث على المطلوب لا تخلو عن خفاء والله تعالى اعلم

جذعة خيرٌ من مسنة فقال اجعلها مكانها او قال اذبحها ولن تجزي جذعةٌ عن احدٍ بعدك **باب** فضل العمل في ايام التشريق وقال ابن عباس واذكروا الله في ايام معلومات ايام العشر والايام المعدودات ايام التشريق وكان ابن عمر وابو هريرة يخرجان الى السوق في الايام العشر يكبران ويكبر الناس بتكبيرهما وكبر محمد بن علي خلف النافلة **حدثنا** محمد بن عرعرة قال حدثنا شعبة عن سليمان عن مسلم البطين عن سعيد بن جبير عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما العمل في ايام افضل منها في هذه قالوا ولا الجهاد قال ولا الجهاد الا رجل خرج يخاطر بنفسه وماله فلم يرجع بشيء **باب** التكبير ايام منى واذا غدا الى عرفة وكان عمر رضي الله عنه يكبر في قبته بمنى فيسمعه اهل المسجد فيكبرون ويكبر اهل الاسواق حتى ترتج منى تكبيرا وكان ابن عمر يكبر بمنى تلك الايام وخلف الصلوات وعلى فراشه وفي فسطاطه ومجلسه وممشاه وتلك الايام جميعا وكانت ميمونة تكبر يوم النحر وكان النساء يكبرن خلف ابان بن عثمان وعمر ابن عبد العزيز ليالي التشريق مع الرجال في المسجد **حدثنا** ابو نعيم قال حدثنا مالك بن انس قال حدثني محمد بن ابي بكر الثقفي قال سألت انس بن مالك ونحن غاديان من منى الى عرفات عن التلبية كيف كنتم تصنعون مع النبي صلى الله عليه وسلم قال كان يلبي الملبي لا ينكر عليه ويكبر المكبر فلا ينكر عليه **حدثنا** محمد قال حدثنا عمر بن حفص قال حدثنا ابي عن عاصم عن حفصة عن ام عطية قالت كنا نؤمر ان نخرج يوم العيد حتى نخرج البكر من خدرها حتى نخرج الحيض فيكن خلف الناس فيكبرن بتكبيرهم ويدعون بدعائهم يرجون بركة ذلك اليوم وطهرته **باب** الصلوة الى الحربة يوم العيد **حدثني** محمد بن بشار قال حدثنا عبد الوهاب قال حدثنا عبيد الله عن نافع عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم كان تركز له الحربة قدامه يوم الفطر والنحر ثم يصلي **باب** حمل العنزة او الحربة بين يدي الامام يوم العيد **حدثنا** ابراهيم بن المنذر قال حدثنا الوليد قال حدثنا ابو عمرو الاوزاعي قال حدثني نافع عن ابن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يغدو والى المصلى والعنزة بين يديه تحمل وتنصب بالمصلى بين يديه فيصلي اليها **باب** خروج النساء والحيض المصلى **حدثنا** عبد الله بن عبد الوهاب قال حدثنا حماد بن زيد عن ايوب عن محمد عن ام عطية قالت امرنا ان نخرج العواتق ذوات الخدور وعن ايوب عن حفصة بنحوه وزاد في حديث حفصة قال او قالت العواتق وذوات الخدور ويعتزلن الحيض المصلى **باب** خروج الصبيان

ويذكرون الله في ايام معلومات ويذكرون الله في ايام معدودات في ايام العمل في ايام العشر افضل من العمل في هذه ما العمل في ايام افضل منها في هذا العشر في سبيل الله حدثنا محمد بن سلام البخاري اخبرنا حدثنا الحزامي اخبرني فضيل نصلي خروج الحيض امرنا امرنا نبينا صلى الله عليه وسلم

---

١ قوله قال ابن عباس واذكروا الله الخ. مراده ان الايام المعلومات هي العشر الاول من ذي الحجة (١٢ ك) ٢ قوله الايام العشر. اي الاول من ذي الحجة قال البرماوي كالكرماني بهذا لفظا ما بعده لا يناسب الترجمة الا ان يضيف الى الترجمة ما له اولى طالبته استطرادا وقال في الفتح انما ذكرها استطرادا لوقتها وهي العشر لما مع التشريق بايام العشر لما مع ما بينهما من اعمال الحج قال القسطلاني ١٢ ٣ قوله كبر محمد الخ. اي في ايام التشريق كما صرح به الدارقطني في رواية موصولا وقال الصغاني لم يتابع محمد على هذا احد من بعض الشافعية بكبر عقيب النوافل والبنائز على الاصح وعن مالك قولان والمشهور انه يختص بالفرائض وقال ابن بطال وهو قول الشافعي وسائر الفقهاء لا يرون التكبير الا خلف الفريضة وبه قال ابو حنيفة وصاحباه والمشهور عن احمد ١٢ ع ٤ قوله ليس فيها طير بنفسه اي يقتلها في الحال بالجهاد ١٢ جمع ٥ قوله ترتج. بتشديد الجيم تضرب وتحرك وهي مبالغة في اجتماع رفع الاصوات كذا قاله السيوطي في التوشيح قال العيني وقد دلت هذه الآثار على استحباب التكبير اوجوبه على الاختلاف في ايام التشريق وفيها ايضا عقيب الصلوة وفيه اختلاف من وجوه ١٢ ٦ قوله فاذا ابان. من فداء يغدو بمعنى نحن سائرون من منى متوجهان الى عرفات والمطابقة في قوله ويكبر المكبر فقال المهلب وابن بطال معنى التكبير في هذا الايام ان الجاهلية كانوا يذبحون لطواغيتهم فجعل التكبير استشعارا للذبح لله تعالى حتى لا يذكر في ايام الذبح غيره ١٢ ع ٧ قوله محمد. ذكر في بعض النسخ غير منسوب وقال ابو علي وفي رواية ثنا عن ابن السكن وابي احمد وابي زيد ثنا عمر بن حفص لم يذكروا محمدا قبل عمرو بن جرير ابو نعيم وللاصيلي عن بعض مشايخه ثنا محمد البخاري فعلى هذا لا واسطة بين البخاري وبين عمر بن حفص وقد حدث عنه كثيرا بلا واسطة واحيانا بالواسطة قيل الراجح سقوط الواسطة في هذا الاسناد وجزم الكرماني بالواسطة فقال محمد اي ابن يحيى الذهلي ١٢ ع مختصرا ٨ قوله والعنزة. بفتحتين وهي اقصر من الرمح في طرفها زج وتشكل بما سبق من النهي عن حمل السلاح يوم العيد واجيب بان النهي انما هو عند خوف ان ذاك يكدر ١٢ قس ٩ قوله العواتق. جمع العاتق وهي التي بلغت وسميت بها لانها عتقت عن امها اتمامها في الخدمة او عن تحمل الهوينا وقال ابن الاثير ويروى في حديث ام عطية امرنا ان نخرج

في العيدين الحيض والعتق والخدور جمع خدر وهو الستر والحديث في كتاب الحيض ١٢ ع ١٠ قوله ويعتزلن الحيض. بن باب اكلوني البراغيث والاصرار على اشتمال ما مثاله يلزم الاختلاف بين الناس من صلوة بعضهم وترك صلوة بعضهم والملائم ليس الموضع او للملائم توذي جارها ان حدث اذى منا تحمل العلم ان هذا كان في ذلك الزمان لا لتعين العمدة بخلاف اليوم ولمدة اضاع عائشة لو رأى رسول الله صلعم ما احدث النساء لمنعهن المساجد كما منعت نساء بني اسرائيل فاذا كان الامر قد تغير في زمن عائشة حتى قالت هذا القول فما ذا يكون اليوم الذي هو كالضد فيه وقول العاصي في الكبار والصغار فنسأل الله العفو والتوفيق ١٢ عمدة القاري

اسماء الرجال باب فضل العمل الخ. شعبة تقدم سليمان هو ابن مهران الاعمش مسلم البطين كوفي لقب به لعظم بطنه باب التكبير ايام منى الخ كان عمر رضه وصله سعيد بن منصور وكان ابن عمر رضه فيما وصله ابن المنذر والطحاوي في اخبار مكة من طريق ابن جريج ابان بن عثمان بن عفان وكان اميرا على المدينة في زمن ابيه عبد الملك بن مروان عمر بن عبد العزيز احد الخلفاء الراشدين وما وصله ابو بكر بن ابي الدنيا في كتاب العيد ابو نعيم هو الفضل بن دكين مالك بن انس امام دار الهجرة عمر بن حفص الخفي الكوفي يروي عن ابيه حفص بن غياث قاضي الكوفة عاصم هو ابن سليمان الاحول حفصة بنت سيرين الانصارية اخت محمد بن سيرين ام عطية نسيبة بنت كعب الانصارية ---------- عبد الوهاب ابن عبد المجيد الثقفي عبيد الله بن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر العمري نافع ابو عبد الله مولى ابن عمر باب حمل العنزة او الحربة بين يدي الامام الخ ابو عمرو هو عبد الرحمن بن عمرو نافع مولى ابن عمر السابق باب خروج النساء الخ عبد الله بن عبد الوهاب الحجبي حماد بن زيد بن درهم الازدي ايوب هو السختياني محمد هو ابن سيرين الانصاري ام عطية نسيبة بنت كعب الانصارية باب خروج الصبيان الى المصلى

حمل اللغات وتنكز تمشي موضع الشي تركز تغرز العنزة بفتحات وهي اقصر من الرمح طرفها زج العواتق جمع عاتق وهي التي عتقت من الخدمة او من قمر الوبا الخدور جمع خدر بالكسر وهو الستر ١٢

(قوله ما العمل في ايام افضل منها في هذه) كذا الاكثر الرواة والمراد بهذه ايام عشر ذي الحجة كما جاء مصرحا به في غير واحد من روايات الكتب ووقع في بعض روايات هذا الكتاب ما العمل في ايام العشر افضل من العمل في هذه اي ايام التشريق الا ان هذا السياق شاذ لا عبرة به لمخالفته لروايات هذا الكتاب وروايات سائر الكتب بقي ان الحديث على الوجه الصحيح لا يطابق الترجمة والجواب ان فضل عشر ذي الحجة انما هو لوقوع اعمال الحج فقع في ايام التشريق كالرمي والطواف وغير ذلك من تتماته فينبغي ان يكون لها نصيب من الفضل وضمير منها في الحديث عائد الى العمل قيل بتاويل الاعمال كما قالوا في قوله تعالى والطفل الذين لم يظهروا وقيل بتاويل القربة اي ما القربة في ايام افضل منها وهذا القائل رد الوجه الاول بانه غلط لان الطفل يطلق على الجمع بخلاف العمل قلت وهو غلط لان العمل مصدر وطلاق المصدر على الجمع مما صرح به غير واحد من ائمة العربية والتتبع شاهد صدق على ذلك قال تعالى ان الذين امنوا وعملوا الصالحات الا لنضيع اجر من احسن عملا فقد قالوا العائد الى المبتدا اصوان من احسن هم المؤمنون او تمثل من احسن لهم ولا يخفى ان المؤمنين يحسنون اعمالهم والله تعالى اعلم ثم المتبادر من هذا الحديث عرفا ان كل عمل من اعمال البر اذا وقع في هذه الايام هو افضل من نفسه اذا وقع في غيرها وهذا من باب تفضيل الشيء على نفسه باعتبارين وهو شائع كثير واصل اللغة في مثل هذا الكلام لا تفيد الا فضلية بل

الى المصلى حدثنا عمرو بن عباس قال حدثنا عبد الرحمن قال حدثنا سفيان عن عبد الرحمن بن عابس قال سمعت ابن عباس قال خرجت مع النبي صلى الله عليه وسلم يوم فطر او اضحى فصلى ثم خطب ثم اتى النساء فوعظهن وذكرهن وامرهن بالصدقة باب ١٧٠ استقبال الامام الناس في خطبة العيد وقال ابو سعيد قام النبي صلى الله عليه وسلم مقابل الناس حدثنا ابو نعيم قال حدثنا محمر بن طلحة عن زبيد عن الشعبي عن البراء قال خرج النبي صلى الله عليه وسلم يوما اضحى الى البقيع فصلى ركعتين ثم اقبل علينا بوجهه فقال ان اول نسكنا في يومنا هذا ان نبدأ بالصلوة ثم نرجع فننحر فمن فعل ذلك فقد وافق سنتنا ومن ذبح قبل ذلك فانما هو شئ عجله لاهله ليس من النسك في شئ فقام رجل فقال يا رسول الله اني ذبحت وعندي جذعة خير من مسنة قال اذبحها ولا تفي عن احد بعدك باب العلم بالمصلى حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى عن سفيان قال حدثني عبد الرحمن بن عابس قال سمعت ابن عباس قيل له اشهدت العيد مع النبي صلى الله عليه وسلم قال نعم ولولا مكاني من الصغر ما شهدته حتى اتى العلم الذي عند دار كثير بن الصلت فصلى ثم خطب ثم اتى النساء ومعه بلال فوعظهن وذكرهن وامرهن بالصدقة فرأيتهن يهوين بايديهن يقذفنه في ثوب بلال ثم انطلق هو وبلال الى بيته باب موعظة الامام النساء يوم العيد حدثنا اسحق بن ابراهيم بن نصر قال حدثنا عبد الرزاق قال انا ابن جريج قال اخبرني عطاء عن جابر بن عبد الله قال سمعته يقول قام النبي صلى الله عليه وسلم يوم الفطر فصلى فبدأ بالصلوة ثم خطب فلما فرغ نزل فاتى النساء فذكرهن وهو يتوكأ على يد بلال و بلال باسط ثوبه تلقى فيه النساء الصدقة قلت لعطاء زكوة يوم الفطر قال لا ولكن صدقة يتصدقن حينئذ تلقى فتخرصها ويلقين قلت لعطاء ارى حقا على الامام الان ان يذكرهن قال انه لحق عليهم وما لهم لا يفعلونه قال ابن جريج واخبرني الحسن بن مسلم عن طاوس عن ابن عباس قال شهدت الفطر مع النبي صلى الله عليه وسلم وابي بكر وعمر وعثمان يصلونها قبل الخطبة ثم يخطب بعد خرج النبي صلى الله عليه وسلم كاني انظر اليه حين يجلس بيده ثم اقبل يشقهم حتى جاء النساء معه بلال فقال يا ايها النبي اذا جاءك المؤمنات يبايعنك الاية ثم قال حين فرغ منها انتن على ذلك فقالت امرأة واحدة منهن لم يجبه غيرها نعم لا يدري حسن من هي قال فتصدقن فبسط بلال ثوبه ثم قال هلم لكن فداء ابي وامي فيلقين الفتخ والخواتيم في ثوب بلال قال عبد الرزاق الفتخ الخواتيم العظام كانت في الجاهلية باب اذا لم يكن لها جلباب في العيد حدثنا ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا ايوب عن حفصة بنت سيرين قالت كنا نمنع جوارينا ان يخرجن يوم العيد فجاءت امرأة

---

١٧٠ قوله خرجت ربه

المطابقة للترجمة لانه عند وفاة النبي صلعم كان ابن ثمان عشرة ١٢ اك. قال ابن حجر في فتح الباري ليس في هذا السياق بيان كون ابن عباس صبيا حينئذ ليطابق الترجمة لكن جرى المصنف على عادته في الاشارة الى ما ورد في بعض طرق الحديث الذي يورده فيما يأتي بعد باب بلفظ ولولا مكاني من الصغر ما شهدته انتهى ونحوه في العيني ١٢.

١٧١ قوله البقيع. بفتح الموحدة وهو موضع فيه اروم الشجر من ضروب شتى ويه سمي بقيع الغرقد وهي مقبرة المدينة ١٢ منه ك ١٧٢ قوله ان نبدأ. فان قلت كيف صح هذا بلفظ المستقبل وقد رأيت الصلوة قلت اما ان المراد ان شان نسكنا او المضارع بمعنى الماضي كما في قوله تعالى وناد اصحاب الجنة فان قلت لم ذكر الخطبة قلت هي من تتمة الصلوة وقوله الجهاد ١٢ كرماني ١٧٣ قوله جذعة. اي من المعز اذا الجذع من الضان مجزئة والمسنة تقع على البقرة والشاة اذا انثيا ١٢ مجمع ١٧٤ قوله باب العلم اي الذي يصلى العيد والعلم بفتحتين هو الشئ الذي جعل من بناء او وضع جمر او نصب عمود ونحو ذلك يعرف به المصلى ١٢ ع ١٧٥ قوله ولولا مكاني من الصغر فيه تقديم وتاخير وحذف تقديره لولا مكاني من رسول الله صلعم لما شهدته لاجل الصغر وكلمة من للتعليل قاله الكرماني ١٢ ١٧٦ قوله اتى العلم. وهو العلامة التي علمت عند دار كثير بن الصلت قاله العيني. قال القسطلاني والدار المذكورة بعد العهد النبوي وانما عرف المحل به لشهرتها انتهى ١٢ ١٧٧ قوله يهوين بفتح التحتية كذا في اليونينية. وفي غيرها يهوين بضمها من اهوى اي يمددن ايديهن بالصدقة ليضعنها ولبلال حال كونهن يقذفنها في الثوب يرمين به ١٢ قسطلاني ١٧٨ قوله فتخها بالنصب مفعول مقدم لقوله تلقى فتخة خاتم كبير يكون في اليد او الرجل او حلقته فضة كالخاتم كذا في القاموس وفي المجمع انها هو بفتحتين خواتيم كبار تلبس في الايدي وربما وضعت في اصابع الرجل وقيل هي خواتيم لا فصوص لها انتهى ١٢ ١٧٩ قوله ويلقين انما كرره ليفيد العموم وقال بعضهم المعنى تلقى الواحدة و كذلك الباقيات ١٢ ع ١٨٠ قوله لحق عليهم. والظاهر ان عطاء يرى وجوب ذلك والنووي وغيره حملوه على الاستحباب ١٢ ١٨١ قوله بجلباب. بضم اوله وسكون الجيم من الاجلاس ولا بي ذر من التجليس

فاذنه فتح ولا تغفل ٢ الذي ٣ ابن سعيد حدثنا فقال اسحق بن نصر حدثنا صدقة فنحصها يذكرهن حسن بن مسلم بعد خروج اتى قالت فدى

بتشديد اللام من التجليس ومفعوله محذوف اي من يجلس الناس بيده كذا في القسطلاني ١٢ ١٨٢ قوله فقال يا ايها النبي الخ وانما كلما النبي صلعم هذه. الاية المكرمة ليعلم كرم البيعة التي وقعت بينه وبين النساء لما فتح مكة وكان صلعم لما فرغ من الفتح اجمع الناس للبيعة فجلس لهم على الصفا ولما فرغ من بيعتهم بايع النساء وذكر لهن ما ذكر الله في الاية ١٢ ع ١٨٣ قوله فكان حسن من هي اي لا يدري حسن بن مسلم من هي المرأة المجيبة قيل يحتمل ان تكون هذه المرأة هي اسماء بنت يزيد بن السكن التي تعرف بخطيبة النساء ١٢ ع ١٨٤ قوله جلباب بكسر الجيم وسكون اللام وبموحدة بين مفتوحتين ثوب اقصر واعرض من الخمار وهو القنعة او ثوب واسع يغطى صدرها وظهرها وهو كالملحفة او هو كالازار والخمار ١٢ قسطلاني

اسماء الرجال

عبد الرحمن بن مهدي بن حسان الازدي عبد الرحمن بن عابس بموحدة ابن ربيعة النخعي الكوفي باب استقبال الامام الخ ابو نعيم الفضل بن دكين محمد بن طلحة بن مصرف زبيد هو ايادي الشعبي عامر بن شراحيل البراء بن عازب باب العلم بالمصلى مسدد هو ابن مسرهد يحيى هو القطان باب موعظة الامام النساء الخ عبد الرزاق بن همام صاحب المسند ابن جريج عبد الملك الاموي مولاهم المكي عطاء هو ابن ابي رباح المكي الحسن بن مسلم بن يناق المكي طاؤس هو ابن كيسان اليماني ابو معمر عبد الله بن عمرو الراوي عبد الوارث ابن سعيد التنوري ايوب هو ابن ابي تميمة السختياني حفصة بنت سيرين ام الهذيل الانصارية ١٢

حل اللغات

يقال له بالبقيع الغرقد العلم بفتحتين هو الشئ الذي عمل بناء او وضع حجرا ونصب نحو ذلك ليعرف به المصلى يهوين بفتح الياء التحتية كذا في اليونينية وفي غيرها يهوين بضم الياء من اهوى اي يمددن ايديهن يقذفن اي يرمين الفتخ بفتح الفاء والمثناة آخره معجمة جمع فتخة وهي حلقة من فضة لا فص لها كذا قال القسطلاني وفي المجمع هو خاتم كبير يلبس في اليد يجلس من الاجلاس ولا بي ذر من التجليس جلباب بكسر الجيم جادر ١٢

يكفي فيه المساواة لان نفي الافضلية يصدق عند المساواة وهذا واضح وعلى الوجهين لا يظهر استبعاد هم المذكور بلفظ ولا الجهاد كما يوجه اذ لا يستبعد ان يقال الجهاد في هذه الايام افضل منه في غيرها وسواء الجهاد في غيرها نعم لو كان المراد ان العمل في هذه الايام مطلقا اي عمل كان افضل من العمل في غيرها مطلقا اي عمل كان حتى ادنى الاعمال في هذه الايام افضل من اعظم الاعمال في غيرها لكان الاستبعاد في موقعه لكن كون ذلك مرادا بمعزل عن اللفظ وعن النظر الى الواقع والى ما يقتضيه ادلة الشرع فلعل وجه استبعادهم ان الجهاد في هذه الايام يخل بالحج فينبغي ان يكون في غير هذه الايام افضل منه في هذه الايام وحينئذ قوله صلى الله عليه وسلم لا احل اي جهاد رجل بيان لفجاءة جهاده وتعظيم له بانه قد بلغ مبلغا لا يكاد يتفاوت بتفاوت الايام والازمان وعدم شرفها والله تعالى اعلم ثم قد قيل قوله فلم يرجع يشتمل استلزاما انه رجع بنفسه وهذا ممنوع على ان الاصل وجوع النفي في الكلام الى القيد مع بقاء اصل الفعل على حاله لكن كثيرا ما يخالف هذا الاصل سيما هنا لان قوله بشئ نكرة في سياق النفي فيشمل النفس والمال فيفيد الكلام انه لا يرجع لا انه رجع بلا شئ والله تعالى اعلم (قوله ولولا مكاني من الصغر واشهدته) الجار متعلق بما بعده اي ما شهد له لاجل الصغر لولا مكاني وقد رايتني منه صلى الله عليه وسلم لا يقال النفي ينسحب التعليل لان مآتى حيزه لا يقتضيه عليه لانا نقول لو سلم فيمكن تقدير ما شهدته قبل الجار واعتبار المذكور بيانا للمقدر فافهم وقوله حتى اتى العلم غاية لما يفهم اي خرج حتى اتى (قوله فلم يرجع فلم يرد نزل من منبر ونحوه اذ لا منبر ثمة بل اراد انتقل من مكانه ولعل مكان النساء اسفل من مكان الرجال والله تعالى اعلم (قوله لكن قداء ابي وامي) قيل الجار متعلق بفداء قلت ويمكن ان

فنزلت قصر بني خلف فأتيتها فحدثت ان زوج اختها غزى مع النبي صلى الله عليه وسلم ثنتي عشرة غزوة فكانت اختها معه في ست غزوات قالت فكنا نقوم على المرضى ونداوي الكلمى فقالت يا رسول الله على احدانا بأس اذا لم يكن لها جلباب ان لا تخرج فقال لتلبسها صاحبتها من جلبابها فليشهدن الخير ودعوة المؤمنين قالت حفصة فلما قدمت ام عطية اتيتها فسألتها اسمعت في كذا وكذا فقالت نعم بأبي وقال ذكرت النبي صلى الله عليه وسلم الا قالت بأبي قال لتخرج العواتق ذوات الخدور او قال العواتق ذوات الخدور وشك ايوب والحيض فتعتزل الحيض المصلى وليشهدن الخير ودعوة المؤمنين قالت فقلت لها الحيض قالت نعم اليس الحائض تشهد عرفات وتشهد كذا وتشهد كذا **باب** ۲۱ اعتزال الحيض المصلى **حدثني** ۹۸۱ محمد بن المثنى قال حدثنا ابن ابي عدي عن ابن عون عن محمد قال قالت امر عطية امرنا ان نخرج فنخرج الحيض والعواتق وذوات الخدور وقال ابن عون او العواتق ذوات الخدور وأما الحيض فيشهدن جماعة المسلمين ودعوتهم ويعتزلن مصلاهم **باب** ۲۲ النحر والذبح يوم النحر بالمصلى **حدثنا** ۹۸۲ عبد الله بن يوسف قال حدثنا الليث قال حدثني كثير بن فرقد عن نافع عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم كان ينحر او يذبح بالمصلى **باب** ۲۳ كلام الامام والناس في خطبة العيد واذا سئل الامام عن شئ وهو يخطب **حدثنا** ۹۸۳ مسدد قال حدثنا ابو الاحوص قال حدثنا منصور بن المعتمر عن الشعبي عن البراء بن عازب قال خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم النحر بعد الصلوة فقال من صلى صلاتنا ونسك نسكنا فقد اصاب النسك ومن نسك قبل الصلوة فتلك شاة لحم فقام ابو بردة بن نيار فقال يا رسول الله والله لقد نسكت قبل ان اخرج الى الصلوة وعرفت ان اليوم يوم اكل وشرب فتعجلت واكلت واطعمت اهلي وجيراني فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم تلك شاة لحم قال فان عندي عناقا جذعة لهي خير من شاتي لحم فهل تجزي عني قال نعم ولن تجزي عن احد بعدك **حدثنا** ۹۸۴ حامد بن عمر عن حماد بن زيد عن ايوب عن محمد ان انس بن مالك قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى يوم النحر ثم خطب فأمر من ذبح قبل الصلوة ان يعيد ذبحه فقام رجل من الانصار فقال يا رسول الله جيراني لي او قال ان قال بهم خصاصة واني ذبحت قبل الصلوة وعندي عناق لي احب الي من شاتي لحم فرخص له فيها **حدثنا** ۹۸۵ مسلم قال حدثنا شعبة عن الاسود عن جندب قال صلى النبي صلى الله عليه وسلم يوم النحر ثم خطب ثم ذبح وقال من ذبح قبل ان يصلي فليذبح اخرى مكانها ومن لم يذبح فليذبح باسم الله **باب** ۲۴ من خالف الطريق اذا رجع يوم العيد **حدثنا** ۹۸۶ محمد قال اخبرنا ابو تميلة يحيى بن واضح عن فليح بن سليمان عن سعيد بن الحارث عن جابر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا كان يوم عيد خالف الطريق تابعه يونس بن محمد عن فليح عن سعيد عن ابي هريرة **وحديث** ۱۲ جابر اصح **باب** ۲۵ اذا فاته العيد يصلي ركعتين وكذلك النساء ومن كان في البيوت والقرى لقول النبي صلى

فقالت قالت بأبي وقلما بأبي قالت وتعتزل فيعتزل فقالت **حدثنا** بالمصلى يوم النحر قال فأكلت عناق جذعة وانا فقير فانى وقال محمد بن

---

۱ قوله قصر بني خلف بفتح المعجمة واللام هو بالبصرة منسوب الى خلف جد طلحة بن عبد الله بن خلف الخزاعي المعروف بطلحة الطلحات ۱۲ عيني ۲ قوله زوج اختها قيل هي اخت ام عطية وقيل غيرها دنس القرطبي انها ام عطية ولم يعلم اسم الزوج ۱۲ قسطلاني ۳ قوله ذوات الكلى بفتح الكاف وسكون اللام جمع الكليم وهو الجريح ۱۲ عيني قس ۴ قوله من جلبابها اي لتجر بها جلبابا لا تتمكن او لتشركها فيه ان كان واسعا او هو ملاءة اي خمر تجرجن ولو لتمتان في ثوب واحد ۱۲ مجمع البحار ۵ قوله فليشهدن الخير اي مجالس الذكر كسماع الحديث وعيادة المرضى ودعوة المؤمنين كالاجتماع لصلوة الاستسقاء ۱۲ قس ۶ قوله نعم بأبي اي مفدى بأبي او افديه بأبي وهذه رواية كريمة وابي الوقت وغيرهما بابا وقد تقدم ان فيه اربع روايات الاول هذه والثانية بأبا والثالثة بي بأبي الهمزة بالتحتانية وكذا الرابعة بيا ۱۲ كذا في العيني ۷ قوله لتخرج العواتق ذوات الخدور هكذا هو في رواية الاكثرين وللكشميهني او قال العواتق وذوات الخدور وشك ايوب يعني هل سمع ايوب العطف او لا كذا في الكرماني والعيني والعواتق جمع عاتق وهي البنت التي بلغت قاله القسطلاني والخدور جمع خدر بالكسر وهو الستر في البيت والمراد من يقبل خروجهن من البيوت كذا في الجمع ۱۲ ۸ قوله لعلت لها العائلة المرأة والمقول لها ام عطية سميت بذلك لان من شأن العائلة حفظ ما تملكه ۱۲ ع ۹ قوله عناقا جذعة بنصبهما وفي بعضها عناق جذعة بالاضافة قال صاحب القاموس عناق كسحاب الانثى من اولاد المعز وفي المجمع عنز جذع اي من المعز اذا اجذع في السنة الثانية خير من ثناي لحم اي سمنا وطيب لحما قال القسطلاني في هذه المراجعة لواقعة جرت صلى الله عليه وسلم وبين ابي بردة ابن نيار الاول تدل على الجواز للاول من التراجم وكأنها على الثاني منها انتهى ۱۲ ۱۰ قوله باسم الله اي متبركا به وانما كرر لفظ نعم هذا قال ابو حنيفة وابو يوسف انما سنة وبه قال محمد وزفر والحسن وابو يوسف في رواية وهو قول مالك والشوري والاوزاعي وفي ابن ابي ليلى كان واجبا وهو قال الشافعي واحمد وهو قول اكثر اهل العلم ۱۲ ع ۱۱ قوله خالف الطريق لتشهد الطريقان او اهلهما او ليتبرك به اهلها او ليستغني فيها او ليتصدق على فقرائها او ليزور قبور اقاربه فيها او ليتفاءل بتغير الحال الى المغفرة والرضى او اظهار شعار الاسلام او ليغيظ المنافقين او اليهود او ليرهبهم بكثرة من معه او حذرا من اصابة العين فسوى معنى قول يعقوب عليه السلام لبنيه لا تدخلوا من باب واحد نقال القسطلاني الى

قال العيني او تخفيف الزحام او لتعدد من كيد الاعداء او لان طريق المصلى كانت على اليمين فلو رجع منها لرجع على جهة الشمال وقيل غير ذلك ۱۲ ۱۲ قوله وحديث جابر اصح كذا عند جمهور الرواة من الفهري وهو شكل اذ لم يذكر غيره حتى يكون هو اصح منه وذكر ابو علي الجياني انه سقط قوله وحديث جابر اصح من رواية ابراهيم النسفي عن البخاري فلا اشكال فيما قال ووقع في رواية ابن السكن تابعه يونس بن محمد عن فليح عن سعيد عن ابي هريرة وفي هذا توجيه قول الصحيح وبقي الاشكال في قولنا تابعه فانه لم يتابعه بل خالفه وقد ازال هذا الاشكال ابو نعيم في المستخرج فقال اخرجه البخاري عن محمد عن ابي تميلة وقال تابعه يونس بن محمد عن فليح وقال محمد بن الصلت عن فليح عن سعيد عن ابي هريرة وحديث جابر اصح وبهذا جزم ابو مسعود في الاطراف فيكون الساقط من رواية الفربري على رواية ابن السكن وقال محمد بن الصلت عن فليح فقط وعلى رواية الباقين سقط اسناد محمد بن الصلت جميعه كذا في الفتح وملخصه قال الكرماني حاصل الكلام ان الصواب اما طريقة النسفي وهي بنقصان قوله وحديث جابر اصح واما طريقة ابي مسعود وهي بزيادة حديث ابن الصلت للطريقة الغربرية ۱۲ اسماء الرجال **باب** اعتزال الحيض الخ محمد بن المثنى العنزي ابن ابي عدي هو محمد بن ابراهيم بن ابي عدي ابن عون عبد الله البصري **وام عطية** نسيبة الانصارية **باب** الخزاز والد عبيد الله بن يوسف هو التنيس الليث هو ابن سعد الامام كثير بن فرقد المدني نزيل مصر نافع مولى ابن عمر ابو عبد الله **باب** كلام الامام والناس مسدد هو ابن مسرهد ابو الحسن البصري الشعبي عامر بن شراحيل حماد بن ابي سليمان حماد بن زيد الازدي **ايوب** هو السختياني محمد بن سيرين الانصاري مسلم هو ابن ابراهيم الفراهيدي شعبة هو ابن الحجاج العتكي الاسود هو ابن قيس العبدي الكوفي جندب هو البجلي **باب** من خالف الطريق الخ محمد هو ابن سلام كما جزم به الكلاباذي وغيره ولابن شبويه انه محمد بن مقاتل قال ابن حجر والاول هو المعتمد فليح بن سليمان ابو يحيى المدني سعيد بن الحارث بن المعلى الانصاري المدني قاضيها جابر بن عبد الله الانصاري وامر انس وصله ابن ابي شيبة وقال عكرمة وصله ابن ابي شيبة ايضا ۱۲

حل اللغات خلف بفتح الخاء المعجمة واللام جد طلحة بن عبد الله بن خلف بالبصرة الكلمى بضم الكاف وسكون اللام الجرحى عناق كسحاب الانثى من اولاد المعز الذادية بالزاي موضع على فرسخين من البصرة كان بها قصر وارض لانس ۱۲ ۱۳ ليث الى مخالفة ماردي عن علي رضي الله عنه لا جمعة ولا تشريق الا في مصر جامع لعموم الحديث المذكور ۱۲ تف

الصلت عن فليح عن سعيد عن ابي هريرة

الله عليه هذا عيدنا يا اهل الاسلام وامر انس بن مالك مولاه ابن ابي عتبة بالزاوية فجمع اهله وبنيه وصلى كصلوة اهل المصر و تكبيرهم وقال عكرمة اهل السواد يجتمعون في العيد يصلون ركعتين كما يصنع الامام وقال عطاء اذا فاتته العيد صلى ركعتين حدثنا يحيى بن بكير حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة ان ابا بكر دخل عليها وعندها جاريتان في ايام منى تدفان وتضربان والنبي صلى الله عليه وسلم متغش بثوبه فانتهرهما ابو بكر فكشف النبي صلى الله عليه وسلم عن وجهه فقال دعهما يا ابا بكر فانها ايام عيد و تلك الايام ايام منى وقالت عائشة رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يستترني وانا انظر الى الحبشة وهم يلعبون في المسجد فزجرهم عمر فقال النبي صلى الله عليه وسلم دعهم امنا بني ارفدة يعني من الامن باب الصلوة قبل العيد وبعدها وقال ابو المعلى سمعت سعيدا عن ابن عباس كره الصلوة قبل العيد حدثنا ابو الوليد قال حدثنا شعبة قال اخبرني عدي بن ثابت قال سمعت سعيد بن جبير عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج يوم الفطر فصلى ركعتين لم يصل قبلهما ولا بعدهما ومعه بلال بسم الله الرحمن الرحيم

ابواب الوتر

باب ما جاء في الوتر حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن نافع وعبد الله بن دينار عن ابن عمر ان رجلا سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن صلوة الليل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الليل مثنى مثنى فاذا خشي احدكم الصبح صلى ركعة واحدة توتر له ما قد صلى وعن نافع ان عبد الله بن عمر كان يسلم بين الركعة والركعتين في الوتر حتى يأمر ببعض حاجته حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن مخرمة بن سليمان عن كريب ان ابن عباس اخبره انه بات عند ميمونة وهي خالته فاضطجعت في عرض الوسادة واضطجع رسول الله صلى الله عليه وسلم واهله في طولها فنام حتى انتصف الليل او قريبا منه فاستيقظ يمسح النوم عن وجهه ثم قرأ عشر ايات من ال عمران ثم قام رسول الله صلى الله عليه وسلم الى شن معلقة فتوضأ فاحسن الوضوء ثم قام يصلي فصنعت مثله وقمت الى جنبه فوضع يده اليمنى على رأسي واخذ باذني يفتلها ثم صلى ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم اوتر ثم اضطجع حتى جاءه المؤذن فقام فصلى ركعتين ثم خرج فصلى الصبح حدثنا يحيى بن سليمان قال حدثني عبد الله بن وهب قال اخبرني عمرو بن الحارث ان عبد الرحمن بن القاسم حدثه عن ابيه عن عبد الله ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الليل مثنى مثنى فاذا اردت ان تنصرف فاركع ركعة توترلك ما صليت قال القاسم ورأينا

اهل الاسلام مولاهم ابي غنية وكان نهمتي حدثني قبلهما ولا بعدهما بسم الله الرحمن الرحيم ابواب الوتر بسم الله الرحمن الرحيم باب ما جاء في الوتر بسم الله الرحمن الرحيم كتاب الوتر ثنا ابن وهب النبي قدما صليت

---

١ قوله صلى ركعتين. ورواه ابن ابي شيبة في فضل من فاته صلوة العيد كم يصلي حدثنا يحيى بن سعيد عن ابن جريج عن عطاء قال يصلي ركعتين ويكبر فيه اشارة الى انها تقضى كهيئتها الا ان الركعتين مطلق نفل ذكره العيني وقال فعند قال قوم اذا قضاه عليه اصلا وبه قال مالك واصحابه وهو قول المزني وعند اصحابنا الحنفية كذلك لا يقضيها اذا فاتت عن الصلوة مع الامام واما اذا فاتت عنه مع الامام فانه يصليها مع الجماعة في اليوم الثاني ان كان بعذر وقال الشافعي من فاتته صلوة العيد يصلي وحده انتهى ١٢ ٢ قوله فقان. اى تضربان الدف وقوله تضربان تأكيد له ١٢ مجمع البحار. ٣ قوله دعها. اى اتركها لهذا اليوم على اباحة الغناء فان في رواية هشام بزيادة يا ابا بكر ان لكل قوم عيدا وهذا عيدنا فانه دليل على بيان الحكمة في تجويزه لان العيد يوم سرور فلا ينكر فيه كما في الاعراس ولذا عبر فيها بانها منه وخبرنا وقد استدل بعض المتصوفة بهذا الحديث وبنظائره على اباحة الغناء وهو ساقط لان دلالة الحديث على منعه اظهر من دلالته على اباحته وللامام منعها ابو بكر عند حضور النبي صلعم ولما منع قوله تزمار الشيطان كما مر عن قريب ولما منعه رسول الله صلعم عذرا في عدم المنع فعلم ان الاصل هو المنع والتجويز كان ليوم عيد قال في الخير الجاري مع شئ زائد ومر الحديث مع شرحه في باب الحراب والدرق يوم العيد في صفحة ٢٣٢ ١٢ ٤ قوله امنا. بسكون الميم والنصب على المصدر او بنزع الخافض او على المال اى الجوا آمنين ١٢ فتح ٥ قوله بني ارفدة. بحذف حرف النداء اى يا بني ارفدة وقدم تفسيره في الباب المذكور ١٢ ح ٦ قوله يعني من الامن. هذا من كلام البخاري يشير به الى ان المراد منه الامن الذي هذا الخوف لا الامان الذي الكفار كما في العيني قال القسطلاني واستشكل مطابقة الحديث للترجمة قال ابن رشيد لما سمى ايام منى ايام عيد كانت محلا لاداء هذه الصلوة اى فيؤدى فيها اذا فاتت مع الامام انما شرعت ليوم العيد ومقتضاه انها تقع اداء وان فوتت اداءها آخره وهو آخر ايام منى حكاه في الفتح ولا يخفى ما فيه من التكلف انتهى ١٢ ٧ قوله صلى ركعة واحدة الخ. احتج به الشافعي على ان الايتار بركعة واحدة جائز قال النووي وهو مذهبنا ومذهب الجمهور وقال ابو حنيفة لا يجوز الايتار بواحدة ولا يكون الركعة الواحدة صلاة قلوا والاحاديث الصحيحة ترد عليه قلت معناه يوتر بسجدة اى بركعة وركعتين قبلها فيصير وترا خلافا لابي حنيفة ايضا احاديث صحيحة ترد عليهم منها ما رواه النسائي في سننه باسناده الى عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يوتر بثلاث لا يسلم الا في آخرهن ذكره العيني وله وروايات اخر ايضا وقال روى ابن ابي شيبة ناحص بن عمر عن الحسن قال اجمع المسلمون على ان الوتر ثلاث لا يسلم الا في آخرهن انتهى وقال ابن الهمام روى الحاكم وقال على شرطهما عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يوتر بثلاث لا يسلم الا في آخرهن ولكن روى النسائي ضدها انتهى ١٢ ٨ قوله كان يسلم الخ. هذا يؤيد من قال ان الوتر ركعة واحدة قال ابن الهمام واخرج الحاكم قيل للحسن ان ابن عمر لا كان يسلم في الركعتين من الوتر فقال عمر رضي الله عنه كان افقه منه وكان ينهض في الثانية بالتكبير انتهى قال العلامة الوصي شيخنا محمد بن عبد الله بن الحبيب الطرابلسي شيخنا خالد بن برزاد الابلي شيخنا عبد الرحمن بن ابي نهار عن ابيه عن الفقهاء السبعة المدينة سعيد بن المسيب وعروة بن الزبير والقاسم بن محمد وابي بكر بن عبد الرحمن وخارجة بن زيد وعبيد الله بن عبد الله وسليمان بن يسار في شيخته سواهم اهل فقه وصلاح فكان مما وعيت عنهم ان الوتر ثلاث لا يسلم الا في آخرهن انتهى كلام ابن الهمام ١٢

اسماء الرجال

يحيى هو ابن بكير المخزومي الليث هو ابن سعد الامام المصري عقيل هو ابن خالد لابي ابن شهاب هو الزهري عروة بن الزبير بن العوام باب الصلوة قبل العيد الخ. ابو المعلى يحيى بن سيمون العطار المكي سعيد هو ابن جبير الاسدي مولاهم المكي ابو الوليد هشام بن عبد الملك الطيالسي شعبة بن الحجاج بن الورد العتكي باب ما جاء في الوتر عبد الله بن يوسف التنيسي مالك هو الامام المدني نافع مولى ابن عمر ابو عبد الله المدني عبد الله بن دينار العدوي مولى ابن عمر ابو عبد الرحمن عبد الله بن مسلمة هو القعنبي مالك الامام محرمة بن سليمان الوالبي الاسدي كريب الى رشدين مولى ابن عباس يحيى بن سليمان الجعفي المكفوي نزيل مصر عبد الله بن وهب المصري عمرو بن الحارث بن يعقوب ابو اهبة الانصاري مولاهم عن ابيه القاسم بن محمد بن ابي بكر الصديق ١٢

حل اللغات

تدفقان اى تضربان الدف متغش مستترا نهرهما زجرهما بني ارفدة بفتح الهمزة وسكون الراء وكسر الفاء والدال مهملة الوسادة بكسر الواو بالين. الشن القربة البالية ١٢ ٩ قال ابن عبد البر وهي الفرائض وشبهه قال والله اعلم ١٢ منه ١٠ قوله هذا عيدنا اهل الاسلام اى لنجعل للعيد عيدا لكل المسلمين فينبغي ان يشارك الكل في سنن العيد صلى الله عليه وسلم واوراسه ١٣ منه

ومن جملتها الصلوة والله تعالى اعلم (قوله صلوة الليل مثنى مثنى) قيل المراد به انه يجلس على راس كل ركعتين فحسب لكن الصحيح انه يسلم على راس كل ركعتين لما في رواية احمد صلوة الليل مثنى مثنى يسلم في كل ركعتين ولمسلم قيل لابن عمر ما مثنى مثنى قال يسلم في كل ركعتين ولا شك ان هذا التفسير ان لم يثبت رفعه كما هو مقتضى رواية احمد فقد ثبت وقفه على ابن عمر وهو راوي الحديث فتفسيره يقدم على تفسير غيره وحينئذ تكون الواحدة التي هي الوتر مفصولة عن ثنتين قبلها بسلام فثبت به ان الوتر ركعة واحدة وقد جاء هذا في احاديث متعددة قولا وفعلا ولا يعارضه حديث نهى عن البتيراء لان في اسناده من ضعف فلا يصح ان يعارض الاحاديث الصحاح ودلل بعضهم البتيراء بان يصلي بركوع ناقص وسجود ناقص اويصلي واحدة ليس قبلها شئ ولا بعدها والله تعالى اعلم فان قلت ما اتعلق الفاء في قوله فاذا خشي اذا لم يرتبط بظاهر قوله صلوة الليل مثنى مثنى فانه اخبار عن صلوة الليل بانها ينبغي ان تكون ركعتين قلت يمكن ربطهم من الكلام اى فيصلي المصلي كذلك الى ان يخشى الصبح صلى واحدة اولا حاجة الى التقدير لان قوله صلوة الليل مثنى مثنى لبيان كيفية صلوة الليل والمقصود به العمل بها فناسب تضمنها للعمل فافهم

أناسًا منذ أدركنا يوترون بثلاث وان كلًّا لواسع وأرجو أن لا يكون بشيء منه بأس ۹۹۳ حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال حدثني عروة ان عائشة اخبرته ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يصلي احدى عشرة ركعة كانت تلك صلاته تعني بالليل فيسجد السجدة من ذلك قدر ما يقرأ احدكم خمسين اية قبل ان يرفع رأسه ويركع ركعتين قبل صلوة الفجر ثم يضطجع على شقه الايمن حتى يأتيه المؤذن للصلوة **باب** ساعات الوتر قال ابو هريرة اوصاني رسول الله صلى الله عليه وسلم بالوتر قبل النوم ۹۹۵ حدثنا ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زيد قال حدثنا انس بن سيرين قال قلت لابن عمر ارأيت الركعتين قبل صلوة الغداة اطيل فيهما القراءة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي من الليل مثنى مثنى ويوتر بركعة ويصلي ركعتين قبل صلوة الغداة وكان الاذان باذنيه قال حماد اي بسرعة ۹۹۶ حدثنا عمر بن حفص قال حدثنا ابي قال حدثنا الاعمش قال حدثني مسلم عن مسروق عن عائشة رضي الله عنها قالت كل الليل اوتر رسول الله صلى الله عليه وسلم وانتهى وتره الى السحر **باب** ايقاظ النبي صلى الله عليه وسلم اهله بالوتر ۹۹۷ حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى قال حدثنا هشام قال حدثني ابي عن عائشة رضي الله عنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي وانا راقدة معترضة على فراشه فاذا اراد ان يوتر ايقظني فاوترت **باب** يجعل اخر صلاته وترا ۹۹۸ حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى بن سعيد عن عبيد الله قال حدثني نافع عن عبد الله بن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اجعلوا اخر صلاتكم بالليل وترا **باب** الوتر على الدابة ۹۹۹ حدثنا اسمعيل قال حدثني مالك عن ابي بكر بن عمر بن عبد الرحمن ابن عبد الله بن عمر بن الخطاب عن سعيد بن يسار انه قال كنت اسير مع عبد الله بن عمر بطريق مكة فقال سعيد فلما خشيت الصبح نزلت فاوترت ثم لحقته فقال عبد الله بن عمر اين كنت فقلت خشيت الصبح فنزلت فاوترت فقال عبد الله اليس لك في رسول الله اسوة حسنة فقلت بلى والله قال فان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يوتر على البعير **باب** الوتر في السفر حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا جويرية بن اسماء عن نافع عن ابن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي في السفر على راحلته حيث توجهت به يومئ ايماء صلوة الليل الا الفرائض ويوتر على راحلته **باب** القنوت قبل الركوع وبعده حدثنا مسدد قال حدثنا حماد بن زيد عن ايوب عن محمد بن سيرين قال سئل انس بن مالك اقنت النبي صلى الله عليه وسلم في الصبح قال نعم فقيل له اوقنت قبل الركوع قال بعد الركوع يسيرا حدثنا مسدد قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا عاصم قال سألت انس بن مالك عن القنوت فقال قد كان القنوت قلت قبل الركوع او بعده قال قبله قال فان فلانا اخبرني عنك انك قلت بعد الركوع فقال كذب انما قنت رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد الركوع شهرا اراه كان بعث قوما يقال لهم القراء زهاء سبعين رجلا الى قوم من المشركين دون اولئك وكان بينهم وبين رسول الله صلى الله عليه وسلم عهد فقنت رسول

عن بالصلوة النبي تطيله نطيل بالليل الركعتين للوتر رضي الله عنه صلى الله عليه وسلم الفرض اوقلت اقنت بن زياد

---

۱ قوله قبل النوم. اي خشية ان يستولي عليه النوم فاموره بالاخذ بالثقة ۱۲ ع ۲ قوله كان بتشديد النون للاذان اي الاقامة اذ غيره بضم الذال وسكونها والمقصود منه انه ما كان يطيل القراءة فيها والجملة حال من فاعل يصلي وموضع الترجمة قوله من الليل لانه بعض لجميع اجزاء الليل كذا في الكرماني والقسطلاني اي المتطلعان منها شيئا شيئا ۱۲ ۳ قوله واتهى وتره الى السحر اي كان اخر امره صلعم اذا اخر الوتر الى اخر الليل ويقال فعله صلعم اول الليل واوسطه بيان للجواز وتارة في اخر الليل تنبيه على انه الافضل لمن يثق بالانتباه ۱۲ ع ۴ قوله فاوترت. الفاء فيه تسمى الفاء الفصيحة تقديره فقمت فتوضأت فاوترت فيه اشارة الى ان المستحب لكل احد من يوقظ اهله اول صلوة الوتر اذا نامت قبل الايتار وفيه تاكيد لامر الوتر والمقال لقوله تعالى وامر اهلك بالصلوة ۱۲ ع ۵ قوله اجعلوا اخر صلوتكم بالليل وترا يستفاد من هذا الحديث حكمان الاول استحباب تاخير الوتر الى اخر الليل لمن وثق بالانتباه والثاني فيه الدلالة على وجوب الوتر واختلف العلماء فيه فقال القاضي ابو الطيب وابو حامد ان العلماء كافة قالوا لا سنة حتى ابو يوسف ومحمد وقال ابو حنيفة وهو واجب ورد العيني كلا مهما واثبت قول عدة من العلماء بوجوبه ولو سلم فلا يضر بنا حنيفة خلاف احد اذا كان استدلاله بالاخبار مثل هذا حديث الباب ومثله ما في السنن الا الترمذي قال صلعم الوتر حق واجب على كل مسلم الحديث قال ابن الهمام ورواه ابن حبان والحاكم وقال على شرطهما ومثله حديث ابي سعيد اخرجه الحاكم قال صلعم من قام من وتره فليصل اذا اصبح او ذكره قال الحاكم صحيح على شرط الشيخين ولم اعرجاه ونقل تصحيحه ايضا ابن الهمام من شيخه ذكره العيني ومثله ما رواه ابو داود قال صلعم الوتر حق فمن لم يوتر فليس منا الوتر حق فمن لم يوتر فليس منا الوتر حق فمن لم يوتر فليس منا وهذا حديث صحيح ولفظ الحديث اخرجه الحاكم في مستدركه وصححه فان قلت في اسناده ابو النعيم وقد تكلم فيه البخاري وغيره قلت قال الحاكم وثقه ابن معين وقال ابن ابي حاتم سمعت ابي يقول هو صالح الحديث وانكر على البخاري لو خالف في الضعفاء فهذا ابن معين امام هذا الشان وكفى به حجة ثم ثبت ذكره العيني وما روى عن عبادة انه لما بلغه ان ابا محمد مولى من الانصار يقول الوتر حق فقال كذب ابو محمد فالجواب عنه انه انما كذب الرجل في قول لا وجوب الصلوة وهم بقول به احمد كذا في العيني وتأسى في فتح القدير والعيني ۱۲ ع ۶ قوله كان يوتر على البعير وروى الطحاوي

باسناد صحيح عن ابن عمر انه كان يصلي على راحلته ويوتر بالارض ويزعم ان رسول الله صلعم كذلك كان يفعل وهو خلاف حديث الباب فلا تهم الاستدلال بهذين الحديثين اما وجه النظر والقياس فيقتضي عدم جوازه على الراحلة وبيان ذلك ان الاصل المتفق عليه عدم جواز الوتر على الارض قاعدا مع القدرة على القيام فانتظر على ذلك ان لا يصليه في السفر على راحلته وهو يليق النزول وبجوزان ايثاره صلعم على الراحلة يكون قبل ان ينخلع الوتر ثم الحكم من بعد كذا في العيني ۱۲ ع ۷ قوله يسيرا اي شهرا كما في رواية عاصم الآتية لهذه وهي تردعلى البراء وابي حيث قال الكرماني زمانا يسيرا هذا ما قاله القسطلاني وكذا في العيني وروى ابو داود عن انس ان النبي صلعم قنت شهرا ثم تركه ثم تركه يدل على ان القنوت في الفرائض كان ثم نسخ قاله العيني وايضا فان العيني وروى ابن ماجه بسند صحيح عن ابي بن كعب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يوتر فيقنت قبل الركوع انتهى قال ابن همام قال ابن ابي شيبة ثنا يزيد بن هارون عن هشام الدستوائي عن حماد عن ابراهيم عن علقمة عن ابن مسعود واصحاب النبي صلعم كانوا يقنتون في الوتر قبل الركوع انتهى ۱۲

اسماء الرجال

الحكم ابو اليمان الحكم بن نافع الحمصي **شعيب** بن ابي حمزة الحمصي الزهري هو ابن شهاب عروة بن الزبير **باب** ساعات الوتر ابو النعمان محمد بن الفضل السدوسي حماد بن زيد بن درهم حماد بن زيد بن درهم الازدي الجهضمي عمر بن حفص ابن غياث قاضي الكوفة الحفي الكوفي الاعمش هو سليمان بن مهران مسلم هو ابو الضحى الكوفي ابن كيسان مسروق هو ابن عبد الرحمن الكوفي **باب** ايقاظ النبي صلعم اهله مسدد هو ابن مسرهد الاسدي هشام يروي عن ابيه عروة ابن الزبير يحيى بن سعيد هو القطان نافع مولى ابن عمر **باب** الوتر على الدابة اسمعيل هو ابن ابي اويس مالك الامام المدني سعيد بن يسار ابو الحباب المدني **باب** الوتر في السفر موسى بن اسمعيل التبوذكي **باب** القنوت قبل الركوع وبعده مسدد تقدم ايوب السختياني مسدد تكرر ذكره حماد بن زيد تقدم ذكره انفا مسدد مرمزاد عبد الواحد بن زياد البصري البصري مولاهم عاصم هو ابن سليمان الاحول **حل اللغات** زهاء بضم الزاي الممدودة مقدار ۱۲ ع يعني عمر القارئ ومعاليهم ومكان بين المدعو عليهم وبينه عهد فغدروا وقتلوا القراء فدعا عليهم ۱۲ ع.

الله صلى الله عليه وسلم شهرا يدعو عليهم حدثنا احمد بن يونس قال حدثنا زائدة عن التيمي عن ابي مجلز عن انس بن مالك قال قنت النبي صلى الله عليه وسلم شهرا يدعو على رعل وذكوان حدثنا مسدد قال حدثنا اسمعيل قال اخبرنا خالد عن ابي قلابة عن انس بن مالك قال كان القنوت في المغرب والفجر بسم الله الرحمن الرحيم

ابواب الاستسقاء

باب الاستسقاء وخروج النبي صلى الله عليه وسلم في الاستسقاء حدثنا ابو نعيم قال حدثنا سفيان عن عبد الله بن ابي بكر عن عباد بن تميم عن عمه قال خرج النبي صلى الله عليه وسلم يستسقي وحول رداءه

باب دعاء النبي صلى الله عليه وسلم اجعلها سنين كسني يوسف حدثنا قتيبة قال حدثنا مغيرة بن عبد الرحمن عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا رفع رأسه من الركعة الاخرة من الفجر يقول اللهم انج عياش بن ابي ربيعة اللهم انج سلمة بن هشام اللهم انج الوليد بن الوليد اللهم انج المستضعفين من المؤمنين اللهم اشدد وطأتك على مضر اللهم اجعلها سنين كسني يوسف وان النبي صلى الله عليه وسلم قال غفار غفر الله لها واسلم سالمها الله قال ابن ابي الزناد عن ابيه هذا كله في الصبح حدثنا الحميدي قال حدثنا سفيان عن الاعمش عن ابي الضحى عن مسروق عن عبد الله ح حدثنا عثمان بن ابي شيبة قال حدثنا جرير عن منصور عن ابي الضحى عن مسروق قال كنا عند عبد الله فقال ان النبي صلى الله عليه وسلم لما رأى من الناس ادبارا فقال اللهم سبعا كسبع يوسف فأخذتهم سنة حصت كل شيء حتى اكلوا الجلود والميتة والجيف وينظر احدكم الى السماء فيرى الدخان من الجوع فاتاه ابو سفيان فقال يا محمد انك تامر بطاعة الله وبصلة الرحم وان قومك قد هلكوا فادع الله لهم قال الله عز وجل فارتقب يوم تاتي السماء بدخان مبين الى قوله انكم عائدون يوم نبطش البطشة الكبرى فالبطشة يوم بدر فقد مضت الدخان والبطشة واللزام واية الروم

باب سؤال الناس الامام الاستسقاء اذا قحطوا حدثنا عمرو بن علي قال حدثنا ابو قتيبة قال حدثنا عبد الله بن دينار عن ابيه قال سمعت ابن عمر يتمثل بشعر ابي طالب وابيض يستسقى الغمام بوجهه ثمال اليتامى عصمة للارامل وقال عمر بن حمزة حدثنا سالم عن ابيه وربما ذكرت قول الشاعر وانا انظر الى وجه النبي صلى الله عليه وسلم يستسقي فما ينزل حتى يجيش كل ميزاب وابيض يستسقى الغمام بوجهه ثمال اليتامى عصمة للارامل وهو قول ابي طالب حدثنا الحسن بن محمد قال حدثنا محمد ابن عبد الله الانصاري قال حدثني ابي عبد الله ابن المثنى عن ثمامة بن عبد الله بن انس عن انس بن مالك ان عمر بن الخطاب رضي الله عنه كان اذا قحطوا استسقى بالعباس بن عبد المطلب رضي الله عنه فقال اللهم انا كنا نتوسل اليك بنبينا صلى الله عليه وسلم

باب الاستسقاء وخروج النبي كتاب الاستسقاء اجعلها كسني يوسف سبخ اكلنا اهلكهم فقال ١٢ انا منتقمون وقد خلا الامثلات حدثنا الانصاري حدثنا بنبيك

١ قوله قنت النبي صلى الله عليه وسلم. مطابقته للترجمة من حيث ان فيه مشروعية القنوت كما في الحديث السابق وهو في نفس الامر من ذلك الحديث وكذا مطابقة الحديث الآتي ١٢ منه ٢ قوله حول رداءه كان هذا لاجل التفاؤل لينقلب حالهم من الجدب الى الخصب للايمان السنة واليه ذهب ابو حنيفة ١٢ كذا في العيني ٣ قوله هذا اكثر في الصبح يعني انه روى عن ابيه هذا الحديث باسقاط قنوت الدعاء المذكور كان في صلوة الصبح ويدل على هذا قوله في الركعة الآخرة من الصبح وقيل كان ذلك في العشاء وقيل في الظهر والعشاء و على كل حال فقد بينا انه منسوخ ١٢ منه ٤ قوله من الناس اي قريش واللام للعهد اذ لا اعم من الاسلام ١٢ منه ٥ قوله حصت بتشديد الصاد اي استاصلت واذهبت النبات فانكشفت الارض ١٢ عيني ـ قسطلاني ٦ قوله الجيف كعنب جمع جيفة وهي جثة الميت اذا انتفخ فمي انحص من الميت لانه ماله لحمة ذكاة ١٢ منه قس ك ٧ قوله فيرى الدخان من الجوع لان الجائع يرى بينه وبين السماء كهيئة الدخان من ضعف بصره ١٢ قسطلاني ٨ قوله فادع الله لعل لم يقع في هذا السياق المقرر بانه دعا لهم نعم وقع ذلك في سورة الدخان ولفظه فاستسقى لهم فسقوا ١٢ قس ٩ قوله قال الله عز وجل فارتقب اي انتظر يا محمد هذا بهم وكذلك ان قريشا لما غلبوا النبي صلى الله عليه وسلم واستعصوا عليه قال اللهم اعني عليهم بسبع كسبع يوسف فاخذتهم سنة اكلوا فيها الطعام واليسرة من الجهد حتى جعل احدهم يرى ما بينه وبين السماء كهيئة الدخان من الجوع كما قالوا ربنا اكشف عنا العذاب انا مؤمنون فقيل لهان كشفنا عنهم عادوا فدعا ربه فكشف عنهم فعادوا فانتقم الله منهم يوم بدر فذلك قوله فارتقب يوم تاتي السماء بدخان مبين الى قوله انا منتقمون قاله ابن مسعود وروه اورده المصنف في التفسير وكذا في العيني ١٢ ١٠ قوله فقد مضت الى آخره من كلام ابن مسعود رضوان الله عليه يشير الى النبي صلى الله عليه وسلم وقال ابن دحية الذي يقتضيه النظر الصحيح حمل امر الدخان على قضيتين احدهما وقعت وكانت والاخرى ستقع ١٢ منه ١١ قوله واللزام بكسر اللام قيل انه القتل الذي اصابهم يوم بدر فعلى هذا يكون البطشة واللزام واحدا وعن الحسن اللزام يوم القيمة وعنه انه موت كذا في العيني وقيل انه قحط وقيل هو الماء سر اليوم بدر قاله الكرماني ١٢ ١٢ قوله واية الروم قال تعالى الم غلبت الروم في ادنى الارض الآية ووقع كما اخبر عنه ١٢ ك ١٣ قوله وابيض بفتح الضاد وضمها وجه الفتح ان يكون معطوفا على قوله سيدا في البيت الذي قبله

اللهم واد هؤلاء اشارة الى الذين دعا عليهم والله تعالى اعلم (قوله باب دعاء النبي صلى الله عليه وسلم اجعلها عليهم سنين الخ) ذكره لانه دعاء بقحوط المطر على من يستحقه ففيه اشارة الى انه لا بأس من النظر في الاستسقاء الى اهلية من يدعى لهم (قوله فقال يا رسول الله هلكت المواشي الخ) كانه صلى الله عليه وسلم ما منعه من الكلام اثناء خطبة الامام لانه ضرر خاص ومثله يتحمل لدفع الضرر العام وكان مراد هذا القائل دفع الضرر العام فعفا عنه في تحمله الضرر الخاص لاجله والله تعالى اعلم

فتسقينا وانا نتوسل اليك بعم نبينا فاسقنا قال فيسقون **باب** تحويل الرداء في الاستسقاء **حدثني** اسحق قال حدثنا وهب بن جرير قال اخبرنا شعبة عن محمد بن ابي بكر عن عباد بن تميم عن عبد الله بن زيد ان النبي صلى الله عليه وسلم استسقى فقلب رداءه **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا سفيان عن عبد الله بن ابي بكر انه سمع عباد بن تميم يحدث اباه عن عمه عبد الله بن زيد ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج الى المصلى فاستسقى فاستقبل القبلة وقلب رداءه وصلى ركعتين قال ابو عبد الله كان ابن عيينة يقول هو صاحب الاذان ولكنه وهم فيه لان هذا عبد الله بن زيد بن عاصم المازني مازن الانصار **باب** انتقام الرب عز وجل من خلقه بالقحط اذا انتهكوا محارمه **باب** الاستسقاء في المسجد الجامع **حدثنا** محمد قال حدثنا ابو ضمرة انس بن عياض قال حدثنا شريك بن عبد الله بن ابي نمر انه سمع انس بن مالك يذكر ان رجلا دخل يوم الجمعة من باب كان وجاه المنبر ورسول الله صلى الله عليه وسلم قائم يخطب فاستقبل رسول الله صلى الله عليه وسلم قائما فقال يا رسول الله هلكت الاموال وانقطعت السبل فادع الله ان يغيثنا قال ففرج رسول الله صلى الله عليه وسلم يديه فقال اللهم اسقنا اللهم اسقنا اللهم اسقنا قال انس فلا والله ما نرى في السماء من سحاب ولا قزعة ولا شيئا وما بيننا وبين سلع من بيت ولا دار قال فطلعت من ورائه سحابة مثل الترس فلما توسطت السماء انتشرت ثم امطرت قال فوالله ما رأينا الشمس سبتا ثم دخل رجل من ذلك الباب في الجمعة المقبلة ورسول الله صلى الله عليه وسلم قائم يخطب فاستقبله قائما فقال يا رسول الله هلكت الاموال وانقطعت السبل فادع الله ان يمسكها قال فرفع رسول الله صلى الله عليه وسلم يديه ثم قال اللهم حوالينا ولا علينا اللهم على الآكام والظراب والاودية ومنابت الشجر قال فانقطعت وخرجنا نمشي في الشمس قال شريك فسألت انسا اهو الرجل الاول قال لا ادري **باب** الاستسقاء في خطبة الجمعة غير مستقبل القبلة **حدثنا** قتيبة بن سعيد حدثنا اسمعيل بن جعفر عن شريك عن انس بن مالك ان رجلا دخل المسجد يوم الجمعة من باب كان نحو دار القضاء ورسول الله صلى الله عليه وسلم قائم يخطب فاستقبل رسول الله صلى الله عليه وسلم قائما ثم قال يا رسول الله هلكت الاموال وانقطعت السبل فادع الله يغيثنا فرفع رسول الله صلى الله عليه وسلم يديه ثم قال اللهم اغثنا اللهم اغثنا اللهم اغثنا قال انس ولا والله ما نرى في السماء من سحاب ولا قزعة وما بيننا وبين سلع من بيت ولا دار قال فطلعت من ورائه سحابة مثل الترس فلما توسطت السماء انتشرت ثم امطرت فلا والله ما رأينا الشمس سبتا ثم دخل رجل من ذلك الباب في الجمعة ورسول الله صلى الله عليه وسلم قائم يخطب فاستقبله قائما فقال يا رسول الله هلكت الاموال وانقطعت السبل فادع الله يمسكها عنا قال فرفع رسول الله صلى الله عليه وسلم يديه ثم قال اللهم حوالينا ولا علينا اللهم

---

١ قوله فقلب رداءه هو موضع الترجمة فهو دليل لمن قال بالتحويل وقال ابو حنيفة ان التحويل ليس بسنة وتحويله صلى الله عليه وسلم كان لاجل التفاؤل لانه فعل لامر لا يرجع الى معنى العبادة والدليل على ما اجاد مصرحا به في المستدرك من حديث جابر وصححه قال وحول رداءه ليتحول القوط ونحوه في مسند اسحق من قول وكيع ولكن في طوالات الطبراني من حديث انس قاله ابن الهمام في الفتح مع شئ زائد ١٢ ٢ قوله باب انتقام الرب الخ وقعت هذه الترجمة بكذا في رواية الحموي وحده غالبة من حديث واثر قيل كانها كانت في رقعة مفردة الحلها الباقون والظاهر انه وضعها ليذكر فيها احاديث مطابقة لها فحاق عن ذلك ما لقه والله اعلم ١٢ عيني ٣ قوله وانقطعت السبل اي الطرق قيل لضعف الابل لقلة الكلأ قيل لانها لا تجد في سفرها من الكلأ ما يبلغها او لقلة المارة وقيل ان الناس امسكوا ما عندهم من الطعام ولم يجلبوه الى الاسواق وقيل لنفاد ما عندهم من الطعام او لقلته فلا يجدون ما يحملونه الى الاسواق كذا في العيني ١٢ ٤ قوله وجه سلع بفتح فسكون وفي آخره مهملة جبل معروف بالمدينة اراد بذلك ان السحاب كان مفقودا لا مستترا بجبيت ولا غيره ١٢ كذا في عمدة القاري شرح البخاري للعيني رح ٥ قوله حوالينا وفي رواية مسلم حولن ولكلا هما صحيح والول والحوالي بمعنى الجوانب والذي في البخاري تثنية حوال وهو ظرف يتعلق بمحذوف تقديره اللهم انزل لنا مطرا حوالينا ولا تنزل علينا قال العيني وفي مجمع البحار حواليه وحواليه وحوليه وحوله بفتح اللام وحذفها في جميعها اي جوانبه ١٢ ٦ قوله ولا علينا قال الطيبي في ادخال الواو ولم يقل هنا معنى لطيف وذلك انه لو اسقطها لكان مستغنيا للاكام وما معها فقط ودخول الواو يقتضي ان طلب المطر على الديمومات ليس مقصودا لذاته بل ليكون وقاية من اذى المطر فليست الواو خلصة للعطف ولكنها للتعليل وهو كقولهم تجوع الحرة ولا تاكل بثدييها فان الجوع ليس مقصودا لعينه ولكن لكونه مانعا من الرضاع باجرة اذا كانوا يكرهون ذلك قاله العيني وكذا في التوشيح ١٢ ٧ قوله على الاكام بكسر الهمزة كجبال وبفتحها مع المد ايضا جمع اكمة بفتحات التراب المجتمع وقيل الجبل الصغير وقيل ما ارتفع من الارض كذا قاله السيوطي قال العيني فيه بيان للمراد بقوله حوالينا ١٢ ٨ قوله والظراب بكسر الجيم وفي آخره موحدة جمع ظرب بسكون الراء وقاله القزاز وقال وهو جبل منبسط على الارض ليس بالعالي وقيل جمع ظرب بكسر الراء الربوة الصغيرة كذا في العيني والتوشيح ١٢ ٩ قوله والاودية جمع واد وفي رواية مالك وبطون الاودية والمراد بها ما تحمل فيه المياه لينتفع به ١٢ ع ١٠ قوله ومنابت الشجر اراد به بالشجر المرعى ومنابته التي تنبت الدوح وانكلا قال العيني وفي الكرماني فيه ان نعمة الله اذا كثرت على العباد لا يسال قطعها عنهم انتهى قال فانقطعت

اي السماء ويروى فاقلعت ويروى فانقلعت والكل بمعنى واحد وفيه حجة واضحة لابي حنيفة ان الاستسقاء دعاء واستغفار لا صلوة فيه قيل محمد الدعاء لا ينافي مشروعية الصلوة فيه قلت لم يقل ابو حنيفة لم يكن ان الصلوة فيه غير مشروعة بل يقول انها ليست بسنة وما ورد في احاديث الصلوة فلبيان الجواز كذا في العيني وسيجئ في باب صلوة الاستسقاء ركعتين في الصفحة الآتية ١٢ ١١ قوله ولا للقضاء اي التي يبعث في قضاء دين عمر ابن الخطاب الذي كان الفقر من بيت المال وكثر على نفسه وكان ستة وثمانين الفا واوصى ابنه عبد الله ان يباع فيه مالر فباع ابنه هذه الدار من معوية وكان يقال لها قضاء دين عمر فلم طال ذلك قيل لها دار القضاء كذا في الفتح والكرماني والقسطلاني والجزء الباري والجمع والتانيس وقال السيوطي في التوشيح هي دار لعمر بن الخطاب بيعت في قضاء دينه بعد موته فسميت به اخرجه الزبير بن بكار في اخبار المدينة واخرج من وجه آخر انما سميت بذلك لان عبد الرحمن بن عوف اعتزل فيها ايالي الشورى حتى قضى الامر وغلط من زعم ان المراد دار الامارة ١٢ وفي الفتح بيعت في قضاء دين عمر وقد صارت بعد ذلك الى مروان وهو امير المدينة فلعلها شبهت من قال انها دار الامارة ١٢ ١٢ قوله من سحاب اي من سحاب مجتمع ولا قزعة اي من سحاب متفرق ١٢ ١٣ قوله فلما توسطت اي بلغت الى وسط السماء وهي على هيئة سند يرة انتشرت ١٢ ع

اسماء الرجال **باب** تحويل الرداء اي الاسحق هو ابن ابراهيم الحنظلي شعبة هو ابن الحجاج ابن الورد العتكي محمد بن ابي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم الانصاري عباد هو المازني الانصاري عبد الله بن زيد عم عباد المازني علي بن عبد الله المديني سفيان هو ابن عيينة عبد العزيز بن ابي بكر اخو محمد بن ابي بكر السابق المحدث اباه اي ابا عبد الله بن ابي بكر ولا يعود الضمير الى عباد **باب** الاستسقاء في المسجد الجامع محمد هو ابن سلام البيكندي **باب** الاستسقاء الخ **شريك** هو ابن عبد الله مر قريبا ١٢

حل اللغات

السبل الطرق **سلع** كفلس جبل بالمدينة **الاكام** بكسر كجبال وبهمزة مفتوحة ممدودة جمع اكمة بفتحات التراب المجتمع او ما ارتفع من الارض ١٢ **الظراب** بكسر الظاء المعجمة آخره موحدة جمع ظرب كقفل بكسر الراء جبل منبسط على الارض او الروابي الصغار دون الجبل **الاودية** جمع واد وهو ما تحمل فيه المياه لينتفع به ورد ي بطون الاودية **القزعة** بفتحات القطعة الرقيقة من السحاب المتفرق والمراد بالسحاب المجتمع توسطت بلغت الى وسط السماء ١٢ **سبتا** بضم اوله من اسبت اذا دخل في السبت اي الجاب والمعنى من اسبت اسبت المطر كذا ثبت

(قوله نطلعت من ورائه سحابة مثل الترس الخ) قد تقدم في باب الاستسقاء في الخطبة يوم توسطت السماء وهذا بانتظار الى الابتداء والله تعالى اعلم

على الاكام والظراب وبطون الاودية ومنابت الشجر قال فانقلعت وخرجنا نمشي في الشمس قال شريك فسألت انسا اهو الرجل الاول فقال ما ادري **باب** الاستسقاء على المنبر **حدثنا** مسدد قال حدثنا ابو عوانة عن قتادة عن انس بن مالك قال بينما رسول الله صلى الله عليه وسلم يخطب يوم الجمعة اذ جاء رجل فقال يا رسول الله قحط المطر فادع الله ان يسقينا فدعا فمطرنا فما كدنا ان نصل الى منازلنا فما زلنا نمطر الى الجمعة المقبلة قال فقام ذلك الرجل او غيره فقال يا رسول الله ادع الله ان يصرفه عنا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم حوالينا ولا علينا قال فلقد رأيت السحاب يتقطع يمينا وشمالا يمطرون ولا يمطر اهل المدينة **باب** من اكتفى بصلوة الجمعة في الاستسقاء **حدثنا** عبد الله بن مسلمة عن مالك عن شريك بن عبد الله عن انس قال جاء رجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال هلكت المواشي وتقطعت السبل فدعا فمطرنا من الجمعة الى الجمعة ثم جاء فقال تهدمت البيوت وتقطعت السبل وهلكت المواشي فقام فقال اللهم على الاكام والظراب وبطون الاودية ومنابت الشجر فانجابت عن المدينة انجياب الثوب **باب** الدعاء اذا تقطعت السبل من كثرة المطر **حدثنا** اسمعيل قال حدثني مالك عن شريك بن عبد الله بن ابي نمر عن انس بن مالك قال جاء رجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله هلكت المواشي وتقطعت السبل فادع الله فدعا رسول الله صلى الله عليه وسلم فمطروا من جمعة الى جمعة فجاء رجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله تهدمت البيوت وتقطعت السبل وهلكت المواشي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم على رؤوس الجبال والاكم وبطون الاودية ومنابت الشجر فانجابت عن المدينة انجياب الثوب **باب** ما قيل ان النبي صلى الله عليه وسلم لم يحول رداءه في الاستسقاء يوم الجمعة **حدثنا** الحسن بن بشر قال حدثنا معافى بن عمران عن الاوزاعي عن اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة عن انس بن مالك ان رجلا شكا الى النبي صلى الله عليه وسلم هلاك المال وجهد العيال فدعا الله يستسقي ولم ير كراهة ان حول رداءه ولا استقبل القبلة **باب** اذا استشفعوا الى الامام ليستسقي لهم لم يردهم **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن شريك بن عبد الله بن ابي نمر عن انس بن مالك انه قال جاء رجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله هلكت المواشي وتقطعت السبل فادع الله فدعا فمطرنا من الجمعة الى الجمعة فجاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله تهدمت البيوت وتقطعت السبل وهلكت المواشي فدعا صلى الله عليه وسلم اللهم على ظهور الجبال والاكام وبطون الاودية ومنابت الشجر فانجابت عن المدينة انجياب الثوب **باب** اذا استشفع المشركون بالمسلمين عند القحط **حدثنا** محمد ابن كثير عن سفيان قال حدثنا منصور والاعمش عن ابي الضحى عن مسروق قال اتيت ابن مسعود فقال ان قريشا ابطؤا عن الاسلام فدعا عليهم النبي صلى الله عليه وسلم فاخذتهم سنة حتى هلكوا فيها واكلوا الميتة والعظام فجاءه ابو سفيان فقال يا محمد جئت تامر بصلة الرحم وان قومك قد هلكوا فادع الله عز وجل فقرأ فارتقب يوم تاتي السماء بدخان مبين الاية ثم عادوا الى كفرهم فذلك قوله تعالى يوم نبطش البطشة الكبرى يوم بدر واذ اسباط عن منصور فدعا رسول الله صلى الله عليه وسلم فسقوا الغيث فاطبقت عليهم سبعا

---

١ قوله فحط بفتح الحاء والمهملة اى احتبس وزال الوقت في نسخة قحط بضم القاف وكسر الحاء ٢ قسطلاني ٢ قوله وتقطعت السبل يعني بسبب كثرة المياه لانه انقطع المرعى فهلكت المواشي من عدم الرعي او لعدم ما يكنها من المطر يدل عليه رواية النسائي من كثرة الماء ٢ ع ٣ قوله فانجابت عن المدينة بالجيم والموحدة يقال انجابت السماء اى انكشفت والجوبة الفرجة في السحاب الخلالي معناه انقطعت عنا في استدارة حولنا ولسنا وسطا منها كذا في الكرماني وفي التوشيح اى خرجت عنا كما يخرج الثوب عن لابسه انتهى او انقلعت كما يقلع الثوب متفرقة ٢ قس ٤ قوله وجهد العيال. بفتح الجيم وضمها الطاقة وبالفتح المشقة. ومطابقة الحديث للترجمة في قوله ولم يدر انه حول رداءه فان قلت كيف المطابقة وليس في الحديث ذكر الخطبة قلت هذا الحديث برواية اسحق عن انس مختصر من حديث مطول يأتي ذكره بعد الواب انشاء الله تعالى وفيه ذكر يوم الجمعة والخطبة ايضا على ما تعلف عليه ١٢ عيني ٥ قوله ولم يدر اى الراوي عن انس او من دونه كما قلنا وقال الكرماني ولم يدر اى انس وفيه شيئان احدهما عدم التحويل والآخر عدم استقبال القبلة قال الكرماني عدم التحويل والاستقبال متفق عليهما اذا كان الاستسقاء في غير الصحراء وانما الخلاف فيما قلت ان ابا حنيفة يحتج بهذا الحديث على عدم سنية التحويل مطلقا كذا في العيني قال في الهداية وما رواه كان تفاؤلا. قال ابن الهمام فيه اعتراف برواياته ومنع استنانه لانه فعل للامر بالرجع الى معنى العبادة والله تعالى اعلم ٢ ٦ قوله فباده ابو سفيان اسمه صخر بن حرب يعني والد معاوية وكان ممن بدر قبل الهجرة تقول ابن مسعود البطشة الكبرى يوم بدر ولم تقل ان ابا سفيان قدم المدينة قبل بدر ٢ ع ٧ قوله جئت تامر بصلة الرحم يعني الذين هلكوا بدارك من ذوي رحمك فينبغي ان تصل رحمهم بالدعاء لهم ولم يقع دعاء لهم بالتفرج في هذا السياق ٢ ع ٨ قوله ثم عادوا يعني لما كشف الله عنهم عادوا الى كفرهم فانجلاهم الله يوم البطشة اى يوم بدر ٢ ع ٩ قوله وزاد اسباط اى ابن نمير وهو الصحيح واعترض على البخاري بزيادة اسباط هذا فقال الداودي لو عمل قصة المدينة في قصة قريش و

---

١ بن مالك النبي ٢ فادع الله ٣ فادع الله يمسكها ٤ بطون ٥ انقطع اذا انقطعت ٦ تقطعت ٧ النبي ٨ انقطعت ٩ انقطعت السبل وهلكت المواشي ١٠ انا مُنتقِمون ١١ قال

هو غلط وقال ابو عبد الملك الذي زاده اسباط وهم واختلاط لانه ركب سند عبد الله بن مسعود على متن حديث انس بن مالك وهو قول قد عارض رسول الله صلى الله عليه وسلم فسقوا الغيث الخ وكذا قال الحافظ شرف الدين الدمياطي وقال وحديث عبد الله بن مسعود كان بمكة وليس فيه هذا والعجب من البخاري كيف اورد هذا وكان محالفا لما رواه الثقات وقد ساعد بعضهم البخاري بقوله لما منع ان يقع ذلك مرتين وفيه نظر لا يخفى وقال الكرماني فان قلت قصة قريش والناس ابى سفيان كانت في مكة لا في المدينة قلت القصة كمية الاعداد الذي زاد اسباط فانه وقع في المدينة انتهى قال العيني وفي القسطلاني وابهام البرماوي ان سفيان يروى عن منصور واقعة مكة وسؤال اهل مكة وقصتها قبل الهجرة ونزل عليه ﴿فارتقب يوم تاتي السماء بدخان مبين﴾ الاية ثم عادوا الى كفرهم فذلك قوله تعالى يوم نبطش البطشة الكبرى يوم بدر واذ اسباط عن منصور فدعا رسول الله صلى الله عليه وسلم فسقوا الغيث فاطبقت عليهم سبعا

اسماء الرجال **باب** الاستسقاء على المنبر هو بن سلمة العقيلي **مالك** الامام **باب** الدعاء اسمعيل هو ابن ابي اويس **مالك** هو ابن انس الامام **باب** ما قيل الا واذا الجمعة بن بشر بكسر الموحدة وسكون المعجمة الجعلي المكوني معافى بفتح الميم وفتح الفاء هو الموصلي يا فوتيه العلماء **باب** اذا استشفع الز محمد ابن كثير العبدي البصري سفيان هو الثوري اى ابن سعيد بن مسروق منصور هو ابن المعتمر الكوفي الاعمش سليمان ابن مهران ابي محمد المعنى مسلم بن صبيح مسروق هو ابن الاجدع وزاد اسباط بفتح الهمزة هو ابن نصر اسباط بن محمد

حل اللغات اقلعت الاقلاع عن الامر الكف عنه قحط المطر الحبس انجابت انكشفت او انقلعت المواشي جمع ماشية تقع على الابل والبقر والغنم والاخير الكثر الجهد بالضم الطاقة وبالفتح المشقة ابطؤا تاخروا سنة جدب وقحط ١٢

وشكا الناس كثرة المطر فقال اللهم حوالينا ولا علينا فانحدرت السحابة عن رأسه فسقوا الناس حولهم باب الدعاء اذا كثر المطر حوالينا ولا علينا حدثني محمد بن ابي بكر قال حدثنا معتمر عن عبيد الله عن ثابت عن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يخطب يوم الجمعة فقام الناس فصاحوا فقالوا يا رسول الله قحط المطر واحمرت الشجر وهلكت البهائم فادع الله ان يسقينا فقال اللهم اسقنا مرتين وايم الله ما نرى في السماء قزعة من سحاب فنشأت سحابة وامطرت ونزل عن المنبر فصلى فلما انصرف لم تزل تمطر الى الجمعة التي تليها فلما قام النبي صلى الله عليه وسلم يخطب صاحوا اليه تهدمت البيوت وانقطعت السبل فادع الله يحبسها عنا فتبسم النبي صلى الله عليه وسلم وقال اللهم حوالينا ولا علينا وتكشطت المدينة فجعلت تمطر حولها وما تمطر بالمدينة قطرة فنظرت الى المدينة وانها لفي مثل الاكليل باب الدعاء في الاستسقاء قائما وقال لنا ابو نعيم عن زهير عن ابي اسحق خرج عبد الله ابن يزيد الانصاري وخرج معه البراء بن عازب وزيد بن ارقم فاستسقى فقام لهم على رجليه على غير منبر فاستسقى ثم صلى ركعتين يجهر بالقراءة ولم يؤذن ولم يقم قال ابو اسحق ورأى عبد الله بن يزيد النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال حدثني عباد بن تميم ان عمه وكان من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم اخبره ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج بالناس يستسقي لهم فقام فدعا الله قائما ثم توجه قبل القبلة وحول رداءه فاستسقوا باب الجهر بالقراءة في الاستسقاء حدثنا ابو نعيم قال حدثنا ابن ابي ذئب عن الزهري عن عباد بن تميم عن عمه خرج النبي صلى الله عليه وسلم يستسقي فتوجه الى القبلة يدعو وحول رداءه ثم صلى ركعتين يجهر فيهما بالقراءة باب كيف حول النبي صلى الله عليه وسلم ظهره الى الناس حدثنا ادم قال حدثنا ابن ابي ذئب عن الزهري عن عباد بن تميم عن عمه قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يوم خرج يستسقي قال فحول الى الناس ظهره واستقبل القبلة يدعو ثم حول رداءه ثم صلى لنا ركعتين جهر فيهما بالقراءة باب صلوة الاستسقاء ركعتين حدثني قتيبة بن سعيد قال حدثنا سفين عن عبد الله بن ابي بكر عن عباد بن تميم عن عمه ان النبي صلى الله عليه وسلم استسقى فصلى ركعتين وقلب رداءه باب الاستسقاء في المصلى حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا سفين عن عبد الله بن ابي بكر سمع عباد بن تميم عن عمه قال خرج النبي صلى الله عليه وسلم الى المصلى يستسقي واستقبل القبلة فصلى ركعتين وقلب رداءه قال سفين واخبرني المسعودي عن ابي بكر قال جعل اليمين على الشمال باب استقبال القبلة في الاستسقاء حدثنا محمد قال اخبرنا عبد الوهاب قال حدثنا يحيى بن سعيد قال اخبرني ابو بكر بن محمد ان عباد بن تميم اخبره ان عبد الله بن زيد الانصاري اخبره ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج الى المصلى يصلي وانه لما دعا او اراد ان يدعو استقبل القبلة وحول رداءه قال ابو عبد الله عبد الله بن زيد هذا امازني والاول كوفي هو ابن يزيد باب رفع الناس ايديهم مع الامام في

قال حدثنا ۲ ابن مالك النبي فاطرت لم ينزل المطر رسول الله فقال فتكشطت بهم فاستغفر وروى عبد الله بن يزيد عن النبي ۳ الانصاري صلى الله عليه وسلم حدثنا فسقوا ۲ قال جهر حدثنا عن النبي سمع النبي ۲ بن سلام فصلى يدعو

۱ قوله فسقوا الناس يرفع الناس على البدل من الضمير او فاعل على لغة اكلوني البراغيث وبجوز النصب على الاختصاص اى اعني الناس الذين في المدينة وحولنا ۱۲ قس ۲ قوله الاكليل بكسر الهمزة وهو شئ مثل عصابة تزين بالجواهر ويسمى التاج الاكليلا كذا في العيني وفي الصحيح وهو اما حاط بالشئ ويطلق على كل محيط ودور وضة مكللة ۱۲ اى محفوفة بالنور ۱۲ ۳ قوله فرخ عبد الله يعني الى الصحراء وكان اذ ذاك اميرا على الكوفة من جهة عبد الله بن الزبير في سنة اربع وستين قبل غلبة المختار بن ابي عبيد عليها ۱۲ ع ۴ قوله تحول الى الناس قال الكرماني فان قلت هذا يدل على وقوع التحويل للاصل كيف تلت معناه حول حال كونه داعيا مقدما على تحويل الرداء والصلوة انتهى وفي فتح الباري الظاهر انه لما تبين من الخبر ان ذلك كان انه يقول هو على التغيير لكن المستفاد من خارج انه التفت بجانبه الايمن لما ثبت انه كان يعجبه التيمن في شانه كله ثم حصل هذا التحويل بعد الفراغ عن الموظف ۱۲ منه ۵ قوله ثم حول رداءه فجعل عاطفه الايمن على عاتقه الايسر وجعل عاطفه الايسر على عاتقه الايمن رواه ابو داؤد باسناد حسن ۱۲ قسطلاني ۶ قوله صلوة الاستسقاء ركعتين قال ابو يوسف ومحمد السنة ان يصلي الامام ركعتين بجماعة كهيأة صلوة العيد وبه قال مالك والشافعي واحمد وقال ابو حنيفة ليس في الاستسقاء صلوة مسنونة في جماعة فان صلى الناس وحدانا جاز اما الاستسقاء الدعاء والاستغفار لقوله تعالى استغفروا ربكم انه كان غفارا يرسل السماء عليكم مدرارا علق به نزول الغيث لا بالصلوة فكان الاصل فيه الدعاء والتضرع دون الصلوة ويؤيده ما في سنن سعيد بن منصور بسند جيد الى الشعبي قال خرج عمر فلم يستسق فلم يزد على الاستغفار فقيل له يا امير المؤمنين ما رأيناك استسقيت فقال طلبت الغيث بمجاديح السماء الذي يستنزل به المطر ثم قرأ استغفروا ربكم ثم قولوا اليه الآية ذكره العيني وقال ويشهد لذلك احاديث ثم ذكر بضعة عشر حديثا ثم قال فهذه الاحاديث والآثار كلها تشهد لما بي حنيفة ان الاستسقاء استغفار ودعاء واجيب عن الاحاديث التي فيها الصلوة اى كحديث الباب ونحوها بانه صلى الله عليه وسلم فعلها مرة وتركها اخرى وذا يدل على السنية وانما يدل على الجواز انتهى ۱۲ ۷ قوله فصلى ركعتين وقلب رداءه قال محمد في الموطا ما ابو حنيفة فكان لا يرى في الاستسقاء صلوة وانا في قول فان الامام ان يصلي بالناس ركعتين ثم يدعو ويحول رداءه ويجعل الايمن على الايسر والايسر على الايمن ولا يفعل ذلك احد الا الامام انتهى قال علي القاري وهو اختيار الحلواني وابي حنيفة ان الاستسقاء ودعاءه وسائر الادعية لا يقلب فيها رداءه وما فعله عليه السلام كان

تفاؤلا اذ عرف صلى الله عليه وسلم بالوحي تغير الحال عند قلب الرداء فلو فعل غيره يتعين ان يكون تفاؤلا وهو محتمل لاحتمال فليتم به الاستدلال والله اعلم بحقيقة الاحوال انتهى كلام علي في شرح الموطا ۱۲ ۸ قوله استقبل القبلة فصلى قال ابن بطال حديث ابي بكر هذا يدل على تقديم الصلوة على الخطبة لانه ذكر انه صلى قبل قلب الرداء وهو اضبط للقصة من ابنه عبد الله الذي ذكر الخطبة قبل الصلوة قلنا لا نزاع في جواز الامرين وانما النزاع في الافضل ۱۲ ع ۹ قوله قال ابو عبد الله هو البخاري نفسه اشار بقوله هذا بن عبد الله بن زيد الانصاري هو عم عباد بن مازن واليه اشار بقوله مازني ۱۲ ع ۱۰ قوله والاول ذي المذكور في باب الدعاء في الاستسقاء قالما هو عبد الله ابن يزيد بلفظ المضارع خطبي كوفي والاثنان هما غير عبد الله بن زيد صاحب الاذان قال الكرماني وقال العيني قيل كان الاليق ان يذكر هذا في باب الدعاء في الاستسقاء قائما لان كليهما مذكوران فيه وكان الاول بيان تفاؤلها بذلك وليس هنا ذكر عبد الله بن يزيد ۱۲

اسماء الرجال

باب الدعاء اذا كثر المطر محمد بن ابي بكر المقدمي البصري معتمر هو ابن سليمان التيمي عبيد الله هو ابن عمر بن حفص ابن عاصم العمري ثابت هو ابن اسلم البناني باب الدعاء في الاستسقاء ابو نعيم الفضل بن دكين زهير هو ابن معاوية الكوفي ابي اسحق عمرو بن عبد الله السبيعي قال ابو اسحق هو عم والد زكور ابو اليمان الحكم بن نافع الحمصي شعيب هو ابن ابي حمزة الحمصي الزهري هو ابن شهاب عباد هو المازني عمه عبد الله بن زيد المازني باب الجهر بالقراءة ابو نعيم الفضل بن دكين ابن ابي ذئب محمد بن عبد الرحمن باب كيف حول آدم هو ابن ابي اياس باب صلوة الاستسقاء قتيبة هو ابن سعيد بن جميل الثقفي عباد هو ابن تميم بن غزية الانصاري المازني عن عمه عبد الله بن زيد بن عاصم المازني وهو اخو ابيه لامه باب الاستسقاء في المسجد الجامع محمد هو المسندي باب استقبال القبلة محمد هو ابن سلام البيكندي عبد الوهاب بن عبد المجيد الثقفي يحيى ابن سعيد الانصاري ابو بكر بن محمد بن عمرو بن حزم عباد وعبد الله المذكورون آنفا باب رفع الناس ايديهم مع الامام حل اللغات تكشطت تكشفت الاكليل بالكسر هو ما احاط بالشئ ودوضة مكللة محفوفة بالنور وعصابة تزين بالجواهر ويسمى التاج اكليلا ۱۲ ع هو عبد الرحمن بن عبد الله بن عتبة بن عبد الله بن مسعود مات سنة ۹۲ تسعين قس

الاستسقاء وقال ایوب بن سلیمان حدثنی ابوبکر بن ابی اویس عن سلیمان بن بلال قال یحیی بن سعید سمعت انس بن مالک قال اتی رجل اعرابی من اهل البدو والبادیة خلوا الفقر قاموس بوجه ضعیف یحیی قال ازالعباس ۱۲ رسول الله صلی الله علیه وسلم یوم الجمعة فقال یا رسول الله هلکت الماشیة هلک العیال هلک الناس فرفع رسول الله صلی الله علیه وسلم یدیه یدعو ورفع الناس ایدیهم مع رسول الله صلی الله علیه وسلم یدعون قال فما خرجنا من المسجد حتی مطرنا فما زلنا نمطر حتی کانت الجمعة الاخری فاتی الرجل الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال یا رسول الله یشق المسافر ومنع الطریق بشق ای ملّ وقال الاویسی حدثنی محمد بن جعفر عن یحیی بن سعید وشریک قالا سمعنا انسا عن النبی صلی الله علیه وسلم رفع یدیه حتی رأیت بیاض ابطیه باب رفع الامام یدیه فی الاستسقاء حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا یحیی وابن ابی عدی عن سعید عن قتادة عن انس بن مالک قال کان النبی صلی الله علیه وسلم لا یرفع یدیه فی شیء من دعائه الا فی الاستسقاء وانه یرفع حتی یری بیاض ابطیه باب مایقال اذا مطرت وقال ابن عباس کصیب المطر وقال غیره صاب وصاب یصوب حدثنا محمد بن مقاتل قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا عبید الله عن نافع عن القاسم بن محمد عن عائشة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان اذا رأی المطر قال اللهم صیبا نافعا تابعه القاسم ابن یحیی عن عبید الله ورواه الاوزاعی وعقیل عن نافع باب من تمطر فی المطر حتی یتحادر علی لحیته حدثنا محمد بن مقاتل قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا الاوزاعی قال حدثنا اسمعیل بن عبد الله بن ابی طلحة الانصاری قال حدثنی انس بن مالک قال اصابت الناس سنة علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم فبینا رسول الله صلی الله علیه وسلم یخطب علی المنبر یوم الجمعة قام اعرابی فقال یا رسول الله هلک المال وجاع العیال فادع الله لنا ان یسقینا قال فرفع رسول الله صلی الله علیه وسلم یدیه وما فی السماء قزعة قال فثار سحاب امثال الجبال ثم لم ینزل عن منبره حتی رأیت المطر یتحادر علی لحیته قال فمطرنا یومنا ذلک ومن الغد ومن بعد الغد والذی یلیه الی الجمعة الاخری فقام ذلک الاعرابی او رجل غیره فقال یا رسول الله تهدم البناء وغرق المال فادع الله لنا فرفع رسول الله صلی الله علیه وسلم یدیه فقال اللهم حوالینا ولا علینا قال فما جعل یشیر بیده الی ناحیة من السماء الا تفرجت حتی صارت المدینة فی مثل الجوبة حتی سال الوادی وادی قناة شهرا قال فلم یجیء احد من ناحیة الا حدث بالجود باب اذا هبت الریح حدثنا سعید بن ابی مریم قال اخبرنا محمد بن جعفر قال اخبرنی حمید انه سمع انس بن مالک یقول کانت الریح الشدیدة اذا هبت عرف ذلک فی وجه النبی صلی الله علیه وسلم باب قول النبی صلی الله علیه وسلم نصرت بالصبا حدثنا مسلم قال حدثنا شعبة عن الحکم عن مجاهد عن ابن عباس ان النبی صلی الله علیه وسلم قال نصرت بالصبا واهلکت عاد بالدبور باب ماقیل فی الزلازل والایات حدثنا ابو الیمان قال اخبرنا شعیب

---

۱۲ انه ۱۲ اخبرنا ۱۲ فانه ۱۲ کان ۱۲ امطرت ۱۲ ابوالحسن المروزی ۱۲ صبا ۱۲ بن المبارک ۱۲ النبی ۱۲ فقام ۱۲ السحاب ۱۲ وفی ۱۲ وقال ۱۲ رسول الله صلی الله علیه وسلم ۱۲ انسا

رسول الله

۱ قولہ اذا قال الرجل الخ ای المذکور اذا الامام فی مثل المعهد من النکرة السابقة فان قلت قد مران انسا قال لا ادری اهو الرجل او غیره قلت لا منافاة اذ ربما نسی ثم تذکر او کان ذاکرا ثم نسی ۱۲ کذا ع

۲ قولہ یشق بالموحدة والمعجمة المفتوحة وقیل بالکسر وبالقاف قال الکرمانی وفی الفتح قال الخطابی یشق لیس بشیء انما هو تشق بتاء مثناة فوق یعنی بلام ومثناة تحت الطریق ای صارذا وحل وتشق الثوب اذا اصابه ندی المطر قلت وهی روایة ابی اسمعیل قال الخطابی ویحتمل ان یکون یشق بالیم ای صارت الطریق زلقة ومنه مشق الخط والبار والیم متقاربان ای فصیر السامع یشق لقرب المخرج وقال ابن بطال لم یشق معنی وفی نوادر اللحیانی نشق بالنون ای نشب انتهی وهو متقضی کلام هؤلاء ان الذی وقع فی روایة البخاری تصحیف ولیس کذلک بل لوجه من اللغة کما قالوا فی المنصف لمراعاة یشق بالموحدة تأخر لم یتقدم فعلی هذا فمعنی یشق بهنا ضعف عن السفر وعجز عنه انتهی قال صاحب القاموس وفی استسقاء البخاری یشق المسافر ای تأخر ولم یتقدم او حبس اول او عجز عن السفر لکثرة المطر کعجز الماشق عن الطیران فی المطر او کعجزه عن الصید او الصواب لستی او لشق بلام او مشق ۱۲

۳ قولہ باب رفع الامام یدیه فی الاستسقاء کذا للحموی والمستملی ولا نکرار فی باتین الترجمتین هذه وما یقتضیانه الاولی لبیان اتباع المأمومین الامام فی رفع الیدین وهذه لاثبات رفعها فی الاستسقاء قاله ابن المنیر ۱۲ قس

۴ قولہ لا یرفع قال النووی هذا الحدیث ظاهره یوهم انه لم یرفع مطلقا وقد ثبت انه صلی الله علیه وسلم رفع یده الا فی الاستسقاء ولیس الامر کذلک بل قد ثبت رفع یدیه فی مواطن غیر الاستسقاء وهی اکثر من ان تحصی فیتاول هذا الحدیث علی انه لم یرفع الرفع البلیغ بحیث یری بیاض ابطیه الا فی الاستسقاء او ان المراد انه لم یرفع وقد رواه غیره یرفع فتقدم روایة المثبتین فیه ۱۲ کرخی

۵ قولہ کصیب ای کمطر قال ابن عباس فی تفسیر قوله تعالی او کصیب من السماء المراد منه المطر وانما ذکر البخاری ههنا لما سیجیء بعد قول صلی الله علیه وسلم صیبا نافعا ۱۲ کرخی ع

۶ قولہ صاب واصاب بیان لاستعمال الصیب واشار الی ان معنی صاب واصاب واحد وذکر فیه مغارب المجرد لیعرف منه انه من حد نصر وانه واوی وترک مضارع المزید لانه غیر محتاج الی البیان ۱۲ رخی قال العینی والظاهر ان النساخ قدموا لفظة اصاب علی یصوب وما کان الاصاب یصوب واصاب ۱۲ کرخی ع

۷ قولہ فان ذاهبت الریح الخ جواب مقدر تقدیره اذا هبت الریح ما یفعل من قول او فعل او وجد دخول هذا الباب فی ابواب الاستسقاء ان المراد من الاستسقاء نزول المطر والریح فی الغالب یاتی به لان الریاح علی اقسام منها الریح الذی یسوق السحب المطرة ۱۲ کرخی ع

۸ قولہ عرف ذلک ای هبوبها ای اثره یعنی لتغیره وجه مخافة ان یکون فی ذلک الریح ضرر ومندرات یصیب امته العقوبة بذنوب العاصین منهم کذا فی العینی والقسطلانی ۱۲

۹ قولہ نصرت بالصبا الریح التی تجیء من قبل ظهر ک اذا استقبلت القبلة وبقال لها القبول لانها تقابل باب الکعبة اذ مهبها من مشرق الشمس قال ابن الاعرابی مهبها من مطلع الثریا الی بنات النعش ونصرته بالصبا کان یوم الاحزاب وکانوا بارض المشرق عساکر المدینة فارسل الله علیهم ریح الصبا باردة فی لیلة شاتیة فسفت التراب فی وجوههم والهفات نیرانهم وقلعت خیامهم فانهزموا من غیر قتال ومع ذلک فلم یهلک منهم احد ولم یسلبوا شیئا سلم الله منهم ما علم الله منهم انه لو سلبهم لقووا به علیه السلام نهور رجاران یسلبوه ۱۲ قسطلانی

۱۰ قولہ الدبور بفتح الدال الریح التی تجیء من قبل وجهک اذا استقبلت القبلة

ایمن فی تأتی من دبر بنا ۱۲ قس

ابن بلال شیخ المؤلف القرشی الاذدی الیوکبر بن ابی اویس الاصبحی المدنی سلیمان بن بلال التیمی مولاهم قال الاویسی هو عبد العزیز بن عبد الله وصله ابو نعیم محمد بن جعفر بن ابی کثیر المدنی یحیی بن سعید مولاهم الانصاری وشریک هو ابن عبد الله بن ابی نمر باب رفع الامام یده ۱۲ محمد بن بشار بن عثمان البصری یحیی هو ابن سعید القطان البصری ابن ابی عدی محمد بن ابراهیم سعید هو ابن ابی عروبة البصری قتادة هو ابن دعامة البصری باب مایقال عبد الله هو ابن المبارک الموزی عبید الله بن عمر العمری نافع مولی ابن عمر القاسم ابن محمد بن الصدیق تابعه القاسم بن یحیی بن عطاء الواسطی قال ابن حجر الف علی هذه الروایة موصولا الاوزاعی عبد الرحمن بن عمرو عقیل هو ابن خالد الایلی نافع مولی ابن عمر المذکور باب من تمطر الخ محمد بن مقاتل ابو الحسن المروزی عبد الله بن المبارک المذکور الاوزاعی عبد الرحمن المذکور باب اذا هبت الریح سعید بن ابی مریم المصری محمد بن جعفر المدنی حمید بن ابی حمید الطویل باب قول المسلم هو ابن ابراهیم شعبة بن الحجاج العتکی الحکم هو ابن عتیبة مجاهد هو ابن جبر المفسر باب ماقیل فی الزلازل الحکم بن نافع شعیب هو ابن ابی حمزة ۱۲ حل اللغات

بشق بالموحدة المفتوحة والمعجمة المکسورة وبالقاف کذا قیده کراع فی المنضد وابن ذرواتی الوقت بشق بفتح المعجمة وتشدید القاف یعنی صار ذا شق وهو الطریق وحبس تعرض للمطر وتطلب نزوله علیه یتحادر ینزل وینصب سنة شدة وجهد من الجدب ۱۲ قزعة قطعة سحاب ثار اذا هاج الجود بفتح الجیم وسکون الواو والمطر الکثیر الصبا الریح التی تجیء من قبل ظهرک اذا استقبلت القبلة الدبور بفتح الدال الریح التی تجیء من قبل وجهک اذا استقبلت القبلة الزلازل جمع زلزلة وهی حرکة الارض اعصم الجبل تابعه کما قال ابو الاسود الدؤلی ادام الله الاداة النعیم للان الروایة اعم من ان یکون علی سبیل التابعة ام لا وابان نهالم یروه ایاض تابع یونس بواسطة عبید الله بخلاف القاسم فانه یجمع عطفها علیه ۱۲ ک

قال حدثنا ابو الزناد عن عبد الرحمن عن ابی هریرة قال قال النبی صلی الله علیه وسلم لا تقوم الساعة حتی یقبض العلم وتکثر الزلازل ویتقارب الزمان وتظهر الفتن ویکثر الهرج وهو القتل القتل حتی یکثر فیکم المال فیفیض حدثنی محمد بن المثنی قال حدثنا حسین بن الحسن قال حدثنا ابن عون عن نافع عن ابن عمر قال اللهم بارك لنا فی شامنا وفی یمننا قال قالوا وفی نجدنا قال قال اللهم بارك لنا فی شامنا وفی یمننا قالوا وفی نجدنا قال هنالك الزلازل والفتن وبها یطلع قرن الشیطان باب قول الله عز وجل وتجعلون رزقکم انکم تکذبون قال ابن عباس شکرکم حدثنا اسمعیل قال حدثنی مالك عن صالح بن کیسان عن عبید الله بن عبد الله بن عتبة بن مسعود عن زید بن خالد الجهنی انه قال صلی لنا رسول الله صلی الله علیه وسلم صلوة الصبح بالحدیبیة علی اثر سماء کانت من اللیلة فلما انصرف النبی صلی الله علیه وسلم اقبل علی الناس فقال هل تدرون ماذا قال ربکم قالوا الله ورسوله اعلم قال اصبح من عبادی مؤمن بی وکافر فاما من قال مطرنا بفضل الله ورحمته فذلك مؤمن بی وکافر بالکوکب واما من قال بنوء کذا وکذا فذلك کافر بی مؤمن بالکوکب باب لا یدری متی یجیء المطر الا الله عز وجل وقال ابو هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم خمس لا یعلمهن الا الله حدثنا محمد بن یوسف قال حدثنا سفیان عن عبد الله بن دینار عن ابن عمر قال قال النبی صلی الله علیه وسلم مفاتح الغیب خمس لا یعلمها الا الله لا یعلم احد ما یکون فی غد ولا یعلم احد ما یکون فی الارحام ولا تعلم نفس ماذا تکسب غدا وما تدری نفس باای ارض تموت وما یدری احد متی یجیء المطر ابواب الکسوف بسم الله الرحمن الرحیم باب الصلوة فی کسوف الشمس حدثنا عمرو بن عون قال حدثنا خالد عن یونس عن الحسن عن ابی بکرة قال کنا عند النبی صلی الله علیه وسلم فانکسفت الشمس فقام رسول الله صلی الله علیه وسلم یجر ردآءه حتی دخل المسجد فدخلنا فصلی بنا رکعتین حتی انجلت الشمس فقال ان الشمس والقمر لا ینکسفان لموت احد ولا لحیاته فاذا رأیتموها فصلوا وادعوا حتی یکشف ما بکم حدثنا شهاب بن عباد قال اخبرنا ابراهیم بن حمید عن اسمعیل عن قیس قال سمعت ابا مسعود یقول قال النبی صلی الله علیه وسلم ان الشمس والقمر لا یخسفان لموت احد من الناس ولکنهما ایتان من ایات الله فاذا رأیتموها فقوموا فصلوا حدثنا اصبغ قال اخبرنی ابن وهب قال اخبرنی عمرو وعن عبد الرحمن بن القاسم عن ابیه عن ابن عمر انه کان یخبر عن النبی صلی الله علیه وسلم ان الشمس والقمر لا یخسفان لموت احد ولا لحیاته ولکنهما ایتان من ایات الله فاذا رأیتموها فصلوا حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا هشیم قال اخبرنا حصین عن ابی ظبیان قال سمعت ابا مسعود عن زیاد بن علاقة عن المغیرة بن شعبة قال کسفت الشمس علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم یوم مات ابراهیم فقال الناس کسفت الشمس لموت ابراهیم فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الشمس والقمر آیتان من آیات الله لا یخسفان لموت احد ولا لحیاته فاذا رأیتم ذلك فادعوا الله وصلوا حتی تنجلی

اخبرنا ثنا ۲ عن ۳ النبی ۳ قال فقال قال هناك اللیل ۲ مطرنا هشیم رسول الله مفاتح کتاب صلوة الکسوف کتاب الکسوف ورسول الله

---

۱ قوله ینقبض العلم. وذلك لموت العلماء ولکثرة الجهلاء وتکثر الزلازل

قال المهلب ظهور الزلازل والآیات وعید من الله تعالی لاهل الارض قال تعالی وما نرسل بالآیات الا تخویفا ۱۲ عینی

۲ قوله یتقارب الزمان. المراد به قرب الکیفیة او قصر مدة اللازمنة عما جرت به العادة کما جاء حتی یکون السنة کالشهر والشهر کالجمعة الحدیث او قصر الاعمار لقلة البرکة فیها او تقارب اهل الزمان ای یتقارب اعطاتهم فی الشر والقبائح ولهذا ذکر علی اثره الهرج قیل معناه قرب الآیات بعضها من بعض قبل قلیب تلك الایام حتی لا یستطال وایام السرور قصیرة کذا فی العینی وغیره

۳ قوله یکثر فیکم المال. ای لقلة الرجال وقلة الزبات وقصر الآمال للعلم بقرب الساعة ۱۲ قس

۴ قوله فیفیض. بفتح حرف المضارعة بالرفع اشتهاء ای هو یفیض ویا النصب عطفا ای یفضل بایدی مالکیه مالا حاجة لهم به وقیل بل ینتشر فی الناس ویفهم ۱۲ کذا فی المجمع قال العینی وانما ذکر هذا الباب فی الاستسقاء لان وجود الزلزلة ونحوها یقع غالبا مع نزول المطر ۱۲

۵ قوله فی شامنا ویمننا. الاولیین العروفین او البلاد التی عن یمیننا وشمالنا اعم منهما ۱۲ قس

۶ قوله یطلع قرن الشیطان. ای امته وحزبه وقال کعب یخرج الدجال من العراق ۱۲ قس

۷ قوله شکرکم. ای الطیق الرزق واراد لازمه وهو الشکر او اراد شکر رزقکم واجعل هذه الترجمة فی الاستسقاء لان هذه الآیة فیمن قالوا الاستسقاء بالانواء علی ما روی عبد بن حمید فی تفسیره عن ابن عباس "وتجعلون رزقکم انکم تکذبون" اقال الاستسقاء بالانواء وبه یطابق الحدیث الترجمة ای نهم یکذبون ان الله یطرهم ویرزقهم ویقولون مطرنا بنوء کذا فهذا شکرهم کذا فی العینی ۱۲ وهو حدیث الباب یترجمه فی باب یستقبل الامام الناس اذا سلم فی صفحة ۱۸۷

۸ قوله مفتاح الغیب خمس. ای علوم یتوصل بها الی الغیب خمس لا یعلمها غیر الله تعالی قال فی الجمع فعلم منه وجه التخصیص بالخمس ایضا قال العینی ذکر هذا العدد فی مقابلة ما کان القوم یعتقدون انهم یعرفون من الغیب هذه الخمس اولا نهم کانوا یسألونه عن هذه الخمس علی ان التخصیص بالعدد لا یدل علی نفی الزائد انتهی مختصرا ۱۲

۹ قوله کسوف الشمس. وهو نقصان منوریها الاشهر فی السن الفلانیة

وهو نعمة کبیرة حقها ان یشکر الله تعالی الانسان علیها وقوله هو بعد ذلك مطرنا بنوء کذا علی معنی ان المؤثر فی وجوده هو الکوکب تکذیب لا یجاد الله تعالی ایاه وحیث اتوابه فی موضع الشکر فکانه جعلوا شکر هذا التکذیب وهذا معنی وتجعلون رزقکم ای شکره انکم تکذبون حیث تضعون التکذیب موضع الشکر والله تعالی اعلم (قوله باب لا یدری متی یجیء المطر) ای لا یدری جوابه وهو تعیین وقت المجیء والا فنفس هذا الاستفهام یدریه کل احد بل مرجعه الجهل لا العلم والله تعالی اعلم (قوله صلی بنا رکعتین) استدل به من یقول صلوة الکسوف کصلوة النافلة فانه المتبادر من لفظ صلی رکعتین سیما وقد زاد النسائی کما تصلون والصلوة المعلومة لهم هی کالنافلة وقد اجاب من یقول بخلافه بحمل علی ان المعنی کما تصلون والکسوف لم یکن یصلی رکعتین واجاب الآخرون بان المعنی رکوعین رکوعین فی کل رکعة رکوعان کما روی ابن ابی شیبة وغیره وکذا استدل الاولون بحدیث النعمان بن بشیر وفیه فاذا رأیتموها فصلوا اذ المتبادر من الصلوة ما یکون کل رکعة منها برکوع لا برکوعین واجاب الآخرون بان القول مبین بالفعل اذ هما کالمتعارضین فلا یتبادر عند ذلك من القول الا ما وقع به الفعل ورد الاولون بان البیان مضطرب ومعارض بعضه ببعض فانه جاء ان کل رکعة کانت برکوعین وثلاثة وارابعة الی غیر ذلك والحمل علی تعدد الوقائع مشکل اذ لم یعهد

(قوله باب قول الله تعالی وتجعلون رزقکم الخ) حاصل ما یفید الحدیث المذکور فی الباب ان الرزق هو المطر فکانهم جعلوا شکره هذا التکذیب وهذا معنی وتجعلون رزقکم ای شکره انکم تکذبون حیث لا یجعلون ایاه وحیث اتوا به فی موضع الشکر

marfat.com

ابراهيم فقال الناس كسفت الشمس لموت ابراهيم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الشمس والقمر لا ينكسفان لموت احد ولا لحياته فاذا رأيتم فصلوا وادعوا الله باب الصدقة في الكسوف حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة انها قالت خسفت الشمس في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى رسول الله صلى الله عليه وسلم بالناس فقام فاطال القيام ثم ركع فاطال الركوع ثم قام فاطال القيام وهو دون القيام الاول ثم ركع فاطال الركوع وهو دون الركوع الاول ثم سجد فاطال السجود ثم فعل في الركعة الاخرى مثل ما فعل في الركعة الاولى ثم انصرف وقد تجلت الشمس فخطب الناس فحمد الله واثنى عليه ثم قال ان الشمس والقمر آيتان من آيات الله لا يخسفان لموت احد ولا لحياته فاذا رأيتم ذلك فادعوا الله وكبروا وصلوا وتصدقوا ثم قال يا امة محمد والله ما من احد اغير من الله ان يزنى عبده او تزنى امته يا امة محمد والله لو تعلمون ما اعلم لضحكتم قليلا ولبكيتم كثيرا باب النداء بالصلوة جامعة في الكسوف حدثني اسحق قال اخبرنا يحيى بن صالح قال حدثنا معاوية بن سلام الحبشي الدمشقي قال حدثنا يحيى بن ابي كثير قال اخبرني ابو سلمة بن عبد الرحمن بن عوف الزهري عن عبد الله بن عمرو قال لما كسفت الشمس على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم نودي ان الصلوة جامعة باب خطبة الامام في الكسوف وقالت عائشة واسماء خطب النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا يحيى بن بكير قال حدثني الليث عن عقيل عن ابن شهاب ح وحدثني احمد بن صالح قال حدثنا عنبسة قال حدثنا يونس عن ابن شهاب قال حدثني عروة عن عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت خسفت الشمس في حياة النبي صلى الله عليه وسلم فخرج الى المسجد قال فصف الناس وراءه فكبر فاقترأ رسول الله صلى الله عليه وسلم قراءة طويلة ثم كبر فركع ركوعا طويلا ثم قال سمع الله لمن حمده فقام ولم يسجد وقرأ قراءة طويلة هي ادنى من القراءة الاولى ثم كبر وركع ركوعا طويلا هو ادنى من الركوع الاول ثم قال سمع الله لمن حمده ربنا ولك الحمد ثم سجد ثم قال في الركعة الاخرة مثل ذلك فاستكمل اربع ركعات في اربع سجدات وانجلت الشمس قبل ان ينصرف ثم قام فاثنى على الله بما هو اهله ثم قال هما آيتان من آيات الله لا يخسفان لموت احد ولا لحياته فاذا رأيتموها فافزعوا الى الصلوة وكان يحدث كثير بن عباس ان عبد الله بن عباس كان يحدث يوما مثل حديث عروة عن عائشة فقلت لعروة ان اخاك يوم خسفت الشمس بالمدينة لم يزد على ركعتين مثل الصبح قال اجل لانه اخطأ السنة باب هل يقول كسفت الشمس او خسفت او قال الله عز وجل وخسف القمر حدثنا سعيد بن عفير قال حدثنا الليث قال حدثني عقيل عن ابن شهاب قال

الثانية انجلت لا ينخسفان فاذكروا حدثنا اخبرني بالصلوة جامعة حدثنا ابن بكير وصف ونحو رأيتموها ٢ الشمس حدثني

---

١ قوله لموت احد اي خير ولا لحياته اي ولا لولادة مشهور في شرح السنة زعم اهل الجاهلية ان كسوف الشمس وخسوف القمر لموجب حدوث تغير في العالم من موت وولادة وضرر وخصب ونحو ها فاعلم النبي صلعم ان كل ذلك باطل ذكره على القاري في المرقاة قال العيني فان قلت الحديث ورد في حق من زعم ان ذلك لموت ابراهيم بن النبي صلعم فما فائدة قوله ولا لحياته اذ لم يقل به احد قلت فائدته رفع توهم من يقول لا يلزم من نفي كونه سببا للفقدان ان لا يكون سببا للايجاد فعم الشارع النفي ١٢ ع ك ٢ قوله ثم ركع قال الخطابي اختلفت الروايات في هذا الباب فروى انه ركع ركعتين في اربع ركعات واربع سجدات وروى انه ركعها في ركعتين واربع سجدات وروى انه ركع ركعتين في ست ركعات واربع سجدات وروى انه ركع اربع ركعات في عشر ركعات واربع سجدات وقد ذكر ابو داود انواعا منها قاله العيني قال الطيبي صلوة الكسوف والخسوف ركعتان بالصفة التي ذكرت اي بتكرير الركوع عند الشافعي واحمد ولا عند ابي حنيفة فهي ركعتان في كل ركعة ركوع واحد وسجودان ويصلي الكسوف والخسوف بالجماعة عند الشافعي واحمد وفرادى عند ابي حنيفة اي ان لم يوجد امام الجماعة عند الكسوف وانما عند مالك فيصلي كسوف الشمس جماعة وخسوف القمر فرادى وركوعا كسائر الصلوات قال ابن حجر ولم ير ابو حنيفة بتكرير الركوع صحة الاحاديث به قال علي القاري قال العيني استدل اصحابنا بحديث ابي بكرة الذي رواه البخاري في باب قبل هذا الباب وكذلك روى جماعة من الصحابة عن النبي صلعم ان صلوة الكسوف ركعتان منهم ابن مسعود اخرجه ابن حبان في صحيحه ومنهم عبد الرحمن بن سمرة اخرجه مسلم واخرجه الحاكم واخرجه النسائي ومنهم النعمان بن بشير اخرجه الطحاوي والطبراني ولنقتصر النبي صلعم كان يصلي في كسوف الشمس كما تصلون ركعة وسجدتين وصرح ابن عبد البر بصحة هذا الحديث والحديث اخرجه ابو داود والنسائي ايضا ومنهم عبد الله بن عمرو بن العاص اخرجه حديثه الطحاوي قال كسفت الشمس على عهد النبي صلعم فقام بالناس فلم يكد يركع ثم ركع فلم يكد يرفع ثم رفع فلم يكد يسجد ثم سجد فلم يكد يرفع ثم رفع وفعل في الثانية مثل ذلك فرفع رأسه وقد انجحت الشمس واخرجه الحاكم وقال صحيح ولم يخرجاه ومنهم اصيل مولى عطاء بن السائب قلت قد اخرج البخاري العطاء بهذا المقرونا بابي بشر وقال ايوب بهز لقته واخرجه ابو داود ايضا واحمد في مسنده والبيهقي في سننه ومنهم قبيصة اخرج حديثه ابو داود انتهى كلام العيني ملخصا قال ابن الهمام احاديث تعدد الركوع اضطربت واضطرب فيها الرواة ايضا فمنهم من روى ركوعين كما تقدم ومنهم من روى ثلث ركوعات ونحو ها والاضطراب موجب للضعف فوجب ترك روايات التعدد الى غيرها ومن هذا الاضطراب الكثير وفق بعض مشائخنا بحمل روايات التعدد على انه لما طال في الركوع الكثر من المعهود بلا تسعون ركوعا على ما تقدم في رواية رفع من خلفه ستون او ثمانون او نحو ها فاعلم ان الاقل فرفع الصف الذي يلي من رفع فلما رأى من خلفه انه علية السلام لم يرفع فلعلهم انتظروه ان يرد رأسه فيه فلما يئسوا من ذلك رجعوا الى الركوع فلقن من خلفهم انه ركوع بعد ركوع منه عليه السلام فزادوا كذلك ثم لعل روايات الثلث فالاربع بناء على اتفاق تكرر الرفع من الذي خلف الاول وهذا اكثر فاذا كان الكسوف الواقع في زمنه مرة واحدة فان حمل على تكرر مرارا على بعد ان يقع نحو ست مرات في نحو عشر سنين لانه خلاف العادة كان رأينا اولى ايضا لانه لا ملزم شغل تارتين فعلا متاخرا فعند وقوع التعارض فوجب الاجماع عن الحكم بانه كان المتعدد على وجه التثنية او الثلث او اربعا او خمسا وكان المتحد فيحتمل المجزوم به استنان الصلوة مع التردد في كيفية معينة من الروايات فيترك ويصار الى العفو ثم يتضمن ما قدناه من الترجيح والله سبحانه اعلم انتهى ١٢ ع ٣ قوله لغير من الغيرة وهو تغير يحصل من الحمية والانفة وذلك محال على الله تعالى وهو مجاز محمول على غاية الانكار وغضبه تعالى على الزاني ووجه اتصال هذا الكلام بما قبله من جهة انهم اموا يا سداد فاعلم البلاء بالذكر والصلوة والصدقة تاسب رد هم عن العاصي التي هي تجلب البلاء وخص الزنا لانه اعظم في ذلك ١٢ ع

اسماء الرجال

باب الصدقة - عبد الله بن مسلمة هو القعنبي مالك الامام المدني عن ابيه عروة بن الزبير ابن العوام باب النداء اسحق هو ابن منصور او ابن راهويه يحيى بن صالح الوحاظي وهو حمصي من شيوخ البخاري وربما اخرج عنه بالواسطة يحيى بن ابي كثير الطائي مولاهم ابو نصر اليمامي باب خطبة الامام يحيى هو يحيى بن عبد الله بكير المصري الليث هو ابن سعد المصري عقيل هو ابن خالد الايلي ابن شهاب هو الزهري عنبسة بن خالد بن يزيد الايلي يونس هو ابن يزيد الايلي عروة هو ابن الزبير بن العوام باب بل يقول الا سعيد بن عفير بضم العين المهملة الانصاري المصري حاصل اللغات تعرفا في الركعة الاخرة معناه فعل كذا قال القسطلاني اجل نعم اخطأ السنة اي جاء بها افزعوا بفتح الزاي المعجمة اي توجهوا ١٢

ع ٤ بتخفيف ان المفسرة ويروى بالتشديد بدله بتعدد بر خبرا بانه ان الصلوة حاضرة او كوذلك وجامعة منصوبة على الحال ١٢ ع ع اي جاء وبها سهوا وتعقب بان عروة تابعي وعبد الله صحابي فلا عذر لتغفل اولى ١٢ خير

---

١ قوله لموت احد اي خير ولا لحياته اي ولا لولادة مشهور في شرح السنة زعم اهل الجاهلية ان كسوف الشمس وخسوف القمر لموجب حدوث تغير في العالم من موت وولادة وضرر وخصب ونحو ها فاعلم النبي صلعم ان كل ذلك باطل ذكره على القاري في المرقاة قال العيني فان قلت الحديث ورد في حق من زعم ان ذلك لموت ابراهيم بن النبي صلعم فما فائدة قوله ولا لحياته اذ لم يقل به احد قلت فائدته رفع توهم من يقول لا يلزم من نفي كونه سببا للفقدان ان لا يكون سببا للايجاد فعم الشارع النفي ١٢ ع ك ٢ قوله ثم ركع قال الخطابي اختلفت الروايات في هذا الباب فروى انه ركع ركعتين في اربع ركعات واربع سجدات وروى انه ركعها في ركعتين واربع سجدات وروى انه ركع ركعتين في ست ركعات واربع سجدات وروى انه ركع اربع ركعات في عشر ركعات واربع سجدات وقد ذكر ابو داود انواعا منها قاله العيني قال الطيبي صلوة الكسوف والخسوف ركعتان بالصفة التي ذكرت اي بتكرير الركوع عند الشافعي واحمد ولا عند ابي حنيفة فهي ركعتان في كل ركعة ركوع واحد وسجودان ويصلي الكسوف والخسوف بالجماعة عند الشافعي واحمد وفرادى عند ابي حنيفة اي ان لم يوجد امام الجماعة عند الكسوف وانما عند مالك فيصلي كسوف الشمس جماعة وخسوف القمر فرادى وركوعا كسائر الصلوات قال ابن حجر ولم ير ابو حنيفة بتكرير الركوع صحة الاحاديث به قال علي القاري قال العيني استدل اصحابنا بحديث ابي بكرة الذي رواه البخاري في باب قبل هذا الباب وكذلك روى جماعة من الصحابة عن النبي صلعم ان صلوة الكسوف ركعتان منهم ابن مسعود اخرجه ابن حبان في صحيحه ومنهم عبد الرحمن بن سمرة اخرجه مسلم واخرجه الحاكم واخرجه النسائي ومنهم النعمان بن بشير اخرجه حديثه الطحاوي والطبراني ولنقتصر النبي صلعم كان يصلي في كسوف الشمس كما تصلون ركعة وسجدتين وصرح ابن عبد البر بصحة هذا الحديث والحديث اخرجه ابو داود والنسائي ايضا ومنهم عبد الله بن عمرو بن العاص اخرجه حديثه الطحاوي قال كسفت الشمس على عهد النبي صلعم فقام بالناس فلم يكد يركع ثم ركع فلم يكد يرفع ثم رفع فلم يكد يسجد ثم سجد فلم يكد يرفع ثم رفع وفعل في الثانية مثل ذلك فرفع رأسه وقد انجحت الشمس واخرجه الحاكم وقال صحيح ولم يخرجاه ومنهم اصيل مولى عطاء بن السائب قلت قد اخرج البخاري العطاء بهذا المقرونا بابي بشر وقال ايوب بهز لقته واخرجه ابو داود ايضا واحمد في مسنده والبيهقي في سننه ومنهم قبيصة اخرج حديثه ابو داود انتهى كلام العيني ملخصا قال ابن الهمام احاديث تعدد الركوع اضطربت واضطرب فيها الرواة ايضا فمنهم من روى ركوعين كما تقدم ومنهم من روى ثلث ركوعات ونحو ها والاضطراب موجب للضعف فوجب ترك روايات التعدد الى غيرها ومن هذا الاضطراب الكثير وفق بعض مشائخنا بحمل روايات التعدد على انه لما طال في الركوع الكثر من المعهود بلا تسعون ركوعا على ما تقدم في رواية رفع من خلفه ستون او ثمانون او نحو ها فاعلم ان الاقل فرفع الصف الذي يلي من رفع فلما رأى من خلفه انه علية السلام لم يرفع فلعلهم انتظروه ان يرد رأسه فيه فلما يئسوا من ذلك رجعوا الى الركوع فلقن من خلفهم انه ركوع بعد ركوع منه عليه السلام فزادوا كذلك ثم لعل روايات الثلث فالاربع بناء على اتفاق تكرر الرفع من الذي خلف الاول وهذا اكثر فاذا كان الكسوف الواقع في زمنه مرة واحدة فان حمل على تكرر مرارا على بعد ان يقع نحو ست مرات في نحو عشر سنين لانه خلاف العادة كان رأينا اولى ايضا لانه لا ملزم شغل تارتين فعلا متاخرا فعند وقوع التعارض فوجب الاجماع عن الحكم بانه كان المتعدد على وجه التثنية او الثلث او اربعا او خمسا وكان المتحد فيحتمل المجزوم به استنان الصلوة مع التردد في كيفية معينة من الروايات فيترك ويصار الى العفو ثم يتضمن ما قدناه من الترجيح والله سبحانه اعلم انتهى ١٢ ع ٣ قوله لغير من الغيرة وهو تغير يحصل من الحمية والانفة وذلك محال على الله تعالى وهو مجاز محمول على غاية الانكار وغضبه تعالى على الزاني ووجه اتصال هذا الكلام بما قبله من جهة انهم اموا يا سداد فاعلم البلاء بالذكر والصلوة والصدقة تاسب رد هم عن العاصي التي هي تجلب البلاء وخص الزنا لانه اعظم في ذلك ١٢ ع

اسماء الرجال

باب الصدقة - عبد الله بن مسلمة هو القعنبي مالك الامام المدني عن ابيه عروة بن الزبير ابن العوام باب النداء اسحق هو ابن منصور او ابن راهويه يحيى بن صالح الوحاظي وهو حمصي من شيوخ البخاري وربما اخرج عنه بالواسطة يحيى بن ابي كثير الطائي مولاهم ابو نصر اليمامي باب خطبة الامام يحيى هو يحيى بن عبد الله بكير المصري الليث هو ابن سعد المصري عقيل هو ابن خالد الايلي ابن شهاب هو الزهري عنبسة بن خالد بن يزيد الايلي يونس هو ابن يزيد الايلي عروة هو ابن الزبير بن العوام باب بل يقول الا سعيد بن عفير بضم العين المهملة الانصاري المصري حاصل اللغات تعرفا في الركعة الاخرة معناه فعل كذا قال القسطلاني اجل نعم اخطأ السنة اي جاء بها افزعوا بفتح الزاي المعجمة اي توجهوا ١٢

ع ٤ بتخفيف ان المفسرة ويروى بالتشديد بدله بتعدد بر خبرا بانه ان الصلوة حاضرة او كوذلك وجامعة منصوبة على الحال ١٢ ع ع اي جاء وبها سهوا وتعقب بان عروة تابعي وعبد الله صحابي فلا عذر لتغفل اولى ١٢ خير

جهاري وقوع الكسوف مرارا كثيرة في قدر عشر سنين فسقط البيان للتعارض فبقيت الصلوة مطلقة فوجب حملها على المتعارفة والله تعالى اقوله لموت احد ولحياته كما كانوا يعتقدون

ان مطلق الكسوف يكون لاحد الامرين اما لموت عظيم او لولادته كما كانوا يتوهمون هذا الكسوف لموت ابراهيم فنفى صلى الله عليه وسلم بذلك كون مطلق الكسوف لموت وحياة ويحتمل ان ذكره للمبالغة في انه ليس للموت على معنى انه لا تعلق له بموت احد اصلا لا بان يكون له ولا بان يكون لمقابله ومثله في موضع المبالغة متعارف والله تعالى اعلم (قوله باب هل يقول كسفت الشمس او خسفت) مفاد الكلام انه يصح استعمال كل منهما في الشمس والقمر فاتى بالاية لبيان استعمال الخسوف في القمر وبالحديث لان اوله يفيد استعمال الخسف في الشمس واخره استعمال الكسوف فيهما جميعا والله تعالى اعلم اهو سندي

اخبرني عروة بن الزبير ان عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم اخبرته ان رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم خسفت الشمس فقام فكبر فقرأ قراءة طويلة ثم ركع ركوعا طويلا ثم رفع رأسه فقال سمع الله لمن حمده فقام كما هو ثم قرأ قراءة طويلة وهي ادنى من القراءة الاولى ثم ركع ركوعا طويلا وهي ادنى من الركعة الاولى ثم سجد سجودا طويلا ثم فعل في الركعة الاخرة مثل ذلك ثم سلم وقد تجلت الشمس فخطب الناس فقال في كسوف الشمس والقمر انهما آيتان من آيات الله لا يخسفان لموت احد ولا لحياته فاذا رأيتموها فافزعوا الى الصلوة **باب** قول النبي صلى الله عليه وسلم يخوف الله عباده بالكسوف قالت ابو موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** قتيبة بن سعيد قال حدثنا حماد بن زيد عن يونس عن الحسن عن ابي بكرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الشمس والقمر آيتان من آيات الله لا ينكسفان لموت احد ولكن يخوف الله بهما عباده **تابعه** موسى عن مبارك عن الحسن قال اخبرني ابو بكرة عن النبي صلى الله عليه وسلم يخوف الله بهما عباده **تابعه** اشعث عن الحسن **باب** التعوذ من عذاب القبر في الكسوف **حدثنا** عبد الله بن مسلمة عن مالك عن يحيى بن سعيد عن عمرة بنت عبد الرحمن عن عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم ان يهودية جاءت تسألها فقالت لها اعاذك الله من عذاب القبر فسألت عائشة رسول الله صلى الله عليه وسلم اتعذب الناس في قبورهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم عائذا بالله من ذلك ثم ركب رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات غداة مركبا فخسفت الشمس فرجع ضحى فمر رسول الله صلى الله عليه وسلم بين ظهراني الحجر ثم قام يصلي وقام الناس وراءه فقام قياما طويلا ثم ركع ركوعا طويلا فقام قياما طويلا وهو دون القيام الاول ثم ركع ركوعا طويلا وهو دون الركوع الاول ثم رفع فسجد ثم قام فقام قياما طويلا وهو دون القيام الاول ثم ركع ركوعا طويلا وهو دون الركوع الاول ثم رفع فقام قياما طويلا وهو دون القيام الاول ثم ركع ركوعا طويلا وهو دون الركوع الاول ثم رفع فسجد وانصرف فقال ما شاء الله ان يقول ثم امرهم ان يتعوذوا من عذاب القبر **باب** طول السجود في الكسوف **حدثنا** ابو نعيم قال حدثنا شيبان عن يحيى عن ابي سلمة عن عبد الله بن عمرو انه قال لما كسفت الشمس على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم نودي ان الصلوة جامعة فركع النبي صلى الله عليه وسلم ركعتين في سجدة ثم قام فركع ركعتين في سجدة ثم جلس ثم جلي عن الشمس قال وقالت عائشة رضي الله عنها ما سجد سجودا قط كان اطول منها **باب** صلوة الكسوف جماعة وصلى لهم ابن عباس في صفة زمزم وجمع علي بن عبد الله بن عباس وصلى ابن عمر **حدثنا** عبد الله بن مسلمة عن مالك عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن عبد الله بن عباس قال انخسفت الشمس على عهد النبي صلى الله عليه وسلم فصلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقام قياما طويلا نحوا من قراءة سورة البقرة ثم ركع ركوعا طويلا ثم رفع فقام قياما طويلا وهو دون القيام الاول ثم ركع ركوعا طويلا و

النبي وقام وهم رأيتموها قال ولا لحياته حيوة ٣ قال ابو عبد الله ان الله تعالى يخوف بهما عباده ٢ ثم رفع ثم قام قيل ثم رفع

---

١ قوله فقال في كسوف الشمس والقمر الى قوله لا يخسفان هو موضع الترجمة لانه استعمل في كل واحد كل واحد قال في الباري قال الكرماني اورد الترجمة بلفظ الاستفهام اشعارا منه بانه لم يترجح عنده في ذلك شئ وقال بعضهم ولعله اشارة الى ما رواه ابن عيينة عن الزهري عن عروة لا تقولوا كسفت الشمس ولكن قولوا خسفت وهذا موقوف صحيح رواه سعيد بن منصور عنه قلت ترتيب البخاري يدل ان الخسوف يقال في الشمس والقمر جميعا لانه ذكر الآية وفيها نسبة الخسوف الى القمر ثم ذكر الحديث وفيها نسبة الخسوف الى الشمس وكذلك يقال بالكسوف فيهما جميعا لان في حديث الباب فقال ان في كسوف الشمس والقمر انهما آيتان مجتهد برد على عروة فيما رواه ابن عيينة وغيره وباردي في احاديث كثيرة كسفت الشمس واستعمال الكسوف مشكل والخسوف اقعر اصطلاح الفقهاء وذكر الجوهري انه افصح انتهى ٢ قوله يخوف الله بهما عباده فيه رد على اهل الهيأة حيث قالوا ان الكسوف امر عادي لا تاثير فيه ولا تقديم لانه لو كان كما زعموا لم يكن فيه تخويف ولا فزع ولم يكن للامر بهما بالصلوة والصدقة معنى ولئن سلمنا ذلك فالتخويف بالمثبار انما يذكر بالقدرة المكونة انموذجا قال الله تعالى فاذا برق البصر وخسف القمر الآية ١٢ منه ٣ قوله وتابعه موسى اي تابع يونس في رواية عن الحسن موسى من مبارك واختلف في اراد بموسى فقيل هو موسى بن اسمعيل التبوذكي وجزم به الحافظ المزي وقيل هو موسى بن داود العنبي ومال اليه الحافظ العراقي وجماعة قال العيني وفي الصلتاني لكن رجح الحافظ ابن حجر الاول بان ابن اسمعيل معروف في رجال البخاري بخلاف ابن داود انتهى ١٢ ٤ قوله من مبارك وهو ابن فضالة بن ابي امية القرشي العدوي البصري فيه مقال واراد البخاري تنصيص الحسن على سماعه من ابي بكرة ١٢ ع ٥ قوله وتابعه الاشعث يعني ابن عبد الملك الحراني عن الحسن يعني في حذف قوله يخوف الله بهما عباده وقد وصل النسائي هذه الطريقة وابن حبان وغيرهما من طرق عن اشعث عن الحسن وليس فيها ذلك واعلم ان وقع متابعة اشعث في بعض الروايات عقيب متابعة موسى والصواب تقديمه لما يأتي ١٢ من طلوع رواية اشعث من قوله يخوف بهما عباده قاله العسقلاني قال العيني قلت لا يلزم من متابعة اشعث لمبارك بن فضالة في المرفوع رواية عن الحسن ان يكون فيها ذكر التخويف لان مجرد المتابعة يكفي في الرواية ١٢ ٦ قوله عائذا بالله وزن فاعل مصدر كما في قولهم عاذه الله من فلان وعاذه بالله واستعوذ بالله ومنصوب على المال وذو المال محذوف تقديره اعوذ حال كوني عائذا بالله ودروي بالرفع على انه خبر مبتدا محذوف اي انا عائذ بالله ١٢ ع ٧ قوله من ذلك اي من عذاب القبر فان قلت هلا كان عليه السلام يعلم ذلك ولا يتعوذ او كان يتعوذ لم ينكر به او سمع ذلك عن اليهودية فيخوذ جاب التوديشتي بان الطحاوي نقل انه عليه السلام لما رأى استغراب عائشة حيث سمعت ذلك من اليهودية بذلك فاراد ان يعرفها ان عذاب القبر ليس كما يظنه اليهودية ويكون ذلك في عقائد امته وهكذا نوا من على خيفة انتهى ١٢ ٨ قوله فلما ان الجراد الالف والنون في علمان زائدتان اي بين ظهري الحجرات وقيل لفظ ظهراني بتمامه مقحم كذا قاله الكرماني والجوهري وجمع حجرة والمراد بيوت ازواج النبي صلعم كذا في العيني ١٢ ٩ قوله ثم امرهم ان يتعوذوا الخ هو محل الترجمة فان قلت ما وجه مناسبة بصيغة الكسوف قلت كما ان الكسوف ذا ظلمة كذلك لهذا القبر فيخاف منها كما يخاف من هذه قاله الكرماني وبحثي الحديث في الصفحة الآتية مع بعض متعلقاته ١٢ ١٠ قوله في صفة زمزم والصفة موضع مظلل بجعل في وار وحوش وقال الكرماني صفة بضم المعلة وفي بعضها بالجيم وهي بالكسر والفتح جانب الوادي وصفاته جانباه كذا ذكره العيني قال ابن حجر لا معنى لما ينبغي الا بطريق التجوز ١٢.

اسماء الرجال

باب قول النبي صلى الله عليه وسلم قتيبة الوجاء الثقفي حماد بن زيد بن درهم الازدي البصري يونس هو ابن عبيد احد ائمة البصرة الحسن بن ابي الحسن البصري الانصاري مولاهم ابي بكرة نفيع بن الحارث **باب** التعوذ الخ عبد الله بن مسلمة هو القعنبي مالك بن انس الامام المدني يحيى هو ابن سعيد القطان **باب** طول السجود الخ ابو نعيم الفضل بن دكين الكوفي شيبان هو ابن عبد الرحمن النحوي يحيى هو ابن ابي كثير اليمامي ابي سلمة هو ابن عبد الرحمن بن عوف **باب** صلوة الكسوف الخ وجمع علي بن عبد الله ان ابن المديني عرف بالسجاد لانه كان يسجد كل يوم الف سجدة ومراد المؤلف بذلك كله الاستشهاد على مشروعية الجماعة في صلوة الكسوف عبد الله ابن مسلمة هو القعنبي مالك هو ابن انس الامام زيد بن اسلم العدوي مولى عمر عطاء بن يسار مولى ميمونة رضي الله عنها وفي العيني تابع اشعث مبارك بن فضالة ١٢ ٨ مقصورا منون فوق الضمة وهي ارتفاع اول النهار ١٢ ش ٩ النصب على الاغراء اي الزموا وانصب جامعة على الحال ١٢ ك ١٠ اي صل بالجامعة وهذا لا يشك فيه لكن الراوي طوى ذكره اما اختصارا واما اعتمادا على القرينة وبه الطابقة ١٢ ع حل اللغات مضى بعض الفاظ الحديث مقصورا منونا ارتفاع اول النهار المحجر كمعد جمع حجرة ١٢ ٨ قوله ابن عباس اي صلى للقوم عبد الله بن عباس في صفة زمزم اي صلوة الكسوف جماعة رواه ابن ابي شيبة وغيره ١٢.

هو دُونَ الرکوع الاول ثم سجَدَ ثم قامَ قیاماً طویلاً وهو دون القیامِ الاولِ ثم رکعَ رکوعاً طویلاً وهو دونَ الرکوعِ الاولِ ثم رفع فقام قیاماً طویلاً وهو دونَ القیامِ الاولِ ثم رکع رکوعاً طویلاً وهو دونَ الرکوعِ الاول ثم سجَدَ ثم انصرف وقد تجلّت الشمسُ فقال انّ الشمسَ و القمرَ ایتانِ من ایاتِ اللهِ لایخسفانِ لموتِ احدٍ ولا لحیاتِهٖ فاذا رأیتم ذٰلک فاذکروا اللهَ قالوا یا رسول اللهِ رأیناکَ تناولتَ شیئاً فی مقامِکَ ثم رأیناکَ تکعکعتَ فقال انّی رأیتُ الجنّةَ وتناولتُ عنقوداً ولو اصبتُهٗ لاکلتُم منه ما بقیتِ الدّنیا واُریتُ النارَ فلم ارَ منظراً کالیوم قطُّ افظعَ ورأیتُ اکثرَ اهلِها النساءَ قالوا بِمَ یا رسولَ اللهِ قال بکفرهنّ قیل ایکفرنَ باللهِ قال یکفرنَ العشیرَ ویکفرنَ الاحسانَ لو احسنتَ الی احدٰهنّ الدهرَ کلَّهٗ ثم رأتْ منکَ شیئاً قالت ما رأیتُ منکَ خیراً قطُّ **باب** صلوٰةِ النساءِ مع الرجال فی الکسوفِ **حدثنا** عبدُ اللهِ بن یوسُف قال اخبرنا مالک عن هشامِ بن عُروةَ عن امرأتِه فاطمةَ بنتِ المُنذرِ عن اسماءَ بنتِ ابی بکرٍ انها قالت اتیتُ عائشةَ زوجَ النبی صلی اللهُ علیه وسلم حینَ خسفتِ الشمسُ فاذا الناسُ قیامٌ یصلّون فاذا هی قائمةٌ تصلّی فقلتُ ما للناسِ فاشارتْ بیدِها الی السماءِ وقالت سُبحانَ اللهِ فقلتُ آیةٌ فاشارتْ ای نعم قالت فقمتُ حتی تجلّانی الغشیُ فجعلتُ اصُبُّ فوقَ رأسی الماءَ فلمّا انصرفَ رسولُ اللهِ صلی اللهُ علیه وسلم حمدَ اللهَ واثنی علیه ثم قال ما من شیءٍ کنتُ لم اَرَهٗ الا وقد رأیتُه فی مقامی هذا حتی الجنّةَ والنارَ ولقد اُوحِیَ الیّ انکم تُفتَنون فی القبورِ مثلَ او قریباً من فتنةِ الدجّالِ لا ادری ایّتهما قالت اسماءُ یُؤتی احدُکم فیُقال لهٗ ما علمُکَ بهذا الرجلِ فاما المؤمنُ او قال الموقنُ لا ادری ایّ ذٰلک قالت اسماءُ فیقول محمدٌ رسولُ اللهِ جاءَنا بالبیّناتِ والهُدٰی فاجَبنا وآمنّا واتّبعنا فیقال لهٗ نم صالحاً فقد علِمنا انْ کنتَ لموقناً واما المنافقُ او المُرتابُ لا ادری ایّتهما قالت اسماءُ فیقول لا ادری سمعتُ الناسَ یقولون شیئاً فقلتُه **باب** مَن احبَّ العتاقةَ فی کسوفِ الشمسِ **حدثنا** ربیعُ بن یحیٰی قال حدثنا زائدةُ عن هشامٍ عن فاطمةَ عن اسماءَ قالت لقد امرَ النبی صلی اللهُ علیه وسلم بالعتاقةِ فی کسوفِ الشمسِ **باب** صلوٰةِ الکسوفِ فی المسجدِ **حدثنا** اسمٰعیلُ قال حدثنی مالک عن یحیی بن سعیدٍ عن عَمرةَ بنتِ عبدِ الرحمٰن عن عائشةَ انّ یهودیةً جاءَت تسألها فقالت اَعاذکِ اللهُ من عذابِ القبرِ فسألَت عائشةُ رسولَ اللهِ صلی اللهُ علیه وسلم ایُعذَّبُ الناسُ فی قبورهم فقال رسولُ اللهِ صلی اللهُ علیه وسلم عائذاً باللهِ من ذٰلک ثم رکِبَ رسولُ اللهِ صلی اللهُ علیه وسلم ذاتَ غداةٍ مرکباً فکسفتِ الشمسُ فرجَعَ ضُحًی فمرَّ رسولُ اللهِ صلی اللهُ علیه وسلم بین ظَهرانی الحُجَرِ ثم قام فصلّی وقامَ الناسُ وراءَهٗ فقام قیاماً طویلاً ثم رکعَ رکوعاً طویلاً ثم رفع وقام قیاماً طویلاً وهو دون القیامِ الاولِ ثم رکع رکوعاً طویلاً وهو دونَ الرکوعِ الاولِ ثم رفع ثم سجَدَ سجوداً طویلاً ثم قام قیاماً طویلاً وهو دون القیامِ الاولِ ثم رکعَ رکوعاً طویلاً وهو دون الرکوعِ الاولِ ثم قامَ قیاماً طویلاً وهو دون القیامِ الاولِ ثم رکع رکوعاً طویلاً وهو دون الرکوعِ الاولِ ثم سجَدَ وهو دون السجودِ الاولِ ثم انصرفَ فقال رسولُ اللهِ صلی اللهُ علیه وسلم ما شاءَ اللهُ ان یقولَ ثم امرَهم ان یتعوّذوا من عذابِ القبرِ **باب** لا تنکسفُ الشمسُ لموتِ احدٍ ولا لحیاتِهٖ رواه ابوبکرةُ والمُغیرةُ وابو موسیٰ وابنُ عباسٍ و

فلم انظر کالیوم قطّ — قیل یکفرنَ — ابنةَ — واذا هی — ان نعم — تفتنون — قریب — لمؤمنا — ایتهما — حدثنی — الربیع — ابنة — عائذ — فقام — فسجد — فقام — ثم رفع

لہ قولہ رأیناک تکعکعت۔

وفی روایۃ تکعکعت معناہما تاخرت وقال ابن عبد البر معناہ تقہقرت وہو الرجوع الی وراءہ وقال ابو عبید کمکعۃ تکمکع بدلیل علی ان کمکع متعدد تکمکع لازم فحمل ہذا معناہ رأیناک کمکعت نفسک وامارواےۃ تکمکعت فظاہرۃ ع ۱۲ **ہ** قولہ رأیت الجنۃ ظاہرہ من رؤیۃ العین کشف اللہ تعالیٰ الحجاب وطوی المسافۃ التی بینہ وبین الجنۃ حتی امکنہ ان یتناول منہا عنقودا کما ورد بلفظہ وثبت منی الجنۃ ومن العلماء من عمل بذا علی ان الجنۃ مثلت لہ فی الحائط کما تری الصورۃ فی المرآۃ فرأی صحیح ما ذہبا الیہ کما ورد لقد مثلت وفی روایۃ مسلم لقد صورت وبہم من تاول الرؤیۃ بالعلم وقد البعد لعدم المانع من الاخذ بہا الحقیقۃ والعدول عن الاصل من غیر ضرورۃ کذا فی النبی ۱۲ **ہ** قولہ وتناولت عنقودا ای وضعت یدی علیہ بحیث کنت قادرا علی تحویلہ لکن لم یقدر لی قلعہ ولو اصبتہ ای لو تمکنت من قلعہ وفی حدیث عقبۃ بن عامر عند ابن خزیمۃ ما یشہد لہذا ان اتناول حیث قال فہبا ہوی بیدہ لیتناول شیئا قال القسطلانی وفی التوضیح وسلم مددت یدی وانا ابدیان اتناول من ثمرہا لینظروا الیہ ثم بدالی ان الافضل ولا حمد فجیل یعنی وبینہ ای لم یؤذن لہ انتہی ۱۲ **ہ** قولہ لاکلتم منہ ما بقیت الدنیا لان طعام الجنۃ لا یتغدد انما وثمارہا الجنۃ لا معقولۃ ولا منوعۃ ۱۲ عمدۃ القاری **ہ** قولہ یکفرن العشیر کذا وقع للجمہور ومن مالک بدون الواو وفی روایۃ یحیی بن یحیی ویکفرن بزیادۃ واو قال السہیلی النعمۃ اعلی انہا غلط منہ وقولہ یکفرن الاحسان قال النبی وغیرہ کالمفسر لقولہ یکفرن العشیر لان المقصود کفر احسان العشیر لا کفر ذاتہ والعشیر ہو الزوج والمراد بکفران الاحسان تغطیتہ وعدم الاعتراف بہ لو جحدہ او انکارہ کما یدل علیہ آخر الحدیث انتہی ۱۲ **ہ** قولہ فاشارت بیدہا الی السماء یعنی انکسفت الشمس فاذا الناس قیام لصلوٰۃ الکسوف ۱۲ ک **ہ** قولہ آیۃ یعنی ایۃ ای علامۃ لعذاب الناس فاشارت ای نعم ۱۲ ع قس **ہ** قولہ الاوقد رأیتہ کما تقدم قال الکرمانی فان قلت لفظ الشیء اعم العام وقد وقع نکرۃ فی سیاق النفی ایضا ولیس بعض الاشیاء مما لا یصح رؤیتہ قلت قال الاصولیون ما من عام الا وقد خص الا التکلیف شیء طلبہ ونحوہ والخصص قد یکون عقلیا وشرعیا فالعقل خصص بما یصح رؤیتہ والعرف بما یتعلق بامور الدین والدنیا ونحوہما انتہی ۱۲ **ہ** قولہ حتی الجنۃ والنار بالرفع فیہما علی ان حتی ابتدائیۃ والجنۃ مبتدأ خبرہا محذوف تقدیرہ حتی الجنۃ رأیتہ والنار عطف علیہ والنصب علی انہا عاطفۃ علی الضمیر المنصوب فی رأیتہ والجر علی انہا جارۃ ۲ قسطلانی وذکر الحدیث فی کتاب العلم فی صـ ۱۲۰ ۷۷

لہ قولہ عائذا باللہ۔ ای اعوذ عائذا باللہ ای اعوذ عیاذا باللہ والرفع ای انا عائذ باللہ ۱۲ یعنی من قولہ فصلی رسول اللہ سلم اللہ یعنی فی المسجد وقد صرح بذکر المسجد فی روایۃ ہذا الحدیث۔ کذا فی العینی ۱۲ **ہ** قولہ ما شاء اللہ ان یقول۔ حماد کر فی حدیث عمرۃ من امرہ لہم بالصلوۃ والصدقۃ والذکر وغیرذلک ۱۲ قس **ہ** قولہ ان یتعوذوا من عذاب القبر۔ لعظم ہولہ ولہذا کان ظلمۃ الکسوف اذا غشت الشمس تناسب ظلمۃ القبر والشیء بالشیء یذکر فیخاف من ہذا لکما یخاف من ہذا ۱۲ قس وما یستبط منہ انہ یدل علی ان عذاب القبر حق واہل السنۃ مجمعون علی الایمان بہ والتصدیق بہ ولا ینکرہ الا مبتدع وان من انکر لا یدخل فی ایاکم وان من سمع بذلک وجب علیہ ان یسأل اہل العلم لیعلم صحتہ وفیہ ان وقت صلوۃ الکسوف الغنی علی ما صلی صلع بحسب حصول الکسوف وفیہ والعلماء اختلفوا ایضا فقال الشافعی یصلی فی کل وقت نصف النہار وبعد العصر والصبح وقال الحنفیۃ وقتہا المستحب کسائر الصلوات ولا تصلی فی الاوقات المکروہۃ وقال اسحٰق یصلون بعد العصر ما لم تصفر الشمس وبعد صلوۃ الصبح ولو کسفت فی الغروب لم تصل اجماعا ولو طلعت مکسوفۃ لم تصل حتی تحل ان فلہ وبہ قال مالک واحمد ۱۲ عینی مختصرا

اسماء الرجال

باب صلوۃ النساء عبد اللہ بن یوسف التنیسی مالک ہو الامام ابن انس الاصبحی المدنی ہشام بن عروۃ ابن الزبیر بن العوام **باب** العتاقۃ الربیع بن یحیی البصری زائدۃ بن قدامۃ الثقفی الکوفی ہشام ہو ابن عروۃ السابق فاطمۃ بنت المنذر بن الزبیر اسماء بنت الصدیق رضی **باب** صلوۃ الکسوف اخو اسمٰعیل بن عبد اللہ بن ابی اویس المدنی ابو عبد اللہ مالک الامام یحیی بن سعید ہو الانصاری **عمرۃ** بنت عبد الرحمٰن ابن سعد الانصاریۃ **باب** لا تنکسف الشمس الا رواہ ابو بکرۃ نفیع بن الحارث والمغیرۃ بن شعبۃ تقدم حد بنہما فی اول باب الکسوف ۱۲

حل اللغات

تکعکعت۔ تاخرت وقیل تقہقرت ای رجعت عنقود۔ نحو عشرۃ العنقود ما بقیت الدنیا ای مدۃ بقاء ہا اظفع افبح واشنع الحشر الموت الغنی الشاک العتاقۃ عتق الرقبۃ الحجر کمرو المراد بہا بیوت ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

ابن عمر ٥٨ حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى عن اسمعيل قال حدثني قيس عن ابي مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الشمس و القمر لا ينكسفان لموت احد ولكنهما ايتان من ايات الله فاذا رأيتموهما فصلوا ٥٩ حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا هشام قال خبرنا معمر عن الزهري وهشام بن عروة عن عروة عن عائشة قالت كسفت الشمس على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فقام النبي صلى الله عليه وسلم فصلى بالناس فاطال القراءة ثم ركع فاطال الركوع ثم رفع رأسه فاطال القراءة وهي دون قراءته الاولى ثم ركع فاطال الركوع وهو دون ركوعه الاول ثم رفع رأسه فسجد سجدتين ثم قام فصنع في الركعة الثانية مثل ذلك ثم قام فقال ان الشمس و القمر ٦٠ لا ينكسفان لموت احد ولا لحياته ولكنهما ايتان من ايات الله يريكم ٦١ عباده فاذا رأيتم ذلك فافزعوا الى الصلوة باب ٦٢ الذكر في الكسوف رواه ابن عباس ٦٣ حدثنا محمد بن العلاء حدثنا ابو اسامة عن بريد بن عبد الله عن ابي بردة عن ابي موسى قال خسفت الشمس فقام النبي صلى الله عليه وسلم فزعا يخشى ان تكون الساعة فاتى المسجد فصلى باطول قيام وركوع وسجود رأيته قط يفعله وقال هذه الآيات التي يرسل الله عز وجل لا تكون لموت احد ولا لحياته ولكن يخوف الله بها عباده فاذا رأيتم شيئا من ذلك فافزعوا بالذكر الله ودعائه واستغفاره باب ٦٤ الدعاء في الكسوف قاله ابو موسى وعائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم ٦٥ حدثنا ابو الوليد قال حدثنا زائدة قال حدثنا زياد بن علاقة قال سمعت المغيرة بن شعبة يقول انكسفت الشمس يوم مات ابراهيم فقال الناس انكسفت الشمس لموت ابراهيم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الشمس والقمر ايتان من ايات الله لا ينكسفان لموت احد ولا لحياته فاذا رأيتموها فادعوا الله و صلوا حتى تنجلي باب ٦٦ قول الامام في خطبة الكسوف اما بعد وقال ابو اسامة ٦٧ حدثنا هشام قال اخبرتني فاطمة بنت المنذر عن اسماء قالت فانصرف رسول الله صلى الله عليه وسلم وقد تجلت الشمس فخطب فحمد الله بما هو اهله ثم قال اما بعد باب ٦٨ الصلوة في كسوف القمر ٦٩ حدثنا محمود قال حدثنا سعيد بن عامر عن شعبة عن يونس عن الحسن عن ابي بكرة قال انكسفت الشمس على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى ركعتين ٧٠ حدثنا ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا يونس عن الحسن عن ابي بكرة قال خسفت الشمس على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فخرج يجر ردآءه حتى انتهى الى المسجد وثاب اليه الناس فصلى بهم ركعتين فانجلت الشمس فقال ان الشمس والقمر ايتان من ايات الله وانهما لا يخسفان لموت احد فاذا كان ذلك فصلوا وادعوا حتى يكشف ما بكم وذلك ان ابنا للنبي صلى الله عليه وسلم يقال له ابراهيم مات فقال الناس في ذلك باب ٧١ صب المرأة على راسها الماء اذا طال الامام القيام في الركعة الاولى باب ٧٢ الركعة الاولى في الكسوف اطول ٧٣ حدثنا محمد بن عيلان قال حدثنا ابو احمد قال حدثنا سفيان عن يحيى عن عمرة عن عائشة ان النبي صلى

---

٥٨ قوله مثل ذلك اى المذكور من الركوع وطولها وطول القراءة في الثنتين ثم انصرف من صلاته ١٢ قس ٥٩ قوله يريهما عباده ليستغفروا العباد ويتوبوا اليه بانواع قربانه ١٢ قس ٦٠ قوله رواه ابن عباس اى رواى الذكر في الكسوف عبد الله بن عباس عن النبي صلعم فتقدم حديثه في ابواب صلوة --- الكسوف جماعة وفيه فاذا رأيتم ذلك فاذكروا الله ١٢ عمدة القاري ٦١ قوله لان تكون الساعة بالعزم على ان كان تاتمة اى يخشى ان يحضر الساعة او تاتمة والساعة اسمها والخبر محذوف او العكس قيل لعل خشي ان يكون الكسوف مقدمة بعض الاشراط كطلوع الشمس من مغربها مع استحضار قوله تعالى وما امر الساعة الا كلمح البصر او هو اقرب وقيل غير ذلك قاله في التلويح قال العسطلاني واستشكل بان كون الساعة لها مقدمات كثيرة لم تكن وقعت كفتح البلدان واستخلاف الخلفاء وخروج الخوارج ثم الاشراط كطلوع الشمس من مغربها والدابة والدجال والدخان وغير ذلك واجيب باحتمال ان يكون بعض هذا قبل ان يعلمه الله ثم يعلمه بهذه العلامة فهو بتوقع الساعة كل لحظة وعورض بان قصة الكسوف متاخرة جدا فقد تقدم ان موت ابراهيم كان في العاشرة كما اتفق عليه الاخباريون والراوي ظن ان الخشية انما كانت لقرينة قامت عنده لكن لا يلزم من ظنه ان النبي صلعم خشي ذلك حقيقة وقيل انه عليه السلام جعل ما سيقع كالواقع اظهارا للتعظيم شان الكسوف وتنبيها لامته انه اذا وقع بعده يخشون امر ذلك ويفزعون الى ذكر الله والصلوة والصدقة لان ذلك مما يدفع الله به البلايا انتهى مختصرا قال الكرماني هذا تمثيل من الراوي كانه قال فزع كما كان شان ان يكون القيامة والاظهر ان النبي صلعم علم بان الساعة لا تقوم وهو بين اظهرهم وقد وعد الله اعلاء دينه على الاديان كلها ولم يبلغ الكتاب اجله انتهى وقال العيني اوجه الوجوه ما قال الكرماني وقال السيوطي لعله كان قبل اعلامه صلعم بها او خشي ان ذلك بعض المقدمات او مقدمة لبعض الاشراط كطلوع الشمس من مغربها واظن الفسخ في الاخبار ١٢ ٦٥ قوله الكسفت الشمس الخ قال العيني اشار الكرماني الى وجه مطابقة الحديث بالترجمة بان معرفة الصلوة في كسوف الشمس تغني من معرفته الصلوة في كسوف القمر فلذلك ذكر كسوف الشمس وترجم عليه الصلوة في كسوف القمر قلت هذا ليس ببعيد وحكى ابن التين انه وقع في رواية الاصيلي في هذا الحديث انكسف القمر بدل الشمس فان صحت هذه الرواية فالطابقة ظاهرة والجواب بان بعضهم رواه بالمعنى ٦٦ قوله ان الشمس والقمر الحديث ولبوغذمنه المقصود ١٢ ٦٧ قوله حتى ينكشف ما بكم بضم اوله وفتح الشين وفي رواية حتى ينكشف غاية لمقدر اى صلوا من ابتداء الخسوف منتهين اما الى ان تنجلوا او احداث الله امرا وهذا موضع الترجمة اذا مر بالصلوة بعد قوله ان الشمس والقمر ١٢ قس ٦٨ قوله فقال الناس في ذلك اى قالوا ما كانوا يعتقدونه من ان الخسوفين توجبان تغيرا في العالم من موت وغيره فاعلم صلعم ان ذلك باطل ١٢ ٦٩ قوله باب صب المرأة الخ قال صاحب التوضيح لم يذكر البخاري فيه حديثا فكانه اكتفى بحديث اسماء الذي معنى في باب صلوة النساء مع الرجال في الكسوف تحت ما ابعد بذا عن القبول والاوجه ما قيل فيه ان المصنف ترجم بها ما فعلن بها فلينظر لها طريقا او عدها كما جرت عادته فلم يحصل غرضه وكان الاليق بهذه الترجمة حديث اسماء المذكور قبل سبعة ابواب فانه نص فيها ١٢ ع

اسماء الرجال

مسدد هو ابن مسرهد ابو الحسن البصري يحيى هو ابن سعيد القطان البصري اسمعيل هو ابن ابي خالد الاحمسي الكوفي قيس هو ابن ابي حازم الكوفي ابي مسعود عقبة بن عامر الانصاري البدري عبد الله بن محمد المسندي هشام هو ابن يوسف الصنعاني معمر بن راشد الازدي مولاهم البصري الزهري هو ابن شهاب هشام بن عروة بن الزبير بن العوام عروة والد هشام المذكور باب الذكر في الكسوف محمد بن العلاء الهمداني ابو كريب الكوفي ابو اسامة حماد بن اسامة الكوفي بريد بعضهم بن عبد الله ابن ابي بردة بن ابي موسى الاشعري ابي بردة جد بريد المذكور ابي موسى عبد الله بن قيس الاشعري باب الدعاء ابو الوليد هشام بن عبد الملك الطيالسي زائدة هو ابن قدامة الكوفي المغيرة ابن شعبة الثقفي باب قول الامام الخ هشام هو ابن عروة بن الزبير اسماء بنت ابي بكر الصديق باب الصلوة الخ محمود بن غيلان المروزي سعيد بن عامر الضبعي البصري شعبة بن الحجاج بن الورد العتكي يونس هو ابن عبيد ابو عبيدة النهدي البصري الحسن هو ابن ابي الحسن البصري ابو سعيد المقبري المقبري عبد الوارث بن سعيد التنوري يونس والد الذي بعده مر واآنفا باب الركعة الاولى الخ محمود بن غيلان المروزي ابو احمد محمد بن عبد الله الزبيري الكوفي سفيان هو الثوري يحيى بن سعيد الانصاري عمرة بنت عبد الرحمن الانصارية عنه بتعديد بحرف الفي قبل رأيته كما في قوله تعوذ كر يوسف لان قط انما يقع بعد

(قوله يخشى ان تكون الساعة) قد يقال هذه الخشية لا تنافي ما كان معلوما قبلها وتأخرها مشروطا عند الله تعالى بشروط غير معلومة فمن الجائز تخلف بعض تلك الشروط وتقدم قيام الساعة لذلك والله تعالى اعلم والشراح حملوا ذلك على انه عشر ان يكون مقدمة من مقدمات الساعة وفيه ان وجوده صلى الله تعالى عليه وسلم من مقدمات الساعة فمطلق التقدم لا يوجب الخشية والله تعالى اعلم اهسندي

عنده من تأخر الساعة الى ظهوره مقدمات وعلامات قبلها اما الان غلبة الخشية والدهشة وفجاءة الامور العظام تذهل العقول عن ذلك والله تعالى اعلم

Marfat.com

الله وعليه صلى بهم فى كسوف الشمس اربع ركعات فى سجدتين الاولى اطول ١ باب ٢ الجهر بالقراءة فى الكسوف حدثنا ٣ محمد بن مهران قال حدثنا الوليد ٤ قال حدثنا ابن نمر سمع ابن شهاب عن عروة عن عائشة قالت جهر النبى صلى الله عليه وسلم فى صلوة الخسوف بقراءته فاذا فرغ من قراءته كبر فركع واذا رفع من الركعة قال سمع الله لمن حمده ربنا ولك الحمد ثم يعاود القراءة فى صلوة الكسوف اربع ركعات فى ركعتين واربع سجدات وقال الاوزاعى وغيره سمعت الزهرى عن عروة عن عائشة ان الشمس خسفت على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فبعث مناديا الصلوة جامعة فتقدم فصلى اربع ركعات فى ركعتين واربع سجدات قال واخبرنى عبد الرحمن بن نمر سمع ابن شهاب مثله قال الزهرى فقلت ما صنع اخوك ذلك عبد الله بن الزبير ما صلى الا ركعتين مثل الصبح اذا صلى بالمدينة وقال اجل انه اخطأ السنة تابعه سليمان بن كثير وسفيان بن حسين عن الزهرى فى الجهر بسم الله الرحمن الرحيم ٥ باب ٦ ماجاء فى سجود القران وسنتها حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن ابى اسحق قال سمعت الاسود عن عبد الله قال قرأ النبى صلى الله عليه وسلم النجم بمكة فسجد فيها وسجد من معه غير شيخ اخذ كفا من حصى او تراب فرفعه الى جبهته وقال يكفينى هذا فرأيته بعد قتل كافرا ٧ باب ٨ سجدة تنزيل السجدة حدثنا محمد بن يوسف قال حدثنا سفيان عن سعد بن ابراهيم عن عبد الرحمن عن ابى هريرة قال كان النبى صلى الله عليه وسلم يقرأ فى الجمعة فى صلوة الفجر الم تنزيل السجدة وهل اتى على الانسان ٩ باب ١٠ سجدة ص حدثنا ١١ سليمان بن حرب وابو النعمان قالا حدثنا حماد بن زيد عن ايوب عن عكرمة عن ابن عباس قال ص ليس من عزائم السجود وقد رأيت النبى صلى الله عليه وسلم يسجد فيها ١٢ باب ١٣ سجدة النجم قاله ابن عباس عن النبى صلى الله عليه وسلم حدثنا حفص بن عمر قال حدثنا شعبة عن ابى اسحق عن الاسود عن عبد الله ان النبى صلى الله عليه وسلم قرأ سورة النجم فسجد بها فما بقى احد من القوم الا سجد فاخذ رجل من القوم كفا من حصى او تراب فرفعه الى وجهه وقال يكفينى هذا قال عبد الله فلقد رأيته بعد قتل كافرا ١٤ باب ١٥ سجود المسلمين مع المشركين والمشرك نجس ليس له وضوء وكان ابن عمر يسجد على غير وضوء حدثنا مسدد قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا ايوب عن عكرمة عن ابن عباس ان النبى صلى الله عليه وسلم سجد بالنجم وسجد معه المسلمون والمشركون والجن والانس رواه ابراهيم بن طهمان عن ايوب ١٦ من قرأ السجدة ولم يسجد حدثنا سليمان

---

٢ عن عروة عن عائشة قال من اجل انه ٩ بسم الله الرحمن الرحيم ابواب سجود القران ٢ بعد ذلك هو ابن زيد ٣ رسول الله فيها يسجد على وضوء

٤ قوله باب الجهر بالقراءة فى الكسوف حمل الشافعية والمالكية وابو حنيفة وجمهور الفقهاء حديث الباب على كسوف القمر واحتجوا بحديث سمرة قال صلى بنا النبى صلعم فى كسوف الشمس لا نسمع له صوتا رواه الترمذى و صححه وكذا بحديث ابن عباس واجاب من قال بالجهر منهم ابو يوسف ومحمد واحمد واسحق بانه يجوز انهم لم يسمعوا لبعدهم عنه صلعم واحتجوا بحديث الباب ونحوه ١٢ كذا فى العينى ٣ قوله ما صنع اخوك ذلك اشار به الى ما فعله اخوه فى صلوة الكسوف حيث صلى ركعتين مثل الصبح بلا تكرار الركوع ومر بيانه فى ص٢١٦ فى باب خطبة الامام فى الكسوف ١٢ ٤ قوله اخطأ السنة اذ صلى مثل صلوة الصبح ١٢ ٥ قوله وسنتها اى سنة سجدة التلاوة وللاصيلى وسنته بتذكير الضمير اى سنة السجود وليس فى رواية ابى ذر ذكر البسملة كذا فى العينى قال القسطلانى وهى من السنن المؤكدة عند الشافعية لحديث ابن عمر عند ابى داود والحاكم ان النبى صلى الله عليه وسلم كان يقرأ علينا القرآن فاذا مر بالسجدة كبر وسجد وسجدنا معه وقال المالكية هى سنة او فضيلة قولان مشهوران وقال الحنفية واجبة لقوله ائتم واسجد واذا قوله واسجد واقترب ومطلق الامر للوجوب ولان زيد بن ثابت قرأ على النبى صلعم والنجم فلم يسجد رواه الشيخان وقول عمر ما نأبا لسجود يعنى للتلاوة حتى سجد فقد اصاب ومن لم يسجد فلا اثم عليه رواه البخارى انتهى قال العينى الجواب عن حديث زيد بن ثابت ان معناه لم نسجد على الفور ولا يلزم منه انه ليس فى النجم سجدة ولا اجزء لنفى الوجوب وما روى عن عمر موقوف وليس بحجة عندهم انتهى ١٢ ٦ قوله ليس من عزائم السجود هو اسنة مؤكدة عندنا كما مر ٧ قوله باب الجهر بالقراءة الخ محمد بن مهران الرازى الوليد بن مسلم القرشى الاموى الدمشقى ابن نمر بكسر النون عبد الرحمن الدمشقى ابن شهاب هو الزهرى عروة بن الزبير بن العوام تابعى اى تابع ابن نمر سليمان بن حسين فيما وصله الترمذى وسليمان بن كثير العبدى فيما وصله احمد وهما ضعيفان ٨ باب ماجاء فى سجود القران محمد بن بشار هو بندار البصرى غندر لقب محمد بن جعفر شعبة هو ابن الحجاج العتكى ابى اسحق عمرو بن عبد الله السبيعى الاسود بن يزيد النخعى عبد الله هو ابن مسعود الهذلى ٩ باب سجدة تنزيل السجدة محمد بن يوسف هو الفريابى سفيان هو الثورى سعد بن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف ١٠ باب سجدة ص سليمان بن حرب الازدى الواشحى البوالنعمان محمد بن الفضل السدوسى ايوب السختيانى هو ابن ابى تميمة البصرى ١١ باب سجدة النجم الحفص بن غياث النهمى الحبيس الموحشى الازدى البصرى شعبة هو الواسطى والاسود وعبد الله مرّ ذا فى هذه الصفحة ١٢ باب سجود المسلمين مسدد هو ابن مسرهد ابو الحسن البصرى عبد الوارث هو ابن سعيد التنورى ايوب هو السختيانى عكرمة مولى ابن عباس ١٢

(قوله وسجد من معه) اى من المؤمنين والمشركين وقد روى فى سر سجود المشركين معه صلى الله عليه وسلم قصة مستبعدة ظاهرا فلذلك ردها غالب اهل التحقيق واثبتها بعض واجاب عن الاستبعاد والرد اجوبة وعلى تقدير الرد فلعل السر فى سجودهم هو انه اول ما قرع سمعهم من القران سورة النجم كما روى فلعله بهتهم بلاغة القران بحيث ماتمادوا على ان يسكوا انفسهم على الخلاف ويمكن ان يقال انه لما سمعوا منه ذم الاصنام اراد ان يصرفوه عن ذلك بالموافقة معه رجاء منهم انه بسبب ذلك يوافقهم ويطاوعهم فيما يريدون منه والله تعالى اعلم. (قوله ليس من عزائم السجود) اى مؤكدة له واجيابا له بناء على الاختلاف فى ان سجود القران واجب او مندوب اهو سنة ى (قوله باب سجود المسلمين مع المشركين) اى اختلاط المسلمين مع المشركين لا بقصد فى سجود المسلمين مع ان المشرك نجس غير متوضئ وقوله بمنزلة الرقى فى ذلك اى بل كان ابن عمر لا يوجب الوضوء للسجود فكيف بقصد اختلاط المشرك النجس ولم يرد اختيار قول ابن عمر والاستدلال عليه بسجود المشركين مع عدم الوضوء ضرورة ان فعل المشرك ما كان الاصورة السجود لامتناعه فلا وجه للاستدلال به والله تعالى اعلم.

ابن داؤد ابو الربيع قال حدثنا اسمٰعيل بن جعفر قال اخبرنا يزيد بن خُصيفة عن ابن قُسيط عن عطاء بن يسار انه اخبره انه سأل زيد ابن ثابت فزعم انه قرأ على النبي صلى الله عليه وسلم والنجم فلم يسجد فيها **حدثنا** آدم بن ابي اياس قال حدثنا ابن ابي ذئب قال حدثنا يزيد بن عبد الله بن قُسيط عن عطاء بن يسار عن زيد بن ثابت قال قرأت على النبي صلى الله عليه وسلم والنجم فلم يسجد فيها **باب** سجدة اذا السماء انشقت **حدثنا** مسلم بن ابراهيم ومعاذ بن فضالة قالا حدثنا هشام عن يحيى عن ابي سلمة قال رأيت ابا هريرة قرأ اذا السماء انشقت فسجد بها فقلت يا ابا هريرة المراك تسجد قال لو لم ارالنبي صلى الله عليه وسلم يسجد لم اسجد **باب** من سجد لسجود القاري وقال ابن مسعود لتميم بن حذلم وهو غلام فقرأ عليه سجدة فقال اسجد فانك امامنا فيها **حدثنا** مسدد قال حدثنا يحيى قال حدثنا عبيد الله قال حدثني نافع عن ابن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ علينا السورة فيها السجدة فيسجد ونسجد حتى ما يجد احدنا موضع جبهته **باب** ازدحام الناس اذا قرأ الامام السجدة **حدثنا** بشر بن ادم قال حدثنا علي بن مسهر قال اخبرنا عبيد الله عن نافع عن ابن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ السجدة ونحن عنده فيسجد ونسجد معه فنزدحم حتى ما يجد احدنا لجبهته موضعا يسجد عليه **باب** من رأى ان الله عز وجل لم يوجب السجود وقيل لعمران بن حصين الرجل يسمع السجدة ولم يجلس لها قال ارأيت لو قعد لها كأنه لا يوجبه عليه وقال سليمان ما لهذا غدونا وقال عثمان انما السجدة على من استمعها وقال الزهري لا يسجد الا ان يكون طاهرا فاذا اسجدت وانت في حضر فاستقبل القبلة فان كنت راكبا فلا عليك حيث كان وجهك وكان السائب بن يزيد لا يسجد **بسجود** القاص **حدثنا** ابراهيم بن موسى قال اخبرنا هشام بن يوسف ان ابن جريج اخبرهم قال اخبرني ابو بكر بن ابي مليكة عن عثمان بن عبد الرحمٰن التيمي عن ربيعة بن عبد الله بن الهدير التيمي قال ابو بكر وكان ربيعة من خيار الناس غما حضر ربيعة من عمر بن الخطاب قرأ يوم الجمعة على المنبر بسورة النحل حتى اذا جاء السجدة نزل فسجد وسجد الناس حتى اذا كانت الجمعة القابلة قرأ بها حتى اذا جاءت السجدة قال يا ايها الناس انما نمر بالسجود فمن سجد فقد اصاب ومن لم يسجد فلا اثم عليه ولم يسجد عمر وزاد نافع عن ابن عمر ان الله لم يفرض السجود الا ان نشاء **باب** من قرأ السجدة في الصلوة فسجد بها **حدثنا** مسدد قال حدثنا معتمر قال سمعت ابي قال حدثنا بكر عن ابي رافع قال صليت مع ابي هريرة العتمة فقرأ اذا السماء انشقت فسجد فقلت ما هذه قال سجدت بها خلف ابي القاسم صلى الله عليه وسلم فلا ازال اسجد فيها حتى القاه **باب** من لم يجد موضعا للسجود من الزحام **حدثنا** صدقة بن الفضل قال حدثنا يحيى بن سعيد عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ السورة التي فيها السجدة فيسجد ونسجد حتى ما يجد احدنا مكانا لموضع جبهته **ابواب** تقصير الصلوة بسم الله الرحمٰن الرحيم **باب** ما جاء في التقصير وكم يقيم حتى يقصر **حدثنا** موسى بن اسمٰعيل قال حدثنا ابو عوانة عن عاصم و

حدثنا حدثنا مسلم فيها يسجد حديث عن ٢ التي ٨ لا يوجبها ٩ وان كنت ١٠ جاء السجدة انا ١١ ١٢ قال ابن جريج ١٣ علينا حدثني ١٥ حدثنا عن بكر ١٦

---

١ قوله فانك امامنا اي نحبو عنا لتعلق السجدة بنا من جهتك اسجدانت لتسجد نحن ايضا وليس معناه ان لم تسجد لا نسجد ١٢ ع ٢ قوله من راى الخ دكان من راى ذلك يحمل الامر في قوله اسجدوا على الندب او على ان المراد به سجود الصلوة ١٢ ع ٣ قوله لو فعله لما جواب محذوف اي لا يجب عليه شئ فاذا لم يجب على المستمع القاعد لما قعد منه على السامع بالاولى ١٢ ع ٤ قوله ما لهذا غدونا كانه اراد بيان انا لم نسجد لانا كنا قاعدين للسماع ١٢ ع ٥ قوله عاصم ربيعة يتعلق بقوله اخبرني فان قلت عن عثمان يتعلق بفاذا تعلق به ما حضر فكيف يكون مرفوعا قلت يجوز ان يتعلق الاول بمحذوف تقديره اخبرني ابو بكر راويا عن عثمان عن حضوره مجلس عمر رضي الله عنه وكلمة ما مصدرية في قولها ورواه بريرة بالرفع فاعل حضر ١٢ عمدة القاري قوله وزاد نافع مولى ابن عمراي وقال ابن جريج اخبرني ابن ابي مليكة بالاسناد السابق ان نافعا زاد عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما هو موقوف عليه كذا في الفتح اطلانى ١٢ ٦ قوله فلا اثم عليه قال الكرماني هذا دليل صريح في عدم الوجوب وهذا كان لجمهور من الصحابة ولم ينكر عليه احد فكان اجماعا سكوتيا على ذلك ولكنه لفظ لم يشترض دليل آخر فان قلت الخفي قائل بعدم الفرضية اذ الفرض عنده غير الواجب قلت هذا اصطلاح جديد لم يكن الصحابة يتكلمون به انتهى قلنا اما قوله فلا اثم عليه فلا يدل على عدم الوجوب لانه يحتمل ان ليس على الفور فلا يأثم بتأخيره فلا يلزم من ذلك عدم الوجوب واما قوله لم يسجد عمر لم يحتمل ان لم يسجد في ذلك الوقت لعارض او لان اشارة الى ان ليس على الفور وما ليزعم قلنا قوله فمن سجد فقد اصاب اي اصاب السنة وقد تواترت الاخبار عن النبي صلعم بالسجدة في مواضع السجود في القرآن واما قوله هذا اصطلاح جديد فلا نسلم انه اصطلاح حادث وكيف يقال هذا وابن الهمة قد قرأ بان الغرض من الواجب والاحكام الشرعية انما تؤخذ من الالفاظ اللغوية وقولهما كان الصحابة يفرقون بينهما

(قوله فلم يسجد فيها) ليس فيه دليل لمن يقول بانه لا يجب فيها اما على قول عدم وجوب السجود فظاهر لجواز الترك حينئذ واما على القول بالوجوب فيجوز انه اخره الى وقت آخر ولم يأمر زيدا بذلك لصغره والله تعالى اعلم (قوله ولم يجلس لها) اي ما قصد استماع السجود وبان جلس لاجل سماعها اي فهل عليه سجود فقال لو قعد لاجل سماعها وقصد ذلك لما كان عليه شئ فكيف اذا سمع ذلك اتفاقا واما قول سلمان وعثمان فيقتضي الوجوب على القاصد للسماع دون من سمع اتفاقا فهو دليل لمن يقول بوجوب السجود في الجملة (قوله فمن سجد فقد اصاب ومن لم يسجد فلا اثم عليه) استدل به على عدم وجوب السجود بان عمر قال ذلك بمحضر من الصحابة ولم ينكر احد ذلك فصار اجماعا على عدم الوجوب ولغل من يقول بالوجوب يضعف هذا الاجماع بان انكار المختلف فيه غير لازم سيما اذا كان قائله اماما ايحمل قول عمر فمن سجد اي على الفور وقوله ومن لم يسجد اي على التراخي اخرالى وقت آخر (قوله الا ان نشاء) اي فلا نسجد الا ان نشاء وهو بمنزلة الدليل على عدم الافتراض بانه ما فرض الا ان يقال وقت المشيئة ولا فرض كذلك فلا افتراض والله تعالى اعلم اهسندي (قوله وكم يقيم حتى يقصر) اي اي قدر يقتصر على اقامته واي حد لا يزيد عليه في الاقامة حتى يصير له الاستمرار على القصر الذي كان عليه حالة السير فالمقصود تحديد الاقامة لصحة الاستمرار على القصر لا تحديد في مثله لاجل منع الزيادة فيكون ذلك قرينة على ان معنى كم يقيم

حُصَيْن عن عِكْرِمَة عن ابن عباس قال اقام النبي صلى الله عليه وسلم تسعة عشر يقصر فنحن اذا سافرنا تسعة عشر قصرنا وان زدنا اتممنا

حدثنا ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال حدثني يحيى بن ابي اسحق سمعت انسا يقول خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم من المدينة الى مكة

فكان يصلي ركعتين ركعتين حتى رجعنا الى المدينة قلت اقمتم بمكة شيئا قال اقمنا بها عشرا **باب الصلوة بمنى** حدثنا مسدد قال

حدثنا يحيى عن عبيد الله قال اخبرني نافع عن عبد الله قال صليت مع النبي صلى الله عليه وسلم بمنى ركعتين وابي بكر وعمر ومع عثمان صدرا

من امارته ثم اتمها حدثنا ابو الوليد قال حدثنا شعبة قال انبأنا ابو اسحق سمعت حارثة بن وهب قال صلى بنا النبي صلى الله عليه وسلم امن

ما كان بمنى ركعتين حدثني قتيبة قال حدثنا عبد الواحد بن زياد عن الاعمش قال حدثنا ابراهيم قال سمعت عبد الرحمن بن

زيد يقول صلى بنا عثمان بن عفان رضي الله عنه بمنى اربع ركعات فقيل في ذلك لعبد الله بن مسعود فاسترجع ثم قال صليت

مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بمنى ركعتين وصليت مع ابي بكر الصديق بمنى ركعتين وصليت مع عمر بن الخطاب بمنى ركعتين فليت حظي

من اربع ركعات ركعتان متقبلتان **باب** كم اقام النبي صلى الله عليه وسلم في حجته حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا

ايوب عن ابي العالية البراء عن ابن عباس قال قدم النبي صلى الله عليه وسلم واصحابه لصبح رابعة يلبون بالحج فامرهم ان يجعلوها عمرة الا من

كان معه هدى تابعه عطاء عن جابر **باب** كم يقصر الصلوة وسمى النبي صلى الله عليه وسلم السفر يوما وليلة وكان ابن عمر وابن عباس

يقصران ويفطران في اربعة برد وهو ستة عشر فرسخا حدثنا اسحق قال قلت لابي اسامة حدثكم عبيد الله عن نافع عن ابن عمر ان

النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تسافر المرأة ثلثة ايام الا مع ذي محرم حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى عن عبيد الله قال اخبرني نافع عن ابن

عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تسافر المرأة ثلثا الا معها ذو محرم تابعه احمد عن ابن المبارك عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر عن النبي

صلى الله عليه وسلم حدثنا ادم قال حدثنا ابن ابي ذئب قال حدثنا سعيد المقبري عن ابيه عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لا يحل

لامرأة تؤمن بالله واليوم الاخر ان تسافر مسيرة يوم وليلة ليس معها حرمة تابعه يحيى بن ابي كثير وسهيل ومالك عن المقبري عن

ابي هريرة **باب** يقصر اذا خرج من موضعه وخرج علي بن ابي طالب فقصر وهو يرى البيوت فلما رجع قيل له هذه الكوفة قال لا

حتى ندخلها حدثنا ابو نعيم قال حدثنا سفيان عن محمد بن المنكدر وابراهيم بن ميسرة عن انس بن مالك قال صليت الظهر مع رسول

الله صلى الله عليه وسلم بالمدينة اربعا والعصر بذي الحليفة ركعتين حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا سفيان عن الزهري عن عروة عن

رسول الله ٢ فاتمها ٣ اقمتم ٤ ابن عمر ٥ اخبرنا ٦ رسول الله ٧ ابن سعيد ٨ هل من ٩ اربع ركعات ١٠ الهدى ١١ يوما وليلة سفر ١٢ وهي ١٣ ابن ابراهيم ١٤ فرق ١٥ ثلثا

١٦ معها ذو محرم ١٧ عن ١٨ الامر ذي محرم ١٩ الا ومعها ذو محرم ٢٠ اخبرنا ٢١ عن ٢٢ الصلوة ٢٣ النبي

١ قوله تسعة عشر اى يوما بليلة حال كونه يقصر الصلوة الرباعية لانه كان مترددا متى تيأكد فراغ حاجته قاله القسطلاني قال السيوطي ولا بي داؤد من وجه آخر عن ابن عباس خمس عشر ومن حديث عمران بن حصين ثماني عشر وجمع البيهقي بان من قال تسع عشر عد يومي الدخول والخروج ومن قال سبعة عشر عد احدهما ومن قال ثماني عشر عدهما وروايه خمس عشر ضعفها النووي انتهى ١٢ **٢** قوله اقمنا بها عشرا لانا في الحديث السابق لان ذلك في فتح مكة وبنو اقامة بحجة الوداع قاله السيوطي قال علي القاري في المرقاة والحديث بظاهره يدل على مذهب الشافعي من اذا اقام اقواما اربعة عشر يوما وحكاه ابن الهمام انتهى وفي العيني وبه قال مالك واحمد وعند ابي حنيفة يقصر ما لم ينو الاقامة خمسة عشر يوما وحكاه ابن ابي شيبة بسند صحيح عن مجاهد كان ابن عمر اذا اجمع على اقامة خمس عشرة صلى اربعا وقال محمد في كل اقامة لا تبلغ ثلاثين يوما عند ابي حنيفة وفي موطأ مالك عن نافع عن ابن عمر اقام بأذربيجان ستة اشهر يقصر الصلوة وفي مسلم عن مجاهد عن عبد الله بن عمر نحوه وفي البداية وهو ما ثبت عن ابن عباس وابن عمر قال ابن الهمام اخرجه الطحاوي عنهما فهذا مذهب صحابي مرفوع حكما انتهى ١٢ **٣** قوله ثم انما سميتي بيانه في الصفحة الآتية ١٢ **٤** قوله آمن ما كان بمنى معناه صلى بنا والحال انا اكثر اوقاتنا في سائر الاوقات امنا فيه دليل للجمهور على انه يجوز القصر في السفر من غير خوف ورد على من زعم ان القصر مخصص بالخوف او الحرب ١٢ ع **٥** قوله للصبح رابعة هو موضع الرؤية وان لم يصرح في الحديث بغاية فانها معروفة من الواقع ١٢ قسطلاني **٦** قوله ان يجعلوها اي يجتمع الامن عند هدى لانه لا يجوز الاكل حتى يبلغ الهدى محله وقسم الحج بالعمرة خاص بالذين مجوا معه صلعم كما رواه ابو داؤد وابن ماجة ١٢ كذا في القسطلاني **٧** قوله فرسخا هو معرب فارسي والفرسخ ثلاثة اميال وقال ابن عبد البر اصح ما في الميل انه ثلاثة آلاف ذراع وخمسمائة وقيل اربعة آلاف ذراع ١٢ **٨** قوله لا تسافر المرأة الخ مطابقة للترجمة من حيث انه يبين الابهام الذي في الترجمة فسره اولا بقوله سمى النبي صلعم السفر يوما وليلة وثانيا بقوله وكان ابن عمر وثالثا بهذا الحديث لان ابهام الترجمة والحالة هذه يتناول الكل ١٢ **٩** قوله مسيرة يوم وليلة وفي رواية بريد او في اخرى يومين ومضت رواية الثلاث عن ابن عمر قال القاضي عياض هذا كله ليس بنافر ولا مختلف لانها في مواطن مختلفة لوازل متفرقة قدرت كل من سمعها بما بلغه منها وان حدث لها واحد قدرت مرات بما سمع اختلاف ما سمعها وبحسب اختلاف هذه الروايات اختلف الفقهاء في تقدير المسافر وأقل السفر انتهى محمد اقل العلماء وانتفت الآثار التي فيها حد الثلث كلها عن النبي صلعم في تحريم السفر ثلثة ايام على المرأة بغير محرم واختلف

ثنها دون الثلث فنظرنا في ذلك فوجدنا ان حديث ما دون الثلث لم يجئ من ان يكون متقدما على خبر الثلث او متأخرا فان كان متقدما فيكون خبر الثلث المتأخر ناسخا لما دلا كان لذكره الثلث معنى وان كان متأخرا فكيف يمكن ان يقال انه ناسخ لخبر الثلث بل يكون مثبتا لحرمة زائدة وهي حرمة ما دون الثلث وما فوقها فحديث الثلث واجب استعماله على الاحوال كلها وما خالفه فقد وجب بالاستدلال ان كان متأخرا فانه كان متقدما فالاخذ بما يمكن استعماله في كلا الحالين اولى مما يوجب استعمال الرجال وتركه بمثال انتهى كلام الطحاوي ملخصا مما ذكره العيني والله تعالى اعلم ومطابقة الترجمة بالوجه الذي ذكرنا في اول حديث الباب نقلا من العيني ١٢ **١٠** قوله هذه الكوفة يعني لعلم الصلوة قال لا اس لا تتم حتى تدخلها ١٢ ع **١١** بشدة الراء وكان بئر في النبل وقيل القصب ١٢ ع

اسماء الرجال

حصين بضم المهملة ابن عبد الرحمن السلمي مكرمة مولى ابن عباس ابو معمر عبد الله بن عمرو المنقري المقعد عبد الوارث بن سعيد التنوري **باب** الصلوة بمنى مسدد هو ابن مسرهد يحيى هو ابن سعيد القطان عبيد الله بن عمر العمري نافع مولى ابن عمر البو الوليد هشام بن عبد الملك الطيالسي شعبة هو ابن الحجاج العتكي ابو اسحق عمرو بن عبد الله السبيعي حارثة بن وهب الخزاعي اخا عبيد الله ابن عمر ابن الخطاب لامه قتيبة هو ابن سعيد الثقفي الاعمش سليمان بن مهران ابراهيم هو النخعي لا التيمي **باب** كم اقام الخ موسى هو التبوذكي البصري وهيب بالضم هو ابن خالد ابو بكر البصري ايوب بن ابي تميمة السختياني ابو العالية ابراء بتشديد الراء اسمه زياد هو ابن فيروز على المشهور **باب** في كم تقصر الصلوة ابن ابراهيم بن راهويه ابو اسامة حماد بن اسامة عبيد الله بن عمر العمري نافع مولى ابن مسرهد ويحيى الى آخر الاسناد مر تا في باب الصلوة بمنى في هذه الصفحة آدم هو ابن ابي اياس ابن ابي ذئب محمد ابن عبد الرحمن بن المغيرة بن الحارث بن ابي ذئب واسم ابي ذئب هشام العامري المدني عن ابيه ابي سعيد كيسان المقبري **باب** يقصر اذا خرج من موضعه الفضل بن دكين سفيان هو الثوري كما نص عليه المزي في الاطراف محمد بن المنكدر بن عبد الله القرشي ابراهيم بن ميسرة الطائفي المكي عبيد الله محمد هو المسندي سفيان هو ابن عيينة الزهري محمد بن مسلم بن شهاب عروة هو ابن الزبير **حل اللغات**

صدر امن امارته اى من اول خلافته البراء بشدة الراء وكان بئر في النبل وقيل القصب واسم زياد بن فيروز استرجع قال انا لله وانا اليه راجعون. برد بضم الموحدة والراء وقد تسكن جمع البريد وهو اثنا عشر ميلا فوسخ ثلثة اميال ليس معها حرمة اى رجل ذو حرمة ١٢

اى كم يقتصر عليه في الاقامة وقوله حتى يقصر اى لاجل ان يصير له القصر حالة الاقامة لا لاجل ان يستمر على القصر الذي كان عليه في حالة السير وهذا رجع الكلام الى ما ذكر نا من معناه وقوله فنحن اذا سافرنا تسعة عشر اى اقمنا في بلدة مسافرين غير اذا خذ بن لها وطعنا وصدر الحديث يدل على هذا المعنى (قوله فكان يصلي ركعتين) كناية عن قصر الرباعية اوركعتين موضع اربع فانها محل القصر اوفيما سوى المغرب وترك الاستثناء لفظا لظهوره (قوله الا من ما كان) يمكن اعتباره صفة لحين اى صلى بنا حينا هو امن الاكوان والله تعالى اعلم. (قوله لا تسافر المرأة) محمل على سفرها بلا زوج والا فسفر المرأة مع الزوج هو الاصل اهسندي.

عائشة قالت الصلوٰة اول ما فرضت ركعتان فاقرت صلوٰة السفر واتمت صلوٰة الحضر قال الزهري فقلت لعروة فما بال عائشة تتم قال تاولت ما تاول عثمان **باب** يصلي المغرب ثلثا في السفر **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني سالم عن عبد الله بن عمر قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا عجله السير في السفر يؤخر المغرب حتى يجمع بينها وبين العشاء قال سالم وكان عبد الله بن عمر يفعله اذا عجله السير وزاد الليث حدثني يونس عن ابن شهاب قال سالم كان ابن عمر يجمع بين المغرب والعشاء بالمزدلفة قال سالم واخر ابن عمر المغرب وكان استصرخ على امرأته صفية بنت ابي عبيد فقلت له الصلوٰة فقال الصلوٰة امامك حتى سار ميلين او ثلثة ثم نزل فصلى ثم قال هكذا رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يصلي اذا عجله السير وقال عبد الله رأيت النبي صلى الله عليه وسلم اذا عجله السير يقيم المغرب فيصليها ثلثا ثم يسلم ثم قلما يلبث حتى يقيم العشاء فيصليها ركعتين ثم يسلم ولا يسبح بعد العشاء حتى يقوم من جوف الليل **باب** صلوٰة التطوع على الدواب حيثما توجهت به **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا عبد الاعلى قال حدثنا معمر عن الزهري عن عبد الله بن عامر عن ابيه قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يصلي على راحلته حيث توجهت به **حدثنا** ابو نعيم قال حدثنا شيبان عن يحيى عن محمد بن عبد الرحمن ان جابر بن عبد الله اخبره ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يصلي التطوع وهو راكب في غير القبلة **حدثنا** عبد الاعلى بن حماد قال حدثنا وهيب قال حدثنا موسى بن عقبة عن نافع قال كان ابن عمر يصلي على راحلته ويوتر عليها ويخبر ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يفعله **باب** الايماء على الدابة **حدثنا** موسى بن اسمعيل قال حدثنا عبد العزيز بن مسلم قال حدثنا عبد الله بن دينار قال كان عبد الله بن عمر يصلي في السفرة على راحلته ايما توجهت به يومي وذكر عبد الله ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يفعله **باب** ينزل للمكتوبة **حدثنا** يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن عبد الله بن عامر بن ربيعة ان عامر بن ربيعة اخبره قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو على الراحلة يسبح يومي برأسه قبل اي وجه توجه ولم يكن رسول الله صلى الله عليه وسلم يصنع ذلك في الصلوٰة المكتوبة وقال الليث حدثني يونس عن ابن شهاب قال قال سالم كان عبد الله يصلي على دابته من الليل وهو مسافر فربما بدا لي حيث كان وجهه قال ابن عمر وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يسبح على الراحلة قبل اي وجه توجه ويوتر عليها غير انه لا يصلي عليها المكتوبة **حدثنا** معاذ بن فضالة قال حدثنا هشام عن يحيى عن محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان قال حدثني جابر بن عبد الله ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يصلي على راحلته نحو المشرق فاذا اراد ان يصلي المكتوبة نزل فاستقبل القبلة **باب** صلوٰة التطوع على الحمار **حدثنا** احمد بن سعيد قال حدثنا حبان قال حدثنا هم قال اخبرنا انس بن سيرين قال استقبلنا انس بن مالك حين قدم من الشام فلقيناه بعين التمر فرأيته

الصلوات ركعتين ركعتين النبي قال رسول الله يعم على الدابة ابن ربيعة حيثما النبي ابن عمر حيثما كان حدثنا انس

---

۱ قوله فاقرت صلوٰة السفر اختلف اهل العلم فيه فذهب جماعة منهم الى ظاهره وعمومه وما يوجبه لفظ فاوجبوا القصر في السفر ومتى وقالوا لا يجوز اتمام الصلوٰة في السفر الا ركعتين ركعتين في الرباعية وحديث عائشة واضح في ان الركعتين للمسافر فرض فلا يجوز غلافه ولا الزيادة عليه ومن ذهب الى هذا عمر بن عبد العزيز ان مع من عنه في السفر ركعتان لا يتبع غيرهما ذكره ابن حزم محتجا به وحماد بن ابي سليمان وهو قول ابي حنيفة واصحابه قول بعض اصحاب مالك وروي عن مالك ايضا وهو المشهور عنه انه قال من اتم في السفر اذا نوى الوقت واستدلوا بحديث عمر بن الخطاب صلوٰة السفر ركعتان تمام غير قصر على لسان نبيكم صلعم رواه النسائي بسند صحيح ومنذ ابن حزم صحيح عن ابن عمر قال قال رسول الله صلعم صلوٰة السفر ركعتان من تركت السنة كفر وعن ابن عباس من صلى في السفر اربعا كمثل من صلى في الحضر ركعتين وهو قول عمر وعلي وابن عباس وابن مسعود وجابر بن عمر والشوري اما اتمام عثمان فقد اختلفوا في تاويله قيل انشاء القصر والاتمام جائزين وبه قال الشافعي وقيل لانه تاهل بمكة وقيل لان الاعراب حضروا معه فعمل ذلك لئلا ينظنوا ان فرض الصلوٰة ركعتان ابتداء اي قصرا وسفرا لكن بقي الاشكال في اتمام عائشة لانها اخبرت بفرضية الركعتين في حق المسافر ثم انها كيف تتم فلذا سأل الزهري عن عروة ما بال عائشة تتم فاجاب بقوله تاولت ما تاول عثمان واجيب بان سبب اتمام عثمان انه كان يرى القصر متحتما بخلاف ما اذا كان اتمام في اثناء السفر فلهم المقيم فيتم والدليل عليه ما رواه احمد باسناد حسن عن عباد بن عبد الله بن الزبير قال لما قدم علينا معاوية حاجا صلى بنا الظهر بالكعبتين بمكة ثم انصرف الى دار الندوة فدخل عليه مروان وعمرو بن عثمان فعاتبه على ذلك وقالا عبت امر ابن عمك قال وكان عثمان حيث اتم الصلوٰة اذا قدم مكة يصلي بها الظهر والعصر والعشاء اربعا اربعا ثم اذا خرج الى منى وعرفة قصر الصلوٰة فاذا فرغ من الحج واقام بمنى اتم الصلوٰة انتهى فبهذا التاويل يرتفع الاختلاف بين خبر عائشة وفعلها. هذا لكن من الجبن على وجه الاقتطاع من المقامات المختلفة قال الجبن فان قلت كيف طابقت الترجمة قلت اطلاق لفظ السفر يدل على انه اذا خرج من موضع يقصر الصارج عليه انتهى ۲ قوله يصلي على راحلته الخ بهذا يحتج من يقول بجواز الصلوٰة في المحمل من جوزه كابي يوسف وبعض الشافعية استدلوا بعموم حديث الباب ومن منعه حمل الحديث على السفر ۳ قوله ويوتر عليها به قال مالك والشافعي واحمد في اصح وقالت الحنفية هذا مروي عن ابن عمر كان قبل ان يعلم ان الوتر ليس بفرض

اولا كما ترى التلوعات ثم لكره بعد ذلك فتبع وكان ما فعله ابن عمر على وتره على ۱۲ علة قول علمه بالنسخ ثم لما علمه رجع اليه ويجوز ان يكون الوتر عنده كالتطوع كذا في العيني نقلا عن الطحاوي ومر بيانه في ص ۳۰۹ في باب الوتر على الدابة ۱۲ ۴ قوله قدم من الشام. وكان انس بن مالك ساكنا في الشام بقرية من القرى المجاورة الشقيق الى عبد الملك ابن مروان وكان ابن سيرين خرج اليه من البصرة ۱۲ قس ع ۵ قوله بعين التمر. بفتح الفوقية وسكون الميم موضع بطرف العراق مما يلي الشام. كذا في قس ۱۲ **اسماء الرجال** باب يصلي الخ بوالليمان الحكم بن نافع **شعيب** هو ابن ابي حمزة الزهري هو ابن شهاب **سالم** بن عبد الله بن عمر وزاد الليث ابن سعد على رواية شعيب في قصة صفية وصله الاسمعيلي **يونس** هو ابن يزيد الايلي ابن شهاب الزهري باب صلوٰة التطوع الخ **علي** بن عبد الله هو المديني **عبد الاعلى** بن عبد الاعلى البصري الساسي معمر هو ابن راشد عن ابيه عامر بن ربيعة **ابو نعيم** الفضل بن دكين شيبان بن عبد الرحمن النحوي يحيى هو ابن ابي كثير عبد الاعلى بن حماد البصري **وهيب** بن خالد البصري **موسى** بن عقبة بن ابي عياش الاسدي باب الايماء على الدابة **موسى** بن اسمعيل هو التبوذكي المنقري عبد العزيز هو الماجشون **مسلم** هو ابن خالد الزنجي **يحيى** هو ابن عبد الله بن بكير المخزومي **الليث** هو ابن سعد المصري **عقيل** هو ابن خالد الايلي ابن شهاب هو الزهري **معاذ** بن فضالة الزهراني **هشام** هو الدستوائي **يحيى** هو ابن ابي كثير باب صلوٰة التطوع على الحمار **احمد** بن سعيد هو المعروف بدحيم **حبان** هو ابن موسى المروزي **همام** بفتح المهملة وشدة الموحدة ابن هلال البصري **هم** كشداد بن يحيى العوذي **انس** بن سيرين الانصاري الخ محمد

حل اللغات استصرخ بضم التاء آخره معجمة مبنيا للمفعول من الصرخ وهو الاستغاثة بصوت مرتفع الميل بالكسر اربعة آلاف خطوة وهو ثلث فرسخ يسبح يتنفل. استقبلنا بسكون اللام عين التمر بالشناة وسكون الميم موضع بطرف العراق مما يلي الشام ۱۲

ع ومن الصرخ بالخاء المعجمة واصله الاستغاثة بصوت مرتفع اي الطير بصوت ذو بحة وكان هذا البطرق مكة ۱۲ ع

(قوله وحيثما توجهت به) اي في اي جهة توجهه الدابة اليها

marfat.com

يصلي على حمار ووجهه من ذا الجانب يعني عن يسار القبلة فقلت رأيتك تصلي لغير القبلة فقال لولا اني رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يفعله لم افعله رواه ابراهيم بن طهمان عن حجاج عن انس بن سيرين عن انس بن مالك عن النبي صلى الله عليه وسلم

باب من لم يتطوع في السفر دبر الصلوات وقبلها **حدثنا** يحيى بن سليمان قال حدثني ابن وهب قال حدثني عمر بن محمد ان حفص ابن عاصم حدثه قال سألت ابن عمر فقال صحبت النبي صلى الله عليه وسلم فلم أره يسبح في السفر وقال الله تعالى لقد كان لكم في رسول الله اسوة حسنة **حدثنا** مسدد قال حدثنا يحيى عن عيسى بن حفص بن عاصم قال حدثني ابي انه سمع ابن عمر يقول صحبت رسول الله صلى الله عليه وسلم فكان لا يزيد في السفر على ركعتين وابا بكر وعمر وعثمان كذلك **باب** من تطوع في السفر في غير دبر الصلوات و قبلها وركم النبي صلى الله عليه وسلم في السفر ركعتي الفجر **حدثنا** حفص بن عمر قال حدثنا شعبة عن عمرو بن مرة عن ابن ابي ليلى قال ما اخبرنا احد انه رأى النبي صلى الله عليه وسلم صلى الضحى غير ام هانئ ذكرت ان النبي صلى الله عليه وسلم يوم فتح مكة اغتسل في بيتها فصلى ثمان ركعات فما رأيته صلى صلوة اخف منها غير انه يتم الركوع والسجود **وقال** الليث حدثني يونس عن ابن شهاب قال حدثني عبد الله بن عامر بن ربيعة ان اباه اخبره انه رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى السبحة بالليل في السفر على ظهر راحلته حيث توجهت به **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني سالم بن عبد الله عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يسبح على ظهر راحلته حيث كان وجهه يومئ برأسه وكان ابن عمر يفعله **باب** الجمع في السفر بين المغرب والعشاء **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا سفيان قال سمعت الزهري عن سالم عن ابيه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يجمع بين المغرب والعشاء اذا جد به السير **وقال** ابراهيم ابن طهمان عن الحسين المعلم عن يحيى بن ابي كثير عن عكرمة عن ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يجمع بين صلوة الظهر والعصر اذا كان على ظهر سير ويجمع بين المغرب والعشاء **وعن** حسين عن يحيى بن ابي كثير عن حفص بن عبيد الله بن انس عن انس بن مالك قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يجمع بين صلوة المغرب والعشاء في السفر **وتابعه** علي بن المبارك عن حفص عن انس جمع النبي صلى الله عليه وسلم **باب** هل يؤذن او يقيم اذا جمع بين المغرب والعشاء **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني سالم عن عبد الله بن عمر قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم اذا عجله السير في السفر يؤخر صلوة المغرب حتى يجمع بينها وبين العشاء قال سالم وكان عبد الله بن عمر يفعله اذا عجله السير يقيم المغرب فيصليها ثلثا ثم يسلم ثم قلما يلبث حتى

الصلوة ثنا سافر رسول الله عز وجل انبأنا ثمانيا النبي يصلي السبحة انا حسين النبي ظهر يسير ٢ وحرب بن شداد ٢ بن عبد الله رسول الله

١ قوله من ذا الجانب اي من هذا الجانب ولم يبين في هذه الرواية كيفية صلوة انس وذكره في الموطأ عن يحيى بن سعيد قال رأيت انسا وهو يصلي على حمار وهو متوجه الى غير القبلة يركع ويسجد ايماء من غير ان يضع جبهته على شئ ١٢ منه ٢ قوله لم افعله. ويؤيد ذلك ما رواه السراج من طريق يحيى بن سعيد عن انس انه رأى النبي صلعم يصلي على حمار وهو ذاهب الى خيبر و اسناده حسن ويشهد لذلك ما رواه مسلم عن ابن عمر رأيت النبي صلعم على حماره وهو متوجه الى خيبر وموافقة للترجمة ظاهرة وانما افراد هذا الباب بالذكر وان كان داخلا فيما قبله للاشارة الى انه لا يشترط ان يكون الدابة طاهرة الفضلات لكن يشترط ان لا يباشر الراكب ما كان غير طاهر منها والتنبيه على طهارة عرق الحمار ١٢ منه ٣ قوله لم اره صلعم حال كونه يسبح اي يتنفل بالنوافل الرواتب وقال الترمذي اختلف اهل العلم بعد النبي صلعم فراى بعض اصحاب النبي صلعم ان يتطوع الرجل في السفر وبه يقول احمد واسحق ولم ير بعضهم من اهل العلم ان يسلم قبلها ولا بعدها ومعنى من لم يتطوع في السفر قبول الرخصة ومن تطوع فله في ذلك فضل كثير وهو قول الشافعي العلم يختارون التطوع في السفر انتهى لكن روى الترمذي من ابن ابي ليلى حديث ابن عمر فيه صليت مع رسول الله صلعم في السفر ركعتين وبعدها ركعتين ولذا قال في المغرب قال العيني فيحمل حديث الباب على الغالب من احواله وما رواه الترمذي على انه فعل في بعض الاوقات لبيان الاستحباب انتهى والاوجه ان يحمل حديث النفي على حالة السير وحديث الثبوت على حالة القرار لكن هو المختار من مذهبنا والله تعالى اعلم ١٢ منه ٤ قوله غير ام هانئ. بنت ابي طالب واسمها فاختة قال ابن بطال لا حجة في قول ابن ابي ليلى هذا وير وعليه ماروى انه صلعم صلى العشي واسر بصلاتها من طرق جمة ذكره العيني واورد وعشرين وعشرين طريقا في ثبوته ١٢ منه ٥ قوله كان يسبح على ظهر راحلته. هذا لا ينافي ما مر من قوله لم اره يسبح اذ معناه لم اره يصلي النافلة على الارض في السفر لكن غيره ابن عمر اله فيقدم المثبت ١٢ منه ٦ قوله يجمع بين صلوة الظهر والعصر. الحديث بظاهره موافق للشافعي واجاب الطحاوي عن هذا الحديث واشباهه بانه صلى الاولى في آخر وقتها والثانية في اول وقتها ويؤيد هذا المعنى حديث ابن عباس قال صلى رسول الله صلعم الظهر والعصر جميعا والمغرب والعشاء جميعا في غير خوف ولا سفر رواه مسلم وفي لفظ جمع رسول الله صلعم بين الظهر والعصر والمغرب والعشاء بالمدينة في غير خوف ولا مطر قيل لابن

عباس ما اراد بذلك قال اراد ان لا يحرج امته قال وله يقل احد منا ولا منهم بجواز الجمع في الحضر دليل على ان معنى الجمع ما ذكرناه انتهى وما ورد في ابي داود وغيره من معاذ بن جبل انه صلعم كان في غزوة تبوك اذا زاغت الشمس قبل ان يرتحل جمع بين الظهر والعصر وان ترحل قبل ان تزيغ الشمس اخر الظهر حتى ينزل للعصر وفي المغرب مثل ذلك الحديث قال العيني انكر ابو داود هذا الحديث وحتى عده ابن القاسم انه قال ليس في تقديم الوقت حديث قائم والبخاري مع تتبعه لاشياء على الحنفية لم يورد حديثا يدل على تقديم الجمع صريحا فالظاهر انه لم يصح عنده والا لما ترك بل ما اورده تقوى به الحنفية حيث قال فان زاغت الشمس قبل ان يرتحل صلى الظهر ثم ركب كما سيجئ في الصفحة الآتية قال العيني سلمنا ان الجمع رخصة لكن صلاته على جمع الصوري حتى لا يدل على الجواز الواحد الآية التقليدية وهو قولها فخطوا على الصلوات اي ادوها في وقتها وقال تعالى ان الصلوة كانت على المؤمنين كتابا موقوتا وما قالوا بالعمل بالآية والخبر وبه يحصل التوفيق بين الاحاديث التي ظاهرها تعارض وما قالوا به يؤدي الى ترك العمل بالآية وغيرها على ما قالوا الجمع المعنوي رخصة لعذر والعذر نحو في الحضر نحو بجوز وذلك انتهى كلام العيني قال محمد عفا الله عنه عن محمد بن الخطاب انه كتب في الآفاق بنهاهم ان يجمعوا بين الصلاتين وبخبرهم ان الجمع بين الصلاتين في وقت واحد كبيرة من الكبائر نراجع بذلك النسخات عن العلماء بن الحارث عن مكحول ١٢ مؤلفه محمد

اسماء الرجال

باب من لم تتطوع الزهري هو الفقيه ابو بكر محمد بن مسلم بن عبيد الله بن شهاب بن عبد الله بن الحارث القرشي الزهري المدني التابعي الكبير عمر بن محمد بن زيد بن عبد الله بن عمر بن الخطاب العدلي المدني مسدد هو ابن مسرهد الاسدي البصري يحيى هو ابن سعيد القطان البصري **باب** من تطوع في السفر الحفص بن عمر الحوضي شعبة هو ابن الحجاج العتكي عمرو بن مرة الكوفي ابن ابي ليلى عبد الرحمن الانصاري **وقال** الليث هو ابن سعد الامام وصله الذهلي يونس هو ابن يزيد الايلي ابن شهاب هو الزهري **ابو اليمان** الحكم بن نافع الحمصي شعيب هو ابن ابي حمزة الحمصي **باب** الجمع في السفر احمد بن عبد الله هو الحزامي **سفيان** هو ابن عيينة وابو قوبل في هذا الاسناد مروان في السند السابق **باب** هل يؤذن او يقيم ابو اليمان ومن بعده مر وا قريبا ١٢

حل اللغات اسوة قدوة ام هانئ بنت ابي طالب اسمها فاختة اذا جد به السير اشتد ١٢

(قوله فلم اره يسبح) اشار بالترجمة الى انه محمول على النافلة المتصلة بالفرائض فلا ينافي ما مر في حديث ابن عمر من انه راى النبي صلى الله عليه وسلم يسبح بالليل ونحوه ويدل على ما ذكرته مورد الحديث ففي مسلم انه راى ناسا قياما اى بعد صلوة الظهر فانكر عليهم وقال لو كنت مسبحا لاتممت و ذكر بعده ما ذكره المصنف ولعل معنى لو كنت مسبحا لاتممت لوصليت النافلة على خلاف ما جاءت السنة لاتممت على خلافها اى لو تركت العمل بالسنة لكان تركها لاتمام الفرض لصاحب والى من تركها لاتيان النفل وليس المعنى لو كانت النافلة مشروعة لكان الاتمام مشروعا حتى يرد عليه ما ذكر النووي من ان الفريضة متحققة فلو شرعت تامة لتحقق اتمامها وما النافلة فهي الى خيرة المصلي فلا حرج عليه في شرعها والله تعالى اعلم ثم قوله فلو شرعت تامة يقتضي ان الفريضة في السفر لم تشرع تامة وهو مخالف لمذهب النووي وانما هو موافق لمذهب اصحابنا الحنفية والله تعالى اعلم

يقيم العشاء فيصليها ركعتين ثم يسلم ولا يسبح بينهما بركعة ولا بعد العشاء بسجدة حتى يقوم من جوف الليل **حدثني** اسحق قال اخبرني عبد الصمد قال **حدثني** حرب قال **حدثنا** يحيى قال **حدثنا** حفص بن عبيد الله بن انس ان انسا حدثه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يجمع بين هاتين الصلاتين في السفر يعني المغرب والعشاء **باب** يؤخر الظهر الى العصر اذا ارتحل قبل ان تزيغ الشمس فيه ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** حسان الواسطي قال **حدثنا** المفضل بن فضالة عن عقيل عن ابن شهاب عن انس بن مالك قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ارتحل قبل ان تزيغ الشمس اخر الظهر الى وقت العصر ثم نجمع بينهما فاذا زاغت صلى الظهر ثم ركب **باب** اذا ارتحل بعد ما زاغت الشمس صلى الظهر ثم ركب **حدثنا** قتيبة بن سعيد قال **حدثنا** المفضل بن فضالة عن عقيل عن ابن شهاب عن انس بن مالك قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ارتحل قبل ان تزيغ الشمس اخر الظهر الى وقت العصر ثم نزل فجمع بينهما فان زاغت الشمس قبل ان يرتحل صلى الظهر ثم ركب **باب** صلوة القاعد **حدثنا** قتيبة بن سعيد عن مالك عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة انها قالت صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم في بيته وهو شاك فصلى جالسا وصلى وراءه قوم قياما فاشار اليهم ان اجلسوا فلما انصرف قال انما جعل الامام ليؤتم به فاذا ركع فاركعوا واذا رفع فارفعوا **حدثنا** ابو نعيم قال حدثنا ابن عيينة عن الزهري عن انس بن مالك قال سقط رسول الله صلى الله عليه وسلم من فرس فجحش شقه الايمن فدخلنا عليه نعوده فحضرت الصلوة فصلى قاعدا فصلينا قعودا وقال انما جعل الامام ليؤتم به فاذا كبر فكبروا واذا ركع فاركعوا واذا رفع فارفعوا واذا قال سمع الله لمن حمده فقولوا اللهم ربنا ولك الحمد **حدثنا** اسحق بن منصور قال اخبرنا روح بن عبادة قال اخبرنا حسين عن عبد الله بن بريدة عن عمران بن حصين انه سأل النبي صلى الله عليه وسلم ح وحدثنا اسحق قال اخبرنا عبد الصمد قال سمعت ابي قال حدثنا الحسين عن ابن بريدة قال حدثني عمران بن حصين وكان مسورا قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن صلوة الرجل قاعدا فقال ان صلى قائما فهو افضل ومن صلى قاعدا فله نصف اجر القائم ومن صلى نائما فله نصف اجر القاعد **باب** صلوة القاعد بالايماء **حدثنا** ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا حسين المعلم عن عبد الله بن بريدة عن عمران بن حصين وكان رجلا مبسورا وقال ابو معمر مرة عن عمران بن حصين قال سألت النبي صلى الله عليه وسلم عن صلوة الرجل وهو قاعد فقال من صلى

بينهما ثنا انا عبد الوارث ثنا ثم نزل ثم جمع بينهما ثنى النبي فاذا ثنى شاكى عن نبى الله وحدثنى اخبرنا وزاد ثنا الحصين انه سأل

قوله صلى الظهر ثم ركب. بذا هو المحفوظ من عقيل الراوي في الكتب المشهورة بدون ذكر العصر ومقتضاه انه كان لا يجمع بين الصلاتين الا في وقت الثانية منهما وبه صرح من الجامع المتقدم كذا في فتح الباري وتمام البحث في العيني ۱۲

قوله وهو شاك جملة حالية اي وهو مريض كانه يشكو عن مزاجه المخرف عن الاعتدال ولفظ شاك بالتنوين الصلة شاكي ۱۲ ع **قوله** فدخلنا. بضم الخاء المعجمة وكسر الدال اي انفتشنا جلده ۱۲ قس **قوله** او فجحش. بضم الجيم وكسر المهملة شك من الراوي ومعناهما واحد وتقدم بذلك الحديثان في باب انما جعل الامام ليؤتم به مع بيان ان حكم مشوح هذا ثابت ايضا علم في مرضه الذي توفي فيه صلى قاعدا وابو بكر وسائر الناس خلفه كما مر ۱۲ كرماني **قوله** وكان مبسورا. بفتح الباء وسكون الموحدة وبعد ها سين مهملة اي كان به بواسير وهي في عرف الاطباء انفاخات تحدث في نفس مقعدة تنزل منها مادة ۱۲ قسطلاني **قوله** من صلى نائما الخ. قال الخطابي اما قوله من صلى نائما فلم نعلم احدا من اهل العلم اجاز التقاعد في النافلة الا في سمعته الا في هذا الحديث والاحفظ من احد من اهل العلم اجاز له ترك القيام في صلوة التطوع نائما كما رخصوا فيها قاعدا فان صحت هذه اللفظة من النبي صلعم ولم يكن من كلام بعض الرواة في الحديث وقاسه على صلوة القاعد واعتبره بصلوة المريض نائما لزم ان يقعد على القعود فان التطوع مضطجعا للقادر على القعود جائز كما يجوز ايضا للمسافر فلو اراد التطوع على راحلته فالمن جهة القياس فلا يجوز ان يصلي مضطجعا كما يجوز ان يصلي قاعدا لان القعود شكل من اشكال الصلوة وليس الاضطجاع في شئ من اشكال الصلوة بذا ذكره العيني وفي الكرماني قال الخطابي انما اراد به المريض المفترض الذي لو تحامل على القيام لامكنه ذلك مع شدة المشقة والزيادة في الم العلة الموغشين عنه وجعل اجر القاعد على النصف ترغيبا في القيام فالزيادة في الاجر مع جواز الفرض ان صلاه قاعدا ولذا في المضطجع الذي لو تحامل لامكنه القعود مع شدة المشقة جعل اجره على النصف مع جواز صلاته على تلك الحالة قال ولعل بذا الكلام كان فتيا افتا بها في مسئلة وجوابا على حاله في علته وليست صلة الباسور على ما بها نفيه من الاذى بالمنزلة من القيام في الصلوة مع الرخصة في القعود اه منه ۱۲

قوله باب صلوة القاعد بالايماء ليس في حديث الباب ما يناسب الترجمة انما فيه ذكر النوم وقد اشرنا

(قوله ان صلى نائما فهو افضل ومن صلى قاعدا الخ) حمله كثير من العلماء على التطوع وذلك لان افضل يقتضي جواز المفضول وهو القعود في الفرائض مع عدم القدرة على القيام فلا يتحقق في الفرائض ان يكون القيام افضل ويكون القعود جائزا بل ان قدر على القيام فهو المتعين وان لم يقدر عليه يتعين القعود وما يقدر عليه يقينا انه يلزمه على هذا الحمل جواز النفل مضطجعا مع القدرة على القيام والقعود وقد التزمه بعض المتاخرين لكن اكثر العلماء انكروا ذلك وعدوه بدعة وحدثا في الاسلام وقالوا لا يعرف ان احدا صلى قط على جنبه مع القدرة على القيام ولو كان مشروعا لفعله النبي صلى الله عليه وسلم ولمواظبة تبيينا للجواز فالوجه ان يقال ليس الحديث بمسوق لبيان صحة الصلوة وفسادها وانما هو لبيان تفضيل احدى الصلاتين الصحيحتين على الاخرى وصحتها تعرف من قواعد الصحة من خارج فحاصل الحديث انه اذا اصحت الصلوة قاعدا فهي على نصف صلوة القائم فرضا كانت او نفلا وكذا اذا اصحت الصلوة نائما فهي على نصف صلوة القاعد في الاجر وقولهم ان المعذور لا ينتقص من اجره شيء مما اعتاد لوا به عليه من حديث اذا مرض العبد او سافر كتب له مثل ما كان يعمل وهو مقيم صحيح لا يفيد ذلك وانما يفيد ان من كان يعتاد عملا اذا فاته لعذر فذلك لا ينتقص من اجره حتى لو كان المريض والمسافر تاركا للصلوة حالة الصحة والاقامة ثم صلى قاعدا وقاصرا حالة المرض او السفر نصلوته على نصف صلوة القائم في الاجر مثلا والله تعالى اعلم

الا اسحق فسره الى تصحيف نائما بايماء اي في قولنا من صلى نائما فلذا ترجم به وليس كما قال الاسحيلي لانه وقع في رواية كريمة وظهر بها عقيب حديث الباب قال ابو عبد الله سمع اسحق منصورا اي اسحق بن منصور المذكور في العيني وزعم ابن التين ان في رواية الاصيلي ومن صلى بايماء فلذلك بوب عليه البخاري باب صلوة القاعد بالايماء انتهى وفي الفتح وجزم بان معناه من صلى قاعدا واوما بالركوع والسجود وبذا موافق للمشهور عند المالكية انه يجوز له الايماء اذا صلى نفلا قاعدا مع القدرة على الركوع والسجود وهو الذي متبين من اختيار البخاري انتهى قال العيني ان صحت بذه الرواية فالظاهر انه مقابرة جدا انتهى قال الكرماني فان قلت اين دلالة الحديث على الترجمة قلت في لفظه نائما اذ النائم لا يقدر على الاتيان بالافعال فلا بد فيها من الاشارة اليها فالمراد بمعنى الاضطجاع كما في رواية عنها انتهى والله تعالى اعلم وستكرر في العيني ۱۲

اسماء الرجال اسحق هو ابن ابراهيم بن راهويه كما جزم به ابو نعيم واسحق بن منصور الكوسج كما قاله ابو علي الجياني **عبد الصمد** بن عبد الوارث التنوري **حرب** هو ابن شداد اليشكري **يحيى** هو ابن ابي كثير الطائي مولاهم ابو نصر اليمامي **حسان** هو ابن عبد الله بن سبل **المفضل** بن فضالة بن عبيد بن ثمامة القباني المصري **ابو ملويه** القاضي **عقيل** هو ابن خالد ابن شهاب **ابو الزهري** **باب** اذا ارتحل الخ **قتيبة** هو ابن سعيد الثقفي **المفضل** ومن بعده مروا انفا **باب** صلوة القاعد **ابو نعيم** الفضل بن دكين التيمي مولاهم ابن عيينة هو سفيان المكي **ابو محمد** الكوفي **الزهري** هو ابن شهاب **اسحق** بن منصور هو الكوسج المروزي **روح** بفتح الراء ابو محمد البصري **حسين** هو ابن ذكوان المعلم **ابن بريدة** هو عبد الله بن بريدة بن الحصيب الاسلمي البوسنل المروزي قاضيها **عمران** بن حصين الخزاعي ابو نجيد السلم مات خيبر اسحق هو ابن منصور كما قاله ابن حجر او هو ابن ابراهيم كما نص به الكلاباذي والمزي في الاطراف **باب** صلوة القاعد بالايماء **ابو معمر** بفتح الميمين عبد الله بن عمرو بن ابي الجراح المنقري المقعد من عبد الوارث وشرح ۲۳ كاشف عبد الوارث ومن بعده مروا انفا ۱۲

حل اللغات خدش. بضم الخاء المعجمة وكسر الدال اي انكسر جلده كان مبسورا اي كان به بواسير وهي في عرف الاطباء نفاطات تحدث في نفس المقعدة تنزل منها مادة ۱۲

قائما فهو افضل ومن صلى قاعدا فله نصف اجر القائم ومن صلى نائما فله نصف اجر القاعد ٢ **باب** اذا لم يطق قاعدا صلى على جنب وقال عطاء اذا لم يقدر على ان يتحول الى القبلة صلى حيث كان وجهه **حدثنا** عبدان عن عبد الله عن ابراهيم بن طهمان قال حدثني الحسين المكتب عن ابن بريدة عن عمران بن حصين قال كانت بي بواسير فسألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الصلوة فقال صل قائما فان لم تستطع فقاعدا فان لم تستطع فعلى جنب **باب** اذا صلى قاعدا ثم صح او وجد خفة تم ما بقي وقال الحسن ان شاء المريض صلى ركعتين قاعدا وركعتين قائما **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة ام المؤمنين انها اخبرته انها لم تر رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي صلوة الليل قاعدا قط حتى اسن فكان يقرأ قاعدا حتى اذا اراد ان يركع قام فقرأ نحوا من ثلثين او اربعين اية ثم ركع **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن عبد الله بن يزيد وابي النضر مولى عمر بن عبيد الله عن ابي سلمة بن عبد الرحمن عن عائشة ام المؤمنين ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يصلي جالسا فيقرأ وهو جالس فاذا بقي من قراءته نحو من ثلثين او اربعين اية قام فقرأها وهو قائم ثم ركع ثم سجد يفعل في الركعة الثانية مثل ذلك فاذا قضى صلاته نظر فان كنت يقظ تحدث معي وان كنت نائمة اضطجع

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب التهجد

باب التهجد بالليل وقوله عز وجل ومن الليل فتهجد به نافلة لك **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا سفين قال حدثنا سليمان بن ابي مسلم عن طاؤس سمع ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام من الليل يتهجد قال اللهم لك الحمد انت قيم السموات والارض ومن فيهن ولك الحمد انت نور السموات والارض ومن فيهن ولك الحمد انت ملك السموات والارض ومن فيهن ولك الحمد انت الحق ووعدك الحق ولقاؤك حق وقولك حق والجنة حق والنار حق والنبيون حق ومحمد حق والساعة حق اللهم لك اسلمت وبك امنت وعليك توكلت واليك انبت وبك خاصمت واليك حاكمت فاغفر لي ما قدمت وما اخرت وما اسررت وما اعلنت انت المقدم وانت المؤخر لا اله الا انت او لا اله غيرك قال سفين وزاد عبد الكريم ابو امية ولا حول ولا قوة الا بالله قال سفين قال سليمان بن ابي مسلم سمعه من طاؤس عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب** فضل قيام الليل **حدثنا** عبد الله بن محمد قال حدثنا هشام قال اخبرنا معمر وحدثني محمود قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن الزهري عن سالم عن ابيه قال كان الرجل في حياة النبي صلى الله عليه وسلم اذا رأى رؤيا قصها على رسول الله صلى الله عليه وسلم فتمنيت ان ارى رؤيا فاقصها على رسول الله صلى الله عليه وسلم وكنت غلاما شابا وكنت انام في المسجد على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فرأيت في النوم كان ملكين اخذاني فذهبا بي الى النار فاذا هي مطوية كطي البئر واذا لها قرنان واذا فيها اناس قد عرفتهم فجعلت

صلى ركعتين قائما وركعتين قاعدا ١ اية يركع نحوا ٢ اية من الليل النبي لك ملك قال علي بن خشرم قال سفين الى انقضها النبي ناس عرفتم

قوله قال عطاء الخ اصلاقته للترجمة من حيث ان العاجز عن ادا فرض ينتقل الى فرض دونه ولا يترك بيان ذلك ان الترجمة تدل على ان المصلي اذا عجز عن الصلوة قاعدا يصلي على جنبه والاترجيح على اذا عجز عن التحول الى القبلة يصلي الى اي جهة كان وجهه ١٢ ع

قوله نحو من ثمانين او نحو اربعين. نحو بالرفع مع التنوين وفي اليونينية بغير تنوين وهو واضح وروي نحوا بالنصب منونا على ان من زائدة في قول الاخفش مفعول به بالمصدر المضاف الى الفاعل وقوله اذا قرأه ان قوله من قراءته صفة لمفعول لبقي تقامت مقامه فنطا وانتصب نحوا على الحال اي فاذا بقي من قراءته نحو من ثمانين نزلا الاصيلي والبوذر زاد كذا في القسطلاني والينا قال القسطلاني ولا منافاة بين قول عائشة كان يصلي جالسا وبين نفي حفصة المروي في الترمذي ما رأيته صلى في سبحته قاعدا حتى كان قبل وفاته بعام فانه كان يصلي في سبحته قاعدا لان قول عائشة كان يصلي جالسا لا يلزم منه ان يكون صلى جالسا قبل وفاته بالكثير من عام لان كان لا تقتضي الدوام ولا التكرار على احد قولي الاصوليين ولئن سلمنا انه صلى قبل وفاته بالكثير من عام جالسا فلا تنافي لانها انما نفت رؤيته الا وقوع ذلك في الجملة انتهى كذا في العيني قال ومن فوائد الحديث جواز الركعة الواحدة بعضها من قيام وبعضها من قعود وهو مذهب ابي حنيفة ومالك والشافعي ودامة العلماء وسواء في ذلك قام ثم قعد او لم ومنعه بعض السلف وهو غلط انتهى ١٢ ع

قوله فلقد كنت ملك. اي فربما زادة ملك على الصلوات المفروضة خصصت بهذا من بين اشك لكن صح النووي انه نسخ عنه التهجد كما نسخ عن امته قاله القسطلاني قال ابن حجر في الفتح الناقلة في اللغة الزيادة فقيل معناه عبادة زائدة في فرائض ودوى الطبراني عن ابن عباس ان النافلة للنبي صلعم خاصة لانه امر بقيام الليل وكتب عليه دون امته واسناده ضعيف وقيل معناه زيادة لك على الحسنات تطوع غيره بما يكفره اما على صاحبه من ذنب وتطوعه صلعم يقع خالصا له ولا ذنب له ورودي معنى ذلك الطبري وابن ابي حاتم من مجاهد باسناد حسن وعن قتادة كذلك ورجح الطبري الاول والثاني ليس ببعيد من الصواب انتهى ١٢ ع

قوله فاذا هي مطوية. كلمة اذا للمفاجاة ومعنى مطوية منهية للجواب فان لم يبن فمي الكلام ١٢ ع

قوله قرنان. اي جانبان وقرنا الراس جانباه ويقال القرنان منارتان من جانبي البئر يجعل عليها الخشبة التي يعلق عليها البكرة قال المرماني او صغيرتان فوق بعضها قرنين اي مثل قرنين بحذف العطف وترك العطف اليه مثل اعرابه كقراءة والله يريد الاخرة بجر الاخرة اي عرض الاخرة كذا في العيني ١٢

اسماء الرجال **باب** اذا لم يطق الخ عبدان هو عبد الله بن عثمان بن جبلة ابو عبد الرحمن المروزي الملقب عبدان ابراهيم بن طهمان الخراساني ابن بريدة عبد الله وعمران مر ترجمتا **باب** اذا صلى الخ عبد الله بن يوسف التنيسي ابو محمد الدمشقي مالك هو ابن انس الامام هشام هو ابن عروة بن الزبير بن العوام عبد الله بن يزيد المخزومي الاسود المدني ابي العباس السائب بن ابي امية القرشي المخزومي المدني مولى عمرو بن عبيد الله بضم العين فيهما ابن معدان التميمي **باب** التهجد علي بن عبد الله هو ابن المديني سفيان هو ابن عيينة طاؤس هو ابن كيسان اليماني **باب** فضل قيام الليل عبد الله بن محمد المسندي هشام هو ابن يوسف الصنعاني معمر هو ابن راشد الازدي مولاهم محمود هو ابن غيلان المروزي عبد الرزاق بن همام بن نافع الحميري مولاهم معمر هو المذكور الزهري محمد بن مسلم بن شهاب سالم هو ابن عبد الله بن عمر

حل اللغات الحسين المكتب بضم الميم واسكان الكاف وكسر التاء الفوقية مخففة وقيل بتشديد ها مع فتح الكاف هو ابن ذكوان المعلم الذي يعلم الصبيان المكاتبة ١٢ التهجد اصله ترك الهجود وهو النوم تهجد اي ترك الهجود يعني النوم للصلوة والضمير للقرآن العظيم القائم بامور الدين ومدبر بها ومدبر العالم في جميع احواله انبت رجعت مطوية اي منهية الجوانب قرنان جانبان

ع بلفظ الفاعل من الكتاب يوصف تارة بالتعليم والاخرى بالاكتاب وقيل من الكتيب ١٢ **ع** البعري وصله ابن ابي شيبة بمناه ١٢ **ع** اصله ترك الهجود يعني النوم وقال ابن الفارس التهجد الصلى ليلا ١٢ قس **ع** معناه التحقيق وجوده وكل شئ صح وجوده وتحقق فهو حق ١٢ ع **ع** اي بما اطلعتني من البرهان والسنان خاصمت العباد ١٢ ع.

(قوله انت الحق ووعدك الحق) الظاهر ان تعريف الخبر فيهما ليس للقصر وانما هو لافادة ان الحكم به ظاهر مسلم لا منازع فيه كما قال علماء المعاني في قوله والدك العبد وذلك لان مرجع هذا الكلام الى انه تعالى موجود صادق الوعد وهذا امر يقول به المؤمن والكافر فقال تعالى ولئن سألتهم من خلق السموات والارض ليقولن الله ولم يعرف في ذلك منازع يعتد به وكانه لهذا عدل الى التنكير في البقية حيث وجد المنازع فيها بقي ان المناسب لذلك ان يقال وقولك الحق كما في رواية مسلم فكان التنكير في رواية الكتاب للمشاكلة والله تعالى اعلم (قوله وبك آمنت) الظاهر ان تقديم الجار للقصر بالنظر الى سائر من يعبد من دون الله تعالى والله تعالى اعلم (قوله فذهبا بي الى النار) سيجئ ما ظاهره انها اطلعت يذهبا به الى النار كذلك وما ذهبا به اليها فحمل الذهاب ههنا على ظاهره وهناك على الالقاء في النار والله تعالى اعلم ويمكن ان يحمل ما سيجئ من باب الاختصار من بعض الرواة اي اراد الذهاب بي فذهبا فالقاها الخ والله تعالى اعلم.

اقول اعوذ بالله من النار قال فلقينا ملكا اخر فقال لي لم ترع فقصصتها على حفصة فقصتها حفصة على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال نعم الرجل عبد الله لو كان يصلي من الليل وكان بعد لا ينام من الليل الا قليلا **باب** طول السجود في قيام الليل **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري اخبرني عروة ان عائشة اخبرته ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يصلي احدى عشرة ركعة كانت تلك صلاته يسجد السجدة من ذلك قدر ما يقرأ احدكم خمسين اية قبل ان يرفع رأسه ويركع ركعتين قبل صلوة الفجر ثم يضطجع على شقه الايمن حتى يأتيه المنادي للصلوة **باب** ترك القيام للمريض **حدثنا** ابو نعيم قال حدثنا سفيان عن الاسود قال سمعت جندبا يقول اشتكى النبي صلى الله عليه وسلم فلم يقم ليلة او ليلتين **ح** **حدثنا** محمد بن كثير قال حدثنا سفيان عن الاسود بن قيس عن جندب بن عبد الله قال احتبس جبرئيل عليه السلام على النبي صلى الله عليه وسلم فقالت امرأة من قريش ما طأ عليه شيطانه فنزلت والضحى والليل اذا سجى ما ودعك ربك وما قلى **باب** تحريض النبي صلى الله عليه وسلم على قيام الليل والنوافل من غير ايجاب و طرق النبي صلى الله عليه وسلم فاطمة وعليا ليلة للصلوة **حدثنا** محمد بن مقاتل قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا معمر عن الزهري عن هند بنت الحارث عن ام سلمة ان النبي صلى الله عليه وسلم استيقظ ليلة فقال سبحان الله ماذا انزل الليلة من الفتنة ماذا انزل من الخزائن من يوقظ صواحب الحجرات يا رب كاسية في الدنيا عارية في الاخرة **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني علي بن الحسين ان حسين بن علي اخبره ان علي بن ابي طالب رضي الله عنه اخبره ان رسول الله صلى الله عليه وسلم طرقه وفاطمة بنت النبي صلى الله عليه وسلم ليلة فقال الا تصليان فقلت يا رسول الله انفسنا بيد الله فاذا شاء ان يبعثنا بعثنا فانصرف حين قلت ذلك و لم يرجع الي شيئا ثم سمعته وهو مول يضرب فخذه وهو يقول **وكان الانسان اكثر شيء جدلا** **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة قالت ان كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ليدع العمل وهو يحب ان يعمل به خشية ان يعمل به الناس فيفرض عليهم وما سبح رسول الله صلى الله عليه وسلم سبحة الضحى قط واني لاسبحها **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن عروة بن الزبير عن عائشة ام المؤمنين ان رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى ذات ليلة في المسجد فصلى بصلاته ناس ثم صلى من القابلة فكثر الناس ثم اجتمعوا من الليلة الثالثة او الرابعة فلم يخرج اليهم رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما اصبح قال قد رأيت الذي صنعتم ولم يمنعني من الخروج اليكم الا اني خشيت ان يفرض عليكم وذلك في رمضان **باب** قيام

فكان ١ حدثنا ٢ ثنا ٣ بن قيس ٤ عن النبي ٥ صلوة ٦ حدثنا ٧ الفتن ٨ نزل ٩ صواحبات ١٠ حسين ١١ فلنا ١٢ لاستحبها ١٣ القابل

له قوله لم ترع. بضم النون وفتح الراء بعدها مهملة ساكنة اي لم تخف والمعنى لا خوف عليك بعد هذا قال القرطبي انما فسر الشارع من رؤيا عبد الله ما هو محمود لانه عرض على النار ثم عوفي عنها وقيل له لا ادع عليك وذلك لصلاحه ١٢ توشيح.

له قوله لو كان يصلي. كلمة لو تقتضي لا للشرط ولذلك لم يذكر لها جواب ويستفاد منه فضيلة قيام الليل وعليه يبوب البخاري هذا الباب ١٢ ع

له قوله سفيان. وهو الثوري نص عليه المزي في الاطراف وفي رواية الترمذي سفيان بن عيينة وكذلك في رواية مسلم ولا يعرف الان الظاهر ان الاسود حدث به على الوجهين فحمل عنه كل واحد عالم بحمل الآخر وحمل عنه الثوري الامرين فحدث به مرة كذا في الحديث الاول ومرة كما في هذا الحديث ١٢ ع

له قوله امرأة من قريش وهي الحولاء بنت حرب بن امية اخت ابي سفيان بن حرب امرأة ابي لهب كذا في التوشيح ومطابقته للترجمة من حيث ان هذا من تتمة الحديث السابق كما يجيء في التفسير و فضائل القرآن ويدفع بهذا ما قاله ابن التين ذكر عباس جبرئيل في هذا الباب ليس في موضعه وذلك لان الحديث واحد لا تعدد فيه كما هو المشهور وان كان السبب مختلفا ١٢ ع

له قوله قيام الليل والنوافل من غير ايجاب. استدلت الترجمة على امرين الترغيب ونفي الايجاب فحديث سلمة على الاول وحديث عائشة على الثاني قلت بل يؤخذ من الاحاديث الاربعة نفي الايجاب ويؤخذ الترغيب من حديث عائشة من قولها كان يدع العمل وهو يحب خشية الافتراض ١٢ فتح ع

له قوله ماذا انزل من الخزائن. المراد بانزال الملائكة بالامر المقدر او وحي اليه بما سيقع بعده من الفتن وغيره فعبر عنه بالانزال المراد بالخزائن اما الرحمة او خزائن فارس والروم. كذا في العيني ١٢

له قوله من يوقظ. اي يشير صواحب الحجرات نادى في رواية شعيب عن الزهري هذا المصنف في الادب وغيره بريد ازواجه حتى يصلين وبذلك تظهر المطابقة بين الترجمة والحديث فان فيه الترغيب على صلوة الليل وعدم الايجاب ليوقظ من تركه الا ترى ان بذلك قاله القسطلاني وفيه دلالة على ان الصلوة تنجي من شر الفتن كما ذكره الكرماني ١٢

له قوله رب كاسية في الدنيا عارية في الآخرة. بما اخفقته باداء معاقبة في الآخرة بفضيحة النار او عارية من السنات اي رب غنى في الدنيا لا يعمل خيرا فهو فقير في الآخرة وهو كالبيان لموجب الايقاظ

اسماء الرجال باب طول السجود ابو اليمان الحكم بن نافع الحمصي شعيب هو ابن ابي حمزة الحمصي الزهري مر ترجمته عروة بن زبير بن العوام باب ترك القيام ابو نعيم الفضل بن دكين الكوفي سفيان الثوري بن سعيد الاسود بن قيس العبدي الكوفي جندب هو ابن عبد الله البجلي محمد بن بشر العبدي البصري محمد بن مقاتل ابو الحسن المروزي عبد الله بن المبارك المروزي معمر هو ابن راشد الازدي مولاهم الزهري محمد بن مسلم بن شهاب هند بنت الحارث الفراسية ويقال القرشية. عبد الله بن يوسف التنيسي وايمانا الرواة الباقون في هذا الاسناد الذي بعده مروزيا رابا **باب** قيام النبي صلى الله عليه وسلم الخ

حل اللغات لم ترع. فلا تخف. فاذا شاء ان يبعثنا بعثنا اي اذا شاء الله ان يوقظنا ايقظنا. مول مقرعض. مدير

للعه هو محمل الترجمة لانه يدل على طول السجدة ١٢ ع

له من القلى بكسر القاف وخفة اللام وهو البغض ١٢ ع

له الطوق الايمان بالليل يعني اتيانها بالليل غير ملتفت الى الاحتجاج الصحيح كما قال فجح ادهم موئسه والله تعالى اعلم ١٢ ع

(قوله قال الحميدي) تقدم هذا طرف من الحديث السابق فلذلك ذكره والا فلا مناسبة له بالترجمة (قوله ماذا انزل الليلة من الفتنة ماذا انزل من الخزائن) كان المراد قد رانزاله او وحي اليه بانه سينزل والله تعالى اعلم. (قوله وهو يقول وكان الانسان الخ) كانه عد التمسك بالتقدير في دار التكليف من الجدال المذموم لانه لو صح التمسك به في هذه الدار لبطل دائرة التكليف بخلاف التمسك به لمن خرج عن دار التكليف اذا تاب عما لا يلائم عليه من الفعل فانه من الاحتجاج الصحيح كما قال فجح ادهم موئسه والله تعالى اعلم

(قوله وما سبح رسول الله صلى الله عليه وسلم سبحة الضحى محمول على نفي رؤيتها كما جاء في بعض الروايات عنها او على نفي المداومة فلا ينافي ما جاء عنها انه كان يصلي حين يرجع عن السفر ويحتمل انها اخبرت اولا بالنفي مطلقا على حسب ما زعمت ثم علمت انه كان يصليها حين الرجوع عن السفر بالسماع من غيرها فاخبرت بذلك والله تعالى اعلم

marfat.com

النبي صلى الله عليه وسلم الليل حتى ترم قدماه وقالت عائشة حتى تفطر قدماه والفطور الشقوق انفطرت انشقت حدثنا ابو نعيم قال حدثنا مسعر عن زياد قال سمعت المغيرة يقول ان كان النبي صلى الله عليه وسلم ليقوم او ليصلي حتى ترم قدماه او ساقاه فيقال له فيقول افلا اكون عبدا شكورا **باب** من نام عند السحر **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا سفيان قال حدثنا عمرو بن دينار ان عمرو بن اوس اخبره ان عبد الله بن عمرو بن العاص اخبره ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال احب الصلوة الى الله صلوة داود واحب الصيام الى الله صيام داود وكان ينام نصف الليل ويقوم ثلثه وينام سدسه ويصوم يوما ويفطر يوما **حدثنا** عبدان قال اخبرني ابي عن شعبة عن اشعث قال سمعت ابي قال سمعت مسروقا قال سألت عائشة اي العمل كان احب الى النبي صلى الله عليه وسلم قالت الدائم قلت متى كان يقوم قالت يقوم اذا سمع الصارخ **حدثنا** محمد بن سلام قال حدثنا ابو الاحوص عن الاشعث قال اذا سمع الصارخ قام فصلى **حدثنا** موسى بن اسمعيل قال حدثنا ابراهيم بن سعد قال ذكر ابي عن ابي سلمة عن عائشة قالت ما ألفاه السحر عندي الا نائما تعني النبي صلى الله عليه وسلم **باب** من تسحر فلم ينم حتى صلى الصبح **حدثنا** يعقوب بن ابراهيم قال حدثنا روح قال حدثنا سعيد بن ابي عروبة عن قتادة عن انس بن مالك ان نبي الله صلى الله عليه وسلم وزيد بن ثابت تسحرا فلما فرغا من سحورهما قام نبي الله صلى الله عليه وسلم الى الصلوة فصليا فقلنا لانس بن مالك كم كان بين فراغهما من سحورهما ودخولهما في الصلوة قال كقدر ما يقرأ الرجل خمسين اية **باب** طول الصلوة في قيام الليل **حدثنا** سليمان بن حرب قال حدثنا شعبة عن الاعمش عن ابي وائل عن عبد الله قال صليت مع النبي صلى الله عليه وسلم ليلة فلم يزل قائما حتى هممت بامر سوء قلنا وما هممت قال هممت ان اقعد واذر النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** حفص عمر قال حدثنا خالد بن عبد الله عن حصين عن ابي وائل عن حذيفة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا قام للتهجد من الليل يشوص فاه بالسواك **باب** كيف صلوة الليل وكيف كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي بالليل **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني سالم بن عبد الله ان عبد الله بن عمر قال ان رجلا قال يا رسول الله كيف صلوة الليل قال مثنى مثنى فاذا خشي الصبح فاوتر بواحدة **حدثنا** مسدد قال حدثنا يحيى عن شعبة قال حدثني ابو جمرة

قيام الليل للنبي صلى الله عليه وسلم كان يقوم قام حتى تفطر تتفطر لتقوم يصلي ليقوم ليصلي السحور حدثني رسول الله من تسحر ثم قام الى الصلوة من سحر ثم اقام الصلوة اخبرنا طول القيام في صلوة الليل القيام في صلوة الليل باب كيف كان صلوة النبي صلى الله عليه وسلم وكم كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي

---

١ قوله فيقال له اي يقال له لم تصنع هذا وقد غفر الله لك ١٢ قس ٢ قوله افلا اكون عبدا شكورا الفاء فيه للسببية بيانه ان الشكر سبب للمغفرة والتهجد هو الشكر فلا اترك كذا في الكرماني ١٢ ٣ قوله اذا سمع الصارخ الصارخ هو الديك لانه يكثر الصياح في الليل قال ابن ناصر وهو اول ما يصيح نصف الليل غالبا وهو موافق لقول ابن عباس نصف الليل او قبله بقليل او بعده بقليل وقال ابن بطال يصرخ عند ثلث الليل كذا في القسطلاني والمكافئة للترجمة من حيث ان عادته صلعم النوم عند السحر غالبا كما يدل عليه حديث عائشة الآتي قالت ما ألفاه السحر عندي الا نائما ولا جل هذا يقوم اذا سمع الصارخ لان قيامه من صوت الصارخ يوجب الفراغ عن الصلوة عند السحر فيتم ومن ثم قال الكرماني فان قلت كيف دلالة حديث مسروق على الترجمة قلت معناه اذا سمع الصارخ قام ثم ينام الى السحر والله تعالى اعلم ١٢ ٤ قوله ما ألفاه السحر بالفاء اي ما وجده والسحر مرفوع بانه فاعل والمراد نومه بعد القيام على ما هو المراد من الترجمة ١٢ منه ٥ قوله لم سحورهما وقد تضمن كلا منهما والوضوء ٦ قسطلاني ٦ قوله همممت اي قصدت بامر سوء بفتح السين واضافة امر اليه قاله القسطلاني في الكرماني وكذا في العيني وبجوزان يكون سوء صفة لامر ١٢ ٧ قوله واذرا اي اتركها واذاوانفصله لانه يخرج من الصلوة قاله العيني قال الكرماني فان قلت القعود جائز في النفل مع القدرة على القيام فما معنى السوء قلت سوءه من جهة ترك الادب وصورة الحالة وفيه انه شبيه بالادب مع الايمة والكبار انتهى ١٢ ٨ قوله يشوص فاه اي يدلك وايضل قال ابن بطال هذا الحديث لا دخل له في هذا الباب لان شوص الفم لا يدل على طول الصلوة قال ويمكن ان يكون ذلك غلطا من الناسخ كثيرا في غير موضعه واذان البخاري اجل من ان ينسب كتابه ولو فيه مواضع مثل هذا تدل على ازمنة قبل تحرير الكتاب قال العيني يمكن ان يعتذر عن البخاري في وضعه هذا الحديث هنا بوجهما يأتي تاسع به وهو ان الترجمة في طول القيام في صلوة الليل وحديث حذيفة فيه القيام للتهجد والتهجد فالب يكون بطول الصلوة وطول الصلوة غالبا يكون بطول القيام فيما ذان كان يقع ايضا بطول الركوع والسجود انتهى وفي القسطلاني قال ابن رشيد انما ادخل هذا في امر القيام اذا قام

وهذا بناء على انهم يرون الاجتهاد في العبادة لطلب المغفرة فيرون ان من غفر له لا يحتاج الى الاجتهاد فأرشدهم صلى الله تعالى عليه وسلم الى ان الاجتهاد فيها قد يكون اداء لشكر ما انعم الله تعالى به وحينئذ يزيده بزيادة النعم والمغفرة من اجل النعم فتقتضي زيادة الاجتهاد في العبادة لا تركه (قوله وكان ينام نصف الليل الخ) ظاهره انه ينام نصف الليل الاول من الليل ويقوم الثلث بعد النصف ويلزم منه انه كان ينام متصلا بغروب الشمس وهذا بعيد غير متعارف وايضا قد رغب النبي صلى الله تعالى عليه وسلم الناس في هذا الفعل فلو فرض على هذا الوجه لما استقام ترغيب المسلمين فيه اصلا اذ لا يجوز لهم ان ينام وا متصلا بغروب الشمس الى نصف الليل فكان المراد انه كان ينام من حين ينام الى نصف الليل لا انه يتوخى النصف الاول بالنوم وان كان ظرفية النصف بتقدير في يتبادر منها الاستيعاب ويجوز ان يحمل قوله يقوم ثلثه على انه يقوم ثلثا من اول الليل وثلثا من وسطه بحيث يبلغ الكل الثلث ويحتمل ان يقع النصف والثلث والسدس من وقت النوم لا من تمام الليل وان قلت فيلزم الجهالة اذ لم يعلم انه من اي وقت ينام قلت وقت النوم معتاد متعارف عند غالب الناس فيحمل عليه فترتفع الجهالة والله تعالى اعلم (قوله كان اذا قام للتهجد من الليل يشوص فاه بالسواك) اي اهتماما للصلوة واظهارا لها على اتم وجه واحسنه لان الشئ ان التطويل احسن واولى بالمراعاة من ذلك فمن يهتم بامر الصلوة على ذلك الوجه يتبعد منه ترك الطويل فهذا وجه مطابقة والله تعالى اعلم (قوله ينزل ربنا) اي نزولا يليق بجنابه المقدس والحاصل ان التفويض والتسليم اسلم والقدر الذي تصدا فهامه معلوم وهو ان الثلث الاخير وقت استجابة وغموم وهو غير مغفرة فينبغي لطالب الخير ان يدرك ولا

(قوله فيقال له فيقول الخ) اي يقوله القائل انت مغفور له فلاي سبب هذا الاجتهاد

عن ابن عباس قال كان صلوة النبي صلى الله عليه وسلم ثلث عشرة ركعة يعني بالليل حدثنا اسحق قال اخبرنا عبيد الله قال اخبرني اسرائيل عن ابي حصين عن يحيى بن وثاب عن مسروق قال سألت عائشة عن صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم بالليل فقالت سبع وتسع واحدى عشرة سوى ركعتي الفجر حدثنا عبيد الله بن موسى قال اخبرنا حنظلة عن القاسم بن محمد عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي من الليل ثلث عشرة ركعة منها الوتر وركعتا الفجر **باب** قيام النبي صلى الله عليه وسلم بالليل وتزويمه وما نسخ من قيام الليل وقوله يا ايها المزمل قم الليل الا قليلا نصفه الى قوله سبحا طويلا وقوله علم ان لن تحصوه فتاب عليكم الى قوله فاقرءوا ما تيسر منه ويصومون حتى نظن ان لا يفطروا منه شيئا ويفطرون حتى نظن ان لا يصوموا منه شيئا وكان لا تشاء ان تراه من الليل مصليا الا رأيته ولا نائما الا رأيته تابعه سليمان وابو خالد الاحمر عن حميد **باب** عقد الشيطان على قافية الرأس اذا لم يصل بالليل حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يعقد الشيطان على قافية رأس احدكم اذا هو نام ثلث عقد يضرب عند كل عقدة عليك ليل طويل فارقد فان استيقظ فذكر الله انحلت عقدة فان توضأ انحلت عقدة فان صلى انحلت عقدة فاصبح نشيطا طيب النفس والا اصبح خبيث النفس كسلان حدثنا مؤمل بن هشام قال حدثنا اسمعيل بن علية قال حدثنا عوف قال حدثنا ابو رجاء قال حدثنا سمرة بن جندب عن النبي صلى الله عليه وسلم في الرؤيا قال اما الذي يثلغ رأسه بالحجر فانه يأخذ القرآن فيرفضه وينام عن الصلوة المكتوبة **باب** اذا نام ولم يصل بال الشيطان في اذنه حدثنا مسدد قال اخبرنا ابو الاحوص قال حدثنا منصور عن ابي وائل عن عبد الله قال ذكر عند النبي صلى الله عليه وسلم رجل فقيل ما زال نائما حتى اصبح ما قام الى الصلوة فقال بال الشيطان في اذنه **باب** الدعاء والصلوة من آخر الليل وقال كانوا قليلا من الليل ما يهجعون يناموا حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن ابن شهاب عن ابي سلمة وابي عبد الله الاغر عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ينزل ربنا تبارك وتعالى كل ليلة الى السماء الدنيا حين يبقى ثلث الليل الآخر يقول من يدعوني فأستجيب له من يسألني فأعطيه من يستغفرني فأغفر له **باب** من نام اول الليل واحيى آخره وقال سلمان لابي الدرداء نم فلما كان من آخر الليل قال قم الآن فصليا فقال النبي صلى الله عليه وسلم صدق سلمان حدثنا ابو الوليد قال حدثنا شعبة ح وحدثني سليمان قال حدثنا شعبة عن ابي اسحق عن الاسود قال سألت عائشة كيف كانت صلوة

قوله عز وجل يا ايها المزمل قم الليل الا قليلا نصفه او انقص منه قليلا او زد عليه ورتل القرآن ترتيلا انا سنلقي عليك قولا ثقيلا ان ناشئة الليل هي اشد وطأ واقوم قيلا ان لك في النهار سبحا طويلا وقوله علم ان لن تحصوه فتاب عليكم فاقرءوا ما تيسر من القرآن علم ان سيكون منكم مرضى واخرون يضربون في الارض يبتغون من فضل الله واخرون يقاتلون في سبيل الله فاقرءوا ما تيسر منه واقيموا الصلوة واتوا الزكوة واقرضوا الله قرضا حسنا وما تقدموا لانفسكم من خير تجدوه عند الله هو خيرا واعظم اجرا واستغفروا الله ان الله غفور رحيم قال ابو عبد الله انس بن مالك شيئا انه لا يفطر باب عقد يضرب على مكان يضرب مكان قال الله عز وجل وقول الله تعالى ويأسحارهم يستغفرون ما ينامون قال ابو الوليد كانت

---

۱ قوله سبع وتسع واحدى عشرة اى تارة سبع ركعات وتارة تسع ركعات وتارة احدى عشرة بحسب اتساع الوقت وضيقه او عند من مرض وغيره او كبر سنه قاله القسطلاني وفي رواية القاسم عنها محمول على غالب احواله صلعم كذا في العيني ۱۲ **۲** قوله يا ايها المزمل يعني الملتف في ثيابه قم الليل الا قليلا اى متهجدا او تزمل القرآن اى ترتل فيه قوله تعالى اى القرآن ما فيه من الامر والنواهي نأشئة الليل اى قيام الليل اشد وطأ قال السمرقندي يعني اثقل على الفصل من ساعات النهار فاخبر ان الثواب على قدر الشدة وقرأ ابو عمرو وابن عامر اشد وطاء بكسر الواو ومد الالف والباقون بفتح الواو وسكون الطاء بغير مد فمن قرأ بالكسر يعني اشد موطاة اى موافقة بين القلب والسمع ومن قرأ بالفتح ابلغ في القيام وابين في القول واقوم قيلا يعني اثبت قراءة سبحا طويلا تصرفا وتقلبا في معائشك وشواغلك فلم ان لن تحصوه اى لن تطيقوا قيام الليل فتاب عليكم عبارة عن الترخيص في ترك القيام المقدر فاقرءوا ما تيسر عليكم من قيام الليل وهو ناسخ للاول ثم نسخ جميعا بالصلوات الخمس قرضا حسنا اى سائر الصدقات المستحبة وسماه قرضا تأكيدا للجزاء كذا في العيني والقسطلاني وغيرهما ۱۲ **۳** قوله على قافية الرأس اى قفاه او مؤخر العنق او مؤخر الرأس او سطر ۱۲ قس **۴** قوله ثلث عقد كانه شبه فعل الشيطان بانه ينعقد الساحر بالمسور قال صاحب النهاية المراد منه تثقيله واطالة ذلك له قصد عليه سدا وعقدا وقال ابن بطال قد فسر رسول الله صلعم معنى العقد بقوله عليك ليل طويل فكانه يقول اذا انت نمت اول الليل ولم تقم اخر الليل فانه يعقد ۱۲ **۵** قوله اصبح نشيطا اى مسرورا بما وفقه الله تعالى من الطاعة وطيب النفس لما بارك الله لي في نفسه والا اصبح خبيث النفس بتركه ما كان اعتاده او نواه من فضل الخير كسلان يعني لبقاء اثر تثبيط الشيطان عليه وشؤم تفريطه ۱۲ **۶** قوله فيرفضه اى يتركه حفظه والعمل به وينام عن الصلوة يعني فاذا هلا عنها حتى يخرج وقتها وهذا قطعة من الحديث سياتي تماما في كتاب البناء ص ۱۱۲۶ ۱۲ قس **۷** قوله وينام عن الصلوة المكتوبة المراد بها العشاء الاخرة وفيه النائمة الترجمة ۱۲ **۸** قوله بال الشيطان في اذنه لا استحالة ان يكون حقيقة بان ثبت انه يأكل ويشرب ويلبس ويقال المعنى هو استعارة من تمكنه فيه وانقياده له وخص الاذن دون العين فان السامع هي موارد الانتباه وخص البول من الاخبثين لان اسهل

---

۹ قوله صدق سلمان هذا التعليق مختصر من حديث طويل اورده البخاري في كتابه من حديث ابي جحيفة قال اتى رسول الله صلعم سلمان وابا الدرداء فرأى ام الدرداء متبذلة فقال لها ما شانك قالت اخوك ابو الدرداء ليس له حاجة في الدنيا فجاء ابو الدرداء فصنع لها طعاما فقال كل فاني صائم قال ما انا باكل حتى تاكل فاكل فلما كان الليل ذهب ابو الدرداء يقوم فقال نم فنام فذهب يقوم فقال نم فلما كان آخر الليل قال سلمان قم الآن فصليا فقال لسلمان ان لربك عليك حقا ولنفسك عليك حقا ولاهلك عليك حقا فاعط كل ذي حق حقه فاتى النبي صلعم فذكر ذلك له فقال النبي صلعم صدق سلمان ۱۲ العيني

اسماء الرجال اسحق هو ابن ابراهيم بن راهويه عبيد الله بن موسى بن باذام العبسي الكوفي اسرائيل بن يونس بن اسحق السبيعي يحيى بن وثاب الاسدي مولاهم الكوفي مسروق هو ابن الاجدع عبيد الله بن موسى العبسي الكوفي حنظلة بن ابي سفين الاسيدي عبد الرحمن باب قيام النبي صلعم عبد العزيز بن عبد الله بن يحيى القرشي محمد بن جعفر هو ابن ابي كثير المدني حميد بن ابي حميد الطويل البصري باب عقد الشيطان الزهري عبد الله بن يوسف التنيسي ابي الزناد عبد الله بن ذكوان القرشي الاعرج عبد الرحمن بن هرمز المدني مؤمل بن هشام اليشكري اسمعيل بن علية الاسدي البصري عوف بن ابي جميلة الاعرابي البصري ابو رجاء عمران ابن ملحان العاردي باب اذا نام الخ مسدد هو ابن مسرهد الاسدي ابو الاحوص سلام بن سليم الكوفي منصور هو ابن المعتمر الكوفي ابي وائل شقيق بن سلمة الكوفي باب الدعاء الخ عبد الله بن مسلمة القعنبي مالك الامام المدني ابن شهاب هو الزهري ابي سلمة بن عبد الرحمن بن عوف ابي عبد الله سلمان الاغر ابو الوليد هشام بن عبد الملك الطيالسي شعبة بن الحجاج العتكي سليمان بن حرب الواشحي شعبة بن الحجاج ابن الورد العتكي ابي اسحق عمرو بن عبد الله السبيعي الاسود بن يزيد النخعي

هل اللغات يا ايها المزمل اصله المتزمل وهو الذي يتزمل في الثياب اى يلتف فيها قلبت التاء زايا وادغمت في الاخرى اى يا ايها الملتف في ثيابه قافية الرأس قفاه او مؤخر العنق او مؤخر الرأس او سطر ۱۲ قس يترك.

النبي صلى الله عليه وسلم بالليل قالت كان ينام اوله ويقوم آخره فيصلي ثم يرجع الى فراشه فاذا اذن المؤذن وثب فان كانت به حاجة اغتسل والا توضأ وخرج **باب** قيام النبي صلى الله عليه وسلم بالليل في رمضان وغيره **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن سعيد بن ابي سعيد المقبري عن ابي سلمة بن عبد الرحمن انه اخبره انه سأل عائشة كيف كانت صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم في رمضان فقالت ما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يزيد في رمضان ولا في غيره على احدى عشرة ركعة يصلي اربعا فلا تسأل عن حسنهن وطولهن ثم يصلي اربعا فلا تسأل عن حسنهن وطولهن ثم يصلي ثلثا قالت عائشة فقلت يا رسول الله اتنام قبل ان توتر فقال يا عائشة ان عيني تنامان ولا ينام قلبي **حدثنا** محمد بن المثنى قال حدثنا يحيى بن سعيد عن هشام قال اخبرني ابي عن عائشة قالت ما رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في شئ من صلوة الليل جالسا حتى اذا كبر قرأ جالسا فاذا بقي عليه من السورة ثلثون او اربعون اية قام فقرأهن ثم ركع **باب** فضل الطهور بالليل والنهار وفضل الصلوة بعد الوضوء بالليل والنهار **حدثنا** اسحق بن نصر قال حدثنا ابو اسامة عن ابي حيان عن ابي زرعة عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لبلال عند صلوة الفجر يا بلال حدثني بارجى عمل عملته في الاسلام فاني سمعت دف نعليك بين يدي في الجنة قال ما عملت عملا ارجى عندي اني لم اتطهر طهورا في ساعة ليل او نهار الا صليت بذلك الطهور ما كتب لي ان اصلي **باب** ما يكره من التشديد في العبادة **حدثنا** ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا عبد العزيز بن صهيب عن انس بن مالك قال دخل النبي صلى الله عليه وسلم فاذا حبل ممدود بين الساريتين فقال ما هذا الحبل قالوا هذا حبل لزينب فاذا فترت تعلقت فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا حلوه ليصل احدكم نشاطه فاذا فتر فليقعد وقال حدثنا عبد الله ابن مسلمة عن مالك عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت كانت عندي امرأة من بني اسد فدخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال من هذه قلت فلانة لا تنام بالليل فذكر من صلاتها فقال مه عليكم بما تطيقون من الاعمال فان الله لا يمل حتى تملوا **باب** ما يكره من ترك قيام الليل لمن كان يقومه **حدثنا** عباس بن الحسين قال حدثنا مبشر بن اسمعيل عن الاوزاعي ح وحدثني محمد بن مقاتل ابو الحسن قال اخبرنا عبد الله قال انا الاوزاعي قال حدثني يحيى بن ابي كثير قال حدثني ابو سلمة بن عبد الرحمن قال حدثني عبد الله بن عمرو بن العاص قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عبد الله لا تكن مثل فلان كان يقوم من الليل فترك قيام الليل وقال هشام حدثنا ابن ابي العشرين قال حدثنا الاوزاعي قال حدثني يحيى عن عمر بن الحكم بن ثوبان قال حدثني ابو سلمة بهذا مثله وتابعه عمرو بن ابي سلمة عن الاوزاعي **باب** حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا سفيان عن عمرو عن ابي العباس قال سمعت عبد الله بن عمرو قال قال لي النبي صلى الله عليه وسلم الم اخبر انك تقوم الليل وتصوم النهار قلت

رسول الله كان ٢ قلت ٣ باب فضل الصلوة عند الطهور بالليل والنهار ٤ عند الطهور ٥ قال ابو عبد الله دف نعريك ٦ عن ٧ فقالوا ٨ ربه ٩ وقال ١٠ تذكر تذكر

١ قوله فان كانت به حاجة اى حاجة للجماع فحتى حاجة هذا المحذوف جواب الشرط ولفظا اغتسل بدل عليه وليس بجواب . كذا في القسطلاني ١٢ ٢ قوله ما كان رسول الله صلعم يزيد في رمضان الخ هذا رواه ابن ابي شيبة والطبراني والبيهقي من حديث ابن عباس انه عليه السلام كان يصلي في رمضان عشرين ركعة سوى الوتر بضعيف مع حذف لفظه للصحيح نعم ثبت العشرون من زمن عمر في الموطأ عن يزيد بن رومان قال كان الناس يقومون في زمن عمر بن الخطاب بثلث وعشرين ركعة وفي الموطأ ورايته باحدى عشرة ورجح بينهما بانه وقع ولا ثم استقر الامر على العشرين فانه المتوارث فتحمل من هذا كلان قيام رمضان سنة احدى عشرة ركعة بالوتر في جماعة فعله عليه السلام وتركه لعذر وافاد انه لولا خشية ذلك لواظبت بكم ولا شك في تحقق الامر من ذلك لوفاته صلعم فيكون سنة وكونها عشرين سنة الخلفاء الراشدين وقول صلعم عليكم بسنتي وسنة الخلفاء الراشدين ندب الى سنتهم . كذا قاله ابن العام ١٢ ٣ قوله فلا تسأل عن حسنهن وطولهن معناه حسن في نهاية كمال الحسن والطول مستغنيات بظهور حسنهن وطولهن عن السوال عنه والوصف ذكره النحوي ١٢ ٤ قوله ولا ينام قلبي ليس فيه معارضة لما مضى في باب الصعيد الطيب وضوء المسلم انه صلعم نام حتى فاتت صلوة الصبح وطلعت الشمس لان طلوع الشمس متعلق بالعين اذ هو من المحسوسات لا من المعقولات ١٢ هدك ٥ قوله فضل الطهور بالليل والنهار وزاد الكشميهني في روايته وفضل الصلوة عند الطهور بالليل والنهار وفي بعض النسخ بعد الوضوء موضع عند الطهور واقتصر الاسماعيلي على الشق الثاني من رواية الكشميهني وعليه اكثر الشراح وحديث الباب لا يطابق الا الشق الثاني من رواية الكشميهني بهذا ذكره العيني وفي فتح الباري الشق الاول ليس بظاهر في حديث الباب انما هو على اداء الشاهد الى ما ورد وفي بعض طرق ١٢ ٦ قوله فقال النبي صلعم لا يحتمل ان يكون كلمه لابنه للنفي اي لا يكون هذا الحبل اولا بد ويحتمل ان يكون للنهي اي لا تفعلوه ١٢ ٧ قوله لا يمل حتى تملوا بالفتح يمم والملال ترك شئ استقذارا بعد حرص فلا نهي في حقه الا مجازا اي لا يقطع ثوابه حتى تقطعوا العمل ملالا وسامة من كثرته اه

اعلموا على حسب وسعكم فانكم اذا تيقم به على فتور يعامل بكم معاملة الملول كذا في الجمع ومر تمامه في باب احب الدين الى الله ادوم ص ٦٠ ١٢ ٨ قوله وقال هشام الخ هذا تعليق رواه الاسماعيلي وفائدة ذكره التنبيه على ان زيادة عمر بن الحكم بن ثوبان بين يحيى وابي سلمة من المزيد في متصل الاسانيد لان يحيى قد سمعه بسماعه من ابي سلمة ولو كان بينهما واسطة لم يصرح بالتحديث ١٢ وقسطلاني ٩ قوله وتابعه الخ هذا وصله ابو نعيم في مستخرجه على زيادة عمر بن الحكم عمرو بن ابي سلمة ووصلها مسلم . كذا في قسطلاني ١٢

اسماء الرجال باب قيام الخ عبد الله بن يوسف التنيسي مالك هو ابن انس الامام محمد بن المثنى العنزي الزمن البصري يحيى هو القطان هشام هو ابن عروة ابن الزبير باب فضل الطهور الخ اسحق بن نصر السعدي المروزي ابو اسامة حماد بن اسامة الكوفي ابي حيان بالتحتية يحيى بن سعيد ابي زرعة هرم بن جرير الجيلي باب ما يكره من التشديد الخ ابو معمر بفتح الميمين عبد الله ابن عمرو الهذلي عبد الوارث بن سعيد التنوري عبد العزيز بن صهيب البناني باب ما يكره من ترك قيام الليل عباس بن الحسين البغدادي القنطري ليس لابي البخاري سوى هذا الحديث ١٢ قلت مبشر هو ابن اسمعيل الحلبي الاوزاعي عبد الرحمن بن عمرو هشام هو ابن عمار الدمشقي ابن ابي العشرين عبد الحميد بن حبيب الدمشقي كاتب الاوزاعي الاوزاعي عبد الرحمن بن عمرو يحيى هو ابن ابي كثير الطائي مولاهم ابو نصر اليمامي عمر بن الحكم بن ثوبان المدني ابو سلمة بن عبد الرحمن بن عوف تابعه اي تابع ابن ابي العشرين عمرو بن ابي سلمة ابو الحسن الشامي باب علي بن عبد الله هو ابن جعفر المديني سفيان هو ابن عيينة المالي عمرو هو ابن دينار ابو محمد الاثرم العجمي مولاهم ابو العباس السائب بن فروخ الشاعر الاعمش التابعي المشهور عبد الله بن عمرو بن العاص .

حل اللغات وثب نهض اي قام اللذ التحريك يقال وف الطائر اذا ترك جناحيه الملال ترك شئ استقذارا بعد حرص مة اكفف . عليكم اسم فعل اي الزموا .

قوله فان كان به حاجة) اي اثر حاجة اد المراد بالحاجة هي الجنابة لكونها اثر الجماع والمراد حاجة الاغتسال بقرينة الجزاء والشراح حملوا الحاجة على الاهل بلا اعتبار تقدير مضاف في الكلام وقالوا جزاء الشرط محذوف في قضي بقرينة اغتسل وهذا بعيد اذ الظاهر ان الوقت بعد الاذان لا يساعد ذلك والعجب انهم استدلوا على ذلك برواية مسلم كان ينام اول الليل ويحيي اخره ثم ان كانت له حاجة الى اهله قضى حاجته ثم ينام فاذا كان عند النداء الاول وثب فافاض عليه الماء وان لم يكن جنبا توضاء والا يخفى انه موافق لما قلنا فهود ليل لنا عليهم لا لهم فافهم . قوله فاني سمعت دف نعليك الخ) لا يخفى انه من باب الرؤيا فلعل له تاويلا لا يبدى وعلى تقدير ان يكون تاويله ظاهره يحمل التقدم على نحو تقدم الخدم على الموالي وبالجملة ما في هذه الرؤيا من تشريف بلال لا يخفى والله تعالى اعلم اه سندي

انی افعل ذلک قال فانک اذا فعلت ذلک هجمت عینک ونفهت نفسک وان لنفسک حقا ولاهلک حقا فصم وافطر وقم ونم باب
فضل من تعار من اللیل فصلی حدثنا صدقة قال اخبرنا الولید هو ابن مسلم قال حدثنا الاوزاعی قال حدثنی عمیر بن هانیء
قال حدثنی جنادة بن ابی امیة قال حدثنی عبادة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال من تعار من اللیل فقال لا الٰه الا الله وحده لا شریک
له له الملک وله الحمد وهو علی کل شیء قدیر الحمد لله وسبحان الله ولا الٰه الا الله والله اکبر ولا حول ولا قوة الا بالله ثم قال اللهم اغفر لی او دعا
استجیب له فان توضأ قبلت صلاته حدثنا یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن یونس عن ابن شهاب قال اخبرنی الهیثم بن
ابی سنان انه سمع ابا هریرة وهو یقص فی قصصه وهو یذکر رسول الله صلی الله علیه وسلم ان اخا لکم لا یقول الرفث یعنی بذلک عبد الله
ابن رواحة وفینا رسول الله یتلو کتابه اذا انشق معروف من الفجر ساطع ارانا الهدی بعد العمی فقلوبنا به موقنات ان ما قال واقع
یبیت یجافی جنبه عن فراشه اذا استثقلت بالمشرکین المضاجع تابعه عقیل وقال الزبیدی اخبرنی الزهری عن سعید والاعرج
عن ابی هریرة حدثنا ابو الیمان قال حدثنا حماد بن زید عن ایوب عن نافع عن ابن عمر قال رأیت علی عهد النبی صلی الله علیه وسلم
کان بیدی قطعة استبرق فکانی لا اریده مکانا من الجنة الا طارت الیه ورأیت کان اثنین اتیانی اراد ان یذهبا بی الی النار فتلقاهما
ملک فقال لم ترع خلیا عنه فقصصت حفصة علی النبی صلی الله علیه وسلم احدی رؤیای فقال النبی صلی الله علیه وسلم نعم الرجل عبد الله لو
کان یصلی من اللیل فکان عبد الله یصلی من اللیل وکانوا الایزالون یقصون علی النبی صلی الله علیه وسلم الرؤیا انها فی اللیلة السابعة من
العشر الاواخر فقال النبی صلی الله علیه وسلم اری رؤیاکم قد تواطأت فی العشر الاواخر فمن کان متحریها فلیتحرها من العشر الاواخر باب
المداومة علی رکعتی الفجر حدثنا عبد الله بن یزید قال حدثنا سعید هو ابن ابی ایوب قال حدثنی جعفر بن ربیعة عن عراک بن
مالک عن ابی سلمة عن عائشة قالت صلی النبی صلی الله علیه وسلم العشاء ثم صلی ثمانی رکعات ورکعتین جالسا ورکعتین بین النداءین و
لم یکن یدعهما ابدا باب الضجعة علی الشق الایمن بعد رکعتی الفجر حدثنا عبد الله بن یزید قال حدثنا سعید بن ابی ایوب
قال حدثنی ابو الاسود عن عروة بن الزبیر عن عائشة قالت کان النبی صلی الله علیه وسلم اذا صلی رکعتی الفجر اضطجع علی شقه الایمن باب
من تحدث بعد الرکعتین ولم یضطجع حدثنا بشر بن الحکم قال حدثنا سفین قال حدثنا سالم ابو النضر عن ابی سلمة عن عائشة
ان النبی صلی الله علیه وسلم کان اذا صلی فان کنت مستیقظة حدثنی والا اضطجع حتی یؤذن بالصلوة باب ما جاء فی التطوع مثنی مثنی

اذا فعلت هجمت عینک عینک حق حق ٣ بن الفضل ٥ ثنا ٢ ولا الٰه الا الله ٢ وصلی ٦ حدثنی یقصص ٩ ابن رواحة کما انشق
انار فی ١٣ رؤیای ١٤ تواطأت فی ١٥ ١٦ رسول الله وصلی ثمان ثنی ٢٠ ثنی ٢٣ یؤذن ٢٤ نودی ٢٥

---

١ قوله نفهت بفتح النون وکسر الفاء ای کلت واعیت وقیده الشیخ قطب الدین بفتح الفاء ومطابقة الحدیث للترجمة ظاهرة وهو امره صلعم بالنوم والقیام ولا شک انه یقتضی ترک التشدد وفی ذلک ۔ قاله العینی ۱۲ ٢ قوله فی قصصه بکسر القاف جمع قصة ۱۲ ٣ قوله ان اخا لکم الخ یعنی بذلک عبد الله بن رواحة الانصاری الخزرجی ۱۲ منه ٤ قوله ان ما قال واقع ای قبل الفرض ۱۲ ٥ قوله یجافی جنبه ای یباعده ۱۲ ٦ قوله عن فراشه ای من صلاته باللیل وفیه الطاهر ۱۲ ٧ قوله اذا استثقلت ای صرن ثقالا من کثرة الاکل ۱۲ ٨ قوله تابعه عقیل اسم جنس صفات الایام ۱۲ ٩ قوله وقال الزبیدی الخ وصله الاسماعیلی ۱۲ ١٠ قوله اخبرنی الزهری قال نافع ۱۲ ١١ قوله عن سعید والاعرج کلاهما عن ابی هریرة ۱۲ ١٢ قوله رأیت علی عهد النبی صلی الله علیه وسلم کان بیدی قطعة استبرق الخ ۔ ای حریر غلیظ ۱۲ ١٣ قوله فکانی لا اریده مکانا من الجنة الا طارت الیه ۔ ای ذهبت الیه ۱۲ ١٤ قوله ورأیت کان اثنین اتیانی ۔ ای ملکان ۱۲ ١٥ قوله فقصصت حفصة علی النبی صلی الله علیه وسلم احدی رؤیای ۔ ای ذکرتها ۱۲ ١٦ قوله نعم الرجل عبد الله لو کان یصلی من اللیل ۔ ای لو کان یکثر الصلوة باللیل ۱۲ ١٧ قوله فکان عبد الله یصلی من اللیل ۔ ای بعد ذلک ۱۲ ١٨ قوله وکانوا الایزالون یقصون الخ ۔ ای یذکرون ۱۲ ١٩ قوله الرؤیا انها فی اللیلة السابعة من العشر الاواخر ۔ ای لیلة السابع والعشرین ۱۲ ٢٠ قوله اری رؤیاکم قد تواطأت فی العشر الاواخر ۔ ای توافقت ۱۲ ٢١ قوله فمن کان متحریها فلیتحرها من العشر الاواخر ۔ ای فلیطلبها ۱۲ ٢٢ قوله المداومة علی رکعتی الفجر ۔ ای قبل الفرض ۱۲ ٢٣ قوله حدثنا عبد الله بن یزید ۔ ای المقری ۱۲ ٢٤ قوله الضجعة علی الشق الایمن بعد رکعتی الفجر ۔ ای بعد صلوة رکعتی الفجر ۱۲ ٢٥ قوله ما جاء فی التطوع مثنی مثنی ۔ ای رکعتین رکعتین ۱۲

مالک بن انس وحکاه القاضی عیاض عنه وعن جمهور العلماء والناس عنها خلافا لابی حنیفة حیث قال صلوة اللیل رکعتان رکعتان وهو روایة عن احمد وقال الشافعی صلوة اللیل مثنی مثنی ای رکعتان رکعتان والوتر رکعة واحدة

قال محمد ويذكر ذلك عن عمار وابي ذر وانس وجابر بن زيد وعكرمة والزهري وقال يحيى بن سعيد الانصاري ما ادركت فقهاءنا
الا يستثنون في كل اثنتين من النهار حدثنا قتيبة قال حدثنا عبد الرحمن بن ابي الموالي عن محمد بن المنكدر سمع جابر
ابن عبد الله قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعلمنا الاستخارة في الامور كلها كما يعلمنا السورة من القرآن يقول اذا هم احدكم
بالامر فليركع ركعتين من غير الفريضة ثم ليقل اللهم اني استخيرك بعلمك واستقدرك بقدرتك واسألك من فضلك العظيم
فانك تقدر ولا اقدر وتعلم ولا اعلم وانت علام الغيوب اللهم ان كنت تعلم ان هذا الامر خير لي في ديني ومعاشي وعاقبة
امري او قال عاجل امري واجله فاقدره لي ويسره لي ثم بارك لي فيه وان كنت تعلم ان هذا الامر شر لي في ديني ومعاشي وعاقبة امري
او قال في عاجل امري واجله فاصرفه عني واصرفني عنه واقدر لي الخير حيث كان ثم رضني به قال ويسمي حاجته حدثنا
المكي بن ابراهيم عن عبد الله بن سعيد عن عامر بن عبد الله بن الزبير عن عمرو بن سليم الزرقي سمع ابا قتادة بن ربعي الانصاري
قال قال النبي صلى الله عليه وسلم اذا دخل احدكم المسجد فلا يجلس حتى يصلي ركعتين حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك
عن اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة عن انس بن مالك قال صلى لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ركعتين ثم انصرف حدثنا يحيى
ابن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب قال اخبرني سالم عن عبد الله بن عمر قال صليت مع رسول الله صلى الله عليه
وسلم ركعتين قبل الظهر وركعتين بعد الظهر وركعتين بعد الجمعة وركعتين بعد المغرب وركعتين بعد العشاء حدثنا آدم
قال اخبرنا شعبة قال حدثنا عمرو بن دينار قال سمعت جابر بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يخطب اذا جاء
احدكم والامام يخطب او قد خرج فليصل ركعتين حدثنا ابو نعيم قال حدثنا سيف بن سليمان المكي قال سمعت مجاهدا يقول
اتى ابن عمر في منزله فقيل له هذا رسول الله صلى الله عليه وسلم قد دخل الكعبة قال فاقبلت فاجد رسول الله صلى الله عليه وسلم قد خرج
واجد بلالا عند الباب قائما فقلت يا بلال اصلى رسول الله صلى الله عليه وسلم في الكعبة قال نعم قلت فاين قال بين هاتين الاسطوانتين
ثم خرج فصلى ركعتين في وجه الكعبة وقال ابو هريرة واصاني النبي صلى الله عليه وسلم بركعتي الضحى وقال عتبان بن مالك غدا على النبي
صلى الله عليه وسلم وابو بكر وعمر بعد ما امتد النهار وصففنا وراءه فركع ركعتين باب الحديث بعد ركعتي الفجر حدثنا علي بن عبد الله
قال حدثنا سفيان قال ابو النضر حدثني ابو سلمة عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يصلي ركعتين فان كنت مستيقظة
حدثني والا اضطجع قلت لسفيان فان بعضهم يرويه ركعتي الفجر قال سفيان هو ذاك باب تعاهد ركعتي الفجر ومن سماها تطوعا حدثنا
بيان بن عمرو قال حدثنا يحيى بن سعيد قال حدثنا ابن جريج عن عطاء عن عبيد بن عمير عن عائشة قالت لم يكن النبي صلى

ابي الموالي النبي فريضة المجلس حدثنا علي صلى فقلت قال ابو عبد الله رسول الله ما اشتد حدثني ابي عن لا سلمة يدرونه ذلك سماها

---

١ قوله رضا اراد بها المدينة ومن فقهاء المدينة الزهري ونافع وسعيد بن المسيب
وعبد الرحمن بن القاسم بن محمد بن ابي بكر الصديق وجعفر بن محمد بن علي بن الحسين وربيعة بن ابي عبد الرحمن وعبد الرحمن
ابن هرمز آخرون ذوو دين عن هؤلاء وغيرهم ١٢ منه ٢ قوله اللهم الاستخارة اي صلاتها وما بعدها وهي طلب الخيرة
على وزن العنبة اسم من قولك اختاره الله ويوزن باب الا استفعال للطلب اي اطلب منك الخيرة فيما هممت به
وفي الامور كلها دليل على العموم اي جليلها وحقيرها وكثيرها وقليلها ولذلك قال صلعم ليسأل احدكم ربه حتى شسع نعله
قوله كما يعلمنا السورة من القرآن دليل على الاهتمام بامر الاستخارة وانما ذكره رغب فيه قوله اني استخيرك اي اطلب منك
بيان ما هو خير لي لعلمك الباري فيه وفي قوله بقدرتك للتعليل اي بانك اعلم واقدر قوله واستقدرك اي اطلب منك
ان تجعل لي قدرة عليه وانك من فضلك العظيم اذ كل عطائك فضل ليس للاحد منعك حتى في نعمة وانت علام الغيوب
استاثرت بها لتعلمها فيركب الامر المتعين ١٢ منه الحفظ ش ع ٣ قوله او قال في عاجل امري او آجله بدل بين
الالفاظ كلها وبدل الاخير من ذكره الشيخ في اللمعات وقال علي في المرقاة قال الجزري او في موضعين للتغيير اي انت
مخير ان شئت قلت عاجل امري وآجله وان قلت معاشي ومعادي قال البعلي الظاهر انه شك في ان النبي صلعم
قال عاقبة امري او قال عاجل امري وآجله وكيفما ان يكون الشك في انه صلعم قال لي ديني ومعاشي ومعادي عاقبة امري
او قال بدل الالفاظ الثلثة لي في عاجل امري وآجله ولفظ لي في العادة في قولي في عاجل امري دنيا ولو لم يقد هذا وآجل الامر يشمل
الدين والدنيوي والآجل يحتملهما والعاقبة ١٢ منه ٤ قوله فاقدره لي هو بضم الدال وكسرها اي امض به ويسره
لي من القدر لا من القدرة ١٢ منه العجلة ٥ قوله ثم ارضني به من الارضاء اي اجعلني راضيا بذلك الخير الذي
طلبته منك وقدر لي ان يجعل الله لي ١٢ منه وانشراح الصدر من غير شك وتردد فيه وهذا هو الاصل المعتبر في الباب ١٢ منه
العاجلة ٦ قوله ومعاشي حاجته ظاهره ان يذكر بالسان بعد قوله هذا الامر او يذكره بالمكانة ولعله يكفي ان يتصور
الحاجة في هذا الوقت والله اعلم ١٢ منه ٧ قوله كعبتين قبل الظهر قال محمد هذا التطوع وهو حسن وقد بلغنا ان
النبي صلعم كان يصلي قبل الظهر اربعا وساق الحديث ثم قال اخبرنا بذلك بكير بن عامر البجلي عن ابراهيم والشعبي عن
ابي ايوب الانصاري قال العيني روى البخاري وابو داود والنسائي من رواية محمد بن المنتشر عن عائشة ان النبي صلعم

تطويل بلا طائل كثيرا ذيكفي لانتفاء المفهوم ان السؤال كان عن صلوة الليل فقط والتخصيص في الجواب اذا كان مبنيا على التخصيص في السؤال فلا مفهوم فافهم (قوله صليت مع
رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم الخ) الظاهر ان المراد به المعية في مجرد المكان لان المكان شارك والاقتداء في الصلوة اذا الاقتداء في الرواتب غير معروف ويحتمل على بعد انه اتفق
المشاركة ايضا والله تعالى اعلم اهـ سندي

الله عليه على شئ من النوافل اشد تعاهدا منه على ركعتي الفجر باب ما يقرأ في ركعتي الفجر حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي بالليل ثلث عشرة ركعة ثم يصلي اذا سمع النداء بالصبح ركعتين خفيفتين حدثني محمد بن بشار قال حدثنا محمد بن جعفر قال حدثنا شعبة عن محمد بن عبد الرحمن عن عمته عمرة عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم ح وحدثنا احمد بن يونس قال حدثنا زهير قال حدثنا يحيى هو ابن سعيد عن محمد بن عبد الرحمن عن عمرة عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يخفف الركعتين اللتين قبل صلوة الصبح حتى اني لاقول هل قرأ بام القران باب التطوع بعد المكتوبة حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى بن سعيد عن عبيد الله قال اخبرني نافع عن ابن عمر قال صليت مع النبي صلى الله عليه وسلم سجدتين قبل الظهر وسجدتين بعد الظهر وسجدتين بعد المغرب وسجدتين بعد العشاء وسجدتين بعد الجمعة فاما المغرب والعشاء ففي بيته وحدثتني اختي حفصة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يصلي ركعتين خفيفتين بعد ما يطلع الفجر وكانت ساعة لا ادخل على النبي صلى الله عليه وسلم فيها تابعه كثير بن فرقد وايوب عن نافع وقال ابن ابي الزناد عن موسى ابن عقبة عن نافع بعد العشاء في اهله باب من لم يتطوع بعد المكتوبة حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا سفين عن عمرو قال سمعت ابا الشعثاء جابرا قال سمعت ابن عباس قال صليت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ثمانيا جميعا وسبعا جميعا قلت يا ابا الشعثاء اظنه اخر الظهر وعجل العصر وعجل العشاء واخر المغرب قال وانا اظنه باب صلوة الضحى في السفر حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى بن سعيد عن شعبة عن توبة عن مورق قال قلت لابن عمر اتصلي الضحى قال لا قلت فعمر قال لا قلت فابو بكر قال لا قلت فالنبي صلى الله عليه وسلم قال لا اخاله حدثنا ادم قال حدثنا شعبة قال حدثني عمرو بن مرة قال سمعت عبد الرحمن بن ابي ليلى يقول ما حدثنا احد انه رأى النبي صلى الله عليه وسلم يصلي الضحى غير ام هانئ فانها قالت ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل بيتها يوم فتح مكة فاغتسل وصلى ثمانى ركعات فلم ار صلوة قط اخف منها غير انه يتم الركوع والسجود باب من لم يصل الضحى ورآه واسعا حدثنا ادم قال حدثنا ابن ابي ذئب عن الزهري عن عروة عن عائشة قالت ما رأيت النبي صلى الله عليه وسلم سبح سبحة الضحى واني لاسبحها باب صلوة الضحى في الحضر قاله عتبان عن النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا مسلم بن ابراهيم قال حدثنا شعبة قال حدثنا عباس هو الجريري عن ابي عثمان النهدي عن ابي هريرة قال اوصاني خليلي صلى الله عليه وسلم بثلث لا ادعهن حتى اموت صوم ثلثة ايام من كل شهر وصلوة

---

٢ ممن ٣ عندد ٤ قال وثنا ٥ النبي ٦ الكتاب ٧ ابواب التطوع ٨ قال ٩ سجدتين ١٠ النبي ١١ تصلي ١٢ اخبرنا ١٣ رسول الله ١٤ يسبح ١٥ لاسبحها ١٦ اخبرنا

هوابن فروخ

قوله ركعتين ١ خفيفتين يقرأ فيهما بقل يا ايها الكافرون وقل هو الله احد رواه مسلم وابو داؤد ١٢ قس قوله هل قرأ بام القرآن وفي رواية مالك بل قرأ بام القرآن ام الاس المعنى انها شكت في قراءة سلم الفاتحة وانما معناه انه كان يطيل في النوافل فلما خفف في قراءة ركعتي الفجر عادته لم يقرأ بها نسيه الى غيرها قيل لا مطابقة بين الحديثين والترجمة حتى قال الاسمعيلي حتى هذه الترجمة ان يكون تخفيف ركعتي الفجر لكن ان يوجه وجه المطابقة بان كلمة ما الاستفهام عن ماهية الشئ مثلا اذا قلت ما الانسان معناه ماذا ته وقد يستفهم بها عن صفة الشئ كقوله تعالى وما تلك بيمينك يا موسى اى ما كونها وبهذا ايضا قوله ما يقرأ استفسام عن صفة القراءة في ركعتي الفجر بل هي قصيرة او طويلة فقوله خفيفتين بدل على انها كانت قصيرة ١٢ قس قوله في بيته. قيل لان فعل النافلة الليلية في البيت افضل من المسجد بخلاف النهارية واجيب بان الظاهر انه عليه الصلوة والسلام انما فعل ذلك لتشاغله بالناس في النهار فالبيل وبالليل يكون في بيته انتهى وحديث الصحيحين صلوا ايها الناس في بيوتكم فان افضل صلوة صلوة المرء في بيته الا المكتوبة يدل على افضلية النوافل في البيت مطلقا قاله القسطلاني قال الشيخ في اللامع وفي حاشية المدابة من جامع الفصولين صلى المغرب في المسجد صلى السنة فيه ان خاف الشغل بعد الرجوع الى البيت وان لم يخف ذلك فالافضل ان يكون في البيت انتهى وما ورد عنه صلى الله عليه وسلم كان يطيل القراءة في الركعتين بعد المغرب حتى يفرغ اهل المسجد رواه ابو داؤد وعمل على بيان الجواز ١٢ قوله وكانت ساعة الخ وقائل ذلك هو ابن عمر اي كانت الساعة التي بعد طلوع الفجر ساعة لا يدخل احد على النبي صلعم وانما كان صلى الله عليه وسلم لم يكن يشتغل فيها بالنوافل. كذا في العيني والقسطلاني ١٢ قوله في البيت. اي بعد لفظ سجد من بعد العشاء وقال الكرماني في قوله العيني انه قال بعد العشاء في البيت بعد قوله في بيته انتهى وفي القسطلاني في بدل قوله في بيته انتهى والله تعالى اعلم ١٢ قوله ثمانيا جميعا وسبعا جميعا. يظهر منه انه لم يتطوع بعد الظهر والمغرب والامر بصدق جميعا وبه المطابقة. وسبق الحديث مع بيان ما في باب تاخير الظهر الى العصر ص ٢٣ ١٢ وايضا مر بعض متعلقاته في ص ٢٣ والله تعالى اعلم بالصواب ١٢ قوله لا اخاله برفع اللام وكسر الهمزة في الاشهر وتحتمل في لغة قاله صاحب القاموس اي لا اظنه سلم صلاتها واستشكل ايراد المؤلف بهذا الحديث ههنا اذا الظاهر انه في باب من لم يصل الضحى وانكشف لي الشراح فيه فتحمد الطالبي على غلط الناسخ وابن المنير على انه لما تعارضت عنده اي المؤلف

(قوله باب ما يقرأ الخ) لعله يذكر في الباب ما يدل على تعيين المقروء في ركعتي الفجر بل ذكر ما يدل على تخفيف القراءة فيهما فلذلك قيل كلمة ما للاستفهام عن صفة القراءة اي هل هي طويلة او قصيرة قلت فعلى هذا يجب اعتبار الفعل اعني يقرأ بمعنى المصدر اما بتقدير اوبد ونها اي ما القراءة اي وصفتها فافهم (قوله هل قرأ الخ) بيان لكمال المبالغة في التخفيف ومثله لا يفيد الشك في القراءة ولا يقصد به ذلك والله تعالى اعلم (قوله قلت لابن عمر اتصلي الضحى) الحديث وان كان في نفي صلوة الضحى مطلقا لكن استدل به على نفيه في السفر استدل بحديث عائشة على نفيه في الحضر لانه قد يمنع اطلاقه بان ابن عمر لعله ما اطلع عليه بناء على اثباته في السفر بحديث ام هانئ وعلى اثباته في الحضر بحديث ابي هريرة فحاصل ما ذكر ان امر صلوة الضحى على التوسع لا حرج فيه فعلا ولا تركا والله تعالى اعلم

احاد يثها نفيا لحديث ابن عمر هذا واثباتا لما حدث ابي هريرة الآتي نزل حديث النفي على السفر وحديث الاثبات على الحضر ويؤيد ذلك انه ترجم لحديث ابي هريرة بصلوة الضحى في الحضر كذا ذكره القسطلاني قال العيني ويمكن ان يقال معنى الترجمة باب صلوة الضحى في السفر هل تفصل اولا فذكر حديث ابن عمر اشارة الى النفي مطلقا وحديث ام هاني الى الاثبات مطلقا ثم بقي طلب التوفيق بين الحديثين فيقال عدم رؤية ابن عمر لا يستلزم عدم الوقوع في نفس الامر ويكون المراد من نفي ابن عمر نفي المداومة لا نفي الوقوع اصلا ونظير ذلك حديث عائشة ما رأيت رسول الله صلعم يصبح سبحة الضحى الحديث ومع هذا ثبت عنها في مسلم انه صلعم كان يصلي الضحى ايضا فمرادها في النفي عدم المداومة كما حكى النووي في الخلاصة عن العلماء ان معنى قول عائشة ما رأيته يسبح سبحة الضحى اي لم يداوم عليها وكان يصليها في بعض الاوقات فتركها خشية ان يفرض قال وبهذا يجمع بين الاحاديث وذكر قال ابن عمر انها محدثة وانها لمن احسن ما احدثوا اجاب القاضي عنه انها بدعة اي ملازمتها انتهى كلام العيني كذا مختصرا ١٢

اسماء الرجال باب ما يقرأ الخ

عبد الله بن يوسف هو التنيسي مالك الامام المدني هشام بن عروة عن ابيه عروة بن الزبير بن العوام محمد ابن جعفر هو غندر شعبة هو ابن الحجاج العتكي محمد بن عبد الرحمن بن سعد بن زرارة الانصاري عمته عمرة بنت عبد الرحمن المذكورة احمد بن يوسف هو التغلبي الميرلوي زهير هو ابن معاوية الجعفي يحيى هو ابن سعيد الانصاري محمد بن عبد الرحمن وعمرة عنه ما قريبا باب التطوع بعد المكتوبة مسدد هو ابن مسرهد الاسدي يحيى هو القطان عبيد الله هو ابن عمر العمري نافع مولى ابن عمر ابو عبد الله المدني باب من لم يتطوع الخ علي بن عبد الله هو المديني سفيان هو ابن عيينة عمرو هو ابن دينار ابا الشعثاء جابر هو ابن زيد الازدي ثم البصري باب صلوة الضحى في السفر مسدد هو ابن مسرهد الاسدي يحيى بن سعيد القطان شعبة بن الحجاج العتكي توبة بن كيسان بن المورع العنبري النابي مورق ابو المعتمر العجلي البصري آدم بن ابي اياس العسقلاني شعبة بن الحجاج العتكي عمرو بن مرة بن عبد الله الجملي باب من لم يصل الضحى الخ آدم بن ابي اياس العسقلاني ابن ابي ذئب عبد الرحمن الزهري محمد بن مسلم بن شهاب عروة بن الزبير بن العوام باب صلوة الضحى في الحضر مسلم بن ابراهيم شعبة بن الحجاج تقدم حل اللغات مراحيض جمع مرحاض بكسر الميم هو البيت المتخذ للتغوط.

Marfat.com

الضحى ونوم على وتر حدثنا علي بن الجعد قال اخبرنا شعبة عن انس بن سيرين قال سمعت انس بن مالك قال رجل من الانصار وكان ضخما للنبي صلى الله عليه وسلم انى لا استطيع الصلوة معك فصنع للنبي صلى الله عليه وسلم طعاما فدعاه الى بيته ونضح له طرف حصير بماء فصلى عليه ركعتين وقال فلان بن فلان بن الجارود لانس بن مالك اكان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي الضحى فقال ما رأيته صلى غير ذلك اليوم **باب** الركعتين قبل الظهر حدثنا سليمان بن حرب قال حدثنا حماد بن زيد عن ايوب عن نافع عن ابن عمر قال حفظت من النبي صلى الله عليه وسلم عشر ركعات ركعتين قبل الظهر وركعتين بعدها وركعتين بعد المغرب في بيته وركعتين بعد العشاء في بيته وركعتين قبل صلوة الصبح وكانت ساعة لا يدخل على النبي صلى الله عليه وسلم فيها حدثتني حفصة انه كان اذا اذن المؤذن وطلع الفجر صلى ركعتين حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى قال حدثنا شعبة عن ابراهيم بن محمد بن المنتشر عن ابيه عن عائشة رضي الله عنها ان النبي صلى الله عليه وسلم كان لا يدع اربعا قبل الظهر وركعتين قبل الغداة تابعه ابن ابي عدي وعمرو عن شعبة **باب** الصلوة قبل المغرب حدثنا ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث عن الحسين وهو المعلم عن عبد الله بن بريدة قال حدثني عبد الله المزني عن النبي صلى الله عليه وسلم قال صلوا قبل صلوة المغرب قال في الثالثة لمن شاء كراهية ان يتخذها الناس سنة حدثنا عبد الله بن يزيد قال حدثنا سعيد بن ابي ايوب قال حدثني يزيد بن ابي حبيب قال سمعت مرثد بن عبد الله اليزني قال اتيت عقبة بن عامر الجهني فقلت الا اعجبك من ابي تميم يركع ركعتين قبل صلوة المغرب فقال عقبة انا كنا نفعله على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم قلت فما يمنعك الان قال الشغل **باب** صلوة النوافل جماعة ذكره انس وعائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم حدثني اسحاق قال اخبرنا يعقوب بن ابراهيم قال حدثنا ابي عن ابن شهاب قال اخبرني محمود بن الربيع الانصاري انه عقل رسول الله صلى الله عليه وسلم وعقل مجة مجها في وجهه من بير كانت في دارهم فزعم محمود انه سمع عتبان بن مالك الانصاري وكان ممن شهد بدرا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول كنت اصلي لقومي بني سالم وكان يحول بيني وبينهم وادٍ اذا جاءت الامطار فيشق علي اجتيازه قبل مسجدهم فجئت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت له اني انكرت بصري وان الوادي الذي بيني وبين قومي يسيل اذا جاءت الامطار فيشق علي اجتيازه فوددت انك تأتي فتصلي من بيتي مكانا اتخذه مصلى فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم سافعل فغدا علي رسول الله صلى الله عليه وسلم وابو بكر بعدما اشتد النهار فاستأذن رسول الله صلى الله عليه وسلم فاذنت له فلم يجلس حتى قال اين تحب ان اصلي من بيتك فاشرت له الى المكان الذي احب ان يصلي فيه فقام رسول الله صلى الله

---

١ الانصاري ٢ فقال ٣ جاروده ٤ قال ٥ باب الركعتان ٦ هو ابن زيد ٧ كانت ٨ عن ٩ هو المقري ١٠ النبي ١١ فقلت ١٢ حدثنا ١٣ كان ١٤ النبي ١٥ اني ١٦ فشق ١٧ فقلت اني ١٨ النبي ١٩ ان شاء الله ٢٠ نصلي ٢١ يصلي ٢٢ اصلي

١ قوله نوم على وتر هذا يستحب في حق من لم يثق بالاستيقاظ فان من وثق بذلك فخير الفضل لحديث مسلم من خاف ان لا يقوم من آخر الليل فليوتر اوله ومن طمع ان يقوم آخره فليوتر آخر الليل وقد روى ان ابا هريرة كان يختار درس الحديث بالليل على النهوض قائما بالليل ولمنعه الامرة صلى الله عليه وسلم ان لا ينام الا على وتر ولم يامر بذلك ابا بكر ولا عمر لكن قد وردت الوتيرة بالثلاث ايضا الى الرد داود ابي ذر كما عند النسائي فقيل فحصم بذلك لكونهم فقراء فوعدهم بما يتيسر به ٢ قسطلاني ٢ قوله نضح لطرف حصير للتطهير اولتليين ١٢ جمع ٣ قوله ان يتخذها الناس سنة اختلف السلف في التنفل قبل المغرب فاجازه طائفة من الصحابة والتابعين والفقهاء وحجتهم هذا الحديث واشاله وروى عن جماعة من الصحابة وغيرهم انهم كانوا لا يصلونها وقال ابن العربي اختلفت الصحابة فيها ولم يفعلها احد وقال سعيد بن المسيب ما رأيت فقيها يصليها الا سعد بن ابي وقاص وذكر ابن حزم ان عبد الرحمن بن عوف كان يصليها وكذا ابي ابن كعب وانس ابن مالك وجابر وخمسة آخرون من اصحاب الشجرة وابن ابي ليلى ومسلم عنيا الحسن فقال حسنان فمن اراد بهما الوجوب اصاب ومن اراد الاستحباب اخطأ والله تعالى اعلم ١٢ قوله وقال ابن بطال الخ قال الخفي لم يصلها ابو بكر ولا عثمان ولا علي ولا عمر ولا ابن مسعود ولا ابن عباس ولا ابن الزبير ولا ابن عمر ولا ابن عمرو ولا ابو هريرة ولا ابو امامة ولا انس ولا ابو الدرداء ولا ابو ذر ولا ابو موسى ولا عائشة ولا ام سلمة ولا ابن ابي اوفى ولا البراء ولا زيد بن ثابت ولا ابو سعيد ولا ابو مسعود ولا ابو بكرة ولا ابو رافع ولا ابو ايوب ولا ابو سعيد ولا ابو امامة ولا ابو جحيفة ولا ابو جحيفة ولا ابو جحيف

عليه وسلم فكبّر وصففنا وراءه فصلى ركعتين ثم سلّم فسلمنا حين سلّم وحبسته على خزيرة صنعت له فسمع اهل الدار ان رسول الله صلى الله عليه وسلم في بيتي فثاب رجال منهم حتى كثر الرجال في البيت فقال رجل منهم ما فعل مالك لا اراه فقال رجل منهم ذاك منافق لا يحب الله ورسوله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقل ذاك الا تراه قال لا اله الا الله يبتغي بذلك وجه الله فقال الله ورسوله اعلم اما نحن فوالله لا نرى ودّه ولا حديثه الا الى المنافقين قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فان الله قد حرّم على النار من قال لا اله الا الله يبتغي بذلك وجه الله قال محمود بن الربيع فحدثتها قوما فيهم ابو ايوب الانصاري صاحب رسول الله صلى الله عليه وسلم في غزوته التي توفي فيها ويزيد بن معاوية عليهم بارض الروم فانكرها علي ابو ايوب قال والله ما اظن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما قلت قط فكبر ذلك علي فجعلت لله علي ان سلمني حتى اقفل من غزوتي ان اسأل عنها عتبان بن مالك ان وجدته حيا في مسجد قومه فقفلت فاهللت بحجة او بعمرة ثم سرت حتى قدمت المدينة فاتيت بني سالم فاذا عتبان شيخ اعمى يصلي لقومه فلما سلم من الصلوة سلمت عليه واخبرته من انا ثم سألته عن ذلك الحديث فحدثنيه كما حدثتنيه اول مرة

باب التطوع في البيت

حدثنا عبد الاعلى بن حماد قال حدثنا وهيب عن ايوب وعبيد الله عن نافع عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اجعلوا في بيوتكم من صلاتكم ولا تتخذوها قبورا تابعه عبد الوهاب عن ايوب

بسم الله الرحمن الرحيم

باب فضل الصلوة في مسجد مكة والمدينة

حدثنا حفص بن عمر قال حدثنا شعبة قال اخبرني عبد الملك عن قزعة قال سمعت ابا سعيد اربعا قال سمعت من النبي صلى الله عليه وسلم وكان غزا مع النبي صلى الله عليه وسلم ثنتي عشرة غزوة وحدثنا علي قال حدثنا سفيان عن الزهري عن سعيد عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تشد الرحال الا الى ثلثة مساجد المسجد الحرام ومسجد الرسول ومسجد الاقصى

حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن زيد بن رباح وعبيد الله بن ابي عبيد الله الاغر عن ابي عبد الله الاغر عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال صلوة في مسجدي هذا خير من الف صلوة فيما سواه الا المسجد الحرام

باب مسجد قباء

حدثنا يعقوب بن ابراهيم قال حدثنا ابن علية قال اخبرنا ايوب عن نافع ان ابن عمر كان لا يصلي من الضحى الا في يومين يوم يقدم مكة فانه كان يقدم مها ضحى فيطوف بالبيت ثم يصلي ركعتين خلف المقام ويوم يأتي مسجد قباء

وسلمنا فحبسته رسول الله ذلك فقالوا فقال اوعمرة صلاته ابن عمير المسجد النبي ٢ هو الذي رقى مكة

---

١ قوله خزيرة بفتح الخاء وكسر الزاي المعجمتين وسكون التحتية وبالراء طعام من اللحم والدقيق الغليظ وابل الدراي اهل المملكة ١٢ اك

٢ قوله ان غزوته التي توفي فيها وكانت في سنة خمسين وقيل بعدها في خلافة معاوية وصلوا في تلك الغزوة الى القسطنطينية وحاصروها ١٢ ع

٣ قوله فانكرها علي فان قلت ما سبب الانكار قلت لعله ما يستلزم ان يدخل خصاصة الامة النار وقال ثم ومن ليس التدمر وسوله فان لنار جهنم واما ان حكم بالظن الامور ونحن نحكم بالظاهر سرواما انه كان بين الظهر هم ومن الكبار هم ولو وقع مثل هذه القضية لاشهر ولنقلت اليه وما ذا غير ذلك والله تعالى اعلم قاله الكرماني ونقل منه العيني ١٢

٤ قوله لا تشد الرحال هو كناية عن السفر اي لا يقصد موضع بنية التقرب الى الله الا الى هذه الثلثة تعظيما لشانها واختلف في شد ها الى قبور الصلحين والى المواضع الفاضلة فحرم وصبح قاله في مجمع البحار وفي فتح الباري قال الشيخ ابو محمد الجويني يحرم عملا بظاهر الحديث واشار القاضي حسين الى اختياره وبه قال عياض وطائفة ورد عليه مارواه اصحاب السنن من انكار بصرة الغفاري على ابي هريرة خروجه الى الطور وقال له لو بلغني انك خرجت ما خرجت واستدل بهذا الحديث ووافقه ابو هريرة والصحيح عند امام الحرمين وغيره من الشافعية انه لا يحرم واجابوا عن الحديث باجوبة منها

ان المراد ان الفضيلة التامة في شد الرحال الى هذه المساجد بخلاف غيرها فانه جائز ومنها ان المراد لا تشد الرحال الى مسجد من المساجد للصلوة فيه لغير هذه واما قصد زيارة صالح ونحوها فلا يدخل تحت النفي ويؤيده ما في مسند احمد قال رسول الله صلعم لا ينبغي للمصلي ان يشد رحاله الى مسجد يبتغي فيه الصلوة غير المسجد الحرام والمسجد الاقصى ومسجدي انتهى كلام ابن حجر وكذا في العيني ١٢

٥ قوله في مسجدي هذا. بالاشارة يدل على ان تضعيف الصلوة في مسجد المدينة يختص بمسجده صلعم الذي كان في زمانه مسجدين وما احدث فيه بعده من الزيادة في زمن الخلفاء الراشدين وبعدهم يغلب لا اسم الاشارة وبه صرح النووي فحض التضعيف بذلك بخلاف المسجد الحرام فانه لا يختص بما كان لان الكل يطلق اسم المسجد الحرام ذكره العيني قال ومما عرضه ابن تيمية واطال فيه والمحب الطبري واورد آثارا استدلالا بها وبان الاشارة في الحديث انما هي لاخراج غيره من المساجد المنسوبة اليه صلعم وبان الامام مالك سئل عن ذلك فاجاب بعدم الخصوصية انتهى كلام القاري مختصرا قال الشيخ في اللمعات والمختار عند الجمهور الحكم بالمضاعفة ليشمل ما زيد عليه فقد ورد لو مد هذا المسجد الى صنعاء اليمن كان مسجدي وقد نقل المحب الطبري رجوع النووي عن تلك المقالة واسم الاشارة للتمييز والتعظيم والا احترز من مسجد قباء ثم لا يخفى ان الحكم في غير الصلوة من العبادات كذلك في المضاعفة وقد روى ذلك البيهقي عن جابر رض كذا ذكر في فتح الباري ١٢

٦ قوله لغير من

(قوله لا تشد الرحال)

قال المحقق ابن حجر بضم ادله بلفظ النفي والمراد النهي تلت يمكن جعله نهيا لفظا ايضا والفرق بحسب حركات الدال فان ضم فهو نفي وان فتح او كسر فهو نهي فكان كلام المحقق مبنيا على الرواية والله تعالى اعلم لكن قد يقال ان ضم فهو يحتمل النفي والنهي فلا تتم الرواية ايضا فتامل ثم تقدير الكلام لا تشد الرحال الى مسجد الا الى ثلاثة مساجد فلا يرد شد الرحال الى التجارة او تحصيل العلم او غيرهما وشد الرحال كناية عن السفر فلا يرد الاشكال بذهاب النبي صلى الله عليه وسلم او اهل المدينة الى مسجد قباء اذ هشه لا يسمى سفرا والله تعالى اعلم.

maktabah.org

فانه كان يأتيه كل سبت فاذا دخل المسجد كره ان يخرج منه حتى يصلي فيه قال وكان يحدث ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يزوره راكبا وماشيا قال وكان يقول له انما اصنع كما رأيت اصحابي يصنعون ولا امنع احدا ان صلى في اي ساعة شاء من ليل او نهار غير ان لا يتحرى طلوع الشمس ولا غروبها **باب** من اتى مسجد قباء كل سبت **حدثنا** موسى بن اسمعيل قال حدثنا عبد العزيز ابن مسلم عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يأتي مسجد قباء كل سبت ماشيا وراكبا وكان عبد الله بن عمر يفعله **باب** اتيان مسجد قباء راكبا وماشيا **حدثنا** مسدد قال حدثنا يحيى عن عبيد الله قال حدثني نافع عن ابن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يأتي مسجد قباء راكبا وماشيا زاد ابن نمير قال حدثنا عبيد الله عن نافع فيصلي فيه ركعتين **باب** فضل ما بين القبر والمنبر **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن عبد الله بن ابي بكر عن عباد بن تميم عن عبد الله بن زيد المازني ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما بين بيتي ومنبري روضة من رياض الجنة **حدثنا** مسدد عن يحيى عن عبيد الله قال حدثني خبيب بن عبد الرحمن عن حفص بن عاصم عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما بين بيتي ومنبري روضة من رياض الجنة ومنبري على حوضي **باب** مسجد بيت المقدس **حدثنا** ابو الوليد قال حدثنا شعبة عن عبد الملك قال سمعت قزعة مولى زياد قال سمعت ابا سعيد الخدري يحدث باربع عن النبي صلى الله عليه وسلم فاعجبنني واتقنني قال لا تسافر المرأة يومين الا ومعها زوجها او ذو محرم ولا صوم في يومين الفطر والاضحى ولا صلوة بعد صلاتين بعد الصبح حتى تطلع الشمس وبعد العصر حتى تغرب الشمس ولا تشد الرحال الا الى ثلثة مساجد مسجد الحرام ومسجد الاقصى ومسجدي.

بسم الله الرحمن الرحيم

باب استعانة اليد في الصلوة اذا كان من امر الصلوة وقال ابن عباس يستعين الرجل في صلاته من جسده بما شاء ووضع ابو اسحق قلنسوته في الصلوة ورفعها ووضع علي رضي الله عنه كفه على رصغه الايسر الا ان يحك جلدا او يصلح ثوبا **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن مخرمة بن سليمان عن كريب مولى ابن عباس انه اخبره عن عبد الله بن عباس انه بات عند ميمونة ام المؤمنين رضي الله عنها وهي خالته قال فاضطجعت على عرض الوسادة واضطجع رسول الله صلى الله عليه وسلم واهله في طولها فنام رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى انتصف الليل او قبله بقليل او بعده بقليل ثم استيقظ رسول الله صلى الله عليه وسلم فجلس فمسح النوم عن وجهه بيديه ثم قرأ العشر الايات خواتم سورة ال عمران ثم قام الى شن معلقة فتوضأ منها فاحسن وضوءه ثم قام يصلي قال عبد الله بن عباس فقمت فصنعت مثل ما صنع ثم ذهبت فقمت الى جنبه فوضع رسول الله صلى الله عليه وسلم يده اليمنى على رأسي واخذ باذني اليمنى يفتلها بيده فصلى ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم ركعتين ثم اوتر ثم اضطجع حتى جاءه المؤذن فقام فصلى ركعتين خفيفتين ثم خرج فصلى الصبح **باب** ما يذكر من الكلام في الصلوة **حدثنا** ابن نمير قال حدثنا ابن فضيل قال حدثنا الاعمش عن ابراهيم عن علقمة عن عبد الله قال كنا نسلم على النبي صلى الله عليه وسلم وهو في

---

١ يأتي وماشيا وكان ٢ ان يصلي ٣ حدثني ٤ بن سعيد ٥ بن عمر العمري ٦ واتقنني ٧ ابواب العمل في الصلوة ٨ ابواب او نقضها في ٩ بيده ١٠ آيات ١١ عنه

---

١ قوله ما بين بيتي الخ قال العيني هو الصحيح من الرواية وروى مكانه ما بين حجرتي ومصلاي وفي رواية قبري ومنبري والمؤدى واحد قال صاحب مجمع البحار يعني يتنقل الى الجنة او العبادة فيه تؤدي الى روضة الجنة والسعي من الحوض او جعله روضة كما جعل حلق الذكر رياض الجنة فانه لا يزال مجملا للملائكة والجن والانس للذكر اي كروضة من رياض الجنة في نزول الرحمة او هي منقولة من الجنة كحجر الاسود انتهى وفي اللمعات قال اهل التحقيق ان الكلام محمول على الحقيقة بان ينتقل هذا المكان الى الجنة الفردوس الاعلى لا يستلزم مثل سائر بقاع الارض انتهى قال العيني وحمل كثير من العلماء الحديث على ظاهره فقالوا ينتقل ذلك الموضع بعينه الى الجنة ١٢ ٢ قوله ومنبري على حوضي. اي من لزم عبادة الله عند المنبر مستقى في الجنة من الحوض قال عياض هذا المنبر بعينه بعيده الله تعالى على حوضه قال وهذا هو الظهر وقيل ان له هناك منبرا على حوضه ١٢ ٣ قوله من جسده بما شاء قيل لا مطابقة بين هذا الاثر والذين بعده وبين الترجمة لانه قيد الترجمة بقوله اذا كان من امر الصلوة اجيب بان الآثار وان كانت مطلقة وهي مقيدة في نفس الامر ان العمل بالطلاقها يؤدي الى جواز العبث وهو غير مراد اهـ ١٢ ٤ قوله الا ان يحك الخ. هذا الا استثناء من بقية الاثر على ورد هم من ظن انه من تمة الترجمة كذلك رواه مسلم عن ابراهيم كان علي اذا قام الى الصلوة فكر تغرب بيده اليمنى على رسغ اليسر ظل يزال كذلك حتى يرجع الان يحك جلدا او يصلح ثوبا. كذا في الفتح البارى ١٢ ٥ قوله يفتلها. بكسر الشناة اى يديرها لينتبه عن غفلة وسوء الاستمام وهو القيام عن يمين الامام اذا كان الامام وحده اوليا نسه لكون ذلك كان ليلا وفي الرواية السابقة

قوله راكبا وماشيا) الواو اما بمعنى او او بمعناها والجمع باعتبار اجتماع الامرين بالنظر الى مطلق الزيارة اى كان يزوره راكبا تارة وماشيا اخرى وان كان بالنظر الى خصوص كل زيارة لا يكون الا احدهما والله تعالى اعلم. (قوله الفطور الاضحى) تخصيصهما لكونهما الاصل وايام التشريق من توابع الاضحى اهـ سندي (قوله فامرنا بالسكوت) اى بترك ذلك الكلام الذي كنا نتكلمه والا فالصلوة محل للذكر فلا يتصور فيها ان يأمر الناس بالسكوت والله تعالى اعلم اهـ سندي.

في باب التخفيف في الوضوء فحولني عن يمينه قال القسطلاني قال العيني ملا بقية الترجمة في قوله واخذ باذني اليمنى وذلك لادارته من الجانب الايسر الى الجانب الايمن وذلك من سلمة الصلوة ١٢ اسماء الرجال **باب** من اتى مسجد قباء كل سبت موسى بن اسمعيل التبوذكي عبد العزيز هو الدمشقي البصري عبد الله ابن دينار العدوي مولى ابن عمر **باب** اتيان مسجد المدينة هو ابن سريد بمهملتين هو القطان عبيد الله ابن عمر العمري نافع مولى ابن عمر **باب** فضل ما بين القبر والمنبر عبد الله بن يوسف ومالك الامام مر ترجمتهما عبد الله ابو بكر الانصاري عباد بن تميم بن زيد بن عاصم الانصاري عم عبد الله بن زيد مسدد هو ابن مسرهد يحيى هو ابن سعيد القطان حبيب بن عبد الرحمن الانصاري المدني **باب** مسجد بيت المقدس ابو الوليد هشام بن عبد الملك شعبة هو ابن الحجاج عبد الملك هو ابن ربيع **باب** استعانة اليد عبد الله بن يوسف التنيسي مالك الامام المدني مخرمة بفتح الميم وسكون الخاء المعجمة فراء بن سليمان الاسدي كريب مصغرين ابن ابي مسلم انه اخبره اى كريبا اخبر مخرمة. **باب** ما ينهى من الكلام في الصلوة عبد الله بن نمير هو محمد بن عبد الله الهمداني الكوفي ابن فضيل هو محمد الضبي الكوفي الاعمش هو سليمان بن مهران ابراهيم هو ابن يزيد النخعي علقمة هو ابن قيس بن عبد الله النخعي الكوفي ١٢

حل اللغات اقتضني اى اعجبني واسرني ١٢ يفتلها يديرها ١٢

عه بهمزة ممدودة ثم نون مفتوحة ثم قاف ساكنة بعدها نون اى افرحني يعني اسرني اربع. كذا في قسطلاني ١٢.
عه بفتح العين اقصر الامتدادين والطول خلافه والسادة المزة ك وهو الحديث مع بيانه في ص ٩٢ ١٢.

الصلوٰة فيرد علينا فلما رجعنا من عند النجاشي سلمنا عليه فلم يرد علينا وقال ان في الصلوٰة شغلا حدثنا ابن نمير قال حدثنا
اسحٰق بن منصور السلولي قال حدثنا هريم بن سفين عن الاعمش عن ابراهيم عن علقمة عن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه
حدثنا ابراهيم بن موسى قال اخبرنا عيسى هو ابن يونس عن اسمٰعيل عن الحارث بن شبيل عن ابي عمرو الشيباني قال قال لي زيد
ابن ارقم ان كنا لنتكلم في الصلوٰة على عهد النبي صلى الله عليه وسلم يكلم احدنا صاحبه بحاجته حتى نزلت حافظوا على الصلوٰت والصلوٰة
الوسطى وقوموا لله قانتين فامرنا بالسكوت باب ما يجوز من التسبيح والحمد في الصلوٰة للرجال حدثنا عبد الله بن مسلمة قال
حدثنا عبد العزيز بن ابي حازم عن ابيه عن سهل بن سعد قال خرج النبي صلى الله عليه وسلم يصلح بين بني عمرو بن عوف وحانت
الصلوٰة فجاء بلال ابا بكر فقال حبس النبي صلى الله عليه وسلم فتؤم الناس قال نعم ان شئتم فاقام بلال الصلوٰة فتقدم ابو بكر فصلى فجاء النبي
صلى الله عليه وسلم يمشي في الصفوف يشقها شقا حتى قام في الصف الاول واخذ الناس بالتصفيح فقال سهل هل تدرون ما التصفيح هو
التصفيق وكان ابو بكر رضي الله عنه لا يلتفت في الصلوٰة فلما اكثروا التفت فاذا النبي صلى الله عليه وسلم في الصف فاشار اليه مكانك فرفع
ابو بكر يديه فحمد الله ثم رجع القهقرى ورآءه فتقدم رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى باب من سمى قوما او سلم في الصلوٰة على
غير مواجهة وهو لا يعلم حدثنا عمرو بن عيسى قال حدثنا ابو عبد الصمد العمي عبد العزيز بن عبد الصمد قال حدثنا حصين بن
عبد الرحمٰن عن ابي وائل عن عبد الله بن مسعود قال كنا نقول التحية في الصلوٰة ونسمي ويسلم بعضنا على بعض فسمعه رسول
الله صلى الله عليه وسلم فقال قولوا التحيات لله والصلوات والطيبات السلام عليك ايها النبي ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى
عباد الله الصالحين اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله فانكم اذا فعلتم ذلك فقد سلمتم على كل عبد لله صالح في
السماء والارض باب التصفيق للنساء حدثنا علي بن عبد الله قال حدثني سفين قال حدثنا الزهري عن ابي سلمة عن ابي هريرة
عن النبي صلى الله عليه وسلم قال التصفيق للنساء والتسبيح للرجال حدثنا يحيى قال حدثنا وكيع عن سفين عن ابي حازم عن سهل بن
سعد قال قال النبي صلى الله عليه وسلم التسبيح للرجال والتصفيق للنساء باب من رجع القهقرى في صلاته او تقدم بامر ينزل به رواه
سهل بن سعد عن النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا بشر بن محمد قال اخبرنا عبد الله قال حدثنا يونس قال الزهري اخبرني انس بن مالك ان
المسلمين بينا هم في الفجر يوم الاثنين وابو بكر يصلي بهم ففجأهم النبي صلى الله عليه وسلم قد كشف ستر حجرة عائشة فنظر اليهم وهم
صفوف فتبسم يضحك فنكص ابو بكر على عقبيه وظن ان رسول الله صلى الله عليه وسلم يريد ان يخرج الى الصلوٰة وهم المسلمون ان
يفتتنوا في صلاتهم فرحا بالنبي صلى الله عليه وسلم حين رأوه فاشار بيده ان اتموا ثم دخل الحجرة وارخى الستر وتوفي ذلك اليوم صلى الله عليه

لشغلا حافظوا على الصلوات الاية حافظوا على الصلوات والصلوٰة الوسطى ١٢ بن الحارث فاخذ في التصفيح في صلاته وتقدم النبي على غيره
مواجهة على غيره وهو لا يعلم التسبيح للرجال والتصفيق للنساء اخبرنا والتصفيح الصلوٰة بينما ففجئهم في الصلوٰة فنكس رجاء فتوفي

رجعنا من عند النجاشي. بفتح النون وقيل بكسرها ملك الحبشة الى مكة من الهجرة الاولى او الى المدينة من الهجرة الثانية
وكان النبي صلعم تجهز لغزوة بدر قاله القسطلاني وفي العيني قال ابن اسحٰق لما اشتد المسلمون من اذى الكفار
واشتد ذلك عليهم قصد بعضهم الهجرة فرارا بدينهم من الفتنة قال فلما رأى رسول الله صلعم ما يصيب اصحابه من
البلاء وما هو فيه من العافية بمكانه من الله ومن عمه ابي طالب وانه لا يقدر على ان يمنعهم مما هم فيه من البلاء
قال لهم لو خرجتم الى ارض الحبشة فان بها ملكا لا يظلم عنده احد وهي ارض صدق حتى يجعل الله لكم فرجا فخرج عند
ذلك المسلمون من اصحابه صلعم الى ارض الحبشة وقال الواقدي كانت هجرتهم الى الحبشة في رجب سنة خمس من
النبوة ولما رجعوا من عند النجاشي كان رجوعهم الى مكة و ذلك لانهم بلغهم ان الكافرين اسلموا فرجعوا الى مكة فوجدوا الامر
بخلاف ذلك واشتد عليهم الاذى فخرجوا اليها ايضا وكان ابن مسعود مع الفرقتين واختلف في مراده بقوله فلما
رجعنا هل اراد الرجوع في الاول والثاني فقال الى كل منهما فرقة. انتهى مختصرا وايضا قال العيني ذكر ابو عمرو في التمهيد
ان الصحيح في حديث ابن مسعود انه لم يكن الا بالمدينة وبها ناهى عن الكلام في الصلوٰة وقد روى حديثا يوافق
حديث زيد بن ارقم وصحبته زيد لرسول الله صلعم كانت بالمدينة وسورة البقرة مدنية وبهذا قال الخطابي انتهى
الكلام بعد الهجرة بمدة يسيرة وبهذا يدل على اتفاق حديث ابن مسعود وزيد بن ارقم على ان التحريم كان بالمدينة انتهى
وتمام كلام العيني لا يسعه هذه الحاشية فالاخذ بما قلنا وكفى اهلا ١٢ ٢ شغلا. بضم الشين والغين وسكون
الغين والتنوين فيه للتنويع اي نوعا من الشغل لا طبق معه الاشتغال بغيره قال الكرماني ويجوز ان يكون لتعظيم اي
شغلا عظيما وهو اشتغال بالله تعالى دون غيره في مثل هذه الحالة ١٢ ع ٣ قوله فامرنا بالسكوت. قال
العيني والكرماني وامجموع اعلى ان الكلام فيها عامدا حالما تحريمه لغير مصلحتها يبطل الصلوٰة واما الكلام لمصلحتها فقال
ابو حنيفة ومالك والشافعي واحمد يبطل الصلوٰة وجوزه الاوزاعي وبعض اصحاب مالك وقال ابو حنيفة كلام الناسي
ايضا يبطل ولكنه عندنا لا في قليل يسبق لسانا او سبوا الجهل المرئة لا ان قريب الاسلام انتهى ملتقطا منهما ١٢.
٤ قوله مكانك. اي الزم مكانك. يعني كن اللام ما كانت واما رفع اليه فلانه كان يدعو بسكنة. عفا الله عنا
واما الحمد فشكرا لله حيث رفع قدره بتلقو بعض الرسول الامانة اليه قاله الكرماني ١٢ ٥ قوله فتقدم رسول

الله صلعم والاحتجاج بهذا الفعل غير صحيح لانه من خصائصه صلعم ولو سلم فابن البراز اجماع على عدم جواز ذلك لغيره وقال بعض
المالكية ايضا تاخر ابو بكر وتقدمه صلعم من خواصه صلعم ولا يفعل ذلك بعد النبي صلعم قاله العيني قال الكرماني
فان قلت ذكر في الترجمة لفظ التسبيح والحديث لا يدل عليه قلت علم من الجملة بالقياس عليه لان من تمام الحديث
المذكور في سائر المواضع انتهى وسيتي الحديث مع شرحه في باب من دخل ليؤم الناس في ص ١٦٣ وفيه ذكر التسبيح ويجئ
في ص ٣٣٩ باب رفع الايدي في الصلوٰة ١٢ ٦ قوله التهيئة. مفرد بالرفع وخبره قوله في الصلوٰة وهو مقول
القول بتاويله اي في حكم الجملة كملت قصة ونحوه. كذا في فتح ك ١٢ ٧ قوله ونسي. اي نقول السلام على
جبرئيل وميكائيل كما مر في باب تخفيف من الدعاء بعد التشهد ١٨٥ مع شرحه وفيه المطابقة. كذا في قس ١٢.
٨ قوله التصفيق للنساء. وهو عند الفقهاء ان تضرب المرأة بطن كفها الايمن على ظهر كفها اليسرى والتصفيح
هو قول سبحان الله ١٢ ك اسماء الرجال النجاشي ملك الحبشة الى مكة من الهجرة الاولى او الى المدينة من الهجرة
الثانية وكان رسول الله صلعم حينئذ تجهز لغزوة بدر ١٢ قس ابن نمير مر الآن الاعمش ومن بعده مر وانا تف
ايضا ابراهيم بن موسى بن يزيد بن زاذان التميمي الفراء عيسى هو ابن يونس بن ابي اسحاق السبيعي اسمعيل
هو ابن ابي خالد بن سعد الاحمسي البجلي الحارث بن شبيل الاحمسي ابي عمرو الشيباني الكوفي هو سعد بن ابي الياس
زيد بن ارقم الانصاري الخزرجي باب ما يجوز من التسبيح الخ عبد العزيز بن ابي حازم واسمه سلمة مر وفي من ابيه
سلمة بن دينار المدني باب من سمى قوما بالعموم بن عيسى الضبي بضم العين ابي وائل هو شقيق بن سلمة ابي
سلمة بن عبد الرحمٰن بن عوف سفيان هو ابن جعفر البلخي سفيان الثوري ابي حازم هو سلمة بن دينار المدني
عبد الله هو ابن المبارك المروزي يونس هو ابن يزيد الايلي ١٢

حل اللغات حانت حضرت التصفيح هو ضرب الكف على الكف. مكانك اي الزم
مكانك. القهقرى الرجوع الى خلف التصفيق عند الفقهاء ان تضرب المرأة بطن كفها الايمن على ظهر كفها
اليسرى ١٢ ٩ العم بفتح المهملة وشدة الميم موضع بالبادية بين حلب والطاكية منازل عائشة العمى ولقب ومالك بن حنظلة
وقبيلة وهم العيون ١٢ ١٠ معلقا يقول الحافظ رحمه الله المذكور في متن الحديث ١٢.

وسلم **باب** اذا أدعت الامة ولدها في الصلوة ٢ وقال الليث ٣ حدثني جعفر بن ربيعة عن عبد الرحمن بن هرمز قال قال ابو هريرة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نادت امرأة ابنها وهو في صومعته قالت يا جريج قال اللهم امي وصلاتي فقالت يا جريج قال اللهم امي و صلاتي قالت يا جريج قال اللهم امي وصلاتي قالت اللهم لا يموت جريج حتى ينظر في وجوه المياميس وكانت تاوي الى صومعته راعية ترعى الغنم فولدت فقيل لها ممن هذا الولد قالت من جريج نزل من صومعته قال جريج اين هذه التي تزعم ان ولدها لي قال يا يوسف من ابوك قال راعي الغنم **باب** مسح الحصى في الصلوة **حدثنا** ابو نعيم قال حدثنا شيبان عن يحيى عن ابي سلمة قال حدثني معيقيب ٢ ان النبي صلى الله عليه وسلم قال في الرجل يسوي التراب حيث يسجد قال ان كنت فاعلا فواحدة **باب** بسط الثوب في الصلوة للسجود **حدثنا** مسدد قال حدثنا بشر قال حدثنا غالب القطان عن بكر بن عبد الله عن انس بن مالك قال كنا نصلي مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في شدة الحر فاذا لم يستطع احدنا ان يمكن وجهه من الارض بسط ثوبه فسجد عليه **باب** ما يجوز من العمل في الصلوة **حدثنا** عبد الله بن مسلمة قال حدثنا مالك عن ابي النضر عن ابي سلمة عن عائشة قالت كنت امد رجلي في قبلة النبي صلى الله عليه وسلم وهو يصلي فاذا سجد غمزني فرفعتها فاذا قام مددتها **حدثنا** محمد قال حدثنا شبابة قال حدثنا شعبة عن محمد بن زياد عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه صلى صلوة فقال ان الشيطان عرض لي فشد علي ليقطع الصلوة علي فامكنني الله منه فذعته ولقد هممت ان اوثقه الى سارية حتى تصبحوا فتنظروا اليه فذكرت قول سليمان رب هب لي ملكا لا ينبغي لاحد من بعدي فرده الله خاسئا **باب** اذا انفلتت الدابة في الصلوة وقال قتادة ان اخذتها تبعت به **باب** السارق ويدع الصلوة **حدثنا** ادم قال حدثنا شعبة قال حدثنا الازرق بن قيس قال كنا بالاهواز نقاتل الحرورية فبينا انا على جرف نهر اذا جاء رجل يصلي فاذا الجام ابته بيده فجعلت الدابة تنازعه وجعل يتبعها قال شعبة هو ابو برزة الاسلمي فجعل رجل من الخوارج يقول اللهم افعل بهذا الشيخ فلما انصرف الشيخ قال اني سمعت قولكم واني غزوت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ستا غزوات او سبع غزوات او ثماني وشهد تيسيره واني ان كنت ان ارجع مع دابتي احب الي من ان ادعها ترجع الى مألفها فيشق علي **حدثنا** محمد بن مقاتل قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا يونس عن الزهري عن عروة قال قالت عائشة خسفت الشمس فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم فقرأ سورة طويلة ثم ركع فاطال ثم رفع رأسه ثم استفتح سورة اخرى ثم ركع حتى قضاها وسجد ثم فعل ذلك الثانية ثم قال انهما ايتان من ايات الله فاذا رأيتم ذلك فصلوا حتى يفرج عنكم لقد رأيت في مقامي هذا كل شيء وعدته حتى لقد رأيته اريد ان اخذ قطفا من الجنة حين

---

٣ قال ابو عبد الله النبي صومعة فقال وجه الحصاة ٢ بن ادنا طلمة النبي رجلي فرفعتها مددتها يقطع وتنظروا ٢ قال النضر بن شميل قدعته ٢ حرف ٢ اذجاء اذا رجل اوثمانيا ٢ اوثمان اراجع النبي بسورة حين ٢ في رأيت

---

٤ قوله لنوعت الام ولدها في الصلوة جواب اذا محذوف تقديره بل تعجب اجابتها اولا واذا اوجبت بل تبطل الصلوة اولا وفي المسلمين خلاف فلذلك لم يذكر الجواب ١٢ منه ٥ قوله لا يموت نفي في معنى الدعاء قوله حتى ينظر بضم الياء على صيغة المجهول قوله المياميس جمع مومسة وهي الفاجرة التي تهاجر به قال ابن الجوزي اثبات الياء فيه غلط والصواب حذفها قلت ليس بغلط لان العرب يثبتون الكسرة فيصير صورة الياء ١٢ منه ٥ قوله يا بالبوس لفظ موهوبة اولى وضم اخرى فواو ساكنة فسين مهملة الصغير او اسم او الرضيع واعلم لم كذا في الجمع الكثيبي فيه ودلالة على ان الكلام لم يكن ممنوعا في الصلوة في شرعهم فلم يجب امر والدال ان الكلام مباح له استجيبت دعوة امه فيه وقد كان الكلام مباحا ايضا في شرعنا اولا حتى نزل وقوموا لله قانتين فاما الآن فلا يجوز للمصلي اذا دعته امه او غيرها ان يقطع صلاته لقول صلعم لا طاعة لمخلوق في معصية الخالق وحق الله عز وجل الذي شرع فيه أكد من حق الابوين حتى يفرغ منه لكن العلماء يستحبون ان يخفف صلاته ويجيب الوالدين قال صاحب التوضيح وصرح اصحابنا فقالوا من خاف ان تبلى ملعم انه لو دعى انسانا وهو في الصلوة وجب عليه الاجابة ولا تبطل صلاته قال الحبي وفي الدر المختار ويجب ان لا عاتبه ملوف وعز يلي وحربن له النداء احد ابويه بلا استغاثة الا في النفل فان علم انه يصلي لا يأس من ان لا يجيبه وان لم يعلم اجابه انتهى ١٢ منه ٥ قوله من اولك قال راعي الغنم وسماه ابا مجازا والا لزم ذلك تعيين ان هذا الصغير من مات كان وهو المطلوب بهنا او يكون في شرائعهم انه يلتفت وفيه دلالة على صحة وقوع الكرامات من الاولياء وهو قول جمهور اهل السنة والمعتزلة خلافا للمعتزلة كذا في العيني ١٢ منه ٥ قوله يسوي التراب حيث يسجد اي في المكان الذي يسجد فيه قال الكرماني فان قلت كيف يدل على الترجمة قلت لان الطالب ان في التراب الحصى فيلزم من تسوية التراب مس الحصى انتهى قال العيني وقيل ترجم بالحصى وفي الحديث التراب لينبه على الحاق الحصى بالتراب في الاختصار على التسوية مرة وقبل اشار بذلك الى ما ورد في بعض طرقه بلفظ الحصى كما اخرجه مسلم انتهى ١٢ منه ٥ قوله فامكنني الله لكونه مشغلا في صورة لم يكن اخذه معها وهي صورة الهر ١٢ قسطلاني ٥ قوله فذعته بالذال المعجمة اي خنقته والعين المهملة المفتوحتين وشدة الفوقية فعل ماض للمتكلم وحده من الذعة بفتح فسكون وهي الخنق ١٢ منه ٥ قوله فذعته بالدال المعجمة

رأيتموني جعلت اتقدم ولقد رأيت جهنم يحطم بعضها بعضا حين رأيتموني تأخرت ورأيت فيها عمرو بن لحي وهو الذي سيب السوائب

باب ما يجوز من البصاق والنفخ في الصلوة ويذكر عن عبد الله بن عمرو نفخ النبي صلى الله عليه وسلم في سجوده في كسوف **حدثنا** سليمان ابن حرب قال حدثنا حماد بن زيد عن ايوب عن نافع عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم رأى نخامة في قبلة المسجد فتغيظ على اهل المسجد وقال ان الله قبل احدكم فاذا كان في صلاته فلا يبزقن او قال لا يتنخعن ثم نزل فحتها بيده وقال ابن عمر اذا بزق احدكم فليبزق عن يساره **حدثنا** مسدد قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة قال سمعت قتادة عن انس بن مالك عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان احدكم اذا كان في الصلوة فانه يناجي ربه فلا يبزقن بين يديه ولا عن يمينه ولكن عن شماله تحت قدمه اليسرى **باب** متفق عليه من جاهل من الرجال في صلاته لم تفسد صلاته فيه سهل بن سعد عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب** اذا قيل للمصلي تقدم او انتظر فانتظر فلا بأس **حدثنا** محمد بن كثير قال اخبرنا سفيان عن ابي حازم عن سهل بن سعد قال كان الناس يصلون مع النبي صلى الله عليه وسلم وهم عاقدو ازرهم من الصغر على رقابهم فقيل للنساء لا ترفعن رءوسكن حتى تستوي الرجال جلوسا **باب** لا يرد السلام في الصلوة **حدثنا** عبد الله بن ابي شيبة قال حدثنا ابن فضيل عن الاعمش عن ابراهيم عن علقمة عن عبد الله قال كنت اسلم على النبي صلى الله عليه وسلم وهو في الصلوة فيرد علي فلما رجعنا سلمت عليه فلم يرد علي وقال ان في الصلوة لشغلا **حدثنا** ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا كثير بن شنظير عن عطاء بن ابي رباح عن جابر بن عبد الله قال بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم في حاجة له فانطلقت ثم رجعت وقد قضيتها فاتيت النبي صلى الله عليه وسلم فسلمت عليه فلم يرد علي فوقع في قلبي ما الله به اعلم فقلت في نفسي لعل رسول الله صلى الله عليه وسلم وجد علي ان ابطأت عليه ثم سلمت عليه فلم يرد علي فوقع في قلبي اشد من المرة الاولى ثم سلمت عليه فرد علي وقال انما منعني ان اكون رددت عليك اني كنت اصلي وكان على راحلته متوجها الى غير القبلة

باب رفع الايدي في الصلوة لامر ينزل به **حدثنا** قتيبة قال حدثنا عبد العزيز عن ابي حازم عن سهل بن سعد قال بلغ رسول الله صلى الله عليه وسلم ان بني عمرو بن عوف بقباء كان بينهم شيء فخرج يصلح بينهم في اناس من اصحابه فحبس رسول الله صلى الله عليه وسلم وحانت الصلوة فجاء بلال الى ابي بكر فقال يا ابا بكر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قد حبس وقد حانت الصلوة فهل لك ان تؤم الناس قال نعم ان شئتم فاقام بلال الصلوة وتقدم ابو بكر وكبر للناس وجاء رسول الله صلى الله عليه وسلم يمشي في الصفوف يشقها شقا حتى

اللكسوف اذا لا يتنخمن فحكها اذا كان احدكم قال كان الناس يصلون مع النبي صلى الله عليه وسلم عاقدي حتى يستووا للرجال في الصلوة رسول الله شغلا ما الله اعلم به ان ابطأت وقد حانت ان شئت وكبر الناس

١ قوله جعلت اي طفقت فان قلت لم قال ههنا بلفظ جعلت ولم يقل في النار عرضت بل قال تأخرت قلت لان التقدم كان لا يقع بخلاف التأخر فانه قد وقع ١٢ كرماني قس

٢ قوله عمرو بن لحي بضم اللام وفتح الحاء وشدة التحتية وبجيم في قصة خزاعة انه صلع قال رأيت عمرو بن العزاعي يجر قصبه في النار وكان اول من سيب السوائب وهي جمع سائبة وهي التي كانوا يسيبونها لاصنامهم فلا يحبل عليها شئ فان قلت السوائب هي البحيرة فكيف يقال سيب السوائب قلت معناه سيب الوثني التي تسمى بالسوائب وقال الزمخشري في قوله تعالى ما جعل الله من بحيرة ولا سائبة كان يقول الرجل اذا قدمت من سفري او برئت من مرضي فناقتي سائبة اي لا تركب ولا تطرد عن ماء ولا مرعى قال العيني والكرماني قال القسطلاني فان قلت من اين توفقة المطابقة بين الترجمة والحديث اجيب من التقدم والتأخر الذكورين حملا على اليسر دون الكثير البطل فافهم وسبق الحديث في صلوة الكسوف انتهى وقال الكرماني تعلق الحديث بالترجمة هو ان فيه مذمة تسيب السوائب مطلقا سواء كان في الصلوة ام لا انتهى قال ابن حجر في الفتح وجه تعلق الحديث بالترجمة من جهة جواز التقدم والتأخر اليسيرين الذي يتخللت دابته يحتاج الى التقدم او التأخر كما وقع للابل بمرزة والاعراب الكرماني فقال وجه تعلقه بما ان فيه مذمة تسييب الدواب مطلقا سواء كان في الصلوة ام لا انتهى ١٢

٣ قوله نفخ النبي صلع وهو تعليق اسنده البخاري في آخر سجوده فقال اف اف الى آخره واخرجه الترمذي والنسائي والحاكم وقال صحيح انما ذكره البخاري بصيغة التمريض لان من رواية عطاء بن السائب من ابرياء تختلف فيه في الاحتجاج به وبهذا استدل ابو يوسف على ان العمل اذا قال في صلاته اف اواخ لا تفسد صلاته وقال ابو حنيفة ومحمد تفسد لانه من كلام الناس واجابا بان هذا كان ثم نسخ ١٢

٤ قوله وقال ابن عمر الخ موقوف وهو محمل الترجمة كذا في العيني ١٢

٥ قوله جلوسا لما عرف من ضيق ازار الرجال لئلا تقع عيونهن على عوراتهم قال

العين مطابقته للترجمة على ما قيل ان النساء تمثل لهن ذلك امامي الصلوة او قبلها فان كان فيها فقد افاد المسافتين خطاب المصلي وتربصه بها لا يعترون كان قبلها افاد جواز الانتظار ١٢

٦ قوله كثير بن شنظير بكسر المعجمة وسكون النون فمعجمة مكسورة ثم تحتية ساكنة ثم راء غير منقوطة كذا في العيني وغيره ١٢

٧ قوله فوقع في قلبي ما الخ الشريفة مبتدأ وخبره التالي اي قوله اعلم به ١٢ قسطلاني

٨ قوله وحانت الصلوة اي حضرت والوا و للحال وفي ابي داؤد بسند صحيح كان قتال بين بني عمرو بن عوف فبلغ ذلك النبي صلع فاتاهم يصلح بينهم بعد الظهر فقال لبلال ان حضرت صلوة العصر ولم آت فمر ابا بكر ليصلي بالناس الحديث ١٢

اسماء الرجال

باب ما يجوز من البصاق **سليمان** بن حرب الازدي الواشحي البصري حماد بن زيد هو ابن درهم الجهضمي البصري **ايوب** السختياني **نافع** هو مولى ابن عمر **محمد** هو ابن بشار الملقب بندار العبدي البصري **غندر** هو محمد بن جعفر البصري **شعبة** هو ابن الحجاج ابن الورد العتكي الواسطي ثم البصري **قتادة** هو ابن دعامة **باب** من صفق الرجل بن سعد بن مالك بن خالد الانصاري الخزرجي **باب** اذا قيل للمصلي الخ **محمد** ابن كثير العبدي البصري **سهل** بن سعد قد مر آلا **باب** لا يرد السلام الخ **عبد الله** بن ابي شيبة الكوفي الحافظ اخو عثمان بن فضيل هو محمد واسم جده غزوان الاعمش هو سليمان بن مهران علقمة هو ابن قيس النخعي **عبد الوارث** بن سعيد التنوري البصري **باب** رفع الايدي في الصلوة **قتيبة** بن سعيد بن جميل الثقفي البغلاني **عبد العزيز** بن ابي حازم سلمة يروي عن ابيه ابي حازم **سهل** بن سعد بن دينار المدني سهل بن سعد ذكره ٩

حل اللغات

القطف بالكسر ما يقطف اي يقلع ويجتنى جعلت طفقت يحطه بكسر السوائب جمع سائبة وهي ناقة لا تركب ولا تحبس عن كلأ وماء لنذر وما جهانا ان حصل ما اردنا من شفاء المريض او غيره انما سائبة الازد جمع ازار وهو الملحفة شنظير بكسر المعجمة وسكون النون بعدها ظاء معجمة مكسورة قال القسطلاني هو لقب اسمه الخلق على علمه حبس بضم الحاء اي تعوق هناك بنا به اصابه ونزل به ١٢

قوله باب ما يجوز من البصاق والنفخ في الصلوة كلمة ما يحتمل ان تكون استفهامية اي اي قسم يجوز من اقسام البصاق والنفخ او موصولة اي باب القسم الذي يجوز من اقسام البصاق والنفخ لكن فيه ان ما ذكره في الكتاب وان علم منه في البصاق ما يجوز وهو ما في اليسار وما لا يجوز بعض ما يعلن وما يحرم لكن لم يعلم في النفخ ذلك فالوجه ان يجعل النفخ عطفا على ما يجوز لا على البصاق اي وباب النفخ او يجعل ما موصولة ومن في قوله من البصاق بيانية وتعتبر الجواز في مقابلة الحرمة والحديث يفيد ان البصاق مطلقا لا يفسد الصلوة فان الذي نهى عنه ما هو في حالة المناجاة ولذلك جوز البصاق في اليسار ولو كان مفسدا لما جوز في الصلوة هذا ما يقتضيه ظاهر عبارة المصنف والله تعالى اعلم بحقيقة الحال هذا ويرد على ما ذكره باب اذا قيل للمصلي الخ ما يقوله منه ان يقال له ذلك في الصلوة حتى يقال لا لا فساد في الحديث على ذلك بل هو اعم من القول له في الصلوة او خارجها والمقصود ان مراعاة المصلي في الصلوة حال غيره او اطاعته بعض امره في الصلوة لا يبطل صلوته والله

قام من الصف فاخذ الناس فى التصفيح قال سهل التصفيح هو التصفيق قال وكان ابو بكر لا يلتفت فى صلاته فلما اكثر الناس التفت فاذا رسول الله صلى الله عليه وسلم فاشار اليه يأمره ان يصلى فرفع ابو بكر يديه فحمد الله ثم رجع القهقرى وراءه حتى قام فى الصف وتقدم رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى للناس فلما فرغ اقبل على الناس فقال يا ايها الناس مالكم حين نابكم شئ فى الصلوة اخذتم بالتصفيح انما التصفيح للنساء من نابه شئ فى صلاته فليقل سبحان الله ثم التفت الى ابى بكر فقال يا ابا بكر ما منعك ان تصلى حين اشرت اليك قال ابو بكر ما كان ينبغى لابن ابى قحافة ان يصلى بين يدى رسول الله صلى الله عليه وسلم **باب الخصر فى الصلوة** حدثنا ابو النعمان قال حدثنا حماد عن ايوب عن محمد عن ابى هريرة قال نهى عن الخصر فى الصلوة وقال هشام وابو هلال عن ابن سيرين عن ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم **حدثنا** عمرو بن على قال حدثنا يحيى عن هشام قال اخبرنا محمد عن ابى هريرة قال نهى النبى صلى الله عليه وسلم ان يصلى الرجل مختصرا **باب** يفكر الرجل الشئ فى الصلوة وقال عمر انى لاجهز جيشى وانا فى الصلوة **حدثنا** اسحق بن منصور قال حدثنا روح قال حدثنا عمرو هو ابن سعيد قال اخبرنى ابن ابى مليكة عن عقبة بن الحارث قال صليت مع النبى صلى الله عليه وسلم العصر فلما سلم قام سريعا دخل على بعض نسائه ثم خرج ورأى ما فى وجوه القوم من تعجبهم لسرعته فقال ذكرت وانا فى الصلوة تبرا عندنا فكرهت ان يمسى او يبيت عندنا فامرت بقسمته **حدثنا** يحيى بن بكير قال حدثنى الليث عن جعفر عن الاعرج قال قال ابو هريرة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اذن بالصلوة ادبر الشيطان له ضراط حتى لا يسمع التاذين فاذا سكت المؤذن اقبل فاذا ثوب ادبر فاذا سكت اقبل فلا يزال بالمرء يقول له اذكر كذا لما لم يكن يذكر حتى لا يدرى كم صلى قال ابو سلمة بن عبد الرحمن اذا فعل احدكم ذلك فليسجد سجدتين وهو قاعد وسمعه ابو سلمة عن ابى هريرة **حدثنا** محمد بن المثنى قال حدثنا عثمان بن عمر قال اخبرنا ابن ابى ذئب عن سعيد المقبرى قال قال ابو هريرة يقول الناس اكثر ابو هريرة فلقيت رجلا فقلت بم قرأ رسول الله صلى الله عليه وسلم البارحة فى العتمة فقال لا ادرى فقلت الم تشهدها قال بلى قلت لكن انا ادرى قرأ سورة كذا وكذا **باب** ما جاء فى السهو اذا قام من ركعتى الفريضة **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن الاعرج عن عبد الله ابن بحينة انه قال صلى لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ركعتين من بعض الصلوات ثم قام فلم يجلس فقام الناس معه فلما قضى صلاته ونظرنا تسليمه كبر قبل التسليم فسجد سجدتين وهو جالس ثم سلم **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن يحيى بن سعيد عن عبد الرحمن الاعرج عن عبد الله ابن بحينة انه قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قام من الظهر ولم يجلس بينهما فلما قضى صلاته سجد سجدتين ثم سلم بعد ذلك **باب** اذا صلى خمسا **حدثنا** ابو الوليد قال حدثنا شعبة عن الحكم عن ابراهيم

فى بالتصفيح يده نابكم فى الصلوة ان تصل للناس حين بالناس حيث اشرت عليك وروى انه استراحة اهل النار عن ابى هريرة نهى حدثنا
نهى ان يصلى الرجل ٢ بن ربيعة عن بما وسورة القرض ٣ بن انس عن عبد الرحمن الاعرج

قوله التصفيح هو التصفيق قيل هو بالحاء المعرب بظاهر اليد على صفحة الاخرى وهو الانذار والتنبيه وبالقاف ضرب احد الصفيحين على الاخرى وهو اللهو واللعب وقال يعيش التصفيح للنساء ضرب باصبعين من يمينها على كف اليسرى ٣١٢ قوله محمد الله تعالى على ما انعم به علينا من تفويض الرسول صلعم اليه امر الامامة لما فيه من مزيد رفعة ورتبة وهذا موضع الترجمة والاستنباط ان رفع اليدين للدعاء ونحوه فى الصلوة لا يبطلها ولو كان فى غير موضعه ١٢ قسطلانى. ٣ قوله رجع القهقرى ورواه بذا اخرابى بكرة وتقدم صلعم من خصائصه صلعم ذكره ابن عبد البر وادعى الاجماع على عدم جواز ذلك لغيره قال العينى لانه ليس لسائر الناس اليوم من الفضل ما يجب ان يتأخر ورد الحديث فى باب من دخل ليؤم الناس فى صـ ١٦٦ ١٢ ٤ قوله الى قحافة بضم القاف اسم عثمان بن عامر القرشى اسلم عام الفتح وعاش الى خلافة عمر رضا ما لم يقبل ابو بكر مالى او مالا لى بكر تحقير النفس واستصغارا لمرتبته عنده صلى الله عليه وسلم ١٢ قس ٥ قوله مختصرا وهو ما مشتق من الخاصرة او من الخصرة التى هى العصا او من الاختصار ضد التطويل قال النووى الصحيح ان المختصر هو الذى يصلى ويده على خاصرته وقال الهروى هو الذى يأخذ بيده العصا ونحوها كالمتوكئ عليها وقيل يختصر السورة فيقتصر من اولها آية او آيتين وقيل هو ان يخفف من الصلوة ولا يزيد فيها ركوعا ولا سجودا وهو ان يختصر الآيات التى فيها السجدة فى الصلوة فيسجد فيها والاول هو الصحيح ووجه النهى عنه قيل لانه فعل اليهود او فعل الشيطان اولان ابليس هبط من الجنة كذلك او لانه فعل المتكبرين وردوى انه استراحة اهل النار. كذا فى الكرمانى والعينى ١٢ ٦ قوله يفكر الرجل بضم التحتية وسكون الفاء وكسر الكاف مخففة والشئ نصب على المفعولية ولابن عساكر شيئا ولابى ذر تفكر الرجل بفتح الفوقية والفاء وضم الكاف المشددة ولا صيلى فى الشئ كذا فى القسطلانى وفى العينى قيد الرجل وقع اتفاقا لان المكلفين فيه سواء وقال الطيب التفكر اغلب لا يكون الا حرازا عن فى الصلوة ولا فى غيرها بما جعل الله للشيطان من السبيل على الانسان ولكن ان كان فى

(قوله باب يفكر الرجل) اى الشخص اعم من ان يكون رجلا او امرأة او الرجل والمرأة وغيرهما من الصغار من التوابع فاكتفى بذكر الاصل ثم الظاهر ان مراده ان التفكر لا يبطل الصلوة نعم ما لا يتعلق بالصلوة تترك التفكر فيه مهما كان مطلوبا هـ سندى قوله فقلت لم تشهدها الظاهر انه بتقدير الاستفهام اى المتهدها وذلك ليتبين ان عدم معرفته كان لعدم حضوره الصلوة او لاجل ذهوله عنها فلما قال بل تعين ان كان للذهول وبه تبين الفرق بين ابى هريرة وغيره بالذهول وعدمه وهو سبب اكتار ابى هريرة دون غيره وقيل فى معنى قوله لم تشهدها اى شهودا تاما وكانه بناء على انه اخبار فلا بد من التقييد ليكون صادقا ولا يخفى ان قوله بلى لا يناسب الاخبار فتأمل

اخراجوى دينى فهو اخف مما يكون فى امر دنيا وى انتهى ١٢ ٧ قوله الحرباط هو حقيقة او مجاز عن تشغل نفسه شبه ذلك الشغل بصوت يملأ السمع ثم سمى مزاولا تفعيلا وهو نزع يخرج من الدبر وقوله حتى لا يسمع غاية الاباداى البعد بحيث لا يسمع او غاية الازدياد صوت العراط. كذا فى مجمع البحار ١٢ ٨ قوله الزبرا بو هريرة اى الرواية عن رسول الله صلعم وفيه الاشارة الى سبب الكثاره وهو انه كان يضبط اقوال رسول الله صلعم وافعاله بخلاف غيره فان قلت اين من الترجمة قلت اما عدم ضبط ذلك الرجل لانه لا اشتغاله بتدبير الصلوة او ضبط ابى هريرة لانه اشتغل بالضبط ١٢ كـ ع

اسماء الرجال

ابو النعمان محمد بن الفضل السدوسى حماد بن زيد بن درهم ايوب هو السختيانى محمد هو ابن سيرين هشام هو ابن حسان القردوسى ابو هلال محمد بن سليمان الراسبى عمرو بن على الصيرفى الفلاس يحيى هو ابن سعيد القطان هشام القردوسى المذكور محمد هو ابن سيرين باب تفكر الرجل الخ اسحق بن منصور هو الكوسج روح هو ابن عبادة القيسى البصرى عمرو بن سعيد المكى ابن ابى مليكة هو عبد الله يحيى هو ابن عبد الله بن بكير المخزومى المليث هو ابن سعد المصرى جعفر بن ربيعة المصرى الاعرج عبد الرحمن بن هرمز محمد بن المثنى العنزى عثمان بن عمر بن فارس العبدى البصرى ابن ابى ذئب محمد بن عبد الرحمن باب اجاء فى السهو الخ عبد السلام بن ابى يوسف القيسى مالك الامام ابن ابن شهاب هو ابن شهاب الزهرى الاعرج عبد الرحمن بن هرمز باب اذا صلى خمسا ابو الوليد هشام بن عبد الملك الطيالسى شعبة هو ابن الحجاج بن الورد العتكى الحكم بن عتيبة الكوفى ابراهيم بن يزيد النخعى

حل اللغات الصفير بالفتح وضع اليد على الفاهرة ضحاطا ورنع يخرج من الدبر الدبر بالكسر غير المضروب من الذهب العتمة العشاء. البارحة اقرب ليلة مضت.

عـه من تبر الصدقة وهو ما كان من الذهب غير مضروب ١٢ ص عـه اى فى رواية الاحاديث عند صلى الله عليه وسلم ١٢

عن علقمة عن عبد الله ان رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى الظهر خمسا فقيل له ازيد في الصلوة فقال وما ذاك قال صليت خمسا فسجد سجدتين بعدما سلم **باب** اذا سلم في ركعتين او في ثلث فسجد سجدتين مثل سجود الصلوة او اطول **حدثنا** ادم قال حدثنا شعبة عن سعد بن ابراهيم عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال صلى بنا النبي صلى الله عليه وسلم الظهر او العصر فسلم فقال له ذو اليدين الصلوة يا رسول الله انقصت فقال النبي صلى الله عليه وسلم لاصحابه احق ما يقول قالوا نعم فصلى ركعتين اخراوين ثم سجد سجدتين قال سعد ورايت عروة بن الزبير صلى من المغرب ركعتين فسلم وتكلم ثم صلى ما بقي وسجد سجدتين وقال هكذا فعل النبي صلى الله عليه وسلم **باب** من لم يتشهد في سجدتي السهو وسلم انس والحسن ولم يتشهد او قال قتادة لا يتشهد **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن انس عن ايوب بن ابي تميمة السختياني عن محمد بن سيرين عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم انصرف من اثنتين فقال له ذو اليدين اقصرت الصلوة ام نسيت يا رسول الله وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اصدق ذو اليدين فقال الناس نعم فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى اثنتين اخريين ثم سلم ثم كبر ثم سجد مثل سجوده او اطول ثم رفع **حدثنا** سليمان بن حرب قال حدثنا حماد عن سلمة بن علقمة قال قلت لمحمد في سجدتي السهو تشهد فقال ليس في حديث ابي هريرة **باب** يكبر في سجدتي السهو **حدثنا** حفص بن عمر قال حدثنا يزيد بن ابراهيم عن محمد عن ابي هريرة قال صلى النبي صلى الله عليه وسلم احدى صلوتي العشي قال محمد واكثر ظني انها العصر ركعتين ثم سلم ثم قام الى خشبة في مقدم المسجد فوضع يده عليها وفيهم ابو بكر وعمر فهابا ان يكلما وخرج سرعان الناس فقالوا اقصرت الصلوة ورجل يدعوه النبي صلى الله عليه وسلم ذا اليدين فقال انسيت ام قصرت فقال لم انس ولم تقصر قال بلى قد نسيت فصلى ركعتين ثم سلم ثم كبر فسجد مثل سجوده او اطول ثم رفع رأسه فكبر ثم وضع رأسه فكبر فسجد مثل سجوده او اطول ثم رفع رأسه فكبر **حدثنا** قتيبة بن سعيد قال حدثنا الليث عن ابن شهاب عن الاعرج عن عبد الله بن بحينة الاسدي

قال سجد رسول الله اخريين مالك عن ايوب فقال قال انه فهابا السرعان ذو اليدين

---

١ قوله صلى الظهر قال الكرماني فعلا قال الخطابي كان الحديث لم يبلغ من ذهب من اهل الكوفة الى انه ان لم يقعد في الرابعة قدر التشهد وجلس في الخامسة فصلاته فاسدة وعليهما بيسا فعلا ان قعد فيها فقد تمت له الظهر مثلا والخامسة تطوع وعليه ان يضيف اليها سادسة ثم يتشهد ويسلم ويسجد للسهو انتهى قال الشيخ عبد الحق الدهلوي في اللمعات شرح المشكوة هذا الكلام تعريض على علمائنا مع نوع من الاعتذار حتى لا يلزم جهم مخالفة السنة بعد العلم بها والجواب ان لفظ الحديث يصدق مع ترك القاعدة ومع فعلها والثاني اوضح واقرب لانه مع علمهم لم يكن يترك القاعدة الاخيرة لكونها دالة على جواز الصلوة على تقدير تركه بعيد فهذا الحديث مخصوص بصورة فعل القعدة الاخيرة والصواب السلام واما ضم السادسة فبحديث نهى فيه عن البتيراء فتدبر انتهى على ان عند مالك ليس ضم السادسة على الوجوب حتى قال في الهداية ولو لم يضم لاشئ عليه وقال صاحب البدائع والاولى ان يضيف اليها ركعة اخرى ليصير انفلا كذا في العيني ١٢ ٢ قوله فقام بعد سلم قال الكرماني فان قلت الحديثان السابقان يدلان على ان سجود السهو قبل السلام وهذا على انه بعد السلام قلت لا كلام في جواز الامرين انما النزاع في الافضل فقال الشافعي قبل وقال ابو حنيفة بالعكس وقال مالك ان كان السهو بالنقصان كما في الحديثين فقبل وان بالزيادة فبعده كما في هذا الحديث انتهى وسياتي بحثه في الصفحة الآتية ايضا ١٢ ٣ قوله فقال له ذو اليدين الخ استدل به قوم على ان كلام الساهي لا يفسد الصلوة وهو قول الثلثة وقال ابو حنيفة يفسد بها والحديث منسوخ لان عمر رض عمل بعده صلعم بخلاف ذلك ولو ثبت نسخه لافضل وهو من حضر يوم ذي اليدين ومر الحديث مع بيانه هذا في ص ٤٣٥ ١٢ ٤ قوله ولم يتشهد اي سلم انس بن مالك والحسن البصري عقيب سجدتي السهو ولم يتشهد وهذا تعليق وصله ابن ابي شيبة ١٢ ح

٥ قوله وقال قتادة لا يتشهد لان قتادة روى عن شيخيه انس والحسن انهما لم يتشهدا فذهب فيه الى ما ذهب اليه ١٢ ح ٦ قوله فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم واستكمل به قوم على ان كلام الساهي لا يفسد الصلوة وهو قول الثلثة وقال ابو حنيفة يفسد بها والحديث منسوخ فانه كان قاما كما يجئ واجيب بان المراد بقوله فقام انه اعتدل لانه كان مستند الى الخشبة كما سياتي وقيل هو كناية عن الدخول في الصلوة كذا في العيني وقال علي القاري في المرقاة قبل حديث ذي اليدين كان قبل تحريم الكلام في الصلوة وقيل احكام هذا الحديث خصت بمن شهد تلك الصلوة فلم يعلم الجمهور بمنسوخ انتهى لكن شرعت قبل ذلك فعند راوي بدء امر السهو فيها فعلوا انتهى ومر بيانه

عن قريب ١٢ ٧ قوله ثم رفع اي من السجدتين فيه الطابقة للترجمة لان ظاهره انه صلعم لم يتشهد في هذه الصورة ولو مشى ابن الهمام انه ليس في حديث ذي اليدين تشهد ولا تسليم قبل ذلك يحتمل وجهين احدهما ان يكون صلعم تشهد فيما وسلم ولم ينقل ذلك للعلم بان تشهد فيما وسلم والحق المسلمون بهما تاكيدا بما لا اول يترجح باني ابي داود من رواية ابي المهلب عن عمران بن حصين ان النبي صلعم سلم فسجد سجدتين ثم تشهد ثم سلم واخرجه الترمذي وقال حديث حسن غريب واخرجه النسائي ايضا واخرجه الحاكم وقال صحيح على شرط الشيخين واخرجه ابن حبان ايضا وقال ابن مسعود والشعبي والثوري وقتادة والحكم والليث واحمد يتشهد ويسلم وبقال ابو حنيفة ومالك والشافعي واحمد واسحق كذا في العيني ١٢ ٨ قوله ليس في حديث ابي هريرة مفهومه فهو دونه في غير هذه قال القسطلاني قال العيني وفي رواية ابي نعيم فقال لم اخفه فيه من ابي هريرة ثيبا واجب الى ان يتشهد انتهى ١٢ ٩ قوله فهابا ان يكلماه وفي رواية ابن عون فهابا بزيادة الصغير والمعنى انهما غلب عليهما احترامه وتعظيمه اي عن الاعتراض عليه واما ذو اليدين فغلب عليه حرصه على تعلم العلم. كذا في الفتح ١٢ ١٠ قوله وسرعان بفتح المهملات وسكون الراء وقيل بضم اوله وسكون الراء جمع سريع وهم اوائل الناس خروجا من المسجد وهم اصحاب الحاجات قاله ١٢ تو شيح

اسماء الرجال **ملقمة** بن قيس النخعي عبد الله هو ابن مسعود **باب** اذا سلم الخ **آدم** بن ابي اياس **شعبة** هو ابن الحجاج **سعد** بن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف **ابي سلمة** بن عبد الرحمن بن عوف **سليمان** بن حرب الازدي الواشحي البصري **حماد** هو ابن زيد الجهضمي البصري **سلمة** بن علقمة التيمي البصري **باب** يكبر في سجدتي السهو **حفص** بن عمر بن الحارث بن سخبرة الوحشي **يزيد** بن ابراهيم التستري **الليث** هو ابن سعد الامام **ابن شهاب** هو الزهري **الاعرج** عبد الرحمن بن هرمز ١٢

حل اللغات **سرعان الناس** بالمهملات المفتوحات الذين يسارعون الى الشئ او يقدمون عليه بسرعة وفي المقدمة سرعان الناس محركة اوائل المستبقون الى الامر ويسكن وقال عياض ضبطه الاصيلي في البخاري سرعان الناس بضم السين واسكان الراء ووجهه انه جمع سريع كقفيز وقفزان وكثيب وكثبان ١٢ **سه** لا بالي الوقت وابن عساكر بالف ثم واو على خلاف القياس ١٢ ش

قوله اخ

ما يقول قالوا نعم) لا يخفى ان قوله نقصت الصلوة وهو المذكور في هذه الرواية ليس بحق فلا يصح هذا الجواب بالنظر اليه فجوابهم بذلك مبني على ما سيجئ وبالجملة فمبنى هذه الرواية وقع في السؤال اختصارا من الرواة والجواب مبني على ما كان عليه السؤال بالحقيقة ويمكن اخراج الجواب على هذه الرواية بالنظر الى لازم السؤال واما حمل النقصان في الصلوة على ما يعم النقصان بوحي من الله تعالى او بنسيان منه صلى الله تعالى عليه وسلم ليندرج فيه السوال بتمامه اعني اقصرت الصلوة ام نسيت فذاك مفسد للاستفهام اذ هذا العام واقع عند ذي اليدين قطعا وانما الشك بالنظر الى خصوص النقصان من حيث الوحي او النسيان كما لا يخفى والله تعالى اعلم. (قوله قال ليس في حديث ابي هريرة) كان المصنف بنى الاستدلال بذلك على ان مقصود الصحابة بذكر هذه الاخبارات تحقيق الاحكام الشرعية لا بيان القصص فعدم ذكرهم مثل هذا الشئ الذي لو كان لها تعلق الحكم الشرعي بدا ودونه دليل عدمه والله تعالى اعلم (قوله فقال لم انس ولم تقصر) في الجواب ان هذا الخبر خبر بحسب ظنه او هو كناية عن انى لم اشعر بشئ منها لان عدم الشئ يستلزم عدم الشعور به واعتبار الظن في الاخبار او جعله كناية عن عدم الشعور غير بعيد فان اكثر الاخبارات في مجرى العرف انما هي مبنية على الظنون حتى اشتبه على العلماء بسبب ذلك حقيقة الصدق والكذب فذهب كثير منهم الى ان مدارهما على مطابقة الاعتقاد وعدمه وسواء اعتبرنا بناء الخبر على الظن او اعتبرناه كناية عن عدم الشعور فهو خبر صادق قطعا لا يقال سؤال ذي اليدين عن الواقع فكيف يطابقه الجواب على تقدير الظن مثلا لانا نقول ليس معنى الجواب على هذا الجواب نفي الظن نفسه بل نفيهما بحسب الواقع في الظن اي اظن انهما لما يتعين في الخارج لانه ليس لي ظن بوجودهما في الخارج وان كان بعض منهما في الخارج والحاصل انه جواب يتعلق الظن بعدمهما في الخارج لانه جواب بان ظنه لم يتعلق بهما وغير المطابق هو الثاني دون الاول فان الاول متعارف في مجاري العرف قطعا والفرق بين الوجهين يحصل عند التأمل والله تعالى اعلم

marfat.com

حليف بني عبد المطلب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قام في صلوة الظهر وعليه جلوس فلما اتم صلاته سجد سجدتين يكبر في كل سجدة وهو جالس قبل ان يسلم وسجدهما الناس معه مكان ما نسي من الجلوس تابعه ابن جريج عن ابن شهاب في التكبير باب اذا لم يدر كم صلى ثلثا او اربعا سجد سجدتين وهو جالس ١٢٣١ حدثنا معاذ بن فضالة قال حدثنا هشام بن ابي عبد الله الدستوائي عن يحيى بن ابي كثير عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا نودي بالصلوة ادبر الشيطان وله ضراط حتى لا يسمع الاذان فاذا قضى الاذان اقبل فاذا ثوب بها ادبر فاذا قضى التثويب اقبل حتى يخطر بين المرء ونفسه ويقول اذكر كذا و كذا مالم يكن يذكر حتى يظل الرجل ان يدري كم صلى فاذا لم يدر احدكم كم صلى ثلثا او اربعا فليسجد سجدتين وهو جالس

باب السهو في الفرض والتطوع وسجد ابن عباس سجدتين بعد وتره ١٢٣٢ حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن ابي سلمة بن عبد الرحمن عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان احدكم اذا قام يصلي جاء الشيطان فلبس عليه حتى لا يدري كم صلى فاذا وجد ذلك احدكم فليسجد سجدتين وهو جالس باب اذا كلم وهو يصلي فاشار برده واستمع ١٢٣٣ حدثنا يحيى بن سليمان قال حدثني ابن وهب قال اخبرني عمرو عن بكير عن كريب ان ابن عباس والمسور بن مخرمة وعبد الرحمن ابن ازهر ارسلوه الى عائشة رضي الله عنها فقالوا اقرأ عليها السلام منا جميعا وسلها عن الركعتين بعد صلوة العصر وقل لها انا اخبرنا انك تصليهما وقد بلغنا ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عنهما وقال ابن عباس وكنت اضرب الناس مع عمر بن الخطاب عنهما قال كريب فدخلت على عائشة رضي الله عنها فبلغتها ما ارسلوني فقالت سل ام سلمة فخرجت اليهم فاخبرتهم بقولها فردوني الى ام سلمة بمثل ما ارسلوني به الى عائشة فقالت ام سلمة سمعت النبي صلى الله عليه وسلم ينهى عنهما ثم رأيته يصليهما حين صلى العصر ثم دخل علي وعندي نسوة من بني حرام من الانصار فارسلت اليه الجارية فقلت قومي بجنبه قولي له تقول لك ام سلمة يا رسول الله سمعتك تنهى عن هاتين وارالك تصليهما فان اشار بيده فاستأخري عنه ففعلت الجارية فاشار بيده فاستأخرت عنه فلما انصرف قال يا بنت ابي امية سألت عن الركعتين بعد العصر وانه اتاني ناس من عبد القيس فشغلوني عن الركعتين اللتين بعد الظهر فهما هاتان باب الاشارة في الصلوة قال كريب عن ام سلمة عن النبي صلى الله عليه وسلم ١٢٣٤ حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا يعقوب بن عبد الرحمن عن ابي حازم عن سهل ابن سعد الساعدي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بلغه ان بني عمرو بن عوف كان بينهم شئ فخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلح بينهم في اناس معه فحبس رسول الله صلى الله عليه وسلم وحانت الصلوة فجاء بلال الى ابي بكر رضي الله عنه فقال يا ابا بكر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قد حبس وقد حانت الصلوة فهل لك ان تؤم الناس فقال نعم ان شئت فاقام بلال وتقدم ابو بكر فكبر للناس وجاء رسول الله صلى الله عليه وسلم يمشي في الصفوف حتى قام في الصف فاخذ الناس في التصفيق وكان ابو بكر لا يلتفت في صلاته فلما اكثر الناس التفت فاذا

فكبر له ضراط التاذين باب للسهو ارسلوا عنك تصليها تصليهما عليها فقال يصليها فقول ٣ الركعتين يا بنت اناس قال فتقدم واخذ

٥ قوله ولم يراط لنقل الاذان والحمار

يخرط من نقل الحمل او هو عبارة عن ثقل سماعه الاذان قاله الطيبي وهو حقيقة او مجاز من الشغل نفسه شبه ذلك الشغل بصوت يملأ السمع ثم سماه مراطا تقبيحا له وهو ربح يخرج من الدبر وقوله حتى لا يسمع غاية الادبار اي البعد بحيث لا يسمع اولا زياد الضراط او يقوى الاول حديث البعد حتى يكون مكان الرد ١٢ مجمع البحار ٢ قوله حتى يخطر اي يوسوس قال العيني اكثر الرواة على الطاء والمتقن على انه بالكسر قاله الكرماني ايضا وفي المجمع معناه السلوك اي يدنو الخبر بين المرء وقلبه فيشغله انتهى اي فيذهب بعلما هو فيه كذا في القسطلاني ١٢ ٣ قوله ثم ليسلم وادر بعا فليسجد سجدتين ليس فيه تعيين محل السجود وقد رواه الدارقطني مرفوعا اذا سهى احدكم فلم يدر اواد او نقص فليسجد سجدتين وهو جالس ثم يسلم وروى ابو داود نحوه فان قلت هذه الروايات تدل على ان سجدتي السهو تقبل السلام قلت روايات الفعل معارضة فبقي ان رواية القول وهو حديث ثوبان لكل سهو سجدتان بعد ما يسلم من غير فصل من الزيادة والنقصان سالما من المعارض فتعين به ثم اختلفوا في المراد بالحديث فقال الحسن البصري وطائفة من السلف بظاهره وقالوا اذا شك المصلي فلم يدر زاد او نقص فليس عليه الا سجدتين وهو جالس وقال مالك والشافعي واحمد واخرون معنى شك في صلاته لزمه البناء على اليقين عملا بحديث ابي سعيد رواه مسلم وغيره قال رسول الله صلعم اذا شك احدكم في صلاته فلم يدر كم صلى اثلثا او اربعا فليطرح الشك وليبن على ما استيقن ثم يسجد سجدتين قبل ان يسلم الحديث هذا زيد في العيني فان قلت حديث ابي سعيد المذكور قول وفيه ثم يسجد سجدتين قبل ان يسلم فلم جئ حديث ثوبان سالما من المعارضة فاجاب ابن الهمام ان الكلام في سجود سهو على الاطلاق ولم يجاوز حديث ثوبان فيرد دليل قول وهذا الحديث واسائر امثاله خاصة في الشك على ان القولية في الشك قد تعارضت ايضا بما روى ابو داود والنسائي عن ابن جعفر واحسن منه في البخاري في باب التوجه نحو القبلة اذا شك احدكم في صلاته فلم تدر اصواب فليتم عليه ثم يسلم ثم يسجد سجدتين فهذا تشريع عام قولي انتهى ١٢ ٤ قوله ثم رأيته يصليهما واجمع به قوم وقالوا لا بأس ان يصلي الرجل بعد العصر ركعتين والجمهور على انه من خصائصه صلعم ويدل عليه ما ورد انه صلعم قال امرت بهما فيفيد ان الدليل عليه ما جاء في رواية اخرى عن ام سلمة قالت قلت يا رسول الله

افتقضيهما اذا فاتتا قال لا وبهذا يطل ما قال بعض الشافعية ان الاصل الاقتداء به صلعم وعدم التخصيص حتى يقوم دليل به ودليل العلم والقوى من هذا وهذا شئ آخر يلزمهم وهو انه صلعم كان يداوم عليهما وانه لا يقولون بان الصحيح الاشهر فان عورضوا يقولون هو من خصائصه صلعم ثم في الاستدلال بالحديث يقولون الاصل عدم التخصيص فتط من العيني ١٢ ٥ قوله الجارية . وفي رواية الخادم ولم يعلم اسمها قيل ينبغي ان تكون ماتهاز ينب قلت هذا مدرس وتخمين ١٢ ع ٦ قوله فقعدت الجارية . فيه جواز استماع الرجل الى كلام غيره وفهمه لو لا يضر ذلك صلاته ١٢ ع ٧ قوله فاشار بيده فيه دليل على ان اشارة المصلي بيده ونحوها لا تبطل الصلوة وفيه مطابقة للترجمة ١٢ ع ٨ قوله فاخذ الناس في التصفيق اي شرعوا فيه وهذا موضع الترجمة لان التصفيق يكون باليد وهو كما بينه لكم لكنا بالاشارة قال القسطلاني والعيني ويمكن ان يؤخذ من قوله التفت اي ابو بكر لان الالتفات في معنى الاشارة قاله العيني ومر الحديث مع متعلقاته في باب من دخل ليؤم الناس ص ١٦٣ وفي باب رفع الايدي في الصلوة لامر ينزل به ص ١٦٩ ١٢

اسماء الرجال

ابن جريج . هو عبد الملك بن عبد العزيز فيما وصله عبد الرزاق باب اذا لم يدر كم صلى الزهري . بن ابي كثير الطائي مولاهم ابو نصر اليمامي باب السهو في الفرض الز مالك . الامام ابن شهاب . هو الزهري باب اذا كلم الز يحيى . بن سليمان بن يحيى الجعفي ابن وهب . هو عبد الله المصري بكير . هو ابن عبد الله بن الاشج كريب . مولى ابن عباس عبد الرحمن . بن ازهر القرشي الزهري الصحابي عم عبد الرحمن بن عوف ١٢ قسطلاني والتقريب باب الاشارة في الصلوة قتيبة . بن سعيد الثقفي مولاهم البلخي يعقوب . بن عبد الرحمن بن محمد بن عبد الله القاري المدني نزيل الاسكندرية ابو حازم سلمة بن دينار الاعرج المدني ١٢ حل اللغات التثويب الاقامة يخطر

قال القاضي عياض بكسر الطاء بغير يوسوس والكرواة على الضم ومعناه السلوك والمرور اي يدنو ليفسد يبطل بفتح الظاء اي يعبر . ان يدري بكسر الهمزة وهي ناقصة اي ما يدري ١٢ ع ٩ والمطابقة من حيث ان ابن عباس كان يرى الوتر سنة وصح بهذا سجد فيه ١٢ ع

marfat.com

رسول الله صلى الله عليه وسلم فاشار اليه رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يصلي فرفع ابوبكر يديه فحمد الله ورجع القهقرى وراءه حتى قام في الصف فتقدم رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى للناس فلما فرغ اقبل على الناس فقال يا ايها الناس ما لكم حين نابكم شئ في الصلوة اخذتم في التصفيق انما التصفيق للنساء من نابه شئ في صلاته فليقل سبحان الله فانه لا يسمعه احد حين يقول سبحان الله الا التفت يا ابابكر ما منعك ان تصلي للناس حين اشرت اليك فقال ابوبكر ما كان ينبغي لابن ابي قحافة ان يصلي بين يدي رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثنا يحيى بن سليمان قال حدثني ابن وهب قال حدثني الثوري عن هشام عن فاطمة عن اسماء قالت دخلت على عائشة وهي تصلي قائمة والناس قيام فقلت ما شان الناس فاشارت برأسها الى السماء فقلت اية فاشارت برأسها اي نعم حدثنا اسمعيل قال حدثني مالك عن هشام عن ابيه عن عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم انها قالت صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم في بيته وهو شاك جالسا وصلى وراءه قوم قياما فاشار اليهم ان اجلسوا فلما انصرف قال انما جعل الامام ليؤتم به فاذا ركع فاركعوا واذا رفع فارفعوا ۔

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب الجنائز

باب ما جاء في الجنائز ومن كان اخر كلامه لا اله الا الله وقيل لوهب بن منبه اليس لا اله الا الله مفتاح الجنة قال بلى ولكن ليس مفتاح الا له اسنان فان جئت بمفتاح له اسنان فتح لك والا لم يفتح لك

حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا مهدي بن ميمون قال حدثنا واصل الاحدب عن المعرور بن سويد عن ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتاني آت من ربي فاخبرني او قال بشرني انه من مات من امتي لا يشرك بالله شيئا دخل الجنة فقلت وان زنى وان سرق قال وان زنى وان سرق حدثنا عمر بن حفص قال حدثنا ابي قال حدثنا الاعمش قال حدثنا شقيق عن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من مات يشرك بالله دخل النار وقلت انا من مات لا يشرك بالله شيئا دخل الجنة

باب الامر باتباع الجنائز

بالناس ايها الناس الصلوة بالناس ثنا بن ابي اويس شاكي في الجنائز اليس مفتاح الجنة لا اله الا الله قلت وفلك شيئا

لغة الباب ساقط لابي ذر الى شيئا

لغة قوله

ما كان ينبغي لابن ابي قحافة قال انما استعار النفس لان الامامة عمل الرياسة وموضع الفضيلة وانما لائق قيد استدل بقول رسول الله صلعم الصفوف حتى خلص الى الصف الاول على انه لو لم يدان لا يتقدم اصلا ما يشق الصفوف ولما لان امر الصلوة كان في حيوة رسول الله صلعم يختلف ويستحيل من حال الى حال ولم يكن يأمن ان يحدث الله تعالى في تلك الحال امرا من نبا دقا وقصان او تبديل هيئة منها وهو لا يعلم كذا قاله الكرماني قال العيني ولو نعى ابن عبد البر الاجماع على عدم جواز ذلك لغيره ۱۲ ۲ قوله اي نعم تفسير لقوله انا فاشارت قاله القسطلاني وفي روايته ان نعم كذا في العيني وفي الاصل المنقول عنه اي بكسر الهمزة والشد تعالى اعلم وبهذا الحديث قطعة من حديث سبق في باب من اجاب الفتيا باشارة اليد والراس حديث وفي باب صلوة النساء مع الرجال في المكتوب ص ۲۱۸ ۱۲ ۳ قوله وهو شاك اي يشكو من الزاف مزاجها اي مريض وقال الحميدي هذا مسوخ لان النبي صلعم صلى في مرضه الذي توفي فيه قاعدا والناس خلفه قيام والحديث في باب انما جعل الامام ليؤتم به قاله الكرماني ص ۱۶۳ ۱۲ ۴ قوله كتاب الجنائز جمع الجنازة بفتح الجيم وكسرها ويقال بالفتح للميت وبالكسر للنعش الذي عليه الميت ويقال عكسه وهي من جنز اذا ستر ۱۲ ۵ قوله لا اله الا الله اي هذه الكلمة والمراد بها وضميمتها محمد رسول الله قاله الكرماني قال العيني هذا من الترجمة ولم يذكر جواب من النخ بذكره في الحديث اي دخل الجنة كما رواه ابو داود باسناد حسن والحاكم باسناد صحيح وآخر بالنصب لابي ذر فيكون مقدم على اسمها وهو كلمة لا اله الا الله والخبر الى فذ آخر بالرفع اسم كان كذا في القسطلاني ۱۲ ۶ قوله والام بفتح لك قال الكرماني فان قلت ما معنى الامة يدخل الجنة قطعا ولو بعد خروجه من النار فكيف يقال والام قلت وفلك ۲ شيئا

(كتاب الجنائز) (قوله باب ما جاء في الجنائز ومن كان اخر كلامه لا اله الا الله) الجنائز جمع جنازة بالفتح والكسر لغتان للميت وقيل بالكسر للنعش وبالفتح للميت والمراد ههنا الميت قوله ومن كان اخر كلامه الخ عطف على الجنائز بمنزلة التفسير فصار المعنى باب ما جاء فيمن كان اخر كلامه لا اله الا الله وقيل مراده بقوله من كان اخر كلامه ذكر حديث رواه ابو داود باسناد حسن والحاكم باسناد صحيح الا انه حذف جواب الشرط فقال جواب من وهو دخل الجنة قلت ولا يخفى بعده ثم انه جعل هذه الترجمة كالشرح للاحاديث الباب واشار بهذا الى حمل احاديث الباب على من كان اخر كلامه لا اله الا الله وطريق حمله ان يجعل قوله لا يشرك بالله كناية عن التوحيد بالقول وهو جملة حالية فتفيد مقارنة الموت بكلمة التوحيد بالتوحيد باللسان وطريق تلك المقارنة هو ان يكون اخر كلامه لا اله الا الله كما جاء في حديث ابي داود والحاكم وهذا مسلك دقيق لتأويل احاديث الباب يعني عما ذكروا في تأويلها من حمل قوله دخل الجنة على دخوله بالآخرة وهو بعيد غير مستقيم اذ يلزم ان يدخل جاحد النبوة وغيرها الجنة اذا لم يشرك بل يلزم ان من لم يشرك ولم يوحد بان كان شاكا مثلا يدخل الجنة ..... فلا بد من تأويل اخر وهو جعل قوله لا يشرك بالله شيئا كناية عن نفي مطلق الكفر فانهم ولا يخفى انه يحمل دخول الجنة على ما فهمه المصنف على الدخول ابتداء كما هو المتبادر اذ لا يتعدان يكون اجراء الله تعالى هذه الكلمة السعيدة على لسانه في هذه الحالة من علامات انه سبقت له المغفرة من الله تعالى والرحمة فيكون اهل هذه الكرامة من الذين قال الله تعالى فيهم ان الذين سبقت لهم منا الحسنى اولئك عنها مبعدون والله تعالى اعلم والعجب ممن قال كان المؤلف اراد ان يفسر معنى قوله من كان اخر كلامه الخ بالموت على الايمان مطلقا قلت ولا يخفى ما فيه اما اولا فلان حمل قوله من كان اخر كلامه على هذا المعنى بعيد جدا واما ثانيا فلانه مخالف للمعهود اذ المعهود وضع الترجمة شرحا للحديث او مسئلة يستدل عليها بالحديث لا وضع الترجمة ليكون الحديث شرحا لها واما ثالثا فلان حديث ابي ذر ونحوه معلوم بالاشكال محتاج الى التأويل بخلاف حديث من كان اخر كلامه فينبغي ان يحمل حديث ابي ذر ونحوه على حديث من كان اخر كلامه ليزول به الاشكال واما حمل حديث من كان اخر كلامه على حديث ابي ذر ونحوه فهو ما يزيد في الاشكال فاحفظ فانه فائدة في هذا المحل والله تعالى اعلم ۔ (قوله وقلت انا من مات النخ) كان ابن مسعود ما بلغه هذا اللفظ مرفوعا والا فقد صح هذا اللفظ من حديث جابر مرفوعا وكانه اخذه من مفهوم الخلاف بناء على انحصار الداريين الجنة والنار وقيل اخذه من كون الشرك سببا لدخول النار وانتفاء السبب يوجب انتفاء المسبب وعدم انتفاء النار عين دخول الجنة لانتفاء دار اخرى ولا يخفى ان الحديث لا يفيد انحصار السببية في الشرك فيجوز وجود سبب آخر لدخول النار والله تعالى اعلم ۔ (قوله باب الدخول على الميت بعد الموت اذا ادرج في كفنه) كانه اراد به ان يكون مدرجا حقيقة او في حكم المدرج المقصود انه لا ينبغي الدخول عليه بلا سابق خبرة ان يطلع منه على ما يكره الاطلاع عليه فلا يشكل ان دخول ابي بكر كان قبل التلفين بل قبل الغسل فلا يوافق الترجمة واما حديث جابر نعم الاستدلال هو بنهي الصحابة عن الكشف تقريرا لنبي صلى الله عليه وسلم اياهم على النهي ۔

marfat.com

١٣٣٩ حدثنا ابو الوليد قال حدثنا شعبة عن الاشعث قال سمعت معاوية بن سويد بن مقرن عن البراء بن عازب قال امرنا النبي صلى الله عليه وسلم بسبع ونهانا عن سبع امرنا باتباع الجنائز وعيادة المريض واجابة الداعي ونصر المظلوم وابرار القسم ورد السلام وتشميت العاطس ونهانا عن انية الفضة وخاتم الذهب والحرير والديباج والقسي والاستبرق حدثنا محمد قال حدثنا عمر بن ابي سلمة عن الاوزاعي قال اخبرنا ابن شهاب قال اخبرني سعيد بن المسيب ان ابا هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول حق المسلم على المسلم خمس رد السلام وعيادة المريض واتباع الجنائز واجابة الدعوة وتشميت العاطس تابعه عبد الرزاق قال اخبرنا معمر ورواه سلامة عن عقيل باب التحول على الميت بعد الموت اذا ادرج في اكفانه حدثنا بشر بن محمد قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا معمر ويونس عن الزهري قال اخبرني ابو سلمة ان عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم اخبرته قالت اقبل ابو بكر على فرسه من مسكنه بالسنح حتى نزل فدخل المسجد فلم يكلم الناس حتى دخل على عائشة فتيمم النبي صلى الله عليه وسلم وهو مسجى ببرد حبرة فكشف عن وجهه ثم اكب عليه فقبله ثم بكى فقال بابي انت يا نبي الله لا يجمع الله عليك موتتين اما الموتة التي كتب الله عليك فقد متها قال ابو سلمة فاخبرني ابن عباس ان ابا بكر خرج وعمر يكلم الناس فقال اجلس فابى فتشهد ابو بكر فمال اليه الناس وتركوا عمر فقال اما بعد فمن كان منكم يعبد محمدا فان محمدا قد مات ومن كان يعبد الله عز وجل فان الله حي لا يموت قال الله عز وجل وما محمد الا رسول قد خلت من قبله الرسل الى الشاكرين والله لكأن الناس لم يكونوا يعلمون ان الله انزل حتى تلاها ابو بكر فتلقاها منه الناس فما يسمع بشر الا يتلوها حدثنا يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب قال اخبرني خارجة بن زيد بن ثابت ان ام العلاء امرأة من الانصار بايعت النبي صلى الله عليه وسلم اخبرته انه اقتسم المهاجرون قرعة فطار لنا عثمان بن مظعون فانزلناه في ابياتنا فوجع وجعه الذي توفي فيه فلما توفي وغسل وكفن في اثوابه دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت رحمة الله عليك ابا السائب فشهادتي عليك لقد اكرمك الله فقال النبي صلى الله عليه وسلم وما يدريك ان الله اكرمه فقلت بابي انت يا رسول الله فمن يكرمه الله فقال اما هو فقد جاءه اليقين والله اني لارجو له الخير والله ما ادري وانا رسول الله ما يفعل بي قالت فوالله لا ازكي احدا بعده ابدا حدثنا سعيد بن عفير قال حدثنا الليث مثله وقال نافع بن يزيد عن عقيل ما يفعل به وتابعه شعيب وعمرو بن دينار ومعمر حدثني محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة قال سمعت محمد بن المنكدر قال سمعت جابر بن عبد الله قال لما قتل ابي جعلت اكشف الثوب عن وجهه

---

٢ بن ٣ روح ٤ كفنه ٥ كتب ٦ فمال الناس اليه ٧ صلى الله عليه وسلم ٨ صلى الله عليه وسلم ٩ انزل هذه الاية ١٠ انزلها ١١ رسول الله ١٢ قد قال به ١٣ ثنا

---

١ قوله باتباع الجنائز وهو فرض كفاية وظاهره انه على الشخص علمها وهو افضل عند الشافعية والمشي امامها لحديث ابي داود وغيره باسناد صحيح عن ابن عمر قال رايت ابي صلعم وابا بكر وعمر يمشون امام الجنازة قال القسطلاني قال الغيني وبه قال احمد وعند المالكية ثلثة اقوال ومشهور مذهبهم كمذهبنا انتهى ١٢ ٢ قوله وعيادة المريض اي زيارة مريض مسلم اوذمي قريب للعائد او جار له صلة الرحم و حقا لجواره وفي فضيلة لا تواب الا ان لا يكون للمريض متعهد فتعهده لازم. كذا في القسطلاني ١٢ ٣ قوله واجابة الداعي. وهي لازمة الى وليمة النكاح اذا لم تكن ثمة من الملاهي ومغارش الحرير ونحوها لوجوب الاعلان واجابة غير ها مستحبة عند الجمهور ١٢ بمج البحار فسط ٤ قوله ابرار القسم بتلثين الابرار بكسرة الهمزة افعال من البر ضد الحنث يقال ابر القسم اذا صدقه ويروى ابرار المقسم بضم الميم وسكون القاف وكسر السين قيل هو تصديق من اقسم عليك وهو ان تفعل ما سأله الملتمس بالاقسام او المراد بالمقسم الحالف فيكون المعنى انه لو حلف احد على امر يستقبل وانت تقدر على تصديق يمينه كما لو اقسم ان لا يغادرك حتى تفعل ذلك او انات تستطيع فعله فانعل كيلا يحنث في يمينه كذا في العيني والجمع وزاد القسطلاني وهو خاص فيما يحل من مكارم الاخلاق فان ترتب على تركه صلحة فلا ولذا قال عليه الصلوة والسلام لابي بكر في قصة تعبير الرؤيا لتقسمن عليك يا رسول الله لتخبرني بالذي اصبت انتهى ١٢ ٥ قوله وتشميت العاطس بالشين المعجمة والمهملة وهو قولك يرحمك الله ونحوه بجواب العاطس اذا حمد الله كذا في قسط ١٢ ٦ قوله والمراد بتناول الثلثة التي بعده فيكون وجه عطفها عليه لبيان الاهتمام بجمع ذكر الناص بعد العام اوالرفع وهم ان تخصيصه باسم مستقل لا يخرجها عن حكم العام والديباج بكسر الدال فارسي معرب الثياب المتخذة من الابريسم وقد تفتح والروا فضي بفتح القاف وكسر السين المهملة المشددة ثياب من كتان مخلوط بحرير يوتى بها من معرنست الى قريب قال الفيومي بفتح القاف وبعض اهل الحديث يكسرها وقيل اصل القس القزي منسوب الى القز وهو عرب الابريسم والاستبرق مغلظ من الحرير كذا في العيني وقسط ١٢ ٧ قوله انية الفضة اي الاوعية المتخذة من الفضة المشددة ثياب من كتان مخلوط بحرير والحرير الخالص ١٢ ٨ قوله لا يجمع الله عليك موتتين اي الموتة التي كتب الله عليك وهي الموت الذي لا حياة بعده في الدنيا ١٢ ٩ قوله اقتسم بتشديد القاف ١٢ ١٠ قوله فوالله لا ازكي احدا بعده ابدا اي لا اشهد له بالجنة ١٢ ١١ قوله ما يفعل بي كيتكل على الله ورجائه ان يغفر له ما يعلم منه مما لا يعلمه ١٢ ١٢ قوله ما يفعل بي) قال الحافظ ابن حجر هكذا هو المحفوظ في رواية ليث فيما ذكره بعض الرواة في رواية ليث ما يفعل به فهو غلط ولذلك ذكر المصنف عقب رواية ليث رواية نافع وذكر ان فيها ما يفعل به تنبيها على الاختلاف ثم قال واهذا كان قبل نزول قوله تعالى ليغفر لك الله الآية وكان اولا لا يدري لان الله لم يعلمه ثم درى بعد ان اعلمه الله تعالى وهذا محتمل ما قيل انه منسوخ وحاصله انه خبر عن شئ قد زال فما قيل عليه ان الخبر لا يدخله النسخ ليس بشئ على ان هذا الخبر مما تعلق به الامر في قوله تعالى قل ما كنت بدعا من الرسل وما ادري ما يفعل بي ولا بكم فيجوز تعلق النسخ به بالنظر الى ذلك الامر فانهم

أبكي وينهوني والنبي صلى الله عليه وسلم لا ينهاني فجعلت عمتي فاطمة تبكي فقال النبي صلى الله عليه وسلم تبكين او لا تبكين فما زالت الملائكة تظله بأجنحتها حتى رفعتموه وتابعه ابن جريج قال اخبرني محمد بن المنكدر رسمع جابرا باب الرجل ينعى الى اهل الميت بنفسه حدثنا اسمعيل قال حدثني مالك عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نعى النجاشي في اليوم الذي مات فيه وخرج الى المصلى فصف بهم وكبر اربعا حدثنا ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا ايوب عن حميد بن هلال عن انس بن مالك قال قال النبي صلى الله عليه وسلم اخذ الراية زيد فاصيب ثم اخذها جعفر فاصيب ثم اخذها عبد الله بن رواحة فاصيب وان عيني رسول الله صلى الله عليه وسلم لتذرفان ثم اخذها خالد بن الوليد من غير امرة ففتح له باب الاذن بالجنازة وقال ابو رافع عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم الا اذنتموني حدثنا محمد قال اخبرنا ابو معاوية عن ابي اسحق الشيباني عن الشعبي عن ابن عباس قال مات انسان كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعوده فمات بالليل فدفنوه ليلا فلما اصبح اخبروه فقال ما منعكم ان تعلموني قالوا كان الليل فكرهنا وكانت ظلمة ان نشق عليك فاتى قبره فصلى عليه باب فضل من مات له ولد فاحتسب وقول الله وبشر الصابرين حدثنا ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا عبد العزيز عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من الناس من مسلم يتوفى له ثلثة لم يبلغوا الحنث الا ادخله الله الجنة بفضل رحمته اياهم حدثنا مسلم قال حدثنا شعبة قال حدثنا عبد الرحمن ابن الاصبهاني عن ذكوان عن ابي سعيد ان النساء قلن للنبي صلى الله عليه وسلم اجعل لنا يوما فوعظهن فقال ايما امرأة ماتت لها ثلثة من الولد كن لها حجابا من النار فقالت امرأة واثنان قال واثنان وقال شريك عن ابن الاصبهاني حدثني ابو صالح عن ابي سعيد وابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ابو هريرة لم يبلغوا الحنث حدثنا علي قال حدثنا سفين قال سمعت الزهري عن سعيد بن المسيب عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يموت لمسلم ثلثة من الولد فيلج النار الا تحلة القسم باب قول الرجل للمرأة عند القبر اصبري حدثنا

وينهوني ٢ عنه ٣ ما زالت ٤ اخبرني ابن المنكدر ٥ الى الميت ٦ للناس ٧ فيه ٨ اخبرنا ٩ رسول الله ١٠ الاذن ١١ بن سلام ١٢ يمنعكم ١٣ فحشينا ١٤ فاحتسبه ١٥ وقال الله عز وجل ١٦ النبي ١٧ ثلث ١٨ اخبرنا ١٩ وقال ٢٠ كانوا لها ٢١ الا كانوا لها ٢٢ قال ابو عبد الله وان منكم الا واردها ٢٣

---

١ قوله تبكين اما الاولى سواء تبكين الذي لا فان الملئكة تظله يعني هو يكرم عند المنكرة عليه السلام قاله العيني ٢ قس ع ٢ قوله نعى النجاشي بفتح النون وخفة الجيم وبالعجم النجاشي وتشديد الياء وتخفيفها وهو لقب ملك الحبشة واسمه اصحمة بفتح الهمزة وسكون المهملة الاولى وفتح الخاء المعجمة وبالميم فان قلت من كان في المدينة الا المنافقون حتى تصح الترحمة قلت المؤمنون الباقون حيث اخرج الاسلام ١٢ ك ٣ قوله نصف بهم وكبر اربعا فيه تصريح بان تكبيرات صلوة الجنازة اربعة قال العيني وهو آخر ما استقر عليه امره صلعم وفيه حجة لمن جوز الصلوة على الغائب ومنهم الشافعي واحمد ومن منعه اجاب بانه صلعم رفع له سريره فراه كما ورد في صلاته صلعم على زيد بن حارثة وجعفر بن ابي طالب انه كشف له عنهما الخ رواه الواقدي في كتاب المغازي وما يدل عليه ما رواه الطبراني ان جبرئيل عليه السلام نزل بتبوك فقال يا رسول الله ان معوية بن معوية مات بالمدينة اتحب ان الطوي لك الارض فتصلي عليه قال نعم فضرب بجناحه على الارض فرفع له سريره فصلى عليه العديث مدان صلوة الجنازة يحتاج فيها الى ان يكون الجنازة بمرأى من الامام ووقع في كلام ابن بطال تخصيص ذلك بالنجاشي فقال بدليل الجماعة الامة على ترك العمل بهذا الحديث وقال ابن عبد البر الخرابل العلم يقولون ان ذلك مخصوص به واجابه بعضهم اذا كان في يوم الموت او قريب منه وفي المصنف عن الحسن انه اذا دلي الميت في القبر وقال علي القاري في المرقاة وعن ابن عباس قال كشف النبي صلعم عن سرير النجاشي حتى راه وصلى عليه انتهى ١٢ ٤ قوله فاخذ الراية زيد وابن حارثة وقصة هذه في غزوة مؤتة وهو موضع في ارض البلقاء من اطراف الشام وذلك انه عليه السلام ارسل اليها سرية في جمادي الاولى سنة ثمان واستعمل عليهم زيدا وقال ان اصيب زيد فجعفر بن ابي طالب وان اصيب جعفر فعبد الله بن رواحة فمروا وهم ثلاثة آلاف فلما تواجع الكفار قاتلوا ١٢ قس ع ٥ قوله الا تدفنوني قال لي رجل اسود او امرأة سوداء كان يكنس المسجد فمات فسأل عنه فقالوا مات فقال الا تدلوني عليه او قال الا تخبروني به فكأنهم تقالوا امره او صغروا شأنه فقال دلوني على قبره فدلوه فصلى عليه ثم قال ان هذه القبور مملوءة ظلمة على اهلها وان الله ينورها لهم بصلاتي عليهم رواه الشيخان ولفظ مسلم ان هذه القبور ١٢ قس ٦ قوله فاحتسب اي صبر راضيا بقضاء الله راجيا فضله وساق الآية تاكيدا لقوله فاحتسب لان الاحتساب لا يكون الا بالصبر ١٢ قس ٧ قوله لم يبلغوا الحنث اي الاثم صبر به عن البلوغ لما كان الانسان يواخذ بما يرتكبه فيه بخلاف ما تحته ١٢ ع ٨ قوله بفضل رحمته اي بما هي بفضل رحمة الله للاولاد وقال الكرماني ان المراد به المسلم الذي توفي اولاده لا الاطفال وانما جمع باعتبار انه نكرة في سياق النفي فيفيد العموم ممن وجد له العيني والله تعالى اعلم ١٢ ٩ قوله باب قول الرجل الخ المقصود من هذه الترجمة جواز مخاطبة الرجال النساء بما فيه موعظة وانما ذكر لفظ قول الرجل اشارة الى ان ذلك لا يختص بالنبي صلعم ١٢

اسماء الرجال

باب الرجل يقي الخ اسمعيل بن ابي اويس عبد الله المدني مالك هو الامام المدني ابن شهاب هو الزهري سعيد بن المسيب ابن حزن القرشي المخزومي ابو معمر بفتح الميمين عبد الله بن عمرو المقعد المنقري عبد الوارث بن سعيد بن ذكوان العنبري ملازم ابو هبيرة الكوفي ايوب هو ابن ابي تميمة السختياني محمد بن هلال العدوي البصري باب الاذن بالجنازة ابو رافع نفيع الصائغ المدني محمد هو ابن سلام كما جزم به ابن السكن ابو معوية محمد بن حازم بالمعجمين الضرير ابو اسحق الشيباني هو سليمان الشعبي هو عامر بن شراحيل باب فضل من مات له ولد الخ ابو معمر عبد الوارث مراني هذه الصفة عبد العزيز هو ابن صهيب انس هو ابن مالك مسلم هو ابن ابراهيم الازدي القصاب شعبة هو ابن الحجاج العتكي عبد الرحمن هو ابن احمد الاصبهاني ابو صالح ذكوان السمان علي هو ابن عبد الله المديني سفين هو ابن عيينة الزهري هو ابن شهاب سعيد هو المخزومي القرشي باب قول الرجل الخ حل للغات نعى اخبر بالموت اصيب قتل من غير امرة بكسر الهمزة وسكون الميم وفتح الراء اي بغير تامير من النبي صلعم احتسب اي صبر راضيا بقضاء الله راجيا فضله لم يبلغوا الحنث الراد بالثث التكليف الذي يكتب فيه الاثم او خص الاثم بالذكر لانه الذي يعمل بالبلوغ لان المعنى قد يثاب الا تحلة القسم قال بطيس هو مثل في القليل الضرب في القلة والمراد هنا تقليل الورود او لمس او قلة زمانه ١٢

لم ذكر بعض الحنفية ان في عهده لا يسقط فرض الجنازة الا بصلاة اثنين كلام القاري وليزده ما قال صلعم بهما صلى على القبرين بعد القبور صلوة مودع ١٢ قس ع ٧ قوله فاحتسب اي صبر راضيا بقضاء الله راجيا فضله وساق الآية تاكيدا لقوله فاحتسب لان الاحتساب لا يكون الا بالصبر ١٢ قس ٨ قوله لم يبلغوا الحنث اي الاثم صبر به عن البلوغ لما كان الانسان يواخذ بما يرتكبه فيه بخلاف ما تحته ١٢ ع ٩ قوله بفضل رحمته اي بما هي بفضل رحمة الله للاولاد وقال الكرماني ان المراد به المسلم الذي توفي اولاده لا الاطفال وانما جمع باعتبار انه نكرة في سياق النفي فيفيد العموم ممن وجد له العيني والله تعالى اعلم ١٢ ١٠ قوله باب قول الرجل الخ المقصود من هذه الترجمة جواز مخاطبة الرجال النساء بما فيه موعظة وانما ذكر لفظ قول الرجل اشارة الى ان ذلك لا يختص بالنبي صلعم ١٢

اسماء الرجال

باب الرجل يقي الخ اسمعيل بن ابي اويس عبد الله المدني مالك هو الامام المدني ابن شهاب هو الزهري سعيد بن المسيب ابن حزن القرشي المخزومي ابو معمر بفتح الميمين عبد الله بن عمرو المقعد المنقري عبد الوارث بن سعيد بن ذكوان العنبري ملازم ابو هبيرة الكوفي ايوب هو ابن ابي تميمة السختياني محمد بن هلال العدوي البصري باب الاذن بالجنازة ابو رافع نفيع الصائغ المدني محمد هو ابن سلام كما جزم به ابن السكن ابو معوية محمد بن حازم بالمعجمين الضرير ابو اسحق الشيباني هو سليمان الشعبي هو عامر بن شراحيل باب فضل من مات له ولد الخ ابو معمر عبد الوارث مراني هذه الصفة عبد العزيز هو ابن صهيب انس هو ابن مالك مسلم هو ابن ابراهيم الازدي القصاب شعبة هو ابن الحجاج العتكي عبد الرحمن هو ابن احمد الاصبهاني ابو صالح ذكوان السمان علي هو ابن عبد الله المديني سفين هو ابن عيينة الزهري هو ابن شهاب سعيد هو المخزومي القرشي باب قول الرجل الخ حل للغات نعى اخبر بالموت اصيب قتل من غير امرة بكسر الهمزة وسكون الميم وفتح الراء اي بغير تامير من النبي صلعم احتسب اي صبر راضيا بقضاء الله راجيا فضله لم يبلغوا الحنث الراد بالثث التكليف الذي يكتب فيه الاثم او خص الاثم بالذكر لانه الذي يعمل بالبلوغ لان المعنى قد يثاب الا تحلة القسم قال بطيس هو مثل في القليل الضرب في القلة والمراد هنا تقليل الورود او لمس او قلة زمانه ١٢

(قوله باب الرجل ينعى الى اهل الميت بنفسه) المراد باهل الميت الناس مطلقا ومفعول ينعى محذوف اي ينعى الميت الى الناس او يخبرهم بموته بنفسه وبوا بهم به ولا يحتاج الى ان يبعث من يحكي عنه هذا الخبر لا يخلو عن ابراث حزن وسوء للسامعين (قوله باب الاذن بالجنازة) قلت الاقرب الاينان بمعنى الاعلام واما الاذان فالظاهر انه بمعنى العلم وهو غير مناسب (قوله لا يموت لمسلم ثلاثة من الولد فيلج النار) المشهور عندهم نصب يلج على انه جواب النفي لكن يشكل ذلك بان الفاء في جواب النفي تدل على سببية الاول للثاني قال تعالى لا يقضى عليهم فيموتوا وموت الاولاد ليس سببا لدخول الناريل سببا للتحاة منها وعند الدخول فيها فلا يلوح لوقوض صحة لسببية فهو غير مراد ههنا فالمطلوب ان من مات له ثلاثة ولد لا يدخل النار بعد ذلك الا تحلة القسم على تقدير كونه جوابا يصير المعنى انه لا يموت لمسلم ثلاثة ولد حتى يدخل النار بسببه الا تحلة القسم وهذا معنى فاسد قطعا لازمه ان من مات ثلاثة من الولد لا يتحقق لمسلم قطعا انه لم يتحقق لدخل ذلك المسلم النار ابدا الا قدر تحلة القسم فالوجه الرفع على ان الفاء عاطفة للتعقيب والمعنى انه بعد موت ثلاثة ولد لا يتحقق الدخول في النار الا تحلة القسم واقرب ما قيل في توجيه النصب ان الفاء بمعنى الواو المفيدة للجمع وهي تنصب المضارع بعد النفي كالفاء والمعنى لا يجتمع موت ثلاثة من الولد ودخول النار الا تحلة القسم للعباد وههنا كلمات بعيدة منها ما ذكره الحافظ ابن حجر حيث قال ان السببية حاصلة بالنظر الى الاستثناء لان الاستثناء بعد النفي اثبات وكان المعنى ان تخفيف الولوج مسبب عن موت الاولاد وهو ظاهر لان الولوج عام وتخفيفه يقع بامور منها موت الاولاد بشرطه انتهى ولا يخفى انا اذا صححنا السببية بالنظر الى الاستثناء فلا بد من اعتبار الاستثناء اولا قبل جعله جوابا ليصلح بذلك ان يكون جوابا وحينئذ يكون الاستثناء معتبرا معه قبل ان يصير جوابا واقعا في حيز النفي فلا يكون الاستثناء الا من الاثبات لا من النفي فيفيد الكلام انه يلج النار الا تحلة القسم وهو خلاف المطلوب ثم اذا جعلنا هذا المعنى جوابا للنفي مسببا عما دخل عليه النفي كما هو دأب الجواب يلزم ان هذا المعنى منتف لانتفاء ما دخل عليه النفي كما لا يخفى

١ادم قال حدثنا شعبة قال حدثنا ثابت عن انس بن مالك قال مر النبي صلى الله عليه وسلم بامرأة عند قبر وهي تبكي فقال اتقي الله واصبري ٢
باب غسل الميت ووضوءه بالماء والسدر وحنط ابن عمر ابنا لسعيد بن زيد وحمله وصلى ولم يتوضأ وقال ابن عباس المسلم لا ينجس حيا ولا ميتا وقال سعد لو كان نجسا ما مسسته وقال النبي صلى الله عليه وسلم المؤمن لا ينجس ٣ **حدثنا** اسمعيل بن عبد الله قال حدثني مالك عن ايوب السختياني عن محمد بن سيرين عن ام عطية الانصارية قالت دخل علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم حين توفيت ابنته فقال اغسلنها ثلثا او خمسا او اكثر من ذلك ان رأيتن ذلك بماء وسدر واجعلن في الاخرة كافورا او شيئا من كافور فاذا فرغتن فاذنني فلما فرغنا اذناه فاعطانا حقوه فقال اشعرنها اياه **باب** ما يستحب ان يغسل وترا **حدثنا** محمد قال اخبرنا عبد الوهاب الثقفي عن ايوب عن محمد عن ام عطية قالت دخل علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن نغسل ابنته فقال اغسلنها ثلثا او خمسا او اكثر من ذلك بماء وسدر واجعلن في الاخرة كافورا فاذا فرغتن فاذنني فلما فرغنا اذناه فالقى الينا حقوه فقال اشعرنها اياه فقال ايوب وحدثتني حفصة بمثل حديث محمد وكان في حديث حفصة اغسلنها وترا وكان فيه ثلثا او خمسا او سبعا وكان فيه انه قال ابدأن بميامنها ومواضع الوضوء منها وكان فيه ان ام عطية قالت ومشطناها ثلثة قرون **باب** يبدأ بميامن الميت **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا اسمعيل ابن ابراهيم قال حدثنا خالد عن حفصة بنت سيرين عن ام عطية قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في غسل ابنته ابدأن بميامنها ومواضع الوضوء منها **باب** مواضع الوضوء من الميت **حدثنا** يحيى بن موسى قال حدثنا وكيع عن سفين عن خالد الحذاء عن حفصة بنت سيرين عن ام عطية قالت لما غسلنا بنت النبي صلى الله عليه وسلم قال لنا ونحن نغسلها ابدءوا بميامنها ومواضع الوضوء منها **باب** هل تلقى المرأة في ازار الرجل **حدثنا** عبد الرحمن بن حماد قال حدثنا ابن عون عن محمد عن ام عطية قالت توفيت ابنة النبي صلى الله عليه وسلم فقال لنا اغسلنها ثلثا او خمسا او اكثر من ذلك ان رأيتن فاذا فرغتن فاذنني فلما فرغنا اذناه نزع من حقوه ازاره وقال اشعرنها اياه **باب** يجعل الكافور في الاخيرة **حدثنا** حامد بن عمر قال حدثنا حماد بن زيد عن ايوب عن محمد عن ام عطية قالت توفيت احدى بنات النبي صلى الله عليه وسلم فخرج النبي صلى الله عليه وسلم فقال اغسلنها ثلثا او خمسا او اكثر من ذلك ان رأيتن بماء وسدر واجعلن في الاخرة كافورا او شيئا من كافور فاذا فرغتن فاذنني قالت فلما فرغنا اذناه فالقى الينا حقوه وقال اشعرنها اياه وعن ايوب عن ام عطية بنحوه وقالت انه قال اغسلنها ثلثا او خمسا او سبعا او اكثر من ذلك ان رأيتن قالت حفصة قالت ام عطية وجعلنا رأسها ثلثة قرون **باب** نقض شعر المرأة **حدثنا** احمد قال حدثنا عبد الله بن وهب قال اخبرنا ابن جريج قال ايوب وسمعت حفصة بنت سيرين قالت حدثتنا ام عطية جعلن رأس بنت النبي صلى الله عليه وسلم ثلثة قرون نقضنه ثم غسلنه ثم جعلنه ثلثة قرون **باب** كيف الاشعار للميت وقال الحسن الخرقة

محمد بن المثنى وقال ابدأن ثنى نغسل ابدأن قال بنت رسول الله في آخره في الخرقة فنقل قالت ينقض بان حدثنا ابن وهب ابنة

---

١ قوله وحنط بفتح النون اى استعمل الحنوط وهو عطر مركب من انواع الطيب يجعل على رأس الميت ولحيته وبقية جسده ان تيسر وسيطلبفته للترجمة من حيث ان التخنيط يستلزم الغسل وكانه قال غسله وحنطه قاله العيني وقال العسقلاني في الفتح قيل تعلق بذا الاثر ما بعده بالترجمة من جهة ان المعنف يرى ان المؤمن لا ينجس بالموت وان غسله انما هو للتعبد لانه لو كان نجسا لم يطهر الماء والسدر ولا الماء وحده لو كان نجسا لما مسه ابن عمر بغسل ما مسه من اعضائه ١٢ ٢ قوله اشعرنها اياه من الاشعار وهو لباس الشعار والشعار الثوب الذي يلي الجسد والمعنى الاول للغسلات والثاني لثلث او الثالث للتعميم ١٢ ٣ قوله ومشطناها ثلثة قرون اى جعلنا شعرها ثلثة مضفائر يعني ظلينا بالمشط قال العسقلاني لكن ليس فيه تصريح على تقريره صلعم بثلثة قرون كما لا يخفى ١٢ ٤ قوله مواضع الوضوء زاد ابو نعيم منها اى من الابنة والبداءة بالميامن ومواضع الوضوء مما زادته حفصة في رواية عن ام عطية على انهما وآلهما لكنه في امره صلعم بالوضوء وتعميم اثر بها المؤمنين في طهور اثر الغرة والتحجيل وبه ذهب الحنفية كما شاهدته في سنة الوضوء لكن قال الحنفية لا يمضمض والاستنشق بتعدد لخراج الماء من الفم والانف ١٢ قسطلاني ٥ قوله فنزع من حقوه اى معقد الازار منه واستعمال الحقو هنا على القيمة وفي السابق على المجاز قول الزركشي ان هذا مجاز والسابق حقيقة وهم لانه في اصل الوضع لمعقد الازار من الجسد الا ان يدعى ان استعماله في الازار صار حقيقة عرفية قاله القسطلاني قال العيني هو في الموضعين حقيقة لانه مشترك بين المعنيين والمشترك حقيقة في المعنيين او اكثر والدليل على ذلك ان الجوهري قال الحقو الازار ثم قال والحقو ايضا الخصر ومثله الازار انتهى وفي القاموس الحقو المشط والازار وكمبر او معقده كالحقوة ١٢ ٦ قوله باب نقض شعر المرأة اى الميتة عند الغسل وذكر المرأة خرج مخرج الغالب لان حكم الرجل الميت كذلك اذا كان شعره مضفورا يفعل الماء ال اصول الشعر بل التكثيف ١٢ ع ٧ قوله قال ايوب وسمعت حفصة اى الرواية معطوف على مقدر اى سمعت كذا وسمعت حفصة ١٢ ع ٨ قوله انهن جعلن اى النساء اللاتي باشرن غسل بنت رسول الله صلعم

قيل مهين اسماء بنت عميس وصفية بنت عبد المطلب وليلى بنت قانف في رواية ابي داود وقانف بالقاف والنون ١٢ ع ٩ قوله باب كيف الاشعار للميت اى باب باذكر فيه كيف الاشعار للميت في قوله صلعم اشعرنها اياه وانما اورد هذه الترجمة مخمضا بقوله كيف الاشعار مع ان هذه المنفظة قد ذكرت في الاحاديث المذكورة غير مرة تنبيها على ان الاشعار مشاه في هذا الطرق الالفاظ وهو قوله وزعم ان الاشعار الفضا فيه على ما يجئ الآن في حديث ام عطية المطابقة للترجمة ١٢ ع ١٠ قوله الخرقة التي امسة اشارة الى ان الميت لا يكفن بخمسة اثواب لكن بما في حق الشاذ وفي حق الرجال بثلاثة وهو كفن السنة في عمانا ١٢ ع

اسماء الرجال آدم بن ابي اياس شعبة بن الحجاج ثابت البناني باب غسل الميت اسمعيل بن عبد الله بن ابي اويس مالك الاسام باب ما يستحب الوضوء محمد بن المثنى وقال البناني يحتمل ان يكون محمد بن سلام ايوب هو السختياني محمد هو ابن سيرين ام عطية هي شغيبة الانصارية باب يبدأ بميامن الميت خالد بن مهران الحذاء مواضع الوضوء من الميت يحيى بن موسى البصري حفصة بنت سيرين ام الهذيل الانصارية البصرية باب مواضع الوضوء من الميت يحيى بن موسى ابن عبد ربه السختياني البلخي المشهور بخت وبيع هو ابن الجراح بن مليح الرواسي الكوفي سفيان هو الثوري خالد هو ابن مهران الحذاء باب هل تلقى المرأة الخ عبد الرحمن هو العنبري البصري ابن عون عبد الله البصري محمد هو ابن سيرين الانصاري ام عطية نسيبة الانصارية باب يجعل الكافور في الاخيرة حامد بن عمر البكراوي البصري حماد بن زيد بن درهم الازدي ايوب ومحمد وام عطية المذكوران قريبا باب نقض شعر المرأة قال ابن سيرين محمد وصله سعيد بن منصور احمد قال ابن شبويه عن الفربري هو ابن صالح عبد الله بن وهب ابن جريج عبد الملك بن عبد العزيز باب كيف الاشعار الخ حل اللغات ميامن جمع يمنة المحقو بفتح الحاء الازار مضفورها اى سرنا شعرها ثلاثة قرون اى ظفائر آذنني اعلمني اجمع ثلاث نوبات لام الفعل ونون النسوة ونون الوقاية فادغمت الاولى في الثانية ١٢

ذلك على من تأمل في نظائره ومنها قوله تعالى لا يقضى عليهم فيموتوا فيلزم ان لا يتحقق موت ثلاثة ولد حتى يترتب عليه دوام الولوج الاخلة القسم كما لا يتحقق القضاء عليهم حتى يترتب عليهم ما لا يخفى انه فاسد جدا افاهم

الخامسة تُشَدُّ بِهَا الْفَخِذَيْنِ وَالْوَرِكَيْنِ تحت الدرع ١٢٦ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قال حدثنا عبد الله بن وهب قال اخبرنا ابن جُرَيْجٍ ان ايوب اخبرهُ قال سمعتُ ابن سيرين يقول جاءت أُمَّ عطية امرأة من الانصار ممن بايعن النبي صلى الله عليه وسلم قَدِمَتِ الْبَصْرَةَ نُبَادِرُ بِنَاتِهَا فلم تدركه فحدثتنا قالت دخل علينا النبي صلى الله عليه وسلم ونحن نغسل ابنته فقال اغسلنها ثلثا او خمسا او اكثر من ذلك ان رأيتن ذلك بماء وسدر واجعلن في الاخيرة كافورا او شيئا من كافور فاذا فرغتن فآذنني قالت فلما فرغنا آذناه فالقى الينا حقوه فقال اشعرنها اياه ولم تزد على ذلك ولا ادري اي بناته و زعم ابن الاشعث الفقها فيه وكذلك كان ابن سيرين يأمر بالمرأة ان تُشْعِرَ ولا تُؤَزِّرَ باب هل يُجْعَل شعر المرأة ثلثة قرون حدثنا قتيبة قال حدثنا سفيان عن هشام عن أُمِّ الهذيل عن ام عطية قالت ضفرنا شعر بنت النبي صلى الله عليه وسلم تعني ثلثة قرون وقال وكيع عن سفيان ناصيتها وقرنيها باب يُلْقَى شعر المرأة خلفها ثلثة قرون حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى بن سعيد عن هشام ابن حسان قال حدثتنا حفصة عن أُمِّ عطية قالت تُوُفِّيَتْ احدى بنات النبي صلى الله عليه وسلم فاتانا النبي صلى الله عليه وسلم فقال اغسلنها بالسدر وترا ثلثا او خمسا او اكثر من ذلك ان رأيتن ذلك واجعلن في الاخرة كافورا او شيئا من كافور فاذا فرغتن فآذنني فلما فرغنا آذناه فالقى الينا حقوه فضفرنا شعرها ثلثة قرون والقيناها خلفها باب الثياب البيض للكفن حدثنا محمد بن مقاتل قال اخبرنا عبد الله اخبرنا هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كُفِّنَ في ثلثة اثواب يمانية بيض سُحُولِيَّة من كُرْسُف ليس فيها قميص ولا عمامة باب الكفن في ثوبين حدثنا ابو النعمان قال حدثنا حماد عن ايوب عن سعيد بن جُبَيْر عن ابن عباس قال بينما رجل واقف بعرفة اذ وقع عن راحلته فوقصته او قال فاوقصته قال النبي صلى الله عليه وسلم اغسلوه بماء وسدر وكفنوه في ثوبين ولا تُحَنِّطُوهُ ولا تُخَمِّرُوا رأسه فانه يُبْعَثُ يوم القيمة مُلَبِّيًا باب الحنوط للميت حدثنا قتيبة قال حدثنا حماد عن ايوب عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال بينما رجل واقف مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بعرفة اذ وقع من راحلته فاقصعته او قال فاقعصته فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اغسلوه بماء وسدر وكفنوه في ثوبين ولا تُحَنِّطُوهُ ولا تُخَمِّرُوا رأسه فان الله يبعثه يوم القيمة مُلَبِّيًا باب كيف يُكَفَّنُ المحرم حدثنا ابو النعمان قال حدثنا ابو عوانة عن ابي بشر عن سعيد بن جُبَيْر عن ابن عباس ان رجلا وقصه بعيره ونحن مع رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو محرم فقال النبي صلى الله عليه وسلم اغسلوه بماء وسدر وكفنوه في ثوبين ولا تُمِسُّوه طيبا ولا تُخَمِّرُوا رأسه

تُشَدُّ بِهَا الْفَخِذَانِ وَالْوَرِكَانِ احمد يعني ابن صالح حدثنا ابن وهب قال رسول الله وقال يُلْقَى خلفها قال يُجْعَل فالقيناها ٢ ابن المبارك فيهن

٢ ابن زيد فقال فاوقصته فانه يُبْعَث النبي

---

١ قوله يشد بها الفخذين والوركان هو على المفعولية والفاعل الضمير الذي في يشد الراجع الى الغاسل بالقرينة الدالة عليه ويروى الفخذان والوركان مرفوعين لانها مفعولين نائبا عن الفاعل ففي الاولى يشد على بناء المعلوم وفي الثانية على بناء المجهول ومطابقة هذا الاثر لترجمة من حيث ان شد الفخذين والوركين بالخرقة الخامسة هو لفها وقد فسر الاشعاري آخر حديث الباب بالعقد وهذا المقصد يستأنس به في وجه المطابقة قاله العيني ٢ قوله تبادر بناتها اي جماعة مبادرة وتبادر من البادرة وهي الاسراع والمعنى انها اسرعت في المجيء الى البصرة لاجل ابنتها الذي كان فيها ولم تدرك لانه اقامت قبل مجيئها واما خروج آخر قال ابن المنذر ليس في احاديث غسل الميت اعلى من حديث ام عطية وعليه عمل الائمة ١٢ ع وقال العيني ايضا اسم ام عطية نسيبة بضم النون بنت كعب ويقال بنت الحارث الانصارية وهذه بنتها اصل في غسل الميت وهذا هو المشهور عند اهل السير ٣ قوله ممن بايعن منها حفصة ما لم يحفظ محمد ١٢ ٤ قوله وذلك بزعم ابن سيرين بخلاف اخته حفصة لانها ولدت في زواجها عند ام عطية اشياء منها البداءة بما منها وما واضع الوضوء منها ١٢ قس ٥ قوله والاولى اي قال الوجب والاولى اي بناته كانت المشغولة فاما مبتدأ وخبره محذوف اي اما بنات كانت ونحوه وهذا لانها في ما قال آخرون انما زينب زوجة ابي العاص اذ هم علم الغير كذا في العيني والقسطلاني ١٢ ٦ قوله المغتسل اي معتسل شهر نهاني في الحديث المغتسل فيه من الالتفات ١٢ ع ٧ قوله فآذنني بالمد وكسر الذال وتشديد النون اي اعلمنني ١٢ قسطلاني ٨ قوله ثلثة قرون وبه قال الشافعي وعند الحنفية يجعل ضفيرتان على صدرها فوق الدرع ولما قوليا فضفرنا شعرها ثلثة قرون ليس في الحديث اشارة من النبي صلعم الى ذلك وانما هو قول ام عطية ١٢ ع ٩ قوله كفن في ثلثة اثواب قال العيني بها تمسك من قال ان كفن السنة في حق الرجل ثلثة اثواب لكن قولهم في الكتب ازار وقميص ولفافة يمنع الاستدلال به فيكون حجة عليهم في عدم القميص والشافعي اخذ بظاهره على ان الميت يكفن في ثلاث لفائف وبه قال احمد ولكن الذي يتم به استدلال اصحابنا فيما ذهبوا اليه حديث جابر بن سمرة فانه قال كفن رسول الله صلعم في ثلثة اثواب قميص وازار ولفافة رواه ابن ابي عدي في الكامل وفيه ترك العمامة وفي المبسوط ذكره بعض مشايخنا العمامة لانه يصير شفعا واستحسنه بعض المشايخ لما روى عن ابن عمر انه كفن ابنه واقعد في خمسة اثواب قميص وعمامة وثلاث لفائف واوار العمامة الى تحت حنكه رواه سعيد بن منصور انتهى قلت بل يمانية بتخفيف الكتيبة منسوبة الى اليمن وانما خففوا الياء وان كان القياس تشديدها بالنسب لانهم حذفوا في الزيادة الالف وكان الاصل يمنية ١٢ ع قوله سحولية بفتح السين المهملة وضمها والفتح اشهر وبهما الوجهان المضبوطة منسوبة الى سحول قرية باليمن يعمل فيها الثياب البيض قال الازهري بالفتح منسوبة اليها وبالضم الثياب البيض وقال غيره بالفتح نسبة اليها وبالضم ثياب بيض نقية لا تكون الا من القطن والكرسف بضم الكاف وبالسين المهملة وسكون الراء القطن قال الكرماني وقال الترمذي وقد روى في كفن النبي صلعم روايات مختلفة وحديث عائشة اصح الروايات التي رويت في كفن النبي والعمل على حديث عائشة عند اكثر اهل العلم من اصحاب

marfat.com

النبي وغيرهم انتهى كذا في عمدة القاري ١٢ ٩ قوله ليس فيها قميص ولا عمامة قال القسطلاني يحتمل نفي وجودهما بالكلية ويحتمل ان يكون المراد نفي المعدد واي الثلاثة خارجة عن القميص والعمامة والاول اظهر وبه قال الشافعي وباالثاني قال المالكية نعم يجوز القميص عند الشافعي من غير استحباب لان ابن عمر كفن ابنا له في خمسة اثواب قميص وعمامة وثلث لفائف انتهى ١٢ ١٠ قوله فوقصته وقال فاوقصته شك من الراوي والمعروف عند اهل اللغة بدون الهمزة فالثاني شاذ اي كسرت عنقه والضمير المرفوع في وقصته للراحلة والمنصوب للرجل قاله القسطلاني وقال العيني وكون الراحلة فاعلة خلاف الظاهر وقال الطيبي معناه انها هي نفسها كسرت عنقه والوقص دق الرقبة ذكره الكرماني ١٢ ١١ قوله ولا تحنطوه بتشديد النون المكسورة اي لا تجعلوا في شئ من فساله اوفي لفه حنوطا والحنوط نوع من الطيب معروف والمجمرة اي لا تغطوا رأسه بل اتركوا احرامه من منع ستر رأسه ان كان رجلا وجهه وكفيه ان كان امرأة ومن منع الخيط والخرقة ظفره وشعره ١٢ قس ١٢ قوله فانه يبعث يوم القيمة ملبيا اي حال كونه قائما بلبيك اللهم والمعنى انه يحشر يوم القيمة على هيئته التي مات عليها ليكون ذلك علامة لمجده كالشهيد يأتي والوداجة تشخب دما وفي رواية عليه اي على هيئته عليه اثر حجه بصبغ ونحوه واحتج به الشافعي واحمد واسحق وابن الظاهر في ان المحرم على احرامه بعد الموت ولهذا يحرم ستر رأسه وتطييبه وهو قول عثمان وعلي وابن عباس وعمار والثوري وذهب ابو حنيفة ومالك والاوزاعي الى ان احرامه ينقطع به مايفعل به كالحلال وهو مروي عن عائشة وابن عمر وطاؤس لانها عبادة شرعت فبطلت بالموت كالصلوة والصيام وقال صلعم اذا مات ابن آدم انقطع عمله الحديث واجابوا عن حديث الباب بانه ليس عاما بلفظه لانه في شخص معين ولانا قال فانه يبعث يوم القيمة مليبا الا ترى ان الوضوء لا يبقى بعد الموت ولا يسن غسل اعضائه محرم فلا يسن بقاء حكمه الى غيره والابد ليل والله تعالى اعلم بالصواب كذا قال العيني ١٢ ١٣ قوله فاقعصته اوقال فاقعصته بصاد ودين وبالكسر اي قتلته سريعا قال في المجمع والمطابقة للترجمة بطريق المفهوم من منع الحنوط بالمحرم ١٢ قس

اسماء الرجال

رواة الاسناد كلهم مروا قريبا **باب** هل يجعل الخ **قتيبة** هو ابن عقبة السوائي الكوفي **سفيان** هو الثوري **هشام** هو ابن حسان الازدي ابو عبد الله البصري ام الهذيل اسم حفصة بنت سيرين اخت **محمد باب** يلقى شعر المرأة خلفها مسدد هو ابن مسرهد بصري بن سعيد القطان **هشام** بن حسان الازدي مولاهم البصري حفصة هي الله كورة مرادا آنفا ام عطية نسيبة بنت كعب الانصارية **باب** الكفن في ثوبين **ابو النعمان** محمد بن الفضل السدوسي **حماد** بن زيد بن درهم ابو اسمعيل الازدي البصري **ايوب** هو ابن ابي تميمة السختياني **سعيد** بن جبير الاسدي مولاهم الكوفي **باب** الحنوط للميت **قتيبة** هو ابن سعيد الثقفي والرواة البقاء مضوا في الباب السابق **باب** كيف يكفن المحرم **ابو النعمان** محمد بن الفضل **ابو عوانة** الوضاح بن عبد الله اليشكري بفتح معجمتين الى وحشية حل اللغات بعولية بفتح السين وتشديد الشاة التحتية نسبة الى السحول وهو القصار لانه يسحلها اي يغسلها او الى سحول قرية باليمن وقيل بالضم اسم لقرية ايضا الكرسف القطن ودسته اي كسرت الراحلة عنق الرجل لا تحنطوه بتشديد النون اي لا تجعلوا في شئ من خلاله او في كفنه حنوطا لا تخمروا الى لا تغطوا افعصته اي قتلته سريعا ١٢

فَاِنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُلَبِّيًا ١٢٦٨ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو وَاَيُّوْبَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ وَاقِفًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَوَقَعَ عَنْ رَاحِلَتِهٖ قَالَ اَيُّوْبُ فَوَقَصَتْهُ وَقَالَ عَمْرٌو فَاَقْعَصَتْهُ فَمَاتَ فَقَالَ اغْسِلُوْهُ بِمَآءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوْهُ فِيْ ثَوْبَيْنِ وَلَا تُحَنِّطُوْهُ وَلَا تُخَمِّرُوْا رَأْسَهٗ فَاِنَّهٗ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ اَيُّوْبُ يُلَبِّيْ وَقَالَ عَمْرٌو مُلَبِّيًا **بَابُ** ٢٣ الْكَفَنِ فِي الثِّيَابِ الْبِيْضِ الَّذِيْ يُكَفَّفُ اَوَّلًا ٢٤ ثُمَّ يُكَفَّفُ وَمَنْ كَفَّنَ بِغَيْرِ قَمِيْصٍ ١٢٦٩ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اُبَيٍّ لَمَّا تُوُفِّيَ جَآءَ ابْنُهٗ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَعْطِنِيْ قَمِيْصَكَ اُكَفِّنْهُ فِيْهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَاسْتَغْفِرْ لَهٗ فَاَعْطَاهُ قَمِيْصَهٗ فَقَالَ اٰذِنِّيْ اُصَلِّيْ عَلَيْهِ فَاٰذَنَهٗ فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلَيْهِ جَذَبَهٗ عُمَرُ فَقَالَ اَلَيْسَ اللّٰهُ نَهَاكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَى الْمُنَافِقِيْنَ فَقَالَ اَنَا بَيْنَ خِيَرَتَيْنِ قَالَ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ فَصَلّٰى عَلَيْهِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ١٢٧٠ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرًا قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ بَعْدَ مَا دُفِنَ فَاَخْرَجَهٗ فَنَفَثَ فِيْهِ مِنْ رِيْقِهٖ وَاَلْبَسَهٗ قَمِيْصَهٗ **بَابُ** ٢٥ الْكَفَنِ بِغَيْرِ قَمِيْصٍ ١٢٧١ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيٰنُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُفِّنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ثَلٰثَةِ اَثْوَابٍ سَحُوْلِيَّةٍ لَيْسَ فِيْهَا قَمِيْصٌ وَلَا عِمَامَةٌ ١٢٧٢ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِيْ ثَلٰثَةِ اَثْوَابٍ لَيْسَ فِيْهَا قَمِيْصٌ وَلَا عِمَامَةٌ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُوْ نُعَيْمٍ لَا يَقُوْلُ ثَلٰثَةٌ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيْدِ عَنْ سُفْيٰنَ يَقُوْلُ ثَلٰثَةُ **بَابُ** ٢٦ الْكَفَنِ بِلَا عِمَامَةٍ ١٢٧٣ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِيْ ثَلٰثَةِ اَثْوَابٍ بِيْضٍ سَحُوْلِيَّةٍ لَيْسَ فِيْهَا قَمِيْصٌ وَلَا عِمَامَةٌ **بَابُ** ٢٧ الْكَفَنِ مِنْ جَمِيْعِ الْمَالِ وَبِهٖ قَالَ عَطَآءٌ وَالزُّهْرِيُّ وَعَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ وَقَتَادَةُ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَلْحَنُوْطُ مِنْ جَمِيْعِ الْمَالِ وَقَالَ اِبْرَاهِيْمُ يُبْدَاُ بِالْكَفَنِ ثُمَّ بِالدَّيْنِ ثُمَّ بِالْوَصِيَّةِ وَقَالَ سُفْيٰنُ اَجْرُ الْقَبْرِ وَالْغُسْلِ هُوَ مِنَ الْكَفَنِ ١٢٧٤ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اُتِيَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ يَوْمًا بِطَعَامٍ فَقَالَ قُتِلَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ وَكَانَ خَيْرًا مِنِّيْ فَلَمْ يُوْجَدْ لَهٗ مَا يُكَفَّنُ فِيْهِ اِلَّا بُرْدَةٌ وَقُتِلَ حَمْزَةُ اَوْ رَجُلٌ اٰخَرُ خَيْرٌ مِنِّيْ فَلَمْ يُوْجَدْ لَهٗ مَا يُكَفَّنُ فِيْهِ اِلَّا بُرْدَتُهٗ لَقَدْ خَشِيْتُ اَنْ يَّكُوْنَ قَدْ عُجِّلَتْ لَنَا طَيِّبَاتُنَا فِيْ حَيَاتِنَا الدُّنْيَا ثُمَّ جَعَلَ يَبْكِيْ **بَابُ** ٢٨ اِذَا لَمْ يُوْجَدْ اِلَّا ثَوْبٌ وَاحِدٌ ١٢٧٥ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ مُقَاتِلٍ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ اُتِيَ بِطَعَامٍ وَكَانَ صَائِمًا فَقَالَ قُتِلَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ وَهُوَ

مُلَبِّيًا وَاُقْتِلَ فُلَانٌ وَاُقْتِلَ فُلَانٌ فَاَصْعَقُهٗ ٢ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَصْلِيَ الْكَفَنَ فِي الثِّيَابِ الْبِيْضِ وَلِاَعْمَامَةٍ بِطَعَامِهٖ بُرْدَةٌ بُرْدَةٌ

١ قوله يكف اولا يكف. بضم الياء وفتح الكاف وتشديد الفاء من يكف في الموضعين اي خيطت حاشيته اولم تخط وضبط بعضهم بفتح الياء وضم الكاف وتشديد الفاء وصوبه ابن رشيد اي ليترك بالياس قميص الصالح ليست سوادكان يكف عن الميت العذاب لولا ضبط آخر بفتح الياء وسكون الكاف وكسر الفاء وجزم الهبلب باءة الصواب وان الياء سقطت من الكاتب اي اصلها يكفي اولا يكفي قال ابن بطال فالمراد طويلا كان القميص او قصيرا فالاول اولى. كذا في فتح وكى ١٢

٢ قوله فاعطاه قميصه اي اعطى النبي صلعم عبد الله بن عبد الله قميصه وبذا صرح في ان ابنه سوالذي اعطى له رسول الله صلعم قميصه وفي الرواية الآتي بعد ثن جابر قال اتى النبي صلعم عبد الله بن ابي بعد ما دفن فاخرجه فنفث فيه من ريقه والبسه قميصه وكان ابن عبد الله بن ابي خطأ على النبي صلعم المشقة في حضوره بدر واحد والخندق وجهينة قبل وصوله صلعم فلما وصل امر باخراجه عن القبر انجازا للوعد من التكفين في قميصه والصلوة عليه فيناسب هذا ما قيل في تاويلات مني قول في حديث ابن عمر فاعطاه اي النعم لبذلك فاطلق على الوعد اسم العطية مجازا التحقق وقوعها وقال ابن الجوزي يمكن ان يكون اعطاه قميصين قميصا للكفن ثم اخرجه فالبسه غيره والله اعلم فان قلت ما وجه اعطاء القميص مع انه راس المنافقين قيل اعطاه اكراما لابنه الرجل الصالح وقيل تاليفا لغيره مع علمان قميصي لا يغني مع كفره فروى انه اسلم من الخزرج الف لما راوه يطلب الاستشفاء بثوبه صلعم وقال الكرماني انما البسه قميصه مكافاة لما صنع في الباس العباس عمه صلعم قميصه يوم بدر كما ذكره الواقدي ايضا وسيجئ في صفة ابليس وكى ١٢

٣ قوله قال ابراهيم. اي النخعي ووصل قوله الدارمي وانما يبدأ بالكفن اولا لان النبي صلعم لم يستفصل في حديث حمزة ومصعب من غير بانة عليها دين ولو لم يكن مقدما على الدين لاستفصل انه موضع الحاجة الى البيان وسكوت الشارع في موضع الحاجة الى البيان ١٢ منه

٤ قوله قال سفيان. هو الثوري اجرا لقبر اي حفر القبر واجرا لغسل من جنس

(قوله فقال اليس الله نهاك ان تصلي على المنافقين) فان قلت كيف يعرف ان يقول او يعتقد ذلك وفيه اتهام للنبي صلى الله تعالى عليه وسلم بارتكاب المنهي عنه قلت لعله جوز النسيان والسهو فاراد ان يذكره ذلك ويمكن ان يقال قوله اليس الله نهاك ليس لتقرير النهي بل للتردد بين النهي وعدمه ليتوسل به الى فهم ما ظنه نهيا واما ما يشعر به كلام بعضهم ان النهي كان متحققا لان الصلوة للميت وقد نهى صلى الله تعالى عليه وسلم عن الاستغفار للمشركين لقوله تعالى ما كان للنبي والذين امنوا ان يستغفروا للمشركين فليس بشئ اذ لا يلزم من كون الميت منافقا ان يكون مشركا. الظاهر ان الحكم كان في حق المشركين هو النهي وفي حق المنافقين التخيير ثم نزل المنع والله تعالى اعلم (قوله وقد مات فاخرجه) هذا الحديث مخالف لحديث عمر انه سبق بسماعه رواية ابن عباس عن عمر كما ذكرها الترمذي وصححها فيفهما دعى صلى الله تعالى عليه وسلم للصلوة عليه فقام اليه الى ان قال ثم صلى عليه ومشى معه فقام على قبره حتى فرغ منه فانه صريح في انه صلى الله تعالى عليه وسلم كان مع الجنازة الى ان اتى به القبره قد تكلف بعضهم في التوفيق بما لا يدفع الايراد بالكلية والله تعالى اعلم. (قوله فلم يوجد له ما يكفن فيه الا بردة) اي فكفن فيه والتكفين فيه من غير بحث وتفتيش عن كون البرد المذكور يبلغ الثلث اه لا دليل على ان الكفن من كل المال وقال القسطلاني في قوله الا بردة موضع الترجمة لان الظاهر انه لم يوجد ما يعدكه الا البردة المذكورة اه والله تعالى اعلم

الكفن لو من بعض الكفن والباقي من حكم حكم الكفن في انه من راس المال لا من الثلث ١٢ ع ٥ قوله قتل مصعب بن عمير هذا القرشي العبدري كان من اجلة الصحابة بعثه رسول الله صلعم الى المدينة يقرئهم القرآن ويفقههم الدين وهو اول من جمع الجمعة بالمدينة قبل الهجرة كان في الجاهلية من اتم الناس عيشا واحسنهم لباسا واحسنهم جمالا فلما اسلم زهد في الدنيا وتقشف وفيه نزل رجال صدقوا ما عاهدوا الله عليه قتل يوم احد شهيدا رضي الله عنه ١٢ منه القاري

٦ قوله وكان خيرا مني. يعني قال عبد الرحمن كان مصعب خيرا مني انما قاله تواضعا وهضما لنفسه كما قال صلعم لا تفضلوني على يونس بن متى فالاعبد الرحمن من العشرة المبشرة ١٢ منه القاري ٧ قوله فلم يوجد له ما يكفن فيه. هذا موضع الترجمة لان ظاهره انه لم يوجد له الا البردة المذكورة ١٢ منه

اسماء الرجال

مسدد هو ابن مسرهد الاسدي البصري ابو الحسن حماد بن زيد ابن درهم البصري عمرو هو ابن دينار المكي ايوب هو السختياني باب الكفن في القميص الخ مسدد هو ابن مسرهد يحيى بن سعيد القطان عبيد الله بن عمر العمري نافع مولى ابن عمر المدني مالك بن اسمعيل بن زياد النهدي الكوفي ابن عيينة هو سفيان بن ابي عمران ميمون الهلالي ابو محمد الكوفي عمرو هو ابن دينار المكي جابر هو ابن عبد الله الانصاري باب الكفن بغير قميص ابو نعيم الفضل بن دكين سفيان بن سعيد الثوري هشام هو ابن عروة ابن زبير بن العوام مسدد هو ابن مسرهد الاسدي يحيى هو ابن سعيد القطان هشام هو ابن عروة المذكور قريبا باب الكفن بلا عمامة اسمعيل هو ابن ابي اويس عبد الله الاصبحي المدني. مالك هو الامام الاصبحي المدني. وبه قال عطاء هو ابن ابي رباح وصله الدارمي والزهري محمد بن مسلم وصله عبد الرزاق عمرو بن دينار المكي قتادة هو ابن دعامة السدوسي باب اذا لم يوجد الا ثوب واحد محمد ابن مقاتل المروزي عبد الله بن المبارك المروزي شعبة ابن الحجاج العتكي ع بخلط من الطيب لا كافور المولى واجلاسهم فاء منه ١٢ مجمع.

marfat.com

خيرٌ مني كُفِّن في بُردةٍ إن غُطِّي رأسُه بَدَتْ رِجلاه وإن غُطِّي رِجلاه بَدا رأسُه وأُراه قال وقُتِل حمزةُ وهو خيرٌ مني ثم بُسِط لنا من الدُّنيا ما بُسِط او قال أعطينا من الدُّنيا ما أعطينا وقد خَشِينا أن تكون حسناتُنا عُجِّلت لنا ثم جعل يَبكي حتى ترك الطعامَ **باب** اذا لم يَجِد كفنًا الا ما يُوارِي رأسَه او قدَمَيه غُطِّي به رأسُه **حدثنا** عُمَر بن حفص بن غياث قال حدثنا ابي قال حدثنا الاعمشُ قال حدثنا شقيقٌ قال حدثنا خبابٌ قال هاجَرنا مع النبي صلى الله عليه وسلم نلتمِسُ وجهَ الله فوقع اجرُنا على الله فمِنا من مات ولم يأكل من اجرِه شيئًا منهم مُصعَب بن عُمَير ومنا من أينَعَت له ثمرتُه فهو يَهدِبُها قُتِل يومَ أُحُدٍ فلم نجِد ما نُكفِّنُه به الا بُردَةً اذا غطَّينا بها رأسَه خرجَت رِجلاه واذا غطَّينا رِجلَيه خرج رأسُه فأمرَنا النبي صلى الله عليه وسلم ان نُغطِّي رأسَه وان نجعل على رِجلَيه من الإذخر

باب مَن استعدَّ الكفنَ في زمنِ النبي صلى الله عليه وسلم فلم يُنكِر عليه **حدثنا** عبد الله بن مَسلَمة قال حدثنا ابن ابي حازم عن ابيه عن سهلٍ ان امرأة جاءت النبي صلى الله عليه وسلم ببُردةٍ منسوجةٍ فيها حاشيتُها تدرُون ما البُردةُ قالوا الشَّملةُ قال نعم قالت نسجتُها بيدي فجئتُ لأكسُوَكَها فأخذَها النبي صلى الله عليه وسلم محتاجًا اليها فخرج الينا وانها ازارُه فحسَّنَها فلانٌ فقال اكسُنيها ما احسنَها فقال القومُ ما احسنتَ لبسها النبي صلى الله عليه وسلم محتاجًا اليها ثم سألتَه وعلمتَ انه لا يَرُدُّ قال اني والله ما سألتُه لأَلبَسَه وانما سألتُه لتكون كفني قال سهلٌ فكانت كفنَه

باب اتباعِ النِّساءِ الجنائزَ **حدثنا** قبيصة بن عُقبة قال حدثنا سفيان عن خالدٍ الحذَّاءِ عن أُمِّ الهُذَيل عن أُمِّ عطيةَ انها قالت نُهِينا عن اتباعِ الجنائزِ ولم يُعزَم علينا

باب إحدادِ المرأةِ على غيرِ زوجِها **حدثنا** مُسدَّد قال حدثنا بِشرُ بن المُفضَّل قال حدثنا سلمةُ بن عَلقمة عن محمد بن سيرين قال تُوُفِّي ابنٌ لامِ عطيةَ فلما كان اليومُ الثالث دعَت بصُفرةٍ فتمسَّحَت به وقالت نُهِينا ان نُحِدَّ اكثرَ من ثلاثٍ الا لزوجٍ **حدثنا** الحُمَيدي قال حدثنا سفيان قال حدثنا ايوب بن موسى قال اخبرني حُمَيد بن نافعٍ عن زينب بنتِ ابي سلمة قالت لما جاء نَعيُ ابي سفيانَ من الشامِ دعَت امُّ حبيبة بصُفرةٍ في اليومِ الثالث فمسحَت عارِضَيها وذِراعَيها وقالت انما كنتُ عن هذا الغنيةَ لولا اني سمعتُ رسولَ الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يَحِلُّ لامرأةٍ تؤمِنُ بالله واليومِ الآخِرِ ان تُحِدَّ على ميتٍ فوقَ ثلاثٍ الا على زوجٍ اربعةَ اشهرٍ وعشرًا ثم دخلتُ على زينبَ بنتِ جَحشٍ حين تُوُفِّي اخوها فدعَت بطِيبٍ فمسَّت منه ثم قالت مالي بالطيب

حل اللغات بدت ظهرت يهدبها يجنيها الاذخر حشيش عجازي طيب الرائحة لم يعزم علينا اي لم يؤكد علينا الاحداد والحداد ترك الزينة والطيب فوق الثلاث ليال للاحداد على الميت اذا كان الميت غير الزوج ولا يلزم منه ان تستعمل الطيب او الزينة بعد ثلاث ليال فكان مراد ام عطية وغيرها من ازواج النبي صلى الله تعالى عليه وسلم باستعمال الطيب ثم الشهقة ظاهرا والتجنب عن شبه الاحداد لان الحديث تقتضي استعمال الطيب او الزينة. والله تعالى اعلم. (قوله الا على زوج فانه تحد عليه اربعة اشهر وعشرا) وهذه الزيادة صريحة في الوجوب فان خبر الشارع يحمل عليه وبه اند فع ما قيل ان مفهوم الا على زوج انه يحل لها الاحداد فاين الوجوب قال القسطلاني اجيب بكفاية الاجماع على الوجوب وايضا جاء في صريح عن الكحل وغيره ولعله سند الاجماع ولابي داود لا تحد المرأة فوق ثلاث الا على الازواج فانها تحد اربعة اشهر وعشرا فهذا امر بلفظ الخبر انتهى. قلت يكفي رواية الكتاب عما ذكر من رواية ابي داود الا ان يقال غرضه بيان موافقة رواية ابي داود لرواية الكتاب. والله تعالى اعلم ويحتمل انه زعم ان رواية الكتاب تحتمل التاويل بان يقال معنى فانها تحد اي يحل لها ان تحد بقرينة الكلام السابق بخلاف رواية ابي داود والله تعالى اعلم. (قوله لا يحل لامرأة تؤمن بالله واليوم الآخر تحد على ميت) هو فاعل يحل على انه مصدر موضع الفعل موضع المصدر بتقدير ان او بدونه ومثله قوله تعالى ومن آياته يريكم البرق وقوله اربعة اشهر وعشرا معمول لمقدر اي فانها تحد بقرينة الرواية السابقة والسوق ليس

بردة ثمرة يلقين بردًا رسول الله الى ان يرون قال محتاج للبسها الجنائز حداد يوم الثالث بزوج اخبرنا ابنة الى النبي تحد

له قوله تلمس وجه الثناء اي ذاته العلية وهذه الجملة محلها النصب على الحال والمراد بالمعية الاشتراك في حكم الهجرة فلم يكن معه صلى الله عليه وسلم والسلام الا ابو بكر وعامر بن فهيرة ١٢ قسطلاني **له** قوله فوقع اجرنا على الله. اي اثمر فالاجر هنا وجوبا عقليا وفي رواية وجب اجرنا على الله اي بما وعد به تفضلا بحسب على الله شيئ ١٢ قسطلاني ع **له** قوله فمنا من اجره اي من الغنائم التي تنا ولها من ادرك زمن الفتوح ١٢ قس **له** قوله شيئا. يعني لم يكتب من الدنيا شيئا ولا اقتناه بل قصر نفسه من شهواتها لما موقنا بالآخرة. كذا في العيني ١٢ **له** قوله من اينعت. بفتح الهمزة وسكون التحتية وفتح النون اي ادركت ونضجت ١٢ قس ع **له** قوله فهو يهدبها بفتح التحتية وسكون الهاء وتشديث الدال والموحدة اي يجنيها ويكسر منها كذا قاله الكرماني والعيني والقسطلاني والجمع قال النووي هو كناية عما فتح عليهم من الدنيا اي عجل ثوابه وخير بالمضارع ليفيد استمرار المال الماضية والآتية استحضارا للحال في مشاهدة السامع. كذا في قس ١٢ **له** قوله منسوجة فيها حاشيتها بالرفع بتقدير منسوجة اي انها لم تقطع من ثوب فتكون بلا حاشية او انها جديدة لم تقطع بعد بها ولم تلبس بعد ١٢ قس ع **له** قوله قالوا الشملة قال اي سهل نعم وفي تفسير بها تجوز لان البردة كساء والشملة ما يشتمل به فهو اعم لكن لما كان اكثر اشتمالهم بها اطلقوا اسمها ١٢ سقط **له** قوله محتاجا اليها. اي حال كونه محتاجا الى البردة وعرف ذلك اما بقرينة حال او بتقدم قول صريح ١٢ قس ع **له** قوله فحسنها فلان اي نسبها الى الحسن هو ماخوذ من التحسين في الروايات كلها وفي رواية للبخاري في اللباس فحسنها بالياء وتشديد السين بغير نون وقال المهلب الطبري فلان هو عبد الرحمن بن عوف وفي الطبراني هو سعد بن ابي وقاص وفي رواية الطبراني من طريق اخرى انه العرابي لكن في سنده زمعة بن صالح وهو ضعيف. كذا قاله العيني ١٢ **له** قوله ولم يعزم علينا. مبنيا للمفعول اي لم يؤكد علينا

(قوله باب من استعد الكفن) قال القسطلاني اي اعده وليست السين للطلب انتهى (قوله فيها حاشيتها) الظاهر ان المطلوب افادة انها كانت ذات حاشية وهي ما يكون طرفاها على غير لون الوسط والله تعالى اعلم. (قوله فتمسحت به الخ) لا يخفى ان مقتضى الحديث انها لا تترك الزينة والطيب فوق ثلاث ليال للاحداد على الميت اذا كان الميت غير الزوج ولا يلزم منه ان تستعمل الطيب او الزينة بعد ثلاث ليال فكان مراد ام عطية وغيرها من ازواج النبي صلى الله تعالى عليه وسلم باستعمال الطيب ثم الشهقة ظاهرا والتجنب عن شبه الاحداد لان الحديث تقتضي استعمال الطيب او الزينة. والله تعالى اعلم. (قوله الا على زوج فانه تحد عليه اربعة اشهر وعشرا) وهذه الزيادة صريحة في الوجوب فان خبر الشارع يحمل عليه وبه اند فع ما قيل ان مفهوم الا على زوج انه يحل لها الاحداد فاين الوجوب قال القسطلاني اجيب بكفاية الاجماع على الوجوب وايضا جاء في صريح عن الكحل وغيره ولعله سند الاجماع ولابي داود لا تحد المرأة فوق ثلاث الا على الازواج فانها تحد اربعة اشهر وعشرا فهذا امر بلفظ الخبر انتهى. قلت يكفي رواية الكتاب عما ذكر من رواية ابي داود الا ان يقال غرضه بيان موافقة رواية ابي داود لرواية الكتاب. والله تعالى اعلم ويحتمل انه زعم ان رواية الكتاب تحتمل التاويل بان يقال معنى فانها تحد اي يحل لها ان تحد بقرينة الكلام السابق بخلاف رواية ابي داود والله تعالى اعلم. (قوله لا يحل لامرأة تؤمن بالله واليوم الآخر تحد على ميت) هو فاعل يحل على انه مصدر موضع الفعل موضع المصدر بتقدير ان او بدونه ومثله قوله تعالى ومن آياته يريكم البرق وقوله اربعة اشهر وعشرا معمول لمقدر اي فانها تحد بقرينة الرواية السابقة والسوق ليس

من حاجة غير انى سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل لامرأة تؤمن بالله واليوم الآخر تحد على ميت فوق ثلث الا على زوج اربعة اشهر وعشرا **باب** زيارة القبور **حدثنا** ادم قال حدثنا شعبة قال حدثنا ثابت عن انس بن مالك قال مر النبى صلى الله عليه وسلم بامرأة تبكى عند قبر فقال اتقى الله واصبرى قالت اليك عنى فانك لم تصب بمصيبتى ولم تعرفه فقيل لها انه النبى صلى الله عليه وسلم فاتت باب النبى صلى الله عليه وسلم فلم تجد عنده بوابين فقالت لم اعرفك فقال انما الصبر عند الصدمة الاولى **باب** قول النبى صلى الله عليه وسلم يعذب الميت ببعض بكاء اهله عليه اذا كان النوح من سنته لقول الله تعالى قوا انفسكم واهليكم نارا وقال النبى صلى الله عليه وسلم كلكم راع وكلكم مسئول عن رعيته فاذا لم يكن من سنته فهو كما قالت عائشة ولا تزر وازرة وزر اخرى وهو كقوله وان تدع مثقلة الى حملها لا يحمل منه شئ وما يرخص من البكاء فى غير نوح وقال النبى صلى الله عليه وسلم لا تقتل نفس ظلما الا كان على ابن آدم الاول كفل من دمها وذلك لانه اول من سن القتل **حدثنا** عبدان ومحمد قالا انا عبد الله قال اخبرنا عاصم بن سليمان عن ابى عثمان قال حدثنى اسامة بن زيد قال ارسلت بنت النبى صلى الله عليه وسلم اليه ان ابنا لى قبض فأتنا فارسل يقرئ السلام ويقول ان لله ما اخذ وله ما اعطى وكل عنده باجل مسمى فلتصبر ولتحتسب فارسلت اليه تقسم عليه ليأتينها فقام ومعه سعد بن عبادة ومعاذ بن جبل وابى بن كعب وزيد بن ثابت ورجال فرفع الى رسول الله صلى الله عليه وسلم الصبى ونفسه تتقعقع قال حسبته انه قال كانها شنة ففاضت عيناه فقال سعد يا رسول الله ما هذا قال هذه رحمة جعلها الله فى قلوب عباده وانما يرحم الله من عباده الرحماء **حدثنا** عبد الله بن محمد قال حدثنا ابو عامر قال حدثنا فليح بن سليمان عن هلال بن على عن انس بن مالك قال شهدنا بنتا لرسول الله صلى الله عليه وسلم قال ورسول الله صلى الله عليه وسلم جالس على القبر قال فرأيت عينيه تدمعان قال فقال هل منكم رجل لم يقارف الليلة فقال ابو طلحة انا قال فانزل قال فنزل فى قبرها **حدثنا** عبدان قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا ابن جريج قال اخبرنى عبد الله بن عبيد الله ابن ابى مليكة قال توفيت بنت لعثمان بمكة وجئنا لنشهدها وحضرها ابن عمر وابن عباس وانى لجالس بينهما او قال جلست الى

---

٢ على المنبر يقول ٢ يقول على المنبر ٢ يا رسول الله ببكاء سببه ٢ النوح ٢ ذنوبا بانه انه ابنته وكل شئ معه وفاضت فانما انا للنبى ثنا

١ قوله انما الصبر عند الصدمة الاولى. قال الخطابى المعنى ان الصبر الذى يحمد عليه صاحبه ما كان عند مفاجاة المصيبة بخلاف ما بعد ذلك فانه بعد الايام يسلو قال ابن بطال الارادان لا يجتمع عليها مصيبة الهلاك وفقد الاجر والمطابقة للترجمة من انه صلعم لم ينه المرأة المذكورة عن زيارة قبر ميتها وانما امرها بالصبر فدل على الجواز من هذه الحيثية كذا قاله النجنى وغيره قال القسطلانى واستدل به على زيارة القبور سواء كان الزائر رجلا او امرأة انتهى وقال النجنى وردى فى الباب عامة احاديث كثيرة منها حديث بريدة اخرجه مسلم قال قال رسول الله صلعم نهيتكم عن زيارة القبور فزوروها الحديث وراوه الترمذى ايضا وقال والعمل على هذا عند اهل العلم لا يرون بزيارة القبور باسا وهو قول ابن المبارك والشافعى واحمد واسحق وردى الترمذى حديث ابى هريرة ان رسول الله صلعم قال لعن الله زوارات القبور وقال هذا حديث حسن صحيح ثم قال وقد رأى بعض اهل العلم ان هذا كان قبل ان يرخص النبى صلعم فى زيارة القبور فلما رخص دخل فى الرخصة الرجال والنساء انتهى ويؤيده ما فى النهيد عن ابن حبيكة ان ما نشأ اقبلت ذات يوم من المقابر فقلت لها يا ام المؤمنين من اين اقبلت قالت من قبر اخى عبد الرحمن فقلت لها اليس كان رسول الله صلعم ينهى عن زيارة القبور قالت نعم كان ينهى عن زيارة ثم امر بزيارتها وقال بعضهم انما كره زيارة القبور للنساء لقلة صبرهن وكثرة جزعهن وروى ابو داؤد عن ابن عباس قال لعن رسول الله صلعم زائرات القبور والمتخذين عليها المساجد والسروج وقال ابن عبد البر وتقدم الكراهة العلماء خروجهن الى الصلوات فكيف الى المقابر كذا فى العينى وبسط وقال فى آخره وحاصل الكلام من هذا الكلام ان زيارة القبور مكروهة للنساء بل حرام فى هذا الزمان ولا سيما نساء مصرنا

٢ قوله اذا كان النوح ان آخره .. ليس من الحديث المرفوع بل هو من كلام البخارى قاله استنباطا

٣ قوله من سننه. بضم السين وتشديد النون وكسر الفوقية اى من عادته وطريقته اذ كان من العرب من يامر بذلك

٤ قوله لقول الله الخ. وجه الاستدلال بالآية ان الشخص اذا كان ناحا فاهله يقتدون به فهو سبب لنوح اهله فاذا فى اهله من النساء

٥ قوله كلكم راع الخ. هذا يشمل سائر جهات الولاية فان الرجل اذا كان راعيا لاهله وجاهر من شرع تبعه اهله

من جملة المستثنى حتى يقال انه استثناء عن شيئين بحرف واحد بان يقال على زوج مستثنى من على هيت واربعة اشهر وعشرا مستثنى من فوق ثلاث فتدبر صرح بامتناعه وعلى هذا فهذه الرواية بواسطة هذا المقدار ايضا من ادلة وجوب العدة والله تعالى اعلم. (قوله فلم تجد عنده بوابين) لعل انسا ساق هذا الحديث لافادة ما كان عليه النبى صلى الله عليه وسلم من التواضع فذكروا انهما ما عرفته اولا لذلين من شانه الاعتبار عن احاد الناس فى المشى حتى يعرف به كما هو شان الاكابر الدنيا ثم حين جاءت الى الباب فلما وجدت فلم تعاينهما عن الوصول اليه كما يوجد على ابواب اهل الدنيا والله تعالى اعلم. (قوله اذا كان النوح من سننه) اى سنة الميت او الاهل وافراد الضمير لمراعاة اللفظ ومرجع الوجهين واحد وهو ان الميت قد عود اهله فى حياته بالبكاء على ميته والنياحة عليهم ورضى به واقرهم على ذلك. اذ اعتياد الاهل عادة لا يكون الا بتمام صاحب الميت فى امرهم فتقرير هم عليه فاذا كان كذلك ووقع من الاهل البكاء والنياحة عليه يصير كان الميت ماء وتاهم عن هذه المعصية ..... ولم يراعهم كما ينبغى ويصير كمن سن لهم ذلك فيصير عاصيا فيعذب لذلك (قوله ومايرخص من البكاء) عطف على اول الترجمة (قوله لم يقارف الليلة) اى لم يجامع قيل قال ذلك تعريضا بعثمان فانه جامع تلك الليلة فلم يستحسنه صلى الله تعالى عليه وسلم لما فيه من الغفلة عن حال اهل البيت مع انها من بنائه صلى الله تعالى عليه وسلم ومقتضاه شدة الاهتمام بامرها ثم قيل لعل وقوع مثل هذا من عثمان لعذر فى ذلك اذ محتمل انه طال مرضها فاحتاج الى الوقاع ولم يكن يظن انها تموت تلك الليلة وليس فى الخبر ما يقتضى انه واقع بعد موتها او بعد احتضارها والله تعالى اعلم

٦ قوله وهو كقوله وان تدع مثقلة. اى ما استدلت عائشة بقوله تعالى ولا تزر الخ كقوله تعالى وان تدع نفس مثقلة بذنوبها غير الى حمل اوزارها لا يحمل منه شئ ١٢ ع

٧ قوله وما يرخص الترجمة اى باب فى بيان ما يرخص من البكاء بغير نياحة وهو حديث اخرجه الطبرانى وصححه الحاكم لكن ليس على شرط المؤلف ولذا اكتفى بالاشارة اليه واستغنى باحاديث الباب الدالة على مقتضاه. كذا فى ع وقس ١٢

٨ قوله لانه اول من سن القتل ظلما اى فلذلك من كانت طريقته النوح على الميت لانه سن النياحة فى اهله فراد البخارى على ان الشخص لا يعذب بفعل غيره الا اذا كان له فيه سبب ١٢ ع قس ١٢

٩ قوله انا لله. هو كلمة بن العاص بن الربيع قاله الدمياطى وقال ابن حجر بل بنت لامامة ولم تمت فى مرضها ذلك وقيل بل البنت فاطمة والله بن محسن بن على ١٢ وتشيع

١٠ قوله لم يقارف. قال الخطابى معناه لم يذنب وقيل لم يجامع تلك الليلة قيل والاشبه ان هذا التعريض على سبيل الظن لانه كان قد جامع بعض جواريه تلك الليلة فلم يحبه صلعم انه استعمل عضا تلك الليلة بذنب لكن يحتمل انه قال مرضا واحتاج عثمان الى الوقاع ولم يكن يظن انما تموت تلك الليلة وليس فى الخبر ما يقتضى انه وقع بعد موتها بل ولا بين احتضارها. كذا فى القسطلانى

١١ اسماء الرجال **باب** زيارة القبور آدم هو ابن ابى اياس شعبة هو الحجاج ثابت هو البنانى **باب** قول النبى صلعم انا بعبدان هو عبد الله بن عثمان المروزى محمد هو ابن مقاتل المروزى عبد الله هو ابن المبارك المروزى عاصم هو الاحول البصرى ابى عثمان عبد الرحمن بن مل النهدى البصرى اسامة بن زيد بن حارثة حب النبى صلعم عبد الله بن محمد المسندى ابو عامر عبد الملك بن عمرو العقدى فليح بن سليمان الخزاعى هلال بن على العامرى عبدان هو عبد الله بن عثمان عبد الله بن المبارك ابن جريج عبد الملك بن عبد العزيز. حل اللغات اليك عنى اى تنح وابعد فهو من اسماء الافعال لا تتزل لا تحل تتقعقع اى تضطرب وتحرك شنت قربة خلقة يابسة ١٢

١٢ توهم هذا الحديث المقيد تنبيها على ان الحديث المطلق محمول عليه لان الدلائل دلت على تخصيص العذاب ببعض البكاء لا بكل البكاء بغير نوح صباح ١٢ ع

احدهما ثم جاء الآخر فجلس الى جنبي فقال عبد الله بن عُمر لعمرو بن عثمان الا تنهى عن البكاء فان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الميت ليعذب ببكاء اهله عليه فقال ابن عباس قد كان عُمر يقول بعض ذلك ثم حدث قال صدرت مع عُمر من مكة حتى اذا كنا بالبيداء اذا هو بركب تحت ظل سمرة فقال اذهب فانظر من هؤلاء الركب قال فنظرت فاذا صُهيب فاخبرته فقال ادعه لي فرجعت الى صُهيب فقلت ارتحل فالحق امير المؤمنين فلما اُصيب عمر دخل صُهيب يبكي يقول واخاه واصاحباه فقال له عمر يا صُهيب اتبكي علي وقد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الميت يعذب ببعض بكاء اهله عليه قال ابن عباس فلما مات عُمر ذكرت ذلك لعائشة فقالت يرحم الله عمر والله ما حدث رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله ليعذب المؤمن ببكاء اهله عليه ولكن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله ليزيد الكافر عذابا ببكاء اهله عليه وقالت حسبكم القرآن ولا تزر وازرة وزر اخرى قال ابن عباس عند ذلك والله هو اضحك وابكى قال ابن ابي مُليكة والله ما قال ابن عمر شيئا حدثنا اسمعيل بن خليل ثنا علي بن مُسهر قال اخبرنا ابو اسحق وهو الشيباني عن ابي بُردة عن ابيه قال لما اُصيب عُمر جعل صُهيب يقول واخاه فقال عمر اما علمت ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الميت ليعذب ببكاء الحي حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن عبد الله بن ابي بكر عن ابيه عن عَمرة بنت عبد الرحمن انها اخبرته انها سمعت عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت انما مر رسول الله صلى الله عليه وسلم على يهودية يبكى عليها اهلها فقال انهم ليبكون عليها وانها لتعذب في قبرها باب ما يكره من النياحة على الميت وقال عُمر دعهن يبكين على ابي سليمان ما لم يكن نقع او لقلقة والنقع التراب على الرأس واللقلقة الصوت حدثنا ابو نُعيم قال حدثنا سعيد بن عُبيد عن علي بن ربيعة عن المغيرة قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول ان كذبا علي ليس ككذب على احد من كذب علي متعمدا فليتبوأ مقعده من النار

---

١ قوله اذا كنا بالبيداء. مفازة بين مكة والمدينة قوله فاذا هو بركب اصحاب ابل عشرة فاخوتها ساقرين قوله تحت ظل سمرة بفتح السين المهملة وضم الميم شجرة عظيمة من العضاه قوله فاذا صهيب بضم الصاد ابن سنان بن قاسط بالقاف وكان من السابقين الاولين المعذبين في الله ١٢ قس

٢ قوله فلما اصيب عمر يعني بالجراحة التي مات فيها وفي رواية ايوب ان ذلك كان عقيب الحج المذكورة ولفظه فلما قدمنا من ثبث عمر اصيب وفي رواية عمرو بن دينار من ثبث ان طعن ١٢ قسطلاني ٣ قوله يعذب ببعض بكاء اهله عمر تبعه ببعض البكاء محمل على ما فيه نياحة جمعا بين الاحاديث قاله القسطلاني ولعل قول قد كان عمر يقول بعض ذلك اشارة الى هذا القيد كذا ذكره علي قي للقراءة والله تعالى اعلم وعلمه احكم ١٢ ٤ قوله يرحم الله عمر قال الطيبي هذا من الآداب الحسنة على منوال قوله تعالى عفا الله عنك لم اذنت لهم فاستغربت من عمر ذلك القول فجعلت تقول يرحم الله عمر تمهيدا وتوطئا لما يوحش من نسبته الى الخطأ ١٢ قسطلاني ع ٥ قوله ما حدث رسول الله صلعم يحتمل ان يكون جزمها بذلك لكونها سمعت صريحا من النبي صلعم اختصاص العذاب بالكافر او فهمت ذلك من القرآن فان قلت الآية عامة للمؤمن والكافر ثم ان زيادة العذاب عذاب فكما ان اصل العذاب لا يكون بفعل غيره فكذا زيادته فلا يستدل لما بالآية قلت العادة قاضية بين المؤمن والكافر فانهم كانوا يوصون بالنياحة بخلاف المؤمنين فلفظة الميت وان كان مطلقا مقيد بالموصى وهو الكافر فتعرف وعادة ١٢ كرماني. ٦ قوله والله هو اضحك وابكى. اي ان العبرة لا يملكها ابن آدم ولا تسبب لها فكيف يعاتب عليها فضلا عن الميت وقال الطاوسي معناه ان الله تعالى في الجيل من البكاء فلا يعذب على ما لا ذنب فيه قال الكرماني لعل غرضه من هذا الكلام ان الكل بخلق الله واراداته ثم قال فالاولى فيه ان يقال بظاهر الحديث وان ابن يعذبه بلا ذنب ويكون البكاء عليه علامة لذلك او يعذبه بذنب غيره سببا وهو السبب في وقوع الغير فيه والاساس عما يفعل وتخصيص

آية الوازرة يوم القيمة ١٢ ع ٨ قوله والله ما قال ابن عمر شيئا. قال الزين بن المنير سكوته لا يدل على الاذعان فلعله كره المجادلة وقال الطيبي الرواية اذا ثبتت لم يكن في دفعها سبيل بالظن وقد رواه عمر وابنه وليس فيما حكمت عائشة ما يرفع روايتها لجواز ان يكون الجزمان صحيحين معا ولا منافاة بينهما لجواز ان يكون المعذب بما تقدم من وصية الميت وعلى ذلك حملا بالجمع والله يذهب البخاري في قوله اذا كان النوح من سنته. كذا في قس ع ك ٩ قوله قال عمر. اي للمات خالد بن الوليد سنة احدى وعشرين بحمص او بعض قراها او بالمدينة واجتمع نسوة بني المغيرة يبكين عليه فقيل لعمر ٢ ارسل الى هؤلاء فانههن فجاء وهن يبكين على ابي سليمان الخ ١٢ ابو سليمان كنية خالد وهذا الاثر وصله المؤلف في تاريخه الاوسط ١٢ قس ١٠ قوله نقع او لقلقة. قال الاسمعيلي النقع ههنا الصوت العالي واللقلقة حكاية صوت ترديد النواحة قال الزمخشري والتحقيق انه مشترك يطلق على الصوت وعلى الغبار ولا بعد ان يكون مرادين ممن حمل على وضع التراب اولى لانه قرن به اللقلقة وهي الصوت ١٢ قس ١١ قوله ان كذبا علي ليس كالكذب على احد اي هو اشد في الاثم مكروه مستقبحا شرعا عاما باتيا الى يوم القيمة. كذا في قس ١٢ ١٢ قوله فليتبوأ. الخ. اي فليتخذ لنفسه منزلا من النار ١٢ ع

اسماء الرجال

اسمعيل بن خليل الخزاز بالعجمات الكوفي علي بن مسهر القرشي الكوفي ابو الحسن هو سليمان بن ابي سليمان الشيباني الكوفي عن ابي بردة الحارث عن ابيه ابي موسى عبد الله ابن قيس الاشعري عبد الله بن يوسف التنيسي مالك الامام الدني باب ماذكره الخ ابو نعيم الفضل ابن دكين مولى آل طلحة سعيد بن عبيد ابو الهذيل الطائي علي بن ربيعة الوالبي الاسدي المغيرة هو ابن شعبة الثقفي

حل اللغات

البيداء مفازة بين مكة والمدينة سمرة بفتح السين المهملة وضم الميم شجرة عظيمة من العضاه النباحة رفع الصوت بالندب ١٢

(قوله ان الله ليزيد الكافر عذابا ببكاء اهله عليه) كما فهمت ان معنى هذا الحديث هو ان الله يزيد الكافر عذابا جزاء لكفره كما قال تعالى فلن نزيدكم الا عذابا ان الله اجرى عادته باظهار الزيادة عند البكاء فصار كان البكاء سبب للزيادة لا ان الزيادة جزاء للبكاء ولا يتصور مثل ذلك في تعذيب المؤمن بسبب البكاء فصار هذا الحديث على فهمها غير مخالف لقوله تعالى ولا تزر وازرة وزر اخرى بل هو موافق لقوله تعالى فلن نزيدكم الا عذابا بخلاف حديث تعذيب المؤمن فلا يرد ان هذا الحديث مخالف لظاهر قوله تعالى ولا تزر وازرة وزر اخرى فما بالها تشبثه وتبطل الحديث الاخر بالمخالفة فافهم (قوله والله هو اضحك وابكى) ليس المراد بذلك ان الخالق هو الله تعالى فلا يعاقب العبد بذلك اصلا بل المراد ان الله تعالى اضحك الحي فلا يؤاخذ بذلك الميت ويحتمل ان يقال مراده بيان ان عذاب الميت ببكاء الاهل لا وجه له اصلا لا عقلا ولا شرعا اما عقلا فلان الفعل مخلوق لله تعالى فلا يتجه عذاب العبد به اصلا من قام به ولا غيره ولا الشرع واما شرعا فلان الشرع ما ورد الا بعذاب من قامت به المعصية لا بعذاب غيره فلا يصح القول بعذاب الميت ببكاء اهله فالى الاول ارشاد ابن عباس بقوله والله اضحك وابكى بعد ان نقل عن عائشة ما يكون فيه اشارة الى الثاني اعني قوله تعالى ولا تزر وازرة وزر اخرى وهذا الوجه اذق وعلى الوجهين لا يرد ان هذا الكلام يقتضي ان لا يعذب احد بفعل اصلا لان الفاعل والغير هو الخالق مطلقا هو الله تعالى. بقي انه قد صح تحميل الظالم ذنوب المظلوم بعد ان تقسم حسناته بين المظلومين فاذا فرغت توضع سيئات المظلومين عليه فما معنى قوله تعالى ولا تزر وازرة وزر اخرى قلت لعل معناه ان الله تعالى لا يعاقب احدا ولا يعذبه بذنب غيره لان لا يحمل عليه ذنب غيره جزاء له على عمله وبينهما فرق والحاصل انه تعالى لا يؤاخذ احدا بذنب غيره ابتداء ويمكن ان يؤاخذه بعد تحميل عمل الغير اياه بناء على ان اعماله تقتضي التحميل جزاء عليها ومن هذا القبيل من سن سنة سيئة الحديث وحديث لا تقتل نفس ظلما الا كان على ابن آدم الاول كفل من دمها لانه اول من سن القتل وقوله تعالى وليحملن اثقالهم واثقالا مع اثقالهم فافهم (قوله لان كذبا علي ليس ككذب على احد) الظاهر ان الكاف للمماثلة بمعنى المساواة وكثيرا ما تجيء الكاف للمساواة اثبات الاشدية والاغلظية والله تعالى اعلم وقيل بل معناه انه ليس مثله في السهولة فيكون دونه في السهولة وما يكون اقل سهولة يكون اكثر شدة فيكون مدخول الكاف اعلى في وجه الشبه الذي هو السهولة قلت ويمكن ان يجعل وجه الشبه خفة الاثم فيقال ليس مثله في خفة الاثم فيكون الكذب على الغير اكثر خفة بالنظر الى الشرك والكذب عليه صلى الله عليه وسلم اقل خفة يكون اكثر شدة لكن اعتبار العلوفي مدخول الكاف تحقيقا انما يعتبر عند اثبات التشبيه واما عند نفي التشبيه كما هنا فغير لازم اذ وجود التشبيه هو الذي يقتضي كون المشبه اقوى في وجه الشبه واما عدمه فيبقى معه المشبه مشبها حتى يكون اقوى البتة والله تعالى اعلم. نعم قد ينفي التشبيه لبيان ان مدخول الكاف اشد قوة بحيث لا يقاربه المشبه حتى يشبه به لان التشبيه كما يقتضي نوع نقصان في المشبه كذلك يقتضي قربه الى المشبه به وعند انتفاء القرب لا يحسن وقد ينفي لبيان ان غير مدخول الكاف اشد فلا يصح التشبيه وعلى التقديرين ينبغي ان يكون المحل محل ان يتوهم ان مدخول الكاف اقوى حتى يكون النفي في موضع يتوهم فيه الاثبات فان ذكر النفي في موضع لا يتوهم فيه الاثبات قليل الفائدة مثل لا يقال الله لا يظلم فانه كلام قليل الجدوى واعتبار توهم ان مدخول الكاف ههنا اقوى لا يخفى بعده فلا قرب ان يعتبر ههنا نفي المساواة والله تعالى اعلم

وسمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول من يُنح عليه يُعذب بما نِيح عليه حدثنا عبدان قال اخبرني ابي عن شعبة عن قتادة عن سعيد بن المسيب عن ابن عمر عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الميت يعذب في قبره بما نيح عليه تابعه عبد الاعلى قال حدثنا يزيد بن زريع قال حدثنا سعيد قال حدثنا قتادة ح وقال ادم عن شعبة الميت يعذب ببكاء الحي عليه **باب** حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا سفيان قال حدثنا ابن المنكدر قال سمعت جابر بن عبد الله قال جيء بابي يوم احد قد مثل به حتى وضع بين يدي رسول الله صلى الله عليه وسلم وقد سجي ثوبا فذهبت اريد ان اكشف عنه فنهاني قومي ثم ذهبت اكشف عنه فنهاني قومي فامر رسول الله صلى الله عليه وسلم فرفع فسمع صوت صائحة فقال من هذه فقالوا ابنة عمرو او اخت عمرو قال فلم تبكي او لا تبكي فما زالت الملائكة تظله باجنحتها حتى رفع **باب** ليس منا من شق الجيوب حدثنا ابو نعيم قال حدثنا سفيان قال حدثنا زبيد اليامي عن ابراهيم عن مسروق عن عبد الله قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ليس منا من لطم الخدود وشق الجيوب ودعا بدعوى الجاهلية **باب** رثاء النبي صلى الله عليه وسلم سعد بن خولة حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن عامر ابن سعد بن ابي وقاص عن ابيه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعودني عام حجة الوداع من وجع اشتد بي فقلت اني قد بلغ بي من الوجع ما ترى وانا ذو مال ولا يرثني الا ابنة لي افاتصدق بثلثي مالي قال لا فقلت فالشطر قال لا ثم قال الثلث والثلث كثير او كبير انك ان تدع ورثتك اغنياء خير من ان تدعهم عالة يتكففون الناس وانك لن تنفق نفقة تبتغي بها وجه الله الا اجرت بها حتى ما تجعل في في امرأتك قلت يا رسول الله اخلف بعد اصحابي قال انك لن تخلف فتعمل عملا صالحا الا ازددت به درجة ورفعة ثم لعلك ان تخلف حتى ينتفع بك اقوام ويضر بك اخرون اللهم امض لاصحابي هجرتهم ولا ترددهم على اعقابهم لكن البائس سعد بن خولة يرثى له رسول الله صلى الله عليه وسلم ان مات بمكة **باب** ما ينهى من الحلق عند المصيبة **وقال** الحكم بن موسى حدثنا يحيى بن حمزة عن عبد الرحمن بن جابر ان القاسم بن مخيمرة حدثه قال حدثني ابو بردة بن ابي موسى قال وجع ابو موسى وجعا فغشي عليه ورأسه في حجر امرأة من اهله فلم يستطع ان يرد عليها شيئا فلما افاق قال انا بريء مما برئ منه رسول الله صلى الله عليه وسلم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم برئ من الصالقة والحالقة والشاقة **باب** ليس منا من ضرب الخدود حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا عبد الرحمن قال حدثنا سفيان عن الاعمش عن عبد الله بن مرة عن مسروق عن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ليس منا من ضرب الخدود وشق الجيوب ودعا بدعوى الجاهلية

من ناح حدثنا يقول ٢ نظل ٢ الايامى ٢ باب رثى النبى بنت ٩ بالشطر قال ٢ هلى ٢ اخلف ان ٢ عن ٢ حدثنا ٢ شديدا ٢ نبكت الى

٢ قال ابو عبد الله يعني ليس من سنتنا ٢ قال ابو عبد الله ليس منا ليس من سنتنا

ع قوله قد مثل به بقم اليم وتشديد المثلثة المكسورة اى جدع انفه واذنه او مذاكيره او شئ من اطرافه. قس وبجوز تخفيف المثلثة اما بالتشديد فهو للبالغة ١٢ ع ٢ قوله من بذه. هو انكار في نفس الامر وان لم يصرح به وهو بالطابقة. المترجمة ١٢. ٣ قوله فلم تبكي بكسر الام وفتح اليم استفهام عن غائبة او لا تبكي شك من الراوي هل استعمل او نهى حاصل المعنى تبكي هذه المرأة عليه او لا فان الملائكة قد اظلته باجنحتها فلا ينبغي البكاء لاجله لفصول هذه المنزلة له بل ينبغي ان يطرح بذلك ١٢ قس ع ٤ قوله باب رثاء. بكسر الراء وخفة المثلثة. والمد وخفض تاليه بالاضافة من رثيت الميت مرثية اذا عددت محاسنه ورثأت بالهمزة لغة فيه وفي بعضها بلفظ الماضي وفي بعضها بفتح الراء وسكون المثلثة وبالياء مصدر اكذا في الكرماني فان قيل رواه احمد وابن ماجة نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم فما الحاكم فما نهى عنه كيف يفعل فالجواب ان المرثية المنهي عنها ما فيه مدح الميت وذكر محاسنه الباعث على تهييج الحزن وتجديد اللوعة او فعلها مع الاجتماع لما ذكر وعلى الانكار مع ذلك والظاهر انها توجه عليه السلام وتحزنه على سعد لكونه مات بمكة بعد الهجرة منها لمدح الميت التهييج الحزن كذا ذكره القسطلاني ١٢ ٥ قوله ثم قال الثلث. بجوز نصب النصف على الاغراء او على تقدير اعط الثلث والرفع على انه فاعل فعل محذوف اى يكفيك الثلث او على ان مبتدأ محذوف الخبر او على انه اى الشروع الثلث او الثلث كاف ١٢ ع قس ٦ قوله لك ان تذر. قال عياض رويناه بفتح الهمزة وكسرها وكلاهما صحيح قيل لا يجوز الكسر لانه جواب له وقال الاصل لكن قال ابن مالك ان تركت ورثتك اغنياء فخير اى فخيرك فحذف الفاء والبتة أو نظره قوله لعلم فان جاء صاحبها والا استرجع بها وقوله للمال بن ابيته البينة والا حد في ظهرك ١٢ ع ٧ قوله الا ازددت. اى فقراء جمع عائل بتكففون الناس اى يطلبون الصدقة منهم. من الكف الناس وقيل يسألونهم بأكفهم قوله وانك لن تنفق علة للنبي عن الوصية بالكثر من الثلث قوله عسى ما تجعل اى الذي تجعل ١٢ ع ٨ قوله اخلف. يعني اخلف في مكة بعد اصحابي المهاجرين المتوفين بمكة قال ابو عمر يحتمل ان يكون لما سمع النبي صلعم يقول انك لن تنفق نفقة وتنفق فعل يستقبل اليقين وظن انه لا يموت من مرضه هذا فاستفهم بل يبقى بعد اصحابي فاجابه صلعم بضرب من قوله لن تنفق نفقة. وهو قوله انك لن تخلف الاحوال القرشي صدا الاستفهام المراصد من سعد مخافة المقام بمكة لكمال الوفاة فيكون مآدابي هجرته كما نص عليه في بعض الروايات انتهى قال شخيت ان اموت بالارض الذي هاجرت منها فابى صلعم بان ذلك لا يكون وانه يطول عمره ١٢ منه عيني

ع قوله لم تخلف. المراد بتخلفه طول عمره اى يطول عمرك ولا تموت بمكة فانه عاش زيادة على اربعين سنة حتى فتح العراق وانتفع به المسلمون بالغنيمة وتضرر به الكفرون وعلى من الله ورسوله كتحقيق ١٢ ع مجمع ع ١٠ قوله لكن البائس سعد الخ. من اساء بؤس اى ضر وهو ضد النفع والترحم قيل انه لم يهاجر من مكة حتى مات فسمي هاجر ومات والاكثر انه هاجر ومات بها قس ومر ترحم قوله يرثى بكسر مثلثة اى يرق ويترحم للبائس صلعم ان مات بمنع الهجرة اى لاجل موته بارض هاجر منها وكان بكره موته بها فلم يعط ما تمنى قال في المجمع وفي العيني قال ابن بطال اما قوله يرثى له الخ فهو من كلام الزهري تفسير لقوله صلعم لكن البائس الخ اى يرثى له حين مات بمكة وكان يهوى ان يموت بغيرها ١٢ قس ع ١١ قوله من العالقة. هي التي ترفع صوتها عند المصيبة والحلق الصياح وقيل ضرب الوجه والحالقة التي تحلق شعرها والشاقة التي تشق ثوبها عند المصيبة كذا في العيني ١٢ -

اسماء الرجال عبدان عبد الله بن عثمان بن جبلة المروزي شعبة بن الحجاج بن الورد العتكي قتادة بن دعامة السدوسي البصري سعيد بن المسيب بن حزن القرشي المخزومي ابن عمر عبد الله عمر بن الخطاب العدوي عبد الاعلى بن عبد الاعلى بن حماد بن نصر الباهلي مولاهم سعيد بن ابي عروبة مهران اليشكري مولاهم قتادة بن دعامة يعني عن سعيد بن المسيب آدم بن ابي اياس عبد الرحمن بن شعبة بن الحجاج باسناده حديث الباب ١٢ قس **باب** علي بن عبد الله بن جعفر المديني سفيان بن عيينة الهلالي ابن المنكدر محمد بن المنكدر التيمي المدني جابر بن عبد الله الانصاري **باب** ليس منا من ضرب الخدود الفضل بن دكين المذكور قريبا سفيان الثوري زبيد اليامي ابو الهذيل عبد الكريم ابراهيم النخعي مسروق بن الاجدع الهمداني عبد الله بن مسعود **باب** رثاء النبي صلعم عبد الله بن يوسف التنيسي مالك الامام المدني ابن شهاب الزهري **وقال** الحكم بن موسى هو القنطري وصله مسلم في صحيحه كذا ابن جبان ومثل هذا يكون على سبيل المذاكرة لا بقصد التحمل ولا يجوز الوقوف عند شئ الحكم لكن قال ابن جمرة وهم والصواب انه تعليق. قس يحيى بن حمزة قاضي دمشق عبد الرحمن هو بن يزيد ابن جابر الازدي القاسم بن مخيمرة هو كوفي سكن البصرة **باب** ليس منا من ضرب الخدود محمد بن بشار الملقب بندار عبد الرحمن بن مهدي بن حسان ابو سعيد البصري سفيان بن سعيد الثوري الاعمش سليمان بن مهران الكوفي عبد الله بن مرة الهمداني الكوفي مسروق بن الاجدع الكوفي **حل اللغات** مثل به اى جدع انفه واذنه او مذاكيره او شئ من اطرافه **مجبي** ثوبا اى على ثوب. **نظم** ضرب الخدود مع جيب من جابه اى ظفره. **الشطر** النصف قد **ترك** عالة فقراء يتكففون الناس اى يطلبون الصدقة من الكف الناس. **البائس** الذي عليه اثر البوس اى شدة وفقره والبائس المجزوم بتثليث الباء والخض بالكسر العالقة الرافعة صوتها في المصيبة. **الحالقة** التي تحلق شعرها **الشاقة** التي تشق ثوبها ١٢

ع بكسر النون وسكون الياء عند الجمع ١٢ ع بدون الوصفة اى ينعب مدة النوع ١٢ يعني

ع من بني عامر بن لؤي وقيل حليف لهم وقيل مولى ابن ابي رهم العامري مات بالمدينة ١٢ ع الرفع بالابتداء والجر محذوف اى فالشطر التصدق به والنصب باضمار الفعل اى اوجب الشطر فالشطر قال المبرد النصف الظهر من النصب لان النصب باضمار الفعل والنصف مردود على قوله بثلثي مالي ١٢ قس

باب ما ينهى من التويل ودعوى الجاهلية عند المصيبة حدثنا عمر بن حفص قال حدثنا ابى قال حدثنا الاعمش عن عبد الله بن مرة عن مسروق عن عبد الله قال قال النبى صلى الله عليه وسلم ليس منا من ضرب الخدود وشق الجيوب ودعا بدعوى الجاهلية باب من جلس عند المصيبة يعرف فيه الحزن حدثنا محمد بن المثنى قال حدثنا عبد الوهاب قال سمعت يحيى قال اخبرتنى عمرة قالت سمعت عائشة قالت لما جاء النبى صلى الله عليه وسلم قتل ابن حارثة وجعفر وابن رواحة جلس يعرف فيه الحزن وانا انظر من صائر الباب شق الباب فاتاه رجل فقال ان نساء جعفر وذكر بكاءهن فامره ان ينهاهن فذهب ثم اتاه الثانية لم يطعنه فقال انههن فاتاه الثالثة قال والله غلبننا يا رسول الله فزعمت انه قال فاحث فى افواههن التراب فقلت ارغم الله انفك لم تفعل ما امرك رسول الله صلى الله عليه وسلم ولم تترك رسول الله صلى الله عليه وسلم من العناء حدثنا عمرو بن على قال حدثنا محمد بن فضيل قال حدثنا عاصم الاحول عن انس قال قنت رسول الله صلى الله عليه وسلم شهرا حين قتل القراء فما رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم حزن حزنا قط اشد منه باب من لم يظهر حزنه عند المصيبة وقال محمد بن كعب الجزع القول السيئ والظن السيئ وقال يعقوب النبى عليه السلام انما اشكو بثى وحزنى الى الله حدثنا بشر بن الحكم قال حدثنا سفين بن عيينة قال اخبرنا اسحق بن عبد الله بن ابى طلحة انه سمع انس بن مالك يقول اشتكى ابن لابى طلحة قال فمات وابو طلحة خارج فلما رات امراته انه قد مات هيأت شيئا ونحته فى جانب البيت فلما جاء ابو طلحة قال كيف الغلام قالت قد هدأ نفسه وارجو ان يكون قد استراح وظن ابو طلحة انها صادقة قال فبات فلما اصبح اغتسل فلما اراد ان يخرج اعلمته انه قد مات فصلى مع النبى صلى الله عليه وسلم ثم اخبر النبى صلى الله عليه وسلم بما كان منهما فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعل الله ان يبارك لهما فى ليلتهما قال سفين فقال رجل من الانصار فرايت تسعة اولاد كلهم قد قرأ القران باب الصبر عند الصدمة الاولى وقال عمر نعم العدلان ونعم العلاوة الذين اذا اصابتهم مصيبة قالوا انا لله وانا اليه راجعون اولئك عليهم صلوات من ربهم ورحمة واولئك هم المهتدون وقوله واستعينوا بالصبر والصلوة وانها لكبيرة الا على الخاشعين حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن ثابت قال سمعت انسا عن النبى صلى الله عليه وسلم قال الصبر عند الصدمة الاولى باب قول النبى صلى الله عليه وسلم انا بك لمحزونون وقال ابن عمر عن النبى صلى الله عليه وسلم تدمع العين ويحزن القلب حدثنا الحسن بن عبد العزيز قال حدثنا يحيى بن حسان قال حدثنا قريش هو ابن حيان عن ثابت عن انس بن مالك قال دخلنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم على ابى سيف القين وكان ظئرا لابراهيم فاخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم ابراهيم فقبله وشمه ثم دخلنا عليه بعد ذلك وابراهيم يجود بنفسه فجعلت عينا رسول

لقد غلبننا لقد غلبتنا وخبثت هدأت منها لكمافى ليلتهما قرؤا الاية تفى

١ قوله شق الباب بفتح الشين والمراد على البداية اى الوضع الذى ينظر منه وفى تجويز الكرمانى كسر الشين نظير لابنه بصر معناه الناحية وليست بمرادة هنا ١٢ قس ع ٢ قوله ان نساء جعفر اى امراة اسماء بنت عميس الخثعمية ومن حضر معها من الاقارب وليس لجعفر امراة غير اسماء وخبر ان محذوف تقديره ان نساء جعفر يبكين ١٢ قس ع ٣ قوله فليطعنه كناية قال الراجل اى نهيتهن فلم يكففن قال القرطبى يحتمل ان م الجرح لمن بان النبى صلعم نهاهن فحملن ذلك على انه مرشد الى المصلحة من قبل نفسه قال العينى هذا الذى قاله حسن وهو اللائق فى حق الصحابيات انتهى وليؤيده قول عائشة ما امرك رسول الله صلعم ان تفعل ما امرك والله اعلم ١٢ ٤ قوله لم تفعل ما امرك رسول الله صلعم قال النووى معناه انك قاصرعما امرت به ولم تجزه عليه السلام بانك قاصرحتى يرسل غيرك ويستريح من العناء ١٢ ٥ قوله القراء اى بعثهم رسول الله صلى الله عليه وسلم الى اهل نجد يقرؤا عليهم القرآن ويدعوهم الى الاسلام فلما نزلوا ببئر معونة قصدهم عامر بن الطفيل فى احياء من سليم فقتلوا الكثر ١٢ قس ٦ قوله المخرج الز مناسبة للترجمة من حيث المقابلة وهى ذكر الشئ وما يضاده معه وذلك ان ترك اظهار الحزن من القول السئ والظن السئ فاظهاره مع الجزع قول سئ وظن سئ ١٢ ع قس ٧ قوله انما اشكو بثى الخ مطابقته للترجمة من حيث ان يعقوب عليه السلام لما ابتلى صبر ولم يشكال احد ولاشك حزنه الاالى الله والبث شدة الحزن ١٢ ع قس ٨ قوله هيأت شيئا اى اعددت طعاما واصلحته او هيأت شيأ من حالها وتزينت لزوجها لتعرضا للجماع او هيأت امر العين على ما جاء فى رواية الطيالسى فهيأت العين وفى رواية حميد فهيأت ام سليم امره وفى رواية حمادة بن زاذان فبك العين فقامت ام سليم فغسلته وكفنته وحنطته وسجت عليه ثوبا كذا فى العينى ١٢ ٩ قوله انصاصا وقئة اى بالنسبة الى ما فهمه من كلامها والا فهى حادة بالنسبة الى ما الادت مما هو فى نفس الامر ١٢ قسطلانى ١٠ قوله فبات اى معها وهو كناية عن الجماع وفى رواية انس بن سيرين فعرضت اليه العشاء فتعشى ثم اصاب منها ١٢ ع ١١ قوله فلما اراد ان يخرج اعلمته انه قد مات وفيه زيادة المسلم فعالته يا ابا طلحة ارايت لو ان قوما اعاروا اهل بيت عارية فطلبوا عاريتهم الم ان يمنعوهم قال لا قالت فاحتسب ابنك قال فغضب وقال تركتنى حتى تلطخت ثم اخبرتنى بابنى ١٢ قس ١٢ قوله فرايت تسعة اولادهم قد قرأوا القران كذا فى رواية ابى ذر والاصيلى وابن عساكر وظاهر هم قرايت لها اى من ولد ولدها محمد الله الذى حملت به تلك الليلة من ابى طلحة كما فى رواية حماية عند سعيد ابن منصور ومسدد والبيهقى بلفظ فولدت له غلاما قال حماية فلقد رايت لذلك الغلام سبع بنين قال القسطلانى

قال العينى فان قلت قد وقع فى رواية حماية سبع بنين وفى رواية سفيان تسعة اولاد قلت الظاهر المراد بالسبعة من ختم القران كلهم بالتسعة من قرأ مختصرا انتهى ويحتمل ان يكون المراد من تسعة اولاد سبع بنين قرأ القران واثنين من البنات كذلك فمن قال سبع بنين لم يذكر اثنتين وهو الاظهر ١٢ ١٣ قوله نعم العدلان بكسر العين وفتح العلاوة بكسر العين فهو مثل عزب للجزلان العدل على احد شقى الدابة والحمل العدلان والعلاوة ما يجعل بين العديلين والمراد بهما من العدلين الصلوت والرحمة والعلاوة اولئك هم المهتدون. كذا فى قس قال العينى اما استفادته الفضائل الجزيلة بصبر هم المبشر عليه بهذه البشارة وهو الصبر المحمود الذى يكون عند مفاجاة المصيبة اى عند الصدمة الاولى وبه المطابقة فانه اذا طالت الايام عليها وقع السلو وصار الصبر طبيعيا انتهى مختصرا ١٢ ١٤ قوله ظئر الابراهيم اى انه صلعم والظئر زوج المرضعة وتسمى المرضعة ايضا ظئرا ١٢ ع

اسماء الرجال

باب ما ينهى الانسان عن حفص بن غياث بن طلق الكوفى الاعمش لم يدرك جده مروان انظر باب من جلس عند المصيبة محمد بن المثنى العنزى البصرى عبد الوهاب ابن عبد المجيد الثقفى يحيى بن سعيد الانصارى عمرة بنت عبد الرحمن عمرو بن على الفلاس الصيرفى محمد بن فضيل الضبى مولاهم الكوفى عاصم الاحول ابو عبد الرحمن البصرى باب من لم يظهر الز بشر ابن الحكم هو النيسابورى اسحق هو ابن اخى انس بن مالك باب الصبر عند الصدمة الاولى محمد بن بشار ابو بكر العبدى البصرى لقبه بندار غندر لقب محمد بن جعفر الهذلى البصرى شعبة بن الحجاج بن الورد العتكى ثابت هو البنانى باب قول النبى صلعم انا بك لمحزونون الحسن بن عبد العزيز الجروى منسوب الى جرومة قرية من تنيس يحيى بن حسان بن حسان هو التنيسى قريش هو ابن حيان العنبرى الصحابى البصرى ثابت هو البنانى ١٢

حل اللغات

ارغم الله انفك اى الصقه بالرغام وهو التراب العناء بفتح العين الهلكة والنون والمد المشقة والعنت البث الشكوى هو اصعب هم لا يصبر صاحبه على كتمانه ليحدث ويفشره للناس اشتكى مرض هدأ سكن فبات اى فى جامع السقين الحدود ١٢

العصبية وادوياء ١٢ قس للعصبة اى بانها بارك بكالهن وامرارهن على ولدها وذكر انه لم تتزكر على ما كان عليه من الحزن ١٢ كذا فى العينى ٥ هو اصعب هم لا يصبر صاحبه على كتمانه ليحدث ويفشره ١٢ قس

٥ اى سكن يعنى ان نفسه كانت تقلقله بالمرض فسكنت بالموت ١٢ قس ٥ لم يقع هذا الترجمة ولا التعليق الله كور بعده بانى رواية الحموى وانا ذكرانى رواية ابى ذر ١٢

marfat.com

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تدرفان فقال لہ عبد الرحمن بن عوف وانت یا رسول اللہ فقال یا ابن عوف انہا رحمۃ ثم اتبعہا باخری فقال ان العین
تدمع والقلب یحزن ولا نقول الا ما یرضی ربنا وانا بفراقک یا ابراہیم لمحزونون رواہ موسی عن سلیمان بن المغیرۃ عن ثابت عن انس
عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم **باب** البکاء عند المریض **حدثنا** اصبغ عن ابن وہب قال اخبرنی عمرو عن سعید بن الحارث الانصاری
عن عبد اللہ بن عمر قال اشتکی سعد بن عبادۃ شکوی لہ فاتاہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعودہ مع عبد الرحمن بن عوف وسعد بن ابی وقاص
وعبد اللہ بن مسعود فلما دخل علیہ فوجدہ فی غاشیۃ اہلہ فقال قد قضی فقالوا لا یا رسول اللہ فبکی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلما رأی القوم
بکاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم بکوا فقال الا تسمعون ان اللہ لا یعذب بدمع العین ولا بحزن القلب ولکن یعذب بہذا واشار الی لسانہ او یرحم
وان المیت یعذب ببکاء اہلہ علیہ وکان عمر یضرب فیہ بالعصا ویرمی بالحجارۃ ویحثی بالتراب **باب** ما ینہی عن النوح والبکاء
الزجر عن ذلک **حدثنا** محمد بن عبد اللہ بن حوشب قال حدثنا عبد الوہاب قال حدثنا یحیی بن سعید قال اخبرتنی عمرۃ قالت
سمعت عائشۃ تقول لما جاء قتل زید بن حارثۃ وجعفر وعبد اللہ بن رواحۃ جلس النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعرف فیہ الحزن وانا اطلع
من شق الباب فاتاہ رجل فقال ان نساء جعفر وذکر بکاءہن فامرہ ان ینہاہن فذہب الرجل ثم اتی فقال قد نہیتہن
وذکر انہ لم یطعنہ فامرہ الثانیۃ ان ینہاہن فذہب ثم اتاہ فقال واللہ لقد غلبننی او غلبننا الشک من محمد بن حوشب فزعمت ان
النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فاحث فی افواہہن من التراب فقلت ارغم اللہ انفک فواللہ ما انت بفاعل وما ترکت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من
العناء **حدثنا** عبد اللہ بن عبد الوہاب قال حدثنا حماد قال حدثنا ایوب عن محمد عن ام عطیۃ قالت اخذ علینا النبی صلی اللہ علیہ وسلم
عند البیعۃ ان لا ننوح فما وفت منا امرأۃ غیر خمس نسوۃ ام سلیم وام العلاء وابنۃ ابی سبرۃ امرأۃ معاذ وامرأتان او ابنۃ ابی سبرۃ و
امرأۃ معاذ وامرأۃ اخری **باب** القیام للجنازۃ **حدثنا** علی بن عبد اللہ قال حدثنا سفین قال حدثنا الزہری عن سالم عن ابیہ عن
عامر بن ربیعۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا رأیتم الجنازۃ فقوموا حتی تخلفکم قال سفین قال الزہری اخبرنی سالم عن ابیہ قال
اخبرنا عامر بن ربیعۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم زاد الحمیدی حتی تخلفکم او توضع **باب** متی یقعد اذا قام للجنازۃ **حدثنا** قتیبۃ بن
سعید قال حدثنا اللیث عن نافع عن عامر بن ربیعۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا رأی احدکم جنازۃ فان لم یکن ماشیا
معہا فلیقم حتی یخلفہا او تخلفہ او توضع من قبل ان تخلفہ **حدثنا** مسلم قال حدثنا ہشام قال حدثنا یحیی عن ابی سلمۃ عن

---

١ بن الفرج ٢ غاشیۃ ٣ ٤ اللہ لیعذب ٥ من ٦ واتاہ ٧ بان ٨ انہ ٩ وانہا ١٠ عبد اللہ بن ١١ افواہہن التراب ١٢ بن زید ١٣ عن ١٤ الجنازۃ ١٥ یعنی ابن ابراہیم

١ قولہ وانت یا رسول اللہ منصوب علی محذوف تقدیرہ اتاس لا یصبرون عند المصائب وانت یا رسول اللہ تفعل کفعلہم کانہ تعجب واستغرب ذلک منہ لعدہ منہ انہ یحث علی الصبر ویہنی عن الجزع فاجابہ صلعم قال یا ابن عوف انما ہی رحمۃ ای الحالۃ التی شاہدتہا منی رحمۃ وشفقۃ علی الولد ولیست بجزع وقلۃ صبر کما توہمت انت ١٢ س ع

٢ قولہ فوجدہ فی غاشیتہ . بالغین والشین المعجمتین قال الخطابی ہذا یحتمل وجہین ان یراد بہ القوم الحضور عنده الذین ہم غاشیۃ ای یغشونہ للعدہ منہ وان یراد بہا ستمثاہ من کرب الموت الذی بہ قلت لفظۃ الہا بالی المعنی الثانی بل یاتی ہذا علی روایۃ العامۃ باسقاط الہا ویروی فی غشیۃ قال الکرمانی ای فی اغمائہ . ہذا الکلام من العینی ١٢ س

٣ قولہ یعذب بہذا یعنی اذا قالوا سوءا من القول وہجرا ١٢ ع ٤ قولہ او یرحم . قال الکرمانی قال ابن بطال یحتمل معنیین او یرحم ان لم یتعذ قولہ وعید فیہ او یرحم من قال خیرا واستسلم لعقلہ یہ تعالی اقول وان صحت الروایۃ بالنصب او بمعنی الی ان یعنی یعذب الی ان یرحمہ اللہ تعالی للان المؤمن لا یدان یدخل الجنۃ آخرا انتہی کذا فی العینی ١٢ س ٥ قولہ وکان عمر یضرب . عطف علی لفظ اشکی فیکون موصولا بالاسناد المذکور الی ابن عمر انما کان عمر یضرب بعد الموت لقولہ صلعم فاذا وجب فلا تبکین باکیۃ فی حدیث المغیرۃ وکان عمر یعذر ہن اذا ہن لانہ کان الہام قالہ الداودی وقال غیرہ انما کان یضرب فی بکاء خصوص وقیل الموت وبعدہ سواء وذلک اذا نحن ونحوہ ١٢ ع ٦ قولہ ان نساء جعفر . خبر ان محذوف یدل علیہ قولہ فذکر بکاہن ای ما ہی والطابقۃ للترجمۃ فی قولہ فامرہن بنہاہن وفی قولہ فاحث فی افواہن التراب فان فیہ زجرا عن ذلک وسر الحدیث مع بیانہ عن قریب ١٢ ع ٧ قولہ ان لا ننوح . ای بان لا ننوح علی میتہ وان مصدریۃ وہذا موضع الترجمۃ لان النوح لم یکن منہیا عنہا انما نہی صلعم علیہن فی البیعۃ ترک کذا فی العینی وقسطلانی ١٢ ٨ قولہ غیر خمس . برفع غیر ونصبہا قال النووی معناہ لم یف ممن بایع مع ام عطیۃ فی الوقت الذی بایعت غیر من النساء لانہ لم یترک الباقیات من المسلمین غیر خمس ١٢ ٩ قولہ ام سلیم . یجوز فیہ الوجہان الرفع علی انہ خبر مبتدأ محذوف ای احدہ ہی ام سلیم والآخر الجر علی ازید من خمس نسوۃ ولکذلک الوجہان فی ام العلاء وابنۃ ابی سبرۃ وقولہ وامرأتان تکملۃ لخمس نسوۃ وہی ام سلیم وام العلاء وابنۃ ابی سبرۃ وامرأتان قالہ العینی ١٢ ١٠ قولہ او ابنۃ ابی سبرۃ . شک من الراوی بل ابنۃ ابی سبرۃ ہی امرأۃ معاذ او غیرہا قال ابن حجر فی الفتح والذی یظہر لی ان الروایۃ بواو العطف اصح لان امرأۃ معاذ وہی ام عمرو بنت خلاد بن عمر السلمیۃ ذکر ہا ابن سعد فابنۃ ابی سبرۃ غیرہا واسماء ہن کلہن . کذا فی التوشیح وقسطلانی ١٢

١١ قولہ فقوموا ای ترجیحا للیت وتعظیما لہ او تسویلا للموت وتعظیما لہ وہو المعلوم عن حدیث جابر ومن قولہ صلعم لیست نفسا کذا ذکرہ الشیخ فی اللمعات ١٢ ١٢ قولہ حتی تخلفکم . بضم التاء وتشدید اللام ای تجاوزکم وتجعلکم خلفہا ولیس المراد التخصیص بکون الجنازۃ متقدمہم بل المراد مفارقتہا سواء خلفت القائم لہا وراءہا او خلفہا القائم وراءہ وتقدم وقال فی التمہید جاءت آثار صحاح ثابتۃ توجب القیام للجنازۃ وقال بہا جماعۃ من السلف والخلف وراہا غیر منسوخۃ وقالوا لا یجلس من تبع الجنازۃ حتی توضع عن اعناق الرجال منہم النسن بن علی

وابو ہریرۃ وابن عمر وابن الزبیر وابو سعید وابو موسی وذہب الی ذلک الاوزاعی واحمد واسحق وبہ قال محمد بن الحسن وقال الطحاوی وخالف فی ذلک آخرون فقالوا لیس علی من مرت بہ جنازۃ ان یقوم لہا ولمن تبعہا ان یجلس وان لم یوضع واراد بالآخرین عروۃ بن الزبیر وسعید بن المسیب وعلقمۃ والاسود ونافع بن جبیر وابا حنیفۃ وصاحبا والشافعی وابا یوسف ومحمد واوجبوا الی ان الامر بالقیام منسوخ وتمسکوا فی ذلک باحادیث منہا ما اخرجہ مسلم فی صحیحہ عن علی ان رسول اللہ صلعم کان یقوم فی الجنازۃ ثم جلس بعدہ وعند ابن حبان فی صحیحہ کان یامرنا بالقیام فی الجنائز ثم جلس بعد ذلک وامرنا بالجلوس . یعنی مختصرا ١٢ ١٣ قولہ او توضع . ای علی الارض وقیل فی اللحد واختلفت فیہ الروایات والاول اصح ١٢ لمعات ع

اسماء الرجال رواہ

الدلائل **باب** البکاء عند المریض اصبغ ہو ابن الفرج بن سعید المصری ابن وہب عبد اللہ بن مسلم ابو محمد المصری عمرو ہو ابن الحارث المصری **باب** ما ینہی عن النوح محمد بن عبد اللہ بن حوشب ہو الطائفی نزیل الکوفۃ عبد الوہاب بن عبد المجید الثقفی یحیی بن سعید ہو الانصاری عمرۃ بنت عبد الرحمن بن سعد بن زرارۃ الانصاریۃ زید بن حارثۃ مولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وابنہ اسامۃ جعفر ہو ابن ابی طالب عبد اللہ بن رواحۃ بن ثعلبۃ اسلم قدیما وشہد العقبۃ وبدرا واحدا والخندق وخیبر وقصۃ فتلہم ان رسول اللہ صلعم ارسلہ فی نحو من ثلاثۃ آلاف الی ارض البلقاء من اطراف الشام شہد واستعمل علیہم زیدا وقال ان اصیب زید فجعفر علی الناس وان اصیب جعفر فعبد اللہ بن رواحۃ ویسمی فی غزوۃ مؤتۃ فی ٨ عبد اللہ بن عبد الوہاب ہو الحجبی حماد ہو ابن زید ابن درہم الازدی البصری ایوب ہو السختیانی محمد ہو ابن سیرین ام عطیۃ نسیبۃ الانصاریۃ **باب** القیام للجنازۃ علی بن عبد اللہ المدینی الزہری ہو ابن شہاب سالم بن عبد اللہ بن عمر بن الخطاب عامر بن ربیعۃ ابن کعب العنزی قال سفیان ہو ابن عیینۃ وابا قول ایضا ہم الذکورون آنفا وذکر ہذہ الطریق لبیان ان اولی بالعنعنۃ وہذہ بلفظ الاخبار یفید التقویۃ ١٢ تس **باب** من یقعد اذا قام للجنازۃ قتیبۃ ہو ابن سعید الثقفی اللیث ہو ابن سعد الامام نافع مولی ابن عمر ابو عبد اللہ عامر ہو العنزی المذکور قریبا مسلم ہو ابن ابراہیم ابن ذکوان ہو ابو عبد اللہ ربیعۃ ہو الرأی ہشام ہو الدستوائی ابو سلمۃ ہو ابن عبد الرحمن بن عوف

حل اللغات شق الباب الموضع الذی ینظر منہ ٨ ای اتبع الدمعۃ الاولی بدمعۃ اخری اواتبع الکلمۃ الاولی الجزعۃ وہی قولہ انا بک محزونون بکلمۃ اخری مفصلۃ ١٢ تس ع
اللعب بتقدیر حرف الاستعلام ای اقد خرج من الدنیا وظن الامات ١٢ ٨ ہذا ان تضمن معنی الجہود وکان الیت سہلا فیہا وان تضمن معنی الاعتداء فہم عادۃ ولم یذہ ونحوہ ذلک ٢ ٨ الجنازۃ المیت ویفتح اویکسر لغتان وقیل المیت بالفتح حقیقۃ وبالکسر الذی مات حکما ١٢ قاموس

marfat.com

ابی سعید الخدری عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا رأیتم الجنازۃ فقوموا فمن تبعھا فلا یقعد حتی توضع باب ۱ من تبع جنازۃ فلا یقعد حتی توضع عن مناکب ۲ الرجال فان قعد امر بالقیام حدثنا احمد بن یونس قال حدثنا ابن ابی ذئب عن سعید المقبری عن ابیہ قال کنا فی جنازۃ فاخذ ابو ھریرۃ بید مروان فجلسا قبل ان توضع فجاء ابو سعید قال فاخذ بید مروان فقال قم فوا للہ لقد علم ھذا ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نھانا عن ذلک فقال ابو ھریرۃ صدق باب ۳ من قام لجنازۃ یھودی حدثنا معاذ بن فضالۃ قال حدثنا ھشام عن یحیی عن عبید اللہ بن مقسم عن جابر بن عبد اللہ قال مرت جنازۃ فقام لھا النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقمنا فقلنا یا رسول اللہ انھا جنازۃ یھودی قال فاذا رأیتم الجنازۃ فقوموا حدثنا ادم قال حدثنا شعبۃ قال حدثنا عمرو بن مرۃ قال سمعت عبد الرحمن بن ابی لیلی قال کان سھل بن حنیف وقیس بن سعد قاعدین بالقادسیۃ فمروا علیھما بجنازۃ فقاما فقیل لھما انھا من اھل الارض ای من اھل الذمۃ فقالا ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم مرت بہ جنازۃ فقام فقیل لہ انھا جنازۃ یھودی فقال الیست نفسا وقال ابو حمزۃ عن الاعمش عن عمرو عن ابن ابی لیلی قال کنت مع سھل وقیس فقالا کنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقال زکریا عن الشعبی عن ابن ابی لیلی قال کان ابو مسعود وقیس یقومان للجنازۃ باب ۴ حمل الرجال الجنازۃ دون النساء حدثنا عبد العزیز بن عبد اللہ قال حدثنا اللیث عن سعید المقبری عن ابیہ انہ سمع ابا سعید الخدری ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا وضعت الجنازۃ واحتملھا الرجال علی اعناقھم فان کانت صالحۃ قالت قدمونی وان کانت غیر صالحۃ قالت یا ویلھا این تذھبون بھا یسمع صوتھا کل شیء الا الانسان ولو سمعہ لصعق باب ۵ السرعۃ بالجنازۃ وقال انس انتم مشیعون فامشوا بین یدیھا وخلفھا وعن یمینھا وعن شمالھا وقال غیرہ قریبا منھا حدثنا علی بن عبد اللہ قال حدثنا سفیان قال حفظناہ من الزھری عن سعید بن المسیب عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اسرعوا بالجنازۃ فان تک صالحۃ فخیر تقدمونھا وان تک سوی ذلک فشر تضعونہ عن رقابکم باب ۶ قول المیت وھو علی الجنازۃ قدمونی حدثنا عبد اللہ بن یوسف قال حدثنا اللیث قال حدثنا سعید عن ابیہ انہ سمع ابا سعید الخدری قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول اذا وضعت الجنازۃ واحتملھا الرجال علی اعناقھم فان کانت صالحۃ قالت قدمونی وان کانت غیر صالحۃ قالت لاھلھا یا ویلھا این تذھبون بھا یسمع صوتھا کل شیء الا الانسان ولو سمع الانسان لصعق باب ۷ من صف صفین او ثلثۃ علی الجنازۃ خلف الامام حدثنا مسدد عن ابی عوانۃ عن قتادۃ عن عطاء عن جابر بن عبد اللہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی علی النجاشی فکنت فی الصف الثانی او الثالث باب ۸ الصفوف علی الجنازۃ حدثنا مسدد قال حدثنا یزید بن زریع قال حدثنا معمر عن الزھری

فقام النبی فقمنا اذا علیھم مع قیس وسھل ۲ قدمونی صعق فامشی ۲ عن ۲ الیہ عن غیر ذلک

---

۱ قولہ عن مناکب الرجال. کان البخاری اشار بھذا الی انہ اختار روایۃ من روی حتی توضع فی الارض ۱۲ ع ۲ قولہ لقد علم ھذا. ای ابو ھریرۃ ان رسول اللہ صلعم نھانا عن البلوس قیل وضع الجنازۃ ۱۲ ع ۳ قولہ صدق. ای ابو سعید وفی الفتح فقال لہ ابو ھریرۃ فما منعک ان تخبرنی قال کنت اماما فجلست فجلست فعرف بھذا ان ابا ھریرۃ لم یکن یراہ واجبا انتھی وقال العینی صدق ابو ھریرۃ ابا سعید علی ما کان وجلس مع مروان علی ما استقر علیہ العمل ۱۲۔

۴ قولہ الیست نفسا. فالقیام لھا لاجل صعوبۃ الموت وتذکرہ وفی روایۃ لسم تعذبون لما انما تعذبون من معاصی الملائکۃ یعنی ملائکۃ العذاب ۱۲ ک ۵ قولہ واحتملھا الرجال. ھو موضع الترجمۃ فان قلت ھذا اجماع فکیف یکون حجۃ فی منع النساء قلت کلام الشارع مھما کان یحمل علی التشریع لا مجرد الاخبار ۱۲ ع قس ۶ قولہ فامشوا بین یدیھا وخلفھا الخ. قال الثوری وطائفۃ ھما سواء وقال مالک والشافعی واحد المشی امامھا افضل کذا فی اللمعات قال محمد فی الموطا المشی امامھا حسن والمشی خلفھا افضل انتھی وروی الترمذی وابو داؤد وعن ابن عمران الجنازۃ متبوع ومن تقدمھا فکانہ لیس معھا ۱۲

۷ قولہ منھا. ای من الجنازۃ سن ای جھۃ کان لاشتمال ان یتاح حاصلھا الی المعاونۃ والظھر المذکور قال فی الفتح اخذہ عبد الرحمن بن قرط ۱۲ قسطلانی ع ۸ قولہ اسرعوا بالجنازۃ. ای اسراعا خفیفا بین المشی المعتاد والھرولۃ لان ما فوق ذلک یؤدی الی انقطاع الضعفاء او مشقۃ الحامل قال القسطلانی قال العینی المراد المتوسط بین شدۃ السعی والمشی المعتاد بدلیل قولہ فی حدیث ابی بکرۃ فانا لنکاد ان نرمل ومقارنۃ الرمل لیس بالسعی الشدید ویدل علیہ ما رواہ ابن ابی شیبۃ من حدیث عبد اللہ بن عمران اباہ اوصاہ قال انت اذا حملتنی علی السریر فامش مشیا بین المشیتین وکن خلف الجنازۃ فان مقدمھا للملائکۃ وخلفھا لبنی آدم انتھی ۱۲۔

۹ قولہ تقدمونھا. زاد العینی کالمی فظ ابن عمر ایرای الی الخیر یا عتبار الثواب اولاکرام الحامل لرفی قبرہ فیسرع بہ لیستعاد قبرھا ۱۲ قس ۱۰ قولہ قالت. قولا حقیقیا قدموفی لثواب العمل الذی عملتہ ۱۲ قس۔

۱۱ قولہ النجاشی. ملک الحبشۃ بتخفیف الیاء قال صاحب المغرب سما ما من النقات وھو اختیار

قولہ

(اسرعوا بالجنازۃ) ظاھرہ الامر بالحملۃ بالاسراع فی المشی ویحتمل الامر بالاسراع فی التجھیز وقال النووی الاول ھو المتعین لقولہ فشر تضعونہ عن رقابکم ولا یخفی انہ یمکن تصحیحہ علی المعنی الثانی بان یجعل الوضع عن الرقاب کنایۃ عن التبعید عنہ وترک التلبس بہ فافھم (قولہ فخیر تقدمونہ) ای الیہ والظاھر ان التقدیر فھی خیر ای الجنازۃ بمعنی المیت لمقابلتہ بقولہ نشر وحینئذ لا بد من اعتبار الاستخدام فی ضمیر الیہ الراجع الی الخیر ویمکن ان یقدر فلھا خیر او فھناک خیر لکنہ لا تساعدہ المقابلۃ و اللہ تعالی اعلم اھ سندی

الفارابی وعن صاحب المنتظم بالتشدید ومن الھروی کلتا اللغتین والحدیث لا یناسب الترجمۃ من وجھین الاول ان قول جابر فکنت فی الصف الثانی او الثالث لا یلزم منہ ان یکون حتی الصفوف والثانی ان لیس فیہ ما یدل علی کون الصفوف خلف الامام واجیب عن الاول بان فی حدیث مسلم عن جابر فقمنا صفین فدل ھذا ان قولہ او الثالث شک ھل کان ھناک صف ثالث ام لا وعن الثانی بان البخاری فی ھجرۃ الحبشۃ روی عن قتادۃ بھذا الاسناد بزیادۃ فصففنا وراءہ وسیاتی فی حدیث ابی ھریرۃ بلفظ فصففنا خلفہ والاحادیث یفسر بعضھا بعضا لا سیما اذا کان المخرج واحدا والاصل عدمہ. کذا فی العینی ۱۲

اسماء الرجال

باب من تبع جنازۃ الخ احمد بن یونس التمیمی الیربوعی الکوفی ابن ابی ذئب محمد بن عبد الرحمن سعید بن کیسان المقبری باب من قام لمعاذ بن فضالۃ الزھرانی ھشام الدستوائی البصری یحیی ھو ابن ابی کثیر الطائی مولاھم عبید اللہ بن مقسم بکسر المیم مولی ابن ابی نمر القرشی آدم ھو ابن ابی ایاس شعبۃ ھو ابن الحجاج العتکی عمرو بن مرۃ بن عبد اللہ الاعمی الکوفی قال ابو حمزۃ محمد بن میمون السکری وصلہ ابو نعیم الاعمش سلیمان بن مھران الکوفی عمرو ھو ابن مرۃ المذکور ابن ابی لیلی عبد الرحمن بن یسار الکوفی سھل وقیس مر قریبا ذکریا ھو ابن ابی زائدۃ وصلہ سعید بن منصور الشعبی عامر بن شراحیل الانصاری ۱۲ قس ابو مسعود عقبۃ بن عمرو الانصاری قیس ھو ابن سعید المذکور باب حمل الرجال عبد العزیز بن عبد اللہ بن یحیی القرشی المدنی الاعرج اللیث ھو ابن سعد سعید المقبری ھو ابن سعید کیسان المقبری ابو سعد مدنی باب من صف الخ مسدد ھو ابن مسرھد البصری ابو عوانۃ الوضاح ابن عبد اللہ الیشکری قتادۃ بن دعامۃ السدوسی البصری علماء ھو ابن ابی رباح اسلم القرشی مولاھم ۱۲

حل اللغات القادسیۃ بتشدید الیاء مدینۃ صغیرۃ ذات نخل ومیاہ بینھا وبین الکوفۃ مرحلتان او خمسۃ عشر فرسخا صعق ای مات او غشی علیہ عہ بالعاف وکسر الدال وشدۃ التحتیۃ مدینۃ صغیرۃ علی مرحلتین من الکوفۃ ۱۲ سہ ومطابقۃ ھذا الاثر من حیث ان السرعۃ لا تکون غالبا الا فی جنازۃ میتۃ ۱۲ ع عہ ای المیت فی النعش وفی حدیث ابی ھریرۃ اذا وضع المؤمن علی سریرہ ۱۲ قس

عن سعيد عن ابى هريرة قال نعى النبى صلى الله عليه وسلم النجاشى ثم تقدم فصفوا خلفه فكبر اربعا حدثنا مسلم قال حدثنا شعبة حدثنا الشيبانى عن الشعبى قال اخبرنى من شهد النبى صلى الله عليه وسلم اتى على قبر منبوذ فصفهم وكبر اربعا قلت من حدثك قال ابن عباس حدثنا ابراهيم بن موسى قال اخبرنا هشام بن يوسف ان ابن جريج اخبرهم قال اخبرنى عطاء انه سمع جابر بن عبد الله يقول قال النبى صلى الله عليه وسلم قد توفى اليوم رجل صالح من الحبش فهلموا فصلوا عليه قال فصففنا فصلى النبى صلى الله عليه وسلم ونحن صفوف وقال ابو الزبير عن جابر كنت فى الصف الثانى **باب** صفوف الصبيان مع الرجال على الجنائز حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا الشيبانى عن عامر عن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مر بقبر دفن ليلا فقال متى دفن هذا فقالوا البارحة قال افلا اذنتمونى قالوا دفناه فى ظلمة الليل فكرهنا ان نوقظك فقام فصففنا خلفه قال ابن عباس وانا فيهم فصلى عليه **باب** سنة الصلوة على الجنازة وقال النبى صلى الله عليه وسلم من صلى على الجنازة وقال صلوا على صاحبكم وقال صلوا على النجاشى سماها صلوة ليس فيها ركوع ولا سجود ولا يتكلم فيها وفيها تكبير وتسليم وكان ابن عمر لا يصلى الا طاهرا ولا يصلى عند طلوع الشمس ولا عند غروبها ويرفع يديه وقال الحسن ادركت الناس واحقهم على جنائزهم من رضوه لفرائضهم واذا احدث يوم العيد او عند الجنازة يطلب الماء ولا يتيمم واذا انتهى الى الجنازة وهم يصلون يدخل معهم بتكبيرة وقال ابن المسيب يكبر بالليل والنهار والسفر والحضر اربعا وقال انس التكبيرة الواحدة استفتاح الصلوة وقال عز وجل ولا تصل على احد منهم مات ابدا وقيه صفوف وامام حدثنا سليمان بن حرب قال حدثنا شعبة عن الشيبانى عن الشعبى قال اخبرنى من مر مع نبيكم صلى الله عليه وسلم على قبر منبوذ فامنا فصففنا خلفه فصلينا فقلنا يا ابا عمرو ومن حدثك قال ابن عباس **باب** فضل اتباع الجنائز وقال زيد بن ثابت اذا صليت فقد قضيت الذى عليك وقال حميد بن هلال ما علمنا على الجنازة اذنا ولكن من صلى ثم رجع فله قيراط حدثنا ابو النعمان قال حدثنا جرير بن حازم قال سمعت نافعا يقول حدث ابن عمر ان ابا هريرة يقول من تبع جنازة فله قيراط فقال اكثر ابو هريرة علينا فصدقت يعنى عائشة ابا هريرة وقالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقوله فقال ابن عمر لقد فرطنا فى قراريط كثيرة فرطت ضيعت من امر الله **باب** من انتظر حتى يدفن حدثنا عبد الله بن مسلمة قال قرأت على ابن ابى ذئب عن سعيد بن سعيد المقبرى عن ابيه انه سأل ابا هريرة فقال سمعت النبى صلى الله عليه وسلم ح وحدثنى عبد الله بن محمد قال حدثنا هشام قال انا معمر عن الزهرى عن ابن المسيب عن ابى هريرة ان النبى صلى الله عليه وسلم ح وحدثنى احمد بن شبيب بن سعيد حدثنا ابى قال حدثنا يونس قال ابن شهاب وحدثنى عبد الرحمن

---

١٢ انه ٢ فهلم ٣ قد ٤ قالوا ٥ الجنائز ٦ بالصلوة ٧ رسوله ٨ تكبيرة ٩ بقول ١٠ ابى هريرة ١١ قال ابو عبد الله قال

١ قوله فصفوا خلفه. هو محل الترجمة

اذ ان الصحابة مع كثرة الملازمة للرسول لا يسعون صفا او صفين فان قلت ليس فى الحديث لفظ الجنازة انما فيه الصلوة على ميت او على من فى القبر فلا مطابقة. قلت المراد من الجنازة الميت سواء كان مدفونا او غير مدفون ولذا شرع الاستغفار والجنازة غائبة فلى الحاضرة اولى. كذا فى العينى والقسطلانى والكرمانى ١٢ ٢ قوله فكبر اربعا. يدل على ان تكبيرات الجنازة اربع وبه اخذ جماهير العلماء منهم ابو حنيفة ومالك والشافعى واحمد وقد اجمع عليه فى زمن عمر بن الخطاب كما ذكره السلماوى. كذا فى العينى ١٢ ٣ قوله اتى على قبر منبوذ. بالاضافة اى قبر لقيط ان امره رمته على الطريق وبالصفة اى قبر منبوذ عن القبور اى معتزل بعيد عنها كذا فى المجمع وغيره وقد مر البحث فى ان صلاته صلعم على النجاشى وعلى القبر من خصوصياته صلعم فى ص٢٥٠ قال محمد بن الحسن فى الموطأ ولا ينبغى ان يصلى على جنازة قد صلى عليها وليس النبى صلعم فى هذا كغيره الا ترى انه صلى على النجاشى بالمدينة وقد مات بالحبشة فصلوته رسول الله صلعم بركة وظهور فليست كغيره من الصلوت اى لقوله انه ان صلاتك سكن لهم وهو قول ابى حنيفة ١٢ ٤ قوله فصلوا. اى تداولوا فاهل نجد يصرخون بها فيقولون بملمن وداهل الجاز لا يعرفه فيقولون هلم لنكل. كذا فى العينى ١٢ ٥ قوله باب سنة الصلوة. والمراد من السنة ما شرعه النبى صلعم فى صلوة الجنازة من الشرائط والاركان قاله الكرمانى وقال العينى اعلم ان غرض البخارى بيان الحاق جواز الصلوة على صلاة الجنازة وكونها مشروعة وان لم تكن ذات الركوع والسجود فاستدل عليه تارة بالطلاق اسم الصلوة واللامر بها وتارة باثبات ما هو من نقائص الصلوة محذوم الحكم فيها وكونها مفتتحة بالتكبير مختتمة بالتسليم وعدم صحتها الا بالطهارة وعدم ادائها عند الوقت المكروه برفع اليدين واثبات الاحقية بالامامة وبوجوب طلب الماء والدخول فيها بالتكبير وبقوله تعالى ولا تصل على احد منهم مات فانه اطلق الصلوة عليه وكونها ذات صفوف ولهام انتهى كلام الكرمانى وبه يطابق الترجمة كل ما فى هذا الباب ١٢ ٦ قوله من صلى على الجنازة. ترك جزاءه اى فله قيراط لان المقصود هو بيان

جواز اطلاق الصلوة على صلوة الجنازة بحمل بعد ورود كذا صلوا على صاحبكم والميت الذى كان عليه دين لا يكفن ١٢ ٧ قوله اذنا. بضم العزمة اى ما علمتنا اجازت عندنا انه يؤذن على الجنازة ولكن ثبت من سنن الاذن فى الجنازة ولكن ثبت من سنن الاذن فى الجنازة ولكن ثبت من سنن الاذن فى

الاعرج ان اباهريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من شهد الجنازة حتى يصلى عليه فله قيراط ومن شهد حتى يدفن كان له قيراطان قيل وما القيراطان قال مثل الجبلين العظيمين **باب** صلوة الصبيان مع الناس على الجنائز **حدثنا** يعقوب بن ابراهيم قال حدثنا يحيى بن ابى بكير قال حدثنا زائدة قال حدثنا ابو اسحق الشيبانى عن عامر عن ابن عباس قال اتى رسول الله صلى الله عليه وسلم قبرا فقالوا هذا دفن او دفنت البارحة قال ابن عباس فصففنا خلفه ثم صلى عليها **باب** الصلوة على الجنائز بالمصلى والمسجد **حدثنا** يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب وابى سلمة انهما حدثاه عن ابى هريرة قال نعى لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم النجاشى صاحب الحبشة اليوم الذى مات فيه فقال استغفروا لاخيكم وعن ابن شهاب قال حدثنى سعيد بن المسيب ان اباهريرة قال ان النبى صلى الله عليه وسلم صف بهم بالمصلى فكبر عليه اربعا **حدثنا** ابراهيم بن المنذر الحزامى قال حدثنا ابو ضمرة قال حدثنا موسى بن عقبة عن نافع عن عبد الله بن عمر ان اليهود جاءوا الى النبى صلى الله عليه وسلم برجل منهم وامرأة زنيا فامر بهما فرجما قريبا من موضع الجنائز عند المسجد **باب** ما يكره من اتخاذ المسجد على القبور ولما مات الحسن بن الحسن بن على ضربت امرأته القبة على قبره سنة ثم رفعت فسمعوا صائحا يقول الا اهل وجد وا ما فقدوا واجابه آخر بل يئسوا فانقلبوا **حدثنا** عبيد الله بن موسى عن شيبان عن هلال هو الوزان عن عروة عن عائشة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال فى مرضه الذى مات فيه لعن الله اليهود والنصارى اتخذوا قبور انبيائهم مساجد قالت ولولا ذلك لابرز قبره غير انى اخشى ان يتخذ مسجدا **باب** الصلوة على النفساء اذا ماتت فى نفاسها **حدثنا** مسدد قال حدثنا يزيد بن زريع قال حدثنا حسين قال حدثنا عبد الله بن بريدة عن سمرة قال صليت وراء النبى صلى الله عليه وسلم على امرأة ماتت فى نفاسها فقام عليها وسطها **باب** اين يقوم من المرأة والرجل **حدثنا** عمران بن ميسرة قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا حسين عن ابن بريدة قال حدثنا سمرة بن جندب قال صليت وراء النبى صلى الله عليه وسلم على امرأة ماتت فى نفاسها فقام عليها وسطها **باب** التكبير على الجنازة اربعا وقال حميد صلى بنا انس فكبر ثلثا ثم سلم فقيل له فاستقبل القبلة ثم كبر الرابعة ثم سلم **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب عن ابى هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نعى النجاشى فى اليوم الذى مات فيه وخرج بهم الى المصلى فصف بهم وكبر عليه اربع تكبيرات **حدثنا** محمد بن سنان قال حدثنا سليم بن حيان قال حدثنا سعيد بن ميناء عن جابر ان النبى

عليها فصففنا نعانا يوم المساجد فسمعت ما طبوا مسجدا لابرزوا عن ابن جندب فقام وسطها

---

۱ قوله وما القيراطان قال مثل الجبلين العظيمين القيراط بكسر القاف قال الجوهرى هو نصف دانق والدانق سدس درهم قال القسطلانى وفى القاموس القيراط القرساط بكسرهما ينكتب وزنه بحب البلاء فحمكة ربع سدس دينار وبالعراق نصف عشره انتهى وفى المجمع وهو عبارة عن ثواب معلوم عند الله وغير مجمل عظيم وتخيره بالجبل تخيير للمقصود للافظم ويحتمل الحقيقة بان يجعل عدد حسى قدر جبل ثبوزن والاستعارة عن نصيب كبير انتهى ۱۲ ۲ قوله باب صلوة الصبيان مع الناس على الجنائز اى فى بيان مشروعية صلوة الصبيان على الموتى وما مر قبيل هذا من باب صفوف الصبيان مع الرجال فى البنائز مفاده ان الصبيان يصلون مع الرجال ولا يا خرون عنهم فليس بتكرار كذا فى العينى وحديث الباب مر غير مرة ومطابقته للترجمة فى قوله قال ابن عباس فصففنا خلفه لان ابن عباس لم يكن بالغا يومئذ والله تعالى اعلم ۱۲ ۳ قوله صف بهم بالمصلى فكبر عليه اربعا وعليه الجمهور ومر بيانه فى صـ ۲۲۵ وفى صـ ۲۵۶ والله تعالى اعلم ۱۲ ۴ قوله من موضع البنائز عند المسجد قال ابن بطال ليس فيه دليل على الصلوة فى المسجد انما الدليل فى حديث عائشة صلى رسول الله صلعم على سهيل بن بيضاء فى المسجد ولعل اسناده ليس من شرط البخارى اقول قد يستدل عند يعنى فى اوان الترجمة اعم من ان يثبت او ينفى فلعل غرضه انه لا يصلى عليها فى المسجد بدليل تعين رسول الله صلعم موضع البنائز عند المسجد ولو جاز فيه لما عينه فى غارجه بناء قاله الكرمانى قال ابن العالم بما قى سلم لما توفى سعد بن ابى وقاص قالت عائشة رض ادخلوا به المسجد حتى اصلى عليه فانكر ذلك عليها فقالت والله لقد صلى النبى صلى الله عليه وسلم على ابنى بيضاء فى المسجد سهيل واخيه فلما اولا واقعة حال لا عموم لها فيجوز كون ذلك كان لعذرة كونه كان معتكفا ولو سلم عدم سا فانكارهم وهم الصحابة والتابعون دليل على ان الامر استقر بعد ذلك على ترك لما روى ابوداؤد عن ابى هريرة من صلى على جنازة فى المسجد فلا شئ له وفى رواية فلا اجر لها انتهى كلامه مختصرا وبسطنى فتح الملهم قال الشيخ فى اللمعات قال بعض الشافعية ان حديث ابى هريرة ضعيف لانه من افراد مصلح مولى التوأمة وهو ضعيف قال الشيخ ابن الهمام مولى التوأمة ثقة لكنه اختلط فى آخر عمره فاسند النسائى انى ابن معين انه قال ثقة لكنه اختلط قبل موته فمن سمع قبل ذلك فهو ثبت حجة وكلهم على ان ابن ابى ذئب راوى هذا الحديث سمع منه قبل الاختلاط فوجب قبوله وما روى ان ابا بكرة وعمران قد صلى عليها فى المسجد فعلى تقدير ثبوته يحمل على ان الجنازة كانت خارج

المسجد هذا والحق ان قولهم ان كان ان كان ان السنة الا ان فضل ان يصلى فى المسجد فهو باطل قطعا والا لكان هو المعمول فى زمنه صلعم والمتوارث بعده ولم ينكره احد على لم يتركه حدا لان الضرورة بان كان المقصود الاباحة فلا مناقشة على ان المختار عندنا الكراهة التنزيهية وقد اعتاد فى زماننا الصلوة فى الحرم الشريف استسانا من الماخرين انتهى كلام الشيخ عبد الحق لكن مال غير واحد من علمائنا الى كراهة التحريم ايضا كصاحب الدر ومانته والعلامة القاسم وغيرهم لما روى من صلى على ميت فى المسجد فلا صلوة له فالمرء اولى بل لازم لقوله عليه السلام دع ما يريبك الى ما لا يريبك والله اعلم ۱۲ ۵ قوله حدثنا سليم بفتح السين وكسر اللام ابن حيان بفتح المهملة وشدة التحتية منصرفا وغير منصرف وليس فى الصحيحين سليم بفتح السين غيره ۱۲ فسطلانى

اسماء الرجال باب صلوة الصبيان الخ يعقوب هو الدورقى

يحيى هو العبدى الكوفى قاضى كرمان زائدة هو ابن قدامة الثقفى الكوفى ابو اسحق هو سليمان عامر هو ابن شراحيل الشعبى باب الصلوة على البنائز الخ يحيى هو ابن عبد الله بن بكير المخزومى المصرى الليث هو ابن سعد المصرى عقيل هو ابن خالد الايلى المصرى ابن شهاب هو الزهرى سعيد بن المسيب بالتصغير ابو سلمة بضم التاء عبد الله بن عبد الرحمن تكرر مرارا ابو ضمرة انس بن عياض المدنى موسى بن عقبة صاحب المغازى نافع مولى ابن عمر المدنى باب ما يكره الخ عبيد الله بن موسى العبسى شيبان هو النحوى هلال هو ابن حميد عروة هو ابن الزبير مسدد هو ابن مسرهد الاسدى حسين هو ابن ذكوان المعلم العوذى البصرى عبد الله بن بريدة بن الحصيب الاسلمى المروزى سمرة بن جندب بن هلال الفزارى حليف الانصار باب اين يقوم الخ عمران بن ميسرة ابو الحسن البصرى عبد الوارث بن سعيد بن ذكوان العبدى مولاهم النضرى البصرى حسين المعلم وعبد الله بن بريدة وسمرة بن جندب تقدموا الآن ۱۲

حل اللغات القبة الخيمة فقام عليها وسطها اى ناذيا سطها ۱۲

عه ويا تى بعد ثمانية ابواب باب بناء المسجد على المقبرة لكن الاتى ذاك من البناء للترجمة وليس بتكرار كذا فى العينى ۱۲ عه ليس فى الحديث ذكر الرجل فلا يراد فى الترجمة بالاستعارة بل لم يجد حديثا بقرطاس القياس الرجل على المرأة كذا فى الكرمانى ۱۲ عه اى فى قول من يكره ذلك لاشافعية ۱۲

marfat.com

صلى الله عليه وسلم صلى على اصحمة النجاشي فكبر اربعا وقال يزيد بن هارون وعبد الصمد عن سليم اصحمة باب قراءة فاتحة الكتاب على الجنازة وقال الحسن يقرأ على الطفل بفاتحة الكتاب ويقول اللهم اجعله لنا فرطا وسلفا واجرا حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن سعد بن ابراهيم عن طلحة قال صليت خلف ابن عباس ح قال وحدثنا محمد بن كثير قال اخبرنا سفيان عن سعد بن ابراهيم عن طلحة بن عبد الله بن عوف قال صليت خلف ابن عباس على جنازة فقرأ بفاتحة الكتاب وقال ليعلموا انها سنة باب الصلوة على القبر بعد ما يدفن حدثنا نجاح بن منهال قال حدثنا شعبة قال حدثني سليمان الشيباني قال سمعت الشعبي قال اخبرني من مر مع النبي صلى الله عليه وسلم على قبر منبوذ فأمهم وصلوا خلفه قلت من حدثك هذا يا ابا عمير وقال ابن عباس حدثنا محمد بن الفضل قال حدثنا حماد بن زيد عن ثابت عن ابي رافع عن ابي هريرة ان اسود رجلا او امرأة كان يكون في المسجد يقم المسجد فمات ولم يعلم النبي صلى الله عليه وسلم بموته فذكره ذات يوم فقال ما فعل ذلك الانسان قالوا مات يا رسول الله قال افلا اذنتموني فقالوا انه كان كذا وكذا قصته قال فحقروا شانه قال فدلوني على قبره قال فاتى قبره فصلى عليه باب الميت يسمع خفق النعال حدثنا عياش قال حدثنا عبد الاعلى قال حدثنا سعيد ح قال وقال لي خليفة حدثنا يزيد ابن زريع قال حدثنا سعيد عن قتادة عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال العبد اذا وضع في قبره وتولى وذهب اصحابه حتى انه ليسمع قرع نعالهم اتاه ملكان فاقعداه فيقولان له ما كنت تقول في هذا الرجل لمحمد فيقول اشهد انه عبد الله ورسوله فيقال انظر الى مقعدك من النار ابدلك الله به مقعدا من الجنة قال النبي صلى الله عليه وسلم فيراهما جميعا واما الكافر او المنافق فيقول لا ادري كنت اقول ما يقول الناس فيقال لا دريت ولا تليت ثم يضرب بمطرقة من حديد ضربة بين اذنيه فيصيح صيحة يسمعها من يليه الا الثقلين باب من احب الدفن في الارض المقدسة او نحوها حدثنا محمود قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن ابن طاوس عن ابيه عن ابي هريرة قال ارسل ملك الموت الى موسى فلما جاءه صكه ففقأ عينه فرجع الى ربه فقال ارسلتني الى عبد لا يريد الموت فرد الله عليه عينه وقال ارجع فقل

وقال يزيد عن سليم اصحمة وتابعه عبد الصمد سلفا وفرطا انبأنا فاتحة الكتاب فقال دفن اخبرنا كان يقم المسجد كان يقم في المسجد فقالوا

وكذا ولا تليت الثقلان ثنى اخبرنا فيرد الله عليه فقال

قوله وقال يزيد بن هارون الواسطي مما وصله المؤلف في جزء الجهشة وعبد الصمد بن عبد الوارث مما رويا عن سليم المذكور اصحمة بالهمزة وسكون الصاد وفي مصنف ابن ابي شيبة عن يزيد صحمة بفتح الصاد وسكون المهملة وصرح كثير من الشراح انها في رواية يزيد وعبد الصمد عند البخاري كذلك بهذه الهمزة والحاصل ان الرواة اختلفوا في اثبات الالف وحذفها وقال الكرماني ان يزيد روى اصحمة بتقديم الميم على الحاء وتابعه على ذلك عبد الصمد بن عبد الوارث وهو به القاضي بياض لكن قال النووي انها شاذة كرواية اصحمة بحذف الالف وتاخير الميم مع اثبات الالف وهي الاسمعيلي ان في رواية عبد الصمد اصحمة بحذف واثبات الالف قال وهو غلط قال في الفتح فيحتمل ان يكون هو محل الاختلاف الذي اشار اليه البخاري. قسطلاني وفي الحديث مع متعلقاته في ص ٢٤٥ ١٢

قوله باب قراءة فاتحة الكتاب على الجنازة قال العيني وقد اختلفوا فيه فنقل ابن المنذر عن ابن مسعود وابن الزبير والمسور بن مخرمة مشروعيته ولم يقل به احد الا الشافعي واحمد واسحق ونقل عن ابي هريرة وابن عمر ليس فيها قراءة وهو قول مالك والكوفيين وقال ابن بطال ومن كان لا يقرأ في الصلوة على الجنازة وبه كان عمر بن الخطاب وعلي بن ابي طالب وابن عمر وابو هريرة ومن التابعين عطاء وطاوس وسعيد بن المسيب وابن سيرين وسعيد بن جبير والشعبي والحكم وقال مالك قراءة الفاتحة ليست معمولا بها في بلدنا في صلوة الجنازة وعند مكحول والشافعي واحمد يقرأ الفاتحة في الاولى وقال ابن حزم يقرأ اما في كل تكبيرة وهو قول شهر بن حوشب وعن المسور بن مخرمة يقرأ في الاولى فاتحة الكتاب وسورة قصيرة وقال الطحاوي لعل من قرأ الفاتحة من الصحابة كان على وجه الدعاء لا على وجه الصلاة انتهى كلام العيني مختصرا وقال ابن الهمام لا يقرأ الفاتحة الا بنية القراءة ولم يثبت القراءة عن رسول الله صلعم ١٢

قوله فرطا منصوب بقدر اي اذكر ذا قصته ١٢ ع

قوله فحقروا شانه اي صوتها عند دوسها على الارض ومطابقته الحديث بهذا في قوله يسمع قرع نعالهم لان الخفق والقرع في المعنى سواء الا انه ورد في بعض الطرق بلفظ الخفق ذكره العيني ١٢

قوله وتولى منبنيا للمفعول فاعل اي اولى ذهب اصحابه من باب التفاعل وفي ابي ذر تولى بضم الفوقية والواو وكسر اللام مبنيا للمفعول

(قوله ليعلموا انها سنة) قد يتبادر منه انها من سنن صلاة الجنازة لا من واجباتها ولو سلم فلا دلالة على وجوبها في صلوة الجنازة كما لا يخفى وقوله هو ان قول الصحابي من السنة كذا في حكم الرفع لا يدل على ان قوله الفعل الفلاني سنة كذلك ولو سلم فغايته انه رفع للفعل الا بمعنى انه فعله ولا يلزم من مجرد فعله الوجوب فهذا الحديث لا يفيد الوجوب نعم هو يرد قول من يقول بكراهة فاتحة الكتاب في صلوة الجنازة وحملهم على انه قرأها على قصد الدعاء بعيد والله تعالى اعلم وقد رجح بعض علمائنا الحنفية القراءة فيها وذكروا لها ادلة كثيرة ولعل من يقول بالوجوب ياخذه من عموم لا صلوة لا يقرأ فاتحة الكتاب والله تعالى اعلم (قوله قال ارسل ملك الموت الى موسى الخ) كانه ما علم انه جاء باذن الله تعالى بسبب اشتغاله بامر من الامور المتعلقة بقلوب الانبياء عليهم السلام فلما سمع منه اجب ربك او نحوه وصار ذلك قاطعا لعذاه كان فيه ولم ينتقل ذهنه بما استولى عليه من سلطان الاشتغال انه جاء بامر الله حكمه نوع غضب وشدة حتى فعل ما فعل ولعل سر ذلك اظهار وجاهته عند الملئكة الكرام فصار ذلك سببا لهذا الامر واما قوله تعالى ارجع فقل الخ فلعل ذلك لنقله من حالة الغضب الى حالة اللين لينتبه بما يقول وما قول موسى ثم ماذا فعله لم يكن لشك منه في الموت بل ليتحقق انه لا يستبعد الموت حالا اذا كان هو اخر الامر حالا وكون الموت اخر الامر معلوم عنده فلم يكن واقعا منه لاستبعاده الموت حالا وذلك لانه حين انتقل الى حالة اللين علم ان ما وقع منه لا ينبغي وقوعه منه ولذا علم ان ما جاء به الملك عنده من قوله يضع يده الخ بمنزلة الاعتذار بانه يستبعد الموت او يريد الحيلولة حالا فاراد بهذا الاعتذار عما فعل وقد ران الذي فعله ليس لاستبعاده الموت حالا اذ لا يحسن ذلك ممن يعلم ان الموت هو اخر الامر

قال الحافظ ابن حجر اراه زاه كذلك بخط معتمدا في تولي امره اي الميت ١٢ قس

قوله ل هذا الرجل محمد بالجر عطف بيان او بدل من ما بعده ولم يقولا ما تقول في هذا النبي او نحوه من الفاظ التعظيم لقصد الامتحان للممتحن لئلا ربما تلقن تعظيمه من ذلك ولكن ثبت الله المؤمن بالقول الثابت ١٢ قس

قوله لا دريت ولا تليت واصله تلوت فقال تليت للازدواج مع دريت اي لا علمت بنفسك بالاستدلال ولا تلوت القرآن او المعنى لا اتبعت العلماء بالتقليد فيما يقولون ولا بالتي بهمزة مفتوحة وسكون التاء قال ابن الانباري وهو الصواب وعلله بان لا تاتي الهداية لمن لا يكون لها او لا وتيسرها اي تيسرها. كذا في قس ١٢

قوله ثم يضرب الخ اي الميت قس ١٢

قوله فاقعساه صكه بالصاد المهملة اي لطمه على عينه التي ركبت في الصورة البشرية التي جاء بها فيما دون الصورة الملكية اي ولذا لم يعلم انه ملك الموت ويؤيده ارجاعه الى قبضه ولم يخبره وقد كان موسى عليه السلام علم انه لا يقبض حتى يخيره كذا في قس ١٢

اسماء الرجال باب قراءة فاتحة الكتاب الخ اقوال

الحسن هو البصري وصله عبد الوهاب محمد بن بشار بندار ابو بكر البصري شيخ مسلم وابو محمد بن جعفر البصري نشبته بوان الحاج العكي سعيد بن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف طلحة هو ابن عبد الله بن عوف الزهري ابن اخي عبد الرحمن محمد ابن كثير العبدي البصري سفيان هو الثوري باب الصلوة على القبر ابو الحجاج مجاهد بن مناس ابو محمد البصري شعبة هو ابن الحجاج العتكي سليمان بن ابي سليمان ابو اسحق الشيباني عامر بن شراحيل ابا عمرو محمد بن الفضل السدوسي حماد بن زيد ابن درهم ثابت هو البناني باب ليت يسمع الخ عياش بن الوليد الرقام عبد الاعلى بن عبد الاعلى الساسي سعيد هو ابن ابي عروبة قال المؤلف وقال لي اي في المذاكرة خليفة هو ابن خياط يزيد بن زريع هو البصري سعيد هو السابق قتادة بن دعامة السدوسي باب من احب الدفن الخ محمود هو ابن غيلان عبد الرزاق هو ابن همام معمر هو ابن راشد ابن طاوس هو عبد الله عن ابيه طاوس بن كيسان ١٢ حل اللغات

سلفا اي مقدما الى الجنة فرطا بالتحريك الذي يتقدم الواردة ليهيئ لهم المنزل يقم المسجد اي يكنسه خفق النعال اي صوت نعال الاحياء من الذين يا شروا دفنه وغيرهم ممن دوسها على الارض المتعلين الجن والانس سميا بذلك لثقلها على الارض. صكه لطم المتن الظهر يعني كمر

عه بالتحريك الذي يتقدم الواردة يهيئ لهم اسباب المنزل ١٢ عه بالنصب عطفا على الدفن المنصوب على المفعولية اي احب الدفن في تحويت القدس اي في الحرمين ١٢.

لہٗ یضع یدہ علی متن ثور فلہ بکل ما اعطت بہ یدہ بکل شعرۃ سنۃ قال ای ربّ ثم ماذا قال ثم الموت قال فالآن فسأل اللہ تعالیٰ ان یدنیہ من الارض المقدسۃ رمیۃ بحجر قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلو کنت ثم لاریتکم قبرہ الی جانب الطریق عند الکثیب الاحمر

باب الدفن باللیل ودفن ابو بکر لیلا **حدثنا** عثمان بن ابی شیبۃ قال حدثنا جریر عن الشیبانی عن الشعبی عن ابن عباس قال صلی النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی رجل بعد ما دفن بلیلۃ فقام ھو واصحابہ وکان سأل عنہ فقال من ھذا قالوا فلان دفن البارحۃ فصفوا علیہ

باب بناء المسجد علی القبر **حدثنا** اسمٰعیل قال حدثنی مالک عن ھشام عن ابیہ عن عائشۃ قالت لما اشتکی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ذکر بعض نسائہ کنیسۃ رأتھا بارض الحبشۃ یقال لھا ماریۃ وکانت ام سلمۃ وام حبیبۃ اتتا ارض الحبشۃ فذکرتا من حسنھا و تصاویر فیھا فرفع رأسہ فقال اولئک اذا مات منھم الرجل الصالح بنوا علی قبرہ مسجدا ثم صوروا فیہ تلک الصور اولئک شرار الخلق عند اللہ

باب من یدخل قبر المرأۃ **حدثنا** محمد بن سنان قال حدثنا فلیح قال حدثنا ھلال بن علی عن انس بن مالک قال شھدنا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جالس علی القبر فرأیت عینیہ تدمعان فقال ھل فیکم من احد لم یقارف اللیلۃ فقال ابو طلحۃ انا قال فانزل فی قبرھا قال فنزل فی قبرھا قال ابن المبارک قال فلیح اراہ یعنی الذنب قال ابو عبد اللہ لیقترفوا لیکتسبوا

باب الصلوٰۃ علی الشھید **حدثنا** عبد اللہ بن یوسف قال حدثنا اللیث قال حدثنی ابن شھاب عن عبد الرحمٰن ابن کعب بن مالک عن جابر بن عبد اللہ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یجمع بین الرجلین من قتلی احد فی ثوب واحد ثم یقول ایھم اکثر اخذا للقرآن فاذا اشیر لہ الی احدھما قدمہ فی اللحد وقال انا شھید علی ھؤلاء یوم القیمۃ وامر بدفنھم فی دمائھم ولم یغسلوا ولم یصل علیھم **حدثنا** عبد اللہ بن یوسف قال حدثنا اللیث قال حدثنی یزید بن ابی حبیب عن ابی الخیر عن عقبۃ بن عامر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم خرج یوما فصلی علی اھل احد صلاتہ علی المیت ثم انصرف الی المنبر فقال انی فرطکم وانا شھید علیکم وانی واللہ لانظر الی حوضی الآن وانی اعطیت مفاتیح خزائن الارض او مفاتیح الارض وانی واللہ ما اخاف علیکم ان تشرکوا بعدی ولکن اخاف علیکم ان تنافسوا فیھا

باب دفن الرجلین او الثلثۃ فی قبر واحد **حدثنا** سعید بن سلیمن قال حدثنا اللیث قال حدثنا ابن شھاب عن عبد الرحمٰن بن کعب ان جابر بن عبد اللہ اخبرہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یجمع بین الرجلین من قتلی احد

باب من لم یر غسل

لہٗ فقال ثنی فقام فقالوا فصلی ذکرت رأیتھا فیھم الصورۃ اولئک ۲ بن سلیمن ۲ فقبرھا مبارک ایھما لکنی رجلین

لہ قولہ رمیۃ بحجر ای دنوا لو رمی رام بحجر من موضع القبر لوصل الی بیت المقدس وکان موسیٰ اذ ذاک فی التیہ ۱۲ قس ۲ قولہ عند الکثیب الاحمر بالشاشیۃ ای الرمل المجتمع وبذا لیس صریحا فی الاعلام بقبرہ الشریف ومن ثم حصل الاختلاف فیہ ۱۲ قس ۳ قولہ فصلوا علیہ بصیغۃ الجمع من الماضی ای صلی النبی صلعم واصحابہ علیہ فھو کالتفسیر لقولہ اولا صلی فلا یکون تکریرا ومطابقۃ الترجمۃ من حیث انھم لما قالوا لو دفن البارحۃ لم ینکر علیھم فدل ذلک علی عدم کراھۃ دفن المیت باللیل والیہ ذھب النخعی والزھری والثوری وعطاء وابن ابی حازم وابو حنیفۃ ومالک والشافعی واحمد فی الاصح واستدل کما ذکرہ العینی وبیان الصلوٰۃ علی القبر بانہ من خصوصیاتہ صلعم مردی فی ص۲۵۶ وایضا فی ص۲۵۶ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب ۱۲ ۴ قولہ تلک الصور ای التی مات حاجیا قال القرطبی انما صوروا اللہم الصور لیتسلوا بھا وینذکروا افعالھم الصالحۃ فیجتھدون کما جتھادھم ویعبدون اللہ عند قبورھم الخ ترجمہ ۵ قولہ بنوا علی قبرہ مسجدا وھو محمول علی مذمۃ من اتخذ القبر مسجدا ومقتضاہ التحریم لا سیما وقد ثبت اللعن علیہ لکن صرح الشافعی بالکراھۃ قال القسطلانی ۱۲ ۶ قولہ لم یقارف اللیلۃ بالقاف والفاء ای لم یجامع الکرمانی من المباح یا لمحظور ویعسون جانب الرسول عایشی عن الاسم المستجن وسرہ ان عثمان کان جامع بعض جواریہ تلک اللیلۃ فخلط صلعم فی منعہ من النزول فی القبر حیث لم یجبرہ ولعل العذر لعثمان مذ طال مرضہ ولم یکن فیکن انما تموت لیلتئذ قالہ فی المجمع والقسطلانی ۱۲ ۷ قولہ قال فصبح اکرہ عظم الھبزۃ ای الخنہ یعنی بقولہ یقارف الذنب لکن الرمح التقریر الاول ویؤیدہ ما فی بعض الروایات بلفظ لا یدخل القبر احد قارف اھلہ البارحۃ فتفکی عثمان قال ابن حزم معاذ اللہ ان یحرم رسول اللہ بانہ لم یذنب تلک اللیلۃ لکن انکر الطحاوی تفسیرہ بالجماع وقال بل معناہ لم یقاتل لانہم لو کانوا غیر ھؤلاء الحدیث علی قولھم ان الحرام والزوج لولی من صالحی الاجانب لاحتمال انہ صلعم وعثمان کان لھما عذر منعھما نزول القبر نعم لو تعذر من الجرانہ لو کان ثم صلعما واحد ھم بعید العھد بالجماع قدم ۱۲ ۸ قولہ باب الصلوٰۃ علی الشھید قال العینی الحق الترجمۃ ولم یفسر الحکم لانہ ذکر فی الباب حدیثین احدھما یدل علی نفیھا وھو حدیث جابر والآخر یدل

علی اثباتھا وھو حدیث عقبۃ ومن ثم اوقع الاختلاف فذھب الشافعی ومالک واحمد واسحٰق فی روایۃ الی ان الشھید لا یصلی علیہ واحتجوا بحدیث جابر المذکور فی الباب وذھب ابن ابی لیلی وعبد اللہ بن الحسن وسلیمان بن موسیٰ وسعید ابن عبد العزیز والاوزاعی والثوری وابو حنیفۃ وابو یوسف ومحمد واحمد فی روایۃ واسحٰق فی روایۃ الی انہ یصلی علیہ وھو قول اھل الحجاز ایضا واحتجوا بحدیث عقبۃ فی الباب انتھی ما ذکرہ العینی واخرج ابو داؤد فی المراسیل عن عطاء بن ابی رباح ان النبی صلعم صلی علی قتلی احد ذکرہ ابن الھمام وقال فیعارض حدیث جابر عندنا ثم یترجح بانہ مثبت وحدیث جابر نافٍ انتھی ۱۲ ۹ قولہ فصلی علی اھل احد قال النووی معناہ انہ دعا لھم قال العینی ہذا یدل علی المعنی الذی یتضمنہ ہذا اللفظ لا اصل تمشیۃ مذہبہ فی ذلک وہذا لیس بانصاف قال السلطوی معنی صلاۃ صلعم لا تستلزم ستۃ امثالہ معان انہ ان یکون ناسخا لما تقدم او یکون من خصائصہ ان لا یصلی علیھم الابعد ھذہ المدۃ او تکون الصلوٰۃ علیھم جائزۃ بخلاف غیرھم فانہا واجبۃ وایھا کان فقد ثبت الصلوٰۃ علی الشھداء انتھی ۱۲ ۱۰ قولہ واما الثلثۃ لیس لفظۃ الثلثۃ فی حدیث الباب وانما ذکرہ علی عادتہ بالاشارۃ الی ما ورد من لفظ الثلثۃ فی بعضھا ولکنہ لما لم یکن علی شرطہ اوردہ ۱۲ ع

اسماء الرجال

باب الدفن باللیل عثمان ھو ابن محمد ابو الحسن بن ابی شیبۃ الکوفی تقدم جریر ھو ابن عبد الحمید الضبی الشیبانی **سلیمان** ابو اسحٰق الشیبی ھو ھذا من شراحیل.

باب بناء المسجد علی القبر اسمٰعیل بن ابی اویس الاصبحی **مالک** الامام الاصبحی **ھشام** ھو ابن عروۃ بن الزبیر

باب من یدخل قبر المرأۃ محمد بن سنان الباھلی ابو بکر البصری العوقی **فلیح** بن سلیمان اسمہ عبد الملک وفلیح لقبہ **ھلال** بن علی ھو ابن اسامۃ العامری **باب** الصلوٰۃ علی الشھید عبد اللہ بن یوسف التنیسی **اللیث** الامام الفہمی ابن سعد المصری **ابن شھاب** ھو الزہری **یزید** بن ابی حبیب المصری واسم ابیہ سوید **ابو الخیر** یزید بن عبد اللہ المزنی

باب دفن الرجلین او الثلثۃ فی قبر واحد **اللیث** الامام ابن سعد المصری ومن بعدہ تقدموا فی ہذہ الصفحۃ **باب** من لم یر غسل الخ **حمل الملائکۃ** بدنیہ یقربہ المکتب الرمل الجمع الکنیسۃ معبد النصاری المناسفۃ فی الشیء الرجزۃ فیہ والقراد بہ الضریم شق فی الارض علی الاستواء شھید کحفیظ النمرۃ بردۃ من صوف او غیرہ منخطۃ ۱۲ ۱۱ قال القسطلانی اراد المؤلف بذلک توجیہ الکلام المذکور دون لفظ المقارفۃ فی الحدیث ایدیہ بما ھو اخص من ذلک وھو الجماع ۱۲

فصار کانہ بمنزلۃ ان یقال زالت ثملۃ انا فعلہ لا مر آخر کان من مقتضی ذلک الوقت وتلک الحالۃ التی کان فیھا واللہ تعالیٰ اعلم (قولہ یجمع بین الرجلین من قتلی احد فی ثوب واحد ثم یقول الخ) قال المظہر فی شرح المصابیح المراد بثوب واحد فی قبر واحد اذ لا یجوز تجریدھا بحیث تتلاقی بشرتھما اھ قلت ونقلہ عنہ غیر واحد واقروہ علیہ لکن یردہ ما رواہ الترمذی عن انس ونبیہ فکفن الرجل والرجلان والثلاثۃ فی الثوب الواحد ثم یدفنون فی قبر واحد بل یردہ نفس ھذا الحدیث فان ما ذکرہ لا یناسبہ قولہ ثم یقول ایھم اکثر قرانا الخ بقی انہ ما معنی ذلک والشھید یدفن فی ثیابہ التی علیہ فکان ھذا فیمن قطع ثوبہ ولم یبق علی بدنہ وبقی منہ قلیل لکثرۃ الجروح وعلی تقدیر بقاء شیء من الثوب السابق لا اشکال لکونہ فاصلا عن ملاقاۃ بشرتھما وایضا قد اعتذر بعضھم عنہ بالضرورۃ وقال بعضھم جمعھما فی ثوب واحد وھو ان یقطع الثوب الواحد بینھما واللہ تعالیٰ اعلم اھ سندی

marfat.com

الشهداء ١٣٤٦ حدثنا ابو الوليد قال حدثنا ليث عن ابن شهاب عن عبد الرحمن بن كعب بن مالك عن جابر قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ادفنوهم في دمائهم يعني يوم احد ولم يغسلهم ولم يصل عليهم ١٣٤٧ باب من يقدم في اللحد قال ابو عبد الله سمي اللحد لانه في ناحية ملتحدا معدلا ولو كان مستقيما كان ضريحا ١٣٤٨ حدثنا ابن مقاتل قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا الليث بن سعد قال حدثني ابن شهاب عن عبد الرحمن بن كعب بن مالك عن جابر بن عبد الله ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يجمع بين الرجلين من قتلى احد في ثوب واحد ثم يقول ايهم اكثر اخذا للقران فاذا اشير له الى احدهما قدمه في اللحد وقال انا شهيد على هؤلاء وامر بدفنهم بدمائهم ولم يصل عليهم ولم يغسلهم قال ١٣٤٩ واخبرنا الاوزاعي عن الزهري عن جابر بن عبد الله قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لقتلى احد ايهم اكثر اخذا للقران فاذا اشير له الى رجل قدمه في اللحد قبل صاحبه قال جابر فكفن ابي وعمي في نمرة واحدة وقال سليمان بن كثير حدثني الزهري قال حدثني من سمع جابرا ١٣٥٠ باب الاذخر والحشيش في القبر ١٣٥١ حدثنا محمد بن عبد الله بن حوشب قال حدثنا عبد الوهاب قال حدثنا خالد عن عكرمة عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال حرم الله مكة فلم تحل لاحد قبلي ولا تحل لاحد بعدي احلت لي ساعة من نهار لا يختلى خلاها ولا يعضد شجرها ولا ينفر صيدها ولا تلتقط لقطتها الا لمعرف فقال العباس الا الاذخر لصاغتنا وقبورنا فقال الا الاذخر وقال ابو هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم لقبورنا وبيوتنا وقال ابان بن صالح عن الحسن بن مسلم عن صفية بنت شيبة قالت سمعت النبي صلى الله عليه وسلم مثله وقال مجاهد عن طاوس عن ابن عباس لقينة لهم يوم الفتح

باب هل يخرج الميت من القبر واللحد لعلة ١٣٥٢ حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا سفيان قال عمرو وسمعت جابر بن عبد الله قال انى رسول الله صلى الله عليه وسلم عبد الله بن ابي بعدما ادخل حفرته فامر به فاخرج فوضعه على ركبتيه ونفث فيه من ريقه والبسه قميصه فالله اعلم وكان كساعباسا قميصا وقال سفيان وقال ابو هارون وكان على رسول الله صلى الله عليه وسلم قميصان فقال له ابن عبد الله يا رسول الله البس ابي قميصك الذي يلي جلدك قال سفيان فيرون ان النبي صلى الله عليه وسلم البس عبد الله قميصه مكافاة لما صنع حدثنا مسدد قال حدثنا بشر بن المفضل قال حدثنا حسين المعلم عن عطاء عن جابر قال لما حضر احد دعاني ابي من الليل فقال ما اراني الا مقتولا في اول من يقتل من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم واني لا اترك بعدي اعز علي منك غير نفس رسول الله صلى الله عليه وسلم وان علي دينا فاقض واستوص باخواتك خيرا فاصبحنا فكان اول قتيل ودفنت معه اخر في قبره ثم لم تطب نفسي ان اتركه مع اخر فاستخرجته بعد ستة اشهر فاذا هو كيوم وضعته هنية غير اذنه حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا سعيد بن عامر عن شعبة عن ابن ابي نجيح عن عطاء عن جابر قال دفن مع ابي رجل فلم تطب نفسي حتى اخرجته فجعلته في قبر على حدة ١٣٥٣ باب اللحد والشق في القبر ١٣٥٤ حدثنا عبدان قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا الليث بن سعد قال حدثني ابن شهاب عن

ليث قال ابن المبارك احلت ساعة عليه والله فيه ابو هريرة اخبرنا فان ودفن فانيت ووضعته غير هنية في اذنه عن مجاهد

---

١ قوله الايمي قيل بذا تصحيف اوهم لان المدفون مع ابيه هو عمرو بن الجموح وبجعل ابا ملحق العم عليه بمجاز اكما هو عادتهم الا سيما وكان بينهما قرابة قال النووي ان عبد الله وغيرا كانا صهرين ١٢ اكاع

٢ قوله لانه بضم اول لو سكون ثانيه العجم وفتح الحاء اسم لا يعبز ولا يقطع خلا بالفتح العجمة مقصورا الرطب من الكلا كالحشيش اسم اليابس منه بذا كما مر بنت ينبغي بالجمع بين ما في الحديث نحو البقول والخضراوات فانها بجوز قطعها واختلف في الرعي فيها ابنية الله من خلالها فمنعه ابو حنيفة ومحمد واجازه ابو يوسف ومالك والشافعي واحمد ١٢

٣ قوله ولا تلتقط بضم اوله والقطه بفتح القاف وسكون ثانيه الملتقط والمراد منه اساقط لا يحل التقاطها الا لمن يعرفها ابدا ولا تتملكها اصلا بخلاف سائر البلاد فانها تحل لمن يعرفها سنة قاله الكرماني وبهذا هو ظاهر قول الشافعي وبه قال احمد وعند ابي حنيفة تلتقط الحل والحرم سواء لعموم قوله صلعم اعرف عفاصها ووكاءها ثم عرفها سنة من غير فصل ذروي الطحاوي عن معاذة العدوية ان امرأة قد سألت عائشة رض فقال انى احببت عمالة في الحرم افاني قد عرفتها فلم اجد احدا يعرفها فقال لها عائشة استنفقي بها. كذا ذكره العيني ١٢ ٤ قوله فقال الا الاذخر بجوز ان يكون ادخى اليه تلك الساعة او من اجتهاده صلعم قال العيني ويجوز ان يكون ادخى اليه قبل ذلك انه ان طلب منه احد استثناء شئ فاستثن والا فاخر بالرفع على البدل وانتصب على الاستثناء كونه واقعا بعد النفي كذا قاله القسطلاني ١٣ ٥ قوله فالله اعلم جملة معترضة اي فالله اعلم بسبب الباس رسول الله صلعم اياه قميصان مثل هذا لا يفعل الا مع مسلم ونظير من عبد الله هذا لا تقتضي خلاف ذلك لعله عليه الصلوة والسلام اعتمد على ما كان يظهر منه من الاسلام قاله القسطلاني ومر وجوه اخر فيه في ص ٤٨٩ ١٢ ٦ قوله وكان كساعباسا قميصا اي انما البس رسول الله صلعم قميصه اياه مكافاة لما كان كسا العباس قميصه حين قدم المدينة وذلك لان هم لم يجدوا قميصا يصلح للعباس الا قميص عبد الله بن ابي لان العباس كان طويلا جدا ولذلك عبد الله بن ابي اي لئلا يكون للمنافق عنده يد كذا في العيني وك ١٢ ٧ قوله لما حضر احدا اي وقعت وكانت في سنة ثلث من الهجرة خرج صلعم الينا عشية لاربع عشرة خلت من شوال ١٢ ٨ قوله ما اراني بضم الهمزة اي ما اظن لنفسي وذكر انا كم في مستدرك من الواقدي ان سبب ظنه ذلك منام راه وذلك انه رأى في منشر بن عبد الله

وكان ممن استشهد بهدد يقول لا انت قادم علينا في هذه الايام فتصاعل اي صعد على الله عليه وسلم فقال هذه شهادة وقال ابن التين قاله بناء على ما كان عزم عليه ١٢ ع ٩ قوله واستوص باخواتك خيرا اي اطلب الوصل باخواتك خيرا يقال وصيت الشئ بكذا اذا وصلته به وقال ابن بطال اي اقبل وصيتي بالخير لهن ١٢ كاع

١٠ قوله فاخر هو عمرو بن الجموح بن زيد الانصاري وكان صديق عبد الله والد جابر ١٢ قس توف

١١ قوله هنية بضم الهاء وفتح النون وتشديد التحتية مصغر هنة اي شئ يسير غير اذنه قال صاحب في المشارق كذا في رواية ابي ذر الجرجاني والمروزي هنية غير اذنه بالتقديم والتاخير وهو اوجه ما جاء به في رواية ابن السكن والنسفي غير هنية في اذنه بتقديم غير وزيادة في. قس وكذا في الكرماني وقال معناه غير اثر يسير في اذنه حصل بسبب التماثها بالارض ١٢ اسماء الرجال ابو الوليد هشام بن عبد الملك الطيالسي وابو قتن هم اسما بقون

باب من تقدم الخ ابن مقاتل محمد المروزي عبد الله هو ابن المبارك المروزي الليث ومن بعده كلهم ذكروا في الصفة السابقة قال سليمان بن كثير بالمثلثة البصري وصله الذهلي في الزهريات باب الاذخر الخ محمد بن عبد الله ابن حوشب الطائفي عبد الوهاب بن عبد المجيد الثقفي خالد بن مهران ابو المنازل الحذاء عكرمة مولى ابن عباس وقال ابان بن صالح هو ابن طهمان عبد الله بن ابي نجيح عبد الله بن يسار عطاء وجابر تقدما الآن رجل هو عمرو بن الجموح باب اللحد والشق في القبر حدثنا عبدان هو عبد الله بن عثمان المروزي حل اللغات لا يختلى خلاها اي لا يقطع كما ها الرطب الذي نبت بنفسه لا يعضد لا يكسر لا يلتقط اي لا ترفع. النفث بالمثلثة شبيه بالنفخ وهو اقل من النفل قال في الصحاح عنه اشاره الى المذكور في القرآن وهو قوله ولن اجد من دونه ملتحدا اي ملتجا بعدل اليه عن الملجا لان قدرة الله محيطة بجميع خلقه ١٢ ع

marfat.com

عبد الرحمٰن بن كعب بن مالك عن جابر بن عبد الله قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يجمع بين الرجلين من قتلى أحد ثم يقول ايهم اكثر اخذا للقران فاذا اشير له الى احدهما قدمه في اللحد فقال انا شهيد على هؤلاء يوم القيمة فامر بدفنهم بدمائهم ولم يغسلهم

باب اذا اسلم الصبي فمات هل يصلى عليه وهل يعرض على الصبي الاسلام وقال الحسن وشريح وابراهيم وقتادة اذا اسلم احدهما قالولد مع المسلم وكان ابن عباس مع امه من المستضعفين ولم يكن مع ابيه على دين قومه وقال الاسلام يعلو ولا يعلى

حدثنا عبدان قال اخبرنا عبد الله عن يونس عن الزهري قال اخبرني سالم بن عبد الله ان ابن عمر اخبره ان عمر انطلق مع النبي صلى الله عليه وسلم في رهط قبل ابن صياد حتى وجدوه يلعب مع الصبيان عند اطم بني مغالة وقد قارب ابن صياد الحلم فلم يشعر حتى ضرب النبي صلى الله عليه وسلم بيده ثم قال لابن صياد اتشهد اني رسول الله فنظر اليه ابن صياد فقال اشهد انك رسول الامميين فقال ابن صياد للنبي صلى الله عليه وسلم اتشهد اني رسول الله فرفضه وقال امنت بالله وبرسله فقال له ماذا ترى قال ابن صياد يأتيني صادق وكاذب فقال النبي صلى الله عليه وسلم خلط عليك الامر ثم قال له النبي صلى الله عليه وسلم اني قد خبأت لك خبيئا فقال ابن صياد هو الدخ فقال اخسأ فلن تعدو قدرك فقال عمر دعني يا رسول الله اضرب عنقه فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان يكن هو فلن تسلط عليه وان لم يكن هو فلا خير لك في قتله وقال سالم سمعت ابن عمر يقول ثم انطلق بعد ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم وأبي بن كعب الى النخل التي فيها ابن صياد وهو يختل ان يسمع من ابن صياد شيئا قبل ان يراه ابن صياد فراه النبي صلى الله عليه وسلم وهو مضطجع في قطيفة له فيها رمزة او زمرة فرأت أم ابن صياد رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يتقي بجذوع النخل فقالت لابن صياد يا صاف وهو اسم ابن صياد هذا محمد فثار ابن صياد فقال النبي صلى الله عليه وسلم لو تركته بين وقال شعيب زمزمة قريضة وقال اسحٰق الكلبي وعقيل رمرمة وقال معمر رمزة

حدثنا سليمان بن حرب قال حدثنا حماد وهو ابن زيد عن ثابت عن انس قال كان غلام يهودي يخدم النبي صلى الله عليه وسلم فمرض فاتاه النبي صلى الله عليه وسلم يعوده فقعد عند رأسه فقال له اسلم فنظر الى ابيه وهو عنده فقال اطع ابا القاسم فاسلم فخرج النبي صلى الله عليه وسلم وهو يقول الحمد لله الذي انقذه من النار

حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا سفيان قال قال عبيد الله سمعت ابن عباس يقول كنت انا وامي من المستضعفين انا من الولدان وامي من النساء

حدثنا ... رجلين واحد ابن صائد ... وجده صائد فرفصه رسول الله يلتقه ... وقال شعيب في حديثه فرفصه رمزة او رمرة وقال عقيل

قوله انا شهيد على هؤلاء اي اشهد لهم بانهم بذلوا ارواحهم لله تعالى فان قلت ليس الشق ذكر في حديث الباب فكيف المطابقة قلت قوله مر في اللحد بدل على الشق ان تقديم احد الميتين وتاخير الآخر غالبا في الشق لمشقة تسوية اللحد لاثنين وتعديد اللحد على الشق في الترجمة بدل على مزية فضله دل عليه ما رواه ابن عباس صلى الله عليه وسلم اللحد لنا والشق لغيرنا رواه ابو داود وكذا في العيني والقسطلاني وفي الفتح يحمل ان يكون ذكر الشق في الترجمة ليبين على ان اللحد افضل منه لانه الذي وقع دفن الشهداء فيه مع ما كانوا فيه من الجهد والمشقة فلولا مزيته فضيلته فيه ما عاينوه انتهى ١٢ قوله فلما اسلم الصبي فمات هل يصلى عليه فلم يذكر الجواب لاجل الاختلاف فيه ولا خلاف في انه يصلى على الصغير المولود في الاسلام فالظاهر ان المؤلف مال الى ان حكمهما واحد في الصلوة عليهما ولهذا اورد بعد الآثار الثلثة المتينة عن علو الاسلام وبه قالت الحنفية ان الصبي اذا قر بالاسلام وهو يعقل فمات يصلى عليه كذا في الهداية ١٢ قوله هو الدخ وعند البزار دخ مقارا دان يقول الدخان فلم يستطع فقال الدخ انتهى وذلك من شئ القاه اليه الشيطان اما لكون النبي صلى الله عليه وسلم تكلم بذلك بينه وبين نفسه فسمعه الشيطان او حدث صلى الله عليه وسلم بعض اصحابه بما اضمره ويدل لذلك قول عمر وبادر رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم تاتي السماء بدخان مبين ١٢ قسطلاني قوله ان يكن هو فلن تسلط عليه الخ يعني ان يكنه بالضمير المتصل في يكنه وهو خبر كان ووضع موضع المنفصل وانما مستتر فيه والصحيح هو الاول بالضمير المنفصل لان المختار في خبر كان الانفصال وعلى هذه الرواية لفظ هو تاكيد للضمير المستتر وكان تامة او وضع هو موضع اياه اي ان يكن اياه اي الدجال كذا في قسطلاني ١٢ قوله وهو يختل بفتح التحتية وسكون الخاء المعجمة وكسر الفوقية اي يستغفل ليسمع من كلامه ليعلم به حاله اهو كاهن او ساحر كذا في العيني ١٢ قوله فهما رمزة براء مهملة مفتوحة فميم ساكنة فزاي معجمة او زمرة بالزاي المعجمة ثم الملهلة بعد الميم على الشك في تقديم احدهما على الآخر ولبعضهم رمرمة او زمزمة على الشك بل هو بالراءين المهملتين او بالزايين المعجمتين مع زيادة ميم في اولهما ومعنا بالكلما تقارب اي الصوت كذا في قسطلاني ١٢ قوله قال اسحٰق سقطت رواية اسحٰق عند المستملي والكشميهني وابي الوقت قال العيني والقسطلاني قال العيني مطابقته للترجمة في قوله اتشهد اني رسول الله فانه فيه عرض الاسلام على الصبي ثم اختلفوا في ان الدجال هو ابن صياد او غيره فذهب قوم الى ان الدجال هو ابن صياد قال مسلم في صحيحه باب في قصة ابن صياد وذا الدجال من الاحاديث ما يدل على انه اختار انه صحيح (قوله ولم يكن مع ابيه الخ) هذا مبني على ما هو الصحيح في اسلام عباس انه اسلم بعد بدر بزمان قبيل الفتح وكان قبل ذلك على دين قومه لانه كان مسلما مختفيا في اسلامه والله تعالى اعلم اهـ سندي (قوله هو الدخ فقال اخسأ الخ) اي اتيت بالخبئ على وجهه لان الخبئ كان تمام اية فارتقب يوم تاتي السماء بدخان مبين وهو ما اتى بلفظ الدخان منها تاما فكيف الباقي اي هذا الذي اتيت به من الامر الناقص جدا هو قول الساحر الكاذب ولا تقدر ان تجاوز قدرك والله تعالى اعلم (قوله فقال له اسلم) فيه عرض الاسلام على الصبي وهو دليل على صحته من الصبي اذ لولم يصح لما عرض عليه وفي قوله انقذه من النار دلالة على انه صح اسلامه وعلى ان الصبي اذا عقل الكفر ومات عليه فهو يعذب كذا قال المحقق ابن حجر ويحتمل ان يقال انه انما يعذب على ذلك اذا عرض عليه الاسلام وابى لا مطلقا فان قلت فحينئذ لم عرض عليه الاسلام مع انه لو ابى بعد العرض لا يستحق العذاب قلت لعله لعلمه بموت مسلما وينال فضيلة الاسلام اذ لو فرض نجاة اولاد الكفرة فهم بحر ومون عن نيل فضيلة الاسلام قطعا والله تعالى اعلم ويحتمل ان يقال قوله انقذه من النار مبني على احتمال ان يموت بالغا في هذا المرض بان كان قريب البلوغ فيحتمل ان يموت بعده او في غيره على انه لا

فروى حديث عبيد الله بن مسعود وغيره ثم روى مسلم من صبيح محمد بن المنكدر قال رأيت جابر بن عبد الله يحلف بالله ان ابن صائد الدجال تقلت لا تحلف على ذلك قال اني سمعت عمر يحلف على ذلك عند النبي صلى الله عليه وسلم ولم ينكر النبي صلى الله عليه وسلم وروى ابو داود وكذا رواية مسلم قال الخطابي اختلف السلف في امره بعد كبره فروى عنه انه تاب من ذلك القول ومات بالمدينة وانهم لما اراد وا الصلوة عليه كشفوا عن وجهه حتى راه الناس وقيل انهم اشهدوا واعرض عليه بما رواه ابو داود وبسند صحيح عن جابر قال فقدنا ابن صياد يوم الحرة ونحن نرهبه فقال قول بعضنا انه لم يمت حتى يدخل مكة والمدينة وليس كذلك فقد جاء انه مات بالمدينة وصلوا عليه قال البيهقي من ذهب الى ان ابن صياد غير الدجال اصح بحديث تميم الداري في قصة جساسة قال النووي قال العلماء قصة ابن صياد مشكلة وامره مشتبه في انه بل هو المسيح الدجال المشهور امره غيره ولا شك انه دجال من الدجاجلة قال العلماء ظاهر الاحاديث في هذا الباب ان النبي صلى الله عليه وسلم لم يوح اليه بانه المسيح الدجال ولا غيره وانما اوحي اليه بصفات الدجال وكان في ابن صياد قرائن محتملة فلذلك كان النبي صلى الله عليه وسلم لا يقطع بانه الدجال ولا غيره ولهذا قال لعمر ان يكن هو الخ انتهى كلام العيني ملتقطا والله تعالى اعلم ١٢ قوله انقذه من النار فيه دليل على ان الصبي اذا عقل الكفر ومات عليه انه يعذب وفيه التزجمة وهو عرض الاسلام على الصغير ولو لم صح منه ما عرض عليه ١٢ قس

اسماء الرجال

عبد الله بن المبارك المروزي باب اذا اسلم الزوجان الحسن البصري وشريح مما خرجه البيهقي منهما ابراهيم النخعي وقتادة بن دعامة وصله عبد الرزاق عنهما **عبدان** وعبد الله تقدما قريبا **يونس** بن يزيد الايلي الزهري **محمد بن مسلم بن عبيد الله** بن عبد الله بن شهاب **وقال شعيب** هو ابن ابي حمزة الحمصي مما وصله المؤلف في الادب وقال اسحٰق بن يحيى الكلبي رواه المؤلف في التاريخ **عقيل** بن خالد وصله المؤلف في الجهاد **سليمان** بن حرب الواشحي البصري **حماد** بن زيد بن درهم الازدي **ثابت** هو ابن اسلم البناني ١٢

حل اللغات

اطم بناء كالحصن وبنى مغالة قبيلة من الانصار. **اخسأ** لفظ يزجر به الكلب معناه هنا اسكت صاغرا مطرودا. **يختل** اي يستغفل. **قطيفة** كساء له خمل. **تأرنهض** انقاه خلصه ١٢

عه اي الحال انه صلى الله عليه وسلم يخفي نفسه حتى لا تراه ام ابن صياد ١٢ قس. **عه** اي نهض من مضجعه بسرعة يعني رجع عن الحالة التي كان فيها ١٢ قس **سه** اي المسلمين الذين يقوا بمكة بعد المشركين او المضعفين عن الهجرة ١٢

ابو اليمان قال اخبرنا شعيب قال ابن شهاب يصلى على كل مولود متوفى وان كان لغية من اجل انه ولد على فطرة الاسلام يدعى ابواه الاسلام وابوه خاصة وان كانت امه على غير الاسلام اذا استهل صارخا صلى عليه ولا يصلى على من لا يستهل من اجل انه يسقط فان ابا هريرة كان يحدث قال النبى صلى الله عليه وسلم ما من مولود الا يولد على الفطرة فابواه يهودانه او ينصرانه او يمجسانه كما تنتج البهيمة بهيمة جمعاء هل تحسون فيها من جدعاء ثم يقول ابو هريرة فطرة الله التى فطر الناس عليها الاية حدثنا عبدان قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا يونس عن الزهرى قال اخبرنى ابو سلمة بن عبد الرحمن ان ابا هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مولود الا يولد على الفطرة فابواه يهودانه او ينصرانه او يمجسانه كما تنتج البهيمة بهيمة جمعاء هل تحسون فيها من جدعاء ثم يقول ابو هريرة فطرة الله التى فطر الناس عليها لا تبديل لخلق الله ذلك الدين القيم باب اذا قال المشرك عند الموت لا اله الا الله حدثنا اسحق قال اخبرنا يعقوب بن ابراهيم قال حدثنا ابى عن صالح عن ابن شهاب قال اخبرنا سعيد بن المسيب عن ابيه انه اخبره انه لما حضرت ابا طالب الوفاة جاءه رسول الله صلى الله عليه وسلم فوجد عنده ابا جهل بن هشام وعبد الله بن ابى امية بن المغيرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لابى طالب اى عم قل لا اله الا الله كلمة اشهد لك بها عند الله فقال ابو جهل وعبد الله بن ابى امية يا ابا طالب ترغب عن ملة عبد المطلب فلم يزل رسول الله صلى الله عليه وسلم يعرضها عليه ويعودان بتلك المقالة حتى قال ابو طالب اخرما كلمهم به هو على ملة عبد المطلب وابى ان يقول لا اله الا الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اما والله لاستغفرن لك ما لم انه عنه فانزل الله فيه ما كان للنبى الاية باب الجريد على القبر وصى بريدة ان يجعل فى قبره جريدان ورأى ابن عمر فسطاطا على قبر عبد الرحمن فقال انزعه يا غلام فانما يظله عمله وقال خارجة بن زيد رأيتنى ونحن شبان فى زمن عثمان وان اشدنا وثبة الذى يثب قبر عثمان بن مظعون حتى يجاوزه وقال عثمان بن حكيم اخذ بيدى خارجة فاجلستنى على قبر واخبرنى عن عمه يزيد بن ثابت قال انما كرهه ذلك لمن احدث عليه وقال نافع كان ابن عمر يجلس على القبور حدثنا يحيى قال حدثنا ابو معاوية عن الاعمش عن مجاهد عن طاؤس عن ابن عباس قال مر النبى صلى الله عليه وسلم بقبرين يعذبان فقال انهما ليعذبان وما

ان حدثنى بن ابراهيم حدثنى فقال يا ابا طالب الم عنك الجريدة على جريدتان بن موسى

ابن شعيب حدثنا النعيب ثنا عروبن على عن عثمان بن حكيم عن ابى امامة ان زيد بن ثابت قال لهم يا بن اخى اخبرك اما نهى النبى صلعم عن الجلوس على القبور لحدث غائط او بول فبين زيدى بذا الجلوس المنهى عنه فى الاثار الاول ما هو وقد روى من ابى هريرة نحو من ذلك وهو قول ابى حنيفة وابى يوسف ومحمد وقد روى ذلك عن على وابن عمر انتهى كلام الطحاوى مختصرا قال العينى فعلى هذا ذكره اصحابنا فى كتبهم من ان وطى القبور حرام وكذا النوم عليه ليس كما ينبغى فان الطحاوى هو اعلم الناس بمذاهب العلماء ولا سيما بمذهب ابى حنيفة انتهى قال محمد فى المؤطا اخبرنا مالك قال بلغنى ان على بن ابى طالب كان يتوسد عليها ويطبع عليها قال بشر بن عمر القبور انتهى وقال ابن الهمام يكره الجلوس على القبر وقيد انتهى اى الكراهة التنزيهية وهو مجرد خلاف الاولى كما عرف ابن الملك فى المبارق شرح المشارق حيث قال فى بيان لا تجلسوا على القبور النهى للتنزيه لما فيه من الاستخفاف للميت ولم يكره بعض العلماء ما روى ان ابن عمر كان يجلس على القبور وعليها كان يطبع عليها وعلوها النهى على الجلوس للبول انتهى وقال على القارى فى شرح المؤطا فالنهى للتنزيه وحمل على الرخصة اذا لم يكن على وجه المهانة انتهى والاولى الاجتناب حرزا عن الاختلاف ١٢

اسماء الرجال ابو اليمان الحكم بن نافع شعيب هو ابن ابى حمزة ابن شهاب الزهرى عبدان ومن بعده مروا مرارا فى ما مضى وبعيد باب اذا قال المشرك الخ استحق هو ابن راهويه وابن منصور يعقوب بن ابراهيم بن سعد بن ابراهيم بن عبد الرحمن الزهرى صالح هو ابن كيسان الغفارى ابن شهاب هو الزهرى سعيد بن المسيب المخزومى التابعى عن ابيه المسيب بن حزن هو وابوه صحابيان باب الجريد على القبر وابو هى بريدة بن الحصيب الاسلمى مما وصله ابن سعد من طريق موزق العجلى ودراى ابن عمر ذكره ابن سعد فى رواية موصولا من طريق ايوب وقال خارجة بن زيد الانصارى احد الفقهاء السبعة وابو معاوية هو محمد بن خازم بالمعجمين الضرير الاعمش سليمان بن مهران الكوفى مجاهد هو ابن جبر المفسر طاؤس هو ابن كيسان ٤

حل اللغات. لغية الغى ضد الرشد جمعاء سليمة الاعضاء هل تحسون اى هل تبصرون جدعا مقطوعة الاذن والانف والاطراف. ١٢

قوله لغية بفتح الغين المعجمة وكسر مشتق من الغواية وهى الضلالة كفرا وغيره وايضا يقال لولد الزنا ولد غية وغيره ١٢ قسطلانى اى وان كان مولودا لكافرة او لزانية يصلى عليه اذا كان ابواه مسلمين او ابوه فقط ١٢ قسطلانى ٢ قوله اذا استهل اى صاح عند الولادة وقوله صارخا حال مؤكدة من فاعل ولد والمراد العلم بحياته بصياح او غيره قال القسطلانى قال العينى ومطابقته للترجمة من حيث ان المولود بين ابوين مسلمين او احدهما مسلم او امات وقد استهل صارخا يصلى عليه فالصلوة عليه يدل على انه محمل عرض الاسلام انتهى ١٢ ٣ قوله يسقط بتشليث الميم ثلثة اجنين يسقط قبل التمام ١٢ ع ٤ قوله يهودانه الخ معناه انهما يجعلانه على هذه الملة ويصيرانه على احكامها ويعلمانه اياها ويلقنانه اياها ويحكمان عليه بحكمهما فى الظاهر فى ذلك ١٢ قسطلانى ٥ قوله كما تنتج البهيمة بفتح الهاء بلفظ المجهول بكذا لفظ العرب يقال نتجت الناقة بلفظ المجهول اذا ولدت وتنجها انا اذا ولدها من التوليد وقول تناجاه وهى منتوجه والمتوى نانج ١٢ لمعات ٦ قوله جدعاء الجدع قطع الانف ونحوه اى ان البهيمة تولد سليمة الاطراف فلولا تعرض الناس بقبيحة كما ولدت ١٢ لمعات. ٧ قوله اشد نا وثبة هذا يشير الى ان قبر عثمان كان مرتفعا ولا يخفى ان هذا الاثر وكذا ما بعده وكذا ما مر من اثر ابن عمر فى الباب السابق الترجمة اصلا اللهم الا ان يقال ان غرض المؤلف من وضع هذه الترجمة الاشارة الى ان وضع الجريد على القبر انما يفعل لميت لا يلتئم فعله الفساد بل ينفعه عمله الصالح وكذا لا يضره الجلوس ونحوه من علو البناء والوتيرة عليه بل النفع والضرر انما هو باعتبار عمل الغير وانما ما ورد عنه صلعم من وضع الجريد فهو خاص به صلعم واما ما مر من ايصاء بريدة فاجاب منه القسطلانى كان بريدة محل الحديث على عمومه ولم يره خاصا ولكن الظاهر من تصرف المؤلف ان ذلك خاص المتفقه بما فعله صلعم ببركته انتهى وبه وان الذى يتبع اصحاب القبور انما هو الاتباع العادة تلك عقبه بقوله وراى ابن عمر فسطاطا انتهى وكذا فى العينى ١٢ ٨ قوله فاجلستنى على قبر بسط بذا البحث ابو جعفر الطحاوى فى معانى الآثار وادرد الاخبار فى النهى عن الجلوس على القبر ثم قال فذهب قوم الى هذه الآثار فكرهوا ان يجلسوا على القبور وقالوا لم ينه عن ذلك الا لان ابا الجلوس على القبور وممن ذهب الى ذلك ابراهيم النخعى والحاصل انه ان انتقل الى دين آخر فيما سواه غيره والمراد بقوله فابواه ابواه اى مثلا او المراد بابواه ما هو اعم يقوم مقامهما ممن يقلده الولد ويتبعه من شياطين الانس والجن فلا يشكل بأن الكافر من الانس اذا لم تتصور ان يكون كفره بتاثير الآباء وكذا بكفر كثير وارتدادهم ممن يكون كفره بالاصالة لخلق الآباء كما قوله فلا تبديل لخلق الله الآية فان قلت هذا منافات للحديث فانه يفيد تبديل خلق الله تعالى ظاهر المافيه من قوله فابواه يهودانه فانه يفيد ان ابويه يغيرانه عما خلق عليه قلت يحتمل ان يكون هذا نهيا فى المعنى كقوله تعالى فلا رفث ولا فسوق ولا جدال فى الحج ويحتمل ان المراد انه ليس لاحد تبديل خلق الله تعالى بجعل الولد مولودا على غير الفطرة فان الله تعالى لو خلقه على الفطرة لابقاه عليها دائما فليس لاحد ان يغير خلق الله والله تعالى اعلم ثم لا يخفى ان هذا الحديث لا يدل على صحة ايمان الصبى ان امن ولا على ان مؤمن من حين ولد ولا لما اخيرنا الى عرض الايمان عليه حال صباه فما بقيته للترجمة لا تخلو عن خفاء فتامل (قوله فسطاطا) بتثليث الفاء وسكون السين المهملتين وبطائين مهملتين هو الخباء من شعر وقد يكون من غيره (قوله لمن احدث عليه) اى ما لا يليق من التغوط او فعلا لتاذى الميت بذلك او المراد تغوط او بال اهـ سندى

ARCHIVE http://Archivebeta.Sakhrit.com

يعذبان فى كبير اما احدهما فكان لا يستتر من البول واما الآخر فكان يمشى بالنميمة ثم اخذ جريدة رطبة فشقها بنصفين ثم غرز فى كل قبر واحدة فقالوا يا رسول الله لم صنعت هذا فقال لعله ان يخفف عنهما ما لم ييبسا **باب** موعظة المحدث عند القبر وقعود اصحابه حوله يخرجون من الاجداث القبور ينغضون اثيرت بعثرت حوضى جعلت اسفله اعلاه الآ يفاض الاسراع وقرأ الاعمش الى نصب يوفضون الى شئ منصوب يستبقون اليه والنصب واحد والنصب مصدر يوم الخروج من القبور ينسلون يخرجون **حدثنا** عثمان قال حدثنا جرير عن منصور عن سعد بن عبيدة عن ابى عبد الرحمن عن على قال كنا فى جنازة فى بقيع الغرقد فاتانا النبى صلى الله عليه وسلم فقعد وقعدنا حوله ومعه مخصرة فنكس فجعل ينكت بمخصرته ثم قال ما منكم من احد وما من نفس منفوسة الا كتب مكانها من الجنة والنار والا قد كتبت شقية او سعيدة فقال رجل يا رسول الله افلا نتكل على كتابنا وندع العمل فمن كان منا من اهل السعادة فسيصير الى عمل اهل السعادة واما من كان منا من اهل الشقاوة فسيصير الى عمل اهل الشقاوة قال اما اهل السعادة فييسرون لعمل السعادة واما اهل الشقاوة فييسرون لعمل الشقاوة ثم قرأ فاما من اعطى واتقى الآية **باب** ما جاء فى قاتل النفس **حدثنا** مسدد قال حدثنا يزيد بن زريع قال حدثنا خالد عن ابى قلابة عن ثابت بن الضحاك عن النبى صلى الله عليه وسلم قال من حلف بملة غير الاسلام كاذبا متعمدا فهو كما قال ومن قتل نفسه بحديدة عذب بها فى نار جهنم قال وقال حجاج بن منهال حدثنا جرير ابن حازم عن الحسن قال حدثنا جندب فى هذا المسجد فما نسينا وما نخاف ان يكذب جندب على النبى صلى الله عليه وسلم قال كان برجل جراح فقتل نفسه فقال الله بدرنى عبدى بنفسه حرمت عليه الجنة **حدثنا** ابو اليمان قال حدثنا شعيب قال اخبرنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابى هريرة قال قال النبى صلى الله عليه وسلم الذى يخنق نفسه يخنقها فى النار والذى يطعنها يطعنها فى النار **باب** ما يكره من الصلوة على المنافقين والاستغفار للمشركين رواه ابن عمر عن النبى صلى الله عليه وسلم **حدثنا** يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس عن عمر بن الخطاب انه قال لما مات عبد الله بن ابى ابن سلول دعى له رسول الله صلى الله عليه وسلم ليصلى عليه فلما قام رسول الله صلى الله عليه وسلم وثبت اليه فقلت يا رسول الله اتصلى على ابن ابى وقد قال يوم كذا وكذا كذا واعدد عليه قوله فتبسم رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اخر عنى يا عمر فلما اكثرت عليه قال انى خيرت فاخترت لو اعلم انى ان زدت على السبعين يغفر له لزدت عليها قال فصلى عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم انصرف فلم يمكث الا يسيرا حتى نزلت الآيتان من براءة ولا تصل على احد منهم مات ابدا الى قوله وهم فاسقون ولا تقم على قبره انهم كفروا بالله ورسوله وماتوا وهم فاسقون قال فعجبت بعد من جرأتى على رسول الله صلى الله عليه وسلم يومئذ والله ورسوله اعلم **باب** ثناء الناس على الميت **حدثنا** ادم قال حدثنا شعبة قال حدثنا عبد العزيز بن صهيب قال سمعت انس بن مالك يقول مر بجنازة فاثنوا عليها خيرا فقال النبى صلى الله عليه وسلم وجبت ثم مر بأخرى فاثنوا عليها شرا فقال النبى صلى الله عليه وسلم وجبت فقال عمر بن الخطاب ما وجبت قال هذا اثنيتم عليه خيرا فوجبت له الجنة وهذا اثنيتم عليه شرا فوجبت له النار انتم شهداء الله فى الارض **حدثنا** عفان بن مسلم

نصب بدن من النسلان حدثنى وصدق بالحسنى بكاء الحجاج عن خراج قتل انا ثنا ثنى لو غفور لم مر

قوله لا يستتر من البول هو اما على حقيقته من الاستتار عن العين ويكون العذاب على كشف العورة او على المجاز والمراد التنزه عن البول لعدم ملابسته ودفع ان الحديث يدل على ان البول بالنسبة الى عذاب القبر شهوصغيرة فالحمل عليه اولى ١٢ قس قوله يخرجون من الاجداث . اعلم ان عادة البخارى انه يذكر تفسير بعض الفاظ القرآن المناسب لترجمة الباب وللحديث الذى فيه تكثير الفوائد وان كان بينهما مناسبة بعيدة قال الزين بن المنير مناسبة ايراد هذه الآثار فى هذه الترجمة الاشارة الى ان المناسب لمن قعد عند القبر على ان يقتصر كلامه على الانذار بقرب المصير الى القبر ثم ذكر الى المنشر ١٢ ف قوله فى بقيع . بفتح الباء الموحدة وكسر القاف وسكون الياء موضع فيه اروم شجر من ضروب شتى وبه سمى بقيع الغرقد بالمدينة وهى مقبرة اهلها والغرقد بفتح المعجمة وسكون الراء وفتح القاف وبالمهملة وهو شجر شوك كان ينبت هناك فذهب وبقى الاسم لازما للموضع ١٢ عينى قوله ومعه مخصرة . بكسر الميم وسكون المعجمة وفتح المهملة وبالراء وهى ما يأخذه الرجل بيده ليتوكأ عليه مثل العصى ونحوه ١٢ ع قوله بملة غير الاسلام كاليهودية والنصرانية فهو كما قال قال ابن بطال اى هو كاذب لا كافر ولا يخرج بهذا القول من الاسلام الى الدين الذى حلف به لانه لم يقل ما يعتقده فوجب ان يكون كاذبا لكما قال لكما قال فرقان المكمانى فهو على ملة غير الاسلام لان الحلف بالشئ تعظيم له ثم قال الظاهر انه تغليظ انتهى قال القسطلانى ويحتمل ان يكون للتهديد كما ان قال فهو مستحق لمثل عذاب ما قال ١٢ قوله اثنى خيرت . بضم المعجمة مبنيا للمفعول اى فى قوله استغفر لهم او لا تستغفر لهم ان تستغفر لهم سبعين مرة الآية ١٢ قسطلانى قوله انتم شهداء الله على الارض الخطاب للصحابة ومن كان على صفتهم من الايمان وقضى ابن التين ان ذلك مخصوص بما علم انهم لا توا ملفظين بالمكفرة بخلاف من بعدهم ثم قال والصواب

ان ذلك مختص بالشهادة بالمتقين وعلى هذا المعنى ان نثنى عليه بالخير يدل على ان افعاله كانت خيرا فوجبت له الجنة وثناءهم عليه بالشر يدل على ان افعاله كانت شرا فوجبت له النار وذلك لان المؤمنين شهداء بعضهم على بعض كذا قاله العينى وغيره ١٢

باب موعظة اسماء الرجال

المحدث الزعثمان بن محمد بن ابى شيبة الكوفى جرير هو ابن عبد الحميد الضبى منصور هو ابن المعتمر سعد بن عبيدة السلمى ابى عبد الرحمن عبد الله بن حبيب السلمى على هو ابن ابى طالب رض **باب** ما جاء فى قاتل النفس مسدد هو ابن مسرهد يزيد بن زريع البصرى خالد هو ابن مهران الحذاء ابو قلابة عبد الله بن زيد الجرمى جراح ابن منهال الانماطى وهذا المؤلف فى ذكر بنى اسرائيل جرير بن حازم الازدى البصرى القسم البصرى ابو اليمان الحكم بن نافع شعيب هو ابن ابى حمزة ابو الزناد عبد الله بن ذكوان الاعرج عبد الرحمن بن هرمز **باب** ما يكره الزهرى عبيد الله بن بكير النحوى مولاهم المصرى الليث هو ابن سعد الامام المصرى عقيل بن خالد الايلى ابن شهاب هو الزهرى آدم هو ابن ابى اياس شعبة هو ابن الحجاج عبد العزيز بن صهيب البنانى ١٢

حل اللغات

بفتح الغين وبضم الموحدة وكسر القاف والغرقد بالفتح بالغين المعجمة والقاف بينهما راء ساكنة آخره دال مهملة ما عظيم من شجر العوسج كانه ثبت فيه فذهب الشجر وبقى الاسم زاما للمكان وهو مدنى من اهل المدينة مخصوص فى القاموس هو ما يتوكأ عليه كالعنسا نكس اى خفض رأسه يكب يضرب فى الارض منفوسة مصنوعة مخلوقة منكل نقمد نك ع نزك ١٢

(قوله اخر عنى) كانه بمعنى تأخر عنى كانه بمعنى تأخر عنى على انه من اخر بمعنى تأخر كما قالوا فى قدم بمعنى تقدم ويحتمل انه بمعنى اخر عنى كلامك اى بعده او اخر نفسك

marfat.com

هو الصفار قال حدثنا داؤد بن ابی الفرات عن عبد الله بن بريدة عن ابی الاسود قال قدمت المدينة وقد وقع بها مرض فجلست الى عمر بن الخطاب فمرت بهم جنازة فاثنی على صاحبها خيرا فقال عمر وجبت ثم مر بالثانية فاثنی على صاحبها شرا فقال وجبت فقال ابو الاسود فقلت وما وجبت يا امير المؤمنين قال قلت كما قال النبی صلى الله عليه وسلم ايما مسلم شهد له اربعة بخير ادخله الله الجنة فقلنا وثلثة قال وثلثة فقلنا واثنان قال واثنان ثم لم نسأله عن الواحد

باب ما جاء فی عذاب القبر وقول الله وكذلك نری ابراهيم ملكوت السموات والارض وليكون من الموقنين اذ الظالمون فی غمرات الموت والملائكة باسطوا ايديهم اخرجوا انفسكم اليوم تجزون عذاب الهون قال ابو عبد الله الهون هو الهوان والهون الرفق وقوله سنعذبهم مرتين ثم يردون الى عذاب عظيم وقوله وحاق بال فرعون الآية سوء العذاب النار يعرضون عليها غدوا وعشيا ويوم تقوم الساعة ادخلوا ال فرعون اشد العذاب **حدثنا** حفص بن عمر قال حدثنا شعبة عن علقمة بن مرثد عن سعد بن عبيدة عن البراء بن عازب عن النبی صلى الله عليه وسلم قال اذا اقعد المؤمن فی قبره اتی ثم شهد ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله فذلك قوله يثبت الله الذين امنوا بالقول الثابت فی الحيوة الدنيا وفی الاخرة **حدثنا** محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة بهذا وزاد يثبت الله الذين امنوا نزلت فی عذاب القبر **حدثنا** علی بن عبد الله قال حدثنا يعقوب بن ابراهيم قال حدثنا ابی عن صالح قال حدثنی نافع ان ابن عمر اخبره قال اطلع النبی صلى الله عليه وسلم علی اهل القليب فقال وجدتم ما وعد ربكم حقا فقيل له تدعو امواتا قال ما انتم باسمع منهم ولكن لا يجيبون **حدثنا** عبد الله بن محمد قال حدثنا سفيان عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت انما قال النبی صلى الله عليه وسلم انهم ليعلمون الان ان ما كنت اقول لهم حق وقد قال الله انك لا تسمع الموتى **حدثنا** عبدان قال اخبرنی ابی عن شعبة قال سمعت الاشعث عن ابيه عن مسروق عن عائشة ان يهودية دخلت عليها فذكرت عذاب القبر فقالت لها اعاذك الله من عذاب القبر فسألت عائشة رسول الله صلى الله عليه وسلم عن عذاب القبر فقالت نعم عذاب القبر حق قالت عائشة فما رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد صلى صلوة الا تعوذ من عذاب القبر

وقوله تعالى ٢ الى قوله عذاب الهون ٢ الى قوله اشد العذاب ٢ يشهد ٢ بالقول الثابت ٢ هل

١ قوله فاثنى بضم الهمزة بصيغة المجهول ١٢ قس ٢ قوله على صاحبها خيرا الذی فی جميع الاصول خيرا بالنصب ووجهه ابن بطال بانه اقام الجار والمجرور مقام المفعول الاول وخير مقام الثانی وان كان الاقتصار مكسورا وقال النووی منصوب بنزع الخافض ای اثنی عليها بخير وكذا الكلام فی قوله شرا ولو غلط من ضبط اثنی على البناء للفاعل كذا فی الفتح وغيره وفی الكرمانی قال النووی فيه قولان للعلماء احدهما ان الثناء بالجميل انما هو المثنی عليه اهل الفضل وكان ثناؤهم مطابقا لما نالوه فيكون من اهل الجنة والا فالواو الثانی وهو المختار انه على عمومه وكل مسلم وجب له الجنة بشهادة الناس ثناء الله عليه واستدل به على انه قد يشاء المغفرة له وبهذا يظهر فائدة الثناء والا فلا فائدة له وقد ثبت له علم فائدة اخرى ١٢ ٣ قوله اخرجوا انفسكم ای تقول الملئكة لهم اخرجوها الينا من اجسادكم تغليظا وتعنيفا عليهم لقبح روح ان ارواح الكفار تتفرق فی اجسادهم وتابی الخروج فتضربهم الملائكة حتى تمزق فان قلت الترجمة فی عذاب القبر وهذا قبل الدفن قلت هذا من جملة العذاب قبل يوم القيمة واضافة العذاب الى القبر لكثرة وقوعه على الموتى فی القبور والا فاكثر فردوس شاء الله تعذيبه بعذاب بعد موته ولو لم يدفن ولكن هذا بحسب عن الخلق الا من شاء الله لكثرة اقتضت ذلك. كذا فی العينی ١٢ ٤ قوله النار يعرضون الخ جملة مستانفة او النار بدل من سوء العذاب ويعرضون حال روی ابن مسعود ان ارواحهم فی اجواف طير سود وتعرض على النار بكرة وعشيا فيقال لهم هذه داركم رواه ابن ابی حاتم قال القرطبی الجمهور على ان هذا العرض فی البرزخ وفيه دليل على بقاء النفس وعذاب القبر ١٢ ٥ قوله فذلك قوله يثبت الله الذين امنوا مطابقة للترجمة من حيث ان اهل الحديث فی عذاب القبر كما صرح فی الرواية الثانية من قوله نزلت فی عذاب القبر قال العينی ١٢ ٦ قوله على اهل القليب وهم ابو جهل بن هشام واميه بن خلف وعتبة بن ربيعة وشيبة بن ربيعة وهم يعذبون والقليب بفتح القاف وكسر اللام وهو البير قيل ان يطوى يذكر ويؤنث ٧ عمدة القاری ٨ قوله ولكن لا يجيبون

اى لا يقدرون على الجواب وهذا يدل على وجود حيوة فی القبر صح معنا التعذيب لانه اذا ثبت سماع اهل القليب كلام صلعم وتوبيخه لهم دل على ادراك اعم بما سنه السمع فالاولى القسطلانی وبحثی زيادة بيان فيه ١٢ ٨ قوله قالت انما قال النبی صلعم الخ. جاء بلفظ انما وهی للحصر قال الكرمانی وكان حديث انما انتم باسمع منهم لم يثبت عندها وعندهما ان اهل القبور يعلمون ما سمعوا قبل الموت ولا يسمعون بعد الموت انتهى قال العينی فی عمدة القاری وابن حجر فی فتح الباری هذا من عائشة رد على رواية ابن عمر لكن الجمهور اخذوا بظاهر رواية ابن عمر اولا فقيد من رواه بغيره وقال السهيلی عائشة لم تحضر قول النبی صلعم فيخبر بما سمع حضرا حفظ لفظ النبی صلعم فقال. واما الآية فانما نفت ان يكون الموتى يسمعون الا بما اى ان الله هو الذی يسمع ويهدی وقال ابن التين لا معارضة بين حديث ابن عمر والآية لان الموتى لا يسمعون لا شك لكن اذا اراد الله اسماع ما ليس من شانه السماع له يتمتع كقوله تعالى انا عرضنا الامانة الآية وقوله قال لها ولارض ائتيا الآية انتهى مختصرا ١٢

اسماء الرجال

قالم بن عمرو بن سفيان الذهلی **باب** ما جاء فی عذاب القبر الحفص. بن عمر الوضاح شعبة بن الحجاج العتكی علقمة هو الحضرمی معبد بن عبيدة السلمی ابو حمزة محمد بن بشار البصری غندر هو محمد بن جعفر شعبة بن الحجاج علی بن عبد الله المدينی يعقوب بن ابراهيم بن سعد الزهری تقدم صالح هو ابن كيسان نافع مولى ابن عمر ابو عبد الله عبد الله بن محمد بن ابی شيبة ابراهيم بن عثمان الواسطی سفيان هو ابن عيينة عبدان لقب عبد الله بن عثمان ابی عثمان بن جبلة العتكی شعبة بن الحجاج الاشعث هو ابن ابی الشعثاء بالمد سليم بن الاسود المحاربی مسروق هو ابن الاجدع بن مالك بن سليمان ابو سعيد الجعفی الكوفی ١٢

حل اللغات العوان. بريد العذاب المتمضن لشدة وهانة القول الثابت الذی ثبت بالحجة وهی كلمة التوحيد وضبوطها المكتبا فی القلب ٩ قوله بالتغيير فی الدنيا وعذاب القبر رواه البزار ١٢ قس

اذ الظالمون الخ هو بالرفع ای وفيه قوله تعالى الخ ولعل كونه فی عذاب القبر بالنظر الى قوله اليوم تجزون عذاب الهون اذ ظاهره الوعد بالعذاب يوم الموت والمتبادر منه الاذهن عذاب القبر والله تعالى اعلم (قوله سنعذبهم مرتين) كان المراد بذلك مرتين كل يوم غدوا وعشيا كما ذكر فی عذاب ال فرعون النار يعرضون عليها غدوا وعشيا فهذا اشارة الى عذاب القبر وقوله ثم يردون اشارة الى عذاب القيمة والمراد به العذاب المستمر العظيم كيفية لشدته وكميته لدوامه فتكون هذه الآية من ادلة اثبات عذاب القبر وفيها دلالة على ان عذاب القبر غير مستمر كعذاب القيمة بل يكون كل يوم مرتين والله تعالى اعلم وهذا الذی ذكرنا هو الا وفق بالترفيق بين هذه الآية وبين آية النار يعرضون الآية (قوله النار يعرضون عليها) فی الحديث يعرضون عليه مقعده فلا يرد من اعتبار القلب فی احد الموضعين والظاهر ان القلب فی الآية لافادة انهم يجرون الى النار حتى كانهم يعرضون على النار والله تعالى اعلم (قوله نزلت فی عذاب القبر) ای فی سؤاله الموتى الى عذابه احيانا (قوله انتم عواموتا) ای تخاطبهم ولا يخفى ان سماع الاموات يقتضی حصول نوع من الحيوة له فی القبر وبه يصح تعلق العذاب بالميت فلذلك ذكر هذا الحديث فی هذا الباب لبيان امكان العذاب وهل يعارض ذلك قوله تعالى لا يذوقون فيها الموت الا الموتة الاولى قال ابو عثمان الحداد لا كما لا يعارضه ما ثبت بالنص من حيوة الشهداء وقال ابن المنير اذا ثبت حياتهم لزم ان يثبت موتهم بعد هذه الحيوة ليصح الخلود كلهم فی الموت عند قوله تعالى لمن الملك اليوم ويلزم تعدد الموت وقد قال تعالى لا يذوقون فيها الموت الا الموتة الاولى والجواب عندی ان معنى قوله تعالى لا يذوقون فيها الموت ای الموت فيكون الموت الذی يعقب الحيوة الدنيوية بعد الموت الاول لا يذوق الم الموت وهو يجوز ذلك فی حكم التقدير بدليل اشكال او يقال ما وضعت العرب اسم الموت للالم المؤلم على ما ذهبوه لا باعتبار كونه ضد الحيوة فعلى هذا يخلق الله تعالى لتلك الحيوة الثانية ضد الاسمى ذلك الضد موتا وان كان ضد الحيوة جميعا بين الادلة العقلية والنقلية والمغلوبة اهـ قلت الجواب الثانی لا يوافق ظاهر حديث ذبح الموت والله تعالى اعلم ثم ان ثبت الموت فی الآخرة سوى موت الدنيا فلنجعل قوله تعالى لا يذوقون فيها الموت الا الموتة الاولى عبارة عن ذلك الموت لا عن موت الدنيا بناء على ان الاصل فی الاستثناء هو الاتصال لا الانقطاع ونجعل ضمير فيها للآخرة او الجنة بناء على ان الصالحين كانهم بعد موت الدنيا فی الجنة وحينئذ لا يظهر الاشكال اصلا ويظهر وجه الاتصال فی الاستثناء ونخلص عن مؤنة حمله على الانقطاع فافهم والله تعالى اعلم

زاد عند عذاب القبر حق ١٣٧٢ حدثنا يحيى بن سليمان قال حدثنا ابن وهب قال اخبرني يونس عن ابن شهاب عن عروة بن الزبير انه سمع اسماء بنت ابي بكر تقول قام رسول الله صلى الله عليه وسلم خطيبا فذكر فتنة القبر التي يفتتن فيها المرء فلما ذكر ذلك ضج المسلمون ضجة حدثنا عياش بن الوليد قال حدثنا الاعلى قال حدثنا سعيد عن قتادة عن انس بن مالك انه حدثهم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان العبد اذا وضع في قبره وتولى عنه اصحابه انه ليسمع قرع نعالهم اتاه ملكان فيقعدانه فيقولان ما كنت تقول في هذا الرجل لمحمد فاما المؤمن فيقول اشهد انه عبد الله ورسوله فيقال له انظر الى مقعدك من النار قد ابدلك الله به مقعدا من الجنة فيراهما جميعا قال قتادة وذكر لنا انه يفسح له في قبره ثم رجع الى حديث انس قال واما المنافق او الكافر فيقال له ما كنت تقول في هذا الرجل فيقول لا ادري كنت اقول ما يقول الناس فيقال لا دريت ولا تليت ويضرب بمطارق من حديد ضربة فيصيح صيحة يسمعها من يليه غير الثقلين باب التعوذ من عذاب القبر حدثنا محمد بن المثنى قال حدثنا يحيى قال حدثنا شعبة قال حدثني عون بن ابي جحيفة عن ابيه عن البراء بن عازب عن ابي ايوب قال خرج النبي صلى الله عليه وسلم وقد وجبت الشمس فسمع صوتا ففال يهود تعذب في قبورها وقال النضر اخبرنا شعبة قال حدثنا عون قال سمعت ابي قال سمعت البراء عن ابي ايوب عن النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا معلى قال حدثنا وهيب عن موسى بن عقبة قال حدثتني بنت خالد بن سعيد بن العاص انها سمعت النبي صلى الله عليه وسلم وهو يتعوذ من عذاب القبر حدثنا مسلم بن ابراهيم قال حدثنا هشام قال حدثنا يحيى عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يدعو اللهم اني اعوذ بك من عذاب القبر ومن عذاب النار ومن فتنة المحيا والممات ومن فتنة المسيح الدجال باب عذاب القبر من الغيبة والبول حدثنا قتيبة قال حدثنا جرير عن الاعمش عن مجاهد عن طاوس عن ابن عباس قال مر النبي صلى الله عليه وسلم على قبرين فقال انهما ليعذبان وما يعذبان من كبير ثم قال بلى اما احدهما فكان يسعى بالنميمة واما احدهما فكان لا يستتر من بوله قال ثم اخذ عودا رطبا فكسره باثنين ثم غرز كل واحد منهما على قبر ثم قال لعله يخفف عنهما ما لم ييبسا باب الميت يعرض عليه مقعده بالغداة والعشي حدثنا اسمعيل قال حدثني مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان احدكم اذا مات عرض عليه مقعده بالغداة والعشي ان كان من اهل الجنة فمن اهل الجنة وان كان من اهل النار فمن اهل النار فيقال هذا مقعدك حتى يبعثك الله يوم القيمة باب كلام الميت على الجنازة حدثنا قتيبة قال حدثنا الليث عن سعيد بن ابي سعيد عن ابيه انه سمع ابا سعيد الخدري يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وضعت الجنازة فاحتملها الرجال على اعناقهم فان كانت صالحة قالت قدموني قدموني وان

قال اخبرني عروة بن الزبير يفتن في قبره انا ونقبت ٢ فتنى انا ونقبت ٢ فتنى انا ونقبت ٢ وانه لهذا محمد حدثتني ٢ امر ٢ ويقول النميمة قال في ٣ واما الآخر باشتين

قوله اتاه ملكان. زاد ابن حبان والترمذي اسودان ازرقان يقال لاحدهما المنكر والآخر النكير وكلا هما عند المعروف وسيأتي ان الميت لم يعرفهما وذكر بعض الفضلاء ان اسم الذين يسألان المذنب منكر ونكير وان اسم الذين يسألان المطيع مبشر وبشير كذا في الفتح ١٢ قس ٢ قوله في هذا الرجل لمحمد. بيان من الراوي اي لاجل محمد صلعم وبهذا لك امتنانا لشأنه يتلقن تعبيره عن عبارة القائل قيل يكشف للميت حتى يرى النبي صلعم وهي بشرى عظيمة للمؤمن ان صح ذلك والاظهر حديثا صحيحا مرويا في ذلك والقائل بها انما استند لمجرد ان الاشارة لا تكون الا لحاضر لكن يمكن ان تكون الاشارة لما في الذهن فيكون مجازا قاله القسطلاني ١٢ ٣ قوله الى مقعدك من النار. اي لو لم تكن مؤمنا كما هو في حديث ابي سعيد عند احمد كان هذا منزلك لو كفرت ربك. كذا في العيني ١٢ ٤ قوله ولا دريت ولا تليت اصله تلوت بالواو والمحذوف انما يرد ونه بالياء للازدواج اي لا عرفت ولا قرأت القرآن او المعنى لا دريت ولا اتبعت من يدري قس ١٢ ٥ قوله بمطارق من حديد منه بمثرة مع المطرقة وافراد العذبة للايذان بان كل جزء من اجزائك المطرقة مطرقة برأسها كما ذكره كذا في الكرماني والقسطلاني ١٢ ٦ قوله وقد وجبت. اي سقطت بريد غربت والجملة معلولة ١٢ قس ع ٧ قوله فسمع صوتا. اما صوت ملائكة العذاب او صوت وقع العذاب او صوت المعذبين وفي الطيراني من عون بهذا السند انه صلعم قال اسمع صوت اليهود يعذبون في قبورهم ومناسبة الحديث للترجمة من حيث ان كل من سمع مثل ذلك الصوت يتعوذ من مثله او الحديث من الباب السابق وادخله هنا بعض الشراح قاله القسطلاني وفي فتح الباري ويحتمل ان يكون المصنف اراد ان يعلم بان حديث ام خالد ثاني احاديث هذا الباب محمول على انه صلعم تعوذ حين سمع الصوات اليسود ولما علم من حاله انه كان يتعوذ ويأمر بالتعوذ مع عدم سماع العذاب فكيف مع سماعه وهذا جار على ما عرف من عادة المصنف في الاغماض وقال الكرماني العادة قاضية بان كل من سمع شل ذلك الصوت يتعوذ من مثله او ترك اختصارا ١٢ ٨ قوله من فتنة المحيا الخ بتلاءه مع عدم الصبر والرضا او الوقوع في الآفات والاصرار على الفساد وترك متابعة طريق الهدى ومن فتنة الممات اي سوال منكر ونكير مع الحيرة والخوف وعذاب القبر ومن فتنة المسيح الدجال المسيح بعض المقبول لان احدى عينيه ممسوحة او لبعض العامل لانه يمسح شل الارض اي يقطعها في ايام معدودة ١٢ قس ٩ قوله بالنميمة هو موضع الترجمة من حيث ان النميمة من انواع ما دلت وقع في بعض طرق هذا الحديث بلفظ الغيبة ومن عادة البخاري الاشارة الى ما ورد في بعض طرق الحديث كذا قاله العيني ومعنى الحديث مع متعلقاته في باب من الكبائر ان لا يستتر من بوله ص ٩٧ ١٢ ١٠ قوله قالت قدموني. وهو موضع الترجمة وقال ابن بطال انما يقول الروح ذلك ويرد عليه بانه لا مانع ان يرد الله الروح الى الجسد في تلك الحالة ليكون ذلك زيادة في بشرى المؤمن ويؤيد سالكا فرد سبق الحديث في باب قول الميت وهو على الجنازة قدموني ص ٢٥٥ فان قلت ما فائدة هذه التكرار قلت فائدته انه داعى هناك مناسبة الترجمة لترجمة الباب الذي قبله وهي باب السرعة بالجنازة لاشتمال حديثه على بيان موجب الاسراع وداعى هنا ايضا مناسبة ترجمة هذا الباب لترجمة الباب الذي قبله وهو عرض المقعد عليه فكان ابتداء يكون عند حمل الجنازة لما يرجع بكثير الميت ما يؤول اليه حاله فعند ذلك يقول ما يقول. كذا في العيني ١٢

اسماء الرجال

ابن شهاب الاسهي عياش بن الوليد الرقام البصري عبد الاعلى بن عبد الاعلى السامي سعيد بن ابي عروبة مهران اليشكري مولاهم قتادة بن دعامة بن قتادة السدوسي باب التعوذ من عذاب القبر محمد بن المثنى الملقب بالزمن العنزي يحيى هو ابن سعيد القطان شعبة هو ابن الحجاج عون بن ابي جحيفة يروي عن ابيه ابي جحيفة وهب بن عبد الله السوائي ابي ايوب الانصاري وقال النضر هو ابن شميل حماد صاحب الشريعة ومن بعده تقدموا معلى هو ابن اسد وهيب هو ابن خالد موسى بن عقبة الاسدي مسلم بن ابراهيم الفراهيدي بصري هو ابن ابي كثير باب مذاب القبر من الغيبة والبول قتيبة هو ابن سعيد بن جميل البغلاني جرير هو ابن ابي حازم الاعمش سليمان بن مهران مجاهد هو ابن جبر المفسر طاوس هو ابن كيسان اليماني باب الميت يعرض عليه المقعد اسمعيل هو ابن ابي اويس مالك الامام نافع مولى ابن عمر باب كلام الميت على الجنازة قتيبة هو ابن سعيد الثقفي الليث هو ابن سعد الامام ١٢ عه يعني ان لفظه حق ثابتة في رواية عبدان موقوفا ١٢ قس عه هذا الطريق ثابت عند ابي ذر وساقه البخاري تنبيها على انه متصل بالسماع والاول بالعنعنة وهو من الادلة المعللة. يحيى بن سعيد ١٢ ع عه اسماء امه بفتح الهمزة وضمها اسلمية ام خالد الامويه ولدت بالحبشة ثم قدمها الزبير فولدت له خالدا وعمرا قال الذهبي لها صحبة ١٢ ع.

(قوله يهود تعذب)

الظاهر انه اخبار عن اصحاب الصوت بانهم يهود لا اخبار عن اليهود بانهم يعذبون فالاقرب ان يعتبر يهود خبر مبتدأ محذوف والتقدير هذا يهود تعذب ولهذا لم تدخلها اللام فتقول اليهود والله تعالى اعلم. قوله فكان يسعى بالنميمة عادة لا تكون الا باظهار ما يجب صاحبه اظهاره بالغيب وهو حقيقة الغيبة وكان الغيبة من افراد الغيبة ولذلك عبر عنها في الروايات الاخر. هذا مقعدك القبر حتى يبعثك الله اليه اي الى المعرض والله تعالى اعلم اهـ سندي

كانت غير صالحة قالت يا ويلها أين تذهبون بها يسمع صوتها كل شئ الا الانسان ولو سمعها الانسان لصعق باب ٩١

ما قيل في اولاد المسلمين وقال ابو هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم من مات له ثلثة من الولد لم يبلغوا الحنث كان له حجابا من النار او دخل الجنة

حدثنا يعقوب بن ابراهيم قال حدثنا ابن علية عن عبد العزيز بن صهيب عن انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من الناس مسلم يموت له ثلثة لم يبلغوا الحنث الا ادخله الله الجنة بفضل رحمته اياهم حدثنا ابو الوليد قال حدثنا شعبة عن عدي بن ثابت انه سمع البراء بن عازب قال لما توفي ابراهيم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان له مرضعا في الجنة باب ما قيل في اولاد المشركين حدثنا حبان بن موسى قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا شعبة عن ابي بشر عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن اولاد المشركين فقال الله اذ خلقهم اعلم بما كانوا عاملين حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني عطاء بن يزيد الليثي انه سمع ابا هريرة يقول سئل النبي صلى الله عليه وسلم عن ذراري المشركين فقال الله اعلم بما كانوا عاملين حدثنا ادم قال حدثنا ابن ابي ذئب عن الزهري عن ابي سلمة بن عبد الرحمن عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم كل مولود يولد على الفطرة فابواه يهودانه او ينصرانه او يمجسانه كمثل البهيمة تنتج البهيمة هل ترى فيها جدعاء باب

حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا جرير هو ابن حازم قال حدثنا ابو رجاء عن سمرة بن جندب قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا صلى صلوة اقبل علينا بوجهه فقال من رأى منكم الليلة رؤيا قال فان رأى احد قصها فيقول ما شاء الله فسألنا يوما فقال هل رأى منكم احد رؤيا قلنا لا قال لكني رأيت الليلة رجلين اتياني فأخذا بيدي فأخرجاني الى ارض مقدسة فاذا رجل جالس ورجل قائم بيده كلوب من حديد يدخله في شدقه حتى يبلغ قفاه ثم يفعل بشدقه الاخر مثل ذلك ويلتئم شدقه هذا فيعود فيصنع مثله فقلت ما هذا قالا انطلق انطلقنا حتى اتينا على رجل مضطجع على قفاه ورجل قائم على رأسه بفهر او صخرة فيشدخ بها رأسه فاذا اضربه تدهده الحجر فانطلق اليه ليأخذه فلا يرجع الى هذا حتى يلتئم رأسه وعاد رأسه كما هو فعاد اليه فضربه قلت من هذا قالا انطلق انطلقنا الى نقب مثل التنور اعلاه ضيق واسفله واسع تتوقد تحته نارا فاذا اقترب ارتفعوا حتى

قالت ويلها كانوا حجاب قال ثنا ثلثة من الولد تفي صلاته احدهم الى الارض المقدسة قلت من له نقب

٢ يتوقد تحته نارا

---

١ قوله من مات له ثلثة الخ وهو محل الترجمة من حيث ان الولد الذي لم يبلغ الحنث اذا كان حجابا لابويه من النار فبا الطريق الاولى ان يكون هو نفسه محجوبا عن النار فيدل هذا على ان اولاد المسلمين من اهل الجنة وقال النووي اجمع من يعتد به من علماء المسلمين على ان من مات من اطفال المسلمين فهو من اهل الجنة ووقعت فيه بعض احاديث مسلم بلفظ توفي صبي من الانصار فقلت طوبى له لم يعمل سوءا ولم يدركه فقال النبي صلعم او غير ذلك يا عائشة الحديث واجيب لعلها عن السارعة الى القطع بلا دليل او قال ذلك قبل ان يعلم صلعم به ٢ ع ٢ قوله اعلم بما كانوا عاملين اي الكافرين ٣ ع ٣ قوله فسألنا يوما فقال هل رأى منكم احد رؤيا قلنا لا قال لكني رأيت الليلة رجلين اتياني فأخذا بيدي فأخرجاني فاخرجاني الى ارض مقدسة فاذا رجل جالس ورجل قائم بيده قال بعض اصحابنا عن موسى كلوب من حديد يدخل خلة في شدقه حتى يبلغ قفاه ثم يفعل بشدقه الاخر مثل ذلك ويلتئم شدقه هذا فيعود فيصنع مثله فقلت ما هذا قالا انطلق فانطلقنا حتى اتينا على رجل مضطجع على قفاه ورجل قائم على رأسه بفهر او صخرة فيشدخ بها رأسه فاذا اضربه تدهده الحجر فانطلق اليه ليأخذه فلا يرجع الى هذا حتى يلتئم رأسه وعاد رأسه كما هو فعاد اليه فضربه قلت من هذا قالا انطلق انطلقنا الى نقب مثل التنور اعلاه ضيق واسفله واسع تتوقد تحته نارا فاذا اقترب ارتفعوا حتى

كذا في اللمعات وقس ع ١٢ ٥ قوله الى ارض مقدسة هو يمثل الاطلاق والتقييد بارض المسجد الاقصى ١٢ مجمع البحار ٦ قوله كلوب بفتح الكاف وضم اللام المشددة وهو الحديدة تمثل بها اللحم عن القدر وكذلك الكلاب قوله من حديد كلمة من للبيان قوله يدخل في شدقه لعلهم اليماني من الادخال والشدق بكسر الشين جانب الفم اي يدخل الرجل القائم الكلوب في جانب فم الرجل الجالس ١٢ منه القسطلاني ٧ قوله من يبلغ قفاه بالموحدة وضم اللام في التعبير لبعض شرح شدقه الى قفاه وتخرق الى قفاه اي يقطعه شقا بذا في القسطلاني والعيني ضبط بهذا من تلخ بضم شين يبلغ اللام فيها بثلثة ولام ونون المعجمة وقال الشيخ الدمنهوري ٨ قوله يفهر بكسر الفاء وسكون الهاء وفي آخره راء وهو الحجر ملأ الكف وقيل هو الحجر مطلقا قوله فيشدخ رأسه بفتح الخاء المعجمة وسكون المعجمة وفتح الدال من الشدخ وهو كسر الشئ الاجوف ١٢ قس ٩ قوله فاذا اقترب بالموحدة في آخره اي اذا اقترب الوقود والحرار الدال عليه قوله يتوقد والكشميهني فاذا اقترت بهمزة فتح فقاف فتوقيتين من القترة اي السب والرفع نار هاوي في رواية ابن السكن والعامة بسين وعبدوس فترت بفاء وفوقيتين بينهما الراء وهو الانكسار والضعف واستشكل فان بعده فاذا خمدت وجدوا ومعنى الفتور والخمود واحد وعند الحميدي فاذا ارتفعت من الارتفاء وهو الصعود قال الطيبي وهو الصحيح بداية ودراية ١٢ قس

اسماء الرجال

باب ما قيل في اولاد المسلمين ابن علية هو اسمعيل بن ابراهيم البصري وعليه اسم امه ابو الوليد هشام بن عبد الملك الطيالسي شعبة هو ابن الحجاج حبان بكسر الموحدة هو ابن موسى المروزي عبد الله هو ابن المبارك المروزي شعبة هو ابن الحجاج بن الورد العتكي ابي بسطام جعفر هو ابن ابي وحشية سعيد بن جبير الاسدي مولاهم ابو اليمان الحكم بن نافع شعيب هو ابن ابي حمزة الزهري محمد بن مسلم بن شهاب آدم هو ابن ابي اياس ابن ابي ذئب محمد بن عبد الرحمن بن المغيرة بن عوف باب بالتنوين موسى ابن اسمعيل المنقري التبوذكي حرير بن حازم بن زيد الازدي ابو رجاء عمران بن تيم العطاردي سمرة بن جندب ابن هلال الفزاري حل اللغات تنتج على صيغة المجهول تولد سليمة من البدع خلوا لئلا تعرض الناس بقيمت كما ولدت.

(قوله ان له مرضعا في الجنة) كانه من باب التشريف لان الجنة يتاجر الصغير فيها الى تربية ورضاعة والله تعالى اعلم (قوله الله اذ خلقهم اعلم) في المصابيح اذ تتعلق بمحذوف اي علم ذلك اذ خلقهم والجملة معترضة بين المبتدأ والخبر ولا يصح تعلقها بافعل التفضيل لتقدم معمولها عليه وقد يقال بجوازه مع التقدم لانه ظرف فيتسع فيه اهـ قلت وهذا يقتضي ان اذ ظرف ولا يخفى ان علمه تعالى ازلي قديم فتقييده بوقت الخلق الحادث غير ملائم اللهم ان يقال بقدم صفة التكوين كما هو عند الماتريدية والاقرب ان يجعل اذ تعليلية ويمكن ان يجعل ظرفا على القول بحدوث الخلق كما هو مذهب الاشاعرة بتأويل حين قدر خلقهم في الازل والله تعالى اعلم ويمكن ان يجعل ظرفا على ان الكلام اخبارا عن ثبوت العلم عند الخلق لاحدوثه عندئذ والله تعالى اعلم (قوله يولد على الفطرة) يحتمل انه ذكر هذا الحديث لبيان انه يفيد النجاة لاولاد الكفرة بناء على ان المراد بالفطرة الاسلام وحينئذ يلزم التعارض بين هذا الحديث والحديث السابق ويحتمل انه ذكر للتنبيه على ان الفطرة لا تحمل على الاسلام بل على سلامة الطبع دفعا للتعارض بين هذا الحديث وبين السابق والله تعالى اعلم اهـ سندي.

كادوا يخرجون فاذا خرجت رجعوا فيها وفيها رجال ونساء عراة فقلت ما هذا قالا انطلق فانطلقنا حتى اتينا على نهر من دم فيه رجل قائم وعلى وسط النهر قال يزيد بن هارون ووهب بن جرير بن حازم وعلى شط النهر رجل بين يديه حجارة فاقبل الرجل الذى فى النهر فاذا اراد ان يخرج رماه الرجل بحجر فى فيه فرده حيث كان فجعل كلما جاء ليخرج رمى فى فيه بحجر فيرجع كما كان فقلت ما هذا قالا انطلق فانطلقنا حتى اتينا الى روضة خضراء فيها شجرة عظيمة وفى اصلها شيخ وصبيان واذا رجل قريب من الشجرة بين يديه نار يوقدها فصعد بى فى الشجرة فادخلنى دارا لم ار قط احسن وافضل منها فيها رجال شيوخ وشباب ونساء وصبيان ثم اخرجانى منها فصعد بى الشجرة فادخلانى دارا هى احسن وافضل فيها شيوخ وشباب قلت طوفتمانى الليلة فاخبرانى عما رأيت قالا نعم اما الذى رأيته يشق شدقه فكذاب يحدث بالكذبة فتحمل عنه حتى تبلغ الافاق فيصنع به الى يوم القيمة والذى رأيته يشدخ رأسه فرجل علمه الله القرآن فنام عنه بالليل ولم يعمل فيه بالنهار يفعل به الى يوم القيمة والذى رأيته فى النقب فهم الزناة والذى رأيته فى النهر اكلوا الربوا والشيخ الذى فى اصل الشجرة ابراهيم عليه السلام والصبيان حوله فاولاد الناس والذى يوقد النار مالك خازن النار والدار الاولى التى دخلت دار عامة المؤمنين واما هذه الدار فدار الشهداء وانا جبرئيل وهذا ميكائيل فارفع رأسك فرفعت رأسى فاذا فوقى مثل السحاب قالا ذلك منزلك فقلت دعانى ادخل منزلى قالا انه بقى لك عمر لم تستكمله فلو استكملت اتيت منزلك

باب موت يوم الاثنين

١٣٨٧ حدثنا معلى بن اسد قال حدثنا وهيب عن هشام عن ابيه عن عائشة قالت دخلت على ابى بكر فقال فى كم كفنتم النبى صلى الله عليه وسلم قالت فى ثلثة اثواب بيض سحولية ليس فيها قميص ولا عمامة وقال لها فى اى يوم توفى رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت يوم الاثنين قال فاى يوم هذا قالت يوم الاثنين قال ارجو فيما بينى وبين الليل فنظر الى ثوب عليه كان يمرض فيه به ردع من زعفران فقال اغسلوا ثوبى هذا وزيدوا عليه ثوبين فكفنونى فيهما قلت ان هذا خلق قال ان الحى احق بالجديد من الميت انما هو للمهلة فلم يتوف حتى امسى من ليلة الثلثاء ودفن قبل ان يصبح

باب موت النجاءة

بغتة حدثنا سعيد بن ابى مريم قال حدثنا محمد بن جعفر قال اخبرنى هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة ان رجلا قال للنبى صلى الله عليه وسلم ان امى افتلتت نفسها واظنها لو تكلمت تصدقت فهل لها اجر ان تصدقت عنها قال نعم

باب ما جاء فى قبر النبى صلى الله عليه وسلم وابى بكر وعمر

اقبره اذا جعلت له قبرا وقبرته دفنته كفاتا تكونون فيها احياء وتدفنون فيها امواتا حدثنا اسمعيل قال حدثنى سليمان عن هشام ح قال وحدثنى محمد بن حرب قال حدثنا ابو مروان يحيى بن ابى زكريا عن هشام عن عروة عن عائشة قالت ان كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ليستعذر فى مرضه اين انا اليوم اين انا غدا استبطاء ليوم عائشة فلما كان يومى قبضه الله بين سحرى ونحرى ودفن فى بيتى حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا ابو عوانة عن هلال عن عروة عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فى مرضه الذى لم يقم منه لعن الله اليهود والنصارى اتخذوا قبور انبيائهم مساجد لولا ذلك ابرز قبره غير انه خشى او خشى ان يتخذ مسجدا وعن هلال قال كنا فى عروة بن الزبير ولم يولد لى حدثنا محمد قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا ابو بكر بن عياش عن سفين

كادوا يخرجون من رماه بحجر انهبنا وادخلانى وادخلانى طوفتمانى تحتمل فى النقب اكل ذاك قلت قلت الليلة ثم نظر ردع فيها البغتة حدثنا عن عروة قول الله تعالى لينفق وهو الوزان فيه شئ

قوله بيض بكسر الموحدة جمع ابيض وقوله سحولية بضم السين وضمها فالفتح منسوب الى السحول وهو القصار لانه يسحلها اى يغسلها او الى سحول وهو قرية باليمن والضم جمع سحل وهو الثوب الابيض النقى من قطن وقيل اسم القرية بالضم ايضا ١٢ منه قوله ردع اثر غير فيه. على صيغة المجهول من التعريض من مرضت فلانا بالتشديد اذا اقمت عليه بالتعهد والمداواة ١٢ منه قوله ردع. بفتح الراء وسكون الدال وآخره عين كلها مهملات وهو اللطخ والاثر وكلمة من فى قوله من زعفران للبيان كذا قاله العينى وفى القسطلانى ولابى ذر وقت من غير اليونينية ردع بالغين المعجمة انتهى ١٢ منه قوله انما هو للمهلة. بضم الميم وكسر الهاء وهى الفتح والعهد الذى يذوب فيسيل من الجسد قال فى الجمع قال الكرمانى ويحتمل ان يراد بالمهلة معناه المشهور اى البعد لان بريد المهلة فى بقائه انتهى كذا فى العينى ولقائل ان يقول ان المكفن قد يسلب سريعا ولا يعارضه ما ورد انه اكفن احدكم اخاه فليحسن كفنه لان المراد به ليس بالمغالاة فى ثمنه ورقته وانما المراد به كونه جديدا ابيض ١٢ منه قيل المتبين حتى اليت فاذا اوحى بتركه اتبع كى تحمل فصرفنى ١٢ منه قوله باب موت النجاءة. بفتح النون وسكون الجيم وبالهمزة من غير مد وقيل النجاءة بضم النون وبعد الجيم مد ثم همزة وهو الموت من غير سبب مرض قوله البغتة بالجر بدل من النجاءة وبجوز الرفع خبر مبتدا محذوف اى هى البغتة والمكشهبى بغتة بالتنكير ١٢ قسطلانى قوله افتلت بضم الفوقية وكسر اللام مبنيا للمفعول اى ماتت فلتة اى فجأة ونفسها بالرفع نائب عن الفاعل وفى بعضها بالنصب على التمييز او مفعول ثان وافتلت بمعنى سلبت ١٢ كذا فى قس وك قوله قال نعم. اى لها اجران تصدقت عنها قال العينى فيه الترجمة لانه صلعم لما اجاب بقوله نعم دل على ان موت النجاءة غير مكروه وقد ورد موت النجاءة راحة للمؤمن واسف على الفاجر رواه ابن ابى شيبة ردى البوادى وموت النجاءة اخذة اسف وورد الاستعاذة منها ايضا قال العينى

الجمع ان الاول محمول على من استعد وتاهب والثانى على من فرط قال ابن بطال وكان ذلك من موت الفجاءة من خوف حرمان الوصية وترك الاستعداد للمعاد بالتوبة ونحوها من الاعمال الصالحة انتهى مختصرا ١٢ منه قوله فاقبره. بشير الى قوله تعالى ثم اماته فاقبره اى جعله ذا قبر يدفن فيه وقيل جعل لمن يقبره ويواريه ولا يلقى للسباع والطير ليكون مكرما حيا وميتا ١٢ منه قوله ليستعذر بالعين المهملة والزال المعجمة اى يطلب العذر فيما يتقدم من الاشتغال الى بيت عائشة وليكن ان يكون يعنى يتعسر عليه ما كان من العسر وعند القابسى يستقدر بالقاف اى يسأل عن قدر ما بقى الى يوم ايلتى عليه بعض ما يجد ١٢ منه قوله بين سحرى ونحرى. بفتح اولهما وسكون ثانيهما تريد بين جنبى وصدرى واسحر الريه فاطلق على الجنب مجازا لقرب الصدر ١٢ قس قوله غير انه خشى. على بناء المعلوم اى خشى رسول الله صلعم وخشى على بناء المجهول فالخائف عمياء او عائشة او رسول الله صلعم ١٢ منه قوله كنا فى. واختلفوا فى كيفية قتيل البوادى وقتيل البوالم وقتيل البوغرد هو المشهور ولعل غرض البخارى باراده هذا الكلام التنبيه على لقاء هلال لعروة ١٢ منه

اسماء الرجال

باب موت يوم الاثنين على بن اسد العبدى اخو بهزبن اسد البصرى وهيب اخو بن خالد البصرى هشام عن ابيه عروة بن الزبير باب موت النجاءة سعيد بن ابى مريم الوحمد بن جعفر هو ابن ابى كثير المدنى اسمعيل بن ابى اويس ابن اخت مالك سليمان هو ابن بلال التيمى ابو محمد محمد بن حرب الشاكى بالشين المعجمة هشام هو ابن عروة بن الزبير موسى بن اسمعيل المنقرى التبوذكى ابو عوانة الواضح اليشكرى هلال هو ابن حميد الجهنى الوزان عروة بن الزبير بن العوام محمد هو ابن مقاتل المروزى المجاور بمكة عبد الله ابن المبارك المروزى ابو بكر بن عياش بن سالم الاسدى الكوفى مشهور بكنيته والاصح انه اسمه سفين هو ابن دينار ابو سعيد الثورى حل اللغات فاذا حمت اى سكن لبسها ولم يطعما حرمها بيض بالكسر جمع بيضاء سحولية بضم السين نسبة الى سحول قرية باليمن عه لان الغالب ان الانسان لا يكفن الا باسم اول اولاده وتبعه المؤلف بذلك على تقى هلال لعروة ١٢ منه عه او مفعولا او ستر ما عن الشبهة ١٢

التمار انه حدثته انه رأى قبر النبي صلى الله عليه وسلم مسنما حدثنا فروة قال حدثنا علي بن مسهر عن هشام بن عروة عن ابيه لما سقط عليهم الحائط في زمان الوليد بن عبد الملك اخذ في بنائه فبدت لهم قدم ففزعوا وظنوا انها قدم النبي صلى الله عليه وسلم فما وجد واحد يعلم ذلك حتى قال لهم عروة لا والله ما هي قدم النبي صلى الله عليه وسلم ما هي الا قدم عمر وعن هشام عن ابيه عن عائشة انها اوصت عبد الله ابن الزبير لا تدفني معهم وادفني مع صواحبي بالبقيع لا ازكى به ابدا حدثنا قتيبة قال حدثنا جرير بن عبد الحميد قال حدثنا حصين بن عبد الرحمن عن عمرو بن ميمون الاودي قال رأيت عمر بن الخطاب قال يا عبد الله بن عمر اذهب الى ام المؤمنين عائشة فقل يقرأ عمر بن الخطاب عليك السلام ثم سلها ان ادفن مع صاحبي قالت كنت اريده لنفسي فلاوثرنه اليوم على نفسي فلما اقبل قال له ما لديك قال اذنت لك يا امير المؤمنين قال ما كان شيء اهم الي من ذلك المضجع فاذا قبضت فاحملوني ثم سلموا ثم قل يستأذن عمر بن الخطاب فان اذنت لي فادفنوني والا فردوني الى مقابر المسلمين اني لا اعلم احدا احق بهذا الامر من هؤلاء النفر الذين توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو عنهم راض فمن استخلفوا بعدي فهو الخليفة فاسمعوا له واطيعوا فسمى عثمان وعليا وطلحة والزبير وعبد الرحمن بن عوف وسعد بن ابي وقاص وولج عليه شاب من الانصار فقال ابشر يا امير المؤمنين ببشرى الله عز وجل كان لك من القدم في الاسلام ما قد علمت ثم استخلفت فعدلت ثم الشهادة بعد هذا كله فقال ليتني يا ابن اخي وذلك كفاف لا علي ولا لي اوصي الخليفة من بعدي بالمهاجرين الاولين خيرا ان يعرف لهم حقهم وان يحفظ لهم حرمتهم واوصيه بالانصار خيرا الذين تبوؤا الدار والايمان ان يقبل من محسنهم ويعفى عن مسيئهم واوصيه بذمة الله وذمة رسوله ان يوفى لهم بعهدهم وان يقاتل من وراءهم وان لا يكلفوا فوق طاقتهم **باب** مايهى من سب الاموات **حدثنا** آدم قال حدثنا شعبة عن الاعمش عن مجاهد عن عائشة قالت قال النبي صلى الله عليه وسلم لا تسبوا الاموات فانهم قد افضوا الى ما قدموا **تابعه** علي بن الجعد ومحمد بن عرعرة وابن ابي عدي عن شعبة ورواه عبد الله بن عبد القدوس عن الاعمش ومحمد بن انس عن الاعمش **باب** ذكر شرار الموتى **حدثنا** عمر ابن حفص قال حدثنا عن الاعمش قال حدثني عمرو بن مرة عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال ابو لهب للنبي صلى الله عليه وسلم تبا لك سائر اليوم فنزلت تبت يدا ابي لهب وتب ۞

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب الزكوة

باب وجوب الزكوة وقول الله عز وجل واقيموا الصلوة واتوا الزكوة وقال ابن عباس حدثني ابو سفيان فذكر حديث النبي صلى الله عليه وسلم فقال يامرنا بالصلوة والزكوة والصلة والعفاف **حدثنا**

---

٢ ابن ابي المغراء ٢ قال عنهم فقال وقال كفانا ان يقبل ويغفر ٢ صلى الله عليه وسلم ٢ عنه قال حدثنا الاعمش ٢ عليه لعنة الله ٢ لعنة الله

بسم الله الرحمن الرحيم باب وجوب الزكوة بسم الله الرحمن الرحيم وجوب الزكوة وقول الله عز وجل بسم الله الرحمن الرحيم كتاب وجوب الزكوة

---

١ قوله لما اسقط عليهم الحائط اي حائط حجرة النبي صلعم وعند الحموي ما اسقط عنهم والسبب في ذلك كان الناس يقصدون الى القبر فامر به عمر بن عبد العزيز فرفع حتى لا يصلي اليه احد فلما هم بدءت قدم بساق وركبة فقرع عمر بن عبد العزيز فاتاه عروة فقال هذا ساق عمر وركبته فسري عن عمر بن عبد العزيز كذا في العيني ١٢ ٢ قوله والا اي وان لم تأذن فردوني الى مقابر المسلمين استنبط منه ان من وعد بعدة لا رجوع فيها واجاب من قال بلزوم العدة بحمل ذلك من عمر على الاحتياط والورع ليتحقق طيب نفس عائشة بما اذنت فيه اولا. كذا في العيني ١٢ ٣ قوله فمن استخلفوا اي فمن استخلفه هؤلاء النفر المذكورون فهو الخليفة اي فهو حاق بالخلافة ١٢ ع قس ٤ قوله فسمى عثمان الخ انما لم يذكر ابا عبيدة لانه كان قد مات ولم يذكر سعيد بن زيد لانه كان غائبا قال بعضهم لم يذكره لانه كان قريبه وصهره ففعل كما فعل مع عبد الله بن عمر ١٢ ع وقس ٥ قوله شاب من الانصار. روى ابن سعدان ابن عباس اثنى عليه نحوا مما اثنى من مقالة الشاب هنا فلا مانع من تعدد المثنيين عليه مع اتحاد جواب عمر لهم. كذا في القسطلاني ١٢ ٦ قوله من القدم. بكسر القاف وفتح الدال ويروى بفتح القاف وهو السابقة. في الامر يقال للفلان قدم صدق اي اثرة حسنة ولو صحت الرواية بالكسر فلا معنى صحيح ايضا قاله العيني وكذا في الكرماني قال ابن حجر في فتح الباري القدم بالفتح بمعنى الفضل وبالكسر بمعنى السبق كذا في قس ١٢ ٧ قوله ثم الشهادة وذلك ان قتله طعنا بسكين فيروز وكنيته ابو لؤلؤة وكان غلاما للمغيرة بن شعبة وكان يدعى الاسلام وسببه ان قال لعمر الا تكلم مولاي يخفف عني من خراجي قال كم خراجك قال دينار قال ما ادري ان افعل انك عامل محسن وما هذا بكثير تغضب منه فلما خرج عمر للصلوة الصبح جاء وعدو الله فطعنه بسكين مسمومة ذات طرفين فمات منها شهيدا قال الواقدي طعن عمر رضي الله عنه يوم الاربعاء لاربع ليال بقين من ذي الحجة سنة ٢٣ ودفن يوم الاحد صباح هلال المحرم سنة ٢٤ وكانت خلافته عشر سنين وخمسة اشهر واحدى وعشرين ليلة ١٢ ع قس ٨ قوله بذمة الله اي بعهده وبذمة رسوله وهم امامة المؤمنين لان كلهم في ذمتهما وبذا تعلم بعد تخصيص بذا ما قاله الكرماني والعيني قال القسطلاني والمراد اهل الكتاب قوله ان يوفى لهم بضم اوله وفتح ثالثه مشددا ومخففا وان يقاتل بضم الياء وفتح التاء من وراءهم

(قوله واوصيه بذمة الله) اي باهل ذمة الله تعالى (قوله قال ابو لهب عليه لعنة الله) يمكن ان يقال هذا هو ذكر شرار الموتى بشرهم او يقال ذكر ابي لهب في القرآن مع انه مأمور بالقراءة الى يوم القيامة يوجب ذكر ابي لهب بعد الموت وهو من باب ذكر شرار الموتى والله تعالى اعلم (كتاب الزكوة)

Marfat.com

ابو عاصم الضحاك بن مخلد عن زكريا بن اسحٰق عن يحيى بن عبد الله بن صيفي عن ابي معبد عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم بعث معاذا الى اليمن فقال ادعهم الى شهادة ان لا اله الا الله وفي رسول الله فان هم اطاعوا لذلك فاعلمهم ان الله افترض عليهم خمس صلوات في كل يوم وليلة فان هم اطاعوا لذلك فاعلمهم ان الله افترض عليهم صدقة في اموالهم تؤخذ من اغنيائهم وترد في فقرائهم حدثنا ٢٩٦ حفص بن عمر قال حدثنا شعبة عن محمد بن عثمان بن عبد الله بن موهب عن موسى بن طلحة عن ابي ايوب ان رجلا قال للنبي صلى الله عليه وسلم اخبرني بعمل يدخلني الجنة قال ما له ما له وقال النبي صلى الله عليه وسلم ارب ما له تعبد الله لا تشرك به شيئا وتقيم الصلوة وتؤتي الزكوة وتصل الرحم وقال همام حدثنا شعبة قال حدثنا محمد بن عثمان وابوه عثمان بن عبد الله انهما سمعا موسى بن طلحة عن ابي ايوب عن النبي صلى الله عليه وسلم بهذا قال ابو عبد الله اخشى ان يكون محمد غير محفوظ انما هو عمرو حدثنا ٢٩٧ محمد بن عبد الرحيم قال حدثنا عفان بن مسلم قال حدثنا وهيب عن يحيى بن سعيد بن حيان عن ابي زرعة عن ابي هريرة ان اعرابيا اتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال دلني على عمل اذا عملته دخلت الجنة قال تعبد الله ولا تشرك به شيئا وتقيم الصلوة المكتوبة وتؤدي الزكوة المفروضة وتصوم رمضان قال والذي نفسي بيده لا ازيد على هذا فلما ولى قال النبي صلى الله عليه وسلم من سره ان ينظر الى رجل من اهل الجنة فليظر الى هذا حدثنا مسدد عن يحيى عن ابي حيان قال حدثني ابو زرعة عن النبي صلى الله عليه وسلم بهذا حدثنا ٢٩٨ حجاج بن منهال قال حدثنا حماد بن زيد قال حدثنا ابو جمرة قال سمعت ابن عباس يقول قدم وفد عبد القيس على النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا يا رسول الله انا هذا الحي من ربيعة قد حالت بيننا وبينك كفار مضر ولسنا نخلص اليك الا في الشهر الحرام فمرنا بشئ نأخذه عنك وندعو اليه من وراءنا قال امركم باربع وانهاكم عن اربع الايمان بالله وشهادة ان لا اله الا الله وعقد بيده هكذا واقام الصلوة وايتاء الزكوة وان تؤدوا خمس ما غنمتم وانهاكم عن الدباء والحنتم والنقير والمزفت وقال سليمان وابو النعمان عن حماد الايمان بالله شهادة ان لا اله الا الله حدثنا ٢٩٩ ابو اليمان الحكم بن نافع قال اخبرنا شعيب بن ابي حمزة عن الزهري قال حدثنا عبيد الله بن عبد الله بن عتبة بن مسعود ان ابا هريرة قال لما توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان ابو بكر وكفر من كفر من العرب فقال عمر كيف تقاتل الناس وقد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم امرت ان اقاتل الناس حتى يقولوا لا اله الا الله فمن قالها فقد عصم مني ماله ونفسه الا بحقه وحسابه على الله فقال والله لاقاتلن من فرق بين الصلوة والزكوة فان الزكوة حق المال والله لو منعوني عناقا كانوا يؤدونها الى رسول الله صلى الله عليه وسلم لقاتلتهم على منعها قال عمر فوالله ما هو الا ان قد شرح

٢ قد ٢ قد ٢ على ٢ الناس ٢ اربك ٢ محمد ٢ فني ٢ فقال ٢ عن ابي هريرة ٢ ان ٢ حدثني ٢ عز وجل

قوله ادعهم. اي ادع اهل اليمن اولا الى الشهادتين فان هم اطاعوا لذلك اي للاتيان بالشهادتين فاعلمهم بفتح الهمزة من الاعلام فان هم اطاعوا لذلك اي لوجوب الصلوة فاعلمهم ان الله افترض عليهم صدقة اي زكوة كذا في العيني قال القسطلاني وفي نسخة بدأ بالاهم فالاهم وذلك من التلطف في الخطاب لانه لو طلبهم بالجميع في اول الامر لنفرت نفوسهم من كثرتها انتهى قال العيني لم يرتب ترتيب الوجوب وانما رتبه الترتيب البيان لانه ترى ان وجوب الزكوة على قوم من الناس دون الآخرين وان لزوما يعني الحول على المال

قوله ارب. اشكلوا في هيأة هذه الكلمة وفي معناها ايضا اما في الاول فقيل ارب بفتح الهمزة وكسر الراء وتنوين الباء وقيل بفتحتين وتنوين وقيل ارب فتح على صيغة الماضي وروي هذا عن ابي ذر وقيل بكسر الراء سمع فهذه اربعة اقوال واما في المعنى ففي الوجه الاول معناه صاحب الحاجة وهو خبر مبتدأ محذوف تقديره هو ارب واما على ما سمعت انه حريص في سؤاله قال ما له منتجعا من حرصه بطريق الاستفهام وفي الوجه الثاني معناه لارب اي حاجة فيكون ارتفاعه على انه مبتدأ خبره محذوف وفي الوجه الثالث والرابع معناه احتاج فسأل عن حاجته. ملتقطا من العيني

قوله وفد عبد القيس. هو ابو ثعلبة وكانوا اربعة عشر رجلا ويروى اربعون وجمع بان لهم وفادتين اولا اربعة عشر اشرافهم قسطلاني

قوله انا هذا الحي بعد النون هذا الحي منصوب على الاختصاص اي انا من هذا الحي وقوله من ربيعة مجهران وجماعة في رواية انا من ربيعة والحي اسم لمنزل القبيلة ثم سميت القبيلة بلا ان بعضهم يعين بعضا. كذا في العيني

قوله في الشهر الحرام جنس يشمل الاربعة الحرم وسموا بذلك لحرمة القتال فيها

قوله وعقد بيده كما كان يعقد الذي بعد واحدة وقوله وشهادة عطف تفسيري قسطلاني

قوله وان تؤدوا الخمس ما غنمتم. ذكرهم هذه لانهم كانوا مجاورين لكفار مضر كانوا لا اهل جهاد وغنائم ولم يذكر في هذه الرواية صيام رمضان كما ذكره في باب اداء الخمس من الايمان اما الغفلة الراوي اولا اختصاره ولم يذكر الحج لشهرته عندهم ذكره القسطلاني اولهم يكن يفرض ج ومر الحديث مع متعلقاته في الباب المذكور في صفحة

قوله عن الدباء بضم الدال وشدة الموحدة وبالمد القرع اليابس والحنتم

لاجلها جاء. قوله حتى يقولوا لا اله الا الله اي حتى يظهر الايمان فهذا كناية عن ذلك فلا يرد انه لابد من الشهادة بالنبوة وبه يحصل التوفيق بينه وبين ما وقع في بعض الروايات من الزيادة. وقول ابي بكر رضي الله تعالى عنه فان الزكوة حق المال كانه اشارة الى قوله عليه الصلوة والسلام الا بحقه اي بحق الاسلام ولعل ذلك هو سر شرح صدر ابي بكر رضي الله تعالى عنه للقتال فعلم ان القتال لا يخالف الحديث بواسطة هذا الاستثناء والله تعالى اعلم. ولا يشكل الحديث بان القتال ينتهي بالجزية اما لان الحديث قبل شرع الجزية اولان المراد بالناس مشركو مكة واضرابهم والله تعالى اعلم

بفتح المهملة وسكون النون وفتح القوقية وهي الجرار الخضر والنقير بفتح النون وكسر القاف جذع ينقر ويسطل فيوضع فيه والمزفت اي المطلي بالزفت اي انهاكم عن الانتباذ في هذه الآنية المتخذة لانها تسرع الاسكار فربما شرب منها من لا يشعر بانه مسكر وهذا منسوخ بما في مسلم فانتبذوا في كل وعاء ولا تشربوا مسكرا. كذا في القسطلاني

قوله كفر من كفر من العرب. بعض لعبادة الاوثان وبعض بالرجوع الى اتباع مسيلمة وهم اهل اليمامة وغيرهم واشتر بعضهم على الايمان الا انه منع الزكوة وتأول انها خاصة بالزمن النبوي لانه تعالى قال فخذ من اموالهم صدقة تطهرهم وتزكيهم بها وعلى هذا الآية فغيره علم لا يظهر لهم

قوله عناقا. بفتح العين هي انثى من ولد الضان ما لم يبلغ سنة ذكره مبالغة او على سبيل الفرض

اسماء الرجال

ابو عاصم النبيل البصري زكريا بن اسحٰق المكي ابي معبد نافذ مولى ابن عباس حفص بن عمر الحوضي شعبة هو ابن الحجاج العتكي موسى بن طلحة بن عبيد الله القرشي ابي ايوب خالد بن زيد الانصاري وقال بهز هو ابن اسد العمي البصري شعبة هو ابن الحجاج محمد بن عبد الرحيم ابو يحيى البغدادي عرف بصاعقة البزاز المحمدين عفان بن مسلم الصفار الانصاري البصري وهيب هو ابن خالد بن عجلان يحيى بن سعيد بن حيان بالتحتية الثيمي ابو حيان الى زرعة وهو هرم بن عمرو بن جرير البجلي الكوفي مسدد هو ابن مسرهد الاسدي البصري يحيى هو ابن سعيد القطان ابي حيان يحيى بن سعيد بن حيان بالتحتية المشددة فيهما والمذكور في الاسناد السابق ذكره اولا باسم وهنا بكنيته ابو زرعة هرم بن عمرو المذكور في الاسناد السابق حجاج بن منهال السلمي الباهلي حماد بن زيد بن درهم الازدي ابو جمرة بالجيم نصر بن عمران الضبعي وقال سليمان هو ابن حرب وصدق المغازي والبوالنعان محمد بن الفضل وثقه في الخمس حماد هو ابن زيد حمل اللدنات العفاف الكف عن المحارم وخوارم المروة دني ادبر. الحنتم الجرار الخضر النقير جذع ينقر ويسطل فيوضع فيه العناق بالنون الانثى من المعز

عه بالنون والقاف والدال المهملة والجيم. قس.

(قوله قال ماله) اي قال من حضر (قوله ارب ماله) كلمة ما لاستفهام اي حاجة ماله

الله صَدَقَ رَبِّي بكر فعرفت أنه الحق **باب** البيعة على إيتاء الزكوة فان تابوا واقاموا الصلوة وآتوا الزكوة فاخوانكم في الدين **حدثنا** محمد بن عبد الله بن نمير قال حدثنا ابي قال حدثنا اسمعيل عن قيس قال قال جرير بن عبد الله بايعت النبي صلى الله عليه وسلم على اقام الصلوة وايتاء الزكوة والنصح لكل مسلم **باب** اثم مانع الزكوة وقول الله تعالى والذين يكنزون الذهب والفضة ولا ينفقونها في سبيل الله الى قوله تعالى فذوقوا ما كنتم تكنزون **حدثنا** ابو اليمان الحكم بن نافع قال اخبرنا شعيب قال حدثنا ابو الزناد ان عبد الرحمن بن هرمز الاعرج حدثه انه سمع ابا هريرة يقول قال النبي صلى الله عليه وسلم تاتي الابل على صاحبها على خير ما كانت اذا هو لم يعط فيها حقها تطأه باخفافها وتاتي الغنم على صاحبها على خير ما كانت اذا لم يعط فيها حقها تطأه باظلافها وتنطحه بقرونها قال ومن حقها ان تحلب على الماء قال ولا يأتي احدكم يوم القيمة بشاة يحملها على رقبته لها يعار فيقول يا محمد فاقول لا املك لك شيئا قد بلغت ولا يأتي ببعير يحمله على رقبته له رغاء فيقول يا محمد فاقول لا املك لك شيئا قد بلغت **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا هاشم بن القاسم قال حدثنا عبد الرحمن بن عبد الله بن دينار عن ابيه عن ابي صالح السمان عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اتاه الله مالا فلم يؤد زكاته مثل له ماله يوم القيمة شجاعا اقرع له زبيبتان يطوقه يوم القيمة ثم يأخذ بلهزمتيه يعني بشدقيه ثم يقول انا مالك انا كنزك ثم تلا ولا تحسبن الذين يبخلون الاية بما اتاهم الله من فضله هو خيرا لهم بل هو شر لهم سيطوقون ما بخلوا به يوم القيمة **باب** ما ادي زكاته فليس بكنز لقول النبي صلى الله عليه وسلم ليس فيما دون خمس اواق صدقة **حدثنا** احمد بن شبيب بن سعيد قال حدثنا ابي عن يونس عن ابن شهاب عن خالد بن اسلم قال خرجنا مع عبد الله بن عمر فقال اعرابي اخبرني عن قول الله تعالى والذين يكنزون الذهب والفضة قال ابن عمر من كنزها فلم يؤد زكاتها فويل له انما كان هذا قبل ان تنزل الزكوة فلما انزلت جعلها الله طهرا للاموال **حدثنا** اسحق بن يزيد قال اخبرنا شعيب بن اسحق قال اخبرني يحيى بن ابي كثير ان عمرو بن يحيى بن عمارة اخبره عن ابيه يحيى بن عمارة عن ابي الحسن انه سمع ابا سعيد يقول قال النبي صلى الله عليه وسلم ليس فيما دون خمس اواق صدقة ولا فيما دون خمس ذود صدقة وليس فيما دون خمس اواق صدقة **حدثنا** علي بن ابي هاشم سمع هشيما قال اخبرنا حصين عن زيد بن وهب قال مررت بالربذة فاذا انا بابي ذر فقلت له ما انزلك منزلك هذا قال كنت بالشام فاختلفت انا ومعاوية في الذين يكنزون الذهب والفضة ولا ينفقونها في سبيل الله قال معاوية نزلت

فقال ١ قوله انا الحق. اي بما علمه من الدليل الذي اقامه الصديق لانا في ذلك لان المجتهد لا يقلد مجتهدا ١٢ قسطلاني ٢ قوله فان تابوا. اي من الكفر ذكر الآية تاكيد الحكم الترجمة لان معنى الآية انه لابد خل في التوبة من الكفر ولا يدخل اخوة المؤمنين في الدين الا باقامة الصلوة وايتاء الزكوة كذلك بهيئة الاسلام الا تم الا بها. كذا في العيني ١٢ ٣ قوله على خير ما كانت اي احسن ما كانت في القوة والسمن لكون افضل لحومها واشد لبنا كذا في القسطلاني والعيني ١٢ ٤ قوله ومن حقها ان تحلب على الماء اي تسقى ابانها بناء السبيل والمساكين الذين ينزلون على الماء ولان فيه الرفق على الماشية لانها ربما تعبت لما قال ابن بطال يريد حتى الكرم والمواساة لان ذلك فرض وقيل كان هذا قبل فرض الزكوة ١٢ مع ٥ قوله يعار. بضم التحتية والعين المهملة اي صوت وللمستملي والكشميهني ثغاء بضم المثلثة والغين المعجمة ممدودا صياح الغنم ايضا ١٢ قس ٦ قوله شجاعا. اي الحية الذكر اقرع اي سقط شعر رأسه لكثرة سمه ولمزيد سمه زبيبتان اي زبدتان في شدقيه يقال تكلم فلان حتى زبدت شدقاه اي خرج الزبد عليهما او هما نابان يخرجان من فيه او الشدقان السوداوان فوق عينيه يطوقه بلفظ المجهول اي يجعل كالطوق في عنقه والبلهزمتين اللحيتين بشدقيه اي جانبي الفم كذا في اللمعات والمجمع والعيني ١٢ ٧ قوله ليس فيما دون خمس اواق. جمع اوقية بضم الهمزة وتشديد الياء وهي في ذلك الزمن كان اربعون درهما والآن يختلف باختلاف البلاد ويقدر بما كان كذا في اللمعات قال القسطلاني ليس فيما دون خمس اواق صدقة فليس بكنز لانه لا صدقة فيه فما زاد وشيئا عليها ولم تؤد زكاته فهو كنز ٢ ٨ قوله انما كان هذا قال ابن بطال يريد بقوله انما كان هذا قبل ان تنزل الزكوة قوله تعالى يسألونك ماذا ينفقون قل العفوا اي ما فضل عن الكفاية فلما فرضت الزكوة نسخ ك. وما بقيته من حيث المفهوم لان مفهوم قولهم كنز بها اذا ادى زكاتها لا يستحق الوعيد ١٢ ع ٩ قوله ليس فيما دون خمس اواق. بجواز جمع اوقية بضم الهمزة وتشديد الياء وهي الربعون درهما بالنصوص المشهورة والاجماع كما قاله النووي في شرح المذيب ١٢ قس. ١٠ قوله خمس ذود. بفتح المعجمة وسكون الواو فدال مهملة وهي من الابل من الثلاثة الى العشرة والرواية المشهورة خمس ذود بالاضافة وروي بتنوين خمس ويكون ذود بدلا منه وبزيادة التاء في خمس نظرا الى ان

الذود يطلق على المذكر والمؤنث وتركوا القياس في الجمع كما قالوا للثلثمائة وقيل انما جاز لانه في معنى الجمع كقوله تعالى نسوة ربهط. كذا في العيني مراده ان ما دون هذه المقادير لا صدقة فيه فليس بكنز فلا يدخل تحت قوله تعالى والذين يكنزون الآية بل لو كان الكنز هنا ما ادى زكوة كما روى في هذه الحديث يحصل المطابقة للترجمة ١٢ ١١ قوله وليس فيما دون خمسة اوسق صدقة. بفتح الهمزة وضم السين جمع وسق بكسر الواو فتحها والفتح اشهر حمل بعير وقيل هو ستون صاعا وبه احتج الشافعي وابو يوسف ومحمد وقال ابو حنيفة قليل ما اخرجته الارض وكثيره سواء واحتج بما يأتي في باب العشر فيما يسقى عن صلعم قال فيما سقت السماء والعيون او كان عثريا العثريان كثير ما عاما وبعضه قوله تعالى وما اخرجنا لكم من الارض وسياتي من دعوى التخصيص في كلام المؤلف مع جوابه في الباب المذكور في ص ٣٨٩ انشاء الله تعالى واخرج عبد الرزاق عن معمر عن سماك بن الفضل عن عمر بن عبد العزيز قال فيما انبتت الارض من قليل او كثير العشر واخرج نحوه عن مجاهد وابراهيم النخعي واخرج ابن ابي شيبة ايضا عن بهز الاسناد ١٢ ملتقط من العيني ١٢ قوله بالربذة. بفتح الراء الموحدة والذال المعجمة موضع على ثلث مراحل من المدينة ويه قبر ابي ذر رض ١٢.

قسطلاني **اسماء الرجال** **باب**. البيعة الزالي عبد الله بن نمير الهمداني ابو هشام الكوفي اسمعيل هو ابن ابي خالد الاحمسي البجلي مولاهم الكوفي الثقة ابي قيس هو ابن ابي حازم عوف البجلي المخضرم **باب** اثم مانع زكوة الخ **ابو اليمان** هو الحكم بن نافع البهراني ابو شعيب هو ابن ابي حمزة الحمصي عبد الله بن ذكوان القرشي المدني مولى بني جمح ابو الزناد **عبد الرحمن** بن هرمز الاعرج ابو داود المدني مولى ربيعة بن الحارث المطلبي **ابو هريرة** عبد الله بن عبد الله بن صخر الدوسي اليماني **ابو صالح** اسمه ذكوان المدني **باب** ما ادي زكاته احمد بن شبيب الحبطي البصري **يونس** هو ابن يزيد الايلي **ابن شهاب** هو الزهري **خالد** بن اسلم القرشي العدوي **اسحق** بن يزيد ابو النضر الاموي مولاهم **شعيب** بن اسحق بن عبد الرحمن الاموي مولاهم البصري ثم الدمشقي الاوزاعي **عبد الرحمن** بن عمرو سمع ابا سعيد هو الخدري اسمه سعد بن مالك سنان بن ابي ياسر **عبيد الله** الخولاني البغدادي **هشيم** بن بشير بالتصغير فيهما ابن القاسم بن دينار **حصين** بفتح المهملة الاول وكسر الثانية ابن عبد الرحمن السلمي **ابو الاشهب** العكلي **زيد** بن وهب ابو سليمان الهمداني الكوفي حمل اللغات. **بعاراً** اي صوت **شجاعا** الحية الذكر اقرع لكثرة سمه الربذة. بفتح الراء والموحدة والذال المعجمة موضع على ثلاث مراحل من المدينة به قبر ابي ذر رض

(قوله شجاعا) بضم الشين وتكسر وهي الحية ولعل ذلك في بعض الاحوال وعافي الاحاديث من انها تصفر وتحمي في النار في حال اخرى فلا تنافي والله تعالى اعلم (قوله لقول النبي صلى الله تعالى عليه وسلم ليس فيما دون الخ) تعليل للسابق اما بالنظر الى تضمنه دعوى انه ليس كل مال كنز - او بتعبير ان ما ادى منه الزكوة بعد وجوبها هو وما يجب فيه الزكوة سواء فاذا علم بالحديث حال ما لا يجب فيه الزكوة وانه لا صدقة فيه بل هو كمال حلال لصاحبه فكذلك ما ادى منه الزكوة بعد وجوبها والله تعالى اعلم والمراد بالكنز هنا الذي يكون سببا للتعذيب بنص الكتاب والله تعالى اعلم (قوله انما كان هذا) اي ما يفهم من ظاهرها من الضيق والا فالآية في الزكوة فلا معنى انها منسوخة بنزول الزكوة كما يقتضيه ظاهر كلام ابن عمر والله تعالى اعلم اهسندي

فى اهل الكتاب فقلت نزلت فينا وفيهم فكان بينى وبينه فى ذلك فكتب الى عثمان يشكونى فكتب الى عثمان ان اقدم المدينة فقدمتها فكثر على الناس حتى كانهم لم يرونى قبل ذلك فذكرت ذلك لعثمان فقال لى ان شئت تنحيت فكنت قريبا فذاك الذى انزلنى هذا المنزل ولو امروا علىّ حبشيا لسمعت واطعت حدثنا عياش قال حدثنا عبد الاعلى قال حدثنا الجريرى عن ابى العلاء عن الاحنف بن قيس قال جلست ح وحدثنى اسحق بن منصور قال حدثنا عبد الصمد قال حدثنى ابى قال قال حدثنا الجريرى قال حدثنا ابو العلاء بن الشخير ان الاحنف بن قيس حدثهم قال جلست الى ملأ من قريش فجاء رجل خشن الشعر والثياب والهيأة حتى قام عليهم فسلم ثم قال بشر الكانزين برضف يحمى عليه فى نار جهنم ثم توضع على حلمة ثدى احدهم حتى يخرج من نغض كتفه وتوضع على نغض كتفه حتى يخرج من حلمة ثديه يتزلزل ثم ولى فجلس الى سارية وتبعته وجلست اليه وانا لا ادرى من هو فقلت له لا ارى القوم الا قد كرهوا الذى قلت قال انهم لا يعقلون شيئا قال لى خليلى قال قلت ومن خليلك تعنى قال النبى صلى الله عليه وسلم يا اباذر انى لاتبصر احدا قال فنظرت الى الشمس ما بقى من النهار وانا ارى ان رسول الله صلى الله عليه وسلم يرسلنى فى حاجة له قلت نعم قال ما احب ان لى مثل احد ذهبا انفقه كله الا ثلثة دنانير وان هؤلاء لا يعقلون انما يجمعون الدنيا ولا والله لا اسألهم دنيا ولا استفتيهم عن دين حتى القى الله باب انفاق المال فى حقه حدثنا محمد بن الشنى قال حدثنا يحيى عن اسمعيل قال حدثنى قيس عن ابن مسعود قال سمعت النبى صلى الله عليه وسلم يقول لا حسد الا فى اثنين رجل اتاه الله مالا فسلطه على هلكته فى الحق ورجل اتاه الله حكمة فهو يقضى بها ويعلمها باب الرياء فى الصدقة لقوله تعالى يا ايها الذين امنوا لا تبطلوا صدقاتكم بالمن والاذى كالذى ينفق ماله رئاء الناس ولا يؤمن بالله واليوم الاخر الى قوله والله لا يهدى القوم الكفرين قال ابن عباس صلدا ليس عليه شئ وقال عكرمة وابل مطر شديد والطل الندى باب لا يقبل الله صدقة من غلول ولا يقبل الا من كسب طيب لقوله تعالى قول معروف ومغفرة خير من صدقة يتبعها اذى والله غنى حليم باب الصدقة من كسب طيب لقوله تعالى يمحق الله الربوا ويربى الصدقات والله لا يحب كل كفار اثيم ان الذين امنوا وعملوا الصلحت واقاموا الصلوة واتوا الزكوة لهم اجرهم عند ربهم ولا خوف عليهم ولا هم يحزنون حدثنا عبد الله بن منير سمع ابا النضر قال حدثنا عبد الرحمن هو ابن عبد الله بن دينار عن ابيه عن ابى صالح عن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تصدق بعدل تمرة من كسب طيب ولا يقبل الله الا الطيب فان الله يتقبلها بيمينه ثم يربيها لصاحبه كما يربى احدكم فلوه حتى تكون مثل الجبل تابعه سليمن عن ابن دينار وقال ورقاء عن ابن دينار عن سعيد بن يسار عن ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم ورواه مسلم بن ابى مريم وزيد بن اسلم وسهيل عن ابى صالح عن ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم باب الصدقة قبل الرد حدثنا ادم قال حدثنا شعبة قال حدثنا معبد بن خالد قال سمعت حارثة بن وهب قال سمعت النبى صلى الله عليه وسلم يقول تصدقوا فانه يأتى عليكم زمان يمشى الرجل بصدقته فلا يجد من يقبلها يقول الرجل لو جئت بها بالامس لقبلتها

ذلك وكتب ذلك انا ثنا ثنى حسن حسن كتفيه عليهم يا اباذر شيئا رسول الله

باب الصدقة من كسب طيب لقوله تعالى ويربى الصدقات الى قوله ولا هم يحزنون ٢ الى قوله ولا خوف عليهم ولا هم يحزنون ثنى وان لصاحبها

اثنتين لا تقبل صحيح الصدقة

بالتاء ليست في الاصليين ٢

قوله كتب. اى معوية وكان عامل عثمان على دمشق لما خشى ان يقع بين المسلمين خلاف وفتنة ٢ قسطلانى ٣ قوله فكثر على الناس. حتى كانهم لم يروني وفى رواية الطبرى انهم كثروا عليه بسالوه عن سبب غرو جبهم من الشام قال فخشى عثمان على اهل المدينة خشية معوية على اهل الشام وقال ابن بطال لما راى الوفود كثرة الناس عليه وتجهمهم من حاله خاف ان يعاتبه عثمان فى زلك فذكره لعثمان فقال عثمان ان كنت تخشى وقوع فتنة فاسكن مكانك فربما من المدينة منزل الربذة وهو معنى قول ان شئت تنحيت من التنحى وهو البعد ٢ ع ٣ قوله بشر الكانزين اى الذين يكنزون الذهب والفضة ولا يؤدون زكاتها وفهم منه ان الذين يؤدونها لا يطلق عليهم اسم الكانز المستحق للوعيد وبه المطابقة للترجمة ٢ ع ٤ قوله برضف بفتح الراء وسكون المعجمة حجارة محماة يحمى عليه اى على الرضف ثم يوضع اى الرضف على حلمة ثدى احدهم بفتح الحاء المهملة واللام وهى ما نشز من الثدى وطال حتى يخرج من نغض كتفه بضم النون وسكون المعجمة آخره ضاد معجمة ويسمى الغضروف وهو العظم الرقيق على طرف الكتف او هو الملاط ٢ ع قس ٥ قوله الا ثلثة دنانير قال القرطبى واحد لاهله وآخر تعتق رقبة وآخر لدين قال الكرمانى يحتمل ان هذا كان دينا ومقدارا كفاية اخراجات تلك الليلة او علم ان الغالب فى العين قال القسطلانى هذا محمول على الاولوية لان جمع المال وان كان مباحا لكن لا يخلو عن خطر المباسبة فكان الترك اسلم وكان مذهب ابى ذر انه يحرم على الانسان ادخار ما زاد على حاجته ٢ ٦ قوله فجاء الخ اى يشبهها لوم الغيرة الذى وجد مطابقة الترجمة الآية ان الاذى بعد الصدقة يبطلها كالمن بالذى المقارن لها وذلك ان المال تصدق بسال مغصوب والغاصب هو ذا صاحب المال فكان اولى بالابطال ١٢ ك ٧ قوله ويربى الصدقات. قال الكرمانى فان قلت لفظ الصدقات عام لما يكون من المكسب الطيب وغيره فكيف يدل على الترجمة قلت هو مقيد بالصدقات التى من الحلال بالكريمة السياتى نعم اوا تيموا الخبيث منه تنفقون انتهى قال ابن بطال لما كانت هذه الآية مشتملة

قوله باب الرياء فى الصدقة اى مبطل لها هو سندى

فاما اليوم فلا حاجة لي فيها حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب قال حدثنا ابو الزناد عن عبد الرحمن عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى يكثر فيكم المال فيفيض حتى يهم رب المال من يقبل صدقته وحتى يعرضه فيقول الذي يعرضه عليه لا ارب حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا ابو عاصم النبيل قال اخبرنا سعدان ابن بشر قال حدثنا ابو مجاهد قال حدثنا محل بن خليفة الطائي قال سمعت عدي بن حاتم يقول كنت عند النبي صلى الله عليه وسلم فجاءه رجلان احدهما يشكو العيلة والآخر يشكو قطع السبيل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اما قطع السبيل فانه لا يأتي عليك الا قليل حتى تخرج العير الى مكة بغير خفير واما العيلة فان الساعة لا تقوم حتى يطوف احدكم بصدقته فلا يجد من يقبلها منه ثم ليقفن احدكم بين يدي الله ليس بينه وبينه حجاب ولا ترجمان يترجم له ثم ليقولن له الم اوتك مالا فليقولن بلى ثم ليقولن الم ارسل اليك رسولا فليقولن بلى فينظر عن يمينه فلا يرى الا النار ثم ينظر عن شماله فلا يرى الا النار فليتقين احدكم النار ولو بشق تمرة فان لم يجد فبكلمة طيبة حدثنا محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامة عن بريد عن ابي بردة عن ابي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ليأتين على الناس زمان يطوف الرجل فيه بالصدقة من الذهب ثم لا يجد احدا يأخذ هامنه ويرى الرجل الواحد يتبعه اربعون امرأة يلذن به من قلة الرجال وكثرة النساء باب اتقوا النار ولو بشق تمرة والقليل من الصدقة ومثل الذين ينفقون اموالهم ابتغاء مرضات الله وتثبيتا من انفسهم كمثل جنة بربوة الى قوله من كل الثمرات حدثنا ابو قدامة عبيد الله بن سعيد قال حدثنا ابو النعمان هو الحكم بن عبد الله البصري قال حدثنا شعبة عن سليمان عن ابي وائل عن ابي مسعود قال لما نزلت اية الصدقة كنا نحامل فجاء رجل فتصدق بشيء كثير فقالوا مرائي وجاء رجل فتصدق بصاع فقالوا ان الله لغني عن صاع هذا فنزلت والذين يلمزون المطوعين من المؤمنين في الصدقات والذين لا يجدون الا جهدهم الاية حدثنا سعيد بن يحيى قال حدثنا الاعمش عن شقيق عن ابي مسعود الانصاري قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا امرنا بالصدقة انطلق احدنا الى السوق فيحامل فيصيب المد وان لبعضهم اليوم لمائة الف حدثنا سليمان بن حرب قال حدثنا شعبة عن ابي اسحق قال سمعت عبد الله بن معقل قال سمعت عدي بن حاتم قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول اتقوا النار ولو بشق تمرة حدثنا بشر بن محمد قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا معمر عن الزهري قال حدثني عبد الله بن ابي بكر بن حزم عن عروة عن عائشة قالت دخلت امرأة معها ابنتان لها تسأل فلم تجد عندي شيئا غير تمرة فاعطيتها اياها فقسمتها بين ابنتيها ولم تأكل منها ثم قامت فخرجت ودخل النبي صلى الله عليه وسلم علينا فاخبرته فقال النبي صلى الله عليه وسلم من ابتلي من هذه البنات بشيء كن له سترا من النار باب فضل صدقة الشحيح الصحيح لقوله تعالى وانفقوا مما رزقناكم من قبل ان يأتي احدكم فتحامل بهما بقبلة ثني رسول الله عليكما عليكم لا يجد ٢ وولدا حدثني الحكم هو ابن عبد الله الحكم بن عبد الله فتحامل ثني رسول الله فدخل باب اي الصدقة افضل وصدقة الصحيح الشحيح لقوله

١ قوله فيفيض . بفتح التحتية من فاض الاناء ونحوه اذا امتلأ واذا فاض ملأه وفي المغرب فاض الماء اذا انصب عن امتلائه واذا فاضه صبه عن كثرته كذا في العيني والقسطلاني ١٢ ٢ قوله حتى يهم بعضهم اي يهتم بامره يعني قصد وعلى بذاريب المال فاعل ومن يقبل مفعول وعلى الاولين بالعكس كذا في التوشيح والعيني ١٢ ٣ قوله العير بكسر العين المهملة وسكون التحتية الابل التي تحمل الميرة وفي المطالع العير القافلة وهي الابل والدواب تحمل الطعام وغيره من التجارة والنسبي غير الا اذا كانت كذلك ١٢ كذا في العيني ٤ قوله خفير بفتح المعجمة المجير الذي يكون القوم في ضمانه وذمته والمراد منه حتى تخرج القافلة من الشام والعراق ونحوها الى مكة بغير الجعد قة ١٢ ك ٥ قوله بين يدي الله هو من المتشابهات والامة في امثالها كالعين ونحوه طائفتان الفوضة والاولة بما ينا سبا . قال العيني ١٢ ٦ قوله ليس بينه وبينه حجاب بهذا على سبيل التمثيل والا فالباري سبحانه وتعالى لا يحيط شيء ولا تحجبه حجاب وانما يترتم عن ابصارنا بما وضع فيها من الحجب المعجزة عن الادراك في الدنيا فاذا كان يوم القيامة كشفها عن ابصار ناوقو اها حتى نراه معاينة كما نرى القمر ليلة البدر ١٢ عيني قسطلاني ٧ قوله توخان . كعثمان وزعفران وريحان المفسر لسان وقد ترجمه وعد الفضل يدل على اصالة الناء ١٢ قاموس ٨ قوله يلذن به . بضم اللام وسكون المعجمة اي يلتجئن اليه ويرغبن فيه من لاذ يلوذ ليا اذا التجى اليه والنعم قال الداودي ليس فيهن قيم بغيره بهذا والله اعلم يكون عند ظهور الفتن وكثرة القتل في الناس ١٢ عيني ٩ قوله والقليل . بالرفع عطف على قوله بشق تمرة من عطف العام على الخاص والتقدير اتقوا النار ولو بالقليل من الصدقة والقليل بشق شق التمرة وغيره ١٢ ع ١٠ قوله ومثل الذين . الواو في هذه الآية الكريمة لاستئنا فيه قليل النفقة وكثير بما لان قوله تعالى مما تنا ول القليل والكثير وفيها حث على الصدقة فذكر بما يناسب التبويب والابتغاء الطلب قوله تثبيتا عطف على ابتغاء مرضات الله والتقدير مبتغين وتثبيتين من انفسهم بالاخلاص وذلك ببذل المال بوجه حق والروح وبذل الشق على النفس من سائر العبادات الشاقة ١٢ ع ١١ قوله كمثل جنة برابرة . وهي عند الجمهور المكان المرتفع المستوى من الارض وخصها ابن شجرة بالزكي والاحسن ثمرها بابها وظلها اي ثمرها وظلها ضعف المطر قبل هو الندى يعني نفقاتهم زاكية عند الله وان كانت متفاوتة بحسب احوالهم . كذا في العيني والقسطلاني ١٢ ١٢ قوله

كن نحامل . بضم النون وبالحاء المهملة اي نحمل الحمل على ظهورنا بالاجرة قال الخطابي يريد بتكلف الحمل لغيرها تتصدق به ١٢ قس ١٣ قوله الا الجهد هم . اي طاقتهم مصدر جهد في الامر اذا بالغ فيه وتمام الآية فيسخرون منهم سخر الله منهم اي جازاهم على سخريتهم ولهم عذاب اليم على كفرهم ١٢ ع ١٤ قوله فيحامل . بضم التحتية وكسر الميم وضم اللام فعلا مضارعا وبالزاي ذو تحامل بفتح الفوقية واليم واللام فعلا ماضيا اي تكلف الحمل بالاجرة ليكسب ما يتصدق به ١٢ قسطلاني ١٥ قوله لمائة الف . لفظ مائة اسم ان وخبره قوله لبعضهم واليوم ظرف ومعمر الالف الدرهم او الدينار والمد والمقصور وصف شدة الزمان في ايام رسول الله صلعم وكثرة الفتوح والاموال في ايام الصحابة رض ١٢ ع ١٦ قوله لقوله تعالى . والظاهر اما مرزقناكم على الترجمة بهذه الآية لان معناها التحذير من التسويف بالانفاق استيعاد الطول الاجل واشعانا بطول الامل والترجمة في فضل صدقة الشحيح الصحيح لان فيها مجاهدة النفس على الانفاق فوخامتها بهوم الاجل مع قيام المانع وهو الشح فلذلك كانت صدقته افضل من صدقة غيره وهذا هو وجه المطابقة بين الترجمة والآية ١٢ ع

اسماء الرجال

ابو اليمان الحكم بن نافع شعيب هو ابن ابي حمزة ابو الزناد عبد الله بن ذكوان القرشي عبد الرحمن هو الاعرج عبد الله بن محمد السندي سعدان ابن بشير الهبني ابو مجاهد سعد الطائي محمد بن العلاء ابو كريب الهمداني الكوفي ابو اسامة حماد بن اسامة الليثي بريد بن عبد الله عن جده ابي بردة بضم الباء اسمه عامر او الحارث عن ابيه ابي موسى ابو موسى عبد الله بن قيس الاشعري باب اتقوا النار الخ شعبة هو ابن الحجاج العتكي سليمان بن مهران الاعمش ابي وائل شقيق بن سلمة ابي مسعود عقبة بن عمرو البدري سعيد بن يحيى البغدادي يروي عن ابيه ابي يحيى بن سعيد بن ابان الاعمش وبعده السابقون في الاسناد السابق سليمان بن حرب الواشحي شعبة بن الحجاج ابي اسحق عمرو السبيعي عبد الله بن معقل هو ابو الوليد المزني بشر بن محمد السنجاني المروزي عبد الله بن المبارك المروزي معمر هو ابن راشد الازدي مولاهم الزهري هو ابن شهاب باب فضل صدقة الخ حمل الدفعات العجلة . بفتح العين المهملة الفقر السبيل الطريق يلذن به بضم اللام وسكون الذال المعجمة اي يلتجئن اليه كذا نحامل اي نحمل الحمل على ظهورنا يلمزون بفتح تحتية وضم الزاي اي يعيبون بتحقير ثمرة اي بكلمة او نصفها ١٢ رقوله فقالوا مراءي اي قال المنافقون انه مراء والحاصل انهم تكلموا فيمن اعطى القليل والكثير لان مرادهم ان لا يتصدق احد

الموت الى اخرها وقوله تعالى يا ايها الذين امنوا انفقوا مما رزقناكم من قبل ان يأتي يوم لا بيع فيه ولا خلة ولا شفاعة الاية ١٤١٩ حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا عمارة بن القعقاع قال حدثنا ابو زرعة قال حدثنا ابو هريرة قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله اي الصدقة اعظم اجرا قال ان تصدق وانت صحيح شحيح تخشى الفقر وتأمل الغنى ولا تمهل حتى اذا بلغت الحلقوم قلت لفلان كذا ولفلان كذا وقد كان لفلان باب حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا ابو عوانة عن قراس عن الشعبي عن مسروق عن عائشة ان بعض ازواج النبي صلى الله عليه وسلم قلن للنبي صلى الله عليه وسلم ايتنا اسرع بك لحوقا قال اطولكن يدا فاخذوا قصبة يذرعونها فكانت سودة اطولهن يدا فعلمنا بعد انما كانت طول يدها الصدقة وكانت اسرعنا لحوقا به صلى الله عليه وسلم وكانت تحب الصدقة باب صدقة العلانية وقوله الذين ينفقون اموالهم بالليل والنهار سرا وعلانية الاية فلهم اجرهم عند ربهم ولا خوف عليهم ولا هم يحزنون باب صدقة السر وقال ابو هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم ورجل تصدق بصدقة فاخفاها حتى لا تعلم شماله ما تنفق يمينه وقوله ان تبدوا الصدقات فنعما هي وان تخفوها وتؤتوها الفقراء فهو خير لكم الاية ويكفر عنكم من سيئاتكم والله بما تعملون خبير باب اذا تصدق على غني وهو لا يعلم حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب قال حدثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال رجل لاتصدقن بصدقة فخرج بصدقته فوضعها في يد سارق فاصبحوا يتحدثون تصدق على سارق فقال اللهم لك الحمد لاتصدقن بصدقة فخرج بصدقته فوضعها في يد زانية فاصبحوا يتحدثون تصدق الليلة على زانية فقال اللهم لك الحمد على زانية لاتصدقن بصدقة فخرج بصدقته فوضعها في يد غني فاصبحوا يتحدثون تصدق على غني فقال اللهم لك الحمد على سارق وعلى زانية وعلى غني فاتي فقيل له اما صدقتك على سارق فلعله ان يستعف عن سرقته واما الزانية فلعلها ان تستعف عن زناها واما الغني فلعله يعتبر فينفق مما اعطاه الله عز وجل باب اذا تصدق على ابنه وهو لا يشعر حدثنا محمد بن يوسف قال حدثنا اسرائيل قال حدثنا ابو الجويرية ان معن بن يزيد حدثه قال بايعت رسول الله صلى الله عليه وسلم انا وابي وجدي وخطب علي فانكحني وخاصمت اليه وكان ابي يزيد اخرج دنانير يتصدق بها فوضعها عند رجل في المسجد فجئت فاخذتها فاتيته بها فقال والله ما اياك اردت فخاصمته الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لك ما نويت يا يزيد ولك ما اخذت يا معن باب الصدقة باليمين حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى عن عبيد الله قال حدثني خبيب بن عبد الرحمن عن حفص بن عاصم عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال سبعة يظلهم الله في ظله يوم لا ظل الا ظله امام عادل وشاب نشأ في عبادة الله ورجل معلق قلبه في المساجد ورجلان تحابا في الله اجتمعا عليه وتفرقا عليه ورجل دعته امرأة ذات منصب وجمال فقال اني اخاف الله ورجل تصدق بصدقة فاخفاها حتى لا تعلم شماله

اسرعكن لحوقا بك طول يدها بما صنعت واذا تصدق على غني وهو لا يعلم قال انا عدل قلبه معلق المسجد

قوله ان تصدق الخ اصله تتصدق من باب التفعل مرفوع على الخبرية ابتدا محذوف تقديره اعظم الصدقة اجرا ان تصدق قوله تخشى الفقر وتأمل الغنى بضم الميم اي تقطع بالغنى والصدقة تنافي الحالتين الا ان يراد الحث على الفقر اي الموصى له كذا كناية عن الموصى به قوله وقد كان لفلان اي لوارث حاصل المعنى افضل الصدقة ان تتصدق حال حياتك وصحتك مع اعتيادك اليه واختصاصك به لا في حال سكنك وسياق الموت لان المال حينئذ خرج عنك وتعلق بغيرك وقد يشهد لهذا التأويل حديث ابي سعيد لان يتصدق المرء في حياته بدرهم خير له من ان يتصدق بمائة عند موته ١٢ منه قوله فاخذوا قصبة يذرعونها بفتح الذال المعجمة اي المذكورة والقياس لغظ جمع المؤنث وعدل اليه تغليبا لاشرفهن لقوله وكانت من القانتين ١٢ قسطلاني ع ك ف ط قوله اسرعنا لحوقا به صلعم والغير في كانت بحسب الظاهر يرجع الى سودة وقد صرح بالبخاري في تاريخه الصغير بهذا الاسناد فكانت سودة اسرعنا لحوقا به ولذا اخرج البيهقي وكذا في رواية عفان عند احمد وابن سعد ايضا عنه وفسر الطالبي فقال لحوق سودة بهن اعلام النبوة لهن هنا خلاف المعروف عند اهل العلم لاتفاق اهل السير هنا انها زينب ص ح اه النووي وسيفه الى نقل الاتفاق ابن بطال وكانت ماتت في زمان عمر وثبتت سودة الى ان توفيت في زمان معاوية في شوال سنة اربع وخمسين كذا ذكره الشيخ في اللمعات قال العيني وفي التلويح هذا الحديث غلط من بعض الرواة والعجب من البخاري كيف لم ينبه عليه والامن بعده من اصحاب التعاليق حتى ان بعضهم فسر بان لحوق سودة من اعلام النبوة وكل ذلك وهم وانما هي زينب بنت جحش فانها كانت الطولهن يدا بالمعروف وقد ذكر مسلم ذلك على الصحة من طريق عائشة قال وكانت زينب الطولهن يدا لانها كانت تعمل وتتصدق وقال العيني ويمكن ان يقال هذا على احد القولين في وفاة سودة فقد روى البخاري في تاريخه بسند صحيح الى سعيد بن ابي هلال انه قال ماتت سودة في خلافة عمر وجزم الفاسي في التاريخ الكبير بانها ماتت في خلافة عثمان وقال ابن سيدان سنة اثنتين وعشرين وهو المشهور وبه جزم ابن اسحاق وغيره وقد اخرج ابن سعد عن عائشة قالت ماتت سودة في آخر خلافة عمر وبه جزم الواقدي وغيره فعلى هذا فالمراد بقوله في الحديث فعلمنا بعد انما كانت طول يدها الصدقة وفيه كلام آخر من بعد والله اعلم ١٢ منه

قوله وقد كان لفلان اي صار للوارث اما ما زاد على الثلث فواضح حتى للوارث ابطل وصاياه فيه واما الى الثلث فلانه لو لم تتصدق به لكان للوارث ولا ينتفع به الميت فكأنه بالتصدق يتصرف في مال الوارث والمعنى وقد كاد ان يصير لفلان ويخرج عن يده ان لم يعطه فلا عطاء في مثل هذه الحالة كالتصرف في مال الغير اه كرماني قوله فقال لك الحمد اي لاجل وقوع الصدقة في يد دون من هو سوء حالا منه او هو للتعجب كما يقال سبحان الله قوله باب الصدقة باليمين قلت ذكر فيه حديث تصدق قوا الحديث وكان ذكره لافادة ان الصدقة باليمين غير لازمة لان طلاق هذا الحديث نعم هو مندوب مطلوب لحديث ما تنفق يمينه حيث يدل على ان الانفاق وظيفة اليمين والله تعالى اعلم

مَا تُنْفِقُ يَمِينُهُ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللّٰهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِي مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ الْخُزَاعِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَصَدَّقُوا فَسَيَاتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ يَمْشِي الرَّجُلُ بِصَدَقَتِهِ فَيَقُولُ الرَّجُلُ لَوْ جِئْتَ بِهَا بِالْاَمْسِ لَقَبِلْتُهَا مِنْكَ فَاَمَّا الْيَوْمَ فَلَا حَاجَةَ لِي فِيهَا **بَابُ** مَنْ اَمَرَ خَادِمَهُ بِالصَّدَقَةِ وَلَمْ يُنَاوِلْ بِنَفْسِهِ وَقَالَ اَبُو مُوسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ اَحَدُ الْمُتَصَدِّقِينَ **حَدَّثَنَا** عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَنْفَقَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ طَعَامِ بَيْتِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا اَجْرُهَا بِمَا اَنْفَقَتْ وَلِزَوْجِهَا اَجْرُهُ بِمَا كَسَبَ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذٰلِكَ لَا يَنْقُصُ بَعْضُهُمْ اَجْرَ بَعْضٍ شَيْئًا **بَابُ** الصَّدَقَةِ الْاَعْنٰى ظَهْرَ غِنًى وَمَنْ تَصَدَّقَ وَهُوَ مُحْتَاجٌ اَوْ اَهْلُهُ مُحْتَاجٌ اَوْ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَالدَّيْنُ اَحَقُّ اَنْ يُقْضٰى مِنَ الصَّدَقَةِ وَالْعِتْقِ وَالْهِبَةِ وَهُوَ رَدٌّ عَلَيْهِ لَيْسَ لَهُ اَنْ يُتْلِفَ اَمْوَالَ النَّاسِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَخَذَ اَمْوَالَ النَّاسِ يُرِيدُ اِتْلَافَهَا اَتْلَفَهَا اللّٰهُ اِلَّا اَنْ يَكُونَ مَعْرُوفًا بِالصَّبْرِ فَيُؤْثِرُ عَلٰى نَفْسِهِ وَلَوْ كَانَ بِهِ خَصَاصَةٌ كَفِعْلِ اَبِي بَكْرٍ حِينَ تَصَدَّقَ بِمَالِهِ وَكَذٰلِكَ اٰثَرَ الْاَنْصَارُ الْمُهَاجِرِينَ وَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اِضَاعَةِ الْمَالِ فَلَيْسَ لَهُ اَنْ يُضَيِّعَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِعِلَّةِ الصَّدَقَةِ وَقَالَ كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ مِنْ تَوْبَتِي اَنْ اَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُولِهِ قَالَ اَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ فَاِنِّي اُمْسِكُ سَهْمِيَ الَّذِي بِخَيْبَرَ **حَدَّثَنَا** عَبْدَانُ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَاَبْدَاُ بِمَنْ تَعُولُ **حَدَّثَنَا** مُوسٰى بْنُ اِسْمٰعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيهِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلٰى وَاَبْدَاُ بِمَنْ تَعُولُ وَخَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللّٰهُ وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللّٰهُ وَعَنْ وُهَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا **حَدَّثَنَا** اَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَذَكَرَ الصَّدَقَةَ وَالتَّعَفُّفَ وَالْمَسْاَلَةَ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلٰى فَالْيَدُ الْعُلْيَا هِيَ الْمُنْفِقَةُ وَالسُّفْلٰى هِيَ السَّائِلَةُ **بَابُ** الْمَنِّ بِمَا اَعْطٰى لِقَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ اَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا اَنْفَقُوا مَنًّا وَلَا اَذًى الْاٰيَةَ **بَابُ** مَنْ اَحَبَّ تَعْجِيلَ الصَّدَقَةِ مِنْ يَوْمِهَا **حَدَّثَنَا** اَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ اَنَّ عُقْبَةَ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَهُ قَالَ صَلّٰى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ فَاَسْرَعَ ثُمَّ دَخَلَ الْبَيْتَ فَلَمْ يَلْبَثْ اَنْ خَرَجَ فَقَالَ اَوْ قِيلَ لَهُ فَقَالَ كُنْتُ خَلَّفْتُ فِي الْبَيْتِ تِبْرًا مِنَ الصَّدَقَةِ فَكَرِهْتُ اَنْ اُبَيِّتَهُ فَقَسَمْتُهُ **بَابُ** التَّحْرِيضِ عَلَى الصَّدَقَةِ وَالشَّفَاعَةِ فِيهَا **حَدَّثَنَا** مُسَلَّمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَدِيٌّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عِيدٍ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ

---

١ قوله فاضت عيناه. اسند الفيض الى العين مع ان الفائض هو الدمع لا العين مبالغة لانه يدل على ان العين صارت دمعا فيضا اى من خشية الله وفى اوصاف الجمال شوقا اليه تعالى ١٢ قسطلانى

٢ قوله لا يأتى اليوم فلا حاجة لى. فيه اظهار ان ذلك يقع فى زمان يلقى كنوز الارض الذى هو من جملة اشراط الساعة كذا فى العينى قال القسطلانى ومطابقته هذا الحديث للترجمة من جهة انه اشترك مع الذى قبله فى كون كل منهما عاملا لعدم قبوله لانه اذا كان حاملا لها بنفسه كان اخفى لها فاذا لم يعلم شمالا ما ينفق يمينه ويحمل المطلق على المقيد بذاك اى المناولة باليمين انتهى لكن ضعفه العينى وقال يمكن ان يوجه بشئ للمطابقة وان كان بالتعسف وهو ان الآتى لعامل الصدقة ليتصدق بها من يحتاج ان يدفعها بيمينه بفضل اليمين على الشمال فعند التصدق باليمين يكون مطابقا للترجمة انتهى ويمكن ان يقال لما كان هذا الزمان زمان كثرة المال فلابد للعامل ان يحمل كثيرا من المال ليقبله احد وحمل الكثير لا يتحمل من يحمله بيديه او باليمين لانه اقوى فاعلى كل منهما يصدق الاعطاء باليمين وهو المقصود والله اعلم بالصواب ١٢ ٣ قوله احد المصدقين. بلفظ التثنية كما يقال القلم احد السانين مبالغة اى الخادم والمتصدق بنفسه متصدقان لانه يجمع لاحد هما على الآخر فى اصل الاجر لما لو ادى لزم منه ان يكون مقدارا توابهما سواء لان الاجر بفضل الله من الله يؤتيه من يشاء وذكر القرطبى انه لم يرد والا بالتثنية ويصح ان يقال على الجمع معناه انه متصدق من جملة المتصدقين ١٢ ع ٤ قوله شيئا. مفعول ليتقص واجر منصوب بنزع الخافض اى من اجر او هو مفعول اول ليتقص لانه ضد زاد وهو متعد الى مفعولين قال تعم فزادهم الله مرضا فان قلت الترجمة من امر خادم لزيد وجدوا انه قبلت الخازن على الخادم وكذلك المرأة وهو فيما اذا امرهما المالك بذلك او حرت العادة والمراد ان يكون ذلك منها على سبيل الاصلاح من غير افساد ولا اسراف والخازن كذلك لان الشئ غالبا انما يكون تحت يده فحض كلا منهما على التعاون لئلا يقصر اى استيفاء الحظ منه ١٢ ك مختصرا ٥ قوله الا ان يكون معروفا بالصبر. هو من كلام البخارى وهو استثناء من الترجمة او من لفظ من تصدق وهو مسامح اى فيما حق الا ان يكون معروفا بالصبر فانه حينئذ له ان يؤثر غيره على نفسه ويتصدق به وان كان بغير غنى او محتاجا اليه ١٢ ع ٦ قوله ال كعب. هو احد الثلاثة الذين خلفوه قوله ان من توبتى اى من تمام توبتى قوله الى الله اى صدقة متقبلة الى الله واما منع النبى صلعم كعبا عن صرف كل ماله ولم يمنع ابا بكر عن ذلك لانه كان شديد الصبر قوى التوكل وكعب لم يكن مثله ١٢ عينى ٦ قوله خير الصدقة ما كان عن ظهر غنى. اى ما كان عفوا او فضل عن غنى وقيل ما فضل عن العيال والظهر قد يزاد فى مثل هذا كما يقال والشاهد للكلام كان به صدقة مستندة الى المال ١٢ نهاية الغنى بحيث كأنه يصير الغنى بمنزلة الظهر لها كظهر الانسان وراء الانسان فاذا قوة الظهر الى الغنى بمانية لبيان ان الصدقة اذا كانت بحيث يبقى لصاحبها الغنى بعد ما القوة قليلة او لوجود شئ بعدها يستغنى به عما تصدق به فهو احسن وان كانت بحيث يحتاج صاحبها بعد ما الى ما اعطى ويضطر اليه فلا ينبغى لصاحبها التصدق به والله تعالى اعلم

٨ قوله وابدأ بمن تعول. اى بمن تجب عليك نفقته من عيالك فان فضل شئ فلك ان تجاهب عال الرجل عياله يعولهم اذا قام بما يحتاجون اليه من قوت وكسوة وغيرها كذا فى النهاية والمجمع ١٢ ٩ قوله لقوله تعالى الخ. هذا على ان الذين مبتدأ خبره لهم اجرهم والجملة معترضة بين المبتدأ والخبر ١٢ ١٠ قوله ولا أذى. بان لا يمن على الفقير ولا يؤذيه بقول او فعل ١٢ ١١ قوله الا ان اتيته بضم الهمزة وفتح الموحدة وتشديد التحتية اى الا ان اتركه حتى يدخل الليل فاقسمه ١٢ ك وهذا موضع الترجمة لان ابيته تبييته يدل على استحباب تعجيل الصدقة ١٢ قسطلانى

اسماء الرجال

على بن الجعد بن عبيد الهاشمى مولاهم البغدادى شعبة. هو ابن الحجاج بن الورد العتكى معبد ابن الخالد الجدلى القاص **باب** من اسرع فى مشى ابن ابى شيبة اخو ابى بكر بن ابى شيبة الكوفى جرير هو ابن عبد الحميد منصور هو ابن المعتمر شقيق هو ابن سلمة مسروق هو ابن الاجدع **باب** لا صدقة الا عبدان لقب عبد الله بن عثمان عبد الله بن المبارك يونس هو ابن يزيد الايلى الزهرى هو ابن شهاب موسى ابن اسمعيل المنقرى وهيب مصغرا ابن خالد الباهلى مولاهم ابو بكر البصرى هشام عن ابيه عروة بن الزبير حكيم ابن حزام الاسدى ولد بجوف الكعبة وعن وهيب عطف على ما سبق اى وحدثنا اسمعيل عن وهيب دابره لم يعطوا فايدل على انه رواه عن موسى بن اسمعيل بالطريقين معا ابو الغيث محمد بن الفضل السدوسى حماد بن زيد بن درهم الازدى ايوب هو ابن ابى تميمة السختيانى نافع مولى ابن عمر ابو عبد الله المدنى عبد الله بن مسلمة القعنبى مالك هو الامام المدنى **باب** من احب الجر ابو العباس هو الضرير النبيل عمر بن سعيد النوفل المكى ابن ابى مليكة عبد الله بن عبيد الله التيمى المدنى عقبة بن حارث ابو سروعة النوفل **باب** التحريض الخ مسلم هو ابن ابراهيم الفراهيدى شعبة هو ابن الحجاج العتكى عدى هو ابن ثابت الانصارى الكوفى سعيد ابن جبير الاسدى مولاهم الكوفى ١٢

حل اللغات فاضت سالت.

الخازن الذى يكون بيد ك حفظ الطعام المتصدق منه فكوهت ان ابيته بضم الهمزة وفتح الموحدة وتشديد التحتية اى اتركه حتى يدخل الليل ١٢

[رقوله لاصدقة الاعن ظهر غنى) اى الا ما يخلفه عال الرجل عياله يعولهم اذا قام بما يحتاجون اليه من قوت وكسوة وغيرها كذا فى النهاية والمجمع ١٢ ٩ قوله لقوله تعالى الخ. هذا على ان الذين مبتدأ خبره لهم اجرهم والجملة معترضة بين المبتدأ والخبر ١٢ ١٠ قوله ولا أذى. بان لا يمن على الفقير ولا يؤذيه بقول او فعل ١٢ ١١ قوله الا ان اتيته بضم الهمزة وفتح الموحدة وتشديد التحتية اى الا ان اتركه حتى يدخل الليل فاقسمه ١٢ ك وهذا موضع الترجمة لان ابيته تبييته يدل على استحباب تعجيل الصدقة ١٢ قسطلانى

لم يصل قبل ولا بعد ثم قال على النساء وبلال معه فوعظهن وامرهن ان يتصدقن فجعلت المرأة تلقي القلب والخرص حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا ابو بردة بن عبد الله بن ابي بردة قال حدثنا ابو بردة بن ابي موسى عن ابيه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اتاه السائل او طلبت اليه حاجة قال اشفعوا توجروا ويقضي الله على لسان نبيه ما شاء حدثنا صدقة ابن الفضل قال اخبرنا عبدة عن هشام عن فاطمة عن اسماء قالت قال لي النبي صلى الله عليه وسلم لا توكي فيوكى عليك حدثني عثمان بن ابي شيبة عن عبدة وقال لا تحصي فيحصي الله عليك باب الصدقة في ما استطاع حدثنا ابو عاصم عن ابن جريج ح وحدثني محمد بن عبد الرحيم عن حجاج بن محمد عن ابن جريج قال اخبرني ابن ابي مليكة عن عباد بن عبد الله بن الزبير اخبرته عن اسماء بنت ابي بكر انها جاءت النبي صلى الله عليه وسلم فقال لا توعي فيوعي الله عليك ارضخي ما استطعت باب الصدقة تكفر الخطيئة حدثنا قتيبة قال حدثنا جرير عن الاعمش عن ابي وائل عن حذيفة قال قال عمر بن الخطاب ايكم يحفظ حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الفتنة قال قلت انا احفظه كما قال قال انك عليه لجريء فكيف قال قلت فتنة الرجل في اهله وولده وجاره تكفرها الصلوة والصدقة والمعروف قال سليمان قد كان يقول الصلوة والصدقة والامر بالمعروف والنهي عن المنكر قال ليس هذه اريد ولكني اريد التي تموج كموج البحر قال قلت ليس عليك منها يا امير المؤمنين بأس بينها وبينك باب مغلق قال فيكسر الباب ام يفتح قال قلت لا بل يكسر قال فانه اذا كسر لم يغلق ابدا قال قلنا اجل فهبنا ان نسأله من الباب فقلنا لمسروق سله قال فسأله فقال عمر من تعني قال نعم كما ان دون غد ليلة وذلك اني حدثته حديثا ليس بالاغاليط باب من تصدق في الشرك ثم اسلم حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا هشام قال اخبرنا معمر عن الزهري عن عروة عن حكيم بن حزام قال قلت يا رسول الله ارأيت اشياء كنت اتحنث بها في الجاهلية من صدقة او عتاقة وصلة رحم فهل فيها من اجر فقال النبي صلى الله عليه وسلم اسلمت على ما سلف من خير باب اجر الخادم اذا تصدق بامر صاحبه غير مفسد حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا جرير عن الاعمش عن ابي وائل عن مسروق عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا تصدقت المرأة من طعام زوجها غير مفسدة كان لها اجرها ولزوجها بما كسب وللخازن مثل ذلك حدثني محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامة عن بريد بن عبد الله عن ابي بردة عن ابي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الخازن المسلم الامين الذي ينفذ وربما قال يعطي ما امر به كاملا موفرا طيبا به

---

١ قوله فجعلت المرأة تلقي القلب والخرص. القلب بضم القاف وسكون اللام فموحدة هو السوار وقيل هو مخصوص بما كان من عظم والخرص بضم المعجمة وسكون الراء فمهملة شيء يعمل من الفضة كالحلقة يعلق في شنف الاذن ٢ قوله ويقضي الله على لسان نبيه ما شاء. بيان ان الساعي ماجور على كل حال وان غاب سعيه قال النبي صلعم والله في عون العبد ما كان العبد في عون اخيه وقال ابو ايوب كيسان يشفع عند غيره فان شفع عنده ولم يقضها لا يشفي لان يتأذى اصحابه اذا شفع عند بريرة لتزوج وجهها فابت ٣ قوله لا توكي. من الايكاء يقال اوكى على ما في سقائه اذا شده بالوكاء وهو الخيط الذي يشد به رأس القربة واوكى عليها اي بخل فلم ينفق والمعنى لا توكي عليك صيغة المجهول والمعنى لا توكي مالك من الصدقة فتخشيه نفاده فيوكي الله عليك اي يمنعك ويقطع مادة الرزق عنك فعلى الحديث على ان الصدقة تنمي المال وتكون سببا الى البركة والزيادة فيه ومطابقته للترجمة من حيث المعنى لانه صلعم نهى عن الايكاء وهو لا يفعل الا للاحراز والادخار فكان المعنى لا تدخري وتصدقي ذكره العيني وذكر مطابقته للترجمة لا تحصي فيحصي الله عليك ٤ قوله لا تحصي فيحصي الله عليك. قال الزمخشري الاحصاء التعديد والاضرار بما سيكون حينا فحينا من احصى الله تعالى الخلائق فعدهم عدا لا يفوته منهم احد ثم يجازيهم على الاعمال وذكر الاتفاق في بعض النسخ وهو تصحيف وتحريف والمعنى لا تمسكي عنك مادة الرزق ولا تجعليه يقطع البركة حتى يعسر كاشفي المعدود والاخراج بما سيكون حينا فحينا ٥ ك قوله لا توعي. يعني مهلة من اوعيت المتاع في الوعاء اذا جعلت فيه وعيت الشيء حفظته والمراد لازم الايعاء وهو للاساك فيوعي الله عليك بضم التحتية وكسر العين والنصب جواب النفي واسناده الى الله مجاز عن الاساك وليس النهي للتحريم ١٢ قس ٦ قوله ارضخي. اي عاملي مستطيعة قادرة على الرضخ وقال الكرماني معناه الذي استطعته او شيئا استطعته فما موصولة او موصوفة وقال النووي معناه ما يرضى به الزبير وهو زجر وتقدير انك في الرضخ مراتب وكلما رضا بها الزبير فاعطي اسلما ١٢ منه ٧ ك قوله انك لجريء. بفتح جيم ودعاوى كثير السؤال من الفتنة في يا مر صلعم فانت اليوم جريء على ذكره عالم بما وقال على جهة الانكار انك بضم مقدم الميم على قول النبي صلعم ١٢ مجمع ٨ قوله تموج كموج البحر. شبه بموج البحر لشدة غلمانها وكثرة شيوعها ١٢ ك ٩ قوله باب مغلق. المقصود منه ان تلك الفتن لا تخرج منها شتى في حياتك ١٢ ك ١٠ قوله فيكسر الباب ام يفتح. اشارة بالى موته بدون القتل كان يرجوا ان الفتنة ان بدت تسكن اي ان كان لصعب موته دون قتل والا فظهر بسبب قتله فلا تسكن ابدا ١٢ ع ١١ قوله فهبنا. بكسر الهاء اي خفنا ان نسأل حذيفة وكان حذيفة هيبا فاب اصحابه ان يسألوه من الباب يعني من الملوم من الباب وكان مسروق اجرأ على سؤاله لكثرة علمه وعلو منزلته فسأله فقال عمر اي الباب الذي كني به عن نفسه ثم قالوا افيعلم عمر من كنى اي من تقصد من الباب قال حذيفة نعم علم علما لائقا به كما ان دون غد ليلة يعني كما ان لائقا ان اليوم الذي انت فيه يسبق الغد الذي يأتي بعده ثم علل ذلك بقوله وذلك اني حدثته اي حديثا عن حديث

وقعه بلال اذ جاء ليقضي وحدثنا جاءت الى النبي لا توكي فيوكى الله ٢ رضي الله عنه بينك وبينها ثنى ثنا ٢ قد ثنا ينفذ ينفق طيبا طيبة

واضح لا شمسه سليمة عن معدن الصدق وراس العلم وهو معنى قوله حديثا ليس بالاغاليط وهو جمع اغلوطة وهي ما يغلط به عن الشارح ونفى الشارح عن الاغلوطات وبذامنه قال العيني فان قلت قال اولا ان بينك وبينها بابا مغلقا وقال ثانيا الباب عمر قلت لا مغايرة بينهما لان المراد بقوله بينك وبينها اي بين زمانك وبين زمان الفتنة وجود حياتك كذا في الكرماني ١٢ ١٢ قوله اسلمت على ما سلف من خير. قال القسطلاني هذا لا يترجح على القواعد الاصولية لان الكافر لا يصح منه في حال كفره عبادة لان شرطها النية وهي متعذرة منه وانما يكتب له ذلك الخير بعد اسلامه تفضلا من الله مستانفا اه والمعنى انك بركة فعل الخير بديت الى الاسلام لان المبادي عنوان الغايات او انك بفعلك ذلك اكتسبت فيما بعد جميلة فانتفعت بذلك الطباع في الاسلام وقد مدحت تلك العادة معونة على فعل الخير انتهى قال العيني وذهب ابن بطال وغيره من المحققين الى ان الحديث على ظاهره اذا اسلم الكافر وهات على الاسلام يثاب على ما فعل من الخير في حالة الكفر ١٢

اسماء الرجال

موسى بن اسمعيل التبوذكي المنقري عبد الواحد هو ابن زياد العبدي صدقة بن الفضل ابو الفضل المروزي عبدة بن سليمان الكوفي هشام هو ابن عروة بن الزبير فاطمة بنت المنذر ابن الزبير اسماء بنت ابي بكر الصديق رضي الله عنهم زوج الزبير رضي الله عنه باب الصدقة فيما استطاع ابن جريج عبد الملك ابن عبد العزيز بن جريج محمد بن عبد الرحيم المعروف بصاعقة البزاز شيخ المؤلف حجاج بن محمد الاعور ابن جريج عبد الملك المذكور ابن ابي مليكة عبد الله بن عبيد الله التيمي المدني باب الصدقة تكفر الخطيئة قتيبة بن سعيد ابو رجاء الثقفي جرير هو ابن عبد الحميد الاعمش سليمان بن مهران ابي وائل شقيق بن سلمة حذيفة هو ابن اليمان باب من تصدق في الشرك عبد الله بن محمد المسندي هشام هو ابن يوسف قاضي صنعاء معمر هو ابن راشد الازدي الزهري هو ابن شهاب عروة هو ابن الزبير حكيم بن حزام الاسدي باب اجر الخادم قتيبة هو ابن سعيد الثقفي جرير هو ابن عبد الحميد الاعمش سليمان بن مهران ابي وائل شقيق بن سلمة مسروق هو ابن الاجدع محمد بن العلاء بن كريب ابو كريب الهمداني ابو اسامة حماد بن اسامة بريد بن عبد الله بن ابي بردة بن ابي موسى عن جده ابي بردة هو عن ابيه ابي موسى الاشعري ١٢

حل اللغات

القلب بفتح القاف وسكون اللام السوار المخرص بضم الميم والمعجمة وسكون الراء الملقة لا توكي لا تشدي به بالوكاء وهو الخيط الذي يشد به راس القربة لا تحصي من الاحصاء وهو معرفة قدر الشيء وزنا او عددا او هو من باب المقابلة والاحصاء الله هنا المراد قطع البركة او حبس مادة الرزق والمراد به قليل في الآخرة لا توعي المراد هنا لازم الايعاء اي لا تمسكي اي امسكن امر من الرفع وهو العطاء اليسر اجل نعم هنا بمعنى اي اخبرني عن حكم اشياء اي اخبرني عن حكم اشياء تحدثت العهد سبق من الافعال والتكميل الامتناع ١٢ ١٣ على تجعل في الاذن كالقرط ١٢ ١٤ اشعث بفتحتين بهذه الفقرة الى قتل عمر ١٢

نفسه فيدفعه الى الذى أمر له به احد المتصدقين **باب** اجر المرأة اذا تصدقت او اطعمت من بيت زوجها غير مفسدة **حدثنا** ١٤٣٩
ادم قال اخبرنا شعبة قال حدثنا منصور والاعمش عن ابى وائل عن مسروق عن عائشة رضى الله عنها عن النبى صلى الله عليه وسلم تعنى
اذا تصدقت المرأة من بيت زوجها ح وحدثنى ١٤٤٠ عمر بن حفص قال حدثنا ابى قال حدثنا الاعمش عن شقيق عن مسروق
عن عائشة قالت قال النبى صلى الله عليه وسلم اذا اطعمت المرأة من بيت زوجها غير مفسدة لها اجرها وله مثله وللخازن مثل ذلك له
بما اكتسب ولها بما انفقت **حدثنا** ١٤٤١ يحيى بن يحيى قال حدثنا جرير عن منصور عن شقيق عن مسروق عن عائشة عن النبى صلى
الله عليه وسلم قال اذا انفقت المرأة من طعام بيتها غير مفسدة فلها اجرها وللزوج بما اكتسب وللخازن مثل ذلك **باب** قول الله
عز وجل فاما من اعطى واتقى وصدق بالحسنى فسنيسره لليسرى واما من بخل واستغنى الاية اللهم اعط منفق مال خلفا **حدثنا** ١٤٤٢
اسمعيل قال حدثنى اخى عن سليمان عن معاوية بن ابى مزرد عن ابى الحباب عن ابى هريرة ان النبى صلى الله عليه وسلم قال ما من يوم يصبح
العباد فيه الا ملكان ينزلان فيقول احدهما اللهم اعط منفقا خلفا ويقول الاخر اللهم اعط ممسكا تلفا **باب** مثل المتصدق والبخيل
حدثنا ١٤٤٣ موسى قال حدثنا وهيب قال حدثنا ابن طاوس عن ابيه عن ابى هريرة قال قال النبى صلى الله عليه وسلم مثل البخيل والمتصدق
كمثل رجلين عليهما جبتان من حديد ح وحدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب قال اخبرنا ابو الزناد ان عبد الرحمن حدثه سمع ابا
هريرة انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول مثل البخيل والمنفق كمثل رجلين عليهما جبتان من حديد من ثديهما الى تراقيهما فاما
المنفق فلا ينفق الا سبغت او وفرت على جلده حتى تخفى بنانه وتعفو اثره واما البخيل فلا يريد ان ينفق شيئا الا لزقت كل حلقة مكانها
فهو يوسعها فلا تتسع تابعه الحسن بن مسلم عن طاوس فى الجبتين وقال حنظلة عن طاوس جبتان وقال الليث حدثنى جعفر
عن ابن هرمز قال سمعت ابا هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم جبتان **باب** صدقة الكسب والتجارة لقول الله تعالى يا ايها الذين امنوا
انفقوا من طيبات ما كسبتم الاية ومما اخرجنا لكم من الارض الى قوله غنى حميد **باب** على كل مسلم صدقة فمن لم يجد فليعمل
بالمعروف **حدثنا** ١٤٤٥ مسلم بن ابراهيم قال حدثنا شعبة قال حدثنا سعيد بن ابى بردة عن ابيه عن جده عن النبى صلى الله عليه وسلم قال
على كل مسلم صدقة فقالوا يا نبى الله فمن لم يجد فقال يعمل بيده فينفع نفسه ويتصدق قالوا فان لم يجد قال يعين ذا الحاجة
الملهوف قالوا فان لم يجد قال فليعمل بالمعروف وليمسك عن الشر فانها له صدقة **باب** قدر كم يعطى من الزكوة والصدقة ومن
اعطى شاة **حدثنا** ١٤٤٦ احمد بن يونس قال حدثنا ابو شهاب عن خالد الحذاء عن حفصة بنت سيرين عن ام عطية انها قالت بعث الى

ثنا تنا كان مثل رانية العباد كل منفق كل ممسك رسول الله ثنا تجن ولا تتسع لقوله رسول الله قال

---

١ قوله اللهم اعط منفق مال خلفا. وجه ربط بما قبله انه معطوف على قول الله وهذف حرف العطف جائز وهو بيان للمنى فكانه اشار الى ان قول الله مبين بالحديث يعنى تيسر اليسرى له اعطاء الخلف ١٢ ش ع ٢ قوله من يوم الخ فما بمعنى ليس يوم ليس وليوم اسمه ومن زائدة وجميع العباد صفته يوم وما كان مستثنى من محذوف خبرها اى ليس يوم موصوف بهذا الوصف ينزل فيه احد الا ملكان الا يوم كيت وكيت فوذف المستثنى منه ودل عليه لوصف الملكين كذا فى العينى والقسطلانى ١٢. ٣ قوله اعط منفقا خلفا. بفتح اللام اى عوضا لقوله وما انفقتم من شئ فهو يخلفه وقوله اعط ممسكا تلفا ممكا تبقيل المشاكلة لان التلف ليس بعطية ١٢ ش ٤ قوله جبتان من حديد بضم الجيم وتشديد الموحدة كالسابقة ومن رواه هنا بالنون فقد صحف وهى بالموحدة ثوب مخصوص وللمانع من الطاقة على الدرع قوله من ثديهما بضم المثلثة وكسر الدال المهملة وتشديد التحتية جمع ثدى قوله الى تراقيهما بفتح اوله وكسر القاف جمع ترقوة العظمين المشرفين فى اعلى الصدر من رأس المنكبين الى طرف نغرة النحر قوله الا سبغت بفتح السين المهملة وخفة الموحدة المفتوحة فنفين معجمة اى امتدت وعظمت قوله او وفرت من الوفور شك من الراوى اى كملت قوله حتى تخفى اى تستر بنانه بفتح الموحدة والنون اى اصابعه وللحميدى حتى تجن بضم اوله وكسر الجيم وتشديد النون اذا ستره وتعفو اثره اى تمحوا ثره لسبوغها وكما لها الرواة الجواد اذا هم باعطاء الصدقة انفسح لما صدره وطابت بها نفسه فجد سعت بالانفاق والبخيل اذا هم بالصدقة شحت نفسه وضاق صدره وانقبضت يداه ٥ قوله جبتان بالنون بدل الموحدة ورجحت هذه الرواية على السابقة لقول من حديد والبنة فى الاصل الحصن وسميت بها الدرع لانها تحمى صاحبها اى تحفظه ١٢ قسطلانى ٦ قوله صدقة الكسب والتجارة. اشار بهذه الترجمة الى ان الصدقة انما يتعدد بها اذا كانت من كسب حلال ولم يذكر فيها حد شيئا اكتفاء بالآية ولم يتعد على شرط ١٢ ع ش ٧ قوله فمن لم يجد كان نكرة فعموم فى الصدقة المعطية نبين ان المراد من ذلك ولو بالقائه المعروف والامر بالمعروف قال العينى قال القسطلانى الى اصل

قبله انه معطوف على قول الله وهذف حرف العطف جائز وهو بيان للمنى فكانه اشار الى ان قول الله مبين بالحديث يعنى تيسر اليسرى له اعطاء الخلف ١٢ ش ع ٢ قوله من يوم الخ فما بمعنى ليس يوم ليس وليوم اسمه ومن زائدة وجميع العباد صفته يوم وما كان مستثنى من محذوف خبرها اى ليس يوم موصوف بهذا الوصف ينزل فيه احد الا ملكان الا يوم كيت وكيت فوذف المستثنى منه ودل عليه لوصف الملكين كذا فى العينى والقسطلانى ١٢. ٣ قوله اعط منفقا خلفا. بفتح اللام اى عوضا لقوله وما انفقتم من شئ فهو يخلفه وقوله اعط ممسكا تلفا ممكا تبقيل المشاكلة لان التلف ليس بعطية ١٢ ش ٤ قوله جبتان من حديد بضم الجيم وتشديد الموحدة كالسابقة ومن رواه هنا بالنون فقد صحف وهى بالموحدة ثوب مخصوص وللمانع من الطاقة على الدرع قوله من ثديهما بضم المثلثة وكسر الدال المهملة وتشديد التحتية جمع ثدى قوله الى تراقيهما بفتح اوله وكسر القاف جمع ترقوة العظمين المشرفين فى اعلى الصدر من رأس المنكبين الى طرف نغرة النحر قوله الا سبغت بفتح السين المهملة وخفة الموحدة المفتوحة فنفين معجمة اى امتدت وعظمت قوله او وفرت من الوفور شك من الراوى اى كملت قوله حتى تخفى اى تستر بنانه بفتح الموحدة والنون اى اصابعه وللحميدى حتى تجن بضم اوله وكسر الجيم وتشديد النون اذا ستره وتعفو اثره اى تمحوا ثره لسبوغها وكما لها الرواة الجواد اذا هم باعطاء الصدقة انفسح لما صدره وطابت بها نفسه فجد سعت بالانفاق والبخيل اذا هم بالصدقة شحت نفسه وضاق صدره وانقبضت يداه ٥ قوله جبتان بالنون بدل الموحدة ورجحت هذه الرواية على السابقة لقول من حديد والبنة فى الاصل الحصن وسميت بها الدرع لانها تحمى صاحبها اى تحفظه ١٢ قسطلانى ٦ قوله صدقة الكسب والتجارة. اشار بهذه الترجمة الى ان الصدقة انما يتعدد بها اذا كانت من كسب حلال ولم يذكر فيها حد شيئا اكتفاء بالآية ولم يتعد على شرط ١٢ ع ش ٧ قوله فمن لم يجد كان نكرة فعموم فى الصدقة المعطية نبين ان المراد من ذلك ولو بالقائه المعروف والامر بالمعروف قال العينى قال القسطلانى الى اصل

ان الصدقة تكون بمال موجودا وبمقدور التحصيل او بغير مال وذلك اما فعل وهو الامانة او ترك وهو الامساك عن الشر فكل منهم نية القربة ١٢ **اسماء الرجال باب** اجر المرأة اذا تصدقت آدم بن ابى اياس شعبة ابن الحجاج الثقفى منصور هو ابن المعتمر الاعمش هو سليمان بن مهران ابو وائل هو شقيق بن سلمة مسروق بن الاجدع باب قول الله اسمعيل هو ابن ابى اويس اخى ابو بكر اسمه عبد الحميد سليمان هو ابن بلال ابى الحباب سعيد بن يسار باب مثل المتصدق والبخيل موسى هو ابن اسمعيل التبوذكى وهيب هو ابن خالد ابن عجلان الباهلى مولاهم ابن طاوس عبد الله بن كيسان اليمانى الحكم بن نافع شعيب هو ابن ابى حمزة ابو الزناد هو عبد الله بن ذكوان عبد الرحمن ابن هرمز الاعرج باب على كل مسلم صدقة مسلم بن ابراهيم الازدى القصاب شعبة هو ابن الحجاج باب قدر كم يعطى من الزكوة والصدقة يعلى احمد بن يونس التميم اليربوعى ابو شهاب عبد ربه بن نافع الحناط المدنى نزيل الكوفة حفصة بنت سيرين ام الهذيل الانصارية ام عطية هى نسيبة الاتية ١٢

حل اللغات خلفا بفتح اللام اى عوضا تلفا اى هلاكا تذى بضم المثلثة وكسر الدال المهملة وتشديد الثناة الفوقية جمع ثدى. تراقى بفتح اوله وكسر القاف جمع ترقوة العظمين المشرفين فى اعلى الصدر من رأس المنكبين الى طرف نغرة النحر منبعث امتدت عظمت وفرت كملت تخفى تستر بنانه اى اصابعه تعفو تمحو لزقت التصقت الملهوف المتحير الوردى بفتح الواو وكسر الراء المفتوحة ١٢ ع ش ذكر هذه الآية هنا اشارة الى الترغيب فى الانفاق واشارة الى التشديد لمن يبخل ١٢ ع على الشئ تحسر ١٢ ش.

marfat.com

نُسَيْبَةَ الانصارية بشاة فأرسلت الى عائشة منها فقال النبي صلى الله عليه وسلم عندكم شئ فقالت لا الا ما ارسلت به نُسَيْبَة من ذلك الشاة فقال هاتي فقد بلغت محلها **باب** زكوة الورق ١٤٤٧ حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن عمرو بن يحيى المازني عن ابيه قال سمعت ابا سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس فيما دون خمس ذود صدقة من الابل وليس فيما دون خمس اواق صدقة وليس فيما دون خمسة اوسق صدقة حدثني محمد بن المثنى قال حدثنا عبد الوهاب قال حدثنا يحيى بن سعيد قال اخبرني عمرو سمع اباه عن ابي سعيد قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم بهذا **باب** العرض في الزكوة وقال طاوس قال معاذ لاهل اليمن ائتوني بعرض ثياب خميص اوليس في الصدقة ميكان الشعير والذرة اهون عليكم وخير لاصحاب النبي صلى الله عليه وسلم بالمدينة وقال النبي صلى الله عليه وسلم اما خالد فقد احتبس ادراعه واعتده في سبيل الله وقال النبي صلى الله عليه وسلم تصدقن ولو من حليكن فلم يستثن صدقة العرض من غيرها فجعلت المرأة تلقي خرصها وسخابها ولم يخص الذهب والفضة من العروض حدثنا محمد ابن عبد الله قال حدثني ابي قال حدثني ثمامة ان انسا حدثه ان ابا بكر كتب له التي امر الله رسوله ومن بلغت صدقة بنت مخاض وليست عنده وعنده بنت لبون فانها تقبل منه ويعطيه المصدق عشرين درهما او شاتين فان لم يكن عنده بنت مخاض على وجهها وعنده ابن لبون فانه يقبل منه وليس معه شئ حدثنا مؤمل قال حدثنا اسمعيل عن ايوب عن عطاء بن ابي رباح قال قال ابن عباس اشهد على رسول الله صلى الله عليه وسلم لصلى قبل الخطبة فرأى انه لم يسمع النساء فاتاهن ومعه بلال ناشر ثوبه فوعظهن وامرهن ان يتصدقن فجعلت المرأة تلقي واشار ايوب الى اذنه والى حلقه **باب** لا يجمع بين متفرق ولا يفرق بين مجتمع ويذكر عن سالم عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله حدثنا محمد بن عبد الله الانصاري قال حدثني ابي قال حدثني ثمامة ان انسا حدثه ان ابا بكر كتب له التي فرض رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا يجمع بين متفرق ولا يفرق بين مجتمع خشية الصدقة **باب** ما

فقلت تلك ثنا حدثني خميس واعبدة ٢ تصدقن الفرض ٣ الصديق رضي الله عنه صدقة بنت تلن النبي ٤ مفترق صحيح مفرق

١ قوله فقد بلغت محلها بكسر الحاء اى موضع الحلول والاستقرار يعني ان قد حصل المقصود منها من ثواب التصدق ثم صارت ملكا لمن وصلت اليه ومطابقته من حيث ان الترجمة جزئين احدهما مقدار كم يعطى والآخر من اصل شاة فطابق بقطعة للجزء الاول في ارسال نسيبة الى عائشة من تلك الشاة التي اصلها النبي صلعم اليها من الصدقة على ما صرح به مسلم وهو مقدار منها ومطابقة للجزء الثاني في ارساله صلعم اليها من الصدقة بشاة كاملة ١٢ عينى ٢ قوله بعرض ثياب. بغير اضافة على ان قوله ثياب اما بدل او عطف بيان وبه وردى باضافة العرض الى ثياب من قبيل شجر الاراك والاضافة بيانية قوله خميص بالصاد بيان لسابقه. اى ثيمة ذا كره على ارادة الثوب وقال الكرماني كساء اسود مربع له كمان والمشهور خميص بالسين قال الجوهري سميها طولها خمسة اذرع قوله اوليس بفتح اللام وكسرة الواو مخففة بمعنى ملبوس. كذا في العيني وفي ١٢ ٣ قوله الذرة. بضم المعجمة وخفة الراء معروف وفي الصراح ذره ارزن قال العيني احتج به اصبغ اني جواز دفع القيم في الزكوة ولبناقال ابن رشيد واتفق البخاري في هذه المسئلة مع الحنفية مع كثرة مخالفته لهم انتهى قال الكرماني وعند الشافعي لا يجوز ١٢ ٤ قوله احتبس. اى وقف ادراعه جمع درع واعتده بضم الفوقية. جمع عتد بفتحتين وهو ما يعده الرجل من الدواب والسلاح وهو محل الترجمة لانه اولا وقفها لاعطاء ثمانها وهو الزكوة كذا في العيني قال الكرماني ويدل على صحة وقف المنقول وبه قالت الائمة الا بعض الحنفيين ١٢ ٥ قوله تلقي خرصها. هو الحلقة التي تعلق في الاذن والسخاب بكسر السين وهو ما يعمل الترجمة للاعم لان مسلما اخرجه بالصدقة ولم يعين الفرض من غيره ثم القائلين بالفرض اختلفوا في السخاب وعدم رده صلعم اياها بان دليل على عدم اخذ العروض في الزكوة بناء على ان الفرض هو السخاب وعدم رده صلعم اياها بان على من مسك وقرنفل ونحوها ١٢ ٦ قوله صدقة بنت مخاض. بنصب بنت على المفعولية وفي نسخة باضافة صدقة الى بنت مخاض بلفظ المبهم وبالياء والعطف والمجتمعين الانثى من الابل وهي التي تم لها عام سميت بذلك اسما آن لان تحمل بالمخاض وهو وضع الولادة وان لم تحمل ١٢ قس ٧ قوله وعنده بنت لبون. اى دلالة ان الموجود عنده بنت لبون وهي التي مات الى عليها سنتان ودخل في الثالثة فصارت امر لبونا اى ذات لبن لولده آخر. كذا في مجمع البحار ١٢ ٨ قوله ويعطيه المصدق. بضم اليم وتخفيف الصاد وكسر الدال وهو الساعي الذي يأخذ الزكوة عشرين درهما من الفترة التي العشرة وهي المراد بالدراهم حيث اطلقت. قسطلاني ومطابقته من حيث جواز اعطاء ما من الابل بدل من آخر اى لما جاز هنا شاة بدل تفاوت السن الواجب جاز اخذ العرض بدل الواجب كذا في ك وع ١٢ ٩ قوله لصل بفتح اللامين والدال جواب قسم محذوف تقديره لفظ اشهد اى والله لقد صلى صلوة العيد ١٢ قس ١٠ قوله لا يجمع بين متفرق. بتقديم الفوقية على الفاء وتشديد الراء وهو المستمل مفترق بتاء بدل الياء يفرق بين مجتمع بكسر الميم الثانية كذا في قس قال العيني وغيره اختلف العلماء في تاويل هذا الحديث فقال مالك في الموطا تفسيره لا يجمع بين متفرق بان يكون لثلثة ١٢ قس وقال احمد واسحق ما ذا اقلهم المصدق

قوله لا يجمع بين متفرق) معناه عند الجمهور على النهي اى لا ينبغي لما لكين يجب على مال كل منهما صدقة وحالها متفرق بان يكون لكل منهما اربعون شاة فيجب على كل منهما شاة ان يجمعا عند حضور المصدق فرارا عن لزوم الشاة الى نصفها اذ عند الجمع يؤخذ من كل المال شاة واحدة وعلى هذا قياس ولا يفرق بين مجتمع اذ ليس لشريكين مالهما مجتمع بان يكون لكل منهما مائة شاة وشاة فيكون عليهما عند الاجتماع ثلاث شياه ان يفرقا فما لهما ليكون على كل واحدة فقط والحاصل ان الخلط عند الجمهور مؤثر في زيادة الصدقة ونقصانها لكن لا ينبغي لهما ان يفعلوا ذلك فرارا عن زيادة الصدقة ويمكن توجيه النهي الى المصدق اى ليس له الجمع والتفريق خشية نقصان الصدقة اى ليس له انه اذا رأى نقصانا في الصدقة على تقدير الاجتماع ان يفرق او رأى نقصانا على تقدير التفرق ان يجمع وقوله خشية متعلق بالفعلين على التنازع او يفعل يعم الفعلين اى لا يفعل شئ من ذلك خشية الصدقة واما عند ابي حنيفة فلا اثر للخلطة فمعنى الحديث عنده على ظاهره النفي على ان النفي راجع الى القيد وحاصله نفي الخلط لنفي الاثر اى لا اثر للخلط والتفريق في تقليل الزكوة وتكثيرها اى لا يفعل شئ منهما خشية الصدقة لان لا اثر له في الصدقة والله

كان من خليطين فانهما يتراجعان بينهما بالسوية وقال طاؤس وعطاء اذا علم الخليطان اموالهما فلا يجمع مالهما وقال سفيان لا تجب حتى يتم لهذا اربعون شاة ولهذا اربعون شاة **حدثنا** ١٤٥١ محمد بن عبد الله قال حدثني ابي قال حدثني ثمامة ان انسا حدثه ان ابا بكر كتب له التي فرض رسول الله صلى الله عليه وسلم وما كان من خليطين فانهما يتراجعان بينهما بالسوية **باب** ٣٦ زكوة الابل ذكره ابو بكر وابو ذر رواه ابو هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** ١٤٥٢ علي بن عبد الله قال حدثني الوليد بن مسلم قال حدثنا الاوزاعي قال حدثني ابن شهاب عن عطاء بن يزيد عن ابي سعيد الخدري ان اعرابيا سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الهجرة فقال ويحك ان شأنها شديد فهل لك من ابل تؤدي صدقتها قال نعم قال فاعمل من وراء البحار فان الله لن يترك من عملك شيئا **باب** من بلغت عنده صدقة بنت مخاض وليست عنده **حدثنا** ١٤٥٣ محمد بن عبد الله الانصاري قال حدثني ابي قال حدثني ثمامة ان انسا حدثه ان ابا بكر كتب له فريضة الصدقة التي امر الله رسوله صلى الله عليه وسلم من بلغت عنده من الابل صدقة الجذعة وليست عنده جذعة وعنده حقة فانها تقبل منه الحقة ويجعل معها شاتين ان استيسرتا له او عشرين درهما ومن بلغت عنده صدقة الحقة وليست عنده الجذعة فانها تقبل منه الجذعة ويعطيه المصدق عشرين درهما او شاتين ومن بلغت عنده صدقة الحقة وليست عنده الا بنت لبون فانها تقبل منه بنت لبون ويعطي شاتين او عشرين درهما ومن بلغت صدقته بنت لبون وعنده حقة فانها تقبل منه الحقة ويعطيه المصدق عشرين درهما او شاتين ومن بلغت صدقته بنت لبون وليست عنده وعنده بنت مخاض فانها تقبل منه بنت مخاض ويعطي معها عشرين درهما او شاتين **باب** زكوة الغنم **حدثنا** ١٤٥٤ محمد بن عبد الله بن المثنى الانصاري قال حدثني ابي قال حدثني ثمامة بن عبد الله بن انس ان انسا حدثه ان ابا بكر كتب له هذا الكتاب لما وجهه الى البحرين بسم الله الرحمن الرحيم هذه فريضة الصدقة التي فرض رسول الله صلى الله عليه وسلم على المسلمين والتي امر الله به رسوله فمن سئلها من المسلمين على وجهها فليعطها ومن سئل فوقها فلا يعط في اربع وعشرين من الابل فما دونها من الغنم من كل خمس شاة فاذا بلغت خمسا وعشرين الى خمس وثلاثين ففيها بنت مخاض انثى فاذا بلغت ستا وثلثين الى خمس واربعين ففيها بنت لبون انثى فاذا بلغت ستا واربعين الى ستين ففيها حقة طروقة الجمل فاذا بلغت واحدة وستين الى خمس وسبعين ففيها جذعة فاذا بلغت ستة وسبعين الى تسعين ففيها بنتا لبون فاذا بلغت احدى وتسعين الى عشرين ومائة ففيها حقتان طروقتا الجمل فاذا زادت على عشرين ومائة ففي كل اربعين بنت لبون وفي كل خمسين حقة ومن لم يكن معه الا اربع من الابل فليس فيها صدقة الا ان يشاء ربها فاذا بلغت خمسا من الابل ففيها شاة وفي صدقة الغنم في سائمتها اذا كانت اربعين الى عشرين ومائة شاة فاذا زادت على عشرين ومائة الى مائتين شاتان فاذا زادت على مائتين الى ثلث مائة ففيها ثلث شياه فاذا زادت على ثلث مائة فففي كل مائة شاة فاذا كانت سائمة الرجل

ثنا بالمثلثة ٢ **سبحانه** ٢ **منها** ٢ **صلى الله عليه وسلم** ٢ **فما دونها الغنم** ٢ **فان لم يكن فيها بنت مخاض ان انثى فابن لبون ذكر وليس معها شئ مصدق** ٢ **كانت** ٢ **ففيها**

قوله ما كان من خليطين. الخ قال ابن الهمام قالوا اذا كان بين رجلين احدى وستون مثلا من الابل لاحدهما ست وثلثون وللآخر خمس وعشرون فان لكل واحد ان يرجع على شريكه بحصته مما اخذه الساعي من ملكه زكوة شريكه والله اعلم انتهى قال القسطلاني ولو كان للرجل مائتا شاة وللآخر الخمسون فاخذ الساعي الشاتين الواجبتين من صاحب المائتين يرجع بثلث قيمتها او من صاحب الخمسين رجع بثلثي قيمتها او من كل واحد شاة رجع صاحب المائتين بثلث قيمة شاته وصاحب الخمسين بثلثي قيمة شاة انتهى ١٢ قوله ان شأنها شديد. اي لا يستطيع القيام بها الا القليل قال الكرماني فان قلت لم منعوه من الهجرة قلت لانها كانت متعذرة على السائل شاقة عليه ١٢ قوله من دار البوار. فان قلت لا مسكن ثم قلت المقصود فاعمل ولو من البعد الابعد من المدينة ولم يرد منه حقيقة ذلك ١٢ ك قوله فان الله. لن يترك بكسر الشاة الفوقية من وتر يتر اي لن ينقصك وللعموي والمستملي ولم يلتك بدل لن وفي بعضهم لم يترك بسكون الفوقية من الترك. كذا في القسطلاني ١٢ قوله حقة طروقة الجمل بفتح الطاء وعولته بعض مضبوطة بضم الحقة اي استحقت ان ينضاب الفحل من ظهرها الفحل اذا ضربها يعني جاء حملا ١٢ قوله في سائمتها. اي راعيتها قال الكرماني وهو دليل على ان لا زكوة في المعلوفة اما من جهة اشعار مفهوم الصفة واما من جهة ان لفظ في سائمتها يدل منها عادة الجار والمجرور في حكم الطرح فلا يجب في متعلق الغنم فان قلت لا يجوز ان شاة هي عين صدقة الغنم بخبره لان لفظة الصدقة تأبا عنه قلت لانسلم ولئن سلمنا فلفظ في صدقة يتعلق بفرض او كتب مقدما اي فرض في صدقتها شاة او كتب في شأن صدقة الغنم هذا وهو اذا كانت اربعين الى آخره ويرجع بكون شاة خبر مبتدأ محذوف اي فرضها شاة او بالعكس ففيها شاة وقال العيني شاة رفع بالابتداء او قوله في صدقة الغنم في موضع الخبر ولئن سلمنا ان شاتان والتقدير فيها شاتان والخبر محذوف انتهى كلام الكرماني وكذا نقله العيني ١٢ قوله فاذا زادت على الثلثمائة. قال الطيبي معناه ان تزيد مائة فيصير المجموع اربع مائة فيجب اربع شياه انتهى قال العيني وقد اجمع العلماء على ان لا شئ في اقل من الاربعين من الغنم وان في الاربعين شاة وفي مائتين واحدى وعشرين شاتان وفي

(قوله ما كان من خليطين) معناه عند الجمهور ان ما كان متميزا لاحد الخليطين من المال فاخذ الساعي من ذلك المتميز يرجع الى صاحبه بحصته بان كان لكل عشرون واخذ الساعي من مال احدهما أربعة يرجع بقيمة نصف شاة وان كان لاحدهما عشرون وللآخر اربعون مثلا فاخذ من صاحب عشرين يرجع على صاحب اربعين بالثلثين وان اخذ منه يرجع على صاحب عشرين بالثلث وعند ابي حنيفة يجعل الخليط على الشريك اذا المال اذا تميز فلا يؤخذ زكوة كل الا من ماله واما اذا كان المال بينهما على الشركة بلا تميز واخذ من ذلك المشترك فعنده يجب التراجع بالسوية اي يرجع كل منهما على صاحبه بقدر ما يساوي ماله مثلا احدهما اربعون بقرة وللآخر ثلاثون والمال

ناقصة من اربعين شاة واحدة فليس فيها صدقة الا ان يشاء ربها وفي الرقة ربع العشر فان لم تكن الا تسعين ومائة فليس فيها شئ الا ان يشاء ربها **باب** لا يؤخذ في الصدقة هرمة ولا ذات عوار ولا تيس الا ما شاء المصدق **حدثنا** محمد بن عبد الله قال حدثني ابي قال حدثني ثمامة ان انسا حدثه ان ابا بكر كتب له التي امر الله رسوله صلى الله عليه وسلم ولا يخرج في الصدقة هرمة ولا ذات عوار ولا تيس الا ما شاء المصدق **باب** اخذ العناق في الصدقة **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري ح وقال الليث حدثني عبد الرحمن بن خالد عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عتبة بن مسعود ان ابا هريرة قال قال ابو بكر والله لو منعوني عناقا كانوا يؤدونها الى رسول الله صلى الله عليه وسلم لقاتلتهم على منعها قال عمر فما هو الا ان رأيت ان الله شرح صدر ابي بكر بالقتال فعرفت انه الحق **باب** لا تؤخذ كرائم اموال الناس في الصدقة **حدثنا** امية بن بسطام قال حدثنا يزيد بن زريع قال حدثنا روح بن القاسم عن اسمعيل بن امية عن يحيى بن عبد الله بن صيفي عن ابي معبد عن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لما بعث معاذا الى اليمن قال انك تقدم على قوم اهل كتاب فليكن اول ما تدعوهم اليه عبادة الله فاذا عرفوا الله فاخبرهم ان الله قد فرض عليهم خمس صلوات في يومهم وليلتهم فاذا فعلوا فاخبرهم ان الله تعالى قد فرض عليهم زكوة تؤخذ من اموالهم وترد على فقرائهم فاذا اطاعوا بها فخذ منهم وتوق كرائم اموال الناس **باب** ليس في ما دون خمس ذود صدقة **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن محمد بن عبد الرحمن بن ابي صعصعة المازني عن ابيه عن ابي سعيد الخدري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليس في ما دون خمسة اوسق من التمر صدقة وليس فيما دون خمس اواق من الورق صدقة وليس ما دون خمس ذود من الابل صدقة **باب** زكوة البقر وقال ابو حميد قال النبي صلى الله عليه وسلم لاعرفن ما جاء الله رجل ببقرة لها خوار ويقال جؤار يجارون يرفعون اصواتهم كما يجأر البقر **حدثنا** عمر بن حفص بن غياث قال حدثنا ابي قال حدثنا الاعمش عن المعرور بن سويد عن ابي ذر قال انتهيت اليه يعني النبي صلى الله عليه وسلم قال والذي نفسي بيده او والذي لا اله غيره او كما حلف ما من رجل تكون له ابل او بقر او غنم لا يؤدي حقها الا اتي بها يوم القيمة اعظم ما تكون واسمنه تطؤه باخفافها وتنطحه بقرونها كلما جازت عليه اخراها ردت عليه اولاها حتى يقضى بين الناس رواه بكير عن ابي صالح عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب** الزكوة على الاقارب وقال النبي صلى الله عليه وسلم له اجران اجر القرابة والصدقة **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال

---

٢ الصدقة ورسوله الى ٣ خذ ٤ لا اعرفن ٥ تجارون ترفعون اصواتكم الى النبي ٦ اجر القرابة واجر الصدقة ٧

١ قوله واحدة امامنصوب بنزع الخ ففي اي بواحدة ٢ مال من غير ان قصته وفي بعض الرواية بشاة واحدة بالجر ع ٣ قوله وفي الرقة بكسر الراء وتخفيف القاف الورق والهاء عوض عن الواو ولحو العدة والوعد وهي الفضة المضروبة وغيرها ١٢ قس ٤ قوله هرمة بفتح الهاء وكسر الراء الكبيرة التي سقط اسنانها قال القسطلاني ٥ قوله ولا ذات عوار بفتح العين وضمها وهو العيب اي لا تؤخذ ذات عيب وقيل بالفتح العيب وبالضم العور ع ٦ قوله ولا تيس هو فحل الغنم وقيد بن الثين ان المعز معناه اذا كانت ماشية كلها او بعضها ان شاء لا يؤخذ منه الذكر ولا اذا كانت كلها ذكورا فيؤخذ الذكر ع ٧ قوله الا ما شاء المصدق بتخفيف الصاد وكسر المال هو الذي يقبض الصدقات الذي هو وكيل الفقراء في قبض الزكوة الى بان يؤدي اجتهاده الى ان ذلك خير لهم ورجح قال استشارا راجع لما من الهرم والعور والذكورة ١٢ قس ٧ قوله لو منعوني عناقا بفتح العين المهملة وخفة النون الانثى من اولاد المعز اذا تم عليه اربعة اشهر وان كان ذكرا فهو جدي يدل على انها ماخوذة في الصدقة وهو مذهب البخاري فلذا ترجم بالترجمة المذكورة واجاب المانعون انما خرج قول الصديق على المبالغة بدليل رواية الاخرى لو منعوني عقالا والعقال ليس فيه زكوة ويشهد له قول عمر ايضا عليهم السلام ولانا خذ بها كذا في النيموي والقسطلاني وسبق باقي متعلقات الحديث في ص ٢٦٩ ١٢ ٨ قوله لتوتى كرائم اموال الناس. اي اخذا خذ خيارا موالهم اي صنف كان قس ١٢ ٩ قوله لا اعرفن بحرف النفي اي ما ينبغي ان تكونوا على هذه الحالة فاعرفكم هذا على هذه الحالة ١٢ عيني قس ١٠ قوله جواز بضم الجيم مهموز بدال خوار يعني ورفع الصوت ع ١١ قوله كلما جازت. اي مرت عليه اخراها ردت على لفظ المجهول ويروى على الجلوم في الفاعل لما الاولى والاخرى قوله عليه اي على رجل ١٢ ع ١٢ قوله حتى يقضى بين الناس. معناه يحاسب بهذه العقوبة الى ان يفرغ الحساب ١٢ ع ١٣ قوله الزكوة على الاقارب. ليس المراد من الزكوة ههنا معناها الشرعي اي ايتاء جزء من النصاب الى فقير مسلم غير هاشمي ونحوه وانما المراد بها ما اخرجه من مالك لتسديد خلة المحتاج وتكتسب به الاجر والمثوبة عند الله والزكوة معان في اللغة سبقا ما ذكرنا فهذا يلتئم ما في الباب من الاحاديث مع الترجمة ١٢ عمدة القاري ١٤ قوله اجران

الخ قد وصله فيما يأتي قريبا انشاء الله تعالى في حديث زينب امرأة عبد الله بن مسعود في باب الزكوة على الزوج لكنه قال فيه لها اجران بتانيث الضمير قال الكرماني وفي بعضها له اجران اي للشخص المتفق ١٢

اسماء الرجال

باب اخذ العناق ابو اليمان الحكم بن نافع الحمصي **شعيب** هو ابن ابي حمزة الزهري هو ابن شهاب **الليث** هو ابن سعد الامام مما وصلى الذيل في الزهريات عن ابي صالح عن الليث عبد الرحمن بن خالد النعمي امير مصر ابن شهاب هو محمد بن مسلم بن عبيد الله بن عبد الله بن شهاب الزهري **باب** لا تؤخذ كرائم اموال الخ امية بن بسطام العيشي يزيد بن زريع بن رواح بن العوام ابو معاوية البصري روح بن القاسم التميمي العنبري اسمعيل بن ابي امية الاموي المكي يحيى هو ابن عبد الله بن محمد بن صيفي المكي ابي معبد نافذ بالنون والفاء والذال المعجمة مولى ابن عباس **باب** ليس فيما دون خمس ذود من الابل صدقة عبد الله بن يوسف التنيسي مالك هو الامام المدني **باب** زكوة البقر وقال ابو حميد عبد الرحمن الساعدي وصلى في ترك الحيل **الاعمش** سليمان بن مهران الكوفي المعرور بن سويد الاسدي الكوفي ابي ذر الغفاري رض **باب** الزكوة على الاقارب عبد الله بن يوسف التنيسي ١٢

حل اللغات

طروقة الجمل بفتح الطاء وضم الواو بعني مفعولة بمعنى صفة لمقدمة اي استحقت ان ينشأ منها الفعل جذعة سميت بذلك لانها ما جزت مقدم اسنانها اي اسقطت السائمة الراعية الوقة بكسر الواو وتخفيف القاف الفضة المضروبة دنيرا بها الهمزة بكسر الراء الكبيرة التي سقط اسنانها **العوار** بالفتح العيب وبالضم العور **التيس** هو فحل الغنم **المصدق** بكسر الدال المشددة آخذ الصدقات **العناق** بالفتح الانثى من اولاد المعز اذا اتى عليه اربعة اشهر وان كان ذكرا فهو جدي كراثم اموال الناس اي نفائس اموالهم **خوار** صوت البقر **جاءت مرت** عه ابن عبد الله بن انس يروي عن جده انس بن مالك ١٢ عه هو ابن عبد الله بن عبد الرحمن نسب الى جده ١٢ قس **للعه** جمع وسق والوسق ستون صاعا ١٢ عه جمع اوقية والاوقية اربعون درهما وسبق الحديث مع بيانه في ص ٢٦٠ عه اسمه عبد الرحمن وقيل المنذر بن سعد ١٢

مشترك عبر متميز فاخذ الساعي من صاحب اربعين مسنة ومن صاحب ثلاثين تبيعا واعطى كل منهما من المال المشترك نظير حجم صاحب اربعين بأربعة اسباع التبيع على صاحب ثلاثين وصاحب ثلاثين بثلاثة اسباع المسنة على صاحب اربعين والله تعالى اعلم قوله من كل خمس شاة اي من كل خمس من الغنم قوله باب الزكوة على الاقارب يحتمل ان مراده بالزكوة مطلق الصدقة الشاملة للزكوة اذ الاصل اتحاد الاحكام الا ما علم بالشرع من الاختلاف ولم يعلم ههنا عند المصنف ويدل على اختلاف الاحكام في هذا الباب بل ظاهر النص يقتضي الجواز فان الله تعالى قد جعل الفقراء والمساكين وسائر الاصناف مصارف الزكوة على الاطلاق فمن يدعي التقييد يحتاج الى دليل والله تعالى اعلم

marfat.com

حدثنا مالك عن اسحٰق بن عبد الله بن ابی طلحة انه سمع انس بن مالك يقول كان ابو طلحة اكثر الانصار بالمدينة مالا من نخل و كان احب اموالهٖ اليه بيرحاء وكانت مستقبلة المسجد وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يدخلها ويشرب من ماءٍ فيها طيب قال انس فلما انزلت هذه الاٰية لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون قام ابو طلحة الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله ان الله تبارك وتعالٰى يقول لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون وان احب اموالی الی بیرحاء وانها صدقة لله ارجو برها وذخرها عند الله فضعها يا رسول الله حيث اراك الله قال فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بخٍ ذلك مال رابح ذلك مال رابح وقد سمعت ما قلت والی اری ان تجعلها فی الاقربين فقال ابو طلحة افعل يا رسول الله فقسمها ابو طلحة فی اقاربهٖ وبنی عمهٖ تابعهٗ روح وقال يحيى بن يحيٰى واسمٰعيل عن مالك رابح بالياء وحدثنا ابن ابی مريم قال اخبرنا محمد بن جعفر قال اخبرنی زيد بن اسلم عن عياض بن عبد الله عن ابی سعيد الخدری قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم فی اضحی او فطر الی المصلی ثم انصرف فوعظ الناس وامرهم بالصدقة فقال ايها الناس تصدقوا فمر علی النساء فقال يا معشر النساء تصدقن فانی اريتكن اكثر اهل النار فقلن وبم ذلك يا رسول الله قال تكثرن اللعن وتكفرن العشير ما رأيت من ناقصات عقل ودين اذهب للب الرجل الحازم من احدكن يا معشر النساء ثم انصرف فلما صار الی منزله جاءت زينب امرأة ابن مسعود تستاذن عليه فقيل يا رسول الله هذه زينب فقال ای الزيانب فقيل امرأة ابن مسعود قال نعم ائذن لها فاذن لها قالت يا نبی الله انك امرت اليوم بالصدقة وكان عندی حلی لی فاردت ان اتصدق به فزعم ابن مسعود انه وولده احق من تصدقت به عليهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم صدق ابن مسعود زوجك وولدك احق من تصدقت به عليهم باب ليس علی المسلم فی فرسه صدقة حدثنا ادم قال حدثنا شعبة قال حدثنا عبد الله بن دينار قال سمعت سليمٰن بن يسار عن عراك بن مالك عن ابی هريرة قال قال النبی صلى الله عليه وسلم ليس علی المسلم فی فرسه وغلامه صدقة باب ليس علی المسلم فی عبده صدقة حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى بن سعيد عن خثيم بن عراك بن مالك قال حدثنی ابی عن ابی هريرة عن النبی صلى الله عليه وسلم ح وحدثنا سليمٰن ابن حرب قال حدثنا وهيب بن خالد قال حدثنا خثيم بن عراك بن مالك عن ابيه عن ابی هريرة عن النبی صلى الله عليه وسلم قال ليس علی المسلم صدقة فی عبده ولا فی فرسه باب الصدقة علی البنٰی حدثنا معاذ بن فضالة قال حدثنا هشام عن يحيى عن هلال ابن ابی ميمونة قال حدثنا عطاء بن يسار انه سمع ابا سعيد الخدری يحدث ان النبی صلى الله عليه وسلم جلس ذات يوم علی المنبر وجلسنا

بِئْرُ حَاءٍ نَزَلَتْ بَيْرُحَاءَ ٣ بن ابی كثير هو ابن اسلم رَأَيْتُكُنَّ وَلِذَٰلِكَ ذٰلِكَ بِلَيْتَ حُلِيٌّ فَارِدْتُ قَالَ النَّبِيُّ

١ قوله بير حاء. قد اختلف فيه هل هو بكسر الموحدة او فتحها وهل بعدها همزة ساكنة او تحتية وهل الراء مضمومة او مفتوحة وهل معرب ام لا محمود او مقصور او مصروف او غير مصروف وهل هو اسم تمبيلة او امرأة او بير او ارض او بستان فنقل فی فتح الباری وتبعه العينی عن نهاية ابن الاثير فتح الموحدة وكسرها وفتح الراء وضمها مع المد والقصر قال فبنده ثمان لغات انتهى والذی رأيته فی النهاية بفتح الباء وكسرها وفتح الراء وضمها والد فيهما وبفتحهما والقصر وكذا نقله فی القاموس وعلی هذا فيكون خمسة ١٢ قسطلانی ٢ قوله بخ. بفتح الموحدة وسكون المعجمة كهل وهی كلمة تقال عند الرضی والاعجاب بشیء فمن فتحه بالسواء الاصوات ١٢ قس ٣ قوله مال رابح. بالموحدة فيهما ای يربح صاحبه فی الاٰخرة ومعناه ذو ربح كلابن ذو نامر ١٢ اك علی فاعل بمعنی مفعول ای مال مربوح ١٢ قس ٤ قوله رابح. بالياء قال النووی معناه رابح عليك اجره وتنفعة فی الاٰخرة اقول ويحتمل ان يراد ما من شانه الرواح ای الذهاب والغدوات فاذا ذهب بالخير ضوعوا لی. كرمانی ومطابقته للترجمة وكذا مطابقة الحديث بالوجه الذی ذكره العينی من التوجيه فی لفظ الزكوة من ترجمة الباب ١٢ ٥ قوله اذهب. من الاذهاب والمنع العقل الخالص من الشوائب والحازم الضابط لامره وهو بالخاء فانه اذا كان الضابط لامره بتقاد لدين فخيره اولی كذا فی المجمع قال القسطلانی يعنی انهن اذا ردون شيئا غالبن الرجل عليه حتی يفعلنه سواء كان خطأ او صوابا ١٢.

٦ قوله انه ورد انه احق الخ. استدل به طائفة علی جواز دفع زكوة المرأة لزوجها الفقير ومنع حمله علی التطوع لان الولد لا يعطی من الزكوة الواجبة اتفاقا وعليه ابو حنيفة ومالك وعلی الاول الشافعية واحمد فی رواية اقسطلانی مختصرا ٧ قوله ليس علی المسلم فی فرسه صدقة. استدل به مالك والشافعی واحمد واسحٰق علی ان الزكوة فی الخيل اصلا ای الزام لكن للتجارة اما اذا كانت للتجارة ففی اثنا نهم الزكوة اذا حال عليه الحول اتفاقا ومن قال بعدم الزكوة فی الخيل ابو يوسف ومحمد وقال ابراهيم النخعی وحماد بن ابی سليمان وابو حنيفة وزفر تجب الزكوة فی الخيل المتناسلة اناثی الذكور المنفردة والاناث المنفردة فرواية ان بلا فقط عن العيسی قال ابن الهمام وفی منادی قاضيخان قالوا الفتوی علی قولهما وكذا رجح قولهما فی الاسرار وصاحب النخلة فرجح قول ابی حنيفة ٧٢ واجمعوا علی ان الامام لا يأخذ صدقة الخيل جبرا وحديث ليس علی المسلم فی فرسه صدقة تاويله فرس الغازی للان اضافته

الفرس المفرد لما جعل تبادر منه الفرس اللائق للانسان ركوبا وقد روی ما يوجب حمله علی هذا الحمل وهو ما فی الصحيحين من حديث مانعی الزكوة الخيل ثلثة هی لرجل اجر ولرجل ستر ولرجل وزر وذو ساق الحديث الی قوله فاما التی هی ستر فرجل ربطها تغنيا وتعففا ولم ينس حق الله فی ظهرها ولا فی بطونها فهذا لا يقبل التاويل بالعارية لان ذلك مما يمكن علی بعده فی ظهورها تعلف رقابها بنفی ارادة ذلك اذ الحق الثابت فی رقاب الماشية مما لا تكون وهو فی ظهورها حمل منقطعی الغزاة والحاج ونحو ذلك هذا هو الظاهر الذی يجب البقاء معه انتهى مختصرا ملتقطا وهو ما تون عن عمر وعثمان بانها كانا لا يعدقان الخيل ذكره فی البرهان لان اصحاب الخيل وجدوا فی زمانها ١٢.

اسماء الرجال

مالك الامام المدنی وقال يحيى بن يحيى النيسابوری وصدقة الوصابا واسمٰعيل بن ابی اويس وصلة فی التفسير كلاهما عن مالك بن انس المدنی ابن ابی مرثم هو سعيد بن محمد بن الحكم بن ابی مريم الجمحی محمد بن جعفر هو ابن ابی كثير الانصاری زيد بن اسلم الواسامة العدوی مولی عمر عياض بن عبد الله بن سعد القرشی العامری باب ليس علی المسلم فی فرسه صدقة آدم هو ابن ابی اياس شعبة هو ابن الحاج عبد الله بن دينار مولی ابن عمر سليمٰن بن يسار مولی ميمونة عراك بن مالك الغفاری المدنی باب ليس علی المسلم فی عبده صدقة مسدد هو ابن مسرهد البصری يحيى بن سعيد القطان خثيم بن عراك بن مالك الغفاری المدنی باب الصدقة علی البنائی معاذ بن فضالة البوزيد البصری هشام الدستوائی هو ابن عبد الله بن زيد ابی كثير هلال ابو نمر الهوزنی هو ابن ابی ميمونة عطاء بن يسار الهلالی ابو محمد المدنی ١٢

حل اللغات

بخ. بفتح الموحدة وسكون المعجمة كهل وهی كلمة هنا قال فی القاموس قل فی الافراد نخ ساكنة. ونخ مكسورة ونخ مضمومة منونة وتكرر نخ نخ فهذه ثمان لغات الاول منون والثانی مسكن ويقال نخ نخ مسكنين ونخ نخ مشددين كلمة تقال عند الرضا والاعجاب بالشیء او التفخر والمدح انتهى فمن نونه شبهه بالسواء الاصوات ١٢ اك ای ذو نخ العشير الزوج الشر يعنی الام العقل الحازم بالياء المهملة والزای الضابط لامره ٨ قوله وفی رواية عن ابن عباس هذه الاية نسخت اية الزكوة ١٢ عينی

(قوله وان مما ينبت الربيع) قيل هو الفصل المشهور بالانبات وقيل هو الزهر الصغير المنفجر عن الزهر الكبير والله تعالٰی اعلم

(قوله يقتل قيل يتقدير ما ای ما يقتل قال العينی قلت لا بد من تقدير ما لان قوله ينبت الربيع فعل وتاعل ولا يصلح ان يكون لفظ يقتل مفعولا الا بتقدير ما انتهى قلت وهذا عجيب منه فان المفعول مقدر وهو ضمير راجع الی الموصول اعنی ما ينبت لكن الوجه ان يقال ان الجار والمجرور راعنی ما ينبت الربيع يكون خبر الان ويقتل فعل لا يصلح ان يكون اسما لان فيقدر ما الموصولة لتكون اسما لان ولا بد من شیء يرجع اليه ضمير يقتل وايضا المعنی يقتضی التقدير اذ لا يصح ان يعد نفس يقتل الذی هو فعل من الافعال من جملة ما ينبته الربيع بل لا بد ان يعد من جملة شیء يقتل وعلی هذا فلا يصح الجواب باحد ان ضمير ان محذوف ای ان الشان نعم يمكن ان يقال ان كلمة من فی قوله مما للتبعيض ومن التبعيضية اسم عند البعض تصلح للابتداء فی اسمان ومرجع الضمير يقتل والله تعالٰی اعلم

حوله فقال ان مما اخاف عليكم من بعدى ما يفتح عليكم من زهرة الدنيا وزينتها فقال رجل يا رسول الله أو يأتى الخير بالشر فسكت النبى صلى الله عليه وسلم فقيل له ما شأنك تكلم النبى صلى الله عليه وسلم ولا يكلم فرئينا انه ينزل عليه قال فمسح عنه الرحضاء وقال اين السائل وكأنه حمده فقال انه لا يأتى الخير بالشر وانه مما ينبت الربيع يقتل او يلم الا آكلة الخضر اكلت حتى اذا امتدت خاصرتاها استقبلت عين الشمس فثلطت وبالت وربعت وان هذا المال خضرة حلوة فنعم صاحب المسلم ما اعطى منه المسكين واليتيم وابن السبيل او كما قال النبى صلى الله عليه وسلم وانه من يأخذه بغير حقه كالذى يأكل ولا يشبع ويكون شهيدا عليه يوم القيمة **باب** الزكوة على الزوج والايتام فى الحجر قاله ابو سعيد عن النبى صلى الله عليه وسلم **حدثنا** عمر بن حفص بن غياث قال حدثنا ابى قال حدثنا الاعمش عن شقيق عن عمرو بن الحارث عن زينب امرأة عبد الله بن مسعود قال فذكرته لابراهيم فحدثنى ابراهيم عن ابى عبيدة عن عمرو بن الحارث عن زينب امرأة عبد الله بمثله سواء قالت كنت فى المسجد فرأيت النبى صلى الله عليه وسلم فقال تصدقن ولو من حليكن وكانت زينب تنفق على عبد الله وايتام فى حجرها فقالت لعبد الله سل رسول الله صلى الله عليه وسلم ايجزئ عنى ان انفق عليك وعلى ايتام فى حجرى من الصدقة فقال سلى انت رسول الله صلى الله عليه وسلم فانطلقت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فوجدت امرأة من الانصار على الباب حاجتها مثل حاجتى فمر علينا بلال فقلنا سل النبى صلى الله عليه وسلم ايجزئ عنى ان اتصدق على زوجى وايتام لى فى حجرى وقلنا لا تخبر بنا فدخل فسأله فقال من هما قال زينب فقال اى الزينب قال امرأة عبد الله قال نعم لها اجران اجر القرابة واجر الصدقة **حدثنا** عثمان بن ابى شيبة قال حدثنا عبدة عن هشام عن ابيه عن زينب بنت ام سلمة عن ام سلمة قالت قلت يا رسول الله الى اجر ان انفق على بنى ابى سلمة انما هم بنى فقال انفقى عليهم فلك اجر ما انفقت عليهم **باب** قول الله تعالى وفى الرقاب والغارمين وفى سبيل الله ويذكر عن ابن عباس يعتق من زكوة ماله ويعطى فى الحج وقال الحسن ان اشترى اباه من الزكوة جاز ويعطى فى المجاهدين والذى لم يحج ثم تلا انما الصدقات للفقراء الاية فى ايها اعطيت اجزت وقال النبى صلى الله عليه وسلم ان خالدا احتبس ادراعه فى سبيل الله ويذكر عن ابى لاس حملنا النبى صلى الله عليه وسلم على ابل الصدقة للحج **حدثنا** ابو اليمان قال انا شعيب قال ثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابى هريرة قال امر رسول الله صلى الله عليه وسلم بصدقة فقيل منع ابن جميل وخالد بن الوليد وعباس بن عبد المطلب فقال النبى صلى الله عليه وسلم ما ينقم ابن جميل الا انه كان فقيرا فاغناه الله ورسوله واما خالد فانكم تظلمون خالدا قد احتبس ادراعه واعتده فى سبيل الله واما العباس بن عبد المطلب فعم رسول الله صلى الله عليه وسلم فهى عليه صدقة ومثلها معها تابعه ابن ابى الزناد عن ابيه وقال ابن اسحق عن ابى الزناد هى عليه ومثلها معها وقال ابن جريج حدثت عن الاعرج مثله **باب**

فرأينا فارينا الحضراء فانها اكلت ثنى قال قال ايتامى النبى انفق فقلنا ابنة عز وجل وفى الرقاب وفى سبيل الله اجزأت ادرعه

عن ابى هريرة امر بالصدقة واعتده عم بمثله

وقيل بان بتباع الرقاب فيعتق وبه قال مالك فى المشهور وابو حنيفة والثانى فى الاصح الشافعى والمثبت والكوفيون والاكثرون اهل العلم ۱۲ قس ۹ قوله فى سبيل الله اى المصرف فى الجهاد خصه ابو حنيفة بالمحارب ومن احمد لج فى سبيل الله كذا فى القسطلانى قال العينى وهو منقطع الغزاة عند ابى يوسف وعند محمد منقطع الحاج وفى البسوط وفى سبيل الله فقراء الغزاة عند ابى يوسف وعند محمد فقراء الحج ۱۲ انتهى ۱۰ قوله ما ينقم بكسر القاف مضارع نقم بالفتح اى ما يكره وينكر الا انه كان فقيرا فاغناه الله ورسوله من فضله بما افاء على رسوله وابلغ لامته من الغنائم بركته عليه السلام والاستثناء مفرغ ومعنى الحديث كما قاله غيره ما الحاد ما ينقم ابن جميل فلا موجب للمنع وبذا يعلم ان قصد العرف فى مثل هذا تاكيد النفى والمبالغة فيه كقول الشاعر ولا عيب فيهم غير ان سيوفهم بهن فلول من قراع الكتائب ۱۲ ع ۱۱ قوله واما خالد فانكم تظلمون خالدا والمعنى انكم تظلمونه بطلبكم منه زكوة ما عنده فانه قد حبس اى وقف قبل الحول لاوراعه جمع درع واعتده جمع عتد بفتحتين هو ما يعده الرجل من السلاح والدواب وآلات الحرب ۱۲ كذا فى قس ۱۲ قوله فهى عليه اى العدة المطلوبة منه عليه صدقة ثانية بتصدق بها وشبهها معها اى ويضيف اليه شبهها كما مر فيكون صلعم اسقط تضعيف صدقة فيكون ذلك ارفع لقدره ۱۲ قس

اسماء الرجال

باب الزكوة على الزوج الخ قاله ابو سعيد الخدرى هذا قال ابو سعيد ما ذكر فى الترجمة من النبى صلعم كما سبق موصولا فى باب الزكوة على الاقارب ۱۲ قس **الاعمش** سليمان الكوفى **شقيق** هو ابو وائل بن سلمة عمرو بن الحارث بن ابى ضرار الخزاعى زوجة زينب بنت معاوية او بنت عبد الله بن معاوية الثعلبية وتسمى ايضا بريطة امرأة من الانصار هى زينب امرأة ابن مسعود عتبة بن عبد او الانصارى عبدة بن سليمان هشام عن ابيه عروة بن الزبير بن العوام **زينب** اسمها برة هى بنت ابى سلمة **باب** قول الله الخ ابو اليمان الحكم بن نافع شعيب هو ابن ابى حمزة ابو الزناد عبد الله بن ذكوان الاعرج عبد الرحمن بن هرمز **باب** الاستغفاء عن المسألة

حل اللغات

الوحضاء العرق الكثير يلحق اى يعرب من الفعل ثلطت اى افت السرقين سهلا رقيقا بثعت اسعت فى المرعى ايجزئ اى هل يكفى ينقم مضارع نقم بالفتح اى يكره وينكر ۱۲

(قوله الا آكلة الخضراء) هو كلا الا آكلة الخضراء. والله اعلم (قوله قال نعم ولها اجران الخ) ولعله صلى الله تعالى عليه وسلم اذن لها فى الدخول بعد ذلك حتى سمعت ذلك من النبى صلى الله تعالى عليه وسلم قصدا الى زيادة تحقيق الامر والتثبيت عندها وبه يحصل التوفيق بين هذه الرواية وبين رواية ابى سعيد السابقة والله تعالى اعلم اهسندى

الصيف ليابس فالاستثناء منقطع اى لكن آكلة الخضراء تنتفع باكلها فكانها اخذت الكلأ على الوجه الذى ينبغى وقيل متصل مفرغ فى الاثبات اى يقتل كل آكلة الا آكلة الخضراء والله اعلم (قوله قال نعم ولها اجران الخ) ولعله صلى الله تعالى عليه اذن لها فى الدخول بعد ذلك حتى سمعت ذلك من النبى صلى الله تعالى عليه وسلم قصدا الى زيادة تحقيق الامر والتثبيت عندها وبه يحصل التوفيق بين هذه الرواية وبين رواية ابى سعيد السابقة والله تعالى اعلم اهسندى

الاستعفاف عن المسألة ٤٦٩ حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن عطاء بن يزيد الليثي عن ابي سعيد الخدري انّ ناسًا من الانصار سألوا رسول الله صلى الله عليه وسلم فاعطاهم ثم سألوه فاعطاهم حتى نفد ما عنده فقال ما يكون عندي من خير فلن ادخره عنكم ومن يستعفف يعفه الله ومن يستغن يغنه الله ومن يتصبر يصبره الله وما اعطي احد عطاء خيرًا واوسع من الصبر حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال والذي نفسي بيده لان يأخذ احدكم حبله فيحتطب على ظهره خير له من ان يأتي رجلًا فيسأله اعطاه او منعه حدثنا موسى قال حدثنا وهيب قال حدثنا هشام عن ابيه عن الزبير بن العوام عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لان يأخذ احدكم حبله فيأتي بحزمة حطب على ظهره فيبيعها فيكف الله بها وجهه خير له من ان يسأل الناس اعطوه او منعوه حدثنا عبدان قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا يونس عن الزهري عن عروة بن الزبير وسعيد بن المسيب ان حكيم بن حزام قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم فاعطاني ثم سألته فاعطاني ثم سألته فاعطاني ثم قال يا حكيم ان هذا المال خضر حلوة فمن اخذه بسخاوة نفس بورك له فيه ومن اخذه بإشراف نفس لم يبارك له فيه وكان كالذي يأكل ولا يشبع اليد العليا خير من اليد السفلى قال حكيم فقلت يا رسول الله والذي بعثك بالحق لا ارزأ احدًا بعدك شيئًا حتى افارق الدنيا فكان ابو بكر يدعو حكيمًا الى العطاء فيأبى ان يقبله منه ثم ان عمر دعاه ليعطيه فأبى ان يقبل منه شيئًا فقال عمر اني اشهدكم يا معشر المسلمين على حكيم اني اعرض عليه حقه من هذا الفيء فيأبى ان يأخذه فلم يرزأ حكيم احدًا من الناس بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى توفي

باب من اعطاه الله شيئًا من غير مسألة ولا اشراف نفس وفي اموالهم حق للسائل والمحروم حدثنا يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن يونس عن الزهري عن سالم ان عبد الله بن عمر قال سمعت عمر يقول كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعطيني العطاء فأقول اعطه من هو افقر اليه مني فقال خذه اذا جاءك من هذا المال شيء وانت غير مشرف ولا سائل فخذه ومالا فلا تتبعه نفسك

باب من سأل الناس تكثرًا حدثنا يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عبيد الله بن ابي جعفر قال سمعت حمزة بن عبد الله بن عمر قال سمعت عبد الله بن عمر قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ما يزال الرجل يسأل الناس حتى يأتي يوم القيامة ليس في وجهه مزعة لحم قال ان الشمس تدنو يوم القيامة حتى يبلغ العرق نصف الاذن فبينما هم كذلك استغاثوا بآدم ثم بموسى ثم بمحمد صلى الله عليه وسلم وزاد عبد الله قال حدثني الليث قال حدثني ابن ابي جعفر فيشفع ليقضى بين الخلق فيمشي حتى يأخذ بحلقة الباب فيومئذ يبعثه الله مقامًا محمودًا يحمده اهل الجمع كلهم وقال معلى حدثنا وهيب عن النعمان بن راشد عن عبد الله بن مسلم اخي الزهري عن حمزة بن عبد الله انه سمع ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم في المسألة

باب قول الله تعالى

---

١ قوله ومن يستعف. بقاء واحدة مشددة والمكسيهني يفاعين اي من يطلب العفة عن السوال ..... يعطه الله بضم الياء وكسر العين اي يرزقه الله العفة اي الكف عن الحرام اي من يجاهد نفسه في تحصيل العفاف ييسره الله عفيفا ويوفقه له كقوله والذين جاهدوا فينا لنهدينهم سبلنا وقوله ومن يستغن اي يظهر الغنى وقوله ومن يتصبر اي يعالج الصبر ويتكلفه على ضيق المعيشة وغيره من مكاره الدنيا قوله يصبره الله من باب التفعيل اي يرزقه الله صبرا كذا في العيني وغيره ١٢ ص

٢ قوله اعطاه او منعه. لان حال المسئول اما العطا وفيه المنة وذل السوال واما المنع ففيه الذل والخيبة والحرمان اعلم ان مدار حديث هذا الباب على كراهية المسئلة وهي على ثلاثة اوجه حرام ومكروه ومباح فالحرام لمن سأل وهو غني من زكوة او اظهر من الفقر فوق ما يوهم والمكروه لمن سأل ما عنده ما يغنيه عن ذلك ولم يظهر من الفقر فوق ما يوهم به والمباح لمن سأل بالمعروف قريبا او صديقا اما السوال عند الضرورة فواجب لاحياء النفس وادخله الداودي في الباح واما الاخذ من غير مسئلة ولا اشراف نفس فلا بأس به ١٢ ع

٣ قوله خضرة. بفتح الخاء وكسر الضاد وحلوة بضم الحاء وسكون اللام والخضرة ما عتبار حسن في الظاهر والحلوة باعتبار ذوقه ولذته في الباطن لمعات شرح المشكوة للشيخ عبد الحق المحدث الدهلوي ١٢

٤ قوله بسخاوة نفس. اي بغير الحاح واشراف او ممن يعطيه بانشراح وانبساط دينا سب المعنى الاول مقابلة بقوله ومن اخذه باشراف نفس ١٢ لمعات

٥ قوله الا ارزأ فيرك وفي رواية لا استحق قلت فوالله لا يكون بعدك تحت يدمن ايدي العرب ١٢ ع

٦ قوله فيأبى ان يقبله منه. اي فيمتنع ان يقبل عطاءه من ابي بكر ثم من عمر وجه الامتناع من اخذ العطاء مع انه حقه لانه خشي ان يقبل من احد شيئا فيعدا والاخذ فيتهاون به فنفسه ولا يرضى فاخاف ان يفعل خلاف ما قاله ١٢ ع

٧ قوله وفي اموالهم الزليس هذا بموجود عند اكثر الرواة وفي رواية المستملي الآية مقدمة

ناسًا ثم سألوه فاعطاهم ومن يستعفف الحطب اخذ وكان باب وفي اموالهم حق معلوم للسائل والمحروم الحارث ومن اعطاه الله شيئًا من غير مسألة ولا اشراف نفس فبينا هم بن سالم بن اسد عز وجل

على قول من اعطاه الله اذا المحروم الذي يحسب غنيا فحرم الصدقة لتعففه قيل هو الذي لا يكاد يجب وقيل الصاب بثمره او زرعه او ماشيته ١٢ ع

٨ قوله مزعة لحم. بفتح الميم وسكون الزاي وبالعين المهملة وزاد في القاموس كسر الميم وحكى ابن التين فتح الميم والزاي المتلطخة من الدم ١٢ الكرماني قس

٩ قوله قال ان الشمس. اي قال النبي صلعم ان الشمس اذا دنت يوم القيمة يكون اذا بالمن لا قدمي وجهه الخ ١٢ ع

١٠ قوله ان في المسئلة. اي في البزر الاول من الحديث ولم يرد الزيادة التي للعبد الله بن صالح ١٢ ع قس

اسماء الرجال

عبد الله بن يوسف هو التنيسي مالك هو الامام المدني ابن شهاب هو الزهري. موسى هو ابن اسمعيل التبوذكي وهيب هو ابن خالد بن عجلان الباهلي مولاهم ابو بكر البصري هشام عن ابيه عروة عن الزبير بن العوام عبدان عبد الله بن عثمان المروزي عبد الله هو ابن المبارك المروزي يونس هو ابن يزيد الايلي الزهري هو ابن شهاب حكيم بن حزام بن خويلد الاسدي ابن اخي خديجة ام المؤمنين رضي الله عنها باب من اعطاه الله الخ يحيى هو ابن عبد الله بن بكير المخزومي المصري يونس هو ابن يزيد الايلي الزهري هو ابن شهاب سالم هو ابن عبد الله بن عمر رضي الله عنهم باب من سأل الناس ليكثر عبد الله بن ابي جعفر المصري ابو بكر الفقيه مولى بني تيم قيل اسم ابيه يسار بالتحتية وقال معلى حدثنا هو ابن اسد العمي حماد صلة السهمي وهيب مصغر ابن خالد تقدم قريبا النعمان بن راشد الجزري الرازي باب قول الله تعالى الخ ١٢

حل اللغات

نفد اي فرغ وفي لن ادخره عنكم اي لن اجعله ذخيرة لغيركم من يستعف اي من طلب العفة عن السوال يخطب. بجمع الحطب مزعة لحم قلعة اهل الجمع اهل المحشر ١٢

ع المعارك بفتح الزاء الذي ليس لرئي الاسلام سهم وقيل الذي لا يكاد يجب ١٢.

marfat.com

لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ الْحَافًا وَكَمْ الْغِنٰى وقول النبي صلى الله عليه وسلم ولا يجد غنى يُغْنِيهِ لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ الى قوله فَإِنَّ اللهَ بِهِ عَلِيمٌ حدثنا حجاج بن منهال قال حدثنا شعبة قال خبرني محمد بن زياد قال سمعت ابا هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ليس المسكين الذي ترده الاكلة والاكلتان ولكن المسكين الذي ليس له غنى ويستحيي او لا يسأل الناس الحافا حدثنا يعقوب بن ابراهيم قال حدثنا اسمعيل بن علية قال حدثنا خالد الحذاء عن عن ابن ابي اشوع عن الشعبي قال حدثنا كاتب المغيرة بن شعبة قال كتب معاوية الى المغيرة بن شعبة ان اكتب الي بشيء سمعته من النبي صلى الله عليه وسلم فكتب اليه سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الله كره لكم ثلثا قيل وقال واضاعة المال وكثرة السؤال حدثنا محمد بن غرير الزهري قال حدثنا يعقوب بن ابراهيم عن ابيه عن صالح عن ابن شهاب قال اخبرني عامر بن سعد عن ابيه قال اعطى رسول الله صلى الله عليه وسلم رهطا وانا جالس فيهم قال فترك رسول الله صلى الله عليه وسلم رجلا فيهم لم يعطه وهو اعجبهم الي فقمت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فسارر ته فقلت ما لك عن فلان والله اني لاراه مؤمنا قال او مسلما قال فسكت قليلا ثم غلبني ما اعلم فيه فقلت يا رسول الله مالك عن فلان والله اني لاراه مؤمنا قال او مسلما قال فسكت قليلا ثم غلبني ما اعلم فيه فقلت يا رسول الله مالك عن فلان والله اني لاراه مؤمنا قال او مسلما ثلث مرات قال اني لاعطي الرجل وغيره احب الي منه خشية ان يكب في النار على وجهه وعن ابيه عن صالح عن اسمعيل بن محمد انه قال سمعت ابي يحدث بهذا فقال في حديثه فضرب رسول الله صلى الله عليه وسلم بيده فجمع بين عنقي وكتفي ثم قال اقبل اي سعد اني لاعطي الرجل قال ابو عبد الله فيكبكبوا قلبوا منكبا اكب الرجل اذا كان فعله غير واقع على احد فاذا وقع الفعل قلت كببته الله لوجهه وكببته انا قال ابو عبد الله صالح بن كيسان هو اكبر من الزهري وهو قد ادرك ابن عمر حدثنا اسمعيل بن عبد الله قال حدثني مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليس المسكين الذي يطوف على الناس ترده اللقمة واللقمتان والتمرة والتمرتان ولكن المسكين الذي لا يجد غنى يغنيه ولا يفطن به فيتصدق عليه ولا يقوم فيسأل الناس حدثنا عمر بن حفص بن غياث قال حدثنا ابي قال حدثنا الاعمش قال حدثنا ابو صالح عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لان يأخذ احدكم حبله ثم يغدو فيحتطب على ظهره خير له من ان يسأل الناس باب خرص التمر حدثنا سهل بن بكار قال حدثنا وهيب عن عمرو بن يحيى عن عباس الساعدي عن ابي حميد الساعدي قال غزونا مع النبي صلى الله عليه وسلم غزوة تبوك فلما جاء وادي القرى اذا امرأة في حديقة لها فقال النبي صلى الله عليه وسلم لاصحابه اخرصوا

٢ لقول الله تعالى ٣ الاشوع ٤ رسول الله النبي ٥ الاموال ٦ بن كيسان ٧ منهم ٨ منه ٩ منه هذا مجمع ١٠ اقبل ١١ فكبكبوا ١٢ له التمر

١ قوله الغنى اي الحاجة وهو ان يملك ما يلزم المسئول حتى يحل له اخذ الصدقة ٢ قوله وكم الغنى اي مقداره المانع للرجل من السوال وليس في الباب تصريح بالمقدار اما المكثرة فلم يجد على شرطها احدا يستفاد من قولها في الحديث الآتي انشاء الله تعالى ولا يجد غنى يغنيه ومن مسهل بن الحنظلية مرفوعا من سأل وعنده ما يغنيه فانما يستكثر من النار قال النفيلي احد رواته والغنى الذي لا ينبغي معه المسئلة قدر ما يغديه ويعشيه رواه ابو داؤد وقيل انما هو لمن ندا وشا على دائم الاوقات وقيل انه منسوخ بالاحاديث التي فيها تقدير الغنى بملك خمسين درهما او قيمتها واعترض بان اوامر الفتح مشتركة بينها العدم البتة فيحتاج احدها على الآخر ٣ قوله لا يستطيعون ضربا هذا يدل على ان من استطاع ضربا فيه نوع من الغنى كذا في الكرماني ومن ثم قال في الدر المختار ولا يحل ان يسأل شيئا من القوت من له قوت يومه بالفعل او بالقوة كالصحيح المكتسب وهو اي محله بحمل الاعانة على المحرم ولو سأل والمسوءة لاشتغاله بالجاه لو طلب العلم جاز لو محتاجا ١٢ ٤ قوله قيل وقال. والمراد به فضول ما يتحدث به الناس من قولهم قيل كذا وقال كذا وبناؤها على كونها فعلين ماضيين متضمنين للضمير والاعراب على اجرائها مجرى اسماء خلوين من الضميرين او بهما مصدران وكتب بغير الف على لغة ربيعة والمراد المقاولة بلا ضرورة وقصد ثواب فانها تقسي القلوب واراد ابو الدرداء بان يقولوا فيه من غير احتياط ودليل ١٢ مجمع قس ٥ قوله وكثرة السوال. المراد اما ان يكون من سوال الناس اموالهم والاستكثار منه او سوال المرء عما نهى عنه من المتشابه الذي تعبدنا فيه او السوال من رسول الله صلعم عن امور لم يكن لهم بها حاجة قاله العيني قال القسطلاني حمله على المعنى اولى ١٢ ٦ قوله فرفرك رسول الله سلعم وبلا هو جميل بن سراقة البصري او الغفاري والثعلبي وروى ابن السكن في مغازيه عن محمد بن ابراهيم التيمي قال قيل يا رسول الله اعطيت عيينة بن حصن والاقرع بن حابس ما تاخوذ وتركت جعيلا قال والذي نفسي بيده لجعيل خير من ملاء الارض مثل عيينة والاقرع ولكني اتالفهما واكل جعيلا الى ايمانه وبناء مرسل حسن لذاته وموصول رواه الدولابي ١٢ قس ٧ قوله او مسلما. بسكون الواو ومعناه ان الظاهر الاسلام اولى ان يتولى لانها معلومة بحكم الظاهر واما الايمان فباطن لا يطلعها الا الله وليس حكما بعدم ايمانه بل نهي عن الحكم بالقطع به ١٢ كذا قس ٨ قوله ان يكب في النار. بضم اوله وفتح الكاف اي يلقى منكوسا ١٢ ٩ قوله فجمع بالفاء والفعل الماضي وفي بعض الاصول بجمع بالباء المضارعة وضم الجيم وسكون الميم اي ضرب بيده حال كونها مجموعة وبين اسمها نظرن كقوله تعد لقد تقطع بينكم على قراءة الرفع قاله القسطلاني قال العيني ويروى فضرب رسول الله صلى الله عليه وسلم بيده جمع بين عنقي وكتفي اي حيث جمعتهما ١٢ ع ١٠ قوله اقبل. امر من الاقبال والالي ذر وا الاجيل اقبل بفتح الواو مدة امر من القبول كما قال ذلك لقول ليذهب فقال لا اقبل الا بين لك وجهه الا مطاء والضبع

قول النبي صلى الله تعالى عليه وسلم ولا يجد غنى يغنيه ان ما يغني الانسان اي يسد حاجته كقوت اليوم فهو غنى يحرم به السوال وكاته استنبط من

(قوله وكم الغنى) اي اي قدر من الغنى يحرم به السوال وكاته استنبط من

كذا في القسطلاني والعيني وفي رواية مسلم اقتالا اي سعدا اي القاتل فقالا يعني تعارضني فيما اقول مرة بعد مرة كانك تقاتلني وبذا يشعر به صلعم كره منه الحاجة في المسالة ومطابقة الترجمة من حيث ان الرجل الذي ترك رسول الله صلى الله عليه وسلم ما يعطيه ترك السوال مع مراجعة سعد بسببه ثلاث مرات انتهى ١٢ ١١ قوله فكبكبوا. المذكور في سورة الشعراء ومعناه فكبوا بلفظ المجهول من الكب وهو القاء على الوجه وفي بعضها قلبوا بضم القاف وكسر اللام وكلها اي المذكور في سورة الملك وعادة البخاري انه اذا كان في القرآن لفظ يناسب لفظ الحديث يذكره استطرادا كذا في الكرماني ١٢ ١٢ قوله باب خرص التمر بالمثناة وسكون الميم ولابي ذر بالمثلثة وفتح الميم والخرص على بفتح الخاء المعجمة وقد تكسر وسكون الراء بعدها صاد مهملة هو حزر ما على النخل تمرا لبعض على مالربه وعرف مقدار عشرة فيشهد على مالكه ويحكي بينه وبين الثمرة ١٢ قس ١٣ قوله غزوة تبوك. بفتح الفوقية وسكون الواو وضم الموحدة غير منصرف بينها وبين المدينة اربع عشرة مرحلة من طرف الشام ١٢ كرع ١٤ عن ابي هريرة ١٢

اسماء الرجال

مجاج. بن منهال ابو محمد الانماطي البصري شعبة هو ابن الحجاج الثقي محمد بن زياد الالهاني يعقوب بن ابراهيم بن سعد الزهري خاله الذراع ابو المنازل البصري ابن اشوع هو سعيد بن عمرو بن اشوع الهمداني قاضي الكوفة الشعبي عامر بن شراحيل كاتب المغيرة ومولاه اسمه وراد بفتح الواو وشدة الراء بالمهملة معاوية بن ابي سفيان مغيرة بن ابي شعبة بن مسعود بن معتب الثقفي محمد ابن عمرو بن الوليد بن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف يعقوب عن ابيه وابوه ابراهيم بن سعد بن ابراهيم بن عبد الرحمن ابن عوف الزهري وعم سهيه عطف على السابق اي قال يعقوب بن ابراهيم عن صالح هو ابن كيسان عن اسمعيل ابن محمد انه قال سمعت ابا محمد بن سعد بن ابي وقاص يحدث بهذا اي بهذا الحديث فهو مرسل لانه لم يدرك سعدا وفي نسخة سمعت بذا فالكلام اذا الاشارة في قوله بذا الى قول سعد فهو متصل اسمعيل بن عبد الله هو ابن ابي اويس المدني مالك الامام المدني ابو الزناد عبد الله بن ذكوان الاعرج عبد الرحمن بن هرمز باب خرص التمر سهل بن بكار بفتح السين ابو بشر الدارمي وهيب هو ابن خالد بن عجلان عمرو بن يحيى بكسون الميم المازني عباس بتشديد الموحدة هو ابن سهل الساعدي ابي حميد اسمه المنذر او عبد الرحمن حل اللغات الماضا الجاحا خرص التمر هو حزر ما على النخل من الرطب تمرا يعلم على مالكه ويعرف مقدار عشرة وادي القرى مدينة بين المدينة والشام ع ١٣ بريدان اكب لازم وكب مسعده وهو غريب ان يكون القاصرة بالمهرة والمعدى بضدها ١٢ قس ١٤ بفتح الفوقية وضم الموحدة آخره كاف بينها وبين المدينة اربع عشرة مرحلة من طرف الشام ١٢ ك

خرص رسول الله صلى الله عليه وسلم عشرة اوسق فقال لها احصي ما يخرج منها فلما اتينا تبوك قال اما انها ستهب الليلة ريح شديدة ولا يقومن احد ومن كان معه بعير فليعقله فعقلناها وهبت ريح شديدة فقام رجل فالقته بجبل طيئ واهدى ملك ايلة للنبي صلى الله عليه وسلم بغلة بيضاء وكساه بردا وكتب له ببحرهم فلما اتى وادي القرى قال للمرأة كم جاءت حديقتك قالت عشرة اوسق خرص رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال النبي صلى الله عليه وسلم اني متعجل الى المدينة فمن اراد منكم ان يتعجل معي فليتعجل فلما قال ابن بكار كلمة معناه اشرف على المدينة قال هذه طابة فلما راى احدا قال هذا جبل يحبنا ونحبه الا اخبركم بخير دور الانصار قالوا بلى قال دور بني النجار ثم دور بني عبد الاشهل ثم دور بني ساعدة او دور بني الحارث بن الخزرج وفي كل دور الانصار يعني خيرا قال ابو عبد الله كل بستان عليه حائط فهو حديقة وما لم يكن عليه حائط لا يقال حديقة وقال سليمان بن بلال حدثني عمرو ثم دار بني الحارث ابن الخزرج ثم بني ساعدة وقال سليمان عن سعد بن سعيد عن عمارة بن غزية عن عباس عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال احد جبل يحبنا ونحبه

باب العشر فيما يسقى من ماء السماء والماء الجاري

ولم ير عمر بن عبد العزيز في العسل شيئا

حدثنا سعيد بن ابي مريم قال حدثنا عبد الله بن وهب قال اخبرني يونس بن يزيد عن ابن شهاب عن سالم بن عبد الله عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال فيما سقت السماء والعيون او كان عثريا العشر وما سقي بالنضح نصف العشر قال ابو عبد الله هذا تفسير الاول لانه لم يوقت في الاول يعني حديث ابن عمر فيما سقت السماء العشر وبين في هذا ووقت والزيادة مقبولة والمفسر يقضي على المبهم اذا رواه اهل الثبت كما روى الفضل بن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم لم يصل في الكعبة وقال بلال قد صلى فاخذ بقول بلال وترك قول الفضل

باب ليس فيما دون خمسة اوسق صدقة

حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى قال حدثنا مالك قال حدثني محمد ابن عبد الله بن عبد الرحمن بن ابي صعصعة عن ابيه عن ابي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ليس فيما اقل من خمسة اوسق صدقة ولا في اقل من خمس من الابل الذود صدقة ولا في اقل من خمس اواق من الورق صدقة

باب اخذ صدقة التمر عند صرام النخل وهل يترك الصبي فيمس تمر الصدقة

حدثنا عمر بن محمد بن الحسن الاسدي قال حدثنا ابي قال حدثنا ابراهيم بن طهمان عن محمد بن زياد عن ابي هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يؤتى بالتمر عند صرام النخل فيجيء هذا بتمره وهذا من تمره حتى يصير عنده كوما من تمر فجعل الحسن والحسين يلعبان بذلك التمر فاخذ احدهما تمرة فجعله في

---

١ قوله عشرة اوسق. بضم السين جمع وسق بفتح الواو وهو ستون صاعا ١٢ ع ٢ قوله وكتب له ببحرهم. اي بلدهم المراد اهل بحرهم لانهم كانوا سكانا بساحل البحر والمعنى انه اقرهم عليهم بما التزموه من الجزية وقيل البحرة الارض كان صلعم اقطع هذا الملك من بلاده قطائع وفوض اليه حكومتها ١٢ ع قس ٣ قوله خبر رود الانصار. اي خير قبائلهم وكانت كل قبيلة منهم تسكن محلة منسوبة لذلك المحلة وادر بني فلان قالوا لتفضيلهم على قدر سهمهم الى الاسلام ومآثرهم فيه ١٢ طيبي ٤ قوله يحبنا. قالوا ليس المراد الحقيقة بان الله تعالى خلق فيه المحبة كخنين الجذع وتسليم الحجر والمجازاة اي اهل الجبل وهم الانصار كقوله تعالى واسال القرية ١٢ ك ٥ قوله لم ير عمر بن عبد العزيز في العسل شيئا. اي من الزكوة قال شارح التراجم وجه ذكر العسل في هذه الترجمة التنبيه على ان مقتضى الحديث تخصيص العشر بما سقت السماء ونحوه والعسل ليس منه كذا في اللمع قال العيني وفيه نظر لان مالا يسقى كثيرا فما وجه ذكر العسل قيل او اخاله العسل فيه للتنبيه على الخلاف فيه انتهى قال محمد في الموطا اما العسل ففيه العشر اذا صبت منه الشئ الكثير خمسة افراق فصاعدا واما ابو حنيفة فقال في قليله وكثيره العشر وقد بلغنا عن النبي صلعم انه جعل في العسل العشر انتهى قال علي القاري وقال الشافعي لا شئ في العسل وقال ابو يوسف لا شئ في العسل الجبل وروى الترمذي وابن ماجه عن ابن عمر مرفوعا في العسل في كل عشرة ازقاق زق انتهى ١٢ ٦ قوله عثريا. بالمعلة والمثلثة. المفتوحتين وكسر الراء وشدة التحتية وهو ما يشرب بعروقه من غير سقي قاله الخطابي قيل ما سيل اليه الماء المطر وقيل ما سقى بالعثاثير وهو الماء الذي ينبع بعض نهر بعضر في الارض يسقى به البقول والنخل والزرع. كذا في العين والمعات ٧ قوله بالنضح. بفتح ونون وسكون المعجمة بعدها مهملة ما سقى من الابار بالغرب او بالسانية اي البعير والمراد سقى النخل والزرع بالبعير او البقر والمعركذا في المطلعات والمعات ١٢ ٨ قوله قال ابو عبد الله هذا تفسير الاول. اشار بقوله هذا الى حديث ابي سعيد الذي يأتي بعده واراد بالاول

فلا جبل طيئ يجبل جاء معناها جبيلا او يجيء تمتا اتى ٢ قال ابو عبد الله هذا تفسير الاول لانه لم يوقت في الاول يعني حديث ابن عمر فيما سقت السماء العشر وبين في هذا ووقت والزيادة مقبولة والمفسر يقضي على المبهم اذا رواه اهل الثبت كما روى الفضل بن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم لم يصل في الكعبة وقال بلال قد صلى فاخذ بقول بلال وترك قول الفضل ٢ بعد حديث الاصيد يولي محاه وصح في نسخة الى قذ ١٢ كورة فجعلها

حديث ابن عمر اي حديث الباب فهذا يدل على ان هذا الكلام من البخاري انما كان بعد حديث ابي سعيد وهو ظاهر كما هو وقع في نسخة الفربري وكذا عند الاسماعيلي وجزم ابو علي بان ذكره عقيب حديث ابن عمر من قبل بعض ناسخ الكتاب وغرض البخاري ان حديث ابن عمر ام للنصاب ودونه وحديث ابي سعيد وهو ليس فيما دون خمسة اوسق صدقة خاص بقدر النصاب والناس والعام اذا تعارضا تخصص الخاص العام وهو معنى القضاء عليه بذا على ما قاله البخاري قلت اجراء العام على عمومه اولى من التخصيص لان الحقيق في هذا المقام ان اذا ورد حديثان احدهما خاص والآخر عام فان علم تقدم العام على الخاص خص العام وان لم يعلم فان العام يحمل آخرا فيه من الاحتياط وهنا لم يعلم التاريخ فيحمل العام آخرا احتياطا والنبي صلعم نفى العدقة ولم ينف العشر وقد كان في المال صدقات نسخت آية الزكوة والعشر ليس بصدقة مطلقة اذ فيه معنى المؤنة حتى وجب في الارض الوقف والزكوة لا تجب في الوقف هذا بنذ كره ما ذكره العيني. ومر بعض بيانه في ص ٢٨٣ ١٢

اسماء الرجال

عمرو يعني ابن يحيى المازني بالسند المذكور وهو موصول في فضائل الانصار عباس عن ابيه سهل بن سعد الساعدي باب العشر فيما يسقى سعيد بن ابي مريم هو سعيد بن الحكم بن محمد بن ابي مريم ابو محمد الجمحي عبد الله بن وهب القرشي المصري باب ليس فيما دون خمسة اوسق صدقة مسدد هو ابن مسرهد بصري يحيى هو ابن سعيد القطان حل اللغات احصى حفظ العشري ما سقى بالسيل الجاري في صفر النخل الاسقاء عراها النخل جذاذه قطافه عذاوان ادراكه كوم تروه ١٢

عه بكذا وقع في نسخة ابي ذر الى آخر الباب ١٢ عه المؤذن فيما وصله المؤلف في الحج ١٢ قس سه جمع وسق وهو ستون صاعا ومر بحثه في ص ٢٨٣ ١٢ لعه بكسر الملة اي الجذاذ والقطاف عذاوان ادراكه ١٢ قس صه تروه بالنصب على انه خبر بارفع اسم يصير على انها تامة ١٢ قس علة الفرق لعمل المؤنة وعدمها ١٢ قس

(قوله باب العشر فيما يسقى من ماء السماء) وقد ذكر في آخر هذا الباب قال ابو عبد الله هذا تفسير الاول وكان اورد في باب الاتي مثله وكانه اتى به في الباب بين لزيادة التاكيد والمقصود في الموضعين واحد والمراد بقوله هذا هو ما سيجيء من حديث ابي سعيد في الباب الاتي وبقوله الاول ما سبق من حديث ابن عمر وهذا وان غير ظاهر لكن مقابلة هذا بالاول قرينة على ان المراد بهذا هو المتاخر المقابل للاول ولم يسبق حديث يعرف بالاولية الا حديث ابن عم فمقابلة المتاخر هو حديث ابي سعيد ثم قد فسر الاول بحديث ابن عمر توضيحا للمطلوب فقال لم يوقت في الاول يعني حديث ابن عمر وفسر عدم توقيته بقوله وفيما سقت السماء العشر ومراده الرد على ابي حنيفة حيث اخذ باطلاق حديث ابن عمر واشار الى انه حديث مبهم يفسره حديث ابي سعيد فالواجب الاخذ به لا بالمبهم فافهم

imamat.com

فيه فنظر اليه رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخرجها من فيه فقال اما علمت ان ال محمد لا يأكلون الصدقة **باب** من باع ثمارة او نخله او ارضه او زرعه وقد وجب فيه العشر او الصدقة فاذى الزكوة من غيره او باع ثمارة ولم تجب فيه الصدقة وقول النبي صلى الله عليه وسلم لا تبيعوا الثمرة حتى يبدو صلاحها فلم يخص البيع بعد الصلاح على احد ولم يخص من وجبت عليه الزكوة ممن لم تجب

١٤٨٦ **حدثنا** حجاج قال حدثنا شعبة قال اخبرني عبد الله بن دينار قال سمعت ابن عمر يقول نهى النبي صلى الله عليه وسلم عن بيع الثمر حتى يبدو صلاحها وكان اذا سئل عن صلاحها قال حتى تذهب عاهته ١٤٨٧ **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال حدثني الليث قال حدثني خالد بن يزيد عن عطاء بن ابي رباح عن جابر بن عبد الله قال نهى النبي صلى الله عليه وسلم عن بيع الثمار حتى يبدو صلاحها ١٤٨٨ **حدثنا** قتيبة عن مالك عن حميد عن انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع الثمار حتى تزهي قال حتى تحمار **باب** هل يشتري صدقته ولا بأس ان يشتري صدقة غيره لان النبي صلى الله عليه وسلم انما نهى المتصدق عائدة عن الشراء ولم ينه غيره ١٤٨٩ **حدثنا** يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن سالم ان عبد الله بن عمر كان يحدث ان عمر بن الخطاب تصدق بفرس في سبيل الله فوجده يباع فاراد ان يشتريه ثم اتى النبي صلى الله عليه وسلم فاستامره فقال لا تعد في صدقتك فبذلك كان ابن عمر لا يترك ان يبتاع شيئا تصدق به الا جعله صدقة ١٤٩٠ **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك بن انس عن زيد بن اسلم عن ابيه قال سمعت عمر يقول حملت على فرس في سبيل الله فاضاعه الذي كان عنده فاردت ان اشتريه وظننت انه يبيعه برخص فسالت النبي صلى الله عليه وسلم فقال لا تشتره ولا تعد في صدقتك وان اعطاكه بدرهم فان العائد في صدقته كالعائد في قيئه **باب** ما يذكر في الصدقة للنبي صلى الله عليه وآله ١٤٩١ **حدثنا** آدم قال حدثنا شعبة قال حدثنا محمد بن زياد قال سمعت ابا هريرة قال اخذ الحسن بن علي تمرة من تمر الصدقة فجعلها في فيه فقال النبي صلى الله عليه وسلم كخ كخ ليطرحها ثم قال اما شعرت انا لا ناكل الصدقة **باب** الصدقة على موالي ازواج النبي صلى الله عليه وسلم ١٤٩٢ **حدثنا** سعيد بن عفير قال حدثنا ابن وهب عن يونس عن ابن شهاب قال حدثني عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس قال وجد النبي صلى الله عليه وسلم شاة ميتة اعطيتها مولاة لميمونة من الصدقة فقال النبي صلى الله عليه وسلم هلا انتفعتم بجلدها قالوا انها ميتة قال انما حرم اكلها ١٤٩٣ **حدثنا** آدم قال حدثنا شعبة قال حدثنا الحكم عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة انها اراد ت ان تشتري بريرة للعتق واراد موالها ان يشترطوا ولاءها فذكرت عائشة للنبي صلى الله عليه وسلم فقال لها النبي صلى الله عليه وسلم اشتريها فانما الولاء لمن اعتق قالت واوتي النبي صلى الله عليه وسلم بلحم فقلت هذا

ما علمت ٢ صلى الله عليه وسلم صدقة ٣ التمرة ٤ عاهتها ٥ يشتري ٦ يترك ٧ فظننت ٨ لا تشتري ٩ لا تشتريه ١٠ من ١١ فقال

١ قوله واباع ثماره لم تجب فيه الصدقة تعميم بعد تخصيص والمراد من النخل التي عليها الثمار ومن الارض التي عليها الزرع لان الصدقة لا يجب في نفس النخل والارض ١٢ ع ٢ قوله لا تبيعوا الثمرة . يعني بدون النخلة حتى يبدو اي حتى يظهر صلاحها وانما قدرنا بهذا لجواز بيعها معا قبل بدو الصلاح اجماعا ١٢ عيني ٣ قوله فلم يخص البيع من النظر في المنع والتحريم اي لم يحرم النبي صلعم البيع بعد الصلاح على احد سواء وجبت عليه الزكوة ام لا واشار اليه بقوله ولم يخص اي النبي صلعم من وجب ممن لم يجب عليه وبهذا رد البخاري على الشافعي في احد قوليه ان البيع فاسد لانه باع ما ليس عنده وما ليس عنده وهو نصيب المساكين ففسد في الصفقة . وانما ذكر قوله فلم يخص لظهر بالفاء لانه تفسير لما قبله ١٢ ع ٤ قوله حتى تذهب عاهته اي آفته وهو ان يصير الى الصفة التي يطلب كونه على تلك الصفة نظير النضج وبادي الحلاوة وزوال العقوصة المفرطة وذلك بان يتموه ويلين او يتلون الاحمرار او الاصفرار او السواد ونحوه والمعنى الفارق بينهما ان الثمار بعد البدو تبقى من العاهات كبرها ولفظ فوانها بخلاف قبله لضعفها فربما تلفت فلم يبق شيء في مقابلة الثمن فكان من قبيل اكل المال بالباطل وظاهره يمنع البيع مطلقا وخرج عنه البيع المشروط بالقطع بالاجماع على جوازه ١٢ ع قس ٥ قوله فوجده يباع . اي اصابه حال كونه يباع بصم الياء بنيا للمفعول فيه دلالة على ان فرس الصدقة ما كان على سبيل الوقف بل ملكه لربه فجاز وعليه فلو وقف لما صح ان يبتاع . كذا في قس ١٢ .

٦ قوله كان ابن عمر لا يترك . بحرف النفي في رواية ابي ذر فعلى هذا الترك بمعنى التنزيه وكلمة من مقدرة اي لا ينبغي الشخص من ان يبتاع في حال الاعال جعل الصدقة او لغرض الا لغرض الصدقة كذا في الكرماني والعيني وفي الفتح زاد ذر بحذف حرف النفي اي اذا انفق لان يشتري شيئا مما تصدق به لا يتركه في ملكه حتى يتصدق به ثانيا فكانه فهم ان المنهي من شراء الصدقة انما هو لمن الزمان يتملكها لا لمن يرد بها صدقة . كذا في قس ويحتمل ان كان يفهم النهي عن شراء ها مطلقا لكن مع ذلك ان انفق له الشراء بغير علم فتصدق به ثانيا والله اعلم بالصواب ١٢ ٧ قوله فاضاعه . اي لم يحسن بحفره فكان يبيعه بالوكس كذا فسره الكرماني وقيل اي بترك القيام عليه بالخدمة والعلف ونحوهما وهذا اوجه ١٢ عيني ٨ قوله لا تشتره . اي الفرس المذكور يروى لا تشتريه باشباع كسرة الراء ١٢ ع ٩ قوله دون اعطاكه بدرهم . بالغة وكان هو العامل على شراه ١٢ ع ١٠ قوله فان العائد الخ فيه التعليل كالعائد في قيئه الغرض من التشبيه تقبيح صورة ذلك الفعل اي كما يقبح ثم يأكل كذلك يقبح ان يتصدق بشيء ثم يعود في نفسه بوجه من الوجوه وفيه كراهية الرجوع في الهبة وكراهة شراء الرجل صدقته قال ابن بطال كره اكثر العلماء شراء الرجل صدقته لحديث عمر رضي الله عنه وهو قول مالك ١٠ المكوفين والشافعي سواء كانت الصدقة فرضا او تطوعا فان اشترى احد صدقته لم يقع بيعه وارد بالرد عنها ولذا قولهم فيما يخرجه المكفر في كفارة اليمين واجمعوا على ان من تصدق بصدقة ثم ورثها انها حلال . كذا في العيني ١٢

تقسيم بعد تخصيص والمراد من النخل التي عليها الثمار ومن الارض التي عليها الزرع لان الصدقة لا يجب في نفس النخل والارض ١٢ ع ٢ قوله لا تبيعوا الثمرة . يعني بدون النخلة حتى يبدو اي حتى يظهر صلاحها وانما قدرنا بهذا لجواز بيعها معا قبل بدو الصلاح اجماعا ١٢ عيني ٣ قوله فلم يخص البيع من النظر في المنع والتحريم اي لم يحرم النبي صلعم البيع بعد الصلاح على احد سواء وجبت عليه الزكوة ام لا واشار اليه بقوله ولم يخص اي النبي صلعم من وجب ممن لم يجب عليه وبهذا رد البخاري على الشافعي في احد قوليه ان البيع فاسد لانه باع ما ليس عنده وما ليس عنده وهو نصيب المساكين ففسد في الصفقة . وانما ذكر قوله فلم يخص لظهر بالفاء لانه تفسير لما قبله ١٢ ع ٤ قوله حتى تذهب عاهته اي آفته وهو ان يصير الى الصفة التي يطلب كونه على تلك الصفة نظير النضج وبادي الحلاوة وزوال العقوصة المفرطة وذلك بان يتموه ويلين او يتلون الاحمرار او الاصفرار او السواد ونحوه والمعنى الفارق بينهما ان الثمار بعد البدو تبقى من العاهات كبرها ولفظ فوانها بخلاف قبله لضعفها فربما تلفت فلم يبق شيء في مقابلة الثمن فكان من قبيل اكل المال بالباطل وظاهره يمنع البيع مطلقا وخرج عنه البيع المشروط بالقطع بالاجماع على جوازه ١٢ ع قس ٥ قوله فوجده يباع . اي اصابه حال كونه يباع بصم الياء بنيا للمفعول فيه دلالة على ان فرس الصدقة ما كان على سبيل الوقف بل ملكه لربه فجاز وعليه فلو وقف لما صح ان يبتاع . كذا في قس ١٢ .

٦ قوله كان ابن عمر لا يترك . بحرف النفي في رواية ابي ذر فعلى هذا الترك بمعنى التنزيه وكلمة من مقدرة اي لا ينبغي الشخص من ان يبتاع في حال الاعال جعل الصدقة او لغرض الا لغرض الصدقة كذا في الكرماني والعيني وفي الفتح زاد ذر بحذف حرف النفي اي اذا انفق لان يشتري شيئا مما تصدق به لا يتركه في ملكه حتى يتصدق به ثانيا فكانه فهم ان المنهي من شراء الصدقة انما هو لمن الزمان يتملكها لا لمن يرد بها صدقة . كذا في قس ويحتمل ان كان يفهم النهي عن شراء ها مطلقا لكن مع ذلك ان انفق له الشراء بغير علم فتصدق به ثانيا والله اعلم بالصواب ١٢ ٧ قوله فاضاعه . اي لم يحسن بحفره فكان يبيعه بالوكس كذا فسره الكرماني وقيل اي بترك القيام عليه بالخدمة والعلف ونحوهما وهذا اوجه ١٢ عيني ٨ قوله لا تشتره . اي الفرس المذكور يروى لا تشتريه باشباع كسرة الراء ١٢ ع ٩ قوله دون اعطاكه بدرهم . بالغة وكان هو العامل على شراه ١٢ ع ١٠ قوله فان العائد الخ فيه التعليل كالعائد في قيئه الغرض من التشبيه تقبيح صورة ذلك الفعل اي كما يقبح ثم يأكل كذلك يقبح ان يتصدق بشيء ثم يعود في نفسه بوجه من الوجوه وفيه كراهية الرجوع في الهبة وكراهة شراء الرجل صدقته قال ابن بطال كره اكثر العلماء شراء الرجل صدقته لحديث عمر رضي الله عنه وهو قول مالك ١٠ المكوفين والشافعي سواء كانت الصدقة فرضا او تطوعا فان اشترى احد صدقته لم يقع بيعه وارد بالرد عنها ولذا قولهم فيما يخرجه المكفر في كفارة اليمين واجمعوا على ان من تصدق بصدقة ثم ورثها انها حلال . كذا في العيني ١٢

١١ قوله كخ كخ . بفتح الكاف وكسرها وتسكين الخاء المعجمة وبجوز كسرها مع التنوين فيصير ست لغات وانما كرر لتاكيد وهي كلمة يزجر بها الصبيان عند مناولة ما لا ينبغي الاتيان به قيل هي عربية وقيل اعجمية والمعنى هنا اتركه وارم به ١٢ ع ١٢ قوله اما شعرت بذه اللفظة يقال في الشيء الواضح التحريم ونحوه وان لم يكن المخاطب عالما به اي كيف خفي عليك مع ظهور تحريمه وبهذا المعنى في الزجر من قول لا تفعل قول انا لا ناكل الصدقة المراد بنو هاشم خاصة عند ابي حنيفة ومالك وعند الشافعي هم بنو هاشم وبنو المطلب وبه قال بعض المالكية كذا في ع ١٢ قوله انا حرم الخ . الجملة احتجت بالحديث المذكور كثير من الصحابة وادان بعين على ان جلد الميتة تطهر بالدباغ وبه قال ابو حنيفة والشافعي واصحابهما ١٢ ع ١٣ قوله اشتريها . اي بابريد دون من الاشتراط بكون الولاء لهم قال الكرماني فان قلت هذا الشرط ينفسد البيع ثم كيف يجوز ان يقال اشتري لهم ولا يكون لهم ولاء اذا الولاء ليس الا لمعتق وفيه صورة المنادعة قلت قال النووي هذا من خصائص عائشة رض فلا عموم لها والمراد الزجر والتوبيخ لانه كان بين لهم محل الولاء وان هذا الشرط لا يحمل فلما لجوا في اشتراطه وخالفه الامر قال لعائشة هذا المعنى لابتال سوء شرطهم اولا فانه شرط باطل لانه قد سبق بيان ذلك لهم وليس لفظ الشرط شيء هنا لا باحتا انتهى ١٢ .

اسماء الرجال باب من باع ثماره الخ . جاج هو ابن منهال شعبة بن الحجاج العتكي عبد الله بن يوسف التنيسي الليث بن سعد الامام مخالد بن يزيد الجمحي ابو عبد الرحيم المصري قتيبة هو ابن سعيد الثقفي مالك الامام المدني باب هل يشتري صدقته يحيى هو ابن عبد الله بن بكير المخزومي الليث هو ابن سعد الامام عقيل هو ابن خالد الايلي ابن شهاب هو الزهري سالم هو ابن عبد الله بن عمر باب ما يذكر في الصدقة آدم هو ابن ابي اياس شعبة هو ابن الحجاج محمد بن زياد الجمحي مولاهم باب الصدقة على موالي الزوجات ابن عفير الانصاري مولاهم المصري ابن وهب عبد الله المحمد المصري يونس هو ابن يزيد ابن شهاب هو الزهري آدم هو ابن ابي اياس شعبة بن الحجاج الحكم هو ابن عيينة ابراهيم بن يزيد بن قيس بن الاسود النخعي الاسود بن يزيد بن قيس النخعي باب اذا تحولت الصدقة الخ على بن عبد الله المديني يزيد ابن زريع ابو معاوية البصري **حل اللغات** لم يخطه لم يمح يبد ويظهر العاهة الآفة كخ كخ كلمة تقال عند زجر الصبي عن تناول الشيء وعند التقذر من شيء ٥ بشة الراء تغير القول حتى تزري ١٢ ع ٦ قال العيني لو صح حديث بريرة هو لما صدقة ولنا هدية فاذا كان جائزا الغير عوض في النوع جوزه ٧ الولاء بالفتح بمعنى القرب والمراد به هنا وصف حكمي ينشأ عند ثبوت حق الارث من العتيق الذي لا وارث له من جهة نسب او زوجية ١٢ قس

marfat.com

مَا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ **بَابُ** ٦٢ إِذَا تَحَوَّلَتِ الصَّدَقَةُ ١٤٩٤ **حَدَّثَنَا** عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ فَقَالَتْ لَا إِلَّا شَيْءٌ بَعَثَتْ بِهِ إِلَيْنَا نُسَيْبَةُ مِنَ الشَّاةِ الَّتِي بَعَثْتَ لَهَا مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ إِنَّهَا قَدْ بَلَغَتْ مَحِلَّهَا **حَدَّثَنَا** يَحْيَى بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِلَحْمٍ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ وَقَالَ ابُو دَاوُدَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ أَنَسًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ **بَابُ** ٦٣ أَخْذِ الصَّدَقَةِ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ وَتُرَدُّ فِي الْفُقَرَاءِ حَيْثُ كَانُوا **حَدَّثَنَا** ١٤٩٦ مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ قَالَ اخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ اخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اسْحٰقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ اَبِي مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ حِينَ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ انَّكَ سَتَأْتِي قَوْمًا اهْلَ الْكِتَابِ فَاذَا جِئْتَهُمْ فَادْعُهُمْ إِلَى اَنْ يَشْهَدُوا اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوا لَكَ بِذٰلِكَ فَاَخْبِرْهُمْ اَنَّ اللهَ قَدِ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوا لَكَ بِذٰلِكَ فَاَخْبِرْهُمْ اَنَّ اللهَ قَدِ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً تُؤْخَذُ مِنْ اَغْنِيَائِهِمْ وَتُرَدُّ عَلَى فُقَرَائِهِمْ فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوا لَكَ بِذٰلِكَ فَاِيَّاكَ وَكَرَائِمَ اَمْوَالِهِمْ وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَاِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللهِ حِجَابٌ **بَابُ** ٦٤ صَلٰوةِ الْاِمَامِ وَدُعَائِهِ لِصَاحِبِ الصَّدَقَةِ وَقَوْلِهِ تَعَالٰى خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ الْاٰيَةَ **حَدَّثَنَا** ١٤٩٧ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِي اَوْفٰى قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَتِهِمْ قَالَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اٰلِ فُلَانٍ فَاَتَاهُ اَبِي بِصَدَقَتِهِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اٰلِ اَبِي اَوْفٰى **بَابُ** ٦٥ مَا يُسْتَخْرَجُ مِنَ الْبَحْرِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَيْسَ الْعَنْبَرُ بِرِكَازٍ هُوَ شَيْءٌ دَسِيرَهُ الْبَحْرُ وَقَالَ الْحَسَنُ فِي الْعَنْبَرِ وَاللُّؤْلُؤِ الْخُمُسُ وَاِنَّمَا جَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرِّكَازِ الْخُمُسَ لَيْسَ فِي الَّذِي يُصَابُ فِي الْمَاءِ وَقَالَ اللَّيْثُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي اِسْرَائِيلَ سَأَلَ بَعْضَ بَنِي اِسْرَائِيلَ اَنْ يُسْلِفَهُ اَلْفَ دِينَارٍ فَدَفَعَهَا اِلَيْهِ فَخَرَجَ فِي الْبَحْرِ فَلَمْ يَجِدْ مَرْكَبًا فَاَخَذَ خَشَبَةً فَنَقَرَهَا فَاَدْخَلَ فِيهَا اَلْفَ دِينَارٍ فَرَمٰى بِهَا فِي الْبَحْرِ فَخَرَجَ الرَّجُلُ الَّذِي كَانَ اَسْلَفَهُ فَاِذَا بِالْخَشَبَةِ فَاَخَذَهَا لِاَهْلِهِ حَطَبًا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَلَمَّا نَشَرَهَا وَجَدَ الْمَالَ **بَابُ** ٦٦ فِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ وَقَالَ مَالِكٌ وَابْنُ اِدْرِيسَ الرِّكَازُ دَفْنُ الْجَاهِلِيَّةِ فِي قَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ الْخُمُسُ وَلَيْسَ الْمَعْدِنُ بِرِكَازٍ وَقَدْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَعْدِنِ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ وَاَخَذَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ مِنَ الْمَعَادِنِ مِنْ كُلِّ مِائَتَيْنِ خَمْسَةً وَقَالَ الْحَسَنُ مَا كَانَ مِنْ رِكَازٍ فِي اَرْضِ الْحَرْبِ فَفِيهِ الْخُمُسُ وَمَا كَانَ مِنْ اَرْضِ الْمُسْلِمِينَ فَفِيهِ الزَّكٰوةُ وَاِنْ وَجَدَتْ

مَا حُمِّلْتَ بِهِمَا عَلَى ثَنَا اَهْلَ كِتَابٍ فَاِنْ اَطَاعُوا فَرُضَ فَتُرَدُّ بَيْنَهُمَا وَقَوْلُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ لِاٰى قَوْلِهِ سَكَنٌ لَهُمْ اَنْ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ

---

١ قَوْلُهُ قَدْ بَلَغَتْ مَحِلَّهَا بِكَسْرِ الْحَاءِ اَى مَكَانَهَا الَّذِي تَحِلُّ فِيهِ اَوْ ذَبْحُهَا اَوْ ذَكَاتُهَا اَوْ زَمَانُهَا اَوْ كُلُّ ذٰلِكَ صَحِيحٌ وَالْمُرَادُ اَنَّهَا صَلُحَتْ لِلْاَكْلِ فَنَضِجَ لَحْمُهَا بِالطَّبْخِ وَغَيْرِهِ فَلَا يَضُرُّ تَاَخُّرُ اَكْلِهَا عَنْ يَوْمِ الصَّدَقَةِ جَازَ لَهُ الْقَبُولُ وَالْاَكْلُ كَذَا فِي قَسْ ١٢ ٢ قَوْلُهُ حَيْثُ كَانُوا ظَاهِرُهُ اَنَّ الْمُؤَلِّفَ يَخْتَارُ جَوَازَ نَقْلِ الزَّكٰوةِ مِنْ بَلَدِ الْمَالِ وَهُوَ مَذْهَبُ الْحَنَفِيَّةِ وَالْاَصَحُّ عِنْدَ الشَّافِعِيَّةِ وَالْمَالِكِيَّةِ عَدَمُ الْجَوَازِ ٣ قَوْلُهُ وَمَنْ مَرَّ حَدِيثُ الْبَابِ مَعَ بَيَانِهِ فِي ٣٦٩ ١٢ ٤ قَوْلُهُ وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ اَى تَجَنَّبْ ظُلْمَ الْمَالِ بِدَعْوَتِكَ عَلَيْهِ فَاِنَّهَا اَى ذَاتَ الشَّاْنِ وَهُوَ تَعْلِيلٌ لِانْتِفَاءِ وَتَشْبِيهٌ لِلدَّعْوَةِ كَمَنْ يَقْصِدُ اِلَى السُّلْطَانِ مُتَظَلِّمًا لِلْمَالِ يَجِبُ عَنْهُ بِمَا لَا يَنْبَغِي قَالَ الْقُسْطَلَّانِيُّ اَوْ مَا ذَكَرَهُ عَقِبَ الْمَنْعِ مِنْ اَخْذِ الْكَرَائِمِ اَوْ اِشَارَةٌ اِلَى اَنَّ اَخْذَهَا ظُلْمٌ فَاِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللهِ حِجَابٌ وَاِنْ كَانَ الْمَظْلُومُ عَاصِيًا لِمَوْلَاهُ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ مُسْتَجَابَةٌ وَاِنْ كَانَ فَاجِرًا ١٢ ٥ قَوْلُهُ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اٰلِ فُلَانٍ كَذَا فِي رِوَايَةِ الْاَكْثَرِينَ وَلِاَبِي ذَرٍّ عَلَى فُلَانٍ بِمَعْنَى وَاحِدٍ لِاَنَّ عَلَى يُطْلَقُ عَلَى ذَاتِ الشَّيْءِ كَذَا فِي الْعَيْنِيِّ وَالْقُسْطَلَّانِيِّ ١٢ ٦ قَوْلُهُ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اٰلِ اَبِي اَوْفٰى يَرْحَمُ اَبَا اَوْفٰى فِي نَفْسِكَ مَرَاحِي اغْفِرْهُ وَارْحَمْهُ قَالَهُ امْتِثَالًا لِلْاَمْرِ ٧ قَوْلُهُ وَصَلِّ عَلَيْهِمْ اَى بِالدُّعَاءِ لَهُمْ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَنَحْوِهِمَا وَفِيهِ اِشَارَةٌ اِلَى اَنَّ الصَّلٰوةَ الْمَطْلُوبَةَ لَيْسَتْ هِيَ الصَّلٰوةَ الْمَعْرُوفَةَ الَّتِي هِيَ عِبَادَةٌ مَخْصُوصَةٌ مُشْتَمِلَةٌ عَلَى اَقْوَالٍ وَاَفْعَالٍ مَخْصُوصَةٍ بَلْ هِيَ مُجَرَّدُ الدُّعَاءِ بِالْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ كَذَا فِي الْعَيْنِيِّ ٨ قَوْلُهُ لَيْسَ فِي الَّذِي يُصَابُ فِي الْمَاءِ اَى اِذَا وُجِدَ مَسْمُومًا فِي الْبَحْرِ يَتَصَدَّقُ بِهِ فَرْقًا مِنْ اَنْ يَكُونَ رِكَازًا ١٢ ٩ قَوْلُهُ وَاِنَّمَا جَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرِّكَازِ الْخُمُسَ اَى بِنَاءً عَلَى اَنَّ الرِّكَازَ هُوَ الْمَالُ الْمَدْفُونُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَهُوَ الْمَعْدِنُ عِنْدَ الْحَنَفِيَّةِ وَاَمَّا عِنْدَ الشَّافِعِيَّةِ وَالْمَالِكِيَّةِ فَالرِّكَازُ هُوَ الْمَالُ الْمَدْفُونُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَا الْمَعْدِنُ كَذَا فِي الْعَيْنِيِّ ١٠ قَوْلُهُ فَاَخَذَ خَشَبَةً اَى لَوْحًا ١٢ ١١ قَوْلُهُ فَاَخَذَهَا لِاَهْلِهِ حَطَبًا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَلَمَّا نَشَرَهَا وَجَدَ الْمَالَ اَى بِتَمَامِهِ وَفِي الْاِسْتِيعَابِ اَنَّ الرَّجُلَ الَّذِي اَسْلَفَهُ اَلْفَ دِينَارٍ هُوَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الصَّامِتِ الْغِفَارِيُّ ١٢ ١٢ قَوْلُهُ وَقَالَ مَالِكٌ وَابْنُ اِدْرِيسَ الرِّكَازُ دَفْنُ الْجَاهِلِيَّةِ فِي قَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ الْخُمُسُ وَلَيْسَ الْمَعْدِنُ بِرِكَازٍ هٰذَا مَذْهَبُ الْاِمَامِ الشَّافِعِيِّ ١٢ ١٣ قَوْلُهُ وَاَخَذَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ مِنَ الْمَعَادِنِ مِنْ كُلِّ مِائَتَيْنِ خَمْسَةً وَقَالَ الْحَسَنُ مَا كَانَ مِنْ رِكَازٍ فِي اَرْضِ الْحَرْبِ فَفِيهِ الْخُمُسُ وَمَا كَانَ مِنْ اَرْضِ الْمُسْلِمِينَ فَفِيهِ الزَّكٰوةُ وَاِنْ وَجَدَتْ اَخْرَجَهُ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ اَبِي شَيْبَةَ ١٢ قَسْ

---

١ قَوْلُهُ قَدْ بَلَغَتْ مَحِلَّهَا بِكَسْرِ الْحَاءِ اَى مَكَانَهَا الَّذِي تَحِلُّ فِيهِ اَوْ ذَبْحُهَا اَوْ ذَكَاتُهَا اَوْ زَمَانُهَا اَوْ كُلُّ ذٰلِكَ صَحِيحٌ وَالْمُرَادُ اَنَّهَا صَلُحَتْ لِلْاَكْلِ فَنَضِجَ لَحْمُهَا بِالطَّبْخِ وَغَيْرِهِ فَلَا يَضُرُّ تَاَخُّرُ اَكْلِهَا عَنْ يَوْمِ الصَّدَقَةِ جَازَ لَهُ الْقَبُولُ وَالْاَكْلُ كَذَا فِي قَسْ ١٢ ٢ قَوْلُهُ حَيْثُ كَانُوا ظَاهِرُهُ اَنَّ الْمُؤَلِّفَ يَخْتَارُ جَوَازَ نَقْلِ الزَّكٰوةِ مِنْ بَلَدِ الْمَالِ وَهُوَ مَذْهَبُ الْحَنَفِيَّةِ وَالْاَصَحُّ عِنْدَ الشَّافِعِيَّةِ وَالْمَالِكِيَّةِ عَدَمُ الْجَوَازِ ٣ قَوْلُهُ وَمَنْ مَرَّ حَدِيثُ الْبَابِ مَعَ بَيَانِهِ فِي ٣٦٩ ١٢ ٤ قَوْلُهُ وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ اَى تَجَنَّبْ ظُلْمَ الْمَالِ بِدَعْوَتِكَ عَلَيْهِ فَاِنَّهَا اَى ذَاتَ الشَّاْنِ وَهُوَ تَعْلِيلٌ لِانْتِفَاءِ وَتَشْبِيهٌ لِلدَّعْوَةِ كَمَنْ يَقْصِدُ اِلَى السُّلْطَانِ مُتَظَلِّمًا لِلْمَالِ يَجِبُ عَنْهُ بِمَا لَا يَنْبَغِي قَالَ الْقُسْطَلَّانِيُّ اَوْ مَا ذَكَرَهُ عَقِبَ الْمَنْعِ مِنْ اَخْذِ الْكَرَائِمِ اَوْ اِشَارَةٌ اِلَى اَنَّ اَخْذَهَا ظُلْمٌ فَاِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللهِ حِجَابٌ وَاِنْ كَانَ الْمَظْلُومُ عَاصِيًا لِمَوْلَاهُ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ مُسْتَجَابَةٌ وَاِنْ كَانَ فَاجِرًا ١٢ ٥ قَوْلُهُ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اٰلِ فُلَانٍ كَذَا فِي رِوَايَةِ الْاَكْثَرِينَ وَلِاَبِي ذَرٍّ عَلَى فُلَانٍ بِمَعْنَى وَاحِدٍ لِاَنَّ عَلَى يُطْلَقُ عَلَى ذَاتِ الشَّيْءِ كَذَا فِي الْعَيْنِيِّ وَالْقُسْطَلَّانِيِّ ١٢ ٦ قَوْلُهُ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اٰلِ اَبِي اَوْفٰى يَرْحَمُ اَبَا اَوْفٰى فِي نَفْسِكَ مَرَاحِي اغْفِرْهُ وَارْحَمْهُ قَالَهُ امْتِثَالًا لِلْاَمْرِ ٧ قَوْلُهُ وَصَلِّ عَلَيْهِمْ اَى بِالدُّعَاءِ لَهُمْ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَنَحْوِهِمَا وَفِيهِ اِشَارَةٌ اِلَى اَنَّ الصَّلٰوةَ الْمَطْلُوبَةَ لَيْسَتْ هِيَ الصَّلٰوةَ الْمَعْرُوفَةَ الَّتِي هِيَ عِبَادَةٌ مَخْصُوصَةٌ مُشْتَمِلَةٌ عَلَى اَقْوَالٍ وَاَفْعَالٍ مَخْصُوصَةٍ بَلْ هِيَ مُجَرَّدُ الدُّعَاءِ بِالْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ كَذَا فِي الْعَيْنِيِّ ٨ قَوْلُهُ لَيْسَ فِي الَّذِي يُصَابُ فِي الْمَاءِ اَى اِذَا وُجِدَ مَسْمُومًا فِي الْبَحْرِ يَتَصَدَّقُ بِهِ فَرْقًا مِنْ اَنْ يَكُونَ رِكَازًا ١٢ ٩ قَوْلُهُ وَاِنَّمَا جَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرِّكَازِ الْخُمُسَ اَى بِنَاءً عَلَى اَنَّ الرِّكَازَ هُوَ الْمَالُ الْمَدْفُونُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَهُوَ الْمَعْدِنُ عِنْدَ الْحَنَفِيَّةِ وَاَمَّا عِنْدَ الشَّافِعِيَّةِ وَالْمَالِكِيَّةِ فَالرِّكَازُ هُوَ الْمَالُ الْمَدْفُونُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَا الْمَعْدِنُ كَذَا فِي الْعَيْنِيِّ ١٠ قَوْلُهُ فَاَخَذَ خَشَبَةً اَى لَوْحًا ١٢ ١١ قَوْلُهُ فَاَخَذَهَا لِاَهْلِهِ حَطَبًا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَلَمَّا نَشَرَهَا وَجَدَ الْمَالَ اَى بِتَمَامِهِ وَفِي الْاِسْتِيعَابِ اَنَّ الرَّجُلَ الَّذِي اَسْلَفَهُ اَلْفَ دِينَارٍ هُوَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الصَّامِتِ الْغِفَارِيُّ ١٢ ١٢ قَوْلُهُ وَقَالَ مَالِكٌ وَابْنُ اِدْرِيسَ الرِّكَازُ دَفْنُ الْجَاهِلِيَّةِ فِي قَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ الْخُمُسُ وَلَيْسَ الْمَعْدِنُ بِرِكَازٍ هٰذَا مَذْهَبُ الْاِمَامِ الشَّافِعِيِّ ١٢ ١٣ قَوْلُهُ وَاَخَذَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ مِنَ الْمَعَادِنِ مِنْ كُلِّ مِائَتَيْنِ خَمْسَةً وَقَالَ الْحَسَنُ مَا كَانَ مِنْ رِكَازٍ فِي اَرْضِ الْحَرْبِ فَفِيهِ الْخُمُسُ وَمَا كَانَ مِنْ اَرْضِ الْمُسْلِمِينَ فَفِيهِ الزَّكٰوةُ وَاِنْ وَجَدَتْ اَخْرَجَهُ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ اَبِي شَيْبَةَ ١٢ قَسْ

الصَّدَقَةِ مِنَ الْاَغْنِيَاءِ وَتُرَدُّ فِي الْفُقَرَاءِ بِتَاْوِيلِ الْمَصْدَرِ اَى وَالرَّدِّ فِي الْفُقَرَاءِ وَيَجُوزُ فِي مِثْلِهِ النَّصْبُ بِتَقْدِيرِ اَنْ كَمَا يَجُوزُ الرَّفْعُ كَمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالٰى وَمِنْ اٰيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ وَقَوْلِهِ حَيْثُ كَانُوا الضَّمِيرُ فِيهِ اِمَّا لِلْاَغْنِيَاءِ اَوْ لِلْاَغْنِيَاءِ وَالْفُقَرَاءِ جَمِيعًا وَالْمَقْصُودُ بَيَانُ اَنَّهُ لَا يَجُوزُ نَقْلُ الزَّكٰوةِ كَمَا عَلَيْهِ الْجُمْهُورُ اَوْ لِلْفُقَرَاءِ فَقَطْ وَحَيْثُ لِتَعْمِيمِ الْاَمْكِنَةِ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَقْصُودُ بَيَانُ جَوَازِ النَّقْلِ وَالْحَدِيثُ اَعَمُّ مِنْ اَنْ يَكُونَ اَغْنِيَاءُ هُمْ فُقَرَاءَ هُمْ اَوْ لَا فَاِنْ فُسِّرَ بِاَغْنِيَاءِ تِلْكَ الْبَلْدَةِ وَفُقَرَاءِ هَا فَاِنْ كَانُوا دَلِيلًا عَلَى عَدَمِ جَوَازِ النَّقْلِ وَاِنْ فُسِّرَ بِاَغْنِيَاءِ الْمُسْلِمِينَ وَفُقَرَاءِ هِمْ يَكُونُ دَلِيلًا عَلَى جَوَازِ النَّقْلِ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ ١٢ قَوْلُهُ اَنْ يُسْلِفَهُ اَلْفَ دِينَارٍ فِي الزَّكٰوةِ الْخُمُسُ اَى بِالْفَاءِ فِي بَعْضِ النُّسَخِ اَعْنِي فَاَمَّا لِلتَّعْلِيلِ اَى وَلَا يَصِحُّ فَاَمَّا وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ ١٢ قَوْلُهُ وَقَوْلُهُ لَيْسَ فِي الَّذِي يُصَابُ فِي الْمَاءِ اَى وَلِكَوْنِ ذٰلِكَ دَرْكًا لِلْمُصَنِّفِ ذَكَرَ رَدَّ الْكَلَامِ الْحَسَنِ وَبِالْفَاءِ فِي بَعْضِ النُّسَخِ اَعْنِي فَاَمَّا لِلتَّعْلِيلِ اَى وَلَا يَصِحُّ فَاَمَّا وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَم

لقطة في ارض العدو فعرفها فان كانت من العدو ففيها الخمس وقال بعض الناس المعدن ركاز مثل دفن الجاهلية لانه يقال ارکز المعدن اذا اخرج منه شئ قيل له نفد يقال لمن وهب له الشئ وربح ربحا كثيرا او كثر ثمره ارکزت ثمرة فصله قال لا بأس ان يكتمه ولا يؤدي الخمس حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب وعن ابي سلمة ابن عبد الرحمن عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال العجماء جبار والبئر جبار والمعدن جبار وفي الركاز الخمس باب قول الله تعالى والعاملين عليها ومحاسبة المصدقين مع الامام حدثنا يوسف بن موسى قال حدثنا ابو اسامة قال حدثنا هشام ابن عروة عن ابيه عن ابي حميد الساعدي قال استعمل رسول الله صلى الله عليه وسلم رجلا من الاسد على صدقات بني سليم يدعى ابن اللتبية فلما جاء حاسبه باب استعمال ابل الصدقة والبانها لابناء السبيل حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى عن شعبة قال حدثنا قتادة عن انس ان اناسا من عرينة اجتووا المدينة فرخص لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يأتوا ابل الصدقة فيشربوا من البانها وابوالها فقتلوا الراعي واستاقوا الذود فارسل رسول الله صلى الله عليه وسلم في اثرهم فاتي بهم فقطع ايديهم وارجلهم وسمر اعينهم وتركهم بالحرة يعضون الحجارة تابعه ابو قلابة وثابت وحميد عن انس باب وسم الامام ابل الصدقة بيده حدثنا ابراهيم ابن المنذر قال حدثنا الوليد قال حدثنا ابو عمرو قال حدثني اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة قال حدثني انس بن مالك قال غدوت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم بعبد الله بن ابي طلحة يحنكه فوافيته في يده الميسم يسم ابل الصدقة

بسم الله الرحمن الرحيم

باب فرض صدقة الفطر ورأى ابو العالية وعطاء وابن سيرين صدقة الفطر فريضة حدثنا يحيى بن محمد بن السكن قال حدثنا محمد بن جعفر قال حدثنا اسمعيل هو ابن جعفر عن عمر بن نافع عن ابيه عن ابن عمر قال فرض رسول الله صلى الله عليه وسلم زكوة الفطر صاعا من تمر او صاعا من شعير على العبد والحر والذكر والانثى والصغير والكبير من المسلمين وامر بها ان تؤدى قبل خروج الناس الى الصلوة باب صدقة الفطر على العبد وغيره من المسلمين حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا

---

١ قوله وقال بعض الناس. اراد به ابا حنيفة رح جزم به ابن التين قال ولعل الابهري الا شهر ثم قال ابن بطال ذهب ابو حنيفة والثوري وغيرهما الى ان المعدن كالركاز واحتج لهم بقول العرب اركز الرجل اذا اصاب ركازا وهي قطع من الذهب وفي النهاية المعدن والركاز واحد فاذا علم ذلك بطل التشنيع على ابي حنيفة كذا ذكره العيني ١٢ ٢ قوله لانه يقال اركز المعدن اذا خرج منه شئ اشاره الى تعليل من يقول ان المعدن هو الركاز وليس كذلك لانه لم يعهد من العرب ولا منهم انهم قالوا لمركز المعدن وانما قالوا لمركز الرجل فاذا لم يكن بلدا صحيحا فليتوجه الالزام بقول القائل قد يقال وهب لي الجواد اذا وهب له ولا يلزم ان يقال كل واهب الموهوب والزرع الثمار لكنه يجب فيه الخمس وليس كذلك بل الواجب فيه ربع العشر ومعنى اركز الرجل صار له ركاز من قطع الذهب كما ذكرنا ولا يلزم منه اذا وهب لرجل شئ ان يقال له اركزت يا خطاب وكذلك اذا زرع له سمكا كثيرا او كثر ثمره ولو علم المعترض ان معنى الفعل ههنا ما هو لما اعترض ولا الفحش فيه ومعنى الفعل ههنا للصيرورة كاقده البعيراي صار قاعدة ومعنى اركز الرجل اي صار له ركاز ١٢ منه ٣ قوله ثم ناقضه. هذا الزام آخر وجه المناقضة انه قال اولا المعدن يجب فيه الخمس لانه ركاز ثانيا انه لا يؤدي الخمس في الركاز وهو مقاول للمعدن ويكرر اني عن الساعي حتى لا يطالب به قال العيني قلت هذا ليس بمناقضة لانه فهم من كلام هذا القائل غير ما اراد فضمه منه بلا تامل وتوهم وصدق الشاعر وكم من كاتب قولا صحيحا وآفته من الفهم السقيم بيان ذلك ان الطحاوي حكى عن ابي حنيفة انه قال من وجد ركازا فلا بأس ان يصلي الخمس للساكين وان كان ممتاها جاز له ان يأخذه لنفسه قال وانما اراد ابو حنيفة انه تاول ان له حقا في بيت المال فلذلك له ان يأخذ الخمس عوضا عن ذلك كذا في العيني قال المهلب اذا قال البخاري انه ناقضه فهو تعسف وقال القسطلاني قد اعترض ابن بطال على المؤلف في هذا المناقضة بان الذي اجاز ابو حنيفة كيف انما هو اذا كان ممتاها اليه بمعنى انه يتاول ان له حقا في بيت المال ونصيبا في الغنى فاجاز له ان يأخذ الخمس لنفسه عوضا عن ذلك فلا مناقضة اسقط الخمس عن المعدن بعد ما اوجبه فيه انتهى ١٢ ٤ قوله لابناء السبيل. قال ابن بطال غرض البخاري في هذا الباب اثبات وضع الصدقة في صنف واحد من الاصناف الثمانية خلافا لمن قال انه لا يجوز القسمة الا على الثمانية والحجة قاطعة لما ذهب اليه ١٢ منه ٥ قوله وسم الامام ابل الصدقة بيده. الوسم بفتح الواو وهي التاثير بعلامة نحو كية وقطع الاذن واصله من السمة وهي العلامة كذا قاله الرماني وفي القاموس الوسم التاثر بالكي والميسم المكواة ١٢ ٦ قوله يحنكه. من التحنيك وهو ان يمضغ التمرة ويجعلها

في فم الصبي ويمسك بها في حنكه بسبابته حتى تتحلل في حنكه والحنك اعلى داخل الفم ١٢ منه ك ع ٧ قوله فوافيته. من الموافاة وهو اتيان الشئ بقال وافيته اذا اتيته والميسم المكواة اي الحديدة التي تكوى بها الدابة وفي اباحة الكي في الحيوان. كذا في العيني ١٢ ٨ قوله ورأى ابو العالية. الى قوله صدقة الفطر فريضة والعلماء اختلفوا فيه قالت طائفة هي فرض وهم الثلاثة المذكورون هنا الشافعي ومالك واحمد وقالت الحنفية هي واجبة وهو مقتضى قاعدتهم ان الواجب ما ثبت بدليل ظني وقالت الظاهرية انها سنة ومعنى فرض قدر ملتقط من ك ع قس ١٢ منه ٩ قوله العبد وغيره من المسلمين. ظاهره انه كان يرى وجوبها على العبد وان كان سيده متحملا عنه قال المهلب في اوجب طائفة على نفس العبد وعلى السيد تكميه من كسبها كتكميته من صلوة الفرض وعند الجمهور على سيده عنه ثم افترقوا فرقتين فقالت طائفة على السيد ابتداء وكلفته على بعض من وقال آخرون تجب على العبد ثم محملا عنه سيده. كذا في العيني ١٢ منه ١٠ اي المعتبر بعض الناس ١٢ منه

اسماء الرجال

عبد الله بن يوسف التنيسي مالك الامام المدني ابن شهاب الزهري سعيد بن المسيب بن حزن المخزومي باب قول الله والعاملين عليها ابو يوسف بن موسى بن راشد القطان ابو اسامة حماد بن اسامة هشام بن عروة بن الزبير ابي حميد اسمه عبد الرحمن والمنذر مسدد ابو ان مسرهد يحيى ابن سعيد القطان شعبة بن الحجاج العتكي قتادة بن دعامة السدوسي تابعه اي تابع قتادة ابو قلابة بكسر القاف عبد الله بن زيد الجرمي فيما وصله المؤلف في كتاب الطهارة وثابت بن اسلم البناني وحميد الطويل فيما وصله مسلم وغيره. باب وسم الابل ابراهيم ابن المنذر الحزامي القرشي الاسدي الوليد بن مسلم القرشي ابو عمرو عبد الرحمن الاوزاعي باب فرض صدقة الفطر يحيى بن محمد بن السكن هو القرشي البزاز محمد بن مهدي بن عبد الله الشعثي اسمعيل بن جعفر الانصاري عمر بن نافع العدوي مولى ابن عمر باب صدقة الفطر على العبد عبد الله بن يوسف هو التنيسي ١٢

حل اللغات

سمعا وطاعة اي كلمنا بسامر محبب بالحرة بفتح الحاء وتشديد الراء ارض ذات حجارة سود. الوسم التاثير بعلامة نحو كية وقطع الاذن واصله من السمة وهي العلامة يحنكه من التحنيك وهو ان يمضغ التمرة ويجعلها في فم الصبي ويمسك بها في حنكه بسبابته حتى تتحلل في حنكه وافيته اتيته الميسم حديدة يكوى بها يسوم يعلم اقط الكشك لبن مجفف يابس مستحجر يطبخ به ١٢ منه ١٥ اسمه عبد الله وكان من بني لبب حي من الازد وقيل التيمية كانت امه فحرفت بها ١٢ ع

(قوله والمعدن جبار) يحتمل ان المعنى ان اهلاكه هدر ويحتمل ان المراد انه هدر لا شئ فيه وورد بانه يختلف معنى جبار في المواضع الثلاثة ويلزم ان لا يجب شئ في المعدن لكن قد يقال ان المعنى الاول قليل الجدوى لانه مفهوم من قوله والبئر جبار وذلك لان المراد من البئر في قوله والبئر جبار ما يعم البئر حقيقة وما في حكمها من الحفرات لظهور عموم الحكم للكل فذكر المعدن بعده بانه جبار بهذا المعنى يفضي الى خلو الكلام عن الافادة وايضا لا يظهر لتخصيص المعدن دون غيره من الحفرات فائدة واما التناسب فكما ان مقتضى الاول وهو قوله العجماء جبار والبئر جبار المعنى الاول كذلك مقتضى الاخير اعني وفي الركاز الخمس المعنى الثاني بل يحصل بالمعنى الثاني التناسب بين كل اثنين كالعجماء والبئر والمعدن والركاز ولا يحصل بالمعنى الاول بل يصير قوله وفي الركاز الخمس كلاما اجنبيا وما قيل في رد المعنى الثاني انه يلزم ان لا يجب شئ اصلا في المعدن وقد يجاب عنه بالتزامه ولا يأتي فيه وجوب الزكاة فيما خرج منه لظهور انه لا شئ في المعدن نفسه اذا كان الواجب الزكاة في النقدين سواء اخرجناها من المعدن او غيره كيف والزكاة في النقدين على العموم واجب عند الكل حتى عند من اوجب وظيفة في المعدن اذ لا يسقط بها عندهم زكاة النقدين الخارجين منه بشرطها بان يبلغ النصاب وحال عليه الحول فوظيفة المعدن ليس نفس الزكاة نعم فيها مع ثبوت الزكاة في النقدين وهذا ظاهر كيف ومصارف وظيفة المعدن عند من يثبتها مصارف خمس الغنيمة لا مصارف الزكاة فبينهما بون بعيد نعم نفي عند من لا يثبت في المعدن نفسه من حيث خصوص كونه معدنا شيئا ولا يتاتى النفي ايجاب الزكاة عنده في النقدين على العموم والله تعالى اعلم اه سندي

Marfat.com

مالك عن نافع عن ابن عمر انّ رسول الله صلى الله عليه وسلم فرض زكوة الفطر صاعًا من تمر او صاعًا من شعير على كل حرّ او عبد ذكر او انثى من المسلمين **باب** صدقة الفطر صاع من شعير **حدثنا** قبيصة بن عقبة قال حدثنا سفين عن زيد بن اسلم عن عياض ابن عبد الله عن ابى سعيد الخدرى قال كنا نطعم الصدقة صاعًا من شعير **باب** صدقة الفطر صاع من طعام **وحدثنا** عبد الله ابن يوسف قال اخبرنا مالك عن زيد بن اسلم عن عياض بن عبد الله بن سعد بن ابى سرح العامرى انه سمع ابا سعيد الخدرى يقول كنا نخرج زكوة الفطر صاعًا من طعام او صاعًا من شعير او صاعًا من تمر او صاعًا من اقط او صاعًا من زبيب **باب** صدقة الفطر صاع من تمر **حدثنا** احمد بن يونس قال حدثنا الليث عن نافع ان عبد الله بن عمر قال امر النبى صلى الله عليه وسلم بزكوة الفطر صاعًا من تمر او صاعًا من شعير قال عبد الله فجعل الناس عدله مدين من حنطة **باب** صاع من زبيب **حدثنا** عبد الله ابن منير سمع يزيد بن ابى حكيم العدنى قال حدثنا سفين عن زيد بن اسلم قال حدثنى عياض بن عبد الله بن سعد بن ابى سرح عن ابى سعيد الخدرى قال كنا نعطيها فى زمان النبى صلى الله عليه وسلم صاعًا من طعام او صاعًا من تمر او صاعًا من شعير او صاعًا من زبيب فلما جاء معاوية وجاءت السمراء قال ارى مدًّا من هذا يعدل مدّين **باب** الصدقة قبل العيد **حدثنا** آدم قال حدثنا حفص ابن ميسرة قال حدثنى موسى بن عقبة عن نافع عن ابن عمر ان النبى صلى الله عليه وسلم امر بزكوة الفطر قبل خروج الناس الى الصلوة **حدثنا** معاذ بن فضالة قال حدثنا ابو عمر حفص بن ميسرة عن زيد بن اسلم عن عياض بن عبد الله بن سعد عن ابى سعيد الخدرى قال كنا نخرج فى عهد النبى صلى الله عليه وسلم يوم الفطر صاعًا من طعام قال ابو سعيد وكان طعامنا الشعير والزبيب والاقط والتمر **باب** صدقة الفطر على الحرّ والمملوك وقال الزهرى فى المملوكين للتجارة يزكّى فى التجارة ويزكى فى الفطر **حدثنا** ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زيد قال حدثنا ايوب عن نافع عن ابن عمر قال فرض النبى صلى الله عليه وسلم صدقة الفطر او قال رمضان على الذكر والانثى والحرّ والمملوك صاعًا من تمر او صاعًا من شعير فعدل الناس به نصف صاع من برّ فكان ابن عمر يعطى التمر فاعوز اهل المدينة من التمر فاعطى شعيرًا وكان ابن عمر يعطى عن الصغير والكبير حتى ان كان ليعطى عن بنىّ وكان ابن عمر يعطيها الذين يقبلونها وكانوا يعطون قبل الفطر بيوم او يومين قال ابو عبد الله بنى يعنى بنى نافع قال كانوا يعطون ليجمع للفقراء **باب** صدقة الفطر على الصغير والكبير قال ابو عمرو رواه عمر وعلىّ وابن عمر وجابر وعائشة وطاؤس وعطاء وابن سيرين ان يزكّى عن مال اليتيم وقال الزهرى يزكّى مال المجنون **حدثنا** مسدد قال حدثنا يحيى عن عبيد الله قال حدثنى نافع عن ابن عمر قال فرض رسول الله صلى الله عليه وسلم صدقة الفطر صاعًا من شعير او صاعًا من تمر على الصغير والكبير والحر والمملوك

شعير فى صدقة الفطر صاعًا صاعًا حدثنا صدقة الفطر يعطى يقبلون

١ قوله (او انثى) المرأة المزوجة لا تجب فطرتها على زوجها عند ابى حنيفة والثورى وابن المنذر والحديث حجة لهم وقال الشافعى ومالك فى الصحيح انها تابعة للنفقة ١٢ ك ٢ قوله قال فى القاموس الاقط مثلثة ويحرك وكمكتف وجبل وابل شئ يتخذ من الحليض اللبنى انتهى وفى العينى هو لبن مخفف يابس كالحجر يطبخ به ويقال له بالفارسية ماستبه انتهى قال القسطلانى وان افسد الملح جوهره بمجز ١٢.

٣ قوله فجعل الناس. اراد به معاوية ومن معه كما صرح به فى الرواية الاخرى عدله قال فى القاموس العدل اى بالفتح المثل والنظير كالعدل اى بالكسر انتهى وقال الاخفش بالكسر المثل وبالفتح مصدر مدرين مثنية مدو هو ربع الصاع. قيس قال العينى قال النووى هذا الحديث معتمد ابى حنيفة ثم قال بانه فعل صحابى وقد خالفه ابو سعيد وغيره من الصحابة ممن هو اطول صحبة منه واعلم بحال النبى صلعم وقد اخبر معاوية بانه رأى رأه لا قول سمعه من النبى فلنا ان قوله فعل صحابى لا يمنع لانا قد وافقنا غيره من الصحابة الجم الغفير بدليل قوله فى الحديث فاخذ الناس بذلك ولفظة الناس للعموم فكان اجماعا ولا تضر مخالفة ابى سعيد لذلك بقوله اما انا فلا ازال اخرجه لانه لا يقدح فى الاجماع سيما اذا كان فيه الخلفاء الاربعة او نقول اراد الزيادة على قدر الواجب تطوعا وسيجئ بعض بيانه فى الصفحة الآتية انشاء الله تعالى ١٢ ٤ قوله السمراء بفتح السين المهملة وسكون الميم وبعد الراء ممدودة وهو البر الشامى ويطلق على كل بر ١٢ عمدة القارى ٥ قوله امر بزكوة الفطر قبل خروج الناس. ظاهره يقتضى وجوب الاداء قبل صلوة العيد ولكنه محمول على الاستحباب وذلك ليتصل الغناء بالفقراء فى هذا اليوم ويستريحوا من الطواف قاله العينى قال الكرمانى رخص انما خير الى آخر النهار لان الحديث الذى اطلق فيه يوم الفطر وقال احمد ارجو ان لا يكون بأس بالتأخير عن يوم الفطر انتهى ١٢ ٦ قوله كن نخرج فى عهد النبى صلعم يوم الفطر صاعا من طعام قال ابو سعيد وكان طعامنا. الخ قال العينى هذا يدل صريحا على ان المراد من قوله من طعام انما هو احد الاصناف المذكورة اى الا البرخاصة والمطابقة فى قوله يوم الفطر لكن لا يدل على اخراجها قبل الخروج الى الصلوة صريحا انتهى قال صدر الشريعة اعلم ان الواجب عند الشافعى صاع من الحجازى وهو خمسة ارطال وثلث رطل وعندنا نصف صاع من العراقى وهو ستون مثقالا فى المن ارطال اسناره اربعة مثاقيل وهو مائتان وثمانون درهما وزنا بوزن سبعة مثاقيل انتهى مختصرا وفى الدر المختار والصاع ستة عشر رطلا بالعراقى وهو مائة وواحد وستون درهما وزنا بوزن سبعة مثاقيل من الحب المتوسط لا الكبار ولا الصغار ١٢ ٧ قوله على الحر والمملوك. سبق باب صدقة الفطر على العبد وغيره من المسلمين قال ابن المنير عند من الترجمة الاولى ان الصدقة لا تخرج عن كل من لزمه لقيده بقوله من المسلمين وغرضه من هذه تمييز من تجب عليه او عنه بعد وجود شرط الاسلام. كذا فى القسطلانى ١٢ ٨ قوله يزكى بفتح الكاف بنيا للمفعول او بكسرها بنيا للفاعل اى يؤدى الزكوة فى التجارة زكوة يتمم آخر الحول وفى الفطر زكوة ابدانهم قال القسطلانى هذا قول الجمهور وقال الحنفية لا يلزم السيد زكوة الفطر عن عبيد التجارة اذ لا يلزم فى مال واحد زكاتان انتهى ١٢ ٩ قوله فعدل الناس. اى معاوية ومن معه قال المكمانى فان قلت التخصيص خلاف الظاهر فكيف المراد به الصحابة فيصير اجماعا سكوتيا قلت الاصل فى الام ان يكون للجنس الصادق على القليل والكثير والاستغراق مجاز انتهى قال العينى هذا يعسف ١٢ وذكر ابن العام من مجاهد قال كل شئ سوى الحنطة فقيه صاع وفى الحنطة نصف صاع ونحوه عن طاؤس وابن المسيب وابن الزبير وسعيد بن جبير وبسطه واخرجه الطحاوى عن جماعة كثيرة ثم قال فهذا كل ما روينا فى هذا الباب عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ومن اصحابه ومن تابعهم كلهم على ان صدقة الفطر من الحنطة نصف صاع وما سوى الحنطة صاعا وما علمنا احدا من اصحاب رسول الله صلعم ولا من التابعين روى عنه خلاف ذلك فلا ينبغى لاحد ان يخالف ذلك اذ قد رأينا رجالا ممن ابى بكر وعمر وعثمان وعلى انتهى مختصرا بزيادة من كلامه فليتنبه فهم ١٢ ١٠ قوله ليطعما الذين يغتدون. اى الذى ينبغيهما الصيام بالقيد ناسبا هذا الجزم بقول ابن بطال وقال ابن التين معناه من قال انا فقير والاول اظهر ولو بدره ما وقع فى نسخة الصغانى عقب الحديث قال ابو عبد الله يعنى المصنف كانوا يعطون ليجمع للفقراء ١٢ فتح البارى

اسماء الرجال

مالك هو الامام المدنى نافع مولى ابن عمر **باب** صدقة الفطر صاع من شعير قبيصة بن عقبة هو العامرى الكوفى اسلم مولى عمر بن الخطاب عياض بن عبد الله هو عامر الآتى **باب** صدقة الفطر صاع من تمر احمد بن يونس هو احمد ابن عبد الله بن يونس التميمى اليشكرى الليث هو ابن سعد الامام نافع مولى ابن عمر **باب** صاع من زبيب عبد الله ابن منير هو ابو الزاهر الهروى سفيان الثورى ومن بعده تكرر ذا فى هذه الصفحة **باب** الصدقة قبل العيد آدم هو ابن ابى اياس العسقلانى حفص بن ميسرة الصنعانى نزيل الشام موسى بن عقبة الاسدى الامام فى المغازى نافع مولى ابن عمر معاذ بن فضالة البوزيد البصرى ابو عمر من لحقه هم السابعون قال ابو سعيد هو البجدى **باب** صدقة الفطر الخ. ابو النعمان محمد بن الفضل السدوسى حماد بن زيد بن درهم الازدى الجهضمى ايوب هو السختيانى تابع مولى ابن عمر **باب** صدقة الفطر على الصغير الخ مسدد هو ابن مسرهد يحيى هو ابن سعيد القطان عبيد الله هو ابن عمر العمرى ١٢

حل اللغات

العدل بالفتح والكسر المثل والنظير وقال الاخفش بالكسر المثل وبالفتح مصدر السماع الشامى. اعوز احتاج ١٢

marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب المناسك

باب وجوب الحج وفضله وقول الله تعالى ولله على الناس حج البيت من استطاع اليه سبيلا ومن كفر فان الله غني عن العلمين

حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن سليمن بن يسار عن عبد الله بن عباس قال كان الفضل ردف رسول الله صلى الله عليه وسلم فجاءت امرأة من خثعم فجعل الفضل ينظر اليها وتنظر اليه وجعل النبي صلى الله عليه وسلم يصرف وجه الفضل الى الشق الاخر فقالت يا رسول الله ان فريضة الله على عباده في الحج ادركت ابي شيخا كبيرا لا يثبت على الراحلة افاحج عنه قال نعم وذلك في حجة الوداع

باب قول الله تعالى يأتوك رجالا وعلى كل ضامر يأتين من كل فج عميق ليشهدوا منافع لهم فجاج الطرق الواسعة

حدثنا احمد بن عيسى قال حدثنا ابن وهب قال اخبرني يونس عن ابن شهاب ان سالم بن عبد الله بن عمر اخبره ان ابن عمر قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يركب راحلته بذي الحليفة ثم يهل حين تستوي به قائمة

حدثنا ابراهيم بن موسى قال اخبرنا الوليد قال حدثنا الاوزاعي سمع عطاء يحدث عن جابر بن عبد الله الانصاري ان اهلال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ذي الحليفة حين استوت به راحلته رواه انس وابن عباس يعني حديث ابراهيم بن موسى

باب الحج على الرحل وقال ابان حدثنا مالك بن دينار عن القاسم بن محمد عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم بعث معها اخاها عبد الرحمن فأعمرها من التنعيم وحملها على قتب وقال عمر شد الرحال في الحج فانه احد الجهادين و

قال محمد بن ابي بكر حدثنا يزيد بن زريع قال حدثنا عزرة بن ثابت عن ثمامة بن عبد الله بن انس قال حج انس على رحل ولم يكن شيخا وحدث ان النبي صلى الله عليه وسلم حج على رحل وكانت زاملته

حدثنا عمرو بن علي قال حدثنا ابو عاصم قال حدثنا ابن جريج قال حدثنا القاسم بن محمد عن عائشة انها قالت يا رسول الله اعتمرتم ولم اعتمر قال يا عبد الرحمن اذهب باختك فاعمرها من التنعيم فاحقبها على ناقة فاعتمرت

باب فضل الحج المبرور

حدثنا عبد العزيز بن عبد الله قال حدثنا ابراهيم بن سعد عن الزهري عن سعيد بن المسيب عن ابي هريرة قال سئل النبي صلى الله عليه وسلم اي الاعمال افضل قال ايمان بالله ورسوله قيل ثم ماذا

كتاب الحج ... باب وجوب الحج وفضله وقول الله تعالى ولله على الناس حج البيت من استطاع اليه سبيلا ومن كفر فان الله غني عن العلمين ... حدثنا عبد الله بن يوسف ... عن ابن شهاب ... عن ابن عباس ... ردف ... خثعم ... فجعل الفضل ينظر اليها ... فريضة الله على عباده في الحج ... ادركت ابي شيخا كبيرا ... افاحج عنه ... باب قول الله تعالى يأتوك رجالا ... فجاج ... حدثنا احمد بن عيسى ... ابن وهب ... يونس ... سالم بن عبد الله ... ابن عمر ... رأيت رسول الله ... يركب راحلته ... بذي الحليفة ... تستوي به ... حدثنا ابراهيم بن موسى ... الوليد ... الاوزاعي ... سمع عطاء يحدث ... جابر بن عبد الله الانصاري ... اهلال رسول الله ... من ذي الحليفة ... استوت به راحلته ... رواه انس وابن عباس ... حدث ... باب الحج على الرحل ... ابان ... حدثنا مالك بن دينار ... القاسم بن محمد ... عائشة ... بعث معها اخاها عبد الرحمن ... التنعيم ... على قتب ... عمر شد الرحال ... الحج ... احد الجهادين ... محمد بن ابي بكر ... حدثنا يزيد بن زريع ... حدثنا عزرة بن ثابت ... ثمامة بن عبد الله بن انس ... حج انس على رحل ... شيخا ... حدث ... حج على رحل ... زاملته ... حدثنا عمرو بن علي ... ابو عاصم ... حدثنا ابن جريج ... القاسم بن محمد ... عائشة ... اعتمرتم ... اعتمر ... عبد الرحمن ... باختك ... فاعمرها ... التنعيم ... فاحقبها ... ناقة ... فاعتمرت ... باب فضل الحج المبرور ... حدثنا عبد العزيز بن عبد الله ... ابراهيم بن سعد ... الزهري ... سعيد بن المسيب ... ابي هريرة ... سئل النبي صلى الله عليه وسلم اي الاعمال افضل ... ايمان بالله ورسوله ... ثم ماذا

---

١ قوله ولله على الناس حج البيت الخ اي ولله فرض واجب على الناس حج البيت من استطاع اليه سبيلا من الناس مختص لهذا الاستطاعة هي الزاد والراحلة وتخلية السبيل اشار بذكر الآية الى ان وجوب الحج قد ثبت بها قوله ومن كفر اي من جحد فريضة الحج فان الله غني عن العالمين اي فلا يضره كفرهم ودلالة عطفه ايانا هم وقال البيضاوي وضع الكفر موضع ترك الحج تأكيدا للوجوب وتغليظا على تاركه ولذا قال عليه السلام من مات ولم يحج فليمت ان شاء يهوديا او نصرانيا. كذا في ع ق س ١٢ ٢ قوله ادركت ابي شيخا كبيرا معناه وجب عليه الحج بان اسلم وحصل لمثله في هذه الحالة افاحج عنه قال نعم فيه دليل على انه يجوز للرجل ان يحج عن غيره وان لم يكن حج عن نفسه لاطلاق الحديث ولانه لم يسأله احججت ام لا وهو مذهب ابي حنيفة ومالك واحمد في رواية وقال الشافعي واسحق ليس لمن لم يحج عن غيره فان فعل وقع احرامه عن حجة الاسلام والمطابقة للترجمة تؤخذ بدقة النظر وذلك ان الحديث يدل على تأكيد الامر بالحج حتى ان المكلف لا يعذر بتركه عند عجزه بل يلزمه ان يستنيب غيره وهذا يدل على ان في مباشرته فضلا عظيما فمن هذا توخذ المطابقة كذا في العيني ١٢. ٣ قوله قول الله تعالى يأتوك رجالا الخ اي مشاة وعلى كل ضامر اي مهزول والضامر بغير ياء يستعمل للمذكر والمؤنث وياتين صفة لكل ضامر لانه في معنى الجمع وسبب نزول هذه الآية كما ذكره الطبري قال مجاهد كانوا للايركبون فانزل الله تعوا يأتوك رجالا وعلى كل ضامر فامرهم بالزاد ورخص لهم في الركوب والمرد من ثم ذكر للمس هذه الآية مترجما بها لينبه على ان اشتراط الراحلة في وجوب الحج لا يمنع جواز الحج ماشيا مع القدرة على الراحلة وقال المؤلف في مفسر القوله تعالى في سورة الحج فجاج جمع فج الطريق الواسعة ١٢ تس ٤ قوله احد الجهادين سماه جهادا بانه يجاهد فيه النفس بالصبر على مشقة السفر وترك الملاذ ودور الشيطان عن الشهوات ١٢. ٥ قوله ولم يكن شيخا اي بخيلا اي لم يكن تركه الهودج والاكتفاء بالقتب للبخل بل لمتابعة رسول الله صلعم ١٢. ٦ قوله فاحقبها بهمزة مفتوحة وسكون الحاء المهملة وفتح القاف والموحدة اي حملها عبد الرحمن على عقبة الرحل وردفها خلفه والعقبة هي الزيادة التي تجعل في مؤخر القتب ونحوه ابي ذر عن الكشميهني فاعقبها بكسر القاف وسكون الموحدة قال الاصطلاني قال العيني وفيه المطابقة للترجمة ١٢ ٧ قوله المبرور اي المقبول قيل الذي لا يخالطه شئ من المأثم ولا رياء فيه من البر وهو اسم جامع للخير يقال بر يبر حجه وبر يبر عمله بفتح الباء وضمها. كذا في العيني وفتح ١٢ ٨ قوله اي الاعمال افضل الخ قال العيني فيه دلالة على ان الافضل بعد الايمان الجهاد وبعده الحج المبرور فان قلت في حديث ابن مسعود رضه اي العمل افضل قال الصلوة لوقتها ثم ذكر بر

اللوالدين ثم الجهاد وفي حديث ابن عمر رضه اي الاسلام خير قال تطعم الطعام وتقرأ السلام على من عرفت وعلى من لم تعرف الى اخر الحديث وفي حديث ابي موسى رضه اي الاسلام افضل قال من سلم المسلمون من لسانه ويده وكذا وقع افضليته الامور في اخر الاحاديث فالجواب بوجهين احدهما انه جرى على اختلاف الاحوال والاشخاص كما روي انه عليه السلام قال حجة لمن لم يحج افضل من اربعين غزوة و غزوة لمن حج افضل من اربعين حجة والاخر وهو لفظة من مزيدة والمراد من افضل الاعمال كذا لما يقال فلان افضل الناس اي من العلم ومنه قوله عليه السلام خيركم خيركم لاهله انتهى كلامه مع اختصار ذكره في كتاب الايمان ١٢

اسماء الرجال

سليمان بن يسار مولى ميمونة ... يونس بن يزيد الايلي ابو يزيد ... ابراهيم بن سعد ... الزهري ... سعيد بن المسيب ... ابي هريرة ... عبد العزيز بن عبد الله ... ابراهيم بن موسى ... الوليد ... الاوزاعي ... عطاء ... جابر بن عبد الله ... عبد الله بن يوسف ... مالك ... ابن شهاب ... سالم ... عبد الله بن عمر ... ابن وهب ... يونس

قال جهادكن سبيل الله قيل ثم ماذا قال حج مبرور حدثنا عبد الرحمن بن المبارك قال حدثنا خالد قال اخبرنا حبيب بن ابي عمرة عن عائشة بنت طلحة عن عائشة ام المؤمنين انها قالت يا رسول الله نرى الجهاد افضل العمل افلا نجاهد قال لا لكن افضل الجهاد حج مبرور حدثنا ادم قال حدثنا شعبة قال حدثنا سيار ابو الحكم قال سمعت ابا حازم قال سمعت ابا هريرة قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول من حج لله فلم يرفث ولم يفسق رجع كيوم ولدته امه باب فرض مواقيت الحج والعمرة حدثنا مالك بن اسمعيل قال حدثنا زهير قال حدثني زيد بن جبير انه اتى عبد الله بن عمر في منزله وله نسوط وسواد فقال ان اعتمر قال فرضها رسول الله صلى الله عليه وسلم لاهل نجد من قرن ولاهل المدينة ذا الحليفة ولاهل الشام الجحفة باب قول الله تعالى وتزودوا فان خير الزاد التقوى حدثنا يحيى بن بشر قال حدثنا شبابة عن ورقاء عن عمرو بن دينار عن عكرمة عن ابن عباس قال كان اهل اليمن يحجون ولا يتزودون ويقولون نحن المتوكلون فاذا قدموا مكة سألوا الناس فانزل الله عز وجل فتزودوا فان خير الزاد التقوى رواه ابن عيينة عن عمرو عن عكرمة مرسلا باب مهل اهل مكة للحج والعمرة حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا وهيب قال حدثنا ابن طاؤس عن ابيه عن ابن عباس قال ان النبي صلى الله عليه وسلم وقت لاهل المدينة ذا الحليفة ولاهل الشام الجحفة ولاهل نجد قرن المنازل ولاهل اليمن يلملم هن لهن ولمن اتى عليهن من غيرهن ممن اراد الحج والعمرة ومن كان دون ذلك فمن حيث انشأ حتى اهل مكة من مكة باب مواقيت اهل المدينة حدثنا عبد الله بن عبد العزيز قال حدثنا مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم وقت لاهل المدينة ذا الحليفة ولاهل الشام الجحفة ولاهل نجد قرن المنازل ولاهل اليمن يلملم هن لهن ولكل اتى عليهن من غيرهن ممن اراد الحج والعمرة فمن كان دون ذلك فمن حيث يحرم حتى اهل مكة من مكة حتى اهل المدينة من المدينة

قوله رجع كيوم ولدته امه اى صار اورجع من ذنوبه اوفرغ من الحج وقوله كيوم ولدته امه على الاول وحال على الوجهين الاخيرين بتاويل كنفسه يوم ولدته امه اذ لا معنى لتشبيه التخص باليوم والله تعالى اعلم اما حمله على معنى رجع الى بيته فبعيد تامل قوله باب مهل اهل مكة للحج والعمرة كانه نبه بذلك على ان سوق الحديث لميقات الحج والعمرة جميعا لا لميقات الحج فقط ولذلك قال ومن اراد الحج والعمرة فمقتضاه ان ماجعل ميقاتا لهم للحج والعمرة جميعا لا للحج فقط وان ذهب الجمهور الى الثاني وجعلوا ميقات العمرة لاهل مكة ادنى الحل بحديث احرام عائشة بالعمرة من التنعيم وذلك لان عائشة ما كانت مكية حقيقة فيجوز ان يكون ميقات مثلها للتنعيم للعمرة وان كان ميقات المكي نفس مكة وكذا يجوز احرامهما من التنعيم لانها ارادت العمرة الا فاتية حيث ارادت المساواة لسائر المعتمرين في ذلك السفر فخرجت عائشة لا يعارض هذا الحديث كما نبه بهذه الترجمة اراد الاعتراض على الجمهور والله تعالى اعلم قوله ولاهل الشام الجحفة قال ابن دقيق العيد انه يشمل من مرّ من اهل الشام بذي الحليفة ومن لم يمر وقوله لهن اى عليهن من غير اهلهن يشمل الشامي اذا مر بذي الحليفة وغيرها فهو اولى ومتعارض اهـ واجيب بان قوله هن لهن تفسير لقوله وقت لاهل المدينة مثلا وان المراد باهل المدينة ساكنوها ومن سلك طريق سفرهم فمر على ميقاتهم فلا اشكال ولا تعارض اهـ قلت وعلى هذا لا يبقى لقوله لهن اى عليهن من غير اهلهن فائدة اصلا الا ان يقال هو من جملة التفسير اذ لولا ذلك لفهم من اهل المدينة في قوله وقت لاهل المدينة مثلا الاهل الحقيقي وليواسطة قوله ولمن اتى عليهن يفهم ان المراد به اعم ثم لا يخفى ان التعارض باق بعد ما ذكر اذ قلنا ان المراد باهل المدينة اعم من اهل الحقيقي ومن هو كالاهل بواسطة المرور على ذي الحليفة وكذا المراد باهل الشام الاعم فلا شك ان اهل الشام يصدق عليهم اذا مروا بذي الحليفة انهم اهل الشام تحقيقا واهل المدينة حكما فيلزم لهم ثبوت الميقاتين بل اهل المدينة اذا مروا على الجحفة يلزم لهم ثبوت الميقاتين لانهم اهل المدينة من حيث المرور على الجحفة فهذا الجواب لا يدفع الايراد بل يزيده فانهم والاقربين عندي والله لا تعارض اذ حاصل العموم ان الشامي المار بذي الحليفة له ميقاتان ميقات اصلي وميقات بواسطة المرور على ذي الحليفة وقد قررنا ان الميقات ما يحرم فيجاوزه بلا احرام عليه فيجوز ان يقال ان الشامي ليس له مجاوزة شيء منها بلا احرام ولا يجوز له التاخير الى اخرها فانه اذا اخره فمن اولها لم يجاوز شيئا منها بلا احرام واذا اخر الى اخرها فقد جاوز الاول منها بلا احرام وذلك غير جائز له وعلى هذا فاذا جاوز بعضا بلا احرام فقد ارتكب محرمين وصاحب الميقات اذا جاوز وقته فقد ارتكب محرما واحدا - والحاصل انه لا تعارض بين الميقاتين عند ثبوتهما لواحد نعم لو كان معنى الميقات ما لا يجوز تقديم الاحرام عليه لحصل التعارض والله تعالى اعلم قوله فمن حيث انشأ حتى اهل مكة من مكة مقتضاه انه ليس لمن كان داخل المواقيت ان يؤخر الاحرام من اهله وكذا ليس لاهل مكة ان يؤخروه من مكة ويشكل عليه قول علمائنا الحنفية حيث جوزوا لمن كان داخل المواقيت التاخير الى اخر الحرم من حيث انه لا يخالف الحديث ومن حيث ان المواقيت ليست مما يثبت بالرأي والله تعالى اعلم قوله باب ميقات اهل المدينة ولا يهلون قبل ذي الحليفة كانه اخذ ذلك من قوله يهل اهل المدينة من ذي الحليفة فان الاخبار في كلام الشارع تحمل على الانشاء بل هو في افادة الوجوب عند هم اكد من صريح الامر ووجوب الاهلال من محل ينفي النقد معليه والتاخر عنه ظاهر الا ان الجمهور حملوا الوجوب على نفي التاخير فقط واستدلوا على ذلك بفعل كثير من الاكابر من الصحابة وغيرهم التقديم والله تعالى اعلم

النبي صلعم قال لما تيما وزوا المواقيت الا باحرام وما دون ذلك صلعم عام الفتح بغير احرام فخصص من لدن اصحابه بذلك الوقت. ملتقط من اللمعات وشرح الموطأ للقاري ١٢ قوله حتى اهل مكة يعني اذا قصد اهل الحج فصلهم من مكة اما العمرة فصلهم من الحل فان قلت قوله حتى اهل مكة من مكة اتم من ان يكون المكي قاصدا الحج او العمرة ولهذا ترجم البخاري بقوله باب مهل اهل مكة للحج والعمرة قلت قضية عائشة خصته من ارسلها النبي صلعم مع اخيها الى التنعيم ولكن الظاهر ان البخاري نظر الى عموم اللفظ حتى ترجم بهذه الترجمة ١٢ قوله لما يهلوا قبل ذي الحليفة الرواية ما انتى التنزيهي فان الافضل ان يحرم من الميقات لا قبله اقتداء بالنبي صلعم والله اعلم قوله ولا يهلون قيل ذي الحليفة كانه اخذ ذلك من قوله يهل اهل المدينة من ذي الحليفة فان الاخبار في كلام الشارع تحمل على الانشاء بل هو في افادة الوجوب عندهم اكد من صريح الامر ووجوب الاهلال من محل ينفي النقد معليه والتاخر عنه ظاهر الا ان الجمهور حملوا الوجوب على نفي التاخير فقط واستدلوا على ذلك بفعل كثير من الاكابر من الصحابة وغيرهم التقديم والله تعالى اعلم

اسماء الرجال

عبد الرحمن بن المبارك العيشي الحافظ هو ابن عبد الله الطحان حبيب بن ابي عمرة القصاب عائشة بنت طلحة التيمية القرشية ام محمد زوجة مصعب بن الزبير الف الف درهم ام حازم سلمان الاشجعي باب فرض مواقيت الحج مالك ابن اسمعيل بن زياد ابو النضر الهندي زهير هو ابن معاوية الجعفي زيد بن جبير الجشمي باب قول الله تعالى يحيى بن بشر هو البلخي الزاهد شبابة هو ابن سوار المدائني ورقاء بن عمر هو ابن كليب اليشكري عمرو بن دينار المكي ابو محمد عكرمة مولى ابن عباس باب مهل اهل مكة موسى بن اسمعيل التبوذكي وهيب بن خالد ابو بكر البصري ابن طاؤس هو عبد الله بن طاؤس بن كيسان اليماني باب ميقات اهل المدينة عبد العزيز بن يوسف القيسي حمل اللغات الوقت الجامع والفحص في القول فحاط بيت من نحو نحوه صوادق بضم السين وكسر الدال المهملة كل ما احاط بشيء نجد هو ما ارتفع من تهامة الى ارض العراق صحاح قرن قرية عند الطائف واسم الوادي كله ذو قرن والحليفة ثلثة ابيال من المدينة او ستة الجحفة موضع ثمان مراحل من المدينة وخمس مراحل او ستة من مكة وقيد الراد تهما غالبي ١٢

١٢ الا ململم يوم يعلى تا

يوسف قال اخبرنا مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يهل اهل المدينة من ذى الحليفة واهل الشام من الجحفة واهل نجد من قرن قال عبد الله وبلغني ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ويهل اهل اليمن من يلملم باب مهل اهل الشام ١٥٢٦ حدثنا مسدد قال حدثنا حماد عن عمرو بن دينار عن طاوس عن ابن عباس قال وقت رسول الله صلى الله عليه وسلم لاهل المدينة ذا الحليفة ولاهل الشام الجحفة ولاهل نجد قرن المنازل ولاهل اليمن يلملم فهن لهن ولمن اتى عليهن من غير اهلهن لمن كان يريد الحج والعمرة فمن كان دونهن فمهله من اهله وكذاك حتى اهل مكة يهلون منها باب مهل اهل نجد ١٥٢٧ حدثنا علي قال حدثنا سفيان قال حفظناه من الزهري عن سالم عن ابيه قال وقت النبي صلى الله عليه وسلم ح قال وحدثني احمد قال حدثنا ابن وهب قال اخبرني يونس عن ابن شهاب عن سالم بن عبد الله عن ابيه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول مهل اهل المدينة ذو الحليفة ومهل اهل الشام مهيعة وهي الجحفة واهل نجد قرن قال ابن عمر ذعموا ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ولم اسمعه و مهل اهل اليمن يلملم باب مهل من كان دون المواقيت ١٥٢٩ حدثنا قتيبة قال حدثنا حماد عن عمرو وعن طاوس عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم وقت لاهل المدينة ذا الحليفة ولاهل الشام الجحفة ولاهل اليمن يلملم ولاهل نجد قرنا فهن لهن ولمن اتى عليهن من غير اهلهن ممن كان يريد الحج والعمرة فمن كان دونهن فمن اهله حتى ان اهل مكة يهلون منها باب مهل اهل اليمن ١٥٣٠ حدثنا معلى بن اسد قال حدثنا وهيب عن عبد الله بن طاوس عن ابيه عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم وقت لاهل المدينة ذا الحليفة ولاهل الشام الجحفة ولاهل نجد قرن المنازل ولاهل اليمن يلملم هن لهن ولكل اتٍ اتى عليهن من غيرهن ممن اراد الحج والعمرة فمن كان دون ذلك فمن حيث انشأ حتى اهل مكة من مكة باب ذات عرق لاهل العراق ١٥٣١ حدثنا علي بن مسلم قال حدثنا عبيد الله بن نمير قال حدثنا عبيد الله عن نافع عن عبد الله بن عمر قال لما فتح هذان المصران اتوا عمر فقالوا يا امير المؤمنين ان رسول الله صلى الله عليه وسلم حد لاهل نجد قرنا وهو جور عن طريقنا وانا ان اردنا قرن شق علينا قال فانظروا حذوها من طريقكم فحد لهم ذات عرق باب الصلوة بذي الحليفة ١٥٣٢ حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم انا خر بالبطحاء بذي الحليفة فصلى بها وكان عبد الله بن عمر يفعل ذلك باب خروج النبي صلى الله عليه وسلم على طريق الشجرة ١٥٣٣ حدثنا ابراهيم بن المنذر قال حدثنا انس بن عياض عن عبيد الله عن نافع عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يخرج من طريق الشجرة ويدخل من طريق المعرس وان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا خرج الى مكة يصلي في مسجد

يهل لهم ٢ وكذلك ٣ وكذاك ٤ عن ٥ ٦ بن عيسى ٧ لهم ٨ من ٩ ومن ١٠ ان ١١ فتح هذين المصرين ١٢ قرن ١٣ قرنا باب من ١٤ انا ١٥ بالبطحاء وصلى بذي الحليفة ١٦ صلى

قوله وكذلك باسقاط اللام واثباتها وزاد ابو ذر وكذاك فيصير مرتين اى وكذا من كان اقرب من هذا الاقرب ١٢ منقط ع ف قوله حتى اهل مكة. وغيرهم ممن هو بمسافة ابعد منها ايضا وذكر الكرماني انه روى فيما ايضا الجر كذا في القسطلاني قوله يهلون منها اى من مكة قال الشيخ عبد الحق في اللمعات هذا مخصوص بالحج والعمرة فيهل لها اهل مكة من الحل انتهى قال الطيبي هذا يدل على ان المكي ميقاته نفس مكة سواء احرم للحج او عمرة والمذهب ان المعتمر يخرج الى ادنى الحل حتى تحصل عمرته لما روت ان تعتمر بان تخرج الى الحل فتحرم والحديث مخصوص بالحج انتهى ١٢ قوله مهل اهل المدينة ذو الحليفة. بالتصغير وهو قريب المدينة مشتهر الآن بابيار علي ومهل اهل الشام مهيعة اى اذا وردوا من غير طريق المدينة وكذا اهل مصر وهي الجحفة بضم الجيم وهو المسمى برابغ قاله القاري في شرح المواطا وفي الدر المختار وهي بقرب رابغ سميت بذلك لان السيل اجتحفها قال محمد في المؤطا وقد رخص لاهل المدينة ان يحرموا من الجحفة لانها وقت من المواقيت بلغنا عن النبي انه قال من احب منهم ان يستبع شبابه الى الجحفة فليفعل اخبرنا بذلك ابو يوسف عن اسحق بن راشد عن محمد بن علي عن ابيه صلعم انتهى قال القاري ويسمى هذا السند سلسلة الذهب ١٢ قوله ولاهل اليمن يلملم. بفتح الاول والثاني والرابع وسكون الثالث ويقال الملم بالهمزة هو الاصل والياء بدل منه وهذا الحديث يدل على ان الحق فيما ان ميقات اهل اليمن يلملم لكن المراد انما ميقات تهامة خاصة فان نجد اليمن ميقات اهلها ميقات نجد الحجاز بدليل ان ميقات اهل نجد قرن فالحق اليمن وارتفاع نجد وهو تهامة منه خاصة ١٢ قاله القسطلاني ١٢ قوله فاتح يذات العراق. بفتح فاء وبعدها المفعول وهذان نائب من الفاعل والعراق البصرة والكوفة صفة له ولا بي ذر من الكشميهني فتح بذين العراقين بفتح الفاء اى لما فتح الكذا في القسطلاني قال الجوهري فان قلت هما من تصير المسلمين ذمتهما الى ايام عمر بن الخطاب فكيف يقال لما فتح هذان العراقان علمت المراد بفتحهما غلبة المسلمين على ارضهما وبين البصرة والكوفة ثمانون فرسخا ١٢ قوله ولاهل نجد قرنا. قد يكسب بدون اللام ويقرأ بالتنوين على اللغة الربيعة الا ان يقال انه علم للبقعة كذا قاله الكرماني ١٢ قوله ولعلهم ذات عرق. اى فيه عرق او لعلهم ذات عرق وهو الجبل الصغير وقيل العرق من الارض السبخة تنبت طرفاء وغيرها وبين مكة اثنان وادبعون ميلا كذا في القسطلاني قال الكرماني واختلفوا الى ان ذات عرق صارت بتوقيت رسول الله صلعم اجتهاد عمر او الاول هو الثاني لكن هو ظاهر لفظ الصحيح وعليه نفس الشافعي انتهى وصح العينى الاول وبسط الكلام فيه في عمدة القاري اعلم ان العلماء اختلفوا الى ان الاقل التزام الى من هذه المواقيت لمن مر بها فاتى فقال مالك واسحق احرام من

المواقيت افضل واستحبوا هذه الاحاديث الابواب وقال الثوري وابو حنيفة والشافعي والآخرون الاحرام من المواقيت رخصة واعتمدوا في ذلك على فعل صحابية ١٢ فانهم احرموا من قبل المواقيت وهم ابن عباس وابن مسعود وابن عمر وغيرهم كما قالوا وهم اعرف بالسنة وفي تعليق البخاري كره عثمان ان يحرم من خراسان وكرمان قال ابن بزيزة في هذا ثلثة ١٢ اقوال منهم من جوزه مطلقا ومنهم من كره مطلقا ومنهم من اجازه في البعيد دون القريب وقال الشافعي وابو حنيفة الاحرام من قبل المواقيت افضل لمن قوي على ذلك وفي رواية ابي داود ومن اهل الجحفة او عمرة من المسجد الاقصى الى المسجد الحرام غفر الله له ما تقدم من ذنبه وما تاخر وجبت له الجنة ١٢ منى مخضرماً ف قوله من طريق الشجرة. التي عند مسجد ذي الحليفة ويدخل المدينة من طريق المعرس بالمهملات والراء مشددة بفتوحة موضع نزول المسافر آخر الليل او مطلقا وهو اسفل من مسجد ذي الحليفة فهو اقرب الى المدينة منا ١٢ كذا في

اسماء الرجال

مالك الامام نافع مولى ابن عمر باب مهل اهل الشام مسدد هو ابن مسرهد حماد هو ابن زيد عمرو وطاؤس تقدما قريبا باب مهل اهل نجد احمد هو ابن نفيس الهواني المصري ابن وهب عبد الله المصري ابو محمد يونس بن يزيد الايلي باب مهل من كان دون المواقيت قتيبة هو ابن سعيد اشتغ حماد هو ابن زيد الازدي عمرو هو ابن دينار المكي طاؤس هو ابن كيسان اليماني باب مهل اهل اليمن معلى بن اسد العمي ابو الهيثم وهيب بن خالد ومن بعده مروا قريبا باب ذات عرق الاول بن مسلم سعيد الطوسي سكن بغداد وعبد الله بن نمير الهمداني ابو هشام الكوفي نافع مولى ابن عمر باب خروج العبد صلعم ابراهيم بن المنذر القرشي الحزامي المدني انس بن عياض المدني عبيد الله بن عمر بن حفص تقدم قريبا نافع مولى ابن عمر ١٢

حل اللغات

يلملم ويقال الملم بالهمزة وهو الاصل والياء بدل منها وهو جبل على مرحلتين من مكة المعرس موضع نزول المسافر آخر الليل او مطلقا وهو اسفل من مسجد ذي الحليفة فهو اقرب الى المدينة. ١٢

ع اى قالوا لان الاعم يستعمل بمعنى القول المخصص ١٢ قس ع اى هذه المواقيت لاهلين على حذف المضاف ١٢ طيبي س في القاموس يلملم او الملم او برمرم يبعدات اليمن جبل على مرحلتين من مكة ١٢ ك ابن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب ١٢ ع التي تسكونها الى مكة من غير ميل ١٢ قس ص موضع على ستة اميال من المدينة ١٢ ق تو شيح

ع البصرة والكوفة ١٢

ع الطاهر في الغريب دون البعد والله اعلم

الشجرة واذا رجع صلى بذى الحليفة ببطن الوادى وبات حتى يصبح باب قول النبى صلى الله عليه وسلم العقيق واد مبارك حدثنا الحميدى ١٥٣٤
قال حدثنا الوليد وبشر بن بكر التنيسى قالا حدثنا الاوزاعى قال حدثنى يحيى حدثنى عكرمة انه سمع ابن عباس يقول انه سمع عمر يقول
سمعت النبى صلى الله عليه وسلم بوادى العقيق يقول اتانى الليلة آت من ربى فقال صل فى هذا الوادى المبارك وقل عمرة فى حجة حدثنا
محمد بن ابى بكر قال حدثنا فضيل بن سليمان قال حدثنا موسى بن عقبة قال حدثنا سالم بن عبد الله عن ابيه عن النبى صلى الله عليه وسلم انه
اراى وهو فى معرس بذى الحليفة ببطن الوادى قيل له انك ببطحاء مباركة وقد اناخ بنا سالم يتوخى المناخ الذى كان عبد الله ينيخ بعير
معرس رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو اسفل من المسجد الذى ببطن الوادى بينهم وبين الطريق وسط من ذلك باب غسل الخلوق
ثلث مرات من الثياب ١٥٣٦ حدثنا محمد قال حدثنا ابو عاصم النبيل قال اخبرنا ابن جريج قال اخبرنى عطاء ان صفوان بن يعلى اخبره
ان يعلى قال لعمر ارنى النبى صلى الله عليه وسلم حين يوحى اليه قال فبينا النبى صلى الله عليه وسلم بالجعرانة ومعه نفر من اصحابه جاءه رجل
فقال يا رسول الله كيف ترى فى رجل احرم بعمرته وهو متضمخ بطيب فسكت النبى صلى الله عليه وسلم ساعة فجاءه الوحى فاشار عمر الى
يعلى فجاء يعلى وعلى رسول الله صلى الله عليه وسلم ثوب قد اظل به فادخل رأسه فاذا رسول الله صلى الله عليه وسلم محمر الوجه وهو يغط ثم
سرى عنه فقال اين الذى سأل عن العمرة فأتى برجل فقال اغسل الطيب الذى بك ثلث مرات وانزع عنك الجبة واصنع فى عمرتك
كما تصنع فى حجك ففعلت لعطاء اراد لانقاء حين امره ان يغسل ثلث مرات فقال نعم باب الطيب عند الاحرام وما يلبس اذا اراد
ان يحرم ويترجل ويدهن وقال ابن عباس يشم المحرم الريحان وينظر فى المرآة ويتداوى بما يأكل الزيت والسمن وقال عطاء يتختم
ويلبس الهميان وطاف ابن عمر وهو محرم وقد حزم على بطنه بثوب ولم تر عائشة بالتبان بأسا قال ابو عبد الله تعنى للذين يرحلون
هودجها حدثنا محمد بن يوسف قال حدثنا سفيان عن منصور عن سعيد بن جبير قال كان ابن عمر يدهن بالزيت فذكرته لابراهيم
فقال ما تصنع بقوله حدثنى الاسود عن عائشة قالت كأنى انظر الى وبيص الطيب فى مفارق رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو محرم حدثنا ١٥٣٩
عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن عبد الرحمن بن القاسم عن ابيه عن عائشة زوج النبى صلى الله عليه وسلم قالت كنت اطيب
رسول الله صلى الله عليه وسلم لاحرامه حين يحرم ولحله قبل ان يطوف بالبيت باب من اهل ملبدا حدثنا اصبغ قال اخبرنا ابن

الوادى المبارك ثقى رسول الله عمرة وهو فى معرسه وهو معرس بينه وسطا وقال ابو عاصم اخبرنا ابن جريج ما تصنع فقال قلت

١ قوله صل فى هذا الوادى المبارك. قال الكرمانى فان قلت ما ظهره ان هذه الصلوة صلوة الاحرام وقيل كانت صلوة الصبح والاول اظهر ٢ قوله عمرة فى حجة. برفع عمرة خبر مبتدأ محذوف اى قل هذه عمرة فى حجة وهو رواية الاكثرين وبالى ذر عمرة بالنصب على الحكاية اى حكاية اللفظ اى قل جعلتها عمرة فى حجة كذا فى القسطلانى قال الحنفى فيه افضلية القران والدلالة على وجوده وعلى ان النبى كان قارنا فى حجة الوداع وذلك لانه لم يأمرهن يقول عمرة فى حجة فيكون ما موربان مجمع بينهما من البقعات وهذا هو عين القران فاذا كان ما موربه استحال ان يكون حجه خلاف ما امره انتهى قال القسطلانى وهو يقتضيانه صلعم كان قارنا او يكون امره بان يقول ذلك لاصحابه ليعلم بمشروعية القران انتهى وسيجئ الكلام فيه فى ص ٢٩٣ ٣ قوله اراد اى - بضم الهمزة وكسر الراء اى فى النام فى رواية كريمة راى بضم الراء فهمزة مكسورة اى رأوغيره وفى رواية مسلم أتى فى معرسه ٤ قوله وهو فى معرس. بلفظ المفعول من التعريس لا اسم مكان وفى بعضها معرس بلفظ الفاعل كذا فى قس والتعريس النزول آخر الليل ١٢ ٥ قوله وهو اسفل يجوز بالرفع والنصب هو الرواية قوله بينهم اى بين المعرسين بكسر الراء وفى بعضها بينه اى بين المعرس بكسر الراء فان قلت ما اعرابه قلت اسفل خبر اول للبتدأ او بينهم وبين الطريق خبر ثان او وسط خبر ثالث او بدل فان قلت ما فائدة الثالث وهو معلوم من الثانى قلت بيان انه فى حاق الوسط لا قرب لاحد الجانبين فان قلت ما وجه تعلقه بالترجمة وقد قيل العقيق بقرب مكة وذو الحليفة بقرب المدينة قلت لعل الوادى يمتد من هنا الى تلك فيصيبهما او المراد بالعقيق ما قالوا البوهرى فى صحاحه والله اعلم كذا قال الكرمانى ١٢ ٦ قوله حدثنا محمد كذا فى المقول عنه وفى غيره من النسخ الموجودة وقال ابو عاصم الخ على صورة التعليق قال العينى قال ابو عاصم اسمه الضحاك بن مخلد وهو من شيوخ البخارى من افراده وهذا بصورة التعليق وبه جزم الاسمعيلى وقال الكرمانى فى بعض النسخ العراقية حدثنا محمد قال حدثنا ابو عاصم هو ابن المثنى المعروف بالزمن وابن محمد بن سمعان البصرى وامام محمد بن بشار انتهى كلام العينى ١٢ ٧ قوله بالعرانة. بكسر الجيم والعين المهملة وتشديد الراء وتسمى من يخفف الراء وبسكون العين وهى بين الطائف ومكة وهى الى مكة ادنى ١٢ ع ٨ قوله يتخلل من الخلوط وهو صوت النفس المتردد من النائم ١٢ ع ٩ قوله ثم سرى عنه. روى بتشديد الراء وتخفيفها والتشديد المزاى كشف عنه بالتشاء شيئا بعد شئ بالتدريج. كذا فى الكرمانى ١٢ ١٠ قوله واصنع فى عمرتك كما تصنع فى حجك. ويدل هذا على انكان يعرف اعمال الحج قبل ذلك ومكالفة للترجمة من حيث ان قوله فى الحديث وهو متضمخ بطيب وهو لا عن ان يكون على بدنه اوعلى ثوبه وكذلك قوله صلعم اغسل الطيب الذى بك اعم من ان يكون على بدنه او ثوبه على ان

الخلوق فى العادة يكون على الثوب والدليل عليه ما سيأتى فى محرمات الاحرام بلفظ عليه قميص فيه اثر صفرة وردى فيها لا تدر بدل او فيها ان لما يأكل والنصب على تقدير ما تعنى. كذا فى العينى ١٢ ١١ قوله قال بالتبان. بضم الفوقية وتشديد الموحدة سراويل قصير يستر العورة المغلظة يلبسه الملاحون ونحوهم ١٢ قس ١٢ قوله قال ابن عمر يدهن بالزيت. اى بغير المطيب قوله فذكرته اى امتناع ابن عمر من الطيب عند الاحرام فقال اى ابراهيم ما تصنع بقول ابن عمر حيث اثبت ما ينافيه من فعل الرسول صلعم ١٢ قس

اسماء الرجال باب قول النبى صلعم الخ الحميدى عبد الله بن الزبير ابو بكر الوليد بن مسلم القرشى مولاهم ابو العباس الدمشقى الاوزاعى عبد الرحمن بن عمرو يحيى هو ابن ابى كثير الطائى مولاهم ابو نصر اليمانى مكرمة الخ عبد الله مولى ابن عباس اصله بربرى ثقة ثبت عالم بالتفسير. محمد بن ابى بكر المقدمى فضيل بن سليمان النمرى موسى بن عقبة الاسدى الامام فى المغازى باب غسل الخلوق الخ ابو عاصم هو الضحاك بن مخلد ابن جريج عبد الملك بن عبد العزيز عطاء هو ابن ابى رباح ابو محمد القرشى مولاهم المكى صفوان بن يعلى بن امية التميمى باب الطيب عند الاحرام الخ محمد بن يوسف هو الفريابى منصور هو ابن المعتمر الكوفى سعيد بن جبير الاسدى مولاهم الكوفى باب من اهل ملبدا اصبغ هو ابن الفرج بن سعيد الاموى ابن وهب عبد الله المصرى ابو محمد هل للغات يتوخى المناخ بضم الميم وبالخاء المعجمة فيها اى يقصد المبرك يتحرى يقصد الخلوق بفتح التاء الفوقية وضم الطيب بفعل فيه زعفران الخ الجعرانة بكسر الميم وسكون العين وتخفيف الراء وتشديد ها واقعة بين الطائف ومكة وهى الى مكة اولى متضمخ متلطخ قد اظل به اى جعل الثوب له كالظلة يستظل به يغط من الغطيط وهو صوت النفس المتردد من النائم من شدة ثقل الوحى تسرى عنه كشف عنه يترجل اى يسرح شعره بالمشط

قوله باب قول النبى صلى الله تعالى عليه وسلم العقيق الخ كأنه اراد قوله ولو كناية عن غير ذلك

وبه وافق الحديث الترجمة وسقط ان القول المذكور فى الحديث قول الراوى لا قول النبى صلى الله عليه وسلم تعالى عليه وسلم قوله اغسل الطيب الذى بك الظاهر ان المراد الذى بجسدك فالرواية على الترجمة بقياس الثوب على الجسد وليس المراد فى الحديث الذى يشوبك اذ انزع الثوب يكفى فى دفع ذلك. والحاصل ان الروايات وان وردت بوجود الطيب بثوبه ايضا لكن الامور يا لغسل هو الذى كان بيدنه واما ما كان منه بالثوب فيكفى النزع فيه والله تعالى اعلم قوله للذين يرحلون هودجها كتب فى هامش بعض النسخ نقلا عن بعض محققى مشائخنا طاب الله ثراه بضم الياء وتشديد الحاء اى ينقلون من رحل انتقل لامن رحل بعيره اى وضع عليه الرحل لانه فاسد ان يقال يرحلون هودجها اى يضعون عليه الرحل. نعم لو ثبتت به الرواية لامكن بحذف المضاف اى يرحلون بعير هودجها مع تكلف ظاهر فى المعنى فظهر ان قول الحافظ وغيره التشديد وهو ليس بصواب اهـ

وهب عن يونس عن ابن شهاب عن سالم عن ابيه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يهل ملبدا **باب** الاهلال عند مسجد ذي الحليفة ۱۵۴۱ **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا سفيان قال حدثنا موسى بن عقبة قال سمعت سالم بن عبد الله قال سمعت ابن عمر ح وحدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن موسى بن عقبة عن سالم بن عبد الله انه سمع اباه يقول ما اهل رسول الله صلى الله عليه وسلم الا من عند المسجد يعني مسجد ذي الحليفة **باب** ما يلبس المحرم من الثياب ۱۵۴۲ **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر ان رجلا قال يا رسول الله ما يلبس المحرم من الثياب قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يلبس القميص ولا العمائم ولا السراويلات ولا البرانس ولا الخفاف الا احد لا يجد نعلين فليلبس خفين وليقطعهما اسفل من الكعبين ولا تلبسوا من الثياب شيئا مسه زعفران او ورس قال ابو عبد الله يغسل المحرم رأسه ولا يترجل ولا يحك جسده ويلقى القمل من رأسه وجسده في الوضوء **باب** الركوب والارتداف في الحج ۱۵۴۳ **حدثنا** عبد الله بن محمد قال حدثنا وهب بن جرير قال حدثني ابي عن يونس الايلي عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس ان اسامة كان ردف النبي صلى الله عليه وسلم من عرفة الى المزدلفة ثم اردف الفضل من المزدلفة الى منى قال فكلاهما قال لم يزل النبي صلى الله عليه وسلم يلبي حتى رمى جمرة العقبة **باب** ما يلبس المحرم من الثياب والادرية والازر وتستعد عائشة الثياب المعصفرة وهي محرمة وقالت لا تتنقب ولا تلبس ثوبا بورس ولا زعفران وقال جابر لا ارى المعصفر طيبا ولم تر عائشة بأسا بالحلي والثوب الاسود والمورد والخف للمرأة وقال ابراهيم لا بأس ان يبدل ثيابه ۱۵۴۵ **حدثنا** محمد بن ابي بكر المقدمي قال حدثنا فضيل بن سليمان قال حدثنا موسى بن عقبة قال اخبرني كريب عن عبد الله بن عباس قال انطلق النبي صلى الله عليه وسلم من المدينة بعد ما ترجل وادهن ولبس ازاره ورداءه هو واصحابه فلم ينه عن شيء من الادرية والازر ان تلبس الا المزعفرة التي تردع على الجلد فاصبح بذي الحليفة ركب راحلته حتى استوى على البيداء اهل هو واصحابه وقلد بدنة وذلك لخمس بقين من ذي القعدة فقدم مكة لاربع ليال خلون من ذي الحجة فطاف بالبيت وسعى بين الصفا والمروة ولم يحل من اجل بدنه لانه قلدها ثم نزل بأعلى مكة عند الحجون وهو مهل بالحج ولم يقرب الكعبة بعد طوافه بها حتى رجع من عرفة وامر اصحابه ان يطوفوا بالبيت وبين الصفا والمروة ثم يقصروا ومن رؤسهن ثم يحلوا واذا لهن لم يكن معه بدنة قلدها ومن كانت معه امرأته فهي له حلال والطيب والثياب **باب** من بات بذي الحليفة حتى اصبح قاله ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم ۱۵۴۶ **حدثنا** عبد الله بن محمد قال حدثنا هشام بن يوسف قال اخبرنا ابن جريج قال حدثني ابن المنكدر عن انس بن مالك

عن ما يلبس القميص النعلين الخفين الزعفران ولا ورس ثنا رديف رسول الله لا تلتثم حدثني بدنته كان يصبح ثنى محمد

قوله لا يلبس القميص الخ

قال البيضاوي سئل عما يلبس فاجاب بما لا التزام من طريق المفهوم على ما يجوز انما عدل عن الجواب لانه احصر واحصر وقال الطيبي ودليله انه نبه بالقميص والسراويل على جميع ما في معناها وهو ما كان مخيطا او معمولا على قدر البدن او العضو كالجوشن والتبان وغيرهما ونبه صلعم بالعمائم والبراس على كل ساتر الراس مخيطا كان او غيره حتى العصابة فانها حرام ونبه بالخفاف على كل ساتر للرجل من مداس وغيره وجورب وغيرها وهذا كله حكم الرجال واما المرأة فيباح لها ستر جميع بدنها بكل ساتر الا وجهها فانه حرام انتهى كذا في ع ۱۲

قوله ولا البراس جمع برنس بضم النون قال في القاموس قلنسوة طويلة او كل ثوب رأسه منه ودراعته كان او جبة او مطرا كذا في العيني والقسطلاني ۱۲ **قوله** ولا الخفاف بالكسر جمع خف قوله الا احد المستثنى منه محذوف تقديره لا يلبس المحرم الخفين الا احد لا يجد النعلين فانه يلبس الخفين بشرطين احدهما حتى يكونا تحت الكعبين فيكونا بحال النعلين ۱۲ ع **قوله** او ورس بفتح الواو وسكون الراء بعده ياسين مهملة نبت اصفر مثل نبات السمسم طيب الريح يصبغ به بين الحمرة والصفرة اشهر طيب في بلاد اليمن قال ابن العربي الورس وان لم يكن طيبا فلم ار الحنفية فادوا صلعم ان ينبه به على اجتناب الطيب وما يشبهه في ملائمة الشم وهذا الحكم يشترك فيه النساء مع الرجال بخلاف الاول فانه خاص بالرجال ۱۲ قسطلاني **قوله** روف اسنى صلعم بكسر الراء وسكون الدال المهملة يعني الرديف وهو الذي يركب خلف الراكب قوله من عرفة اسم لموضع الوقوف قوله الى المزدلفة بلفظ الفاعل من الازدلاف وهو التقرب لان الحاج اذا افاضوا من عرفات ازدلفوا اليها اي تقربوا منها وقيل سميت اليها لان زلف الليل قوله حتى رمى جمرة العقبة وهي حد منتهى من الجانب الغربي من جمرة مكة ويقال لها الجمرة الكبرى وفيه ان الرمي ماكان افضل وفيه حجة لابي حنيفة وصاحبيه والشافعي واحمد واسحق وغيرهم في قولهم بان الحاج لا يقطع التلبية حتى يرمي جمرة العقبة كذا في ع وقس ۱۲ **قوله** ولبست عائشة الثياب المعصفرة ۱۰ هي محرمة. قال القسطلاني والجمهور على جوازه فلا فرق عندنا بين المعصفر وغيره وقال ابو حنيفة ومحمد يكره للمحرم لبس المعصفر حالة الاحرام انتهى قال القاري في شرح الموطا لمحمد وفي ما روى مالك في الموطا من حديث نافع ان عمر بن الخطاب كره من طلحة لبس المعصفر حالة الاحرام انتهى ۱۲ **قوله** قالت لا تتلثم. اصله تتلثم من التفعل وللبعد فذهن الانفعال وكلاهما من الشام وهو ما يغطى الشفة والمعنى ههنا لا تغطي المرأة شفتيها بثوب ولا تبرقع اي لا تلبس البرقع وهو ما يغطى الوجه. كذا قال العيني ۱۲ **قوله** الا المزعفرة. بالنصب على الاستثناء او البدل على حذف الجار اي الا من المزعفرة قوله التي تردع بفتح الفوقية والدال آخره بين مهملتين وفي رواية تردع بضم الفوقية وكسر الدال اي تلون من ردع الطيب يردع اذا اثر فيه الطيب يقال تردع اذا تلون بلون الطيب قوله على الجلد اي سرج شبهه ۱۲ قوله فاصبح بذي الحليفة اي يوم الاحد ۱۲ قس قوله ركب راحلته اي ركب البعير الذي كان راكبا عليه يوم الاحد ۱۲ قس قوله على البيداء اهل هو واصحابه اي رفع الازار بالتلبية ۱۲ قوله وقلد بدنه اي جعل على عنقها علامة كون البدنة هديا ۱۲ قوله وذلك لخمس بقين من ذي القعدة اي يوم السبت ۱۲ قس قوله فقدم مكة لاربع ليال خلون من ذي الحجة اي يوم الاربعاء ۱۲ قس قوله فطاف بالبيت اي طواف القدوم ۱۲ قوله ولم يحل من اجل بدنه اي لم يتحلل من احرامه بالحلق او التقصير ۱۲ قوله لانه قلدها اي لان من قلد بدنة لزمه سوقها ۱۲ قوله ثم نزل بأعلى مكة عند الحجون اي قبل يوم التروية ۱۲ قوله وهو مهل بالحج اي محرم به ۱۲ قوله ولم يقرب الكعبة بعد طوافه بها حتى رجع من عرفة اي بعد طواف القدوم ۱۲ قوله وامر اصحابه ان يطوفوا بالبيت اي طواف القدوم ۱۲ قوله وبين الصفا والمروة اي سعيا بعد طواف القدوم ۱۲ قوله ثم يقصروا اي بعد السعي ۱۲ قوله ومن رؤسهن اي بعد الحلق ۱۲ قوله ثم يحلوا اي بعد التقصير ۱۲ قوله واذا لهن لم يكن معه بدنة قلدها اي واذا لم يكن لهن بدنة قلدها ۱۲ قوله ومن كانت معه امرأته فهي له حلال اي بعد التحلل الاول ۱۲ قوله والطيب والثياب اي بعد التحلل الاول ۱۲ قوله من بات بذي الحليفة حتى اصبح قاله ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم اي من بات بذي الحليفة حتى اصبح قاله ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم ۱۲ قوله حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا هشام بن يوسف قال اخبرنا ابن جريج قال حدثني ابن المنكدر عن انس بن مالك

وكسر تا الثانية اي التي كثر فيها الزعفران حتى ينفضه على من يلبسها والورع اثر الطيب يقال تردع اذا اثر فيه الطيب ۱۲ قس ع **قوله** وقلد بدنه. بضم الموحدة وسكون الدال المهملة جمع بدنة بفتحات قال النووي هي البعير ذكرا كان او انثى ما يشترط ان تكون في سن الاضحية وهي التي اكملت خمس سنين ۱۲ قس ع **قوله** عند الحجون. بفتح الحاء المهملة وضم الجيم موضع بمكة منه المحصب وهو من البيت على ميل ونصف ۱۲ ع **قوله** قوله من بات بذي الحليفة مراده بهذه الترجمة مشروعية المبيت بالقرب من بلده لمن يلحقه به من تاخير ۱۲ قس

اسماء الرجال يونس بن يزيد الايلي ابن شهاب هو الزهري سالم روى عن ابيه عبد الله بن عمر **باب** الاهلال عند مسجد ذي الحليفة هشام بن يوسف الصنعاني قاضي صنعاء ابن جريج عبد الملك بن عبد العزيز بن جريج الاموي ابن المنكدر هو محمد التيمي المدني ۱۲

حل اللغات العمائم جمع عمامة سميت بذلك لانها تعم جميع الرأس بالتغطية البرانس جمع برنس بضم النون قلنسوة طويلة او كل ثوب رأسه منه ودراعته كان او جبة الخفاف بكسر الخاء جمع خف ورس بنت اصفر مثل نبات السمسم طيب الريح يصبغ به بين الصفرة والحمرة اشهر طيب في بلاد اليمن الازد. بضم الهمزة والزاي المعجمة وسكون الدال المهملة جمع ازار كجمل وغيره وهو للنصف الاسفل والرداء جمع رداء وهو للنصف الاعلى لا تلثم. من اللثام وهو ما يغطى الشفة المورد المصبوغ على لون الورد المجون. بفتح الجيم وضم الجيم المخففة الجبل المشرف على المحصب بهذا المسجد العقبة. وفي المشارق وغيرها مقبرة اهل مكة على ميل ونصف من البيت ع الا ارتداف ان يركب الراكب خلف آخر ۱۲ ع الثوب المورد المصبوغ بالورد يعني على لون الورد ۱۲ ع بنعلين لا شعار بانه هدي

(قوله فكلاهما قال لم يزل الخ لعل قال بالمعنى لكلاهما جميعا اي كلاهما جميعا)

معناه ذلك لان كل واحد منهما قال هذا الكلام اذ الظاهر ان اسامة ذكر تلبيته من عرفات والفضل ذكر تلبيته من مزدلفة الى مزدلفة الى الجمرة فقولهما جميعا يرجع الى ما ذكر والله تعالى اعلم

ابن المنكدر

قال صلى النبي صلى الله عليه وسلم بالمدينة اربعا وبذى الحليفة ركعتين ثم بات حتى اصبح بذى الحليفة فلما ركب راحلته واستوت
به اهل حدثنا قتيبة قال حدثنا عبد الوهاب قال حدثنا ايوب عن ابى قلابة عن انس بن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى
الظهر بالمدينة اربعا وصلى العصر بذى الحليفة ركعتين قال واحسبه بات بها حتى اصبح باب رفع الصوت بالاهلال حدثنا
سليمن بن حرب قال حدثنا حماد بن زيد عن ايوب عن ابى قلابة عن انس بن مالك قال صلى النبي صلى الله عليه وسلم بالمدينة الظهر
اربعا والعصر بذى الحليفة ركعتين وسمعتهم يصرخون بهما جميعا باب التلبية حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك
عن نافع عن عبد الله بن عمر ان تلبية رسول الله صلى الله عليه وسلم لبيك اللهم لبيك لبيك لا شريك لك لبيك ان الحمد والنعمة
لك والملك لك لا شريك لك حدثنا محمد بن يوسف قال حدثنا سفين عن الاعمش عن عمارة عن ابى عطية عن عائشة قالت
انى لاعلم كيف كان النبي صلى الله عليه وسلم يلبى لبيك اللهم لبيك لبيك لا شريك لك لبيك ان الحمد والنعمة لك تابعه ابو معاوية
عن الاعمش وقال شعبة احبرنا سليمن قال سمعت خيثمة عن ابى عطية قال سمعت عائشة باب التحميد والتسبيح والتكبير
قبل الاهلال عند الركوب على الدابة حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا وهيب قال حدثنا ايوب عن ابى قلابة عن انس قال
صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن معه بالمدينة الظهر اربعا والعصر بذى الحليفة ركعتين ثم بات بها حتى اصبح ثم ركب حتى
استوت به على البيداء حمد الله وسبح وكبر ثم اهل بحج وعمرة واهل الناس بهما فلما قدمنا امر الناس فحلوا حتى كان يوم التروية
اهلوا بالحج قال ونحر النبي صلى الله عليه وسلم بدنات بيده قياما وذبح رسول الله صلى الله عليه وسلم بالمدينة كبشين املحين قال ابو عبد الله
قال بعضهم هذا عن ايوب عن رجل عن انس باب من اهل حين استوت به راحلته حدثنا ابو عاصم قال اخبرنا ابن جريج
قال اخبرنى صالح بن كيسان عن نافع عن ابن عمر قال اهل النبي صلى الله عليه وسلم حين استوت به راحلته قائمة باب الاهلال
مستقبل القبلة وقال ابو معمر حدثنا عبد الوارث قال حدثنا ايوب عن نافع قال كان ابن عمر اذا صلى الغداة بذى الحليفة امر براحلته
فرحلت ثم ركب فاذا استوت به استقبل القبلة قائما ثم يلبى حتى يبلغ الحرم ثم يمسك حتى اذا جاء ذا طوى بات به حتى يصبح
فاذا صلى الغداة اغتسل وزعم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم فعل ذلك تابعه اسمعيل عن ايوب فى الغسل حدثنا سليمن بن داود
ابو الربيع قال حدثنا فليح عن نافع قال كان ابن عمر اذا اراد الخروج الى مكة ادهن بدهن ليس له رائحة طيبة ثم يأتى مسجد ذى الحليفة
فيصلى ثم يركب فاذا استوت به راحلته قائمة احرم ثم قال هكذا رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يفعل باب التلبية اذا انحدر فى الوادى

رسول الله ٢ بن مالك ٣ راحلته بحجة ٢ قائمة ٢ الغداة بذى الحليفة بالغداة لبى ذا طوى فبه واذا

---

١ قوله واستوت به اهل. وبه اخذ الشافعى وعند الحنفية يلبى عقيب الصلوة لما روى ابن عباس قال انى لاعلم الناس بذلك اهل بالحج حين فرع من ركعتيه سمع ذلك اقواما فحفظت عنه فلما استعلت به ناقته اهل فقالوا انما اهل حين استعلت به ناقته ثم مضى رسول الله صلعم فلما علا على شرف البيداء اهل وادرك ذلك منه اقواما وايم الله لقد اوجب فى مصلاه. والحديث بتمامه فى ابى داؤد ١٢
٢ قوله ويصرخون بهما. اى بالحج والعمرة والضمير فى يصرخون راجع الى النبي صلعم ومن معه من الصحابة وفى الحديث حجة للجمهور فى استحباب رفع الصوت بالتلبية قاله العينى وفى وقال العينى فيه دليل على ان النبي صلعم كان قارنا وانه افضل من التمتع والا فلو قال المهلب انما سمع انس من قرن خاصة وليس فى حديثه ان سمع رسول الله صلعم يصرخ بهما وانما خص قوم وقد يمكن ان يسمع قوما يصرخون بحج وقوما بالعمرة وقال الكرمانى يحتمل ان يكون على سبيل التوزيع بان يكون بعضهم صار فارغ بحج وبعضهم بعمرة قلت وكل هذا تعسف منها ان لا يكون الحديث حجة عليها ومع هذا هو حجة عليها وعلى كل من كان فى مذهبها ولا يوجد فى الرد عليهم اقوى من قول صلعم لبيك بحجة وعمرة معا الا يجئ ان شاء الله تعالى انتهى ١٢
٣ قوله لبيك معناه كما فى القاموس اى اتاقيم على طاعتك ابا بعد ابا يقال اب بالمكان اذا اقام به او معناه اجابتى بعد اجابة او معناه اتجاهى وقصدى لك من وارى اوامعناه محبتى لك من امرأة لبئة حبة لزوجها او معناه اخلاصى لك انتهى اللهم لبيك لبيك يا الله اجبنا لك فيما دعوتنا كذا فى فتح وع قال العينى قيل انه اجابة للخليل عليه السلام ١٢
٤ قوله ان الحمد روى بفتح الهمزة وكسرها فالكسر على الاستيناف كانه قال لبيك ثم استانف كلاما آخر فقال ان الحمد والفتح على التعليل كانه قال لان الحمد والنعمة لك والكسر اجود عند الجمهور. كذا فى قس وع ١٢
٥ قوله على البيداء. بفتح الموحدة مع المد الشرف الذى قدام ذى الحليفة. كذا فى قس وع ١٢
٦ قوله ثم اهل بحج وعمرة. اى قارنا بينهما واهل الناس اى الذين كانوا معه بهما اى بحج وعمرة اقتداء به صلعم وفى الصحيحين عن جابر نار عليه الصلوة والسلام لبى بالحج وحده وسلم فى لفظ اهل بالحج مفردا وعند البخارى عن ابن عمر انه كان متمتعا وفيها ايضا عن عائشة قالت تمتع رسول الله صلعم بالعمرة الى الحج وتمتع الناس قال القسطلانى فى الجمع والصواب الذى يتعقد انه صلعم احرم اولا بالحج مفردا ثم ادخل عليه بالعمرة فصار قارنا فمن روى انه كان مفردا وهم الا كثرون المتمدوا اول الاحرام ومن روى انه كان قارنا اعتمد آخره ومن روى انه كان متمتعا اراد التمتع اللغوى وهو الانتفاع وقد انتفع بان كفاه عن السكنين فعل واحد ولم يحج الى اخر كل واحد بعمل انتهى وباقى مباحث

قوله استقبل القبلة قائما قال القسطلانى رحمه الله تعالى اى مستويا على ناقته غير مائل او وصفه بالقيام لقيام ناقته اهـ اى فهو وصف له بحال المتعلق واستدل لاله بالحديث الاتى لاستقبال القبلة بناء على ان القبلة تكون لمن يتوجه الى مكة من المدينة امامه فالعادة فى مثله تقضى بالاستقبال عند استواء الراحلة بالشخص

الحديث تانى ان شاء الله تعالى فى باب التمتع بعد ستة ابواب فى ص ٢٩٦ قال القسطلانى ١٢
٧ قوله كبشين املحين تثنية املح وهو البياض الذى يخالطه سواد وكان الخرلبعد نات فى مكة والذبح للكبش الذى للاضحية فى المدينة يوم العيد ١٢ ع
٨ قوله استوت به راحلته. فيه دليل لمذهب المالكية والشافعية ان يهل اذا انبعث به راحلته او توجه بطريقه ماشيا وفى قول عند الشافعية عقيب الصلوة جالسا لحديث ابن عباس عند الترمذى وحسنه وهو مذهب الحنفية ١٢ قس
٩ قوله ذا طوى. بضم الطاء مقصورا ومنونا ولابى ذر بكسر الطاء غير مصروف وضع على عدم الصرف بالميزنيلية وفى القاموس بثلثيثها وقال الكرمانى الفتح افصح وهو واد بقرب مكة فى صوب طريق العمرة ويعرف اليوم ببير الزاهد وهو مذهب الحنفية والشافعية ان يمنه وقت التلبية الى شروعه فى التحلل ١٢ قس

اسماء الرجال قتيبة هو

ابن سعيد الثقفى عبد الوهاب بن عبد المجيد الثقفى ايوب هو ابن ابى تميمة السختيانى ابى قلابة عبد الله ابن زيد بن عمرو الجرمى البصرى سليمان بن حرب الواشحى الازدى حماد بن زيد بن درهم الازدى البصرى ايوب السختيانى ابى قلابة الجرمى باب التلبية الجزء عبد الله بن يوسف التنيسى مالك هو الامام المدنى نافع مولى ابن عمر محمد بن يوسف الفريابى سفيان الثورى الاعمش سليمان بن مهران الكوفى عمارة بن عمير ابو عطية مالك بن عامر الهذلى تابعى اى تابع سفيان ابو معاوية الضرير وقال شعبة ابن الحجاج فيما وصله ابو داؤد والطيالسى سليمان الاعمش الكوفى خيثمة بن عبد الرحمن الجعفى الكوفى ابى عطية مالك المذكور باب التحميد الموسى بن اسمعيل التبوذكى وهيب هو ابن خالد ابو بكر البصرى ايوب السختيانى ابى قلابة الجرمى تكرر ذكره ابو عاصم الضحاك النبيل ابن جريج عبد الملك صالح بن كيسان الغفارى المكى نافع مولى ابن عر باب الاهلال الخ وقال ابو معشر بفتح الميمين عبد الله بن عمرو المقدمنيا وصله ابو نعيم عبد الوارث هو ابن سعيد والد قتوں مروا قربيا فليح هو ابن سليمان الخزاعى المدنى اسم عبد الملك وفليح لقبه نافع مولى ابن عمر باب التلبية الجزء ١٢

حل اللغات الاهلال التلبية

يوم التروية هو ثمن ذى الحجة سمى به لانهم كانوا يروون دوابهم بالماء فيه وقيل لتروية ابراهيم فى المنام بالذبح وقيل لتروى الناس من الماء لما بعده من المشاعر وقيل لتفكرهم فى امر الذبح ١٢ الكبش الاملح هو الكبش الابيض الذى يخالط سواده ١٢
٩ موضع على ستة اميال من المدينة ١٢ ٩ اى بعد الاستواء على الدابة لا حال وضع الرجل فى الركاب ١٢ ٩ قيل هو لقلابة وقيل حماد بن سلمة ١٢ قس

۱۵۵۵ حدثنا محمد بن المثنى قال حدثنا ابن ابی عدی عن ابن عون عن مجاهد قال کنا عند ابن عباس فذکروا الدجال انه قال مکتوب بین عینیه کافر قال فقال ابن عباس لم اسمعه ولکنه قال اما موسی کانی انظر الیه اذا انحدر فی الوادی یلبی باب کیف تهل الحائض والنفساء اهل تکلم به واستهللنا واهللنا الهلال کله من الظهور واستهل المطر خرج من السحاب وما اهل لغیر الله به وهو من استهلال الصبی ۱۵۵۶ حدثنا عبد الله بن مسلمة قال اخبرنا مالک عن ابن شهاب عن عروة بن الزبیر عن عائشة زوج النبی صلی الله علیه وسلم قالت خرجنا مع النبی صلی الله علیه وسلم فی حجة الوداع فاهللنا بعمرة ثم قال النبی صلی الله علیه وسلم من کان معه هدی فلیهل بالحج مع العمرة ثم لا یحل حتی یحل منهما جمیعا فقدمت مکة وانا حائض ولم اطف بالبیت ولا بین الصفا والمروة فشکوت ذلک الی النبی صلی الله علیه وسلم فقال انقضی راسک وامتشطی واهلی بالحج ودعی العمرة ففعلت فلما قضینا الحج ارسلنی النبی صلی الله علیه وسلم مع عبد الرحمن ابن ابی بکر الی التنعیم فاعتمرت فقال هذه مکان عمرتک قالت فطاف الذین کانوا اهلوا بالعمرة بالبیت وبین الصفا والمروة ثم حلوا ثم طافوا طوافا اخر بعد ان رجعوا من منی واما الذین جمعوا الحج والعمرة فانما طافوا طوافا واحدا باب من اهل فی زمن النبی صلی الله علیه وسلم کاهلال النبی صلی الله علیه وسلم قاله ابن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم ۱۵۵۷ حدثنا المکی بن ابراهیم عن ابن جریج قال عطاء قال جابر امر النبی صلی الله علیه وسلم علیا ان یقیم علی احرامه وذکر قول سراقة وزاد محمد بن بکر عن ابن جریج قال له النبی صلی الله علیه وسلم بما اهللت یا علی قال بما اهل به النبی صلی الله علیه وسلم قال فامکث حراما کما انت ۱۵۵۸ حدثنا الحسن بن علی الخلال الهذلی قال حدثنا عبد الصمد قال حدثنا سلیم بن حیان قال سمعت مروان الاصفر عن انس بن مالک قال قدم علی النبی صلی الله علیه وسلم من الیمن فقال بما اهللت قال بما اهل به النبی صلی الله علیه وسلم فقال لولا ان معی الهدی لاحللت ۱۵۵۹ حدثنا محمد بن یوسف قال حدثنا سفیان عن قیس ابن مسلم عن طارق بن شهاب عن ابی موسی قال بعثنی النبی صلی الله علیه وسلم الی قومی بالیمن فجئت وهو بالبطحاء فقال بما اهللت فقلت اهللت کاهلال النبی صلی الله علیه وسلم قال هل معک من هدی قلت لا فامرنی ان اطوف بالبیت وبالصفا والمروة ثم امرنی فاحللت فاتیت امراة من قومی فمشطتنی او غسلت راسی فکنت اعد عمر فی خلافة ابی بکر وعمر فکانوا یاخذون بذلک ما شاء الله فاته یامرنا بالتمام قال

۱۵۵۵ قوله اهللنا الهلال. بالنصب علی المفعولیة ای طلبنا رؤیته ودلالیل زر الهلال بالرفع ای استهل الهلال علی صیغة المعلوم ای تبین قوله کذا ای ما ذکر من هذه الالفاظ ماخوذ من معنی الظهور ومنه استهل المطر ومنه قوله وما اهل لغیر الله به واصله رفع الصوت یقع بذکر الشیء عند ظهوره ۱۲ قسطلانی مختصرا ۱۵۵۶ قوله فاهللنا بعمرة فان قلت تقدم فی باب الحیض وتبعی فی باب التمتع انهم کانوا لا یرون الا الحج کیف یمکن هذا ویجاب بان المراد لا یرون عند الخروج الا ذلک فبعد ذلک امرهم الرسول صلعم بالاعتمار وفسخ الحج فاعتمروا ومن حرمته العمرة فی الشهر الحج. قاله الکرمانی ۱۲ ۱۵۵۷ قوله ان یقیم راسک. بن التقیض بالنون والقاف ای علی ضفر شعرک والمشطی ای صرحیه بالمشط واهلی بالحج ودعی العمرة ای اترکیها والمعنی اخرجی من احرام عمرتک واحرمی بالحج قال محمد بن الوطاء وبهذا ناخذان کانت الحیضة التی نفست فیها قبل ان تحرم بالعمرة فخافت فوت الحج فلتحرم بالحج وتنقلب بعمرته وترفض العمرة فان فرغت من جمیعها قضت العمرة کما قضتها عائشة وذبحت ما استیسر من الهدی بقتا ان النبی صلعم ذبح عنها بقرة وهذا کله قول ابی حنیفة انتهی ۱۲ ۱۵۵۸ قوله فانا طافوا طوافا واحدا. قال العینی وفیه حجة لمن قال الطواف الواحد والسعی الواحد یکفیان للقارن وهو مذهب عطاء والحسن وطاؤس وبه قال مالک واحمد والشافعی واسحق وغیرهم وقال مجاهد وجابر بن زید والشعبی وشریح القاضی والنخعی والاوزاعی وابن ابی لیلی وغیرهم وابو حنیفة واصحابه لابد للقارن من طوافین وسعیین وحکی ذلک عن علی وعمر والحسن والحسین وابن مسعود وروی مجاهد عن ابن عمر انه جمع بین الحج والعمرة وقال سبیلهما واحد وطاف لهما طوافین وسعی لهما سعیین وقال بهذا رایت رسول الله صلعم یصنع کما صنعت وعن علی انه جمع بینهما وفعل ذلک ثم قال بهذا رایت رسول الله صلعم وکذا من طلحة عن ابن مسعود قال طاف رسول الله صلعم لعمرته وحجته طوافین وسعی سعیین وابو بکر وعمر وعلی انتهی مختصرا ۱۲ ۱۵۵۹ قوله

وذکر قول سراقة. ای ذکر جابر قول سراقة وهو ما ذکره البخاری فی باب عمرة التنعیم عن عطاء سمعت جابر بن رسول الله صلعم اهل هو واصحابه بالحج ولیس مع احد منهم هدی غیر النبی صلعم وطلحة وکان علی قدم من الیمن ومعه هدی الحدیث وفیه ان سراقة لقی النبی صلعم بالعقبة وهو یرمیها فقال الکم هذه خاصة یا رسول الله قال لا بل لابد ابد ای ان افعال العمرة تدخل فی افعال الحج للقارن دائما کذا قاله العینی وتس ۱۲ ه

اسماء الرجال

محمد بن ابراهیم ابن ابی عدی ابو عمرو البصری ابن عون عبد الله البصری مجاهد هو ابن جبر المخزومی المکی ابن عباس عبد الله رضی الله عنهما عبد الله بن سلمة القعنبی مالک الامام المدنی ابن شهاب هو الزهری المکی ابن ابراهیم ابن بشر بن فرقد الحنظلی الیمانی ابن جریج عبد الملک بکسر الراء وسکون المیم الاموی المکی جابر هو ابن عبد الله الانصاری وذکر قول سراقة ای ذکر جابر فی حدیثه فهو من مقول عطاء المکی بن ابراهیم فیکون من مقول البخاری عبد الصمد هو ابن عبد الوارث بن سعید العنبری مولاهم التنوری سلیم بفتح السین ابن حیان بشدة التحتیة الهذلی البصری محمد بن یوسف بن واقد الفریابی قیس بن مسلم الجدلی الکوفی طارق بن شهاب البجلی ابی موسی عبد الله بن قیس الاشعری حمل اللغات الهدی اسم لما یهدی الی الحرم من الانعام المنتظمی ای سرحیه بالمشط ۱۲ ۱۵۵۹ قوله رؤیا حقیقة او اخبرنا الوحی عن ذلک ۱۲ ۱۵۵۹ قوله وهو ما یهدی الی الحرم من النعم ۱۲ ک ۱۵۵۹ قوله فی الکلام حذف ای فلما کان عمرک التمتعة ۱۲ ع ۱۵۵۹ قوله ای بکلمة التمتع الذی هو الترجمة قاله عبد الله بن عمر کما سیاتی فی کتاب المغازی ۱۲ ل ۱۵۵۹ قوله هو ابو خلیفة البصری قیل اسم ابیه فاقان وقیل سالم ۱۲ تس ۱۵۵۹ قوله لانه ما کان معه هدی بخلاف علی فانه کان معه هدی ۱۲ تس

قوله فذکروا الدجال انه قال مکتوب بین عینیه کافر الظاهر ان قوله انه بفتح الهمزة بدل من الدجال والضمیر فیه للنبی صلی الله علیه وسلم کضمیر قال وقیل ضمیر انه للدجال وهو بعید اذ المتبادر فی مثله اتحاد ضمیر انه وقال وضمیر عینیه للدجال ای ذکروا ان النبی صلی الله علیه وسلم قال ای فی الدجال مکتوب بین عینیه کافر وقوله فقال ابن عباس لم اسمعه الخ فان قلت ای مناسبة بین الکلامین قلت لعل الکلام جری منهم فی ذکر العجائب فذکر وا فی جملة ذلک حال الدجال وانه قال فیه النبی صلی الله علیه وسلم مکتوب بین عینیه کافر فذکر لهم ابن عباس انه ما سمع منه صلی الله علیه وسلم هذه القصة العجیبة ولکن سمع قصة عجیبة اخری فذکر تلک العجیبة والله تعالی اعلم ویمکن ان یقرا انه بکسر الهمزة بتقدیر الاستفهام ای هل انه قال فیه الخ فاجاب بانه ما سمع ذلک ولکن سمع شیئا اخر عجیبا وهو ما ذکره (قوله انقضی راسک وامتشطی) لعل المراد بذلک هو الاغتسال لاحرام الحج کما وقع التصریح بذلک فی روایة جابر والله تعالی اعلم (قوله واما الذین جمعوا الحج والعمرة فانما طافوا طوافا واحدا) ای ما طافوا طواف الفرض الا طوافا واحدا هو طواف الافاضة والذی طافوا اولا کان طواف القدوم الذی هو من السنن لا من الفرائض بخلاف الذین حلوا فانهم طافوا والا فرض العمرة ثم فرض الحج فطافوا طوافین للفرض ولم یرد الذین جمعوا ما طافوا الا طافین القدوم واما طافوا اخرا بعد الرجوع من منی کما یفیده ظاهر الکلام کیف والنبی صلی الله علیه وسلم کان من الذین جمعوا علی التحقیق وعلی مقتضی هذا الحدیث لانه کان معه الهدی البتة وقد ثبت انه طاف اولا حین قدم وطاف ثانیا طواف الافاضة حین رجع من منی بل لعله ما ثبت ان احدا ترک الطواف عند القدوم ولا طواف الافاضة فلا فرق بین الطائفتین الا بصفة الافتراض فطواف من حل کان مرتین فرضا وطواف من لم یحل کان مرة فرضا والله تعالی اعلم. والحاصل ان احدی الطائفتین طافوا طوافین للنسکین والثانیة طافوا لهما طوافا واحدا والله تعالی اعلم (قوله واما مکث حراما کما انت) ای ابق محرما علی ما انت علیه من الاحرام قیل ما فائدة قوله کما انت وقوله وامکث محرما یغنی عنه قلت کانه صرح بذلک تنبیها علی ان ما علیه احرام لیتبین بذلک ان الاحرام المبهم احرام شرعا وهذا مطلوب منهم فیحتاج الی زیادة التنبیه والله تعالی اعلم (قوله فقد عمر) فی الکلام طی یعرف من الروایات الاخری تکملت اتفی بذلک الی خلافة عمر ثم صنع عمر فی التمتع فبلغنی ذلک فصنعت من افتیته وقلت ان عمر قد صنع فاقتدوا به نقدم عمر فذکرت له ذلک فقال ان ناخذ بفتح همزة ان ای بدلیل ان ناخذ او بالکسر ای ان ناخذ بذلک فهو خبر والاخذ بالکتاب مبنی علی زعمه ان معنی انهما افردوا کلا بالسفر له والاخذ بالسنة من حیث بقاء الاحرام الی یوم النحر والتمتع یقضی الی الحل عنه قبل فصار ناقلا للسنة من هذه الحیثیة وبقی عمر ذلک علی ان التمتع کان

نخصوص لهذین من معه صلی الله تعالی علیه وسلم وشرعه له والاصل ترک کما هو مقتضی هذه الآیة وهو الاشبه بالسنة من جهة بقاء الاحرام الی یوم النحر وانه تعالی اعلم

الله تعالى وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ وَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى وَاتَّقُونِ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ ۝ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدٰاكُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّالِّينَ ۝ ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۝ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ أُولٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِمَّا كَسَبُوا وَاللّٰهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِي أَيَّامٍ مَعْدُودَاتٍ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ لِمَنِ اتَّقٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِي قَلْبِهِ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ ۝ وَإِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ۝ فَإِنْ زَلَلْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْكُمُ الْبَيِّنَاتُ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِي ظُلَلٍ مِنَ الْغَمَامِ وَالْمَلَائِكَةُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ سَلْ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَمْ آتَيْنَاهُمْ مِنْ آيَةٍ بَيِّنَةٍ وَمَنْ يُبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيِّينَ مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ وَاللّٰهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ مَسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا حَتّٰى يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيبٌ ۝ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلْ مَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللّٰهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَكُمْ وَعَسٰى أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَعَسٰى أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَكُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوا وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجٰهَدُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أُولٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلِ الْعَفْوَ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ۝ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى قُلْ إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَأَعْنَتَكُمْ إِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ وَلَأَمَةٌ مُؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتّٰى يُؤْمِنُوا وَلَعَبْدٌ مُؤْمِنٌ خَيْرٌ مِنْ مُشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ أُولٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَاللّٰهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللّٰهُ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ۝ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنّٰى شِئْتُمْ وَقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ مُلٰقُوهُ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِأَيْمَانِكُمْ أَنْ تَبَرُّوا وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا بَيْنَ النَّاسِ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ وَاللّٰهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝ لِلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ فَإِنْ فَاءُوا فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذٰلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ وَاللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللّٰهِ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللّٰهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللّٰهِ فَأُولٰئِكَ هُمُ الظّٰلِمُونَ ۝ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا إِنْ ظَنَّا أَنْ يُقِيمَا حُدُودَ اللّٰهِ وَتِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لِتَعْتَدُوا وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ ذٰلِكَ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذٰلِكُمْ أَزْكٰى لَكُمْ وَأَطْهَرُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا لَا تُضَارَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُودٌ لَهُ بِوَلَدِهِ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا آتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنْتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ عَلِمَ اللّٰهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلٰكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ أَجَلَهُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً وَمَتِّعُوهُنَّ عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ۝ وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ إِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ حٰفِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطٰى وَقُومُوا لِلّٰهِ قَانِتِينَ ۝ فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ۝ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَعْرُوفٍ وَاللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ۝ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوتُوا ثُمَّ أَحْيَاهُمْ إِنَّ اللّٰهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ۝ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُطُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَإِ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ بَعْدِ مُوسٰى إِذْ قَالُوا لِنَبِيٍّ لَهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ أَلَّا تُقَاتِلُوا قَالُوا وَمَا لَنَا أَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَائِنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِالظّٰلِمِينَ ۝ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا قَالُوا أَنّٰى يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِنَ الْمَالِ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ وَاللّٰهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَنْ يَشَاءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِمَّا تَرَكَ آلُ مُوسٰى وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيكُمْ بِنَهَرٍ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَمَنْ لَمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلٰقُو اللّٰهِ كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِينَ ۝ وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِينَ ۝ فَهَزَمُوهُمْ بِإِذْنِ اللّٰهِ وَقَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ وَآتَاهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِينَ ۝ تِلْكَ آيَاتُ اللّٰهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنٰهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوا فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ وَمِنْهُمْ مَنْ كَفَرَ وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوا وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ وَالْكٰفِرُونَ هُمُ الظّٰلِمُونَ ۝ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ اللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرٰهِيمَ فِي رَبِّهِ أَنْ آتَاهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ إِذْ قَالَ إِبْرٰهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ قَالَ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ قَالَ إِبْرٰهِيمُ فَإِنَّ اللّٰهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ ۝ أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوشِهَا قَالَ أَنّٰى يُحْيِي هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَأَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَلْ لَبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ إِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ وَانْظُرْ إِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِلنَّاسِ وَانْظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَإِذْ قَالَ إِبْرٰهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتٰى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا وَاعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُونَ مَا أَنْفَقُوا مَنًّا وَلَا أَذًى لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ قَوْلٌ مَعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِنْ صَدَقَةٍ يَتْبَعُهَا أَذًى وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذٰى كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَمَثَلُهُ كَمَثَ

قالت قلت بلى قال لا بأس انفرى قالت عائشة فلقينى النبى صلى الله عليه وسلم وهو مصعد من مكة وانا منهبطة عليها او انا مصعدة وهو منهبط منها حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابى الاسود محمد بن عبد الرحمن بن نوفل عن عروة بن الزبير عن عائشة انها قالت خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم عام حجة الوداع فمنا من اهل بعمرة ومنا من اهل بحج وعمرة ومنا من اهل بالحج واهل رسول الله صلى الله عليه وسلم بالحج فاما من اهل بالحج او جمع الحج والعمرة لم يحلوا حتى كان يوم النحر حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن الحكم عن على بن حسين عن مروان بن الحكم قال شهدت عثمان وعليا وعثمان ينهى عن المتعة وان يجمع بينهما فلما رأى علي اهل بهما لبيك بعمرة وحجة قال ما كنت لادع سنة النبى صلى الله عليه وسلم لقول احد حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا وهيب قال حدثنا ابن طاوس عن ابيه عن ابن عباس قال كانوا يرون ان العمرة فى اشهر الحج من افجر الفجور فى الارض ويجعلون المحرم صفرا ويقولون اذا برأ الدبر وعفا الاثر وانسلخ صفر حلت العمرة لمن اعتمر قدم النبى صلى الله عليه وسلم واصحابه صبيحة رابعة مهلين بالحج فامرهم ان يجعلوها عمرة فتعاظم ذلك عندهم فقالوا يا رسول الله اى الحل قال حل كله حدثنا محمد بن المثنى قال حدثنا عبد قال حدثنا شعبة عن قيس بن مسلم عن طارق بن شهاب عن ابى موسى قال قدمت على النبى صلى الله عليه وسلم فامره بالحل حدثنا اسمعيل قال حدثنى مالك ح وحدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن نافع عن ابن عمر عن حفصة زوج النبى صلى الله عليه وسلم انها قالت يا رسول الله ما شان الناس حلوا بعمرة ولم تحل انت من عمرتك قال انى لبدت رأسى وقلدت هديى فلا احل حتى انحر حدثنا ادم حدثنا شعبة قال حدثنا ابو جمرة نصر بن عمران الضبعى قال تمتعت فنهانى ناس فسألت ابن عباس فامرنى فرأيت فى المنام كان رجلا يقول لى حج مبرور وعمرة متقبلة فاخبرت ابن عباس فقال سنة النبى صلى الله عليه وسلم ثم قال لى اقم عندى واجعل لك سهما من مالى قال شعبة فقلت لم فقال للرؤيا التى رأيت حدثنا ابو نعيم حدثنا ابو شهاب قال قدمت متمتعا مكة بعمرة فدخلنا قبل التروية بثلثة ايام فقال لى اناس من اهل مكة تصير الان حجتك مكية

بحجة فلم تقن ۲ من ذلك ۲ من صفرا ۲ فامرنى تثنى ۲ اخبرنى جحة مبرورة ۲ فاجعل ۲ قال ۲ قال حجك مكيا ۲

قوله فنا من اهل بعمرة الخ فيه دلالة على ان بعضهم كان مفردا ايضا فعلم منه ان الامر بالفسخ كان على التخيير لا على ان كيفما وعلى اى كيف كان يكون بالخيار قال الكرمانى قالت عائشة لانرى الا انه الحج فكيف الجلوا بالعمرة قلت ذلك الظن كان عند الخروج واما الانقسام الى هذه الثلثة فبعد ذلك انتهى قال العينى ان الروايات عن عائشة مختلفة فيما احرمت به حتى قال مالك ليس العمل عندنا على حديث عروة عن عائشة وقال ابو عمر الاحاديث فيها مضطربة انتهى قوله ينهى عن المتعة وكذا عمر ومعاوية قال العينى اجمع المسلمون على اباحة التمتع فى جميع الاعصار وانما اختلفوا فى فضله الاماروى عن امير المؤمنين عمر وعثمان انهما كانا ينهيان عن التمتع وقيل كان نهى تنزيه وقيل انما نهيا عن فسخ الحج الى العمرة وقد انكر عليهم علماء الصحابة والعوام والحق مع المنكرين انتهى مختصرا قوله يجعلون المحرم صفرا ذانى جريح الاصول من الصحيحين قال النووى كان ينبغى ان يكتب بالالف ولكن على تقدير حذفها لابد من قراءته منصوبا لانه معروف بلا غلاف والمراد بجعلهم ذلك انهم كانوا يؤخرون حرمة المحرم الى صفر فيجعلون المحرم صفرا توشيح قوله برأ الدبر بفتحتين الجرح الذى يكون فى ظهر الابل من الحط كاك الاقتاب قس قوله انى لبدت رأسى بتشديد الموحدة من التلبيد وهو ان يجعل المحرم فى رأسه شيئا من الصمغ يجتمع الشعر لئلا يقع فيه القمل والقصد تعليق الشئ فى عنق الهدى من التعظيم انه بدى ع قوله حتى انحر اى الهدى فيه ان من ساق الهدى لا يتحلل من عمل العمرة حتى يحل يوم النحر وفيه انه لا يحل حتى ينحر هديه وهو قول ابى حنيفة واحمد وفيه استحباب التلبيد والتقليد قاله العينى قال الكرمانى ما دخل التلبيد فى الاحلال وعدم قلت الغرض بيان ان مستند من اول الامر يان يدوم احرامه الى ان يبلغ الهدى محله اذا التلبيد انما يتاح الى ان حال احرامه ولبك كثيرا فى فضل اعمال او المقصود التقليد وذكر التلبيد لبيان الواقع اولكيد الامر وفيه دليل انه صلعم كان قارنا لان ثمة عمرة انتهى قال القسطلانى اجمع العلماء على جواز الانواع الثلثة الافراد والتمتع والقران واختلفوا فى ايها افضل بحسب اختلافهم فيما فعله عليه الصلوة والسلام فى حجة الوداع وبه قال الشافعية والمالكية ان الافراد افضل لانه صلعم اختاره اولا ثم التمتع ثم القران وقال ابو حنيفة القران ثم التمتع ثم الافراد واصح لترجيح القران بما سبق من الاحاديث وبقوله تعالى واتموا الحج والعمرة لله قال احمد وآخرون افضلها التمتع ثم الافراد ثم القران واصح لترجيح التمتع بانه صلعم تمناه بقوله لو استقبلت من امرى ما استدبرت لم اسق الهدى ولجعلتها عمرة انتهى كلام القسطلانى ملتقطا

اسماء الرجال

عبد الله بن يوسف التنيسى مالك الامام المدنى محمد بن بشار العبدى البصرى غندر هو محمد بن جعفر البصرى شعبة بن الحجاج العتكى الحكم بفتحتين ابن عتيبة بالتصغير الفقيه الكوفى على بن حسين بن على الملقب بزين العابدين مروان بن الحكم الاموى موسى بن اسمعيل التبوذكى المنقرى وهيب بن خالد ابو بكر البصرى ابن طاوس عبد الله بن ابيه طاوس بن كيسان اليمانى محمد بن المثنى العنزى الزمن عندر محمد بن جعفر شعبة بن الحجاج قيس ابن مسلم الجدلى طارق بن شهاب البجلى ابى موسى الاشعرى اسمعيل بن ابى اويس الاصبحى المدنى مالك الامام المدنى الاصبحى آدم بن ابى اياس شيبة بن الحجاج العتكى ابو جمرة بالجيم والراء والزنعيم الفضل ابن دكين ابو نعيم شهاب الاكبر الخاط بالنون موسى بن نافع الهذلى الكوفى عطاء هو ابن ابى رباح القرشى مولاهم المكى

حل اللغات

لبدت من التلبيد وهو ان يجعل المحرم برأسه شيئا من نحو الصمغ ليجتمع الشعر ولا يدخل فيه قمل مبرور مقبول سهما نصيبا قوله اى راجعى واذهبى اذا لحاجة الى طواف الوداع لانه ساقط عن الحائض ۱۲ ع ك قوله اى ذهب اثر الحجاج عن الطريق وذهب اثر الدبر ۱۲ قس قوله صبيحة ليلة رابعة من ذى الحجة ۱۲ ع لـه ترغيب للافراد ۱۲ قس

قوله لما من اهل بالحج الى قوله لم يحلوا هذا بظاهره يقتضى انه ما امرهم بفسخ الحج بالعمرة مع ان الصحيح الثابت برواية اربعة عشر من الصحابة هو انه امر من لم يسق الهدى بفسخ الحج وجعله عمرة من جملتهم عائشة رضى الله تعالى عنها وحينئذ لابد من حمل هذا الحديث على من ساق الهدى وبه تندفع المناقاة بين الاحاديث والله تعالى اعلم قوله كانوا يرون ان العمرة الخ الظاهر ان الضمير لاهل الجاهلية بل هو المتعين لقوله ويجعلون المحرم صفرا ولعل مقصود ابن عباس انه كما كان اهل الجاهلية يبالغون فى نفى العمرة فى اشهر الحج كذلك جاء الشرع بالمبالغة فى طلب العمرة فى اشهر الحج حتى يفسخ الحج الى العمرة وكلام بعض يوهم ان الضمير للصحابة لكنه وهم ساقط وذكر غالب العلماء ان مقصود ابن عباس بذلك التنبيه على ما بسببه وقع الامر بالفسخ اى امر بالفسخ ليعلم ان العمرة فى اشهر الحج مشروعة وذلك لان اهل الجاهلية ما يرونها مشروعة فى اشهر الحج فبين لهم بامرهم بالفسخ انها مشروعة ولهذا يقولون الفسخ كان لخصوص الصحابة بهم والا لان فلا يجوز لاحد الفسخ لانتفاء العلة ويرد عليه انه كان كذلك لقال ابن عباس بخصوص الفسخ بالصحابة مع ان مذهبه انه لا يختص بهم بل يعمهم وغيرهم الى القيامة وذلك لما علم من مذهبه ان خصوص العلة عنده يفيد خصوص الحكم كما قال فى الرمل فانه لا يبرى الرمل سنة لغير الصحابة لخصوص العلة نعم مذهب القائلين بخصوص الفسخ بالصحابة ان خصوص العلة لا يستلزم خصوص الحكم لهم بل يلزم عليهم انه وان ثبت ان العلة بيان مشروعية العمرة فى اشهر الحج كما قررتم فلا يلزم منه خصوص الفسخ بالصحابة بل مقتضى اصلكم ان يعم الحكم لهم ولغيرهم فمن اين الخصوص ثم قد اعترض على كون علة الفسخ ما ذكر وابو جوه كثيرة منها ان النبى صلى الله عليه وسلم قد اعتمر قبل ذلك مرارا متعددة فى اشهر الحج مع خلق كثير من الصحابة وذلك يكفى فى بيان المشروعية - ومنها ان الفسخ عندهم حرام ومشروعية الشئ لا يجعل بيانا لارتكاب محرم الى غير ذلك والله تعالى اعلم - وقد يقال ان احاديث الفسخ صريحة بالفرق بين من ساق الهدى فلا يجعل الله الفسخ وبين غيره فيجب على مقتضى الفرق جواز الفسخ له والا لا نسد باب فرق قيجب ان يؤمر من ساق الهدى ايضا بالفسخ لاجل مصلحة المشروعية فافهم والله تعالى اعلم

فدخلت على عطاء استفتيه فقال حدثني جابر بن عبد الله انه حج مع النبي صلى الله عليه وسلم يوم ساق البدن معه وقد اهلوا بالحج مفردا فقال لهم احلوا من احرامكم بطواف البيت وبين الصفا والمروة وقصروا ثم اقيموا حلالا حتى اذا كان يوم التروية فاهلوا بالحج واجعلوا التي قدمتم بها متعة فقالوا كيف نجعلها متعة وقد سمينا الحج فقال افعلوا ما امرتكم فلولا اني سقت الهدي لفعلت مثل الذي امرتكم ولكن لا يحل منى حراما حتى يبلغ الهدي محله ففعلوا قال ابو عبد الله ابو شهاب ليس له مسند الا هذا حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا حجاج بن محمد الاعور عن شعبة عن عمرو بن مرة عن سعيد بن المسيب قال اختلف علي وعثمان وهما بعسفان في المتعة فقال علي ما تريد الى ان تنهى عن امر فعله رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال عثمان دعني عنك قال فلما رأى ذلك علي أهل بهما جميعا باب من لبى بالحج وسماه حدثنا مسدد قال حدثنا حماد بن زيد عن ايوب قال سمعت مجاهدا يقول حدثنا جابر بن عبد الله قال قدمنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن نقول لبيك بالحج فامرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فجعلناها عمرة باب التمتع على عهد النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا موسى ابن اسمعيل قال حدثنا همام عن قتادة قال حدثني مطرف عن عمران بن حصين قال تمتعنا على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم ونزل القرآن قال رجل برأيه ما شاء باب قول الله عز وجل ذلك لمن لم يكن اهله حاضري المسجد الحرام وقال ابو كامل فضيل ابن حسين البصري حدثنا ابو معشر البراء قال حدثنا عثمان بن غياث عن عكرمة عن ابن عباس انه سئل عن متعة الحج فقال اهل المهاجرون والانصار وازواج النبي صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع واهللنا فلما قدمنا مكة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اجعلوا اهلالكم بالحج عمرة الا من قلد الهدي طفنا بالبيت وبين الصفا والمروة واتينا النساء ولبسنا الثياب وقال من قلد الهدي فانه لا يحل له حتى يبلغ الهدي محله ثم امرنا عشية الترويه ان نهل بالحج فاذا فرغنا من المناسك جئنا فطفنا بالبيت وبالصفا والمروة فقد تم حجنا وعلينا الهدي كما قال الله عز وجل فما استيسر من الهدي فمن لم يجد فصيام ثلثة ايام في الحج وسبعة اذا رجعتم الى امصاركم اذا رجعتم الى امصاركم شاة فجمعوا نسكين في عام بين الحج والعمرة فان الله انزله في كتابه وسنة نبيه صلى الله عليه وسلم واباحه للناس غير اهل مكة قال الله تعالى ذلك لمن لم يكن اهله حاضري المسجد الحرام واشهر الحج التي ذكر الله تعالى في كتابه شوال وذو القعدة وذو الحجة فمن تمتع في هذه الاشهر فعليه دم او صوم والرفث الجماع و

فاستفتيته استفتيته الا اخبرنا النبي فنزل فطفنا بالصفا وبين الصفا وقد

قوله وقصروا لم يائموا بالحج لان بين دخولهم مكة وبين يوم التروية الا بعة ايام فقط ۱۲ قسطلاني ۲ قوله وهما بعسفان جملة حالية اى كانا نازلين بعسفان وهو بضم العين وسكون السين المهملتين وبالفاء وبعد الالف نون قرية جامعة بينها وبين مكة ستة وثلاثون ميلا ۱۲ قس ۳ قوله فقال على ما تريد الى. ان ينهى اى ما تريد اراده منتهية الى النهى او ضمن الارادة معنى الميل ۱۲ قس ع ۴ قوله اهل بهما اى العمرة والحج وبذا يعلم ان قلت كيف تقول بذا قران والاختلاف بينهما كان في التمتع قلت من وجوه التمتع ان يتمتع الرجل بالعمرة والحج وهو ان يجمع بينهما فعلا جميعا في اشهر الحج او غيرها بقول لبيك بعمرة وحجة معا وبذا هو القران وانما جعل القران في باب التمتع لان القارن يتمتع بترك النصب في السعي الى العرفة مرة والى الحج اخرى ويتمتع بجمعها ولم يحرم لكل واحد من ميقاته وضم الحج الى العمرة فدخل تحت قوله تعالى فمن تمتع بالعمرة الى الحج فما استيسر من الهدي. قاله العيني ۱۲ ۵ قوله فجعلنا اهلالنا بالعمرة. اى جعلنا احرامنا بعمرة وليوفق منه فسخ الحج الى العمرة وقد كان ذا نسخا مفسوخ عند الجمهور وموضع الترجمة قوله لبيك بالحج فانه يدل ۱۲ ع قسطلاني. ۶ قوله ونزل القرآن وهو قوله تعالى فمن تمتع بالعمرة الى الحج الآية ولم ينزل بعد هذه الآية آية تنسخ هذه الآية ۱۲ عيني ۵ ۷ قوله قال رجل برأيه ما شاء يعني عمر بن الخطاب الا عثمان بن عفان لان عمر الوان نهى عنها فكان من بعده تابعا له في ذلك كذا في القسطلاني وقد مر البحث والاختلاف فيه في الصفحة المائية ۱۲. ۸ قوله ذلك. اشارة الى التمتع لانه سبق فيها وهو قوله فاذا امنتم اى اذا تمكنتم من اداء النسك فمن تمتع بالعمرة الى الحج فما استيسر من الهدي فمن لم يجد فصيام ثلثة ايام في الحج وسبعة اذا رجعتم تلك عشرة كاملة ذلك لمن لم يكن اهله حاضري المسجد الحرام. ع ۹ قوله اجعلوا. خطاب لمن كان اهل بالحج مفردا لانهم كانوا ثلاث فرق قاله العيني اى انسخوه الى العمرة لبيان ما كانت عليه الجاهلية من تحريم العمرة في اشهر الحج وبذا خاص بهم في تلك السنة كما في حديث بلال عند ابي داود ۱۲. قس ۱۰ قوله فطفنا بالبيت. اى فعل قدمنا طفنا ولا حاصل فطفنا بقاء العطف ۱۲ قس.

۱۱ قوله واتينا النساء. اى واقعنا هن والمراد بهن الحلائل لان ابن عباس كان اذ ذاك لم يدرك الحلم واما حكى ذلك عن العمانية ۱۲ قس ۱۲ قوله فانه لا يحل له. اى لا يحل لرشئ من محظورات الاحرام ۱۲ قس ۱۳ قوله ثم امرنا عشية الترويه ان نهل بالحج ان نحل بالحج من مكة قوله فاذا فرغنا من المناسك من الوقوف بعرفة والمبيت بمزدلفة والرمي والحلق ۱۲ ع ۱۴ قوله فقد تم حجنا. وللكشميهني

وقد تم بالواو وبدل الفاء ومن قوله فقد تم حجنا الى آخر الحديث موقوف على ابن عباس ومن اوله الى هنا مرفوع ۱۲ تس ع ۱۵ قوله فمن لم يجد. اى الهدي فصيام ثلثة ايام في الحج في ايام الاشتغال به بعد الاحرام وقبل التحلل ولا يجوز تقديمها على الاحرام بالحج لانها عبادة بدنية فلا تقدم على وقتها ويستحب قبل يوم عرفة لانه يستحب للحاج فطره وقال ابو حنيفة في اشهره بين الاحرامين والاصح ان يصوم سابع ذي الحجة وثامنه وتاسعه ولا يجوز يوم النحر وايام التشريق عند الاكثر وقال المالكية يصوم ايام التشريق وثلاثة بعدها لقوله تعالى فصيام ثلثة ايام في الحج اى في وقته وذو الحجة كلها وقت عندهم ولان نهى عن صوم ايام التشريق دلان ما بعد يليس من وقت الحج عندنا قاله القسطلاني ۱۲ ۱۶ قوله وسبعة اذا رجعتم الى امصاركم تفسير من ابن عباس لمعنى الرجوع قال العيني والمستحب ان يكون صوما بعد رجوعه الى البلد اذ جواز ذلك مجمع عليه وبجوز اذا رجع الى مكة بعد ايام التشريق في مكة وفي الطريق وهو محكي عن مجاهد وعطاء وهو قول مالك وللشافعي اربعة اقوال اصحها عند رجوعه الى اهله انتهى وقال ابو حنيفة الرجوع هو الفراغ من افعال الحج كذا في ك ۱۷ قوله ذلك. هو اشارة الى الحكم الذي هو وجوب الهدي او الصيام وعاهر وا المسجد الحرام هم اهل الحرم ومن كان منه على دون مسافة القصر فارا عند الشافعية وقال ابو حنيفة لفظ ذلك اشارة الى التمتع لا الى حكمه فلا متعة للحاضرين ولا قران وهم اهل المواقيت ومن دونها وقال مالك هم من كان بمكة او بينه وبينها دون مسافة القصر كذا في الكرماني والقسطلاني قال العيني وعند الشافعي والحمد لله ان المكي لا يكره له التمتع ولا القران وقال ابو حنيفة يكره فان تمتع او قرن فعليه دم جبرا وهو الذي عن الافاقي مستجبان ولزمه الدم شكر ۱۲

اسماء الرجال

قتيبة هو ابن سعيد الثقفي شعبة هو ابن الحجاج عمرو بن مرة بن عبد الله الكوفي سعيد بن المسيب ابن حزن القرشي المخزومي باب من لبى بالحج الزمسدد هو ابن مسرهد حماد بن زيد بن درهم الازدي ايوب هو السختياني محمد هو ابن جعفر المعروف بغندر باب التمتع الزموسى بن اسمعيل التبوذكي المنقري هما هو ابن يحيى ابن دينار العوذي قتادة بن دعامة السدوسي مطرف بن الشخير كسكين البصري عمران بن حصين ابو نجيد الخزاعي الصحابي باب قول الله عز وجل ابو معشر هو البراء بالنشديد هو ابن يوسف بن يزيد البصري عثمان بن غياث البصري عكرمة مولى ابن عباس ثقة ثبت اصله بربري عالم بالتفسير ابن عباس عبد الله بن عم النبي صلعم ع رجاله ما بين بغدادي ومدني ۱۲ ع

(قوله باب قول الله تعالى ذلك لمن لم يكن اهله الخ) يحتمل وجهين احدهما ان اسم الاشارة اشارة الى التمتع والمعنى التمتع مباح او مشروع لغير المكي وبه قال الحنفية واليه يشير كلام ابن عباس فاراد المصنف يدل على انه اختار هن التفسير والثاني انه اشارة الى وجوب الدم او الصوم والمعنى وجوب احد الامرين على غير المكي واما المكي فاذا تمتع فلا يجب عليه شئ وبه قال الجمهور ويؤيده قرب المشار اليه ويؤيد الاول اللام في قوله لمن لم يكن فان المناسب بالمعنى الثاني كلمة على وهذا التاييد اقوى من تاييد قرب المشار اليه وكانه لهذين امال المصنف الى ترجيحه والله تعالى اعلم اهـ

الفسوق المعاصي والجدال المراء باب ۲۸ الاغتسال عند دخول مكة حدثنا ۱۵۷۲ يعقوب بن ابراهيم ثنا ابن علية اخبرنا ايوب عن نافع قال كان ابن عمر اذا دخل ادنى الحرم امسك عن التلبية ثم يبيت بذي طوى ثم يصلي به الصبح ويغتسل ويحدث ان نبي الله صلى الله عليه وسلم كان يفعل ذلك باب ۲۹ دخول مكة نهارا وليلا حدثنا ۱۵۷۳ مسدد ح وحدثنا يحيى عن عبيد الله حدثني نافع عن ابن عمر قال بات النبي صلى الله عليه وسلم بذي طوى حتى اصبح ثم دخل مكة وكان ابن عمر يفعله باب ۳۰ من اين يدخل مكة حدثنا ۱۵۷۴ ابراهيم بن المنذر حدثني معن حدثني مالك عن نافع عن ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يدخل مكة من الثنية العليا ويخرج من الثنية السفلى باب ۳۱ من اين يخرج من مكة حدثنا ۱۵۷۵ مسدد بن مسرهد البصري حدثنا يحيى عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل مكة من كداء من الثنية العليا التي بالبطحاء وخرج من الثنية السفلى ۱۵۷۶ حدثنا الحميدي ومحمد بن المثنى قالا حدثنا سفيان بن عيينة عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم لما جاء الى مكة دخلها من اعلاها وخرج من اسفلها حدثنا محمود حدثنا ابو اسامة قال حدثنا هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل عام الفتح من كداء وخرج من كدى من اعلى مكة حدثنا ۱۵۷۹ احمد قال حدثنا ابن وهب قال اخبرنا عمر وعن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل عام الفتح من كداء من اعلى مكة قال هشام وكان عروة يدخل على كلتيهما من كداء وكدى واكثر ما يدخل من كدى وكانت اقربهما الى منزله حدثنا ۱۵۸۰ عبد الله ابن عبد الوهاب قال حدثنا حاتم عن هشام عن عروة قال دخل النبي صلى الله عليه وسلم عام الفتح من كداء من اعلى مكة وكان عروة اكثر ما يدخل من كدى وكان اقربهما الى منزله حدثنا ۱۵۸۱ موسى قال حدثنا وهيب قال حدثنا هشام عن ابيه قال دخل النبي صلى الله عليه وسلم عام الفتح من كداء وكان عروة يدخل منهما كلتيهما وكان اكثر ما يدخل من كدى واقربهما الى منزله قال ابو عبد الله كداء وكدى موضعان باب ۳۲ فضل مكة وبنيانها وقوله تعالى واذ جعلنا البيت مثابة للناس وامنا واتخذوا من مقام ابراهيم مصلى وعهدنا الى ابراهيم واسمعيل ان طهرا بيتي للطائفين والعاكفين والركع السجود واذ قال ابراهيم رب اجعل هذا بلدا امنا وارزق اهله من الثمرات من امن منهم بالله واليوم الاخر قال ومن كفر فامتعه قليلا ثم اضطره الى عذاب النار وبئس المصير واذ يرفع ابراهيم القواعد من البيت واسمعيل ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم ربنا واجعلنا مسلمين

ثنى باب النبي صلى الله عليه وسلم يدى طوى حتى اصبح ثم دخل مكة نهارا وكان ابن عمر يفعله ۲ قال ابو عبد الله كان يقال هو مسدد كاسمه قال ابو عبد الله سمعت يحيى بن معين يقول سمعت يحيى بن سعيد يقول لان مسددا اتيته في بيته فحدثه لاستحق ذلك وما ابالي كتبي كانت عندي او عند مسدد كذا وكذا كلاهما كليهما والكثر ما كان يدخل الى قوله انك انت التواب الرحيم

---

۱ قوله اسك عن التلبية اى يترك وبالظاهر ان هذا مذهبه واختلفوا فيه فقال مالك واصحابه يقطع التلبية اذا توجه الى عرفات وقال ابو حنيفة وصاحباه والشافعي واحمد واسحق لا يقطع التلبية حتى يرمي جمرة العقبة واحتجوا بحديث ابن عباس فلم يزل النبي صلعم يلبي حتى رمى جمرة العقبة كما مر في صـ۲۹۳ كذا في العيني وشرح ۱۲ ۲ قوله ثم دخل مكة اى نهارا كما هو ظاهر لكن ذكر في الترجمة ليلا فقال الكرماني كلمة ثم للتراخي فهو اعم ان يدخل نهارا ذلك الليلة او ليلة اخرى بعدها او علم من ادلة دخول نهارا دون دخوله ليلا ثابت في عمرة الجعرانة ذكره هناك في الترجمة وذكر حديث الدخول نهارا المكوث على شرط ۲ وغيره بذكره ليلا على ذلك ۱۲ منقطعا من ك وع ۳ قوله باب من اين يدخل مكة اى هذا باب فيه جواب من يسأل ويقول من اين يدخل المحرم مكة وكذا الباب اللاحق فيه جواب من يقول من اين يخرج مكة وبهذه الحيثية تطابق احاديث الباب بين بها ۱۲ ع ۴ قوله من الثنية العليا التي ينزل منها الى المعلى مقبرة اهل مكة يقال لها كداء بالفتح والمد ويخرج من الثنية السفلى وهي التي اسفل مكة عند باب شبيكة يقال لها كدى بضم الكاف مقصور بقرب شعب الشاميين وشعب ابن الزبير عند قبر قعيقعان ۱۲ ع ۵ قوله خرج من مكدى من اعلى مكة كذا رواه ابو اسامة فغلب والصواب ما رواه فيره دخل من كداء من اعلى مكة ..... ثم ظهر ان الوهم فيه من دون ابي اسامة لان احمد رواه عن ابي اسامة على الصواب. كذا في الفتح ۱۲ ۶ قوله وكانت اقربهما الى منزله عروة لانه روى الحديث وخالفه لانه راى ان ذلك ليس بحتم وكان ربما فعله وكثيرا يفعله فيره فتعمده التيسير كذا في فتح الباري ۷ قوله و بنيانها. قال العيني فان قلت ليس في احاديث الباب ذكر لبيان بنيان مكة فللاقتصار على قوله باب فضل مكة قلت لما كان بنيان الكعبة سببا لبنيان مكة وعمارتها اكتفى به انتهى وفي القسطلاني قوله وفي بنيانها اى الكعبة ۱۲ ۸ قوله قوله تعالى. باجراى باب في تفسير قوله تعالى واذ جعلنا الخ هذه اربعة ايات سيق كلها في رواية كريمة وفي رواية الباقين بعض الآية الاولى وفي رواية ابي ذر كل الآية الاولى ثم قالوا الى قوله التواب الرحيم ۱۲ ۹ قوله واما انا اى من القتل والغارة وقيل امانا من الجنون والجذام والبرص وقيل امنا من ايدي الجبابرة فانه ما قصد قوم تخريبه الا هلكوا كاصحاب الفيل قوله واتخذوا اقرأ نافع وابن عامر بصيغة الماضي والباقون بلفظ الامر وهو عطف على اذكروا قوله من مقام ابراهيم مصلى قيل هو الحج الحرم وقيل هو مكة وقيل البيت. والاصح الحجر الذي فيه اثر قدميه ف هذه الحاشية نقلت من المنقول عن مجمع الخطار ۱۲

اسماء الرجال باب الاغتسال الخ يعقوب بن ابراهيم بن كثير الدورقي العبدي ابن علية بفتح العين وفتح اللام وشدة التحتية هو اسمعيل بن ابراهيم بن سهم وعلية امه ايوب هو السختياني نافع مولى ابن عمر باب دخول مكة الخ مسدد هو ابن مسرهد الاسدي يحيى هو ابن سعيد القطان عبيد الله ابن عمر العمري نافع مولى ابن عمر باب من اين يدخل الخ ابراهيم بن المنذر معن بن عيسى بن يحيى القزاز مالك الامام المدني نافع مولى ابن عمر باب من اين يخرج الخ مسدد الى آخرا لاسناد هم الذكورون آنفا في اسناد حديث باب دخول مكة نهارا الحميدي ابوبكر عبد الله بن الزبير المكي محمد بن المثنى العنزي الزمن محمود هو ابن غيلان المروزي ابو اسامة حماد بن اسامة القرشي مولاهم احمد يحتمل ان يكون هو ابن عيسى التستري المصري كما في اوائل الحج وقال ابو علي الجياني بن السكن عن الفربري هو في الواضح كما احمد بن صالح المصري كذا قال ابو عبد الله وليس هو ابن اخي وهب لان المؤلف لم يخرج عنه شيئا ۱۲ قس ابن وهب عبد الله المصري عمرو هو ابن الحارث المصري عبد الله بن عبد الوهاب الحجي البصري حاتم هو ابن اسمعيل الكوفي هشام عن ابيه عروة بن الزبير بن العوام موسى هو ابن اسمعيل التبوذكي وهيب هو ابن خالد البصري هشام عن ابيه هما تقدما الآن علـه كان يناول المجارة ۱۲ قس

حل اللغات ذي طوى بكسر الطاء اسم بئر او موضع بقرب مكة ولالي ذر طوى بضمها ويجوز فتحها والتنوين وعدمه كما في القاموس من عرفه جعله اسم واد او مكان وجعله نكرة ومن لم يعرفه جعله بلدة او بقعة وجعله معرفة التثنية العليا. التي ينزل منها الى المعلاة مقابر مكة بجنب الحصب وهذه الثنية كانت صعبة المرتقى فسهلها معاوية ثم عبد الملك ثم المهدي ثم مسل ثمانية اعدل عشرة وثمانائة موضع ثم سهلت كلها في زمن سلطان معز الملك المؤيد في حدود العشرين وثمانمائة التنية السفلى التي باسفل مكة عند باب شبيكة وكان بناء هذا الباب عليها في القرن السابع ۱۲ قس البطحاء قال الجوهري الابطح مسيل واسع فيه دقاق الحصى مثابة للناس من ثاب القوم الى الموضع اذا رجعوا اليه اى يعلفا البيت مرجعا وسعادا يا تونه كل عام ويرجعون اليه. او موضع ثواب يثابون بمجيء احاده مقام ابراهيم الحجر المعروف او المسجد الحرام او الحرم او شاء عرفج. الركع جمع راكع. السجود جمع ساجد القواعد الاساس عـه اختلفوا في ضبط كداء وكدى فالاكثر على ان العليا بالفتح والدنيا السفلى بالضم والقصر وقيل بالعكس وقال النووي وهو غلط ۱۲ ف

(قوله باب فضل مكة وبنيانها) ماذكر في فضلها او فضل بنيانها وما يتعلق ببنائها الا ما يتعلق ببناء الكعبة من الاحاديث وفيه اشعار بان بناء الكعبة فيه شرف وفضل لها ولبانيها واهلها اى فضل وفخر اى فخر والله تعالى اعلم اه سندي

لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ١٥٨٣ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا
أَبُو عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ قَالَ لَمَّا بُنِيَتِ الْكَعْبَةُ ذَهَبَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَبَّاسٌ يَنْقُلَانِ الْحِجَارَةَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْ إِزَارَكَ عَلَى رَقَبَتِكَ فَخَرَّ إِلَى الْأَرْضِ فَطَمَحَتْ
عَيْنَاهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ أَرِنِي إِزَارِي فَشَدَّهُ عَلَيْهِ ١٥٨٤ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ
عَبْدَ اللهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا أَلَمْ تَرَيْ
أَنَّ قَوْمَكِ حِينَ بَنَوُا الْكَعْبَةَ اقْتَصَرُوا عَنْ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا تَرُدُّهَا عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ
بِالْكُفْرِ لَفَعَلْتُ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ لَئِنْ كَانَتْ عَائِشَةُ سَمِعَتْ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُرَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ
اسْتِلَامَ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلِيَانِ الْحِجْرَ إِلَّا أَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يُتَمَّمْ عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ ١٥٨٥ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا
الْأَشْعَثُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَدْرِ أَمِنَ الْبَيْتِ هُوَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَمَا لَهُمْ لَمْ
يُدْخِلُوهُ فِي الْبَيْتِ قَالَ إِنَّ قَوْمَكِ قَصَّرَتْ بِهِمُ النَّفَقَةُ قُلْتُ فَمَا شَأْنُ بَابِهِ مُرْتَفِعًا قَالَ فَعَلَ ذَلِكِ قَوْمُكِ لِيُدْخِلُوا مَنْ شَاءُوا وَلَا
يَمْنَعُوا مَنْ شَاءُوا وَلَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ بِالْجَاهِلِيَّةِ فَأَخَافُ أَنْ تُنْكِرَ قُلُوبُهُمْ أَنْ أُدْخِلَ الْجَدْرَ فِي الْبَيْتِ وَأَنْ أُلْصِقَ بَابَهُ بِالْأَرْضِ
١٥٨٦ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا حَدَاثَةُ
قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ لَنَقَضْتُ الْبَيْتَ ثُمَّ لَبَنَيْتُهُ عَلَى أَسَاسِ إِبْرَاهِيمَ فَإِنَّ قُرَيْشًا اسْتَقْصَرَتْ بِنَاءَهُ وَجَعَلْتُ لَهُ خَلْفًا وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ
حَدَّثَنَا هِشَامٌ خَلْفًا يَعْنِي بَابًا حَدَّثَنَا بَيَانُ بْنُ عَمْرٍو وَقَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ رُومَانَ عَنْ
عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا يَا عَائِشَةُ لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثٌ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ لَأَمَرْتُ بِالْبَيْتِ فَهُدِمَ
فَأَدْخَلْتُ فِيهِ مَا أُخْرِجَ مِنْهُ وَأَلْزَقْتُهُ بِالْأَرْضِ وَجَعَلْتُ لَهُ بَابَيْنِ بَابًا شَرْقِيًّا وَبَابًا غَرْبِيًّا فَبَلَغْتُ بِهِ أَسَاسَ إِبْرَاهِيمَ فَذَلِكَ الَّذِي
حَمَلَ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَلَى هَدْمِهِ قَالَ يَزِيدُ وَشَهِدْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ حِينَ هَدَمَهُ وَبَنَاهُ وَأَدْخَلَ فِيهِ مِنَ الْجَرِّ وَقَدْ رَأَيْتُ أَسَاسَ إِبْرَاهِيمَ
حِجَارَةً كَأَسْنِمَةِ الْإِبِلِ قَالَ جَرِيرٌ فَقُلْتُ لَهُ أَيْنَ مَوْضِعُهُ قَالَ أُرِيكَهُ الْآنَ فَدَخَلْتُ مَعَهُ الْحِجْرَ فَأَشَارَ إِلَى مَكَانٍ فَقَالَ هَهُنَا قَالَ جَرِيرٌ
فَحَزَرْتُ مِنَ الْحِجْرِ سِتَّةَ أَذْرُعٍ أَوْ نَحْوَهَا **بَابٌ** فَضْلِ الْحَرَمِ وَقَوْلِهِ ﷻ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ
وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَقَوْلِهِ أَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُجْبَى إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِزْقًا مِنْ لَدُنَّا وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ١٥٨٧ حَدَّثَنَا
عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

ثنی یقول وطمحت لما فقال قال للجد قصرت یدخلوا لیدخلوها بجاهلیة الجدار ثنی اللعبة جعلت ان النبی بالجاهلیة

١ ولقد ٢ علیه السلام ٢ تعالی التی ٢ الآیة ٣ الآیة

قوله لما بنیت الکعبة۔ قال العینی کل شئ علا وارتفع فهو کعب ومنه سمیت الکعبة للبیت الحرام لارتفاعه وعلوه وقیل سمیت به لتکعیبها ای تربیعها انتهی قال السیوطی فی تاریخ مکة لاشک ان الکعبة المشرفة بنیت عشر مرات وهی بناء الملئکة علیهم السلام وبناء آدم علیه السلام وبناء اولاده وبناء ابراهیم علیه السلام وبناء العالقة وبناء جرهم وبناء قصی بن کلاب جد النبی صلعم وبناء قریش قبل بعثه صلعم وبناء ابن الزبیر وبناء الحجاج بن یوسف الثقفی انتهی وفی سیر الحلبی والحق ان الکعبة لم تبن جمیعها الا ثلث مرات الاولی بناء ابراهیم علیه السلام والثانیة بناء قریش وکان بینهما الفا سنة وسبعمائة سنة وخمس وسبعون سنة والثالثة بناء عبد الله بن الزبیر رضی وکان بینها وبین التی قبلها ستمائة سنة وثمان سنین وبناء آدم وبناء شیث فلم یبن ولما بناء جرهم والعالقة وقصی فانما کان ترمیما ولم تبن بعد بدء جمیعا الا مرتین مرة زمن قریش ومرة زمن عبد الله بن الزبیر انتهی والله اعلم بالصواب ١٢ ٢ قوله فطمت بیناه۔ ای شخصتا وارتفعتا الی السماء والمعنی ازعاد نظرالی فوق وفی الدلائل للبیهقی عن عباس لما بنت قریش الکعبة انفردت رجلین رجلین ینقلان الحجارة فکلمت انا وابن اخی فجعلنا نأخذ أزرنا فنضعها علی عواتقنا اذ صرع شیخصی وهو شاخص ببصره الی السماء قال فعقلت لابن اخی ما شانک قال نسیت ان اعطی عریانا قال فکلمته حتی اظهر الله عزوجل علیه نبوته ١٢ منه ٣ قوله اذرعی۔ بکسر الراء والسکون ونحن اذرعنا ای اعطی کذا فی القسطلانی فان قلت الترجمة بیان مکة وفی احادیث الباب بیان الکعبة قال العینی قلت قد ذکرت فی اول الباب ان بنیان الکعبة کان سببا لبنیان مکة وبین السبب والمسبب ملائمة فلیتأمل ٤ منه بهذا وبما بعده انتهی ١٢ ٤ قوله لفعلت۔ ای لرددتها علی قواعد ابراهیم وفیه دلیل علی ان الکعبة ایتسر التقریر ودفعا لاکبر هما ان قصورا لبیت الیسر من افتان طائفة من المسلمین ورجوعهم عن دینهم ١٢ منه ٥ قوله ان قومک قصرت بهم النفقة۔ بفتح العاد المشددة ای النفقة الطیبة التی اخرجوها یدروی قصرت بضم العاد المخففة ودوی ابن اسحق فی السیرة ان اباوهب بن عابد بن عمران بن مخزوم قال لقریش لاتدخلوا فیه من کسبکم الا طیبا ولا تدخلوا فیه مهر بغی ولا بیع ربا ولا مظلمة احد من الناس کذا فی العینی وعن ابن الجوزی ان الحجر کله من البیت وبه یعضد وصل التعدیر بن فلا یصح صلوة مستقبل الیه وهو غیر مستقبل لشئ من الکعبة لان الاحادیث فیه احاد تفید الظن وبذا هو عند جمع الرواة قال المطرزی وهو لمن والصواب عدمه کما هو المذهب عند الحنفیة والمالکیة وهو الذی صححه الرافعی والنووی کذا فی العینی ١٢ منه ٦ قوله حدیث عهد۔ بالاضافة عند جمع الرواة قال المطرزی وهو لمن والصواب عدمه کما هو المذهب عند الحنفیة والمالکیة وهو الذی صححه الرافعی والنووی کذا فی العینی ١٢ منه ٦ قوله حدیث عهد۔ بالاضافة عند جمع الرواة قال المطرزی وهو لمن والصواب عدمه کما هو المذهب عند الحنفیة والمالکیة وهو الذی صححه الرافعی والنووی کذا فی العینی ١٢ منه

واجاب صاحب المصابیح به لا لمن فیه واخطأ والدرایة صواب دیوجه نحو ما قالوه فی قوله تعالی ولا تکونوا اول کافر به ان تقلید اول فریق کافر وقیل قد یوجد ان فعیلا یستعمل للمفرد والجمع والمؤنث والمذکر کقوله تعالی ان رحمة الله قریب من المحسنین ١٢ کذا فی قس ٧ قوله قال یزید۔ ای ابن رومان وشهدت ابن الزبیر حین هدم هذا البیت وبناه وادخل فیه من الحجر وقد رأیت اساس ابراهیم قد بدا مرئی بلغ الارض وحین بناه کان فی سنة خمس وستین قال الازرقی فی نصف جمادی الآخرة سنة اربع وستین جمع بینهما بان الابتداء کان فی سنة اربع والانتهاء فی سنة خمس ١٢ منه ٨ قوله کاسنمة الابل۔ جمع سنام وفی کتاب مکة للفاکهی من طریق ابی اویس عن یزید بن رومان فکشفوا لی عن اساس قواعد ابراهیم وهی صخور امثال الخلف الحوامل من النوق ورواه بنحوه بیانا مرفوعا بعضه بمعنی ١٢ منه ٩ قوله فحزرت۔ بتقدیم الزای المعجمة علی الراء المهملة ای قدرت ستة اذرع بالذال المعجمة جمع ذراع ١٢ منه ع ١٠ قوله فضل الحرم الخ۔ الی مکی وهو ما احاط بمکة من جوانبها جعل الله تعالی له حکما فی الحرمة کتشریف الله تعالی بقیة من الاشیاء بحرمة کثیر احالیس بحرم فی ثغور ها من المواضع وهذه من طریق المدینة علی ثلثة امیال ومن العراق علی سبعة ومن الجعرانة علی تسعة ومن جدة علی عشرة وبالسیف فی بعد بعض وقرب بعضها وقیل ان الله تعالی لما اهبط علی آدم علیه السلام بیتا من یاقوتة الفاه له ما بین المشرق والمغرب فنظرت الجن والشیاطین لیقربوا منها فاستعفت منهم بالله تعالی وطاف منهم علی نعف فبعث الله تعالی ملائکة فنقوا بکره فنقوا بکره فوقع امکان الحرم ١٢ منه تسلطانی مختصرا

اسماء الرجال

عبد الله بن مسلمة بن قعنب القعنبی المدنی ابو عبد الرحمن نزیل البصرة مات سنة احدی وعشرین ومائتین ع

عبد الله بن محمد بن ابی بکر بن عبد الله بن ابی بکر الصدیق التیمی ابو بکر المدنی مات سنة اثنتین ومائتین ع

عبد الله بن عمر بن الخطاب بن نفیل القرشی العدوی ابو عبد الرحمن المدنی مات سنة ثلث وسبعین ع

عبد الله بن مسلمة بن قعنب القعنبی الحارثی ابو عبد الرحمن البصری نزیل مکة مات سنة احدی وعشرین ومائتین ع

عبد الله بن محمد بن اسماء بن عبید الضبعی البصری مات سنة ثمان وعشرین ومائت

صلى الله عليه وسلم يوم فتح مكة ان هذا البلد حرمه الله لا يعضد شوكه ولا ينفر صيده ولا يلتقط لقطته الا من عرفها **باب** توريث دور مكة وبيعها وشرائها وان الناس فى المسجد الحرام سواء خاصة لقوله ان الذين كفروا ويصدون عن سبيل الله والمسجد الحرام الذى جعلناه للناس سواء العاكف فيه والباد ومن يرد فيه بالحاد بظلم نذقه من عذاب اليم قال ابو عبد الله البادى الطارئ معكوفا محبوسا **حدثنا** اصبغ قال اخبرنى ابن وهب قال اخبرنى ابن شهاب عن على بن حسين عن عمرو بن عثمان عن اسامة بن زيد انه قال يا رسول الله اين تنزل فى دارك بمكة فقال وهل ترك عقيل من رباع او دور وكان عقيل ورث ابا طالب هو وطالب ولم يرثه جعفر ولا على شيئا لانهما كانا مسلمين وكان عقيل وطالب كافرين فكان عمر بن الخطاب يقول لا يرث المؤمن الكافر قال ابن شهاب وكانوا يتأولون قول الله عز وجل ان الذين امنوا وهاجروا وجاهدوا باموالهم وانفسهم فى سبيل الله والذين اووا ونصروا اولئك بعضهم اولياء بعض الاية **باب** نزول النبى صلى الله عليه وسلم مكة قال ابو عبد الله نسبت الدور الى عقيل وتورث الدور وتباع وتشترى **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهرى قال حدثنى ابو سلمة ان اباهريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حين اراد قدوم مكة منزلنا غدا ان شاء الله بخيف بنى كنانة حيث تقاسموا على الكفر يعنى بذلك المحصب **حدثنا** الحميدى قال حدثنا الوليد قال حدثنا الاوزاعى قال حدثنى الزهرى عن ابى سلمة عن ابى هريرة قال قال النبى صلى الله عليه وسلم من الغد يوم النحر وهو بمنى نحن نازلون غدا بخيف بنى كنانة حيث تقاسموا على الكفر يعنى بذلك ان قريشا وكنانة تحالفت على بنى هاشم وبنى عبد المطلب ان لا يناكحوهم ولا يبايعوهم حتى يسلموا اليهم النبى صلى الله عليه وسلم وقال سلامة عن عقيل ويحيى بن الضحاك عن الاوزاعى اخبرنى ابن شهاب وقالا بنى هاشم وبنى المطلب قال ابو عبد الله بنى المطلب اشبه **باب** قول الله تعالى واذ قال ابراهيم رب اجعل هذا البلد امنا واجنبنى وبنى ان نعبد الاصنام رب انهن اضللن كثيرا من الناس الى قوله لعلهم يشكرون **باب** قول الله تعالى جعل الله الكعبة البيت الحرام قياما للناس والشهر الحرام الى قوله وان الله بكل شىء عليم **حدثنا** على بن عبد الله قال حدثنا سفيان قال حدثنا زياد بن سعد عن الزهرى عن سعيد بن المسيب عن ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال يخرب الكعبة ذو السويقتين من الحبشة **حدثنا** يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة ح وحدثنى محمد بن مقاتل قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا محمد بن ابى حفصة عن الزهرى عن عروة عن عائشة قالت كانوا يصومون عاشوراء قبل ان يفرض رمضان وكان يوما تستر فيه الكعبة فلما فرض الله رمضان قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من شاء ان يصومه فليصمه ومن شاء ان يتركه فليتركه **حدثنا** احمد

مسهل ٢ تعالى ٣ عز وجل ٤ ثنى ٥ انا ٦ الحسين ٧ ثنا ٨ رسول الله ٩ ذاك ١٠ زيد ١١ عن ١٢ لقوله جل ثناؤه الى قوله عليم الى اخر الاية ١٣ والهدى والقلائد ذلك لتعلموا ١٤ اخبرنى

ان الله يعلم ما فى السموت وما فى الارض وان الله بكل شىء عليم

---

١ قوله لا يعضد شوكه اى لا يقطع وذكر الشوك دال على منع قطع سائر الشجار بالطريق الاولى ١٢ طيبى ٢ قوله ولا يلتقط لقطته الا من عرفها اللقطة بفتح القاف والعامة تسكنها وهى ما يلتقط واختلفوا فى لقطة الحرم قال مالك والحنفية لا فرق فى لقطة الحرم وغيره لعموم حديث اعرف عفاصها ووكاءها ثم عرفها سنة من غير فصل وقيل المراد بالتعريف ههنا الدوام عليه والا فلا فائدة للتخصيص اى فلا يستحقها ولا يتصدق بها بخلاف سائر البقاع وهو الصحيح قوله قول الشافعى وقال فى المجمع نقلا عن الطيبى والاكثر على ان لا فرق ومعنى التخصيص ان لا يتوهم اذ نادى فى الموسم جاز له التملك ١٢ — ٣ قوله خاصة قيد المسجد الحرام. اى المساواة انما هى فى نفس المسجد لا فى سائر المواضع من مكة لقوله تعم بهذا تعليل لقوله وان الناس فى المسجد الحرام سواء ١٢ قس ع ٤ قوله فى دارك بمكة. تمال فى الفتح حذفت اداة الاستفهام من قوله فى دارك بدليل رواية ابن خزيمة والطحاوى بلفظ انتزل فى دارك يقال فكانه استفهمه اولا عن مكان نزوله ثم عن انه ينزل فى داره فاستفهمه عن ذلك انتهى وتعقبه العينى بكن ما قاله فى الفتح اظهر قيل ان هذه الدار كانت لهاشم بن عبد مناف ثم صارت لابنه عبد المطلب فقسمها بين ولده حتى ثم صارت لنبى صلى الله عليه وسلم عن ابيه عبد الله بن عبد المطلب وليس لولد النبى صلعم فالعاقل فظاهر قوله وهل ترك لنا عقيل من رباع انها كانت ملكه ولذا اضافها الى نفسه ويحتمل ان عقيلا تصرف فيها كما فعل ابوسفيان بهدو المهاجرين ويحتمل غير ذلك وقال الداودى وغيره ان كان كل من هاجر من المؤمنين باع عقاره اكافرداره فامضى النبى صلى الله عليه وسلم تصرفات المهاجرة تاليفا لقلوب من اسلم منهم ١٢ قسطلانى ٥ قوله تحالفت على بنى هاشم الى قوله حتى يسلموا بضم الياء وسكون السين قال النووى تحالفوا على الخروج الى بنى هاشم وبنى المطلب من مكة الى شعب ابى طالب وهو شعب بنى كنانة وكتبوا بينهم الصحيفة المسطورة فيها انواع من الباطل فارسل الله عليها الارضة فاكلت ما فيها من الكفر وتركت ما فيها من ذكر الله ثم اخبر جبرئيل النبى صلعم بذلك فاخبره صلعم ابا طالب فاخبرهم النبى صلعم بوجوده كما قال فسقط فى ايديهم وذلوا على رؤسهم والقصة مشهورة وانما اختار النزول بهناك شكرا لله تعالى على النعمة فى دخولنا هذا وتعظيما لما تحالفوا عليه منهم كذا فى العينى وقس ١٢ ٦ قوله واذ قال ابراهيم الخ لم يذكر حديثا فيه ولعل غرضه منه الاشعار بانه لم يجد حديثا بشرطه منا سبا لما اورجم الابواب لولا تمام الحق بكل باب كما لا يخفى ولم يساعده الزمان بالحاق

حديث هذا الباب وهكذا حكم كل ترجمة هى مثلها والله اعلم ١٢ ك ٧ قوله ذو السويقتين. تثنية سويقة تصغير الساق المصغر للتحقير ولدينا فى ماذكر من قوله تعالى جعلنا حرما آمنا لان الامن الى قرب القيمة وخراب الدنيا ١٢ قس ٨ قوله كانوا يصومون. اى المسلمون كانوا يصومون يوم عاشوراء وهو اليوم العاشر من محرم وكان فرضا ظاهرا نزل فرض رمضان نسخ صوم يوم عاشوراء وهو محمد ودغير منصرف ١٢ ع ٩ قوله وكان. اى عاشوراء ليوما تستر فيه الكعبة لما بينهما من المناسبة فى الاعظام والاجلال وهذا موضع الترجمة ١٢ قسطلانى.

باب اسماء الرجال

توريث دور مكة الاصبغ بن الفرج ابن وهب عبد الله يونس بن يزيد الايلى ابن شهاب الزهرى على بن حسين بن زين العابدين عمرو بن عثمان بن عفان اسامة بن زيد بن حارثة بن شراحيل نزول النبى صلعم ابو اليمان الحكم بن نافع شعيب هو ابن ابى حمزة الزهرى هو ابن شهاب ابو سلمة بن عبد الرحمن بن عوف الحميدى عبد الله بن الزبير المكى ابو الوليد بن مسلم القرشى الاموى الدمشقى الاوزاعى عبد الرحمن ابن عمرو قال سلامة هو ابن رفيع بن خالد الايلى حماد سلمة ابن خزيمة عقيل بضم العين ابن خالد عم سلامة باب قول الله تعالى الاعلى بن عبد الله بن عبد الرحمن المدينى سفيان هو ابن عيينة الهلالى زياد بن سعد هو الخراسانى سعيد ابن المسيب المخزومى يحيى هو ابن عبد الله بن بكير المخزومى محمد بن مقاتل المروزى مجاور بمكة عبد الله ابن المبارك المروزى محمد بن ابى حفصة اسمه ميسرة البصرى. الزهرى عروة المذكوران اولا احمد بن حفص بن عبد الله بن راشد السلمى

حل اللغات

لا يعضد لا يقطع لا ينفر يخرج من مكانه العاكف المقيم الباد المسافر رباع بالكسر جمع ربع المحلة والمنزل المشتمل على ابيات او الدار تقاسموا تحالفوا انشدة تلوبا تهوى تسرع الشهر الحرام الذى يؤدى فيه الحج هو ذو الحجة عاشوراء بالمد اليوم العاشر من المحرم ٥ اى فى قوله تعالى والهدى معكوفا ذكر بالمناسبة قوله العاكف ١٢ ٥ يشير الى ان المراد بقوله قياما اى قواما وانما ما دامت موجودة قائمة ولبنا ادرج فى الباب قصة هدم الكعبة فى آخر الزمان ١٢ فتح

قوله باب قول الله تعالى جعل الله الكعبة الخ اى باب بيان ما يترتب على جعلها قياما وما من فضلها وبيان انه لا حق تبقى قياما لها الله تعالى اعلم

marfat.com

ابن حفص قال حدثنا ابی قال حدثنا ابراهیم عن الحجاج بن حجاج عن قتادة عن عبد الله بن ابی عتبة عن ابی سعید الخدری عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لیحجن البیت ولیعتمرن بعد خروج یاجوج وماجوج تابعة ایان وعمران عن قتادة وقال عبد الرحمن عن شعبة لا تقوم الساعة حتی لا یحج البیت والاول اکثر قال ابو عبد الله سمع قتادة عبد الله وعبد الله ابا سعید باب کسوة الکعبة ۱۵۹۴ حدثنا عبد الله بن عبد الوهاب قال حدثنا خالد بن الحارث قال حدثنا سفین قال حدثنا واصل الاحدب عن ابی وائل قال جئت الی شیبة ح وحدثنا قبیصة قال حدثنا سفین عن واصل عن ابی وائل قال جلست مع شیبة علی الکرسی فی الکعبة فقال لقد جلس هذا المجلس عمر فقال لقد هممت ان لا ادع فیها صفراء ولا بیضاء الا قسمته قلت ان صاحبیك لم یفعلا قال هما المرآن اقتدی بهما باب هدم الکعبة قالت عائشة قال النبی صلی الله علیه وسلم یغزو جیش الکعبة فیخسف بهم ۱۵۹۵ حدثنا عمرو ابن علی قال حدثنا یحیی بن سعید قال حدثنا عبید الله بن الاخنس قال حدثنی ابن ابی ملیکة عن ابن عباس عن النبی صلی الله علیه وسلم قال کانی به اسود افحج یقلعها حجرا حجرا ۱۵۹۶ حدثنا یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن یونس عن ابن شهاب عن سعید ابن المسیب ان ابا هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یخرب الکعبة ذو السویقتین من الحبشة باب ماذکر فی الحجر الاسود ۱۵۹۷ حدثنا محمد بن کثیر قال اخبرنا سفین عن الاعمش عن ابراهیم عن عابس بن ربیعة عن عمر انه جاء الی الحجر الاسود فقبله فقال انی لاعلم انك حجر لا تضر ولا تنفع ولولا انی رأیت النبی صلی الله علیه وسلم یقبلك ما قبلتك باب اغلاق البیت ویصلی فی ای نواحی البیت شاء ۱۵۹۸ حدثنا قتیبة بن سعید قال حدثنا اللیث عن ابن شهاب عن سالم عن ابیه انه قال دخل رسول الله صلی الله علیه وسلم البیت هو واسامة بن زید وبلال وعثمان بن طلحة فاغلقوا علیهم الباب فلما فتحوا کنت اول من ولج فلقیت بلالا فسألته هل صلی فیه رسول الله صلی الله علیه وسلم قال نعم بین العمودین الیمانیین باب الصلوة فی الکعبة ۱۵۹۹ حدثنا احمد بن محمد قال اخبرنا عبید الله قال اخبرنا موسی بن عقبة عن نافع عن ابن عمر انه کان اذا دخل الکعبة مشی قبل الوجه حین یدخل ویجعل الباب قبل الظهر یمشی حتی یکون بینه وبین الجدار الذی قبل وجهه قریبا من ثلثة اذرع فیصلی یتوخی المکان الذی اخبره بلال ان رسول الله صلی الله علیه وسلم صلی فیه ولیس علی احد بأس ان یصلی فی ای نواحی البیت شاء باب من لم یدخل الکعبة وکان ابن عمر یحج کثیرا ولا یدخل ۱۶۰۰ حدثنا مسدد قال حدثنا خالد بن عبد الله اخبرنا اسمعیل بن ابی خالد عن عبد الله بن ابی اوفی قال اعتمر

له اعلم اعلم رسول الله حدثنا فریب ثلث

۱ قوله یحجن علی هیئة المجهول مؤکد بالنون الثقیلة وکذا قوله لیعتمرن قوله بعد خروج یاجوج وماجوج هما اسمان اعجمیان بدلیل منع الصرف وقرئ فی القرآن ممهوز بن وقیل یاجوج من الترک وماجوج من الجیل والدیلم وقیل هم علی صنفین طوال مفرطوا الطول وقصار مفرطوا الصغر ذکره العینی وقال فی اول الباب ان المؤلف جعل الآیة الکریمة ترجمة واشار بها الی امور الاول اشار فیه الی ان قوام امور الناس وانتعاشهم وقیامهم بالکعبة المشرفة یدل علیه قوله قیاما للناس فاذا زالت الکعبة علی یدی ذوی السویقتین دخل امورهم فلذلك اورد حدیث ابی هریرة فیه مناسبة لهذا وبه المطابقة والثانی اشاره الی تعظیم الکعبة وتوقیرها یدل علیه قوله بیت الحرام حیث وصفها بالحرمة فاورد حدیث عائشة رضی الله عنها فیه مناسبة لهذا فتقع فیه المطابقة وذلك فی قوله وکان یوما استتر فیه الکعبة والثالث اشاره الی ان الکعبة لا تنقطع الزوار عنها لما ذکر یاجوج بعد یاجوج وماجوج الذی یکون فیه من النقص مالا یوصف فلذلك اورد حدیث ابی سعید مناسبة لهذا ۱۲ ۲ قوله والاول اکثر اراد البخاری بالاول من تقدم ذکرهم تبلا وانما قال اکثر للاتفاق والذلك علی اللفظ المذکور والا فراد شعبة بما ذکرنا لهم وانما قال وذلك لان ظاهرهما التعارض لان الاول یدل علی ان البیت یحج بعد اشراط الساعة والثانی یدل علی انه لا یحج ویمکن الجمع بینهما بان یقال لا یلزم من حج الناس بعد یاجوج وماجوج ان یشرع الحج فی وقت ماعند قرب ظهور الساعة والذی یظهر والله اعلم ان یکون المراد بقوله لیحجن البیت ای مکان البیت ویدل علی ذلك ماروی ان الحبشة اذا خربوه لم یعمر بعد ذلك علی ما یأتی انشاء الله تعالی. کذا فی فتح الباری والعینی و قس ۱۲ ۳ قوله صفراء ولا بیضاء ای ذهبا ولا فضة الا قسمته بالتذکیر باعتبار المال قال القرطبی غلط من ظن ان المراد بذلك حلیة الکعبة وانما اراد المنبر الذی بناه وهو ما کان یهدی الیها فیه خرما یزید غنی الحاجة واما الحلی فمتخذة علیها کالقنادیل فلا یجوز صرفها الی غیرها. کذا فی العینی ۱۲ ۴ قوله قلت ان صاحبیك لم یفعلا یعنی النبی صلی الله علیه وسلم والصدیق لم یتعرضا لما قصدته قال ای عمر ما المراد ان اے الرجلان الکاملان اقتدی انا ایضا بهما فلا افعل عالم یفعلا فترکه علی حاله فاکن شارح التراجم ووجه مناسبة الحدیث للترجمة ان الکعبة لم تزل معظمة تقصد بالهدایا تعظیما لها فالکسوة من باب التعظیم لها ایضا قلت لعل الکعبة کانت مکسوة وقت جلوس عمر فحیث لم یذکره وقرر بلالا علی جواز ها والحدیث مختصر والمراد من الکسوة ثوبا ها بالذهب والفضة. هذا کله فی الکرمانی قال العینی ویحتمل ان یکون اخذه من قول عمر لا اترك حتی اقسم مال الکعبة فالمال یطلق علی کل ما یتمول به فیدخل فیه الکسوة قال صاحب التلخیص لا یجوز بیع استار الکعبة الشریفة وکذا قال ابو الفضل ابن عبد ان لا یجوز قطع استارها ولا قطع شیء من ذلك ولا یجوز نقله

ولا بیعه ولا شراءه ما یفعله العامة بشترونه من بنی شیبة لزمر دروه وافقه علی ذلك الرافعی وقال ابن الصلاح الامر فیما الامام یصرفه فی مصارف بیت المال بیعا وعطاء وتوسع بما ذکره الارزقی ان عمر کان ینزع کسوة الکعبة کل سنة فیقسمها علی الحاج وعند الارزقی عن ابن عباس وعائشة انهما قالا ولا بأس ان یلبس کسوتها مارت الیمن حائض وجنب وغیرهما انتهی ۱۲ ۵ قوله بین العمودین الیمانیین بتخفیف الیاء ان لهم جعلوا الالف بدل احدی یاء النسبة وجوز سیبویه التشدید ذکره العینی عن ابن عمر جعل عمودا عن یساره وعمودین عن یمینه وثلثة خلف ظهره وکان البیت یومئذ علی ستة اعمدة ثم صلی متفقا علیه انتهی قال العینی مطابقة للترجمة فی قوله فاغلقوا علیهم فان قلت من جملة الترجمة قوله ویصلی فی ای نواحی البیت وهذا یدل علی التخییر وفی الحدیث بین الیمانین وهو یدل علی التعیین قلت لم یکن صلاته صلعم فی ذلك الموضع قصدا وانما وقع اتفاقا وهذا لبیان التخییر ولئن سلمنا ان کان قصدا ولکن لم یکن قصده تحتما وانما کان اختیار الذلك الموضع لمزیة فضله علی غیره فلا یدل علی التعیین ۱۲ اسماء الرجال

ابی هو حفص المذکور قاضی نیسا بور ابراهیم هو ابن طهمان ابو سعید الهراسانی الحجاج هو الاسلمی البا هلی الاحول قتادة هو ابن دعامة السدوسی تابعه ای تابع عبد الله ابان بن یزید العطار وعمران القطان وصلها احمد باب کسوة الکعبة عبد الله بن عبد الوهاب الحجبی البصری خالد بن الحارث الهجیمی واصل الاحدب الاسدی ابی وائل هو شقیق بن سلمة الکوفی قبیصة بن عقبة السوائی باب هدم الکعبة عمرو بن علی الباهلی الصیرفی یحیی بن سعید هو القطان البصری عبید الله بن الاخنس النخعی الکوفی ابن ابی ملیکة هو عبد الله بن عبد الرحمن بن ابی ملیکة التیمی الاحول یحیی بن بکیر هو المخزومی اللیث هو ابن سعد الامام المصری یونس هو ابن یزید الایلی باب ماذکر فی الحجر الاسود محمد بن کثیر العبدی الاعمش سلیمان الکوفی ابراهیم بن یزید النخعی باب اغلاق البیت قتیبة هو ابن سعید الثقفی اللیث هو ابن سعد المصری باب الصلوة فی الکعبة احمد بن محمد هو المسمی بابا الولید الازرقی وقال الدارقطنی هو ابن شبویه ودرج المروزی وغیره الاول باب من لم یدخل الکعبة مسدد هو ابن مسرهد الاسدی خالد ابن عبد الله الطحان الواسطی اسمعیل بن ابی خالد البجلی عبد الله بن ابی اوفی علقمة بن خالد الاسلمی ۱۲

حل اللغات لا ادع لا اترك صفراء ولا بیضاء ذهبا ولا فضة ۱ فج من الجبل ۱۲ ۶ قوله حجرا حجرا ای حجرا بعد حجر ۱۲ ۷ قوله یقلعها ای الکعبة ۱۲ ۸ قوله ذو السویقتین تثنیة سویقة تصغیر ساق تثنیة ساق ۱۲ ۹ قوله هدم الکعبة ای خرابها ۱۲ ۱۰ قوله یغزو جیش الکعبة ای لاجل قصد هدم الکعبة کما یدل علیه قوله الآتی ۱۲ ۱۱ قوله فیخسف بهم ای بالجیش ۱۲ ۱۲ قوله یقلعها ای الکعبة ۱۲ ۱۳ قوله حجرا حجرا ای حجرا بعد حجر ۱۲ ۱۴ قوله یخرب الکعبة ای یهدمها ۱۲ ۱۵ قوله ذو السویقتین تثنیة سویقة تصغیر ساق ۱۲ ۱۶ قوله ما ذکر فی الحجر الاسود ای من الاحکام ۱۲ ۱۷ قوله فقبله ای لاجل قصد التبرك کما یدل علیه قوله الآتی ۱۲ ۱۸ قوله ما قبلتك ای لاجل قصد التبرك کما یدل علیه قوله الآتی ۱۲ ۱۹ قوله اغلاق البیت ای بعد دخول الناس فیه ۱۲ ۲۰ قوله ویصلی فی ای نواحی البیت شاء ای بعد اغلاقه ۱۲ ۲۱ قوله ولج ای دخل ۱۲ ۲۲ قوله بین العمودین الیمانیین ای من الاعمدة الستة ۱۲ ۲۳ قوله باب الصلوة فی الکعبة ای ولو نافلة ۱۲ ۲۴ قوله احمد بن محمد هو المکی الازرقی صاحب تاریخ مکة ۱۲ ۲۵ قوله اخبرنا عبید الله هو ابن عمر العمری ۱۲ ۲۶ قوله اخبرنا موسی بن عقبة هو الاسدی مولی ابن عمر ۱۲ ۲۷ قوله عن نافع هو مولی ابن عمر ۱۲ ۲۸ قوله کان اذا دخل الکعبة مشی ای بعد ما فتح الباب ۱۲ ۲۹ قوله قبل الوجه ای قبل الجهة التی تواجه الداخل ۱۲ ۳۰ قوله قبل وجهه ای جهته ۱۲ ۳۱ قوله قریبا من ثلثة اذرع ای بذراع الآدمی ۱۲ ۳۲ قوله فیصلی ای بعد ما یتوخی المکان ۱۲ ۳۳ قوله یتوخی المکان ای یقصده ۱۲ ۳۴ قوله الذی اخبره بلال ای بعد ما دخل ۱۲ ۳۵ قوله ان رسول الله صلی الله علیه وسلم صلی فیه ای بعد ما دخل ۱۲ ۳۶ قوله ولیس علی احد بأس ان یصلی فی ای نواحی البیت شاء ای بعد ما دخل ۱۲ ۳۷ قوله باب من لم یدخل الکعبة ای ولو نافلة ۱۲ ۳۸ قوله وکان ابن عمر یحج کثیرا ولا یدخل ای الکعبة ۱۲ ۳۹ قوله مسدد هو ابن مسرهد ۱۲ ۴۰ قوله خالد بن عبد الله هو الواسطی الطحان ۱۲ ۴۱ قوله اخبرنا اسمعیل بن ابی خالد هو البجلی ۱۲ ۴۲ قوله عن عبد الله بن ابی اوفی هو علقمة بن خالد الاسلمی ۱۲

قوله لقد هممت ان لا ادع الخ) موافقة الحدیث للترجمة اما باعتبار ان الحدیث یدل علی ان تعظیم الکعبة بوضع الاموال فیها مشروع معتاد من قدیم الزمان وقد قرع الشارع ورجع عمر عما قصد من تقسیمها الی ابقائها علی حالها فاذا کان ذلك التعظیم مشروعا مما نه غیر ظاهر فیکون التعظیم بالکسوة معانه تعظیم ظاهر وزینة باهرة مشروعا بالاولی واما باعتبار ان عمر رأی قسمة اموال الکعبة لا وضعها فی کسوتها فعلم ان کسوتها دون حاجة المسلمین وبه یعلم انه ینبغی قسمة الکسوة بین المحتاجین اذا نزعت والله تعالی اعلم. منه عفی عنه

رسول الله صلى الله عليه وسلم فطاف بالبيت وصلى خلف المقام ركعتين ومعه من يستره من الناس فقال له رجل ادخل رسول الله صلى الله عليه وسلم الكعبة قال لا **باب** من كبر في نواحي الكعبة **حدثنا** ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا ايوب قال حدثنا عكرمة عن ابن عباس قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لما قدم ابى ان يدخل البيت وفيه الآلهة فامر بها فاخرجت فاخرجوا صورة ابراهيم واسمعيل عليهما السلام في ايديهما الازلام فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قاتلهم الله اما والله قد علموا انهما لم يستقسما بها قط فدخل البيت فكبر في نواحيه ولم يصل فيه **باب** كيف كان بدء الرمل **حدثنا** سليمن بن حرب قال حدثنا حماد هو ابن زيد عن ايوب عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم واصحابه فقال المشركون انه يقدم عليكم وفد وهنتهم حمى يثرب فامرهم النبي صلى الله عليه وسلم ان يرملوا الاشواط الثلثة وان يمشوا ما بين الركنين ولم يمنعه ان يامرهم ان يرملوا الاشواط كلها الا الابقاء عليهم **باب** استلام الحجر الاسود حين يقدم مكة اول ما يطوف ويرمل ثلثا **حدثنا** اصبغ قال اخبرني ابن وهب عن يونس عن الزهري عن سالم عن ابيه قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم حين يقدم مكة اذا استلم الركن الاسود اول ما يطوف يخب ثلثة اطواف من السبع **باب** الرمل في الحج والعمرة **حدثنا** محمد قال حدثنا سريج بن النعمان قال حدثنا فليح عن نافع عن ابن عمر قال سعى النبي صلى الله عليه وسلم ثلثة اشواط ومشى اربعة في الحج والعمرة تابعه الليث قال حدثني كثير بن فرقد عن نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** سعيد بن ابي مريم قال اخبرنا محمد بن جعفر قال اخبرني زيد بن اسلم عن ابيه ان عمر بن الخطاب قال للركن اما والله اني لاعلم انك حجر لا تضر ولا تنفع ولولا اني رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم استلمك ما استلمتك فاستلمه ثم قال وما لنا وللرمل انما كنا راءينا به المشركين وقد اهلكهم الله ثم قال شئ صنعه رسول الله صلى الله عليه وسلم فلا نحب ان نتركه **حدثنا** مسدد حدثنا يحيى عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر قال ما تركت استلام هذين الركنين في شدة ولا رخاء منذ رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يستلمهما قلت لنافع اكان ابن عمر يمشي بين الركنين قال انما كان يمشي ليكون ايسر لاستلامه **باب** استلام الركن بالمحجن **حدثنا** احمد بن صالح ويحيى بن سليمن قالا ثنا ابن وهب قال اخبرني يونس عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس قال طاف النبي صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع على بعيره يستلم الركن بمحجن تابعه الدراوردي عن ابن اخي الزهري عن عمه **باب** من لم يستلم الا الركنين اليمانيين وقال محمد بن بكر اخبرنا ابن

---

۲ مكة ۳ ام لقد ۴ فقط ۵ وقد ۶ وهنتهم ۷ اخبرنا ۸ عن ابن شهاب ۹ السبعة ۱۰ محمد بن سلام محمد هو ابن سلام ۱۱ ابن ابي كثير ۱۲ النبي ۱۳ ما

۱۴ رأيتنا ۱۵ النبي ۱۶ لم ۱۷ النبي ۱۸ يستلم الركن ۱۹ بمحجن ۲۰ قال ۲۱ بعير

---

۱ قوله قال الا اى لم يدخل في هذه العمرة. قس قال النووي سبب ترك دخوله ما كان في البيت من الاصنام والصور ولم يكن المشركون يتركونه ليغيرها فلما كان الفتح امر بازالة الصور فمحيت اه وردى احمد في مسنده عن جابر قال كان في الكعبة صورة فامر النبي صلعم عمر بن الخطاب ان يمحوها فبل عمر فمحاها ثم اتى بابا وما يليه فدخلها صلعم وما يليها شئ ۱۲ ع ۲ قوله ابى ان يدخل البيت اى امتنع عن دخول البيت قوله وفيه الآلهة اى الاصنام اطلق عليها الآلهة باعتبار ما كانوا يزعمون ۱۲ ع ۳ قوله الازلام. جمع زلم وهي الاقلام وقال ابن التين الازلام القداح وهي اعواد تنحتها وتكتب في احدها افعل وفي الاخر لا تفعل ولا شئ في الآخر فاذا اراد احدهم سفرا او حاجة القاها فان خرج الفعل فعل وان خرج لا تفعل لم يفعل وان خرج لا شئ اعاد الى الخرج حتى يخرج الفعل او لا تفعل كذا في العيني والمجمع ۱۲ ع ۴ قوله لما والله باثبات الالف بعد الميم وفي بعضها بحذفها للتخفيف قد علموا ويروى لقد علموا اى اهل الجاهلية انهما اي ابراهيم واسمعيل عليهما السلام لم يستقسما اى لم يطلب القسم اى معرفة ما قسم لهما وعالم يقسم بهما اى بالازلام كذا في القسطلاني قال العيني قيل وجه ذلك انهم كانوا يعلمون اسم اول من احدث الاستقسام بالازلام وهو عمرو ابن لحي فكانت نسبتهم الاستقسام اليهما افتراء عليهما ۵ قوله فكبر في نواحيه ولم يصل فيه. احتج المؤلف بحديث ابن عباس هذا مع كونه يرى تقديم حديث بلال في اثناء الصلوة فيما مر في باب العنزة بما يستتر به الماء السماء من كتاب الزكوة ولا معارضة في ذلك بالنسبة الى الترجمة لان ابن عباس اثبت التكبير ولم يتعرض لرد بلال وبلال اثبت الصلوة في البيت ونفاها ابن عباس فاصناع المؤلف بزيادة ابن عباس اى في التكبير وقدم اثبات بلال على نفي ابن عباس اى في الصلوة في البيت لانه لم يكن مع النبي ﷺ يومئذ وانما اسند نفيه تارة لاسامة وتارة لاخيه الفضل مع انه لم يثبت كون الفضل معهم الا في رواية شاذة وايضا بلال مثبت فيقدم على النافي لزيادة علمه. كذا في فتح ۱۲ ۶ قوله كيف كان بدء الرمل. اى مشروعية الرمل وهو الهرولة بين المشيتين سرعة المشي مع تقارب في الخطوة ومع هز كتفيه. كذا في العيني والدردير ۱۲ ۷ قوله ان يرملوا الاشواط الثلثة يريد المشركين فتوهم بهذا الفعل لانه اقطع في كذبهم وظنوا كما في مسلم هؤلاء الذين زعمتم ان الحمى قد اضعفتهم هؤلاء اجلد من كذا وكذا والاشواط جمع شوط بفتح الشين والمراد بهنا الطوفة حول الكعبة زاد بها الله شرفا وهو مفتوح على الظرفية اه ومراد صلعم ان يشوا ما بين الركنين اليمانيين حيث لا يراهم المشركون لانهم كانوا يرابون الحرمين قبل التعيقعان كذا في القسطلاني قال العيني اختلفوا هل هو سنة من سنن الحج لا يجوز تركها او ليس بسنة لانه كان لعلة وقد زالت فمن شاء فعله اعتبارا لما روى عن عروة بن مسعود وابن عمر انه سنة وبه قال الائمة الاربعة

وقال آخرون ليس بسنة فمن شاء فعله ومن شاء تركه روى ذلك عن جماعة من التابعين ۱۲ ۸ قوله الا الابقاء بكسر الهمزة وسكون الموحدة والقاف ممدود او هو مرفوع فاعل لم يمنعه وهو الرفق والشفقة اى لم يمنعه صلعم من امرهم بالرمل في الكل الا الرفق بهم. كذا في فتح ۱۲ ۹ قوله يخب. بضم الخاء من الخب بفتح الخاء وتشديد الباء وهو ضرب من العدو اى يرمل كذا قاله الكرماني وقس قال العيني هو مجمل النصب على انه مفعول ثان لرأيت وهو بفتح الياء وكسر الخاء انتهى وفي التوشيح بضم الخاء اى يسرع في مشيه انتهى وكذا في الصراح من نصر بضم ۱۲ ۱۰ قوله انما كنا راءينا من المراءاة. اى اردنا ان نظهر القوة للمشركين بالرمل ليعلموا انا لا نعجز عن مقاومتهم فما حاجة اليوم الى ذلك ۱۲ ع ۱۱ قوله يستلم الركن بمحجن. اى يلوي الى الركن حتى يصيبه وزاد مسلم ويقبل المحجن. كذا في القسطلاني ۱۲

اسماء الرجال

ابو معمر بفتح الميمين عبد الله بن عمرو المقعد البصري عبد الوارث بن سعيد بن ذكوان العنبري مولاهم ايوب هو السختياني عكرمة مولى ابن عباس باب كيف كان بدء الرمل سليمان بن حرب الواشحي البصري حماد هو ابن زيد بن درهم ايوب السختياني سعيد بن جبير الكوفي الاسدي باب استلام الحجر الاصبغ بن الفرج بن سعيد الاموي ابن وهب عبد الله المصري يونس بن يزيد الايلي ابن شهاب الزهري سالم ابن ابيه عبد الله ابن عمر باب الرمل في الحج والعمرة محمد هو ابن سلام وبه جزم ابن السكن ورجح ابو علي الجياني انه ابن رافع وقيل هو البخاري نفسه بدليل رواية من الرواة الثلثي سريج بن النعمان الجوهري البغدادي فليح بن سليمان الخزاعي نافع مولى ابن عمر سعيد بن ابي مريم زيد بن اسلم عن ابيه اسلم العدوي هو مولى عمر بن الخطاب مسدد هو ابن مسرهد الاسدي البصري يحيى هو ابن سعيد القطان عبيد الله بن عمر العمري نافع مولى ابن عمر باب استلام الركن الحا احمد بن صالح ابو جعفر المصري يحيى بن سليمان الجعفي ابن وهب عبد الله المصري يونس ابن يزيد الايلي باب من لم يستلم وقال محمد بن بكر اخبرنا ابن جريج عبد الملك بن عبد العزيز

حل اللغات

الازلام جمع زلم بفتح الزاي وضمها وهي الاقلام او القداح وهي اعواد تنحتها وتكتبها في احدها افعل وفي الآخر لا تفعل ولا شئ في الآخر فاذا اراد احدهم سفرا او حاجة القاها فان خرج افعل فعل وان خرج لا تفعل لم يفعل وان خرج الآخر اعادها واضرب حتى يخرج واحد منها فكانت سببا على صفة ما قسموها قاتلهم الله اى لعنهم. لم يستقسما اى لم يطلب القسم الوصل ۱۲ سرعة المشي مع تقارب في الخطوة دون العدو والوثوب الاشواط. جمع شوط والمراد به هنا الطوفة حول الكعبة الاستلام المسح باليد مشتق من السلام بالفتح وهو الحجر ومن السلام بالكسر وهو الحجر والمراد من الاستلام التقبيل يخب من النصب وهو ضرب من العدو اى يرمل المحجن بكسر الميم عصا معوجة الرأس

جُرَيجٍ اخبرني عَمرو بنُ دِينارٍ عن ابي الشعثاءِ انهُ قال ومن يتقي شيئًا من البيتِ وكان معاويةُ يستلمُ الاركانَ فقال لهُ ابنُ عباسٍ انهُ لا يُستلمُ هذانِ الركنانِ فقال لهُ ليسَ شيءٌ من البيتِ مهجورًا وكان ابن الزبير يستلمهنَّ كلَّهنَّ ٦١٠ حدثنا ابو الوليد حدثنا ليث عن ابن شهابٍ عن سالمٍ عن عبد اللهِ عن ابيهِ قال لم ارَ النبيَّ صلى اللهُ عليهِ يستلمُ من البيتِ الا الركنينِ اليمانيينِ ٦١١ باب تقبيلِ الحجرِ ٦١٢ حدثنا احمد بنُ سِنانٍ حدثنا يزيدُ بنُ هارونَ اخبرنا وقالَ اخبرنا زيد بن اسلم عن ابيهِ قال رأيتُ عمرَ بنَ الخطابِ قبلَ الحجرِ وقال لولا اني رأيتُ رسولَ اللهِ صلى اللهُ عليهِ قبلكَ ما قبلتكَ ٦١٣ حدثنا مُسدَّدٌ حدثنا حمادٌ عن زيدٍ عن الزبيرِ بن عربيٍّ قال سألَ رجلٌ ابنَ عمرَ عن استلامِ الحجرِ فقال رأيتُ رسولَ اللهِ صلى اللهُ عليهِ يستلمهُ ويقبلهُ وقال ارأيتَ ان زُحِمتُ ارأيتَ ان غُلِبتُ قال اجعلُ رأيتَ باليمنِ رأيتُ رسولَ اللهِ صلى اللهُ عليهِ يستلمهُ ويقبلهُ وقال محمد بن يوسف الفِريْرِي وجدتُ في كتابِ ابي جعفرٍ قال ابو عبد اللهِ الزبير بن عَدِي كوفي والزبير بن عَرَبي بصري ٦١٤ باب من اشارَ الى الركنِ اذا اتى عليهِ ٦١٥ حدثنا محمدُ بنُ المثنى قال حدثنا عبد الوهاب قال حدثنا خالدٌ عن عِكرِمةَ عن ابن عباسٍ قال طافَ النبيُّ صلى اللهُ عليهِ بالبيتِ على بعيرٍ كلما اتى على الركنِ اشارَ اليهِ بشيءٍ ٦١٦ باب التكبيرِ عند الركنِ ٦١٧ حدثنا مُسدَّدٌ قال حدثنا خالدٌ عن عبد اللهِ قال حدثنا خالدٌ الحذّاءُ عن عِكرِمةَ عن ابن عباسٍ قال طافَ النبيُّ صلى اللهُ عليهِ بالبيتِ على بعيرٍ كلما اتى الركنَ اشارَ اليهِ بشيءٍ عندهُ وكبَّرَ تابعهُ ابراهيمُ بن طَهمانَ عن خالدٍ الحذّاءِ ٦١٨ باب من طافَ بالبيتِ اذا قدمَ مكةَ قبلَ ان يرجعَ الى بيتهِ ثم صلى ركعتينِ ثم خرجَ الى الصفا ٦١٩ حدثنا اصبغُ عن ابنِ وهبٍ قال اخبرني عمرُ وعن محمدِ بنِ عبد الرحمٰنِ قال ذكرتُ لعروةَ فقال فاخبرتني عائشةُ ان اوّلَ شيءٍ بدأَ بهِ حينَ قدمَ النبيُّ صلى اللهُ عليهِ انهُ توضأَ ثم طافَ ثم لم تكنْ عمرةٌ ثم حجَّ ابو بكرٍ وعمرُ مثلهُ ثم حججتُ مع ابي الزبيرِ فاولُ شيءٍ بدأَ بهِ الطوافُ ثم رأيتُ المهاجرينَ والانصارَ يفعلونهُ وقد اخبرتني امي انها اهلتْ هي واختُها والزبيرُ وفلانٌ وفلانٌ بعمرةٍ فلما مسحوا الركنَ حلّوا ٦٢٠ حدثنا ابراهيمُ بن المنذرِ قال حدثنا ابو ضمرةَ انسُ بن عياضٍ قال حدثنا موسى بن عُقبةَ عن نافعٍ عن عبد اللهِ بن عمرَ ان رسولَ اللهِ صلى اللهُ عليهِ كانَ اذا طافَ في الحجِّ او العمرةِ اولَ ما يقدمُ سعى ثلثةَ اطوافٍ ومشى اربعةً ثم سجدَ سجدتينِ ثم يطوفُ بينَ الصفا والمروةِ ٦٢١ حدثنا ابراهيمُ بنُ المنذرِ قال حدثنا انسُ بن عياضٍ عن عُبيدِ اللهِ عن نافعٍ عن عبد اللهِ بن عمرَ ان النبيَّ صلى اللهُ عليهِ كانَ اذا طافَ طوافَ الاولِ يخبُّ ثلثةَ اطوافٍ ويشي اربعةً وانهُ كانَ يسعى بطنَ المسيلِ اذا طافَ بينَ الصفا والمروةِ ٦٢٢ باب طوافِ النساءِ مع الرجالِ وقال لي عمرُو ابنُ علي حدثنا ابو عاصمٍ قال ابنُ جُريجٍ اخبرني عطاءٌ ان صفيةَ بنتَ ٦٢٣ هشامٍ اخبرتهُ ان النساءَ الطوافَ مع الرجالِ قال كيفَ تمنعهنَّ وقد طافَ نساءٌ

يستلم لا يُستلمُ هذانِ الركنانِ مهجورٌ مهجورًا عدًى إن رُحتُ ٢ وابو جعفرٍ هذا كاتبُ البخاري ٣ هذا الى الركنِ ٢ على ثنا ابن الزبير اخبرنا

---

١ قولهُ ليسَ شيءٌ من البيتِ مهجورٌ قال القسطلانيُّ اجابَ عنهُ امامُنا الشافعيُّ رضي بانا لم ندعِ استلامهما هجرَ البيتِ وكيفَ نهجرهُ ونحنُ نطوفُ بهِ ولكنا نتبعُ السنةَ فعلًا وتركًا ولو كانَ تركُ استلامهما هجرانَ تركَ الاستلامِ ما بينَ الاركانِ هجرٌ لما قالَ بهِ احدٌ انتهى ١٢ ٢ قولهُ الا الركنينِ اليمانيينِ لانهما على القواعدِ الا بريهميةِ وهو مذهبُ ابي حنيفةَ ايضًا ١٢ ٣ قولهُ قبلتكَ لكن متابعتهُ صلعم مشروعةٌ وان لم يعقلْ معناهُ لكن فيهِ تعظيمُ الحجرِ وتركُهُ يؤدي الى ان يقالَ انهُ يومُ القيمةِ ولسانٌ وانهُ يشهدُ لمن استلمهُ بالتوحيدِ ١٢ قس ٤ قولهُ رأيتَ اي اخبرني ان زوجتَ بالواوِ وبدونِها مبنيًا للفعولِ من المزاحمةِ قولهُ ان غلبتَ على صيغةِ المجهولِ اي اخبرني عن حكمهِ عندَ الازدحامِ والغلبةِ ١٢ ع ٥ قولهُ ارأيتَ باليمنِ. اي اجعلُ لفظَ رأيتَ باليمنِ وكانَ السائلُ يظنُّ قولَهُ ارأيتَ في محلِّ النصبِ لانهُ مفعولٌ اجعلُ بالتأويلِ المذكورِ وقولهُ باليمنِ في محلِّ النصبِ على الحالِ حاصلُ هذا الكلامِ انهُ ان كنتَ طالبَ السنةِ فاتركِ الرأيَ وقولَ ارأيتَ ونحوهُ باليمنِ واتبعِ السنةَ ولا تعترضْ لغيرِ ذلكَ وانما قالَ ذلكَ لانهُ فهمَ منهُ معارضةَ الحديثِ بالرأيِ قولهُ رأيتُ رسولَ اللهِ صلعم من كلامِ ابن عمرَ اعادهُ للتأكيدِ وفهمَ منهُ انهُ لا يريدُ الزحامَ عذرًا في تركِ الاستلامِ وقد روى سعيدُ بن منصورٍ من طريقِ القاسمِ بن محمدٍ قالَ رأيتُ ابن عمرَ يزاحمُ على الركنِ حتى يدمى وروى الفاكهي من طريقِ عمرِو بن دينارٍ عن ابن عباسٍ كراهيةَ المزاحمةِ وقالَ لا تؤذي ولا تؤذَ ١٢ عمدة القاري شرح البخاري للعيني.

٦ قولهُ طافَ النبيُّ صلعم على بعيرٍ قالَ ابن بطالٍ استلامُ الحجرِ راكبًا يحتملُ ان يكونَ لشكوى به انتهى وقد صرحَ به ابو داؤد في سننهِ قالَ النووي قالَ اصحابنا الافضلُ ان يطوفَ ماشيًا ولا يركبُ الا بعذرٍ ومرضٍ او نحوهِ او كانَ ممن يحتاجُ الى ملءِ عينهِ ليستفتي ويتعلمَ به وان كانَ بغيرِ عذرٍ جازَ بلا كراهةٍ تابعهُ خلافُ الاولى وقالَ مالكٌ وابو حنيفةَ ان طافَ راكبًا لعذرٍ اجزاهُ والا فلا شيءَ عليهِ وان كانَ لغيرِ عذرٍ فعليهِ دمٌ قالَ ابو حنيفةَ وان كانَ بمكةَ اعادَ الطوافَ. ملتقطٌ من العينيِّ ١٢ ٧ قولهُ ذكرتُ لعروةَ. اي ذكرتُ لعروةَ ان ابن الزبيرِ ما قيلَ في حكمِ القادمِ الى مكةَ وحذفَ البخاريُّ صورةَ السؤالِ وجوابهِ واقتصرَ على المرفوعِ وقد ذكرهُ مسلمٌ ١٢ ٨ قولهُ ثم لم تكنْ عمرةً. انما أدخلَ عن فسخِ الحجِّ الى العمرةِ على مذهبِ من يرى واجبًا بما رأيتَ صلعم بذلكَ في حجةِ الوداعِ فالمعنى انهُ صلعم لم يفعلْ بذلكَ بنفسهِ ولا من جاءَ بعدهُ وفي اعرابِ عروةَ وجهانِ الرفعُ على ان كانَ تامةً ويكونُ معناهُ لم تحصلْ عمرةٌ والنصبُ على ان كانَ ناقصةً ويكونُ معناهُ ثم لم تكنْ تلكَ الفعلةُ عمرةً. كذا ذكرهُ العينيُّ ١٢ ٩ قولهُ فلما مسحوا الركنَ حلوا. اي الحجرَ الاسودَ وسميَ بهِ يكونُ في اولِ الطوافِ ولكن لا يكملُ التحللُ بمجردِ المسحِ في اولِ الطوافِ فلا بدَّ من التقديرِ وتقديرهُ فلما مسحوا الركنَ واتموا الطوافَ وسعيهم وحلقوا حلوا اي من احرامهم وحذفَ المقدرَ هنا للعلمِ بهِ وعدمِ خفائهِ وهو مذهبُ الجمهورِ كذا ذكرهُ العينيُّ و

القسطلانيُّ ثم قالَ العينيُّ قالَ الكرمانيُّ لا حاجةَ الى التأويلِ اذ مسحُ الركنِ كنايةٌ عن الطوافِ فالمرادُ لما فرغوا من الطوافِ حلوا واما المسعى والحلقُ فيما عندَ بعضِ العلماءِ ليسا بركنينِ انتهى قلتُ لا يدري من التأويلِ لان الكلامَ على مذهبِ الجمهورِ واراد بقولهِ عن بعضِ العلماءِ ما ذهبَ اليهِ ابن عباسٍ وابن راهويهِ وقد ردَّ واعليهما ذلكَ وفي الحديثِ مطلوبيةُ الوضوءِ للطوافِ واختلفوا ابن هو واجبٌ او شرطٌ فقالَ ابو حنيفةَ يليس بشرطٍ فلو طافَ على غيرِ وضوءٍ صحَّ طوافهُ فان كانَ للمقدومِ فعليهِ صدقةٌ وان كانَ لزيارةٍ فعليهِ شاةٌ وقالَ مالكٌ والشافعيُّ واحمدُ هو شرطٌ ١٢ ١٠ قولهُ اذ منعَ. اي من منعَ نصبَ على انهُ مفعولٌ ثانٍ لاخبرني اي اخبرني بزمانِ المنعِ قائلًا كيفَ يمنعني قولهُ ابن هشامٍ هو ابراهيمُ في امرتهِ الحاجِ بالناسِ من قبلِ ابن اختهِ هشامِ بن عبد الملكِ او المرادُ اخوهُ محمدٌ ابو هشامٍ قولهُ كيفَ تمنعني بتاءِ الخطابِ لابن هشامٍ وبالياءِ اي كيفَ تمنعني مانعٌ قولهُ قد ادركتهُ اي طوافَ نفسها قولهُ جرةَ بفتحِ الجاءِ وسكونِ الجيمِ وبعدَ الراءِ هاءٌ تأنيثٍ اي ناحيةٌ مجورةٌ عن الرجالِ ولابي ذرٍ عن المستملي جزرةَ بفتحِ الجاءِ والزاءِ المعجمةِ اي في ناحيةٍ بينها حاجزٌ يستترُ بهِ منهم قولهُ انطلقي عنكِ اي عن جهةِ نفسكِ لا لجلكِ قولهُ بتخرجن في روايةٍ تكن يخرجن منكرات وفي روايةِ عبد الرزاقِ مستترات قولهُ وليكفين كن اذا دخلنَ البيتَ قمن حتى يدخلَ ولتلوي عين يدخلنَ واخرجَ الرجالُ بعدَ الهبرةِ اي اذا ابدونَ الدخولَ وقفنَ قائماتٍ حتى يدخلَ حالَ كونِ الرجالِ مخرجينَ منهُ قولهُ دررًا مرورًا اي قبيحًا احمرلونَ الورد ١٢ قس ع

اسماء الرجال

ابو الوليد هشام بن عبد الملك الليث الامام المصري باب تقبيل الحجر احمد بن سنان القطان الواسطي يزيد بن هارون الواسطي زيد بن اسلم مولى عمر تقدم مسدد هو ابن مسرهد حماد بن زيد الازدي الزبير بن عربي بالراء لا الزبير بن عدي بالدال. ابن هارون الواسطي زيد باب من اشار الى الركن محمد بن المثنى العنزي الزمن البصري عبد الوهاب بن عبد المجيد الثقفي خالد هو ابن مهران البصري الحذاء عكرمة بن عبد الله مولى ابن عباس باب التكبير الى مسدد بن مسرهد الاسدي خالد بن عبد الله الطحان خالد الحذاء وعكرمة هي الذكورون آنفا باب من طاف بالبيت اصبغ هو ابن الفرج المصري ابن وهب عبد الله المصري عمرو هو ابن الحارث محمد بن عبد الرحمن بن سود النوفلي ابراهيم بن المنذر بن عبد الله الاسدي ابو ضمرة انس بن عياض الليثي المدني موسى بن عقبة الامام في المغازي نافع مولى ابن عمر ابو عبد الله المدني باب طواف النساء مع الرجال ل عمرو بن علي ابا بكر البصري هذا من باب الاشارة الى عدم الفرق بين مولى ابن ابي نجيح عبد الملك الاموي المكي عطاء بن ابي رباح المكي

حل اللغات

يخب بضم الخاء والموحدة المشددة اي يرمل يسعى اي يسرع المسيل الوادي الذي بين الصفا والمروة ذو بعد قبل الوصول الى الاحجار المعلق المحمد ال ان يحاذي الميلين الاخضرين مجاورة مقيمة

النبي صلى الله عليه وسلم مع الرجال قلت بعد الحجاب او قبل قال اي لعمري لقد ادركته بعد الحجاب قلت كيف يخالطهن الرجال قال لم يكن يخالطهن كانت عائشة تطوف حجرة من الرجال لا تخالطهم فقالت امرأة انطلقي نستلم يا ام المؤمنين قالت انطلقي عنك وابت يخرجن متنكرات بالليل فيطفن مع الرجال ولكنهن كن اذا دخلن البيت قمن حيث يدخلن واخرج الرجال وكنت اتى عائشة انا و عبيد بن عمير وهي مجاورة في جوف ثبير قلت وما حجابها قال هي في قبة تركية لها غشاء وما بيننا وبينها غير ذلك ورايت عليها درعا موردا حدثنا اسمعيل ثنا مالك عن محمد بن عبد الرحمن بن نوفل عن عروة بن الزبير عن زينب بنت ابي سلمة عن ام سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت شكوت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم اني اشتكي فقال طوفي من وراء الناس وانت راكبة فطفت ومن وراء الناس ورسول الله صلى الله عليه وسلم حينئذ يصلي الى جنب البيت وهو يقرأ والطور وكتاب مسطور باب الكلام في الطواف حدثنا ابراهيم بن موسى حدثنا هشام ان ابن جريج اخبرهم قال اخبرني سليمان الاحول ان طاوسا اخبره عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم مر وهو يطوف بالكعبة بانسان ربط يده الى انسان بسير او بخيط او بشيء غير ذلك فقطعه النبي صلى الله عليه وسلم بيده ثم قال قده بيده باب اذا رأى سيرا او شيئا يكرهه في الطواف قطعه حدثنا ابو عاصم عن ابن جريج عن سليمان الاحول عن طاوس عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم راى رجلا يطوف بالكعبة بزمام او غيره فقطعه باب لا يطوف بالبيت عريان ولا يحج مشرك حدثنا يحيى بن بكير قال حدثنا الليث قال ثنا يونس قال ابن شهاب حدثني حميد بن عبد الرحمن ان ابا هريرة اخبره ان ابا بكر الصديق بعثه في الحجة التي امره عليها رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل حجة الوداع يوم النحر في رهط يؤذن في الناس ان لا يحج بعد العام مشرك ولا يطوف بالبيت عريان باب اذا وقف في الطواف وقال عطاء في من يطوف فتقام الصلوة اويدفع عن مكانه اذا سلم يرجع حيث قطع عليه فيبني ويذكر نحوه عن ابن عمر وعبد الرحمن بن ابي بكر باب طاف النبي صلى الله عليه وسلم وصلى لسبوعه ركعتين وقال نافع كان ابن عمر يصلي لكل سبوع ركعتين وقال اسمعيل بن امية قلت للزهري ان عطاء يقول تجزئه المكتوبة من ركعتي الطواف فقال السنة افضل لم يطف النبي صلى الله عليه وسلم سبوعا قط الا صلى ركعتين حدثنا قتيبة قال حدثنا سفين عن عمرو قال سألنا ابن عمر ايقع الرجل على امرأته في العمرة قبل ان يطوف بين الصفا والمروة قال قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم فطاف بالبيت سبعا ثم صلى خلف المقام ركعتين وطاف بين الصفا والمروة وقال لقد كان لكم في رسول الله اسوة حسنة قال وسألت جابر بن عبد الله فقال لا يقربها حتى يطوف بين الصفا والمروة باب من لم يقرب الكعبة ولم يطف حتى يخرج الى عرفة ويرجع بعد الطواف الاول حدثنا محمد بن ابي بكر قال حدثنا فضيل قال حدثنا موسى بن عقبة قال اخبرني كريب عن عبد الله بن عباس قال قدم النبي صلى الله عليه وسلم مكة فطاف سبعا وسعى بين الصفا والمروة ولم يقرب الكعبة بعد طوافه بها حتى رجع من عرفة باب من صلى ركعتي الطواف خارجا من المسجد وصلى

اعد ادركت يخالطن الرجال يخالطن حجرة تستلمي حتى يكرهه عليه بالناس الا لا يحج باب صلى النبي صلى الله عليه وسلم لسبوعه ركعتين

١ قوله او شيئا غير ذلك. نحو مندیل وقد تركان الراوي لم يضبطه قيل الجاهلية يتقربون بشذا الى الله تعالى ١٢ ع. ٢ قوله قده بيده. بضم القاف امر من قاده يقوده من القيادة او القود وهو الجر والسب قيل ظاهر الحديث ان العقود كان ضروريا وقد بانه يحتمل ان يكون لمعنى آخر. قاله العيني ١٢ ٣ قوله فرأى رهطا. وهم دون العشرة من الرجال وقيل الى الاربعين والمراد بهم امرأة قوله ليؤذن من الايذان وهو الاعلام والضمير فيه راجع الى الرهط باعتبار اللفظ وبجوز ان يكون للابل مرموزة على الالتفات. كذا في العيني ١٢ ٤ قوله ان لا يحج. بالنصب بكلمة ان في بعض النسخ الا يحج بفتح الهمزة وشدة اللام وعليه تكلم الكرماني فقال ان اصلها ان لا يحج وان مخففة من المثقلة اي ان الشان هذا قاله العيني لكن نسخة الكرماني هي عندي فيه الا يحج بالنصب وبالرفع على ان هي المخففة من المثقلة اي الشان هذا وفي بعض النسخ الا الا يحج بفتح الهمزة وخفة اللام كتبه ١٢ ٥ قوله عريان فاعل يطوف وفي مسلم عن هشام عن ابيه عروة قال كانت العرب يطوفون عراة الا ان يطبهم الحمس ثيابا فيعطي الرجال الرجال والنساء والحمس مالك والشافعي واحمد وفي رواية بهذا قالوا باشتراط ستر العورة وذهب ابو حنيفة واحمد وفي رواية الى انه واجب عريانا بحيث يدرك كذا في العيني ١٢ ٦ قوله فبنى. اي على ما مضى من طوافه جعله آمن الموضع الذي قطع عنده على الاصح ولا يستأنف الطواف وهذا مذهب الجمهور خلافا للحسن حيث قال يستانف وقيده مالك بصلوة الفريضة قاله القسطلاني قال الكرماني انما لم يذكر البخاري حديثا يدل على الترجمة اشارة الى انه لم يجد في الباب حديثا بشرطها انتهى قال العيني لم يلتزم البخاري ما ذكره فانه اذا ذكر ترجمة واتى بالمرفوع صحابيا كان او تابعيا فانه يكتفي به ١٢. ٧ قوله لسبوعه. بضم السين المهملة والباء الموحدة يعني الاسبوع اي سبع مرات وسبوع بدون الهمزة لغة قليلة فيه وقيل هو جمع سبع او سبع كبرد وبرود وعنز ومزود قالا العيني والقسطلاني ١٢ ٨ قوله سبوعا. بدون الهمزة قط الا صلى ركعتين اي من غير الفريضة وبهاسنة مؤكدة على اصح القولين عند الشافعية وبذا مذهب الحنابلة واحد قولي ابي حنيفة والمالكية لكن قال المنفية لا يجبران بدم. قلت والدليل على وجوبها قوله

تعالى واتخذوا من مقام ابراهيم مصلى وموالظبة صلعم عليها ١٢ ٩ قوله لم يقرب الكعبة بعد طوافه بها. اي القدوم قال العيني ظاهر الحديث ان لا طواف بعد طواف القدوم ولكن لا مانع منه لانه صلعم لعله ترك الطواف بعد طواف القدوم خشية ان يظن اهدائه واجب وكان يحب التخفيف على امته ١٢ ١٠ قوله خارجا من المسجد هما صلاتان ليس لركعتي الطواف موضع معين بل يجوز اقامتهما في اي موضع اراد الطائف وان كان ذلك خلف المقام افضل ولذلك ذكر عقيب هذا الباب باب من صلى ركعتي الطواف خلف المقام ١٢ ع ١١ قوله وصلى عمر خارجا من الحرم. اي بذي طوى وبذا وصله البيهقي وانما فعله عمر لما ذكر كثرة طائف بعد الصبح وكان لا يرى النفل بعده مطلقا حتى تطلع الشمس ١٢ قسطلاني اسماء الرجال اسمعيل هو ابن ابي اويس الاصبحي مالك هو الامام المدني باب الكلام في الطواف ابراهيم بن موسى بن يزيد الفراء بشام هو الصنعاني ابن جريج عبد الملك تقدم سليمان هو ابن ابي مسلم طاؤس هو ابن كيسان ---------- باب اذا راى سيرا او الثوب ونحوه الخشاف والرواة الباقون تقدموا في الباب السابق باب لا يطوف الزهري يحيى هو ابن عبد الله بن بكير المخزومي الليث هو ابن سعد المصري يونس هو ابن يزيد الايلي ابن شهاب هو الزهري باب اذا وقف الخ قال عطاء هو ابن ابي رباح التابعي الكبير وصله عبد الرزاق باب طاف النبي صلى الله عليه وسلم قال نافع اي مولى ابن عمر وصله عبد الرزاق قتيبة هو ابن سعيد الثقفي عمرو هو ابن دينار المكي باب من لم يقرب الكعبة محمد بن ابي بكر بن علي المقدمي الثقفي فضيل هو ابن سليمان النمري موسى بن عقبة الاسدي كريب مولى ابن عباس باب من صلى ركعتي الطواف خارجا من المسجد عبد الله ابن يوسف التنيسي مالك الامام المدني محمد بن عبد الرحمن بن نوفل الاسدي زينب هي بنت ابي سلمة ربيبة النبي صلعم ام سلمة ام المؤمنين محمد بن حرب شيخ المؤلف الواسطي هشام هو ابن عروة بن الزبير المكي العوام يروي عن ابيه عروة باب من صلى ركعتي الطواف خلف المقام حمل الدلفات قد امرمن قاده يقوده من القيادة او القود وهو الجر والسب هما وهط هما دون العشرة من الرجال وقيل الى الاربعين ولا يكون فيهم امرأة اي لا يقرب امرأة اي لا يجامعها

marfat.com

عمر خارجا من الحرم ١٦٢٦ حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن محمد بن عبد الرحمن عن عروة عن زينب عن ام سلمة
قالت شكوت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم ح قال وحدثني محمد بن حرب قال حدثنا ابو مروان يحيى بن زكريا الغساني عن هشام
عن عروة عن ام سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال وهو بمكة واراد الخروج ولم تكن ام سلمة طافت
بالبيت واردات الخروج فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اقيمت الصلوة للصبح فطوفي على بعيرك والناس يصلون ففعلت
ذلك ولم تصل حتى خرجت **باب** من صلى ركعتي الطواف خلف المقام ١٦٢٧ حدثنا ادم قال حدثنا شعبة قال حدثنا عمرو بن
دينار قال سمعت ابن عمر يقول قدم النبي صلى الله عليه وسلم فطاف بالبيت سبعا وصلى خلف المقام ركعتين ثم خرج الى الصفا وقد
قال الله عز وجل لقد كان لكم في رسول الله اسوة حسنة **باب** الطواف بعد الصبح والعصر وكان ابن عمر يصلي ركعتي الطواف ما
لم تطلع الشمس وطاف عمر بعد صلوة الصبح فركب حتى صلى الركعتين بذي طوى ١٦٢٨ حدثنا الحسن بن عمر البصري قال حدثنا
يزيد بن زريع عن حبيب عن عطاء عن عروة عن عائشة ان ناسا طافوا بالبيت بعد صلوة الصبح ثم قعدوا الى المدكر حتى
اذا طلعت الشمس قاموا يصلون فقالت عائشة قعدوا حتى اذا كانت الساعة التي يكره فيها الصلوة قاموا يصلون ١٦٢٩ حدثنا ابراهيم
ابن المنذر قال حدثنا ابو ضمرة قال حدثنا موسى بن عقبة عن نافع ان عبد الله قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم ينهى عن الصلوة عند
طلوع الشمس وعند غروبها ١٦٣٠ حدثنا الحسن بن محمد قال حدثنا عبيدة بن حميد قال حدثني عبد العزيز بن رفيع قال رايت عبد
الله بن الزبير يطوف بعد الفجر ويصلي ركعتين قال عبد العزيز ورأيت عبد الله بن الزبير يصلي ركعتين بعد العصر ويخبر ان عائشة
حدثته ان النبي صلى الله عليه وسلم لم يدخل بيتها الا صلاهما **باب** المريض يطوف راكبا ١٦٣٢ حدثنا اسحق الواسطي قال حدثنا خالد
عن خالد الحذاء عن عكرمة عن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم طاف بالبيت وهو على بعير كلما اتى على الركن اشار اليه بشئ
في يده وكبر ١٦٣٣ حدثنا عبد الله بن مسلمة قال حدثنا مالك عن محمد بن عبد الرحمن بن نوفل عن عروة عن زينب بنت ام
سلمة عن ام سلمة قالت شكوت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم اني اشتكي فقال طوفي من وراء الناس وانت راكبة فطفت ورسول
الله صلى الله عليه وسلم يصلي الى جنب البيت وهو يقرأ بالطور وكتاب مسطور **باب** سقاية الحاج ١٦٣٤ حدثنا عبد الله بن محمد بن ابي
الاسود قال حدثنا ابو ضمرة قال حدثنا عبيد الله عن نافع عن ابن عمر قال استأذن العباس بن عبد المطلب رسول الله صلى الله
عليه وسلم ان يبيت بمكة ليالي منى من اجل سقايته فاذن له ١٦٣٥ حدثنا اسحق بن شاهين قال حدثنا خالد عن خالد عن عكرمة عن
ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم جاء الى السقاية فاستسقى فقال العباس يا فضل اذهب الى امك فأت رسول الله صلى الله
عليه وسلم بشراب من عندها فقال اسقني قال يا رسول الله انهم يجعلون ايديهم فيه قال اسقني فشرب منه ثم اتى

---

٢ عن زينب فاراد صلوة الصبح ثنى ٢ الزعفراني ها اخبرنا ابنة الخلة فاتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم ٣ فناولته العباس الدلو

٤ قوله ثم صلت فدل ذلك على جواز صلوة الطواف خارج المسجد اذ لو كان شرطا لما اقرها النبي صلعم وعلى ان من نسي ركعتي الطواف فقضاها حيث ذكر هما من حل او حرم اجزاه وهو قول الجمهور قاله القسطلاني قال العيني وبه قال ابو حنيفة والشافعي وقال الثوري يركعهما حيث شاء ما لم يخرج من الحرم وقال مالك ان لم يركعهما حتى تباعد ورجع الى بلاده عليه دم انتهى ١٢ ٥ قوله باب الطواف بعد الصبح والعصر اى هذا باب في بيان حكم الطواف بعد صلوة الصبح وبعد صلوة العصر هذا تقدير الكلام ولكن يقدر هكذا باب في بيان حكم الصلوة عقيب الطواف بعد صلوة الصبح والعصر وان لم يقدر هكذا لم يتضح المطابقة بين الترجمة وبين احاديث الباب وانما اطلق ولم يبين الحكم لورود الآثار المختلفة في هذا الباب ١٢ ع ٦ قوله لصلى الركعتين بذي طوى. بفتح الطاء وادي في طريق التنعيم ينزل فيه امير الحاج فمن نوه جعله اسما للوادي ومن منعه جعله اسما للبقعة مع العلمية قال الطيبي وفيه اشعار ما اخر الصلوة الى ان يدخل وقتها وهذا بحضرة جماعة من الصحابة ولم ينكره احد فانما اخذ لك ملانه لا ينبغي لاحد طواف بالبيت الا ان يصلي حينئذ الا من عذر. كذا في العيني اي بعضه ١٢ ٧ قوله اذا كانت الساعة التي تكره فيها الصلوة قاموا. اي التي عند طلوع الشمس وكان المذكورين كانوا يتحرون ذلك الوقت فاخروا الصلوة اليه قصدا فلذلك انكرت عائشة عليهم هذا ان كانت ترى ان الطواف سبب لايكره مع وجوده الصلوة في الاوقات المنهية ويحتمل انها كانت تحمل النهي على عمومه ويدل على ذلك ما رواه ابن ابي شيبة باسناد حسن عن عائشة انها قالت اذا وردت الطواف بالبيت بعد صلوة الفجر او العصر فطف واخر الصلوة حتى تغيب الشمس وحتى تطلع فصل لكل اسبوع ركعتين. كذا في فتح الباري ١٢ ٨ قوله ينبغي عن الصلوة عند طلوع الشمس الخ. وبهذا قال ابو حنيفة والمالكي والكرماني فان قلت ما وجه تعلق هذا الحديث بالترجمة قلت تعلقه اما من جهة ان الطواف مستلزم للصلوة التي مسنونة بعده انتهى ١٢ ٩ قوله لم يدخل بيتها الا صلاهما. هذا من محفوظاته صلعم والدليل عليه ما رواه ابو داود من حديث ذكوان مولى عائشة عن عائشة انها عدته انه صلعم كان يصلي بعد العصر وينهى عنه ويواصل وينهى عن الوصال وتمام البحث مرقى باب ما يصلى بعد العصر في صـ ١٥٠ والله اعلم ١٢ ١٠ قوله وهو على بعير. قال القسطلاني لاكراهة في الطواف راكبا من عذر على المشهور عند الشافعية قال النووي لكنه خلاف الاولى وعند الحنفية المشي من واجبات الطواف الا من عذر

والطهارة من حيث ان المؤلف حمل سبب طوافه صلعم على انه كان من شكوى ويؤيده رواية ابن داود من حديث ابن عباس بلفظ قدم النبي صلعم وهو يشتكي فطاف على راحلته انتهى مختصرا ١٢ ١١ قوله سقاية الحاج. هو المصدر من سقى والتي في قوله ثم جعل السقاية في رحل اخيه شيبة الملك قال ابن الاثير سقاية الحاج ما كانت قريش تسقيه الحجاج من الزبيب المنبوذ في الماء وكان يلبها عباس بن عبد المطلب في الجاهلية والاسلام وروى الفاكهي عن عطاء سقاية الحاج زمزم كذا في العيني ١٢ ١٢ قوله فاذن له. قال النووي هذا يدل على مسئلتين احدهما ان المبيت بمنى ليالي ايام التشريق ما مور به وهل هو واجب او سنة قال ابو حنيفة سنة والآخرون واجب والثانية يجوز للابل السقاية ان يتركوا هذا المبيت ويذهبوا الى مكة ليستقوا ليلا لعلة المار من زمزم ويحملوه في الجاض حتى يتحقق وزوال ابو هل بن السكن في رواية خالد العباس الدلو ١٢ ١٣ قوله اسقني. قال في الكوكب الدري اي طلب الشراب ١٢

اسماء الرجال

شعبة بن الحجاج العتكي عمرو بن دينار المكي باب الطواف بعد الصبح والعصر يزيد بن زريع ابو معاوية البصري حبيب هو المعلم ابو محمد البصري عطاء هو ابن ابي رباح المكي عروة بن الزبير بن العوام رض ابو ايمن بن المنذر هو الزاهد ابو ضمرة هو انس بن عياض المدني موسى بن عقبة صاحب المغازي الاسدي نافع مولى ابن عمر المدني الحسن بن محمد هو ابن الصباح الزعفراني عبيدة بفتح العين وكسر الموحدة وسكون التحتية ابن حميد مصغرا التميمي النحوي عبد العزيز بن رفيع الاسدي المكي نزيل الكوفة باب المريض يطوف راكبا اسحق هو ابن شاهين خالد بن عبد الله الطحان الواسطي عكرمة مولى ابن عباس ابو عبد الله عبد الله بن سلمة القعنبي مالك الامام المدني عروة بن الزبير بن العوام ام سلمة ام المؤمنين باب سقاية الحاج عبد الله بن محمد ابو بكر البصري ابو ضمرة انس بن عياض عبيد الله بن عمر العمري نافع مولى ابن عمر اسحق بن شاهين الى آخرالاسناد مر ذكرهم في هذه الصفحة ١٢

حل اللغات

المذكور الواعظ سقاية الحاج قال ابن الاثير هو ما كانت قريش تسقيه الحجاج من الزبيب المنبوذ في الماء ١٢

marfat.com

زمزم وهم يسقون ويعملون فيها فقال اعملوا فانكم على عمل صالح ثم قال لولا ان تغلبوا لنزلت حتى اضع الحبل على هذه يعني عاتقه واشار الى عاتقه **باب** ما جاء في زمزم وقال عبدان اخبرنا عبد الله قال اخبرنا يونس عن الزهري قال انس بن مالك كان ابو ذر يحدث ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فرج سقفي وانا بمكة فنزل جبرئيل ففرج صدري ثم غسله بماء زمزم ثم جاء بطست من ذهب ممتلئ حكمة وايمانا فافرغها في صدري ثم اطبقه ثم اخذ بيدي فعرج بي الى السماء الدنيا فقال جبرئيل لخازن السماء الدنيا افتح قال من هذا قال جبرئيل حدثني محمد بن سلام قال اخبرنا الفزاري عن عاصم عن الشعبي ان ابن عباس حدثه قال سقيت رسول الله صلى الله عليه وسلم من زمزم فشرب وهو قائم قال عاصم فحلف عكرمة ما كان يومئذ الا على بعير

باب طواف القارن حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة قالت خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع فاهللنا بعمرة ثم قال من كان معه هدى فليهل بالحج والعمرة ثم لا يحل حتى يحل منهما فقدمت مكة وانا حائض فلما قضينا حجنا ارسلني مع عبد الرحمن الى التنعيم فاعمرت فقال هذه مكان عمرتك فطاف الذين اهلوا بالعمرة ثم حلوا ثم طافوا طوافا آخر بعد ان رجعوا من منى واما الذين جمعوا بين الحج والعمرة فانما طافوا طوافا واحدا حدثني يعقوب ابن ابراهيم قال حدثنا ابن علية عن ايوب عن نافع ان ابن عمر دخل ابنه عبد الله بن عبد الله وظهره في الدار فقال اني لا آمن ان يكون العام بين الناس قتال فيصدوك عن البيت فلو اقمت فقال قد خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم فحال كفار قريش بينه وبين البيت فان يحل بيني وبينه افعل كما فعل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقد كان لكم في رسول الله اسوة حسنة ثم قال اشهدكم اني قد اوجبت مع عمرتي حجا قال ثم قدم فطاف لها طوافا واحدا حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا ليث عن نافع ان ابن عمر اراد الحجاج عام نزل الحجاج يابن الزبير فقيل له ان الناس كائن بينهم قتال وانا نخاف ان يصدوك فقال لقد كان لكم في رسول الله اسوة حسنة اذن اصنع كما صنع رسول الله صلى الله عليه وسلم اني اشهدكم اني قد اوجبت عمرة ثم خرج حتى اذا كان بظاهر البيداء قال ما شان الحج والعمرة الا واحدا اشهدكم اني قد اوجبت حجا مع عمرتي واهدى هديا اشتراه بقديد ولم يزد على ذلك فلم ينحر ولم يحل من شيء حرم منه ولم يحلق ولم يقصر حتى كان يوم النحر فنحر وحلق ورأى ان قد قضى طواف الحج والعمرة بطوافه

قوله

١ لولا ان تغلبوا بلفظ المجهول اى لولا ان يجتمع عليكم الناس اذا رأوني قد عملته رغبتهم في الاقتداء بي فيغلبوكم بالكثرة نزلت اى عن راحلتي ١٢ منه ٢ قوله في زمزم بفتح الزاءين وسكون الميم هي المسجد الحرام سميت به لكثرة ماشا يقال ماء زمزم اذا كان كثيرا هينما وبين الكعبة قريب من اربعين ذراعا ١٢ ك ٣ قوله من ذهب كان هذا قبل تحريم استعمال الاواني من الذهب قاله القسطلاني قال العيني ان ذلك فعل الملائكة وليس بلازم ان يكون حكمنا ١٢ منه ٤ قوله طافوا طوافا واحدا اى يوم النحر لهما جميعا وعليه الشافعي وعند نا يلزم طوافان طواف قبل الوقوف بعرفة وطواف بعده للحج كذا ذكره ابن الملك قال القاري في المرقاة لاشك انه صلعم كان قارنا كما صححه النووي وغيره وقد صح حديث جابر انه طاف عين قدم مكة وطاف للزيارة بعد الوقوف فكيف طوافهم واحد ولا بد ان نقول صلعم اللهم الا ان يقال ان هذا ايضا من الخصوصيات متعلقة ببعض الصحابة او المعنى انهم طافوا طوافا واحدا للحج بعد الرجوع من منى فقوله واحدا تاكيد لدفع توهم تعدد الطواف للقارن بعد الوقوف انتهى ومراد الحديث مع بيانه في صـ ٢٩٥ ١٢ ٥ قوله وظهره بارفع بتعدد او قوله في الدار خبره والجملة وقعت حالا والمراد من الظهر مركوبه الذي يركبه وحاصل المعنى ان عبد الله بن عمر كان عازما على الحج واحضر مركوبه ليركب عليه فقال له ابنه عبد الله الخ لا امن ان يكون العام اي في هذا العام قتال فيصدوك اي يمنعوك عن البيت وذلك كان في عام نزل الحجاج لقتال عبد الله بن الزبير ١٢ عيني ٦ قوله كما فعل رسول الله صلعم من التحلل حيث منعوه من دخول مكة يعني في الحديبية وقصته مشهورة ١٢ ع ٧ قوله فطاف لها طوافا واحدا اي للعمرة والحج بعد الوقوف بعرفة وهذا موضع الترجمة وحمله القائلون بطوافين وسعيين للقادن على ان المراد بقوله لها واحدا اي طاف لكل منهما طوافا يشبه الطواف الآخر لا يخفى ما في ذلك وقد روى سعيد بن منصور عن نافع عن ابن عمر عن النبي صلعم قال من جمع بين الحج والعمرة كفاه لهما طواف واحد وهذا مرجح في المراد قاله القسطلاني قال القاري في شرح الموطا وان ماروا النسائي عن ابراهيم بن محمد بن الحنفية قال طفت

مع ابي وقد جمع بين الحج والعمرة فطاف لهما طوافين وسعى سعيين وحدثني عليا فعل ذلك وحدثه ان رسول الله صلعم فعل ذلك وروى محمد بن الحسن في الآثار عن ابي حنيفة عن منصور بن المعتمر عن ابراهيم النخعي عن ابي نضرة السلمي عن علي بن ابي طالب قال اذا اهللت بالحج والعمرة فطف لهما طوافين واسع لهما سعيين بين الصفا والمروة وقال منصور فلقيت مجاهدا وهو يفتي بطوافين واحد ولم ار احدا من قرن قرنه بهذا الحديث فقال لوكنت سمعته لم افت الا بطوافين ولما بعد فلا افتي الا بما افتى به ابوها انتهى وبه قال ابن مسعود والشعبي والنخعي وجابر بن زيد وعبد الرحمن بن الاسود والثوري والحسن بن صالح انتهى كلام القاري ١٢ ٨ قوله عام نزل الحجاج اي في عام نزل الحجاج ابن يوسف الثقفي قال الزبير اي متلبسا بعلل وجه المقاتلة بمكة وذلك ان امامات معاوية بن يزيد بن معاوية ولم يكن استخلف بقي الناس بلا خليفة شهرين ورأيا ما فاجتمع راي اهل الحل والعقد من اهل مكة في ابي عبد الله ابن الزبير وبايع اهل الشام ومصر مروان بن الحكم ثم لم يزل الامر كذلك الى ان توفي مروان وولي ابنه عبد الملك فمنع الناس الحج خوفا ان يبايعوا ابن الزبير ثم بعث جيشا اشتر عليه الحجاج فقدم مكة واقام الحصار من اول شعبان سنة اثنتين وسبعين بأهل مكة الى ان غلب عليهم وقتل ابن الزبير وصلبه ١٢ منه

ابواب الرجال

باب ماجاء في زمزم الخ عبدان عبد الله بن عثمان المروزي عبد الله هو ابن المبارك يونس هو ابن يزيد الايلي الزهري هو ابن شهاب محمد بن سلام البيكندي الفزاري مروان بن معاوية عاصم هو ابن سليمان الاحول الشعبي عامر بن شراحيل باب طواف القارن عبد الله بن يوسف التنيسي مالك الامام المدني ابن شهاب الزهري عروة هو ابن الزبير ليعقوب بن ابراهيم الدورقي ابن علية هو اسمعيل بن ابراهيم وعليه اسم امه ايوب السختياني نافع مولى ابن عمر الضبي المدني قتيبة بن سعيد الثقفي ليث هو ابن سعد الامام المصري نافع مولى ابن عمر ابو عبد الله المدني ابن عمر هو عبد الله بن عمر ابن الخطاب رض حل اللغات قديد بقاف مضمومة ودالين مهملتين بينهما تحتية ساكنة مصغر موضع بين الحرمين

قوله واما الذين جمعوا بين الحج والعمرة فانما طافوا طوافا واحدا) ظاهره انهم انما قصروا من الطوافين اللذين طافهما السابقون على احدهما اما الاول وطوافهما الثاني وليس الامر كذلك بل هما ايضا طافوا الطوافين الاول والثاني جميعا وذلك لاخلاف فيه وقد جاء صريحا عن ابن عمر في صحيح مسلم عنه وبدأ رسول الله صلى الله عليه حين قدم مكة الى ان قال ونحر هديه يوم النحر وافاض وطاف بالبيت وفعل مثل ما فعل رسول الله صلى الله عليه وسلم من اهدى وساق الهدي من الناس ثم ذكر عن عائشة انها اخبرت بمثل ذلك - وسيجيئ هذا الحديث في الكتاب ايضا في باب سوق البدن خالصا كما سبق انهم طافوا للركن طوافا واحدا والسابقون طافوا للركن طوافين والله تعالى اعلم اه سندي (قوله فقضى طواف الحج والعمرة بطوافه الاول) اي بأول طواف طافه بعد النحر والحلق فانه هو ركن الحج عند هم لا الذي طافه حين القدوم وان كان هو المتبادر من اللفظ فانه للقدوم وليس بركن للحج والله تعالى اعلم ولا يخفى ان بعض روايات حديث ابن عمر يبعد هذا التاويل ويقتضي ان الطواف الذي يجزئ عنهما هو الذي حين القدوم ففي رواية الكتاب السابقة ثم قدم فطاف لهما طوافا واحدا وسيجيئ في الكتاب في باب من اشترى الهدي من الطريق بلفظ ثم قدم فطاف لهما طوافا واحدا فلم يحل حتى حل منهما جميعا وسيجيئ في باب الاحصار وكان يقول اي ابن عمر لا يحل حتى يطوف طوافا واحدا يوم يدخل مكة وفي بعض روايات صحيح مسلم لم يحج حتى اذا جاء البيت طاف به سبعا وبين الصفا والمروة سبعا لم يزد عليه ورأى انه مجزئ عنه ما هدى وفي اخرى ثم طاف لهما طوافا واحدا بالبيت وبين الصفا والمروة لم يحل منهما حتى احل منهما بحجة يوم النحر وفي رواية اخرى ثم اطلق بهما جميعا حتى قدم مكة فطاف بالبيت وبالصفا والمروة ولم يزد على ذلك ولم ينحر ولم يحلق حتى كان يوم النحر فنحر وحلق ورأى انه قد قضى طواف الحج والعمرة بطوافه الاول - والنظر في هذه الروايات يبعد ذلك التاويل لكن القول بانه ما كان يرى طواف الافاضة مطلقا للقارن ايضا قول بعيد بل قد ثبت عنه طوف الافاضة في صحيح مسلم كما ذكرنا في القول السابق عنه فانه لا يرى طواف

الاول وقال ابن عمر كذلك فعل رسول الله صلى الله عليه وسلم **باب** الطواف على وضوء **حدثنا** احمد بن عيسى قال حدثنا ابن وهب قال اخبرني عمرو بن الحارث عن محمد بن عبد الرحمن بن نوفل القرشي انه سأل عروة بن الزبير فقال قد حج النبي صلى الله عليه وسلم فأخبرتني عائشة ان اول شئ بدأ به حين قدم انه توضأ ثم طاف بالبيت ثم لم تكن عمرة ثم حج ابو بكر فكان اول شئ بدأ به الطواف بالبيت ثم لم تكن عمرة ثم عمر مثل ذلك ثم حج عثمان فرأيته اول شئ بدأ به الطواف بالبيت ثم لم تكن عمرة ثم معاوية وعبد الله بن عمر ثم حججت مع ابي الزبير بن العوام فكان اول شئ بدأ به الطواف بالبيت ثم لم تكن عمرة ثم رأيت المهاجرين والانصار يفعلون ذلك ثم لم تكن عمرة ثم اخبرني من رأيت فعل ذلك ابن عمر ثم لم ينقضها عمرة وهذا ابن عمر عندهم فلا يسألونه ولا احد ممن مضى ما كانوا يبدءون بشئ حين يضعون اقدامهم من الطواف بالبيت ثم لا يحلون وقد رأيت امي وخالتي حين تقدمان لا تبدآن بشئ اول من البيت يطوفان به ثم انهما لا تحلان وقد اخبرتني امي انها اهلت هي واختها والزبير وفلان وفلان بعمرة فلما مسحوا الركن حلوا **باب** وجوب الصفا والمروة وجعل من شعائر الله **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال عروة سألت عائشة فقلت لها رأيت قول الله تعالى ان الصفا والمروة من شعائر الله فمن حج البيت او اعتمر فلا جناح عليه ان يطوف بهما فوالله ما على احد جناح ان لا يطوف بالصفا والمروة قالت بئسما قلت يا ابن اختي انها لو كانت كما اولتها عليه كانت لا جناح عليه ان لا يطوف بهما ولكنها انزلت في الانصار كانوا قبل ان يسلموا يهلون لمناة الطاغية التي كانوا يعبدونها عند المشلل فكان من اهل يتحرج ان يطوف بالصفا والمروة فلما اسلموا سألوا رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ذلك قالوا يا رسول الله انا كنا نتحرج ان نطوف بالصفا والمروة فانزل الله ان الصفا والمروة من شعائر الله الاية قالت عائشة وقد سن رسول الله صلى الله عليه وسلم الطواف بينهما فليس لاحد ان يترك الطواف بينهما ثم اخبرت ابا بكر بن عبد الرحمن فقال ان هذا العلم ما كنت سمعته ولقد سمعت رجالا من اهل العلم يذكرون ان الناس الا من ذكرت عائشة ممن كان يهل لمناة كانوا يطوفون كلهم بالصفا والمروة فلما ذكر الله الطواف بالبيت ولم يذكر الصفا والمروة في القرآن قالوا يا رسول الله كنا نطوف بالصفا والمروة وان الله تعالى انزل الطواف بالبيت فلم يذكر الصفا فهل علينا من حرج ان نطوف بالصفا والمروة فانزل

ابن الزبير ١٢ وكان ثم لا تكون ٢ حتى تصعدا ٣ حتى تضعا ٤ وجعلا ٥ يا ابن اختي ٦ فقالوا بين الصفا ٧ ان هذا العلم ٨ مناة ٩ ولم ١٠

١ قوله لانه سأل عروة بن الزبير حذف المؤلف المسئول عنه وقد بينه مسلم في رواية فقال ان رجلا من العراق قال لي سل ٢ عروة عن رجل يهل بالحج فاذا طاف بهل ام لا فاذا قال لك لا يحل فقل له ان رجلا يقول ذلك نسأ له فقال لا يحل من اهل بالحج الا بالبيت قلت فان رجلا كان يقول ذلك قال بئسما قلت فصفقت الرجل نسألني فحرشته فقال قل له فان رجلا كان يخبر ان رسول الله صلعم قد فعل ذلك وما شان اسماء والزبير خلافا ذلك قال فجئته فذكرت له ذلك فقال من هذا قلت لا ادري قال فما بالا يأتي بنفسه يسألني اظنه عراقيا قلت لا ادري فقال انه قد كذب قد حج رسول الله صلعم الحديث ١٢ تس ٣ قوله انه توضأ وهو موضع الترجمة قال القسطلاني وهو شرط عند الجمهور لا يصح الطواف بدونه كالطهارة من الخبث وستر العورة لحديث الترمذي الطواف بالبيت صلوة فيدل على اشتراط ما ذكر فيه لانه شبهه بها انتهى قال العيني واصح ما يرى وجوب الطهارة للطواف كالصلوة ولا حجة لهم في ذلك لان قوله انه توضأ لا يدل على وجوب الطهارة قطعا لاحتمال ان كان وضوءه صلعم على وجه الاستحباب فان قلت قال صلعم الطواف بالبيت صلوة قلت التشبيه لا عموم له ولبنه لا الركوع فيه ولا السجود ولو كان حقيقة كان احتاج الى تحليل وتسليم انتهى ١٢ ٣ قوله ثم لم تكن عمرة قال عياض كان السائل لعروة انما سأله عن فسخ الحج الى العمرة على مذهب من يرى ذلك واصح ما رأيت صلعم لم يذكر في حجة الوداع فاعلم عروة ان النبي صلعم لم يفعل ذلك بنفسه ولا من جاء بعده وفي الحراب عمرة وحبان الرفع على ان كان تامة ويكون معناه ثم لم تحصل عمرة والنصب على ان كان ناقصة ويكون معناه ثم لم تكن تلك الفعلة عمرة واصح بهذا الحديث من يرى ان الافراد بالحج هو الافضل ولا حجة لهم في ذلك لوجود احاديث كثيرة دلت على انه صلعم كان قارنا قاله العيني وسبق الحديث في ع ٢٠٤ ١٢ ٤ قوله ان هذا العلم هو رواية الاكثرين اشار به الى كلام عائشة وقوله ما كنت سمعته بلفظ المتكلم وما نافية وقع خبرا وفي رواية المستملي ان هذا العلم بفتح اللام التي هي المؤكدة وتكسر العلم فعلى هذا قوله العلم خبر ان والخبر هو ابو بكر هو ابن عبد الرحمن بن الحارث بن هشام يقال لراهب قريش لكثرة صلاته ١٢ ع ٥ قوله ما كنت سمعته وقع هنا الان و لفظ كنت بلفظ المتكلم وكلمة ما نافية وعلى رواية المستملي قوله العلم خبر ان وكلمة ما موصولة ولفظ كنت بلفظ المخاطب ١٢ ع ٦ قوله ولقد سمعت رجالا القائل هو ابو بكر بن عبد الرحمن الذي روى قوله الا من ذكرت عائشة هذا الاستثناء معترض بين اسم ان وبين خبرها هو قوله ممن كان يهل لمناة ولفظ سلم ولقد سمعت رجالا من اهل العلم يقولون انما كان من لا يطوف بين الصفا والمروة من العرب يقولون ان طوافنا بين هذين الحجرين من امر الجاهلية وقال آخرون من الانصار انما امرنا بالطواف بالبيت ولم نؤمر به بين الصفا والمروة فانزل الله عز وجل ان الصفا والمروة من شعائر الله قال ابو بكر بن عبد الرحمن فاراها قد نزلت في هؤلاء وبهؤلاء فان قلت ما وجه هذا الاستثناء قلت وجهه اشاره الى ان الرجال من اهل العلم الذين اخبروا ابا بكر بن عبد الرحمن الطلقوا ولم يخصوا بطائفة وان عائشة رضي الله عنها خصت الانصار بذلك وهو قولها في صدر الحديث ولكنها انزلت في الانصار ١٢ ع قس

اسماء الرجال

باب الطواف على وضوء احمد بن عيسى التستري المصري الاصل ابن وهب عبد الله المصري عمرو بن الحارث المصري ابو اميمة **باب** وجوب الصفا والمروة ابو اليمان الحكم بن نافع الحمصي شعيب هو ابن ابي حمزة الحمصي الزهري محمد بن مسلم بن عبيد الله بن عبد الله بن شهاب الزهري عروة هو ابن الزبير ابن العوام القرشي عائشة زوج النبي صلعم

حل اللغات مناة اسم صنم كانت في الجاهلية. مشلل ثنية مشرفة على قديد.

الافاضة للقارن ركن الحج بل يرى ان الركن في حقه هو الاول والافاضة سنة اونحوها وهذا لا يخلو عن بعد. واوانه يرى دخول طواف العمرة في طواف القدوم للحج من سنن الحج للمفرد الآن القارن يجزئه ذلك عن سنة القدوم للحج وعن فرض العمرة وتكون الافاضة عنده ركنا للحج فقط. هذا غاية ما ظهر لي في التوفيق بين روايات حديث ابن عمر ولم احدا تعرض لذلك مع البسط وجمع الطرق الا قليل ان المراد بالطواف السعي بين الصفا والمروة ولا يخفى بعده ايضا فان مطلق اسم الطواف يتصور في الطواف البيت سيما وهو مقتضى الروايات فلينظر بعده والله تعالى اعلم. قوله انزلت في الانصار الخ قوله لو كانت كما اولتها عليه كانت لا جناح عليه ان لا يتطوف بهما اي لو كان المراد بالنص ما تقول وتحمل النصر عليه بهذا المعنى وهو نفي الوجوب لكان نظمه فلا جناح عليه ان لا يتطوف بهما تريد ان الذي يستعمل للدلالة على عدم الوجوب عينا هو رفع الاثم عن الترك واما رفع الاثم عن الفعل فقد يستعمل في اللفظ المباح وقد يستعمل في المندوب او الواجب ايضا بناء على ان المخاطب يتوهم فيه الاثم فيخاطب بنفي الاثم وان كان الفعل في نفسه واجبا وفيما نحن فيه كذلك فلو كان المقصود في هذه الدلالة على عدم الوجوب عينا لكان الكلام اللائق بهذه الدلالة هو ان يقال فلا جناح عليه ان لا يتطوف بهما. قال الفاضل الباجي في شرح مسلم احتج عروة لعدم الوجوب بالاية لانها دلت على رفع الحرج عن الفعل ورأى ان رفع الحرج عنه يحمل على عدم الوجوب فعارضته عائشة بان رفع الحرج اعم من الوجوب والندب دلالة واحاة والكراهة. والاعم لا يدل على الاخص على التعيين وانما يتم الاستدلال بالاية لو كانت التلاوة ان لا يتطوف بهما لانه يكون معنى الاية حينئذ رفع الحرج عن الترك وهي خاصة بعدم الوجوب اه

اللّٰهُ تعالٰی اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ الاٰیة قال ابو بکر فاسمع هذه الاٰیة نزلت فی الفریقین کلیهما فی الذین کانوا یتحرجون
ان یطوفوا فی الجاهلیة بالصفا والمروة والذین یطوفون ثم تحرجوا ان یطوفوا بهما فی الاسلام من اجل ان اللّٰه امر بالطواف بالبیت
ولم یذکر الصفا حتی ذکر ذلک بعد ما ذکر الطواف بالبیت باب ما جاء فی السعی بین الصفا والمروة وقال ابن عمر السعی من
دار بنی عباد الی زقاق بنی ابی حسین حدثنا محمد بن عبید قال حدثنا عیسی بن یونس عن عبید اللّٰه بن عمر عن نافع عن ابن
عمر قال کان رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم اذا طاف الطواف الاول خب ثلثا ومشی اربعا وکان یسعی بطن المسیل اذا طاف بین الصفا
والمروة فقلت لنافع اکان عبد اللّٰه یمشی اذا بلغ الرکن الیمانی قال لا الا ان یزاحم علی الرکن فانه کان لا یدعه حتی یستلمه حدثنا
علی بن عبد اللّٰه قال حدثنا سفین عن عمرو بن دینار قال سألنا ابن عمر عن رجل طاف بالبیت فی عمرة ولم یطف بین الصفا
والمروة ایأتی امرأته فقال قدم النبی صلی اللّٰه علیه وسلم فطاف بالبیت سبعا وصلی خلف المقام رکعتین وطاف بین الصفا والمروة
سبعا وقد کان لکم فی رسول اللّٰه اسوة حسنة وسألنا جابر بن عبد اللّٰه فقال لا یقربنها حتی یطوف بین الصفا والمروة حدثنا
المکی بن ابراهیم عن ابن جریج قال اخبرنی عمرو بن دینار قال سمعت ابن عمر قال قدم النبی صلی اللّٰه علیه وسلم مکة فطاف بالبیت
ثم صلی رکعتین ثم سعی بین الصفا والمروة ثم تلا لقد کان لکم فی رسول اللّٰه اسوة حسنة حدثنا احمد بن محمد قال اخبرنا
عبد اللّٰه قال اخبرنا عاصم قال قلت لانس بن مالک اکنتم تکرهون السعی بین الصفا والمروة فقال نعم لانها کانت من شعائر الجاهلیة
حتی انزل اللّٰه تعالٰی اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِهِمَا حدثنا علی بن عبد اللّٰه
قال حدثنا سفین عن عمرو بن دینار عن عطاء عن ابن عباس قال انما سعی رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم بالبیت وبین الصفا و
المروة لیری المشرکین قوته زاد الحمیدی قال حدثنا سفین قال حدثنا عمرو قال سمعت عطاء عن ابن عباس مثله باب تقضی
الحائض المناسک کلها الا الطواف بالبیت واذا سعی علی غیر وضوء بین الصفا والمروة حدثنا عبد اللّٰه بن یوسف قال اخبرنا
مالک عن عبد الرحمن بن القاسم عن ابیه عن عائشة انها قالت قدمت مکة وانا حائض ولم اطف بالبیت ولا بین الصفا والمروة
قالت فشکوت ذلک الی رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم فقال افعلی کما یفعل الحاج غیر ان لا تطوفی بالبیت حتی تطهری حدثنا محمد
ابن المثنی قال حدثنا عبد الوهاب ح وقال لی خلیفة حدثنا عبد الوهاب قال حدثنا حبیب المعلم عن عطاء عن جابر بن عبد اللّٰه
قال اهل النبی صلی اللّٰه علیه وسلم هو واصحابه بالحج ولیس مع احد منهم هدی غیر النبی صلی اللّٰه علیه وسلم وطلحة وقدم علی من الیمن ومعه

کلاهما والمروة بعد ذلک ابن حاتم ابن میمون فطاف لقد السنم قال تطهری

١ قوله ذلک. ای الطواف بینهما بعد زیارة الطواف بالبیت
وفی بعضها بعد ذلک وتوجیهه ان یقال لفظ ما ذکر بدل عن ذلک او ان ما مصدریة والکاف مقدم کما فی زید
اسد ای ذکر السعی بعد ذکر الطواف کذکر الطواف واضیا جیلا مشروعا ما مورا به ١٢ منه ک ٢ قوله من دار بنی
عباد. بفتح العین وتشدید الموحدة ابن جعفر قوله الی زقاق بنی ابی حسین تصغیر بنی ابی حسن ولا بی ذر عن المستملی
والکشمیهنی ابن ابی الحسین قال سفیان فیما رواه الخالکی هو بین العلمین وقال البرهانی کالکرمانی دار بنی عباد من
طرف صفا وزقاق بنی ابی حسین من طرف المروة ١٢ تس ٣ قوله بطن المسیل. نصب علی الظرفیة
ای المکان الذی یجتمع فیه السیل ولم یبق الیوم بطن المسیل لان السیول کبسته فیسمی بین المیلین ثم یمشی ١٢.
تس ٤ قوله الا ان یزاحم. بلفظ المجهول ای یمشی ح ولا یرمل لیکون السیر لا استلاما مع انه الاذ وحام کذا فی
تس ١٢ ٥ قوله قدم النبی صلعم. ای قدم مکة. الخ قال الکرمانی فان قلت ما وجه مطابقة الجواب السوال
قلت منشاه لا جمل لان رسول اللّٰه صلعم واجب المتابعة وهو لم یتمثل من عمرته حتی سعی انتهی ١٢ ٦ قوله
فلا یقربنها. بنون التاکید الثقیلة حتی یطوف بین الصفا والمروة فلو بقی منها بعض خطوة لم یصح سعیه ولو کان ماکثا
الشرط ان یسیر ولو بحیث تضع حافرة ما علی البغل وان صعد علی الصفا والمروة فهو اکمل ولیس هذا السعود فرضا ولا
واجبا بل هو سنة مؤکدة وبعض الدرج مستدرک فاحذر من ان یخلفها وراءه فلا یصح سعیه ح ویشبی ان یصعد
علی الدرج حتی یستیقن انتهی ١٢ ٨ قوله یری المشرکین قوته وقد ورد ایضا سبب آخر وهو سعی هاجرة

وجها للتوفیق بین هذه الروایة عن عائشة وبین روایة اخری عنها ذکر فیها السبب بوجه اخر وکذا بین هذه الروایة وبین ما یاتی ٩ من حدیث انس والحاصل تحریر
طوائف من السعی بین الصفا والمروة لاسباب متعددة فنزلت الاٰیة فی الکل والله تعالٰی اعلم اهـ سندی (قوله غیر ان لا تطوفی بالبیت) قیل لا زائدة وذلک لان مقصود
استثناء الطواف من جملة ما یقضی الحاج ویمکن ان یقال المقصود بیان الفرق بینها وبین الحاج فهو استثناء من مقدر ای لا فرق بینک وبینهم غیر ان لا تطوفی و علی هذا فکلمة
لا فی موضعها. ثم ظاهر الحدیث یفید ان لها السعی وبه استدل المصنف علی جواز السعی بلا طهارة لکن المشهور عدم جواز السعی قبل الطواف فکان المراد بالطواف
فی الحدیث هو وما یتبعه والسعی من توابعه وعدم جوازه لیس لان الحیض ما نع عنه وانما هو لان تقدیمه علی الطواف مخل بالتبعیة وفی الاقتصار علی الطواف
تنبیه علی ان الحیض یمنع عنه اصالة وعن غیره ان کان بالتبع فلا ینافی ما ذکرنا من دلالة الحدیث علی جواز السعی بلا طهارة والله تعالٰی اعلم اهـ سندی

علیها السلام علی ما صرح به البخاری وروی ان ابراهیم علیه السلام لما امر باسکن عرض له الشیطان عند السعی
فسابقه فسبقه ابراهیم علیه السلام ١٢ ع ٩ قوله حتی تطهری بسکون الطاء وضم الهاء کذا فی
الاصول وضبط العینی کالمی فظ ابن حجر بتشدید الطاء والهاء ای تتطهری ای حتی ینقطع دمک وتغتسلی وفی بعض روایة
مسلم حتی تغتسلی قال القسطلانی قال العینی قال ابن بطال العلماء مجمعون علی ان الحائض تشهد المناسک
کلها الا الطواف بالبیت انتهی ١٢ ١٠ قوله وقال لی خلیفة بن خیاط علی سبیل المذاکرة اذ لو کان علی
سبیل التحمل لقال حدثنا ونحوه ١٢ تس ١١ قوله غیر النبی صلعم. ینصب غیر علی الاستثناء ولا بی ذر بجرها
صفة لاحد قال ابو حیان لا یجوز الرفع کذا فی القسطلانی قوله وطلحة قال العینی هو بالرفع عطف علی غیر النبی صلعم
والله تعالٰی اعلم ١٢ اسماء الرجال باب ماجاء فی السعی الخ محمد بن عبید قال ابن حجر هو
الصواب وبه جزم ابن نعیم وقال وزاد ابو ذر فی روایته هو ابن حاتم بحاء مهملة ثم موحدة اسم جده ان کانت روایة الی ذر
فیه مضبوطة انتهی عیسی بن یونس السبیعی الکوفی عبید الله بن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب علی
ابن عبد الله سمع الدینوری سفیان بن عیینة الهلالی عمرو بن دینار المکی الاثرم ابن ابراهیم بن بشیر بن فرقد
البلخی ابن جریج عبد الملک الاموی عمرو بن محمد المعروف بابن شهوبه الهروی عبد الله
ابن المبارک المروزی عاصم هو ابن سلیمان الاحول البصری ثم الحمیدی هو ابو بکر عبد الله بن الزبیر المکی شیخ المؤلف
سفیان وعمرو وعطاء تقدموا آنفا باب تقضی الحائض المناسک کلها الا الطواف بالبیت
المدنی عبد الرحمن بن القاسم یروی عن ابیه القاسم بن محمد بن ابی بکر الصدیق محمد بن المثنی العنزی الزمن
عبد الوهاب بن عبد المجید الثقفی وقال لی خلیفة هو ابن خیاط اهـ علی سبیل المذاکرة عبد الوهاب هو الثقفی
المذکور حبیب المعلم ابو محمد البصری عطاء هو ابن ابی رباح القرشی جابر بن عبد الله الانصاری.

حل اللغات خب. رمل. اسوة قدوة شعائر الجاهلیة العلامات التی کانوا یتعبدونها
فی الجاهلیة.

(قوله نزلت فی فریقین کلیهما) ولعل مثل هذا یکون

هَدْيٌ فقال اَهْلَلْتُ بما اَهَلَّ به النبي صلى الله عليه وسلم فأمر النبي صلى الله عليه وسلم اصحابه ان يجعلوها عمرة ثم يطوفوا ثم يقصروا ويحلوا الا من كان معه الهدى فقالوا نَنْطَلِقُ الى منى وذكر احدنا يقطر منيا فبلغ النبي صلى الله عليه وسلم فقال لو استقبلت من امري ما استدبرت ما اهديت ولولا ان معي الهدى لاحللت وحاضت عائشة فنسكت المناسك كلها غير انها لم تطف بالبيت فلما طهرت طافت بالبيت قالت يا رسول الله تنطلقون بحجة وعمرة وانطلق بحج فأمر عبد الرحمن بن ابي بكر ان يخرج معها الى التنعيم فاعتمرت بعد الحج

حدثنا ١٦٥٢ مؤمل بن هشام قال حدثنا اسمعيل عن ايوب عن حفصة قالت كنا نمنع عواتقنا ان يخرجن فقدمت امرأة فنزلت قصرا بني خلف فحدثت ان اختها كانت تحت رجل من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم قد غزا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ثنتي عشرة غزوة وكانت اختي معه في ستٍ غزوات قالت كنا نداوي الكلمى ونقوم على المرضى فسألت اختي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت هل على احدنا بأس ان لم يكن لها جلباب ان لا تخرج قال لتلبسها صاحبتها من جلبابها ولتشهد الخير ودعوة المؤمنين فلما قدمت ام عطية سألتها او قالت سألناها قالت وكانت لا تذكر رسول الله صلى الله عليه وسلم الا قالت بأبي فقلت اسمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول كذا وكذا قالت نعم بأبي فقالت لتخرج العواتق وذوات الخدور او العواتق ذوات الخدور والحيض فيشهدن الخير ودعوة المسلمين وتعتزل الحيض المصلى فقلت الحائض فقالت اوليس تشهد عرفة وتشهد كذا وتشهد كذا

باب الاهلال من البطحاء وغيرها للمكي وللحاج اذا خرج الى منى وسئل عطاء عن الحجاج يلبي الحج فقال كان ابن عمر يلبي يوم التروية اذا صلى الظهر واستوى على راحلته وقال عبد الملك عن عطاء عن جابر قال قدمنا مع النبي صلى الله عليه وسلم فأحللنا حتى يوم التروية وجعلنا مكة بظهر لبينا بالحج وقال ابو الزبير عن جابر اهللنا من البطحاء وقال عبيد بن جريج لابن عمر رأيتك اذا كنت بمكة اهل الناس اذا رأوا الهلال ولم تهل انت حتى يوم التروية فقال لم ار النبي صلى الله عليه وسلم يهل حتى تنبعث به راحلته

باب اين يصلي الظهر في يوم التروية

حدثنا ١٦٥٣ عبد الله بن محمد قال حدثنا اسحق الازرق قال حدثنا سفيان عن عبد العزيز بن رفيع قال سألت انس بن مالك قلت اخبرني بشيء عقلته عن النبي صلى الله عليه وسلم اين صلى الظهر والعصر يوم التروية قال بمنى قلت فأين صلى العصر يوم النفر قال بالابطح ثم قال افعل كما يفعل امراؤك

حدثنا ١٦٥٤ علي سمع ابا بكر بن عياش قال حدثنا عبد العزيز قال لقيت انسا ح وحدثني اسمعيل بن ابان قال حدثنا ابو بكر عن عبد العزيز قال خرجت الى منى يوم التروية فلقيت انسا ذاهبا على حمار فقلت اين صلى النبي صلى الله عليه وسلم هذا اليوم الظهر قال انظر حيث يصلي امراؤك فصل

باب الصلاة بمنى

حدثني ١٦٥٥ ابراهيم ابن المنذر قال حدثنا ابن وهب قال اخبرني يونس عن ابن شهاب قال اخبرني عبيد الله بن عبد الله بن عمر عن ابيه قال صلى

قالوا النبي فقال سألتها فقالت بأبا بأبي قلنا فقلنا بأبي فقال وليشهدن والحاج ومن يلبي تهلل ثنا رسول الله ثني راكبا حدثنا

---

١ قوله تنطلق الى منى. اى انطلق بحذف العزة للاستفهام التعجبي قوله وذكر احدنا بقطر منيا هو من باب المبالغة اى نفضني الى مجامع الناس ثم خرجت مع ابي بكر الى عقب ذلك فخرج ذكر احدنا القذر به بالجماع يقطر منيا وله الحج متاني الترمذي وتاسب الشتت فكيف يكون ذلك ١٢ قس ٢ قوله فبلغ النبي صلعم يعني بلغ النبي صلعم قوله لم هذا وهو انهم تمتعوا وعلموا بهم لا تطيب به لانه صلعم غير متمتع وكانوا بعيدين موافقته صلعم ١٢ ع

٣ قوله لو استقبلت من امري الخ. اى لو عرفت في اول الحال ما عرفت آخرا من جواز العمرة في اشهر الحج لما اهديت اى كنت متمتعا ابتداء لمثل لفظه ابن الهمامية ولا حللت من الاحرام لكن امتنع الاحلال لصاحب الهدي هو المفرد او القارن حتى يبلغ الهدي محله وذلك في ايام النحر قال النووي اصح به من قال ان التمتع افضل لا يعلم الا الافضل وقال المكماني فاجاب القائلون بتفضيل الافراد انه صلعم انما قال من اجل فسخ الحج الى العمرة الذي هو خاص بهم في تلك السنة فقط مما لغة لهجا هلية وقال هذا الكلام تطييبا لقلوب اصحابه لان نفوسهم كانت لا تسمح بفسخ الحج قال الطحاوي اصح بهذا الحديث قوم على جواز فسخ الحج الى العمرة وقالوا من طاف من الحجاج بالبيت قبل وقوفه بعرفة ولم يكن ممن ساق الهدي فانه يحل قلت اراد بهؤلاء جماعة الظاهرية والحمد لله قال وفاتهم آخرون فقالوا ليس لاحد فعل لم يخرج منها الا بما حللت الا الاولا بالآخرين مهاجرين وانصارا بين والفقهاء منهم احمد وابو حنيفة ومالك والشافعي واصحابهم واجابوا عن الحديث انكان خاصا بهم في جمتهم تلك دون سائر الناس بعدهم والدليل عليه حديث بلال بن الحارث قال قلت يا رسول الله ارأيت فسخ حجنا هذا لنا خاصة ام للناس عامة قال بل لكم خاصة اخرجه ابو داود وابن ماجة. هذا كلام ابن العيني مختصرا ١٢ ٤ قوله قالت. بيا اصله بابي اى افديه فابدل الهمزة ياء وقلب الياء المضافة اليها الفا والكشميهني بابا بقلب التحتية الفا كذا في قس ١٢

٥ قوله اوليس تشهد عرفة الخ. فيه الترجمة لان معناه تشهد الوقوف بعرفة والوقوف بمزدلفة ورمي الجمار وغير ذلك من افعال الحج غير الطواف بالبيت وهذا موافق لقول جابر فنسكت المناسك كلها غير الطواف قاله العيني ومر الحديث في ص ٢٠٥ ١٢ ٦ قوله من البطحاء وغيرها. اى من وادي مكة وغيرها اى من غير بطحاء مكة وهو سائر احجار مكة قوله لم تهل اى الذي من اهل مكة والراد الحج قوله او للمحاج اى الذي هو الآفاقي الذي يريد التمتع اذا خرج من مكة الى منى وانما قيد بهذا لان شرط الخروج من مكة ليس الا التمتع ١٢ ع ٧ قوله اذا خرج الى منى. كذا وقع في طريق ابي الوقت وفي معظم الروايات اذا خرج من منى بكلمة من فوجه كلمة الى ظاهرا وما وجه كلمة من فيحتمل ان يكون اشارة الى الطواف في ميقات المكي في مذهب الشافعي فمنه

ميقات اهل مكة نفس مكة وقيل مكة وسائر الحرم والصحيح الاول وعند ابي حنيفة ان ميقات اهل مكة في الحج الحرم ومن المسجد فضل ١٢ ع ٨ قوله حتى تنبعث به راحلته اى بذي الحليفة قال ابن بطال وجه الاحتجاج به ان جملة اهل من ميقاته في حين ابتدائه في حجته واتصل له عمله ولعله لو عمله سيا سيما بصلعم بخلاف ما لو اهل من اول الشهر هذا ١٢ قس ٩ قوله يوم التروية. وهو اليوم الثامن من ذي الحجة سمي بذلك لانهم كانوا يتروون فيه من حمل الماء معهم من مكة الى عرفات وقيل الى منى وقيل لانهم كانوا يروون ابلهم فيه ١٢ ع ١٠ قوله كما تفعل امراؤك. فيه اشارة الى متابعة اولي الامر والاحتراز عن مخالفة الجماعة وان ذلك ليس بذنب واجب نعم المستحب ما فعله الشارع وبه قال الائمة الاربعة ١٢ قس ١١ قوله باب الصلاة بمنى. اى هذا باب في بيان كمية الصلاة بالرباعية في منى هل يصلي على حالها او يقصر او رد فيه ثلثة احاديث ذكر باقي ابواب تقصير الصلوة بترجمة بين هذه الترجمة قالا العيني ومر بيانها في الباب المذكور في ص ٢٢٣ ١٢

اسماء الرجال

مؤمل بن هشام البصري اسمعيل هو ابن علية ايوب السختياني حفصة بنت سيرين باب الابدال من البطحاء الى عطاء هو ابن ابي رباح فيما وصله سعيد بن منصور قال ابو الزبير هو ابن مسلم بن تدرس بفتح الفوقية وسكون الدال المهملة وضم الراء آخره سين مهملة المكي فيما وصله احمد ومسلم من طريق ابن جريج عنه قال عبيد بن جريج فيما وصله المؤلف في باب غسل الرجلين في النعلين وفي اللباس باب ابن بصل الظهر اسحق الازرق هو ابن يوسف عبد العزيز بن رفيع الاسدي ابو عبد الملك المكي ابو بكر بن عياش بن سالم الاسدي الكوفي النساط ابراهيم بن المنذر هو الحزامي ابن وهب عبد الله المصري ابو محمد يونس هو ابن يزيد الايلي ابن شهاب هو الزهري

حل اللغات

فنسكت المناسك اى اتى. افعال الحج جمع عاتق وهي التي لم تفارق بيت ابويها او زوجها لما عتقت عن آبائها في الخدمة والخروج الى الحوائج الكلمي كالحرجي وزنا ومعنا الجلباب بكسر الجيم خمار واسع كالملحفة تغطي به المرأة رأسها وصدرها الحيض وجمع حدر وهو الستر ١٢ ع جمع خدر بالكسر وهو الستر والمراد من يقل خروجهن من البيوت ١٢ جمع ع كناية عن السفر فابتداء الاستواء هو ابتداء الخروج من البلد وهو المطابقة ١٢ س هو ابن ابي سليمان مما وصله مسلم ١٢ قس ل ي اى الرجوع عن منى ١٢ ع

رسول الله صلى الله عليه وسلم بمنى ركعتين وابو بكر وعمر وعثمان صدرا من خلافته ١٦٥٦ حدثنا ادم قال حدثنا شعبة عن ابي اسحق الهمداني عن حارثة بن وهب الخزاعي قال صلى بنا النبي صلى الله عليه وسلم ونحن اكثر ما كنا قط وامنه بمنى ركعتين ١٦٥٧ حدثنا قبيصة ابن عقبة قال حدثنا سفيان عن الاعمش عن ابراهيم عن عبد الرحمن بن يزيد عن عبد الله قال صليت مع النبي صلى الله عليه وسلم ركعتين ومع ابي بكر ركعتين ومع عمر ركعتين ثم تفرقت بكم الطرق فيا ليت حظي من اربع ركعتان متقبلتان ١٦٥٨ باب صوم يوم عرفة ١٦٥٨ حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا سفيان عن الزهري قال حدثنا سالم قال سمعت عميرا مولى ام الفضل عن ام الفضل قالت شك الناس يوم عرفة في صوم النبي صلى الله عليه وسلم فبعثت الى النبي صلى الله عليه وسلم بشراب فشربه ١٦٥٩ باب التلبية والتكبير اذا غدى من منى الى عرفة ١٦٥٩ حدثنا عبد الله بن يوسف الشامي قال اخبرنا مالك عن محمد بن ابي بكر الثقفي انه سأل انس بن مالك وهما غاديان من منى الى عرفة كيف كنتم تصنعون في هذا اليوم مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال كان يهل منا المهل فلا ينكر عليه ويكبر المكبر منا فلا ينكر عليه باب التهجير بالرواح يوم عرفة ١٦٦٠ حدثنا عبد الله بن يوسف الشامي قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن سالم قال كتب عبد الملك الى الحجاج ان لا يخالف ابن عمر في الحج فجاء ابن عمر وانا معه يوم عرفة حين زالت الشمس فصاح عند سرادق الحجاج فخرج وعليه ملحفة معصفرة فقال مالك يا ابا عبد الرحمن فقال الرواح ان كنت تريد السنة قال هذه الساعة قال نعم قال فانظرني حتى افيض علي رأسي ثم اخرج فنزل حتى خرج الحجاج فسار بيني وبين ابي فقلت ان كنت تريد السنة فاقصر الخطبة وعجل الوقوف فجعل ينظر الى عبد الله فلما رأى ذلك عبد الله قال صدق باب الوقوف على الدابة بعرفة ١٦٦١ حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن ابي النضر عن عمير مولى عبد الله بن عباس عن ام الفضل بنت الحارث انهم شكوا في صوم النبي صلى الله عليه وسلم يوم عرفة فقال بعضهم هو صائم وقال بعضهم ليس بصائم فارسلت اليه بقدح لبن وهو واقف على بعيره فشربه باب الجمع بين الصلاتين بعرفة وكان ابن عمر اذا فاتته الصلوة مع الامام جمع بينهما وقال الليث حدثني عقيل عن ابن شهاب قال اخبرني سالم ان الحجاج بن يوسف عام نزل بابن الزبير سأل عبد الله كيف نصنع في الموقف يوم عرفة فقال سالم ان كنت تريد السنة فهجر بالصلوة يوم عرفة فقال عبد الله بن عمر صدق انهم

رسول الله ركعتين متقبلتين حدثنا فانظرني فصار في الوقوف

قال في الموطأ ١٢ ٦ قوله باب التهجير بالرواح يوم عرفة. وهو السير في الهاجرة والهاجرة نصف النهار عند اشتداد الحر والمراد بالتهجير بالرواح ان يهجر من قبل وقت الوقوف بعرفة والتهجر بفتح النون وكسرها يوم عرفة بقرب عرفات خارج الحرم بين طرف الحرم وطرف عرفات ١٢ ع ٧ قوله فصاح عند سرادق الحجاج. بضم السين قال البرماوي والحافظ ابن حجر وغيرهما كالكرماني هو الخيمة وتعقبه العيني بانه انما هو الذي يحيط بالخيمة وله باب يدخل منه الى الخيمة ولا يعمل هذا الا الملوك وعلوك الكبار وبالغار بهيئة يعني سرادقه انتهى ١٢ قس ٨ قوله وعليه ملحفة. بكسر الميم الازار الكبير مصبوغة بالعصفر فيه خجوة لمن اجاز العصفر للحرم ١٢ قال العيني ٩ قوله الرواح بالنصب. اي عجل او ادع الرواح قال الكرماني قال العيني والاصوب انه منصوب على الاغراء والاغراء تنبيه المخاطب على امر محمود ليفعله انتهى ع ١٠ قوله قال فانظرني. من الانظار وهو المهلة اي قال الحجاج امهلني والبي ذرفانظرني بقطع الظاء اي انظرني حتى افيض على رأسي اي اغتسل لان اضافة الماء على الرأس غالبا انما يكون في الغسل ١٢ قس ١١ قوله عجل الوقوف. وكذا رواه الغنجي في الرواة وغلطه ابو عمر وقال الكثر الرواة عن مالك على خلافه اي قالوا وعجل الصلوة مكان عجل الوقوف ووجه بان تعجيل الوقوف يستلزم تعجيل الصلوة ١٢ كذا في قس ع ١٢ قوله باب الجمع بين الصلاتين بعرفة. لم يبين حكمه اكتفاء بما في حديث الباب او لكان الخلاف فان مالكا والاوزاعي قالا يجوز الجمع بعرفة والمزدلفة لكل احد وجه للشافعية وقول ابي يوسف ومحمد وعند ابي حنيفة لا يجمع بينهما الا من صلاهما مع الامام ١٢ ع

اسماء الرجال آدم هو ابن ابي اياس شعبة هو ابن الحجاج العتكي ابي اسحاق عمرو السبيعي قبيصة بن عقبة بن محمد السوائي الكوفي سفيان هو الثوري الاعمش سليمان بن مهران ابراهيم هو ابن يزيد النخعي عبد الرحمن بن يزيد بن قيس النخعي باب صوم يوم عرفة علي بن عبد الله المديني سالم هو ابو النضر مولى عمر بن عبيد الله ام الفضل هي لبابة بنت الحارث باب التلبية عبد الله بن يوسف الشامي التنيسي مالك الامام المدني باب الجمع بين الصلاتين وقال الليث هو ابن سعد الامام وصله اسمعيلي عقيل هو ابن خالد ابن شهاب الزهري سالم هو ابن عبد الله بن عمر حل اللغات حظي نصيبي عاديان اي ذاهبان مذودة. السواد تقال لسرادة الملحفة. بكسر الميم الازار الكبير معصفرة اي مصبوغة بالعصفر.

٥ بالرفع ويجوز النصب. بان كان فعلا ماضيا وفاعله الله تعالى فان قلت ما وجه قوله ان خفتم اذ يفتقر ذلك الى شرط انتفاء مفهوم المخالف ان لا يخرج الكلام مخرج الغالب ١٢ ع

٥ اي ابن يوسف الغنجي عين اسمه عبد الملك لقتال ابن الزبير وجعله والي على مكة ١٢ قس

قوله فقال كان يهل منا المهل فلا ينكر عليه الخ الظاهر انهم كانوا يجمعون بين التلبية والتكبير فمرة يكبر هؤلاء ويهل الخرون ومرة بالعكس فيصدق في كل مرة انه يهل المهل ويكبر المكبر لان بعضهم يلبي فقط وبعضهم يكبر فقط والظاهر انهم ما فعلوا كذلك الا لانهم وجدوه صلى الله تعالى عليه وسلم يفعله اذ يستبعد انهم يخالفون النبي صلى الله عليه وسلم ويكون النبي على ذكر واحد وهم يأتون بذكر اخر ثم يلتزمون ذلك الذكر الاخر فالاقرب انهم يجمعون والنبي صلى الله عليه وسلم يجمع والله تعالى اعلم وعلى هذا فالاقرب للعامل ان يجمع - ثم رأيت ان الحافظ ابن حجر في باب التلبية والتكبير عداة النحر ما هو صريح في ذلك - قال فعند احمد وابن ابي شيبة والطحاوي من طريق مجاهد عن معمر عن عبد الله خرجت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فما ترك التلبية حتى رمى جمرة العقبة الا ان يخالطها بتكبير اهـ والله تعالى اعلم اهـ سندي

كانوا يجمعون بين الظهر والعصر في السنة فقلت لسالم أفعل ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال سالم وهل تتبعون في ذلك الا سنته ١٠ باب قصر الخطبة بعرفة ١٦٦٣ حدثنا عبد الله بن مسلمة قال حدثنا مالك عن ابن شهاب عن سالم بن عبد الله ان عبد الملك بن مروان كتب الى الحجاج ان ايت ابن عمر في الحج فلما كان يوم عرفة جاء ابن عمر وانا معه حين زاغت او زالت الشمس فصاح عند فسطاطه اين هذا فخرج اليه فقال ابن عمر الرواح فقال الان قال نعم فقال انظرني أفض علي فلم يرد عليه شيئا حتى خرج فسار بيني وبين ابي فقلت لو كنت تريد ان تصيب السنة اليوم فاقصر الخطبة وعجل الوقوف فقال ابن عمر صدق باب التعجيل الى الموقف قال ابو عبد الله يزاد في هذا الباب هم هذا الحديث حديث مالك عن ابن شهاب ولكني اريد ان ادخل فيه غير معاد ١١ باب الوقوف بعرفة ١٦٦٤ حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا سفيان قال حدثنا عمرو قال حدثنا محمد بن جبير بن مطعم عن ابيه قال كنت اطلب بعيرا لي ح وحدثنا مسدد قال حدثنا سفيان عن عمرو وسمع محمد ابن جبير ١٢ عن ابيه جبير بن مطعم قال ضللت بعيرا لي فذهبت اطلبه يوم عرفة فرأيت النبي صلى الله عليه وسلم واقفا بعرفة فقلت هذا والله من الحمس فما شانه ههنا ١٣ حدثنا فروة بن ابي المغراء قال حدثنا علي بن مسهر عن هشام بن عروة قال عروة كان الناس يطوفون في الجاهلية عراة الا الحمس قريش والحمس ما ولدت وكانت الحمس يحتسبون على الناس يعطي الرجل الرجل الثياب يطوف فيها وتعطي المرأة المرأة الثياب تطوف فيها فمن لم تعطه الحمس طاف بالبيت عريانا وكان يفيض جماعة الناس من عرفات ويفيض الحمس من جمع قال واخبرني ابي عن عائشة ان هذه الاية نزلت في الحمس ثم افيضوا من حيث افاض الناس قال كانوا يفيضون من جمع فدفعوا الى عرفات ١٢ باب السير اذا دفع من عرفة ١٦٦٦ حدثنا عبد الله ابن يوسف قال اخبرنا مالك عن هشام بن عروة عن ابيه انه قال سئل اسامة وانا جالس كيف كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يسير في حجة الوداع حين دفع قال كان يسير العنق فاذا وجد فجوة نص قال هشام والنص فوق العنق قال ابو عبد الله فجوة متسع والجمع فجوات وفجاء وكذلك ركوة وركاء وعناص ليس حين فرار ١٣ باب النزول بين عرفة وجمع ١٦٦٨ حدثنا مسدد قال حدثنا حماد بن زيد عن يحيى بن سعيد عن موسى بن عقبة عن كريب مولى ابن عباس عن اسامة بن زيد ان النبي صلى الله عليه وسلم حين افاض من عرفة مال الى الشعب فقضى حاجته فتوضأ فقلت يا رسول الله تصلي قال الصلوة امامك ١٦٦٩ حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا جويرية عن نافع قال كان عبد الله بن عمر يجمع بين المغرب والعشاء بجمع غير انه يمر بالشعب الذي اخذه رسول الله صلى الله عليه وسلم فيدخل فينتفض ويتوضأ ولا يصلي حتى يصلي بجمع ١٦٦٩ حدثنا قتيبة قال حدثنا اسمعيل

هل يتنفل بين المغرب والعشاء بجمع

يتبعون ذلك زاغت الشمس او زالت افيض ان كنت باب التعجيل الى الموقف بين مطعم الطلب فرفرفوا وكان الجميع حين اتصلي

---

١ قوله انظرني. اى امهلني قوله افيض بضم الهمزة والرفع على الاستيناف وملكية يميني افض بالجزم لانه جواب الامر ١٢ فتح ٢ قوله لو كنت. الخطاب للحجاج وملكية لو يعني ان يعني لمجرد الشرطية بدون ملاحظة الامتناع فافهم ١٢ فتح ٣ قوله باب التعجيل الى الموقف. بهذا وقع هذا الباب بهذه الترجمة عند الاكثرين بغير حديث فيه وسقط من رواية ابي ذر وابن عساكر اصلا ١٢ فتح ٤ قوله ابو عبد الله الخ. حاصل هذا الكلام ان المؤلف نبه على ان حديث مالك المذكور ليس كان مناسبا ان يدخل في هذا الباب ولكني ما ادخلته فيه لاني لا ادخل فيه مكررا الى لا نه لم يظفر بطريق آخر غير طريق المذكورين فلذلك لم يرد عليه ولم يبدل على ان لا يعيد حديثا ولا يكرره في هذا الكتاب الا لفائدة من جهة الاسناد او من جهة المتن فان وقع شئ خارج من ذلك يكون اتفاقيا لا قصد اوسع ذنب فوعا رد قليل الوقوع. كذا في الجنى وغيره ١٢ ٥ قوله هم. قال الكرماني وملكه هم بفتح الهاء وسكون الميم قيل انها خارسية وقيل عربية ومعناها قريب معنى ايضا انتهى قال الجنى والظاهر انه وقع منه هذه اللفظة في كلامه من غير قصد فنقل منه على هذا الوجه وان هذه اللفظة فارسية ولبست بعربية والله اعلم قوله غير معاد اى غير مكرر فان وقع مايوهم النكرار فانما ذلك لعدم تجريده لا تحلون في فوائد اسنادية او متنية. كتقييد مهمل او تفسير مبهم او زيادة لابد منها ونحو ذلك مما يقصد عليه بعد التتبع وما وقع لما سوى ذلك فبغير قصد وهو نادر الوقوع والحاصل منه انه قال ان زيادة الحديث المذكور كانت مناسبة ان تدخل في هذا الباب ولكني ما ادخلته لاني اريد ان ادخل في هذا الجامع غير معاد. كذا في القسطلاني ١٢ ٦ قوله من الحمس في شانه بهما. اى فما خرج من الحرم وبلغ بهما قال في الجمع الحمس بضم الحاء وسكون الميم جمع احمس وهو قريش ومن ولدته وكنانة وجديلة قيس لانهم تحمسوا في دينهم اى تشددوا والحماسة الشجاعة كانوا يتقنون بحرقلفة لا لعرفة ويقولون نحن اهل الله فلا نخرج من الحرم وكانوا لا يدخلون البيوت من ابوابها وهو محمود ١٢ ٧ قوله يفيض جماعة الناس. اى غير الحمس الافاضة الرحف والدفع في السير بكثرة كذا في الجمع قوله من عرفات هو علم الموقف وهو منصرف اذ لا تانيث فيها قوله وتفيض الحمس من جمع بفتح الجيم وسكون الميم بني المزدلفة وسميت به لان آدم عليه السلام اجتمع فيها مع حوا عليها السلام وازدلف منها اى دنى منها او لانه يجمع فيها بين الصلاتين وابلها ويزدلفون اى يتقربون الى الله عزوجل بالوقوف فيها ١٢ ٨ قوله فدفعوا. بضم الدال المهملة مبنيا للمفعول اى اسرعوا بالذهاب الى عرفات حيث قيل لهم افيضوا بالكشيني فوضوا بالاهبال الدال المهملة وسكون الموحدة اى اسرعوا في عرفات حين توجهوا الى عرفات ليقفوا بها ثم يفيضوا منها ١٢ منه ٩ قوله سير العنق. بالهملة والنون المفتوحتين وبالقاف السير السريع وهو كقولهم رجع القهقرى والتقدير يسير سير العنق والجوة. بفتح الفاء وسكون الجيم الفرجة بريد به المكان المتسع ١٢ ك ١٠ قوله الناص. بالراء رفع وبنصبه على المحاكاة للفظ القرآن قوله ليس حين فرار الخ. حين لم تثبت في كثير من النسخ وعلامة وجوده المذكور من ذنك انه اذا ذكر احد هما رفع وهم من يتوهم ان الناص والنص من باب واحد وليس كذلك فان النص مصاعف والناص من باب المثل قال الجوهري قال الله تعالى ولات حين مناص اى ليس وقت تاخر وفرار والذي يظهر للمؤلف هو الذي وهم فيه فظن ان مادة نص ومناص واحدة فلذلك ذكره والادلى ان يعتمد على النسخة التي لم يذكر بها فيها ١٢ ١١ قوله الصلوة امامك. بفتح الهمزة اى الصلوة في هذه الليلة مشروعة امامك بين يديك اى في المزدلفة وبجوز في لفظ الصلوة الرفع على الابتداء وخبره محذوف تقديره الصلوة حاضرة او حاجة امامك والنصب بفعل مقدر ١٢ ١٢ قوله غير انه يمر. بهذا في معنى الاستثناء المنقطع اى يجمع لكن بهذا التفصيل من المرور بالشعب وما بعده لا مطلقا ١٢ ١٣ قوله فينتقض. بفاء وضاد معجمة من الانتقاض وهو كناية عن قضاء الحاجة اى يستنجي ١٢ ١٤ قوله فيدخل. كذا في نسخ متعددة منها المنقول عن قتيبة بقاف وضاد معجمة واخذه ابعضا صاحب الجمع في ان في نسخ وعبارته فيه فيدخل فينتقض هو كناية عن قضاء الحاجة اى يستنجي انتهى ١٢.

حل اللغات انظرني امهلني

اسماء الرجال

باب الوقوف بعرفة. قال عبد الله بن مسلمة هو القعنبي مالك الامام المدني. قال واخبرني ابي اي قال هشام واخبرني ابي عروة بن الزبير بن العوام عن عائشة رضي الله عنها الحديث رواه الترمذي باب السير اذا دفع من عرفة عبد الله هو القيسي مالك الامام المدني اسامة هو ابن زيد ابن حارثة حب رسول الله صلى الله عليه وسلم باب النزول بين عرفة ومزدلفة هو ابن مسرهد الاسدي حماد بن زيد هو ابن درهم الازدي يحيى بن سعيد هو الانصاري موسى بن عقبة امام المغازي موسى بن اسمعيل التبوذكي جويرية هو ابن اسماء الضبعي البصري نافع مولى ابن عمر قتيبة هو ابن سعيد الثقفي اسمعيل بن جعفر الانصاري مولاهم ذريق المؤدب حل اللغات الفسطاط بيت من شعر هجر مناه قريب من معنى لفظه ايضا بين الحمس جمع الاحمس وهو الشديد على نفسه في الدين دفع اذا انصرف العنق بفتح العين والنون السير بين الابطاء والاسراع جوة متسع قاض حاجته اى استنجى. بجيم اى بالماء لفظه يتنفض من الانتفاض وهو كناية عن قضاء الحاجة اى يستنجي

ابن جعفر عن محمد بن ابی حرملة عن کریب مولی ابن عباس عن اسامة بن زید انه قال ردفت رسول الله صلی الله علیه وسلم من عرفات فلما بلغ رسول الله صلی الله علیه وسلم الشعب الایسر الذی دون المزدلفة اناخ فبال ثم جاء فصببت علیه الوضوء فتوضأ وضوءا خفیفا فقلت الصلوة یا رسول الله قال الصلوة امامك فرکب رسول الله صلی الله علیه وسلم حتی اتی المزدلفة فصلی ثم ردف الفضل رسول الله صلی الله علیه وسلم غداة جمع قال کریب فاخبرنی عبد الله بن عباس عن الفضل ان رسول الله صلی الله علیه وسلم لم یزل یلبی حتی بلغ الجمرة **باب** امر النبی صلی الله علیه وسلم بالسکینة عند الافاضة واشارته الیهم بالسوط **حدثنا** سعید بن ابی مریم قال حدثنا ابراهیم بن سوید قال حدثنی عمرو بن ابی عمرو ومولی المطلب قال اخبرنی سعید بن جبیر مولی والبة الکوفی قال حدثنی ابن عباس انه دفع مع النبی صلی الله علیه وسلم یوم عرفة فسمع النبی صلی الله علیه وسلم وراءه زجرا شدیدا وضربا للابل فاشار بسوطه الیهم وقال ایها الناس علیکم بالسکینة فان البر لیس بالایضاع او ضعوا سرعوا حلا لکم من التحلل بینکم وفجوا حلا لهما بینهما **باب** الجمع بین الصلاتین بالمزدلفة **حدثنا** عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالك عن موسی بن عقبة عن کریب عن اسامة بن زید انه سمعه یقول دفع رسول الله صلی الله علیه وسلم من عرفة فنزل الشعب فبال ثم توضأ ولم یسبغ الوضوء فقلت له الصلوة قال الصلوة امامك فجاء المزدلفة فتوضأ فاسبغ ثم اقیمت الصلوة فصلی المغرب ثم اناخ کل انسان بعیره فی منزله ثم اقیمت الصلوة فصلی ولم یصل بینهما **باب** من جمع بینهما ولم یتطوع **حدثنا** ادم قال حدثنا ابن ابی ذئب عن الزهری عن سالم بن عبد الله عن ابن عمر قال جمع النبی صلی الله علیه وسلم بین المغرب والعشاء بجمع کل واحدة منهما باقامة ولم یسبح بینهما ولا علی اثر کل واحدة منهما **حدثنا** خالد بن مخلد قال حدثنا سلیمان بن بلال قال حدثنا یحیی بن سعید قال حدثنا عدی بن ثابت قال حدثنی عبد الله بن یزید الخطمی قال حدثنی ابو ایوب الانصاری ان رسول الله صلی الله علیه وسلم جمع فی حجة الوداع المغرب والعشاء بالمزدلفة **باب** من اذن واقام لکل واحدة منهما **حدثنا** عمرو بن خالد قال حدثنا زهیر قال حدثنا ابو اسحق قال سمعت عبد الرحمن ابن یزید یقول حج عبد الله فاتینا المزدلفة حین الاذان بالعتمة او قریبا من ذلك فامر رجلا فاذن واقام ثم صلی المغرب وصلی بعدها رکعتین ثم دعا بعشائه فتعشی ثم امر ای رجلا فاذن واقام قال عمرو ولا اعلم الشك الا من زهیر ثم صلی العشاء رکعتین فلما طلع الفجر قال ان النبی صلی الله علیه وسلم کان لا یصلی هذه الساعة الا هذه الصلوة فی هذا المکان من هذا الیوم قال عبد الله هما صلاتان تحولان عن وقتیهما صلوة المغرب بعد ما یاتی الناس المزدلفة والفجر حین یتزع الفجر قال رایت النبی صلی الله علیه وسلم یفعله **باب** من قدم ضعفة اهله بلیل فیقفون بالمزدلفة ویدعون ویقدم اذا غاب القمر **حدثنا** یحیی بن بکیر قال حدثنا اللیث عن یونس عن ابن شهاب قال سالم وکان عبد الله بن عمر یقدم ضعفة اهله فیقفون عند المشعر الحرام بالمزدلفة بلیل فیذکرون الله ما بدا لهم ثم یرجعون قبل ان یقف الامام وقبل ان یدفع فمنهم من یقدم منی لصلوة الفجر ومنهم من

مزدلفة توضأ بین عباس رمی للابل وتوضأ ثم بال فبمزدلفة اسبغ الوضوء ثم اناخ فصلی المغرب والعشاء فلما کان حین طلع الفجر طلع قلما حین

١ قوله حتی بلغ الجمرة ای جمرة العقبة ویرمی حتی بلغ رمی الجمرة قال العینی وبه قال ابو حنیفة والشافعی واحمد واسحق کما مر فی ٢٩٣ ١٢ ٢ قوله زجرا بفتح الزای وسکون الجیم وفی آخره راء وهو الصیاح لحث الابل قوله وضربا فی روایة کریمة وصوتا ایضا بعد ضربا وکانه تصحیف من ضربا فخط صوتا علیه ١٢ العینی ٣ قوله علیکم بالسکینة اغراء. ای الزموا السکینة فی السیر یعنی السیر فوق وعدم المزاحمة وعلل ذلك بقوله فان البر الذی الیر لیس بالایضاع ای السیر السریع من اوضع اذا سار سیرا شدیدا انما نهاهم عن الاسراع البقاء قلبهم لئلا یجفوا بانفسهم مع بعد المسافة ١٢ ع ٤ قوله اوضعوا اسرعوا. اشار الی تفسیره فی القرآن من قوله تعالی ولا اوضعوا خلالکم وقوله لهحن الظل فسرها استطرا والبقیة الآیة قوله حلا لهما بینهما. هذا تفسیر ما فی سورة الکهف ١٢ قس ٥ قوله ولم یسبغ بل الوضوء قال القرطبی اختلف الشراح فی قوله ولم یسبغ هل المراد به اقتصر علی بعض الاعضاء فیکون وضوء لغویا او اقتصر علی بعض العدد فیکون وضوء شرعیا قالا وکلاهما محتمل لکن یعضد من قال باثانی قوله فی الروایة الاخری وضوء خفیفا فانه لا یقال فی ان قص خفیف فان قلت هذا یدل علی انه توضأ وضوء الصلوة ولکنه خفف ثم لما نزل توضأ وضوء آخر واسبغه والوضوء لا یشرع مرتین لصلوة واحدة قاله ابن عبد البر قلت لا نسلم عدم مشروعیة تکرار الوضوء لصلوة واحدة ولئن سلمنا فیحتمل انه توضأ ثانیا بما من حدث طار ١٢ ع ٦ قوله ثم اناخ کل انسان بعیره. قال العینی کانهم فعلوا ذلك لحظة ما یحصل فیها من التفویش بقیامها انتهی قال الکرمانی فیه ان یسیر العمل اذا تخلل بین العبادتین غیر قاطع مقام الجمع بینهما انتهی ١٢ ٧ قوله من اذن واقام لکل واحدة منهما. ای من المغرب والعشاء فیه للعلماء ستة اقوال احدها انه یقیم لکل منهما ولا یؤذن لواحدة منهما الثانی انه یقیم مرة واحدة للاول فقط ولا اذان اصلا والثالث انه یؤذن للاولی ویقیم لکل منهما وهو الصحیح من مذهب الشافعیة والمنابلة وکذا یرجح الاذان والاقامة للاول فقط وهو قول ابی حنیفة والرابع عکس ما مر انه یؤذن لکل منهما یقیم وهو قول مالك والسادس لا یؤذن لواحدة منهما ولا یقیم واصل هذه الاقوال اما الاخبار او الآثار واشد الاضطراب فی ذلك من ابن عمر فانه روی عنه عن علماء الجمع

بینهما بلا اذان ولا اقامة وروی عنه ایضا باقامة واحدة وروی عنه مرفوعا باذان واحد واقامة وروی عنه مسندا باذان واحد اقامة واحدة وروی ایضا عنه مسند الجمع باقامتین هذا ملتقط من العینی وفتح الباری ١٢ ٨ قوله بفتاء. بفتح العین ما یعتشی به من الماکول ١٢ شرح ٩ قوله فاذن واقام. وکذا روی الطحاوی عن عمر بن الخطاب ثم قال ما کان من فعل عمر وتابعیه الثانیة کون الناس تضر قوا امامهم فاذن بجمعهم وکذلك نحن نقول اذا تفرق الناس عن الامام الاول مشاة او غیره وکذلك معنی ما روی عن عبد الله بن مسعود ١٢ ع مختصرا ١٠ قوله تحولان عن وقتیهما. بفتح التحول المغرب فهو تاخیره الی وقت العشاء الآخرة والتحویل الصبح فالمراد قبل وقتها المعتاد قبل طلوعه لان ذلك لیس بجائز باجماع المسلمین. کذا قاله النووی فی شرح مسلم کما یفید قوله الآن حین یزیغ البغوی یطلع ١٢. ١١ قوله یتزع الفجر ویروی یزع بزای وفین مهملة من باب نصر ینصر ای یطلع وکذا فی العینی وفتح لکنهما لم یذکرا الا هو ینزع بالنون او بالوحدة لکن بینه الزرکشی بالوحدة وکذا هو فی جمیع النسخ الموجودة عندی مکتوب بصورة الوحدة الا المنقول عنه فهو مکتوب بالنون بالقلم ولکنه اخذه فی الجمع فی نزع ١٢ ١٢ قوله الحرام. صفة المشعر لانه یحرم فیه الصید وغیره لانه من الحرم ولانه ذو حرمة ١٢ ع قس

اسماء الرجال محمد بن ابی حرملة مولی اسامة بن الهاد ابو عبد الله المدنی کریب مولی ابن عباس ابو رشدین المصری ابراهیم بن سوید بن حیان المدنی لیس له فی البخاری غیر هذا الحدیث قال العینی وتکلم فی ابراهیم ولکن عند البخاری ثقة **باب** الجمع بین الصلاتین عبد الله هو القعنبی مالك الامام کریب مولی ابن عباس **باب** من جمع بینهما آدم هو ابن ابی ایاس ابن ابی ذئب هو محمد بن عبد الرحمن المدنی الزهری هو ابن شهاب خالد بن مخلد البجلی سلیمان بن بلال القرشی یحیی بن سعید الانصاری **باب** من اذن واقام لکل واحدة منهما عمرو بن خالد الحرانی زهیر هو ابن معاویة الجعفی ابو اسحق عمرو بن عبد الله السبیعی عبد الرحمن بن یزید النخعی **باب** من قدم ضعفة اهله بلیل عبد الله بن بکیر اللیث بن سعد الامام المصری یونس هو ابن یزید الایلی سالم هو ابن عبد الله بن عمر **رحل الدفعات** السکینة الوقار الزجر هو الصیاح لحث الابل البر الخیر العشاء بفتح العین هو ما یعشی به من الماکول ای یؤکل یطلع ای یظهر.

يَقدم بعد ذلك فاذا قدموا رموا الجمرة وكان ابن عمر يقول ارخص[1] في اولئك رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثنا[١٦٧٦] سليمان بن حرب قال حدثنا حماد بن زيد عن ايوب عن عكرمة عن ابن عباس قال بعثني النبي صلى الله عليه وسلم من جمع بليل حدثنا[١٦٧٨] علي قال حدثنا سفيان قال اخبرني عبيد الله بن ابي يزيد سمع ابن عباس يقول انا ممن قدم النبي صلى الله عليه وسلم ليلة المزدلفة في ضعفة اهله حدثنا[١٦٧٩] مسدد عن يحيى عن ابن جريج قال حدثنا عبد الله مولى اسماء عن اسماء انها نزلت ليلة جمع عند المزدلفة فقامت تصلي فصلت ساعة ثم قالت يا بني هل غاب القمر قلت لا فصلت ساعة ثم قالت يا بني هل غاب القمر قلت نعم قالت فارتحلوا فارتحلنا فمضينا حتى رمت الجمرة ثم رجعت فصلت الصبح في منزلها فقلت لها يا هنتاه ما ارانا الا وقد غلسنا قالت يا بني ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذن للظعن حدثنا[١٦٨٠] محمد بن كثير قال اخبرنا سفيان قال حدثنا عبد الرحمن هو ابن القاسم عن القاسم عن عائشة قالت استاذنت سودة النبي صلى الله عليه وسلم ليلة جمع وكانت ثقيلة ثبطة فاذن لها حدثنا[١٦٨١] ابو نعيم قال حدثنا فلح بن حميد عن القاسم بن محمد عن عائشة قالت نزلنا المزدلفة فاستاذنت النبي صلى الله عليه وسلم سودة ان تدفع قبل حطمة الناس وكانت امرأة بطيئة فاذن لها فدفعت قبل حطمة الناس واقمنا حتى اصبحنا نحن ثم دفعنا بدفعه فلان اكون استاذنت رسول الله صلى الله عليه وسلم كما استاذنت سودة احب الي من مفروح به باب متى يصلي الفجر بجمع حدثنا[١٦٨٢] عمر بن حفص بن غياث قال حدثنا ابي قال اخبرنا الاعمش قال حدثني عمارة عن عبد الرحمن عن عبد الله قال ما رأيت النبي صلى الله عليه وسلم صلى صلاة لغير ميقاتها الا صلاتين جمع بين المغرب والعشاء وصلى الفجر قبل ميقاتها حدثنا[١٦٨٣] عبد الله بن رجاء قال حدثنا اسرائيل عن

---

[1] قوله ارخص من الترخيص ضد العزيمة وهذا الدواعي لان الرخص من الرخص الذي هو ضد الغلاء ١٢ منه

[2] قوله في اولئك اي بعض اولئك الضعفة ١٢ منه

[3] قوله يا هنتاه اي يا بنية ١٢ منه

[4] قوله ثبطة بفتح المثلثة وكسر الموحدة وسكونها والطاء المهملة اي بطيئة الحركة كما نبه عليه بالامثلة التي تتشبث ١٢ منه

[5] قوله قبل حطمة الناس والحطمة بالفتح الزحمة ١٢ منه

[6] قوله من مفروح به اي من ما يفرح به من كل شئ ١٢ منه

[7] قوله فلان اكون استاذنت رسول الله صلى الله عليه وسلم الخ معنى من مفروح به اي من شئ يفرح به الانسان عادة - قال ابو عبد الله الابي في شرح مسلم المفروح به كل شئ معجب له بال بحيث يفرح به كما جاء في غير هذا احب الي من حمر النعم انتهى - ومراد هما انها كانت بعده صلى الله تعالى عليه وسلم فتمنت لذلك انها لو استاذنت النبي صلى الله عليه وسلم في الدفع قبله لفعلت كذلك بعده ايضا فصار ذلك سببا للراحة ايضا في حقها قال ابو عبد الله الابي قال الاصوليون ذكر الحكم عقيب وصف مناسب يشعر بكونه علة وقول عائشة هذا يدل على ان ذلك لا يشعر بكونه علة لانه لو اشعر به ما اراد ذلك لانتفاء سودة بذلك الوصف الا ان يقال ان عائشة فهمت المناط ورأت ان العلة انما هي الضعف لا خصوص ثقل الجسم ويحتمل انها قالت ذلك لانها شركتها في الوصف لما روى انها قالت سابقت رسول الله صلى الله عليه وسلم فسبقته فلما ربيت اللحم سبقني وذكر شيخنا نقلا عما جرى في درس شيخه ابن عبد السلام انه صلى الله عليه وسلم كان يحبها فطعنت في الاذن لذلك فلا ينافي ذلك تلك القاعدة ولا يخفى عليك ضعف هذا الجواب اهـ قلت وهذا غير ظاهر فان الثقل كان علة لاستيذان سودة واما اذن النبي صلى الله عليه وسلم اياها فكان لسبب استيذانها فلو استاذنت عائشة لاذن لها ايضا وهذا هو المتبادر الى الذهن من روايات هذا الحديث ثم يا لكره اهل الاصول هو ان ذكر الحكم كذلك يشعر بالعلية لا يصح العلية في ذلك الوصف ويجوز ان تكون علة اخرى تقتضي الاذن لعائشة كما ذكر في درس ابن عبد السلام و هذا ظاهر فظهر ان ما رده احسن مما اختاره والله تعالى اعلم (قوله ما رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم الخ) قد استدل به من ينفي جمع السفر كما مر الحنفية ورده النووي بانه مفهوم وهم لا يقولون به ونحن نقول به اذ لم يعارضه منطوق كما ههنا وتعقبه العيني فقال لانسلم انهم لا يقولون بالمفهوم وانما لا يقولون بالمفهوم المخالف انتهى - قلت وهذا عجيب منها فان استدلال الحنفية بصريح النفي الذي هو منطوق لا بالاثبات الذي يدل عليه الاستثناء بالمفهوم ولو كان الاثبات من باب المفهوم المخالف بالاتفاق فلم يكن لقول العيني وجه بقي ان الاستدلال به فرع تصور معناه ومعناه ههنا لا يخلو عن خفاء اذ ظاهره يفيد انه صلى الفجر قبل وقته وهو مخالف للاجماع وقد جاء خلافه في حديث جابر اجيب بان المراد انه صلى قبل فوات الوقت المعتاد بان غلس - وبان هذا يقتضي ان يكون المعتاد الاسفار وهو خلاف ما يفيده تتبع الاحاديث الصحاح الواردة في صلوة الفجر اجيب بان المراد التغليس الشديد والحاصل انه صلى يوما من اول ما طلع الفجر والمعتاد انه كان يصلي بعد ذلك بشئ فيرد انها صارت حينئذ لوقتها تكليف يصح عدها لغير وقتها حتى تستثنى من قوله ما رأيت الخ اجيب بان المراد من قوله لغير وقتها المعتاد - قلت فيلزم من اعتبار العموم في انه صلى الله عليه وسلم ما صلى صلوة في غير الوقت المعتاد ابدا لا بتقديم شئ ولا بتاخيره لا سفارا ولا حضارا سوى هاتين الصلوتين بل كان دائما يصلي في وقت واحد وهذا خلاف ما يعرفه كل احد بالبديهة وخلاف ما يفيده تتبع الاحاديث وخلاف ما اول به علماؤنا جمع السفر من الجمع نعلا فانه لا يكون الا بتاخير الصلوة الاولى الى اخر الوقت فلزم كونها في الوقت الغير المعتاد به ثم هو مشكل بجمع عرفة ايضا وحينئذ فلا يدل من القول بخصوص هذا الكلام بذلك السفر مثلا ويبقى بعد جمع عرفة فيقال لعله ما حضر ذلك الجمع فما راى فلا ينافي قوله ما رأيت او يقال لعله ما راى صلوة خارجة عن الوقت المعتاد غيرهما هاتين الصلوتين فاخبر حسب ما راى ولا اعتراض عليه ولا حجة للقائلين بنفي الجمع - والاحسن منه ما يشير اليه كلام البعض وهو ان المراد بقوله ما رأيته صلى صلوة لغير وقتها اي يقصد تحويلها عن وقتها المعتاد وتقريرها في غيره لما سيجئ في الكتاب من قوله رضي الله تعالى عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان هاتين الصلوتين حولتا عن وقتهما في هذا المكان وهذا معنى وجيه لا يرد عليه شئ الا الجمع بعرفة ولعله كان يرى ذلك للسفر والله تعالى اعلم

الشمس احرامهم وقد اساؤا واقوال العلماء في الجواب عن حديث اسماء يحتمل ان يكون اراد بالتغليس في الدفع من مزدلفة وبجوز ان يكون اراد بالتغليس في الرمي فاخبرت انه رمى قبل طلوع الفجر لان الضعفة يدفعون لهم في التغليس لما سألها عن التغليس بمن ذلك ايتمن وليؤيد مذهب ابي حنيفة ما روى ابن عباس قال قدمنا رسول الله صلعم ليلة المزدلفة اثيلة بني عبد المطلب على بهرات لجمل طفيل انهارذا وانا يقول ايبني لا ترموا الجمرة حتى تطلع الشمس رواه ابو داود والنسائي وابن ماجة - كذا في مشكوة المصابيح ١٢ منه

[6] قوله ثبطة بفتح المثلثة وكسر الموحدة وسكونها والطاء المهملة اي بطيئة الحركة كما نبه عليه بالامثلة التي تتشبث ١٢ منه

[7] قوله قبل حطمة الناس والحطمة بالفتح الزحمة ١٢ منه

[8] قوله من مفروح به اي من ما يفرح به من كل شئ ١٢ منه

[9] قوله فلان اكون استاذنت رسول الله صلى الله عليه وسلم الخ معنى من مفروح به اي من شئ يفرح به الانسان عادة - قال ابو عبد الله الابي في شرح مسلم المفروح به كل شئ معجب له بال بحيث يفرح به كما جاء في غير هذا احب الي من حمر النعم انتهى - ومراد هما انها كانت بعده صلى الله تعالى عليه وسلم فتمنت لذلك انها لو استاذنت النبي صلى الله عليه وسلم في الدفع قبله لفعلت كذلك بعده ايضا فصار ذلك سببا للراحة ايضا في حقها قال ابو عبد الله الابي قال الاصوليون ذكر الحكم عقيب وصف مناسب يشعر بكونه علة وقول عائشة هذا يدل على انه لا يشعر بكونه علة لانه لو اشعر به ما اراد ذلك لانتفاء سودة بذلك الوصف الا ان يقال ان عائشة فهمت المناط ورأت ان العلة انما هي الضعف لا خصوص ثقل الجسم ويحتمل انها قالت ذلك لانها شركتها في الوصف لما روى انها قالت سابقت رسول الله صلى الله عليه وسلم فسبقته فلما ربيت اللحم سبقني وذكر شيخنا نقلا عما جرى في درس شيخه ابن عبد السلام انه صلى الله عليه وسلم كان يحبها فطعنت في الاذن لذلك فلا ينافي ذلك تلك القاعدة ولا يخفى عليك ضعف هذا الجواب اهـ قلت وهذا غير ظاهر فان الثقل كان علة لاستيذان سودة واما اذن النبي صلى الله عليه وسلم اياها فكان لسبب استيذانها فلو استاذنت عائشة لاذن لها ايضا وهذا هو المتبادر الى الذهن من روايات هذا الحديث ثم يا لكره اهل الاصول هو ان ذكر الحكم كذلك يشعر بالعلية لا يصح العلية في ذلك الوصف ويجوز ان تكون علة اخرى تقتضي الاذن لعائشة كما ذكر في درس ابن عبد السلام و هذا ظاهر فظهر ان ما رده احسن مما اختاره والله تعالى اعلم (قوله ما رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم الخ) قد استدل به من ينفي جمع السفر كما مر الحنفية ورده النووي بانه مفهوم وهم لا يقولون به ونحن نقول به اذ لم يعارضه منطوق كما ههنا وتعقبه العيني فقال لا نسلم انهم لا يقولون بالمفهوم وانما لا يقولون بالمفهوم المخالف انتهى - قلت وهذا عجيب منها فان استدلال الحنفية بصريح النفي الذي هو منطوق لا بالاثبات الذي يدل عليه الاستثناء بالمفهوم ولو كان الاثبات من باب المفهوم المخالف بالاتفاق فلم يكن لقول العيني وجه بقي ان الاستدلال به فرع تصور معناه ومعناه ههنا لا يخلو عن خفاء اذ ظاهره يفيد انه صلى الفجر قبل وقته وهو مخالف للاجماع وقد جاء خلافه في حديث جابر اجيب بان المراد انه صلى قبل فوات الوقت المعتاد بان غلس - وبان هذا يقتضي ان يكون المعتاد الاسفار وهو خلاف ما يفيده تتبع الاحاديث الصحاح الواردة في صلوة الفجر اجيب بان المراد التغليس الشديد والحاصل انه صلى يوما من اول ما طلع الفجر والمعتاد انه كان يصلي بعد ذلك بشئ فيرد انها صارت حينئذ لوقتها تكليف يصح عدها لغير وقتها حتى تستثنى من قوله ما رأيت الخ اجيب بان المراد من قوله لغير وقتها المعتاد - قلت فيلزم من اعتبار العموم في انه صلى الله عليه وسلم ما صلى صلوة في غير الوقت المعتاد ابدا لا بتقديم شئ ولا بتاخيره لا سفارا ولا حضارا سوى هاتين الصلوتين بل كان دائما يصلي في وقت واحد وهذا خلاف ما يعرفه كل احد بالبديهة وخلاف ما يفيده تتبع الاحاديث وخلاف ما اول به علماؤنا جمع السفر من الجمع نعلا فانه لا يكون الا بتاخير الصلوة الاولى الى اخر الوقت فلزم كونها في الوقت الغير المعتاد به ثم هو مشكل بجمع عرفة ايضا وحينئذ فلا يدل من القول بخصوص هذا الكلام بذلك السفر مثلا ويبقى بعد جمع عرفة فيقال لعله ما حضر ذلك الجمع فما راى فلا ينافي قوله ما رأيت او يقال لعله ما راى صلوة خارجة عن الوقت المعتاد غيرهما هاتين الصلوتين فاخبر حسب ما راى ولا اعتراض عليه ولا حجة للقائلين بنفي الجمع - والاحسن منه ما يشير اليه كلام البعض وهو ان المراد بقوله ما رأيته صلى صلوة لغير وقتها اي يقصد تحويلها عن وقتها المعتاد وتقريرها في غيره لما سيجئ في الكتاب من قوله رضي الله تعالى عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان هاتين الصلوتين حولتا عن وقتهما في هذا المكان وهذا معنى وجيه لا يرد عليه شئ الا الجمع بعرفة ولعله كان يرى ذلك للسفر والله تعالى اعلم

ابی اسحٰق عن عبد الرحمٰن بن یزید قال خرجت مع عبد اللہ الی مکۃ ثم قدمنا جمعا فصلی الصلاتین کل صلوٰۃ وحدھا باذان واقامۃ والعشاء بینھما ثم صلی الفجر حین طلع الفجر قائل یقول طلع الفجر وقائل یقول لم یطلع الفجر ثم قال ان رسول اللہ صلی اللہ قال ان ھاتین الصلاتین حولتا عن وقتھما فی ھذا المکان المغرب والعشاء فلا یقدم الناس جمعا حتی یعتموا وصلوٰۃ الفجر ھذہ الساعۃ ثم وقف حتی اسفر ثم قال لو ان امیر المؤمنین افاض الان اصاب السنۃ فما ادری اقولہ کان اسرع ام دفع عثمان فلم یزل یلبی حتی رمی جمرۃ العقبۃ یوم النحر **باب** متی یقطع التلبیۃ من جمع **حدثنا** حجاج بن منھال قال حدثنا شعبۃ عن ابی اسحٰق قال سمعت عمرو بن میمون یقول شھدت عمر صلی بجمع الصبح ثم وقف فقال ان المشرکین کانوا لا یفیضون حتی تطلع الشمس ویقولون اشرق ثبیر وان النبی صلی اللہ علیہ وسلم خالفھم ثم افاض قبل ان تطلع الشمس **باب** التلبیۃ والتکبیر غداۃ النحر حین یرمی جمرۃ العقبۃ والارتداف فی السیر **حدثنا** ابو عاصم الضحاک بن مخلد قال حدثنا ابن جریج عن عطاء عن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اردف الفضل فاخبر الفضل انہ لم یزل یلبی حتی رمی الجمرۃ **حدثنا** زھیر بن حرب حدثنا وھب بن جریر قال حدثنا ابی عن یونس الایلی عن الزھری عن عبید اللہ بن عبد اللہ عن ابن عباس ان اسامۃ کان ردف النبی صلی اللہ علیہ وسلم من عرفۃ الی المزدلفۃ ثم اردف الفضل من المزدلفۃ الی منی قال فکلاھما قال لم یزل النبی صلی اللہ علیہ وسلم یلبی حتی رمی جمرۃ العقبۃ **باب** فمن تمتع بالعمرۃ الی الحج فما استیسر من الھدی الی قولہ حاضری المسجد الحرام **حدثنی** اسحٰق بن منصور اخبرنا النضر بن شمیل قال اخبرنا شعبۃ قال اخبرنا ابو جمرۃ قال سألت ابن عباس عن المتعۃ فامرنی بھا وسألتہ عن الھدی فقال فیھا جزور او بقرۃ او شاۃ او شرک فی دم قال وکأن ناسا کرھوھا فنمت فرأیت فی المنام کأن انسانا ینادی حج مبرور ومتعۃ متقبلۃ فاتیت ابن عباس فحدثتہ فقال اللہ اکبر سنۃ ابی القاسم صلی اللہ علیہ وسلم وقال ادم ووھب بن جریر وغندر عن شعبۃ عمرۃ متقبلۃ وحج مبرور **باب** رکوب البدن لقولہ والبدن جعلناھا لکم من شعائر اللہ لکم فیھا خیر فاذکروا اسم اللہ علیھا صوافّ فاذا وجبت جنوبھا الی قولہ ولبشر المحسنین قال مجاھد سمیت البدن لبدنھا القانع السائل والمعتر الذی یعتر بالبدن من غنی او فقیر وشعائر اللہ استعظام البدن واستحسانھا والعتیق عتقہ من الجبابرۃ یقال وجبت سقطت الی الارض ومنہ وجبت الشمس **حدثنا** عبد اللہ بن یوسف اخبرنا مالک عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رای رجلا یسوق بدنۃ فقال ارکبھا فقال انھا بدنۃ قال ارکبھا ویلک فی الثانیۃ او فی الثالثۃ **حدثنا** مسلم بن ابراھیم قال حدثنا ھشام وشعبۃ قالا حدثنا قتادۃ عن انس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم رای رجلا یسوق بدنۃ فقال ارکبھا قال انھا

لاصاب حتی اخبرنا رسول اللہ بن زید رسول اللہ قال رسول اللہ حدثنا ان المنادی فکلوا منھا واطعموا القانع ولبشر المعتر ان قولہ لتذکروا اللہ علی ما ھدٰکم ولبشر المحسنین قال ارکبھا ثلثا

١ قولہ والعشاء بینھما بکسر العین فی بعض النسخ والصواب فتحھا ولذا قال یعنی ھو بفتح العین لا بکسرھا لان المراد بہ الطعام الذی یتعشی بہ والواو فیہ للحال ١٢ ٢ قولہ حتی یعتموا بضم الیاء من الاعتام وھو الدخول فی وقت العشاء الآخرۃ کذا فی العینی ١٢ ٣ قولہ اشرق ثبیر بلفظ الامر من الاشراق ای یطلع علیک الشمس وثبیر بفتح المثلثۃ وکسر الموحدۃ وسکون التحتیۃ وبالراء جبل عظیم بالمزدلفۃ علی یسار الذاھب منھا الی منی وھو مصروف ومکنہ بدون التنوین لانہ منادی مفرد معرفۃ قالہ الکرمانی ١٢ ٤ قولہ جزور بفتح الجیم وضم الزای وھو من الابل یقع علی الذکر والانثی ١٢ ع ٥ قولہ او شرک فی دم بکسر الشین المعجمۃ وسکون الراء ای مشارک فی اراقۃ دم وذلک لان البدنۃ والبقرۃ تجزی عن سبع ١٢ ع ٦ قولہ اللہ اکبر انما قال ھذا حین سمع المرأۃ بسرۃ وفی النسخۃ انما ھو تعجب من روایاہ التی اقعدت فتواہ التی ھی السنۃ ١٢ ع ٧ قولہ سنۃ ابی القاسم ای اتباع سنۃ علی انہ خبر مبتدأ محذوف ای ھذا سنۃ ابی القاسم ای طریقتہ وھو المبین عن ربہ عزوجل لا اجتھاد وانما حدث بہ ابن عباس لیعرف ان فتواہ حق قالہ العینی قال القسطلانی واستدانس بالرؤیا لما قام بہ الدلیل الشرعی فان الرؤیا الصالحۃ جزء من ستۃ واربعین جزءا من النبوۃ کما فی الصحیح انتھی ١٢ ٨ قولہ وقال آدم ووھب بن جریر وغندر الخ اشار بہ ذلک الی ان اصحاب شعبۃ کلھم قالوا عمرۃ الا النضر فانہ قال متعۃ ١٢ ع ٩ قولہ باب رکوب البدن ای فی جواز رکوبھا وایرادہ بضم الموحدۃ وسکون الدال جمع بدنۃ بضمتین سمیت بذلک لعظم بدنھا ١٢ ع قس ١٠ قولہ لقولہ تعم والبدن جعلنا بالحکم شعائر اللہ ای من اعلام الشریعۃ التی شرعھا اللہ وامرنا بھا الی اٰخرہ تعظیما لامرہ وموضع الاستدلال فی جواز رکوب البدن قولہ لکم فیھا خیر یعنی من الرکوب والحلب لما روی ابن ابی حاتم وغیرہ باسناد جید عن ابراہیم النخعی لکم فیھا خیر من شارک رکب ان شاء حلب وفی تفسیر النسفی فی قولہ لکم فیھا خیر من احتاج الی ظھرہ رکب ومن احتاج الی لبنھا شرب کذا فی العینی ١٢ ١١ قولہ لبدنھا بضم الباء وسکون الدال فی روایۃ بعضھم وفی روایۃ الاکثرین بفتح الباء وفتح الدال وفی روایۃ المستملی لبدنتھا ای لضخامتھا قال الجوھری البدنۃ ناقۃ تخر بمکۃ سمیت بذلک لانھم کانوا یسمنونھا والبدن للتعیین والاکثار وبدن اذا ضخم وبدن بالتشدید اذا اسن کذا فی العینی ١٢ ١٢ قولہ والقانع الذی یسأل من کلام البخاری وکذا قال ابن عباس وسعید ابن المسیب والحسن البصری القانع السائل والمعتر الذی یتعرض ولا یسأل وقال مالک احسن ما سمعت فیہ ان القانع الفقیر والمعتر الذائر قال الزجاج القانع الذی یقنع بما یعطاہ ١٢ ع ١٣ قولہ قال ارکبھا ویلک فیہ دلیل علی جواز رکوب البدنۃ المعدۃ قال الشافعی یرکبھا عند الحاجۃ وقال احمد بدون الحاجۃ وقال ابو حنیفۃ لا یرکبھا الا عند الضرورۃ وقال بعضھم یجب رکوبھا لمطلق الامر ولحق الفقیر کانت الجاہلیۃ علیہ من اکرام البحیرۃ والسائبۃ وما لفظہ ویلک فندہ الکلمۃ اسلمان وقع فی مھلکۃ فقتیل لزلۃ کان متعاودا وقد وقع فی تعب وجھد قیل ھی کلمۃ تجری علی اللسان وتستعمل من غیر قصد الی ما وضعت لہ کقولھم لاب لہ ولام لہ ١٢ کرمانی

اسماء الرجال

ابی اسحٰق عمرو بن عبد اللہ السبیعی جحاج بن منھال شعبۃ ھو ابن الحجاج العتکی ابی اسحٰق عمرو السبیعی عمرو بن میمون بن مھران البصری باب التلبیۃ الوبوعھم والتبوعھم ابن جریج عبد الملک بن عبد العزیز عطاء ھو ابن ابی رباح اسلم القرشی زھیر بن حرب بن شداد النسائی وھب بن جریر یروی عن ابیہ جریر بن حازم بن زید البصری یونس ھو ابن یزید الایلی عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ بن مسعود احد الفقہاء السبعۃ باب لمن تسمع الاسحٰق ابن منصور الکوسج الروزی النضر بن شمیل المازنی ابو الحسن شعبۃ بن الحجاج العتکی ابو جمرۃ نصر بن عمران الضبعی باب رکوب البدن ابو عبد اللہ بن یوسف ھو التنیسی مالک الامام المدنی ابی الزناد عبد اللہ بن ذکوان الاعرج عبد الرحمٰن بن ھرمز مسلم بن ابراھیم الفراھیدی الازدی ھشام ھو ابن ابی عبد اللہ سنبر یوزن جعفر الدستوائی شعبۃ بن الحجاج بن الورد العتکی الواسطی ثم البصری قتادۃ بن دعامۃ عمر وھو یجر ازارہ وقال المکرمانی لیس فی الحدیث ذکر التکبیر فکیف دلالۃ علیہ کم اجاب بان المراد بہ الذکر الذی فی خلال التلبیۃ وھو محتمل من الحدیث الذی فیہ ذکر التکبیر او غرضہ ان یستدل بالحدیث علی ان التکبیر غیر مشروع لا فلا لم یزل دلیل علی ادامۃ التلبیۃ انتھی قلت قولہ او غرضہ الزامیہ بعید وھو عبارۃ خشنۃ والجواب الصحیح فیہ انہ قد جرت عادۃ البخاری اذا اذا ذکر ترجمۃ ذات اجزاء ولیس فی حدیث الباب ذکر بعض الاجزاء کلھا ولعل کان حدیث آخر فیہ ذلک الجزء الذی لم یذکرہ فاشیر الیہ بذکرہ فی الترجمۃ لیتعین الطالب ویبحث عنہ کذا ذکرہ العینی فی شرحہ ١٢

(قولہ ان ھاتین الصلوتین) ھذا یدل علی ان جمع مزدلفۃ للنسک لا للمسافر کمذھب الشافعی رحمہ اللہ تعالیٰ وکانہ لھذا اجزم البیھقی بانہ مدرج استصار المذھب بعد ان نقل عن احمد تردد فی رفعہ ووقفہ وانت خبیر بان صریح روایۃ الکتاب یرد ذلک الجزم فلا عبرۃ بہ وکونہ جاء موقوفا فی بعض الروایات لا ینافی الرفع فمعنی الجزم بخلاف الروایۃ الصحیحۃ الصریحۃ واللہ تعالیٰ اعلم (قولہ ارکبھا ویلک) الظاھر ان المراد بہ مجرد الزجر لا الدعاء علیہ لھذا سندی

بدنة فقال ركبها فقال انها بدنة تحال ركبها ثلثا **باب** من ساق البدن معه **حدثنا** يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن سالم بن عبد الله
(ای من اصل الی الحرم ۱۲ قسطلانی) (زہری خالد الاولی ۱۲)
ان ابن عمر قال تمتع رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع بالعمرة الى الحج واهدى فساق معه الهدى من ذي الحليفة وبدأ رسول
الله صلى الله عليه وسلم فاهل بالعمرة ثم اهل بالحج فتمتع الناس مع النبي صلى الله عليه وسلم بالعمرة الى الحج فكان من الناس من اهدى فساق
الهدى ومنهم من لم يهد فلما قدم النبي صلى الله عليه وسلم مكة قال للناس من كان منكم اهدى فانه لا يحل من شيء حرم منه حتى يقضي
حجه ومن لم يكن منكم اهدى فليطف بالبيت وبالصفا والمروة وليقصر وليحلل ثم ليهل بالحج فمن لم يجد هديا فليصم ثلثة ايام في
الحج وسبعة اذا رجع الى اهله فطاف حين قدم مكة واستلم الركن اول شيء ثم خب ثلثة اطواف ومشى اربعا فركع حين قضى طوافه
(ای رمل ۱۲) (ای الی الزینہ ۱۲ قسطلانی)
بالبيت عند المقام ركعتين ثم سلم فانصرف فاتى الصفا فطاف بالصفا والمروة سبعة اطواف ثم لم يحلل من شيء حرم منه
حتى قضى حجه ونحر هديه يوم النحر وافاض فطاف بالبيت ثم حل من كل شيء حرم منه وفعل مثل ما فعل رسول الله صلى الله
عليه وسلم ومن اهدى وساق الهدى من الناس وعن عروة ان عائشة اخبرته عن النبي صلى الله عليه وسلم انه في تمتعه بالعمرة الى الحج فتمتع
(ای ابن الزبیر ۱۲) (فی بعض النسخ وقع ہنا باب وہو غلط فاحش ۱۲ ع)
الناس معه بمثل الذي اخبر في سالم عن ابن عمر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم **باب** من اشترى الهدي من الطريق **حدثنا**
ابو النعمان قال حدثنا حماد عن ايوب عن نافع قال قال عبد الله بن عبد الله بن عمر لابيه اقمت في لامتها ان تصد عن البيت
(عبد الله بن عمر بن الخطاب ۱۲ منہ) (ای ان تصد ۱۲)
قال ائذن افعل كما فعل رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال لقد كان لكم في رسول الله اسوة حسنة فانا اشهدكم اني قد اوجبت على
نفسي العمرة فاهل بالعمرة قال ثم خرج حتى اذا كان بالبيداء اهل بالحج والعمرة وقال ما شان الحج والعمرة الا واحد ثم اشترى
الهدى من قديد ثم قدم مكة فطاف لهما طوافا واحدا فلم يحل حتى احل منهما جميعا **باب** من اشعر وقلد بذي الحليفة ثم
(بزیادۃ الالف یقال حل واحل ۱۲ منہ) (ای الی یوم النحر ۱۲ قسطلانی) (بضم العین الاولی وفتح الثانیۃ ۱۲ قسطلانی)
احرم وقال نافع كان ابن عمر اذا اهدى من المدينة قلده واشعره بذي الحليفة يطعن في شق سنامه الايمن بالشفرة و
(الشفرۃ السکین العظیم ۱۲)
وجهها قبل القبلة باركة **حدثنا** احمد بن محمد قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا معمر عن الزهري عن عروة بن الزبير عن
المسور بن مخرمة ومروان قالا خرج النبي صلى الله عليه وسلم زمن الحديبية في بضع عشرة مائة من اصحابه حتى اذا كانوا بذي الحليفة
قلد النبي صلى الله عليه وسلم الهدى واشعره واحرم بالعمرة **حدثنا** ابو نعيم قال حدثنا فلح عن القاسم عن عائشة قالت فتلت
(بیہقی ۱۲ قسطلانی)
قلائد بدن النبي صلى الله عليه وسلم بيدي ثم قلدها واشعرها واهلها وما حرم عليه شيء كان احل له **باب** فتل القلائد للبدن
والبقر **حدثنا** مسدد قال حدثنا يحيى عن عبيد الله قال اخبرني نافع عن ابن عمر عن حفصة قالت قلت يا رسول الله ما شان
(نقد ۱۲ قسطلانی) (بضم الغین ۱۲ قسطلانی)
الناس حلوا ولم تحل انت قال اني لبدت رأسي وقلدت هديي فلا احل حتى احل من الحج **حدثنا** عبد الله بن يوسف قال
حدثنا الليث قال حدثني ابن شهاب عن عروة وعن عمرة بنت عبد الرحمن ان عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم
(نقد ۱۲ قسطلانی) (الزہری ۱۲ قسطلانی) (حلت علی عروۃ ۱۲)

معه بشيء ولنقتطر اربعة باب عن لا يمنعها ان ستصد من الدار حل ومن المدينة نما لم تحلل فلا شيء
(نسب الی الوقت وہو من تحیط الناسخ ۱۲ ع)

قوله تمتع رسول الله صلعم ليس المراد انه صلعم احرم اول امره بالعمرة ثم احرم بالحج لانه يؤدي الى مخالفة الاحاديث الاخر بل معناه انه صلعم احرم بالحج مفردا ثم احرم بالعمرة قبل ان يفارق ارض الميقات فصار قارنا فالى آخره والقارن هو متمتع من حيث اللغة ومن حيث المعنى لانه ترفه بالميقات والاحرام والفعل جمعا بين الاحاديث واما لفظا فلان قابل بالعمرة ثم اهل بالحج فهو محمول على التلبية في اثناء الاحرام. قال النووي ۱۲ ۲ قوله وبدأ رسول الله صلعم الخ. قال ابن بطال انما بدأ بذا لامرين احرامهم بالتمتع ۱۲ ع ۳ قوله وسبعة اذا رجع الى اهله. يظاهره اخذ الشافعي لان المراد حقيقة الرجوع وقال اصحابنا معناه اذا فرغتم من افعال الحج والفراغ سبب الرجوع فاطلق المسبب على السبب وهو بيان مفصلا في ص۲۹۸ ۱۲ ۴ قوله وفعل مثل ما فعل رسول الله صلعم. كلمة ما مصدرية اي مثل فعل رسول الله صلعم وفاعل فعل هو قوله من اهدى ليعني من كان مع رسول الله صلعم وساق الهدى معه كزاني العيني و قال الكرماني وفي بعضها وقع هناك لفظ باب وعلى هذه النسخة فاعل فعل ابن عمر لكن الصحيح هو الاول واللفظ
عن عروة عطف على عن سالم فهو مقول ابن شهاب انتهى ۱۲ ۵ قوله اقمت من الاقامة اي اتاقم اي اتمهل عند لالا ترح هذه السنة. فان فيها فتنة ۱۲ الحجاج فيكون فيها قتال يصدك عن البيت فاني لا آمنها او الفتنة بالمستحل وغيره لا امينا بكسر الهمزة وسكون الباء على لغة من يكسر حرف المضارعة اذا كان من باب علم يعلم. ع
ش ومراد الحديث مع بيانه في ص۳۰۵ ۱۲ ۶ قوله من اشعر. الاشعار الاعلام وهو ان يضرب صفحة سنامها اليمنى بمدية حتى. يتبلغ بالدم ظاهرا وهو سنة قال ابن حزم في المحل قال ابو حنيفة يكره الاشعار وهو مثلة وقال هذه طامة من طوام العالم ان يكون مثله شيء فعله رسول الله صلعم اكب لكل عقل تتعقب حكم رسول الله صلعم ولا نعلم فيما تقدم من السلف قلت هذا سفاهة وقلة حياء لان الطحاوي الذي هو اعلم بهذا باب الفقها لا سيما بمذهب ابي حنيفة ذكر ان ابا حنيفة لم يكره اصل الاشعار ولا كونه سنة وانما كره ما يفعل على وجه يخاف منه بلا كما لسرايته الجرح لاسيما في حر الحجاز فاراد سد الباب على العامة لانهم لا يراعون الحد الذي ذكر وانما من وقف على الحد فقطع الجلد دون اللحم فليا يكره ۱۲ ع ۷ قوله وما حرم عليه شيء. يفتح الراء وضم الراء وقاراء محظورات الاحرام

معناه انه صلى الله عليه وسلم كان يبعث بالهدى وليا يحرم فلينا لا يجتنب عن محظورات الاحرام قال النووي فيه دليل على استحباب بعث الهدى الى الحرم وان لم يذهب اليه ليجتنب ما يجتنب منه مع فرقه وفيه ان من بعث هديه لا يصير محرما ولا يحرم عليه شيء ما يحرم على المحرم او هو مذهبنا ومذهب العلماء كافة الا رواية عكيمة عن ابن عباس وابن عمر وعطاء وسعيد بن جبير وحكاه الطحاوي ايضا عن اهل الرأي اما اذا فعل ذلك اجتنب ما يجتنبه المحرم وليا يصير محرما من غير نية الاحرام والصحيح ما قاله الجمهور لهذه الاحاديث الصحيحة ۱۲ ع ۸ قوله ان لبدت رأسي. من التلبيد وهو ان يجعل المحرم في رأسه شيئا من الصمغ ونحوه لتجمع الشعر ولئلا يقع فيه القمل كذا في العيني ومراد الحديث مع بيانه في ص۲۹۶ ۱۲ ۹ قوله وقلدت هديي. فيه المراد جمعا لان لفظ الهدى يتناول الابل والبقر جميعا لان مع ان النبي صلى الله عليه وسلم اهدا بهما ۱۲ ع

اسماء الرجال

باب من ساق البدن معه يحيى بن بكير هو يحيى بن عبد الله بن بكير المخزومي الليثي هو ابن سعد الامام ابن شهاب هو محمد بن مسلم الزهري سالم بن عبد الله ابن عمر هو عبد الله باب من اشترى الهدى الخ ابو النعمان محمد بن الفضل السدوسي حماد هو ابن زيد ايوب السختياني نافع مول ابن عمر باب من اشعر وقلد الخ احمد بن محمد بن المغيرة هو ابن شبويه قاله الدارقطني ابو بدر الوزي المعروف ببرديه ورجحه المزي عبد الله هو ابن المبارك معمر هو ابن راشد الازدي الزهري هو ابن شهاب عروة بن الزبير بن العوام المسور بن مخرمة امر عائشة اخت عبد الرحمن بن عوف القرشي الزهري مروان بن الحكم بن ابي العاص القرشي الاموي ابان بن عثمان وكاتبه في خلافته **ابو نعيم** الفضل بن دكين الكوفي الملح بن حميد الانصاري القاسم ابن محمد بن ابي بكر باب نسل القلائد **ابو مسدد** هو ابن مسرهد الاسدي يحيى بن سعيد القطان عبيد الله بن عمر العمري نافع مول ابن عمر ابن عمر عبد الله من اخته حفصة ام المؤمنين رضي الله عنهن عبد الله هو التيمي الليث هو ابن سعد المصري عروة بن الزبير بن العوام عمرة بنت عبد الرحمن بن سعد بن زرارة الانصارية

يُهدى من المدينة فأفتل قلائد هديه ثم لا يجتنب شيئا مما يجتنب المحرم باب اشعار البدن وقال عروة عن المسور قلد النبي صلى الله عليه وسلم الهدى واشعره واحرم بالعمرة حدثنا عبد الله بن مسلمة قال اخبرنا افلح بن حميد عن القاسم عن عائشة قالت فتلت قلائد هدي النبي صلى الله عليه وسلم ثم اشعرها وقلدها او قلدها ثم بعث بها الى البيت واقام بالمدينة فما حرم عليه شيء كان له حل باب من قلد القلائد بيده حدثنا عبد الله بن يوسف قال انا مالك عن عبد الله بن ابي بكر ابن حزم عن عمرة بنت عبد الرحمن انها اخبرته ان زياد بن ابي سفيان كتب الى عائشة ان عبد الله بن عباس قال من اهدى هديا حرم عليه ما يحرم على الحاج حتى ينحر هديه قالت عمرة فقالت عائشة ليس كما قال ابن عباس انا فتلت قلائد هدي رسول الله صلى الله عليه وسلم بيدي ثم قلدها رسول الله صلى الله عليه وسلم بيديه ثم بعث بها مع ابي فلم يحرم على رسول الله صلى الله عليه وسلم شيء احله الله له حتى نحر الهدي باب تقليد الغنم حدثنا ابو نعيم قال اخبرنا الاعمش عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة قالت اهدى النبي صلى الله عليه وسلم مرة غنما ح وحدثنا ابو النعمان قال اخبرنا عبد الواحد اخبرنا الاعمش قال حدثنا ابراهيم عن الاسود عن عائشة قالت كنت افتل القلائد للنبي صلى الله عليه وسلم فيقلد الغنم ويقيم في اهله حلالا حدثنا ابو النعمان قال حدثنا حماد قال حدثنا منصور بن المعتمر ح وحدثنا محمد بن كثير قال اخبرنا سفيان عن منصور عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة قالت كنت افتل قلائد الغنم للنبي صلى الله عليه وسلم فيبعث بها ثم يمكث حلالا حدثنا ابو نعيم قال حدثنا زكريا عن عامر عن مسروق عن عائشة قالت فتلت لهدي النبي صلى الله عليه وسلم تعني القلائد قبل ان يحرم باب القلائد من العهن حدثنا عمرو بن علي قال حدثنا معاذ بن معاذ قال حدثنا ابن عون عن القاسم عن ام المؤمنين قالت فتلت قلائد هدي من عهن كان عندي باب تقليد النعل حدثنا محمد قال اخبرنا عبد الاعلى عن عبد الاعلى عن معمر عن يحيى بن ابي كثير عن عكرمة عن ابي هريرة ان نبي الله صلى الله عليه وسلم راى رجلا يسوق بدنة فقال اركبها قال انها بدنة قال اركبها قال فلقد رايته راكبها يساير النبي صلى الله عليه وسلم والنعل في عنقها تابعه محمد بن بشار اخبرنا عثمان بن عمر قال حدثنا علي بن المبارك عن يحيى عن عكرمة عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم باب الجلال للبدن وكان ابن عمر لا يشق من الجلال الا موضع السنام واذا انحرها نزع جلالها لئلا تفسدها الدم ثم يتصدق بها حدثنا قبيصة قال حدثنا سفيان عن ابن ابي نجيح عن مجاهد عن عبد الرحمن بن ابي ليلى عن علي رضي الله عنه قال امرني رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اتصدق بجلال البدن التي نحرت وبجلودها باب من اشترى هدية من الطريق وقلدها

يحتبيه حدثنا رسول الله حلا عبد الله بن ابي بكر بن عمرو بن حزم النبي حدثنا حدثنا ثنى ٢ بن سلام ٢ هوابن سلام قال

١ قوله مع ابي بفتح الهمزة وكسر الموحدة وهو ابو بكر الصديق رض وكان بعث صلى الله عليه وسلم هديه مع ابي بكر سنة تسع عام حج ابو بكر بالناس س ١٢ منه. ٢ قوله حتى نحر الهدي اي حتى نحر ابو بكر الهدي ويروى حتى نحر على صيغة المجهول وقال المكماني فان قلت عدم المرمنة ليس مغيا الى النحر اذ هو باق بعده قلت هو غاية لمحرم اللام اي الحرمة المنتهية الى النحر انتهى واخرج الطحاوي هذا الحديث من ثمانية عشر طريقا كلها في بيان حجه من قال لا يجب على من بعث بهدى ان يجتنب عن شيء يجتنبه ولا يترك شيئا مما يأتيه المحرم الا بخروجه في الاحرام بحج او عمرة ١٢ منه ٣ قوله اهدى النبي صلى الله عليه وسلم مرة غنما قال العيني مطابقته للترجمة من حيث ان من لوازم الهدى التقليد ١٢ منه ٤ قوله فيقلد الغنم. وبه احتج الشافعي على ان الغنم تقلد قال احمد واسحق والطحاوي وابن حبيب ومالك وابو حنيفة لا تقلد لانها تعتف عن التقليد وقال ابو عمر احتج من لم يره بان الشارح انما جمع بهذا فيما علمنا وانكر هذا واحاديث الاسود الذي في البخاري في تقليد الغنم قالوا هو حديث لا يعرفه اهل بيت عائشة انتهى وادعى صاحب المبسوط اذا اشارشاذ كذا في العيني ١٢ منه ٥ قوله فتلت لهدي العيني صلى الله عليه وسلم الخ قال العيني فان قلت هذا الحديث لا يدل على ما ترجم به لان كون التقليد للغنم فلا يطابق الترجمة قلت لفظ الهدي يتناول الغنم ايضا لانه فرض المراد ما يهدى الى الحرم وايضا اراد ان هذا الحديث بالحديث الماضين يدل على انه شاملا في حكم تقليد الغنم انتهى ١٢ منه ٦ قوله من العهن بكسر المهملة وسكون الهاء وفي آخره نون وهو الصوف المصبوغ الوانا ويقال كل صوف عهن والقطعة منه عهنة والجمع عهون ذكره في الموعب وفي المحكم والصبوغ اي لون كان وقال ابن قرقول هو الاحمر من الصوف ١٢ منه العيني ٧ قوله فتلت قلائده اي البدن او الهدايا من عهن اي صوف والكرماني كون مصبوغا ليكون ابلغ في العلامة وفيه رد على من كره القلائد من الاوبار والاشعار يكون من نبات الارض وهو منقول عن ربيعة ومالك وقال ابن التين لعل الاراء الاولى مع القول بجواز كونها من الصوف ١٢ منه ٨ قوله تقليد النعل الام فيه للجنس يتناول الواحدة وما فوقها وفي حكمها خلاف عند الشوذي اشترط نعلان في التقليد وعنده غيره يجوز الواحدة وقال آخرون لا يجزيين النعل في التقليد بل كل ما قام مقامها مجزئ حتى لو ان الاداوة او القعلة

(قوله فلم يحرم على رسول الله صلى الله عليه وسلم شيء احله الله تعالى له حتى نحر الهدى) غاية لقوله فلم يحرم لا لبيان انه حرم عليه شيء بعد النحر بل لبيان انه لم يحرم عليه شيء اصلا لا قبل النحر ولا بعده فظاهر لا يقول احد بخلافه واما قبله فما حرم الى هذا الحد فما حرم اصلا لانه لو كان شيء حراما لكان الى هذا الحد فاذا لم يكن الى هذا الحد فلا حرمة اصلا وهو المطلوب فالغاية في مثل هذا الافادة الدوام وكلام الكرماني يشعر انها غاية للمنفي لا للنفي داخل على الحرمة المنتهية الى النحر وليس كذلك فان هذا يفيد بالمفهوم وجود حرمة اخرى وهو فاسد افادان النزاع ما وقع الا في الحرمة الى النحر نفت تلك الحرمة المتنازع فيها واما غيرها فلا يقول به احد والله تعالى اعلم

من المزادة والحكمة فيه انه اشارة الى السفر والبدء فيه وقيل الحكمة فيه ان العرب تعتاد النعل مركوبة فلو انها تفنى عن حاجتها وجعل عنزة من الطريق فكان الذي قلده بالنعل خرج عن مركوبه لله تعالى حيوانا وغيره فيا ينظر الى هذا يستحب النعلان في التقليد ١٢ منه ش ع ٩ قوله لا يشق من الجلال الا موضع السنام اي يقطع السنام ١٢ منه ١٠ قوله ان تصدق بجلال البدن الخ ١٢ منه ١١ قوله باب من اشترى هديه الخ بسكون الدال وفتح التحتية وبجوز بكسر الدال وتشديد التحتية وقد سبق هذا الباب وتوجمته لكنه زاد هنا ذكر التقليد وتانيث الضمير في قوله وقلدها باعتبار ما صدق عليه الهدى وهو البدنة وللاصيلي وقلده بالتذكير باعتبار الهدى ١٢ منه ش ع اسماء الرجال باب اشعار البدن الخ وقال عروة بن الزبير فيما سبق موصولا المسور هو ابن مخرمة عبد الله بن مسلمة القعنبي افلح بن حميد الانصاري القاسم بن محمد بن ابي بكر الصديق باب من قلد الخ زياد بن ابي سفيان هو الذي استلحقه معاوية وامره على العراقيين باب تقليد الغنم الخ ابو نعيم الفضل بن دكين الاعمش سليمان بن مهران ابراهيم بن يزيد بن شريك النخعي الاسود بن يزيد النخعي ابو الثمان محمد بن الفضل عبد الواحد ابن زياد البصري زكريا هو ابن ابي زائدة عامر هو ابن شراحيل الشعبي مسروق هو ابن الاجدع باب القلائد من العهن الخ عمرو بن علي الفلاس البصري معاذ بن معاذ بن نصر العنبري ابن عون عبد الله ابو عون البصري القاسم بن محمد بن ابي بكر باب تقليد النعل الخ محمد هو ابن سلام كما قاله ابن السكن وقيل محمد بن المثنى عبد الاعلى هو الساسي معمر هو ابن راشد باب الجلال الخ قبيصة هو ابن عقبة السوائي ابن ابي نجيح عبد الله بن يسار المكي مجاهد هو ابن جبر المفسر باب من اشترى هدية من الطريق حل اللغات العهن بكسر العين الصوف المصبوغ ويقال كل صوف عهن

حدثنا ابراهيم بن المنذر قال حدثنا ابو ضمرة قال حدثنا موسى بن عقبة عن نافع قال اراد ابن عمر الحج عام نجدة الحرورية فقيل له ان الناس كائن بينهم قتال ونخاف ان يصدوك فقال لقد كان لكم في رسول الله اسوة حسنة اذن اصنع كما صنع رسول الله صلى الله عليه وسلم اشهدكم اني قد اوجبت عمرة حتى اذا كان بظاهر البيداء قال ما شان الحج والعمرة الا واحد اشهدكم اني قد جمعت حجة مع عمرة واهدى هديا مقلدا اشتراه حين قدم فطاف بالبيت وبالصفا والمروة ولم يزد على ذلك ولم يحلل من شئ حرم منه حتى يوم النحر فحلق ونحر رأى ان قد قضى طوافه للحج والعمرة بطوافه الاول ثم قال كذلك صنع النبي صلى الله عليه وسلم باب ذبح الرجل البقر عن نسائه من غير امرهن حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن يحيى بن سعيد عن عمرة بنت عبد الرحمن قالت سمعت عائشة تقول خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم لخمس بقين من ذي القعدة لا نرى الا الحج فلما دنونا من مكة امر رسول الله صلى الله عليه وسلم من لم يكن معه هدى اذا طاف وسعى بين الصفا والمروة ان يحل قالت فدخل علينا يوم النحر بلحم بقر فقلت ما هذا قال نحر رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ازواجه قال يحيى فذكرته للقاسم فقال اتتك بالحديث على وجهه باب النحر في منحر النبي صلى الله عليه وسلم بمنى حدثنا اسحق بن ابراهيم سمع خالد بن الحارث حدثنا عبيد الله بن عمر عن نافع ان عبد الله كان ينحر في المنحر قال عبيد الله منحر رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثنا ابراهيم بن المنذر قال حدثنا انس بن عياض قال حدثنا موسى بن عقبة عن نافع ان ابن عمر كان يبعث بهديه من جمع من آخر الليل حتى يدخل به منحر رسول الله صلى الله عليه وسلم مع حجاج فيهم الحر والمملوك باب من نحر بيده حدثنا سهل بن بكار قال حدثنا وهيب عن ايوب عن ابي قلابة عن انس وذكر الحديث قال ونحر النبي صلى الله عليه وسلم بيده سبعة بدن قياما وضحى بالمدينة كبشين املحين اقرنين عنصرا باب نحر الابل المقيدة حدثنا عبد الله بن مسلمة قال حدثنا يزيد بن زريع عن يونس عن زياد بن جبير قال رأيت ابن عمر اتى على رجل قد اناخ بدنته ينحرها قال ابعثها قياما مقيدة سنة محمد صلى الله عليه وسلم وقال شعبة عن يونس قال اخبرني زياد باب نحر البدن قائمة وقال ابن عباس سنة محمد صلى الله عليه وسلم وقال ابن عباس صوافي قياما حدثنا سهل بن بكار قال حدثنا وهيب عن ايوب عن ابي قلابة عن انس قال صلى النبي صلى الله عليه وسلم الظهر بالمدينة اربعا والعصر بذي الحليفة ركعتين فبات بها فلما اصبح ركب راحلته فجعل يهلل ويسبح فلما علا على البيداء لبى بهما جميعا فلما دخل مكة امرهم ان يحلوا وينحروا

حجة الحرورية ١ بحجت الحرورية ٢ اذا ٣ واحلل ٤ الحج حتى ٥ فنحر وحلق ٦ الحج ٧ هكذا ٨ وقالوا ٩ بن ١٠ عمر حدثني ١١ النبي ١٢ سبع ١٣ بكبشين ١٤ مقيدة ١٥ قياما من سنة ١٦ هم قياما سنة محمد ١٧ حتى

١ قوله عام حجة الحرورية سنة اربع وستين وهي السنة التي مات فيها يزيد بن معوية وهي بفتح الحاء وضم الراء نسبة الى قرية من قرى الكوفة كان اول اجتماع الخوارج بها وهم الذين خرجوا على علي بن ابي طالب قوله في عهد ابن الزبير اي ايام عبد الله بن الزبير بن العوام استشكل هذا لانه مغاير لقوله في باب طواف القارن من رواية الليث عن نافع عام نزل الحجاج بابن الزبير لان نزول الحجاج بابن الزبير كان في سنة ثلث وسبعين في آخر ايام ابن الزبير وحجة الحرورية كما سبق قريبا في سنة اربع وستين وذلك قبل ان يتمشى ابن الزبير بالخلافة واجيب باحتمال ان الراوي اطلق على الحجاج واتباعه حرورية بجامع ما بينهم من الخروج على ابمة الحق او باحتمال تعدد القصة قال صاحب الفتح وغيره قلت لكن الاحتمال الثاني يأباه قوله في عهد ابن الزبير ٢ قوله لانري الا الحج اللام في الحج للعهد اي حين خرجنا معه الذي نعلمه ولم يكن لنا نية ولم يقع في نفوسنا الا ذلك لانهم كانوا لا يعرفون في اشهر الحج ٣ قسطلاني قوله دنونا من مكة اي بسرف كما جاء عنا في الرواية الاخرى ٤ قوله فنحر رسول الله صلى الله عليه وسلم الاصح انه نحر بذي الحليفة كما جاء صريحا في رواية جابر ويحتمل تكريره الامر بذلك مرتين في الوضعين وان العزيمة كانت حين امرهم بفسخ الحج الى العمرة ١٢ قس ٥ قوله نحر رسول الله صلى الله عليه وسلم . قيل لا مطابقة بين الحديث والترجمة لان الترجمة بالذبح والحديث بلفظ النحر واجيب بانه اشار بلفظ الذبح الى ما ورد في بعض طرق الحديث بلفظ الذبح وسيأتي في الباب السابعة الجواب في باب مايأكل من البدن وما يتصدق ونحر ابقر جائز عند العلماء الا ان الذبح مستحب عندهم لقوله تعالى ان الله يأمركم ان تذبحوا بقرة واستفهام عائشة عن اللحم لما دخل بيتها دليل على استدلال المؤلف لقوله لخرام هن لانه لو كان الذبح بعلمها لم تحتج الى الاستفهام لكن ذلك ليس دافعا لاحتمال ان يكون علمها بذلك تقدم عليها بان يكون استأذنه في ذلك لكن لما دخل اللحم عليها احتمل عندها ان يكون هو الذي وقع الاستيذان فيه او يكون غير ذلك فاستفهمه عنه قاله في فتح الباري وقال النووي هذا محمول على اذا استأذنهن لان التضحية عن الغير لا تجوز الا باذنه قال البرماوي وكان البخاري عمل بان الاصل عدم الاستيذان كما في قس ١٢ ٦ قوله في منحر النبي صلى الله عليه وسلم . بفتح الميم وسكون النون وفتح المهملة الموضع الذي نحر رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو عند الجمرة الاولى التي تلي مسجد الخيف ١٢ قس ٧ قوله منحر رسول الله صلى الله عليه وسلم . بفتح منحر بدل من المجرور السابق ومعنى كلها منحر

(قوله عام حجة الحرورية) بفتح الحاء وضم الراء نسبة الى قرية من قرى الكوفة كان اول اجتماع الخوارج بها وهم الذين خرجوا على علي رضي الله عنه لما حكما ابا موسى الاشعري وعمرو بن العاص وانكروا على علي في ذلك وقالوا اشركت في امر الله وحكمت عدوك وطالت خصومتهم ثم اصبحوا يوما وقد خرجوا وهم ثمانية آلاف وامير هم ابن الكواء عبد الله فبعث اليهم علي عبد الله بن عباس فناظر فرجع منهم الفان وبقي ستة آلاف فخرج اليهم علي فقاتلهم

قليس في تخصيص ابن عمر منحره صلى الله عليه وسلم دلالة على ان من املك مكنه كان شديد الاتباع للسنة نعم في منحره صلى الله عليه وسلم فضيلة على غيره ١٢ قس ٨ قوله فيهم . اي في الحاج الحر والمملوك مراده انه لا اشتراط بعث الهدى مع الاحرار دون العبيد ١٢ قس ٩ قوله مختصرا . حال عن فاعل ذكر وهذا الباب وحديثه ساقط لجميع الرواة الا لابي ذر عن المستملي وحده وحديث هذا الباب يأتي بتمامه باب اذا عطب اي هزل او مرض ١٢ قس ١٠ قوله ابعثها . اي اذا يقال بعثت الناقة اي اثرتها قوله قياما مقيدة يعني قائمة وانتصابه على الحال المقدرة ويقال معنى ابعثها اقمها فعلى هذا انتصاب قياما على المصدرية قال الكرماني او لعامله محذوف نحو نحرها قوله مقيدة نصب على الحال من الاحوال المترادفة او المترادفة ومعناه معقولة يرسل وهي قائمة على الثلاث ١٢ اع ١١ قوله سنة محمد نصب بعامل محذوف تقديره اتبع سنة محمد صلى الله عليه وسلم في ذلك وبجوز الرفع اي هو سنة محمد وعليه عامة رواية الخرجا ئمة فانها سنة محمد صلى الله عليه وسلم وبه قال الشافعي واحمد وقال ابو حنيفة والثوري يجز باركه وقائمة واستحب عطاء ان تجر بارجلها وقائمة واما البقر والغنم فيستحب ان يذبح مضجعة على جنبها الايسر ١٢ اع ١٢ قوله صوافي . اسماء الرجال ابراهيم بن المنذر الحزامي المدني ابو ضمرة بياض الليث المدني موسى بن عقبة الاسدي المدني نافع مولى ابن عمر المدني باب نذبح الرجل البقر عن عمرة بنت عبد الرحمن بن سعد بن زرارة الانصارية باب النحر في منحر النبي صلعم لبني اسحاق بن ابراهيم بن راهويه خالد بن الحارث الهجيمي البصري نافع تقدم الآن ابراهيم بن المنذر تقدم آنفا انس ابن عياض ابو ضمرة الليثي المدني موسى بن عقبة ونافع تقدما باب من نحر بيده سهل بن بكار بن بشر الدارمي البصري ابو بشر وهيب هو ابن خالد بن عجلان ايوب السختياني ابو قلابة هو عبد الله بن زيد الجرمي انس هو ابن مالك الامام المدني باب نحر الابل المقيدة يزيد بن زريع البصري يونس هو ابن عبيد الله بن دينار العدوي زياد بن جبير بن حية الثقفي البصري باب نحر البدن قائمة سهل بن بكار وهيب وايوب وابو قلابة وانس تقدموا الآن

حل اللغات

البيداء المشرف الذي قام ذي الحليفة الى جهة مكة حجاج جمع الحاج مع حاج الملحين تثنية املح وهو الابيض يخالطه الدم او سواد اقرنين تثنية اقرن وهو الكبير القرن ابعثها اي اثرها يقال بعثت الناقة اي اثرتها
سه ويستحب ان يكون معقولة اليسرى ١٢ ك

النبي صلى الله عليه وسلم بيده سبعة بدن قياما وضحى بالمدينة كبشين املحين اقرنين حدثنا مسدد قال حدثنا اسمعيل عن ايوب
عن ابي قلابة عن انس بن مالك قال صلى النبي صلى الله عليه وسلم الظهر بالمدينة اربعا والعصر بذي الحليفة ركعتين وعن ايوب عن
رجل عن انس بن مالك ثم بات حتى اصبح فصلى الصبح ثم ركب راحلته حتى اذا استوت به البيداء اهل بعمرة وحجة **باب**
لا يعطى الجزار من الهدي شيئا حدثنا محمد بن كثير انا سفيان ثنى ابن ابي نجيح عن مجاهد عن عبد الرحمن بن ابي ليلى عن علي
قال بعثني النبي صلى الله عليه وسلم فقمت على البدن فامرني فقسمت لحومها ثم امرني فقسمت جلالها وجلودها وقال سفيان ثنى
عبد الكريم عن مجاهد عن عبد الرحمن بن ابي ليلى عن علي قال امرني النبي صلى الله عليه وسلم ان اقوم على البدن ولا اعطي عليها شيئا
في جزارتها **باب** يتصدق بجلود الهدى حدثنا مسدد ثنا يحيى عن ابن جريج اخبرني الحسن بن مسلم وعبد الكريم
الجزري ان مجاهدا اخبرهما ان عبد الرحمن بن ابي ليلى اخبره ان عليا اخبره ان النبي صلى الله عليه وسلم امره ان يقوم على بدنه وان يقسم
بدنه كلها لحومها وجلودها وجلالها ولا يعطي في جزارتها شيئا **باب** يتصدق بجلال البدن حدثنا ابو نعيم ثنا سيف بن ابي
سليمان قال سمعت مجاهدا يقول ثنى ابن ابي ليلى ان عليا حدثه قال اهدى النبي صلى الله عليه وسلم مائة بدنة فامرني بلحومها فقسمتها
ثم امرني بجلالها فقسمتها ثم بجلودها فقسمتها **باب** واذ بوانا لابراهيم مكان البيت ان لا تشرك بي شيئا وطهر بيتي للطائفين
والقائمين والركع السجود واذن في الناس بالحج يأتوك رجالا وعلى كل ضامر يأتين من كل فج عميق ليشهدوا منافع لهم
ويذكروا اسم الله في ايام معلومات على ما رزقهم من بهيمة الانعام فكلوا منها واطعموا البائس الفقير ثم ليقضوا تفثهم وليوفوا نذورهم
وليطوفوا بالبيت العتيق ذلك ومن يعظم حرمات الله فهو خير له عند ربه عبد الله رسول الله تم يحل انا

النبي صلى الله عليه وسلم حتى اذا استوت به راحلته على البيداء اخبرني يائتين من كل فج عميق ليشهدوا منافع لهم
ويذكروا اسم الله في ايام معلومات على ما رزقهم من بهيمة الانعام فكلوا منها واطعموا البائس الفقير ثم ليقضوا تفثهم وليوفوا نذورهم
وليطوفوا بالبيت العتيق ذلك ومن يعظم حرمات الله فهو خير له عند ربه عبد الله رسول الله تم يحل انا

---

١ قوله من رجل الخ. قال الكرماني هو اسناد مجهول لكنه مذكور على سبيل المتابعة ويحتمل في المتابعات ما لا يحتمل في الاصول وقيل المراد به ابو قلابة والله اعلم. كذا في العيني
١٢ ٢ قوله لا يعطى الجزار الخ اي ثم المراد بالجزار في الترجمة الذي يجزر الابل قاله الكرماني اي لا يعطى صاحب الهدي الجزار من الهدي شيئا وفي نسخة بحذف المجهول فالجزار نائب عن الفاعل ١٢ قس ع ٣ قوله فقمت على البدن
اي التي اردت ذبحها للهدي وفي الرواية الاخرى اقوم على البدن اي عند نحرها للاحتياط بهما وكانت مائة ومنه مسلم في حديث
جابر الطويل ثم انصرف النبي صلعم الى المنحر فنحر ثلاثا وستين بدنة ثم اعطى عليا فنحر ما غبر واشركه في هديه الحديث ١٢ ع قس.
٤ قوله في جزارتها. بالكسر اسم للفعل كالبناطة والجماعة وما بالقصر فاسم للسواقط وقال الطيبي الرأس واليدين
والرجلين سميت بذلك لان الجزار كان يأخذها من اجرته شيئا كذا في التوشيح قال الكرماني لا يعطى منها في اجرته شيئا لان الاجرة في معنى البيع والمعوض لا يدخل في شيء منها والجزرة اسم لما يذبح والجزارة اسم لما يقطع من الشاة ١٢
٥ قوله ثم امرني الخ قال العيني فيه بيانية تتصدق بجلال البدن وذلك بدلك والظاهر ان هذا الامر للاستحباب ١٢ قس
٦ قوله ان في قوله فنحر له عنده بدنة بكذا في رواية البوني وفي رواية الوقت فنحر فما شاءت عند نحرها من ذكر الآيات كلها وعزى في فتح الباري سياق الآيات كلها لرواية كريمة قال والمراد هنا قوله تعالى فكلوا منها واطعموا البائس الفقير ولذلك عطف عليه ما في الترجمة من قوله وما يأكل من لحمها فاسم الموصول بمعنى الذي والعائد محذوف اي يأكل منه والله اعلم ١٢ قس
٧ قوله وما يأكل من لحمها الخ. قال العيني هذا بيان المراد من الآية انتهى. كذا في قس ١٢ ٨ قوله وما يأكل من البدن. لواو والعطف وهو رواية ابي ذر كما مر ذكره نقلا عن الفتح وغيره ال في رباب ما يأكل من لحم البدن الخ فعلى هذه يكون الباب السابق من حديث ولد ال قال العيني والظاهر ان ذكر هذه الآية ترجمة ولم يذكر فيها حديثا وقد يقال بقرائن الاحوال ان المراد ان ما ذكر من بعضه على شرطها وان كان الموت قبل ان يبلغه ووجب اخرد منه وهو اقرب منه وهو ان هذه الآيات مشتملة على احكام ذكر بعضه الآيات تنبيها على هذه الاحكام وهي تطهير البيت للطائفين والمعتكفين والمصلين عن الاصنام والاوثان والاقذار وامر الناس ان يأتوا الى البيت الحرام ليشهدوا منافع لهم في الدنيا والآخرة وهي التجارة في المواسم وغيرها وامرهم ان يذكروا اسم الله تعالى على ما رزقهم من بهيمة الانعام في ايام معلومات وهي عشر ذي الحجة على قول وثلاثة ايام بعد يوم النحر على قول آخر وامرهم ان يأكلوا من لحوم هداياهم وصدقاتهم وان يطعموا منها البائس الفقير وقضاء التفث مثل حلق الرأس ونحوه والوفاء بالنذور والطواف بالبيت العتيق وتعظيم حرمات

الله تعالى انتهى ١٢ ٩ قوله لا يأكل من جزاء الصيد اي لا يأكل المالك من الذي جعله جزاء لصيد الحرم ولا من النذور بل يجب التصدق بها وبه قال احمد في رواية وهو قول مالك ذراع الاضحية المالكية الاذى ومن احمد لا يأكل الامن هدي التطوع والمتعة والقران وهو قول اصحابنا اي الحنفية على ان دم المتعة والقران دم نسك لا دم جبران كذا ذكره العيني وقال في التوضيح واختلف اهل العلم في هدي التطوع اذا عطب قبل محله فقالت طائفة صاحبه ممنوع من الاكل منه وردوى ذلك عن ابن عباس وهو قول مالك وابي حنيفة والشافعي ورخصت طائفة في الاكل منه روى ذلك عن عائشة وابن عمر انتهى. هذا كلامه من العيني ١٢ ١٠ قوله قال لا اي لم يقل جابر حتى جئنا المدينة وقع في مسلم نعم بدل قوله لا وجمع بينهما بالحمل على انه نسي فقال لا ثم تذكر فقال نعم قال جماهير العلماء يجوز الاكل والاساك بعد الثلاث والنهي منسوخ بحديث جابر هذا وغيره. كذا في العيني ١٢

اسماء الرجال

مسدد هو ابن مسرهد اسطيلي هو ابن علية ايوب ومن بعده تقدموا. **باب** لا يعطى الجزار محمد بن كثير العبدي ابن ابي نجيح عبد الله بن يسار المكي عبد الكريم هو ابن مالك مجاهد هو ابن جبر الفصر **باب** يتصدق بجلود الهدى مسدد هو ابن مسرهد الاسدي يحيى هو ابن ابي كثير اليماني ابن جريج عبد الملك بن عبد العزيز بن جريج الحسن بن مسلم بن يناق المكي عبد الكريم ومجاهد تقدما آنفا **باب** يتصدق بجلال البدن ابو نعيم الفضل بن دكين الكوفي سيف بن ابي سليمان المخزومي المكي ابن ابي ليلى عبد الرحمن تقدم **باب** واذ بوانا لابراهيم مسدد هو ابن مسرهد يحيى هو ابن سعيد القطان ابن جريج عبد الملك عطاء هو ابن ابي رباح خالد بن مخلد البجلي الكوفي سليمان بن بلال التيمي مولاهم يحيى هو ابن سعيد الانصاري **عمرة** بنت عبد الرحمن الانصارية **باب** الذبح قبل الحلق محمد بن عبد الله بن حوشب نزيل الكوفة **هشيم** بن بشير بن القاسم السلمي منصور بن زاذان الواسطي عطاء هو ابن ابي رباح القرشي مولاهم **حل اللغات** جلال بكسر الجيم جمع جل الجزارة بكسر الجيم اسم لفعل يعني عمل الجزارة وجوزان الجيم ضمها وهو اسم لسوط قط اذن ناد يجال مناداة ضامر هزيل مزمون اتعبه بعد السفر فهزله.

---

٥ قصة قوله ان من بعث اي بعث الهدي الى البيت كمن قعد بنا اي ابنه على اسي واعدد ١٢ قس ٥ جزاه محذوف اي لحوم العمرة ويكون اذا اكرمنا لمقوله لم يكن وجواب لما محذوف او يكون ثم زائدة ١٢ ك قس

الله عليه وسلم عمن حلق قبل ان يذبح ونحوه قال لا حرج ٤٢٢ حدثنا احمد بن يونس نا ابو بكر بن عياش عن عبد العزيز ابن رفيع عن عطاء عن ابن عباس قال قال رجل للنبي صلى الله عليه وسلم رميت قبل ان اذبح قال لا حرج قال حلقت قبل ان اذبح قال لا حرج قال ذبحت قبل ان ارمي قال لا حرج وقال عبد الرحيم بن سليمان الرازي عن ابن خثيم اخبرني عطاء عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم وقال القاسم بن يحيى ثني ابن خثيم عن عطاء عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم وقال عفان اراه عن وهيب ثنا ابن خثيم عن سعيد بن جبير عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم وقال حماد عن قيس بن سعد وعباد بن منصور عن عطاء عن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم ٤٢٣ حدثنا محمد بن البشار ثنا عبد الاعلى ثنا خالد عن عكرمة عن ابن عباس قال سئل النبي صلى الله عليه وسلم فقال رميت بعد ما امسيت فقال لا حرج فقال حلقت قبل ان انحر قال لا حرج ٤٢٤ حدثنا عبدان اخبرني ابي عن شعبة عن قيس بن مسلم عن طارق بن شهاب عن ابي موسى قال قدمت على رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو بالبطحاء فقال احججت قلت نعم قال بما اهللت قلت لبيك باهلال كاهلال النبي صلى الله عليه وسلم فقال احسنت انطلق فطف بالبيت وبالصفا والمروة ثم ائتيت امرأة من نساء بني قيس ففلت رأسي ثم اهللت بالحج فكنت افتي به الناس حتى خلافة عمر فذكرته له فقال ان ناخذ بكتاب الله فانه يامرنا بالتمام وان نأخذ بسنة رسول الله صلى الله عليه وسلم فان رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يحل حتى بلغ الهدي محله

باب من لبد رأسه عند الاحرام وحلق

٤٢٥ حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن نافع عن ابن عمر عن حفصة انها قالت يا رسول الله ما شان الناس حلوا بعمرة ولم تحل انت من عمرتك قال اني لبدت رأسي وقلدت هديي فلا احل حتى انحر

باب الحلق والتقصير عند الاحلال

٤٢٦ حدثنا ابو اليمان انا شعيب بن ابي حمزة قال نا نافع كان ابن عمر يقول حلق رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجته ٤٢٧ حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اللهم ارحم المحلقين قالوا والمقصرين يا رسول الله قال اللهم ارحم المحلقين قالوا والمقصرين يا رسول الله قال وللمقصرين وقال الليث حدثني نافع رحم الله المحلقين مرة او مرتين قال وقال عبيد الله ثني نافع قال في الرابعة والمقصرين ٤٢٨ حدثنا عياش بن الوليد ثنا محمد بن فضيل ثنا عمارة بن القعقاع عن ابي زرعة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم اغفر للمحلقين قالوا والمقصرين قال اللهم اغفر للمحلقين قالوا والمقصرين قالها ثلثا قال وللمقصرين ٤٢٩ حدثنا عبد الله بن محمد بن اسماء ثنا جويرية ابن اسماء عن نافع عن عبد الله بن عمر قال حلق النبي صلى الله عليه وسلم وطائفة من اصحابه وقصر بعضهم ٤٣٠ حدثنا ابو عاصم عن ابن جريج عن الحسن بن مسلم عن طاوس عن ابن عباس عن معاوية قال قصرت عن رسول الله صلى الله عليه وسلم بمشقص

---

١ قوله عمن حلق قبل ان يذبح اي الهدي ونحوه كطواف الركن قبل الرمي فقال صلعم لا حرج لا حرج. قس اختلفوا اذا حلق قبل ان يذبح فقال مالك والشافعي واحمد واسحق والثوري عليه دم وهو نص الحديث ا ه وقال ابو يوسف ومحمد وقال ابو حنيفة عليه دم وان كان قارنا فدمان واجمع بما رواه ابن ابي شيبة عن ابن عباس قال من قدم شيئا من حجه او اخره فليهرق لذلك دما ولعباب عن حديث الباب ونحوه ان المراد بالحرج النفي هو الاثم ولا يستلزم ذلك نفي الفدية. كذا في العيني وبسبحي في صلاة ٢ قوله فحلقت راسي الغار الاول للتعقيب والثانية من نفس الكلمة اي استخرجت سنه القتل من العترة فحلت من العترة كذا في قس ع قال المرماني وهو محمول على انها كانت محرما انتهى قوله ثم اهللت بالحج اي بدون تحللت بالعمرة فصار متمتعا الا انه لم يكن معه هدي ٣ قس ٣ قوله لكنت افتي به. اي بالتمتع المدلول عليه بسياق الكلام قوله ان ناخذ بكتاب الله وهو قوله تعالى واتموا الحج والعمرة الله ١٢ قس يعني ٤ قوله حتى يبلغ الهدي محله. بكسر الهاء وهذه موضح الترجمة لان بلوغ الهدي محله يدل على ذبح الهدي فلو تقدم الحلق عليه لصار متحللا قبل بلوغ الهدي محله وبذا هو الاصل وهو تقديم الذبح على الحلق واما تاخيره فرخصة ١٢ قس ٥ قوله من لبد راسه. من التلبيد وهو ان يضفر راسه ويجعل فيه شيئا من صمغ وشبهه يجمع ويتلبد فلا تتخلل الغبار ولا يصيبه الشعث ولا يحصل فيه قمل واما يفعل ذلك من طول المكث في الاحرام قيل اشار بهذه الترجمة الى الخلاف فيمن لبد بل يتعين عليه الحلق او التقصير والجمهور تعيين ذلك حتى عن الشافعي وقال اهل الراي لا يتعين بل ان شاء قصره به قال الشافعي في البديد قال ابو حنيفة من لبد راسه او ضفره فان قصر لم يحلق اجزاه فان قلت الترجمة مشتملة على التلبيد وعلى الحلق وليس في الحديث تعرض الى الحلق قلت قيل انه معلوم من حال النبي صلعم انه حلق راسه في حجه والاوجه ان يقال ان وجه المطابقة بين الحديث والترجمة اذا وجدت في جزء من الحديث يكفي ويكتفى به ولا يشترط المطابقة بين اجزائها جميعا ١٢ منه ص ٦ قوله والمقصرين من قال المرماني فان قلت ما عطف عليه والمقصرين وعلى شرط العطف ان يكون المعطوف فان في كلام متكلم واحد قلت ٢ تمره قل وادر احم المقصرين ايضا ويسمى مثله بالعطف التلقيني كما في قوله تعالى انا جاعلك للناس اماما قال ومن ذريتي وفيه تفضيل الحلق ووجهه انه ابلغ في العبادة واول على صدق النية في ذلك لان المقصر يحق على نفسه الشعر الذي هو زينته والحاج ما مور تركها ثم المذهب ان الحلق والتقصير نسك وركن من اركان الحج والعمرة لا يحصل واحد منها الا به خلافا للحنفية واقل ما يجزئ حلقا او تقصيرا ثلث شعرات وعند ابي حنيفة ربع الراس وعنه احمد اكثره وعنه مالك في رواية كلوجهه راسه قال الجمهور على انه يلزم حلقه والصحيح من مذهبنا انه يستحب انتهى كلام المرماني ١٢ ٧ قوله قصرت من

رسول الله صلى الله عليه وسلم بمشقص. بكسر نصل عريض او سهم فيه ذلك والنصل الطويل او سهم فيه ذلك قاله في القاموس قال النووي وهذا الحديث محمول على انه قصر عن النبي صلعم في عمرة الجعرانة لا صلعم في حجه الوداع كان قارنا وثبت انه حلق بمنى وفرق ابو طلحة شعره بين الناس فلا يجوز حمل تقصير معاوية على حجة الوداع ولا يصح حمله ايضا على عمرة القضاء الواقعة سنة سبع من الهجرة لان معاوية لم يكن يومئذ مسلما انما اسلم يوم الفتح سنة ثمان من الهجرة وهذا هو الصحيح المشهور ولا يصح قول من حمله على حجة الوداع وزعم انه صلعم كان متمتعا لان هذا غلط فاحش فقد تظاهرت الاحاديث الصحيحة في مسلم وغيره ان النبي صلعم قبل لعائشة ان الناس حلوا وقد تحل انت فقال اني لبدت راسي وقلدت هديي فلا احل حتى انحر

اسماء الرجال

احمد بن يونس اليربوعي الكوفي ابو بكر بن عياش الاسدي الكوفي عبد العزيز بن رفيع الاسدي المكي ابن خثيم عبد الله بن عثمان المكي القاسم بن يحيى بن عطاء الالالي الاسلمي عفان بن مسلم الصفار وصلة احمد وهيب بن خالد الباهلي البصري سعيد بن جبير الاسدي الكوفي حماد هو ابن سلمة البصري قيس بن سعد المكي عباد بن منصور ابو سلمة البصري جابر بن عبد الله الانصاري محمد بن المثنى الازدي العنزي البصري عبد الاعلى هو ابن عبد الاعلى البصري الشامي خالد الحذاء عكرمة هو مولى ابن عباس عبدان هو عبد الله بن عثمان بن جبلة شعبة بن الحجاج بن الورد العتكي قيس بن مسلم الجدلي الكوفي طارق بن شهاب هو ابن عبد شمس البجلي الاحمسي الكوفي ابو موسى الاشعري باب من لبد راسه الخ عبد الله بن يوسف التنيسي مالك الامام المدني نافع مولى ابن عمر باب الحلق والتقصير الخ ابو اليمان الحكم بن نافع شعيب بن ابي حمزة الاموي مولاهم نافع تقدم الآن عبد الله بن يوسف ومن بعده تقدموا آنفا قال الليث هو ابن سعد الامام فيما وصله مسلم وقال عبد الله العنبري فيما وصله عياش بن الوليد الرقام ابو الوليد البصري محمد بن الفضيل هو ابن غزوان الضبي عمارة بن القعقاع بن شبرمة ابو زرعة هرم هو ابن عمرو بن جرير بن عبد الله البجلي عبد الله بن محمد بن اسماء بن عبيد بن حمزاق البصري ابن اخي جويرية بنت اسماء ابو عاصم الضحاك بن مخلد النبيل ابن جريج عبد الملك بن عبد العزيز طاوس هو ابن كيسان اليماني الجندي

حل اللغات

فلت رأسي اي استخرجت القمل من راسي خلافة عمر اي في خلافته ليلا من التلبيد وهو ان يضفر راسه ويجعل فيه شيئا من صمغ وشبهه ليجتمع وتلبد المشقص سهم فيه نصل عريض فاذا قضيتا اي فطفتما طوافي الافاضة.

سه نفى الحرج يقتضي ان الاصل سبق الذبح على الحلق وبه المطابقة. المرتجم ١٢ قس.

باب تقصير المتمتع بعد العمرة حدثنا محمد بن ابی بکر ثنا فضيل بن سليمان ثنا موسی بن عقبة اخبرنی کريب عن ابن عباس قال قدم النبی صلی الله عليه وسلم مکة امر اصحابه ان يطوفوا بالبيت وبالصفا والمروة ثم يحلوا ويحلقوا او يقصروا وباب الزيارة يوم النحر وقال ابو الزبير عن عائشة وابن عباس اخر النبی صلی الله عليه وسلم الزيارة الی الليل ويذکر عن ابی حسان عن ابن عباس ان النبی صلی الله عليه وسلم کان يزور البيت ايام منی وقال لنا ابو نعيم ثنا سفيان عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر انه طاف طوافا واحدا ثم يقيل ثم يأتی منی يعنی يوم النحر ورفعه عبد الرزاق قال حدثنا عبيد الله حدثنا يحيی بن بکير ثنا الليث عن جعفر بن ربيعة عن الاعرج ثنی ابو سلمة بن عبد الرحمن ان عائشة قالت حججنا مع النبی صلی الله عليه وسلم فافضنا يوم النحر فحاضت صفية فاراد النبی صلی الله عليه وسلم منها ما يريد الرجل من اهله فقلت يا رسول الله انها حائض قال احابستنا هی قالوا يا رسول الله افاضت يوم النحر قال اخرجوا ويذکر عن القاسم وعروة والاسود عن عائشة افاضت صفية يوم النحر باب اذا رمی بعد ما امسی او حلق قبل ان يذبح ناسيا او جاهلا حدثنا موسی بن اسمعيل ثنا وهيب ثنا ابن طاؤس عن ابيه عن ابن عباس ان النبی صلی الله عليه وسلم قيل له فی الذبح والحلق والرمی والتقديم والتاخير فقال لا حرج حدثنا علی بن عبد الله ثنا يزيد بن زريع ثنا خالد عن عکرمة عن ابن عباس قال کان النبی صلی الله عليه وسلم يسأل يوم النحر بمنی فيقول لا حرج فسأله رجل فقال حلقت قبل ان اذبح فقال اذبح ولا حرج قال رميت بعد ما امسيت فقال لا حرج باب الفتيا علی الدابة عند الجمرة حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن ابن شهاب عن عيسی بن طلحة عن عبد الله بن عمرو ان رسول الله صلی الله عليه وسلم وقف فی حجة الوداع فجعلوا يسألونه فقال رجل لم اشعر فحلقت قبل ان اذبح قال اذبح ولا حرج فجاء آخر فقال لم اشعر فنحرت قبل ان ارمی قال ارم ولا حرج فما سئل يومئذ عن شيء قدم ولا اخر الا قال افعل ولا حرج حدثنا سعيد بن يحيی بن سعيد ثنا ابی ثنا ابن جريج قال حدثنی الزهری عن عيسی بن طلحة ان عبد الله بن عمرو بن العاص حدثه انه شهد النبی صلی الله عليه وسلم يخطب يوم النحر فقام اليه رجل فقال کنت احسب ان کذا قبل کذا ثم قام آخر فقال کنت احسب ان کذا قبل کذا حلقت قبل ان انحر نحرت قبل ان ارمی وأشباه ذلك فقال النبی صلی الله عليه وسلم افعل ولا حرج قال لهن کلمة فما سئل يومئذ عن شيء الا قال افعل ولا حرج حدثنا اسحٰق بن منصور نا يعقوب بن ابراهيم ثنا ابی عن صالح عن ابن شهاب ثنی عيسی بن طلحة بن عبيد الله انه سمع عبد الله بن عمرو بن العاص قال وقف رسول الله صلی الله عليه وسلم علی ناقته فذکر الحديث تابعه معمر عن الزهری باب الخطبة ايام منی حدثنا علی بن عبد الله ثنا يحيی بن سعيد ثنا فضيل بن غزوان ثنا عکرمة عن ابن عباس ان رسول الله صلی الله عليه وسلم خطب الناس يوم النحر فقال يا ايها الناس

قوله الی الليل ای آخر طواف الزيارة الی ما بعد الزوال والی الليل علی ما بعد الغروب فبهذا قد ثبتت فی الاحاديث الصحيحة انه عليه الصلوٰة والسلام طاف يوم النحر نهارا والاجمل علی ما رواه ابن حبان انه صلعم رمی جمرة العقبة ونحر ثم حلق للزيارة ثم افاض وطاف بالبيت طواف الزيارة ثم رجع الی منی فصلی الظهر والعصر والمغرب والعشاء ورقد رقدة بمنی ثم رکب الی البيت ثانيا وطاف طوافا آخر بالليل وان الاحاديث تحمل علی اليوم الاول وحديث الباب علی بقية الايام وقد روی البيهقی انه صلعم کان يزور البيت کل ليلة من ليالی منی. کذا فی شرح ع ۱۲ قوله کان يزور البيت لما يطوف بالبيت ايام منی ای بعد اليوم الاول من ايام التشريق کما مر عن البيهقی ۱۲ منه ک قوله ثم يأتی يعنی يوم النحر. فيه المطابقة لقوله ثم يحلوا ويحلقوا ان مقتضاه ان يکون خروج منا الی مکة للاجل الطواف قبل ذلک ۱۲ ع. قوله ويذکر عن القاسم الخ. اشار البخاری بهذه الصيغة الی ان اباسلمة بن عبد الرحمن لم ينفرد عن عائشة فی روايته هذا بذلک اما طريق القاسم فقد اخرجه مسلم واما طريق عروة فاخرجه البخاری فی الخازن واخرجه مسلم ايضا واما طريق الاسود فاخرجه البخاری فی کتاب الحيض واخرجه الطحاوی من تسع طرق ۱۲ ع قوله فقال لا حرج. ای الاثم ولا ندبة قال القسطلانی فحال الجاهل اعلم من المعلماء فی هذا الباب اقوال فذهب عطاء وطاؤس ومجاهد الی ان قدم نسکا علی نسک انه لا حرج عليه وبه قال الشافعی واحمد واسحٰق وداؤد وابن جرير ذاته لا شیء عليه وهو نص الحديث ونقله ابن عبد البر عن الجمهور منهم طاؤس وعطاء وسعيد بن جبير ومکحول ومجاهد والحسن وقتادة وقال النخعی وابو حنيفة وابن الماجشون عليه دم وقال ابو حنيفة فان کان قارنا فدمان وقال زفر ان کان قارنا فعليه ثلثة دماء دم للقران ودمان لتقدم الحاق وقال ابو يوسف ومحمد لا شیء عليه واحتجا بقول اصلی الله عليه وسلم لا حرج وفی الترجيح وقول ابی حنيفة وزفر مخالف للحديث فلا وجه لرد قلت مخالف الاثر مجازف وابو حنيفة احتج بما رواه ابن ابی شيبة فی مصنفه حدثنا سلام بن المطيع عن ابراهيم بن مهاجر عن مجاهد عن ابن عباس قال من قدم شيئا من حجه او اخره فليهرق لذلک دما وما اظن الحاوی من ابراهيم بن مهاجر نحوه ثم اجاب ابو حنيفة عن حديث الباب ونحوه ان المراد بالحرج المنفی هو الاثم ولا يستلزم ذلک نفی الفدية وقال الحاوی هذا ابن عباس احد من روی عن النبی صلی الله عليه وسلم انه سئل يومئذ عن شیء قدم ولا اخر من رمی او حلق فلم يجعل معنی ذلک عنده علی الاباحة فی تقديم ما قد موا ولا تاخير ما اخروا ما ذاک فان فيه الدم ولکن معنی ذلک عنده علی ان الذی فعلوه فی حجة النبی صلی الله عليه وسلم کان علی الجهل بالحکم فيه کيف هو عندهم فاعلمهم وعلمهم ان ما فعلوه ناسين مثله فی المستانف انه يتعلموا منه انتهی کلام العينی ۱۲ قوله لهن کلمة اللام فيه لما يتعلق بقال ای قال للاجل هذه الافعال کلمن الامس ولا حرج او متعلق بمحذوف نحو قال يوم النحر لهن

(قوله باب الخطبة ايام منی) لعله اراد ايام منی ما يشمل يوم عرفة ايضا بناء علی ان ابتداءه يکون بمنی او تغليبا وبه ظهر مناسبة الحديث الثانی بالترجمة والله تعالٰی اعلم

marfat.com

ايّ يومٍ هذا قالوا يومٌ حرامٌ فقال فايّ بلدٍ هذا قالوا بلدٌ حرامٌ قال فايّ شهرٍ هذا قالوا شهرٌ حرامٌ قال فانّ دماءكم واموالكم واعراضكم
عليكم حرامٌ كحرمة يومكم هذا في بلدكم هذا في شهركم هذا فاعادها مرارا ثم رفع رأسه فقال اللهمّ هل بلّغت اللهمّ هل بلّغت قال
ابن عباسٍ فوالّذي نفسي بيده انها لوصيّته الى امّته فليبلغ الشاهد الغائب لا ترجعوا بعدي كفارا يضرب بعضكم رقاب بعض
حدثنا حفص بن عمر ثنا شعبة اخبرني عمرو قال سمعت جابر بن زيدٍ سمعت ابن عباسٍ سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يخطب بعرفات
تابعه ابن عيينة عن عمرو وحدثني عبد الله بن محمدٍ ثنا ابو عامرٍ ثنا قرّة عن محمد بن سيرين اخبرني عبد الرحمن بن ابي بكرة عن
ابي بكرة ورجلٌ افضل في نفسي من عبد الرحمن حُميد بن عبد الرحمن عن ابي بكرة قال خطبنا النبي صلى الله عليه وسلم يوم النحر فقال تدرون
اي يومٍ هذا قلنا الله ورسوله اعلم فسكت حتى ظننا انه سيسمّيه بغير اسمه قال اليس يوم النحر قلنا بلى قال اي شهرٍ هذا قلنا الله و
رسوله اعلم فسكت حتى ظننا انه سيسمّيه بغير اسمه قال اليس ذا الحجة قلنا بلى قال اي بلدٍ هذا قلنا الله ورسوله اعلم فسكت
حتى ظننا انه سيسمّيه بغير اسمه قال اليس بالبلدة الحرام قلنا بلى قال فانّ دماءكم واموالكم عليكم حرامٌ كحرمة يومكم هذا في
شهركم هذا في بلدكم هذا الى يومٍ تلقون ربكم الا هل بلّغت قالوا نعم قال اللهمّ اشهد فليبلغ الشاهد الغائب فربّ مبلّغٍ اوعى من سامعٍ
ولا ترجعوا بعدي كفارا يضرب بعضكم رقاب بعضٍ حدثنا محمد بن المثنّى ثنا يزيد بن هارون انا عاصم بن محمد بن زيد عن ابيه
عن ابن عمر قال قال النبي صلى الله عليه وسلم بمنًى اتدرون اي يومٍ هذا قالوا الله ورسوله اعلم قال فانّ هذا يوم حرام افتدرون اي بلدٍ
هذا قالوا الله ورسوله اعلم قال بلدٌ حرامٌ قال اتدرون اي شهرٍ هذا قالوا الله ورسوله اعلم قال شهرٌ حرام قال فانّ الله حرّم عليكم دماءكم
واموالكم واعراضكم كحرمة يومكم هذا في شهركم هذا في بلدكم هذا وقال هشام بن الغاز انا نافعٌ عن ابن عمر قال وقف النبي صلى الله عليه
وسلم يوم النحر بين الجمرات في الحجّة التي حجّ بهذا وقال هذا يوم الحج الاكبر فطفق النبي صلى الله عليه وسلم يقول اللهمّ اشهد وودّع الناس
فقالوا هذه حجّة الوداع باب هل يبيت اصحاب السقاية او غيرهم بمكة ليالي منًى حدثنا محمد بن عُبيدٍ بن ميمونٍ ثنا عيسى بن
يونس عن عُبيد الله عن نافعٍ عن ابن عمر رخّص النبي صلى الله عليه وسلم ح وحدثني يحيى بن موسى ثنا محمد بن بكرٍ انا ابن جُريجٍ اخبرني
عُبيد الله عن نافعٍ عن ابن عمران النبي صلى الله عليه وسلم اذن ح وحدثني محمد بن عبد الله بن نُمير ثنا ابي ثنا عُبيد الله ثني نافعٌ
عن ابن عمران العبّاس استأذن النبي صلى الله عليه وسلم ليبيت بمكة ليالي منًى من اجل سقايته فاذن له تابعه ابو اسامة وعُقبة بن خالدٍ
وابو ضمرة باب رمي الجمار وقال جابر رمى النبي صلى الله عليه وسلم يوم النحر ضحًى ورمى بعد ذلك بعد الزوال حدثنا ابو نعيم ثنا مسعر عن
وبرة قال سألت ابن عمر متى ارمي الجمار قال اذا رمى امامك فارمه فاعدت عليه المسألة قال كنا نتحيّن فاذا زالت الشمس رمينا باب

اذا حدثنا انا قال ذو الحجة البست وليبلغ فلا فقال اتدرون اي بلدٍ هذا قالوا الله ورسوله اعلم قال هذا يومٌ حرامٌ اتدرون اخبرني بحجته فودّع

١ قوله كحرمة يومكم هذا انما شبّههما في الحرمة بهذه الاشياء لانهم كانوا لا يرون استباحة تلك الاشياء وانتهاك حرمتها حال ٣ ع ٢ قوله كفارا قال الكرماني اي كالكفار ولا يكفر بعضهم بعضا فتستحقوا القتال وقال الطيبي اي لا تكفن افاعلم شبيها باعمال الكفار في ضرب رقاب المسلمين انتهى تنبيل المراد كفرا لنعمة وحق الاسلام وقيل ما يقرب من المفرد ويؤيد الرواية ٣ ع ٣ قوله حميد ابن عبد الرحمن اي الحميري قال ابن حجر ابن عوف القرشي الزهري قاله الكرماني قال الحيني كلهم واحد منهما سمع من ابي بكرة وسمع منه ابن سيرين ولم يظهر لي ايهما المراد هنا ١٢ ع ٤ قوله الى يومٍ تلقون مثلون بفتح اوله وكسره مع التنوين وعدمه وترك التنوين مع الكسر وهو الذي ثبت به الرواية. قال الحيني وقس قال الكرماني فان قلت المستفاد من الحديث الاول انهم اجابوا بانه يوم حرام ونحوه ومن الثاني انهم سكتوا عنه وفوضوا اليه فما التوفيق بينهما قلت السؤال الثاني في فيه فجائز ليست في الاول بسبب زيادة لفظ اتدرون فلعله سكت اخيرا بخلاف الاول انتهى فحاصل من هذا ان السؤال وقع في الخطبة المذكورة مرتين بلفظين قال القسطلاني او كان السؤال واحدا واجاب بعضهم بان بعض اذان في حديث ابن عباس اتستصتا ١٢ ع ٥ قوله اللهم اشهد. لما كان التبليغ فرضا عليه اشهد الله تعالى انه ادّى ما اوجبه عليه ١٢ ع ٦ قوله فربّ مبلغ بفتح اللام المشددة اي رب شخص بلغه كلامي كان احفظه وافهم لمعناه من الذي نقلته اليه قوله اوعى اي احفظ وربّ تستعمل للتقليل والكثير كما هنا والظاهر المراد ههنا التقليل بدليل قوله في الرواية التي تقدمت في كتاب العلم عسى ان يبلغ من هو اوعى له من ٢ ١٢ كذا في قسطلاني ع ٧ قوله بين الجمرات. بفتح الجيم واليم جمع جمرة فيحتمل تعيين موضع وقوفه كما ان في رواية الذي قبلها تعيين الزمان وكان في حديث ابن عباس وابي بكرة تعيين اليوم وتعيين الوقت من اليوم في رواية رافع عند ابي داود والنسائي ولفظه رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يذبّ الناس يعني حين ارتفع الضحى ١٢ قسطلاني ع ٨ قوله ذا الحجة. اي هو الحق الذي كان رسول الله صلى الله عليه وسلم واقفا فيه وسمي به لاجتماع المسلمين والمشركين فيه وموافقته لاعياد اهل الكتاب كذا في الكرماني والعيني وزاد العيني والقسطلاني اختلف العلماء في اليوم الحج الاكبر على خمسة اقوال احدها انه يوم النحر لان فيه تكميل المناسك وهو قول علي وعبد الله بن ابي اوفى والشعبي وجماعة ورواه الترمذي مرفوعا وموقوفا ومن على في باب ما جاء في الحج الاكبر والثاني انه يوم عرفة. يروى ذلك عن عمر وابن عمر ورواه ابن مردويه في تفسيره عن المسور بن مخرمة قال خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو بعرفات

محمد الله تعالى واثنى عليه ثم قال اما بعد فان هذا اليوم يوم الحج الاكبر واطل على ان الوقوف هو المهم من افعال الان الحج يفوت بفواته والثالث انه ايام الحج كلها وقد يعبر عن الازمان كلها باليوم كقولهم يوم الجمل ويوم الصفين ونحو ذلك وهو قول الشوري الرابع ان الاشارة الى الاكبر القران والمراد انه مثل العمرة ما جاء الناس مع ابي بكر الصديق رواه ابن مردويه في تفسيره من رواية الحسن عن عمرة بلفظ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الحج الاكبر يوم حج ابو بكر الصديق ١٢ بالناس وقد استنبط محمد بن عبد الرحمن من قوله واذان من الله ورسوله الى الناس يوم الحج الاكبر انتهى كلا مهما ملتقط ١٢ ع ٩ قوله فودع الناس. بالواو والفاء لانه صلى الله عليه وسلم انه لا يتفق له بعد هذا وقفة اخرى ولا اجتماع آخر مثل ذلك وسبب ذلك ما رواه البيهقي انه انزلت عليه اذا جاء نصر الله والفتح في وسط ايام التشريق وعرف انه الوداع فامر برحلته فقصورا فرحلت له فركب عليها واجتمع الناس اليه فقال يا ايها الناس ان كل دم كان في الجاهلية الحديث بطوله. كذا في الحيني وقس ١٢ ع ١٠ قوله ابيت اصحاب السقاية. وهي الماء المعد للشرب وقوله وغيرهم اي ممن كان له عذر من مرض او شغل الخ الظاهر انه كمتنى عن ذكر جواب الاستفهام بما في حديث الباب وقيل يحتمل ان البخاري يرى ذلك السقاية خاصة كما ذهب اليه البعض ويحتمل ان يكون طردا لما جرت في ذلك للاصحاب الاعذار كما اتبع اصحاب السقاية ١٢ قال الحيني وهو بعض بيانه في ص ٢٠٤ ١٢ ع ١١ قوله اذا رمى امامك فارمه. اراد به الامير الذي على الحج وكان ابن عرفحاف عليا من ذلك الامير فحصل له عذر ضرر فعلما اعاد عليهم ليسه المتان فاعلم بما كانوا يفعلونه في زمن النبي صلى الله عليه وسلم ١٢ ع

اسماء الرجال

حفص بن عمر بن الحارث الحوضي البصري شعبة بن الحجاج العتكي عمرو ابن دينار المكي جابر بن زيد ابو الشعثاء الازدي عبد الله بن محمد المسندي الجعفي ابو عامر من عبد الملك بن عمر العقدي قرة بن خالد السدوسي محمد بن سيرين الانصاري المعبر عبد الله بن معبد الزمن ابن ابي بكرة يروي عن ابيه ابي بكرة نفيع بن الحارث بن كلدة الثقفي محمد بن المثنى العنزي البصري الزمن يزيد بن هارون السلمي الواسطي وقال هشام بن زيد بن انس بن مالك نافع مول ابن عمر المدني ابو عبد الله باب اهل بيت الزمخشري التيمي مولاهم عيسى بن يونس الهمداني الكوفي عبيد الله بن عمر العمري نافع مول ابن عمر تقدم يحيى بن موسى البلخي محمد بن بكير البرساني البصري ابن جريج عبد الملك الاموي عبيد الله ونافع تقدما باب رمى الجمار ١٢ وقال جابر بن عبد الله الانصاري وصله مسلم ابو نعيم الفضل بن دكين الكوفي مسعر بن كدام الهلالي ابو سلمة الكوفي وبرة بن عبد الرحمن المسلي بضم الميم وسكون الهاء واللام باب رمى الجمار من بطن الوادي عده ابن الزقاف الخ فيه ١٢

رمى الجمار من بطن الوادي حدثنا محمد بن كثير انا سفيان عن الاعمش عن ابراهيم عن عبد الرحمن بن يزيد قال رمى عبد الله من بطن الوادي فقلت يا ابا عبد الرحمن ان ناسا يرمونها من فوقها فقال والذي لا اله غيره هذا مقام الذي انزلت عليه سورة البقرة وقال عبد الله بن الوليد ثنا سفيان ثنا الاعمش بهذا **باب** رمي الجمار بسبع حصيات ذكره ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** حفص بن عمر ثنا شعبة عن الحكم هو ابن عتيبة عن ابراهيم عن عبد الرحمن بن يزيد عن عبد الله انه انتهى الى الجمرة الكبرى جعل البيت عن يساره ومنى عن يمينه ورمى بسبع وقال هكذا رمى الذي انزلت عليه سورة البقرة **باب** من رمى جمرة العقبة وجعل البيت عن يساره **حدثنا** آدم ثنا شعبة ثنا الحكم عن ابراهيم عن عبد الرحمن بن يزيد انه حج مع ابن مسعود فراه يرمي الجمرة الكبرى بسبع حصيات وجعل البيت عن يساره ومنى عن يمينه ثم قال هذا مقام الذي انزلت عليه سورة البقرة **باب** يكبر مع كل حصاة قاله ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** مسدد عن الواحد ثنا الاعمش قال سمعت الحاج يقول على المنبر السورة التي تذكر فيها البقرة والسورة التي يذكر فيها آل عمران والسورة التي تذكر فيها النساء قال فذكرت ذلك لابراهيم فقال حدثني عبد الرحمن بن يزيد انه كان مع ابن مسعود حين رمى جمرة العقبة فاستبطن الوادي حتى اذا حاذى بالشجرة اعترضها فرمى بسبع حصيات يكبر مع كل حصاة ثم قال من ههنا والذي لا اله غيره قام الذي انزلت عليه سورة البقرة **باب** من رمى جمرة العقبة ولم يقف قاله ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب** اذا رمى الجمرتين يقوم مستقبل القبلة ويسهل **حدثني** عثمان بن ابي شيبة ثنا طلحة بن يحيى ثنا يونس عن الزهري عن سالم عن ابن عمر انه كان يرمي الجمرة الدنيا بسبع حصيات يكبر على اثر كل حصاة ثم يتقدم حتى يسهل فيقوم مستقبل القبلة فيقوم طويلا ويدعو ويرفع يديه ثم يرمي الوسطى ثم يأخذ ذات الشمال فيسهل ويقوم مستقبل القبلة ثم يدعو ويرفع يديه ويقوم طويلا ثم يرمي جمرة ذات العقبة من بطن الوادي ولا يقف عندها ثم ينصرف ويقول هكذا رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يفعله **باب** رفع اليدين عند الجمرة الدنيا والوسطى **حدثنا** اسمعيل بن عبد الله ثني اخي عن سليمان عن يونس بن يزيد عن ابن شهاب ان عبد الله بن عمر كان يرمي الجمرة الدنيا بسبع حصيات يكبر على اثر كل حصاة ثم يتقدم فيسهل فيقوم مستقبل القبلة قياما طويلا فيدعو ويرفع يديه ثم يرمي الجمرة الوسطى كذلك فيأخذ ذات الشمال فيسهل ويقوم مستقبل القبلة قياما طويلا فيدعو ويرفع يديه ثم يرمي الجمرة ذات العقبة من بطن الوادي ولا يقف عندها ويقول هكذا رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يفعل **باب** الدعاء عند الجمرتين **حدثنا** محمد ثنا عثمان بن عمر اخبرنا يونس عن الزهري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا رمى الجمرة التي تلي مسجد منى يرميها بسبع حصيات يكبر كلما رمى بحصاة ثم تقدم امامها فوقف مستقبل القبلة رافعا يديه يدعو وكان يطيل الوقوف ثم يأتي الجمرة الثانية فيرميها بسبع حصيات يكبر كلما رمى بحصاة ثم ينحدر ذات الشمال مما يلي الوادي فيقف مستقبل القبلة رافعا يديه يدعو ثم

قال عن فجعل فجعل فرماها سبع ويسهل مستقبل القبلة حدثنا بذات فيستهل ويدعو فيقوم نيقول جمرة بجمع ثم

---

١ قوله من بطن الوادي. قال محمد وهو الفضل ومن حيث مارمى فهو جائز وهو قول ابي حنيفة والعامة انتهى ١٢ ٢ قوله ذكره. اى السبع ان عمر الجوز للنسائي من ابن عباس بسند اوسبع والصحيح الذي عليه الجمهور الواجب سبع كما صح من ابن مسعود وجابر وابن عباس وابن عمر وغيرهم ١٢ ع ٣ قوله فاستبطن الوادي اى دخل في بطن الوادي قوله حتى اذا حاذى بالشجرة اى فاتا بها والباء فيه زائدة وهذا يدل على انه كان هناك شجرة عند الجمرة وقد روى ابن ابي شيبة عن الشعبي عن ايوب قال رأيت القاسم وسالما ونافعا يرمون من الشجرة قوله اعترضها اى الشجرة قاله بعضهم قلت معناه انه اتاها من عرضها نبه عليه الداودي قوله فرمى اى الجمرة قوله بكل حصاة حالية ١٢ ع ٤ قوله جمرة العقبة. وهي الجمرة الكبرى وليست هي من منى بل هي حد منى من جهة مكة وهي التي بايع النبي صلعم الانصار عندها على الهجرة والجمرة اسم لمجتمع الحصى سميت بذلك لاجتماع الناس بها يقال تجمر بنو فلان اذا اجتمعوا فقيل ان العرب تسمي الحصى الصغار جمارا لتسمية الشئ بلازمه كذا في العيني ١٢ ٥ قوله قاله ابن عمر. اى عدم الوقوف عند جمرة العقبة عن النبي صلعم في الحديث الآتي في الباب الثاني ان شاء الله تعالى ١٢ قس ٦ قوله اذا رمى الجمرتين. اى الاولى والثانية فيرمي جمرة العقبة قوله يقوم اى يقف عندها طويلا واختلفوا في مقداره فكان ابن مسعود يقف عندها قدر قراءة سورة البقرة مرتين ومن ابن عمر قدر سورة البقرة وعند بقدر قراءة سورة يوسف وكان ابن عباس يقف بقدر قراءة سورة من المئين ولا توقيف في ذلك عند العلماء وانما هو ذكر ودعاء فان لم يقف ولم يدع فلا حرج عليه عند اكثر العلماء الا الثوري فانه استحب ان يقطع شيئا او يعرق وهذا ١٢ منه ٧ قوله ويسهل. بضم اوله وسكون الهملة وكسر الهاء اى يقصد السهل من الارض وهو المكان المنخفض الذي لا ارتفاع فيه قال الكرماني اى ينزل الى السهل من بطن الوادي ليقال اسهل القوم اذا نزلوا من الجبل الى السهل. كذا في عمدة القاري ١٢ ٨ قوله الدنيا. بضم الدال وكسرها اى القريبة الى مسجد الخيف وهي اول الجمرات التي يرمى من ثاني يوم النحر ١٢ ع ٩ قوله حدثنا محمد وفي بعضها وقال محمد ذكره محمدا من نسبه واختلف فيه فقال ابو علي بن السكن هو محمد بن بشار وقال الكلاباذي هو ابن بشار وابن المثنى ثم قال وردي البخاري في جامعه ايضا عن محمد بن عبد الله الذهلي ولم يجزم باحد منهم ١٢ عيني.

١٠ قوله ان رسول الله صلعم الخ. قال الكرماني هذا من مراسيل الزهري ولا يضر مسندا ايضا ذكره آخرا لانه يحدث بشئ لا بنفسه انتهى قال ابن حجر في الفتح اغرب الكرماني فيه لان مراد المحدث بقوله في هذا بشئ ليس الا نفسه وهو كما لو ساق المتن باسناد آخر وهم لتعين المتن بل قال بشئ ولا اختلاف بين اهل الحديث ان الاسناد بشئ هذا السياقي موصول وغايته ان تقديم المتن على بعض السند انتهى ملخصا وتعقبه العيني ١٢

اسماء الرجال محمد بن كثير العبدي البصري الاعمش سليمان ابن مهران الكوفي عبد الرحمن بن يزيد النخعي باب رمى الجمار بسبع حصيات. حفص بن عمر الحوضي البصري شعبة بن الحجاج الحكي ابراهيم هو ابن يزيد النخعي باب من رمى جمرة العقبة آدم هو ابن ابي اياس عبد الرحمن العسقلاني شعبة ومن بعده مر وا في السند السابق باب بكبر مع كل حصاة مسدد هو ابن مسرهد الاسدي عبد الواحد هو ابن زياد البصري الاعمش سليمان بن مهران الكوفي الحجاج هو ابن يوسف الثقفي نائب عبد الملك قال نذكرت ذلك اى الذي سمعته من الحجاج لابراهيم اى النخعي استيضاحا للصواب لا قصدا للرواية عن الحجاج لانه لم يكن اهلا لذلك ابن مسعود هو عبد الله رض **باب** اذا رمى الجمرتين الخ عثمان ابن ابي شيبة هو اخو ابي بكر **يونس** بن يزيد الايلي الزهري محمد بن مسلم بن شهاب سالم هو ابن عمر المخاطب **باب** رفع اليدين الخ اسمعيل بن عبد الله بن ابي اويس يروي عن اخيه عبد الحميد بن عبد الله **باب** الدعاء عند الجمرتين عثمان بن عمر بن فارس العبدي البصري مما وصله الاسمعيلي

حل اللغات استبطن اى اتاها من عرضها يسهل بضم التحتية اى يقصد السهل من الارض. عه الم يقل سورة البقرة وهو باطل باتفاق ولم يدرك وردي النسائي لا تقولوا سورة البقرة قولوا السورة التي يذكر فيها البقرة فرواية ابراهيم عليه بقوله رضي الله عنه عبد الرزاق ١٢ كذا في العيني. عله ابن النعمان وقعة بكسر النون وعين مهملة وتاء تانيث ١٢ منه. ابو حاتم ليس بالقوي وليس له في البخاري الا هذا الحديث بمتابعة سليمان كما عن يونس ١٢ قس

يأتي الجمرة التي عند العقبة فيرميها بسبع حصيات يكبّر عند كل حصاة ثم ينصرف ولا يقف عندها قال الزهري سمعت سالم ابن عبد الله يحدث بمثل هذا عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال وكان ابن عمر يفعله **باب** ١٤٣ الطيب بعد رمي الجمار والحلق قبل الافاضة **حدثنا** ١٧٥٤ علي بن عبد الله ثنا سفين ثنا عبد الرحمن بن القاسم وكان افضل اهل زمانه انه سمع اباه وكان افضل اهل زمانه يقول سمعت عائشة تقول طيبت رسول الله صلى الله عليه وسلم بيدي هاتين حين احرم ولحله حين احل قبل ان يطوف و بسطت يديها **باب** ١٤٤ طواف الوداع **حدثنا** ١٧٥٥ مسدد ثنا سفين عن ابن طاؤس عن ابيه عن ابن عباس قال امر الناس ان يكون اخر عهدهم بالبيت الا انه خفف عن الحائض **حدثنا** ١٧٥٦ اصبغ بن الفرج انا ابن وهب عن عمرو بن الحارث عن قتادة ان انس ابن مالك حدثه ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى الظهر والعصر والمغرب والعشاء ثم رقد رقدة بالمحصب ثم ركب الى البيت فطاف به تابعه الليث قال ثنى خالد عن سعيد هو ابن ابي هلال عن قتادة ان انس بن مالك حدثه عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب** ١٤٥ اذا حاضت المرأة بعد ما افاضت **حدثنا** ١٧٥٧ عبد الله بن يوسف انا مالك عن عبد الرحمن بن القاسم عن ابيه عن عائشة ان صفية بنت حيي زوج النبي صلى الله عليه وسلم حاضت فذكرت ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال احابستنا هي قالوا انها قد افاضت قال فلا اذن **حدثنا** ١٧٥٨ ابو النعمان ثنا حماد عن ايوب عن عكرمة ان اهل المدينة سألوا ابن عباس عن امرأة طافت ثم حاضت قال لهم تنفر قالوا لا نأخذ بقولك ونذع قول زيد قال اذا قدمتم المدينة فاسألوا فقدم ما المدينة فسألوا فكان فيمن سألوا ام سليم فذكرت حديث صفية رواه خالد وقتادة عن عكرمة **حدثنا** ١٧٥٩ مسلم ثنا وهيب ثنا ابن طاؤس عن ابيه عن ابن عباس قال رخص للحائض ان تنفر اذا افاضت قال وسمعت ابن عمر يقول انها لا تنفر ثم سمعته يقول بعد ان النبي صلى الله عليه وسلم رخص لهن **حدثنا** ١٧٦٠ ابو النعمان ثنا ابو عوانة عن منصور عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة قالت خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم ولا نرى الا الحج فقدم النبي صلى الله عليه وسلم فطاف بالبيت وبين الصفا والمروة ولم يحل وكان معه الهدي فطاف من كان معه من نسائه واصحابه وحل منهم من لم يكن معه الهدي فحاضت هي فنسكنا مناسكنا من حجنا فلما كان ليلة الحصبة ليلة النفر قالت يا رسول الله كل اصحابك يرجع بحج وعمرة غيري قال ما كنت تطوفين بالبيت ليالي قدمنا قلت بلى قال فاخرجي مع اخيك الى التنعيم فاهلي بعمرة ومو عدك مكان كذا وكذا فخرجت مع عبد الرحمن الى التنعيم فاهلت بعمرة وحاضت صفية بنت حيي فقال النبي صلى الله عليه وسلم عقرى حلقى انك لحابستنا ما كانت

فلا فذكرت فندع وطاف كانت الحصباء تطوفي قلت

١ قوله سمع اباه. اي القاسم بن محمد بن ابي بكر الصديق وهو احد الفقهاء السبعة كذا في الكرماني والقسطلاني قال العيني والكرماني ومحمد ايضا كان من نساك قريش ولد عبادة كثيرة واجتماد وافر انتهى ١٢ ٢ قوله حين احرم. اي حين اراد الاحرام ولحلهن اصل ليس معناه اذا اراد الاحلال لان التطيب لا يجوز الا بعد الاحلال وهو عكس الاحرام قوله قبل ان يطوف. اي بالبيت طواف الزيارة قال علقمة وسالم وابراهيم النخعي وابو حنيفة وابو يوسف ومحمد والشافعي واحمد في الصحيح وابو ثور واسحق اذا رمى الجمرة العقبة ثم حلق رأسه حل له كل شئ كان محظورا بالاحرام الا النساء واختلفوا في حكم الطيب فقال ابو حنيفة واصحابه والشافعي واصحابه واحمد في رواية حكم الطيب حكم اللباس فيحل له كما يحل اللباس واحتجوا بحديث الباب وقال مالك واحمد في رواية حكم الطيب حكم الجماع فلا يحل لحتى يحل الجماع ومطابقة الحديث للترجمة ظاهرة من قولها طيبت الخ ١٢ ع ٣ قوله بالبيت. هكذا في نسخ الصحيحين يعني طواف الوداع لابد ان يكون آخر العهد به قال النووي هو واجب يلزم بتركه دم على الصحيح عندنا وهو قول اكثر العلماء وقال مالك وداود وابن المنذر هو سنة لا شئ في تركه وقال الحنفية هو واجب على الآفاقي دون المكي والبقاني ومن دونهم والمطابقة للترجمة توفيقية من قوله ان يكون آخر عهدهم بالبيت وهو لا يكون الا بالطواف وهو في آخر العهد طواف الوداع ١٢ منه ٤ قوله بالمحصب متعلق بقوله صلى ثم رقد عطف عليه والمحصب اسم لمكان متسع بين منى ومكة وهو بين الجبلين الى المقابر سمي به لاجتماع الحصباء فيه بكمل السيل اليه ١٢ ع ٥ قوله لبعد ما افاضت اي بعد ما طافت طواف الافاضة الذي هو ركن الحج وهذا موضع الترجمة لان حاصل المعنى ان طواف الوداع ساقط عنها بسبب الحيض وبذا قال عوام اهل العلم ١٢ قسطلاني ٦ قوله فلا اذن. اي فلا حبس علينا اذن لنا بما قد فعلت الذي وجب علينا وهو طواف الافاضة الذي هو ركن الحج وهذا موضع الترجمة لان حاصل المعنى ان طواف الوداع ساقط عنها بسبب الحيض وبذا قال عوام اهل العلم ١٢ قسطلاني ٧ قوله وندع بالفاء. والواو بالنصب لان الواو للمعية والفاء للسببية وقبلها النفي وزيد هو ان ثابت فرض الصحابة اي هو يقول لا تنفر حتى تطوف ولطوف ١٢ ك ع قسطلاني ٨ قوله ام سليم برفع

---

١ وهي ام انس بن مالك وكانت من فاضلات الصحابيات. كذا في قسطلاني ٩ قوله رخص بضم الراء مبنيا للمفعول وللنسائي رخص رسول الله صلعم للحائض ١٢ قسطلاني ١٠ قوله بعد بضم العين المهملة اي البعد ان قال لا تنفر وكان ذلك قبل موت ابن عمر بعام على ما يجئ ١٢ ع ١١ قوله ان النبي صلى الله عليه وسلم رخص لهن اي للحيض وهذا من مراسيل الصحابة فان ابن عمر لم يسمع هذا الحديث من النبي صلعم وبهين ذلك ما رواه النسائي والطحاوي فقال ابن عمران عائشة كانت تذكر ان رسول الله صلعم رخص لهن. مختصرا من قسطلاني ١٢ ١٢ قوله ليلة الحصبة ليلة النفر بدل ليلة في الموضعين جميعا على ان كان تامة وليلة النفر بدل او خبر مبتدأ محذوف اي هي ليلة النفر ١٢ قسطلاني ١٣ قوله قلت بلى هو رواية ابي ذر عن المستملي وهي محمولة ان المراد ما كنت الطوف وفي رواية الاكثرين قلت لا. كذا في الفتح والعيني وقسطلاني ١٢ ١٥ قوله عقرى حلقى بالنفخ فيهما اي اصابها وجع في عقرها وحلقها ثم المراد بالعقر الحلق كما يقال سقيا ورعيا وعلى الاول هو نحت لا دعائهم معنى عقرى عقرها الله اي جرحا وقيل جعلها عاقرا لا تلد وقيل عقر قومها ومنى حلقي حلق شعرها وهو زينة المرأة واما بها دفع في حلقها او حلق قومها بشؤمها اي اهلكهم وكل العقوبي انما كلمته تقولها اليهود للحائض فذبانا اصل هاتين الكلمتين ثم اتسع العرب في قولها بغير ارادة حقيقتها كما قالوا قاتله الله وتربت يداك ونحو ذلك ١٢ فتح الباري

اسماء الرجال باب الطيب

بعد رمي الجمار عبد الرحمن بن القاسم يروي عن ابيه القاسم بن محمد بن ابي بكر الصديق **باب** طواف الوداع **مسدد** هو ابن مسرهد ابن طاؤس هو عبد الله يروي عن ابيه طاؤس بن كيسان اليمني **اصبغ بن الفرج** بن سعيد الاموي مولاهم الفقيه المصري ابو عبد الله **ابن وهب** هو عبد الله المصري **عمرو بن الحارث** ابو امية الانصاري الليثي **ابن سعد** الامام خالد هو ابن يزيد السكسكي. **باب** اذا حاضت المرأة **عبد الله بن يوسف** التنيسي مالك الامام المدني **عبد الرحمن بن القاسم** يروي عن ابيه القاسم بن محمد بن ابي بكر **ابو النعمان** محمد بن الفضل السدوسي **حماد** هو ابن زيد الازدي **ايوب** هو السختياني مكة مولى ابن عباس **مسلم** هو ابن ابراهيم الفراهيدي **وهيب** بن خالد البصري **ابن طاؤس** عبد الله يروي عن ابيه طاؤس بن كيسان اليماني **ابو النعمان** محمد بن الفضل السدوسي **ابو عوانة** الوضاح اليشكري **منصور** المعتمر الكوفي **ابراهيم** ابن يزيد النخعي **الاسود** بن يزيد النخعي

(قوله فقال النبي صلى الله عليه وسلم عقرى حلقى) كانه صلى الله عليه وسلم ظن انها اخرت طواف الافاضة تقصيرا منها فرأى انها تستحق بذلك التغليظ والتشديد ثم هذا الحديث مما يدل على ان طواف الافاضة فرض يحتبس الانسان لاجله ولاجل احتباسه يحتبس رفقته والله تعالى اعلم

marfat.com

طُفت يوم النحر قالت بلى قال فلا بأس انفري فلقيته مُصعدًا على اهل مكة وانا منهبطة او انا مُصعدة وهو منهبط وقال مُسدد قلت لا تابعه جرير عن منصور في قوله لا باب من صلى العصر يوم النفر بالابطح حدثنا محمد بن المثنى ثنا اسحق بن يوسف ثنا سفيان الثوري عن عبد العزيز بن رُفيع قال سألت انس بن مالك اخبرني بشيء عقلته عن النبي صلى الله عليه وسلم اين صلى الظهر يوم التروية قال بمنى قلت فاين صلى العصر يوم النفر قال بالابطح افعل كما يفعل امراءك حدثنا عبد المتعالي بن طالب حدثنا ابن وهب اخبرني عمرو بن الحارث ان قتادة حدثه ان انس بن مالك حدثه عن النبي صلى الله عليه وسلم انه صلى الظهر والعصر والمغرب والعشاء ورقد رقدة بالمحصب ثم ركب الى البيت فطاف به باب المُحصَّب حدثنا ابو نعيم ثنا سفيان عن هشام عن ابيه عن عائشة قالت انما كان منزلا ينزله النبي صلى الله عليه وسلم ليكون اسمح لخروجه تعني الابطح حدثنا علي بن عبد الله ثنا سفيان قال عمرو بن دينار عن عطاء عن ابن عباس قال ليس التحصيب بشيء انما هو منزل نزله رسول الله صلى الله عليه وسلم باب النزول بذي طوى قبل ان يدخل مكة ونزول البطحاء التي بذي الحليفة اذا رجع من مكة حدثنا ابراهيم بن المنذر ثنا ابو ضمرة ثنا موسى بن عُقبة عن نافع ان ابن عمر كان يبيت بذي طوى بين الثنيتين ثم يدخل من الثنية التي بأعلى مكة وكان اذا قدم مكة حاجًا او معتمرًا لم يُنِخ ناقته الا عند باب المسجد ثم يدخل فيأتي الركن الاسود فيبدأ به ثم يطوف سبعًا ثلثا سعيًا واربعا مشيًا ثم ينصرف فيصلي سجدتين ثم ينطلق قبل ان يرجع الى منزله فيطوف بين الصفا والمروة وكان اذا صدر عن الحج او العمرة اناخ بالبطحاء التي بذي الحليفة التي كان النبي صلى الله عليه وسلم يُنيخ بها حدثنا عبد الله بن عبد الوهاب ثنا خالد بن الحارث قال سُئل عُبيد الله عن المُحصَّب فحدثنا عبيد الله عن نافع قال نزل بها رسول الله صلى الله عليه وسلم وعُمر وابن عُمر وعن نافع ان ابن عمر كان يصلي بها يعني المحصب الظهر والعصر احسبه قال والمغرب قال خالد لا اشك في العشاء وهجع هجعة ويذكر ذلك عن النبي صلى الله عليه وسلم باب من نزل بذي طوى اذا رجع من مكة وقال محمد بن عيسى ثنا حماد عن ايوب عن نافع عن ابن عمر انه كان اذا قفل بات بذي طوى حتى اذا اصبح دخل واذا نفر مر بذي طوى وبات بها حتى يصبح وكان يذكر ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يفعل ذلك باب التجارة ايام الموسم والبيع في اسواق الجاهلية حدثنا عثمان بن الهيثم انا ابن جريج قال عمرو بن دينار قال ابن عباس كان ذو المجاز وعكاظ متجر الناس في الجاهلية فلما جاء الاسلام كانهم كرهوا ذلك حتى نزلت ليس عليكم جناح ان تبتغوا فضلا من ربكم في مواسم الحج

عن منزل تعنى بالابطح والنزول بالبطحاء بذي الطوى فيبتدأ ركعتين التحصيب من ذي

١ قوله فلقيته مصعدا على اهل مكة اي قالت عائشة ١٢ قس ٢ قوله وقال مسدد الخ تعليق لم يقع في رواية ابي ذر وثبت لغيره قوله تابعه جريرا اي تابع جريرا في رواية جرير عن منصور فوصل البخاري رواية جرير في باب التمتع والقران ص ٢٤٠ قال فيه اما كنت لففت ليال قدمنا مكة قلت لا والغرض من السوال انك كنت متمتعة فلما قالت لا اكما رواه مسدد اخبرا بالعمرة فان قلت لا يلزم من نفي التمتع الاضطرار الى العمرة لاحتمال ان تكون قارنة قلت والاكثر على انها كانت قارنة ورواية مسلم صريحة بقرانها واخبرا بالعمرة نافلة تطييبا لقلبها حيث ارادت ان تكون لها عمرة مفردة منفلة والا فان كانت مفردة فالامر بالعمرة على سبيل الايجاب ١٢ ع ٣ قوله ليس التحصيب بشيء وهو النزول في المحصب اي ليس من امر المناسك الذي يلزم فعلها انما هو منزل نزله رسول الله صلعم للاستراحة بعد الزوال فصلى فيه العصرين وغربت فيه ليلة الرابع عشر فكن لما نزله صلعم كان النزول به مستحبا لاتباعه اياه وقد فعله بعده الخلفاء ١٢ قس ٤ قوله بذي طوى بتثليث الطاء موضع عند باب مكة يعرف ويمنع كذا في المجمع قال القاري في شرح الموطا هو وادي طرفي التنعيم ينزل فيه امير الحاج ١٢. ٥ قوله يُنيخ بها اي بذي الحليفة اعلم ان النزول بذي طوى قبل ان يدخل مكة والنزول بالبطحاء التي بذي الحليفة عند رجوعه ليس بشيء من مناسك الحج ان شاء فعله وان شاء تركه قالها لعيني قال القسطلاني ليس هذا من مناسك الحج وانما يؤخذ منه اما كان نزوله صلى الله عليه وسلم ليستاسي به فيها اذا لا يخلو شيء من افعاله من حكمة انتهى ١٢ ٦ قوله سئل عبيد الله. بالتصغير هو عبيد الله بن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب قوله عن المحصب وهو الابطح والى ذو طوى وابن عساكر عن التحصيب وهو النزول بالمحصب ١٢ قس ٧ قوله ويذكر ذلك. اي ويذكر ابن عمر التحصيب عن النبي صلى الله عليه وسلم والدليل عليه ما رواه مسلم عن نافع ان ابن عمر كان يرى التحصيب سنة وكان يصلي الظهر يوم النفر بالحصبة قال قد حصب رسول الله صلى الله عليه وسلم والخلفاء بعده قالا يعني قال محمد في الموطا هذا هو التحصيب حسن ومن ترك النزول بالمحصب فلا شيء عليه وهو قول ابي حنيفة رحمه الله تعالى ١٢ ٨ قوله قال ابو عبد الله قوله في ايام الموسم وفي بيان مشروعية البيع الصناعي في اسواق الجاهلية وهي اربعة مكاظ بضم الميم وتخفيف الكاف وفي آخره عجمة وذو المجاز بفتح الميم والجيم المخففة آخره زاي ومجنة بفتح الميم والجيم والنون المشددة على امال يسيرة من مكة بناحية مر الظهران وحبشة بضم المهملة وتخفيف الموحدة وشين معجمة وكانت بارض بارق من مكة على ست مراحل من جهة اليمن وذا كر لا تخرج من هذا الحديث ينقطع من شن ع ١٢ ٩ قوله كان ذو المجاز كانت بناحية عرفة الى جانبها وكان عكاظ قال ابو عبيدة انما فصل بين المنزلة والطائف الى بلد يقال له الفرق وبه اموال وعمل لثقيف بينه وبين الطائف عشرة

امال وعن ابن الكلبي انما كانت وراء قرن المنازل عرفة على طريق صنعاء. قوله تتمم الناس. بفتح الجيم وسكون الفوقية اي يمكان تجارتهم ١٢ قس ع ١٠ قوله في مواسم الحج. كلام الراوي ذكره لتفسير الآية الكريمة قاله الكرماني وفاته ما زاده المصنف في آخر حديث ابن عيينة في اليوع قرأ ابن عباس ودروى الطبراني باسناد صحيح عن ايوب عن عكرمة انه كان يقرأ كذلك ورواه ابن ابي شيبة في مسنده كان ابن عباس يقرأها فمن على هذا من القراءة الشاذة وعلما عند الائمة حكم التفسير. فتح الباري مختصرا قال القسطلاني وغيره وقد كان اهل الجاهلية يضعون بعكاظ صبح هلال ذي القعدة عشرين يوما ثم يقوم سوق مجنة عشرة ايام الى هلال ذي الحجة ثم يقوم ذو المجاز ثمانية ايام ثم يتوجهون الى منى للحج ولم تزل هذه الاسواق قائمة في الاسلام الى ان اول ما ترك منها سوق عكاظ زمن الخوارج سنة تسع وعشرين وما ئة ثم تركت مجنة وذو المجاز ١٢

اسماء الرجال

باب من صلى العصر الخ محمد بن المثنى العنزي البصري اسحق بن يوسف الازرق الواسطي ابن وهب عبد الله المصري ابو محمد القرشي مولاهم عمرو ابن الحارث بن يعقوب الانصاري مولاهم المعرى قتادة بن دعامة بن قتادة السدوسي باب المحصب ابو نعيم الفضل بن دكين هشام بن عروة بن الزبير علي ابن عبد الله المدني عطاء هو ابن ابي رباح باب النزول بذي طوى ابراهيم بن المنذر الحزامي ابو ضمرة انس بن عياض الليثي موسى بن عقبة الاسدي مولى ام الزبير الامام في المغازي نافع مولى ابن عمر خالد بن الحارث بن عبيد بن سليم الهجيمي ابو عثمان البصري نافع مولى ابن عمر باب من نزل بذي طوى وقال محمد بن عيسى بن الطباع البصري حماد هو ابن سلمة فيما جزم به الاسماعيلي او هو ابن يزيد كما جزم به المزي نافع المذكور الا ان باب التجارة ايام الموسم الخ عثمان بن الهيثم المؤذن البصري ابن جريج هو عبد الملك المكي عمرو بن دينار المكي الجمحي مولاهم

حل اللغات

مصعدا اي عامدا الابطح هو البطحاء التي بين مكة ومنى وهي ما انبسط من الوادي واتسع وهي التي يقال لها المحصب والمحسر وحدها ما بين الجبلين الى المقبرة يوم التروية وهو اليوم الثامن من ذي الحجة ذي طوى موضع بأسفل مكة. صدر رجع احسبه الظن هجع هجعة اي نام نومة ذو المجاز سوق كان بناحية عرفة الى جانبها وقيل موضع بين كان لسوق في الجاهلية عكاظ صحراء مستوية للاعلم فيها ولا جبل ولا من الانصاب التي كانت في الجاهلية وقيل كان على طريق صنعاء وراء قرن المنازل بمرحلة متجر الناس اي مكان تجارتهم عه وهو البطحاء التي بين مكة ومنى وهي ما انبسط من الارض واتسع وهو المحصب ..... وحدها ما بين الجبلين الى المقبرة ١٢ عه وقيل الجبانة ١٢ سه ديقال هي على بريد من مكة وبينها وبين عرفة ١٢ قس

باب الادلاج من المحصب حدثنا عمر بن حفص ثنا ابي ثنا الاعمش ثنى ابراهيم عن الاسود عن عائشة قالت حاضت صفية ليلة النفر فقالت ما اراني الا احابستكم قال النبي صلى الله عليه وسلم عقرى حلقى اطافت يوم النحر قيل نعم قال فانفري قال ابو عبد الله و زاد ني محمد حدثنا محاضر ثنا الاعمش عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة قالت خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم لا نذكر الا الحج فلما قدمنا امرنا ان نحل فلما كانت ليلة النفر حاضت صفية بنت حيي فقال النبي صلى الله عليه وسلم حلقى عقرى ما اراها الا احابستكم ثم قال كنت طفت يوم النحر قالت نعم قال فانفري قلت يا رسول الله اني لم اكن حللت قال فاعتمري من التنعيم فخرج معها اخوها فلقينا سدا فقال موعدك مكان كذا وكذا بسم الله الرحمن الرحيم

ابواب العمرة باب وجوب العمرة وفضلها وقال ابن عمر ليس احد الا وعليه حجة وعمرة وقال ابن عباس انها لقرينتها في كتاب الله واتموا الحج والعمرة لله حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن سمي مولى ابي بكر بن عبد الرحمن عن ابي صالح السمان عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال العمرة الى العمرة كفارة لما بينهما والحج المبرور ليس له جزاء الا الجنة باب من اعتمر قبل الحج حدثنا احمد بن محمد انا عبد الله اخبرنا ابن جريج ان عكرمة بن خالد سأل ابن عمر عن العمرة قبل الحج فقال لا بأس قال عكرمة قال ابن عمر اعتمر النبي صلى الله عليه وسلم قبل ان يحج وقال ابراهيم بن سعد عن ابن اسحق ثنى عكرمة بن خالد قال سألت ابن عمر مثله حدثنا عمرو بن علي ثنا ابو عاصم انا ابن جريج قال عكرمة بن خالد سألت ابن عمر مثله باب كم اعتمر النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا قتيبة ثنا جرير عن منصور عن مجاهد قال دخلت انا وعروة بن الزبير المسجد فاذا عبد الله بن عمر جالس الى حجرة عائشة واذا اناس يصلون في المسجد صلوة الضحى قال فسألناه عن صلاتهم فقال بدعة ثم قال له كم اعتمر النبي صلى الله عليه وسلم قال اربع احدهن في رجب فكرهنا ان نرد عليه قال وسمعنا استنان عائشة ام المؤمنين في الحجرة فقال عروة يا اماه يا ام المؤمنين الا تسمعين ما يقول ابو عبد الرحمن قالت ما يقول قال يقول ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اعتمر اربع عمرات احدهن في رجب قالت يرحم الله ابا عبد الرحمن ما اعتمر عمرة الا وهو شاهده وما اعتمر في رجب قط حدثنا ابو عاصم

الادلاج فالت حلقى عقرى ٢ بن سلام عقرى حلقى باب العمرة ووجوب العمرة وفضلها حدثني ناس ارينا ياماه ٢ قط

له قوله باب الادلاج من المحصب بهمزة وصل وتشديد الدال وهو السير في آخر الليل وألف الادلاج بسكون الدال وهو السير في اول الليل والصواب التشديد لان المراد هنا هو السير في آخر الليل لان المقصود هو الرجل من مكان المبيت بالمحصب سحرا لوجه الله حديث حاضر للترجمة ظاهرة وحديث حفص تحفة في القصة حديث محاضر فيطابق لما ايضا من هذه الجهة كذا في ع ف ١٢ ٢ قوله مدلجا بتشديد الدال اي سائرا من آخر الليل الى مكة لملوات الوداع قوله موعد كذا اراد به موضع النزول يعني تكون الملاقاة هناك كذا في العيني وتفسير باقي الالفاظ من ص ٢٩٦ ١٢ ٣ قوله قال ابن عمر الخ لما كانت الترجمة مشتملة على بيان وجوب العمرة وبيان فضلها قدم بيان وجوبها اولا واستدل عليه بهذا التعليق ثم ذكر قال ابن عباس انما لقرنتها في كتاب الله الآية ان العمرة قرينة الحج في كتاب الله وقد امر الله تعالى باتمامها والامر للوجوب كذا ذكره العيني قال ابن حجر في الفتح جزم المصنف بوجوب العمرة وهو تابع في ذلك للشافعي و احمد وغيرهما من اهل الاثر والمشهور من المالكية ان العمرة تطوع وهو قول الحنفية انتهى قال العيني قال اصحابنا ان العمرة سنة وينبغي ان يأتي بها عقيب الفراغ من افعال الحج واحتجوا بما رواه الترمذي من حديث جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم سئل عن العمرة اواجبة هي قال لا وان تعتمروا هو افضل وقال هذا حديث حسن صحيح ١٢ ٤ قوله بدعة اي صلاتهم بدعة انظار بما سألم تثبت عنده فلذلك اطلق عليها البدعة وقيل الراوي اظهر بانها في المسجد والاجتماع لها هو البدعة ان نفس تلك الصلوة بدعة وهو الاوجه كذا في العيني ومر بيان ثبوت صلوة الضحى في ص ٢٣٧ ٥ قوله يا اماه الالف فان قلت ما فائدة قوله يا ام المؤمنين بعد ان قال يا اماه قلت اراد بقوله يا اماه المعنى الاخص لكون عائشة خالته واراد بقوله يا ام المؤمنين المعنى الاعم لكونها ام المؤمنين ١٢ شرح ٦ قوله اربع عمرات بجزمهم المليم

وسكون نهاء وفتحها كذا في عمرات احدهن في رجب اي احدى العمرات كانت في شهر رجب قوله عم الله ابا عبد الرحمن ذكره بكنيته تعظيما ١٢ ع ٧ قوله لا ادري هو السهو اي ابن عمر شاهده اي حاضر معه فقالت ذلك مبالغة في نسبة النسيان ولم تنكر عائشة على ابن عمر الا في قوله احدهن في رجب كذا في العيني والقسطلاني قال القسطلاني وزاد مسلم عن عطاء عن عروة قال وابن عمر يسمع فما قال لا قالوا نعم بل سكت قال النووي سكوت ابن عمر على انكار عائشة يدل على انه اشتبه عليه او نسي او شك وبهذا يجاب عما يستشكل من تقديم قول عائشة ان في مثل قول ابن عمر المثبت وهو مخالف القاعدة المقررة انتهى والله تعالى اعلم ١٢

اسماء الرجال باب

الادلاج الاعمر بن حفص هو ابن غياث النخعي الكوفي الاعمش سليمان بن مهران الكوفي الاسود هو ابن يزيد النخعي محاضر هو ابن المورع الهمداني الساباطي الكوفي الاعمش سليمان المذكور ابواب العمرة باب وجوب العمرة وفضلها ابي صالح هو ذكوان الزيات باب من اعتمر قبل الحج احمد بن محمد هو ابن ثابت ابن عثمان المعروف بابن شبويه ابو محمد المروزي المعروف بمردويه عبد الله هو ابن المبارك المروزي ابن جريج مرادان عكرمة بن خالد هو ابن العاص المخزومي قال ابراهيم بن سعد عن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف الزهري عمرو بن علي هو ابن بحر ابو حفص الباهلي البصري الصيرفي باب كم اعتمر النبي صلعم قتيبة بن سعيد البغلاني البلخي جرير هو ابن عبد الحميد مجاهد هو ابن جبر المقسم ابو القاسم المكي مولى بني مخزوم

حل اللغات

الادلاج يتشديد الدال اصله الادتلاج وهو السرى آخر الليل واما الادلاج بغير التشديد بسكون الدال فمعناه السرى اول الليل فانفري اي ارحلي سمعنا استنان عائشة اي حسن مرور السواك على اسنانها

ارقوله

انها لقرينتها اي ان العمرة لقرينة الحج لفظا والاصل في القرائن اتحاد الحكم لا دليل فالظاهر في الكتاب ان العمرة واجبة لكن قالوا دلالة القرائن ضعيفة ويمكن ان يقال المراد بالقرينة هي القرينة في توجيه الامر لا القرينة في اللفظ فقط والله تعالى اعلم قوله جزاء الا الجنة اي دخولها اولا والا فمطلق الدخول يكفي فيه الايمان وعلى هذا الحديث من ادلة الحج يغفر به الكبائر ايضا كحديث يرجع كما ولدته امه بل هذا الحديث يفيد مغفرة ما تقدم من الذنوب وما تاخر والله تعالى اعلم قوله اعتمر النبي صلى الله عليه وسلم قبل ان يحج لا يقال كان ذلك قبل افتراض الحج فلا يدل على ان الامر بعده الافتراض كذلك لانا نقول لو سلم ذلك فالاستدلال به يتم بالنظر الى ان الافتراض لا يظهر له تاثير في منع تقديم العمرة اذا كان على التراخي فراضهم وان كان على الفور فلان تقديم العمرة لا يزاحم الحج من عامه ذلك وعند عدم ظهور المنع فالاصل بقاء الحكم السابق والله تعالى اعلم قوله اعتمر النبي صلى الله عليه وسلم حيث رد وهو من القابل عمرة الحديبية) يحتمل ان يراد ان عمرة الحديبية كانت عمرة وطرحة كملت في السنتين بناء على ما قال علماؤنا الحنفية ان عمرة القابل كانت قضاء لعمرة الاحصار ولهذا اشتهرت بينهم بعمرة القضاء وعدهم لها عمرتين كما سبق في الرواية السابقة بالنظر الى صورة الاحرامين ويحتمل انه اراد بعمرة الحديبية ما يشمل عمرتين عمرة الاحصار وعمرة القضاء وكلتاهما متعلقتان بالحديبية نوع تعلق تاطلق عليهما اسم عمرة الحديبية ويحتمل ان المراد بها عمرة الاحصار فقط وعلى هذا فهي متعلقة بقوله حيث رد وه واما قوله ومن القابل فيتعلق به قوله وعمرة في ذي القعدة على اللف والنشر ويلزم على هذا الوجه ترك ذكر عمرة الجعرانة وكانه اختصار من بعض الرواة واما على الوجهين الاولين فيكون عمرة في ذي القعدة اشارة الى عمرة الجعرانة والله تعالى اعلم واما قوله وعمرة مع حجته عطف على مفعول اعتمر لكن من غير اعتبار القيد اعني حيث رد وه او من القابل وهو ظاهر ومن عدم اعتبار قيد العامل يا لنظر الى المعطوف مع اعتباره يا لنظر الى المعطوف عليه قوله تعالى احمل فيها من كل زوجين اثنين واهلك فالجار والمجرور لا يعتبر قيدا يا لنظر الى قوله واهلك لفساد المعنى

انا ابن جُرَيج اخبرني عطاء عن عروة بن الزبير قال سألتُ عائشةَ قالت ما اعتمر رسولُ الله صلى الله عليه في رجب حدثنا حسان بن حسان ثنا همام عن قتادة سألتُ انسًا كم اعتمر النبي صلى الله عليه قال اربعًا عمرةُ الحديبيةِ في ذي القعدة حيث صدّه المشركون وعمرةً من العام المقبل في ذي القعدة حيث صالحهم وعمرةُ الجعرانةِ إذ قسم غنيمة اراه حُنينٍ قلت كم حجّ قال واحدة حدثنا ابو الوليد هشام بن عبد الملك ثنا همام عن قتادة سألتُ انسًا فقال اعتمر النبي صلى الله عليه حيث ردّوه ومن القابل عمرة الحديبيةِ وعمرة في ذي القعدة وعمرة مع حجته حدثنا هُدبة ابن خالد ثنا همام وقال اعتمر اربع عُمر في ذي القعدة الا التي اعتمر مع حجته عمرةً من الحديبيةِ ومن العام المقبل ومن الجعرانة حيث قسم غنائم حُنين وعمرة مع حجته حدثنا احمد بن عثمان ثنا شُريح بن مسلمة ثنا ابراهيم بن يوسف عن ابيه عن ابي اسحٰق قال سألتُ مسروقًا و عطاءً ومجاهدًا فقالوا اعتمر رسولُ الله صلى الله عليه قبل ان يحج قال وسمعتُ البراء بن عازب يقول اعتمر رسول الله صلى الله عليه في ذي القعدة قبل ان يحج مرتين باب عمرة في رمضان حدثنا مُسدّد ثنا يحيى عن ابن جُريج عن عطاء سمعتُ ابن عباس يخبرنا يقول قال النبي صلى الله عليه لامرأة من الانصار سمّاها ابن عباس فنسيتُ اسمها ما منعكِ ان تحجي معنا قالت كان لنا ناضح فركبه ابو فلان وابنه لزوجها وابنها وترك ناضحًا ننضح عليه قال فاذا كان رمضان اعتمري فيه فان عمرةً في رمضان حجة او نحوًا مما قال باب العمرة ليلة الحصبة وغيرها حدثني محمد ثنا ابو معاوية ثنا هشام عن ابيه عن عائشة قالت خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه مُوافين لهلال ذي الحجة فقال لنا من احبّ منكم ان يُهلّ بالحج فليُهلّ ومن احبّ ان يُهلّ بالعمرة فليُهلّ بعمرة فلو لا انّي اهديتُ لاهللتُ بعمرة قالت فمنا من اهلّ بعمرة ومنا من اهلّ بحج وكنتُ ممن اهلّ بعمرة فأظلّني يومَ عرفةَ وانا حائض فشكوتُ الى النبي صلى الله عليه فقال ارفضي عمرتكِ وانقضي رأسكِ وامتشطي واهلّي بالحج فلما كان ليلة الحصبة ارسل معي عبد الرحمن الى التنعيم فاهللتُ بعمرةٍ مكان عمرتي باب عمرة التنعيم حدثنا علي بن عبد الله ثنا سفيان عن عمرو سمع عمرو بن اوس ان عبد الرحمن بن ابي بكرٍ اخبره ان النبي صلى الله عليه امره ان يُردف عائشةَ ويُعمرها من التنعيم قال سفيان مرةً سمعتُ عمرًا وكم سمعتُه من عمرو حدثنا محمد بن المثنى حدثنا عبدُ الوهاب بن عبد المجيد عن حبيب المعلّم عن عطاء ثنى جابر بن عبد الله ان النبي صلى الله عليه اهلّ واصحابُه بالحج وليس مع احدٍ منهم هدىٌ غير النبي صلى الله عليه وطلحة وكان عليٌّ قدم من اليمن ومعه الهدى فقال اهللتُ بما اهلّ به رسول الله صلى الله عليه وان النبي صلى الله عليه اذن لاصحابه ان يجعلوها عمرةً يطوفوا ثم يقصّروا

اربع الذي النبي ٢ في ذي القعدة رسول الله تحجّين ٢ في فاعتمري ٢ هو ابن سلام بعمرة هدى ١١ اصحابه ٢ بالبيت

قوله عمرة الحديبية بتخفيف الياء وتشدد وهي قرية كبيرة سميت ببئر هناك قال الخطابي سميت بشجرة الحديبة هناك واختلف في انها بئر او شجرة كانت في ذي القعدة قال البيهقي الصحيح هو الثاني وقد عد الناس بذه في عمرة صلى الله عليه وسلم ثلاثة ان كان صد عن البيت فحسب الهدي وحلق والثانية عمرة القضاء وهي ما ذكره وعمرة من العام المقبل فهي ايضا في ذي القعدة سنة سبع والثالثة عمرة الجعرانة فيما لكسر الجيم وسكون العين المهملة ودفع الراء المخففة وبعد الالف نون والثانية بكسر العين وتشديد الراء وهي ما بين الطائف ومكة وهي الى مكة اقرب فهي في ذي القعدة ايضا سنة ثمان وهي بعد الفتح والرابعة هي التي مع حجته صلى الله عليه وسلم وكانت افعالها في ذي الحجة بلا خلاف واما احرامها فالصحيح انه كان في ذي القعدة. ملتقط من العيني ١٢ قوله قلت كم حج. قد سقط من رواية حسان هذه العمرة الرابعة وقد استظهر المؤلف رحمه الله بطريق ابي الوليد الشاهد ذكرها فيما جيء قال وعمرة مع حجته انتظاهران سواله كم حج متضمن ما ذكر قوله وعمرة مع حجته في رواية حسان ممكن سقط هذه الجملة والله اعلم بالصواب قوله قال النووي معناه ان بعد الجعرانة لم يحج الا حجة واحدة وهي حجة الوداع في سنة عشر من الهجرة قال ابو اسحٰق وبكرة اخرى يعني قبل الهجرة انتهى ١٢ قوله ناضح بالنون العاذ المعجمة المكسورة والحاء المهملة هو البعير الذي يستقى عليه قوله ابو فلان وابنه اي ابن ابي فلان قوله لزوجها وابنها الضمير فيهما يرجع الى الامرأة المذكورة وهي ام سنان الانصارية كما عند المؤلف وصحح مسلم في باب حج النساء ١٢ منه قوله قال عمرة في رمضان حجة. اي في الفضل وفيه ان الحج الذي ندبها اليه كان حجة الاسلام والعمرة لا تجزي من حجة الفريضة كما في التفتيح للزندوستي ١٢ قوله وغيره ايا. اي وغير ليلة الحصبة واشار بذلك الى ان الحائض اذا قدمت مكة بعد انقضاء ايام التشريق يجوز ان يعتمر قال العيني مذهبنا ان العمرة تجوز في جميع السنة الا انها مكروه في يوم عرفة ويوم النحر وايام التشريق وقال الشافعي واحمد لا يكره في وقت ما وعند مالك تكره في الشهر الحرام انتهى ١٢ قوله موافين لهلال ذي الحجة. اي ملقين ذا القعدة مستقبلين هلال ذي الحجة كما قال العيني وهو الحديث مع متعلقاته في ص ٢٩٥ ١٢ قوله ان يردف عائشة رضه. من الارداف معناه امر ان يركب عائشة اخته على ناقته ويعبرها من الاعمار اي دان يعبرها من التنعيم ويستقاد شان المعتمر المكي لابد له من الخروج الى الحل ثم يحرم للجمع فيما بين الحل والحرم كما يجمع في الحج بينهما بوقوف عرفة

اسماء الرجال ابن جريج

عبد الملك بن عبد العزيز عطاء هو ابن ابي رباح حسان بن حسان البصري همام هو ابن يحيى بن دينار العوذي قتادة بن دعامة السدوسي ابو الوليد هو الطيالسي همام العوذي وقتادة السدوسي تقدما قريبا هدبة بن خالد القيسي همام المذكور احمد بن عثمان بن حكيم الاودي شريح بن مسلمة التوخي الكوفي ابراهيم بن يوسف من ابيه يوسف بن اسحٰق الهداني السبيعي ابي اسحٰق عمرو بن عبد الله السبيعي مسروق هو ابن الاجدع بن مالك الهداني عطاء هو ابن ابي رباح مجاهد هو ابن جبر المفسر

باب عمرة في رمضان مسدد هو ابن مسرهد الاسدي يحيى هو ابن سعيد القطان ابن جريج عبد الملك ابن عبد العزيز عطاء هو ابن ابي رباح القرشي باب العمرة ليلة الحصبة محمد هو ابن سلام البيكندي ابو معاوية محمد بن حازم الضرير هشام من ابيه عروة بن الزبير بن العوام باب عمرة التنعيم علي بن عبد الله المديني سفيان هو ابن عيينة عمرو هو ابن دينار المكي عمرو بن اوس هو الثقفي المكي عبد الرحمن بن ابي بكر الصديق محمد بن المثنى العنزي البصري عبد الوهاب بن عبد المجيد الثقفي حبيب المعلم البصري مولى معقل بن يسار عطاء هو ابن ابي رباح القرشي.

حل اللغات

صدّه منعا لجعرانة هي ما بين الطائف ومكة الناضح البعير الذي يستقى عليه موافين مستقبلين اظلتني اي قرب مني.

ه هو واد على ثمانية اميال من مكة ويوم حنين كانت غزوة هوازن بعد الفتح في خامس شوال ١٢ منه. ٢ التي كل ليلة النفر الاخير والمراد بها ليلة المبيت بالمحصب ١٢ منه ويستدل به على ان التقديم افضل جهات الحل للاحرام ١٢.

قوله قبل ان يحج

مرتين) اما مبني على عدم عمرة الاحصار وعمرة القضاء واحدة كما هو راي علمائنا الحنفية او على ترك ذكر عمرة الجعرانة لكونها كانت قليلا فخفيت على بعض والله تعالى اعلم

marfat.com

ويحلوا الامن معه الهدى فقالوا ننطلق الى منى وذكر احدنا يقطر فبلغ ذلك النبي صلى الله عليه وسلم فقال لو استقبلت من امري ما استدبرت ما اهديت ولولا ان معي الهدى لاحللت وان عائشة حاضت فنسكت المناسك كلها غير انها لم تطف قال فلما طهرت وطافت قالت يا رسول الله انطلقون بحجة وعمرة وانطلق بالحج فامر عبد الرحمن بن ابي بكر ان يخرج معها الى التنعيم فاعتمرت بعد الحج في ذي الحجة وان سراقة بن مالك بن جعشم لقي النبي صلى الله عليه وسلم بالعقبة وهو يرمي بها فقال الكم خاصة هذه يا رسول الله فقال لا بل للابد **باب** الاعتمار بعد الحج بغير هدى **حدثنا** محمد بن المثنى ثنا يحيى ثنا هشام اخبرني ابي اخبرتني عائشة قالت خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم مواين لهلال ذي الحجة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من احب ان يهل بعمرة فليهل ومن احب ان يهل بحجة فليهل ولولا اني اهديت لاهللت بعمرة فمنهم من اهل بعمرة ومنهم من اهل بحجة وكنت ممن اهل بعمرة فحضت قبل ان ادخل مكة فادركني يوم عرفة وانا حائض فشكوت ذلك الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال دعي عمرتك وانقضي رأسك وامتشطي واهلي بالحج ففعلت فلما كانت ليلة الحصبة ارسل معي عبد الرحمن الى التنعيم فاردفها فاهلت بعمرة مكان عمرتها فقضى الله حجها وعمرتها ولم يكن في شئ من ذلك هدى ولا صدقة ولا صوم **باب** اجر العمرة على قدر النصب **حدثنا** مسدد ثنا يزيد بن زريع ثنا ابن عون عن القاسم بن محمد وعن ابن عون عن ابراهيم عن الاسود قالا قالت عائشة يا رسول الله يصدر الناس بنسكين واصدر بنسك فقيل لها انتظري فاذا طهرت فاخرجي الى التنعيم فاهلي ثم ائتينا بمكان كذا ولكنها على قدر نفقتك او نصبك **باب** المعتمر اذا طاف طواف العمرة ثم خرج هل يجزئ من طواف الوداع **حدثنا** ابو نعيم حدثنا الفلح بن حميد عن القاسم عن عائشة قالت خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم مهلين بالحج في اشهر الحج وحرم الحج فنزلنا بسرف فقال النبي صلى الله عليه وسلم لاصحابه من لم يكن معه هدى فاحب ان يجعلها عمرة فليفعل ومن كان معه هدى فلا وكان مع النبي صلى الله عليه وسلم ورجال من اصحابه ذوي قوة الهدى فلم تكن لهم عمرة فدخل علي النبي صلى الله عليه وسلم وانا ابكي فقال مايبكيك قلت سمعتك تقول لاصحابك ما قلت فمنعت العمرة قال وما شانك قلت لا اصلي قال فلا يضرك انت من بنات آدم كتب عليك ما كتب عليهن فكوني في حجتك عسى الله ان يرزقكها قالت فكنت حتى نفرنا من منى فنزلنا المحصب فدعا عبد الرحمن فقال اخرج بأختك الى التنعيم فلتهل بعمرة ثم افرغا من طوافكما انتظركما ههنا فاتينا في جوف الليل فقال فرغتما قلت نعم فنادى بالرحيل في اصحابه فارتحل الناس ومن طاف بالبيت قبل صلوة الصبح ثم خرج موجها الى المدينة **باب** يفعل بالعمرة ما يفعل بالحج **حدثنا** ابو نعيم ثنا هام ثنا عطاء ثنى صفوان بن يعلى بن امية عن ابيه ان رجلا اتى النبي صلى الله عليه وسلم وهو بالجعرانة وعليه

---

١ قوله وذكر احدنا يقطر اي بالمني وهو من باب الباغة يعني ان المحل يفضي بنا الى مجامعة النساء ثم نحرم بالحج عقب ذلك فنخرج وذكر احدنا لقربه من الواقعة يقطر ببناء حالة الحج ثماني الترفه وناسب الشعث تكليف يكون ذلك ١٢ قس ٢ قوله فقال زاد مسلم قد علمتم اني اتقاكم لله وأعلمكم بحدود دينكم او كما قال ولو استقبلت من امري ما استدبرت اي لو علمت من امري في الاول ما علمته في الآخر ما اهديت ولا هلت والامر الذي استدبره النبي صلعم هو ما حصل لاصحابه من مشقته انفراد هم عنه بالفسخ حتى انهم توقفوا وترددوا واحجموه . قس ومرقي ص ٣٠١ ١٢ ٣ قوله ولم يكن في شئ من ذلك هدى والصدقة والصوم تدل على ان عائشة لم تكن قارنة اذ لو كانت قارنة لوجب عليها الهدي للقران واجيب بان هذا الكلام مدرج من قول هشام كانه نفى ذلك بحسب علمه ولا يلزم من ذلك نفيه في نفس الامر كذا في العيني ومراد الحديث مع بيانه في ص ٢٥٠ ١٢ ٤ قوله ولكنها على قدر نفقتك او نصبك كلمة اوامالتشويع او للشك اي لماني انفاق المال في الطاعات من الفضل وقع النفس من شهوتها من المشقة وقد وعد الله عز وجل الصابرين ان يوفيهم اجورهم بغير حساب لكن قال الشيخ عز الدين بن عبد السلام ان ما ليس بمطرد وفقد تكون لبعض العبادة اخف من بعض وهي اكثر فضلا بالنسبة الى الزمان كقيام ليلة القدر بالنسبة لقيام ليال من رمضان وغيرها وبالنسبة للمكان كصلوة ركعتين في المسجد الحرام بالنسبة لصلوة ركعات في غيره ونحو ذلك واعجب بان الذي ذكره لا يشفع الا طراد لان الكثرة الحاصلة فيما ذكره ليست من ذاتها وانما هي بحسب ما يعرض لما من الامور المذكورة فاعلم فانه دقيق وقال النووي المراد بالنصب الذي لا يدرك الا بالمشقة وقد اعتذر عنه بظاهر الحديث على ان الاظهر ان كلا من بكر من بيته الحل بقصد واحد اجر واحد ومن اقام من اقاربه من جملة البعيدة وقال الشافعي افضل بقاع الحل للاعتمار العمرة لانه ان اتى صلعم احرم منها ثم التنعيم لانه اذن لعائشة منها قال وانما اتحفى عن بذين الموضعين فما كان ابعد حتى يكون سفره اكثر كان احب الى اثنين قال العيني قلت اعتماره صلعم من الجعرانة لم يكن بالقصد منها وانما كان حين رجع من الطائف مجتازا الى المدينة وانما اعدت عائشة من التنعيم لكونها اقرب واسهل عليها من غيره لما كذا في ع قس ١٢ ٥ قوله وحرم الحج بضم الحاء والراء وهي الحالات والاماكن والاوقات التي تزج وردوي بفتح الراء جمع حرمة اي حرمات الحج ١٢ عمدة القاري ٦ قوله فنزلنا بسرف بفتح السين المهملة وكسر الراء آخره فاء وقد يفتح بعضها بحذف الموحدة وابن سعد كر فنزلنا منزلا اسمه سرف

مكان بقرب مكة ١٢ قس ٧ قوله فقال النبي صلى الله عليه وسلم لاصحابه من لم يكن الظاهر انه امرهم باصحابه بفسخ الحج الى العمرة فان قلت قوله هذا ان كان بسرف وفي غيره الرواية ان قوله لهم ذلك كان بعد دخول مكة قلت يحتمل التعدد وقوله ورجال بالرفع على الحكي صلعم قوله ذوي قوة صفته لاصحابه وقوله الهدى مرفوع لانه اسم كان وقوله وانا ابكي جملة حالية وقوله فمنعت على صيغة المجهول قوله العمرة منصوب على نزع الخافض اي من العمرة قوله لا اصلي كناية عن الحيض وهي من الطف الكنايات قوله كتب عليك على صيغة المجهول وفي رواية الاكثرين وفي رواية ابي ذر كتب الله عليك ١٢ ٨ قوله فانا بها قال الكرماني فان قلت ظاهره انها انت رسول الله صلعم في منزله وقدم انها قالت فلقيته مصعدا وانا منهبطة قلت وجه الجمع ان رسول الله صلعم خرج بعد ذا بها للتطوف طواف الوداع فلقيها وهي صاعدة بعد الطواف وهي داخلة لطواف عمرتها ثم لقيته بعد ذلك وهو بمنزله بالمحصب انتهى ١٢ ٩ قوله ومن طاف بالبيت بالبيت هذا من عطف الخاص على العام لان الناس اعم قيل يحتمل ان يكون من طاف صفة الناس وتوسط العاطف بين الصفة والموصوف وهو جائز كقوله تعالى انا اوقيلون الناس اجتمعوا لكم والزمن في قولهم مرض ١٢ ك. ١٠ قوله خرج موجها يضم الميم وفتح الواو وتشديد الجيم من التوجيه وهو الاستقبال تلقاء وجهه ولابن عساكر متوجها من باب التفعل وموضع الترجمة قوله فلتهل بعمرة الى آخره من كونه اكتفى فيه بطواف العمرة من طواف الوداع ١٢ قسطلاني

اسماء الرجال **باب** الاشتراك بعد الحج محمد بن المثنى الزمن العنزي يحيى بن سعيد القطان **هشام** بن عروة عن ابيه عروة بن الزبير **باب** اجر العمرة على قدر النصب مسدد هو ابن مسرهد يزيد بن زريع البصري البصري **ابن عون** هو عبد الله بن عون بن ارطبان البصري **باب** المعتمر اذا طاف الخ ابو نعيم هو الفضل بن دكين **افلح** بن حميد الانصاري المدني البخاري القاسم هو محمد بن ابي بكر الصديق رضي الله تعالى عنه عبد الرحمن هو ابن ابي بكر الصديق نعم اخو عائشة رضي الله تعالى عنهم . **ابو نعيم** الفضل بن دكين الكوفي **همام** هو ابن يحيى البصري **عطاء** هو ابن ابي رباح القرشي مولاهم **عن** ابيه هو يسار المكي مولى ميمونة ام المؤمنين رجلا قيل هو عطاء بن منية اخو يعلى **حل اللغات** فادر كني اي اسرع الي قربت مني

النصب التعب ١٢ عه وقال العيني وابن حجر رواية بحذف الموحدة والله اعلم ١٢.

جُبَّةٌ وعليه أثر الخلوق او قال صفرة فقال كيف تأمرني ان اصنع في عمرتي فانزل الله على النبي صلى الله عليه وسلم فستر بثوب فقلت لعمر وددت اني قد رأيت النبي صلى الله عليه وسلم وقد انزل الله عليه الوحي فقال عمر تعال ايسرك ان تنظر الى النبي صلى الله عليه وسلم وقد انزل الله عليه الوحي قلت نعم فرفع طرف الثوب فنظرت اليه له غطيط واحسبه قال كغطيط البكر فلما سري عنه قال اين السائل عن العمرة اخلع عنك الجبة واغسل اثر الخلوق عنك وانق الصفرة واصنع في عمرتك كما تصنع في حجك حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن هشام بن عروة عن ابيه انه قال قلت لعائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم وانا يومئذ حديث السن ارأيت قول الله ان الصفا والمروة من شعائر الله فمن حج البيت او اعتمر فلا جناح عليه ان يطوف بهما فلا ارى على احد شيئا ان لا يطوف بهما فقالت عائشة كلا لو كانت كما تقول كانت فلا جناح عليه ان لا يطوف بهما انما انزلت هذه الاية في الانصار كانوا يهلون لمناة وكانت مناة حذو قديد وكانوا يتحرجون ان يطوفوا بين الصفا والمروة فلما جاء الاسلام سألوا رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ذلك فانزل الله ان الصفا والمروة من شعائر الله فمن حج البيت او اعتمر فلا جناح عليه ان يطوف بهما زاد سفيان وابو معاوية عن هشام قال ما اتم الله حج امرئ ولا عمرته لم يطف بين الصفا والمروة باب متى يحل المعتمر وقال عطاء عن جابر امر النبي صلى الله عليه وسلم اصحابه ان يجعلوها عمرة ويطوفوا ثم يقصروا ويحلوا حدثنا اسحق بن ابراهيم عن جرير عن اسمعيل عن عبد الله بن ابي اوفى قال اعتمر رسول الله صلى الله عليه وسلم واعتمرنا معه فلما دخل مكة طاف وطفنا معه فاتى الصفا والمروة واتيناهما معه وكنا نستره من اهل مكة ان يرميه احد فقال له صاحب لي اكان رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل الكعبة قال لا قال فحدثنا ما قال لخديجة قال بشر والخديجة ببيت في الجنة من قصب لا صخب فيه ولا نصب حدثنا الحميدي حدثنا سفيان عن عمرو بن دينار قال سألنا ابن عمر عن رجل طاف بالبيت في عمرة ولم يطف بين الصفا والمروة اتى امرأته فقال قدم النبي صلى الله عليه وسلم فطاف بالبيت سبعا وصلى خلف المقام ركعتين وطاف بين الصفا والمروة سبعا وقد كان لكم في رسول الله اسوة حسنة قال وسألنا جابر ابن عبد الله فقال لا يقربها حتى يطوف بين الصفا والمروة حدثنا محمد بن بشار ثنا غندر ثنا شعبة عن قيس بن مسلم عن طارق ابن شهاب عن ابي موسى الاشعري قال قدمت على النبي صلى الله عليه وسلم بالبطحاء وهو منيخ فقال احججت قلت نعم قال بما اهللت قلت لبيك باهلال كاهلال النبي صلى الله عليه وسلم قال احسنت طف بالبيت وبالصفا والمروة ثم احل فطفت بالبيت وبالصفا والمروة ثم اتيت امرأة من قيس ففلت رأسي ثم اهللت بالحج فكنت افتي به حتى كان في خلافة عمر فقال ان اخذنا بكتاب الله فانه يأمرنا بالتمام وان اخذنا بقول النبي صلى الله عليه وسلم فانه لم يحل حتى يبلغ الهدي محله حدثنا احمد ثنا ابن وهب انا عمر وعن ابي

انزل عليه واتى بينهما قالت كان ٢ما ٣فطفنا ٤وانيناها ٥سنخب ٦وعلى قالا ٧طاف في عمرته ٨يأتي ٩حدثني ١٠يأمر ١١بن صالح ١٢بن عيسى

١ قوله اثر الخلوق. بفتح الخاء المعجمة وتخفيف اللام المضمومة ضرب من الطيب قوله او قال صفرة بالجر عطف على المضاف اليه وبالرفع عطف على المضاف والشك من الراوي ١٢ قسطلاني ٢ قوله غطيط. بفتح الغين المعجمة وهو الخنر والصوت الذي يخرج من الجوف ١٢ قسطلاني ٣ قوله البكر. بفتح الموحدة وهو الفتي من الابل قوله فلما سري بالجر والراء المشددة والمخففة اي كشف ١٢ ع ٤ قوله واتق. امر من الاتقاء وهو التطهير والباء في قوله من المستعمل واتق من الاتقاء بالفوقية المشددة وهو الجد يروى واتق من الاتقاء وهو الورع ١٢ قسطلاني ٥ قوله واصنع في عمرتك الخ تضيع في حجك. اي كصنعك في حجك من اجتناب المحرمات ومن اعمال الحج الا الوقوف فلا وقوف فيها والوداع كما ان الاحرام والطواف والسعي والحلق او التقصير فيه دلالة على انه كان يعرف اعمال الحج قبل ذلك وقال ابن العربي كانهم كانوا في الجاهلية يتخللون الثياب ويتخمون الطيب في الاحرام اذا جددوا وكانوا يتباهلون في ذلك في العمرة فاخبره النبي صلى الله عليه وسلم ان مجرأها واحد وقال ابن بطال اراد الاولية وغيرها مما يشترك فيه الحج والعمرة كذا قاله النووي وزاد ويستثنى من الاعمال ما يختص به الحج كذا في عمدة القاري للعيني ١٢ ٦ قوله لنساة. بفتح النون وتخفيف الهمزة اسم صنم قوله وقديد اي لمخلة بقرب قديد بضم القاف موضع بين مكة والمدينة ١٢ عمدة القاري ٧ قوله متحرجون. يعني يتحرزون من الاثم الذي في الطواف باعتقادهم او يتحرزون لاجل الطواف اوسناه لتخلفون الحرج في الطواف وبرونه فيه والمطابقة للترجمة في انه يضع في عمرته كما يضع في حجه من السعي بين الصفا والمروة كذا في اليعني ومراد البخاري مع بيانه في صـ ٢٠٨ ج ١ ١٢ ٨ قوله ويطوفوا. اي بالبيت وبين الصفا والمروة لان جابرا جزم بان المعتمر يحل لمن يقرب امرأته حتى يطوف بين الصفا والمروة فعلم من هذا ان المراد من الطواف الطواف بالبيت ومن الطواف بين الصفا والمروة وقال ابن بطال لا اعلم خلافا بين ائمة الفتوى ان المعتمر لا يحل حتى يطوف ويسعى ع ٩ قوله قال لا. اي لم يدخل الكعبة في تلك العمرة وليس المراد نفي دخوله مطلقا لانه ثبت دخوله في فتح هذه المالة ومطابقته من حيث ان المعتمر لا يحل حتى يطوف بين الصفا والمروة ١٢ ك ١٠ قوله من قصب. قال الطيبي البيت القصر والقصب العدد المجوف. ك قوله لا صخب. بفتح الصاد المهملة والمعجمة والموحدة الصياح والنصب بالنون النعب ومعنى نفي الصخب والنصب انه ما من بيت في الدنيا يجتمع فيه اهل الاكان بينهم صخب وصيحة والاكان في بنائه واصلاحه نصب وتعب وانما قصد اهل الجنة بتلك ليس فيها من الآفات التي تعرض الى الدنيا وفيه من الفوائد ان قوله وان اخذنا بقول النبي صلى الله عليه وسلم فانه لم يحل الخ كان المراد بالقول مطلق السنة اي الفعل فهو من باب اطلاق القول على الفعل والله تعالى اعلم

العمرة لابد لها من الطواف والسعي بين الصفا والمروة وفي بيان فضيلة خديجة رضي الله عنها كذا قاله العيني ١٢ ١١ قوله اسوة حسنة. قال الكرماني ما وجه المطابقة. بين الجواب والسؤال قلت معناه لا يحل لرجل رسول الله صلى الله عليه وسلم واجب المتابعة وهو لم يتحلل من عمرته حتى سعى انتهى قال القسطلاني فيه الرد على من قال انه يحل من جميع ما يحرم عليه بمجرد الطواف وهو مروي عن ابن عباس ١٢ ١٢ قوله لا يقربها. اي لا يباشر نساءه وهو بنون التاكيد والمراد بها المباشرة بالجماع ومقدماته لا بمجرد القرب منها ١٢ عيني ١٣ قوله بمنيخ. بضم الميم وكسر النون وسكون التحتية آخره معجمة وهو كناية عن النزول بالبطحاء ١٢ قسطلاني ١٤ قوله فقدمت. كان في خلافة عمر زاد مسلم فقال له رجل يا ابا موسى رويدك بعض فتياك فانك لا تدري ما احدث امير المؤمنين في النسك بعدك فقال يا ايها الناس من كان افتيناه فيا فليتئد فان امير المؤمنين قادم عليكم فائتموا به قال فقدم عمر فذكرت له ذلك فقال ان اخذنا بكتاب الله الحديث والذي انكره عمر المتعة التي هي الاعتمار في اشهر الحج ثم الحج من عامه كما قاله النووي قال ثم انعقد الاجماع على جوازه من غير كراهة كذا في قسطلاني وسيأتي بيانه في صـ ٢٩٥ ج ١ ١٢ ١٥ بسط ١٢ اسماء الرجال عبد الله هو التنيسي مالك الامام المدني هشام هو ابن عروة بن الزبير بن العوام القرشي زاد سفيان قال الكرماني هو ابن عيينة وقال غيره هو الثوري ما وصلا الطبري وابو معاوية هو محمد بن خازم الضرير وصله مسلم كلاهما عن هشام هو ابن عروة المذكور عن ابيه عن عائشة ١٢ قس باب متى يحل المعتمر او اسحق بن ابراهيم بن راهويه المروزي جرير بن عبد الحميد الكوفي اسمعيل بن ابي خالد الاحمسي البجلي عبد الله بن ابي اوفى علقمة الاسلمي الصحابي الحميدي عبد الله بن الزبير ابو بكر سفيان هو ابن عيينة الهلالي عمرو هو ابن دينار المكي محمد بن بشار العبدي البصري غندر هو محمد بن جعفر البصري شعبة هو ابن الحجاج العتكي قيس بن مسلم الجدلي الكوفي طارق بن شهاب الاحمسي الكوفي احمد هو ابن عيسى التستري المصري او هو ابن صالح الطبري ابن وهب عبد الله المصري.

حل اللغات

الخلوق. بفتح الخاء المعجمة ضرب من الطيب غليظ نخير وصوت فيه الجوهة البكر. بفتح الموحدة وسكون الكاف الفتي من الابل سري. كشف شعاعه مع شعرة وهي العلامة مناة. اسم صنم قديد. موضع بين مكة والمدينة يتحرجون. يتحرزون لا صخب. اي لا صياح لا نصب. اي لا تعب.

marfat.com

الاسودان عبد الله مولى اسماء بنت ابى بكر حدثه انه كان يسمع اسماء تقول كلما مرت بالحجون صلى الله على رسوله لقد نزلنا معه هٰهنا ونحن يومئذ خفاف قليل ظهرنا قليلة أزوادنا فاعتمرت انا واختى عائشة والزبير وفلان وفلان فلما مسحنا البيت احللنا ثم اهللنا من العشى بالحج باب مايقول اذا رجع من الحج او العمرة او الغزو حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا قفل من غزو او حج او عمرة يكبر على كل شرف من الارض ثلث تكبيرات ثم يقول لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شئ قدير ائبون تائبون عابدون ساجدون لربنا حامدون صدق الله وعده ونصر عبده وهزم الاحزاب وحده باب استقبال الحاج القادمين والثلثة على الدابة حدثنا معلى بن اسد نا يزيد بن زريع نا خالد عن عكرمة عن ابن عباس قال لما قدم النبى صلى الله عليه وسلم مكة استقبله بنو عبد المطلب فحمل واحدا بين يديه واخر خلفه باب القدوم بالغداة حدثنا احمد بن الحجاج نا انس بن عياض عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا خرج الى مكة يصلى فى مسجد الشجرة واذا رجع صلى بذى الحليفة ببطن الوادى وبات حتى يصبح باب النزول بالعشى حدثنا موسى بن اسمعيل نا همام عن اسحق بن عبد الله ابن ابى طلحة عن انس قال كان النبى صلى الله عليه وسلم لا يطرق اهله ليلا كان لا يدخل الا غدوة او عشية باب لا يطرق اهله اذا بلغ المدينة حدثنا مسلم بن ابراهيم نا شعبة عن محارب عن جابر بن عبد الله قال نهى النبى صلى الله عليه وسلم ان يطرق اهله ليلا باب من اسرع ناقته اذا بلغ المدينة حدثنا سعيد بن ابى مريم انا محمد بن جعفر اخبرنى حميد انه سمع انسا يقول كان النبى صلى الله عليه وسلم اذا قدم من سفر فابصر درجات المدينة اوضع ناقته وان كانت دابة حركها حدثنا قتيبة قال نا اسمعيل عن حميد عن انس قال جدرات تابعه الحارث بن عمير وزاد الحارث بن عمير عن حميد حركها من حبها باب قول الله وأتوا البيوت من ابوابها حدثنا ابو الوليد نا شعبة عن ابى اسحق قال سمعت البراء يقول نزلت هذه الاية فينا كانت الانصار اذا حجوا فجاء والمدينة دخلوا من قبل ابواب بيوتهم ولكن من ظهورها فجاء رجل من الانصار فدخل من قبل بابه فكانه عير بذلك فنزلت ليس البر بان تأتوا البيوت من ظهورها ولكن البر من اتقى وأتوا البيوت من ابوابها باب السفر قطعة من العذاب حدثنا عبد الله بن مسلمة نا مالك عن ابى صالح عن ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال السفر قطعة من العذاب يمنع احدكم طعامه وشرابه ونومه فاذا قضى نهمته فليعجل الى اهله باب المسافر اذا جد به السير و

---

١ قوله بالحجون بفتح الحاء المهملة وضم الجيم المخففة وفى آخره نون وهو موضع عند المحصب وهو جبل عند المعلى مقبرة اهل مكة على يسار الداخل الى مكة ويمين الخارج منها ١٢ قس ٢ قوله خفاف بكسر الخاء جمع خفيف ومسلم خفاف الحقائب وهو جمع حقيبة بفتح الحاء المهملة وبالقاف والموحدة وهى ما احتقبه الراكب خلفه من حوائجه فى موضع الرديف قوله قليل ظهرنا اى مراكبنا ١٢ عينى قس ٣ قوله فلما مسحنا البيت احللنا فيه الطابقة للترجمة لان معناه لما طفنا بالبيت احللنا اى صرنا حلالا والطواف ملزوم للمسح عرفا فان قلت المتمتع انما يحل بعد الطواف وبعد السعى بين الصفا والمروة والحق ايضا فكيف يذكر احدهما وتترك الاخر قلت حذف ذلك منه للعلم به كما يقال لملازمى فلان رجم والتقدير لما احصن وزنى رجم فلا حجة فيه لمن لم يوجب السعى لان اسماء اخبرت ان ذلك كان فى حجة الوداع وقد جاء من طرق اخرى صحيحة انهم طافوا وسعوا بحمل ما اجمل على ما بين فان قلت فى مسلم وكان مع الزبير هدى فلم يحل وهو مغاير لما هنا اجاب النووى بان احرام الزبير وتحلله منها كان فى غير حجة الوداع وكذلك عائشة ليست بداخلة فيهم لانها كانت حائضة كذا فى العينى والقسطلانى ١٢ ٤ قوله آبون بالرفع خبر مبتدا محذوف جمع آئب اى راجع وزنا ومعنا معناه اى راجعون الى الله عز وجل وليس المراد الاخبار بمحض الرجوع فانه تحصيل الحاصل بل الرجوع فى حال مخصوصة والاتصاف بالاوصاف المذكورة تائبون من التوبة وهى الرجوع عما هو مذموم شرعا صادقى الثناء وعده فيما وعد به من الظهور عليه وهزم الاحزاب اى يوم الاحزاب او احزاب الكفر فى جميع الايام والمواطن وحده من غير فعل احد من الآدميين او بتحيل ان يكون خبرا بعد الدعاء ١٢ قس ٥ قوله باب استقبال الحاج القادمين استقبال مصدر مضاف الى مفعوله بكسر الميم وفتح النون بصيغة الجمع صفة للحاج لا طلاقها على المفرد والجمع مجازا كقوله تعالى سامرا تهجرون ولا بى ذر القادمين بفتح الميم بصيغة التثنية والثانية بالجر كما فى بعض الاصول عطفا على استقبال اى استقبال الثلثة وفى اليونينية والثلثة بالنصب اى واستقبال الحاج الثلثة حال كونهم على الدابة ولابن عساكر باب استقبال الحاج الخلا بين باضافة استقبال الى الحاج والخلا بين مفعولا او استقبال مضاف الى الخلا بين والحاج نصب على المفعولية كقراءة ابن عامر يا بشرى بغير تنوين فى قوله تعالى وما اولادهم شركائهم بنصب اولادهم وجر الشركاء ع قس وقال العينى الترجمة مشتملة على جزئين فمطابقة الحديث للجزء الثانى ظاهرة واما مطابقة الجزء الاول فظريق دلالته عموم اللفظ انتهى ١٢ ٦ قوله لا يطرق اهله ليلا اى بعضهم الراس الطروق وهو الاتيان بالليل يعنى لا يدخل على اهله ليلا اذا قدم من سفر وانما كان يدخل غدوة او عشية ١٢ ٧ قوله درجات المدينة بفتح الدال والراء والجيم اى طرقها المرتفعة والى ذرعى المستعلى دومات المدينة بواو ساكنة بعدها همزة

بدل الراء اى عثيرها العظام ١٢ قسطلانى ٨ قوله قال جدرات بضم الجيم والدال بغير تنوين كما فى الفرع وغيره اى جدرات المدينة وفى بعض النسخ جدرات بالتنوين قال القاضى عياض هكذا رأيته فى السماع جدرات اشهر من درجات قال ابن حجر وهى اى جدرات رواية الترمذى ١٢ قس ٩ قوله نزلت هذه الآية فينا كانت الخ الظاهر انه مخصوص بالانصار وروى الحاكم وابن خزيمة فى صحيحه ما كانت قريش تدعى الحمس وكانوا يدخلون من الابواب فى الاحرام والانصار وسائر العرب لا يدخلون منها الحديث فعلم ان سائر العرب يفعلون ذلك الا قريشا ١٢ قس ١٠ قوله فكانه عيره بذلك بضم العين مبنيا للمفعول اى بهذا قيل انه كان يعدون اتيان البيوت من ظهورها عيرا ١٢ قس ١١ قوله تهتهة بفتح النون وسكون الهاء اى عجاجة وقال ابن التين ضبطناه بفتح النون وقوله يمنع احدكم جملة استينافية فيه فلذلك فصلها مما قبلها والمراد بالمنع ان الاشياء المذكورة ليس منع حقيقتها وانما المراد منع كمالها ١٢ ع ١٢ قوله فليعجل اى الرجوع الى البلد وفى رواية عتيق بن يعقوب وسعيد المقبرى فليعجل الرجوع الى اهله فانه اعظم لاجره وفيه كراهة التغرب عن اهل بغير حاجة ١٢ قس ١٣ قوله اذا جد به السير اى اذا اسرع جد به الامر اذا اجتهد وجد واجتهد وجواب اذا قوله يعجل الى اهله بضم الباء وفتح العين وتشديد اللام وفى نسخة تعجل بفتح الفوقية والجيم والكشميهنى كما فى الفتح والعجل بالواو وجواب اذا جئنا محذوف اى اذا فعلنا ذلك ١٢ قس

اسماء الرجال عمرو هو ابن الحارث ابى الاسود محمد بن عبد الرحمن المشهور بيتيم عروة بن الزبير باب استقبال الحاج المعلى بن اسد العمى اخو بهز بن اسد البصرى حمزيد بن زريع العيسى البصرى خالد الحذاء عكرمة مولى ابن عباس باب القدوم بالغداة احمد بن الحجاج الدلال الشيبانى انس ابن عياض الليثى باب الدخول بالعشى موسى بن اسمعيل المنقرى همام هو ابن يحيى العوذى البصرى باب لا يطرق اهله الخ مسلم بن ابراهيم الفراهيدى البصرى شعبة بن الحجاج العتكى باب من اسرع ناقته الخ سعيد بن ابى مريم هو سعيد بن الحكم بن محمد بن سالم بن ابى مريم الجمحى محمد بن جعفر هو ابن ابى كثير المدنى حميد الطويل اسمعيل بن جعفر بن ابى كثير المدنى باب قوله تعالى واتوا البيوت ابو الوليد هشام بن عبد الملك الطيالسى شعبة تقدم الآن ابو اسحق عمرو بن عبد الله السبيعى باب السفر قطعة من العذاب عبد الله بن مسلمة بن قعنب القعنبى سمى القرشى الحرثوى ابو صالح ذكوان الزيات.

حل اللغات حجون موضع عند المحصب وهو جبل عند المعلى مقبرة اهل مكة التنوين المكان العالى انبون راجعون والبون كذلك درجات المدينة اى طرقها المرتفعة اوضع ناقته اى حملها على السير السريع ٩ قصير الظلم على غير القياس اى صبيانهم ١٢ عه التهتهة للتعريض وذلك لما كان يقال كن مثلا عثيرانها وبريد كشف استارها ١٢ ع عنه والاستقبال يكون من

(قوله والثلاثة على الدابة) الظاهر انه بالجر اى باب الثلثة اى ركوبهم على الدابة والله تعالى اعلم (قوله باب المسافر اذا جد به السير يعجل الى اهله) جملة يعجل حال

تعجل الى اهله حدثنا سعيد بن ابي مريم انا محمد بن جعفر اخبرني زيد بن اسلم عن ابيه قال كنت مع عبد الله بن عمر بطريق مكة فبلغه عن صفية بنت ابي عبيد شدة وجع فاسرع السير حتى كان بعد غروب الشفق نزل فصلى المغرب والعتمة جمع بينهما ثم قال اني رأيت النبي صلى الله عليه وسلم اذا جد به السير اخر المغرب وجمع بينهما

بسم الله الرحمن الرحيم

باب المحصر وجزاء الصيد وقوله فان احصرتم فما استيسر من الهدي ولا تحلقوا رؤسكم حتى يبلغ الهدي محله وقال عطاء الاحصار من كل شيء يحبسه قال ابو عبد الله حصورا لا يأتي النساء

باب اذا احصر المعتمر حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن نافع ان عبد الله بن عمر حين حرج الى مكة معتمرا في الفتنة قال ان صد دتم عن البيت صنعنا كما صنعنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فاهل بعمرة من اجل ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اهل بعمرة عام الحديبية حدثنا عبد الله بن محمد ابن اسماء ثنا جويرية عن نافع عن عبيد الله بن عبد الله وسالم بن عبد الله اخبراه انهما كلما عبد الله بن عمر ليالي نزل الجيش بابن الزبير فقالا لا يضيرك ان لا تحج العام انا نخاف ان يحال بينك وبين البيت فقال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فحال كفار قريش دون البيت فنحر النبي صلى الله عليه وسلم هديه وحلق رأسه واشهدكم اني قد اوجبت عمرة ان شاء الله انطلق فان خلي بيني وبين البيت طفت وان حيل بيني وبينه فعلت كما فعل النبي صلى الله عليه وسلم وانا معه فاهل بالعمرة من ذي الحليفة ثم سار ساعة ثم قال انما شانهما واحد اشهدكم اني قد اوجبت حجة مع عمرتي فلم يحل منهما حتى حل يوم النحر واهدى وكان يقول لا يحل حتى يطوف طوافا واحدا يوم يدخل مكة حدثنا موسى بن اسمعيل ثنا جويرية عن نافع ان بعض بني عبد الله قال له لو اقمت بهذا حدثنا محمد ثنا يحيى بن صالح ثنا معاوية بن سلام ثنا يحيى بن ابي كثير عن عكرمة قال فقال ابن عباس قد احصر رسول الله صلى الله عليه وسلم فحلق رأسه وجامع نساءه ونحر هديه حتى اعتمر عاما قابلا

باب الاحصار في الحج حدثنا احمد بن محمد انا عبد الله ثنا يونس عن الزهري اخبرني سالم قال كان ابن عمر يقول اليس حسبكم سنة رسول الله صلى الله عليه وسلم ان حبس احدكم عن الحج فطاف بالبيت وبالصفا والمروة ثم حل من كل شيء حتى يحج عاما قابلا فيهدي او يصوم ان لم يجد هديا او عن عبد الله قال انا معمر عن الزهري ثنى سالم عن ابن عمر نحوه

باب النحر قبل الحلق في الحصر حدثنا محمود ثنا عبد الرزاق انا معمر عن الزهري عن عروة عن المسور ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نحر قبل ان يحلق وامر اصحابه بذلك حدثنا محمد بن

فليعجل ٢ ابواب ٣ تعالى ٤ صدت ٥ صنعت ٦ لا يضيرك ٧ العمرة ٨ دخل ثنى قال ٩ ثم انا ١٠ طاف ثنى ١١ ثنى

١ قوله جمع بينهما . وهو يؤيد ما قال الحنفية من ان ما ورد من الجمع بين الصلاتين فهو جمع صورة لا حقيقة كما مر بحثه في ص٢٢٣ والله اعلم بالصواب ١٢ ٢ قوله باب الحصر بضم الميم وسكون الحاء المهملة وفتح الصاد المهملة ولابي ذر ابواب بالجمع كذا في القسطلاني قال في الدر الاحصار لغة المنع وشرعا منع عدو من اتمام ركن او اكثر بعد احرام او موت محرم او ابطاله فقته حل بالاحصار بشاة بالمفرد بالواو تيمة فان لم يجد بقي محرما حتى يجد او يتحلل بلوطواف انتهى قال العيني اختلف العلماء في الحصر بما شرع يكون وبما معنى يكون فقال قوم وهم علماء ابرار اتقياء الثوري يكون الحصر بكل حابس من مرض او غيره من عدو وكسر وذهاب نفقة ونحو ما ذهب اليه عن المعنى الى البيت وهو قول ابي حنيفة واصحابه وبه قال ابن عباس وابن مسعود وزيد بن ثابت وقال آخرون وهم الليث بن سعد ومالك والشافعي واحمد واسحق لا يكون الاحصار الا بالعدو فقط ولا يكون بالمرض انتهى ١٢ ٣ قوله في الفتنة اراد فتنة الحجاج حين نزل بابن الزبير يقاتله ١٢ ع ٤ قوله فاهل بعمرة . زاد في رواية جويرية من ذي الحليفة وفي رواية ايوب لما حيث فعل هذا لتوفيق منها بان يقال انما اهل بالعمرة من داخل بيته ثم اظهرها بعد ان استعمر بذي الحليفة ١٢ ع ٥ قوله واشهدكم . الظاهر انه اراد تعليم من يريد الاقتداء به والا فالمتلفظ ليس بشرط كذا في القسطلاني والعيني ٦ قوله ان شاء الله . هذا جزم وليس بتعليق لانه كان جازما بالاحرام بقرينة اشهدكم ويحتمل ان يكون منقطعا عما قبله ويكون ابتداء شرط والجزاء انطلق ١٢ ع نفس ٧ قوله لو اقمت بهذا . جواب لو محذوف تقديره لو اقمت في هذه السنة كان خيرا او نحو ذلك ويجوز ان يكون للتمني فلا يحتاج الى جواب ١٢ ع ٨ قوله نحر قبل ان يحلق واصحابه بذلك . قال الكرماني فان قلت قال ثم ولا تحلقوا رؤسكم حتى يبلغ الهدي محله فكيف نحر قبل ان يحلق وامر اصحابه بذلك . قلت لعل الامر كان في حق من لم يكن معه هدي ليتحلل بالحلق ولم يكن معه الا بعد ان نحر هو صلى الله عليه وسلم هديه ١٢

محله والخطاب للمحصر بن ومقتضاه ان الحلق لا يقدم على النحر في محلة قلت بلوغ الهدي المحل زمانا او مكانا لا يستلزم نحره وعمل هدي المحصر هو حيث احصر فقد بلغ محله وبلغ انه صلعم تحلل بالحديبية ونحرها وهي من الحل للامن الحرم انتهى قال العيني مذهب ابي حنيفة ان دم الاحصار يتوقف بالحرم وهو المكان لا بيوم النحر وهو الزمان لاطلاق النص وعند ابي يوسف ومحمد يتوقف بالزمان والمكان كما في الحلق وهذا التلذاذ في المحصر بالحج وامام المحصر بالعمرة فلا يتوقف بالزمان بلا خلاف بينهم وبالهدي لا يتحلل المحصر عند ابي يوسف وقال بدله من الحلق بعد التحرلانه ان عجز عن اداء المناسك لم يعجز عن الحلق وقال ابو حنيفة ومحمد يتحلل بالذبح للاطلاق النص قاله العيني . ذبحه صلعم في الحديبية اشرها في الحرم كذا ذكره الشيخ في اللمعات نقلا عن المواهب اللدنية وسبحي ١٢

اسماء الرجال

باب المسافر اذا جد به السير الخ سعيد بن ابي مريم الجمحي محمد بن جعفر بن ابي كثير المدني زيد بن اسلم العدوي مولى عمر عن ابيه اسلم وهو خضرمي باب اذا احصر المعتمر الخ عبد الله بن يوسف التنيسي مالك الامام المدني نافع مولى ابن عمر ابو عبد الله المدني عبد الله بن محمد بن اسماء الضبعي البصري يروي عن عمه جويرية بن اسماء بن عبيد الضبعي نافع المذكور آنفا موسى بن اسمعيل هو التبوذكي جويرية ونافع و بعض بني عبد الله تعذر معرفة الآن محمد هو الذهلي قال حاكم او ابن سلم بن دارة او ابو هاشم او ابو حاتم محمد بن ادريس الرازي يحيى بن صالح الوحاظي معوية بن سلام الحبشي يحيى بن ابي كثير الطائي مولاهم عكرمة مولى ابن عباس باب الاحصار في الحج احمد بن محمد المعروف ببردويه عبد الله هو ابن المبارك المروزي يونس هو ابن يزيد الايلي الزهري هو ابن شهاب سالم هو ابن عبد الله بن عمر باب النحر قبل الحلق محمود هو ابن فيلان عبد الرزاق هو ابن همام معمر هو ابن راشد عروة هو ابن الزبير المسور هو ابن مخرمة بن نوفل القرشي محمد بن عبد الرحيم المعروف بصاعقة

حل اللغات اذا جد به السير اي اذا اسرع .

وجواب اذا مقدر اي فذ يفعل اي يجمع بين الصلاتين ولا يحسن جعل جملة يعجل جواب اذا كما لا يخفى

قوله اليس حسبكم سنة رسول الله صلى الله عليه وسلم الخ غرضه رضي الله تعالى عنه انكار الاشتراط بانه يخالف السنة وقد اخذ هذا الانكار بعض الائمة لكن رد بان سنة الاشتراط صحيحة ولذلك اخذ به بعض الائمة ايضا وقال المحقق ابن حجر ما حاصله يحتمل ان مراده بالسنة قياس من احصر من الحاج على من احصر من المعتمرين والاحصار عن العمرة هو الواقع للنبي صلى الله عليه وسلم ويحتمل ان يكون مراده بسنة نبيكم وما بعده شيئا سمعه من النبي صلى الله عليه وسلم في حق من يحصل له ذلك وهو حاجاهو ولا يخفى ان ابن عمر بين السنة بقوله طاف بالبيت وبالصفا المروة والقياس على احصار النبي صلى الله عليه وسلم لا يفيد ذلك اذ ما كان في احصاره صلى الله عليه وسلم طوافا اصلا وانما كان نحر وحلق فينبغي ان تتعين الرجله الثاني ثم كلام ابن عمر لا يجري في مطلق الاحصار عن الحج بل فيمن احصر بعد الوصول الى البيت كما لا يخفى والله تعالى اعلم

عبد الرحيم انا ابو بدر شجاع بن الوليد عن عمر بن محمد العمري قال وحدث نافع ان عبد الله وسالما كلما عبد الله بن عمر فقال خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم معتمرين فحال كفار قريش دون البيت فنحر رسول الله صلى الله عليه وسلم بدنه وحلق رأسه ١٨١٠ باب من قال ليس على المحصر بدل وقال روح عن شبل عن ابن ابي نجيح عن مجاهد عن ابن عباس انما البدل على من نقض حجه بالتلذذ فاما من حبسه عذر او غيره ذلك فانه يحل ولا يرجع وان كان معه هدي وهو محصر نحره ان كان لا يستطيع ان يبعث به وان استطاع ان يبعث به لم يحل حتى يبلغ الهدي محله وقال مالك وغيره ينحر هديه ويحلق في اي موضع كان ولا قضاء عليه لان النبي صلى الله عليه وسلم واصحابه بالحديبية نحروا وحلقوا وحلوا من كل شيء قبل الطواف وقبل ان يصل الهدي الى البيت ثم لم يذكر ان النبي صلى الله عليه وسلم امر احدا ان يقضي شيئا ولا يعود واله والحديبية خارج من الحرم ١٨١٣ حدثنا اسمعيل ثنى مالك عن نافع ان عبد الله بن عمر قال حين خرج الى مكة معتمرا في الفتنة ان صددت عن البيت صنعنا كما صنعنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فاهل بعمرة من اجل ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اهل بعمرة عام الحديبية ثم ان عبد الله بن عمر نظر في امره فقال ما امرهما الا واحد فالتفت الى اصحابه فقال ما امرهما الا واحد اشهدكم اني قد اوجبت الحج مع العمرة ثم طاف لهما طوافا واحدا ورأى ان ذلك مجزئ عنه واهدى ١٨١٤ باب قول الله فمن كان منكم مريضا او به اذى من رأسه ففدية من صيام او صدقة او نسك وهو مخير فاما الصوم فثلثة ايام ١٨١٤ حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن حميد بن قيس عن مجاهد عن عبد الرحمن بن ابي ليلى عن كعب بن عجرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قال لعلك اذاك هوامك قال نعم يا رسول الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم احلق رأسك وصم ثلثة ايام او اطعم ستة مساكين او انسك بشاة ١٨١٥ باب قول الله او صدقة وهي اطعام ستة مساكين ١٨١٥ حدثنا ابو نعيم ثنا سيف ثنى مجاهد سمعت عبد الرحمن بن ابي ليلى ان كعب بن عجرة حدثه قال وقف علي رسول الله صلى الله عليه وسلم بالحديبية و رأسي يتهافت قملا فقال ايؤذيك هوامك قلت نعم قال فاحلق رأسك واحلق فنزلت هذه الاية فمن كان منكم مريضا او به اذى من رأسه الى اخرها فقال النبي صلى الله عليه وسلم صم ثلثة ايام او تصدق بفرق بين ستة او انسك بما تيسر ١٨١٦ باب الاطعام في الفدية نصف صاع ١٨١٦ حدثنا ابو الوليد ثنا شعبة عن عبد الرحمن بن الاصبهاني عن عبد الله بن معقل قال جلست الى كعب بن عجرة فسألته عن الفدية فقال نزلت في خاصة وهي لكم عامة حملت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم والقمل يتناثر على وجهي فقال ما كنت ارى الوجع بلغ بك ما ارى او ما كنت ارى الجهد بلغ بك ما ارى تجد شاة فقلت لا قال فصم ثلثة ايام او اطعم ستة مساكين لكل مسكين نصف صاع ١٨١٧ باب النسك شاة ١٨١٧ حدثنا اسحق انا روح ثنا شبل عن ابن ابي نجيح عن مجاهد ثنى عبد الرحمن بن ابي ليلى

نقض عدو يقضوا واحده مجزئا فاما الصيام شاة او انسك بما تيسر يبلغ فقال ثنا

١ قوله بالتلذذ بجمعتين اي بالجماع ونقض بالنقاد المجمة ولا بي ذر بالهاء ١٢ قس.

٢ قوله عذر. بضم العين المهملة وسكون الذال المعجمة هو رواية الاكثرين ولابي ذر عدو من العداوة قال الكرماني العذر هو الوصف الطاري على المكلف المناسب للتسهيل عليه والعدو اراد به ههنا نوعا من كالمرض يبعث عطف او غيره ذلك ١٢ ٣ قوله ولا يرجع. اي ولا يقضي وهذا في النفل اذ الفريضة باقية في ذمته كما كانت عند ابي حنيفة اذا تحلل المحصر لزم القضاء سواء كان نفلا او فرضا وهذه مسئلة فيه اختلاف بين الصحابة ومن بعدهم ١٢ ٤ قوله يبلغ الهدي محله. قال ابو حنيفة لا يبلغ الا الى الحرم لان دم الاحصار قربة والاراقة لم تعرف قربة الا في زمان او مكان فلا يقع قربة دونه فلا يقع قربة بالتحلل والبر الاشارة يقوله تعالى ولا تحلقوا رؤسكم حتى يبلغ الهدي محله فان الهدي اسم لما يهدى الى الحرم ١٢ قس ٥ قوله والهدية خارج من الحرم وهي بتخفيف الياء الاخيرة عند المحققين كالشافعي وغيره وعند غيرهم بتشديد يا وهي على نحو مرحلة من مكة وهذه يحتمل ان يكون من تتمة كلام مالك وان يكون من كلام البخاري وغرضه الرد على من قال لا يجوز التحريج احصر بل يجب البعث الى الحرم فلما احرموا بعمرة رسول الله صلى الله عليه وسلم اجابوا بان الحديبية هي من الحرم فرد ذلك بهذا قاله الكرماني قال العيني هذه الجملة سواء كانت من كلام مالك او من كلام البخاري لا يدل على غرضه لان كون الحديبية خارج الحرم ليس مجمعا عليه وقد روى الطحاوي بسند حديث الزهري عن عروة عن المسوران رسول الله صلى الله عليه وسلم كان بالحديبية خباؤه في الحل ومصلاه في الحرم ولا يجوز في قول احد من العلماء ان قدر على دخول شئ من الحرم ان يخرجه بدون الحرم وروى البيهقي من حديث يونس عن الزهري عن عروة بن الزبير عن مروان والمسور بن مخرمة قالا خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم زمن الحديبية في بضع عشرة مئة من اصحابه الحديث فلما بلغوا ذا طوى بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم عينا له من خزاعة حتى اذا كان بغدير الاشطاط من عسفان اتاه عينه قال ان قريشا قد جمعوا لك جموعا وقد جمعوا لك الاحابيش وهم مقاتلوك وصادوك عن البيت الحديث وفيه وكان مضطربه في الحل وكان يصلي في الحرم انتهى المضطرب هو البناء الذي يضرب ويقام على اوتاد معروفة في الارض والجبار بالكسر بيت من صوف او وبر الجمع اجبية واذا كان من شعر فسمي بيتا انتهى كلام العيني ١٢ ٦ قوله مجزئ. من الاجزاء وهو الاداء الكافي وهو بالرفع على انه خبر ان وفي رواية كريمة بالنصب على انه خبر كان محذوفا وخطأ من خطأ النصب ١٢ ع.

٧ قوله فاما الصوم. كذا هو رواية الاكثرين وللكشميهني فاما الصيام وكلمة اما تفصيلية تقتضي التقسيم وهو محذوف تقديره واما الصدقة ففي الطعام ستة مساكين واما النسك فاقلها شاة ذكره العيني ١٢ ٨ قوله بفرق. بفتح الفاء وسكون الراء وفتحها وهو مكيال معروف بالمدينة وهو ستة عشر رطلا وقال الازهري كلام العرب بفتح الراء والمحدثون يسكنونه وقع في رواية ابن عيينة عن ابن ابي نجيح عند احمد والترمذي وغيرهما والفرق ثلاثة اصبع ١٢ ٩ قوله الجهد. بفتح الجيم المشقة وقال النووي وضم الجيم في المشقة لغة ايضا وقال صاحب العين بالضم الطاقة وبالفتح المشقة وح تعين الفتح هنا وفيه شك من الراوي هل قال الوجع او الجهد. كذا في العيني وقس ١٢ ١٠ قوله فعلت لا اسي لا احد فقال صم الخ. قال النووي ليس المراد ان الصوم لا تجزئ الا الاعدام الهدي بل هو محمول على انه سأل عن النسك فان وجده اخبره بانه يجزئه غير ثلاث وان عدمه فنوى محرم بين اثنين ١٢ عمدة القاري ١١ قوله نصف صاع اي من قمح والدليل عليه انه في رواية احمد عن بهز عن شعبة نصف مد وفي رواية الطبراني بشرين عمر عن شعبة نصف صاع حنطة فبذا يدل على صحة الفرق بين القمح وغيره فان قلت في رواية الطبراني عن احمد بن محمد الخزاعي عن ابي الوليد شيخ البخاري فيه لكل مسكين نصف صاع من تمر قلت المحفوظ عن شعبة انه قال في الحديث نصف صاع من طعام والاختلاف عليه في كونه تمرا او غيره من تصرف الرواة ١٢ يعني ١٢ قوله النسك شاة. والمطابقة لما في الحديث اويهدي شاة قال ابو عمر كل من ذكر النسك في هذا الحديث فسره انما ذكر شاة وهو امر لا خلاف فيه بين العلماء انتهى وما ورد في رواية ابي داود وغيره من لفظ البقرة فهو لا يساوي الصحيح وقد قال شيخنا زين الدين لفظ البقرة منكر شاذ ١٢ ملتقطا من العيني

اسماء الرجال

الوليد بن عبد الله بن عمر بن الخطاب نافع هو ابن عبد الله المدني مولى ابن عمر عبيد الله وسالما ابنا عبد الله بن عمر باب من قال الخ وقال روح هو ابن عبادة مما وصله اسحق بن راهويه شبل بكسر المعجمة وسكون الموحدة ابن عباد المكي اسمعيل هو ابن ابي اويس مالك الامام المدني نافع مولى ابن عمر باب قول الله فمن كان الخ عبد الله بن يوسف التنيسي مالك الامام المدني حميد ابن قيس المكي الاعرج القاري مجاهد هو ابن ابي جبر المغربي عبد الرحمن بن ابي ليلى الانصاري المدني ثم الكوفي كعب بن عجرة الانصاري المدني ابو محمد صحابي مشهور باب قول الله او صدقة الخ ابو نعيم الفضل بن دكين مجاهد ومن بعده تقدم الا ان باب الاطعام في الفدية ابو الوليد هشام بن عبد الملك الطيالسي شعبة هو ابن الحجاج عبد الرحمن بن الاصبهاني هو عبد الرحمن بن عبد الله عبد الله بن معقل بن مقرن بكسر الراء المشددة القابس الكوفي باب النسك شاة اسحاق هو ابن راهويه روح هو ابن عبادة شبل هو ابن عباد المكي ابن ابي نجيح هو عبد الله المكي

حل اللغات صدرت منعت يتهافت يتساقط

عن كعب بن عجرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم راه وانه يسقط على وجهه فقال ايؤذيك هوامك قال نعم فامره ان يحلق وهو بالحديبية ولم يتبين لهم انهم يحلون بها وهم على طمع ان يدخلوها فانزل الله الفدية فامره رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يطعم فرقا بين ستة او يهدي شاة او يصوم ثلثة ايام وعن محمد بن يوسف ثنا ورقاء عن ابن ابي نجيح عن مجاهد قال تنى عبد الرحمن بن ابي ليلى عن كعب بن عجرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم راه وقمله يسقط على وجهه مثله **باب** قول الله عز وجل فلا رفث حدثنا سليمن ابن حرب ثنا شعبة عن منصور قال سمعت ابا حازم عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حج هذا البيت فلم يرفث ولم يفسق رجع كيوم ولدته امه **باب** قول الله ولا فسوق ولا جدال في الحج حدثنا محمد بن يوسف ثنا سفين عن منصور عن ابي حازم عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم من حج هذا البيت فلم يرفث ولم يفسق رجع كيوم ولدته امه بسم الله الرحمن الرحيم

باب جزاء الصيد ونحوه وقول الله لا تقتلوا الصيد وانتم حرم ومن قتله منكم متعمدا فجزاء مثل ما قتل من النعم يحكم به ذوا عدل منكم هديا بالغ الكعبة او كفارة طعام مسكين او عدل ذلك صيامًا الى قوله عزيز ذو انتقام احل لكم صيد البحر وطعامه متاعا لكم الى قوله اليه تحشرون **باب** واذا صاد الحلال فاهدى للمحرم الصيد اكله ولم ير ابن عباس بأسا وهو غير الصيد نحو الابل والغنم والبقر والدجاج والخيل يقال عدل مثل فاذا كسرت قلت عدل فهو زنة ذلك قياما قواما يعدلون يجعلون له عدلا حدثنا معاذ بن فضالة ثنا هشام عن يحيى عن عبد الله بن ابي قتادة قال انطلق ابي عام الحديبية فاحرم اصحابه ولم يحرم وحدث النبي صلى الله عليه وسلم ان عدوا يغزوه فانطلق النبي صلى الله عليه وسلم فبينما انا مع اصحابه يضحك بعضهم الى بعض فنظرت فاذا انا بحمار وحش فحملت عليه فطعنته فاثبته واستعنت بهم فابوا ان يعينوني فاكلنا من لحمه وخشينا ان نقتطع فطلبت النبي صلى الله عليه وسلم ارفع فرسي شأوا واسير شأوا فلقيت رجلا من بني غفار في جوف الليل قلت اين تركت النبي صلى الله عليه وسلم قال تركته بتعهن وهو قائل السقيا فقلت يا رسول الله انهم يقرءون عليك السلام ورحمة الله انهم قد خشوا ان يقتطعوا دونك فانتظرهم قلت يا رسول الله اصبت حمار وحش وعندي منه فاضلة فقال للقوم كلوا وهم محرمون **باب** اذا رأى المحرمون صيدا فضحكوا ففطن الحلال حدثنا سعيد بن الربيع ثنا علي بن المبارك عن يحيى عن عبد الله

---

١ قوله ولم يتبين لهم. اى لم يظهر لمن كان مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في ذلك الوقت انهم يحلون بها اى بالحديبية وهم اى الرسول صلى الله عليه وسلم ومن معه وبالي ذر والحموي والكشميهني وهو اى الرسول صلى الله عليه وآله وسلم على طمع ان يدخلوا مكة وهذه الزيادة ذكرها الراوي لبيان الحق كان لا سبيل له محظور بسبب الاذى بالقصد التحلل بالحصر ١٢ قس

٢ قوله فلم يرفث. بتثليث الفاء والضم المشهور في الرواية اى من باب نصر ينصر والرفث بالفتح الاسم وبالسكون المصدر والمعنى فلم يجامع اولم يأت بفحش من الكلام قاله القسطلاني قال العيني الرفث يطلق ويراد به الجماع وهو الذي عليه الجمهور في قوله تعالى احل لكم ليلة الصيام الرفث ويطلق ويراد به الفحش ويطلق ويراد به ذكر ذلك مع النساء لا مطلقا وقد اختلف في المراد بالرفث في الحديث على هذه الاقوال ١٢

٣ قوله رجع كما ولدته امه. اى يكون رجع بعني صار والظرف خبره فالجار والمجرور حال اى مشابها لنفسه من البراءة من الذنوب في يوم ولادة او يكون رجع بمعنى صار والظرف خبره فالجار والمجرور حال اى مشابها لنفسه من البراءة من الذنوب في يوم ولادة او يكون رجع بمعنى صار والظرف خبره فالجار والمجرور حال اى مشابها قاله العيني قال عياض ما في الاحاديث في تكفير الصغائر فقط عند مذهب اهل السنة فان الكبائر لا يكفرها الا التوبة ورحمة الله تعالى اى فهي لا تكفر بمجرد نقل ابن عبد البر الاجماع عليه كذا في الرقاة في اول كتاب الصلاة ١٢.

٤ قوله لا تقتلوا الصيد وانتم حرم. وسواء حرام بلا خلاف وبجب الجزاء بقتل سواء كان القتل ناسيا او عامدا وقيد العمد في الآية اما لان مورد النص تعين تعمد او لان الاصل فعل تعمد: لحظ محمي به تغليظ قال الزهري نزل الكتاب بالعمد وجاءت السنة بالخطإ ١٢ ع

٥ قوله فجزاء مثل ما قتل من النعم. وهي الابل والبقر والغنم قال مالك والشافعي ومحمد بن الحسن المراد بالآية اخراج مثل الصيد المقتول من النعم ان كان له مثل فمن النعامة بدنة وفي بقرة الوحش وحمارة بقرة وفي الغزال عنزو في الذئب مناق وفي اليربوع جفرة وقال ابو حنيفة وابو يوسف الواجب القيمة فان كان له مثل ثم يشتري بذلك القيمة هدي او اطعام او يتصدق بقيمة قال مالك والشافعي واحمد ومحمد بن الحسن الخيار في تعيين الهدي او الاطعام او الصيام الى الحكمين العدلين فاذا حكما بالهدي فالمعتبر فيها مثل المثل ويظهر من حيث الخلقة ما هو مثل لكن ذكر ناه والمعتبر فيها لا مثل والقيمة لقوله تعالى يحكم به ذوا عدل منكم هديا نصب هديا على انه حال او بدل اشتمال او القيمة وفي وجوب المثل فيما له مثل قول تعالى فجزاء مثل ما قتل من النعم اوجب المثل من النعم وقال ابو حنيفة ورد ابو يوسف الخيار للقاتل في ان يشتري بقيمة المقتول لان الوجوب عليه كما في اليمين فالخيار اليه ولهم الحكمين لتقدير القيمة وهديا نصب على الحال اى في حال الاهداء قاله العيني وتمامه في كتب الاصول ١٢

٦ قوله بالغ الكعبة. اى يذبح المحرم وظاهره العموم فيتناول الصيد وغيره لكن مراده الذبح في غير الصيد اشار اليه بقوله او هو غير الصيد ١٢ ع

٧ قوله يقال عدل مثل الخ اشار بهذا الى الفرق بين العدل بفتح العين والعدل بكسرها قوله قياما اشار به الى ما في قوله تعالى جعل الله الكعبة البيت الحرام قياما اى قواما بكسر القاف نظام الشيء وعماده اى يقوم به امر دينهم ودنياهم قوله يعدلون اشار به الى ما في سورة الانعام ثم الذين كفروا بربهم يعدلون اى يجعلون لغيره الاصنام ونحوها اى مثلا تعالى الله عن ذلك ١٢ قس

٨ قوله ولم يحرم. اى ابو قتادة قيل كيف جاز له التجاوز من الميقات بغير احرام اجيب بانه يحتمل ان ذلك قبل توقيت المواقيت او انه لم ينو الدخول بمكة ورد وى الطحاوي عن ابي سعيد الخدري قال بعث النبي صلعم اباقتادة على الصدقة وخرج رسول الله صلعم واصحابه وهم محرمون حتى نزلوا عسفان فاذا هم بحمار وحش قال وجاء ابو قتادة وهو حلال الحديث كذا في ع ١٢

٩ قوله ارفع. بالتخفيف والتشديد اى ارفعن في سيره واجر به قوله شأوا بالشين المعجمة وسكون الهمزة وهو الطلق والغاية معناه اركضه شديدا واسهل سيره قتادة ١٢ ع

١٠ قوله تبعهن. بكسر الفوقية وفتحها تعين مهملة ساكنة ثم باء بالموحدة ثم نون ورواية الاكثر بالكسر وللكشميهني بكسر اوله وثالثه ولغيره بفتحهما وهو من مار على ثلاثية اميال من السقيا قوله وهو قائل روى بوجهين اصحهما واشهرهما من القيلولة والثاني بالموحدة وهو ضعيف كانه تصحيف فان صح فمعناه ان تعين موضع مقابل السقيا والسقيا كذا قرية جامعة بين مكة والمدينة ١٢

اسماء الرجال مجاهد ومن بعده مر دا مرتين محمد بن يوسف الفريابي ورقاء هو ابن عمر بن كليب اليشكري ابن نجيح ومجاهد ومن بعدهما تقدموا **باب** قول الله فلا رفث سليمان بن حرب الواشحي شعبة هو ابن الحجاج العتكي منصور هو ابن المعتمر ١٢ قس وغيره ابو حازم هو سلمان مولى عزة الاشجعية **باب** قول الله ولا فسوق ولا جدال في الحج محمد بن يوسف الفريابي سفين هو الثوري منصور هو ابن المعتمر ابو حازم تقدم الان **باب** جزاء الصيد ونحوه **باب** واذا صاد الحلال الخ ولم ير ابن عباس مر وصله عبد الرزاق وانس مر وصله ابن ابي شيبة معاذ بن فضالة الازهراني هشام هو الدستوائي يحيى هو ابن ابي كثير عبد الله بن ابي قتادة الحارث بن ربعي الانصاري **باب** اذا رأى المحرمون صيدا الخ سعيد بن ربيع الرومي نسبة لبيع الثياب الرومية على ابن المبارك السناني يحيى بن ابي كثير

حل اللغات يغرزه اى يقصده فاثبته اى جعلته ثابتا في مكانه لا احراك له تعين عين مار على ثلاثة اميال من السقيا قرية جامعة بين مكة والمدينة.

(قوله فطعنته فاثبته) من الاثبات اى حبسته وجعلته ثابتا في مكانه وقوله فاستعنتهم بالغاء امتنا على انه قامات من طعنه بل اخذوه وذبحوه ولذلك احتاج الى الاستعانة بهم وهو الظاهر من قوله فاثبته او على انه اراد الاستعانة بهم في الحمل وغيره والله تعالى اعلم

ابن ابی قتادة ان اباه حدثه قال انطلقنا مع النبی صلی الله علیه عام الحدیبیة فاحرم اصحابه ولم احرم فاینا بعدو بغیقة فتوجهنا نحوهم فبعث صاحبی بحمار وحش فجعل بعضهم یضحک الی بعض فنظرت فرأیته فحملت علیه الفرس فطعنته فاثبته فاستعنتهم فابوا ان یعینونی فاکلنا منه ثم لحقت برسول الله صلی الله علیه وسلم وخشینا ان نقطع فرسی شأوا و اسیر علیه شأوا فلقیت رجلا من بنی غفار فی جوف اللیل فقلت له این ترکت رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال ترکته بتعهن وهو قائل السقیا فلحقت برسول الله صلی الله علیه وسلم حتی اتیته فقلت یا رسول الله ان اصحابک ارسلوا یقرؤن علیک السلام ورحمة الله وانهم قد خشوا ان یقتطعهم العدو دونک فانظرهم ففعل فقلت یا رسول الله انا اصبنا حمار وحش وان عندنا منه فاضلة فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم لاصحابه کلوا وهم محرمون **باب لا یعین المحرم الحلال فی قتل الصید** حدثنا عبد الله بن محمد ثنا سفیان عن صالح بن کیسان عن ابی محمد سمع ابا قتادة قال کنا مع النبی صلی الله علیه وسلم بالقاحة من المدینة وثلث ح وثنا علی بن عبد الله ثنا سفیان عن صالح بن کیسان عن ابی محمد عن ابی قتادة قال کنا مع النبی صلی الله علیه وسلم بالقاحة ومنا المحرم ومنا غیر المحرم فرأیت اصحابی یتراؤن شیئا فنظرت فاذا حمار وحش یعنی وقع سوطه فقالوا لا نعینک علیه بشیء انا محرمون فتناولته فاخذته ثم اتیت الحمار من وراء اکمة فعقرته فاتیت به اصحابی فقال بعضهم کلوا وقال بعضهم لا تاکلوا فاتیت النبی صلی الله علیه وسلم وهو امامنا فسألته فقال کلوه حلال قال لنا عمرو اذهبوا الی صالح فاسألوه عن هذا وغیره وقد م علینا ههنا **باب لا یشیر المحرم الی الصید لکی یصطاده الحلال** حدثنا موسی بن اسمعیل ثنا ابو عوانة ثنا عثمان هو ابن موهب اخبرنی عبد الله بن ابی قتادة ان اباه اخبره ان رسول الله صلی الله علیه وسلم خرج حاجا فخرج اصحابه فصرف طائفة منهم فیهم ابو قتادة فقال خذوا ساحل البحر حتی نلتقی فاخذوا ساحل البحر فلما انصرفوا احرموا کلهم الا ابا قتادة لم یحرم فبینما هم یسیرون اذ رأوا حمر وحش فحمل ابو قتادة علی الحمر فعقر منها اتانا فنزلوا فاکلوا من لحمها فقالوا انا کل لحم الصید ونحن محرمون فحملنا ما بقی من لحم الاتان فلما اتوا رسول الله صلی الله علیه وسلم قالوا یا رسول الله انا کنا احرمنا وقد کان ابو قتادة لم یحرم فرأینا حمر وحش فحمل علیها ابو قتادة فعقر منها اتانا فنزلنا فاکلنا من لحمها ثم قلنا انا کل لحم صید ونحن محرمون فحملنا ما بقی من لحمها قال امنکم احد امره ان یحمل علیها او اشار الیها قالوا لا قال فکلوا ما بقی من لحمها **باب اذا اهدی للمحرم حمار وحشی حیا لم یقبل** حدثنا عبد الله ابن یوسف انا مالک عن ابن شهاب عن عبید الله بن عبد الله بن عتبة بن مسعود عن عبد الله بن عباس عن الصعب بن جثامة اللیثی انه اهدی لرسول الله صلی الله علیه وسلم حمارا وحشیا وهم بالابواء او بودان فرده علیه فلما رأی ما فی وجهه قال انا لم نرده علیک الا انا حرم **باب ما یقتل المحرم من الدواب** حدثنا عبد الله بن یوسف انا مالک عن نافع عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال خمس من الدواب لیس علی المحرم فی قتلهن جناح ح وعن عبد الله بن دینار عن عبد الله بن عمر ان رسول الله

اصدنا حدثنی ثنا نافع مولی ابی قتادة ثنا نوفل حلالا فسألوه الا ابو قتادة فبینما وقالوا صید فقالوا وهو فرده

قرد ال کل صید ابی قتادة قلت ذلک مذابح وهذا نفس الصید حیا ومذابح الحلال مباح للمحرم مالم یصد لاجله او بدلالته ولما الحی منه فلا یبیح کما قاله اصلا قال الکرمانی ولعل المصنف اراد بهذا ذکر قول حیا ایضا لیجمع بین الروایات قال العینی احتج به الشعبی وطاؤس ومجاهد وجابر بن زید والثوری واللیث بن سعد ومالک فی روایة وداؤد فی روایة علی ان المحرم لا یحل له اکل صید ذبحه حلال قبل لانه اقتصر فی التعلیل علی کونه محرما فدل علی انه سبب الامتناع خاصة وهو قول علی وابن عباس وابن عمر رضی الله تعالی عنهم وقال عطاء فی روایة وسعید بن جبیر وابو حنیفة وابو یوسف ومحمد واحمد فی روایة الصید الذی اصطاده الحلال لا یحرم علی المحرم ذکره العینی وحدیث ابی قتادة حجة واضحة لهم وذکر العینی احادیث اخر ایضا وبسطه ۱۲ **ع** قوله جناح لیس مؤخرا ۱۲ منه

اسماء الرجال عبد الله بن محمد المسندی سفیان هو ابن عیینة الهلالی صالح ابن کیسان المؤدب ابی محمد نافع مولی ابی قتادة اسمه الحارث ویقال عمرو او النعمان بن ربعی الانصاری علی بن عبد الله المدینی والباقون هم السابقون **باب** لا یشیر المحرم الخ موسی بن اسمعیل التبوذکی ابو عوانة الوضاح الیشکری عثمان بن موهب التیمی المدنی التابعی **باب** اذا اهدی للمحرم الخ عبد الله ابن یوسف التنیسی مالک الامام المدنی ابن شهاب محمد بن مسلم الزهری **باب** ما یقتل المحرم عبد الله ابن یوسف ومالک تقدما نافع مولی ابن عمر عبد الله بن دینار العدوی مولی ابن عمر

حل اللغات الکمة بضمات تل من حجر واحد عشرته یعنی قتلته امامنا ای قدامنا الحمر بضمتین جمع حمار عقر ای قتل الاتان الانثی من الحمار الوحش والجبل من عمل الظرع سمی بذلک لما فیه من الوبار ودان موضع بقرب الحفیة او قریة جامعة من ناحیة الفرع جناح اثم. **ع** جمع ابیض وهی مایذب علی وجه الارض ولو عبر بالیوان کان یشمل الغراب والحدأة لکنه نظر الی جانب الاکثر ۱۲ منه ضرع **ع** بفتح الموحدة وسکون التحتیة وفتح القاف موضع من بلاد بنی مخفار بین الحرمین ۱۲ منه

ل قوله ان تقطع ای یقتطع العدو عن النبی صلعم لانه سبقنا ۱۲ منه قس. **ع** قوله بالقاحة. بقاف وحاء مهملة خفیفة علی ثلث مراحل من المدینة قبل السقیا بتحویل قال عیاض کذا قیده الناس کلهم ورواه بعضهم عن البخاری بالغاء وهو وهم و الصواب بالقاف وزعم ابن اسحق فی المغازی انما بغاء وجیم وردوذلک علیه ابن هشام ۱۲ ع **ع** قوله منا غیر المحرم. لما منافاة ضمنه وبین ما سبق انما یقتضی انحصار عدم الاحرام فی ابی قتادة فقد یرید بقوله ومنا غیر المحرم نفسه فقط بدلیل الاحادیث الدالة علی الانحصار ۱۲ منه قس **ع** قوله یعنی وقع سوطه. قال الکرمانی لفظ یعنی کلام الراوی لتفسیر لما یدل علیه لا تعینک علیه یعنی قالوا لا نعینک علی اخذ السوط حین وقع سوطه قال العینی قلت هذا التراکیب لا یتجه الا بالتاویل بتقدیره فاذا حمار وحش فرکبت فرسی واخذت الرمح والسوط فسقط منی السوط فعلمت ناولونی فقالوا لا نعینک علیه وکذا وقع فی روایة ابی عوانة عن ابی داود الحرانی عن علی بن المدینی انتهی ۱۲ **ع** قوله فتناولته فاخذته. وفی روایة ابی عوانة فتناولته بشیء فاخذته وبهذا یندفع سؤال الکرمانی التناول هو الاخذ فما فائدة فاخذته قوله من وراء اکمة بفتحات وهی الکل من حجر واحد قوله کلوه حلال مرفوع علی انه خبر مبتدا محذوف وظن فی روایة ابی عوانة فقال کلوه وهو حلال ویروی حلالا بالنصب فان صحت الروایة فهو منصوب علی ان اصفه مصدر محذوف ای اکلا حلالا ۱۲ ع **ع** قوله خرج حاجا. قال الاسمعیلی هذا غلط فان العقبة کانت فی عمرة ولیا الخروج فکان فی خلق کثیر وکانوا کلهم علی البادة لا علی ساحل البحر لعل الراوی الراوی خرج عمرا فغیره بالحرام عن الحج غلطا قال ابن حجر لا غلط فی ذلک بل هو علی المجاز السابع وایضا فالحج فی الاصل قصد البیت فکانه قال خرج قاصد البیت ولهذا یقال للعمرة الحج الاصغر ۱۲ **ع** قوله بالابواء. بفتح الهمزة وسکون الموحدة والمد وودان بفتح الواو وشدة المهملة وبالنون مکانان بین مکة والمدینة من اعمال الفرع قوله لم فرده وفی بعضها لم تردده قال عیاض روایة الجمهور لم بفتح الدال وقال المحققون انه غلط والصواب ضمها قوله حرم بضمتین جمع حرام ای محرمون واللام التعلیل محذوفة والمستثنی منه محذوف ای ما رده لعلة من العلل الا انا حرم فان قلت لم رده وقد

صلى الله عليه وسلم ح ١٨٢٧ وحدثنا مسدد ثنا ابو عوانة عن زيد بن جبير قال سمعت ابن عمر يقول حدثتني احدى نسوة النبي صلى الله عليه وسلم عن النبي صلى الله عليه وسلم يقتل المحرم ح ١٨٢٨ وحدثني اصبغ بن الفرج اخبرني عبد الله بن وهب عن يونس عن ابن شهاب عن سالم قال قال عبد الله بن عمر قلت حفصة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خمس من الدواب لا حرج على من قتلهن الغراب والحداء والفارة والعقرب والكلب العقور ثنا يحيى بن سليمان ثني ابن وهب اخبرني يونس عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال خمس من الدواب فاسق يقتلن في الحرم الغراب والحداة والعقرب والفارة والكلب العقور حدثنا عمر بن حفص بن غياث ثنا ابي ثنا الاعمش ثنا ابراهيم عن الاسود عن عبد الله قال بينا نحن مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في غار بمنى اذ نزلت عليه والمرسلات وانه ليتلوها وانى لاتلقاها من فيه وان فاه لرطب بها اذ وثبت علينا حية فقال النبي صلى الله عليه وسلم اقتلوها فابتدرناها فذهبت فقال النبي صلى الله عليه وسلم وقيتم شركم كما وقيتم شرها قال ابو عبد الله انما اردنا بهذا ان منى من الحرم وانهم لم يروا بقتل الحية بأسا حدثنا اسمعيل ثنا مالك عن ابن شهاب عن عروة بن الزبير عن عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال للزرع فويسق ولم اسمعه امر بقتله باب لا يعضد شجر الحرم وقال ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم لا يعضد شوكه حدثنا قتيبة ثنا الليث عن سعيد بن ابي سعيد المقبري عن ابي شريح العدوي انه قال لعمرو ابن سعيد وهو يبعث البعوث الى مكة ائذن لي ايها الامير احدثك قولا قام به رسول الله صلى الله عليه وسلم الغد من يوم الفتح سمعته اذناى ووعاه قلبي وابصرته عيناى حين تكلم به انه حمد الله واثنى عليه ثم قال ان مكة حرمها الله ولم يحرمها الناس فلا يحل لامرئ يؤمن بالله واليوم الاخر ان يسفك بها دما ولا يعضد بها شجرة فان احد ترخص لقتال رسول الله فقولوا له ان الله اذن لرسوله ولم يأذن لكم وانما اذن لي ساعة من نهار وقد عادت حرمتها اليوم كحرمتها بالامس وليبلغ الشاهد الغائب فقيل لابي شريح ما قال لك عمرو قال انا اعلم بذلك منك يا ابا شريح ان الحرم لا يعيذ عاصيا ولا فارا بدم ولا فارا بخربة قال ابو عبد الله خربة بلية باب لا ينفر صيد الحرم حدثنا محمد بن المثنى ثنا عبد الوهاب ثنا خالد عن عكرمة عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الله حرم مكة فلم تحل لاحد قبلي ولا تحل لاحد بعدي وانما احلت لي ساعة من نهار لا يختلى خلاها ولا يعضد شجرها ولا ينفر صيدها ولا يلتقط لقطتها الا لمعرف فقال العباس يا رسول الله الا الاذخر لصاغتنا وقبورنا فقال الا الاذخر وعن خالد عن عكرمة قال هل تدري ما لا ينفر صيدها هو ان يتنحيه من الظل يتنزل مكانه باب لا يحل القتال بمكة وقال ابو شريح

قل الجحاة نسخ حدثني بقتلهن الحلال ثنى ثنى بينما النبي فليبلغ باب شريح فلا يحل قل

١٨٢٧ قوله الغراب. اى الابقع الابلق كما هو مصرح في الرواية الاخرى والحداة على وزن العنبة والحدار بالكسر والمد وقد تفتح والكلب العقور في حكم الكلب العقور السبع العسائل عنه ناقال على القاري في المرقاة قال العيني نص النبي صلى الله عليه وسلم على قتل خمس من الدواب في الحرم والاحرام وبين الخمس ما حكم فدل بذا على ان حكم غيره هذه الخمس غير حكم الخمس والا لم يكن لتخصيص على الخمس فائدة وقال بعض ظاهر قول الجمهور المراد بيان ما سمى في هذا الحديث وهو ظاهر قول مالك وابي حنيفة ولهذا قال مالك لا يقتل المحرم الوزغ وان قتله فداه انتهى كلام العيني ونسر الطيبي الكلب العقور بالسبع الذي يعقر ويقتل كالاسد والذئب والنمر ١٢ ١٨٢٨ قوله وقيت. بضم الواو اى حفظت شركم بالنصب لانه مفعول ثان للفعل المجهول اى ان الله تعالى سلمنا منكم كما سلمكم منا ولم نهتكم ستركم كما لم تهتكم ستر نا ١٢ عمدة القاري ١٨٢٩ قوله وانهم لم يروا بقتل الحية بأسا. قال في الدر المختار وكذا جميع هوام الارض لانها ليست بصيود ولا متولدة من البدن وسبع اى حيوان ماعدا الفأر لا يقتل فلو امكن دفعه الا بالقتل فلا شيء فتقتل لزمه الجزاء كما تلزمه قيمة لو سلوكا انتهى ولعل هذا لانه ليس من الخمس المنصوص كما مر بيانا عن العيني قريبا ١٢ ١٨٣٠ قوله الوزغ. بفتح الواو والزاى آخره غين معجمة قال الكرماني هي الية ١٢ قوله ان تعدوا في اصول الخشيش قيل انما نفذ ضرع الناقة ونشرب من لبنها وقيل كانت تنفع في نار ابراهيم لتلتهب انتهى وقال ابن الاثير هي التي يقال لها سام ابرص ومنه حديث عائشة لما اجري بيت المقدس كانت الاوزاغ تنفخ انتهى وفي القاموس الوزغة محركة سام ابرص سميت بها لفحشها وسرعة حركتها انتهى قال العيني هذا هو الصحيح وهي التي تكون في الهدم والسقوف ولها صوت تسبيح به ١٢ ١٨٣١ قوله فويسق. تصغير تحقير ومقتضاه الذم وفيه الزجر عنه لانه صلى الله عليه وسلم سماه فويسقا وهو يقتضي ان يكون قتله مباحا وقوله لم اسمعه الا كلام عائشة وهو لا يدل على منع قتله لانه قد سمعه غيرها كما سيأتي في بدء الخلق من سعد بن ابي وقاص وغيره ونقل ابن عبد البر الاتفاق على جواز قتله كذا في الفتح والعيني قال محمد في الموطأ وبهذا نأخذ وهو قول ابي حنيفة والعامة من فقهائنا ١٢ ١٨٣٢ قوله البعوث اى يرسل الجيوش الى مكة لقتال ابن الزبير سنة احدى وستين وكان عمرو امير المدينة من جهة يزيد بن معوية نكتب اليه ان ابن الزبير يعيث ولا نستتب من ورائه واقام بمكة فبعث بعثا وامر عليهم عمرو بن الزبير اخا عبد الله وكان معاديا لاخيه ١٢ مجمع البحار ١٨٣٣ قوله انا اعلم بذلك. المذكور وهو ان مكة حرمها الله تعالى لا الناس فقد صح سماعك ولكنك لم تفهم المراد من الحرم لا بعيذ عاصيا بشيء الى عبد الله بن الزبير فلان عمرو بن سعيد كان يعتقد انه عاص باقتنا عه من استقبال امر يزيد لانه كان يرى وجوبه لكنه اخطأ في ذلك ١٢ عمدة ١٨٣٤ قوله ولا فارا بخربة. بضم الخاء المعجمة وسكون الراء بعدها موحدة وهي السرقة. كذا اثبت تفسيرا في رواية المستملي وقال ابن بطال الخربة بالضم الفساد وبالفتح السرقة. وفي النبات الخربة يعني بالفتح السرقة والعيب والبلية قال ابن بطال سكوت ابي شريح عن جواب عمرو بن سعيد يدل على انه رجع الى ان التفصيل المذكور يرد بذا ما رواه احمد في مسنده وزاد في آخره قال ابو شريح فقلت لعمرو قد كنت شاهدا وكنت غائبا وقد امرنا ان يبلغ شاهدنا غائبنا وقد بلغتك فهذا ينادي با على صوته ان لم يوافقه. ذكره العيني ١٢ ١٨٣٥ قوله لا يختلى خلاها. بالقصر في رواية القابسي بالمد وهو الرطب من النبات واختلاؤه قطعه واحتشاشه وتخصيص التحريم بالرطب اشارة الى جواز رعي اليابس واختلائه وهو اصح الوجهين لشافعية لان النبت اليابس كالصيد الميت وقال ابن قدامة لكن في استثناء الاذخر اشارة الى تحريم اليابس من الحشيش ويدل عليه ان في بعض طرق حديث ابي هريرة لا يحتش حشيشها وفي النعمات قال في الهداية فان قطع حشيش الحرم او شجره او هو يس بمملوك وهو مالا ينبته الناس فعليه قيمته الا ما جف منه ١٢ ١٨٣٦ قوله ولا يلتقط. بصيغة المجهول وضمن لا يلتقط معنى لا يحل الالتقاط وبجوز ان يكون على صيغة المعلوم وكان اللام حينئذ في المعرف زائدة واختلفوا في لقطة مكة فقالت طائفة حكمها حكم سائر البلاد وقال ابن المنذر وروينا هذا القول عن عمر وابن عباس وعائشة وسعيد ابن المسيب وبه قال ابو حنيفة ومالك واحمد وقالت طائفة لا تحل البتة يعني ابدا وليس لواجدها الا انشادها ابدا وهو قول الشافعي وابن مهدي وابي عبيد بن سلام كذا في العيني ١٢ اسماء الرجال مسدد هو ابن مسرهد الاسدي ابو عوانة الوضاح اليشكري زيد بن جبير بن حرمل الكوفي اصبغ بن الفرج بن سعيد الاموي عبد الله بن وهب المصري يونس هو ابن يزيد الايلي ابن شهاب هو الزهري سالم هو ابن عبد الله ابن عمر يحيى بن سليمان الجعفي الكوفي ابو سعيد ابن وهب ويونس وابن شهاب نعمة موا عروة هو ابن الزبير بن العوام عمر بن حفص يروي عن ابيه حفص بن غياث بن طلق الكوفي الاعمش سليمان بن مهران الكوفي ابراهيم بن يزيد بن قيس بن الاسود النخعي ابو عمران الكوفي الفقيه ثقة الاسود بن يزيد بن قيس النخعي مخضرم. عبد الله هو ابن مسعود اسمعيل هو ابن ابي اويس ابن شهاب هو الزهري باب لا يعضد قتيبة هو ابن سعيد الثقفي الليث هو ابن سعد الامام ابي شريح قيل اسم خويلد قيل عمرو بن خالد وقيل كعب بن عمرو الخزاعي باب لا ينفر صيد الحرم محمد بن المثنى الزمن العنزي عبد الوهاب الثقفي خالد الحذاء ابو المنازل عكرمة مولى ابن عباس باب لا يحل القتار بمكة قال ابو شريح خويلد السابق مما وصله قيل حل الغداة وقيت حفظت ومنعت لا يعضد لا يقطع البعوث جمع بعث وهو الجيش وعاء اى حفظه يسفك يصب لا يعيذ لا يجير لا يختلى خلاها

هذا الحديث فان شئت فراجعه قوله لا يحل القتال بمكة وهو قول بعض الفقهاء وهو الذي يدل عليه ظاهر الكتاب فقد قال الله تعالى ولا تقاتلوهم عند المسجد الحرام حتى | (قوله فان احد ترخص الخ) قد سبق في كتاب العلم ما يتعلق بتحقيق

عن النبي صلى الله عليه وسلم لا يسفك بها دم ١٨٣٤ حدثنا عثمان بن ابي شيبة ثنا جرير عن منصور عن مجاهد عن طاؤس عن ابن عباس قال قال النبي صلى الله عليه وسلم يوم افتتح مكة لا هجرة ولكن جهاد ونية فاذا استنفرتم فانفروا فان هذا بلد حرمه الله يوم خلق السموات والارض وهو حرام بحرمة الله الى يوم القيمة وانه لم يحل القتال فيه لاحد قبلي ولم يحل لي الا ساعة من نهار فهو حرام بحرمة الله الى يوم القيمة لا يعضد شوكه ولا ينفر صيده ولا يلتقط لقطته الا من عرفها ولا يختلى خلاها فقال العباس يا رسول الله الا الاذخر فانه لقينهم وليبوتهم فقال الا الاذخر باب الحجامة للمحرم وكوى ابن عمر اخاه وهو محرم ويتداوى ما لم يكن فيه طيب ١٨٣٥ حدثنا علي بن عبد الله ثنا سفيان قال قال لنا عمرو اول شيء سمعت عطاء قال سمعت ابن عباس يقول احتجم رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو محرم ثم سمعته يقول ثنى طاؤس عن ابن عباس فقلت لعله سمعه منهما ١٨٣٦ حدثنا خالد بن مخلد ثنا سليمان بن بلال عن علقمة بن ابي علقمة عن عبد الرحمن الاعرج عن ابن بحينة قال احتجم النبي صلى الله عليه وسلم وهو محرم بلحي جمل في وسط رأسه باب تزويج المحرم ١٨٣٧ حدثنا ابو المغيرة عبد القدوس بن الحجاج ثنا الاوزاعي ثنى عطاء بن ابي رباح عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم تزوج ميمونة وهو محرم باب ما ينهى من الطيب للمحرم والمحرمة وقالت عائشة لا تلبس المحرمة ثوبا بورس او زعفران حدثنا عبد الله بن يزيد ثنا الليث ثنا نافع عن عبد الله بن عمر قال قام رجل فقال يا رسول الله ماذا تأمرنا ان نلبس من الثياب في الاحرام فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا تلبسوا القمص ولا السراويلات ولا العمائم ولا البرانس الا ان يكون احد ليست له نعلان فليلبس الخفين وليقطع اسفل من الكعبين ولا تلبسوا شيئا مسه زعفران ولا الورس ولا تنتقب المرأة المحرمة ولا تلبس القفازين ١٨٣٩ تابعه موسى بن عقبة واسمعيل بن ابراهيم بن عقبة وجويرية وابن اسحق في النقاب والقفازين وقال عبيد الله ولا ورس وكان يقول ولا تنتقب المحرمة ولا تلبس القفازين وقال مالك عن نافع عن ابن عمر لا تنتقب المحرمة وتابعه ليث بن ابي سليم ١٨٣٩ حدثنا قتيبة ثنا جرير عن منصور عن الحكم عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال وقصت برجل محرم ناقته فقتلته فاتي به رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اغسلوه وكفنوه ولا تغطوا رأسه

وَاِذَا حَرَمُ اللّٰهِ لَا يَحِلُّ خَلَاهَا يَقُوْلُ يَحْيٰى بِلَحْيِ الْقَبِيْصُ لَا تَتَنَقَّبُ لَا تَسْتَنْقِبُ

١ قوله لا هجرة. اي لمن بمكة بهجرة من مكة بعد ما عادت دار الاسلام وهذا يتضمن معجزة لرسول الله صلى الله عليه وسلم بانها تبقى دار الاسلام لا يتصور منها الهجرة واما الهجرة من دار الحرب الى دار الاسلام فهو باقية الى يوم القيمة قوله ولكن جهاد ونية اي لكن حكم طريق الى تحصيل الفضائل التي في معنى الهجرة وذلك بالجهاد ونية الخير وابتغاء جهاد على التبديد وغيره محذوف تقديره لكم جهاد. كذا في العيني ١٢ ٢ قوله وكوى ابن عمر مناسبة للترجمة من حيث ان كلا من الحجامة والكي يستعمل للتداوي عند الضرورة وابن عمر هو عبد الله اسم ابنه ولد بالعقاب ١٢ منه.

٣ قوله وهو محرم. جملة حالية قولهم سمعت مقول سفيان والضمير المنصوب الذي فيه يرجع الى عمرو وكذا قوله تعلمت لعله سمعوا في محل عمرو اوسع الحديث منهما اي من عطاء وطاؤس دل الحديث على جواز الحجامة للمحرم مطلقا وبه قال عطاء ومسروق وابراهيم وطاؤس والشعبي والثوري وابو حنيفة وهو قول الشافعي واحمد واسحق واخذ بظاهر هذا الحديث وقالوا لم يقطع الشعر وقال قوم لا يحتجم المحرم الا من ضرورة وردوا ذلك عن ابن عمر به قال مالك ومجتهم ان بعض الرواة نقل ان النبي صلعم احتجم بفرق كان به ١٢ منه ٤ قوله بلحي جمل. بفتح اللام وبردي بكسرها وسكون مهملة بعدها تحتية بلفظ المفرد والي ذي بلفظ التثنية وجمل بفتح الجيم واليم وهو اسم موضع بين مكة والمدينة وهو الى المدينة اقرب ومن زعم انه نخلي الجمل الجبوان المعروف وانه كان الراجح فقد اخطأ وجزم الحازمي وغيره بان ذلك كان في حجة الوداع ١٢ العيني ٥ قوله تزوج ميمونة وهو محرم. واصح ما في حديث ابراهيم النخعي والثوري وعطاء بن ابي رباح وحماد بن ابي سليمان ومكحول ومسروق وابو حنيفة وصاحباه وقالوا لا باس للمحرم ان يتزوج ولكنه لا يدخل بها حتى لا يحل وهو قول ابن عباس وابن مسعود وقال سعيد بن المسيب وسالم والقاسم وسليمان بن يسار والليث والاوزاعي ومالك والشافعي واحمد واسحق لا يجوز للمحرم ان يتزوج ولا ان يزوج غيره فان فعل ذلك فالنكاح باطل وهو قول عمر وعلي واحتجوا في ذلك بما رواه مسلم قال رسول الله صلعم لا يتزوج المحرم ولا ينكح غيره ولا يخطب كذا في العيني وفيه كلام طويل للمعترضين بسطه العيني في شرح البخاري وابن الهمام في فتح القدير ١٢ منه ٦ قوله بورس الخ. اي مصبوغا بورس او زعفران والورس بفتح الواو وسكون الراء وبالسين المهملة نبت اصفر تصبغ به الثياب ومطابقته للترجمة من حيث ان المصبوغ بها يفوح له رائحة كالطيب ١٢ قسطلاني ٧ قوله ولا البرانس. جمع برنس بضم الباء والنون هو كل ثوب رأسه منه ملتزق به من درعة او جبة او غيره قال الجوهري هو قلنسوة طويلة كان النساك يلبسونها في صدر الاسلام من البرس بكسر الموحدة القطن ١٢ مجمع البحار ٨ قوله وليقطع اسفل من الكعبين. وعن احمد لا يلزمه قطعهما في المنشور عنه قال اي احمد في رواية ذلك عن علي ١٢ وبه قال عطاء وعكرمة اخرج احمد حديث ابن عباس من عند البخاري من لم يجد نعلين فليلبس الخفين وحديث جابر عند مسلم وعند ابي حنيفة ومالك والشافعي واخرين لا يجوز لبسها لاطلاق ما في حديث الباب وحديث ابن عباس وجابر مطلق يحمل على المقيد للزيادة من الثقة مقبولة ١٢ منه ٩ قوله القفازين. تثنية قفاز بوزن رمان قال في القاموس شيء يعمل لليد من خشن يغطى تلبسها المرأة للبرد او مغرب من الحلى لليدين والرجلين ١٢ قسطلاني

اسماء الرجال عثمان بن ابي شيبة هو عثمان بن محمد بن ابي شيبة واسمه ابراهيم بن عثمان العبسي الكوفي جرير هو ابن عبد الحميد منصور هو ابن المعتمر مجاهد هو ابن جبر المقرطاؤس بن كيسان اليماني ابو عبد الرحمن الحميري مولاهم الفارسي يقال اسمه ذكوان ١٢ قسطلاني وتقريب علي بن عبد الله المديني سفيان بن عيينة عمرو هو ابن دينار المكي عطاء هو ابن ابي رباح اسلم القرشي طاؤس بن كيسان اليماني خالد بن مخلد البجلي سليمان بن بلال القرشي التيمي علقمة بن ابي علقمة اسمه بلال مولى عائشة ام المؤمنين عبد الرحمن بن هرمز الاعرج ابن بحينة هو مالك بن عبد الله وبحينة امه باب تزويج المحرم الاوزاعي عبد الرحمن بن عمرو باب ما ينهى من الطيب الخ عبد الله بن يزيد المقرئ مولى آل عمر الليث هو ابن سعد الامام نافع مولى ابن عمر قتيبة هو ابن سعيد جرير هو ابن عبد الحميد منصور هو ابن المعتمر الحكم هو ابن عتيبة سعيد بن جبير الاسدي مولاهم الكوفي

حل اللغات حي جمل اسم موضع بين مكة والمدينة اقرب الى المدينة كذا في العيني وفيه كلام طويل للمعترضين بسطه العيني في شرح البخاري وابن الهمام في فتح القدير ١٢ منه ٦ قوله بورس الخ. اي مصبوغا بورس او زعفران والورس بفتح الواو وسكون الراء وبالسين المهملة نبت اصفر تصبغ به الثياب ومطابقته للترجمة من حيث ان المصبوغ بها يفوح له رائحة كالطيب ١٢ قسطلاني ٧ قوله ولا البرانس. جمع برنس بضم الباء والنون هو كل ثوب رأسه منه ملتزق به من درعة او جبة او غيره قال الجوهري هو قلنسوة طويلة كان النساك يلبسونها في صدر الاسلام من البرس بكسر الموحدة القطن ١٢ مجمع البحار ٨ قوله وليقطع اسفل من الكعبين. وعن احمد لا يلزمه قطعهما في المنشور عنه قال اي احمد في رواية ذلك عن علي ١٢ وبه قال عطاء وعكرمة اخرج احمد حديث ابن عباس من عند البخاري من لم يجد نعلين فليلبس الخفين وحديث جابر عند مسلم وعند ابي حنيفة ومالك والشافعي واخرين لا يجوز لبسها لاطلاق ما في حديث الباب وحديث ابن عباس وجابر مطلق يحمل على المقيد للزيادة من الثقة مقبولة ١٢ منه ٩ قوله القفازين. تثنية قفاز بوزن رمان قال في القاموس شيء يعمل لليد من خشن يغطى تلبسها المرأة للبرد او مغرب من الحلى لليدين والرجلين ١٢ قسطلاني

يقاتلوكم فيه فان قاتلوكم فاقتلوهم وهذا صريح في حرمة بداية القتال بمكة وان كان اهلها مشركين اذ الاية نزلت فيهم وكذا يدل على هذا القول الاحاديث الصريحة الصحيحة - فانها صريحة في ان حل القتال فيها ابتداء كان مخصوصا به صلى الله عليه وسلم مع انه قاتل المشركين المستحقين للقتال والقتل بصدهم عن المسجد الحرام واخراجهم اهله منه وكفرهم فلو جوز ان ابتداء قتال المشركين لغيره لما كان لهذا الخصوص معنى ونقل الحافظ ابن حجر وغيره عن كثير من محققي الشافعية والمالكية القول بعدم الحل وهو الذي اختاره المصنف وذكر كثيرا منهم في الحديث تاويلات بعيدة بل فاسدة قطعا قد تعرض الحافظ لفساد بعضها فاذا جه ان شئت قال الحافظ زعم الطحاوي ان المراد بقوله انها لم تحل لي الا ساعة جواز دخولها له بلا احرام لا تحريم القتال والقتل لاحد اجمعوا على ان المشركين لو غلبوا والعياذ بالله على مكة حل للمسلمين قتالهم وقتلهم فيها وقد عكس استدلاله النووي فقال في الحديث دلالة على ان مكة تبقى دار اسلام الى يوم القيامة فيطل ما صوره الطحاوي وفي دعواه الاجماع نظر فان الخلاف ثابت كما تقدم اه. والحاصل ان الاحاديث صريحة في اختصاص هذه البقعة بحرمة القتال ابتداء وان حل القتال فيها مع استحقاق اهلها للقتال كان مخصوصا به ساعة من نهار فلو جوز ان القتال فيها لكل احد عند استحقاق اهلها القتال لم يبق للاختصاص معنى اصلا والتاويلات التي ذكرت بخلاف هذا مخالفة للاحاديث بل للقرآن والله تعالى اعلم

ولا تقربوه طيبا فانه يبعث يوم القيامة ملبيا ١٢ باب الاغتسال للمحرم وقال ابن عباس يدخل المحرم الحمام ولم ير ابن عمر وعائشة بالحك بأسا حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن زيد بن اسلم عن ابراهيم بن عبد الله بن حنين عن ابيه ان عبد الله ابن عباس والمسور بن مخرمة اختلفا بالابواء فقال عبد الله بن عباس يغسل المحرم رأسه وقال المسور لا يغسل المحرم رأسه فارسلني عبد الله بن عباس الى ابي ايوب الانصاري فوجدته يغتسل بين القرنين وهو يستتر بثوب فسلمت عليه فقال من هذا فقلت انا عبد الله بن حنين ارسلني اليك عبد الله بن عباس يسألك كيف كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يغسل رأسه وهو محرم فوضع ابو ايوب يده على الثوب فطأطأه حتى بدا لي رأسه ثم قال لانسان يصب عليه اصبب فصب على رأسه ثم حرك رأسه بيديه فاقبل بهما وادبر فقال هكذا رأيته صلى الله عليه وسلم يفعل باب لبس الخفين للمحرم اذا لم يجد النعلين حدثنا ابو الوليد ثنا شعبة اخبرني عمرو بن دينار قال سمعت جابر بن زيد قال سمعت ابن عباس قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يخطب بعرفات من لم يجد النعلين فليلبس الخفين ومن لم يجد ازارا فليلبس السراويل للمحرم حدثنا احمد بن يونس ثنا ابراهيم بن سعد ثنا ابن شهاب عن سالم عن عبد الله سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم ما يلبس المحرم من الثياب فقال لا يلبس القميص ولا العمائم ولا السراويلات ولا البرنس ولا ثوبا مسه زعفران ولا ورس وان لم يجد نعلين فليلبس الخفين وليقطعهما حتى يكونا اسفل من الكعبين باب اذا لم يجد الازار فليلبس السراويل حدثنا ادم ثنا شعبة ثنا عمرو بن دينار عن جابر بن زيد عن ابن عباس قال خطبنا النبي صلى الله عليه وسلم بعرفات فقال من لم يجد الازار فليلبس السراويل ومن لم يجد النعلين فليلبس الخفين باب لبس السلاح للمحرم وقال عكرمة اذا خشي العدو لبس السلاح وافتدى ولم يتابع عليه في الفدية حدثنا عبيد الله عن اسرائيل عن ابي اسحق عن البراء قال اعتمر النبي صلى الله عليه وسلم في ذي القعدة فابى اهل مكة ان يدعوه يدخل مكة حتى قاضاهم لا يدخل مكة سلاحا الا في القراب باب دخول الحرم ومكة بغير احرام ودخل ابن عمر حلالا وانما امر النبي صلى الله عليه وسلم بالاهلال لمن اراد الحج والعمرة ولم يذكر للحطابين وغيرهم حدثنا مسلم ثنا وهيب ثنا ابن طاوس عن ابيه عن ابن عباس ان النبي صلى الله

العباس قلت العباس اسألك وقال سراويل القميص المحرم رسول الله لا يدخل مكة سلاح ولم يذكره ولم ينكر الحطابين وغيرهم

قوله يهل. يعني الهلال من الاهلال اى يرفع صوته بالتلبية وهي جملة وقعت حالا من الضمير الذي في يبعث احتجت الشافعية بهذا الحديث على بقاء احرام البيت في احرامه ولا يجوز ان يلبس المخيط ولا يخمر رأسه ولا يلبس قميصا وبه قال احمد واسحق وقالت الحنفية والمالكية يتقلع الاحرام بموته ويفعل به ما يفعل بالحي وهو قول الاوزاعي ايضا وجوابهم عنه انه واقعة عين لا عموم فيها لانه علل ذلك بقوله لانه يبعث يوم القيامة ملبيا وهذا الامر لا يتحقق وجوده في غيره فيكون خاصا بذلك الرجل ولو استمر بقاؤه على احرامه لامر بقضاء بقية مناسكه ١٢ ع

٢ قوله بالك بأسا. مطابقة لما ترجم من حيث ان في الك من ازالة الاذى كما في الغسل ١٢ قسطلاني ع

٣ قوله بالابواء. بفتح الهمزة وسكون الموحدة موضع قريب من مكة والبه فيه بعين في اي اخلفني وبها تازلان في الابواء قوله الى ابي ايوب واسم خالد بن زيد بن كليب الانصاري وفي رواية ابن عيينة بالعرج بفتح المهملة وسكون الراء آخره جيم وهي قرية جامعة قريبة من الابواء قوله بين القرنين هما جانبا البناء الذي على رأس البير او ضع خشب البكرة عليها وقد اختلف العلماء في غسل المحرم رأسه فذهب ابو حنيفة والثوري والاوزاعي والشافعي واحمد واسحق الى انه لا بأس بذلك ووردت الرخصة بذلك عن عمر بن الخطاب وابن عباس وجابر وعليه الجمهور ومجمع حديث الباب وكان مالك يكره ذلك للمحرم واذكر ان عبد الله بن عمر كان لا يغسل رأسه الا من احتلام ١٢ ع

٤ قوله فليلبس السراويل الخ قال القرطبي اخذ بظاهره احمد فاجاز لبس الخف والسراويل لمحرم الذي لا يجد النعل والازار على حالها واشترط في الجمهور قطع الخف وفتق السراويل وليس شيئا منها على حالة لزمته الفدية لحديث ابن عمر وليقطعهما حتى يكونا اسفل من الكعبين وقد قلنا ان المطلق ينبغي ان يحمل على المقيد لاستوائهما في الحكم والاصح عند الشافعية جواز لبس السراويل بغير فتق لكون احمد اشترط الفتق محمد بن الحسن وامام الحرمين وفي نفقة وعن ابي حنيفة منع السراويل للمحرم مطلقا ومثله عن مالك وقال ابو بكر الرازي من اصحابنا يجوز لبسه وعليه الفدية انتهى كلام العيني قال الطحاوي انا لم نقل لا يلبس الخفين اذا لم يجد النعلين ولا السراويل اذا لم يجد الازار ولو قلنا ذلك كنا مخالفين لهذا الحديث فلم اوجبنا عليه مع ذلك الكفارة بالدلائل القائمة الموجبة لذلك ثم قال هذا قول ابي حنيفة وابي يوسف ومحمد انتهى كلام مختصر منتولا من المرقاة ١٢

٥ قوله اذا خشي العدو. الضمير في يخشى يرجع الى المحرم بدلالة القرينة قوله وافتدى اي اعطى الفدية وقال ابن بطال اجمعوا على ان المحرم يفتدي اذا مرض او آذاه القمل او الهوام ان عليه الفدية واختلفوا في المحصر بالعدو هل عليه فدية ام لا فقال مالك والشافعي حكمه حكم المريض في ان عليه الفدية وقال ابو حنيفة وابو يوسف ومحمد لا فدية عليه وحجتهم ان الله تعالى انما اوجب الفدية على المريض والمحصر ليس بمريض ١٢ قسطلاني ع

٦ قوله ولم يتابع عليه. في الفدية يعني لم يقل احد غيره بوجوب الفدية عليه قال النووي لعل ابن عباس اذا كان محرما فلا يكون مخالفا للسنة لان عمرة القضية لم تكن واجبة عليه في الجناية ١٢ قسطلاني ع

٧ قوله اسألك كيف كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يغسل رأسه الخ. هذا لا يخلو عن اشكال لان الخلاف بينهما كان في اصل الغسل لا في كيفيته فالظاهر ان رسالة كان السؤال عن اصله لان يقال ارسله ليسأله عن الاصل فلما علم جواز الاصل بعمل ثمرة ابي ايوب سكت عنه وسأل عن الكيفية لكن يقال هل الخلاف كان الغسل بلا احتلام فمن اين علم بمجرد فعل ابي ايوب جواز ذلك الا ان يقال لعله علم ذلك بقرائن وامارات والله تعالى اعلم

٨ قوله فابى اهل مكة ان يدعوه يدخل مكة حتى قاضاهم. الظاهر ان هذه الواقعة كانت في عمرة القضية وكذا هذه المقاضاة كانت هناك وظاهر كلام القسطلاني يفيد ان الواقعة كانت في عمرة القضية الا ان المقاضاة كانت في عمرة الحديبية وهذا غير مستقيم لان عمرة الحديبية كانت قبل عمرة القضية فلا يصلح

قوله في القراب. بكسر القاف قال الكرماني القراب جراب قلت ليس بجراب ولكنه بشبه الجراب يطرح الراكب فيه سيفه بغمده وسوطه وقد يطرح فيه زاد ومن تمر وغيره هذا ان كان عام القضية ١٢ ع

٩ قوله ولم يذكر للحطابين الخ. اي الذين يجلبون الحطب الى مكة للبيع ونحوهم شارحنا الى ان مذهبه ان من دخل مكة من غير ان يريد الحج والعمرة فلا شئ عليه واستدل على ذلك بمفهوم حديث ابن عباس ممن اراد الحج والعمرة وقد اختلف العلماء في هذا الباب فذهب الزهري والحسن البصري والشافعي في قول ومالك في رواية وابن وهب وداود بن علي واصحابه الظاهرية انه لا بأس بدخول الحرم بغير احرام وذهب عطاء بن ابي رباح والبتي والثوري وابو حنيفة واصحابه ومالك في رواية وهي قوله الصحيح والشافعي في المشهور عنه واحمد وابو ثور والحسن بن حي لا يصلح لاحد كان منزله من وراء الميقات الى الامصار ان يدخل مكة الا بإحرام فان لم يفعل اساء ولا شئ عليه عند الشافعي وابي ثور وعند ابي حنيفة عليه حجة او عمرة وقال ابو عمر لا اعلم خلافا بين فقهاء الامصار في الحطابين ومن يدر من الاختلاف الى مكة ويكثره في اليوم والليلة انهم لا يؤمرون بذلك لما عليهم فيه من المشقة ١٢ عيني مختصرا

اسماء الرجال

باب الاغتسال للمحرم الخ. وصله مالك عبد الله بن يوسف التنيسي مالك الامام المدني زيد بن اسلم مولى عمر ابراهيم بن عبد الله بن حنين مولى العباس بن عبد المطلب لبس الخفين ابو الوليد هشام بن عبد الملك الطيالسي شعبة بن الحجاج العتكي عمرو بن دينار المكي جابر بن زيد الازدي البصري احمد بن يونس هو احمد بن عبد الله بن يونس اليربوعي التميمي الكوفي ابراهيم بن سعد القرشي المدني كان على قضاء بغداد ابن شهاب هو الزهري سالم هو ابن عبد الله يروي عن ابيه عبد الله بن عمر الخطاب آدم هو ابن ابي اياس شعبة هو ابن الحجاج عمرو بن دينار هو المكي ابو محمد الاثرم الجمحي مولاهم جابر ابن زيد هو ابو الشعثاء الازدي الامام باب لبس السلاح الخ وقال عكرمة مولى ابن عباس محالم يقف للحافظ ابن حجر على وصله عبيد الله هو ابن موسى العبسي مولاهم الكوفي اسرائيل بن يونس بن ابي اسحق السبيعي ابي اسحق عمرو بن عبد الله السبيعي البراء بن عازب باب دخول الحرم الخ مسلم هو ابن ابراهيم قصاب وهيب هو ابن خالد ابن طاوس هو عبد الله يروي عن ابيه طاوس بن كيسان اليماني

حل اللغات. يهل اي يرفع صوته بالتلبية طأطأ خفض الازار وهو ما يشد في الوسط افتدى اي اعطى الفدية يدعوه اي يتركوه قاضاهم من القضاء وهو الفصل والحكم القراب شبه قراب يطرح فيه الراكب ١٢.

عه اما التعبير عن الجناية بالتطييب قال ابن المنذر اجمعوا على ان المحرم يغتسل من الجنابة ١٢ ع.

عليه وسلم وقت لاهل المدينة ذا الحليفة ولاهل نجد قرن المنازل ولاهل اليمن الملم هن لهن ولكل اتٍ اتى عليهن من غيرهن ممن اراد الحج والعمرة فمن كان دون ذلك فمن حيث انشأ حتى اهل مكة من مكة حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن ابن شهاب عن انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل عام الفتح وعلى رأسه المغفر فلما نزعه جاءه رجل فقال ان ابن خطل متعلق بأستار الكعبة فقال اقتلوه باب اذا احرم جاهلا وعليه قميص وقال عطاء اذا تطيب اولبس جاهلا او ناسيا فلا كفارة عليه حدثنا ابو الوليد ثنا همام ثنا عطاء ثنى صفوان بن يعلى عن ابيه قال كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم فاتاه رجل عليه جبة وعليها اثر صفرة ونحوه وكان عمر يقول لي تحب اذا نزل عليه الوحي ان تراه فنزل عليه ثم سري عنه فقال اصنع في عمرتك ما تصنع في حجك وعض رجل يد رجل يعني فانتزع ثنيته فابطله النبي صلى الله عليه وسلم باب المحرم يموت بعرفة ولم يأمر النبي صلى الله عليه وسلم ان يوذى عنه بقية الحج حدثنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن عمرو بن دينار عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال بينا رجل واقف مع النبي صلى الله عليه وسلم بعرفة اذ وقع عن راحلته فوقصته او قال فاقعصته فقال النبي صلى الله عليه وسلم اغسلوه بماء وسدر وكفنوه في ثوبين اوقال في ثوبيه ولا تخمروا رأسه ولا تحنطوه فان الله يبعثه يوم القيمة يلبي حدثنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن ايوب عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال بينما رجل واقف مع النبي صلى الله عليه وسلم بعرفة اذ وقع عن راحلته فوقصته فقال النبي صلى الله عليه وسلم اغسلوه بماء وسدر وكفنوه في ثوبين ولا تمسوه طيبا ولا تخمروا رأسه ولا تحنطوه فان الله يبعثه يوم القيمة ملبيا باب سنة المحرم اذا مات حدثنا يعقوب بن ابراهيم ثنا هشيم انا ابو بشر عن سعيد بن جبير عن ابن عباس ان رجلا كان مع النبي صلى الله عليه وسلم فوقصته ناقته وهو محرم فمات فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اغسلوه بماء وسدر وكفنوه في ثوبيه ولا تمسوه بطيب ولا تخمروا رأسه فانه يبعث يوم القيمة ملبيا باب الحج والنذر عن الميت والرجل يحج عن المرأة حدثنا موسى بن اسمعيل ثنا ابو عوانة عن ابي بشر عن سعيد بن جبير عن ابن عباس ان امرأة من جهينة جاءت الى النبي صلى الله عليه وسلم فقالت ان امي نذرت ان تحج فلم تحج حتى ماتت افاحج عنها قال حجي عنها ارأيت لو كان على امك دين اكنت قاضية اقضوا الله فالله احق بالوفاء باب الحج عمن لا يستطيع الثبوت على الراحلة حدثنا ابو عاصم عن ابن جريج عن ابن شهاب عن سليمن بن يسار عن ابن عباس عن الفضل بن عباس ان امرأة قالت ح وثنا موسى بن اسمعيل ثنا عبد العزيز بن ابي سلمة ثنا ابن شهاب عن سليمن بن يسار عن ابن عباس قال جاءت امرأة من خثعم عام حجة الوداع فقالت يا رسول الله ان فريضة الله على عباده في الحج ادركت ابي شيخا كبيرا لا يستطيع ان يستوي على الراحلة فهل يقضي عنه ان احج عنه قال نعم باب حج المرأة عن الرجل حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن

يلملم من غيرهم ممن جاء يعلى بن امية رسول الله بيننا والنذر نحج حجي قاضيته ما

لـ قوله من الخ اراد الحج والعمرة. فيه المطابقة للترجمة حيث خصص لمريد هما المواقيت والحديث مر بعينه في صـ ٢٩ قوله الملم قال في القاموس يلملم او يرمرم ميقات اليمن جبل على مرحلتين من مكة ١٢ ـ قوله ابن خطل الخ قوله فاقتلوه. فقتله ابو برزة وشارك فيه سعيد بن حريث وقيل القاتل لسعيد بن ذويب وقيل الزبير بن العوام و كان قتل بين المقام وزمزم وانما امر بقتله لانه كان مسلما فارتد مشركا وكانت له قينتان تغنيان بهجاء النبي صلعم وانه قتل مسلما كان يخدمه فان قلت كيف قتل متعلقا باستار الكعبة وقد ثبت من دخل المسجد فهو امن قلت فعل الرسول مخصص له. كذا في قس ك ع ١٢ ـ قوله فلا كفارة عليه. وبه قال الشافعي وعند ابي حنيفة والصاحبين تجب الفدية بالتطيب ناسيا وبالبس ناسيا قياسا على الاكل في الصلوة ١٢ ع ـ قوله فانتزع ثنيته سے واحدة الثنايا قوله فابطله اي جعله هدرا لانه جنى بها وذهبها على الشمائل فان قلت الترجمة في القميص والمذكور في الحديث الجبة قلت حكما واحد وكيف لا والجبة قميص مع شئ آخر ١٢ ك قس ـ قوله فوقصته بفتح الواو والقاف والصاد المهملة قوله او قال شك من الراوي فاقعصته همزة مخوخة فقاف ساكنة فهملتان مفتوحتان يعني كسرت راحلته عنقه قاله في قس والمطابقة من حيث انه صلعم لم يأمر فيه بان يودى عنه بقية الحج كذا في ا يعني ومر بيانه في الصفحة السالفة ١٢ ـ قوله والرجل. بالجر عطف على المجرور لما قبله والترجمة مشتملة على حكمين ١٢ ع ـ قوله اقضوا الله. قال ابن بطال غالب المرأة بخطاب وفعل فيه الرجال والنساء و هو قوله اقضوا الله انتهى فهذه الحيثية طابق الحديث للجزء الثاني من الترجمة ايضا قال مالك والليث لا يحج احد عن احد الا عن ميت لم يحج حجة الاسلام ولا ينوب عن فرضه فان اوصى الميت بذلك فعند ابي حنيفة و مالك

(قوله وعلى رأسه المغفر الخ) استدل به على جواز الدخول في مكة بلا احرام لمن لم يكن مراده احد النسكين ولعل من لا يجوز ذلك يحمله على ان منشأ ذلك الاحرام هو حرمة مكة وقد احلت له تلك الساعة والله تعالى اعلم ولعل المتأمل يعرف ان هذا ليس عين ما ذكره الطحاوي وقد نقلناه عنه مع الرد عليه فافهم (قوله باب اذا احرم جاهلا الخ) لا يخفى ان الحديث الذي ذكره في الباب ليس له مساس بالمطلوب فان الرجل هناك فعل ما فعل قبل تقرر الحكم و نزول الوحي ولا قائل بوجوب الكفارة في نعل فعله صاحبه قبل تقرر الحكم ونزول الوحي وانما الكلام في نعل الجاهل والناسي بعد تقرر الحكم. هذا ما خطر بالبال ثم رأيت الشراح تعرضوا لمثل هذا الكلام نقلا عن ابن المنير فلله الحمد على الوفاق اهـ سندي

marfat.com

ابن شهاب عن سليمن بن يسار عن عبد الله بن عباس قال كان الفضل رديف النبي صلى الله عليه وسلم فجاءت امرأة من خثعم فجعل الفضل ينظر اليها وتنظر اليه فجعل النبي صلى الله عليه وسلم يصرف وجه الفضل الى الشق الاخر فقالت ان فريضة الله ادركت ابي شيخا كبيرا لا يثبت على الراحلة افاحج عنه قال نعم وذلك في حجة الوداع **باب** حج الصبيان **حدثنا** ابو النعمان ثنا حماد بن زيد عن عبيد الله بن ابي يزيد قال سمعت ابن عباس يقول بعثني وقدمني النبي صلى الله عليه وسلم في الثقل من جمع بليل **حدثنا** اسحق ثنا يعقوب بن ابراهيم ثنا ابن اخي ابن شهاب عن عمه قال اخبرني عبيد الله بن عبد الله بن عتبة بن مسعود ان عبد الله ابن عباس قال اقبلت وقد ناهزت الحلم اسير على اتان لي ورسول الله صلى الله عليه وسلم قائم يصلي بمنى حتى سرت بين يدي بعض الصف الاول ثم نزلت عنها فرتعت فصففت مع الناس ورآء رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال يونس عن ابن شهاب بمنى في حجة الوداع **حدثنا** عبد الرحمن بن يونس ثنا حاتم بن اسمعيل عن محمد بن يوسف عن السائب بن يزيد قال حجبي مع النبي صلى الله عليه وسلم وانا ابن سبع سنين **حدثنا** عمرو بن زرارة انا القاسم بن مالك عن الجعيد بن عبد الرحمن قال سمعت عمر بن عبد العزيز يقول للسائب بن يزيد وكان السائب قد حج به في ثقل النبي صلى الله عليه وسلم **باب** حج النساء وقال لي احمد بن محمد ثنا ابراهيم بن سعد عن ابيه عن جده قال اذن عمر لازواج النبي صلى الله عليه وسلم في اخر حجة فبعث معهن عثمان بن عفان وعبد الرحمن بن عوف **حدثنا** مسدد ثنا عبد الواحد ثنا حبيب بن ابي عمرة قال حدثتنا عائشة بنت طلحة عن عائشة ام المؤمنين قالت قلت يا رسول الله الا نغزو ونجاهد معكم فقال لكن احسن الجهاد واجمله الحج حج مبرور فقالت عائشة فلا ادع الحج بعد اذ سمعت هذا من رسول الله صلى الله عليه وسلم **حدثنا** ابو النعمان ثنا حماد بن زيد عن عمرو عن ابي معبد مولى ابن عباس عن ابن عباس قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لا تسافر المرأة الا مع ذي محرم ولا يدخل عليها رجل الا ومعها محرم فقال رجل يا رسول الله اني اريد ان اخرج في جيش كذا وكذا وامرأتي تريد الحج فقال اخرج معها **حدثنا** عبدان انا يزيد بن زريع قال ثنا حبيب المعلم عن عطاء عن ابن عباس قال لما رجع النبي صلى الله عليه وسلم من حجته قال لام سنان الانصارية ما منعك من الحج قالت ابو فلان يعني

١ قوله في الثقل. بفتح المثلثة والقاف المفتوحة وهو الامتعة والمراد ههنا آلات السفر وما تتاع المسافرين قوله من جمع بفتح الجيم وسكون الميم وهو المزدلفة والمعلم بفتحتين من حيث ان ابن عباس كان مع النبي صلى الله عليه وسلم في جمع وهو ما دون البلوغ فدخل تحت قوله باب حج الصبيان ولهذا اورد حديث الاخر المصرح فيه بانه كان مع قد قارب الاحتلام وبذا لا يدل على ان حجته الاسلام سقطت من ابن عباس بل اختلفوا هل ينعقد حج الصبي احرام ام لا وقد احج بظاهر هذا الحديث واود اود واصحابه من الظاهرية وطائفة من اهل الحديث على ان الصبي اذا حج قبل بلوغه كفى ذلك عن حجته الاسلام وقال الحسن البصري وعطاء بن ابي رباح ومجاهد والنخعي والثوري وابو حنيفة وابو يوسف ومحمد ومالك والشافعي واحمد وآخرون لا يجزي الصبي حجه عن حجته الاسلام وعليه بعد بلوغه حجة اخرى. كذا في عمدة القاري مختصرا ١٢ ٢ قوله اذن عمر الخ. وكان رضي الله عنه متوقفا في ذلك اعتمادا على قوله تعالى وقرن في بيوتكن وكان يرى تحريم السفر عليهن اولا ثم ظهر له الجواز في آخر خلافته فاذن لهن وتبعه على ذلك جماعة من الصحابة من غير نكير فخرج من الازواج سودة حديث ابي داود وغيره ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لنسائه في حجة الوداع ثم ظهور الحصر. كذا في القسطلاني وغ ١٢ ٣ قوله فبعث معهن عثمان الخ. قال الكرماني فان قلت عثمان والعبد الرحمن لم يكونا محرمين لهن فكيف اجاز لهن وفي الحديث لا تسافر المرأة ليس معها ذو او ذو محرم قلت النسوة الثقات يقمن مقام المحرم او الرجال كلهم محارم لهن لان بعض امهات المؤمنين انتهى قال العيني قوله النسوة الثقات يقمن مقام المحرم معارضة للحديث الصحيح الذي يأتي عن قريب لا تسافر امرأة الحديث لما قوله او الرجال كلهم محارم لهن الخ فهو جواب ابي حنيفة رحمه الله الرازي عين سئل عنه انتهى مختصرا ١٢ ٤ قوله لكن. بتشديد النون مفتوحة جماعة المؤنث وهو خبر لا حسن والجملة اعتراضية بين اسم لا وخبرها بدل البدل وبجوزان يكون ارتفاع حج على انه خبر مبتدا محذوف اى هو حج مبرور وقال التيمي لكن بتخفيف النون و سكون سلوا حسن عبته او الحج خبره ١٢ ٥ ك ع قوله حج مبرور. اختلفوا في المراد بالحج المبرور فقيل هو الذي لا تخالطه شئ من مأثم وقيل هو المقبول وقيل هو الذي لا يرائي فيه ولا سمعة ولا رفث ولا فسوق وقيل هو الذي لم يتعقبه معصية ١٢ ع ٦ قوله لا تسافر المرأة الا مع ذي محرم. قال العيني عموم اللفظ يتناول عموم السفر فيقتضي ان يحرم سفر بابعد من محرم معا قليلا كان او كثيرا الحج او غيره انتهى وسيجئ بيان ص ٣٢٢ ج ١ والآتية ايضا انشاء الله تعالى ١٢ ٧ قوله اخرج معها غلامه بظاهره يعلم اهل العلم وجب على الزوج السفر مع امرأة اذا لم يكن لها غيره وبه قال احمد وهو وجه الشافعية والمشهور انه لا يلزم كالاولى في الحج عن المريض واستدل به على انه ليس للزوج منع امرأته من حج الفرض وبه قال احمد وهو وجه للشافعية والاصح عندهم ان لم منعها لكون الحج على التراخي قال النووي في الحديث تقديم الاهم من الامور المتكارضة ١٢ فتح الباري مختصرا

اسماء الرجال ابن شهاب الزهري الفضل هو ابن عباس **باب** حج الصبيان الخ. ابو النعمان محمد بن الفضل السدوسي حماد بن زيد بن درهم الازدي عبيد الله بالتصغير ابن ابي يزيد المكي اسحق هو ابن منصور الكوسج المروزي يعقوب بن ابراهيم بن سعد الزهري ابن اخي ابن شهاب محمد بن عبد الله عن عمه ابن شهاب الزهري عبد الرحمن بن يونس المستملي الرقي حاتم بن اسمعيل الكوفي سكن المدينة محمد بن يوسف الكندي عمرو بن زرارة بن واقد الكلابي النيسابوري القاسم بن مالك المزني الكوفي الجعيد ابن عبد الرحمن بن اوس الكندي **باب** حج النساء الخ وقال لي احمد اي قال المؤلف بالسند السابق وقال لي احمد بن محمد بن الوليد الازرقي المكي مسدد هو ابن مسرهد الاسدي البصري عبد الواحد هو ابن زياد العبدي البصري حبيب بن ابي عمرة القصاب الحاني الكوفي ابو النعمان محمد السدوسي حماد بن زيد تقدم عمرو هو ابن دينار المكي عبدان لقب عبد الله بن عثمان يزيد بن زريع البصري حبيب المعلم ابو محمد البصري عطاء هو ابن ابي رباح اسلم القرشي.

حل اللغات الثقل آلات السفر وما عاهرت الحلم اي قاربت البلوغ بالاحتلام رتعت اكلت من نبات الارض.

٨ بضم الصاد وتسكن تخفيفا جمع الصهر الذي يسط في البيوت اي لا تحرجن من بيوتكن وتلزمن الحصر ١٢ مجمع البحار ٩ شاة كانت او بعيرا ١٢ منه.

(قوله الا نغزو او نجاهد معكم) اعلم ان الموجود في النسخ هو الالف الواحد بين الواوين لا غير الا ان الشراح اختلفوا في ان العطف بين الفعلين بالواو وعليه الكرماني والبرماوي وغيرهما أم بأو وعليه المحقق ابن حجر قال الكرماني ليس الغزو والجهاد بمعنى واحد فان الغزو القصد الى القتال والجهاد بذل النفس في القتال او ذكر الثاني تأكيد للاول انتهى وقال المحقق ابن حجر هذا شك من الراوي وهو مسدد وشيخه البخاري وقد رواه ابو كامل عن ابي عوانة شيخ مسدد بلفظ الا نغزو معكم اخرجه الاسماعيلي واغرب الكرماني فقال ليس الغزو الخ وكانه ظن ان الالف متعلق بنغزو وتشرح على ان الجهاد معطوف على الغزو بالواو وجعل او بمعنى الواو اه قال القسطلاني الذي وجدته في ثلاثة اصول معتمدة الا نغزو او نجاهد بالف واحدة بين الواوين وهي الف الجمع والواو التالية لها واو الجمع بلا ريب فالكرماني اعتمد على الاصل المعتمد وما ذكره الكرماني من الفرق بين الغزو والجهاد فقد ذكره في القاموس ايضا وبالجملة فيحتمل ان يكون فيها واو العطف والشك والعلم عند الله تعالى انتهى فظن القسطلاني ان ما ذكره ابن حجر لا يتم الا على تقدير الفين بين الواوين لكن الموجود الف واحدة ثم اعتذر عنه بانه لعله وجد في رواية الفين وهذا ظن فاسد منشؤه ظن ان الواو في نغزو وجمع فلا بد من الف بعد ذلك كتابة وهذا باطل فقط فعلى الواو في نغزو وهي الاصل الكلمة من غزا يغزو وغزو بالضم للمتكلم وحده او مع غيره ولا يد خل فيه الواو الجمع اصلا كيف ولو كان فيه واو الجمع لكان في نجاهد واو الجمع ايضا فالالف بعد هذا الواو اصلا وانما يتعلق بهذا الواو الثانية ويلزمهم ان العطف بين الفعلين بأو على تقدير وجود الف واحدة بين الواوين واما وجود الفين فلا يصح اصلا وكلام المحقق ابن حجر ظاهر في انه مبني على وجود الف واحدة بين الواوين الا ان الكرماني اخطأ حيث ظنه متعلقا بالواو الثانية فاصاب القارئ ان يقرأ او نجاهد بالعطف بالواو او نجاهد بالعطف بالواو وانما طولت في الكلام لما رأيت من كثرة الخطاء بين الانام اما غفلة او اعتمادا على ما ذكره القسطلاني من الكلام والله تعالى اعلم بحقيقة المراد (قوله الا مع ذي رحم محرم) اي هو او من يقوم مقامه كالزوج لهم سندي

زوجها وكان لبنانا ضمان حج على احدهما والاخر يسقي ارضا لنا قال فاتت عمرة في رمضان تقضي حجة او حجة معي رواه ابن جريج عن عطاء قال سمعت ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم وقال عبيد الله عن عبد الكريم عن عطاء عن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم

حدثنا سليمان بن حرب ثنا شعبة عن عبد الملك بن عمير عن قزعة مولى زياد قال سمعت ابا سعيد وقد غزا مع النبي صلى الله عليه وسلم ثنتي عشرة غزوة قال اربع سمعتهن من رسول الله صلى الله عليه وسلم او قال يحدث عن النبي صلى الله عليه وسلم فاعجبنني وانقتني ان لا تسافر امرأة مسيرة يومين ليس معها زوجها او ذو محرم ولا صوم يومين الفطر والاضحى ولا صلوة بعد صلوتين بعد العصر حتى تغرب الشمس وبعد الصبح حتى تطلع الشمس ولا تشد الرحال الا الى ثلثة مساجد المسجد الحرام ومسجدي والمسجد الاقصى

باب من نذر المشي الى الكعبة

حدثنا محمد بن سلام انا الفزاري عن حميد الطويل قال حدثني ثابت عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم رأى شيخا يهادى بين ابنيه قال ما بال هذا قالوا نذر ان يمشي قال ان الله عن تعذيب هذا نفسه لغني وامره ان يركب

حدثنا ابراهيم بن موسى انا هشام بن يوسف ان ابن جريج اخبرهم قال اخبرني سعيد بن ابي ايوب ان يزيد بن ابي حبيب اخبره ان ابا الخير حدثه عن عقبة بن عامر قال نذرت اختي ان تمشي الى بيت الله وامرتني ان استفتي لها النبي صلى الله عليه وسلم فاستفتيت النبي صلى الله عليه وسلم فقال لتمش ولتركب قال وكان ابو الخير لا يفارق عقبة قال ابو عبد الله وثنا ابو عاصم عن ابن جريج عن يحيى بن ايوب عن يزيد بن ابي حبيب عن ابي الخير عن عقبة فذكر الحديث بسم الله الرحمن الرحيم

فضائل المدينة

باب حرم المدينة

حدثنا ابو النعمان ثنا ثابت بن يزيد ثنا عاصم ابو عبد الرحمن الاحول عن انس ابن مالك عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المدينة حرم من كذا الى كذا لا يقطع شجرها ولا يحدث فيها حدث من احدث فيها حدثا فعليه لعنة الله والملائكة والناس اجمعين

حدثنا ابو معمر ثنا عبد الوارث عن ابي التياح عن انس قال قدم النبي صلى الله عليه وسلم المدينة وامر ببناء المسجد فقال يا بني النجار ثامنوني فقالوا لا نطلب ثمنه الا الى الله فامر بقبور المشركين فنبشت ثم بالخرب فسويت وبالنخل فقطع فصفوا النخل قبلة المسجد

حدثنا اسمعيل بن عبد الله ثني اخي عن سليمان عن عبيد الله بن عمر عن سعيد المقبري عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال حرم ما بين لابتي المدينة على لساني قال واتى النبي صلى الله عليه وسلم بني حارثة فقال اراكم يا بني حارثة قد خرجتم من الحرم ثم التفت فقال بل انتم فيه

حدثنا محمد بن بشار ثنا عبد الرحمن ثنا سفيان عن عزالاعمش عن ابراهيم التيمي عن ابيه عن علي قال ما عندنا شئ الا كتاب الله وهذه الصحيفة عن النبي صلى الله عليه وسلم المدينة حرم ما بين

ناضح تقضي حجة معي اخذتهن ذو محرم مسجد فاستفتيته لتمشي فضيلة باب حرم المدينة باب ما جاء

قوله ناضحان في حرم المدينة فامر وامرة فقالوا حرمة وقال

وفي عمرة رمضان كان لنا ناضح ولسلم ناضحان والناضح ابل يستقى عليه ١٢ قس ع ٢ قولها في عمرة في رمضان تقضي حجة يعني في الثواب وليس المراد ان العمرة تقضي بها فرض الحج وان كان ظاهره يشعر بذلك بل هو من باب المبالغة والحاق الناقص بالكامل للترغيب فيه ومطابقته للترجمة في قوله ما منعك من الحج وفي الحديث في ٣٢ ١٢ ٣ قولها فلجعلني وانقتني بفتح الهمزة الممدودة وفتح النون وسكون القاف صيغة جمع المؤنث الماضي اى اعجبتني اى الادراج وهو من عطف الشئ على مرادفه نحو انما اشكو بثي وحزني الى الله ١٢ قسطلاني ٤ قوله مسيرة يومين وفي حديث ابن عمر التقييد بثلاثة ايام وفي حديث ابي هريرة يوم وليلة وقد اخذ اكثر العلماء بالمطلق لاختلاف التقييدات قال النووي ليس المراد من التحديد بذلك هو بل كل ما سمي سفرا فالمرأة منهية عنه الا بالمحرم قاله القسطلاني ولا شك ان الاحتياط في ذلك لكن مرفيه بحث عن الطاوسي في ص ٢٢٢ قال العيني والمطابقة توخذ من قوله لا تسافر امرأة الزمان سفرا هم من ان يكون بريد او غيره انتهى مختصرا ١٢ ٥ قوله لا تشد الرحال الزحال الشيخ عبد الحق المحدث الدهلوي في اللمعات شرح المشكوة ما تشد الرحال كناية عن السفر اى لا يقصد موضع مبتغية التقرب الى الله الا هذه الثلثة تعظيما لشانها فان ما سواها مساو في الفضل فعلى اى مسجد يصلي كتب له مثل ما في غيره بخلاف المساجد الثلثة لما بين الله ان عمل لسان رسوله صلى الله عليه وسلم في مقادير تضعيف الثواب للصلوة في كل منها ثم المراد لا يرحل من حيث قد ر دون ذوات الامكنة واما ان كان لها حاجة من تعلم العلم او نحو ذلك فذلك شئ آخر فظاهره النهي عن السافرة الى موضع سوى هذه المواضع وقيل المراد انه لا يجب قصد ما سوى المساجد الثلثة بالنذر ولا يتعقد النذر ولا يلزم الوفاء به واختلف في شد الرحال الى قبور الصالحين والى المواضع الفاضلة فحرم ومنع كذا في مجمع البحار وقيل المراد انه لا تشد الرحال ولا يسافر الى مسجد من المساجد الا الى المساجد الثلثة لان المستثنى منه في المستثنى المفرغ يجب ان يكون من جنس المستثنى فاذا استثنى المساجد الثلثة ينبغي ان يكون المستثنى منه ايضا مساجد وبهذا كما ترى توجيه حسن ولكن المعنى المتبادر الى الفهم عند الانصاف هو النهي عن السفر الى مكان الا المساجد الثلثة والامكنة من جنس المساجد غير ان جنس بعيد ولا يجب في المستثنى المفرغ ان يكون جنسا قريبا بالمستثنى ويكفي ان يقال المراد بيان الاهتمام بشان الاماكن الى البقاع الثلث المتبركة واختيارها في الفضل والبالغة في بيان تفضلها ومزيتها على ما عداها يعني وشاد احد ان يرتكب السفر بغير ان يزار فيها وبهتم بشانها لكونها افضل البقاع والله اعلم انتهى كلام الشيخ في اللمعات بلا تغيير ١٢ ٦ قوله وامره ان يركب. واصح الى الظاهر بهذا الحديث وحديث عقبة الآتي فيه

٧ قوله لا يقطع شجرها ولا يحدث فيها حدث. اى بالقطع او بالقلع او بالقتل او بالاخراج او بالاتلاف او بالتغيير او بالتبديل او بالتحويل او بالتعييب او بالتنجيس او بالتدخين او بالتجصيص او بالتزويق او بالتزويق او بالتزويق

عاصرا الى كذا من احدث فيها حدثا او اوى محدثا فعليه لعنة الله والملائكة والناس اجمعين لا يقبل منه صرف ولا عدل وقال ذمة المسلمين واحدة فمن اخفر مسلما فعليه لعنة الله والملائكة والناس اجمعين لا يقبل منه صرف ولا عدل ومن تولى قوما بغير اذن مواليه فعليه لعنة الله والملائكة والناس اجمعين لا يقبل منه صرف ولا عدل قال ابو عبد الله عدل فداء باب فضل المدينة وانها تنفي الناس حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن يحيى بن سعيد قال سمعت ابا الحباب سعيد بن يسار يقول سمعت ابا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم امرت بقرية تاكل القرى يقولون يثرب وهي المدينة تنفي الناس كما ينفي الكير خبث الحديد باب المدينة طابة حدثنا خالد بن مخلد ثنا سليمان ثنى عمرو بن يحيى عن عباس بن سهل بن سعد عن ابي حميد قال اقبلنا مع النبي صلى الله عليه وسلم من تبوك حتى اشرفنا على المدينة فقال هذه طابة باب لابتي المدينة حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب عن ابي هريرة انه كان يقول لو رأيت الظباء بالمدينة ترتع ما ذعرتها قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بين لابتيها حرام باب من رغب عن المدينة حدثنا ابو اليمان انا شعيب عن الزهري اخبرني سعيد بن المسيب ان ابا هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول يتركون المدينة على خير ما كانت لا يغشاها الا العوافي يريد عوافي الطير والسباع واخر من يحشر راعيان من مزينة يريدان المدينة ينعقان بغنمهما فيجدانها وحوشا حتى اذا بلغا ثنية الوداع خرا على وجوههما حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن هشام بن عروة عن ابيه عن عبد الله بن الزبير عن سفيان بن ابي زهير انه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول يفتح اليمن فيأتي قوم يبسون فيتحملون باهليهم ومن اطاعهم والمدينة خير لهم لو كانوا يعلمون ويفتح العراق فيأتي قوم يبسون فيتحملون باهليهم ومن اطاعهم والمدينة خير لهم لو كانوا يعلمون ويفتح الشام فيأتي قوم يبسون فيتحملون باهليهم ومن اطاعهم والمدينة خير لهم لو كانوا يعلمون باب الايمان يأرز الى المدينة حدثنا ابراهيم بن المنذر ثنا انس بن عياض ثنى عبيد الله عن خبيب بن عبد الرحمن عن حفص ابن عاصم عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الايمان ليأرز الى المدينة كما تأرز الحية الى جحرها باب اثم من كاد اهل المدينة حدثنا الحسين بن حريث ثنا الفضل عن جعيد عن عائشة بنت سعد قالت سمعت سعدا قال سمعت النبي

١ قوله ذمة المسلمين واحدة اى امانهم صحيح سواء صدر من واحد او اكثر شريف او وضيع فاذا امن الكافر واحد منهم بشروطه المعروفة في الفقه لم يكن لاحد نقضه ١٢ قس. ٢ قوله ومن تولى قوما الظاهر ان مواليه لم يجعل الاذن شرطا لجواز الادعاء وانما هو تاكيد التحريم لانه اذا استاذنهم في ذلك منعوه وحالوا بينه وبين ذلك قاله الخطابي وغيره ويحتمل ان يكون كمن عبر بعبد فاذا وقع بيعه جاز الانتماء الى مولاه الثاني وهو غير مولاه الاول او المراد بمولاه الحليف فاذا اراد الانتقال منه لينتقل الا باذن ١٢ فتح الباري ٣ قوله تنفي الناس اى الشرار منهم والمراد بالنفي الاخراج ولو كانت الرواية بالقاف لحمل لفظ الناس على عمومه ١٢ فتح الباري ٤ قوله امرت بقرية اى امرت بالهجرة اليها او سكنتها فالاول محمول على انه قالها بمكة والثاني على انه قالها بالمدينة ١٢ ف ٥ قوله تاكل القرى هي تغلبها وتظهر عليها يعني ان اهلها يغلب على سائر اهل البلاد تقمع بهما لان الاكل غالب على الاكول يقال اكلنا بني فلان اى غلبنا هم وظهرنا عليهم وقيل يحتمل ان يكون المراد بالكلها القرى غلبة فضلها على غيرها ١٢ كذا في قس ع ٦ قوله يقولون يثرب. وهي المدينة اى ان بعض المنافقين يسمونها يثرب واسمها الذي يليق بها المدينة وفهم بعض العلماء منه كراهة تسمية المدينة يثرب وقالوا ما قع في القرآن انما هو حكاية عن قول غير المؤمنين وروى احمد مرفوعا من سمى المدينة يثرب فليستغفر الله وهي طابة وسبب هذا الكراهة لان يثرب اما من التثريب الذي هو التوبيخ والملامة او من الترب وهو الفساد وكلاهما مستقبح وكان صلعم يحب الاسم الحسن ويكره الاسم القبيح. كذا في فتح الباري ١٢ ٧ قوله الكير بوبا بالكسر كير الحداد وهو البنى من الطين وقيل يوقد ينفخ به النار والبنى المذكور قاله في المجمع وفي القاموس الكير بالكسر زق ينفخ فيه الحداد واما البنى من الطين فكور انتهى كذا في الكرماني ١٢ ٨ قوله من تبوك. بفتحة التاء المثناة فوق وضم الموحدة موضع في طرف الشام بينه وبين المدينة اربع عشرة مرحلة وهو مصروف وكذا طابة وهي اسم من اسماء المدينة وكذا طيبة على وزن شجيعة وهي تانيث طاب وطيب بمعنى طيب ١٢ ك ٩ قوله ترتع. اى ترعى وقيل تنبسط قوله ما ذعرتها اى ما افزعتها وما نفرتها قولها بين لابتيها اى لابتي المدينة اى شرقيتها وغربيتها ولما لابتين ايضا من الجانبين الاخيرين اللاتي بهما حيطان الى الاولين لانقطاعهما وروى ما بين جبليها وفي رواية ما بين مازميها وبروى ما بين حرتيها وهن هذا قال بعض الحنفية هذا حديث مضطرب ع ومر بحثه في الصفحة السابقة ١٢ ١٠ قوله تتركون. بناء الخطاب في رواية الاكثرين والمراد بذلك غير المخاطبين كفهم من اهل البلد او من نسل المخاطبين

(قوله يتركون المدينة على خيرها كانت) لعل المقصود بالبيان الاخبار عن دوام الخير في المدينة الى اخر امرها والله تعالى اعلم (قوله والمدينة خير لهم) اى خير لا ولئك التاركين لها من تلك البلاد الحاقة لاجلها يتركون المدينة فلا دليل في الحديث على تفضيل المدينة على مكة وقوله لو كانوا يعلمون ليس المراد به انه خير على تقدير العلم اذ لا خير لهم علما ولا بل المراد لو علم ابو بذلك لما فارقوها وقد تجعله كلمة لو للتمني لكن قد يقال كثير منهم يبلغهم الخبر ويقرونها فاوليك قد علموا بذلك لبلوغ علمهم الخبر ومع ذلك فارقوها فكيف يصح لو علموا بذلك لما فارقوها قلت يمكن دفعه بان المراد لو علموا بذلك عيانا وليس الخبر كالمعاينة او يقال هو من تنزيل العالم الذي لا يعمل بعلمه بمنزلة الجاهل كانه ما علمه وهذا هو الذي على تقدير التمني وقد يقال المعنى المدينة خير لهم لو كانوا من اهل العلم اذ البلدة الشريفة لا ينتفع بها الا الاهل الشريف الذين يعلمون على مقتضى العلم واما من ليس من اهل العلم فلا ينتفع بالبلدة الشريفة بل ربما تضره فخيرية البلدة ليست الا لاهلها ومن يليق بهم الاقامة فيها والله تعالى اعلم اه

اوتن نوعم ويروى يتركون بياء الغيبة ورجح القرطبي ١٢ فتح الباري ١١ قوله على خيرها كانت. اى على احسن حال كانت عليه من قبل قال القرطبي تبعا لعياض وقد وجد ذلك حين انتقلت الخلافة منها الى الشام ثم الى العراق وتغلبت عليها الاعراب وخلت من اهلها وبقيت اكثر ثمارها للعوافي قال النووي المختار ان هذا لا يكون في آخر الزمان عند قيام الساعة وليوضحه قصة الراعيين. كذا في ف قس ١٢ ١٢ قوله وآخر من يحشر اى يساق ويجلى من الوطن قوله من مزينة بضم الميم قبيلة من مضر قوله ينعقان بكسر العين المهملة بعدها قاف اى يصيحان بغنمهما ليسوقاها قوله فيجدانها وحوشا اى بجدان اهلها وحوشا جمع وحش او بجدان المدينة ذات وحوش ويروى وحوشا بفتح الواو اى بجدانها خالية ليس بها احد. كذا في العيني ١٢ ١٣ قوله يبسون. بفتح التحتية وكسر الموحدة وتشديد السين المهملة من باب ضرب ونصر ومن الافعال ايضا اى يسوقون دوابهم الى المدينة ١٢ قس ع ١٤ قوله ان الايمان. اى اهل الايمان واللام في ليأرز للتاكيد قال المهلب فيه ان المدينة لا يأتيها الا المؤمن وانما يسوقه اليها ايمانه ومحبته في النبي صلعم فكان الايمان يرجع اليها كما خرج منها اولا منها متفرقا كانتشار الحية من جحرها ثم اذا راعها شئ رجعت الى جحرها ١٢ ع ١٥ قوله اشرف. اى نظرت من مكان مرتفع قوله على اطم بضمتين والجمع اطام وهي الحصون التي تبنى بالحجارة وقيل كل بيت مربع مسطح قوله خلال بيوتكم اى نواحيها بان تكون الفتنة مثلث رحمتي رأيها ١٢ قس ف.

اسماء الرجال

باب المدينة طابة خالد بن مخلد البجلي الكوفي سليمان بن بلال القيسي القرشي عمرو بن يحيى بن عمارة الانصاري ابي حميد عبد الرحمن الساعدي باب من رغب عن المدينة ابو اليمان الحكم بن نافع شعيب هو ابن ابي حمزة باب الايمان يارز اه الى المدينة ابراهيم بن المنذر الحزامي انس بن عياض ابو ضمرة الليثي عبيد الله بن عمر العمري خبيب بن عبد الرحمن حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب باب اثم من كاد اهل المدينة حسين بن حريث المروزي الفضل بن موسى السيناني جعيد بن عبد الرحمن بن اوس

حل اللغات

تنفي الكير زق ينفخ فيه الحداد خبث الحديد وسخه الذي تخرجه النار والظباء بكسر الظاء ممدودا جمع ظبي لا يغشاها اى لا يكدمها العوافي جمع عافية التي تطلب اقواتها يتعقبان اى يسوقان مثلثة الواو ١٢ عقبة منحدر المدينة لان الخارج من المدينة يمشي معه الموصون ليسوقا ١٢.

صلى الله عليه وسلم يقول لا يكيد اهل المدينة احد الا انماع كما ينماع الملح في الماء **باب** اطام المدينة **حدثنا** على بن عبد الله ثنا سفيان ثنا ابن شهاب اخبرني عروة قال سمعت اسامة قال اشرف النبي صلى الله عليه وسلم على اطم من اطام المدينة فقال هل ترون ما ارى اني لارى مواقع الفتن خلال بيوتكم كمواقع القطر تابعه معمر وسليمان بن كثير عن الزهري **باب** لا يدخل الدجال المدينة **حدثنا** عبد العزيز بن عبد الله ثني ابراهيم بن سعد عن ابيه عن جده عن ابي بكرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يدخل المدينة رعب المسيح الدجال لها يومئذ سبعة ابواب على كل باب ملكان **حدثنا** اسمعيل ثني مالك عن نعيم بن عبد الله المجمر عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم على انقاب المدينة ملائكة لا يدخلها الطاعون ولا الدجال **حدثنا** يحيى بن بكير ثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب اخبرني عبيد الله بن عبد الله بن عتبة ان ابا سعيد الخدري قال حدثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم حديثا طويلا عن الدجال فكان فيما حدثنا به ان قال يأتي الدجال وهو محرم عليه ان يدخل نقاب المدينة ينزل بعض السباخ التي بالمدينة فيخرج اليه يومئذ رجل هو خير الناس او من خير الناس فيقول اشهد انك الدجال الذي حدثنا عنك رسول الله صلى الله عليه وسلم حديثه فيقول الدجال ارأيت ان قتلت هذا ثم احييته هل تشكون في الامر فيقولون لا فيقتله ثم يحييه فيقول حين يحييه والله ما كنت قط اشد بصيرة مني اليوم فيقول الدجال اقتله فلا يسلط عليه **حدثنا** ابراهيم بن المنذر ثنا الوليد ثنا ابو عمرو ثنا اسحق ثني انس بن مالك عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ليس من بلد الا سيطؤه الدجال الا مكة والمدينة ليس من نقابها نقب الا عليه الملائكة صافين يحرسونها ثم ترجف المدينة باهلها ثلث رجفات فيخرج الله كل كافر ومنافق **باب** المدينة تنفي الخبث **حدثنا** عمرو بن عباس ثنا عبد الرحمن ثنا سفيان عن محمد بن المنكدر عن جابر قال جاء اعرابي الى النبي صلى الله عليه وسلم فبايعه على الاسلام فجاء من الغد محموما فقال اقلني فابى ثلث مرات فقال المدينة كالكير تنفي خبثها وتنصع طيبها **حدثنا** سليمان بن حرب ثنا شعبة عن عدي بن ثابت عن عبد الله بن يزيد قال سمعت زيد بن ثابت يقول لما خرج النبي صلى الله عليه وسلم الى احد رجع ناس ممن كان معه فقالت فرقة نقتلهم وقالت فرقة لا نقتلهم فنزلت فما لكم في المنافقين فئتين قال النبي صلى الله عليه وسلم انها تنفي الرجال كما تنفي النار خبث الحديد **باب** **حدثنا** عبد الله بن محمد ثنا وهب بن جرير ثنا ابي قال سمعت يونس عن ابن شهاب الزهري عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اللهم اجعل بالمدينة ضعفي ما جعلت بمكة من البركة تابعه عثمان بن عمر عن يونس **حدثنا** قتيبة ثنا اسمعيل بن جعفر عن حميد عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا قدم من سفر فنظر الى جدرات المدينة اوضع راحلته وان كان على دابة حركها من حبها **باب** كراهية النبي صلى الله عليه وسلم ان يعرى المدينة **حدثنا** ابن سلام انا الفزاري عن حميد الطويل عن انس قال اراد بنو سلمة ان يتحولوا الى قرب المسجد فكره رسول الله صلى

لبكل اشد منى بصيرة ٢ اليه ٣ ينصع طيبها رسول الله الاول حدثني حدثني

١ قوله ينزل. جملة ستأتفة كان قائلا قال اذا كان الدخول عليه حراما فكيف يفعل قال ينزل بعض السباخ بكسر السين جمع سبخة وهي الارض التي تعلوها الملوحة ولا تكاد تنبت شيئا والمعنى انه ينزل خارج المدينة على ارض سبخة من سباخها ١٢ قسطلاني.

٢ قوله فيقولون لا. اي اليهود ومن يصدقهم والعموم يقولون ذلك خوفا منه ١٢ تقريبا لو يقصدوا بذلك عدم الشك في كفره وانه دجال ١٢ قس

٣ قوله اشد بصيرة مني اليوم. لان رسول الله صلى الله عليه وسلم اخبر بان علامة الدجال انه يجيء المقتول فراودت بصيرته بحصول تلك العلامة ويروى اشد مني بصيرة اليوم فالمفضل والمفضل عليه كلاهما هو نفس المتكلم كقوله مفضل باعتبار غيره ١٢ ك ق ع.

٤ قوله نقب. بالسكون ومر انقاب المدينة جمع نقب بفتح النون والقاف وهما بمعنى المراد بهما المداخل كذا في الفتح ١٢

٥ قوله ترجف المدينة الخ. اي يحصل بسببها زلازل بعد اخرى ثم ثالثة حتى يخرج منها من ليس مخلصا في ايمانه ويبقى بها المؤمن الذي نص فلا يسلط عليه الدجال ١٢ فتح الباري

٦ قوله اتلني. ظاهره انه سأل الاقالة عن الاسلام وبه جزم عياض وقال غيره انما استقاله من الهجرة والاكان قتل على الردة وحمله بعضهم على الاقالة من المقام بالمدينة ١٢ قس

٧ قوله تنصع. بفتح الفوقية وسكون النون من انصع وهو الخلوص والمعنى انها اذا نفت الخبيث تميز الطيب واستقر فيها واما طيبها فمضطر الاكثر بالنصب على المفعولية كذا في الفتح قال الكرماني او من التصنيع وطيبها مفعولا انتهى قال العيني الظاهر انه من الاضاع انتهى قال في الفتح والعيني انه في رواية المستملي بالتحتانية اولا ورفع طيبها على الفاعلية وطيبها بالتشديد ١٢ ع

٨ قوله باب. بالتنوين بلا ترجمة فهو بمعنى الفصل من الباب السابق كذا هو للاكثرين وسقط من رواية المي ذر وقيد حديثان فمناسبة الاول لما سبق من الترجمة من جهة ان تضعيف البركة وتكثيرها يقتضي تقليل ما يضاد بها فناسب نفي الخبث ومناسبة الثاني من جهة ان حب الرسول صلى الله عليه وسلم للمدينة يناسب طيب ذاتها واهلها ١٢ فتح عيني قس

٩ قوله من البركة. اي بركة الدنيا بقرينة قوله اللهم بارك لنا في صاعنا ومدنا ويحتمل ان يريد بما هو اعم من ذلك لكن يستثنى من ذلك ما خرج بدليل كتضعيف الصلوة بمكة على المدينة واستدل به

على تفضيل المدينة على مكة وهو ظاهر من هذه الجهة لكن لا يلزم من حصول فضيلة المفضول في شيء من الاشياء ثبوت الافضلية له على الاطلاق واما من ناقش ذلك بانه يلزم ان يكون الشام واليمن افضل من مكة لقوله صلى الله عليه وسلم اللهم بارك لنا في شامنا واعد ارا ثلثا فقد تعقب بان التاكيد لا يستلزم التكثير المفرح به في حديث الباب ١٢ فتح

اسماء الرجال

باب اطام المدينة على بن عبد الله المدني عروة بن الزبير اسامة بن زيد بن حارثة تابعه اي تابع سفيان معمر بن راشد وصله المؤلف في الفتن سليمان بن كثير العبدي الواسطي **باب** لا يدخل الدجال المدينة عبد العزيز بن عبد الله الاويسي ابي بكرة نفيع بن حارث بن كلدة الثقفي اسمعيل بن ابي اويس عبد الله المدني مالك اللهام الذي يكنى بابي عبد الله هو بن انس بن مالك الحزمي الليث سعد المصري عقيل هو بن خالد الايلي ابن شهاب الزهري. ابراهيم بن المنذر الاسدي الحزامي الوليد بن مسلم الدمشقي ابو عمرو هو عبد الرحمن الاوزاعي اسحق هو بن عبد الله بن ابي طلحة الانصاري المدني **باب** المدينة تنفي الخبث عمرو بن العباس الباهلي البصري عبد الرحمن بن مهدي محمد بن المنكدر التيمي المدني جابر السلمي سليمان بن حرب الواشحي شعبة هو بن الحجاج العتكي عدي بن ثابت الانصاري الصحابي عبد الله بن يزيد الخطمي الانصاري الصحابي **باب** عبد الله بن محمد المسندي وهب ابن جرير بن حازم يروي عن ابيه جرير بن حازم يونس هو بن يزيد الايلي عثمان بن عمر البصري فليح بن سليمان بن ابي الزهريات قتيبة هو ابن سعيد بن جميل البغلاني اسمعيل بن جعفر الانصاري الزرقي حميد هو ابن ابي حميد الطويل البصري **باب** كراهية النبي صلى الله عليه وسلم ان يعرى المدينة ابن سلام هو محمد السلمي مولاهم البخاري البيكندي الفزاري هو مروان بن معاوية

حل اللغات

اقلني. اي اسقط عليه اي لا يقدر على قتله ترجف. تزلزل ينصع من النصوع وهو الخلوص ع. جمع النقب بفتح النون والقاف المراد بها المدخل وقيل الابواب وقيل الطرق التي يسلكها الناس ١٢ فتح الباري.

الله عليه وسلم انّ تُعرَى المدينةُ وقال يا بنى سَلِمَةَ اَلَا تحتسبون اثاركم فاقاموا باب حدثنا مُسَدَّد عن يحيى عن عبيد الله
ابن عمر ثنى خبيب بن عبد الرحمٰن عن حفص بن عاصم عن ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال ما بين بيتى ومنبرى روضة
من رياض الجنة ومنبرى على حوضى حدثنا عبيد بن اسمٰعيل ثنا ابو اسامة عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت
لما قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة وعك ابوبكر وبلال فكان ابوبكر اذا اخذته الحمى يقول كل امرئ مصبح فى اهله ؛ و
الموت ادنى من شراك نعله ؛ وكان بلال اذا اقلع عنه الحمى يرفع عقيرته يقول الا ليت شعرى هل ابيتن ليلة ؛ بواد وحولى اذخر
وجليل ؛ وهل اردن يوما مياه مجنة ؛ وهل يبدون لى شامة وطفيل ؛ اللهم العن شيبة بن ربيعة وعتبة بن ربيعة وامية بن
خلف كما اخرجونا من ارضنا الى ارض الوباء ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم حبب الينا المدينة كحبنا مكة او اشد اللهم بارك
لنا فى صاعنا وفى مدنا وصححها لنا وانقل حماها الى الجحفة قالت وقد منا المدينة وهى اوبأ ارض الله قالت فكان بطحان يجرى
نجلا يعنى ماءً آجنا حدثنا يحيى بن بكير ثنا الليث عن خالد بن يزيد عن سعيد بن ابى هلال عن زيد بن اسلم عن ابيه عن
عمر قال اللهم ارزقنى شهادة فى سبيلك واجعل موتى فى بلد رسولك وقال ابن زريع عن روح بن القاسم عن زيد بن اسلم عزاه
عن حفصة بنت عمر قالت سمعت عمر عزوة وقال هشام عن زيد بن اسلم عن ابيه عن حفصة سمعت عمر قال ابو عبد الله كذا
قال روح عن امه ؛

بسم الله الرحمٰن الرحيم

كتاب الصوم

باب وجوب صوم رمضان وقول الله تعالى يا ايها الذين امنوا كتب عليكم الصيام
كما كتب على الذين من قبلكم لعلكم تتقون حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا اسمٰعيل بن
جعفر عن ابى سهيل عن ابيه عن طلحة بن عبيد الله ان اعرابيا جاء الى رسول الله صلى الله عليه وسلم ثائر الرأس فقال يا رسول الله
اخبرنى ماذا فرض الله على من الصلوة فقال الصلوات الخمس الا ان تطوع شيئا فقال اخبرنى ماذا فرض الله على من الصيام فقال
شهر رمضان الا ان تطوع شيئا فقال اخبرنى ماذا فرض الله على من الزكوة قال فاخبره رسول الله صلى الله عليه وسلم بشرائع الاسلام
فقال والذى اكرمك بالحق لا اتطوع شيئا ولا انقص مما فرض الله على شيئا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم افلح ان صدق
او دخل الجنة ان صدق حدثنا مسدد ثنا اسمٰعيل عن ايوب عن نافع عن ابن عمر قال صام النبى صلى الله عليه وسلم يوم عاشوراء
وامر بصيامه فلما فرض رمضان ترك وكان عبد الله لا يصومه الا ان يوافق صومه حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا الليث عن
يزيد بن ابى حبيب ان عراك بن مالك حدثه ان عروة اخبره عن عائشة ان قريشا كانت تصوم يوم عاشوراء فى الجاهلية

لا تحتسبوا قبرى ٢ وقال كتاب الصوم بسم الله الرحمٰن الرحيم كتاب الصيام باب وجوب رمضان وفضله بما بما فرض فقال شرائع ادخل

---

١ قوله روضة من رياض الجنة حقيقة بان يكون مقتطعا منها كما ان الحجر الاسود والفرات والنيل منها او مجازا بان يكون من اطلاق اسم السبب على السبب فان ملازمة ذلك المكان للعبادة سبب فى نيل الجنة ولا مانع من الجمع فمى من الجنة والعمل فيها يوجب لصاحبه روضة فى الجنة كذا فى قس او هو كروضة فى نزول الرحمة وحصول السعادات اوان ذلك الموضع بعينه تنتقل فى الجنة كذا فى العينى ١٢ ٢ قوله ومنبرى على حوضى قال اكثر العلماء المراد منبره بعينه الذى كان يوضع على حوضى ذيل ان له منبرا على حوضه وقيل ان ملازمة منبره للاعمال الصالحة تورد صاحبها الحوض و هو الكوثر فيشرب منه كذا فى القسطلانى والعينى وقال العينى ذكر هذا الحديث هنا من حيث ان لفظ باب محرا يعنى فصل ولا تعلق بالباب السابق من حيث ان فيه كراهة اعراء المدينة وفى هذا ترغيب فى سكناها ١٢ ٣ قوله مصبح بضم الميم وفتح المهملة والموحدة المشددة اى يقال للاهل صبحك الله بالخير والنعم صباحك او لسقى صبوحه وهو شراب الغداة والموت قد يطلق ويراد به فلا يسمى حيا ١٢ قس ع ٤ قوله اذا اقلع بلفظ المعلوم من الاقلاع عن الامر وهو الكف عنه ويروى بلفظ المجهول قوله عقيرته كغنيمة وهو الصوت اذا غنى برافعا الى اعلى وجليل بفتح الجيم وكسر اللام الاولى وهو التمام وهو نعت ضعيف يكشف به خصاص البيت ومجنة بفتح الميم والجيم وتشديد النون موضع على اميال من مكة والشامة بالعجمة والطفيل بفتح المهملة وكسر الفاء هما جبلان واغلظ اودن ويبدون بنون ان كيدا الخفيفة من الوردود والهدو هو الظهور ١٢ ك ع
٥ قوله لبجرى نحلا بفتح النون وسكون الجيم الماء الذى يظهر على وجه الارض ١٢ ك ٦ قوله فى بلد رسولك وقد وقع كذا ورزق الشهادة وقد دفن مع صاحبيه فى بقعة واحدة من اشراف البقيع كذا فى العينى ١٢ ٧ قوله كذا قال روح غرض المؤلف ان المشهورات زيادة روى عن ابيه لا عن امه كما هو كذا فى اسند وروايته الى اسرد الله تعم العلم بالصواب ١٢ ك ٨ قوله كتاب الصوم كذا الاكثر وفى رواية النسفى كتاب الصيام وثبت البسملة للجميع والصوم والصيام فى اللغة الامساك وفى الشرع امساك مخصوص لبشر الثلثة مخصوصة ١٢ ع ٩ قوله ثائر الرأس بالثاء المثلثة اى منتفش شعر الرأس ومنتشره ١٢ ك ع
١٠ قوله الا ان تطوع بتخفيف النون وتشديدها والاستثناء منقطع وقيل متصل قال الكرمانى والعينى قال القارى فى المرقاة والمعنى الا ان تشرع فى التطوع فانه يجب عليك اتمامه لقوله تعالى ولا تبطلوا اعمالكم ولاجماع الصحابة على وجوب الاتمام انتهى ١٢ ١١ قوله بشرائع الاسلام اى بنصب الزكوة

ومقاديرها وغير ذلك مما يتناول الحج واحكامه ويحتمل ان الحج لم يكن مفروضا مطلقا او على السائل ١٢ ع ك ١٢ قوله ان صدق فان قلت مفهوم اذا تطوع لا يقطع قلت هذا مفهوم المخالفة لكن له مفهوم الموافقة ايضا وهو اذا تطوع يكون مفلحا بالطريق الاولى وهو مقدم على مفهوم المخالفة ١٢ ع
١٣ قوله يوم عاشوراء وهو بالمد على المشهور وحكى فيه القصر ثم الاكثر على انه اليوم العاشر من المحرم وقيل اليوم التاسع كذا فى شرح المؤطا قال الكرمانى اتفقوا على ان صوم عاشوراء فى زمانا سنة واختلفوا فى زمانه صلعم اكان واجبا ام سنة ولفظ امر ظاهره يقتضى كونه واجبا فنسخ برمضان انتهى قال محمد فى المؤطا صيام عاشوراء كان واجبا قبل ان يفرض رمضان ثم نسخه شهر رمضان من شاء صامه ومن شاء لم يصمه وهو قول ابى حنيفة والعامة قبلنا انتهى ١٢

اسماء الرجال

باب مسدد هو ابن مسرهد الاسدى يحيى هو ابن سعيد القطان عبيد الله بن عمر العمرى خبيب بن عبد الرحمٰن وهو خال عبيد الله حفص بن عاصم اى ابن عمر بن الخطاب عبيد بن اسمٰعيل الهبرى ابو محمد الكوفى اصله من الاصل عبد الله القرشى الكوفى البارى ابو اسامة هو حماد بن اسامة هشام بن عروة يروى عن ابيه عروة بن الزبير بن العوام يحيى بن بكير المصرى الليث بن سعد الامام المصرى خالد بن يزيد ابو عبد الرحيم العمرى زيد بن اسلم مولى عمر بن الخطاب رضى الله عنه قتيبة بن سعيد الثقفى اسمٰعيل بن جعفر الانصارى المدنى ابى سهيل نافع يروى عن ابيه مالك بن ابى عامر ابى انس الاصبحى المدنى عبد مالك الامام طلحة بن عبيد الله احد العشرة البشرة اعرابيا تقدم فى الايمان انه ضمام بن ثعلبة مسدد هو ابن مسرهد الازدى اسمٰعيل بن علية هو ابن ابراهيم بن مقسم وعلية امه ايوب هو السختيانى نافع مولى ابن عمر ابن عبد الله قتيبة بن سعيد الثقفى الليث هو ابن سعد الامام يزيد بن ابى حبيب ابى رجاء المصرى عراك بن مالك الغفارى المدنى عروة هو ابن الزبير بن العوام باب فضل الصوم عبد الله بن مسلمة القعنبى مالك الامام المدنى ابو الزناد عبد الله بن ذكوان الاعرج عبد الرحمٰن بن هرمز

حل اللغات

تعرى تخلو وتعلك اى حر العقيرة الصوت اذخر حشيش معروف جليل نبت ضعيف مجنة موضع على اميال لسرة من مكة بناحية مر الظهران وقيل على بريد من مكة وهو سوق بمجر الشامة والطفيل جبلان على نحو ثلاثين ميلا من مكة ثائر الرأس اى منتفش شعر الرأس ومنتشره

marfat.com

ثم امر رسول الله صلى الله عليه وسلم بصيامه حتى فرض رمضان فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من شاء فليصمه ومن شاء افطر

باب فضل الصوم

١٨٩٤ حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن ابى الزناد عن الاعرج عن ابى هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الصيام جنة فلا يرفث ولا يجهل فان امرؤ قاتله او شاتمه فليقل انى صائم مرتين والذى نفسى بيده لخلوف فم الصائم اطيب عند الله من ريح المسك يترك طعامه وشرابه وشهوته من اجلى الصيام لى وانا اجزى به والحسنة بعشر امثالها

باب الصوم كفارة

١٨٩٥ حدثنا على بن عبد الله ثنا سفيان ثنا جامع عن ابى وائل عن حذيفة قال قال عمر من يحفظ حديث النبى صلى الله عليه وسلم فى الفتنة قال حذيفة انا سمعته يقول فتنة الرجل فى اهله وماله وجاره يكفرها الصلوة والصيام والصدقة قال ليس اسأل عن هذه انما اسأل عن التى تموج كموج البحر قال ان دون ذلك بابا مغلقا قال فيفتح او يكسر قال يكسر قال ذاك اجدر ان لا يغلق الى يوم القيمة قلنا لمسروق سله اكان عمر يعلم من الباب فسأله فقال نعم كما يعلم ان دون غد الليلة

باب الريان للصائمين

١٨٩٦ حدثنا خالد بن مخلد ثنا سليمان بن بلال ثنى ابو حازم عن سهل عن النبى صلى الله عليه وسلم قال ان فى الجنة بابا يقال له الريان يدخل منه الصائمون يوم القيمة لا يدخل منه احد غيرهم يقال اين الصائمون فيقومون لا يدخل منه احد غيرهم فاذا دخلوا اغلق فلم يدخل منه احد

١٨٩٧ حدثنا ابراهيم بن المنذر ثنى معن حدثنى مالك عن ابن شهاب عن حميد بن عبد الرحمن عن ابى هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من انفق زوجين فى سبيل الله نودى من ابواب الجنة يا عبد الله هذا خير فمن كان من اهل الصلوة دعى من باب الصلوة ومن كان من اهل الجهاد دعى من باب الجهاد ومن كان من اهل الصيام دعى من باب الريان ومن كان من اهل الصدقة دعى من باب الصدقة فقال ابو بكر بابى انت وامى يا رسول الله ما على من دعى من تلك الابواب من ضرورة فهل يدعى احد من تلك الابواب كلها قال نعم وارجو ان تكون منهم

باب هل يقال رمضان او شهر رمضان ومن رأى كله او اسبوعا وقال النبى صلى الله عليه وسلم من صام رمضان وقال لا تقدموا رمضان

١٨٩٨ حدثنا قتيبة ثنا اسمعيل

فليصم افطر وان حدثنا عن النبى انا قال يقول

١ قوله الصوم جنة بضم الجيم كل ما استر ومنه الجن وهو الترس قال عياض معناه ليستر من الآثام او من النار او يجمع ذلك وبالاخير قطع النووى قوله فلا يرفث بمثلثة الفاء معناه لا يفحش قوله ولا يجهل اى لا يفعل شيأ من افعال الجاهلية كالعياط والسفه والسخرية وسعيد بن منصور ولا يهاذل ١٢ ع ٢ قوله فليقل انى صائم قيل يقوله بلسانه زجرا لمخاطبه بهما من شاتمه وقيل بقلبه يزجر بها نفسه وقيل بالسان فى صوم الفرض وبالقلب فى النفل قال ابن العربى الخلاف فى النفل واما الفرض فبلسانه قطعا ١٢ تو شيخ ٣ قوله لخلوف. بضم الخاء المعجمة واللام وسكون الواو بعدها فاء قال عياض هذه الرواية الصحيحة وبعض الشيوخ يقول بفتح الخاء قال الخطابى وهو خطأ وحكى عن القابسى الوجهين وبالغ النووى فى شرح المهذب فقال لا يجوز فتح الخاء كذا فى الفتح قال السيوطى صحف من فتح الخاء وهو تخيير ربع الغم من الصوم ١٢ ٤ قوله انما اجزى به. بيان لكثرة ثوابه لان الكرام اذا اخبروا بقول بنفسه الجزاء اقتضى عظمته وسعته اى انما اجازيه لا غيرى بخلاف سائر العبادات فان جزاءها قد يفوض الى الملائكة وقد الكرنوا فى معنى قوله الصوم لى وانا اجزى به ملخصه ان الصوم لا يقع فيه الرياء كما يقع فى غيره لانه لا يظهر من ابن آدم بفعله وانما هو شئ فى القلب او ان احب العبادات الى الله والاضافة للتشريف او ان الاستغناء عن الطعام ونحوه من صفات الرب فلما يقرب الصائم اليه كيوافق مفاده اضافة اليدوان الصيام لم يعبد به غير الله تعم وانقضوا على ان المراد بالصيام هنا صيام من سلم صياما من المعاصى قولا وفعلا. ملتقط من الفتح والعينى ١٢ ٥ قوله فى اهله. بان يأتى من اجلهم مالا او بعمل له وماله بان يأخذه من غير ماخذه ويصرفه فى غير مصرفه قوله كما يموج البحر شبه موج البحر بشدة عظيما وكثرة شيوعها. كذا فى ع ك ١٢. ٦ قوله ذاك اجدر. اى الكسر اولى من الفتح ان لا يغلق الى يوم القيمة فالظاهر ارادة لا يسكن ١٢ ع ٧ قوله دون غد الليلة. اى كما يعلم ان الليلة هى قبل الغد اى علما واضحا جليا. ع ومر الحديث فى ص ١٤٤ ١٢ ٨ قوله زوجين. قال الحسن البصرى يعنى درهمين دينارين ثوبين وقال غيره يريد شيئين درهما ودينارا او درهما وثوبا فالمراد بالزوج الصنف ١٢ معات. ٩ قوله ما على من دعى من تلك الابواب من ضرورة. ما نافية ومن زائدة اى ليس احتياج وضرورة عليه ان يدعى من جميعها فمل احد يدعى من جميعها ودرى لا تنوى عليه اى لاضارة عليه ومقتضاه ان يادل ضرورة بمعنى ضرر اى ليس على من دعى من جميعها ضرر ولوى بل لزكرمة فمل يدعى احد منها يختص بتلك الكرامة ١٢ مجمع البحار ١٠ قوله قال

(قوله اطيب عند الله من ريح المسك) اى صاحبه بسببه اكثر قبولا وجاهة عند الله وازيد قربة منه تعالى من صاحب المسك بسبب ريحه عندكم وهو تعالى اكثر اتصالا لاعليه بسببه من اتصالكم عليه صاحب المسك بسبب ريحه وقوله يترك طعامه وشرابه ذكره تعليلا لذلك على انه حكاية عن الله تعالى وقوله الصيام لى اى انا المنفرد بجلم ثوابه واكد ذلك بقوله وانا اجزى به. والحاصل ان اختصاصه من بين سائر الاعمال بانه مخصوص بعظيم نهاية حدلها وان ذلك العظيم هو المتولى لجزائه هما يناسق الذهن منه الى ان جزاءه مما لا حد له وقد قال تعالى انما يوفى الصابرون اجرهم بغير حساب وقوله والحسنة بعشر امثالها والله تعالى اعلم (قوله فيدخل منه الصائمون) المراد بهم من غلب عليهم الصوم من بين العبادات ولعل غير الصائم لا يوفق للدخول منه وان دعى منه فمن دعى من جميع الابواب لا يوفق للدخول من هذا الباب الا اذا كان صائما والله تعالى اعلم (قوله فاعلى من دعى من تلك الابواب من ضرورة) اى من حاجة الى ان يدعى من تمام تلك الابواب اذ الدخول من باب واحد يكفى فى المطلوب

٢ لعظمته ولا

نعم. اى ازيد عى من كلها اكراما وتخيير الامن الدخول فى ايها شاء لا استحالة الدخول من الكل معا ويحتمل ان يكون الجنة كالقلعة التى لها اسوار يحوط بعضها على كل سور باب فهم من يدعى من الباب الاول فقط ومنهم من يتجاوز الى الباب الثانى وهلم جرا. كذا فى الجمع والكرمانى ١٢ ١١ قوله ورأى رأيى كلها واسعا. اى جائزا بلا اضافة وغير الاضافة واشار البخارى بهذه الترجمة الى حديث ضعيف رواه ابو معشر نجيح المدنى عن سعيد المقبرى عن ابى هريرة مرفوعا لا تقولوا لرمضان فان رمضان اسم من اسماء الله تعالى ولكن قولوا شهر رمضان انتهى وهو قول اصحاب مالك وقال النحاس وهو قول ضعيف لانه صلى الله عليه وسلم نطق به انتهى وقد ترجم للتقييد بالشهر لورود القرآن به حيث قال شهر رمضان مع احتمال ان يكون حذف لفظ شهر من الاحاديث من تصرف الرواة وكان هذا هو السر فى عدم جزم المصنف بالحكم لكن الذى اختاره المحققون انه لا يكره وفى التوضيح هنا قول ثالث وهو قول الكرابيسى ان كان هناك قرينة تصرفه الى الشهر فلا كراهة والا فيكره واختلف فى تسمية هذا الشهر رمضان فقيل للازمة رمض فيه الذنوب اى تحرق لان الرمضاء شدة الحر وقيل وافق ابتداء الصوم فيه زمنا ما وقيل لما نقلوا اسماء الشهور عن اللغة القديمة سموها بالازمنة التى وقعت فيها فوافق هذا الشهر ايام رمض الحر فسمى بذلك كما سمى بالفتح والعينى ١٢ ١٢ قوله من صام رمضان. هذا طرف من الحديث الذى يأتى فى الباب الذى يليه ولذا قال لا تقدموا رمضان وصله البخارى من حديث ابى هريرة على ما يأتى ذكره هنا بهذه الصورة قال من يقول رمضان بغير قيد بشهر. كذا فى العينى ١٢

اسماء الرجال

باب الصوم كفارة. على بن عبد الله المدينى جامع بن راشد الصير فى الكوفى ابو وائل شقيق بن سلمة حذيفة بن اليمان رض باب الريان لصائمين خالد بن مخلد البجلى الكوفى سليمان بن بلال التيمى المدنى الجوهرى زام سلمة بن دينار الاعرج القاص المدنى سهل هو ابن سعد الساعدى ابراهيم بن المنذر الحزامى معن بن عيسى بن يحيى القزاز المدنى مالك الامام المدنى ابن شهاب هو الزهرى حميد بن عبد الرحمن بن عوف رض قتيبة بن سعيد الثقفى اسمعيل بن جعفر الانصارى مولى زريق حل اللغات جنة اى وقاية وسترة لا يرفث اى لا يفحش فى الكلام لا يجهل اى لا يفعل فعل الجهال كالسفيه توج اى تضطرب الريان نقيض العطشان عه اى اجازى عليه جزاء كثيرا غير حساب ١٢ ف عه هو اسم علم لرمضان مشتق من الرمى هذا العطش وسمى بذلك لانه جزاء الصائمين على عطشهم ١٢

ابن جعفر عن ابی سُهَیل عن ابیه عن ابی هریرة انّ رسول الله صلی الله علیه وسلم قال اذا جاء رمضان فُتحت ابواب الجنة وحدثنی ١٨٩٩
یحیی بن بُکَیر ثنا اللیثُ عن عُقَیل عن ابن شهاب قال ثنی ابن ابی انَس مولی التَّیمیّین انّ اباهُ حدّثهُ انهُ سمع اباهریرة یقول
قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا دخل رمضان فُتحت ابواب السّماء وغُلّقت ابواب جهنّم وسُلسلت الشیاطین **باب** رؤیة
الهلال ١٩٠٠ **حدثنا** یحیی بن بُکَیر ثنا اللیثُ عن عُقیل عن ابن شهاب اخبرنی سالمٌ انّ ابن عمر قال سمعتُ رسول الله صلی الله علیه
وسلم یقول اذا رأیتموهُ فصوموا واذا رأیتموهُ فأفطروا فان غُمّ علیکم فاقدُروا لهُ وقال غیرهُ عن اللیث قال ثنی عُقیل ویونس
لهلال رمضان **باب** من صام رمضان ایمانًا واحتسابًا ونیّة وقالت عائشة عن النبی صلی الله علیه وسلم یُبعثون علی نیّاتهم ١٩٠١ **حدثنا**
مُسلم بن ابراهیم ثنا هشام ثنا یحیی عن ابی سلمة عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال من قام لیلة القدر ایمانًا واحتسابًا غُفر لهُ
ما تقدّم من ذنبهِ ومن صام رمضان ایمانًا واحتسابًا غُفر لهُ ما تقدّم من ذنبهِ **باب** أجود ما کان النبی صلی الله علیه وسلم یکون رمضان
١٩٠٢ **حدثنا** موسی بن اسمٰعیل ثنا ابراهیم بن سعد ثنا ابن شهاب عن عُبَید الله بن عبد الله بن عُتبة انّ ابن عبّاس قال کان النبی
صلی الله علیه وسلم أجودَ النّاس بالخیر وکان اجودَ ما یکونُ فی رمضان حین یلقاهُ جبرئیل وکان جبرئیل یلقاهُ کلّ لیلةٍ فی
رمضان حتی ینسلخ یعرضُ علیه النبی صلی الله علیه وسلم القرآن فاذا لقیهُ جبرئیل کان اجودَ بالخیر من الریح المرسَلة **باب** من لم
یَدَعْ قول الزّور والعمل بهِ فی الصّوم ١٩٠٣ **حدثنا** ادم بن ابی ایاس ثنا ابن ابی ذئب ثنا سعید المقبُری عن ابیه عن ابی هریرة قال
قال النّبی صلی الله علیه وسلم من لم یَدَعْ قولَ الزّور والعمل بهِ فلیسَ لله حاجةٌ فی ان یَدَعَ طعامهُ وشرابهُ **باب** هل یقول انی صائم
اذا شُتِم ١٩٠٤ **حدثنا** ابراهیم بن مُوسی ثنا هشام بن یوسف عن ابن جُریج اخبرنی عطاء عن ابی صالح الزیّات انهُ سمع اباهریرة یقول
قال رسول الله صلی الله علیه وسلم قال الله کلّ عمل ابن ادمَ لهُ الا الصّیام فانه لی وانا أجزی بهِ والصّیام جنة واذا کان یوم صوم احدکم

له | اخبرنی حدثنی اخبرنی شهرُ رمضان فُتحت ٢ بن عبد الله ٣ عن ابن شهاب ٤ فی رسول الله ٥

قوله فتحت ابواب الجنة بتشدید التاء وتخفیفها کذا اخرجه مختصرًا ومسلم بتمامه اذا جاء رمضان فتح ابواب الجنة وغلقت ابواب النار وصفدت الشیاطین الراد من الفتح ونحوه اما حقا فتحا وفائدته ان یعلم الملئکة ان فعل الصالحین عند الله بکان وان سمح الکلف ذلک من الجزاء الصادق فیزید نشاطه وقیل محمول علی تنزه نفوس الصوام عن رجس الفواحش وتخلصها من بواعث المعاصی بقمع الشهوات وتوجهم بذلک الی دخول الجنة والتباعد من النار حتی کان الجنان فتحت ابوابها والنیران غلقت ابوابها اخلا. کذا فی الطیبی وحاشیة السید ١٢ ٢ قوله فاقدروا له بکسر الدال وضمها واختلفوا فی هذا التقدیر فقیل معناه قدروا عدد الشهر الذی کنتم فیه ثلاثین یوما اذا الاصل بقاء الشهر وهذا مرضی عند الجمهور وقیل قدروا له منازل القمر وسیره قاله الکرمانی ١٢ ک ٣ قوله للرّیح المرسلة بفتح السین ای المبعوثة لنفع الناس هذا اذا جعلنا اللام فی الریح للجنس وان جعلنا لها للعهد یکون المعنی من الریح المرسلة للرحمة کذا فی العینی ومر الحدیث فی حدیث ١٢ ٤ قوله قول الزور وهو الکذب والمیل عن الحق والعمل بالباطل والتهمة قوله والعمل به ای بمقتضاه حاشیة السید ١٢ ع ٥ قوله فلیس لله حاجة لیست هذه مجازا عن عدم الاعتداد والقبول ١٢ ع

اسماء الرجال ابی سعد هو نافع بن مالک عن ابیه مالک بن ابی عامر الاصبحی یحیی هو ابن عبد الله بن بکیر المخزومی اللیثی هو ابن سعد الامام عُقیل هو ابن خالد الایلی ابن شهاب هو الزهری ابن ابی انس هو انس الامام مالک بن انس الامام مالک بن ابی عامر رئیة الهلال الیحصبی بن بکیر المخزومی اللیثی هو ابن سعد المصری عُقیل هو ابن خالد ابن شهاب الزهری سالم هو ابن عبد الله بن عمر وقال غیره ای غیر یحیی بن بکیر وراوه یعنی عبد الله بن صالح کاتب اللیث ١٢ قس **باب** من صام رمضان الخ مسلم بن ابراهیم الازدی القصاب البصری هشام هو الدستوائی یحیی هو ابن ابی کثیر ابی سلمة هو ابن عبد الرحمن بن عوف **باب** اجود ما کان الخ الموسی بن اسمٰعیل التبوذکی ابراهیم بن سعد بن ابراهیم بن عبد الرحمن بن عوف **باب** من لم یدع الخ آدم بن ابی ایاس عبد الرحمن العسقلانی ابن ابی ذئب محمد بن عبد الرحمن بن عبد الملک الاموی عطاء هو ابن ابی رباح اسلم القرشی ابی صالح ذکوان الزیات **حمل اللغات** سلسلت الشیاطین شدت بالسلاسل حقیقة او علی ما یلیق بها

قوله فتحت ابواب الجنة ای تقریبًا للرحمة الی العباد ولهذا جاء فی بعض الروایات ابواب الرحمة وفی بعضها ابواب السماء وهذا یدل علی ان ابواب الجنة کانت مغلقة ولا یبعد انفیه قوله تعالی جئت عدن مفتحة لهم الابواب اذ ذاک لا یقتضی دوام کونها مفتحة وقوله غلقت ابواب النار ای تبعید اللعقاب عن العباد وهذا یقتضی ان ابواب النار کانت مفتوحة ولا ینافیه قوله تعالی حتی اذا جاءوها فتحت ابوابها لجواز ان یکون هناک غلق قبیل ذلک وغلق ابواب النار لا ینافی موت الکفرة فی رمضان وتعذیبهم بالنار فیه اذ یکفی فی تعذیبهم فتح باب صغیر من القبر الی النار غیر الابواب المعهودة الکبار قوله وسلسلت الشیاطین ای غللت ولا ینافیه وقوع المعاصی اذ یکفی فی وجود المعاصی شرارة النفس وخباثتها ولا یلزم ان یکون کل معصیة بواسطة شیطان والا لکان لکل شیطان شیطان ویتسلسل وایضا معلوم انه ما سبق ابلیس شیطان فمعصیته ما کانت الا من قبل نفسه والله تعالی اعلم (قوله ایمانا واحتسابا) ای طلبا للاجر وهما فی الاعراب مفعول له ای الحامل له علی ذلک الایمان بالله او بما ورد فی فضله مثلا وکذا الحامل له طلب الاجر من الله لا الریاء والسمعة وقرع القسطلانی فی حالا فی المواضع کلها فقال ای حال کون قیامه ایمانا واحتسابا وهکذا اه ولا یخفی بعده اما اولا فلان القیام لا یکون نفس الایمان فلا یصح الحمل بین الحال وصاحبها واما ثانیا فلان ظاهر کلامه یقتضی انه حال من القیام ولا ذکر للقیام الا فی ضمن الفعل فکانه جعله حالا من الفعل نفسه ولا یخفی ان الفعل لا یصلح ان یکون ذا حال فافهم (قوله باب اجود ما کان النبی صلی الله علیه وسلم یکون فی رمضان) اجود ما یکون بالرفع مبتدأ خبره یکون فی رمضان ای اجود احوال النبی صلی الله علیه وسلم یتحقق ویوجد فی رمضان ونسبة الجود الی الکون مجازیة الا انه صار مجازا شائعا فی مثل هذا التراکیب حتی کانه لشیوعه لحق الحقیقة (قوله وکان اجود ما یکون فی رمضان) قال ابن الحاجب الرفع فی اجود هو الوجه لانک ان جعلت فی کان ضمیرا یعود الی النبی صلی الله علیه وسلم لم یکن اجود بحدوده خبرًا لانه مضاف الی ما یکون وهو کون ولا یستقیم الخبر بالکون عما لیس بکون الا تری انک لا تقول زید اجود ما یکون نجیب ان یکون اما مبتدأ خبره قوله فی رمضان والجملة خبر اول من ضمیر فی کان فیکون من بدل الاشتمال کما تقول کان زید علمه حسنا وان جعلته ضمیر الشان تعین رفع اجود علی الابتداء والخبر وان لم تجعل فی کان ضمیرا تعین الرفع علی انه اسمها والخبر فی رمضان اه والعجب من القسطلانی فی حیث نعل هذا الکلام فی شرح الترجمة وهو لا یتعلق بالترجمة اصلا وانما یتعلق بلفظ الحدیث (قوله فاذا لقیه جبریل الخ) قیل یحتمل ان یکون زیادة الجود بمجرد لقاء جبریل او بمدارسته ایات القرآن لما فیه من الحث علی مکارم الاخلاق والتأنی اوجه کیف والنبی صلی الله علیه وسلم علی مذهب اهل الحق افضل من جبریل فما جالس الافضل الا المفضول اه قلت لکن قراءة النبی القرآن فی صلوة اللیل وغیرها کانت دائمة ویمکن ان یکون لنزول جبریل عن الله تعالی کل لیلة تأثیر او یقال یمکن ان یکون مکارم الاخلاق کالجود وغیره من الملائکة اتم لکونها جبلیة وهذا لا ینافی افضلیة الانبیاء علیهم السلام باعتبار کثرة الثواب علی الاعمال او یقال زیادة الجود کان بمجموع اللقاء والمدارسة والله تعالی اعلم او یقال انه کان صلی الله علیه وسلم یختار الاکثار فی الجود فی رمضان لفضله او لشکر نزول جبریل علیه کل لیلة فاتفق مقارنة ذلک بنزول جبریل والله تعالی اعلم (قوله فلیس لله حاجة) کنایة عن عدم القبول قال البیضاوی: لیس المقصود من شرعیة الصوم نفس الجوع والعطش بل ما یتبعهما من کسر الشهوات واطفاء ثائرة الغضب وتطویع النفس الامارة للمطمئنة فاذا لم یحصل له شیء من ذلک لم یبال الله بصومه ولم یقبله اه وقیل لیس لله ارادة فی ذلک فوضع الحاجة موضع الارادة او رد علیه انه لو لم یرد الله ترکه لطعامه وشرابه لم یقع الترک ضرورة ان کل واقع تعلقت الارادة بوقوعه ولولا ذلک لم یقع قلت ویمکن الجواب بانه تسامح فی العبارة ومراده ما یلازم الارادة عادة من المحبة والرضا وان لم یکن ذلک لازم الارادة بالنظر الی الله تعالی علی مذهب اهل

فلا يرفث ولا يصخب فان سابه احد او قاتله فليقل اني امرؤ صائم والذي نفس محمد بيده لخلوف فم الصائم اطيب عند الله من ريح المسك للصائم فرحتان يفرحهما اذا افطر فرح واذا لقي ربه فرح بصومه **باب** الصوم لمن خاف على نفسه العزوبة

حدثنا عبدان عن ابي حمزة عن الاعمش عن ابراهيم عن علقمة قال بينا انا امشي مع عبد الله فقال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم فقال من استطاع الباءة فليتزوج فانه اغض للبصر واحصن للفرج ومن لم يستطع فعليه بالصوم فانه له وجاء قال ابو عبد الله الباءة النكاح **باب** قول النبي صلى الله عليه وسلم اذا رأيتم الهلال فصوموا واذا رأيتموه فافطروا وقال صلة عن عمار من صام يوم الشك فقد عصى ابا القاسم صلى الله عليه وسلم **حدثنا** عبد الله بن مسلمة عن مالك عن نافع عن عبد الله ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ذكر رمضان فقال لا تصوموا حتى تروا الهلال ولا تفطروا حتى تروه فان غم عليكم فاقدروا له **حدثنا** عبد الله بن مسلمة ثنا مالك عن عبد الله بن دينار عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الشهر تسع وعشرون ليلة فلا تصوموا حتى تروه فان غم عليكم فاكملوا العدة ثلثين **حدثنا** ابو الوليد ثنا شعبة عن جبلة بن سحيم قال سمعت ابن عمر يقول قال النبي صلى الله عليه وسلم الشهر هكذا وهكذا وخنس الابهام في الثالثة **حدثنا** ادم حدثنا شعبة ثنا محمد بن زياد قال سمعت ابا هريرة يقول قال النبي صلى الله عليه وسلم وقال ابو القاسم صلى الله عليه وسلم صوموا لرؤيته وافطروا لرؤيته فان اغمي عليكم فاكملوا عدة شعبان ثلثين **حدثنا** ابو عاصم عن ابن جريج عن يحيى بن عبد الله بن صيفي عن عكرمة بن عبد الرحمن عن ام سلمة ان النبي صلى الله عليه وسلم اللى من نسائه شهرا فلما مضى تسعة وعشرون يوما غدا او راح فقيل له انك حلفت ألا تدخل شهرا فقال ان الشهر يكون تسعة وعشرين يوما **حدثنا** عبد العزيز بن عبد الله ثنا سليمان بن بلال عن حميد عن انس قال الى رسول الله صلى الله عليه وسلم من نسائه وكانت انفكت رجله فاقام في مشربة تسعا وعشرين ليلة ثم نزل فقالوا يا رسول الله اليت شهرا فقال ان الشهر يكون تسعا وعشرين **باب** شهرا عيد لا ينقصان **حدثنا** مسدد ثنا معتمر قال سمعت اسحق هو ابن سويد عن عبد الرحمن بن ابي بكرة عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم ح وحدثني مسدد ثنا معتمر عن خالد الحذاء قال ثنى عبد الرحمن بن ابي بكرة عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال شهران لا ينقصان شهرا عيد رمضان و

يحلف فم العزبة حدثنا جبش ٢ قال عني عني عمر تسعا فكانت تسعة ٢ قال ابو عبد الله قال اسحق وان كان ناقصا فهو تمام وقال محمد اجتمعا كلاهما ناقص يعني ابن سويد اخبرني

ان الصوم انما يجب برؤية الهلال والهلال تارة يكون تسعا وعشرين يوما فهذا الحديث بين ذلك ١٢.

٦ قوله فان اغمي بضم الهمزة من الاغماء وفي بعضها بتشديد الميم من التغمية وفي بعضها غم سترا للغمام وفي بعضها عمي بالمهملة من العمى يقال عمي عليه الامر اذا التبس وفي بعضها غبي من الغباوة من باب علم يعلم وهي استعارة لخفاء الهلال وفي بعضها غبي بضم المعجمة وشدة الموحدة من الغباء وهو الغبرة في السماء. ملتقط من العيني والكرماني ١٢ **٧** قوله الى من نسائه اي حلف لا يدخل عليهن ١٢ من الايلاء اي حلف على ترك قربان امرأته اربعة اشهر او اكثر انتهى ١٢ **٨** قوله انفكت رجله من الانفكاك وهو ضرب من الوهن والخلع وهو ان يتفكك بعض العظم والمشربة بفتح الميم وضم المعجمة وفتح الراء وفتحها بالموحدة الغرفة ووجه مطابقة هذين الحديثين للترجمة مثل الوجه الذي ذكرناه في الحديث السابق اي حديث ابن عمر كذا في ع ١٢

اسماء الرجال باب الصوم الخ عبدان هو عبد الله بن عثمان ابي حمزة محمد بن الميمون السكري الاعمش سليمان الكوفي ابراهيم بن يزيد النخعي علقمة بن قيس النخعي عبد الله هو ابن مسعود رض عبد الله بن مسلمة بن قعنب مالك الامام المدني نافع مولى ابن عمر ابو الوليد هشام بن عبد الملك الطيالسي شعبة هو ابن الحجاج جبلة بن سحيم الكوفي المتوفى زمن الوليد بن يزيد آدم هو ابن ابي اياس شعبة تقدم محمد بن زياد القرشي الجمحي المدني ابو عاصم هو الضحاك بن مخلد النبيل ابن جريج هو عبد الملك ابن عبد العزيز بن عكرمة بن عبد الرحمن بن الحارث المخزومي عبد العزيز بن عبد الله الاويسي القرشي المدني سليمان بن بلال التيمي المدني **باب** شهرا عيد الخ مسدد هو ابن مسرهد الاسدي معتمر هو ابن سليمان البصري **حل اللغات** لا يصخب اي لا يصيح ولا يخاصم لخلوف معناه تغير الرائحة الباءة اي الجماع وجاء اي قاطع لشهوة ١٢ **٩** هو موقوف لفظا ومرفوع حكما لان الصحابي لا يقول ذلك من قبل رأيه ١٢ ف ع.

---

١ قوله ولا يصخب . بالصاد المهملة والخاء المعجمة في رواية الاكثرين وروي بعضهم بالسين بدل الصاد ومعناهما واحد وهو الخصام والصياح قاله العيني وفي الحديث في الصفحة ٣٤٥ مع شرحه ١٢ **٢** قوله يفرحهما . اي يفرح بهما فحذف الباء واوصل الضمير كما في قوله تعم فليصم اي فليصم فيه او هو مفعول مطلق فاصله يفرح الفرحتين فحذف الضمير بدله ١٢ ك ع. **٣** قوله من صام يوم الشك . هو اليوم المحتمل لان يكون اول رمضان بان غم هلاله بغيم او غيره والراد الصوم بنية رمضان والمختار عند ابي حنيفة والشافعي ومالك والكراهة ان لا يصوم يوم الشك وان صام فليصم بنية النفل ويستحب ذلك عندنا لمن صام يوما يعتاد وللخواص ويفطر غيرهم بعد نصف النهار وقال الامام احمد وجماعة اذا كان بالسماء بغيم فليس يوم الشك ويجب صومه عن رمضان وكان ابن عمر وكثير من الصحابة اذا مضى من شعبان تسعة وعشرون يوما اقتسموا الهلال فان رأوه او سمعوا اخبره صاموا والا فان كان المطلع صافيا اصبحوا مفطرين وان كان فيه علة صاموا وحملا الجمهور على صوم النفل. لمعات قال العيني مطابقة للترجمة من حيث ان مقتضى معناها ان لا يصام يوم الشك لانه صلى الله عليه وسلم علق الصوم برؤية الهلال فلا يصام اليوم الذي هو آخر شعبان اذا شك فيه ١٢ **٤** قوله فاقدروا له . بكسر الدال وضمها وقبل الضم خطأ رواية واختلفوا في معناه والمختار الذي عليه الجمهور المراد قدروا له تمام ثلثين وأكملوا بهذا العدد في الشهر الذي كنتم فيه كما في الرواية الاخرى فاكملوا عدة شعبان ثلثين قال في المواهب بهذا مذهبنا ومذهب مالك وابي حنيفة وجمهور السلف والخلف وقال بعضهم ان المراد تقدير منازل القمر وضبط حساب النجوم حتى يعلم ان الشهر ثلثون او تسع وعشرون وبهذا القول غير سديد فان قول المنجمين لا يعتمد عليه ١٢ لمعات **٥** قوله وخنس الابهام في الثالثة . كذا للاكثر بالمعجمة والنون اي قبض والانخناس الانقباض وللكشميهني وحبس بالحاء المهملة ثم الموحدة اي منع. فتح الباري قال العيني مطابقة للترجمة من حيث ان معنى الترجمة يدل على

البسملة وبالجملة فالله تعالى غني عن العالمين فلا يحتاج الى شئ فلا بد من تاويل في النفي ثم المطلوب من هذا الكلام التحذير من قول الزور لا ترك الصوم نفسه عند ارتكاب الزور (قوله كل عمل ابن ادم له الا الصيام فانه لي) ذكروا في تفسيره وجوها غالبها لا يناسب هذه المقابلة والوجه فيها ان جميع اعمال ابن ادم من باب العبودية والخدمة فتكون لائقة به مناسبة لحالة بخلاف الصوم فانه من باب التنزه عن الاكل والشرب طلا ستغنائه عن ذلك فيكون من باب التخلق بما لله تعالى والله تعالى اعلم (قوله لا تصوموا حتى تروا الهلال) لعل المراد النهي عن الصوم بنية رمضان والصوم على اعتقاد الاتراض والا فلا نهي عن الصوم قبل رؤية هلال رمضان على الاطلاق ويمكن ان يكون المراد لا يجب عليكم الصوم حتى تروا الهلال وقوله ولا تفطروا اي من غير عذر ومريض وقوله حتى تروا الهلال اي حتى يرى من يثبت برؤيته الحكم (قوله الشهر تسع وعشرون الخ) اي قد يكون كذلك كما يكون واحيانا وهو الاصل والمقصود بيان انه مختلف فلا عبرة بالايام بل المدار على رؤية الهلال الا عند ضرورة الغيم (قوله ان الشهر يكون تسعة وعشرين يوما) اي وهذا الشهر كذلك والحاصل انه وافق الحلف الشهر بالهلال والا فلو كان بالايام لكان المعتبر عدة ثلاثين فان قلت لو وافق الحلف الشهر بالهلال لما كان لسؤال السائل وجه قلت لعل وجهه عدم علمه برؤية الهلال تلك الليلة والله تعالى اعلم اهـ سندي

ذو الحجة قال ابو عبد الله وقال احمد بن حنبل ان نقص رمضان تم ذو الحجة وان نقص ذو الحجة تم رمضان وقال ابو الحسن كان اسحق بن راهويه يقول لا ينقصان في الفضيلة ان كان تسعة وعشرين او ثلثين **باب** قول النبي صلى الله عليه وسلم لا نكتب ولا نحسب **حدثنا** ادم ثنا شعبة ثنا الاسود بن قيس ثنا سعيد بن عمرو انه سمع ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال انا امة امية لا نكتب ولا نحسب الشهر هكذا وهكذا يعني مرة تسعا وعشرين ومرة ثلثين **باب** لا يتقدم رمضان بصوم يوم او يومين **حدثنا** مسلم بن ابراهيم ثنا هشام عن يحيى بن ابي كثير عن ابي سلمة عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يتقدمن احدكم رمضان بصوم يوم او يومين الا ان يكون رجل كان يصوم صومه فليصم ذلك اليوم **باب** قول الله احل لكم ليلة الصيام الرفث الى نسائكم هن لباس لكم وانتم لباس لهن علم الله انكم كنتم تختانون انفسكم فتاب عليكم وعفا عنكم فالآن باشروهن وابتغوا ما كتب الله لكم **حدثنا** عبيد الله بن موسى عن اسرائيل عن ابي اسحق عن البراء قال كان اصحاب محمد صلى الله عليه وسلم اذا كان الرجل صائما فحضر الافطار فنام قبل ان يفطر لم يأكل ليلته ولا يومه حتى يمسي وان قيس بن صرمة الانصاري كان صائما فلما حضر الافطار اتى امرأته فقال لها اعندك طعام قالت لا ولكن انطلق واطلب لك وكان يومه يعمل فغلبته عينه فجاءت امرأته فلما رأته قالت خيبة لك فلما انتصف النهار غشي عليه فذكر ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فنزلت هذه الآية احل لكم ليلة الصيام الرفث الى نسائكم ففرحوا بها فرحا شديدا ونزلت وكلوا واشربوا حتى يتبين لكم الخيط الابيض من الخيط الاسود من الفجر **باب** قول الله وكلوا واشربوا حتى يتبين لكم الخيط الابيض من الخيط الاسود من الفجر ثم اتموا الصيام الى الليل فيه البراء عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** حجاج بن منهال ثنا هشيم انا حصين بن عبد الرحمن عن الشعبي عن عدي بن حاتم قال لما نزلت حتى يتبين لكم الخيط الابيض من الخيط الاسود عمدت الى عقال اسود والى عقال ابيض فجعلتهما تحت وسادتي فجعلت انظر في الليل فلا يستبين لي فغدوت على رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكرت ذلك له فقال انما ذلك سواد الليل وبياض النهار **حدثنا** سعيد بن ابي مريم ثنا ابن ابي حازم عن ابيه عن سهل بن سعد ح وحدثني سعيد بن ابي مريم ثنا ابو غسان محمد بن مطرف ثني ابو حازم عن سهل بن سعد قال انزلت وكلوا واشربوا حتى يتبين لكم الخيط الابيض من الخيط الاسود ولم ينزل من الفجر فكان رجال اذا اراد ان الصوم ربط احدهم في رجليه الخيط الابيض والخيط الاسود ولا يزال يأكل حتى يتبين له رؤيتهما فانزل الله بعد من

لا يتقدمن صوما الى قوله ما كتب الله لكم عيناه فجاءته فنزلت الى قوله ثم اتموا الصيام الى الليل النجاء اخبرني له ذلك
عبد العزيز بن ابي حازم رجله فلا يزال تبين ليستبين رايهما

له قوله للانتقصان في الفضيلة قيل معناه لا ينقص ثواب ذي الحجة عن ثواب رمضان لان فيه المناسك والاصح ان المراد ان بدء بن الشهرين وان نقص عدد بهما في الحساب فكمالهما على الكمال في العادة كما يشار بعدد ح في صدور هم شك اذا ما سواسعة وعشرين وان وقع القضاء في عرفة لم يكن في جسم نقص كذا في الكرماني وفيه اقوال اخر ذكرها العيني وابن حجر ١٢ **٢ له** قوله قال انا امة العرب امة اي جماعة قريش مثل قوله امة من الناس يسكنون قوله امية نسبة الى الام لان المرأة بهذه صفتها غالبا وقيل اراد امية العرب لانها لا تكتب قوله لا نكتب ولا نحسب بيان لكونهم كذلك لان الكتابة والحساب فيهم كانت عزيزة قال الله تعالى هو الذي بعث في الاميين رسولا منهم ١٢ ع **٣ له** قوله يوم صوم اي المعتاد وعلته ان الرجل ينبغي له ان يستريح من الصوم ليصير له قوة ونشاط وقيل هو اختلاط صوم المتفل بالفرض فانه يورث الشك بين الناس ١٣ ك **٤ له** قوله اعندك طعام قالت لا اي ليس عندي طعام ظاهر هذا الكلام انه لم يكن معه شيء لكن ذكر في مرسل السدي انه اتاها بتمر فقال استبدلي به لنا فان التمر احرق جوفي ١٢ ع **٥ له** قوله وكان يومه بالنصب اي وكان قيس في يومه يعمل اي في ارضه ويحرث بها اليهود او في رواية وفي مرسل السدي كان يعمل في حيطان المدينة بالاجرة فعلى هذا قوله في ارضه اضافة اختصاص ١٢ فتح ع **٦ له** قوله فجيبة لك منصوب لانه مفعول مطلق يجب حذف عامله وقيل اذا كان بدون اللام يجب نصبه والا جاز والخيبة الحرمان يقال خاب يخيب اذا لم ينل ما طلبه ١٢ فتح ع **٧ له** قوله فنزلت هذه الآية قال الكرماني فان قلت ما وجه المناسبة بينها وبين حكاية قيس قلت لما صار الرفث حلالا فالاكل والشرب بالطريق الاولى وحيث كان حكمها بالمفهوم نزلت بعده وكلوا واشربوا ليعلم بالمنطوق تصريحا بتسهيل الامر عليهم ودفعا لجنس الحرج الذي وقع لقيس ونحوه او المراد بالآية ما هي بتمامها الى آخره حتى يتناول كلوا واشربوا فالغرض من ذكر نزلت ثانيا هو بيان نزول لفظ من الفجر بعد ذلك انتهى قلت اعتمد السهيلي على الجواب الثاني وقال ان الآية نزلت بتمامها في الامرين معا. كذا قال العيني وغيره ١٢ **٨ له** قوله عمدت الى عقال بكسر المهملة اي حبل وفي رواية عمدت الى عقالين احدهما اسود والآخر ابيض فجعلتهما تحت وسادتي وفي رواية بعمد الى عقالين احدهما اسود والآخر ابيض فجعلتهما تحت وسادتي فجعلت انظر الى العقالين فلا يتبين لي ابيض من اسود ولا اسود من ابيض فلما اصبحت غدوت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله اني اجعل تحت وسادتي عقالين فلا يتبين لي ابيض من اسود ولا اسود من ابيض فقال انك لعريض الوسادة انما هو سواد الليل وبياض النهار ١٢ فتح ع **٩ له** قوله ربط احدهم بالتشديد اي شد ١٢ **١٠ له** قوله فانزل الله بعد اي بعد نزول حتى يتبين لكم الى آخره قال القرطبي حديث ندي يقتضي ان قوله من الفجر نزل بعد ذلك رفع ما وقع لهم من الاشكال قال وقد قيل ان كان بين نزولهما عام كامل قال فاما عدي فحمل الخيط على حقيقته وفهم من قوله من الفجر من اجل الفجر فعمل ما عمل قال والجمع بينهما ان حديث عدي متاخر عن حديث سهل فكان عدي لم يبلغه ما جرى في حديث سهل وانما سمع الآية محررة ففهمها على ما وصل اليه ذهنه ١٢ كذا في فتح الباري

اسماء الرجال

باب قول النبي صلعم الرؤيا من الله وشجرة تقدما الاسود بن قيس الكوفي التابعي الصغير سعيد بن عمرو بن سعيد بن العاص المدني مسلم بن ابراهيم الفراهيدي البصري هشام هو الدستوائي **باب** قول الله احل لكم الرفث عبيد الله بن موسى العبسي الكوفي اسرائيل بن يونس ابن ابي اسحق السبيعي يروي عن جده ابي اسحق عمرو بن عبد الله البراء بن عازب **باب** قول الله الخ حجاج بن منهال السلمي الانماطي هشيم بن بشير بالتصغير فيهما السلمي الشعبي عامر بن شراحيل سعيد بن ابي مريم الجمحي ابن ابي حازم هو عبد العزيز عن ابيه ابي حازم سلمة بن دينار الاعرج سهل بن سعد هو الساعدي

حل اللغات

خنس الابهام اي قبضه الى خلف عذ اذهب اول النهار ساح ضد هذا انفلت من الانفكاك وهو ضرب من اللون والملح وهو ان يشف لبعض اجزائه بعض المتربة الغرفة باشرة دين اي جامعوهن خيبة اي حرمانا عمدت اي قصدت

عه اي تجامعوهن النساء وتاكلون وتشربون في الوقت الذي كان حراما عليكم ١٢ ع

قوله لا يتقدمن احدكم رمضان الخ اي لا يستقبلنه بصوم يوم او يومين وحمله كثير من العلماء على ان يكون بنية رمضان او لتكثير عدد صيامه او لزيادة احتياطه بامر رمضان او على صوم يوم الشك ولا يخفى ان قوله او يومين لا يناسب الحمل على صوم الشك كما لا يخفى في يومين ولا استثناء بقوله الا ان يكون رجل الخ لا يناسب التاويلات الاول اذ لا معنى لجواز صوم يوم او يومين قبل رمضان لمن يعتاده بنية رمضان مثلا وهذا فاسد والوجه

Marfat.com

الفجر فعلموا انما يعني الليل والنهار باب قول النبي صلى الله عليه وسلم لا يمنعكم من سحوركم اذان بلال حدثنا عبيد بن اسمعيل عن ابي اسامة عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر والقاسم بن محمد عن عائشة ان بلالا كان يؤذن بليل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلوا واشربوا حتى يؤذن ابن ام مكتوم فانه لا يؤذن حتى يطلع الفجر قال القاسم ولم يكن بين اذانهما الا ان يرقى ذا وينزل ذا باب تعجيل السحور حدثنا محمد بن عبيد الله ثنا عبد العزيز بن ابي حازم عن ابيه ابي حازم عن سهل ابن سعد قال كنت اتسحر في اهلي ثم يكون سرعتي ان ادرك السحور مع رسول الله صلى الله عليه وسلم باب قدركم بين السحور وصلوة الفجر حدثنا مسلم بن ابراهيم ثنا هشام ثنا قتادة عن انس عن زيد بن ثابت قال تسحرنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قام الى الصلوة قلت كم كان بين الاذان والسحور قال قدر خمسين اية باب بركة السحور من غير ايجاب لان النبي صلى الله عليه واصحابه واصلوا ولم يذكر السحور حدثنا موسى بن اسمعيل ثنا جويرية عن نافع عن عبد الله ان النبي صلى الله عليه واصل فواصل الناس فشق عليهم فنهاهم قالوا فانك تواصل قال لست كهيئتكم اني اظل اطعم واسقى حدثنا ادم بن ابي اياس ثنا شعبة ثنا عبد العزيز بن صهيب قال سمعت انس بن مالك قال قال النبي صلى الله عليه وسلم تسحروا فان في السحور بركة باب اذا نوى بالنهار صوما وقالت ام الدرداء كان ابو الدرداء يقول عندكم طعام فان قلنا لا قال فاني صائم يومي هذا وفعله ابو طلحة وابو هريرة وابن عباس وحذيفة حدثنا ابو عاصم عن يزيد بن ابي عبيد عن سلمة بن الاكوع ان النبي صلى الله عليه وسلم بعث رجلا ينادي في الناس يوم عاشوراء ان من اكل فليتم او فليصم ومن لم يأكل فلا يأكل باب الصائم يصبح جنبا حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن سمي مولى ابي بكر بن عبد الرحمن بن الحارث بن هشام بن المغيرة انه سمع ابا بكر بن عبد الرحمن قال جئت انا وابي حتى دخلنا على عائشة وام سلمة ح وحدثنا ابو اليمان قال انا شعيب عن الزهري اخبرني ابو بكر بن عبد الرحمن ابن الحارث بن هشام ان اباه عبد الرحمن اخبر مروان ان عائشة وام سلمة اخبرتاه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يدركه الفجر وهو جنب من اهله ثم يغتسل ويصوم وقال مروان لعبد الرحمن بن الحارث اقسم بالله لتقرعن بها ابا هريرة ومروان يومئذ على المدينة فقال ابو بكر فكره ذلك عبد الرحمن ثم قدر لنا ان نجتمع بذي الحليفة وكانت لابي هريرة هناك ارض فقال عبد الرحمن لابي هريرة اني ذاكر لك امرا ولولا ان مروان اقسم علي فيه لم اذكره لك فذكر قول عائشة وام سلمة فقال كذلك

النبي صلى الله عليه وسلم باب من ترك السحور ولم يذكروا سحورا انك رسول الله كنت فقال لتقرعن اني اذكر لما ذكرت

اسماء الرجال باب

قول ابي الزعيزعة بن اسمعيل البارى ابي اسامة حماد بن اسامة القرشي مولاهم عبيد الله بن عمر العمري نافع مولى ابن عمر باب تعجيل السحور محمد بن عبد الله بن عبد العزيز بن ابي حازم عن ابيه ابي حازم سلمة بن دينار تقدما باب قدركم بين المؤلف مسلم بن ابراهيم الفراهيدي هشام هو ابن عروة ستوالى قتادة هو ابن دعامة السدوسي باب بركة السحور الخ موسى بن اسمعيل جويرية بن اسماء الضبعي نافع مولى ابن عمر عبد الله بن عمر بن الخطاب آدم بن ابي اياس عبد الرحمن العسقلاني شعبة بن الحجاج العتكي عبد العزيز بن صهيب البصري البناني باب اذا نوى بالنهار صوما الخ ابو عاصم الضحاك بن مخلد النبيل يزيد بن ابي عبيد مولى سلمة بن الاكوع سلمة بن الاكوع واسم الاكوع سنان بن عبد الله بن شبيب هو ابن ابي حمزة ابو بكر بن عبد الرحمن بن الحارث بن هشام بن المغيرة بن عبد الله بن مخزوم القرشي المخزومي ابن عم عكرمة ابن ابي جهل بن هشام مروان بن الحكم بن ابي العاص بن امية بن عبد شمس بن قصي الاموي القرشي ولد بعد الهجرة سنتين وقال بهام هو ابن منبه حماد احمد ابن حنبل وابن عبد الله بن عمر قتيل سالم وقتيل عبد الله وقتيل عبيد الله حماد حماد عبد الرزاق

حل اللغات البركة براديه الثواب واللاجر.

عه مطابقة الحديث على نسخة التعجيل فاظهر من بذاك ١٢ ع. **عه** لان الله تعالى يفيض عليه ما يليه سد طامرة وشراره فلا مانع ان يكون على ظاهره بان يرزقه ويشرحه من الجنة ١٢ ع. **سه** بفتح السين وضمها لان المراد بالبركة الاجر والثواب فيناسب العنوان لانه مصدر وكونه يقوى على الصوم وينشطه فيناسب الفتح لانه ماتمره ١٢ فتح.

١ قوله لا يمنعكم. بسكون الميم للمتكلمين وللاكثرين بنون التاكيد والسحور بفتح السين اسم ما يتسحر به من الطعام والشراب وبالضم المصدر والفعل نفسه واكثر ما يروى بالفتح وقيل ان الصواب بالضم لانه بالفتح الطعام والبركة والاجر والثواب في الفعل لا في الطعام ١٢ عمدة القاري **٢** قوله حتى يطلع الفجر وفي رواية حتى يقال لها اصبحت اصبحت قال الشيخ في اللمعات ويستشكل بانه لما كان يؤذن بعد وجود الصبح واخبار الناس اياه به كيف جاز لهم الاكل والشرب الى ان الين وبجاب بان المراد قاربت الصبح او لكل وليشرب لقبيل ذلك انتهى ١٢ **٣** قوله لم يكن بين اذانهما. سياق الحديث يقتضي ان بين اذان بلال و طلوع الفجر زمانا طويلا فكيف يقول لم يكن بين اذانهما الا ترجيب بان معنى بين اذانهما اي بين نزول بلال بعد الاذان وصعود ابن ام مكتوم كاذاني التسبيح قال القاري في المرقاة قال العلماء معناه ان بلالا كان يتربص بعد اذانه للدعاء ونحوه ثم يرقب الفجر فاذا قارب طلوعه نزل ١٢ **٤** قوله ان ادراك السحور هو رواية الكشميهني والمستملي والصحيحان ادرك السحور وهو الصواب ويؤيده ما تقدم في المواقيت ان ادرك صلوة الفجر ١٢ فتح **٥** قوله فنهاهم. قال الكرماني اختلفوا في انه نهي تحريم او تنزيه والظاهر الاول انتهى قال العيني كره ابو حنيفة ومالك والشافعي وجماعة من اهل الفقه والاثر الوصال على كل حال ١٢. **٦** قوله لتقرعن. كذا للاكثر بالغاء والزاي من الفزع وبعد الواو اي لتخفنه بهذه القصة التي تخالف فتواه وقد اكد هذا بلام والنون المشددة وللكشميهني لتقرعن من القرع بالقاف والراء اي لتقرعن بها ابا هريرة بهذه القصة يقال قرعت فلان اذا اسمع اليه ما يسوءه اعلاما سريعا وقال الكرماني وبروى لتقرعن من التعريف وذلك لان ابا هريرة كان يروي من سمع جنبا فلا صوم له وليفعل به ١٢ ع **٧** قوله ثم قدرنا. اي قال ابو بكر بن عبد الرحمن ثم بعد ذلك قدر الله لنا الاجتماع بذي الحليفة ١٢ ع

ان يحمل الذهبي على الدوام اي الاستدلال وهو اعلى التقديرين لما فيه من ايهام لحوق هذا الصوم برمضان الاصلي يعتاد المداومة على صوم اخر الشهر مثلا فانه لو داوم عليه لا يتوهم في صومه اللحوق برمضان والله تعالى اعلم (قوله ولم يكن بين اذانهما الا ان يرقى الخ كناية عن قلة المدة بين الاذانين والله تعالى اعلم (قوله باب تعجيل السحور) وفي بعض الاصول الصحيحة تاخير السحور وهو ظاهر وعلى الاول المعنى التعجيل في اكله خوفا من طلوع الفجر بسبب كثيرة التاخير (قوله شق عليهم فنهاهم) ظاهر في ان النهي لم يكن نهي تحريم او كراهة وانما هو نهي شفقة وبعض الروايات صريحة في ذلك (قوله ومن لم يأكل فلا يأكل) هذا هو محل الترجمة وهو ظاهر في جواز الصوم بنية من نهار في صوم الفرض لما تدل الاحاديث على اقتران صوم عاشوراء من جملتها هذا الحديث فان هذا الاهتمام يقتضي الاقتران وما قيل انه امساك لا صوم مردود بانه خلاف الظاهر فلا يصار اليه بلا دليل نعم قد تام الدليل فيمن اكل قبل ذلك وما قيل انه جاء في ابي داؤد انهم اتموا بقية اليوم وقضوا قلنا هو شاهد صدق لنا عليكم حيث خص القضاء بمن اتم بقية اليوم لا بمن صام تماما فعلم ان من صام تماما بنية من نهار فقد جاز صومه ان يقال صوم عاشوراء منسوخ فلا يصح به الاستدلال لانا نقول دل الحديث على شيئين احدهما وجوب صوم عاشوراء والثاني ان الصوم الواجب في يوم بعينه يصح بنية من نهار والمنسوخ هو الاول ولا يلزم من نسخة نسخ الثاني ولا دليل على نسخه ايضا بقي فيه بحث وهو ان الحديث يقتضي ان وجوب الصوم عليهم ما كان معلوما من الليل وانما علم في النهار وحينئذ صار اعتبار النية من النهار في حقهم ضروريا كما اذا شهد الشهود بالهلال يوم الشك فلا يلزم جواز الصوم بنية من النهار بلا ضرورة وهو المطلوب والله تعالى اعلم

marfat.com

حدثني الفضل بن عباس وهو اعلم وقال همام وابن عبد الله بن عمر عن ابي هريرة كان النبي صلى الله عليه يأمر بالفطر والاول اسند

باب المباشرة للصائم وقالت عائشة يحرم عليه فرجها

١٩٢٧ حدثنا سليمان بن حرب عن شعبة عن الحكم عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه يقبل ويباشر وهو صائم وكان املككم لاربه قال ابن عباس ارب حاجة و قال طاؤس غير اولي الاربة الاحمق لا حاجة له في النساء

باب القبلة للصائم وقال جابر بن زيد ان نظر فامنى يتم صومه

١٩٢٨ حدثنا محمد بن المثنى ثنا يحيى عن هشام اخبرني ابي عن عائشة عن النبي صلى الله عليه ح وحدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن هشام عن ابيه عن عائشة قالت ان كان رسول الله صلى الله عليه ليقبل بعض ازواجه وهو صائم ثم ضحكت حدثنا مسدد ثنا يحيى عن هشام بن ابي عبد الله ثنا يحيى بن ابي كثير عن ابي سلمة عن زينب بنت ام سلمة عن امها قالت بينما انا مع رسول الله صلى الله عليه في الخميلة اذ حضت فانسللت فاخذت ثياب حيضتي فقال مالك انفست قلت نعم فدخلت معه في الخميلة وكانت هي ورسول الله صلى الله عليه يغتسلان من اناء واحد وكان يقبلها وهو صائم

باب اغتسال الصائم

وبل ابن عمر ثوبا فالقي عليه وهو صائم ودخل الشعبي الحمام وهو صائم وقال ابن عباس لا بأس ان يتطعم القدر او الشيء وقال الحسن لا بأس بالمضمضة والتبرد للصائم وقال ابن مسعود اذا كان صوم احدكم فليصبح دهينا مترجلا وقال انس ان لي اثرين اتقحم فيه وانا صائم وكان ابن عمر يستاك اول النهار واخره وقال ابن سيرين لا بأس بالسواك الرطب قيل له طعم قال والماء له طعم وانت تمضمض به ولم ير انس والحسن وابراهيم بالكحل للصائم بأسا

١٩٣٠ حدثنا احمد بن صالح ثنا ابن وهب حدثني يونس عن ابن شهاب عن عروة وابي بكر قالا قالت عائشة كان النبي صلى الله عليه يدركه الفجر في رمضان من غير حلم فيغتسل ويصوم

١٩٣١ حدثنا اسمعيل ثني مالك عن سمي مولى ابي بكر بن عبد الرحمن بن الحارث بن هشام بن المغيرة انه سمع ابا بكر بن عبد الرحمن قال كنت انا وابي فذهبت معه حتى دخلنا على عائشة قالت اشهد على رسول الله صلى الله عليه وسلم ان كان ليصبح جنبا من جماع غير احتلام ثم يصوم

١٩٣٢ ثم دخلنا على ام سلمة فقالت مثل ذلك قال ابو جعفر سألت اباعبد الله اذا فطر يكفر مثل الجامع قال لا الا ترى الاحاديث لم يقضه وان صام الدهر

باب الصائم اذا اكل او شرب

وهو اعلم يأمرنا قال سعيد ماذب حاجة ماذب حاجة وقال جابر بن زيد ان نظر فامنى يتم صومه حدثني بيانا فالقاه يوم صوم ويذكر عن النبي صلى الله عليه وسلم انه استاك وهو صائم وقال عطاء ان ازد ردية لا يقول يفطر ولا يبلغ ريقه ابن الحارث

قوله وهو اعلم اي الفضل اعلم بما روى البعدة عليه في ذلك لا على وقوع في رواية النسفي عن البخاري ابن اعلم اي الذي صلى الله عليه وسلم وكذا في رواية معمر في رواية ابن جريج فقال ابو هريرة اهما قالتا قال نعم قال هما اعلم برسول الله صلى الله عليه وسلم منا وزاد ابن جريج في رواية فرجع ابو هريرة عما كان يقول في ذلك وكذا وقع في رواية محمد بن عبد الرحمن عند النسائي اند رجع ١٢ ع ف قوله والاول اسنده اي اقوى اسنادا لان حديث عائشة وام سلمة في ذلك جاء من اكثر من طرق كثيرة جدا بعض واحد حتى قال ابن عبد البر انه صح وتواتر وامابو هريرة فاكثر الروايات عنه انه كان يفتي به وجاء عنه من طريق ضعيفة ان كان يرد في الذي صلى الله عليه وسلم لكن بين ابو هريرة كما سيجيء في كلام مسلم انما سمعه من الفضل انما سمعه من اسامة الفضل واسامة قالا ابن حجر قال العيني اختلف العلماء فيمن اصبح جنبا وهو يريد الصوم هل يصح صومه ام لا على سبعة اقوال الاول ان الصوم صحيح مطلقا فرضا كان او تطوعا اخر النفل من طلوع الفجر محمد ابو الدوام وانوسها نا لعموم الحديث وبه قال ابن مسعود وزيد بن ثابت وابن عمر وابن عباس وهو الذي عليه جماعة فقهاء الامصار بالعراق والحجاز مالك والثوري والليث والاوزاعي واصحابهم واحمد واسحق وغيرهم وحجتهم ايضا الحديث والثاني انه لا يصح صوم من اصبح جنبا مطلقا وبه قال الفضل بن عباس واسامة بن زيد وابو هريرة ثم رجع عنه ابو هريرة كما مر والثالث التفرقة بين ان لوث الغسل عالما بجنابته ام لا فان علم واخره عمدا لم يصح واللاح روى ذلك عن طاؤس وعروة بن الزبير وابراهيم النخعي والرابع التفرقة بين الفرض والنفل فلا يجزئه في الفرض ويجزئه في النفل روى ذلك عن النخعي ايضا وحكاه صاحب الاكمال عن الحسن البصري والناس ان يتم صومه ويقضيه روى ذلك عن سالم بن عبد الله والحسن البصري ايضا وطاء بن ابي رباح والسادس انه يستحب القضاء في الفرض دون النفل حكاه في الاستذكار عن الحسن بن صالح ابن حي والسابع انه لا يبطل صومه الا ان تطلع الشمس قبل ان يغتسل ويصل فيبطل صومه قاله ابن حزم بنا ر على مذهبه في ان المعصية عمدا تبطل الصوم انتهى مختصرا ١٢

قوله كان احكم لاربه قال النووي روى هذه اللفظة بكسر الهمزة واسكان الراء بفتحتين ومعناها بالكسر الحاجة ولكنا بالفتح ولكنه يطلق ايضا على العضو ومعنى كلا هما انه منتهى نكم من القبلة ولا تتعدوا هما فتكسم انكم مثله في استباحتها لانه يملك نفسه ويامن الوقوع فيما تجوز منه الانزال وانتم لا تملكون ذلك فحظر عليكم الانكال عنها ١٢ ك

قوله ثم ضحكت قيل كان متعمدا تنبيها على انها صاحبة القصة ليكون ابلغ في الثقة بحديثها وقيل ضحكت سرورا بتذكر ما كانا من رسول الله صلى الله عليه وسلم وحالها معه كذا في الكرماني وقال ابن حجر وقد يكون الضحك تجملا لاخيلا بها من نفسها انتهى وذكر عياض فيه وجها آخر ايضا ذكره العيني وغيره ١٢

قوله انفست اي بفتح النون وكسر الفاء معناه حضت قالا العيني والكرماني ١٢

قوله ان يتطعم القدر اي يذوق ليعرف طعمه وذلك بطرف لسانه ولا يصل الى الجوف مرشدي والمراد من القدر ما في القدر وعطف الشيء عليه من عطف العام على الخاص قاله الكرماني قال العيني مطابقة للترجمة من حيث ان التطعم الذي من الشيء هو ادخال الطعام في الفم من غير بلع لا يضر الصوم فافهم

الماء الى البشرة بالطريق الاولى ان لا يضر انتهى ١٢

قوله دهينا اي مدهونا مترجلا اي ممشطا قال ابن المنير اراد البخاري الرد على من كره الاغتسال للصائم لانه كره خشية وصول الماء حلقه فالعلة عنده باطلة بالمضمضة والسواك وبذوق القدر ونحو هذا ان كره لطراءة فمه استحب السلف للصائم الترفه والتجمل بالرجل والادهان والكحل وتحو ذلك فذلك ساق هذه الآثار في هذه الترجمة ١٢ ف

قوله ان لي اثرين اي بفتح الهمزة وسكون المثلثة وبعدها راء وياء تحتية ساكنة ثم نون تثنية اثر بفتحتين وهو الحوض وفي بعضها بقصر الهمزة قاله الكرماني قال العيني وهو فارسي معرب ولذلك لا يصرف هو بفتح الهمزة وسكون الواو وفتح الزاي وهو الحوض ١٢

قوله باب الصائم اذا اكل او شرب ناسيا اي هل يجب عليه القضاء او لا وهي مسئلة الخلاف مشهورة فذهب الجمهور الى عدم الوجوب وعن مالك يبطل صومه ويجب عليه القضاء قال عياض هذا هو المشهور عنه وهو قول شيخه ربيعة وجميع اصحاب مالك لكن فرق ابن القرض والنفل قال الداؤدي لعل مالكا لم يبلغه الحديث او لعله على رفع الاثم ١٢ فتح الباري

اسماء الرجال

باب المباشرة الخ الشعبة هو ابن الحجاج العتكي الحكم هو ابن عتيبة قال ابن عباس حماد لعلم ابن ابي حاتم قال طاؤس وهذا حماد صله عبد الرزاق باب القبلة للصائم الخ قال جابر بن زيد ابو الشعثاء الازدي محمد بن المثنى العنزي الزمن البصري بشام يروي عن ابيه عروة مسدد هو ابن مسرهد يحيى بن سعيد القطان باب اغتسال الصائم الخ قال ابن سيرين هو محمد حماد صله ابن ابي شيبة بمعناه ولم يذكر انس هو ابن مالك حماد صله ابو داؤد الحسن البصري حماد صله عبد الرزاق وابراهيم النخعي مما رواه سعيد من منصور احمد بن صالح المصري ابن وهب عبد الله المصري يونس بن يزيد الايلي ابي بكر هو ابن عبد الرحمن بن الحارث اسمعيل هو ابن ابي اويس الاصبحي

باب الصائم الخ

حل اللغات المباشرة لمس بشرة الرجل

بشرة المرأة لاربه اي لحاجته او لمعنوه الخميلة ثوب من صوف او نحله انسللت اي ذهبت في خفية متجملا من الترجل وهو تسريح الشعر وتنظيفه اتقحم فيه اي القي نفسي فيه وقد تذمن تمماس اقتحم فيه اي القى نفسي فيه لانها حاجات الواقعة ١٢ ك

(قوله كذلك حدثني الفضل) ولفظ حديثه من ادركه الصوم جنبا فلا يصم وقد يقال حديث عائشة فعل فلا يعارض القول لاحتمال الخصوص في الفعل فالوجه ان يقال ذلك اذا لم يمكن التوفيق وقد امكن ههنا بان يجعل حديث ابي هريرة كناية عن الجماع على ما هو جواب القرآن والسنة في الكناية عن امثال هذه الاشياء والله تعالى اعلم.

marfat.com

ناسيًا وقال عطاء ان استنثر فدخل الماء في حلقه لا بأس لم يملك رده وقال الحسن ان دخل حلقه الذباب فلا شيء عليه و قال الحسن ومجاهد ان جامع ناسيًا فلا شيء عليه **حدثنا** عبدان انا يزيد بن زريع ثنا هشام ثنا ابن سيرين عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا نسي فاكل او شرب فليتم صومه فانما اطعمه الله وسقاه **باب** السواك الرطب واليابس للصائم ويذكر عن عامر بن ربيعة قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يستاك وهو صائم مالا احصي او اعد وقال ابو هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم لولا ان اشق على امتي لامرتهم بالسواك عند كل وضوء ويروى نحوه عن جابر وزيد بن خالد عن النبي صلى الله عليه وسلم ولم يخص الصائم من غيره وقالت عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم السواك مطهرة للفم مرضاة للرب وقال عطاء وقتادة يبتلع ريقه **حدثنا** عبدان انا عبد الله انا معمر ثنى الزهري عن عطاء بن يزيد عن حمران قال رأيت عثمان توضأ فافرغ على يده ثلثا ثم تمضمض واستنثر ثم غسل وجهه ثلثا ثم غسل يده اليمنى الى المرفق ثلثا ثم غسل يده اليسرى الى المرفق ثلثا ثم مسح برأسه ثم غسل رجله اليمنى ثلثا ثم غسل اليسرى ثلثا ثم قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم توضأ نحو وضوئي هذا ثم قال من توضأ نحو وضوئي هذا ثم يصلي ركعتين لا يحدث نفسه فيهما بشيء غفر له ما تقدم من ذنبه **باب** قول النبي صلى الله عليه وسلم اذا توضأ فليستنشق بمنخره الماء ولم يميز بين الصائم وغيره وقال الحسن لا بأس بالسعوط للصائم ان لم يصل الى حلقه ويكتحل وقال عطاء ان مضمض ثم افرغ ما في فيه من الماء لا يضره ان يزدرد ريقه وما بقي في فيه ولا يمضغ العلك فان ازدرد ريقه العلك لا اقول انه يفطر ولكنه ينهى عنه **باب** اذا جامع في رمضان ولم يكن له شيء فتصدق عليه فليكفر **حدثنا** ابو اليمان انا شعيب عن الزهري اخبرني حميد بن عبد الرحمن ان ابا هريرة قال بينا نحن جلوس عند النبي صلى الله عليه وسلم اذ جاءه رجل فقال يا رسول الله هلكت قال مالك قال وقعت على امرأتي و انا صائم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هل تجد رقبة تعتقها قال لا قال فهل تستطيع ان تصوم شهرين متتابعين قال لا قال فهل تجد اطعام ستين مسكينا قال لا قال فمكث النبي صلى الله عليه وسلم فبينا نحن على ذلك اتي النبي صلى الله عليه وسلم بعرق فيها تمر والعرق

لا بأس ان لم يملك رده — سواك الرطب يبلغ — ينبلع — مضمض — لا يضره ان لم يزدرد — ويمضغ — ولكن — فان استنثر حلقه لا بأس لم يملك
حدثنا — هوابن — نهار — مع — فقال — فقال — بعرق — وفي نسخة فاذا فيها تمر والعرق مسلم وهو اوفق بمذهب الحنفية

الكوفيون والاوزاعي واسحاق يجب القضاء على من اسعط فقال مالك والشافعي لا يجب الا ان يصل الى حلقه انتهى ١٢ **١١ ك** قوله ولا يمضغ العلك الخ المستفاد من هذا الباب اولى والعلك بكسر العين المهملة وسكون اللام كل ما يمضغ ويبقى في الفم كالمصطكى واللبان ورخص في مضغه اكثر العلماء ان كان لا يتشبث منه شيء فان ازدرد فالجمهور على انه يفطر كذا في الفتح ١٢ **١٢ ك** قوله قال ابن مسعود اي بما وصل عليه حديث ابي هريرة ووصله الطبراني والبيهقي قال ابن مسعود من افطر يوما في رمضان متعمدا من غير علة ثم قضى طول الدهر لم يقبل منه وروي من علي مثله ١٢ ف **١٣ ك** قوله يقضي يوما مكانه اي قال بهذا لان عليه القضاء فقط من غير كفارة وعند الجمهور يجب عليه القضاء والكفارة لحديث ابي هريرة على ما يأتي قال الزهري هو خاص بذلك الرجل قال الطحاوي لم يعمر عليه بربانا وقال قوم هو منسوخ ولم يقم دليل نسخه ١٢ ف **١٤ ك** قوله فاتي بعرق بكسر العين وفتح الفوقية هو سبعة اقبل يسع خمسة عشر صاعا وقيل يسع ستين صاعا والراجح الاول وقيل يسع ثمانية اقبل المنسوج من الخوص ١٢ ك.

اسماء الرجال

عبدان لقب عبد الله بن عثمان بن جبلة المروزي يزيد بن زريع ابو معاوية البصري **هشام** هو الدستوائي قال ابن حجر اليمني قال القسطلاني هو الفردوسي كما صرح به مسلم في صحيحه لا الدستوائي وان قال الحافظ ابن حجر انتهى والد اعلم بالصواب ابن سيرين هو محمد الانصاري **باب السواك الرطب** هو عبد الله تقدم عبد الله بن المبارك المروزي معمر هو ابن راشد الازدي البصري محمد بن مسلم بن شهاب **حمران** هو ابان مولى عثمان بن عفان **باب** قول النبي صلى الله عليه وسلم وقال الحسن هو البصري وصله ابن ابي شيبة **وقال** عطاء هو ابن ابي رباح وصله سعيد بن منصور **باب** اذا جامع الخ **قال** سعيد بن المسيب الخ ابي الفقيه وصله مسدد وغيره والشعبي عامر بن شراحيل وابن جبير هو سعيد وابراهيم النخعي وصل هذه الثلثة ابن ابي شيبة وقتادة بن دعامة وحماد بن ابي سليمان وصلها عبد الرزاق **عبد الله** بن يزيد الابار يزيد بن ابي حبيب بن ابي خالد يحيى هو ابن سعيد الانصاري **عبد الرحمن** بن القاسم بن محمد بن ابي بكر الصديق **باب** اذا جامع او اكل في نهار رمضان ناسيا **ابو اليمان** الحكم بن نافع شعيب هو ابن ابي حمزة الزهري **ابو سلمة** هو ابن عبد الرحمن بن عوف رض.

حل اللغات مرضاة مصدر بمعنى الرضاء بمعنى ان يكون يعني المرضي اغرغ صب الوضوء ما يصب من الوضوء الى الانف المكمل شبر الانبيل يسع خمسة عشر صاعًا العرق هو ما يسع من الخوص فيه تمر

وفي نسخة فاذا فيها تمر والعرق

١٥ ك قوله ان استنثر الى آخره الاستثناء هو الراجح ما في الانف بعد الاستنشاق وقيل هو نفس الاستنشاق اي ان استنثر فدخل الماء في حلقه ان لم يملك دفع الماء بان غلبه فان ملك دفعه فلم يدفع حتى وصل حلقه افطر وقع في رواية ابي ذر وفي رواية النسفي لا بأس لم يملك باسقاط ان ومعنى على هذا جملة مستانفة كالتعليل لقوله لا بأس قوله وقال الحسن دخل حلقه الذباب فلا شيء عليه و عن ابن عباس والشعبي اذا دخل الذباب لا يفطره وبه قالت الائمة الاربعة ومناسبة هذين الاثرين للترجمة من جهة ان المغلوب بدخول الماء الى حلقه الذباب لا اختياره لما في ذلك كالناسي **١٦ ك** قوله فليتم صومه وفي رواية الترمذي فلا يفطر الراوي لم يجعل فطر الناسي بالاكل او الشرب ١٢ ع **٢ ك** قوله فانما الخ تعليل لكون الناسي لا يفطر وجه ذلك ان الرزق لما كان من الله ليس فيه للعبد حيل فلا ينسب اليه شبه الاكل ناسيا بدلالة لا صنع للعبد فيه والاكل فاكل متعمدا حيث جاز الفطر رزق من الله تعالى باجماع العلماء وكذلك هو رزق وان لم يجز الفطر على مذهب اهل السنة ١٢ ع **٣ ك** قوله باب السواك الرطب واليابس بهذا سمى في رواية الكشميهني ووقع في رواية الاكثر سواك الرطب واليابس كقولهم مسجد الجامع واشار بهذه الترجمة الى الرد على من كره للصائم الاستياك بالسواك الرطب كالمالكية والشعبي كذا في الفتح ١٢ **٤ ك** قوله ولم يخص الصائم اي هو متناول للصائم ايضا كما انه عام للسواك الرطب واليابس وبكل وقت وقال الشافعي يكره بعد الزوال لان الخلوف انما يحصل بعده وهو الجيد عند الله من ريح المسك ١٢ ك **٥ ك** قوله يبتلع ريقه ١٢ ف **٦ ك** قوله ثنى اي بالا يتعلق بالصلوة قوله عفر له وفي بعضها الاغفرت وجه الاستغناء به الاستغسام الانكاري المفيد للنفي ووجه تعلق الحديث بالباب في قوله توضأ فان معناه توضأ وضوءا كاملا جامعا للسنن ومن جملة السواك ١٢ ع **٧ ك** قوله فليستنشق بمنخره. هو ثقب الانف وقد يكسر الميم انتهى ملخصا ١٢ عمدة القاري **٨ ك** قوله ولم يميز بين الصائم وغيره. بل ذكره على العموم ولو كان بينهما فرق لميزه النبي صلى الله عليه وسلم لكن جاز تمييز الصائم من غيره في المبالغة في ذلك كذا في الفتح والعيني ١٢ **٩ ك** قوله لا بأس بالسعوط. بفتح السين. وقد يروى بضمها وهو الدواء الذي يصب في الانف قاله العيني وفي الفتح قال

البكتل قال اين السائل فقال انا قال خذ هذا فتصدق به فقال الرجل على افقر مني يا رسول الله فوالله ما بين لابتيها يريد الحرتين اهل بيت افقر من اهل بيتي فضحك رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى بدت انيابه ثم قال اطعمه اهلك **باب** الجماع في رمضان

هل يطعم اهله من الكفارة اذا كانوا محاويج **حدثني** عثمان بن ابي شيبة ثنا جرير عن منصور عن الزهري عن حميد بن عبد الرحمن عن ابي هريرة قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال ان الاخر وقع على امرأته في رمضان فقال اتجد ما تحرر رقبة قال لا قال افتستطيع ان تصوم شهرين متتابعين قال لا قال افتجد ما تطعم ستين مسكينا قال لا قال فاتى النبي صلى الله عليه وسلم بعرق فيه تمر وهو الزبيل قال اطعمه هذا عنك قال على احوج منا وما بين لابتيها اهل بيت احوج منا قال فاطعمه اهلك **باب** الحجامة والقيء للصائم وقال لي يحيى بن صالح ثنا معاوية بن سلام ثنا يحيى بن ابي كثير عن عمير بن الحكم بن ثوبان سمع ابا هريرة اذا قاء فلا يفطر انما يخرج ولا يولج ويذكر عن ابي هريرة انه قال يفطر والاول اصح وقال ابن عباس وعكرمة الصوم مما دخل وليس مما خرج وكان ابن عمر يحتجم وهو صائم ثم تركه فكان يحتجم بالليل واحتجم ابو موسى ليلا ويذكر عن سعد وزيد بن ارقم وام سلمة احتجموا صياما وقال بكير عن امر علقمة كنا نحتجم عند عائشة فلا تنهى ويروى عن الحسن عن غير واحد مرفوعا افطر الحاجم والمحجوم وقال لي عياش ثنا عبد الاعلى ثنا يونس عن الحسن مثله قيل له عن النبي صلى الله عليه وسلم قال نعم ثم قال الله اعلم

حدثنا معلى بن اسد ثنا وهيب عن ايوب عن عكرمة عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم احتجم وهو محرم واحتجم وهو صائم **حدثنا** ادم بن ابي اياس ثنا شعبة قال سمعت ثابتا البناني قال سئل انس بن مالك اكنتم تكرهون الحجامة للصائم قال لا الا من اجل الضعف وزاد شيبان ثنا شعبة على عهد النبي صلى الله عليه وسلم **باب** الصوم في السفر والافطار **حدثنا** علي بن عبد الله ثنا سفيان عن ابي اسحق الشيباني سمع ابن ابي اوفى قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر فقال لرجل انزل فاجدح لي قال يا رسول الله الشمس قال انزل فاجدح لي قال يا رسول الله الشمس قال انزل فاجدح لي فنزل فجدح له فشرب ثم رمى بيده ههنا ثم قال اذا رأيتم الليل اقبل من ههنا فقد افطر الصائم تابعه جرير وابو بكر بن عياش عن الشيباني عن ابن ابي اوفى قال كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم في سفر **حدثنا** مسدد ثنا يحيى عن هشام ثنى ابي عن عائشة ان حمزة بن عمرو الاسلمي قال يا رسول الله اني اسرد الصوم **ح** وحدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم ان حمزة بن عمرو الاسلمي قال للنبي صلى الله عليه وسلم اصوم في السفر وكان كثير الصيام فقال ان شئت فصم وان

فقال خذها الزبيل مني ٢ يقول انه الفطر تنبي ٢ قال ٢ فقال قال ٣ حدثنا ابو معمر ثنا عبد الوارث حدثنا ايوب عن عكرمة عن ابن عباس رضي الله عنهما قال احتجم النبي صلى الله عليه وسلم وهو صائم سمعت نائبا الى اسود

١ قوله للبتيها تثنية لابة بتخفيف الموحدة وهي الحرة والحرة بفتح المهملة وشدة الراء الارض ذات حجارة سود ١٢ك ٢ قوله اطعمه اهلك. فان قلت كيف للرجل ان يطعم اهله قلت انه كان عاجزا عن الكفير بالعتق لاعساره وعن الصوم لضعف وعدم طاقة فامر له رسول الله صلعم بما تصدق به فاخبره انه ليس بالمدينة احد احوج منه الى الصدقة فاذن له في اطعام عياله لانه كان ممتاجا ومضطرا الى الانفاق على عياله في الحال والكفارة على التراخي وقد استنبط بعض العلماء من هذا الحديث الف مسئلة والزفال الخلالي انه كان رخصة له خاصة ابو سليمان الخطابي قال الشيخ في اللمعات والقول القويم فيه ان الرجل لما اخبر ان ليس بالمدينة احوج منه جعل قد فسحة منه حتى يجد ما يؤديه في الكفارة انتهى قال العيني احتج به الشافعي وداؤد واهل الظاهر على انه لا يلزم في الجماع على الرجل والمرأة الا كفارة واحدة اذ لم يذكر النبي صلعم حكم المرأة وهو موضع البيان وقال ابو حنيفة ومالك وابو ثور تجب الكفارة على المرأة ايضا ان طاوعته والجواب عن قولهم ان النبي صلعم لم يتذكر حكم المرأة لعلها كانت مكرهة او انها ممن يباح لها الفطر ذلك اليوم لعذر المرض او السفر او الصغر او الجنون او الكفر او الحيض او لطمأنتها من حيضها في اثناء النهار انتهى كلام العيني مختصرا ١٢ ٣ قوله ان الاخر فيه قعر الهبزة وهو باثم فاعجمه مكسورة وهو من يكون في آخر القوم وقيل هو المدبر المتكلف وقيل الارذل وقيل معناه ان الابعد على الاتم ١٢ ع ٤ قوله والزبيل بفتح الزاي وكسر الموحدة الخفيفة من طبرلون ولها بزيادة النون بضم الزاي وكسر الموحدة وتشديد التحتية قلت زبيل او نبيل لانه ليس في الكلام فعليل بالفتح ١٢ك ٥ قوله انما يخرج من الخروج ولا يولج من الايلاج المعنى ان الصوم لا ينقض الا بشئ يدخل ولا ينقض بشئ يخرج وهذا العمر منقوض بالمني فانه مما يخرج وهو موجب للقضاء والكفارة ١٢ع ٦ قوله يفطر اي اذا قاء الصائم يفطر يعني يفتقض صومه قوله والاول اصح اي عدم الافطار اصح ويمكن الجمع بين قوليه بان محل قوله لا يفطر على ما فرغ القئ ومحل قوله انه يفطر على ما اذا تعمد القئ كذا في العيني ولفظه مارواه البخاري في التاريخ الكبير عن ابي هريرة رفعه قال من ذرعه القئ وهو صائم فليس عليه القضاء وان استقاء فليقض ذكره ابن حجر وبه قالت الائمة الاربعة كذا في ١٢ ٧ قوله الحاجم والمحجوم. روى هذا من اكثر من ثمانية من الصحابة وهم ابو هريرة وثوبان ومعقل بن يسار وعلي بن ابي طالب واسامة فذهب قوم الى احاديث هؤلاء المذكورين وقالوا ان الحجامة تفطر الصائم عاجما كان او محجوما منهم عطاء واحمد واسحاق وغيرهم آخرون فقالوا لا تفطر الحجامة عاجما ولا محجوما وبه قال ابو حنيفة وصاحباه والثوري ومالك والشافعي واجابوا عن الاحاديث بوجوه منها ما قال الطحاوي انه ليس فيها ما يدل على

ان الفطر انما كان لاجل الحجامة بل انما ذلك كان لمعنى آخر وهو ان الحاجم والمحجوم كان يغتابان رجلا فلذلك قال صلعم ما قال وكذا قال الشافعي فحمل قوله افطر الحاجم والمحجوم بالغيبة على سقوط اجر الصوم ويحمل نظير ذلك ان بعض الصحابة قال للمتكلم يوم الجمعة لا جمعة لك فقال النبي صلعم صدق ولم يامره بالاعادة فدل على ان ذلك محمول على استقاط الاجر منها ما قال النووي في شرح السنة ان معنى قوله افطر الحاجم والمحجوم انهما تعرضا للافطار اما الحاجم فلانه لا يامن ان يدخل شيئ الحلق وهو عند المص واما المحجوم فلضعفه فتوشك ان يخرج الدم منه فان هذا على التغليظ لهما كقول من صام الدهر لا صام ولا افطر وتمنها ما قيل ان احاديث الحاجم والمحجوم منسوخة بحديث ابن عباس الذي ياتي عن قريب انشاء الله تعالى وكان هذا هو الذي اراده لحديث ابن عباس بعد هذا ١٢ ملتقط مع ف ك ٨ قوله فاجدح لي. امرمن جدحت السويق اي لتته والجمع ان يحرك السويق بالماء فيخوض حتى يستوي وكذلك اللبن ونحوه والجمع بكسر الميم وعود جمع الراس مساط به الاشربة وربما يكون له اثلث شعب قوله الشمس بالرفع على انه خبر مبتدأ محذوف اي هذه الشمس يعني ما غربت الآن ويجوز فيه النصب على معنى انظر الشمس وبذا ظن من ان الفطر لا يحل الا بعد ذلك لما رأى من غلو الشمس ساطعا وان كان جرما غائبا ويؤيده قوله ان عليك نهارا ذكره العيني. ويجيئ في ط ٣٥٥ ١٢.

اسماء الرجال

باب الجامع في رمضان الخ عثمان بن ابي شيبة تقدم في جده وابوه محمد وهو اخو ابي بكر بن ابي شيبة جرير بكسر الجيم وسكون الراء هو ابن عبد الحميد منصور هو ابن المعتمر الكوفي هو محمد بن مسلم بن تدرس حميد بن عبد الرحمن بن عوف الزهري باب الجامعة الخ قال يحيى بن صالح الوحاظي الحمصي معاوية بن سلام بتشديد اللام قال ابن عباس وعكرمة ما وصلا ابن ابي شيبة ابو موسى عبد الله بن قيس الاشعري فيما وصله ابن ابي شيبة ويذكر عن سعد ما وصله مالك في الموطأ ١٢ قس وزيد بن ارقم ما وصله عبد الرزاق وام سلمة ما وصله ابن ابي شيبة وقال بكير هو ابن عبد الله الاشج معلى بن اسد العمي ابو يعلى البصري وهيب هو ابن خالد باب الصوم في السفر والافطار جرير هو ابن عبد الحميد منصور هو الاسدي يحيى بن سعيد القطان هشام يروي عن ابيه عروة بن الزبير. **حل اللغات** انياب جمع ناب وهي الاسنان الطاحنة للرباعيات وهي اربعة لا يولج اي لا يدخل فاجدح من الجدح وهو الخلط اي اخلط السويق بالماء والطين بالماء وحركه لافطر عليه اسرد الصوم اي اتابعه

(قوله اتجد ما تحرر رقبة) كلمة ما مصدرية اي هل تجد اعتاق رقبة او موصولة اي هل تجد شيئا تحرره اي رقبة وجعل رقبة بدلا من ما على تقدير كونها موصولة يستلزم ابدال نكرة من معرفة وقد انكره النحاة

شئت فأفطر **باب** ١٩٤٣ إذا صام أياما من رمضان ثم سافر **حدثنا** عبد الله بن يوسف أنا مالك عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج الى مكة في رمضان فصام حتى بلغ الكديد افطر فافطر الناس قال ابو عبد الله والكديد ماء بين عسفان وقديد **باب** ١٩٤٥ **حدثنا** عبد الله بن يوسف ثنا يحيى بن حمزة عن عبد الرحمن بن يزيد بن جابر ان اسمعيل بن عبيد الله حدثه عن ام الدرداء عن ابي الدرداء قال خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في بعض اسفاره في يوم حار حتى يضع الرجل يده على رأسه من شدة الحر وما فينا صائم الا ما كان من النبي صلى الله عليه وسلم وابن رواحة **باب** ١٩٤٦ قول النبي صلى الله عليه وسلم لمن ظلل عليه واشتد الحر ليس من البر الصوم في السفر **حدثنا** ادم ثنا شعبة ثنا محمد بن عبد الرحمن الانصاري قال سمعت محمد بن عمرو بن الحسن بن علي عن جابر بن عبد الله قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر فرأى زحاما ورجلا قد ظلل عليه فقال ما هذا فقالوا صائم فقال ليس من البر الصوم في السفر **باب** ١٩٤٧ لم يعب اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم بعضهم بعضا في الصوم والافطار **حدثنا** عبد الله بن مسلمة عن مالك عن حميد الطويل عن انس بن مالك قال كنا نسافر مع النبي صلى الله عليه وسلم فلم يعب الصائم على المفطر ولا المفطر على الصائم **باب** ١٩٤٨ من افطر في السفر ليراه الناس **حدثنا** موسى بن اسمعيل ثنا ابو عوانة عن منصور عن مجاهد عن طاوس عن ابن عباس قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم من المدينة الى مكة فصام حتى بلغ عسفان ثم دعا بماء فرفعه الى يديه ليريه الناس فأفطر حتى قدم مكة وذلك في رمضان فكان ابن عباس يقول قد صام رسول الله صلى الله عليه وسلم وافطر فمن شاء صام ومن شاء افطر **باب** ١٩٤٩ وعلى الذين يطيقونه فدية طعام مسكين قال ابن عمر وسلمة بن الاكوع نسختها شهر رمضان الذي انزل فيه القرآن هدى للناس وبينات من الهدى والفرقان فمن شهد منكم الشهر فليصمه ومن كان مريضا او على سفر فعدة من ايام اخر الى قوله تشكرون وقال ابن نمير ثنا الاعمش ثنا عمرو بن مرة حدثنا ابن ابي ليلى ثنا اصحاب محمد صلى الله عليه وسلم نزل رمضان فشق عليهم فكان من اطعم كل يوم مسكينا ترك الصوم ممن يطيقه ورخص لهم في ذلك فنسختها وان تصوموا خير لكم فأمروا بالصوم **حدثنا** عياش ثنا عبد الاعلى ثنا عبيد الله عن نافع عن ابن عمر قرأ فدية طعام مساكين قال هي منسوخة **باب** متى يقضى قضاء رمضان وقال ابن عباس لا بأس ان يفرق لقول الله فعدة من ايام اخر وقال سعيد بن المسيب في صوم العشر لا يصلح حتى يبدأ برمضان وقال ابراهيم النخعي اذا فرط حتى جاء رمضان اخر يصومهما ولم ير عليه طعاما ويذكر عن ابي هريرة مرسلا وابن عباس انه يطعم ولم يذكر الله الا طعاما انما قال فعدة من ايام اخر **حدثنا** احمد ١٩٥٠

---

١ قوله ثم سافر بل بياض

٢ قوله الانظهر للمترجم كما ذكره في الباب كما يشير الى تضعيف ما روى من علي بانه صام بعد ما دخل عليه رمضان في الهجرة سافر فليس لان يفطر لو اراد ثم من شهد منكم الشهر فليصمه ١٢ ف

٣ قوله الكديد بفتح الكاف وكسر المهملة الاولى عين جارية بينها وبين مكة قريب من مرحلتين وعسفان بضم المهملة الاولى وسكون الثانية وبالفاء والنون قرية على الربعة بريد من مكة وقديد بضم القاف وفتح المهملة الاولى وسكون التحتية بينهما ١٢ كذا قاله الكرماني ١٢

٤ قوله في بعض اسفاره زاد مسلم في شهر رمضان وهذه في غير سفر الفتح لان عبد الله بن رواحة استشهد قبلها بالخلاف في غزوة موتة وغير غزوة بدر لان ابا الدرداء لم يكن حينئذ اسلم ١٢ او تسمح ٤ قوله وما فينا صائم الا ما كان الخ فيه المطابقة للترجمة لان الصوم والافطار لو لم يكونا مباحين في السفر لما صام النبي صلعم وابن رواحة وافطر الصحابة كذا في القسطلاني ١٢ ٥ قوله ظلل عليه الخ اشار بهذه الترجمة الى ان سبب قوله صلعم ليس من البر الجاه ذكر من المشقة ومن روى الحديث مجردا فقد اختصر القصة وبما اشار اليه من اعتبار شدة المشقة يجمع بين حديث الباب والذي قبله فالمعنى ان الصوم لمن قوي عليه افضل من الفطر والفطر لمن شق عليه الصوم او اعرض عن قبول الرخصة افضل من الصوم وان لم تتحقق المشقة فتخيير بين الصوم والفطر ١٢ ف ٦ قوله فلم يعب الصائم على المفطر الخ قال محمد في الموطأ من شاء صام في السفر ومن شاء افطر والصوم افضل لمن قوي عليه انتهى اي لقوله تعالى وان تصوموا خير لكم وبه قال مالك والشافعي وقال احمد والاوزاعي الفطر احب مطلقا لحديث ليس من البر الصيام في السفر وقال بعض اهل الظاهر لا يصح الصوم في السفر تمسكا بالحديث المذكور وبما جمهور حملوه على مسافر مزعه الصوم ويؤيده ما ورد من سبب ورود ه فراي زحاما ورجلا قد ظلل عليه الحديث قال القاري في شرح الموطأ ١٢ ٧ قوله نسختها وان تصوموا خير لكم قال الكرماني فان قلت كيف وجه نسخها بها والخيرية لا تقتضي الوجوب قلت معناه الصوم خير من التطوع بالفدية والتطوع بما سنة بدليل انه خير والخير من السنة لا يكون الا واجبا انتهى قال ابن حجر في الفتح والتفت بذه الاخبار على ان قوله وعلى الذين يطيقونه فدية منسوخ وخالف في ذلك ابن عباس فذهب الى انها محكمة لكنها مخصوصة بالشيخ الكبير ونحوه وسيأتي بيان ذلك وابحث فيه في كتاب التفسير انشاء الله تعالى ١٢ انتهى ٨ قوله لا بأس ان يفرق ظاهر صنيع البخاري يقتضي جواز التراخي والتفريق لما روى في الترجمة من الآثار لكن ما روته وهو قول الجمهور ومن التجارة بيانية يقتضي انه تطويل واتيان بعبارة ركيكة بلا فائدة فالوجه ان يحمل على انه لا استثناء من مفهوم الكلام اي ما كان فيه صوم من احد الامكان من النبي صلى الله تعالى عليه وسلم الفدية فهو من جملة المنسوخ فالوجه على القول بالنسخ ان الناسخ هو قوله تعالى فمن شهد منكم الشهر فليصمه كما تقدم في رواية ابن عمر وسلمة بن الاكوع والله تعالى اعلم

رسول الله قالوا ليريه يديه فيه ليراه اخيرا مسكين جاز حان ان يطعم

وذكر ابن المنذر وغيره من علي وعائشة وجوب التتابع وهو قول بعض اهل الظاهر وروى عبد الرزاق بسنده عن ابن عمر قال ليقضيه تباعا وعن عائشة نزلت قعدة من ايام اخر متتابعات وفي قراءة ابي بن كعب وبذا ان صح يظهر وجوب التتابع لكنه كان اولا واجبا ثم نسخ ولا يخلف الموصوف التفريق من التتابع اولى ١٢ منح

٩ قوله ولم يذكر الله الا طعام الخ هو من كلام البخاري قاله تقضيا كما ذكره في فتح الباري قال علي القاري في شرح الموطأ اعلم ان فاتحة شئ من رمضان لم يجز له تاخير قضائه الى دخول رمضان آخر فان اخره من غير عذر حتى دخل رمضان آخر لزمه القضاء وازم الكفارة وكذا لو مد بذا على مذهب مالك والشافعي واحمد وقال ابو حنيفة واصحابه يجوز لانا نجزو الكفارة عليه فاخاره المزني من اصحاب الشافعي انتهى ١٢

اسماء الرجال

باب عبد الله بن يوسف التنيسي يحيى بن حمزة الدمشقي عبد الرحمن ابن يزيد بن جابر الشامي اسمعيل بن عبيد الله ام الدرداء الصغرى واسمها هجيمة التابعية وليست الكبرى الصماة غيرة الصحابية وكلتا هما زوجتا ابي الدرداء رضي الله عنه مالك الانصاري باب قول النبي صلعم الخ آدم ابن ابي اياس العسقلاني شعبة بن الحجاج العتكي باب لم يعب الخ عبد الله بن مسلمة القعنبي مالك الامام المدني حميد ابو ابن عبد الطويل باب من افطر الخ موسى بن اسمعيل التبوذكي ابو عوانة الوضاح اليشكري منصور ابو ابن معتمر الكوفي مجاهد ابو ابن جبر الامام في التفسير طاؤس ابو ابن كيسان اليماني عياش بشدة التحتية والشين المعجمة ابو ابن الوليد الرقام كذا يفهم من الكاشف والتقريب والعيني ولكن ابو في النسخ الصحيحة وفي القسطلاني المطبوع بمصر فيات ضبطه بالتحتية والمثلثة والظاهر انه خطأ والصواب هو الاول عبد الاعلى بن عبد الاعلى الساسي البصري عبيد الله بن عمر العمري نافع مولى ابن عمر احمد بن يونس اليربوعي

حل اللغات

فرأى زحاما اي قوما مزدحمين. البر الطاعة. شهد حضر. كديد موضع بين قديد ومر بين المدينة سبع مراحل او نحو ها ٨٠ هو من كلام البخاري والمراد من الاطعام الفدية ١٢ ك

(قوله وما فينا صائما الا ما كان من النبي صلى الله عليه وسلم وابن رواحة) لا يخفى ان الظاهر ان النبي وابن رواحة واما هذه العبارة فحملها على ان ما موصولة وقعت موقع من كان تامة ويمكن حمل صائما هنا على انه مصدر على وزن الفاعل والله تعالى اعلم (قوله فلنسخه) ان قلت ان صوم من شهد الشهر ليس منسوخا بل هو مخصص لعموم من كان مريضا او على سفر فعدة من ايام اخر قلت المراد بالنسخ التخصيص بقرينة قوله ثم قرأ فمن شهد منكم الشهر فليصمه كما تقدم في رواية ابن عمر وسلمة بن الاكوع والله تعالى اعلم

ابن یونس ثنا زهیر ثنا یحیی عن ابی سلمة قال سمعت عائشة تقول کان یکون علیّ الصوم من رمضان فما استطیع ان اقضی الا فی شعبان قال یحیی الشغل من النبی صلی الله علیه او بالنبی صلی الله علیه باب الحائض تترک الصوم والصلوٰة وقال ابو الزناد ان السنن ووجوه الحق لتأتی کثیرا علی خلاف الرأی فما یجد المسلمون بدّا من اتباعها من ذلک ان الحائض تقضی الصیام ولا تقضی الصلوٰة حدثنا ابن ابی مریم انا محمد بن جعفر اخبرنی زید عن عیاض عن ابی سعید قال قال النبی صلی الله علیه وسلم الیس اذا حاضت لم تصل ولم تصم فذلک من نقصان دینها باب من مات وعلیه صوم وقال الحسن ان صام عنه ثلثون رجلا یوما واحدا اجاز حدثنا محمد بن خالد ثنا محمد بن موسی بن اعین ثنا ابی عن عمرو بن الحارث عن عبید الله بن ابی جعفر ان محمد بن جعفر حدثه عن عروة عن عائشة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال من مات وعلیه صیام صام عنه ولیه تابعه ابن وهب عن عمرو ورواه یحیی بن ایوب عن ابن ابی جعفر حدثنا محمد بن عبد الرحیم ثنا معاویة بن عمرو ثنا زائدة عن الاعمش عن مسلم البطین عن سعید بن جبیر عن ابن عباس قال جاء رجل الی النبی صلی الله علیه وسلم فقال یا رسول الله ان امی ماتت وعلیها صوم شهر افاقضیه عنها قال نعم قال فدین الله احق ان یقضی قال سلیمان فقال الحکم وسلمة ونحن جمیعا جلوس حین حدث مسلم بهذا الحدیث قال لا سمعنا مجاهدا یذکر هذا عن ابن عباس ویذکر عن ابی خالد الاحمر قال ثنا الاعمش عن الحکم ومسلم البطین وسلمة بن کهیل عن سعید بن جبیر وعطاء ومجاهد عن ابن عباس قال قالت امرأة للنبی صلی الله علیه وسلم ان اختی ماتت وقال یحیی وابو معاویة ثنا الاعمش عن مسلم عن سعید عن ابن عباس قالت امرأة للنبی صلی الله علیه وسلم ان امی ماتت وقال عبید الله عن زید بن ابی انیسة عن الحکم عن سعید عن ابن عباس قالت امرأة للنبی صلی الله علیه وسلم ماتت امی وعلیها صوم نذر وقال ابو حریز ثنی عکرمة عن ابن عباس قالت امرأة للنبی صلی الله علیه وسلم ماتت امی وعلیها صوم خمسة عشر یوما باب متی یحل فطر الصائم وافطر ابو سعید الخدری حین غاب قرص الشمس حدثنا الحمیدی ثنا سفین ثنا هشام بن عروة قال سمعت ابی یقول سمعت عاصم بن عمر بن الخطاب عن ابیه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا اقبل اللیل من ههنا وادبر النهار من ههنا وغربت الشمس فقد افطر الصائم حدثنا اسحٰق الواسطی ثنا خالد عن الشیبانی عن عبد الله بن ابی اوفی قال کنا مع رسول الله صلی الله علیه وسلم فی سفر وهو صائم فلما غابت الشمس قال لبعض القوم

ثنا حدثنی ۲ لا تصلی ولا تصوم فی یوم واحد ۲ انه ۲ قال ۲ بن جبیر ۲ بن جبیر ان امی ماتت حدثنا ان امی ماتت غربت

---

۱ قوله الشغل ہو غیر مبتدأ محذوف تقدیرہ المانع لنا الشغل او ہو جملة

محذوف الخبر تقدیرہ الشغل ہو المانع لنا ۱۲ فتح الباری ۲ قوله من ذلک ای من جملة ما ہو خلاف الرای فقضاء الصوم لا الصلوٰة فان مقتضاه ان یکون قضاؤها متساویین فی الحکم لان کلا منهما عبادة ترکت لعذر لکن قضاء الصوم واجب فقط ۱۲ ک ۳ قوله یوما واحدا ای فی یوم یعنی جاز ان یقع قضاء صوم رمضان کله فی الیوم الواحد حیث الذی فات عن ذلک کالرکعة فی رکعتین فی الصفوة الآتیة انشاء الله تعالیٰ ۱۲ ۴ قوله صام عنه ولیه اختلفوا فیه علی اقوال احدها جواز الصیام عن المیت کما هو ظاهر الحدیث احتج به اصحاب الحدیث وبه قال الشافعی فی القدیم وثانیها ان هذا للولی من المیت کل یوم مسکینا من قمح وهو قول الزهری ومالک والشافعی فی الجدید وانه لا یصوم احد عن احد وانما یطعم عنه مالک اذا اوصی به ورجح البیهقی والنووی القول القدیم الشافعی لصحة الاحادیث فیه قال العینی لیس القول القدیم مذهبا للشافعی فضلا کتبه القدیمة واتعبه علی نفسه بالرجوع عنها بل قد انتقل عنه اصحابه قال الکرمانی للشافعی قولان اشهرهما لا یصام عنه وقال احمد بظاهره وقال الزهری احد قولی الشافعی احد من احد وشبهه بالصلوٰة واولوا الحدیث بانه یحج عنه بالطعام فیقوم ذلک مقام الصیام منه انتهی مختصرا والثانی یطعم عنه کل یوم نصف صاع من بر او صاعا من تمر او شعیر وهو قول ابی حنیفة وهذا اذا اوصی به فان لم یوص فلا یطعم عنه ۱۲ ۵ قوله من مات وعلیه صوم شهر فلیطعم عنه مکان کل یوم مسکینا قال الترمذی فی شرح الموطا اسناده حسن ولنا قاعدة فی مثل هذا الباب وهی ان الصحابی اذا روی شیئا ثم افتی بخلافه فالعبرة لما افتاه لان فتواه بخلاف ما رواه انما یکون لظهور نسخ عنده ولا یکون ان یخالف ما رواه من النبی صلی الله علیه وسلم لاجل اجتهاده لانه مصادمة للنص وذا لا یقال فی حق الصحابی وقد روی الطحاوی بسند صحیح عن عمرة قلت لعائشة ان امی توفیت وعلیها صیام رمضان افصی عنها قالت لا وان تصدقی عنها مکان کل یوم علی مسکین خیر من صیامک اثنین وقد اجمعوا علی انه لا یصلی احد فوجب ان یرجع الی ما ذکرنا ۱۲ منقطعا من العینی ۱۲ ۶ قوله فدین الله احق ای من دیون العباد وحقوقهم وتقدیر الکلام حق العبد یقتضی فحق الله احق وسائر الروایات کلها افادت ان الایت لو کان علیها دین لکنت تقضینه قالت نعم قال فدین الله احق قال الکرمانی قال العینی احتج به من ذکرنا هم ممن احتج بحدیث عائشة السابق فی جواز الصوم عن المیت وجواب المانعین عن ذلک ما قاله ابن بطال من ان حدیث ابن عباس روایة وقد خالفه فلو سلم فدل علی نسخ ما رواه وتشبیهه

(قوله صام عنه ولیه) وهذا الحدیث صریح فی جواز الصوم عن المیت والجمهور علی خلافه ولذلک اوله بعضهم بحمله علی معنی انه یتدارک ذلک ولیه بالاطعام فکانه صام وادعی بعضهما نه منسوخ وکل ذلک خلاف مقتضی الادلة یظهر ذلک لمن یتأمل فیما ذکروا من الدلائل والادلة ولذلک کثیر من محققی الشافعیة اختاروا جواز الصوم عن المیت وقالوا انه هو مقتضی الادلة ولا دلیل علی خلافه وترکوا قول امامهم الراجع الیه وهذا هو الانصاف والله تعالیٰ اعلم

يا فلان قم فاجدح لنا فقال يا رسول الله لو امسيت قال انزل فاجدح لنا قال يا رسول الله فلو امسيت قال انزل فاجدح لنا قال
ان عليك نهارا قال انزل فاجدح لنا فنزل فجدح لهم فشرب رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال اذا رأيتم الليل قد اقبل من ههنا
فقد افطر الصائم باب يفطر بما تيسر عليه بالماء وغيره حدثنا مسدد ثنا عبد الواحد ثنا الشيباني سليمان قال سمعت عبد الله
ابن ابي اوفى قال سرنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو صائم فلما غربت الشمس قال انزل فاجدح لنا قال يا رسول الله لو امسيت قال
انزل فاجدح لنا قال يا رسول الله ان عليك نهارا قال انزل فاجدح لنا قال فنزل فجدح ثم قال اذا رأيتم الليل اقبل من ههنا فقد
افطر الصائم واشار باصبعه قبل المشرق باب تعجيل الافطار حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن ابي حازم عن سهل
ابن سعد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يزال الناس بخير ما عجلوا الفطر حدثنا احمد بن يونس ثنا ابو بكر عن سليمان
عن ابن ابي اوفى قال كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم في سفر فصام حتى امسى ثم قال لرجل انزل فاجدح لي قال لو انتظرت حتى تمسي
قال انزل فاجدح لي اذا رأيت الليل قد اقبل من ههنا فقد افطر الصائم باب اذا افطر في رمضان ثم طلعت الشمس حدثني
عبد الله بن ابي شيبة ثنا ابو اسامة عن هشام بن عروة عن فاطمة بنت المنذر عن اسماء بنت ابي بكر قالت افطرنا على عهد النبي
صلى الله عليه وسلم في يوم غيم ثم طلعت الشمس قيل لهشام فأمروا بالقضاء قال بد من قضاء وقال معمر سمعت هشاما اوادري
اقضوا امرا باب صوم الصبيان وقال عمر لنشوان في رمضان ويلك وصبياننا صيام فضربه حدثنا مسدد ثنا بشر بن المفضل
ثنا خالد بن ذكوان عن الربيع بنت معوذ قالت ارسل النبي صلى الله عليه وسلم غداة عاشوراء الى قرى الانصار من اصبح مفطرا فليتم
بقية يومه ومن اصبح صائما فليصم قالت فكنا نصومه بعد ونصوم صبياننا ونجعل لهم اللعبة من العهن فاذا بكى احدهم على الطعام
اعطيناه ذلك حتى يكون عند الافطار قال ابو عبد الله العهن الصوف باب الوصال ومن قال ليس في الليل صيام لقوله تم
اتموا الصيام الى الليل ونهى النبي صلى الله عليه وسلم عنه رحمة لهم وابقاء عليهم وما يكره من التعمق حدثنا مسدد ثنا يحيى عن شعبة
ثني قتادة عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تواصلوا قالوا انك تواصل قال لست كاحد منكم قال اني اطعم واسقى اوانى ابيت
اطعم واسقى حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الوصال

النبي ٢ عليه ٢ من الماء ٢ قال لو انتظرت حتى تمسي قال انزل فاجدح لي ٢ الصديق لا بد من القضاء صوامكم كنا حد ثنى كاحدكم ثنا

قوله اذا رأيتم الليل اقبل من ههنا الخ ١٩٥٦ قوله ثنا مسدد ثنا عبد الواحد ثنا الشيباني سليمان قال سمعت عبد الله ابن ابي اوفى قال سرنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو صائم فلما غربت الشمس قال انزل فاجدح لنا قال يا رسول الله لو امسيت قال انزل فاجدح لنا قال يا رسول الله ان عليك نهارا قال انزل فاجدح لنا قال فنزل فجدح ثم قال اذا رأيتم الليل اقبل من ههنا فقد افطر الصائم واشار باصبعه قبل المشرق

قوله باب تعجيل الافطار ١٩٥٧ قوله ثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن ابي حازم عن سهل ابن سعد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يزال الناس بخير ما عجلوا الفطر ١٩٥٨ قوله ثنا احمد بن يونس ثنا ابو بكر عن سليمان عن ابن ابي اوفى قال كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم في سفر فصام حتى امسى ثم قال لرجل انزل فاجدح لي قال لو انتظرت حتى تمسي قال انزل فاجدح لي اذا رأيت الليل قد اقبل من ههنا فقد افطر الصائم

قوله باب اذا افطر في رمضان ثم طلعت الشمس ١٩٥٩ قوله حدثني عبد الله بن ابي شيبة ثنا ابو اسامة عن هشام بن عروة عن فاطمة بنت المنذر عن اسماء بنت ابي بكر قالت افطرنا على عهد النبي صلى الله عليه وسلم في يوم غيم ثم طلعت الشمس قيل لهشام فأمروا بالقضاء قال بد من قضاء وقال معمر سمعت هشاما اوادري اقضوا امرا

قوله باب صوم الصبيان وقال عمر لنشوان في رمضان ويلك وصبياننا صيام فضربه ١٩٦٠ قوله حدثنا مسدد ثنا بشر بن المفضل ثنا خالد بن ذكوان عن الربيع بنت معوذ قالت ارسل النبي صلى الله عليه وسلم غداة عاشوراء الى قرى الانصار من اصبح مفطرا فليتم بقية يومه ومن اصبح صائما فليصم قالت فكنا نصومه بعد ونصوم صبياننا ونجعل لهم اللعبة من العهن فاذا بكى احدهم على الطعام اعطيناه ذلك حتى يكون عند الافطار قال ابو عبد الله العهن الصوف

قوله باب الوصال ومن قال ليس في الليل صيام لقوله تم اتموا الصيام الى الليل ونهى النبي صلى الله عليه وسلم عنه رحمة لهم وابقاء عليهم وما يكره من التعمق ١٩٦١ قوله حدثنا مسدد ثنا يحيى عن شعبة ثني قتادة عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تواصلوا قالوا انك تواصل قال لست كاحد منكم قال اني اطعم واسقى اوانى ابيت اطعم واسقى ١٩٦٢ قوله حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الوصال

قوله لو امسيت لو ما التمنى وما للشرط وجزاؤه محذوف اى لكنت متما للصوم ونحوه ١٢ اك ع ٢ قوله ان عليك نهارا يحتمل ان يكون المرء كان يرى كرة الضوء فيظن ان الشمس لم تغرب ويقول لعلها غطاها شئ من جبل ونحوه قاله ابن حجر فى الفتح وقال الكرمانى فان قلت لم خالف قول رسول الله صلى الله عليه وسلم وكرر المراجعة قلت لغفلته فلشدة آثار الضوء التى بعد المغرب من بقية النهار لا يحل الفطر الا بعد ذهابه وظنه انه صلى الله عليه وسلم انما نظر الى ذلك الضوء نظرا تاما فقصد زيادة الاعلام ببقاء ذلك الضوء انتهى ١٢ ٣ قوله بالماء وغيره. وذكر فيه حديث ابن ابى اوفى وهو ظاهر فى ان الامر محمول على الاستحباب وهو حجة للاكثر فى ان الافطار على الماء ليس على الوجوب وهو حديث اخرجه الحاكم وصححه الترمذى قال فى الفتح وفى المرفاة كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحب ان يفطر على شئ تمرات او شئ لم تصبه النار ١٢.

قوله ما يجمل من الفطر. زاد ابو ذر فى حديثه واخروا السحور اخرجه احمد وناظر فيه اى مدة تفعلهم ذلك امتثالا للسنة واتقين منه حدا غير منقطعين لعبقوا بها زاد ابو هريرة فى حديث لان اليهود والنصارى يؤخرون اخرجه ابو داؤد وابن خزيمة وغيرها وتمامه اخرجها وتمام الكتاب احمد وهو ظهور النجم ورؤية العالم كمن حديث سهل ابن سعد بلفظ لا يزال امتى على سنتى ما لم تنتظر بفطرها النجوم وقال صحيح على شرط الشيخين ولم يخرجاه قال ابن عبد البر احاديث تعجيل الافطار وتاخير السحور صحاح متواترة وعند عبد الرزاق وغيره باسناد صحيح كان اصحاب محمد صلى الله عليه وسلم اسرع الناس افطارا وابطاه سحورا ١٢ ف ٥ قوله فاجدح لى. بالجيم آخره حاء مهملة والجدح ان يحرك السويق بالماء ويخوض حتى يستوى وكذلك اللبن ونحوه والمجدح بكسر الميم العود الذى يحرك به فى ظرفه وعودان ١٢ ع زركشى ٦ قوله اذا افطر. وهو بظن غروب الشمس ثم طلعت جواب اذا محذوف ولم يذكره لامكان الاختلاف فى وجوب القضاء عليه ١٢ ع ٧ قوله قال بد من قضاء. هو استفهام انكار محذوف الاداة والمعنى لا بد من قضاء ودفع فى رواية من ابى ذر لا بد من القضاء ف ٨ قوله لا ادرى اقضوا ام لا. وظاهر هذه تعارض التى قبلها لكن يجمع بان جزم بالقضاء محمول على انه اسند فيه الى دليل آخر او ما حديث اسماء فلا يحفظ فيه اثبات القضاء ولا نفيه وقد اختلف فى هذه المسئلة فذهب الجمهور الى ايجاب القضاء قال ابن حجر فى الفتح قال محمد فى المؤطا من افطر وهو يرى ان الشمس قد غابت ثم علم انها لم تغب لم يأكل بقية صومه ولم يشرب وعليه قضاءه وهو قول ابى حنيفة انتهى قال القارى وتبعه سائر الائمة ١٢ ٩ قوله قال عمر لنشوان الخ. اى لانسان نشوان وهو بفتح النون وسكون المعجمة. كسكران وزنا ومعنى وجمعه نشاوى كسكارى قوله وصبيانا صيام جمع صائم وانما كانوا يصومونهم لاجل التمرين ليتعودوا بذلك ويكونوا على نشاط بذلك بعد البلوغ ١٢ ف ١٠ قوله فنعبره. اى الحدود فى رواية البغوى فنلهيهم بالطعام عند فطار احدهم ١٢ ف ١١ قوله فليتم بقية يومه. اى فليمسك عن المفطرات ثمانين سوطا ثم صيره الى اتمام ١٢ ع ١٢ قوله الى قرى الانصار زاد الاسماعيلى التى حول المدينة قوله فليصم اى فليمسك عن الطعام والشراب والجماع على الاصح قوله فليتم اى فليمسك عن المفطرات قوله فليصم اى فليمسك عن المفطرات

قالوا انك تواصل قال انى لست مثلكم انى أطعم واسقى حدثنا عبد الله بن يوسف ثنا الليث حدثنى يزيد بن الهاد عن عبد الله ابن خباب عن ابى سعيد انه سمع النبى صلى الله عليه وسلم قال لا تواصلوا فايكم اراد ان يواصل فليواصل حتى السحر قالوا فانك تواصل يا رسول الله قال انى لست كهيئتكم انى ابيت لى مطعم يطعمنى وساق يسقينى حدثنا عثمان بن ابى شيبة ومحمد قالا ثنا عبدة عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الوصال رحمة لهم فقالوا انك تواصل قال انى لست كهيئتكم انى يطعمنى ربى ويسقينى قال ابو عبد الله لم يذكر عثمان رحمة لهم باب التنكيل لمن اكثر الوصال رواه انس عن النبى صلى الله عليه وسلم حدثنا ابو اليمان انا شعيب عن الزهرى اخبرنى ابو سلمة بن عبد الرحمن ان ابا هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الوصال فى الصوم فقال له رجل من المسلمين انك تواصل يا رسول الله قال وايكم مثلى انى ابيت يطعمنى ربى ويسقينى فلما ابوا ان ينتهوا عن الوصال واصل بهم يوما ثم يوما ثم رأوا الهلال فقال لو تأخر لزدتكم كالتنكيل لهم حين ابوا ان ينتهوا حدثنا يحيى ثنا عبد الرزاق عن معمر عن همام انه سمع ابا هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال اياكم والوصال مرتين قيل انك تواصل قال انى ابيت يطعمنى ربى ويسقينى فاكلفوا من الاعمال ما تطيقون باب الوصال الى السحر حدثنا ابراهيم بن حمزة ثنى ابن ابى حازم عن يزيد عن عبد الله بن خباب عن ابى سعيد الخدرى انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تواصلوا فايكم اراد ان يواصل فليواصل حتى السحر قالوا فانك تواصل يا رسول الله قال لست كهيئتكم انى ابيت لى مطعم يطعمنى وساق يسقينى باب من اقسم على اخيه ليفطر فى التطوع ولم ير عليه قضاء اذا كان اوفق له حدثنا محمد بن بشار ثنا جعفر بن عون ثنا ابو العميس عن عون بن ابى جحيفة عن ابيه قال اخى النبى صلى الله عليه وسلم بين سلمان وابى الدرداء فزار سلمان ابا الدرداء فرأى ام الدرداء متبذلة فقال لها ما شأنك قالت اخوك ابو الدرداء ليس له حاجة فى الدنيا فجاء ابو الدرداء فصنع له طعاما فقال كل فانى صائم قال ما انا باكل حتى تأكل فاكل فلما كان الليل ذهب ابو الدرداء يقوم قال نم فنام ثم ذهب يقوم فقال نم فلما كان من آخر الليل قال سلمان قم الآن فصليا فقال له سلمان ان لربك عليك حقا ولنفسك عليك حقا ولاهلك عليك حقا فاعط كل ذى حق حقه فاتى النبى صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك له فقال النبى صلى الله عليه وسلم صدق سلمان باب صوم شعبان حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن ابى النضر عن ابى سلمة عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصوم

قال يقول اذا يسقين حدثنى اخبرنى هو ابن سلام حدثنى من فايكم من ثنا بن موسى العل انك انى اذ افرق مبتذلة

حدیث ابی جحیفہ ہنا واما القضاء فلیس فی شئ من طرقہ الا ان الاصل عدم وجوبہ واقرہ الشارع ولو کان القضاء واجبا لبینہ مع حاجۃ الی البیان انتہی قلت فی روایۃ البزار عن محمد بن بشار شیخ البخاری فی ہذا الحدیث فقال اقسمت علیک لتفطرن فالبخاری ذکرہا فی الترجمۃ وان لم یقع فی روایۃ اما قولہ واما القضاء فالجواب عن الاصل ثبت فی غیرہ من الاحادیث ونذکرہا قالہ العینی وذکر الاحادیث وبسط الکلام۔ قال محمد فی الموطا اخبرنا مالک عن الزہری ان عائشۃ وحفصۃ اصبحتا صائمتین متطوعتین فاہدی لہما طعام فافطرتا علیہ فدخل علیہما رسول اللہ صلعم قالت عائشۃ فقالت حفصۃ وبدت تنی وکانت ابنۃ ابیہا یا رسول اللہ انی اصبحت انا وعائشۃ صائمتین متطوعتین فاہدی لنا طعام فافطرنا علیہ فقال لہما رسول اللہ صلعم اقضیا یوما مکانہ قال محمد وبہذا ناخذ من صام تطوعا ثم افطر فعلیہ القضاء وہو قول ابی حنیفۃ والعامۃ من قبلنا انتہی ۱۲

اسماء الرجال

عثمان بن ابی شیبۃ اخو ابی بکر محمد ہو ابن سلام الیکندی عبدۃ ہو ابن سلیمان ہشام بن عروۃ بن الزبیر بن العوام رض باب التنکیل الخ ابو الیمان الحکم بن نافع الحمصی شعیب ہو ابن ابی حمزۃ الحمصی الزہری محمد بن مسلم بن شہاب ابو سلمۃ بن عبد الرحمن بن عوف الزہری رض یحیی بن موسی البلخی لقبہ اخت اصلم ابن الکوفۃ عبد الرزاق بن ہمام الصنعانی معمر ہو ابن راشد الازدی ہمام ہو ابن منبہ الصنعانی ابراہیم بن حمزۃ ہو ابن محمد بن حمزۃ بن مصعب بن عبد اللہ بن الزبیر بن العوام یزید بن عبد اللہ بن الہاد عبد اللہ بن خباب المدنی من موالی الانصار باب من اقسم الخ محمد بن بشار العبدی البصری بندار جعفر ابن عون المخزومی القرشی ابو العمیس اسمہ عتبۃ بن عبد اللہ بن مسعود عون بن ابی جحیفۃ یروی عن ابیہ ابی جحیفۃ وہب بن عبد اللہ السوائی سلمان بن عبد اللہ الغاس ابی الدرداء عویمر او عامر بن قیس الانصاری باب صوم شعبان عبد اللہ بن یوسف التنیسی مالک الامام ابو النضر ہو سالم بن ابی امیۃ ابی سلمۃ بن عبد الرحمن بن عوف

حل اللغات

التنکیل من النکال وہو العقوبۃ

علۃ لعل سبب التخصیص اباؤہم عن ترک الوصال کما مر ۱۲

علۃ قولہ

ایاکم والوصال۔ انتصاب الوصال علی التحذیر یعنی احذروا الوصال قولہ مرتین وفی روایۃ احمد من عبد الرزاق بہذا الاسناد ایاکم والوصال ایاکم والوصال نہی بہذا قولہ مرتین اختصارا من البخاری او من شیخہ ۱۲ ع ۲ قولہ فاکلفوا۔ بفتح اللام لانہ من کلفت بہذا الامر اکلف بہ من باب علم یعلم ای اولعت بہ والمعنی ہہنا تکلفوا ما تطیقون کذا فی العینی وقال العسقلانی بضم اللام ای احملوا المشقۃ یقال کلفت بکذا اذا اولعت بہ انتہی وفی الکرمانی بفتح اللام وکذا فی القاموس وکذا فی المجمع بفتح اللام لکن فی التوشیح بالضم۔ وقال بعامش بالف وصل وفتح اللام کذا رواہ الجمہور وہو الصواب وبعضہم بالف القطع واللام المکسورۃ واللیتیع اخذہ انتہی ۱۲ ع ۳ قولہ حتی السحر۔ فان قلت روی ابن خزیمۃ من طریق عبیدۃ بن حمید عن الاعمش عن ابی صالح عن ابی ہریرۃ کان رسول اللہ صلعم یواصل الی السحر فجعل بعض اصحابہ ینہاہ فقال یا رسول اللہ انک تفعل ذلک الحدیث فظاہرہ یعارض حدیث ابی سعید ہذا فان فی حدیث ابی صالح الطلاق النہی عن الوصال وفی حدیث ابی سعید جوازہ الی السحر قلت ذکر وان روایۃ عبیدۃ بن حمید شاذ قد خالفہ ابو معویۃ وہو اضبط اصحاب الاعمش فلم یذکر ذلک وعلی تقدیر ان یکون روایۃ عبیدۃ محفوظۃ فالجواب ان ابن خزیمۃ جمع بینہما بان یکون النہی عن الوصال اولا مطلقا سواء جمع اللیل او بعضہ ثم نسخ النہی بجمیع اللیل فاباح الوصال الی السحر فجعل حدیث ابی سعید ملی ہذا وحدیث عبیدۃ علی الاول وقیل یحمل النہی فی حدیث ابی صالح علی کراہۃ التنزیہ وفی حدیث ابی سعید علی ما فوق السحر علی کراہۃ التحریم ۱۲ ع فتح۔

ع ۴ قولہ اذا کان اوفق لہ ای للمفطر ان کان معتقدا فیہ ان عزم علیہ اخوہ فی الافطار ویروی افرق والاصح ہو لما وہذا تصرف البخاری واختیارہ وفیہ خلاف بین الفقہاء قالہ العینی وفی الدر المختار ولا یفطر الشارع فی نفل بلا عذر فی روایۃ وہو الصحیح وفی اخری یحل بشط ان یکون من نیۃ القضاء واختار بہا الکمال وتاج الشریعۃ وصدر بہا والضیافۃ عذر للخفیف والمضیف ان کان صاحبہ للایرضی بمجرد حضورہ ویتاذی بترکہ الافطار فیفطر والا لا ۱۲

ع ۵ قولہ تبتذلہ۔ من التبذل ای لابستہ ثیاب البذلۃ الطرا انہا تارکۃ للبس ثیاب الزینۃ قال بعضہم وذکر القسم لم یقع فی

(قولہ فلما ابوا ان ینتہوا عن الوصال (الخ) ہذا مبنی علی انہم فہموا ان النہی کان من باب الشفقۃ علیہم فقط کما ہو صریح روایۃ عائشۃ ولیس النہی للتحریم بل ولا للکراہۃ اذ لا یظن بہم فہموا حرمۃ الوصال او کراہتہ ثم ارتکبوہ بل اہمال النہی صلی اللہ علیہ وسلم ایاہم والعدول عن بیان التحریم او الکراہۃ الی التعجیز صریح فی ذلک اذ لا یجوز لہ ابقاءہم علی الوصال ولا لہم فعلہ لو کان حراما او مکروہا بل وجب علیہما بیان النہی للحرمۃ او للکراہۃ فلا یجوز لہم فعلہ وعلی ہذا فالقول بان الوصال حرام او مکروہ مشکل جدا فافہم قلت بل فی قولہ ان لست کہیئتکم انی یسقینی ربی اشارۃ الی انہ لیس المدار علی الخصوص من حیث الدین بان خص اباحۃ الوصال لہ دونہم بل المدار علی اختلاف الاقتدار بہ حتی لو قدر من قدر یجوز لہ ذلک فافہم اہ سندی

حتى نقول لا يُفطِر ويُفطِر حتى نقول لا يصوم وما رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم استكمل صيام شهر الا رمضان وما رأيته اكثر صياما منه في شعبان حدثنا ١٩٦٠ معاذ بن فضالة ثنا هشام عن يحيى عن ابي سلمة ان عائشة حدثته قالت لم يكن النبي صلى الله عليه وسلم يصوم شهرا اكثر من شعبان فانه كان يصوم شعبان كله وكان يقول خذوا من العمل ما تطيقون فان الله لا يمل حتى تملوا واحب الصلوة الى النبي صلى الله عليه وسلم ما دِيم عليه وان قلت وكان اذا صلى صلوة داوم عليها باب ما يُذكر من صوم النبي صلى الله عليه وافطاره حدثنا ١٩٦١ موسى بن اسمعيل ثنا ابو عوانة عن ابي بشر عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال ما صام النبي صلى الله عليه وسلم شهرا كاملا قط غير رمضان ويصوم حتى يقول القائل لا والله لا يُفطِر ويُفطِر حتى يقول القائل لا والله لا يصوم حدثنا ١٩٦٢ عبد العزيز ابن عبد الله ثنى محمد بن جعفر عن حميد انه سمع انسا يقول كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يُفطِر من الشهر حتى نظن ان لا يصوم منه ويصوم حتى نظن ان لا يُفطِر منه شيئا وكان لا تشاء تراه من الليل مصليا الا رأيته ولا نائما الا رأيته وقال سليمان عن حميد انه سأل انسا في الصوم حدثنا ١٩٦٣ محمد ثنا ابو خالد الاحمر انا حميد قال سألت انسا عن صيام النبي صلى الله عليه وسلم فقال ما كنت أحب ان اراه من الشهر صائما الا رأيته ولا مفطرا الا رأيته ولا من الليل قائما الا رأيته ولا نائما الا رأيته ولا مسست خزة ولا حريرة الين من كف رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا شممت مسكة ولا عنبرة اطيب رائحة من رائحة رسول الله صلى الله عليه وسلم باب حق الضيف في الصوم حدثنا ١٩٦٤ اسحق انا هارون بن اسمعيل ثنا علي بن المبارك ثنا يحيى ثنى ابو سلمة ثنى عبد الله بن عمرو بن العاص قال دخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكر الحديث يعني ان لزورك عليك حقا وان لزوجك عليك حقا فقلت وما صوم داود قال نصف الدهر باب حق الجسم في الصوم حدثنا ١٩٦٥ محمد بن مقاتل انا عبد الله انا الاوزاعي ثنا يحيى بن ابي كثير ثنى ابو سلمة بن عبد الرحمن ثنى عبد الله بن عمرو بن العاص قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عبد الله الم اخبر انك تصوم النهار وتقوم الليل فقلت بلى يا رسول الله قال فلا تفعل صُم وافطر وقُم ونَم فان لجسدك عليك حقا وان لعينك عليك حقا وان لزوجك عليك حقا وان لزورك عليك حقا وان بحسبك ان تصوم من كل شهر ثلثة ايام فان لك بكل حسنة عشر امثالها فان ذلك صيام الدهر كله فشددت علي فشُدِّد علي قلت يا رسول الله اني اجد قوة قال فصُم صيام نبي الله داود ولا تزد عليه قلت وما كان صيام نبي الله داود قال نصف الدهر قال فكان عبد الله يقول بعد ما كبر يا ليتني قبلت رخصة النبي صلى الله عليه وسلم باب صوم الدهر حدثنا ١٩٦٦ ابو اليمان انا شعيب عن الزهري اخبرني سعيد بن المسيب وابو سلمة بن عبد الرحمن ان عبد الله ابن عمرو قال اخبر رسول الله صلى الله عليه وسلم اني اقول والله لاصومن النهار ولاقومن الليل ما عشت فقلت له قد قلته بابي انت وامي قال فانك لا تستطيع ذلك فصُم وافطِر وقُم ونَم وصُم من الشهر ثلثة ايام فان الحسنة بعشر امثالها وذلك مثل صيام

فما النبي الله قاده ومن ثنى ثنى انس بن مالك انس بن مالك خيرا غيرة بحر قلت ابن مقاتل لا لعينك فاذن فان

قوله لكل اى الثرة وقد عنا مفرا كان يصوم كلهن الاثنين قال ابن المبارك وعن عادة العرب انه اذا صام احد اكثر الشهر قالوا ما صام كله ١٢ المعات ٢ قوله قال الله تعالى لا يمل الله لا يمل حتى تملوا اطلاق الملال في حق الله محال فيجب تاويل الحديث فقال المحققون معناه لا يعاملكم معاملة الملول فيقطع عنكم ثوابه وفضله ورحمته حتى تقطعوا اعمالكم قاله النووي ومر بيانه في ص ٢٦ ١٢ ٣ قوله كانت احب ان اراه الا يجتني ان حاله في التطوع بالصيام والقيام كان يختلف فكان تارة يصوم من اول الشهر وتارة من وسطه وتارة من آخره وكذا تارة يصلي الليل ختم اورادان يراه قائما او نائما وكذا صائما او مفطرا فراعى الرقة بعد القوة والمرة وليس المراد انه كان يسرد الصوم دائما بل يستوعب الليل قياما ١٢ منه ٤ قوله باب حق الضيف في الصوم الضيف يكون واحدا وجمعا وقد يجمع على الاضياف والضيوف والضيفان والمراة ضيف وضيفة ويقال صفت الرجل اذا نزلت به في ضيافته واضفته اذا انزلته قيل لو قال حق الضيف في الفطر كان اوضح قلت الذي قاله البخاري اصوب واحسن لان الضيف ليس المقصد في فطر الضيف بل تعرفي صوم ساعة يتركه لاجله فيتعين له الطلب فيفطر اذا في الصوم لا في الفطر ١٢ منه ٥ قوله ان لزورك عليك حقا هما مصدر بمعنى الزائر والمراد جمع المزائر كما مر كوحب ورواكب فيجوز ان لرب المنزل اذا نزل به الضيف حق ان يفطر لاجله اما سأل ١٢ كرماني ٦ قوله وان لزوجك عليك حقا الخ وحقها ههنا الوطي فاذا سرد الزوج الصوم والى قيام الليل ضعف عن معاشرة بروي لزوجك والاول انفع وبروي وان لاهلك بدل زوجك والمراد بهم الاولاد والقرابة ومن حقهم الرفق بهم والانفاق عليهم وشبه ذلك ١٢ عمدة القاري ٧ قوله بحسبك باسكان السين المهملة اي كافيك والباء زائدة ويائي في الادب وان من حسبك ١٢ فتح الباري ٨ قوله فاذا ذلك. هو بتنوين اذا وهي التي يجاب بها وكذا لو مر بنا اقدر اوان ههنا مقدرة كما قال ان صحبتها فاذا ذلك لوم الدهر وردي بغير تنوين وهي للفجاءة ونحو جهدها بها تكلف قال ابن هرمة فاذا الخ فمعناه الحال والمعنى انه لما عمل عملا وجد ان عامل فعل مقدر متفق من لفظ الفجاءة تقديره ان صحت فتلك ايام من كل شهر ثلاث كما في قوله تم اذا دعاكم الا دعوة ثم اذا انتم فاتاكم الروح في ذلك الوقت اتمنى ١٢ ٩ قوله اجد بكسر الجيم من باب علم يعلم يقال اجد بالامر اجدا اذا اطاقه وقدر عليه منه

علم قال النووي معناه انه كبر وضعف عن الحافظ على ما التزمه ووظف على نفسه عند رسول الله صلعم فخشي على نفسه ان يعجزه ولم يعجزه ان يترك لانه التزمه فخشي ان لو قبل الرخصة فاخذ بالاخف. كذا في الفتح والعيني ١٢ ١٠ قوله باب صوم الدهر اي في بيان صوم الدهر هل هو مشروع ام لا وانما ترجم بهذا لان الحكم في الترجمة لما تعارض الادلة والاصل ان يكون عبد الله بن عمرو خص بالمنع لما اطلع النبي صلعم عليه من مستقبل حاله فيحتمل انه من في معناه ممن يتضرر بصوم الدهر ويبقى غيره على الجواز لعموم الترغيب في مطلق الصوم ١٢ منه ١١ قوله لا تستطيع ذلك وقد علم صلعم بالهامه الله اياه انه يجتهد ويضعف عن ذلك عند الكبر وقد اتفق له ذلك وبه يتوجه ما ورد به الامر الا ترى انه صلعم من ان يكلف ذلك ورخص له على ان لفظه الشفقة ويفوت ما هو اهم من ذلك ١٢ عمدة القاري ١٢ قوله مثل صيام الدهر يعني ان الفضيلة والكتاب الاجر والمثلية لا تقتضي المساواة من كل وجه. منه. يعني وكذا في ك ١٢

اسماء الرجال معاذ بن فضالة الزهراني ابو زيد البصري هشام الدستوائي يحيى هو ابن ابي كثير باب ما يذكر من صوم النبي صلعم موسى بن اسمعيل التبوذكي ابو عوانة هو الوضاح بن عبد الله اليشكري ابو بشر هو جعفر بن ابي وحشية اياس اليشكري عبد العزيز بن عبد الله بن يحيى القرشي العامري الاويسي محمد بن جعفر هو ابن ابي كثير المدني حميد الطويل محمد بن سلام البيكندي ابو خالد الاحمر هو سليمان ابن حيان حميد الطويل. باب حق الضيف في الصوم اسحاق هو ابن راهويه هارون بن اسمعيل الخزاز ابو سلمة بن عبد الرحمن الزهري المدني باب حق الجسم في الصوم محمد بن مقاتل المروزي المجاور بمكة عبد الله ابن المبارك المروزي الاوزاعي هو عبد الرحمن بن عمرو يحيى بن ابي كثير الطائي مولاهم باب صوم الدهر ابو اليمان هو الحكم بن نافع الحمصي مشهور بكنيته شعيب هو ابن ابي حمزة الحمصي الزهري محمد بن مسلم شهاب ابو سلمة بن عبد الرحمن تقدم

حل اللغات الزور الضيف الجسد الجسم ١٢

علم اي في اول الليل تارة وفي آخره تارة وكذا في ك ١٢

علم لان من صام عشرة ايام فجاء بعشر حسنات حسنة ومن صام يوما فجاء بالحسنة والكتاب بعشرة ك ١٢

الدَّهرِ قلتُ إنِّي أُطِيقُ افضل من ذٰلك قال فصُمْ يومًا وأفطِرْ يومَين قلتُ انّي أُطِيقُ افضل من ذٰلكَ قال فصُمْ يومًا وافطِرْ يومًا ذٰلك صيامُ داوُدَ وهو افضلُ الصيامِ فقلت انّي أُطِيقُ افضلَ من ذٰلك فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا افضلَ من ذٰلك **باب** حقِّ الاهلِ في الصَّوم

رواه ابو جُحَيفةَ عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** عمرو بن علي ثنا ابو عاصم عن ابن جُرَيج قال سمعتُ عطاءً انّ ابا العبّاسِ الشاعرَ اخبرَهُ انهُ سمعَ عبدَ الله بن عَمرو بلغ النبيَّ صلى الله عليه وسلم انّي اسرُدُ الصومَ واصلّي الليلَ فاِمّا ارسلَ اليَّ واِمّا لقيتُهُ فقال الم اخبرْ انّك تصومُ ولا تفطِرُ وتصلّي ولا تنامُ فصُمْ وأفطِرْ وقُمْ ونَمْ فانَّ لِعَينِك عليك حقًّا وانَّ لنفسِك واهلِك عليك حقًّا قال انّي لأقوى لذٰلك قال فصُمْ صيامَ داوُدَ قال فكيف قال كان يصومُ يومًا ويُفطِرُ يومًا وكان لا يفِرُّ اذا لاقى قال مَن لي بهٰذه يا نبيَّ الله قال عطاءٌ لا ادري كيف ذكرَ صيامَ الأبدِ قال النبي صلى الله عليه وسلم لا صامَ من صامَ الأبدَ مرّتين **باب** صومِ يومٍ وافطارِ يومٍ **حدثنا** محمد بن بشّارٍ ثنا غندرٌ ثنا شعبة عن المغيرة قال سمعتُ مجاهدًا عن عبد الله بن عَمرٍو عن النبي صلى الله عليه وسلم قال صُمْ من الشهرِ ثلثةَ ايامٍ قال اُطِيقُ اكثرَ من ذٰلك فما زال حتى قال صُمْ يومًا وافطِرْ يومًا وقال اقرَءِ القرآنَ في كلِّ شهرٍ قال انّي اُطِيقُ اكثرَ فما زال حتى قال في ثلثٍ **باب** صومِ داوُدَ عليه السّلام **حدثنا** آدمُ ثنا شعبةُ ثنا حبيبُ بن ابي ثابتٍ قال سمعتُ ابا العبّاسِ المكّيَّ وكان شاعرًا وكان لا يتّهِمُ في حديثِهِ قال سمعتُ عبدَ الله بن عَمرو بن العاصِ قال قال لي النبيُّ صلى الله عليه وسلم انك لتصومُ الدهرَ وتقومُ الليلَ فقلتُ نعم فقال انّك اذا فعلتَ ذٰلك هَجَمَتْ له العينُ ونَفِهَتْ له النفسُ لا صامَ من صامَ الدهرَ صومُ ثلثةِ ايامٍ صومُ الدهرِ كلِّهِ قلتُ فانّي اطيقُ اكثرَ من ذٰلك قال فصُمْ صومَ داوُدَ وكان يصومُ يومًا ويفطِرُ يومًا ولا يفِرُّ اذا لاقى **حدثنا** اسماعيلُ الواسطيُّ انا خالدُ بن عبد الله عن خالدٍ الحذّاءِ عن ابي قِلابةَ اخبرَني ابو المليحِ قال دخلتُ مع ابيك على عبد الله بن عَمرٍو فحدّثنا ان رسولَ الله صلى الله عليه وسلم ذُكِرَ له صومي فدخل عليَّ فالقيتُ له وسادةً من اَدَمٍ حشوُها ليفٌ فجلس على الارضِ وصارت الوسادةُ بيني وبينَهُ فقال اما يكفيكَ من كلِّ شهرٍ ثلثةُ ايامٍ قال قلتُ يا رسولَ الله قال خمسًا قلتُ يا رسولَ الله قال سبعًا قلتُ يا رسولَ الله قال تسعًا قلتُ يا رسولَ الله قال احدى عشرةَ ثم قال النبي صلى الله عليه وسلم لا صومَ فوقَ صومِ داوُدَ شطرُ الدهرِ صُمْ يومًا وافطِرْ يومًا **باب** صيامِ البِيضِ ثلثَ عشرةَ واربعَ عشرةَ وخمسَ عشرةَ **حدثنا** ابو معمرٍ ثنا عبدُ الوارثِ ثنا ابو التيّاحِ ثنا ابو عثمانَ عن ابي هريرةَ قال اوصاني خليلي صلى الله عليه وسلم بثلثٍ صيامِ ثلثةِ ايامٍ من كلِّ شهرٍ وركعتَي الضحى وان اُوتِرَ قبلَ ان انامَ **باب** من زارَ قومًا فلم يُفطِرْ عندَهم **حدثنا** محمد بن المثنّى ثنا حُمَيدٌ عن انسٍ قال دخل النبي صلى الله عليه وسلم على امِّ سُلَيمٍ فاتتْهُ بتمرٍ وسمنٍ فقال اعيدوا سمنَكم في سِقائِهِ وتمرَكم في وعائِهِ فاني صائمٌ ثم قام الى ناحيةٍ من البيتِ فصلّى

انا لعينيك لاقوى ذلك على قلت نهمت نهمت ابن شاهين خمسة سبعة احد عشر صيام ايام البيض ثلثة عشر واربعة عشر وخمسة

على اضمار فعل والجر على البدل من صوم داود ۱۲ فتح الباري **سلم** قوله صيام البيض وهي الايام التي يابس مقمرات لا ظلمة فيها وهي ليلة البيض وانما وجبا واما البيض بكسر الباء جمع ابيض كسود جمع اسود فيقيد البيض الايام تقديره ايام البياض البيض قاله النووي واختلفوا في تعيين ايام البيض قال ابن حجر في الفتح قال شيخنا في شرح الترمذي حاصل الخلاف في تعيين البيض سبعة اقوال احدها الثلثة عشر والرابع عشر والخامس عشر وبه جزم مالك الثاني اول ثلثة من الشهر قاله الحسن البصري الثالث اول عشر الرابع اول الثالث عشر الخامس اول ايام اول سبت من اول الشهر ثم من اول الثلثاء ثم الشهر الذي يليه وهكذا وهو عن عائشة السادس اول خميس ثم خميس ثم خميس السابع اول اثنين ثم خميس ثم اثنين الثامن اول يوم والعاشر والحادي عشر عن ابي الدرداء التاسع اول كل عشر من شعبان قلت بقي قول آخر وهو تخير ثلثة من الشهر عن النخعي فصت عشرة انتهى ۱۲ **سلم** قوله ثلثة ايام قال الكرماني اختلفوا في هذه الثلثة فالجمهور على ما ذكره البخاري ثم ذكر الكرماني عدة اقوال من الاقوال المذكورة ۱۲ **اسماء الرجال باب** حق الاهل في الصوم رواه ابو جحيفة هو وهب بن عبد الله السوائي فيما سبق في خمسة سلمان وابو الدرداء عمرو بن علي ابو حفص الفلاس البصري البوعاصم هو الضحاك بن مخلد ابن ضحاك عبد الملك بن عبد العزيز بن جريج التابعي المكي ابو العباس الشاعر الاعمى المكي **باب** صوم يوم وافطار يوم محمد بن بشار العبدي البصري بندار غندر محمد بن جعفر البصري شعبة بن الحجاج العتكي المغيرة ابن مقسم الضبي الكوفي مجاهد هو ابن جبر المفسر **باب** صوم داود عليه السلام آدم بن ابي اياس العسقلاني شعبة بن الحجاج العتكي حبيب بن ابي ثابت الاسدي الاعور ابو العباس المكي وكان شاعرا وانما عرفه تيسير بمدحه اياه ويدل عليه مناكيره التي ليس لها متابع من الثقات وكان لا يتهم في الحديث يعني انه ثبت وضعفت ۱۲ فتح الباري **سلم** قوله فكيف على الارض الخ فيه بيان ما كان عليه النبي صلعم من التواضع وترك الاستيثار على جليسه وفي كون العبادة من ادم وحشو ليف بيان ما كان عليه الصحابة في غالب احوالهم في عيشه صلعم من الضيق اذ لو كان منه اشرف منها لاكرم نبيه صلعم ۱۲ فتح **سلم** قوله قلت يا رسول الله فان قلت اين الجواب وكيف يقع بقوله يا رسول الله قلت الجواب محذوف تقديره لا تكثرني الكثير سما رسول الله وانك يقدر لي الخ ۱۲ ك **سلم** قوله صمت وافطرت في رواية الكشميهني فصمت وكذا في الرواية التي بعدها ك **سلم** قوله صام الدهر صوم ثلثة ايام في رواية الكشميهني فصمت وكذا في الرواية التي بعدها ومن قال صمت الدهر اراد الايام التي يجوز فيها الصوم فتوفق بهذا لما صح في قوله صوم داود اي الافضل في صوم التطوع فوق صوم داود وهو صوم يوم وافطار يوم والذين لا يحسنون السرد يقولون بهذا الخصوص بعبد الله بن عمرو ۱۲ **سلم** قوله اشطر الدهر بالرفع على الفعل ويجوز النصب

حل اللغات لا يفر لا يهرب عجمت خادت فوهت نبت وكلت انقطع سقاء قرب الماء من الابل ۱۲

غير المكتوبة فذرعا لام سليم واهل بيتها فقالت ام سليم يا رسول الله ان لي خويصة قال ما هي قالت خادمك انس فما ترك خير
اخرة ولا دنيا الا دعا لي به اللهم ارزقه مالا وولدا وبارك له فاني لمن اكثر الانصار مالا وحدثتني ابنتي امينة انه دفن لصلبي مقدم
الحجاج البصرة بضع وعشرون ومائة وقال ابن ابي مريم انا يحيى ابن ايوب ثني حميد سمع انسا عن النبي صلى الله عليه وسلم باب
الصوم من اخر الشهر حدثنا الصلت بن محمد ثنا مهدي عن غيلان ح وحدثنا ابو النعمان ثنا مهدي بن ميمون ثنا غيلان بن جرير
عن مطرف عن عمران بن حصين عن النبي صلى الله عليه وسلم انه سأله او سأل رجلا وعمران يسمع فقال يا ابا فلان اما صمت سرر
هذا الشهر قال اظنه قال يعني رمضان قال الرجل لا يا رسول الله قال فاذا افطرت فصم يومين لم يقل الصلت اظنه يعني
رمضان ح وقال ثابت عن مطرف عن عمران عن النبي صلى الله عليه وسلم من سرر شعبان قال ابو عبد الله وشعبان اصح باب
صوم يوم الجمعة واذا اصبح صائما يوم الجمعة فعليه ان يفطر يعني اذا لم يصم قبله ولا يريد ان يصوم بعده حدثنا ابو عاصم
عن ابن جريج عن عبد الحميد بن جبير بن شيبة عن محمد بن عباد قال سألت جابرا انهى النبي صلى الله عليه وسلم عن صوم يوم الجمعة
قال نعم زاد غير ابي عاصم ان يتفرد بصوم حدثنا عمر بن حفص بن غياث ثنا ابي ثنا الاعمش ثني ابو صالح عن ابي هريرة
قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول لا يصومن احدكم يوم الجمعة الا يوما قبله او بعده حدثنا مسدد ثنا يحيى عن شعبة ح
وحدثني محمد ثنا غندر ثنا شعبة عن قتادة عن ابي ايوب عن جويرية بنت الحارث ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل عليها يوم الجمعة
وهي صائمة فقال اصمت امس قالت لا قال اتريدين ان تصومي غدا قالت لا قال فافطري وقال حماد بن الجعد سمع قتادة ثني
ابو ايوب ان جويرية حدثته فامرها فافطرت باب هل يخص شيئا من الايام حدثنا مسدد ثنا يحيى عن سفيان عن
منصور عن ابراهيم عن علقمة قلت لعائشة هل كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يختص من الايام شيئا قالت لا كان عمله ديمة
وايكم يطيق ما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يطيق باب صوم يوم عرفة حدثنا مسدد ثني
يحيى عن مالك ثني سالم ثني عمير مولى ام الفضل ان ام الفضل حدثته ح وحدثنا عبد الله بن يوسف ثنا مالك عن
ابي النضر مولى عمر بن عبيد الله عن عمير مولى عبد الله بن عباس عن ام الفضل بنت الحارث ان ناسا تماروا عندها يوم عرفة في
صوم النبي صلى الله عليه وسلم فقال بعضهم هو صائم وقال بعضهم ليس بصائم فارسلت ام الفضل اليه بقدح لبن وهو واقف على بعيره
فشربه حدثنا يحيى بن سليمان ثني ابن وهب اوقرئ عليه اخبرني عمرو عن بكير عن كريب عن ميمونة ان الناس شكوا

---

١ قوله خويصة تصغير الخاصة وهو ما اختصرفيه النقاد الساكين وفي رواية خويدمك انس فصغره لصغر سنه ويمكن معناه هو الذي يخص بخدمتك وفي الحديث حجة لمالك وابي حنيفة ان الصائم المتطوع لا يفطر بغير عذر قاله العيني حرفي ص ٣٥٦ ج ١٢ ٢ قوله دفن لصلبي اي من ولده دون اباطه واحفاده قوله مقدم الحجاج هو ابن يوسف الثقفي وكان قد مر به ثمانون او نحو ذلك فدعا له بكثرة المال والولد قوله وشعبان اصح هو الذي ذهب اليه اكثر العلماء وتسعين قال العيني قال في الفتح وفي ذكر هذا دلالة على كثرة ما جاوزه من ولد فان هذا القدر هو الذي مات منهم واما الذين بقوا فاحفد مسلم عن انس ان ولدي وولد ولدي ليتعادون على نحو المائة انتهى ٣ قوله سرر الشهر ضبطوه بفتح السين وكسرها وحي صنعا قال الجمهور المراد به آخر الشهر وقيل هو اوله والحديث مقيد بشهر شعبان والصنف الطبي في الترجمة اشارة الى ان ذلك لا يختص بشعبان بل يوخذ من الحديث الندب الى صيام أواخر كل شهر ليكون عادة للمكلف فان قلت هذا يعارض النهي بتقدم رمضان بصوم يوم او يومين قلت اجابوا بان هذا لمن كان يعتاد الصوم آخر الشهر فترك المخوف من الدخول في النهي فيمن لم يرسول الله صلعم ان الصوم المعتاد لا يدخل في النهي وانما النهي عن ابتداء الصوم ٤ قوله باب صوم يوم الجمعة اختلفوا فيه على خمسة اقوال احدها كراهته مطلقا والثاني اباحته مطلقا وهو قول مالك وابي حنيفة ومحمد وقال مالك لم اسمع احدا من اهل العلم والفقه ممن يقتدى به ينهى عن صيام يوم الجمعة وصيام من والثالث كراهته افراده بالصوم والرابع ان النهي انما هو عن تحريه واقتصاره والى هذا ذهب الترمذي وداود ٥ قوله فليفطر زاد ابو نعيم في رواية اذا قال ابن حجر في الفتح واستدل باحاديث الباب على منع افراد يوم الجمعة بالصيام وقال ابو الطيب الطبري عن احمد وابن المنذر وبعض الشافعية ونقل ابن المنذر وابن حزم منع صومه عن علي وابي هريرة وسلمان وابي ذر وقال ابن حزم لا نعلم لهم مخالفا من الصحابة وذهب الجمهور الى ان النهي فيه للتنزيه وعن مالك وابي حنيفة لا يكره قال مالك لم اسمع احدا ممن يقتدى به ينهى عنه قال الداودي لعل النهي ما بلغ مالكا واستدل الحنفية بحديث ابن مسعود كان صلعم يصوم من كل شهر ثلاثة ايام وقال ما كان يفطر يوم الجمعة حسنه الترمذي وليس فيه حجة لانه يحتمل ان يريد كان لا يتعمد فطره اذا وقع في الايام التي كان يصومها ويدل على ذلك كراهة افراده بالصوم جمعا بين الخبرين ومنهم من عده من الخصائص وليس بجيد لانها لا تثبت بالاحتمال والمشهور عند الشافعية وجهان واختلف في سبب النهي عن افراده على اقوال احدها كونه يوم عيد والعيد لا يصام

واستثقل ذلك مع الاذن بصيام مرسع غيره ثانيها للتاسي بمن يضعف عن العبادة وبذا اختاره النووي وتعقب بان المعنى المذكور مع صوم غيره موجود مع انا كنا خوفت البالغة في تعظيمه وهو منتفض بثبوت تخطير بغير الصيام مما يجب خوف اعتقاد وجوبه وهو منتفض بصوم الاثنين والخميس فانهما خشية ان يعترض عليهم وهو منتفض باجازة صومه مع غيره سادسها ان النهي لمن خاف ضعفا عن صوم وتمن ماموروا بان يفطروا ويتقووا للعبادة رواه الحاكم مرفوعا يوم الجمعة يوم عيد فلا تجعلوا يوم عيدكم يوم صيامكم الا ان تصوموا قبله او بعده انتهى مختصرا قال السيوطي اقوالا عند ي الثالث ١٢

اسماء الرجال باب الصوم

الصلت بن محمد ابو همام مهدي بن ميمون الازدي البصري المعولي معروف بن عبد الله بن الشخير العامري عمران بن حصين اسلم عام خيبر باب صوم يوم الجمعة الا ابو عاصم النبيل الضحاك ابن مخرمة عبد الملك الاموي محمد بن عباد المخزومي الاعمش سليمان بن مهران الكوفي ابو صالح ذكوان الزيات مسدد ابو الحسن مسرهد البصري البصري يحيى بن سعيد القطان شعبة بن الحجاج بن الورد العتكي محمد ابو بشار البصري غندر هو محمد ابن جعفر البصري شعبة بن الحجاج المذكور قتادة بن دعامة السدوسي ابي ايوب الانصاري وقال حماد ابن الجعد الهواني البصري وصله البغوي في جمع حديث هدبة بن خالد قتادة بن دعامة السدوسي ابو الخليل هو خالد بن زيد الانصاري جويرية بنت الحارث المصطلقية زوج النبي صلعم باب هل يخص شيئا من الايام مسدد ابو الحسن مسرهد ابن مسرهد الاسدي يحيى بن سعيد القطان سفيان الثوري منصور ابو الحسن المعتمر الكوفي ابراهيم النخعي ابو عمران يزيد علقمة بن قيس النخعي وهو خال ابراهيم المذكور باب صوم يوم عرفة مسدد ويحيى القدما سالم هو ابو النضر المدني عمير بن عبد الله الهلالي ابو عبد الله المدني هو مولى ام الفضل اولا ثم عبد الله ثم ابن عباس ثم مولى ابن عباس نسبه اولا لام عبد الله ام الفضل باعتبار الاصل وثانيا لولده عبد الله باعتبار ما آل اليه حاله قس عمير مولى عبد الله ابن عباس هو ابن عبد الله المتقدم ام الفضل بنت الحارث بن حزن الهلالية اخت ميمونة زوجه النبي صلعم بكير سليمان البعلي قدم مصر ابن وهب هو عبد الله المصري عمرو هو ابن الحارث بكير هو ابن عبد الله بن الاشج كريب هو ابن ابي مسلم القرشي مولى عبد الله بن عباس ميمونة بنت الحارث ام المؤمنين رضي الله عنها ١٢

حل اللغات

خويصة تصغير خاصة ديمة دائما. تماروا اختلفوا ١٢

قوله اما صمت سرر هذا الشهر ولعل وجه هذا الحديث ان الرجل كان من يعتاد صوم آخر الشهر فترك صوم آخر شعبان لحديث لا تقدموا رمضان بصوم يوم او يومين فارشده صلى الله عليه وسلم بهذا الامر الى ان ذلك فيمن لا يعتاد والله تعالى اعلم قوله كانوا يوم عاشوراء تصومه قريش في الجاهلية الخ لما نافيه ما سيجيء من قول ابن عباس قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة فوجد اليهود يصومونه الخ لجواز انه امر بمجموع الامرين ثم حصل الاقتصار على احدهما من بعض الرواة اما العدم علمه بالآخر او سهوا والله تعالى اعلم

فی صیامِ النبی صلی اللہ علیہ وسلم یومِ عرفۃَ فارسلتُ الیہ بحلابٍ وھو واقف فی الموقفِ فشربَ منہُ والناسُ ینظرون ۱۲ بابُ صومِ یومِ الفطرِ ۱۹۹۰ حدثنا عبد اللہ بن یوسف انا مالک عن ابن شہاب عن ابی عُبید مولی ابن ازھر قال شھدتُ العیدَ مع عُمر بن الخطاب فقال ھذان یومان نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن صیامھما یومُ فطرکم من صیامکم والیومُ الاٰخرُ تاکلون فیہِ من نُسُککم قال ابو عبد اللہ وقال ابن عُیینۃ من قال مولی ابن ازھر فقد اصاب ومن قال مولی عبد الرحمٰن بن عوفٍ فقد اصاب ۱۹۹۱ حدثنا موسی بن اسمٰعیل ثنا وھیب ثنا عمرو بن یحیی عن ابیہِ عن ابی سعید قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن صومِ یومِ الفطرِ والنحرِ وعن الصَّمَّاءِ وان یحتبی الرجلُ فی ثوبٍ واحدٍ وعن الصلوٰۃِ بعد الصبحِ والعصرِ ۱۹۹۲ باب صومِ یومِ النحرِ ۱۹۹۳ حدثنا ابراھیم بن موسی انا ھشیم عن ابن جُریج اخبرنی عمرو بن دینارٍ عن عطاء بن میناء قال سمعتہُ یحدث عن ابی ھریرۃ قال نُھی عن صیامین وبیعتین الفطرِ والنحرِ والملامسۃِ والمنابذۃِ ۱۹۹۴ حدثنا محمد بن المثنی ثنا معاذ ثنا ابن عون عن زیاد ابن جُبیر قال جاء رجل الی ابن عمر فقال رجل نذرتُ ان اصومَ یوماً اظنہُ قال اثنین فوافق یومَ عیدٍ فقال ابن عمر امرَ اللہ تعالیٰ بوفاءِ النذرِ ونھی النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن صومِ ھذا الیومِ ۱۹۹۵ حدثنا حجاج بن منھال ثنا شعبۃ ثنا عبد الملک بن عُمیر قال سمعتُ قزعۃَ قال سمعتُ ابا سعید الخدری وکان غزا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثنتی عشرۃَ غزوۃً قال سمعتُ اربعاً من النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاعجبنی قال لا تسافرِ المرأۃُ مسیرۃَ یومین الا ومعھا زوجُھا او ذو محرمٍ ولا صومَ فی یومین الفطرِ والاضحی ولا صلوٰۃَ بعد الصبحِ حتی تطلعَ الشمسُ ولا بعد العصرِ حتی تغربَ ولا تُشدُّ الرحالُ الا الی ثلثۃِ مساجدَ المسجدِ الحرامِ والمسجدِ الاقصیٰ ومسجدی ھذا ۱۹۹۶ باب صیامِ ایامِ التشریقِ ۱۹۹۶ وقال لی محمد بن المثنی ثنا یحیی عن ھشامٍ اخبرنی ابی کانت عائشۃ تصوم ایامَ منی وکان ابوہ یصومھا ۱۹۹۷ حدثنا محمد بن بشار ثنا غندر ثنا شعبۃ قال سمعتُ عبد اللہ بن عیسیٰ عن الزھری عن عُروۃ عن عائشۃَ وعن سالمٍ عن ابن عمر قالا لم یُرخَّص فی ایامِ التشریقِ ان یُصمن الا لمن لم یجد الھدیَ ۱۹۹۹ حدثنا عبد اللہ بن یوسف انا مالک عن ابن شہاب عن سالم بن عبد اللہ عن ابن عمر قال الصیام لمن تمتع بالعمرۃ الی الحج الی یوم عرفۃَ فان لم یجد ھدیاً ولم یصم صام ایام منی وعن ابن شہاب عن عُروۃ عن عائشۃ مثلہُ تابعہ ابراھیم بن سعد عن ابن شہاب ۲۰۰۰ باب

بنی ازھر ۲ النبی ۳ صلوٰۃ ۴ الصوم یوم النحر ۵ عن ۶ رجل ابن عمر الاثنین ۷ ذلک ۸ صیام عن ۹ قال ابو عبد اللہ ۱۰ ایام التشریق
بمنی ۱۳ ابن ابی لیلی ۱۴ فمن لم یجد

۱ قولہ بکسر المہملۃ وخفۃ اللام الاناء الذی یحلب فیہ اللبن ویکمل ان یکون بعض المحلوب وھو اللبن نفسہ کذا قالہ الکرمانی وفی الحدیث السابق ام الفضل فیحتمل التعدد ویحتمل انھما ارسلتا معا فنسب ذلک الی کل منھما لانھما کانتا اختین او یکون میمونۃ ارسلت بسوال الفضل لما بینھما من التکشف الحال فی ذلک ویحتمل العکس. کذا فی الفتح والعینی ۱۲ ۲ قولہ قال ابو عبد اللہ ای قولہ ومن قال عبد الرحمٰن ابن عوف فقد اصاب. ہذا لیس بموجود فی کثیر من النسخ ابو عبد اللہ ہو البخاری نفسہ وابن عیینۃ ہو سفیان قال ابن التین وجہ کون القولین صوابا ما ردی انہما اشترکا فی دلالۃ وقیل یحمل احدھما علی الحقیقۃ والآخر علی المجاز اما باعتبار کثرۃ ملازمۃ للعھد بھا او لانتقالہ من ملک احد ہما الی الآخر ۱۲ فتح ۳ قولہ عن الصلاۃ وہو بملۃ ومد وہو ان یتململ الرجل بثوبہ ولا یرفع منہ جانبا ویشد علی یدیہ وھیئۃ المنافذ کلھا کما لصخرۃ الصماء التی لیس فیھا خرق ولا صدع ویقول الفقہاء ہو ان یتغطی بثوب واحد لیس علیہ غیرہ فیرفعہ من احد جانبیہ فیضعہ علی منکبہ فتنکشف عورتہ ویکرہ علی الاول لئلا یعرض لعاجۃ من دفع بعض الھوام وغیرہ فیتعذر علیہ او یعسر ویحرم علی الثانی ان تنکشف بعض عورتہ والا یکرہ. کذا فی مجمع البحار ۱۲ ۴ قولہ وان یحتبی الرجل فی ثوب واحد ہو ان یضم رجلیہ الی بطنہ بثوب یجمعھا بہ مع ظھرہ ویشدہ علیھا وقد یکون بالید بن ویدلان ظہرہ بما تحرک او تحرک الثوب فتبدو عورتہ ۱۲ مجمع ۵ قولہ الملامسۃ والمنابذۃ. الملامسۃ ہی ان یقول اذا لمست ثوبی او لمست ثوبک فقد وجب البیع ای بیع الثوبین وقیل ہو ان لیس المتاع من وراء ثوب ولا ینظر الیہ ثم یوقع البیع علیہ نھی عنہ لانہ غرر او لانہ تعلیق لوصول عن الصفۃ الشرعیۃ وقیل معناہ ان یجعل اللمس باللیل قاطعا للخیار کذا فی النہایۃ واللمعات والمنابذۃ ہی ان یقول انبذ الی الثوب او انبذہ الیک لیجب البیع او اذا انبذت الیک الصفاۃ فقد وجب البیع قولان کذا فی المجمع ۱۲ ۶ قولہ فقال ابن عمر الخ ھا صلحان ابن عمر توقف عن الجزم بجواب التعارض الادلۃ عندہ ویحتمل انہ عرض للسائل بان الاحتیاط لک القضاء یجمع بین امر اللہ وہو قولہ فلیوفوا نذورھم و بین امر رسول اللہ صلعم وہو امرہ ترک صوم یوم العید. ابن دقال المطابی قد تورع ابن عمر عن قطع الفضایا فیہ انتہی ۱۲ ع ۷ قولہ سیرۃ یومین. مربعۃ مشرحانی ص۲۲۶ ثم فی ص۲۳۶ ثم فی ص۲۳۱ ۸ قولہ ولا تشد الرحال. مربعۃ فی ص۲۳۶ ثم فی ص۲۳۱ وکتب فیہ رسالۃ عجیبۃ المفتی محمد صدر الدین الدہلوی سلمہ اللہ تعالیٰ ۱۲ ۹ قولہ باب صیام ایام التشریق. لم یذکر حکم لاختلاف العلماء فیہ واکتفاء بما فی الحدیث وایام التشریق یقال لہا الایام المعدودات ایام منی وہی الحادی عشر والثانی عشر والثالث عشر من ذی الحجۃ وسمیت ایام التشریق لان لحوم الاضاحی تشرق فیھا ای تنشر فی الشمس وقال ابو حنیفۃ التشریق التکبیر دبر الصلوٰۃ واختلفوا فی تعیین ایام التشریق والاصح انھا ثلثۃ ایام بعد یوم النحر وقال بعضھم بل ایام الحج وعند ابی حنیفۃ ومالک واحمد لا یدخل فیھا الیوم الثالث لیوم النحر واختلفوا فی

صیام ایام التشریق علی اقوال احدھا انہ لا یجوز صیامھا مطلقاً ولیست قابلۃ للصوم الذی لم یعتمد الھدی ولا لغیرہ وبہ قال علی بن ابی طالب والحسن وعطاء وھو قول الشافعی فی الجدید وعلیہ العمل والفتوی عند اصحابہ وھو قول اللیث بن سعد وابن علیۃ وابی حنیفۃ واصحابہ قالوا اذا نذر صیامھا وجب علیہ قضاءھا والثانی انہ یجوز الصیام فیھا مطلقاً وبہ قال ابو اسحٰق المروزی من الشافعیۃ وحکاہ ابن عبد البر فی التمہید عن بعض اہل العلم والثالث انہ یجوز للمتمتع الذی لم یعتمد الھدی ولم یجد الثلاث فی ایام العشر وھو قول عائشۃ وعبد اللہ ابن عمرو عروۃ وبہ قال مالک والاوزاعی واسحٰق وھو قول الشافعی وقال المزنی انہ رجع عنہ کذا فی العینی وذکر فیہ اقوالا اخر ایضا ۱۲ ھ ۱۰ قولہ قال لی محمد الخ. قال ابن حجر فی الفتح قال لی محمد بن المثنی کانہ لم یصرح فیہ بالتحدیث لکونہ موقوفا علی عائشۃ قال العینی انما ترک التحدیث لانہ اخذہ عن محمد بن المثنی مذاکرۃ وہذا ہو المعروف من عادتہ ومطابقتہ من حیث انہ لوضع الایہام الذی فی الترجمۃ ۱۲ ۱۱ قولہ وکان ابوہ ای ابو ہشام وہو عروۃ بن الزبیر کان یصوم ایام التشریق والقائل لہذا الکلام یحیی بن سعید وفی روایۃ کریمۃ ابوہا ای ابو عائشۃ والقائل عروۃ ۱۲

اسماء الرجال باب صوم یوم

الفطر ابن شہاب محمد بن مسلم الزہری ابی عبید اسمہ سعد بن زہر ہو عبد الرحمٰن بن الازہر بن عبد عوف عمرو بن یحیی ہو المازنی یروی عن ابیہ یحیی ابی سعید الخدری باب صوم یوم النحر ابراہیم بن موسی ابن یزید الفراء الرازی المعروف بالصغیر شہام ہو ابن یوسف الصنعانی ابن جریج عبد الملک بن عبد العزیز عمرو بن دینار المکی ابو محمد الاثرم الجمحی مولاہم عطاء بن میناء المدنی ابن عون ہو عبد اللہ بن عون بن ارطبان البصری شعبۃ بن الحجاج قزعۃ ہو ابن یحیی البصری. باب صیام ایام التشریق محمد بن بشار العبدی البصری غندر محمد بن جعفر البصری شعبۃ بن الحجاج عبد اللہ بن عیسی الانصاری الزہری محمد بن مسلم بن شہاب عروۃ ابن الزبیر بن العوام وعن سالم ہو من روایۃ الزہری عن سالم بن عبد اللہ بن عمر فہو موصول. تس عبد اللہ ابن یوسف التنیسی ومالک الامام الی آخر السند تکرر ولم یراریا باب صیام یوم عاشوراء

حل اللغات

الحلاب بالکسر الاناء الذی یحلب فیہ اللبن وقیل الحلاب اللبن المحلوب وقد یطلق علی الاناء ولو لم یکن فیہ لبن الصماء علی ما نقل عن الاصمعی ہو ان یشتمل بالثوب یستر بہ جمیع بدنہ بحیث لا یترک فرجۃ یخرج منہا یدہ حتی لا یتمکن من ازالۃ شیٔ یؤذیہ ہیئۃ الملامسۃ ہی ان یقول اذا لمست ثوبی او لمست ثوبک فقد وجب البیع وقیل ہو ان لیس المتاع من وراء ثوب ولا ینظر الیہ ثم یوقع البیع علیہ. والمنابذۃ ہی ان یقول انبذ الی الثوب او انبذہ الیک لیجب البیع او اذا انبذت الیک الصفاۃ فقد وجب البیع ۱۲.

marfat.com

صِيَامِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ حدثنا ابو عاصم عن عمر بن محمد عن سالم عن ابيه قال قال النبي صلى الله عليه وسلم يوم عاشوراء ان شاء صام حدثنا ابو اليمان انا شعيب عن الزهري اخبرني عروة بن الزبير ان عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم امر بصيام يوم عاشوراء فلما فرض رمضان كان من شاء صام ومن شاء افطر حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن هشام ابن عروة عن ابيه ان عائشة قالت كان يوم عاشوراء تصومه قريش في الجاهلية وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصومه في الجاهلية فلما قدم المدينة صامه وامر بصيامه فلما فرض رمضان ترك يوم عاشوراء فمن شاء صامه ومن شاء تركه حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن ابن شهاب عن حميد بن عبد الرحمن انه سمع معاوية بن ابي سفين يوم عاشوراء عام حج على المنبر يقول يا اهل المدينة اين علماءكم سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول هذا يوم عاشوراء ولم يكتب الله عليكم صيامه وانا صائم فمن شاء فليصم ومن شاء فليفطر حدثنا ابو معمر ثنا عبد الوارث ثنا ايوب ثنا عبد الله بن سعيد بن جبير عن ابيه عن ابن عباس قال قدم النبي صلى الله عليه وسلم المدينة فرأى اليهود تصوم يوم عاشوراء فقال ما هذا قالوا هذا يوم صالح نجى الله بني اسرائيل من عدوهم فصامه موسى قال فانا احق بموسى منكم فصامه وامر بصيامه حدثنا علي بن عبد الله ثنا ابو اسامة عن ابي عميس عن قيس بن مسلم عن طارق بن شهاب عن ابي موسى قال كان يوم عاشوراء تعده اليهود عيدا قال النبي صلى الله عليه وسلم فصوموه انتم حدثنا عبيد الله بن موسى عن ابن عيينة عن عبيد الله بن ابي يزيد عن ابن عباس قال ما رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يتحرى صيام يوم فضله على غيره الا هذا اليوم يوم عاشوراء وهذا الشهر يعني شهر رمضان حدثنا المكي بن ابراهيم ثنا يزيد هو ابن ابي عبيد عن سلمة بن الاكوع قال امر النبي صلى الله عليه وسلم رجلا من اسلم ان اذن في الناس ان من كان اكل فليصم بقية يومه ومن لم يكن اكل فليصم فان اليوم يوم عاشوراء بسم الله الرحمن الرحيم

باب فضل من قام رمضان

حدثنا يحيى بن بكير ثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب اخبرني ابو سلمة ان ابا هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لرمضان من قامه ايمانا واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن ابن شهاب عن حميد بن عبد الرحمن عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قام رمضان ايمانا واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه قال ابن شهاب فتوفي رسول الله صلى الله عليه وسلم والامر على ذلك ثم كان الامر على ذلك في

صوم النبي لم يكتب فليصمه هذا يوم صلح كتاب صلوة التراويح ثنى والناس

---

١ قوله باب صيام يوم ماشوراء. اى ماحكمه وعاشوراء بالمد على المشهور وحكى فيه القصر قال في الفتح قال العيني وهو اليوم العاشر عند جمهور العلماء من الصحابة والتابعين ومن بعدهم وذهب ابن عباس الى ان ماشوراء هو اليوم التاسع وقال بعض الصحابة هو اليوم الحادي عشر وصام ابو اسحق تلثة ايام وقال انما اصوم قبله وبعده كراهية ان يفوتني وسمى به لانه عاشر المحرم وهذا هو قول لان الله تعالى اقسم في عشرة من الانبياء عليهم السلام انتهى ملتقطا وذكرهم العيني المفصلا ١٢ منه

٢ قوله امر بصيام - ظاهره الوجوب كما هو مذهب ابي حنيفة اذ كان واجبا ثم نسخ قال العيني اتفق العلماء على ان صوم يوم ماشوراء اليوم سنة وليس بواجب واختلفوا في حكم اول الاسلام فقال ابو حنيفة كان واجبا واختلف اصحاب الشافعي على وجهين اشهرهما انه لم يزل سنة من حين شرع ولم يكن واجبا قط والثاني كقول ابي حنيفة وقال عياض وقال بعض السلف كان فرضا وهو باق على فرضيته لم ينسخ قال والفرض القائمون بهذا وحصل الاجماع على انه ليس بفرض انما هو سنة ١٢ منه

٣ قوله ان عاملا كم الز. قال النووي انظاهر انما قال هذا لمن اسمع من يوجبه او يحرمه او يكره به فاراد اعلامهم بانه ليس بواجب ولا محرم ولا مكروه وقال ابن التين يحتمل ان يريد به استدعاء ما هو افضل منهم او طبعه انهم يرون صيامه فرضا او نفلا او للتبليغ ١٢ منه

٤ قوله فصامه. قال الكرماني فان قلت ظاهره يشعر بان هذا كان ابتداء صيامه لعاشوراء وعلم من الحديث السابق انه كان يصومه قبل قدوم المدينة قلت ليس فيه ما ينافي صيامه قبل قدومه فمعناه ثبت على صيامه ودوام على ما كان عليه وقال بعضهم يحتمل ان كان يصومه بمكة ثم ترك صومه ثم لما علم ما عند اهل الكتاب فيه صامه ولعل ابن عباس لم يعرف ان رسول الله صلعم كان صامه قبل القدوم فان قلت كيف استدل صلعم على قول اليهود قبل قلت لايلزم منه الاعتماد لاحتمال نزول الوحي على وفق ذلك او اعلمه باجتهاده او اخبره المسلم منهم كعبد الله بن سلام اوكان المخبرون من اليهود عددا التواتر ولا يشترط في التواتر الاسلام ١٢ كرماني.

٥ قوله من كان اكل فليصم. اى فليمسك لان الصوم الحقيقي من اول النهار الى آخره ١٢ قاري

٦ قوله باب فضل من قام رمضان. قال الكرماني اتفقوا على ان المراد بقيامه صلوة التراويح قلت قال النووي المراد بقيام رمضان صلوة التراويح ولكن الاتفاق من ابن اخذه بل المراد من قيام الليل ما يحصل به مطلق القيام سواء كان قليلا او كثيرا والتراويح جمع ترويحة سميت بالترويح لاستراحة

ان من بعد اربع ركعات بالجلسة هذا كلام العيني ١٢ منه

٧ قوله يقول لرمضان. اى فضل رمضان او اهل رمضان ويحتمل ان يكون اللام بمعنى من اى يقول عن رمضان قوله ايمانا اى تصديقا بوعد الله بالثواب عليه واحتسابا اى طلبا للآخرة قوله غفر له ما تقدم من ذنبه ظاهره يتناول الصغائر والكبائر وروي بجزم ابن المنذر وقال النووي المعروف انه مختص بالصغائر وبه قطع امام الحرمين وقال القاضي عياض هو مذهب اهل السنة كذا في الفتح والعيني ومر بيانه في ص٢٩٦ ١٢ منه

٨ قوله والامر على ذلك جملة حالية والمعنى استمر الامر هذه المدة المذكورة على ان كل احد يقوم رمضان في اي وجه كان حتى جمعهم عمر رض ١٢ منه

اسماء الرجال

ابو العاصم الضحاك النبيل عمر بن محمد بن زيد بن عبد الله بن عمر بن الخطاب سالم بن عبد الله بن عمر بن الخطاب ابو اليمان الحكم بن نافع الحمصي شعيب هو ابن ابي حمزة الحمصي ابو مصعب بفتح الميمين عبد الله بن عمر المنقري عبد الوارث هو ابن سعيد بن ذكوان العنبري مولاهم ايوب هو ابن ابي تميمة السختياني علي بن عبد الله بن جعفر بن نجيح السعدي مولاهم ابو الحسن ابن المديني البصري ابو اسامة حماد بن اسامة القرشي مولاهم الكوفي ابي عميس عتبة بن عبد الله بن عتبة بن عبد الله بن مسعود قيس بن مسلم الجدلي الكوفي طارق بن شهاب البجلي الاحمسي الكوفي الصحابي ابي موسى عبد الله بن قيس الاشعري عبيد الله بن موسى ابو محمد العبسي مولاهم الكوفي ابن عيينة هو سفيان ابو محمد الكوفي عبيد الله بن ابي يزيد المكي ابن ابي نجيح المكي ابراهيم بن بشير الخطفي يزيد هو ابن ابي عبيد الاسلمي سلمة بن الاكوع هو ابن عمرو بن الاكوع واسم الاكوع سنان بن عبد الله.

باب فضل من قام رمضان

يحيى بن بكير هو ابن عبد الله بن بكير المخزومي مولاهم المصري الليث بن سعد الامام المصري عقيل هو ابن خالد الايلي الوحد الاموي مولاهم ابن شهاب هو الزهري ابو سلمة بن عبد الرحمن ابن عوف الزهري المدني عبد الله بن يوسف التنيسي مالك الامام المدني ابن شهاب هو الزهري حميد بن عبد الرحمن ابن عوف القرشي المدني قال ابن شهاب الزهري

حل اللغات

اوزاع اى جماعات ١٢

(قوله فانا احق بموسى منكم) لقوله تعالى فبهداهم اقتده - وعلم بهذا ان المطلوب منه ترك موافقتهم مال الى مخالفتهم ولهذا عزم على المخالفة في اخر الامر بصوم اليوم التاسع الى صومه عاشوراء كما ثبت والله تعالى اعلم وقوله تعده اليهود عيدا) اى وكانوا يصومونه لذلك كما تقدم وقد جاء في الاحاديث انهم كانوا يتخذونه عيدا بالصوم لا بترك الصوم فقوله صلى الله عليه وسلم فصوموه اتوى ايضا للموافقة بموسى او جهة اول الامر وقيل للمخالفة حيث انهم اتخذوه عيدا فامر المؤمن ان يتخذوه صوما وهذا الايوافق احاديث الباب المذكورة في هذا الكتاب وغيره وقد ثبت انه حين قصد مخالفتهم وهم ان يخالفهم بزيادة صوم يوم اخر والله تعالى اعلم اهـ سندي

FREE AMLIYAAT BOOKS ... pdf

خلافة ابي بكر وصدرا من خلافة عمر وعن ابن شهاب عن عروة بن الزبير عن عبد الرحمن بن عبد القاري انه قال خرجت مع عمر بن الخطاب ليلة في رمضان الى المسجد فاذا الناس اوزاع متفرقون يصلي الرجل لنفسه ويصلي الرجل فيصلي بصلاته الرهط فقال عمر اني ارى لو جمعت هؤلاء على قارئ واحد لكان امثل ثم عزم فجمعهم على ابي بن كعب ثم خرجت معه ليلة اخرى والناس يصلون بصلاة قارئهم قال عمر نعم البدعة هذه والتي تنامون عنها افضل من التي تقومون يريد آخر الليل وكان الناس يقومون اوله حدثنا اسمعيل ثنى مالك عن ابن شهاب عن عروة بن الزبير عن عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى ذلك في رمضان ح وحدثني يحيى بن بكير ثنى الليث عن عقيل عن ابن شهاب اخبرني عروة ان عائشة اخبرته ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج ليلة من جوف الليل فصلى في المسجد وصلى رجال بصلاته فاصبح الناس فتحدثوا فاجتمع اكثر منهم فصلى فصلوا معه فاصبح الناس فتحدثوا فكثر اهل المسجد من الليلة الثالثة فخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى فصلوا بصلاته فلما كانت الليلة الرابعة عجز المسجد عن اهله حتى خرج لصلاة الصبح فلما قضى الفجر اقبل على الناس فتشهد ثم قال اما بعد فانه لم يخف علي مكانكم ولكني خشيت ان تفترض عليكم فتعجزوا عنها فتوفي رسول الله صلى الله عليه وسلم والامر على ذلك حدثنا اسمعيل ثنى مالك عن سعيد المقبري عن ابي سلمة بن عبد الرحمن انه سأل عائشة كيف كانت صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم في رمضان فقالت ما كان يزيد في رمضان ولا في غيره على احدى عشرة ركعة يصلي اربعا فلا تسأل عن حسنهن وطولهن ثم يصلي اربعا فلا تسأل عن حسنهن وطولهن ثم يصلي ثلثا فقلت يا رسول الله اتنام قبل ان توتر قال يا عائشة ان عيني تنامان ولا ينام قلبي.

بسم الله الرحمن الرحيم

باب فضل ليلة القدر

وقول الله انا انزلناه في ليلة القدر وما ادراك ما ليلة القدر ليلة القدر خير من الف شهر الى آخره وقال ابن عيينة ما كان في القرآن وما ادراك فقد اعلمه وما قال وما يدريك فانه لم يعلمه حدثنا علي بن عبد الله ثنا سفيان قال حفظناه وانا احفظه من الزهري عن ابي سلمة عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من صام رمضان ايمانا واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه ومن قام ليلة القدر ايمانا واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه تابعه سليمان بن كثير عن الزهري.

باب التماس ليلة القدر في السبع الاواخر

حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن نافع عن ابن عمر ان رجالا من اصحاب النبي صلى الله عليه

اخبرني حدثنا ثنا فصلى بصلاته فصلى بصلاته عن سعيد بن ابي سعيد غيرها وقال الله عز وجل الى آخر السورة ليعلم انما احفظ

باب التماس ليلة القدر

في زمن عمر فرئي المؤطا كان الناس يقومون في زمان عمر بن الخطاب وفيه رواية باحدى عشرة وجمع بينها بانه وقع اولا ثم استقر الامر على العشرين فانه المتوارث انتهى ملتقطا من هامش الحديث مع بيانه في ص ٢٣٠

قوله باب فضل ليلة القدر. ثبت في رواية ابي ذر قبل الباب بسملة قوله وقول الله بالجر اي في بيان تفسير قول الله وحاصله ذكر هذه السورة عقيب الترجمة ان نزول القرآن في زمان لبينه يقتضي فضل ذلك الزمان واختلف في المراد بالقدر الذي اضيف اليه الليلة فقيل المراد به التعظيم والمعنى انها ذات قدر لنزول القرآن فيها او لما يقع فيها من تنزل الملائكة والروح اولها ينزل فيها من البركة والرحمة والمغفرة او ان الذي يحييها يصير ذا قدر وقيل القدر هنا التضييق ومعنى التضييق فيها انها قدرت بها اولان الارض تضيق فيها من الملائكة وقيل القدر هنا بمعنى القدر بفتح الدال الذي يوافي المقادير والمعنى انه يقدر فيها احكام تلك السنة وانما اراد به تفصيل ما جرى به القضاء واتمامه وتجديده في تلك السنة ١٢ ف ع قوله ايمانا احتسابا. برفع اي ومازائدة او موصولة وخبره محذوف تقديره اي حفظه حفظناه من الزهري وقوله من الزهري متعلق بقوله حفظناه الذكور قبله ردوي بنصب ايمانا على انه مفعول مطلق لحفظناه المقدر كذا في الكرماني حاصله ان يعلم حفظ بكمال الاخذ وقوة الضبط كما يقول زيد رجل اي رجل اي كامل ١٢

اسماء الرجال

وعن ابن شهاب الزهري بالاسناد السابق عبد الرحمن بن عبد القاري نسبة الى قارة بن دئيل بن مخلم بن غالب المدني وكان عامل عمر على بيت مال المسلمين ١٢ قس. اسمعيل بن ابي اويس عبد الله بن عبد الله بن اويس الاصبحي وهو ابن اخت الامام مالك مالك الاصبحي الامام الاعظم ابن شهاب محمد بن مسلم الزهري يحيى بن بكير ومن بعده تقدموا في هذه الصفحة اسمعيل تقدم مالك مر الآن سعيد المقبري هو ابن ابي سعيد كيسان المدني كان جاء المقبرة فنسب اليها ابو سلمة بن عبد الرحمن بن عوف الزهري. باب التماس ليلة القدر

حل اللغات

الرهط ما بين الثلاثة الى العشرة امثل افضل ايمانا واحتسابا اي تصديقا وطلبا لرضاء الله

عه هذا لانا في نور من صلوة الفجر في ليلة التعريس اذا الغلب يدرك مثل المدث ولا يدرك الطلوع الشمس ١٢ منح البهار.

marfat.com

أُرُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْمَنَامِ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَى رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَأَتْ فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ فَمَنْ كَانَ مُتَحَرِّيهَا فَلْيَتَحَرَّهَا فِي السَّبْعِ الْأَوَاخِرِ حَدَّثَنَا ٢٠١٦ مُعَاذُ بْنُ فَضَالَةَ ثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ وَكَانَ لِي صَدِيقًا فَقَالَ اعْتَكَفْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ مِنْ رَمَضَانَ فَخَرَجَ صَبِيحَةَ عِشْرِينَ فَخَطَبَنَا وَقَالَ إِنِّي أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ أُنْسِيتُهَا أَوْ نَسِيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي الْوِتْرِ فَإِنِّي رَأَيْتُ أَنِّي أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ فَمَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ فَلْيَرْجِعْ فَرَجَعْنَا وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةً فَجَاءَتْ سَحَابَةٌ فَمُطِرْنَا حَتَّى سَالَ سَقْفُ الْمَسْجِدِ وَكَانَ مِنْ جَرِيدِ النَّخْلِ فَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِي الْمَاءِ وَالطِّينِ حَتَّى رَأَيْتُ أَثَرَ الطِّينِ فِي جَبْهَتِهِ **بَابُ** تَحَرِّي لَيْلَةِ الْقَدْرِ فِي الْوِتْرِ مِنَ الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِيهِ عَنْ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ٢٠١٧ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا أَبُو سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْوِتْرِ مِنَ الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ حَدَّثَنَا ٢٠١٨ إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ ثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ وَالدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاوِرُ فِي رَمَضَانَ الْعَشْرَ الَّتِي فِي وَسْطِ الشَّهْرِ فَإِذَا كَانَ حِينُ يُمْسِي مِنْ عِشْرِينَ لَيْلَةً تَمْضِي وَيَسْتَقْبِلُ إِحْدَى وَعِشْرِينَ رَجَعَ إِلَى مَسْكَنِهِ وَرَجَعَ مَنْ كَانَ يُجَاوِرُ مَعَهُ وَإِنَّهُ أَقَامَ فِي شَهْرٍ جَاوَرَ فِيهِ اللَّيْلَةَ الَّتِي كَانَ يَرْجِعُ فِيهَا فَخَطَبَ النَّاسَ فَأَمَرَهُمْ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ قَالَ كُنْتُ أُجَاوِرُ هٰذِهِ الْعَشْرَ ثُمَّ قَدْ بَدَا لِي أَنْ أُجَاوِرَ هٰذِهِ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ فَمَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعِي فَلْيَثْبُتْ فِي مُعْتَكَفِهِ وَقَدْ أُرِيتُ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ ثُمَّ أُنْسِيتُهَا فَابْتَغُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ وَابْتَغُوهَا فِي كُلِّ وِتْرٍ وَقَدْ رَأَيْتُنِي أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ فَاسْتَهَلَّتِ السَّمَاءُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ فَأَمْطَرَتْ فَوَكَفَ الْمَسْجِدُ فِي مُصَلَّى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ فَبَصُرَتْ عَيْنِي فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ انْصَرَفَ مِنَ الصُّبْحِ وَوَجْهُهُ مُمْتَلِئٌ طِينًا وَمَاءً حَدَّثَنَا ٢٠١٩ مُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنَّى ثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْتَمِسُوا ح ٢٠٢٠ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنِي عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاوِرُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ وَيَقُولُ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ حَدَّثَنَا ٢٠٢١ مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثَنَا وُهَيْبٌ ثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي رَمَضَانَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي تَاسِعَةٍ تَبْقَى فِي سَابِعَةٍ تَبْقَى فِي خَامِسَةٍ تَبْقَى تَابَعَهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ وَعَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ الْتَمِسُوا فِي أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ حَدَّثَنَا ٢٠٢٢ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ ثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ ثَنَا عَاصِمٌ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ وَعِكْرِمَةَ قَالَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ هِيَ فِي تِسْعٍ يَمْضِينَ أَوْ فِي سَبْعٍ

وحدثني ان اسجد في جبينه ثنا التي وسط يمضين في النبي رسول الله صلى الله عليه وسلم ونظرت حدثني وحدثني عن من قال

١ قوله اروا. بضم الهمزة مجهول فعل ماض من الاراءة وقوله في السبع الاواخر ليس ظرفا للاراءة قاله الكرماني وسكت ومعناه انه صفة لقوله في المنام اي في المنام الواقع او الكائن في السبع ١٢ ع

٢ قوله فمن كان متحريها. اي طالبا وقاصدا بالتحري القصد والاجتهاد في الطلب ثم ان هذا الحديث دل على ان ليلة القدر في السبع الآخر كمن من غير تعيين وقد اختلف العلماء فيها فقيل هي اول ليلة من رمضان وقيل ليلة سبع عشرة وقيل ليلة ثمان عشرة وقيل ليلة تسع عشرة وقيل ليلة احدى وعشرين وقيل ليلة ثلث وعشرين وقيل ليلة خمس وعشرين وقيل ليلة سبع وعشرين وقيل ليلة تسع وعشرين وقيل آخر ليلة من رمضان وقيل هي تنتقل في السنة كلها وقيل هي في جميع شهر رمضان وقيل هي تتحول في ليالي العشر كلها وذهب ابو حنيفة الى انها في رمضان تتقدم وتتاخر عند ابي يوسف ومحمد لا تتقدم ولا تتاخر كمن غير معينة وقيل هي عند نهاية النصف الاخير من رمضان وعند الشافعي في العشر الاخير لا تنتقل ولا تزال الى يوم القيمة وقال ابو بكر الرازي هي غير مخصوصة بشهر من الشهور وبه قال الحنفيون وفي قاضي خان المشهور عن ابي حنيفة انها تدور في السنة وقد تكون في رمضان وقد تكون في غيره وصح ذلك عن ابن مسعود وابن عباس وعكرمة وغيرهم فان قلت ما وجه هذه الاقوال قلت لا منافاة لان مفهوم العدد لا اعتبار له وعند الشافعي والد سي عندي انه صلى الله عليه وسلم كان يجيب على نحو ما يسأل عنه يقال له تلتمسها في ليلة كذا فيقول التمسوها في ليلة كذا فان قيل ان رسول الله صلعم لم يحدث بميقاتها جزما فما وجه حكم كل واحد من الصحابة بما سمعه والذاهبون الى سبع وعشرين هم الاكثرون بذا كما في العيني قال في الفتح وجزم ابي بن كعب بانها ليلة سبع وعشرين وفي التوضيح وقد اختلف العلماء فيها على اكثر من اربعين قولا وارجاها اوتارا العشر الاخير اوتار الليالي اوتار ليلة احدى وعشرين وثلث وعشرين وسبع وعشرين واختلف هل هي خاصة لهذه الامة ام لا انتهى ١٢

٣ قوله اني اريت ليلة. على لفظ المجهول من الرؤيا اي علمت به او من الرؤية اي ابصرتها وانما ادركي علمتها وهو السجود في الماء والطين كما وقع في رواية هما ١٢ ع

٤ قوله فاذا كان حين يمسي. بالرفع اسم كان والنصب على ظرفية قوله يمضي في محل النصب صفة لقوله ليلة قوله ثم بدا لي اي ظهر لي من الراي او من الوحي قوله وقد رايتني بضم التاء العاقل والمفعول ضميران لشئ واحد وهذا من خصائص افعال القلوب والتعدد برائيت نفسي قوله فوكف المسجد من قولهم ووكف الدمع اذا تقاطر وكذا وكف البيت قوله تبصرت يعني هو مثل اخذت بيدي وانما لوكه بذلك في امر يقرب الوصول اليه اظهارا للتعجب من حصول تلك الحالة الغريبة ١٢ منه

٥ قوله في تاسعة بدل

من العشرة تبقى صفة للتاسعة فان قلت ما هي ليلة الحادي والعشرين ام ليلة الثانية والعشرين قلت الحادية لان المحقق المقطوع بوجوده بعد العشرين من رمضان تسعة ايام لا احتمال ان يكون الشهر تسعة وعشرين وليس فيما وافق الاحاديث الدالة على انها في الاوتار كذا في الكرماني والعيني وقول ابي سابعة تبقى ليلة ثلث وعشرين قولان في خامسة تبقى ليلة خمس وعشرين كذا في العيني ١٢

٦ قوله هي في تسع الخ. بيان للعشرات في ليلة التاسع والعشرين قوله وسبع يبقين. كذا الاكثر بتقديم السين في الثاني وتاخيرها في الاول ولفظ المضي في الاول ولفظ البقاء في الثاني وللكشميهني بلفظ المضي فيهما وفي رواية الاسماعيلي بتقديم السين في الموضعين وقد قيل ان هذا الحديث الذي ذكره البخاري مرفوعا موقوف كذا في العيني وفتح الباسي ١٢

اسماء الرجال معاذ بن فضالة الزهراني الطفاوي البصري **هشام** هو الدستوائي يحيى هو ابن ابي كثير ابو سلمة هو ابن عبد الرحمن بن عوف ابو سعيد هو سعد بن مالك الخدري **باب** تحري ليلة القدر الخ **قتيبة** بن سعيد ابو رجاء الثقفي البلخي **اسمعيل** بن جعفر الانصاري المؤدب ابو سهيل نافع عم مالك بن انس عن ابيه مالك بن ابي عامر الاصبحي ابو عبد الله **ابراهيم** ابن حمزة بن محمد الزبيري الاسدي **ابن ابي حازم** هو عبد العزيز واسم ابي حازم سلمة بن دينار **والدراوردي** هو عبد العزيز ابن محمد بن عبيد بن الهاد بضم الهاء وتشديد الدال واسم الهاد يزيد بن عبد الله بن اسامة بن الهاد الليثي ابو عبد الله المدني **يزيد** بن عبد الرحمن بن عوف ابن الشيخ العنزي الزمن يحيى بن سعيد القطان **هشام** يروي عن ابيه عروة بن الزبير بن العوام القرشي **محمد** هو ابن سلام البيكندي كما جزم به ابو نعيم في المستخرج او هو ابن المثنى عبيدة هو بن سليمان الكوفي **هشام** بن عروة تقدم آنفا عن ابيه. **موسى** بن اسمعيل المنقري **وهيب** هو ابن خالد ايوب السختياني **عكرمة** مولى ابن عباس **عبد الوهاب** بن عبد المجيد الثقفي فيما وصله احمد وابن عمر في مسنده **وهما** ايوب السختياني **وخالد** الحذاء بالاسناد الاول **عكرمة** تقدم **عبد الله** بن ابي الاسود هو عبد الله بن محمد بن ابي الاسود واسم حميد بن الاسود ابو بكر البصري الحافظ **عبد الواحد** بن زياد العبدي مولاهم البصري **عاصم** هو ابن سليمان الاحول البصري **ابو مجلز** هو لاحق بن حميد بن سعيد السدوسي البصري **عكرمة** تكرر ذكره

حل اللغات **ارى** بفتح الهمزة والراء اي اعلم **تواطأت** الجوديد سعف النخل سمي به لانه قد جرد عنه خوصه يجيء **دراي** يعتكف يدل الى اي ظهر لي **استهلت** السماء اي امطرت بشدة صوت **وكف** المسجد اي قطر **مارف** المطر من سقفه ١٢.

يتقين يعنى ليلة القدر **باب** رفع معرفة ليلة القدر لتلاحى الناس ٢٠٢٣ **حدثنا** محمد بن المثنى ثنى خالد بن الحارث ثنا حميد
ثنا انس عن عبادة بن الصامت قال خرج النبى صلى الله عليه وسلم ليخبرنا بليلة القدر فتلاحى رجلان من المسلمين فقال خرجت
لاخبركم بليلة القدر فتلاحى فلان وفلان فرفعت وعسى ان يكون خيرا لكم فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة **باب**
العمل فى العشر الاواخر من رمضان ٢٠٢٢ **حدثنا** على بن عبد الله ثنا سفين عن ابى يعفور عن ابى الضحى عن مسروق عن عائشة
قالت كان النبى صلى الله عليه وسلم اذا دخل العشر شد مئزره واحيى ليله وايقظ اهله **ابواب الاعتكاف** بسم الله الرحمن الرحيم
باب الاعتكاف فى العشر الاواخر والاعتكاف فى المساجد كلها لقوله ولا تباشروهن وانتم عاكفون فى المساجد تلك حدود
الله فلا تقربوها الى اخر الاية ٢٠٢٥ **حدثنا** اسمعيل بن عبد الله ثنى ابن وهب عن يونس ان نافعا اخبره عن عبد الله بن عمر
قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعتكف العشر الاواخر من رمضان ٢٠٢٦ **حدثنا** عبد الله بن يوسف ثنا الليث عن عقيل عن
ابن شهاب عن عروة بن الزبير عن عائشة زوج النبى صلى الله عليه وسلم ان النبى صلى الله عليه وسلم كان يعتكف العشر الاواخر من رمضان
حتى توفاه الله ثم اعتكف ازواجه من بعده ٢٠٢٧ **حدثنا** اسمعيل ثنى مالك عن يزيد بن عبد الله بن الهاد عن محمد بن ابراهيم
ابن الحارث التيمى عن ابى سلمة بن عبد الرحمن عن ابى سعيد الخدرى ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يعتكف فى العشر الاوسط
من رمضان فاعتكف عاما حتى اذا كان ليلة احدى وعشرين وهى الليلة التى يخرج من صبيحتها من اعتكافه قال من كان اعتكف
معى فليعتكف العشر الاواخر فقد اريت هذه الليلة ثم انسيتها وقد رأيتنى اسجد فى ماء وطين من صبيحتها فالتمسوها فى العشر
الاواخر والتمسوها فى كل وتر فمطرت السماء تلك الليلة وكان المسجد على عريش فوكف المسجد فبصرت عيناى رسول الله صلى الله
عليه وسلم على جبهته اثر الماء والطين من صبح احدى وعشرين **باب** الحائض ترجل المعتكف ٢٠٢٨ **حدثنا** محمد بن المثنى ثنا
يحيى عن هشام اخبرنى ابى عن عائشة زوج النبى صلى الله عليه وسلم قالت كان النبى صلى الله عليه وسلم يدنى الى رأسه وهو مجاور فارجله
فارجله وانا حائض **باب** المعتكف لا يدخل البيت الا لحاجة ٢٠٢٩ **حدثنا** قتيبة ثنا الليث عن ابن شهاب عن عروة عن عمرة
بنت عبد الرحمن ان عائشة زوج النبى صلى الله عليه وسلم قالت وان كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ليدخل على رأسه وهو فى المسجد فارجله وكان
لا يدخل البيت الا لحاجة اذا كان معتكفا **باب** غسل المعتكف ٢٠٣٠ **حدثنا** محمد بن يوسف انا سفين عن منصور عن ابراهيم عن الاسود عن
عائشة قالت كان النبى صلى الله عليه وسلم يباشرنى وانا حائض وكان يخرج رأسه من المسجد وهو معتكف فاغسله وانا حائض
باب الاعتكاف ليلا ٢٠٣٢ **حدثنا** مسدد ثنا يحيى بن سعيد عن عبيد الله اخبرنى نافع عن ابن عمر

يمضين ٢ يعنى فلاحاة فى نسخة بسم الله الرحمن الرحيم كتاب الاعتكاف باب الاعتكاف فى العشر الاواخر وقد ثنا

١ قوله رفع معرفة ليلة القدر انما قيد بالمعرفة لان ليلة القدر باقية بالكلية وانما رفعت معرفة تعيينها قوله لتلاحى الناس اى لتنازع ٢ قوله عسى ان يكون خيرا لكم يحرر الكم بدل الجار بعد الحذف ٣ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين وتحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ٤ قوله شد مئزره اى ازاره كناية عن ترك الجماع واما عن ترك الاستعداد للعبادة والاجتهاد زائدا على ما هو عادته صلى الله عليه وسلم ولما عنها كليهما معا ٥ قوله والطلب لما يكثر من العمل هو خبر عن هذه الجملة قال ابن بطال وقال ابن التين لعله يريد انه لو اخبرهم بعينها لاقتصروا من العمل فى غيرها كما ذكروه فيها واذا غيبت عنهم الكثرة العمل بجاز موافقتها ٦ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ٧ قوله شد مئزره اى ازاره كناية عن ترك الجماع واما عن ترك الاستعداد للعبادة والاجتهاد زائدا على ما هو عادته صلى الله عليه وسلم ولما عنها كليهما معا ٨ قوله ولا تباشروهن وانتم عاكفون فى المساجد عطفا على لفظ الاعتكاف الاول وقيده بالمساجد لانه لا يصح فى غير المساجد واكد بالفظ كلما اشارة الى ان الاعتكاف لا يختص بمسجد دون مسجد وفيه خلاف ٩ قوله ثم اعتكف ازواجه من بعده يحرر الكم بدل الجار بعد الحذف ١٠ قوله فارجله يحرر الكم بدل الجار بعد الحذف ١١ قوله وان كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ليدخل على رأسه وهو فى المسجد فارجله وكان لا يدخل البيت الا لحاجة اذا كان معتكفا يحرر الكم بدل الجار بعد الحذف ١٢ قوله ولا تباشروهن وانتم عاكفون فى المساجد تلك حدود الله فلا تقربوها الى اخر الاية يحرر الكم بدل الجار بعد الحذف ١٣ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ١٤ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ١٥ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ١٦ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ١٧ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ١٨ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ١٩ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ٢٠ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ٢١ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ٢٢ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ٢٣ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ٢٤ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ٢٥ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ٢٦ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ٢٧ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ٢٨ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ٢٩ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ٣٠ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ٣١ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ٣٢ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ٣٣ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ٣٤ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ٣٥ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ٣٦ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ٣٧ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ٣٨ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ٣٩ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ٤٠ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ٤١ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ٤٢ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ٤٣ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ٤٤ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ٤٥ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ٤٦ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ٤٧ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ٤٨ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ٤٩ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه ٥٠ قوله فالتمسوها فى التاسعة والسابعة والخامسة يحتمل ان يريد بالتاسعة السنة التاسعة من العشر الاخير فيكون ليلة تسع وعشرين ويحتمل ان يريد بها تاسع ليلة تبقى من الشهر فيكون ليلة احدى او اثنتين بحسب تمام الشهر ونقصانه

اسماء الرجال باب رفع معرفة ليلة القدر الخ محمد بن المثنى العنزى خالد بن الحارث الهجيمى باب العمل فى العشر الاواخر ابو يعفور عبد الرحمن بن عبيد الكاهلى العامرى ابى الضحى مسلم بن صبيح مسروق هو ابن الاجدع ابن مالك الهمدانى **باب** الاعتكاف فى العشر الاواخر اسمعيل بن عبد الله بن ابى اويس الاصبحى ابن وهب هو عبد الله المصرى يونس بن يزيد الايلى نافعا مولى ابن عمر اسمعيل هو ابن عبد الله تقدم يزيد بن عبد الله ابن الهاد الليثى ابو عبد الله المدنى **باب** الى نفس ترجل محمد بن المثنى العنزى الزمن يحيى بن سعيد القطان هشام يروى عن ابيه عروة بن الزبير بن العوام **قتيبة** هو ابن سعيد الثقفى البلخى الليث الامام المصرى ابن شهاب الزهرى **عروة** هو ابن الزبير بن العوام **عمرة** بنت عبد الرحمن بن سعد بن زرارة الانصارية **باب** غسل المعتكف محمد بن يوسف هو الغريابى سفين هو ابن عيينة الهلالى منصور هو ابن المعتمر الكوفى ابراهيم هو ابن يزيد النخعى الاسود بن يزيد النخعى **باب** الاعتكاف ليلا مسدد هو ابن مسرهد الاسدى يحيى هو القطان عبيد الله هو ابن عمر العمرى نافع مولى ابن عمر

حل اللغات التلاحى التخاصم والتنازع كان المسجد على عريش اى مظللا بجريد ونحوه مما يستظل به يقال لمن لم يسقف بعد من الملوك كف تكاف توكفل استمطر وترسح يعنى اى يدنى ويسيل يباشرنى اى يمس بشرتى من بشرتها ١٢

---

marfat.com

ان عمر سأل النبي صلى الله عليه وسلم قال كنت نذرت في الجاهلية ان اعتكف ليلة في المسجد الحرام قال فأوف بنذرك **باب** ۲۰۳۳ اعتكاف النساء **حدثنا** ابو النعمان ثنا حماد بن زيد ثنا يحيى عن عمرة عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يعتكف في العشر الاواخر من رمضان فكنت اضرب له خباء فيصلي الصبح ثم يدخله فاستاذنت حفصة عائشة ان تضرب خباء فاذنت لها فضربت خباء فلما رأته زينب بنت جحش ضربت خباء اخر فلما اصبح النبي صلى الله عليه وسلم رأى الاخبية فقال ماهذا فاخبر فقال النبي صلى الله عليه وسلم البر تروهن فترك الاعتكاف ذلك الشهر ثم اعتكف عشرا من شوال **باب** ۲۰۳۴ الاخبية في المسجد **حدثنا** عبد الله بن يوسف انا مالك عن يحيى بن سعيد عن عمرة بنت عبد الرحمن عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم اراد ان يعتكف فلما انصرف الى المكان الذي اراد ان يعتكف اذا اخبية خباء عائشة وخباء حفصة وخباء زينب فقال البر تقولون بهن ثم انصرف فلم يعتكف حتى اعتكف عشرا من شوال **باب** ۲۰۳۵ هل يخرج المعتكف لحوائجه الى باب المسجد **حدثنا** ابو اليمان انا شعيب عن الزهري اخبرني علي بن حسين ان صفية زوج النبي صلى الله عليه وسلم اخبرته انها جاءت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم تزوره في اعتكافه في المسجد في العشر الاواخر من رمضان فتحدثت عنده ساعة ثم قامت تنقلب فقام النبي صلى الله عليه وسلم معها يقلبها حتى اذا بلغت باب المسجد عند باب ام سلمة مر رجلان من الانصار فسلما على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لهما النبي صلى الله عليه وسلم على رسلكما انما هي صفية بنت حيي فقالا سبحان الله يا رسول الله وكبر عليهما فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان الشيطان يبلغ من الانسان مبلغ الدم واني خشيت ان يقذف في قلوبكما شيئا **باب** ۲۰۳۶ الاعتكاف وخروج النبي صلى الله عليه وسلم صبيحة عشرين **حدثنا** عبد الله بن منير سمع هارون بن اسمعيل ثنا علي بن المبارك ثنى يحيى بن ابي كثير قال سمعت ابا سلمة بن عبد الرحمن قال سألت ابا سعيد الخدري قلت هل سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يذكر ليلة القدر قال نعم اعتكفنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم العشر الاوسط من رمضان قال فخرجنا صبيحة عشرين قال فخطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم صبيحة عشرين فقال اني رأيت ليلة القدر واني نسيتها فالتمسوها في العشر الاواخر في الوتر فاني رأيت اني اسجد في ماء وطين فمن كان اعتكف مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فليرجع. فرجع الناس الى المسجد وما نرى في السماء قزعة قال فجاءت

ابنة تردن فيه الحسين وخرج ثم رأيت نسيتها ان اسجد ومن كان

قوله فترك الاعتكاف ثم اعتكف عشرا من شوال قال ابن حجر فيه دليل على ان النوافل العتادة اذا فاتت تقضى استحبابا واستدل به المالكية على ..... وبجوب قضاء النفل لمن شرع فيه ثم ابطله انتهى قال العيني قال عياض انكر صلعم فعلهن لانه خاف ان يكن غير محللات بل اذن القرب والمباهات به وان المسجد مجمع الناس ويحضره الاعراب والمنافقون وهن معتادات الى الدخول والخروج فيمتنعن بذلك ۱۲ **قوله** تزوره من الاحوال المقدرة وفي رواية معمر التي تاتي في صفة ابليس فائدته ازوره ليلا قوله ثم قامت تنقلب اي ترد الى بيتها فقام معها ۱۲ ع **قوله** على رسلكما بكسر الراء اي على هينتكما الرسل السير السهل وجاء فيه الكسر والفتح بمعنى التؤدة وترك العجلة قوله فقال سبحان الله اما حقيقة اي تنزه الله تعالى عن ان يكون رسوله متهما بالاشيئ واوكانه عن التعجب من هذا القول ۱۲ ع **قوله** مبلغ الدم اي كمبلغ الدم ووجه التشبيه ان في التشبيه شدة الاتصال وعدم المفارقة قال الشافعي معناه انه خاف عليهما الكفر لو ظنا بظن التهمة فيما دار الى اطلاعها بكلامها تصيرة لها ۱۲ ع **قوله** وانى نسيتها. بفتح النون وفي رواية الكشميهني نسيتها بضم النون وتشديد السين ۱۲ ع وهذا الحديث مع بيانه في ص ۲۶۶ ج ۱۲.

اسماء الرجال

باب اعتكاف النساء اي **ابو النعمان** محمد بن الفضل السدوسي **حماد** بن زيد بن درهم الازدي **يحيى** هو ابن سعيد الانصاري **عمرة** هي الانصارية تقدمت آنفا **باب** الاخبية في المسجد **عبد الله** بن يوسف التنيسي **مالك** الامام **ابو اليمان** الحكم بن نافع الحمصي **شعيب** هو ابن ابي حمزة الحمصي الزهري **هو ابن شهاب** علي بن حسين بن علي بن ابي طالب **زين العابدين** **باب** الاعتكاف **عبد الله** بن منير المروزي **هارون** بن اسمعيل **علي** بن المبارك النسائي البصري **يحيى** بن ابي كثير الطائي **هو** لاحق بالجيم ۱۲

حل اللغات

الحنباء بالكسر والمد هو الخيمة من وبر او صوف وهو يكون على عمودين او ثلاثة **تردن** تظنون **تمورون** تظنون على وسكنها اي على ينتكما. (قوله فيصلي الصبح

---

۱ قوله ان عمر سأل النبي صلعم. ولم يذكر موضع السؤال سيأتي في النذور من وجه آخر ان ذلك كان بالجعرانة ملد جمع حنين فيه الدم على من زعم ان اعتكاف عمر كان قبل المنع من الصيام في الليل لان غزوة حنين متاخرة عن ذلك ۱۲ ع ۲ قوله ان اعتكف ليلة. قال الكرماني فيه انه لا يشترط الصوم لصحة الاعتكاف انتهى لان الليل ليس ظرفا للصوم فلو كان شرطا لامره النبي صلعم به ويرد عليه بان في رواية شعبة عن عبيد الله عند مسلم ليوما بدل ليلة وقد جمع ابن حبان وغيره بين الروايتين بانه نذر اعتكاف يوم وليله فمن اطلق ليلة اراد يومها ومن اطلق يوما اراد ليلته على انه ورد الامر بالصوم في رواية عمرو بن دينار عن ابن عمر عند ابن ماجه والنسائي ع قال الشيخ في اللمعات استدل به الشافعي واحمد في رواية ان الصوم ليس بشرط للاعتكاف ثم اجاب بنحو ما مر عن العيني وقال وعند ابي حنيفة ومالك الصوم شرط في الاعتكاف سلما واجابا كان او نفلا وبه رواه الحسن عن ابي حنيفة لحديث عائشة لا اعتكاف الا بصوم رواه ابو داود انتهى مختصرا قال القاري في المرقاة اما في رواية الاصل وهو قول محمد بل قيل انه ظاهر الرواية عن العلماء الثلثة فليس بشرط لان مبنى النفل على المسامحة وحمل عليه ما ورد ليس على المعتكف صوم الا ان يجعله على نفسه هذا انتهى ۱۲ ۳ قوله فاوف بنذرك. قال علي القاري الامر للندب ان كان نذره قبل الاسلام قال الطيبي دل الحديث على ان نذر الجاهلية اذا كان موافقا لحكم الاسلام وجب الوفاء به وقال ابن الملك اي بعد الاسلام وعليه الشافعي وقال ابو حنيفة لا يصح نذره انتهى كلام علي في المرقاة شرح المشكوة ۱۲ ۴ قوله اضرب له خباء. بكسر الخاء المعجمة وبالمد وهو الخيمة من وبر او صوف وهو على عمودين او ثلثة وجمع على الاخبية قوله فيصلي الصبح ثم يدخله استدل به على ان مبدأ الاعتكاف من اول النهار وبه قال الاوزاعي والليث في احد قوليه وذهبت الائمة الاربعة والنخعي الى ان يدخل قبيل الغروب اذا اراد اعتكاف عشر او شهرا ولو اول الحديث على انه دخل من اول الليل ولكن انما دخل بنفسه في المكان الذي اعد لنفسه بعد صلوة الصبح ۱۲ فتح ممن طيبي ۵ قوله ابر ترون بهن. الهمزة للاستفهام الانكاري والبر هو الطاعة وترون بلفظ المعلوم من الراي وبلفظ المجهول يعني تظنون بهن. ك

قوله خباء) في بعض روايات هذا الحديث الصحيح كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اراد ان يعتكف صلى الفجر ثم دخل في معتكفه وظاهره ان المعتكف يشرع في الاعتكاف بعد صلوة الصبح وهذا مذهب الجمهور انه يشرع فيه من الليل العادي والعشرين وقد اخذ بظاهر الحديث قوم الا ان هو صلوة على انه يشرع من صبح الحادي والعشرين فلذا رد عليهم الجمهور بان المعلوم انه صلى الله عليه وسلم كان يعتكف العشر الاواخر وكان يحث اصحابه على اعتكاف العشر وعدد العشر عدد الليالي فيدخل فيها الليلة الاولى والا لايتم هذا العدد اصلا وايضا من اعظم ما يطلب بالاعتكاف في العشر الاواخر ادراك ليلة القدر كما يدل عليه تتبع الاحاديث وهي قد تكون ليلة الحادي والعشرين كما يفيده حديث ابي سعيد فينبغي له ان يكون معتكفا فيها لا ان يعتكف بعد هذا قال الامام النووي في الجواب عن الحديث تاويله انه دخل المعتكف وانقطع فيه وتخلى بنفسه بعد صلوة الصبح لا ان ذلك وقت ابتداء الاعتكاف بل كان قبل المغرب معتكفا لا شتا في جملة المسجد فلما صلى الصبح انفرد اه وردد الحافظ بن حجر بانه مشكل على منع الخروج عن العبادة بعد الدخول فيها اه قلت والاقرب انه ما ترك الاقبل الشروع اذ يستعيد الترك بعد الشروع لان في مصلحة سيما على قول من لا يجوز الخروج بعد الشروع نعم التاويل مشكل على قولهم وفي هذا التاويل اشكال اخر وهو ان قولها كان اذا اراد ان يعتكف يعطي انه كان يدخل المعتكف حين يريد الاعتكاف لا انه يدخل فيه بعد ما شرع في الاعتكاف من الليل وايضا المتبادر من لفظ الحديث انه بيان لكيفية الشروع في الاعتكاف فلو فرض انه شرع في الاعتكاف من الليل الا انه دخل المعتكف وقت الصبح لم يكن الحديث بيانا لكيفية الشروع فلا زم هذا التاويل ان يكون السنة للمعتكف ان يلبث اول ليلة في المسجد ولا يدخل في المعتكف وانما يدخل فيه من

سحابة فمطرت واقيمت الصلوة فسجد رسول الله صلى الله عليه وسلم في الطين والماء حتى رأيت الطين في أرنبته وجبهته باب اعتكاف المستحاضة حدثنا قتيبة ثنا يزيد بن زريع عن خالد عن عكرمة عن عائشة قالت اعتكفت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم امرأة من ازواجه مستحاضة فكانت ترى الحمرة والصفرة فربما وضعنا الطست تحتها وهي تصلي باب زيارة المرأة زوجها في اعتكافه حدثنا سعيد بن عفير ثنى الليث ثنى عبد الرحمن بن خالد عن ابن شهاب عن علي بن حسين ان صفية زوج النبي صلى الله عليه وسلم اخبرته ح وحدثني عبد الله بن محمد ثنا هشام بن يوسف انا معمر عن الزهري عن علي بن حسين قال كان النبي صلى الله عليه وسلم في المسجد وعنده ازواجه فرحن فقال لصفية بنت حيي لا تعجلي حتى انصرف معك وكان بيتها في دار اسامة فخرج النبي صلى الله عليه وسلم معها فلقيه رجلان من الانصار فنظرا الى النبي صلى الله عليه وسلم ثم اجازا فقال لهما النبي صلى الله عليه وسلم تعاليا انها صفية بنت حيي فقالا سبحان الله يا رسول الله فقال ان الشيطان يجري من الانسان مجرى الدم واني خشيت ان يلقي في انفسكما شيئا باب هل يدرأ المعتكف عن نفسه حدثنا اسمعيل بن عبد الله اخي عن سليمان عن محمد بن ابي عتيق عن ابن شهاب عن علي بن حسين ان صفية ح وحدثنا علي بن عبد الله ثنا سفين قال سمعت الزهري يخبر عن علي بن حسين ان صفية اتت النبي صلى الله عليه وسلم وهو معتكف فلما رجعت مشى معها فابصره رجل من الانصار فلما ابصره دعاه فقال تعال هي صفية بنت حيي وربما قال سفين هذه صفية فان الشيطان يجري من ابن ادم مجرى الدم قلت لسفين انه ليلا قال وهل هو الا ليلا باب من خرج من اعتكافه عند الصبح حدثنا عبد الرحمن بن بشر ثنا سفين عن ابن جريج عن سليمان الاحول خال ابن ابي نجيح عن ابي سلمة عن ابي سعيد ح قال سفين وحدثنا محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن ابي سعيد قال واظن ان ابن ابي لبيد ثنا عن ابي سلمة عن ابي سعيد قال اعتكفنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم العشر الاوسط فلما كانت صبيحة عشرين نقلنا متاعنا فاتانا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال من كان اعتكف فليرجع الى معتكفه فاني رأيت هذه الليلة ورأيتني اسجد في ماء وطين فلما رجع الى معتكفه وهاجت

مستحاضة من ازواجه وضعت الحسين حدثني حدثنا الحسن قالا قال اخبرني الحسين حدثنا الحسين وقال عبد الرحمن

١ قوله في ارنبته بفتح الهمزة وسكون الراء وفتح النون والموحدة طرف الانف ١٢ لمع ٢ قوله امرأة من ازواجه مستحاضة فيه رد لمن قال انه لم يتفق ان امرأة من ازواجه صلعم استحاضت وقد وقع في رواية سعيد بن منصور عن عكرمة ان ام سلمة كانت عاكفة وهي مستحاضة فافاد بذلك معرفة عينها كذا في فتح الباري ١٢ ٣ قوله فرحن من الرواح وهو فعل جماعة النساء ١٢ ك. ٤ قوله ثم اجازا بهمزة مفتوحة قبل الجيم وبعد الالف زاي وسقطت الهمزة في رواية لابن عساكر يقال جاز واجاز بمعنى اي مضيا ١٢ قس ٥ قوله مجرى الدم. وزاد عبد الاعلى فقال اني خفت ان تظنا ظنا ان الشيطان يجري الى آخره وفي رواية عبد الرحمن بن اسحق ما اقول لكما هذا الا لتكونا تظنان شرا ولكن قد علمت ان الشيطان يجري من ابن آدم مجرى الدم والحمل ممن هذه الروايات ان النبي صلعم لم يفهمهما الى انهما يظنان به سوءا لما تقرر عنده من صدق ايمانهما ولكن خشي عليهما ان يوسوس لهما الشيطان ذلك لانهما جزء معصومين فقد يفضي بهما ذلك الى الهلاك فبادر الى اعلامهما حسما للمادة وتعليما لمن بعده اذا وقع له مثل ذلك كما قاله الشافعي ١٢ فتح الباري ٦ قوله هل يدرأ المعتكف الخ اي هل يدفع المعتكف عن نفسه بالقول والفعل وقد ورد في حديث الباب الدفع بالقول وهو قوله صلعم هي صفية او هذه صفية وترجم بالفعل ايضا لان المعتكف ليس يا شد في ذلك من المصلي ١٢ ع ٧ قوله فابصره رجل. بالالف لرد في السابق فلقيه رجلان فتقبل محمول على التعدد وقال في الفتح ان احدهما كان تبعا للآخر او قصر احد بالخطاب المشافهة دون الآخر ويحتمل ان يكون الزهري كان يشك فيه فتارة يقول رجلان وتارة رجل وقد رواه سعيد بن منصور عن هشيم عن الزهري فلقيه رجل او رجلان بالشك ورواه مسلم من وجه آخر عن حديث انس بالالف ١٢ قسطلاني ٨ قوله وهل هو الا ليلا. اي هل وقع الاتيان الا في الليل وقد وقع للنسائي في نفس الحديث ان صفية اتت النبي صلعم ذات ليلة. قال في ارنبته. بفتح الهمزة وسكون الراء وفتح النون والموحدة طرف الانف ١٢ لمع ٩ قوله قرأت على عبد الرحمن بن بشر. كذا للاكثر اي ضبوطا وليس في رواية الاصيلي وكريمة قوله ابن بشر وذكره النسفي وحده تعليقا فقال وقال عبد الرحمن قرأ وحدثنا محمد بن عمرو القائل هو سفيان ابن عيينة وهو القائل ايضا واظن ابن ابي لبيد حدثنا والحامل ان لسفيان فيه ثلاثة ١٢ شيوخ حدثه بدون ابي سلمة ومحمد بن عمرو هو ابن علقمة الليثي ولم يخرج له البخاري الا مقرونا ١٢ فتح الباري ١٠ قوله فلما كانت صبيحة عشرين نقلنا متاعنا. فيه اشعار بانهم اشكلوا الليالي دون الايام فيوافق الترجمة لكن حمله المهلب على نقل اثقالهم وما يحتاجون اليه من آلة الاكل والشرب والنوم اذ لا حاجة لهم بباقي ذلك اليوم فاذا كان المساء خرجوا فاغتنموا ولذلك قال نقلنا متاعنا ولم يقل خرجنا وقد تقدم في باب تحري ليلة القدر من وجه آخر فاذا كان حين يمسي من عشرين ليلة ويستقبل احدى وعشرين ليلة رجع وبذلك يجمع بين الطريقين فان القصة واحدة والحديث واحد وهو حديث ابي سعيد ١٢ قس

اسماء الرجال باب اعتكاف المستحاضة

قتيبة بن سعيد الثقفي خالد بن مهران الحذاء عكرمة مولى ابن عباس باب زيارة المرأة زوجها في اعتكافه سعيد بن عفير المصري الليث بن سعد الامام عبد الرحمن بن خالد بن مسافر الفهمي ابن شهاب الزهري علي بن حسين بن علي بن ابي طالب زين العابدين عبد الله بن محمد المسندي هشام بن يوسف الصنعاني معمر بن راشد الازدي الزهري محمد بن مسلم بن شهاب علي بن حسين بن علي باب من خرج من اعتكافه عند الصبح عبد الرحمن بن بشر العبدي سفين بن عيينة ابن جريج عبد الملك بن عبد العزيز بن جريج سليمان بن ابي مسلم الاحول ابي سلمة بن عبد الرحمن بن عوف ابي سعيد الخدري سفين بن عيينة محمد بن عمرو بن علقمة بن ابي وقاص الليثي ابي سلمة وابي سعيد هما المذكوران ابن ابي لبيد عبد الله الدال

حل اللغات الارنبة طرف الانف يد رأ يدفع هاجت السماء اي طلعت السحب

الصبح بعد صلاة الفجر وهو غير متبادر عند الجمهور وهذا لا زم عليهم والا يلزم عليهم ترك العمل بالحديث رأسا وعند ذلك لا جاجة الى التاويل فافهم. واجاب بعض الحنابلة عن الحديث بحمله على الجواز بمعنى ان السنون للمعتكف ان يدخل من الليلة وجاز له ان يدخل من صبح تلك الليلة فبين صلى الله عليه وسلم بفعله ذلك الجواز وهذا لا ينا سب قول الجمهور لانهم يقولون ان الليلة الاولى جزء من زمان الاعتكاف المسنون وهو اعتكاف العشر الاواخر واجزاء. أترك هذه الليلة مع احتمال انها ليلة القدر والاعتكاف وضع لالتماسها بعيد وايضا ظاهر الحديث يفيد ان الدخول من الصبح كان مابه صلى الله عليه وسلم والعمل على الجواز ينافي ذلك واجاب القاضي ابو يعلى من الحنابلة بحمل الحديث على انه كان يفعل ذلك في يوم العشرين ليستظهر ببياض يوم زيادة قبل يوم العشرين. قلت وهذا كما جوز للاحرام من المدينة وان احرم من ذي الحليفة. وعلى هذا الجواب فالحديث صبح احدى وعشرين كما فهم من يقول بظاهر الحديث بل المراد صبح عشرين فدخل ليلة احدى وعشرين في الاعتكاف كما هو مذهب الجمهور. قلت وهذا الجواب هو الذي يفيده النظر في حديث ابي سعيد وبه يظهر التوفيق بين احاديث الباب لمن ينظر فيها من غير ارتكاب تاويل لشئ منها فهو اولى وبالاعتماد اجرى بقوانينه يلزم منه ان يكون السنة الشروع في الاعتكاف من صبح العشرين استظهارا باليوم الاول وان كان المقصود ما بعده وهذا شئ لا يقول به الجمهور فكيف يجاب عنهم بذلك والجواب ان هذا امر لا ينافيه كلام الجمهور. فانهم ما تعرضوا له لا اثباتا ولا نفيا وانما تعرضوا لدخول ليلة احدى وعشرين وهو حاصل غاية الامر ان قواعدهم تقتضي ان يكون هذا الامر سنة عندهم وعدم التعرض ليس دليلا على العدم فالقول بانه سنة غير مستبعد. ومثل هذا الايراد وارد على تاويل الامام النووي مع ظهور مخالفته لظاهر الحديث وغير ذلك مما سبق وتاويل القاضي ابي يعلى مخالف عن ذلك كله فهو اولى بالقبول ويمكن الاعتذار عن عدم تعرض الجمهور لهذه السنة لا اثباتا ولا نفيا بان الحديث محتمل لتاويلات متعددة فلم يتعرضوا لشئ من الكيفيات بطريق الاستنان لا اثباتا ولا نفيا قبل احالوا ذلك الى فهم العالمين ونظر الناظرين فكل من يقرب عنده شئ من التاويلات فليعمل على وفق ذلك والله تعالى اعلم. اه سندي.

تم حاشية السندي للمجلد الاول من صحيح البخاري بعون الله تعالى وحسن توفيقه

السماء فمطرنا فوالذی بعثه بالحق لقد هاجت السماء من اخر ذلك اليوم وكان المسجد عريشا فلقد رأيت على انفه واربيته اثر الماء والطين **باب** الاعتكاف فی شوال **حدثنا** محمد انا محمد بن فضيل بن غزوان عن يحيى بن سعيد عن عمرة بنت عبد الرحمن عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعتكف فی كل رمضان فاذا صلى الغداة حل مكانه الذی اعتكف فيه قال فاستاذنته عائشة ان تعتكف فاذن لها فضربت فيه قبة فسمعت بها حفصة فضربت قبة وسمعت زينب بها فضربت قبة اخرى فلما انصرف رسول الله صلى الله عليه وسلم من الغداة ابصر اربع قباب فقال ما هذا فاخبر خبرهن فقال ما حملهن على هذا البر انزعوها فلا اراها فنزعت فلم يعتكف فی رمضان حتى اعتكف فی اخر العشر من شوال **باب** من لم ير على المعتكف صوما **حدثنا** اسمعيل بن عبد الله عن اخيه عن سليمان عن عبيد الله بن عمر عن نافع عن عبد الله بن عمر عن عمر بن الخطاب انه قال يا رسول الله انی نذرت فی الجاهلية ان اعتكف ليلة فی المسجد الحرام فقال له النبی صلى الله عليه وسلم اوف بنذرك فاعتكف ليلة **باب** اذا نذر فی الجاهلية ان يعتكف ثم اسلم **حدثنا** عبيد بن اسمعيل ثنا ابو اسامة عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر ان عمر نذر فی الجاهلية ان يعتكف فی المسجد الحرام قال اراه قال ليلة فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم اوف بنذرك **باب** الاعتكاف فی العشر الاوسط من رمضان **حدثنا** عبد الله بن ابی شيبة ثنا ابو بكر عن ابی حصين عن ابی صالح عن ابی هريرة قال كان النبی صلى الله عليه وسلم يعتكف فی كل رمضان عشرة ايام فلما كان العام الذی قبض فيه اعتكف عشرين **باب** من اراد ان يعتكف ثم بدا له ان يخرج **حدثنا** محمد بن مقاتل ابو الحسن ثنا عبد الله انا الاوزاعی ثنی يحيى بن سعيد حدثتنی عمرة بنت عبد الرحمن عن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ذكر ان يعتكف العشر الاواخر من رمضان فاستاذنته عائشة فاذن لها وسألت حفصة عائشة ان تستاذن لها ففعلت فلما رأت ذلك زينب بنت جحش امرت ببناء فبنی لها قالت وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صلى انصرف الى بنائه فبصر بالابنية فقال ما هذا قالوا بناء عائشة وحفصة وزينب فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم البر اردن بهذا ما انا بمعتكف فرجع فلما افطر اعتكف عشرا من شوال **باب** المعتكف يدخل رأسه البيت للغسل **حدثنا** عبد الله بن محمد ثنا هشام بن يوسف انا معمر عن الزهری عن عروة عن عائشة انها كانت ترجل النبی صلى الله عليه وسلم وهی حائض وهو معتكف فی المسجد وهی فی حجرتها يناولها رأسه ؛

---

١ قوله وكان المسجد عريشا اى مظللا بجريد ونحوه مما يستظل به يريد انه لم يكن سقف بكن من المطر ١٢ زكريا ٢ قوله وارنبته. هو اما من باب العطف التفسيری واما ان يراد بالانف الوسط وبالاربنة الطرف ١٢ ع ٣ قوله فی كل رمضان. بالتنوين لانه نكرة فی الاثبات العلمية منه فصرف ١٢ فضلانی ٤ قوله فاذا اصلى الغداة حل. بالحاء المهملة من الحلول وهو الاصح وهو رواية الكشميهنی وعند غيره دخل من الدخول وكان هو الموضع الخاص من المسجد الذی خصصه منه للاعتكاف وهو موضع خيمته. كذا فی عمدة القاری شرح البخاری للعلامة العينی ره ٥ قوله فضربت فيه قبة هی من الخيام بيت صغير وهی من بيوت العرب ١٢ مجمع ٦ قوله اربع قباب. بكسر القاف جمع قبة واحدة منارات رسول الله صلعم وظلمات عائشة وحفصة وزينب فيه دليل على ان الاعتكاف شرطه المسجد للنساء ايضا فلو لم يكن المسجد شرطا ما وقع انكاره من الاذن والمنع قال الشيخ فی اللمعات وجوز الحنفية للنساء فی مسجد البيت وهو قول قديم لنا فعلی ونقل عن بعض اصحابنا ان اعتكاف المرأة فی المسجد مع زوجه جائز وبه قال الامام احمد ١٢. ٧ قوله ما حملهن. ما نافية وألبر فاعل حمل اوما استفهامية وألبر مبتدأ والاستفهام مرفوع على انه مبتدأ وخبره محذوف تقديره ألبر كائن اوحاصل ١٢ ع ٨ قوله فی اخر العشر من شوال. وفی رواية ابی معوية فی اعتكاف فی العشر الاول من شوال والجمع بين الروايتين ہوان المراد بقوله اخر العشر من شوال انتهاء اعتكاف ١٢ فتح الباری عينی ٩ قوله باب من لم ير عليه صوما اذا اعتكف. اى فی بيان قول من لم ير على الشخص صوما اذا اعتكف وصوما منصوب لانه مفعول الرؤية يعنی لم يشترط الصوم لصحة الاعتكاف قال العينی وهر الكلام فيه من قريب فی ص ٣٦٩ ج ١٢ ١٠ قوله اعتكف عشرين قيل السبب فی ذلك انه صلعم علم بانقضاء اجله فاراد ان يستكثر من اعمال الخير ليسن لامته الاجتهاد فی العمل اذا بلغوا اقصى العمر ليلحقوا الله ملی خيرا عملهم وقيل السبب فيه ان جبرئيل كان يعارضه بالقرآن فلما كان العام الذی قبض فيه عارضه به مرتين فلذلك اعتكف قدر ذلك كان يعتكف مرتين وقال ابن العربی يحتمل ان يكون سبب ذلك انه لما ترك الاعتكاف فی العشر الاخير بسبب ما وقع من ازواجه واعتكف بدله عشرا من شوال اعتكف فی العام الذی بايه عشرين ليستحق قضاء العشر فی رمضان انتهی وقوی من ذلك انما اعتكف فی ذلك العام عشرين لانه كان فی العام الذی قبل سافر ويدل لذلك ما اخرجه النسائی واللفظ له وابو داؤد وصححه ابن حبان وغيره من حديث ابی بن كعب ان النبی صلعم

كان يعتكف العشر الاواخر من رمضان فسافر عاما فلم يعتكف فلما كان العام المقبل اعتكف عشرين ويحتمل تعدد هذه القصة بتعدد السبب فيكون مرة بسبب ترك الاعتكاف بعذر السفر ومرة بسبب عرض القرآن مرتين والله اعلم بطابقة الحديث للترجمة فان الظاهر بإطلاق العشرين انها متوالية فيحتمين لذلك العشر الاوسط اوان حمل المطلق فی هذه الرواية على المقيد فی الروايات الاخرى ١٢ فتح الباری ١١ قوله وابنية لها. اى بيوت رأسها لتغشط وكان باب الحجرة الى المسجد وكانت عائشة تقعد فی حجرتها من وراء العتبة ويتقدر رسول الله صلعم فی المسجد خارج الحجرة فيميل الیها ١٢ ك ع

اسماء الرجال

باب الاعتكاف فی شوال **محمد** هو ابن سلام البيكندی **محمد** بن فضيل بن غزوان الكوفی **يحيى** ابن سعيد الانصاری **عمرة** بنت عبد الرحمن الانصارية **باب** من لم ير عليه اذا اعتكف صوما **اسمعيل** بن عبد الله بن ابی اويس **عن** اخيه عبد الحميد بن عبد الله **سليمان** هو ابن بلال التيمی **عبيد الله** بن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب **نافع** مولى ابن عمر **عبيد** بن اسمعيل الهباری القرشی الكوفی **ابو اسامة** حماد بن اسامة الليثی **عبيد الله** بن عمر العمری تقدم **نافع** مولى ابن عمر تقدم **باب** الاعتكاف فی العشر الاوسط **عبد الله** بن ابی شيبة الكوفی ابو بكر هو ابن عياش المقری ابی حصين بضم ثناء عاصم ابی صالح ذكوان السمان الزيات **باب** من اراد ان يعتكف ثم بدا له **محمد** هو ابن سلام البيكندی **الاوزاعی** عبد الرحمن بن عمرو يحيى بن سعيد الانصاری **عمرة** هی الانصارية **باب** المعتكف يدخل رأسه **عبد الله** بن محمد المسندی الجعفی **هشام** بن يوسف الصنعانی قاضی صنعاء ثم قدم مكة **معمر** بن راشد الازدی البصری الزهری هو محمد بن مسلم بن شهاب **عروة** هو ابن الزبير بن العوام رض

حل اللغات

قباب. بكسر القاف جمع قبة ١٢. عه كانه اشار بذلك الى ان الاعتكاف لا يختص بالعشر الاخير وان كان فيه افضل ١٢ ف ع

marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب البيوع

وقوله وأحل الله البيع وحرم الربوا وقوله إلا أن تكون تجارة حاضرة تديرونها بينكم باب ما جاء في قول الله تبارك وتعالى فإذا قضيت الصلوة فانتشروا في الأرض وابتغوا من فضل الله ٢

واذكروا الله كثيرا لعلكم تفلحون وإذا رأوا تجارة أو لهوا انفضوا إليها وتركوك قائما قل ما عند الله خير من اللهو ومن التجارة والله خير الرازقين وقوله لا تأكلوا أموالكم بينكم بالباطل إلا أن تكون تجارة عن تراض منكم حدثنا ابو اليمان انا شعيب عن الزهري اخبرني سعيد بن المسيب وابو سلمة بن عبد الرحمن ان ابا هريرة قال انكم تقولون ان ابا هريرة يكثر الحديث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم وتقولون ما بال المهاجرين والانصار لا يحدثون عن رسول الله صلى الله عليه وسلم بمثل حديث ابي هريرة وإن اخوتي من المهاجرين كان يشغلهم الصفق بالاسواق وكنت ألزم رسول الله صلى الله عليه وسلم على ملأ بطني فأشهد اذا غابوا واحفظ اذا نسوا وكان يشغل اخوتي من الانصار عمل اموالهم وكنت امرءا مسكينا من مساكين الصفة أعي حين ينسون وقد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في حديث يحدثه انه لن يبسط احد ثوبه حتى أقضي مقالتي هذه ثم يجمع اليه ثوبه الا وعى ما أقول فبسطت نمرة علي حتى اذا قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم مقالته جمعتها الى صدري فما نسيت من مقالة رسول الله صلى الله عليه وسلم تلك من شئ حدثنا عبد العزيز بن عبد الله ثنا ابراهيم بن سعد عن ابيه عن جده قال قال عبد الرحمن ابن عوف لما قدمنا المدينة اخى رسول الله صلى الله عليه وسلم بيني وبين سعد بن الربيع فقال سعد بن الربيع اني اكثر الانصار مالا فأقسم لك نصف مالي وانظر اي زوجتي هويت نزلت لك عنها فاذا حلت تزوجتها فقال له عبد الرحمن لا حاجة لي في ذلك هل من سوق فيه تجارة قال سوق قينقاع قال فغدا اليه عبد الرحمن فأتى بأقط وسمن قال ثم تابع الغدو فما لبث ان جاء عبد الرحمن عليه اثر صفرة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم تزوجت قال نعم قال ومن قال امرأة من الانصار قال كم سقت قال زنة نواة من ذهب او نواة ذهب فقال له النبي صلى الله عليه وسلم أولم ولو بشاة حدثنا احمد بن يونس ثنا زهير

وقول الله تعالى ٢ الآيتين ٢ الى آخر السورة ٢ السفق فانظر ٢ قال فينقاع ٢ اونواة من ذهب

قوله كتاب البيوع وقوله واحل الله البيع وحرم الربوا وقوله الا ان تكون تجارة حاضرة الخ وجه المناسبة بين الكتابين ظاهر لان كلا منهما في المعاملات لانها امر ضروري واخر النكاح لان شهوته متاخرة عن الاكل والشرب ونحوهما واخر الجنايات والمناصحات لان وقوع ذلك في الغالب انما هو بعد الفراغ من شهوة البطن والفرج انتهى ١٢

قوله الا ان تكون تجارة الخ. وهو استثناء منقطع اى الا التجارة فانها تباح بالطلة يعني اذا كان البيع بالحاضر بعيدا ظاهرا بأس بعدم الكتابة لانتفاء المحذور في تركها ١٢ عمدة القاري

قوله فاذا قضيت الصلوة اى فاذا أديت والقضاء يجيء لمعنى الاداء وقيل معناه اذا فرغ منها فانتشروا في الارض للتجارة والتصرف في حوائجكم واجتغوا من فضل الله اى الرزق والامر فيها للاباحة والتخيير كما في قوله واذا حللتم فاصطادوا قوله فاذكروا الله كثيرا اى على كل حال اى لا يلهيكم شئ من التجارة ولا غيرها عن ذكر الله قوله لعلكم تفلحون لعل من الله واجب والفلاح الفوز والبقاء كذا في العيني ١٢

قوله واذا رأوا تجارة. سبب نزولها ما روي عن جابر قال اقبلت عيرة ونحن نصلي مع رسول الله صلعم الجمعة فانفض الناس اليها فما بقي غير اثني عشر رجلا وانا فيهم فنزلت واذا رأوا تجارة او لهوا الخ وروي ان اهل المدينة اصابهم جوع وغلاء شديد فقدم دحية بن خليفة بتجارة من زيت الشام والنبي صلعم يخطب يوم الجمعة فلما رأوه قاموا اليه بالبيع فخشوان يسبقوا اليه فلم يبق مع النبي صلعم الا رهط منهم ابو بكر وعمر وقيل ثمانية وقيل احد عشر وقيل اثنى عشر وقيل اربعون فقال صلعم والذي نفس محمد بيده لو تتابعتم حتى لم يبق منكم احد لسال بكم الوادي نارا ولكان اذا اقبلت العير استقبلوا بها بالطبل والتصفيق فهو المراد باللهو ١٢ عيني

قوله وتركوك قائما الخ. في الاكثار قول وان اخوتي وفي بعضها وان اخواتي قوله يشغلهم بفتح الياء وضم الغين المعجمة والصفق بالصاد والسين المهملة والتابع قوله قول ملأ بطني اى مفتقرا بالقوت قوله الصفة اى صفة مسجد رسول الله صلى الله عليه وسلم التي كانت منزل غرباء فقراء من الصحابة قال ابن الاثير اهل الصفة هم فقراء المهاجرين كانوا يأوون الى موضع يظلل في مسجد المدينة وكان ابو هريرة رئيسهم ١٢ كذا في العيني

قوله فبسطت نمرة. اى كساء ملونا ولعله اخذ من النمرة لما فيه من سواد وبياض فيه فضيلة لما بهريرة لابي هريرة وانه صلعم خصه ببسط ردائه وضمه فما نسي من مقالته شيئا قيل اذا كان ابو هريرة اكثر اخذا للعلم وازيد قبولا فضل من غيره لان الفضيلة ليست الا بالعلم والعمل والحق انه لا يلزم من اكثر الاخذ كونه اعلم ولا باشتغالهم مدة زهدهم مع ان الافضلية معناها الكثرية الثواب عند الله وابسابه لا تنحصر في اخذ العلم ونحوه فقد يكون بالعمل كما قاله الله وامثاله ك. والاحسن ان يقال لا يستلزم الافضلية من نوع الافضلية في كل الانواع ١٢ عيني

قوله اني من مساكين الصفة. اى من الذين كانوا يسكنون الصفة ١٢ قاموس

قوله اعي حين ينسون. اى يحفظ حين ينسى غيري ١٢ قاموس

قوله احدثوبه. اى يبسطه ١٢ قاموس

قوله حتى اقضي مقالتي. اى يفرغ من كلامه ١٢ قاموس

قوله فجمعتها الى صدري. اى ضممت ١٢ قاموس

قوله فما نسيت من مقالة رسول الله صلعم تلك من شئ. قال الطيبي شارح المشكوة ١٢ جنس المقالات

قوله اخى رسول الله صلعم بيني وبين سعد بن الربيع. اى آخى وصيرني اخا له ١٢ قاموس

قوله فقال سعد بن الربيع اني اكثر الانصار مالا الخ. الانصاري الخزرجي المعنى البدري استشهد يوم احد ١٢ كذا في الخلاصة

قوله فأقسم لك نصف مالي. اى اعطيك ١٢ قاموس

قوله وانظر اي زوجتي هويت نزلت لك عنها. اى اختر ١٢ قاموس

قوله فاذا حلت تزوجتها. اى من عدتها ١٢ قاموس

قوله فقال له عبد الرحمن لا حاجة لي في ذلك. اى لا ارغب ١٢ قاموس

قوله هل من سوق فيه تجارة. اى هل من محل ١٢ قاموس

قوله قال سوق قينقاع. بضم العين المهملة وبالقاف وبالعين المهملة ١٢ قاموس

قوله فغدا اليه عبد الرحمن فأتى بأقط وسمن. الاقط شئ يتخذ من اللبن المخيض يابس كالجبن ١٢ قاموس

قوله ثم تابع الغدو. اى داوم ١٢ قاموس

قوله فما لبث ان جاء عبد الرحمن عليه اثر صفرة. اى لطخ ١٢ قاموس

قوله فقال رسول الله صلعم تزوجت. اى من تزوجت ١٢ قاموس

قوله قال نعم قال ومن. اى من تزوجت ١٢ قاموس

قوله قال امرأة من الانصار. اى هي امرأة ١٢ قاموس

قوله كم سقت. اى اعطيت ١٢ قاموس

قوله قال زنة نواة من ذهب. اى قدر نواة ١٢ قاموس

قوله او نواة ذهب. اى قدر نواة ١٢ قاموس

قوله فقال له النبي صلعم أولم ولو بشاة. اى اصنع وليمة ولو بشاة ١٢ قاموس

قوله حدثنا احمد بن يونس ثنا زهير. اى ابن معاوية ١٢ قاموس

قوله الا ان تكون تجارة حاضرة. اى الا ان تقع تجارة حاضرة ١٢ قاموس

قوله تديرونها بينكم. اى تتعاطونها يدا بيد ١٢ قاموس

قوله باب ما جاء في قول الله تبارك وتعالى الخ. اى هذا باب في بيان ما جاء في قول الله الخ ١٢

قوله فاذا قضيت الصلوة. اى اديت ١٢ قاموس

قوله فانتشروا في الارض. اى سيروا ١٢ قاموس

قوله وابتغوا من فضل الله. اى الرزق ١٢ قاموس

قوله واذكروا الله كثيرا. اى على كل حال ١٢ قاموس

قوله لعلكم تفلحون. اى تبقون في الجنة ١٢ قاموس

قوله وإذا رأوا تجارة أو لهوا انفضوا إليها. اى ذهبوا ١٢ قاموس

قوله وتركوك قائما. اى على المنبر ١٢ قاموس

قوله قل ما عند الله خير من اللهو ومن التجارة. اى ثواب الله خير ١٢ قاموس

قوله لا تأكلوا أموالكم بينكم بالباطل. اى بالحرام ١٢ قاموس

قوله إلا أن تكون تجارة عن تراض منكم. اى بالبيع ١٢ قاموس

قوله حدثنا ابو اليمان انا شعيب. اى ابن ابي حمزة ١٢ قاموس

قوله عن الزهري. اى محمد بن مسلم ١٢ قاموس

قوله اخبرني سعيد بن المسيب وابو سلمة بن عبد الرحمن. اى ابن عوف ١٢ قاموس

قوله ان ابا هريرة قال انكم تقولون ان ابا هريرة يكثر الحديث. اى يروي ١٢ قاموس

قوله عن رسول الله صلعم. اى عن احواله ١٢ قاموس

قوله وتقولون ما بال المهاجرين والانصار لا يحدثون عن رسول الله صلعم بمثل حديث ابي هريرة. اى ما شانهم ١٢ قاموس

قوله وإن اخوتي من المهاجرين كان يشغلهم الصفق بالاسواق. اى الشراء والبيع ١٢ قاموس

قوله وكنت ألزم رسول الله صلعم على ملأ بطني. اى على شبع ١٢ قاموس

قوله فأشهد اذا غابوا واحفظ اذا نسوا. اى اذا غفلوا ١٢ قاموس

قوله وكان يشغل اخوتي من الانصار عمل اموالهم. اى زراعتها ١٢ قاموس

قوله وكنت امرءا مسكينا من مساكين الصفة. اى فقيرا ١٢ قاموس

قوله أعي حين ينسون. اى احفظ ١٢ قاموس

قوله وقد قال رسول الله صلعم في حديث يحدثه. اى يحدث به ١٢ قاموس

قوله انه لن يبسط احد ثوبه. اى ليأخذ حديثي ١٢ قاموس

قوله حتى أقضي مقالتي هذه ثم يجمع اليه ثوبه الا وعى ما أقول. اى حفظ ١٢ قاموس

قوله فبسطت نمرة علي. اى كساء ملونا ١٢ قاموس

قوله حتى اذا قضى رسول الله صلعم مقالته جمعتها الى صدري. اى ضممت ١٢ قاموس

قوله فما نسيت من مقالة رسول الله صلعم تلك من شئ. قال الطيبي شارح المشكوة ١٢ جنس المقالات

قوله حدثنا عبد العزيز بن عبد الله. اى الاويسي ١٢ قاموس

قوله ثنا ابراهيم بن سعد. اى ابن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف الزهري ١٢ قاموس

قوله عن ابيه. اى سعد ١٢ قاموس

قوله عن جده. اى ابراهيم ١٢ قاموس

قوله قال قال عبد الرحمن بن عوف لما قدمنا المدينة اخى رسول الله صلعم بيني وبين سعد بن الربيع. اى آخى وصيرني اخا له ١٢ قاموس

قوله فقال سعد بن الربيع اني اكثر الانصار مالا الخ. الانصاري الخزرجي المعنى البدري استشهد يوم احد ١٢ كذا في الخلاصة

قوله فأقسم لك نصف مالي. اى اعطيك ١٢ قاموس

قوله وانظر اي زوجتي هويت نزلت لك عنها. اى اختر ١٢ قاموس

قوله فاذا حلت تزوجتها. اى من عدتها ١٢ قاموس

قوله فقال له عبد الرحمن لا حاجة لي في ذلك. اى لا ارغب ١٢ قاموس

قوله هل من سوق فيه تجارة. اى هل من محل ١٢ قاموس

قوله قال سوق قينقاع. بضم العين المهملة وبالقاف وبالعين المهملة ١٢ قاموس

قوله فغدا اليه عبد الرحمن فأتى بأقط وسمن. الاقط شئ يتخذ من اللبن المخيض يابس كالجبن ١٢ قاموس

قوله ثم تابع الغدو. اى داوم ١٢ قاموس

قوله فما لبث ان جاء عبد الرحمن عليه اثر صفرة. اى لطخ ١٢ قاموس

قوله فقال رسول الله صلعم تزوجت. اى من تزوجت ١٢ قاموس

قوله قال نعم قال ومن. اى من تزوجت ١٢ قاموس

قوله قال امرأة من الانصار. اى هي امرأة ١٢ قاموس

قوله كم سقت. اى اعطيت ١٢ قاموس

قوله قال زنة نواة من ذهب. اى قدر نواة ١٢ قاموس

قوله او نواة ذهب. اى قدر نواة ١٢ قاموس

قوله فقال له النبي صلعم أولم ولو بشاة. اى اصنع وليمة ولو بشاة ١٢ قاموس

قوله حدثنا احمد بن يونس ثنا زهير. اى ابن معاوية ١٢ قاموس

(كتاب البيوع) (قوله كان يشغلهم صفق بالاسواق) الظاهر ان كان فيه ضمير الشان والجملة بعده خبره وقيل صفق اسم كان وجملة يشغلهم خبره على قول من يجوز تقدم خبر الغير في مثله بعد دخول الناسخ والله تعالى اعلم (قوله فما نسيت من مقالة رسول الله صلى الله عليه وسلم تلك من شئ) قيل يفيد تخصيص عدم النسيان بهذه المقالة فقط ورواية باب العلم تفيد عدم نسيان شئ بعد ذلك ولا يخفى انه مبني على ان من في قوله من مقالة بيانية وهو بيان لشئ مقدم عليه ويمكن ان تجعل من ابتدائية لابتداء الغاية في الزمان والمقالة مصدر حينئذ ويكون مفاد هذه الرواية العموم كمفاد رواية باب العلم والله تعالى اعلم احمدي

marfat.com

ثنا حُمَيد عن انس قال قَدِمَ عبد الرحمٰن بن عوف المدينة فآخى النبي صلى الله عليه وسلم بينه وبين سعد بن الربيع الانصاري وكان سعد ذا غِنًى فقال لعبد الرحمٰن أُقاسِمُك مالي نصفين وأُزَوِّجُك قال بارك الله لك في أهلك ومالك دُلُّوني على السُّوق فما رَجَع حتى استفضل أَقِطًا وسَمْنًا فأتى به اهلَ منزله فمكثنا يسيرًا او ما شاء الله فجاء وعليه وَضَرٌ من صُفرة فقال له النبي صلى الله عليه وسلم مَهْيَم قال يا رسول الله تزوجتُ امرأةً من الانصار قال ما سُقتَ اليها قال نواة من ذهب او وزن نواة من ذهب قال أَوْلِمْ ولو بشاة ٢٠٥٠ حدثنا عبد الله بن محمد ثنا سفين عن عمرو عن ابن عباس قال كانت عُكاظ ومِجنة وذو المجاز اسواقا في الجاهلية فلما كان الاسلام فكانهم تأثموا فيه فنزلت ليس عليكم جناح ان تبتغوا فضلا من ربكم في مواسم الحج فقرأها ابن عباس

باب الحلال بيّن والحرام بيّن وبينهما مشتبهات

حدثنا محمد بن المثنى ثنا ابن ابي عدي عن ابن عون عن الشعبي سمعت النعمان بن بشير سمعت النبي صلى الله عليه وسلم ح وحدثنا علي بن عبد الله حدثنا ابن عيينة ثنا ابو فروة عن الشعبي قال سمعت النعمان بن بشير سمعت النبي صلى الله عليه وسلم ح وحدثنا عبد الله بن محمد ثنا ابن عيينة عن ابي فروة سمعت الشعبي سمعت النعمان عن النبي صلى الله عليه وسلم ح وحدثنا محمد بن كثير انا سفين عن ابي فروة عن الشعبي عن النعمان بن بشير قال قال النبي صلى الله عليه وسلم الحلال بيّن والحرام بيّن وبينهما امور مشتبهة فمن ترك ما شُبِّه عليه من الاثم كان لما استبان له اترك ومن اجترأ على ما يَشُكُّ فيه من الاثم اوشك ان يواقع ما استبان والمعاصي حِمَى الله من يَرتع حول الحِمى يوشك ان يواقعه

باب تفسير المشبّهات

حدثنا محمد بن كثير انا سفين انا عبد الله بن عبد الرحمٰن بن ابي حسين ثنا عبد الله بن ابي مُلَيكة عن عُقبة بن الحارث ان امرأة سوداء جاءت فزعمت انها ارضعتهما فذكر للنبي صلى الله عليه وسلم فأعرض عنه وتبسم النبي صلى الله عليه وسلم قال كيف وقد قيل وكانت تحته ابنة ابي اهاب التميمي حدثنا يحيى بن قَزَعة ثنا مالك عن ابن شهاب عن عُروة بن الزبير عن عائشة قالت كان عُتبة بن ابي وقاص عَهِدَ الى اخيه سعد بن ابي وقاص ان ابن وليدة زَمْعة مني فاقبضه قالت فلما كان عام الفتح اخذه سعد بن ابي وقاص قال ابن اخي قد عهد الي فيه فقام عبد بن زَمْعة فقال اخي وابن وليدة ابي وُلد على فراشه فتساوقا الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال سعد يا رسول الله ابن اخي

---

١ قوله وعليه وضر من صفرة. بفتح الواو والضاد المعجمة وهو التلطخ بخلوق اوطيب لرلون ١٢ ع ٢ قوله مهيم بميم مفتوحة وهاء ساكنة وفتح تحتية آخره ميم وهي كلمة يمانية معناها ما بالك وما امرك ذكره الهروي وغيره قال الكرماني معناها ما حالك وما شانك وقيل هي كلمة يمانية وكانه استفهم الصفرة التي رآها عليه انتهى قال العيني قيل يحتمل ان ذلك كان في ثوبه دون بدنه ومذهب مالك جواز قال الشافعي وابو حنيفة لا يجوز ذلك للرجال انتهى ١٢ ٣ قوله كانت عكاظ. بضم العين وتخفيف الكاف وبالمعجمة وجنة بفتح الميم والجيم وتشديد النون وذو المجاز عند المحققة وكان الاسلام كان تامة قوله تأثموا فيه اي اجتنبوا الاثم يعني تركوا التجارة فيها احترازا من الاثم قوله في مواسم الحج جمع موسم سمي بالموسم لانه معلم يجتمع الناس اليه وقرأ ابن عباس هذه اللفظة في جملة القرآن زائدة على ما هو المشهور ك ع والحديث مع شرح زائد في ص ٣٢٧ ج ١٢ ٤ قوله الحلال بيّن. اي واضح كالخمر والخنزير والحرام واضح كالسرقة والزنا ليست بواضحة الحل والحرمة لا يعرفها الا العلماء وقد يخفى ايضا لعدم شبهته حيث لا يظهر لهم ترجيح احد الدليلين فالورع اجتنابه ١٢ ك ٥ قوله واشك ان يواقع ما استبان. اي من كثرة تعاطي الشبهات يصادف الحرام وان لم يتعمده او يعتاد المسامحة و يتمرن عليه حتى يقع في الحرام عمدا ١٢ ك ٦ قوله حمى الله. وهو بكسر الحاء وفتحه الميم مقصور وموضع يحفى الاسام ويمنع الغير عن شبه المعاصي بالحمى من جهة وجوب الامتناع عنها ١٢ ك ٧ قوله تفسير المشتبهات. جمع مشبهة وهي التي تشبه طرفين متناقضين تشبه مرة بهذا ومرة بذاك اي العيني قال في الفتح اراد المص ان يعرف الطريق الى معرفتها فتتجنب فذكر اولا ما يضبط ثم اورد احاديث يؤخذ منها مراتب ما يجب اجتنابه منها ثم شرع في باب فيه بيان ما يستحب منها ثم ثلث بباب فيه بيان ما يكره انتهى ١٢. ٨ قوله ارضعتهما. اي ارضعت عقبة وامرأته ابنة ابن اهاب اسمها ثبتة ١٢ ع ٩ قوله كيف وقد قيل. قال الطيبي كيف سؤال عن الحال وقد قيل حال و هو يستدعي بيان ما قيل فيها يعني كيف تباشرها وقد قيل انك اخوها ان ذلك بعيد من ذوي المروة والورع وبهذا محمول عند الاكثر على الاخذ بالاحتياط والحث على التورع من مظان الشبه لا الحكم بثبوت الرضاع وفساد النكاح بمجرد شهادة المرضعة اذ لم يكن بحضرة مسلم ترافع واداء شهادة بل كان ذلك مجردا فبها

واستفسارها وانما هو كسائر ما يقبل فيه شهادة النساء المنفرد وهو لا يثبت الا بشهادة اربع وقال مالك وابن ابي ليلى وابن شبرمة انه يثبت بشهادة امرأتين ومن ابن عباس انه يثبت بشهادة المرضعة وحلفها وبه قال الحسن واحمد واسحق انتهى وفي العيني قال اصحابنا يثبت الارضاع بما يثبت به المال وهو شهادة رجلين او رجل وامرأتين ولا يقبل شهادة النساء المنفردات لان ثبوت الحرمة من لوازم النكاح في باب النكاح وعند الشافعي ثبت بشهادة اربع نسوة وعند مالك بامرأتين وعند احمد بمرضعة ومر الحديث في كتاب العلم في ص ٧٨ ج ١٢ ١٠ قوله ابن اخي. بالرفع اي هو ابن اخي عتبة قد عهد الي فيه ١٢ ع ١١ قوله فتساوقا. اي بعدان تنازعا وتخاصما فيه انتهى صلعم سالتين ١٢ ع

اسماء الرجال

محمد بن ابي حميد الطويل انس هو ابن مالك خادم النبي صلى الله عليه وسلم عبد الله بن محمد المسندي عمرو هو ابن دينار المكي باب الحلال بين الخ محمد بن المثنى العنزي ابن ابي عدي هو ابن ابراهيم مولى بني سليم ابن عون عبد الله بن عون بن الرمان البصري الشعبي عامر بن شراحيل النعمان بن بشير بن سعد الانصاري ابو فروة هو عروة بن الحارث الاكبر عبد الله بن محمد هو المسندي محمد بن كثير البصري سفيان هو ابن سعيد الثوري ابو فروة والشعبي والنعمان تقدموا الآن باب تفسير المشبهات وقال حسان بن ابي سنان البصري محمد بن كثير هو البصري عبد الله هو ابن عبيد الله بن ابي مليكة زهير التميمي الاحول عقبة بن الحارث هو ابو سروعة يحيى بن قزعة القرشي المؤذن مالك الامام المدني ابن شهاب الزهري عروة بن الزبير بن العوام وليدة زمعة بن قيس العامري اي جارية ولم تسم

حل اللغات

استفضل اي زرع وضع اي بلغ مهيم كلمة يمانية معناها ما ذا او ما امرك تأثموا اي اجتنبوا الاثم المعنى تركوا التجارة في الحج حذرا من الاثم يريبك من الريب وهو الشك تساوقا تنازعا وتخاصما ١٢ ع هو احد الاحاديث التي عليها مدار الاسلام والثاني الاعمال بالنيات والثالث من حسن اسلام المرء تركه ما لا يعنيه ١٢.

(قوله بارك الله لك في اهلك ومالك المشهور رواية بكسر اهله مالك

اما بالنظر الى الدراية فيمكن فتحها ايضا على ان ما موصولة ولك بحار ومجرور وصلته ويكون ذكره بعد ذكر الاهل من باب التعميم بعد التخصيص لكن الكسر اشهر فهو اولى والله تعالى اعلم.

(قوله الحلال بين) قد سبق تحقيقه في كتاب الايمان (قوله فمن ترك ما شبه عليه من الاثم من بيانية وهو بيان ما شبهه ويحتمل انها تعليلية الا ان الحمل على التعليل لا يناسب ما بعده اذ التعليل فيما بعد بعيد والله تعالى اعلم (قوله ما رأيت شيئا اهون من الورع دع ما يريبك الخ) بيان للورع بتقدير المبتدا اي هو اي الورع هذا الحديث اي العمل بمقتضاه والله تعالى اعلم اه سندي

marfat.com

كان قد عهد الي فيه فقال عبد بن زمعة اخي وابن وليدة ابي ولد على فراشه فقال النبي صلى الله عليه وسلم هو لك يا عبد بن زمعة ثم قال النبي صلى الله عليه وسلم الولد للفراش وللعاهر الحجر ثم قال لسودة بنت زمعة زوج النبي صلى الله عليه وسلم احتجبي لما رأى من شبهه بعتبة فما رآها حتى لقي الله عز وجل حدثنا ٢٠٥٤ ابو الوليد ثنا شعبة اخبرني عبد الله بن ابي السفر عن الشعبي عن عدي بن حاتم قال سألت النبي صلى الله عليه وسلم عن المعراض فقال اذا اصاب بحده فكل واذا اصاب بعرضه فقتل فلا تأكل فانه وقيذ قلت يا رسول الله ارسل كلبي واسمي فاجد معه على الصيد كلبا اخر لم اسم عليه ولا ادري ايهما اخذ قال لا تأكل انما سميت على كلبك ولم تسم على الاخر باب ما يتقى من الشبهات حدثنا قبيصة ثنا سفيان عن منصور عن طلحة عن انس قال مر النبي صلى الله عليه وسلم بتمرة مسقوطة فقال لولا ان تكون صدقة لاكلتها وقال همام عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اجد تمرة ساقطة على فراشي باب من لم ير الوساوس ونحوها من الشبهات حدثنا ابو نعيم ثنا ابن عيينة عن الزهري عن عباد بن تميم عن عمه قال شكي الى النبي صلى الله عليه وسلم الرجل يجد في الصلوة شيئا ايقطع الصلوة قال لا حتى يسمع صوتا او يجد ريحا وقال ابن ابي حفصة عن الزهري لا وضوء الا فيما وجدت الريح او سمعت الصوت حدثنا احمد بن المقدام العجلي ثنا محمد بن عبد الرحمن الطفاوي ثنا هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة ان قوما قالوا يا رسول الله ان قوما يأتونا باللحم لا ندري اذكروا اسم الله عليه ام لا فقال النبي صلى الله عليه وسلم سموا الله عليه وكلوه باب قول الله واذا رأوا تجارة او لهوا انفضوا اليها حدثنا طلق بن غنام ثنا زائدة عن حصين عن سالم حدثني جابر قال بينما نحن نصلي مع النبي صلى الله عليه وسلم اذ اقبلت من الشام عير تحمل طعاما فالتفتوا اليها حتى ما بقي مع النبي صلى الله عليه وسلم الا اثني عشر رجلا فنزلت واذا رأوا تجارة او لهوا انفضوا اليها باب من لم يبال من حيث كسب المال حدثنا ادم ثنا ابن ابي ذئب ثنا سعيد المقبري عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يأتي على الناس زمان لا يبالي المرء ما اخذ منه امن الحلال ام من الحرام باب التجارة في البز وغيره وقول الله رجال لا تلهيهم تجارة ولا بيع عن ذكر الله وقال قتادة كان القوم يتبايعون ويتجرون ولكنهم اذا نابهم حق من حقوق الله

رسول الله رسول الله ما يكره مسقوطة الوسواس المشبهات حدثني المشتبهات سماع عليه وكلوه باب واذا رأوا اذا اقبلت اثنا عشر في البز

ليس مذموما من حيث هو ١٢ فتح الباري. ع ١٠ قوله باب التجارة في البز وغيره. ولم يقع في رواية الاكثر قوله وغيره وثبت عند النسفي والكريمية قاله العيني وكذا في الفتح واختلف في ضبط البز فالاكثر على ان بالزاي قال الجوهري هو من الثياب امتعة البزاز والبزازة حرفة وقيل بضم الباء وتشديد الزاء وليس في الحديث ما يدل على تعيين احد منهما بل طريق عموم المكاسب المباحة وصوب ابن مسكان ضم الموحدة وتشديد الزاء وهو ايضا بمراعاة الترجمة التي بعد هذه بباب وهي قوله باب التجارة في البحر وقد اخطأ من زعم انه بالراء تصحيف ١٢ ف ع ١١ قوله كان القوم الخ اراد بالقوم الصحابة فانهم كانوا في بيعهم وشرائهم اذا سمعوا اقامة الصلوة يتيادرون اليها دار حقوق الله تعالى ويؤيد هذا ما اخرجه عبد الرزاق من كلام ابن عمر انه كان في السوق فاقيمت الصلوة فاغلقوا حوانيتهم ودخلوا المسجد فقال ابن عمر فيهم نزلت فذكر الآية ١٢

اسماء الرجال

الوالوليد هشام بن عبد الملك الطيالسي شعبة بن الحجاج العتكي عبد الله بن ابي السفر الكوفي الشعبي عامر بن شراحيل عدي بن حاتم الطائي باب ما يتقى من الشبهات قبيصة بن عقبة السوائي سفيان الثوري منصور هو ابن المعتمر الكوفي طلحة بن مصرف اليامي الكوفي باب من لم ير الوساوس ونحوها آدم بن ابي اياس العسقلاني ابن ابي ذئب محمد بن عبد الرحمن سعيد المقبري باب التجارة في البز وغيره عبد الله بن مسلمة القعنبي عبد العزيز بن ابي حازم الزاهد عبد الله بن دينار العدوي مولى ابن عمر باب قول الله واذا رأوا تجارة او لهوا انفضوا اليها اسماعيل بن ابي اويس عبد العزيز بن ابي سلمة الماجشون باب من لم يبال من حيث كسب المال احمد بن يونس اليربوعي ابو شهاب عبد ربه بن نافع الحناط الكبير كنيته ابو شهاب الصغير اسمه الحسن بن عمرو الفقيمي

حل اللغات

العاهر الزاني. الحجر اي الخيبة المعراض بكسر الميم السهم الذي لا ريش عليه او عصا رأسها محدد او وتد مستقيم الموقوذ هو المقتول بغير محدد نحو عصا او حجر وكوه يتنزه. تجنب. عير بالكسر ابل ١٢. عه نسبة الى الطفاوة بنت جرم بن ريان وقيل هي موضع بالبصرة ١٢

قوله لا يبالي المرء ما اخذ منه الظاهر ان ضمير منه لما فلا يحسن ان يقدر قوله امن الحلال اي اخذه من جنس الحلال او هو من جنس الحرام او يقال اخذ اخص من الحلال امن الحرام فتامل (باب التجارة في البر) بفتح فتشديد هو مقابل البحر وذكر فيه قوله تعالى رجال لا تلهيهم تجارة الخ اعلم اهم ستدي

marfat.com

لم تُلهِهم تجارةٌ ولا بيعٌ عن ذكر الله حتى يؤدوه الى الله حدثنا ابو عاصم عن ابن جريج اخبرني عمرو بن دينار عن ابي المنهال
قال كنت اتجر في الصرف فسألت زيد بن ارقم فقال قال النبي صلى الله عليه وسلم ح وحدثني الفضل بن يعقوب ثنا الحجاج بن محمد
قال ابن جريج اخبرني عمرو بن دينار وعامر بن مصعب انهما سمعا ابا المنهال يقول سألت البراء بن عازب وزيد بن ارقم عن
الصرف فقالا كنا تاجرين على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فسألنا رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الصرف فقال ان كان يدا بيد فلا
بأس وان كان نسيئا فلا يصلح **باب** الخروج في التجارة وقول الله تعالى فانتشروا في الارض وابتغوا من فضل الله حدثنا محمد
انا مخلد بن يزيد انا ابن جريج اخبرني عطاء عن عبيد بن عمير ان ابا موسى الاشعري استأذن على عمر بن الخطاب فلم يؤذن
له وكانه كان مشغولا فرجع ابو موسى ففزع عمر فقال الم اسمع صوت عبد الله بن قيس ائذنوا له فقيل قد رجع فدعاه فقال كنا
نؤمر بذلك فقال لتأتيني على ذلك بالبينة فانطلق الى مجلس الانصار فسألهم فقالوا لا يشهد لك على هذا الا اصغرنا ابو سعيد الخدري
فذهب بابي سعيد الخدري فقال عمر اخفي علي من امر رسول الله صلى الله عليه وسلم الهاني الصفق بالاسواق يعني الخروج الى التجارة
باب التجارة في البحر وقال مطرف لا بأس به وما ذكره الله في القرآن الا يحق ثم تلا وترى الفلك فيه مواخر لتبتغوا من فضله الفلك
السفن الواحد والجمع سواء وقال مجاهد تمخر السفن من الريح ولا تمخر الريح من السفن الا الفلك العظام وقال الليث ثنى جعفر بن
ربيعة عن عبد الرحمن بن هرمز عن ابي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه ذكر رجلا من بني اسرائيل خرج في البحر فقضى
حاجته وساق الحديث **باب** قول الله واذا رأوا تجارة او لهوا انفضوا اليها وتركوك قائما وقوله رجال لا تلهيهم تجارة ولا بيع عن ذكر
الله وقال قتادة كانوا يتجرون ولكنهم كانوا اذا نابهم حق من حقوق الله لم تلههم تجارة ولا بيع عن ذكر الله حتى يؤدوه الى الله
حدثنا محمد ثنا محمد بن فضيل عن حصين عن سالم بن ابي الجعد عن جابر قال اقبلت عير ونحن نصلي يوم الجمعة مع النبي صلى الله
عليه وسلم فانفض الناس الا اثني عشر رجلا فنزلت هذه الاية واذا رأوا تجارة او لهوا انفضوا اليها وتركوك قائما **باب** قول الله تعالى
انفقوا من طيبات ما كسبتم حدثنا عثمان بن ابي شيبة ثنا جرير عن منصور عن ابي وائل عن مسروق عن عائشة قالت قال
النبي صلى الله عليه وسلم اذا انفقت المرأة من طعام بيتها غير مفسدة كان لها اجرها بما انفقت ولزوجها بما كسب وللخازن مثل ذلك لا
ينقص بعضهم اجر بعض شيئا حدثنا يحيى بن جعفر ثنا عبد الرزاق عن معمر عن همام قال سمعت ابا هريرة عن النبي صلى الله
عليه وسلم قال اذا انفقت المرأة من كسب زوجها من غير امره فلها نصف اجره **باب** من احب البسط في الرزق حدثنا محمد بن
ابي يعقوب الكرماني ثنا حسان ثنا يونس قال محمد هو الزهري عن انس بن مالك قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من سره

---

١ قوله عن الصرف قال الداودي يعني الذهب والفضة وقال الليث الصرف فضل الدراهم على الدراهم قلت الصرف من انواع البيع وهو بيع الثمن بالثمن ١٢ عمدة القاري ٢ قوله نسيا بفتح النون وكسر السين وسكون التحتية بعدها همزة وقد تكسر بعضهم نساء بفتح النون وبالمد كلاهما بمعنى الآخر ١٢ ع ٣ قوله وقول الله بالجر عطف على الخروج تقديره وفي بيان المراد في قول الله وهو اباحة الانتشار في الارض والابتغاء من فضل الله وهو الرزق والامر فيه للاباحة كما في قوله تعالى واذا حللتم فاصطادوا ١٢ عمدة القاري ٤ قوله الا اصغرنا قال النووي قالوا ذلك انكارا على عمر فيما قاله قالوا اذا حديث مشهور بيننا معروف عند ناشيوخنا ان اصغرنا يحفظه وسمعه من رسول الله صلعم قال وليس فيه رد خبر الواحد لكن خاف عمر مسارعة الناس الى القول على رسول الله صلعم وان كل من وقعت له قضية وضع فيها شيئا فارلم يوسد الباب خوفا من غير ابي موسى لاشكا في رواية فانه عند عمر اجل من ان يظن به ان يحدث عن النبي صلعم مالم يقله وزجر الغير خوفا ان من دون ابي موسى اذا بلغته هذه القضية وارادوضع حديث خاف من مثل قضية ابي موسى فامتنع منه. كذا في الكرماني ١٢ ٥ قوله قال مطر ومطر من طهمان كان يكتب المصاحف فلذلك قيل له الوراق قال الكرماني الظاهر انه مطر بن فضل الرؤاسي شيخ البخاري وفي رواية الحموي وعنده مطر موضع مطرو ليس بصحيح وهو محرف قوله فما بأس به اي بركوب البحر يدل عليه لفظ التجارة في البحر انما لا يكون في البحر الا بالركوب قوله وما ذكره في القرآن الا يحق لما رأى مطرا ان الآية سيقت في معرض الامتنان استدل به على الاباحة واستدلاله حسن قوله وترى الفلك مواخر جمع ماخرة ومعنى مواخر جواري وقال الزمخشري سواخ قوله الفلك السفن بعنم السين والفاء جمع سفينة كالاعراء من كلام البخاري يريد ان المراد من الفلك في الآية الجمع بدليل مواخر قوله لتخرق بفتح الخاء المعجمة اي تشق يقال مخرت السفينة اذا شقت الماء بصوت وقيل المخر الصوت نفسه قوله من السفن صفة لشيء محذوف اي الماء تمخر الريح شيئا من السفن الا الفلك العظام وهو بالرفع بدل عن شيء ويجوز فيه النصب قال البعض قال الكرماني فان قلت كل السفن مواخر للريح قلت المراد الكثرة في العظام المراد انتهى ١٢ ٦ قوله تمخر بفتح الخاء وسكون الميم وفتح الخاء المعجمة اي تشق السفن الريح برفع السفن على الفاعلية ونصب الريح على المفعولية قال عياض وهو رواية الاصيلي وهو الصواب ويدل عليه قوله تعالى مواخر فيه اذ جعل الفعل للسفن وقال ابو عبيد وغيره هو شقها الماء وعلى هذا فالسفينة رفع على الفاعلية والماء ذرو ابن عساكر من الريح وفي نسخة قال عياض وهي للاكثر تمخر السفن بالنصب الريح بالرفع

على الفاعلية لان الريح هي التي تعرف السفينة في الاقبال والادبار ١٢ قسطلاني ٧ قوله فرجع في البحر اشارة بهذا الى ان ركوب البحر لم يزل متعارفا ما لوفان من قديم الزمان وابدا شرع من قبلنا شرع لنا مالم يقص الله على انكاره وهذا الحديث طرف من حديث يأتي بتمامه في كتاب الكفالة انشاء الله تعالى ١٢ ٨ قوله وقال قتادة الزكاة وضع جميع ذمك معادا في رواية المستملي وسقط لغيره الا النسفي فانه ذكرها وهذه تنبيها معنى كزاده وضع كمر راني نسخه الصغاني ١٢ فتح ٩ قوله غير مفسدة اي غير منفقة في وجه لا يحل فان قلت الطعام اما للزوج فلا يجوز له الانفاق منه واما للزوجة فلا دخل للزوج قلت هو للزوج وهذا ورد بناء على عادتهم انهم يأمرون ازواجهم بالانفاق على الفقراء من طعام البيت ١٢ ك ١٠ قوله من غير امره اي من غير امر الزوج قال الكرماني كيف يكون لها اجر وهو بغير امر الزوج فاجاب بقوله قد يكون باذنه ولا يكون بامره ثم قال قد تقدم ان هذا ينقص بعضهم اجر بعض فلم يكن له النصف ثم اجاب بقوله ذلك فيما كان بامره اذا اجرها بنصف الاجر ولا ينقص مما جاء به الذي هو النصف قال المنذري هو على المجازاة بها سواء في المثوبة لكل منهما اجر كامل و بها الثواب فكانا نصفان ١٢ ع. **اسماء الرجال**

ابو عاصم الضحاك بن مخلد النبيل الشيباني البصري ابن جريج عبد الملك بن عبد العزيز بن جريج الاموي عمرو هو ابن دينار المكي **ابي المنهال** بكسر الميم عبد الرحمن بن مطعم **باب** الخروج في التجارة **ابو محمد** بن سلام البيكندي **مخلد** بن يزيد الحراني **ابن جريج** عبد الملك تقدم **عطاء** هو ابن ابي رباح اسلم القرشي مولاهم **عبيد** بن عمير مصغرا ابن ابو عاصم العامري **باب** التجارة في البحر **ابو قتادة** مطر هو ابن طهمان ابو رجاء الوراق البصري حماد وسلمان ابو عاصم **باب** قول الله واذا رأوا تجارة **ابو محمد** هو ابن سلام البيكندي **محمد** بن فضيل بن غزوان الضبي الكوفي حصين بن عبد الرحمن السلمي الكوفي **باب** قول الله تعالى **ابو عثمان** بن ابي شيبة الواسطي بكر جرير بن عبد الحميد الضبي الكوفي منصور بن المعتمر الكوفي **ابي وائل** شقيق بن سلمة الكوفي **مسروق** هو ابن الاجدع الكوفي **ابو بكر** يحيى بن جعفر البكندي **عبد الرزاق** بن همام الصنعاني **معمر** هو ابن راشد الازدي البصري **همام** بن منبه بن كامل الصنعاني **باب** من احب البسط في الرزق **ابو ابراهيم** ابو هشام العنزي **يونس** هو ابن يزيد الايلي

حل اللغات الهباني الشخلي

الصفق التبايع **السفن** جمع سفينة سميت بها لانها تسفن وجه الماء اي تقشره **النفض** تفرق

ان يُبسط له رزقه او يُنسأ في اثره فليصل رحمه ٢٠٦٨ باب شرى النبي صلى الله عليه وسلم بالنسيئة ٢٠٦٩ حدثنا معلى بن اسد ثنا عبد الواحد ثنا الاعمش قال ذكرنا عند ابراهيم الرهن في السلم فقال حدثني الاسود عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم اشترى طعاما من رجل يهودي الى اجل ورهنه درعا من حديد ٢٠٧٠ حدثنا مسلم ثنا هشام ثنا قتادة عن انس ح وحدثني محمد بن عبد الله بن حوشب ثنا اسباط ابو اليسع البصري ثنا هشام الدستوائي عن قتادة عن انس بن مالك انه مشى الى النبي صلى الله عليه وسلم بخبز شعير واهالة سخنة ولقد رهن النبي صلى الله عليه وسلم درعا له بالمدينة عند يهودي واخذ منه شعيرا لاهله ولقد سمعته يقول ما امسى عند ال محمد صاع بر ولا صاع حب وان عنده لتسع نسوة ٢٠٧١ باب كسب الرجل وعمله بيده ٢٠٧٢ حدثنا اسمعيل بن عبد الله حدثني ابن وهب عن يونس عن ابن شهاب ثني عروة بن الزبير ان عائشة قالت لما استخلف ابو بكر الصديق قال لقد علم قومي ان حرفتي لم تكن تعجز عن مؤنة اهلي وشغلت بامر المسلمين فسيأكل ال ابي بكر من هذا المال ويحترف للمسلمين فيه ٢٠٧٣ حدثنا محمد ثنا عبد الله بن يزيد ثنا سعيد ثني ابو الاسود عن عروة قال قالت عائشة كان اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم عمالا بانفسهم فكان يكون لهم اراوح فقيل لهم لو اغتسلتم رواه همام عن هشام عن ابيه عن عائشة ٢٠٧٤ حدثنا ابراهيم بن موسى انا عيسى ابن يونس عن ثور عن خالد بن معدان عن المقدام عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما اكل احد طعاما قط خيرا من ان ياكل من عمل يده وان نبي الله داود كان ياكل من عمل يده ٢٠٧٥ حدثنا يحيى بن موسى ثنا عبد الرزاق انا معمر عن همام بن منبه قال ابو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ان داود النبي صلى الله عليه وسلم كان لا ياكل الا من عمل يده ٢٠٧٦ حدثنا يحيى بن بكير ثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن ابي عبيد مولى عبد الرحمن بن عوف انه سمع ابا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لان يحتطب احدكم حزمة على ظهره خير له من ان يسأل احدا فيعطيه او يمنعه ٢٠٧٧ حدثنا يحيى بن موسى ثنا وكيع ثنا هشام بن عروة عن ابيه عن الزبير بن العوام قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لان ياخذ احدكم احبله خير له من ان يسأل الناس قال ابو نعيم ثنا محمد بن ثواب وثنا ابن نمير عن هشام عن ابيه الحديث ٢٠٧٨ باب السهولة والسماحة في البيع والشراء مع الناس وما يكره من الخداع

اخيرني احترف وكان وقال هام رسول الله يديه يده يديه

٢٠٦٨ قوله ابو اليسع بفتح التحتية والمهملة وليس له في البخاري سوى هذا الموضع وقد قيل ان اسم ابيه عبد الواحد وقد ساقه المصنف هنا على لفظ ابي اليسع وفي الرهن على لفظ مسلم بن ابراهيم والنكتة في جمعهما هنا مع ان طريق مسلم اعلى واما ذكر الغالب من عادته ان لا يذكر الحديث الواحد في موضعين بإسنادين واحد ولان ابا اليسع المذكور فيه مقال فاحتاج ان يقرنه بمن يعضده ١٢ فتح.

٢٠٦٩ قوله اهالة بكسر الهمزة وتخفيف الهاء قال الداودي هي الالية وفي المحكم الاهالة ما اذيب من الشحم وقيل الاهالة الشحم وقيل كل دهن اودم اهالة قوله سخنة بفتح السينين المهملة وكسر النون فخاء معجمة وهي المتغيرة الرائحة من طول الزمان ١٢ عيني.

٢٠٧٠ قوله ولقد سمعته كلام قتادة. وفاعل يقول انس قاله الكرماني وفي الفتح بذا كلام انس والضمير في سمعته للنبي صلعم انتهى قال العيني الاولى قال الكرماني لان في نسبة ذلك الى النبي صلعم نوع انكار بعض المشركين واظهار الفاقة على سبيل المبالغة وليس ذلك بذكر في حقه صلعم انتهى قال الكرماني فيه جواز رهن آلة الحرب عند اهل الذمة واما معاملة معسم فليهنأ جواز ذلك لانه لا يلزم لكن عند غيرهم لطام فاضل عن حاجتهم او ان الصحابة لا ياخذون رهنه ولا نسلم فلم يرد التضييق عليهم او لغير ذلك انتهى ١٢ ٢٠٧٤ قوله ان احترفني الحرفة والاحتراف الكسب وكان ابو بكر رض تجر قبل استخلافه قوله وشغلت على صيغة المجهول قوله بامر المسلمين اي بالنظر في امورهم لكونه خليفته قوله فسيأكل ال ابي بكر من مال المسلمين اشاع بامر المسلمين احتاج ان ياكل هو واهله من بيت المال كذا في العيني وفي الفتح قال ابن التين فيه دليل على ان للعامل ان ياخذ من عرض المال الذي يعمل فيه قدر حاجته اذا لم يكن فوقه اجرة معلومة قلت لكن في قصة ابي بكر ان القدر الذي كان يتناوله فرض لرباح تفاق من الصحابة فروى ابن سعد باسناد مرسل رجاله ثقات قال لما استخلف ابو بكر اصبح غاديا الى السوق على رأسه اثواب تجر بها فلقيه عمر ابن الخطاب وابو عبيدة بن الجراح فقالا كيف تصنع بهذا وقد وليت امر المسلمين قال فمن اين اطعم عيالي قالوا انفرض لك فخرجوا لكل يوم شطر شاة ١٢

٢٠٧٥ قوله ويحترف للمسلمين اي تجر لهم حتى يعود عليهم من ربحه بقدر ما اكل واكثر وليس لواجب على الاسام ان يتجر في مال المسلمين بقدر مؤنته الا ان يتطوع بذلك كما تطوع ابو بكر كذا في العيني قال ابن الاثير في النهاية اراد باحترافه للمسلمين نظره في امورهم وتجريده نفسه لسياستهم وارزاقهم وكذا قال البيضاوي المعنى اكتسب للمسلمين في مواسم الناس في معاملهم ونظم احوالهم قال ابن حجر وبذا لو جاهد لو كاد يمكنه الاحتراف لاحترف لنفسه كما كان

الان يحمل على انه كان يعطي المال لمن تجر فيه ويجعل ربحه للمسلمين انتهى ١٢ ٢٠٧٦ قوله لكان. فيه ضمير للشان وذكر كيكون بلفظ المضارع استحضارا واراءة الاستمرار والادراج جمع ادرج الظلم اي اثمن وكانوا يجعلون فيتمرقون ويجمعون الجمعة فيفوح تلك الروائح عنهم فقيل لهم لو اغتسلتم وجوابه محذوف اي لذهب عنكم تلك الروائح المكروهة ١٢ ع ٢٠٧٧ قوله خيرا له ذلك لان فيه ايصال الشيء الى الكاسب والى غيره والسلامة عن المطالبة المؤدية الى الغضول وكسر النفس والتعفف عن ذل السوال ١٢ ك ع ٢٠٧٨ قوله باب السهولة وهو ضد الصعب ١٢ ع وفي الفتح السهولة والسماحة متقاربان بالمعنى والمراد بالسماحة ترك المضاجرة ونحوها المواكسة في ذلك انتهى ١٢

اسماء الرجال

باب شرى النبي صلعم معلى بن اسد ابو الهيثم البصري عبد الواحد بن زياد البصري الاعمش سليمان بن مهران الكوفي الاسود بن يزيد هو خال ابراهيم ١٢ قسطلاني باب كسب الرجل وعمله بيده ابن عبد الله الاويسي ابن وهب هو عبد الله المصري يونس بن يزيد الايلي ابن شهاب محمد بن مسلم الزهري عروة بن الزبير بن العوام محمد ابو عبد الله المدني ابن اسمعيل المؤلف قال الكرماني قال الغساني لعله محمد بن يحيى الذهلي قال العيني ولكنه اقال الحاكم وجزم به عبد الله بن يزيد هو المقبري مولى ابن عمر بن الخطاب القرشي العدوي شيخ المؤلف سعيد هو ابن ابي ايوب المصري ابو الاسود هو محمد بن عبد الرحمن يتيم عروة ابن الزبير عروة تقدم هشام يروي عن ابيه عروة المذكور ابراهيم بن موسى بن يزيد التميمي الغزال الرازي عيسى بن يونس العواني ثور بن يزيد الكلاعي المعي خالد بن معدان الكلاعي وكان يسيح في البوم اربعين الف تسبيحة المقدام بن معدي كرب الكندي يحيى بن موسى بن عبد ربه البلخي المشهور بخت عبد الرزاق ابن همام بن نافع الحميري الصنعاني معمر هو ابن راشد الازدي ابو همام بن منبه بن كامل الصنعاني يحيى بن بكير هو ابن عبد الله بن بكير المخزومي الليث بن سعد الامام عقيل هو ابن خالد الايلي وكيع هو ابن الجراح الرواسي الكوفي هشام بن عروة تقدم باب السهولة والسماحة الوعلى بن عياش الالهاني الحمصي الوضاح محمد بن مطرف المدني نزيل مسقلان محمد بن المنكدر بن عبد الله بن الهدير التيمي المدني حمل اللغات

ينساً في اثره اي يؤخر في بقية عمره الاهالة بالكسر الالية واذيب من الشحم او كل ما يؤتدم به من الادهان او الاسم الجامد على المرقة السخنة بفتح السينين المهملة وكسر النون وفتح الخاء المعجمة متغيرة الرائحة من طول المكث الحوحة الكسب ارداح جمع رنح ع بفتح المهملة وسكون الزاي اي حزمت الشيء اي شددته اما كونه

(قوله ولقد سمعته يقول ما امسى عند ال محمد صلى الله عليه وسلم صاع بر الخ) قال الكرماني وغيره هو من كلام قتادة والضمير في سمعته لانس ورده الحافظ بانه خلاف الظاهر قلت يمكن ان يقوله صلى الله عليه وسلم ترغيبا لامته في الزهد في الدنيا وتوكلا على المولى كما كان هو صلى الله عليه وسلم كذلك والله تعالى اعلم. ثم رأيت الحديث في سنن ابن ماجة عن انس قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول مرارا والذي نفس محمد بيده ما اصبح عند ال محمد صاع حب ولا صاع تمر وهذا صريح في المطلوب وقال صاحب رواية ابن ماجة اسناده صحيح ورجاله ثقات ورواه ابن حبان في صحيحه من طريق ابان العطار عن قتادة به ثم ذكر ابن ماجة بسند صحيح عن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اصبح في ال محمد الا مد من طعام ولا ما اصبح في ال محمد من طعام

marfat.com

فى الشرى والبيع ومن طلب حقًا فليطلبه فى عفاف حدثنا علىّ بن عياش ثنا ابوغسان محمد بن مطرف ثنى محمد بن المنكدر عن جابر بن عبد الله ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال رحم الله رجلا سمحا اذا باع واذا اشترى واذا اقتضى باب من انظر موسرا حدثنا احمد بن يونس ثنا زهير ثنا منصور ان ربعى بن حراش حدثه ان حذيفة حدثه قال قال النبى صلى الله عليه وسلم تلقت الملائكة روح رجل ممن كان قبلكم فقالوا عملت من الخير شيئا قال كنت امرا مؤسرا فكنت آمر فتياني ان ينظروا ويتجاوزوا عن الموسر قال قال فتجاوز عنه وقال ابومالك عن ربعى بن حراش كنت أيسر على الموسر وأنظر المعسر تابعه شعبة عن عبد الملك عن ربعى وقال ابوعوانة عن عبد الملك عن ربعى فأنظر الموسر وأتجاوز عن المعسر وقال نعيم بن ابى هند عن ربعى فأقبل من الموسر وأتجاوز عن المعسر باب من انظر معسرا حدثنا هشام بن عمار ثنا يحيى بن حمزة ثنى الزبيدى عن الزهرى عن عبيد الله بن عبد الله انه سمع ابا هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال كان تاجر يداين الناس فاذا رأى معسرا قال لفتيانه تجاوزوا عنه لعل الله ان يتجاوز عنا فتجاوز الله عنه باب اذا بين البيعان ولم يكتما ونصحا ويذكر عن العداء بن خالد قال كتب لى النبى صلى الله عليه وسلم هذا ما اشترى محمد رسول الله من العداء بن خالد بيع المسلم لاداء ولا خبثة ولا غائلة وقال قتادة الغائلة الزنى والسرقة والاباق وقيل لابراهيم ان بعض التجار يسمى اريحا خراسان وسيجستان فيقول جاء امس من خراسان وجاء اليوم من سيجستان فكرهه كراهية شديدة وقال عقبة بن عامر لا يحل لامرئ ان يبيع سلعة يعلم ان بها داء الا اخبره حدثنا سليمان بن حرب ثنا شعبة عن قتادة عن صالح ابى الخليل عن عبد الله بن الحارث رفعه الى حكيم بن حزام قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم البيعان بالخيار مالم يتفرقا او قال حتى يتفرقا فان صدقا وبينا بورك لهما فى بيعهما وان كذبا وكتما محقت بركة بيعهما باب بيع الخلط من التمر حدثنا ابونعيم ثنا شيبان عن يحيى عن ابى سلمة عن ابى سعيد قال كنا نرزق تمر الجمع وهو الخلط من التمر وكنا نبيع صاعين بصاع فقال النبى صلى الله عليه وسلم لا صاعين بصاع ولا درهمين بدرهم باب ما قيل فى اللحام والجزار حدثنا عمر بن حفص ثنا ابى حدثنا الاعمش ثنى شقيق عن ابى مسعود قال جاء رجل من

---

١ قوله فى عفاف جملة فى محل النصب على الحال وهو بفتح العين

الكف عما لا يحل قال ابن حجر اشار بهذا الى ما اخرجه الترمذى وابن ماجه وابن حبان مرفوعا من طلب حقا فليطلبه فى عفاف واف اوغير واف انتهى ١٢ ٢ قوله رحم الله رجلا ظاهره الدعاء ويحتمل الخبر قوله سمحا بسكون الميم الجواد والمساهل ١٢ ع ٣ قوله واذا اقتضى اى طلب قضاء حقه بسهولة ١٢ ف ـ

٤ قوله من انظر موسرا اختلفوا فى حد الموسر قال الثورى وابن المبارك واحمد واسحق من عنده خمسون درهما وقيمتها من الذهب فهو موسر وقال الشافعى قد يكون الشخص بالدرهم غنيا بكسبه وقد يكون فقيرا بالف مع ضعف فى نفسه وكثرة عياله وعندا صحابنا على ما ذكره صاحب المبسوط والمحيط الغنى على ثلث مراتب الاولى الغنى الذى يتعلق به وجوب الزكوة والثانية الغنى الذى يتعلق به وجوب صدقة الفطر والاضحية وحرمان الزكوة وهو ان يملك ما يفضل عن حوائجه الاصلية ما يبلغ قيمته مائتى درهم فاذا كان كذلك وجبت عليه الزكوة وحرم عليه اخذها وان لم يملك شيئا من ذلك وهو قادر على الكسب حل له اخذ الزكوة وتحل له الصدقة وان كان صحيحا مكتسبا والثالثة الغنى الذى يحرم السؤال قيل مائتين خمسون درهما وقال عامة العلماء ان من ملك قوت يومه وما يستر به عورته يحرم عليه السؤال وكذا الفقير القوى المكتسب يحرم السؤال قاله العينى ١٢ ٥ قوله ان ينظروا وتجاوزوا عن الموسر هو رواية ابى ذر والنسفى وبه المطابقة والتجاوز المسامحة فى الاقتضاء والاستيفاء ١٢ ع ٦ قوله يداين الناس. قال فى القاموس داينته اقرضته واقتضى انتهى قال فى الفتح وفى النسائى ان رجلا لقيس غير اقط وكان يداين الناس فكره تجاوز واعه زاد النسائى فيقول لرسوله خذ ما يسروا ترك ما عسر وتجاوز وزيد فى لفظ التجاوز الانظار والوضيعة وحسن التقاضى انتهى وفيه المطابقة ١٢ ٧ قوله اذا بين البيعان. بفتح الموحدة وتشديد التحتية اى البائع والمشترى فكره لم يكتما اى ما فيه من عيب وقوله ونصحا من باب عطف العام على الخاص وجواب اذا محذوف تقديره اذا بينا ما فيه ولم يكتما بورك لهما فيه كما فى حديث الباب وقال ابن بطال اصل هذا الباب ان لصوته المسلم واجبة ١٢ فتح ع ٨ قوله بيع المسلم المسلم منصوب على انه مصدر من غير فعله لان معنى البيع والشراء متقاربان وبجوز الرفع على كونه خبر المبتدا المحذوف اى هو بيع المسلم المسلم والثانى منصوب لوقوع فعل البيع عليه فان قلت فى بعض الروايات هذا ما اشترى العداء بن خالد من رسول الله قلت رواية البخارى هى المشهورة ١٢ كرع ٩ قوله لاداء اى لا عيب ولا خبثة بكسر الباء المعجمة وسكون الموحدة الرديء الحرام وابن عبد رقيق لانه من قوم لا يحل سبيهم ولا غائلة اى ولا فجور وقيل المراد الاباق كذا فى العينى والفتح ١٢ ١٠ قوله ان بعض الخاسين. بفتح النون وتشديد المعجمة وكسر الميم جمع الخاس وهو الدلال فى الدواب ١٢ عمدة القارى ١١ قوله تيسى آرى. بفتح العزة الممدودة وكسر الراء وتشديد التحتية هو مربط الدابة وقيل معلفها ورده ابن الانبارى وقيل هو حبل يدفن فى الارض وبرز طرفه ليشد به الدابة والمعنى ان الخاسين كانوا يسمون مرابط بالسماء البلاد ليسوا على المشترى بقولهم ذاك ليوهموا انهم مجلوب من خراسان وسجستان فجرص عليها المشترى وظن انها قريبة بالجلب ١٢ فتح ١٢ قوله لم تفرقا. اختلفوا فى معناه فذهب جمع الى ان معناه التفرق بالابدان فاثبتوا لهما خيار المجلس وقالوا سماها البيعان وهما المتعاقدان لان البيع من الاسماء المشتقة من افعال الفاعلين وهى لا يقع فى الحقيقة الا بعد حصول الفعل منهم وليس بعد العقد تفرق الا التميز بالابدان وذهب آخرون الى انهما اذا تعاقدا مع البيع والخيار بها الان يشترطا قالوا المراد بالتفرق التفرق بالاقوال ونظيره قوله تعالى وان

---

٢ قوله ان ينظروا وللمعسر وتجاوزوا عن الموسر ٣ قال ابوعبد الله ٤ انا ٥ اخبره ٦ انا

يتفرقا يغنى الله كلا من سعته فان المراد تفرق الزوج والزوجة بالطلاق وهو ما يقول وان لم تتفرقا بابدانهما كذا فى البطين واللمعات قال محمد فى الموطأ وتفسيره عندنا على ما بلغنا عن ابراهيم النخعى انه قال المتبايعان بالخيار مالم يتفرقا فاذا مالم يتفرقا..... عن منطق البيع اذا قال البائع قد بعتك فله ان يرجع مالم يقل الآخر قد اشتريت فاذا قال المشترى قد اشتريت بكذا وكذا فلان يرجع مالم يقل البائع قد بعت وهو قول ابى حنيفة والعامة من فقهائنا ١٢ ١٣ قوله فان صدقا اى فى الاخبار عما يتعلق به من الثمن وما وصف البيع ونحو ذلك قوله وبينا اى بين كل واحد منهما لصاحبه ما يحتاج الى بيانه من عيب ونحوه فى السلعة او الثمن ١٢ ع ١٤ قوله وكتما. اى كتما البائع عيب السلعة والمشترى عيب الثمن ١٢ ع ١٥ اسماء الرجال باب من انظر موسرا احمد بن يونس هو احمد بن عبد الله بن يونس التميمى اليربوعى زهير مصغرا هو ابن معاوية ابوخيثمة الجعفى منصور هو ابن المعتمر السلمى ابوعتاب يحيى بن حراش بالمهملة والمعجمة العبسى الكوفى قال ابوحاتم سمع طلق الاشجعى الكوفى قال ابوعوانة هو ضاح ابن عبد الله اليشكرى مما وصله المؤلف فى ذكر بنى اسرائيل. هشام بن عمار السلمى يحيى بن حمزة الحضرمى الزبيدى محمد بن الوليد بن عامر الزهرى محمد بن مسلم بن شهاب عبيد الله بن عبد الله بن عتبة بن مسعود باب اذا بين البيعان الخ سليمان بن حرب الواشحى شعبة بن الحجاج الحافظ قتادة بن دعامة السدوسى صالح ابى الخليل هو ابن ابى مريم الضبعى عبد الله بن الحارث بن نوفل بن الحارث بن عبد المطلب الهاشمى باب بيع الخلط من التمر الخ ابونعيم الفضل بن دكين شيبان هو ابن عبد الرحمن التميمى يحيى هو ابن ابى كثير الطائى ابى سلمة هو ابن عبد الرحمن بن عوف ابى سعيد هو الخدرى باب ما قيل فى اللحام والجزار عمر بن حفص بن غياث بن طلق الكوفى الاعمش سليمان بن مهران الكوفى شقيق هو ابن سلمة ابووائل الكوفى ابى مسعود عقبة بن عمرو الانصارى

حل اللغات فتيان جمع فتى وهو الخادم حمراكان اصله كان ينظروا بضم اول وكسر ثالثه اى يسهلوا ويتجاوزوا اى يتسامحوا الاداء اى لا عيب وقيل الداء المرض كما هو المشهور الخبثة بكسر الباء وقيل بضمها نوع من الخبث وقيل يراد بها الاخلاق السيئة الغائلة الفجور الخاسين جمع خماس وهو الدلال اترى بفتح الهمزة الممدودة وكسر الراء وتشديد التحتية هو مربط الدابة اعنى الاصطبل او حبل يدفن فى الارض ويبرز طرفه تشد به الدابة محقت من المحق وهو النقصان وذهاب البركة الخلط بكسر الخاء التمر المجتمع من انواع مختلفة وقيل هو نوع رديء الجمع الرذل الملحاح هو تباع الحم الجزار الذى يجزر ويذبح الانعام.

عه قال عياض هذا مقلوب والصواب ما فى الترمذى والنسائى وابن ماجه وابن مندة موصولا ان الخزرى العدا من محمد رسول الله صلعم والذى فى البخارى صواب ايضا بان يكون الخزرى يعنى باع وعملوا فى الصانع على قعد والواقعة فلا تعارض فرعه وسبب المرة ما يتعمنه من الغش والمجذع والله يس ١٢ ف

(ابواب ما قيل فى اللحام والجزار) اى هل تكسبهما اصل بان كان اوقيت النبى صلى الله عليه وسلم وقرر هما على ذلك او هو من الامور العادية والله تعالى اعلم

الانصار یکنی ابا شعیب فقال لغلام له قصاب اجعل لی طعاما یکفی خمسة فانی اُرید ان ادعو النبی صلی الله علیه وسلم خامس خمسة فانی قد عرفت فی وجهه الجوع فدعاهم فجاء معهم رجل فقال النبی صلی الله علیه وسلم انّ هذا قد تبعنا فان شئت ان تأذن له فاذن له وان شئت ان یرجع رجع فقال لا بل قد اذنت له **باب** ما یمحق الکذب والکتمان فی البیع **حدثنا** بدل بن المحبر ثنا شعبة عن قتادة سمعت ابا الخلیل یحدث عن عبد الله بن الحارث عن حکیم بن حزام عن النبی صلی الله علیه وسلم قال البیعان بالخیار مالم یتفرقا او قال حتی یتفرقا فان صدقا وبینا بورک لهما فی بیعهما وان کتما وکذبا محقت برکة بیعهما **باب** قول الله تعالی یا ایها الذین امنوا لا تاکلوا الربوا اضعافا مضاعفة الایة **حدثنا** آدم بن ابی ایاس ثنا ابن ابی ذئب ثنا سعید المقبری عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لیاتین علی الناس زمان لا یبالی المرء بما اخذ المال امن الحلال ام من الحرام **باب** اکل الربوا وشاهده وکاتبه وقوله تعالی الذین یاکلون الربوا لا یقومون الا کما یقوم الذی یتخبطه الشیطان من المس ذلک بانهم قالوا انما البیع مثل الربوا الی قوله اصحاب النار هم فیها خالدون **حدثنا** محمد بن بشار ثنا غندر ثنا شعبة عن منصور عن ابی الضحی عن مسروق عن عائشة قالت لما نزلت اواخر البقرة قرأهن النبی صلی الله علیه وسلم فی المسجد ثم حرم التجارة فی الخمر **حدثنا** موسی بن اسمعیل ثنا جریر بن حازم ثنا ابو رجاء عن سمرة بن جندب قال قال النبی صلی الله علیه وسلم رایت اللیلة رجلین اتیانی فاخرجانی الی ارض مقدسة فانطلقنا حتی اتینا علی نهر من دم فیه رجل قائم وعلی وسط النهر رجل بین یدیه حجارة فاقبل الرجل الذی فی النهر فاذا اراد الرجل ان یخرج رمی الرجل بحجر فی فیه فردّه حیث کان فجعل کلما جاء لیخرج رمی فی فیه بحجر فیرجع کما کان فقلت من هذا فقال الذی رأیته فی النهر اکل الربوا **باب** مؤکل الربوا لقول الله تعالی یا ایها الذین امنوا اتقوا الله وذروا ما بقی من الربوا الی ما کسبت وهم لا یظلمون قال ابن عباس هذه اخر ایة نزلت علی النبی صلی الله علیه وسلم **حدثنا** ابو الولید ثنا شعبة عن عون بن ابی جحیفة قال رأیت ابی اشتری عبدا حجاما فامر بمحاجمه فکسرت فسألته فقال نهی النبی صلی الله علیه وسلم عن ثمن الکلب وثمن الدم ونهی عن الواشمة والموشومة واکل الربوا ومؤکله ولعن المصور **باب** یمحق الله الربوا ویربی الصدقات و

معه قال عزوجل واتقوا الله لعلکم تفلحون الی قوله هم فیها خالدون لقوله

۱ قوله لغلام لقصاب بالجر لانه صفة لغلام قال القرطبی اللحام هو الجزار والقصاب علی قیاس قولهم عطار وتمار والذی یطبخ ویبیع ذلک یسمی هذا تحصیل المطابقة ولکن فی عرف الناس اللحام من یبیع اللحم والجزار من یکسر الجزور وای نحره والقصاب من یذبح الغنم ۱۲ ع ۲ قوله خامس خمسة. ای احد خمسة وقال الداودی جاء ان یقول خامس خمسة وخامس اربعة ومن المعلب انما صنع طعام خمسة لعله ان الذی سیتبعه من اصحابه غیره ۱۲ ع ۳ قوله لا تاکلوا الربوا اضعافا مضاعفة. کانوا فی الجاهلیة اذا حل اجل الدین لمان یقضی واما ان یربی فان قضاه والا زاد فی المدة وزاده الاخری القدر وهکذا کل عام ۱۲ ع ۴ قوله لا یبالی المرء بما اخذ الخ. فیه المناسبة للآیة من حیث ان اکل الربا لا یبالی من اکله لاضعاف المضاعفة بل هی من الحلال ام من الحرام ۱۲ ع ۵ قوله لما نزلت آیة البقرة الخ. مطابقته للآیة من حیث ان آیات الربوا التی فی آخر سورة البقرة مبینة لاحکامه ۱۲ ع ۶ قوله ثم حرم تجارة فی الخمر. قال الحرمین التحریم الخمر فی سورة المائدة وهی نزلت قبل آیة الربوا بمدة طویلة فیحتمل ان یکون هذا ناخرا من تحریمها ویحتمل ان اخر تحریم التجارة حین حرمت الخمر ثم مرة اخری بعد نزول آیة الربوا بما الغرض فی الشاهد ک ۱۲ ۷ قوله علی وسط النهر بالواو وبروی علی وسط النهر بلا واو وعلی الروایة الاولی الواو للحال ولکن فیه المبتدا محذوف تقدیره وهو علی وسط النهر ..... وعلی الروایة الثانیة تکون علی متعلقة بقوله قائم ولا یجوز ان یکون قوله وعلی وسط النهر خبر متقدم علی المبتدا وهو قوله رجل بین یدیه حجارة للان الرجل الذی بین یدیه حجارة هو علی شط النهر لا علی وسطه کما تقدم فی کتاب الجنائز کذا فی المحتبی والکرمانی ومر الحدیث مطولا مع بیانه فی آخر الجنائز فی ص ۳۶۶ ۱۲ ۸ قوله قال الله تعالی یا ایها الذین آمنوا اتقوا الله الخ. بکذا وقع فی جمیع الروایات ووقع عند الداودی الی قوله لا تظلمون ولا تظلمون وصرحا لا تظلمون بالحذف الزیادة ولا تظلمون بان یحبس رؤس اموالکم ۱۲ ۹ قوله هذه آخر آیة نزلت قال ابن التین عن الداودی من ابن عباس آخر آیة نزلت واقتلوا یوما ترجعون فیه الی الله قال فاما یکون فهو من الروایة المقرمنها او غیر ذلک انتهی واجیب بانه لیس بوهم بل یاتی ان الآیتان نزلتا جملة واحدة فصح ان یقال لکل منهما آخر آیة کذا فی العینی قال فی الفتح کان البخاری اراد بذکر هذا الاثر عن ابن عباس تفسیر قول عائشة لما نزلت الآیات من آخر سورة البقرة انتهی ۱۲ ۱۰ قوله من ثمن الکلب. فیه اختلاف العلماء فقال الحسن وربیعة ومحمد بن ابی سلیمان واللاذعی والشافعی واحمد واود ومالک فی روایة ثمن الکلب حرام وقال عطاء بن ابی رباح وابراهیم النخعی وابو حنیفة وابو یوسف ومحمد وابن کنانة وسحنون من المالکیة الکلاب التی تنتفع بها یجوز بیعها ویباح اثمانها ومن ابی حنیفة ان الکلب العقور لا یجوز بیعه ولا یباح ثمنه واجاب

الطحاوی عن النهی فی هذا الحدیث وغیره انه کان حین کان حکم الکلاب ان تقتل وکان لا یحل امساکها وقد وردت فیه احادیث کثیرة فکان علی هذا الحکم فثمنه حرام ثم لما ابیح الانتفاع بالکلاب للاصطیاد ونحوه ونهی عن قتلها نسخ ما کان النهی من بیعها وتناول ثمنها. ملتقط من العینی ۱۲ ۱۱ قوله وثمن الدم. وهو اجرة الحجامة قال الاکثرون فیه النهی علی التنزیه علی المشهور وذکر ذلک لانه صلعم احتجم واعطی اجره ولو کان حراما لما اعطی ونقل ابن التین عن کثیر من العلماء انه جائز من غیر کراهة کالبناء والخیاط وسائر الصناعات وقالوا معنی نهیه عن ثمن الدم ای السائل الذی حرمه الله وقال ابو حنیفة اجرة الحجام من ذلک ای لا یجوز اخذه وهو قول ابی هریرة والنخعی کذا فی العینی ویسمی بعض هذا بیانا فی باب ذکر الجهام فی ص ۳۷۶ ۱۲ ۱۲ قوله نهی عن الواشمة والموشومة. الوشم ان تغرز الجلد بابرة ثم تحشی بکحل او نیل فیرق اثره او خضر وهو حرام لانه تغییر للخلقة وهو من فعل الجهال وتشبیه وممنوعة ۱۲ مجمع البحار ۱۳ قوله واکل الربوا وموکله. ای ونهی عن اکل الربوا عن اکله وکذا نهی موکله عن اطعامه غیره ویقال المراد من الاکل اخذه کالمستقرض ومن الموکل معطیه کالمقرض والنهی فی هذا کالنهی عن الفعل والتقدیر عن فعل الواشمة وفعل الموشومة وفعل الاکل وفعل الموکل وخص الاکل من بین سائر الانتفاعات لانه اعظم المقاصد ۱۲ العینی

اسماء الرجال **باب** ما یمحق الکذب الخ

بدل بن المحبر بفتح المیم وسکون الحاء المهملة وفتح الموحدة الاولی وسکون الثانیة وبالراء العتکی البصری ابو عبد الله ثقة من العاشرة مات سنة اثنتین وثلاثین ومائتین ع شعبة هو ابن الحجاج العتکی الازدی ابو بسطام الواسطی ثم البصری ثقة حافظ متقن کان الثوری یسمیه امیر المؤمنین فی الحدیث مات سنة ستین ومائة ع قتادة بن دعامة السدوسی ابو الخطاب البصری ثقة ثبت یقال ولد اکمه مات سنة بضع عشرة ومائة ع ابو الخلیل هو صالح بن ابی مریم الضبعی ابو الخلیل البصری ثقة من الثالثة ع عبد الله بن الحارث هو ابن جزء بضم الجیم وسکون الزای وبالهمز الزبیدی ابو الحارث المصری ثقة من الثالثة ع حکیم بن حزام بن خویلد القرشی الاسدی ابو خالد المکی صحابی ابن صحابی ولد فی جوف الکعبة وعاش مائة وعشرین سنة ع **باب** آکل الربا وشاهده وکاتبه محمد بن بشار العبدی البصری بندار ثقة من العاشرة مات سنة اثنتین وخمسین ع غندر هو محمد بن جعفر البصری شعبة بن الحجاج تقدم منصور هو ابن المعتمر الکوفی ابو الضحی مسلم بن صبیح الکوفی مسروق هو ابن الاجدع الکوفی ثقة فقیه من الثالثة ع عائشة بنت ابی بکر الصدیقة تقدمت **باب** مؤکل الربوا هو ابو الولید هشام بن عبد الملک الطیالسی شعبة بن الحجاج العتکی عون بن ابی جحیفة بضم الجیم وفتح الحاء المهملة وسکون الیاء وفتح الفاء السوائی ابو جحیفة الکوفی وهب بن عبد الله ثقة من الثالثة ع **باب** یمحق الله الربوا الخ

حل اللغات

ذرو ا. اترکوا. الواشمة من الوشم وهو ان یغرز الجلد بابرة ثم تحشی بکحل ونیل لیزرق اثره او یخضر یمحق من المحو وهو الابطال.

(قوله وعلی وسط النهر رجل) ظاهر هذه الروایة وکذا روایة کتاب الجنائز من هذا الصحیح ان الجار والمجرور خبر مقدام الذی فی النهر من ای طرف یرید الخروج ویمکن ان یکون المعنی وفوق الوسط ویمکن ان یکون هذا الرجل فوق الوسط بحیث یبلغ حجره الی الاول بتقدیر المبتدا ای وهو علی وسط النهر منقطعا عن الثانی فبعید جدا بوجوه لا تخفی علی الناظر والله تعالی اعلم اهـ هندی

اللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ ثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ اِنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَلِفُ مَنْفَقَةٌ مَمْحَقَةٌ لِلسِّلْعَةِ مَمْحَقَةٌ لِلْبَرَكَةِ بَابُ مَا يُكْرَهُ مِنَ الْحَلِفِ فِي الْبَيْعِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا هُشَيْمٌ اَنَا الْعَوَّامُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفَى اَنَّ رَجُلًا اَقَامَ سِلْعَةً وَهُوَ فِي السُّوقِ فَحَلَفَ بِاللّٰهِ لَقَدْ اُعْطِيَ بِهَا مَا لَمْ يُعْطَ لِيُوقِعَ فِيهَا رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَنَزَلَتْ اِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا اِلَى اٰخِرِ الْاٰيَةِ بَابُ مَا قِيلَ فِي الصَّوَّاغِ وَقَالَ طَاوُسٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْتَلِي خَلَاهَا قَالَ الْعَبَّاسُ اِلَّا الْاِذْخِرَ فَاِنَّهُ لِقُبُورِهِمْ وَبُيُوتِهِمْ فَقَالَ اَلَّا الْاِذْخِرَ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ اَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ اَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَلِيًّا قَالَ كَانَتْ لِي شَارِفٌ مِنْ نَصِيبِي مِنَ الْمَغْنَمِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَانِي شَارِفًا مِنَ الْخُمُسِ فَلَمَّا اَرَدْتُ اَنْ اَبْتَنِيَ بِفَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَعَدْتُ رَجُلًا صَوَّاغًا مِنْ بَنِي قَيْنُقَاعَ اَنْ يَرْتَحِلَ مَعِيَ فَنَاتِيَ بِاِذْخِرٍ اَرَدْتُ اَنْ اَبِيعَهُ مِنَ الصَّوَّاغِينَ وَاَسْتَعِينَ بِهِ فِي وَلِيمَةِ عُرْسِي حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ ثَنَا خَالِدٌ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَلَمْ تَحِلَّ لِاَحَدٍ قَبْلِي وَلَا لِاَحَدٍ بَعْدِي وَاِنَّمَا اُحِلَّتْ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ لَا يُخْتَلَى خَلَاهَا وَلَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلَا يُلْتَقَطُ لُقَطَتُهَا اِلَّا لِمُعَرِّفٍ فَقَالَ عَبَّاسٌ يَا عَبْدَ الْمُطَّلِبِ اِلَّا الْاِذْخِرَ لِصَاغَتِنَا وَلِسُقُفِ بُيُوتِنَا فَقَالَ اِلَّا الْاِذْخِرَ فَقَالَ عِكْرِمَةُ هَلْ تَدْرِي مَا يُنَفِّرُ صَيْدُهَا هُوَ اَنْ تَنْحِيَهُ مِنَ الظِّلِّ وَتَنْزِلَ مَكَانَهُ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ خَالِدٍ لِصَاغَتِنَا وَقُبُورِنَا بَابُ ذِكْرِ الْقَيْنِ وَالْحَدَّادِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِي الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ كُنْتُ قَيْنًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ دَيْنٌ فَاَتَيْتُهُ اَتَقَاضَاهُ قَالَ لَا اُعْطِيكَ حَتّٰى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ فَقُلْتُ لَا اَكْفُرُ بِمُحَمَّدٍ حَتّٰى يُمِيتَكَ اللّٰهُ ثُمَّ تُبْعَثَ قَالَ دَعْنِي حَتّٰى اَمُوتَ وَاُبْعَثَ فَسَاُوتٰى مَالًا وَوَلَدًا فَاَقْضِيكَ فَنَزَلَتْ اَفَرَاَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِاٰيَاتِنَا وَقَالَ لَاُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا اَمْ بَابُ الْخَيَّاطِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ اَنَا مَالِكٌ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ اِنَّ خَيَّاطًا دَعَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَهُ قَالَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَذَهَبْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى ذٰلِكَ الطَّعَامِ فَقَرَّبَ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُبْزًا وَمَرَقًا فِيهِ دُبَّاءٌ وَقَدِيدٌ فَرَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَتَبَّعُ الدُّبَّاءَ مِنْ حَوَالَيِ الْقَصْعَةِ فَلَمْ اَزَلْ اُحِبُّ الدُّبَّاءَ مِنْ يَوْمِئِذٍ بَابُ النَّسَّاجِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ ثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي حَازِمٍ سَمِعْتُ سَهْلَ ابْنَ سَعْدٍ قَالَ جَاءَتِ امْرَاَةٌ بِبُرْدَةٍ قَالَ اَتَدْرُونَ مَا الْبُرْدَةُ فَقِيلَ لَهُ نَعَمْ هِيَ الشَّمْلَةُ مَنْسُوجٌ فِي حَاشِيَتِهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي نَسَجْتُ هٰذِهِ بِيَدَيَّ اَكْسُوكَهَا فَاَخَذَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا اِلَيْهَا فَخَرَجَ اِلَيْنَا وَاِنَّهَا اِزَارُهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

---

١ الحسين ٢ فاستعين ٣ ثنى ٤ حلت ٥ حدثنى ٦ فقال ٧ فابعث ٨ اطلع الغيب ٩ امر اتخذ عند الرحمٰن عهدا ١٠ يتتبع ١١ فقال ١٢ منسوجة

قولہ منفقۃ للسلعۃ ممحقۃ للبرکۃ کلاہما بلفظ اسم المکان للمبالغۃ ویروی کلاہما بلفظ الفاعل یعنی بضم المیم وکسر ثالثہا قال القرطبی المحدثون یشددونہما والاول اصوب والمراد بالحلف الغموس کما فی ف ع۔ قال الکرمانی فان قلت ماوجہ تعلق الحدیث بالترجمۃ قلت المقصود ان طلب المال بالمعصیۃ مذہب للبرکۃ مالا وان کان محصلا لہا او قصد بیان ان المراد من محق الربا محق البرکۃ ۱۲ ۲ قولہ اقام سلعتہ۔ ای روج یقال قامت السوق ای راجت ونفقت قولہ فحلف باللہ صلۃ لحلف او ہو قسم ولقد عوجلہ ۱۲ ک ع ۳ قولہ لقد اعطی بہا۔ ای بدل سلعتہ ای حلف بان اعطی کذا وکذا وما اخذت ویکذب فیہ تروجا لسلعتہ ۱۲ ع ۴ قولہ فی الصواغ۔ بفتح الصاد علی وزن فعال بالتشدید ہو الذی یعمل الصیاغۃ وبضم الصاد جمع صائغ والمراد بہذہ الترجمۃ والتی بعدہا من اصحاب الصنائع الغنیۃ علی ان بنیہ کانت فی زمن النبی صلعم واقرہ مع العلم بہ فیکون کالنص علی جوازہ وما عداہ یوخذ بالقیاس ۱۲ ف ع ۵ قولہ من بنی قینقاع۔ بفتح القافین وسکون التحتیۃ وضم النون وکسر ہا وفتحہا ویصرف علی ارادۃ الحی ویمنع علی ارادۃ القبیلۃ ۱۲ ع ۶ قولہ فی ذکر القین والحداد۔ قال ابن درید اصل القین الحداد ثم صار کل صانع عند العرب قینا وقال الزجاج القین الذی یصلح الاسنۃ والقین ایضا الحداد وکان البخاری اعتمد القول الاول الذی التغایر بینہما ولیس فی حدیث الباب الا ذکر القین فکانہ الحق الحداد بہ فی الترجمۃ ۱۲ فتح ۷ قولہ کنت قینا۔ ای حدادا قولہ علی العاص بن وائل بالاذکر القین فکانہ الحق الحداد بہ وذکر ابن الکلبی عن جماعۃ فی الجاہلیۃ انہم کانوا زہاء مائۃ منہم العاص بن وائل وعقبۃ بن ابی معیط والولید بن المغیرۃ وابی بن خلف ذکرہ العینی ۱۲ ۸ قولہ حتی یکفر بمحمد۔ قال الکرمانی فان قلت ہذا مستحیل بانہ بعد الاماتۃ والبعث یکفر قلت الکفر بعد ما ظہر ممکن فکانہ قال لا اکفر ابدا انتہی قولہ اطلع الغیب الخ من ابن عباس رض انظر فی اللوح المحفوظ وعن مجاہد علم علم الغیب حتی فی الجنۃ ہو اولا قولہ ام اتخذ عند الرحمٰن عہدا من ابن عباس ام قال لا الہ الا اللہ وعن قتادۃ ام تعمل عملا صالحا فی دہرہ کذا نقلہ العینی وقال فی الحدیث ان الحداد لا یضرہ مہنتہ صناعتہ اذا کان عدلا ۱۲۔

٩ قولہ باب الخیاط۔ ہو بفتح النون المعجمۃ وتشدید التحتیۃ ویلتبس ہذا بالخیاط بفتح المعلمۃ وتشدید النون وہو بیاع الخیط وبالخیاط بفتح المعجمۃ وتشدید الموحدۃ وہو بیاع البسط منہم قیس بن ابی عیسی کان خیاطا ثم صار خیاطا ۱۲ ١٠ قولہ فجاء۔ قال الاسمٰعیلی العجز الذی جاء بہ الخیاط کان من شعیر وبار بضم الہملۃ وشد الموحدۃ وبالمد القرع وحوالی بفتح اللام لغۃ فی الحدیث الاجابۃ الی الدعوۃ وقد اختلف فیہا فمنہم من اوجبہا ومنہم من قال

ہی سنۃ ومنہم من قال ہی مندوب الیہا وفیہا ان الصفحۃ التی قربت الیہ کانت لہ وغیرہ فاستحب ان یاکل ما یجیء من حوالی القصعۃ لان القرطبی اما تتبعہ من حوالی القصعۃ سلمان الطعام کان مختلفا فکان ما یاکل ما یجیء منہ وہو الدباء وترک مالا یجیء وہو القدید ہذا اکل ملتقط من العینی والکرمانی ۱۲ ١١ قولہ البرمۃ۔ بضم الموحدۃ کساء مربع یلبسہا الاعراب والشملۃ کساء یشتمل بہ قولہ منسوج ویروی منسوجۃ ای ہو منسوج قولہ فی حاشیتہا قال القزاز حاشیتاہ ناحیتاہ الثانیۃ فی طرفہا البعید کذا فی العینی قال الکرمانی قیل معناہ ان لہا بعد ما ینسج ان یکون من باب القلب ای منسوجۃ فیہا حاشیتہا وتقدم الحدیث بہذہ العبارۃ فی کتاب البیوع استحی ومر بعض بیانہ ایضا فی ط ۲۷

اسماء الرجال

یحیی بن بکیر المخزومی مولاہم المصری اللیث ہو ابن سعد الامام یونس بن یزید الایلی بن شہاب ہو الزہری ابن المسیب ہو سعید وکان عتن ابی ہریرۃ باء بکرہ من الحلف الخ عمرو بن محمد القرشی البغدادی ہشیم ہو ابن بشیر الواسطی العوام ہو ابن حوشب الشیبانی الواسطی ابراہیم بن عبد الرحمٰن العکی الکوفی عبد اللہ بن ابی اوفی الاسلمی باب ما قیل فی الصواغ الخ قال طاؤس ہو ابن کیسان الیمانی ابو عبد الرحمٰن الحمیری مولاہم فیما وصلہ المؤلف فی باب لا یغرس صید الحرم من کتاب الحج عبدان ہو لقب عبد اللہ ابن عثمان الازدی یونس وابن شہاب تقدما علی بن حسین بن علی بن زین العابدین حسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم علیا ہو ابن ابی طالب اسحٰق بن شاہین الواسطی خالد بن عبد اللہ ہو الطحان خالد الثانی ہو الحذاء عکرمۃ مولی ابن عباس باب ذکر القین الخ ابن ابی مدی ہو محمد بن ابی عدی سلیمان ہو الاعمش ابو الضحی مسلم بن صبیح۔ باب الخیاط عبد الملک بن یوسف القیسی مالک الامام المدنی باب النساج یحیی ابو عبد اللہ بن بکیر المخزومی یعقوب بن عبد الرحمٰن بن محمد المدنی ابی حازم سلمۃ بن دینار الاعرج

حل اللغات

السلعۃ بکسر السین المتاع وما یتجر فیہ مخففۃ ای مذمومۃ۔ اقام سلعتہ ای روجہا من قولہم قامت السوق ای راجت ونفقت الشارف المسنۃ من الابل۔ الصواغ صائغ الحلی لا یختلی لا یقطع۔ لابعضن لا یقطع الصانعۃ۔ جمع صائغ۔ القدید اللحم المملوح المجفف فی الشمس البرمۃ بضم الموحدۃ کساء مربع یلبسہ الاعراب ع بالمعجمۃ والتحتانیۃ ۱۲ ف ع اللحم المملوح المجفف فی الشمس ۱۲

اكسنيها فقال نعم فجلس النبي صلى الله عليه وسلم في المجلس ثم رجع فطواها ثم ارسل بها اليه فقال له القوم ما احسنت سألته اياها و لقد عرفت انه لا يرد سائلا فقال الرجل والله ما سألته الا لتكون كفني يوم اموت قال سهل فكانت كفنه باب التجار حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا عبد العزيز عن ابي حازم قال اتى رجال سهل بن سعد يسألونه عن المنبر فقالت بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم الى فلانة امرأة قد سماها سهل ان مري غلامك النجار يعمل لي اعوادا اجلس عليهن اذا كلمت الناس فامرته يعملها من طرفاء الغابة ثم جاء بها فارسلت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم بها فامر بها فوضعت فجلس عليها حدثنا خلاد بن يحيى حدثنا عبد الواحد بن ايمن عن ابيه عن جابر بن عبد الله ان امرأة من الانصار قالت لرسول الله صلى الله عليه وسلم يا رسول الله الا اجعل لك شيئا تقعد عليه فان لي غلاما نجارا قال ان شئت قال فعملت له المنبر فلما كان يوم الجمعة قعد النبي صلى الله عليه وسلم على المنبر الذي صنع فصاحت النخلة التي كان يخطب عندها حتى كادت ان تنشق فنزل النبي صلى الله عليه وسلم حتى اخذها فضمها اليه فجعلت تئن انين الصبي الذي يسكت حتى استقرت قال فبكت على ما كانت تسمع من الذكر باب شرى الامام الحوائج بنفسه وقال ابن عمر اشترى النبي صلى الله عليه وسلم جملا من عمر واشترى ابن عمر بنفسه وقال عبد الرحمن بن ابي بكر جاء مشرك بغنم فاشترى النبي صلى الله عليه وسلم منه شاة واشترى من جابر بعيرا حدثنا يوسف بن عيسى ثنا ابو معاوية ثنا الاعمش عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة قالت اشترى رسول الله صلى الله عليه وسلم من يهودي طعاما بنسيئة ورهنه درعه باب شرى الدواب والحمير واذا اشترى دابة او جملا وهو عليه هل يكون ذلك قبضا قبل ان ينزل وقال ابن عمر قال النبي صلى الله عليه وسلم لعمر بعنيه يعني جملا صعبا حدثنا محمد بن بشار ثنا عبيد الله عن وهب بن كيسان عن جابر ابن عبد الله قال كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم في غزاة فابطأ بي جملي واعيا فاتى علي النبي صلى الله عليه وسلم فقال جابر فقلت نعم قال ما شانك قلت ابطأ علي جملي واعيا فتخلفت فنزل يحجنه بمحجنه ثم قال اركب فركبت فلقد رأيته اكفه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال تزوجت قلت نعم قال بكرا ام ثيبا قلت بل ثيبا قال افلا جارية تلاعبها وتلاعبك قلت ان لي اخوات فاحببت ان اتزوج امرأة تجمعهن وتمشطهن وتقوم عليهن قال اما انك قادم فاذا قدمت فالكيس الكيس ثم قال اتبيع جملك قلت نعم فاشتراه مني باوقية ثم قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم قبلي وقدمت بالغداة فجئنا الى المسجد فوجدته على باب المسجد قال الان قدمت قلت نعم قال فدع جملك وادخل فصل ركعتين فدخلت فصليت فامر بلالا ان يزن لي اوقية فوزن لي بلال فارجح

علمت النجارة فامرة كانت تنشق شرى الحوائج بنفسه والحمير فقد ابكر امر تيب فتقوم فقال فادخل

---

١ قوله من طرفاء بفتح المهملة وبالمد شجر والغابة بتخفيف الموحدة الاجمة وهي اسم موضع بالحجاز قاله الكرماني ومر الحديث بطوله مرفوعا في كتاب الجمعة سطر عاني ١٢ ٢ قوله فصاحت النخلة اي الجذع وذلك ان الله تعالى جعل للجذع حياة حتى سمع من اعلام نبوته صلعم ودليل على صحة رسالته كذا في العيني قوله تئن انين الصبي قال في القاموس ان يئن انا وانينا تاوه ١٢ ٣ قوله قال فبكت على ما كانت اي على فراق ما كانت والباء من هذا التقدير ليصح المعنى قاله الكرماني قال العيني فان قلت من فاعل قال قلت يحتمل ان يكون احد الرواة للحديث لكن صرح في رواية عن عبد الواحد بن ايمن بانه النبي صلعم اخرجه ابن ابي شيبة واحمد عنه انتهى وكذا في الفتح ١٢ ٤ قوله باب شرى الامام الحوائج بنفسه كذا لابي ذر عن غير الكشميهني وسقطت الترجمة للباقين وبعضهم شرى الحوائج بنفسه اي شرى الرجل الحوائج بنفسه وهو اعم ولفظ الحوائج منصوب على المفعولية منذ ذكر لفظ الامام وعند سقوطه يجرد بالاضافة وفائدة هذه الترجمة دفع ما يتوهم من ان تعاطي ذلك يقدح في المروة كذا في فتح الباري وعمدة القاري ١٢ ٥ قوله اشترى النبي صلى الله عليه وسلم الخ هذا التعليق وصله البخاري في كتاب الهبة وسياتي انشاء الله تعالى قوله واشترى ابن عمر بنفسه هذا التعليق ثبت في رواية الكشميهني وحده وسياتي موصولا بعد باب قوله وقال عبد الرحمن بن ابي بكر جاء مشرك الخ وهو طرف من حديث ياتي موصولا في اواخر البيوع في باب الشراء والبيع مع المشركين قوله واشترى ابي النبي صلعم من جابر بعيرا هذا طرف من حديث موصول في باب الذي يليه هذه المعاني تطابق الترجمة بلا خلاف وفائدة ما بيان جواز مباشرة الكبير والشريف والحاكم شرى الحوائج بانفسهم وان كان لهم من يكفيهم لاظهار التواضع والاقتداء بالنبي صلعم ودين بعده من الصحابة والتابعين والصلحين ١٢ ٦ قوله ودرهمه درهم الخ وورع المحب ومريان الحديث في حب ١٢ ٧ قوله واذا اشترى دابة الخ هذا ايضا من جملة الترجمة قوله واعيا اي تعالى تحته اللام الا ان يقال انما ذكر الجمل على الخصوص لكونه هو الذي في حديث الباب لان الشراء وقع عليه فتنبه ١٢ ٨ قوله فابطأ بي جملي قال في القاموس ابطأ ضد اسرع ابطأ به اخره انتهى قال العيني الجمل زوج الناقة والجمع جمال وجمالات وجمائل و يطلق عليه البعير كما في رواية البخاري ان جابرا قال بعته يعني بعيره من النبي صلعم قوله واعيا اي عجز من الذهاب الى مقصده لغيبة وعجزه عن النشي انتهى كلام العيني ١٢ ٩ قوله فقال جابر قال الكرماني جابر ليس هو فاعل قال ولا منادى بل هو خبر المبتدا المحذوف انتهى قال العيني لما قوله ليس هو فاعل قال فصحيح و اما قوله ولا منادى فغير صحيح بل هو منادى تقديره فقال النبي صلى الله عليه وسلم يا جابر وحذف منه حرف النداء وكذا وقع في رواية الطحاوي فقال فلما ذكر رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ما شانك يا جابر فقال

٢ يعني رجع بعد قيامه من مجلسه ١٢ ٣ لحه على صيغة المجهول من التكسيت ١٢ ٤ بعنه اشتره وبيعه باخره ١٢ ٥ قوله اتبيع جملك قلت نعم فاشتراه مني باوقية الخ هذا يدل على ان الشراء وقع بعد الفراغ من الصلاة وقد مر في الصلاة انه وقع قبلها وقد مر الجواب عنه هناك ١٢ ٦ قوله فوزن لي بلال فارجح ذهب وفي رواية بالباء زيادة ونون وفي رواية اخرى بلا باء وقية ولم يقل ذهبا وسيجيء ذكر الحديث بالمعنى كذا ذكره العيني وبين وجه التوفيق ايضا وكذا ذكره النووي في شرح مسلم كتاب البيوع وقال العيني والمطابقة للترجمة في لفظ الجمل لانه من الدواب انتهى قال محمد قال ابن حجر في الفتح ليس في حديثي الباب ذكر للحمير لكنه استدلال الحاقي في الحكم بالدابة لان حديثي الباب انما فيهما ذكر بعير وجمل ولا اختصاص في الحكم المذكور بدابة دون دابة فتبصر وجه الترجمة انتهى ١٢

اسماء الرجال باب النجار قتيبة بن سعيد الثقفي عبد العزيز هو ابن ابي حازم خلاد بن يحيى بن صفوان السلمي الكوفي عبد الواحد بن ايمن المخزومي المكي باب شرى الامام الحوائج بنفسه ابو يوسف بن عيسى المروزي ابو معاوية محمد بن خازم الضرير الاعمش سليمان بن مهران الكوفي ابراهيم بن يزيد بن قيس ابن الاسود النخعي الاسود بن يزيد بن قيس النخعي ابو عمرو ابو عبد الرحمن مخضرم اكثر محمد بن بشار العبدي البصري الملقب بندار عبد الوهاب بن عبد المجيد الثقفي عبيد الله هو ابن عمرو وهب بن كيسان ابو نعيم الاسدي

حل اللغات صعبا نقيض الذلول اعيا تعب وعجز بمحجنه بمدية المحجن بكسر الميم العصا المعوجة

Marfat.com

لی فی المیزان فانطلقتُ حتی ولّیتُ فقال ادعُ لی البائع او عوالی جابر اقلت الان یَرُدُّ علیّ الجمل ولم یکن شیءٌ ابغض الیّ منه قال خُذ جملک ولک ثمنُه **باب** الاسواق التی کانت فی الجاهلیة فتبایع بها الناس فی الاسلام **حدثنا** علی بن عبد الله ثنا سفیانُ عن عمرو ابن دینار عن ابن عباس قال کانت عُکاظ ومَجنَّةُ وذو المجاز اسواقًا فی الجاهلیة فلما کان الاسلام تأثَّموا من التجارة فیها فانزل اللّٰه لیس علیکم جُناحٌ فی مواسم الحج قرأ ابن عباس کذا **باب** شراء الابل الهیم او الصُّحاح الهائمُ المخالف للقصد فی کل شیء **حدثنا** علی بن عبد الله ثنا سفیانُ قال قال عَمرٌو کان ههنا رجلٌ اسمُهٗ نواسٌ وکانت عندهٗ ابل هیم فذهب ابن عمر فاشتری تلک الابل من شریکٍ له فجاء الیه شریکُه فقال بِعْنا تلک الابل فقال ممّن بعتها فقال من شیخ کذا وکذا فقال ویحک ذاک واللّٰه ابن عمر فجاءهٗ فقال انّ شریکی باعک ابلًا هیمًا ولم یعرفْک قال فاستقها فلما ذهب یستاقها قال دَعْها رضینا بقضاء رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم لا عَدْوی سمع سفیانُ عَمرًا **باب** بیع السلاح فی الفتنة وغیرها وکره عمران ابن حُصَین بیعهٗ فی الفتنة **حدثنا** عبدُ اللّٰه بن مَسْلَمة عن مالکٍ عن یحیی بن سعید عن عُمَر بن کثیر ابن افلح عن ابی محمدٍ مولی ابی قتادة عن ابی قتادة قال خرجنا مع رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم عامَ حُنَین فأعطاهُ یعنی الدِّرْعَ فبعتُ الدِّرْعَ فبعتُ به مَخْرَفًا فی بنی سَلِمة فانّهٗ اوّلُ مالٍ تأثَّلتُهٗ فی الاسلام **باب** فی العطّار وبیع المسک **حدثنا** موسیٰ بن اسمٰعیل ثنا عبدُ الواحد ثنا ابو بُردة بن عبد اللّٰه سمعتُ ابا بُردة بن ابی موسیٰ عن ابیه قال قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم مَثَلُ الجلیس الصالح والجلیس السوء کمثل صاحب المسک وکیر الحداد لا یعدمک من صاحب المسک اما ان تشتریه واما تجد ریحه وکیر الحداد یحرق بیتک او ثوبک او تجد منه ریحًا خبیثةً **باب** ذکر الحجام **حدثنا** عبدُ اللّٰه بن یوسف انا مالک عن حُمَید عن انس بن مالکٍ قال حجم ابو طیبة رسولَ اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم فأمر له بصاعٍ من تمر وامر اهلَه ان یخفِّفوا من خَراجه **حدثنا** مُسَدَّد ثنا خالد هو ابن عبد اللّٰه ثنا خالدٌ عن عکرمة عن ابن عبّاسٍ قال احتجم النبی صلی اللّٰه علیه وسلم واعطی الذی حجمهٗ ولو کان حرامًا لم یُعطِه **باب** التجارة فیما یکرهُ لُبسُه للرجال والنساء **حدثنا** ادم حدثنا شعبةُ ثنا ابو بکر بن حفص عن سالم بن عبد اللّٰه بن عمر عن ابیه قال ارسل النبی صلی اللّٰه علیه وسلم الی عمر بحُلّةِ حریرٍ او سیراءَ فراٰها علیه فقال انی لم ارسل بها الیک لتلبسها انما یلبسها من لا خلاق له انما بعثتُ الیک لتستمتع بها یعنی تبیعها **حدثنا** عبدُ اللّٰه بن یوسف انا مالک

فضلا من ریکم ونسمع نصه وَالاجر نصه نواسی نواس تامه ولم یعرفْک فقال لاول ثنی ثم قال لا یعدمک اما تشتریه اویتجد بدنک الحذاء تصحیح تسمتع

لن قد اسود من طول ما لبس ای من طول ما استعمل والذی یکره استعمال الرجال والنساء مثل النوقر التی فیها تصاویر فان استعمالہ یکرہ للرجال والنساء ۱۲ **۹** قولہ حلۃ حریر بضم الحاء المہملۃ وہی واحدۃ الحلل وہی بردان یمانیان ولا تسمی حلۃ الا ان یکون ثوبین من جنس واحد قولہ او سیراء بکسر السین المہملۃ وفتح التحتیۃ وبالمد وہی بُرُود فیہ خطوط صفر وقیل ہی المضلعۃ بالحریر وقیل انہا حریر محض کہ یزدرد ی علی العصفر وقال بعض الناس ہی ثیاب الاعاجم ۱۲ منہ

۱ قولہ الابل الہیم بکسر الہاء جمع الہیم والمؤنث بہیماء والابل الہیم العطشان الذی لا یروی وفی الجمع باعہ ابلا ہیما ای مریضا جمع الہیم وہو الذی اصابہ الہام وہو داء یکسبہا العطش فتمص الماء مصا ولا تروی کذا فی النہایۃ ۱۲ **۲** قولہ الہائم الہیم قال ابن التین لیس الہائم واحد الہیم وہا اورد ی لم ذکرہ البخاری الہائم ہنا انتہی وقد اثبت غیرہ ما نفاہ کذا فی الفتح قال العینی واجیب عن ہذا بان البخاری لما رای ان الہیم من الابل کالذی قالہ النضر من شمیل شبہہا بالرجل الہائم من العشق فقال الہائم المخالف للقصد فی کل شیء فکذلک الابل الہیم تخالف القصد فی تیاہہا وقعودہا ودورہا مع الشمس کالحریاد انتہی ۱۲ **۳** قولہ لا عدوی تفسیر لقولہ رضینا بقضاء رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یعنی بحکمہ بانہ لا عدوی وہو اسم من الاعداء یقال اعداہ الداء بعدیہ اعداء ان یصیبہ مثل ما بصاحب الداء وقد ابطلہ الشارع بقولہ لا عدوی یعنی لیس الامر کذلک وانما اللّٰہ عزوجل ہو الذی یرسل فینزل الداء وکذا قال فمن اعدی الاول ۱۲ منہ **۴** قولہ مخرفا بفتح المیم وسکون المعجمۃ وفتح الراء بعدہا فاء وہو البستان وسیاتی بقیۃ الحدیث للترجمۃ فی الجزء الثانی منہ او ہو قولہ وغیرہا ای وغیر الفتنۃ فان بیع ابی قتادۃ وقع کان فی غیر ایام الفتنۃ وبہذا یرد علی الاسمٰعیلی فی قولہ ہذا الحدیث لیس فی شیء من الترجمۃ کذا فی العینی وزلۃ فی الفتح وکیف کان المراد بایراد ہذا الحدیث جواز بیع السلاح فی الفتنۃ لمن لا یخشی منہ الغدر لان ابا قتادۃ باع درعہ فی الوقت الذی کان القتال قائما فیہ بین المسلمین والمشرکین واقرہ النبی صلعم علی ذلک والظن بہ انہ لم یہبہ من یعین علی قتال المسلمین فیستفاد منہ جواز بیعہ فی زمن القتال لمن لا یخشی منہ انتہی ۱۲ **۵** قولہ کبیر الحداد بالکسر رزق یشتغ فیہ الحداد وطعا المبنی من الطین فکور وقالہ فی القاموس قال فی الفتح لیس فی حدیث الباب سوی ذکر المسک وکانہ الحق العطاء بالشر الکہانی الزائحۃ الطیبۃ انتہی قال العینی صاحب المسک اعم من ان یکون حاملا او بائعا ولکن القرینۃ الحالیۃ تدل علی ان المراد منہ بائعہ فیقع المطابقۃ بین الحدیث والترجمۃ ۱۲ **۶** قولہ باب ذکر الحجام قال العینی لما ذکر فی باب موکل الربوا النہی عن ثمن الدم الذی ہو الحجامۃ وظاہرہ التحریم عقد ہذا الباب ہنا وفیہ حدیثان یدلان علی الجواز ذکر ہما لیدل علی ان النہی المذکور فیما منسوخ کما ذہب الیہ بعض العلماء واما انہ محمول علی التنزیہ کما ذہب الیہ آخرون انتہی ۱۲ **۷** قولہ من خراجہ بفتح الخاء المعجمۃ وہو ما یقررہ السید علی عبدہ ان یؤدیہ الیہ کل یوم وفی الحدیث دلیل علی جواز الحجامۃ وجواز اخذ الاجرۃ علیہا وہو قول ابی حنیفۃ وصاحباہ کذا فی العینی قال محمد فی الموطا لا بأس ان یعطی الحجام اجرہ اذا علم حجامتہ وہو قول ابی حنیفۃ ۱۲ **۸** قولہ فہا یکرہ لبس الرجال والنساء قال العینی المراد من قولہ لبس یعنی استعمالہ ویذکر اللبس ویراد بہ الاستعمال کما فی حدیث انس فمتعت الی حصیر

لنا قد اسود من طول ما لبس ای من طول ما استعمل والذی یکرہ استعمال الرجال والنساء مثل النوقر التی فیہا تصاویر فان استعمالہا یکرہ للرجال والنساء ۱۲ **۹** قولہ حلۃ حریر بضم الحاء المہملۃ وہی واحدۃ الحلل وہی بردان یمانیان ولا تسمی حلۃ الا ان یکون ثوبین من جنس واحد قولہ او سیراء بکسر السین المہملۃ وفتح التحتیۃ وبالمد وہی بُرُود فیہ خطوط صفر وقیل ہی المضلعۃ بالحریر وقیل انہا حریر محض کہ یزدرد ی علی العصفر وقال بعض الناس ہی ثیاب الاعاجم ۱۲ منہ

۱۰ قولہ الابل الہیم بکسر الہاء جمع الہیم والمؤنث بہیماء والابل الہیم العطشان الذی لا یروی وفی الجمع باعہ ابلا ہیما ای مریضا جمع الہیم وہو الذی اصابہ الہام وہو داء یکسبہا العطش فتمص الماء مصا ولا تروی کذا فی النہایۃ ۱۲ **۱۱** قولہ الہائم الہیم قال ابن التین لیس الہائم واحد الہیم وہا اورد ی لم ذکرہ البخاری الہائم ہنا انتہی وقد اثبت غیرہ ما نفاہ کذا فی الفتح قال العینی واجیب عن ہذا بان البخاری لما رای ان الہیم من الابل کالذی قالہ النضر من شمیل شبہہا بالرجل الہائم من العشق فقال الہائم المخالف للقصد فی کل شیء فکذلک الابل الہیم تخالف القصد فی تیاہہا وقعودہا ودورہا مع الشمس کالحریاد انتہی ۱۲ **۱۲** قولہ لا عدوی تفسیر لقولہ رضینا بقضاء رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یعنی بحکمہ بانہ لا عدوی وہو اسم من الاعداء یقال اعداہ الداء بعدیہ اعداء ان یصیبہ مثل ما بصاحب الداء وقد ابطلہ الشارع بقولہ لا عدوی یعنی لیس الامر کذلک وانما اللّٰہ عزوجل ہو الذی یرسل فینزل الداء وکذا قال فمن اعدی الاول ۱۲ **۱۳** قولہ مخرفا بفتح المیم وسکون المعجمۃ وفتح الراء بعدہا فاء وہو البستان وسیاتی بقیۃ الحدیث للترجمۃ فی الجزء الثانی منہ او ہو قولہ وغیرہا ای وغیر الفتنۃ فان بیع ابی قتادۃ وقع کان فی غیر ایام الفتنۃ وبہذا یرد علی الاسمٰعیلی فی قولہ ہذا الحدیث لیس فی شیء من الترجمۃ کذا فی العینی وزلۃ فی الفتح وکیف کان المراد بایراد ہذا الحدیث جواز بیع السلاح فی الفتنۃ لمن لا یخشی منہ الغدر لان ابا قتادۃ باع درعہ فی الوقت الذی کان القتال قائما فیہ بین المسلمین والمشرکین واقرہ النبی صلعم علی ذلک والظن بہ انہ لم یہبہ من یعین علی قتال المسلمین فیستفاد منہ جواز بیعہ فی زمن القتال لمن لا یخشی منہ انتہی ۱۲ **۱۴** قولہ کبیر الحداد بالکسر رزق یشتغ فیہ الحداد وطعا المبنی من الطین فکور وقالہ فی القاموس قال فی الفتح لیس فی حدیث الباب سوی ذکر المسک وکانہ الحق العطاء بالشر الکہانی الزائحۃ الطیبۃ انتہی قال العینی صاحب المسک اعم من ان یکون حاملا او بائعا ولکن القرینۃ الحالیۃ تدل علی ان المراد منہ بائعہ فیقع المطابقۃ بین الحدیث والترجمۃ ۱۲ **۱۵** قولہ باب ذکر الحجام قال العینی لما ذکر فی باب موکل الربوا النہی عن ثمن الدم الذی ہو الحجامۃ وظاہرہ التحریم عقد ہذا الباب ہنا وفیہ حدیثان یدلان علی الجواز ذکر ہما لیدل علی ان النہی المذکور فیما منسوخ کما ذہب الیہ بعض العلماء واما انہ محمول علی التنزیہ کما ذہب الیہ آخرون انتہی ۱۲ **۱۶** قولہ من خراجہ بفتح الخاء المعجمۃ وہو ما یقررہ السید علی عبدہ ان یؤدیہ الیہ کل یوم وفی الحدیث دلیل علی جواز الحجامۃ وجواز اخذ الاجرۃ علیہا وہو قول ابی حنیفۃ وصاحباہ کذا فی العینی قال محمد فی الموطا لا بأس ان یعطی الحجام اجرہ اذا علم حجامتہ وہو قول ابی حنیفۃ ۱۲ **۱۷** قولہ فہا یکرہ لبس الرجال والنساء قال العینی المراد من قولہ لبس یعنی استعمالہ ویذکر اللبس ویراد بہ الاستعمال کما فی حدیث انس فمتعت الی حصیر

۱۸ قولہ الابل الہیم بکسر الہاء جمع الہیم والمؤنث بہیماء والابل الہیم العطشان الذی لا یروی وفی الجمع باعہ ابلا ہیما ای مریضا جمع الہیم وہو الذی اصابہ الہام وہو داء یکسبہا العطش فتمص الماء مصا ولا تروی کذا فی النہایۃ ۱۲ **۱۹** قولہ الہائم الہیم قال ابن التین لیس الہائم واحد الہیم وہا اورد ی لم ذکرہ البخاری الہائم ہنا انتہی وقد اثبت غیرہ ما نفاہ کذا فی الفتح قال العینی واجیب عن ہذا بان البخاری لما رای ان الہیم من الابل کالذی قالہ النضر من شمیل شبہہا بالرجل الہائم من العشق فقال الہائم المخالف للقصد فی کل شیء فکذلک الابل الہیم تخالف القصد فی تیاہہا وقعودہا ودورہا مع الشمس کالحریاد انتہی ۱۲ **۲۰** قولہ لا عدوی تفسیر لقولہ رضینا بقضاء رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یعنی بحکمہ بانہ لا عدوی وہو اسم من الاعداء یقال اعداہ الداء بعدیہ اعداء ان یصیبہ مثل ما بصاحب الداء وقد ابطلہ الشارع بقولہ لا عدوی یعنی لیس الامر کذلک وانما اللّٰہ عزوجل ہو الذی یرسل فینزل الداء وکذا قال فمن اعدی الاول ۱۲ **۲۱** قولہ مخرفا بفتح المیم وسکون المعجمۃ وفتح الراء بعدہا فاء وہو البستان وسیاتی بقیۃ الحدیث للترجمۃ فی الجزء الثانی منہ او ہو قولہ وغیرہا ای وغیر الفتنۃ فان بیع ابی قتادۃ وقع کان فی غیر ایام الفتنۃ وبہذا یرد علی الاسمٰعیلی فی قولہ ہذا الحدیث لیس فی شیء من الترجمۃ کذا فی العینی وزلۃ فی الفتح وکیف کان المراد بایراد ہذا الحدیث جواز بیع السلاح فی الفتنۃ لمن لا یخشی منہ الغدر لان ابا قتادۃ باع درعہ فی الوقت الذی کان القتال قائما فیہ بین المسلمین والمشرکین واقرہ النبی صلعم علی ذلک والظن بہ انہ لم یہبہ من یعین علی قتال المسلمین فیستفاد منہ جواز بیعہ فی زمن القتال لمن لا یخشی منہ انتہی ۱۲ **۲۲** قولہ کبیر الحداد بالکسر رزق یشتغ فیہ الحداد وطعا المبنی من الطین فکور وقالہ فی القاموس قال فی الفتح لیس فی حدیث الباب سوی ذکر المسک وکانہ الحق العطاء بالشر الکہانی الزائحۃ الطیبۃ انتہی قال العینی صاحب المسک اعم من ان یکون حاملا او بائعا ولکن القرینۃ الحالیۃ تدل علی ان المراد منہ بائعہ فیقع المطابقۃ بین الحدیث والترجمۃ ۱۲ **۲۳** قولہ باب ذکر الحجام قال العینی لما ذکر فی باب موکل الربوا النہی عن ثمن الدم الذی ہو الحجامۃ وظاہرہ التحریم عقد ہذا الباب ہنا وفیہ حدیثان یدلان علی الجواز ذکر ہما لیدل علی ان النہی المذکور فیما منسوخ کما ذہب الیہ بعض العلماء واما انہ محمول علی التنزیہ کما ذہب الیہ آخرون انتہی ۱۲ **۲۴** قولہ من خراجہ بفتح الخاء المعجمۃ وہو ما یقررہ السید علی عبدہ ان یؤدیہ الیہ کل یوم وفی الحدیث دلیل علی جواز الحجامۃ وجواز اخذ الاجرۃ علیہا وہو قول ابی حنیفۃ وصاحباہ کذا فی العینی قال محمد فی الموطا لا بأس ان یعطی الحجام اجرہ اذا علم حجامتہ وہو قول ابی حنیفۃ ۱۲ **۲۵** قولہ فہا یکرہ لبس الرجال والنساء قال العینی المراد من قولہ لبس یعنی استعمالہ ویذکر اللبس ویراد بہ الاستعمال کما فی حدیث انس فمتعت الی حصیر

حل اللغات الفہ امنعہ. تاثمو ا ای تحرجوا من الاثم وکفوا عنہ. الہیم بکسر الہاء وسکون التحتیۃ جمع اہیم وبیہاء وہی الابل التی بہا الہیام وہو داء یشبہ الاستسقاء تشرب منہ فلا تروی وفی القاموس الہیم الابل العطاش وبعک کلمۃ توبیخ حنین وادیین مکۃ والطائف وراء عرفات وعام حنین فی السنۃ الثامنۃ من الہجرۃ مخرفا بستانا. تاثلتہ من الاثل ای اتخذتہ اصلا لمالی. العطار الذی یبیع العطر ۱۲ سیراء بروذیہ خطوط صفرا وحریر محض **عہ** عنہ العابسی بکسر النون وتخفیف الواو وعند المکشمیہنی بالفتح والتشدید وبیاء النسبۃ ۱۲ یعنی **سہ** ای من الاعدام ای لا یعدمک صاحب المسک احدی الفضلتین ۱۲ ف.

marfat.com

عن نافع عن القاسم بن محمد عن عائشة أم المؤمنين أنها اخبرته أنها اشترت نمرقة فيها تصاوير فلما رآها رسول الله صلى الله عليه وسلم قام على الباب فلم يدخل فعرفت في وجهه الكراهية فقلت يا رسول الله اتوب الى الله والى رسوله ماذا اذنبت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بال هذه النمرقة قالت قلت اشتريتها لك لتقعد عليها وتوسدها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اصحاب هذه الصور يوم القيمة يعذبون فيقال لهم احيوا ما خلقتم وقال ان البيت الذي فيه هذه الصور لا تدخله الملائكة **باب** صاحب السلعة احق بالسوم **حدثنا** موسى بن اسمعيل ثنا عبد الواحد ثنا عن ابي التياح عن انس بن مالك قال قال النبي صلى الله عليه وسلم يا بني النجار ثامنوني بحائطكم وفيه خرب ونخل **باب** كم يجوز الخيار **حدثنا** صدقة انا عبد الوهاب سمعت يحيى بن سعيد سمعت نافعا عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان المتبايعين بالخيار في بيعهما مالم يتفرقا او يكون البيع خيارا قال نافع وكان ابن عمر اذا اشترى شيئا يعجبه فارق صاحبه **حدثنا** حفص بن عمر ثنا همام عن قتادة عن ابي الخليل عن عبد الله بن الحارث عن حكيم بن حزام عن النبي صلى الله عليه وسلم قال البيعان بالخيار مالم يتفرقا وزاد احمد ثنا بهز قال قال همام فذكرت ذلك لابي التياح فقال كنت مع ابي الخليل لما حدثه عبد الله بن الحارث هذا الحديث **باب** اذا لم يوقت الخيار هل يجوز البيع **حدثنا** ابو النعمان ثنا حماد بن زيد ثنا ايوب عن نافع عن ابن عمر قال قال النبي صلى الله عليه وسلم البيعان بالخيار مالم يتفرقا او يقول احدهما لصاحبه اختر وربما قال او يكون بيع خيار **باب** البيعان بالخيار مالم يتفرقا وبه قال ابن عمر وشريح والشعبي وطاؤس وابن ابي مليكة **حدثنا** اسحق انا حبان هو ابن هلال ثنا شعبة قال قتادة اخبرني عن صالح ابي الخليل عن عبد الله بن الحارث سمعت حكيم بن حزام عن النبي صلى الله عليه وسلم قال البيعان بالخيار مالم يتفرقا فان صدقا وبينا بورك لهما في بيعهما وان كذبا وكتما محقت بركة بيعهما **حدثنا** عبد الله بن يوسف انا مالك عن نافع عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال المتبايعان كل واحد منهما بالخيار على صاحبه مالم يتفرقا الا بيع الخيار **باب** اذا خير احدهما صاحبه بعد البيع فقد وجب البيع **حدثنا** قتيبة ثنا ليث عن نافع عن ابن عمر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قال اذا تبايع الرجلان فكل واحد منهما بالخيار مالم يتفرقا وكانا جميعا او يخير احدهما الاخر فتبايعا على ذلك فقد وجب البيع وان تفرقا بعد ان تبايعا ولم يترك واحد منهما البيع فقد وجب البيع **باب** اذا كان البائع بالخيار هل يجوز البيع **حدثنا** محمد بن يوسف انا سفيان عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم

الصورة المتبايعان يفترقا يفترقا بهذا في الخيار رسول الله حدثني ابن منصور الليث فان

قوله نمرقة بضم نون وراء وبكسرهما وجمعها نمارق وبضم فضم وبحذف هاء سادة صغيرة كذا في المجمع وفي القاموس النمرق والنمرقة مثلثة الوسادة الصغيرة او الشيرة او الطنفسة فوق الرحل انتهى قال مطابقته للجزء الاخير من الترجمة ان كان اللبس بمعناه الاصلي وان جعلناه بمعنى الاستعمال كما ذكرناه يطابق للجزء بن جميعا قال المرماني فان قلت الاشراء اعم من التجارة فكيف يدل على الذي هو التجارة التي عقد عليها الباب قلت جرت العادة بستلزمة لجزء الكل ومعنى خلقتم قدرتم وصورتم بصورة الحيوان ١٢ منه

قوله احق بالسوم. بفتح الهملة وسكون المهملة اي احق بذكر قدر الثمن ولذا قال صلى الله عليه وسلم ثامنوني اي قدروا ثمن حائطكم ثامنه كذا اي قدر معه الثمن والسوم معناه تعيين الثمن ١٢ منه

قوله كم يجوز الخيار. بهمزة الاستفهام من الاخبار او التخيير وهو طلب خير الامرين من امضاء البيع او فسخه وهو خيار المجلس وخيار الشرط والكلام هنا على خيار الشرط والترجمة معقودة لبيان مقداره وليس في مدين الباب بيان لذلك قال ابن المنير لعله اخذ من عدم تحديده في الحديث انه لا يتقيد بل يفوض الامر فيه الى الحاجة لتفاوت السلع وقد روى البيهقي عن نافع عن ابن عمر رفوه الخيار ثلثة ايام وبذا كانه مخصص من الحديث الذي اخرجه اصحاب السنن وبه احتجت الحنفية والشافعية في ان مدة الخيار ثلثة ايام والمراد بالثلث التوقيت بثلثة ايام لغير زيادة ١٢ منه

قوله مالم يتفرقا. قال في المجمع ذهب معظم الائمة من الصحابة والتابعين الى التفرق بالابدان وقال ابو حنيفة ومالك وغيرهما اذا تعاقدا ولم يتفرقا وظاهر الحديث يشهد للاول فان لفظة ابن عمر كان اذا راودان يتم البيع قام انتهى ومر بحثه في ص ٢٧٢ ١٢ منه

قوله او يكون بيع خيار. وفي رواية الابيع الخيار كذا بحذف قال الشيخ في اللمعات ذكر وافيه وجوها احدها انه مستثنى من مفهوم الغاية للان مفهومه انهما اذا تفرقا سقط الخيار ولازم العقد الابيع الخيار اي بيع شرط فيه الخيار فان الخيار باق الى ان يمضي الاجل وهذا التوجيه جار على المذهبين وثانيها انه مستثنى من اصل الكم والمضاف محذوف من قوله بيع الخيار اي بيع اسقاط الخيار ونفيه اي الخيار ثابت الا اذا شرط عدم الخيار وثالثها كما قال ان معناه ان يبدي يقول احد المتبايعين للآخر اختر يقول اخترت فانه يسقط الخيار وان لم يتفرقا انتهى ١٢ منه

قوله او يخير احدهما الآخر. قال ابو بكر بالكسر الراء على قول لم يتفرقا ويجعل نصب الراء على الاداة يعني الا ان انتهى واختار العيني الرفع على انه فعل مضارع فقط قال النووي معنى او يخير احدهما الآخر يقول له اختر اي امضاء البيع فاذا اختار وجب البيع اي لزم وابرم

قال الخطابي هذا واضح شيء في ثبوت خيار المجلس وهو مبطل لكل تاويل مخالف لظاهر الاحاديث وكذلك قوله في آخره وان تفرقا بعد ان تبايعا فيه البيان الواضح ان التفرق بالبدن هو القاطع للخيار وليس معناه التفرق بالقول لخلا الحديث عن فائدة انتهى قال العيني واضح شيء في ثبوت خيار المجلس فيما اذا اوجب احد المتبايعين والآخر ميزان شاء رده وان شاء قبل وما اذا احتمل الايجاب والقبول في الطرفين فقد تم العقد فلا خيار بعد ذلك للا بشرط شرط فيه او خيار العيب والدليل عليه حديث سمرة اخرجه النسائي ولفظه ان النبي صلعم قال البيعان بالخيار مالم يتفرقا او يكون بيعهما عن خيار فان كان عن خيار فقد وجب البيع وان تفرقا بعد ان يرضى كل واحد منهما ما هو البيع وتيقنا ثلث مرات قال الطحاوي قوله او يخير احدهما يدل على ان الخيار الذي للمتبايعين انما هو قبل انعقاد البيع بينهما فيكون العقد بينه وبين صاحبه فيه بمنزلة ما لا خيار فيه سواء اذ لا خلاف بين القائلين في هذا الباب بان الافتراق المذكور في الحديث هو بعد البيع بالابدان انه ليس للمتابع ان يأخذ مما في يد من البيع ويترك بقيته وانما له عنده ان يأخذه كله او يدعه كله انتهى فدل هذا ان التفرق بالقول لا بالابدان. كذا ذكره العيني **اسماء الرجال باب** صاحب السلعة الموسي بن اسمعيل التبوذكي عبد الواحد هو ابن سعيد ابو التياح يزيد بن حميد **باب** كم يجوز الخيار الصدقة هو ابن الفضل المروزي عبد الوهاب بن عبد المجيد الثقفي يحيى بن سعيد الانصاري نافع مولى ابن عمر حفص بن عمر ابن الحارث الازدي همام هو ابن يحيى الازدي قتادة بن دعامة السدوسي ابي الخليل صالح بن ابي مريم العنبري عبد الله بن الحارث بن نوفل الهاشمي حكيم بن حزام بن خويلد الاسدي وزاد احمد بن سعيد الدارمي مما وصله ابو عوانة بهز هو ابن راشد همام هو ابن يحيى المذكور **باب** اذا لم يوقت الخيار الخ ابو النعمان محمد بن الفضل السدوسي **باب** البيعان بالخيار الخ شريح بن الحارث الكندي قاضي الكوفة وصله سعيد بن منصور الشعبي عامر بن شراحيل وصله ابن ابي شيبة طاؤس هو ابن كيسان وصله الامام الشافعي في الام عطاء هو ابن ابي رباح المكي ابن ابي مليكة عبد الله وصله عنها ابن ابي شيبة ١٢ منه. **قتيبة** بن سعيد الثقفي **ليث** بن سعد الامام **نافع** مولى ابن عمر ابن عمر هو عبد الله بن عمر بن الخطاب **حل اللغات** **تعلقم** صورتم السوم ذكر قدر معين للثمن ثامنوني بما ثمنكم اي قدروني في ثمن ما ثمنكم بحوب جمع حربة ١٢ منه ماء يكاح الى بياض من عيب ونحوه في السلعة والثمن ١٢ منه اي كتم البائع عيب السلعة والمشتري عيب الثمن ١٢ منه كان اراد به الرمل من خص الخيار في المشتري دون البائع فان الحديث قد سوى بينهما في ذلك ١٢ منه

(قوله اذا تبايع الرجلان فكل واحد منهما بالخيار مالم يتفرقا الخ) هذه الرواية صريحة في خيار المجلس قالعة لاصل التفرق على التفرق بالاقوال على ان الاصل على التفرق بالاقوال غير ظاهر بوجوه منها ما ذكره الابي فقال حمل التفرق على انه بالابدان اظهر من حمله على التفرق بالاقوال والعمل بالظاهر اولى وايضا فالمتساوبان ليس بينهما عقد فالخيار ثابت لهما بالاصل اهـ سندي.

marfat.com

قال كل بيّعين لا بيع بينهما حتى يتفرقا الا بيع الخيار حدثنا اسحق ثنا حيان ثنا همام ثنا قتادة عن ابى الخليل عن عبد الله بن الحارث عن حكيم بن حزام ان النبى صلى الله عليه وسلم قال البيّعان بالخيار حتى يتفرقا قال همام وجدت فى كتابى يختار ثلث مرار فان صدقا وبينا يورك لهما فى بيعهما وان كذبا وكتما فعسى ان يربحا ربحا ويمحقا بركة بيعهما قال وحدثنا همام قال حدثنا ابو التياح انه سمع عبد الله بن الحارث يحدث بهذا الحديث عن حكيم بن حزام عن النبى صلى الله عليه وسلم باب اذا اشترى شيئا فوهب من ساعته قبل ان يتفرقا ولم ينكر البائع على المشترى او اشترى عبدا فاعتقه وقال طاؤس فيمن يشترى السلعة على الرضا ثم باعها وجبت له والربح له وقال لنا الحميدى ثنا سفين ثنا عمرو عن ابن عمر قال كنا مع النبى صلى الله عليه وسلم فى سفر فكنت على بكر صعب لعمر فكان يغلبنى فيتقدم امام القوم فيزجره عمر ويردّه ثم يتقدم فيزجره عمر ويردّه فقال النبى صلى الله عليه وسلم لعمر بعنيه فقال هو لك يا رسول الله قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بعنيه فباعه من رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال النبى صلى الله عليه وسلم هو لك يا عبد الله بن عمر تصنع به ما شئت وقال الليث ثنى عبد الرحمن ابن خالد عن ابن شهاب عن سالم بن عبد الله عن عبد الله بن عمر قال بعت من امير المؤمنين عثمان بن عفان ما لا بالوادى بمال له بخيبر فلما تبايعنا رجعت على عقبى حتى خرجت من بيته خشية ان يرادّنى البيع وكانت السنة ان المتبايعين بالخيار حتى يتفرقا قال عبد الله فلما وجب بيعى وبيعه لأيت انى قد غبنته بانى سقته الى ارض ثمود بثلث ليال وساقنى الى المدينة بثلث ليال باب ما يكره من الخداع فى البيع حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن عبد الله بن دينار عن عبد الله بن عمر ان رجلا ذكر للنبى صلى الله عليه وسلم انه يخدع فى البيوع فقال اذا بايعت فقل لا خلابة باب ما ذكر فى الاسواق وقال عبد الرحمن بن عوف لما قدمنا المدينة فقلت هل من سوق فيه تجارة قال سوق قينقاع وقال انس قال عبد الرحمن دلونى على السوق وقال عمر الهانى الصفق بالاسواق حدثنا محمد بن الصباح ثنا اسمعيل بن زكريا عن محمد بن سوقة عن نافع بن جبير بن مطعم احدثتنى عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يغزو جيش الكعبة فاذا كانوا ببيداء من الارض يخسف بأولهم وآخرهم قالت قلت يا رسول الله كيف يخسف بأولهم وآخرهم وفيهم اسواقهم ومن ليس منهم قال يخسف بأولهم وآخرهم ثم يبعثون على نياتهم حدثنا قتيبة ثنا جرير عن الاعمش عن ابى صالح عن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة احدكم فى جماعة تزيد على صلاته فى سوقه وبيته بضعا وعشرين درجة وذلك بانه اذا توضأ فاحسن الوضوء ثم اتى المسجد لا يريد الا الصلوة لا ينهزه الا الصلوة لم يخط خطوة الا رفع له بها درجة وحطت عنه بها خطيئة والملائكة تصلى على احدكم ما دام فى مصلاه الذى يصلى فيه اللهم صل عليه اللهم ارحمه ما لم يحدث

حدثنى اخبرنا ما لم يتفرقا بخيار حدثنا وقال الحميدى ٢ قال ابو عبد الله ٣ قال فقال ثنى ٥ قال ٦ لم

١ قوله كل بيّعين. بتشديد التحتية قوله لا بيع بينهما اى لازم قوله حتى يتفرقا اى فيلزم البيع اى بالتفرق قوله الا بيع الخيار اى حتى فيلزم بالشرط كما تقدم كذا فى الفتح والعينى ١٢ ٢ قوله وجدت فى كتابى. اى المحفوظ الذى هو رديئة لمن الموجود فى كتابى بخيار منكر فى بعضها باثنتى ثلث مرار وفى بعضها بخيار بلفظ الفعل قال ابن التين وقول همام محفوظ والرواية على لم يقبل قوله سيما انه وجده فى كتابه وكذا اضبطه ابو داود ١٢ ٣ قوله او اشترى عبدا فاعتقه. اى قبل ان يتفرقا وهذا مما يثبت بالقياس على الهبة الثابتة بالحديث كما قال العينى ولم يذكر جواب اذا لامكان الاختلاف فيه فان المالكية والحنفية جعلوا القبض فى جميع الاشياء بالتخلية وعند الشافعية والحنابلة يكفى التخلية فى الدور والعقارون المنقولات ١٢ ٤ قوله على الرضى. اى على شرط ان لورضى به مباز العقد اذا وجبت اى السلعة او المبايعة ١٢ ك ٥ قوله على بكر. بفتح الموحدة وسكون الكاف ولداناقة اول ما يركب وصعب صفته انه اذا ركبه او استفزه لم يذل بل يركب ١٢ ٦ قوله تصنع به ما شئت. يعنى من التصرفات فيه جميعه لمن ليقول الافتراق بالكلام الاترى ان سيد نا صلعم وهب الجمل فى ساعته لابن عمر قبل التفرق ولو لم يكن الامر كما قال لما وهب له قبل الافتراق ١٢ ٧ قوله وكانت السنة. اى كانت بكذا فى اول الامر فما فى الزمن الذى فعل ابن عمر ذلك فكان التفرق بالابدان مرة وكانا كما قاله ابن بطال ١٢ يعنى مختصرا ٨ قوله بغبنة. اى عثمان وجه غبنته بقوله بانى سقته الخ حاصله ان ابن عمر راى الغبطة فى القرب من المدينة فلذلك قال رأيت بغبنة فيه ان الغبن لا يرد به البيع وما لغبنة للزجرة من حيث ان الغبن المتعرف على حسب الادنى تقبل التفرق ضمنا واجازة ١٢ ٩ قوله باب ما يكره من الخداع فى البيع. كما اشار بهذا الى ان الخداع فى البيع مكروه ولكنه لا يفسخ البيع الا ان شرط المشترى الخيار على ما يشعر به الحقبة المذكورة فى الحديث ١٢ فتح البارى ١٠ قوله لا خلابة. بكسر المعجمة وتخفيف اللام اى لا خديعة لان الدين النصيحة ذهب الشافعية والحنفية على ان الغبن فى لازم فلا خيار للمغبون سواء حمل الغبن او كثر وهو الراجح من روايتى مالك واجابوا من الحديث بانها واقعة عين وحكاية حال قال ابن العربى يحتمل انه كان خصوص لهذا الرجل

لا تتعدى الى غيره ١٢ ١١ قوله ويغزو جيش الكعبة. اى يقصد عسكر من العساكر تخريب الكعبة قوله ببيداء هى مكان معروف بين مكة والمدينة قوله بأولهم وآخرهم زاد الترمذى ولم يتخ اوسطهم يعنى كلهم قوله وفيهم اسواقهم اى اهل اسواقهم قوله ثم يبعثون على نياتهم اى يخسف بالكل ليحشروا الاشرار ثم يعامل كل احد فى المحشر بحسب قصده ان شرا فشر وان خيرا فخير ١٢ ك ص ١٢ ١٢ قوله اللهم صل عليه. بيان لقوله تعالى وكذلك قوله اللهم ارحمه بيان لقوله اللهم صل عليه وكذا قوله ما لم يحدث فيه ومعناه ما لم يوذ احدكم الملكين متى الحدث قاله العينى وفى الفتح قوله ما لم يوذ فيه اى يعمل ما ذاى للملكين او للمسلم بالفعل او بالقول ومر الحديث مع بيانه فى ص ١٢٩ ١٢

اسماء الرجال

باب اذا كان البائع الامحمد بن يوسف الفريابى عبد الله بن دينار العدوى مولاهم ابو عبد الرحمن المدنى مولى ابن عمر ابو عبد الله تقدم اسحاق هو ابن منصور بهام هو ابن يحيى الازدى قتادة بن دعامة السدوسى ابو الخليل صوابه ابن الميم عبد الله بن لؤى المازنى حكيم بن حزام بن خويلد بن اسد بن عبد العزى الاسدى ابو خالد المكى ابن اخى خديجة ام المؤمنين همام هو المذكور آنفا ابو التياح هو يزيد بن حميد الضبعى البصرى مشهور بكنيته عبد الله بن الحارث وحكيم بن حزام المذكوران الآن باب اذا اشترى شيئا الخ وقال طاؤس هو ابن كيسان اليمانى الحيرى فيما وصله سعيد بن منصور وعبد الرزاق من طريق ابن طاؤس عن ابيه نحوه الحميدى هو عبد الله بن الزبير المكى عبد الرحمن بن خالد هو ابن مسافر الفهمى المصرى سالم يروى عن ابيه عبد الله بن عمر ٢ باب ما يكره من الخداع الخ عبد الله بن يوسف هو التنيسى مالك امام دار الهجرة ابن انس عبد الله بن دينار تقدم باب ما ذكر فى الاسواق الخ وقال انس فيما وصله فى الباب المذكور ايضا محمد بن الصباح هو ابن سفيان الدولابى اسمعيل بن زكريا هو ابو زياد الاسدى محمد بن سوقة ابو بكر النهشلى الكوفى من صغار التابعين ثقيفة مزكرة جرير هو ابن عبد الحميد الاعمش هو سليمان بن مهران ابو صالح هو ذكوان الزيات ١٢.

حل اللغات من ساعته اى على الفور ايكو بلغ المودة و سكون الكاف ولد الناقة اول ما يركب والصعب النفور خيبر حصن بلغته اليهود على نحو ستة براحل من المدينة من جهة الشمال والمتبادر يرادفى اصله يراد فى بنته خدعته لا خلابة اى لا خديعة

www.maktabah.org

فيه مالم يؤذ فيه وقال احدكم في صلوته ما كانت الصلوة تحبسه حدثنا آدم بن ابي اياس ثنا شعبة عن حميد الطويل
عن انس بن مالك قال كان النبي صلى الله عليه وسلم في السوق فقال رجل يا ابا القاسم فالتفت اليه النبي صلى الله عليه وسلم فقال انما
دعوت هذا فقال النبي صلى الله عليه وسلم سموا باسمي ولا تكنوا بكنيتي حدثنا مالك بن اسمعيل ثنا زهير عن حميد عن انس
قال دعا رجل بالبقيع يا ابا القاسم فالتفت اليه النبي صلى الله عليه وسلم فقال لم اعنك فقال سموا باسمي ولا تكنوا بكنيتي حدثنا
علي بن عبد الله ثنا سفين عن عبيد الله بن ابي يزيد عن نافع بن جبير بن مطعم عن ابي هريرة الدوسي قال خرج النبي
صلى الله عليه وسلم في طائفة النهار لا يكلمني ولا اكلمه حتى اتى سوق بني قينقاع فجلس بفناء بيت فاطمة فقال اثم
لكع اثم لكع فحبسته شيء فظننت انها تلبسه سخابا او تغسله فجاء يشتد حتى عانقه وقبله وقال اللهم احبه واحب من يحبه
قال سفين قال عبيد الله اخبرني انه راى نافع بن جبير اوتر بركعة حدثنا ابراهيم بن المنذر ثنا ابو ضمرة ثنا موسى بن
عقبة عن نافع ثنا ابن عمر انهم كانوا يشترون الطعام من الركبان على عهد النبي صلى الله عليه وسلم فيبعث عليهم من ينعهم
ان يبيعوه حيث اشتروه حتى ينقلوه حيث يباع الطعام وقال وثنا ابن عمر نهى النبي صلى الله عليه وسلم ان يباع الطعام اذا اشتراه
حتى يستوفيه باب كراهية الصخب في السوق حدثنا محمد بن سنان ثنا فليح ثنا هلال عن عطاء بن يسار لقيت عبد الله
ابن عمرو بن العاص قلت اخبرني عن صفة رسول الله صلى الله عليه وسلم في التورية قال اجل والله انه لموصوف في التورية
ببعض صفته في القران يا ايها النبي انا ارسلناك شاهدا ومبشرا ونذيرا وحرزا للاميين انت عبدي ورسولي سميتك المتوكل
ليس بفظ ولا غليظ ولا صخاب في الاسواق ولا يدفع بالسيئة السيئة ولكن يعفو ويغفر ولن يقبضه الله حتى يقيم به الملة
العوجاء بان يقولوا لا اله الا الله وتفتح بها اعين عميا واذان صما وقلوب غلفا تابعه عبد العزيز بن ابي سلمة عن هلال وقال
سعيد عن هلال عن عطاء عن ابن سلام قال ابو عبد الله غلف كل شيء في غلاف فهو اغلف سيف اغلف وقوس غلفاء و
رجل اغلف اذا لم يكن مختونا باب الكيل على البائع والمعطي وقول الله تعالى واذا كالوهم او وزنوهم يخسرون يعنون كالوا لهم

تسموا احبه التسخب يفتح بها اعينا عميا واذانا صما وقلوبا غلفا قال ابو عبد الله لقول الله

قوله سموا امر من التسمية ويروى من التفعل قوله ولا تكنوا من الكناية والكنية والكنى للوجوب والتحريم قال العيني الاصح العلم انها ان يكون مشعرا بمدح او ذم سواء اللقب واما ان لا يكون فاما ان يصدر بحرف الاب او الام فهو كنية ولا واو هو الاسم فاسم النبي صلعم كنيته ابو القاسم ولقبه محمد رسول الله وسيد المرسلين شلا صلعم واصح اهل الظاهر بجوازهما ولا تكنوا على منع الكنى بكنيته صلعم وبه قال الشافعي وقال القاضي ومنع قوم تسمية الولد بالقاسم لئلا يكون سببا للكنية وقال قوم بجواز التسمي بابي القاسم لغير من اسمه محمد واحمد وبجواز التسمية باحمد ومحمد عالم لمن كنيته بابي القاسم وقد روى جابر عنه صلعم من تسمى باسمي فلا يتكنى بكنيتي ومن تكنى بكنيتي فلا يسمى فاخرج الترمذي عن ابي هريرة نهى النبي صلعم ان يجمع بين اسمه وكنيته وذهب قوم الى ان النهي منسوخ بالاباحة في حديث علي وطلحة وهو قول الجمهور من السلف وسمت جماعة ابنائهم محمدا وكنوهم ابا القاسم قال المازري قال بعضهم النهي مقصور بحيوة النبي صلعم وبه قال مالك وجوزان يسمى محمد ويكنى بابي القاسم مطلقا وقال ابن جرير الذي في الحديث التنزيه واللابد للتحريم انتهى قوله لم اعنك مشتق من العناية اي لم اقصدك فان قلت ما وجه تعلقه بالترجمة قلت كان في التسبيح سوق في ذلك الوقت قاله الكرماني وكذا في الفتح الباري قوله لكع للئيم ولا الكعة. امامن جانب النبي صلعم فلعله كان مشغول الفكر بوحي او غيره واما من جانب ابي هريرة فلتوقير وكان ذلك شان الصحابة اذا لم يروا منه نشاطا قوله حتى اتى سوق بني قينقاع فجلس بفناء بيت فاطمة سقط بعض الحديث عن اول قال ورواية مسلم تبينه ولفظه حتى جاء سوق بني قينقاع ثم انصرف حتى اتى فناء فاطمة. كذا في الفتح والعيني قوله فقال اي النبي صلعم اثم لكع بهمزة استفهام وفتح مثلثة ولكع بضم اللام وفتح الكاف يقال على سبيل التحقير احدهما الصغير والآخر اللئيم والراد هنا الاول لما ذبه السن وقيل السين قوله فظننت ان قرئ قوله تحبسه شيئا. اي منعته فاطمة من المبادرة الى الخروج قليلا والفاعل فاطمة قوله سخابا بالكسر والسين المهملة بعدها معجمة خفيفة وبموحدة قال الخطابي ليس قلادة تتخذ من طيب ليس فيها ذهب ولا فضة وقال الداودي من قرنفل وقال الهروي هو خيط من خرز يلبسه الصبيان والجواري قوله فترع بفاء ومثناة فوقية ثم راء ثم عين مهملة اي يقيء قال القاضي عياض اختلفوا في جواز بيع المشريات قبل قبضها فمنعه الشافعي في كل شيء والفرقة من التمر وغيره وابو حنيفة في كل شيء الا العقار وما ينقل ومنع آخرون في سائر المكيلات والموزونات ومنعه مالك في سائر المكيلات والموزونات اذا كانت طعاما قوله فجاء الخ. قوله الملة العوجاء اي ملة العرب وصفها بالعوج لما دخل فيها من عبادة الاصنام وتغيير هم ملة ابراهيم عليه السلام عن استقامتها قوله عمي. اللامين جمع عين وعمى جمع عيار ويروى بالالف اضافة فعلى هذا جمع عمى وكذلك صم على الروايتين جمع صماء واصم الف الغلف فهو جمع اغلف سواء كان مضافا او غيره وترك الاضافة فيه بين كذا في العيني

اسماء الرجال

مالك بن اسمعيل بن زياد ابو غسان النهدي الكوفي زهير هو ابن معاوية بن خديج العبقسي الكوفي ابو خيثمة حميد هو الطويل علي بن عبد الله المديني عبيد الله بن ابي يزيد المكي مولى آل فاذان شيبة نافع بن جبير بن مطعم النوفلي المدني ابراهيم بن المنذر الحزامي المدني ابو ضمرة هو انس بن عياض المدني موسى بن عقبة هو ابن ابي عياش المدني مولى آل الزبير بن العوام نافع مولى ابن عمر باب كراهية الضخب الخ محمد بن سنان العوقي الباهلي البصري فليح هو ابن سليمان ابو يحيى الحزامي هلال هو ابن علي على الاصح القرشي المدني عطاء بن يسار الهلالي ابو محمد المدني مولى ميمونة عبد العزيز بن ابي سلمة الماجشون هو ابن عبد الله هلال هو ابن علي المذكور وقال سعيد هو ابن ابي هلال حماد صاحب الدارمي في مسنده ويعقوب ابن سفين في تاريخه والطبراني جميعا باسناد واحد هلال هو المذكور في سند الحديث عطاء هو ابن يسار المذكور ابن سلام هو عبد الله العنبري الاسرائيلي باب الكيل على البائع والمعطي وقال النبي صلعم فيما وصله النسائي وابن حبان في حديث لما اشترى من طارق بن عبد الله المحاربي واصحابه حملا بعيرين من تمر راس البهم رحلا بتمر راس البهم رحلا بالكيل من التمر قيس عبدان هو عبد الله بن عثمان المروزي جرير هو ابن عبد الحميد مغيرة بن مقسم الضبي بشام الكوفي الشعبي هو عامر بن شراحيل.

حل اللغات

الضخاب بكسر الخاء بعده باء ثم خاء معجمة صيغة المبالغة من الصخب الذي امام البيت السخاب بالكسر قلادة من طيب ليس فيها ذهب ولا فضة او هي من قرنفل او خرز يشتد اي يسرع الركبان جمع راكب والمراد به جماعة اصحاب الابل في السفر السخب رفع الصوت بالخصام ونحوه الفظ سيئ الخلق الغليظ قاسي القلب يعني حذف الهمزة ادخل الفعل وفيه وجه آخر وهو ان يكون على حذف المضاف وهو المكيل والموزون اي كالوا المكيل

قيده بالنحو لئلا يخرج منه ما يعد بالابن والبنت فانه ايضا كنية كما صرح به الجامي في شرح الكافية قال ان هذه بالاب اولا ام والابن او البنت فهو كنية انتهى وذكره في باب المعرفة والنكرة

(قوله سموا باسمي الخ) وذلك لانه لا يخاف اذا هو من جهة المشاركة في الاسم لانه لا يحل ان ينادى باسمه صلى الله عليه وسلم لقوله تعالى لا تجعلوا دعاء الرسول بينكم كدعاء بعضكم بعضا فلا الكنية فالمشاركة فيها قد تؤدي الى اذاه والله تعالى اعلم اهـ سندي (قوله فجلس بفناء بيت فاطمة) عطف على مقدر اي ثم رجع فجلس وقوله فحبسته شيئا اي حبسا قليلا اي حينا قليلا (قوله يا ايها النبي الخ) لعله يكون حكاية عما انزل الله تعالى عليه في القران وغيره اذ لا يكون الخطاب معه صلى الله عليه وسلم في التوراة حين انزلت التورية والله تعالى اعلم (قوله ويفتح بها) اي بهذه الكلمة او بتلك المسئلة بعد ان تصير مستقيمة او باقامتها اهـ سندي.

او وزنوا لهم كقوله يسمعونكم يسمعون لكم وقال النبي صلى الله عليه وسلم اكتالوا حتى يستوفوا ويذكر عن عثمان ان النبي صلى الله عليه و سلم قال له اذا بعت فكل واذا ابتعت فاكتل حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من ابتاع طعاما فلا يبعه حتى يستوفيه حدثنا عبدان انا جرير عن مغيرة عن الشعبي عن جابر قال توفي عبد الله بن عمرو بن حرام وعليه دين فاستعنت النبي صلى الله عليه وسلم على غرمائه ان يضعوا من دينه فطلب النبي صلى الله عليه وسلم اليهم فلم يفعلوا فقال لي النبي صلى الله عليه وسلم اذهب فصنف تمرك اصنافا العجوة على حدة وعذق زيد على حدة ثم ارسل الي ففعلت ثم ارسلت الى النبي صلى الله عليه وسلم فجاء فجلس على اعلاه او في وسطه ثم قال كل للقوم فكالتهم حتى اوفيتهم الذي لهم وبقي تمري كانه لم ينقص منه شيء وقال فراس عن الشعبي ثني جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم فما زال يكيل لهم حتى ادى وقال هشام عن وهب عن جابر قال النبي صلى الله عليه وسلم جذله فاوفى له باب ما يستحب من الكيل حدثنا ابراهيم بن موسى ثنا الوليد عن ثور عن خالد بن معدان عن المقدام بن معدي كرب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كيلوا طعامكم يبارك لكم باب بركة صاع النبي صلى الله عليه وسلم ومدهم فيه عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا موسى ثنا وهيب ثنا عمرو بن يحيى عن عباد بن تميم الانصاري عن عبد الله بن زيد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان ابراهيم حرم مكة ودعا لها وحرمت المدينة كما حرم ابراهيم مكة ودعوت لها في مدها وصاعها مثل ما دعا ابراهيم لمكة حدثنا عبد الله ابن مسلمة عن مالك عن اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة عن انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اللهم بارك لهم في مكيالهم وبارك لهم في صاعهم ومدهم يعني اهل المدينة باب ما يذكر في بيع الطعام والحكرة حدثنا اسحق بن ابراهيم ثنا الوليد بن مسلم عن الاوزاعي عن الزهري عن سالم عن ابيه قال رأيت الذين يشترون الطعام مجازفة يضربون على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يبيعوه حتى يؤووه الى رحالهم حدثنا موسى بن اسمعيل ثنا وهيب عن ابن طاؤس عن ابيه عن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى ان يبيع الرجل طعاما حتى يستوفيه قلت لابن عباس كيف ذاك قال ذاك دراهم بدراهم والطعام مرجا قال ابو عبد الله مرجون مؤخرون حدثنا ابو الوليد حدثنا شعبة ثنا عبد الله بن دينار سمعت ابن عمر يقول قال النبي صلى الله عليه وسلم من ابتاع طعاما فلا يبعه حتى يقبضه حدثنا علي ثنا سفيان قال كان عمرو ابن دينار يحدثه عن الزهري عن مالك بن اوس انه قال من كان عنده صرف فقال طلحة انا حتى يجيء خازننا من الغابة قال

يبيعه اداه حدثني ومدهم ثني اخبرنا قال يبيعه

قوله اذا بعت فكل فيه الترجمة لان معنى قوله اذا بعت فكل هو معنى قوله في الترجمة باب الكيل على البائع قوله فانكسل والفرق بين الكيل والاكتيال ان الاكتيال يستعمل اذا كان الكيل لنفسه كما يقال فلان يكتسب لنفسه ويكاسب لنفسه وغيره وكذلك الاشتراء لنفسه والشراء لغيره ١٢ منه ع قوله حتى يستوفيه اي يقبضه والمطابقة من حيث ان فيه النهي عن بيع الطعام الا بعد الاستيفاء وهو القبض واذا ابتاع الطعام وباعه بعده يكون الكيل عليه وهو معنى الترجمة ١٢ منه ع قوله فصنف تمرك اصنافا اي اعزل كل صنف منه على حدة قوله العجوة على حدة اي ضع العجوة على مدة والعجوة من اجود التمر بالمدينة قوله وعذق زيد اي ضع عذق زيد والعذق بفتح المهملة وسكون الذال المعجمة وزيد علم شخص نسب اليه هذا النوع من التمر والمطابقة في قوله كل لانه امرهن كان يكيل كذا في البعض ١٢ منه ع قوله جذله بالجيم وتشديد الذال المعجمة يجوز فيها الحركات الثلث وهو امر ان الجذاذ وهو قطع الجرامين قوله اي الغريم في الموضعين ١٢ منه ع قوله كيلوا طعامكم يبارك لكم امر بلفظ الخبر او هو قطع الع

سفيانُ هو الذي حفظناه من الزهري ليس فيه زيادةٌ قال اخبرني مالك بن اوس سمع عمر بن الخطاب يخبر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الذهب بالورق ربًا الا هاء وهاء والبر بالبر ربًا الا هاء وهاء والتمر بالتمر ربًا الا هاء وهاء والشعير بالشعير ربًا الا هاء وهاء باب بيع الطعام قبل ان يقبض وبيع ما ليس عندك حدثنا علي بن عبد الله ثنا سفيانُ قال الذي حفظناه من عمرو بن دينار سمع طاؤسًا يقول سمعت ابن عباس يقول اما الذي نهى عنه النبي صلى الله عليه وسلم فهو الطعام ان يُباع حتى يُقبض قال ابن عباس ولا احسب كل شيء الا مثله حدثنا عبد الله بن مسلمة ثنا مالك عن نافع عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من ابتاع طعامًا فلا يبعه حتى يستوفيه زاد اسمعيل من ابتاع طعامًا فلا يبعه حتى يقبضه باب من رأى اذا اشترى طعامًا جزافًا ان لا يبيعه حتى يؤويه الى رحله والادب في ذلك حدثنا يحيى بن بكير ثنا الليث عن يونس عن ابن شهاب اخبرني سالم بن عبد الله ان عبد الله بن عمر قال لقد رأيت الناس في عهد النبي صلى الله عليه وسلم يبتاعون جزافًا يعني الطعام يُضربون ان يبيعوه في مكانهم حتى يؤووه الى رحالهم باب اذا اشترى متاعًا او دابة فوضعه عند البائع فباع او مات قبل ان يقبض وقال ابن عمر اذا درك الصفقة حيًا مجموعًا فهو من المبتاع حدثنا فروة بن ابي المغراء اخبرنا علي بن مُسهر عن هشام عن ابيه عن عائشة قالت لقل يومٌ كان يأتي على النبي صلى الله عليه وسلم الا يأتي فيه بيت ابي بكر احد طرفي النهار فلما اذن له في الخروج الى المدينة لم يرعنا الا وقد اتانا ظهرًا فخُبّر به ابو بكر فقال ما جاء النبي صلى الله عليه وسلم في هذه الساعة الا من حدثٍ فلما دخل عليه قال لابي بكر اخرج من عندك قال يا رسول الله انما هما ابنتاي يعني عائشة واسماء قال اشعرت انه قد اذن لي في الخروج قال الصحبة يا رسول الله قال الصحبة قال يا رسول الله ان عندي ناقتين اعددتهما للخروج فخذ احداهما فقال قد اخذتها بالثمن باب لا يبيع على بيع اخيه ولا يسوم على سوم اخيه حتى يأذن له او يترك حدثنا اسمعيل ثني مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يبيع بعضكم على بيع اخيه حدثنا علي بن عبد الله ثنا سفيانُ ثنا الزهري عن سعيد بن المسيب عن ابي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يبيع حاضرٌ لبادٍ ولا تناجشوا ولا يبيع الرجل على بيع اخيه ولا يخطب على خطبة اخيه ولا تسأل المرأة طلاق اختها لتكفأ ما في اناءها باب بيع المزايدة وقال عطاء ادركت الناس لا يرون باسًا ببيع المغانم فيمن يزيد حدثنا

فقال ثنا الحميدي ثنا سفيان ثنا الزهري حدثني سالم ان عمر يتبايعون وفاتٌ ثنا الامام حدث قال لا يبيع لا يسوم لا يبيع لتكتفئ

قوله هو الذي حفظناه من الزهري قال العيني اي الذي كان عمرو بن دينار حفظناه عن الزهري هو الذي حفظناه عن الزهري بلا زيادة فيه قال الكرماني وغرضه منه تصديق عمرو وقال بعضهم بعد الكرماني في قوله بل قالت ما ابعد فيه بل عرضه هذا وشتان ما آخره هو الاشارة الى انه حفظ من الزهري بالسماع انتهى ٢ قوله الا هاء بكسر الهمزة معناه هات وبالمد معناه خذ قال النووي فيه القصر والمد والهمزة مفتوحة ويقال بالمد وبمناه المتقابض كذا في الكرماني قال الطيبي مسلمة النصب على التفريغ والمستثنى منه مقدر يعني بيع الذهب بالذهب ربوا في جميع الازمنة الا عند الصفور والتقابض وكذا في البواقي كذا في العيني ٣ قوله لا احسب كل شيء الا مثله اي لا اظن كل شيء الا مثل الطعام في انه لا يجوز للمشتري ان يبيعه حتى يقبضه من البائع الذي اشترى منه اختلفوا في بيع المبيع قبل القبض فقال الشافعي لا يصح سواء كان طعامًا او عقارًا وقال ابو حنيفة يجوز في العقار وقال مالك لا يجوز في الطعام ويجوز فيما سواه كذا قاله الطيبي ٤ قوله والادب بالجر عطفًا على قوله من اشترى قوله في ذلك اي في ترك الادب او مراده تعزير من يبيعه قبل ان يؤويه الى رحله ١٢ ع ٥ قوله باب اذا اشترى متاعًا او دابة الخ هذا باب يذكر فيه اذا اشترى شخص متاعًا او اشترى دابة فوضعه اي المتاع عند البائع او مات البائع قبل ان يقبض المبيع وجواب اذا محذوف وتم يذكره لكن الاختلاف فيه قال ابن بطال اختلف العلماء في هلاك المبيع قبل القبض فذهب ابو حنيفة والشافعي الى ضمان ان تلف من البائع وقال احمد واسحق وابو ثور من المشتري واما مالك ففرق بين الثياب والحيوان فقال ما كان من الثياب والطعام فهلك قبل القبض فضمانه من البائع وقال ابن القاسم لانه لا يعرف بلاكره ولا يتهيئ عليه واما الرواب والحيوان والعقاد فضمانه من المشتري ١٢ عمدة القاري ٦ قوله فوضعه عند البائع فباع اومات كذا في الكرماني والموجود في المتن فوضعه عند البائع او مات بالواو لا بالفاء وكذا في العيني فلا يوجد كلمة فباع ولا اضاع اصلا بل لفظ فوضعه عند البائع اومات وكذا في الفتح والشد اعلم ١٢ ٧ قوله ما ادركت الصفقة حيا اي ما كان عند العقد بحيث قوله حيا صفة لقوله حيا اي لم يتغير عن حالة ضمن المتاع اي المشتري بهذا التعليق وصله الطحاوي وقال ذهب ابن عمر الى ان الصفقة اذا ادركت شيئا حيا فلك بعد ذلك منه البائع فمن ضمان المشتري فدل على ان ابن عمر كان يرى ان البيع يتم بالاقوال قبل التفرقة بالابدان انتهى ع ف لكن يعارضه ما روى عنه انه اذا راد ان يوجب البيع مشى لنجب لراوده الترمذي قال العيني الاخذ بالقول الاول لانه اقوى ١٢ ٨ قوله الصحبة بالنصب اي ارديد واطلب الصحبة مك فند او الزم صحبتك ويجوز بالرفع اي مطلوبي ايضا الصحبة او الصحبة بعدوله ١٢ ع ٩ قوله قد اخذتها

بالثمن فيه المطابقة للجزء الاول من الترجمة لانه صلى الله عليه وسلم لما اخذه باقرا كما عند ابي بكر فهذا يطابق قوله فستركه عند البائع واما طالته على الجزء الثاني وهو قوله اومات قبل القبض فبطريق الاعلام بان حكم الموت قبل القبض حكم الوضع عند البائع قياسا عليه ولكن البخاري لم يجزم بالحكم لكان الاختلاف فيه ولكن تقدير الترجمة باذا بين عرفت على ان اختياره ما ذهب اليه ابن عمر وهو ان الهالك في الصورة المذكورة من مال المبتاع ١٢ ع ١٠ قوله على بيع اخيه وهو ان يقول في زمن الخيار افسخ بيعك وانا ابيعك مثله وانما قال منه ولم يحرم ايضا الشراء على الشراء بان يقول للبائع افسخ وانا اشتري باكثر منه قوله ولا يسوم على سوم اخيه وهو ان يتفق صاحب السلعة والراغب فيها على البيع ولم يعقدا كذا فيعقول آخر يعاجلها انا اشتريها باكثر او للراغب انا ابيعك خيرا منها بارخص وهذا حرام بعد استقرار الثمن بخلاف ما يباع فيمن يزيد فانه قبل الاستقرار قوله حتى ياذن او يترك يدخل في البيع والسوم جميعا فان قلت لم جمع ذكر السوم في حديث الباب قلت قد وقع في الشروط من حديث ابي هريرة فكانه اشار بذلك الى كذا في العيني ١٢ ١١ قوله حاضر لباد الحاضر المقيم في المدن والقرى والبادي من في البادية والمعنى ان ياتي البدوي ومعه قوت يبتغي التسارع الى بيعه رخيصا فيقول له الحضري اترك عندي لاغالي في بيعه وهذا اذا كانت السلعة مما تعم الحاجة اليه كالقوت وان كثر القوت واستغنى عنه ففي التحريم تردد بناء على زوال العذر ١٢ مجمع ١٢ قوله ولا يخطب على خطبة اخيه يعني يخطب الرجل المرأة ويتفقا على صداق يترامنيا ولم يبق الا العقد فلا يتبع قبل ذلك ١٢ مجمع البحار ١٣ قوله لتكفأ بفتح الفوقية والفاء وبهما كاف ساكنة آخره همزة اي تقلب ما في اناءها ولابي ذر بكسر الفاء ثم الثناة التحتية وسواء بالفتح والهمزة كذا في القسطلاني قال الكرماني هذا تمثيل لازالة العزة حتى صار حينها من زوجها الى نفسها انتهى قيل صورته ان يخطب الرجل المرأة ولها مرأة فتنشر عليه طلاق الاولى لتعرفه به كذا في العيني ١٢

اسماء الرجال باب

بيع الطعام الاعبد الله بن مسلمة القعنبي مالك الامام المدني نافع مولى ابن عمر يحيى هو ابن عبد الله بن بكير المخزومي الليث هو ابن سعد يونس هو ابن يزيد ابن شهاب هو الزهري باب اذا اشترى الخ فروة بن ابي المغراء اسمه معد يكرب علي بن مسهر قاضي الموصل هشام يروي عن ابيه عروة بن الزبير بن العوام باب لا يبيع الخ علي بن عبد الله المديني سفيان هو ابن عيينة الزهري محمد بن مسلم سعيد ابن المسيب القرشي المخزومي باب بيع المزايدة قال عطاء هو ابن ابي رباح فيما وصله ابو بكر بن ابي شيبة

حل اللغات

المشتري لغة يوعنا من الوع وهو الفزع الدناءة والخسة زيادة الثمن بلا رغبة يندفع فيه المشتري فكلف اي تقلب ٣ ع الملوية ابن حجر ١٢

بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ انا عَبْدُ اللّٰهِ انا الْحُسَيْنُ الْمُكْتِبُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَجُلًا اَعْتَقَ غُلَامًا لَهٗ عَنْ دُبُرٍ فَاحْتَاجَ فَاَخَذَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيْهِ مِنِّيْ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بِكَذَا وَكَذَا فَدَفَعَهُ اِلَيْهِ **بَابُ النَّجْشِ** وَمَنْ قَالَ لَا يَجُوْزُ ذٰلِكَ الْبَيْعُ وَقَالَ ابْنُ اَبِيْ اَوْفٰى النَّاجِشُ اٰكِلُ الرِّبٰوا خَائِنٌ وَهُوَ خِدَاعٌ بَاطِلٌ لَا يَحِلُّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَدِيْعَةُ فِي النَّارِ وَمَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ اَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ **حَدَّثَنَا** عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ ثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّجْشِ **بَابُ** بَيْعِ الْغَرَرِ وَحَبَلِ الْحَبَلَةِ **حَدَّثَنَا** عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ اَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ وَكَانَ بَيْعًا يَتَبَايَعُهٗ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ كَانَ الرَّجُلُ يَبْتَاعُ الْجَزُوْرَ اِلٰى اَنْ تُنْتَجَ النَّاقَةُ ثُمَّ تُنْتَجَ الَّتِيْ فِيْ بَطْنِهَا **بَابُ** بَيْعِ الْمُلَامَسَةِ وَقَالَ اَنَسٌ نَهٰى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ **حَدَّثَنَا** سَعِيْدُ بْنُ عُفَيْرٍ ثَنِي اللَّيْثُ ثَنِيْ عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ اَنَّ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُنَابَذَةِ وَهِيَ طَرْحُ الرَّجُلِ ثَوْبَهٗ بِالْبَيْعِ اِلَى الرَّجُلِ قَبْلَ اَنْ يُقَلِّبَهٗ اَوْ يَنْظُرَ اِلَيْهِ وَنَهٰى عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُلَامَسَةُ لَمْسُ الثَّوْبِ لَا يُنْظَرُ اِلَيْهِ **حَدَّثَنَا** قُتَيْبَةُ ثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ نُهِيَ عَنْ لِبْسَتَيْنِ اَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ ثُمَّ يَرْفَعَهٗ عَلٰى مَنْكِبِهٖ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ اللِّمَاسِ وَالنِّبَاذِ **بَابُ** بَيْعِ الْمُنَابَذَةِ وَقَالَ اَنَسٌ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ **حَدَّثَنَا** اِسْمٰعِيْلُ ثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَبَّانَ وَعَنِ ابْنِ الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ وَحَدَّثَنِيْ عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيْدِ ثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى ثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسَتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ **بَابُ** النَّهْيِ لِلْبَائِعِ اَنْ لَا يُحَفِّلَ الْاِبِلَ وَالْبَقَرَ وَالْغَنَمَ وَكُلَّ مُحَفَّلَةٍ وَالْمُصَرَّاةُ الَّتِيْ صُرِّيَ لَبَنُهَا وَحُقِنَ فِيْهِ وَجُمِعَ فَلَمْ يُحْلَبْ اَيَّامًا وَاَصْلُ التَّصْرِيَةِ حَبْسُ الْمَاءِ يُقَالُ مِنْهُ صَرَّيْتُ الْمَاءَ اِذَا حَبَسْتَهٗ **حَدَّثَنَا** يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ ثَنَا اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنِ الْاَعْرَجِ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُصَرُّوا الْاِبِلَ وَالْغَنَمَ فَمَنِ ابْتَاعَهَا بَعْدُ فَاِنَّهٗ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ اَنْ يَحْلُبَهَا اِنْ شَاءَ اَمْسَكَ وَاِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاعَ تَمْرٍ وَيُذْكَرُ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ وَمُجَاهِدٍ وَالْوَلِيْدِ بْنِ رَبَاحٍ وَمُوْسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعَ تَمْرٍ وَقَالَ بَعْضُهُمْ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ صَاعًا

رِبْوًا ۲ عَنْهُ ثَنَا ۳ بَيِّعٌ ۲ عَنْهُ حَدَّثَنَا نَهَى الْبَائِعَ اَنْ يَحْفِلَ الْاِبِلَ وَالْغَنَمَ يَحْتَلِبُهَا اَمْسَكَهَا

١ قوله لا يشترط يعني الخ اختلفوا في بيع المدبر فذهب ابو حنيفة ومالك وجماعة من اهل الكوفة الى انه ليس للسيد ان يبيع مدبره واجازه الشافعي واحمد واسحق وغيرهم وعن مالك يجوز بيعه عند الحاجة ولا يجوز في قول الجمهور واحتج المانعون بقوله صلى الله عليه وسلم المدبر لا يباع ولا يوهب وهو من الثلث قال ابو الوليد الباجي ان عمر رد بيع المدبرة في مأتي الفرقون وهم حضور متوافرون وهذا اجماع منهم ان بيع المدبر لا يجوز فالجواب عن حديث الباب انها قضية عين يحتمل التأويل ويدل لبعض المالكية على انه لم يكن لعالم غيره فرد تصرفه ويحتمل ان باع منفعته بان اجره ويحتمل انه باعه في وقت كان يباع الحر المديون كما روى انه صلى الله عليه وسلم باع حر المدينة ثم نسخ بقوله تعالى وان كان ذو عسرة فنظرة الى ميسرة ملتقط من العيني ويجيء في باب بيع المدبر في ص ٢٩٣ ج ٢ ٢ قوله قال ابن التين الخ التاقة الجزور بلفظ الجمول الى ان تلد ان اقر ثم تلد ولد بالكذا فسره الشافعي ويجيء في ص ٣٩٦ ج ٢ ٣ قوله بيع الملامسة في المغرب الملامسة والمماس ان يقول لصاحبه اذا مسست ثوبك ولمست فوجب البيع وعن ابي حنيفة هي ان يقول ابيعك هذا المتاع بكذا فاذا مسك وجب البيع او يقول المشتري كذلك ج ٢ ع ٤ قوله المنابذة وهي ان ينبذ كل واحد منهما ثوبه الى الآخر ولم ينظر واحد منهما الى ثوب صاحبه وقيل ان يجعل النبذ نفس البيع ج ٢ ع. ٥ قوله باب النهي للبائع ان لا يحفل اي كذا في معظم الروايات وفي نادرة وقد ذكر انه لو نهى عن ان تكون مقسرة ولا يجعل بينا لكان اظهر وقيد النهي للبائع اشارة الى ان المالك لو حفل جميع اللبن للولد او الجار او لضيفه لم يحرم وذكر البقر للترجمة وان لم يذكر في الحديث اشارة الى انها في معنى الابل والغنم فلا فرق وانما اقتصر عليهما لغلبتها عندهم والتحفيل بالمهملة والفاء التجميع سميت بذلك لان اللبن يكثر في ضرعها وكل شيء كثرته فقد حفلته ج ٢ ف ٦ قوله وكل محفلة بالنصب عطفا على المفعول وهو من عطف العام على الخاص اشار الى ان الباقي غير النعم من ماكول اللحم يلحق بالنعم للجامع بينهما وهو تغرير المشتري وقال النابلسية بعض الشافعية يخص ذلك بالنعم واختلفوا في غير الماكول كالانسان والجارية فالاصح لا يرد لان عوضا وبه قال الحنابلة في الانسان دون الجارية ج ٢ ف ٧ قوله والمصراة مرفوع لانه مبتدأ وخبره قوله التي صري لبنها والمصراة اسم مفعول من التصرية يقال صريت الناقة بالتخفيف وصررتها بالتشديد اصر صرا اذا حلبتها قوله وحقن فيه يعني صري وعطف عليه على سبيل العطف التفسيري لانه بمعناه والضمير في فيه يرجع الى الثدي ويقرينة ذكر اللبن كذا في العيني ج ٢ ٨ قوله فانه بخير النظرين الخ اي بخير الامرين لما اسكر البيع اورده ايما اختاره فعله كذا في الجمع قال العيني ظاهر الحديث ان الخيار لا يثبت الا بعد الحلب والجمهور على انه اذا علم بالتصرية ثبت الخيار ولو لم يحلب لكن لما كان التصرية لا تعرف غالبا الا بعد الحلب ذكر قبيلها في ثبوت الخيار انتهى قال الشيخ في اللمعات اطلعهم ثبوت الخيار في الصراة فعدوا ساع من تمر او طعام هو ذهب الشافعي و مالك واحمد والى يوسف مع خلاف في مذهب احمد في انه يجب على الفور او بعد ثلثة ايام وقال وقال ابو حنيفة ومالك من العراقيين هو انما ثبت بالشرط لا بد ونه ولا يجب رد صاع لا يتفاوت القياس الصحيح من كل وجه لان الاصل ان الشيء انما يعين بالمثل او بالقيمة في باب الربوات او بالثمن في باب البياعات الصحيحة وقد ثبت بالكتاب والسنة والاجماع والقياس الصحيح يقتضي وجوب القيمة والتدليس بغير ما التبس قطعا والنص والاجماع متعاضدة على ما عرفت فما من حيث الصورة ظاهر ما من حيث المعنى لصحيح الاشباه انما هو الدراهم والدنانير فيكون العلة موجبا لاسد اد مثل ابي هريرة وانس بن مالك فان وافق حديثه القياس عمل به والا لم يترك الا ضرورة والله اعلم وتمام ما في اصول الفقه انتهى والمعنى هنا كلام طويل لا سيما في هذه الحاشية ١٢ **اسماء الرجال** بشر بن محمد هو ابو محمد المروزي عبد الله بن المبارك المروزي الحسين المكتب هو ابن ذكوان المعلم باب النجش الزاي وقال ابن ابي اوفى عبد الله الذي في حديث اورده المؤلف في الشهادات في باب قوله تعالى ان الذين يشترون بعهد الله وايمانهم ثمنا قليلا باب بيع الغرر الخ عبد الله بن يوسف هو التنيسي مالك و نافع تقدما باب بيع الملامسة الخ سعيد بن عفير هو سعيد بن كثير بن عفير المصري نسبة لجده لشهرته به الليث بن سعد الامام عقيل هو ابن خالد الايلي ابن شهاب هو الزهري عامر بن سعد بن ابي وقاص قتيبة بن سعيد الثقفي عبد الوهاب بن عبد المجيد الثقفي ايوب السختياني محمد هو ابن سيرين الانصاري اسمعيل بن ابي اويس الاصبحي مالك الامام المدني ابي الزناد عبد الله بن ذكوان الاعرج عبد الرحمن بن هرمز عياش بن الوليد الرقام البصري عبد الاعلى هو ابن عبد الاعلى السامي معمر هو ابن راشد الازدي الزهري محمد بن مسلم عطاء بن يزيد الليثي ابو سعيد الجندعي باب النهي للبائع شيخه هو ابن عبد الله المخزومي الليث هو ابن سعد الامام المصري جعفر بن ربيعة بن شرحبيل بن حسنة المصري الاعرج عبد الرحمن بن هرمز ١٢ **حل اللغات** لا يحفل من المفل وهو الجمع ومنه المحفل لمجمع الناس صوى بنيتها لان المعتمر عليها ٢ القرشي اسلم قديما واقام

(قوله كان الرجل يبتاع الجزور) حبل الحبلة على هذا يكون اجلا للبيع و يكون المبيع غيره فاضافة البيع اليها في قوله بيع حبل الحبلة لادنى ملابسة اي بيعا مشتملا على هذا الاجل والمتبادر من لفظ الحديث اي حبل الحبلة هو المبيع والمعنيان يتأتيان النهي اما الثاني فلكون المبيع معدوما واما الاول فلكون الاجل مجهولا والله تعالى اعلم وحبل الحبلة بالفتحتين فيهما والاول مصدر والثاني بمعنى المحبولة اي المصولة التي حملتها اي التي في بطن امها اي الى ان تحبل المحبولة التي هي في بطن امها هذا على تقدير ان الاجل هو المبيع فيحمل على معنى المحبول فيصير المعنى بيع محبول للمحبولة اي ولد التي هي في بطن امها هذا هو الظاهر في تحقيق اللفظ واما ما ذكره الشراح فلا يوافق المقصود والله تعالى اعلم (قوله ان يحتبي الرجل بالثوب الواحد ثم يرفعه على منكبيه) الظاهر ان المراد الاحتباء باليد والجار والمجرور حال اي حال كون الرجل في ثوب واحد ثم يرفع ذلك الثوب على منكبه فتصير العورة مكشوفة بخلاف ما اذا احتبى بالثوب وليس معه الا ذلك الثوب فانه تنكشف عورته وان لم يرفع الثوب الى منكبه والحاصل ان المنهي عنه هو الاحتباء بحيث تنكشف عورته والله تعالى اعلم اه سندي (قوله وكل محفلة) اي كل ما يصلح ان تحفل (قوله لا تصروا) هو كقوله تعالى لا تتركوا انفسكم

من طعام وهو بالخيار ثلثا وقال بعضهم عن ابن سيرين صاعا من تمر ولم يذكر ثلثا والتمر اكثر ۲۱۴۴ حدثنا مسدد ثنا معتمر سمعت ابي يقول ثنا ابو عثمان عن عبد الله بن مسعود قال من اشترى شاة محفلة فردها فليرد معها صاعا من تمر ونهى النبي صلى الله عليه وسلم ان تلقى البيوع ۲۱۴۵ حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تلقوا الركبان ولا يبيع بعضكم على بيع بعض ولا تناجشوا ولا يبيع حاضر لباد ولا تصروا الغنم ومن ابتاعها فهو بخير النظرين بعد ان يحلبها ان رضيها امسكها وان سخطها ردها وصاعا من التمر باب ۲۱۴۶ ان شاء رد المصراة وفي حلبتها صاع من تمر حدثنا ۲۱۴۷ محمد بن عمر وثنا المكي ثنا ابن جريج اخبرني زياد ان ثابتا مولى عبد الرحمن بن زيد اخبره انه سمع ابا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اشترى غنما مصراة فاحتلبها فان رضيها امسكها وان سخطها ففي حلبتها صاع من تمر

باب بيع العبد الزاني وقال شريح ان شاء رد من الزنا ۲۱۵۲ حدثنا عبد الله بن يوسف ثنا الليث ثني سعيد المقبري عن ابيه عن ابي هريرة انه سمعه يقول قال النبي صلى الله عليه وسلم اذا زنت الامة فتبين زناها فليجلدها ولا يثرب ثم ان زنت فليجلدها ولا يثرب ثم ان زنت الثالثة فليبعها ولو بحبل من شعر ۲۱۵۳ حدثنا اسمعيل ثني مالك عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله عن ابي هريرة وزيد بن خالد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم سئل عن الامة اذا زنت ولم تحصن قال ان زنت فاجلدوها ثم ان زنت فاجلدوها ثم ان زنت فبيعوها ولو بضفير قال ابن شهاب لا ادري بعد الثالثة او الرابعة

باب الشرى والبيع مع النساء ۲۱۵۴ حدثنا ابو اليمان انا شعيب عن الزهري قال عروة بن الزبير قالت عائشة دخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكرت له فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم اشتري واعتقي فانما الولاء لمن اعتق ثم قام النبي صلى الله عليه وسلم من العشي فاثنى على الله بما هو اهله ثم قال اما بعد ما بال اناس يشترطون شروطا ليست في كتاب الله ما اشترط من شرط ليس في كتاب الله فهو باطل وان اشترط مائة شرط شرط الله احق واوثق ۲۱۵۶ حدثنا حسان بن ابي عباد ثنا همام قال سمعت نافعا يحدث عن عبد الله بن عمر ان عائشة ساومت بريرة فخرج ۲۱۵۷ الى الصلوة فلما جاء قالت انهم ابوا ان يبيعوها الا ان يشترطوا الولاء فقال النبي صلى الله عليه وسلم انما الولاء لمن اعتق قلت لنافع حرا كان زوجها او عبدا فقال ما يدريني

باب هل يبيع حاضر لباد بغير اجر وهل يعينه او ينصحه وقال النبي صلى الله عليه وسلم اذا استنصح احدكم اخاه فلينصح له ورخص فيه عطاء ۲۱۵۷ حدثنا علي بن عبد الله حدثنا سفيان عن اسمعيل

---

۲ قال ابو عبد الله لا يبيع يحتلبها من تمر ۳ محمد بن عمرو بن جبلة

في رواية عبد الرحمن العدني عن المستملي وكذا قال ابو محمد الرحال في رواية ابن المقربي ۱۲ منه

قوله ان تلقى البيوع اي يستقبل والتلقي الاستقبال وهو بضم التاء وفتح اللام وشدة القاف ويروى بالتخفيف قوله البيوع اي اصحاب البيوع او المراد من البيوع المبيعات ۱۲ ع **۲** قوله لا تلقوا الركبان مجال في المجمع تلقي الركبان هو ان يستقبل القرى والبدوي قبل وصولهم الى البلد وتجره بكساده ما معه كذا يالبشتري منه سلعة بالوكس واقل من ثمن المثل انتهى ۱۲ منه **۳** قوله لا يبيع بعضكم على بيع بعض. المراد بالبيع المبايعة اعم من الشراء والبيع وبهذا اذا تراضى المتعاقدان على مبلغ ثمن في المساومة وهو محل النهي في النكاح ايضا كذا في الهداية قوله ولا تناجشوا من النجش وهو ان يزيد في الثمن لا لرغبة فيما يزيد لينفع غيره وبشتريه كذا في الكرماني قوله ولا يبيع حاضر لباد اي لا يتولى الحضري البيع من يمثل البدوي لان فيه التضييق على الناس وسيربيان هذه الثلث في الصفحة ۳۸۱ ايضا ۱۲ منه **۴** قوله ففي طليقته الزوج ظاهره ان صاع التمر في مقابلة المصراة واحدة كانت او اكثر فتقابل بان صاع التمر كان اكثر من الحليب او بان قدامة عن الشافعية والمقابلة وفي اكثر المالكية يرد على كل واحدة صاعا ۱۲ منه ع **۵** قوله ولا يثرب. من التثريب وهو التعيير والاستقصاء في اللوم اي لا يزيد في الحد ولا يؤذيه بالكلام قال الخطابي معناه لا يقتصر على التثريب بل يقام عليها الحد قال مالك هو عيب في العبد والامة وهو قول احمد واسحق وابي ثور وقول الشافعي كل ما نقص من الثمن فهو عيب وقالت الحنفية هو عيب في الجارية دون الغلام ثم هل يجلد بالسوط او بالعصا او بالسواك فقال مالك والشافعي واحمد نعم وقال ابو حنيفة لا تقيد الحد بالاسواط بل الامام مخير ۱۲ عمدة القاري منه **۶** قوله ليس في كتاب الله كذا في كتاب الله ليس باشتراط الجنس او اشتراط المدة كورد في الموطأ من كتاب الله حكم الله. قلت وفي الحديث اشكال من حيث ان هذا الشرط ليضد البيع ومن حيث انها خدعت البائع وشرطت لهم مالا يبيع تكيف اذن صلعم لعائشة قيل المراد الزجر والتوبيخ لهم لانه صلعم كان بين لهم ان هذا الشرط باطل لا يصح فلما اباوا قال لعائشة هذا قالوا والحكمة فيه اي في اذنه فيهم ابطاله ان يكون البيع في قطع عادتهم في ذلك كما اذن لهم في الاحرام في حجة الوداع ثم امرهم بفسخ وجعلوا عمرة فيكون البيع في نفسه على ما اعتادوه من منع العمرة في اشهر الحج وقد يتمثل المصلحة البسيرة لتحصيل مصلحة عظيمة كذا في النووي وبسطي الزيادة في بياده في الصفحة الآتية ۱۲ منه **۷** قوله ما يدريني كان الضمير كلمة ما استفهامية اي اي شئ يدريني اي يعطيني انتهى وسيأتي بيانه في كتاب النكاح ان شاء الله تعالى ۱۲ منه **۸** قوله هل يبيع حاضر لباد بغير اجر الاظهر ان ابن بطال اراد البخاري جواز ذلك بغير اجر ومنعه اذا كان باجر كما قال ابن عباس لا يكون سمسارا فاكاه جاز لغير السمسار اذا كان من طريق النصح وجواب الاستفهام من يعلم من الامة كذا في الباب كذا في العيني ۱۲ منه **۹** قوله فلينصحه لم قال الكرماني النصح الخلاص المحمل من شوائب الغدر ومن عناه جازة الخط للمنصوح انتهى قال العيني وذكر هذا التعليق تأييد الجواز بيع الحاضر للبادي اذا كان لغير اجر لانه يكون من باب النصيحة امر بها رسول الله صلى الله عليه وسلم ۱۲ منه **۱۰** قوله ورخص فيه عطاء بن ابي رباح اي في بيع الحاضر للبادي وروي عن عطاء انه لا بيع ان يحمل قوله بدا على كراهة التنزيه كذا في الفتح قال العيني وجه ترخيصه فيما اذا كان بلا اجر ومنعه فيما اذا كان باجر انتهى وقال ابو حنيفة بجوز بيع الحاضر للبادي مطلقا لان الدين النصيحة وحديث بيع الحاضر خرج كما قال الكرماني قال العيني ليس على الاطلاق بل اغلبه كما لم يكن فيه مزيد فائدة من المتعاقدين انتهى قال في الفتح حمل الجمهور حديث الدين النصيحة على عمومه الا في بيع الحاضر للبادي وهو خاص فيقتضي على العام والفتح لا يثبت بالاحتمال انتهى قال العيني الاصل عندنا في مثل هذا ما ترجح منها ان حديث الدين النصيحة عمل به جميع الامة بخلاف حديث النهي فان الكل لم يعمل به فهذا الوجه من جملة ما يدل على النسخ ومنها ان يكون اشهر من الآخر وبهذا كله تبين بطلان ما ذكره بعض الشراح هنا من الاختلاف انتهى ۱۲ منه

اسماء الرجال

مسدد هو ابن مسرهد. معتمر هو ابن سليمان بن طرخان ابو عثمان عبد الرحمن بن مل بتشديد اللام التيمي عبد الله بن يوسف التنيسي مالك الامام المدني ابو الزناد واللاعرج تقدما باب ان شاء محمد بن عمرو هو ابن جبلة وقيل غيره المكي بن ابراهيم ابو اسكن البلخي ابن جريج عبد الملك الاموي زياد بن سعد بن عبد الرحمن الخراساني ثابتا هو ابن عياض بن الاحنف باب بيع العبد الزاني وقال شريح بن الحارث الكندي القاضي وهلم سعيد بن منصور عبد الله بن يوسف التنيسي الليث الامام المصري سعيد المقبري يروي عن ابيه ابي سعيد كيسان المدني مولى بني ليث اسمعيل هو ابن ابي اويس مالك الامام المدني ابن شهاب محمد الزهري باب الشرى والبيع مع النساء ابو اليمان الحكم بن نافع شعيب هو ابن ابي حمزة الزهري محمد بن مسلم بن شهاب حسان بن ابي عباد بصري سكن المدينة همام هو ابن يحيى بن دينار العوذي البصري ثابتا مولى ابن عمر باب اهل البيع الاهل بن عبد الله الديني اسمعيل هو ابن ابي خالد الاحمسي مولاهم اصل اللغات

حل اللغات الضفير فعيل بمعنى مفعول اي الحبل المفتول او المنسوج ۱۲ منه ع **۱۱** الزنا عيب في الامة لان المقصود منها الاستفراش وطلب الولد دون الخدام لان المقصود منه الاستخدام ۱۲ منه ع

قوله عن عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه

قال من اشترى شاة (الخ) هذا الحديث على اصول علمائنا الحنفية يجب ان يكون له حكم الرفع فانه مصرح بانه من الحديث مخالف للقياس ومن اصولهم ان الموقوف اذا خالف القياس فهو في حكم المرفوع فبطل اعتذار من قال ان الحديث قد رواه ابو هريرة وهو غير فقيه ورواية غير الفقيه اذا خالف جميع الاقسام تسمية تردد لانه اذا ثبت عن ابن مسعود وقوفا والموقوف في حكم المرفوع ثبت من رواية ابن مسعود ايضا وهو من اجلاء الفقهاء بالاتفاق على ان الحديث قد جاء برواية ابن عمر اخرجه ابو داود بوجه والطبراني بوجه اخر وبرواية انس اخرجه ابو يعلى وبرواية عمرو بن عوف اخرجه البيهقي في الخلافيات كذا ذكره المحقق ابن حجر والله تعالى اعلم اهـ سندي

marfat.com

عن قيس سمعت جريرا يقول بايعت رسول الله صلى الله عليه وسلم على شهادة ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله واقام الصلوة وايتاء الزكوة والسمع والطاعة والنصح لكل مسلم حدثنا الصلت بن محمد ثنا عبد الواحد ثنا معمر عن عبد الله بن طاؤس عن ابيه عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تلقوا الركبان ولا يبيع حاضر لباد فقلت لابن عباس ما قوله لا يبيع حاضر لباد قال لا يكون له سمسارا **باب** من كره ان يبيع حاضر لباد بأجر حدثنا عبد الله بن صباح ثنا ابو علي الحنفي هو عبيد الله ابن عبد المجيد عن عبد الرحمن بن عبد الله بن دينار حدثني ابي عن عبد الله بن عمر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يبيع حاضر لباد وبه قال ابن عباس **باب** لا يشتري حاضر لباد بالسمسرة وكرهه ابن سيرين وابراهيم للبائع والمشتري وقال ابراهيم ان العرب تقول بعني ثوبا وهي تعني اشتري حدثنا المكي بن ابراهيم انا ابن جريج عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب انه سمع ابا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يبتاع المرء على بيع اخيه ولا تناجشوا ولا يبع حاضر لباد حدثنا محمد بن المثنى ثنا معاذ قال ثنا ابن عون عن محمد قال انس بن مالك نهينا ان يبيع حاضر لباد **باب** النهي عن تلقي الركبان وان بيعه مردود وان صاحبه عاص اثما اذا كان به عالما وهو خداع في البيع والخداع لا يجوز حدثنا محمد بن بشار ثنا عبد الوهاب حدثنا عبيد الله العمري عن سعيد بن ابي سعيد عن ابي هريرة قال نهى النبي صلى الله عليه وسلم عن التلقي وان يبيع حاضر لباد حدثنا عياش بن الوليد ثنا عبد الاعلى ثنا معمر عن ابن طاؤس عن ابيه قال سألت ابن عباس ما معنى قوله لا يبيعن حاضر لباد فقال لا يكن له سمسارا حدثنا مسدد ثنا يزيد بن زريع ثنا التيمي عن ابي عثمان عن عبد الله قال من اشترى محفلة فليرد معها صاعا قال ونهى النبي صلى الله عليه وسلم عن تلقي البيوع حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يبيع بعضكم على بيع بعض ولا تلقوا السلع حتى يهبط بها الى السوق **باب** منتهى التلقي حدثنا موسى بن اسمعيل ثنا جويرية عن نافع عن عبد الله قال كنا نتلقى الركبان فنشتري منهم الطعام فنهانا النبي صلى الله عليه وسلم ان نبيعه حتى نبلغ به سوق الطعام قال ابو عبد الله هذا في اعلى السوق وبينه حديث عبيد الله حدثنا مسدد ثنا يحيى عن عبيد الله ثني نافع عن عبد الله قال كانوا يتبايعون الطعام في اعلى السوق فيبيعونه في مكانه فنهاهم رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يبيعوه في مكانه حتى ينقلوه **باب** اذا اشترط في البيع شروطا لا تحل حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت جاءتني بريرة فقالت كاتبت اهلي على تسع اواق في كل عام وقية فاعينيني فقلت ان احب اهلك ان اعدها لهم ويكون ولاؤك لي فعلت فذهبت بريرة الى اهلها فقالت لهم فابوا عليها فجاءت من

قال ٢ للبيع ٣ لا يبع ٤ وبه قال ابن عباس الصباح ٥ لا يبيع ٦ للمشتري ٧ وهو اخبرني ٨ النبي ٩ لا يبتاع ١٠ لا يبيع ١١ حدثني ١٢ لا يكون ١٣ حدثني ١٤ يبتاعون ١٥ مكانهم ١٦ قال ابو عبد الله هذا في اعلى السوق وبينه حديث عبيد الله ١٧ شروطا ١٨ في البيع ١٩ اوقية ٢٠ ذلك

اسماء الرجال

ليس هو ابن ال

حازم البجلي ابو عبد الله الكوفي جرير بن عبد الله بن جابر البجلي صحابي مشهور الصلت بن محمد الدارمي ابو عبد الواحد ابن زياد البصري معمر هو ابن راشد الازدي مولاهم ابو عروة البصري نزيل اليمن عبد الله بن طاؤس يروي عن ابيه طاؤس بن كيسان اليماني باب من كره ان عبد الله بن صباح العطار البصري ابو علي الحنفي هو عبيد الله بن عبد المجيد الحنفي نسبة الى بني حنيفة عبد الرحمن بن عبد الله بن دينار يروي عن ابيه عبد الله بن دينار العدوي مولاهم المدني مولى ابن عمر باب لا يشتري الخ قال ابراهيم مستدلا لما ذهب اليه من التسوية في الكراهة بين بيع الحاضر للبادي وبين شرائه المكي بن ابراهيم البلخي ابن جريج هو عبد الملك بن عبد العزيز الاموي مولاهم ابن شهاب هو محمد ابن مسلم الزهري سعيد بن المسيب القرشي المخزومي محمد بن الاشعث الخزاعي الزمن معاذ هو ابن معاذ قاضي البصرة ابن عون هو عبد الله بن ارطبان الاوعون البصري محمد هو ابن سيرين باب النهي عن تلقي الركبان الخ عبد الله بن عمر حفص بن عاصم العمري عياش بن الوليد هو الرقام البصري عبد الاعلى هو ابن عبد الاعلى البصري الازدي ابو محمد وكان ينتسب لذا قيل له الجهام معمر تقدم مسدد هو ابن مسرهد الاسدي يزيد بن زريع بتقديم الزاي على صغير الوزن معاوية البصري التيمي هو سليمان بن طرخان ابو عثمان هو عبد الرحمن بن مل النهدي باب منتهى التلقي موسى بن اسمعيل التبوذكي جويرية هو ابن اسماء بن عبيد الضبعي البصري مسدد هو ابن مسرهد الاسدي تقدم كيحيى ابن سعيد القطان عبيد الله العمري باب اذا اشترطوا في البيع الخ عبد الله هو القيسي الامام المدني هشام بن عروة بن الزبير بن العوام ما يمين ديني اي التي

حل اللغات

شيئ يطلبني الركبان جمع راكب السمسار الدلال تعني تقصد وتريد يهبط ينزل الاواق جمع اوقية وهي على سالم الاصح وزنها اثنتا عشرة اوقية في اللغة مطلق الزيادة وفي الشرع الزيادة الخالية عن العوض ١٢ منه اي منتهى جواز التلقي وهو الى اعلى سوق البلد والا التلقي فمعناه الى خارج البلد ١٢ ك منه الذي ياتي بعده حيث قال كانوا يتبايعون الطعام في اعلى السوق فنهم من ان التلقي الى خارج البلد هو المنهي عنه لا غير ١٢.

١ قوله لا تلقوا الركبان اصله لا تتلقوا الركبان جمع راكب اي لا تستقبلوا الذين يجلبون المتاع الى البلد للاشتراء منهم قيل قدوم البلد ومزوجه ٢ السمسار كذا في العيني ودر في الصفحة السابقة ١٢ ٣ قوله لا يكون له سمسارا اي دلالا فهو في الاصل القيم بالامر والحافظ له ثم استعمل في متولي البيع والشراء ونحوه ومعناه ان يبيع لبادي بالاجرة ١٢ يعني ٣ قوله لا يبيع حاضر لباد قال النووي الاحاديث تقتضي تحريم بيع الحاضر للبادي وبه قال الشافعي والاكثرون قال اصحابنا المراد ان يقدم غريب من البادية او من بلد آخر بمتاع تعم الحاجة اليه ليبيعه بسعر يومه فيقول له بلدي اتركه عندي لابيعه على التدريج بالغلي منه قال اصحابنا وانما يحرم بهذه الشروط وبشرط ان يكون عالما بالنهي فلو لم يعلم النهي او كان المتاع مما لا يسامح في البلد لم يحرم انتهى قال الكرماني فان قلت ابن في الحديث ذكر الاجر يدل على الترجمة قلت النهي عام لما بالاجر ولا بغير الاجر انتهى قال ابن بطال اراد المصنف ان بيع الحاضر للبادي لا يجوز باجر ويجوز بغير اجر واستدل على ذلك بقول ابن عباس فكانه قيده به مطلق حديث ابن عمر انتهى قال العيني وهو الاوجه ٤ قوله ثم لقيه رجل بعد ذلك الخ يعني شراء الرجل المتاع بعد ما اشتراه البائع من السمسار لا يفسد البيع ولا يوجب الخيار للبائع ٥ قوله ولا تناجشوا من النجش وهو ان يمدح السلعة ليغر غيره فيزيد في ثمنها وهو لا يريد شراءها انتهى ف ٦ قوله لا يبيع حاضر لباد بالرفع على انه خبر بمعنى النهي كذا في الجمع كما مر قال العيني ومطابقته في قوله لا يبيع حاضر لباد لفظ السمسرة وان لم تكن مذكورة في الحديث فالباد في الحديث هو الذي جاء من البادية والحاضر هو المقيم في البلد وقال ابن التين اراد البخاري بان النهي لا يقتضي الفساد لكن مع ذلك عند المحققين فيما يرجع الى ذات المنهي لما اذا كان يرجع الى امر خارج فصحيح البيع ويثبت الخيار بشرط انتهى قلت هو لاء المحققون هم الحنفية فان مذاهبهم في باب المنهي بلغنا انتهى كلام العيني ١٢ ٧ قوله السلع بالكسر جمع سلعة وهي المتاع والمطابقة من حيث ان تلقي السلع مثل تلقي الركبان ١٢ ع ٨ قوله حتى ينقلوه اي يقبضوه لان العرف في قبض المنقول ان ينقل عن مكانه ١٢ ك ٩ قوله لا تحل صفة لقوله شروطا وليس هو جواب اذا وجواب اذا محذوف تقديره لا يفسد البيع بذلك ١٢ ع ١٠ قوله اواق جمع اوقية وقد يجمع وقية وليست بقياسية وكانت قديما اربعين درهما كذا في الجمع قوله في كل عام وقية بقية الواو من بشر همزة قاله القسطلاني وفي القاموس الاوقية بالضم سبعة مثاقيل او لوقيته بالضم وفتح المثناة مشددة اربعون درهما انتهى ١٢

marfat.com

عِنْدَهُمْ ورسول الله صلى الله عليه وسلم جالسٌ فقالت انى عرضت ذلك عليهم فأبَوا الا ان يكون الولاء لهم فسمع النبى صلى الله عليه وسلم فاخبرت عائشة النبى صلى الله عليه وسلم فقال خذيها واشترطى لهم الولاء فانما الولاء لمن اعتق ففعلت عائشة ثم قام رسول الله صلى الله عليه وسلم فى الناس فحمد الله واثنى عليه ثم قال اما بعدُ ما بالُ رجالٍ يشترطون شروطًا ليست فى كتاب الله ما كان من شرطٍ ليس فى كتاب الله فهو باطلٌ وان كان مائة شرط قضاء الله احق وشرط الله اوثق وانما الولاء لمن اعتق حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر ان عائشة أمّ المؤمنين ارادت ان تشترى جارية فتعتقها فقال اهلها نبيعكها على ان ولاءها لنا فذكرت ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لا يمنعك ذلك فانما الولاء لمن اعتق **باب** بيع التمر بالتمر حدثنا ابو الوليد شنا ليث عن ابن شهاب عن مالك بن اوس سمع عمر عن النبى صلى الله عليه وسلم قال البُرُّ بالبُرِّ ربًى الا هاء وهاء والشعير بالشعير ربًى الا هاء وهاء والتمر بالتمر ربًى الا هاء وهاء **باب** بيع الزبيب بالزبيب والطعام بالطعام حدثنا اسمعيل ثنى مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن المزابنة قال والمزابنة بيع التمر بالتمر كيلًا او بيعُ الزبيب بالكرم كيلًا حدثنا ابو النعمان شا حماد بن زيد عن ايوب عن نافع عن ابن عمر ان النبى صلى الله عليه وسلم نهى عن المزابنة قيل للمزابنة ان يبيع التمر بكيل ان زاد فلى وان نقص فعلى قال وحدثنى زيد بن ثابت ان النبى صلى الله عليه وسلم رخص فى العرايا بخرصها **باب** بيع الشعير بالشعير حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن ابن شهاب عن مالك بن اوس اخبره انه التمس صرفًا بمائة دينار فدعانى طلحة بن عبيد الله فتراوضنا حتى اصطرف منى فاخذ الذهب يقلبها فى يده ثم قال حتى يأتى خازنى من الغابة وعمر يسمع ذلك فقال والله لا تفارقه حتى تأخذ منه قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الذهب بالورق ربًا الا هاء وهاء والبُرُّ بالبُرِّ ربًى الا هاء وهاء والشعير بالشعير ربًى الا هاء وهاء والتمر بالتمر ربًى الا هاء وهاء **باب** بيع الذهب بالذهب حدثنا صدقة بن الفضل انا اسمعيل بن عُلَيَّة شنا يحيى بن ابى اسحاق شنا عبد الرحمن بن ابى بكرة قال قال ابو بكرة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تبيعوا الذهب بالذهب الا سواءً بسواءٍ والفضة بالفضة الا سواءً بسواءٍ وبيعوا الذهب بالفضة والفضة بالذهب كيف شئتم **باب** بيع الفضة بالفضة حدثنا عبيد الله بن سعدٍ شنا عمى يعقوب بن ابراهيم شنا ابن اخى الزهرى عن عمه ثنى سالم بن عبد الله عن عبد الله بن عمر ان ابا سعيد الخدرى حدثه مثل ذلك حدثنا عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فلقيه عبد الله بن عمر فقال يا ابا سعيد ما هذا الذى تحدث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ابو سعيد فى الصرف

عندها ٢ قد الليث بيع الثمر بالذهب حدثنى

١ قوله مائة شرط بمالغة وقوله شرط مصدر لكن معناه مائة مرة حتى يوافق الرواية المعروفة بلفظ المرة قوله اوثق فيه سجع وهو من محسنات الكلام اذا لم تكن فيه تكلف وانما نهى عن سجع الكهان لما فيه من التكلف قال النووى رح بهذا حديث عظيم كثير الاحكام والفوائد وفيه مواضع تستصعب فيها المذاهب اعدها انها كانت مكاتبة وباعها الوالى واشترتها عائشة واقرها النبى صلى الله عليه وسلم بعيها فاحتجت طائفة من العلماء بانه يجوز بيع المكاتب ومنع جوزه عطاء والنخعى واحمد وقال ابن مسعود وربيعة وابو حنيفة والشافعى وبعض المالكية ومالك فى رواية عنه لا يجوز بيعه وقال بعض العلماء يجوز بيعه للعتق للاستنزام ولجاب من البطل بيعه عن حديث بريرة انها عجزت فنسماه وفسخوا الكتابة الموضع الثانى فى قوله صلى الله عليه وسلم اشترطى لهم الولاء لفهم فساد البيع بهذا الشرط ومداعة الباطنين وشرط ما لا يصح لهم ولا يحل لهم وكيفية الاذن لعائشة ولهذا اشكال ذكر بعض العلماء هذا الحديث بجملته والجمهور على صحته واختلفوا فى تاويله فقيل اشترطى لهم الولاء اى اعلميهم كما فى قوله تعالى ولهم اللعنة اى عليهم نقل هذا من الشافعى والمزنى وقيل معنى اشترطى لهم حكم الولاء وقيل المراد الزجر والتوبيخ لهم لانهم لما التوانى اشترطوا ومن لغة العرب قال لعائشة هذا يعنى لاتبالى سواء شرطته ام لا فانه شرط باطل مردود وقيل هذا الشرط خاص فى قضية عائشة وهى قضية عين فلا عموم لها الثالث ان الولاء لمن اعتق وقد اجمع المسلمون عليه واما العتيق فلا يرث سيده عند الجماهير وقال جماعة من التابعين يرثه لحكمه الرابع انه صلى الله عليه وسلم خير بريرة فى فسخ نكاحها واجمعت الامة على انه اذا اعتقت كانت زوجها وهو عبد كان لها الخيار فى فسخ النكاح فان كان حرا فلا خيار لها عند الشافعى ومالك وقال ابو حنيفة لها الخيار ايضا من ان قوله صلعم كان شرطا لا شرع فى ابطال كل شرط ليس لا صل فى كتاب الله وقام الاجماع على ان من شرط فى البيع شرطا لا يحل فهو لا يجوز فعملنا بهذا الحديث واختلفوا فى غير هذا من الشروط على مذاهب مختلفة ذكرها العينى فى عمدة القارى ١٢ ٢ قوله البر بالبر ربًى الا هاء وهاء والمراد انه ثبت قابضان فى المجلس دان يكون العوضان متساويين قال العينى اجمع المسلمون على تحريم الربا فى الاشياء الستة وهى الذهب والفضة والبر والشعير والتمر والملح واختلفوا فيما سواها فذهب اهل الظاهر وسعيد بن المسيب وطاؤس والشعبى وقتادة وعثمان البتى انه يتوقف التحريم عليها وقال سائر العلماء بل يتعدى الى ما فى معناها فما الذهب والفضة فعلته عند ابى حنيفة الوزن فى جنس واحد فلا يجوز بها كل موزون وعند الشافعى العلة فيهما جنس الاثمان ولها الاراجيح الباقية فيضيق عشرة مذاهب الاول مذهب اهل الظاهر لا ربا فى شىء جناس الستة الا فى ذهب ابو بكر الاصم ان العلة فيها كونها متخذا بها لتحرم التفاضل فى كل ما يتخذ به الثالث مذهب ابن سيرين

(قوله اشترطى لهم) هذا مشكل من حيث انه شرط مفسد ومع ذلك يتضمن تغرير البائع والمشترى بعضهم لبعض فلا ضرورة ان لصاحب بريرة ان يبيعها بدون هذا الشرط وهذا الشرط معتبر قطعا والوجه انه شرط مخصوص بهذا البيع وقد صالحته عائشة وللشارع التخصيص فى مثله والله تعالى اعلم اه سندى

والى بكر الاصم فى الشافعى ان العلة الجنسية فحرم كل شئ علته بجنسه كالتراب بالتراب مفاضلا والثوب بالثوب ومن الشاة بالشاتين الرابع مذهب الحسن بن ابى الحسن ان العلة المنفعة فى الجنس فيجوز عنده بيع ثوب قيمته دينار بثوبين قيمتهما دينار وبحرم بيع ثوب قيمته دينار وثوب قيمته دينار ان الناس مذهب سعيد بن جبير ان العلة تفاوت المنفعة فى الجنس فيحرم التفاضل فى الخنطة بالشعير لتفاوت منافعهما وكذا الفلفل والسادس مذهب ربيعة بن ابى عبد الرحمن ان العلة كونه من جنس ما يجب فيه الزكوة من المواشى والزروع وغيرها وفقهاء سائر الامصار السابع مذهب مالك كونه مقتاتا مدخرا فرخرج الربا فى كل ما لا يقتات كالفواكه والعصا ولا يدخر كاللحم الثامن مذهب ابى حنيفة ان العلة كونه مكيلا جنس وموزونا فخرج الربا فى كل مكيل وان لم يوكل كالجص والاشنان وفقهاء عمالا يكال ولا يوزن وان كان مأكولا كالسفرجل والرمان والتاسع مذهب سعيد بن المسيب وهو قول الشافعى فى القديم ان العلة كونه مطعوما يكال او يوزن العاشر ان العلة كونه مطعوما فقط سواء كان مكيلا او موزونا ام لا والربا فيما سوى المطعوم غير الذهب والفضة وهو مذهب الشافعى فى الجديد وفى شرح المنذب وهو مذهب احمد وابن المنذر ٢ اسماء الرجال باب بيع البراز ابو الوليد هشام الطيالسى ليث هو ابن سعد الامام المصرى ابن شهاب هو الزهرى مالك بن اوس بن الحدثان النصرى بالنون ابو سعيد المدنى باب بيع الزبيب بالزبيب اسمعيل هو ابن ابى اويس مالك الامام نافع مولى ابن عمر ابو النعمان محمد بن الفضل السدوسى حماد بن زيد بن درهم ايوب بن ابى تميمة السختيانى قال وحدثنى ابى قال ابن عمر فيما صلى فى البيوع وحدثنى زيد بن ثابت الانصارى باب بيع الشعير بالشعير عبد الله بن يوسف التنيسى الى آخر الاسناد مروانى هذه الصفحة باب بيع الذهب بالذهب صدقة بن الفضل المروزى اسمعيل ابن علية هو ابن ابراهيم واسم علية اسم امه يحيى بن ابى اسحق مولى المغاربة عبد الرحمن بن ابى بكرة يروى عن ابيه ابى بكرة نفيع بن الحارث الثقفى باب بيع الفضة بالفضة عبيد الله بن سعد بن ابراهيم بن سعد بن ابراهيم بن عبد الرحمن ابن عوف ابن اخى الزهرى محمد بن عبد الله بن مسلم عن عمه محمد بن مسلم بن شهاب الزهرى ١٢.

عه فكان اشاره الى ما وقع فى بعض طرق الحديث من ذكر الطعام كما سياتى انشاء الله تعالى ١٢ ف

عه نهى عنه لما فيه من الغبن والجهالة واصل المزابنة من الزبن وهو الدفع وكان كل واحد من المتبايعين يدفع صاحبه عن حقه بما يزيد او نقصه ١٢ مجمع البحار وبيهقى فى ملحق ٣٨ انشاء الله تعالى ٣ اى بيعه كالمالا ان زاد التمر المخروص على ما يباع الى الكيل فهو لى وان نقص فعلى ١٢ للعه اى المبرحتى يأتى وانما قال لزوجك لانه لا يجوز له التصرف فى كسائر اموال الزوج وكان بلغه عن عمر مسألة فلما بلغه عرف ترك المضارفة ١٢ كرى

سَمِعتُ رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الذهب بالذهب مثلًا بمثلٍ والورق بالورق مثل بمثل حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن نافع عن ابي سعيد الخدري انّ رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تبيعوا الذهب بالذهب الا مثلًا بمثل ولا تشفوا بعضها على بعض ولا تبيعوا الورق بالورق الا مثلًا بمثل ولا تشفوا بعضها على بعض ولا تبيعوا منها غائبًا بناجز. باب بيع الدينار بالدينار نساءً حدثنا علي بن عبد الله ثنا ضمام بن مخلد ثنا ابن جريج اخبرني عمرو بن دينار ان ابا صالح الزيات اخبره انه سمع ابا سعيد الخدري يقول الدينار بالدينار والدرهم بالدرهم فقلت له فانّ ابن عباس لا يقوله فقال ابو سعيد سألته فقلت سمعته من النبي صلى الله عليه وسلم او وجدته في كتاب الله فقال كلٌّ ذلك لا اقول وانتم اعلم برسول الله صلى الله عليه وسلم مني ولكن اخبرني اسامة انّ النبي صلى الله عليه وسلم قال لا ربا الا في النسيئة قال ابو عبد الله سمعت سليمان بن حرب يقول لا ربا الا في النسيئة قال هذا اعتدنا في الذهب بالورق والحنطة بالشعير متفاضلًا لا بأس به يدًا بيدٍ ولا خير فيه نسيئة. باب بيع الورق بالذهب نسيئة حدثنا حفص بن عمر ثنا شعبة اخبرني حبيب بن ثابت سمعت ابا المنهال قال سألت البراء بن عازب وزيد بن ارقم عن الصرف فكلٌّ واحد منهما يقول هذا خير مني فكلاهما يقول نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الذهب بالورق دينًا. باب بيع الذهب بالورق يدًا بيدٍ حدثنا عمران بن ميسرة ثنا عبّاد بن العوام انا يحيى بن ابي اسحٰق ثنا عبد الرحمٰن بن ابي بكرة عن ابيه قال نهى النبي صلى الله عليه وسلم عن الفضة بالفضة والذهب بالذهب الا سواءً بسواءٍ وامرنا ان نبتاع الذهب في الفضة كيف شئنا والفضة في الذهب كيف شئنا. باب بيع المزابنة وهي بيع الثمر بالتمر وبيع الزبيب بالكرم وبيع العرايا وقال انس نهى النبي صلى الله عليه وسلم عن المزابنة والمحاقلة حدثنا يحيى بن بكير ثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب اخبرني سالم بن عبد الله عن عبد الله بن عمر انّ رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تبيعوا الثمر حتى يبدو صلاحه ولا تبيعوا الثمر بالتمر قال سالما اخبرني عبد الله عن زيد بن ثابت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم رخّص بعد ذلك في بيع العرية بالرطب او بالتمر ولم يرخّص في غيره حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر انّ رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن المزابنة والمزابنة

مثلًا بمثل مثلًا بمثل انّ قال ولكن ولكني قال بالفضة بالذهب

قوله مثل مثل كذا في رواية ابي ذرّ وفي رواية ابي الوقت مثلًا بمثل وفي رواية الاصيلي مثل بمثل وفي رواية ابن عساكر مثلًا بمثل وفي رواية ابن السكن مثل بمثل وفي رواية القابسي مثلًا بمثل وفي رواية ابن ماهان مثل بمثل وفي رواية ابن شبويه مثلًا بمثل وفي رواية ابن سعيد مثل بمثل وفي رواية ابن الحذاء مثلًا بمثل وفي رواية ابن ابي جعفر مثل بمثل وفي رواية ابن ابي صفرة مثلًا بمثل وفي رواية ابن ابي حمزة مثل بمثل وفي رواية ابن ابي حمزة مثلًا بمثل وفي رواية ابن ابي حمزة مثلًا بمثل وفي رواية ابن ابي حمزة مثلًا

اشتراء الثمر بالتمر كيلا وبيع الكرم بالزبيب كيلا حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن داود بن الحصين عن ابي سفين مولى ابن ابي احمد عن ابي سعيد الخدري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن المزابنة والمحاقلة والمزابنة اشتراء الثمر بالتمر في رؤوس النخل حدثنا مسدد حدثنا ابو معاوية عن الشيباني عن عكرمة عن ابن عباس قال نهى النبي صلى الله عليه وسلم عن المحاقلة والمزابنة حدثنا عبد الله بن مسلمة حدثنا مالك عن نافع عن ابن عمر عن زيد بن ثابت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم رخص لصاحب العرية ان يبيعها بخرصها باب بيع الثمر على رؤوس النخل بالذهب والفضة حدثنا يحيى بن سليمن حدثنا ابن وهب اخبرني ابن جريج عن عطاء وابي الزبير عن جابر قال نهى النبي صلى الله عليه وسلم عن بيع الثمر حتى يطيب ولا يباع شئ منه الا بالدينار والدرهم الا العرايا حدثنا عبد الله بن عبد الوهاب قال سمعت مالكا وسألة عبيد الله بن الربيع احدثك داود عن ابي سفين عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم رخص في بيع العرايا في خمسة او سق او دون خمسة او سق قال نعم حدثنا علي بن عبد الله حدثنا سفين قال قال يحيى بن سعيد سمعت بشيرا قال سمعت سهل بن ابي حثمة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع الثمر بالتمر ورخص في العرية ان تباع بخرصها يأكلها اهلها رطبا وقال سفيان مرة اخرى الا انه رخص في العرية يبيعها اهلها بخرصها يأكلونها رطبا قال هو سواء وقال سفين قلت ليحيى وانا غلام ان اهل مكة يقولون ان النبي صلى الله عليه وسلم رخص في بيع العرايا فقال ومايدري اهل مكة قلت انهم يروونه عن جابر فسكت قال سفين انما اردت ان جابرا من اهل المدينة قيل لسفين وليس فيه نهى عن بيع الثمر حتى يبدو صلاحه قال لا باب تفسير العرايا وقال مالك العرية ان يعري الرجل الرجل النخلة ثم يتأذى بدخوله عليه فرخص له ان يشتريها منه بتمر وقال ابن ادريس لا تكون الا بالكيل من التمر يدا بيد ولا تكون بالجزاف ومما يقويه قول سهل بن ابي حثمة بالاوسق الموسقة وقال ابن اسحاق في حديثه عن نافع عن ابن عمر كانت العرايا ان يعري الرجل في ماله النخلة والنخلتين وقال يزيد عن سفين بن حسين العرايا نخل كانت توهب للمساكين فلا يستطيعون ان ينتظروا بها رخص لهم ان يبيعوها بما شاء وامن التمر حدثنا محمد هو ابن مقاتل ثنا عبد الله انا موسى بن عقبة عن نافع عن ابن عمر عن زيد بن ثابت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم رخص في العرايا ان تباع بخرصها كيلا قال موسى بن عقبة والعرايا نخلات معلومات يأتيها فيشتريها باب بيع الثمار

ارخص اخبرنا ارخص فرخص انا

١ قوله الا العرايا جمع عرية كما سيجئ بيانها مفصلا قال العيني مطابقته للترجمة في قوله ولا يباع شئ منه الا بالدينار والدرهم وهما الذهب والفضة فان قلت ليس في الحديث ذكر رؤس النخل قلت المراد من قوله بيع الثمر الكائن على رؤس الشجر ١٢ عمدة القاري ٢ قوله خمسة اوسق جمع وسق كفلس وافلس وفتح الواو اشهر من كسرها وهو ستون صاعا والاصل في الوسق الحمل وكل شئ وسقته فقد حملته. تجمع ع ومطابقة الحديث للترجمة من حيث ان الحديث السابق فيه ذكر العرايا وهذا الحديث في العرايا فهو مطابق لمن هذه الجهة والمطابق للطابق مطابق لذلك الطابق ١٢ ع ٣ قوله ان تباع بدل من العرية قوله بخرصها بفتح الخاء مصدر وبكسرها اسم الشئ المخروص ومعناه بقدرها فيما اذا صارت ثمرا قوله رطبا بضم الراء وفي بعضها بفتحها فهو متناول للعنب ايضا فيشمل لو في العرية كليهما فان قلت اهل النخلة هم الباعون للمشتري والاكل هو المشتري لا البائع قلت الضمير في يأكلها لاهل البلد جمع اهل الثمار التي يدل عليها الخرص و اهل الثمار هم المشترون ١٢ ك ٤ قوله هو سواء اي هذا القول مثل القول الاول سواء بلا تفاوت بينهما اذا الضمير المنصوب في يأكلونها عائد الى الثمار كما في الاول والمرفوع اي اهل النخل المخروص فما صلحا واحد ويحتمل ان يراد بسواء المساواة بين التمر والرطب على تقدير الجفاف ١٢ ك ع ٥ قوله انما اردت اي انما كان الحامل لي على قول ليحيى بن سعيد انهم يروونه عن جابر ان جابرا من اهل المدينة فرجع الحديث الى اهل المدينة ١٢ ع.

٦ قوله وليس فيه نهي عن بيع الثمر حتى يبدو صلاحه وان كان هو صحيحا من رواية شيره ١٢ ع ٧ قوله العرايا جمع عرية بفتح المهملة وكسر الراء وتشديد التحتية النخلة واصلها عطية ثمرة النخل كانت العرب في الجدب يتطوع اهل النخل بذلك على من لا تمر له فيقال عرى النخلة اذا اخذ ثمرها من غير ان يرد بدلا بان اعطاها لآخر على سبيل الهبة يقال اعريته العرية فهي فعيلة بمعنى مفعولة قال في التوشيح قال العيني ويحتمل ان يكون فعيلة بمعنى فاعلة من عرى يعرى فاقتلع ثوبه كما نها عريت من جملة التحريم ويتبين كذا في المجمع ١٢ ٨ قوله قال مالك هو ابن انس صاحب المذهب ان يعري الرجل الرجل النخلة من الاعراء هو الاعطاء اي يهبها له ويجب له ثمرها ثم يتأذى بدخوله عليه فرخص له اي للواهب ان يشتريها اي يشتري رطبها اي من الموهوب له بتمر اي يابس كما في الفتح وغيره وكذا فسره ابو حنيفة قال مكان قوله ان يشتريها الخ ان يهب بدلها تمرا كما في الجمع وبذا جائز لان الموهوب الاول اعني ثمرة العرية لم يصر ملكا للموهوب له مادام متصلا بملك الواهب فما يعطيه من التمر لا يكون موضا متصلا بهبة بتة وانما سمي ذلك بيعا مجازا لانه في الصورة عوض يعطيه للتعرف من خلف الوعد والرجوع في الهبة. كذا في النهاية شرح الهداية قال في الفتح وتبع ابو حنيفة صورة البيع

كلا اخذا بعموم النهي عن بيع الثمر بالتمر وتعقب بالتعرض باستثناء العرايا ١٢ ٩ قوله يأتيها فيشتريها اي يشتري ثمرتها بتمر معلوم وكانه اختصره فعلم بدلم اجده في شئ من الطرق عنه الا هذا والعلم ادان بين انها مشتقة من من عروت اذا اتيت وترددت اليه لامن العري بمعنى التجرد ١٢ فتح ١٠ قوله باب بيع الثمار بكسر المثلثة جمع ثمرة بفتح الميم وهو متناول الرطب وغيره ولم يجزم بحكم المسئلة لقوة الاختلاف فيها بين العلماء فقال ابن ابي ليلى والثوري لا يجوز بيع الثمر قبل ان يبدو صلاحها مطلقا وهو من نقل الاجماع على البطلان وقال بزيد بن ابي حبيب يجوز مطلقا ولو بشرط التبقية وهو من نقل الاجماع فيه ايضا وقال الشافعي واحمد وابو حنيفة ومالك في رواية ان شرط القطع لم يبطل والا بطل وقال الحنفية يصح ان لم يشترط التبقية والتي تحول على بيع الثمار قبل ان يوهما صلاحا قبل هو على ظاهره لكن النهي فيه للتنزيه قاله في الفتح والعيني وسر بعض بيانه في الصفحة ٣٨٦ ج ١ ... ١٢ اسماء الرجال داود بن الحصين مولى عمرو بن عثمان المتوفى سنة خمس وثمانين ومائة. قس ابو سفيان مولى ابن ابي احمد هو محمد بن عازم الغفاري الكوفي مالك و نافع وزيد بن ثابت تقدموا باب بيع الثمر على رؤس النخل يحيى بن سليمان ابو سعيد الكوفي سكن مصر ابن جريج تقدم الآن عطاء هو ابن ابي رباح المكي ابو الزبير هو محمد بن مسلم بن تدرس الاسدي مولاهم. قس وبعض من التقريب ١٢. عبد الله بن عبد الوهاب ابو محمد الحجبي مالكا هو ابن انس الامام المدني عبيد الله بن الربيع وكان ربيع حاجب المنصور داود بن الحصين ابي سفيان مولى ابن ابي احمد علي بن عبد الله المديني يحيى بن سعيد انصاري بشير يا التصغير ابن يسار الانصاري باب تفسير العرايا سهل بن ابي حثمة عامر ابن ساعدة الانصاري وقال ابن اسحق محمد صاحب المغازي وصله الترمذي وقال يزيد هو ابن هرون الواسطي سفيان بن حسين الواسطي وصله الامام احمد محمد بن مقاتل المروزي عبد الله بن المبارك المروزي موسى بن عقبة الاسدي الامام في المغازي نافع مولى ابن عمر باب بيع الثمار قبل ان يبدو صلاحها وقال العيث هو ابن سعد ابي الوزاد عبد الله بن ذكوان حل اللغات اوسق جمع وسق وهو ستون صاعا وهو ثلثمائة وثمانون رطلا عند اهل الحجاز والعراق على اختلافهم في مقدار الصاع والمديوعدي بضم للعه مشهور بكنيته مكي قال الحاكم لا يعرف اسمه وقال الكلاباذي اسمه قرمان بفتح القاف وسكون الزاي ١٢ عه وهي بيع الثمرة في سنبلها بخلاف مثل كيلها محمرا والوانيه بيع الثمر على النخيل بتمر محمد وذة مثل كيلة محمرا الان بيع الكيل بالكيل لا يجوز بطريق الخرص كذا في الهداية ١٢ عه هو بن كلام علي بن عبد الله والغرض ان سفيان حدثهم مرتين على لفظين والمعنى واحد ١٢ ع عه هذا هو عبد الله الادوي المكي كذا قال ابن التين وتمر دوا بن بطال فيه وجزم المزي بانه الشافعي ١٢ منه

(قوله ولا يباع شئ الا بالدينار والدرهم) الحصر اضافي بالنسبة الى نوع الثمر والله تعالى اعلم. (قوله باب بيع النخل قبل ان يبدو صلاحها) الظاهر ان مراده بيع ثمر النخل واورد ملموافقة الحديث الذي ذكره وافرد في الحديث اهتماما بشانه لان غالب ثمر انهم كان تمر النخل وعلى هذا فقوله في الحديث اي عن بيع ثمره من عطف الخاص على العام والله تعالى اعلم اه سندي

قبل ان يبدو وصلاحها وقال الليث عن ابى الزناد عن عروة بن الزبير حدث عن سهل بن ابى حثمة الانصارى من بنى حارثة انه حدثه عن زيد بن ثابت قال كان الناس فى عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم يتبايعون الثمار فاذا جذ الناس وحضر تقاضيهم قال المبتاع انه اصاب الثمار الدمان اصابه مراض اصابه قشام عاهات يحتجون بها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لما كثرت عنده الخصومة فى ذلك فاما لا فلا تبتاعوا حتى يبدو صلاح الثمر كالمشورة يشير بها لكثرة خصومتهم قال واخبرنى خارجة بن زيد ان زيد بن ثابت لم يكن يبيع ثماره حتى تطلع الثريا فيتبين الاصفر من الاحمر قال ابو عبد الله ورواه على بن بحر ثنا حكام ثنا عنبسة عن زكريا عن ابى الزناد عن عروة عن سهل عن زيد حدثنا

عبد الله بن يوسف انا مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع الثمار حتى يبدو صلاحها نهى البائع والمبتاع حدثنا ابن مقاتل انا عبد الله انا حميد الطويل عن انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى ان تباع ثمرة النخل حتى تزهو قال ابو عبد الله يعنى حتى تحمر حدثنا مسدد ثنا يحيى بن سعيد عن سليم بن حيان ثنا سعيد بن ميناء قال سمعت جابر بن عبد الله قال نهى النبى صلى الله عليه وسلم ان تباع الثمرة حتى تشقح قال تحمار او تصفار ويوكل منها باب بيع النخل قبل ان يبدو صلاحها حدثنا على بن الهيثم ثنا معلى بن منصور الرازى ثنا هشيم انا حميد ثنا انس بن مالك عن النبى صلى الله عليه وسلم انه نهى عن بيع الثمرة حتى يبدو صلاحها وعن النخل حتى تزهو قيل وما تزهو قال تحمار او تصفار قال ابو عبد الله كتبت انا عن معلى بن منصور الا انى لم اكتب هذا الحديث عنه

باب اذا باع الثمار قبل ان يبدو صلاحها ثم اصابته عاهة فهو من البائع حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن حميد عن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع الثمار حتى تزهى فقيل له وما تزهى قال حتى تحمر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ارأيت ان منع الله الثمرة بم يأخذ احدكم مال اخيه وقال الليث ثنى يونس عن ابن شهاب قال لو ان رجلا ابتاع ثمرا قبل ان يبدو صلاحه ثم اصابته عاهة كان ما اصابه على ربه اخبرنى سالم بن عبد الله عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تبتاعوا الثمر حتى يبدو صلاحها ولا تبيعوا الثمر بالتمر باب شرى الطعام الى اجل حدثنا عمر بن حفص ابن غياث ثنا ابى ثنا الاعمش قال ذكرنا عند ابراهيم الرهن فى السلف فقال لا بأس به ثم ثنا عن الاسود عن عائشة ان النبى صلى الله عليه وسلم اشترى طعاما من يهودى الى اجل ورهنه درعه باب اذا اراد بيع تمر بتمر خير منه حدثنا قتيبة عن مالك عن عبد المجيد بن سهيل بن عبد الرحمن عن سعيد بن المسيب عن ابى سعيد الخدرى وعن ابى هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم استعمل رجلا على خيبر فجاءه بتمر جنيب فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اكل تمر خيبر هكذا فقال لا والله انا لنأخذ الصاع من هذا بالصاعين والصاعين بالثلاثة فقال لا تفعل بع الجمع بالدراهم ثم ابتع بالدراهم جنيبا

كان يبتاعون اجد الدمان فلا تبايعوا حتى يبدو صلاحه الا قد قيل وما تشقح حدثنى الطويل النخل ابن مالك لا تتبايعوا رسول الله فرهنه الى التمر ابن عوف

١ قوله فاذا جذ الناس بالجيم اى قطع الثمر النخل اى استحق الثمر المقطع وفى رواية ابن ذر عن المستملى والسرخسى اجد بزيادة الالف ومثله للنسفى معناه وخلوا فى زمن الجذاذ والجذاذ هو الصرام النخل وهو قطع ثمرها ١٢ منه ٢ قوله الدمان بالفتح والخفة فساد الثمر وعفنه قبل ادراكه حتى ييسود من الدمن وهو السرقين وعند الخطابى بالضم ويقال الدمال بالام بمعناه والقشام والمراض وبهما بالضم من آفات الثمرة كذا فى المجمع وللكشميهنى والنسفى مراض بالكسر قال فى الفتح ١٢ منه ٣ قوله كالمشورة بضم الشين وسكون الواو وبقال بكسر الشين وفتح الواو والمراد بهذه المشورة ان لا تشتروا شيئا حتى يتكامل صلاح جميع هذه الثمرة للتلا تجرى منازعة ١٢ منه ٤ قوله حتى تشقح من الاضداد وجعله الكرمانى من التفعيل والتشقح تغير اللون الى الصفرة او الحمرة ١٢ منه . ٥ قوله وعن النخل اى عن بيع ثمر النخل وهذا ليس بتكرار لان المراد بقوله نهى عن بيع الثمرة غير ثمر النخل بقرينة عطفه عليه ولان الزهو مخصوص بالرطب ١٢ منه العادى ٦ قوله حتى تزهى بضم النون من الازهاء قال الخطابى هذه الرواية هى الصواب ولا يقال فى النخل بزهو وانما يقال بزهى لا غير وقد روى عليه غيره فيقال زهى اذا طال واكتهل وازهى اذا احمر واصفر ١٢ منه ٧ قوله ارأيت ان منع الله الثمرة الخ فيه الترجمة لان الثمرة اذا اصابتها آفة ولم يقبضها المشترى تكون من ضمان البائع فاذا قبضها فهو من مال المشترى وبه قال جمهور السلف والشورى وابو حنيفة وابو يوسف ومحمد والشافعى فى الجديد بهذا ما قالا العينى وقال ابن حجر فى الفتح واستدل بهذا على وضع الجوائح فى الثمر المشترى بعد بدو صلاحه ان لم يقبضه جائحة فقال مالك يضع عنده الثلث وقال احمد وابو عبيد يضع الجميع وقال الشافعى والكوفيون لا يرجع على البائع بشئ وقال انما ورد وضع الجائحة فيما اذا بيعت الثمرة قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع فحمل مطلق الحديث فى رواية جابر على ما قيد به فى رواية انس والله اعلم واستدل الطحاوى بحديث ابى سعيد اصيب رجل فى ثمار ابتاعها فكثر دينه فقال النبى صلى الله عليه وسلم تصدقوا عليه فلم يبلغ ذلك وفاء دينه فقال خذوا ما وجدتم وليس لكم الا ذلك اخرجه مسلم وابو داؤد والنسائى قال فلما لم يطل دين الغريم بذهاب الثمار دل على ان الامر لوضع الجوائح ليس على عمومه والله اعلم ١٢ منه ٨ قوله لم يا خذ احدكم مال اخيه اى لو تلف الثمر لا يحق لى مقابلة العوض فكيف يا كله بغير عوض وفيه اجراء الحكم على الغالب لان تطرق التلف الى ما بدا صلاحه ممكن وندر تطرقه الى عالم يبد صلاحه ممكن فانيط الحكم على الغالب ١٢ منه

١٠ قوله فاذا جذ الناس بالجيم اى قطع الثمر النخل اى استحق الثمر المقطع وفى رواية ابن ذر عن المستملى والسرخسى اجد بزيادة الالف ومثله للنسفى معناه وخلوا فى زمن الجذاذ والجذاذ هو الصرام النخل وهو قطع ثمرها ١٢ منه ٢ قوله الدمان بالفتح والخفة فساد الثمر وعفنه قبل ادراكه حتى يسود من الدمن وهو السرقين وعند الخطابى بالضم ويقال الدمال بالام بمعناه والقشام والمراض وبهما بالضم من آفات الثمرة كذا فى المجمع وللكشميهنى والنسفى مراض بالكسر قال فى الفتح ١٢ منه ٣ قوله كالمشورة بضم الشين وسكون الواو وبقال بكسر الشين وفتح الواو والمراد بهذه المشورة ان لا تشتروا شيئا حتى يتكامل صلاح جميع هذه الثمرة للتلا تجرى منازعة ١٢ منه ٤ قوله حتى تشقح من الاضداد وجعله الكرمانى من التفعيل والتشقح تغير اللون الى الصفرة او الحمرة ١٢ منه . ٥ قوله وعن النخل اى عن بيع ثمر النخل وهذا ليس بتكرار لان المراد بقوله نهى عن بيع الثمرة غير ثمر النخل بقرينة عطفه عليه ولان الزهو مخصوص بالرطب ١٢ منه العادى ٦ قوله حتى تزهى بضم النون من الازهاء قال الخطابى هذه الرواية هى الصواب ولا يقال فى النخل بزهو وانما يقال بزهى لا غير وقد روى عليه غيره فيقال زهى اذا طال واكتهل وازهى اذا احمر واصفر ١٢ منه ٧ قوله ارأيت ان منع الله الثمرة الخ فيه الترجمة لان الثمرة اذا اصابتها آفة ولم يقبضها المشترى تكون من ضمان البائع فاذا قبضها فهو من مال المشترى وبه قال جمهور السلف والشورى وابو حنيفة وابو يوسف ومحمد والشافعى فى الجديد بهذا ما قالا العينى وقال ابن حجر فى الفتح واستدل بهذا على وضع الجوائح فى الثمر المشترى بعد بدو صلاحه ان لم يقبضه جائحة فقال مالك يضع عنده الثلث وقال احمد وابو عبيد يضع الجميع وقال الشافعى والكوفيون لا يرجع على البائع بشئ وقال انما ورد وضع الجائحة فيما اذا بيعت الثمرة قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع فحمل مطلق الحديث فى رواية جابر على ما قيد به فى رواية انس والله اعلم واستدل الطحاوى بحديث ابى سعيد اصيب رجل فى ثمار ابتاعها فكثر دينه فقال النبى صلى الله عليه وسلم تصدقوا عليه فلم يبلغ ذلك وفاء دينه فقال خذوا ما وجدتم وليس لكم الا ذلك اخرجه مسلم وابو داؤد والنسائى قال فلما لم يطل دين الغريم بذهاب الثمار دل على ان الامر لوضع الجوائح ليس على عمومه والله اعلم ١٢ منه ٨ قوله لم يا خذ احدكم مال اخيه اى لو تلف الثمر لا يحق لى مقابلة العوض فكيف يا كله بغير عوض وفيه اجراء الحكم على الغالب لان تطرق التلف الى ما بدا صلاحه ممكن وندر تطرقه الى عالم يبد صلاحه ممكن فانيط الحكم على

٩ قوله اصاب الثمار الدمان اصابه مراض اصابه قشام عاهات يحتجون بها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لما كثرت عنده الخصومة فى ذلك فاما لا فلا تبتاعوا حتى يبدو صلاح الثمر كالمشورة يشير بها لكثرة خصومتهم

١٠ قوله فاذا جذ الناس بالجيم اى قطع الثمر النخل اى استحق الثمر المقطع وفى رواية ابن ذر عن المستملى والسرخسى اجد بزيادة الالف ومثله للنسفى معناه وخلوا فى زمن الجذاذ والجذاذ هو الصرام النخل وهو قطع ثمرها ١٢ منه ٢ قوله الدمان بالفتح والخفة فساد الثمر وعفنه قبل ادراكه حتى يسود من الدمن وهو السرقين وعند الخطابى بالضم ويقال الدمال بالام بمعناه والقشام والمراض وبهما بالضم من آفات الثمرة كذا فى المجمع وللكشميهنى والنسفى مراض بالكسر قال فى الفتح ١٢ منه ٣ قوله كالمشورة بضم الشين وسكون الواو وبقال بكسر الشين وفتح الواو والمراد بهذه المشورة ان لا تشتروا شيئا حتى يتكامل صلاح جميع هذه الثمرة للتلا تجرى منازعة ١٢ منه ٤ قوله حتى تشقح من الاضداد وجعله الكرمانى من التفعيل والتشقح تغير اللون الى الصفرة او الحمرة ١٢ منه . ٥ قوله وعن النخل اى عن بيع ثمر النخل وهذا ليس بتكرار لان المراد بقوله نهى عن بيع الثمرة غير ثمر النخل بقرينة عطفه عليه ولان الزهو مخصوص بالرطب ١٢ منه العادى ٦ قوله حتى تزهى بضم النون من الازهاء قال الخطابى هذه الرواية هى الصواب ولا يقال فى النخل بزهو وانما يقال بزهى لا غير وقد روى عليه غيره فيقال زهى اذا طال واكتهل وازهى اذا احمر واصفر ١٢ منه ٧ قوله ارأيت ان منع الله الثمرة الخ فيه الترجمة لان الثمرة اذا اصابتها آفة ولم يقبضها المشترى تكون من ضمان البائع فاذا قبضها فهو من مال المشترى وبه قال جمهور السلف والشورى وابو حنيفة وابو يوسف ومحمد والشافعى فى الجديد بهذا ما قالا العينى وقال ابن حجر فى الفتح واستدل بهذا على وضع الجوائح فى الثمر المشترى بعد بدو صلاحه ان لم يقبضه جائحة فقال مالك يضع عنده الثلث وقال احمد وابو عبيد يضع الجميع وقال الشافعى والكوفيون لا يرجع على البائع بشئ وقال انما ورد وضع الجائحة فيما اذا بيعت الثمرة قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع فحمل مطلق الحديث فى رواية جابر على ما قيد به فى رواية انس والله اعلم واستدل الطحاوى بحديث ابى سعيد اصيب رجل فى ثمار ابتاعها فكثر دينه فقال النبى صلى الله عليه وسلم تصدقوا عليه فلم يبلغ ذلك وفاء دينه فقال خذوا ما وجدتم وليس لكم الا ذلك اخرجه مسلم وابو داؤد والنسائى قال فلما لم يطل دين الغريم بذهاب الثمار دل على ان الامر لوضع الجوائح ليس على عمومه والله اعلم ١٢ منه ٨ قوله لم يا خذ احدكم مال اخيه اى لو تلف الثمر لا يحق لى مقابلة العوض فكيف يا كله بغير عوض وفيه اجراء الحكم على الغالب لان تطرق التلف الى ما بدا صلاحه ممكن وندر تطرقه الى عالم يبد صلاحه ممكن فانيط الحكم على

---

١١ الغالب فى الحالين ١٢ منه ٩ قوله استعمل رجلا قيل اسمه سواد بن غزية وقيل مالك بن صعصعة ذكره الخطيب قوله تمر جنيب بفتح الجيم وكسر النون قال مالك هو الكبيس قال الطحاوى هو الطيب وقيل الصلب وقيل الذى اخرج منه رديه وحشفه ١٢ ع ت

اسماء الرجال

تمال واخبرنى خارجة اى قال ابو الزناد واخبرنى خارجة بن زيد بن ثابت احد الفقهاء السبعة فى المدينة ان اباه زيد بن ثابت الانصارى على بن عبد الله المدينى حكام بفتح المهملة وشدة الكاف ابن سلم ابو عبد الرحمن الرازى عنبسة بوزن سفرجل سعيد بن العريس الكوفى الرازى زكريا بن خالد الرازى باب بيع النخل الهيثم على بن الهيثم البغدادى هشيم بالتصغير ابن بشر الواسطى حميد هذا الطويل ابو عبيدة البصرى باب اذا باع الثمار ابو عبد الله ابن يوسف التنيسى مالك الامام المدنى حميد الطويل المذكور وقال الليث هو ابن سعد الامام مصرى الذهلى فى الزهريات يونس هو ابن يزيد الايلى ابن شهاب الزهرى فى اجل الاعمش سليمان بن مهران الكوفى باب اذا اراد بيع تمر بتمر خير منه حدثنا قتيبة هو المخزومى باب قبض من باع الخ ٣

حل اللغات

الجذ القطع الدمان فساد النخل قبل ادراكه وانما يقع ذلك فى المطلع يتروح قلب النخلة اسود معفنا مراض كصداع اسم يجمع الامراض وهو داء يقع فى الثمر فيفسده قشام اى آفة تقصف قبل ان يصير بلحا او شئ يصيبه حتى لا يرطب عاهات جيوب وآفات تصيب الثمر جنيب بوزن عظيم نوع جيد من الوان التمر وقيل الصلب وقيل غير ذلك ابوتمر من التاء يرد هو التلقيح وهو ان يرشق طلع الاناث فى طلع الذكور ليخلط به فيكون ذلك باذن الله اجود وعالم بمؤبر ١٢

٩ قوله اصاب الثمار الدمان اصابه مراض اصابه قشام عاهات يحتجون بها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لما كثرت عنده الخصومة فى ذلك فاما لا فلا تبتاعوا حتى يبدو صلاح الثمر كالمشورة يشير بها لكثرة خصومتهم

١٠ قوله فاذا جذ الناس بالجيم اى قطع الثمر النخل اى استحق الثمر المقطع وفى رواية ابن ذر عن المستملى والسرخسى اجد بزيادة الالف ومثله للنسفى معناه وخلوا فى زمن الجذاذ والجذاذ هو الصرام النخل وهو قطع ثمرها ١٢ منه ٢ قوله الدمان بالفتح والخفة فساد الثمر وعفنه قبل ادراكه حتى يسود من الدمن وهو السرقين وعند الخطابى بالضم ويقال الدمال بالام بمعناه والقشام والمراض وبهما بالضم من آفات الثمرة كذا فى المجمع وللكشميهنى والنسفى مراض بالكسر قال فى الفتح ١٢ منه ٣ قوله كالمشورة بضم الشين وسكون الواو وبقال بكسر الشين وفتح الواو والمراد بهذه المشورة ان لا تشتروا شيئا حتى يتكامل صلاح جميع هذه الثمرة للتلا تجرى منازعة ١٢ منه ٤ قوله حتى تشقح من الاضداد وجعله الكرمانى من التفعيل والتشقح تغير اللون الى الصفرة او الحمرة ١٢ منه . ٥ قوله وعن النخل اى عن بيع ثمر النخل وهذا ليس بتكرار لان المراد بقوله نهى عن بيع الثمرة غير ثمر النخل بقرينة عطفه عليه ولان الزهو مخصوص بالرطب ١٢ منه العادى ٦ قوله حتى تزهى بضم النون من الازهاء قال الخطابى هذه الرواية هى الصواب ولا يقال فى النخل بزهو وانما يقال بزهى لا غير وقد روى عليه غيره فيقال زهى اذا طال واكتهل وازهى اذا احمر واصفر ١٢ منه ٧ قوله ارأيت ان منع الله الثمرة الخ فيه الترجمة لان الثمرة اذا اصابتها آفة ولم يقبضها المشترى تكون من ضمان البائع فاذا قبضها فهو من مال المشترى وبه قال جمهور السلف والشورى وابو حنيفة وابو يوسف ومحمد والشافعى فى الجديد بهذا ما قالا العينى وقال ابن حجر فى الفتح واستدل بهذا على وضع الجوائح فى الثمر المشترى بعد بدو صلاحه ان لم يقبضه جائحة فقال مالك يضع عنده الثلث وقال احمد وابو عبيد يضع الجميع وقال الشافعى والكوفيون لا يرجع على البائع بشئ وقال انما ورد وضع الجائحة فيما اذا بيعت الثمرة قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع فحمل مطلق الحديث فى رواية جابر على ما قيد به فى رواية انس والله اعلم واستدل الطحاوى بحديث ابى سعيد اصيب رجل فى ثمار ابتاعها فكثر دينه فقال النبى صلى الله عليه وسلم تصدقوا عليه فلم يبلغ ذلك وفاء دينه فقال خذوا ما وجدتم وليس لكم الا ذلك اخرجه مسلم وابو داؤد والنسائى قال فلما لم يطل دين الغريم بذهاب الثمار دل على ان الامر لوضع الجوائح ليس على عمومه والله اعلم ١٢ منه ٨ قوله لم يا خذ احدكم مال اخيه اى لو تلف الثمر لا يحق لى مقابلة العوض فكيف يا كله بغير عوض وفيه اجراء الحكم على الغالب لان تطرق التلف الى ما بدا صلاحه ممكن وندر تطرقه الى عالم يبد صلاحه ممكن فانيط الحكم على

---

١١ الغالب فى الحالين ١٢ منه ٩ قوله استعمل رجلا قيل اسمه سواد بن غزية وقيل مالك بن صعصعة ذكره الخطيب قوله تمر جنيب بفتح الجيم وكسر النون قال مالك هو الكبيس قال الطحاوى هو الطيب وقيل الصلب وقيل الذى اخرج منه رديه وحشفه ١٢ ع ت

اسماء الرجال

تمال واخبرنى خارجة اى قال ابو الزناد واخبرنى خارجة بن زيد بن ثابت احد الفقهاء السبعة فى المدينة ان اباه زيد بن ثابت الانصارى على بن عبد الله المدينى حكام بفتح المهملة وشدة الكاف ابن سلم ابو عبد الرحمن الرازى عنبسة بوزن سفرجل سعيد بن العريس الكوفى الرازى زكريا بن خالد الرازى باب بيع النخل الهيثم على بن الهيثم البغدادى هشيم بالتصغير ابن بشر الواسطى حميد هذا الطويل ابو عبيدة البصرى باب اذا باع الثمار ابو عبد الله ابن يوسف التنيسى مالك الامام المدنى حميد الطويل المذكور وقال الليث هو ابن سعد الامام مصرى الذهلى فى الزهريات يونس هو ابن يزيد الايلى ابن شهاب الزهرى فى اجل الاعمش سليمان بن مهران الكوفى باب اذا اراد بيع تمر بتمر خير منه حدثنا قتيبة هو المخزومى باب قبض من باع الخ ٣

حل اللغات

الجذ القطع الدمان فساد النخل قبل ادراكه وانما يقع ذلك فى المطلع يتروح قلب النخلة اسود معفنا مراض كصداع اسم يجمع الامراض وهو داء يقع فى الثمر فيفسده قشام اى آفة تقصف قبل ان يصير بلحا او شئ يصيبه حتى لا يرطب عاهات جيوب وآفات تصيب الثمر جنيب بوزن عظيم نوع جيد من الوان التمر وقيل الصلب وقيل غير ذلك ابوتمر من التاء يرد هو التلقيح وهو ان يرشق طلع الاناث فى طلع الذكور ليخلط به فيكون ذلك باذن الله اجود وعالم بمؤبر ١٢

٩ قوله اصاب الثمار الدمان اصابه مراض اصابه قشام عاهات يحتجون بها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لما كثرت عنده الخصومة فى ذلك فاما لا فلا تبتاعوا حتى يبدو صلاح الثمر كالمشورة يشير بها لكثرة خصومتهم

١٠ قوله فاذا جذ الناس بالجيم اى قطع الثمر النخل اى استحق الثمر المقطع وفى رواية ابن ذر عن المستملى والسرخسى اجد بزيادة الالف ومثله للنسفى معناه وخلوا فى زمن الجذاذ والجذاذ هو الصرام النخل وهو قطع ثمرها ١٢ منه ٢ قوله الدمان بالفتح والخفة فساد الثمر وعفنه قبل ادراكه حتى يسود من الدمن وهو السرقين وعند الخطابى بالضم ويقال الدمال بالام بمعناه والقشام والمراض وبهما بالضم من آفات الثمرة كذا فى المجمع وللكشميهنى والنسفى مراض بالكسر قال فى الفتح ١٢ منه ٣ قوله كالمشورة بضم الشين وسكون الواو وبقال بكسر الشين وفتح الواو والمراد بهذه المشورة ان لا تشتروا شيئا حتى يتكامل صلاح جميع هذه الثمرة للتلا تجرى منازعة ١٢ منه ٤ قوله حتى تشقح من الاضداد وجعله الكرمانى من التفعيل والتشقح تغير اللون الى الصفرة او الحمرة ١٢ منه . ٥ قوله وعن النخل اى عن بيع ثمر النخل وهذا ليس بتكرار لان المراد بقوله نهى عن بيع الثمرة غير ثمر النخل بقرينة عطفه عليه ولان الزهو مخصوص بالرطب ١٢ منه العادى ٦ قوله حتى تزهى بضم النون من الازهاء قال الخطابى هذه الرواية هى الصواب ولا يقال فى النخل بزهو وانما يقال بزهى لا غير وقد روى عليه غيره فيقال زهى اذا طال واكتهل وازهى اذا احمر واصفر ١٢ منه ٧ قوله ارأيت ان منع الله الثمرة الخ فيه الترجمة لان الثمرة اذا اصابتها آفة ولم يقبضها المشترى تكون من ضمان البائع فاذا قبضها فهو من مال المشترى وبه قال جمهور السلف والشورى وابو حنيفة وابو يوسف ومحمد والشافعى فى الجديد بهذا ما قالا العينى وقال ابن حجر فى الفتح واستدل بهذا على وضع الجوائح فى الثمر المشترى بعد بدو صلاحه ان لم يقبضه جائحة فقال مالك يضع عنده الثلث وقال احمد وابو عبيد يضع الجميع وقال الشافعى والكوفيون لا يرجع على البائع بشئ وقال انما ورد وضع الجائحة فيما اذا بيعت الثمرة قبل بدو صلاحها بغير شرط القطع فحمل مطلق الحديث فى رواية جابر على ما قيد به فى رواية انس والله اعلم واستدل الطحاوى بحديث ابى سعيد اصيب رجل فى ثمار ابتاعها فكثر دينه فقال النبى صلى الله عليه وسلم تصدقوا عليه فلم يبلغ ذلك وفاء دينه فقال خذوا ما وجدتم وليس لكم الا ذلك اخرجه مسلم وابو داؤد والنسائى قال فلما لم يطل دين الغريم بذهاب الثمار دل على ان الامر لوضع الجوائح ليس على عمومه والله اعلم ١٢ منه ٨ قوله لم يا خذ احدكم مال اخيه اى لو تلف الثمر لا يحق لى مقابلة العوض فكيف يا كله بغير عوض وفيه اجراء الحكم على الغالب لان تطرق التلف الى ما بدا صلاحه ممكن وندر تطرقه الى عالم يبد صلاحه ممكن فانيط الحكم على

هٰكذا قال لا والله يا رسول الله انا لنأخذ الصاع من هذا بالصاعين والصاعين بالثلاثة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تفعل بع الجمع بالدراهم ثم ابتع بالدراهم جنيبا **باب** قبض من باع نخلا قد أبرت او ارضا مزروعة او باجارة قال ابو عبد الله وقال لى ابراهيم **ثنا** هشام انا ابن جريج سمعت ابن ابى مليكة يخبر عن نافع مولى ابن عمر ايما نخل بيعت قد أبرت لم يذكر الثمر قال الثمر للذى ابّرها وكذلك العبد والحرث سمّى لهٗ نافع هٰؤلاء الثلاث **حدثنا** عبد الله بن يوسف انا مالك عن نافع عن عبد الله ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من باع نخلا قد أبرت فثمرها للبائع الا ان يشترط المبتاع **باب** بيع الزرع بالطعام كيلا **حدثنا** قتيبة حدثنا الليث عن نافع عن ابن عمر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن المزابنة ان يبيع ثمر حائطه ان كان نخلا بتمر كيلا وان كان كرما ان يبيعه بزبيب كيلا وان كان زرعا ان يبيعه بكيل طعام نهى عن ذلك كله **باب** بيع النخل باصله **حدثنا** قتيبة بن سعيد ثنا الليث عن نافع عن ابن عمر ان النبى صلى الله عليه وسلم قال ايما امرئ ابّر نخلا ثم باع اصلها فللذى ابّر ثمرها الا ان يشترط المبتاع **باب** بيع المخاضرة **حدثنا** اسحق بن وهب ثنا عمر بن يونس ثنى ابى ثنا اسحق بن ابى طلحة الانصارى عن انس بن مالك انه قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن المحاقلة والمخاضرة والملامسة والمنابذة والمزابنة **حدثنا** قتيبة ثنا اسمٰعيل بن جعفر عن حميد عن انس ان النبى صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع الثمر حتى تزهو فقلنا لانس ما زهوها قال تحمر او تصفر ارأيت ان منع الله الثمرة بم تستحل مال اخيك **باب** بيع الثمار وكله **حدثنا** ابو الوليد هشام بن عبد الملك ثنا ابو عوانة عن ابى بشر عن مجاهد عن ابن عمر قال كنت عند النبى صلى الله عليه وسلم وهو يأكل جمارا فقال من الشجر شجرة كالرجل المؤمن فأردت ان اقول هى النخلة فاذا انا احدثهم قال هى النخلة **باب** من اجرى امر الامصار على ما يتعارفون بينهم فى البيوع والاجارة والمكيال والوزن وسنتهم على نياتهم ومذاهبهم المشهورة وقال شريح للغزالين سنتكم بينكم وقال عبد الوهاب عن ايوب عن محمد لا بأس بالعشرة باحد عشر ويأخذ للنفقة ربحا وقال النبى صلى الله عليه وسلم لهند خذى ما يكفيك وولدك بالمعروف وقال الله تعالى ومن كان فقيرا فليأكل بالمعروف واكترى الحسن من عبد الله بن مرداس حمارا فقال بكم فقال بدانقين فركبه ثم

---

١ قوله الجمع اى التمر الرديء يقال له الجمع وهو بفتح الجيم وسكون الميم التمر المختلط واجمعوا ان التمر بالتمر لا يجوز بيع بعضه ببعض الا مثلا بمثل وسواء فيه الطيب والدون وان كان على اختلاف انواعه جنس واحد كذا فى الفتح قال العينى وقد صح بهذه الباب من اجازة بيع الطعام من اصل نقدا ومتاع عن طعام مثل الافتراق وابعده وهو قول الشافعى وابى حنيفة وابى ثور ولا يجوز هذا عنده مالك ١٢ ٢ قوله قد ابرت بضم الهمزة وكسر الموحدة مخففا على المشهور ومشددة والراء مفتوحة من التابير وهو التشقيق والتلقيح ومعناه شق طلع النخلة الانثى ليذر فيه شئ من طلع النخلة الذكر ١٢ فتح البارى ٣ قوله الثمر للذى ابرها قال فى الفتح قد استدل بقوله مثله على ان من باع نخلا وعليها ثمرة مؤبرة لم تدخل الثمرة فى البيع بل تستمر على ملك البائع ويعفو عن عمل اجنا اذا كانت غير مؤبرة اشتملت عليها النخل فى البيع وتكون للمشترى وبذلك قال جمهور العلماء وخالفهم الاوزاعى وابو حنيفة فقالا تكون للبائع قبل التابير وبعده وعكس ابن ابى ليلى فقال تكون للمشترى مطلقا وهذا كله عند اطلاق بيع النخل من غير تعرض للثمرة والا فعلى ما شرط قال العينى ان اباحنيفة كانه رأى ذكر الابار تنبيها على ما قبل الابار وبهذا المعنى يسمى فى الاصول معقول الخطاب واستعمله مالك والشافعى على ان السكوت عنه حكمه حكم المنطوق وبهذا يسميه اهل الاصول دليل الخطاب انتهى كلام العينى مختصرا ١٢ ٤ قوله عن المزابنة مر بيانها غير مرة قال العينى هذا الحديث مشتمل على ثلثة احكام الاول بيع الثمر بالمثلثة على رؤس النخل بالتمر وهو المزابنة وهو غير جائز والثانى بيع العنب على رؤس الكرم بالزبيب كيلا وهو ايضا المزابنة وهو ايضا غير جائز والثالث بيع الزرع على الارض بالكيل من طعام وهو المخابرة وهذا مما قلته وهو ايضا غير جائز ١٢ ٥ قوله باب بيع المخاضرة مفاعلة من الخضرة بالحاء والضاد المعجمتين والمراد بها بيع الثمار والحبوب وهى خضر قبل ان يبدو صلاحها ١٢ ع ٦ قوله نهى عن المحاقلة هى الكراء للارض بالحنطة قيل هى المزارعة على نصيب معلوم كالثلث والربع ونحوهما قبل هى بيع الطعام فى سنبله بالبر قبل بيع الزرع قبل ادراكه وانما نهى عنها لانها من المكيل ولا يجوز فيه اذا كانا من جنس واحد الا مثلا بمثل ويدا بيد. مجمع والملامسة والمنابذة مر بيانها فى ص ٣٨٢ ١٢. ٧ قوله وهو يأكل الجمار بضم الجيم وشدة الميم شحم النخل فيه المطابقة للجزء الثانى من الترجمة وهو قوله واكله قال الكرمانى ما الذى تدل عليه بيع الجمار حلت جواز اكله ومحل الحديث منتزع مما فيه ذلك او غرضه الاشارة الى انه لم يبد صلاحه شيئا بشرط أن تبقى قال العينى قال ابن بطال بيع الجمار واكلها من المباحات بلا خلاف وكل ما انتفع به لا كل فبيعه جائز أنتهى ١٢ ٨ قوله انا احدثهم اى اصغرهم فعنى صغر السن ان التقدم على الاكابر وتكلم فى حضورهم فحاء الكرمانى وسر الحديث فى ص ٧٨ ١٢ ٩ قوله من اجرى امر الامصار على ما يتعارفون بينهم اى على عرفهم وعوائدهم فى ابواب البيوع والاجارات والمكيال فى بعض المسح والكيل والوزن مثلا بمثل كل شئ لم ينص عليه الشارع انه مكيل او وزنى يعمل فى ذلك على ما يتعارفه اهل تلك البلدة مثلا الارز لم يأت فيه نص من الشارع انه مكيلى او وزنى فيعتبر فيه عادة اهل كل بلدة على ما يتعين من العرف فيه فانه فى البلاد المصرية يكال وفى البلاد الشامية يوزن ونحو ذلك من الاشياء لان الرجوع الى العرف من القواعد الفقهية ١٢ ع ١٠ قوله وسنتهم عطف على ما يتعارفون بينهم اى على طريقتهم الثابتة على حسب مقاصدهم ومعاداتهم المشهورة وحاصل الكلام ان البخارى قصد بهذه الترجمة اثبات الاعتياد على العرف والعادة ١٢ عينى ١١ قوله قال شريح بضم المعجمة وبالحاء المهملة ابن الحارث الكندى القاضى فى عهد عمر رضه والغزالون هم بالعين المعجمة والزاى المشددة ولامين ونون تولد سنتكم منصوب بنزع الخافض او مرفوع بالابتداء اى عادتكم معتبرة فى معاملاتكم ١٢ ك ١٢ قوله لا بأس العشرة

---

١٣ بالثلث ١٤ أبرت ١٥ أنا ١٦ عن ابن عمر عن عمر (ان ايما نخل انه قال ايما نخل) ١٧ ان كان ١٨ بكيل طعاما ١٩ أبّر ٢٠ باصلها انا يشترطه ٢١ حدثنى ٢٢ ثمر التمر

بالرفع على انه مبتدأ وخبره قوله باحد عشر اى العشرة بباع باحد عشر وبالنصب اى بيع العشرة اى لا بأس ان يبيع ما اشتراه بمائة دينار مثلا باحدى عشرة فيكون رأس المال عشرة والربح دينار اووجه دخوله فى الترجمة الاشارة الى انه كان فى عرف البلدان المشترى بعشرة دراهم يباع باحدى عشر فباعه المشترى على ذلك العرف لم يكن به بأس كذا فى الفتح والعينى قال ابن بطال اختلف العلماء فى ذلك فاجازه قوم وكرهه آخرون ومن كرهه ابن عباس وابن عمرو مسروق والحسن وبه قال احمد واسحق قال احمد البيع مردود واجازه ابن المسيب والنخعى وهو قول مالك والثورى والاوزاعى وحجة من كرهه لانه بيع مجهول وحجة من اجازه بان الثمن معلوم والربح معلوم واصل هذا الباب بيع الصبرة كل قفيز بدرهم ولا تعلم مقدارها من الطعام فاجازه قوم واباه آخرون ومنهم من قال للابزم الا قفيز الواحد ١٢ ع ١٣ قوله فلذى ما يكفيك الخ فيه الترجمة لانه صلى الله عليه وسلم قال خذى ما يكفيك وولدك بالعرف وهو عادة الناس وبذا يدل على ان العرف محل جار ١٢ ع ١٤ قوله بدانقين تثنية دانق بفتح النون وكسرها وهو سدس الدرهم قوله فركبه فيه حذف اى فرضى المسن بدانقين فاخذه فركبه قوله ثم جاء اى المسن مرة اخرى الى عبد الله بن مرداس فقال الحمار الحمار بالتكرار ويجوز فيهما النصب على المفعولية اى احضر حمارا او اطلب .ف. والرفع على الابتداء اى الحمار مطلوب او اهلا وتوخذ ذلك قوله ولم يشارطه اى الاجرة اعتمادا على الاجرة المتعارفة بينهما للعرف بذلك وبه المطابقة قوله فزجرت اليه اى الى بيت المسن الى عبد الله صاحب الحمار بنصف درهم فزاد على الدانقين دانقا آخر على سبيل الفضل والكرم ١٢ عمدة القارى.

اسماء الرجال وقال لى ابراهيم على سبيل المذاكرة حدثنا هشام قال الزهرى ابراهيم هو ابن المنذر وهشام هو ابن سليمان المخزومى قال ابن جريج يحتمل ان يكون ابراهيم هو ابن موسى الرازى وهشام هو ابن يوسف الصنعانى ١٢ قس باب بيع الزرع بالطعام كيلا قتيبة هو ابن سعيد تقدم الليث هو ابن سعد الامام المصرى نافع مولى ابن عمر باب بيع النخل باصله ثنا سدد راوة اسناد الباب والسابق هم المتقدمون باب بيع المخاضرة اسحق بن وهب العلاف الواسطى عمر بن يونس بن القاسم الحنفى اليمانى اسحق بن ابى طلحة زيد بن سهل قتيبة هو ابن سعيد الثقفى اسمٰعيل بن جعفر بن ابى كثير الانصارى حميد بن ابى حميد الطويل انس بن مالك. ابو عوانة هو الوضاح بن عبد الله اليشكرى ابى بشر هو جعفر بن ابى وحشية واسم ابى وحشية اياس البصرى مجاهد هو ابن جبر الامام المشهور ابن عمر هو عبد الله ابن عمر بن الخطاب باب من اجرى امر الامصار الخ قال عبد الوهاب بن عبد المجيد الثقفى مما وصله ابن ابى شيبة عن ايوب السختيانى عبد الله بن يوسف هو التنيسى. **حل اللغات** المخاضرة بيع الثمار والحبوب خضارها بعد صلاحها الجمار بضم الجيم وتشديد الميم قلب النخلة وقيل شحمها الغزالين البياعين للغزل سنتكم عادتكم ١٢ ع الجمار بضم الجيم وتشديد الميم قلب النخلة وبقال

جاء مرة اخرى فقال الحمار الحمار ركبه ولم يشارطه فبعث اليه بنصف درهم ٢٢١٠ حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن حميد الطويل عن انس بن مالك قال جهز رسول الله صلى الله عليه وسلم ابو طيبة فامر له رسول الله صلى الله عليه وسلم بصاع من تمر وامر اهله ان يخففوا عنه من خراجه ٢٢١١ حدثنا ابو نعيم ثنا سفيان عن هشام عن عروة عن عائشة قالت هند ام معاوية لرسول الله صلى الله عليه وسلم ان ابا سفيان رجل شحيح فهل علي جناح ان اخذ من ماله سرا قال خذي انت وبنيك ما يكفيك بالمعروف ٢٢١٢ حدثنا اسحاق ثنا ابن نمير ثنا هشام ح وحدثني محمد بن سلام قال سمعت عثمان بن فرقد قال سمعت هشام بن عروة يحدث عن ابيه انه سمع عائشة تقول ومن كان غنيا فليستعفف ومن كان فقيرا فليأكل بالمعروف انزلت في والي اليتيم الذي يقيم عليه ويصلح في ماله ان كان فقيرا اكل منه بالمعروف باب ٩٦ بيع الشريك من شريكه ٢٢١٣ حدثنا محمود ثنا عبد الرزاق انا معمر عن الزهري عن ابي سلمة عن جابر قال جعل النبي صلى الله عليه وسلم الشفعة في كل مال لم يقسم فاذا وقعت الحدود وصرفت الطرق فلا شفعة ٩٧ باب بيع الارض والدور والعروض مشاعا غير مقسوم ٢٢١٤ حدثنا محمد بن محبوب ثنا عبد الواحد ثنا معمر عن الزهري عن ابي سلمة بن عبد الرحمن عن جابر بن عبد الله قال قضى النبي صلى الله عليه وسلم بالشفعة في كل مال لم يقسم فاذا وقعت الحدود وصرفت الطرق فلا شفعة حدثنا مسدد ثنا عبد الواحد بهذا وقال في كل ما لم يقسم تابعه هشام عن معمر وقال عبد الرزاق في كل مال لم يقسم ورواه عبد الرحمن بن اسحق عن الزهري باب ٩٨ اذا اشترى شيئا لغيره بغير اذنه فرضي ٢٢١٥ حدثنا يعقوب بن ابراهيم ثنا ابو عاصم انا ابن جريج اخبرني موسى بن عقبة عن نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال خرج ثلثة نفر يمشون فاصابهم المطر فدخلوا في غار في جبل فانحطت عليهم صخرة قال فقال بعضهم لبعض ادعوا الله بافضل عمل عملتموه فقال احدهم اللهم اني كان لي ابوان شيخان كبيران فكنت اخرج فارعى ثم اجيء فاحلب فاجيء بالحلاب فاتي به ابوي فيشربان ثم اسقي الصبية واهلي وامرأتي فاحتبست ليلة فجئت فاذا هما نائمان قال فكرهت ان اوقظهما والصبية يتضاغون عند رجلي فلم يزل ذلك دأبي ودأبهما حتى طلع الفجر اللهم ان كنت تعلم اني فعلت ذلك ابتغاء وجهك ففرج عنا فرجة نرى منها السماء قال ففرج عنهم فقال الاخر اللهم ان كنت تعلم اني كنت احب امرأة من بنات عمي كاشد ما يحب الرجل النساء فقالت لا تنال ذاك منها حتى تعطيها مائة دينار فسعيت فيها حتى جمعتها فلما قعدت بين رجليها قالت اتق الله ولا تفض الخاتم الا بحقه فقمت وتركتها فان كنت تعلم اني فعلت ذلك ابتغاء وجهك ففرج عنا فرجة فانفرج عنهم الثلثان وقال الاخر اللهم ان كنت تعلم اني استاجرت اجيرا بفرق من ذرة فاعطيته فابى ذاك ان ياخذ فعمدت الى ذلك الفرق فزرعته حتى اشتريت منه بقرا ورعيها ثم جاء فقال يا عبد الله اعطني حقي فقلت انطلق الى تلك البقر ورعيها فقال اتستهزئ بي قال قلت ما استهزئ بك ولكنها لك اللهم ان كنت تعلم اني فعلت ذلك ابتغاء وجهك ففرج عنا فانكشف عنهم

---

١ قوله رجل شحيح بفتح المعجمة والمائيم المهملتين هو البخيل الحريص قوله بنيك وبردي بنوك وجاء في مثل الرفع والنصب عطفا ومعمولا معه فان قلت كانت هذه القصة بمكة وسفيان فيها فكيف حكم رسول الله صلعم في غيبة هند وهي البلد قلت هذا لم يكن حكما بل فتوى ١٢ منه ٢ قوله فان كل مال لم يقسم وفي بعضها في كل مال لم يقسم وهو راجع الى كل من المعنيين المذكورين والمراد بالمال العقار فخاص في الاعتقاد وسقوط الشفعة عن غيره كان اجماع من اهل العلم لكن روى عن عطاء انه قال الشفعة في كل شئ حتى في الثوب ١٢ منه ٣ قوله فاذا وقعت الحدود وصرفت الطرق فلا شفعة لانها تكون مقسومة غير مشاعة وقوله صرفت على صيغة المجهول بتشديد الراء وتخفيفها كذا في العيني اي الشفعة الشركة ١٢ منه وبيان اختلاف المذاهب فيه في ص ٣٩٦ في كتاب الشفعة ١٢ منه ٤ قوله فانحطت عليهم صخرة اي على باب غارهم قوله ثم اجيء اي من المرعى قوله فاحلب اي التي يحلب حبا قوله فاجيء بالحلاب بكسر الحاء المهملة وتخفيف اللام وهو الاناء يحلب فيه ويراد به هنا اللبن المحلوب فيه قوله ثم اسقي العبية بكسر الصاد جمع صبي قوله واهل والمراد بالاهل الاقرباء نحو الاخ والاخت قوله فاحتبست اي تاخرت قوله يتضاغون اي يصيحون هو من باب التفاعل من الضغاء بالمعجمتين وهو الصياح بالبكاء ١٢ منه ٥ قوله ابتغاء وجهك اي طلبا لمرضاتك والمراد بوجه الذات وانتصاب ابتغاء على انه مفعول له اي لاجل ابتغاء وجهك قوله ففرج عنا امر من فرج يفرج من باب نصر ينصر والفرجة بضم الفاء وفتحها والفرجة في الحائط كالشق والفرجة انفراج الكروب قال الناس الفرجة بالفتح في الامر وبالضم فيما يرى من الحائط ونحوه وهي هنا بالضم قطعا على ما يختفي قوله فانفرج عنهم اي فرج بقدر ما ساعه وهو التي يراها في السماء وفي رواية الزراعة ففرج الله لهم فراوا السماء ١٢ منه ٦ قوله كاشد ما يحب الرجال النكاح زادة قاله الوالد تشبيه مجمله باشد المجملات ١٢ منه ٧ قوله ولا تفض الخاتم بفتح الضاد المعجمة وكسر الخاء والتاء بفتح التاء وكسر الباء وهو كناية عن بكارتها قوله لا بحقه اي الا بالنكاح اي لانزل البكارة الا بالحلال. عيني كرماني طيبي مجمع قال الشيخ في اللمعات هو كناية عن الجماع نبي الامانة اوكن الا مانة ١٢ منه ٨ قوله من ذرة بضم المعجمة وفتح الراء المخففة وهو حب معروف قاله العيني وفي الصراح ذره بالضم والتخفيف ارزن. وما لفقه للترجمة في قوله حتى اشتريت منه بقرا نانه اشترى شيئا لغيره بغير اذنه ثم لما جاء الاجير المذكور واخبره الرجل بذلك فرضي واخذه قال في الفتح وطريق الاستدلال به يبتني على ان شرع من قبلنا شرع لنا والجمهور على خلافه

انتهى قال العيني شرع من قبلنا يلزمنا مالم يقص الشارع الانكار عليه وبنا طريق آخر في الجواز وهو انه صلى الله عليه وسلم ذكر هذه القصة في معرض المدح والثناء على فاعلها واقره على ذلك ولو كان لا يجوز لبينه ١٢ منه

اسماء الرجال

مالك هو امام المدني حميد الطويل ابو عبيدة البصري ابو طويلة واسمه دينار وقيل نافع وقيل ميسرة مولى محمية بن مسعود الانصاري وكانت بنته في الجاهلية تسمى عنزة فغلت من رمضان. قس ابو نعيم هو الفضل بن دكين الكوفي هشام يروي عن ابيه عروة عروة بن الزبير بن العوام هند ام معاوية بن ابي سفيان وبنت عتبة ابا سفيان صخر بن حرب بن امية الاموي ابن عم رسول الله البلوي ابو هشام الكوفي بشام تقدم آلان محمد بن سلام بتشديد اللام البيكندي عثمان بن فرقد العطار البصري هشام بن عروة تقدم ذكره باب بيع الشريك من شريكه هو ابن سليمان الاسدي المدني نافع مولى ابن عمر

حل اللغات

الذرة بكسر الذال المعجمة وتشديد الراء المهملة وهو سدس الدرهم الحلاب بكسر الحاء المراد به اللبن المحلوب يتضاغون اي يصيحون بالبكاء من الجوع ١٢ منه الفرق بكيال تسع ثلثة آصع

عه فيه الترجمة من حيث ان صلى الله عليه وسلم لم يشارط الجمال في اجرته اعتمادا على العرف ١٢ منه. عه بفتح المعجمة وهو ما يفترقه السيد على عبده ان يؤديه اليه كل يوم كذا في العيني ومرعياة في ص ٣٧٦ ١٢ منه عه قال الكرماني الفرق بين الاساليب الثلثة ان المتابعة ان يروي الراوي الاخر الحديث بعينه والرواية ان يسنده الى من سمعه والعقول انما يستقل عند السماع على سبيل المذاكرة ١٢ منه

باب الشرى والبيع مع المشركين واهل الحرب **حدثنا** ابو النعمان ثنا معتمر بن سليمان عن ابيه عن ابي عثمان عن عبد الرحمن ابن ابي بكر قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم ثم جاء رجل مشرك مشعان طويل بغنم يسوقها قال له النبي صلى الله عليه وسلم بيعا ام عطية او قال ام هبة قال لا بل بيع فاشترى منه شاة **باب** شرى المملوك من الحربي وهبته وعتقه وقال النبي صلى الله عليه وسلم لسلمان كاتب وكان حرا فاظلموه وباعوه وسبى عمار وصهيب وبلال وقال الله تعالى والله فضل بعضكم على بعض في الرزق فما الذين فضلوا برادي رزقهم على ما ملكت ايمانهم فهم فيه سواء افبنعمة الله يجحدون **حدثنا** ابو اليمان انا شعيب انا ابو الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ها جر ابراهيم بسارة فدخل بها قرية فيها ملك من الملوك او جبار من الجبابرة فقيل دخل ابراهيم بامرأة هي من احسن النساء فارسل اليه ان يا ابراهيم من هذه التي معك قال اختي ثم رجع اليها فقال لا تكذبي حديثي فاني اخبرتهم انك اختي والله ان على الارض من مؤمن غيري وغيرك فارسل بها اليه فقام اليها فقامت توضأ وتصلي فقالت اللهم ان كنت امنت بك وبرسولك واحصنت فرجي الا على زوجي فلا تسلط علي الكافر فغط حتى ركض برجله قال الاعرج قال ابو سلمة بن عبد الرحمن ان ابا هريرة قال قالت اللهم ان يمت يقل هي قتلته فارسل ثم قام اليها فقامت توضأ وتصلي وتقول اللهم ان كنت امنت بك وبرسولك واحصنت فرجي الا على زوجي فلا تسلط علي هذا الكافر فغط حتى ركض برجله قال عبد الرحمن قال ابو سلمة قال ابو هريرة فقالت اللهم ان يمت يقل هي قتلته فارسل في الثانية او في الثالثة فقال والله ما ارسلتم الي الا شيطانا ارجعوها الى ابراهيم واعطوها اجر فرجعت الى ابراهيم فقالت اشعرت ان الله كبت الكافر واخدم وليدة **حدثنا** قتيبة بن سعيد ثنا الليث عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة انها قالت اختصم سعد بن ابي وقاص وعبد بن زمعة في غلام فقال سعد هذا يا رسول الله ابن اخي عتبة بن ابي وقاص عهد الي انه ابنه انظر الى شبهه وقال عبد بن زمعة هذا اخي يا رسول الله ولد على فراش ابي من وليدته فنظر رسول الله صلى الله عليه وسلم الى شبهه فراى شبها بينا بعتبة فقال هو لك يا عبد بن زمعة الولد للفراش وللعاهر الحجر واحتجبي منه يا سودة بنت زمعة فلم ترة سودة قط **حدثنا** محمد بن بشار ثنا غندر ثنا شعبة عن سعد عن ابيه قال قال عبد الرحمن بن عوف لصهيب اتق الله ولا تدع الى غير ابيك فقال صهيب ما يسرني ان لي كذا وكذا واني قلت ذلك ولكني سرقت وانا صبي **حدثنا** ابو اليمان انا شعيب عن الزهري اخبرني عروة بن الزبير ان حكيم بن حزام اخبره انه قال يا رسول الله ارأيت امورا كنت اتحنث او اتحنثت بها في الجاهلية من صلة وعتاقة وصدقة هل لي فيها اجر قال حكيم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اسلمت على ما

قوله مشعان بضم المهم وسكون المعجمة بعدها مهملة وآخره نون مشددة اى طويل شعث الراس قوله بيعا ام عطية منصوب بفعل مضمر اى تجعله وتجوز الرفع اى اهذا بيع وسياتي حكم هدية المشركين في كتاب الهبة ان شاء الله تعالى ١٢ ف ٢ قوله باب شرى المملوك من الحربي وهبته وعتقه قال ابن بطال غرض البخاري بهذه الترجمة اثبات ملك الحربي وجواز تصرفه في حكم بالبيع والهبة والعتق وغير ذلك مما تضمنه احاديث الباب. كذا في فتح الباري والعيني ١٢ ٣ قوله فنظلموه وباعوه مطابقته لبعض من قضية سلمان وقصته طويلة وملخصها انه هرب من ابيه لطلب الحق وكان مجوسيا فلقي براهب ثم براهب ثم باخر وكان ينصحهم الى وفاتهم حتى دله الاخير الى الحجاز واخبره بظهور رسول الله صلى الله عليه وسلم فقصده مع بعض الاعراب فغدروا به وباعوه في وادي القرى ليهودي ثم اشتراه منه يهودي آخر من بني قريظة فقدم به المدينة فلما قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم ورأى علامات النبوة اسلم فقال لرسول الله صلعم كاتب عن نفسك عاش مائتين وخمسين سنة وقيل مائتين وخمسة وسبعين سنة ومات سنة ست وثلثين بالمدائن وقوله وكان حرا اى في اول الامر وانما وقعت الامر بالكتابة وكان في ملك الذي اشتراه لانه غلب عليه بعض الاعراب في وادي القرى فملكه بالقهر ١٢ ع ٤ قوله وسبي عمار الخ قال في الفتح فاظهر في الفتح فاظلموه للرد ومنه الان عمارا كان عربيا عنسيا بالنون والمهملة وانما سكن ابوه ياسر مكة وحالف بني مخزوم فزوجوه سمية وهي من موالي مولدت لعمار فيحتمل ان يكون المشركون عاملوا عمارا معاملة السبي لكون امه من موالي ام انتهى قال الكرماني وصهيب بضم المهملة ابن سنان بالنونين الرومي والصحيح ان العرب ابن قاسط وكان منازل قومه مارض الموصل فاغارت الروم على تلك الناحية فسبيت صهيبا وهو غلام صغير فباعته منهم كلب ثم قدمت به مكة فاشتراه عبد الله بن جدعان فاعتقه وبلال بن رباح الحبشي اشتراه الصديق من بني نوفل وهؤلاء الثلثة كانوا مساورين بمكة ثم هاجروا الى الاسلام كذا في الاصابة انتهى ١٢ ٥ قوله اتحنث او اتحنثت بهاتين الروايتين بالشك من الراوي وهما بمعنى واحد وهو التعبد ويطلق على التنزه عن الاثام والتحنث التبرر وقيل التعبد بشريعة ابراهيم عليه السلام وقيل التبرر بالعبادة وقيل التعبد في الجاهلية بالحنفية ١٢ ٦ قوله فغط معناه اخذه مجاري نفسه حتى سمع له غطيط يقال غط المخنوق اذا سمع غطيط وركض برجله اى حرك ومنه ما على الارض ١٢ ك ع ٧ قوله واعطوها اجرا اى اعطوا سارة آجر وهي الوليدة اسما آجر بهزة ممدودة وجيم مفتوحة وفي آخره راء وقد يعطى بالمد وموضع الهزة فتيل باجر وهي ام اسمعيل عليه السلام كما ان سارة ام اسحق عليه السلام ١٢ العيني ٨ قوله ولعاهر الحجر اى للزاني الخيبة والحرمان كذا في الكرماني ومر الحديث مع متعلقاته في باب تفسير الشبهات في ص ٣٦٨ قال العيني ومطابقته للترجمة من حيث ان عبد بن زمعة قال هذا ابن امتي ابي ولد على فراشه فاثبت له امية وهذا عين ما في الباب فلم يذكر صلعم ذلك وسمع محمد منها وهو دليل على نفيه عمد الشرك والكفر وان تصرف المشرك في ملكه يجوز كيف شاء وحكم ابنه صلعم بنهاية بان الولد للفراش ولم ينظر الى الشبه ولا الى القيافة انتهى ١٢ ٩ قوله اتحنث اى ظهت الشدة ولا

تسب الى غير ابيك فكان عبد الرحمن كان ينكر عليه ذلك فاجاب صهيب بقوله ما يسرني الخ ١٢ ع ١٠ قوله وانى قلت ذلك اى الادعاء الى غير الاب ولكني سرقت في الصغر فلذا كان لساني كلسان الاعاجم وكان صهيب يدعي انه عربي غيري فكان عمر ينكر عليه تنسبت عربيا ولسانك اعجمي فقال انا رجل من النمر بن قاسط وان الروم وسبتني صغيرا فغلب لساني لسانهم فان قلت ما وجه دلالة على الترجمة قلت تمة قصته وهو ان كلبا ابتاعته من الروم فاشتراه ابن جدعان فاعتقه ١٢ ك ١١ قوله اتحنث بالهملة والنون والمثلثة اى التعبد وفي بعضها بالقوقانية والتاء المشددة بمعنى واحد وفي بعضها الحجب من الحجة قاله الكرماني قال العيني ولم يذكر احد من الطوبين التاء المثناة وانما هو المثلثة كما في حديث حراء والمطابقة في ما تضمنه الحديث من وقوع الصدقة والعتاقة من المشرك فانه يتضمن صحة ملك المشرك اذ هو شرط العتق متوقفة عليه على صحة الملك انتهى ومر الحديث في ص ٢٧٥ ١٢

اسماء الرجال باب الشرى

والبيع الخ **ابو النعمان** محمد بن الفضل السدوسي **معتمر** بن سليمن بن طرخان التيمي البصري **ابي عثمان** البصري عبد الرحمن بن مل النهدي **باب** شرى المملوك الخ **ابو اليمان** الحكم بن نافع **شعيب** هو ابن ابي حمزة ابو الزناد عبد الله بن ذكوان **الاعرج** عبد الرحمن بن هرمز **قال** عبد الرحمن هو ابن هرمز الاعرج المذكور **ابو سلمة** هو ابن عبد الرحمن ابن عوف الزهري **قتيبة** بن سعيد الثقفي **الليث** هو ابن سعد الامام المصري ابن شهاب هو محمد بن مسلم ابن عبيد الله بن عبد الله بن شهاب بن عبد الله بن الحارث بن زهرة بن كلاب القرشي الزهري وكنيته ابو بكر الفقيه الحافظ متفق على جلالته واتقانه وهو من رؤس الطبقة الرابعة مات سنة ١٢٥ **عروة** هو ابن الزبير بن العوام القرشي **عائشة** هي ام المؤمنين بنت ابي بكر الصديق **سعد** بن ابي وقاص هو احد العشرة المبشرة وعبد ابن زمعة هو اخو ام المؤمنين سودة رضي الله عنها في غلام هو عبد الرحمن بن وليدة زمعة المذكور **محمد** بن بشار العبدي البصري الملقب ببندار **غندر** هو محمد بن جعفر البصري شعبة بن الحجاج العتكي **ابو اليمان** هو الحكم بن نافع الحمصي **شعيب** هو ابن ابي حمزة **الزهري** محمد بن مسلم بن شهاب **عروة** بن الزبير بن العوام **حكيم** بن حزام ابن خويلد بن اسد الاسدي ابو خالد المكي

حل اللغات

مشعان طويل شعر الرأس جدا او بعيد العهد بالدهن ليس الشعث وقال العامي الشاعر الرأس متفرقة **الوليدة** الجارية للصغيرة كانت او كبيرة **العاهر** الزاني **الحجر** الخيبة للمنع ع قيد الترجمة فانه تعالى اثبت لهم ملك اليمين مع كون ملكهم غالبا على طهر الاوضاع الشرعية ١٢ ف عه اى الملابك والموالي المعنى ليس لهم شركاء من مواليهم كما يجعلون بعض ملابكة الله شركاء له ١٢ تفسير جلالين مه بتخفيف الراء اى اسكن وهو اصغر من اسمعيل بادبع سنين ١٢ ك ١٢ ع اى ارده فاستاجابا وقيل اجزه وقيل اعطه فلان اكبت اسد الفجلة وقيل عرضه وقيل نزاه وقيل اصبر اى بلغ الامر نهايته فاعمل من الدال تاء ١٢ ع

سلف لك من خبر **باب** جلود الميتة قبل ان تدبغ **حدثنا** زهير بن حرب ثنا يعقوب بن ابراهيم ثنا ابى عن صالح ثنى ابن شهاب ان عبيد الله بن عبد الله اخبره ان عبد الله بن عباس اخبره ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مر بشاة ميتة فقال هلا استمتعتم باهابها قالوا انها ميتة قال انما حرم اكلها **باب** قتل الخنزير وقال جابر حرم النبى صلى الله عليه وسلم بيع الخنزير **حدثنا** قتيبة بن سعيد ثنا الليث عن ابن شهاب عن ابن المسيب انه سمع ابا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذى نفسى بيده ليوشكن ان ينزل فيكم ابن مريم حكما مقسطا فيكسر الصليب ويقتل الخنزير ويضع الجزية ويفيض المال حتى لا يقبله احد **باب** لا يذاب شحم الميتة ولا يباع ودكه رواه جابر عن النبى صلى الله عليه وسلم **حدثنا** الحميدى ثنا سفين ثنا عمرو بن دينار اخبرنى طاوس انه سمع ابن عباس يقول بلغ عمر بن الخطاب ان فلانا باع خمرا فقال قاتل الله فلانا الم يعلم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قاتل الله اليهود حرمت عليهم الشحوم فجملوها فباعوها **حدثنا** عبدان انا عبد الله انا يونس عن ابن شهاب قال سمعت سعيد بن المسيب عن ابى هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قاتل الله يهود حرمت عليهم الشحوم فباعوها واكلوا اثمانها قال ابو عبد الله قاتلهم الله لعنهم قتل لعن الخراصون الكذابون **باب** بيع التصاوير التى ليس فيها روح وما يكره من ذلك **حدثنا** عبد الله بن عبد الوهاب ثنا يزيد بن زريع ثنا عوف عن سعيد بن ابى الحسن قال كنت عند ابن عباس اذ اتاه رجل فقال يا ابا عباس انى انسان انما معيشتى من صنعة يدى وانى اصنع هذه التصاوير فقال ابن عباس لا احدثك الا ما سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول سمعته يقول من صور صورة فان الله معذبه حتى ينفخ فيها الروح وليس بنافخ فيها ابدا فربا الرجل ربوة شديدة واصفر وجهه فقال ويحك ان ابيت الا ان تصنع فعليك بهذا الشجر كل شىء ليس فيه روح **قال** ابو عبد الله عن محمد عن عبدة عن سعيد **قال** سمعت النضر بن انس قال كنت عند ابن عباس بهذا الحديث قال ابو عبد الله سمع سعيد بن ابى عروبة من النضر بن انس هذا الواحد **باب** تحريم التجارة فى الخمر وقال جابر حرم النبى صلى الله عليه وسلم بيع الخمر **حدثنا** مسلم ثنا شعبة عن الاعمش عن ابى الضحى عن مسروق عن عائشة قالت لما نزلت آيات سورة البقرة من آخرها خرج النبى صلى الله عليه وسلم فقال حرمت التجارة فى الخمر **باب** اثم من باع حرا **حدثنا** بشر بن مرحوم ثنا يحيى بن سليم عن اسمعيل بن امية عن سعيد بن ابى سعيد عن ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال قال الله ثلثة انا خصمهم يوم القيمة رجل اعطى بى ثم غدر ورجل باع حرا فاكل ثمنه ورجل استاجر اجيرا فاستوفى منه ولم يعط

---

١ قوله هلا استمتعتم فيه الترجمة لانه يدل على انه منتفع بجلد الميتة والانتفاع بغير الاكل وغير الاكل اعم من ان يكون بالبيع وغيره وظاهره جواز الانتفاع به سواء دبغ اولم يدبغ وهو مذهب الزهرى وكان البخارى ايضا اختار هذا المذهب وحجته مفهوم قوله صلعم انما حرم اكلها فانه يدل على ان كل ماعدا اكلها مباح كذا فى العينى والفتح ١٢

٢ قوله باب قتل الخنزير اى بل يشرع كما شرع تحريم اكله وجه دخوله فى ابواب البيع الاشارة الى ان ما لم يقتل لا يجوز بيعه قال ابن التين شذ بعض الشافعية فقال لا تقتل الخنزير بل اذا لم يكن فيه ضرورة قال والجمهور على جواز قتله مطلقا كذا فى الفتح قال العينى ينبغى ان يستثنى خنزير اهل الذمة لانه مال عندهم ونحن نهينا عن التعرض الى اموالهم فان قلت ياتى عن قريب ان عيسى عليه السلام حين ينزل يقتل الخنزير مطلقا قلت يقتل الخنزير بعد قتل الدجال كما انه يكسر الصليب انتهى ١٢

٣ قوله فجملوها باذابته بالجيم وتخفيف اليم اى اذابوها قال الكرمانى فان قلت كيف استدل به عمر على حرمة فعل قلت قياسا على فعلهم قال الخطابى قيل ان الذى قال فيه عمر انه القول هو سمرة فانه فعلها ثم باعها وكيف يجوز على مثل سمرة ان يبيع عين المحرم وقد شاع تحريمها لكن اول فيها بان فعلها وغيرها اسمها كما لو بدلها بالاذابة فى الشم فباعه عمر على ذلك وفيه البطلان الحيل والوسائل التى يتوصل بها الى المحرمات وفيه ان الشىء اذا حرم عينه حرم ثمنه انتهى قيل ان سمرة اخذ بها من اهل الكتاب عن قيمة الجزية فباعها منهم معتقدا جواز ذلك واباع العصير ممن يتخذه خمرا والعصير لمسمى خمرا لانه يؤول اليه كذا فى الفتح والعينى ١٢

٤ قوله يسوء الكذا بالتسوين على ارادة البطن وفى رواية المستملى فى آخر الباب ان معناه لعنهم واستشهد بان قوله تعالى قتل الخراصون معناه لعن وهو تفسير ابن عباس فى قتل والخراصون الكذابون هو تفسير مجاهد ١٢ ف ع

٥ قوله وما يكره من ذلك اى فى بيان ما يكره من ذلك اى من الانتفاع اذا باع الصبغة او الصبغة وما هو اعم من ذلك والمراد بالتصاوير الاشياء التى تصور كما فى حديث ابن عباس مر فوعا من صور صورة فان الله يعذبه بالحديث ووجه الاستدلال به على كراهية البيع وغيره واضح ١٢ ف

٦ قوله فربا الرجل بالراء والباء الموحدة اى علا نفسه وضاق صدره وقيل معناه ذعر واستلأ خوفا ١٢ ف

٧ قوله كل شىء بالجر بدل الكل من البعض وهذا جائز عند بعض النحاة والمطابقة فى قوله فعليك بهذا الشجر كان البخارى فهم من قوله انما معيشتى من صنعة يدى واباجابة ابن عباس بالاجابة بسور الشجر وشبهه انما هو البيع وجوازه فرجم عليه ١٢ العينى

٨ قوله لما نزلت آيات سورة البقرة من آخرها الى قوله الربوا الى آخر السورة قوله فخرج النبى صلعم اى من البيت الى المسجد كذا فى العينى ومر بيانه فى ص ٣٤٧ فى باب اكل الربوا وشاهده ١٢

٩ قوله انا خصمهم زاد ابن

خزيمة وغيره ومن كنت خصمه خصمته قال ابن التين هو سبحانه وتعالى خصم الجميع الظالمين الا ان ارادة التشديد على هؤلاء بالتصريح والخصم يطلق على الواحد فما فوقه ١٢ فتح

١٠ قوله رجل اعطى بى حذف فيه المفعول تقديره اعطى العهد باسمى والبيعين ثم نقض العهد ولم يف به قوله باع حرا اى عالما متعمدا فان كان جاهلا فلا يدخل فى هذا قوله فاكل ثمنه خص الاكل بالذكر لانه اعظم مقصود ١٢ ف ع

اسماء الرجال

باب جلود الميتة قبل ان تدبغ زهير بن حرب هو ابو خيثمة النسائى والد ابى بكر بن ابى خيثمة **يعقوب** ابن ابراهيم بن سعد ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف الزهرى المدنى **ابن شهاب** هو الزهرى **عبيد الله** بن عبد الله بن عتبة بن مسعود احد الفقهاء السبعة **باب** قتل الخنزير **قتيبة** بن سعيد الثقفى البلخى **الليث** بن سعد الامام ابن مريم عبد السلام ينزل من السماء عند المنارة البيضاء شرقى دمشق واضعا كفيه على اجنحة ملكين. قس **باب** لا يذاب الخ **الحميدى** هو عبد الله بن الزبير المكى **عمرو** بن دينار المكى الجمحى مولاهم **طاؤس** هو ابن كيسان اليمانى ابو عبد الرحمن الحميرى مولاهم الفارسى يقال اسمه ذكوان وطاؤس لقبه **عبدان** هو عبد الله بن عثمان المروزى **عبد الله** بن المبارك المروزى **يونس** ابن يزيد الايلى **باب** بيع التصاوير الخ **عبد الله** بن عبد الوهاب الحجبى **يزيد** بن زريع ابو معاوية البصرى **سعيد** بن ابى الحسن هو الحسن البصرى واسم ابى الحسن يسار وليس له فى البخارى موصولا سوى هذا الحديث ١٢ قسطلانى. **باب** تحريم التجارة فى الخمر **مسلم** هو ابن ابراهيم الازدى القصاب البصرى شعبة هو ابن الحجاج **الاعمش** سليمان بن مهران ابى محمد الكاهلى مولاهم **ابى الضحى** مسلم بن صبيح بالتصغير ابو القاسم الهمدانى الكوفى المقرئ **مسروق** بن الاجدع بن مالك الهمدانى الوادعى ابو عائشة الكوفى **عائشة** الصديقة بنت الصديق رضى الله عنهما **باب** اثم من باع حرا **بشر** بن مرحوم بن عبد الله بن يوسف بن ثابت العطار ابو سهل البصرى **يحيى** بن سليم الطائفى **اسمعيل** بن امية بن عمرو بن سعيد بن العاص الاموى المكى **سعيد** بن ابى سعيد كيسان المقبرى المدنى مولى ابى شريح الكعبى **ابى هريرة** عبد الرحمن بن صخر الدوسى

حل اللغات

باب بيع العبيد الخ الاهاب بكسر الهمزة الجلد سواء دبغ او لم يدبغ حكما هاك مقسطا عادلا يفيض يكثر الودك دسم اللحم ودهنه الذى يخرج منه جعلوها اذابوها الخراصون الكذابون ربا من الربو هو مرض يعلو منه النفس ليضيق الصعدد ١٢

غد (اى نقض العهد)

ع اى قبل دبغها هل يصح بيعها ام لا والتوضيح فى الحديث جواز بعضها ١٢ ع ع هو وسم اللحم ودهنه الذى يستخرج منه ١٢ نهاية س بفتح الهملة وسكون الواو وفى آخره فاء ابن ابى حميد ١٢ ع.

ف اى من بنى آدم ويشمل الامم منه فرجل مثل الموتوف ١٢

(قوله فان الله معذبه حتى ينفخ فيها الروح) هذا فى الكافر لمستحل واضح وفى غيرها كناية عن استحقاقه ذلك والا فهو يعذب بما اراد الله تعالى تعذيبه ثم يخرجه من النار ثم يدخله الجنة ان لم يغفر له ابتداء والله تعالى اعلم والحاصل ان الكافر يجزى بذلك والمؤمن يغفر له اما ابتداء او انتهاء والله تعالى اعلم (قوله فتصورت الى النبى صلى الله عليه وسلم) اى بالشراء منه بسبعة دراهم كما فى مسلم وبه يحصل المطابقة بين الحديث والترجمة

آجرة **باب** امر النبي صلى الله عليه وسلم اليهود ببيع ارضيهم حين اجلاهم فيه المقبري عن ابي هريرة **باب** بيع العبيد بالعبد والحيوان بالحيوان نسيئة واشترى ابن عمر راحلة باربعة ابعرة مضمونة عليه يوفيها صاحبها بالربذة وقال ابن عباس قد يكون البعير خيرا من البعيرين واشترى رافع بن خديج بعيرا ببعيرين فاعطاه احدهما وقال آتيك بالآخر غدا رهوا ان شاء الله وقال ابن المسيب لا ربا في الحيوان البعير بالبعيرين والشاة بالشاتين الى اجل وقال ابن سيرين لا بأس بعير بعيرين ودرهم بدرهم نسيئة

٢٢٢٨ **حدثنا** سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن ثابت عن انس قال كان في السبي صفية فصارت الى دحية الكلبي ثم صارت الى النبي صلى الله عليه وسلم **باب** بيع الرقيق ٢٢٢٩ **حدثنا** ابو اليمان انا شعيب عن الزهري قال اخبرني ابن محيريز ان ابا سعيد الخدري اخبره انه بينما هو جالس عند النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله انا نصيب سبيا فنحب الاثمان فكيف ترى في العزل فقال اوانكم تفعلون ذلك لا عليكم ان لا تفعلوا ذلكم فانها ليست نسمة كتب الله ان تخرج الا وهي خارجة **باب** بيع المدبر ٢٢٣٠ **حدثنا** ابن نمير ثنا وكيع ثنا اسمعيل عن سلمة بن كهيل عن عطاء عن جابر قال باع النبي صلى الله عليه وسلم المدبر ٢٢٣١ **حدثنا** قتيبة ثنا سفيان عن عمرو سمع جابر بن عبد الله يقول باعه رسول الله صلى الله عليه وسلم ٢٢٣٢ **حدثنا** زهير بن حرب ثنا يعقوب ثنا ابي عن صالح قال حدثنا ابن شهاب ان عبيد الله اخبره ان زيد بن خالد وابا هريرة اخبراه انهما سمعا رسول الله صلى الله عليه وسلم سئل عن الامة تزني ولم تحصن قال اجلدوها ثم ان زنت فاجلدوها ثم ان زنت فاجلدوها بعد الثالثة او الرابعة ٢٢٣٤ **حدثنا** عبد العزيز بن عبد الله ثنا الليث عن سعيد عن ابيه عن ابي هريرة قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول اذا زنت امة احدكم فتبين زناها فليجلدها الحد ولا يثرب عليها ثم ان زنت فليجلدها الحد ولا يثرب عليها ثم ان زنت الثالثة فتبين زناها فليبعها ولو بحبل من شعر **باب** هل يسافر بالجارية قبل ان يستبرئها ولم ير الحسن بأسا ان يقبلها او يباشرها وقال ابن عمر اذا وهبت الوليدة التي توطأ او بيعت او عتقت فلتستبرأ رحمها بحيضة ولا تستبرأ العذراء وقال عطاء لا بأس ان يصيب من جاريته الحامل ما دون الفرج وقال الله تعالى الا على ازواجهم او ما ملكت ايمانهم فانهم غير ملومين ٢٢٣٥ **حدثنا** عبد الغفار بن داود ثنا يعقوب بن عبد الرحمن عن عمرو بن ابي عمرو عن انس بن مالك قال قدم

---

٢ وذمتهم ٣ العبد ببعير ٤ قال ٥ قال رجل ذلك ٦ ثنى ٧ حدث ٨ سأل ثنى اخبرني ٩ الرجل

---

٢ قوله بيع ارضيهم كذا وقع في رواية ابي ذر بفتح الراء وكسر الضاد المعجمة وفيه شذوذان احدهما انه جمع سلامة وليس من العقلاء والآخر انه لم يجئ مفرده سالما لتحريك الراء كذا في العيني قال القسطلاني وفي نسخة ارضهم بسكون الراء على الافراد ١٢ ٣ قوله فيه المقبري عن ابي هريرة كذا يشير الى ما اخرجه في الجهاد عن ابي هريرة قال بينا نحن في المسجد اذ خرج علينا النبي صلعم فقال انطلقوا الى اليهود فخرجنا حتى جئنا بيت المدراس فقام فناداهم فقال يا معشر اليهود اسلموا تسلموا فقالوا قد بلغت يا ابا القاسم فقال ذلك اريد الحديث ١٢ ٤ قوله فقال ان اجيلكم فمن وجد منكم بماله شيئا فليبعه وهذه القصة وقعت لبني النضير وغسل الكرماني عن الاشارة الى هذا الحديث حيث قال ان البخاري لم يذكر الحديث بعينه لانه لم يجده على شرطه انتهى والصواب انه اكتفى بنا بالاشارة اليه لاتحاد مخرجه عنده ففرض تكرار الحديث على صورته بغير فائدة زائدة كما هو الغالب من عادته كذا في فتح الباري ١٢ ٥ قوله باب بيع العبيد الى قوله نسئة بفتح النون وكسر السين المهملة وفتح الهمزة اي مؤجلا هذا في النسخة الصحيحة القديمة من العيني ولما في المجمع فهو نسيئة بوزن كريمة وباد غام اي نسيئة وبحذف همزة وكسرة نون كملكة فهي ثلثة انتهى والذي اعلم كما مر في ص ٣٨٦ عن الكرماني والقسطلاني وقال ابن بطال اختلفوا في ذلك فذهب الجمهور الى الجواز لكن شرط مالك ان يختلف الجنس ومنع الكوفيون واحمد مطلقا لحديث سمرة المخرج في السنن ورجاله ثقات الا انه اختلف في سماع الحسن من سمرة وهو ان النبي صلعم نهى عن بيع الحيوان بالحيوان نسئة وفي الباب عن ابن عباس عند البزار والطحاوي ورجاله ثقات الا انه اختلف في وصله ورسالة فرجح البخاري وغيره احد رسالة وعن جابر عند الترمذي وغيره واسناده لين وعن جابر بن سمرة عند عبد الله في زيادات المسند وعن ابن عمر عند الطحاوي والطبراني واصح الجميع كحديث ابن عمران النبي صلعم امره ان يجهز جيشا وفيه فابتاع البعير بالبعيرين بامر رسول الله صلعم اخرجه الدارقطني وغيره واسناده قوي واصح البخاري بقصته صفية واستشهد بآثار الصحابة قاله ابن حجر في الفتح ببسط العيني ١٢ ٦ قوله راحلته هي ما الحمل ركوبها من الابل سواء كانت ذكرا او انثى قوله مضمونة عليه اي يكون تلك الراحلة في ضمان البائع قوله يوفيها صاحبها اي يسلمها صاحب الراحلة الى المشتري قوله بالربذة بفتحات قرية معروفة قرب المدينة بها قبر ابي ذر الغفاري ١٢ ع ٧ قوله رهوا بالفتح الراي وسكون الهاء اي سهلا والرهو السير السهل والمراد به هنا انه يأتيه به سيرا بغير مطل ١٢ فتح الباري ٨ قوله انا نصيب سبيا الخ اي بمامع الامام المسيئة ونحن نريد ان نتبعهن والعزل اخراج الذكر عن الفرج وقت الانزال دفعا لحصول الولد المانع من البيع اذ بيع امهات الاولاد حرام فكيف تحكم بالعزل او جائز ام لا ١٢ ك ٩ قوله وانكم تفعلون ذلك الخ فيه تعجب منه قوله لا عليكم ان لا تفعلوا اي ليس عدم الفعل واجبا عليكم ولا من ان يجوز العزل فقال لا نفي لما سألوه وعليكم ان لا تفعلوا كلام مستانف مؤكد له قال النووي

(قوله يسئل عن الامة تزني ولم تحصن الى قوله ثم بيعوها) استشكل ادخال هذا الحديث في بيع المدبر واجاب الحافظ بان عموم الامر ببيع الامة اذا زنت يشمل ما اذا كانت مدبرة فيؤخذ منه جواز بيع المدبر في الجملة اه وهذه الدلالة العام او المطلق بمعنى اثبات حكمها لافرادها وهي من قسم عبارة النص عند اهل الاصول فانكار العيني هذه الدلالة وقوله انها من اي اقسام الدلالة مردود كما لا يخفى وقوله العام لا يدل على الخاص عينا لا يعني انه لا يتناول حكمه الخاص والا لفسد الاستدلال بالعمومات مع انه مقرر محرر في الاصول فافهم وقوله ولا تستبرأ العذراء) المضبوط المعروف في العذراء فتح العين المهملة وفي القسطلاني بضم العين المهملة وسكون المعجمة ممدودا البكراء والله تعالى اعلم اه سندي

النبي صلى الله عليه وسلم خيبر فلما فتح الله عليه الحصن ذكر له جمال صفية بنت حيي بن اخطب وقد قتل زوجها وكانت عروسا فاصطفاها رسول الله صلى الله عليه وسلم لنفسه فخرج بها حتى بلغنا سد الروحاء حلت فبنى بها ثم صنع حيسا في نطع صغير ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذن من حولك فكانت تلك وليمة رسول الله صلى الله عليه وسلم على صفية ثم خرجنا الى المدينة قال فرأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يحوي لها وراءه بعباءة ثم يجلس عند بعيره فيضع ركبته فتضع صفية رجلها على ركبته حتى تركب **باب** بيع الميتة والاصنام **حدثنا** قتيبة ثنا الليث عن يزيد بن ابي حبيب عن عطاء بن ابي رباح عن جابر بن عبد الله انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول عام الفتح وهو بمكة ان الله ورسوله حرم بيع الخمر والميتة والخنزير والاصنام فقيل يا رسول الله ارأيت شحوم الميتة فانه تطلى بها السفن وتدهن بها الجلود ويستصبح بها الناس فقال لا هو حرام ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عند ذلك قاتل الله اليهود ان الله لما حرم شحومها جملوه ثم باعوه فاكلوا ثمنه وقال ابو عاصم ثنا عبد الحميد ثنا يزيد قال كتب الي عطاء سمعت جابرا عن النبي صلى الله عليه وسلم **باب** ثمن الكلب **حدثنا** عبد الله بن يوسف انا مالك عن ابن شهاب عن ابي بكر بن عبد الرحمن عن ابي مسعود الانصاري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن ثمن الكلب ومهر البغي وحلوان الكاهن **حدثنا** حجاج بن منهال انا شعبة اخبرني عون بن ابي جحيفة قال رأيت ابي اشترى حجاما فامر بمحاجمه فكسرت فسألته عن ذلك قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن ثمن الدم وثمن الكلب وكسب الامة ولعن الواشمة والمستوشمة واكل الربوا وموكله ولعن المصور

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب السلم

باب السلم في كيل معلوم **حدثنا** عمرو بن زرارة ثنا اسمعيل بن علية ثنا ابن ابي نجيح عن عبد الله بن كثير عن ابي المنهال عن ابن عباس قال قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة والناس يسلفون في التمر العام والعامين او قال عامين او ثلاثة شك اسمعيل فقال من سلف في تمر فليسلف في كيل معلوم ووزن معلوم **حدثنا** محمد ثنا اسمعيل عن ابن ابي نجيح بهذا في كيل معلوم ووزن معلوم **باب** السلم في وزن

وكانت كتاب السلم بسم الله الرحمن الرحيم باب السلم في كيل معلوم باب السلم في كيل معلوم بسم الله الرحمن الرحيم التمر

قوله خيبر اي سنة ست وقيل سبع قوله الحصن اسم القموص وكان صلى الله عليه وسلم سبى صفية وابن عم لها من هذا الحصن وصفية بفتح الصاد المهملة وكسر الفاء وتشديد التحتية الصحيح ان هذا كان اسما قبل السبي وقيل كان اسمها زينب فسميت صفية بعد السبي قوله فظهرها بالالف اعفرها صفيا قوله سد الروحاء بالسد بفتح المهملة الاولى وشدة الثانية والروحاء بفتح الراء وسكون الواو وبالحاء المهملة وبالمد موضع قريب من المدينة قاله الكرماني وقيل الصواب الصهباء بدل سد الروحاء وفي المطالع الصهباء من خيبر على رد حة قوله حلت اي طهرت من حيضها وفيه المطابقة للترجمة قوله فبنى بها اي دخل بها قال ابن الاثير الابتناء والبناء الدخول بالزوجة قوله حيسا بفتح الحاء وسكون التحتية فسين مهملة وهو اخلاط من التمر والاقط والسمن ويقال من التمر والسويق ويقال من التمر والسمن قوله في نطع بكسر النون وفتح الطاء على الافصح وقال ابن التين يقال نطع بسكون الطاء وفتحها جلود تدبغ وتجمع بعضها على بعض وتفرش قوله اذن من حولك اي اعلم لاشعار النكاح والخطاب لانس قوله يحوي بضم التحتية وفتح الحاء وتشديد الواو وهي رواية ابي ذر وقول اهل اللغة وفي رواية ابي الحسن يحوي بالتخفيف ثلاثي وهو ان يدير كساء فوق سنام البعير ثم تركبه والعباءة مدودة ضرب من الاكسية وكذلك العباء. هذا كله من العيني ١٢ قوله لا هو حرام. اي البيع بكذا فيه بعض العلماء كالشافعي ومن تبعهم ومنهم من حمل قوله هو حرام على الانتفاع فقال يحرم الانتفاع به وهو قول اكثر العلماء فلا ينتفع من الميتة اصلا عندهم الا ما خص بالدليل وهو الجلد المدبوغ واختلفوا فيما يتنجس من الاشياء. الطاهرة فالجمهور على الجواز وقال احمد واسحاق لا ينتفع بشئ من ذلك ١٢ فتح الباري ٣ قوله قاتل الله اليهود الخ. سياقه مشعر بقوة ما اوأل الاكثر ان المراد بقوله هو حرام البيع لا الانتفاع كذا في الفتح قال الطيبي فيه دليل على بطلان كل حيلة يتحال للتوصل الى محرم وانها لا تغير حكمه بتغيير صيغته وتبديل اسمه انتهى ١٢ ٤ قوله من ثمن الكلب. وهو باطلاقه يتناول جميع انواع الكلاب ومر بيانه في ص ٣٤٣ في باب موكل الربوا ١٢ ٥ قوله ..... ومهر البغي. وهي فعيل بمعنى فاعلة والمراد ما تاخذه الزانية على زناها وسماه مهرا مجازا ١٢ ٦ قوله وحلوان الكاهن. بضم الحاء وهو ما يعطى الكاهن على كهانته وما يعطى من نحو رشوة سمي بها تشبيها بالمعلوم حيث انه يأخذه بلا كلفة ومشقة والكاهن هو الذي يتعاطى الخبر عن الكوائن ما يستقبل ويدعي معرفة الاسرار وفي حكمه العراف والمنجم وانما حرم باجماع المسلمين ويثبتي للمحتسب منعهم وتاديبهم و

ان يؤدب الاخذ والمعطى كذا في الجمع ١٢ المعات ٤ قوله فامر محاجمه. بضم الميم مجم بكسر الميم وهو الآلة التي يحجم بها الحجام قوله عن ثمن الدم اي اجرة الحجامة وانما طلق الثمن عليه مجازا وكسب الامة اي بالزنا والواشمة هي فاعلة الوشم والمستوشمة هي مفعولة والوشم بان يغرز عضوا من اعضائه بابرة ثم يحشى عليها النيل ونحوه او اكل الربوا اي عن اكله وموكلا اي عن اطعامه غيره والنهي في هذا كله عن الفعل كذا في العيني ومر الحديث مع بيانه في ص ٣٤٣ في باب موكل الربوا ١٢ ٥ قوله باب السلم في كيل معلوم. اي في بيان حكم السلم في كيل معلوم فيما يكال كذا وقع هذا في رواية المستملي ووقعت البسملة عنده مقدمة ووقعت في رواية الكشميهني بعد الكتاب و الباب ولم يقع في رواية النسفي لفظ كتاب السلم وانما وقع عنده لفظ الباب والبسملة بعده كذا في العيني وفي اللمعات السلم في اللغة اسم من التسليم وفي عرف الفقهاء عبارة عن بيع الشئ على ان يكون دينا على البائع بالشرائط المعتبرة شرعا انتهى ١٢ ٩ قوله محمد. اختلف في محمد هذا من هو قال البوعلي الجياني لم ينسب محمد هذا احد من الرواة قال والذي عندي في هذا ان محمد بن سلام وبه جزم الكلاباذي وان ابن سلام روى عن اسمعيل ابن علية كذا في الفتح والعيني ١٢ ٨ جمع صنم قال الجوهري وهو الوثن مالم يكن له جثمان مصورا وربما اطلقوا الصنم مصورا وربما لم يطلقوا الصنم الا على ما كان مصورا من ذهب او فضة من وجيه ١٢

اسماء الرجال

باب ربع الميتة الرقيعية بن سعيد الثقفي الليث بن سعد ويزيد بن ابي حبيب البصري ابي رجاء اسم ابيه سويد وعطاء بن ابي رباح واسمه اسلم القرشي وقال ابو عاصم الضحاك بن مخلد امام شيوخ البخاري فيما وصله الامام احمد عبد الحميد بن جعفر بن عبد الله بن ابي الحكم الانصاري يزيد بن ابي حبيب المذكور باب ثمن الكلب الزهري محمد بن يوسف التنيسي مالك الامام المدني ابن شهاب هو الزهري حجاج بن منهال السلمي الانماطي البصري شعبة بن الحجاج العتكي عون بن ابي جحيفة السوائي كتاب السلم عمرو بن زرارة ابو محمد بن واقد اسمعيل هو ابن ابراهيم ابن سهم الاسدي وعليه اسم امه ابن ابي نجيح عبد الله واسم ابيه يسار ابو المنهال عبد الرحمن بن مطعم الكوفي وليس بابي المنهال سيار البصري **باب** السلم في وزن معلوم صدقة بن الفضل الروزي ابن عيينة سفيان ابو محمد الهلالي الكوفي ابن ابي نجيح عبد الله تقدم عبد الله بن كثير المقري او ابن المطلب بن ابي وداعة وصح هذا الاخير الجياني ١٢ تتمة **حل اللغات** اصطفاها اختارها الروحاء موضع قريب من المدينة وقال في المصابيح جعلها العباد كساء صغير يستصبح بها ان اي يجعلونها نهارا مصابيحهم يستضيئون بها جعلوه اي اذا ابوه الواشمة التي تعزز الجلد بالابر ثم تحشوه بالكحل.

(قوله ان الله ورسوله حرم الظاهر ان ضمير حرمه لله على انه خبر ورسوله ومحذوف اي بلغ والجملة في البين معترضة والله تعالى اعلم (كتاب السلم) (قوله من سلف في تمر فليسلف في كيل معلوم ووزن معلوم) قال في المصابيح انظر قوله عليه الصلوة والسلام في جواب هذا فليسلف في كيل معلوم ووزن معلوم مع ان المعيار الشرعي في التمر هو المشاة الكيل لا الوزن اهو لعل مراده ان المناسب حينئذ ان يكون قوله ثم يباع بالثلثة ليعم التمار الرزينة ايضا وقد لا. ويحتاج الى تاويل بان يراد في تمر اي متلا او في تمر اد عليه كما لا يخفى و قال القسطلاني قد اجابوا عن هذا بان الواو بمعنى او والمراد اعتبار الكيل فيما يقال والوزن فيما يوزن اهو لا يخفى ان هذا ليس بجواب عن كلام المصابيح ولا يصلح له الا ان يلتزم بالتناقض المشاة لا يصلح ان يراد فيه بين الكيل والوزن كما لا يصلح ان يجمع فيه بينهما وانما جاء هم المذكور جواب عما يقال كيف يصح الواو ومعنى ان المبيع الواحد لا يصلح لاجتماع الكيل والوزن فاجاب بحمل الواو على معنى او وقد يجاب عن هذا الايراد بتقدير الشرط او الظرف اي بكيل معلوم ان كان المبيع كيليا او في الكيلي فافهم والله تعالى اعلم اهسندي

معلوم حدثنا ٢٢٤٠ صدقة انا ابن عيينة انا ابن ابي نجيح عن عبد الله بن كثير عن ابي المنهال عن ابن عباس قال قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة وهم يسلفون بالثمر السنتين والثلث فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اسلف في شيء ففي كيل معلوم ووزن معلوم الى اجل معلوم ٢٢٤١ حدثنا علي بن عبد الله ثنا سفيان ثنا ابن ابي نجيح وقال فليسلف في كيل معلوم الى اجل معلوم ٢٢٤٢ حدثنا قتيبة ثنا سفيان يعني ابن ابي نجيح عن عبد الله بن كثير عن ابي المنهال قال سمعت ابن عباس قال قدم النبي صلى الله عليه وسلم وقال في كيل معلوم ووزن معلوم الى اجل معلوم ٢٢٤٣ حدثنا ابو الوليد ثنا شعبة عن ابن ابي المجالد ح وحدثني يحيى ثنا وكيع عن شعبة عن محمد بن ابي المجالد ح وحدثنا حفص بن عمر ثنا شعبة اخبرني محمد او عبد الله بن ابي المجالد قال اختلف عبد الله بن شداد بن الهاد وابو بردة في السلف فبعثوني الى ابن ابي اوفى فسألته فقال انا كنا نسلف على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وابي بكر وعمر في الحنطة والشعير والزبيب والتمر وسألت ابن ابزى فقال مثل ذلك باب السلم الى من ليس عنده اصل ٢٢٤٤ حدثنا موسى بن اسمعيل ثنا عبد الواحد ثنا الشيباني ثنا محمد بن ابي المجالد قال بعثني عبد الله بن شداد و ابو بردة الى عبد الله بن ابي اوفى فقال سله هل كان اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم يسلفون في عهد النبي صلى الله عليه وسلم فقال عبد الله كنا نسلف نبيط اهل الشام في الحنطة والشعير والزبيب في كيل معلوم الى اجل معلوم قلت الى من كان اصله عنده قال ما كنا نسألهم عن ذلك ثم بعثاني الى عبد الرحمن بن ابزى فسألته فقال كان اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم يسلفون في عهد النبي صلى الله عليه وسلم ولم يسألهم الهم حرث ام لا ٢٢٤٥ حدثنا اسحق الواسطي ثنا خالد بن عبد الله عن الشيباني عن محمد بن ابي مجالد بهذا وقال فنسلفهم في الحنطة والشعير حدثنا قتيبة ثنا جرير عن الشيباني وقال في الحنطة والشعير والزبيب وقال عبد الله بن الوليد عن سفيان ثنا الشيباني وقال والزيت ٢٢٤٦ حدثنا ادم ثنا شعبة ثنا عمرو وقال سمعت ابا البختري الطائي قال سألت ابن عباس عن السلم في النخل فقال نهى النبي صلى الله عليه وسلم عن بيع النخل حتى يؤكل منه وحتى يوزن فقال الرجل واي شيء يوزن فقال رجل الى جانبه حتى يحرز وقال معاذ ثنا شعبة عن عمرو قال ابو البختري سمعت ابن عباس نهى النبي صلى الله عليه وسلم مثله باب السلم في النخل حدثنا ابو الوليد ثنا شعبة عن عمرو وعن ابي البختري قال سألت ابن عمر عن السلم في النخل فقال نهى عن بيع النخل حتى يصلح وعن بيع الورق نساء بناجز وسألت ابن عباس عن السلم في النخل فقال نهى النبي صلى الله عليه وسلم عن بيع النخل حتى يؤكل منه او يأكل منه وحتى يوزن ٢٢٤٧ حدثنا محمد بن بشار ثنا غندر ثنا شعبة عن عمرو وعن ابي البختري قال سألت ابن عمر عن السلم في النخل فقال نهى عمرو عن بيع الثمر حتى يصلح ونهى عن الورق بالذهب نساء بناجز و

قال ابو عبد الله قال بعضهم يعني فليسلف في كيل معلوم ووزن معلوم الى اجل معلوم الزيت علي ابن سعيد يحرز نهى النبي صلى الله عليه وسلم

قوله الى اجل معلوم وهو من جملة شروط صحة السلم والحديث حجة على الشافعي ومن معه في عدم اشتراط الاجل وهو مخالف لنص الصريح ثم انهم اختلفوا في حد الاجل فقال ابن حنيفة الاجل ساعة فافهم وقال بعض اصحابنا لا يكون اقل من نصف يوم وعند بعضهم لا يكون اقل من ثلثة ايام كالخيار وقال ابو يوسف اقله خمسة عشر يوما وبهذا ما قالا العيني قال علي القاري في شرح الموطأ واقله شهر كذا روي عن محمد وهو الاصح وعليه الفتوى انتهى وكذا في الدر المختار واقله في السلم شهر به يفتى قال محشيه الطحاوي وقيل ثلثة ايام وقيل ما تتماضى عليه وقيل اكثر من نصف يوم وقيل المرجع العرف انتهى ١٢ قوله في السلف اي في السلم يعني هل يجوز السلم الى من ليس عنده السلم فيه في تلك الحالة ام لا قوله فبعثوني هو مقول ابن ابي المجالد وانما جمع لما جاءا جميعا ان اقل الجمع اثنان او باعتبار ما هو من معهما قوله في الحنطة ذكر هذه اشياء لكلها من المكيلات وبقاس عليها سائر ما يدخل تحت الكيل قيل ليس للمراد بهذا الحديث في هذا الباب وجه لان الباب في السلم في موزون معلوم و ليس في الحديث شيء يدل على ما يوزن واجيب بانه جاء في بعض طرق هذا الحديث على ما يأتي في الباب الذي يليه بلفظ فليسلفهم في الحنطة والشعير والزبيب وهو من جنس الموزون فكان وجه ايراده في هذا الباب الاشارة اليه وهذا كله في العيني ١٢ قوله باب السلم الى من ليس عنده اصل اي ما يسلم فيه وقيل المراد بالاصل اصل الشيء الذي يسلم فيه فاصل الحب مثلا الزرع واصل الثمر مثلا الشجر والغرض من الترجمة ان ذلك لا يشترط ١٢ فسمع الياس قوله نبيط اهل الشام وفي رواية لسفيين انباط من انباط الشام وهم قوم من العرب دخلوا في النبط والروم وقد اختلطت انسابهم وفسدت المستنهم وكان الذين اختلطوا بالروم ينزلون في نواحي الشام ويقال لهم النبط بالتقيين والنبيط بفتح اوله وكسر ثانيه وزيادة تحتانية والانباط وقيل سموا بذلك لمعرفتهم باستخراج الماء اي استخراجه لكثرة معالجتهم الفلاحة ١٢ فتح قوله نهى النبي صلى الله عليه وسلم عن بيع النخل نهي منه من جهة انه من تمك الثمرة خاصة حتى يؤكل منه مقتضاه ان بيع بعد الاكل الذي هو كناية عن ظهور الصلاح ومع هذا المعنى للان ذكره بقوله الغاية بيان للواقع لانهم كانوا يسلفونه قبل صيرورته محاربة لوكيل والقبيد التي خرجت مخرج الاغلب لا مفهوم لها قال ابن بطال حديث ابن عباس هذا ليس من هذا الباب وانما هو من الباب الذي بعده وهو غلط من الناسخ والصواب بان ابن عباس لما سئل عن السلم الى من ليس عنده نخل قد ذكر من تحيل بيع الثمار قبل بدو الصلاح فاذا كان السلم في النخل لا يجوز مع وجود ما في ملك المسلم اليه فالمعدوم الذي ليس في ملكه اولى بالمنع فيجوز السلم الى من ليس عنده اصل والا يلزم ان يجوز السلم في شيء لا يوجد الا في ملك المسلم اليه فائدة متعلقة بالسلم فيجوز السلم الى من ليس عنده اصل والا يلزم ان يجوز السلم في شيء لا يوجد الا في ملك المسلم اليه فائدة متعلقة بالسلم فيجوز السلم الى من ليس عنده اصل والا يلزم ان يجوز السلم في شيء لا يوجد الا في ملك المسلم اليه ١٢ ح قوله واي شيء يوزن اذ لا يمكن وزن الثمرة التي على النخل قوله حتى يحرز بتقديم الراء على الزاي اي حتى يحفظ ويصان وفي رواية الكشميهني حتى يجزر بتقديم الزاي على الراء اي يقرض وفي

marfat.com

حل اللغات الحوث الزرع يحرز بحفظ الناجز الحاضر

سألت ابن عباس فقال نهى النبي صلى الله عليه وسلم عن بيع النخل حتى يأكل او يوكل وحتى يوزن قلت ما يوزن قال رجل عنده حتى يحرز **باب** الكفيل في السلم **حدثنا** محمد بن سلام ثنا يعلى ثنا الاعمش عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة قالت اشترى رسول الله صلى الله عليه وسلم طعاما من يهودي بنسيئة ورهنه درعه **باب** الرهن في السلم **حدثنا** محمد بن محبوب ثنا عبد الواحد ثنا الاعمش قال تذاكرنا عند ابراهيم الرهن في السلف فقال حدثني الاسود عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم اشترى من يهودي طعاما الى اجل وارتهن منه درعا من حديد **باب** السلم الى اجل معلوم وبه قال ابن عباس وابو سعيد والاسود والحسن وقال ابن عمر لا بأس بالطعام الموصوف بسعر معلوم الى اجل معلوم مالم يك ذلك في زرع لم يبد صلاحه **حدثنا** ابو نعيم ثنا سفيان عن ابن ابي نجيح عن عبد الله بن كثير عن ابي المنهال عن ابن عباس قال قدم النبي صلى الله عليه وسلم المدينة وهم يسلفون في الثمار السنتين والثلث فقال اسلفوا في الثمار في كيل معلوم الى اجل معلوم وقال عبد الله بن الوليد ثنا سفيان ثنا ابن ابي نجيح وقال في كيل معلوم ووزن معلوم **حدثنا** محمد بن مقاتل انا عبد الله انا سفيان عن سليمان الشيباني عن محمد بن ابي المجالد قال ارسلني ابو بردة وعبد الله بن شداد الى عبد الرحمن بن ابزى وعبد الله بن ابي اوفى فسألتهما عن السلف فقالا كنا نصيب المغانم مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فكان يأتينا انباط من انباط الشام فنسلفهم في الحنطة والشعير والزيت الى اجل مسمى قال قلت اكان لهم زرع او لم يكن لهم زرع قالا ما كنا نسألهم عن ذلك **باب** السلم الى ان تنتج الناقة **حدثنا** موسى بن اسمعيل ثنا جويرية عن نافع عن عبد الله قال كانوا يتبايعون الجزور والى حبل الحبلة فنهى النبي صلى الله عليه وسلم عنه فسئل نافع ان تنتج الناقة ما في بطنها بسم الله الرحمن الرحيم **باب** الشفعة فيما لم يقسم فاذا وقعت الحدود فلا شفعة **حدثنا** مسدد ثنا عبد الواحد ثنا معمر عن الزهري عن ابي سلمة بن عبد الرحمن عن جابر بن عبد الله قال قضى النبي صلى الله عليه وسلم بالشفعة في كل مالم يقسم فاذا وقعت الحدود وصرفت الطرق فلا شفعة **باب** عرض الشفعة على صاحبها قبل البيع وقال الحكم اذا اذن له قبل البيع فلا شفعة له وقال الشعبي من بيعت شفعته وهو شاهد لا يغيرها فلا شفعة له **حدثنا** المكي بن ابراهيم انا ابن جريج اخبرني ابراهيم بن ميسرة عن عمرو بن الشريد قال وقفت على سعد بن ابي وقاص فجاء المسور بن مخرمة فوضع يده على احدى منكبي اذ جاء ابو رافع مولى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا سعد ابتع مني بيتي في دارك فقال سعد والله ما ابتاعهما فقال المسور والله لتبتاعنهما فقال سعد والله لا ازيدك على اربعة آلاف منجمة او مقطعة قال ابو رافع لقد اعطيت بها خمسمائة دينار ولولا اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الجار احق بسقبه ما اعطيتكها باربعة آلاف وانا اعطى بها خمسمائة دينار فاعطاها اياه **باب** اي الجوار اقرب **حدثنا** حجاج

---

١ قوله باب الكفيل في السلم. اورد فيه حديثا مر مرارا في باب شراء النبي صلعم بالنسيئة في ص ٣٠١ قال الكرماني فان قلت ما وجه دلالته الحديث بالترجمة قلت اما ان يراد بالكفالة الضمان ولا شك ان المرهون ضامن الدين من حيث انه يباع فيه يقال كفلته اذا ضمنته اياه واما بالقياس على الرهن بجامع كونهما وثيقة ولهذا كل مانع الرهن فيه مانع هذا بالعكس فان قلت الحديث ليس فيه عقد السلم قلت المراد بالسلم السلف سواء كان في الذمة نقدا او عينا انتهى ١٢.

٢ قوله تذاكرنا. قال ابن بطال وجه احتجاج النخعي بحديث عائشة ان الرهن لما جاز في الثمن جاز في الثمن وهو المسلم فيه اذ لا فرق بينهما قاله الكرماني ١٢ ٣ قوله باب السلم الى اجل معلوم كذا لابي الوقت وهو الموافق لما ترجم به في الباب ولغيره باب السلم الى اجل معلوم وهو الموافق لما ترجم به في الباب ولغيره باب السلم في وزن معلوم وهو الموافق لما ترجم به في الباب ولغيره باب السلم في كيل معلوم وهو الموافق لما ترجم به في الباب ولغيره باب السلم في وزن معلوم وهو الموافق لما ترجم به في الباب ولغيره باب السلم في كيل معلوم وو

شعبة ح وحدثني علي حدثنا شبابة حدثنا شعبة حدثنا ابو عمران قال سمعت طلحة بن عبد الله عن عائشة قالت قلت يا رسول الله

إن لي جارين فالى ايهما اهدي قال اقربهما منك بابا بسم الله الرحمن الرحيم

في الاجارات

باب استيجار الرجل الصالح وقال الله تعالى ان خير من استأجرت القوي الامين والخازن الامين ومن لم يستعمل من ارادة حدثنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن ابي بردة اخبرني جدي ابو بردة عن ابيه ابي موسى الاشعري قال قال النبي صلى الله عليه وسلم الخازن الامين الذي يؤدي ما امر به طيبة نفسه احد المتصدقين حدثنا مسدد ثنا يحيى عن قرة بن خالد ثني حميد بن هلال ثنا ابو بردة عن ابي موسى قال اقبلت الى النبي صلى الله عليه وسلم ومعي رجلان من الاشعريين قال فقلت ما علمت انهما يطلبان العمل قال لن او لا نستعمل على عملنا من اراده باب رعي الغنم على قراريط حدثنا احمد بن محمد المكي ثنا عمرو بن يحيى عن جده عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما بعث الله نبيا الا رعى الغنم فقال اصحابه وانت فقال نعم كنت ارعاها على قراريط لاهل مكة باب استيجار المشركين عند الضرورة او اذا لم يوجد اهل الاسلام وعامل النبي صلى الله عليه وسلم يهود خيبر حدثنا ابراهيم بن موسى ثنا هشام عن معمر عن الزهري عن عروة بن الزبير عن عائشة واستأجر رسول الله صلى الله عليه وسلم وابو بكر رجلا من بني الديل ثم من بني عبد بن عدي هاديا خريتا والخريت الماهر بالهداية قد غمس يمين حلف في آل العاص بن وائل وهو على دين كفار قريش فأمناه فدفعا اليه راحلتيهما ووعداه غار ثور بعد ثلث ليال فاتاهما براحلتيهما صبيحة ليال ثلث فارتحلا وانطلق معهما عامر بن فهيرة والدليل الديلي فاخذ بهم طريق الساحل باب اذا استأجر اجيرا ليعمل له بعد ثلثة ايام او بعد شهر او بعد سنة جاز وهو على الشرط الذي اشترطاه اذا جاء الاجل حدثنا يحيى بن بكير ثنا الليث عن عقيل قال ابن شهاب فأخبرني عروة بن الزبير ان عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت واستأجر رسول الله صلى الله عليه وسلم وابو بكر رجلا من بني الديل هاديا خريتا وهو على دين كفار قريش فدفعا اليه راحلتيهما ووعداه غار ثور بعد ثلث ليال براحلتيهما صبح ثلث باب الاجير في الغزو حدثنا يعقوب بن ابراهيم ثنا اسمعيل بن علية انا ابن جريج اخبرني عطاء عن صفوان بن يعلى عن يعلى بن امية قال غزوت مع النبي صلى الله عليه وسلم جيش العسرة فكان من اوثق اعمالي في نفسي وكان لي اجير فقاتل انسانا فعض احدهما اصبع صاحبه فانتزع اصبعه فاندر ثنيته فسقطت فانطلق الى النبي صلى الله عليه وسلم فاهدر ثنيته

كتاب الاجارة بسم الله الرحمن الرحيم في الاجارات باب استيجار الخ كتاب الاجارة بسم الله الرحمن الرحيم باب استيجار الخ وقول الله وطيب نفسه فنقل راعي غنم او حدثني انا استأجر النبي وعداه ثنى فكان

قوله قال اقربهما يروى باسقاط الى ويأتي على حذف الجار وابقاء عمله ويجوز الرفع وهو الاكثر كذا في فتح قال الكرماني استعمل الفعل المتعدي هنا بالاضافة وانما كلمة من فموهن صلة القرب انتهى قال في الفتح قال ابن بطال الاجنبة في هذا الحديث لمن اوجب الشفعة بالجوار لان عائشة انما سألت عمن تهدأ من جيرانها بالهدية فاخبر بان الاقرب اولى وذاهب بان وجه دخوله في الشفعة ان حديث ابي رافع يثبت شفعة الجوار فاستنبط من حديث عائشة تقديم الاقرب على الابعد لعلة في مشروعية الشفعة انتهى قال العيني انما كان مراد ابن بطال من هذا الكلام التسميع للحنفية فهم لا احتجوا به ولئن سلنا انهم احتجوا فلم ذلك لانه يصلح اشارة الى ان الاقرب اولى فالجار الملاصق اقرب من غيره فليكون احق ولا يصلح بابا برأسه باب الاجارة على الاذان والاقامة والتفضل والاحتساب الاجارة بالكسر في اللغة اسم للاجرة وهو كراء الاجير وقد اجره اذا اعطاه اجرته من باب طلب وضرب وفي كتاب العين آجرت مملوكي اوجره ايجارا فهو موجر وفي الاساس آجر فلانا داره فاستاجرتها وهو موجر ولا تقل موا جرة فانه خطأ فاحش وفي الشرع الاجارة عقد المنافع لعوض وقيل تمليك المنافع لعوض وقيل بيع منفعة معلومة بأجر معلوم وهذا احسن كذا في العيني قوله وقال الله تعالى ان خير من استأجرت القوي الامين كذا في تفسير هذا قول صفورا ابنة شعيب عليه السلام وهي التي تزوجها موسى عليه السلام فقال شعيب لما مدحت ابن علت قوته وامانته فقالت ازال الحجر عن رأس البئر وكان لا يطيقه الا رجال وقيل لا يكون رجلا واذكرت انه امر بان تمشي خلفه كراهة ان ينظر اليها قوله باب الخازن الامين الخ هذا ايضا من الترجمة ولها اجزاء احدها قوله والخازن الامين والآخر قوله ومن لم يستعمل من اراده وقد ذكر بعد لكل واحد حديثا فالحديث الاول للجزء الاول وثانيه للثاني قوله ابو بردة بضم الموحدة واسكان الراء واهل الحديث يفتحونها وهو حرفي التصغير يا فصار قريطا وهو نصف دانق وقيل هو نصف عشر الدينار وقال بعضهم هو موضع بمكة كذا في العيني والكرماني قوله ما امر به طيبة نفسه بها ما اضافة طيب الى نفسه واما انتصب حالا والحال لا تقع معرفة لكون الاضافة فيه لفظية فلا تفيد التعريف ويروى طيب نفسه بالرفع فيكون خبر مبتدأ محذوف ونفسه فاعله اذ تأكيده قوله ك قوله على قراريط وهو جمع قرراط بتشديد الراء وابدال احد حرفي التضعيف ياء فصار قريطا وهو نصف دانق وقيل هو نصف عشر الدينار وقال بعضهم هو موضع بمكة كذا في العيني والكرماني قوله عند الضرورة واذا لم يوجد اهل الاسلام هذا استنباط المصنف يرى امتناع استيجار المشرك حربيا كان او ذميا الا عند الاحتياج الى ذلك لعدم وجود مسلم يكفي في ذلك او عند عدم اهلية وامانة ودين في الباب حديثان وليس فيهما تصريح بالمقصود من منع استيجارهم وكانه لفهم ذلك من بذل الحديثين معقوما الى قوله صلعم انا لا نستعين بمشرك الخ وسلم واصحاب السنن واراد الجمع بين الاخبار ما ترجم به قال ابن بطال الفقهاء مجمعون على استيجار هم عند الضرورة وغير ها في ذلك من الزاد لهم ملخصا من الفتح وذيره قوله وقيل اسمه عبد الله وقيل سهم وقيل رقيط قوله من بني الديل بكسر الدال واسكان الياء بطن من بني بكر و بنو عبد بن عدي ابطن منهم قوله خريتا بكسر الخاء المعجمة وسكون الراء وبعد ها قوقية وهو الماهر الذي يهتدي لناخات المفازة وهي طرقها الخفية وصفا يقال ارادوا ازيهتدي لشي خرت الابرة من الطريق اي لقيتها قوله قد غمس يمين حلف في آل العاص الخ اي دخل في جملتهم والحلف بكسر الحاء العهد الذي يكون بين القوم وانما قال غمس الحلان عادتهم انهم كانوا يغمسون ايديهم في الدم ونحوه عند التحالف ولما اراد بالغمس الشدة قوله فامناه اي امن النبي صلعم وابو بكر الرجل من آمنت فلانا فهو امن وذاك مأمون ويقال آمنت فلانا على كذا فهو امين كذا في الفتح قوله صبيحة ليال ثلث هذا هو المشهور في الرواية وقال الكرماني ويروى صبيحة ثلاث ليال قوله فارتحلا وانطلق معهما عامر بن فهيرة والدليل الديلي فاخذ بهم طريق الساحل باب اذا استأجر اجيرا ليعمل له بعد ثلثة ايام او بعد شهر او بعد سنة جاز وهو على الشرط الذي اشترطاه اذا جاء الاجل حدثنا يحيى بن بكير ثنا الليث عن عقيل قال ابن شهاب فأخبرني عروة بن الزبير ان عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت واستأجر رسول الله صلى الله عليه وسلم وابو بكر رجلا من بني الديل هاديا خريتا وهو على دين كفار قريش فدفعا اليه راحلتيهما ووعداه غار ثور بعد ثلث ليال براحلتيهما صبح ثلث باب الاجير في الغزو حدثنا يعقوب بن ابراهيم ثنا اسمعيل بن علية انا ابن جريج اخبرني عطاء عن صفوان بن يعلى عن امية قال غزوت مع النبي صلى الله عليه وسلم جيش العسرة فكان من اوثق اعمالي في نفسي وكان لي اجير فقاتل انسانا فعض احدهما اصبع صاحبه فانتزع اصبعه فاندر ثنيته فسقطت فانطلق الى النبي صلى الله عليه وسلم فاهدر ثنيته

وبعدها قوقية وهو الماهر الذي يهتدي لناخات المفازة وهي طرقها الخفية وصفا يقال ارادوا ازيهتدي لشي خرت الابرة من الطريق اي لقيتها قوله قد غمس يمين حلف في آل العاص الخ اي دخل في جملتهم والحلف بكسر الحاء العهد الذي يكون بين القوم وانما قال غمس الحلان عادتهم انهم كانوا يغمسون ايديهم في الدم ونحوه عند التحالف ولما اراد بالغمس الشدة قوله فامناه اي امن النبي صلعم وابو بكر الرجل من آمنت فلانا فهو امن وذاك مأمون ويقال آمنت فلانا على كذا فهو امين كذا في الفتح قوله صبيحة ليال ثلث هذا هو المشهور في الرواية وقال الكرماني ويروى صبيحة ثلاث ليال قوله فارتحلا وانطلق معهما عامر بن فهيرة والدليل الديلي فاخذ بهم طريق الساحل باب اذا استأجر اجيرا ليعمل له بعد ثلثة ايام او بعد شهر او بعد سنة جاز وهو على الشرط الذي اشترطاه اذا جاء الاجل حدثنا يحيى بن بكير ثنا الليث عن عقيل قال ابن شهاب فأخبرني عروة بن الزبير ان عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت واستأجر رسول الله صلى الله عليه وسلم وابو بكر رجلا من بني الديل هاديا خريتا وهو على دين كفار قريش فدفعا اليه راحلتيهما ووعداه غار ثور بعد ثلث ليال براحلتيهما صبح ثلث باب الاجير في الغزو حدثنا يعقوب بن ابراهيم ثنا اسمعيل بن علية انا ابن جريج اخبرني عطاء عن صفوان بن يعلى عن امية قال غزوت مع النبي صلى الله عليه وسلم جيش العسرة فكان من اوثق اعمالي في نفسي وكان لي اجير فقاتل انسانا فعض احدهما اصبع صاحبه فانتزع اصبعه فاندر ثنيته فسقطت فانطلق الى النبي صلى الله عليه وسلم فاهدر ثنيته

اسماء الرجال

طلحة بن عبد الله بن عثمان بن عبيد الله التيمي جزم به المزي وقيل هو طلحة بن عبيد الله الخزاعي قوله باب استيجار الرجل الخ محمد بن يوسف الفريابي مسعود هو ابن مسرهد يحيى بن سعيد القطان حميد ابن هلال العدوي البصري باب رعي الغنم الخ احمد بن محمد الازدي القوس المكي صاحب اخبار مكة باب استيجار المشركين الخ ابراهيم بن موسى بن يزيد بن زاذان ابو اسحق التميمي الفراء الرازي الصغير يشام هو ابن يوسف الصنعاني معمر هو ابن راشد الازدي ابو عروة الزهري محمد بن مسلم بن شهاب باب اذا استأجر اجيرا الخ يحيى ابن بكير اسم ابيه عبد الله المخزومي القرشي الليث بن سعد الامام المصري عقيل بن خالد الايلي ابن شهاب هو الزهري رجلا هو عبد الله بن ادريقا باب الاجير في الغزو يعقوب بن ابراهيم بن كثير الدورقي اسمعيل ابن علية بضم العين المهملة وفتح اللام وتشديد التحتية اسم امه اسم ابيه ابراهيم بن سهم الاسدي ابن جريج عبد الملك بن عبد العزيز بن عطاء هو ابن ابي رباح صفوان بن يعلى يروى عن ابيه يعلى بن امية بن ابي عبيدة التيمي ابن جريج تقدم حل اللغات الاجارة في اللغة اسم للاجرة وفي الشرع بيع منفعة معلومة بأجر معلوم قوارط جمع قرراط وهو نصف الدانق خمس دخل الواحلة من الابل البعير القوي على الاسفار يستوي فيه المذكر والمؤنث والتاء للمبالغة بعيش العسرة هو غزوة تبوك سميت بالعسرة لان النبي صلى الله عليه وسلم ندب الناس الى الغزو في شدة القيظ وكان وقت طيب الثمرة فعسر ذلك وشق عليهم وكانت في سنة تسع من الهجرة ابن واسقط بعضهم من القهم وهو الاكل بأطراف الاسنان

وقال افيدع اصبعه فى فيك تقضمها قال احسبه قال كما يقضم الفحل وقال ابن جريج وحدثنى عبيد الله بن ابى مليكة عن جده بمثل هذه القصة ان رجلا عض يد رجل فاندر ثنيته فاهدر ها ابو بكر **باب** من استاجر اجيرا فبين له الاجل ولم يبين له العمل لقوله تعالى انى اريد ان انكحك احدى ابنتى هاتين الى قوله والله على ما نقول وكيل يا اجر فلانا يعطيه اجرا ومنه فى التعزية اجرك الله **باب** اذا استاجر اجيرا على ان يقيم حائطا يريد ان ينقض جاز **حدثنا** ابراهيم بن موسى انا هشام بن يوسف ان ابن جريج اخبرهم اخبرنى يعلى بن مسلم وعمرو بن دينار عن سعيد بن جبير يزيد احدهما على صاحبه وغيرهما قد سمعته يحدث عن سعيد قال قال لى ابن عباس ثنى ابى بن كعب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فانطلقا فوجدا فيها جدارا اتريد ان ينقض قال سعيد بيده هكذا ورفع يده فاستقام قال يعلى حسبت ان سعيدا قال فمسحه بيده فاستقام قال لو شئت لتخذت عليه اجرا قال سعيد اجرا تاكله **باب** الاجارة الى نصف النهار **حدثنا** سليمان بن حرب ثنا حماد عن ايوب عن نافع عن ابن عمر عن النبى صلى الله عليه وسلم قال مثلكم ومثل اهل الكتابين كمثل رجل استاجر اجراء فقال من يعمل لى من غدوة الى نصف النهار على قيراط قيراط فعملت اليهود ثم قال من يعمل لى من نصف النهار الى صلوة العصر على قيراط قيراط فعملت النصارى ثم قال من يعمل من العصر الى ان تغيب الشمس على قيراطين قيراطين فانتم هم فغضبت اليهود والنصارى فقالوا ما لنا اكثر عملا واقل عطاء قال هل نقصتكم من حقكم قالوا لا قال فذلك فضلى اوتيه من اشاء **باب** الاجارة الى صلوة العصر **حدثنا** اسمعيل بن ابى اويس حدثنى مالك عن عبد الله بن دينار مولى عبد الله بن عمر عن عبد الله بن عمر بن الخطاب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انما مثلكم واليهود والنصارى كرجل استعمل عمالا فقال من يعمل لى الى نصف النهار على قيراط قيراط فعملت اليهود ثم عملت النصارى على قيراط قيراط ثم عملتم تعملون من صلوة العصر الى مغارب الشمس على قيراطين قيراطين فغضبت اليهود والنصارى وقالوا نحن اكثر عملا واقل عطاء فقال هل ظلمتكم من حقكم شيئا قالوا لا قال فذلك فضلى اوتيه من اشاء **باب** اثم من منع اجرا لاجير **حدثنا** يوسف بن محمد ثنا يحيى بن سليم عن اسمعيل بن امية عن سعيد بن ابى سعيد عن ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال قال الله ثلثة انا خصمهم يوم القيمة رجل اعطى بى ثم غدر ورجل باع حرا فاكل ثمنه ورجل استاجر اجيرا فاستوفى منه ولم يعطه اجره **باب** الاجارة من العصر الى الليل **حدثنا** محمد بن العلاء ثنا ابو اسامة عن بريد عن ابى بردة عن ابى موسى عن النبى صلى الله عليه وسلم قال مثل المسلمين واليهود والنصارى كمثل رجل استاجر قوما يعملون له عملا يوما الى الليل على اجر معلوم فعملوا له الى نصف النهار فقالوا لا حاجة

---

١ قوله راجر فلانا بضم الجيم

الصفة **باب** اذا الاجر ثنى ٢ قال يديه لا تتخذت اجرا ثنى نقال المؤمنين

والمقصود منه تفسير قوله تاثرهم تاثرن الخ فان قلت ما القائمة فى عقد هذا الباب اذلم يذكر فيه حديثا قلت البخارى كثيرا ما يقصد بتراجم الابواب المسائل الفقهية فاراد ههنا بيان جواز مثل هذه الاجارة واستدل عليه بالاية قال المهلب ليس كما توهم ان العمل كان معلوما عندهم عادة قال الكرمانى واجيب بان هذا ظن ان البخارى اجازان يكون العمل مجهولا وليس كما ظن انما اراد البخارى ان التخصيص على العمل بالنفط غير مشترط وان المتبع القاصد للالفاظ لتلقى دلالة القوائد عليها كذا فى العينى وقال وكان فى شرعهم بجوز تزويج المراة على مرعى الغنم واما فى شرعنا فغيره خلاف مشهور يجئى فى محله ان شاء الله تعالى ١٢ ٣ قوله ان ينقض اى يسقط يقال انقض الطائر اى سقط من الهواء بسرعة قوله لاجز جواب اذا قال المهلب انما جاز الاستيجار عليه بقول موسى عليه السلام لو شئت لاتخذت عليه اجرا واجر الاجير لا يوخذ الا على عمل معلوم وانما يكون له الاجر لو عاطى عليه قبل عمله وابدان اقامه بغير اذن صاحبه فلا يجبر صاحبه على عزم شئ وقال ابن المنذر فيه جواز الاستيجار على البناء بالذى العينى قال ابن حجر فى الفتح وانما تم الاستدلال بهذا القصة اذا قلنا ان شرع من قبلنا شرع لنا لقوله عليه السلام لو شئت لاتخذت عليه اجرا اى شارطت على عمله باجرة معينة لنفعنا ذلك قال ابن المنير وقصد البخارى ان الاجارة تضبط بتعيين العمل ١٢ ٣ قوله قد سمعته الضمير فيه يرجع الى الغيراى قال ابن جريج وسمعت غيرها ايضا يحدث عن سعيد بن جبير ١٢ كذا ٤ قوله بيده اى اشار بيده الى الجدار فاستقام هو تفسير لقوله فاقامه كذا فى الكرمانى ومر الحديث تماما فى ص ٨٣ فى كتاب العلم مع متعلقاته ١٢ ٥ قوله باب الاجارة الى نصف النهار اى فى بيان حكم الاجارة الى نصف النهار يعنى من اول النهار الى نصفه ثم قال بعد هذا الباب باب الاجارة الى صلوة العصر ثم قال بعد باب آخر باب الاجارة من العصر الى الليل وبذا الكرمانى حكم لهم واحد اراد بذلك اثبات صحة الاجارة باجر معلوم الى اجل معلوم اذ لولا جازت ما قرره الشارع فى الحديث الذى مر به المثل كما ياتى وما خذه ايضا من هذا الحديث وقيل يحتمل ان يكون الغرض من كل ذلك اثبات جواز الاجارة بقطعة من النهار اذا كانت معلومة معينة وفعالتوهم من يتوهم ان اقل الاجل ان يكون يوما كاملا ١٢ اعينى فتح ٦ قوله مثلكم ومثل اهل الكتابين اى اليهود والنصارى قوله كمثل رجل فيه تقديم وتوخير مع تنبيه وتمثيل اهل الكتابين مع انهما ثم كمثل رجل استاجر فالمثل مضروب للامة مع نبيهم والممثل به الاجراء مع من استاجرهم وقال الكرمانى القياس ان يقال كمثل رجل استاجر اثم قال هو من تشبيه المركب بالمركب لا تشبيه المفرد بالمفرد فلا اعتبار بالمجموع او التقدير مثل الشارع معكم كمثل رجل مع اجراء قوله اعمل قيراطا فى رواية عبد الله بن دينار فى قيراط قيراط والمراد بالقيراط النصيب وهو فى الاصل نصف دانق والدانق سدس درهم قوله تبعا للبونينية لكن الاقرب قصر الهمزة فان الظاهر انه صيغة المتعدى من يأجر فلانا اى يعطيه اجرا هكذا ضبطه القسطلانى بمد الهمزة والله تعالى اعلم ١٢ منه

فغضبت اليهود والنصارى اى الكفار منهم قوله اكثر بالرفع والنصب اما الرفع فعلى تقدير ما الحجازية خبرها محذوف اى ما لنا اكثر عملا واقل عطاء مثلا على النصب فعلى الحال وبجوازان يكون خبرها كان قوله عملا نصب على التمييز قوله واقل عطاء مثله على النصب قال الكرمانى كيف كانوا اكثر عملا وقت الظهر الى العصر مثل وقت العصر الى المغرب واجاب بانه لا يلزم من اكثرية العمل اكثرية الزمان وقد مضى البحث فيه فى كتاب الصلوة فى باب من ادرك ركعة من العصر ٢ ومر فى ص ١٢٩ منه ٧ قوله واليهود عطف على المضمر المجرور بدون اعادة الخافض وهو جائز على رأى الكوفيين وقيل يجوز الرفع على تقدير وشل اليهود على حذف المضاف واعطاء المضاف اليه اعرابه وقيل فى اصل الى ذر بالنصب ووجهه ان يكون الواو بمعنى مع قوله على قيراط قيراط بالتكرار ليدل على تقسيم القراريط على جميعهم ١٢ ٨ قوله الى مغارب الشمس ووقع فى رواية سفيان فى فضائل القرآن الى مغرب الشمس على الافراد وهو الاصل وبنا الجمع كانه باعتبار الازمنة المتعددة باعتبار اللوائف المختلفة الازمنة اليوم الثلثة ١٢ فتح ٩ قوله فانتم هم يقع على الواحد وما فوقه والمذكر والمونث قال الطيبى الضمير هو موضع الخصومة الماهر فيها قوله فعملتم الى اى على العهد ياسمى واليمين به ثم نقض العهد ولم يف به كذا فى العينى ومر الحديث مع بيانه فى ص ٣٩٢ ١٢ ١٠ قوله الى الليل هذا مغاير لحديث ابن عمر ان فيه انه استاجرهم على ان يعملوا الى نصف النهار وأجيب بان ذلك بالنسبة الى من عجز عن الاتمام بالموت قبل ظهور دين آخر وهذا بالنسبة الى من ادرك دين الاسلام وله قوة ١٢ منه

اسماء الرجال

باب اذا استاجر الخ ابراهيم بن موسى بن يزيد الفراء الصغير شام ابن يوسف ابو عبد الرحمن كنانى الصنعانى اليمن ابن جريج عبد الملك بن عبد العزيز يعلى بن مسلم بن هرمز عمرو بن دينار المكى ابو محمد الاثرم سعيد بن جبير الاسدى الكوفى **باب** الاجارة الى نصف النهار سليمان بن حرب الازدى الواشحى حماد هو ابن زيد الازدى **ايوب** هو السختيانى نافع مولى ابن عمر **باب** الاجارة الى صلوة العصر اسمعيل بن ابى اويس الاصبحى الامام **باب** اثم من منع اجر الاجير يوسف ابن محمد المنصرى الزراسانى يحيى بن سليم الطائفى نزيل مكة اسمعيل بن امية بن عمرو بن سعيد بن العاص سعيد بن ابى سعيد المقبرى **باب** الاجارة من العصر الى الليل محمد بن العلاء ابو كريب الهمدانى ابو اسامة حماد بن اسامة بريد بن عبد الله بن ابى بردة بن ابى موسى الاشعرى يروى عن جده ابى بردة عامر بن عبد الله بن قيس الاشعرى ابى موسى عبد الله بن قيس الاشعرى

حل اللغات غدر اى نقض العهد **حر** لا يملك بموس ويعبن عليها السلام لان التصديق ايضا عمل ١٢ منه

(كتاب الاجارة) (قوله ومنه فى التعزية اجرك الله) ضبطه القسطلانى بمد الهمزة

marfat.com

لنا الى اجرك الذى شرطت لنا وما عملنا باطلا فقال لهم لا تفعلوا اكملوا بقية عملكم وخذوا اجركم كاملا فابوا وتركوا واستاجر اخرين بعد هم فقال اكملوا بقية يومكم هذا ولكم الذى شرطت لهم من الاجر فعملوا حتى اذا كان حين صلوة العصر قالوا لك ما عملنا باطل ولك الاجر الذى جعلت لنا فيه فقال اكملوا بقية عملكم فانما بقى من النهار شئ يسير فابوا فاستاجر قوما ان يعملوا له بقية يومهم فعملوا بقية يومهم حتى غابت الشمس واستكملوا اجر الفريقين كليهما فذلك مثلهم ومثل ما قبلوا من هذا النور **باب** ثم استاجر اجيرا فترك اجره فعمل فيه المستاجر فزاد ومن عمل فى مال غيره فاستفضل **حدثنا** ابو اليمان انا شعيب عن الزهرى ثنى سالم بن عبد الله ان عبد الله بن عمر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول انطلق ثلثة رهط ممن كان قبلكم حتى اووا الميت الى غار فدخلوه فانحدرت صخرة من الجبل فسدت عليهم الغار فقالوا انه لا ينجيكم من هذه الصخرة الا ان تدعوا الله بصالح اعمالكم فقال رجل منهم اللهم كان لى ابوان شيخان كبيران وكنت لا اغبق قبلهما اهلا ولا مالا فنأى بى طلب شئ يوما فلم ارح عليهما حتى ناما فحلبت لهما غبوقهما فوجدتهما نائمين فكرهت ان اغبق قبلهما اهلا ومالا فلبثت والقدح على يدى انتظر استيقاظهما حتى برق الفجر فاستيقظا فشربا غبوقهما اللهم ان كنت فعلت ذلك ابتغاء وجهك ففرج عنا ما نحن فيه من هذه الصخرة فانفرجت شيئا لا يستطيعون الخروج قال النبى صلى الله عليه وسلم وقال الاخر اللهم كانت لى بنت عم كانت احب الناس الى فاردتها على نفسها فامتنعت منى حتى المت بها سنة من السنين فجاءتنى فاعطيتها عشرين ومائة دينار على ان تخلى بينى وبين نفسها ففعلت حتى اذا قدرت عليها قالت لا احل لك ان تفض الخاتم الا بحقه فتحرجت من الوقوع عليها فانصرفت عنها وهى احب الناس الى وتركت الذهب الذى اعطيتها اللهم ان كنت فعلت ذلك ابتغاء وجهك ففرج عنا ما نحن فيه فانفرجت الصخرة غير انهم لا يستطيعون الخروج منها قال النبى صلى الله عليه وسلم وقال الثالث اللهم استاجرت اجراء فاعطيتهم اجرهم غير رجل واحد ترك الذى له وذهب فثمرت اجره حتى كثرت منه الاموال فجاءنى بعد حين فقال يا عبد الله ادّ الى اجرى فقلت له كل ما ترى من اجرك من الابل والبقر والغنم والرقيق فقال يا عبد الله لا تستهزئ بى فقلت انى لا استهزئ بك فاخذ كله فاستاقه فلم يترك منه شيئا اللهم فان كنت فعلت ذلك ابتغاء وجهك ففرج عنا ما نحن فيه فانفرجت الصخرة فخرجوا يمشون **باب** من اجر نفسه ليحمل على ظهره ثم تصدق منه واجر الحمال **حدثنا** سعيد بن يحيى بن سعيد القرشى ثنا ابى ثنا الاعمش عن شقيق عن ابى مسعود الانصارى قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا امر بالصدقة انطلق احدنا الى السوق فيحامل فيصيب المد وان لبعضهم لمائة الف قال ما نراه الا نفسه **باب** اجر السمسرة ولم ير ابن سيرين وعطاء و

واستاجر ذلك ٢ الاجير او ٣ وقال ٥ فناء ٦ فحلبت ٧ غن ٨ الممت ٩ انى ١٠ اذتى ١١ من اجلك ١٢ به ١٣ اجرة ١٤ فتحامل ١٥ يعنى

---

١ قوله وما عملنا باطل اشارة الى احباط تعليم كفرهم بعيسى ٢ وكذلك القول فى النصارى الا ان فيه اشارة الى ان عدتهم كانت قدر نصف المدة فاقتصروا على نحو الربع من جميع النهار ١٢ ع ٢ قوله لا تفعلوا اى ببطلان العمل وترك الاجر المشروط فان قلت المفهوم منه انهم لم يأخذوا من الاجر شيئا ومن السابق انهم اخذوا قيراطا قيراطا فالآخذون هم الذين ماتوا قبل النسخ والتاركون الذين كفروا بالنبى الذى بعد نبيهم ١٢ ع ٣ قوله ثلثة رهط. الرهط من الرجال مادون العشرة وقيل الى الاربعين ولا تكون فيهم امرأة قوله حتى اووا اى الجاء اوى فلان الى منزله يأوى اويا والبيت موضع البيتوتة وكلمة الى فى الى غار للانتهاء يعنى انتهوا وتهموا لاجل البيتوتة الى غار وهو كهف فى الجبل قوله فانحدرت اى هبطته ونزلت قوله لا ينجيكم بضم الياء من الانجاء بالجيم وهو التخليص قوله اللاتى تدعوا بسكون الواو لانه جمع قوله اللهم اعلم ان لفظة اللهم يستعمل فى كلام العرب على ثلثة انحاء احدها للنداء المحض وهو الظاهر والثانى للايذان بندرة المستثنى كقولك اللهم الا اذا كان كذا والثالث ليدل على تحقق المجيب فى الجواب المقترن هو به كقولك لمن قال ازيد قائم اللهم نعم او اللهم لا كان يلذ به نذ ستشهد على ما قال من الجواب واللهم هذا منا هنا من هذا القبيل قوله لا ابتغى من الغبوق بالعين المعجمة والباء الموحدة وفى آخره قاف وهو شرب العشى وضبطوا لا ابتغ بفتح الهمزة من الثلاثى المجرد الا اصيلى فانه يضمها من الرباعى وخطأوه فيه قوله لا بالاهل الزوجات والمال الرقيق وقال الداودى والدواب ايضا وقال ابن التين وليس للدواب هذا معنى يذكر به قوله فناء بمد بعد النون بوزن جار فى رواية كريمة والاصيلى ولغيرهما بفتح النون والهمزة مقصورا على وزن سقى اى بعد واصل هذه المادة من النى بفتح النون وسكون الهمزة بعده تولد فلم لرح بضم الهمزة وكسر الراء اى لم اربح على ابوى حتى اخذ هما النوم قوله حتى برق الفجر اى ظهر الضياء قوله فاردتها من نفسها كناية عن طلب الجماع قوله حتى المت بها اى حتى نزلت بها سنة من سنى القحط او حوجتها قوله عشرين ومائة وهى فى كتاب البيوع مائة والتخصيص بالعدد لا ثانى فى الزيادة او المائة كانت مالتماسها والعشرون تبرع منه كرامة لها قوله لا احل لك بضم الهمزة من الاحلال قولها لا تفض الخاتم كناية عن الوطى قوله فتحرجت يقال تحرج فلان اذا فعل فعلا يخرج به من الحرج وهو الاثم والضيق قوله فارج منا بوصل الهمزة ومنهم ارار بقطع الهمزة كسر الراء فاذا قطع الهمزة كسر الراء فالاول من الفرج والثانى من الافراج قوله فثمرت اى كثرت من التثمير واختلفوا فيمن اتجر فى مال غيره فقال قوم له الربح اذا ادى رأس المال الى صاحبه سواء كان غاصبا له ذلك او وديعة عنده متعديا فيه وهو قول مطلق مالك وربيعة والليث والاوزاعى

(قوله فنأى بى فى طلب شئ يوما) هو كسعى وجاء بمعنى بعد والباء فى بى للتعدية كأنه قال بعدنى ولا يظهر فى الكلام ما يصلح لان يكون فاعلا ولكن ما رأيت احدا تعرض له والاقرب ان يعتبر الفاعل ضمير السير او الشئ كأنه اضمر اعتمادا على السياق اى بعدنى السير فى طلب شئ يوما والله تعالى اعلم اهـ سندى

وابل يوسف واستنجب مالك والنورى والاوزاعى تمنزهه ويتصدق به وقال آخرون يرد المال ويتصدق بالربح كله ولا يطيب لشئ من ذلك وهو قول ابى حنيفة ومحمد بن الحسن وزفر وقال قوم الربح لرب المال وهو ضامن لما تعدى فيه وهو قول ابن عمر وابى قلابة وبه قال احمد واسحق وقال الشافعى ان اشترى السلعة بالمال لعينه فالربح لرب المال وان اشترا بمال غيره بغير عينه قبل ان يستوجبها بثمن معروف بالعين ثم نقد المال من ذلك المال وديعة فالربح لرد وهو ضامن لما استلك من مال غيره والله اعلم بالصواب هذا كلام العينى ١٢ ع ٤ قوله فيحامل. اى يحمل صنعة الحمالين من باب المفاعلة التى يكون بين الاثنين والمراد ببيان العمل من احدهما والاجرة من الآخر كالمساقاة والمزارعة وبروى تحامل على وزن تفاعل بلفظ الماضى اى تكلف حمل شاع الخبر ليكتسب ما يتصدق به ١٢ ع ٥ قوله لمائة الف. اى من الدراهم والدنانير وبذه اللام للتاكيد وتسمى ابتدائية لدخولها على اسم ان وهو لفظ ما مؤخر وخبرها مقدم وهو قوله لبعضهم وفى رواية النسائى وما كان له بعضهم درهم اى فى اليوم الذى كان يحمل لانهم كانوا يفترقون فى ذلك الوقت واليوم هم اغنياء ١٢ ع ٦ قوله ما نراه الا نفسه اى قال شقيق الراوى ما اظن ابا مسعود الا رد بذلك البعض الا نفسه فانه كان من الاغنياء ١٢ ع ٧ قوله باب اجر السمسرة اى فى بيان حكم السمسرة اى الدلالة والسمسار بالكسر الدلال قال الزهرى جيل فى تفسير قوله صلى الله عليه وسلم لا يبيع حاضر لباد اذ لا يكون لسمسار ومن كان ابو حنيفة يكره السمسرة ١٢ ع

اسماء الرجال ابو اليمان هو الحكم بن نافع الحمصى شعيب هو ابن ابى حمزة الحمصى الزهرى محمد بن مسلم ابن شهاب سالم بن عبد الله يروى عن ابيه عبد الله بن عمر بن الخطاب رض **باب** من آجر نفسه الخ زهير يحيى بن سعيد بن ابان بن سعيد بن العاص الاموى القرشى البلدى الاعمش سليمان بن مهران شقيق ابو وائل **باب** اجر السمسرة الخ محمد وعطاء هو ابن ابى رباح وابراهيم النخعى والحسن البصرى فيما وصله ابن ابى شيبة **حل اللغات** فاستفضل اى افضل واصبت السين للطلب الرهط من الرجال مادون العشرة انحدرت بهملة ونزلت لا ينجيكم من الانجاء وهو التخليص لا اغبق من الغبوق وهو شرب العشى ماء اى بعد برق الفجر اى ظهر الضياء فارجو تها عن نفسها كناية عن الجماع الممتنعت ان تفض الخاتم كناية عن الوطى تحوجت اى تجنبت من الحرج وهو الاثم فثمرت اى كثرت من التثمير ١٢

ابراهيم والحسن بأجر السمسار بأسا وقال ابن عباس لا بأس ان يقول بع هذا الثوب فما زاد على كذا وكذا فهو لك وقال ابن سيرين اذا قال بعه بكذا وكذا فما كان من ربح فهو لك او بيني وبينك فلا بأس به وقال النبي صلى الله عليه وسلم المسلمون عند شروطهم ٢٢٦٤ حدثنا مسدد ثنا عبد الواحد ثنا معمر عن ابن طاوس عن ابيه عن ابن عباس قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يتلقى الركبان ولا يبيع حاضر لباد قلت يا ابن عباس ما قوله لا يبيع حاضر لباد قال لا يكون له سمسارا **باب** هل يؤاجر الرجل نفسه من مشرك في ارض الحرب ٢٢٦٥ **حدثنا** عمر بن حفص ثنا ابي ثنا الاعمش عن مسلم عن مسروق ثنا خباب قال كنت رجلا قينا فعملت للعاص بن وائل فاجتمع لي عنده فاتيته اتقاضاه فقال لا والله لا اقضيك حتى تكفر بمحمد فقلت اما والله حتى تموت ثم تبعث فلا قال افي لميت ثم مبعوث قلت نعم قال فانه سيكون لي ثم مال وولد فاقضيك فانزل الله افرأيت الذي كفر بآياتنا وقال لأوتين مالا وولدا **باب** ما يعطى في الرقية على احياء العرب بفاتحة الكتاب وقال ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم احق ما اخذتم عليه اجرا كتاب الله وقال الشعبي لا يشترط المعلم الا ان يعطى شيئا فيقبله وقال الحكم لم اسمع احدا كره اجر المعلم واعطى الحسن عشرة دراهم ولم ير ابن سيرين باجر القسام بأسا وقال كان يقال السحت الرشوة في الحكم وكانوا يعطون على الخرص ٢٢٦٦ حدثنا ابو النعمان ثنا ابو عوانة عن ابي بشر عن ابي المتوكل عن ابي سعيد قال انطلق نفر من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم في سفرة سافروها حتى نزلوا على حي من احياء العرب فاستضافوهم فابوا ان يضيفوهم فلدغ سيد ذلك الحي فسعوا له بكل شيء لا ينفعه شيء فقال بعضهم لو اتيتم هؤلاء الرهط الذين نزلوا لعله ان يكون عند بعضهم شيء فاتوهم فقالوا يا ايها الرهط ان سيدنا لدغ وسعينا له بكل شيء لا ينفعه فهل عند احد منكم من شيء فقال بعضهم نعم والله اني لارقي ولكن والله لقد استضفناكم فلم تضيفونا فما انا براق لكم حتى تجعلوا لنا جعلا فصالحوهم على قطيع من الغنم فانطلق يتفل عليه ويقرأ الحمد لله رب العلمين فكأنما نشط من عقال فانطلق يمشي وما به قلبة قال فاوفوهم جعلهم الذي صالحوهم عليه فقال بعضهم اقسموا فقال الذي رقى لا تفعلوا حتى نأتي النبي صلى الله عليه وسلم فنذكر له الذي كان فننظر ما يأمرنا فقدموا على رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكروا له فقال وما يدريك انها رقية ثم قال قد اصبتم اقسموا واضربوا لي معكم سهما فضحك النبي صلى الله عليه وسلم قال ابو عبد الله وقال شعبة ثنا ابو بشر سمعت ابا المتوكل **هذا باب** ضريبة العبد وتعاهد ضرائب الاماء ٢٢٦٧ **حدثنا** محمد بن يوسف انا سفين عن حميد الطويل عن انس بن مالك قال حجم

فلك على ان بن فليقبله فشقوا لعل فشفيتا عليه رسول الله

قوله باجر السمسار بأسا. قال العيني قال بعضهم وكان الهم اشار الى الرد على من كرهها وقد نقله ابن المنذر عن الكوفيين انتهى قلت لم يقصد البخاري بهذا الرد على احد وانما نقل عن بعضهم لا يردون باسا بالسمسرة وظاهر فقه الرد لا يكون بكذا وبهذا الباب فيه اختلاف العلماء فقال مالك يجوز ان يشاجره على بيع سلعته اذا بين لذلك اجلا قال وكذلك اذا قال لربح هذا الثوب وذلك درهم انه جائز وان لم يوقت له شيئا وكذلك ان جعل له في كل مائة دينار شيئا وهو حسن وقال احمد لا بأس ان يعطيه من الالف شيئا معلوما وذكر ابن المنذر عن حماد والثوري انهما كرهاها جرة وقال ابو حنيفة ان دفع له الف درهم يشتري بها بزا باجر عشرة دراهم فهو فاسد وذلك لان الاجر مائة ثوب فهو فاسد فان اشترى فله اجر مثله ولا يجاوز اسمسى من الاجر ١٢ منه **٢** قوله لا يبيع حاضر لباد. وتحمل النهي اذا كان اهل البلد في عوزاي حاجة وقحط وهو يبيع من اهل البلد طمعا في الثمن الغالي للاضرار بهم وهم حيارى اما اذا لم يكن كذلك فلا بأس به للاعدام الضرر كذا في الهداية وحاشيتها لابن الهمام ١٢ منه **٣** قوله هل يؤاجر الرجل نفسه من مشرك في ارض الحرب. اورد فيه حديث خباب وهو اذ ذاك مسلم في عمل للعاص بن وائل وهو مشرك وكان ذلك بمكة وهي اذ ذاك دار حرب واطلع النبي صلعم على ذلك واقره ولكنه يحتمل ان يكون ذلك لاجل الضرورة او قبل الامن بقتال المشركين ومنابذتهم وقبل الامر بضع اذلال المؤمن نفسه وقال المهلب كره اهل العلم ذلك العزوة بشرطين احدهما ان يكون يحمل فيها سلم للمسلم فعله والآخر ان لا يعينه على ما هو وعزوه على المسلمين وقال ابن المنير استقرت المذاهب على ان الصناع في حوائنهم يجوز لهم العمل لاهل الذمة ولا يعد ذلك من الذلة بخلاف ان يخدم في منزله وبطريق التبعية له ١٢ منه فتح الباري ع **٤** قوله اما والله. اما حرف التنبيه ودخول القسم محذوف تقديره لا اكفر قولا حتى تموت غاية لما والغرض التابيد لان بعد البعث لا يكون الكفر فولا انما يكفر ويروى بكفا فلا الكفر فان قلت الفاء لا تدخل جواب القسم قلت المذكور مضمر للقصد ويروى اما بتشديد الميم وتقديره اما ان فلا الكفر فلا وما غيري فلا اعلم بحاله. كرماني ومر الحديث في ص ٣٤٧ في كتاب البيوع ١٢ منه.

٥ قوله في الرقية آه. قال ابن رشد تنبيه كل كلام استثنى به من وجع او خوف او شيطان او سم فهو رقية واعترض على المصنف بتقييده باجياء العرب بان الحكم لا يختلف باختلاف المحال والامكنة واجاب ابن بطال ترجم بالواقع ولم يتعرض لنفي غيره قال العيني والاصل في هذا الباب الاطلاق فافهم ١٢ منه **٦** قوله احق ما اخذتم عليه اجرا كتاب الله. هذا طرف من حديث وصله المصنف في كتاب في باب الشرط في الرقية بقطيع من الغنم وقد اختلفوا في اخذ الاجرة على الرقية بالفاتحة وفي اخذه على التعليم فاجازه عطاء وابو قلابة وهو قول مالك والشافعي احمد وابي ثور وكرهه النخعي عن ابي حنيفة في الرقية وهو قول اسحق وكرهه الزهري تعليم القرآن بالاجر وقال ابو حنيفة واصحابه لا يجوز ان يأخذ على تعليم القرآن اجرا وفي الخلاصة ناقلا عن الاصل لا يجوز الاستيجار على الطاعات كتعليم القرآن والفقه والاذان والتذكير والحج والغزو يعني لا يجب الاجر واستحقوا على ذلك ما هاؤا من

ذكرها العيني وبسط البحث فيه نهاما مر وداود عن عبادة بن الصامت قال علمت ناسا من اهل الصفة القرآن فاهدى الي الرجل منهم قوسا فقلت ليست بمال وارمي بها في سبيل الله فسألت النبي صلعم عن ذلك فقال ان اردت ان تطوقك طوقا من نار فاقبلها ورواه ابن ماجة والحاكم في المستدرك وقال صحيح الاسناد ولم يخرجاه انتهى كلام العيني مختصرا وافتى المتأخرون من مشائخ بلخ اليوم بجوازه بظهور التواني في الامور الدينية ١٢ منه **٧** قوله ولم ير ابن سيرين هو محمد القاسم بفتح القاف وتشديد السين مبالغة اسم وبضم القاف جمع قاسم والخرص بفتح المعجمة وسكون الراء المهزوة ومناسبة ذكر القسام والخارص للترجمة الاشتراك في ان جنسهما ومنه تعليم القرآن والرقية واحد كذا قاله ابن حجر قال العيني هذا وجه فيه تعسف وبين وقع بهذا ما يستطرد الا قصداً ١٢ منه **٨** قوله فصالحوهم. اجعل الجيم ما جعل للانسان من المال على فعل والقطيع الطائفة من الغنم والمراد به ثلثمائة شاة كذا جاء مبينا في بعض الروايات ١٢ منه **٩** قوله نشط. بضم النون وكسر المعجمة كذا وقع في رواية الجميع وقال الخطابي هو لغة والمشهور نشط اذا عقد والنشط اذا حل وعند الهروي كأنما انشط من عقال بضم الهمزة وكسر الشين المعجمة اي قطع ١٢ منه **١٠** قوله واضربوا لي معكم سهما. كأنه اراد المبالغة في تصوير ابراهيم فيه وحمله ابو حنيفة وبه قالت الائمة الاربعة وفيه جواز اخذ الاجرة كذا في العيني قال محمد في الموطأ لا بأس بارقي بما كان في القرآن ودعا كان من ذكر الله فاما ما كان لا يعرف من الكلام فلا ينبغي ان يرقي به انتهى او يحتمل ان يكون فيه كلمة من كلمات الكفر الا ان يكون معروفا على انحي صلعم وان لم يعرف معناه لما ورد في رقية الحمة بسم الله شجرة زيتونة لا شرقية ولا غربية يكاد زيتها يضيء ولو لم تمسسه نار نور على نور الحديث ١٢ منه **١١** قوله عبده ورسوله. بفتح الضاد المعجمة فعيله بمعنى مفعوله وهي ما يقرره السيد على عبده في كل يوم ان يعطيه قوله وتعاهدها في بيان اختلاف ضرائب الاماء انتهى بالتعاهد يلوح بهذا المعنى ١٢ منه

اسماء الرجال

سيرين محمد ضبا وصلة ابن ابي شيبة مسدد هو ابن مسرهد عبد الواحد بن زياد العبدي مولاهم معمر هو ابن راشد ابن طاوس هو عبد الله ٢ قسطلاني **باب** هل يؤاجر الرجل الخ عمر بن حفص يروى عن ابيه حفص ابن غياث بن طلق النخعي الاعمش سليمان بن مهران الكوفي مسلم ابن مسبح ابو الضحى مسروق بن الاجدع **خباب** بن الارت التميمي **باب** ما يعطى في الرقية احمد بن الفضل السدوسي ابو النعمان محمد بن عبد الله الاسكري ابي بشر جعفر بن ابي وحشية اسمه اياس ابي المتوكل علي بن داود الناجي بالنون والجيم البصري لابي سعيد سعد بن مالك الخدري **باب** ضريبة العبد الخ محمد بن يوسف البيكندي البخاري **سفيان** هو ابن عيينة **حميد** الطويل ابي عبيدة البصري

حل اللغات

فاستضافوهم اي طلبوا منهم الضيافة قد غ اي لسع الجعل بالضم ما يعطى على العمل نشط اي حل عقال بكسر جعل بضمتين ذو راع البهيمة قلبة بحركات اي علة سمي به لان الذي تصيبه يتقلب من جنبه الاجنبي الوجيعة فعيلة بمعنى مفعولة ما يقرره السيد على عبده في كل يوم

ابو طيبة النبي صلى الله عليه وسلم فامر له بصاع او صاعين من طعام وكلم مواليه فخففوا عنه من غلته او ضريبته **باب** خراج الحجام
۲۲۷۸ **حدثنا** موسى بن اسمعيل ثنا وهيب ثنا ابن طاؤس عن ابيه عن ابن عباس قال احتجم النبي صلى الله عليه وسلم واعطى الحجام اجره
۲۲۷۹ **حدثنا** مسدد ثنا يزيد بن زريع ثنا خالد عن عكرمة عن ابن عباس قال احتجم النبي صلى الله عليه وسلم واعطى الحجام اجره ولو علم كراهية لم يعطه
۲۲۸۰ **حدثنا** ابو نعيم ثنا مسعر عن عمرو بن عامر قال سمعت انسا يقول كان النبي صلى الله عليه وسلم يحتجم ولم يكن يظلم احدا اجره **باب** من كلم مولى العبد ان يخففوا عنه من خراجه
۲۲۸۱ **حدثنا** ادم ثنا شعبة عن حميد الطويل عن انس بن مالك قال دعا النبي صلى الله عليه وسلم غلاما فحجمه فامر له بصاع او صاعين او مد او مدين فكلم فيه فخفف من ضريبته **باب** ما جاء في كسب البغي والاماء وكره ابراهيم اجر النائحة والمغنية وقول الله ولا تكرهوا فتياتكم على البغاء ان اردن تحصنا الى قوله غفور رحيم وقال مجاهد فتياتكم اماؤكم
۲۲۸۲ **حدثنا** قتيبة بن سعيد عن مالك عن ابن شهاب عن ابي بكر بن عبد الرحمن ابن الحارث بن هشام عن ابي مسعود الانصاري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن ثمن الكلب ومهر البغي وحلوان الكاهن
۲۲۸۳ **حدثنا** مسلم بن ابراهيم ثنا شعبة عن محمد بن جحادة عن ابي حازم عن ابي هريرة قال نهى النبي صلى الله عليه وسلم عن كسب الاماء **باب** عسب الفحل
۲۲۸۴ **حدثنا** مسدد ثنا عبد الوارث واسمعيل بن ابراهيم عن علي بن الحكم عن نافع عن ابن عمر قال نهى النبي صلى الله عليه وسلم عن عسب الفحل **باب** اذا استاجر اجيرا فمات احدهما قال ابن سيرين ليس لاهله ان يخرجوه الى تمام الاجل وقال الحسن والحكم واياس بن معاوية تمضى الاجارة الى اجلها وقال ابن عمر اعطى النبي صلى الله عليه وسلم خيبر بالشطر فكان ذلك على عهد النبي صلى الله عليه وسلم وابي بكر وصدرا من خلافة عمر ولم يذكر ان ابا بكر وعمر جددا الاجارة بعد ما قبض النبي صلى الله عليه وسلم
۲۲۸۵ **حدثنا** موسى بن اسمعيل ثنا جويرية بن اسماء عن نافع عن عبد الله قال اعطى رسول الله صلى الله عليه وسلم خيبر اليهود ان يعملوها ويزرعوها ولهم شطر ما يخرج منها وان ابن عمر حدثه ان المزارع كانت تكرى على شيء سماه نافع لا احفظه و
۲۲۸۶ ان رافع بن خديج حدث ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن كراء المزارع وقال عبيد الله عن نافع عن ابن عمر حتى اجلاهم عمر

بسم الله الرحمن الرحيم **كتاب الحوالات** **باب** الحوالة وهل يرجع في الحوالة وقال ابن عباس يتعارج الشريكان واهل الميراث فيأخذ هذا عينا وهذا دينا فان توى لاحدهما لم يرجع على صاحبه
۲۲۸۷ **حدثنا** عبد الله بن يوسف انا مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال مطل الغني ظلم فاذا اتبع

حجاما لتبقوا عرض الحيوة الدنيا ومن يكرههن فان الله من بعد اكراههن غفور رحيم قال فتياتكم الاماء رسول الله بسم الله الرحمن الرحيم

---

۱ قوله في كسب البغي والمهر بينهما عموم وخصوص وجهي فقد يكون البغي لمة وقد لا يكون مرة والبغي تفتح الموحدة وكسر المعجمة وتشديد التحتية وهي الزانية ۱۲ ۲ قوله ذكره ابراهيم الحربي في غريبه ۱۲ ۳ قوله نهى عن ثمن الكلب مر بيانه في كتاب البيوع في ص ۲۹۳ اما قوله مهر البغي فالمراد به ما يأخذه الزانية على الزنا سماه مهرا لكونه على صورته وهو حرام باجماع المسلمين قاله النووي في شرح مسلم وكذا ذكره ان الاثير واما حلوان الكاهن فهو ما يعطاه على كهانته قال الخطابي وحلوان العراف ايضا حرام قال والفرق بين الكاهن والعراف لان الكاهن انما يتعاطى الاخبار عن الكائنات في مستقبل الزمان ويدعي معرفة الاسرار والعراف الذي يدعي معرفة الشيء المسروق ومكان الضالة ونحوهما من الامور كذا ذكره النووي في شرح مسلم واما قوله فقال البغوي الخ القاضي عياض اجمع المسلمون على تحريم حلوان الكاهن لانه عوض عن محرم ولانه اكل المال بالباطل وكذلك اجمعوا على تحريم اجرة المغنية للغناء وان نحته النوح ۱۲ ۴ قوله عن كسب الاماء قال العيني المراد من كسب الاماء هو الكسب الذي تحصله الامة بالتجر ولها الذي تحصل بالصناعة المباحة فتغير منهى عنه ۱۲ ۵ قوله عن عسب الفحل بفتح المهملة وسكون الثانية المكرار الذي يوقف على ضراب الفحل و العسب ايضا مزاد ويقال ماؤه ولم يرد النهي عن الاجارة لان فيه قطع النسل وانما حرم الكراء لما فيه من الغرر فيؤدي الى غير معلوم ولا يدري هل يقع ام لا واهل العلم تعلق الناقة ام لا ۱۲ ۶ قوله اذا استاجر اجيرا فمات احدهما هل يجامله ورثة الاجير او لا الجمهور على عدم الفسخ وذهب الكوفيون الى الفسخ واحتجوا بان الوارث ملك الرقبة والمنفعة تبع لها فانتقلت بدا المستاجر عنها بموت الذي آجره ۱۲ ۷ قوله وقال ابن عمر اعطى النبي صلى الله عليه وسلم الخ مطابقته من حيث ان النبي صلى الله عليه وسلم لما اعطى خيبر بالشطر استمر الامر عليه في حياته وبعده اليضا فدل على ان عقد الاجارة لا تنفسخ بموت احد المتواجرين ذكره العيني ثم قال وقال اصحابنا من جهة ابي حنيفة ان قضية خيبر لم تكن بطريق الاجارة بل كانت بطريق الخراج على وجه المن عليهم والصلح لان النبي صلى الله عليه وسلم ملكها فتبقيه فلو كان صلى الله عليه وسلم اخذ كلها جاز وتركها في ايديهم بشطر ما يخرج منها وكان ذلك خراج مقاسمة وهو جائز كخراج التوظيف فلا نزاع فيه وانما النزاع في جواز المزارعة والعامة وفي اراح المقاسمة ان يوظف الطعام في الخارج شيئا مقدرا عشرا او ثمانا او ربعا ويترك الباقي على مالكه مثلا فلو لم يخرج الا قدر ذلك الشيء فلا شيء للعامل انتهى مختصرا ۱۲ ۸ قوله فان كان يوم اجال عليه عليا جاز اذا كان المحال عليه يوم اجال المحيل عليه مليا اي غنيا جاز بلا خلاف وان كان يوم احاله معسرا او مماطلا بالدين لم يجز عند الشافعي واحمد وقال ابو حنيفة ومالك يجوز ۱۲ ۹ قوله تتعارج الشريكان اي يخرج هذا الشريك مما وقع في نصيب صاحبه وذلك الآخر كذلك اراد ان ذلك في القسمة بالتراضي بغير قرعة مع استواء الدين واقرار من عليه وحضوره فان احدهما ينادي والآخر دينا ثم اذا توى الدين اي اذا هلك ولم ينقض القسمة لانه رضي بالدين عوضا توى في ضمانه فالبخاري ادخل قسمة الديون والعين في الترجمة وقاس الحوالة عليه لان كلا الحكم بين الورثة اشار اليه بقوله واهل الميراث ۱۲ ع

۱۰ قوله مطل الغني المطل المدافعة والمراد هنا تاخير ما استحق اداؤه بغير عذر ۱۲ ۱۱ قوله فليتبع بضم الهمزة وسكون الفوقية مبنيا للمفعول ويسمى فاعله عند الجميع قوله فليتبع بالتخفيف من تبعت الرجل بمعنى اتبعته وقيل فليتبع بالتشديد والاول اجود عند الاكثر ومعناه اذا احيل فليحتل ۱۲ ع

اسماء الرجال

باب خراج الحجام الخ موسى بن اسمعيل التبوذكي ووهيب بن خالد الباهلي ابن طاؤس عبد الله يروي عن ابيه طاؤس بن كيسان اليماني مسدد هو ابن مسرهد الاسدي يزيد بن زريع البصري خالد هو ابن مهران الحذاء ابو المنيم الفضل بن دكين مسعر كمنبر هو ابن كدام بكسر الكاف المكوفي عمرو بن عامر الانصاري باب من كلم موالي العبد الخ آدم بن ابي اياس العسقلاني شعبة بن الحجاج العتكي حميد الطويل تقدم باب ماجاء في كسب البغي قتيبة بن سعيد هو الثقفي مالك الامام المدني ابن شهاب هو الزهري مسلم بن ابراهيم الازدي الفراهيدي شعبة بن الحجاج بن الورد العتكي محمد بن جحادة الماس الكوفي باب عسب الفحل مسدد هو ابن مسرهد عبد الوارث بن سعيد بن ذكوان العنبري مولاهم اسمعيل بن ابراهيم امه علية علي بن الحكم البناني نافع مولى ابن عمر وقال الحسن البصري والحكم بن عتيبة واياس بن معاوية بن قرة المزني فيما وصله ابن ابي شيبة وقال ابن عمر رضي الله عنهما مما اخرجه مسلم موسى بن اسمعيل المنقري الوسلة التبوذكي جويرية بن اسماء بن عبيد الضبعي البصري نافع مقدم رافع بن خديج الانصاري صحابي جليل اولى مشاهده احد ثم الخندق وقال عبيد الله بن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب بذا وصله مسلم باب في الحوالة الخ قال الحسن البصري وقتادة مما وصله ابن ابي شيبة قال ابن عباس مما وصله ابن ابي شيبة بمعناه عبد الله بن يوسف التنيسي مالك الامام المدني ابي الزناد هو عبد الله بن ذكوان الاعرج عبد الرحمن بن هرمز حلوان الكاهن البغي الزانية البغاء الزنا حلوان الكاهن هو ما يعطاه على كهانته. ۱ الفحل الذكر من كل حيوان المعلي الخ ۱۲ عه اي يخرجوا المستاجر الى تمام الاجل. ف ع وبقال مالك والشافعي واحمد ان لا يفسخ الاجارة بموت عدة هما ولا بموتهما ۱۲ ك

عه هذا التعليق وصله ابن ابي شيبة من طريق سعيد بن ابي عروبة عن قتادة والحسن انهما سئلا عن رجل استاجر على رجل فاقلس قالا اذا كان عليه يوم استاجر فليمض له الى ان يرجع ۱۲ ع

عليه وان توى وسواء غره بالفلس او طول عليه او انكره وقال مالك لا يرجع على الذي احاله الا ان يفلس ۱۲ عف عه قوله يتحارج الشريكان اي يخرج هذا الشريك مما وقع في نصيب صاحبه وذلك الآخر كذلك اراد ان ذلك في القسمة بالتراضي بغير قرعة مع استواء الدين واقرار من عليه وحضوره فانه احدهما عينا والآخر دينا ثم اذا توى الدين اي اذا هلك ولم ينقض القسمة لانه رضي بالدين عوضا توى في ضمانه فالبخاري ادخل قسمة الديون والعين في الترجمة وقاس الحوالة عليه لان كلا الحكم بين الورثة اشار اليه بقوله واهل الميراث ۱۲ ع

۱۰ قوله مطل الغني المطل المدافعة والمراد هنا تاخير ما استحق اداؤه بغير عذر ۱۲ ۱۱ قوله فليتبع بضم الهمزة وسكون الفوقية مبنيا للمفعول ويسمى فاعله عند الجميع قوله فليتبع بالتخفيف من تبعت الرجل بمعنى اتبعته وقيل فليتبع بالتشديد والاول اجود عند الاكثر ومعناه اذا احيل فليحتل ۱۲ ع

اسماء الرجال

باب خراج الحجام الخ موسى بن اسمعيل التبوذكي ووهيب بن خالد الباهلي ابن طاؤس عبد الله يروي عن ابيه طاؤس بن كيسان اليماني مسدد هو ابن مسرهد الاسدي يزيد بن زريع البصري خالد هو ابن مهران الحذاء ابو المنيم الفضل بن دكين مسعر كمنبر هو ابن كدام بكسر الكاف المكوفي عمرو بن عامر الانصاري باب من كلم موالي العبد الخ آدم بن ابي اياس العسقلاني شعبة بن الحجاج العتكي حميد الطويل تقدم باب ماجاء في كسب البغي قتيبة بن سعيد هو الثقفي مالك الامام المدني ابن شهاب هو الزهري مسلم بن ابراهيم الازدي الفراهيدي شعبة بن الحجاج بن الورد العتكي محمد بن جحادة الماس الكوفي باب عسب الفحل مسدد هو ابن مسرهد عبد الوارث بن سعيد بن ذكوان العنبري مولاهم اسمعيل بن ابراهيم امه علية علي بن الحكم البناني نافع مولى ابن عمر وقال الحسن البصري والحكم بن عتيبة واياس بن معاوية بن قرة المزني فيما وصله ابن ابي شيبة وقال ابن عمر رضي الله عنهما مما اخرجه مسلم موسى بن اسمعيل المنقري الوسلة التبوذكي جويرية بن اسماء بن عبيد الضبعي البصري نافع مقدم رافع بن خديج الانصاري صحابي جليل اولى مشاهده احد ثم الخندق وقال عبيد الله بن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب بذا وصله مسلم باب في الحوالة الخ قال الحسن البصري وقتادة مما وصله ابن ابي شيبة قال ابن عباس مما وصله ابن ابي شيبة بمعناه عبد الله بن يوسف التنيسي مالك الامام المدني ابي الزناد هو عبد الله بن ذكوان الاعرج عبد الرحمن بن هرمز حلوان الكاهن البغي الزانية البغاء الزنا حلوان الكاهن هو ما يعطاه على كهانته. ۱ الفحل الذكر من كل حيوان المعلي الخ ۱۲ عه اي يخرجوا المستاجر الى تمام الاجل. ف ع وبقال مالك والشافعي واحمد ان لا يفسخ الاجارة بموت عدة هما ولا بموتهما ۱۲ ك

عه هذا التعليق وصله ابن ابي شيبة من طريق سعيد بن ابي عروبة عن قتادة والحسن انهما سئلا عن رجل استاجر على رجل فاقلس قالا اذا كان عليه يوم استاجر فليمض له الى ان يرجع ۱۲ ع

احدكم على ملئ فليتبع باب ۲ اذا احال على ملئ فليس له رد ومن اتبع على ملئ فليتبع معناه اذا كان لاحد عليك شئ فاحلته على رجل ملئ فضمن ذلك منك فان افلست بعد ذلك فله ان يتبع صاحب الحوالة فيأخذ عنه حدثنا ۲۲۸۸ محمد بن يوسف ثنا سفيان عن ابن ذكوان عن الاعرج عن ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال مطل الغنى ظلم ومن اتبع على ملئ فليتبع باب ۳ اذا احال دين الميت على رجل جاز ۳ حدثنا ۲۲۸۹ المكى بن ابراهيم ثنا يزيد بن ابى عبيد عن سلمة بن الاكوع قال كنا جلوسا عند النبى صلى الله عليه وسلم اذ اتى بجنازة فقالوا صل عليها فقال هل عليه دين فقالوا لا قال فهل ترك شيئا قالوا لا فصلى عليه ثم اتى بجنازة اخرى فقالوا يا رسول الله صل عليها قال هل عليه دين قيل نعم قال هل ترك شيئا قالوا ثلثة دنانير فصلى عليها ثم اتى بالثالثة فقالوا صل عليها قال هل ترك شيئا قالوا لا قال فهل عليه دين قالوا ثلثة دنانير قال صلوا على صاحبكم قال ابو قتادة صل عليه يا رسول الله وعلى دينه فصلى عليه

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب الكفالة

باب ۱ الكفالة فى القرض والديون بالابدان وغيرها ۲۲۹۰ وقال ابو الزناد عن محمد بن حمزة بن عمرو الاسلمى عن ابيه ان عمر بعثه مصدقا فوقع رجل على جارية امرأته فاخذ حمزة من الرجل كفلاء حتى قدم على عمر وكان عمر قد جلده مائة فصدقهم وعذره بالجهالة وقال جرير والاشعث لعبد الله بن مسعود فى المرتدين استتبهم وكفلهم فتابوا وكفلهم عشائرهم وقال حماد اذا تكفل بنفس فمات فلا شئ عليه وقال الحكم يضمن ۲ وقال الليث ثنى جعفر بن ربيعة عن عبد الرحمن بن هرمز عن ابى هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه ذكر رجلا من بنى اسرآءيل سأل بعض بنى اسرآءيل ان يسلفه الف دينار فقال ائتنى بالشهداء اشهدهم فقال كفى بالله شهيدا قال فأتنى بالكفيل قال كفى بالله وكيلا قال صدقت فدفعها اليه الى اجل مسمى فخرج فى البحر فقضى حاجته ثم التمس مركبا يركبها يقدم عليه للاجل الذى اجله فلم يجد مركبا فاخذ خشبة فنقرها فادخل فيها الف دينار وصحيفة منه الى صاحبه ثم رجج موضعها ثم اتى بها الى البحر فقال اللهم انك تعلم انى كنت تسلفت فلانا الف دينار فسألنى كفيلا فقلت كفى بالله كفيلا فرضى بك وسألنى شهيدا فقلت كفى بالله شهيدا فرضى بك وانى جهدت ان اجد مركبا ابعث اليه الذى له فلم اقدر وانى استودعتكها فرمى بها فى البحر حتى ولجت فيه ثم انصرف وهو فى ذلك يلتمس مركبا يخرج الى بلده فخرج الرجل الذى كان اسلفه ينظر لعل مركبا ۲ جاء بماله فاذا بالخشبة التى فيها المال فاخذها لاهله حطبا فلما نشرها وجد المال والصحيفة ثم قدم الذى كان اسلفه

ان ۱ مع ۲ واذا احال على ملئ فليس له ۲ ركفل كفيلا ۲ جلدة ۲ قال ابو عبد الله ۲ فأبوا ۲ فيه ۲ فيه ۲ بذلك ۲ بذلك ۲ أستودعكها ۲ قد

---

۱ قوله اذا احال دين الميت على رجل جاز اى هذا الفصل قال ابن بطال انما ترجم بالحوالة ثم قال ان احال دين الميت ثم ادخل حديث سلمة وهو فى الضمان لان الحوالة والضمان متقاربان واليه ذهب البخارى ۱۲ منه ۲ قوله قرض الفرض والدين اى ديون المعاملات او هو من باب عطف العام على الخاص وقوله بالابدان تتعلق بالكفالة قوله وغيرها اى وغير الابدان وهى الكفالة بالاموال كذا قاله العينى فى عمدة القارى ۱۲ منه ۳ قوله فصدقهم بالتشديد فى الفرع وغيره من الاصول المعتمدة اى صدق القائلين بما قالوا فى بعض الاصول فصدقهم بالتخفيف اى صدق الرجل القوم واعترف بما وقع منهم لكن اعتذر بانه لم يكن عالما بحرمة وطى جارية امرأة او بانها جارية ابيها لانها انتسبت او اشتبهت بجارية نفسه او بزوجته ولعل اجتهاد عمر رضى الله عنه اقتضى ان جهله بالحرمة والا فالواجب الرجم فاذا سقط بالعذر لم يجلد واستبط من هذه التثنية مشروعية الكفالة بالابدان فان حمزة صحابى وقد فعله ولم ينكره عليه عمر مع كثرة الصحابة حينئذ قاله القسطلانى قال العينى وانما جلده عمر للرجل مائة تعزيرا وكان ذلك بحضرة اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال ابن التين فيه شاهد لمذهب مالك فى مجاوزة الامام فى التعزير قدر الحدود وقد عليه بانه فعل صحابى عارضه مرفوع صحيح فلا حجة فيه قلت هذا الباب فيه خلاف بين العلماء فمذهب مالكى المشهور ابو يوسف فى قول والطحاوى ان التعزير ليس لمقدار محدود ويجوز للامام ان يبلغ به ما رآه وان يجاوز به الحدود واجابوا عن قوله صلى الله عليه وسلم لا يجلد فوق عشر جلدات الا فى حد من حدود الله بانه فى حق من لم يرتدع بالردع واولى فيه ابو حنيفة واصحابه الاقل من ثلاثة وثلاثين فهم اعشر جلدات ولا عشرون فيعزرهم الامام. بحسب ما يراه كذا فى العينى وفيه اقوال آخر ذكرها العينى اضاف فى الهداية التعزير الزم تسعة وتسعون سوطا واقله ثلث جلدات وقال ابو يوسف وبلغ التعزير خمسة وسبعين سوطا انتهى ۱۲ منه ۴ قوله وكفلهم معنى التكفيل هنا الضبط والتحفظ حتى لا يرجعوا الى الارتداد لا انه كفالة لازمة كذا فى العينى وفى الحديث قصة ۱۲ منه ۵ قوله فتابوا من التوبة كذا فى الاكثر وقع فى رواية الاصيلى والقابسى فابوا بغير مثناة قبل الالف قال عياض وهو وهم مصنف للعين قلت والذى يظهر لى انه فابوا بهمزة ممدودة

(قوله ان عمر رضى الله تعالى عنه بعثه مصدقا فوقع رجل على جارية امرأته) فيه اختصار واصله بعثه مصدقا فاذا رجل يقول لامرأته ادى صدقة مال مولاك واذا المرأة تقول بل انت فادى صدقة مال ابنك فسأل حمزة عن امرهما وقولهما فاخبران ذلك الرجل زوج تلك المرأة وانه وقع على جارية لها فولدت ولدا فاعتقته المرأة قالوا فهذا المال لابنه من الجارية قال حمزة للرجل لا ارخنك باحيارك فقيل له ان امره رقم الى عمر فجلده مائة ولم يرجع عليه رجعا فاخذ حمزة من الرجل كفيلا الخ وعلى هذا فقوله فوقع رجل على جارية امرأته بالفعل مشكل لانه يقتضى ان الوقوع كان بعد بعثه مصدقا وهو مقتضى القضية بالعكس فيجب ان يحمل قوله فوقع على معنى فظهر وقوع رجل على جارية امرأته عنده والله تعالى اعلم هامش سندى

marfat.com

وهى بمعنى فرجعوا فلا يفسد المعنى ۱۲ فتح البارى ۶ قوله ثم زوج موضعها اى سوى موضع النقر من زوج ماجيم حذف زوائد شعره او من الزوج وهو الفصل وهو ان يكون النقر فى طرف الخشبة فسد عليه رجاء ان يسكه ويحفظ ما فيه وقال عياض معناه سمر ها بمسامير كالزوج او حشى شقوق لصاقها بشئ وقعه بالزوج قال ابن التين ومعناه اصلح موضع النقر ۱۲ فتح البارى ۷ قوله ثم قدم الذى كان اسلفه فاتى بماله فاذا بالخشبة التى فيها المال فاخذها لاهله حطبا فلما نشرها وجد المال والصحيفة

فاتی بالالف دینار وقال والله ما زلت جاهدا فی طلب مرکب لآتیک بمالک فما وجدت مرکبا قبل الذی اتیت فیه قال هل کنت بعثت الی شیئا قال اخبرک انی لم اجد مرکبا قبل الذی جئت به قال فان الله قد ادی عنک الذی بعثت فی الخشبة فانصرف بالالف دینار راشدا ۱۲ **باب** قول الله والذین عاقدت ایمانکم فآتوهم نصیبهم **حدثنا** ۲۲۹۳ الصلت بن محمد ثنا ابو اسامة عن ادریس عن طلحة ابن مصرف عن سعید بن جبیر عن ابن عباس ولکل جعلنا موالی قال ورثة والذین عاقدت ایمانکم کان المهاجرون لما قدموا المدینة علی النبی صلی الله علیه وسلم یرث المهاجر الانصاری دون ذوی رحمه للاخوة التی اخی النبی صلی الله علیه وسلم بینهم فلما نزلت ولکل جعلنا موالی نسخت ثم قال والذین عاقدت ایمانکم الا النصر والرفادة والنصیحة وقد ذهب المیراث ویوصی له **حدثنا** ۲۲۹۲ قتیبة ثنا اسمعیل بن جعفر عن حمید عن انس قال قدم علینا عبد الرحمن بن عوف فاخی رسول الله صلی الله علیه وسلم بینه وبین سعد ابن الربیع **حدثنا** ۲۲۹۴ محمد بن الصباح ثنا اسمعیل بن زکریا ثنا عاصم قال قلت لانس بن مالک ابلغک ان النبی صلی الله علیه وسلم قال لا حلف فی الاسلام فقال قد حالف النبی صلی الله علیه وسلم بین قریش والانصار فی داری **باب** من تکفل عن میت دینا فلیس له ان یرجع وبه قال الحسن **حدثنا** ۲۲۹۵ ابو عاصم عن یزید بن ابی عبید عن سلمة بن الاکوع ان النبی صلی الله علیه وسلم اتی بجنازة لیصلی علیها فقال هل علیه من دین قالوا لا فصلی علیه ثم اتی بجنازة اخری فقال هل علیه من دین قالوا نعم قال فصلوا علی صاحبکم قال ابو قتادة علی دینه یا رسول الله فصلی علیه **حدثنا** ۲۲۹۶ علی بن عبد الله ثنا سفین ثنا عمرو وسمع محمد بن علی عن جابر بن عبد الله قال قال النبی صلی الله علیه وسلم لو قد جاء مال البحرین قد اعطیتک هکذا وهکذا فلم یجئ مال البحرین حتی قبض النبی صلی الله علیه وسلم فلما جاء مال البحرین امر ابو بکر فنادی من کان له عند النبی صلی الله علیه وسلم عدة او دین فلیأتنا فاتیته فقلت ان النبی صلی الله علیه وسلم قال لی کذا وکذا فحثی لی حثیة فعددتها فاذا هی خمس مائة وقال خذ مثلیها **باب** جوار ابی بکر الصدیق فی عهد النبی صلی الله علیه وسلم وعقده **حدثنا** ۲۲۹۷ یحیی بن بکیر ثنا اللیث عن عقیل قال ابن شهاب فاخبرنی عروة بن الزبیر ان عائشة زوج النبی صلی الله علیه وسلم قالت لم اعقل ابوی قط الا وهما یدینان الدین وقال ابو عبد الله وقال ابو صالح ثنی عبد الله عن یونس عن الزهری اخبرنی عروة بن الزبیر ان عائشة قالت لم اعقل ابوی قط الا وهما یدینان الدین ولم یمر علینا یوم الا یاتینا فیه رسول الله صلی الله علیه وسلم طرفی النهار بکرة وعشیة فلما ابتلی المسلمون خرج ابو بکر مهاجرا قبل الحبشة

فقال بشیء فیه التی قال ورث ثنی صلوا قال ابو صالح سلمویه ثنا عبد الله بن المبارک

هذا من الثلاثیات

۱ قوله والذین عاقدت ایمانکم المقصود منه الاشارة الی ان المکفالة التزام مال بغیر عوض تطوعا فیلزم کما لزم استحقاق المیراث بالحلف الذی علی وجه التطوع قوله عاقدت من المعاقدة مفاعلة من عقد الحلف وقری عقدت وهو حلف الجاهلیة کانوا یتوارثون به نسخ بآیة المواریث ۱۲ ع ف ۲ قوله دون ذوی رحمه ای ذوی القرابة ۱۲ عمدة القاری ۳ قوله الا النصر مشتق من الاحکام المقدرة فی الآیة المنسوخة ای تلک الآیة نسخت حکم نصیب الارث الا النصر والرفادة بکسر الراء المعاونة والمرافدة الیضا شیخ کان یترافد به قریش فی الجاهلیة یخرج کل واحد بشیء للطعام ونحوه للتهیئة او هو استثناء منقطع ای لکن النصر ونحوه باق ونابت قال شارح التراجم وهو الدلالة علی الکفالة ۱۲ انما عقد ملزم لیجب الوفاء به کما یجب الوفاء فی عقد الاخوة فشبه الالتزام بالالتزام فی الوفاء به ۱۲ ک ۴ قوله لا حلف فی الاسلام بکسر الحاء المهملة وسکون اللام وهو العهد یکون بین القوم ای لا تعاهد علی فعل شیء کانوا فی الجاهلیة یتعاهدون واما المتالفة فی حدیث انس وهو الاخاء قال ابن التین وذکره العینی ای الحلف علی القتل والقتال بین القبائل والغارات فذلک منسی عنه بالحدیث وما کان فیها علی نصرة المظلوم وصلة الارحام ونحو ذلک فورد فیها بما حلف کان فی الجاهلیة لم یزده الاسلام الا شدة ۱۲ کذا فی الجمع ۵ قوله فلیس لان یرجع ای عن المکفالة بل هی لازمة وقد استقر الحق فی ذمته ویحتمل ان یرید فلیس له ان یرجع فی الترکة بالقدر الذی یکفل ثم اورد فیه حدیث سلمة بن الاکوع ووجه الاخذ منه انه لو کان لابی قتادة ان یرجع لما صلی النبی صلی الله علیه وسلم علی المدیون حتی یؤدی ابو قتادة لاحتمال ان یرجع فیکون صلی علی مدیون ودینه باق علیه ۱۲ ف ۶ قوله لما جاء مال البحرین الراجح ان مال البحرین من جزیة المجوس من هجر بالبحرین وهی یومئذ بلاد عبد القیس وکان العامل علیها من جهته صلی الله علیه وسلم العلاء بن الحضرمی ۱۲ ع ۷ قوله قد اعطیتک بکذا وکذا فی الطریق الحق فی الشهادات بکذا ولکذا فبسط یده ثلث مرات وهذا یظهر مناسبة قول فی أثر حدیث الباب فعددتها فاذا هی خمس مائة فقال خذ مثلیها ووجه دخوله فی الترجمة ان ابا بکر لما قام مقام النبی تکفل بما کان علیه من واجب او تطوع فلما التزم ذلک لزم ان یؤدی جمیع ما علیه من دین او عدة وکان صلی الله علیه وسلم یحب الوفاء بالوعد فقد ابو بکر ذلک قال فی الفتح قال العینی جمهور العلماء منهم ابو حنیفة والشافعی واحمد علی ان انجاز العدة مستحب ولوجه الحسن وبعض المالکیة وقد استدل بعض الشافعیة بهذا الحدیث علی وجوب الوفاء بالوعد فی حق النبی صلی الله علیه وسلم لانهم زعموا انه من خصائصه ولا دلالة فیه اصلا علی الوجوب ولا علی الخصوصیة انتهی ۱۲ ۸ قوله فحثی فی ثیابه بفتح الحاء المهملة والمثلثة ای اکفه وقال ابن قتیبة هی الحفنة وقال ابن فارس هی ملء الکفین والفاء فی فحثی عطف علی محذوف تقدیره خذه بکذا واشار بیده یرید به وفی الواقع هو تفسیر لقوله خذه بکذا قاله العینی قال صاحب الفتح فیه قبول خبر الواحد العدل من الصحابة ولو جرذلک نفعا لنفسه لان ابا بکر لم یلتمس

من جابر شاهدا علی صحته وعواه ویحتمل ان یکون ابو بکر علم بذلک فتضمن له بعلمه فیستدل به علی جواز مثل ذلک للحاکم انتهی قال الکرمانی اما تصدیق ابی بکر له جابرا فی دعواه فلقوله صلی الله علیه وسلم من کذب علی متعمدا فلیتبوأ مقعده من النار فضلا عن غیره ولا یظن بان مثله یقدم علیه انتهی قال العینی فلو وقعت هذه المسئلة الیوم فلا یقبل الا بیئة ۱۲ ۹ قوله خذ مثلیها ای حثی ابو بکر حثیة فاذا هی خمسمائة ثم قال خذ مثلیها یعنی ثلث مرات فصار الجملة الفا وخمسمائة کذا فی عمدة القاری ۱۲ ۱۰ قوله ابو صالح اتفق ابو نعیم والاصیلی والجیانی وغیرهم انه سلیمان بن صالح الموزی ولقبه سلمویه وشیخه عبد الله هو ابن المبارک بذلک جزم الاصیلی وجزم الاسمعیلی بانه ابو صالح عبد الله بن صالح کاتب اللیث وشیخه عبد الله هو ابن وهب وزعم الدمیاطی انه ابو صالح محبوب بن موسی والمعتمد هو الاول ۱۲ فتح ۱۱ قوله لم اعقل ابوی الخ ای لم اعرف یعنی ما وجدتهما منذ عقلت الامة دینین بدین الاسلام وهما یدینان الدین ای یطیعان الله وذلک ان مولده بالبعث لسنتین وقیل خمس وقیل تسع ولا وجه له لما عاهم انما کانت عین هاجر النبی صلی الله علیه وسلم بنت ثمان ۱۲ عینی **اسماء الرجال** **باب** قول الله والذین عاقدت ایمانکم الخ **الصلت** بن محمد بن عبد الرحمن الدارمی الخارکی بخاء معجمة البصری ابو اسامة حماد بن اسامة القرشی مولاهم ادریس بن یزید بن عبد الرحمن الاودی طلحة بن مصرف الیامی الکوفی سعید بن جبیر الاسدی مولاهم قتیبة بن سعید الثقفی اسمعیل بن جعفر الانصاری الزرقی حمید ابو ابن ابی عبید الطویل محمد بن الصباح البزاز ابو جعفر الدولابی اسمعیل بن زکریا الخلقانی الکوفی عاصم ابو ابن سلیمان الاحول **باب** من تکفل الخ ابو **عاصم** الضحاک بن مخلد النبیل البصری یزید بن ابی عبید سلمة بن الاکوع ابو ابن عمرو بن الاکوع علی بن عبد الله المدینی عمرو ابو ابن دینار المکی محمد بن علی بن الحسین بن علی بن ابی طالب **جابر** بن عبد الله الانصاری **باب** جوار ابی بکر الصدیق رضی الله عنه یحیی بن بکیر نسبة لجده لشهرته به ابو عبد الله المخزومی اللیث ابو ابن سعد الامام عقیل ابو خالد الایلی ابن شهاب محمد بن مسلم عروة بن الزبیر بن العوام عائشة بنت ابی بکر الصدیق ام المومنین رضی الله عنهما ابوی ای ابا بکر وامه وقال ابو صالح هو سلیمان بن صالح الرازی قال الحافظ ابن حجر وبهذا التعلیق قد سقط من روایة ابی ذر وساق الحدیث من عقیل وحده ۱۲ قس عبد الله ابن المبارک المروزی یونس ابو ابن یزید الایلی الزهری هو محمد بن مسلم بن شهاب عروة بن الزبیر تقدم الآن.

حل اللغات الجوار الامان لم اعقل ای لم اعرف

marfat.com

حتى اذا بلغ برك الغماد لقيه ابن الدغنة وهو سيد القارة فقال اين تريد يا ابا بكر فقال ابو بكر اخرجني قومي وانا اريد ان اسيح في الارض واعبد ربي قال ابن الدغنة ان مثلك لا يخرج ولا يخرج فانك تكسب المعدوم وتصل الرحم وتحمل الكل وتقري الضيف وتعين على نوائب الحق وانا لك جار فارجع فاعبد ربك ببلدك فارتحل ابن الدغنة فرجع مع ابي بكر فطاف في اشراف كفار قريش فقال لهم ان ابا بكر لا يخرج مثله ولا يخرج اتخرجون رجلا يكسب المعدوم ويصل الرحم ويحمل الكل ويقري الضيف ويعين على نوائب الحق فانفذت قريش جوار ابن الدغنة وامنوا ابا بكر وقالوا لابن الدغنة مر ابا بكر فليعبد ربه في داره فليصل وليقرأ ما شاء ولا يؤذنا بذلك ولا يستعلن به فانا قد خشينا ان يفتن ابناءنا ونساءنا قال ذلك ابن الدغنة لابي بكر فطفق ابو بكر يعبد ربه في داره ولا يستعلن بالصلوة ولا القراءة في غير داره ثم بدا لابي بكر فابتنى مسجدا بفناء داره وبرز فكان يصلي فيه ويقرأ القرآن فيتقصف عليه نساء المشركين وابناؤهم وهم يعجبون منه وينظرون اليه وكان ابو بكر رجلا بكاء لا يملك دمعه حين يقرأ القرآن فافزع ذلك اشراف قريش من المشركين فارسلوا الى ابن الدغنة فقدم عليهم فقالوا له انا كنا اجرنا ابا بكر على ان يعبد ربه في داره وانه جاوز ذلك فابتنى مسجدا بفناء داره واعلن الصلوة والقراءة وقد خشينا ان يفتن ابناءنا ونساءنا فأته فان احب ان يقتصر على ان يعبد ربه في داره فعل وان ابى الا ان يعلن ذلك فسله ان يرد اليك ذمتك فانا كرهنا ان نخفرك ولسنا مقرين لابي بكر الاستعلان قالت عائشة فاتى ابن الدغنة ابا بكر فقال قد علمت الذي عاقدت لك عليه فاما ان تقتصر على ذلك واما ان ترد الي ذمتي فاني لا احب ان تسمع العرب اني اخفرت في رجل عقدت له قال ابو بكر اني ارد اليك جوارك وارضى بجوار الله ورسول الله صلى الله عليه وسلم يومئذ بمكة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد اريت دار هجرتكم رأيت سبخة ذات نخل بين لابتين وهما الحرتان فهاجر من هاجر قبل المدينة حين ذكر ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم ورجع الى المدينة بعض من كان هاجر الى ارض الحبشة وتجهز ابو بكر مهاجرا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم على رسلك فاني ارجو ان يؤذن لي قال ابو بكر هل ترجو ذلك بابي انت قال نعم فحبس ابو بكر نفسه على رسول الله صلى الله عليه وسلم ليصحبه وعلف راحلتين كانتا عنده ورق السمر اربعة اشهر

حدثنا يحيى بن بكير حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن ابي سلمة بن عبد الرحمن عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يؤتى بالرجل المتوفى عليه الدين فيسأل هل ترك لدينه فضلا فان حدث انه ترك لدينه وفاء صلى والا قال للمسلمين صلوا على صاحبكم فلما فتح الله عليه الفتوح قال انا اولى بالمؤمنين من انفسهم فمن توفي من المؤمنين فترك دينا فعلي قضاؤه ومن ترك مالا فلورثته ؛

فاعبد ۱ فليصل ۲ فينقصف ۳ اجزنا ۴ يفتن ۵ فاتى ۶ وهاجر ۷ بباب ۸ بابا بكر ۹ قضاء ۱۰ عليه

---

۱ قوله برك الغماد بفتح الباء الموحدة وكسر الراء والغماد بضم الغين وكسرها وخفة الميم قال صاحب القاموس هي موضع باليمن او وراء مكة بخمس ليال او تسعة معجمة الارض ۱۲ ۲ قوله ابن الدغنة بفتح الدال المهملة وكسر الغين المعجمة وبخفة النون على مثال كلمة ويقال بضم الدال والغين وتشديد النون وبالواو بين النون والهاء في الجامع الصحيح ويقال بفتح الدال وسكون الغين قال ابن السكن اسمه ربيعة بن رفيع وانما الدغنة فهو اسم امه ومعناه لغة الغيم الممطر كرع وقال القسطلاني قال مغلطائي اسمه مالك ووهم من زعم انه ربيعة ۱۲ ۳ قوله ان السيح في الارض بفتح الهمزة وكسر السين المهملة وبعد التحتية حاء مهملة اي السير في الارض فان قلت حقيقة السياحة ان لا يقصد موضعا بعينه ومعلوم ان قصد التوجه الى ارض الحبشة اجيب بانه عنى ابن الدغنة جهة مقصده لكونه كافرا وليس المعلوم له ولا يصل اليها من الطريق التي قصدها حتى يسير في الارض دهره زمانا فيكون سائحا ۱۲ قس ۴ قوله لتكسب المعدوم اي لتكسب معاونة الفقير وتحقيقه مر في كتاب الايمان وتحمل الكل بفتح الكاف وتشديد اللام وهو الثقل اي ثقل العجزة وتقري الضيف بفتح القاف من باب ضرب يضرب واقرى بالكسر منقوصا ماضيا للضيف من طعام ونزل قوله على نوائب الحق جمع نائبة وهي ما ينوب الانسان اي ينزل به من المهمات والحوادث وانما قال على نوائب الحق لانها تكون في الحق والباطل قوله وانا لك جار اي مجير قوله فرجع مع ابي بكر كان القياس ان يقال رجع ابو بكر معكس المذكور ولكن هذا من اطلاق الرجوع وارادة لازمه الذي هو المجيء او يهون قبيل المشاكلة لان ابا بكر كان راجعا او اطلق الرجوع باعتبار ما كان قبله بكرة ۱۲ ۵ قوله ان يفتن. بفتح التحتية من الفتنة والفتنة تستعمل على معان كثيرة واصلها الامتحان والمراد هنا ان يخرج ابناءهم ونساءهم عما هم فيه من الضلال الى الدين ۱۲ ۶ قوله فيتقصف. اي يزدحم حتى يكسر بعضهم بعضا بالوقوع عليه واصل التقصف الكسر ومنه سمي القاصفة ۱۲ ۷ قوله وان ابى الا ان يعلن ذلك. اي وان امتنع الا ان يجهر باذكر من الصلوة وقراءة القرآن قوله ان نخفرك بضم النون من الاخفاء وهو نقض العهد ۱۲ ۸ قوله سبخة. بفتح المهملة وسكون الموحدة وهي الارض تعلوها الملوحة ولا تكاد تنبت شيئا الا بعض الشجرة ۱۲ ع

۹ قوله على رسلك بكسر الراء اي على هينتك من غير عجلة قوله ان يؤذن لي بناء المجهول من الاذن قوله بابي انا مفدى بابي انت مبتدأ وخبره بابي او انت تأكيد لما قبل ثم ترجو بابي ثم ۱۲ ع ۱۰ قوله السمر بضم السين وفتح الميم شجر الطلح قال شارح التراجم ايراده في الباب ان الحجر ملزم للجمار ان يؤذي من جمة من الجمار منه كانه ضمن لان لا يؤذي وان تكون العمدة في ذلك قوله قال ابن بطال هذا الجواز كان معروفا بين العرب ۱۲ ك ۱۱ قوله حدثنا يحيى بن بكير كذا وقع في رواية ابي ذر وابي الوقت لا باب ولا ترجمة وسقط الحديث ايضا من رواية المستملي .... ووقع في رواية النسفي وابن شبويه باب بغير ترجمة وبه جزم الاسمعيلي ووقع في رواية الاصيلي وكريمة باب الدين وذكر ابن بطال هذا الحديث في آخر باب من تحمل عن ميت بدين وهذا هو اللايق لان الحديث لا تعلق له بترجمة جوار ابي بكر حتى يكون منها او ثبت باب بلا ترجمة فيكون كالفصل منها واما الترجمة باب الدين فبعيد اذا اللايق بذلك ان يكون في كتاب القرض ۱۲ ف ع ۱۲ قوله الفتوح اي من الغنائم وغيرها ذلك في الحديث تعريض الناس على قضاء الدين في حياتهم والتوصل الى البراءة منها ولو لم يكن امر الدين شديدا لما ترك النبي صلى الله عليه وسلم الصلوة على المديون واختلف في ان صلاته على المديون كانت حراما عليه او جائزة حكى فيه وجهان وقال النووي الصواب الجزم بجوازه مع وجود الضامن ۱۲ ف ع

اسماء الرجال يحيى هو ابن عبد الله بن بكير المخزومي الليث هو ابن سعد المصري ابن شهاب الزهري

حل اللغات برك الغماد موضع بقارة قبيلة مشهورة من بني العنبر يوصفون بجودة الرمي اخوجني قومي اي تسببوا في اخراجي اسيح اسير السير المعدوم والعدوم الفقير الكل الذي لا يستقل بامره او الثقل بكسر الثاء وسكون القاف النوائب الحوادث انا لك جار اي مجيرك طفق جعل ينتقصف يزدحم بكاء اي كثير البكاء اخفر اخاف نخفرك ننقض عهدك على رسلك بكسر الراء اي على هينتك من غير عجلة السمر هو شجر الطلح ۱۲ عه قال في القاموس الدغنة كزفرة ام ربيعة بن رفيع الذي اجاره ابا بكر رضه او هي كنكلة او كزمزمة والصحيح الاول والمحدثون يقولون ۱۲

marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب الوكالة

ووكالة الشريك الشريك في القسمة وغيرها وقد اشرك النبي صلى الله عليه وسلم عليا في هديه ثم امره بقسمتها حدثنا قبيصة ثنا سفيان عن ابن ابي نجيح عن مجاهد عن عبد الرحمن ابن ابي ليلى عن علي قال امرني رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اتصدق بجلال البدن التي نحرت وبجلودها حدثنا عمرو بن خالد ثنا الليث عن يزيد عن ابي الخير عن عقبة بن عامر ان النبي صلى الله عليه وسلم اعطاه غنما يقسمها على صحابته فبقي عتود فذكره للنبي صلى الله عليه وسلم فقال ضح به انت **باب** اذا وكل المسلم حربيا في دار الحرب او في دار الاسلام جاز حدثنا عبد العزيز بن عبد الله ثنا يوسف بن الماجشون عن صالح بن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف عن ابيه عن جده عبد الرحمن بن عوف قال كاتبت امية بن خلف كتابا بان يحفظني في صاغيتي بمكة واحفظه في صاغيته بالمدينة فلما ذكرت الرحمن قال لا اعرف الرحمن كاتبني باسمك الذي كان في الجاهلية فكاتبته عبد عمرو فلما كان يوم بدر خرجت الى جبل لاحرزه حين نام الناس فابصره بلال فخرج حتى وقف على مجلس الانصار فقال امية بن خلف لا نجوت ان نجا امية فخرج معه فريق من الانصار في اثارنا فلما خشيت ان يلحقونا خلفت لهم ابنه ليشغلهم ففتلوه ثم ابوا حتى يتبعونا وكان رجلا ثقيلا فلما ادركونا قلت له ابرك فبرك فالقيت عليه نفسي لامنعه فتخللوه بالسيوف من تحتي حتى قتلوه واصاب احدهم رجلي بسيفه وكان عبد الرحمن ابن عوف يرينا ذلك الاثر في ظهر قدمه قال ابو عبد الله سمع يوسف صالحا وابراهيم اباه **باب** الوكالة في الصرف والميزان وقد وكل عمر وابن عمر في الصرف حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن عبد المجيد بن سهيل بن عبد الرحمن بن عوف عن سعيد بن المسيب عن ابي سعيد الخدري وابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم استعمل رجلا على خيبر فجاءهم بتمر جنيب قال اكل تمر خيبر هكذا قال انا لنأخذ الصاع بالصاعين والصاعين بالثلثة فقال لا تفعل بع الجمع بالدراهم ثم ابتع بالدراهم جنيبا وقال في الميزان مثل ذلك **باب** اذا ابصر الراعي والوكيل شاة تموت او شيئا يفسد ذبح واصلح ما يخاف الفساد حدثنا اسحق بن ابراهيم سمع المعتمر قال انبأنا عبيد الله عن نافع ان عبيد الله سمع ابن كعب بن مالك يحدث عن ابيه انه كانت له غنم ترعى بسلع فابصرت جارية لنا بشاة من غنمنا موتا فكسرت حجرا فذبحتها به فقال لهم لا تاكلوا حتى اسأل النبي صلى الله عليه وسلم او ارسل الى النبي صلى الله عليه وسلم من يسأله وانه سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن ذلك او ارسل فامره باكلها قال عبيد الله فيعجبني انها امة وانها ذبحت بتابعة عبدة عن عبيد الله **باب** وكالة الشاهد والغائب جائزة وكتب عبد الله بن

كتاب الوكالة بسم الله الرحمن الرحيم وكالة الشريك **باب** في قسمها مجلس من الانصار لاشغلهم فتخللوه فتخللوه من هذا او شيئا بكرة فوني بالعهد الذي كان بيننا انتهى كلام العيني ۱۲ ۱۱ قوله بترجيب بفتح الجيم وكسر النون الخيار من التمر والجمع المختلط من الجيد والردي فان قلت ما دلالته على الترجمة قلت لما منع الوكيل عن التفاضل علم جواز بيعه صاعا بصاع فيكون بيع النقد بالنقد كذلك اذا قائل بالفضل ۱۲ ع ك ۱۲ قوله في الميزان مثل ذلك يعني ان الموزونات حكمها في الربا حكم المكيلات ۱۲ ك ۱۳ قوله عن ذلك. اي عن ذبح الشاة قال العيني مطابقته للترجمة في مسئلة الراعي ظاهرة لان الجارية كانت راعية للغنم وامامسئلة الوكيل فملحقة بها لان يدكل من الراعي والوكيل يد امانة فلا تعلمان الامانة فيه مسلمة ظاهرة فان قلت الجارية كانت مدكا لصاحب الغنم قلت لا يعتبر ذلك لان الكلام في جواز الذبح الذي يتضمنه الترجمة وليس الكلام في الضمان ولهذا رد على ابن التين في قوله ليس غرض البخاري في حديث الباب الكلام في تحليل الذبيحة او تحريمها وانما غرضه اسقاط الضمان عن الراعي والوكيل انتهى والغرض الذي نسبه الى البخاري لا يدل عليه الحديث ۱۲ منه

۱۴ قوله عبد الله بن عمرو. اي ابن العاص قاله في الفتح وقال الكرماني هو ابن عمر بن الخطاب قال العيني ورأيت النسخ فيه مختلفة ففي بعضها عبد الله بن عمرو بالواو وفي بعضها بلا واو والقرمان بفتح القاف وسكون الهاء ونون مفتوحة وفي آخره نون وهو نوع من الخيار وهو لغة فارسية قوله هو غائب مزاي والحال ان قمرمانه غائب عن عبد الله قولان يزكي اراد به ان يزكي زكوة الفطر عن ابن الصغير والكبير انتهى كلام العيني ۱۲

كتاب الوكالة قبيصة بن عقبة العامري الكوفي ابن ابي نجيح هو عبد الله المكي مجاهد هو ابن جبر المفسر عمرو ابن خالد بن فروخ الحراني الليث بن سعد الامام يزيد بن ابي حبيب المصري ابي الخير مرثد بن عبد الله اليزني عقبة بن عامر الجهني **باب** اذا وكل المسلم الخ عبد العزيز بن عبد الله بن يحيى الاويسي يوسف ابن الماجشون معناه المورد اسمه يعقوب بن عبد الرحمن بن ابي سلمة المدني **باب** الوكالة في الصرف الخ عبد الله بن يوسف التنيسي مالك الامام المدني سعيد بن المسيب المخزومي **باب** اذا ابصر الراعي الخ اسحق بن ابراهيم بن راهويه المعتمر بن سليمان الكوفي عبيد الله بن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب العمري نافع مولى ابن عمر ابن كعب بن مالك هو عبد الله كما جزم به المزي او هو اخوه عبد الرحمن قال ابن حجر كما في الكرماني انه الظاهر. قال عبيد الله بن عمر بن حفص العمري تابعه عبدة عن عبيد الله هذه المتابعة موصولة المؤلف رحمه الله في كتاب الذبائح ۱۲ قسطلاني **باب** وكالة الشاهد والغائب

قوله ووكالة الشريك كذا وقع للنسفي بالواو وغيره

باب بدل الواو والوكالة بفتح الواو وقد تكسر التفويض والحفظ وفي الشرع اقامة الشخص غيره مقام نفسه مطلقا او مقيدا كذا في الفتح ۱۲ ۳ قوله وقد اشرك النبي صلى الله عليه وسلم الخ هذا الكلام ملفق من حديثين احدهما حديث جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم امر عليا ان يقيم على احرامه واشركه في الهدي وسياتي موصولا في الشركة وثانيهما حديث علي ان النبي صلى الله عليه وسلم امره ان يتم على بدنه وان يقسم بدنه كلها وقد تقدم موصولا في الحج ۱۲ فتح ۴ قوله عتود بفتح المهملة وضم الفوقية وهو من اولاد المعز صغير اقوى وفي الصحاح العتود ما رعى وقوى واتى عليه حول وقيل اذا قدر على النساد وشاهد الترجمة منه قوله ضح به انت فانه علم بازكان من جملة من كان داخلا في تلك القسمة فكان شريكا لهم ۱۲ ع ۵ قوله ضح انت امر بنى التضحية ويروى ضح بها على التانيث والضمير فيه راجع الى الاضحية بما يعطى منها والضمير في به للذبح من العزلان العتود من اولاد المعز وفيه التوكيل بالقسمة ۱۲ ع ۶ قوله كاتبت امية بن خلف اي كتبت بيني وبينه كتابا وفي رواية الاسماعيلي عاهدت امية بن خلف وكاتبه ۱۲ فتح ۷ قوله لا اعرف الرحمن اي ما اعرف الرحمن الذي جعلت نفسك عبد اله ۱۲ ع ۸ قوله فكاتبته. عبد عمرو فقال الهلب ترك عبد الرحمن ان يكتب لفظ الرحمن للقسمة علامة كما فعل النبي صلعم يوم الحديبية كذا في الكرماني اي لما كتب صلى الله عليه وسلم بسم الله الرحمن الرحيم قالوا لا نعرف الرحمن اكتب باسمك اللهم ۱۲ ع ۹ قوله امية بن خلف بالنصب على الاغراء عليكم امية والباء في ذبر بالرفع اي هذا امية قوله لا نجوت ان نجا امية انما قال ذلك بلال لان امية كان يعذب بلالا بمكة عذابا كثيرا الاجل اسلامه ۱۲ ع ك ۱۰ قوله خلفت لهم ابنه اي ابن امية واسمه علي كذا في العيني ۱۲ ك ۱۱ قوله ليشغلهم كذا وقع في رواية ابي ذر بنون المجمع وفي بعضها بفتح الهمزة بدل النون وقيل بضمها من الاشغال كذا في القسطلاني قال العيني يعني يشتغلون بابنه عن ابيه ۱۲ قوله فتخللوه اي قتلوا ابنه وقال عبد الرحمن فلمت بين امية وابنه اخذ بابيه فلما راه بلال صرخ يا بلال امية لا نجا انصار الله رأس الكفر امية لا نجوت ان خلت فاحاطوا بنا واذا انا اذب عنه فضرب رجل ابنه بالسيف فوقع فصاح امية ما سمعت مثلها قط قلت الم تر نفسك فوالله ما اغني عنك شيئا قوله فتخللوه بالسيوف بالبيرق في المشوه بساكا للاسيوفي وابي ذر وفي نسخة بالحاء المعجمة اي اخذوا اسيافهم فلما رهقني وصلوا اليه وقطعوا بساس حتى وقع فتسلل فتخللوه بلام واحدة مشددة قيل ان قريشا لم يكن لهم امان يوم بدر وليلة الهم بحر بلال ومن معه امان عبد الرحمن وقد نسخ هذا الحديث بحبر على المسلمين او ناهم وفيه الوفاء بالعهد لان عبد الرحمن كان صديقا لامية

Marfat.com

عمر والى قهرمانيه وهو غائب عنه ان يزكي عن اهله الصغير والكبير حدثنا ابو نعيم ثنا سفيان عن سلمة بن كهيل عن ابي سلمة
عن ابي هريرة قال كان لرجل على النبي صلى الله عليه وسلم سن من الابل فجاءه يتقاضاه فقال اعطوه فطلبوا سنه فلم يجدوا الا سنا فوقها فقال اعطوه فقال اوفيتني اوفى الله بك قال النبي صلى الله عليه وسلم ان خياركم احسنكم قضاء **باب** الوكالة في قضاء
الديون حدثنا سليمان بن حرب ثنا شعبة عن سلمة بن كهيل قال سمعت ابا سلمة بن عبد الرحمن عن ابي هريرة ان رجلا
اتى النبي صلى الله عليه وسلم يتقاضاه فاغلظ فهم به اصحابه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم دعوه فان لصاحب الحق مقالا ثم قال
اعطوه سنا مثل سنه قالوا يا رسول الله لا نجد الا امثل من سنه فقال اعطوه فان خيركم احسنكم قضاء **باب** اذا وهب
شيئا لوكيل او شفيع قوم جاز لقول النبي صلى الله عليه وسلم لوفد هوازن حين سألوه المغانم فقال نصيبي لكم حدثنا سعيد بن
عفير حدثني الليث ثني عقيل عن ابن شهاب قال وزعم عروة ان مروان بن الحكم والمسور بن مخرمة اخبراه ان رسول الله
صلى الله عليه وسلم قام حين جاءه وفد هوازن مسلمين فسألوه ان يرد اليهم اموالهم وسبيهم فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم
احب الحديث الي اصدقه فاختاروا احدى طائفتين اما السبي واما المال وقد كنت استأنيت بهم وقد كان رسول الله صلى
الله عليه وسلم انتظرهم بضع عشرة ليلة حين قفل من الطائف فلما تبين لهم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم غير راد اليهم
الا احدى الطائفتين قالوا فانا نختار سبينا فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم في المسلمين فاثنى على الله بما هو اهله ثم قال اما بعد
فان اخوانكم هؤلاء قد جاءونا تائبين واني قد رأيت ان ارد اليهم سبيهم فمن احب منكم ان يطيب بذلك فليفعل ومن احب
ان يكون منكم على حظه حتى نعطيه اياه من اول ما يفيء الله علينا فليفعل فقال الناس قد طيبنا ذلك يا رسول الله لهم فقال
رسول الله صلى الله عليه وسلم انا لا ندري من اذن منكم في ذلك ممن لم يأذن فارجعوا حتى يرفع الينا عرفاؤكم امركم فرجع
الناس فكلمهم عرفاؤهم ثم رجعوا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخبروه انهم قد طيبوا واذنوا **باب** اذا وكل رجلا ان يعطي
شيئا ولم يبين كم يعطى فاعطى على ما يتعارفه الناس حدثنا المكي بن ابراهيم ثنا ابن جريج عن عطاء بن ابي رباح و
غيره يزيد بعضهم على بعض لم يبلغه كلهم رجل واحد منهم عن جابر بن عبد الله قال كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم في سفر
فكنت على جمل ثقال انما هو في اخر القوم فمر بي النبي صلى الله عليه وسلم فقال من هذا فقلت جابر بن عبد الله فقال مالك فقلت
اني على جمل ثقال قال امعك قضيب قلت نعم قال اعطنيه فاعطيته فضربه وزجره فكان من ذلك المكان من اول القوم

رقم ١ قال ٢ رهن ٣ رقم ٤ فقد ٥ منكم ان يكون ٦ لرسول الله صلى الله عليه وسلم ٧ رفعوا ٨ لم يبلغه كله رجل منهم ٩ قال قلت ١٠ فزجره

بذلك. من الثلاثي ومن الافعال ومن التفعيل يعني برد اتى مجانا برضاء نفسه وطيب قلبه ١٢ ك.

٧ قوله ما يفيء من افاء يفيء من باب الفعل لفعل من الفيء وهو ما يحصل للمسلمين من اموال الكفار من غير حرب ولا جهاد واصل الفيء الرجوع ١٢ ع ٨ قوله عرفاءكم. جمع عريف وهو الذي يعرف امر القوم واحوالهم اي القيم بامر القبيلة والمحلة وهو دون الرئيس ١٢ ع ٩ قوله يزيد بعضهم. الضمير فيه راجع الى الفرد وهو في معنى الجمع وفي لم يبلغه الى الحديث او الى الرسول ورجل بدل عن الكل وعن جابر متعلق ببطلاه وفي الكرماني الروايات لفظة الغير او الواو وغير فعل الابتداء ويزيد خبره ويحتمل ان يكون رجل فاعل فعل مقدر نحو بلغه رجل والتقادير لا يخفى في هذا التركيب من التعوف ولو كان كلمة كلهم ضمير المفرد كان ظاهرا ١٢ كرماني ١٠ قوله فزجره كان من ذلك المكان الخ. اي فكان الجمل من مكان الضرب من اوائل القوم ومن مبادئهم بركة رسول الله صلى الله عليه وسلم حيث تبدل ضعفه بالقوة ١٢ ك

اسماء الرجال

سلمة بن كهيل الحضرمي ابو يحيى الكوفي ..... **باب** الوكالة في قضاء الديون سليمان بن حرب الواشحي البصري سلمة بن كهيل تقدم **باب** اذا وهب شيئا لوكيل المسعود بن مخرمة بضم العين المهملة وسكون الفاء اسم جده واسم ابيه كنيزة ونسبه لجده لشهرته به ابن شهاب محمد بن مسلم الزهري المسور بن مخرمة بكسر الميم وسكون السين المهملة وفتح الواو مخرمة بفتح الميم والراء بينهما معجمة ساكنة ابن نوفل وكان مولده بعد الهجرة بسنتين فيما قال يحيى بن بكير وقدم المدينة في ذي الحجة بعد الفتح سنة ثمان وهو ابن ست سنين وقال البغوي حفظ عن النبي صلى الله عليه وسلم احاديث وحديثه عن النبي صلى الله عليه وسلم في خطبته على لابنة ابي جهل في الصحيحين وغيرهما **باب** اذا وكل رجلا ان يعطي شيئا الزهلي بن ابراهيم بن بشير الحنظلي التميمي البلخي الوراق

حل اللغات اوفيتني اعطيتني وافيا استأنيت اي انتظرت تقال اي بطيء السير

٥ وعند الواقدي كان فيهم ابو برقان الساعدي فقال يا رسول الله ان في هذه الخطائر الا امهاتك وخالاتك وحواضنك ومرضعاتك فامنن علينا من الله عليك ١٢ قسطلاني

٥ اي جنوده في الكلام ١٢ قاموس

٦ قوله ان يطيب. بكسر السين المهملة وتشديد النون اي ذات سن وهو احد لسنان الابل واسنانها معروفة. في كتب اللغة الى عشر سنين وحكاه ابو داود في سننه اي في كتاب الزكوة ١٢ ع

٢ قوله فاغلظ. يحتمل ان يراد بالاغلاظ التشديد في المطالبة من غير كلام يقتضي الكفر ونحوه او كان المتقاضي كافرا قوله فهم به اصحابه اي قصدوه ليوذوه باللسان او باليد وغير ذلك فان قلت كيف يستفاد منه الترجمة قلت من لفظ اعطوه وهو وان كان للحاضرين لكنه بحسب العرف وقرائن الحال شامل لكل واحد منهم ومن وكلاء رسول الله صلعم غيبا وحضورا قال الكرماني قال العيني فيه توكيل الحاضر الصحيح على قول عامة الفقهاء وهو قول ابن ابي ليلى ومالك والشافعي وابي يوسف ومحمد الا ان مالكا قال يجوز ذلك وان لم يرض خصمه اذا لم يكن الوكيل عدوا للخصم وفي التوضيح وبهذا الحديث حجة على ابي حنيفة في قوله انه لا يجوز توكيل الحاضر بالبلد الصحيح البدن الا برضى خصمه او عند مرض او سفر ثلثة ايام وبهذا الحديث خلاف قوله لانه صلعم امر صاحبه ان يقضيه السن التي كانت عليه وذلك توكيل منه صلعم ولم يكن صلعم غائبا ولا مريضا ولا مسافرا فلت ليس الحديث بحجة عليه لانه لا ينبغي الجواز ولكن يقول لا يلزم يعني لا يسقط حق الخصم في طلب الحضور والدعوى والجواب بنفسه وهو قول ابن ابي ليلى في الاصح وفيه حجة لمن قال بجواز قرض الحيوان وهو قول الاوزاعي والليث ومالك والشافعي واحمد واسحق واجاب الحنفيون بانه منسوخ بآية الربوا وهو قول ابي حنيفة وفقهاء الكوفة قالوا ان استقراض الحيوان لا يجوز ولا يجوز الاستقراض الا ما له مثل كالمكيلات والموزونات والعدديات المتقاربة فلا يجوز قرض ما لا مثل له لانه لا سبيل الى ايجاب رد العين ولا الى ايجاب القيمة لاختلاف تقويم المتقومين فتعين ان يكون الواجب رد المثل فتخصص جوازه بما له مثل. بكذا كله ملتقط من العيني ١٢ ك

٣ قوله لصاحب الحق مقالا. يعني صولة الطلب وقوة الحجة لكن على من يمطل اويسئ المعاملة واما من الضعف من نفسه فينبغي ما عنده واعتذر وما ليس عنده فلا يجوز الاستطالة عليه بحال ١٢ عمدة القاري ٤ قوله لقول النبي صلعم. هذا تعليل للترجمة بيانه ان وفد هوازن لما قدموا سألوا النبي صلعم وكلموا وشفعاء في سبيهم الذي سباه رسول الله صلعم وسؤالهم فقبل النبي صلعم شفاعتهم فرد اليهم نصيبه من السبي ١٢ ع ٥ قوله من قفل من الطائف. اي حين رجع وذلك ان النبي صلعم لما فتح مكة في رمضان لعشر بقين منه سنة ثمان ثم خرج الى هوازن في شوال لغزوهم وجرى ما جرى وهزم الله تعالى عدوه ثم صار الى الطائف حصن فرع من حنين وهي غزوة هوازن يوم حنين ونزل قريبا من الطائف فحاربه عسكره وحاصر رسول الله صلعم اهل الطائف ثلثين ليلة ثم انصرف عنهم لتأخر الفتح الى العام القابل فلما انصرف عن الطائف نزل على الجعرانة فتين معه من الناس وفيها نزل على الجعرانة انتظره هوازن بضع عشرة ليلة وهو معنى قوله في الحديث انتظرهم الخ ١٢ يعني ٦ قوله ان يطيب

قال بعنيه قلت بلى هو لك يا رسول الله قال بل بعنيه قال قد اخذته باربعة دنانير ولك ظهره الى المدينة فلما دنونا من المدينة اخذت ارتحل قال اين تريد قلت تزوجت امرأة قد خلا منها قال فهلا جارية تلاعبها وتلاعبك قلت ان ابى قد توفى وترك بنات فاردت ان انكح امرأة قد جربت وخلا منها قال فذلك قد جربت منا المدينة قال يا بلال اقضه وزده فاعطاه اربعة دنانير وزاده قيراطا قال جابر لا يفارقني زيادة رسول الله صلى الله عليه وسلم فلم يكن القيراط يفارق قراب جابر بن عبد الله

باب وكالة المرأة الامام في النكاح

حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن ابى حازم عن سهل بن سعد قال جاءت امرأة الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله انى قد وهبت لك من نفسى فقال رجل زوجنيها يا رسول الله قال قد زوجناكها بما معك من القرآن

باب اذا وكل رجلا فترك الوكيل شيئا فاجازه الموكل فهو جائز وان اقرضه الى اجل مسمى جاز

وقال عثمان بن الهيثم ابو عمر وثنا عوف عن محمد بن سيرين عن ابى هريرة قال وكلنى رسول الله صلى الله عليه وسلم بحفظ زكوة رمضان فاتانى آت فجعل يحثو من الطعام فاخذته وقلت والله لارفعنك الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال دعنى فانى محتاج وعلى عيال ولى حاجة شديدة قال فخليت عنه فاصبحت فقال النبى صلى الله عليه وسلم يا ابا هريرة ما فعل اسيرك البارحة قال قلت يا رسول الله شكى حاجة شديدة وعيالا فرحمته فخليت سبيله قال اما انه قد كذبك وسيعود فعرفت انه سيعود لقول رسول الله صلى الله عليه وسلم انه سيعود فرصدته فجعل يحثو من الطعام فاخذته فقلت لارفعنك الى رسول الله صلى الله عليه وسلم قال دعنى فانى محتاج وعلى عيال لا اعود فرحمته فخليت سبيله فاصبحت فقال لى رسول الله صلى الله عليه وسلم يا ابا هريرة ما فعل اسيرك قلت يا رسول الله شكى حاجة شديدة وعيالا فرحمته فخليت سبيله قال اما انه قد كذبك وسيعود فرصدته الثالثة فجعل يحثو من الطعام فاخذته فقلت لارفعنك الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وهذا آخر ثلث مرات انك تزعم لا تعود ثم تعود قال دعنى اعلمك كلمات ينفعك الله بها قلت ما هو قال اذا اويت الى فراشك فاقرأ آية الكرسى الله لا اله الا هو الحى القيوم حتى تختم الآية فانك لن يزال عليك من الله حافظ ولا يقربك شيطان حتى تصبح فخليت سبيله فاصبحت فقال لى رسول الله صلى الله عليه وسلم ما فعل اسيرك البارحة فقلت يا رسول الله زعم انه يعلمنى كلمات ينفعنى الله بها فخليت سبيله قال ما هى قال قال لى اذا اويت الى فراشك فاقرأ آية الكرسى من اولها حتى تختم الآية الله لا اله الا هو الحى القيوم وقال لى لن يزال عليك من الله حافظ ولا يقربك شيطان حتى تصبح وكانوا احرص شئ على الخير فقال النبى صلى الله عليه

فقلت بل قال بل جراب الامرأة رجل فاجابه قال انى وبى فجاء فجاء ما هى ما هن لم يزل لا يقربنك الشيطان قلت فقلت لم يزل

قوله قال قد اخذته باربعة دنانير اى

قال صلى الله عليه وسلم قد اخذته باربعة دنانير فيه ابتداء المشترى بذكر الثمن ۱۲ منه قوله ولك ظهره اى لك ان تركب الى المدينة وهذا اعارة من رسول الله صلى الله عليه وسلم واباحة للانتفاع لانه كان شرطا للبيع قاله الكرمانى وفى رواية للنسائى وقد اعرتك ظهره الى المدينة ۱۲ منه قوله قد جربت اى اختبرت حلوت الدهر وصارت ذات تجربة تقدر على تعهد اخواتى وتعقدهن قوله قال فذلك اى قال صلى الله عليه وسلم فذلك وهو مبتدأ وخبره محذوف اى فذلك مبارك ونحوه ۱۲ منه قوله اقضه اى اقض دينه وهو ثمن الجمل وزده اى زد على الثمن فاعطاه فزاده قيراطا فيه الطاقية للترجمة فانه صلى الله عليه وسلم لم يزد كمية امره باعطاء الزيادة مقدارها فاعتمد بلال على العرف فى ذلك فزاده قيراطا. كذا فى الفتح والعينى ۱۲ منه

قوله فلم يكن القيراط يفارق قراب جابر كذا لابى ذر والنسفى بقاف قال الداودى يعنى خريطته و تعقبه ابن التين بان المراد قراب سيف وان الخريطة لا يقال لها قراب وقد وقع فى رواية الاكثر جراب فهو الذى حمل الداودى على تاويله المذكورة ولمسلم من وجه آخر فاخذه اهل الشام يوم الحرة ۱۲ منه قوله انى قد وهبت من نفسى. فيه الطاقية للترجمة لان قولها قد وهبت من نفسى كان ذلك كالوكالة على تزويجها من نفسه او من رأى تزويجها منه وقد جاء فى كتاب النكاح انها جعلت امرها اليه صريحا قال النووى قول الفقهاء وهبت من فلان كذا ما يشكر عليه قلت لا وجه للانكار بل هى تحت زائدة فى الموجب وهى جائزة عند الاخفش والكوفيين فيه جواز هبة المرأة نفسها للنبى صلى الله عليه وسلم وهو من خصائصه لقوله تعالى وامرأة مؤمنة ان وهبت نفسها للنبى الآية وجوز له استباحة من شاء ممن وهبت نفسها لغير صداق وهذا ايضا من الخصائص قال ابو عمر اجمع العلماء على انه لا يجوز لاحد ان يطأ فرجا وهبه له وطئه دون رقبته وبغير صداق. كذا فى العينى ۱۲ منه قوله ما معك من القرآن. قال الترمذى قد ذهب الشافعى الى هذا الحديث فقال ان لم يكن شئ يصدقها فتزوجها على سورة من القرآن فالنكاح جائز ويعلمها سورة من القرآن وقال بعض اهل العلم النكاح جائز ويجعل لها صداق مثلها وهو قول اهل الكوفة واحمد واسحق قال العينى وهو قول الليث بن سعد وابى حنيفة ومحمد وابى يوسف ومالك واحمد فى اصح

الروايتين انتهى لقوله تعالى وابتغوا باموالكم والتعليم ليس بمال كذا فى البداية واجابوا عن قوله صلى الله عليه وسلم قد زوجناكها بما معك من القرآن انه ان حمل على ظاهره يكون تزويجها على السورة لا على تعليمها فالسورة من القرآن لا يكون مهرا بالاجماع فيتعذر بكون المعنى زوجتكها بسبب ما معك من القرآن وبحرمته وبركته فتكون الباء للسببية كما فى قوله انكم ظلمتم انفسكم باتخاذكم العجل وقوله تعالى فكلا اخذنا بذنبه وبهذا لا تنافى تسمية المال ۱۲ منه قوله وان اقرضه اى وان اقترض الوكيل شيئا مما وكل فيه جاز يعنى اذا اجازه الموكل وقال المهلب مفهوم الترجمة ان الموكل اذا لم يجزه فعله الوكيل مما لم يأذن فيه فهو غير جائز ۱۲ منه قوله فجعل يحثو الخ اى من الطعام فى ذلك العرف. كذا فى الفتح والعينى ۱۲ منه

قوله فلما كان فى الثالثة قال ما هى قال اذا اويت الى فراشك الخ فيه ان الاعادة لا تدل على الرجوع عن الاول فلعله اعاد ليتذكر ما علمه ۱۲ منه

قوله فقلت لارفعنك الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وهذا آخر ثلث مرات انك تزعم لا تعود فيه ان الوكيل اذا خالف ما امر به ضمن وان كان قصده الاحسان ۱۲ منه

قوله فقال دعنى اعلمك كلمات ينفعك الله بها فيه ان الوكيل اذا رأى ما هو خير مما امر به الموكل جاز له العمل به ۱۲ منه

قوله فقال ما هى قال اذا اويت الى فراشك الخ فيه ان الامر بالشئ لا يقتضى التكرار ۱۲ منه

قوله لن يزال عليك من الله حافظ ولا يقربك شيطان حتى تصبح وكانوا احرص شئ على الخير فقال النبى صلى الله عليه وسلم اما انه قد صدقك وهو كذوب تعلم من هو يا ابا هريرة منذ ثلث ليال قال لا قال ذاك شيطان. كذا فى الفتح والعينى ۱۲ منه

كتاب الوكالة

(قوله فرحمته فخليت سبيله فاصبحت الخ) فان قلت كيف رحمه والرحمة بالحيل وان كذبه فى هذه الحيلة ويحتمل انه نسى قوله صلى الله عليه وسلم فيه انه قد كذبك حين اكثر الالحاح بالتضرع واشغل قلبه بذلك وعلى الاول قول ابى هريرة فى الجواب شكا حاجة شديدة وعيالا فرحمته انه خان بحيث وقع لاجله فى الكذب والحيل فرحمته والله تعالى اعلم اه سندى

عليه فرع تصديقه فى تصديقه تكذيب لقوله صلى الله عليه وسلم قد كذبك قلت يحتمل انه رجعه بما لحقه من الغوث والفزع الذى افضاه الى هذا الكذب والى تخليص نفسه بالحيل وان كذبه فى هذه الحيلة ويحتمل انه نسى قوله صلى الله عليه وسلم فيه انه قد كذبك حين اكثر الالحاح بالتضرع واشغل قلبه بذلك وعلى الاول قول ابى هريرة فى الجواب شكا حاجة شديدة وعيالا فرحمته انه خان بحيث وقع لاجله فى الكذب والحيل فرحمته والله تعالى اعلم اه سندى

حل اللغات

يحثو اى يأخذ بكفيه لا رفعنك اى لاذهبن بك رصد له رقبته

وسلم اما انه قد صدقك وهو كذوب تعلم من تخاطب منذ ثلث ليال يا ابا هريرة قال لا قال ذاك شيطان باب اذا باع الوكيل شيئا فاسدا فبيعه مردود حدثنا اسحق انا يحيى بن صالح ثنا معاوية هو ابن سلام عن يحيى قال سمعت عقبة بن عبد الغافر انه سمع ابا سعيد الخدري قال جاء بلال الى النبي صلى الله عليه وسلم بتمر برني فقال له النبي صلى الله عليه وسلم من اين هذا قال بلال كان عندنا تمر ردي فبعت منه صاعين بصاع ليطعم النبي صلى الله عليه وسلم فقال النبي صلى الله عليه وسلم عند ذلك اوه اوه عين الربا عين الربا لا تفعل ذلك ولكن اذا اردت ان تشتري فبع التمر ببيع اخر ثم اشتر به باب الوكالة في الوقف ونفقته وان يطعم صديقا له ويأكل بالمعروف حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا سفين عن عمرو قال عمر ليس على الولي جناح ان يأكل ويوكل صديقا له غير متأثل مالا وكان ابن عم هو لي صدقة عمر يهدي للناس من اهل مكة كان ينزل عليهم باب الوكالة في الحدود حدثنا ابو الوليد انا الليث عن ابن شهاب عن عبيد الله عن زيد بن خالد وابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال واغد يا انيس الى امرأة هذا فان اعترفت فارجمها حدثنا ابن سلام انا عبد الوهاب الثقفي عن ايوب عن ابن ابي مليكة عن عقبة بن الحارث قال جيء بالنعيمان او ابن النعيمان شاربا فامر رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان في البيت ان يضربوا قال فكنت انا فيمن ضربه فضربناه بالنعال والجريد باب الوكالة في البدن وتعاهدها حدثنا اسمعيل بن عبد الله ثني مالك عن عبد الله بن ابي بكر ابن حزم عن عمرة بنت عبد الرحمن انها اخبرته قالت عائشة انا فتلت قلائد هدي رسول الله صلى الله عليه وسلم بيدي ثم قلدها رسول الله صلى الله عليه وسلم بيده ثم بعث بها مع ابي بكر فلم يحرم على رسول الله صلى الله عليه وسلم شيء احله الله له حتى نحر الهدي باب اذا قال الرجل لوكيله ضعه حيث اراك الله وقال الوكيل قد سمعت ما قلت حدثنا يحيى ابن يحيى قال قرأت على مالك عن اسحق بن عبد الله انه سمع انس بن مالك يقول كان ابو طلحة اكثر انصاري بالمدينة مالا وكان احب امواله اليه بيرحاء وكانت مستقبلة المسجد وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يدخلها ويشرب من ماء فيها طيب فلما نزلت لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون قام ابو طلحة الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله ان الله يقول في كتابه لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون وان احب اموالي الي بيرحاء وانها صدقة لله ارجو برها وذخرها عند الله فضعها يا رسول الله حيث شئت فقال بخ ذلك مال رابح ذلك مال رابح قد سمعت ما قلت فيها واني ارى ان تجعلها في الاقربين قال افعل يا رسول الله فقسمها ابو طلحة في اقاربه وبني عمه تابعه اسمعيل عن مالك وقال روح عن مالك رابح باب وكالة الامين في الخزانة

---

١ قوله ذاك شيطان ١٢

شيطان من الشياطين ولا يلزم ان يكون ابليس نفسه كذا في اللمعات قال العيني مطابقته للترجمة من حيث ان ابا هريرة كان وكيلا بحفظ زكوة رمضان وترك شيأ منه حيث سكت حين اخذ منه ذلك الآتي وهو الشيطان فلما اخبر النبي صلى الله عليه وسلم بذلك سكت عنه وهو اجازة منه فان قلت من اين يستفاد جواز الاقراض الى اجل مسمى قلت قال الكرماني من حيث اهمال الرفع الى النبي صلى الله عليه وسلم واوجه منه ما قال المهلب ان الطعام كان مجهولا للمصدقة فلما اخذ الساري وقال لرضى فاني محتاج وتركه فكأنه اسلف ذلك الطعام الى اجل وهو وقت قسمته وتفرقته على المساكين لانهم كانوا يجمعون قبيل الفطر ثلثة ايام للتفرقة فكانه اسلفه الى ذلك الاجل. كذا في الفتح ايضا ١٢ ٢ قوله برني. بفتح الموحدة وسكون الراء وكسر النون بعده ياء مشددة وهو ضرب من التمر اصغر مدورا وهو اجود التمور وقال في الحكم ١٢ ع ٣ قوله لينظم الخ صلى الله عليه وسلم. بالنون المضمومة من الاطعام ولفظ النبي منصوب بنزعه الى رواية ابي ذر وفي رواية غيره ليطعم بفتح الياء التحتية وفتح العين ولفظ النبي مرفوع به كذا في الفتح والعيني وزاد في الفتح وفي رواية مسلم للمطعم النبي صلعم بالميم انتهى ١٢ ٤ قوله اوه اوه. بفتح الهمزة وتشديد الواو وسكون الهاء وهي كلمة تقال عند الشكاية والحزن قال الجوهري وقد يقال بالمد للطويل الصوت بالشكاية وقوله عين الربا هكذا ايضا اي هذا البيع نفس الربا حقيقة. ك ع وهو محل الترجمة كذا في العيني وقال في الفتح ليس فيه تصريح بالرد بل فيه انكار به ولعله اشار بذلك الى ما ورد في بعض طرقه فعند مسلم من طريق ابي نضرة عن ابي سعيد في نحو هذه القصة فقال هذا الربا فردوه انتهى قال العيني الذي ليس بالرد من الحديث فوق العلم بتصريح الرد لان فيه الرد مرة واحدة والمفهوم من قوله لا تفعل والرابعة قوله اوه اوه بالتكرار والثانية عين الربوا الثالثة قوله لا تفعل والرابعة قوله ولكن الخ كما في آخره ١٢ ٥ قوله غير متأثل مالا. بشباة ومثلثة. اي غير جامع وانما كان ابن عمر يهدي منه اخذا بالشرط المذكور وهو ان الطعام صدقة يتقبل ان يكون انما يطعم من نصيبه الذي جعل لان يأكل منه بالمعروف ١٢ فتح ٦ قوله كان ينزل عليهم. اي كان ابن عمر ينزل عليهم اي على الناس ويهدي لهم من صدقة عمر وهذه الجملة حال بتقدير قد كما في قوله تعالى اوجاءوكم حصرت اي وقد حصرت. كذا في الكرماني والعيني ١٢ ٧ قوله واغد يا انيس الخ. هذا طرف من حديث طويل وهذا القدر هو المناسب لما في هذه الترجمة وسياتي بتمامه والكلام عليه في كتاب الحدود ان شاء الله تعالى وحررنا ايضا بعض متعلقات الحديث في الترمذي المطبوع في مطبعتنا المعروف بالمطبع الاحمدي في كتاب الحدود في ص ٢٤٦ قال العيني انيس تصغير انس وهو انيس بن الضحاك الاسلمي وقال بكر اوانما خصه من بين الصحابة قصدا الى انه لا يؤمن القبيلة الاجل منهم لتفورهم عن حكم غيرهم وكانت المرأة اسلمية واختلف العلماء في الوكالة في الحدود والقصاص فذهب ابو حنيفة وابو يوسف الى انه لا يجوز تحملا في ذلك ولا يقام الحد والقصاص حتى يحضر المدعى وهو قول الشافعي وقال ابن ابي ليلى وجماعة تقبل الوكالة وقالوا الا فرق بين

المدود والقصاص والمراد بالاول ان يدعي الخصم ان صاحبه قد عفى عنه فيوقف عن النظر فيه حتى يحضر ١٢ ٨

قوله بالنعيمان. بالتصغير او ابن النعيمان شك من الراوي ووقع عند الاسماعيلي في رواية يحيى بن سعيد بنعيمان او نعيمان فشك هل هو بالتكبير او التصغير وفي رواية بشعيمان بغير شك ووقع عند الزبير بن بكار في النسب كان بالمدينة رجل يقال له النعمان نصيب الشراب فذكر الحديث وكذا روى ابن مندة ان النبي صلى الله عليه وسلم مر برجل سكران يقال له نعيمان فامر بضرب الحديث وهو النعمان بن عمرو بن رفاعة بن الحارث بن سواد بن مالك بن غنم بن مالك بن النجاري الانصاري كان من شهد بدرا وكان مزاحا قال ابن عبد البر انه كان رجلا مجانا والذي عده النبي صلى الله عليه وسلم ابنه ١٢ ٩ قوله حتى نحر الهدي. بضم النون بمعنى المفعول اي حين نحره ابو بكر رضه والحديث ظاهر فيما ترجم من الوكالة في البدن واما تعاهدها فيحتمل ان يكون من مباشرة النبي ﷺ اياها بنفسه حتى قلده بيديه قاله القسطلاني وكذا في الفتح ومر الحديث في ص ٣٧٦ ١٢ ١٠ قوله اكثر انصاري. قال الكرماني فان قلت القياس بقتضي ان يقال اكثر الانصار قلت اراد التفضيل على التفضيل اي اكثر من كل واحد من الانصار ١٢ ١١ قوله بيرحاء. اختلف هل هو بكسر الموحدة او فتحها وبعد ها همزة او تحتية والراء مفتوحة او مضمومة معرب او مضموم ومقصور مصروف او لا وهل هو اسم قبيلة او امرأة او غير ذلك ويأتي بسط ذلك مع فوائد الحديث في باب الزكوة على الاقارب ١٢ ١٢ قوله رح. بفتح الموحدة وسكون المعجمة وكسرها وبالتخفيف والتشديد فيهما بمعنى الربح وقد يقال عند مدح الشئ والرضى به ١٢ تمس ١٣ قوله قال روح عن مالك مال رابح. بالموحدة فيهما وصله الامام احمد عنه وفي غير الفرع من الاصول رواية يحيى رابح بالموحدة اي يربح فيه صاحبه وقال العيني رابح بالجيم من الرواج فليتامل وموضع الترجمة قول ابي طلحة للنبي صلى الله عليه وسلم انها صدقة لله فانه صلى الله عليه وسلم لم ينكر عليه ذلك. هذا كله عن القسطلاني ١٢

أسماء الرجال

باب اذا باع الوكيل فاسدا ابو اسحق هو ابن راهويه وابن منصور كما جزم به ابو علي الجياني وابن السكن وغيرهم وهذا الحديث بعينه عن اسحق بن منصور لكن قال في الفتح وليس ذلك بلازم يحيى بن صالح هو الوحاظي يحيى هو ابن ابي كثير الطائي عقبة بن عبد الغافر العوذي باب الوكالة في الوقف الخ قتيبة بن سعيد هو الثقفي باب الوكالة في الحدود ابو الوليد هشام بن عبد الملك الطيالسي الليث هو ابن سعد الامام ابن شهاب هو الزهري عبيد الله بن عبد الله بن عتبة بن مسعود زيد بن خالد الجهني الصحابي ابن سلام محمد الجمحي ابن ابي مليكة عبد الله بن عبيد الله التابعي عقبة بن الحارث بن عامر القرشي النوفلي المكي له صحبة باب الوكالة في البدن ابو اسمعيل بن عبد الله الاودي المدني مالك الامام المدني باب اذا قال الرجل لوكيله ضعه الخ يحيى بن يحيى بن بكير بن زياد التميمي الحنظلي ١٢ تمس مات سنة ٢٢٦ مالك الامام المدني

ونحوها ۲۳۱۹ حدثنا محمد بن العلاء ثنا ابو اسامة عن بريد بن عبد الله عن ابي بردة عن ابي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الخازن الامين الذي ينفق وربما قال الذي يعطي ما امر به كاملا موفرا طيبا نفسه الى الذي امر به احد المتصدقين بسم الله الرحمن الرحيم باب ما جاء في الحرث والزراعة وفضل الزرع اذا اكل منه بسم الله الرحمن الرحيم ابواب الحرث والمزارعة وما جاء فيه باب فضل الزرع والغرس اذا اكل منه وقول الله افرأيتم ما تحرثون ءانتم تزرعونه ام نحن الزارعون لو نشاء لجعلناه حطاما حدثنا ۲۳۲۰ قتيبة بن سعيد ثنا ابو عوانة ح وحدثني عبد الرحمن بن المبارك ثنا ابو عوانة عن قتادة عن انس بن مالك قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ما من مسلم يغرس غرسا او يزرع زرعا فيأكل منه طير او انسان او بهيمة الا كان له به صدقة وقال مسلم ثنا ابان ثنا قتادة حدثنا انس عن النبي صلى الله عليه وسلم باب ما يحذر من عواقب الاشتغال بآلة الزرع او جاوز الحد الذي امر به ۲۳۲۱ حدثنا عبد الله بن يوسف ثنا عبد الله بن سالم الحمصي ثنا محمد بن زياد الالهاني عن ابي امامة الباهلي قال ورأى سكة وشيئا من آلة الحرث فقال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول لا يدخل هذا بيت قوم الا ادخله الله الذل قال محمد واسم ابي امامة صدي بن عجلان باب اقتناء الكلب للحرث ۲۳۲۲ حدثنا معاذ بن فضالة ثنا هشام عن يحيى بن ابي كثير عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من امسك كلبا فانه ينقص كل يوم من عمله قيراط الا كلب حرث او ماشية وقال ابن سيرين وابو صالح عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم الا كلب غنم او حرث او صيد وقال ابو حازم عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم كلب صيد او ماشية ۲۳۲۳ حدثنا عبد الله بن يوسف اخبرنا مالك عن يزيد بن خصيفة ان السائب بن يزيد حدثه انه سمع سفيان بن ابي زهير رجلا من ازد شنوءة وكان من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من اقتنى كلبا لا يغني عنه زرعا ولا ضرعا نقص كل يوم من عمله قيراط قلت انت سمعت هذا من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اي ورب هذا المسجد باب استعمال البقر للحراثة ۲۳۲۴ حدثنا محمد بن بشار ثنا غندر ثنا شعبة عن سعد بن ابراهيم قال سمعت ابا سلمة عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال بينما رجل راكب على بقرة التفتت اليه فقالت لم اخلق لهذا خلقت للحراثة قال امنت به انا وابو بكر وعمر واخذ الذئب شاة فتبعها الراعي فقال له الذئب من لها يوم السبع يوم لا راعي

كتاب المزارعة بسم الله الرحمن الرحيم باب ما جاء في الحرث والمزارعة وفضل الزرع والغرس اذا اكل عنه بسم الله الرحمن الرحيم في الحرث كتاب الحرث بسم الله الرحيم رسول الله وقال لنا مسلم او مجاورة او يجاوزه رسول الله الا ادخله الذل رجل من عمله كل يوم

ثنى

قوله ابواب الحرث والمزارعة معاملة من الزرع وفي الشريعة هي عقد على الزرع ببعض الخارج وهي فاسدة عند ابي حنيفة وقالا يجوز وعليه الفتوى لحاجة الناس اليها وظهور تعامل الائمة بها والقياس يترك بها التعامل ۱۲ ابراهيم ۲ قوله وقول الله الخ بالجر عطف على قوله فضل الزرع وذكر هذه الآية لاشتمالها على الحرث والزرع وايضا تدل على اباحة الزرع من جهة الامتنان به ۱۲ ع ۳ قوله ما من مسلم يغرس الخ فيه فضل الغرس والزرع واستدل به بعضهم على ان الزراعة افضل المكاسب قيل الفضلها الكسب باليد وهي الصنعة وقيل الفضلها التجارة والكل الاحاديث تدل على افضلية الكسب باليد ۱۲ ع ۴ قوله ما يحذر من عواقب الاشتغال بآلة الزرع او مجاوز الحد الذي امر به كذا للنسفي وابي ذر والاصيلي وكريمة او مجاوزة الحد الذي في بيان مجاوزة الحد في رواية ابن شبويه او مجاوز الحد والمراد بالحد الذي شرع سواء كان واجبا او سنة او ندبا قال الجنبي لما ذكر المصنف فضل الزرع والغرس في الباب السابق اراد الجمع بينه وبين حديث هذا الباب لان بينهما منافاة بسبب الظاهر واشار الى كيفية الجمع بشيئين احدهما وهو قوله ما يحذر من عواقب الاشتغال بآلة الزرع وذلك اذا اشتغل به فضيع بسببه ما امر به والآخر هو قوله او مجاوزة الحد وذلك فيما اذا لم يضيع ولكنه جاوز الحد فيه قال الداودي هذا لمن يقرب من الحد وفانه اذا اشتغل بالحرب لا يشتغل بالغرس وبه يتأسد عليه العدو ولما غيرهم فالحرث محمود لهم انتهى ۱۲ ع ۵ قوله ورأى سكة الواو فيه للحال والسكة بكسر السين المهملة و تشديد الكاف وهي الحديدة التي يحرث بها قوله الا ادخله الله الذل وجد الذل ما يلزم الزراع من حقوق الارض فيطلبهم السلطان بذلك وقيل ان المسلمين اذا اقبلوا على الزراعة شغلوا عن الجهاد فيدخل عليهم الذل بترك الجهاد نوع ذل وفي الحديث علامة النبوة ۱۲ ع ۶ قوله اقتناء الكلب للحرث بالتقاء افتعال من القنية بالكسر وهي الاتخاذ قال ابن المنير لما ادخل البخاري اباحة الحرث بدليل اباحة اقتناء الكلب المعنى من اتخاذها فاذا رخص من اجل الحرث في الممنوع من اتخاذه كان اقل لمدة اباحة ان يكون مباحا ۱۲ فتح الباري ۷ قوله قيراط قال الكرماني والقيراط ههنا مقدار معلوم عند الملائكة والمراد نقص جزء من اجزاء عمل فان قلت ما التوفيق بين قوله قيراط وقوله قيراطان قلت قيل يحوزان يكونا في نوعين من الكلاب احدهما اشد هذا وقيل القيراطان في المدن والقرى والقيراط في البوادي وقيل بهما في زمانين فذكر القيراط اولا ثم زاد التغليظ واختلفوا في سبب النقص فقيل امتناع الملائكة من دخول بيته او ما يحتمل المأثمين من الاذى وذلك عقوبة لهم لاتخاذهم ما نهى عن اتخاذه او لكثرة اكله النجاسات او لكراهة رائحتها والوان بعضها شيطان

(قوله فانه ينقص كل يوم من عمله قيراط) وجاء في بعض الروايات قيراطان فقيل يحتمل انه قال اولا قيراط ثم قال قيراطان قلت بل كون الامر بالعكس اولى لما علم في امر الكلاب ان امرها اولا كان على التغليظ حتى امروا بقتلها ثم نسخ القتل . فالظاهر ان اخر الامرين فيهما نهاهم الاخف والله تعالى اعلم اهـ سندي

او لو لم يغرس الا ما اذن عنه غفلة صاحبها. كذا ذكره العيني ۱۲ ع ۸ قوله الا كلب غنم او حرث او صيد. قال العيني فان قلت هل يجوز اتخاذه لغير الوجوه الثلثة قلت قال ابن عبد البر ما حاصله ان هذه الوجوه الثلثة ثبتت بالسنة وما عدا ما فاد اهل في باب الحظر وقيل الاصح عند الشافعية اباحة اتخاذه لحراسة الدرب الحافل للنصوص بما في معناه انتهى ۱۲ ع ۹ قوله لا يغني عنه الاغناء والمغنى قوله عنه اي عن الكلب ويروى لا يغني به اي لا ينفع بسببه اولا يقيم به قوله ولا ضرعا الضرع اسم لكل ذات ظلف وخف وهذا كناية عن الماشية ۱۲ ع ۱۰ قوله يوم السبع. قال ابن الجوزي اكثر المحدثين يرونه بضم الباء قال والمعنى على هذا اي اذا افترسها السبع لم يقدر على خلاصها فلا يرعاها حتى يرى اي اتى تهرب واكون انا قريبا منها قال القرطبي كان بشير الى حديث ابي هريرة المرفوع يترك المدينة على خير ما كانت لا يغشاها الا العوافي يريد السباع والطير قال ابن العربي هو بسكون الباء والضم تصحيف ومعناه بالسكون للاهوال التي من لها يوم بعلها او ربها بالعظيم ما هم فيه من الكرب اما بالحديث من فتنة او يريد به يوم القيمة لكن قال القاضي ان الرواية بالضم ۱۲ ع مختصرا

اسماء الرجال

محمد بن العلاء ابو كريب الهمداني ابو اسامة حماد بن اسامة الليثي بريد بن عبد الله بن ابي بردة ابي بردة هو عامر او الحارث ابن ابي موسى الاشعري ابي موسى هو عبد الله بن قيس الاشعري ۱۲ عبد الرحمن بن المبارك بن عبد الله العيشي بفتح المهملة وسكون المعجمة نسبة الى بني عايش قال مسلم منسوب الى بني ابراهيم الفراهيدي البصري باب ما يحذر من عواقب الاشتغال الخ عبد الله بن يوسف التنيسي باب اقتناء الكلب الخ معاذ بن فضالة ابو زيد البصري ابن سبرين هو محمد ما تعمه الحافظ ابن حجر فلم يجده موصولا و ابو صالح ذكوان الزيات حماد احمد ابو الشيخ الاصبهاني في كتاب الترغيب عبد الله بن يوسف التنيسي مالك الامام المدني يزيد بن خصيفة مصغر نسبة لجده واسم ابيه عبد الله الكندي المدني السائب بن يزيد الكندي صحابي صغير مر في مجمة الوداع وهو ابن سبع سنين ودولاه عمر سوق المدينة وهو آخر من مات من الصحابة سفيان بن ابي زهير الازدي صحابي بعدي اهل المدينة باب استعمال البقر للحراثة محمد بن بشار العبدي البصري ابو بكر بندار غندر هو محمد بن جعفر البصري حل اللغات المزارعة عقد على زرع ببعض الخارج الغرس يقال غرس الشجر اثبته في الارض كالغرس تحرثون حبه الزارعون المنبتون حطاما اي هشيما تشتعل السكة الحديدة التي تحرث به الارض الاقتناء الاتخاذ ذبي ۱۲

لها غيري قال امنتُ به انا وابو بكر وعمر قال ابو سلمة وما هايومئذٍ في القوم باب اذا قال اكفني مؤنة النخل او غيره وتشركني في
الثمر حدثنا الحكم بن نافع انا شعيب ثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة قال قالت الانصار للنبي صلى الله عليه وسلم اقسم بيننا
وبين اخواننا النخيل قال لا فقالوا فتكفونا المؤنة ونشرككم في الثمرة قالوا سمعنا واطعنا باب قطع الشجر والنخل وقال انس امر
النبي صلى الله عليه وسلم بالنخل فقُطع حدثنا موسى بن اسمعيل ثنا جويرية عن نافع عن عبد الله عن النبي صلى الله عليه
وسلم انه حرّق نخل بني النضير وقطع وهي البويرة ولها يقول حسان وهان على سراة بني لؤي حريق بالبويرة مستطير
باب حدثنا محمد بن مقاتل انا عبد الله انا يحيى بن سعيد عن حنظلة بن قيس الانصاري سمع رافع بن خديج قال كنا
اكثر اهل المدينة مُزدرَعًا كنا نكري الارض بالناحية منها مسمى لسيد الارض قال فما يُصاب ذلك وتسلم الارض وربما
تصاب الارض ويسلم ذلك فنهينا واما الذهب والورق فلم تكن يومئذٍ باب المزارعة بالشطر ونحوه وقال قيس بن مسلم
عن ابي جعفر قال ما بالمدينة اهل بيت هجرة الا يزرعون على الثلث والربع وزارع علي وسعد بن مالك وعبد الله بن مسعود وعمر
ابن عبد العزيز والقاسم وعروة وآل ابي بكر وآل عمر وآل علي وابن سيرين وقال عبد الرحمن بن الاسود كنت أشارك عبد الرحمن
ابن يزيد في الزرع وعامل عمر الناس على ان جاء عمر بالبذر من عنده فله الشطر وان جاءوا بالبذر فلهم كذا وقال الحسن لا
بأس ان تكون الارض لاحدهما فينفقان جميعًا فما خرج فهو بينهما وراى ذلك الزهري وقال الحسن لا بأس ان يُجتنى القطن
على النصف وقال ابراهيم وابن سيرين وعطاء والحكم والزهري وقتادة لا بأس ان يُعطى الثوب بالثلث او الربع ونحوه وقال
معمر لا بأس ان تكري الماشية على الثلث والربع الى اجل مسمى حدثنا ابراهيم بن المنذر ثنا انس بن عياض عن عبيد الله
عن نافع ان عبد الله بن عمر اخبره ان النبي صلى الله عليه وسلم عامل اهل خيبر بشطر ما يخرج منها من زرع او ثمر وكان يُعطي
ازواجه مائة وسق ثمانون وسق تمر وعشرون وسق شعير وقسم عمر خيّر ازواج النبي صلى الله عليه وسلم ان يُقطع لهن من الماء
والارض او يُمضي لهن فمنهن من اختار الارض ومنهن من اختار الوسق وكانت عائشة اختارت الارض باب اذا لم يشترط

---

١ قوله وها انا ذا هو يومئذ. اي لم يكونا يومئذ حاضرين وانما قال ذلك رسول الله صلعم ثقة بهما لعلمه بصدق ايمانهما وقوة يقينهما وكمال معرفتهما بقدرة الله تعالى ١٢ع ٢ قوله وتشركني. بالرفع والنصب وجه الرفع تقدير المبتدأ اي انت تشركني والواو فيه للحال ووجه النصب تقدير كلمة ان بعد الواو كذا في العيني قال في الفتح يجوز في تشركني فتح اوله وثالثة ومضم اوله وكسر ثالثه بخلاف قوله ونشركم فانه بفتح اوله وثالثه حسب انتهى ١٢ ٣ قوله اقسم الخ اي قالت الانصار حين قدم النبي صلعم المدينة قالوا يا رسول الله اقسم بيننا الخ وانما قالوا ذلك لان الانصار لما بايعوا النبي صلعم ليلة العقبة شرط عليهم النبي صلعم مواساة من هاجر اليهم فلما قدم المهاجرون قالت الانصار اقسم يا رسول الله بيننا وبينهم ويعمل كل واحد منهم فلم يقبل النبي صلعم وهو معنى قوله للانه كره ان يخرج شيء من عقار الانصار عنهم فقالت الانصار تكفوننا المؤنة ونشرككم في الثمرة ١٢ع ٤ قوله سمعنا واطعنا. اي قالت الانصار والمهاجرون كلهم سمعنا واطعنا يعني امتثلنا امر النبي صلى الله عليه وسلم فيما اشار اليه وهذه صورة المساقاة ١٢ع ٥ قوله وهان على سراة بني لوي اي سادتهم وهم النبي صلعم واقاربه اي لا يستطيعون ان يعينوا بني النضير وانما قال هذا لان بني لوي وبني النضير كانوا معاهدين ولما انشده حسان اجابه سفيان بن الحارث يقول ادام الله ذلك من ضيع وحرق في نواحيها السعير اي ادام الله تحريق تلك الارض بحيث يتصل بنواحيها دور المدينة وسائر ارض المسلمين كذا في المجمع ١٢ ٦ قوله مزدرعا. نصب على التمييز والمزدرع اصله المزترع من باب الافتعال وهو مكان الزرع ويجوز ان يكون مصدرا اي كنا اكثر اهل المدينة زرعا ١٢ع ٧ قوله فما يصاب ذلك اي فكان ذلك البعض مما يصاب اي يقع له مصيبة ويعبر بها وقد تختلف ذلك ويسلم باقي الارض تارة فبالعكس اخرى ويحتمل ان حروف ما يعني ربما لان حروف الجر يقام بعضها مقام بعض سيما ومن التبعيضية يناسب رب التقليلية كذا في الكرماني وفي رواية الكشميهني فنهاما في الموضعين ورواية الاكثر هو الاظهر ان مما لا يناسب بناء الا بالتعسف كذا في العيني ١٢ ٨ قوله تعسيرا. على صيغة المجهول اي نهينا عن هذا الكراء على هذا الوجه لانه موجب للمرابا اهد الطرفين فيودي الى الاكل بالباطل قيل لا وجه لادخال هذا الحديث في هذا الباب ولعل الناسخ غلط فكتبه في غير موضعه واجيب بان له وجها من حيث ان من اكترى ارضا مدة فله ان يزرع ويغرس فيها ما شاء فاذا تمت المدة فلصاحب الارض طلبه بقلعها فهذا من باب ابامة قطع الشجر الخ ١٢ع ٩ قوله ان يجتنى القطن من جنيت الثمرة اذا اخذته تمام الشجرة قال ابن بطال اما اجتناء القطن والعصفر والقاط الزيتون والحصاد كل ذلك غير معلوم فاجازه جماعة من التابعين وهو قول احمد بن حنبل قاسوه على القراض لانه يعمل بالمال على جزء من معلوم لا يدري مبلغه ومنع من ذلك مالك وابو حنيفة والشافعي لما عندهم هم اجارة بشيء مجهول لا يعرف ١٢ع ١٠ قوله ان يعطى الثوب. اي لا بأس ان يعطى للناسج الغزل لينسجه ويكون ثلث المنسوج او ربا لما في لمالك الغزل والطي الثوب على الغزل مجازا وقال اصحابنا ومن دفع الى حائك غزلا لينسجه بالنصف فنسجه فاسد فلصاحب الغزل اجر مثله قاله العيني ١٢ ١١ قوله لا بأس ان تكري الماشية. وذلك ان يكري دابة يحمل لها عليها مثلا الى مدة معينة على ان ذلك بينهما اثلاثا او

ارباعا فانه لا بأس به وعند مالك لا يجوز ذلك وعليه اجرة المثل لصاحب الدابة العيني ١٢ ١٢ قوله بشطر ما يخرج. اي بنصف ما يخرج من الزرع اشارة الى المزارعة قوله ثمر بالمثلثة اشارة الى المساقاة وهي دفع الشجر الى من يصلحه بجزء من ثمره قوله ثمانون وسقا اي ستمائة ثمانون وسقا الى قوله وقسم عمر اي خير عمر اهل خيبر لما عاملهم صلعم بين المسلمين الخ وكانت خيبر مناصفة بين المسلمين وبين اهل خيبر كما تقدم في الصلح ١٢ ١٣ قوله الزام الارض. اي الزام صاحب الارض لمن يزارعه قال ابن بطال اختلفوا في المزارعة من شرط اجل فكره ذلك مالك والثوري والشافعي وابو ثور وقال ابو ثور الزام السنة سنين معلومة فهو على سنة واحدة وحكي عن بعضهم انه قال اجيز استحسانا ودع القياس لقوله صلعم نقركم ما شئنا كذا في العيني. ويحيى تاويل الجمهور فيه ص ١٢ ١٣ **اسماء الرجال**
باب اذا قال اكفني مؤنة النخل الخ الحكم بن نافع بفتح النون وبالفاء وآخره عين مهملة ابو اليمان الحمصي شعيب بهذا ابن ابي حمزة الحمصي واسم ابيه دينار ابو الزناد عبد الله بن ذكوان الاعرج عبد الرحمن بن هرمز **باب قطع الشجر والنخل** الزّ قال انس امر بنا وصله في باب تبش قبور الخ بالمد في المساجد من كتاب الصلوة موسى بن اسمعيل التبوذكي جويرية ابن اسماء الضبعي البصري نافع مولى ابن عمر **باب المزارعة بالشطر ونحوه وقال** قيس بن مسلم الجدلي كنوفي فيما وصله عبد الرزاق جعفر هو محمد بن علي الباقر ابراهيم بن المنذر الحزامي انس بن عياض الليثي عبيد الله بن عمر العمري نافع مولى ابن عمر **باب اذا لم يشترط الحمل اللغات** بالتخفيف قوم من اليهود البويرة موضع معروف من بلد بني النضير المنتشر ١٢ع الراوي المذكور ١٢ص

(قوله فما يصاب ذلك الخ) وقال الكرماني فان قلت ذلك البعض مما يصاب اي يقع له مصيبة ويحتمل ان يكون مما بمعنى ربما لان حروف الجر يقوم بعضها مقام البعض سيما ومن التبعيضية تناسب رب التقليلية وعلى هذا الاحتمال لا يحتاج الى ان يقال ان لفظ ذلك من باب وضع المظهر موضع المضمر اه وعلى الوجه الاول تقدير ومما يصاب الارض وكانت الارض مما يصاب لا كان ذلك البعض مما يصاب الارض كما لا يخفى قلت ويمكن ان يقال من تبعيضية وما موصولة صلتها محذوف اي ومما يكون ويتحقق والجار والمجرور خبر مقدم مرفوع قوله يصاب ذلك بتاويل المصدر ومبتدأ أو المعنى ومن جملة ما يصاب ذلك البعض احيانا ويصاب باقي الارض اخرى والله تعالى اعلم قوله وعامل عمر

السنين فى المزارعة حدثنا مسدد ثنا يحيى بن سعيد عن عبيد الله ثنى نافع عن ابن عمر قال عامل النبى صلى الله عليه وسلم خيبر بشطر ما يخرج منها من ثمر او زرع **باب** حدثنا على بن عبد الله ثنا سفيان قال عمرو قلت لطاؤس لو تركت المخابرة فانهم يزعمون ان النبى صلى الله عليه وسلم نهى عنه قال اى عمرو فانى أعطيهم واعينهم وان اعلمهما اخبرنى يعنى ابن عباس ان النبى صلى الله عليه وسلم لم ينه عنه ولكن قال ان يمنح احدكم اخاه خيرا له من ان يأخذ عليه خرجا معلوما **باب** المزارعة مع اليهود حدثنا محمد بن مقاتل انا عبد الله انا عبيد الله عن نافع عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطى خيبر اليهود على ان يعملوها ويزرعوها ولهم شطر ما خرج منها **باب** ما يكره من الشروط فى المزارعة حدثنا صدقة بن الفضل اخبرنا ابن عيينة عن يحيى سمع حنظلة الزرقى عن رافع قال كنا اكثر اهل المدينة حقلا وكان احدنا يكرى ارضه فيقول هذه القطعة لى وهذه لك فربما اخرجت ذه ولم تخرج ذه فنهاهم النبى صلى الله عليه وسلم عنه **باب** اذا زرع بمال قوم بغير اذنهم وكان فى ذلك صلاح لهم حدثنا ابراهيم بن المنذر ثنا موسى بن عقبة عن نافع عن عبد الله بن عمر عن النبى صلى الله عليه وسلم قال بينما ثلثة نفر يمشون اخذهم المطر فاووا الى غار فى جبل فانحطت على فم غارهم صخرة من الجبل فانطبقت عليهم فقال بعضهم لبعض انظروا اعمالا عملتموها صالحة لله فادعوا الله بها لعله يفرجها عنكم قال احدهم اللهم انه كان لى والدان شيخان كبيران ولى صبية صغار كنت ارعى عليهم فاذا رحت عليهم حلبت فبدأت بوالدى اسقيهما قبل بنى وانى استأخرت ذات يوم ولم آت حتى امسيت فوجدتهما نائمين فحلبت كما كنت احلب فقمت عند رءوسهما اكره ان اوقظهما واكره ان اسقى الصبية والصبية يتضاغون عند قدمى حتى طلع الفجر فان كنت تعلم انى فعلته ابتغاء وجهك ففرج لنا فرجة نرى منها السماء ففرج الله فرأوا السماء وقال الاخر اللهم انها كانت لى بنت عم احبها كاشد ما يحب الرجال النساء فطلبت منها فابت حتى اتيتها بمائة دينار فبغيت حتى جمعتها فلما وقعت بين رجليها قالت يا عبد الله اتق الله ولا تفتح الخاتم الا بحقه ففمت فان كنت تعلم انى فعلته ابتغاء وجهك ففرج لنا فرجة ففرج وقال الثالث اللهم انى استأجرت اجيرا بفرق ارز فلما قضى عمله قال اعطنى حقى فعرضت عليه فرغب عنه فلم ازل ازرعه حتى جمعت منه بقرا ورعاتها فجاءنى فقال اتق الله فقلت اذهب الى ذلك البقر ورعاتها فخذ فقال اتق الله ولا تستهزئ بى فقلت انى لا استهزئ بك فخذ فاخذه فان كنت تعلم انى فعلت ذلك ابتغاء وجهك ففرج ما بقى ففرج الله قال ابو عبد الله وقال ابن عقبة عن نافع فسعيت **باب** اوقاف اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم وارض الخراج ومزارعتهم ومعاملتهم وقال النبى صلى الله عليه وسلم لعمر تصدق باصله لا يباع ولكن ينفق ثمره فتصدق به حدثنا صدقة انا عبد الرحمن عن مالك عن زيد بن اسلم عن ابيه قال قال عمر لولا اخر المسلمين ما فتحت قرية الا قسمتها بين اهلها

واعينهم يخرج صلاح حالهم حدثنى خالصة فلم ناما نائمان ففرج على اتيتهما فقال وراعيها قلت تلك وراعيها فقال اسمعيل بن عقبة ما فتحت قرية

قوله يتضاغون . بالمعجمتين من ضغى يضغو ضغوا وضغاء اذا صاح وضبح ۱۲ ع **قوله** بفرق الرز . الفرق بفتحتين انا ماخذ ستة عشر رطلا وذلك ثلثمائة الصوع كذا فى النهذيب قاله العينى قال القسطلانى الارز فيه ست لغات والرابعة بهمزة بلا نخ الهمزة وضم الراء وتشديد الزاى انتهى قال فى الفتح وتقدم فى البيوع بلفظ فرق من ذرة فتجمع بينهما ان الفرق كان من الصنفين او انهما كانا جنسين متقاربين الحق احدهما على الآخر والاول اقرب . قال الكرمانى او كانا اجنسين قال شارح التراجم وكذا قاله العينى فيه الدلالة على جوازه من حيث ان المستاجر عين لا جير اجره فبعد اعراضه عنه تصرف فيه فلولم يكن المتصرف فيه جائزا لكان معصيته ولا يتوسل بها الى الله تعالى وقد مر بسائر بيان التوسل انما كان بردا الحق الى مستحقه بزيادة النية لا بتصرفه كما ان الجلوس مع المرأة كان معصية والتوسل لم يكن الا بترك الزنا والسامحة بالجعل ونحوه قال العينى قلت لما ترك صاحب الحق الفيض ووضع المستاجر يده ثانيا على الفرق كان وضعا مستانفا على ملك الغير لم تصرفه فيه اصلاح لا تصحيح فانفرد ذلك ولم يعد تعديا فلم يمنع من التوسل بذلك مع ان جل قصده خلاصه من المعصية والعمل بالنية ومع هذا لو هلك الفرق كان ضامنا له لعدم الاذن فى زراعته انتهى كلام العينى ۱۲ **قوله** قال ابن عقبة الخ . يعنى قال اسمعيل بن ابراهيم بن عقبة عن نافع كما رواه عن موسى بن عقبة الا انه خالفه فى هذه اللفظة وهى قوله فبغيت بالياء والغين المعجمة فقال سمعت من السعى وقال الجيانى وقع فى رواية ابى ذر وقال اسمعيل عن عقبة وهو وهم والصواب اسمعيل بن عقبة ۱۲ عينى **قوله** باب اوقاف الخ . اى فى بيان حكم اوقاف اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم وبيان ارض الخراج وبيان مزارعتهم وبيان معاملتهم قال ابن بطال معنى هذه الترجمة ان الصحابة كانوا يزارعون اوقاف النبى صلعم بعد وفاته على ما كان عامل به صلعم خيبر ۱۲ عمدة القارى **قوله** تصدق باصله لا يباع . هذه العبارة كناية عن الوقف ولفظ تصدق اولا امر وثانيا ماض والاول كلام الرسول والثانى فى كلام الراوى قاله الكرمانى ۱۲ **قوله** ولكن ينفق . على صيغة المجهول قوله فتصدق به . اى فتصدق عمر به والضمير يرجع الى المال المذكور وسط الكلام الاول من الترجمة وهى نظير من قوله صلى الله عليه وسلم لعمر تصدق باصله الى آخره وهذا حكم وقف الصحابى

وكذلك يكون حكم اوقاف بقية الصحابة ۱۲ عينى **قوله** ما فتحت قرية . على صيغة المجهول قوله قرية مرفوع به ويجوز على بناء الفاعل وقرية بالنصب مفعوله الا قسمتها بين اهلها اى الغانمين اى انتفع عمر ان يبقى آخر الناس لا شئ لهم فراى ان يحبس الارض كى فضل بارض السواد ولا يقسمها نظرا للمسلمين وشفقة على آخرهم بدوام نفعها لهم قاله عمر عين الفتح الشام وسط بقية الجزء الثانى من الترجمة وبيان ذلك ان عمر لما فتح السواد لم يقسمها بين اهلها بل وضع على من به من اهل الذمة الخراج فراءهم وعاطهم وبهذا يظهر اندماج دخول هذا الباب فى ابواب المزارعة بهذا المقطع من الكرمانى والفتح والعينى وقال فى الفتح وقد اختلف نظر العلماء فى القسمة للارض المفتوحة عنوة على قولين شهير بين وفى المسئلة اقوال اشهرها ثلثة فمن مالك يصير وقفا بنفس الفتح وعن ابى حنيفة والثورى يتخير الامام بين قسمتها ووقفيتها وعن الشافعى يلزمه قسمتها الا ان يرضى بوقفيتها من غنمها ۱۲

اسماء الرجال

مسدد هو ابن مسرهد الاسدى **يحيى** بن سعيد القطان **عبيد الله** ومن بعده مروا آنفا **باب** على ابن عبيد الله المدينى **عمرو** هو ابن دينار المكى **طاؤس** هو ابن كيسان **باب** المزارعة مع اليهود **محمد** بن مقاتل المروزى **عبد الله** بن المبارك المروزى **عبيد الله** هو العمرى السابق **نافع** مولى ابن عمر **باب** ما يكره من الشروط الخ **صدقة** بن الفضل المروزى **ابن عيينة** هو سفيان **يحيى** هو ابن سعيد الانصارى **رافع** هو ابن خديج الانصارى **باب** اذا زرع الخ **ابراهيم** بن المنذر الحزامى **ابو ضمرة** انس بن عياض **موسى** بن عقبة الامام فى المغازى **نافع** مولى ابن عمر **قال** ابن عقبة اى اسمعيل بن عقبة وبذا التعليق وصله المؤلف فى باب اجابة دعاء من بر والديه من كتاب الادب **باب** اوقاف النبى صلعم الخ **صدقة** بن الفضل المروزى **عبد الرحمن** بن مهدى البصرى **مالك** الامام المدنى **زيد** ابن اسلم العدوى مولى عمر المدنى الثقة العالم وكان يرسل عن ابيه اسلم العدوى مولى عمر مخضرم عمر هو ابن الخطاب ۱۲

حل اللغات

الشطر النصف صيغة . جمع مبى . يتضاغون يتصايحون بالبكاء لسبب الجوع فرج كشف بغيت اى نظرت وطلبت

الناس على ان جاء عمر بالذى بالكسر شرطية والجملة شرطية مدخول كلمة على تاويل هذا الشرط او على هذا التغيير فلا يرد ان كلمة على حرف جر فكيف دخلت على الجملة والله تعالى اعلم واليه مرجع كل شئ

كما قسم النبي صلى الله عليه وسلم خيبر ٢ باب ١٥ من احيى ارضا مواتا ورأى ذلك على في ارض الخراب بالكوفة وقال عمر من احيى ارضا ميتة فهي له ويروى عن عمر بن عوف عن النبي صلى الله عليه وسلم وقال في غير حق مسلم وليس لعرق ظالم فيه حق ويروى فيه عن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم ٢٣٣٦ حدثنا يحيى بن بكير ثنا الليث عن عبيد الله بن ابي جعفر عن محمد ابن عبد الرحمن عن عروة عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من اعمر ارضا ليست لاحد فهو احق قال عروة قضى به عمر في خلافته باب ١٦ ٢٣٣٧ حدثنا قتيبة حدثنا اسمعيل بن جعفر عن موسى بن عقبة عن سالم بن عبد الله بن عمر عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم اري وهو في معرسه بذي الحليفة في بطن الوادي فقيل له انك ببطحاء مباركة فقال موسى وقد اناخ بنا سالم بالمناخ الذي كان عبد الله يناخ به يتحرى معرس رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو اسفل من المسجد الذي ببطن الوادي بينه وبين الطريق وسط من ذلك ٢٣٣٧ حدثنا اسحق بن ابراهيم انا شعيب بن اسحق عن الاوزاعي ثني يحيى عن عكرمة عن ابن عباس عن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الليلة اتاني آت من ربي وهو بالعقيق ان صل في هذا الوادي المبارك وقال عمرة في حجة باب ١٧ اذا قال رب الارض اقرك ما اقرك الله ولم يذكر اجلا معلوما فهما على تراضيهما ٢٣٣٨ حدثنا احمد بن المقدام ثنا فضيل بن سليمان ثنا موسى اخبرني نافع عن ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ح وقال عبد الرزاق انا ابن جريج ثني موسى بن عقبة عن نافع عن ابن عمر ان عمر بن الخطاب اجلى اليهود والنصارى من ارض الحجاز وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم لما ظهر على خيبر اراد اخراج اليهود منها وكانت الارض حين ظهر عليها لله ولرسوله وللمسلمين فاراد اخراج اليهود منها فسألت اليهود رسول الله صلى الله عليه وسلم ليقرهم بها على ان يكفوا عملها ولهم نصف الثمر وقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم نقركم بها على ذلك ما شئنا فقروا بها حتى اجلاهم عمر الى تيماء واريحاء باب ١٨ ما كان من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم يواسي بعضهم بعضا في الزراعة والثمر ٢٣٣٩ حدثنا محمد بن مقاتل انا عبد الله انا الاوزاعي عن ابي النجاشي مولى رافع بن خديج قال سمعت رافع بن خديج بن رافع عن عمه ظهير بن رافع قال ظهير لقد نهانا رسول الله صلى الله عليه وسلم عن امر كان بنا رافقا قلت ما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فهو حق قال دعاني رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما تصنعون بحقولكم قلت نواجرها على الربيع وعلى الاوسق من التمر والشعير قال لا تفعلوا ازرعوها او امسكوها قال رافع قلت سمعا وطاعة ٢٣٤٠ حدثنا عبيد الله بن موسى ثنا الاوزاعي عن عطاء عن جابر قال كانوا يزرعونها بالثلث والربع والنصف فقال النبي صلى الله عليه وسلم من كانت له ارض فليزرعها او ليمنحها فان لم يفعل فليمسك ارضه وقال الربيع

كتاب احياء الموات في ارض بالكوفة مواتا عن عمر بن عوف اغير من ذي وقل لها تجر نترككم ثمن والثمرة على الربع انا

١ قوله ارضا مواتا. بفتح الميم وتخفيف الواو وهي الارض الخراب وعن الطحاوي هو ما ليس لملك لاحد ولا هو من مرافق البلد سواء قرب منه او بعد في ظاهر الرواية قاله العيني قال في الدر وبه يفتى ١٢ ٢ قوله لعرق ظالم. رواية الاكثر بتنوين عرق وظالم نعت له اي ليس لعرق ظالم او ليس لعرق وهي ظلم ويروى بالاضافة ويكون الظالم صاحب العرق ويكون المراد بالعرق الارض وبالاول جزم مالك والشافعي ١٢ فتح ٣ قوله من اعمر. بفتح الهمزة من الافعال المراد من اعمر ارضا باحياء فهو احق به من غيره ووقع في رواية ابي ذر من اعمر على بناء المجهول اي من اعمره غيره فالمراد من الغير الامام وبه استدل على ان اذن الامام بالمدينة قوله فهو احق اي من غيره اذ حيث به الشافعي وابو يوسف ومحمد على انه لا يتملك فيه الى اذن الامام فيما قرب وفيما بعد وعن مالك فيما قرب لا بد من اذن الامام وقال ابو حنيفة لا بد من اذن الامام فيما قرب وبعد فان احياه بغير اذنه لم يملكه وهو قول المالكي وابن المسيب والنخعي وابن سيرين وبه قال مالك في رواية و احتج ابو حنيفة بقوله صلى الله عليه وسلم لاعمى الا لاشد ولرسول في الصحيحين فدل على ان حكم الاراضين الى الائمة الى غير هم ١٢ العيني ٤ قوله اهلي اليسوه. وقال الهروي جلا القوم من مواطنهم واجلى بمعنى واحد والاسم الجلاء والجلاء جلا عن الوطن يجلو واجلى يجلي اجلاء اذا خرج مفارقا وكلاهما لازم ومتعد كذا في العيني ١٢ ٥ قوله من ارض الحجاز. هي ما يفصل بين نجد وتهامة قال الواقدي ما بين جدة وعرة الطائف نجد وما كان من وراء وعرة الى البحر تهامة ١٢ ت ٦ قوله ان يكفوا عملها. اي بان يكفوا وكلمة ان مصدرية تقديره بكفاية عمل نخيلها ومزارعها والقيام بتعهدها وعمارتها وفي رواية احمد عن عبد الرزاق ان يقربهم بها على ان يكفوا الى على كفايتها وهو واضح ١٢ ف ٧ قوله فقروا بها. بفتح القاف اسكنوا بها كذا في الفتح والعيني وقال العيني وضبط بضم القاف وله وجه ١٢ ٨ قوله الى تيماء. بفتح المثناة وسكون التحتية وبالمد وبراء بعد الراء بعدها تحتانية ساكنة ثم همزة وبالمد ايضا هما موضعان مشهوران بقرب بلاد طي على البحر من جهة الشام ف ك قال القرطبي تمسك بعض اهل الظاهر على جواز المساقاة الى اجل مجهول لقوله نقركم بها على ذلك ما شئنا وجمهور الفقهاء على انها لا تجوز الا لاجل معلوم قالوا وهذا الكلام كان جوابا لما طلبوه حين اراد اجراءهم منها فقالوا نعمل فيها ولكم النصف ولكم مؤنة العمل فلما فهمت المصلحة اجابهم الى الاقالة وقدر على متى شئنا وبعد ذلك علمهم على المساقاة. كذا في

(قوله فقيل له انك ببطحاء مباركة) ولعله ذكره في الباب لاستطراد احياء الموات بالذكر والله تعالى اعلم اه سندي

العيني والكرماني ١٢ ٩ قوله ما فلكم. اي عمار الكم جمع محمل من النقل وهو الزرع وقيل ما دام خضرا قوله على الربع بفتح الراء وكسر الموحدة وهي ما وافقته. والرواية الاخيرة وهي قوله على الاربعاء فان الاربعاء جمع ربيع وهو النهر وفي رواية المستملي الربع على التصغير ووقع للكشميهني على الربع بضمتين وهي موافقة لحديث جابر المذكور لكن المشهور في حديث رافع الاول والمعنى انهم كانوا يكرون الارض ويشرطون للمالك ما نبتت على الانهار ١٢ فتح ١٠ قوله ازرعوها. بكسر الهمزة من زرع يزرع اي ازرعوا بانفسكم قوله او ازرعوها من الازراع كلمة او للتغيير لا للشك وهو تخيير من رسول الله صلى الله عليه وسلم بين الامور الثلثة ان يزرعوا بانفسهم او يعملوا بها مزارعة للغير مجانا او يسكوها معطلة ١٢ ت ١١ قوله فليمنحها. بفتح النون من فتح يفتح وكسرها من ضرب يضرب والاسم المنحة بالكسر وهي العطية اي يعطيها مجانا ١٢ ك ع

اسماء الرجال

باب من احيى ارضا الخ وقال عمر بن الخطاب فنبا صلعه مالك في الموطأ ويروى فيه من جابر بن عبد الله الانصاري مما اخرجه الترمذي من وجه آخر عن هشام وصححه ٣ قس يحيى بن بكير هو يحيى بن عبد الله بن بكير المخزومي عبيد الله بن ابي جعفر يسار الاسود القرشي محمد بن عبد الرحمن ابي الاسود يتيم عروة بن الزبير باب قتيبة بن سعيد الثقفي البوجار البغلاني اسمعيل بن جعفر الانصاري المؤدب المدني الاوزاعي عبد الرحمن بن عمرو يحيى هو ابن ابي كثير عكرمة مولى ابن عباس باب اذا قال رب الارض الخ احمد بن المقدام بكسر الميم ابن سليمان ابو الاشعث البجلي البصري فضيل بن سليمان النميري موسى بن عقبة الاسدي امام في المغازي مولى آل الزبير نافع مولى ابن عمر عبد الله المدني قال عبد الرزاق بن همام الحميري فيما وصله الامام احمد وسلم ابن جريج عبد الملك الاموي موسى بن عقبة فاتح تقدم باب ما كان اصحاب النبي صلعم الخ محمد بن مقاتل المروزي ابو الحسن المجاور بمكة عبد الله بن المبارك المروزي الاوزاعي عبد الرحمن بن عمرو ابو عمرو الشامي عطاء بن صهيب ان ابي مسلم عبيد الله بن موسى ابو محمد العبسي الكوفي الاوزاعي عبد الرحمن عطاء هو ابن ابي رباح جابر هو ابن عبد الله الانصاري

حل اللغات المعرس موضع التعريس وهو نزول المسافر آخر الليل للاستراحة. الجلى اي اخرج ظهر. غلب تيماء قرية من امهات القرى على البحر من بلاد طي اذرعات قرية من الشام محاذي جمع

محمل من النقل وهو الزرع

marfat.com

ابن نافع ابو توبة حدثنا معاوية عن يحيى عن ابى سلمة عن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كانت له ارض فليزرعها او ليمنحها اخاه فان ابى فليمسك ارضه حدثنا قبيصة حدثنا سفيان عن عمرو قال ذكرته لطاؤس فقال يزرع قال ابن عباس ان النبى صلى الله عليه وسلم لم ينه عنه ولكن قال ان يمنح احدكم اخاه خير له من ان يأخذ شيئا معلوما حدثنا سليمان بن حرب حدثنا حماد عن ايوب عن نافع ان ابن عمر كان يكرى مزارعه على عهد النبى صلى الله عليه وسلم وابى بكر وعمر وعثمان وصدرا من امارة معاوية ثم حدث عن رافع بن خديج ان النبى صلى الله عليه وسلم نهى عن كرآء المزارع فذهب ابن عمر الى رافع وذهبت معه فسأله فقال نهى النبى صلى الله عليه وسلم عن كرآء المزارع فقال ابن عمر قد علمت انا كنا نكرى مزارعنا على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم بما على الاربعاء وشئ من التبن حدثنا يحيى بن بكير حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب قال اخبرنى سالم ان عبد الله بن عمر قال كنت اعلم فى عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الارض تكرى ثم خشى عبد الله ان يكون النبى صلى الله عليه وسلم قد احدث فى ذلك شيئا لم يكن علمه فترك كرآء الارض باب كرآء الارض بالذهب والفضة وقال ابن عباس ان امثل ما انتم صانعون ان تستأجروا الارض البيضاء من السنة الى السنة حدثنا عمرو بن خالد حدثنا الليث عن ربيعة بن ابى عبد الرحمن عن حنظلة بن قيس عن رافع بن خديج حدثنى عماى انهم كانوا يكرون الارض على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم بما ينبت على الاربعاء او بشئ يستثنيه صاحب الارض فنهانا النبى صلى الله عليه وسلم عن ذلك فقلت لرافع فكيف هى بالدينار والدرهم فقال رافع ليس بها بأس بالدينار والدرهم وكان الذى نهى عن ذلك ما لو نظر فيه ذوو الفهم بالحلال والحرام لم يجيزوه لما فيه من المخاطرة قال ابو عبد الله من ههنا قول الليث وكأن الذى نهى عن ذلك باب حدثنا محمد بن سنان حدثنا فليح حدثنا هلال وحدثنى عبد الله بن محمد حدثنا ابو عامر حدثنا فليح عن هلال بن على عن عطاء بن يسار عن ابى هريرة ان النبى صلى الله عليه وسلم كان يوما يحدث وعنده رجل من اهل البادية ان رجلا من اهل الجنة استأذن ربه فى الزرع فقال له الست فيما شئت قال بلى ولكن احب ان ازرع قال فبذر فبادر الطرف نباته واستواؤه واستحصاده فكان امثال الجبال فيقول الله تعالى دونك يا ابن آدم فانه لا يشبعك شئ فقال الاعرابى والله لا تجده الا قرشيا او انصاريا فانهم اصحاب زرع واما نحن فلسنا باصحاب زرع فضحك النبى صلى الله عليه وسلم باب ما جاء فى الغرس حدثنا قتيبة بن سعيد حدثنا يعقوب بن عبد الرحمن عن ابى حازم عن سهل بن سعد انه قال ان كنا لنفرح يوم الجمعة كانت لنا عجوز تأخذ من اصول سلق لنا كنا نغرسه فى اربعائنا فتجعله فى قدر لها فتجعل فيه حبات من شعير لا اعلم الا انه قال ليس فيه شحم ولا ودك فاذا صلينا الجمعة زرناها فقربته الينا فكنا نفرح بيوم الجمعة من اجل ذلك وما كنا نتغدى ولا نقيل الا بعد الجمعة حدثنا

ان يمنح ثم حدث رافع بن خديج بشئ قد يعلمه شئ وقال الليث ذو الفهم قال ابو عبد الله من ههنا قال الليث اراه حدثنا ولكنى انا

قوله ذكرته لطاؤس. اى ذكرت الحديث المذكور آنفا فقال يزرع اى يجوز ان يزرع غيره بالمكرا قوله قال ابن عباس الخ فى معرض التعليل من جهة طاؤس يعنى لان ابن عباس قال ان النبى صلى الله عليه وسلم لم ينه عنه يعنى لم يحرمه وصرح بذلك الترمذى عن طاؤس عن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يحرم المزارعة ولكن امر ان يرفق بعضهم ببعض ثم قال الترمذى هذا حديث حسن صحيح وقال حديث رافع حديث فيه اضطراب كذا فى العينى ومر بيان هذا بما فيه فى ص ۳۴۱ ۱۲

قوله كان يكرى بعض الصحابة فى زمانه شيئا ولفظ حدث على صيغة المجهول ۱۲ ك قوله قد علمت بفتح التاء خطاب للرافع فالاربعاء جمع ربيع وهو النهر الصغير حاصل حديث ابن عمر هذا انه يتمسك على رافع الطلاقى فى النهى عن كراء الارض ويقول الذى نهاه عنه صلى الله عليه وسلم هو الذى كان يأمرنا فيه بالرفق بعضهم ببعض ويشير الى ان العمل بالاحاديث المتعارضة يكون بحسب الاحوال والاشخاص فربما يكون النهى عن شئ لمفسدة فى ذلك الشئ ثم يزول ذلك النهى لزوال تلك المفسدة ۱۲ منه

قوله كنا نغرسه فى اربعائنا. جمع ربيع وهو النهر الصغير اى كنا نغرسه على الانهار وقد جاء هذا فى كتاب المزارعة من حيث ان الغرس والزرع من باب واحد قاله العينى ومر الحديث فى ص ۳۰۰ ۱۲

اسماء الرجال

معوية هو ابن سلام يحيى هو ابن ابى كثير ابى سلمة هو ابن عبد الرحمن بن عوف قبيصة بن عقبة الكوفى عمرو بن دينار المكى سليمان بن حرب الواشحى حماد هو ابن زيد بن درهم ايوب هو السختيانى يحيى هو ابن عبد الله بن بكير المخزومى الليث الامام المصرى ابن سعد عقيل بن خالد الايلى ابن شهاب هو الزهرى سالم هو ابن عبد الله بن عمر باب كراء الارض بالذهب والفضة عمرو بن خالد ابن فروخ ربيعة بن ابى عبد الرحمن واسمه فروخ مولى المنكدر حنظلة بن قيس الزرقى الانصارى عماى احد هما ظهير بن رافع المذكور قد مر هذا والثانى مظهر وقيل مهير باب محمد بن سنان الباهلى فليح هو ابن سليمان ابو يحيى المدنى هلال هو ابن على المعروف بابن اسامة المدنى عبد الله بن محمد المسندى باب ما جاء فى الغرس قتيبة بن سعيد الثقفى ابو رجاء البغلانى يعقوب بن عبد الرحمن القارى منسوب الى قارة حى من العرب واصله مدنى سكن الاسكندرية ابى حازم هو سلمة بن دينار الاعرج المدنى سهل بن سعد الانصارى الساعدى ۱۲ حل الدفعات يمنح يعطى بل (اى العنى البذر الاستحصاد من الحصد وهو قطع الزرع سلق بالكسر معروف ۱۲

marfat.com

موسى بن اسمٰعيل ثنا ابراهيم بن سعد عن ابن شهاب عن الاعرج عن ابي هريرة قال يقولون ان ابا هريرة يكثر الحديث والله الموعد ويقولون مالهم وما بال المهاجرين والانصار لا يحدثون مثل احاديثه وان اخوتي من المهاجرين كان يشغلهم الصفق بالاسواق وان اخوتي من الانصار كان يشغلهم عمل اموالهم وكنت امرأ مسكينا الزم رسول الله صلى الله عليه وسلم على ملء بطني فاحضر حين يغيبون واعي حين ينسون وقال النبي صلى الله عليه وسلم يوما لن يبسط احد منكم ثوبه حتى اقضي مقالتي هذه ثم يجمعه الى صدره فينسى من مقالتي شيئا ابدا فبسطت نمرة ليس علي ثوب غيرها حتى قضى النبي صلى الله عليه وسلم مقالته ثم جمعتها الى صدري فوالذي بعثه بالحق ما نسيت من مقالته تلك الى يومي هذا واوتان لولا آيتان في كتاب الله ما حدثتكم شيئا ابدا ان الذين يكتمون ما انزلنا من البينات والهدى الى الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب المساقاة

باب في الشرب وقول الله عز وجل وجعلنا من الماء كل شيء حي افلا يؤمنون وقوله افرأيتم الماء الذي تشربون ءانتم انزلتموه من المزن ام نحن المنزلون لو نشاء جعلناه اجاجا فلولا تشكرون ومن رأى صدقة الماء وهبته ووصيته جائزة مقسوما كان او غير مقسوم ثجاجا منصبا المزن السحاب والاجاج المر فرات عذبا وقال عثمان قال النبي صلى الله عليه وسلم من يشتري بئر رومة فيكون دلوه فيها كدلاء المسلمين فاشتراها عثمان

حدثنا سعيد بن ابي مريم ثنا ابو غسان ثني ابو حازم عن سهل بن سعد قال اتى النبي صلى الله عليه وسلم بقدح فشرب منه وعن يمينه غلام اصغر القوم والاشياخ عن يساره فقال يا غلام اتأذن لي ان اعطيه الاشياخ قال ما كنت لاوثر بفضلي منك احدا يا رسول الله فاعطاه اياه ثنا محمد ثنا ابو اليمان انا شعيب عن الزهري ثني انس بن مالك انها حلبت لرسول الله صلى الله عليه وسلم شاة داجن وهو في دار انس بن مالك وشيب لبنها بماء من البئر التي في دار انس بن مالك فاعطى رسول الله صلى الله عليه وسلم القدح فشرب منه حتى اذا نزع القدح من فيه وعلى يساره ابو بكر وعن يمينه اعرابي فقال عمر خاف ان يعطيه الاعرابي اعط ابا بكر يا رسول الله عندك فاعطاه الاعرابي الذي عن يمينه ثم قال الايمن فالايمن

باب من قال ان صاحب الماء احق بالماء حتى يروى

ثنا قتيبة ثنا ليث عن ابن شهاب عن سالم عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يمنع فضل الماء حدثنا

الى قوله للرحيم — بسم الله الرحمن الرحيم في الشرب وقول الله عز وجل وجعلنا من الماء كل شيء حي افلا يؤمنون وقوله افرأيتم الماء الذي تشربون الى قوله

فلولا تشكرون — باب في الشرب ومن رأى صدقة الماء — باب من رأى صدقة الماء — فاشتراه — هي عن — على النبي

قوله والله الموعد. قال العيني الموعد اما مصدر ميمي واما اسم زمان او اسم مكان وعلى كل تقدير الضمير ان يخبر به عن الله تعالى ولكن لا بد من اعتبار تقديره في كونه مصدرا والله هو الواعد واطلاق المصدر على الفاعل للمبالغة يعني الواعد في فعله للخير والرشد وتقديره في كونه اسم زمان وعند الله الموعد يوم القيمة وتقديره في كونه اسم مكان وعند الله الموعد في الحشر وحاصل المعنى على كل تقدير فالله تعالى يجازيني ان تعمدت كذبا وبحاسب من ظن بي الظن السوء ومطابقته للترجمة في قوله وان اخوتي من الانصار كان يشغلهم عمل اموالهم فان المراد منه عملهم في الاراضي للزراعة والغرس ١٢ ع ٢ قوله نمرة. بفتح النون وكسر الميم وهي بردة من صوف يلبسها الاعراب والمراد بسطه لبعضهما لئلا يلزم كشف العورة قاله العيني. ومر الحديث مع بيانه في ص ٣٦٥ ١٢.

٣ قوله كتاب المساقاة. اي هذا كتاب في بيان احكام المساقاة هي المعاملة بلفظ اهل المدينة ومفهومها اللغوي هو الشرعي وهي معاقدة دفع الاشجار والكروم الى من يقوم باصلاحها على ان يكون لهم معلوم من ثمرها والى اهل المدينة لغات يختصون بها كما قالوا المساقاة معاملة والمزارعة مخابرة والاجارة بيع والمضاربة مقارضة والمصلحة سجدة ١٢ ع ٤ قوله في الشرب. بكسر الشين المعجمة هو حظ من المال قال ابو عبيد الشرب بالفتح مصدر وبالخفض والرفع اسمان كذا في المحكم وفي الفتح الشرب بكسر المعجمة والمراد به الحكم في قسمة الماء قاله عياض قال وضبط الاصيلي بالضم والاول اولى قال ابن المنير من ضبط بالضم اراد المصدر وقال غيره المصدر مثلث والشرب في الاصل بالكسر النصيب والحظ من الماء ١٢ ٥ قوله وقول الشاعر. بالجر عطفا على سابقه وفي بعض النسخ قال الله عز وجل وجعلنا من الماء الآية وقال قتادة كل حي مخلوق من الماء وقيل معناه ان كل حيوان الخ لا يعيش الا بالماء وقال الربيع بن انس من الماء اي من النطفة وقال ابن بطال يدخل فيه الحيوان والجمادات الزرع والشجر لها موت اذا جفت ويبست وحياتها خضرتها ونضارتها ١٢ ع ٦ قوله وقوله. بالجر عطف على قوله الاول فولا انتم انزلتموه من المزن بضم الميم وسكون الزاي جمع مزنة وهي السحاب الابيض وكل هذه الخطابات للمشركين الطيبين لما قالوا نحن موجودون من نطفة حدثت بحرارة كامنة فراد الله عليهم بهذه الخطابات ومن جملتها قوله افرأيتم الماء الذي تشربون اي العذب الصالح للشرب ءانتم انزلتموه من المزن اي السحاب قولا تجعلناه اي الماء اجاجا اي ملحا شديد الملوحة مرا لا يقدرون على شربه قوله فلولا تشكرون اي فهلا تشكرون ١٢ عيني ٧ قوله بئر رومة. بضم الراء علم على صاحب البير وهو رومة بن الغفاري قال ابن بطال بئر رومة كانت ليهودي وكان يبقل عليها يبقل ويبيع فيأتي المسلمون ليشربوا منها فلا يجدونه حاضرا فيرجعون بغير ماء فشكى المسلمون ذلك فقال صلعم من يشتري بئر رومة فيجعل دلوه مع دلاء المسلمين ويكون نصيبه فيها كنصيب احدهم فلك الجنة فاشتراها عثمان بخمسة وثلثين الف درهم فوقفها وزعم الكلبي انه كان قيل ان يشتريها عثمان يشتري منها كل قربة بدرهم ١٢ ع ٨ قوله داجن. الداجن شاة الف البيوت وامات بها والشاة تذكر وتؤنث فلذلك قال داجن ولم يقل داجنة قال ابن الاثير الداجن الشاة التي يعلفها الناس في منازلهم والمطابقة في قوله وشرب لبنها بماء والماء بحري فيه القسمة وان يملك ١٢ عمدة القاري ٩ قوله وعلى يساره. انما قال هنا بعل وفي يمينه بعن لان فعل يساره كان موضعا مرتفعا فاعتبر استعلاؤه اذ كان الاعرابي بعيدا عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ١٢ ك ع

١٠ قوله وخاف ان يعطيه. جملة حالية والضمير في خاف يرجع الى عمر وانما قال اعط ابا بكر لتذكيرها لرسول الله صلعم واعلاما للاعرابي بحاله ١٢ ابن بكير ص ٢٣٥ ك ١١ قوله الايمن فالايمن. ضبط بالنصب على تقدير اعط الايمن والرفع على تقدير الايمن احق ١٢ ك ١٢ قوله حتى يروى. بفتح الواو من الري وقال ابن بطال لاخلاف بين العلماء ان صاحب الماء احق بالماء حتى يروى ١٢ ع ١٣ قوله للقول رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يمنع فضل الماء. هذا تعليل للترجمة ووجهه ان منع فضل الماء انما يتوجه اذا تعلق عن حاجة صاحبه فمتى زاد على انا احق بمائي عند عدم الفضل والمراد من حاجة صاحبه حاجة نفسه وعياله وزرعه وماشيته وبناني بئر الماء المحرز في الانار فان المحرز فيه لا يجب بذل فضله الا للمضطر وهو الصحيح ١٢ ع

اسماء الرجال

موسى بن اسمٰعيل المنقري البصري ابراهيم بن سعد بن ابراهيم بن سعد بن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف الزهري القرشي ابن شهاب محمد بن مسلم الزهري الاعرج هو عبد الرحمن بن هرمز باب في الشرب قال عثمان بن عفان رضي الله عنه وصلة الترمذي والنسائي وابن خزيمة سعيد بن ابي مريم هو سعيد بن محمد بن الحكم بن ابي مريم الجمحي مولاهم المصري ابو عثمان هو محمد بن مطرف الليثي المدني ابو حازم تقدم الآن ومسهل بن سعد اسمه غلام اصغر القوم هو ابن عباس رضي الله عنهما في مسند ابن ابي شيبة ابو اليمان الحكم بن نافع الحمصي شعيب بن ابي حمزة الحمصي الزهري هو ابن شهاب باب من قال الزعبد الله بن يوسف التنيسي مالك الامام المدني ابي الزناد عبد الله بن ذكوان الاعرج عبد الرحمن بن هرمز يحيى بن بكير المخزومي الليث هو ابن سعد مقبل هو ابن خالد ابن شهاب الزهري ابن المسيب هو سعيد ابي سلمة هو ابن عبد الرحمن ١٢ حل اللغات ردق دسم اللحم اي حفظ لحمه ١٢ بردة من صوف يلبسها الاعراب الشرب بالكسر النصيب من الماء شبيب اي خلط

عه ولم يقع لفظ كتاب المساقاة في كثير من النسخ وقع في بعض النسخ كتاب الشرب وقع للباقي ذر السميني ثم قوله في الشرب ثم قوله جعلنا من الماء الى قوله فلولا تشكرون. وقع في بعض النسخ باب في الشرب وقوله وجعلنا من الماء الى تشكرون وقع في شرح ابن بطال كتاب المياه خاصة وانت النسق لفظا باب الغاية في الزمان ويؤيده وضع كلمة الى في الرواية وعلى هذا فاقت هذه الرواية رواية مسلم فما نسيت بعد ذلك اليوم شيئا وكذا رواية الكشميهني في باب العلم وان قيل هذه الرواية تفيد ان عدم النسيان خاص بتلك المقالة فتامل اه سندي

قوله ما نسيت من مقالته تلك الى يومي هذا كلمة من لابتداء الغاية في الزمان ويؤيده رواية مسلم فما نسيت بعد ذلك اليوم شيئا وكذا رواية الكشميهني في باب العلم وان قيل هذه الرواية تفيد ان عدم النسيان خاص بتلك المقالة فتامل اه سندي

عبد الله بن يوسف انا مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يمنع فضل الماء ليمنع به الكلأ حدثنا يحيى بن بكير ثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن ابن المسيب وابي سلمة عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تمنعوا فضل الماء لتمنعوا به فضل الكلأ باب من حفر بئرا في ملكه لم يضمن حدثنا محمود اخبرني عبيد الله عن اسرائيل عن ابي حصين عن ابي صالح عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المعدن جبار والبئر جبار والعجماء جبار وفي الركاز الخمس باب الخصومة في البئر والقضاء فيها حدثنا عبدان عن ابي حمزة عن الاعمش عن شقيق عن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من حلف على يمين يقتطع بها مال امرئ مسلم هو عليها فاجر لقي الله وهو عليه غضبان فانزل الله تعالى ان الذين يشترون بعهد الله وايمانهم ثمنا قليلا الآية فجاء الاشعث فقال ما حدثكم ابو عبد الرحمن في انزلت هذه الآية كانت لي بئر في ارض ابن عم لي فقال لي شهودك قلت ما لي شهود قال فيمينه قلت يا رسول الله اذن يحلف فذكر النبي صلى الله عليه وسلم هذا الحديث فانزل الله ذلك تصديقه باب اثم من منع ابن السبيل من الماء حدثنا موسى بن اسمعيل ثنا عبد الواحد بن زياد عن الاعمش قال سمعت ابا صالح يقول سمعت ابا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثة لا ينظر الله اليهم يوم القيمة ولا يزكيهم ولهم عذاب اليم رجل كان له فضل ماء في الطريق فمنعه من ابن السبيل ورجل بايع اماما لا يبايعه الا لدنيا فان اعطاه منها رضي وان لم يعطه منها سخط ورجل اقام سلعته بعد العصر فقال والله الذي لا اله غيره لقد اعطيت بها كذا وكذا فصدقه رجل ثم قرأ هذه الآية ان الذين يشترون بعهد الله وايمانهم ثمنا قليلا باب سكر الانهار حدثنا عبد الله بن يوسف ثنا الليث ثني ابن شهاب عن عروة عن عبد الله بن الزبير انه حدثه ان رجلا من الانصار خاصم الزبير عند النبي صلى الله عليه وسلم في شراج الحرة التي يسقون بها النخل فقال الانصاري سرح الماء يمر فابى عليه فاختصما عند النبي صلى الله عليه وسلم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للزبير اسق يا زبير ثم ارسل الماء الى جارك فغضب الانصاري فقال ان كان ابن عمتك فتلون وجه رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال اسق يا زبير ثم احبس الماء حتى يرجع الى الجدر فقال الزبير والله اني لاحسب هذه الآية نزلت في ذلك فلا وربك لا يؤمنون حتى يحكموك فيما شجر بينهم قال محمد بن العباس قال ابو عبد الله ليس احد يذكر عن عروة عن عبد الله الا الليث فقط باب شرب الاعلى قبل الاسفل حدثنا عبدان انا عبد الله انا معمر عن الزهري عن عروة قال خاصم الزبير رجلا من الانصار فقال النبي صلى الله عليه وسلم يا زبير اسق ثم ارسل فقال الانصاري انه ابن عمتك فقال اسق يا زبير حتى يبلغ الجدر ثم امسك فقال الزبير فاحسب هذه الآية نزلت في

قوله يمنع به الكلأ بفتحتين فهمزة مقصورة قيل سواد النبات رطبه وياسه كذا في المجمع والقمع قال القاموس قال العيني توضيح ذلك الذي عليه الجمهور ان يكون محول بير يرعى كلأ ليس عنده ماء غيره واما ان كان عند اصحاب المواشي رعيه اذا لم تحتاجوا من سقى بها فهم احق من تلك البير للثانية تفرد وابا العطش بعد الري فيستلزم منعهم من الماء منعهم من الرعي قال ابن بزيزة منع الماء بعد الري من الكبائر انتهى كلام العيني ١٢ قوله لا تمنعوا فضل الماء لتمنعوا فضل الكلأ واختلفوا في ان هذا النهي للتحريم او التنزيه قال في التوضيح النهي فيه على التورع عند مالك والداودي ونقله المازري وابن التين عن الشافعي واستحبه بعضهم وحمله على الندب والاصح عندنا انه يجب بذله للماشية للزرع ذكره العيني وقال كذلك مذهب الحنفية الاختصاص بالماشية انتهى وقال في الهداية لا يجوز بيع المراعي ولا اجارتها والمراد الكلأ الذي لا صنع للآدمي فيه كما في الشرنبلالية ١٢ قوله باب من حفر بئرا في ملكه الخ قال الطحاوي وغيره يعني اذا وقعت نار فاشتعل احد ان يطفيها بالماء الذي في البئر فليس له ان يفعل لان الحرمة لهذا اعظم من حرمة ماله في الماء الذي في البئر انتهى وعسى ان يحفف شيابه وليس لاحد ان يأخذ الحجر الذي في البئر بغير اذن صاحبها لانه ملكه ١٢ قوله لا يمنع فضل الماء الخ قال الخطابي معناه ان الماء الذي يكون في الموات ويكون مملوكا لانسان فهو احق به في حال حاجته اليه فاذا استغنى عنه كان لغيره ان يستقي منه ويسقي ارضه وماشيته وليس لصاحبه ان يمنعه من ذلك ١٢ قوله ليمنع به الكلأ اي ليمنع الكلأ النابت في ارض مملوكة له ١٢ قوله باب من حفر بئرا في ملكه الخ قال ابن بطال اجمعوا ان من حفر بئرا في ملكه ان لا ضمان عليه فيما يتلف فيها من دابة او غيرها ١٢ قوله المعدن جبار قال ابن بطال اجمعوا ان من استأجر رجلا ليستخرج له معدنا فاصابه فانهار عليه فمات ان لا ضمان عليه ١٢ قوله والعجماء جبار العجماء البهيمة اذا كسرت شيئا بالليل او اتلفت شيئا بالليل او النهار فلا ضمان على صاحبها الا ان يكون معها انسان او يكون قد فرط في ربطها ١٢ قوله وفي الركاز الخمس الركاز دفن الجاهلية في الارض قليله وكثيره ١٢ قوله باب الخصومة في البئر والقضاء فيها اي اذا تنازع رجلان في بئر او نحوها ١٢ قوله حدثنا عبدان الخ قال الكرماني فان قلت ما وجه ذكر هذا الحديث في هذا الباب قلت لان الخصومة وقعت في البئر ١٢ قوله عن ابي حمزة هو محمد بن ميمون السكري ١٢ قوله عن الاعمش هو سليمان بن مهران ١٢ قوله عن شقيق هو ابن ابراهيم ١٢ قوله عن عبد الله هو ابن مسعود ١٢ قوله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال في الفتح ظاهره ان ابن مسعود سمعه من النبي صلى الله عليه وسلم وليس كذلك بل بينهما واسطة كما بينه في رواية الاعمش عن شقيق عن عبد الله قال حدثني رجل ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ١٢ قوله من حلف على يمين يقتطع بها مال امرئ مسلم هو عليها فاجر لقي الله وهو عليه غضبان قال في الفتح ظاهره ان الحالف يكفر بذلك وليس مرادا بل هو محمول على من استحل ذلك ١٢ قوله فجاء الاشعث الاشعث هو ابن قيس الكندي ١٢ قوله فقال ما حدثكم ابو عبد الرحمن في انزلت هذه الآية كانت لي بئر في ارض ابن عم لي فقال لي شهودك قلت ما لي شهود قال فيمينه قلت يا رسول الله اذن يحلف فذكر النبي صلى الله عليه وسلم هذا الحديث فانزل الله ذلك تصديقه ابن عم الاشعث هو عبد الرحمن بن معدان بن الاسود بن مسعود الجهني ١٢ قوله باب اثم من منع ابن السبيل من الماء قال في الفتح ابن السبيل هو المسافر سمي به لملازمته الطريق ١٢ قوله ثلثة لا ينظر الله اليهم يوم القيمة ولا يزكيهم ولهم عذاب اليم رجل كان له فضل ماء في الطريق فمنعه من ابن السبيل ورجل بايع اماما لا يبايعه الا لدنيا فان اعطاه منها رضي وان لم يعطه منها سخط ورجل اقام سلعته بعد العصر فقال والله الذي لا اله غيره لقد اعطيت بها كذا وكذا فصدقه رجل ثم قرأ هذه الآية ان الذين يشترون بعهد الله وايمانهم ثمنا قليلا الآية ١٢ قوله باب سكر الانهار قال في الفتح قال ابن بطال السكر بفتح السين وسكون الكاف سد الماء وحبسه ١٢ قوله حدثنا عبد الله بن يوسف ثنا الليث ثني ابن شهاب عن عروة عن عبد الله بن الزبير انه حدثه ان رجلا من الانصار خاصم الزبير عند النبي صلى الله عليه وسلم في شراج الحرة التي يسقون بها النخل فقال الانصاري سرح الماء يمر فابى عليه فاختصما عند النبي صلى الله عليه وسلم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للزبير اسق يا زبير ثم ارسل الماء الى جارك فغضب الانصاري فقال ان كان ابن عمتك فتلون وجه رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال اسق يا زبير ثم احبس الماء حتى يرجع الى الجدر فقال الزبير والله اني لاحسب هذه الآية نزلت في ذلك فلا وربك لا يؤمنون حتى يحكموك فيما شجر بينهم قال محمد بن العباس قال ابو عبد الله ليس احد يذكر عن عروة عن عبد الله الا الليث فقط باب شرب الاعلى قبل الاسفل حدثنا عبدان انا عبد الله انا معمر عن الزهري عن عروة قال خاصم الزبير رجلا من الانصار فقال النبي صلى الله عليه وسلم يا زبير اسق ثم ارسل فقال الانصاري انه ابن عمتك فقال اسق يا زبير حتى يبلغ الجدر ثم امسك فقال الزبير فاحسب هذه الآية نزلت في

في اللمعات وهذا القول من الرجل اما مكونه منافقا وجعله من الانصار مكونه من قبيلته واما لزلته عند الغضب واما القول بكونه يهود يا فبعيد غاية البعد انتهى وكيف وقد جمع للبخاري في كتاب انه من الانصار قد شهد بدرا ١٢ قوله الى الجدر بفتح الجيم وكسر الدال المهملة الجدار والمراد اصل الحائط وقدره العلماء بان تبلغ كعب الانسان امر صلعم للزبير اولا بالمعروف واخذ بالمسامحة وحسن الجوار فلما قال ما قال امره ان ياخذ صحيح حقه وفيه دليل على انه يجوز العفو عن التعزير حيث لم يعزر الانصاري الذي تكلم بما اغضب صلعم. كذا في الطيبي قال ابن حجر لكن محل ذلك ما لم يؤد بتركه حرمة الشارع وانما لم يعاقب النبي صلعم صاحب القصة للتاليف انتهى ١٢ قوله ثم ارسل. كذا في رواية الاكثرين بغير ذكر مفعوله وفي رواية الكشميهني ثم ارسل الماء ١٢ قوله حتى يبلغ. وفي رواية الكريمة والاصيلي اسق يا زبير ثم بلغ الماء الجدر وسقط من رواية ابي ذر ذكر الماء كذا في الفتح قال العيني والمطابقة من قوله اسق ثم ارسل فانه يعلم منه ان الزبير هو الاعلى لان ارسال الماء لا يكون الا من الاعلى الى الاسفل انتهى ١٢ قوله ثم امسك. قال الكرماني فان قلت المناسب للسياق ان يقول ثم ارسل بدل ثم امسك قلت ليس المراد امساك الماء بل امساك نفسك عن السقي انتهى ١٢

اسماء الرجال

باب من حضر بئرا الخ محمود هو ابن غيلان العدوي المروزي عبيد الله هو ابن موسى شيخ المؤلف اسرائيل هو ابن يونس السبيعي باب المضمضة في البئر عبدان هو عبد الله ابن عثمان ابي حمزة هو محمد بن ميمون الاعمش هو سليمان بن مهران شقيق هو ابن سلمة الكوفي باب اثم من منع ابن السبيل موسى بن اسمعيل التبوذكي عبد الواحد بن زياد البصري الاعمش سليمان المذكور ابو صالح ذكوان السمان باب سكر الانهار عبد الله بن يوسف التنيسي الليث هو ابن سعد ابن شهاب هو الزهري عروة بن الزبير يروي عن اخيه عبد الله بن الزبير بن العوام باب شرب الاعلى قبل الاسفل عبدان هو عبد الله المروزي عبد الله بن المبارك المروزي معمر هو ابن راشد الزهري هو محمد بن مسلم بن شهاب عروة بن الزبير بن العوام ١٢

حل اللغات

عجباء اي هدرا الجمعاء اي البهيمة الوكاز دفين الجاهلية فاجر كاذب سرح الماء اي اطلق الماء شجر اختلف ١٢ منه هو ابن قيس الكندي اي هاجر من المكان الذي كان فيه اهل المجلس الذي كان عبد الله بن سلام فيه ١٢ قس

(كتاب المساقاة) (قوله ثم احبس الماء) اي ابقه في ارضك (قوله حتى يبلغ الماء الجدر ثم امسك) اي عن السقي والارسال وارسل الماء الى جارك

marfat.com

ذلك فلا وربك لا يؤمنون حتى يحكموك فيما شجر بينهم باب شرب الاعلى الى الكعبين حدثنا محمد انا خالد يزيد الحراني انا ابن جريج ثني ابن شهاب عن عروة بن الزبير انه حدثه ان رجلا من الانصار خاصم الزبير في شراج من الحرة يسقى بها النخل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اسق يا زبير فامره بالمعروف ثم ارسل الى جارك قال الانصاري ان كان ابن عمتك فتلون وجه رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال اسق ثم احبس حتى يرجع الماء الى الجدر واستوعى له حقه فقال الزبير والله ان هذه الاية انزلت في ذلك فلا وربك لا يؤمنون حتى يحكموك فيما شجر بينهم فقال لي ابن شهاب فقدرت الانصار والناس قول النبي صلى الله عليه وسلم اسق ثم احبس حتى يرجع الماء الى الجدر فكان ذلك الى الكعبين باب فضل سقي الماء حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن سمي عن ابي صالح عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بينما رجل يمشي فاشتد عليه العطش فنزل بئرا فشرب منها ثم خرج فاذا هو بكلب يلهث يأكل الثرى من العطش فقال لقد بلغ هذا مثل الذي بلغ بي فنزل بئرا فملأ خفه ثم امسكه بفيه ثم رقي فسقى الكلب فشكر الله له فغفر له قالوا يا رسول الله وان لنا في البهائم اجرا قال في كل كبد رطبة اجر حدثنا ابن ابي مريم ثنا نافع بن عمر عن ابن ابي مليكة عن اسماء بنت ابي بكر ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى صلوة الكسوف فقال دنت مني النار حتى قلت اي رب وانا معهم فاذا امرأة حسبت انك قال تخدشها هرة قال ما شان هذه قالوا حبستها حتى ماتت جوعا حدثنا اسمعيل ثني مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال عذبت امرأة في هرة حبستها حتى ماتت جوعا فدخلت فيها النار فقال والله اعلم لا انت اطعمتيها ولا سقيتيها حين حبستيها ولا انت ارسلتيها فاكلت من خشاش الارض باب من رأى ان صاحب الحوض والقربة احق بمائه حدثنا قتيبة ثنا عبد العزيز عن ابي حازم عن سهل بن سعد قال اتى رسول الله صلى الله عليه وسلم بقدح فشرب وعن يمينه غلام وهو اصغر القوم والاشياخ عن يساره فقال يا غلام اتأذن لي ان اعطي الاشياخ فقال ما كنت لاوثر بنصيبي منك احدا يا رسول الله فاعطاه اياه حدثنا محمد بن بشار ثنا غندر ثنا شعبة عن محمد بن زياد سمع ابا هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال والذي نفسي بيده لاذودن رجالا عن حوضي كما تذاد الغريبة من الابل عن الحوض تذودان تمنعان حدثنا عبد الله بن محمد ثنا عبد الرزاق انا معمر عن ايوب وكثير بن كثير يزيد احدهما على الاخر عن سعيد

---

٢ هو ابن سلام ٣ ارسله ٤ قال ٥ الجد هو الاصل بينا ٦ الحطاش ٧ تابعه حماد بن سلمة والربيع بن مسلم عن محمد بن زياد ٨ اطعمتيها ٩ ارسلتها فتاكل ١٠ قال ١١ ثني

---

١ قوله فامره بالمعروف كذا ضبطناه في جميع الروايات على انه فعل ماض من الامر وهي جملة معترضة من كلام الراوي وحكى الكرماني انه بلفظ الامر من الامرار قال الخطابي معناه امره بالعادة المعروفة التي جرت بينهم في مقدار الشرب انتهى ويحتمل ان يكون المراد امره بالقصد والامر لو سط مراعاة للجواز ٢ فتح ٣ قوله واستوعى له حقه اي استوفى للزبير حقه واستوعب وهو من الوعاء كانه جمله لرفي وعائه والبعدين قال امره ثانيا ان يستوفي اكثر من حقه عقوبة للانصاري وقال الخطابي هذه الزيادة تشبه ان يكون من كلام الزهري وكانت عادته ان يصل بالحديث من كلامه ما يفهم لرفع معنى الشرح والبيان ١٢ عمدة القاري ٣ قوله فكان ذلك الى الكعبين. يعني رجوع الماء الى الجدر ووصوله الى الكعبين وهو موضع الترجمة قال في الفتح يعني انهم لما رأوا ان الجدر يختلف بالطول والقصر اسواء وقعت فيه القصة فوجد وه يبلغ الكعبين فجعلوا ذلك معيارا لاستغراق الاول فالاول والمراد بالاول بنا من يكون مبدأ الماء من ناحية ١٢ ٤ قوله فاشتد عليه. وقعت الفاء بنا موضع اذا تقديره بينا رجل يمشي اذا اشتد عليه العطش ١٢ افتح ٥ قوله العطش. كذا في رواية الاكثرين ولكنا هوى الموطأ ووقع في رواية المستملي العطاش وهو داء يصيب الانسان فيشرب فلا يروى قال ابن التين والصواب العطش وقيل يقع على تقدير ان العطش بحدث منه داء فيكون العطاش اسما للداء كالزكام قال العيني قال ابن حجر وسياق الحديث يابا ه وظاهره ان الرجل سقى الكلب حتى روى ولذلك جوزي بالمغفرة انتهى ١٢ ٦ قوله يلهث. جملة وقعت حالا من الكلب قال ابن قرقول لهث الكلب بفتح الهاء وكسرها اذا اخرج لسانه من العطش ١٢ عيني ٧ قوله فشكر الله له اي اثنى عليه او قبل عمله فغفر له فالفاء فيه للسببية اي بسبب قبول عمله غفر له وبجوازان يكون الفاء تفسيرية تفسر قوله شكر الله له لان غفرانه له هو نفس الشكر ١٢ عيني ٨ قوله في كل كبد رطبة. اي حية كني عن الرطوبة بالرطوبة لانها لازمة لها والمعنى الاجر ثابت في ايراد كل كبد حية ١٢ توشيح ٩ قوله وانا معهم. فيه تعجب وتعجيب واستبعاد من قرب من اهل جهنم فكانه قال كيف قربوا مني وبيني وبينهم غاية المنافاة المقتضية لبعد الشر قبين ١٢ ١٠ قوله تخدشها هرة. اي تخدمها هرة من خدش خدشا من ضرب يضرب واصل الخدش قشر

(قوله فرقال اسق فرا حبس حتى يرجع) اي فراحبس الماء حتى يرجع الماء وقال القسطلاني فراحبس نفسك عن السقي قلت ولعلك تعلم انه غير مناسب والله تعالى اعلم (قوله لقد بلغ هذا مثل الذي بلغ بي) قلت الوجه رفع مثل على الفاعلية كما هو المضبوط في النسخ المعتبرة وقيل هو بالنصب وهو ان كان صحيحا معنى الا انه ركيك لا تساعده المقابلة لان العطش قد اعتبر بالفاني قوله الذي بلغ بي فالاقرب ان يوصف مثله بالبلوغ ايضا فافهم (قوله حتى قلت اي رب وانا معهم) اي فكيف تعذبهم وقد قلت وما كان الله ليعذبهم وانت فيهم وهذا من باب غناه وفقر الخلق والتضرع اليه والتوسل بكرمه وعده لديه وليس مثله مبنيا على التكذيب بذلك الوعد اذ من الممكن ان يكون ذلك الوعد عند الله وفي علمه تعالى مقيدا بشرط قد فقد والله تعالى اعلم وقال القسطلاني هو بتقدير الهمزة اي اوانا معهم وفيه تعجب وتعجيب واستبعاد من قربه من اهل النار كانه استبعد قربهم منه وبينه وبينهم كبعد المشركين اهـ فكل ذلك لا يناسب مخاطبة الله تعالى ولا يقام التضرع والله تعالى اعلم اهـ سندي

الجلد بعود ونحوه ومطابقته لهذا الحديث وكذا الحديث الآتي من حيث ان هذه المرأة لما حبست هذه المرة الحيوان ماتت بالجوع والعطش فاستحقت هذه العذاب فلو كانت سقيته لم تعذب ومن هنا يعلم فضل سقي الماء وهو المطابق للترجمة كذا في العيني ١٢ ١١ قوله هو احد القوم. اي الصغير م. ك ومناسبة الحديث للترجمة ظاهرة الماء الحوض والقربة بالقدح فكان صاحب القدح احق بالتصرف فيه منزيا وسقيا وقد ضحى هذا على المهلب فقال ليس في الحديث الا ان الاعن احق من غيره بالقدح واجاب ابن المنير بان مراد البخاري انه اذا استحق الايمن ما في القدح بمجرد جلوسه واختص به تكليف للمختص به صاحب اليد والتسبب في تحصيله كذا في الفتح ومر الحديث في الصفحة السابقة ١٢ ١٢ قوله لاذودن. للاولين كما تذاد الغريبة من الابل عن الحوض اذا اراد ت الشرب مع اهل وعادة الراعي اذا ساق الابل الى الحوض لتشرب يطرد الناقة الغريبة لئلا ترأها بينهم كذا في العيني قال الكرماني واختلف فهم قليل هم المنافقون وقيل المرتدون وقيل اصحاب الكبائر وقيل كل من احدث في الدين عدا ما كلفته به الظاهر قال شارح التراجم قال الماء الذي سقى الماء بجلوسه في اليمين فلان يستحق الماء يجاز ان يرثي حوضه وقربته اولى انتهى ١٢

اسماء الرجال

محمد هو ابن سلام البيكندي ابن جرير هو عبد الملك بن عبد العزيز ابن شهاب هو الزهري المذكور باب فضل سقي الماء عبد الله بن يوسف هو التنيسي مالك الامام المدني سمي مولى ابي بكر اي ابن عبد الرحمن بن الحارث بن هشام ابي صالح ابن ذكوان السمان ابن ابي مريم هو سعيد بن محمد بن الحكم بن ابي مريم نافع بن عمر بن عبد الله الجمحي المكي ابن ابي مليكة هو عبد الله بن عبد الرحمن بن ابي مليكة واسم زبير بن عبد الله الاحول المكي اسماء بنت ابي بكر الصديق رضي اسمعيل هو ابن ابي اويس نافع مولى ابن عمر باب من رأى الخ قتيبة بن سعيد الثقفي عبد العزيز يروي عن ابيه ابي حازم سلمة بن دينار المدني سهل بن سعد الساعدي الانصاري الخزرجي المتوفى سنة ثمان وثمانين او بعدها وقد جاوز المائة محمد بن بشار هو لوكر بندار غندر هو محمد بن جعفر البصري ربيب شعبة شعبة بن الحجاج العتكي محمد بن زياد القرشي الجمحي المدني عبد الله بن محمد المسندي عبد الرزاق هو ابن همام معمر تقدم وكثير بن كثير بن مئة به فيما ابن المطلب بن ابي وداعة السهمي الكوفي

حل اللغات

شراج الحرة مجاري الماء التي يسيل الماء منها والحرة موضع معروف بالمدينة تلون تغير ويلهث قال ابن قرقول لهث الكلب

ابن جبير قال قال ابن عباس قال النبي صلى الله عليه وسلم يرحم الله امّ اسمعيل لو تركت زمزم او قال لو لم تغرف من الماء لكان عينا معينا وقيل جرهم فقالوا تأذنين ان ننزل عندك قالت نعم ولا حق لكم في الماء قالوا نعم حدثنا عبد الله بن محمد ثنا سفين عن عمرو عن ابي صالح السمان عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ثلثة لا يكلمهم الله يوم القيمة ولا ينظر اليهم رجل حلف على سلعته لقد اعطى بها اكثر مما اعطى وهو كاذب ورجل حلف على يمين كاذبة بعد العصر ليقتطع بها مال رجل مسلم ورجل منع فضل مائه فيقول الله اليوم امنعك فضلي كما منعت فضل ما لم تعمل يداك قال علي ثنا سفين غير مرة عن عمرو سمع ابا صالح يبلغ به النبي صلى الله عليه وسلم **باب** لا حمى الا لله ولرسوله حدثنا يحيى بن بكير ثنا الليث عن يونس عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن ابن عباس ان الصعب بن جثامة قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا حمى الا لله ولرسوله وقال بلغنا ان النبي صلى الله عليه وسلم حمى النقيع وان عمر حمى الشرف والربذة **باب** شرب الناس والدواب من الانهار حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك بن انس عن زيد بن اسلم عن ابي صالح السمان عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الخيل لرجل اجر ولرجل ستر وعلى رجل وزر فاما الذي له اجر فرجل ربطها في سبيل الله فاطال لها في مرج او روضة فما اصابت في طيلها ذلك من المرج او الروضة كانت له حسنات ولو انها انقطع طيلها فاستنت شرفا او شرفين كانت اثارها وارواثها حسنات له ولو انها مرت بنهر فشربت منه ولم يرد ان يسقي كانت ذلك حسنات له فهي لذلك اجر ورجل ربطها تغنيا وتعففا ثم لم ينس حق الله في رقابها ولا ظهورها فهي لذلك ستر ورجل ربطها فخرا ورياء ونواء لاهل الاسلام فهي على ذلك وزر وسئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الحمر فقال ما انزل علي فيها شيء الا هذه الآية الجامعة الفاذة فمن يعمل مثقال ذرة خيرا يره ومن يعمل مثقال ذرة شرا يره حدثنا اسمعيل ثنى مالك عن ربيعة بن ابي عبد الرحمن عن يزيد مولى المنبعث عن زيد بن خالد قال جاء رجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فسأله عن اللقطة فقال اعرف عفاصها ووكاءها ثم عرفها سنة فان جاء صاحبها والا فشأنك بها قال فضالة الغنم قال هي لك او لاخيك او للذئب قال فضالة الابل قال

ثنى سلعة ماء تعمل وقال ابو عبد الله بلغنا بها كان لها ما انزل الله علي فيها شيئا ثنى حدثنا الجعفي

قوله رحم الله ام اسمعيل عليها السلام هي هاجر وهبها ملك من ملوك العمالقة زوجة ابراهيم عليه السلام ثم وهبها سارة لابراهيم فولدت اسمعيل ثم حمل ابراهيم لاسمعيل وامه ماجرا الى مكة ومكة اذ ذاك عضاه وسلم فانزلها في موضع الحجون كداء مع هاجر ستة ماء وقد نفد فعطشت وعطش الصبي فنزل جبرئيل وجاء بها الى موضع زمزم فضرب بعقبه فضارت عينا فلذلك يقال لزمزم ركضة جبرئيل عليه السلام فلما نبع الماء فجعلت هاجر تشنها وجعلت تسقي فيما تذخره وهي تفور قال صلعم يرحم الله ام اسمعيل لو تركت زمزم لكان عينا معينا ع ۲ قوله لو تركت زمزم . بان لا تغرف منها الى القربة ولا تشح بها كانت عينا معينا بفتح الميم اي جاريا ۱۲ ك ع ۳ قوله وقالوا ائتل جرهم بضم الجيم والباء وسكون الراء حي من اليمن . ك اي حرت رفقة من جرهم تريد الشام مقبلين من طريق كدا فنزلوا في اسفل مكة فرأوا طائرا على الجبل فقالوا ان هذا الطائر ليدور على الماء وعهدنا بهذا الوادي وما فيه ماء فارسلوا جريا او جريين فاذا هم بالماء فرقوا فاتوا الجماعة فاقبلوا معهم وامرأة منهم فنزلوا بها عند الماء فلما شبت كبر اسمعيل وتعلم العربية منهم واعجبهم حين شب واشرافهم حين ادرك فانكحه امرأة منهم فماتت امه هاجر بعد ما زوج اسمعيل فجاء ابراهيم بعد ما تزوج اسمعيل يطالع تركته فلم يجد اسمعيل فسأل امرأته عنه وعن معيشتهم وحالهم فقالت نحن بشر نحن في ضيق وشدة وشكت اليه فقال اذا جاء زوجك اقرئي عليه السلام وقولي له يغير عتبة بابه فلما جاء اسمعيل كأنه آنس شيئا فقال هل جاءك من احد فقالت نعم جاءنا شيخ كذا وكذا فسألني عنك فاخبرته وسألني كيف عيشنا فاخبرته انا في ضيق وشدة فقال هل اوصاك بشيء قالت نعم امرني ان اقرأ عليك السلام ويأمرك ان تغير عتبة بابك قال ذاك ابي وقد امرني ان افارقك الحقي باهلك فطلقها وتزوج منهم اخرى فلبث عنهم ابراهيم ما شاء الله ثم اتاهم بعد فلم يجده فدخل على امرأته فسألها عنه وعن معيشتهم وحالهم فقالت نحن بخير وسعة واثنت على الله عز وجل فقال ما طعامكم قالت اللحم قال فما شرابكم قالت الماء قال اللهم بارك لهم في اللحم والماء قال ولم يكن لهم يومئذ حب ولو كان لهم دعا لهم فيه قال فهما لا يخلو عليهما احد بغير مكة الا لم يوافقاه ع ۴ قوله وهبها سارة لابراهيم فولدت اسمعيل ثم حمل ابراهيم لاسمعيل وامه هاجر الى مكة ومكة اذ ذاك عضاه وسلم فانزلها في موضع الحجون كداء مع هاجر ستة ماء وقد نفد فعطشت وعطش الصبي فنزل جبرئيل وجاء بها الى موضع زمزم فضرب بعقبه فضارت عينا فلذلك يقال لزمزم ركضة جبرئيل عليه السلام فلما نبع الماء فجعلت هاجر تشنها وجعلت تسقي فيما تذخره وهي تفور قال صلعم يرحم الله ام اسمعيل لو تركت زمزم لكان عينا معينا ۱۲ ع ۲ قوله لو تركت زمزم . بان لا تغرف منها الى القربة ولا تشح بها كانت عينا معينا بفتح الميم اي جاريا ۱۲ ك ع ۳ قوله وقالوا ائتل جرهم بضم الجيم والباء وسكون الراء حي من اليمن . ك اي حرت رفقة من جرهم تريد الشام مقبلين من طريق كدا فنزلوا في اسفل مكة فرأوا طائرا على الجبل فقالوا ان هذا الطائر ليدور على الماء وعهدنا بهذا الوادي وما فيه ماء فارسلوا جريا او جريين فاذا هم بالماء فرقوا فاتوا الجماعة فاقبلوا معهم وامرأة منهم فنزلوا بها عند الماء فلما شبت كبر اسمعيل وتعلم العربية منهم واعجبهم حين شب واشرافهم حين ادرك فانكحه امرأة منهم فماتت امه هاجر بعد ما زوج اسمعيل فجاء ابراهيم بعد ما تزوج اسمعيل يطالع تركته فلم يجد اسمعيل فسأل امرأته عنه وعن معيشتهم وحالهم فقالت نحن بشر نحن في ضيق وشدة وشكت اليه فقال اذا جاء زوجك اقرئي عليه السلام وقولي له يغير عتبة بابك فلما جاء اسمعيل كأنه آنس شيئا فقال هل جاءك من احد فقالت نعم جاءنا شيخ كذا وكذا فسألني عنك فاخبرته وسألني كيف عيشنا فاخبرته انا في ضيق وشدة فقال هل اوصاك بشيء قالت نعم امرني ان اقرأ عليك السلام ويأمرك ان تغير عتبة بابك قال ذاك ابي وقد امرني ان افارقك الحقي باهلك فطلقها وتزوج منهم اخرى فلبث عنهم ابراهيم ما شاء الله ثم اتاهم بعد فلم يجده فدخل على امرأته فسألها عنه وعن معيشتهم وحالهم فقالت نحن بخير وسعة واثنت على الله عز وجل فقال ما طعامكم قالت اللحم قال فما شرابكم قالت الماء قال اللهم بارك لهم في اللحم والماء قال ولم يكن لهم يومئذ حب ولو كان لهم دعا لهم فيه قال فهما لا يخلو عليهما احد بغير مكة الا لم يوافقاه ع ۴ قوله وهبها سارة لابراهيم فولدت اسمعيل ثم حمل ابراهيم لاسمعيل وامه هاجر الى مكة ومكة اذ ذاك عضاه وسلم فانزلها في موضع الحجون كداء مع هاجر ستة ماء وقد نفد فعطشت وعطش الصبي فنزل جبرئيل وجاء بها الى موضع زمزم فضرب بعقبه فضارت عينا فلذلك يقال لزمزم ركضة جبرئيل عليه السلام فلما نبع الماء فجعلت هاجر تشنها وجعلت تسقي فيما تذخره وهي تفور قال صلعم يرحم الله ام اسمعيل لو تركت زمزم لكان عينا معينا ۱۲ ع ۲ قوله لو تركت زمزم . بان لا تغرف منها الى القربة ولا تشح بها كانت عينا معينا بفتح الميم اي جاريا ۱۲ ك ع ۳ قوله وقالوا ائتل جرهم بضم الجيم والباء وسكون الراء حي من اليمن . ك اي حرت رفقة من جرهم تريد الشام مقبلين من طريق كدا فنزلوا في اسفل مكة فرأوا طائرا على الجبل فقالوا ان هذا الطائر ليدور على الماء وعهدنا بهذا الوادي وما فيه ماء فارسلوا جريا او جريين فاذا هم بالماء فرقوا فاتوا الجماعة فاقبلوا معهم وامرأة منهم فنزلوا بها عند الماء فلما شبت كبر اسمعيل وتعلم العربية منهم واعجبهم حين شب واشرافهم حين ادرك فانكحه امرأة منهم فماتت امه هاجر بعد ما زوج اسمعيل فجاء ابراهيم بعد ما تزوج اسمعيل يطالع تركته فلم يجد اسمعيل فسأل امرأته عنه وعن معيشتهم وحالهم فقالت نحن بشر نحن في ضيق وشدة وشكت اليه فقال اذا جاء زوجك اقرئي عليه السلام وقولي له يغير عتبة بابك فلما جاء اسمعيل كأنه آنس شيئا فقال هل جاءك من احد فقالت نعم جاءنا شيخ كذا وكذا فسألني عنك فاخبرته وسألني كيف عيشنا فاخبرته انا في ضيق وشدة فقال هل اوصاك بشيء قالت نعم امرني ان اقرأ عليك السلام ويأمرك ان تغير عتبة بابك قال ذاك ابي وقد امرني ان افارقك الحقي باهلك فطلقها وتزوج منهم اخرى فلبث عنهم ابراهيم ما شاء الله ثم اتاهم بعد فلم يجده فدخل على امرأته فسألها عنه وعن معيشتهم وحالهم فقالت نحن بخير وسعة واثنت على الله عز وجل فقال ما طعامكم قالت اللحم قال فما شرابكم قالت الماء قال اللهم بارك لهم في اللحم والماء قال ولم يكن لهم يومئذ حب ولو كان لهم دعا لهم فيه قال فهما لا يخلو عليهما احد بغير مكة الا لم يوافقاه

قوله باب شرب الناس الخ مقصوده الاشارة الى ان ما ورد النهي عنه محمول على ما اذا كان فيه ضرر على الغير او على ما اذا كان الماء مملوكا لغير الشارب مهما دون استيذان اصحابه لان الله خلقها للناس وللبهائم ولا مالك لغير الله فاذا اخذ احد منها شيئا فانى وعاء صار ملكا له فيتصرف فيه بالبيع والهبة والصدقة ونحو ها فقال ابو حنيفة ومالك لا بأس ببيع الماء بالماء متفاضلا وان اجل وقال محمد هو مما يكال او يوزن وقد صح انه صلعم يتوضأ بالمد ويغتسل بالصاع فعلى هذا لا يجوز عنده فيه التفاضل والنسيئة لوجود علة الربا وهي الكيل والوزن وبه قال الشافعي لان العلة الطعم ۱۲ ع ۱۰ قوله فاطال لها اي شد بها في طوله بكسر الطاء وفتح الواو وكذلك الطيل بالياء وهو حبل طويل يشد احد طرفيه في وتد والطرف الآخر في يد الفرس ليدور فيه ويرعى والباء فيه بمعنى اللام اي لوجه والمرج الارض الواسعة ذات نبات كثيرة ۱۲ ع جمع ۱۱ قوله مرت بنهر . بسكون الهاء وفتحها لغتان فصيحتان وفيه الترجمة وتوضيحه ان ما ذهب النهر لو كان محتملا لما حقق الى اذنه وحيث اطلقه الشارع يدل على انه غير مختص بأحد فلا ذي ملك احد قاله العيني ۱۲ ۱۲ قوله حق الله في رقابها فيه . حجة لابي حنيفة على وجوب الزكوة في الخيل السائمة وبه قال احمد وابو يوسف ومحمد لا زكوة في الخيل السائمة وبه قال الجمهور ۱۲ عطف قوله ولا ظهورها واليه ذهب الجمهور فلا يجوز عندهم على زكوة التجارة لانه صلعم سئل عن الحمر الاهلية فقال لم ينزل علي فيها شيء فلو كان المراد في الخيل زكوة التجارة لم يقع نفيها في الحمر كذا في فتح القدير ۱۲ ۱۳ قوله الغارة اي المغفرة الجامعة اي لكل خير وشر غير مخصوصة بشيء فيه عم الخير وغيره فمن ادى في الحر شيئا وتحرى فيها الخير فله ثوابه وليس فيه واجب مخصوص ۱۲ المعات ۱۴ قوله فشأنك . اي استمتع بها ان كنت محتاجا والا فتصدق . قوله هي لك اي ان اخذتها او لا فجيء ان لم تأخذها وايا فخذها بأي خبرك والا هي للذئب كذا للعيني ومر الحديث في ص ۲۸۹ ۱۲

اسماء الرجال عبد الله بن محمد المسند البخاري عمرو هو ابن دينار المكي باب لا حمى الزبيري هو ابن عبد الله بن بكير المخزومي الليث هو ابن سعد المصري الامام يونس بن يزيد الايلي ابن شهاب الزهري **باب** شرب الناس الخ عبد الله بن يوسف التنيسي ومن بعده مكررو ذكرهم قريبا وبعيدا اسمعيل هو ابن اويس الاصبحي مالك هو ابن انس الامام الاصبحي ربيعة بن ابي عبد الرحمن هو المشهور بربيعة الرأي يزيد مولى المنبعث المدني

حل اللغات الحمى ما يحمى الامام من الموات لمواشي بعض الناس او لرعي خاص النقيع هو موضع على عشرين فرسخا من المدينة المنورة موضع معروف بين المربد وذي الحليفة الشرف بفتح الشين وكسر الراء موضع قريب من المدينة على ستة اميال الربذة بفتحات قرية على ثلث مراحل من المدينة ۱۲ ك ع ۹

(قوله لم ينس حق الله في رقابها ولا ظهورها) قيل الحق في الرقاب هو الزكاة وفي ظهورها الاعارة فهو دليل من يقول بوجوب الزكوة في الخيل وتفسير الحق بالاعارة في الموضعين غير صحيح لان العطف يقتضي المغايرة ورد بان العارة فيمن يأخذ الخيل لاظهار الغنى والعفاف ان لا يزيد على واحد ولا زكوة فيه عند احد فلا بد من تأويل الحديث بأن المراد لم ينس شكر الله لاجل ملك رقابها واباحة ظهورها وذلك الشكر يتأدى بالاعارة والله تعالى اعلم اه سندي

marfat.com

مالك ولها معها سقاؤها وحذاؤها ترد الماء وتأكل الشجر حتى يلقاها ربها باب بيع الحطب والكلأ حدثنا معلى بن أسد ثنا وهيب عن هشام عن ابيه عن الزبير بن العوام عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لان يأخذ احدكم احبلا فيأخذ حزمة من حطب فيبيع فيكف الله به وجهه خير له من ان يسأل الناس أعطي او منع حدثنا يحيى بن بكير ثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن ابي عبيد مولى عبد الرحمن بن عوف انه سمع ابا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لان يحتطب احدكم حزمة على ظهره خير له من ان يسأل احدا فيعطيه او يمنعه حدثنا ابراهيم بن موسى انا هشام ان ابن جريج اخبرهم اخبرني ابن شهاب عن علي بن حسين عن ابيه حسين بن علي عن علي بن ابي طالب انه قال اصبت شارفا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في مغنم يوم بدر قال واعطاني رسول الله صلى الله عليه وسلم شارفا اخرى فأنخت هما يوما عند باب رجل من الانصار واتا اريد ان احمل عليهما اذخرا لابيعه ومعي صائغ من بني قينقاع فاستعين به على وليمة فاطمة وحمزة بن عبد المطلب يشرب في ذلك البيت معه قينة فقالت الا يا حمز للشرف النواء فثار اليهما حمزة بالسيف فجب اسنمتهما وبقر خواصرهما ثم اخذ من اكبادهما قلت لابن شهاب ومن السنام قال قد جب اسنمتهما فذهب بها قال ابن شهاب قال علي فنظرت الى منظرا فظعني فأتيت نبي الله صلى الله عليه وسلم وعنده زيد بن حارثة فأخبرته الخبر فخرج ومعه زيد فانطلقت معه فدخل على حمزة فتغيظ عليه فرفع حمزة بصره وقال هل انتم الا عبيد لآبائي فرجع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقهقر حتى خرج عنهم وذلك قبل تحريم الخمر

باب القطائع حدثنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن يحيى بن سعيد قال سمعت انسا قال اراد النبي صلى الله عليه وسلم ان يقطع من البحرين فقالت الانصار حتى تقطع لاخواننا من المهاجرين مثل الذي تقطع لنا قال ستترون بعدي اثرة فاصبروا حتى تلقوني باب كتابة القطائع وقال الليث عن يحيى بن سعيد عن انس دعا النبي صلى الله عليه وسلم الانصار ليقطع لهم بالبحرين فقالوا يا رسول الله ان فعلت فاكتب لاخواننا من قريش بمثلها فلم يكن ذلك عند النبي صلى الله عليه وسلم فقال انكم ستترون بعدي اثرة فاصبروا حتى تلقوني باب حلب الابل على الماء حدثنا ابراهيم بن المنذر ثنا محمد بن فليح ثني ابي عن هلال ابن علي عن عبد الرحمن بن ابي عمرة عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من حق الابل ان تحلب على الماء باب الرجل يكون له ممر او شرب في حائط او في نخل وقال النبي صلى الله عليه وسلم من باع نخلا بعد ان تؤبر فثمرتها للبائع وللمبتاع

---

١ قوله باب بيع الحطب والكلأ بفتح الكاف واللام وهو العشب سوار كان رطبا او يابسا ووجه ادخال هذا الباب في كتاب الشرب من حيث اشتراك الماء والحطب والكلأ في جواز الانتفاع بها لانها من المباحات فلا يختص بها احد دون احد لمن سبقت يده الى شئ من ذلك فتدبر ملكه كذا في العيني ومر حديث الباب في ص ۲۸۱ في كتاب الزكوة ۱۲.

٢ قوله ان احمل عليهما فيه المطابقة فانه دال على ما ترجم به من جواز الاحتطاب والاحتشاش كذا في الفتح وقلع الاذخر وبيعه من نوع الاحتطاب وبيع الحطب كذا في العيني ۱۲

٣ قوله الا يا حمز الخ وبهذا اشارة الى ما في قصيدة مطلعها الا يا حمز للشرف النواء وبين معتملات بالعشار ضع السكين في الثبات مناوه عز جبن حمزة بالدماء. وجعيل من الطابها الشرب ء قدما من طبيخ او شواء. قوله الا كلمة التنبيه ويا حمز مرخم والشرف بفتحتين جمع شارف وهي المسنة من النوق والنواء بكسر النون اي السمان جمع الناوية وهي السمينة وبين اي الشرف المذكورة معقلات اي مشدودات بالعقال قوله بالفناء بكسر الفاء وهو المكان المتسع امام الدار قوله في الثبات جمع ثبة وهي المجز ومعنى من امر من التعريج بالعين المعجمة وبالجيم الندمية قوله حمزة اي يا حمزة قوله من الطابها جمع الطيب العرب تقول الطابت الجزور والمنام والبكر قوله للشرب بفتح المعجمة وسكون الراء وهو الجماعة يشربون الخمر قوله قد برا نصب على اذ مفعول لقوله وجعيل والقدير المطبوخ في القدر ۱۲ يعني

٤ قوله فجب . بالجيم والموحدة المشددة اي قطع قوله اسنمتهما جمع سنام والمراد الشحان وهذا من قبيل قولهم تعم فقد صفت قلوبكما قوله وبقر بالموحدة والقاف اي شق خواصرهما والاكباد جمع كبد قوله قلت لابن شهاب القائل ابن جريج الراوي وهو من قوله هذا الى قوله قال علي ليس من الحديث وهو مدرج وقوله قال علي هو ابن ابي طالب ذكره ابن شهاب تعليقا قوله افظعني اي خوفني فظع الامر فظع الشعد ۱۲

٥ قوله هل انتم الا عبيد لابائي اراد به التفاخر عليهم بانه اقرب الى عبد المطلب ومن فوقه قال الداودي ليعني لان عبد الله ذبح الذبيح صلعم وابا طالب عمهما كالعبدين لعبد المطلب في الخضوع لحرمته وجواز تصرفه في مالهما وعبد المطلب عبد النبي صلعم والجد كالسيد ۱۲ هـ

٦ قوله باب القطائع اي في بيان حكم القطائع وهو جمع قطيعة من اقطعه الامام ارضا او اقطاعا يكون تمليكا وغير تمليك واقطاع الامام تسويغه من مال الله عز وجل لمن يراه اهلا لذلك واكثر ما يستعمل في اقطاع الارض وهو ان يخرج منها شيئا مجوزه اما ان يملكه اياه فجعره او يجعل له غلته مدة ۱۲ يعني

٧ قوله ان يقطع من البحرين ثنيته بحرها من ناحية نجد على شط بحر فارس وهي ديار القرامطة ولها قرى كثيرة وهي كثيرة التمور ۱۲

٨ قوله حتى تقطع غايته للفعل مقدرا اي لا تقطع لي حتى تقطع لاخواننا المهاجرين قوله مثل الذي تقطع لنا وزاد في رواية البيهقي فلم يكن ذلك عنده يعني بسبب قلة الفتوح يومئذ وقال ابن بطال معناه انه لم يرد فعل ذلك لانه كان اقطع للمهاجرين لرضى بني النضير قوله اثرة بفتح الهمزة المثلثة ويروى بضم الهمزة واسكان الثاء و

يقال ايضا بكسر الهمزة وسكون الثاء وهو الاستيثار اي يستأثر عليكم بامور الدنيا وتفضل عليكم غيركم كما قاله ابن بطال يدل على ان الخلافة لا يكون فيهم تحت العبر الى يوم القيمة والعبر الا يكون الا من مغلوب محكم ۱۲

٩ قوله من حقها الخ اي من حق الابل اداء الحق المعهود من العرب من التصدق بالبين على المياه اذا كانت طوائف الضعفاء والمساكين تقصد يوم ورود الابل على المياه لتنال من رسلها وتشرب من لبنها و هذا حق جليها على المالك اذا لم فرض لازم ۱۲ يعني

١٠ قوله يكون له ممر اي حق الممر والورد والشرب بكسر الشين و هو النصيب من الماء قوله في حائط يتعلق بقوله مر والحائط البستان قوله او في نخل متعلق بقوله شرب وحكم هذا يعلم من احاديث الباب ۱۲ ع

١١ قوله من باع نخلا بعد ان تؤبر فثمرتها للبائع . هذا الحديث مضى موصولا في باب من باع نخلا قد ابرت في ص ۳۸۹ ومطابقته للترجمة في قوله فثمرتها للبائع لان الثمرة التي بيعت بعد التأبير لما كانت للبائع لم يكن لدخول الهبا الا بالدخول في الحائط فاذا كان كذلك يكون له حق الممر ومعنى التأبير الاصلاح والالقاح وقد مضى هناك مستوفى ۱۲ ع

اسماء الرجال

باب بيع الحطب والكلأ معلى بن اسد العمي ابو الهيثم البصري وهيب هو ابن خالد البصري هشام يروي عن ابيه عروة بن الزبير الزبير بن العوام هو احد العشرة المبشرة يحيى بن بكير المخزومي الليث هو ابن سعد الامام عقيل هو ابن خالد ابن شهاب هو الزهري ابراهيم بن موسى بن يزيد الفراء الرازي هشام هو ابن يوسف الصنعاني ابن جريج عبد الملك بن عبد العزيز بن جريج المكي الاموي علي بن حسين هو زين العابدين . باب القطائع سليمان بن حرب الواشحي الازدي البصري قاضي مكة حماد بن زيد واسم جده درهم الجهضمي باب كتابة القطائع الليث بن سعد الامام باب طلب الابل محمد بن قليح الاسلمي او الخزاعي هلال بن علي القرشي العامري مولاهم المدني عبد الرحمن بن ابي عمرة الانصاري البخاري باب الرجل الخ قال النبي صلعم فيما سبق موصولا في باب من باع نخلا قد ابرت حمل الملغات الثالث المسنة من النوق . شاذ اي قام بنصفه جب قطع بقدر شق اخطعني خوفني القطائع جمع قطيعة وهي ما يخص به الامام بعض الرعية من الارض ۱۲.

٩ بفتحات اشار الى ما وقع من استيثار الملوك من قريش على الانصار بالاموال والتفضيل في العطاء وغير ذلك ۱۲ اتوشيح .

قوله باب كتابة القطائع قيل لا دلالة في الحديث الذي ذكره على المطلوب وهو مدفوع بان قولهم فاكتب لاخواننا صريح في المطلوب على انه جاء في بعض رواية الحديث دعا الانصار ليكتب لهم البحرين فاشار المصنف بهذه الترجمة الى ان قوله ليقطع لهم محمول على ذلك بقرينة تلك الرواية والله تعالى اعلم اهـ سندي

الممرّ والسقي حتى يُترفع وكذلك ربّ العريّة حدثنا عبدُ اللهِ بنُ يوسفَ اخبرنا الليثُ ثنى ابنُ شهابٍ عن سالمِ بنِ عبدِ اللهِ عن ابيه قال سمعتُ رسولَ اللهِ صلى اللهُ عليه وسلم يقولُ مَن ابتاعَ نخلاً بعدَ ان تُؤبَّرَ فثمرُها للبائعِ الا ان يشترطَ المبتاعُ ومن ابتاعَ عبدًا وله مالٌ فمالُه للذي باعَه الا ان يشترطَ المبتاعُ وعن مالكٍ عن نافعٍ عن ابنِ عمرَ عن عمرَ في العبدِ حدثنا محمدُ بنُ يوسفَ ثنا سفيانُ عن يحيى بن سعيدٍ عن نافعٍ عن ابن عمر عن زيد بن ثابتٍ قال رخّصَ النبيُّ صلى اللهُ عليه وسلم ان تُباعَ العرايا بخرصِها تمرًا حدثنا عبدُ اللهِ بن محمدٍ ثنا ابنُ عُيَيْنَةَ عن ابن جُريجٍ عن عطاءٍ سمع جابرَ بن عبدِ اللهِ نهى النبيُّ صلى اللهُ عليه وسلم عن المُحاقَلةِ والمُزابَنةِ وعن بيعِ الثمرِ حتى يَبْدوَ صلاحُه وان لا يُباعَ الا بالدينارِ والدِّرهمِ الا العرايا حدثنا يحيى بن قزعةَ ثنا مالكٌ عن داودَ بن الحُصَينِ عن ابي سُفيانَ مولى ابن ابي احمدَ عن ابي هريرةَ قال رخّصَ النبيُّ صلى اللهُ عليه وسلم في بيعِ العرايا بخرصِها من التمرِ فيما دونَ خمسةِ اوسُقٍ او في خمسةِ اوسُقٍ شكَّ داودُ في ذلك حدثنا زكريّا بن يحيى ثنا ابو اسامةَ اخبرني الوليدُ بن كثيرٍ اخبرني بُشَيرُ بن يسارٍ مولى بني حارثةَ ان رافعَ بن خديجٍ وسهلَ بن ابي حَثْمةَ حدّثاه ان رسولَ اللهِ صلى اللهُ عليه وسلم نهى عن المزابنةِ بيعِ الثمرِ بالتمرِ الا اصحابَ العرايا فانه اذن لهم قال وقال ابنُ اسحقَ ثنى بُشَيرٌ له بسمِ اللهِ الرحمنِ الرحيمِ

كتاب في الاستقراضِ وادءِ الديونِ والحَجْرِ والتفليسِ

باب مَن اشترى بالدَّينِ وليس عندَه ثمنُه او ليس بحضرتِه

حدثنا محمدٌ انا جريرٌ عن المغيرةِ عن الشعبي عن جابرِ بن عبدِ اللهِ قال غزوتُ مع النبيِّ صلى اللهُ عليه وسلم فقال كيف ترى بعيرَك ابتَعْنيه قلت نعم فبعتُه اياه فلما قدمَ المدينةَ غدوتُ اليه بالبعيرِ فاعطاني ثمنَه حدثنا معلّى بن اسدٍ ثنا عبدُ الواحدِ ثنا الاعمشُ قال تذاكرْنا عندَ ابراهيمَ الرهنَ في السَّلَمِ فقال ثنى الاسودُ عن عائشةَ عن النبيِّ صلى اللهُ عليه وسلم اشترى طعامًا من يهوديٍّ الى اجلٍ ورهنَه درعًا من حديدٍ

باب مَن اخذَ اموالَ الناسِ يريدُ اداءَها او اتلافَها

حدثنا عبدُ العزيزِ ابن عبدِ اللهِ الاويسيُّ ثنا سليمانُ بن بلالٍ عن ثورِ بن زيدٍ عن ابي الغيثِ عن ابي هريرةَ عن النبيِّ صلى اللهُ عليه وسلم قال من اخذَ اموالَ الناسِ يريدُ اداءَها ادّى اللهُ عنه ومن اخذَ يريدُ اتلافَها اتلفَه اللهُ

باب اداءِ الديونِ وقولُ اللهِ تعالى ان اللهَ

يأمرُكم ان تؤدّوا الامانات الى اهلِها واذا حكمتم بين الناسِ ان تحكموا بالعدلِ ان اللهَ نعمّا يعظُكم به ان اللهَ كان سميعًا

۲ قال حدثنا صدقةُ اخبرنا قال ابو عبدِ اللهِ وقال ابن اسحٰق محمدُ بن سلامٍ محمدُ بن يوسفَ هو البيكندي اداها الدين وقال الآية

۱ قوله وكذلك ربّ العريّة لان صاحب العريّة لا يمكن ان يدخل في حائط العري لبعد عريته بالاصلاح والسقي والخلاف في هذا بين الفقهاء واما من له طريق مملوكة في ارض غيره فقال مالك ليس لان يدخل في طريقه بماشيته وغنمه لانه يفسد زرع صاحبه وقال الكوفيون والشافعي ليس لصاحب الارض ان يزرع في موضع الطريق قاله العيني وتفسير العريّة معنى في كتاب البيوع في ص ۳۸۵ في باب تفسير العرايا ۱۲ ۲ قوله ولمالٍ اضافة المال الى العبد كاضافة الثمرة الى النخلة ۱۲ ف ك ۳ قوله عن المخابرة وهي عقد المزارعة والمحاقلة بالمهملة والقاف بيع الزرع بالبر والمزابنة بالزاي والموحدة والنون بيع الكرم بالزبيب وكسوه في الرطب والتمر ومرجعها كلها الى البيع في باب المزابنة ونحوها. كذا في الكرماني ۱۲ ۴ قوله في الاستقراض. اي في بيان حكم الاستقراض وهو طلب القرض قوله والجحود هو المنع لغة وشرعا منع عن التصرف واسبابه كثيرة محلها الفروع قوله والتفليس من فلسه الحاكم تفليسا يعني حكم بانه يصير الى ان يقال ليس معه فلس ويقال المفلس من يزيد ديونه على موجوده سمي مفلسا لانه صار فلوسه بعد ان كان ذا دراهم ودنانير وهذه الترجمة هكذا في رواية ابي ذر وكذا في رواية النسفي في اولها وعند غيره البسملة في اولها وفي رواية النسفي في باب بدل كتاب ولكن عطف الترجمة التي تليه عليه. بخير باب ۱۲ ايضا ۵ قوله باب من اشترى بالدين. اي في بيان حكم من اشترى بالدين والحال انه ليس عنده ثمن الذي اشتراه قوله اولا ليس اي الثمن بحضرته وقت الشراء وبهذا الخصوص من الاول وجواب من محذوف تقديره نحو جائز وقد اجمعوا ان الشراء بالدين جائز لقوله عز وجل اذا تداينتم بدين الى اجل مسمى فاكتبوه فان قلت روى ابو داؤد والحاكم من طريق سماك عن مكرمة عن ابن عباس مرفوعا لا تشتر ما ليس عندك ثمنه قلت هذا الحديث ضعفوه واختلف في وصله وارساله وبتقدير ان البخاري اشار بهذه الترجمة الى ضعف هذا الحديث المذكور قوله اتبعينه بنون الوقاية ويروى تبيعه ومطابقة الحديث للترجمة ظاهرة لانه صلعم اشترى جمل جابر ولم يكن الثمن حاضرا ولم يعط الا بالمدينة ۱۲ عمدة القاري ۶ قوله من اخذ اموال الناس. بطريق القرض او بوجه من المعاملات حال كونه يريد اداءها او اتلافها يعني قصده مجرد الاخذ ولا يشترط الاداء او الجواب من محذوف هذه الكلمة بما في نفس الحديث قوله ادى الله عنه اي يسر له ما يؤديه من فضله لحسن نيته وفي رواية الكشميهني اداها الله عنه وروى ابن ماجة وابن حبان والحاكم من حديث ميمونة ما من مسلم يدان دينا يعلم الله انه يريد اداءه الا اداه الله في الدنيا قوله اتلفه الله يعني يذهبه من يده فلا ينتفع به لسوء نيته ويبقى عليه الدين ويعاقب به يوم القيامة. كذا في العيني ۱۲ ۷ قوله باب اداء الديون. اي في بيان وجوب اداء الديون قوله ان الله يأمركم الرساك الاصيلي وغيره الآية كلها وابو ذر اقتصر على قوله ان الله يأمركم ان تؤدوا الامانات الى اهلها واختلف المفسرون في سبب نزول هذه الآية الكريمة واكثر هم على انها نزلت في شان عثمان بن طلحة الحجبي العبدري سادن الكعبة حين اخذ علي بن ابي طالب منه مفتاح الكعبة يوم الفتح ذكره ابن سعد وغيره وقال محمد بن كعب وغيره

انها نزلت في الامراء يعني الحكام بين النساء وقيل نزلت في السلطان بمفتاح النساء يعني يوم العيد وقالوا هذا يعم جميع الامانات الواجبة على الانسان من حقوق الله عز وجل على عباده من الصلوت والزكوت والكفارات ونحوها ومن حقوق العباد بعضهم على بعض كالودائع وغيرها فليؤد اهل الجناري الدين في الامانة ثبوت الامر بادائه لان الامانة صرحت في الآية بجميع ما يتعلق بالذمة قوله اذا اي احداء يحول بلفظ المجهول من التحويل وفي رواية ابي ذر تحول بلفظ الفوقية على وزن تفعل ومعنى تحول صار فيستدعي اسما مرفوعا وخبرا منصوبا فالاسم هو الضمير في تحول الذي يرجع الى احدوالخبر هو قوله ذهبا قوله ان الاكثرين اي ان الاكثرين مالا هم القائلون ثوابا قوله الامن قال بالمال يكون هذا وكذا معناه الامن صرف المال على الناس يمينا وشمالا واما كلمة قال هنا ليس من القول بمعنى الكلام لان معناه صرف او فرق او اعطى ونحو ذلك لان العرب تجعل القول عبارة عن جميع الافعال كذا في العيني ۱۲

اسماء الرجال

عبد الله بن يوسف التنيسي الليث تقدم

ابن شهاب هو الزهري سالم بن عبد الله يروي عن ابيه عبد الله بن عمر مالك الامام نافع مولى ابن عمر ابن جريج بتقديم الجيم على الحاء مصغرا هو عبد الملك بن عبد العزيز بن عطاء هو ابن ابي رباح يحيى بن قزعة القرشي المكي المؤذن مالك الامام داود بن الحصين الاموي مولاهم ابو سفيان قيل اسمه وهب وقيل قزمان مولى ابن ابي احمد بن جحش ذكر يا بن يحيى الطائي الكوفي ابو اسامة حماد بن اسامة الوليد بن كثير المخزومي المدني ثم الكوفي رافع بن خديج الانصاري الاوسي سهل بن حثمة بن ساعدة بن عامر الانصاري الخزرجي المدني. ابن اسحق هو محمد بن اسحق بن يسار صاحب المغازي

باب من اشترى بالدين محمد هو غير منسوب وجزم الوصلي الجياني بانه ابن سلام ولابي ذر محمد بن يوسف البيكندي جرير هو ابن عبد الحميد المغيرة بن مقسم الضبي الكوفي الاعمى الشعبي هو عامر بن شراحيل معلى بن اسد العمي عبد الواحد بن زياد البصري الاعمش سليمان بن مهران

باب من اخذ اموال الناس سليمان بن بلال القرشي التيمي ثور بن زيد هو اخو عمرو الديلي وهو غير ثور بن يزيد ابي الغيث هو سالم المدني مولى عبد الله بن المطيع

باب اداء الديون وقول الله تعالى ان الله يأمركم

حل اللغات

الاستقراض طلب القرض الحجر المنع عن التصرف التفليس من فلسه الحاكم اذا حكم بانه ليس معه فلس اصل ۵ اي اعده ۱۲.

عه فيه الرخصة كما مر بيانه وتفسير العرايا معنى في ص ۳۸۵ ۱۲ عه بنون الوقاية وابي ذر عن الحموي والمستملي باسقاط ها ءس هذا كله في المنقول عنه اما في غيره فنسخة ابي ذر مكتوب بلا ياء. بعد العين ۱۲.

marfat.com

بصيرا حدثنا ۲۳۸۸ احمد بن يونس ثنا ابو شهاب عن الاعمش عن زيد بن وهب عن ابي ذر قال كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم فلما ابصر يعني احدا قال ما احب انه يحول لي ذهبا يمكث عندي منه دينار فوق ثلث الا دينارا ارصده لدين ثم قال ان الاكثرين هم الاقلون الا من قال بالمال هكذا وهكذا وشار ابو شهاب بين يديه وعن يمينه وعن شماله وقليل ما هم وقال مكانك وتقدم غير بعيد وسمعت صوتا فاردت ان اتيه ثم ذكرت قوله مكانك حتى اتيك فلما جاء قلت يا رسول الله الذي سمعت او قال الصوت الذي سمعت قال وهل سمعت قلت نعم قال اتاني جبرئيل فقال من مات من امتك لا يشرك بالله شيئا دخل الجنة قلت ومن فعل كذا وكذا قال نعم ۲۳۸۹ حدثنا احمد بن شبيب بن سعيد حدثنا ابي عن يونس قال ابن شهاب ثني عبيد الله بن عبد الله بن عتبة قال قال ابو هريرة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كان لي مثل احد ذهبا ما يسرني ان لا يمر علي ثلث وعندي منه شئ الا شئ ارصده لدين رواه صالح وعقيل عن الزهري باب استقراض الابل ۲۳۹۰ حدثنا ابو الوليد ثنا شعبة انا سلمة بن كهيل قال سمعت ابا سلمة يحدث عن ابي هريرة ان رجلا تقاضى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاغلظ له فهم به اصحابه فقال دعوه فان لصاحب الحق مقالا واشتروا له بعيرا فاعطوه اياه قالوا لا نجد الا افضل من سنه قال اشتروه فاعطوه اياه فان من خيركم احسنكم قضاء باب حسن التقاضي ۲۳۹۱ حدثنا مسلم ثنا شعبة عن عبد الملك بن عمير عن ربعي عن حذيفة قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول مات رجل فقيل له ما كنت تقول قال كنت ابايع الناس فاتجوز عن الموسر واخفف عن المعسر فغفر له قال ابو مسعود سمعته من النبي صلى الله عليه وسلم باب هل يعطى اكبر من سنه ۲۳۹۲ حدثنا مسدد ثنا يحيى عن سفيان ثني سلمة بن كهيل عن ابي سلمة عن ابي هريرة ان رجلا اتى النبي صلى الله عليه وسلم يتقاضاه بعيرا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطوه فقالوا ما نجد الا سنا افضل من سنه قال الرجل اوفيتني اوفاك الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطوه فان من خياركم احسنكم قضاء باب حسن القضاء ۲۳۹۳ حدثنا ابو نعيم ثنا سفيان عن سلمة عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال كان لرجل على النبي صلى الله عليه وسلم سن من الابل فجاءه يتقاضاه فقال اعطوه فطلبوا سنه فلم يجدوا الا سنا فوقها فقال اعطوه فقال اوفيتني اوفى الله لك قال النبي صلى الله عليه وسلم ان خياركم احسنكم قضاء ۲۳۹۴ حدثنا خالد بن يحيى ثنا مسعر ثنا محارب بن دثار عن جابر بن عبد الله قال اتيت النبي صلى الله عليه وسلم وهو في المسجد قال مسعر اراه قال ضحى فقال صل ركعتين وكان لي عليه دين فقضاني وزادني باب اذا قضى دون حقه او حلله فهو جائز ۲۳۹۵ حدثنا عبدان انا عبد الله انا يونس عن الزهري ثني ابن كعب بن مالك ان جابر بن عبد الله اخبره ان اباه قتل يوم احد شهيدا وعليه دين فاشتد الغرماء في حقوقهم فاتيت النبي صلى الله عليه وسلم فسألهم ان يقبلوا ثمر

له قوله ما يسرني ان لا يمر وقال ابن مالك فيه وقوع جواب لو مضارعا منفيا بما والاصل ان يكون ماضيا مثبتا فكان اوقع المضارع موقع الماضي او يكون الاصل ما كان يسرني فحذف كان وهو جواب لو وفيه ضمير هو الاسم ويسرني الخبر وحذف كان مع اسمها بقلة خبرها كثير وبهذا اولى انتهى ووقع في حديث ابي ذر ما يسرني ان يمكث عندي وفي حديث ابي هريرة يسرني ان لا يمكث وعلى هذا فلا زائدة قال في الفتح قال العيني اذا كانت كلمة ما في ما يسرني نافية فنعم واما اذا كانت موصولة فلا انتهى ۱۲ ۲ قوله تقاضى اي طلب قضاء الدين من رسول الله صلعم قوله فاغلظ يحتمل ان الغلاظ له في طلب حقه وتشدده فيه لما في كلام موذيه سمعه اياه فانه كفر وقد يكون القائل ببعدا غير مسلم من اليهود كما جاء مصرحا به في غير هذا الحديث لكن جاء في رواية عبد الرزاق انه كان اعرابيا فكا زجري على عادته من جفائه وغلظه في الطلب قوله فهم به اصحابه اي عزموا ان يؤدبوه بفعلا قوله اشتروه فاعطوه وفي مسلم انه اعطاه من ابل الصدقة فالجمع بان امر بشراء والا فامر قدمت ابل الصدقة فاعطاه منها وامر بالشراء من ابل الصدقة ممن استحق منها شياع وباقي متعلقات الحديث مضت في ۴۰۵ في كتاب الوكالة ۱۲. ۳ قوله فتقبل له فيه حذف تقديره فقبل له فكانت تصنع قال كنت ووقع بناني رواية المستملي فتقبل له ما كنت ما تقول قاله العيني قوله فاتجوز اي فاسامحه واسهله والياسر عليه قاله الكرماني ومر الحديث في حد ۳۷۱ في البيوع ۱۲ ۴ قوله اوفيتني اي اعطيت حقي وافيا كاملا قاله العيني ومر الحديث في الصفحة السابقة ۱۲ ۵ قوله سن بكسر السين المهملة وتشديد النون اي ذات سن وهو احد اسنان الابل واسنانها معروفة في كتب اللغة الى عشر سنين ففي الفصل الاول حوار ثم الفصيل اذا فصل فاذا دخل في السنة الثانية فهو ابن مخاض وابنة مخاض فاذا دخل في الثالثة فهو ابن لبون وابنة لبون اوثنية فاذا دخل في الرابعة فهو حق وحقة فاذا دخل في الخامسة فهو جذع او جذعة فاذا دخل في السادسة فهو ثني اوثنية فاذا دخل في السابعة فهو بازل او رباعية فاذا دخل في الثامنة فهو سديس وسدس فاذا دخل في التاسعة فهو بازل فاذا دخل في العاشرة فهو مخلف ثم ليس لها اسم بعد ذلك ولكن يقال بازل عام وبازل عامين ومخلف عام ومخلف عامين ومخلف ثلثة اعوام الى خمس سنين حكاه ابو داؤد في سنن ۱۲ ۶ قوله فتقضاني وزادني فيه المطابقة للترجمة لان القضاء مع زيادة هو حسن القضاء ۱۲ عمدة القاري ۷ قوله فاشتد الغرماء في حقوقهم يعني في الطلب قوله ويحلوا الى يعني يحلونه في حل وبر وفي رواية عن الدين وفيه المطابقة للترجمة وبيان ذلك ان ثمر حائط جابر كان اقل من دين ابيه فاعلم ان يقتضي دون حقهم ويحللوا اباه فلما اليا النبي صلعم في عشية غد ذلك اليوم وشاهد النخل ودعا في ثمرها بالبركة فجده جابر وقضى ديونهم وبقي من ذلك الثمر شئ كثير بركة النبي صلعم قوله فلما اليا المتعلق من ثمر الحائط لانه كان اقل من الدين قوله فجده وتما من الجداد بالمهملتين وهو صرام النخل وهو قطع ثمرتها قوله من ثمرها اي من ثمر النخل ۱۲ عمدة القاري

اسماء الرجال

ابو شهاب هو عبد ربه الخياط المعروف بالاصفر الاعمش تقدم في زيد بن وهب الهمداني الجهني ابي ذر جندب بن جنادة ۱۲ احمد بن شبيب بن سعيد الحبطي البصري يونس بن يزيد الايلي ابن شهاب محمد بن مسلم الزهري باب استقراض الابل ابو الوليد هو هشام بن عبد الملك الطيالسي شعبة ابن الحجاج ابا سلمة بن عبد الرحمن بن عوف شعبة بن الحجاج عبد الملك بن عمير القرشي الكوفي ربعي ابن حراش بكسر المهملة الكوفي حذيفة بن اليمان باب هل يعطى الخ مسدد هو ابن مسرهد الاسدي سلمة بن كهيل الحضرمي ابو يحيى الكوفي ابي سلمة بن عبد الرحمن بن عوف باب حسن القضاء ابو نعيم الفضل ابن دكين سلمة هو ابن كهيل ابي سلمة هو ابن عبد الرحمن محارب بن دثار السدوسي جابر بن عبد الله الانصاري باب اذا قضى دون حقه ابو اليمان شعيب بن ابي حمزة محمد بن يوسف بن واقد الفريابي سفيان بن عيينة عمرو بن دينار الاثرم

قوله فقال الرجل اوفيتني اوفاك الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطوه تلت ظاهر هذه الرواية انه قال كذلك قبل ان يعطى اوامر باعطائه وظاهر الرواية الثانية انه قال كذلك بعد ان اعطى اوامر باعطائه فيحتمل انه قال مرتين فاول لما اعطى ان اوفيتني بمعنى الطلب اي اوفتني كما يقال رحمه الله ليرحمه وثانيا لما علم انه بمعنى الخبر ويحتمل ان هذه الرواية محمولة على التقديم من بعض الرواة واصل الرواية الثانية على التاخير من الرواة فهو بعيد بناء على ان تلك الرواية على مقتضى الظاهر والله تعالى اعلم اهـ سندي

حل اللغات اوفيتني اي اعطيتني وافيا كاملا

حائطي ويحملوا ابي فأبوا فلم يعطهم النبي صلى الله عليه وسلم حائطي وقال سنغدو عليك فغدا علينا حين اصبح فطاف بالنخل ودعا في ثمرها بالبركة فجدذتها فقضيتهم وبقي لنا من ثمرها **باب** اذا قاصّ او جازف في الدين فهو جائز تمرا بتمر او غيره **حدثنا** ابراهيم بن المنذر ثنا انس عن هشام عن وهب بن كيسان عن جابر بن عبد الله انه اخبره ان اباه توفي وترك عليه ثلثين وسقا لرجل من اليهود فاستنظره جابر فابى ان ينظره فكلم جابر بن عبد الله رسول الله صلى الله عليه وسلم ليشفع له اليه فجاء رسول الله صلى الله عليه وسلم فكلم اليهودي ليأخذ ثمر نخله بالذي له فابى فدخل رسول الله صلى الله عليه وسلم النخل فمشى فيها ثم قال لجابر جد له فأوف له الذي له فجده بعد ما رجع رسول الله صلى الله عليه وسلم فأوفاه ثلثين وسقا وفضلت له سبعة عشر وسقا فجاء جابر رسول الله صلى الله عليه وسلم ليخبره بالذي كان فوجده يصلي العصر فلما انصرف اخبره بالفضل فقال اخبر ذلك ابن الخطاب فذهب جابر الى عمر فاخبره فقال له عمر لقد علمت حين مشى فيها رسول الله صلى الله عليه وسلم ليباركن فيها **باب** من استعاذ من الدين **حدثنا** ابو اليمان انا شعيب عن الزهري ح وحدثنا اسمعيل حدثني اخي عن سليمان عن محمد بن ابي عتيق عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة اخبرته ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يدعو في الصلوة اللهم اني اعوذ بك من المأثم والمغرم فقال له قائل ما اكثر ما تستعيذ من المغرم قال ان الرجل اذا غرم حدث فكذب ووعد فاخلف **باب** الصلوة على من ترك دينا **حدثنا** ابو الوليد ثنا شعبة عن عدي بن ثابت عن ابي حازم عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من ترك مالا فلورثته ومن ترك كلا فالينا **حدثنا** عبد الله بن محمد ثنا ابو عامر ثنا فليح عن هلال بن علي عن عبد الرحمن بن ابي عمرة عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من مؤمن الا وانا اولى به في الدنيا والاخرة اقرؤا ان شئتم النبي اولى بالمؤمنين من انفسهم فايما مؤمن مات وترك مالا فليرثه عصبته من كانوا ومن ترك دينا او ضياعا فليأتني فانا مولاه **باب** مطل الغني ظلم **حدثنا** مسدد ثنا عبد الاعلى عن معمر عن همام بن منبه اخي وهب بن منبه انه سمع ابا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مطل الغني ظلم **باب** لصاحب الحق مقال و يذكر عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال لي الواجد يحل عرضه وعقوبته قال سفين عرضه يقول مطلتني وعقوبته الحبس **حدثنا** مسدد ثنا يحيى عن شعبة عن سلمة عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال اتى النبي صلى الله عليه وسلم رجل يتقاضاه فأغلظ له فهم به اصحابه فقال دعوه فان لصاحب الحق مقالا **باب** اذا وجد ماله عند مفلس في البيع والقرض والوديعة فهو احق به

لـ۱ قوله اذا قاص. بتشديد الصاد من المقاصة وهي ان يقاص كل واحد من الاثنين او اكثر صاحبه فيما هم فيه من الامر الذي بينهم وبهذا التقاصة في الدين قوله او جازف هو من المجازفة وهي الحدث بلا كيل ولا وزن قوله في الدين يرجع الى كل واحد من قوله قاص او جازف والضمير في قاص يرجع الى المدلول بدلالة القرينة عليه وكذلك الضمير المرفوع في جازف يرجع اليه واما الضمير المنصوب فيرجع الى صاحب الدين قوله تمرا بتمر او غيره. اي سواء كانت المقاصة او المجازفة تمرا بتمر او غير تمر او تمرا بغير تمر كحنطة بحنطة او شعير بشعير ونحو ذلك قال المهلب لا يجوز عند احد من العلماء ان يأخذ من له دين تمر من غريمه تمرا مجازفة بدينه لما فيه من الجهل والغرر انما يجوزان يأخذ مجازفة في حقه اقل من دينه اذا علم الآخذ ذلك ورضي انتهى قلت غرضه من ذلك اظهار عدم صحة هذه الترجمة واجيب عن هذا بان مقصود البخاري ان الوفاء بجوز فيه ما لا يجوز في المعاوضات فان معاوضة الرطب بالتمر لا يجوز الا في العرايا وقد جوزه صلعم في الوفاء المحض قوله وسعاد هو بفتح الواو وسكون العين وروي بضمها قوله فابى ان ينظره اي امتنع من النظاره وكلمة ان مصدرية قوله ثم نخله يروى بالتاء والشاة قال الكرماني قوله جد له بضم الجيم اي عد له وقدره من قريب قوله سبعة عشر ويروى تسعة عشر قوله ما الذي كان اي من البركة والفضل على الدين قوله ان الخطاب اي عمر وفائدة الاخبار لزيادة الايمان لانه كان معجزة اذ لم تكن تخفى اولا وذاتا آخرا وتخصيص عمر بذلك لانه كان معينا بقصة جابر مهتما بها وكان حاضرا في اول القضية داخلا فيها قوله ليباركن بصيغة المجهول مؤكدا بالنون الثقيلة قوله فيها اي في التمر وهو جمع ثمرة بذا ذكره العيني

لـ۲ قوله باب من استعاذ من الدين. اي هذا باب في بيان من استعاذ بالله من ارتكاب الدين وفي بعض النسخ باب الاستعاذة من الدين وهو حديث الباب مما تم منه في كتاب الصلوة في باب الدعاء قبل السلام ص ۱۸۵ قوله من المأثم مصدر ميمي يعني الاثم وكذلك المغرم يعني الخزامة وهي اللاداء وهذا المغرم هو الذي عليه الدين قوله ووعد فاخلف الوعد هو الوعد الذي كان نوعا من التهديد ومن التحديث يختص بالماضي والوعد المستقبل قال ابن بطال فيه وجوب قطع الذرائع لصلعم انما استعاذ من الدين لانه ذريعة الى الكذب والملحف في الوعد مع ما فيه من الذلة وما لصاحب الدين عليه من المقال هذا لكون المعنى في الفتح وكيفما ان مراده بالاستعاذة من الدين الاستعاذة من الامتياح اليه حتى لا يقع في هذه الخوائل او من عدم القدرة على وفائه حتى لا تبقى تبعته ولعل ذلك هو السر في الملاءة الترجمة ثم رأيت في حاشية ابن المنير لما تضمن من الاستعاذة من الدين وجواز الاستدانة لان الذي استعيذ منه خوائل الدين فمن ادان وسلم منها فقد اعاذه الله وعلمه جائزا انتهى كلام المنير ۱۲

لـ۳ قوله باب الصلوة على من ترك دينا اشار بهذه الترجمة الى ان الدين لا يحل بالدين وان الاستعاذة منه ليست لذاته بل لما يخشى من خوائله قوله ومن ترك كلا بفتح الكاف وتشديد اللام قال ابن الاثير الكل الثقل من كل ما يكلف الكل العيال قلت الدين من كل ما يكلف ومطابقته للترجمة من حيث ان بذا الحديث روى من ابي هريرة من وجوه منها ما مر في آخر كتاب الكفالة لي باب الدين وفيه من جملة الالفاظ من ترك دينا فعلي قضاؤه ويجيء في الفرائض وفي سورة الاحزاب قال ابن بطال بهذا تسع لترك الصلوة على من مات وعليه دين قلت قد ذلك لانه صلعم كان لا يصلي عليه

قبل فتح الفتوحات فلما فتح الله تعالى علينا ما فتح صار صلعم يصلي عليه فصار فعله هذا ناسخا لفعله الاول كما قال ابن بطال واما البخاري بهذه الترجمة الى ذلك فحصلت المطابقة بين الترجمة والحديث من هذه الجهة. هذا ما خوذ من العيني وبهذه المجهة يناسب الحديث الآتي ايضا ۱۲

لـ۴ قوله وانا اولى بي في الدنيا والآخرة. يعني انا اولى بالمؤمنين في كل شئ من امور الدنيا والآخرة من انفسهم ولهذا اطلق ولم يعين فيجب عليهم امتثال اوامره واجتناب نواهيه قوله او ضياعا بفتح المعجمة مصدر ضاع يضيع قال ابن الجوزي من ترك شيئا ضائعا كالاطفال ونحوهم فليأتني ذلك الضائع وانا مولاه اي وليه. وروي بضمها جمع ضائع. الكاي يقال جائع وجيعان قال والاول اصح قاله العيني ۱۲

لـ۵ قوله لصاحب الحق مقال. يعني اذا اطلب وكرر قوله فيه للاعلام قوله لي الواجد اللي بفتح اللام وتشديد الياء المطل قوله لحل بضم الياء من الاحلال ولا مطابقة للترجمة توخذ من قوله عرضه لان عرض الرجل بقوله مطلتني حقي وهو مقال على مالا يخفى ۱۲ عمدة القاري

لـ۶ قوله اذا وجد ماله. اي اذا وجد شخص ماله عند المفلس وهو الذي حكم الحاكم بافلاسه قوله في البيع يتعلق بقوله وجد وصورته ان يبيع رجل متاعا لرجل ثم افلس الرجل الذي اشتراه ووجد البائع متاعه الذي باعه عنده فهو احق به من غيره من الغرماء وفيه خلاف نذكره عن قريب قوله والقرض صورته ان يقترض رجل مما يصح فيه القرض ثم افلس المستقرض فوجد المقرض ما اقرضه عنده فهو احق به من غيره وفيه الخلاف ايضا قوله والوديعة صورته ان يودع رجل عند رجل وديعة ثم افلس المودع فالمودع احق به من غيره بلا خلاف وقيل لو خال البخاري القرض والوديعة مع الدين اما لان الحديث مطلق ولانه وارد في البيع والحكم في القرض والوديعة لولى قوله قال الحسن هو البصري اذا افلس الى اجل او تحسن وتبين اي تحسن الى غرمائه فخلى عنه الحاكم فان جوز متعة الزوجة به لانه مالم يتبين افلاسه عند الحاكم يجوز تصرفه في الاشياء كلها واما عند التبيين فعند ابراهيم النخعي بيع المجنون والسفيه جائز وعند اكثر العلماء لا يجوز لانا اذا رفع منه البيع لوفاء الدين وعنده البعض يوقف وبه قال الشافعي في قوله واختلفوا في اقراره فالجمهور على قبوله ۱۲

اسماء الرجال

باب

اذا قاص الخ ابراهيم بن المنذر بن عبد الله بن المنذر الحزامي الاسدي هو ابو اسحاق ابو عبد الله المدني انس هو ابن عياض ابو ضمرة هشام هو ابن عروة بن الزبير وهب بن كيسان ابو نعيم المدني باب من استعاذ من الدين ابو اليمان الحكم بن نافع الحمصي شعيب بن حمزة الحمصي الزهري بن شهاب سليمان بن بلال محمد بن ابي عتيق هو محمد بن عبد الله بن ابي عتيق التيمي المدني ابن شهاب هو الزهري عروة هو ابن الزبير بن العوام باب الصلوة على من ترك دينا ابو الوليد هو هشام بن عبد الملك الطيالسي عدي بن ثابت الانصاري الكوفي التابعي ابو عامر عبد الملك بن عمرو العقدي فليح هو ابن سليمان الحزامي هلال بن علي العامري المدني باب مطل الغني ظلم مسدد هو ابن مسرهد عبد الاعلى هو ابن عبد الاعلى البصري معمر هو ابن راشد باب لصاحب الحق مقال مسدد تقدم يحيى بن سعيد القطان شعبة بن الحجاج سلمة بن كهيل ابو سلمة بن عبد الرحمن ابن عوف باب اذا وجد ماله الخ. حمل اللغات الماضي الاتم ۱۲

وقال الحسن اذا افلس وتبين لم يجز عتقه ولا بيعه ولا شراؤه وقال سعيد بن المسيب قضى عثمان من اقتضى من حقه قبل ان يفلس فهو له ومن عرف متاعه بعينه فهو احق به **حدثنا** احمد بن يونس ثنا زهير حدثنا يحيى بن سعيد اخبرني ابو بكر بن محمد بن عمرو بن حزم ان عمر بن عبد العزيز اخبره ان ابا بكر بن عبد الرحمن بن الحارث بن هشام اخبره انه سمع ابا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم او قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من ادرك ماله بعينه عند رجل او انسان قد افلس فهو احق به من غيره قال ابو عبد الله هذا الاسناد كلهم كانوا على القضاء يحيى بن سعيد وابو بكر بن محمد وعمر بن عبد العزيز وابو بكر بن عبد الرحمن وابو هريرة كانوا كلهم على المدينة **باب** من اخر الغريم الى الغد او نحوه ولم يرد ذلك مطلا وقال جابر اشتد الغرماء في حقوقهم في دين ابي فسألهم النبي صلى الله عليه وسلم ان يقبلوا ثمر حائطي فأبوا فلم يعطهم النبي صلى الله عليه وسلم الحائط ولم يكسره لهم وقال سأغدو عليك غدا فغدا علينا حين اصبح فدعا في ثمرها بالبركة فقضيتهم **باب** من باع مال المفلس او المعدم فقسمه بين الغرماء او اعطاه حتى ينفق على نفسه **حدثنا** مسدد ثنا يزيد بن زريع ثنا حسين المعلم ثنا عطاء بن ابي رباح عن جابر بن عبد الله قال اعتق رجل منا غلاما له عن دبر فقال النبي صلى الله عليه وسلم من يشتريه مني فاشتراه نعيم بن عبد الله فأخذ ثمنه فدفعه اليه **باب** اذا اقرضه الى اجل مسمى او اجله في البيع وقال ابن عمر في القرض الى اجل لا بأس به وان اعطى افضل من دراهمه ما لم يشترط وقال عطاء وعمرو بن دينار هو الى اجله في القرض وقال الليث ثني جعفر بن ربيعة عن عبد الرحمن بن هرمز عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه ذكر رجلا من بني اسرائيل سأل بعض بني اسرائيل ان يسلفه فدفعها اليه الى اجل مسمى فذكر الحديث **باب** الشفاعة في وضع الدين **حدثنا** موسى ثنا ابو عوانة عن مغيرة عن عامر عن جابر قال اصيب عبد الله وترك عيالا ودينا فطلبت الى اصحاب الدين ان يضعوا بعضا فأبوا فاتيت النبي صلى الله عليه وسلم فاستشفعت به عليهم فأبوا فقال صنف تمرك كل شيء منه على حدة عذق ابن زيد على حدة واللين على حدة والعجوة على حدة ثم احضرهم حتى آتيك ففعلت ثم جاء فقعد عليه وكال لكل رجل حتى استوفى وبقي التمر كما هو كأنه لم يمس وغزوت مع النبي صلى الله عليه وسلم على ناضح لنا فأزحف الجمل فتخلف علي فوكزه النبي صلى الله عليه وسلم من خلفه قال بعنيه فلك ظهره الى المدينة فلما دنونا استأذنت قلت يا رسول الله اني حديث عهد بعرس قال فما تزوجت بكرا او ثيبا قلت ثيبا اصيب عبد الله وترك جواري صغارا فتزوجت

ولا شراءه ولا بيعه عليكم الحديث بعضها ۲ من الدين على جدته على حدته وكوكزه وركزه ۹ امه

---

۱ قوله فهو احق به من غيره. احتج به مالك والشافعي واحمد واسحق فانهم ذهبوا الى ظاهر هذا الحديث وقالوا اذا افلس الرجل وعنده متاع قد اشتراه وهو قائم بعينه فان صاحبه احق به من غيره من الغرماء وذهب ابراهيم النخعي والحسن البصري وابن شبرمة قاضي الكوفة ووكيع بن الجراح وابو حنيفة وابو يوسف ومحمد وزفر الى ان بائع السلعة اسوة الغرماء واجاب الطحاوي عن حديث الباب ان المذكور من ادرك ماله - بعينه - والمبيع ليس هو عين ماله وانما هو عين ماله قد كان وانما ماله بعينه يقع على المغصوب والعواري والودائع وما اشبه ذلك فذلك ماله بعينه فهو احق به من سائر الغرماء وفي ذلك جاء هذا الحديث عن رسول الله صلعم والذي يدل عليه ماروي عنه صلعم في حديث سمرة ان رسول الله صلعم قال من سرق له متاع او ضاع لصاحبه فوجده عند رجل بعينه فهو احق بعينه ويرجع المشتري على البائع بالثمن. هذا المنقط من العيني وقد بسطه جدا ۱۲

۲ قوله او اعطاه. بكسر الدال وهو الفقير قوله فقسمه بين الغرماء او اعطاه يحمل اللفظ والشرقان قلت فكيف دل الحديث بالترجمة قلت الانفاق على نفسه والقسمة بين الغرماء كلاهما سيان واجبان على الشخص فلهم احد هما حكم الآخر واذا جاز الدفع اليه فالى الغرماء بالطريق الاولى ۱۲ كرماني

۳ قوله اذا اقرضه الى اجل مسمى. اي اذا اقرض الرجل الرجل دراهم او شيئا مما يباع فيه القرض المدة معينة قوله او اجله في البيع اي اجل الثمن في عقد البيع فسألتان الستان جوابهما محذوف اي جائز ونحوه اما المسئلة الاولى ففيها خلاف فقال بعضهم لا ان يأخذه متى احب وعليه الخشبه سواء كذلك العارية وغيرها لانه عليه هم من باب العدة وهو قول الحارث العكلي واصحابه وابراهيم النخعي وقال مالك واصحابه لكن لا اخذ قبل الاجل واما المسئلة الثانية فلا خلاف فيها لجواز الآجال في البيع فلا يأخذه قبل حلوله ۱۲ كذا في ع.

۴ قوله ان يسلفه. اي ان يقرضه فلانا العين وهو قطعة من حديث مطول وقد مر في الخصاله اي في صفحة ۴۰۳ وذكره في هذا الباب في معرض الاحتجاج على جواز الآجال في القرض وهذا مبني على ان شريعة من قبلنا يلزمنا ام لا ۱۲

۵ قوله باب الشفاعة في وضع الدين. اي حط شئ من اصل الدين وليس المراد من الوضع اسقاطه بالكلية ۱۲ عمدة القاري

۶ قوله اصيب عبد الله. هو ابو جابر

قوله من

ادرك ماله بعينه عند رجل او انسان قد افلس الخ مفاد قوله بعينه ان يكون سالما وقد احتج بهذا الحديث الجمهور ومن لم يأخذه يحمله على ما اذا اخذه على سوم الشراء مثلا او على البيع بشرط الخيار للبائع اذا كان الخيار للبائع والمشتري مفلس فالاشبه له ان يختار الفسخ والا يخفى انه تاويل بعيد بل باطل عند امعان النظر وقد ذكر ان الباعث على هذا التاويل ان ظاهر الحديث يخالف ظاهر قوله تعالى فنظرة الى ميسرة حيث لم يشرع له الدائن عند الافلاس الا الانظار ولا يخفى ان الانظار فيما لا يرجد عند المفلس ولا كلام فيه وانما الكلام فيما وجد عند المفلس ولا بد ان الدائنين يأخذون ذلك الموجود عنده والحديث يبين ان الذي يأخذ هذا الموجود هو صاحب المتاع ولا يجعل مقسوما بين سائر الدائنين وهذا لا يخالف القرآن ولا يقتضي خلافه فافهم والله تعالى اعلم اهـ سندي

استشهد يوم احد وهو معنى قوله اصيب وقال الذهبي هو عبد الله بن عمرو بن حرام بن ثعلبة الخزرجي السلمي الوجيه نقيب بدري قتل يوم احد قوله صنف ترك من التصنيف وهو ان يجعل الشئ اصنافا ومميز بعضها من بعض قوله لعذق ابن زيد هو نوع من التمر جيد والعذق بفتح العين وسكون الذال المعجمة - الخلوق التوضيح بخط الدماميني عذق زيد قوله واللين بكسر اللام وسكون التحتية نوع من التمر وقيل التمر الردي وهو موضع لينة وهي النخلة قاله ابن عباس والعجوة اجود تمور المدينة قوله وبقي التمر كما هو كأنه لم يمس وغزوت مع النبي صلى الله عليه وسلم على ناضح لنا فأزحف الجمل فتخلف علي فوكزه النبي صلى الله عليه وسلم من خلفه قال بعنيه فلك ظهره الى المدينة قوله وسمى بالنصب اي واعطاني ايضا سهمي من الغنيمة ورؤي منصوبا بلفظ الفعل الماضي - ملتقط من العيني ۱۲

اسماء الرجال قال سعيد بن المسيب هذا مما وصل ابو عبيد في كتاب الاموال احمد ابن يونس التميمي اليربوعي نسبه لجده واسم ابيه عبد الله زهير بن معاوية الجعفي عمر بن عبد العزيز بن مروان القرشي الاموي يحيى بن سعيد ومن بعده هم المذكورون في باب من اخر الغريم الخ قال جابر بن عبد الله الانصاري فيما سبق قريبا موصولا من طريق كعب بن مالك عن جابر ابن عمر بن باع ماله من المفلس المعدم مسدد هو ابن مسرهد بن مسربل بن زريع البصري في باب اذا اقرضه الى اجل مسمى الرقال ابن عمر وصله ابن ابي شيبة قال الليث بن سعد اللام فيما وصله المؤلف في باب الكفالة موسى بن اسمعيل التبوذكي البصري ابو عوانة الوضاح بن عبد الله مغيرة بن مقسم بكسر الميم القشي عامر هو ابن شراحيل الشعبي جابر هو ابن عبد الله الانصاري **حل اللغات** الكل العيال قال في النهاية الملي المطل وهو الدفع عذق ابن زيد نوع جيد من التمر اللين نوع ردي من التمر العجوة هي من اجود التمر ان ضع عليه النخل

khanafat.com

ثيباً تعلمهن وتؤدبهن ثم قال ائت اهلك فقدمت فاخبرت خالي ببيع الجمل فلامني فاخبرته باعياء الجمل وبالذي كان من النبي صلى الله عليه وسلم وكرهه اياه فلما قدم النبي صلى الله عليه وسلم غدوت اليه بالجمل فاعطاني ثمن الجمل والجمل وسلمني مع القوم **باب** ما ينهى عن اضاعة المال وقول الله تعالى ولا يحب الفساد ولا يصلح عمل المفسدين وقال اصلاتك تامرك ان نترك ما يعبد اباؤنا او ان نفعل في اموالنا ما نشاء وقال ولا تؤتوا السفهاء اموالكم والحجر في ذلك وما ينهى عن الخداع ۲۴۰۷ **حدثنا** ابو نعيم ثنا سفيان عن عبد الله بن دينار سمعت ابن عمر قال قال رجل للنبي صلى الله عليه وسلم اني اخدع في البيوع فقال اذا بايعت فقل لا خلابة فكان الرجل يقوله **حدثنا** عثمان ثنا جرير عن منصور عن الشعبي عن وراد مولى المغيرة عن المغيرة بن شعبة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ان الله حرم عليكم عقوق الامهات ووأد البنات ومنعا وهات وكره لكم قيل وقال وكثرة السؤال واضاعة المال **باب** العبد راع في مال سيده ولا يعمل الا باذنه **حدثنا** ۲۴۰۹ ابو اليمان انا شعيب عن الزهري اخبرني سالم بن عبد الله عن عبد الله بن عمر انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول كلكم راع ومسئول عن رعيته فالامام راع وهو مسئول عن رعيته والرجل في اهله راع وهو مسئول عن رعيته والمرأة في بيت زوجها راعية وهي مسئولة عن رعيتها والخادم في مال سيده راع وهو مسئول عن رعيته قال وسمعت هؤلاء من رسول الله صلى الله عليه وسلم واحسب النبي صلى الله عليه وسلم قال والرجل راع في مال ابيه وهو مسئول عن رعيته فكلكم راع وكلكم مسئول عن رعيته **بسم الله الرحمن الرحيم** **في الخصومات** **باب** ما يذكر في الاشخاص والخصومة بين المسلم واليهودي **حدثنا** ۲۴۱۰ ابو الوليد ثنا شعبة قال عبد الملك بن ميسرة اخبرني قال سمعت النزال بن سبرة سمعت عبد الله يقول سمعت رجلا قرأ آية سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم خلافها فاخذت بيده فاتيت به رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال كلاكما محسن قال شعبة اظنه قال لا تختلفوا فان من كان قبلكم اختلفوا فهلكوا **حدثنا** ۲۴۱۱ يحيى بن قزعة ثنا ابراهيم بن سعد عن ابن شهاب عن ابي سلمة بن عبد الرحمن وعبد الرحمن الاعرج عن ابي هريرة قال استبّ رجلان رجل من المسلمين ورجل من اليهود فقال المسلم والذي اصطفى محمدا على العالمين وقال اليهودي والذي اصطفى موسى على العالمين فرفع المسلم يده عند ذلك فلطم وجه اليهودي فذهب اليهودي الى النبي صلى الله عليه وسلم فاخبره بما كان من امره وامر المسلم فدعا النبي صلى الله عليه وسلم المسلم فسأله عن ذلك فاخبره فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا تخيروني

واحمد ويوسف ويعقوب ونحوه ونحوه ونحوه

علی موسیٰ فانّ الناس یصعقون یومَ القیٰمۃ فاصعقُ معھم فاکونُ اوّلَ مَن یُفیق فاذا موسیٰ باطشٌ جانبَ العرشِ فلا ادری کان فیمن صعق فافاق قبلی او کان ممّن استثنَی اللّٰہُ ۲۴۱۲ حدثنا موسی بن اسمٰعیل ثنا وھیب ثنا عَمرو بن یحیی عن ابیہ عن ابی سعید الخدری قال بَینما رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم جالسٌ جاءَ یھودی فقال یا ابا القاسم ضرب وجھی رجلٌ من اصحابک فقال من قال رجل من الانصار قال ادعوہ فقال اضربتَہ فقال سمعتُہ بالسّوق یحلف والذی اصطفی موسیٰ علی البشر قلتُ ای خبیث علی محمدٍ فاخذتنی غضبۃٌ فضربتُ وجھَہ فقال النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم لا تخیّروا بین الانبیاءِ فانّ الناس یصعقون یومَ القیٰمۃ فاکونُ اوّلَ من تنشقّ عنہ الارضُ فاذا انا بموسیٰ اٰخذٌ بقائمۃٍ من قوائم العرش فلا ادری کان فی من صعق او حوسب بصعقتہ الاولیٰ حدثنا موسیٰ ثنا ھمام عن قتادۃ عن انسٍ انّ یھودیًا رضّ رأسَ جاریۃٍ بین حجرین فقیل من فعل ھذا بکِ افلانٌ افلانٌ حتی سمّی الیھودیّ فاومأت برأسھا فاُخذ الیھودیّ فاعترف فامر بہ النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم فرُضّ رأسُہ بین حجرین باب مَن ردّ امرَ السفیہِ والضعیف العقل وان لم یکن حجر علیہ الامام ویذکر عن جابرٍ انّ النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم ردّ علی المتصدق قبل النھی ثم نھاہ وقال مالک اذا کان لرجل علی رجل مالٌ ولہ عبدٌ لا شیءَ لہ غیرہ فاعتقہ لم یجز عتقہ ومن باع علی الضعیف ونحوہ ودفع ثمنہ الیہ وامرہ بالاصلاح والقیام بشأنہ فان افسد بعدُ منعہ لانّ النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم نھی عن اضاعۃ المال وقال للذی یُخدع فی البیع اذا بایعتَ فقل لا خلابۃ ولم یأخذ النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم مالَہ حدثنا موسیٰ ابن اسمٰعیل ثنا عبد العزیز بن مُسلم ثنا عبد اللّٰہ بن دینارٍ قال سمعتُ ابن عمر قال کان رجلٌ یُخدع فی البیع فقال النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم اذا بایعتَ فقل لا خلابۃ فکان یقولہ حدثنا عاصم بن علی ثنا ابن ابی ذئب عن محمد بن المنکدر عن جابرٍ انّ رجلًا اعتق عبدًا لہ لیس لہ مالٌ غیرُہ فردّہ النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم فابتاعہ منہ نُعیم بن النحّام باب کلام الخصوم بعضھم فی بعضٍ حدثنا محمد انا ابو معاویۃ عن الاعمش عن شقیق عن عبد اللّٰہ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم من حلف علی یمین وھو فیھا فاجر لیقتطع بھا مالَ امرئٍ مسلم لقی اللّٰہ وھو علیہ غضبانُ قال فقال الاشعث فیّ واللّٰہ کان

اکان بینا علی النبیین ۲ صلی اللّٰہ علیہ قیل فاومأت عن باب من باع ثنی

۱ قولہ فاذا موسیٰ باطش بکلمۃ اذا للمفاجاۃ ومعنی باطش متعلق بہ بالقوۃ قولہ جانب العرش ای ناحیۃ من نواحیہ قولہ لا ادری الی آخرہ فان قلت یاتی فی حدیث ابی سعید عقیب ہذا فلا ادری اکان فیمن صعق ام حوسب بصعقتہ الاولیٰ فما الجمع بین ہذہ الثلثۃ قلت المعنی لا ادری ای ہذہ الثلثۃ من الافاقۃ او الاستثناء او المحاسبۃ والمستثنیٰ قد یکون نفس من لہ الصعقۃ فی الدنیا قولہ ممن استثنی اللّٰہ یعنی فی قولہ تعالیٰ فصعق من فی السمٰوٰت ومن فی الارض الا من شاء اللّٰہ ان لا یصعق وھم جبرئیل ومیکائیل واسرافیل وعزرائیل وزاد کعب حملۃ العرش ورُوی انس مرفوعًا ثم تموت الثلثۃ الاول ثم ملک الموت بعد ہم ۱۲ ع

۲ قولہ رأس جاریۃ ای دق وکسر الجاریۃ کانت من الانصار کما صرح بہ فی روایۃ ابی داؤد قولہ افلان افلان الہمزۃ فیہ للاستفہام قولہ فاومأت کذا ذکرہ ابن التین ثم قال صوابہ فاومات قولہ فرض رأسہ بین حجرین احتج بہ عمر بن عبد العزیز وقتادۃ والحسن وابن سیرین ومالک والشافعی واحمد وابو ثور واسحٰق وابن المنذر وجماعۃ من الظاہریۃ علی ان القاتل یقتل بما قتل بہ وقال عامر الشعبی وابراہیم النخعی والحسن البصری والثوری وابو حنیفۃ وصاحباہ لا یقتل القاتل الا بالسیف واحتجوا بما روی عنہ صلعم لا قود الا بالسیف قالوا العنی واوّلوا فیہ عدۃ احادیث باسانید ہا فی ہذا المعنی ثم قال بعض الشافعیۃ فی ہذا الحدیث حجۃ علی ابی حنیفۃ حیث لم یوجب القصاص فیمن قتل بمثقل عمدًا وانما یجب عندہ دیۃ مغلظۃ والحدیث حجۃ علیہ وخالفہ غیرہ من الائمۃ مالک والشافعی واحمد وجماہیر العلماء والجواب عن ہذا ان عادۃ ذلک الیہودی کانت قتل الصغار بذلک الطریق فکان ساعیا فی الارض بالفساد فقتل سیاسۃ واعترضوا بانہ لو قتل لسعیہ فی الارض بالفساد لما قتل مماثلۃ لرأس ہذین الجوہرین وردّ بان قتلہ مماثلۃ کان قبل تحریم المثلۃ فلما حرمت نسخت فکان القتل بعد ذلک بالسیف انتہی ۱۲

۳ قولہ ردّ امر السفیہ ہو عند الرشید وہو الذی یصلح دینہ ودنیاہ والسفیہ ہو الذی یعمل بخلاف موجب الشرع ویتبع ہواہ او یتصرف لا لغرض او لغرض لا یعدہ العقلاء من اہل الدیانۃ عرفا قولہ والضعیف العقل وہو اعم من السفیہ قولہ وان لم یکن محجورا علیہ یعنی محجورا للامام او لوصی او لقیم قولہ ردّ تصرف السفیہ مطلقا وہو قول ابن القاسم ایضًا وعند اصبغ لا یرد علیہ الا اذا ظہر سفہہ وقال غیرہم من المالکیۃ لا یرد مطلقا الا ما تصرف فیہ بعد الحجر بہ قالت الثلثۃ وعند ابی حنیفۃ لا یحجر بسبب سفہ ولا یرد تصرفہ مطلقا وعند ابی یوسف ومحمد یحجر علیہ فی تصرفات لا تتبع مہر المثل کالبیع ونحوہ ولا یحجر علیہ فی غیرہا کالطلاق ونحوہ قولہ ومن باع الی آخرہ بالعطف علی ما تقدم فی روایۃ الاکثرین ووقع فی روایۃ ابی ذر باب من باع الخ وذکر لفظ باب لیس

یہ فائدۃ اصلا قولہ علی الضعیف ای ضعیف العقل قولہ ونحوہ وہو السفیہ قولہ فدفع ویروی ودفع بالواو وہذا حاصل ما فعلہ النبی صلعم فی بیع المدبر المذکورۃ لانہ اباعہ دفع ثمنہ الیہ ونہاہ علی طریق الرشد وامرہ بالاصلاح والقیام بشانہ ولو کان سفہہ حقیقتہ لم یکن یسلم الیہ المبیع قولہ فان افسد بعد ای وان افسد الضعیف بعد ذلک منعہ ای حجر علیہ من التصرف قولہ لان المال الخ تعلیل لما ذکرہ عن منعہ بعد ذلک والنہی عن اضاعۃ المال قولہ وقال للذی ای قال النبی صلعم للرجل الذی کان یخدع فی البیع الی آخرہ وقد مر فی باب ما یکرہ من اقتداع فی البیع قولہ ولم یاخذ النبی صلعم من مال الرجل الذی باع النبی صلعم غلاما انما یاخذ لانہ لم ینظر عنہ سفہہ حقیقتہ اذ لو نظر لم یغبن اخذ الثمن وقد مر ہذا کلہ من العینی ۱۲ قد مر منحتہ رب فی باب اضاعۃ المال ۱۲

۴ قولہ باب کلام الخصوم بعضہم فی بعض اراد بہذا ان کلام بعض الخصوم مع بعض من غیر فحش للارتجاب وہو فیہا فاجر جملۃ اسمیۃ وقعت حالا وفاجرا ای کاذب والطلاق الغضب علی الشیء المعنی الغائی مزدوجی ارادۃ ایصال الشر الیٰ معناہ فلیان وہم القلب للارادۃ الانتقام وہو علی اللّٰہ محال والمطابقۃ توفہم من قولہ افلان یحلف ویذہب بمالی فانہ نسب الیہودی الی الحلف الکاذب ولم یجب علیہ لانہ اخبر بما کان یعلمہ منہ ومثل ہذا الکلام مباح فیمن عرف فسقہ لانی من لا یعرف فسقہ قالہ العینی وہو الحدیث فی صفحہ ۱۲

اسماء الرجال

موسیٰ ہو ابن اسمٰعیل التبوذکی ہمام ہو ابن یحیی بن دینار البصری قتادۃ بن دعامۃ السدوسی باب من روادم السفیہ الخ ویذکر عن جابر بن عبد اللّٰہ الانصاری ومراده ما رواه عبد بن حمید موصولا فی مسنده وقال مالک الامام ما اخرجه ابن وہب فی الموطأ عنه موسیٰ ابن اسمٰعیل المنتری التبوذکی عبد اللّٰہ بن دینار العدوی مولاہم عاصم بن علی الواسطی ابن ابی ذئب ہو محمد ابن عبد الرحمٰن بن المغیرۃ بن الحارث بن ابی ذئب القرشی العامری المدنی ابو عبد اللّٰہ بن ابی ذئب ہشام بن عبد اللّٰہ الانصاری

باب کلام الخصوم

ابو معاویۃ محمد بن خازم الضریر الاعمش سلیمان بن مہران الکوفی شقیق ہو ابن سلمۃ ابو وائل الکوفی عبد اللّٰہ بن محمد المسندی ۱۲

حل اللغات

یصعقون من صعق اذا اغمی علیہ من الفزع ۔ رضّ ای دق السفیہ من السفہ وہو ضد الرشد الذی ہو صلاح الدین والمال ۱۲

(فی الخصومات) (قولہ فان الناس یصعقون یوم القیٰمۃ) فی صحیح مسلم فانہ ینفخ فی الصور فیصعق من فی السمٰوٰت ومن فی الارض قال القاضی فی شرح صحیح مسلم ہذا الحدیث من اشکل الاحادیث لان موسیٰ قد مات فکیف تدرکہ الصعقۃ وانما یصعق الاحیاء وقولہ فمن استثنی اللّٰہ تعالیٰ یدل علی انہ کان حیا ولم یات ان موسیٰ رجع الی الحیاۃ ولا انہ حی ثم ذکر القاضی عن ہذا الایراد جوابا لا یراقی الاحادیث ۔ والذی یظہر ان ہزۃ النفخۃ لعلہ یسری فی کل من لہ حس مما من حی وہیت سوی من استثنی فیسری الی الاموات من الکفرۃ الذین کانوا معذبین فی تلک الحالۃ فلذلک اذا بعثوا من تلک الحالۃ یقولون من بعثنا من مرقدنا والی الشہداء الذین ہم احیاء عند ربہم ولا شک ان الانبیاء احق بالحیاۃ منہم وقد ورد انہم یصلون فی قبورہم وانہم احیاء ثم ذکر ثمۃ کثیر فی الظاہر ان بعض آثار ہذہ النفخۃ تسری علیہم ثم یحصل لہم الافاقۃ عند النفخۃ الثانیۃ وہو امعنی قولہ اکان من استثنی اللّٰہ تعالیٰ ونحوہ واللّٰہ تعالیٰ اعلم قولہ فاکون اول من یفیق) ای من الذین علم صعقہم جزما ویقینا فلا یرد ان ہذا ینافی قولہ فافاق قبلی فافاقہم واللّٰہ تعالیٰ اعلم وہذا ہی (قولہ بصعقۃ الاولیٰ) قال القسطلانی ای بصعقۃ الدار

ذلك كان بين رجل وبين ارض فجحدني فقدمته الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم الك بينة قلت لا قال فقال لليهودي احلف قال قلت يا رسول الله اذا يحلف ويذهب بمالي قال فانزل الله ان الذين يشترون بعهد الله و ايمانهم ثمنا قليلا الى اخر الاية حدثنا ۲۴۱۸ عبد الله بن محمد ثنا عثمان بن عمر ثنا يونس عن الزهري عن عبد الله بن كعب بن مالك انه تقاضى ابن ابي حدرد دينا كان له عليه في المسجد فارتفعت اصواتهما حتى سمعها رسول الله صلى الله عليه وسلم و هو في بيته فخرج اليهما حتى كشف سجف حجرته فنادى يا كعب قال لبيك يا رسول الله قال ضع من دينك هذا واومأ اليه اى الشطر قال لقد فعلت يا رسول الله قال قم فاقضه حدثنا ۲۴۱۹ عبد الله بن يوسف انا مالك عن ابن شهاب عن عروة بن الزبير عن عبد الرحمن بن عبد القاري انه قال سمعت عمر بن الخطاب يقول سمعت هشام بن حكيم بن حزام يقرأ سورة الفرقان على غير ما اقرأها وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم اقرأنيها وكدت ان اعجل عليه ثم امهلته حتى انصرف ثم لببته برداءه فجئت به رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت اني سمعت هذا يقرأ على غير ما اقرأتنيها فقال لي ارسله ثم قال له اقرأ فقرأ فقال هكذا انزلت ثم قال لي اقرأ فقرأت فقال هكذا انزلت ان القران انزل على سبعة احرف فاقرأوا ما تيسر منه **باب** اخراج اهل المعاصي والخصوم من البيوت بعد المعرفة وقد اخرج عمر اخت ابي بكر حين ناحت **حدثنا** ۲۴۲۰ محمد بن بشار ثنا محمد بن ابي عدي عن شعبة عن سعد بن ابراهيم عن حميد بن عبد الرحمن عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لقد هممت ان امر بالصلوة فتقام ثم اخالف الى منازل قوم لا يشهدون الصلوة فاحرق عليهم **باب** دعوى الوصي للميت **حدثنا** ۲۴۲۱ عبد الله بن محمد ثنا سفيان عن الزهري عن عروة عن عائشة ان عبد بن زمعة وسعد بن ابي وقاص اختصما الى النبي صلى الله عليه وسلم في ابن امة زمعة فقال سعد يا رسول الله اوصاني اخي اذا قدمت ان انظر ابن امة زمعة فاقبضه فانه ابني وقال عبد بن زمعة اخي وابن امة ابي ولد على فراش ابي فرأى النبي صلى الله عليه وسلم شبها بينا بعتبة فقال هو لك يا عبد بن زمعة الولد للفراش واحتجبي منه يا سودة **باب** التوثق ممن تخشى معرته وقيد ابن عباس عكرمة على تعليم القران والسنن والفرائض **حدثنا** قتيبة ثنا الليث عن سعيد بن ابي سعيد انه سمع ابا هريرة يقول بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم خيلا قبل نجد فجاءت برجل من بني حنيفة يقال له ثمامة بن اثال سيد اهل اليمامة فربطوه بسارية من سواري المسجد فخرج اليه رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ما عندك يا ثمامة قال عندي يا محمد خير فذكر الحديث فقال

قوله سجف حجرته. بكسرين بهملة وفتحها وسكون جيم اى سترها او الباب كذا في المجمع ومر الحديث في ص ۱۳۱ وبحثي قريبا ۱۲ منه ۲ قوله ولدت ان الجعل عليه. يعني في الاكارة والتعرض له قوله حتى انصرف اى من القراءة قوله ولببته بالكسر بقال لببت الرجل بالتشديد تلبيبا اذا جمعت ثيابه عند صدره في الخصومة ثم جررته وهذا اقوى من مجرد القول وفيه الترجمة قاله العيني قال الكرماني فان قلت اكان هذا الفعل جائزا قلت نعم اذ اجتهاده ادى الى ذلك انتهى ۱۲ منه ۳ قوله على سبعة احرف. اختلفوا في معنى هذا على عشرة اقوال الاول قال الخليل هي القراءة السبعة وهي الامر والماضي والمستقبل من الحروف التي ينتظم منها الكلمة فيقرأ على سبعة اوجه كقوله نرتع ونلعب قرئ على سبعة اوجه فان قلت كيف يجوز الملاق العدد على نزول الآية وهي اذا انزلت مرة حصلت كما هي الان ترفع ثم نزل بحرف آخر فلت اجابوا عنه بان جبرئيل ۴ كان يدارس رسول صلعم القرآن في كل رمضان ويعارضه اياه فنزل في كل عرضة بحرف ولهذا قال اقرأني جبرئيل على حرف فراجعته فلم ازل استزيده حتى انتهى الى سبعة احرف واختلف الاصوليون هل يقرأ اليوم على سبعة احرف فمنعه الطبري وغيره وقال انما جوز بحرف واحد اليوم وهو حرف زيد ونحى اليه القاضي ابو بكر وقال الشيخ ابو الحسن الاشعري اجمع المسلمون على انه لا يجوز خطر ما وسعه الله من القراءات بالاحرف التي انزلها الله تعم ولا يسوغ للامة ان يمنع ما يطلقه الله تعم بل هي موجودة لي قرأ تناه هي معزقة في القرآن غير معلومة ما عينها فيجوز على هذا وبه قال القاضي ان يقرأ بكل ما نقله اهل التواتر من غير تحيير حرف من حرف فيحفظ حرف نافع بحرف الكسائي وحمزة ولا حرج في ذلك لان الله تعم انزلها تيسيرا على عباده ورفقا وقال الطيبي لا شبهة فيه ما قيل ان القرآن انزل مرخصا للقاري بان يقرء بسبعة احرف على ما تيسر وذلك انما هو فيما اتفق فيه المعاني واتقارب وهذا قبل اجماع الصحابة ۱۲ منه فاما الآن فلا يسعهم ان يقرأوه خلاف ما اجمعوا عليه القول الثاني قال ابو العباس احمد بن يحيى سبعة احرف هي سبع لغات فصيحة من لغات العرب قريش وغيرهم وذلك الثالث السبعة كلها لمعنى واحد وهي معزقة في القرآن غير مجتمعة في الكلمة الواحدة الرابع انه يعني في الكلمة الواحدة الخامس السبعة في سورة التلاوة كالادغام وغيره السادس سبعة هي سبعة الزجر وامر وحلال وحرام ومحكم ومتشابه وامثال السابع سبعة احرف هي الاعراب لا يقع في آخر الكلمة وذكر من مالك ان المراد بها ابدال حرف الاسي فيجعل مكان غفورا رحيم سميع بصير عالم بدل آية رحمة بعذاب او مكسه الثامن المراد من سبعة احرف الحروف والاسماء والافعال المؤلفة من الحروف التي ينتظم منها كلمة فقرأ على سبعة احرف نحو هيت الطاهرت ونرتع ونلعب قرئ على سبعة اوجه التاسع هي سبعة اوجه من

المعاني المتفقة المستقارية نحو اقبل وتعال وهلم العاشر ان المراد بالسبعة الاحالة بفتح والترقيق والتغنيم والهمز والتسهيل والادغام والاظهار هذا كلام ابن العيني ۱۲ منه ۴ قوله بعد العرفة. اى بعد العرفان باحوالهم وبذا صل سبيل التاديب لهم والزجر عن ارتكاب ما لم يجزم الشرع ۱۲ منه ۵ قوله ثم اخالف. يقال خالف اليه اذا اتى اليه والمطابقة من حيث ان هؤلاء الذين لا يشهدون الصلوة لو حرقت منازلهم لاسم عليهم لاسم عوالي الخروج فثبتت مشروعيته الاقتصار على اخراج اهل المعصية من باب الاولى ۱۲ منه ع ۶ قوله الولد للفراش. اى لصاحب الفراش قال العيني وقد حكم صلعم بهذا ولم يحكم فيه بالشبه وهو حجة قوية للحنفية في منع الحكم بالقائف وانما قال لسودة بنت زمعة زوج النبي صلعم احتجبي منه لورعا للمشابهة الظاهرة انتهى ومر الحديث مع بعض بيانه في ص ۳۶۹ في كتاب البيوع ۱۲ منه ۷ قوله وقيد ابن عباس عكرمة. هو مولى ابن عباس اصله من البربر بهذا التعليق وصله ابن سعد عن عكرمة قال كان ابن عباس رضه يجعل في رجلي الكبل يعلمني القرآن والسنة والكبل القيد ۱۲ منه ۸ قوله سيد اهل اليمامة. بفتح التحتية وتخفيف الميمين مدينة من اليمن على مرحلتين من الطائف قوله فذكر الحديث اى بتمامه وسياتي في كتاب المغازي انشاء الله تعم قوله المقصود من الاطلاق ومطابقته للترجمة في قوله في سارية وذلك كان للتوثق خوفا من معزته ۱۲ عيني ۱۲

اسماء الرجال **عثمان** بن عمر بن فارس البصري **يونس** هو ابن يزيد الايلي **الزهري** هو محمد بن مسلم بن شهاب عبد الله بن يوسف التنيسي **مالك** الامام المدني ابن شهاب **الزهري** **باب** اخراج اهل المعاصي الخ قد اخرج عمر اخت ابي بكر الصديق من بيتها وهي ام فروة بنت ابي قحافة حين ناحت بعد وفاة ابي بكر رضه وصله ابن سعد في الطبقات **محمد بن بشار** العبدي البصري لقبه بندار **محمد بن ابي عدي** ابراهيم البصري **شعبة** هو ابن الحجاج العتكي **سعد بن ابراهيم** بن عبد الرحمن يروي عن عمه **حميد** بن عبد الرحمن بن عوف الزهري **باب** دعوى الوصي للميت **عبد الله بن محمد** المسندي الزهري **سفيان** هو ابن الزبير **عبد بن زمعة** بن قيس العامري الصحابي **سعد بن ابي وقاص** احد العشرة **باب** التوثق الخ **قتيبة** هو ابن سعيد الثقفي **الليث** هو ابن سعد الامام **سعيد بن ابي سعيد** المقبري ۱۲

حل اللغات **السجف** الستر او احد طرفي الستر المفرج **هممت** قصدت العزة الفساد خيلا اى ركبانا ۱۲

الاولى وهي سبعة الطوارئ المذكورة في قوله تعالى وخر موسى صعقا ولا منافاة بينه وبين قوله او كان ممن استثنى الله لان المعنى لا ادري اي هذه الثلاثة كانت الافاقة او الاستثناء او المحاسبة اهـ قلت وحاصله ان كلا من الروايتين وقع فيها اختصار او الافاقة كان في كل منهما بين ثلاثة اشياء وهذا الذي قاله غير ظاهر والظاهر انه لمقابلة بين الاستثناء والمحاسبة حتى يحسن التردد بينهما بل المحاسبة سبب للاستثناء فهما كشئ واحد وسببية احدهما لعدم الصعقة كسببية الاخرى لكون احدى الروايتين الاستثناء وفي الثانية ما هو سببه وهو المحاسبة بناء على ان سبب السبب سبب لذلك الشئ فالسؤال من اصله ساقط فالله تعالى اعلم اهـ سندي

marfat.com

اطلقوا اثمامة باب الربط والحبس في الحرم واشترى نافع بن عبد الحارث دار السجن بمكة من صفوان بن امية على ان عمر رضي بالبيع فالبيع بيعه وان لم يرض عمر فلصفوان اربع مائة دينار وسجن ابن الزبير بمكة ٢٣٢٣ حدثنا عبد الله بن يوسف ثنا الليث بن سعد حدثني سعيد بن ابي سعيد سمع اباهريرة قال بعث النبي صلى الله عليه وسلم خيلا قبل نجد فجاءت برجل من بني حنيفة يقال له ثمامة بن اثال فربطوه بسارية من سواري المسجد ٤٦٢ بسم الله الرحمن الرحيم

باب في الملازمة ٤٦٣ حدثنا يحيى بن بكير ثنا الليث عن جعفر وقال غيره ثني الليث قال حدثني جعفر بن ربيعة عن عبد الرحمن ابن هرمز عن عبد الله بن كعب بن مالك الانصاري عن كعب بن مالك انه كان له على عبد الله بن ابي حدرد الاسلمي دين فلقيه فلزمه فتكلما حتى ارتفعت اصواتهما فمر النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا كعب واشار بيده كانه يقول النصف فاخذ نصف ما عليه وترك نصفا باب التقاضي حدثنا اسحق ثنا وهب بن جرير ثنا شعبة عن الاعمش عن ابي الضحى عن مسروق عن خباب قال كنت قينا في الجاهلية وكان لي على العاص بن وائل دراهم فاتيته اتقاضاه فقال لا اقضيك حتى تكفر بمحمد فقلت لا والله لا اكفر بمحمد حتى يميتك الله ثم يبعثك قال فدعني حتى اموت ثم ابعث فاوتى مالا وولدا ثم اقضيك فنزلت افرأيت الذي كفر بآياتنا وقال لاوتين مالا وولدا ٤٦٤ بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب اللقطة

باب اذا اخبره رب اللقطة بالعلامة دفع اليه ٤٦٥ حدثنا ادم ثنا شعبة ح وحدثني محمد بن بشار ثنا غندر ثنا شعبة عن سلمة قال سمعت سويد بن غفلة قال لقيت ابي بن كعب فقال اخذت صرة فيها مائة دينار فاتيت النبي صلى الله عليه وسلم فقال عرفها حولا فعرفتها فلم اجد من يعرفها ثم اتيته فقال عرفها حولا فعرفتها فلم اجد ثم اتيته ثلاثا فقال احفظ وعاءها وعددها وكاءها فان جاء صاحبها والا فاستمتع بها فاستمتعت فلقيته بعد بمكة قال لا ادري ثلاثة احوال او حولا واحدا باب ضالة الابل ٤٦٦ حدثنا عمرو بن

يعني بباب في الصفحة الآتية في بيان قول فهي لكي وجده ١٢

علي ثنا عمران رضي اخبرني باب الملازمة قال حدثني جعفر بن ربيعة بيده قال ثنا ١٢ الآية ٢ بسم الله الرحمن الرحيم وحدثني

وجدت اصبت وجدت صرة مائة دينار ٢ حولها ١٢ قال ٤٦٥ قوله باب الربط والحبس في الحرم كانه اشار بذلك الى رد ما نقل عن طاوس فعند ابن ابي شيبة من طريق قيس بن سعد عنه انه كان يكره السجن بمكة ويقول لا يتبين لبيت عذاب ان يكون في بيت رحمة فارد الانصاري معارضة قول طاوس بما ترعن عمر وابن الزبير وصفوان ونافع وهم من الصحابة وقوى ذلك بقصة ثمامة وقد ربط في مسجد المدينة وهي البقاع حرم فلم يمنع ذلك من الربط ١٢ فتح الباري ٤٦٢ قوله واشترى نافع بن عبد الحارث الخزاعي من فضلاء الصحابة استعمله عمر على مكة وامره ليشتري دارا بمكة للسجن وصفوان بن امية الجمحي الصحابي وكلمة على وخلت على ان الشرط هنا نظرا الى المعنى فان على هذا الشرط فان قلت البيع بهذه الشروط فاسد قلت الشرط لم يكن داخلا في نفس العقد بل هو وعد او هو بما يقتضيه العقد اذا كان بيعا بشرط الخيار لعمر او انه كان وكيلا لعمر او لو كيل ان ياخذه لنفسه اذا رده الموكل بالعيب ونحوه قال المهلب اشترا نافع من صفوان للسجن وشرط عليه ان رضي عمر بالبيع فالبيع بيني لعمر وان لم يرض فلك بالثمن المذكور فالدار لنا فبلغ بارتفاعه هذا بيع جائز ١٢ كرماني ٤٦٣ قوله وسجن ابن الزبير بمكة اي سجن عبد الله بن الزبير بمكة ايام ولايته ومفعول سجن محذوف تقديره سجن المدينين ونحوه وحذف للعلم به ١٢ ع ٤٦٤ قوله فلزمه فيه الترجمة لان كعب بن مالك لزم عبد الله بن ابي حدرد ولم ينكر النبي صلعم حين وقف عليهما وانما كره ان يحط النصف كذا في العيني وقد مر الحديث في ص ١٣٠ في باب التقاضي والملازمة في المسجد ١٢ ٤٦٥ قوله قينا القين الحداد وقد اقتنيك من القضاء ويروى اقتضيك من الاقتضاء وهو الاخذ شيئا فشيئا كذا في العيني وهو الحديث مع بيانه في ص ٣٠٥ في كتاب البيوع ١٢ ٤٦٦ قوله كتاب اللقطة كذا للمستملي والنسفي واقتصر اليافوقين على البسملة وما بعدها واللقطة الشئ الذي يلتقط وهو بضم اللام وفتح القاف على المشهور عند اهل اللغة والمحدثين وقال عياض لا يجوز غيره وقال الزمخشري في الفائق اللقطة بفتح القاف والعامة تسكنها كما قالوا وقد جزم الفليل باتباعها بالسكون قال ولما بالفتح فهو الواقط وقال الازهري هذا هو القياس ولكن الذي سمع من العرب واجمع عليه اهل اللغة والحديث الفتح ١٢ ٤٦٥ قوله باب اذا اخبره رب اللقطة بالعلامة دفع اليه اورد فيه حديث ابي بن كعب اصبت صرة فيها مائة دينار كذا للمستملي وللكشميهني وجدت ولابي ذر اخذت ولم يقع في سياقة ما ترجم به صريحا وكانه اشار الى ما وقع في بعض طرقه كذا في الفتح قال العيني وهو في رواية مسلم فانه روى هذا الحديث بطرق متعددة وفي بعضها قال فان جاء احد يخبر بعدد وعاءها وكاءها فاعطها اياه فان قلت قال ابو داود وروينا زيادة زادها حماد بن سلمة وهي غير محفوظة قلت ليس كذلك بل هو محفوظ صححه فان سفيان وزيد بن ابي انيسة وافقا حماد بن سلمة في هذه الزيادة في رواية مسلم كذلك سفيان في رواية الترمذي انتهى

(قوله قال اطلقوا اثمامة) المفهوم من رواية الصحيحين انه اسلم بعد ان اطلق ولذلك استدل به المصنف فيما بعد على جواز المن على الكافر وقررته القسطلاني وغيره عليه الا ان القسطلاني قال فهنا انه اطلق بعد ان اسلم واستشهد لذلك ببعض روايات ابن خزيمة ورده على الكرماني والبرماوي في قولهما ثم اطلقه فاسلم فلا وجه لهذا الرد بعد ان كان قولهما مما يوافقه روايات الصحيحين والاقرب ان رواية ابن خزيمة شاذة لا تعارض روايات الصحيحين والله تعالى اعلم (كتاب اللقطة) (قوله اخذت صرة مائة دينار) قال القسطلاني بنصب مائة بدل من صرة قال العيني ويجوز الرفع على تقدير هي مائة دينار ولذا يجوز الجر بالاضافة من حيث علم الاعراب والله تعالى اعلم (قوله ثم اتيته ثلاثا) قال القسطلاني اي مجموع اتيانه ثلاث مرات لان الاوليين ثلاثا وان كان ظاهر اللفظ يقتضيه ثم اشار الى ان كلمة ثم على هذا تكون زائدة قلت والاقرب ان يحمل قوله ثلاثا على تمام ثلاث مرات وهو المرة الثالثة كما في قوله تعالى قل آمنتم لتكفرون الى قوله وقدر فيها اقواتها في اربعة ايام اي في تمام الاربعة وهو يومان فافهم والله تعالى اعلم

قال في الفتح قد صحت هذه الزيادة فتعين المصير اليها ١٢ ٤٦٥ قوله عرفها من التعريف وهو النداء في الموضع الذي ملتقاها فيه وفي الاسواق والشوارع والمساجد ويقول من ضاع له شئ فليطلبه عندي ١٢ ٤٦٥ قوله وعاءها الوعاء بالمد والكسر الظرف وكذا الوكاء بكسر الواو والمد الخيط الذي يشد به القربة وغيرها ١٢ ٤٦٥ قوله فان جاء صاحبها الخ اي قال لقيت سلمة بعد ذلك بمكة وقد اوضح ذلك مسلم في رواية حيث قال قال شعبة فحسبت بعد عشر سنين يقول عرفها ما ما واحدا وكذلك صرح به ابو داود الطيالسي في مسنده واغرب ابن بطال فقال الذي شك فيه هو ابان بن كعب والقائل هو سويد بن غفلة ولم يصب في ذلك وان توهم همام منهم السندري والكرماني هذا المحض ما في فتح العيني وقال العيني واختلفت الروايات فيه ففي رواية عرفها ثلاثا وفي اخرى اعوام واحدا وفي اخرى في سنة وفي ثلاث سنين وفي اخرى عامين او ثلاثة قال السندري قال ابن قدامة الفقهي ان اللقطة يعرف ثلاثة اعوام الا ان رواية جاءت عن عمر ٢ وقد ردوي عن عمر انها تعرف سنة وفي التوضيح ومن روى تعريف سنة علي وابن عباس واليه ذهب مالك والكوفيون والشافعي واحمد ونقل الخطابي اجماع العلماء فيه انتهى كلام العيني مختصرا قال في الهداية فان كانت اقل من عشرة دراهم عرفها اياما وان كانت عشرة فصاعدا عرفها حولا وبهذا رواية عن ابي حنيفة وقوله ايام امتناع على حسب ما يرى وقدره محمد في الاصل بما يحول من غير تفصيل بين الكثير والقليل وهو قول مالك والشافعي لقوله صلعم من التقط شيئا فليعرف سنة من غير فصل وجه الاول ان التقدير بالحول في اللقطة كانت مائة دينار او سبعمائة الف درهم وقيل الصحيح ان شيئا من هذه المقادير ليس بلازم وفوض الى راي الملتقط يعرفها الى ان يغلب على ظنان صاحبها لا يطلبها بعد ذلك ثم يتصدق ٢ انتهى ١٢

اسماء الرجال

باب الربط والحبس الاسمعي ابن الزبير بن ذباه صدوق ابن سلمة بن دينار سعيد بن ابي سعيد المقبري باب في الملازمة يحيى بن بكير هو ابن عبد الله بن بكير المخزومي الليث هو ابن سعد الامام باب التقاضي اسحق هو ابن راهويه وهب ابن جرير هو ابن حازم الازدي البصري شعبة بن الحجاج الاعمش سليمان بن مهران ابي الضحى مسلم بن صبيح الكوفي مسروق بن الاجدع خباب هو ابن الارت باب اذا اخبره الخ آدم هو ابن ابي اياس شعبة تقدم محمد بن بشار العبدي البصري غندر هو محمد بن جعفر شعبة المذكور سلمة بن كهيل الحضرمي سويد بن غفلة الجعفي الكوفي ابان بن ابي عياش المخضرم باب ضالة الابل حل اللغات السارية الاسطوانة حنانها اي انينها ٤٦٥ قوله فانية هذا قال مالك والشافعي لا تؤخذ ضالة الابل قال الكوفيون اخذها وتعريفها افضل لان تركها سبب لضياعها ١٢ ع

عباس ثنا عبد الرحمن بن مهدي ح وحدثنا سفيان عن ربيعة ثني يزيد مولى المنبعث عن زيد بن خالد الجهني قال جاء اعرابي
الى النبي صلى الله عليه وسلم فسأله عما يلتقط فقال عرفها سنة ثم اعرف عفاصها ووكاءها فان جاء احد يخبرك بها والا
فاستنفقها قال يا رسول الله ضالة الغنم قال لك او لاخيك او للذئب فقال ضالة الابل فتمعر وجه النبي صلى الله عليه وسلم
فقال مالك ولها معها حذاؤها وسقاؤها ترد الماء وتأكل الشجر باب ضالة الغنم حدثنا اسمعيل بن عبد الله حدثني
سليمان بن بلال عن يحيى عن يزيد مولى المنبعث انه سمع زيد بن خالد يقول سئل النبي صلى الله عليه وسلم عن اللقطة فزعم
انه قال اعرف عفاصها ووكاءها ثم عرفها سنة يقول يزيد ان لم تعرف استنفق بها صاحبها وكانت وديعة عنده قال يحيى
فهذا الذي لا ادري اني في حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم هو من عنده ثم قال كيف ترى في ضالة الغنم قال النبي صلى الله
عليه وسلم خذها فانما هي لك او لاخيك او للذئب قال يزيد وهي تعرف ايضا ثم قال كيف ترى في ضالة الابل قال فقال دعها
فان معها حذاءها وسقاءها ترد الماء وتأكل الشجر حتى يجدها ربها باب اذا لم يوجد صاحب اللقطة بعد سنة فهي لمن
وجدها حدثنا عبد الله بن يوسف ثنا مالك عن ربيعة بن ابي عبد الرحمن عن يزيد مولى المنبعث عن زيد بن خالد قال
جاء رجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فسأله عن اللقطة فقال اعرف عفاصها ووكاءها ثم عرفها سنة فان جاء صاحبها
والا فشانك بها قال فضالة الغنم قال هي لك او لاخيك او للذئب قال فضالة الابل قال مالك ولها معها سقاؤها وحذاؤها ترد
الماء وتأكل الشجر حتى يلقاها ربها باب اذا وجد خشبة في البحر او سوطا ونحوه وقال الليث ثني جعفر بن ربيعة عن عبد الرحمن
ابن هرمز عن ابي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه ذكر رجلا من بني اسرائيل وساق الحديث فخرج ينظر لعل
مركبا قد جاء بماله فاذا هو بالخشبة فاخذها لاهله حطبا فلما نشرها وجد المال والصحيفة باب اذا وجد تمرة في الطريق

---

١ قوله عفاصها بكسر المهملة وتخفيف القاف وبالصاد المهملة وهو الوعاء الذي يكون فيه النفقة سواء كان من جلد او خرقة او غيرها ١٢ منه ٢ قوله فان جاء احد يخبرك بها جواب الشرط محذوف تقديره فادها اليه وقد اخذ بظاهره مالك واحمد وقال ابو حنيفة والشافعي ان وقع في نفسه صدقه جاز ان يدفع اليه ولا يجبر على ذلك الا بينة كذا في الفتح والعيني وتأولوا الحديث على جواز الدفع بالوصف اذا صدقه على ذلك ولم يقم البينة انتهى لكن صاحب الهداية بين مذهب الشافعي كما ذهب مالك والله اعلم وكذا قال العيني في كتاب العلم اي تقول صاحب الهداية خلاف ما قال ربها ولعل للشافعي فيه قولين والله اعلم بالصواب ٣ قوله فترعه اي قال والزعم يستعمل مقام القول المحقق كثيرا والزاعم هو يزيد بن خالد اذ قال اعرف من المعرفة عفاصها بكسر العين اي وعاءها كما مر قوله ووكاءها بكسر الواو الخيط الذي يشد به رأس الكيس ونحوه ١٢ منه ٤ قوله يقول يزيد يعني قال يحيى بن سعيد الانصاري يقول يزيد اي هذه الجملة يقول قول يحيى فافهم هو موصول بالاسناد المذكور قوله ان لم تعرف بلفظ المجهول من التعريف ويروى من المعرفة على صيغة المجهول ايضا وصاحبها ملتقطها ١٢ منه ٥ قوله قال يحيى اي ابن سعيد الراوي وهو موصول بالاسناد المذكور والغرض ان يحيى بن سعيد شك هل قوله وكانت وديعة عنده مرفوع ام لا وهو القدر المشار اليه بقوله فهذا دون ما قبله لثبوت ما قبله في اكثر الروايات وخلوها عن ذكر الوديعة وقد جزم يحيى بن سعيد برفعه مرة اخرى وذلك فيما اخرجه مسلم عن القعنبي والاسمعيلي من طريق يحيى بن حسان كلاهما عن سليمان بن بلال عن يحيى فقال فيه فان لم يعرف فاستنفقها ولتكن وديعة عندك وقد اشار البخاري الى ترجمان رفعه فترجم بعد ابواب اذا جاء صاحب اللقطة بعد سنة رد ها لانها وديعة عنده ١٢ فتح الباري ٦ قوله حتى يجد ربها يجد فيه دليل على جواز ان يقال لمالك السلعة رب السلعة والاحاديث متظاهرة بذلك الا ان قد نهى عن ذلك في العبد والامة في الحديث الصحيح فقال لا يقل احدكم لربي ١٢ عمدة القاري ٧ قوله فهي لمن وجدها هذا هو المعتمد عند الحنفية وهو الموافق لعموم متناول الواجد الغني والفقير وهذا خلاف مذهب الجمهور فان عندهم اذا كانت العين موجودة يجب الرد وان كانت استهلكت يجب البدل ولم يبق الغنم في ذلك الا الكراهية كما ذهب الشافعي وموافقه صاحباه البخاري وداود ممن على الظاهر وما احتجوا في ذلك بقوله صلعم في حديث الباب فان جاء صاحبها والا فشانك بها وبذا تفويض الى اختياره ومن حجة الجمهور قوله في حديث الباب السابق وكانت وديعة وقال ابن بطال اذا جاء صاحب اللقطة بعد الحول لزم على ملتقطها ان يرد ها وعلى هذا اجماع ائمة الفتوى وزعم بعض من نسب نفسه الى العلم انها لا تؤدى اليه بعد الحول استدلالا بقوله صلعم فشانك بها قال فهذا يدل على ملكها قال وهذا القول يؤدي الى تناقض السنن

اذ قال فادها اليه ١٢ عمدة القاري ٨ قوله مالك ولها اي مالك وامنعها والحال انها مستغنية بالسباب تعيشها فيكون قوله معها سقاؤها على تقدير الحال ١٢ منه ٩ قوله اذا وجد خشبة في البحر او سوطا ونحوه اي ما يصنع به هل يأخذه او يتركه وقال ابن بطال يجوز ان يكون سبيل اللقطة وقد اختلف العلماء في ذلك ١٢ فتح ١٠ قوله وقال الليث الخ مر بيانه في الكفالة وأورده هنا مختصرا وهناك مطولا وهو في ص ٣٩٣ قال في الفتح وسيق لتوجيه استنباط الترجمة منه انا من جهة ان شرع من قبلنا شرع لنا ما لم يأت في شرعنا ما ينافيه ولا سيما اذا ساقه الشارع مساق الثناء على فاعله فيدخل التقدير بريهم المراد من جواز اخذ الخشبة من البحر وانما السوط وغيره فلم يقع لاذكر في الباب فاعرضه ابن المنير بسبب ذلك واجيب بانه استنبط بطريق الالحاق ولعله اشار بالسوط الى الاثر الذي بعد الباب وفي حديث ابي بن كعب اواشار الى ما اخرجه ابو داود من حديث جابر قال رخص لنا رسول الله صلعم في العصى والسوط واشباهه يلتقط الرجل يتنفع به وفي اسناده ضعف واختلف في رفعه ووقفه واختلف العلماء في ذلك فالاصح عند الشافعية انه لا فرق في اللقطة بين القليل والكثير في التعريف وغيره وفي وجه لا يجب التعريف اصلا وقيل يعرف مرة وقيل ثلاثة ايام وقيل زمنا يظن ان فاقده اعرض عنه بذا كله في ذليل لا قيمة له والا ما لا قيمة له لكا لحبة الواحدة فلا استبداد به على الاصح وفي الباب الذي يليه في حديث التمرة حجة لذلك وعند الحنفية ان كل شئ يعلم ان صاحبه لا يطلبه كالنواة جاز اخذه والانتفاع به من غير تعريف الا انه يبقى على ملك صاحبه وعند المالكية كذلك الا ان بزول ملك صاحبه عنه فان كان له قدر منفعة وجب تعريفه واختلف في مدة التعريف فان كان مما يتسارع اليه الفساد جاز اكله ولا يضمن على الاصح انتهى كلام الفتح ١٢ **اسماء الرجال** ربيعة بن ابي عبد الرحمن التيمي مولاهم الوعثمان المدني المعروف بربيعة الرأي مولى المنبعث المدني باب ضالة الغنم اسمعيل بن عبد الله بن ابي اويس سليمان ابن بلال التيمي مولاهم يحيى بن سعيد الانصاري عبد الله بن يوسف التنيسي مالك هو ابن انس الامام المدني ربيعة بن عبد الرحمن المشهور بالراي بسكون الهمزة المدني يزيد وزيد تقدما انفا جاء رجل اي اعرابي كما في السابقة او هو بلال او سويد والاقرب باب اذا وجد تمرة الخ وقال الليث ابن سعد الامام مما هو موصول عند المؤلف في باب التجارة في البحر جعفر بن ربيعة بن شرحبيل بن حسنة العرشي عبد الرحمن هو الاعرج باب اذا وجد تمرة في الطريق **حل اللغات** سقاؤها جوفها والسقاء العنق اي ترد الماء وتشرب من غير ساق يسقيها (ربها اي مالكها ١٢)

(قوله فان جاء صاحبها) اي فادفع اليه على الوصف كما جاء في الروايات وانما حذف اشارة الى انه المتعين فتفي الحذف زيادة تأكيد لايجاب الدفع عند بيان العلامة ولذلك استدل المصنف بهذه الرواية على وجوب الدفع وهو مذهب مالك واحمد وقال ابو حنيفة والشافعي يجوز الدفع على الوصف ولا يجب لان صاحبها مدع فيحتاج في الوجوب الى البينة لعموم عليه البينة على المدعي فيحمل الامر بالدفع في الحديث على الاباحة جمعا بين الحديثين فان اقام شاهدين بها وجب الدفع والا لم يجب واشار الحافظ ابن حجر الى ترجيح مذهب مالك واحمد فقال فتخص صورة الملتقطة من عموم البينة على المدعي قلت ولا حاجة الى التخصيص اما اولا فلان البينة ما جعله الشارع بينة الا الشهود فقط وقد جعل الشارع البينة في اللقطة الوصف فاذا وصف فقد اقام البينة فيجب تسليمها واي دليل يدل على خلاف ذلك واما ثانيا فلان حديث البينة على المدعي انما هو في القضاء ووجوب الدفع اعم من ذلك فيجب على كل من كان في يده حق لاحد من غير استحقاق ان يدفع اليه اذا علم به وان كان القاضي لا يقضي عليه بالدفع بلا شهود فيجب القول بوجوب الدفع لهذا الحديث وان قلنا ان القاضي لا يجبر عليه بالدفع لحديث البينة ولا يخفى ان اقامة الشهود على تعيين الدراهم والدنانير متعسر بل متعذر عادة فتكليف اقامة الشهود على اللقطة بعيد جدا بل الشهود عادة لا تكون الا بالاستشهاد واللقطة تسقط بلا قصد فلا يتصور فيها الاستشهاد والله تعالى اعلم (قوله قال لك او لاخيك) يمكن ان يجعل لك خطابا للملتقط مطلقا ويحمل اخيك المالك اي هو للملتقط او لمالك ان اخذ او للذئب ان لم ياخذه او احدا فاخذه احب

حدثنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن منصور عن طلحة بن مُصَرِّف عن انس قال مرّ النبي صلى الله عليه وسلم بتمرة في الطريق فقال لولا اني اخاف ان تكون من الصدقة لاكلتها وقال يحيى ثنا سفيان ثنى منصور ح وقال زائدة عن منصور عن طلحة بن مصرف اليامي ثنا انس ح حدثنا محمد بن مُقاتل انا عبد الله انا معمر عن همام بن منبه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اني لانقلب الى اهلي فاجد التمرة ساقطة على فراشي فارفعها لاكلها ثم اخشى ان تكون صدقة فالقيها ثاب كيف تعرف لقطة اهل مكة وقال طاؤس عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم لا يلتقط لقطتها الا من عرفها وقال خالد عن عكرمة عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تلتقط لقطتها الا لمعرف وقال احمد بن سعيد ثنا روح ثنا زكريا ثنا عمرو ابن دينار عن عكرمة عن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يعضد عضاها ولا ينفر صيدها ولا يحل لقطتها الا لمنشد ولا يختلى خلاها فقال عباس يا رسول الله الا الاذخر قال الا الاذخر حدثنا يحيى بن موسى ثنا الوليد بن مسلم ثنا الاوزاعي ثنى يحيى بن ابي كثير ثنى ابو سلمة بن عبد الرحمن ثنى ابو هريرة قال لما فتح الله على رسوله صلى الله عليه وسلم مكة قام في الناس فحمد الله واثنى عليه ثم قال ان الله قد حبس عن مكة القتل وسلّط عليها رسوله والمؤمنين فانها لا تحل لاحد كان قبلي وانها احلت لي ساعة من نهار وانها لن تحل لاحد من بعدي فلا ينفّر صيدها ولا يختلى شوكها ولا تحل ساقطتها الا لمنشد ومن قتل له قتيل فهو بخير النظرين اما ان يفدى واما ان يقيد فقال العباس الا الاذخر فانا نجعله لقبورنا وبيوتنا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا الاذخر فقام ابو شاه رجل من اهل اليمن فقال اكتبوا لي يا رسول الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اكتبوا لابي شاه قلت للاوزاعي ما قوله اكتبوا لي يا رسول الله قال هذه الخطبة التي سمعها من رسول الله صلى الله عليه وسلم باب لا تحلب ماشية احد بغير اذنه حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يحلبن احد ماشية امرئ بغير اذنه أيحب احدكم ان توتى مشربته فتكسر خزانته فينتقل طعامه فانما تخزن لهم ضروع مواشيهم اطعامهم فلا يحلبن احد ماشية احد الا باذنه باب اذا جاء صاحب اللقطة بعد سنة ردها عليه لانها وديعة عنده حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا

---

١ قوله فهو بخير النظرين. اى بخير الامرين اى القصاص والدية وقد اختلفوا فيه وهو ان من قتل له قتيل عمدا فوليه بالخيار بين ان يعفو او يأخذ الدية او يقتص رضى بذلك القاتل اولم يرض وهو مذهب سعيد بن المسيب ومحمد بن سيرين ومجاهد والشعبي والاوزاعي واليه ذهب الشافعي واحمد واسحق وابو ثور واحتجوا في ذلك بالحديث المذكور وقال النخعي والثوري وابن شبرمة والحسن بن حي وابو حنيفة وابو يوسف ومحمد ليس لولي المقتول ان يأخذ الدية الا برضى القاتل وليس له الا القود او العفو واحتج هؤلاء بما رواه البخاري ان الربيع بنت النضر لطمت جارية فكسرت سنها فعرضوا عليهم الارش فابوا فطلبوا العفو فابوا فاتوا النبي صلعم فامرهم بالقصاص فجاء اخوها انس بن النضر فقال يا رسول الله أتكسر ثنية الربيع والذي بعثك بالحق لا تكسر سنها فقال يا انس كتاب الله القصاص الحديث فثبت بهذا ان الذي يجب بكتاب الله وسنة رسوله في العمد هو القصاص لانه لو كان للمجني عليه الخيار بين القصاص وبين اخذ الدية اذا لخيره رسول الله صلعم ولما حكم للربا بالقصاص لبينه فاذا كان كذلك وجب حمل قوله فهو بخير النظرين الى على اخذ الدية برضى القاتل حتى تتفق المعاني الآثار ١٢ ع ٢ قوله الا الاذخر يجوز فيه الرفع على انه بدل مما قبله ويجوز النصب لكونه استثناء وقع بعد النفي وقال ابن مالك والمختار النصب لكون الاستثناء وقع متراخيا عن المستثنى منه بعدت المشاكلة بالبدلية وهو الاستثناء التيقني والاستثناء التيقني هو ان لا يشك في ان المستثنى هو بعض ما اراد به ان يلقن النبي صلى الله عليه وسلم بالاستثناء واستدل به بعضهم على جواز الفصل بين المستثنى والمستثنى منه وهذا مذهب الجمهور بشرط الاتصال اما لفظا او حكما كالجواب الفصل بالنفس مثلا وترخيص النبي صلعم كان تسليفي من الله تعالى او بطريق الالهام او بطريق الوحي ومن لوحي ان نزول الوحي يحتاج الى امر متسع فقد يوحى الشيء وقد لا يوحى مع ملتقط الحديث بعض بيانه في صفحة ٨٠ في كتاب العلم ١٢ ٣ قوله مشربته بضم الراء وفتحها هي الموضع الذي يخزن فيه الغرفة وقال الكرماني هي الغرفة المرتفعة عن الارض وفيها خزانة المتاع انتهى والمشربة بفتح الراء ظاهرة ومكان الشرب والمشربة بكسر الراء اناء الشرب والخزانة بكسر الخاء المعجمة الموضع او الوعاء الذي يخزن فيه الشيء ممايراد حفظه وفي رواية الويهب عند احمد فيكسر بابها قوله فينتقل بالنون والقاف من الانتقال وهو التحويل من مكان الى مكان قوله تخزن بضم الزاء على بناء الفاعل والضروع جمع ضرع وهو لكل ذات خف وظلف كالشاة للمرأة وفي رواية المكشيهني تحزن بضم الخاء الفوقية وسكون الزاء المهملة وكسر الراء وفي آخره زاي والطعام جمع طعام والمراد به هنا اللبن والمعنى انه صلعم شبه اللبن في الضرع بالطعام المخزون المحفوظ فانه لا يحل اخذه بغير اذن واللام في قوله لهم بمعنى في وفيه ذهب الجمهور ذهب بعضهم الى ان ذلك يحل وان لم يعلم حال صاحبه لان ذلك حق جعله الشارع لرب يد ماد واه ابو داؤد عنه والجنبة بضم الخاء المعجمة وسكون الباء الموحدة بعد ها نون قال الجوهري هو ما تحمله في حفنك وقال ابن الاثير الجنبة معطف الازار وطرف الثوب اى لا يدخر منه شيئا طرف ثوبه ١٢ ع ٥ سيجيء بيانه في ص

من حديث الحسن عن سمرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا اتى احدكم على ماشية فان كان فيها صاحبها فليستاذنه فان اذن له والا فليحلب ويشرب ولا يحمل ورواه الترمذي ايضا وقال حديث سمرة حديث حسن غريب صحيح والعمل على هذا عند بعض اهل العلم وبه يقول احمد واسحق واستدلوا ايضا بحديث ابي سعيد رواه ابن ماجه باسناد صحيح قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اتيت على راع فناده ثلث مرات فان اجابك والا فاشرب من غير ان تفسد وانا اتيت على حائط بستان فناده ثلث مرات فان اجابك والا فكل من غير ان تفسد وبهذا رواه الترمذي ان النبي صلعم سئل عن الثمر المعلق فقال من اصاب منه من ذي حاجة غير متخذ خبنة فلا شيء عليه واستدلوا ايضا بقصة الجمرة وشرب ابي بكر والنبي صلعم من غنم الراعي وقال جمهور العلماء وفقهاء الامصار منهم الائمة الاربعة ابو حنيفة ومالك والشافعي واحمد بهم لا يجوز ان يأكل من بستان احد ولا يشرب من لبن غنم الا باذن صاحبه اللهم الا اذا كان مضطرا فحينئذ يجوز له ذلك قدر دفع الحاجة والجواب عن الاحاديث المذكورة من وجوه الاول ان التمسك بالقاعدة المعلومة اولى قاله القرطبي والثاني ان حديث النهي اصح والثالث ان ذلك محمول على ما اذا علم الطيب نفوس ارباب الاموال بالعادة او بقرينة او الراجح ان ذلك محمول على اوقات الضرورات كما كان في اوائل الاسلام وابن الطحاوي بان هذه الاحاديث كانت في حال وجوب الضيافة ثم عين امر رسول الله صلعم بها او وجبها للمضافرين على من حلوابه فلما نسخ وجوب ذلك وارتفع ارتفع حكم الاحاديث المذكورة ١٢ هذا كلام العيني مع اختصار ١٢

اسماء الرجال

محمد بن يوسف بن واقد الفريابي سفيان هو الثوري منصور هو ابن المعتمر الكوفي طلحة بن مصرف اليامي الكوفي وقال يحيى هو القطان وصله مسدد سفيان هو الثوري زائدة هو ابن قدامة منصور ومن بعده مضوا انفا محمد بن مقاتل المروزي عبد الله بن المبارك المروزي معمر هو ابن راشد الازدي مولاهم همام بن منبه الصنعاني الخ وهب باب كيف تعرف الخ وقال طاؤس هو ابن كيسان اليماني وصله المؤلف في الحج خالد هو ابن مهران الحذاء عكرمة مولى ابن عباس احمد بن سعيد هو ابن ابي مريم روح هو ابن عبادة ابو محمد البصري زكريا بن اسحق المكي عمرو بن دينار المكي عكرمة تقدم تكريره بن موسى بن عبد ربه السختياني الوليد بن مسلم القرشي ابو العباس الاوزاعي عبد الرحمن بن عمرو يحيى بن ابي كثير الطائي مولاهم

باب لا تحلب ماشية مالك اللام المدني نافع مولى ابن عمر باب اذا جاء صاحب اللقطة ايضا

اللغات العضا شجر ذو شوك عيدان لا ورق لها شجر له شوك المنشد المعرف لا يختلى لا يقطع اخضر نبت معروف طيب الرائحة يفدى اى يعطى الدية يقيد اى يقتص ١٢

(قوله باب كيف تعرف) اى تعرف دائما او سنة فقط (قوله لا تلتقط لقطتها الا لمنشد) على بناء المفعول والمعنى لم يحل الشرع ولم يجز لقطتها الا لمعرف دائما او سنة فقط (قوله لا تحل لقطتها الا لمنشد) اى لمعرف على الدوام يظهر فائدة التخصيص وهو مذهب الشافعي واحمد ولعل من يقول المراد بالمنشد السنة كما في سائر البلاد يجيب عن التخصيص بانه كتخصيص الاحرام في قوله تعالى فمن فرض فيهن الحج فلا رفث ولا فسوق ولا جدال مع ان الفسوق حرام منهي عنه بلا احرام ايضا وحاصله زيادة الاهتمام بامر الاحرام وان التعريف في لقطته سنة اكد وقيل بل الحديث دليل على حل لقطة مكة لانه نفى الحل واستثنى المنشد فدل على ان الحل ثابت للمنشد وهو مردود بان المراد حل الالتقاط لاحل التعيين بدليل لا تلتقط لقطتها الا لمعرف كما لا يخفى والله تعالى اعلم اهسندي

ادارة القرآن

اسمٰعیل بن جعفر عن ربیعة بن ابی عبد الرحمٰن عن یزید مولی المنبعث عن زید بن خالد الجهنی ان رجلا سأل رسول
الله صلی الله علیه وسلم عن اللقطة قال عرّفها سنة ثم اعرف عفاصها ووکاءها ثم استنفق بها فان جاء ربّها فادّها
الیه فقال یا رسول الله فضالة الغنم فقال خذها فانما هی لك او لاخیك او للذئب قال یا رسول الله فضالة الابل قال
فغضب رسول الله صلی الله علیه وسلم حتی احمرّت وجنتاه او احمرّ وجهه ثم قال مالك ولها معها حذاؤها وسقاؤها
حتی یلقاها ربّها **باب** هل یأخذ اللقطة ولا یدعها تضیع حتی لا یأخذها من لا یستحق **حدثنا** سلیمان بن حرب
ثنا شعبة عن سلمة بن کهیل قال سمعت سوید بن غفلة قال کنت مع سلیمان بن ربیعة وزید بن صوحان فی غزاة فوجدت
سوطا فقالا لی القه قلت لا ولکن ان وجدت صاحبه والا استمتعت به فلما رجعنا حججنا فمررت بالمدینة فسألت
ابی بن کعب فقال وجدت صرّة علی عهد النبی صلی الله علیه وسلم فیها مائة دینار فاتیت بها النبی صلی الله علیه وسلم فقال
عرّفها حولا فعرفتها حولا ثم اتیته فقال عرّفها حولا فعرفتها حولا ثم اتیته فقال عرّفها حولا ثم اتیته الرابعة فقال
اعرف عدتها ووکاءها ووعاءها فان جاء صاحبها والا استمتع بها **حدثنا** عبدان اخبرنی ابی عن شعبة عن سلمة هذا قال
فلقیته بعد بمکة فقال لا ادری ثلثة احوال او حولا واحدا **باب** من عرّف اللقطة ولم یدفعها الی السلطان **حدثنا**
محمد بن یوسف ثنا سفین عن ربیعة عن یزید مولی المنبعث عن زید بن خالد انّ اعرابیا سأل النبی صلی الله علیه وسلم
عن اللقطة فقال عرّفها سنة فان جاء احد یخبرك بعفاصها ووکائها والا فاستنفق بها وسأله عن ضالة الابل فتمعّر
وجهه وقال مالك ولها معها سقاؤها وحذاؤها ترد الماء وتأکل الشجر دعها حتی یجدها ربّها وسأله عن ضالة الغنم
فقال هی لك او لاخیك او للذئب **باب** **حدثنا** اسحٰق بن ابراهیم انا النضر انا اسرائیل عن ابی اسحٰق قال اخبرنی البراء عن
ابی بکر ح وحدثنا عبد الله بن رجاء ثنا اسرائیل عن ابی اسحٰق عن البراء عن ابی بکر قال انطلقت فاذا انا براعی غنم یسوق غنمه
فقلت ممن انت قال لرجل من قریش فسمّاه فعرفته فقلت هل فی غنمك من لبن قال نعم فقلت فهل انت حالب لی قال
نعم فأمرته فاعتقل شاة من غنمه ثم امرته ان ینفض ضرعها من الغبار ثم امرته ان ینفض کفیه فقال هکذا اضرب احدی
کفیه بالاخری فحلب کثبة من لبن وقد جعلت لرسول الله صلی الله علیه وسلم اداوة علی فیها خرقة فصببت علی اللبن حتی
برد اسفله فانتهیت الی النبی صلی الله علیه وسلم فقلت اشرب یا رسول الله فشرب حتی رضیت **بسم الله الرحمٰن الرحیم**
ابواب المظالم والقصاص **باب** فی المظالم والغصب وقول الله عزّ وجلّ ولا تحسبنّ الله غافلا عما یعمل الظالمون
انما یؤخرهم لیوم تشخص فیه الابصار مهطعین مقنعی رءوسهم لا یرتد الیهم طرفهم وافئدتهم هواء

قالوا حتی یأخذها فقال ولکنی بها فعرفتها حولا ولم یجئ هل لمن قلت فهما قال **کتاب الغصب** **باب** فی المظالم بسم الله الرحمٰن الرحیم

---

۱ قوله حتی احمرت وجنتاه الوجنة ما ارتفع من الخدین وفیها المع لغات بالواو والهمزة
والفتح فیها وبالکسر ایضا ومطابقته للترجمة فی قوله فان جاء ربها فادها الیه قاله العینی قال فی الفتح ولیس فیه ذکر
الودیعة فکانه اشار الی رجحان روایة سلیمان بن بلال الماضیة قبل خمسة ابواب وقد تقدم بیانها انتهی ۱۲
۲ قوله وایده عما تضمنه حتی لا یاخذها من لا یستحق کذا الاکثر وسقطت لابعد حتی عند ابن شبویه ای لا
یترکها ضائعة فتفضی الی اخذها من لا یستحق وکلمة بل هنا لیست علی معنی الاستضرابیة بل هی بمعنی قد للتحقیق
والمعنی باب یذکر فیه قدیا حکم اللقطة ولیذا لا یتاح الی جواب کذا فی العینی قال ابن حجر اشار بهذه الترجمة
الی الرد علی من کره التقاط اللقطة ومن جملتهم حدیث الجارود مرفوعا ضالة المسلم حرقی النار اخرجه النسائی باسناد صحیح
وعمل الجمهور علی من لا یعرفها انتهی قال فی الدر المختار ندب رفعها لمکلف ان امن علی نفسه تعریفا والا فالترک
اولی وفی البدایع وان اخذه لنفسه حرم لانها کالغصب ووجب ای فرض فتح وغیره عند خوف ضیاعها کما ۱۲
۳ قوله عدتها ای عددها فان قلت هذا یدل علی تاخر المعرفة عن التعریف والروایات السابقة
بالعکس قلت هو ما مرّ لتعریف یعرف اولا لیعلم صدق وصفها ویعرف ثانیا معرفة زائدة علی الاولی من قدرها
وجودتها علی سبیل التحقیق لیردها علی صاحبها بلا تعاوت ۱۲ ک ۴ قوله لم یدفعها الی السلطان کانه اشار
بالترجمة الی رد قول الاوزاعی فی التفرقة بین القلیل والکثیر فقال ان کان قلیلا یعرفه فردان کان کثیرا یرفعه
الی بیت المال والجمهور علی خلافه ۱۲ ف ع ۵ قوله اطلقت ای حین کان مع رسول الله صلعم
قاصدین الهجرة الی المدینة قوله یسوق ضمن جملة حالیة قوله فی غنمك لبن بفتح الموحدة فی روایة الاکثرین
وعلی هذا ضبط روایتهم اللام وسکون الباء ای شاة ذات لبن کذا قاله بعضهم ولیس کذلک وانما اللبن
بضم اللام وسکون الباء جمع لبنة ولذلک ضبط اللام قالا العینی. وکذا فی القاموس ایضا ۱۲ ۶ قوله
فامرته ای بالاعتقال وهو الامساک یقال اعتقلت الشاة اذا وضعت رجلها بین فخذیک او ساقیک
لتحلبها قوله کثبة بضم الکاف وسکون المثلثة وفتح الموحدة وبعد قد رحلبة وقیل القلیل منه وقیل القدح من
اللبن قوله اداوة وهی الرکوة قاله العینی قال الکرمانی فان قلت ما التطبیق بینه وبین ما تقدم آنفا من حدیث
لا یحلبن احد ماشیة احد قلت کان هنا اذن عادی لکان صاحبه صدیقا الصدیق او کان کافرا حربیا او کان حالها
حال اضطرار او من جزئه ان النبی صلعم اولی بالمؤمنین انتهی قال ابن حجر فی الفتح قال ابن المنیر مناسبة هذا الحدیث
للجواب اللقطة الاشارة الی ان البیع لبن ههنا انه فی حکم الضائع اذ لیس مع الغنم فی الصحراء سقاء راع

واحد فالغالب علی من شربه مستهلکه فهو کالسبوط او الجبل او نحوهما الذی یباح التقاط واعظم احواله ان یکون
کالشاة الملتقطة فی المضیعة وقد قال فیها هی لک او لاخیک او للذئب انتهی ولا یخفی ما فیه من التکلف
ومع ذلک فلم یظهر مناسبة للترجمة بجمیع ما انتهی کلام صاحب الفتح وفی العینی ایضا نحوه ۱۲ ۷ قوله
فی الظالم جمع مظلمة بکسر اللام مصدر ظلم یظلم وهو اسم لما اخذ بغیر حق وبالظم وضع الشیء فی غیر موضعه الشرعی
والغصب اخذ حق الغیر بغیر حق. کذا فی الفتح ۱۲ ۸ قوله وقول الله بالجر وفی روایة من قوله
ولا تحسبن الله الی قوله عزیز ذو انتقام وهی ست آیات فی اواخر سورة ابراهیم علیه السلام ولی روایة غیره
ولا تحسبن الله غافلا وساق الآیة فقط ۱۲ ذکره العینی ۹ ۹ قوله المقنع والمقنع اسم هذه الکلمة یاتون
والعین وبالمیم والعاء معنا هما واحد وهو رفع الرأس وتحوّف جمع الاجوف وفلان یدعن کذا ای یدیمه قال فی
الکشاف صلعین مسرعین الی الداعی وقیل الاهطاع ان تقبل ببصرك علی المرئی تدیم النظر الیه ومقنعی رؤسهم
ای رافعیها ولا یرتد الیهم طرفهم ای لا یطرفون ولکن عیونهم مفتوحة مرمودة من غیر تحریك الاجفان والسواد اللذلة
الذی لم تشخل الاجرام ای لا قوة فی قلوبهم ولا جرأة وقیل الاحق الیفاقیه ۱۲ منه ابن جریج هواء ای صفر
من الخیر خالیة منه قاله الکرمانی ۱۲

اسماء الرجال

یزید مولی المنبعث المدنی باب اذا وجد لقطة الخ سلیمان بن حرب الواشحی شعبة بن
الحجاج سلمة بن کهیل الحضرمی سوید بن غفلة الجعفی الکوفی سلیمان بن ربیعة بن یزید بن عمرو
الباهلی زید بن صوحان العبدی التابعی عبدان اسمه عبد الله یروی عن ابیه عثمان بن جبلة الازدی
البصری شعبة بن الحجاج سلمة بن کهیل هو المتقدم باب من عرف اللقطة الخ محمد بن یوسف
الفریابی ربیعة بن ابی عبد الرحمٰن التیمی مولاهم باب اسحٰق بن ابراهیم هو ابن راهویه ابی بکر الصدیق
رضی الله عنه عبد الله بن رجاء الغدانی البصری اسرائیل بن یونس السبیعی عن جده ابی اسحٰق عمرو عبد الله
البراء بن عازب باب قصاص المظالم حل اللغات اعتقل حبس والاعتقال ان یضع رجله
بین فخذی الشاة ویحلبها کثبة ای قدر قدح او قدر حلبة اداوة رکوة المظالم
جمع مظلمة وهی اسم ما اخذ بغیر حق المقنع من الاقناع وهو رفع الرأس ۱۲ ۱۰ کذا الغیر ترجمة وسقط من
روایة ابی ذر وهو کالفصل لما قبله ۱۲ ف ۱۲ ۱۰ وقیل الغصب الاستیلاء علی مال الغیر ظلما ۱۲ ع

marfat.com

وانذرهم هواء جوفا لا عقول لهم وانذر الناس يوم يأتيهم العذاب فيقول الذين ظلموا ربنا اخرنا الى اجل قريب نجب دعوتك
وتتبع الرسل الى قوله انّ الله عزيز ذو انتقام وقال مجاهد مهطعين مديمي النظر ويقال مسرعين **باب** قصاص المظالم

۲۴۴۰ **حدثنا** اسحق بن ابراهيم ثنا معاذ بن هشام اخبرني ابي عن قتادة عن ابي المتوكل الناجي عن ابي سعيد الخدري عن رسول
الله صلى الله عليه وسلم قال اذا خلص المؤمنون من النار حبسوا بقنطرة بين الجنة والنار فيتقاصون مظالم كانت بينهم
في الدنيا حتى اذا نقّوا وهذّبوا اذن لهم بدخول الجنة فوالذي نفس محمد بيده لاحدهم بمسكنه في الجنة ادلّ بمسكنه
كان في الدنيا وقال يونس بن محمد ثنا شيبان عن قتادة ثنا ابو المتوكل **باب** قول الله تعالى الا لعنة الله على الظالمين

۲۴۴۱ **حدثنا** موسى بن اسمعيل ثنا همام ثني قتادة عن صفوان بن محرز المازني قال بينما انا امشي مع ابن عمر اخذ بيدي اذ
عرض رجل قال كيف سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم في النجوى فقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم
يقول انّ الله يدني المؤمن فيضع عليه كنفه وستره فيقول اتعرف ذنب كذا اتعرف ذنب كذا فيقول نعم اي ربّ حتى
قرّره بذنوبه ورأى في نفسه انه هلك قال سترتها عليك في الدنيا وانا اغفرها لك اليوم فيعطى كتاب حسناته واما الكافرون
والمنافقون فيقول الاشهاد هؤلاء الذين كذبوا على ربهم الا لعنة الله على الظالمين **باب** لا يظلم المسلم المسلم ولا يسلمه

۲۴۴۲ **حدثنا** يحيى بن بكير ثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب انّ سالما اخبره انّ عبد الله بن عمر اخبره انّ رسول الله صلى الله
عليه وسلم قال المسلم اخو المسلم لا يظلمه ولا يسلمه ومن كان في حاجة اخيه كان الله في حاجته ومن فرّج عن مسلم كربة فرّج
الله عنه كربة من كربات يوم القيامة ومن ستر مسلما ستره الله يوم القيامة **باب** اعن اخاك ظالما او مظلوما **حدثنا** عثمان

۲۴۴۳ ابن ابي شيبة ثنا هشيم انا عبيد الله بن ابي بكر بن انس وحميد انهما سمعا انس بن مالك يقول قال النبي صلى الله عليه وسلم انصر
اخاك ظالما او مظلوما **حدثنا** مسدد ثنا معتمر عن حميد عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انصر اخاك

۲۴۴۴ ظالما او مظلوما قال يا رسول الله هذا ننصره مظلوما فكيف ننصره ظالما قال تأخذ فوق يديه **باب** نصر المظلوم **حدثنا**

۲۴۴۵ سعيد بن الربيع ثنا شعبة عن الاشعث بن سليم قال سمعت معاوية بن سويد سمعت البراء بن عازب قال امرنا النبي صلى
الله عليه وسلم بسبع ونهانا عن سبع فذكر عيادة المريض واتباع الجنائز وتشميت العاطس ورد السلام ونصر المظلوم
واجابة الداعي وابرار المقسم **حدثنا** محمد بن العلاء ثنا ابو اسامة عن بريد عن ابي بردة عن ابي موسى عن النبي صلى الله عليه

۲۴۴۶ وسلم قال المؤمن للمؤمن كالبنيان يشد بعضه بعضا وشبك بين اصابعه **باب** الانتصار من الظالم لقوله عز وجل لا يحب الله

مديمي فيتقاضون تقاضوا وهدا بمنزله اخبرني ۲ يقول الكافر والمنافق ثنى ۲ الطويل سمعت رسول الله قالوا فقال القسم بعضهم

۱ قوله قوله لقنطرة قال ابن التين القنطرة على ثنى ينصب على عين او واد وقال الكرماني فان قلت ماذا يصنع بان في القيمة جسر بين احدهما جاز والآخر الذي على متن جهنم المشور بالصراط قلت لا محذور فيه ولئن ثبت بالدليل ازواحد فلابد من ثانٍ وبالجملة ان هذه القنطرة من تتمة الصراط وذا رأيته ونحو ذلك انتهى قال العيني سماها القرطبي الصراط الثاني والاول لاهل المحشر كلهم الامن دخل الجنة بغير حساب او يستقط عنق من النار فاذا خلص من خلص من الاكبر ولا يخلص منه الا المؤمنون جلسوا على صراط خاص بهم ولا يرجع الى النار من هذا احد وبهو معنى قوله اذا خلص المؤمنون من النار اي من الصراط المعروف على الله وقال مقاتل اذا قطعوا الجسر جمعهم جلسوا على قنطرة بين الجنة والنار فاذا بدا لواحد ان يدخل الجنة دخل فهذا قوله عز وجل لا يحب الله الجهر بالسوء من القول الا من ظلم فانه يجهر بالسوء من القول ممن ظلمه ۱۲ منه

۲ قوله فيتقاصون تقاصون بتشديد الصاد المهملة من القصاص يعني تتبع بعضهم فيما وقع بينهم من المظالم التي كانت بينهم في الدنيا من كل نوع من المظالم المتعلقة بالابدان والاموال قال ابن بطال العاقصة في هذا الحديث هي لقوم دون قوم هم قوم لا تستغرق مظالمهم جميع حسناتهم لانها لو استغرقت جميع حسناتهم لكانوا من وجب لهم العدل ولما جاز ان يقال فيهم خلصوا من النار ومعنى الحديث والله اعلم على النصوص لمن له ترجمات يسيرة اذ المقاصة لا تكون الا بين اثنين كالمشاتمة والمقاتلة فكان لكل احد منهم على اخيه مظلمة وعليه لمظلمة ولم يكن في شئ منها ما يستحق عليه النار فهؤلاء هم الذين بالحسنات والسيات فمن كانت مظلمة اكثر من مظلمة اخيه اخذ من حسناته فاعطيها ثم ان الجنة ويقتطعون فيما النازل على قدر ما بقي لكل واحد منهم من الحسنات فلذا يتقاصون بعد خلاصهم من النار ۱۲ ك

۳ قوله لاحدهم اللام للتاكيد قوله اول قال الملب انما كان اول لانهم عرفوا سالكين بعضهم على بعض بالغاية والعشي ۱۲ ع ۴ قوله في النجوى اي الذي يقع بين الله تعالى وبين عبده المؤمن يوم القيمة وهو فضل من الله تعالى حيث يذكر العاصي المعيد سرا قوله يضع كنفه بفتح النون والفاء قال الطيبي كنفه حفظه وستره عن اهل الموقف وصونه عن الفزع والفضيحة ۱۲ ع ۵ قوله عيادة المريض وهي سنة مرغبة واتباع الجنائز من فروض الكفاية وتشميت العاطس سنة وقيل فرض كفاية حكاه ابن بطال وبه قال ابن سلامة من الشافعية وقيل واجب كرد السلام ونصر المظلوم فرض واجب على المؤمنين قيل على الكفاية فمن قام به سقط عن الباقين

وتعين فرض ذلك على السلطان ثم على من له قدرة على نصره اذا لم يكن هناك من ينهره شرعا من سلطان وشبهه واجابة الداعي سنة الا اذا كان في الوليمة قبل فرض عين وقيل فرض كفاية وقال ابن بطال هو في الوليمة آكد وابرار المقسم مندوب اليه اذا اقسم عليه في مباح يستطيع فعله فان اقسم على ما لا يجوز او يشق على صاحبه لم يندب الى الوفاء به كذا قاله النجني وفي الحديث مع بيانه الوافي مع اشكاله على المنتقى ثمانية عشر ۲۳۳ في باب اتباع الجنائز ۱۲

۶ قوله كالبنيان لبعض الشراح كالمبنى للمفعول ومعنى المعضد ايضا من بنى بمعنى قوله يشد بعضه وفي رواية للكشميهني يشد بعضهم بصيغة الجمع وفيه الترجمة فان المؤمن اذا شد المؤمن فقد نصره ۱۲ ع

اسماء الرجال اسحق بن ابراهيم بن راهويه قتادة هو ابن دعامة البصري
وقال يونس بن محمد المؤدب البغدادي فيها وصلا ابن مندة **شيبان** بن عبد الرحمن النحوي منسوب الى النحوة بطن من الازد الى علم النحو قتادة هو ابن دعامة ابو المتوكل هو الناجي **باب** قول الله الزموسى ابن اسمعيل التبوذكي هما ابن بحي بن دينار العوذي قتادة هو ابن دعامة **باب** لا يظلم المسلم الز
حدثنا هو ابن عبد الله بن بكير المخزومي الليث الامام المصري **عقيل** هو ابن خالد الايلي ابن شهاب هو الزهري سالم هو ابن عبد الله بن عمر باب امن اخاك الز **عثمان** بن ابي شيبة ابو الحسن العبسي الكوفي **هشيم** بن بشير بالتصغير فيهما الواسطي **حميد** بن ابي حميد الطويل **مسدد** هو ابن مسرهد الاسدي **معتمر** هو ابن سليمان بن طرخان التيمي **باب** نصر المظلوم **سعيد** الربيع العامري البرجمي **شعبة** بن الحجاج ابن الورد العتكي **الاشعث** بن سليم ابي الشعثاء الكوفي **معوية** بن سويد بن مقرن المزني الكوفي **محمد** بن العلاء ابو كريب الهمداني **حل اللغات** يد في بعقرب الكتف الحفظ **المقسم** الحالف تلك وفي ۱۳
۷ قوله بغير اليا ويقال اسلم فلان فلانا اذا القاه في الهلكة ولم يحمه ومن عدوه ومن لؤذيه ۱۲ ع.
۸ قوله اي كل منهما ۱۲ منه قال الجوهري الحبى بضم الحاء جمع الحبى بفتحها ۱۲.
۹ قوله متعمدا من كنف الطائر وهو جناحه يصون به نفسه وستره بعضه بعضا فحفظه قال الكرماني وفي بعضها كنفوه الفوقانية قال ليماض وهو تصحيف قبيح ۱۲ ع.

(كتاب المظالم) (قوله كيف سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم في النجوى) قال القسطلاني اي التي تقع بين الله تعالى وبين عبده يوم القيمة قلت فحمل النجوى على النجوى المخصوصة بقرينة الجواب ويمكن ان تحمل النجوى على الملاقاة فيكون جواب ابن عمر بتجلي الله تعالى لا عما تدل على جواز النجوى للمصلحة والله تعالى اعلم اهـ سندي

الجهر بالسوء من القول الا من ظلم والذين اذا اصابهم البغي هم ينتصرون قال ابراهيم كانوا يكرهون ان يستذلوا فاذا قدروا عفوا **باب** عفو المظلوم لقوله ان تبدوا خيرا او تخفوه او تعفوا عن سوء فان الله كان عفوا قديرا وجزاء سيئة سيئة مثلها فمن عفى واصلح فاجره على الله انه لا يحب الظالمين الى قوله الا مرد من سبيل **باب** الظلم ظلمات يوم القيامة **حدثنا** ۲۴۴۷ احمد بن يونس ثنا عبد العزيز بن الماجشون انا عبد الله بن دينار عن عبد الله بن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الظلم ظلمات يوم القيامة **باب** الاتقاء والحذر من دعوة المظلوم **حدثنا** ۲۴۴۸ يحيى بن موسى ثنا وكيع ثنا زكريا بن اسحق المكي عن يحيى بن عبد الله بن صيفي عن ابي معبد مولى ابن عباس عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم بعث معاذا الى اليمن فقال اتق دعوة المظلوم فانه ليس بينه وبين الله حجاب **باب** من كانت له مظلمة عند الرجل فحللها له هل يبين مظلمته **حدثنا** ۲۴۴۹ ادم بن ابي اياس ثنا ابن ابي ذئب ثنا سعيد المقبري عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كانت له مظلمة لاخيه من عرضه او شيء فليتحلله منه اليوم قبل ان لا يكون دينار ولا درهم ان كان له عمل صالح اخذ منه بقدر مظلمته وان لم تكن له حسنات اخذ من سيئات صاحبه فحمل عليه قال ابو عبد الله قال اسمعيل بن ابي اويس انما سمي المقبري لانه كان ينزل ناحية المقابر قال ابو عبد الله وسعيد المقبري هو مولى لبني ليث وهو سعيد بن ابي سعيد واسم ابي سعيد كيسان **باب** اذا حلله من ظلمه فلا رجوع فيه **حدثنا** ۲۴۵۰ عمر انا عبد الله انا هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة وهذه الاية وان امرأة خافت من بعلها نشوزا او اعراضا قال الرجل يكون عنده المرأة ليس بمستكثر منها يريد ان يفارقها فتقول اجعلك من شاني في حل فنزلت هذه الاية في ذلك **باب** اذا اذن له او حلله ولم يبين كم هو **حدثنا** ۲۴۵۱ عبد الله بن يوسف انا مالك عن ابي حازم بن دينار عن سهل بن سعد الساعدي ان النبي صلى الله عليه وسلم اتي بشراب فشرب منه وعن يمينه غلام وعن يساره الاشياخ فقال للغلام اتاذن لي ان اعطي هؤلاء فقال الغلام لا والله يا رسول الله لا اوثر بنصيبي منك احدا قال فتله رسول الله صلى الله عليه وسلم في يده **باب** اثم من ظلم شيئا من الارض **حدثنا** ۲۴۵۲ ابو اليمان انا شعيب عن الزهري ثني طلحة بن عبد الله ان عبد الرحمن بن عمرو بن سهل اخبره ان سعيد بن زيد قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من ظلم من الارض شيئا طوقه من سبع ارضين **حدثنا** ۲۴۵۳ ابو معمر ثنا عبد الوارث ثنا حسين عن يحيى ابن ابي كثير ثني محمد بن ابراهيم ان ابا سلمة حدثه انه كانت بينه وبين اناس خصومة فذكر لعائشة فقالت يا ابا سلمة

الآية ۱ هلك ۲ فانهما بينهما ۳ لاحد ۴ نزل ۵ مول ۶ بنو ليث ۷ او احلك له او احله له ۸ صح

---

۱ قوله قال ابراهيم هو النخعي كانوا اي السلف ان يستحبوا على صيغة المجهول وهو من الذل وهذا التعليق ذكره عبد بن حميد في تفسيره عن قبيصة عن سفيان وفي رواية قال المنصور سألت ابراهيم عن قوله والذين اذا اصابهم البغي هم ينتصرون قال كانوا يكرهون للمؤمنين ان يذلوا انفسهم فيتجرئ الفاسق عليهم كذا في العيني قال المكرماني نقلا عن ابن بطال وفي معنى كلام ابراهيم قد روى انه صلعم استعاذ بالله من غلبة الرجال واستعاذ من شماتة الاعداء وكان صلعم لا ينتصر لنفسه ولا يقتص مما جنا عليه انتهى ۱۲ ۲ قوله ان تبدوا اي تظهروا خيرا يدل من سوء او مفعول اعف اسامحكم فان ذلك مما يقربكم الى الله تعم وبجزل توابكم لديه فان من صفاته ان يعفو عن عباده مع قدرته على عقابهم ولهذا قال فان الله كان عفوا قديرا ۱۲ ع ۳ قوله الى مرد من سبيل اي الى الجنة الى الدنيا من حيلة فيعفون بمثل ذكر هذه الآيات الكريمة لانها تضمنت عفو المظلوم وصفح استحقاقه الاجر الجميل والثواب الجزيل ۱۲ ع ۴ قوله الماجشون بتشليث الجيم وهذا لقب يعقوب بن ابي سلمة وسمي ذلك ولده لما بهم بيضة ولهذا يروى هنا عبد العزيز بن الماجشون وهو يلتبس بلقب خاص لعبد العزيز بن وسمي بذلك لان وجنتيه كأنهما وردان ۱۲ عيني ۵ قوله الظلم ظلمات يوم القيمة قال ابن الجوزي الظلم يشتمل على معصيتين اخذ حق الغير بغير حق ومبارزة الرب بالمخالفة والمعصية فيه اشر من غيره لانه لا يقع غالبا الا بالضعيف الذي لا يقدر على الانتصار وانما يتشفى الظالم لقلة القلب لانه لو استشار بنور الهدى لاذاه شر فاذا سعى المفتون بنور هم الذي حصل لهم بسبب التقوى انكشفت ظلمات الظلم الظالم حيث لا يخفى عنه ظلم شيئا ۱۲ فتح الباري ۶ قوله ان عرضه بكسر العين وعرض الرجل موضع المدح والذم منه قوله او شيء وهو من عطف العام على الخاص فيدخل فيه المال بالعتاف والجراحات حتى اللطمة ونحوها قوله فليتحلله قال الخطابي معناه يستوهبه ويطلع على رضاه عنه وحاصله للترجمة توفيقه من معنى الحديث فانه اعم من ان يبين قدر ما تحلل به او لا وبين وبذا يقوى قول من قال بصحة الابراء المجهول ذكره العيني ثم قال قام الاجماع على انه اذا بين مظلمة عليه فابراه فهو نافذ واختلفوا فيمن بينها طلبته او معاملته ثم حلل بعضها بعضا من كل ما جرى بينهما من ذلك فقال قوم ان ذلك براءة له في الدنيا والآخرة وان لم يبين مقداره وقال آخرون انما تصح البراءة اذا بين لمن لا يعرف ما عنده او قارب ذلك بالاشاعة ثم ذكر وهذا الحديث حجة لمن قال صلعم اخذ منه بقدر مظلمته فدل على ان يكون معلوما القدر وشار اليه

انتهى كذا قاله المهلب واعترض عليه ابن التين قال ان هذا حديث يقبض المظلوم من المظالم فيأخذ بقدر حقه وبذا يتفق عليه اذ لا يتجاوز المظلوم قدر حقه اصلا وانما الكلام اذا اسقط الحق بل يشترط معرفة بقدره اولا والحديث يدل على عدم الاشتراط انتهى ملخصا المتحلل من غير تعرض الى معرفة القدر ۱۲ ۷ قوله ليس بمستكثر منها اي ليس يستكثر لصحبته معها لعدم الالفة فيريد مفارقتها بالطلاق قوله فتقول اي المرأة الجاهلة في حل من مهري ومن كل مال عليك من مواجب الزوجية وحقوقها مما منعها دافعه او ظلما فنزلت فلا جناح عليه ان يصلحا بينهما صلحا كذا في المكرماني قال العيني وجه الترجمة بان يقال ان البخاري تاقى في الاستدلال فكانه قال اذا وقع الاسقاط في الحق المتوقع فنفوذه في الحق المتحقق اولى واجدر كذا في الفتح ايضا ۱۲ ۸ قوله طوقه على بناء المجهول قال الخطابي لو جعلان احدهما انه يكلف نقل ما ظلم منها الى المحشر فيكون كالطوق في عنقه والآخران يعاقب بالنسف الى سبع ارضين كما في الحديث الآخر الذي بعده قال النووي واما التطويق فقالوا يحتمل ان معناه ان يحمل من سبع ارضين ويكلف اطاقته ذلك وان يجعل له كالطوق في عنقه ويطول الله عنقه كما جاء في غلظ جلد الكافر فوق عظم مرسه او طوق اثم ذلك وبلزم كمقدوم الطوق بعنقه ۱۲ ع

اسماء الرجال باب الظلم ظلمات يوم القيامة احمد بن يونس اخو احمد بن عبد الله بن يونس ابو عبد الله التميمي اليربوعي الكوفي **باب** الاتقاء والحذر الزهري وكيع بن موسى بن عبد ربه البغي المعروف بنت الجراح الرواسي **باب** من كانت له مظلمة ادم بن ابي اياس عبد الرحمن العسقلاني ابن ابي ذئب محمد بن عبد الرحمن **باب** اذا حلله الخ محمد هو ابن المقاتل المروزي عبد الله بن المبارك المروزي **باب** اذا اذن له الخ عبد الله بن يوسف التنيسي مالك الامام المدني ابي حازم بن دينار هو بالمهملة والزاي سلمة الاعرج **باب** اثم من ظلم شيئا من الارض الزهري محمد بن مسلم بن شهاب طلحة بن عبد الله بن عوف ابن اخي عبد الرحمن بن عوف عبد الرحمن بن عمرو بن سهل القرشي وقيل الانصاري المدني وليس له في البخاري الا هذا الحديث ۱۲ كس سعيد بن زيد القرشي احد العشرة المبشرة بالجنة رضي الله عنهم

ع تعلق الحديث من جهة ان الغلام لو اذن في شرب الاشياخ قبل جازلان ذلك هو فائدة استيذانه فلو اذن لكان قد تبرع بحقه وهو لا يعلم قدر ما يشربون ولا قدر ما كان هو يشربه ۱۲ فتح الباري.

(قوله اتق دعوة المظلوم) المقصود به النهي عن اكتساب الظلم بأنه مع قطع النظر عما يفضي اليه من وبال الآخرة قد يفضي الى دعاء المظلوم على الظالم وذلك الدعاء يستجاب عند الله تعالى فينبغي للعاقل التحرز عن الظلم لذلك ايضا قوله اخذ من سيئات صاحبه فحمل عليه) وعلى هذا اضعفي قوله تعالى ولا تزر وازرة وزر اخرى ان الله تعالى لا يعاقب احدا بذنب غيره ابتداء لانه لا يحمل عليه ذنب غيره جزاء له على عمله اذا كان عمله يقتضي التحميل ومن هذا القبيل قوله تعالى وليحملن اثقالهم واثقالا مع اثقالهم والله تعالى اعلم اه سندي

marfat.com

اجتنب الارض فان النبي صلى الله عليه وسلم قال من ظلم قيد شبر من الارض طوقه من سبع ارضين **حدثنا** ۲۴۵۴
مسلم بن ابراهيم ثنا عبد الله بن المبارك ثنا موسى بن عقبة عن سالم عن ابيه قال قال النبي صلى الله عليه وسلم من
اخذ من الارض شيئا بغير حقه خسف به يوم القيمة الى سبع ارضين قال ابو عبد الله هذا الحديث ليس بخراسان
في كتب ابن المبارك انما املى عليهم بالبصرة **باب** اذا اذن انسان لاخر شيئا جاز **حدثنا** ۲۴۵۵ حفص بن عمر ثنا شعبة عن
جبلة قال كنا بالمدينة في بعض اهل العراق فاصابتنا سنة فكان ابن الزبير يرزقنا التمر فكان ابن عمر يمر بنا فيقول ان
رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الاقران الا ان يستاذن الرجل منكم اخاه **حدثنا** ۲۴۵۶ ابو النعمان ثنا ابو عوانة عن الاعمش
عن ابي وائل عن ابي مسعود ان رجلا من الانصار يقال له ابو شعيب كان له غلام فقال له ابو شعيب اصنع لي طعاما خمسة لعلي
ادعو النبي صلى الله عليه وسلم خامس خمسة فابصر في وجه النبي صلى الله عليه وسلم الجوع فدعاه فتبعهم رجل لم يدع
فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان هذا قد تبعنا فان شئت اذنت له فقال نعم **باب** قول الله وهو الد الخصام **حدثنا** ۲۴۵۷ ابو عاصم عن
ابن جريج عن ابن ابي مليكة عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان ابغض الرجال الى الله الالد الخصم **باب** اثم
من خاصم في باطل وهو يعلمه **حدثنا** ۲۴۵۸ عبد العزيز بن عبد الله ثنى ابراهيم بن سعد عن صالح عن ابن شهاب ثنى عروة بن
الزبير ان زينب بنت ام سلمة اخبرته ان امها ام سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم اخبرتها عن رسول الله صلى الله عليه وسلم
انه سمع خصومة بباب حجرته فخرج اليهم فقال انما انا بشر وانه يأتيني الخصم فلعل بعضكم ان يكون ابلغ من بعض فاحسب
انه قد صدق واقضي له بذلك فمن قضيت له بحق مسلم فانما هي قطعة من النار فليأخذها او فليتركها **باب** اذا خاصم
فجر **حدثنا** ۲۴۵۹ بشر بن خالد انا محمد بن جعفر عن شعبة عن سليمان عن عبد الله بن مرة عن مسروق عن عبد الله بن عمرو عن
النبي صلى الله عليه وسلم قال اربع من كن فيه كان منافقا او كانت فيه خصلة من اربع كانت فيه خصلة من النفاق حتى
يدعها اذا حدث كذب واذا وعد اخلف واذا عاهد غدر واذا خاصم فجر **باب** قصاص المظلوم اذا وجد مال ظالمه وقال ابن
سيرين يقاصه وقرأ وان عاقبتم فعاقبوا بمثل ما عوقبتم به **حدثنا** ۲۴۶۰ ابو اليمان انا شعيب عن الزهري ثنى عروة ان عائشة
قالت جاءت هند بنت عتبة بن ربيعة فقالت يا رسول الله ان ابا سفيان رجل مسيك فهل علي حرج ان اطعم من الذي

---

۱ قوله نحسف بر ای بذلک الشیٔ الذی اخذہ من الارض بغیر حق وقد ذکر انہ یخسف بہ یوم موتہ او فی حشرہ ولکن بعد ان ینقل جمیع ما اخذہ الی سبع الارضین و یجعل کالی فی عنقہ طوقا ثم یخسف بہ ۱۲ ع

۲ قوله قال ابو عبد الله ہو البخاری نفسہ قولہ والحدیث اشارہ الی حدیث الباب قولہ لیس بخراسان فی کتب ابن المبارک ارادان عبد اللہ بن المبارک صنف کتبتہ بخراسان وحدث بہا ہناک وحملا عنہ اہلہا لا ان الحدیث فانہ املاہ علیہم بالبصرۃ قیل لا یلزم من کونہ لیس فی کتبہ التی حدث بہا فی خراسان ان لا یکون حدث بہ بخراسان فان نعیم بن حماد المروزی ممن حمل عنہ بخراسان وقد حدث عنہ بہذا الحدیث واخرجہ ابو عوانۃ فی صحیحہ من طریقہ وکیف ان یکون لنعیم ایضا انما سمعہ من ابن المبارک بالبصرۃ وہو من غرائب الصحیح ۱۲ منہ ۳ قولہ نہی عن الاقران قال ابن التین کذا وقع فی البخاری ورباعیاہ والمعروف خلافہ والذی فی اللغۃ ثلاثی وہو ان یقرن بین الشیئین کالتمر بین عند الاکل کذا فی العینی والکرمانی قال الجوہری المدینی فی کتابہ بالمغیث نہی عن القران وجہان الاول ذہبت عایشۃ وجابر الی انہ قبیح وفیہ شرہ وملیح وہو یجری بصاحبہ الثانی کان التمر من جہتہ ابن الزبیر کان طعمہ فیہ سوار فیصیر الذی یقترن اکثر اکلا من غیرہ فاما اذا کان التمر ملکا لقوم ان یاکل کما شاء کما روی ان سالما کان یاکل التمر کیفما کان وقبل ذا کان الطعام بحیث یکون شیعا للجمیع کان مباحا لہم او اکلوا جمیعا جاز لہم ان یاکل کما شاء قال النووی اختلفوا فی ان ہذا النہی علی التحریم او علی الکراہۃ والادب والصواب التفصیل کما سبق قالہ العینی ۱۲ منہ ۴ قولہ وہو الد الخصام الالد فی اللغۃ ہو الاعوج وہکذا الفاجر فی حال خصومتہ یکذب ویزور عن الحق ولا یستقیم معہ بل یفتری ویفجر ویقال الالد ہو شدید الجدال والاضافۃ یحتمل فی کونہ لہم ثبت الغداد وجعل الخصام الرجل المبالغۃ ۱۲ العینی ص ۵ قولہ الفتح بفتح الفاء وکسر الصاد الموضع بالخصومۃ الماہر فیہا قال تعب بل ہم قوم خصمون فان قلت الابغض ہو الکافر فکیف قال اللام للعہد عن الانفس بفتح الہمزۃ وسکون المہملۃ وفتح النون وبالمہملۃ ابن شریق بفتح المعجمۃ وکسر الراء الذی نزل فیہ الآیۃ وہو المنافق والمراد الالد فی الباطل المستحل لہ ۱۲ العینی ۶ قولہ انما انا بشر ای لا اعلم الغیب ولو اطلعنی الامور کما ہو مقتضی الحالۃ البشریۃ وانما انا احکم بالظاہر واللہ یتولی السرائر ولو شاء اللہ تعالی لاطلعہ علی باطن الامور حتی یحکم بالیقین لکن اراد اللہ امتہ بالاقتداء بہ فاجری احکامہ علی الظاہر تیسیرا علی العباد ۱۲ ک ع ۷ قولہ ابلغ ای افصح بیان حجتہ واوغل ان تشبہا للعل لعسی قولہ قضیت ای حکمت لہ بحق غیرہ مسلما او غیر مسلم او غیر ذمی وانما ذکرہ مسلما تغلیبا وانتہاما بحال اونظرا الی اللفظ بعکم فانہ خطاب للمؤمنین قولہ قطعۃ من النار ای سوء حرام مآلہ النار قولہ فلیحملہا ای امر تہدید لا تخییر کقولہ تعالی من شاء فلیؤمن ومن شاء فلیکفر وفیہ ان الحاکم یحکم بما ثبت عندہ ۱۲ ک ع ۸ قولہ کان منافقا ای من استمر علی ہذہ الخصال فالحری ان یسمی منافقا لا من اقتضت بہا مرۃ وترکہا اخری ثم ان للنفاق علامات کثیرۃ ذکر منہا ثلاثۃ واربعۃ اضعاف ۱۲ مجمع البحار ومر الحدیث فی ص ۱۱ فی کتاب الایمان ۱۲ منہ ۹ قولہ اذا وجد مالہ ای ہل یاخذ منہ بقدر حقہ ولو بغیر حکم حاکم وہی المسألۃ المعنونۃ بمسألۃ الظفر وقد اجمع المصنف الی اختیارہ ولہذا اورد اثر ابن سیرین علی عادتہ فی الترجیح بالاتباع

کذا فی الفتح وفی العینی قال النووی من لحق علی رجل وہو عاجز عن استیفائہ یجوز لہ ان یاخذ من مالہ قدر حقہ بغیر اذنہ وہذا مذہبنا ومنع من ذلک ابو حنیفۃ ومالک وقال ابن بطال وروی ابن وہب عن مالک انہ اذا کان علی الجاحد للمال دین فلیس لہ ان یاخذ الا مقدار ما یکون قصاصا وقالت طائفۃ یاخذ من مال ابی حنیفۃ یاخذ من الذہب الذہب ومن الفضۃ الفضۃ ومن المکیل المکیل ومن الموزون الموزون ولا یاخذ غیر ذلک وقال زفر لہ ان یاخذ العرض بالنقد انتہی ۱۲ منہ ۱۰ قولہ لقاصہ اصلہ ان یقاصصہ ای یاخذ منہ مثل مالہ قولہ قرأ اشارۃ الی ان ما وقع فیما ذہب الیہ بقولہ وان عاقبتم فعاقبوا بمثل ما عوقبتم بہ یعنی لا یزید ولا ینقص ۱۲ منہ۔

۱۱ قولہ رجل مسیک بکسکین قال فی الفتح ہو بکسر المیم والتشدید بلا کثرۃ قال ریاش یقال فی روایۃ کثیرین اہل الاتقان بالفتح والتخفیف وقیدہ بعضہم بالوجہین قال ابن الاثیر المشہور فی کتب اللغۃ الفتح والتخفیف والمشہور عند المحدثین الکسر والتشدید واللہ اعلم انتہی کلام الفتح ۱۲ منہ ۱۲ قولہ ہل حرج ای اثم ان اعلم قولہ ہل ترجو علیک ان تطعمہم ان مصدریۃ تقدیرہ لا ترجو علیک باطعامک ایاہم بالوجوب ای بقدر ما تعارف ان یاکل العیال وہذا الحدیث یشکل علی احکام وہی وجوب النفقۃ لا ولاد انما مقدرۃ بالکفایۃ لا بالامداد وجواز سماع کلام الاجنبیۃ وذکر الانسان بما یکرہ للحاجۃ وان للمرأۃ مہر ملغانی کفالۃ اولادہا وجواز خروج المرأۃ من بیتہا لحاجتہا وقد استدل من یری بجواز الحکم علی الغائب قلت ہذا مسألۃ فاسد من وجہین احدہما انہ کان فتوی لہند لا الحکم والآخر ان ابا سفیان کان حاضرا بالبلد ۱۲ منہ

اسماء الرجال **مسلم** بن ابراہیم الفراہیدی عبد اللہ بن المبارک المروزی موسی بن عقبۃ الامام فی المغازی سالم من ابیہ عبد اللہ بن عمر بن الخطاب **باب** اذا اذن انسان لغیرہ حفص بن عمر الحوضی شعبۃ بن الحجاج العتکی جبلۃ بالتحریک ابن سحیم الشیبانی ابو عوانۃ الوضاح الیشکری الاعمش سلیمان بن مہران ابو مسعود عقبۃ بن عمرو الانصاری **باب** قول اللہ وہو الد الخصام ابو عاصم الضحاک النبیل ابن جریج عبد الملک بن عبد العزیز المکی ابن ابی ملیکۃ عبد اللہ بن عبید اللہ بن ابی ملیکۃ ذہیر المکی الاحول **باب** اثم من خاصم فی باطل عبد العزیز بن عبد اللہ الاویسی ابراہیم بن سعد بن ابراہیم الزہری ابن شہاب ہو الزہری **باب** اذا خاصم فجر بشر بن خالد العسکری محمد بن جعفر ہو غندر شعبۃ ہو ابن الحجاج بن ورد العتکی عبد اللہ بن مرۃ الہمدانی مسروق ہو ابن الاجدع ابو عایشۃ الہمدانی **باب** قصاص المظلوم وقال ابن سیرین محمد وصلہ عبدۃ بن حمید ابو الیمان الحکم بن نافع الحمصی شعیب ہو ابن ابی حمزۃ الزہری محمد بن مسلم بن شہاب **عروۃ** ہو ابن الزبیر بن العوام رض۔

حل اللغات **قید شبر** ای قدر شبر الاتقان بالکسر ہو تقرن تمرۃ بتمرۃ عند الاکل لحام بائع اللحم الند من الاضداد وہو شدۃ الخصومۃ یعاصمہ ای یاخذ مثل مالہ ۱۲

marfat.com

له عيالنا فقال لاحرج عليك ان تطعميهم بالمعروف حدثنا ٢٤٦١ عبد الله بن يوسف حدثنا الليث ثنى يزيد بن ابى حبيب عن
ابى الخير عن عقبة بن عامر قال قلنا للنبى صلى الله عليه وسلم انك تبعثنا فنزل بقوم لا يقرونا فما ترى فيه فقال لنا ان نزلتم
بقوم فامر لكم بما ينبغى للضيف فاقبلوا فان لم يفعلوا فخذوا منهم حق الضيف باب ماجاء فى السقائف وجلس النبى صلى
الله عليه وسلم واصحابه فى سقيفة بنى ساعدة حدثنا ٢٤٦٢ يحيى بن سليمان اخبرنى ابن وهب ثنى مالك ح واخبرنى يونس عن
ابن شهاب اخبرنى عبيد الله بن عبد الله بن عتبة ان ابن عباس اخبره عن عمر قال حين توفى الله نبيه صلى الله عليه وسلم
ان الانصار اجتمعوا فى سقيفة بنى ساعدة فقلت لابى بكر انطلق بنا فجئناهم فى سقيفة بنى ساعدة باب لا يمنع جار جارة
ان يغرز خشبه فى جداره حدثنا ٢٤٦٣ عبد الله بن مسلمة عن مالك عن ابن شهاب عن الاعرج عن ابى هريرة ان رسول الله صلى
الله عليه وسلم قال لا يمنع جار جاره ان يغرز خشبه فى جداره ثم يقول ابو هريرة مالى اراكم عنها معرضين والله لارمين بها
بين اكتافكم باب صب الخمر فى الطريق حدثنا ٢٤٦٤ محمد بن عبد الرحيم ابو يحيى ثنا عفان ثنا حماد بن زيد ثنا ثابت عن انس
قال كنت ساقى القوم فى منزل ابى طلحة وكان خمرهم يومئذ الفضيخ فامر رسول الله صلى الله عليه وسلم منادياً ينادى الا ان
الخمر قد حرمت فقال لى ابو طلحة اخرج فاهرقها فخرجت فهرقتها قال فجرت فى سكك المدينة فقال بعض القوم قد قتل
قوم وهى فى بطونهم فانزل الله ليس على الذين امنوا وعملوا الصالحات جناح فيما طعموا باب افنية الدور والجلوس
فيها والجلوس على الصعدات وقالت عائشة فابتنى ابو بكر مسجدا بفناء داره يصلى فيه ويقرأ القرآن فيتقصف عليه نساء
المشركين وابناؤهم يعجبون منه والنبى صلى الله عليه وسلم يومئذ بمكة حدثنا ٢٤٦٥ معاذ بن فضالة ثنا ابو عمر حفص بن ميسرة
عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن ابى سعيد الخدرى عن النبى صلى الله عليه وسلم قال اياكم والجلوس على الطرقات
فقالوا مالنا بد انما هو مجالسنا نتحدث فيه قال فاذا ابيتم الا المجالس فاعطوا الطريق حقها قالوا وما حق الطريق قال غض
البصر وكف الاذى ورد السلام وامر بالمعروف ونهى عن المنكر باب الابار على الطريق اذا لم يتأذ بها حدثنا ٢٤٦٦ عبد الله
ابن مسلمة عن مالك عن سمى مولى ابى بكر عن ابى صالح السمان عن ابى هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بينما رجل
بطريق اشتد عليه العطش فوجد بئرا فنزل فيها فشرب ثم خرج فاذا كلب يلهث يأكل الثرى من العطش فقال الرجل
لقد بلغ هذا الكلب من العطش مثل الذى كان بلغ منى فنزل البئر فملأ خفه ماء فسقى الكلب فشكر الله له فغفر له قالوا
يا رسول الله وان لنا فى البهائم اجرا قال فى كل ذات كبد رطبة اجر باب اماطة الاذى وقال همام عن ابى هريرة عن النبى

لا يقرونا باثبات النون لان نون الجمع لا يسقط الا فى موضع معروف وفى رواية الاصيلى وكريمة باسقاط نون الجمع وقال الكرمانى لا يقرونا بالتشديد والتخفيف اى لا يضيفونا ١٢ ع ٢ قوله فخذوا منهم. وفى رواية الكشميهنى فخذوا منا اى من مالهم وظاهر هذا الحديث ان قرى الضيف واجب وان النزول عليه لو امتنع من الضيافة اخذت منه قهرا واليه ذهب الليث مطلقا وخصه احمد بأهل البوادى دون القرى وقال الجمهور الضيافة سنة مؤكدة وليست بواجبة واجابوا عن حديث الباب بأجوبة احدها حمل المخاطبين وثانيها ان ذلك كان فى اول الاسلام وكانت المواساة واجبة فلما فتحت الفتوح نسخت ذلك ويدل على نسخه قول فى حديث ابى شريح عند مسلم فى حق الضيف وجائزته يوم وليلة والجائزة تفضل لا واجبة وثالثها انه مخصوص بالاعال المبعوثين لقبض الصدقات من جهة الامام وكان على المبعوث اليهم الزام فى مقابلة عملهم الذى يتولونه لانه لا قيام لهم الا بذلك ١٢ فتح ع ك ٣ قوله فى السقائف وهى جمع سقيفة على وزن فعيلة بمعنى مفعولة وهى المكان المظلل كالسابات والحواجب بجانب الدار وكان مراده من وضع هذه الترجمة الاشارة الى ان الجلوس فى الاماكن العامة جائزة ١٢ فتح ٤ قوله فى سقيفة بنى ساعدة. هذا قطعة من حديث طويل يأتى فى الاشربة ان شاء الله تعالى وسقيفة بنى ساعدة كانوا يجتمعون فيها وكانت مشتركة بينهم وجلس النبى صلعم فيها وفيها وقعت المبايعة لابى بكر رض وبنو ساعدة فى الانصار فى الخزرج وساعدة هو ابن كعب بن الخزرج ع قال الكرمانى وجه تعلق هذا الباب بكتاب المظالم قلت الغرض بيان ان الجلوس فى السقيفة التى للعامة ليس ظلما انتهى ١٢ ٥ قوله ان يغرز خشبه. بالزاى قال ابو ذر وغيره خشبا بلفظ الجمع ورأيت صاحب التلويح ضبطه بهيئة بجنبتين ١٢ ع ٦ قوله لارمين بها بين اكتافكم. اى لاحملنكم على هذه السنة ولانكبنكم بها قال الخطابى معناه ان لم يقبلوا هذا الحكم وتعملوا به راضين لاجعلنها اى الخشبة على قفاكم كارهين واراد بذلك المبالغة قال الكرمانى قال اليعنى ووقع ذلك من ابى هريرة حين كان على امرة المدينة لمروان وقد اختلف العلماء فى معنى هذا الحديث فقال قوم معناه الندب الى ايراد وليس على الوجوب وبه قال ابو حنيفة ومالك وقال مالك اكثر علماء السلف ان ذلك على الندب وحمله على معنى قوله صلعم اذا استأذنت احدكم امرأته الى المسجد فلا يمنعها وقيد بعضهم الوجوب بالاستيذان وقال قوم هو واجب اذا لم يكن فى ذلك على صاحب الدار ضرر وبه قال الشافعى واحمد واذ دوا بو ثور وهو مذهب عمر بن الخطاب ١٢ ع ٧ قوله الفضيخ. بفتح

لا يقرونا منه ثنى اخبرنى ٢ بن مسعود خشبة لا يمنع خشبة ثنى ٢ قال فجرت فى سكك المدينة ٢ الآية فيها فاذا اتيتم الى
المجالس الطرق النبى فاشتد

الغار وخفة المعجمة وبالجيم الغار وشراب يتخذ من البسر من غير ان يمسه نار قوله فاهرقها الباء فيه زائدة واصله اردقها من الاراقة وهى الاسالة والصب ويقال اراق وهراق واهراق قوله فى سكك المدينة اى فى طرقها جمع سكة بالكسر قال ابن التين هذا الذى فى الحديث كان فى اول الاسلام قبل ان ترتب الاشياء وتختلف فاما الآن فلا ينبغى صب النجاسات فى الطرق خوفا ان يؤذى المسلمين ١٢ ع ٨ قوله افنية الدور جمع فناء بالكسر وهو ما امتد من جوانب الدار والدور جمع كالاسد والصعدات الطرقات وقال ثعلب هو وجه الارض قال الكرمانى وفى الفتح الفناء بكسر الغاء والمد وقد يقصر وهو المكان المتسع امام الدار والترجمة معقودة لجواز تحجيره بالبناء وعليه جرى العمل فى بناء المساطب فى الابواب الدار والجواز متقيد بعدم الضرر للجار والمار انتهى ١٢ ٩ قوله افلم يتأذ بها. بصيغة المجهول يعنى اذا لم يحصل بهذا اذى للاحد من المارين والحكم لم يعلم من الترجمة ظاهرا لكن يعلم من حديث الباب وهو الجواز لان فيه منفعة ١٢ الخلق والبهائم ع ومر الحديث فى ص ٣١٦ ١٢.

اسماء الرجال

عبد الله بن يوسف التنيسى الليث هو ابن سعد الامام يزيد بن ابى حبيب المصرى عقبة بن عامر الجهنى باب ماجاء فى السقائف يحيى بن سليمان ابو سعيد الجعفى الكوفى ابن وهب عبد الله المصرى مالك الامام المدنى يونس هو ابن يزيد الايلى ابن شهاب هو الزهرى باب لا يمنع جار الخ عبد الله بن مسلمة القعنبى مالك الامام المدنى ابن شهاب هو الزهرى الاعرج عبد الرحمن بن هرمز باب صب الخمر فى الطريق محمد بن عبد الرحيم ابو يحيى المعروف ببعاقة عفان بن مسلم الصفار شيخ المؤلف حماد بن زيد الازدى البصرى ثابت ابن اسلم البنانى باب افنية الدور ابو معاذ الفضل بن خالد النحوى ابو زيد البصرى زيد بن اسلم العدوى مولى عمر هو عطاء بن يسار الهلالى المدنى باب الابار على الطريق عبد الله بن مسلمة القعنبى مالك ابن انس الاصبحى الامام المدنى سمى بضم السين المهملة وفتح الميم وشدة التحتية مولى ابى بكر بن عبد الرحمن ابن الحارث بن هشام ابى صالح ذكوان السمان ١٢

حل اللغات

مسهك. بخيل لا يعرونا اى لا يضيفونا السقائف جمع سقيفة وهى المكان المظلل الفضيخ اسم للبسر الذى يخرج وهو غير قبل ان يرطب ١٢.

marfat.com

صلى الله عليه وسلم يميط الاذى عن الطريق صدقة **باب** ۲۶ **الغرفة والعلية المشرفة وغير المشرفة في السطوح وغيرها**

۲۴۶۷ **حدثنا** عبد الله بن محمد ثنا ابن عيينة عن الزهري عن عروة عن اسامة بن زيد قال اشرف النبي صلى الله عليه وسلم على اطم من اطام المدينة ثم قال هل ترون ما ارى مواقع الفتن خلال بيوتكم كمواقع القطر **حدثنا** ۲۴۶۸ يحيى بن بكير ثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب اخبرني عبيد الله بن عبد الله بن ابي ثور عن عبد الله بن عباس قال لم ازل حريصا على ان اسأل عمر عن المرأتين من ازواج النبي صلى الله عليه وسلم اللتين قال الله لهما ان تتوبا الى الله فقد صغت قلوبكما (ای ابن الخطاب ۱۲) فحججت معه فعدل وعدلت معه بالاداوة فتبرز ثم جاء فسكبت على يديه من الاداوة (ای من الطریق ۱۲) فتوضأ فقلت يا امير المؤمنين من المرأتان من ازواج النبي صلى الله عليه وسلم اللتان قال الله عز وجل لهما ان تتوبا الى الله فقد صغت قلوبكما فقال واعجبا لك يا ابن عباس عائشة وحفصة ثم استقبل عمر الحديث يسوقه فقال اني كنت وجارا لي من الانصار في بني امية بن زيد وهي من عوالي المدينة (اي بها مائة وخمسة ۱۲) وكنا نتناوب النزول على النبي صلى الله عليه وسلم فينزل يوما وانزل يوما فاذا نزلت جئته من خبر ذلك اليوم من الامر وغيره واذا فعل مثله وكنا معشر قريش نغلب النساء فلما قدمنا على الانصار اذا هم قوم تغلبهم نساؤهم فطفق نساؤنا يأخذن من ادب نساء الانصار فصحت على امرأتي فراجعتني فانكرت ان تراجعني فقالت ولم تنكر ان اراجعك فوالله ان ازواج النبي صلى الله عليه وسلم ليراجعنه وان احداهن لتهجره اليوم حتى الليل فافزعني فقلت خابت من فعل منهن بعظيم ثم جمعت علي ثيابي فدخلت على حفصة فقلت اي حفصة اتغاضب احداكن رسول الله صلى الله عليه وسلم اليوم حتى الليل فقالت نعم فقلت خابت وخسرت افتأمن ان يغضب الله لغضب رسوله فتهلكين لا تستكثري على رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا تراجعيه في شيء ولا تهجريه وسليني ما بدا لك ولا يغرنك ان كانت جارتك هي اوضأ منك واحب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم يريد عائشة وكنا تحدثنا ان غسان تنعل النعال لغزونا فنزل صاحبي يوم نوبته فرجع عشاء فضرب بابي ضربا شديدا وقال انائم هو ففزعت فخرجت اليه وقال حدث امر عظيم فقلت ما هو اجاءت غسان قال لا بل اعظم منه واطول طلق رسول الله صلى الله عليه وسلم نساءه قال قد خابت حفصة وخسرت كنت اظن ان هذا يوشك ان يكون فجمعت علي ثيابي فصليت صلوة الفجر مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فدخل مشربة له فاعتزل فيها فدخلت على حفصة فاذا هي تبكي قلت ما يبكيك اولم اكن حذرتك اطلقكن رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت لا ادري هو ذا في المشربة فخرجت فجئت المنبر فاذا حوله رهط يبكي بعضهم فجلست معهم قليلا ثم غلبني ما اجد فجئت المشربة التي هو فيها فقلت لغلام له اسود استأذن لعمر فدخل فكلم النبي صلى الله عليه وسلم ثم خرج فقال ذكرتك له فصمت فانصرفت حتى جلست مع الرهط الذين عند المنبر ثم غلبني ما اجد فجئت فقلت للغلام فذكر مثله فجلست مع الرهط الذين عند

---

۱ قوله بسيط — ثنى اني اري حتى واعجبي لك (فافزعتني فافزعتني) افتأمين فتهلك واسألي التهجر ففرغت قلت

الاذى. تقدیره ان یبسط وان مصدریة فان قلت کیف یکون اماطة الاذی عن الطریق صدقة قلت معنی الصدقة ایصال النفع الی المتصدق علیه والذی اماط الاذی عن الطریق قد تصدق علیه بها بسلامته فکان لها اجر الصدقة ۱۲ ع ۲ قوله باب الغرفة. ای هذا باب فی بیان جواز استعمال الغرفة وهی بضم الغین المعجمة وسکون الراء وفتح الفاء قال الجوهری الغرفة العلیة والجمع غرفات وغرف والعلیة بکسر العین المهملة وضمها وکسر اللام المشددة وبالتحتیة المشددة وهی الغرفة. ص تفسیر الجوهری واذا کان کذلک یکون عطف العلیة علی الغرفة عطف تفسیر یا قوله المشرفة بضم المیم وسکون الشین المعجمة من الاشراف علی الشیء وهو الاطلاع علیه فی السطوح وغیرها فیعم من کلا مرانها علی اربعة اقسام الاول علیة مشرفة علی مکان علی سطح والثانی مشرفة علی مکان علی غیر سطح والثالث غیر مشرفة علی مکان علی سطح الرابع غیر مشرفة علی مکان علی غیر سطح قاله العینی قال فی الفتح وحکم المشرفة الجواز اذا امن الاشراف علی عورات المنازل فان لم یومن لم یجز علی بدعة بل یومر بعدم الاشراف ولمن هو اسفل ان یتحفظ انتهی قال فی الدر المختار ولا یمنع الشخص من تصرفه فی ملکه الا اذا کان الضرر بجواره ضررا بینا یمنع من ذلک وعلیه الفتوی بزازیة واختاره فی الحامدیة وافتی به قاری الهدایة حتی یمنع الجار من فتح الطاق وبهذا اجاب المشائخ انتهی اقول وجواب ظاهر الروایة عدم المنع مطلقا وبه افتی طائفة کالامام ظهیر الدین وابن الشحنة ووالده ورجحه فی الفتح وفی قسمة البحتی وبه یفتی واعتمده المصنف ثم فقال وقد اختلف الافکار وینبغی ان یعول علی ظاهر الروایة انتهی قال الطحطاوی قال الحموی نقلا عن العلامة المقدسی اعلم انی وجدت فی تهذیب القلانسی قولا ینبغی اختیاره فی فتح الکوة فی البناء المشرف علی ساحة الشخص او داره وهو انه ان کانت الکوة للظل یمنع وان کانت للضوء لا یمنع انتهی ۱۲ ع ۳ قوله علی الطم بضمتین بناء مرتفع قال ابن الاثیر وفیه الزجر الا کالعلیة المشرفة قوله مواقع منصوب بدلا عما رای وبدا اخبار بکثرة الفتن فی المدینة وقد وقع کما اخبر صلعم قاله العینی ص الحدیث فی ج ۳ ص ۳۴۴ ع ۴ قوله بالاداوة. بکسر الهمزة وهی اناء صغیر من جلد یتخذ للماء. قوله فتبرز ای خرج الی الفضاء لقضاء الحاجة قوله واتبعها بالتنوین نحو یا رجلا کانه یذهب علی التعجب وهو لا تعجب من جهلها بذلک وهو کان مشهورا بینهم بجهل التفسیر وانما سئل عن حرصه علی سؤال عما لا یتعلق الا الرئیس علی العلم من تفسیر الاحکم فیه من القرآن قوله وجار لی فرفع لانه عطف علی الضمیر الذی فی کنت علی مذهب الکوفیین قوله من الامرای الوحی او الامام المعهود منهم او الاوامر الشرعیة وغیره ای غیر الامر من

المنبر ثم غلبني ما أجد فجئت الغلام فقلت استأذن لعمر فذكر مثله فلما وليت منصرفا فاذا الغلام يدعوني قال ائذن لك رسول الله صلى الله عليه وسلم فدخلت عليه فاذا هو مضطجع على رمال حصير ليس له بينه وبينه فراش قد أثر الرمال بجنبه متكئ على وسادة من أدم حشوها ليف فسلمت عليه ثم قلت وانا قائم طلقت نساءك فرفع بصره الي فقال لا ثم قلت وانا قائم أستأنس يا رسول الله لو رأيتني وكنا معشر قريش نغلب النساء فلما قدمنا على قوم تغلبهم نساؤهم فذكره فتبسم النبي صلى الله عليه وسلم ثم قلت لو رأيتني ودخلت على حفصة فقلت لا يغرنك ان كانت جارتك هي اوضأ منك واحب الى النبي صلى الله عليه وسلم يريد عائشة فتبسم اخرى فجلست حين رأيته تبسم ثم رفعت بصري في بيته فوالله ما رأيت فيه شيئا يرد البصر غير اهبة ثلثة فقلت ادع الله فليوسع على امتك فان فارس والروم وسع عليهم واعطوا الدنيا وهم لا يعبدون الله وكان متكئا فقال اوفي شك انت يا ابن الخطاب اولئك قوم عجلت لهم طيباتهم في الحيوة الدنيا فقلت يا رسول الله استغفر لي فاعتزل النبي صلى الله عليه وسلم من اجل ذلك الحديث حين افشته حفصة الى عائشة وكان قد قال ما انا بداخل عليهن شهرا من شدة موجدته عليهن حين عاتبه الله فلما مضت تسع وعشرون دخل على عائشة فبدأ بها فقالت له عائشة انك اقسمت ان لا تدخل علينا شهرا وانا اصبحنا بتسع وعشرين ليلة اعدها عدا فقال النبي صلى الله عليه وسلم الشهر تسع وعشرون وكان ذلك الشهر تسعا وعشرين قالت عائشة فانزلت اية التخيير فبدأ بي اول امرأة فقال اني ذاكر لك امرا ولا عليك ان لا تعجلي حتى تستأمري ابويك قالت قد علم ان ابوي لم يكونا يأمراني بفراقك ثم قال ان الله تعالى قال يا ايها النبي قل لازواجك الى عظيما قلت افي هذا استأمر ابوي فاني اريد الله ورسوله والدار الاخرة ثم خير نساءه فقلن مثل ما قالت عائشة حدثنا ابن سلام انا الفزاري عن حميد الطويل عن انس قال الى رسول الله صلى الله عليه وسلم من نسائه شهرا وكانت انفكت قدمه فجلس في علية له فجاء عمر فقال اطلقت نساءك قال لا ولكني اليت منهن شهرا فمكث تسعا وعشرين ثم نزل فدخل على نسائه باب من عقل بعيره على البلاط او باب المسجد حدثنا مسلم ثنا ابو عقيل ثنا ابو المتوكل الناجي قال اتيت جابر بن عبد الله قال دخل النبي صلى الله عليه وسلم المسجد فدخلت فيه وعقلت الجمل في ناحية البلاط فقلت هذا جملك فخرج يطيف بالجمل فقال الثمن والجمل لك باب الوقوف والبول عند سباطة قوم حدثنا سليمن بن حرب عن شعبة عن منصور عن ابي وائل عن حذيفة قال لقد رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم او قال لقد اتى النبي صلى الله عليه وسلم سباطة قوم

رسول الله حتى تسع تسع وعشرون قال بفراقه ثنى عائشة قال

قوله على رمال حصير بكسر الراء وحكى ما رمل اى نسج من حصير ونحوه يقال رمل الحصير نسجه والمراد منه المنسوج سواء كان من الخيوط في الثوب النسيج وقيل الرمال جمع رمل بمعنى مرمول والمراد انه لم يكن فوق الحصير فراش ولا غيره وبينهما حائل قوله متكئ خبر مبتدأ محذوف اى هو متكئ قوله على وسادة بكسر الواو وهي المخدة قوله من ادم بفتحتين وهو اسم جمع اديم وهو الجلد المدبوغ المصلح بالدباغ قوله حشوها ليف نسأك همزة الاستفهام فيه مقدرة اى اطلقت قوله أستأنس اى اتبصر هل يجود رسول الله صلعم الى الرضى لو هل اقول قولا اطيب به وقتي وازيل منه غضبه قوله كنا معشر قريش اى بمكة حيث جمع الاباء على غير القياس والاباء البلد الذي لم يدرع والقياس ان يجمع الاباء على ابهة بضمتين قوله فتبسم توسع بهذه الفاء عطف على محذوف لا ازال ابتسم ان يكون جوابا للامر المقتضى الظاهر ان يقال ادع الله ان يوسع فتقدير الكلام هكذا وقوله فليوسع عطف عليه للتاكيد قوله اوفي شك يعني هل انت في شك والشكوك هو المذكور بعده وهو تعجيل الطيبات قوله فاعتزل النبي صلعم ابتداء كلام من عمر او بعد فراغه من كلامه الاول فلذلك عطف بالفاء قوله من اجل ذلك الحديث اى اعتزاله انما كان من اجل انشاء ذلك الحديث وهو ما روى ان رسول الله صلعم طلاها يريد به تطليقة واحدة رجعية فقال لها النبي صلعم التي علي وقد حرمت ماريه على نفسي ففشت حفصة الى عائشة ففضبت عائشة حتى حلف النبي صلعم ان لا يقربهن شهرا وهو معنى قوله انا لا ادخل عليهن شهرا وعند ابن مردويه عن ابي هريرة قال دخل رسول الله صلعم بماريه في بيت حفصة فجاءت فوجدتهما معا فقالت يا رسول الله في بيتي تفعل هذا في دوري فلعلك ان يقربها وقال هي حرام فنحل ان تكون الآية نزلت في الشيئين معا قوله من شدة موجدته اى من شدة غضبه قوله حين عاتبه الله ويروى حتى عاتبه الله وهذه هي الاظهر وعاتبه الله تعالى بقوله يا ايها النبي لم تحرم ما احل الله لك بحتى مرضات ازواجك قوله تسع وعشرون بالام هذا هي رواية الكشميهني وغيره بتسع بالوحدة قوله فانزلت اية التخيير وهي قوله تعالى يا ايها النبي قل لازواجك الآية قوله فبدأ بي لانها كانت احسن اليه لتيسيرها وقراءتها القران فاختارت الله ورسوله والدار الآخرة فرأى الفرح في وجه رسول الله صلعم وتابعتها بقيه النسوة واخترن اختيارها وقال قتادة علمان اخترن الله ورسوله شكر لهن الله على ذلك وقصره عليهن فقال لا يحل لك النساء من بعد ولا ان تبدل بهن من ازواج ثم الحكم انهم اختلفوا فيمن خير امرأته قال النووي مذهب مالك والشافعي وابي حنيفة واحمد وجماهير العلماء من خير زوجته فاختارت زوجها لم يكن ذلك طلاقا ولا يقع به فرقة وروي عن علي وزيد بن ثابت والحسن والليث ان نفس التخيير يقع به طلقة بائنة سواء اختارت زوجها او لا. ملخصا من العيني وفتح ۱۲ — قوله الى. اى حلف ولا يريد به الايلاء الفقهي قوله انفكت اى انفرجت والفك الفراج الكعب

او العقد من مفصل قوله فجاء عمر اى الى علية ۱۲ ع قوله على البلاط. بفتح الموحدة وهو حجارة مفروشة عند باب المسجد قوله وعقلت الجمل في ناحية منه توخذ الترجمة منه قيل بنا نظر من وجهين احدهما ان المذكور في الترجمة على البلاط والمذكور في الحديث في ناحية البلاط وناحية الشئ غيره والآخر ان في الترجمة او باب المسجد وليس في الحديث ذلك قلت الجواب عن الاول بان يكون المراد بناحية البلاط طرفها وكان عقل الجمل بطرفها ولا يأتي الا بما ذكر وعن الثاني بانه الحق باب المسجد عما قبله قوله فقلت اى قال جابر فقلت يا رسول الله هذا جملك وهو الجمل الذي اشتراه صلعم منه في السفر وقد مرت قصته في كتاب البيوع في باب شراء الدواب والحمير ص ۲۷۰ قوله فخرج اى النبي صلعم عن المسجد قوله فجعل يطيف بالجمل اى يدور به ويقاربه قوله فقال الثمن اى فقال النبي صلعم ثمن الجمل والجمل لك وهذا يدل على غاية كرم النبي صلعم وان جابرا عنده بمنزلة قال ابن بطال فيه ان رحاب المسجد مناخ للبعير وفيه جواز اداخال الابعرة في المسجد قياسا على البعير وفيه حجة لمالك والكوفيين في طهارة ابوال الابل وارواثها وفيه رد على الشافعي فيما قال بنجاستها واجاب المهلبي عن ذلك بقوله اقوال لا دليل فيه على دخول البعير في المسجد ولا على حدوث البول والروث فيه وعلى تقدير الحدوث فقد يغسل المسجد وينظف منه فلا حجة لهم ولا دليل عليه قلت هذا ليس بشئ لان جابرا صرح بانه عقل جمله في ناحية بلاط المسجد وهو رحاب المسجد وللرحاب حكم المسجد ۱۲ ع قوله سباطة قوم. وهي بضم السين المكناسة وقيل المزبلة ومعناهما متقارب فان المكناسة الزبل الذي يكنس قاله العيني ومر الحديث في ص ۹۸ في كتاب الوضوء في باب البول قائما مع بيان وجه القيام ۱۲

اسماء الرجال

ابن سلام الوجال هو محمد البيكندي الفزاري هو مروان بن معاوية بن الحارث بن اسماء الكوفي نزيل مكة ودمشق حميد بن ابي حميد الطويل ابو عبيدة البصري باب من عقل بعيره المزني هو ابن ابراهيم الازدي العتراببدي البوعر و البصري ابو عقيل بفتح العين بشير بن عقبة الدوري ابو المتوكل علي بن داود ويقال ابن داؤد الناجي البصري باب الوقوف والبول الى سليمان بن حرب الواشي بالجيم والمسلمة البصري قاضي مكة شعبة ابن الحجاج بن الورد الواسطي البصري الثقة مولاهم منصور هو ابن المعتمر السلمي الكوفي ابي وائل هو شقيق ابن سلمة الكوفي حذيفة بن اليمان حسيل مصغرا ويقال حسل بكسر السين وسكون العين المهملة ابو عبدة حليف الانصار صاحب سر رسول الله صلى الله عليه وسلم مات سنة ۳۶ في اول خلافة علي رض.

حل اللغات

الادم بضمتين البلد الدبوغ طلقت اى الطلقت الموجبة الغضب الى اى حلف انفكت اى انفرجت عقل اى شد السباطة المكناسة ۱۲.

marfat.com

فيال قائما باب من اخذ الغصن وما يؤذى الناس فى الطريق فرمى به ٢٤٦٢ حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن سمى عن ابى صالح عن ابى هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بينما رجل يمشى بطريق وجد غصن شوك على الطريق فاخره فشكر الله له فغفر له ٣ باب اذا اختلفوا فى الطريق الميتاء وهى الرحبة تكون بين الطريق ثم يريد اهلها البنيان فيترك منها للطريق سبعة اذرع ٢٤٦٣ حدثنا موسى بن اسمعيل ثنا جرير بن حازم عن الزبير بن خريت عن عكرمة قال سمعت ابا هريرة قال قضى النبى صلى الله عليه وسلم اذا تشاجروا فى الطريق بسبعة اذرع ٤ باب النهى بغير اذن صاحبه وقال عباد يا عنا النبى صلى الله عليه وسلم ان لا تنتهب ٢٤٦٤ حدثنا ادم بن ابى اياس ثنا شعبة ثنا عدى بن ثابت سمعت عبد الله بن يزيد الانصارى وهو جد ابو امه قال نهى النبى صلى الله عليه وسلم عن النهبى والمثلة ٢٤٦٥ حدثنا سعيد بن عفير ثنا الليث ثنا عقيل عن ابن شهاب عن ابى بكر بن عبد الرحمن عن ابى هريرة قال قال النبى صلى الله عليه وسلم لا يزنى الزانى حين يزنى وهو مؤمن ولا يشرب الخمر حين يشرب وهو مؤمن ولا يسرق حين يسرق وهو مؤمن ولا ينتهب نهبة يرفع الناس اليه فيها ابصارهم حين ينتهبها وهو مؤمن وعن سعيد وابى سلمة عن ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم مثله الى النهبة قال الفربرى وجدت بخط ابى جعفر قال ابو عبد الله قال ابن عباس تفسيره ان ينزع منه نور الايمان ٥ باب كسر الصليب وقتل الخنزير ٢٤٦٦ حدثنا على بن عبد الله ثنا سفيان ثنا الزهرى اخبرنى سعيد بن المسيب سمع ابا هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تقوم الساعة حتى ينزل فيكم ابن مريم حكما مقسطا فيكسر الصليب ويقتل الخنزير ويضع الجزية ويفيض المال حتى لا يقبله احد ٦ باب هل تكسر الدنان التى فيها الخمر او تخرق الزقاق فان كسر صنما او صليبا او طنبورا او ما لا ينتفع بخشبه وانى شريح فى طنبور كسر فلم يقض فيه بشئ ٢٤٦٧ حدثنا ابو عاصم الضحاك بن مخلد عن يزيد بن ابى عبيد عن سلمة ابن الاكوع ان النبى صلى الله عليه وسلم رأى رجلا توقد يوم خيبر نارا فقال على ما توقد هذه النيران قالوا على الحمر الانسية قال

١ قوله باب من اخذ الخ. اى فى بيان ثواب ٢ الطريق ٣ فاخره ٤ الميتاء ٥ حدثنى ٦ عن ٧ يريد الايمان ٨ خمر او ٩ زق ١٠ قال

من اخذ الغصن اى قطعه كان من اى شجر كان مما يستوش على المارين فى الطريق قوله وما يؤذى هذا اعم من الاول لانه يشمل الغصن والحجر ونحوهما مما يحصل منه الاذى للناس عند المرور عليه قوله فرمى به يعنى رفعه من الطريق ورمى به فى غير الطريق ١٢ منه ٢ قوله اذا اختلفوا فى الطريق الميتاء. اى اذا اختلف الناس فى الطريق الميتاء بكسر الميم وسكون التحتية وبالفوقية الممدودة وزن مفعال اصله من الاتيان والميم زائدة يروى مقصورة على وزن مفعل وفسره البخارى بالجادة اى الرحبة الى آخره اى الواسعة يكون بين الطريق وقيل الرحبة وقال ابو عمر والشيبانى الميتاء اعظم الطرق وهى التى يكثر مرور الناس بها وقيل الطريق العامرة وقيل الفناء بكسر الفاء قوله ثم يريد اهلها اشار بهذا الى ان اصحاب الطريق الميتاء اذا اراد وان يبنوا شيئا تركوا منها الطريق للمارين مقدار سبعة اذرع ١٢ منه ٣ قوله اذا تشاجروا. اى تخاصموا قوله بسبعة اذرع متعلق بقوله قضى والمراد بالذراع ذراع البنيان المتعارف وقيل بذراع رصاص اهل كل بلد من الذراعان ع قال الطحاوى هكذا نجد هذا الحديث معنى اولى ان يحمل عليه من حمله على الطريق التى يراد ابتداؤها اذا اختلف من يبتدىء بها فى قدر ما يجعله فيها المسلمون و ليس فيها طريق مسلوك وكموات يعطيها الامام لمن يحييها اذا اراد ان يجعل فيها العمارة ونحو ذلك وقال غيره مراده ان اهل الطريق اذا تراضوا على شئ كان لهم ذلك وان اختلفوا جعلوا سبعة اذرع وكذلك الارض التى تتزرع مثلا اذا اجعل اصحابها فى طريقها كان باختيارهم وكذلك الطرق التى لا تسلك الا فى ان دور بدويرجع فى اقتنيتها الى ما يتراضى عليه الجيران كذا فى الفتح ١٢ منه ٤ قوله باب النهبى. اى فى بيان حكم النهبى بضم النون على وزن فعل من النهب وهو اخذ الشئ من احد عيانا قهرا قوله بغير اذن صاحبه. اى صاحب المنهوب بقرينة النهبى فلا يكون اضمارا قبل الذكر ومفهوم هذا انه اذا اذن بالنهب جاز قوله والمثلة بضم الميم وسكون المثلثة وبجوز فتح الميم وضم المثلثة وجمع على مثلات وهى العقوبة فى الاعضاء كجدع الانف والاذن وقطع العين ونحو ذلك قال ابن بطال الانتهاب المحرم ما كانت عليه العرب من الغارات وعليه وقعت البيعة فى حديث عبادة قال الخطابى معلوم ان اموال المسلمين محرمة فيما بينهم فلا يحل لاحد منهم اخذ مال احد منهم الا بطيبة من نفسه ومن اخذ شيئا منها على وجه الغلبة والقهر فهو منتهب وهو بمنزلة السارق الا ان السارق يأخذ الشئ خفية والمنتهب يأخذه جهرا ويمكن ان يكون النهى عن النهبة فى حال الحرب لان الغنيمة فيها مباحة لمن ظفر بشئ منها فاذا انتهبه قبل القسمة فقد اخذ ما ليس له اخذه ويحتمل ان يكون النهى عن النهبة فى حال السلم لان ما يؤخذ فيها يكون على وجه الغلبة والقهر ويمكن ان يكون النهى عن النهبة فى الطعام خاصة لان الناس يتسامحون فى ذلك ولا يكادون يمنعون منه ويدل على هذا التأويل ما رواه ابو داود من حديث ابن عمر قال كنا نعد النهبة من الجفاء ان يأخذ الرجل طعام صاحبه من بين رحله ولكن يأكل ولا يحمل وقال ابن التين يحتمل ان يكون النهى عن النهبة فى الطعام خاصة لان الناس يتسامحون فى ذلك ولا يكادون يمنعون منه ويدل على هذا التأويل ما رواه ابو داود من حديث ابن عمر قال كنا نعد النهبة من الجفاء ان يأخذ الرجل طعام صاحبه من بين رحله ولكن يأكل ولا يحمل ٥ قوله لا ينتهب نهبة. اى لا يأخذ شيئا على وجه القهر والغلبة ٦ قوله لا يزنى الزانى حين يزنى وهو مؤمن. اى لا يزنى الزانى حين يزنى وهو مؤمن ولا يسرق السارق حين يسرق وهو مؤمن ولا يشرب شارب الخمر حين يشرب وهو مؤمن ولا ينتهب نهبة يرفع الناس اليه فيها ابصارهم حين ينتهبها وهو مؤمن وهذا من المتشابهات التى يجب الايمان بها ولا يجوز تأويلها بما يخالف ظاهرها بل يجب الايمان بها على ما جاءت من غير تكييف ولا تمثيل ولا تحريف ولا تأويل ولا تعطيل ولا يلزم من ذلك تشبيه الله بخلقه تعالى الله عن ذلك علوا كبيرا ولا يخرج العاصى بارتكاب شئ من هذه المعاصى من الايمان بالكلية بل يكون ناقص الايمان فيكون معنى لا يزنى الزانى حين يزنى وهو مؤمن ان الايمان يمنعه من الزنا فى الغالب ويحجزه عنه ويحمله على التوبة منه ويحتمل ان المراد به التشديد والتغليظ بالحاق الزانى بالكافر اى لا يزنى الزانى المستحل والمراد وهو كامل الايمان وقد روى عن ابن عباس انه ينزع عنه نور الايمان وهذا هو الذى اشار اليه المصنف رحمه الله تعالى اه سندى (قوله حتى ينزل فيكم ابن مريم حكما) فيه تنبيه على انه لا يأتى فينا على انه نبى مرسل الينا وان كان نبيا فى الواقع بل يأتى فينا على انه حاكم وزاد هذا التنبيه وضوحا وصفه بقوله مقسطا اذ من يجئ نبيا لا يحتاج الى ان يوصف بكونه عادلا بخلاف من يجئ حاكما فافهم والله تعالى اعلم

النون وهو الدب هو فى القاموس ثم رأيت فى كتاب هل لان فيه خلافا وتفصيلا بيانا ان قوله هل بكسر النون اعم من ان يكون مسلم اوذمى او لحربى فان كان مسلما ففيه الخلاف فعند ابى يوسف واحمد فى رواية لا يضمن ويستدل لما فى ذلك بما رواه الترمذى عن ابى هريرة قال يا نبى الله انى اشتريت قرد للعب بها فى جرى قال اما ترى الخمر حرمت فى الاسلام ولم يضمن ما افسد وقال محمد بن الحسن يضمن ديته قال احمد فى رواية للان الاراقة غير ممكنة وتأويل هذا الحديث على ان الحديث بانه ضعيف وقال جمهور العلماء منهم الشافعى ان الامر بكسر الدنان محمول على الندب وقيل لانها لا تعود تصلح لغيره لغلبة رائحة الخمر وطعمها واظهار هذا رد على الذى زعم ان الدن لذمى فعنده نا يضمن بالاتلاف لانه مقوم فى مذهبه وعند الشافعى واحمد لا يضمن لانه غير متقوم فى حق المسلم فكذا فى حق الذمى وان كان الدن لمسلم فلا يضمن بلا خلاف الا اذا كان متأسنا قوله او تخرق بالتاء المعجمة على صيغة المجهول عطف على قوله هل يكسر الدنان والزقاق بكسر الزاى جمع زق جمع الكثرة وفيه ايضا خلاف المذكور فان كان شق زق الخمر لمسلم ضمن عند محمد واحمد فى رواية وعند ابى يوسف لا يضمن لانه من جملة الامر بالمعروف وقال مالك شق الجرار الخاص فى داخله وقال غيره بطرحه وبجبى على بائع الضمان وعدمه والفتوى على قول ابى يوسف خصوصا فى هذا الزمان وقد روى احمد من حديث ابن عمر قال اخذ النبى صلعم شفرة وخرج الى السوق وبها زقاق خمر جلست ومن اشام فشق بها ما كان من تلك الزقاق قوله فان كسر صنما اى هل يجوز ذلك ام لا والاصل يضمن ام لا وقد ذكر الجواب لمكان الخلاف فيه ايضا قال اصحابنا اذا اتلف على نصرانى صليب فانه يضمن حال كونه صليبا لان الصليب لغيره لان النصرانى معتقر على ذلك فصار كالخمر وقال احمد لا يضمن وقال الشافعى ان كان بعد الكسر يصلح لنفع مباح لا يضمن والا لزم ما بين قيمته قبل الكسر وقيمته بعده لانه اتلف ماله قيمة قوله او طنبورا بضم الطاء وهو الذى يشهر وقد يفتح وهو آلة مشهورة من آلات الملاهى قوله او مالا ينتفع بخشبه قال الكرمانى يعنى او كسر شيئا لا يجوز الانتفاع بخشبه قبل الكسر كالات الملاهى فهو تعميم بعد تخصيص وتسهيل ان يكون او بمعنى الى اى الى ان يصير خشبا لا ينتفع بخشبه او هو عطف مقدر وكسر شطرنج بخشبه اى كسر مسلم طنبورا وبربطا او طبلا او مزمارا او دفا فهو مما من وبيع هذه الاشياء جائز عند ابى حنيفة وقال ابو يوسف ومحمد والشافعى ومالك واحمد لا يضمن ولا يجوز بيعها. هذا كلام من العينى مختصر ١٢ منه **اسماء الرجال** باب من اخذ الغصن الزسى مولى ابى بكر بن عبد الرحمن بن الحارث باب اذا اختلفوا موسى بن اسمعيل التبوذكى جرير بن حازم بن زيد بن عبد الله الازدى البصرى عكرمة مولى ابن عباس باب النهبى بغير اذن صاحبه الخ وقال عباد بن العاص الانصارى مما وصله المؤلف فى وفود الانصار الليث هو ابن سعد الامام ابن شهاب هو الزهرى ابو بكر بن عبد الرحمن بن الحارث بن هشام المخزومى المدنى باب كسر الصليب على بن عبد الله بن جعفر المدينى البصرى الزهرى محمد بن مسلم بن شهاب باب هل تكسر الدنان الخ شريح هو ابن الحارث الكندى ١٢ منه

حل اللغات الرحبة الواسعة تشاجروا تخاصموا المثلة بضم الميم العقوبة الفاحشة فى الاعضاء كجدع الانف وقطع الاذن ونحوهما حكما مقسطا اى عادلا مائلا عن الجور جمع دن وهو الذى يعبة الزقاق

اكسروها واهريقوها قالوا لا نهريقها ونغسلها قال اغسلوا قال ابو عبد الله كان ابن ابي اويس يقول الحمر الانسية بنصب الالف والنون حدثنا علي بن عبد الله ثنا سفيان ثنا ابن ابي نجيح عن مجاهد عن ابي معمر عن عبد الله بن مسعود قال دخل النبي صلى الله عليه وسلم مكة وحول الكعبة ثلثمائة وستون نصبا فجعل يطعنها بعود في يده ويقول جاء الحق وزهق الباطل الاية حدثنا ابراهيم بن المنذر ثنا انس بن عياض عن عبيد الله بن عمر عن عبد الرحمن بن القاسم عن ابيه القاسم عن عائشة انها كانت اتخذت على سهوة لها سترا فيه تماثيل فهتكه النبي صلى الله عليه وسلم فاتخذت منه نمرقتين فكانتا في البيت يجلس عليهما باب من قتل دون ماله حدثنا عبد الله بن يزيد ثنا سعيد بن ابي ايوب ثني ابو الاسود عن عكرمة عن عبد الله بن عمر وقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من قتل دون ماله فهو شهيد باب اذا كسر قصعة او شيئا لغيره حدثنا مسدد ثنا يحيى بن سعيد عن حميد عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم كان عند بعض نسائه فارسلت احدى امهات المؤمنين مع خادم بقصعة فيها طعام فضربت بيدها فكسرت القصعة فضمها وجعل فيها الطعام وقال كلوا وحبس الرسول والقصعة حتى فرغوا فدفع القصعة الصحيحة وحبس المكسورة وقال ابن ابي مريم انا يحيى بن ايوب ثنا حميد ثنا انس عن النبي صلى الله عليه وسلم باب اذا هدم حائطا فليبن مثله حدثنا مسلم بن ابراهيم ثنا جرير بن حازم عن محمد بن سيرين عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كان رجل في بني اسرائيل يقال له جريج يصلي فجاءته امه فدعته فابى ان يجيبها فقال اجيبها او اصلي ثم اتته فقالت اللهم لا تمته حتى تريه وجوه المومسات وكان جريج في صومعته فقالت امرأة لافتنن جريجا فتعرضت له فكلمته فابى فاتت راعيا فامكنته من نفسها فولدت غلاما فقالت هو من جريج فاتوه وكسروا صومعته وانزلوه وسبوه فتوضا وصلى ثم اتى الغلام فقال من ابوك يا غلام قال الراعي قالوا نبني صومعتك من ذهب قال لا الا من طين باب الشركة في الطعام والنهد والعروض وكيف قسمة ما يكال ويوزن مجازفة او قبضة قبضة لم ير المسلمون في النهد باسا ان ياكل هذا بعضا وهذا بعضا وكذلك مجازفة الذهب والفضة والقران في التمر حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن وهب بن كيسان عن جابر بن عبد الله انه قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم بعثا قبل الساحل فامر عليهم

هريقوها البيت ثنى قاتل النبي ۵ بالتراهيب فعرضت فانزلوه يسم الله الرحمن الرحيم كتاب الشركة في الشركة بسم الله الرحمن الرحيم

۱ قوله سهوة. بفتح السين المهملة وسكون الهاء الصفة التي تكون بين يدي البيوت وقيل هي بيت صغير منخفض في الارض وقيل هي الرف او الطاق الذي يوضع فيه الشئ قوله تماثيل جمع تمثال وهو ما يصنع ويصور شبها بخلق الله تعالى من ذوات الروح قوله فهتكه اي شقه وفيه الترجمة لان هذا فيه دخل في قوله فان كسر صنما ان التماثيل التي هي الصور تعبد كما كان الصنم تعبد ووجه ادخال هذا الحديث في المظالم هو ان هتك الستر الذي فيه التماثيل من ازالة الظلم لان الظلم وضع الشئ في غير موضعه وكذلك اتخاذ التماثيل والصور وضع الشئ في غير موضعه فافهم قوله فجعلت منه نمرقتين تنفيذ نمرقة بضم النون والراء وكسرها وضم النون وفتح الراء وهي وسادة صغيرة وقد تطلق على الفتفتة كذا فسره الكرماني وقوله كانتا في البيت يجلس عليهما يدل على ذلك تفسيره بالوسادة. هذا كلام من العيني ۱۲ ۲ قوله من قتل دون ماله جواب عن محذوف اي ما حكم فيمن قتل في هذا الباب انه شهيد قال الكرماني وانما اوردت هذا الحديث في هذه الابواب ليعلم ان للانسان ان يدفع من قصد ماله ظلما انتهى ۱۲ ۳ قوله فارسلت احدى امهات المؤمنين. وهي صفية وقيل ام سلمة واما العنارية الكاسرة فهي عائشة وقال الكرماني قوله مع خادم يطلق الخادم على الذكر والانثى وهنا المراد الانثى بدليل تانيث الضمير في قوله فضربت بيدها كذا في العيني وفي الفتح وفي رواية ابن عليه فضربت التي في بيتها بيد الخادم فسقطت الصحفة فانفلقت والفلق الشق انتهى ۱۲ ۴ قوله فضم القصعة الصحيحة. فان قيل القصعة متقومة فكيف ضمنها بالمثل لانا نقول اجاب البيهقي بان التضمين كان خاصا للنبي صلعم في بيت زوجته فعاقب الكاسرة بكسر المكسورة في بيتها وجعل الصحيحة في بيت صاحبتها ولم يكن هناك تضمين قاله السيوطي في التوشيح ۱۲ ۵ قوله باب اذا هدم حائطا الخ. اي هذا باب يذكر فيه اذا هدم شخص حائط شخص فليبن مثله وبذا بعينه مذهب ابي حنيفة والشافعي وابي ثور فانهم قالوا اذا هدم رجل لآخر حائطا فانه يبنى له مثله فان تعذرت المماثلة رجع الى القيمة ۱۲ ۶ قوله ليقال له جريج بضم الجيم الاولى الراهب وقال ابن بطال يمكن ان يكون نبيا قوله فتعال اي في نفسنا حيا الله تعالى وقوله الوسادات بالملعة الزانيات والدعوة بفتح الهملة والميم قوله فكلمته اي في ترغيبه في المباشرة تتمة قوله كم اتى الغلام بالنصب اي الطفل الذي في المهد قبل زمان تكلمه وفيه اثبات الكرامات وان دعاء الوالدين يجاب وان كان في حال العجز وفيه الرد على من قال الوضوء مخصوص بهذه الامة نعم المخصوص كونهم غرا محجلين واجيب البخاري به على الترجمة بناء على ان شرع من قبلنا شرع لنا فاله الكرماني ومر الحديث في ص ۳۸۰ من الصلوة ۱۲ ۷ قوله والنهد بفتح النون وكسرها واهمال الدال ما يخرجه الرفقة عند المناهدة وهي اخراج الرفقاء بالنفقة في السفر وغلطها

من قتل دون ماله) كانه فهم منه ان يقوم لحفظ المال والدفع عنه فيقتل لذلك واما الذي يقتل من غير دفع عن المال فلا يقال له انه قتل دون ماله ۱۲ شارح في الترجمة حيث قال من قاتل الى هنا والله تعالى اعلم اهـ سندي

marfat.com

اباعبيدة بزاد الجراح وهم ثلث مائة وانا فيهم فخرجنا حتى اذا كنا ببعض الطريق فنى الزاد فامر ابو عبيدة بازواد ذلك الجيش فجمع ذلك كله فكان مزودي تمر وكان يقوتنا كل يوم قليلا قليلا حتى فنى فلم تكن تصيبنا الا تمرة تمرة فقلت وما تغني تمرة فقال لقد وجدنا فقدها حين فنيت قال ثم انتهينا الى البحر فاذا حوت مثل الظرب فاكل منه ذلك الجيش ثمانى عشرة ليلة ثم امر ابو عبيدة بضلعين من اضلاعه فنصبا ثم امر براحلة فرحلت ثم مرت تحتهما فلم تصبهما حدثنا ٢٤٨٤ بشر بن مرحوم ثنا حاتم بن اسمعيل عن يزيد بن ابي عبيد عن سلمة بن الاكوع قال خفت ازواد القوم وأملقوا فاتوا النبي صلى الله عليه وسلم في نحر ابلهم فاذن لهم فلقيهم عمر فاخبروه ففال ما بقاؤكم بعد ابلكم فدخل على النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله ما بقاؤهم بعد ابلهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نادفي الناس يأتون بفضل ازوادهم فبسط لذلك نطع وجعلوه على النطع فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم فدعا وبرك عليه ثم دعاهم بأوعيتهم فاجتثى الناس حتى فرغوا ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اشهد ان لا اله الا الله وانى رسول الله حدثنا ٢٤٨٥ محمد بن يوسف ثنا الاوزاعي ثنا ابو النجاشي قال سمعت رافع بن خديج قال كنا نصلي مع النبي صلى الله عليه وسلم العصر فننحر جزورا فتقسم عشر قسم فنأكل لحما نضيجا قبل ان تغرب الشمس حدثنا ٢٤٨٦ محمد بن العلاء ثنا حماد بن اسامة عن بريد عن ابي بردة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ان الاشعريين اذا ارملوا في الغزو او قل طعام عيالهم بالمدينة جمعوا ما كان عندهم في ثوب واحد ثم اقتسموا بينهم في اناء واحد بالسوية فهم مني وانا منهم باب ما كان من خليطين فانهما يتراجعان بينهما بالسوية في الصدقة ٢٤٨٧ حدثنا محمد بن عبد الله بن البتي ثنى ابي ثنى ثمامة بن عبد الله بن انس ان انسا حدثه ان ابا بكر كتب له فريضة الصدقة التي فرض رسول الله صلى الله عليه وسلم قال وما كان من خليطين فانهما يتراجعان بينهما بالسوية باب قسمة الغنم ٢٤٨٨ حدثنا علي بن الحكم الانصاري انا ابو عوانة عن سعيد بن مسروق عن عباية بن رفاعة بن رافع بن خديج عن جده قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم بذي الحليفة فاصاب الناس جوع فاصابوا بلا وغنما قال وكان النبي صلى الله عليه وسلم في اخريات القوم فعجلوا وذبحوا ونصبوا القدور فامر النبي صلى الله عليه وسلم بالقدور فاكفئت ثم قسم فعدل عشرة من الغنم ببعير فندّ منها بعير فطلبوه فاعياهم وكان في القوم خيل يسيرة فاهوى رجل منهم بسهم فحبسه الله ثم قال ان لهذه البهائم اوابد كاوابد الوحش فما غلبكم منها فاصنعوا به هكذا فقال جدي اني لنرجو او نخاف العدو غدا وليست معنا مدى

فكان يقوتنا كل يوم قليل قليل أزودة اقسمه ثنا

١ قوله واملقوا اى افتقروا يقال املق اذا افتقر قوله نطع فيه اربع لغات كذا فى العين قال صاحب القاموس النطع بالكسر وبالفتح وبالتحريك والعنب بساط من الاديم والجمع انطاع وانطوع انتهى قوله وبرك بتشديد الراء اى دعا بالبركة قوله فاجتثى بكسر التاء المثلثة بعد الجيم بثلثة نقط مفتوحة ثم مثلثة افتعل من الجثى وهو الاخذ بالكفين. ف قوله ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الى آخره اذا قال ذلك لانه كان معجزة لرسول الله صلعم وفى رواية البيهقى فى دلائل النبوة من حديث عبد الرحمن بن ابى عمرة الانصارى عن ابيه وفيه فما بقى فى الجيش ومادار الا ملؤه وبقى منه شىء فضحك حتى بدت نواجذه وقال اشهد ان لا اله الا الله وانى رسول الله لا يلقى الله بهما احد غير شاك فيحجب عن الجنة ٢ قوله من قوله فدعا وبرك عليه فان فيه جمع اندادهم وهو فى معنى الندد ودعا النبى صلعم فيها بالبركة. عينى والحديث اخرجه البخارى البيعة فى الجهاد عن بشر بن مرحوم ١٢ منه ٣ قوله عشر قسم بكسر القاف وفتح السين جمع قسمة قوله لما نضجا بفتح النون وكسر الضاد المعجمة وفى آخره جيم اى نضوا يقال ابن الاثير الشيخ المطبوخ فعيل بمعنى مفعول وفيه قسمة اللحم من غير مجازفة لانه من باب المعروف وهو موضوع للمكايلة للترجمة فتوخذ من قوله فتقسم عشر قسم ١٢ عينى ٤ قوله املوا اى افنى ترابهم من الارمال بكسر الهمزة وهو فناء الزاد وانواع الطعام واصله من الرمل كانهم لصقوا بالرمل من القلة كما فى قوله ذا متربة قوله انهم منى اى متصلون بى دلكمة من يده تسمى انصالية قال النووى معناه المبالغة فى اتحاد طريقتها واتفاقهما فى طاعة الله تعالى وهو مطابقة للترجمة فتوخذ من قوله جمعوا ما كان عندهم فى ثوب واحد ثم اقتسموه بينهم والا يخفى على المتامل ذلك ١٢ عمدة القارى ٥ قوله ما كان من خليطين اى مخالطين وهما شريكان اذا كان من احدهما تصرف من انفاق مال الشركة الزم الافق صاحبه فى نهاية اجصان عند الزرع بقدر ما انفق كل واحد منهما فمن انفق اكثر مما يرجع على من انفق اقل منه. قاله العلامة الحنفى صلعم لما ام الخليطين فى التراجع بينهما بالسوية وهما شريكان دل على ان كل شريك فى معنا هما قوله فى الصدقة قيد به لان ورود الحديث فى الصدقة والحديث بعين هذه الترجمة وعين هو لاء الرواة مضى فى كتاب الزكوة فى ص ٢٧٨ ١٢ منه ٦ قوله بذى الحليفة. قال صاحب التلويح ذو الحليفة هذه ليست الميقاة انما هى التى من تهامة عند ذات عرق ذكره ياقوت وغيره قلت فى رواية مسلم بكذا عن رافع بن خديج قال كنا مع رسول الله صلعم بذى الحليفة من تهامة وذكر القابسى انها المسل التى بقرب المدينة وقال ابن التين النووى وفيه نظر من حيث ان فى الحديث ردا لقوله لها وقال ابن التين وكانت سنة ثمان من الهجرة فى قضية حنين قوله فى اخريات القوم اى فى اواخرهم واعقابهم وكان يفعل ذلك رفقا لمن معه ولدليل المنقطع ١٢ عينى ٧ قوله فاكفئت اى قلبت و (باب الشركة) قوله وجعلوه على النطع فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم (دعا) فيه دليل على انه يجوز للقاعد ان يقوم وقت الدعاء اذا كان امرا مهما بشانه والله تعالى اعلم

املقوا اى افتقروا والاودعية جمع وعاء التضييع المطبوخ اكفئت اى املئت مثل اى ابرب وشرا هوى اى مال وقصدا وابل جمع ابدة اى نواخر وشوارد ١٢ عله وبقية الحديث مسلسل بالمدنيين لان رباحا كلهم من اولاد انس ١٢

اسماء الرجال

مالك الامام المدنى وهب بن كيسان الوزعم المدنى بشير بن مرحوم هو بشر بن نبيس بفتح المهملة وفتح الموحدة ابن مرحوم الطائى البصرى نزيل الجزائر حاتم بن اسمعيل المدنى الحارثى صدوق يهم يزيد بن ابى عبيد الاسلمى مولى سلمة بن الاكوع سلمة بن الاكوع سلمة بن عمرو بن الاكوع الاسلمى شهد بيعة الرضوان . محمد بن يوسف هو الفريابى الاوزاعى هو عبد الرحمن بن عمرو رافع ابن خديج الانصارى محمد بن العلاء ابو كريب الهمدانى الكوفى حماد بن اسامة القرشى مولاهم الكوفى ابو اسامة بريد هو ابن عبد الله مروى عن جده ابى بردة الحارث او عامر ابى موسى هو ابو بردة بن ابى موسى الاشعرى رضه باب ما كان من خليطين ثمامة بن عبد الله بن انس بن مالك هو عم عبد الله بن المثنى باب قسمة الغنم علي بن الحكم بن نبهان المزوزى الانصارى المؤدب ابو عوانة هو الوضاح بن عبد الله البشكرى ١٢

حل اللغات

الظرب الجبل الصغير .

marfat.com

أَنَذْبَحُ بِالْقَصَبِ قَالَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَكُلُوهُ لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ وَسَأُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذٰلِكَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ **بَابُ** الْقِرَانِ فِي التَّمْرِ بَيْنَ الشُّرَكَاءِ حَتَّى يَسْتَأْذِنَ أَصْحَابَهُ ٢٤٨٩ **حَدَّثَنَا** خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا سُفْيَانُ ثَنَا جَبَلَةُ ابْنُ سُحَيْمٍ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْرَنَ الرَّجُلُ بَيْنَ التَّمْرَتَيْنِ جَمِيعًا حَتَّى يَسْتَأْذِنَ أَصْحَابَهُ ٢٤٩٠ **حَدَّثَنَا** أَبُو الْوَلِيدِ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِينَةِ فَأَصَابَتْنَا سَنَةٌ فَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَرْزُقُنَا التَّمْرَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَمُرُّ بِنَا فَيَقُولُ لَا تُقْرِنُوا فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْإِقْرَانِ إِلَّا أَنْ يَسْتَأْذِنَ الرَّجُلُ مِنْكُمْ أَخَاهُ **بَابُ** تَقْوِيمِ الْأَشْيَاءِ بَيْنَ الشُّرَكَاءِ بِقِيمَةِ عَدْلٍ ٢٤٩١ **حَدَّثَنَا** عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ شِقْصًا لَهُ مِنْ عَبْدٍ أَوْ شَرِكًا أَوْ قَالَ نَصِيبًا وَكَانَ لَهُ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَهُ بِقِيمَةِ الْعَدْلِ فَهُوَ عَتِيقٌ وَإِلَّا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ قَالَ لَا دَرْيٌ قَوْلُهُ عَتَقَ مِنْهُ قَوْلُ مَنْ نَافِعٍ أَوْ فِي الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ **حَدَّثَنَا** بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِقْصًا مِنْ مَمْلُوكِهِ فَعَلَيْهِ خَلَاصُهُ فِي مَالِهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ قُوِّمَ الْمَمْلُوكُ قِيمَةَ عَدْلٍ ثُمَّ اسْتُسْعِيَ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ **بَابٌ** هَلْ يُقْرَعُ فِي الْقِسْمَةِ وَالِاسْتِهَامِ فِيهِ **حَدَّثَنَا** أَبُو نُعَيْمٍ ثَنَا زَكَرِيَّا قَالَ سَمِعْتُ عَامِرًا يَقُولُ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْقَائِمِ عَلَى حُدُودِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالْوَاقِعِ فِيهَا كَمَثَلِ قَوْمٍ اسْتَهَمُوا عَلَى سَفِينَةٍ فَأَصَابَ بَعْضُهُمْ أَعْلَاهَا وَبَعْضُهُمْ أَسْفَلَهَا فَكَانَ الَّذِينَ فِي أَسْفَلِهَا إِذَا اسْتَقَوْا مِنَ الْمَاءِ مَرُّوا عَلَى مَنْ فَوْقَهُمْ فَقَالُوا لَوْ أَنَّا خَرَقْنَا فِي نَصِيبِنَا خَرْقًا وَلَمْ نُؤْذِ مَنْ فَوْقَنَا فَإِنْ يَتْرُكُوهُمْ وَمَا أَرَادُوا هَلَكُوا جَمِيعًا وَإِنْ أَخَذُوا عَلَى أَيْدِيهِمْ نَجَوْا وَنَجَوْا جَمِيعًا **بَابُ** شَرِكَةِ الْيَتِيمِ وَأَهْلِ الْمِيرَاثِ ٢٤٩٤ **حَدَّثَنَا** الْأُوَيْسِيُّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ ح وَقَالَ اللَّيْثُ ثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنَى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ قَالَتْ يَا ابْنَ أُخْتِي هِيَ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ فِي حَجْرِ وَلِيِّهَا تُشَارِكُهُ فِي مَالِهِ فَيُعْجِبُهُ مَالُهَا وَجَمَالُهَا فَيُرِيدُ وَلِيُّهَا أَنْ يَتَزَوَّجَهَا بِغَيْرِ أَنْ يُقْسِطَ فِي صَدَاقِهَا فَيُعْطِيَهَا مِثْلَ مَا يُعْطِيهَا غَيْرُهُ فَنُهُوا أَنْ يَنْكِحُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهُنَّ وَيُبْلِغُوا بِهِنَّ أَعْلَى سُنَّتِهِنَّ مِنَ الصَّدَاقِ وَأُمِرُوا أَنْ يَنْكِحُوا مَا طَابَ لَهُمْ مِنَ النِّسَاءِ سِوَاهُنَّ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ اسْتَفْتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَأَعْتَقَ أَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَامِرِيُّ فَإِنْ خِفْتُمْ إِلَى وَرُبَاعَ فَقَالَتْ

١ قوله باب القران فى التمر الزهرى فى بيان حكم القران الكائن فى شهر الكائن بين الشركاء لا شيئى لاحد منهم ان يقرن حتى يستاذن اصحابه وذلك من باب حسن الادب فى الاكل لان القوم الذين وضع بين ايديهم التمر هم كالمتعاونين فى اكل فان استاثر احد هم بالكثر من صاحبه يكثر له ذلك ١٢ ح.

٢ قوله باب تقويم الاشياء الزهرى اى هذا باب فى بيان حكم تقويم الاشياء نحو الامتعة والعروض بين الشركاء حال كون التقويم بقيمة عدل وحكم انه يكون بلا خلاف دائما الخلاف فى تسمية غير تقويم فاجازه الكوفيون اذا كان من سبيل التراضى ومنعه الشافعى ١٢ ف ع

٣ قوله شقصا له بكسر المعجمة وسكون القاف وبالصاد المهملة وهو النصيب قليلا كان او كثيرا ويقال للشخيص ايضا بزيادة الياء مثل النصف والنصيف ويقال له ايضا الشرك بكسر الشين قوله بقيمة العدل وهو ان يقوم على ان كل عبد لا يقوم بعيب العتق قاله الصبغ وغيره و قيل يقوم على انه مسه العتق وفى لفظ قوم عليه بالعين المهملة وعند الاكثر بالمثلثة لاوكس ولا شطط ١٢ ع

٤ قوله فهو عتيق كما ى العبد كله عتيق اى معتوق بعضه بالاعتاق وبعضه بالسراية قوله والا اى وان لم يكن له ما يبلغ ثمنه فقد عتق منه ما عتق اى ما عتقه اى المقدار الذى عتقه والعين مفتوحة فى عتق الاول وان فى قال الداودى يجوز الضم فى الثانى وتعقبه ابن التين فقال بل الضم افصح ره واحتج ابو حنيفة والشافعى بهذا الحديث وبالذى بعده ان قسمة الرقيق لا يجوز الا بعد التقويم فقالا لا يجاز صلح تقويمه فى البيع للعتق ولكذلك تقويمه فى القسمة وقال مالك والبو يوسف ومحمد يجوز قسمته بغير تقويم اذا تراضوا على ذلك وجهم انه صلى الله عليه وسلم قسم غنائم حنين وكان اكثرها السبى والماشية ولا فرق بين الرقيق وسائر الحيوانات وطريقه ان كل شئ من ذلك لو قسم القيمى ١٢

٥ قوله غير مشقوق عليه اى غير مكلف عليه فى الاكتساب حاصله كيلا يعجز العبد بالاستسعاء قد نصيب الشريك الآخر بلا تشديد فاذا وقعه اليه عتق ومعنى هذا الحديث حمل حديث ابن عمر هذا ان فيه زيادة وهى الاستسعاء وثبت هذا عند الشيخين والترمذى واحتج بهذا ابو حنيفة وقال ان شريكه مخيرا ما ان يعتق نصيبه او يستسعى العبد والولاء فى الوجهين لهما وبعضن المعتق قيمة نصيبه لو كان موسرا ويرجع بالذى ضمن على العبد ويكون الولاء للمعتق وعند ابى يوسف ومحمد ليس لهما الا ضمان مع اليسار واما السعاية مع الاعسار ولا يرجع المعتق على العبد بشئ والولاء ع للمعتق فى الوجهين قال مالك والشافعى واحمد اذا كان عبد بين اثنين فاعتق احدهما نصيبه فان كان له مال قوم نصيب صاحبه وعتق العبد من ماله وان لم يكن له مال عتق من العبد ما عتق ولا يستسعى قال الترمذى وبهذا قول اهل المدينة واحتجوا بحديث ابن عمر هذا فى الباب قال ابن حزم على ثبوت الاستسعاء نطقون صما بما ياد قوله فالا فقد عتق منه ما عتق لم تصح هذه الزيادة عن الثقة اد من قول النبى صلعم متى قال ايوب ويحيى بن سعيد الانصارى اهوشى فى الحديث او قاله نافع من قبله وهما الراويان لهذا الحديث وقال ابن حزم فى المحلى هى كذبة بينة ١٢ منى تحفة ٦ قوله ثم يقرع بضم القاف وهى معروفة

قوله والاستهام اى اخذ السهم اى النصيب وليس المراد من الاستهام هنا الاقراع وان كان معنا هما فى الاصل واحد الا انه لا يمشى ان يقال هل يقرع فى الاقراع قوله استهموا اى اخذ كل واحد منهم سهما اى نصيبا من السفينة بالقرعة قوله على من فوقهم اى على الذين فوقهم قوله ولم نؤذ من فوقنا اى الذين سكنوا فوقنا قوله فان يتركوهم اى الذين سكنوا فوقهم وما ارادوا اى فان يتركوا الذين سكنوا تحتهم من الخرق والواو بمعنى مع وما مصدرية هلكوا جميعا اى كلهم من سائر الغرق والحت وان اخذوا على ايديهم اى منعوهم من الخرق نجوا جميعا يعنى جميع من فى السفينة وكذا اذا اقتسمت الحدود وامر بالمعروف ونهى عن المنكر تحصل النجاة للكل والهلاك للعاصى بالمعصية وظاهرهم يترك الاقامة ١٢ ع

٧ قوله استفتوه اى طلبوا منه الفتوى فى امر النساء قوله بعد هذه الآية وهى قوله وان خفتم الى قوله فانزل الله تعالى ويستفتونك فى النساء اى يطلبون منك الفتوى فى امر النساء قوله قالت عائشة اى وبهذا الاسناد عن عائشة قالت وقول الله وترغبون ان تنكحوهن الى آخرها ساقه البخارى والمقصود ان الرجل اذا كان فى حجره يتيمة يميل لتزوجه بها فاما قد يرغب فى ان يتزوجها اما لجمالها وامرها ان يتزوجها اما لجمالها وامرها ان يتزوجها اما لجمالها وامرها

بعد هذه الآية فانزل الله عز وجل ويستفتونك في النساء قل الله يفتيكم فيهن وما يتلى عليكم في الكتاب في يتامى النساء الى قوله وترغبون ان تنكحوهن والذي ذكر الله انه يتلى عليكم في الكتاب الآية الاولى التي قال الله فيها وان خفتم الا تقسطوا في اليتامى فانكحوا ما طاب لكم من النساء قالت عائشة وقول الله في الآية الاخرى وترغبون ان تنكحوهن هي رغبة احدكم ليتيمته التي تكون في حجره حين تكون قليلة المال والجمال فنهوا ان ينكحوا ما رغبوا في مالها وجمالها من يتامى النساء الا بالقسط من اجل رغبتهم عنهن **باب** الشركة في الارضين وغيرها **حدثنا** عبد الله بن محمد ثنا هشام انا معمر عن الزهري عن ابي سلمة عن جابر بن عبد الله قال انما جعل النبي صلى الله عليه وسلم الشفعة في كل مالم يقسم فاذا وقعت الحدود وصرفت الطرق فلا شفعة **باب** اذا اقتسم الشركاء الدور وغيرها فليس لهم رجوع ولا شفعة **حدثنا** مسدد ثنا عبد الواحد ثنا معمر عن الزهري عن ابي سلمة بن عبد الرحمن عن جابر بن عبد الله قال قضى النبي صلى الله عليه وسلم بالشفعة في كل مالم يقسم فاذا وقعت الحدود وصرفت الطرق فلا شفعة **باب** الاشتراك في الذهب والفضة وما يكون فيه الصرف **حدثنا** عمرو بن علي ثنا ابو عاصم عن عثمان يعني ابن الاسود اخبرني سليمان بن ابي مسلم قال سألت ابا المنهال عن الصرف يدا بيد فقال اشتريت انا وشريك لي شيئا يدا بيد ونسيئة فجاءنا البراء بن عازب فسألناه فقال فعلت انا وشريكي زيد بن ارقم فسألنا النبي صلى الله عليه وسلم عن ذلك فقال ما كان يدا بيد فخذوه وما كان نسيئة فردوه **باب** مشاركة الذمي والمشركين في المزارعة **حدثنا** موسى بن اسمعيل ثنا جويرية بن اسماء عن نافع عن عبد الله قال اعطى رسول الله صلى الله عليه وسلم خيبر اليهود ان يعملوها ويزرعوها ولهم شطر ما يخرج منها **باب** قسمة الغنم والعدل فيها **حدثنا** قتيبة بن سعيد ثنا الليث عن يزيد بن ابي حبيب عن ابي الخير عن عقبة بن عامر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطاه غنما يقسمها على صحابته ضحايا فبقي عتود فذكره لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ضح به انت **باب** الشركة في الطعام وغيره وكيف يقسم وكذلك الشركة في الاشياء كلها غير الارضين وكيف القسمة وما يجوز من ذلك من الاشياء التي يكال او يوزن متفاضلا اذا كان يدا بيد وما لا يجوز منه نسيئة وكيف يشتري منه وكيف يبيع وكيف الشركة في الحيوان بالدراهم وغير الحيوان وكيف الشركة في الرقيق وكيف الشركة في العروض وكيف الشركة في الطعام وكيف الشركة في الغنم وكيف الشركة في الشرب وكيف الشركة في الطريق وكيف الشركة في البناء

عليه ان يعتق كله ان كان له مال قدر ثمنه يقام قيمة عدل ويعطى شركاؤه حصتهم ويخلى سبيل المعتق حدثنا ابو النعمان ثنا جرير بن حازم عن قتادة عن النضر بن انس عن بشير بن نهيك عن ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال من اعتق شقصا فى عبد اعتق كله ان كان له مال والا يستسعى غير مشقوق عليه باب الاشتراك فى الهدى والبدن واذا اشترك الرجل رجلا فى هديه بعد ما اهدى حدثنا ابو النعمان ثنا حماد بن زيد اتا عبد الملك بن جريج عن عطاء عن جابر وعن طاؤس عن ابن عباس قالا قدم النبى صلى الله عليه وسلم واصحابه صبح رابعة من ذى الحجة مهلون بالحج لا يخلطهم شئ فلما قدمنا امرنا فجعلناها عمرة وان نحل الى نسائنا ففشت فى ذلك القالة قال عطاء قال جابر فيروح احدنا الى منى وذكره يقطر منيا فقال جابر بكفه فبلغ ذلك النبى صلى الله عليه وسلم فقام خطيبا فقال بلغنى ان اقواما يقولون كذا وكذا والله لانا ابر واتقى لله عز وجل منهم ولو انى استقبلت من امرى ما استدبرت ما اهديت ولولا ان معى الهدى لاحللت فقام سراقة بن مالك بن جعشم فقال يا رسول الله هى لنا ام للابد قال لا بل للابد قال وجاء على بن ابى طالب فقال احدهما يقول لبيك بما اهل به رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال الاخر لبيك بحجة رسول الله صلى الله عليه وسلم فامر النبى صلى الله عليه وسلم ان يقيم على احرامه واشركه فى الهدى باب من عدل عشرة من الغنم بجزور فى القسم حدثنا محمد ثنا وكيع عن سفيان عن ابيه عن عباية بن رفاعة عن جده رافع بن خديج قال كنا مع النبى صلى الله عليه وسلم بذى الحليفة من تهامة فاصبنا غنما وابلا فعجل القوم فاغلوا بها القدور فجاء رسول الله صلى الله عليه وسلم فامر بها فاكفئت ثم عدل عشرة من الغنم بجزور ثم ان بعيرا ندّ وليس فى القوم الا الخيل يسيرة فرماه رجل فحبسه بسهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لهذه البهائم اوابد كاوابد الوحش فما غلبكم منها فاصنعوا به هكذا قال قال جدى يا رسول الله انا نرجو او نخاف ان نلقى العدو غدا وليس معنا مدى افنذبح بالقصب قال اعجل او ارن ما انهر الدم وذكر اسم الله عليه فكلوا ليس السن والظفر وساحدثكم عن ذلك اما السن فعظم واما الظفر فمدى الحبشة بسم الله الرحمن الرحيم باب الرهن فى الحضر وقول الله تعالى وان كنتم على سفر ولم تجدوا كاتبا فرهان مقبوضة حدثنا مسلم بن ابراهيم ثنا هشام ثنا قتادة عن انس قال ولقد رهن النبى صلى الله عليه وسلم درعه بشعير ومشيت الى النبى صلى الله عليه وسلم بخبز شعير واهالة سنخة ولقد سمعته يقول ما اصبح لآل محمد الا صاع ولا امسى وانهم لتسعة ابيات باب من رهن درعه حدثنا مسدد ثنا عبد الواحد ثنا الاعمش قال تذاكرنا عند ابراهيم الرهن والقبيل فى السلم فقال ابراهيم ثنا الاسود عن عائشة ان النبى صلى الله

فيكون الرجل قال مهلين المقالة فامره رسول الله صلى الله عليه وسلم عشرا حدثنى ابلا واغنما وابلا فلفيت عشرا ونخاف فقال

ارزنى باب ما جاء فى الرهن كتاب الرهن فى الحضر وقول الله عز وجل فرهن مقبوضة السلف

---

١ قوله فى البدن بسكون الدال وهو ما يهدى الى الحرم من الغنم قوله والبدن من باب علف الخاص على العام وهو بضم موحدة وسكون الدال جمع بدنة قوله صبح رابعة اى فى صبيحة ليلة رابعة قوله لمهلين اى محرمين قوله لا يخلطهم شئ اى من العمرة قوله فلما قدمنا اى مكة قوله امرنا اى رسول الله صلعم قوله فجعلناها عمرة اى فجعلنا تلك الافعال من الحج عمرة قوله فحللنا اى صرنا متمتعين من النساء اى فشاعت وانتشرت قوله فى ذلك اى فى فعلهم العمرة بعد الحج قوله القالة بالقاف واللام وبروى المقارنة بالميم قبل القاف وكلاهما بمعنى واحد وارادوا به مقالة الناس وذلك لما كان فى اعتقادهم ان العمرة لا تصح فى اشهر الحج وكانوا يرون العمرة فيها تجورا قوله وذكره يقطر منيا كناية عن قرب العهد بالوطئ قوله بكفه اراد انه اشار به الى التقتير ١٢ ع ٢ قوله فى اشهر الحج اى العمرة قوله لا بل للابد اى ليس الامر كما تقول بل هى الى يوم القيامة ما دام الاسلام قوله وجاء على بن ابى طالب اى من اليمن قوله فقال احدهما اى احد الرواتين من عطاء وطاؤس وانما قال بلفظ احدهما لان الراوى لم يكن عالما بالتعيين لكن روى عطاء عن جابر فى باب تحقيق الحائض الناسك انه قال اهللت بما اهل به رسول الله صلعم قوله فامر النبى صلعم ان يقيم اى امر عليا رضى الله عنه ان يقيم اى يثبت على احرامه ١٢ عينى ٣ قوله واشركه فى الهدى هذا هو محل الترجمة قال فى الفتح وبهذا الامثال محمول على انه صلعم جعل عليا شريكا له فى ثواب الهدى لا انه ملكه له بعد جعله هديا ويحتمل ان يكون على ما احمز الذى احمزه معه فراه النبى صلعم فكأنه نصفه شلا فصار شريكا له فيه وساقا الجميع هديا فصار الشريكين فيه لانى الذى ساقا النبى صلعم اتنى كلام الفتح ١٢ ٤ قوله فى القسم بفتح الكاف قيده احترازا من الاضحية فان فيها يعدل سبعة بجزور نظرا الى الغالب والا يوم القسم فكان النظر فيه الى القيمة الحاضرة فى ذلك الزمان وذلك المكان ومعنى حديث الباب من قريب فى باب ما قسمة الغنم ١٢ عمدة القارى ٥ قوله اوابد هو بفتح الهمزة وكسر الراء واسكان النون وروى بسكون الراء وكسر النون وزيادة الياء الحاصلة من اشباع كسرة النون قال الخطابى صوابه اوارن على وزن افعل وهو بمعناه وهو من ارن يارن اذا نشط وخف اى افعل ذبحها لئلا تموت خنقا فان الذبح اذا كان بغير حديدا شاج صاحبه الى تخفيف يده وسرعة كلية او شك من الراوى ١٢ ع ٦ قوله باب الرهن فى الحضر وقول الله الخ ولابى ذر كتاب بدل باب ولابن شبويه باب ما جاء وكلهم ذكر الآية من اولها والرهن بفتح اوله وسكون الهاء فى اللغة الاحتباس وفى الشرع جعل مال وثيقة على دين ويطلق ايضا على العين المرهونة تسمية للمفعول باسم المصدر واما الرهن بضمتين فالجمع ويجمع ايضا على رهان بكسر الراء قوله فى الحضر اشارة الى ان التقييد فى الآية لا مفهوم له لدلالة

الحديث على مشروعيته فى الحضر وهو قول الجمهور كذا فى الفتح ١٢ ٧ قوله وقول الله الخ بالجر عطف على ما تقدم اى فى بيان قوله تعالى وان كنتم على سفراى مسافرين وتداينتم الى اجل مسمى ولم تجدوا كاتبا يكتب لكم قال ابن عباس او وجده ولم يجدوا قرطاسا او دواة او قلما فرهن مقبوضة اى للمكتابة رهن مقبوضة فى يد صاحب الحق وقد استدل بقوله فرهن مقبوضة ان الرهن لا يلزم الا بالقبض كما هو مذهب الجمهور ونقل الطبرى عن مجاهد والضحاك انهما قالا لا يشترط الرهن الا فى السفر حيث لا يوجد الكاتب وبه قال داؤد وقال ابن بطال جمع الفقهاء يجوزون الرهن فى الحضر والسفر وخص مجاهد وداؤد فى الحضر ١ منه ٨ قوله ولقد رهن هو معطوف على محذوف وضمنه ما رواه احمد ان يهوديا دعا رسول الله صلعم فاجابه ولقد رهن الخ وهذا اليهودى هو ابو الشحم واسمه كنيته كذا فى العينى والفتح ١٢ ٩ قوله باهالة بكسر الهمزة الودك اى الادم كذا فى الكرمانى قال العينى هى ما اذيبت من الشحم والية وقيل هو كل دسم جامد وقيل ما لو تدمم به من الادهان قوله سنخة بكسر النون وبالخاء المعجمة المتغيرة الريح الفاسدة ١٢ ١٠ قوله والنبل اما بالنفس واما بالمال وانما اراد ابراهيم النخعى ان يستدل بالحديث بان الرهن كما يجازى الثمن جاز فى المثمون وهو السلم ك و مراده الحديث فى ص ٣٤١ فى البيع ١٢

اسماء الرجال

ابو النعمان محمد بن الفضل السدوسى البصرى الملقب بعارم باب الاشتراك فى الهدى ابو النعمان تقدم حماد بن زيد اسم جده درهم الازدى الجهضمى البواسطى البصرى عطاء هو ابن ابى رباح القرشى مولاهم جابر هو ابن عبد الله الانصارى طاؤس هو ابن كيسان سراقة بن مالك بن جعشم المدلجى الصحابى الشهير باب من عدل عشرة من الغنم بجزور محمد بن سلام البيكندى وكيع هو ابن جراح والد واسى الكوفى باب الرهن فى الحضر مسلم بن ابراهيم الفراهيدى هشام الدستوائى قتادة بن دعامة السدوسى باب من رهن درعه مسدد هو ابن مسرهد الاسدى عبد الواحد بن زياد العبدى مولاهم البصرى الاعمش هو سليمان بن مهران ابراهيم هو ابن يزيد النخعى الوعمران الكوفى الاسود بن يزيد بن قيس النخعى ابو عمرو

حل اللغات وشب

الشوك بالكسر النصيب ففشت اى شاعت وانتشرت فقال جابر بكفه اى اشار به انهر الدم اراقه بكثرة الاهالة بكسر الهمزة وتخفيف الهاء ماذيب من الشحم والية والسنخة المتغيرة الريح ١٢

(كتاب الرهن) قوله ورهنه درعه الى ان توفى صلى الله عليه وسلم كذا فى روايات الحديث وقد يقال كيف يكون ذلك مع ان اليهود الذين كانوا فى المدينة قد قتل بعضهم واخرج بعضهم والله تعالى اعلم الان يقال ان هذا اليهودى من سكان خيبر والله تعالى اعلم اهـ سندى

marfat.com

عليه وسلم اشترى من يهودي طعاما الى اجل ورهنه درعه **باب** رهن السلاح **حدثنا** ۲۵۱۰ علي بن عبد الله ثنا سفيان قال عمرو سمعت جابر بن عبد الله يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لكعب بن الاشرف فانه قد اذى الله ورسوله فقال محمد بن مسلمة انا فاتاه فقال ردنا ان تسلفنا وسقا او وسقين قال ارهنوني نساءكم قالوا كيف نرهنك نساءنا وانت اجمل العرب قال فارهنوني ابناءكم قالوا كيف نرهنك ابناءنا فيسب احدهم فيقال رهن بوسق او وسقين هذا عار علينا ولكنا نرهنك اللأمة قال سفيان يعني السلاح فوعده ان يأتيه فقتلوه ثم اتوا النبي صلى الله عليه وسلم فاخبروه **باب** الرهن مركوب ومحلوب وقال المغيرة عن ابراهيم تركب الضالة بقدر علفها وتحلب بقدر علفها والرهن مثله **حدثنا** ۲۵۱۱ ابو نعيم ثنا زكريا عن عامر عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه كان يقول الرهن يركب بنفقته ويشرب لبن الدر اذا كان مرهونا **حدثنا** ۲۵۱۲ محمد بن مقاتل انا عبد الله انا زكريا عن الشعبي عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الظهر يركب بنفقته اذا كان مرهونا ولبن الدر يشرب بنفقته اذا كان مرهونا وعلى الذي يركب ويشرب النفقة **باب** الرهن عند اليهود وغيرهم **حدثنا** ۲۵۱۳ قتيبة ثنا جرير عن الاعمش عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة قالت اشترى رسول الله صلى الله عليه وسلم من يهودي طعاما ورهنه درعه **باب** اذا اختلف الراهن والمرتهن ونحوه فالبينة على المدعي واليمين على المدعى عليه **حدثنا** ۲۵۱۴ خلاد بن يحيى ثنا نافع بن عمر عن ابن ابي مليكة قال كتبت الى ابن عباس فكتب الي ان النبي صلى الله عليه وسلم قضى ان اليمين على المدعى عليه **حدثنا** ۲۵۱۵ ۲۵۱۶ قتيبة بن سعيد ثنا جرير عن منصور عن ابي وائل قال قال عبد الله من حلف على يمين يستحق بها مالا وهو فيها فاجر لقي الله وهو عليه غضبان ثم ان الاشعث بن قيس خرج الينا فقال ما يحدثكم ابو عبد الرحمن قال فحدثناه قال فقال صدق لفي انزلت كانت بيني وبين رجل خصومة في بئر فاختصمنا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم شاهداك او يمينه قلت اذن يحلف ولا يبالي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حلف على يمين يستحق بها مالا وهو فيها فاجر لقي الله وهو عليه غضبان قال فانزل الله تصديق ذلك ثم اقرأ هذه الآية **إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا** الى قوله **وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ** ۞ **بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ** في العتق وفضله وقول الله تعالى **فَكُّ رَقَبَةٍ أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ** **حدثنا** ۲۵۱۷ احمد بن يونس ثنا عاصم بن محمد ثني واقد بن محمد حدثني سعيد بن مرجانة صاحب علي بن الحسين قال قال لي ابو هريرة قال النبي صلى الله

اترهنوني نرهن عملها الرهن فانزل الاشعث في انزلت شاهداك فهو بسم الله للرحمن للرحيم باب في العتق وفضله كتاب العتق بسم الله الرحمن الرحيم باب في العتق وفضله كتاب العتق بسم الله الرحمن الرحيم في العتق وفضله حسن

---

۱ قوله رهن السلاح قال ابن المنير انما ترجم لرهن السلاح بعد رهن الدرع لان الدرع ليست بسلاح حقيقة وانما هي آلة تبقى بها السلاح ۱۲ ف ۲ قوله من لكعب بن الاشرف اي من يقتله وهو اليهودي العرقي الشاعر وقيل انه من طي وكانت امه من بني النضير وكان ببادي النبي صلعم وبهجوه والوسق بفتح الواو وكسرها ستون صاعا قال المازري انما قتله لانه نقض العهد وجامع اهل الحرب مع امنهم عليهم ان ابن مسلمة لم يومنه لكن كلمه في البيع والشرى واستانس به فتمكن منه من غير عهد ولا امان وقد قال رجل في مجلس علي ان قتله كان غدرا فامر بقتله فعذرت عنه ان الغدر انما يتصور بعد امان صحيح وقد كان كعب مناقضا للعهد كرماني وسيأتي الحديث في المغازي ان شاء الله تعالى ۱۲ ۳ قوله الى الاجل اي ذات الضرع ذهب الاكثرون الى ان منفعة الرهن للراهن وانفقته لان الغنم بالغرم بدليل انه لو كان عبدا فمات كان كفنه عليه ولانه روى ابن المسيب عن ابي هريرة انه صلعم قال لا يغلق الرهن صاحبه الذي رهنه لغنمه وعليه غرمه وقال احمد واسحق للمرتهن ان ينتفع من المرهون بحلب وركوب دون غيره بما يقدد بقدر النفقة واحتجا بهذا الحديث وأجيب عن ذلك بانه منسوخ بآية الربا وانه يؤدي الى انتفاع المرتهن بمنافع المرهون بدينه وكل قرض جر نفعا فهو ربا والاول ان يجاب بان الباء في بنفقته ليست بسببية بل للمعية والمعنى ان الظهر يركب وينفق عليه مع النفقة ويمنع المرتهن من الانتفاع بالمرهون وليسقط عنه الانفاق كما صرح به في الحديث الآخر هذا ما قاله الطيبي وكذا قاله الكرماني ثم قال والحق ان الحديث مجمل متناول لكل من الراهن والمرتهن فلا يحمل على احدهما الا بدليل انتهى وقال الشيخ في اللمعات وهذا الحديث يدل على ان للمرتهن ان ينتفع بالرهن وينفق عليه والجمهور على خلافه وفي الهداية وليس للمرتهن ان ينتفع بالرهن ولا نفقة له على الراهن وقالوا لهذا الحديث منسوخ بالحديث الآتي وبهو حديث مرفي عبارة الطيبي ۱۲ ۴ قوله باب اذا اختلف الراهن الخ اعلم ان المدعى من اذا ترك ترك والمدعى عليه بخلافه وادور المصنف في ثلثة احاديث الاول حديث ابن عباس قوله كتبت الى ابن عباس حذف المفعول وقد ذكره في تفسير آل عمران قوله كتب الى ان النبي صلى الله عليه وسلم يجوز فتح همزة ان وكسرها وسيأتي الكلام على هذا الحديث في كتاب الشهادات ان شاء الله تعالى والراد المصنف منه الجملة الاخيرة وهي قوله ولكن اليمين على المدعى عليه فانه يدل بعمومه على ان القول قول المرتهن مالم يوجد قدر الرهن لان الرهن كالشاهد للمرتهن قال ابن التين اجمع البخاري الى ان الرهن لا يكون شاهدا كذا في فتح الباري قال البيهقي اذا اختلف الراهن والمرتهن نسئ اذا اختلفا في مقدار الدين والرهن قائم فقال الراهن رهنك بعشرة دنانير وقال المرتهن بعشرين دينارا فقال الثوري وابو حنيفة واصحابه والشافعي واسحق وابو ثور القول قول الراهن مع يمينه لانه منكر الزيادة والبينة على المدعي وهو المرتهن وعن الحسن وقتادة القول قول المرتهن عالم بهما وزنه قيمة رهنه انتهى ۱۲ ۵ قوله وهو فيها فاجر اي كاذب وهو من باب الكناية اذ الفجور لازم الكذب والاطلاق الغضب على الله من باب المجاز اذ المراد لازمه وهو اراده ايصال العذاب والا شعث بفتح الهمزة وسكون العجمة وفتح المهملة وبالمثلثة وابو عبد الرحمن كنية عبد الله بن مسعود قوله وشاهداك اي على ما ليس له شاهداك او يهينه وهو محمل الترجمة كذا قال الكرماني ومر الحديث في ۲۵۰۵ في كتاب الشرب ۱۲ ۶ قوله بسم الله الرحمن الرحيم في العتق وفضله كذا لاكثر زاد ابن شبويه بعد البسملة باب وزاد المستملي قبل البسملة كتاب العتق ولم يقل باب واثبتها النسفي والعتق بكسر العين لغة الخلاص يقال عتق يعتق عتقا بكسر اول وعتاقا قال الاذهري وهو مشتق من قولهم عتق الفرخ اذا طار لان الرقيق يخلص بالعتق ويذهب حيث شاء ۱۲ فتح الباري ۷ قوله فك رقبة المراد بفك الرقبة تخليص الشئ من الرق من تسمية الشئ باسم بعضه وانما خصت بالذكر اشارة الى ان حكم السيد عليه كالغل في رقبة فاذا عتق فك الغل من عنقه وجاء في حديث صحيح ان فك الرقبة مختص بمن اعان في عتقها حتى يعتق واذا ثبت الفضل في الاعانة على العتق ثبت الفضل في التفرد بالعتق من باب الاولى ۱۲ فتح الباري

اسماء الرجال

باب رهن السلاح علي بن عبد الله المديني عمرو هو ابن دينار المكي باب الرهن مركوب الخ قال المغيرة هو ابن مقسم فيما وصله سعيد بن منصور ابو نعيم هو الفضل بن دكين زكريا هو ابن ابي زائدة عامر هو الشعبي محمد بن مقاتل المروزي عبد الله بن المبارك المروزي زكريا هو ابن ابي زائدة الشعبي هو عامر بن شراحيل باب الرهن عند اليهود وغيرهم قتيبة بن سعيد الثقفي جرير بن عبد الحميد الاعمش ابراهيم هو النخعي والاسود تقدموا الآن باب اذا اختلف الراهن فخلاد بن يحيى بن صفوان السلمي الكوفي نافع بن عمر بن عبد الله الجمحي ابن ابي مليكة هو عبد الله بن ابي مليكة اسم زبير الاول قتيبة بن سعيد الثقفي جرير بن عبد الحميد منصور بن المعتمر ابي وائل شقيق بن سلمة في العتق احمد بن يونس ابو البراء اليتيمي عاصم بن محمد بن زيد بن عبد الله بن عمر بن الخطاب واقد بن محمد بن زيد اخو عاصم المذكور سعيد بن مرجانة هو سعيد بن عبد الله ويقال اسم ابيه علي بن الحسين بن علي بن ابي طالب ۱۲

حل اللغات فاجر اي كاذب وهو من باب الكناية اذ الفجور لازم الكذب ۱۲

علیه وسلم ایما رجل اعتق امرأ مسلما استنقذ الله بکل عضو منه عضوا منه من النار قال سعید بن مرجانة فانطلقت به الی علی بن الحسین فعمد علی بن الحسین الی عبید له قد اعطاه به عبد الله بن جعفر عشرة الاف درهم او الف دینار فاعتقه

باب ای الرقاب افضل **حدثنا** عبید الله بن موسی عن هشام بن عروة عن ابیه عن ابی مراوح عن ابی ذر قال سألت النبی صلی الله علیه وسلم ای العمل افضل قال ایمان بالله وجهاد فی سبیله قلت فای الرقاب افضل قال اعلاها ثمنا وانفسها عند اهلها قلت فان لم افعل قال تعین صانعا او تصنع لاخرق قلت فان لم افعل قال تدع الناس من الشر فانها صدقة تصدق بها علی نفسك

باب مایستحب من العتاقة فی الکسوف والآیات **حدثنا** موسی بن مسعود ثنا زائدة بن قدامة عن هشام بن عروة عن فاطمة بنت المنذر عن اسماء بنت ابی بکر قالت امر النبی صلی الله علیه وسلم بالعتاقة فی کسوف الشمس تابعه علی عن الدراوردی عن هشام **حدثنا** محمد بن ابی بکر ثنا عثام ثنا هشام عن فاطمة بنت المنذر عن اسماء بنت ابی بکر قالت کنا نؤمر عند الکسوف بالعتاقة

باب اذا اعتق عبدا بین اثنین او امة بین الشرکاء **حدثنا** علی بن عبد الله ثنا سفیان عن عمرو عن سالم عن ابیه عن النبی صلی الله علیه وسلم قال من اعتق عبدا بین اثنین فان کان موسرا قوم علیه ثم یعتق **حدثنا** عبد الله بن یوسف انا مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال من اعتق شرکا له فی عبد فکان له مال یبلغ ثمن العبد قوم العبد علیه قیمة عدل فاعطی شرکاءه حصصهم وعتق علیه العبد والا فقد عتق منه ما عتق **حدثنا** عبید بن اسمعیل عن ابی اسامة عن عبید الله عن نافع عن ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من اعتق شرکا له فی مملوك فعلیه عتقه کله ان کان له مال یبلغ ثمنه فان لم یکن له مال یقوم علیه قیمة عدل علی المعتق فاعتق منه ما اعتق **حدثنا** مسدد ثنا بشر بن المفضل عن عبید الله اختصره ح وثنا ابو النعمان ثنا حماد ثنا ایوب عن نافع عن ابن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم قال من اعتق نصیبا له فی مملوك او شرکا له فی عبد فکان له من المال ما یبلغ قیمته بقیمة العدل فهو عتیق قال نافع والا فقد عتق منه ما عتق قال ایوب لا ادری اشیء قاله نافع او شیء فی الحدیث **حدثنا** احمد بن المقدام ثنا فضیل بن سلیمان ثنا موسی بن عقبة اخبرنی نافع عن ابن عمر انه کان یفتی فی العبد او الامة یکون بین شرکاء فیعتق احدهم نصیبه منه یقول قد وجب علیه عتقه کله اذا کان للذی اعتق من المال ما یبلغ یقوم من ماله قیمة العدل ویدفع الی الشرکاء انصباءهم ویخلی سبیل المعتق یخبر بذلك ابن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم ورواه اللیث وابن ابی ذئب وابن اسحق وجویریة و

---

۱ قوله ابی مراوح بضم المیم وتخفیف — حسنین اغلاها قال ضائعا قال اوالآیات الخسوف وکان اعتق منه ما اعتق

الراء وکسر الواو وفی آخره حاء مهملة وفی روایة مسلم الیشکری ویقال الغفاری قیل اسمه سعد والاصح انه لا یعرف له سوی هذه الکنیة ۱۲ ف ۲ قوله تعین صانعا. بالصاد المهملة والنون وروی بضاد معجمة وبهمزة بدل نون والاول اصح لمقابلته بالاخرق کذا فی المجمع وقال السیوطی فی التوشیح هو بالصاد المعجمة وبعد الالف تحتیة بالاتفاق وخبط من قال من شراح البخاری انه روی بالصاد المهملة والنون للاتفاق علی ان هشاما انما رواه بالمعجمة وبالباء وقد نسبه الازهری الی التصحیف ووافقه الدارقطنی لمقابلته بالاخرق وهو الذی یصانع ولا یحسن العمل وقد رجحت روایة هشام بان المراد بها الصنائع وذوو الصناع من فقر هو عیال وقال اهل اللغة رجل اخرق لا ضیعة له والجمع خرق بضم ثم سکون انتهی ۱۲ ۳ قوله من العتاقة بفتح العین ووهم من کسرها یقال عتق یعتق عتقا وعتاقة. والمراد الاعتاق وهو مذکور العتاقة قوله والآیات کذا للابی ذر وابن شبویه وابی الوقت وللباقین والآیات بغیر الف واو للتنویع لا للشک وقال الکرمانی او بمعنی الواو او یعنی بل لان عطف الآیات علی الکسوف من عطف العام علی الخاص ولیس فی حدیث الباب سوی الکسوف فکأنه اشار به الی قوله فی بعض طرق ان الشمس والقمر آیتان من آیات الله یخوف الله بهما عباده والکثر یقع التخویف بالنار فناسب وقوع العتق الذی یعتق من النار کذا فی الفتح قال الکرمانی کیف دل الحدیث علی استحباب العتاقة فی الآیات قلت بالقیاس علی الکسوف لانه ایضا آیة انتهی ۱۲ ۴ قوله اذا اعتق عبدا. بین اثنین وکذا بین الثلاثة فصاعدا کما فی الامة وانما خصص العبد بالاثنین محافظة علی لفظ الحدیث کذا فی الکرمانی قال فی الفتح قال ابن التین اراد ان العبد کالامة لاشتراکهما فی الرق قال وقد بین فی حدیث ابن عمر فی آخر الباب انه کان یعنی فیما یذکر انتهی وکأنه اشار الی رد قول الاصیلی بن ما رجحه ان هذا الحکم مختص بالذکور وهو غلط ۱۲ ۵ قوله فاعطی علی البناء للفاعل وشرکاءه بالنصب ویجوز فاعطی علی البناء للمفعول وشرکاؤه بالضم فتح ومیم الحدیثین فی باب تقویم الاشیاء ص ۳۳۹ وسیجیء ایضا بعض بیانه ۱۲. ۶ قوله فان لم یکن له مال یقوم علیه قیمة عدل علی المعتق. هکذا فی الروایة وظاهره ان التقویم یشرع فی حق من لم یکن له مال ولیس کذلك بل قوله یقوم لیس جوابا للشرط بل هی صفة من له المال والمعنی ان من له مال بحیث یقع علیه اسم التقویم فاعتق یقع فی نصیبه خاصة وجواب الشرط هو قوله فاعتق منه الخ ۱۲ فتح الباری ۷ قوله فاعتق منه. ما اعتق علی صیغة المجهول کلاهما وهذا جزاء الشرط لان قوله یقوم علیه صفة مال ولیس بجزاء فافهم هذا ما قاله العینی لکن فی النسخة المنقول عنها فاعتق الاولی بلفظ المجهول والثانیة بلفظ المعروف وکذا فی ما اعتق والتقدیر فقد اعتق منه

نسخة اخری مثل المنقول عنه وفی حاشیتها صرح الاولی بلفظ المجهول والثانیة بلفظ المعروف والمحشی اسمه عثمان ۱۲ ۸ قوله والا فقد عتق منه ما عتق مر بیانه فی ص ۴۳۹ قال عبد البر لا خلاف ان التقویم لا یکون الا علی الموسر ثم اختلفوا فی وقت التعتیق فقال الجمهور والشافعی فی الامع وبعض المالکیة انه یعتق فی الحال وجزم روایة ایوب المذکورة حیث قال فهو عتیق وروی الطحاوی من طریق ابن ابی ذئب عن نافع فکان الذی یعتق ما یبلغ ثمن فهو عتیق کلا والمشهور عند المالکیة انه لا یعتق الا بدفع القیمة فلو اعتق الشریك قبل اخذ القیمة نفذ عتقه وهو احد قولی الشافعی قوله حدثنا احمد بن المقدام الی آخره هذا طریق آخر فی ما روی عن ابن عمر اشار به الی ان الحدیث المذکور واقع بما یقتضیه ظاهره فی حق الموسر لیرد بذلك علی من لم یقل به. هذا کلام العینی ۱۲

باب اسماء الرجال

ای الرقاب افضل عبید الله بن موسی بن باذام العبسی الکوفی ابی ذر هو جندب بن جنادة الغفاری

باب مایستحب من العتاقة موسی بن مسعود ابو حذیفة النهدی البصری محمد بن ابی بکر المقدمی عثام بفتح المهملة وشدة المثلثة هو ابن علی بن الولید العامری الکوفی هشام ومن بعده هم المذکورون باب اذا اعتق عبدا علی بن عبد الله المدینی عمرو هو ابن دینار سالم عن ابیه عبد الله بن عبد الله بن عمر عبید الله بن یوسف التنیسی مالك هو الامام المدنی نافع مولی ابن عمر عبید بن اسمعیل ابو محمد القرشی الهباری ابی اسامة حماد بن اسامة عبید الله بن عمر بن حفص العمری مسدد هو ابن مسرهد الاسدی بشر بن المفضل بن لاحق الرقاشی عبید الله بن عمر العمری ابو النعمان هو محمد بن الفضل السدوسی حماد هو ابن زید الجهضمی ابو اسمٰعیل البصری ایوب السختیانی نافع مولی ابن عمر ابن عمر عبد الله احمد بن المقدام هو الاشعث العجلی البصری فضیل بن سلیمان النمیری موسی بن عقبة صاحب المغازی نافع ابن عمر تقدما ورواه اللیث بن سعد الامام فیما وصله مسلم والنسائی وابن ابی ذئب هو محمد فیما وصله الولید فی مستخرجه ابن اسحق محمد صاحب المغازی فیما وصله ابو عوانة جویریة بن اسماء الضبعی فیما وصله المؤلف فی الشرکة ۱۲

حل اللغات

العتاقة بفتح العین الاعتاق الدراوردی نسبة الی دارا ورد قریة من قری خراسان ۱۲. ۹ ای قد اعطی علی بن الحسین ای بعقاله عبید الله بن جعفر وهو مرفوع لانه فاعل والضمیر المنصوب فیه مفعول الاول وقوله عشرة آلاف درهم مفعوله الثانی ۱۲ ع

marfat.com

يحيى بن سعيد واسمعيل بن أُمَيَّة عن نافع عن ابن عُمر عن النبي صلى الله عليه وسلم مختصرا **باب** اذا اعتق نصيبا في عبد وليس له مال استسعى العبد غير مشقوق عليه على نحو الكتابة **حدثنا** ٢٥٢٦ احمد بن ابي رجاء ثنا يحيى بن ادم حدثنا جرير ابن حازم سمعت قتادة يحدث النضر بن انس عن بُشَير بن نَهِيك عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم من اعتق شقيصا من عبد ح ٢٥٢٧ وثنا مسدد ثنا يزيد بن زُرَيع ثنا سعيد عن قتادة عن النضر بن انس عن بَشير بن نَهِيك عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من اعتق نصيبا او شقيصا في مملوك فخلاصه عليه في ماله ان كان له مال والا قُوِّم عليه فاستُسعي به غير مشقوق عليه تابعه حجاج بن حجاج وابان وموسى بن خلف عن قتادة اختصره شعبة **باب** الخطأ والنسيان في العتاقة والطلاق ونحوه ولا عتاقة الا لوجه الله وقال النبي صلى الله عليه وسلم لكل امرئ ما نوى ولانية للناسي والخطإ **حدثنا** الحميدي ثنا سفين ثنا مسعر عن قتادة عن زرارة بن اوفى عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ان الله تجاوز لي عن امتي ما وسوست به صدورها ما لم تعمل او تكلم **حدثنا** محمد بن كثير عن سفين ثنا يحيى بن سعيد عن محمد بن ابراهيم التيمي عن علقمة بن وقاص الليثي قال سمعت عمر بن الخطاب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الاعمال بالنية ولامرئ ما نوى فمن كانت هجرته الى الله ورسوله فهجرته الى الله ورسوله ومن كانت هجرته لدنيا يصيبها او امرأة يتزوجها فهجرته الى ما هاجر اليه **باب** اذا قال لعبده هو لله ونوى العتق والاشهاد في العتق **حدثنا** ٢٥٣٠ محمد بن عبد الله بن نُمير عن محمد بن بشر عن اسمعيل عن قيس عن ابي هريرة انه لما اقبل يريد الاسلام ومعه غلامه ضل كل واحد منهما من صاحبه فاقبل بعد ذلك وابو هريرة جالس مع النبي صلى الله عليه وسلم فقال النبي صلى الله عليه وسلم يا ابا هريرة هذا غلامك قد اتاك فقال اما اني اشهدك انه حر قال فهو حين يقول يا ليلة من طولها وعناءها على انها من دارة الكفر نجت **حدثنا** ٢٥٣١ عبيد الله بن سعيد ثنا ابو اسامة ثنا اسمعيل عن قيس عن ابي هريرة قال لما قدمت على النبي صلى الله عليه وسلم قلت في الطريق يا ليلة من طولها وعناءها على انها من دارة الكفر نجت" قال وابق مني غلام لي في الطريق فلما قدمت على النبي صلى الله عليه وسلم فبايعته فبينا انا عنده اذ طلع الغلام فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا ابا هريرة هذا غلامك فقلت هو حر لوجه الله فاعتقته قال ابو عبد الله لم يقل ابو بكر بن ابي اسامة حر ٢٥٣٢ **حدثنا** شهاب بن عبّاد ثنا ابراهيم بن حُميد عن عبد الرحمن الرؤاسي عن اسمعيل عن قيس قال لما اقبل ابو

---

١ قوله باب اذا اعتق الخ. والاستسعاء ان يكلف العبد الاكتساب حتى تحصل قيمة نصيب الشريك قال ابن حجر اشار البخاري بهذه الترجمة الى ان المراد بقوله في حديث ابن عمر والاقفه عتق منه ما عتق اي والا فان كان المعتق لا مال له يبلغ قيمة بقية العبد فقد عتق العبد الجزاء الذي كان يملكه وبقي الجزء الذي كان لشريكه على ما كان عليه اولا الى ان يستسعى العبد في تحصيل القدر الذي يخلص به باقيه من الرق ان قوي على ذلك فان عجز نفسه استمرت حصة الشريك موقوفة وهو مصير منه الى القول بصحة الحدين جميعا والحكم برفع الزيادة بين معاوضتها قوله في حديث ابن عمر والا فقد عتق منه ما عتق وقد تقدم بيان من جزم بانها من جملة الحديث وبيان من توقف فيها وجزم بانها من قول نافع ١٢ فتح ٢ قوله ونحوه. اي من التعليقات اي لا يقع شئ منها الا بالقصد كانه اشار الى رد مارواه عن مالك انه يقع الطلاق والعتاق عامدا كان او مخطأ ذاكرا كان او ناسيا وقد انكره كثير من اهل مذهبه قال الداودي وقوع الخطأ في الطلاق والعتاق يريدان يلفظ بشئ فيسبق لسانه اليها واما النسيان ففيه اذا حلف ونسي وقال الحنفية طلاق الناسي والمخطئ والزلل واللاعب والذي تكلم بزمن قصد قطع لانه كلام صحيح صادر من عاقل بالغ كذا في القسطلاني والفتح ١٢ ٣ قوله ولانية للناسي والمخطئ. وفي رواية القابسي الى الخطإ المحظي من اراد الصواب فصار الى ضده والخطإ من قصد للايشفي واشار المهلب الاستنباط الى بيان اخذ الترجمة من حديث الاعمال بالنيات ويحتمل ان يكون اشار بالترجمة الى ما ورد في بعض الطرق كما مر وهو الحديث الذي يذكره اهل الفقه والاصول كثيرا بلفظ رفع الله عن امتي الخطأ والنسيان وما استكرهوا عليه اخرجه ابن ماجه كذا في الفتح ١٢ ٤ قوله ما وسوست به صدورها ما لم تعمل. اي في العمليات او تكلم في القوليات الوسوسة تردد النفس في النفس من غير ان تطمئن اليه وتستقر عنده قاله العيني اعلم ان لاعمال القلب اربع مراتب الاول الخاطر كما لو خطر لصورة امرأة مثلا خلف ظهره في الطريق لو التفت اليسار اها والثاني حديث النفس وهو ان يحدث نفسه بالالتفات اليها ونعني بميل الطبع والاول حديث النفس والثالث حكم القلب بان ينظر اليها ونعني اعتقادا والرابع تصميم العزم الى الالتفات وجزم النية ويسمى عزما بالقلب اما الاولان فلا يواخذ بهما وبهما المراد بحديث الباب واما الثالث فالاختياري منه يواخذ به والاضطراري لا يواخذ به واما الرابع فانه يواخذ به كذا في الاحياء وقال في الفتح قيل لا مطابقة بين الحديث والترجمة لان الترجمة في النسيان والحديث في حديث النفس واجاب الكرماني بانه اشار الى الحاق النسيان بالوسوسة

فلما انه لا اعتبار للوسوسة لانها لا تستقر فكذلك الخطأ والنسيان لا استقرار لكل منهما كذا في العيني ١٢ ٥ قوله واذا شهاد. بالرفع وفيه حذف تقديره باب يذكر فيه الشهاد في العتق قوله وعناءها ظاهره جملة حالية. قوله كأنه قال يا ليلة كائنة على انها من دارة الكفر نجت. قوله ومعه ظاهره جملة حالية. قوله كأنه قال اي تاه كل واحد منهما وذهب الى ناحية قوله

هي دارة الحرب والدارة اخص من الدار ويروى داره بالاضافة الى الضمير وح يكون الكفر بدلا من ديل الكل فان قلت الشطر الثاني قلت ظاهره انه لابي هريرة ولكنه شعر مشهور وحكى ابن التين انه لغلامه وحكى القابسي ان البيت المذكور لابي مرثد الغنوي في قصيدته لم اذا كان كذلك يكون ابو هريرة قد تمثل به كما تمثل ابن بطال عن الطريق عند بلوغ الامل والنجاة مما يخاف كان فعل ابي هريرة حين انجاه الله من دار الكفر من مثل ما في الليل عن الطريق وكان اسلام ابي هريرة في سنة سبع من الهجرة ١٢ عمدة القاري.

اسماء الرجال يحيى بن سعيد الانصاري فيما وصله مسلم اسمعيل بن امية فيما وصله عبد الرزاق كلهم عن نافع عن ابن عمر عن النبي صلعم مختصرا **باب** اذا اعتق نصيبا الخ احمد بن ابي رجاء اسمه عبد الله بن ايوب ابو الوليد المكي الهروي يحيى بن ادم بن سليمان القرشي سعيد هو ابن ابي عروبة مهران البصري سولاهم ابان فيما اخرجه ابو داود والنسائي موسى بن خلف العمي فيما وصله الخطيب **باب** اذا قال لعبده انت لوجه الله محمد بن بشر العبدي الكوفي اسمعيل بن ابي خالد الاحمسي البجلي عبيد الله بن سعيد السرخسي اليشكري ابو قدامة ابو اسامة حماد بن اسامة. اسمعيل بن ابي خالد احمسي بجلي سعيد بن ابي عروبة مهران اليشك

ابوهريرة ثم معه غلامه وهو يطلب الاسلام فضل احدهما صاحبه وقال اما انى اشهدك انه لله باب ٨ ام الولد وقال ابوهريرة عن
النبى صلى الله عليه وسلم من اشراط الساعة ان تلد الامة ربتها ٢٥٣٣ حدثنا ابواليمان نا شعيب عن الزهرى ثنى عروة بن الزبير ان عائشة
قالت كان عتبة بن ابى وقاص عهد الى اخيه سعد بن ابى وقاص ان يقبض اليه ابن وليدة زمعة قال عتبة انه ابنى فلما قدم رسول
الله صلى الله عليه وسلم زمن الفتح اخذ سعد ابن وليدة زمعة فاقبل به الى رسول الله صلى الله عليه وسلم واقبل معه بعبد
ابن زمعة فقال سعد يارسول الله هذا ابن اخى عهد الى انه ابنه فقال عبد بن زمعة هذا يارسول الله اخى ابن زمعة ولد على فراشه
فنظر رسول الله صلى الله عليه وسلم الى ابن وليدة زمعة فاذا هو اشبه الناس به فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هو لك يا عبد
ابن زمعة من اجل انه ولد على فراش ابيه وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم احتجبى منه يا سودة بنت زمعة لما رأى من شبهه
بعتبة وكانت سودة زوج النبى صلى الله عليه وسلم باب بيع المدبر ٢٥٣٤ حدثنا ادم بن ابى اياس ثنا شعبة حدثنا عمرو بن دينار
سمعت جابر بن عبد الله قال اعتق رجل منا عبدا له عن دبر فدعا النبى صلى الله عليه وسلم به فباعه قال جابر مات الغلام عاما اول
باب بيع الولاء وهبته ٢٥٣٥ حدثنا ابوالوليد ثنا شعبة اخبرنى عبد الله بن دينار سمعت ابن عمر يقول نهى النبى صلى الله عليه وسلم
عن بيع الولاء وعن هبته حدثنا عثمان بن ابى شيبة ثنا جرير عن منصور عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة قالت اشتريت
بريرة فاشترط اهلها ولاءها فذكرت ذلك للنبى صلى الله عليه وسلم فقال اعتقيها فان الولاء لمن اعطى الورق فاعتقتها فدعاها النبى
صلى الله عليه وسلم فخيرها من زوجها فقالت لو اعطانى كذا وكذا ما ثبت عنده فاختارت نفسها باب اذا اسر اخو الرجل او عمه
هل يفادى اذا كان مشركا وقال انس قال العباس للنبى صلى الله عليه وسلم فاديت نفسى وفاديت عقيلا وكان على بن ابى طالب له
نصيب فى تلك الغنيمة التى اصاب من اخيه عقيل وعمه عباس ٢٥٣٧ حدثنا اسمعيل بن عبد الله ثنا اسمعيل بن ابراهيم بن عقبة
عن موسى بن عقبة عن ابن شهاب ثنى انس بن مالك ان رجالا من الانصار استاذنوا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا
ائذن لنا فلنترك لابن اختنا عباس فداءه فقال لا تدعون منه درهما باب عتق المشرك ٢٥٣٨ حدثنا عبيد بن اسمعيل ثنا
ابو اسامة عن هشام اخبرنى ابى ان حليم بن حزام اعتق فى الجاهلية مائة رقبة وحمل على مائة بعير فلما اسلم حمل على مائة

صاحبه. اصله التعدية بالحرف كما مر فى الطريق الاول ونصب صاحبه هنا بنزع الخافض كما فى قوله
تعالى واختار موسى قومه سبعين اى من قومه وقال الكرمانى قد جاء متعديا بنفسه فى الاشياء الثانية كما يتعدى
فعلت المسجد والدار اذا لم يحترف موضعها. كذا فى العينى ١٢ ٢ قوله باب ام الولد. ولم يذكر الحكم ما هو
فكانه تركه للخلاف فيه قال ابوعمر اختلف السلف والخلف من العلماء فى عتق ام الولد وجواز بيعها فالثابت
عن عمر عدم جواز بيعها وروى مثل ذلك عن عثمان وعمر بن عبد العزيز وهو قول الثوانى يعنى منهم الحسن
وطاوس ومجاهد وسالم وابن شهاب وابراهيم والى ذلك ذهب مالك والثورى والاوزاعى والليث وابو
حنيفة والشافعى فى اكثر كتبه وقد اجاز بيعها فى بعض كتبه وقال المزنى قطع فى اربعة عشر موضعا من كتبه بان
الاتباع وهو الصحيح من مذهبه وعليه جمهور اصحابه وهو قول ابى يوسف ومحمد وزفر والحسن بن صالح واحمد
واسحق وابى عبيد وابى ثور وكان ابوبكر الصديق وعلى بن ابى طالب وابن عباس وابن الزبير وجابر وابو
سعيد الخدرى يكرهون بيع ام الولد وبه قال راشد وقال جابر وابوسعيد كنا نبيع امهات الاولاد على عهد رسول
الله صلعم بذا ما قال العينى وفى المشكوة عن جابر قال بعنا امهات الاولاد على عهد رسول الله صلعم وابى
بكر فلما كان عمر نهانا عنه فانتهينا رواه ابوداؤد قال الشيخ فى اللمعات احتج به من اجاز بيع امهات الاولاد
قال الشمنى يحتمل انه صلعم لم يشعر بهيعهم ايا ابن فلما يكون حجة الا اذا علم به واقرارهم عليه ويحتمل ان يكون ذلك
فى اول الامر ثم نهى عنه صلى الله عليه وسلم ولم يعلم به ابوبكر رض لقصور مدة خلافته واشتغاله بامور ثم نهى عمر رض
لما بلغه نهى النبى صلعم كما قيل فى حديث جابر فى المتعة الذى رواه مسلم كن نستمتع بالقبضة من التمر والدقيق
الايام على عهد رسول الله صلعم وابى بكر حتى نهانا عمر فانتهى قال الطيبى بذا من اقوى الدلائل على بطلان بيع
امهات الاولاد وذلك ان الصحابة لو لم يعلموا ان الحق مع عمر لما تابعوه عليه ولم يسكتوا عنه ايضا فان قيل اوليس
على خلاف القائلين ببطلانه قيل لم ينقل عن على رض خلاف اجتماع آراء الصحابة على ما قال عمر رض ولم يصح عنه
انه قضى بجواز بيعهن او امر بالقضاء به بل الذى صح عنه انه كان مترددا فى القول به وبهذا الذى نقل عنه محمول
على ان النسخ لم يبلغه او لم يستقر المدخترة لوم فاوض عمر علماء الصحابة فيه انتهى مختصرا ١٢ ٣ قوله ان تلد
الامة ربتها. اى مالكها وسيدها وسيرمانه فى كتاب الايمان فى صـ قال العينى وجه ايراد هذا هنا هو ان منهم
من استدل به على جواز بيع امهات الاولاد ومنهم من منع ذلك فكان البخارى اراد بذكره هذا الاشارة الى
ذلك والذى عليه الجمهور انه للابد على الجواز ولا على المنع قلت وجه استدلال المجيزان ظاهر قوله ربها ان المراد
به سيدها لان ولدها من سيدها يتنزل منزلة سيدها بالمعير مالك الانسان الى ولده غالبا ووجه استدلال المانع
ان هذا اخبار من ثلبة الجهل فى آخر الزمان حتى تباع امهات الاولاد ولكن لم ترد ولا امة ان الايدى حتى يشتريها
ولدها وهو لا يدرى فيكون فيه اشارة الى تحريم بيع الامهات ولا يخفى تعسف الوجهين فانه ليس كل ما اخبر صلعم
بكونه من علامات الساعة يكون محرما او مذموما كتطاول الرعاة فى البنيان وفشو المال وكون نصف امرأة لبن
قيم واحد ليس بحرام بل تلك وامثاله علامات والعلامة لا تشترط فى شئ من ذلك بل يكون بالامر والشواع
والوجوب وغيره انتهى مع تقديم وتاخير ١٢ ٤ قوله كان بيته الى آخر الحديث. مر بيانه فى

ربتها ٢ اخى ابن وليدة زمعة ٣ منا ٤ رسول الله ٥ ومن عمه العباس ٦ لنا

اول البيوع فى صـ ٢٦٩ لا تعلق الحديث بالترجمة فتنى قوله اخى ولد على فراش ابى وحكم صلعم بانه اخوه فان
فيه ثبوت امية الولد فان قلت ليس فيه تعرض لحرمتها ولا لرقيتها قلت الترجمة فى باب ام الولد مطلقا من
غير تعرض للحكم كما ذكرنا فتحصل المطابقة من هذه الحيثية وقيل فيه اشارة الى حرية ام الولد لانه جعلها فراشا فسوى
بينها وبين الزوجة فى ذلك كذا فى العينى ١٢ ٥ قوله عن بيع الولاء ومن هبته. يعنى ولاء المعتق وهو اذا
مات المعتق ورثته عصبته او ورثه معتقه كانت العرب تبيعه وتهبه فنهى عنه الشارع لان الولاء كالنسب فلا يزول
بالازالة وفقهاء الحجاز والعراق مجمعون على انه لا يجوز بيع الولاء وهبته ١٢ ع ٦ قوله وكان على بن ابى
طالب له نصيب الخ هذا من كلام البخارى ذكره فى معرض الاستدلال على انه لا يعتق الاخ ولا العم بمجرد الملك
اذ لو عتقا لعتق العباس وعقيل فى حصة على من الغنيمة وكذا فى حصة النبى صلعم وهو جهة على الخفية فى ان من
ملك ذا رحم محرم منه عتق عليه واجيب بان الملك فرلا يملك بالغنيمة ابتداء بل يتخير فيه بين القتل والاسترقاق
والفداء فلا يلزم العتق بمجرد الغنيمة ١٢ قس ع ٧ قوله لا تدعون منه. اى لا تتركون من الفداء درهما
واختلف فى علة المنع فقيل انه كان مشركا وقيل منعهم خشية ان يقع فى قلوب بعض المسلمين شئ ١٢ ع
٨ قوله حمل على مائة بعير. اى فى الحج لما روى انه اعتق فى الاسلام ومعه مائة بدنة قد جللها بالحرير ووقف
بها بعرفة عبدا وفى اعتاقهم الواق الفضة فخروا حتى الجمع قوله اتحنث بالحاء المهملة قول يعنى اتجرد تفسير الحنث وهو
التفعل من البر اى الطلب بها البر والاحسان الى الناس والتقرب الى الله تعالى وبهذا التفسير من هشام بن عروة
دل عليه رواية مسلم وفى الحديث ان عتق المشرك على وجه التطوع جائز حيث جعل عتق مائة رقبة فى الجاهلية من افعال
الخير المجازى بها عند الله المتقرب بها اليه بعد الاسلام وهو قوله اسلمت على ما سلفت لك من خير وليس المراد
صحته فى حال الكفر بل اذا اسلم ينفع بذلك الخير الذى فعله فى الكفر كذا فى العينى ١٢

اسماء الرجال

باب ام الولد ابوالبمان الحكم بن نافع الحمصى شعيب هو ابن ابى حمزة الحمصى الزهرى محمد بن مسلم بن شهاب باب بيع المدبر
آدم بن ابى اياس العسقلانى شعبة بن الحجاج العتكى عمرو بن دينار المكى باب بيع الولاء وهبته
ابوالوليد هشام بن عبد الملك الطيالسى شعبة بن الحجاج العتكى عبد الله بن دينار العدوى مولاهم
عثمان بن ابى شيبة وعثمان بن محمد العثمانى الكوفى جرير هو ابن عبد الحميد بن قرط الكوفى منصور هو ابن المعتمر
ابن عبد الله السلمى ابراهيم من يزيد النخعى الاسود بن يزيد النخعى باب اذا اسر اخو الرجل الخ اسمعيل
ابن عبد الله بن ابى اويس بن اخت الامام مالك اسمعيل بن ابراهيم بن عقبة موسى بن عقبة الامام فى
المغازى ابن شهاب هو الزهرى باب عتق المشرك عبيد بن اسمعيل ابو محمد القرشى الكوفى ابواسامة حماد بن
اسامة هشام بن عروة بن الزبير بن العوام ابى عروة المذكور حكيم بن حزام بن خويلد بن اسد بن عبد العزى
القرشى الاسدى ابن اخى خديجة ام المؤمنين اسلم يوم الفتح وصحب ١٢ قس

عنه مراده ان العم وابن العم ونحوهما من ذوى الرحم لا يعتقان على من ملكهما من ذوى رحمهما لان النبى صلعم
قد ملك عمه العباس وابن عمه عقيل بالغنيمة التى لم يقسما نصيب كذلك ولم يعتقا عليهما ١٢ ذو كشى

بعير واعتق مائة رقبة قال فسألت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله ارأيت اشياء كنت اصنعها في الجاهلية كنت اتحنث بها يعني اتبرر بها قال فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اسلمت على ما سلف لك من خير باب من ملك من العرب رقيقا فوهب وباع وجامع وفدى وسبى الذرية وقول الله تعالى ضرب الله مثلا عبدا مملوكا لا يقدر على شئ ومن رزقناه منا رزقا حسنا فهو ينفق منه سرا وجهرا هل يستوون الحمد لله بل اكثرهم لا يعلمون حدثنا ابن ابي مريم نا الليث حدثني عقيل عن ابن شهاب ذكر عروة ان مروان والمسور بن مخرمة اخبراه ان النبي صلى الله عليه وسلم قام حين جاءه وفد هوازن فسألوه ان يرد اليهم اموالهم وسبيهم فقال ان معي من ترون واحب الحديث الي اصدقه فاختاروا احدى الطائفتين اما المال واما السبي وقد كنت استأنيت بهم وكان النبي صلى الله عليه وسلم انتظرهم بضع عشرة ليلة حين قفل من الطائف فلما تبين لهم ان النبي صلى الله عليه وسلم غير راد اليهم الا احدى الطائفتين قالوا فانا نختار سبينا فقام النبي صلى الله عليه وسلم في الناس فاثنى على الله بما هو اهله ثم قال اما بعد فان اخوانكم قد جاءونا تائبين واني رأيت ان ارد اليهم سبيهم فمن احب منكم ان يطيب ذلك فليفعل ومن احب ان يكون على حظه حتى نعطيه اياه من اول ما يفيء الله علينا فليفعل فقال الناس طيبنا لك قال انا لا ندري من اذن منكم ممن لم يأذن فارجعوا حتى يرفع الينا عرفاؤكم امركم فرجع الناس فكلمهم عرفاؤهم ثم رجعوا الى النبي صلى الله عليه وسلم فاخبروه انهم قد طيبوه واذنوا فهذا الذي بلغنا عن سبي هوازن وقال انس قال عباس للنبي صلى الله عليه وسلم فاديت نفسي وفاديت عقيلا حدثنا علي بن الحسن بن شقيق انا عبد الله انا ابن عون قال كتبت الى نافع فكتب الي ان النبي صلى الله عليه وسلم اغار على بني المصطلق وهم غارون وانعامهم تسقى على الماء فقتل مقاتلتهم وسبى ذراريهم واصاب يومئذ جويرية ثنى به عبد الله بن عمر وكان في ذلك الجيش حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن ربيعة بن ابي عبد الرحمن عن محمد بن يحيى بن حبان عن ابن محيريز قال رأيت ابا سعيد فسألته فقال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في غزوة بني المصطلق فاصبنا سبيا من سبي العرب فاشتهينا النساء فاشتد علينا العزبة فاحببنا العزل فسألنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ما عليكم ان لا تفعلوا ما من نسمة كائنة الى يوم القيمة الا وهي كائنة حدثنا زهير بن حرب حدثنا جرير عن عمارة ابن القعقاع عن ابي زرعة عن ابي هريرة قال لا ازال احب بني تميم ح وحدثني ابن سلام انا جرير بن عبد الحميد عن المغيرة

وقوله الى قوله لا يعلمون اخبرنا اخبرنا اخبرني عن انا ذلك كتب واحببنا

۱ قوله ملك من العرب فيقال العرب الجيل المعروف من الناس ولا واحد له من لفظه سواء اقاموا البادية او المدن والامراب ساكنوا البادية من العرب والنسب اليهما اعرابي وعربي واختلف في نسبتهم والاصح انهم انسبوا الى عربة بالتحتيتين وهي من تهامة لان ابا هم اسمعيل عليه السلام نشأ بها واراد البخاري بعقد هذه الترجمة بيان الخلاف في استرقاق العرب والجمهور على ان العربي اذا سبي جاز ان يسترق واذا تزوج امة بشرط كان وولده رقيقا تبعا لابيه وقال مالك والليث والشافعي وجمهم احاديث الباب وبه قال الكوفيون وقال الثوري والاوزاعي وابو ثور يلزم سيد الامة ان يقومها ان يقومها ابيه ويلزم ابو الولد باداء القيمة ولا يسترق وهو قول سعيد بن المسيب احتجوا بما روى عن عمر رضي الله عنه قال لابن عباس لا يسترق ولد عربي من امته وقال الليث اما الذي سمعنا من عمر من فداء ولد العرب من الولائد انما كان من اولاد الجاهلية وفيها اقر به الرجل من نكاح الاماء فاما اليوم فمن تزوج امة وهو يعلم انها امة فولده عبد لسيدها عربيا كان او قرشيا او غيره كذا في العيني قال ابن حجر وقد جمع المصنف الى الجواز وادر والحديث الدال على ذلك ففي حديث المسور ما ترجم به من السبية وفي حديث انس ما ترجم به من الغداء وفي حديث ابن عمر ما ترجم به من سبي الذرية وفي حديث ابي سعيد ما ترجم به من الجماع ومن الغداء ايضا ويتضمن ما ترجم به من البيع وفي حديث ابي هريرة المقر الى بعض طرق اتباعي كما سيأتي وقوله في الترجمة وقول الله تعالى ضرب الله مثلا عبدا مملوكا الخ قال ابن المنير مناسبة الآية للترجمة من جهة ان الله تعالى الحق العبد المملوك ولم يقيده بكونه بحيا فدل على ان لا فرق في ذلك بين العربي والعجمي انتهى ۱۲ ۲ قوله اغار على بني المصطلق بضم الميم وسكون الصاد المهملة وفتح الطاء المهملة وكسر اللام وبالقاف وهي بطن من خزاعة قوله غارون بالغين المعجمة وتشديد الراء جمع غاري اي غافل اي اخذه على غرة وغفلة قوله فقتل مقاتلتهم اي البالغين هم على صيد القتال قوله ذراريهم بتشديد الياء وتخفيفها وهو جمع ذرية قوله يومئذ اي يوم اغارة بني المصطلق قوله جويرية مصغر الجارية بالجيم سماها النبي صلعم وقيل وقعت في سهم ثابت بن قيس فكاتبته على نفسها فقضى رسول الله صلعم كتابتها وتزوجها فارسل الناس ما في ايديهم من السبايا المصطلقية ببركة مصاهرة رسول الله صلعم فلا يعلم امرأة اعظم بركة على قومها منها كذا في الكرماني والعيني ۱۲ ۳ قوله العزل هو نزع الذكر من الفرج عند الانزال ودفع الحمول الولد قوله ما عليكم ان لا تفعلوا قال النووي ومعناه ما عليكم حرج في ترك العزل لان كل نفس قدر الله تعالى خلقها لا بد ان يخلقها سواء عزلتم ام لا والنسمة الانسان كذا في الكرماني ومر الحديث في ص ۳۹۴ في باب بيع الرقيق قال العيني واتفق ائمة الفتوى على جواز العزل من الحرة اذا اذنت فيه لزوجها واختلفوا في الامة المزوجة فقال مالك وابو حنيفة الاذن في ذلك لمولاها وقال ابو يوسف الاذن لمولاها وقال الشافعي لعزل عنها بدون اذنها وبدون اذن مولاها واختلف السلف في حكم وطي الوثنيات والمجوسيات اذا سبين فاجازه سعيد بن المسيب وعطاء وطاؤس ومجاهد وبذا قال شاذم بلغتهم انهم الدعوة ائمة الفتوى على انه لا يكره وطي الوثنيات بقوله تعالى ولا تنكحوا المشركات حتى يؤمن وانما اباح الله تعالى وطي نساء اهل الكتاب خاصة بقوله والمحصنات من الذين اوتوا الكتاب وانما اطلق الصحابة على وطي سبايا العرب لعدم اسلامهن وتمامه في العيني ۱۲

اسماء الرجال باب من ملك من العرب

الخ ابن ابي مريم هو سعيد بن الحكم بن محمد بن سالم بن ابي مريم الجمحي مولاهم المصري الليث بن سعد الامام عقيل هو ابن خالد ابن شهاب الزهري عروة بن الزبير بن العوام مروان هو ابن الحكم المسور ابن مخرمة بن نوفل الزهري وقال انس ضمها سبق موصولا ونبهت عليه قريبا في باب اذا اسر احد الزوجين علي بن الحسن بن شقيق ابو عبد الرحمن المروزي ابن عون هو عبد الله بن ارطبان البصري عبد الله بن عمر بن الخطاب عبد الله بن يوسف هو التنيسي ربيعة بن ابي عبد الرحمن التيمي مولاهم المدني ابن محيريز هو عبد الله بن محيريز بن جنادة بن وهب الجمحي المكي ذو بمر بن حرب ابو خيثمة النسائي جرير هو ابن عبد الحميد بن قرط الضبي الكوفي عمارة بن القعقاع بن شبرمة الضبي الكوفي ابو زرعة هرم بن جرير بن عبد الله البجلي ابن سلام هو محمد جرير بن عبد الحميد المذكور آنفا المغيرة هو ابن مقسم النهدي حل اللغات الذرية نسل الثقلين استأنيت اي اخرت فقل رجع الخطر النصيب غارون اي غافلون العزل نزع الذكر من الفرج بعد الايلاج لينزل خارج الفرج عه قوله ليفي بفتح الياء اي حتى يرجع الله الينا من مال المكفار من خراج او فيء ونحو ذلك ولم يرد الفيء الاصطلاحي قاله ابن حجر وتبعه السيوطي ولكنه اقاله العيني بنا لكن العيني قال في الوكالة انه من الافعال وكذا الكرماني ۱۲ عه قوله العزبة بضم العين المهملة وسكون الزاي فعلة الازواج والنكاح ۱۲ لمعات قال الطيبي في الحديث دليل على ان العرب بجري عليهم الرق اذا كانوا مشركين لان نبي المصطلق قبيلة من خزاعة هو مذهب مالك والشافعي وقال ابو حنيفة والشافعي في القديم لا يجري عليهم الرق لشرفهم انتهى ۱۲

(قوله فقال ما عليكم ان لا تفعلوا) قال القسطلاني لا بأس عليكم ان تفعلوا ولا مزيدة اه قلت النظر في التعليل وهو قوله ما من نسمة الخ يفيد ان لا غير زائدة وقد قرر القسطلاني على وجه يفيد عدم الزيادة فانه قال اي كل نفس كائنة في علم الله لا بد من مجيئها من العدم الى الوجود في الخارج سواء عزلتم او لا فلا فائدة في عزلكم هذا يفيد انه رغم في ترك العزل وبين لهم ان فعل العزل لا يفيد الفائدة التي لاجلها تريدونه فلو تركتموه العزل لما منعكم اه ولا اقول من ان المعنى صحيح على تقدير عدم الزيادة فالحكم بالزيادة لا يجوز والله تعالى اعلم اه سندي

عن الحارث عن ابي زرعة عن ابي هريرة وعن عمارة بن القعقاع عن ابي زرعة عن ابي هريرة قال مازلت احب بني تميم منذ ثلث سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول فيهم سمعته يقول هم اشد امتي على الدجال قال وجاءت صدقاتهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذه صدقات قومنا وكانت سبية منهم عند عائشة فقال اعتقيها فانها من ولد اسمعيل **باب** ۱۴ فضل من ادب جاريته وعلمها **حدثنا** ۲۵۴۴ اسحٰق بن ابراهيم سمع محمد بن فضيل عن مطرف عن الشعبي عن ابي بردة عن ابي موسٰى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كانت له جارية فعالمها واحسن اليها ثم اعتقها وتزوجها كان له اجران **باب** ۱۵ قول النبي صلى الله عليه وسلم العبيد اخوانكم فاطعموهم مما تاكلون وقول الله تعالٰى واعبدوا الله ولا تشركوا به شيئا وبالوالدين احسانا وبذي القربٰى واليتٰمى والمساكين الى قوله مختالا فخورا ذي القربٰى القريب والجنب الغريب الجار الجنب يعني الصاحب في السفر **حدثنا** ۲۵۴۵ ادم بن ابي اياس شنا شعبة شنا واصل الاحدب قال سمعت المعرور بن سويد قال رأيت ابا ذر الغفاري وعليه حلة وعلى غلامه حلة فسألناه عن ذلك فقال اني سابيت رجلا فشكاني الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال لي النبي صلى الله عليه وسلم اعيرته بامه ثم قال ان اخوانكم خولكم جعلهم الله تحت ايديكم فمن كان اخوه تحت يده فليطعمه مما ياكل وليلبسه مما يلبس ولا تكلفوهم ما يغلبهم فان كلفتموهم ما يغلبهم فاعينوهم **باب** ۱۶ العبد اذا احسن عبادة ربه عزوجل ونصح سيده **حدثنا** ۲۵۴۶ عبد الله بن مسلمة عن مالك عن نافع عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال العبد اذا نصح سيده واحسن عبادة ربه عزوجل كان له اجره مرتين **حدثنا** ۲۵۴۷ محمد بن كثير انا سفيان عن صالح عن الشعبي عن ابي بردة عن ابي موسى الاشعري قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ايما رجل كانت له جارية ادبها فاحسن تعليمها واعتقها وتزوجها فله اجران وايما عبد ادى حق الله وحق مواليه فله اجران **حدثنا** ۲۵۴۸ بشر بن محمد انا عبد الله انا يونس عن الزهري سمعت سعيد بن المسيب يقول قال ابو هريرة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للعبد المملوك الصالح اجران والذي نفسي بيده لولا الجهاد في سبيل الله والحج وبر امي لاحببت ان اموت وانا مملوك **حدثنا** ۲۵۴۹ اسحٰق بن نصر شنا ابو اسامة عن الاعمش شنا ابو صالح عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم نعم ما لاحدهم يحسن عبادة ربه وينصح لسيده **باب** كراهية التطاول على الرقيق وقوله عبدي وامتي وقول الله والصالحين من عبادكم وامائكم وقال عبدا مملوكا والقيا سيدها لدى الباب وقال عزوجل من فتياتكم المؤمنات وقال النبي صلى الله عليه وسلم قوموا الى سيدكم واذكروني عند ربك يعني عند سيدك **حدثنا** ۲۵۵۰ مسدد شنا يحيى عن عبيد الله شنى نافع عن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا نصح العبد سيده واحسن

مد ۱ واعتقها ۲ باب من ادب جاريته وعلمها ۳ فعلمها ۴ وقال ابو عبد الله ذي القربٰى القريب والصاحب بالجنب الغريب ۵ وقال الله تعالٰى ۶ ومن سيدكم ۷ يديه ۸ فمما ۹ فاذبحها تاديبها

۱ قوله بهذه صدقات. قوسنا قال ابن بطال هم كانوا يتخارون ما يخرجون في الصدقات من افضل ما عندهم فاعجبه صلعم فلذلك قال هذا القول على معنى الحث في نصهم لله ورسوله في جودة الاختيار للصدقة ۱۲ ع ۲ قوله فانها من ولد اسمعيل. فيه دليل على جواز استرقاق العرب وتملكهم كسائر فرق العجم الا ان عتقهم افضل قاله العيني قال في الفتح ومناسبته لما ترجم به من البيع لتقوله في بعض طرقه ابتاعي وقد وقع عند الاسمٰعيلي من طريق معمر عن جرير وكانت على عائشة نسمة من بني اسمٰعيل فعدم بسي فحولان فقالت عائشة يا رسول الله ابتاع منهم قال لا فلما قدم بسبي بني الجنبر قال ابتاعي منهم فانهم ولد اسمٰعيل ۱۲ ۳ قوله وقول الله تعم. بالجر عطف على ما سبق قوله مختالا فخورا اي في نفسه متكبرا فخورا على الناس يرى انه خير منهم فهو في نفسه كبير عند الله حقير عند الناس بخيل ۱۲ ع ۴ قوله وعليه حلة. وفي واحدة الحلل وهي برود اليمن ولا يسمى حلة الا ان يكون ثوبين من جنس واحد وقوله صابيت رجلا وهو بلال ۱۲ قوله اعيرته من التعيير والهزة فيه للاستفهام على سبيل الانكار وقوله ان اخوانكم اي المراد اخوة الاسلام والنسب للناس كلهم بنو آدم عليه السلام وقوله خولكم اي خدمكم وعبدكم واحد الخول خائل وقد يكون واحدا ويقع على العبد والامة وهو ما خوذ من التخويل وهو التمليك قوله تحت يده اي ملكه قوله فليطعمه امر ندب وكذلك وليلبسه قوله ولا تكلفوهم اي لا تكلفوهم على عمل يغلبهم عن اقامته وهذا واجب ۱۲ ع ۵ قوله اذا نصح سيده. من النصيحة وهي كلمة جامعة معناها حيازة الحظ للمنصوح له وهو ارادة صلاح حاله وتاليفه من النفل وتصفيته من الغش ۱۲ عمدة القاري ۶ قوله وبها فامن تعليما. اي من غير عنف ومضرب بل بالرفق واللطف والادب حسن الاحوال والاخلاق وقيل التخلق بالاخلاق الحميدة ۱۲ ع ۷ قوله فله اجران اجر على عتقه واجر على تزوجه كذا قالوه وقيل اجر على تاديبه وما بعده واجر على عتقه وما بعده كذا في المرقاة. ومر الحديث في كتاب العلم ص ۱۷ ۸ قوله للعبد المملوك. اتما وصف بالمملوك لان العبد اعم من ان يكون مملوكا او غير مملوك فان من كلم عبيد الله قول العالم اي في عبادة الرب ونفع السيد قوله والذي نفسي بيده قال ابن بطال هو من قول ابي هريرة وكذلك قاله الداودي وغيره انه مدرج في الحديث وقد صرح بالادراج الاسمٰعيلي من طريق آخر عن عبد الله بن المبارك بلفظ والذي نفس ابي هريرة بيده الخ وصرح مسلم ايضا بذلك وجمع الكرماني اي ان من كلام الرسول صلعم فان قيل في قوله اجران يلزم كون اجر المالك ضعف اجر السادات قلت اجاب الكرماني بان لا محذور في ذلك او يكون اجر المالك مضاعفا من هذه الجهة وقد يكون للسادات جهات

محمد يعقوب نافع مول ابن عمر حلال الغلات سابعت ای شاءت الاول نفع الاول والاخر الثاني ۱۲

marfat.com

اخرى او يكون المراد تصحيح العبد المؤدي للعتقين على العبد بالمؤدي لاحدهما قال العيني ۱۲ ۹ قوله نعم ما لاحدهم. قال الزجاج ما بمعنى الشيء والتقدير نعم الشيء والمخصوص بالمدح محذوف وقوله يحسن عبادة ربه تفسير لنعم تقديره نعم مملوك لاحدهم يحسن عبادة ربه وينصح لسيده ۱۲ ع ۱۰ قوله باب كراهية التطاول. اي الترفع والتجاوز عن الحد فيه وقوله بالجر عطف على ما قبله اي كراهية قول شخص لمن يملك عبدي وامتي والكراهية للتنزيه لا للتحريم ووجه الكراهة ان هذا الاسم من باب المضاف ومقتضاه اثبات العبودية له فلذلك استحب ان يقول فتاي وفتاتي قوله وقال الله تعالى الخ قوله والصالحين من عبادكم وامائكم هو في سورة النور قوله وقال عبدا مملوكا هو في سورة النحل قوله والقيا سيدها هو في سورة يوسف قوله وقال من فتياتكم المؤمنات هو في سورة النساء قوله قوموا الى سيدكم هو قطعة من حديث ابي سعيد الخدري على ما ياتي في المغازي ان شاء الله تعم قوله واذكرني عند ربك هو في سورة يوسف قوله ومن سيدكم هذه اللفظة سقطت من رواية النسفي وابي ذر والوقت وثبتت في رواية الباقين وهي قطعة من حديث اخرجه البخاري في الادب المفرد ذكره ابن بطال ليدل على جواز ان يقول عبدي وامتي وان النهي الذي ورد في الحديث عن قول الرجل عبدي وامتي وعن قوله استق ربك ونحوه للتنزيه لا للتحريم قال ابن بطال جاز ان يقول الرجل عبدي وامتي لقوله تعالى والصالحين من عبادكم وامائكم وانما نهى عنه على سبيل الحفظ لان على سبيل التحريم وكره ذلك لاشتراك اللفظ اذ يقال عبد الله وامة الله. هذا كلام ابن التين ملخصا قلت وفي الحديث ان الاضافة التشريفية نحو عبد الرسول وعبد النبي ونحو ذلك مما يضاف العبد فيه الى غير الله تعالى ۱۲.

اسماء الرجال الحارث بن يزيد العكلي الكوفي ابو زرعة من بعده تقدموا الان

باب فضل من ادب جاريته الخ اسحٰق بن ابراهيم هو ابن راهويه محمد بن فضيل بن غزوان مطرف هو ابن طريف الحارثي الشعبي عامر بن شراحيل ابو بردة بن ابي موسى اسمه عبد الله بن قيس الاشعري **باب** قول النبي صلى الله عليه وسلم آدم بن ابي اياس العسقلاني شعبة بن الحجاج العتكي واصل الاحدب هو ابن حيان الاسدي الكوفي المعرور بن سويد الهمداني الكوفي ابا ذر جندب بن جنادة **باب** العبد اذا احسن الخ عبد الله بن مسلمة القعنبي مالك الامام المدني نافع مولى ابن عمر محمد ابن كثير ابو عبد الله العبدي سفين الثوري هو ابن سعيد صالح هو ابن حي الشعبي عامر بن شراحيل ابو بردة وابو موسى تقدما انفا بشر بن محمد عبد الله بن المبارك المروزي يونس هو ابن يزيد الايلي الزهري محمد بن مسلم بن شهاب سعيد بن المسيب المخزومي اسحٰق بن نصر السعدي المروزي ابو اسامة حماد بن اسامة **باب** كراهية التطاول مسدد هو ابن مسرهد الاسدي يحيى هو ابن سعيد

عبادة ربه كان له اجره مرتين ۲۵۵۱ حدثنا محمد بن العلاء ثنا ابو اسامة عن بريد عن ابي بردة عن ابي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم قال للمملوك الذي يحسن عبادة ربه ويؤدي الى سيده الذي له عليه من الحق والنصيحة والطاعة اجران ۲۵۵۲ حدثنا محمد ثنا عبد الرزاق انا معمر عن همام بن منبه انه سمع ابا هريرة يحدث عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال لا يقل احدكم اطعم ربك وضئ ربك اسق ربك وليقل سيدي ومولاي ولا يقل احدكم عبدي وامتي وليقل فتاي وفتاتي وغلامي ۲۵۵۳ حدثنا ابو النعمان ثنا جرير بن حازم عن نافع عن ابن عمر قال قال النبي صلى الله عليه وسلم من اعتق نصيبا له من العبد وكان له من المال ما يبلغ قيمته قوم عليه قيمة عدل واعتق من ماله والا فقد عتق منه ما عتق ۲۵۵۴ حدثنا مسدد ثنا يحيى عن عبيد الله حدثني نافع عن عبد الله ان النبي صلى الله عليه وسلم قال كلكم راع ومسئول عن رعيته فالامير الذي على الناس راع عليهم وهو مسئول عنهم والرجل راع على اهل بيته وهو مسئول عنهم والمرأة راعية على بيت بعلها وولده وهي مسئولة عنهم والعبد راع على مال سيده وهو مسئول عنه الا فكلكم راع وكلكم مسئول عن رعيته ۲۵۵۵ ۲۵۵۶ حدثنا مالك بن اسمعيل ثنا سفيان عن الزهري ثني عبيد الله سمعت ابا هريرة وزيد بن خالد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا زنت الامة فاجلدوها ثم اذا زنت فاجلدوها ثم اذا زنت فاجلدوها ثم قال في الثالثة او الرابعة فليبعنها ولو بضفير باب اذا اتاه خادمه بطعامه ۲۵۵۷ حدثنا حجاج بن منهال ثنا شعبة اخبرني محمد بن زياد قال سمعت ابا هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم اذا اتى احدكم خادمه بطعامه فان لم يجلسه معه فليناول له لقمة او لقمتين او اكلة او اكلتين فانه ولي علاجه باب العبد راع في مال سيده ونسب النبي صلى الله عليه وسلم المال الى السيد ۲۵۵۸ حدثنا ابو اليمان انا شعيب عن الزهري اخبرني سالم بن عبد الله عن عبد الله بن عمر انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول كلكم راع ومسئول عن رعيته فالامام راع ومسئول عن رعيته والرجل في اهله راع وهو مسئول عن رعيته والمرأة في بيت زوجها راعية وهي مسئولة عن رعيتها والخادم في مال سيده راع وهو مسئول عن رعيته قال فسمعت هؤلاء من النبي صلى الله عليه وسلم وحسب النبي صلى الله عليه وسلم قال والرجل في مال ابيه راع ومسئول عن رعيته فكلكم راع وكلكم مسئول عن رعيته باب اذا ضرب العبد فليجتنب الوجه ۲۵۵۹ حدثنا محمد بن عبيد الله ثنا ابن وهب قال ثني مالك ابن انس قال واخبرني ابن فلان عن سعيد المقبري عن ابيه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم ح وحدثني عبد الله بن محمد ثنا عبد الرزاق انا معمر عن همام عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا قاتل احدكم فليجتنب الوجه قال ابو اسحق قال ابن حرب الذي قال ابن فلان هو قول ابن وهب وهو ابن سمعان

المملوك ابن سلام فكان يقوم اعتق رسول الله فمسئول بيعها اني قال ثم فكلكم ثني

۱ قوله وغلامي الخ. ارشد النبي صلعم الى ما يؤدي المعنى مع السلامة من التعاظم لان لفظ الفتى والغلام لا يدل على محض الملك كما لا ان العبد فقد كثر استعمال الفتى في الحر كذلك الغلام والجارية ۱۲ عيني ۲ قوله من اعتق نصيبا الخ مر بيانه في ص ۳۴۳ في باب اذا اعتق عبدا بين اثنين واما مناسبته للترجمة فمن حيث انه لو لم يحكم عليه بالسعي كما عند اليسار لكان بذلك مستولا عليه ۱۲ ف ع ۳ قوله كلكم راع. اي حافظ مؤتمن على من يليه قوله مسئول عن رعيته اي عما يجب رعايته فجيله بمعنى مفعوله كذا في البيجوري والطيبي ومطابقته للترجمة تؤخذ من قوله والعبد راع على مال سيده فانه اذا كان لرعاية خدمته مؤديا له الامانة ينبغي ان لا يهينه ولا يتعاطاه تعاطيا عليه ۱۲ ع ۴ قوله ولو بضفير بفتح الضاد المعجمة وكسر الفاء وهو الحبل المفتول ومطابقته للترجمة من حيث ان الامة اذا زنت لا يكره التعاطي عليها وانما يكره التعاطي اذا انصت سيدها وادت حق الله فاذا زنت اخلت بالاثنين فتؤدب فان لم تتبع تباع ۱۲ ع ومر الحديث في ص ۳۸۳ في باب بيع العبد الزاني ۱۲ ۵ قوله فان لم يجلسه معه. معطوف على مقدر تقديره فليجلسه معه فان لم يجلسه معه قوله او اكلة شك من الراوي والاكلة بضم الهمزة اللقمة قوله ولي علاجه مصدر عالج يعالج والمعنى هنا دل عمله وقوله ولي امامن الولاية اي تولى ذلك وامامن الولى بمعنى القرب اي قاسى كلفة اتخاذه وفيه الحث على مكارم الاخلاق والمواساة في الطعام لا سيما في من صنعه وحمله لانه تحمل حره ودخانه قال المهلب بهذا الحديث يفسر حديث ابي ذر في التسوية بين العبد والسيد انه على سبيل الندب لانه لم يسوه في هذا الحديث في الموالاة ۱۲ ع ۶ قوله العبد راع في مال سيده فاذا كان راعيا يلزم ان يحفظه ولا يحل الا باذنه ومضت هذه الترجمة في كتاب الاستقراض ۱۲ ۷ قوله ونسب الخ. المال الى السيد قال ابن بطال يشير الى ان ذلك مستفاد من قوله العبد راع في مال سيده وتعقبه ابن المنير بانه لا يلزم كونه راعيا في مال سيده ان لا يكون هو لمولاه كذا في الفتح قال العيني كانه اشار بذلك الى حديث ابن عمر من باع عبدا وله مال فماله للسيد الا ان يشترط المبتاع وهو مذهب مالك واشار في باب نفقة العبد والمرأة الى ان الرق مناف الملك وما لسيده عند بعضهم وعند وردوي ذلك عن ابن مسعود وابن عباس وابي هريرة وبه قال سعيد بن المسيب والثوري واحمد واسحق وقالت طائفة ما لرقه دون سيده في العتق والبيع روي ذلك عن عمر وابنه وعائشة رضي الله عنهم وبه قال النخعي والحسن ۱۲ ع ۸ قوله والخادم في

(قوله كلكم راع) يحتمل انه استنبط من هذه التسوية بين الكل فلا ينبغي تطاول بعضهم على بعض ويحتمل انه اراد بالعبد راع بفهمه منه انه يجوز اطلاق العبد وكذا الاراذل قوله في الحديث الثاني اذا زنت الامة يفهم منه ان يجوز اطلاق الامة فالكراهة مخصوصة بصورة الاضافة الى ياء المتكلم كان يقول عبدي او امتي والله تعالى اعلم اه سندي

مال سيده. فيه المطابقة لان المراد من الخادم هنا العبد وان كان بتناول غيره ۱۲ ع ۹ قوله اذا ضرب العبد فليجتنب الوجه العبد بالنصب على المفعولية والفاعل محذوف للعلم به وذكر العبد ليس قيدا بل هو من جملة الافراد الداخلين في ذلك وانما خص بالذكر لان المقصود هنا بيان حكم الرقيق كذا قرره بعض الشراح واظن المصنف اشار الى ما اخرجه في الادب المفرد من طريق محمد بن عجلان بلفظ اذا ضرب احدكم خادمه ۱۲ فتح الباري ۱۰ قوله قال واخبرني ابن فلان اي قال ابن وهب حدثني مالك وابن فلان كما هنا عن سعيد المقبري قيل لم يصرح باسم ابن وهب لضعفه قال المزي يقال هو ابن سمعان يعني عبد الله بن زياد بن سليمان بن سمعان المدني وكذا قاله ابو نعيم الكلاباذي ۱۲ ع ۱۱ قوله اذا قاتل احدكم فليجتنب الوجه فيه المطابقة للترجمة من حيث انه اذا وجب اجتناب الوجه عند القتال مع الكافر فالاجتناب وجب العبد المؤمن كان اوجب ۱۲ ك ع.

اسماء الرجال

محمد بن العلاء ابو كريب الهمداني الكوفي ابو اسامة حماد بن اسامة محمد ابن سلام وعلي عن الحاكم انه الذهل عبد الرزاق هو ابن همام معمر هو ابن راشد الازدي همام هو ابن منبه ابو النعمان محمد بن الفضل عارم السدوسي البصري جرير بن حازم الازدي البصري نافع مولى ابن عمر ابن عمر هو عبد الله بن عمر بن الخطاب مسدد هو ابن مسرهد بضمي بن سعيد القطان نافع تقدم الآن عبد الله بن عمر بن الخطاب مالك بن اسمعيل النهدي ابو غسان الكوفي الزهري محمد بن مسلم بن شهاب زيد بن خالد الجهني المدني باب اذا اتاه خادمه الحجاج ابن منهال الانماطي ابو محمد السلمي مولاهم محمد بن زياد ابو الحارث القرشي الجمحي الباهلي باب العبد راع ابو اليمان هو الحكم بن نافع الحمصي شعيب هو ابن ابي حمزة الحمصي الزهري تقدم مولاهم معمر باب اذا ضرب العبد محمد بن عبيد الله هو ابو ثابت المدني عبد الرزاق بن همام بن نافع الحميري مولاهم معمر هو ابن راشد ۱۲ حل اللغات راع اي حافظ. الصغير الجبل المفتول او المنسوج من الشعر ۱۲ ع لا اقل من كونه راعيا على اعضائه وجوارحه ك وم والحديث في ص في الجمعة ۱۲. علة قال ابن بطال اما لفظة الرب وان كانت مشتركة ويقع على غير الخلق نحو رب الدار فانما يخص بالله على الغالب فوجب ان لا تستعمل في المخلوق ۱۲ ك.

marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب المكاتب

باب المكاتب ونجومه في كل سنة نجم وقوله تعالى والذين يبتغون الكتاب مما ملكت ايمانكم فكاتبوهم ان علمتم فيهم خيرا وآتوهم من مال الله الذي آتاكم وقال روح عن ابن جريج قلت لعطاء اواجب علي اذا علمت له مالا ان اكاتبه قال ما اراه الا واجبا وقال عمرو بن دينار قلت لعطاء تأثره عن احد قال لا ثم اخبرني ان موسى بن انس اخبره ان سيرين سأل انسا المكاتبة وكان كثير المال فابى فانطلق الى عمر فقال كاتبه فابى فضربه بالدرة ويتلو عمر فكاتبوهم ان علمتم فيهم خيرا فكاتبه وقال الليث ثنى يونس عن ابن شهاب قال عروة قالت عائشة ان بريرة دخلت عليها تستعينها في كتابتها وعليها خمس اواق نجمت عليها في خمس سنين فقالت لها عائشة ونفست فيها ارأيت ان عددت لهم عدة واحدة ايبيعك اهلك فاعتقك فيكون ولاؤك لي فذهبت بريرة الى اهلها فعرضت ذلك عليهم فقالوا لا الا ان يكون لنا الولاء قالت عائشة فدخلت على رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكرت ذلك له فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم اشتريها فاعتقيها فانما الولاء لمن اعتق ثم قام رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ما بال رجال يشترطون شروطا ليست في كتاب الله من اشترط شرطا ليس في كتاب الله فهو باطل شرط الله احق واوثق **باب** ما يجوز من شروط المكاتب ومن اشترط شرطا ليس في كتاب الله عز وجل فيه عن ابن عمر **حدثنا** قتيبة حدثنا الليث عن ابن شهاب عن عروة ان عائشة اخبرته ان بريرة جاءت تستعينها في كتابتها ولم تكن قضت من كتابتها شيئا قالت لها عائشة ارجعي الى اهلك فان احبوا ان اقضي عنك كتابتك ويكون ولاؤك لي فعلت فذكرت ذلك بريرة لاهلها فابوا وقالوا ان شاءت ان تحتسب عليك فلتفعل ويكون لنا ولاؤك فذكرت ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم ابتاعي فاعتقي فانما الولاء لمن اعتق قال ثم قام رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ما بال اناس يشترطون شروطا ليست في كتاب الله من اشترط شرطا ليس في كتاب الله فليس له وان شرط مائة مرة شرط الله احق واوثق **حدثنا** عبد الله بن يوسف انا مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر قال اراد عائشة ام المؤمنين ان تشتري جارية لتعتقها فقال اهلها على ان ولاءها لنا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يمنعك ذلك فانما الولاء لمن اعتق **باب** استعانة المكاتب وسؤاله الناس **حدثنا** عبيد بن اسمعيل ثنا ابو اسامة عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت جاءت بريرة فقالت اني كاتبت على تسع اواق في كل عام اوقية فاعينيني فقالت عائشة ان احب اهلك ان اعدها لهم عدة واحدة واعتقك فعلت فيكون ولاؤك لي فذهبت الى اهلها فابوا ذلك عليها فقالت اني قد عرضت ذلك عليهم فابوا الا ان يكون لهم الولاء فسمع بذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم فسألني فاخبرته فقال خذيها

في المكاتب في كل سنة نجم وقوله وآتوهم من مال الله الذي آتاكم غير ابي ذر والنسفي باب اثم من قذف مملوكه خمسة اواق فيه ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم عن ثلاثة عن عقيل عن اشترط شرط لا يمنعنك وقيه

قوله كتاب المكاتب. ولما لم يذكر في الكاتب بغير ذكر كتاب ولا لفظ باب واتى بهما كلهم البسملة والكاتب بالفتح من تقع له الكتابة بالكسر من تقع منه وكاف الكتابة تكسر وتفتح كعين العقاقة كذا في الفتح قوله ونجومه جمع نجم وهو في الاصل الطالع ثم سمي به ما يؤدى به من الوظيفة والعرب يعينون امورهم على طلوع النجم لانهم لا يعرفون الحساب ولم يرد المصنف ان قوله في كل سنة نجم ان ذلك شرط فيه فان العلماء اتفقوا على انه لو وقع النجم بالنا شهر جاز قوله فكاتبوهم ظاهر هذا الامر عند الجمهور يحمل على الندب وعند البعض على الوجوب قوله ان علمتم فيهم خيرا اختلفوا في المراد بالخير فقال الزهري هو القوة على الاعتراف والكسب لادا ما كوتبوا عليه وعن الليث حفظه قال الحسن البصري الصدق والامانة والوفاء وقال بعضهم الصلاح واقامة الصلوة وقال مجاهد المال قوله ثم اخبرني القائل بهذا هو ابن جريج هو عطاء وظاهره الارسال لان موسى لم يدرك وقت سؤال سيرين بن انس الكتابة و سيرين هو ابو محمد بن سيرين قوله فابى اى امتنع من فعل الكتابة لان اجتهاده اوى الى ان امرها تبوهم ليس للوجوب كما ان اجتهاد عمر تأوى الى انه للوجوب والدرة بكسر الدال وتشديد الراء هي التي تضرب بها وهي معروفة قوله في كتابتها اى في مال كتابتها وسمي العقد كتابة لان دينه مؤجل فتحتاج الى اثباته بالكتابة توثيقا ومطابقة الحديث للترجمة في قوله نجمت عليها في خمس سنين. هذا الكلام ملتقط الكرمة من العيني والبعض من الكرماني ۱۲ قوله خمس اواق. جمع اوقية وهي اربعون درهما ويجمع في الجمع تشديد الياء وتخفيفها كذا في العيني قوله نجمت على صيغة المجهول صفته للاواق اى اذا وقعت وفرقت بينهم نجمت المال اذا وظفته عليهم نجما نجما قوله ونفست بكسر الفاء اى رغبت رغبة عالية معترضة. كرماني وقال العيني وقع في بعض الروايات المشهورة وهو قوله وعليها خمسة اواق نجمت عليها في خمس سنين والمشهور ما في رواية هشام بن عروة التي تأتي بعد هذا بابين عن ابيه انها كاتبت على تسع اواق في كل عام اوقية وقد جزم الاسمعيلي ان هذه الرواية الملحقة غلط واجيب عنه بان التسع اصل والخمس كانت بقية عليها وبهذا جزم القرطبي والمهلب الا ان قلت في رواية قتيبة ولم تكن اوت من كتابتها شيئا قلت اجيب بانها كانت حصلت اربع اواق قبل ان تستعين بعائشة ثم جاءها وقد بقي عليها خمس وقال القرطبي يجاب بان الخمس هي التي كانت استحقت

علما لحلول نجومها من جملة التسع الاواقي المذكورة في حديث هشام وليؤيده قول في رواية عمرة عن عائشة التي مضت في كتاب الصلوة ص ۱۳۶ فقال اهلها ان شئت اعطيت ما بقي انتهى وكذا في الفتح ۱۲ قوله ايبيعك اهلك. قال النووي احتج به طائفة من العلماء كما حمد في جواز بيع المكاتب وقال بعضهم يجوز بيعه تعليقا للاستدلال واجاب من لم يجوز عنها بانها عجزت نفسها وفسخت الكتابة كذا في الكرماني ۱۲ قوله شرط الله احق قال الداودي شرط الله هنا اراه والله اعلم هو قوله تعالى فاخوانكم في الدين ومواليكم وقوله تعالى واذ يقول الذي انعم الله عليه وانعمت عليه وقال في موضع آخر هو قوله ولا تلمزوا انفسكم ولا تنابزوا بالالقاب وقوله وما اتاكم الرسول فخذوه الآية وقال القاضي عياض ويحتمل ان الاظهر هو ما اعلم به صلى الله عليه وسلم من مقوله انما الولاء لمن اعتق وصول القوم منهم والولاء لحمة كلحمة النسب وفي بعض الروايات كتاب الله احق يحتمل ان يريد حكمه ويحتمل ان يريد القرآن ۱۲ قوله لان اشترط شرطا ليس في كتاب الله. وهو الشرط الذي خالف كتاب الله اوسنة رسوله او اجماع الامة وقال ابن خزيمة معنى ليس في كتاب الله ليس في حكم الله جوازه او وجوبه لان كل من شرط شرطا لم ينطق به الكتاب يبطل ۱۲

اسماء الرجال

باب الكاتب ونجومه الخ **وقال** روح هو ابن عبادة محمد صدوق اسمعيل القاضي ابن جريج هو عبد الملك بن عبد العزيز المكي العطار هو ابن ابي رباح موسى بن انس بن مالك الانصاري قاضي البصرة سيرين هو ابو عمرة والد محمد بن سيرين الفقيه قال الليث ابن سعد الامام محمد صدوق الذهلي في الزهريات يونس بن يزيد الايلي ابن شهاب هو الزهري عروة بن الزبير بن العوام **باب** ما يجوز من شروط المكاتب **قتيبة** بن سعيد الثقفي ابو رجاء الليث هو ابن سعد الامام ابن شهاب هو الزهري عروة هو ابن الزبير بن العوام عبد الله بن يوسف التنيسي مالك الامام المدني نافع مولى ابن عمر **باب** استعانة المكاتب **عبيد** بن اسمعيل الهباري ابو اسامة حماد بن اسامة هشام ابن عروة عن ابيه عروة بن الزبير بن العوام ۱۲

حل اللغات نجمت اى وزعت وفرقت. نفست اى رغبت. اوثق اى اقوى ۱۲

marfat.com

فاعتقيها واشترطي لهم الولاء فانما الولاء لمن اعتق فقالت عائشة فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم في الناس فحمد الله واثنى عليه ثم قال اما بعد فما بال رجال منكم يشترطون شروطا ليست في كتاب الله فأيما شرط كان ليس في كتاب الله فهو باطل وان كان مائة شرط فقضاء الله احق وشرط الله اوثق ما بال رجال منكم يقول احدهم اعتق يا فلان ولي الولاء انما الولاء لمن اعتق

باب بيع المكاتب اذا رضي وقالت عائشة هو عبد ما بقي عليه شئ وقال زيد بن ثابت ما بقي عليه درهم وقال ابن عمر هو عبد ان عاش وان مات وان جنى ما بقي عليه شئ

٢٥٦٤ حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن يحيى بن سعيد عن عمرة بنت عبد الرحمن ان بريرة جاءت تستعين عائشة ام المؤمنين فقالت لها ان احب اهلك ان اصب لهم ثمنك صبة واحدة فأعتقك فعلت فذكرت بريرة ذلك لاهلها فقالوا لا الا ان يكون ولاؤك لنا فقال مالك قال يحيى فزعمت عمرة ان عائشة ذكرت ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اشتريها واعتقيها فانما الولاء لمن اعتق **باب اذا قال المكاتب اشتريني واعتقني فاشتراه لذلك**

٢٥٦٥ حدثنا ابو نعيم ثنا عبد الواحد بن ايمن ثني ابي ايمن قال دخلت على عائشة فقلت كنت غلاما لعتبة بن ابي لهب وفات ووهبني بنوه وانهم يأعوني من ابن ابي عمرو المخزومي فأعتقني ابن ابي عمرو واشترط بنو عتبة الولاء فقالت دخلت بريرة وهي مكاتبة فقالت اشتريني واعتقيني قالت نعم قالت لا يبيعونني حتى يشترطوا ولاءي فقالت لها لا حاجة لي بذلك فسمع بذلك النبي صلى الله عليه وسلم او بلغه فذكر لعائشة فذكرت عائشة ما قالت لها فقال اشتريها واعتقيها ودعهم يشترطوا ما شاؤا فاشترتها عائشة فأعتقتها واشترط اهلها الولاء فقال النبي صلى الله عليه وسلم الولاء لمن اعتق وان اشترطوا مائة شرط

كتاب الهبة وفضلها والتحريض عليها

لا تحقرن جارة لجارتها ولو فرسن شاة

٢٥٦٦ حدثنا عبد العزيز بن عبد الله الاويسي ثني ابن ابي حازم عن ابيه عن يزيد بن رومان عن عروة عن عائشة انها قالت لعروة ابن اختي ان كنا لننظر الى الهلال ثم الهلال ثم الهلال ثلاثة اهلة في شهرين وما

٢٥٦٧ حدثنا عاصم بن علي ثنا ابن ابي ذئب عن المقبري عن ابيه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يا نساء المسلمات

وان المكاتبة من عبد الله بن ابي عمرو من عبد الله بن عمرو بن عبد الله فاعتقيني فاعتقها يشترطون عن المقبري عن ابي هريرة

قوله واشترطي لهم الولاء. فان قلت هذا مشكل من حيث ان هذا الشرط يفسد العقد ومن حيث انها خدعت اليا فعين من حيث انها شرطت لهم ما لا يحصل لهم وكيف اذن رسول الله صلعم لعائشة في ذلك قلت انكر بعضهم هذا الحديث الجملته لا جل هذا الاشكال لكن قال الجمهور بهذه اللفظة صحيحة واختلفوا في تاويلها قيل لهم يعني عليهم اي واشترطي عليهم كما قال تعالى فان اسأتم فلها وابن الراوا نظري لهم حكم الولاء وابن المراد التوبيخ لهم لانه صلعم كان بين لهم ان هذا الشرط باطل لا يصح فلما الحوائي اشتراطهم ومخالفته امره قال لعائشة هذا يعني لما تبالي سواء شرطوا ام لا فانه شرط باطل مردود كذا في الكرماني والطيبي والنووي ومر الحديث مع بيانه في ص ٣١٠ و ايضا في ص ٣٨٥ في كتاب البيوع ١٢ قوله باب المكاتب اذا رضي وفي رواية السرخسي والمستملي باب بيع المكاتبة والاول اصح لقوله اذا رضي اي بالبيع ولو لم يعجز نفسه وهو قول احمد وروية والاوزاعي والليث وابي ثور وما لك والشافعي في قول واختاره ابن جرير وابن منذر وقال ابو حنيفة والشافعي في اصح القولين وبعض المالكية لا يجوز وقال ابو عمر في التمهيد قال مالك لا يجوز بيع المكاتب الا ان يعجز عن الاداء وقال ابو حنيفة واصحابه لا يجوز بيع المكاتب ما دام مكاتبا حتى يعجز ولا يجوز بيع كتابته كذا في العيني ١٢ قوله هو عبد ان عاش وان مات وان جنى ما بقي عليه شئ. قال العيني يعتق بادائه جميع بدل الكتابة سعى وان لم يقل المولى اذا ادوا بتها فانت حر وقال الشافعي لا يعتق ما لم يقل هذا اما موته فاذا ادامات ولم قال لم تفسخ الكتابة وقضى ما عليه من بدل الكتابة وحكم بعتقه في آخر جزء من حياته وما بقي فهو لورثته وبه اخذ عمر وهو قول علي وابن مسعود والحسن وابن سيرين والنخعي وغيرهم وقال الشافعي تبطل الكتابة ويموت المكاتب عبدا وتركه لمولاه وبه قال احمد وهو قول قتادة وابي سليمان واذا مات المولى لا تبطل الكتابة ويقال للمكاتب ادالمال الى ورثة المولى على نجومه كذا في العيني ٢ قوله كنت غلاما لعتبة ويروى كنت عتبة ولفظ الغلام مقدرة قوله بنوه اي بنو عتبة وهم العباس وابو خراش وهشام و يزيد قوله من ابن ابي عمرو في رواية الكشميهني والنسفي من عبد الله بن ابي عمرو وزاد الكشميهني من عبد الله ابن ابي عمرو بن عبد الله المخزومي قوله فذكر اي فذكر التي صلعم ذلك لعائشة قوله ودعهم اي اتركهم ولا تعترض لهم فيما يشترطون ما شاؤا من الولاء قوله مائة شرط هو بمعنى جمع كثير وافق الرواية الاخرى مائة مرة ١٢ ع

٥ قوله كتاب الهبة الخ اي هذا كتاب في بيان احكام الهبة وبيان فضلها وبيان التحريض عليها وفي رواية الكشميهني وابن شبويه والتحريض فيها واستعملها على الكثرة والتحريض على الشئ الحث والاحمال عليه والبسملة مقدمة على قوله كتاب الهبة عند الكل الا في رواية النسفي فانها مذكورة بعده والهبة مصدر من وهب يهب واصلها وهب لانه مثل الفار كالعدة اصلها وعد ومعناها لغة ايصال الشئ الى غيره سواء كان مالا او غير مال يقال وهبت له مالا وهو وهب الله فلانا ولدا صالحا والهبة في الشرع تمليك المال بلا عوض وقال الكرماني الهبة تمليك بلا عوض وتحتها انواع كما يراد بها وهي هبة الدين ممن عليه والصدقة وهي الهبة لثواب الآخرة والهدية وهي ما يبعث الى الموهوب منه اكراما انتهى قلت تعميم الهبة الى الانواع المذكورة ليس بالنظر الى معناه الشرعي وانما هو بالنظر الى معناه اللغوي. منه الكرماني ١٢ ع

(كتاب الهبة) (قوله فليعمل لها على قدر ما يليق بها فليصلها الخ) وليسرها الاجمل جلوسي وقال القسطلاني اي ليفعل لي فعلا في اعوادها يخفى مائتيه من البعد والله تعالى اعلم واليه اسند

قوله يا نساء المسلمات ذكر مما في اعراب ثلثة اوجه اصحها وا شهرها نصب النساء وجمع المسلمات على الاضافة قال الباجي وبهذا رويناه عن جميع شيوخنا بالمشرق وهو من باب اضافة الشئ الى نفسه والموصوف الى صفته والاعم الى الاخص كمسجد الجامع وجانب الغربي وهو عند الكوفيين جائز على ظاهره وعند البصريين يقدر فيه مذوف اي مسجد المكان الجامع ويقدر هنا يا نساء الانفس المسلمات او الجماعات المؤمنات وقيل تقدير يا فاضلات المسلمات كما يقال هؤلاء رجال القوم اي سادا تهم وافاضلهم واوجه الثاني رفع النساء ورفع المسلمات على البدلية او الصفة اي يا ايتها النساء المسلمات قال الباجي كذا يرويه اهل بلدنا الوجه الثالث رفع النساء وكسر التاء من المسلمات على انه منصوب على المحل نحو يا زيد العاقل بالرفع زيد ونصب العاقل ١٢ ع ك

ف ٥ قوله لا تحقرن الوقال الكرماني جارتها متعلق بمحذوف اي لا تحقرن جارة بدية مهداة جارتها بالغ فيه حتى ذكر احقر الشياء من البعض التعيضين اذ احمل لفظ الجارة على العمرة وجارتها بالتعريف في رواية الاكثرين ولابي ذر لجارة بلا ضمير قوله ولو فرسن شاة يعني ولو انها تهدى فرسن شاة والمراد منه البالغة في ابداء الشئ اليسير لا حقيقة الفرسن لانه لم تجر العادة في المهاداة به والمقصود انها تهدى بحسب الموجود عنده ولا تحقر لقلته لان الجود بحسب الموجود والوجود يخبر عن العدم هذا ظاهر الكلام ويحتمل ان يكون النهي واقعا للمهدى اليها وانها لا تحتقر ما يهدى اليها ولو كان حقيرا او الغرض بكسر الفاء والسين ويهنا راء ساكن وفي آخره نون قال ابن دريد هو ظفر الدابة والجمع فراسن وفي المحكم هي طرف خف البعير وقيل الفخذ وهو للشاة والبعير بمنزلة الحافر للدابة والمطابقة بين الحديث من حيث ان فيه تحريضا على الايثار وبذل ما تقدر وهو داخل في معنى الهبة من حيث اللغة ١٢ ع ٨ قوله ان كنا الخ هذه مخففة من المثقلة قوله ثلثة اهلة بالنصب تقديره نرى ثلثة اهلة وتكملنا في الشهرين اي باعتبار رؤية الهلال في اول الشهر الثالث قوله يعشيكم بضم الياء من اعشاه الله تعالى وقال النووي من التعشية وفي بعض النسخ يغشيكم من الاغشاء قوله الاسودان الماء والتمر وهو من باب التغليب اذ الماء ليس باسود وانما اللقمة على التمر اسود لانه غالب تمر المدينة وقال ابن بيده ضراب اهل اللغة الاسودين بالماء والتمر قوله منائح جمع منيحة وهي ناقة اوشاة تعطيها غيرك ينتفع بدرها وميلك وقد تكون المنيحة عطية للرقبة بنتاعها مؤبدة مثل الهبة ١٢ ع

اسماء الرجال باب بيع المكاتب الخ. وقالت عائشة رضي الله عنها

وصله ابن ابي شيبة وسعيد وقال زيد بن ثابت الاضافي فيها وصله الشافعي وسعيد بن منصور وقال ابن عمر فيما وصله ابن ابي شيبة عبد الله بن يوسف التنيسي مالك الامام المدني تابعي ابن سعيد الانصاري عن عمرة بنت عبد الرحمن الانصارية **باب** اذا قال الكاتب اشتريني ويعتقني هو الظفل ابن ديكن عبد الواحد بن ايمن المخزومي مولاهم المكي كتاب الهبة الخ عاصم بن علي ابو الحسن الواسطي ابن ابي حازم هو عبد العزيز واسم ابي حازم سلمة بن دينار يزيد بن رومان هو مولى آل الزبير حل اللغات فرسن عظم قليل العظم وهو للبعير موضع الحافر من الفرس ويطلق على الشاة مجازا

أوقدت في أبيات رسول الله صلى الله عليه وسلم نار فخفقت يا خالة ما كان يعشيكم قالت الاسودان التمر والماء الا انه قد كان لرسول الله صلى الله عليه وسلم جيران من الانصار كانت لهم منائح وكانوا يمنحون رسول الله صلى الله عليه وسلم من ألبانهم فيسقينا ۱۲ باب القليل من الهبة حدثنا محمد بن بشار ثنا ابن ابي عدي عن شعبة عن سليمان عن ابي حازم عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لو دعيت الى ذراع او كراع لاجبت ولو اهدي الي ذراع او كراع لقبلت باب من استوهب من اصحابه شيئا وقال ابو سعيد قال النبي صلى الله عليه وسلم اضر بوالي معكم سهما حدثنا ابن ابي مريم حدثنا ابو غسان حدثني ابو حازم عن سهل ان النبي صلى الله عليه وسلم ارسل الى امرأة من المهاجرين وكان لها غلام نجار قال لها مري عبدك فليعمل لنا اعواد المنبر فامرت عبدها فذهب فقطع من الطرفاء فصنع له منبرا فلما فضاه ارسلت الى النبي صلى الله عليه وسلم انه قد قضاه قال ارسلي به الي فجاؤا به فاحتمله النبي صلى الله عليه وسلم فوضعه حيث ترون حدثنا عبد العزيز بن عبد الله ثني محمد بن جعفر عن ابي حازم عن عبد الله بن ابي قتادة السلمي عن ابيه قال كنت يوما جالسا مع رجال من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم في منزل في طريق مكة ورسول الله صلى الله عليه وسلم بنازل امامنا والقوم محرمون وانا غير محرم فأبصر واحمارا وحشيا وانا مشغول اخصف نعلي فلم يؤذنوني به واحبوا لو اني ابصرته فالتفت فابصرته فقمت الى الفرس فأسرجته ثم ركبت ونسيت السوط والرمح فقلت لهم ناولوني السوط والرمح فقالوا لا والله لا نعينك عليه بشيء فغضبت فنزلت فأخذتهما ثم ركبت فشددت على الحمار فعقرته ثم جئت به وقد مات فوقعوا فيه يأكلونه ثم انهم شكوا في أكلهم اياه وهم حرم فرحنا وخبأت العضد معي فادركنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فسألناه عن ذلك فقال معكم منه شيء فقلت نعم فناولته العضد فأكلها حتى نفدها وهو محرم فحدثني به زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن ابي قتادة باب من استسقى وقال سهل قال لي النبي صلى الله عليه وسلم اسقني حدثنا خالد بن مخلد ثنا سليمان بن بلال ثني ابو طوالة قال سمعت انسا يقول اتانا رسول الله صلى الله عليه وسلم في دارنا هذه فاستسقى فحلبنا شاة لنا ثم شبته من ماء بئر في هذه الدار فاعطيته وابو بكر عن يساره وعمر تجاهه واعرابي عن يمينه فلما فرغ قال عمر هذا ابو بكر فاعطى الاعرابي فضله ثم قال الايمنون الايمنون الا فيمنوا قال انس فهي سنة فهي سنة باب قبول هدية الصيد وقبل النبي صلى الله عليه وسلم من ابي قتادة عضد الصيد حدثنا سليمان بن حرب ثنا شعبة عن هشام بن زيد بن انس بن مالك عن انس قال انجحنا رنبا بمر الظهران فسعى القوم فلغبوا فادركتها فاخذتها فاتيت بها ابا طلحة فذبحها وبعث الى رسول الله صلى الله عليه وسلم بورکها او فخذيها قال فخذيها لا شك فيه فقبله قلت واكل منه قال واكل منه ثم قال بعد قبله حدثنا اسمعيل ثني مالك عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة بن مسعود عن عبد الله بن عباس عن الصعب بن جثامة انه اهدى لرسول الله صلى الله عليه وسلم حمارا وحشيا وهو بالابواء او بودان فرد عليه فلما رأى ما في وجهه قال اما انا لم نرده عليك الا انا حرم

---

۱ قوله ال ذراع او كراع والكراع من الدابة ما دون الكعب وقيل هو اسم مكان ولا يثبت ويرده حديث انس عند الترمذي بلفظ لو اهدي الي كراع لقبلت ومناسبة الترجمة بالطريق الاولى لانه اذا كان يجيب من دعاه على ذلك القدر اليسير فلان يقبل منه ممن احضره اليه اولى ۱۲ منح ۲ قوله من استوهب من اصحابه شيئا سواء كان بيعا او صنعة والجواب محذوف تقديره جاز بلا كراهة اذا كان يعلم طيب خاطرهم قوله منبر لوالي معكم سهما هذا التفسير قطعة من حديث الرقية بفاتحة الكتاب ۱۲ ف ع وقد مر بتمامه في ص ۳۰۰ في الاجارة ۱۲ ۳ قوله نفقد بالتشديد فاء واهمال دال اي افتقدنا وروي بكسر الفاء المخففة ورده ابن التين ۱۲ مجمع ع قوله فحدثني به قائل هذا هو محمد بن جعفر الراوي عن ابي حازم اي حدثني بهذا الحديث زيد بن اسلم وابو اسامة ايضا عن عطاء ۱۲ ع ۴ قوله ان استسقى اي في بيان حكم من استسقى ما ذا ولنا اوفيه جواب محذوف تقديره ما حكمه ويجوز ذلك مما يطيب به نفس المطلوب منه ۱۲ عمدة القاري ۵ قوله الا يمنون جملة أو غيره محذوف تقديره الا يمنون مقدمون والا الثاني للتأكيد قوله الا فيمنوا تنبيه وتخصيص وبعض العرب يقولون كلمة استفتاح والاصل الاول قوله فيمنوا امر من التيمن وهذا تأكيد بعد تأكيد بلغ ۶ قوله الجنبا بالنون والغلواجيم اي الارتماء من مكان والارنب حيوان معروف قوله بمر الظهران بفتح الميم وتشديد الراء وفتح الظاء المعجمة وسكون الهاء قال النووي هو موضع قريب من مكة قوله فلغبوا بفتح اللامين المعجمة فتهما اشهر من كسرها ومعناه تعبوا وقال الكرماني وفي بعضها تعبوا من التعب وهو الاعياء قوله ابا طلحة هو زوج ام انس رض قوله بورکها بفتح الواو وكسر الراء وبكسر الواو واسكان الراء وهما فوق الفخذ والفخذ بكسر الفاء وسكونها قوله او فخذيها شك من الراوي قوله قال فخذ بها لا شك فيه فاعل قال هو شعبة لان ابن بطال قال قال شعبة فخذ بها لا شك فيه ثم قال فيه دليل على ان شعبة شك في الفخذين او انهم استيقن وكذلك شك الجرائي الاكل فاوقف حديثه على القبول قلت يشير بهذا الى انه لا شك في فخذ بها وانما الشك بين الورکين والفخذين قوله ثم قال بعد قبله اشار به الى انه شك في الاكل ولم يشك في قبوله ۱۲ عينى ۷ قوله او بودان بضم الواو وسكون الموحدة وبالمد اسم مكان بين مكة والمدينة قوله او بودان شك من الراوي وهو بفتح الواو وتشديد الدال وبالنون وهو ايضا اسم مكان بين مكة والمدينة قوله انا لم نرده بفتح الراء وضمها قوله حرم بضمتين جمع حرام بمعنى محرم وانما قبل الصيد من ابي قتادة ورده على الصعب مع انه صلى الله عليه وسلم كان في الحالين محرما لان المحرم لا يملك الصيد ويملك مذبوح الحلال لانه كمقطعة لم يبق في حكم الصيد ۱۲ اسماء الرجال عروة بن الزبير بن العوام باب القتيل من الهبة محمد بن بشار البصري لقبه بندار ابن ابي عدي هو محمد بن ابي عدي واسمه ابراهيم البصري شعبة بن الحجاج العتكي سليمان بن مهران الاعمش ابي حازم هو سلمان الاشجعي باب من استوهب الخ ابن ابي مريم هو سعيد بن الحكم المصري ابو غسان محمد بن مطرف الليثي ابو حازم هو سلمة بن دينار سهل هو ابن سعد الساعدي الانصاري رض محمد بن جعفر هو ابن ابي كثير الانصاري المدني ابي حازم تقدم. باب من استسقى قال سهل هو ابن سعد الانصاري فيما وصله المؤلف في كتاب النكاح خالد بن مخلد القطواني الكوفي ابو طوالة الانصاري قاضي المدينة باب قبول هدية الصيد سليمان بن حرب الازدي الواشحي البصري شعبة بن الحجاج العتكي هشام ابن زيد بن انس بن مالك اسمعيل هو ابن ابي اويس مالك الامام المدني ابن شهاب هو الزهري ۱۲

حل اللغات المنائح جمع منيحة وهي ناقة او شاة لبنها لبن يمنحون اي يعطون والمنح العطاء ۱۲ هو ما دون الركبة من الساق اخضف اي اخرز عقرته اي جرحته فغدى هاديا فانا شابته اي خلطته تجاهه اي مقابلا انجنا اي انزاء ونفرنا من الظهران موضع قريب من مكة نعبوا اي اعيوا الودك ما فوق الفخذ الابواء اسم قرية من الفرع من اعمال المدينة بينها وبين الجحفة مما يلي المدينة ثلثة وعشرون ميلا وقيل موضع قرب الجحفة من الابواء اقطاعا اي لبنا لحفدا ۱۲ ع من المنح وهو العطاء وهو من باب فتح وضرب كذا في العيني والكرماني

باب قبول الهدية حدثنا ابراهيم بن موسى ثنا عبدة ثنا هشام عن ابيه عن عائشة ان الناس كانوا يتحرون بهدايا هم يوم عائشة يتبعون وابتغون بذلك مرضاة رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثنا آدم بن ابي اياس ثنا شعبة ثنا جعفر بن ابي اياس قال سمعت سعيد بن جبير عن ابن عباس قال اهدت ام حفيد خالة ابن عباس الى النبي صلى الله عليه وسلم اقطا وسمنا واضبا فاكل النبي صلى الله عليه وسلم من الاقط والسمن وترك الاضب تقذرا قال ابن عباس فاكل على مائدة رسول الله صلى الله عليه وسلم ولو كان حراما ما اكل على مائدة رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثنا ابراهيم بن المنذر ثنا معن ثنى ابراهيم ابن طهمان عن محمد بن زياد عن ابي هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اتى بطعام سأل عنه اهدية ام صدقة فان قيل صدقة قال لاصحابه كلوا ولم ياكل وان قيل هدية ضرب بيده فاكل معهم حدثنا هم بن بشار ثنا غندر ثنا شعبة عن قتادة عن انس بن مالك قال اتى النبي صلى الله عليه وسلم بلحم فقيل تصدق على بريرة فقال هو لها صدقة ولنا هدية حدثنا محمد بن بشار ثنا غندر ثنا شعبة عن عبد الرحمن بن القاسم قال سمعته منه عن القاسم عن عائشة انها ارادت ان تشتري بريرة وانهم اشترطوا ولاءها فذكر للنبي صلى الله عليه وسلم فقال النبي صلى الله عليه وسلم اشتريها فاعتقيها فانما الولاء لمن اعتق واهدي لها لحم فقيل للنبي صلى الله عليه وسلم هذا تصدق به على بريرة فقال النبي صلى الله عليه وسلم هو لها صدقة ولنا هدية وخيرت قال عبد الرحمن زوجها حرا وعبدا قال شعبة ثم سألت عبد الرحمن عن زوجها قال لا ادري حرا او عبد حدثنا محمد بن مقاتل ابو الحسن انا خالد بن عبد الله عن خالد الحذاء عن حفصة بنت سيرين عن ام عطية قالت دخل النبي صلى الله عليه وسلم على عائشة فقال أعندكم شئ قالت لا الا شئ بعثت به ام عطية من الشاة التي بعثت اليها من الصدقة قال انها قد بلغت محلها باب من اهدى الى صاحبه وتحرى بعض نسائه دون بعض حدثنا سليمن بن حرب ثنا حماد بن زيد عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت كان الناس يتحرون بهداياهم يومي وقالت ام سلمة ان صواحبي اجتمعن فذكرت له فاعرض عنها حدثنا اسمعيل ثنى اخي عن سليمن عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة ان نساء رسول الله صلى الله عليه وسلم كن حزبين فحزب فيه عائشة وحفصة

وصفيا الصب منذر تنى فقال النبي صلى الله عليه وسلم هذا تصدق به على بريرة هو لها صدقة ولنا هدية فقال ثنا بعثت انه عنهن

باب من قبل الهدية

۱ قوله باب قبول الهدية هكذا ثبت في رواية ابي ذر قال بعضهم هو تكرار بغير فائدة قلت لا نسلم ذلك لان الباب الذي ثبت في رواية ابي ذر على راس حديث الصعب بن جثامة هو هدية الصيد خاصة وهذا عام مذ وقع في رواية النسفي باب من قبل الهدية قوله كانوا يتحرون من التحري وهو القصد والاجتهاد في الطلب والعزم على تخصيص الشئ بالفعل والقول قوله يوم عائشة اي يوم نوبتها قوله يتبعون اي يطلبون جملة حالية ويروى يتبعون من الاتباع قوله بذلك اي بتحريهم بهدايا هم يوم نوبة عائشة قوله مرضاة مصدر ميمي بمعنى الرضى وفيه الدلالة على فضل عائشة والمطابقة تؤخذ من معنى الحديث وهو واضح لمن له تامل وحسن النظر ۱۲ ع ۲ قوله اقطا بفتح الهمزة وكسر القاف بعده ا ساكنة وهو لبن يابس مجفف مستخرج يطبخ يزه قوله اضبا جمع ضب بفتح الضاد المعجمة وتشديد الموحدة مثل فلس والفلس وفي المحكم انعب دويبة والجمع ضباب واضب قوله تقذرا النصب على التعليل اي لاجل التقذر يقال قذرت الشئ وتقذرته واستقذرته اذا كرهته قوله قال ابن عباس فاكل الخ قالت الشافعية وهو احتجاج حسن وهو قول الفقهاء كافة ونص عليه مالك في المدونة وعنه رواية بالمنع قال صاحب الهداية يكره اكل الضب لان النبي صلعم نهى عائشة رض عن اكله ذا في العيني قال محمد في الموطا اخبرنا ابو حنيفة عن حماد عن ابراهيم النخعي عن عائشة انه اهدي لها ضب فاتاها رسول الله صلعم فسألته فنهاها عنه فجاءت سائلة فاردت ان تطعمها اياه قال لما رسول الله صلعم اتطعمينها مالا تاكلين انتهى. وكذا روى محمد عن علي رض انه نهى عن اكل الضب والضبع ۱۲ ۳ قوله مرضاة ربه اي شرع في الاكل مسرعا ۱۲ ع ۴ قوله ودن هدية فيه المرجة من الصدقة يجوز فيها تصرف الفقير بالبيع والهدية وغير ذلك كتصرفات سائر الملاك في الطعام ۱۲ ع ۵ قوله وخيرت اي اعادت لحرة بين ان تفارق زوجها وان تبقى تحت نكاحه قوله حرا وعبدا اي الاحرى بل هو احد العبد والمشهور انه عبد وهو قول مالك والشافعي وعليه اهل الحجاز وخالف اهل العراق فقالوا لو كان حرا لاذا الطلاق ۱۲ م ۶ قوله بعثت اليها هو بلفظ المجهول للغائبة وبلفظ المعروف للمخاطب قوله قد بلغت محلها اي زال عنها حكم الصدقة وصارت كالاتال فالمراد بالمحل الغني قوله لم يحلها بفتح الحاء والمراد في رواية الكشميهني بكسرها وهو بمعنى على الزمان والمكان انتهى وقد مر بيانه في كتاب الزكوة في ۲۵۰۵ في باب اذا تحولت الصدقة ۱۲ ۷ قوله يومي اي يوم نوبتي لرسول الله صلعم وام سلمة هي هند اهدى زوجات النبي صلعم قوله ان صواحبي اراد به بقية ازواج النبي صلعم وكان اجتماعهن عند ام سلمة وظن لما اخبري رسول الله صلعم ان يامر الناس بان يهدوا لحيث كان فذاكرت ذلك ام سلمة رسول الله صلعم فاعرض عنها يعني لم يلتفت الى ما قالت له ويروى فاعرض عنهن اي عن ازواجهن البقية ۱۲ ع ۸ قوله حزبين بتثنية حزب وهو الطائفة وجمع على اعتبار قوله عائشة هي بنت ابي بكر الصديق وحفصة هي بنت عمر بن الخطاب وصفية هي بنت حيي الخيبرية وسودة هي بنت زمعة العامرية قوله والمراد الاحزاب الاخر ام سلمة هي بنت ابي امية قوله وسائر نساء رسول الله صلعم اي وبقية نسائه صلعم وهي الاربعة زينب بنت جحش الاسدية وميمونة بنت الحارث الهلالية وام حبيبة رملة بنت ابي سفيان الاموية وجويرية بنت الحارث المصطلقية قوله يكلم الناس بجوز بالجزم وبالرفع قوله فيقول تفسير لقوله يكلم قوله

فليهد الا يه وفي رواية الكشميهني فليهد بلا ضمير قوله فكلمن بما قلن اي بالذي قلنه قوله عين وارايسما اي عائشة او اليوم كونه صلعم في نوبة عائشة في بيتها قوله فكلمته اي فكلمت ام سلمة رسول الله صلعم فقال لها رسول الله صلعم لا توذيني في عائشة كلمة في هذا التعليل كما في قوله ثم فذكر من الذي تتنين فيه وفي الحديث ان امراة دخلت النار في هرة حبستها قوله ثم انهن اي نساء النبي الباقي هن الحزب الآخر قوله وكن اي طلبن فاطمة رضي الله عنها وفي رواية الكشميهني وعين قوله تقول اي فاطمة تقول لرسول الله صلعم قوله ان نسائك ينشدنك العدل اي يسالنك بالله العدل ومعناه التسوية بينهن في كل شئ من المحبة وغيرها هكذا قاله بعضهم ولكن المعنى التسوية بينهن في المحبة المتعلقة بالقلب لانه كان ليسوي بينهن في الافعال المقدورة واجمعوا على ان مجتهن لا تكليف فيها ولا يلزم التسوية فيها لانها لا تقدر عليها وانما يلزم بالعدل في الافعال حتى اختلفوا في ازيل يلزمه القسم بين الزوجات ام لا قوله يا بنية تصغير اشفاق قوله فاته اي فات زينب رسول الله صلعم قوله فانطلقت اي في كلامها قوله تناولت اي تعرضت وهي تعادية جملة حالية اي عائشة قاصدة وفي رواية النسائي ودابن ماجة محتقرا من طريق عبد الله البهي عن عروة عن عائشة قالت وخلت على زينب بنت جحش زوج النبي فرءيتها التي صلى الله عليه وسلم فابت فقال سيهيا فبتها حتى جف ريقها في فمها انتهى يحتمل ان تكون هذه قضية اخرى وقال انها بنت ابي بكر الصديق اي انها شاركته كما يهيا وقيل معناه اي من اجود فهما وادق نظرا منها وفيه الاعتبار بالاصل في مثل هذه الاشياء وفيه لطيفة اخرى وهي انه صلى الله عليه وسلم نسبها الى ابيها في معرض المدح ونسبت فيما تقدم الى التي قبلها حيث قال اريد النيل منها يخرج اليهم من الوسط ولا اصبح ذكره لغيبته قوله عن رجل وهو مجهول قال الكرماني فان قلت هذا رواية عن مجهول اذا الاصل غير معلوم فاعلم انه قد يذكر مجهل طريق الشهادة والمراد به ذكر فيما لا يحتمل في الاصول. هذا كلام ملتقط الكرة من العيني وبعضه من المكرماني وغيره ۱۲

اسماء الرجال باب

قتيبة الهدية ابراهيم بن موسى الفراء الازدي الصغير عبدة هو ابن سليمان هشام من ابيه عروة بن الزبير آدم ابن ابي اياس العسقلاني شعبة هو ابن الحجاج جعفر بن اياس هو ابن ابي وحشية سعيد بن جبير الاسدي ابراهيم بن المنذر الحزامي معن هو ابن عيسى بن يحيى القزاز المدني ابراهيم بن طهمان الخراساني محمد ابن زياد القرشي الجمحي محمد بن بشار البصري لقبه بندار غندر هو محمد بن جعفر البصري المذلي شعبة هو ابن الحجاج تكرر ذكره قتادة بن دعامة السدوسي عبد الرحمن بن القاسم بن محمد بن ابي بكر الصديق رض يروي عن ابيه القاسم بن محمد عن عائشة رض والرواة الباقون هم الثابتون محمد بن مقاتل ابو الحسن الكسائي المروزي خالد بن عبد الله الطحان خالد بن مهران الحذاء البصري باب من اهدى الى صاحبه سليمان بن حرب الواشحي حماد بن زيد الازدي اسمعيل بن ابي اويس اخي ابو بكر عبد الحميد بن ابي اويس سليمان هو ابن بلال التيمي مولاهم المدني حزب فيه عائشة بنت ابي بكر الصديق وحفصة بنت عمر رض

حل اللغات يتحرون اي يقصدون حزبين اي طائفتين

وصفية وسودة والحزب الآخر أم سلمة وسائر نساء رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان المسلمون قد علموا حب رسول الله صلى الله عليه وسلم عائشة فاذا كانت عند احدهم هدية يريد ان يهدي بها الى رسول الله صلى الله عليه وسلم اخرها حتى اذا كان رسول الله صلى الله عليه وسلم في بيت عائشة بعث صاحب الهدية بها الى رسول الله صلى الله عليه وسلم في بيت عائشة فكلم حزب أم سلمة فقلن لها كلمي رسول الله صلى الله عليه وسلم يكلم الناس فيقول من اراد ان يهدي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم هدية فليهدها اليه حيث كان من نسائه فكلمته ام سلمة بما قلن فلم يقل لها شيئا فسألنها فقالت ما قال لي شيئا فقلن لها كلميه فكلمته فلم يقل لها شيئا فسألنها فقالت ما قال لي شيئا فقلن لها كلميه حتى يكلمك فدار اليها فكلمته فقال لها لا تؤذيني في عائشة فان الوحي لم يأتني وانا في ثوب امرأة الا عائشة قالت فقالت اتوب الى الله عز وجل من آذاك يا رسول الله ثم انهن دعون فاطمة بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم فارسلن الى رسول الله صلى الله عليه وسلم تقول ان نساءك ينشدنك الله العدل في بنت ابي بكر فكلمته فقال يا بنية الا تحبين ما أحب فقالت بلى فرجعت اليهن فاخبرتهن فقلن ارجعي اليه فابت ان ترجع فارسلن زينب بنت جحش فاتته فاغلظت وقالت ان نساءك ينشدنك الله العدل في بنت ابن ابي قحافة فرفعت صوتها حتى تناولت عائشة وهي قاعدة فسبتها حتى ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لينظر الى عائشة هل تكلم قال فتكلمت عائشة ترد على زينب حتى اسكتتها قالت فنظر النبي صلى الله عليه وسلم الى عائشة وقال انها بنت ابي بكر وقال ابو مروان الغساني عن هشام عن عروة كان الناس يتحرون بهدايا هم يوم عائشة وعن هشام عن رجل من قريش ورجل من الموالي عن الزهري عن محمد بن عبد الرحمن بن الحارث بن هشام قالت عائشة كنت عند النبي صلى الله عليه وسلم فاستأذنت فاطمة

باب ما لا يرد من الهدية

حدثنا ابو معمر ثنا عبد الوارث ثنا عزرة بن ثابت الانصاري ثنى ثمامة بن عبد الله قال دخلت عليه فناولني طيبا قال كان انس لا يرد الطيب قال ونا عمر انس ان النبي صلى الله عليه وسلم كان لا يرد الطيب

باب من رأى الهبة الغائبة جائزة

حدثنا سعيد بن ابي مريم ثنا الليث ثنى عقيل عن ابن شهاب قال ذكر عروة ان المسور بن مخرمة ومروان اخبراه ان النبي صلى الله عليه وسلم حين جاءه وفد هوازن قام في الناس فاثنى على الله بما هو اهله ثم قال اما بعد فان اخوانكم جاؤنا تائبين واني رأيت ان ارد اليهم سبيهم فمن احب منكم ان يطيب ذلك فليفعل ومن احب ان يكون على حظه حتى نعطيه اياه من اول ما يفيء الله علينا فقال الناس طيبنا لك

باب المكافأة في الهبة

حدثنا مسدد ثنا عيسى ابن يونس عن هشام عن ابيه عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقبل الهدية ويثيب عليها قال ابو عبد الله لم يذكر وكيع ومحاضر عن هشام عن ابيه عن عائشة

باب الهبة للولد واذا اعطى بعض ولده شيئا لم يجز حتى

فليهدها ۱۲ قال ۱۲ ايضا قالت فقلت ينشدنك اي يطلبن منك العدل ۱۲ فقالت نته ۲ قال ابو عبد الله الكلام الاخير قصة فاطمة يذكر عن هشام بن عروة عن رجال عن الزهري عن محمد بن عبد الرحمن بن الحارث بن هشام عن عائشة يرى ان ذلك الهدية

قوله لا يرد من الهدية كذا اشار الى ما رواه الترمذي من حديث ابن عمر رفوعا ثلاث لا ترد الوسادة والدهن والطيب قال الترمذي يعني بالدهن الطيب واسناده حسن الا انه ليس على شرط البخاري فاشار اليه وكفى بحديث انس انه صلعم لا يرد الطيب كذا في الفتح قال العيني ومطابقة الحديث للترجمة من حيث انه اوضح مافي الترجمة من الابهام لان قوله لا يرد من الهدية غير معلوم فالحديث اوضح ان المراد منه الطيب والطيب بكسر الطاء وسكون التحتية ما يتطيب به ۱۲ قوله من رأى الهبة اي التي تو هب لان نفس الهبة معدد للا تو صف بالغيبة قاله العيني قال في الفتح ذكر فيه طرفا من الحديث الذي مر في قصة هوازن في باب من ملك من العرب رقيقا ومراده منه قوله صلى الله عليه وسلم واني رأيت ان ارد عليهم سبيهم فمن احب منكم ان يطيب ذلك فليفعل فان لم يطب نفسه فليعطنا ولنا عوضه فيما يأتي اول فيء يفيء الله علينا فليفعل فان الحديث مطابق للترجمة من حيث ان الهبة الغائبة لا تقبض الا بعد الغيبة عنها ۱۲ قوله جائزة النصب لانه مفعول ثان ۱۲ ع والرفع لان ضمير الواقعة في بعض النسخ ۱۲ قوله ومن احب ان يكون على حظه اي نصيبه وجواب من محذوف يدل عليه السياق في جواب الشرط الاول وهو قوله فليفعل والمطابقة للترجمة تؤخذ من معنى الحديث فان فيه انهم تركوا ما غنموه من السبي قبل ان تقسم وذلك في معنى الغائب وتركهم اياه في معنى الهبة وليس تصدق شديد من وجوه الاول انهم ما ملكوا شيئا قبل القسمة وان قالوا استقروه واما ثانيا فلان اطلاق الهبة على الترك بعيد جدا واما ثالثا فانه هبة شيء مجهول لان ما يستحق كل واحد منهم قبل القسمة غير معلوم والراجح توصيف الهبة بالغيبة وفيه ما فيه وبهذه التصفيات كلها من وضع هذه الترجمة على الوجه المذكور وضع ومطابق الحديث في ضمن ۱۲ قوله باب المكافات في الهبة اي في بيان المكافاة وهي اعطاء العوض في الهبة والمكافاة مفاعلة من كافاني يكافاني واصلها بالهمزة وقد يلين وكل شيء ساوى شيئا حتى يكون مثله فهو مكافاة له ومنه المكافاة يوم القيامة ۱۲ ع قوله ويثيب عليها اي يكافي في ليسيا بان يعطي صاحب العوض والمكافاة على الهدية مطلوبة اقتضاء بالشارع قال الطيبي والهدية طريان احدهما للمكافاة فمن يبيح ومحرم على دفع العوض

واما ان لله تعالى او للصلة فلا يلزمه عليه مكافاة وان فعل فقد احسن واخلص فيض وهب هبة ثم طلب ثوابها وقال انما اردت الثواب فعال مالك ينظر فيه فان كان مثله ممن يطلب الثواب من الموهوب له فلا ذنب عليه وان كان مثل الفقير للغني واستدل عليه بقوله تعالى واذا حييتم بتحية فحيوا باحسن منها او ردوها وقال الآخرون الهبة للثواب لا تعقد لانها بيع بثمن مجهول وايضا موضوع الهبة التبرع فلو اوجبنا فيه العوض لبطل معنى التبرع كذا في الكرماني قال ابو حنيفة لا يكون له ذلك اذا لم يشترط وهو قول الشافعي اما ان كذا في العيني ۱۲ قوله لم يذكر وكيع ومما مر اشار بهذا الى ان عيسى بن يونس تفرد بوصله ولم يسنده ووكيع ومحاضر عن هشام من ابيه عن عائشة بل ارسلاه وقال الترمذي لا نعرف هذا الحديث مرفوعا الا من حديث عيسى بن يونس وكذا قال البزار ۱۲ ع

اسماء الرجال

وصفية بنت حيي وسودة بنت زمعة والحزب الآخر أم سلمة بنت ابي امية وسائر نساء رسول الله صلى الله عليه وسلم هن زينب بنت جحش ميمونة بنت الحارث ام جويرية بنت ابي سفيان جويرية بنت الحارث وقال ابو مروان الغساني هو يحيى بن ابي زكريا عن واسطة عن رجل من قريش ورجل من الموالي لم يسميا ويغتفر هذا الراوي في الشواهد والمتابعات قال الحافظ ابن حجر في تعليق التعليق من المقدمة رواية هشام عن رجل ورواية ابي مروان عن رجل لم اجد بلا كذا في القسطلاني باب ما لا يرد من الهدية ابو معمر عبد الله ابن عمرو بن الحجاج المنقري المقعد عبد الوارث بن سعيد التنوري ثمامة بن عبد الله بن انس بن مالك باب من رأى الهبة الخ سعيد بن ابي مريم الجمحي الليث هو ابن سعد الامام عقيل هو ابن خالد الايلي ابن شهاب هو الزهري عروة هو ابن الزبير بن العوام ------ باب المكافاة في الهبة مسدد هو ابن مسرهد هشام يروي عن ابيه عروة بن الزبير بن العوام قال ابو عبد الله اي البخاري لم يذكر وكيع هو ابن الجراح الرواسي فيما وصله ابن ابي شيبة باب الهبة للولد الخ

حل اللغات ينشدنك الله اي يسألك بالله تناولت اي تعرضت ۱۲

يعدل بينهم ويعطي الآخرين مثله ولا يشهد عليه وقال النبي صلى الله عليه وسلم اعدلوا بين اولادكم في العطية وهل للوالد ان يرجع في عطيته وما يأكل من مال ولده بالمعروف ولا يتعدى واشترى النبي صلى الله عليه وسلم من عمر بعيرا ثم اعطاه ابن عمر وقال اصنع به ما شئت حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن ابن شهاب عن حميد بن عبد الرحمن وهو ابن النعمان بن بشير انهما حدثاه عن النعمان بن بشير ان اباه اتى به الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اني نحلت ابني هذا غلاما فقال اكل ولدك نحلت مثله قال لا قال فارجعه باب الاشهاد في الهبة حدثنا حامد بن عمر ثنا ابو عوانة عن حصين عن عامر قال سمعت النعمان بن بشير وهو على المنبر يقول اعطاني ابي عطية فقالت عمرة بنت رواحة لا ارضى حتى تشهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فاتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اني اعطيت ابني من عمرة بنت رواحة عطية فامرتني ان اشهدك يا رسول الله قال اعطيت سائر ولدك مثل هذا قال لا قال فاتقوا الله واعدلوا بين اولادكم قال فرجع فرد عطيته باب هبة الرجل لامرأته والمرأة لزوجها قال ابراهيم جائزة وقال عمر بن عبد العزيز لا يرجعان واستاذن النبي صلى الله عليه وسلم نساءه في ان يمرض في بيت عائشة وقال النبي صلى الله عليه وسلم العائد في هبته كالكلب يعود في قيئه وقال الزهري فيمن قال لامرأته هبي لي بعض صداقك او كله ثم لم يملك الا يسيرا حتى طلقها فرجعت فيه قال يرد اليها ان كان خلها وان كانت اعطته عن طيب نفس ليس في شئ من امره خديعة جاز قال الله تعالى فان طبن لكم عن شئ منه نفسا فكلوه هنيئا مريئا حدثنا ابراهيم بن موسى انا هشام عن معمر عن الزهري اخبرني عبيد الله بن عبد الله قالت عائشة لما ثقل النبي صلى الله عليه وسلم فاشتد وجعه استاذن ازواجه ان يمرض في بيتي فاذن له فخرج بين رجلين تخط رجلاه الارض وكان بين العباس وبين رجل اخر قال عبيد الله فذكرت لابن عباس فقالت عائشة فقال لي وهل تدري من الرجل الذي لم تسم عائشة قلت لا قال هو علي بن ابي طالب حدثنا مسلم بن ابراهيم ثنا وهيب ثنا ابن طاؤس عن ابيه عن ابن عباس قال قال النبي صلى الله عليه وسلم العائد في هبته كالكلب يقيء ثم يعود في قيئه باب هبة المرأة لغير زوجها وعتقها اذا كان لها زوج فهو جائز اذا لم تكن سفيهة فاذا كانت سفيهة لم يجز قال الله تعالى ولا تؤتوا السفهاء اموالكم حدثنا ابو عاصم عن ابن جريج عن ابن ابي مليكة عن عبد الله بن عباد بن عبد الله عن اسماء قالت قلت يا رسول الله مالي مال الا ما ادخل علي الزبير فاتصدق قال تصدقي ولا توعي فيوعي عليك حدثنا عبيد الله بن سعيد ثنا عبد الله بن نمير ثنا هشام بن عروة عن فاطمة عن اسماء ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انفقي ولا تحصي فيحصي الله عليك ولا

يعدل الاخير بينهم ويعطي الاخير مثله قال انا اقضاكم فيما لله عليكم

١ قوله ولا يشهد عليه مبنيا للمفعول والضمير في عليه للاب اي لا يسع للشهود ان يشهدوا على الاب اذا فضل بعض بنيه على بعض ١٢ قسطلاني ٢ قوله وهل للوالد الخ قوله ولا يتعدى بذا الذي ذكره مسئلتان الاولى ان الاب اذا وهب لابنه هل له ان يرجع فيه خلافا لمالك وابي حنيفة والشافعي واحمد واسحق ليس للواهب ان يرجع فيما وهب الا الذي يتملك الاب لابنه وغير الاب من الاصول كالاب عند الشافعي في الاصح وفي التوضيح للرجوع في الهبة الا لاصول اباكان اواما او احدا وليس لغير الاب الرجوع عند مالك والمزاني اهل المدينة الا ان عندهم ان الام لها الرجوع ايضا اذا كان ابوه حيا لها هو الاشهر عند مالك وروى عنه المنع وعند اصحابنا الحنفية لا رجوع فيما يهبه لمحل ذي رحم محرم بالنسب كالاخ والاخت والعم والعمة وكل من كان امرأة لا يحل لها ان يتزوجها وبه قال طاؤس والحسن واحمد وابو ثور والمسئلة الثانية اكل الوالد من مال الولد بالمعروف بجوز وعند ابي حنيفة يجوز للاب الفقير ان يتملك من مال ابنه القائب لا جل النفقة لان لا تملك مال الابن عند الحاجة وقال ابو يوسف ومحمد لا يجوز اذا جمعوا ان الامام لا يبيع مال ولده الصغير والكبير كذا في الحلواني ١٢ ع ٣ قوله واشترى النبي صلعم الخ قال ابن بطال مناسبة الترجمة انه صلعم لو سأل عمر ان يهب البعير لابنه عبد الله لاجابه الى ذلك ولكنه لو فعل ذلك لم يكن عدلا بين بني عمر فلذلك اشتراه صلعم من عمر ثم وهب لعبد الله انتهى ١٢ عيني ٤ قوله فارجعه قال الطحاوي احتج به قوم ان الرجل اذا نحل بعض بنيه دون بعض انه باطل وفاقهم في ذلك آخرون يعني انهم جوزوا ذلك وبئس ما ذهبوا اليه ١٢ ع ٥ قوله واعدلوا بين اولادكم قال النووي فيه استحباب التسوية بين الاولاد في الهبة فلو وهب لبعضهم دون بعض فذهب الشافعي ومالك وابي حنيفة انه مكروه وليس بحرام والهبة صحيحة قال احمد والثوري واسحق وغيرهم هو حرام واحتجوا بقوله لا اشهد على جور وبقوله اعدلوا بين اولادكم واجيب الاولون بهما جاء في رواية فاشهد على هذا غيري ولو كان حراما او باطلا لما قال هذا وبقوله فارجعه ولو لم يكن نافذا لما احتاج الى الرجوع وباسم عنى الجور فليس فيه انه حرام لانه يميل عن الاستواء والاعتدال وكل ما خرج عن الاعتدال فهو جور سواء كان حراما او مكروها ١٢ طيبي ٦ قوله ان يمرض من التمريض وهو القيام على المريض في مرضه ومطابقته للترجمة من حيث ان انواع الجفي صلعم وبينهن ما استقر من الايام ولم تكن لمن رجوع فيما مضى وهذا على حمل الهبة على معناه اللغوي ١٢ ع ٧ قوله فان طبن لكم عن شئ الآية واجيب بهذه الآية المرئي فيما ذهب اليه وقبلها وآتوا النساء صدقاتهن نحلة قال النسطلاني والى التفصيل المذكور ذهب ان يكون غدعا فلان ان ترجع اولا فلما ذهب الماكية ان اقامت البينة على ذلك وقبل يقبل قولها في ذلك مطلقا والى عدم الرجوع من الهبة ذهب الجمهور وقال الشافعي للمريد الزوج شيئا واذا قاما معا ولو كان معذرا بما يقول لم فلا جناح عليها فيما افتدت به انتهى ١٢ ٨ قوله وعتقها

حلف على قوله هبة المرأة قوله اذا كان لها زوج ليست الشرط بل ذكر لما تقدم لان الكلام فيما اذا كان لها زوج وقت الهبة او العتق لما اذا لم يكن لها زوج فلا نزاع في جوازه قوله فهو اي المذكور من الهبة والعتق جائزا اذا لم تكن المرأة سفيهة وهي مذا لرشيدة من صلح دينها ودنيا ١٢ عيني. ٩ قوله سفيهة وهي ضد الرشيدة والرشيدة من صلح دينها ودنياها قوله قال الله تعالى ولا تؤتوا السفهاء اموالكم ذكر بذا في معرض الاستدلال وقد اختلف العلماء في المرأة المالكة لنفسها الرشيدة ذات الزوج على قولين احدهما انه لا فرق بينها وبين البالغ الرشيد في التصرف وهو قول الثوري والشافعي وابي ثور واصحاب الراي والقول الآخر لا يجوز لها ان تعطي من مالها شيئا بغير اذن زوجها روى ذلك عن انس وطاؤس والحسن البصري وقال الليث لا يجوز عتق الزوجة وصدقتها الا الشئ اليسير الذي لا بد منه صلة الرحم او ما يتقرب به الى الله تعالى وقال مالك لا يجوز عطاؤها بغير اذن زوجها الا من ثلث ما لها خاصة قياسا على الوصية. كذا في العيني ١٢ ١٠ قوله الا ما ادخل علي الزبير معناه ما ميز مدكا لها فامرها صلى الله عليه وسلم ان تتصدق ولم يامرها باستيذان الزبير قوله لتصدق فيه الطابقة للترجمة فانه يدل على ان للمرأة التي لها زوج ان يتصدق بغير اذن زوجها فان قلت قلت الترجمة هبة المرأة ولفظ الحديث بالصدقة قلت المراد من الهبة معناها اللغوي وهو يتناول الصدقة. قوله ولا توعي من الاوعاء اي لا تجعليه في الوعاء وهو الظرف محفوظا لا تخرجي منه شيئا قوله الكبك مثل ذلك وهو معنى قوله لا توعي الله عليك ١٢ ص ٢٠٥ في الزكوة ١١ قوله النفقي من الانفاق ولا تحصي من الاحصاء اي عنه لانه اذا يحصى لا جل التقتير والذخر شحصي عليها بقطع البركة ومنع الزيادة وقد يكون مرجع الاحصاء الى الله سبحانه من باب المشاكلة وقوله شحصي بالنصب لانه جواب النهي ومطابقته لمثل مطابقة الحديث الماضي ١٢ ع.

اسماء الرجال

عبد الله بن يوسف التنيسي مالك الامام ابن شهاب هو الزهري باب الاشهاد في الهبة حامد بن عمر بن حفص بن عبيد الله الشقفي ابو عوانة هو الوضاح بن عبد الله اليشكري حصين بن عبد الرحمن السلمي باب هبة الرجل لامرأته ابراهيم بن موسى الفراء الرازي هشام هو ابن يوسف الصنعاني اليماني معمر هو ابن راشد الازدي الزهري هو محمد ابن مسلم بن شهاب وهيب هو ابن خالد بن عجلان البصري ابن طاؤس هو عبد الله بن طاؤس بن كيسان اليماني ابو عاصم الضحاك ابن مخلد ابن حريج عبد الملك الاموي ابن ابي مليكة هو عبد الله بن عبيد الله بن ابي مليكة زبير عباد بن عبد الله بن الزبير بن العوام اسماء بنت ابي بكر الصديق زوجة الزبير بن العوام عبيد الله بن سعيد ابو قتيبة العشكري الرقي عبد الله بن نمير الهمداني الكوفي فاطمة بنت المنذر بن الزبير اسماء بنت ابي بكر الصديق يحيى هو ابن سعيد القطان ابن جريج هو عبد الملك بن عبد العزيز المجنوني ١٢

ع مطابقته من حيث ان عموم العائد في الهبة المذموم يدخل فيه الزوج والزوجة ١٢ ع

ترعى فيوعى الله عليك حدثنا يحيى بن بكير عن الليث عن يزيد عن بكير عن كريب مولى ابن عباس ان ميمونة بنت الحارث اخبرته انها اعتقت وليدة ولم تستاذن النبي صلى الله عليه وسلم فلما كان يومها الذي يدور عليها فيه قالت اشعرت يا رسول الله انى اعتقت وليدتى قال اوفعلت قالت نعم قال اما انك لو اعطيتها اخوالك كان اعظم لاجرك وقال بكر بن مضر عن عمرو عن بكير عن كريب ان ميمونة اعتقت حدثنا حيان بن موسى قال انا عبد الله انا يونس عن الزهري عن عروة عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اراد سفرا اقرع بين نسائه فايتهن خرج سهمها خرج بها معه وكان يقسم لكل امرأة منهن يومها وليلتها غير ان سودة بنت زمعة وهبت يومها وليلتها لعائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم تبتغي بذلك رضى رسول الله صلى الله عليه وسلم باب بمن يبدأ بالهدية وقال بكر عن عمرو عن بكير عن كريب مولى ابن عباس ان ميمونة زوج النبي صلى الله عليه وسلم اعتقت وليدة لها فقال لها لو وصلت بعض اخوالك كان اعظم لاجرك حدثنا محمد بن بشار ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة عن ابي عمران الجوني عن طلحة بن عبد الله رجل من بني تيم بن مرة عن عائشة قالت قلت يا رسول الله ان لي جارين فالى ايهما اهدي قال الى اقربهما منك بابا باب من لم يقبل الهدية لعلة وقال عمر بن عبد العزيز كانت الهدية في زمن رسول الله صلى الله عليه وسلم هدية واليوم رشوة حدثنا ابو اليمان انا شعيب عن الزهري اخبرني عبيد الله بن عبد الله بن عتبة ان عبد الله بن عباس اخبره انه سمع الصعب بن جثامة الليثي وكان من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم يخبر انه اهدى لرسول الله صلى الله عليه وسلم حمار وحش وهو بالابواء او بودان وهو محرم فرده فقال صعب فلما عرف في وجهي رده هديتي قال ليس بنا رد عليك ولكنا حرم حدثنا عبد الله بن محمد ثنا سفين عن الزهري عن عروة بن الزبير عن ابي حميد الساعدي قال استعمل النبي صلى الله عليه وسلم رجلا من الازد يقال له ابن الاتبية على الصدقة فلما قدم قال هذا لكم وهذا اهدي لي قال فهلا جلس في بيت ابيه او بيت امه فينظر ايهدى له ام لا والذي نفسي بيده لا يأخذ احد منه شيئا الا جاء به يوم القيمة يحمله على رقبته ان كان بعيرا له رغاء او بقرة لها خوار او شاة تيعر ثم رفع يديه حتى رأينا عفرة ابطيه اللهم هل بلغت اللهم هل بلغت ثلثا باب اذا وهب هبة او وعد ثم مات قبل ان تصل اليه وقال عبيدة ان مات وكانت فصلت الهدية والمهدى له حي فهي لورثته وان لم تكن فصلت فهي لورثة الذي اهدى وقال الحسن ايهما مات قبل فهي لورثة المهدى له اذا قبضها الرسول حدثنا علي بن عبد الله ثنا سفين ثنا ابن المنكدر سمعت جابرا قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لو جاء مال البحرين اعطيتك هكذا ثلثا فلم يقدم حتى توفي النبي صلى الله عليه وسلم فامر ابو بكر مناديا فنادى من كان له عند النبي صلى الله

ثنا ۱ اخواتي ۲ اعتقته ۳ ثنى ۴ قال ۵ ثنى ۶ التيمية ۷ يهدى ۸ يديه ۹ عدة ۱۰ ما تا وصلت ۱۱ فارسل ۱۲

۱ قوله اما بفتح الهمزة وتخفيف الميم وهو هنا بمعنى حقا او اصلها التي تكون حرف الاستفتاح التي بمعنى الا فكلمة ان بعدها بهمزة مكسورة كما تكسر بعد الا الاستفتاحية قوله اخوالك اخوالها كما تومن بنى هلال ايضا واسمها اهبان بن عبد يا مكسورة كما تكسر بعد الا الاستفتاحية قوله اخوالك اخوالها كما تومن بنى هلال ايضا واسمها اهبان بن عبد يا في رواية الاصيل اخوانك بالنون وقال ابو عاصم من رواية اخوالك بدليل رواية مالك في الموطأ فلو اعطيتها اختيك وقال النووي الجمع صحيح ولا تعارض ويكون النبي صلعم قال ذلك كله ۱۲ ع ۲ قوله اقرع من اقرعت بينهم من القرعة والمطابقة في قوله وبت ليومها وليلتها لعائشة فان الترجمة هبة المرأة ليزوجها فلو قلنا ان الهبة كانت لرسول الله صلعم لا يطابق والعلماء في هذا قولان بل الهبة للزوج او للضرورة والمطابقة تاتي على قول من يقول للضرورة ۱۲ ع ۳ قوله فقال فقال لما اي فقال رسول الله صلعم لميمونة والمطابقة توفيه من حسن الحديث لان فيه شيئين حسن الولاية وصلة بعض اخوالها فعلل صلعم ما منعاه ان صلة بعض اخوالها كانت اولى واكثر لاجر فان قلت الترجمة بقطع الهدية والحديث بلفظ الصلة تكيف المطابقة ..... قلت الهدية فيما معنى الصلة وعلا حفظ هذا المعنى في وجه المطابقة يكفي ۱۲ عين ۴ قوله لعلة اي بسبب شيء عنه الريبة كما لو عرض عليه قوله رشوة بضم الراء وكسرها ويجوز الفتح وهي ما توخذ بغير عوض ويجاب عنه بانه قال ابن العربي الرشوة كل مال دفع بتخفي بمن ذي جاه عونا على ما لا يحل ۱۲ فتح الباري ۵ قوله فرده اي رد حمار وحش الذي اهداه صعب ولم يقبله لعلة وهي كونه محرما قوله رده مصدر مضاف لمفعوله عرف اي عرف الزائد قوله حرم بفتحتين جمع حرام بمعنى محرم ع وقد مر الحديث ..... في كتاب الحج ۱۲ ۶ قوله من الازد بفتح الهمزة وسكون الزاي فدال مهملة هو الازد بن الغوث قوله ابن الاتبية بضم الهمزة وسكون الفوقية وكسر الموحدة وفتح التحتية المشددة ويقال البتية بضم اللام وسكون الفوقية وفتحها وكسر الموحدة فيه اربعة اقوال قال الكرماني والفتح انه بالام وسكون الفوقية وانها نسبة الى بني لتب قبيلة معروفة قوله فارغ بضم الراء صوت ذوات الخف والخوار بالضم صوت البقر قوله يتعر من اليعار هو صوت الشاة والعنزة بفتح العين وسكون النون الماء الياض الذي فيه شيء كلون الارض وفي الحديث ان هدايا العمال يجب ان تجعل في بيت المال وانه ليس لهم ههنا شيء الا ان ياذن الامام في ذلك والمطابقة توخذ من معنى الحديث لانه صلعم انكر على عامله اخذ الهدية لانها هدية تهدى لاجل علة. كذا في العيني ۱۲ ۷ قوله ثم مات اي الذي وهب او الذي وعد والذي وهب له او وعد له قوله قبل ان تصل اليه الى الموهوب له او الموعود له قولان مات اي المهدي وفي نسخة ان ماتا اي المهدي والمهدى له قوله فصلت بلفظ المجهول وفي نسخة بلفظ المعلوم وهما من الفصل والمراد القبض وفي نسخة وصلت من الوصل فالفصل بالنظر الى المهدي

على خلاف فيه ونفع كلمة ان بعدها وهي قوله انك واما الثانية التي تكون حرف الاستفتاح التي بمعنى الا فكلمة ان بعدها بهمزة مكسورة كما تكسر بعد الا الاستفتاحية قوله اخوالك اخوالها كما تومن بنى هلال ايضا واسمها اهبان بن عبد يا في رواية الاصيل اخوانك بالنون وقال ابو عاصم من رواية اخوالك بدليل رواية مالك في الموطأ فلو اعطيتها اختيك وقال النووي الجمع صحيح ولا تعارض ويكون النبي صلعم قال ذلك كله ۱۲ ع ۲ قوله اقرع من اقرعت بينهم من القرعة والمطابقة في قوله وبت ليومها وليلتها لعائشة فان الترجمة هبة المرأة ليزوجها فلو قلنا ان الهبة كانت لرسول الله صلعم لا يطابق والعلماء في هذا قولان بل الهبة للزوج او للضرورة والمطابقة تاتي على قول من يقول للضرورة ۱۲ ع ۳ قوله فقال فقال لما اي فقال رسول الله صلعم لميمونة والمطابقة توفيه من حسن الحديث لان فيه شيئين حسن الولاية وصلة بعض اخوالها فعلل صلعم ما منعاه ان صلة بعض اخوالها كانت اولى واكثر لاجر فان قلت الترجمة بقطع الهدية والحديث بلفظ الصلة تكيف المطابقة ..... قلت الهدية فيما معنى الصلة وعلا حفظ هذا المعنى في وجه المطابقة يكفي ۱۲ عين ۴ قوله لعلة اي بسبب شيء عنه الريبة كما لو عرض عليه قوله رشوة بضم الراء وكسرها ويجوز الفتح وهي ما توخذ بغير عوض ويجاب عنه بانه قال ابن العربي الرشوة كل مال دفع بتخفي بمن ذي جاه عونا على ما لا يحل ۱۲ فتح الباري ۵ قوله فرده اي رد حمار وحش الذي اهداه صعب ولم يقبله لعلة وهي كونه محرما قوله رده مصدر مضاف لمفعوله عرف اي عرف الزائد قوله حرم بفتحتين جمع حرام بمعنى محرم ع وقد مر الحديث ..... في كتاب الحج ۱۲ ۶ قوله من الازد بفتح الهمزة وسكون الزاي فدال مهملة هو الازد بن الغوث قوله ابن الاتبية بضم الهمزة وسكون الفوقية وكسر الموحدة وفتح التحتية المشددة ويقال البتية بضم اللام وسكون الفوقية وفتحها وكسر الموحدة فيه اربعة اقوال قال الكرماني والفتح انه بالام وسكون الفوقية وانها نسبة الى بني لتب قبيلة معروفة قوله فارغ بضم الراء صوت ذوات الخف والخوار بالضم صوت البقر قوله يتعر من اليعار هو صوت الشاة والعنزة بفتح العين وسكون النون الماء الياض الذي فيه شيء كلون الارض وفي الحديث ان هدايا العمال يجب ان تجعل في بيت المال وانه ليس لهم ههنا شيء الا ان ياذن الامام في ذلك والمطابقة توخذ من معنى الحديث لانه صلعم انكر على عامله اخذ الهدية لانها هدية تهدى لاجل علة. كذا في العيني ۱۲ ۷ قوله ثم مات اي الذي وهب او الذي وعد والذي وهب له او وعد له قوله قبل ان تصل اليه الى الموهوب له او الموعود له قولان مات اي المهدي وفي نسخة ان ماتا اي المهدي والمهدى له قوله فصلت بلفظ المجهول وفي نسخة بلفظ المعلوم وهما من الفصل والمراد القبض وفي نسخة وصلت من الوصل فالفصل بالنظر الى المهدي والوصل بالنظر الى المهدى اليه اذ حقيقة الاقباض لا بد لها من فصل الموهوب عن الواهب ووصل الى الذي لذا في القسطلاني قال الكرماني قال مالك واحمد تتم الهبة بالكلام بدون القبض كالبيع وقال الشافعي وابو حنيفة لا تتم الا بالقبض انتهى قال في الفتح قال الاسماعيلي لا يدخل لهذه الترجمة في الهبة بحال قلت قال ذلك بناء على مذهبه ان الهبة لا تصح الا بالقبض والا فليست هبة وهذا مقتضى مذهبه لكن من يقول انها تصح بدون القبض يسميها هبة وكان البخاري يمنع الى ذلك انتهى قوله قال الحسن اي البصري قوله ايهما اي اي واحد من المهدي والمهدى اليه مات قبل الآخر قوله فهي للهبة لورثة المهدي اذا قبضها الرسول قال ابن بطال قال مالك لكن قول الحسن وقال احمد واسحق وان كان ما طهار رسول المهدي وجعت اليه وان كان ما طهار رسول المهدى اليه فهي لورثته ۱۲ كذا في الفتح ۸ قوله مال البحرين والمراد بالمال مال الجزية والبحرين على لفظ تثنية البحر موضع بين البصرة وعمان وكان العامل عليها من جهة النبي صلعم العلاء بن الحضرمي قوله فحثى لي ثلثا اي ثلاث حثيات من حثيت الشيء حثيا وحثوت حثوا اذا قبضته وربيعة والهيثم الغرفة بكف قال ابن فارس هي ملأ الكفين كذا في العيني ومر الحديث ..... في كتاب الكفالة قال القتبي ومطابقته للترجمة من حيث ان النبي صلعم وعد جابرا بشيء ومات قبل الوفاء به والحكم فيه ان وقع مثل هذا من غير النبي صلعم فالمبيه لورثة الواهب ولذلك لم يكن في حق النبي صلعم لانه وان لم يكن ابا بكر فعل ذلك على سبيل التطوع اقتداء بطريقة صلى الله عليه وسلم ولفعله فانه كان اولى الناس بهبته واصحهم لوعده قال المهلب انجز ابو بكر عدة ندب اليه وليس بواجب والدليل عليه اتفاق الجميع على ان من وعد بشيء لم يصر به من الغرماء ولا خلاف انه مستحسن ومن مكارم الاخلاق انتهى ۱۲

اسماء الرجال

الليث هو ابن سعد المصري يزيد هو ابن ابي حبيب بالصغير هو ابن عبد الله الاشج وقال بكر بن مضر بن حكيم المصري فيما وصله المؤلف في الادب المفرد عمرو هو ابن الحارث بالصغير وكريب تقدما جيان بن موسى المروزي عبد الله بن المبارك المروزي يونس هو ابن يزيد الايلي الزهري محمد بن مسلم عروة هو ابن الزبير باب من لم يقبل الهدية ابو اليمان الحكم بن نافع شعيب هو ابن ابي حمزة الزهري هو ابن شهاب عبد الله بن محمد المسندي البغدادي باب اذا وهب هبة وقال عبيدة بفتح العين ابن عمرو السلماني مما لم اعرف من وصله ۱۲ قس وقال الحسن هو البصري فيما لم اعرفه ايضا موصولا ۱۲ قس ابن المنكدر هو محمد جابر هو ابن عبد الله الانصاري

حل اللغات دليدة اي امة اشعرت اي اعلمت خوار صوت البقرة تيعر تعوف ۱۲

عليه عدة اوربين فليأتنا فاتيته فقلت ان النبي صلى الله عليه وسلم وعدني فحثى لي ثلثا **باب** كيف يقبض العبد والمتاع وقال ابن عمر كنت على بكر صعب فاشتراه النبي صلى الله عليه وسلم وقال هو لك يا عبد الله **حدثنا** قتيبة بن سعيد ثنا الليث عن ابن ابي مليكة عن المسور بن مخرمة انه قال قسم رسول الله صلى الله عليه وسلم اقبية ولم يعط مخرمة منها شيأ فقال مخرمة يا بني انطلق بنا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فانطلقت معه فقال ادخل فادعه لي قال فدعوته له فخرج اليه وعليه قباء منها فقال خبأنا هذا لك قال فنظر اليه فقال رضي مخرمة **باب** اذا وهب هبة فقبضها الآخر ولم يقل قبلت **حدثنا** محمد بن محبوب ثنا عبد الواحد ثنا معمر عن الزهري عن حميد بن عبد الرحمن عن ابي هريرة قال جاء رجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال هلكت فقال وما ذاك قال وقعت باهلي في رمضان قال تجد رقبة قال لا قال فهل تستطيع ان تصوم شهرين متتابعين قال لا قال فتستطيع ان تطعم ستين مسكينا قال لا قال فجاء رجل من الانصار بعرق والعرق المكتل فيه تمر فقال اذهب بهذا فتصدق به قال على احوج منا يا رسول الله والذي بعثك بالحق ما بين لابتيها اهل بيت احوج منا فضحك النبي صلى الله عليه وسلم حتى بدت انيابه قال فاذهب فاطعمه اهلك **باب** اذا وهب دينا على رجل قال شعبة عن الحكم هو جائز ووهب الحسن بن علي لرجل دينه وقال النبي صلى الله عليه وسلم من كان عليه حق فليعطه او ليتحلله منه وقال جابر قتل ابي وعليه دين فسأل النبي صلى الله عليه وسلم غرماءه ان يقبلوا تمر حائطي ويحللوا ابي **حدثنا** عمدان انا عبد الله انا يونس ح وقال الليث حدثني يونس عن ابن شهاب ثني ابن كعب بن مالك ان جابر بن عبد الله اخبره ان اباه قتل يوم احد شهيدا فاشتد الغرماء في حقوقهم فاتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فكلمته فسألهم ان يقبلوا تمر حائطي ويحللوا ابي فابوا فلم يعطهم رسول الله صلى الله عليه وسلم حائطي ولم يكسره لهم ولكن قال سأغدو عليك قال فغدا علينا حين اصبح فطاف في النخل فدعا في تمره بالبركة فجددتها فقضيتهم حقوقهم وبقي لنا من تمرها بقية ثم جئت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو جالس فاخبرته بذلك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعمر اسمع وهو جالس يا عمر فقال عمر الا ان كنون قد علمنا انك رسول الله والله انك لرسول الله **باب** هبة الواحد للجماعة وقالت اسماء للقسم بن محمد وابن ابي عتيق وريت عن اختي عائشة بالغابة وقد اعطاني معوية مائة الف فهو لكما **حدثنا** يحيى بن قزعة ثنا مالك عن ابي حازم عن سهل ابن سعد ان النبي صلى الله عليه وسلم اتي بشراب فشرب وعن يمينه غلام وعن يساره الاشياخ فقال للغلام ان اذنت لي اعطيت هؤلاء فقال ما كنت لاوثر بنصيبي منك يا رسول الله احدا فاتله في يده **باب** الهبة المقبوضة وغير المقبوضة

---

١ قوله كيف يقبض العبد الموهوب الخ المتاع الموهوب والترجمة في كيفية القبض لا في اصل القبض ١٢

ع ٢ قوله على بكر صعب البكر بالفتح الفتي من الابل وصعب صفته اراد به الغضوب ومرتي البيع وسيجيء مغتصب في ص ٤٥٦ قال العيني وجه ايراده هنا لبيان كيفية قبض الموهوب والموهوب هنا متاع فاكتفى فيه بكونه في يد الباذل ولم يحتج الى قبض آخر قال ابن بطال كيفية القبض عند العلماء باسلام الواهب لما الى الموهوب له وحيازة الموهوب لذلك كركوب ابن عمر الجمل واختلفوا في الحيازة هل شرط لصحة الهبة ام لا فقال بعضهم شرط وهو قول ابي بكر الصديق وعمر الفاروق وعثمان وابن عباس ومعاذ وشريح ومسروق والشعبي والثوري والشافعي والكوفيين وقالوا ليس للموهوب له مطالبة الواهب بالتسليم اليه لانها مما لم يقبض عدة فيخص الوفاء ولا يقضى عليه وقال آخرون تصح بالكلام دون القبض كما يسع روى عن علي وابن مسعود والحسن البصري والنخعي كذلك وبه قال مالك واحمد وابو ثور الا ان احمد وابا ثور قالا للموهوب له المطالبة في حيوة الواهب وان مات بطلت الهبة انتهى ١٢

ع ٣ قوله اقبية جمع قبا بمد وقصر والقبا وعليه قباء جملة مالية قوله منها اي من الاقبية وظاهر هذا استعمال الجريد ولكن قالوا بجوزان يكون قبل النهي وقيل معناه انه نشره على الكاه فيراه مخرمة كله وهذا ليس بشيء ولو كان بعد التحريم قوله خبأنا هذا لك انما قال هذا للملاطفة لانه كان في خلقه شيء قوله فقال رضي مخرمة قال الداودي هو من قول صلعم معناه هل رضيت على وجه الاستفهام وقال ابن التين يحتمل ان يكون من قول مخرمة ومطابقته للترجمة من حيث ان نقل المتاع الى الموهوب له قبض وبهذا يجاب عن قول من قال كيف يدل الحديث على الترجمة التي هي قبض العبد لانه لما علم ان قبض المتاع بالنقل اليه علم منه حكم العبد وغيره من سائر المنقولات ١٢ ع

ع ٤ قوله اذا وهب هبة فقبضها الآخر ولم يقل قبلت اي جازت ونقل فيه ابن بطال اتفاق العلماء وان القبض في الهبة هو غاية القبول وعقل ٤ عن مذهب الشافعي فان الشافعية يشترطون القبول في الهبة دون الهدية ثم اورد المصنف حديث ابي هريرة وقد تقدم شرحه في الصيام اي في ص ٢٥٠ والغرض منه انه صلعم اعطى الرجل التمر فقبضه ولم يقل قبلت ثم قال لاهله خذوه فانه هلاكي ولم يشترط القبول ان يجب من هذا بانها واقعة عين فلا تعمم فيما وهم يصرح فيها بذكر القبول او لعلها بخصه كذا في الفتح ١٢ ع

ع ٥ قوله ولم يكسره لهم اي لم يكسر التمر من النخل لهم اي لم يعين ولم يقسم عليهم قوله فجددتها اي قطعتها قوله لا نكون نبيع الهبة ٤ وتخيف

(قوله باب اذا وهب دينا على رجل) وذكر فيه حديث جابر وموضع الترجمة منه قوله فسألهم ان يقبلوا تمر حائطي ويحللوا ابي ودلالته على المطلوب واضحة لان سؤال عليه السلام اياهم هبة الدين يدل على جوازه قطعا اذ لا يكن ان يطلب منهم شيئا وهو غير جائز وبهذا سقط ما قال العيني مطابقة الحديث توخذ من معنى الحديث ولكنه بالتكلف وهو انه عليه السلام سأل غرماء جابر ان يقبضوا تمر حائطه ويحللوه من بقية دينه ولو قبلوا ذلك كان ابراء لذمة ابي جابر من بقية الدين وهو في الحقيقة لو وقع كان هبة للدين من هو عليه وهو معنى الترجمة اهـ فافهم والله تعالى اعلم اهـ سندي

اللام ويروى بتشديد الباء ومقصود رسول الله صلى الله عليه وسلم تاكيد علم عمر ٤ وتقويته ومنع جهة اخرى الى العجز السابقة ووجه الدلالة على الترجمة لجواز هبة الدين اذ لولم يجز لما سال النبي صلى الله عليه وسلم عمر فراجع هذا جابر بما فاهم كذا في العيني ومر الحديث في ص ٤٣١ في القرض ١٢ ع ٦ قوله باب هبة الواحد للجماعة اي يجوز قال ابن بطال غرض المصنف اثبات هبة المشاع وهو قول الجمهور خلافا لابي حنيفة كذا قال المطلق وتعقب بانه ليس على الطلاقه وانما يفرق في هبة المشاع بين ما يقبل القسمة ولا يقبلها والعبرة بذلك وقت القبض لا وقت العقد قوله وابن ابي عتيق هو ابو بكر عبد الله بن ابي عتيق محمد بن عبد الرحمن بن ابي بكر وهو اخي اسماء قوله بالغابة بالنين المعجمة وهي في الاصل الاجمة ذات الشجر الكثافت ولعل المراد بها هنا موضع قريب من المدينة من عواليها سما اموال اهلها قوله لكما خطاب للقاسم وعبد الله بن ابي عتيق اورد البخاري هذا الاثر المعلق في معرض الاحتجاج على رد ما ذهب اليه ابو حنيفة في عدم تجويزه لهبة المشاع كما اشار اليه ابن بطال ولكن لا يساعده فان المال الذي كان بالغابة يحتمل ان يكون مما يقسم ويحتمل ان يكون مما لا يقسم وعلى كلا التقديرين لا يرد عليه لانه ان كان مما لا يقسم فلا نزاع انه يجوز وان كان مما يقسم فالعبرة بالشيوع المانع وقت القبض لا وقت العقد ١٢ ع ٧ قوله فنثل في يده اي دفعه بعنف قال في الفتح وقد اعترض الاسكفي بانه ليس في حديث سهل ما ترجم به والحق ما قال ابن بطال انه صلعم سأل الغلام ان يهب نصيبه للاشياخ وكان نصيبه منه شائعا غير متميز فدل على صحة هبة المشاع ١٢ فتح

اسماء الرجال باب كيف يقبض الخ **قتيبة** بن سعيد الثقفي **الليث** بن سعد الامام ابن ابي مليكة هو عبد الله **باب** اذا وهب هبة الخ **محمد** بن محبوب هو ابو عبد الله البصري البناني **عبد الواحد** بن زياد العبدي مولاهم **معمر** هو ابن راشد الزهري **محمد** بن مسلم بن شهاب **باب** اذا وهب دينا الخ **قال** ثعبة بن الحجاج فيما وصله ابن ابي شيبة **وقال** النبي صلى الله عليه وسلم من كان عليه حق فليعطه او ليتحلله منه مرفوعا **عمدان** هو عبد الله بن جبلة العتكي **عبد الله** بن المبارك المروزي **يونس** بن يزيد الايلي قال الليث هو ابن سعد امام اهل مصر **محمد** الذهلي في الزهريات **يونس** بن يزيد الايلي **ابن شهاب** هو الزهري **باب** هبة الواحد للجماعة **قالت** اسماء بنت ابي بكر الصديق للقاسم بن محمد هو ابن اخي اسماء وابن اخي عتيق هو ابو بكر عبد الله بن ابي عتيق بن ابي قحافة التيمي المدني الفقيه **اهرقت** دمائهما اي قطعتها **موصولا** يحيى بن قزعة القرشي المكي المؤذن

marfat.com

والمقسومة وغير المقسومة وقد وهب النبي صلى الله عليه وسلم واصحابه لهوازن ما غنموا منهم وهو غير مقسوم ۲۶۰۳ حدثنا ثابت قال ثنا مسعر عن محارب بن دثار عن جابر قال اتيت النبي صلى الله عليه وسلم في المسجد فقضاني وزادني ۲۶۰۴ حدثنا محمد ابن بشار ثنا غندر ثنا شعبة عن محارب قال سمعت جابر بن عبد الله قال بعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم بعيرا في سفر فلما اتينا المدينة قال ائت المسجد فصل ركعتين فوزن قال شعبة اراه فوزن لي قال فارجح فما زال شئ حتى اصابها اهل الشام يوم الحرة ۲۶۰۵ حدثنا قتيبة عن مالك عن ابي حازم عن سهل بن سعد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتي بشراب وعن يمينه غلام وعن يساره اشياخ فقال للغلام اتاذن لي ان اعطي هؤلاء فقال الغلام لا والله لا اوثر بنصيبي منك احدا فتله في يده ۲۶۰۶ حدثنا عبد الله بن عثمان بن جبلة اخبرني ابي عن شعبة عن سلمة قال سمعت ابا سلمة عن ابي هريرة قال كان لرجل على رسول الله صلى الله عليه وسلم دين فهمه به اصحابه فقال دعوه فان لصاحب الحق مقالا وقال اشتروا له سنا فاعطوها اياه فقالوا انا لا نجد سنا الا سنا هي افضل من سنه قال فاشتروها فاعطوها اياه فان من خيركم او خيركم احسنكم قضاء ۲۶۰۷ باب اذا وهب جماعة لقوم او وهب رجل جماعة جاز ۲۶۰۸ حدثنا يحيى بن بكير ثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن عروة عن مروان بن الحكم والمسور بن مخرمة اخبراه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال حين جاءه وفد هوازن مسلمين فسألوه ان يرد اليهم اموالهم وسبيهم فقال لهم معي من ترون واحب الحديث الي اصدقه فاختاروا احدى الطائفتين اما السبي واما المال وقد كنت استانيت وكان النبي صلى الله عليه وسلم انتظرهم بضع عشرة ليلة حين قفل من الطائف فلما تبين لهم ان النبي صلى الله عليه وسلم غير راد اليهم الا احدى الطائفتين قالوا فانا نختار سبينا فقام في المسلمين فاثنى على الله بما هو اهله ثم قال اما بعد فان اخوانكم هؤلاء جاؤنا تائبين واني رأيت ان ارد اليهم سبيهم فمن احب منكم ان يطيب ذلك فليفعل ومن احب ان يكون على حظه حتى نعطيه اياه من اول ما يفيء الله علينا فليفعل فقال الناس طيبنا يا رسول الله لهم فقال لهم انا لا ندري من اذن منكم فيه ممن لم يأذن فارجعوا حتى يرفع الينا عرفاؤكم امركم فرجع الناس فكلمهم عرفاؤهم ثم رجعوا الى النبي صلى الله عليه وسلم فاخبروه انهم طيبوا واذنوا فهذا الذي بلغنا عن سبي هوازن قال ابو عبد الله هذا الاخير قول الزهري فهذا الذي بلغنا ۲۶۰۹ باب من اهدى له هدية وعنده جلساؤه فهو احق به ويذكر عن ابن عباس ان جلساءه شركاؤه ولم يصح ۲۶۱۰ حدثنا محمد ابن مقاتل انا عبد الله انا شعبة عن سلمة بن كهيل عن ابي سلمة عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه اخذ سنا فجاء صاحبه يتقاضاه فقالوا له فقال ان لصاحب الحق مقالا ثم قضاه افضل من سنه وقال افضلكم احسنكم قضاء ۲۶۱۱ حدثنا عبد الله بن محمد ثنا ابن عيينة عن عمرو عن ابن عمر انه كان مع النبي صلى الله عليه وسلم في سفر وكان علي بكر صعب لعمر وكان يتقدم النبي صلى الله عليه وسلم فيقول ابوه يا عبد الله لا يتقدم النبي صلى الله عليه وسلم احد فقال له النبي صلى الله عليه وسلم بعنيه فقال عمر هو لك فاشتراه ثم قال هو لك يا عبد الله فاصنع به ما شئت باب ۲۶۱۲ اذا

---

۱ قوله والمقسومة وغير المقسومة قال في الفتح اما البهيمة المقسومة فكما واضح واما غير المقسومة فهو المقصود بهذه الترجمة وهي مسئلة هبة المشاع والجمهور على صحة هبة المشاع للشريك ولغيره سواء القسم لولا وعن ابي حنيفة لا يصح هبة جزء مما ينقسم شائعا انتهى ۱۲ ۲ قوله واصحابه بالرفع والنصب قوله لهوازن اي للقبيلة العروفة وفي بعضها الى هوازن اي وهب منتهيا اليهم قوله غير مقسوم يلزم منه ان يكون غير مقبوض ايضا لان قبض الجزء الشائع يتحقق بقبض الجميع ۱۲ كرماني ۳ قوله حدثنا ثابت عند الاكثر ابن محمد الوراق ابو اسمعيل العابد الشيباني الكوفي مات سنة كذا قال النسائي وفي نسخة الاصيلي ثنا محمد ثنا ثابت قال وقد حدث البخاري عن ثابت بدون الواسطة كثيرا هذا ذكره الكرماني قال الحافظ ابن حجر والذي اظنه ان المراد محمد هو البخاري المسند ويقع ذلك كثيرا وفي رواية ابي زيد المروزي قال ثابت بصورة التعليق وسيأتي الكلام على حديث جابر في الشرط انتهى ۱۲ ۴ قوله يوم الحرة اي يوم الوقعة التي كانت حوالي المدينة منذ حرتها بين عسكر الشام من جهة يزيد بن معاوية وبين اهل المدينة سنة ثلثين وستين قال ابن بطال الهبة الغير المقسومة هي هبة المشاع وقال ابو حنيفة ان كان المشاع مما ينقسم لم يجز هبته وقال الجمهور يجوز بالاجماع صلى الله عليه وسلم وهب حقرين فناء حنين لعوازن دحمة كان مشاعا وهب افضل من السن في القرض مشاعا وهب الرجال على ثمن البعير مشاعا واستوهب نصيب الشرب من الغلام كذلك قال الكرماني ۱۲ ۵ قوله لمن ترون اي من العسكر وهذا هو المراد بالهبة من ذكر هذا الحديث والمواجه مطابقته للترجمة فسوان الذي نعين وهو الهم وفي بعض التراجم اوهب رجل جماعة وهو لما من جهة ان ذكان الرسول الله صلى الله عليه وسلم سهم فيهم فوهب لهم او من جهة انهم وهبوا له وهو وهب لهم او ان الامير بمنزلة الفاعل في صحة الاستناد اليه ۱۲ خير جاري ۶ قوله حتى يرفع الخ قال الكرماني اما بالحاظ حتى برفع فقالوا هو بالرفع اجود واحتى قال القسطلاني لم يبين وجهه وذكره بالنصب مرويا عن الفربري واصيلي وغيرهما ۱۲ ش ۷ قوله لم يسمع اي عن ابن عباس فان كلمة بنا معلوم من لفظ يذكر اذ هو تعليق بصيغة التمريض فلم يجعله على عدم صحته عن

رسول الله صلى الله عليه وسلم قلت قال الكرماني قال في الفتح اما الحديث جاء عن ابن عباس مرفوعا وموقوفا والموقوف اصح اسنادا من المرفوع قال العيني لا يصح في هذا الباب عن احد صلى الله عليه وسلم شئ قال ابن بطال لو صح حديث ابن عباس لحمل على الندب فيما خفت من الهدايا انتهى وفي الجمر الجاري روى عن ابي يوسف القاضي ان الرشيد اهدى اليه مالا كثيرا وهو جالس مع اصحابه فقبل قال رسول الله صلى الله عليه وسلم جلساؤكم شركاؤكم فقال ابو يوسف انه لم يروني سندا وانما اردت خفت من الهدايا نحو ذلك كذا في الكرماني والمشروبات كذا في الكرماني فان قلت ما وجه مناسبة الحديث للترجمة قلت الزيادة على حقه كانت هدية محققة بالمقاضي ولم يشارك غيره من الحاضرين انتهى قال ابن حجر وحديث ابن عمر قد تقدم شرحه في البيوع ووجه الدلالة منه للترجمة ظاهر كما تقدم من حديث ابي هريرة رضي الله عنه انتهى ۱۲.

اسماء الرجال ثابت بن محمد ابو اسمعيل العابد الشيباني مسعر هو ابن كدام محارب هو ابن دثار جابر بن عبد الله الانصاري محمد بن بشار البصري العبدي غندر هو محمد بن جعفر شعبة بن الحجاج قتيبة هو ابن سعيد الثقفي مالك الامام المدني ابي حازم سلمة دينار الاعرج عبد الله بن عثمان هو المعقب ببعبدان شعبة هو ابن الحجاج سلمة هو ابن كهيل العنزي الكوفي ابو سلمة هو ابن عبد الرحمن بن عوف باب اذا وهب جماعة الخ يحيى بن بكير هو المخزومي مولاهم المصري الليث هو ابن سعد الامام عقيل هو ابن خالد الايلي ابن شهاب هو الزهري عروة هو ابن الزبير بن العوام مروان بن الحكم الاموي المسور بن مخرمة الزهري ورد ايتها هذه مرسلة لان الاول لم يعده والاكثر انه قدم مع ابيه مغير بعد الفتح وكانت هذه القصة الآتية بعده. قس باب من اهدى له هدية الخ محمد ابن مقاتل المروزي عبد الله بن المبارك شعبة بن الحجاج عبد الله بن محمد المسندي ابن عيينة هو سفيان ابو عمران السالمي عمرو هو ابن دينار المكي ابن عمر هو عبد الله بن عمر بن الخطاب رضي الله

عنه ۱۲. باب اذا وهب جميعا الخ حل اللغات ش اي دفع ۱۲

وهب بعيرا للرجل وهو راكبه فهو جائز وقال لنا الحميدي ثنا سفيان ثنا عمرو عن ابن عمر قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في سفر وكنت على بكر صعب فقال النبي صلى الله عليه وسلم لعمر بعنيه فباعه فقال النبي صلى الله عليه وسلم هو لك يا عبد الله باب هدية ما يكره لبسها حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر قال رأى عمر بن الخطاب حلة سيراء عند باب المسجد فقال يا رسول الله لو اشتريتها فلبستها يوم الجمعة وللوفد قال انما يلبسها من لا خلاق له في الآخرة ثم جاءت حلل فأعطى رسول الله صلى الله عليه وسلم عمر منها حلة فقال أكسوتنيها وقلت في حلة عطارد ما قلت فقال اني لم أكسكها لتلبسها فكساها عمر أخا له بمكة مشركا حدثنا محمد بن جعفر ثنا محمد بن فضيل عن أبيه عن نافع عن ابن عمر قال أتى النبي صلى الله عليه وسلم بيت فاطمة فلم يدخل عليها وجاء علي فذكرت له ذلك فذكره للنبي صلى الله عليه وسلم فقال اني رأيت على بابها سترا موشيا فقال مالي وللدنيا فأتاها علي فذكر ذلك لها فقالت ليأمرني فيه بما شاء قال ترسل به الى فلان أهل بيت بهم حاجة حدثنا حجاج بن منهال ثنا شعبة اخبرني عبد الملك بن ميسرة قال سمعت زيد بن وهب عن علي قال هدى الى النبي صلى الله عليه وسلم حلة سيراء فلبستها فرأيت الغضب في وجهه فشققتها بين نسائي باب قبول الهدية من المشركين وقال ابو هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم هاجر ابراهيم بسارة فدخل قرية فيها ملك او جبار فقال أعطوها آجر وأهدت للنبي صلى الله عليه وسلم شاة فيها سم وقال ابو حميد أهدى ملك أيلة للنبي صلى الله عليه وسلم بغلة بيضاء فكساه بردا وكتب له ببحرهم حدثنا عبد الله بن محمد ثنا يونس بن محمد ثنا شيبان عن قتادة ثنا أنس قال أهدي للنبي صلى الله عليه وسلم جبة سندس وكان ينهى عن الحرير فعجب الناس منها فقال والذي نفس محمد بيده لمناديل سعد بن معاذ في الجنة أحسن من هذا وقال سعيد عن قتادة عن أنس أن أكيدر دومة أهدى الى النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا عبد الله بن عبد الوهاب قال ثنا خالد بن الحارث ثنا شعبة عن هشام بن زيد عن أنس بن مالك ان يهودية أتت النبي صلى الله عليه وسلم بشاة مسمومة فأكل منها فجيء بها فقيل ألا نقتلها قال لا فما زلت أعرفها في لهوات رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثنا أبو النعمان ثنا المعتمر بن سليمان عن أبيه عن ابي عثمان عن عبد الرحمن بن ابي بكر قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم ثلثين ومائة فقال النبي صلى الله عليه وسلم هل مع احد منكم طعام فاذا مع رجل صاع من طعام او نحوه فعجن ثم جاء رجل مشرك مشعان طويل بغنم يسوقها فقال النبي صلى الله عليه وسلم بيعا ام عطية او قال ام هبة قال لا بل بيع فاشترى منه

ليسه فأعطى رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال نكساها منها حلة لعمر حلة منها لعمر ترسلي ال هاجر اليه تقي عن انس بن مالك ٢ جدا فوق الطوال

---

١ قوله بكر بفتح الموحدة وسكون الكاف ولد الناقة اول ما يركب وقال ابن الاثير البكر بالفتح الفتي من الابل بمنزلة الغلام من الناس والانثى بكرة قوله صعب صفة لبكر اذا ديء النفور لانه لم يذلل بالركوب قوله هو لك يا عبد الله فيه البشارة بحسن الخاتمة والحديث تقدم في البيع في ص ٣٠٨ قال العيني فيه حجة لمن يقول الافتراق بالكلام الاترى ان سيدنا رسول الله صلعم وهب الجمل في ساعة لابن عمر قبل التفرق ولو لم يكن الجمل لداما وهبه من ساعة بل يرهب لهذا افتراق الابدان وفيه جواز التفرق في البيع قبل اداء الثمن ١٢ ٢ قوله باب هدية ما يكره لبسها كذا للاكثر وهذا يصلح للترجمة والوشي فانت بنا باعتبار الحلة ووقع في رواية النسفي ما يكره وبه ترجم الاسماعيلي وابن بطال والمراد بالكراهة ما هو اعم من التحريم والتنزيه وهدية ما لا يجوز لبسه جائزة فان لصاحبه التصرف فيه بالبيع والهبة لمن يجوز لبسه كالنساء ١٢ فتح ٣ قوله حلة سيراء بكسر السين المهملة وفتح التحتية وبالمد قال القاضي عياض روي الحلة على الاضافة وعلى الصفة والاصح انها كانت من الحرير المحض قوله لا خلاق الخلاق النصيب قال ابن بطال يريد انها لباس الكفار في الدنيا ومن لا حظ له في الآخرة قوله عطارد قيل معرف وهو سلمي رجل تميمي كان سيد الملل قوله اخا هو خوه من امه وقيل من الرضاعة كذا في الكرماني والخير الجاري ومر الحديث في كتاب الجمعة في ص ١٢٠ قال العيني فيه جواز لبس الحرير للرجال لانها لا تتبين لبسهم فان قلت هذه حجة الحنفية فان الكفار غير مخاطبين بالشرائع عندهم وقالت الشافعية لا يؤخذ منه ذلك لانه ليس فيه الاذن دائما بل هدية الى الكافر وقد ثبت الشارع ذلك الى عمر على واسامة ولم يلزم منه اباحة لبسها بل صرح صلعم بانه انما اعطاه ليستنفع بها بغير اللبس حيث قال تبيعها وتصيب بها حاجتك ١٢ ٤ قوله سترا موشيا اي مخططا قال المهلب انما كره عليه السلام الحرير لعائشة لانها حفظ من لا يميل الى الآخرة ويميل الى الدنيا تجميل بلباسها في بيتها لان الصبي عنها هو من جهة الملابسات وأقول لولا ان فيها صورا وتعوشا كذا في الخير الجاري والكرماني وكلمة موشيا ضبطها صاحب الفتح بضم الميم وسكون الواو بعدها معجمة ثم تحتانية وفي المنقول عن فتح سيم وكذا في النسخ الاخرى المصححة الموجودة وفي حاشية نسخة وفتح في اصل سماعنا واكثر النسخ الحاضرة المصححة بفتح الميم كذا بخطه وضبطه في الخير الجاري ايضا بفتح الميم وكذا قال عثمان. والله اعلم بالصواب ١٢ ٥ قوله ترسل بحذف النون على لغة فصيحة او تقدر بان ترسل فحذفت للدلالة السياق عليه ١٢ ك ٦ قوله بهادية بتخفيف الراء زوجة ابراهيم عليه السلام ام اسحق قوله آجر بوزن فاعل وفي بعضها هاجر بالهاء ام اسمعيل عليه السلام كذا في الكرماني ومر الحديث في آخر البيع ١٢ ٧ قوله فيها سم اي كانت مسمومة مشوية اجد ترجمة امرأة اسمها زينب. بفتح قوله ايلة بفتح الهمزة وسكون التحتية بلدة على ساحل البحر آخر الحجاز واول الشام قوله فكساها اي كساه النبي صلعم كذا في الخير الجاري قوله ببحرهم اي كتب له حكومة او علم وديارهم له وهذا هو ظاهر من لفظ البحر هنا لا البحر الذي عند البركة ١٢ ك ٨ قوله فعجب الناس منها اي من حسن الحلة قوله فقال والذي نفسي بيده زجر هم عن الميل الى الحلاوة الدنيوية قوله لمناديل سعد بن معاذ هي بكسر الميم وهو الذي يحمل في اليد مشتق من الندل وهو النقل فانه ينقل من يد الى يد وقيل الندل هو الوسخ وفيه اشارة الى منزلة سعد في الجنة وان اوني شيء فيها خير من هذه فان قلت ما وجه تخصيص سعد قلت لعل سنده لذلك من جنس ذلك الثوب لونا او نحوه او كان الاسوء المتجمعون من الانصار فقال مناديل سيدكم خير منها او كان سعد يحب ذلك الجنس من الثوب قوله اكيدر بضم الهمزة وفتح الكاف وكسر الدال ابن عبد الملك الكندي الفراني ملك دومة واختلفوا في اسلامه قوله دومة بضم الدال عند الغوني وغيرها عند الحديثي والواو ساكنة فيهما ٩ قوله بقرب تبوك ١٢ ك خ ٩ قوله لهوات جمع اللهاة وهي سقف الفم ومراده ان اثر ذلك العقيقة من الشاة كان باقيا تعزيه صلعم حتى الوفاة او كان يعرف ذلك بتغيرلون اللهوات قوله مشعان بضم الميم وسكون العين وشدة الثون وفي بعضها بكسر الميم هو سائر الرأس الشعث قوله سواد البطن قال النووي يريد به الكبد او اعم منه ٩ اسماء الرجال قال الحميدي هو عبد الله بن ابي بكر الصديق وهو احد الاسماعيلي باب هدية ما يكره لبسها نافع مولى ابن عمر محمد بن جعفر ابن ابي الحسين الحافظ البصري محاج بن منهال السلمي الانماطي البصري شعبة بن الحاج التركي زيد بن وهب الجهني ابو سليمان الكوفي باب قبول الهدية من المشركين قال ابو حميد عبد الرحمن الساعدي فيما وصله في باب خرص التمر من الزكوة قال سعيد هو ابن ابي عروبة فيما وصله احمد الكيدر بن عبد الملك بن عبد الجن وكان نصرانيا اسره خالد بن الوليد عبد الله ابن عبد الوهاب هو ابو محمد الحجبي البصري خالد بن الحارث الهجيمي البصري شعبة تقدم ابو النعمان محمد بن فضل السدوسي ابي عثمان هو عبد الرحمن بن مل النهدي ١٢ حل اللغات لا خلاق اي لا حظ لها نصيب موشيا اي مخططا بالوان شتى ايله بلد معروف بساحل البحر في طريق المصريين الى مكة وهي الآن خراب لهوات جمع لهاة وهي اللحمة المعلقة في اصل الحنك وقيل هي ما بين منقطع اللسان الى منقطع اصل الفم ١٢ عد هذا في ثلث نسخ من الفتح ١٢ ٤ فيه كراهة الشرك على هدية لانه صلعم اهدى له برد ١٢ ك. (قوله لمناديل سعد بن معاذ في الجنة احسن من هذا) ولعله صلى الله عليه وسلم علم عليهم الرغبة في الدنيا والله تعالى اعلم

marfat.com

شاة فصنعت وامر النبي صلى الله عليه وسلم بسواد البطن ان يشوى وايم الله ما في الثلثين والمائة الا قد حز النبي صلى الله عليه وسلم له حزة من سواد بطنه ان كان شاهدا اعطاها اياه وان كان غائبا خبأ له فجعل منها قصعتين فاكلوا جميعا وشبعنا ففضلت القصعتان فحملناه على البعير او كما قال ۱۲ **باب** الهدية للمشركين وقول الله عز وجل لا ينهاكم الله عن الذين لم يقاتلوكم في الدين ولم يخرجوكم من دياركم ان تبروهم وتقسطوا اليهم ان الله يحب المقسطين ۲۶۶۹ **حدثنا** خالد بن مخلد ثنا سليمان بن بلال حدثني عبد الله بن دينار عن ابن عمر قال راى عمر حلة على رجل تباع فقال للنبي صلى الله عليه وسلم ابتع هذه الحلة تلبسها يوم الجمعة واذا جاءك الوفد فقال انما يلبس هذه من لا خلاق له في الاخرة فاتي رسول الله صلى الله عليه وسلم منها بحلل فارسل الى عمر منها بحلة فقال عمر كيف البسها وقد قلت فيها ما قلت فقال اني لم اكسكها لتلبسها تبيعها او تكسوها فارسل بها عمر الى اخ له من اهل مكة قبل ان يسلم ۲۶۷۰ **حدثنا** عبيد بن اسمعيل ثنا ابو اسامة عن هشام عن ابيه عن اسماء بنت ابي بكر قالت قدمت علي امي وهي مشركة في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فاستفتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم قلت وهي راغبة افاصل امي قال نعم صلي امك **باب** لا يحل لاحد ان يرجع في هبته وصدقته ۲۶۷۱ **حدثنا** مسلم بن ابراهيم ثنا هشام وشعبة قالا ثنا قتادة عن سعيد بن المسيب عن ابن عباس قال قال النبي صلى الله عليه وسلم العائد في هبته كالعائد في قيئه ۲۶۷۲ **حدثنا** عبد الرحمن بن المبارك ثنا عبد الوارث ثنا ايوب عن عكرمة عن ابن عباس قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ليس لنا مثل السوء الذي يعود في هبته كالكلب يرجع في قيئه ۲۶۷۳ **حدثنا** يحيى بن قزعة ثنا مالك عن زيد بن اسلم عن ابيه قال سمعت عمر بن الخطاب يقول حملت على فرس لي في سبيل الله فاضاعه الذي كان عنده فاردت ان اشتريه منه وظننت انه يبيعه برخص فسألت عن ذلك النبي صلى الله عليه وسلم فقال لا تشتره وان اعطاكه بدرهم واحد فان العائد في صدقته كالكلب يعود في قيئه **باب** ۲۶۷۴ **حدثنا** ابراهيم بن موسى ثنا هشام بن يوسف ان ابن جريج اخبرهم قال اخبرني عبد الله بن عبيد الله بن ابي مليكة ان بني صهيب مولى ابن جدعان ادعوا بيتين وحجرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطى ذلك صهيبا فقال مروان من يشهد لكم على ذلك قالوا ابن عمر فدعاه فشهد لاعطى رسول الله صلى الله عليه وسلم صهيبا بيتين وحجرة فقضى مروان بشهادته لهم **باب** ۳۲ ما قيل في العمرى والرقبى اعمرته الدار فهي

---

۲ مشعان طويل جدا فوق الطول هذا قال ۳ يا عمر ۴ قلت يا رسول الله ثنى وحدثني ثنى ۵ انا بنو جدعان ۶ بسم الله الرحمن الرحيم

۱ قوله حزة بضم المهملة القطعة من اللحم وغيره وفي بعضها بفتح الحاء قال ابو نعيم ثنا احمد بها كثير سواد البطن حتى وسع هذا العدد والاخرى تكثير الصاع ولحم الشاة حتى اشبعهم اجمعين قاله الكرماني ۱۲ ۲ قوله ففضلت القصعتان فحملناه اي الطعام ولو اراد القصعتين لقال فحملناهما والقصعتين بكسر القاف وكذا اخره مسلم فالضمير على هذا للقدر الذي فضل وفي هذا الحديث قبول هدية المشرك لانه سأله بل بيع او يهدي وفيه نسأله قول من حمل رد الهدية على الوثني دون الكتابي لان هذا اعرابي كان دخيلا قاله ابن الفتح قال الكرماني فان قلت قد ثبت انه صلعم رد بعض هداياه المشركين مثل هدية عياض بن حمار فكيف الجمع بينها قلت قيل ممن طمع في اسلامه وقائعة لمصلحته يرجوا المسلمين وردهم ممن لم يكن كذلك انتهى ۱۲ ۳ قوله باب الهدية للمشركين وقول الله الخ آخر الآية وهي رواية ابي ذر وابي الوقت وساق ابو القاسم الى قوله تقسطوا اليهم والمراد منها بيان من يجوز بره منهم وان الهدية للمشرك اثباتا ونفيا ليست على الاطلاق ثم البر والصلة والاحسان لا يستلزم التحابب والتوادد المنهي عنه في قوله تعالى لا تجد قوما يؤمنون بالله واليوم الآخر يوادون من حاد الله ورسوله الآية فانها عامة في حق كل من يقاتل او من لم يقاتل والله اعلم وارد فيه حديثين احدهما حديث ابن عمر في حلة عطارد وقد سبق قريبا والغرض منه قوله فارسل بها عمر الى اخ له من اهل مكة قبل ان يسلم واسم الاخ عثمان بن حكيم وكان اخا عمر من امهما خنساء بنت هاشم بن المغيرة وهي ابنة عم ابي جهل بن هشام المغيرة ۱۲ فتح الباري ۴ قوله هي راغبة اي طالبة للبر مترغبة اليك ومنه راغبة من الاسلام ورودي راغبة بالميم اي ساخطة للاسلام وفيه من رحم الكافرة تؤصل بالبر كرحم المسلمة ۱۲ كرماني خير جاري ۵ قوله لا يحل لاحد الخ كذا ثبت الحكم في هذه المسئلة لقوة الدليل عنده فيما قال الطحاوي قوله لا يحل لا يستلزم التحريم وهو كقوله لا تحل الصدقة لغني وانما معناه لا تحل لمن حيث يحل لغيره من ذوي الحاجات واراد بذلك التغليظ في الكراهة قال وقوله العائد في قيئه وان قضى التحريم لكون القيئ حراما لكن الزيادة في الرواية الاخرى وهي قوله كالكلب يدل على عدم التحريم لان الكلب غير متعبد فلا يعلق ليس حراما عليه والراد التنزيه لمن فعل قبيحا انتهى كذا في الفتح قال العيني هذا يدل على تخريمه امتنع امثال الكلاب لانه ابطل ان يكون لهم الرجوع في هباتهم انتهى وفي الجمل الجاري رددي اذ صلعم قال الواهب احق بهبته مالم يثب منها اي مالم يعوض منها كذا في القسطلاني انتهى ۱۲ ۶ قوله ليس لنا مثل السوء اي لانبيئنا معشر الانبياء ان نتصف بصفة ذميمة تشابهنا فيها اخس الحيوانات في اخس احوالها ۱۲ فتح ۷ قوله باب كذا للجميع بغير ترجمة وهو كالفصل من الذي قبله ومناسبته لما ان الصحابة بعد ثبوت عليه النبي صلعم ذلك لصهيب لم يستفصلوه اهل رجع ام لا فدل على ان

(قوله العائد في هبته الخ) استدل به المصنف على حرمة الرجوع ولعل من يقول بكراهة الرجوع دون الحرمة يقول ان عود الكلب في القئ لا يوصف بالحرمة وانما

هو مستكره منكر جدا في النفوس فغاية ما يدل عليه الحديث الكراهة دون الحرمة والله تعالى اعلم اهـ سندي

marfat.com

عُمْرَى جعلتُها له استعمركم فيها جعلكم عُمَّارًا حدثنا ٢٦٢٥ ابو نعيم ثنا شيبان عن يحيى عن ابى سلمة عن جابر قال قضى النبى صلى الله عليه وسلم بالعُمْرَى انها لمن وُهِبت له حدثنا ٢٦٢٦ حفص بن عمر ثنا همام ثنا قتادة ثنى النضر بن انس عن بَشِير بن نهيك عن ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال العُمْرَى جائزة وقال عطاء ثنى جابر عن النبى صلى الله عليه وسلم نحوه **باب** ٣٣ من استعار من الناس الفرس والدابة وغيرها حدثنا ٢٦٢٧ آدم ثنا شعبة عن قتادة قال سمعتُ انسًا يقول كان فَزَعٌ بالمدينة فاستعار النبى صلى الله عليه وسلم فرسًا من ابى طلحة يقال له المَنْدُوب فركب فلما رجع قال ما رأينا من شئ وإن وَجَدْناه لبحرًا **باب** ٣٤ الاستعارة للعروس عند البناء حدثنا ٢٦٢٨ ابو نعيم ثنا عبد الواحد بن أيمن ثنى ابى قال دخلتُ على عائشة وعليها دُرْعٌ قُطِرٌ ثمن خمسة دراهم فقالت ارفع بَصَرك الى جارِيَتِى انظر اليها فانها تَزْهَى ان تلبسه فى البيت وقد كان لى منهن دِرْعٌ على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فما كانت امرأة تُقَيَّن بالمدينة الا أرسلت الىَّ تستعيره **باب** ٣٥ فضل المِنْيحة حدثنا ٢٦٢٩ يحيى بن بكير ثنا مالك عن ابى الزناد عن الاعرج عن ابى هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نِعمَ المِنْيحة اللِّقحة الصَّفِيُّ مِنْيحةً والشاةُ الصَّفِيُّ تَغدُو بإناءٍ وتَروح بإناءٍ حدثنا ٢٦٣٠ عبد الله بن يوسف واسمعيل عن مالك قال نِعْمَ الصَّدَقة حدثنا عبد الله بن يوسف ثنا ابن وهب ثنا يونس عن ابن شهاب عن انس بن مالك قال لما قَدِم المهاجِرون المدينة من مكة وليس بايديهم شئ وكانت الانصار اهل الارض والعقار فقاسمهم الانصار على ان يُعطوهم ثمار اموالهم كلَّ عام ويكفُوهم العمل والمؤنة وكانت أُمُّه أُمّ انس امرسُليم كانت أُمّ عبد الله بن ابى طلحة فكانت اعطت أُمُّ انس بن مالك رسول الله صلى الله عليه وسلم عِذاقًا فاعطاها النبى صلى الله عليه وسلم أُمّ أيمن مولاته أُمّ أسامة بن زيد قال ابن شهاب فاخبرنى انس ان النبى صلى الله عليه وسلم لما فرغ من قتل اهل خيبر وانصرف الى المدينة ردّ المهاجرون الى الانصار مَنائِحَهم التى كانوا مَنَحُوهم من ثمارهم فردّ النبى صلى الله عليه وسلم الى أُمِّه عِذاقها فاعطى رسول الله صلى الله عليه وسلم أُمّ أيمن مكانهن من حائطه وقال احمد بن شبيب اخبرنا ابى عن يونس بهذا وقال مكانهن من خالِصِه حدثنا ٢٦٣١ مُسَدَّد ثنا عيسى بن يونس ثنى الاوزاعى عن حسان بن عطية عن ابى كبشة السَّلولى قال سمعتُ عبد الله بن عَمْرٍو يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اربعون خصلة اعلاهن مَنِيحةُ العَنْزِ ما من عامل يعمل بخصلة منها رجاءَ ثوابها وتصديقَ موعودها الا ادخله الله بها الجنة قال حسان فعَدَدْنا ما دُون مَنِيحة العَنْزِ من رد السلام وتشميتِ العاطِس واماطةِ الاذى عن الطريق ونحوه فما استطعنا ان نبلغ خمس عشرة خصلة حدثنا احمد بن يوسف ثنا الاوزاعى ثنى عطاء عن جابر قال كانت لرجال منا فضول أراضين فقالوا لنُواجِرَنَّها بالثُّلُثِ والرُّبُعِ والنِّصف فقال النبى صلى الله عليه وسلم

وغيرها رسول الله وإن وجدنا لبحرا قَطِنٍ فِطْرٍ ثمن خمسةِ دراهمَ ثمن خمسة دراهم ثنى فليس بايديهم يعنى شئ قتال واعطى

قال وغيره بالتثنية ١٢ فتح البارى ... ٢ قوله يقال له المندوب. وهو الرجل عند السباق والندب كان فى جسده وهو اثر البرص زاد فى الجهاد من طريق سعيد من قتادة كان يقطف اذكان فيه قطاف والمراد انه كان يبطئ المشى ١٢ فتح البارى ٣ قوله وان وجدناه لبحرا. فى رواية المستملى والاصيلى وان وجدنا بحذف الضمير قال الخطابى ان هى النافية واللام فى البحر بمعنى الا اى ما وجدناه الا بحرا قال ابن التين هذا مذهب الكوفيين وعند البصريين ان مخففة من الثقيلة واللام زائدة قال الاصمعى يقال للفرس بحر اذا كان واسع الجرى اولان جريه لا ينفد كما لا ينفد البحر ١٢ ك ف ٤ قوله للعروس. وجهه لغة يستوى فيه الرجل والمرأة ما داما فى اعراسهما قوله عند البناء. اى الزفاف يقال بنى على اهله اذا زفت اليه الكرمانى وفى الفتح قيل لبناء لانهم كانوا يتولمن بتزويج ثيبة يخلو بها مع المرأة ثم الحق ذلك على التزويج ١٢ ٥ قوله وعليها درع قطر الدرع قميس المرأة وهو مذكر قال الجوهرى ودرع الحديد مؤنثة وحكى ابو عبيدة انه ايضا يذكر ويؤنث والقطر بكسر القاف وسكون المهملة بعد ها راء ثم دال مهملة المسلمى والسرخسى بضم القاف وآخره نون والقطر بثياب من غليظ القطن وغيره وقيل من القطن خاصة وحكى ابن قرقول انه فى رواية ابن السكن والقابسى بالغاء المكسورة آخره راء وهى ضرب من ثياب اليمن والصواب بالقاف قال الازهرى الثياب القطرية منسوبة الى قطر قرية فى البحرين تكسر والقاف للنسبة وتخفف كذا فى الفتح ١٢ ٦ قوله ثمن خمسة دراهم. قال القسطلانى برفع ثمن وجر خمسة فى الفرع واصله وغيره هما من الاصول المعتمدة التى وقفت. وقال فى الفتح ثمن بالنصب بتقدير فعل وخمسة بالخفض على الاضافة او برفع ثمن وخمسة على حذف الضمير والتقدير ثمنه خمسة ودوى بضم اوله وتشديد الميم على لفظ الماضى ونصب خمسة على نزع الخافض اى قوم بخمسة دراهم ووقع فى رواية ابن شبويه وهو خمسة دراهم انتهى كلام الفتح ١٢ ٧ قوله تزهى بضم اوله اى تأنف وتتكبر وهو من الحروف التى جاءت بلفظ البناء للمفعول وان كان بمعنى الفاعل مثل عنى بالامر وتوجت الناقة قلت وهو فى رواية ابى ذر تزهى بفتح اوله وقد حكاها ابن دريد وقال الاصمعى لا يقال الا بالفتح قوله تقين بالقاف اى تزين. كذا قاله ابن حجر ١٢ ٨ قوله باب فضل المنيحة. حذف باب من رواية ابى ذر والمنيحة بالنون والمطلوب وزن عطية منح الرجل ناقته يمنحها ان يعطى الرجل صاحبه صلة ليكون له ولاآخران يعطيه اوشاة يشتغ بلبنها وبوبر ها زمانا ثم يردها اصاحبها والمراد بها فى اول احاديث الباب هنا مارية ذوات الالبان ليأخذ لبنها ثم ترد الى اصحابها والصفى الناقة ذات اللبن الغزيرة الجيدة بالولادة والصفى الكثيرة اللبن مذاق صحيح مذق وهو المخلط الحائط البستان لن يتوك اى لن يتفك تحتلبن تحرك ١٢ ٩ قوله فقاسمهم الانصار الخ. ظاهره مغاير لقوله فى حديث ابى هريرة الماضى فى المقاسمة قالت الانصار للنبى صلعم اقسم بيننا وبين اخواننا النخيل قال لا والجمع بينهما ان المراد بالمقاسمة هنا التصيير الشيوعى وهى التى اجابهم اليها فى حديث ابى هريرة حيث قالوا فتكفونا المؤنة ونشرككم فى الثمرة فكان المراد بها مقاسمة التعاون المنفى هناك مقاسمة الاصول قوله وكانت امراتم انس الخ. والضمير فى امه يعود على انس وام انس بدل منه وكذا ام سليم وقائل ذلك هو الزهرى قوله عذاقا بالكسر المهملة وبذال معجمة خفيفة جمع عذق بفتح فسكون كجمل وجبال والعذق النخلة قوله من حائطه اى بستانه قوله من خالصه اى خالص ماله قال ابن التين المعنى واحد وقد تكلن لفظ خالصه اصرح فى الاختصاص من حائطه ١٢ ١٠ ان

اسماء الرجال ابو نعيم

الفضل بن دكين الكوفى شيبان بن عبد الرحمن النحوى يحيى هو ابن ابى كثير ابى سلمة بن عبد الرحمن بن عوف جابر بن عبد الله حفص بن عمر الحوضى همام هو ابن يحيى الشيبانى البصرى قتادة بن دعامة السدوسى النضر بن انس الانصارى وقال عطاء هو ابن ابى رباح بالاسناد السابق الموصول الى قتادة جابر هو ابن عبد الله الانصارى آدم هو ابن ابى اياس شعبة بن الحجاج العتكى قتادة بن دعامة السدوسى باب الاستعارة للعروس عند البناء ابو نعيم هو الفضل بن دكين عبد الواحد بن ايمن المخزومى المكى باب فضل المنيحة يحيى بن بكير هو عبد الله بن بكير المخزومى مالك الامام المدنى ابى الزناد هو عبد الله بن ذكوان الاعرج هو عبد الرحمن بن هرمز عبد الله بن يوسف هو التنيسى اسمعيل هو ابن ابى اويس مالك الامام المذكور عبد الله بن يوسف هو التنيسى ابن وهب هو عبد الله المصرى يونس بن يزيد الايلى الاوزاعى هو عبد الرحمن بن يوسف البيكندى عطاء هو ابن ابى رباح

حل اللغات در ع قطر الدرع بكسر الدال وسكون الراء قيس المرأة والقطر بكسر القاف وسكون الطاء المهملة وفتح الراء وآخره راء الثوب المنسوج من برود اليمن ملبسة فى بعض النسخ تذكير المنيحة الناقة. اللقحة ذات اللبن القريبة العهد بالولادة. الصفى الكثيرة اللبن مذاق صحيح مذق وهو المخلط الحائط البستان لن يتوك اى لن يتفكك تحتلبن تحرك

ع اشار بهذا الى ان عبد الله واسمعيل رويا عن مالك قال نعم السدقة المنيحة الصفى منحة وهذا هو المشهور عن مالك ١٢ ع هى الانثى من العز قال ابن بطال لم يذكر رسول الله صلى الله عليه وسلم الا خمسة الا المعنى هو انفع من ذكرا لئلا يكون وجيه الى غير ما من الوجاب الخير التى حاصلها ان اسامه كما هام ليلة القدر ١٢

ع تقدم فى صفر

مَن كانت له ارض فليزرعها وليمنحها اخاه فان أبى فليمسك ارضه وقال محمد بن يوسف ثنا الاوزاعي ثنا الزهري ثنى عطاء بن يزيد ثنى ابو سعيد قال جاء اعرابي الى النبي صلى الله عليه وسلم فسأله عن الهجرة فقال ويحك ان الهجرة شأنها شديد فهل لك من ابل قال نعم قال فتعطي صدقتها قال نعم قال فهل تمنح منها قال نعم قال فتحلبها يوم وردها قال نعم قال فاعمل من وراء البحار فان الله لن يترك من عملك شيئا **حدثنا** ٢٦٣٤ محمد بن بشار ثنا عبد الوهاب ثنا ايوب عن عمرو عن طاوس ثنى اعلمهم بذلك يعنى ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج الى ارض تهتز زرعا فقال لمن هذه فقالوا اكتراها فلان فقال اما انه لو منحها اياه كان خيرا له من ان يأخذ عليها اجرا معلوما **باب** ٣٦ اذا قال اخذت متاعك هذه العارية على ما تعارف الناس فهو جائز وقال بعض الناس هذه عارية وان قال كسوتك هذا الثوب فهذه هبة **حدثنا** ٢٦٣٥ ابو اليمان انا شعيب ثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال هاجر ابراهيم بسارة فاعطوها اجر فرجعت فقالت اشعرت ان الله كبت الكافر وأخدم وليدة وقال ابن سيرين عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم فاخدمها هاجر **باب** ٣٧ اذا حمل رجلا على فرس فهو كالصدقة والصدقة وقال بعض الناس له ان يرجع فيها **حدثنا** ٢٦٣٦ الحميدي ثنا سفين قال سمعت بالكا يسأل زيد بن اسلم قال سمعت ابي يقول قال عمر حملت على فرس في سبيل الله فرأيته يباع فسألت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لا تشتره ولا تعد في صدقتك

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب الشهادات

باب ما جاء في البينة على المدعي لقوله تعالى يا أيها الذين امنوا اذا تداينتم بدين الى اجل مسمى فاكتبوه الآية وقوله تعالى يا أيها الذين امنوا كونوا قوامين بالقسط شهداء لله ولو على انفسكم او الوالدين والاقربين الى قوله بما تعملون خبيرا **باب** اذا عدل رجل احدا فقال لا نعلم الا خيرا او ما علمت الا خيرا ٢٦٣٧ **حدثنا** حجاج ٣٢ ثنا عبد الله بن عمر النميري ثنا يونس ح وقال الليث حدثني يونس عن ابن شهاب اخبرني عروة وابن المسيب وعلقمة بن وقاص وعبيد الله عن حديث عائشة وبعض حديثهم يصدق بعضا حين قال لها اهل الافك ما قالوا فدعا رسول الله صلى الله عليه وسلم عليا واسامة حين استلبث الوحي يستأمرهما في فراق اهله فاما اسامة فقال اهلك ولا نعلم الا خيرا وقالت بريرة ان رأيت عليها امرا اغمصه اكثر من انها جارية حديثة السن تنام عن عجين اهلها فتأتي الداجن فتأكله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يعذرني من رجل بلغني اذاه في اهل بيتي فوالله ما علمت من اهلي الا خيرا ولقد ذكروا رجلا ما علمت عليه الا خيرا **باب** شهادة المختبئ واجازه عمرو بن حريث قال وكذلك يفعل بالكاذب الفاجر وقال الشعبي وابن سيرين

حدثني رسول الله التجار بذلك فهو اذا حمله على فرس الى قوله واتقوا الله ويعلمكم كتاب الشهادات بسم الله الرحمن الرحيم والله بكل شئ عليم باب ما جاء في البينة على المدعي سأله قال اهلك ولا نعلم الا خيرا بين منهال يعذرنا

نوى بالحملان البينة ١٢ خير جاري ٩ قوله باب ما جاء في البينة على المدعي كذا للاكثر وسقط لبعضهم لفظ باب وقدم النسفي وابن شبويه البسملة على الكتاب ولم يسق في الباب حديثا اما الكفاء بالآيتين واما اشارة الى الحديث الماضي قريبا في ذلك في آخر باب الرهن وسأتي ترجمة الشق الآخر وهي اليمين على المدعى عليه قريبا قال ابن المنير وجه الاستدلال بالآية للترجمة ان المدعي لو كان القول قوله لم يحتج الى الاشهاد والى كتابة الحقوق واعلامها فلما امر بذلك يدل على الحاجة اليه ويتضمن ان البينة على المدعي ولان الله سبحانه وتعالى امر الذي عليه الحق بالاملاء اقتضى تصديقه فيما اقر به واذا كان مصدقا فالبينة على من ادعى ذلك منه ١٢ فتح الباري ١٠ قوله اذا عدل من التعديل بمعنى التزكية قوله استلبث هو استفعل من البث وهو الاستبطاء وذا اخر قوله فيستأمرهما اي يشاورهما قوله اهلك بالنصب اي الزم اهلك وبالرفع اي هي اهلك او اهلك خبر مطعون عليه قوله ان رأيت اي ما رأيت قوله اغمصه بكسر الميم وبإهمال الصاد يقال اغمصه فلان اذا استصغره قوله الداجن هي شاة الف البيوت واستانست ١٢ خير جاري ١١ قوله شهادة المختبئ بالباء الموحدة والموحدة اي الذي يختفي عند تحمل الشهادة قوله وقال السبع شهادة اي السبع مطلقا تحمل للشهادة واما قول ابن المنذر متعقبا على الشعبي ومن معه بان المختبئ ليس بعدل فمدفوع لان اختباءه قد يكون لاجل احقاق حق ودفع ظلم فان المدين قد يكون منكر الدين عند غير الدائن ويعترف عنده ولا يكون لمشهود عليه غير يرود الدائن بالاخفاء الا شهاد على اقراره بالخلوة والمختبئ يكفي بالمدعي فلا مساغ ليعرف المدعى عليه بالكذب فيجتنبه لاجل ان يشهد فيؤدي شهادته عند الاضياع كذا في الخير الباري وبه اجمع قول ابن حريث وكذا يفعل بالكاذب الفاجر قال القسطلاني وبه قال الشافعي في الجديد ومالك واحمد وقال الحنفية لا انتهى ١٢ **اسماء الرجال** وقال محمد بن يوسف البيكندي فيما وصله الاسمعيلي وابو نعيم الزهري محمد بن مسلم بن شهاب محمد بن بشار هو بندار العبدي البصري عبد الوهاب هو ابن عبد المجيد الثقفي ايوب السختياني عمرو هو ابن دينار المكي طاوس هو ابن كيسان اليماني ابو اليمان الحكم بن نافع الحمصي شعيب هو ابن حمزة الحمصي ابو الزناد عبد الله بن ذكوان الاعرج عبد الرحمن بن هرمز وقال ابن سيرين محمد فيما هو موصول في احاديث الانبياء **باب** الحميدي عبد الله بن الزبير سفين هو ابن عيينة زيد بن اسلم يروي عن ابيه اسلم مولى عمر بن الخطاب **باب** اذا عدل رجل احدا فقال لا نعلم الا خيرا او ما علمت الا خيرا ابن جحاج بالجيم والحاء المهملة يونس هو ابن يزيد الايلي الليث هو ابن سعد الامام يونس الذكور ابن المسيب هو سعيد المزومي علقمة بن وقاص الليثي عبيد الله بن عبد الله بن عتبة بن مسعود **باب** شهادة

قوله بسمها بفتح النون وكسرها اي ان يجعلها ثمنا ومتعلقات الحديث في ص ٣٤٣ في كتاب الحرث ١٢ قوله ان الهجرة شانها شديد اي لا يستطيع القيام بها الا القليل وقدم الحديث مع بيان في ص ٢٥٥ في باب زكوة الابل ١٢ قوله يوم ورودها بالكسر اي يوم نوبة شربها وذلك لان الحب يومئذ اوفق للماشية وارفق للحاملين قوله تترك كما يعدك من الوتر وهو النقص وفي بعضها يترك بلفظ مضارع الافعال قال البخاري الرواية بالتشديد والصواب بالتخفيف من الوتر ١٢ ك

غ قوله من وراء البحار بالموحدة والحاء المهملة اي القرى والمدن والعرب يسميها البحار ويجمع اي اذا كان هذا ديدنك فالزم ارضك وان كانت من وراء البحار كذا في التشريح قال القسطلاني ولابي ذر عن المستملي والكشميهني من وراء التجار بكسر التوقية وبالجيم بدل الموحدة والراء انتهى ١٢ قوله لو منحها اي لو اعطاها المالك فلانا للكتري على طريق المنحة لكان خيرا له من اكثر ثوابا او لانهم كانوا يتداينون في كراء الارض او لانه كره لهم الاقتران بالزراعة للايقعدوا بها عن الجهاد وهو في الحرث ١٢ ك. قوله بعض الناس قيل اراد به الحنفية وغرضهم انهم يقولون انه اذا قال اخدمتك هذا العبد فهو عارية وقصته ما جرت تدل على انه ليست به واللفظ الذي قال كسوتك يحتمل ان يكون من تتمة قولهم ليكون مقصودهم انهم تحكموا حيث قالوا ذلك عارية وهذه هبة ويحتمل ان يكون عطفا على الترجمة قال ابن بطال لا اعلم خلافا بين العلماء في انه اذا قال لراعد مسكك بذه الجارية انه قد وهب له منها لا رقبتها وان الخادم لا يقتضي تمليك الرقبة عند العرب كما ان الاسكان لا يقتضي تمليك رقبة الدار ويدل ما يستدل به البخاري من قاعدة ما يدل على الهبة واذا تنوع الهبة في الحديث من لفظ فاحفظوا اجزاءكم فانه عليه تامة ولم تختلف العلماء انه اذا قال كسوتك هذا الثوب انها هبة لقوله تعالى فكفارته اطعام عشرة مساكين من اوسط ما تطعمون اهليكم او كسوتهم وذلك تمليك اتفاقا قاله الكرماني ١٢ قوله كبت الكافر اي صرعه واذله كذا في الكرماني والفتح للباري وفي الحديث مع بعض متعلقاته في ص ٣٩١ في البيع ١٢ قوله كالعير قال ابن بطال لا خلاف بينهم ان العمرى اذا قبضها المعمر لا ترجع فيها وكذلك العدقة وكذلك الحل على الخيل فما كان من الحمل تمليكا للمحمول عليه فهو كالصدقة عليه وما كان منه تحبيسا في سبيل الله فهو كالوقاف فلا يرجع فيه منه الجمهور وذهب ابو حنيفة رح الى الوقف معروف والظاهر من حديث الباب انه اعطى الفرس الذي حمل عليه فلذا قدم على الشراء فلا يلزم منه ان مجرد الحمل يكون تمليكا او وقفا وفي البداية وينبغي ان يكون الحمل على هذه الدابة اذا

وعطاء وقتادة السمع شهادة وكان الحسن يقول لم يشهد وفي على شئ ولكن سمعت كذا وكذا حدثنا ابو اليمان انا شعيب عن الزهري قال سالم سمعت عبد الله بن عمر يقول انطلق رسول الله صلى الله عليه وسلم وابي بن كعب الانصاري يؤمان النخل التي فيها ابن صياد حتى اذا دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم طفق رسول الله صلى الله عليه وسلم يتقي بجذوع النخل وهو يختل ان يسمع من ابن صياد شيئا قبل ان يراه وابن صياد مضطجع على فراشه في قطيفة له فيها رمزة او زمزمة فرأت امّ ابن صياد النبي صلى الله عليه وسلم وهو يتقي بجذوع النخل فقالت لابن صياد اي صاف هذا محمد فثناهي ابن صياد فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو تركته بين حدثنا عبد الله بن محمد ثنا سفيان عن الزهري عن عروة عن عائشة قالت جاءت امرأة رفاعة القرظي الى النبي صلى الله عليه وسلم فقالت كنت عند رفاعة فطلقني فابت طلاقي فتزوجت عبد الرحمن بن الزبير وانما معه مثل هدبة الثوب فقال اتريدين ان ترجعي الى رفاعة لا حتى تذوقي عسيلته ويذوق عسيلتك وابو بكر جالس عنده وخالد بن سعيد بن العاص بالباب ينتظران يؤذن له فقال يا ابا بكر الا تسمع الى هذه ما تجهر به عند النبي صلى الله عليه وسلم باب اذا شهد شاهد او شهود بشئ فقال اخرون ما علمنا ذلك يحكم بقول من شهد قال الحميدي هذا كما اخبر بلال ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى في الكعبة وقال الفضل لم يصل فاخذ الناس بشهادة بلال كذلك ان شهد شاهدان ان لفلان على فلان الف درهم وشهدا خران بالف خمسمائة يقضى بالزيادة حدثنا حبان انا عبد الله انا عمر بن سعيد بن ابي حسين اخبرني عبد الله بن ابي مليكة عن عقبة بن الحارث انه تزوج بنتا لابي اهاب بن عزيز فاتته امرأة فقالت قد ارضعت عقبة والتي تزوج فقال لها عقبة ما اعلم انك ارضعتني ولا اخبرتني فارسل الى ال ابي اهاب فسألهم فقالوا ما علمنا ارضعت صاحبتنا فركب الى النبي صلى الله عليه وسلم بالمدينة فسأله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف وقد قيل ففارقها ونكحت زوجا غيره باب الشهداء العدول وقول الله واشهدوا ذوي عدل منكم وممن ترضون من الشهداء حدثنا الحكم بن نافع انا شعيب عن الزهري ثني حميد بن عبد الرحمن بن عوف ان عبد الله بن عتبة قال سمعت عمر بن الخطاب يقول ان اناسا كانوا يؤخذون بالوحي في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وان الوحي قد انقطع وانما نأخذكم الان بما ظهر لنا من اعمالكم فمن اظهر لنا خيرا امنّاه وقربناه وليس الينا من سريرته شئ الله يحاسبه في سريرته ومن اظهر لنا سوءا لم نأمنه ولم نصدقه وان قال ان سريرته حسنة باب تعديل كم يجوز حدثنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن ثابت عن انس قال مر على النبي صلى الله عليه وسلم بجنازة فاثنوا عليها خيرا فقال وجبت ثم مر بأخرى فاثنوا عليها شرا فقال وجبت فقيل يا رسول الله قلت لهذا وجبت ولهذا وجبت قال شهادة القوم المؤمنون شهداء الله

وقال وانى قال النبي متى طلاق وانما بذلك يعطى بن موسى ما علمناه نا يحاسب يحاسبه شهادة شهادة القوم المؤمنين

---

١ قوله يختل بكسر الفوقية اى يطلب ابن صياد مستغفلا ليسمع شيئا من كلامه الذي يتكلم به في خلوته حتى يظفر للصحابة حالة في امره كاهن ونحوه قوله قطيفة اى كساء مخمل قوله رمزة بالراءين وكذا بالزاي والزمزمة الصوت الخفي قوله اى صاف بالصاد المهملة والفاء المضمومة والمكسورة والساكنة اسم ابن صياد واصله صافي فتصارف كحاص قولها اى سكن قوله لو تركته اى لو تركته امره بحيث لا يعرف قدوم رسول الله صلعم بين امره وشانه ١٢ ك خ وقد مر بيانه في ص ٢٦٠ في البائز ١٢ ٢ قوله رفاعة بكسر الراء وفحة القاف والعين المهملة واسم المرأة تميمة بنت وهب قوله فارت بفتح العزة والموحدة وشدة الثناة على صيغة المعلوم من الماضي اى قطع قطعا كليا تحصيل البرنية الكبرى بالطلاق الثلاث قوله هدبة الثوب بضم الهاء وسكون المهملة هي ما مثل طرف الثوب من الخمل الذي نسج به وكنت عن العنة قوله حتى تذوقي عسيلته كنى به عن لذة الجماع قيل انث العسيلة على ارادة النطفة وهو ضعيف لان الانزال ليس بشرط ١٢ ك خ ٣ قوله الا تسمع الى هذه الخ قال العيني في حق لا بد من البيان عند اهل العلم كما قال العيني والمطابقة تؤخذ من قوله فخالد ابن سعيد الى آخر الحديث وبيان ذلك ان خالدا انكر على امرأة رفاعة ما تلفظ به عند النبي صلى الله عليه وسلم وانكر عليه النبي صلعم على ذلك وكان انكار خالد عليها لاعتماد سماعها اى سماع صوتها وهذا حاصل ما يقع من شهادة السمع لان خالدا مثل المتحقق عنها انتهى كلام العيني ١٢ ٤ قوله اذا شهد شاهدا وشهود بشئ وقال آخرون ما علمنا بذلك يحكم بقول من شهد قال الحميدي هذا كما اخبر بلال الخ تقدم هذا في باب العشر من كتاب الزكوة اى في ص ٢٤٥ وان النبي متقدم على ان في دهوديا في من اهل العلم الامن شذ وليسوا اذا لم يتعرض الا لنفي علم واشار الى ذلك بقوله وكذلك ان شهد شاهدان الخ وقد اعترض بان الشاهدين انفقتا على الالف والغرض احدهما بالخمسمائة والجواب ان سكوت الاخرى عن الخمسمائة في حكم نفيها ثم اورد حديث عقبة بن الحارث في قصة الرضعة وسياتي الكلام عليه بعد ابواب والغرض منه هنا انما اثبت الرضاع وتفاه عقبة فاعمل النبي صلعم قاله بقرائن امرأة اما وجوبا عند من يقول به واما ندبا على طريق الورع ١٢ فتح الباري ٥ قوله فاخذ الناس بشهادة بلال فرجحوا على رواية الفضل لان فيها زيادة علم والحاق الشهادة على اخبار بلال يجوز قال الكرماني فان قلت ليس هذا من باب قولهم ما علمنا بين لان احدهما قال صلى والآخر قال لم يصل قلت معنى قوله لم يصل انه ما علم انه صلى ولعل الفضل كان مشتغلا بالرعاية ونحوه فنفاه عملا بظنه ١٢ شرح خ ٦ قوله لابي اهاب ابن عزيز ٠ بالعين المهملة وزايين معجمتين وزن عظيم ووقع عند ابي ذر عن المستملي والحموي عزيز بدون الف آخره راء مصغرا والاول هو الصواب قال في الفتح قال الكرماني فان قلت كيف دل الحديث على الترجمة اذ لم يكن شهادة ولا حكم في القضية قلت امره رسول الله صلعم بالمفارقة حيث قال كيف وقد قيل تورد وتنزها فجعل ذلك كالحكم والاخبار بالكناية بعد بجواز الحكم في الرضاع لشهادة المرضعة وحدها كذا في الفتح الباري والاصطلاحي والعيني ١٢ ٧ قوله واشهدوا ذوي عدل منكم قال ابن حجر في الفتح والعدل الرضى عند الجمهور من يكون مسلما مكلفا حرا غير مرتكب كبيرة ولا مصرا على صغيرة زاد الشافعي وان يكون ذا مروة انتهى ١٢ ٨ قوله لو نؤخذ بالوحي اى كان الوحي يكشف عن سائر الناس في بعض الاوقات وانما اوقات وانباء اخبار جملتاه امنا من الشر وهو شئ من الايمان قوله قربناه اى نظنا به وكرمناه والسريرة هو السر الذي يكتم اى نحن نحكم بالظاهر قال الكرماني ١٢ ٩ قوله تعديل كم يجوز اى هل يشترط في قبول التعديل عدد معين او يرد فيه حديث انس ومر في شهادات الناس بالخير والشر على اليقين وفيها قوله عليه السلام وجبت وقد تقدم شرحه في كتاب الجنائز في ص ١٨٠ وحكيت من ابن المنير انه قال في حاشية ابن بطال فيه اشارة الى الاكتفاء بعدد قليل واحد وذكرت ان فيه غموضا كان وجه في قوله ثم اراد عن الواحد اشعار بعدد يأتي بعد انهم كانوا يعتمدون قول الواحد في ذلك فلهذا لم يسألوا عن حكم في ذلك المقام وسياتي للمصنف بعد ابواب التصريح بالاكتفاء في التزكية بواحد وكانه يصرح بذلك هنا لما فيه من الاحتمال قال في الفتح وفي الكرماني قال ابن بطال اختلفوا في عدد المعدلين فقال مالك والشافعي لا يقبل في الجرح والتعديل اقل من رجلين وقال ابو حنيفة يقبل تعديل الواحد وجرحه واكتفى مالك والكوفيون والشافعي على ان الشهود اليوم على الجرح حتى تثبت العدالة بخلاف عهد رسول الله صلعم وقال ابو حنيفة الاشهود فاسهم على العدالة قال وانما تكلم ١٢ منتهى مختصرا.

اسماء الرجال

ابو اليمان الحكم بن نافع شعيب ابن ابي حمزة الزهري محمد بن مسلم بن شهاب سالم ابو عبد الله بن عمر عبد الله بن محمد المسندي سفيان ابن عيينة الزهري ابن شهاب المذكور عروة ابن الزبير بن العوام. باب اذا شهد شاهد الخ قال الحميدي هو عبد الله بن زبير المكي فيما وصله في الحج قال الفضل بن دكين هو موسى السلمي الروذي عبد الله بن ابي مليكة هو عبد الله بن عبيد الله بن عبد الله بن ابي مليكة واسم زبير التيمي المدني عقبة بن الحارث بن عامر بن نوفل النوفلي المكي باب الشهداء العدول الخ الحكم بن نافع هو ابو اليمان النبطي الحمصي شعيب هو ابن ابي حمزة الزهري هو محمد بن مسلم بن شهاب باب تعديل كم يجوز سليمان بن حرب الواشحي حماد بن زيد بن درهم الجهضمي البصري

marfat.com

في الارض حدثنا ٢٦٤٣ موسى بن اسمٰعيل ثنا داؤد بن ابي الفرات ثنا عبد الله بن بريدة عن ابي الاسود قال اتيت المدينة وقد وقع بها مرض فهم يموتون موتا ذريعا فجلست الى عمر فمرت جنازة فأثني خيرا فقال عمر وجبت ثم مر باخرى فأثني خيرا فقال وجبت ثم مر بالثالثة فأثني شرا فقال وجبت فقلت وما وجبت يا امير المؤمنين قال قلت كما قال النبي صلى الله عليه وسلم ايما مسلم شهد له اربعة بخير ادخله الله الجنة قلنا وثلثة قال وثلثة قلنا واثنان قال واثنان ثم لم نسأله عن الواحد باب الشهادة على الانساب والرضاع المستفيض والموت القديم وقال النبي صلى الله عليه وسلم ارضعتني وابا سلمة ثويبة والتثبت فيه حدثنا ٢٦٤٤ ادم ثنا شعبة ثنا الحكم عن عراك بن مالك عن عروة بن الزبير عن عائشة قالت استاذن علي افلح فلم اذن له فقال اتحتجبين مني وانا عمك فقلت كيف ذلك فقال ارضعتك امرأة اخي بلبن اخي فقالت سألت ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال صدق افلح ائذني له حدثنا ٢٦٤٥ مسلم بن ابراهيم ثنا هام ثنا قتادة عن جابر بن زيد عن ابن عباس قال قال النبي صلى الله عليه وسلم في بنت حمزة لا تحل لي يحرم من الرضاعة ما يحرم من النسب هي بنت اخي من الرضاعة حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن عبد الله بن ابي بكر عن عمرة بنت عبد الرحمٰن ان عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم اخبرتها ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان عندها وانها سمعت صوت رجل يستاذن في بيت حفصة قالت عائشة يا رسول الله هذا رجل يستاذن في بيتك قالت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اراه فلانا لعم حفصة من الرضاعة فقالت عائشة لو كان فلان حيا لعمها من الرضاعة دخل علي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم ان الرضاعة تحرم ما يحرم من الولادة حدثنا محمد ابن كثير انا سفين عن اشعث بن ابي الشعثاء عن ابيه عن مسروق ان عائشة قالت دخل علي النبي صلى الله عليه وسلم وعندي رجل فقال يا عائشة من هذا قلت اخي من الرضاعة قال يا عائشة انظرن من اخوانكن فانما الرضاعة من المجاعة تابعه ابن مهدي عن سفين باب شهادة القاذف والسارق والزاني وقول الله تعالى ولا تقبلوا لهم شهادة ابدا واولئك هم الفسقون الا الذين تابوا وجلد عمر ابا بكرة ونافعا بقذف المغيرة ثم استتابهم وقال من تاب قبلت شهادته واجازه عبد الله بن عتبة وعمر بن عبد العزيز وسعيد بن جبير وطاؤس ومجاهد والشعبي وعكرمة والزهري ومحارب بن دثار وشريح ومعاوية بن قرة وقال ابو الزناد الامر عندنا بالمدينة اذا رجع القاذف عن قوله فاستغفر ربه قبلت شهادته وقال الشعبي وقتادة اذا اكذب نفسه جلد وقبلت شهادته وقال الثوري اذا جلد العبد ثم اعتق جازت شهادته واذا استقضي المحدود فقضاياه جائزة وقال بعض

قلت الرضاع ابنة النبي فقالت قال عز وجل

قوله باب الشهادة على الانساب الخ قال في الفتح هذه الترجمة معقودة لشهادة الاستفاضة وذكر بسبب النسب والرضاعة والموت القديم فاما النسب فيستفاد من احاديث الرضاعة فانه من لازم ورد فنقل فيه الاجماع واما الرضاعة فيستفاد ثبوتها بالاستفاضة من احاديث الباب فانها كانت في الجاهلية وكان ذلك مستفيضا عند من وقع له واما الموت القديم فيستفاد حكمه بالاولى قال ابن المنير قوله والتثبت فيه هو لفظ الترجمة ولكنه اشار الى قوله صلعم في حديث عائشة انظرن من اخوانكن من الرضاعة ثم اورد في المعنى فيه احاديث وسيأتي الكلام عليها مجملا في الرضاع آخر النكاح ١٢ فتح الباري قال ابن بطال مقصود هذا الباب ان ما مع من الانساب والموت والرضاع بالاستفاضة وثبت في النفوس لا يحتاج فيه الى معرفة الشهود ولا الى عددهم ١٢ خ قوله انظرن النظر هنا بمعنى التفكر والتامل من قولهن اخواتكن كلمة من استفهامية قوله فانما الرضاعة تعليل للبعث والحث على امعان النظر اي ليس كل امرأة رضعت من لبن ام رجل يصير به ذلك الرجل اخا لها بل لا بد ان يكون في مدة الرضاع من المجاعة بفتح الميم اي الجوع فان اللبن الصغير بمنزلة الطعام كلميه ١٢ ك خ قوله تابعه ابن مهدي اي عبد الرحمٰن بن مهدي روى حديث عائشة عن سفيان باسناده كما رواه محمد بن كثير قاله في الفتح قال الكرماني فان قلت ليس في الاحاديث ذكر الموت فكيف دل على الترجمة قلت بالقياس على الرضاع انتهى ١٢ قوله وجلد عمر ابا بكرة الخ هو نفيع مصغرا نفع بن الحارث بن كلدة بالكاف واللام والمهملة المفتوحات وشبل بكسر المعجمة وسكون الموحدة ابن معبد بفتح الميم والموحدة العجلي اخوال بكرة لامه قوله نافعا هو ابن الحارث اخو ابي بكرة لابيه وامه والثلثة الاخوة صحابيون شهدوا مع ص اخ اخلالا بكرة لابيه اسمه زياد وقد رأيت منظرا قبيحا والدا وردى اخا لها ام لا وفي رواية رأيتها في لحاف على المغيرة بن شعبة الثقفي بالزنا لكن لم يجزم زياد بالشهادة بحقيقة الزنا فلم يحد الغيظة وجلد الثلثة واسم ام سمية بضم المهملة وفتح الميم وشدة التحتية وقيل بكسر الميم وفتحها ثم مات سنة ثلث وخمسين كذا في الكرماني والبرماوي ١٢ ك خ قوله وقال بعض الناس الزانوا الخ وفرعه انا ناقص في كلامهم بوجوه حيث لا يجوزون شهادة القاذف ونحوها النكاح بشهادته وقيدت جوزوا شهادة المحدود لم يجوزوا شهادة العبد مع انهما ناقصان عندهم وحيث خصص شهادة الملال من بين سائر الشهادات ولهم من ذلك مخلص واسع اما المحدود في القذف فلا تقبل شهادته وان تاب بتوبته ولا تقبلوا لهم شهادة ابدا ولانه من تمام الحد لكونه مانعا فيبقى بعد التوبة كما سلف بخلاف المحدود في غير القذف لان الرد فقط وقد ارتفع بالتوبة قال الشافعي تقبل اذا تاب لقوله تعالى الا الذين تابوا استثنى التائب قلنا الاستثناء يصرف الى ما يليه وهو قولهم فاولئك هم الفاسقون او هو استثناء منقطع بمعنى لكن قوله في المدة ما يجوز النكاح بشهادة المحدودين في القذف فلهم من اهل الولاية فيكونون من اهل الشهادة وان لم يكونوا ممن تقبل

شهادته عند الاداء بالمعنى لجريمتهم فان انعقاد النكاح يتوقف على حضور الشاهدين لا على كونهما مقبولي الشهادة عند الاداء واما العبد فلا يجوز شهادته لان الشهادة من باب الولاية وهو لا ولاية له على نفسه فاولى ان لا يثبت له الولاية على غيره بخلاف المحدود فانه من اهل الولاية كما مر وقد عرفت انه اذا استقضي المحدود وقبلت قضاياه واما قبول شهادة العبد والامة والمحدود في الهلال رمضان فلانها من باب الاخبار ولهذا لا تختص بلفظ الشهادة كما قال في الدر وقبل بلا دعوى وبلا لفظ اشهد وبلا حكم ومجلس قضاء لانه خبر لا شهادة انتهى ١٢

اسماء الرجال

موسى بن اسمٰعيل التبوذكي داؤد بن ابي الفرات اسمه عمرو الكندي عبد الله بن بريدة بن الحصيب الاسلمي ابو سهل المروزي ابي الاسود ظالم بن عمرو بن سفيان الديلي باب الشهادة على الانساب آدم ابو اياس شعبة بن الحجاج العتكي الحكم بن عتيبة مصغرا ابو محمد الكندي الكوفي افلح ابو الحجاج اخو ابي النعيس كما قال الدارقطني وائل الاشهري هناد بن يحيى العوزي البصري قتادة بن دعامة السدوسي جابر بن زيد الازدي ابو الشعثاء البصري في بنت حمزة بن عبد المطلب عمه صلى الله عليه وسلم واخيه من الرضاعة ارضعتهما ثويبة مولاة ابي لهب ١٢ قس عبد الله بن ابي بكر اسم جده محمد بن عمرو بن حزم الانصاري المدني عمرة بنت عبد الرحمٰن بن سعد بن زرارة الانصارية المدنية حفصة بنت عمر بن الخطاب محمد بن كثير هو عبد الله العبدي البصري سفيان هو الثوري اشعث بن ابي الشعثاء سليم الاسود مسروق هو ابن الاجدع باب شهادة القاذف الزوجلد عمر بن الخطاب فيما وصله الشافعي واجازه عبد الله بن عتبة بن مسعود فيما وصله البيهقي عمر بن عبد العزيز الخليفة المشهور فيما وصله البيهقي ايضا وسعيد بن جبير التابعي المشهور فيما وصله البيهقي ايضا والشعبي هو عامر بن شراحيل فيما وصله البيهقي من طريق ابن ابي خالد عنه عكرمة مولى ابن عباس فيما وصله البغوي في الجعديات والزهري محمد ابن مسلم شهاب فيما وصله ابن جرير عنه محارب بن دثار الكوفي قاضيها وشريح القاضي ومعاوية بن قرة ابن اياس البصري قال الشعبي المذكور وقتادة بن دعامة فيما وصله البيهقي عنهما

حل اللغات

ذريعا اي سريعا انظرن من النظر بمعنى التفكر والتامل. الجماعة الجوع ١٢

هـ مصغر الثوبة بالمثلثة ثم الموحدة مولاة ابي لهب ارضعت اولا حمزة وثانيا رسول الله صلعم وتاخر اباسلمة واختلف في اسلامه ١٢ ك.

الناس لايجوز شهادة القاذف وان تاب ثم قال لايجوز نكاح بغير شاهدين فان تزوج بشهادة محدودين جاز وان تزوج بشهادة عبدين لم يجز واجاز شهادة المحدود والعبد والامة لرؤية هلال رمضان وكيف تعرف توبته وقد نفى النبي صلى الله عليه وسلم الزاني سنة ونهى النبي صلى الله عليه وسلم عن كلام كعب بن مالك وصاحبيه حتى مضى خمسون ليلة **حدثنا** اسمعيل ثنا ابن وهب عن يونس ح وقال الليث ثني يونس عن ابن شهاب اخبرني عروة بن الزبير ان امرأة سرقت في غزوة الفتح فأتى بها رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم امر بها فقطعت يدها قالت عائشة فحسنت توبتها وتزوجت وكانت تأتي بعد ذلك فارفع حاجتها الى رسول الله صلى الله عليه وسلم **حدثنا** يحيى بن بكير ثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله عن زيد بن خالد عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه امر فيمن زنى ولم يحصن بجلد مائة وتغريب عام **باب** لايشهد على شهادة جور اذا اشهد **حدثنا** عبدان انا عبد الله انا ابو حيان التيمي عن الشعبي عن النعمان بن بشير قال سألت امي بعض الموهبة لي من ماله ثم بدا له فوهبها لي فقالت لا ارضى حتى تشهد النبي صلى الله عليه وسلم فاخذ بيدي وانا غلام فاتى بي النبي صلى الله عليه وسلم فقال ان امه بنت رواحة سألتني بعض الموهبة لهذا فقال الك ولد سواه قال نعم قال فأراه قال لا تشهدني على جور وقال ابو حريز عن الشعبي لا اشهد على جور **حدثنا** ادم ثنا شعبة ثنا ابو جمرة قال سمعت زهدم بن مضرب قال سمعت عمران بن حصين قال قال النبي صلى الله عليه وسلم خيركم قرني ثم الذين يلونهم ثم الذين يلونهم قال عمران لا ادري اذكر النبي صلى الله عليه وسلم بعد قرنين او ثلثة قال النبي صلى الله عليه وسلم ان بعدكم قوما يخونون ولا يؤتمنون ويشهدون ولا يستشهدون وينذرون ولا يفون ويظهر فيهم السمن **حدثنا** محمد بن كثير انا سفيان عن منصور عن ابراهيم عن عبيدة عن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال خير الناس قرني ثم الذين يلونهم ثم الذين يلونهم ثم يجئ اقوام تسبق شهادة احدهم يمينه ويمينه شهادته قال ابراهيم وكانوا يضربوننا على الشهادة والعهد **باب** ما قيل في شهادة الزور لقوله تعالى والذين لا يشهدون الزور وكتمان الشهادة وقوله ولا تكتموا الشهادة ومن يكتمها فانه اثم قلبه والله بما تعملون عليم تلوا السنتكم بالشهادة **حدثنا** عبد الله بن منير سمع وهب بن جرير وعبد الملك بن ابراهيم قالا ثنا شعبة عن عبيد الله ابي بكر ابن انس عن انس قال سئل النبي صلى الله عليه وسلم عن الكبائر فقال الاشراك بالله وعقوق الوالدين وقتل النفس وشهادة الزور وتابعه غندر وابو عامر وهرم وعبد الصمد عن شعبة **حدثنا** مسدد ثنا بشر بن المفضل ثنا الجريري عن عبد الرحمن

---

١ قوله وكيف تعرف توبته عطف على لول الترجمة وكثيرا يفصل البخاري مثله بروف ترجمة على ترجمة وان بعد بينهما قوله نفى اى عن البلد اى غربه قوله عن كلام كعب ابن مالك وصاحبيه. اى مرارة بن الربيع وهلال بن امية الثلثة الذين خلفوا فان قلت ما وجه تعلق قصتهم بالباب قلت تخلفوا عن رسول الله صلعم في غزوة تبوك والتخلف عنه بغير اذنه معصية كما سترته قال ابن بطال استدل البخاري على ان العاصي في التوبة الى الكذاب نفسه بانه لم يشترط ذلك على الزاني في مدة التغريب ولا على كعب وصاحبيه في الحبس وبحديث عائشة على ان السارق اذا تاب وحسن حاله قبلت شهادته وحديث زيد انه صلعم لم يشترط على الزاني بعد الجلد والتغريب ان لا تقبل شهادته ولو كان ذلك شرطا لذكره قال شارح التراجم كيف تعرف توبته اشارة الى انها تعرف بالقرائن وفي قصة كعب دليل عليه فانه لم يعرف توبته الا بعد مدة واما مطابقة حديث السارقة للترجمة فيحتمل انها حسنت توبتها واما مطابقة حديث الزاني فلانه صلعم قال في قصة ماعز التوبة حصلت بالرجوع مثله هذا الكلام في الكرماني ١٢ ٢ قوله باب لايشهد على شهادة جور اذا اشهد وذكر فيه حديث النعمان وفيه قوله صلعم لا تشهدني على جور وفي بعض الكلام عليه. اى في ص ٣٥٤ في الهبة ١٢ فح. ٣ قوله قرني. القرن اهل زمان واحد متقارب اشتركوا في امر من الامور المقصودة وقد يطلق على طائفة من الزمان واختلفوا في تحديده فقرنه صلعم هم الصحابة وكانت مدتهم من البعث الى آخر من مات منهم مائة وعشرون سنة وقرن التابعين من سنة مائتين الى نحو ثمانين وقرن اتباع التابعين من ثم الى حدود العشرين وما ثمانين وفي هذا الوقت ظهرت البدع ظهورا فاشيا واللحقت المعتزلة السنتهم ورفعت الظلمة سيفوسهم وتغيرت الاحوال تغيرا شديدا ولم يزل الامر في نقص الى الآن وظهر مصداق قوله صلعم يشيخ الكذب كذا ذكره السيوطي قال في اللمعات ١٢ ٤ قوله ان بعدكم. اى بعد هذه القرون المحمودة قوما يأتي بالنصب وفي بعضها قوم فللعلم منصوب بمحذوف تقديره اعني او ضمير الشان محذوف على ضعف كذا في الكرماني او هو فاعل لفعل مضمر اى يجئ قوم كما في العيني قوله لايفون لهم والا بعقد ونحوه انما اراد ان يكون لهم خيانة ظاهرة ١٢ ٥ قوله ويشهدون ولا يستشهدون يحتمل ان يراد يحلفون الشهادة بدون التحمل او يؤدون الشهادة بدون طلب الاداء كذا في الكرماني والفتح ٦ قوله ويظهر فيهم السمن كونه شاهدا فليشهد قبل ان يسأل لها صاحبها والمدح فيمن لا يعلم شهادته فجزافه شاهد حتى يستشهد عند القاضي وقيل هي الامانة والوديعة وما لا يتعلق بغيره وقيل هو شئ في سرعة اجابته اذا استشهد

وما بقية في اذا ما بعده طيبا نحو الجواب فيعطى قبل سوال والدم محمول على من ليس بابل لما اوعلى شهادة الزور وقيل المدح محمول على شهادة الحسبة كالطلاق والعتاق وقيل اراد بالشهادة الذمومة التي على الله نحو فلان في الجنة و فلان في النار ١٢ ٦ قوله ويظهر فيهم السمن بكسر السين وفتح الميم معناه ليس بهم الا كثرة الاكل طاهرا ك في القدات قال رجمة الله في الآخرة لغلبة شهوات الدنيا كذا في الكرماني وغيره قال العيني والطابقة تؤخذ من قوله يشهدون ولا يستشهدون لان الشهادة قبل الاشهاد فيه مذمومة ١٢ ٧ قوله تسبق شهادة احدهم الخ. كناية عن سرعة الاقدام على الشهادة واليمين وحرص الرجل عليها حتى الايدري بايهما يبتدئ أيشهد اويحلف بالشهادة اخرى فيسبق احدهما الآخر من قلة مبالاته بالدين واتجح به المالكية في رد شهادة من يحلف معها بدون التكليف ١٢ خ ٨ قوله قال ابراهيم اى النخعي بالاسناد المذكور كانوا يضربوننا اوعن سفيان ان تحالف ان تخلف بالشهادة والعهد بان تقول تشهد بالله وعلى عهد الله حتى لا يكون عادة لنا ١٢ خ ٩ قوله في شهادة الزور. وهو وصف الشئ بخلاف صفته فهو تمويه الباطل بما يوهم انه حق والمراد به ههنا الكذب قوله تلووا السنتكم من التلى وهو اشارة الى قوله تعالى وان تلووا او تعرضوا الى وان تلووا السنتكم بالشهادة او تعرضوا عن اولها فان الله بما تعملون عليه ١٢ ك

اسماء الرجال

اسمعيل هو ابن ابي اويس ابن وهب هو عبد الله القرشي مولاهم ابو محمد المصري يونس بن يزيد الايلي ابن شهاب هو الزهري امرأة هي فاطمة بنت الاسود بن عبد الاسد المخزومية يحيى بن بكير هو ابن عبد الله بن بكير المخزومي عقيل هو ابن خالد الايلي ابن شهاب هو الزهري زيد بن خالد الجهني المدني باب لايشهد على شهادة الخ. عبدان هو عبد الله ابن عثمان المروزي عبد الله بن المبارك المروزي الجيحان هو يحيى بن سعيد التيمي الكوفي الشعبي تقدم وقال ابو حرة هو عبد الله بن الحسين الازدي قاضي سجستان فيما وصلها بن حبان في صحيحه والسلماني عن الشعبي. آدم بن ابي اياس العسقلاني شعبة بن الحجاج العتكي ابو جمرة بالجيم والراء نصر بن عمران الضبعي زهدم بن مضرب الجرمي البصري محمد بن كثير العبدي البصري سفيان بن سعيد الثوري منصور هو ابن المعتمر الكوفي ابراهيم بن يزيد النخعي عبيدة بفتح العين السلماني باب ما قيل في شهادة الزور عبد الله ابن ميزر الموزي الازدي وهب بن جرير هو ابن حازم الازدي وعبد الملك بن ابراهيم مولى بني الدار القرشي شعبة بن الحجاج العتكي مسدد هو ابن مسرهد الاسدي بشر بن المفضل بن لاحق الرقاشي البصري

(كتاب الشهادات) (قوله لقول الله عز وجل والذين لا يشهدون الزور) قيل الآية مسوقة للذم شهادة الزور فلذلك ذكره المصنف وقيل بل في مدح تاركي الكبائر فورد هذا يكفي في ايراد المصنف ههنا قلت لا شك في انها مسوقة للمدح بترك الترك يدل على ان فعلها من موم سيتما قد سبق مدح هو بترك

marfat.com

ابن ابی بکرۃ عن ابیہ قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الا انبئکم باکبر الکبائر ثلثا قالوا بلی یا رسول اللہ قال الاشراک باللہ وعقوق الوالدین وجلس وکان متکئا فقال الا وقول الزور فما زال یکررھا حتی قلنا لیتہ سکت وقال اسمٰعیل بن ابراھیم ثنا الجریری ثنا عبد الرحمٰن باب شھادۃ الاعمیٰ وامرہ ونکاحہ وقبولہ وما یعرف بالاصوات واجاز شھادتہ القاسم والحسن وابن سیرین والزھری وعطاء وقال الشعبی یجوز شھادۃ اذا کان عاقلا وقال الحکم رب شئ تجوز فیہ وقال الزھری ارأیت ابن عباس لو شھد علی شھادۃ اکنت تردہ وکان ابن عباس یبعث رجلا اذا غابت الشمس افطر ویسأل عن الفجر فاذا قیل طلع صلی رکعتین وقال سلیمٰن بن یسار استأذنت علی عائشۃ فعرفت صوتی قالت سلیمٰن ادخل فانک مملوک ما بقی علیک شئ واجاز سمرۃ بن جندب شھادۃ امرأۃ منتقبۃ حدثنا محمد بن عبید بن میمون ثنا عیسی بن یونس عن ھشام عن ابیہ عن عائشۃ قالت سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم رجلا یقرأ فی المسجد فقال رحمہ اللہ لقد اذکرنی کذا ایۃ اسقطتھن من سورۃ کذا و کذا وزاد عباد بن عبد اللہ عن عائشۃ تھجد النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی بیتی فسمع صوت عباد یصلی فی المسجد فقال یا عائشۃ اصوت عباد ھذا قلت نعم قال اللھم ارحم عبادا حدثنا مالک بن اسمٰعیل ثنا عبد العزیز بن ابی سلمۃ اخبرنی ابن شھاب عن سالم بن عبد اللہ عن عبد اللہ بن عمر قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان بلالا یؤذن بلیل فکلوا واشربوا حتی یؤذن ابن ام مکتوم او قال حتی تسمعوا اذان ابن ام مکتوم وکان ابن ام مکتوم رجلا اعمی لا یؤذن حتی یقول لہ الناس اصبحت حدثنا زیاد بن یحیی ثنا حاتم بن وردان ثنا ایوب عن عبد اللہ بن ابی ملیکۃ عن المسور بن مخرمۃ قال قدمت علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم اقبیۃ فقال لابن مخرمۃ انطلق بنا الیہ عسی ان یعطینا منھا شیئا فقام ابی علی الباب فتکلم فعرف النبی صلی اللہ علیہ وسلم صوتہ فخرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم ومعہ قباء وھو یریہ محاسنہ وھو یقول خبأت ھذا لک خبأت ھذا لک باب شھادۃ النساء وقولہ تعالیٰ فان لم یکونا رجلین فرجل وامرأتان حدثنا ابن ابی مریم انا محمد بن جعفر اخبرنی زید عن عیاض بن عبد اللہ عن ابی سعید قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الیس شھادۃ المرأۃ مثل نصف شھادۃ الرجل قلن بلی قال فذلک من نقصان عقلھا باب شھادۃ الاماء والعبید وقال انس شھادۃ العبد جائزۃ اذا کان عدلا واجازہ شریح وزرارۃ بن اوفی وقال ابن سیرین شھادتہ جائزۃ الا العبد

شاد تہن منفردات ومنہم من اجاز جامع الرجال بذا ما قالہ العینی وفی الفتح نحوہ وفیہ وقد اختلفوا فیما لا یطلع علیہ الرجال ہل یکفی فیہ قول المرأۃ وحدہا ام لا فاخذ الجمہور لابد من اربع وعن مالک وابن ابی لیلی یکفی شہادۃ اثنین ومن الشعبی والثوری یجوز شہادۃ واحدۃ ھا فی ذلک وہو قول الحنفیۃ ثم ذکر الملحص حدیث ابی سعید مختصرا وقد معنی بتمامہ فی البیض والغرض منہ قولہ صلعم الیس شہادۃ المرأۃ نصف شہادۃ الرجل انتہی ۱۲ منہ ۵ قولہ باب شہادۃ الاماء والعبید فی حال الرق وللعلماء فیہ ثلثۃ اقوال احدہا جوازہا مطلقا لعموم ورود ہم وروی عن علی کما تقول انس رض وشریح وبہ یقول احمد واسحٰق وابو ثور وثانیہا جوازہا فی الشئ الذی ان فروی عن الشعبی کقول الحسن والنخعی وثالثہا لا یجوز فی شئ اصلا وروی ہذا عن عمر وابن عباس رض وہو قول عطاء ومکحول والیہ ذہب الثوری واللاوزاعی ومالک وابو حنیفۃ والشافعی ۱۲ منہ ۸ قولہ وزرارۃ بضم الزای وتخفیف الراء الاولی العامری قاضی البصرۃ تابعی کما ذکرہ ابن حبان فی طبقۃ التابعین وہو ابن اوفی کذا وجدتہ فی اکثر النسخ من البخاری والترمذی وکذا ہو فی النسخ الموجودۃ عندی من بعض نسخ مسلم وابی داؤد والنسائی والمغنی وغیرہا وفی بعضہا ابن ابی اوفی بزیادۃ لفظ ابی والله اعلم بالصواب ۱۲

اسماء الرجال

باب شہادۃ الاعمی الخ اجاز شہادتہ القاسم بن محمد احد الفقہاء السبعۃ وصلہ سعید بن منصور الحسن البصری وابن سیرین ہو محمد وصلہ ابن ابی شیبۃ عنہما الزہری محمد بن مسلم وصلہ ابن ابی شیبۃ ایضا عطاء ہو ابن ابی رباح وصلہ الاثرم وقال الشعبی ہو عامر وصلہ ابن ابی شیبۃ وقال الحکم ہو ابن عتیبۃ وصلہ ابن ابی شیبۃ ایضا وقال الزہری المذکور فیما وصلہ الکرابیسی وکان ابن عباس فیما وصلہ عبد الرزاق محمد بن عبید بن میمون القرشی التیمی مولاہم عیسی بن یونس بن ابی اسحاق السبیعی ہشام عن ابیہ عروۃ بن الزبیر بن العوام مالک ابن اسمٰعیل بن زیاد بن درہم النہدی عبد العزیز بن ابی سلمۃ الماجشون المدنی ابن شہاب ہو الزہری زیاد ابن یحیی بن زیاد ابو الخطاب البصری حاتم بن وردان ابو صالح البصری ایوب ہو السختیانی عبد اللہ بن ابی ملیکۃ ہو عبد اللہ بن عبید اللہ بن ابی ملیکۃ باب شہادۃ النساء الخ ابن ابی مریم ہو سعید المصری محمد بن جعفر ہو ابن ابی کثیر زید ہو ابن اسلم العدوی عیاض بن عبد اللہ بن سعد بن ابی سرح القرشی العامری المکی باب شہادۃ الاماء الخ وقال انس فیما وصلہ ابن ابی شیبۃ واجازہ شریح القاضی فیما وصلہ ابن ابی شیبۃ وسعید بن منصور واجازہ ایضا زرارۃ بن اوفی قاضی البصرۃ وقال ابن سیرین محمد حماد وصلہ عبد اللہ بن الامام احمد واجازہ الحسن البصری وابراہیم النخعی فیما وصلہ ابن ابی شیبۃ عنہما ابو عاصم ہو الضحاک بن مخلد ابن جریج ہو عبد الملک بن عبد العزیز ابن ابی ملیکۃ ہو عبد اللہ بن عبید اللہ بن ابی ملیکۃ واسم ابی ملیکۃ زہیر التیمی المدنی حل اللغات الاماء جمع امۃ العبید جمع عبد

قولہ وکان متکئا یشعر بانہ اہتم حتی جلس بعد ان کان متکئا قال الکرمانی فان قلت ہذا یتعلق بکتمان الشہادۃ وہو مذکور فی الترجمۃ قلت علم منہ حکم قیاسا علیہ لان التحریم شہادۃ الزور لابطال الحق والکتمان ابقاء ہ ابطال لذکذا فی العینی والفتح ۱۲ منہ ۲ قولہ باب شہادۃ الاعمی الخ الامثال المعنی الی اجازۃ شہادۃ الاعمی فاشار الی الاستدلال لذلک بما ذکر من جواز نکاحہ ومبایعتہ وقبول تادیتہ وہو قول مالک والیث سواء علم ذلک قبل العمی او بعدہ وفصل الجمہور فاجازوا ما تحمل قبل العمی لا بعدہ وکذا المانعون منزلۃ المبصر کان یشہدہ شخص بشئ ویتعلق ہو بہ الی ان یشہد بہ علیہ ومن الحکم بجوز فی الشئ الیسیر دون الکثیر وقال ابو حنیفۃ ومحمد لا یجوز شہادتہ بحال الا بطریقہ الاستفاضۃ ولیس فی جمیع ما استدل بہ المصنف ما یدل للمذہب المفصل اظہا مانع من حمل المطلق علی المقید قولہ قال النخعی ویجوز شہادتہ اذا کان عاقلا لیس المراد بہ الاحراز من الجنون لان ذلک امر لابد من الاحتراز منہ سواء کان اعمی او بصیرا وانما مرادہ ان یکون فطنا عارفا کما لا مور الدقیقۃ بالقرائن والاشکال فی تفاوت الاشخاص فی ذلک قولہ وقال الحکم رب شئ یجوز فیہ وصلہ ابن ابی شیبۃ عنہ بہذا فکانہ توسط بین المذہبین الجواز والمنع ۱۲ فتح الباری منہ ۳ قولہ قد کنت تردہ. یعنی لا تردہ مع ان ابن عباس کان اعمی وکان ابن عباس یبعث رجلا یشخص عن غیبوبۃ الشمس فاذا اخبرہ بالغیبوبۃ افطر فان قلت ما وجہ تعلقہ بالترجمۃ قلت بیان قبول الاعمی قول الغیر فی الغروب والطلوع لا بیان امر الاعمی بغیرہ قولہ فعرفت صوتی فیہ الترجمۃ قولہ ادخل فانک مملوک قال الکرمانی فان قلت ہذا مشکل لانہ کان مکاتبا لمیمونۃ لالعائشۃ قلت لابد من تاویل علی بعض من ای استاذنت من عائشۃ بالدخول علی میمونۃ فقال ادخل علیہا او لعل مذہبہا ان النظر حلال الی العبد سولدکان مملوکا لہا اولغیرہا نعم ولا یخفی ان الدخول لا یستلزم النظر کذا فی الفتح الباری ۱۲ منہ ۴ قولہ لقد اذکرنی الخ کذا وکذا ایۃ اسقطتہن ای نسیتہن فیہ جواز النسیان علی رسول اللہ صلعم فیما قد بلغہ الی الامۃ کذا فی الکرمانی قولہ تسمع صوت عباد بن بشیر الانصاری الصحابی ہو غیر عباد الراوی عن عائشۃ فانہ تابعی وظاہر الحال ان المبہم فی الروایۃ التی قبل ہو ہذا المفسر فی ہذہ الروایۃ ان مقتضی قولہ زادان یکون المزید فیہ والمزید علیہ حدیثا واحدا لکن جزم عبد الغنی بن سعید فی المبہمات بان المبہم فی روایۃ ہشام عن ابیہ عن عائشۃ ہو عبد اللہ بن یزید الانصاری فروی من طریق عمرۃ عن عائشۃ ان النبی صلعم سمع صوت قاری یقرأ فقال صوت من ہذا قالوا عباد اللہ بن یزید قال رحمہ اللہ تعالیٰ لقد اذکرنی آیۃ کنت انسیتہا قال فی الفتح والطابقۃ للترجمۃ من کونہ علیہ الصلوۃ والسلام اقتصد علی صوت القاری من غیر الرویۃ کذا فی العینی ۱۲ منہ ۵ قولہ وہو یریہ محاسنہ ای یبین محاسن ذلک الثوب وفیہ انہ صلی اللہ علیہ وسلم اقتصد علی صوتہ قبل الخروج من عمران یری شخصہ وبہ المطابقۃ للترجمۃ. فتح ص ح ص والحدیث فی ص ۳۵۶ فی الہبۃ ۱۲ منہ ۶ قولہ باب شہادۃ النساء وقولہ تعالیٰ فان لم یکونا رجلین الخ فجعل امرأتان ذکر ہذہ القطعۃ من الآیۃ لانہا تدل علی جواز شہادۃ النساء مع الرجال وقال ابن بطال اجمع اکثر العلماء علی ان شہادۃ ہن لا یجوز فی الحدود والقصاص وہو قول ابن المسیب والنخعی والشعبی والحسن والزہری وربیعۃ ومالک واللیث والاوزاعی وابی ثور واختلفوا فی النکاح والطلاق والعتق والنسب والولاء فذہب ربیعۃ ومالک والشافعی وابو ثور الی انہ لا یجوز فی شئ من ذلک کمذہب الرجال واجاز شہادۃ ہن فی ذلک کمذہب الرجال الکوفیون واتفقوا علی انہ یجوز شہادۃ ہن منفردات فی الحیض والولادۃ والاستہلال وعیوب النساء فیما لا یطلع علیہ الرجال من عورۃ ہن المضرورۃ واختلفوا فی النکاح فمنہم من اجاز

marfat.com

لسيده واجازه الحسن وابراهيم في الشئ التافه وقال شريح كلكم بنو عبيد وإماء حدثنا ٢٦٥٩ ابو عاصم عن ابن جريج عن ابن ابي مليكة عن عقبة بن الحارث ح وحدثنا علي بن عبد الله ثنا يحيى بن سعيد عن ابن جريج عن ابن ابي مليكة ثنى عقبة بن الحارث وسمعته منه انه تزوج ام يحيى بنت ابي اهاب قال فجاءت امة سوداء فقالت قد ارضعتكما فذكرت ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فاعرض عني قال فتنحيت فذكرت ذلك له قال وكيف وقد زعمت ان قد ارضعتكما فنهاه عنها **باب** شهادة المرضعة ٢٦٦٠ **حدثنا** ابو عاصم عن عمر بن سعيد عن ابن ابي مليكة عن عقبة بن الحارث قال تزوجت امرأة فجاءت امرأة فقالت انى ارضعتكما فاتيت فذكرت للنبي صلى الله عليه وسلم فقال كيف وقد قيل دعها عنك او نحوه حديث **الافك** **باب** تعديل النساء بعضهن بعضا ٢٦٦١ **حدثنا** ابو الربيع سليمان بن داود الزهراني بعضه احمد ثنا فليح بن سليمان عن ابن شهاب الزهري عن عروة بن الزبير و سعيد بن المسيب وعلقمة بن وقاص الليثي وعبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم حين قال لها اهل الافك ما قالوا فبرأها الله منه قال الزهري وكلهم حدثني طائفة من حديثها وبعضهم اوعى من بعض واثبت له اقتصاصا وقد وعيت عن كل واحد منهم الحديث الذي حدثني عن عائشة وبعض حديثهم يصدق بعضا زعموا ان عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اراد ان يخرج سفرا اقرع بين ازواجه فايتهن خرج سهمها خرج بها معه فاقرع بيننا في غزاة غزاها فخرج سهمي فخرجت معه بعد ما انزل الحجاب فانا احمل في هودجي وانزل فيه فسرنا حتى اذا فرغ رسول الله صلى الله عليه وسلم من غزوته تلك وقفل ودنونا من المدينة آذن ليلة بالرحيل فقمت حين آذنوا بالرحيل فمشيت حتى جاوزت الجيش فلما قضيت شاني اقبلت الى الرحل فلمست صدري فاذا عقد لي من جزع اظفار قد انقطع فرجعت فالتمست عقدي فحبسني ابتغاؤه فاقبل الذين يرحلون لي فاحتملوا هودجي فرحلوه على بعيري الذي كنت اركب وهم يحسبون اني فيه وكان النساء اذ ذاك خفافا لم يثقلن ولم يغشهن اللحم وانما ياكل العلقة من الطعام فلم يستنكر القوم حين رفعوه ثقل الهودج فاحتملوه وكنت جارية حديثة السن فبعثوا الجمل وساروا فوجدت عقدي بعد ما استمر الجيش فجئت منزلهم وليس فيه احد فاممت منزلي الذي كنت به فظننت انهم سيفقدوني فيرجعون الي فبينا انا جالسة غلبتني عيناي فنمت وكان صفوان

---

١ قوله قال شريح كلكم بنو عبيد وامام. كذا للاكثر ولابن السكن كلكم بعبيد وللمصنف في ابن ابي شيبة من طريق عمار الذهبي سمعت شريحا شهد عنده عبد فاجاز شهادته فقيل انه عبد فقال كلنا بعبيد وامنا حواء اخرجه سعيد منصور من هذا الوجه نحوه بلفظ فقيل ان عبدا فقال كلكم بنو عبيد وامام ١٢ فتح الباري ٢ قوله فتنحيت اى من ناحية الى اخرى قاله القسطلاني وفي نسخة اى انتظرت وقت الكلام طالبا للفرصة كذا في الكرماني قال العيني ومطابقة للترجمة من حيث ان الامة المذكورة لولم يكن شهادتها مقبولة ما امر النبي صلعم عقبة بفراق امراته يقبل الامة المذكورة انتهى واجاب من منع شهادة الامة ان النهي المذكور في الحديث يحمل على الورع كما حمل بعضهم شهادة المرضعة وحدها بالقبول ولو كانت حرة كما مر بيانه ٣ في اوائل كتاب البيوع ٤ قوله طائفة. اى بعضا قوله وعى اى احفظ واحسن ايرادا وسردا للحديث قوله ووعيت بفتح العين المهملة الى حل ان جميع الحديث رددي عن بعضهم لان بعضهم عن كل واحد كذا في الخير الجاري قال الكرماني فان قلت قال اولا كلهم حدثني طائفة وثانيا وعيت عن كل واحد منهم الحديث وهما متغايران قلت المراد بالحديث البعض الذي حدث منه اذ الحديث يطلق على الكل وهذا الذي ذكره الزهري من جمعه الحديث عنهم جائز لا كراهة فيه لان الكل ائمة حفاظ ثقات على شرط البخاري قوله الهودج. بفتح الحاء المهملة وبالجيم مركب من مراكب العرب قوله اذن من الاذان ومن الاذين قوله وشانى اى ما تتعلق به قضاء الحاجة والرحل بالمهملتين المتاع والعقد بكسر العين العلاوة ١٢ كرخي ٥ قوله من جزع اظفار. كذا روى عند الاكثر وفي رواية الكشميهني ظفار وهو الاصوب. فتح وازيد به الحط الذي يكون قطعة منه شبيهة بالظفر كانه يشقب ويجعل في العقد والعلاوة والصحيح رواية ظفار كقطام اسم مدينة باليمن ١٢ كذا في المجمع ٦ قوله يرحلون. بفتح الياء والحاء من رحلت البعير اذا شددت الرحل عليه وفي بعضها من الترحيل ١٢ قوله فاممت بتشديد الميم اى قصدت ومحى السفاقسي تخفيفها قوله وظننت الظن هنا بمعنى العلم قوله سيفقدوني بنون واحدة فيحتمل ان يكون حذف اى احدى النونين وان يكون النون مشددة ويروى بنونين قوله صفوان كان رجلا خيرا فاضلا عفيفا قتل في غزاة ارمينية شهيدا سنة تسع عشرة ابن المعطل بضم الميم وفتح المهملة وتشديد الطاء المهملة المفتوحة السلمي بضم السين المهملة وفتح اللام قوله سواد انسان اى شخص انسان بدون موفوه. ازرحل او امراة فاستيقظت اى انتبهت من نومي باسترجاعه اى بقوله انا لله وانا اليه راجعون فيه دليل على الاسترجاع في كل مصيبة قوله فوطئ يدها اى وطى صفوان يد الراحلة لكنا نقوم فيسهل الركوب عليها لما تحتاج الى مساعدته قوله معرسين اى نازلين للتعريس نزول آخر الليل وقال الوقاد هو نزول في اى وقت كان ويشهد له ما وقع هنا قوله في نحر الظهيرة حين اذا بلغ الشمس منتهاها من الانحطاط كانها وصلت الى النحر وهو اعلى الصدر وقيل نحرها اولها والظهيرة شدة الحر قوله فهلك من هلك اى هلك الذين استغلوا بالافك هو بكسر الهمزة واسكان الفاء وبفتحهما جميعا قوله لولى اى تقدر وتصدى قوله ابن ابي بضم الهمزة وفتح الموحدة وشدة الياء قوله ابن سلول بالرفع صفة عبد الله ولبعضهم بالكسب بالالف وسلول بفتح المهملة وضم اللام غير مصروف علم لام عبد الله قوله يشيعون من الافاضة وهي الكثير والتوسعة اى يشيعون الحديث قوله ويريبني بفتح الياء وضمها من رابه وراباه اذا هو بهمز وشكك قوله اللطف بضم اللام وسكون الطاء ويقال بفتحها معا وهو البر الرفق قوله يكم هي الاشارة للفوت مثل ذاكم في الذكر قوله تمحل تفتعل بكسر القاف وفتحها لغتان والناقد هو الذي يرى من المرض وهو قريب عهدهم بجراحة

الى كمال صحته قوله ام مسطح بكسر الميم وسكون المهملة الاولى وفتح الثانية وبالحاء المهملة اسمها سلمى بنت الهاء رسم بضم الراء وسكون الهاء وزوجته اثاثة بضم الهمزة وخفة المثلثة الاولى وكانت من اشد الناس على ابنها مسطح في شان الافك قوله قيل المنافع بالنون والمهلبيين على وزن الجمع مولع صنع خارجة عن المدينة بثلاثة اميال قوله تبرزن نيما والتبرز اسم المكان بدل او بيان لما تبرز فيه اجراى هو وبالرفع على اضمار هو ١٢ منه قوله كشفن بشدتين مع الكشف واصل الستر قوله امعر العرب الاول قال القاضي الاول بفتح الهمزة وضم الام انت الامر قيل هو وجه الكلام وردي الاول بضم الهمزة وخفة الواو وكسر اللام ومعناه للعرب الا للامراء العرب اسم جماعة ترميد رضي الله عنها اسم بعد لم تخلقوا باخلاق اهل الجواهر والعجم قوله في البرة اى البادية اوفي النزه اى طلب النزاهة بالخروج الى الصحراء وهو شك من الراوي قوله تحس بالحاء المهملة اى تعين قال القاضي بالكسر فيه لغتان ومعناه عثراة بهلك او بعدا ولزم الشراة سقط لوجه خاصة قوله يا بنتاه بالسكان النون وهو الشهر من تحناها وبضم الهاء والالف والتاء وكسر نونها اصلها بنة فحذفي اللام والهاء معناه يا بنة او يا بنيلة لا نهاتينا الى قلة المعرفة بمكائد الناس وشرورهم قوله يهوني بفتح الهاء وشدة الواو المكسورة على صيغة الامر من الهون قوله وينيه بالرفع والنصب فعيله من الوضاءة ذي الحسن اى مسنة جميلة قوله مزار مع حمزة وزوجة الرجل مزار لان كل واحدة يتعذر بالاخرى بالنيرة وهمزتها قوله الكرش عليما اى العقول عليما في فيئتها قوله كثير فيئل يستوي فيه المذكر والمؤنث افاكان ذلك من مصليبة وخيبة لرسول الله صلعم في اعتقاده لانه اذي علاج رسول الله صلعم بهذا لا مرفظعة فاراد اراحة خاطره عليه الصلوة والسلام لاعادة العائشة واما عائشة فكذلك بتوقد فرى التزكية واشارة الى السوال عن بريرة ولعله عرف باعلامها من البراءة قوله فعالت بريرة فيه اشكال من حيث ان بريرة اشرتها عائشة وانعقدا بعد ذلك المخلص منه ان تغير الجارية بريرة مدرج في الحديث من بعض الرواة ظنا منها انها سبب ويحتمل ان تكون بريرة قاد اها عائشة قبل اشرتها وصفتها قوله انصداي العبد قوله الداجن الشاة التي الفت البيوت قوله فاستعذر اي طلب من يعذره منه قوله من يعذرني قال النووي معناه من يقوم بعذري ان كافاته على قبح افعاله او لا يلومني على ذلك وقيل معناه من ينصرني والعذير الناصر الاوس والخزرج قبيلتان من الانصار قوله احتملته الحمية اى اخذته الحمية في انف اشكال لان هذه القصة كانت في غزوة مريسيع وهي غزوة بني المصطلق سنة ست وسعد بن معاذ مات في اثر غزاة الخندق وذلك في سنة اربع وهذا قيل ان ذكره وهم والاشبه انه غزاه قال ابن اسحق ان الكلم اولا وآخرا سعد وقال القاضي في الجواب ان المريسيع كانت سنة اربع وهي سنة خندق وقال الواقدي المريسيع كانت سنة خمس والخندق كانت بعدها والله اعلم بالصواب. بذا كله ملتقط من الكرماني والخير الجاري والتنقيح ١٢

اسماء الرجال عقبة بن الحارث بن عامر بن نوفل بن عبد مناف النوفلي المكي الصحابي ابن جريج ومن بعده تقدموا الآن ام يحيى بنت ابي اهاب واسم ام يحيى غنية او زينب **باب** شهادة المرضعة ابو عاصم تقدم عمر بن سعيد بن حسين النوفلي القرشي المكي ابن ابي مليكة وعقبة بن الحارث مر الآن **باب** تعديل النساء ابو الربيع سليمان بن داود الزهراني المكي فليح بن سليمان الخزاعي ابو يحيى ١٢ **حل اللغات** الثافه الحقير هو ج تمحل لرقبة تمتر بالشاب ونحوها يوضع على ظهر البعير يركب فيه النساء يكون استرا من قصب او عيدان ونحوها لئلا يقع عنه الراكب ويسمى الهودج ايضا قوله ذونا قربنا اذ ذن الم يغشهن اللحم اى لم يكن سمانا العلقة بضم العين المهملة القليل يعقوا اى

ابن المعطل السلمي ثم الذكواني من وراء الجيش فاصبح عند منزلي فرأى سواد انسان نائم فاتاني وكان يراني قبل الحجاب فاستيقظته باسترجاعه حين انا خ راحلته فوطئ يدها فركبتها فانطلق يقود بي الراحلة حتى اتينا الجيش بعد ما نزلوا معرسين في نحر الظهيرة فهلك من هلك وكان الذي تولى الافك عبد الله بن ابي ابن سلول فقدمنا المدينة فاشتكيت بها شهرا والناس يفيضون من قول اصحاب الافك ويريبني في وجعي اني لا ارى من النبي صلى الله عليه وسلم اللطف الذي كنت ارى منه حين امرض انما يدخل فيسلم ثم يقول كيف تيكم لا اشعر بشئ من ذلك حتى نقهت فخرجت انا وام مسطح قبل المناصع متبرزنا لا نخرج الا ليلا الى ليل وذلك قبل ان نتخذ الكنف قريبا من بيوتنا وامرنا امر العرب الاول في البرية او في التنزه فاقبلت انا وام مسطح بنت ابي رهم تمشي فعثرت في مرطها فقالت تعس مسطح فقلت لها بئس ما قلت اتسبين رجلا شهد بدرا فقالت يا هنتاه الم تسمعي ما قالوا فاخبرتني بقول اهل الافك فازددت مرضا على مرضي فلما رجعت الى بيتي دخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال كيف تيكم فقلت ائذن لي ات ابوي قالت وانا حينئذ اريد ان استيقن الخبر من قبلهما فاذن لي رسول الله صلى الله عليه وسلم فاتيت ابوي فقلت لامي ما يتحدث به الناس فقالت يا بنية هوني على نفسك الشان فوالله لقلما كانت امرأة قط وضيئة عند رجل يحبها ولها ضرائر الا اكثرن عليها فقلت سبحان الله ولقد تحدث الناس بهذا قالت فبت تلك الليلة حتى اصبحت لا يرقا لي دمع ولا اكتحل بنوم ثم اصبحت فدعا رسول الله صلى الله عليه وسلم علي بن ابي طالب واسامة بن زيد حين استلبث الوحي يستشيرهما في فراق اهله فاما اسامة فاشار عليه بالذي يعلم في نفسه من الود لهم قال اسامة اهلك يا رسول الله ولا نعلم والله الا خيرا واما علي بن ابي طالب فقال يا رسول الله لن يضيق الله عليك والنساء سواها كثير وسل الجارية تصدقك فدعا رسول الله صلى الله عليه وسلم بريرة فقال يا بريرة هل رأيت فيها شيئا يريبك فقالت بريرة لا والذي بعثك بالحق ان رأيت فيها امرا اغمصه عليها اكثر من انها جارية حديثة السن تنام عن العجين فتاتي الداجن فتاكله فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم من يومه فاستعذر من عبد الله ابن ابي ابن سلول فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يعذرني من رجل بلغني اذاه في اهلي فوالله ما علمت على اهلي الا خيرا وقد ذكروا رجلا ما علمت عليه الا خيرا وما كان يدخل على اهلي الا معي فقام سعد بن معاذ فقال يا رسول الله انا والله اعذرك منه ان كان من الاوس ضربنا عنقه وان كان من اخواننا من الخزرج امرتنا ففعلنا فيه امرك فقام سعد بن عبادة وهو سيد الخزرج وكان قبل ذلك رجلا صالحا وكان احتملته الحمية فقال كذبت لعمر الله لا تقتله ولا تقدر على ذلك فقام اسيد بن الحضير فقال كذبت لعمر الله لنقتلنه فانك منافق تجادل عن المنافقين فثار الحيان الاوس والخزرج حتى همموا ورسول الله صلى الله عليه وسلم

حتى فيقول نخذ الى فقالت ما يتحدث الناس به يتحدث فقال منها قط بن معاذ والله انا اخواننا الخزرج ولكن والله

هذا الحال الذي افترى الظلمة الذين لا جرم لهم فيه قوله لقرابته منه وذلك لان ام مسطح سلمى بنت خالة ابي بكر الصديق رض قوله ولا ائل اي لا يحلف قوله اولوا الفضل حكم اي في الدين والسعة اي في المال وفيه دليل على فضل ابي بكر وشرفه قوله لان يتوبا اي على ان لا يتوبا او في ان يتوبا قوله فليعفوا اي ما فرط منهم وليصفحوا اي بالاغاض عنه قوله الا تحبون ان يغفر الله لكم اي على عزوكم وصمتكم واصائكم الى من اساء اليكم والله غفور رحيم مع كمال قدرته لخلقه وابا خلافه كذا في البيضاوي قوله احمى سمعي وبصري اي اصون سمعي من ان اقول سمعت ولم اسمع وبصري من ان اقول ابصرت ولم ابصر اي لا اكذب لاجل صدق حمايتي لما قوله تصدقك اي تمنا اجبني لجبا لها وكما نها عند رسول الله صلعم وهي مفاعلة من المسدود هو الانتفاع. هذا اكثر ملتقط من الكرماني وفي الخير الجاري ومن التفسير للبيضاوي فهو ما اثرته البسه ثم قال العيني وابن حجر ومطابقة الحديث للترجمة من حيث ان فيه سؤال النبي صلعم بريرة وزينب بنت جحش عن عائشة وجوابهما ببراءتها واعتماد النبي صلعم على قولها وفي نجوح ذلك مراد الترجمة لان فيه تعديل وتزكية عن بعض السلف بعض انتهى كلامها متعقبا في الفتح قال ابن بطال فيه حجة لابي حنيفة في جواز تعديل النساء وبه قال ابو يوسف ووافق محمد الجمهور وقال الطحاوي التزكية خبر وليست شهادة فلا مانع من القبول وفي الترجمة اشارة الى قول ثالث وهو ان يقبل تزكيتهن بعضهن لا الرجال لان من منع ذلك اعتل بتقصان المرأة من معرفته ووجه التزكية لا سيما في حق الرجال وقال ابن بطال لو قيل انه يقبل تزكيتهن بتقبل حسن ثناء جميل يكون ابرء من سور وكان حسانا كما في قصة الافك لا يلزم منه قبول تزكيتهن في شهادة توجب اخذ المال والجمهور على جواز قبولهن مع الرجال فيما تجوز شهادتهن فيه انتهى ١٢. **حل اللغات** معوسين نازلين استكيت مرضت يغيضون يشيعون يريبني يوهمني تيكم اشارة للمؤنث العناصع موضع خارج المدينة متبرزنا اي موضع قضاء حاجتنا المنكف جمع كنيف بالخاء تعس مسطح اي هلك او زمه الشر ضئية وجيهة ضرائر جمع ضرة لا يرقا لا ينقطع ان رابت اي ما رايت اغمصه اعيبه استلبثه الحمية اي اغضبته ١٢.

قوله اسيد مصغرا سر بن الحضير بضم المهملة وفتح المعجمة وسكون التحتية وبالراء الاوسي قوله انك منافق اي تفعل فعل المنافقين ولم يكونوا اتفاق الحقيقي قوله تهموا اي قصدوا المحاربة وتناهضوا النزاع قوله فتضارب بالمعجمتين المفتوحتين بينهما فاء مشددة اي سكتم قوله لا يرقا بفتح القاف وبالهمزة اي لا يسكن ولا ينقطع قوله ولا اكتحل استعارة عن لا انام قوله لمت بذنب اي نزلت به اي فعلت ذنبا مع ازليس من عاداتك قوله قلص بالقاف واللام والمهملة المفتوحات ارتفع لا استطاع ما يغشيني من الكلام والحلكة البكاء بالكلية وانما قول لا اندري فانقول فلعتعل حفظ الادب والهيبة عن الاقدام على بيان ما مر قوله ودوقراي سكن وثبت من الوقار العلم والرزانة قوله الا ابا يوسف اي الا مثل يعقوب عليه السلام وهو اصبر وانما تذكره باسم يعقوب عليه السلام لانها نسيت اسم عليه السلام لغلبة الوحشة والهيبة عليها وضيق حالها رضي الله تعالى عنها قوله فصبر جميل اي فامري صبر جميل او فصبر جميل اجمل وفي الحديث الصبر الجميل الذي لا شكوى فيه الى الخلق قاله البيضاوي في تفسير قاك في الخير الجاري العلم ان علماء العربية قد ردوا لقوله فصبر جميل بتدا او خبر والذي اظن ان الجملة من قبيل ثمرة نخير من جرادة فانه المستفاد من موارد الاستعمال هذه مع ان تقدير هم فصبر جميل اجمل او امري صبر جميل لا يخلو عن تكلف انتهى قوله مارام اي ما برح وما فارق مجلسه من ذا بريم ريا فاما من لعب الشئ فزام يزوم وما وهل بذا لبرهانها وتحقير نفسها من ان ينزل القرآن فيها وانقطاع رجائها من الخلق وتفويض امرها الى الله سبحانه وتعالى قوله تراثه المستعان على ما تصفون قوله من البحر هار بضم الموحدة وفتح الراء وبالمهملة والمد من البرح وهو شاطئه ما يكون من الكرب والاذى تريد انا امايه من الحرارة والكرب ما يصيب المحموم كذا قال الخطابي قوله الجمان بضم الجيم وفتحة الميم جمع الجمانة وهي حبة تعمل من الفضة كالدرة شبهت قطرات عرقه صلعم بحبات اللؤلؤ في الصفاء والحسن قوله فلما سري بضم السين المهملة وكسر الراء المخففة اي كشف عنه ازيل ما اصابه من الكرب يقال سروت الثوب عن بدني اذا نزعته كذا قال الخطابي وفي بعضها بتشديد الراء للمبالغة قوله لا اقوم الا قال لهم هذا اولا لانهم لم يكونوا نهم شكوا في حالها مع علمهم بحسن طرائقها وجميل احوالها وتنزيهها عن

(قوله فاعرض عني قال النحيت فذاكرت ذلك له قال وكيف وقد زعمت انها قد ارضعتكما)

قيل اعراضه صلى الله عليه وسلم اولا يدل على ان الذي اشار اليه من القرائن ما كان بيانا للحكم بل انما كان على وجه الاحتياط بالاولى والاحوط اذ لو كان على وجه الحكم لما اعرض اولا عن بيانه اذ قد يترتب على الاعراض ترك السائل المسئلة بعد ذلك ففيه تقرير على المحرم قلت يمكن ان يكون اعراضه لاستبعاد سؤاله مع ظهور الحكم وهذا هو الذي يدل عليه تصدير الجواب بقوله كيف كانه قال في تلك الصورة استبعادا ظاهرا فكيف تسئل عنه والله تعالى اعلم قوله قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اراد ان يخرج سفرا) قال القسطلاني اي الى سفر فهو نصب بنزع الخافض او ضمن يخرج معنى ينشئ فالنصب على المفعولية اه قلت والاقرب انه مفعول له اي يخرج لسفر او حال اي مسافرا او ذا سفر والله تعالى اعلم اه مستدى

marfat.com

على المنبر فنزل فحفضهم حتى سكتوا وسكت قالت وبكيت يومي لا يرقأ لي دمع ولا اكتحل بنوم فاصبح عندي ابواي وقد بكيت ليلتين ويوما حتى اظن ان البكاء فالق كبدي قالت فبينما هما جالسان عندي وانا ابكي اذ استاذنت امرأة من الانصار فاذنت لها فجلست تبكي معي فبينا نحن كذلك اذ دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم فجلس ولم يجلس عندي من يوم قيل لي ما قيل قبلها وقد مكث شهرا لا يوحى اليه في شاني شئ قالت فتشهد ثم قال يا عائشة فانه قد بلغني عنك كذا وكذا فان كنت بريئة فسيبرئك الله وان كنت الممت بذنب فاستغفري الله وتوبي اليه فان العبد اذا اعترف بذنبه ثم تاب تاب الله عليه فلما قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم مقالته قلص دمعي حتى ما احس منه قطرة وقلت لابي اجب عني رسول الله صلى الله عليه وسلم قال والله ما ادري ما اقول لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت لامي اجيبي عني رسول الله صلى الله عليه وسلم فيما قال قالت والله ما ادري ما اقول لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت وانا جارية حديثة السن لا اقرأ كثيرا من القران فقلت اني والله لقد علمت انكم سمعتم ما يتحدث به الناس ووقر في انفسكم وصدقتم به ولئن قلت لكم اني بريئة والله يعلم اني لبريئة لا تصدقوني بذلك ولئن اعترفت لكم بامر والله يعلم اني بريئة لتصدقني والله ما اجد لي ولكم مثلا الا ابا يوسف اذ قال فصبر جميل والله المستعان على ما تصفون ثم تحولت على فراشي وانا ارجو ان يبرئني الله ولكن والله ما ظننت ان ينزل في شاني وحي ولانا احقر في نفسي من ان يتكلم بالقران في امري ولكني كنت ارجو ان يرى رسول الله صلى الله عليه وسلم في النوم رؤيا يبرئني فوالله ما رام مجلسه ولا خرج احد من اهل البيت حتى انزل عليه الوحي فاخذه ما كان ياخذه من البرحاء حتى انه ليتحدر منه مثل الجمان من العرق في يوم شات فلما سري عن رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يضحك فكان اول كلمة تكلم بها ان قال لي يا عائشة احمدي الله فقد برأك الله فقالت لي امي قومي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت لا والله لا اقوم اليه ولا احمد الا الله فانزل الله عز وجل ان الذين جاءوا بالافك عصبة منكم الايات فلما انزل الله هذا في براءتي قال ابو بكر الصديق وكان ينفق على مسطح بن اثاثة لقرابته منه والله لا انفق على مسطح شيئا ابدا بعد ما قال لعائشة فانزل الله ولا يأتل اولوا الفضل منكم والسعة ان يؤتوا الى قوله غفور رحيم فقال ابو بكر بلى والله اني لاحب ان يغفر الله لي فرجع الى مسطح الذي كان يجري عليه وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم سأل زينب بنت جحش عن امري فقال يا زينب ما علمت ما رأيت فقالت يا رسول الله احمي سمعي وبصري والله ما علمت عليها الا خيرا قالت وهي التي كانت تساميني فعصمها الله بالورع

حدثنا ابو الربيع ثنا فليح عن هشام بن عروة عن عروة بن الزبير عن عائشة وعبد الله بن الزبير مثله قال وحدثنا فليح عن ربيعة بن ابي عبد الرحمن ويحيى بن سعيد عن القاسم بن محمد بن ابي بكر مثله **باب** اذا زنى رجل رجلا كفاه قال ابو جميلة وجدت منبوذا فلما اتى عمر قال عسى الغوير ابؤسا كانه يتهمني قال عريفي انه رجل صالح قال كذلك اذهب وعلينا نفقته

حدثنا محمد ابن سلام ثنا عبد الوهاب ثنا خالد الحذاء عن عبد الرحمن بن ابي بكرة عن ابيه قال اثني رجل على رجل عند النبي صلى الله عليه وسلم فقال ويلك قطعت عنق صاحبك قطعت عنق صاحبك مرارا ثم قال من كان منكم مادحا اخاه لا محالة فليقل احسب فلانا والله حسيبه ولا ازكي على الله احدا احسبه كذا وكذا ان كان يعلم ذلك منه **باب** ما يكره من الاطناب في المدح وليقل ما يعلم

حدثنا محمد بن الصباح ثنا اسمعيل بن زكريا ثنا برد بن عبد الله عن ابي بردة عن ابي موسى سمع النبي صلى الله عليه وسلم رجلا يثني على رجل ويطريه في مدحه فقال اهلكتم او قطعتم ظهر الرجل **باب** بلوغ الصبيان و

ليلتي ويوما ليلتين ويوما في قالت قلت تحدث نبي ان ينزل في شاني وحيا يبرئ الله بها قالت بشئ يتسأل وكانت قال و كذلك

في اوائل الشهادات تعديل كم يجوز فتوقف هناك وجزم هنا بالكفاية بالواحد وقد قدمت توجيهه واختلف السلف في اشتراط العدد في التزكية فالراجح عند الشافعية والمالكية وهو قول محمد بن الحسن اشتراط اثنين كما في الشهادة واختاره الطحاوي واجاز الاكثر قبول الجرح والتعديل من الواحد لانه منزلة الحاكم والحاكم لا يشترط فيه العدد وقال ابو عبيد لا يقبل في التزكية اقل من ثلاثة واصح بحديث قبيصة الذي اخرجه مسلم فيتحمل الرسالة حتى تقوم له ثلاثة من ذوي الحجى فيشهدون لقائل واحد ان كان هذا في حق الجائز فغيره اولى وهذا كله في الشهادة واما الرواية فيقبل فيها قول الواحد على الصحيح لانه ان كان ناقلا عن غيره فهو من جملة الاخبار ولا يشترط العدد فيها فان كان من قبيل نفسه فهو بمنزلة الحاكم ولا يتعدد ايضا ۱۲ فتح الباري

قوله اذا زكى رجل رجلا كفاه . ترجم

قوله وجدت طبوذا . اي لقيطا والغوير تصغير الغار والابوس الماهية وجمع البوس وهو الشدة وهو مثل مشهور يقال فيما ظاهره السلامة ويخشى منه العطب واصل المثل ان ناسا دخلوا غارا فاذا هم بسبعين فقتلوهم وقيل وجدوا فيه عددا فيه عدد انهم فقتلوهم فقيل ذلك لكل شئ يخاف ان يوتى منه شر والعريف العارف والعريف النقيب وهو دون الرئيس وكان عمر تفرس الناس اقساما وجعل على كل ديوان عريفا نظر عليهم وكان الرجل الذي منهم

وديوان الذي ذكاه عند عمر وقصته انه وجد منبوذا فجاء به الى عمر فقال ما حملك على اخذ هذه النسمة فقال وجدته ضائعا فاخذته قال ابن بطال اتهم عمر ان يكون ولده الى ان يتعرض لرق بيت المال لكن لما قال عريفه انه رجل صالح مدحه فقال اذهب به فهو حر ولك ولاؤه وعلينا نفقته . هذا ملتقط من الكرماني والفتح اذا اراد عمر المثل فعلك ذئبت يامه واد عيت لقيطا ۱۲ نهايه

قوله اصب فلانا . اي اغنه يعني لا يقطع على ما نطق به والله يتولى السرائر وانا نحن فلا نحكم الا بالظواهر قال في الفتح ووجه حديث ابي بكرة بانه صلعم اعتبر تزكية الرجل الواحد اذا اقتصر لانه لم يعب عليه الا الاسراف والتمادي في المدح ۱۲

قوله ويطريه بضم اوله من الاطراء وهو مدح الشخص بزيادة على ما فيه قوله اهلكتم او قطعتم شك من الراوي وليس في الحديث ما زائد في الترجمة من قوله ويقبل ما يعلم وكانه ذهب الى نحو حديث ابي بكرة ان كان يعلم ذلك في حديث ابي بكرة ان كان يعلم ذلك منه ۱۲ فتح

اسماء الرجال

باب اذا زكى رجل الخ محمد بن سلام هو البيكندي **عبد الوهاب** بن عبد المجيد الثقفي **خالد الحذاء** هو ابن مهران البصري **باب** مايكره من الاطناب **ا محمد** بن الصباح البزاز **اسمعيل** بن زكريا بن مرة الخلقاني **برد** بن عبد الله بن ابي بردة بردي عن جده ابي بردة عن ابي موسى **ابي موسى** عبد الله بن قيس الاشعري ۱۲

شهادتهم وقول الله تعالى واذا بلغ الاطفال منكم الحلم فليستاذنوا الاية وقال المغيرة احتلمت وانا ابن ثنتي عشرة سنة وبلوغ النساء في الحيض لقول الله واللائي يئسن من المحيض من نسائكم الى قوله ان يضعن حملهن ان ارتبتم فعدتهن ثلثة اشهر واللائي لم يحضن واولات الاحمال اجلهن ان يضعن حملهن وقال الحسن بن صالح ادركت جارة لنا جذعة بنت احدى وعشرين سنة حدثنا عبيد الله بن سعيد ثنا ابو اسامة ثنى عبيد الله ثنى نافع ثنى ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم عرضه يوم احد وهو ابن اربع عشرة سنة فلم يجزني ثم عرضني يوم الخندق وانا ابن خمس عشرة فاجازني قال نافع فقدمت على عمر بن عبد العزيز وهو خليفة فحدثته هذا الحديث فقال ان هذا الحد بين الصغير والكبير وكتب الى عماله ان يفرضوا لمن بلغ خمس عشرة حدثنا علي بن عبد الله ثنا سفين حدثني صفوان بن سليم عن عطاء بن يسار عن ابي سعيد الخدري يبلغ به النبي صلى الله عليه وسلم قال غسل يوم الجمعة واجب على كل محتلم باب سؤال الحاكم المدعى هل لك بينة قبل اليمين حدثنا احمد ثنا ابو معاوية عن الاعمش عن شقيق عن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حلف على يمين وهو فيها فاجر ليقتطع بها مال امرئ مسلم لقي الله وهو عليه غضبان قال فقال الاشعث بن قيس في والله كان ذلك بيني وبين رجل ارض فجحدني فقدمته الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم الك بينة قال قلت لا قال احلف قال قلت يا رسول الله اذن يحلف ويذهب بمالي قال فانزل الله عز وجل ان الذين يشترون بعهد الله وايمانهم ثمنا قليلا الى اخر الاية باب اليمين على المدعى عليه في الاموال والحدود وقال النبي صلى الله عليه وسلم شاهداك او يمينه وقال قتيبة ثنا سفين عن ابن شبرمة كلمني ابو الزناد في شهادة الشاهد ويمين المدعي فقلت قال الله عز وجل واستشهدوا شهيدين من رجالكم فان لم يكونا رجلين فرجل وامرأتان ممن ترضون من الشهداء ان تضل احداهما فتذكر احداهما الاخرى قلت اذا كان يكتفى بشهادة شاهد ويمين المدعي فما يحتاج ان تذكر احداهما الاخرى ما كان يصنع بذكر هذه الاخرى حدثنا ابو نعيم ثنا نافع بن عمر عن ابن ابي مليكة قال كتب ابن عباس الى ان النبي صلى الله عليه وسلم قضى باليمين على المدعى عليه باب حدثنا عثمان بن ابي شيبة ثنا جرير عن منصور عن ابي وائل قال قال عبد الله من حلف على يمين يستحق بها مالا لقي الله وهو عليه غضبان ثم انزل الله عز وجل تصديق ذلك ان الذين يشترون بعهد الله وايمانهم ثمنا قليلا الى قوله ولهم عذاب اليم ثم ان الاشعث بن قيس خرج الينا فقال ما يحدثكم ابو عبد الرحمن فحدثناه بما قال فقال صدق لفي نزلت كان بيني وبين رجل خصومة في شئ فاختصمنا الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال شاهداك او يمينه فقلت له انه

---

۱ قوله وقول الله تعالى واذا بلغ الخ. في هذه الآية تعليق الحكم ببلوغ الحلم وقد اجمع العلماء على ان الاحتلام في الرجال والنساء يلزم به العبادات والحدود وسائر الاحكام وهو ازال الماء الدافق سواء كان لجماع او غيره وسواء كان في اليقظة او المنام واجمعوا على ان الاخر للجماع في النوم لامع الانزال فوقوع النساء بقوله تعالى واللائي يئسن من المحيض الخ هو بقيته من الترجمة ووجه انتزاع الترجمة من الآية تعليق الحكم في العدة بالاقراء على حصول الحيض اما قبله وبعده فبالاشهر فدل على ان وجود الحيض يمنع الحكم وقد اجمع العلماء على ان الحيض يقوع في الصغار ۱۲ فتح ۲ قوله فلم يجزني من الاجازة اي لم يثبتني في ديوان المقاتلين ولم يقدر لي رزقا مثل ارزاق الاجناد فان قلت لم قال اولا عرضه وثانيا عرضني قلت اما الاصل فهو عرضه واما التكلم فهو على سبيل الحكاية نقلا من كلام ابن عمر لجيشه ۱۲ ك خ ۳ قوله ان هذا الحد الخ اي هذا السن وهو خمسة عشرة سنة نهاية الصغر وبداية البلوغ في من لم يبلغ بالاحتلام وعليه الفتوى عند الحنفية ۱۲ غفر جاري ۴ قوله واجب. اي كالواجب وهو بيان في ص قوله على كل متكلم فيه اشارة الى ان البلوغ يحصل بالانزال لانه المراد هنا بالاحتلام وقد اعترض بانه ترجم بشهادة صبيان وليس في حديثي الباب ما يصرح بها واجيب بانه ماخوذ من الاتفاق على من حكم ببلوغه قبلت شهادته اذا اتصفت بشرط القبول وفيه رشد الله قول عمر بن عبد العزيز انه حد بين الصغير والكبير قاله في الفتح ۱۲ ۵ قوله اذن يحلف. بالنصب ولكنا نذهب ونجوز الرفع الفاضل لخبر من يرفع مر الحديث في ص ۳۰۳ في كتاب الشرب ۱۲ غ. ۶ قوله كمني ابو الزناد وهو قاضي المدينة في شهادة الشاهد ويمين المدعي اي في القول بجوازها وكان مذهب ابي الزناد وافقهاء بلده كما بلد الله وذهب ابن شبرمة خلافه كاهل بلده فاحتج عليه ابو الزناد بالخبر الوارد فاحتج عليه ابن شبرمة بما ذكره من الآية الكريمة يعني فانها تجاز الكفاية على شاهد ويمين فلا احتياج الى تذكير احداهما الاخرى اذ اليمين تقوم مقامها فاجاب ابو الزناد بان في ذكر الله فائدة ذكر الله تعالى في القرآن. كذا في الجوهر النقي ۱۲ ۷ قوله اذا كان. شرط وفيه يحتاج جزاء وما نافية بخلاف ما كان فانها استفهامية والفعلان بلفظ المجهول اي اذا جازت الكفاية على شاهد ويمين فلا يحتاج الى تذكير احداهما الاخرى اذ اليمين تقوم مقامها فما فائدة ذكر الله تعالى في القرآن اقول فائدته تتميم شهادة المرأة الواحدة لا اعتبارها اذ المراد من اثنتين كرجل واحد والمقصود من الآية لا يحتاج الى اليمين ثم لا يلزم من بيان هذا النوع من التعبيد عليه ان لا يكون ثمة نوع آخر منها غايته ما في الباب عدم التعرض لا التعرض للعدم ۱۲ ۸ قوله كتب ابن عباس الخ. قال الكرماني فان قلت فعل يثبت الحجة بالكتابة ويتصل الحديث بها قلت قد ذكر اصحاب علوم الحديث ان ذلك عند كثير من المتقدمين والمعاصرين معدود في المسند والموصول وفي صحيح مسلم عن ابن عباس ان رسول الله صلعم قضى باليمين وشاهد قال ابن عبد البر لا مطعن لاحد في اسناده ولا خلاف بين اهل المعرفة في صحته انتهى كلام الكرماني ۱۲ ۹ قوله قضى باليمين على

عز وجل الى ۲ سنة ۲ ثنا ۲ كان ۲ من اليهود ۸

المدعى عليه اي يمين المدعي وذلك لا بد وان يكون مع شاهد ذم يقل احد بجواز الحكم على المدعى عليه بمجرد يمين المدعي. ك خ قال في اللمعات وبه قال الائمة الثلثة اي بجواز الحكم بيمين وشاهد وقال ابو حنيفة لا يجوز الحكم بالشاهد واليمين بل لا بد من شاهدين بقوله تعالى واستشهدوا شهيدين من رجالكم فان لم يكونا رجلين فرجل و امرأتان وقال واشهد واذوي عدل منكم ولا يجوز نسخ الكتاب بخبر واحد محتمل وايضا اللام في البينة واليمين للاستغراق ليكون جمع البينات في جانب المدعي وجميع الايمان في جانب المنكر انتهى وفي الرقاة قال الطيبي وجه الحديث عنده ان لا يرى القضاء باليمين والشاهد الواحد على المدعى عليه انه يحتمل ان يكون قضى بيمين المدعى عليه بعد ان اقام المدعي شاهدا واحدا او عجزان يتم اليمنة فلا يترك مع وجود ذلك الاحتمال ما ورد به التنزيل واستدلوا ايضا بحديث علقمة بن وائل عن حضرمة ابن عباس بذا وذلك قوله صلعم الك بينة قال لا قال فلك يمينه فلما اعاد عليه القول قال ليس لك الا ذلك انتهى ويمكن ان يقال ان معنى حديث الباب ان النبي صلعم قضى بان اليمين على المدعى عليه خلاف ما ادله الكرماني والدليل عليه ما مر في كتاب الرهن في ص ۳۴۳ عن ابن ابي مليكة قال كتبت الى ابن عباس فكتب الي ان النبي صلعم قضى ان اليمين على المدعى عليه وبه يتم المطابقة للترجمة ويجيء الحديث في تفسير آل عمران عن عبد الله بن ابي مليكة وفيه فقال ابن عباس قال النبي صلعم اليمين على المدعى عليه ۱۲ ۱۰ قوله شاهداك او يمينه. فيه الترجمة واستدل بهذا الحصر على رد القضاء باليمين والشاهد كذا في الفتح ۱۲

اسماء الرجال

وقال الحسن بن صالح الهمداني الكوفي العابد فيما وصله الدغولي ۱۲ قس عبيد الله بن سعيد ابو قدامة السرخسي ابو اسامة حماد بن اسامة الكوفي عبيد الله بن عمر العمري نافع مولى ابن عمر المدني علي بن عبد الله المديني سفين هو ابن عيينة صفوان بن سليم المدني عطاء بن يسار مولى ميمونة باب سؤال الحاكم الخ محمد هو ابن سلام ابو معاوية محمد بن خازم الاعمش سليمان بن مهران شقيق هو ابو وائل الكوفي عبد الله هو ابن مسعود باب اليمين على المدعى عليه وقال قتيبة هو ابن سعيد شيخ المؤلف سفين هو ابن عيينة ابو الزناد عبد الله بن ذكوان قاضي المدينة ابو نعيم هو الفضل بن دكين نافع عن عمر بن عبد الله العمي القرشي ابن ابي مليكة هو عبد الله التيمي المدني باب بالتنوين قس عثمان بن ابي شيبة هو عثمان بن محمد ابن ابي شيبة ابراهيم بن عثمان العبسي مولاهم جرير هو ابن عبد الحميد منصور هو ابن المعتمر ابي وائل هو شقيق ابن سلمة ۱۲

marfat.com

اِذن يحلف ولا يبالي فقال النبي صلى الله عليه وسلم من حلف على يمين يستحق بها مالا وهو فيها فاجر لقي الله وهو عليه غضبان فانزل الله تصديق ذلك ثم اقترأ هذه الآية **باب** اذا ادعى او قذف فله ان يلتمس البينة وينطلق لطلب البينة **حدثنا** محمد ابن بشار ثنا ابن ابي عدي عن هشام ثنا عكرمة عن ابن عباس ان هلال بن امية قذف امرأته عند النبي صلى الله عليه وسلم بشريك بن سحماء فقال النبي صلى الله عليه وسلم البينة او حد في ظهرك قال يا رسول الله اذا رأى احدنا على امرأته رجلا ينطلق يلتمس البينة فجعل يقول البينة وإلا حد في ظهرك فذكر حديث اللعان **باب** اليمين بعد العصر **حدثنا** علي بن عبد الله ثنا جرير بن عبد الحميد عن الاعمش عن ابي صالح عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثة لا يكلمهم الله ولا ينظر اليهم ولا يزكيهم ولهم عذاب اليم رجل على فضل ماء بطريق يمنع منه ابن السبيل ورجل بايع رجلا لا يبايعه الا لدنيا فان اعطاه ما يريد وفى له والا لم يف له ورجل ساوم رجلا بسلعة بعد العصر فحلف بالله لقد اعطى به كذا وكذا فاخذها **باب** يحلف المدعى عليه حيثما وجبت عليه اليمين ولا يصرف من موضع الى غيره يقضى مروان باليمين على زيد بن ثابت على المنبر فقال احلف له مكاني فجعل زيد يحلف وابى ان يحلف على المنبر فجعل مروان يتعجب منه وقال النبي صلى الله عليه شاهدك او يمينه ولم يخص مكانا دون مكان **حدثنا** موسى بن اسمعيل ثنا عبد الواحد عن الاعمش عن ابي وائل عن ابن مسعود عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من حلف على يمين ليقتطع بها مال لقي الله وهو عليه غضبان **باب** اذا تسارع قوم في اليمين **حدثنا** اسحق بن نصر حدثنا عبد الرزاق ثنا معمر عن همام عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم عرض على قوم اليمين فاسرعوا فامر ان يسهم بينهم في اليمين ايهم يحلف **باب** قول الله تعالى ان الذين يشترون بعهد الله وايمانهم ثمنا قليلا **حدثنا** اسحق انا يزيد بن هرون انا العوام ثني ابراهيم ابو اسمعيل السكسكي سمع عبد الله بن ابي اوفى يقول اقام رجل سلعة فحلف بالله لقد اعطى بها ما لم يعط فنزلت ان الذين يشترون بعهد الله وايمانهم ثمنا قليلا وقال ابن ابي اوفى الناجش اكل الربوا خائن **حدثنا** بشر بن خالد انا محمد بن جعفر عن شعبة عن سليمان عن ابي وائل عن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من حلف على يمين كاذبا ليقتطع بها مال رجل او قال اخيه لقي الله وهو عليه غضبان فانزل الله تصديق ذلك في القران ان الذين يشترون بعهد الله وايمانهم ثمنا قليلا الى قوله عذاب اليم اولئك لا خلاق لهم في الاخرة ولا يكلمهم الله ولا ينظر اليهم يوم القيمة ولا يزكيهم ولهم عذاب اليم فلقيني الاشعث فقال ما حدثكم عبد الله اليوم قلت كذا وكذا قال في نزلت **باب** كيف يستحلف او قول الله ثم جاءوك يحلفون بالله ان اردنا الا احسانا وتوفيقا ويحلفون بالله انهم لمنكم يحلفون بالله لكم ليرضوكم فيقسمان بالله لشهادتنا احق من شهادتهما يقال بالله وتالله وواالله وقال النبي صلى الله عليه وسلم وجل حلف بالله كاذبا بعد العصر ولا يحلف بغير الله **حدثنا** اسمعيل بن عبد الله ثني مالك عن عمه ابي سهيل بن مالك عن ابيه

---

١ قوله اليمينة بالنصب اى احضر اليمينة او اطلبها ويجوز الرفع اى الواجب عليك احضار اليمينة والاداى وان لم تحضر فجزاك حدفى ظهرك واذا ثبت ذلك القاذف ثبت لكل مدع بالطريق الاولى لكن لما نزل آية اللعان خص منه قذف الرجل لامرأته الخ ٢ قوله بعد العصر فى الترجمة خص هذا الوقت بتعظيم الاثم على من حلف كاذبا لشهود ملائكة الليل والنهار فى ذلك الوقت ولكونه وقت ارتفاع الاعمال كذا فى الفتح قال العينى قوله بعد العصر ليس بقيد بل باعتبار العادة . ومر الحديث مع بيانه فى ص ٣١٥ ١٢ ٣ قوله الى ان يحلف على المنبر قال فى الفتح كان البخارى اتبع بان اقتطع زيد بن ثابت من اليمين على المنبر يدل على انزاله واجبا والاحتجاج بزيد اولى من الاحتجاج بمروان وقد جلد عثمان ابن عمر نحو ذلك انتهى قال القسطلانى وهو قول الحنفية والمناظرة وذهب الجمهور الى وجوب التغليظ فى المدينة عند المنبر وبمكة بين الركن والمقام وبغيرهما فى المسجد الجامع انتهى ١٢ ٤ قوله رياب اذا تسارع قوم فى اليمين . اى حيث يجب عليهم جميعا ما يهم يبدأ كذا فى الفتح قال العينى وجواب اذا محذوف بينه الحديث ليقرع بينهم انتهى قوله فامر ان يسهم بينهم قال الخطابى وانما يفعل كذلك اذا تساوت درجاتهم فى اسباب الاستحقاق مثل ان يكون الشئ فى يد اثنين كل واحد منهما يدعيه كله فيريد احدهما ان يحلف ويستحق ويريد الآخر مثل ذلك فيقرع بينهما فمن خرجت عليه واستحقه قاله الكرمانى ١٢ ٥ قوله اسحق . قال العسانى فى ام احمده منسوبا الا محمد بن شيوخنا لكن صرح البخارى بلبسته فى باب شهود ملائكة بيد وقال صنا اسحق بن منصور كذا وهو ابن راهويه كما جزم به ابو نعيم الاصبهانى ١٢ قس ٦ قوله ان جنس من التحنيث بالنون والجيم والشين المعجمة وهو ان يزيد فى الثمن لا رغبة فيها بل ليخدع غيره ١٢ رخ ٧ قوله فلقيني الاشعث الخ فان قلت هذا مشكل لان هذا الحديث يدل على ان الآية نزلت فى قصة الاشعث وهى وقعت فى خصومته بينه وبين غيره وصرح الاشعث بذلك كما مر فى كتاب الشرب وكتاب الرهن وغيرهما والحديث السابق يدل على ان الآية نزلت فى صاحب السلعة قلت لعل الراوى لم يبلغ الى ابن ابى اوفى الا عزاقامة السلعة فظن انها نزلت فى ذلك او التعدد وقضايا وقت واحد

---

١ عزوجل يطلب ٢ عن ٣ عكرمة ٤ والا ٥ فقال ٦ او سلعة ٧ بها فلم ٨ ثني ٩ انا ١٠ عزوجل ١١ ثني ١٢ سلعة ١٣ ثنا ١٤ ليقطع ١٥ زنة ١٦ بها ١٧ الرجل ١٨ عزوجل ١٩ الاية ٢٠ قال تعالى يحلفون بالله لكم ٢١ وقوله عزوجل ٢٢ عزوجل ٢٣ عزوجل

انه سمع طلحة بن عبيد الله يقول جاء رجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاذا هو يسأله عن الاسلام فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم خمس صلوات في اليوم والليلة فقال هل علي غيرها قال لا الا ان تطوع فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم وصيام شهر رمضان فقال هل علي غيره قال لا الا ان تطوع قال وذكر له رسول الله صلى الله عليه وسلم الزكوة قال هل علي غيرها قال لا الا ان تطوع فادبر الرجل وهو يقول والله لا ازيد على هذا ولا انقص قال رسول الله صلى الله عليه وسلم افلح ان صدق **حدثنا** موسى بن اسمعيل ثنا جويرية قال ذكر نافع عن عبد الله ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من كان حالفا فليحلف بالله او ليصمت **باب** من اقام البينة بعد اليمين وقال النبي صلى الله عليه وسلم لعل بعضكم ان يكون الحن بحجته من بعض وقال طاؤس وابراهيم وشريح البينة العادلة احق من اليمين الفاجرة **حدثنا** عبد الله بن مسلمة عن مالك عن هشام بن عروة عن ابيه عن زينب عن ام سلمة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انكم تختصمون الي ولعل بعضكم ان يكون الحن بحجته من بعض فمن قضيت له بحق اخيه شيئا بقوله فانما اقطع له قطعة من النار فلا يأخذها **باب** من امر بانجاز الوعد وفعله الحسن وذكر اسمعيل انه كان صادق الوعد وقضى ابن اشوع بالوعد وذكر ذلك عن سمرة بن جندب وقال المسور بن مخرمة سمعت النبي صلى الله عليه وسلم وذكر صهرا له قال وعدني فوفى لي قال ابو عبد الله ورأيت اسحق بن ابراهيم يحتج بحديث ابن اشوع **حدثنا** ابراهيم بن حمزة ثنا ابراهيم بن سعد عن صالح عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله ان عبد الله بن عباس اخبره قال اخبرني ابو سفيان ان هرقل قال له سألتك ماذا يأمركم فزعمت انه امركم بالصلوة والصدق والعفاف والوفاء بالعهد واداء الامانة قال وهذه صفة نبي **حدثنا** قتيبة بن سعيد ثنا اسمعيل بن جعفر عن ابي سهيل نافع بن مالك بن ابي عامر عن ابيه عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اية المنافق ثلث اذا حدث كذب واذا اؤتمن خان واذا وعد اخلف **حدثنا** ابراهيم ابن موسى ثنا هشام عن ابن جريج حدثني عمرو بن دينار عن محمد بن علي عن جابر بن عبد الله قال لما مات النبي صلى الله عليه وسلم جاء ابا بكر مال من قبل العلاء بن الحضرمي فقال ابو بكر من كان له على النبي صلى الله عليه وسلم دين او كانت له قبله عدة فليأتنا قال جابر فقلت وعدني رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يعطيني هكذا وهكذا وهكذا فبسط يديه ثلث مرات فقال جابر فعد لي يدي خمس مائة ثم خمس مائة ثم خمس مائة **حدثنا** محمد بن عبد الرحيم ثنا سعيد بن سليمان ثنا مروان بن شجاع عن سالم الافطس عن سعيد بن جبير قال سألني يهودي من اهل الحيرة اي الاجلين قضى موسى قلت لا ادري حتى اقدم على

غيره قال غيرها غيره واذكر في الكتب اسمعيل الاشوع فقال فوفى لهم باب انا اخبرني تبني انا

قوله من اقام البينة بعد اليمين اي بعد يمين المدعى عليه ام لا وقد ذهب الجمهور الى قبول البينة وقال مالك في المدونة ان استحلفه ولا علم له بها بينة ثم علمها قبلت وقضى له بها وان علم بها فتركها فلا حق له وقال ابن ابي ليلى لا يسمع بعد الرضى باليمين واحتج بانه اذا حلف فقد برئ واذا برئ فلا سبيل عليه وتعقب بانه انما برئ في الظاهر لان في نفس الامر ۱۲ فتح **۲** قوله لعل بعضكم الحن اي الفطن واقدر على بيان المقصود واقنع فيه مرفي كتاب المظالم في ص۳۳۰ فان قلت ما وجه دلالة على الترجمة قلت لا يدان يكون لكل من الخصمين حجة حتى يكون بعضهم الحن بها من بعض وذلك انما يكون اذا جاز اقامة البينة بعد اليمين ۱۲ ك ع خ **۳** قوله البينة العادلة الخ غرضه انه لو حلف المدعى عليه فاقيم البينة بعد ما حلف على خلاف ما حلف عليه كان الاعتبار بالبينة تالبا لليمين وكان الحق لصاحب البينة فان قلت البينة قد تكون عادلة وغير عادلة فلم رجح جانب البينة قلت لكذب شخص واحد اقرب الى الوقوع من كذب اثنين سيما في الشخص الذي يريد دفع الشر عن نفسه او دفع العار عنه ۱۲ كرماني **۴** قوله باب من امر بانجاز الوعد وهو تعلق هذا الباب بالباب الشهادات ان وعد البر اشهادة على نفسه قاله الكرماني قال المهلب انجاز الوعد مامور به مندوب اليه مندوب الجميع وليس بفرض لا تفاقهم على ان الموجود لا يضارب بما وعد به مع الغرماء انتهى ونقل الاجماع في ذلك مردود فان الخلاف مشهور لكن القائل به قليل ۱۲ فتح **۵** قوله وفعله الحسن اي الامر بانجاز الوعد كذا في الفتح قال الكرماني المفعول بلفظ المصدر والحسن صفة مشبهة صفة للفعل وفي بعضها فعله بلفظ الماضي والحسن اي البصري ۱۲ **۶** قوله وقضى ابن اشوع بفتح الهمزة وسكون المعجمة وفتح الواو وبالمهملة العوالي قاضي الكوفة اسمه سعيد بن عمرو بن اشوع قوله بالوعد اي بانجاز الوعد قوله وذكر ذلك عن سمرة بن جندب وقد تقدم بيان رواية كذلك عن سمرة في تفسير اسحق بن راهويه ۱۲ ك ف **۷** قوله وذكر اي وذكر رسول الله صلعم صهرا يعني ابا العاص بن الربيع زوج زينب بنت رسول الله صلعم وقيل يعني ابا بكر فوفى لي وفي بعضها فوفاني من التوفية وفي بعضها فوفاني ۱۲ كرماني **۸** قوله حديث ابن اشوع اي هذا الذي ذكره عن سمرة بن جندب والمراد انه كان يحتاج به في القول بوجوب انجاز الوعد ۱۲ فتح **۹** قوله والعفاف بفتح العين وهو الكف عن المحارم والمطابقة للترجمة في قوله والوفاء بالعهد كذا قاله العيني ومراد المحدث بتمامه مع بيانه في ص۵ في اول الكتاب ۱۲ **۱۰** قوله آية المنافق ثلث ووقع في بعض الروايات اربع ولا منافاة لان مفهوم العدد وليس بحجة عند الاكثرين ويحتمل ان اصل الثلث عليه وسلم علم بثلاث ثم اوحي اليه بالرابع كذا في المرقاة ومراد المحدث في ص۶۶ في كتاب الايمان قوله واذا وعد اخلف اي جعل الوعد خلافا بان لم يف بوعده وفيه المطابقة للترجمة قال علي القاري في المرقاة وليس فيه ما يدل على وجوب

الوفاء بالوعد لان ذم الاخلاف انما هو من حيث تضمنه للكذب المذموم ان عزم على الاخلاف حال الوعد لان مراد كما هو واضح ۱۲ **۱۱** قوله مال اي من مال البحرين وسيأتي في كتاب فرض الخمس ومضى شيء من ذلك في المكاتبة في ص۳۴۳ واشار غير واحد الى ان ذلك من خصائص النبي صلى الله عليه وسلم وقال ابن بطال لما كان النبي صلى الله عليه وسلم اولى الناس بمكارم الاخلاق ادى ابو بكر ما وعده عنه ولم يسأل جابر البينة على ما ادعاه لانه لم يرد عليه شيئا في زمنه النبي صلعم وانما ادعى شيئا في بيت المال وذلك موكول الى اجتهاد الامام ۱۲ فتح الباري **۱۲** قوله من اهل الحيرة بكسر المهملة وسكون التحتية وبالراء مدينة معروفة عند الكوفة كانت للنعمان بن المنذر قوله اقدم بفتح الهمزة والدال قوله جمر العرب بفتح الجاء وكسر الهاء العالم قوله الكثر هما اي عشرين قال ثم فان اتممت عشرا فمن عندك والا فمن ثماني حج قوله واليهما اي على نفس شعيب عليه السلام قوله رسول الله اي موسى او اولاد جنس الرسول فان قلت ما وجه تعلق هذا الباب بالكتاب قلت الوعد كالشهادة على نفسه ونحوه كذا في الكرماني والخير الجاري قال في الفتح والغرض من ذكر هذا الحديث في هذا الباب بيان تأكد الوفاء بالوعد لان موسى عليه السلام لم يجزم بوفاء العشر مع ذلك فوفاها انتهى ۱۲

اسماء الرجال

طلحة بن عبيد الله بن عثمان التيمي احد العشرة البشرة موسى بن اسمعيل التبوذكي البوسلمة البصري جويرية بن اسماء بن عبيد العنبري نافع مولى ابن عمر عبد الله هو ابن عمر **باب** من اقام البينة عبد الله بن مسلمة بن قعنب القعنبي مالك الامام المدني زينب هي بنت ابي سلمة **باب** من امر بانجاز الوعد وفعله ابو عبد الله الحسن البصري قيس ابراهيم ابن حمزة الحمصي الزبيري ابراهيم بن سعد بن ابراهيم بن عوف الزهري القرشي صالح هو ابن كيسان المدني ابن شهاب هو الزهري عبيد الله بن عبد الله ابن عتبة بن مسعود قتيبة بن سعيد الثقفي اسمعيل بن جعفر الزرقي الانصاري ابي سهيل الاسيمي التيمي المدني ابراهيم بن موسى بن يزيد الفراء الصغير هشام هو ابن يوسف ابو عبد الرحمن اليماني ابن جريج عبد الملك الاموي عمرو بن دينار المكي محمد بن علي بن الحسين الباقر محمد بن عبد الرحيم ابو يحيى صاعقة سعيد بن سليمان الضبي البغدادي مروان بن شجاع مولى مروان بن محمد بن الحكم الاموي سالم الافطس بن عجلان الاموي سعيد بن جبير الاسدي مولاهم ۱۲

حل اللغات

فلح اي فاز الحن اعرف العادلة المرضية انجاز الوعد وفاؤه العفاف اي الكف عن المحرم ۱۲

جَبْرِ العرب فاسأله فقدمت فسألت ابن عباس فقال قضى اكثرهما واطيبهما ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال **باب** لا يسأل اهل الشرك عن الشهادة وغيرها وقال الشعبي لا تجوز شهادة اهل الملل بعضهم على بعض لقوله تعالى فاغرينا بينهم العداوة والبغضاء وقال ابو هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم لا تصدقوا اهل الكتاب ولا تكذبوهم وقولوا امنا بالله وما انزل الاية **حدثنا** يحيى بن بكير ثنا الليث عن يونس عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عتبة عن عبد الله بن عباس قال يا معشر المسلمين كيف تسألون اهل الكتاب وكتابكم الذي انزل على نبيه احدث الاخبار بالله تقرءونه لم يشب وقد حدثكم الله ان اهل الكتاب بدلوا ما كتب الله وغيروا بايديهم الكتاب فقالوا هو من عند الله ليشتروا به ثمنا قليلا الا ينهاكم ما جاءكم من العلم عن مسألتهم ولا والله ما رأينا منهم رجلا قط يسألكم عن الذي انزل عليكم **باب** القرعة في المشكلات وقوله اذ يلقون اقلامهم ايهم يكفل مريم وقال ابن عباس اقترعوا فجرت الاقلام مع الجرية وقال قلم زكريا الجرية فلقمها زكريا وقوله فساهم اقرع فكان من المدحضين يعني من المسهومين وقال ابو هريرة عرض النبي صلى الله عليه وسلم على قوم اليمين فاسرعوا فامر ان يسهم بينهم ايهم يحلف **حدثنا** عمر بن حفص بن غياث ثنا ابي ثنا الاعمش ثني الشعبي انه سمع النعمان بن بشير يقول قال النبي صلى الله عليه وسلم مثل المدهن في حدود الله والواقع فيها مثل قوم استهموا سفينة فصار بعضهم في اسفلها وصار بعضهم في اعلاها فكان الذين في اسفلها يمرون بالماء على الذين في اعلاها فتأذوا به فاخذ فاسا فجعل ينقر اسفل السفينة فاتوه فقالوا مالك قال تأذيتم بي ولا بد لي من الماء فان اخذوا على يديه انجوه ونجوا انفسهم وان تركوه اهلكوه واهلكوا انفسهم **حدثنا** ابو اليمان انا شعيب عن الزهري حدثني خارجة بن زيد الانصاري ان ام العلاء امرأة من نسائهم قد بايعت النبي صلى الله عليه وسلم اخبرته ان عثمان بن مظعون طار لهم سهمهم في السكنى حين اقرعت الانصار سكنى المهاجرين قالت ام العلاء فسكن عندنا عثمان بن مظعون فاشتكى فمرضناه حتى اذا توفي وجعلناه في ثيابه دخل علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت رحمة الله عليك ابا السائب فشهادتي عليك لقد اكرمك الله فقال لي النبي صلى الله عليه وسلم وما يدريك ان الله اكرمه فقلت لا ادري بابي انت وامي يا رسول الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اما عثمان فقد جاءه واليقين والله اني لارجو له الخير والله ما ادري وانا رسول الله ما يفعل به قالت فوالله لا ازكي احدا بعده ابدا فاحزنني ذلك قالت فنمت فاريت لعثمان عينا تجري فجئت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخبرته فقال ذلك عمله **حدثنا** محمد بن مقاتل ثنا عبد الله انا يونس عن الزهري اخبرني عروة عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اراد سفرا اقرع بين نسائه فايتهن خرج سهمها خرج بها معه وكان يقسم لكل امرأة منهن يومها وليلتها غير ان سودة بنت زمعة وهبت يومها وليلتها لعائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم تبتغي بذلك رضا رسول الله صلى الله عليه وسلم **حدثنا** اسمعيل ثني مالك عن يسمى مولى ابي بكر عن ابي صالح عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لو يعلم الناس ما في النداء والصف الاول ثم لم يجدوا الا ان يستهموا عليه لاستهموا ولو يعلمون ما في التهجير لاستبقوا اليه ولو يعلمون ما في العتمة والصبح لاتوهما ولو حبوا

عزوجل هذا بما مسألتهم من المشكلات عزوجل يده اخبرني له واحزنني قرأت ذاك ثنا ثني

قوله لا يسأل اهل الشرك عن الشهادة وغيرها هذه الترجمة معقودة لبيان حكم شهادة الكفار وقد اختلف في ذلك السلف على ثلثة اقوال فذهب الجمهور الى رد بها مطلقا وذهب بعض التابعين الى قبولها مطلقا الا على المسلمين وهو مذهب الكوفيين فقالوا تقبل شهادة بعضهم على بعض وهي احد الروايتين عن احمد واليكم بعض اصحابه واستثنى احمد حالة السفر فاجاز فيها شهادة اهل الكتاب وقال الحسن بن ابي لبلى والليث واسحق لا تقبل ملة على ملة وتقبل بعض الملة على بعضها لقوله تعالى فاغرينا بينهم العداوة الخ وهذا الدليل لا قائل بعده عن التهمة واصح الجمهور بقوله تعالى ممن ترضون من الشهداء ولغير ذلك من الايات والاحاديث ١٢ فتح الباري ٢ قوله وقال الشعبي الخ تجوز شهادة اهل الملل الخ وصله سعيد بن منصور ثنا هشيم ثنا داود عن الشعبي لا تجوز شهادة ملة على اخرى الا المسلمين فان شهاد تهم جائزة على جميع الملل قوله لانهم قوامون الخ اهل الكتاب وصلى في تفسير البقرة والغرض منه هنا النهي عن تصديق اهل الكتاب فيما لا يعرف صدقه من قبل غيرهم فيدل على رد شهادتهم ودم تبولها كما يقول الجمهور ١٢ ات ٣ قوله وكان بكراي القرآن قوله احدث الاخبار بالله اي اقربها نزولا اليكم فالحديث بالنسبة الى النزول اليهم وهو في نفسه قديم وقوله لم يشب بضم اوله وفتح المعجمة بعدها موحدة اي لم يخلط والغرض منه هنا الرد على من يقبل شهادة اهل الكتاب واذا كانت اخبارهم لا تقبل فشهادتهم مردودة بالاولى للان باب الشهادة اضيق من باب الرواية والله اعلم ١٢ فتح ٤ قوله باب القرعة الخ اي مشروعيتها ووجه ادخالها في كتاب الشهادات انها من جملة البينات التي يثبت بها الحقوق فلعل تقطع الخصومات والنزاع بالبينة لكن يتطرق بالقرعة ١٢ فتح ٥ قوله فساهم اي طلب منهم السهام فكان من المدحضين اي من المغلوبين في القرعة كذا في الفتح ٦ قوله فاسرعوا اي الى اليمين فامر ان يسهم بينهم ايهم يحلف اي من يقرع منهم يحلف فان النكول عن اليمين كالاقرار عند الحنفية ١٢ منه ٧ قوله مثل المدهن في حدود الله الخ قال الخطابي المدهن الذي يرى المنكر ولا ينهى عنه وانما ضرب المثل بالسفينة لان ركوبها لا يتم الا بالتعاون فكذلك الدين لا يتم الا بالتعاون عليه ١٢ منه ٨ قوله فاقترعوا الخ قال الخطابي القرعة سنة ماضية في قسمة الاموال المشتركة وفي تعيين المستحق من المستوين في الاستحقاق وهي من الامور المشكلة التي لا يوقف على حقيقة الامر فيها ١٢ منه ٩ قوله ان ام العلاء امرأة من نسائهم الخ ام العلاء هذه انصارية وهي خارجة بن زيد الانصاري ١٢ منه ١٠ قوله فمرضناه حتى اذا توفي الخ فيه دليل على ان الميت يغسل بين اهله ١٢ منه ١١ قوله فشهادتي عليك لقد اكرمك الله الخ فيه دليل على ان الشهادة لا تكون الا عن علم ١٢ منه ١٢ قوله فقلت لا ادري بابي انت وامي يا رسول الله الخ فيه دليل على ان الانسان لا يشهد لاحد بالجنة الا من علم ذلك منه بالوحي ١٢ منه ١٣ قوله فاحزنني ذلك قالت فنمت الخ فيه دليل على ان الرؤيا الصالحة قد تكون مبشرة بالخير ١٢ منه ١٤ قوله فقال ذلك عمله اي ما يرجى له من الخير ١٢ منه ١٥ قوله اقرع بين نسائه الخ فيه دليل على ان القرعة طريق شرعي عند تساوي الحقوق ١٢ منه ١٦ قوله لو يعلم الناس ما في النداء والصف الاول الخ فيه دليل على ان الاستهام طريق شرعي عند تساوي الحقوق ١٢ منه ١٧ قوله ولو يعلمون ما في التهجير الخ التهجير التبكير الى الصلوات قوله لاستبقوا اي لاسرعوا اليه بدر وكيته ١٢ ع

اسماء الرجال

باب لا يسأل اهل الشرك الخ يحيى بن بكير المخزومي مولاهم المصري الليث بن سعد المصري يونس هو ابن يزيد الايلي ابن شهاب هو الزهري عبيد الله بن عتبة بن مسعود الهذلي **باب** القرعة في المشكلات عمر بن حفص يروي عن ابيه حفص بن غياث بن طلق الكوفي الاعمش سليمان بن مهران الكوفي الشعبي عامر بن شراحيل الهمداني الحافظ بن تابع شعيب هو ابن ابي حمزة الزهري محمد بن مسلم بن شهاب ام العلاء الانصارية بنت الحارث عثمان بن مظعون الجمحي القرشي رضي الله عنه محمد بن مقاتل بكسر الميم الرازي المجاور بمكة عبد الله هو ابن المبارك يونس بن يزيد الايلي الزهري محمد بن مسلم بن شهاب عروة هو ابن الزبير بن العوام المؤمنين سودة بنت زمعة ام المؤمنين رضي الله عنها اسمعيل هو ابن ابي اويس عبد الله الاصبحي مالك الامام المدني سمي مولى ابي بكر بن عبد الرحمن ابن الحارث بن هشام ابي صالح هو ذكوان الزيات ١٢

حل اللغات

الاية العلامة ليوشب اي لم يخلط ولم يبدل ولم يغير اقلامهم اي التي كتبوا بها اعمالهم اي ارفع بنفسه بخفر طار وقع استكى مرض ١٢

Imam

طار لهم في السكنى ومعنى ذلك ان المهاجرين لما دخلوا المدينة لم يكن لهم مساكن فاقترع الانصار في انزالهم فصار عثمان بن مظعون للانصار ام العلاء فنزل عليها ١٢ قوله فقلت رحمة الله عليك الخ قيل وانما عبر المراة بالعلم وجرياته بحسب ما ظنه كل ميت يختم على عمله الذي مات عليه وانما قال عثمان عملة بتموا الى يوم القيمة كذا في الكرماني وفي الحديث دليل على انه لا يجزم لاحد بالجنة الا من علم عليه الشارع في العشرة المبشرة واشباههم وانما الخلاف المرتضى للاطلاع ان عليه وفيه مواخاة المهاجر للانصار ١٢ منه قوله اقرع بين نسائه الخ فيه جواز القرعة وفيه الرد على من ليست ١٢ ك ٨ قوله لاستهموا اي لاقترعوا قوله التهجير التبكير الى الصلوات قوله لاستبقوا اي لاسرعوا الى مصلوة الشارع قوله ولو حبوا هو المشي على يديه وركبته ١٢ ع

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب الصلح

باب ما جاء في الاصلاح بين الناس وقول الله تعالى لا خير في كثير من نجواهم الا من امر بصدقة او معروف او اصلاح بين الناس الآية وخروج الامام الى المواضع ليصلح بين الناس

٢٦٩٠ حدثنا سعيد بن ابي مريم ثنا ابو غسان ثني ابو حازم عن سهل بن سعد ان اناسا من بني عمرو بن عوف كان بينهم شيء فخرج اليهم النبي صلى الله عليه وسلم في اناس من اصحابه يصلح بينهم فحضرت الصلوة ولم يات النبي صلى الله عليه وسلم فاذن بلال بالصلوة ولم يات النبي صلى الله عليه وسلم فجاء الى ابي بكر فقال ان النبي صلى الله عليه وسلم حبس وقد حضرت الصلوة فهل لك ان تؤم الناس فقال نعم ان شئت فاقام الصلوة فتقدم ابو بكر ثم جاء النبي صلى الله عليه وسلم يمشي في الصفوف حتى قام في الصف الاول فاخذ الناس في التصفيح حتى اكثروا وكان ابو بكر لا يكاد يلتفت في الصلوة فالتفت فاذا هو بالنبي صلى الله عليه وسلم ورآءه فاشار اليه بيده فامره ان يصلي كما هو فرفع ابو بكر يديه فحمد الله ثم رجع القهقرى ورآءه حتى دخل في الصف فتقدم النبي صلى الله عليه وسلم فصلى بالناس فلما فرغ اقبل على الناس فقال يا ايها الناس اذا نابكم شيء في صلوتكم اخذتم بالتصفيح انما التصفيح للنساء من نابه شيء في صلاته فليقل سبحان الله فانه لا يسمعه احد الا التفت يا ابا بكر ما منعك حين اشرت اليك لم تصل فقال ما كان ينبغي لابن ابي قحافة ان يصلي بين يدي النبي صلى الله عليه وسلم

٢٦٩١ حدثنا مسدد ثنا معتمر قال سمعت ابي ان انسا قال قيل للنبي صلى الله عليه وسلم لو اتيت عبد الله بن ابي فانطلق اليه النبي صلى الله عليه وسلم وركب حمارا فانطلق المسلمون يمشون معه وهي ارض سبخة فلما اتاه النبي صلى الله عليه وسلم قال اليك عني والله لقد اذاني نتن حمارك فقال رجل من الانصار منهم والله لحمار رسول الله صلى الله عليه وسلم اطيب ريحا منك فغضب لعبد الله رجل من قومه فشتما فغضب لكل واحد منهما اصحابه فكان بينهما ضرب بالجريد والايدي والنعال فبلغنا انها نزلت وان طائفتان من المؤمنين اقتتلوا فاصلحوا بينهما قال ابو عبد الله هذا مما انتخبت من مسند قبل ان يجلس وحدث **باب** ليس الكاذب الذي يصلح بين الناس

٢٦٩٢ حدثنا عبد العزيز بن عبد الله ثنا ابراهيم بن سعد عن صالح عن ابن شهاب ان حميد بن عبد الرحمن اخبره ان ام كلثوم بنت عقبة اخبرته انها سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ليس الكذاب الذي يصلح بين الناس فينمي خيرا او يقول خيرا **باب** قول الامام لاصحابه اذهبوا بنا نصلح

٢٦٩٣ حدثنا محمد بن عبد الله ثنا عبد العزيز بن عبد الله الاويسي و اسحق بن محمد الفروي قالا ثنا محمد بن جعفر عن ابي حازم عن سهل بن سعد ان اهل قباء اقتتلوا حتى تراموا بالحجارة فاخبر رسول

ابواب الصلح باب الصلح في الاصلاح بين الناس اخبرنا شر (بالتصفيق) يده وانثى وتقدم بالتصفيق اشير رسول الله فقال فشتمه بالحديد بالذي حدثنا عبد العزيز بن عبد الله الاويسي واسحق بن محمد الفروي النبي

١ قوله كتاب الصلح كذا للنسفي والاصيلي وابي الوقت وغيرهم باب في نسخة الصفاني ابواب الصلح قوله باب ماجاء وحذف هذا الكل في رواية ابي ذر وزاد اقصر على قوله في الاصلاح بين الناس وزاد عن الكشميهني اذا تفاسدوا وادا التفسخ اتسام صلح المسلم مع الكافر والصلح بين الزوجين والصلح بين الفئة الباغية والعادلة والصلح في الخراج كالعشور على مال والصلح لقطع الخصومة اذا وقعت المزاحمة اما في الاملاك او في المشتركات كالشوارع وهذا اخير هو الذي يتكلم فيه اصحاب الفروع وانما المصنف فترجم بما لا تركها قوله قول الله عز وجل لا خير في كثير من نجواهم الامن امر بصدقة الآية التقدير الا نجوى من امر بصدقة فان في نجواه الخير وهو كاهر في فضل الاصلاح قوله وخروج اللام الخ بفتحة الترجمة ثم اورد المصنف حديثين احدهما حديث سهل بن سعد في ذهاب علي الى الاصلاح بين بني عمرو بن عوف وقد تقدم ص ١٦٣ في كتاب الامامة وهو ظاهر فيما ترجم له ١٢ فتح ٢ قوله من بني عمرو بن عوف. بطن كبير من الاوس وكانوا نقباء قوله في التصفيح ولابي ذر عن الكشميهني بالتصفيق والتصفيق التعزيب الذي يسمع لرصوت والتصفيق باليد التصويت بها والتصفيح بالتصفيح باليد سواء صفق بيده او صفح وقيل هو باليد اعد هما على صفح الاخرى وهو الاندار والتنبيه وبالقاف عزب احدى الصفتين على الاخرى وهو اللعب قوله لا يكاد يلتفت في الصلوة وذلك لعلمه بالنسي عن ذلك قوله فرفع ابو بكر يديه ظاهره انه حمد الله بلفظ صريحا لكن في رواية الحميدي عن سفيان فرفع ابو بكر رأسه الى السماء شكرا لله ورجع القهقرى وادعى ابن الجوزي ادعاء شاذا بالشكر والحمد بيده ولم يتكلم وليس في رواية الحميدي ما يمنع ان يكون بلفظ ويقوي ذلك ما رواه احمد من رواية عبد العزيز الدراوردي عن ابي حازم رفعت يديك وما منعك ان تصفق حين اشرت اليك قال رفعت يدي لاني حمدت الله على ما رأيت منك قوله فلم رجع القهقرى قال العيني تاخر الى يكرد تقدم صلعم من خواصه صلعم وادعى ابن عبد البر الاجماع على عدم جواز ذلك لغيره. هذا كلام ملتقط من العيني قال الكرماني فان قلت لم خالف امر رسول الله صلى الله عليه وسلم قلت علم بالقرائن انه ليس للوجوب انتهى ١٢ قوله وركب حمارا فيه بيان الوقائع تمهيد لذكر ما بعده قوله بسبخة بفتح الباء الموحدة واهملة الساكنة وارض سبخة بكسر ذات سباخ تعلوها الملوحة والاكاد تنبت ومعنى تنبع تعني والجريد السعف الذي تجرد عنه النوى ١٢ ش قوله رجل من قومه لم اقف على اسم تلك ابن جحر وذكر انه الاكثر وفي رواية الكشميهني فشتمه قوله ضرب بالجريد كذا الاكثر بالجيم والراء وفي رواية الكشميهني بالحميد بالمهملة واللام والدال اصوب ووقع في

حديث اسامة فلم يزل النبي صلى الله عليه وسلم يخفضهم حتى سكتوا ١٢ فتح ٥ قوله فبلغنا انها نزلت وان طائفتان قال ابن بطال يستدل لما في قصة عبد الله بن ابي واصحابه لان اصحاب عبد الله ليسوا بمؤمنين وقد تعصبوا لعبد الاسلام في قصة الافك وقد رواه البخاري في كتاب الاشربة ان عن اسامة بن زيد ان النبي صلعم مر في مجلس فيه اخلاط من المشركين والمسلمين وعبدة الاوثان واليهود وفيهم عبد الله بن ابي فذكر الحديث فدل على ان الآية لم ينزل فيهم وانما نزلت في قوم من الاوس والخزرج اختلفوا في حق فاقتتلوا بالعصي والنعال ١٢ تنبيح ٦ قوله ليس الكاذب الخ ترجم بلفظ الكاذب وساق الحديث بلفظ الكذاب واللفظ الذي ترجم به لفظ معمر عن ابن شهاب وهو عند مسلم وكان حق السياق ان يقول ليس من يصلح بين الناس كاذبا لكنه ورد على طريق القلب وهو شائع ١٢ فتح ٧ قوله ليس الكذاب اي ليس الكاذب كما في رواية معمر اي ليس عليه اسم الكذب ١٢ ح ٨ قوله ينمي خيرا قال الخطابي يقال نمى الخير اذا زاد وبلغ على وجه الاصلاح وانماه اذا بلغه على وجه الفساد وفيه الرخصة لان يقول الرجل في الاصلاح ما لم يسمع من القول قال القاضي البيد ١٢ اي يبلغ ما سمعه ويبلغ شره ١٢ ك ٩ قوله باب قول الامام لاصحابه اذهبوا الخ ذكر فيه طرفا من حديث سهل بن سعد الماضي في اول كتاب الصلح وهو ظاهر فيما ترجم له وقوله في اول الاسناد حدثنا محمد بن عبد الله كذا للاكثر ووقع في رواية النسفي وابي احمد الجرجاني باسقاطه وصار الحديث منه ما عن البخاري عن عبد العزيز وما السحق وعبد العزيز الاويسي من مشائخ البخاري وهو الذي اخرج عنه الحديث الذي في الباب قبله وردوى منه ما والسماء وكذلك اسحق بن محمد الفروي حدث عنه بواسطة وبغير واسطة ومحمد بن جعفر شيخهما ١٢ ف

اسماء الرجال باب ماجاء في الاصلاح الخ سعيد بن ابي مريم هو سعيد بن الحكم بن محمد بن ابي مريم ابو محمد الجمحي مولاهم المصري ابو غسان هو محمد بن مطرف الليثي المدني ابو حازم هو بالحاء المهملة والزاي هو سلمة بن دينار سهل بن سعد الساعدي مسدد بضم الميم وفتح المهملة وتشديد المهملة الاولى هو ابن مسرهد الاسدي معتمر بضم الميم الاولى وكسر الثانية يروي عن ابيه سليمان بن طرخان انشا هو ابن مالك عبد الله ابو ابي ابن سلول الخزرجي باب ليس الكاذب الخ عبد العزيز بن عبد الله الاويسي ابراهيم بن سعد ابراهيم الزهري ابن شهاب محمد بن مسلم الزهري باب قول الامام لاصحابه الخ محمد بن عبد الله هو ابن محمد بن يحيى بن عبد الله بن خالد بن فارس الذهلي محمد بن جعفر هو ابن ابي كثير ابي حازم سلمة بن دينار سهل بن سعد الساعدي الانصاري ١٢ حمل التصفيق التصفيح مزيد اليه على

marfat.com

الله صلى الله عليه وسلم بذلك فقال اذهبوا بنا نصلح بينهم **باب** قول الله ان يصالحا بينهما صلحا والصلح خير **حدثنا** قتيبة ابن سعيد ثنا سفين عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة وان امرأة خافت من بعلها نشوزا او اعراضا قالت هو الرجل يرى من امرأته مالا يعجبه كبرا او غيره فيريد فراقها فتقول امسكني واقسم لي ما شئت فلا بأس اذا تراضيا **باب** اذا اصطلحوا على صلح جور فهو مردود **وحدثنا** آدم ثنا ابن ابي ذئب ثنا الزهري عن عبيد الله بن عبد الله عن ابي هريرة وزيد بن خالد الجهني قالا جاء اعرابي فقال يا رسول الله اقض بيننا بكتاب الله فقام خصمه قال صدق فاقض بيننا بكتاب الله فقال الاعرابي ان ابني كان عسيفا على هذا فزنى بامرأته فقالوا لي على ابنك الرجم فافتديت ابني منه بمائة من الغنم وولية ثم سألت اهل العلم فقالوا انما على ابنك جلد مائة وتغريب عام فقال النبي صلى الله عليه وسلم لاقضين بينكما بكتاب الله اما الوليدة والغنم فرد عليك وعلى ابنك جلد مائة وتغريب عام واما انت يا انيس لرجل فاغد على امرأة هذا فارجمها فغدا عليها انيس فرجمها **حدثنا** يعقوب بن محمد ثنا ابراهيم بن سعد عن ابيه عن القاسم بن محمد عن عائشة قالت قال النبي صلى الله عليه وسلم من احدث في امرنا هذا ما ليس منه فهو رد رواه عبد الله بن جعفر المخرمي وعبد الواحد بن ابي عون عن سعد ابن ابراهيم **باب** كيف يكتب هذا ما صالح فلان وان لم ينسب الى قبيلته او نسبه **حدثنا** محمد بن بشار ثنا غندر ثنا شعبة عن ابي اسحق قال سمعت البراء بن عازب قال لما صالح رسول الله صلى الله عليه وسلم اهل الحديبية كتب علي بينهم كتابا فكتب محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال المشركون لا تكتب محمد رسول الله لو كنت رسولا لم نقاتلك فقال لعلي امحه قال علي ما انا بالذي امحاه فمحاه رسول الله صلى الله عليه وسلم بيده وصالحهم على ان يدخل هو واصحابه ثلثة ايام ولا يدخلوها الا بجلبان السلاح فسألوه ما جلبان السلاح قال القراب بما فيه **حدثنا** عبيد الله بن موسى عن اسرائيل عن ابي اسحق عن البراء قال اعتمر النبي صلى الله عليه وسلم في ذي القعدة فابى اهل مكة ان يدعوه يدخل مكة حتى قاضاهم على ان يقيم بها ثلثة ايام فلما كتبوا الكتاب كتبوا هذا ما قاضى عليه محمد رسول الله فقالوا لا نقر بها فلو نعلم انك رسول الله ما منعناك لكن انت محمد بن عبد الله قال انا رسول الله وانا محمد بن عبد الله ثم قال لعلي امح رسول الله قال لا والله لا امحوك ابدا فاخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم الكتاب فكتب هذا ما قاضى محمد بن عبد الله لا يدخل مكة بسلاح الا في القراب

ان يصلحا وغيره وغيرة فالصلح اقض (اجدره مائة جلد) فيرد رسول الله فيه ما صالح فلان بن فلان فلان بن فلان قبيلة بن الاطاب بن عازب ٢ صلى الله عليه وسلم قالوا ولو لا يدخل مكة سلاحا

---

١ قوله كبرا بالنصب يا نائما اى كبر السن او غيره من سوء خلق او خلق وفي بعضها وغيره بالواو ١٢ ك خ ٢ قوله اذا اصطلحوا على صلح جور فهو مردود يجوز في صلح الاضافة وان يكون صلح ويكون جور صفته لم فيه حديث ابي هريرة وزيد بن خالد في فقه العسيف وسياتي شرحه في كتاب الحدود ان شاء الله تعالى والغرض منه بيان قوله الوليدة والغنم رد عليك لانه في معنى الصلح عما وجب على العسيف من الحد ولما كان ذلك لا يجوز في الشرع كان جورا ١٢ فتح الباري ٣ قوله فقال الاعرابي ان ابني كان عسيفا وفي الشروط فقال الخصم الآخر وهو افقه منه نعم فاقض بيننا بكتاب الله وائذن لي فقال رسول الله صلعم قل قال ان ابني كان عسيفا ظاهر هذه الرواية ان القائل ان ابني كان عسيفا هو الثاني لا الاول وجزم الكرماني بانه الاول لانه الثاني ولعله تمسك بقوله بيننا فقال الاعرابي ان ابني لكن قال الحافظ ابن حجر ان قال الاعرابي ان ابني زيادة شاذة وان المحفوظ في سائر الطرق خلافه هنا انتهى وسياتي في صـ ٤٧٩ ١٢ ٤ قوله يا انيس وهو التصغير انيس بن الضحاك الاسلمي وانما خص انيسا بهذا الحكم لانه من قبيلة المرأة وقد كانوا يخفرون من حكم غيرهم كذا في الكرماني قال النووي هذا الجواب على اعلام بان ابا العسيف قذفها بابنه فتعزر فما بان لماحد القذف عنده بل هي طالبة برام تعنعزا او تعترف بالزنا فان اعترفت ظل يحد القاذف وعليه الرجم لما كانت محصنة ولا يدمن هذا ان ويدل لان ظاهره انما بث للطلب اقامة حد الزنا وتجسسه وهذا يغير مرادلان حد الزنا لا تجسس ولا تفويل لو اقر به الزاني استحب ان يلقن يارجوع كذا في الطيبي ١٢ ٥ قوله من احدث اي جدد وابتدع في امرنا هذا اي في دين الاسلام فهو اي الذي احدثه رأي مردود عنه قال القاضي المعنى من احدث في الاسلام رايا لم يكن لمن احكام الكتاب والسنة سند ظاهر او خفي ظنوظ او مستنبط فهو مردود عليه لان امر الاسلام كل وظهر فمن حاول الزيادة فقد حاول امرا غير مرضي كذا في المرقاة قال ابن حجر في الفتح هذا الحديث معدود من اصول الاسلام فان معناه من اخترع في الدين ما لا يشهد له اصل من اصوله فلا يلتفت اليه انتهى ١٢ ٦ قوله وان لم يسبه الخ اي يكتفي في اول الوثائق بالاسم المذكور ولا يلزم ذكر البلدة او البلدة او نحو ها قال الكرماني قال في الفتح هذا اذا كان مشهورا بدون ذلك بحيث لو من اللبس فيه قوله الحديبية تخفيف الياء وتشد د وقوله بينهم اي بين المسلمين والمشركين قوله لكن نا با الصلح على ان يوضع الحرب بينهم عشر سنين قوله فكتب محمد رسول الله فيه حذف اي هذا ما قاضى عليه محمد رسول الله قوله امحه بفتح الهاء المهملة وضمها في قلت كيف جاز لعلي ان يمحو اسم صلعم قلت علم يا الفريضة انه ليس للانسان كذا في الكرماني والخير الباري قوله بجلبان بضم جيم وسكون لام شبه الجرب يوضع فيه السيف مغمودا ويطرح فيه السوط وردي بضم جيم ولام وشدة باء كذا في مجمع البحار ١٢ ٧ قوله ان يدعوه اي

يتركوه قوله قاضاهم اي حاكمهم قوله لا نقر بها اي بالرسالة فان قلت لو لم اضاهم فما فائدة العدول قلت ليدل على الاستمرار اي استمر عدم علمنا برسالتك كقوله تعالى لو يطيعكم في كثير من الامر لعنتم ١٢ ك خ ٨ قوله فكتب الوقال الكرماني فان قلت وصفه الله بالقرآن بانه امي تكيف اسند اليه الكتابة قلت الامي من لا يحسن الكتابة لا من لا يكتب او استاده مجازي لانه هو الامر بها او كتبه غارق العادة على سبيل المعجزة قوله هذا اشارة الى ما في الذهن وما قاضى جنسه مستغرق او للاول غير متعين قوله دخلها اي في العام المقبل وقضى الاجل اي قرب انقضاء الاجل كما مر قوله فاذا بقي عندهم اجلهن والاجل هو الاول لئلا يلزم عدم الوفاء بالشرط قوله يا علم فيه اضمار وتجوز ذا مثل هو ابن عما لا عما قوله ودنك ابته ملك بكسر الكاف في المؤنثين ودون اسماء الافعال وفيه ايماء مجازا وانما لم ينا ابته عم كما قاله الكرماني وفي الخير الباري ويحتمل ان يكون هذا باعتبار ان بين حمزة وبين النبي صلعم اخوة الرضاع انتهى قوله جلبها بفتح الجيم الماضي وفعل الفاعل وقد ثبت في رواية النسائي من الوجه الذي اخرجه البخاري ولا بي ذر عن المستملي والحموي كذا في الصلاتي قال في الخير الجاري وكان حملها لاجل انها من اهل بيت رسول الله صلعم قوله قال زيد بن ابن حارثة مولى رسول الله صلعم وكان بينه وبين حمزة مواخاة آخا رسول الله صلعم بينهما قوله وخالتها تحتي هي اسماء بنت عميس زوجة جعفر كذا في الخير الجاري وابنة حمزة اسمها امامة وقيل عمارة وقيل فاطمة واسماء تحتي هذا الحديث اصل في باب الحضانة وصرح في ان الثالثة بغير ما كلام عند عدم الام قوله انت مني اي متصل بي ومن هذه نسبي القابلية قوله اخونا اي اخوة الاسلام كذا في الكرماني قال الشيخ في اللمعات ولكن الطيبي في الفائق لما قال صلعم لزيد هذا جعل اي رقص واجمل ان يرفع رجلا ويضع ويقفز اخرى قال الكرماني خطيب رسول الله صلعم قلوب الكل بنوع التشريف على ما يليق بالحال انتهى ومما يقتضيه الترجمة ظاهرة ولفظة المقاضاة يدل عليها قال العيني وفي الفتح والغرض منه هنا اقتصار الكاتب على قوله محمد رسول الله ولم يذكر الى اب ولا جده واقره صلعم واقتصر على محمد بن عبد الله بغير زيادة وذلك كالاسم الذي لا ينصرف انتهى ١٢

اسماء الرجال

باب قول الله ان يصالحا الخ **قتيبة** بن سعيد ابو رجاء الثقفي سفين ابن عيينة **باب** اذا اصطلحوا الخ آدم ابن ابي اياس العسقلاني ابن ابي ذئب هو محمد بن عبد الرحمن الزهري محمد بن مسلم بن شهاب ليعقوب بن محمد ابراهيم بن سعد المذكور عن ابيه سعد بن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف **باب** كيف يكتب محمد بن بشار العبدي البصري غندر لقب محمد بن جعفر البصري شعبة بن الحجاج الثقفي ابي اسحق عمرو بن عبد الله السبيعي عبيد الله بن موسى ابو محمد العبسي اسرائيل بن يونس بن ابي اسحق السبيعي ابي اسحق هو عمرو السبيعي المذكور ١٢

حل اللغات

بعل شوهر الوليدة الجارية القراب وعاء من جلد ١٢

ـ الفقير ابو ثوب ١٢.

marfat.com

وان لا يخرج من اهلها يا حدان اراد ان يتبعه احد او ان لا يمنع احدا ومن اصحابه اراد ان يقيم بها فلما دخلها ومضى الاجل اتوا عليا فقالوا
قل لصاحبك اخرج عنا فقد مضى الاجل فخرج النبي صلى الله عليه وسلم فتبعته ابنة حمزة يا عم يا عم فتناولها علي فاخذ
بيدها وقال لفاطمة دونك ابنة عمك حملتها فاختصم فيها علي وزيد وجعفر فقال علي انا احق بها وهي بنت عمي وقال جعفر بنت
عمي وخالتها تحتي وقال زيد بنت اخي فقضى بها النبي صلى الله عليه وسلم لخالتها وقال الخالة بمنزلة الام وقال لعلي انت مني وانا
منك وقال لجعفر اشبهت خلقي وخلقي وقال لزيد انت اخونا ومولانا باب الصلح مع المشركين فيه عن ابي سفين وقال عوف
ابن مالك عن النبي صلى الله عليه وسلم ثم تكون هدنة بينكم وبين بني الاصفر وفيه عن سهل بن حنيف واسماء والمنسور عن النبي
صلى الله عليه وسلم وقال موسى بن مسعود ثنا سفين بن سعيد عن ابي اسحق عن البراء بن عازب قال صالح النبي صلى الله عليه وسلم
المشركين يوم الحديبية على ثلثة اشياء على ان من اتاه من المشركين ردة اليهم ومن اتاهم من المسلمين لم يردوه وعلى ان
يدخلها من قابل ويقيم بها ثلثة ايام ولا يدخلها الا بجلبان السلاح السيف والقوس ونحوه فجاء ابو جندل يحجل في قيوده فردة اليهم
قال ابو عبد الله لم يذكر موسى عن سفين ابا جندل وقال الا بجلبت السلاح حدثنا محمد بن رافع ثنا سريج بن النعمان ثنا فليح
عن نافع عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج معتمرا فحال كفار قريش بينه وبين البيت فنحر هديه وحلق رأسه
بالحديبية وقاضاهم على ان يعتمر العام المقبل ولا يحمل سلاحا عليهم الا السيوف ولا يقيم بها الا ما احبوا فاعتمر من العام المقبل
فدخلها كما كان صالحهم فلما اقام بها ثلثا امروا ان يخرج فخرج حدثنا مسدد ثنا بشر ثنا يحيى عن بشير بن يسار عن سهل
ابن ابي حثمة قال انطلق عبد الله بن سهل ومحيصة بن مسعود بن زيد الى خيبر وهي يومئذ صلح باب الصلح في الدية حدثنا
محمد بن عبد الله الانصاري ثنى حميد ان انسا حدثهم ان الربيع وهي بنت النضر كسرت ثنية جارية فطلبوا الارش وطلبوا العفو
فابوا فاتوا النبي صلى الله عليه وسلم فامر بالقصاص فقال انس بن النضر اتكسر ثنية الربيع يا رسول الله لا والذي بعثك بالحق لا
تكسر ثنيتها قال يا انس كتاب الله القصاص فرضي القوم وعفوا فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان من عباد الله من لو اقسم على
الله لابره زاد الفزاري عن حميد عن انس فرضي القوم وقبلوا الارش باب قول النبي صلى الله عليه وسلم للحسن بن علي ابني هذا
سيد ولعل الله ان يصلح به بين فئتين عظيمتين وقوله فاصلحوا بينهما حدثنا عبد الله بن محمد ثنا سفين عن ابي موسى قال
سمعت الحسن يقول استقبل والله الحسن بن علي معاوية بكتائب امثال الجبال فقال عمرو بن العاص اني لا ارى
كتائب لا تولي حتى تقتل اقرانها فقال له معاوية وكان والله خير الرجلين اي عمرو ان قتل هؤلاء هؤلاء وهؤلاء هؤلاء من لي

لاصحابك بنت ٢ بن ابي طالب حملتها احبلتها ٢ لقد اتينا يوم ابي جندل ولا يحتمل ثلثة امروه وهم وهو ابنة فامرهم فقل ٢ جل ذكرك

١ قوله باب الصلح مع المشركين اي حكمه او كيفيته او جوازه قوله فيه اي يدخل في هذا الباب عن ابي سفيان يشير به الى حديث ابي سفيان صخر بن حرب في شان هرقل وقد تقدم بطوله في اول الكتاب وقوله قال عوف بن مالك عن الجي صلعم تكون هدنة بيننا وبين الاصفر يعني الروم هو طرف من حديث وصله المؤلف بتمامه في الجزية قوله وفيه سهل بن حنيف لقد رأيتنا يوم ابي جندل هو ايضا طرف من حديث وصله في اواخر الجزية ولم يقع في رواية غير ابي ذر والاصيلي لقد رأيتنا يوم ابي جندل قوله واسماء والمسور لما حديث اسماء وهي بنت ابي بكر فكانه يشير الى حديثها الماضي في الهبة قال امي راغبة في عهد قريش وامامديث المسور فيأتي في معلولات كتاب الشروط قوله قال ابن مسعود وهو ابو عبيدة بن عبد الله بن مسعود بن زيد الهذلي وطريقه هذه وصلها ابو عوانة في صحيحه ويأتي شرحه في غزوة القضاء مستوفى ان شاء الله تعالى ١٢ هذا الكرماني من فتح الباري ١٢ ٢ قوله بجحل بفتح اوله وسكون المهملة وضم الجيم اي يمشي مثل المجلل بفتح الطاء المعروف يرفع رجلا ويضع اخرى قيل هو كناية عن تقارب الخطا ١٢ فتح ٣ قوله لم يذكر مؤمل الراوي ان مؤمل وهو ابن اسمعيل تابع ابا حذيفة في رواية هذا الحديث عن سفيان الثوري لكن لم يذكر قصة ابي جندل وقال بجلب بدل قوله بجلبان ١٢ فتح ٤ قوله فليح بضم الميم وفتح اللام وتشديد التحتية المكسورة وتخفيضا كذا في الميزان وهي يومئذ صلح الحديبية والمراد بمصالحة اهل اليهود مع المسلمين وسيأتي في كتاب الجهاد ان شاء الله تعالى ١٢ فتح ٥ قوله الربيع وهي بضم الراء وفتح الموحدة وتشديد التحتية المكسورة وهي عمة انس بن مالك قوله ثنية اي سنها قوله جارية وهي المرأة الشابة قوله فطلبوا اي طلب قوم الربيع من قوم الجارية العفو الارش وقوله والعفو عطف قوله ابن النضر وهو ابن انس بن مالك قتل يوم احد شهيدا قوله لا تكسر ليس هو دعاء على الجارية عن عدم الوقوع وذلك بأن كان عند الله من الثقة والقرب بفضل الله تعالى ذلك قال مسلم ان من عباد الله الا قوله كتاب الشاة حكم كتاب القصاص على حذف مضاف وهي اشارة الى قوله تعالى والجروح قصاص والى قوله السن بالسن ٢١ فخر جاري

٦ قوله زاد الفزاري وهو مروان بن معاوية اي زاد على رواية الانصاري فرضي القوم وعفوا قوله وقبلوا الارش فاشار المصنف به الى الجمع بينهما بان قوله عفوا محمول على انهم عفوا عن القصاص على قبول الارش جمعا بين الروايتين ١٢ فتح ٧ قوله باب قول النبي صلى الله عليه وسلم بالاضافة قوله لعل الله ان يصلح لعل استعمل بمعنى عسى للاشارة اليها في الرجاء قوله كتائب جمع كتيبة وهي الجيش ١٢ فخر

٨ قوله اني لارى في كتاب جمع كتيبة وهي الجيش قوله لا تولي على صيغة المضارع من التولية وهي الادبار وفي القاموس ولى توليه ادبر كتولى ١٢ فخر جاري ٩ قوله وكان والله خير الرجلين جملة معترضة من قول الحسن البصري يريد وكان معاوية خيرا من عمرو بن العاص لانه كان يحرض معاوية على القتال ومعاوية يتوقع الصلح ١٢ قس ١٠ قوله ان قتل هؤلاء بهؤلاء الخ الاول مرفوع على انه الغاية والثاني منصوب على المفعولية في الموضعين اي ان قتل جيشنا جيشه او جيشه جيشنا قوله من لي اي من يتكفل هو جواب الشرط في قوله ان قتل يعني ان الطالب عنه الله على كلا التقديرين ١٢ قس اسماء الرجال ابنة حمزة اسمها عمارة او امامة تقول له عليه السلام يا عم لانه عما من الرضاعة باب الصلح مع المشركين ابي سفين صخر ابن حرب في شان هرقل السبوق في اول الكتاب قال عوف بن مالك الاشجعي الغطفاني فيما وصله المؤلف بتمامه في الجزية سفيان بن سعيد هو الثوري ابو جندل عبد الله او العاص بن سهيل محمد بن رافع هو النعاد ابن ابي يزيد ابو عبد الله القشيري النيسابوري سريج بن النعمان بسين مهملة وآخره جيم البغدادي الجوهري وهو من شيوخ المؤلف فليح هو ابن سليمان بن المغيرة واسمه عبد الملك مشهور بلقبه فليح بشر هو ابن المفضل مخ ش وهو ابن ابي سفيان رض ١٢ حل اللغات دونك اي خذي هذه نة اي صلح بني الاصفر هم الروم محجل اي يمشي مشل المجلد وهو الطير الذي يرفع رجلا ويضع اخرى قاضا هو اي صالحهم الكتائب الجيوش

كتاب الصلح

١ قوله باب الصلح في الدية وفيه فطلبوا الارش وطلبوا العفو قال القسطلاني فطلبوا اي قوم الجارية الارش قلت وهو بعيد وانما يصير طلبوا القوم الربيع اي طلب قوم الربيع قبول الارش من قوم الجارية والله تعالى اعلم اه سندي

marfat.com

بأمور الناس من لي بنسائهم ومن لي ببضيعتهم فبعث اليه رجلين من قريش من بني عبد شمس عبد الرحمن بن سمرة و عبد الله بن عامر فقال اذهبا الى هذا الرجل فاعرضا عليه وقولا له واطلبا اليه فاتياه فدخلا عليه فتكلما وقالا له وطلبا اليه فقال لهما الحسن بن علي إنا بنو عبد المطلب قد اصبنا من هذا المال وان هذه الامة قد عاثت في دمائها قالا فانه يعرض عليك كذا وكذا ويطلب اليك ويسألك قال فمن لي بهذا قالا فنحن لك به فما سألهما شيئا الا قالا نحن لك به فصالحه قال الحسن ولقد سمعت ابا بكرة يقول رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم على المنبر والحسن بن علي الى جنبه وهو يقبل على الناس مرة وعليه اخرى ويقول ان ابني هذا سيد ولعل الله ان يصلح به بين فئتين عظيمتين من المسلمين قال ابو عبد الله قال لي علي بن عبد الله انما صححنا عندنا سماع الحسن من ابي بكرة بهذا الحديث **باب** هل يشير الامام بالصلح **حدثنا** ٢٧٠٥ اسمعيل بن ابي اويس حدثني اخي عن سليمان عن يحيى بن سعيد عن ابي الرجال محمد بن عبد الرحمن ان امه عمرة بنت عبد الرحمن قالت سمعت عائشة تقول سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم صوت خصوم بالباب عالية اصواتهما واذا احدهما يستوضع الاخر ويسترفقه في شيء وهو يقول والله لا افعل فخرج عليهما رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اين المتألي على الله لا يفعل المعروف فقال انا يا رسول الله فله اي ذلك احب **حدثنا** ٢٧٠٦ يحيى بن بكير حدثنا الليث عن جعفر بن ربيعة عن الاعرج ثنى عبد الله بن كعب بن مالك عن كعب بن مالك انه كان له على عبد الله بن ابي حدرد الاسلمي مال فلقيه فلزمه حتى ارتفعت اصواتهما فمر بهما النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا كعب فاشار بيده كانه يقول النصف فاخذ نصف ما عليه وترك نصفا **باب** فضل الاصلاح بين الناس والعدل بينهم **حدثنا** ٢٧٠٧ اسحق انا عبد الرزاق انا معمر عن همام عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل سلامى من الناس عليه صدقة كل يوم تطلع فيه الشمس يعدل بين الناس صدقة **باب** اذا اشار الامام بالصلح فابى حكم عليه بالحكم البين **حدثنا** ٢٧٠٨ ابو اليمان انا شعيب عن الزهري اخبرني عروة بن الزبير ان الزبير كان يحدث انه خاصم رجلا من الانصار قد شهد بدرا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم في شراج من الحرة كانا يسقيان به كلاهما فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم للزبير اسق يا زبير ثم ارسل الى جارك فغضب الانصاري فقال يا رسول الله ان كان ابن عمتك فتلون وجه رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال اسق ثم احبس حتى يبلغ الجدر فاستوعى رسول الله صلى الله عليه وسلم حينئذ حقه للزبير وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل ذلك اشار على الزبير برأي سعة له وللانصاري فلما احفظ الانصاري رسول الله صلى الله عليه وسلم استوعى للزبير حقه في صريح الحكم قال عروة قال الزبير والله ما احسب هذه الاية نزلت الا في ذلك فلا وربك لا يؤمنون حتى يحكموك فيما شجر بينهم الاية

---

١ قوله بضيعتهم بالضاد المعجمة والعين المهملة والمراد بها الاطفال والضعفاء لانهم لو تركوا ابحالهم لضاعوا لعدم استقلالهم بالمعاش وقال العيني ويروى بالصاد المهملة والموحدة وعلى هذه الرواية فضررها الكرماني بقوله والضيعة المراد بها الاطفال ١٢ منه ٢ خبر جارى قوله الرحمن بن سمرة بفتح المهملة وبضم الميم وسكونها ابن حبيب ضد العدو ابن عبد شمس القرشي السلمي يوم الفتح وهو الذي فتح سجستان ومات بالبصرة او بورسته اعدى وحسين وعبد الله بن عامر بن كريز بضم الكاف وفتح الراء وسكون التحتية وبالزاي ابن حبيب بن عبد شمس القرشي مات رسول الله صلعم وهو ابن ثلاث عشرة سنة وقد فتح خراسان واصبهان وكرمان وقتل كسرى في ولايته وقيل احرم من نيسابور شكر الله ومات سنة تسع وخمسين قوله فاعرضا عليه اي الصلح قوله واطلبا اليه اي يكون مطلوبا واطلبا منتهيا اليه اي التزما مطالبه قوله قد اصبنا اي بالخلافة اي بذنا من هذا المال وصرفنا - على ما دل سياق الانفاق والا فعثمان على الاصل فان تخليت من امر الخلافة نظرت المفسدة ولا يندفع اللام بالمال وفيه دليل على ان رد انما اختار الخلافة لاجل ايصال الحقوق الى اهلها ودفع المفسدة قوله عاثت اي افسدت قوله نحن ونكان معمما صحيفة بيضاء تختم على اسفلها وكتب ايران اكتبوا في هذه الصحيفة - - الى خمست في اسفلها بما شئت فنوك كذا في القسطلاني قوله بين فئتين عظيمتين وصفهما بالعظيمتين لان المسلمين كالنوعين فرقتين فرقة معه وفرقة مع معوية وكان الحسن يومئذ احق الناس بهذا الامر فدعاه الامر فتركه ابتغاء مرضاة الله والدار فرضيه فيها عند الله ولم يكن ذلك لقلة ولا لذل ولا لعلة فقد بايعه على الموت اربعون الفا فصاعدا له رواية مصلحة ودينية ومصلحة للامة وعملا بما اشار اليه النبي صلعم من اصلح بين الفئتين وكفى به شرفا وفضلا فلا اسود ممن سماه رسول الله صلعم سيدا كذا في الخير الجاري والكرماني ١٢ منه ٣ قوله الرجال محمد بن عبد الرحمن الانصاري وكنى بابي الرجال لكان له اولاد عشرة كلهم صاروا رجالا كابين قوله اصواتهما لما كرهوا الاجتماع تثنيتين ضمن اضافة احد نبأها الى الاخرى جعلوا المضاف جميعا وهو الغالب في الاستعمال كما في قوله تعالى فقد صغت قلوبكما قوله ليستوضع بالمعجمة قبل المهملة اي يطلب ان يضع من دينه شيئا قوله المتألي اي

لنا ١ ابن كريز ٢ فطلبا ٣ لهم ٤ فقال ٥ ثبت لنا ٦ لهذا ٧ اصواتهم ٨ فخرج ٩ له ١٠ ابن ١١ منصور

الحالف فمن ذلك احب اي فلنقصني ما احب من مالي ١٢ منه خير جارى ٤ قوله سلامى بضم المهملة وخفة اللام وفتح الميم مقصورا المفصل وقيل هي الفلقة وقيل هي كل عظم مجوف من صغار العظام اي على كل احد بعد كل مفصل من اعضائه صدقة قوله يعدل فاعلا الشخص او الكلف وهو مبتدأ على تقدير العدل كوسع بالمعدى خبر من تراه قال شارح التراجم وجه الدلالة ان المقصود بالحكم العدل وفضل الخصومة او ان الناس ليس كلهم حكاما فالعدل من الحكام الحكم ومن يلزم الاصلاح بين الناس ١٢ منه الكرماني وخير جارى ٥ قوله شراج بالكسر آخره جيم اي مسيل الماء والحرة الارض ذات حجارة سود قوله كلا ما تكيد للشيء قوله ان كان بفتح الهمزة وكسرها اي لان كان ابن عمتك ضلت وكان الزبير بن صفية بنت عبد المطلب قوله الجدر بفتح الجيم وسكون الدال اي الجدار واستوعى اي استوفى قوله سرحة منصوب اي سما حمة وما توسما عليها على سبيل الصلح قوله احفظه اي اغضب. كذا في الكرماني والخير الجاري ومراد الحديث مع بيانه مرارا منها في ص ٣٠٩ في كتاب الشرب والله اعلم بالصواب ١٢ منه

اسماء الرجال **باب** هل يشير الامام بالصلح اسمعيل هو ابن عبد الله بن ابي اويس ابن مالك بن ابي عامر الاصبحي ابو عبد الله بن ابي اويس المدني اخي عبد الحميد بن ابي اويس الاصبحي ابو بكر سليمان بن بلال التيمي مولاهم ابو ايوب يحيى بن سعيد الانصاري ابي الرجال محمد ابن عبد الرحمن بن حارثة الانصاري وكان له اولاد عشرة رجالا كلا طين فكنى بابي الرجال. قس وكنيته في الاصل ابو عبد الرحمن تقريب عمرة بنت عبد الرحمن بن سعد بن زرارة الانصارية يحيى بن عبد الله بن بكير المخزومي مولاهم الليث هو الامام المصري الاعرج عبد الرحمن بن هرمز باب فضل الاصلاح اسحق ابن منصور ابو يعقوب المروزي عبد الرزاق بن همام بن نافع الحميري مولاهم معمر هو ابن راشد الازدي همام هو ابن منبه بن كامل الصنعاني باب اذا اشار الامام بالصلح ابو اليمان الحكم بن نافع الحمصي شعيب هو ابن ابي حمزة الحمصي الزهري محمد بن مسلم بن شهاب ١٢

(قوله كل سلامى من الناس عليه صدقة) المراد بالوجوب المستفاد من على التثبوت على وجه التاكد لا الوجوب الشرعي ويؤيده رواية يصبح على كل سلامى صدقة وقال القسطلاني كل سلامى من الناس عليه في كل واحد منها صدقة فجعل ضمير عليه للانسان واعتبار العاد ته محذوفا اي في كل واحد منها وهو تكلف لا حاجة اليه ولو كان الضمير لصاحب السلامى لكان الظاهر عليه هم حتى يرجع الى الناس وقوله كل يوم بالنصب ظرف للوجوب وقوله تطلع فيه الشمس وصف اليوم لا فادة التخصيص على التعميم كما قالوا في قوله تعالى وما من دابة في الارض ولا طائر يطير بجناحيه والحاصل ان الشيء اذا وصف بوصف يعم جميع افراده يصير نصا في التعميم ولعل سببه ان الحكم اذا علق بموصوف بوصف يتبادر الذهن الى ان الوصف مناط لثبوت الحكم لذلك الموصوف مثل اكرم العالم فاذا كان الوصف علما يلزم ثبوت الحكم في كل ما يوجد فيه فينضم هذا التعميم اللفظي فيتاكد التعميم وقوله يعدل فعل بمعنى المصدر مبتدا خبره صدقة على وزان ومن ايا ته يريكم البرق والله تعالى اعلم اه سندى

حل اللغات عاثت افسدت في دمائها اي اصبت في الفتن احفظه اي اغضب

باب الصلح بين الغرماء واصحاب الميراث والمجازفة في ذلك وقال ابن عباس لا بأس ان يتحاز الشريكان فيأخذ هذا دينا وهذا عينا فان توى لاحدهما لم يرجع على صاحبه حدثنا محمد بن بشار ثنا عبيد الله عن وهب بن كيسان عن جابر ابن عبد الله قال توفي ابي وعليه دين فعرضت على غرمائه ان يأخذوا التمر بما عليه فأبوا ولم ير انه فيه وفاء فأتيت النبي صلى الله عليه وسلم فذكرت ذلك له فقال اذا جددته فوضعته في المربد آذنت رسول الله فجاء ومعه ابو بكر وعمر فجلس عليه فدعا بالبركة ثم قال ادع غرماءك فأوفهم فما تركت احدا له على ابي دين الا قضيته وفضل ثلثة عشر وسقا سبعة عجوة وستة لون او ستة عجوة وسبعة لون فوافيت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم المغرب فذكرت ذلك له فضحك فقال ائت ابا بكر وعمر فاخبرهما فقالا لقد علمنا اذ صنع رسول الله صلى الله عليه وسلم ما صنع ان سيكون ذلك وقال هشام عن وهب عن جابر صلوة العصر ولم يذكر ابا بكر ولا ضحك وقال وترك ابي عليه ثلثين وسقا دينا وقال ابن اسحق عن وهب عن جابر صلوة الظهر باب الصلح بالدين والعين حدثنا عبد الله بن محمد ثنا عثمان ح وقال الليث حدثني يونس عن ابن شهاب اخبرني عبد الله بن كعب ان كعب بن مالك اخبره انه تقاضى ابن ابي حدرد دينا كان له عليه في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم في المسجد فارتفعت اصواتهما حتى سمعها رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو في بيته فخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم اليهما حتى كشف سجف حجرته فنادى كعب بن مالك فقال يا كعب فقال لبيك يا رسول الله قال فأشار بيده ان ضع الشطر فقال كعب قد فعلت يا رسول الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قم فاقضه

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب الشروط

باب ما يجوز من الشروط في الاسلام والاحكام والمبايعة حدثنا يحيى بن بكير ثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب اخبرني عروة بن الزبير انه سمع مروان والمسور بن مخرمة يخبران عن اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لما كاتب سهيل بن عمرو يومئذ كان فيما اشترط سهيل بن عمرو على النبي صلى الله عليه وسلم انه لا يأتيك منا احد وان كان على دينك الا رددته الينا وخليت بيننا وبينه فكره المؤمنون ذلك وامتعضوا منه وابى سهيل الا ذلك فكاتبه النبي صلى الله عليه وسلم على ذلك فرد يومئذ ابا جندل الى ابيه سهيل بن عمرو ولم يأته احد من الرجال الا رددته في تلك المدة وان كان مسلما وجاءت المؤمنات مهاجرات وكانت ام كلثوم بنت عقبة بن ابي معيط ممن خرج الى رسول الله صلى الله عليه وسلم يومئذ وهي عاتق فجاء اهلها يسألون النبي صلى الله عليه وسلم ان يرجعها اليهم

---

١ قوله باب الصلح بين الغرماء واصحاب الميراث والمجازفة في ذلك اي عند المعاوضة ومراده ان المجازفة في الاعتياض في الدين جائزة وان كان من جنس حقه واقل وانه لا يتحاوا النسيء اذا كان مقابلة من الطرفين كذا في فتح الباري ١٢ ٢ قوله وقال ابن عباس الى آخره ووصله ابن ابي شيبة وقد تقدم شرحه في اول الحوالة في صـ ٣٠١ ١٢ ٣ قوله في المربد بكسر الميم وسكون الراء وفتح الموحدة وبالمهملة الموضع الذي يجفف فيه التمر وهو الجرين في لغة اهل نجد قوله اذنت رسول الله صلعم اي اعلمت وضع النظير موضع المضمر لتقوية الداعي او لاشعار البركة منه ونحوه قوله وفضل يدخل ولغة اخرى نحو هذر يهذر وثلثة ثالثة مركبة منها فضل بالكسر يفضل بالضم وهو شاذ والعجوة ضرب من اجود تمور المدينة والدقل نوع من النخل قال الاخفش هو جمع واحده بالهاء فان قلت قد تقدم في كتاب الاستقراض انه فضلت له سبعة عشر وسقا وهنا قال ثلثة عشر وفي وضع الدين اذا بقي التمر كما هو كان لم يبق فما التلفيق بينهما قلت مفهوم العدد لا اعتبار له فلا منافاة ويحتمل ان يريد به ان بقي بعد ليدين وقبل سائر اخراجات الارض سبعة عشر وبقي بعده بالمعاينة تسعة ثلثة عشر فالمحاقاة كما هو فوجب البركة او وجب النص او لعل الاصل لكن الاسبعة عشر خلق الله القدر الذي وفى لغرمائه زائدا ١٢ ٤ قوله بشام اي ابن عروة روى صلوة العصر وعبيد الله العمري صلوة المغرب ومحمد بن اسحق صلوة الظهر والثلاثة رووه عن وهب بن كيسان عن جابر قال في الفتح وكان هذا القدر من الاختلاف لا يقدح في صحة اصل الحديث لان المقصود منه ما وقع من بركته صلى الله عليه وسلم في التمر وقد حصل توافقهم عليه ولا يترتب على تعيين تلك الصلوة بعينها كبير شيء والله اعلم انتهى وفي بعض الحواشي ويحتمل ان جابرا جاءه بكمرا في هذه الاوقات ولم يحد مجالا ليخبر حتى اخبره بذلك في آخر الاوقات انتهى ١٢ ٥ قوله سجف بكسر السين وفتحها الستر والشطر النصف وسر الحديث في باب التقاضي في المسجد ص ١٣٠ فان قلت ليس في الحديث ذكر العين فكيف دل على الترجمة قلت بالقياس على الدين ١٢ ك ع ٦ قوله كتاب الشروط كذا لابي ذر وسقط كتاب الشروط لغيره والشروط جمع شرط بفتح اوله وسكون الراء وهو ما يستلزم نفيه نفي امر آخر لا على جهة السببية والمراد به هنا بيان ما يصح منها مما لا يصح وقوله في الاسلام اي عند الدخول فيه فيجوز مثلا ان يشترط الكافر اذا اسلم لا يكلف بالسفر من بلد الى بلد مثلا ولا يجوز ان يشترط انه لا يصلي مثلا قوله والاحكام اي العقود والمعاملات قوله والمبايعة من عطف الخاص على العام ١٢ فتح الباري ٧ قوله يخبران عن اصحاب رسول الله صلعم قال الكرماني فان قلت هذا رواية عن المجهول قلت الصحابة كلهم عدول فلا قدح فيه بسبب عدم معرفة اسمائهم ١٢ كرماني ٨ قوله واما متعضوا ابا هما الين والمم الفاء يقال امتعضت منه اذا غضبت وشق عليك قوله يومئذ اي يوم صلح الحديبية وهو المصالحة التي كانت بين رسول الله صلعم وبين الكفار ليها قوله اباجندل بفتح الجيم وسكون النون وفتح المهملة وباللام

ابن سهيل اسلم بمكة ومات في خلافة عمر ١٢ قال ابن بكار اسم ابي جندل العاصي قوله ام كلثوم بضم الكاف وسكون اللام وضم المثلثة بنت عقبة بضم المهملة وسكون القاف وبالموحدة ابن ابي معيط بضم الميم وفتح المهملة وسكون التحتانية وبالمهملة ام حميد بن عبد الرحمن بن عوف. قوله وهي عاتق الجارية الشابة اول ما تدرك انتهى قلت فهي من صفات النساء كالحائض والحامل فلذلك لم

(كتاب الشروط) (قوله وهي عاتق) قال الكرماني العاتق الجارية الشابة اول ما تدرك انتهى قلت فهي من صفات النساء كالحائض والحامل فلذلك لم

marfat.com

فلم يرجعها اليهم لما انزل الله عز وجل فيهن اذا جاءكم المؤمنات مهاجرات فامتحنوهن الله اعلم بايمانهن فان علمتموهن مؤمنات فلا ترجعوهن الى الكفار الاية قال عروة فاخبرتني عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يمتحنهن بهذه الاية يا ايها الذين امنوا اذا جاءكم المؤمنات مهاجرات الى غفور رحيم قال عروة قالت عائشة فمن اقر بهذا الشرط منهن قال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم قد بايعتك كلاما يكلمها به والله ما مست يده يد امرأة قط في المبايعة ما يبايعهن الا بقوله حدثنا ابو نعيم ثنا سفيان عن زياد بن علاقة قال سمعت جريرا يقول بايعت النبي صلى الله عليه وسلم فاشترط علي والنصح لكل مسلم حدثنا مسدد ثنا يحيى عن اسمعيل حدثني قيس بن ابي حازم عن جرير بن عبد الله قال بايعت رسول الله صلى الله عليه وسلم على اقام الصلوة وايتاء الزكوة والنصح لكل مسلم

باب اذا باع نخلا قد ابرت او ارضا مزروعة او استأجرها

حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من باع نخلا قد ابرت فثمرها للبايع الا ان يشترط المبتاع

باب الشروط في البيع

حدثنا عبد الله بن مسلمة ثنا الليث عن ابن شهاب عن عروة ان عائشة اخبرته ان بريرة جاءت عائشة تستعينها في كتابتها ولم تكن قضت من كتابتها شيئا قالت لها عائشة ارجعي الى اهلك فان احبوا ان اقضي عنك كتابتك ويكون ولاؤك لي فعلت فذكرت ذلك بريرة الى اهلها فابوا وقالوا ان شاءت ان تحتسب عليك فلتفعل ويكون لنا ولاؤك فذكرت ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لها ابتاعي فاعتقي فانما الولاء لمن اعتق

باب اذا اشترط البايع ظهر الدابة الى مكان مسمى جاز

حدثنا ابو نعيم ثنا زكريا قال سمعت عامرا يقول حدثني جابر انه كان يسير على جمل له قد اعيا فمر علي النبي صلى الله عليه وسلم فضربه فدعا له فسار بسير ليس يسير مثله ثم قال بعنيه بوقية قلت لا ثم قال بعنيه بوقية فبعته فاستثنيت حملانه الى اهلي فلما قدمنا اتيته بالجمل ونقدني ثمنه ثم انصرفت فارسل على اثري ثم قال ما كنت لاخذ جملك فخذ جملك ذلك فهو مالك وقال شعبة عن المغيرة عن عامر عن جابر افقرني رسول الله صلى الله عليه وسلم ظهره الى المدينة وقال اسمعيل عن جرير عن المغيرة فبعته على ان لي فقار ظهره حتى ابلغ المدينة وقال عطاء وغيره وله ذلك ظهره الى المدينة وقال ابن المنذر

الى ولا هم يجلون لهن ۲ فامتحنوهن الله اعلم بايمانهن رسول الله ۳ ولم يشترط التمرة البيوع اخبرنا فقالت لاهلها سيرا باوقية

والفقاء بفتح الفاء وخرزات الظهر اى مفاصل عظامه قوله اواق اصله اواقى بتشديد اليا. فحذف احدى اليائين ثم اعل اعلال قاض فان قلت فان قلت لا خلاف ان الفضة واحدة فلا يتفاوت الثمن في نفس الامر حتى يحط هذا بعض الاوقية قلت الاواق والرواة كلهم عدول قلت وقية الذهب قد تساوي مائتي درهم السادية عشرين دينارا على حساب الدينار بعشرة والمادوقية الفضة فهي اثنا عشر دينارا المادية وقية الدينار اواق فلهذا اعتبر اصطلاح ان كل اوقية عشرة دراهم فهو ايضا وقية بالاصطلاح الاول فاعلل رابع الى وقية ووقع الاختلاف في اعتبارها كما وكيفا والله اعلم قال القاضي عياض قال ابو جعفر الداودي ليس لاوقية الذهب وزن معلوم ولا وقية الفضة اثنا عشر درهما قال وسبب اختلاف هذه الروايات انهم رووا بالمعنى وهو جائز والمراد اوقية الذهب والله اعلم وروى عن عمر اواق من الفضة فهو لقدر اوقية الذهب وفي ذلك الوقت نيكون الاخبار باوقية الذهب كما وقع في العقد وعن اواق الفضة عما حصل به الاتفاق ويحتمل بذا كله زيادة على الاوقية كما ثبت في الروايات ازقال وزادني والمادرواية الدارية وتانير فوافقته ارضا لانه يحتمل ان يكون اوقية الذهب من وزن الدرهم وتانير درواية عشرين درهما محمولة سي وتانير عشارا كانت لهم والمادرواية الدارية اواق شك فيها الراوي فلا اعتبار بها. بذا الكلام الكرماني والقرطبي

الجاري ۱۲

اسماء الرجال

ابو نعيم الفضل بن دكين زياد بن علاقة الكوفي حمير بن هوابن عبد الله مسدد هوابن مسرهد الاسدي يحيى هوالقطان اسمعيل بن ابي خالد البجلي قيس بن ابي حازم البجلي باب اذا باع نخلا قد ابرت عبد الله ابن يوسف التنيسي مالك الامام المدني نافع مولى ابن عمر باب الشروط في البيع عبد الله بن مسلمة القعنبي الليث هوابن سعد الامام ابن شهاب هوالزهري عروة هوابن الزبير بن العوام باب اذا اشترط البائع الخ ابو نعيم الفضل بن دكين الكوفي زكريا هوابن ابي زائدة الكوفي عامر هو ابن شراحيل الشعبي

حل اللغات قد ابرت من التابير وهو تلقيح النخل المبتاع المشتري استثنيت اي اشترطت فتقدني اي اعطاني ۱۲

---

۱ قوله والنصح بالنصب في الفرع وشرحه وبالجر عطفا على مقدر يعلم من الحديث الذي بعده كذا في القسطلاني والنصيحة كلمة يعبر بها عن جملة هي ارادة الخير للمنصوح له كذا في المجمع وفي القاموس نصحه وله كمنعه نصحا بالضم ونصاحة والاسم النصيحة. ومعنى الحديث في حاء الايمان ۱۲ ۲ قوله اذا باع نخلا قد برت وذا المشتهى ولم يشترطوا المشتري وذكر فيه حديث ابن عمر قد تقدم في ابواب شرط في كتاب البيوع ص ۳۸۹ ولم يذكر جواب الشرط الكتاني ها في الجزء ۱۲ فتح ۳ قوله باب الشروط في البيوع ذكر فيه حديث عائشة في قصة بريرة وانما اطلق الترجمة للتفصيل في اعتباره بين الفقهاء كذا في الفتح ومراد في البيع والعتق وغير ذلك ۱۲ ۴ قوله ان تحتسب اي تطلب الثواب وتفعله حسبة ومطابقته للترجمة من حيث ان هذا الحديث رد وي بوجوه مختلفة منها ما رواه ابن ابي ليلى عن ہشام بن عروة عن ابيه عن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اشتري بريرة واشترطي لهم الولاء فمد فيه شرطا وفيه وجه المطابقة كذا في العيني ۱۲ ۵ قوله باب اذا اشترط البائع ظهر الدابة الى مكان مسمى جاز هكذا جزم بهذا الحكم لصحة دليله عنده وهو ما اختلف فيه وفيما شبهه كاشتراط سكنى الدار واخذ مدة العبد فذهب الجمهور الى بطلان البيع لان الشرط المذكور ينافي مقتضى العقد وقال الاوزاعي وابن شبرمة واحمد واسحق وابو ثور وطائفة يصح البيع وتنزل الشرط منزلة الاستثناء لان المشروط اذا كان قدره معلوما صار كما لو باعه بالف الا خمسين درهما سواء وافهم مالك في الزمن اليسير دون الكثير وقيل حده عشرة ايام وجنحه حديث الباب وقد رجح البخاري فيه الاشتراط كما سيأتي آخر كلامه واجاب عنه الجمهور بان الفاظه اختلفت فمنهم من ذكر فيه الشرط ومنهم من ذكر فيه ما يدل على انه كان بطريق البرد وهي واقعة عين يطرقها الاحتمال وقد عارضه حديث عائشة في قصة بريرة ففيه بطلان الشرط المخالف لمقتضى العقد وصح من حديث جابر ايضا النهي عن بيع وشرط كذا قاله ابن حجر في فتح الباري ۱۲ ۶ قوله بوقية بوقية بفتح الواو وحذف الالف لغة في الاوقية قال الجوهري وهي اربعون درهما وذلك كان فيما مضى واما اليوم فكما يتعارفه الناس فهي عشرة دراهم وخمسة اسباع درهم قوله قلت لا اي لا ابيع بل اهب قوله فخذ جملك اي وهبه رسول الله صلى الله عليه وسلم قوله افقرني يقال افقرت وابتي فلانا اي اعرته فقار ظهرها ليركبها

(قوله باب الشروط في البيع) نبه بهذه الترجمة على ان كلام عائشة واصحاب بريرة كان في البيع والشراء لا في قضاء الكتابة كما هو ظاهر حديث الباب والا يلزم ان يكون اشتراط عائشة على خلاف الحق واشتراطهم على الحق وعلى هذا فمعنى قوله وان احبوا ان اقضي عنك الكتابة اي اشتريك بما عليك من دين الكتابة واعتقك وقولهم ان تحتسب عليك اي بالعتق لا بالمال والله تعالى اعلم (قوله فاستثنيت حملانه الى اهلي) هذه الرواية تدل بظاهرها على الاشتراط مع على الاشتراط مع بعض الروايات الاخر وبعض الروايات يدل على انه كان ذلك منه صلى الله عليه وسلم تبرعا وتفضلا ولذلك استوعب المصنف رحمه الله تعالى الروايات واشار الى ترجيح روايات الاشتراط والائمة بعضهم جوزوا الاشتراط فاخذوا بروايات الاشتراط وحملوا روايات ظاهرها التبرع على ان المراد به بيان انه وفى بالشرط فقال ولك ظهره لقصد الوفاء لا للتبرع وبعضهم على منعه فاخذ بروايات التبرع وحملوا الاشتراط على تاويل مثلا فاستثنيت حملانه الى اهلي على معنى طلبه ذلك منه بعد البيع بطريق التبرع والتفضل وقوله فبعته على ان لي فقار ظهره اي مع ان لي فقار ظهره حيث تبرع به علي وقوله شرط ظهره اي ان الامر الى انه اعطى ظهره كانه كان شرطا ونحو ذلك والله تعالى اعلم واما قوله على حساب الدينار بعشرة فيحتمل رفع الدينار على انه مبتدا خبره الجار والمجرور وحساب مضاف الى الجملة بتمامها لا مقطوع عن الاضافة كانه قيل العيني ويحتمل جره باضافة الحساب اليه والاول اختاره الكرماني وابن حجر وهو اجود معنى والثاني اختاره العيني لان اعادة الاول بان فيه قطع الحساب عن الاضافة وهو غلط منه كما نبهنا عليه والله تعالى اعلم اهـ سندي

عن جابر شرط ظهره الى المدينة وقال زيد بن اسلم عن جابر ولك ظهره حتى ترجع وقال ابو الزبير عن جابر افقرناك ظهره الى المدينة وقال الاعمش عن سالم عن جابر تبلغ عليه الى اهلك وقال عبيد الله وابن اسحٰق عن وهب عن جابر اشتراه النبي صلى الله عليه وسلم بوقية وتابعه زيد بن اسلم عن جابر وقال ابن جريج عن عطاء وغيره عن جابر اخذته باربعة دنانير وهذا يكون اوقية على حساب الدينار بعشرة ولم يبين الثمن مغيرة عن الشعبي عن جابر وابن المنكدر وابو الزبير عن جابر وقال الاعمش عن سالم عن جابر اوقية ذهب وقال ابو اسحٰق عن سالم عن جابر بمائتي درهم وقال داود بن قيس عن عبيد الله بن مقسم عن جابر اشتراه بطريق تبوك احسبه قال باربع اواق وقال ابو نضرة عن جابر اشتراه بعشرين دينارا وقول الشعبي بوقية اكثر قال ابو عبد الله والاشتراط الكثر واصح عندي

باب الشروط في المعاملة

حدثنا ابو اليمان انا شعيب ثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة قال قالت الانصار للنبي صلى الله عليه وسلم اقسم بيننا وبين اخواننا النخيل فقال لا فقالوا تكفونا المؤنة ونشرككم في الثمرة قالوا سمعنا واطعنا حدثنا موسى بن اسمٰعيل ثنا جويرية بن اسمٰء عن نافع عن عبد الله قال اعطى رسول الله صلى الله عليه وسلم خيبر اليهود ان يعملوها ويزرعوها ولهم شطر ما يخرج منها

باب الشروط في المهر عند عقدة النكاح

وقال عمر ان مقاطع الحقوق عند الشروط ولك ما اشترطت وقال المسور سمعت النبي صلى الله عليه وسلم ذكر صهرا له فاثنى عليه في مصاهرته فاحسن قال حدثني فصدقني ووعدني فوفى لي حدثنا عبد الله ابن يوسف ثنا الليث حدثني يزيد بن ابي حبيب عن ابي الخير عن عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم احق الشروط ان توفوا به ما استحللتم به الفروج

باب الشروط في المزارعة

حدثنا مالك بن اسمٰعيل ثنا ابن عيينة ثنا يحيى بن سعيد سمعت حنظلة الزرقي قال سمعت رافع بن خديج يقول كنا اكثر الانصار حقلا فكنا نكري الارض فربما اخرجت هذه ولم تخرج ذه فنهينا عن ذلك ولم ننه عن الورق

باب ما لا يجوز من الشروط في النكاح

حدثنا مسدد ثنا يزيد بن زريع ثنا معمر عن الزهري عن سعيد عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يبيع حاضر لباد ولا تناجشوا ولا يزيد على بيع اخيه ولا يخطبن على خطبته ولا تسأل المرأة طلاق اختها لتستكفئ اناءها

باب الشروط التي لا تحل في الحدود

حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا الليث عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة بن مسعود عن ابي هريرة وزيد ابن خالد الجهني انهما قالا ان رجلا من الاعراب اتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله انشدك الله الا قضيت لي بكتاب الله فقال الخصم الاخر وهو افقه منه نعم فاقض بيننا بكتاب الله واذن لي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قل قال ان ابني كان عسيفا على هذا فزنى بامرأته واني اخبرت ان على ابني الرجم فافتديت منه بمائة شاة ووليدة فسألت

---

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲

۱ قال ابو عبد الله الاشتراط الكثر واصح عندي ۲ باوقية ۳ درهم ۴ وقية ۵ اوقى ۶ تكفوننا ۷ على ۸ شروط ۹ ثنا ليث

---

۱ قوله قال ابو عبد الله الاشتراط الكثر اي قال البخاري الروايات فيه مختلفة وعندي الرواية التي تدل على الاشتراط اصح والكثر من رواية التي لا تدل عليه اختلف العلماء في جواز بيع الدابة بشرط ركوب البائع فجوزه البخاري وعليه احمد وجوزه مالك اذا كانت المسافة قريبة وقال الشافعي وابو حنيفة لا يجوز ذلك المسافة او كثرت مستدلين بالحديث الدال على النهي في بيع الثنايا وبالحديث انها نهى عن بيع وشرط الجيمين عن هذا بانه صلى الله عليه وسلم لم يرد حقيقة البيع بل اراد ان يعطيه الثمن بهذه الصورة او ان الشرط لم يكن في نفس العقد فلعل الشرط كان سابقا او لاحقا وتبرع عليه السلام بالكراء خ ۲ قوله اقسم بيننا وبين اخواننا اي المهاجرين فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا وذلك لانه صلى الله عليه وسلم كره ان يخرج شيئا من عقار الانصار عنهم قولوا فقالوا اي فعالت الانصار حينئذ نكفونا المؤنة ونشرككم في الثمرة بفتح الراء وهذا يسمى بعقد المساقاة والمؤنة هي التعب والشدة والمراد بها ههنا التربية والسقي والعهد ونحوها قوله قالوا سمعنا واطعنا اي قالت الانصار والمهاجرون كلهم سمعنا واطعنا يعني امتثلنا امر النبي صلى الله عليه وسلم فيما اشار اليه كذا في الكرماني والعيني ومر الحديث مع بيانه في صـ ۳۰۱ في كتاب الحرث. قال الكرماني فان قلت اين الشرط وان كان فاسي شرط هو من الاقسام الثلثة قلت تقديره ان تكفونا المؤنة نقسم او لنشركم فحذف شرط لنحو اجتره المؤلف انتهى ۳ قوله ان يعملوها ويزرعوها فيه المطابقة للترجمة لانه عليه السلام ما اعطى خيبر لليهود الا بشرط ان يعملوها ويزرعوها وهذا هو عقد المزارعة كذا قاله العيني ۴ قوله عند عقدة النكاح عقدة بضم العين وبالها منافية والمراد وقت العقد قوله مقاطع الحقوق اي تنتهي الحقوق حيث وجدت الشروط قوله ذكر صهرا له اي من اصهاره اهل بيت المرأة ومن العرب من يجعل العصر من الاحماء والاختان جميعا والمراد به ابو العاص بن الربيع زوج زينب بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم الجر لهم بدر فمن عليه بلا فداء كرامة لرسول الله صلى الله عليه وسلم وكان قد اذن ان يطلق ابنته او مشى اليه المشركون في ذلك فشكر لرسول الله صلى الله عليه وسلم مصاهرته واثنى عليه ورد زينب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد بدر بقرب مين طالبا منه واسلم قبل الفتح ۵ قوله باب الشروط في المزارعة هذه الترجمة اخص من الماضية قبل باب ثم ذكر فيه حديث رافع بن خديج مختصرا وقد مر في المزارعة في صـ ۳۰۱ ۶ قوله فربما اخرجت ذا ولم تخرج ذا اي اكراه الارض ببعض منها ولم ننه من الكراء بالورق اي بالدراهم هكذا ۷ قوله لا يبيع حاضر لباد هذا اذا كان اهل البلد في قحط وعوز وهو ان يبيع من اهل البلد طعاما في الثمن الغال لما فيه من الاضرار بهم اما اذا لم يكن كذلك فلا باس لانعدام الضرر كذا في الهداية قوله لا تناجشوا من النجش وهو ان يزيد في الثمن لا رغبة بل ليخدع غيره كذا في المجمع وغيره ۸ قوله ولا تسأل المرأة طلاق اختها اي ضرتها لانها اختها في الدين قوله لتستكفئ يقال كفات الاناء اي كببته وقلبته معناه نهى المرأة ان تسأل الرجل طلاق زوجته ليتكحها ويصير لها من نفقته ومعاشرته ما كان للمطلقة فتجر من ذلك بالكفاء مافي الاناء مجازا ۱۲ كرماني خ ۹ قوله باب الشروط التي لا تحل في الحدود ذكر فيه حديث ابي هريرة وزيد ابن خالد في قصة العسيف وقد ترجم لان الصلح اذا اصطلحوا على جور فهو مردود ويستفاد من الحديث ان كل شرط وقع في رضاء مدين حدود الله فهو باطل وكل صلح وقع فيه فهو مردود وكذا في الفتح ۱۲ ۱۰ قوله انشدك الله الا قضيت اي ما اطلب منك الا قضاءك بكتاب الله قوله افقه منه اي بحسن منطقه وادابه كذا في القسطلاني وفيه ايضا ان القائل ان ابني الزم الخصم الثاني كما هو ظاهر السياق وجزم الكرماني بانه الاول و عبارته قوله واذن لي عطف على اقض اذ المستأذن هو الرجل الاعرابي الاخصر انتهى وقد مر ان القائل به هو الرجل الافقه تجريد صريح ومر الحديث في صـ ۳۴۱ كتاب الصلح ۱۲

اسماء الرجال

باب الشروط في المعاملة ابو اليمان الحكم بن نافع الحمصي شعيب هو ابن ابي حمزة الحمصي ابو الزناد عبد الله بن ذكوان الزيات القرشي ابو عبد الرحمن المدني الاعرج هو عبد الرحمن بن هرمز ابو داود المدني موسى بن اسمٰعيل التبوذكي جويرية بن اسماء الضبعي نافع هو مولى ابن عمر عبد الله ابن عمر باب الشروط في المهر وقال عمر بن الخطاب فيما وصله ابن ابي شيبة وقال المسور بن مخرمة فيما وصله في الحسن عبد الله بن يوسف التنيسي الليث بن سعد الامام يزيد بن ابي حبيب المصري واسم ابيه سويد ابو الخير مرثد بن عبد الله اليزني عقبة بن عامر الجهني باب الشروط في المزارعة مالك بن اسمٰعيل النهدي الكوفي ابن عيينة هو سفيان يحيى بن سعيد الانصاري حنظلة الزرقي بن قيس رافع بن خديج الانصاري رض باب ما لا يجوز من الشروط في الصداق ابو بن سرح يزيد بن زريع ابو معاوية البصري معمر هو ابن راشد الازدي مولاهم الزهري محمد بن مسلم بن شهاب سعيد هو ابن المسيب المخزومي باب الشروط التي لا تحل في الحدود بلام واحدة ابن سعد الامام ابن شهاب هو الزهري ۱۲ حل اللغات حقلا اي زرعا لتستكفئ اي لتقلب ۳

اهل العلم فاخبرونى انما على ابنى مائة جلدة وتغريب عام وانّ على امرأة هذا الرجم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذى
بيده لاقضينّ بينكم بكتاب الله الوليدة والغنم ردٌّ عليك وعلى ابنك جلد مائة وتغريب عام اغدُ يا انيس الى امرأة هذا
فان اعترفت فارجمها قال فغدا عليها واعترفت فامر بها رسول الله صلى الله عليه وسلم فرجمها **باب** ما يجوز من شروط المكاتب
اذا رضى بالبيع على ان يعتق **حدثنا** ٢٤٢٦ خلاد بن يحيى ثنا عبد الواحد بن ايمن المكى عن ابيه قال دخلنا على عائشة قالت دخلت على
بريرة وهى مكاتبة فقالت يا ام المؤمنين اشترينى فانّ اهلى يبيعوننى فاعتقينى قالت نعم قالت ان اهلى لا يبيعونى حتى يشترطوا
ولآئى قالت لا حاجة لى فيك فسمع ذلك النبى صلى الله عليه وسلم او بلغه فقال ما شانُ بريرة فقال اشترِيها فاعتقيها وليشترطوا
ما شاءوا قالت فاشترتها فاعتقتها واشترطوا اهلها ولآءها فقال النبى صلى الله عليه وسلم الولآء لمن اعتق وان اشترطوا مائة شرط
باب الشروط فى الطلاق وقال ابن المسيب والحسن وعطاء ان بدأ بالطلاق واخّر فهو احقّ بشرطه **حدثنا** ٢٤٢٧ محمد بن عرعرة
حدثنا شعبة عن عدى بن ثابت عن ابى حازم عن ابى هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن التلقى وان يبتاع المهاجر
للاعرابى وان تشترط المرأة طلاق اختها وان يستام الرجل على سوم اخيه ونهى عن النجش وعن التصرية تابعه معاذ وعبد الصمد
عن شعبة وقال غندر وعبد الرحمن نهى وقال ادم نهينا وقال النضر وحجاج بن منهال نهى **باب** الشروط مع الناس بالقول **حدثنا** ٢٤٢٨
ابراهيم بن موسى انا هشام ان ابن جريج اخبرهم قال اخبرنى يعلى بن مسلم وعمرو بن دينار عن سعيد بن جبير يزيد احدهما
على صاحبه وغيرهما قد سمعته يحدث عن سعيد بن جبير قال انا لعند ابن عباس قال ثنى ابى بن كعب قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم قال موسى رسول الله فذكر الحديث قال الم اقل انك لن تستطيع معى صبرا كانت الاولى نسيانا والوسطى
شرطا والثالثة عمدا قال لا تؤاخذنى بما نسيت ولا ترهقنى من امرى عسرا فقتلا غلاما فقتله فانطلقا فوجدا فيها جدارا يريدان
ينقض فاقامه قرأها ابن عباس اماما مهم ملكٌ **باب** الشروط فى الولاء **حدثنا** ٢٤٢٩ اسمعيل ثنا مالك عن هشام بن عروة عن ابيه
عن عائشة قالت جاءتنى بريرة فقالت كاتبت اهلى على تسع اواقٍ فى كل عام اوقية فاعينينى فقلت ان احبوا ان اعدها لهم ويكون
ولاؤك لى فعلت فذهبت بريرة الى اهلها فقالت لهم فابوا عليها فجاءت من عندهم ورسول الله صلى الله عليه وسلم جالس
فقالت انى قد عرضت ذلك عليهم فابوا الا ان يكون الولاء لهم فسمع النبى صلى الله عليه وسلم فاخبرت عائشة النبى صلى الله عليه
وسلم فقال خذيها واشترطى لهم الولاء فانما الولاء لمن اعتق ففعلت عائشة ثم قام رسول الله صلى الله عليه وسلم فى الناس
فحمد الله واثنى عليه ثم قال ما بال رجال يشترطون شروطا ليست فى كتاب الله ما كان من شرط ليس فى كتاب الله فهو
باطل وان كان مائة شرط قضاء الله احقّ وشرط الله اوثق وانما الولاء لمن اعتق **باب** اذا اشترط فى المزارعة اذا شئت اخرجتك

---

١ جلد مائة ٢ فرجمت ٣ دخلت ٤ يبيعونى ٥ قال ٦ ويشترطوا ٧ قال ٨ فاشترتها فاعتقتها ٩ لاعراب ١٠ اخبرنى ١١ ثنى ١٢ وقية

---

١ قوله باب ما يجوز من شروط المكاتب الخ ذكر فى حديث عائشة فى قصة بريرة ومر بيانه فى ص ٣٤٩ فى كتاب المكاتب ١٢ ٢ قوله باب الشروط فى الطلاق اى تعليق الطلاق قوله ان بدأ بهمزة اى قال انت طالق ان دخلت الدار قوله او اخر بان قال ان دخلت الدار فانت طالق يعنى لا تفاوت بين تقديم الشرط على الطلاق وتاخيره سنة قوله عن التلقى اى تلقى الركبان بشراء ما تعم قبل معرفتهم سعر البلد قوله للمهاجر بهمزة المقيم قوله للاعرابى اى الذى يسكن البادية والاجتماع اما بمعناه وهو الاشتراء او بمعنى البيع كلفظ البيع فيوافق مذهب العلماء فان المشهور عندهم فيما مر المذاهب النهى بوبع المقيم لدلالة الاتباع لقوله والتصرية اى تصرية مضرع الحيوان ليخدع المشترى بكثرة اللبن كذا فى الجزء البارى والكرمانى. والظاهر فى قوله لا تشترط المرأة طلاق اختها ان مفهومه انها اذا اشترطت ذلك فطلق اختها وقع الطلاق لانه لو لم يقع لم يكن للنفى عنه معنى كذا فى الفتح قوله نهى اولا بلفظ المجهول ونهينا ثانيا بلفظ المعلوم ايضا ونهى ثالثا بلفظ المعروف والقرينة فى الثلثة تدل على ان الناهى هو رسول الله صلى الله عليه وسلم ١٢ اى خ ٣ قوله باب الشروط مع الناس بالقول. ذكر فيه طرفا من حديث ابن عباس عن ابى بن كعب فى قصة موسى والخضر والمراد منه قوله كانت الاولى نسيانا والوسطى شرطا والثالثة عمدا واشار بالشرط الى قولهان سألتك عن شئ بعدها فلا تصحبنى والترام موسى بذلك ولم يكتبا ذلك ولم يشهدا عليه وفيه دلالة على العمل بمقتضى ما دل عليه الشرط فان الخضر قال لموسى لما اخلف الشرط هذا فراق بينى وبينك ولم ينكر عليه موسى عليها السلام ذلك ١٢ فتح البارى ٤ قوله باب الشروط فى الولاء ذكر فيه طرفا من حديث عائشة فى قصة بريرة وقد تقدم الكلام عليه مرارا فى كتاب العتق وغيره ١٢ ٥ قوله باب اذا اشترط فى المزارعة اذا شئت اخرجتك كذا ذكره ١٢ الترجمة مختصرة وترجم لحديث الباب فى المزارعة باوضح من هذا فقال اذا قال رب الارض اقرك ما اقرك الله ولم يذكرا اجلا معلوما فهما على تراضيهما واخرج بتلك حديث فى قصة ٢٠ وخيبر بلفظ نقركم على ذلك ما شئنا واورده هنا بلفظ نقركم ما اقركم الله فاعلم فى كل ترجمة عمل

(قوله باب الشروط فى الطلاق) ذكر فيه حديث وان مشترط المرأة طلاق اختها فالواو ١٢ موضع الترجمة لان مفهومه انها اذا اشترطت ذلك فطلق اختها وقع الطلاق لانه لو لم يقصد لم يكن للنفى معنى انتهى قلت اللغوية نهى عنه ايضا والله تعالى اعلم اهل سندى

marfat.com

حدثنا ابو احمد ثنا محمد بن يحيى ابو غسان الكناني ثنا مالك عن نافع عن ابن عمر قال لما قدم اهل خيبر عبد الله بن عمر قام عمر خطيبا فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان عامل يهود خيبر على اموالهم وقال نقركم ما اقركم الله وان عبد الله بن عمر خرج الى ماله هناك فعدي عليه من الليل ففدعت يداه ورجلاه وليس هناك عدو غيرهم فهم عدونا وتهمتنا وقد رأيت اجلاءهم فلما اجمع عمر على ذلك اتاه احد بني ابي الحقيق فقال يا امير المؤمنين اخرجتنا وقد اقرنا محمد وعاملنا على الاموال وشرط ذلك لنا فقال عمر اظننت اني نسيت قول رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف بك اذا اخرجت من خيبر تعدو بك قلوصك ليلة بعد ليلة فقال كانت هذه هزيلة من ابي القاسم فقال كذبت يا عدو الله فاجلاهم عمر واعطاهم قيمة ما كان لهم من الثمر مالا وابلا وعروضا من اقتاب وحبال وغير ذلك رواه حماد بن سلمة عن عبيد الله احسبه عن نافع عن ابن عمر عن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم اختصره

باب الشروط في الجهاد والمصالحة مع اهل الحرب وكتابة الشروط مع الناس بالقول

حدثنا عبد الله بن محمد ثنا عبد الرزاق انا معمر اخبرني الزهري اخبرني عروة بن الزبير عن المسور بن مخرمة ومروان يصدق كل واحد منهما حديث صاحبه قالا خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم زمن الحديبية حتى اذا كانوا ببعض الطريق قال النبي صلى الله عليه وسلم ان خالد بن الوليد بالغميم في خيل لقريش طليعة فخذوا ذات اليمين فوالله ما شعر بهم خالد حتى اذا هم بقترة الجيش فانطلق يركض نذيرا لقريش وسار النبي صلى الله عليه وسلم حتى اذا كان بالثنية التي يهبط عليهم منها بركت به

---

١ قوله فدعي بالفاء والمهملتين وضبط الكرماني بالقاف

المجمة والاول موافق للقياس فعال الفدع محركة اعوجاج الرسغ من اليد او الرجل حتى ينقلب الكف قال ومنه حديث ابن عمران يهود خيبر فدعوه من بيت فدعت قدمه كذا في الفتح الباري وفي الفتح الفدع بفتحتين زوال المفصل ووقع في رواية ابن السكن بالقاف المجمة اي شدغ وجزم به الكرماني وهو وهم ان الفدع بالمعجمة كسر الشئ المجوف قال الجوهري ولم يفتح ذلك لابن عمر في هذه القصة ١٢ ٢ قوله فعدي عليه اي ظلم عليه قال الخطابي انما اتهم اهل خيبر انهم سحروا عبد الله وفي الفسطلاني وانما ترك عمر مطالبتهم بالقصاص لانه كان ليلا وهو انما ظنهم يعرف عبد الله من قدر عدا شكل الامر كذا في الخير الجاري ١٢ ٣ قوله تهمتنا بضم المثناة وفتح الهاء ويجوز اسكانها اي الذي نتهمهم بذلك قوله قد رأيت اجلاءهم والاجلاء الاخراج من المال والوطن على وجه الازعاج والكراهة قوله فظنا اجمع اي عزم قوله احد بني ابي الحقيق بهملة وقافين مصغرا وهو راس يهود خيبر ولم اقف على اسم ابن ابي الحقيق الآخر هو الذي كان زوج صفية بنت حيي ام المؤمنين فقتل بخيبر ١٢ فتح الباري ٤ قوله قد عدا بك قلوصك . بفتح القاف وبالصاد المهملة الناقة الصابرة على السير وقيل الشابة وقيل اول ما تركب من اناث الابل وقيل الطويلة القوائم واشار صلى الله عليه وسلم الى اخراجهم من خيبر وكان ذلك من اخباره بالمغيبات قبل وقوعها قوله هزيلة تصغير الهزل وهو ضد السمن ١٢ فتح الباري ٥ قوله مالا . تمييز للقيمة وعطف عليه دلك العروض من عطف الخاص على العام او المراد بالمال النقد خاصة والعروض ما عدا النقد وقيل ما لا يغلب اكيله ولا يكون حيوانا ولا عقارا كذا في الفتح قوله من اقتاب القتب بالتحريك الرحل الصغير على قدر السنام وبالكسر جمع ادوات السانية من جالها واطلاقها كذا في الكرماني ١٢ ٦ قوله حماد بن سلمة . بفتح اللام ابن دينار الربعي قوله احسبه عن نافع اي ان حمادا شك في وصله وصرح بذلك ابو يعلى في الرواية الآتية وزعم الكرماني ان في قوله عن ابن عمر قرينة تدل على ان حمادا اقتصر في رواية على قوله صلعم وفعله دون ما نسبه الى عمر فلت وليس كما قال وانما المراد ان اختصر من المرفوع دون الموقوف وهو الواقع في نفس الامر ١٢ فتح الباري ٧ قوله وكتابة الشروط . كذا للاكثر وذاد المستملي مع الناس بالقول وهي زيادة مستغنى عنها لانها تقدمت في ترجمة مستقلة الا ان يحمل الاولى على الاشتراط بالقول خاصة وبنده على الاشتراط بالقول والفعل معا ١٢ فتح الباري ٨ قوله قالا . اي المسور والمروان قال في الفتح بنده الرواية بالنسبة الى مروان مرسلة لانه ليس له صحبة واما المسور فهي بالنسبة اليه ايضا مرسلة لانه لم يحضر القصة وقد تقدم في اول الشروط من طريق اخرى عن الزهري عن عروة انه سمع المسور ومروان يخبران ان اصحاب رسول الله صلعم فذكر بعض الحديث وقد سمع المسور ومروان من جماعة من الصحابة شهدوا هذه القصة كعمر وعثمان وعلي والمغيرة وابي سلمة وسهل بن حنيف وغيرهم ووقع في نفس هذا الحديث شئ يدل على انه عن عمر انتهى قوله خرج رسول الله صلعم اي يوم الاثنين هلال ذي القعدة سنة ست من الهجرة وهو المعتمد بقوله ابن المدينية بتخفيف الياء وقد تشدد وموضع قريب من مكة ذكره في المغرب وفي النهاية قرية قريبة من مكة سميت ببير هناك اقول اي ما بين مكة وجدة بالجيم قريب قرية تسمى حدة بالحاء المهملة وهي من الحل وبعضها من الحرم على ما ذكره الواقدي هذا ما ذكره في المرقاة وفي الفتح هي بئر سمي المكان بها وقيل شجر حدباء صغرت وسمي المكان بها قال المحب الطبري الحديبية قرية قريبة من مكة الكرماني الحرم اسنى كلام ١٢ فتح ٩ قوله بالغميم . بفتح الغين المعجمة وكسر الميم وبضم النون وفتح الميم قاله القاضي عياض ولم يذكر البكري الا الفتح كذا في التنقيح وقال في القاموس وغلم فيه وهم انما التميم كزبير وادٍ بيدر بينه وبين المدينة اثنتا عشرة ليلة ١٢ ١٠ قوله طليعة اي مقدمة الجيش قوله فخذوا ذات اليمين اي الطريق التي فيها خالد واصحابه قوله بقترة الجيش بفتح القاف والفوقية ورودي بسكونها ايضا الغبار الاسود قوله نذير لقريش اي يعرب برجل وابة استبقى الاحوال كونه نذيرا اي منذرا لقريش بمجئ رسول الله صلى الله عليه وسلم قوله حل حل بفتح المهملة وسكون اللام كلمة زجر لما قربت قوله فالحت من الالحاح اي لزمت المكان وخلأت بفتح المعجمة واللام والخاء المعجمة المهموزة اي حرنت في السير والمقصود بفتح القاف وسكون المهملة حمدوا اسم ناقة رسول الله صلى الله عليه وسلم قوله وما ذاك لها . تعليق اي بعادة قوله ولكن حبسها حابس الفيل وهو الله تعالى وقصته ان ابرهة الحبشي جاء على الفيل بجيشه يقصد هدم الكعبة فلما وصل الى ذي المجاز امتنع فيله من التوجه نحو مكة ولم يمتنع من غيرها والتمثيل بحبس الفيل هوان

اصحابه لو دخلوا مكة كان بينهم وبين قريش قتال في الحرم وارياق فيه الدماء كما لو دخل الفيل قوله خلأت بضم المعجمة وتشديد المهملة اي حبسته اوامر عظيم يتعظون فيها حرمات النبي اي من ترك القتال في الحرم قوله الا اعطيتهم اياها اي اجبتهم اليها قوله فعدل عنهم اي مال عن طريق اهل مكة وفي رواية ابن سعد قولي راجعا قوله حتى نزل باقصى الحديبية اي باآخر ما من جانب الحرم قوله على ثمد بفتح المثلثة والميم حفرة فيها ماء قليل وقوله قليل الماء تاكيد لقوله لم يبثه من الابثاث او التبليث اي لم يتركوه يلبث ذلك الماء طويلا في تلك الميرة قوله وشكى الى بناء المجهول قوله وكانوا عليه بضم العين المهملة وسكون التحتية مايلي ضع فيه الثياب لحفظها اي انهم وضع الصحيح له والامانة على سره وضع بعض النون وحكى ابن التين فتحها كانه شبه الصدر الذي هو مستودع السر بالعيبة التي هو مستودع الثياب قوله اعداد بفتح الهمزة جمع عد بالكسر والتشديد وهو الماء الذي لا انقطاع له قوله ومعهم العوذ المطافيل العوذ بضم المهملة وسكون الواو بعده ذال معجمة جمع عائذ وهي التي معها اولادها والمطافيل الابل التي معها اطفالها يريد انهم خرجوا معهم بذوات الالبان من الابل ليتزودوا بالبانها ولا يرجعوا حتى يمنعوه او كنى بذلك عن النساء معهن الاطفال المراد انهم خرجوا معهم بنساءهم واولادهم لارادة طول المقام وليكون ادعى الى عدم الفرار وبحتمل ارادة المعنى الاعم قال ابن فارس كل انثى اذا ارضعت فهي الى سبعة ايام عائذ والجمع عوذ كذا في الفتح قوله فنكبتهم بفتح اولا وكسر الباء اي اصابتهم قوله ومادتهم اي جعلت بينهم وبينهم مدة يترك الحرب فيها قوله يخلوا بيني وبين الناس اي من كفار العرب وغيرهم فان اظهر هو شرط لبعد الشرط والتقدير فان ظهر غيرهم على كفاهم المؤنة وان اظهرنا على غيرهم فان شاؤا الطاعوني والا فلهم بمقتضى مدة الصلح والافاقة جموا اي استراحوا من جهة القتال ولابن عائذ عن الزهري فان ظهرنا نس على فذلك الذي يبتغون فالظاهر ان الحذف وقع من بعض الرواة تاديا كذا في الفتح قوله فعدتهم بما قال زاد ابن اسحق فقال لهم بديل انكم تعجلون على محمد ان ياتي بيات اناجاء معتمرا فما شهوه اي اشتهوا بعد بلا نهم كانوا يعرفون ميل ابن النبي صلعم فقالوا ان كان كما يقول فلا بد غلبا على غيرة فقام عروة بن مسعود بن معتب الثقفي قوله الست بالوالد قالوا بلى قال فاولستم بولد اي استم عندي في الشفقة والنصح بمنزلة الولد والعكس كان يخاطب بذلك قوما هو اسن منهم يدا على ما وقع في رواية الى زوذ ليغره بالعكس استم بالوالد والست بالولد وهو الصواب وهو الذي في رواية احمد وابن اسحق وغيرهما قوله العصص بفتح الاولين هي كلمة تقولها العرب عند الزم والمشاتمة والمطر بفتح الموحدة وسكون المعجمة مطرة تاتي بعد الغيث في فرج المراة واللات اسم صنم قوله المغفر كمنبر هو الزرد ونحوه مما يلبسه المدارع على رأسه . ملتقط من الفتح والكرماني والخير الجاري وغيرها.

اسماء الرجال

ابو احمد غير مسمى لا منسوب ولا بلا ذكر وابن السكن عن الفربري ابو احمد مرار بن محمويه بفتح الميم وتشديد الراء الاولى والواو بعده فتحتية ساكنة ثم هاء تانيث الهروي الحافظ الثقة المتقن الناسك وندر كر شيخه في البخاري سوى هذا الحديث ويقال ابو محمد بن يوسف البيكندي ويقال ابو محمد بن عبد الوهاب الفراء محمد بن يحيى بن علي الوغسان بفتح الغين وتشديد المهملة مالك الامام فدعت يداه ورجلاه قال في القاموس الفدع محركة اعوجاج الرسغ من اليد او الرجل حتى ينقلب الكف والقدم بني الى الحقيق بضم الحاء المهملة وفتح القاف الاولى وسكون التحتية عبد الله بن محمد المسندي عبد الرزاق بن الهمام معمر بن راشد الزهري محمد بن مسلم ١٢ قسطلاني ملخصا كل واحد منهما اي من المسور ومروان . حس بدمل بن ورقاء الخزاعي بضم الموحدة وفتح الزاي المهملة والواو بعده فتحتية ساكنة الراء المخزاعي الصحابي المشهور ٢ حل اللغات

فدع من الفدع وهو كسر الشئ المجوف وفي القاموس هو اعوجاج الرسغ من اليد او الرجل حتى ينقلب الكف والقدم اجلاءهم اي اخراجهم من اوطانهم تعدو اي تجري القلوص الناقة الصابرة على السير هزيلة من الهزل خلاف السمن اقتاب جمع قتب وهو اكاف الجمل الخميم موضع قريب من مكة بين رابغ والجحفة القترة الغبار الاسود ٢

marfat.com

راحلتهٗ فقال الناس حل حل فَالَحَّتْ فقالوا خلأت القصواء خلأت القصواء فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما خلأت القصواء وما ذاك لها بخلق ولكن حبسها حابس الفيل ثم قال والذی نفسی بيده لا يسألونی خطة يعظمون فيها حرمات الله الا اعطيتهم ايّاها ثم زجرها فوثبت قال فعدل عنهم حتی نزل باقصی الحديبية علی ثمد قليل الماء يتبرضه الناس تبرضا فلم يلبثه الناس حتی نزحوه وشكی الی رسول الله صلی الله علیه وسلم العطش فانتزع سهما من كنانته ثم امرهم ان يجعلوه فيه فوالله ما زال يجيش لهم بالری حتی صدروا عنه فبينما هم كذلك اذ جاء بديل بن ورقاء الخزاعی فی نفر من قومه من خزاعة وكانوا عيبة نصح رسول الله صلی الله علیه وسلم من اهل تهامة فقال انی تركت كعب بن لؤی وعامر بن لؤی نزلوا اعداد مياه الحديبية ومعهم العوذ المطافيل وهم مقاتلوك وصادوك عن البيت فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم انا لم نجئ لقتال احد ولكنا جئنا معتمرين وان قريشا قد نهكتهم الحرب واضرت بهم فان شاءوا مادتهم مدة ويخلوا بينی وبين الناس فان اظهر فان شاءوا ان يدخلوا فيما دخل فيه الناس فعلوا والا فقد جموا وان هم ابوا فوالذی نفسی بيده لاقاتلنهم علی امری هذا حتی تنفرد سالفتی ولينفذن الله امره فقال بديل سأبلغهم ما تقول فانطلق حتی اتی قريشا قال انا قد جئناكم من عند هذا الرجل وسمعناه يقول قولا فان شئتم ان نعرضه عليكم فعلنا قال سفهاؤهم لا حاجة لنا ان تخبرنا عنه بشیء وقال ذوو الرأی منهم هات ما سمعته يقول قال سمعته يقول كذا وكذا فحدثهم بما قال النبی صلی الله علیه وسلم فقام عروة بن مسعود فقال ای قوم ألستم بالوالد قالوا بلی قال أولستم بالولد قالوا بلی قال فهل تتهمونی قالوا لا قال الستم تعلمون انی استنفرت اهل عكاظ فلما بلحوا علی جئتكم باهلی وولدی ومن اطاعنی قالوا بلی قال فان هذا قد عرض لكم خطة رشد اقبلوها ودعونی آتيه قالوا ائته فاتاه فجعل يكلم النبی صلی الله علیه وسلم فقال النبی صلی الله علیه وسلم نحوا من قوله لبديل فقال عروة عند ذلك ای محمد ارأيت ان استاصلت امر قومك هل سمعت باحد من العرب اجتاح اصله قبلك وان تكن الاخری فانی والله لا ری وجوها وانی لا ری اشوابا من الناس خليقا ان يفروا ويدعوك فقال له ابوبكر مصص بظر اللات انحن نفر عنه وندعه فقال من ذا قالوا ابوبكر فقال اما والذی نفسی بيده لولا يد كانت لك عندی لم اجزك بها لاجبتك قال فجعل يكلم النبی صلی الله علیه وسلم فكلما كلمه اخذ بلحيته والمغيرة بن شعبة قائم علی راس النبی صلی الله علیه وسلم ومعه السيف وعليه المغفر فكلما اهوی عروة بيده الی لحية النبی صلی الله علیه وسلم ضرب يده بنعل السيف وقال اخر يدك عن لحية رسول الله صلی الله علیه وسلم فرفع عروة رأسه فقال من هذا قالوا المغيرة بن شعبة فقال ای غدر الست اسعی فی غدرتك وكان المغيرة صحب قوما فی الجاهلية فقتلهم واخذ اموالهم ثم جاء فاسلم فقال النبی صلی الله علیه وسلم اما الاسلام فاقبل واما المال فلست منه فی شیء ثم ان عروة جعل يرمق اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم بعينيه قال فوالله ما تنخم رسول الله صلی الله علیه وسلم نخامة الا وقعت

القصوی ۲ يسألونی ۳ يلبثه ۴ فبينما هم ۵ ان شاءوا ۶ فقال ۷ الستم بالوالد والست بالولد ۸ الستم بالولد والست بالوالد ۹ تتهمونی ۱۰ عرض عليكم ۱۱ اوباشا منظر ۱۲ فكلما كلمه ۱۳ قال

---

۱ قوله اخرجه ابن اسحٰق فيقول عروة ويحك ما افظك واغلظك وكانت عادة العرب ان يتناول الرجل لحية من يكلمه ولا سيما عند الملاطفة وفی الغالب انما يصنع ذلك النظير لكن كان ابنی صلعم لبعض عروة عن ذلك استالة له وتاليفا والمغيرة يمنعه اجلالا للنبی صلعم وتعظيما قوله ای غدر بالمعجمة بوزن عمر معدول عن غادر مبالغة فی وصفه بالغدر قوله الست الخ ای الست اسعی فی دفع شر غدرتك وفی مغازی عروة والله ما غسلت يدی من غدرتك ولقد اوثقنا العداوة فی ثقيف قال ابن هشام فی السيرة اشار عروة بهذا الی ما وقع للمغيرة قبل اسلامه وذلك ما خرج مع ثلثة عشر نفرا من ثقيف من بنی مالك فقدر بهم وقتلهم واخذ اموالهم فجاءوا النبی صلعم فاسلموا فقال المغيرة فنفی عروة عن مسعود عم المغيرة حتی اخذوا منه ثلثة عشر نفسا واصطلحوا فی العقصة طول واما المال فلست منه فی شیء ای لا اتعرض له لكونه اخذه غدرا لان اموال المشركين وان كانت مغنومة عند المغرفلا يحل اخذها عند الامن فاذا كان الانسان مصابا لهم فقد امن كل واحد منهما صاحبه فشك الرماد واخذ الاموال عند ذلك غدر والغدر بالكفار وغيرهم محظور اوانما تحل اموالهم بالمحاربة والمقاتلة ولعله صلعم ترك المال فی يده لامكان ان يسلم قومه فيرد اليهم اموالهم ۱۲ قس

۲ قوله يرمق بجزم اللام ای يلحظ قوله فوالله الخ بهذا وجهه وجلده زاد ابن اسحاق والله ما يسقط من نخامته شیء الا اخذوه قوله وما يحدون بفتح اوله وكسر المهملة ای يديرون وفيه ملاءمة النخامة والشعر المتفصد والتبرك بفضلات الصالحين الطاهرة ولعل الصحابی علموا ذلك بمعجزة عروة وبالقرائن فی ذلك اشارة منهم الی الرد علی ما خشيته من فرارهم فكانهم قالوا لبيان المال من يجب امامه بهذه المحبة ويعظمه بهذا التعظيم كيف يظن به انه يفرنه ويسلمه لعدوه بل هم اشد اعتنا بطاعته ويدينه ونصره من القبائل التی يراعی بعضها بعضا بمجرد الرحم قوله ودونت علی قيصر هو من الخاص بعده العام وذكر الثلثة لانهم كانوا اعظم ملوك ذلك الزمان كذا فی المفهم وفی الكرمانی قيصر غير منصرف للعجمة وهو لقب لكل من ملك الروم وكسری بكسر القاف وفتحها اسم لكل من ملك الفرس والنجاشی

(قوله والا فقد جموا) قال القسطلانی والا ای وان لم تظهر فقد جموا ای استراحوا من جهد القتال - قلت - ومقتضی الظاهر ان يقال والا ای وان لم يرد الدخول فی الاسلام والله تعالی اعلم واستند

فى كف رجل منهم فدلك بها وجهه وجلده واذا امرهم ابتدروا امره واذا توضأ كادوا يقتتلون على وضوئه واذا تكلم خفضوا اصواتهم عنده وما يحدون اليه النظر تعظيما له فرجع عروة الى اصحابه فقال اى قوم والله لقد وفدت على الملوك ووفدت على قيصر وكسرى والنجاشى والله ان رأيت ملكا قط يعظمه اصحابه ما يعظم اصحاب محمد محمدا والله ان تنخم نخامة الا وقعت فى كف رجل منهم فدلك بها وجهه وجلده واذا امرهم ابتدروا امره واذا توضأ كادوا يقتتلون على وضوئه واذا تكلم خفضوا اصواتهم عنده وما يحدون اليه النظر تعظيما له وانه قد عرض عليكم خطة رشد فاقبلوها فقال رجل من بنى كنانة دعونى آته فقالوا ائته فلما اشرف على النبى صلى الله عليه وسلم واصحابه قال سول الله صلى الله عليه وسلم هذا فلان وهو من قوم يعظمون البدن فابعثوها له فبعثت له واستقبله الناس يلبون فلما رأى ذلك قال سبحان الله ما ينبغى لهؤلاء ان يصدوا عن البيت فلما رجع الى اصحابه قال رأيت البدن قد قلدت واشعرت فما أرى ان يصدوا عن البيت فقام رجل منهم يقال له مكرز بن حفص فقال دعونى آته فقالوا ائته فلما اشرف عليهم قال النبى صلى الله عليه وسلم هذا مكرز وهو رجل فاجر فجعل يكلم النبى صلى الله عليه وسلم فبينما هو يكلمه اذ جاء سهيل بن عمرو قال معمر فاخبرنى ايوب عن عكرمة انه لما جاء سهيل قال النبى صلى الله عليه وسلم قد سهل لكم من امركم قال معمر قال الزهرى فى حديثه فجاء سهيل بن عمرو فقال هات اكتب بيننا وبينكم كتابا فدعا النبى صلى الله عليه وسلم الكاتب فقال النبى صلى الله عليه وسلم بسم الله الرحمن الرحيم فقال سهيل اما الرحمن فوالله ما ادرى ما هو ولكن اكتب باسمك اللهم كما كنت تكتب فقال المسلمون والله لا نكتبها الا بسم الله الرحمن الرحيم فقال النبى صلى الله عليه وسلم اكتب باسمك اللهم ثم قال هذا ما قاضى عليه محمد رسول الله فقال سهيل والله لو كنا نعلم انك رسول الله ما صددناك عن البيت ولا قاتلناك ولكن اكتب محمد بن عبد الله فقال النبى صلى الله عليه وسلم والله انى لرسول الله وان كذبتمونى اكتب محمد بن عبد الله قال الزهرى وذلك لقوله لا يسألونى خطة يعظمون فيها حرمات الله الا اعطيتهم اياها فقال له النبى صلى الله عليه وسلم على ان تخلوا بيننا وبين البيت فنطوف به فقال سهيل والله لا تتحدث العرب انا اخذنا ضغطة ولكن ذلك من العام المقبل فكتب فقال سهيل وعلى انه لا يأتيك منا رجل وان كان على دينك الا رددته الينا قال المسلمون سبحان الله كيف يرد الى المشركين وقد جاء مسلما فبينما هم كذلك اذ دخل ابو جندل بن سهيل بن عمرو يرسف فى قيوده وقد خرج من اسفل مكة حتى رمى بنفسه بين اظهر المسلمين فقال سهيل هذا يا محمد اول ما اقاضيك عليه ان ترده الى فقال النبى صلى الله عليه وسلم انا لم نقض الكتاب بعد قال فوالله اذن لا اصالحك على شىء ابدا فقال النبى صلى الله عليه وسلم فاجزه لى فقال ما انا بمجيزه ذلك قال بلى فافعل قال ما انا بفاعل قال مكرز بل قد اجزناه لك قال ابو جندل اى معشر المسلمين اترد الى المشركين وقد جئت مسلما الا ترون ما قد لقيت وكان قد عذب عذابا شديدا فى الله قال عمر بن الخطاب فاتيت نبى الله صلى الله عليه وسلم

---

١ قوله قد سهل لكم من امركم هو فاعل سهل ومن فائدة او تبعيضية اى سهل بعض امره وبهذا القدر من مرسل التابعى كفانى الكرمانى ١٢

٢ قوله قال معمر هو موصول بالاسناد الاول الى معمر وهو يقتضى ان الحديث وانما اعترض حديث عكرمة فى اثنائه قوله فقال اكتب بيننا وبينكم كتابا وفى رواية ابن اسحق فلما انتهى الى الذى صلعم جرى بينهما القول حتى وقع بينهما الصلح على ان توضع الحرب بينهم عشر سنين وان يأمن الناس بعضهم بعضا وان يرجع عنهم عامهم هذا فهذا القدر الذى ذكره ابن اسحق انه مدة الصلح هو المعتمد وبه جزم ابن سعد واخرجه الحاكم من حديث على نفسه ووقع فى مغازى ابن عائذ فى حديث ابن عباس وغيره انه كان سنتين وكذا وقع عند موسى بن عقبة وجميع بان الذى قاله ابن اسحق هى المدة التى وقع الصلح عليها والذى ذكره ابن عائذ غيره هى المدة التى انتهى امر الصلح فيها حتى وقع نقضه على ما قررتش كما سيأتى بيانه فى غزوة الفتح من المغازى وانما وقع فى كامل ابن عدى ومستدرك الحاكم والاوسط للطبرانى من حديث ابن عمران مدة الصلح كانت اربع سنين فهو منكر ضعف اسناده منكر مخالف لصحيح وقد اختلف العلماء فى المدة التى تجوز الهدنة فيها مع المشركين فقيل لا يجاوز عشر سنين على ما فى هذا الحديث وهو قول الشافعى والجمهور وقيل يجوز الزيادة وقيل لا يجاوز اربع سنين وقيل ثلاثا وقيل سنتين والاول هو الراجح والله اعلم ١٢ فتح البارى

٣ قوله بل سبحان الله كلمة جامعة بين التنزيه والتعجب كما نقول بالله آمنا بجر ١٢ كى خ

٤ قوله فتطوف بالتخفيف والنصب عطفا على المنصوب السابق وفى نسخة بالرفع على الاستيناف وفى اخرى بتشديد الطاء والواو واصله نتطوف بالنصب وبالرفع ١٢ قسطلانى خ

٥ قوله فقال سهيل والله لا اى لا نخلى بينك وبين البيت وقوله لا تتحدث العرب جملة استينافية وليست مدخولة لا محذوفة وهو الذى قدره وقال بعضهم ان لا دخلت على قوله تتحدث ع ك قوله ضغطة بضم الضاد وسكون العين المعجمتين ثم طاء مهملة اى قهر اكذا فى الفتح من اخذته ضغطة بالضم اذا غيقت عليه نظر هو على شىء كذا فى الجمع ١٢

٦ قوله قال المسلمون سبحان الله كيف يرد الى المشركين وقد جاء مسلما وبمثله من حديث انس بن مالك ان قريشا صالحت النبى صلعم على انه من جاءنا منكم لم نرده عليكم ومن جاءكم منا رددتموه الينا فقالوا يا رسول الله اكتب هذا قال نعم انه من ذهب منا اليهم فابعده الله ومن جاءنا منهم سيجعل الله له فرجا ومخرجا ١٢ فتح البارى

٧ قوله يرسف بفتح اوله وضم الهملة وبالفاء اى يمشى مشيا بطيئا بسبب القيد قوله انا لم نقض الكتاب اى لم نفرغ من كتابته قوله فاجزه لى بقطع الالف من الاجازة اى امض لى قضيتى فيه فلا ارده اليك او استثنيه من القضية قوله قال مكرز بل كذا للاكثر بقطع الالف من الاجارة وللكشميهنى بكى وله بذكر هنا ما اجاب به بسهيل مكرزا قيل فى الذى وقع من مكرز فى هذه القصة اشكال لانه خلاف اوصافه به النبى صلعم من الفجور وكان من الاظهار بن يساعد سهيلا على ابى جندل نكيف وقع منه عكس ذلك واجيب بان الفجور متقرر ولا يلزم ان لا يقع منه شىء من البر مادر ابو قال ذلك نفاقا وقيل باطنه خلافه او كان سمع قول النبى صلعم انه رجل فاجر فاراد ان ينفر خلاف ذلك وهو من جملة سجوره ١٢ فتح البارى

اسماء الرجال قيصر فيه مصرف للعجمة وهو لقب لكل من ملك الروم كسرى بكسر الكاف وفتح اسم لكل من ملك الفرس والنجاشى بفتح النون وتخفيف الجيم وبعد الالف شين معجمة وشدة التحتية وتخفيف لقب من ملك الحبشة وبذا من باب عطف العام على الخاص وخصوصا بالذكر لانهم كانوا اعظم ملوك ذلك الزمان مكرز بن حفص بكسر الميم وسكون الكاف وبعد الراء الزاى ابن الاخيف وهو من بنى عامر بن لوى معمر هو ابن راشد الازدى بالاسناد السابق ايوب هو السختيانى عكرمة مولى ابن عباس الزهرى محمد ابن مسلم بن عبيد الله بن عبد الله بن شهاب سهيل هو ابن عمرو الذى كوره **حل اللغات** البدن جمع بدنة وهى من الابل والبقر ضغطة اى قهر يوسف اى يمشى اجوءة اى امضه ١٢

عبه اى العدول عن الكناية على الوجه الاول كان لا بد قوله لا يسألونى الخ ١٢ عبه زاد ابن اسحق فقال

فقلتُ الستَ نبی اللہ حقًّا قال بلٰی قلتُ السنا علی الحق وعدُوّنا علی الباطل قال بلٰی قلتُ فلِمَ نُعطی الدَّنیّۃَ فی دیننا اِذَنْ قال اِنّی رسولُ اللہ ولستُ اَعصیہ وھو ناصِری قلتُ اَولیس کنتَ تحدّثنا اَنّا سنأتی البیت فنطُوفُ بہٖ قال بلٰی فاخبرتُک انا نأتیہ العامَ قلتُ لا قال فانک اٰتیہ ومُطوِّف بہٖ قال فأتیتُ ابا بکر فقلتُ یا ابا بکر الیس ھٰذا نبیَّ اللہ حقا قال بلٰی قلتُ السنا علی الحق وعدُوّنا علی الباطل قال بلٰی قلت فلِمَ نُعطی الدَّنیّۃَ فی دیننا اِذَنْ قال ایھا الرجل اِنہ رسولُ اللہ ولیس یعصی ربّہ وھو ناصِرُہٗ فاستمسِک بغَرزِہٖ فواللہ انہ علی الحق قلتُ الیس کان یحدّثنا اَنا سنأتی البیت ونطُوف بہٖ قال بلٰی افاَخبرَک انک تأتیہ العامَ قلتُ لا قال فانّک اٰتیہ ومُطوِّف بہٖ قال الزھریُّ قال عمرُ فعملتُ لذٰلک اَعمالًا قال فلمّا فُرِغ من قضیۃ الکتاب قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لِاَصحابہٖ قوموا فانحَروا ثم احلِقوا قال فواللہ ما قامَ منھم رجلٌ حتی قال ذٰلک ثلاثَ مرّاتٍ فلما لم یقُمْ منھم احدٌ دخل علی ام سلمۃَ فذکر لھا ما لقِی من الناس فقالت ام سلمۃ یا نبیَّ اللہ اتُحِبُّ ذٰلک اخرُج ثم لا تُکلِّم احدًا منھم کلمۃً حتی تَنحَرَ بُدنَک وتدعُوَ حالِقَک فیحلِقَک فخرج فلم یکلّم احدًا منھم حتی فعل ذٰلک نحر بُدنہ ودعا حالِقَہٗ فحلقَہٗ فلمّا رأوا ذٰلک قاموا فنحَروا وجعَل بعضھم یحلِق بعضًا حتی کاد بعضُھم یقتُل بعضًا غمًّا ثم جاءَہٗ نِسوۃٌ مؤمنات فأنزل اللہ ۱۲ یٰاَیھا الذین اٰمنوا اذا جاءکم المؤمنات مھاجرات ۲ حتی بلغ بعِصَمِ الکوافر فطلّق عمرُ یومئذٍ امرأتین کانتا لہ فی الشرک فتزوج احدٰھما معاویۃ بنَ ابی سفیان والاخرٰی صَفوانَ بنَ امیۃ ثم رجَع النبی صلی اللہ علیہ وسلم الی المدینۃ فجاءَہٗ ابو بصیر رجُل من قریش وھو مسلِم فأرسلوا فی طلبہ رَجُلَین فقالوا العھدَ الذی جعلتَ لنا فدَفَعَہٗ الی الرجُلَین فخرجا بہٖ حتی بلَغا ذا الحُلَیفۃ فنزلوا یأکلون من تمرٍ لھم فقال ابو بصیر لاحد الرجُلین واللہ انی لاَرٰی سیفَک ھٰذا یا فُلانُ جیدًا فاستَلّہ الاٰخر فقال اجَلْ واللہ انہ لجیدٌ لقد جرّبتُ بہٖ ثم جرّبتُ فقال ابو بصیر ارِنی اَنظُر الیہ فأمکنَہٗ منہ فضَربَہٗ حتی برَدَ وفرّ الاٰخر حتی اَتی المدینۃَ فدخل المسجدَ یعدُو فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین رآہ لقد رأی ھذا ذُعرًا فلمّا انتھی الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال قُتِل واللہِ صاحبی وانی لمقتُولٌ فجاءَ ابو بصیر فقال یا نبی اللہ قد واللہِ اوفَی اللہُ ذِمّتَک قد رددتَنی الیھم ثم انجانی اللہ منھم قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ویلُ اُمِّہٖ مِسعَرُ حربٍ لو کان لہ احدٌ فلما سمع ذٰلک عرَف انہ سیَرُدّہ الیھم فخرَج حتی اَتی سِیفَ البحرِ قال ویَنفلِتُ منھم ابو جَندَلِ بنُ سُھیلٍ فلحِق بابی بصیرٍ فجعَل لا یخرُج من قریش رجلٌ قد اَسلم الا لحِق بابی بصیر حتی اجتمعت منھم عصابۃٌ فواللہ ما یسمعون بعیرٍ خرجَت لقریش الی الشام الا اعتَرضُوا لھا فقتَلوھم واخذوا اموالھم فأرسلت قریشٌ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم تُناشِدُہ اللہَ والرَّحِمَ لمّا اَرسَل فمن اتاہ فھو امن فأرسل النبی صلی

---

۱ قولہ فلم نعطی الدنیۃ بفتح الدال وکسر النون التقیصۃ والمراد ان قصۃ والفصل ۱۲ منہ
قولہ فاستمسک بغرزہ بفتح الغین المعجمۃ وسکون الراء وبالزای ھو للابل بمنزلۃ الرکاب للسرج ای صاحبہ والتخالف ۱۲ اک نح ۲ قولہ قال عمر فعملت اعمالا ھو موصول الی الزھری بالسند المذکور وھو منقطع بین الزھری وعمر قال بعض الشراح قولہ اعمالا ای من الذھاب والمجی والسوال والجواب ولم یبین ذلک شکا من عمر علی طلبا لکشف ما خفی علیہ علی اذلال الکفار لما عرف من قوۃ فی نصرۃ الدین انتہی وتفسیر الاعمال بما ذکر مردود بل الراویہ الاعمال الصالحۃ لیکفر عنہ المعصی من التوقف فی الامتثال ابتداء وقد ورد عن عمر التشریع بمرادہ بقولہ اعمالا اتقی روایۃ ابن اسحٰق فکان عمر یقول مازلت اتصدق واصوم واصلی واعتق من الذی صنعت یومئذ مخافۃ کلامی الذی تکلمت بہ ۱۲ فتح الباری ۳ قولہ ما قام منھم رجل فان قلت کیف جاز لھم مخالفۃ امر رسول اللہ مع علمھم قلت کانوا ینتظرون احداث اللہ تعالی لرسولہ امرا خلاف ذلک فتبین لھم قضاء تسلیم فلما رأوہ جازما قد فعل النحر والحلق علموا ان لیس وراء ذلک غایۃ ینتظر فتیادروا الی الاستباق بقولہ والاستباق یفضل وفیہ جواز مشاورۃ النساء وقبول قولھن اذا کن مصیبات ۱۲ منہ ای نح وفیہ فضیلۃ ام سلمۃ وفوور عقلھا وقد قال اما مھم المحرمین قیل ما اشارت امرأۃ بصواب الا ام سلمۃ فی ھذہ القصۃ ۱۲ قسطلانی ۴ قولہ ثم جاءہ نسوۃ مؤمنات الخ ھا جرھا انہن جئن الیہ وھو یا لحدیبیۃ ولیس کذلک واما جئن الیہ بعد فی اثناء المدۃ وقد تقدم فی اول الشروط من روایۃ عقیل عن الزھری ما یشھد لذلک حیث قال ولم یات احد من الرجال الا ردہ فی تلک المدۃ ولو کان مسلما وجاء المؤمنات مھاجرات وکانت ام کلثوم بنت عقبۃ ممن خرج کذا فی الفتح قال الکرمانی فان قلت الآیۃ تدل علی ان المھاجرات لا ترد الیھم فما وجہ الجمع بینھا وبین الحدیث قلت علی روایۃ لایاتیک منا رجل الا استکال فیہ واما اذا کان بدل رجل احد فھو من باب النسخ من قبیل نسخ السنۃ بالکتاب انتہی ومر فیہ زیادۃ بیان فی ص ۳۷۷ فی اول کتاب الشروط ۱۲ ۵ قولہ بعصم الکوافر جمع العصمۃ وھی ما یعتصم بہ من عقد وسبب یعنی لا یکن بینکم وبینھن عصمۃ ولا علقۃ زوجیۃ قالہ الکرمانی قال فی الفتح واختلف العلماء ھل یجوز الصلح مع المشرکین علی ان یرد الیھم من جاء مسلما من عندھم الی بلاد المسلمین ام لا فقیل نعم علی ما دلت علیہ قصۃ ابی جندل والی بصیر وقیل لا وان الذی فی القصۃ منسوخ وان ناسخہ حدیث وانا بریئ من مسلم بین مشرکین وھو قول الحنفیۃ وعند الشافعیۃ تفصیل بین العاقل والمجنون والصبی فلا یرد ان ۱۲ منہ ۶ قولہ وانی لمقتول. ای ان لم تردہ عنی ۱۲ فتح ۷ قولہ قد واللہ اوفی بذا من اعتراض المفرد فی اجزاء الجملۃ وکان الظاھر ان یقال واللہ قد اوفی اللہ کذا فی الخیر الجاری قال الکرمانی فان قلت کان القیاس ان یقال واللہ قد اوفی اللہ قلت القسم ممنوع والمذکور موکدہ انتہی قال فی الفتح قولہ قد اوفی اللہ ای فلیس علیک منھم عتاب فیما صنعت زاد الاذرعی عن الزھری فقال ابو بصیر یا رسول اللہ عرفت ای ان قدمت علیھم فتنونی عن دینی لفعلت ما فعلت ولیس بینی وبینھم عہد ولا عقد انتہی ۱۲ منہ

---

۱ رسول اللہ ۲ تنطوّف ۳ ھدیہ ۴ عزوجل ۵ یحلفون بہ باللہ

۸ قولہ ویل امہ امد عاء علیہ واستعمل ھنا للتعجب من اقدامہ فی الحرب وایقادنارھا وسرعتہ النھوض لھا وفی بعضھا ویلہ بحذف الھمزۃ تخفیفا وھو منصوب علی انہ مفعول مطلق او مرفوع بانہ خبر مبتدأ محذوف ای ھو ویل امہ وقیل امرأۃ الجوھری اذا اضفتہ فلیس فیہ الا النصب قولہ مسعر حرب بلفظ الآلۃ وبصیغۃ الفاعل من الاسعار ای ھو مسعر وجواب لو کان محذوف یدل علیہ السابق ای لو فرض لواحد بغیرہ لاسعار الحرب لاثارۃ الفتنۃ وافساد الصلح فعلم منہ انہ یسرہ الیھم اذ لا ناصر لہ قال الکرمانی وفی الفتح فیہ اشارۃ الیہ بالغزارۃ للاشارۃ الی المشرکین ودرمزا الی من اسلمہ من المسلمین ان یلحقوا بہ قال جمھور العلماء من الشافعیۃ وغیرھم یجوز التعریض بذلک لا التقریح بہ کما فی ھذہ القصۃ واللہ اعلم وفی الرقاۃ وقیل معناہ لو کان لہ حد یعرفہ لاذہ یرجع الی معنی لاردہ الیھم ۱۲ منہ ۹ قولہ سیف البحر بالکسر ساحلہ وکان نزولہ بمکان یسمی العیص قریب من بلاد بنی سلیم کذا فی التوشیح ۱۲ منہ ۱۰ قولہ وانفلت منھم. ای من ابیہ واخیہ وفی تعبیرہ بالصیغۃ المستقبلۃ اشارۃ الی ارادۃ مشاہدۃ الحال وفی روایۃ ابی الاسود عن عروۃ انفلت ابو جندل فی سبعین راکبا مسلمین فلحقوا ابا بی بصیر فنزلوا قریبا من ذی المروۃ علی طریق قریش فقطعوا اباد ثیم ۱۲ فتح ۱۱ قولہ فناشدتک والرحم ای سألتک باللہ وبحق القرابۃ قولہ فارسل ای الاسی ای لما سمع قریش من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا ارسالہ الی ابی بصیر واصحابہ بالامتناع عن ایذاء قریش قولہ فمن اتاہ شرط جزاءہ مقدما ای اذا فعلت ذلک فمن اتاہ سلم من مکۃ مسلما بعد فمن آمن من الرجال قریش فھو آمن والو بصیر فی النزع فحات وکتاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی یدہ یقرأہ ۱۲ ک طیبی

اسماء الرجال الزھری ھو ابن شھاب ام سلمۃ

ام المؤمنین رضی اللہ تعالی عنہا امرأتین احدٰھما قریبۃ بنت ابی امیۃ والثانیۃ بنت جرول الخزاعی کما سیاتی فی الروایۃ التالیۃ معویۃ بن ابی سفیان صخر بن حرب الاموی صفوان بن امیۃ وسیاتی فی التالیۃ تزوجہا ابوجھم مع بیان توفیقہ ابو بصیر رجل من قریش ای سلیفھم والا فھو ثقفی واسمہ عتبۃ بن اسید بفتح العنزۃ ابن جاریۃ بالجیم الثقفی حلیف بنی زھرۃ وھو زھرۃ من قریش رجلین ھما خنیس بن جابر وناھر بن عبد عوف الزھری ۱۲ حل اللغات الغرز ھو للابل بمنزلۃ الرکاب للفرس استلّہ ای اخرج السیف من غمدہ یرد ای ماث الزعر الخوف سیف البحر ای ساحلہ فی موضع یسمی العیص علی طریق اہل مکۃ اذا قصدوا الشام ینفلت ای یتخلص العیر القافلۃ ۱۲ منہ

۱۲ اسمہ عتبۃ بن اسید الثقفی ۱۲ ک وھو قریبا فی ھذا الحدیث انہ رجل من قریش وبینی انہ ثقفی قال فی الفتح انہ ثقفی واسم ابیہ رجل من قریش فالمراد بہ انہ حلیف لھم واسمہ عتبۃ بضم المہملۃ وسکون الفوقیۃ وقیل بہ لا بھم انتہی ۱۲ منہ

الله عليه وسلم اليهم فأنزل الله ۲ وهو الذي كف أيديهم عنكم وأيديكم عنهم حتى بلغ حمية الجاهلية ۳ وكانت حميتهم انهم لم يقروا انه نبي الله ولم يقروا ببسم الله الرحمن الرحيم وحالوا بينهم وبين البيت وقال عقيل عن الزهري قال عروة فاخبرتني عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يمتحنهن ويلغنا انه لما انزل الله ان يردوا الى المشركين ما انفقوا على من هاجر من ازواجهم وحكم على المسلمين ان لا يمسكوا بعصم الكوافر ان عمر طلق امرأتين قريبة بنت ابي امية وبنت جرول الخزاعي فتزوج قريبة معوية وتزوج الاخرى ابو جهم فلما ابى الكفار ان يقروا باداء ما انفق المسلمون على ازواجهم انزل الله وان فاتكم شيء من ازواجكم الى الكفار فعاقبتم والعقب ما يؤدي المسلمون الى من هاجرت امرأته من الكفار فامران يعطى من ذهب له زوج من المسلمين ما انفق من صداق نساء الكفار اللاتي هاجرن وما يعلم ان احدا من المهاجرات ارتدت بعد ايمانها وبلغنا ان ابا بصير بن اسيد الثقفي قدم على النبي صلى الله عليه وسلم مؤمنا مهاجرا في المدة فكتب الاخنس بن شريق الى النبي صلى الله عليه وسلم يسأله ابا بصير فدفعه ذكر الحديث **باب** ۱۲ الشروط في القرض وقال الليث ثنى جعفر بن ربيعة عن عبد الرحمن بن هرمز عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه ذكر رجلا سأل بعض بني اسرائيل ان يسلفه الف دينار فدفعها اليه الى اجل مسمى وقال ابن عمر وعطاء اذا اجله في القرض جاز **باب** ۱۳ المكاتب وما لا يحل من الشروط التي تخالف كتاب الله وقال جابر بن عبد الله في المكاتب شروطهم بينهم وقال ابن عمر واو عمر كل شرط خالف كتاب الله فهو باطل وان اشترط مائة شرط ۲۴۳۵ حدثنا علي بن عبد الله ثنا سفيان عن يحيى عن عمرة عن عائشة قالت اتتها بريرة تسألها في كتابتها فقالت ان شئت اعطيت اهلك ويكون الولاء لي فلما جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم ذكرت ذلك فقال النبي صلى الله عليه وسلم ابتاعيها فاعتقيها فانما الولاء لمن اعتق ثم قام رسول الله صلى الله عليه وسلم على المنبر فقال ما بال اقوام يشترطون شروطا ليست في كتاب الله من اشترط شرطا ليس في كتاب الله فليس له وان اشترط مائة شرط **باب** ۱۴ ما يجوز من الاشتراط والثنيا في الاقرار والشروط التي يتعارفه الناس بينهم واذا قال مائة الا واحدة او ثنتين وقال ابن عون عن ابن سيرين قال رجل لكريه ارحل ركابك فان لم ارحل معك يوما كذا وكذا فلك كذا وكذا درهما فلم يخرج فقال شريح من شرط على نفسه طائعا غير مكره فهو عليه وقال ايوب عن ابن سيرين ان رجلا باع طعاما وقال ان لم اتك الاربعاء فليس بيني وبينك بيع فلم يجئ فقال شريح للمشتري انت اخلفت فقضى عليه ۲۴۳۶ حدثنا ابو اليمان انا

---

۲ عز وجل ۳ قال ابو عبد الله معرة العر الجرب تزيلوا انماز وا الحمية انفي حمية وحمية وحميت المريض حمية وحميت القوم منعتهم حماية واحميت الحمى جعلته حمى لا يدخل واحميت الحديد واحميته اذا اغضبته احماء ۴ قال ابو عبد الله عن عمرو عن ابن عمر ۵ قال ابن عمر كل شرط ۶ التي يتعارفها الرجل

---

۱ قوله فانزل الله تعالى وهو الذي كف ايديهم عنكم الآية انما نزلت في شان ابي بصير وفيه نظر والمشهور في سبب نزولها ما اخرجه مسلم من حديث سلمة بن الاكوع ومن حديث انس بن مالك ايضا واخرجه احمد والنسائي من حديث عبد الله بن مغفل باسناد صحيح انها نزلت بسبب القوم الذين ارادوا من قريش ان ياخذوا من المسلمين غرة فظفروا بهم فعفا عنهم النبي صلعم فنزلت الآية وقيل في نزولها غير ذلك ۱۲ فتح ۲ قوله بعصم الكوافر اي ما يعتصم به الكافرات من عقد ونسب جمع عصمة والمراد نهي المؤمنين عن المقام على نكاح المشركات ۱۲ بيضاوي ۳ قوله وتزوج الاخرى ابو جهم سموا من عند نفسه الا موى كذا وقع هنا من رواية مقيل عن الزهري وتقدم قريبا من رواية معمر عن الزهري انما تزوجت بصفوان بن امية اجيب بانه يحتمل بانها تزوجت احدهما بعد الآخر. كذا في الفتح الباري ۱۲ ۴ قوله وان فاتكم اي سبقتكم فاعتبتم العقب بفتح عين وسكون قاف وكسر الموبة شبه ما حكم على المسلمين والمشركين من اداء المهر بامر يتعاقبون فيه سماه غنائم اي تؤتكم من اداء المهور كذا في الكرماني وجمع البارقال البيضاوي شبه الحكم باداء الزوج لا مهور نساء او لئك تارة واداء او لئك مهور نساء هؤلاء اخرى بامر يتعاقبون فيه كما يتعاقب في الركوب وغيره انتهى ۱۲ ۵ قوله ان يعطى بلفظ المجهول و نائب فاعله الموصول اعني من ذهب وزوج بالرفع فاعل ذهب وما انفق مفعول ثان ليعطى ومن صداق متعلق بيعطى اي الاتي المسلم وهاجرن الى المسلمين اذا تزوجن لا يعطى الزوج الكافر شيئا ۱۲ خير جاري ۶ قوله نعلم احدا الخ. هو كلام الزهري وقد ذكر ابن ابي حاتم من طريق الحسن ان ام الحكم بنت ابي سفيان ارتدت وفرت من زوجها ياعاض بن شداد وتنزوجها رجل من ثقيف ولم يرتد من قريش غيرها ولكنا اسلمت بعد ذلك مع ثقيف حين اسلموا فان ثبت ذلك يجمع بينه وبين قول الزهري بانها لم تكن هاجرت فيما قبل ذلك ۱۲ فتح ۷ قوله وبلغنا ان ابا بصير الخ. هو من الزهري ايضا والمراد به ان قصة ابي بصير في رؤية عقيل من مرسل الزهري وفي رواية معمر موصولة الى المسور لكن قد تابع معمرا على وصلها ابن اسحق وتابع عقيلا الاوزاعي على ارسالها فعلى الزهري كان يرسلها تارة ويوصلها اخرى والله اعلم ووقع في هذه الرواية الاخيرة من الزيادة ما نعلم ان احدا من المهاجرات ارتدت بعدها انتهى وفيها قول ان ابا بصير بن اسيد بفتح الهمزة قدم مؤمنا كذا لا كرواني رواية الرخسي والمستملي قدم من مني وهو تصحيف ۱۲ فتح الباري والله اعلم بالصواب

۸ قوله باب الشروط في القرض ذكر فيه طرفا من حديث ابي هريرة في قصة الذي اقترض الف دينار و اثر ابن عمر وعطاء في تاجيل القرض وقد مضى جميع ذلك في كتاب القرض وسقط جميع ذلك هنا للنسفي لكن زاد في الترجمة التي تليه فقال باب الشروط في القرض والمكاتب الى آخره ۱۲ فتح الباري. ۹ قوله والثنيا في الاقرار. بضم المثلثة وسكون النون بعدها تحتانية مقصورا اي الاستثناء في الاقرار اي سواء كان الاستثناء قليل من كثير او كثير من قليل والاستثناء القليل من الكثير لا خلاف في جوازه وعكسه مختلف فيه فذهب الجمهور الى جوازه ايضا واقوى حجتهم قوله تعالى الا امرأتك من الآية وذهب بعض المالكية كابن الماجشون الى منعه داود والبير ذهب ابن قتيبة وزعم انه مذهب البصريين من اهل اللغة وان الجواز مذهب الكوفيين ومن حكاه عنهم القراء كذا في الفتح ۱۲ ۱۰ قوله وقال ابن عون الخ وصله سعيد بن منصور قوله وقال ايوب عن ابن سيرين الخ وصله سعيد بن منصور ايضا وعاصله ان شريحا في المسئلتين قضى على الشرى بما اشترط على نفسه بغير اكراه ووافقه في المسئلة الثانية ابو حنيفة واحمد واسحق وقال مالك والاكثر يتبع البيع ويبطل الشرط و خالفه الناس في المسئلة الاولى ووجه بعضهم بان العادة ان صاحب الجمال يرسلها الى المرعى فان اتفق مع التاجر على يوم بعينه فاحضره الابل فلم يات للتاجر السفر امر فذكر بحال الجمال لما يحتاج اليه من العلف فوقع بينهم التعارف على مال معين لشرطه ان جرعلى نفسه اذا اخلف ليستعين به الجمال على العلف وقال الجمهور هي عدة فلا يلزم الوفاء بها والله تعالى اعلم ۱۲ فتح الباري

اسماء الرجال

وقال عقيل هو ابن خالد الايلي تقدم موصولا في الشروط الزهري هو محمد بن مسلم بن شهاب عروة هو ابن الزبير بن العوام عائشة بنت الصديق ام المؤمنين رضي **باب** الشروط في الولاء اليسع هو ابن سعد وصله في باب التجارة في البحر حضرت ربيعة هو ابن شرحبيل بن حسنة القرشي عبد الرحمن بن هرمز الاعرج **باب** الكاتب علي بن عبد الله المديني سفيان هو ابن عيينة يحيى بن سعيد الانصاري عمرة بنت عبد الرحمن الانصارية **باب** ما يجوز اي باب بيان ما يجوز والشروط اي وبيان الشروط ابن عون عبد الله بن ارطبان البصري ابن سيرين محمد بكرية بفتح الكاف وكسر الراء وتشديد التحتية يوزن فعيل الكاذي وقال الجوهري يطلق على المكري وعلى المكتري ايضا فقال شريح القاضي **ابو اليمان** الحكم بن نافع

حل اللغات

الثنياء الاستثناء الركاب بكسر الراء الابل التي يسار عليها لا واحد لها من لفظها طائعا مختارا

شعيب ثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان لله تسعة وتسعين اسما مائة الا واحدا من احصاها دخل الجنة **باب** الشروط في الوقف **حد ثنا** قتيبة بن سعيد ثنا محمد بن عبد الله الانصاري ثنا ابن عون انبأني نافع عن ابن عمر ان عمر بن الخطاب اصاب ارضا بخيبر فاتى النبي صلى الله عليه وسلم يستأمره فيها فقال يا رسول الله اني اصبت ارضا بخيبر لم اصب مالا قط انفس عندي منه فما تأمرني به قال ان شئت حبست اصلها وتصدقت بها قال فتصدق بها عمر انه لا تباع ولا توهب ولا تورث وتصدق بها في الفقراء وفي القربى وفي الرقاب وفي سبيل الله وابن السبيل والضيف لا جناح على من وليها ان يأكل منها بالمعروف ويطعم غير متمول قال فحدثت به ابن سيرين فقال غير متأثل مالا بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب الوصايا

وقال الله عز وجل كتب عليكم اذا حضر احدكم الموت ان ترك خيرا الوصية للوالدين والاقربين بالمعروف حقا على المتقين جنفا ميلا متجانف مائل **حد ثنا** عبد الله بن يوسف انا مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما حق امرئ مسلم له شيء يوصي فيه يبيت ليلتين الا ووصيته مكتوبة عنده تابعه محمد بن مسلم عن عمرو عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم **حد ثنا** ابراهيم بن الحارث ثنا يحيى بن ابي بكير ثنا زهير ابن معاوية الجعفي ثنا ابو اسحق عن عمرو بن الحارث ختن رسول الله صلى الله عليه وسلم اخي جويرية بنت الحارث قال ما ترك رسول الله صلى الله عليه وسلم عند موته درهما ولا دينارا ولا عبدا ولا امة ولا شيئا الا بغلته البيضاء وسلاحه وارضا جعلها صدقة **حد ثنا** خلاد بن يحيى ثنا مالك هو ابن مغول ثنا طلحة بن مصرف قال سألت عبد الله بن ابي اوفى هل كان النبي صلى الله عليه وسلم اوصى فقال لا فقلت كيف كتب على الناس الوصية او امروا بالوصية قال اوصى بكتاب الله **حد ثنا** عمرو بن زرارة ثنا اسمعيل عن ابن عون عن ابراهيم عن الاسود قال ذكروا عند عائشة ان عليا كان وصيا فقالت متى اوصى اليه وقد كنت مسندته الى صدري او قالت حجري فدعا بالطست فلقد انخنث في حجري فما شعرت انه قد مات فمتى اوصى

كتاب الوصايا بسم الله الرحمن الرحيم

باب الوصايا وقول النبي صلى الله عليه وسلم وصية الرجل مكتوبة عنده ولا شاة اسمعيل بن زرارة انا

١ قوله ان لله تسعة وتسعين اسما الخ قال الكرماني فان قلت ما فائدة مائة الا واحدة قلت التوكيد اثنتي فان قلت ما وجه حصر الاسماء في هذه العدد مع اعتبار هذه الناحية المذكورة وهي من احصاها وظن البنية كذا في اللمعات قوله من احصاها قال الطيبي فيه اربع احتمالات احدها العدد والحفظ يعني من قرأها وحفظها جميعا الثاني معناه الطاعة يعني من اطاق ان يعمل ويتعقد بموجب كل لفظ منها الثالث المعرفة والعقل يعني من عرف وعقل معانيها الرابع معنى الاحصاء القراءة يعني من قرأها في القرآن يعني من ختم القرآن من اوله الى آخره فان جمع هذه الاسماء موجودة في القرآن والمختار هو الاول والثاني كذا في المفاتيح ١٢ ٢ قوله احصت اصلها بالتشديد والتخفيف اي وقعت قوله والضيف عطف العام على الخاص وبطعم من الاطعام واسم تلك الارض تمغ بفتح المثلثة وسكون اليم وبالمعجمة قال فحدثت الزهري قال عبد الله بن عون فحدث بهذا الحديث محمد بن سيرين فقال لعبيدة غير متمول غير متأثل مالا والمتأثل الشيء الاصلي كذا في الكرماني وغيره ١٢ ٣ قوله ما حق امرء مسلم الخ ما نافية والحق مبتدأ وقوله له شيء صفته وليوصي فيه خبره وقيد الليلتين لامر ما والمستثنى خبره وقيد الليلتين تأكيد لا تحديد يعني لا ينبغي له ان يمضي عليه زمان وان كان قليلا الا ووصيته مكتوبة عنده قال الطيبي في تخصيص الليلتين تسامح في ارادة الحالة اي لا ينبغي ان يبيت ليلة وقد تسامحناه في هذا المقدار فلا ينبغي ان يتجاوز عنه وفيه حث على الوصية والجهود انها سنة وبه والظاهر انها واجبة قال الكرماني وفي الفتح لفظ امر أو كذا وصفه لمسلم خرج مخرج الغالب فلا مفهوم له فلا يدل على ان لا حق في الوصية الصحيحة بين الرجل والمرأة ولا يشترط فيها اسلام ولا رشد ولا عقوبة ولا اذن زوج وانما يشترط في صحتها العقل والحرية اما وصية الصبي المميز فقيها خلاف منهما الحنفية والشافعي في الاظهر وصححا مالك واحمد والشافعي في قول انتهى ١٢ ٤ قوله حتى رسول الله صلعم بهو كل من كان من قبل المرأة مثل الاخ والاب وهم الاخوان كذا عند العرب واما العامة فحتن الرجل عندهم زوج ابنته وجويرية بضم الجيم زوجة رسول الله صلعم قوله جعلها الضمير فيه راجع الى الثلث او الى الارض فقط فان قلت ما وجه تعلق باب الوصية قلت حيث لا مال له الا وصيته به ١٢ ٥ قوله كيف كتب اي في قوله تعالى كتب عليكم الوصية وهو مصوغ اي وهو كتابة ندب وكذلك الامر فان قلت قال اولا اما اوصى وثانيا اوصى بكتاب الله وبينهما تناف وقد ثبت ايضا انه اوصى باخراج المشركين من الجزيرة ونحوه قلت المراد من الاول انه لم يوص

(كتاب الوصايا) (قوله ما حق امرئ مسلم الى قوله يبيت الخ) الفعل اعني يبيت بمعنى المصدر خبر عن الحق اما بتقدير ان او بدونها ومثله قوله تعالى ومن آياته يريكم البرق وعلى القول بتقدير ان يجوز نصبه كما هو شائع في المقدرة في جواز العمل والباعث على تأويله بالمصدر ان جملة يبيت لا تصلح ان تكون خبرا عن الحق ولا ضمير فيه يرجع الى الحق ويدل على التأويل رواية النسائي ان يبيت فصرح بأن المصدرية وقول العيني ان التأويل بغير المعنى ولا حاجة اليه ناشئ عن قلة التدبر في المعاني والقواعد والعجب انه قال الضمير له ذوق بالعربية يفهم ما ذكره مع ان من له ذوق يشهد ببطلان قوله - وقوله الا ووصيته استثناء من اعم الاحوال وهو حال من نفس البيتوتة اي ليس حقه البيتوتة في حال الا والحال ان الوصية مكتوبة عنده وليس بحال من فاعل يبيت لفساد المعنى اذ يصير المعنى كون المسلم يبيت ليلتين في كل حال الا في حال ان الوصية مكتوبة عنده ليس يحق له فتأمل بنظر دقيق وجوز بعضهم ان قوله يبيت صفة لامرئ والخبر محذوف بعد الا اي الا المبيت ووصيته مكتوبة عنده وهذا لا يخلو عن ركاكة اذ يصير المعنى ان المسلم الباث ليلتين ليس حقه كذا وهو غير مناسب واعلم ان المناسب لا ينبغي للمسلم ان يبيت والعجب من القسطلاني حيث قال مفعول يبيت محذوف تقديره اما اذا كما او موجودا والحال ان يبيت من الافعال اللازمة لا التعدية ولو فرض اما ونحوه في الكلام كان حالا لا مفعولا والله تعالى اعلم اهـ سندي (قوله هل كان النبي صلى الله عليه وسلم اوصى فقلت لا الخ) كأنه فهم السؤال عما اشتهر بين الجهال من الوصية الى علي رضي الله تعالى عنه او فهم السؤال عن الوصية في الاموال فقال في الجواب لا ثم لما صرح السائل بأنه كيف يترك الوصية وقد امر المسلمون بها ذكر له انه اوصى بكتاب الله اي ونحوه كالسنة قال المحقق ابن حجر في قوله وكيف كتب على المسلمين الوصية زاد المصنف في فضائل القرآن ولم يوص به ويتم الاعتراض اي كيف يؤمر المسلمون بشيء ولا يفعله النبي صلى الله عليه وسلم اهـ سندي

حماية تعلق بالمال ١٢ ك ٦ قوله ان عليا كان وصيا قال القرطبي الشيعة قد وضعوا احاديث في ان النبي صلعم اوصى بالخلافة لعلي فرد عليهم جماعة من العصابة بذلك وكذا من بعدهم فمن ذلك ما استدلت به عائشة كما يأتي ومن ذلك ان عليا لم يدع ذلك لنفسه ولا بعد الخلافة ولا ذكره احد من الصحابة يوم السقيفة كذا في الفتح وفي سير الحلبي قال علي رض لو كان عندي من النبي صلعم عهد في ذلك ما تركت القتال على ذلك ولولم احمد الا ردي هذه وما تركت اخا بني تيم وعمر بن الخطاب ينوبان على منبره صلعم ولقاتلتهما بيدي والجبي صلعم لم يمت فجأة بل مكث اياما وليالي يأتيه المؤذن فيؤذنه بالصلوة فيأمر ابا بكر فيصلي بالناس وهو يرى مكانه فلما مات صلى الله عليه وسلم اخترنا لدنيانا من رضيه صلى الله عليه وسلم لديننا فبايعنا ابا بكر ١٢ منه **اسماء الرجال** **شعيب** بن ابي حمزة الحمصي **ابو الزناد** عبد الله بن ذكوان الاعرج عبد الرحمن بن هرمز مائة الا واحدة استدل به البخاري على ان الكلام لا يتم الا بآخره فان كان فيه استثناء عمل به وذاك الاستدلال من هذا الحديث ليس لبسط يدان قوله مائة الا واحدة ذكره لتأكيد فلم يستفد به فائدة كذا في قس **باب** الشروط في الوقف **قتيبة** بن سعيد **ابو رجاء** العتقي البغلاني **ابن عون** عبد الله البصري **نافع** مولى ابن عمر **باب** حكم الوصايا الخ **عبد الله** بن يوسف التنيسي **مالك** الامام تابعه اي تابع مالكا في اصل الحديث **محمد** ابن مسلم الطائفي عن عمرو هو ابن دينار **ابن عيينة** هو ابن الحارث البغدادي **يحيى** بن ابي بكير مصغر العبدي الكوفي **لا ابن بكير** البصري **ابو اسحاق** عمرو بن عبد الله السبيعي **عمرو** بن الحارث بن ابي ضرار الخزاعي **خلاد** بن يحيى **صفوان** ابو محمد السلمي الكوفي **عبد الله** بن ابي لوفى اسمه علقمة **عمرو** بن زرارة بن واقد الكلابي النيسابوري **اسمعيل** هو ابن علية **ابن عون** عبد الله **ابراهيم** النخعي **الاسود** بن يزيد خال ابراهيم **باب** ابو نعيم فضل ابن دكين **سفيان** بن عيينة ١٢ **حل اللغات** **يستأمره** اي يستشيره **لا جناح** اي لا اثم غير متأثل اي غير جامع المنخنث اي المثنى . يتكفؤها الناس اي يسألون الناس بالفهم ١٢ **عه** اسم في معنى المصدر قال الازهري الوصية من وصيت الشيء بالتخفيف اذا وصلته وسميت وصية لانه وصل مالكا في حياته بما بعده ١٢ ك **عه** كذا لابي ذر وللنسفي الآية دساق الى قوله تعالى غفور رحيم ١٢ فتح .

اليه **باب** ان يترك ورثته اغنياء خير من ان يتكففوا الناس **حدثنا** ابو نعيم ثنا سفيان عن سعد بن ابراهيم عن عامر بن
سعد عن سعد بن ابي وقاص قال جاء النبي صلى الله عليه وسلم يعودني وانا بمكة وهو يكره ان يموت بالارض التي هاجر
منها فقال يرحم الله ابن عفراء قلت يا رسول الله اوصي بمالي كله قال لا قلت فالشطر قال لا قلت فالثلث قال الثلث و
الثلث كثير انك ان تدع ورثتك اغنياء خير من ان تدعهم عالة يتكففون الناس في ايديهم وانك مهما انفقت من نفقة فانها
صدقة حتى اللقمة التي ترفعها الى في امرأتك وعسى الله ان يرفعك فينتفع بك الناس ويضر بك اخرون ولم يكن له يومئذ
الا ابنة **باب** الوصية بالثلث وقال الحسن لا يجوز للذي وصيته الا الثلث قال ابن عباس امر النبي صلى الله عليه وسلم ان يحكم
بينهم بما انزل الله وقال الله تعالى وان احكم بينهم بما انزل الله **حدثنا** قتيبة بن سعيد ثنا سفيان عن هشام بن عروة
عن ابيه عن ابن عباس قال لو غض الناس الى الربع لان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الثلث والثلث كبير او كثير
حدثنا محمد بن عبد الرحيم ثنا زكرياء بن عدي ثنا مروان عن هاشم بن هاشم عن عامر بن سعد عن ابيه قال مرضت
فعادني النبي صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله ادع الله ان لا يردني على عقبي قال لعل الله يرفعك وينفع بك ناسا
قلت اريد ان اوصي وانما لي ابنة فقلت اوصي بالنصف قال النصف كثير قلت فالثلث قال الثلث والثلث كثير او كبير قال
فاوصى الناس بالثلث فجاز ذلك لهم **باب** قول الموصي لوصيه تعاهد ولدي وما يجوز للوصي من الدعوى **حدثنا** عبد الله
ابن مسلمة عن مالك عن ابن شهاب عن عروة بن الزبير عن عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم انها قالت كان عتبة بن
ابي وقاص عهد الى اخيه سعد بن ابي وقاص ان ابن وليدة زمعة مني فاقبضه اليك فلما كان عام الفتح اخذه سعد فقال ابن
اخي قد كان عهد الي فيه فقام عبد بن زمعة فقال اخي وابن امة ابي ولد على فراشه فتساوقا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم
فقال سعد يا رسول الله ابن اخي كان عهد الي فيه فقال عبد بن زمعة اخي وابن وليدة ابي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
هو لك يا عبد بن زمعة الولد للفراش وللعاهر الحجر ثم قال لسودة بنت زمعة احتجبي منه لما رأى من شبهه بعتبة فما راها
حتى لقي الله **باب** اذا وما المريض برأسه اشارة بينة جازت **حدثنا** حسان بن ابي عباد ثنا همام عن قتادة عن انس ان
يهوديا رض رأس جارية بين حجرين فقيل لها من فعل بك افلان او فلان حتى سمي اليهودي فاومأت برأسها فجيئ به فلم يزل

قال ابن خولة فالثلث قال ابو عبد الله عز وجل كثير او كبير ثنى قلت قد عز وجل افلان افلان

بقي من للاوارث لعلى الاطلاق واختلفوا ايضا هل يتبرع الثلث المال حال الوصية او حال الموت على قولين وبهما قال للشافعية اصحهما الثاني فقال بالاول مالك والكوفيون وبالثاني الشافعي وعمر بن عبد العزيز وقال بالثالث ابو حنيفة واحمد وابن اسحاق ونقل عن علي بن ابي طالب وجماعة من التابعين

قوله ۱ يرحم الله ابن عفراء كذا وقع في هذه الرواية وفي رواية احمد والنسائي يرحم الله سعد بن عفراء قال الداودي قوله ابن عفراء غير محفوظ قال الدمياطي وهو وهم والمعروف ابن خولة كذا في الفتح قال الكرماني فان قلت المشهور انه سعد بن خولة بفتح المعجمة وسكون الواو وباللام مرثي كتب الجنائز في باب رثاء النبي صلعم سعد بن خولة مع شرح الحديث اي ص ۲۵۲ قال قال التيمي ويحتمل ان يكون لام سعد اسمان خولة وعفراء قلت او يحتمل ان يكون خولة اسما وعفراء صفة او خولة ۱۲ سم ابيه وعفراء اسم امه ۱۲ **قوله** فالشطر اي النصف وهو بالجزم الرفع وكذا فالثلث والاخر بالنصب على الاغراء او على تقدير اراعط الثلث وبالرفع على الفاعل اي يكفيك الثلث او على العكس قوله والثلث كثير بالمثلثة او بالموحدة قوله ان يدع ان وكسرها فان قلت فما جزاء الشرط قلت محذوف تقديره فهو خير على تقدير مضاف كقوله ان يفعل الصنات الله يشكرها قال المالكي ومن خص هذا الحكم بالشرع حيث لا تضيق وبعد عن التحقيق قوله عالة جمع عائل وهو الفقير وتكفف الناس اذا بسط كفه للسؤال او سأل الناس كفافا من الطعام او ما يكف الجوعة وفي ايديهم اي بعضي ايديهم او بمعنى يسألون بالكف الالحاد في ايديهم كذا في الكرماني والخير الباري ۱۲ **قوله** وانك مهما انفقت هو معطوف على قوله انك ان تدع وهو علة للنفي عن الوصية بالكثر من الثلث كانه قيل لا تفعل لانك لن امنت تركت ورثتك اغنياء وان عشت فصدقت وانفقت فالاجر حاصل لك في الحالين ۱۲ فتح **قوله** عسى الله ان يرفعك اي يطيل عمرك وكذلك التفوق فانه عاش بعد ذلك نيفا واربعين سنة **قوله** فينتفع بك ناس اي المسلمون بالغانم مما يفتح الله على يديك من بلاد الشرك ويضرك آخرون اي المشركون الذين يسلكون على يديك **قوله** ولم يكن له يومئذ الا ابنة قال النووي وغيره معناه لا وارث من الولد ولا من خواص الورثة او من النساء الا ابنة والا فقد كان لسعد عصبات ۱۲ فتح **قوله** باب الوصية بالثلث اي جواز ها او مشروعيتها قال الطيبي اجمعوا على ان من لوارث لا تنفذ وصيته بزيادة على الثلث الا بامارة وعلى نفوذ ها بما جازت في جميع المال وامن لا وارث له فذهب الجمهور الى صحة وصيته تبرعا على الثلث وجوزه ابو حنيفة واصحابه واسحاق واحمد في احدى الروايتين عنه انتهى قال في الفتح وهو قول علي وابن مسعود واحتجوا بان الوصية مطلقة في الآية فتحمل تبعا السنة بن لوارث

(قوله انك ان تدع ورثتك) هي ان المصدرية الناصبة او ان الشرطية الجازمة وعلى الثاني فلا بد من تقدير المبتدأ اي قوله خير مع الفاء اي فهو خير وعلى الاول لا حاجة اليه بل تكون ان تدع مبتدأ خبره خير وقول المحقق ابن حجر ان تدع بفتح ان على التعليل وتبعه القسطلاني يقتضي ان التقدير لان تدع وعلى هذا يكون خبر ان في انك ولا يخفى انه لا يصح ان يقال انك لاجل تركهم اغنياء خير من ان تتركهم فقراء فتامل (قوله لو غض الناس الى الرابع) اي لكان احسن وهذا مبني على معنى والثلث كثير مما ينبغي الايصاء به ولو قيل ان معناه انه كاف في الوصية لا حاجة فيها الى الزيادة عليه لما كان في الحديث دلالة على استحباب الانتقاص من الثلث والله تعالى اعلم

حتى اعترف فامر النبي صلى الله عليه وسلم فرض رأسه بالحجارة **باب** لا وصية لوارث **حدثنا** محمد بن يوسف عن ورقاء عن ابن ابي نجيح عن عطاء عن ابن عباس قال كان المال للولد وكانت الوصية للوالدين فنسخ الله من ذلك ما احب فجعل للذكر مثل حظ الانثيين وجعل للابوين لكل واحد منهما السدس وجعل للمرأة الثمن والربع وللزوج الشطر والربع **باب** الصدقة عند الموت **حدثنا** محمد بن العلاء ثنا ابو اسامة عن سفيان عن عمارة عن ابي زرعة عن ابي هريرة قال رجل للنبي صلى الله عليه وسلم يا رسول الله اي الصدقة افضل قال ان تصدق وانت صحيح حريص تأمل الغنى وتخشى الفقر ولا تمهل حتى اذا بلغت الحلقوم قلت لفلان كذا ولفلان كذا وقد كان لفلان **باب** قول الله عز وجل من بعد وصية يوصى بها او دين ويذكر ان شريحا وعمر بن عبد العزيز وطاوسا وعطاء واياس اذا اقر المريض بدين وقال الحسن حق ما يصدق به الرجل آخر يوم من الدنيا واول يوم من الآخرة وقال ابراهيم والحكم اذا ابرأ الوارث من الدين برئ واوصى رافع بن خديج ان لا يكشف امرأته القراءة عما اغلق عليه بابها وقال الحسن اذا قال لمملوكه عند الموت كنت اعتقتك جاز وقال الشعبي اذا قالت المرأة عند موتها ان زوجي قضاني وقبضت منه جاز وقال بعض الناس لا يجوز اقراره لسوء الظن به للورثة ثم استحسن فقال يجوز اقراره بالوديعة والبضاعة والمضاربة وقد قال النبي صلى الله عليه وسلم اياكم والظن فان الظن اكذب الحديث ولا يحل مال المسلم لقول النبي صلى الله عليه وسلم اية المنافق ثلاث واذا ائتمن خان وقال الله عز وجل ان الله يأمركم ان تؤدوا الامانات الى اهلها فلم يخص وارثا ولا غيره فيه عبد الله بن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** سليمان بن داود ابو الربيع ثنا اسمعيل بن جعفر ثنا نافع بن

---

١ قوله لا وصية لوارث هذه الترجمة لفظ حديث مرفوع كما لم يثبت على شرط البخاري فخرجه بتلك العبارة واستغنى بما يعطي حكمه والمراد بعدم صحة وصية الوارث عدم اللزوم لان الاكثر على انها موقوفة على اجازة الورثة ورد ورى الدارقطني عن ابن عباس مرفوعا لا تجوز الوصية لوارث الا ان يشاء الورثة ورجاله ثقات لكنه معلول فقيل ان عطاء بن الخراساني وكان البخاري اشار الى ذلك فترجم بالحديث ثم حديث الباب وجه دلالته للترجمة من جهة ان نسخ الوصية واثبات الميراث لهما يدل على انه لا يجتمع لهما بين الوراثة والوصية واذا كان كذلك كان من دونهما اولى بان لا يجمع ذلك لقال جمهور العلماء كانت هذه الوصية في اول الاسلام واجبا للوالدين والاقربين على ما يراه من المساواة والتفضيل ثم نسخ ذلك بآية الفرائض وقيل كانت للوالدين والاقربين دون الاولاد فانهم كانوا يرثون ما بقي بعد الوصية ١٢ فتح الباري محمد والله اعلم بالصواب ٢ قوله حتى اذا بلغت الحلقوم الضمير في بلغت يرجع الى الروح بدلالته سياق الكلام عليه والمراد مقاربة البلوغ اذ لو بلغته حقيقة لم تصح منه وصية ولا تنجى من تصرفاته والحلقوم هو الحلق قوله فلان كناية عن الموصى له ..... وقوله لكذا كناية عن الموصى به وحاصل المعنى افضل الصدقة ان تصدق حال حياتك وصحتك مع احتياجك اليه واختصاصك به لا في حال سكنك وسياق موتك لان المال حينئذ يخرج عنك وتعلق بغيرك كذا قاله العيني ومر الحديث في صـ ٢٠٢ في الزكوة ١٢ ٣ قوله ويذكر ان شريحا الخ كذا لهم بالجزم بالنقل عنهم لضعف الاسناد الى بعضهم ١٢ اف ٤ قوله اخر يوم بالنصب والرفع اي حتى زمان تصدق فيه الرجل في احوال آخر عمره والمقصود ان اقرار المريض في مرض موته حقيق بان يصدق به ويحكم بانفاذه وفي بعضها تصدق بلفظ الماضي من التصدق والاول هو المناسب للمقام ١٢ اك ٥ قوله لما اغلق عليه بابها بالرفع نائب من الفاعل وفي بعضها عن غل اغلق عليها قال العيني وانظاهر المراد المرأة بعد موت زوجها لا يتعرض لها فان جميع ما في بيته لها وان لم يشهد لها زوجها بذلك ١٢ ٦ قوله قضاني اي اداني حقي وفي الفتح قال ابن التين وجه اذنه انتهم بالميل الى زوجها في تملك المال ولا يسأل ان كان لها ولمن هو من غيره انتهى ١٢ ٧ قوله قال بعض الناس اي الحنفية يعني لا يجوز اقرار المريض لبعض الورثة لانه مظنة اثر يريد به الاسادة في اهرا الآخر ثم انا قضوا حيث جوزوه اقراره للورثة بالوديعة ونحوه بمجرد الاتهام من غير دليل يدل على انتفاء ذلك وجواز هذه ثم رد عليهم بانه سوء ظن به وهو دليل على مال المسلمين اي المقرله لحديث اذا ائتمن خان كذا في مجمع البحار قال العيني لم يعلل الحنفية عدم جواز اقرار المريض هذه العبارة بل لان مقر لبعض الورثة مذهب المالكية كما في حنيفة اذا المرتهم وهو انتهى ما لم يأت في شأن فجيئه والاظهر عندهم انه يقبل مطلقا كما لا يخفى لعموم ادلة الاقرار ولانا انتهى الى حالة يصدق فيها الكذوب فانظاهرا لا يقبل الا بتحقيق كذا افاد القسطلاني قال صاحب البرهان دين قول العلم في خطبة عام مجمة الوطوع ان الله اعطى كل ذي حق حقه فلا وصية لوارث ولا اقرار بالدين لكن قال شمس الائمة في المبسوط الا ان هذه زيادة شاذة غير مشهورة وانما المشهور قول ابن عباس لا اقرار لمريض بدين في مرضه لرجل غير وارث فانه جائز وان احاط ذلك ماله وان اقر لوارث فهو باطل الا ان يصدقه الورثة وبه اخذ علماؤنا فان قول الوارث من مقعد العصابة مقدم على القياس انتهى ١٢ ٨ قوله اذا ائتمن خان الخ ٩ قوله فلم يخص اي لم يفرق بين الوارث وغيره ومر حديث آية المنافق ثلاث في كتاب الايمان ١٢ ك **باب** اسماء الرجال باب لا وصية لوارث ابو احمد بن يوسف الفريابي ورقاء ابو ابن عمرو بن كليب ابن بشر البشكري ابن ابي نجيح عبد الله بن عطاء بن ابي رباح **باب** الصدقة عند الموت الزاي فضل الصدقة عند الموت محمد بن العلاء ابو كريب الهمداني الكوفي ابو اسامة حماد بن اسامة سفيان الثوري عمارة بفتح العين وتخفيف الميم ابن القعقاع بن شبرمة الضبي الكوفي ابو زرعة اسمه هرم وقيل غير ذلك ابن عمرو البجلي ١٢ تس **باب** قول الله عز وجل من بعد وصية قوله ان شريحا القاضي فيما وصله ابن ابي شيبة باسناد جيد ١٢ تس سليم وهو ايضا ضعيف وعطاء هو ابن ابي رباح فيما وصله ابن ابي شيبة باسناد فيه ليث بن ابي الهمزة وفتح الذال المعجمة وبعدها تحتية ثقيل ساكنة عبد الرحمن قاضي البصرة التابعي الثقة فيما وصله ابن ابي شيبة ايضا باسناد رجاله ثقات وقال ابراهيم النخعي والحكم بن عتيبة فيما وصله ابن ابي شيبة عنهما وقال الحسن البصري محالم يقف عليه الحافظ ابن حجر موصولا وقال الشعبي ما اعرف بن شراحيل وقال بعض الناس قيل المراد السادة الحنفية اسمعيل بن جعفر الزرقي آية المنافق ثلاث فان قلت القياس جمع آيات ليطابق ثلث واجيب بان اثلاث اسم جمع ولفظه مفرد على ان التقدير آية ان نفق معدودة باثلاث وسقط ثلث لابي ذر **حل اللغات** النظر النصف تامل ٤ قوله يوصي بها او دين ارادا لمصنف والله اعلم بهذه الاحتجاج لما اختاره من ان اقرار المريض بالدين مطلقا سواء كان المقر له وارثا او اجنبيا ودعوه الدلالة انه تعم سوى بين الوصية والدين في تقديمها على

(قوله وقد كان لفلان) اي كاد ان يصير للوارث فانه لم يعط يأخذه الوارث فالتصرف في المال في هذه الحال والاعدام منه يشبه الاعطاء من مال الغير (قوله وقال بعض الناس لا يجوز اقراره) اي اقرار المريض لبعض الورثة لسوء الظن به اي بالمريض اي لانه متهم للورثة اي لاجل العداوة بهذه العبادة بل لانه ضرر لبقية الورثة اهـ قلت وهذا الذي ذكره المصنف معنى اخر الورثة لا يتعلق بقدر الدين وضررهم لا يتصور الا فيما يتعلق به حقهم وهو غير الدين فلو صدقنا المريض في اقراره للوارث وقلنا انه دين على التحقيق لما قلنا في الاقرار ضرر لبقية الورثة اصلا وانما قلنا بالضرر حيث كذبناه في اقراره فظهر انه ليس بدين وكانه لهذا قال لم يعلل الحنفية بهذه العبارة اي بل يعني هذه العبارة لكن لا يخفى ان مدار الاعتراض على المعنى لا على العبارة وعبارة الاتهام في كتب الحنفية في باب اقرار المريض شائعة لا تخفى على من يراجعها وليس الاتهام بلا سبب ظاهر الاسوء الظن والله تعالى اعلم والوجه في الجواب منع كون هذا الاتهام بلا سبب بل له سبب في الجملة كما يشير اليه كلام الهداية فقال لان حالة المرض حالة الاستغناء والقرابة سبب التعلق لكن قد يعارض بان الحالة حالة ندامة وتوبة عن المعاصي والكذب والكذاب في هذه الحالة يتوب الى الصدق فكيف الصادق - والوجه ان من عهد منه الصدق عادة ينبغي ان لا يرد اقراره - والله تعالى اعلم (قوله ثم استحسن الخ) قال العيني مبني الدين على اللزوم ومبنى هذه الاشياء على الامانة وبينهما فرق ظاهر قلت لكن المانع عن قبول الاقرار هو الاتهام وهو موجود في الكل على السوية فالفرق محكم على ان الدين اذا كان لازما فهو اهم فالاقرار به اولى بان يسمع وقد كان صلى الله عليه وسلم يترك الصلوة على المدين لاجل الدين عليه ولم يرد وا انه ترك الصلوة لاجل الامانة والله تعالى اعلم (قوله قال الله تعالى ان الله يأمركم) قال العيني على تقدير اشتغال ذمة المريض بشئ في نفس الامر لا يكون الا دينا مضمونا فلا يطلق عليه الامانة فلا يصح الاستدلال قلت الدين المضمون لكن من الامانة غير المضمونة ولا قائل من السادة الا بالاية فالاية تدل عليه بالدلالة على ان المراد في الاية بالامانات مطلق الحقوق الواجبة الاداء لا الامانات المصطلحة عند الفقهاء - والحاصل ان هذا من العيني نزاع لفظي والاعتبار للمعاني والدين اذا ثبت بالاقرار للدين فقد ثبت خائنا من حيث الدين فلا بد له من الاقرار لدفع ذلك تأمل لا يسمع اقراره والله تعالى اعلم

مَالِكُ بن ابی عامر ابو سُهَيل عن ابيه عن ابی هريرة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اٰيةُ المنافق ثلثٌ اذا حدّث كذب واذا اؤتمن خان واذا وعد اخلف **باب** تاويل قوله من بعد وصية يوصى بها او دين ويذكر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قضى بالدين قبل الوصية وقوله عز وجل ان اللہ يامركم ان تؤدوا الامانات الى اهلها فادآء الامانة احق من تطوع الوصية وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا صدقة الا عن ظهر غنى وقال ابن عباس لا يوصى العبد الا باذن اهله وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم العبد راع فی مال سيده **حدثنا** محمد بن يوسف حدثنا الاوزاعی عن الزهری عن سعيد بن المسيب وعروة بن الزبير ان حكيم ابن حزام قال سألت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاعطانی ثم سألته فاعطانی ثم قال لی يا حكيم ان هذا المال خضر حلو فمن اخذه بسخاوة نفس بورك له فيه ومن اخذه باشراف نفس لم يبارك له فيه وكان كالذی ياكل ولا يشبع واليد العليا خير من اليد السفلى قال حكيم فقلت يا رسول اللہ والذی بعثك بالحق لا ارزأ احدا بعدك شيئا حتى افارق الدنيا فكان ابو بكر يدعو حكيما ليعطيه العطآء فيابى ان يقبل منه شيئا ثم ان عمر دعاه ليعطيه فابى ان يقبله فقال يا معشر المسلمين انی اعرض عليه حقه الذی قسم اللہ له من هذا الفیء فيابى ان ياخذه فلم ارزأ حكيما احدا من الناس بعد النبی صلی اللہ علیہ وسلم حتى توفی **حدثنا** بشر بن محمد انا عبد اللہ انا يونس عن الزهری اخبرنی سالم عن ابن عمر قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم يقول كلكم راع ومسئول عن رعيته فالامام راع ومسئول عن رعيته والرجل راع فی اهله ومسئول عن رعيته والمرأة فی بيت زوجها راعية ومسئولة عن رعيتها والخادم فی مال سيده راع ومسئول عن رعيته قال وحسبت ان قد قال والرجل راع فی مال ابيه **باب** اذا وقف او اوصى لاقاربه ومن الاقارب وقال ثابت عن انس قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لابی طلحة اجعله لفقراء اقاربك فجعلها لحسان وابی بن كعب وقال الانصاری ثنی ابی عن ثمامة عن انس بمثل حديث ثابت قال اجعلها للفقراء قرابتك قال انس فجعلها لحسان وابی بن كعب وكانا اقرب اليه منی وكان قرابة حسان وابی من ابی طلحة واسمه زيد بن سهل بن الاسود بن حرام بن عمرو بن زيد مناة بن عدی بن عمرو بن مالك بن النجار وحسان بن ثابت بن المنذر ابن حرام فيجتمعان الى حرام وهو الاب الثالث وحرام بن عمرو بن زيد مناة بن عدی بن عمرو بن مالك بن النجار فهو يجامع حسان

---

۱ قوله باب تاويل قوله تعالى الآية بيان المراد بتقديم الوصية ۲ قال اللہ عز وجل توصون انا دعا فابی ۳ السختياني ثنا قال واحسب اوقف اجعلها مثل

فی الذكر على الدين مع ان الدين هو المقدم فی الاداء وجه المطابقة ان الآية المذكورة تدل على تقديم الوصية فی الذكر على الدين لان الوصية اذا تبع على سبيل البر والصلة بخلاف الدين فانه يتبع قهرا وقال غيره قدمت الوصية لانها تشبه الميراث بغير عوض والدين ليؤخذ بغير عوض فكان اخراج الوصية اشق على الورثاء من اخراج الدين وكان اداء الاول بالمظنة التفريط فقدمت الوصية لذلك وايضا فی حظ فقير وسكين غالبا والدين حظ غريم يطلبه بقوة واخذ معاً كذا فی الفتح ۱۲ **۲** قوله وبذكر ان النبی صلع قضى بالدين قبل الوصية بهذا طرف من حديث اخرجه الترمذی وغيره من طريق الحارث الاعور وهو ضعيف لكن قال الترمذی ان العمل عليه عند اهل العلم وكان البخاری اعتمد عليه لاعتضاده بالاتفاق على مقتضاه والا فلم تجر عادته ان يورد الضعيف فی مقام الاحتجاج به وفی الباب ما يعضده ايضا ۱۲ فتح الباری **۳** قوله ظهر غنى لفظ ظهر والدين ليس بقيد فالوصية التی لها حكم الصدقة يعتبر بعد الدين واداء تاويل الآية مشله ۱۲ ك خ **۴** قوله الاباذن اهله واداء الدين الذی هو على رتبته لا يتوقف على اذنهم فالدين مقدم عليها فی الادلة كذا فی الخير الجاری قال العينی قلت ينبغی ان تكون المسئلة على التفصيل وهو ان العبد لا يخلو اما ان يكون ماذونا له فی التصرفات او لا فان لم يكن فالقطع وصيته بلا خلاف لانه لا يملك شيئا وان كان ماذونا له يصح وصيته باذن المولى اذ المال لمن استغرقه الدين انتهى ۱۲ **۵** قوله قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم العبد راع فی مال سيده هو طرف من حديث تقدم ذكره موصولا فی كتاب العتق وادراد البخاری به ذلك توجيه كلام ابن عباس المذكور وقال ابن المنير لما تعارض فی مال العبد حقه وحق سيده قدم الاقوى وهو حق سيده وجعل العبد مسئولا عنه فی امر واحد لحفظه فيه فكذلك حق الدين لما عارضه حق الوصية والدين واجب تقدم الدين فهذه وجه مناسبة هذا الاثر والحديث للترجمة ۱۲ فتح **۶** قوله لا ارزأ بتقديم الزاء المعجمة على الهمزة اى لا آخذ من احد شيئا بعد ك ووجه دخوله فی الباب ان الوصية كالصدقة فيهم آخذها يدل على انه يجوز اخذ الدين ليست مستغلى لاستحقاق اخذه جبرا فالدين اقوى فيجب تقديره ووجه آخر وهو ان عمر اجتهد فی توفية حقه من بيت المال وخلاصه منه وشبهه بالدين لكونه حقا بالجملة فتكلف اذا كان دينا متعينا فانه يجب تقديمه على التبرعات ۱۲ ك خ **۷** قوله ومن الاقارب من يدفع للثلثة وعند محمد اثنان وعند ابی يوسف واحد ولا يصرف للاغنياء الا ان يشترط ذلك وقال الشافعية القريب من اجتمع فی النسب سواء قرب ام بعد مسلما كان او كافرا غنيا او فقيرا ذكرا او انثى وارثا او غير وارث محرما او غير محرم واختلفوا فی

(قوله باب تاويل قول اللہ تعالى من بعد وصية توصون بها او دين) ذكر فی هذا الباب حديث فمن اخذ ه بسخاوة نفس للتنبيه على انه ينبغی للوارث ان ياخذ مال الموروث كذلك فيبدأ اولا بحقوق الميت ولا ياخذه باشراف نفسه فيحبسه كله لنفسه او للتنبيه على ان الموت ينبغی ان يهتم بامر الدين ويقربه حتى لا يكون اخذ المال باشراف نفس وكذا اذكر فيه حديث كلكم راع للتنبيه على ان الوارث راع فی مال الموروث او الموروث راع فی مال الوارث فلا بد لكل منهما من النظر واللہ تعالى اعلم اهـ منه

marfat.com

وابا طلحة وأبيًّا الى ستة آباء الى عمرو بن مالك وهو ابن كعب بن قيس بن عبيد بن زيد بن معاوية بن عمرو بن مالك بن النجار فعمرو بن مالك يجمع حسانا وابا طلحة وابيًّا وقال بعضهم اذا اوطى لقرابته فهو الى اقربهم في الاسلام حدثنا ۲۷۵۲ عبد الله ابن يوسف انا مالك عن اسحٰق بن عبد الله انه سمع انسًا قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لابي طلحة اَرَى ان تجعلها في الاقربين فقال ابو طلحة افعل يا رسول الله فقسمها ابو طلحة في اقاربه وبني عمه وقال ابن عباس لما نزلت وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ جعل النبي صلى الله عليه وسلم يُنادي يا بني فهر يا بني عدي لبطون قريش وقال ابو هريرة لما نزلت وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ قال النبي صلى الله عليه وسلم يا معشر قريش باب هل يدخل النساء والولد في الاقارب حدثنا ۲۷۵۳ ابو اليمان انا شعيب عن الزهري اخبرني سعيد بن المسيب وابو سلمة بن عبد الرحمٰن ان ابا هريرة قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم حين انزل الله وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ قال يا معشر قريش او كلمة نحوها اشتروا انفسكم لا اغني عنكم من الله شيئا يا بني عبد مناف لا اغني عنكم من الله شيئا يا عباس بن عبد المطلب لا اُغني عنك من الله شيئا ويا صفية عمة رسول الله لا اغني عنك من الله شيئا ويا فاطمة بنت محمد سليني ما شئت من مالي لا اُغني عنك من الله شيئا تابعه اصبغ عن ابن وهب عن يونس عن ابن شهاب باب هل ينتفع الواقف بوقفه وقد اشترط عمر اجناح على من وليه ان يأكل منها وقد يلي الواقف وغيره وكذلك كل من جعل بدنة او شيئا لله فله ان ينتفع بها كما ينتفع به غيره وان لم يشترط حدثنا ۲۷۵۴ قتيبة حدثنا ابو عوانة عن قتادة عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم راى رجلا يسوق بدنة فقال له اركبها فقال يا رسول الله انها بدنة فقال في الثالثة او الرابعة اركبها ويلك او ويحك حدثنا ۲۷۵۵ اسمٰعيل ثني مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم راى رجلا يسوق بدنة فقال اركبها قال يا رسول الله انها بدنة قال اركبها ويلك في الثانية او في الثالثة باب اذا وقف شيئا فلم يدفعه الى غيره فهو جائز لان عمر وقف وقال لا جناح على من وليه ان يأكل ولم يخص ان وليه عمرا او غيره وقال النبي صلى الله عليه وسلم لابي طلحة اَرَى ان تجعلها في الاقربين فقال افعل فقسمها في اقاربه وبني عمه باب اذا قال داري صدقة لله ولم يبين للفقراء او غيرهم فهو جائز ويضعها في الاقربين او حيث اراد حدثنا ۲۷۵۶ محمد حدثنا ابو معاوية عن هشام عن ابيه عن عائشة ان ابا بكر قال حين حضرته الوفاة والله ما من الناس احد احب الي فقرا بعدي منك ولا اعز علي غنى منك وانه كان عليّ لفلان شيء اظنه من دراهم او نحوها فان هو اخذها والا فهي صدقة فاجاز النبي صلى الله عليه وسلم قوله فهي صدقة ولم يبين لمن ولا اول امره باب اذا قال ارضي او بستاني صدقة لله عن امي فهو جائز وان لم يبين لمن ذلك حدثنا محمد ۲۷۵۷ ثنا مخلد بن يزيد انا ابن جريج

قوله وقال بعضهم اذا اوصى لقرابته الخ هو قول ابي يوسف ومن وافقه كما تقدم ثم ذكر المصنف قصة ابي طلحة من طريق اسحاق بن عبد الله بن ابي طلحة عن انس اورد بها مختصرة كذا في الفتح وسياتي بتمامها في باب اذا وقف ارضا ولم يبين الحدود في ص ۳۹۳ ج ۲ قوله باب هل يدخل النساء والولد في الاقارب هكذا اورد الترجمة بالاستفهام لما في المسئلة من الاختلاف كما تقدم ثم اورد في الباب حديث ابي هريرة وموضع الشاهد منه قوله فيا فاطمة فانه فاته مسلم في ذلك بين عشيرته فعمهم اولا ثم خص بعض البطون ثم ذكر عمه العباس وعمته صفية وابنته فاطمة قيل على دخول النساء في الاقارب وعلى دخول الفروع ايضا وعلى عدم التخصيص لمن يرث ولمن كان مسلما كذا في الفتح باب هل يشترط الواقف ان يوقف على نفسه ثم على غيره او بان يشترط لنفسه من الغلة جزءا معينا او يجعل للناظر على وقفه شيئا ويكون هو الناظر في هذا كله خلاف قوله وقد اشترط الخ هو طرف من قصة وقف عمر وقد تقدمت موصولة في آخر الشروط وقوله وقد جعل الواقف وغيره الخ هو من تفقه المصنف وهو يقتضي ان ولاية النظر للواقف لا تنازع فيها وليس كذلك فانه فرعه على المختار عنده والا فعند المالكية انه لا يجوز والذي احتج به المصنف من قصة عمر ظاهر في الجواز ثم قواه بقوله وكذلك كل من جعل بدنة او شيئا لله فلم ان ينتفع بما يشترط لغيره وان لم يشترط ثم اورد حديث انس والي هريرة في قصة الذي ساق البدنة وامره النبي صلى الله عليه وسلم بركوبها وقد تقدم الكلام عليه في الحج مستوفى وقد تمسك به من اجاز الوقف على النفس من جهة انه اذا جاز له الانتفاع بما اهداه بعد خروجه عن ملكه بغير شرط فجوازه بالشرط اولى قال ابن بطال لا يجوز للواقف ان ينتفع بوقفه لانه اخرجه لله وقطعه عن ملكه فانتفاعه بشيء منه رجوع في صدقته ثم قال وانما يجوز له ذلك ان شرط في الوقف اذا افتقر هو او ورثته انتهى والذي عليه الجمهور جواز ذلك اذا وقفه على الجهة العامة دون الخاصة كذا في الفتح قوله فلم يدفعه الى غيره اشارة الى رد ما قال بعض الحنفية انه لا يزول الملك حتى يحكم به الحاكم او يعلقه بموته فيقول اذا مت فقد وقفت داري على كذا وقال ابو يوسف يزول الملك بمجرد القول وقال محمد لا يزول حتى يحكم به ويسلم الموقوف اليه وهو عند ابي حنيفة حبس العين على ملك الواقف والتصدق بالمنفعة بمنزلة العارية ثم قيل المنفعة معدومة فالتصدق بالمعدوم لا يصح فلا يجوز الوقف عنده اصلا والاصح انه جائز غير لازم بمنزلة العارية عنده حبس العين على حكم ملك الله تعالى فيزول ملك الواقف عنه الى الله تعالى على وجه يعود منفعته الى عباده فيلزم ولا يباع ولا يورث انتهى قوله وقال ابن عباس الخ هذا اذا كان ارضي الخ هذه الترجمة اخص من التي قبلها لان الاولى فيها الزام المتصدق عليه وهذه فيما اذا عين المتصدق عنه فقط فتح الباري

اسماء الرجال

عبد الله بن يوسف هو التنيسي مالك هو الامام المدني اسحٰق ابن عبد الله بن ابي طلحة الانصاري انسًا هو ابن مالك المذكور ابو طلحة هو زيد بن سهل المذكور ابن عباس وعبد المؤلف في مناقب قريش وفي تفسير سورة الشعراء باب هل يدخل النساء والولد في الايمان الحكم بن نافع الحمصي شعيب هو ابن ابي حمزة الزهري محمد بن مسلم بن شهاب سعيد بن المسيب الخ بني المخزومي ابو سلمة بن عبد الرحمٰن بن عوف تابعي اسمه اسمع اسمه اسمع اسمه اسمع

اخبرنی یعلی انه سمع عکرمة یقول انبأنا ابن عباس ان سعد بن عبادة توفیت امه وهو غائب عنها فقال یا رسول الله ان امی توفیت وانا غائب عنها اینفعها شیء ان تصدقت به عنها قال نعم قال فانی اشهدک ان حائطی المخراف صدقة علیها **باب** اذا تصدق او وقف بعض ماله او بعض رقیقه اوده وکل به فهو جائز **حدثنا** یحیی بن بکیر ثنا اللیث عن عقیل عن ابن شهاب اخبرنی عبد الرحمن بن عبد الله بن کعب ان عبد الله بن کعب قال سمعت کعب بن مالک قال قلت یا رسول الله ان من توبتی ان انخلع من مالی صدقة الی الله والی رسوله قال امسک علیک بعض مالک فهو خیر لک قلت فانی امسک سهمی الذی بخیبر **باب** من تصدق الی وکیله ثم رده الوکیل الیه وقال اسمعیل اخبرنی عبد العزیز بن عبد الله بن ابی سلمة عن اسحق بن عبد الله بن ابی طلحة لا اعلمه الا عن انس قال لما نزلت لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون جاء ابو طلحة الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال ای رسول الله یقول الله فی کتابه لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون وان احب اموالی الی بیرحی قال وکانت حدیقة کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یدخلها ویستظل فیها ویشرب من ماءها قال فهی لله والی رسوله ارجو برها وذخرها فضعها ای رسول الله حیث اراک الله فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم بخ یا ابا طلحة ذلک مال رابح قد قبلناه منک ورددناه علیک فاجعله فی الاقربین فتصدق به ابو طلحة علی ذوی رحمه قال وکان منهم ابی وحسان قال فباع حسان حصته منه من معاویة فقیل له تبیع صدقة ابی طلحة فقال الا ابیع صاعا من تمر بصاع من دراهم قال وکانت تلک الحدیقة فی موضع قصر بنی حدیلة التی بناه معاویة **باب** قول الله عز وجل واذا حضر القسمة اولوا القربی والیتامی والمساکین فارزقوهم منه **حدثنا** ابو النعمان محمد بن الفضل ثنا ابو عوانة عن ابی بشر عن سعید ابن جبیر عن ابن عباس قال ان ناسا یزعمون ان هذه الآیة نسخت ولا والله ما نسخت ولکنها مما تهاون الناس بها والیان وال یرث وذاک الذی یرزق ووال لا یرث وقال فذاک الذی یقول بالمعروف یقول لا املک لک ان اعطیک **باب** ما یستحب لمن توفی فجأة ان یتصدق عنه وقضاء النذور عن المیت **حدثنا** اسمعیل ثنی مالک عن هشام بن عروة عن ابیه عن عائشة ان رجلا قال للنبی صلی الله علیه وسلم ان امی افتلتت نفسها وارها لو تکلمت تصدقت افاتصدق عنها قال نعم تصدق عنها **حدثنا** عبد الله بن یوسف انا مالک عن ابن شهاب عن عبید الله بن عبد الله عن ابن عباس ان سعد بن عبادة استفتی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال ان امی ماتت وعلیها نذر فقال اقضه عنها **باب** الاشهاد

علیها عنها ۲ ووقف فج علی ۳ یعنی الماجشون ۲ تبارک وتعالی ۳ یزرحاء ۲ عز وجل قل درهم الذی تعالی ۳ وقولوا للهم قولا معروفا محمد بن الفضل ابو النعمان وذلک یتوفی فجأة

ان حائطی المخراف. بکسر المیم وسکون الخاء آخره فاء اسم لبستان قال الخطابی المخراف المثمرة سمیت من ثمارها وفیه ان ثواب الصدقة من المیت یصل الی المیت وینفعه ۱۲ خ ک ۲ قوله اذا تصدق الخ هذه الترجمة معقودة لجواز وقف المنقول والمخالف فیه ابو حنیفة ویأتی ما جواز وقف الشائع والمخالف فیه محمد بن الحسن لکن خص الشائع بما یمکن قسمته ۱۲ فتح الباری ۳ قوله ان من توبتی الخ هذا طرف من حدیث کعب بن مالک فی قصته مخلفه عن غزوة تبوک وشاهد الترجمة منه قوله امسک علیک بعض مالک فانه ظاهر فی امره باخراج بعض ماله واما سک بعض مالا من غیر تفصیل بین ان یکون مقسوما او مشاعا کذا فی الفتح ومعنی الحدیث فی ص ۳۶۳ فی الزکوة ۱۲ ۴ قوله لا اعلمه الا عن انس هو من کلام البخاری قال الکرمانی بهذا الم من ان یقول حدثنا او اخبرنا وعلی جمیع التقادیر لا قدح فیه والحدیث یتصل به انتهی ۱۲ ۵ قوله لرنح بفتح الموحدة وسکون المعجمة هی کلمة تقال عند الرضی والاعجاب بشیء ممن نزه شبهه باسماء الاصوات کذا فی القسطلانی ۱۲ ۶ قوله رابح. وفی بعضها رابح بالموحدة کذا فی الکرمانی والخیر الجاری ومر الحدیث مع بیانه فی ص ۲۸۰ فی کتاب الزکوة ۱۲ ۷ قوله فباع حسان حصته الخ قال الکرمانی فان قلت کیف جاز بیع الوقف قلت التصدق علی العین تملیک له انتهی قال العینی وفیه نظر لانه یحتمل وجابان ابا طلحة عین وقفا شرط جواز بیعهم عین الاحتیاج فان الوقف بهذا الشرط قال بعضهم جائز کذا فی القسطلانی ۱۲ خیر جاری ۸ قوله ان عمرو بن مالک بن المجاد باحد یلة وفی الخ الروایات بفتح الجیم وکسر المهملة لکن قال الحفاظ القاضی عیاض وابن الاثیر والنسائی والکلاباذی هو بضم المهملة الاولی وفتح الثانیة واسکان التحتیة وبهم بطن من الانصار وهم بنو سلمویة بن عمرو المذکور انتهی واسم فخذهم حدیلة بالجیم تصحیف ۱۲ ک ۹ قوله ما نسمت ای یجب العطاء شیء من الترکة للحاضرین قوله هما لیان فان قلت این مرجع کلمة ها قلت الی البیوت المستفادة من الاموال وهم متصرفون فی الترکة المتولون امرها ای المتصرفون فیها قسمان متصرف یرث المال کالعصبة مثلا ومتصرف لا یرث کولی الیتیم فالاول یرزق الحاضرین وهو المخاطب بقوله فارزقوهم والثانی لا یرزق اذا لشیء لم یملک حتی یملک غیره بل یقول قولا معروفا وهو الذی یخوطب بقوله وقولوا لهم وعزه ان هذین الخطابین علی سبیل التوزیع علی المتصرفین فی المترکات قال الزمخشری المخاطب للورثة ومعنی یان

بجمعوا بین الامرین الاعطاء والاعتذار عنهم ان لم یعطوا ونحوها. کرمانی غیر جاری وسیجی تتمة فی التفسیر انشاء الله تعالی ۱۲ ۱۰ قوله فقال اقضه عنها الخ المطابقة للجزء الثانی من الترجمة کما یطابق الحدیث الاول الجزء الاول من الترجمة فجمعهما بالبناء للمجهول قال القاضی عیاض اختلفوا فی نذر ام سعد هذا فقیل کان نذرا مطلقا وقیل کان صوما وقیل عتقا وقیل صدقة واستدل کل قائل بما ورد فی قصته الخ وسعد والاظهر انه کان نذرا فی المال او نذرا بها ویعضده ما رواه الدارقطنی من حدیث مالک فقال لرجل اتحی صلع استفت منها المال وقد ذهب الجمهور ان الوارث لا یلزمه قضاء النذر الواجب علی المیت اذا کان غیر مالی واما ان کان مالیا کالکفارة او تعذر اداؤه ولم یخلف ترکة لا یلزمه لکن یستحب له ذلک وقال اهل الظاهر یلزمه هذا الحدیث ودلیله ان الوارث لم یلزمه وحدیث سعد محتمل انه قضی من ترکتها او تبرع به لیس فی الحدیث تصریح بالزام ذلک واما غیر المالی فقد سبق بیانه هذا ما قاله الطیبی فی شرح المشکوة ومر بعض بیانه فی ص ۲۵۳ فی کتاب الصوم. قال محمد بن الحسن الشیبانی فی الموطا ما کان من نذر اوصت به اوجب یعنی ما یجوز النیابة فیه بخلاف صلوة و صوم قضاها عنها ای من غیر وصیة اجزأ ذلک ان شاء الله تعم واما اذا کان عن وصیته فیجب انه اجزاه من غیر استشاد وهو قول ابی حنیفة والعامة من فقهائنا. انتهی کلام الموطا مع شرحه لسعی القاری ۱۲

اسماء الرجال یعلی هو ابن مسلم المکی البصری عکرمة مولی ابن عباس **باب** اذا تصدق الخ یحیی بن بکیر بضم الموحدة مصغر الخزومی اللیث ابن سعد الامام المصری ابن شهاب محمد بن مسلم الزهری **باب** من تصدق الخ اسمعیل جزم ابو نعیم انه ابن جعفر وجزم المزی بانه ابن ابی اویس **باب** قول الله عز وجل واذا حضر القسمة الخ ابو عوانة الوضاح الیشکری البصری ابی بشر هو جعفر بن ابی وحشیة واسم ابی وحشیة ایاس الیشکری البصری **باب** ما یستحب لمن توفی الخ اسمعیل بن ابی اویس الاصبحی مالک الامام المدنی الاصبحی هشام ابن عروة بن الزبیر بن العوام امی هی عمرة بنت مسعود وعبد الله بن یوسف هو التنیسی مالک الامام المدنی المذکور مر آنفا ابن شهاب محمد بن مسلم الزهری عبید الله هو العمری **باب** الاشهاد الخ ۱۲

۱۱ قال فی الفتح الجاری بفتح الیاء والراء وبینهما تحتیة ساکنة وبالمهملة وبالقصر وفیه وجوه اخر انتهی ومر بیانها مشروحا فی کتاب الزکوة فی ص ۲۸۰ ۱۲

(قوله باب ما یستحب لمن یتوفی فجأة ان یتصدق عنه) نائب الفاعل ویحتمل ان ما موصولة مبتدأ ویکون قوله ان یتصدق عنه خبره ویحتمل انها استفهامیة ویکون قوله ان یتصدق اجوبا بتقدیر هو اهو سندی

marfat.com

فی الوقف والصدقة والوصية حدثنا ابراهيم بن موسى انا هشام بن يوسف ان ابن جريج اخبرهم قال اخبرنی يعلى انه سمع عكرمة مولى ابن عباس يقول انبأنا ابن عباس ان سعد بن عبادة اخا بنی ساعدة توفيت امه وهو غائب عنها فاتى النبی صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله ان امی توفيت وانا غائب عنها فهل ينفعها شیء ان تصدقت به عنها قال نعم قال فانی اشهدك ان حائطی المخراف صدقة عليها باب قول الله عز وجل وآتوا اليتامى اموالهم ولا تتبدلوا الخبيث بالطيب ولا تاكلوا اموالهم الى اموالكم انه كان حوبا كبيرا وان خفتم الا تقسطوا فی اليتامى فانكحوا ما طاب لكم من النساء حدثنا ابو اليمان انا شعيب عن الزهری قال كان عروة بن الزبير يحدث انه سال عائشة وان خفتم الا تقسطوا فی اليتامى فانكحوا ما طاب لكم قالت عائشة هی اليتيمة فی حجر وليها فيرغب فی جمالها ومالها ويريد ان يتزوجها بادنى من سنة نسائها فنهوا عن نكاحهن الا ان يقسطوا لهن فی اكمال الصداق وامروا بنكاح من سواهن من النساء قالت عائشة ثم استفتى الناس رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد فانزل الله عز وجل يستفتونك فی النساء قل الله يفتيكم فيهن قالت فبين الله فی هذه الاية ان اليتيمة اذا كانت ذات جمال او مال رغبوا فی نكاحها ولم يلحقوها بسنتها باكمال الصداق فاذا كانت مرغوبا عنها فی قلة المال والجمال تركوها والتمسوا غيرها من النساء قالت فكما يتركونها حين يرغبون عنها فليس لهم ان ينكحوها اذا رغبوا فيها الا ان يقسطوا لها الا وفی من الصداق ويعطوها حقها باب قول الله عز وجل وابتلوا اليتامى حتى اذا بلغوا النكاح فان انستم منهم رشدا فادفعوا اليهم اموالهم ولا تاكلوها اسرافا وبدارا ان يكبروا ومن كان غنيا فليستعفف ومن كان فقيرا فليأكل بالمعروف الى قوله نصيبا مفروضا حسيبا كافيا وقال للوصی ان يعمل فی مال اليتيم وما ياكل منه بقدر عمالته حدثنا هارون ثنا ابو سعيد مولى بنی هاشم ثنا صخر بن جويرية عن نافع عن ابن عمر ان عمر تصدق بمال له على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان يقال له ثمغ وكان نخلا فقال عمر يا رسول الله انی استفدت مالا وهو عندی نفيس فاردت ان اتصدق به فقال النبی صلى الله عليه وسلم تصدق باصله لا يباع ولا يوهب ولا يورث ولكن ينفق ثمرة فتصدق به عمر فصدقته ذلك فی سبيل الله وفی الرقاب والمساكين والضيف وابن السبيل ولذی القربى ولا جناح على من وليه ان ياكل منه بالمعروف او يوكل صديقا غير متمول به حدثنا عبيد بن اسمعيل قال ثنا ابو اسامة عن هشام عن ابيه عن عائشة ومن كان غنيا فليستعفف ومن كان فقيرا فليأكل بالمعروف قالت انزلت فی والی اليتيم ان يصيب من ماله اذا كان محتاجا بقدر ماله بالمعروف باب قول الله تعالى ان الذين يأكلون اموال اليتامى ظلما انما يأكلون فی بطونهم نارا وسيصلون سعيرا حدثنا عبد العزيز بن عبد الله ثنی سليمان بن بلال عن ثور بن زيد عن ابی الغيث عن ابی هريرة عن النبی صلى الله عليه وسلم قال

ثنا تعالى الى قوله فانكحوا ما طاب لكم فان قالت قال هذا مرغوبة قال تعالى وللوصی ۲ بن الاشعث تلك والی مال يصيبا عز وجل

۱ المدنی

۲ الخبيث بالطيب۔ ای لا تستبدلوا الحرام من اموالهم بالحلال من اموالكم او لا تعطوا الرديء وهو اختزال اموالهم بالاخر الطيب الذی هو حفظها وقيل لا تاخذوا الارفع من اموالهم وتعطوا الوليس مكانها قاله البيضاوی وفی الحديث مع بعض بيانه فی ص ۴۳۹ فی الشركة ۱۲ ۲ قوله وابتلوا اليتامى حتى اذا بلغوا النكاح ای اختبروهم قبل البلوغ بتتبع احوالهم فی اصلاح الدين والتدبی الضبط المال وحل التصرف بان يكل اليه مقدمات العقود عند ابی حنيفة بان يدفع اليه ما يتصرف فيه قوله حتى اذا بلغوا النكاح۔ ای حتى اذا بلغوا حد البلوغ بان يحتلم او يستكمل خمسة عشر سنة قوله فان آنستم ای ان ابصرتم منهم رشدا قوله ولا تاكلوها اسرافا وبدارا ان يكبروا۔ ای مسرفين ومبادرين كبرهم اولا اسرافكم ومبادرتكم كبرهم قوله بالمعروف ای بقدر حاجته واجرة سعيه قاله البيضاوی ۱۲ ۳ قوله وللوصی الخ لفظ الكنز وستقلت كلمة مالابی ذر وزيد من مسائل الخلاف فقيل يجوز للوصی ان ياخذ من مال اليتيم بقدر عمالته وهو قول عائشة كما فی ثانی حديثی الباب ومكرمة وغيرهم وقيل لا ياكل منه الا عند الحاجة كذا فی الفتح ۱۲ ۴ قوله يقال له ثمغ بفتح المثلثة وسكون الميم وبالمعجمة وحكى المندری ضم الميم ارض كانت تلقاء المدينة كانت نخيلا كذا فی القسطلانی وفی القاموس ثمغ بالفتح مال فی المدينة لعمر رض وقد وآما وجه مطابقة الحديث للترجمة فمن جهة ان المقصود جواز اخذ الاجر من مال اليتيم بقول عمر لا جناح على من وليه ان ياكل بالمعروف اومن حيث قياس والی مال اليتيم على متولی الوقف كذا فی الكرمانی والخير الجاری وفی الشج قال الهلب شبه البخاری الوصی بناظر الوقف ووجه الشبه ان الناظر للموقوف عليهم من الفقراء وغيرهم كالناظر للصبی وتعقبه ابن المنير بان الواقف هو المالك لمنافع ما وقف فاذا شرط لمن يلی نظره شيئا سائغ لذلك والوصی ليس كذلك لان ولده يملكون المال بعده بفسحة الله لهم فلم يكن فی ذلك كالواقف انتهى ومقتضاه ان الموصی اذا جعل للوصی ان ياكل من مال الموصی عليهم كالشج ذلك وليس لك بل هو سائغ اذا ضمنه وانما اختلف السلف فيما اذا اوصى ولم يعين للوصی شيئا هل لان ياخذ بقدر عمله ام لا انتهى ۱۲ ۵ قوله

(قوله ان يصيب من ماله اذا كان محتاجا بقدر ماله) قال القسطلانی بكسر اللام فی الموضعين ای مال اليتيم قلت لوحملت اللام فی الثانی جارة ای بقدر ماللولی من الاجرة بالمعروف على ان ما موصولة والجار والمجرور صلة لها لكان اجود معنى والله تعالى اعلم

اجتنبوا السبع الموبقات قالوا يا رسول الله وما هن قال الشرك بالله والسحر وقتل النفس التي حرم الله الا بالحق واكل الربوا
واكل مال اليتيم والتولي يوم الزحف وقذف المحصنات المؤمنات الغافلات باب قول الله عز وجل ويسئلونك عن اليتمى
قل اصلاح لهم خير وان تخالطوهم فاخوانكم الى آخر الاية والله يعلم المفسد من المصلح ولو شاء الله لاعنتكم ان الله عزيز
حكيم لاعنتكم لاحرجكم وضيق وعنت خضعت وقال لنا سليمان ثنا حماد عن ايوب عن نافع قال فارد ابن عمر على احد وصية
وكان ابن سيرين احب الاشياء اليه في مال اليتيم ان يجمع اليه نصحاؤه واولياؤه فينظروا والذي هو خير له وكان طاوس اذا
سئل عن شئ من امر اليتمى قرأ والله يعلم المفسد من المصلح وقال عطاء في يتامى الصغير والكبير ينفق الولي على كل انسان
بقدره من حصته باب استخدام اليتيم في السفر والحضر اذا كان له صلاحا ونظر الامر وزوجها اليتيم حدثنا يعقوب بن
ابراهيم بن كثير ثنا ابن علية ثنا عبد العزيز عن انس قال قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة ليس له خادم فاخذ
ابو طلحة بيدي فانطلق بي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله ان انسا غلام كيس فليخدمك فخدمته في
السفر والحضر ما قال لي لشئ صنعته لم صنعت هكذا ولا لشئ لم اصنعه لم لم تصنع هذا هكذا باب اذا وقف ارضا ولم
يبين الحدود فهو جائز وكذلك الصدقة حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة انه
سمع انس بن مالك يقول كان ابو طلحة اكثر انصاري بالمدينة مالا من نخل وكان احب ماله اليه بيرحاء مستقبلة المسجد و
كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يدخلها ويشرب من ماء فيها طيب قال انس فلما نزلت لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون
قام ابو طلحة فقال يا رسول الله ان الله يقول لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون وان احب اموالي الي بيرحى وانها صدقة لله
ارجو برها وذخرها عند الله فضعها حيث اراك الله فقال بخ ذلك مال رابح او رابح شك ابن مسلمة وقد سمعت ما قلت و
اني ارى ان تجعلها في الاقربين قال ابو طلحة افعل يا رسول الله فقسمها ابو طلحة في اقاربه وفي بني عمه وقال اسمعيل وعبد الله
ابن يوسف ويحيى بن يحيى عن مالك رايح حدثنا محمد بن عبد الرحيم انا روح بن عبادة ثنا زكريا بن اسحق ثنى عمرو بن دينار
عن عكرمة عن ابن عباس ان رجلا قال لرسول الله صلى الله عليه وسلم ان امه توفيت اينفعها ان تصدقت به عنها قال نعم
قال فان لي مخرافا فانا اشهدك اني قد تصدقت به عنها باب اذا وقف جماعة ارضا مشاعا فهو جائز حدثنا مسدد ثنا عبد
الوارث عن ابي التياح عن انس قال امر النبي صلى الله عليه وسلم ببناء المسجد فقال يا بني النجار ثامنوني بحائطكم هذا قالوا لا والله

تعالى ان يخرج الوالي اكثر الانصار النبي بيرحاء تنى امي فاني

قوله واستحر قال في المدارك ان كان في قول الساحر
وفعله ورد لازم في شرط الايمان فهو كفر والا فلا انتهى قال علي القاري اعلم ان للسحر حقيقة عند عامة العلماء
فخلافا للمعتزلة وقد كثر اختلاف العلماء في ذلك وحاصل مذهبنا ان فعله فسق وفي الحديث ليس منا من
سحر او سحر له ويحرم تعلمه والحق مالك وجماعة ان الساحر كافر وان السحر كفر وان تعلم كفر وان الساحر يقتل ولا يستتاب
سواء سحر مسلما او ذميا..... انتهى مختصرا وفي اللمعات السحر اصله الدق فاني سحرون الى تحمدون ويكون
بكلام ملفق او تركيب اجسام او مزج بين قوى لا يعرف الا الساحر وينظر على ايدي الكفار والفساق والمراد
فعله وتعلمه وتيل فعله فقط وتعلمه جائز ليعرف ويرد انتهى كذا في المجمع ايضا قوله والتوالي بكسر الام
اي الادبار للفرار يوم الزحف وهو الجماعة التي يزحفون الى العدو اي يمشون اليهم كذا في المرقاة وفي المجمع هو
الجيش الكثير الذي يرى للكثرة كانه يزحف من زحف الصبي اذا دب على استه قوله وقذف المحصنات
اي العفائف يعني رميهن بالزنا وهو بفتح العباد وبكسر الصاد احصنها الله وحفظها او التي حفظت فرجها من الزنا
قوله الغافلات اي عن قذف الكافرات قال قذف ليس من الكبائر قوله الغافلات كناية عن البريات فان
البرى غافل عما اتهمت به كذا في المرقاة شرح مشكوة قوله ومنت خضعت كذا وقع هنا واستغرب
لانه لا تعلق له بقولها منكم بل هو فعل ماض من المنوبقم المهملة والنون وتشديد الواو وليس هو من العنت في
شئ فلعل السر في ذكره ذلك هنا استطراد او تضمين عنت الوجوه بخضعت اخرجه ابن المنذر انتهى فتح قوله
وقال لنا سليمان بن حرب الخ ..... اي موصولا وسليمان من شيوخ البخاري ودرت
عادة البخاري الاتيان بهذه الصيغة في الموقوفات غالبا وفي التابعات نادرا ولم يصب من قال انه للياتي بها
الا في المذكرة والصواب من ذلك انها للاجازة انتهى قوله ما رد ابن عمر على احد وصيته يعني انه
كان يقبل وصيته من يوصي اليه قال ابن التين انما كان يستثنى الاجر بذلك لحديث انا وكافل اليتيم كهاتين
الحديث انتهى فتح الباري قوله لينظروا في بعضها فينظرون بالنون اي فهم ينظرون قوله في
يتامى الصغير والكبير اي الوضيع والشريف قوله بقدره اي بقدر الانسان اي اللائق بحاله وفي بعضها بقدر
حصته اه ع قوله ونظر الام وزوجها لليتيم. اورد فيه حديث انس وابو طلحة هو زوج ام سليم
والدة انس فالحديث مطابق لركن من الترجمة واما الركن الذي قبله وهو نظر الام فلكانه استفيد من كون الى
طلحة لم يفصل ذلك الا بعد رضى ام سليم ومشاورتها كذا في الفتح والعيني مختصرا قوله فهو جائز كذا

(قوله باب اذا وقف جماعة ارضا) وفيه قالوا والله لا نطلب ثمنه الا الى الله كلمة الى لتضمين الطلب معنى التوجه او الرجوع اى لا نتوجه في طلب ثمنه ولا نرجع به الا الى
الله تعالى ويحتمل انها بمعنى من اى لا نطلب الا من الله تعالى اهـ سندي

الحق الجواز وهو محمول على ما اذا كان الموقوف او المتصدق به مشهورا متميزا بحيث يومن ان يلتبس بغيره والا فلابد
من التحديد اتفاقا قوله اكثر الانصار وفي رواية الكشميهني اكثر انصاري اي اكثر كل واحد واحد من الانصار اهـ ولا اضافة
الى المفرد النكرة عند ارادة التفصيل شائع كذا في الفتح وتمضى الحديث مع بيانه في ص۲۸۰ في باب الزكوة على
الاقارب من كتاب الزكوة قال العيني ومطابقته للترجمة في قوله ولكنك الصدقة ظاهرة واما مطابقته للجزء الاول
من الترجمة فمن حيث ان لفظ الوقف ولفظ الصدقة في المعنى متقاربان وحكمهما واحد انتهى قوله
قوله فان لي مخرافا. بكسر الميم اي بستانا هو الحديث عن قريب قال الكرماني فان قلت بير حاء كان علما مشهورا
فلا يحتاج الى الحد وذكر المخراف اسم جنس فلابد من التحديد قلت تعين باضافة الى المتصدق فلم يكن لهم سواه
قوله فان اذا وقف جماعة ارضا مشاعا فهو جائز قال ابن المنير احترز عما اذا وقف الواحد المشاع فان
مالكا لا يجيزه للشايع في الشريك وفي هذا نظر لان الذي ينظر ان الداراوردي من قوله وقف الشاع
مطلقا وقد تقدم قبل الابواب انه ترجم اذا تصدق او وقف بعض ماله فهو جائز وهو وقف الواحد المشاع اهـ فتح

اسماء الرجال

باب قول الله الخ سليمان بن حرب الواشحي حماد ابو اسامة ايوب هو السختياني نافع مولى ابن عمر ابو عبد الله ابن عمر هو ابن الخطاب باب استخدام
اليتيم الا يعقوب بن ابراهيم بن كثير هو الدورقي ابن علية هو اسمعيل بن ابراهيم عبد العزيز هو ابن صهيب
البناني ابو طلحة زيد بن سهيل الانصاري باب اذا وقف الخ مالك هو الامام المدني اسمعيل هو ابن
ابي اويس وصله في التفسير عبد الله بن يوسف هو التنيسي وصله في الزكوة يحيى بن يحيى البوذكر يا التميمي وصله
في الوكالة مالك هو الامام المدني محمد بن عبد الرحيم ابو يحيى المعروف بصاعقة روح بن عبادة بن العلاء البصري
زكريا بن اسحق المكي عمرو بن دينار المكي مكرمة مولى ابن عباس باب اذا وقف جماعة مسدد هو ابن
مسرهد الاسدي البصري عبد الوارث هو ابن سعيد التنوري ابي التياح يزيد بن حميد الضبعي

حل اللغات الموبقات اى مهلكات كيس اى عاقل اهـ

وفي العراج زحف لشكر رونده سوى دشمن ورفتن اهـ

لأن طلب ثمنه الا الى الله باب الوقف وكيف يكتب حدثنا مسدد ثنا يزيد بن زريع ثنا ابن عون عن نافع عن ابن عمر قال اصاب عمر بخيبر ارضا فاتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال اصبت ارضا لم اصب مالا قط انفس منه فكيف تأمرني به قال ان شئت حبست اصلها وتصدقت بها فتصدق عمر انه لا يباع اصلها ولا يوهب ولا يورث في الفقراء والقربى والرقاب وفي سبيل الله والضيف وابن السبيل لا جناح على من وليها ان يأكل منها بالمعروف او يطعم صديقا غير متمول فيه باب الوقف للغني والضيف حدثنا ابو عاصم ثنا ابن عون عن نافع عن ابن عمر ان عمر وجد مالا بخيبر فاتى النبي صلى الله عليه وسلم فاخبره فقال ان شئت تصدقت بها فتصدق بها في الفقراء والمساكين وذي القربى والضيف باب وقف الارض للمسجد حدثنا اسحق ثنا عبد الصمد قال سمعت ابي قال ثنا ابو التياح ثنى انس بن مالك قال لما قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة امر بالمسجد فقال يا بني النجار ثامنوني حائطكم هذا فقالوا لا والله لا نطلب ثمنه الا الى الله عز وجل باب وقف الدواب والكراع والعروض والصامت وقال الزهري فيمن جعل الف دينار في سبيل الله ودفعها الى غلام له تاجر يتجر بها وجعل ربحه صدقة للمساكين والاقربين هل للرجل ان يأكل من ربح تلك الالف شيئا وان لم يكن جعل ربحها صدقة للمساكين قال ليس له ان يأكل منها حدثنا مسدد ثنا يحيى ثنا عبيد الله ثنى نافع عن ابن عمر ان عمر حمل على فرس له في سبيل الله اعطاها رسول الله صلى الله عليه وسلم ليحمل عليها فحمل عليها رجلا فاخبر عمر انه قد وقفها يبيعها فسأل رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يبتاعها فقال لا تبتعها ولا ترجعن في صدقتك باب نفقة القيم للوقف حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تقتسم ورثتي دينارا ولا درهما ما تركت بعد نفقة نسائي ومؤنة عاملي فهو صدقة حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا حماد عن ايوب عن نافع عن ابن عمر ان عمر اشترط في وقفه ان يأكل من وليه ويوكل صديقه غير متمول مالا باب اذا وقف ارضا او بيرا او اشترط لنفسه مثل دلاء المسلمين او وقف انسا دارا فكان اذا قدمها نزلها وتصدق الزبير بدوره وقال للمرودة من بناته ان تسكن غير مضرة ولا مضر بها فان استغنت بزوج فليس لها حق وجعل ابن عمر نصيبه من دار عمر سكنى لذوي الحاجة

للغني والفقير ۱ ابو اسحق هو ابن منصور ۲ اسحق بن منصور ۳ ببناء المسجد ۴ بحائطكم ۵ بتجر ۶ نتجر ۷ فاتجر ۸ فالمساكين لا تبتاعها ۹ بيرا او ارضا ۱۰ واشترط ۱۱ ووقف انس الحاجات ۱۲

۱ قوله لا نطلب ثمنه الا الى الله اى لا نطلب ثمنه من احد لكن هو معروف الى الله فالا استثناء منقطع او التقدير لا نطلب ثمنه الا معروفا الى الله فهو متصل قاله في الفتح قال العيني مطابقته للترجمة من حيث ان ظاهره انهم تصدقوا بحائطهم لله مرة ولم يطلبوا ثمنه فطلبه النبي صلعم وهذا وقف المشاع من جماعة فان قلت ذكر الواقدي ان ابا بكر دفع ثمن الارض لما لكها وقدر بها عشرة دنانير فصار ملكا لابي بكر وتصدق به ابو بكر فلا يكون وقف مشاع قلت قال بعضهم فان ثبت ذلك كانت الحجة للمرة الثانية من جهة تقرير النبي صلعم على ذلك ولم ينكر قولهم فلو كان وقف المشاع لا يجوز لانكر عليهم ۱۲ منه ۲ قوله ارضا اسما مع نخ بفتح المثلثة وسكون الميم وبالجيم قوله فان يأكل منها اى اجور والنفيس الجيد النفيس به وقال الداودي سمى نفيسا لانه اخذ بالنفس قوله حبست اى وقفت قوله تصدقت بها اى بمنفعتها قوله في الفقراء متعلق بقوله فتصدق قوله ان يأكل منها بالمعروف اى القدر الذي جرت به العادة قوله او يطعم بضم الياء من الاطعام اى يوكل قوله غير متمول فيه في رواية الانصاري الماضية في آخر الشروط غير متمول بدا لعين غير متخذ منها مالا اى ملكا والمراد انه لا يتملك شيئا من ريعها بهذا مطابقة اخر من الفتح وغيره قال العيني ومطابقة الترجمة توخذ من قوله ان شئت حبست اصلها الى آخر الحديث وقد اخذ من هذه الالفاظ شروط وهي يكتب كلها في كتاب الوقف وقد كتب عمر كتاب وقفه كتبه معيقيب وكان كاتبه وكان هذا في زمن خلافته لان معيقيبا كان يكتب لابي خلافة وقد وصفه بامير المؤمنين وكان وقفه في ايام النبي صلعم على ما يشهد له حديث الباب ۱۲ منه ۳ قوله وذي القربى فيه الترجمة لانه اعم من ان يكونوا اغنياء او فقراء او بعضهم اغنياء وبعضهم فقراء ۱۲ منه ۴ قوله ووقف الارض للمسجد قال ابن حجر لم يختلف العلماء في مشروعية ذلك انتهى قولنا مؤنى حائطكم اى قدروا لمعنى ثمنه وهيجونيه بالثمن كذا في الجمع قوله لا نطلب ثمنه الا الى الله قال الكرماني فان قلت الطلب مستعمل بمن فالقياس ان يقال الا من الله قلت معناه لا نطلب ثمنه من احد لكنه مصروف الى الله والاستثناء منقطع اولا نطلب مصروفا الا الى الله ۱۲ منه ۵ قوله باب وقف الدواب والكراع والعروض والصامت هذه الترجمة معقودة لبيان وقف المنقولات والكراع بضم الكاف وتخفيف الراء اسم لجميع الخيل فيدخل فيه الدواب من ملف الخاص على العام والعروض بضم المهملة جمع عرض بالسكون وهو جمع ما عدا النقد من المال والصامت بالمهملة بلفظ اسم الفاعل والمراد به من النقد الذهب والفضة قوله وقال الزهري الخ هو في باب من الزهري الى جواز مثل ذلك ثم ذكر المص حديث ابن عمر في قصة عمر حمل على الفرس في سبيل الله ثم وجده يباع وقد تقدم شرحه مستوفى في كتاب الهبة واعترضه الاسماعيلي فقال لم يذكر في اياب الا الاثر عن الزهري والحديث في قصة الفرس واثر الزهري خلاف ما تقدم من الوقف الذي اذن فيه النبي صلعم لعمر بان يحبس اصله ويتصدق بثمره والصامت انما يتمتع بها ان لم يخرج عينه الى شئ غيره وليس هذا بتحبيس الاصل والانتفاع بثمره وجواب هذا الاعتراض ان الذي حمره في الانتفاع بالصامت ليس بمسلم بل يكون الانتفاع بالصامت بطريق الاتلاف قيل ان يحبس منه مثلا ما يجوز لبسه للمرأة فيصح بان يحبس اصله وينتفع به النساء بالمس عند الحاجة اليه ۱۲ فتح الباري ورتبني باسكان اليم على النهي وبضمها على النفي وهو الاشهر وبه يستقيم المعنى حتى لا يعارض ما تقدم من عائشة وغيرها انه لم يترك صلى الله عليه وسلم مالا يورث عنه وتوجيه رواية النهي انه لم يقطع بانه لا يخلف شيئا بل كان ذلك محتملا فنبأ هم عن قسمته ما يخلف ان اتفق انه خلف قوله ورثتي سماهم ورثته باعتبارهم كذلك بالقوة لكن منعهم من الميراث الدليل الشرعي وهو قوله لا نورث ما تركناه صدقة كذا في الفتح قوله بعد نفقة نسائي قال الخطابي قال ابن عيينة ازواج النبي صلعم في معنى العتقاء ما دمن في البيوت لا يجوز لهن ان يتكسبن ابدا فاذا خرجت لهن النفقة وتركت حجرهن لهن لسكنى كذا ذكره الكرماني قوله مؤنة عاملي فيه الترجمة كذا في العيني والمراد بمؤنة عامل عمال الذين كانوا على ارض بني النضير وفدك وسهم بخيبر والصفايا ۱۲ منه ۸ قوله اذا وقف ارضا او بيرا الخ مقصوده من هذه الترجمة الاشارة الى جواز شرط الواقف لنفسه منفعة من وقفه وقال ابن بطال لا خلاف بين العلماء في ان من شرط لنفسه ولورثته نصيبا في وقفه ان ذلك جائز فعلى هذا المعنى في باب هل ينتفع الواقف بوقفه ۱۲ منه ۹ قوله لغير مردودة اى المطلقة قوله ان تسكن بفتح العزة قوله غير معزة بكسر الظاء اسم فاعل قوله ولا مضر بها بفتح الضاد اسم مفعول مطابقة لما ترجم به ان البنت قد تكون بكرا فتطلق قبل الدخول فتكون مؤنتها على ابيها فيلزم امساكها فاذا استكملت في وقفه كان الشرط على نفسه رفع كلفته ۱۲ قس

اسماء الرجال باب الوقف الخ

مسدد هو ابن مسرهد السابق يزيد بن زريع ابو معوية البصري ابن عون عبد الله ابو عون البصري مولى ابن عمر

باب الوقف للغني الخ ابو عاصم الضحاك بن مخلد ابن عون عبد الله ابو عون البصري ارطبان ابو عون البصري نافع مولى ابن عمر ابو عبد الله المدني باب وقف الارض الخ اسحق اى ابن منصور هو الكوسج عبد الصمد يروي عن عبد الوارث بن سعيد التنوري البصري ابو التياح يزيد بن حميد الضبعي باب وقف الدواب الخ وقال الزهري هو محمد بن مسلم مما اخرجه عنه ابن وهب مسدد هو ابن مسرهد الاسدي يحيى هو ابن سعيد القطان عبيد الله بن عمر العمري تابع مولى ابن عمر ابن عمر عبد الله باب نفقة القيم الخ عبد الله بن يوسف هو التنيسي مالك الامام المدني ابو الزناد عبد الله بن ذكوان الاعرج عبد الرحمن بن هرمز قتيبة بن سعيد الثقفي حماد هو ابن زيد بن درهم ايوب هو السختياني نافع مولى ابن عمر ابن عمر عبد الله باب اذا وقف ارضا الخ عبدان لقب عبد الله بن عثمان شعبة بن الحجاج ابو بسطام العتكي ابي اسحق عمرو بن عبد الله السبيعي ابي عبد الرحمن عبد الله بن حبيب السلمي الكوفي المقارئ ۱۲ حل اللغات الكراع الخيل المعروض جمع عرض وهو المتاع لا نفد فيه الصامت ضد الناطق اى النقدين الذين الذهب والفضة ۱۲ منه ۶ قوله فاخبر انه قد وقفها يبيعها اى فاخبر عمران الموهوب له قد وقف الفرس وحبسها في السوق مثلا للبيع والله اعلم اه سندي

marfat.com

من ال عبد الله وقال عبدان اخبرني ابي عن شعبة عن ابي اسحٰق عن ابي عبد الرحمٰن ان عثمان حين حوصر اشرف عليهم فقال انشدكم الله ولا انشد الا اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم الستم تعلمون ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من حفر بئر رومة فله الجنة فحفرتها الستم تعلمون انه قال من جهز جيش العسرة فله الجنة فجهزتهم قال فصدقوه بما قال وقال عمر في وقفه لا جناح على من وليه ان يأكل وقد يليه الواقف وغيره فهو واسع لكل

باب اذا قال الواقف لا نطلب ثمنه الا الى الله فهو جائز **حدثنا** مسدد ثنا عبد الوارث عن ابي التياح عن انس قال قال النبي صلى الله عليه وسلم يا بني النجار ثامنوني بحائطكم قالوا لا نطلب ثمنه الا الى الله

باب قول الله تعالى يا ايها الذين امنوا شهادة بينكم اذا حضر احدكم الموت حين الوصية اثنان ذوا عدل منكم او اخران من غيركم الى قوله والله لا يهدي القوم الفاسقين وقال لي علي بن عبد الله ثنا يحيى ابن آدم ثنا ابن ابي زائدة عن محمد بن ابي القاسم عن عبد الملك بن سعيد بن جبير عن ابيه عن ابن عباس قال خرج رجل من بني سهم مع تميم الداري وعدي بن بداء فمات السهمي بارض ليس بها مسلم فلما قدما بتركته فقدوا جاما من فضة مخوصا من ذهب فاحلفهما رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم وجدوا الجام بمكة فقالوا ابتعناه من تميم وعدي فقام رجلان من اوليائه فحلفا لشهادتنا احق من شهادتهما وان الجام لصاحبهم قال فيهم نزلت هذه الآية يا ايها الذين امنوا شهادة بينكم اذا حضر احدكم الموت

باب قضاء الوصي ديون الميت بغير محضر من الورثة **حدثنا** محمد بن سابق او الفضل بن يعقوب عنه ثنا شيبان ابو معاوية عن فراس قال قال الشعبي ثني جابر بن عبد الله الانصاري ان اباه استشهد يوم احد وترك ست بنات وترك عليه دينا فلما حضر جداد النخل اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله قد علمت ان والدي استشهد يوم احد وترك عليه دينا كثيرا واني احب ان يراك الغرماء قال اذهب فبيدر كل تمر على ناحيته ففعلت ثم دعوته فلما نظروا اليه اغروا بي تلك الساعة فلما رأى ما يصنعون طاف حول اعظمها بيدر ا ثلث مرات ثم جلس عليه ثم قال ادع اصحابك فما زال يكيل لهم حتى ادى الله امانة والدي وانا والله راض ان يؤدي الله امانة والدي ولا ارجع الى اخواتي تمرة فسلم والله البيادر كلها حتى اني انظر الى البيدر الذي عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم كانه لم ينقص تمرة واحدة قال ابو عبد الله اغروا بي هيجوا بي فاغريت بينهم العداوة والبغضاء

بسم الله الرحمٰن الرحيم

كتاب الجهاد

باب فضل الجهاد والسير وقول الله تعالى ان الله اشترى من المؤمنين انفسهم واموالهم بان لهم الجنة يقاتلون في سبيل الله فيقتلون ويقتلون وعدا عليه حقا في التوراة

حين فجهزته عز وجل الاولى واحدها اولى ومنه اولى به اي احق به عثر ظهرا اعثرنا اظهرنا وقال علي بن عبد الله وجد قال ابو عبد الله لا اعرف محمد بن ابي القاسم هذا كما ينبغي وقد روى عنه ايضا ابو سلمة وكان علي بن عبد الله يعني ابن المديني يستحسنه فدعوته نبادر حث طاف بتمرة يعني

قوله من حضر بئر رومة الخ قال ابن بطال بذا وهم من بعض رواته والمعروف ان عثمان اشتراها لانه حضر بالكتب هو المشهور في الروايات. ف قال الكرماني واما مطابقته للترجمة فمن جهة تمام القصة وهو انه قال ولوى فيما كحد لاء المسلمين انتهى ۱۲ قوله الى قوله والله لا يهدي القوم الفاسقين كذا لابي ذر وساق في رواية الاصيلي وكريمة الآيات الثلث قال الزجاج في اللمعاني هذه الآيات الثلث من اشكل ما في القرآن اعرابا ومعنى والمعنى واخران اي شاهدان اخران يقومان مقام الشاهدين الاولين من الذين استحق عليهم اي من الذين حق عليهم وهم اهل الميت وعشيرته والاوليان اي الاحقان بالشهادة لقرابتهما ومعرفتهما وارتفع الاوليان بتقديرهما كانه قيل من الشاهدان لا جيب الاوليان او بما بدل من الضمير في يقومان لو من اخران ويجوز ان يرتفعا باستحق اي من الذين عليهم انتداب الاولين منهم للشهادة لا طلاعهم على حقيقة الحال ولبنا قال ابو اسحاق الزجاج هذا الموضع من اصعب ما في القرآن اعرابا قال في الفتح قال البيضاوي في تفسيره ومعنى الآيتين ان المحتضر اذا اراد الوصية ينبغي ان يشهد عدلين من ذوي نسبه او دينه ممن وصيته اويوصى اليهما اعتبارا فان لم يجدهما بان كان في سفر فآخران من غيرهم ثم ان وقع نزاع وارتياب اقسما على صدق ما يقولان بالتغليظ في الوقت فان اطلع على انهما كذبا بامارة ومظنة حلف آخران من اولياء الميت والحكم مفسوخ ان كان الاثنان شاهدين فانه لم يحلف الشاهد لابطال يمين ورثة يمين الوارث وثبت ان كانا وصيين ورد اليمين الى الورثة اما بظهور خيانة الوصيين فان تصديق الوصي بالتعيين لامانته او لتعذر اقامة الاخرى اذ روى ان تميما الداري وعديا من بداء خرجا الى الشام للتجارة وكانا نصرانيين ومعهما بديل مولى عمرو بن العاص وكان مسلما فلما قدموا الشام مرض بديل فدون ما معه في صحيفة وطرحها في متاعه ولم يخبرهما به واوصى اليهما ان يدفعا متاعه الى اهله وماتا فتفتشاه واخذا منه اناء من فضة فيه ثلثمائة مثقال منقوشا بالذهب فغيباه فاصاب اهل الصحيفة وطلبوهما بالانا. فجدا فرفعوا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فنزلت يا ايها الذين امنوا الآية فحلفهما رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد صلوة العصر عند المنبر فحلفا ثم وجد الاناء في ايديهما فاتاهما بنو سهم ان فيه ذلك فقالا قد اشتريناه منه ولكن لم يكن لنا عليه بينة فكرهنا ان نقر به فرفعوهما الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فنزلت فان عثر الخ فقام عمرو بن العاص والمطلب بن ابي وداعة السهميان وحلفا انتهى كلام البيضاوي ۱۲ قوله رجل من بني سهم. هو بزيل بوحدة وذاي مصغرا وقيل بدبل بالدال بدل الزاي قوله رجل تميم وهو الصحابي المشهور وعدي بن بداء بفتح الموحدة وتشديد الدال المهملة مع المد كذا في الفتح قوله مخوصا من ذهب اي عليه صفائح الذهب مثل خوص النخل كذا في المجمع ۱۲.

قوله فقام رجلان. هما عمرو بن العاص والمطلب بن ابي وداعة كذا في التوشيح. قال في المدارك وقد صح به من يروى رد اليمين على المدعى فالجواب ان الورثة قد ادعوا على المدعيين انهما قد اختانا فحلفا فلما ظهر كذبهما ادعيا الشراء فيما كانا فارقا الورثة ولم يكن لهما بينة فكانت اليمين على الورثة لانكارهم الشراء انتهى والله اعلم بالصواب ۱۲ قوله فبيدر. بفتح الموحدة وسكون التحتية وكسر المهملة وجزم الراء على صيغة الامر اي جمع في موضع واحد والبيدر المكان الذي يداس فيه الطعام قوله اغروا بي مشتق من الاغراء وهو فعل مالم يسم فاعله اي هيجوا بقال اغرى بكذا اذا لهج به واولع به قوله ثم جلس عليه فان قلت قال في الاستقراض فجذه بعد مارجع رسول الله صلعم فوفاه ثلثين وسقا وفضلت لسبعة عشر وسقا فاوفر الجمع بينهما قلت لعل رسول الله صلعم جلس حتى اوفى الدين ثم ذهب الى المنزل فجذ الفاضل على الدين بعد رجوعه واما سائر الاختلافات فقد مر جوابه في آخر كتاب الصلح ص۳۷۰ كذا في الكرماني والبزل الجاري ۱۲ قوله كتاب الجهاد. بكسر الجيم اصله لغة المشقة وشرعا بذل المجهد في قتال الكفار كذا في الفتح قال القسطلاني ثم ان الجهاد وقد يكون فرض عين وذلك اذا دخل الكفار في بلادنا او اسر واحد مسلما او توجع نفير وان كانوا بلادهم ففرض كفاية انتهى مختصرا ۱۲ قوله باب فضل الجهاد والسير بكسر السين وفتح التحتانية جمع سيرة وهي الطريقة والطبع ذلك على ابواب الجهاد لانها متعلقة من سيرة النبي صلعم في غزواته وقيل انها من سار يسير ۱۲ ك ف خ

اسماء الرجال باب اذا قال الواقف الخ مسدد هو ابن مسرهد عبد الوارث ابن سعيد التنوري ابو التياح يزيد بن حميد. قال علي بن عبد الله المديني وصله الموقف في التاريخ يحيى بن آدم بن سليمان الخزومي ابن ابي زائدة يحيى بن زكريا الهمداني محمد بن ابي القاسم الطويل عبد الملك يروي عن ابيه سعيد بن جبير الاسدي مولاهم الكوفي باب فضل الوصي الخ محمد بن سابق او يعقوب الجعفي التميمي مولاهم الفضل بن يعقوب الرخامي البغدادي شيبان هو ابن عبد الرحمٰن النحوي ابو معاوية النحوي البصري ثم الكوفي فراس هو ابن يحيى الهمداني الشعبي هو عامر بن شراحيل كتاب الجهاد باب فضل الجهاد ۱۲ عنه قيل الصواب بزيل بالزاي المفتوحة بعد الباء الموحدة ۱۲ منه

marfat.com

وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ اِلٰى قَوْلِهٖ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ الْحُدُوْدُ الطَّاعَةُ **حدثنا** ۲۴۸۲ الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ ثنا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ قَالَ سَمِعْتُ الْوَلِيْدَ بْنَ الْعَيْزَارِ ذَكَرَ عَنْ اَبِيْ عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ قَالَ الصَّلٰوةُ عَلٰى مِيْقَاتِهَا قُلْتُ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قُلْتُ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَسَكَتُّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوِ اسْتَزَدْتُّهُ لَزَادَنِيْ **حدثنا** ۲۴۸۳ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ثنا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ ثنا سُفْيَانُ ثنا مَنْصُوْرٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَلٰكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ وَاِنِ اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوْا **حدثنا** ۲۴۸۴ مُسَدَّدٌ ثنا خَالِدٌ ثنا حَبِيْبُ بْنُ اَبِيْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نُرٰى الْجِهَادَ اَفْضَلَ الْعَمَلِ اَفَلَا نُجَاهِدُ قَالَ لٰكِنَّ اَفْضَلَ الْجِهَادِ حَجٌّ مَبْرُوْرٌ **حدثنا** ۲۴۸۵ اِسْحٰقُ اَنَا عَفَّانُ ثنا هَمَّامٌ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ حَصِيْنٍ اَنَّ ذَكْوَانَ حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دُلَّنِيْ عَلٰى عَمَلٍ يَعْدِلُ الْجِهَادَ قَالَ لَا اَجِدُهُ قَالَ هَلْ تَسْتَطِيْعُ اِذَا خَرَجَ الْمُجَاهِدُ اَنْ تَدْخُلَ مَسْجِدَكَ فَتَقُوْمَ وَلَا تَفْتُرَ وَتَصُوْمَ وَلَا تُفْطِرَ قَالَ وَمَنْ يَسْتَطِيْعُ ذٰلِكَ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اِنَّ فَرَسَ الْمُجَاهِدِ لَيَسْتَنُّ فِيْ طِوَلِهٖ فَيُكْتَبُ لَهٗ حَسَنَاتٍ **باب** اَفْضَلُ النَّاسِ مُؤْمِنٌ يُجَاهِدُ بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَوْلُهٗ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ اِلٰى قَوْلِهٖ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ **حدثنا** ۲۴۸۶ اَبُو الْيَمَانِ ثنا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ ثنی عَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ اَنَّ اَبَا سَعِيْدٍ حَدَّثَهُ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ النَّاسِ اَفْضَلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤْمِنٌ يُجَاهِدُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ قَالُوْا ثُمَّ مَنْ قَالَ مُؤْمِنٌ فِيْ شِعْبٍ مِّنَ الشِّعَابِ يَتَّقِي اللّٰهَ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهٖ **حدثنا** ۲۴۸۷ اَبُو الْيَمَانِ اَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَنْ يُّجَاهِدُ فِيْ سَبِيْلِهٖ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ وَتَوَكَّلَ اللّٰهُ لِلْمُجَاهِدِ فِيْ سَبِيْلِهٖ بِاَنْ يَّتَوَفَّاهُ اَنْ يُّدْخِلَهُ الْجَنَّةَ اَوْ يَرْجِعَهٗ سَالِمًا مَّعَ اَجْرٍ وَّغَنِيْمَةٍ **باب** الدُّعَاءِ بِالْجِهَادِ وَالشَّهَادَةِ لِلرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَقَالَ عُمَرُ اللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شَهَادَةً فِيْ بَلَدِ رَسُوْلِكَ **حدثنا** ۲۴۸۸/۲۴۸۷/۲۴۸۹ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ مَّالِكٍ عَنِ اسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ

الٰى قَوْلِهٖ وَالْحَافِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ الٰى قَوْلِهٖ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ التَّآئِبُوْنَ الْعَابِدُوْنَ الْحَامِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرَّاكِعُوْنَ السَّاجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَافِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاِذَا بِابْنِ مَنْصُوْرٍ بِجَاهِدٍ تَعَالَ اَنَا قَتَلَ

---

۱ قَوْلُهٗ اَيُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ الخ. قَالَ فِي الْفَتْحِ اَنَا خُصُوْصُ النَّبِيِّ صَلَّعم بِهٰذِهِ الثَّلٰثَةِ بِالذِّكْرِ لِاَنَّهَا عُنْوَانٌ عَلٰى مَا سِوَاهَا مِنَ الطَّاعَاتِ فَاِنَّ مَنْ ضَيَّعَ الصَّلٰوةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ مَعَ خَفَّتِهٖ مُؤْنَتُهَا وَعِظَمِ فَضْلِهَا فَمَا سِوَاهَا اَضْيَعُ وَمَنْ لَمْ يَبَرَّ وَالِدَيْهِ مَعَ وُفُوْرِهِمَا عَلَيْهِ كَانَ لِغَيْرِهَا اَقَلَّ بِرًّا وَلَوْ مَنْ تَرَكَ جِهَادَ الْكُفَّارِ مَعَ شِدَّةِ عَدَاوَتِهِمْ لِلدِّيْنِ كَانَ لِجِهَادِ غَيْرِهِمْ مِنَ الْفُسَّاقِ اَتْرَكَ انْتَهٰى وَسَيَاْتِيْ الْحَدِيْثُ مَعَ بَيَانِهٖ فِيْ صـ ۱۳۰ فِيْ كِتَابِ مَوَاقِيْتِ الصَّلٰوةِ ۱۲ ۲ قَوْلُهٗ لَا هِجْرَةَ الخ. قَالَ قُلْتُ ثَبَتَ فِي الْحَدِيْثِ لَا يَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ مَا قُوْتِلَ الْكُفَّارُ فَلْتُ الْمُرَادُ لَا هِجْرَةَ مِنْ مَكَّةَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ وَاَمَّا الْهِجْرَةُ مِنَ الْمَوَاضِعِ الَّتِيْ لَا يَتَاَتّٰى فِيْهَا اِقَامَةُ الدِّيْنِ فَهِيَ وَاجِبَةٌ اِتِّفَاقًا ۱۲ كِرْمَانِيْ ۳ قَوْلُهٗ لٰكِنْ اَفْضَلُ الْجِهَادِ حَجٌّ مَبْرُوْرٌ. وَالْمَبْرُوْرُ هُوَ الَّذِيْ لَا يُخَالِطُهُ اِثْمٌ اَوِ الْمَقْبُوْلُ فَاِنْ قُلْتَ الْقِيَاسُ اَنْ يَّكُوْنَ الْحَجُّ مُطْلَقًا لِلرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ اَفْضَلَ مِنَ الْجِهَادِ لِاَنَّهُ مِنْ اَرْكَانِ الْاِسْلَامِ وَفَرْضُ عَيْنٍ قُلْتُ قَدْ تَتَعَيَّنُ اَحْوَالٌ فِيْهِ فَغَدَا مُتَعَيِّنًا اَوِ الْمُرَادُ بِحَجَّةٍ الْاِسْلَامِ. ك. وَمَرَّ الْحَدِيْثُ فِيْ صـ ۲۸۹ فِيْ اَوَّلِ كِتَابِ الْحَجِّ ۴ قَوْلُهٗ لِاَنَّهٗ هُوَ جَوَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَوْلُ اَهْلِ التَّسْطِيْحِ كَلَامُ الْمُسْتَاْنِفِ فَاِنْ قِيْلَ قَدْ تَقَدَّمَ فِيْ حَدِيْثِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْ كِتَابِ الْعِيْدَيْنِ مَا الْعَمَلُ فِيْ اَيَّامِ الْعَشْرِ قَالُوْا وَلَا الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ وَلَا الْجِهَادُ وَاَجِيْبُ بِاَنَّهٗ يُمْكِنُ اَنْ يَّخُصَّ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ الْبَابَ وَبِكُلِّ عَلٰى مَا فِيْ تَتِمَّةِ الْحَدِيْثِ اِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ فَلَمْ يَرْجِعْ مِنْ ذٰلِكَ بِشَيْءٍ. كَذَا فِي التَّوْشِيْحِ ۱۲ ۵ قَوْلُهٗ اَنَّ فَرَسَ الْمُجَاهِدِ. بَيَّنَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَضْلَ الْجِهَادِ بِاَنَّ الْمُجَاهِدَ يَدُوْمُ فِي الْعِبَادَةِ مَا دَامَ فِي الْجِهَادِ وَلَوْ اَيَّامًا مَعْدُوْدَةً وَلَا كَذٰلِكَ فِيْ غَيْرِهٖ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَاِلَيْهِ يُشِيْرُ قَوْلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَسْتَطِيْعُ اِذَا خَرَجَ الْمُجَاهِدُ اَنْ تَدْخُلَ مَسْجِدَكَ الخ وَمُرَادُهٗ هَلْ تَسْتَطِيْعُ اَنْ تَدُوْمَ فِي الْمَسْجِدِ مِثْلَ الْمُجَاهِدِ فَتَشْتَغِلَ بِالْعِبَادَةِ بِحَيْثُ لَا يَعْرِضُ عَلَيْكَ فُتُوْرٌ فِيْمَا بَيْنَ ابْتِدَاءِ خُرُوْجِ الْمُجَاهِدِ اِلَى الْاَوْبَةِ قَوْلُهٗ لِيَسْتَنَّ بِفَتْحِ اللَّامِ وَفَتْحِ حُرُوْفِ الْمُضَارِعِ مِنَ الْاِسْتِنَانِ وَهُوَ الْعَدْوُ وَقَالَ الْجَوْهَرِيُّ هُوَ اَنْ يَّرْفَعَ بِرِجْلَيْهِ وَيَطْرَحَهُمَا مَعًا قَوْلُهٗ فِيْ طِوَلِهٖ بِكَسْرِ الطَّاءِ وَفَتْحِ الْوَاوِ الْحَبْلُ الَّذِيْ يُطَوَّلُ لِلدَّابَّةِ فَتَرْعٰى فِيْهِ قَوْلُهٗ حَسَنَاتٍ بِالنَّصْبِ ۱۲ فَجْرٌ جَارِيْ ۶ قَوْلُهٗ فِيْ شِعْبٍ. الشِّعْبُ الطَّرِيْقُ فِي الْجَبَلِ وَفِيْهِ اِشَارَةٌ اِلَى اَنَّ الْخَلْوَةَ وَالِانْقِطَاعَ اَفْضَلُ مِنَ الْاِخْتِلَاطِ بِالنَّاسِ قَالُوْا مَعْنَاهُ هُوَ اَفْضَلُ بَعْضِ النَّاسِ وَاِلَّا فَالْعُلَمَاءُ اَفْضَلُ وَكَذَا الصِّدِّيْقُوْنَ كَذَا فِي الْكِرْمَانِيِّ ۱۲ خ ۷ قَوْلُهٗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَنْ يُّجَاهِدُ فِيْ سَبِيْلِهٖ. جُمْلَةٌ مُعْتَرِضَةٌ وَفَائِدَتُهَا التَّنْبِيْهُ عَلٰى تَصْحِيْحِ النِّيَّةِ الَّتِيْ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا اللّٰهُ تَعَالٰى ۱۲ فَجْرٌ جَارِيْ ۸ قَوْلُهٗ وَتَوَكَّلَ اللّٰهُ الخ اَيْ ضَمِنَ اللّٰهُ بِلَا بِسَبَبِ التَّوَفِّيْ اَوْ خَالٍ الْجَنَّةِ وَبِلَا بِسَبَبِ عَدَمِ التَّوَفِّيْ الرُّجُوْعَ بِالْاَجْرِ وَالْغَنِيْمَةِ يَعْنِيْ لَا يَكُوْنُ مِنَ الشَّهَادَةِ اَوِ السَّلَامَةِ فَعَلَى الْاَوَّلِ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بَعْدَ الشَّهَادَةِ فِي الْحَالِ وَعَلَى الثَّانِيْ لَا يَنْفَكُّ مِنْ اِجْرَاءِ غَنِيْمَةٍ مَعَ جَوَازِ الْاِجْتِمَاعِ

وَفِيْهَا فَحْوَى مَفْهُوْمَةُ الْحَجِّ قَالَ الْكِرْمَانِيُّ وَفِي الْفَتْحِ وَكَانَهٗ سَكَتَ عَنِ الْاَجْرِ الثَّانِيْ الَّذِيْ مَعَ الْغَنِيْمَةِ لِلنِّسْبَةِ اِلَى الْاَجْرِ الَّذِيْ بِلَا غَنِيْمَةٍ وَقِيْلَ اِنَّ اَوْ بِمَعْنَى الْوَاوِ وَبِجَزْمِ ابْنِ عَبْدِ الْبَرِّ وَالْقُرْطُبِيِّ وَدَرَجَا التَّوْبِيْخِ وَالتَّقْرِيْرِ بِاَجْرٍ وَغَنِيْمَةٍ وَقَدْ وَقَعَ كَذٰلِكَ فِيْ رِوَايَةِ الْمُسْلِمِ انْتَهٰى ۱۲ ۹ قَوْلُهٗ وَقَدْ سَبَقَ. يَعْنِيْ قَوْلَ عُمَرَ اللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شَهَادَةً الخ. وَقَدْ اَسْتَجَابَ دَعْوَتَهٗ كَمَا مَرَّ بَيَانُهٗ فِيْ صـ ۳۲۲ فِيْ اَخْرَاجِ ثُمِّ اَنَّ مَعْنَى الدُّعَاءِ بِالشَّهَادَةِ هُوَ طَلَبُ مَرْتَبَةٍ قَدَرَتْ لِلشَّهِيْدِ وَلَيْسَ الْمَقْصُوْدُ طَلَبَ تَسْلِيْطِ الْكَافِرِ وَالظَّالِمِ عَلَيْهِ ۱۲ خ

اسماء الرجال

الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ اٰخِرُ رُوَاةِ الْمُوَطَّاِ اَبُوْ عَلِيٍّ الْوَاسِطِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ التَّمِيْمِيُّ الْبَزَّارُ الْكُوْفِيُّ مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ الْكُوْفِيُّ الْوَلِيْدُ بْنُ الْعَيْزَارِ اٰخِرُ مَنْ حَدَّثَ عَنْهُ اَبُوْ عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ هُوَ سَعْدُ بْنُ اِيَاسٍ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَدِيْنِيُّ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ هُوَ الْقَطَّانُ سُفْيَانُ هُوَ الثَّوْرِيُّ مَنْصُوْرٌ هُوَ ابْنُ الْمُعْتَمِرِ مُجَاهِدٌ هُوَ ابْنُ جَبْرٍ الْمُفَسِّرُ طَاوُسٌ هُوَ ابْنُ كَيْسَانَ الْيَمَانِيُّ مُسَدَّدٌ هُوَ ابْنُ مُسَرْهَدٍ خَالِدٌ هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الطَّحَّانُ حَبِيْبُ هُوَ ابْنُ اَبِيْ عَمْرَةَ الْاَسَدِيُّ الْعَقَابُ اِسْحٰقُ هُوَ ابْنُ مَنْصُوْرٍ عَفَّانُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ الصَّفَّارُ هَمَّامٌ هُوَ ابْنُ يَحْيٰى بْنِ دِيْنَارٍ الْعَوْذِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ الْاَيَامِيُّ الْكُوْفِيُّ عُثْمَانُ بْنُ عَاصِمٍ الْاَسَدِيُّ ذَكْوَانُ هُوَ الزَّيَّاتُ

باب افضل الناس الخ

اَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ شُعَيْبٌ هُوَ ابْنُ اَبِيْ حَمْزَةَ الزُّهْرِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَطَاءُ بْنُ يَزِيْدَ اللَّيْثِيُّ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيُّ اَبُو الْيَمَانِ وَشُعَيْبٌ وَالزُّهْرِيُّ هُمُ الْمَذْكُوْرُوْنَ اَنْفًا سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ الْمَخْزُوْمِيُّ

باب الجهاد الخ

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ هُوَ التِّنِّيْسِيُّ مَالِكٌ الْاِمَامُ الْمَدَنِيُّ اِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ الْاَنْصَارِيُّ ۱۲

حل اللغات

لِيَسْتَنَّ مِنَ الْاِسْتِنَانِ وَهُوَ الْعَدْوُ وَقَالَ الْجَوْهَرِيُّ هُوَ اَنْ يَّرْفَعَ يَدَيْهِ وَيَطْرَحَهُمَا مَعًا تَنْبِيْهٌ كَذَا اَيْ تَحْتَكِمُ وَتَبْعَدُ عَمَّا تَشْعُبُ بِالْكَسْرِ هُوَ مِنْ فَرَحٍ بَيْنَ الْجَلِيْسَيْنِ ۱۲

ركتاب الجهاد والسير) قوله لكن افضل الجهاد حج مبرور) قال القسطلاني حج مبرور خبر مبتدأ محذوف والظاهر انه خبر لقوله افضل الجهاد والله تعالى اعلم. (قوله مؤمن يجاهد) قيل هو بتأويل من افضل الناس مؤمن يجاهد ولا يخفى انه لا يطابق السؤال والاقرب انه بالنظر الى وقته صلى الله عليه وسلم وكان المجاهد فيه خيرا من تارك الجهاد على اي عمل كان والله تعالى اعلم اه سندي (قوله بان يتوفاه ان يدخله الجنة) يحتمل ان يكون قوله ان يدخله الجنة بدلا من قوله ان يتوفاه ويكون قوله او يرجعه عطفا على ان يتوفاه ويحتمل ان يكون بتقدير بان يدخله وقوله بان يتوفاه اي مع شرط التوفي والله تعالى اعلم

عن انس بن مالك انه سمعه يقول كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يدخل على أم حرام بنت ملحان فتطعمه وكانت أم حرام تحت عبادة بن الصامت فدخل عليها رسول الله صلى الله عليه وسلم فاطعمته وجعلت تفلي رأسه فنام رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم استيقظ وهو يضحك قالت فقلت ما يضحكك يا رسول الله قال ناس من امتي عرضوا علي غزاة في سبيل الله يركبون ثبج هذا البحر ملوكا على الاسرة او مثل الملوك على الاسرة شك اسحٰق قالت فقلت يا رسول الله ادع الله ان يجعلني منهم فدعا لها رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم وضع رأسه ثم استيقظ وهو يضحك فقلت ما يضحكك يا رسول الله قال ناس من امتي عرضوا علي غزاة في سبيل الله كما قال في الاولى قالت فقلت يا رسول الله ادع الله ان يجعلني منهم قال انت من الاولين فركبت البحر في زمان معاوية بن ابي سفيان فصرعت عن دابتها حين خرجت من البحر فهلكت **باب** درجات المجاهدين في سبيل الله يقال هذه سبيلي وهذا سبيلي قال ابو عبد الله غزى واحد بها غازهم درجات لهم درجات **حدثنا** يحيى بن صالح ثنا فليح عن هلال بن علي عن عطاء بن يسار عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم من امن بالله وبرسوله واقام الصلوٰة وصام رمضان كان حقا على الله ان يدخله الجنة جاهد في سبيل الله او جلس في ارضه التي ولد فيها قالوا يا رسول الله افلا ننبئ الناس قال ان في الجنة مائة درجة اعدها الله للمجاهدين في سبيل الله ما بين الدرجتين كما بين السماء والارض فاذا سألتم الله فسلوه الفردوس فانه اوسط الجنة واعلى الجنة اراه قال وفوقه عرش الرحمٰن ومنه تفجر انهار الجنة وقال محمد بن فليح عن ابيه وفوقه عرش الرحمٰن **حدثنا** موسى ثنا جرير ثنا ابو رجاء عن سمرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم رأيت الليلة رجلين اتياني فصعدا بي الشجرة فادخلاني دارا هي احسن وافضل لم ار قط احسن منها قالا اما هذه الدار فدار الشهداء **باب** الغدوة والروحة في سبيل الله وقاب قوس احدكم من الجنة **حدثنا** معلى بن اسد ثنا وهيب ثنا حميد عن انس بن مالك عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لغدوة في سبيل الله او روحة خير من الدنيا وما فيها **حدثنا** ابراهيم بن المنذر ثنا محمد بن فليح ثني ابي عن هلال بن علي عن عبد الرحمٰن بن ابي عمرة عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لقاب قوس في الجنة خير مما تطلع عليه الشمس وتغرب وقال الغدوة او الروحة في سبيل الله خير مما تطلع عليه الشمس وتغرب **حدثنا** قبيصة ثنا سفيان عن ابي حازم عن سهل بن سعد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الروحة والغدوة في سبيل الله افضل من الدنيا وما

الاول رسول الله بيته الذي ولدفيه حدثنا علي بن فليح قال حدثني ابي واد قال في الغدوة او الروحة لغدوة او روحة

قوله دخل على ام حرام. عند الحلال بنت ملحان بكسر الميم وسكون اللام الانصارية النجارية خالة انس بن مالك قوله تفلي رأسه بفتح الفوقية وسكون الفاء اي تفتش القمل من رأسه وتخرج وتقتل قوله ثبج بالمثلثة والموحدة المفتوحتين وبالجيم الظهر والوسط قوله ملوكا اي حالهم كحال الملوك في السعة والرفعة والشان وكثرة عددهم قوله فدعا لها رسول الله دعا هبزي في حق النساء فيؤخذ منه حكم الرجال بالطريق الاولى ثم اعلم انهم اتفقوا على انها كانت محرمة رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ابن عبد البر كانت احدى خالاته من الرضاعة وقال آخرون كانت خالته لابيه لو لبده لان عبد المطلب كانت امه من بني النجار وفي الحديث معجزات واختلفوا في انه متى جرت الغزوة التي توفيت فيها ام حرام فقال البخاري وسلم في زمن معاوية رض وقال القاضي اكثر اهل السير على انه ذلك كان في خلافة عثمان فعلى هذا يكون معنى قولها في زمان معاوية زمان غزوته في البحر لا زمان خلافته وقال ابن عبد البر ان معاوية غزا تلك الغزوة بنفسه ١٢ كرماني وخيرجاري **قوله** هذه سبيلي وهذا سبيلي. غرضه ان السبيل يذكر ويؤنث قوله غزى بضم المعجمة وتشديد الزاء مع التنوين واحد بها غاز بهذا وقع في رواية المستملي وحده وهو كلام ابي عبيدة قوله هم درجات عند الله لهم درجات. هو كلام ابي عبيدة رض فان قوله هم درجات اي منازل ومعناه لهم درجات وقال غيره التقدير هم ذو و درجات ١٢ فتح **قوله** ان في الجنة الخ. قال الطيبي هذا من اسلوب الحكيم اي لبشرهم بدخول الجنة بما ذكر من الاعمال ولا تكتف بل بشرهم بالدرجات ولا تقتنع بذلك بل بشرهم بالفردوس الذي هو اعلاها ١٢ فتح **قوله** فانه اوسط الجنة الزمان الكرماني فان قلت اعلى الجنة كيف يكون اوسطا قلت المراد بالاوسط الافضل انتهى ١٢ **قوله** ومنه تفجر انهار الجنة اي من الفردوس ووهم من زعم ان الضمير لعرش وقد وقع عند الترمذي الفردوس اعلاها درجة ومنها تفجر انهار الجنة الاربعة ١٢ فتح **قوله** وقال محمد بن فليح. يعني ان محمدا روى هذا الحديث عن ابيه باسناده بذا فلم يشك كما شك يحيى بل جزم عنه بالعلو وفوقه عرش الرحمٰن ١٢ فتح **قوله** فصعدا بي. اي اصعداني قال الكرماني ومراد الحديث بطوله في صف ٣٦٦ الى آخر الجزء ١١ **قوله** باب الغدوة والروحة في سبيل الله. اي فضلها والغدوة بالفتح المرة الواحدة من الغدو وهو الخروج في اي وقت كان من اول النهار الى انتصافه والروحة المرة الواحدة من الرواح وهو الخروج في اي وقت كان من زوال الشمس الى غروبها قوله في سبيل الله اي الجهاد

اي الجهاد قوله وقاب قوس احدكم. اي قدره والقاب بتخفيف القاف وآخره موحدة معناه القدر وذلك القيد بكسر القاف بعدها تحتية ساكنة ثم دال وبالموحدة بدل الدال وقيل القاب ما بين مقبض القوس والسية وقيل ما بين الوتر والقوس وقيل المراد بالقوس هنا الذراع الذي يقاس به فكان المعنى. بيان فضل قدر الذراع من الجنة قوله خير من الدنيا وما فيها اي افضل من صرف ما في الدنيا كلها لو ملكها انسان لانه زائل ونعم الآخرة باقية. كذا في الفتح والكرماني ١٢ **قوله** لقاب قوس. في حديث انس في الباب الذي يليه لقاب قوس احدكم وهو المطابق لترجمة هذا الباب قوله غير ما تطلع عليه الشمس وتغرب وهو المراد بقوله في الذي قبله خير من الدنيا وما فيها ١٢ فتح الباري

اسماء الرجال

عبادة بن الصامت رض **باب** درجات المجاهدين الخ. يحيى بن صالح الوحاظي الشامي فليح عبد الملك بن سليمان هلال بن علي العنزي المدني عطاء بن يسار الهلالي مولى ام المؤمنين ميمونة محمد بن فليح روى عن ابيه فليح بن سليمان المدني موسى هو ابن اسمعيل التبوذكي جرير هو ابن حازم ابو النضر البصري ابو رجاء عمران بن ملحان البصري سمرة هو ابن جندب رض **باب** الغدوة الخ معلى بن اسد هو العمي البصري وهيب هو ابن خالد البصري حميد هو ابن ابي حميد الطويل ابراهيم بن المنذر الحزامي محمد بن فليح بن سليمان هلال بن علي العنزي المدني عبد الرحمٰن بن ابي عمرة الانصاري قبيصة ابن عقبة السوائي

حل اللغات

تفلي راسه يعني تفتش شعر رأسه لتستريح هوامه ثبج يقال ثبج الشئ وسطه او معظمه الغدوة هو الخروج في اي وقت كان من اول نهار الى انتصافه الروحة هو الخروج في اي وقت كان من زوال الشمس الى غروبها

قوله فان قلت الايمان المجرد يكفي في دخول الجنة فلم ذكر الصلوة والصيام قلت اتيانا بشانها فان قلت لم يذكر الزكوة والحج وهما ايضا من اركان الاسلام قلت لعلهما لم يكونا واجبين ح او لعدم عمومهما من حيث الوجوب ١٢ كرماني والبيان الباري

قوله افلا ابشر الناس قال ان في الجنة الخ. الظاهر ان المراد لا تبشرهم حتى لا يتقاعدوا عن العمل بل يجاهدوا فينالوا درجات المجاهدين وليس المعنى لبشروهم بنيلهم درجات المجاهدين وان لم يجاهدوا بل آكتفوا بالصلوة والصوم كما يستفاد من كلام الصبي فان تعالى اعلم **قوله** قال ونوقه عرش الرحمٰن. المشهور فوقه بالنصب على الظرفية وروى بالرفع على انه بمعنى سطحه عرش الرحمٰن وهو اقرب وعلى الاول يحمل على الفوقية بلا واسطة وكانها المتبادرة عند الاطلاق والا فعرش الرحمٰن فوق تمام الجنان فلا يظهر خصوص الفردوس بذلك اهـ سندي

قلت فكيف بشر ابو هريرة مع نهي النبي صلى الله عليه وسلم اياهم. قلت لعله اعتمد في ذلك على

marfat.com

فيها باب الحور العين وصفتهن يحار فيها الطرف شديدة سواد العين شديدة بياض العين زوجناهم بحور عين انكحناهم
حدثنا عبد الله بن محمد ثنا معاوية بن عمرو ثنا ابو اسحٰق عن حميد قال سمعت انس بن مالك عن النبي صلى الله عليه وسلم
قال ما من عبد يموت له عند الله خير يسره ان يرجع الى الدنيا وان له الدنيا وما فيها الا الشهيد لما يرى من فضل الشهادة فانه
يسره ان يرجع الى الدنيا فيقتل مرة اخرى قال وسمعت انس بن مالك عن النبي صلى الله عليه وسلم لروحة في سبيل الله
او غدوة خير من الدنيا وما فيها ولقاب قوس احدكم من الجنة او موضع قيده يعني سوطه خير من الدنيا وما فيها ولو ان
امرأة من اهل الجنة اطلعت الى اهل الارض لاضاءت ما بينهما ولملأته ريحا ولنصيفها على رأسها خير من الدنيا وما فيها باب
تمنى الشهادة حدثنا ابو اليمان انا شعيب عن الزهري اخبرني سعيد بن المسيب ان ابا هريرة قال سمعت النبي صلى الله عليه
وسلم يقول والذي نفسي بيده لولا ان رجالا من المؤمنين لا تطيب انفسهم ان يتخلفوا عني ولا اجد ما احملهم عليه ما
تخلفت عن سرية تغزو في سبيل الله والذي نفسي بيده لوددت اني اقتل في سبيل الله ثم احيى ثم اقتل ثم احيى ثم اقتل
اقتل ثم احيى ثم اقتل حدثنا يوسف بن يعقوب الصفار ثنا اسمٰعيل بن علية عن ايوب عن حميد بن هلال عن انس
ابن مالك قال خطب النبي صلى الله عليه وسلم فقال اخذ الراية زيد فاصيب ثم اخذها جعفر فاصيب ثم اخذها عبد الله بن
رواحة فاصيب ثم اخذها خالد بن الوليد عن غير امرة ففتح له وقال ما يسرنا انهم عندنا قال ايوب او قال ما يسرهم انهم عندنا او
عيناه تذرفان باب فضل من يصرع في سبيل الله فمات فهو منهم وقول الله ومن يخرج من بيته مهاجرا الى الله ورسوله
ثم يدركه الموت فقد وقع اجره على الله وقع وجب حدثنا عبد الله بن يوسف ثنى الليث ثنى يحيى عن محمد بن يحيى بن حبان
عن انس بن مالك عن خالته ام حرام بنت ملحان قالت نام النبي صلى الله عليه وسلم يوما قريبا مني ثم استيقظ يتبسم فقلت
ما اضحكك قال اناس من امتي عرضوا علي يركبون هذا البحر الاخضر كالملوك على الاسرة قالت فادع الله ان يجعلني منهم فدعا
لها ثم نام الثانية ففعل مثلها فقالت مثل قولها فاجابها مثلها فقالت ادع الله ان يجعلني منهم فقال انت من الاولين فخرجت
مع زوجها عبادة بن الصامت غازيا اول ما ركب المسلمون البحر مع معاوية فلما انصرفوا من غزوتهم قافلين فنزلوا الشام فقربت
اليها دابة لتركبها فصرعتها فماتت باب من ينكب او يطعن في سبيل الله حدثنا حفص بن عمر ثنا همام عن اسحٰق عن انس
قال بعث النبي صلى الله عليه وسلم اقواما من بني سليم الى بني عامر في سبعين رجلا فلما قدموا قال لهم خالي اتقدمكم فان
امنوني حتى ابلغهم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم والا كنتم مني قريبا فتقدم فامنوه فبينما هو يحدثهم عن النبي صلى الله
عليه وسلم اذ اومؤا الى رجل منهم فطعنه فانفذه فقال الله اكبر فزت ورب الكعبة ثم مالوا على بقية اصحابه فقتلوهم الا

---

۱ قوله الحور العين. وصفته كذا الى ذر بغير باب
وثبت لغيره وقع عنده ابن بطال باب نزول الحور العين ولم الرغبه قوله يحار فيها الطرف اى يتحير قال ابن
التين هذا يشعر بانه راى ان اشتقاق الحور من الحيرة وليس كذلك فان الحور بالواو والحيرة بالياء قال والما قول
الشاعر حورا ما انسن العين اليعبو للاتباع قلت لعل البخاري لم يرد الاشتقاق الاصغر قوله شديدة سواد العين
شديدة بياض العين. كذا بزيد تفسير العين والعين بالكسر جمع عين وهي الواسعة العين الشديدة السواد
البياض قاله ابو عبيدة قوله زوجناهم بحور انكحناهم هو قول ابى عبيدة ولفظه زوجناهم جعلناهم ازواجا اى
اثنين اثنين كما تقول زوجت النعل بالنعل وقال فى موضع آخر اى جعلنا ذكران اهل الجنة ازواجا لهن من
النساء وتعقب بان زوج لا يتعدى بالباء قال الاسمٰعيلي وغيره وفيه نظر لان صاحب المحكم حكاه لكن قال انه
قليل والله اعلم ۱۲ فتح البادي ۲ قوله عند الله بحراى ثواب والجملة صفة لعبد قوله ولان له الدنيا يقنع
الحرة عطف على ان يرجع و بالكسر على انها جملة حالية ۱۲ كرماني خ ۳ قوله او موضع قيده. هو شك
من الراوي هل قال قاب او قيد وقد تقدم انهما بمعنى المقدار وقوله يعني سوطه تفسير للقيد غير معروف ولهذا جزم
بعضهم بانه تصحيف وان الصواب قد بكسر القاف وتشديد الدال وهو السوط المتخذ من الجلد قلت وهو دعوى
الوهم فى التفسير اسبل من دعوى التصحيف فى الاصل هذا ما فى الفتح قال الكرماني لا تصحيف اذ معنى الكلام
صحيح للضرورة اليه سلمنا ان المراد القدر فاية ما فى الباب ان فيه قلبت احدى الدالين ياء وذلك كثير وفى بعض
قيد بدون الالف فانه الى الصغير مع التنوين الذي هو عوض عن المضاف اليه قوله وللأته ريحا. اى عطر او طيبا
قوله ولنصيفها بفتح النون وكسر الصاد المهملة وبالفاء الخمار انتهى وكذا فى الفتح الجاري ۱۲ ۴ قوله لا تطيب
انفسهم. فى رواية ابى ذر ومنه وابى صالح لولا ان اشق وفى رواية الباب تغير المراد بالمشقة المذكورة وهي ان نفوسهم
لا تطيب بالتخلف ولا يقدرون على التأهب لعجزهم هم عن آلة السفر من ركوب ونحوه وتعذر وجوده عند النبي صلعم
وصرح بذلك فى رواية هما عند مسلم ولفظه ولكن لا اجد سعة اصلم ولا يجدون سعة يتبعوني ولا تطيب انفسهان
يقعدوا بعدي قوله والذي نفسي بيده ايراد هذه الجملة عقيب تلك ارادة تسلية المتخلفين فى الجهاد. كذا فى الفتح
۱۲ ۵ قوله باب فضل من يصرع فى سبيل الله فمات فهو منهم الخ من المجاورة ومن موصولة وكان مقتضى
معنى الشرط عطف عليها بالفاء عطف الفعل الماضي على المستقبل وهو قليل ولكن نسق الكلام ان يقول من
ولا يخفى انه "يبقى الكلام حينئذ بالاخبار الان يقدر وايضا هذه الجملة ليس فيها عائد الى خبر فلا تصلح ان تكون صفة لخبر والله تعالى اعلم اه سندي

صرع فمات او من يصرع بثبوت وقد سقط لفظ فمات من رواية النسفي قوله وقول الله عز وجل ومن يخرج بيته
مهاجرا الآية اى يحمل الثواب بقصد الجهاد واذا حصلت النية فمال بين القاعد وبين العمل مانع فان قوله
يدركه الموت اعم من ان يكون بقتل او وقوع من دابة وغير ذلك فتناسب الآية الترجمة ۱۲ فتح الباري
۶ قوله مع معاوية. من قال ان المراد بما مر باب الدعاء بالجهاد ذكرت الجبري زمن معاوية نان
غزوته لانمان خلافته فان قلت قال ثم قربت عنها اى بعد الركوب وهنا اقربت دابة لتركبها فصرعتها
اى قبل الركوب قلت الفاء فصيحة اى فركبت فصرعتها اى من دابتها بسببها وجهتها والله اعلم قاله الكرماني
ومر الحديث فى ص ۲۹۶ ۱۲ ۷ قوله باب من ينكب. بضم اوله وسكون النون وفتح الكاف بعدها
موحدة والنكبة ان يصيب العضو شئ فيدميه والمراد بيان فضل من وقع له ذلك فى سبيل الله ۱۲ فتح
۸ قوله بعث النبي صلعم اقواما من بني سليم الى بني عامر. قال الدميطي هم بنو هوذة فان بني سليم معروف
اليهم والمبعوث هم القراء وهم من الانصار قلت التحقيق ان المبعوث اليهم بنو عامر وانما جنوسليم فنعدوا
بالقراء المذكورين والوهم فى هذا السياق من حفص بن عمر شيخ البخاري ومر في بعض نسخ البخاري فى غزوة
بئر معونة فى ص ۱۲ فتح ۹ قوله خالي. هو حرام عم الحلال ابن ملحان بكسر الميم الانصاري كذا فى الكرماني
والتعسقلاني قوله والا اى ان لم يؤمنوني اى لم يحصل منهم الامان بل يتم عزمي فقتلت والطعن كنت قريبا للغاية
والدفع وآمنوني بتشديد اليم كما فى القسطلاني وبدار الهمزة فى الفتح الحاء المهملة ۱۲ فتح

اسماء الرجال

باب الحور العين الخ عبد الله بن محمد الجعفي المسندي معتمر بن عمرو الازدي البصري
حميد الطويل باب تمنى الشهادة ابو اليمان الحكم بن نافع شعيب ابو بن ابي حمزة الزهري ابو بن شهاب
سعيد بن المسيب المخزومي اسمٰعيل بن علية ابو بن ابراهيم الاسدي وعلية اسم امه ايوب السختياني
محمد بن هلال العدوي البصري باب فضل من يصرع عبد الله بن يوسف التنيسي الليث ابو بن يوسف
سعد الامام المصري يحيى بن سعيد الانصاري محمد بن يحيى بن حبان بفتح الحاء المهملة وتشديد الموحدة الانصاري
ام حرام بنت ملحان بكسر الميم وسكون اللام بعد ها حاء مهملة الانصارية خالة انس رضي الله تعالى عنه باب من ينكب
الخ حفص بن عمر الحوضي اسحٰق بن عبد الله بن ابي طلحة موسى بن اسمٰعيل المنقري ۱۲
۱۰ بكسر الهمزة اى اشبر ان بحمل احد اسيرا لهم ۱۲ ك ودعه وخوله فى هذه الترجمة من قوله ما يسرهم انهم عندنا اى
لما رأوا من الكرامة بالشهادة فلا يعلم ان يعودوا الى الدنيا كما لا نوا من غير ان يستشهد وامرة اخرى ۱۲ فتح
الباري

marfat.com

رجلا اعرج صعد الجبل قال همام واراه آخر معه فاخبر جبرئيل النبي صلى الله عليه وسلم انهم قد لقوا ربهم فرضي عنهم وارضاهم فكنا نقرأ ان بلغوا قومنا انا قد لقينا ربنا فرضي عنا وارضانا ثم نسخ بعد فدعا عليهم اربعين صباحا على رعل وذكوان وبني لحيان وبني عصية الذين عصوا الله ورسوله حدثنا موسى بن اسمعيل ثنا ابو عوانة عن الاسود هو ابن قيس عن جندب ابن سفيان ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان في بعض المشاهد وقد دميت اصبعه فقال (شعر) هل انت الا اصبع دميت وفي سبيل الله ما لقيت باب من يجرح في سبيل الله حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال والذي نفسي بيده لا يكلم احد في سبيل الله والله اعلم بمن يكلم في سبيله الا جاء يوم القيمة واللون لون الدم والريح ريح المسك باب قول الله عز وجل قل هل تربصون بنا الا احدى الحسنيين والحرب سجال حدثنا يحيى بن بكير ثنا الليث ثني يونس عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله ان اخبره ان ابا سفيان بن حرب اخبره ان هرقل قال له سألتك كيف كان قتالكم اياه فزعمت ان الحرب سجال ودول وكذلك الرسل تبتلى ثم تكون لهم العاقبة باب قول الله عز وجل من المؤمنين رجال صدقوا ما عاهدوا الله عليه الاية فمنهم من قضى نحبه ومنهم من ينتظر وما بدلوا تبديلا حدثنا محمد بن سعيد الخزاعي ثنا عبد الاعلى عن حميد قال سألت انسا وحدثني عمرو بن زرارة ثنا زياد حدثني حميد الطويل عن انس بن مالك قال غاب عمي انس بن النضر عن قتال بدر فقال يا رسول الله غبت عن اول قتال قاتلت المشركين لئن الله اشهدني قتال المشركين ليرين الله ما اصنع فلما كان يوم احد وانكشف المسلمون قال اللهم اني اعتذر اليك مما صنع هؤلاء يعني اصحابه وابرأ اليك مما صنع هؤلاء يعني المشركين ثم تقدم فاستقبله سعد بن معاذ فقال يا سعد بن معاذ الجنة ورب النضر اني اجد ريحها من دون احد فقال سعد فما استطعت يا رسول الله ما صنع قال انس فوجدنا به بضعا وثمانين ضربة بالسيف او طعنة بالرمح او رمية بسهم ووجدناه وقد قتل وقد مثل به المشركون فما عرفه احد الا اخته ببنانه قال انس كنا نرى او نظن ان هذه الاية نزلت فيه وفي اشباهه من المؤمنين رجال صدقوا ما عاهدوا الله عليه الى اخر الاية وقال ان اخته وهي تسمى الربيع كسرت ثنية امرأة فامر رسول الله صلى الله عليه وسلم بالقصاص فقال انس يا رسول الله والذي بعثك بالحق لا تكسر ثنيتها فرضوا بالارش وتركوا القصاص فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من عباد الله من لو اقسم على الله لابره حدثنا ابو اليمان انا شعيب عن الزهري وحدثني اسمعيل ثني اخي عن سليمان اراه عن محمد بن ابي عتيق عن ابن شهاب عن خارجة بن زيد ان زيد بن ثابت

له قوله بني لحيان بكسر اللام وسكون المهملة وبالتحتية وبالنون ابن ہزيل بن مدركة بن الياس بن مضر فاختلف فيهم هل هم شاركوا المشركين في قتل القراء ودعا رسول الله صلعم عليهم من جملة اخرى ۱۲ ك رخ

له قوله كان في بعض المشاهد اي المغازي وسميت بها لانها مكان الشهادة قوله دميت بفتح الدال صفة الاصبع والمستثنى فيه اعم الصفة اي ما انت يا اصبع موصوفة بشئ الا بان دميت كما نها لما توجعت خاطبها على سبيل الاستعارة او المفتقة معجزة تسلية لها اي تشبثي لمانك ما بالتليت بشئ من الملاك والقطع سوى انك دميت ولم يكن ذلك ليضاهد ابل كان في سبيل الله ورضاه قيل كان ذلك في غزوة احد ۱۲ ك خ

له قوله ان الحرب سجال اي دول وسجال بكسر المهملة وتخفيف الجيم اي تارة وتارة فتي غلبة المسلمين يكون لهم الفتح وفي غلبة المشركين يكون للمسلمين الشهادة وقد تقدم الحديث بطوله مشروحا في كتاب بدء الوحي والغرض منه ههنا قوله فرفعت ان الحرب سجال اودول وقال ابن المنير التحقيق ان ما ساق حديث هرقل الا لقوله وكذلك الرسل تبتلى ثم تكون لهم العاقبة قال فلذلك تحقق ان لهم احدى الحسنيين ان انتصروا فلهم العاجلة والعاقبة وان انتصر عدوهم فللرسل العاقبة انتهى كذا في الفتح ۱۲

له قوله دول بضم الدال جمع دولة بالضم وبكسرها جمع دولة بالفتح كذا في الكرماني والخير الجاري قال القسطلاني العرب تقول الايام دول ودول ودول ثلاث لغات فصيل بالضم الاسم وبالفتح المصدر انتهى ۱۲

له قوله ما بدلوا ما بدلوا الله المراد بالمعاهدة المذكورة ما تقدم ذكره من قول الله تعم ولقد كانوا عاهدوا الله من قبل لا يولون الادبار فكان عهد الله مسئولا وكان ذلك اول ما خرجوا الى احد وبذا قول ابن اسحق وقيل ما وقع ليلة العقبة من الالفاظ الذي بايعوا النبي صلعم ان يؤووه وينصروه ويمنعوه مما لاولى لهم وقول قتادة انهم من قضى نحبه اي مات واصل النحب النذر فكل حي لا بد له من الموت فكانه نذر لازم له فاذا مات فقد قضاه والمراد بهذا من مات على عهده لم يبدل بمن ينتظر ذلك كذا في الفتح ۱۲

له قوله ليرين الله بتشديد النون للتاكيد واللام جواب القسم المقدر قوله المكشف اي انهزم وفيه حسن الادب اذ لم يصرح بلفظ الانهزام على المسلمين قوله اعتذر اي من فرار المسلمين بنده شفاعة منه لاصحابه وبراءة من فعل العدائة قال ابن المنير بذا من ابلغ الكلام والمعنى حيث قال ان المسلمين اعتذر اليك وفي حق المشركين ابرأ اليك فاشار الى انهم لم يرضوا من الامرين جميعا مع تعاديهما في المعنى كذا في الجزء البارى وفتح البارى والكرماني زاد العيني يحتمل الحقيقة واذا وجد رفع الجنة حقيقة ويجوز ان يكون ارادة استحقاق الجنة التي اعدت للشهيد فتصور بذا الموضع الذي يقاتل فيه فيكون المعنى ان لا علم ان الجنة تكسب في بذا الموضع فاشتاق لها كذا في الفتح والتوشيح قوله فما استطعت اي ما قدرت على مشي مع اني بشباب كامل القوة قيد كسرتان

نفسه ومدح له انس ۱۲ ك رخ قوله بضعا بكسر الموحدة وفتح ما بين الثلث الى التسع كذا في الكرماني قوله ضربة بالسيف او طعنة الخ او هنا للتنويع ويحتمل ان يكون بمعنى الواو ويؤيد تفصيل كل واحد من المذكورات غير معين ۱۲

فتح له قوله قد مثل بفتح الميم وسكون المثلثة وتشديد وهو من المثلة بضم الميم وسكون المثلثة وهو قطع الاعضاء من انف واذن ونحوهما ۱۲ ك

له قوله لا تكسر ثنيتها الثنية واحدة الثنايا وهي الاسنان المقدمة اثنتان فوق واثنتان تحت قوله لا تكسر اخبار عن عدم الوقوع رجاء بفضل الله ان يرضى الخصم الانكار على حكم الشرع قاله في المجمع قال الطيبي وذلك بما كان لعبد الله تعالى من القرب والمنزلة والحظوة بفضل الله ولطفه في حقه انه لا يحنثه بل يلهمهم العفو ولذلك اتبعه بقوله ان من عباد الله من لو اقسم على الله لابره ۱۲

له قوله خارجة بن زيد اي ابن ثابت والمذهري في بذا الحديث شيخ آخر هو عبيد بن السابق لم يختلف خارجة وعبيد في تعيين الآية التي ذكر زيد انه وعبيد ما جمع خزيمة فقال خارجة انها قوله تعالى لقد جاءكم رسول من انفسكم وقد اخرج البخاري الحديثين جميعا بالاسنادين المذكورين فكانها جميعا سمع عنده ولو يؤيد ذلك ان شعيبا حدث عن الزهري بالحديثين جميعا وكذلك رواها عن الزهري ابراهيم بن سعد كما سياتي في فضائل القرآن قال في الفتح قال الكرماني فان قلت كيف جاز اثبات الآية في المصحف بقول واحد او اثنين وشرط كونه قرآنا التواتر قلت كان متواترا عندهم ولهذا قال كنت اسمع رسول الله صلعم يقرأها لكنه لم يجد بها مكتوبة في المصحف الا عنده او بقول التواتر وعدم انا شعور ان غيرهما بلغه الصحابة لانهم اذا سمعوا من الرسول صلعم انه قرآن علموا اطلاق قرآنيته والله اعلم انتهى قال العيني روى ان عمر رضي الله عنه قال اشهد سمعتها من رسول الله صلعم وقد روى عن ابي بن كعب وهلال بن امية مثل ذلك وهؤلاء جماعة انتهى ۱۲

اسماء الرجال (بالعوانة الوضاح)

العشكري جندب بن سفيان هو ابن عبد الله بن سفيان رح باب من يجرح في سبيل الله عبد الله بن يوسف التنيسي مالك الامام المدني ابي الزناد عبد الله بن ذكوان الاعرج عبد الرحمن بن هرمز باب قول الله عز وجل الزعيمي بن بكير نسبة الى جده واسم ابيه عبد الله بن بكير المخزومي مولاهم المصري يونس بن يزيد الايلي ابن شهاب هو الزهري عبيد الله بن عبد الله بن عتبة بن مسعود باب قول الله عز وجل من المؤمنين الخ محمد بن سعيد الخزاعي البصري الملقب بمردويه عبد الاعلى بن عبد الاعلى السامي حميد الطويل عمرو بن زرارة بن واقد الكلابي زياد بن عبد الله العامري البكائي انس بن النمر الانصاري سعيد بن معاذ الانصاري . ابو اليمان الحكم بن نافع شعيب هو ابن ابي حمزة الزهري محمد بن مسلم بن شهاب

انفذه اي رماه ممي اخرجه من الشق الآخر هيت اصبعا اي جرحت فظهر منها الدم يكلم بضم تاء وبصم ثاني متنظرون نحبه اي نذره انكشف المسلمون اي انهزموا ۱۲

marfat.com

قال نسخت الصحف فى المصاحف ففقدت اية من الاحزاب كنت اسمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ بها فلم اجدها الا مع خزيمة الانصارى الذى جعل رسول الله صلى الله عليه وسلم شهادته شهادة رجلين وهو قوله من المؤمنين رجال صدقوا ما عاهدوا الله عليه **باب** عمل صالح قبل القتال وقال ابو الدرداء انما تقاتلون باعمالكم و قوله يا ايها الذين امنوا لم تقولون ما لا تفعلون كبر مقتا عند الله الى قوله بنيان مرصوص **حدثنا** محمد بن عبد الرحيم ثنا شبابة بن سوار الفزارى ثنا اسرائيل عن ابى اسحق قال سمعت البراء يقول اتى النبى صلى الله عليه وسلم رجل مقنع بالحديد فقال يا رسول الله اقاتل او اسلم قال اسلم ثم قاتل فاسلم ثم قاتل فقتل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم عمل قليلا واجر كثيرا **باب** من اتاه سهم غرب فقتله **حدثنا** محمد بن عبد الله ٢ ثنا حسين بن محمد ابو احمد ثنا شيبان عن قتادة ثنا انس بن مالك ان ام الربيع بنت البراء وهى ام حارثة بن سراقة اتت النبى صلى الله عليه وسلم فقالت يا نبى الله الا تحدثنى عن حارثة وكان قتل يوم بدر اصابه سهم غرب فان كان فى الجنة صبرت وان كان غير ذلك اجتهدت عليه فى البكاء قال يا ام حارثة انها جنان فى الجنة وان ابنك اصاب الفردوس الاعلى ٢ **باب** من قاتل لتكون كلمة الله هى العليا **حدثنا** سليمان بن حرب ثنا شعبة عن عمرو عن ابى وائل عن ابى موسى قال جاء رجل الى النبى صلى الله عليه وسلم فقال الرجل يقاتل للمغنم والرجل يقاتل للذكر والرجل يقاتل ليرى مكانه فمن فى سبيل الله قال من قاتل لتكون كلمة الله هى العليا فهو فى سبيل الله **باب** من اغبرت قدماه فى سبيل الله وقول الله ما كان لاهل المدينة ومن حولهم من الاعراب ان يتخلفوا عن رسول الله الى قوله انا لا نضيع اجر المحسنين **حدثنا** اسحق ٢ ثنا محمد بن المبارك ثنا يحيى بن حمزة ثنى يزيد بن ابى مريم اخبرنى عباية بن رفاعة بن رافع بن خديج اخبرنى ابو عبس اسمه عبد الرحمن بن جبر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما اغبرت قدما عبد فى سبيل الله فتمسه النار **باب** مسح الغبار عن الرأس فى سبيل الله **حدثنا** ابراهيم بن موسى ثنا عبد الوهاب ثنا خالد عن عكرمة ان ابن عباس قال له ولعلى بن عبد الله ائتيا ابا سعيد فاسمعا من حديثه فاتيناه وهو واخوه فى حائط لهما يسقيانه فلما رانا جاء فاحتبى وجلس فقال كنا ننقل لبن المسجد لبنة لبنة وكان عمار ينقل لبنتين لبنتين فمر به النبى صلى الله عليه وسلم ومسح عن رأسه الغبار فقال ويح عمار تقتله الفئة الباغية يدعوهم الى الله ويدعونه الى النار **باب** الغسل بعد الحرب والغبار **حدثنا** هشام بن سلام ثنا عبدة عن هشام بن عروة عن ابيه

بشهادة ثنى من المبارك المخرمى ٢ بسم الله الرحمن الرحيم ٢ عزوجل ٢ بن منصور ما اغبرت الناس السبيل فاتيا وقال الى الجنة ثنى

---

١ قوله انما تقاتلون باعمالكم. اى متلبسين بها فمن كان عمله ارجح ونيته اقوى جهاده او ثبت كذا فى الفيض الجارى ١٢ ٢ قوله وقوله تعالى يا ايها الذين آمنوا الخ. ذكر فيه حديث البراء فى قصة قتل حسين السلم قال ابن المنير مناسبة الترجمة والآية للحديث ظاهرة وفى مناسبة الترجمة للآية خفاء وكانه من جهة ان الله عاتب من قال انه يفتل الزحف ليفعلن واثنى على من وفى وثبت عند القتال او من جهة انه انكر على من قدم على القتال غير مرضى فكشف العيب ان اخلف مضمومه ثبوت الفضل فى تقديم الصدق والعزم الصحيح على الوفاء وذلك من اصلح الاعمال انتهى وبذا الثانى اظهر فى مالا ترى والله اعلم قال ابن حجر فى الفتح قال الكرمانى المقصود من ذكر هذه الآية ذكر صفاى حاتمين القسم اذ هو عمل صالح قبل القتال وقبل مفعوله مدح الذين قالوا وعزموا وقاتلوا القول فيه والعزم عليه علان صالحان ١٢ ٣ قوله عمل قليلا. حتى انه لم يمس واجرا كثيرا بلفظ المجهول وكان ذلك من فضل الله وكان عمله الايمان والاقدام على الجهاد ١٢ ع ٤ قوله سهم غرب. بفتح الغين المعجمة وسكون الراء وبالموحدة لا معروف اليه فقيل الريح والاجود ومعناه الغريب اى لا يدرى من الرامى به ولا من اى جهة جاء ١٢ كرمانى ٥ قوله اجتهدت عليه فى البكاء. كان ذلك قبل تحريم النوح فان تحريمه كان عقب غزوة احد وهذه القصة كانت عقب غزوة بدر ١٢ فتح ٦ قوله انها الفردوس. اى لغيره بالنسبة لقولهم ان العرب تقول ما تشاء والفردوس هو البستان الذى يجمع كل ما فى البستان من زهر و ثمر ونبات وقيل هو رومية معربة ١٢ كرمانى ٧ قوله كلمة الله الخ. اى التوحيد اى نحو المقاتل فى سبيل الله لا طالب الغنيمة والشهرة ولا مظهر الشجاعة ومرقى كتاب العلم فى ص٨٣ قال بعضهم الفرق بين الثانى والثالث ان الثانى للسمعة والثالث للرياء ١٢ كرمانى ٨ قوله وقول الله ما كان لاهل المدينة الخ قال ابن بطال مناسبة الآية للترجمة انه سبحانه وتعالى قال فى الآية ولا يطأون موطئا يغيظ الكفار وفى الآية الاكتب لهم به عمل صالح قال فسر صلح العمل الصالح ان النار لا تمس من عمل بذلك قال والمراد بسبيل الله

جميع طاعاته انتهى وهو كما قال الا ان المتبادر عند الاطلاق من لفظ فى سبيل الله الجهاد ومن تمام المناسبة ان الوطى يتضمن المشى المؤثر لتغير القدم ولا سيما فى ذلك الزمان ١٢ فتح ٩ قوله باب مسح الغبار عن الرأس. قال ابن المنير ترجم بهذا وما الذى بعده دفعا لتوهم كراهية غسل الغبار وسحه لكونه من جملة آثار الجهاد كما كره بعض السلف المسح بعد الوضوء قلت والفرق بينهما من جهة ان التنظيف مطلوب شرعا والغبار اثر الجهاد واذا انقضى فلا معنى لبقاء اثره واما الوضوء فالمقصود به الصفوة فاستحب بقاء اثره حتى يحصل المقصود فافترق المسحان ثم اورد حديث ابى سعيد فى قصة عمار وقد تقدم فى باب التعاون فى بناء المسجد كذا فى الفتح وهو فى ص٥٣٠ فى اوائل الصلوة ١٢.

اسماء الرجال

سليمان بن بلال التيمى المدنى محمد بن ابى عتيق هو محمد بن عبد الله ابن شهاب هو الزهرى فارجة ابن زيد الانصارى زيد بن ثابت الانصارى باب عمل صالح الخ محمد بن عبد الرحيم المعروف بصاعقة اسرائيل بن يوسف بن ابى اسحق ابى اسحاق عمرو بن عبد الله السبيعى البراء بن عازب الانصارى باب من اتاه الخ محمد بن عبد الله هو محمد بن يحيى بن عبد الله بن حسين بن محمد ابو احمد بن بهرام التيمى المروزى شيبان بن عبد الرحمن ابو معاوية النحوى قتادة بن دعامة باب من قاتل لتكون كلمة الله سليمان ابن الحرب الواشحى شعبة بن الحجاج عمرو هو ابن مرة ابى وائل شقيق بن سلمة ابى موسى عبد الله ابن قيس باب من اغبرت الخ اسحق هو ابن منصور الكوسج محمد بن المبارك الصورى نزيل دمشق يحيى بن حمزة قاضى دمشق يزيد بن ابى مريم هو عبد الله باب مسح الغبار الخ ابراهيم بن موسى الرازى الصغير عبد الوهاب بن عبد المجيد الثقفى خالد الحذاء هو ابن مهران على بن عبد الله بن عباس ابى الحسن العابد ابا سعيد الخدرى رض باب الغسل بعد الحرب محمد بن سلام بن الفرج السلمى البيكندى عبدة بن سليمان الواسطى محمد الكوفى ١٢. **حل اللغات** الارش الدية المقت الله البغض مقنع اى مغطى وجهه جنان اى درجات ١٢.

(قوله فلو اجدها مكتوبة الا مع خزيمة وكان مراده ان ينقل الى المصحف عما كتب فى حضرته صلى الله عليه وسلم او انه ما وجدها بين من فتش عنده هو فى ذلك المجلس او فى قرب تلك الايام والحاصل ان هذا لا يضر فى تواتر القرآن نظر الينا واما بالنظر الى زيد فيمكنه فى الايمان به وكتابته فى المصحف سماعه من النبى صلى الله عليه وسلم والله تعالى اعلم اهـ سندى (قوله ما اغبرت قدما عبد فى سبيل الله فتمسه النار المشهور نصب فتمسه على انه جواب النفى لكن جواب النفى يقتضى السببية كما فى قوله تعالى لا يقضى عليهم فيموتوا وان الاول منتف فنبسبه انتفى الثانى وذلك هنا غير صحيح فالوجه الرفع ومنهم من تكلف للنصب واقرب ما قيل ان الفاء بمعنى واو الجمع فنصب المضارع كما ينصب بعد واو الجمع والله تعالى اعلم (قوله يدعوهم الى الله اى الى طاعة الامام الحق الذى طاعته من طاعة الله تعالى ويدعونه الى النار اى الى طاعة من طاعته سبب للنار فى حق عمار لكونه كان عالما بحقية امامة على رضى الله تعالى عنه وبطلان دعوى معاوية رضى الله تعالى عنه وكذا فى حق من على مثل ذلك واما من لم يعلم به كالذين

عن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لما رجع يوم الخندق ووضع السلاح واغتسل فاتاه جبرئيل وقد عصب رأسه الغبار فقال وضعت السلاح فوالله ما وضعته فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فاين قال ههنا واوما الى بني قريظة قالت فخرج اليهم رسول الله صلى الله عليه وسلم **باب** فضل قول الله ۲ ولا تحسبن الذين قتلوا في سبيل الله امواتا بل احياء عند ربهم يرزقون فرحين بما اتاهم الله من فضله الى قوله وان الله لا يضيع اجر المؤمنين **حدثنا** اسمعيل بن عبد الله ثنى مالك عن اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة عن انس بن مالك قال دعا رسول الله صلى الله عليه وسلم على الذين قتلوا اصحاب بئر معونة ثلثين غداة على رعل وذكوان وعصية عصت الله ورسوله قال انس انزل في الذين قتلوا ببئر معونة قرانا قرأناه ثم نسخ بعد بلغوا قومنا ان قد لقينا ربنا فرضي عنا ورضينا عنه **حدثنا** علي بن عبد الله ثنا سفين عن عمرو سمع جابر بن عبد الله يقول اصطبح ناس الخمر يوم احد ثم قتلوا شهداء فقيل لسفين من اخبرك اليوم قال ليس هذا فيه **باب** ظل الملائكة على الشهيد **حدثنا** صدقة بن الفضل انا ابن عيينة سمعت ابن المنكدر انه سمع جابر بن عبد الله يقول جيء بابي الى النبي صلى الله عليه وسلم وقد مثل به ووضع بين يديه فذهبت اكشف عن وجهه فنهاني قومي فسمع صوت صائحة فقيل ابنة عمرو او اخت عمرو فقال فلم تبكي او فلا تبكي ما زالت الملائكة تظله باجنحتها قلت لصدقة فيه حتى رفع قال ربما قاله **باب** تمني المجاهد ان يرجع الى الدنيا **حدثنا** محمد بن بشار ثنا غندر ثنا شعبة سمعت قتادة سمعت انس ابن مالك عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما احد يدخل الجنة يحب ان يرجع الى الدنيا وله ما على الارض من شيء الا الشهيد يتمنى ان يرجع الى الدنيا فيقتل عشر مرات لما يرى من الكرامة **باب** الجنة تحت بارقة السيوف وقال المغيرة بن شعبة اخبرنا نبينا صلى الله عليه وسلم من قتل منا صار الى الجنة وقال عمر للنبي صلى الله عليه وسلم اليس قتلانا في الجنة وقتلاهم في النار قال بلى **حدثنا** عبد الله بن محمد ثنا معاوية بن عمرو ثنا ابو اسحق عن موسى بن عقبة عن سالم ابي النضر مولى عمر بن عبيد الله وكان كاتبه قال كتب اليه عبد الله بن ابي اوفى ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال واعلموا ان الجنة تحت ظلال السيوف تابعه الاويسي عن ابن ابي الزناد عن موسى بن عقبة **باب** من طلب الولد للجهاد وقال الليث ثنى جعفر بن ربيعة عن عبد الرحمن ابن هرمز قال سمعت ابا هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال سليمن بن داود لاطوفن الليلة على مائة امرأة او تسع وتسعين كلهن تاتي بفارس يجاهد في سبيل الله فقال له صاحبه قل ان شاء الله فلم يقل ان شاء الله فلم تحمل منهن

---

۱ قوله يوم الخندق هو حفر في مدينة الرسول صلعم حفره الصحابة للمحربت عليهم الاحزاب فيوم الخندق هو يوم الاحزاب. ك رخ قوله كعصب بفتح المهملتين والتخفيف اى اعاط به فصار عليه مثل العصابة كذا في الفتح وبنو قريظة بضم القاف وفتح الراء وسكون التحتية وبالمعجمة قبيلة من اليهود ۱۲ اك ۲ قوله باب فضل قول الله تعا اى فضل من ورد فيه قول الله وقد حذف الاسمعيلي لفظ فضل من الترجمة قال في الفتح قال في الجواري باب فضل قول الله اى في بيان فضل من نزل فيه قول الله تعا ومن لم ينزل فيه لكن هو مثله في الشهادة ولعل البخاري لهذا لم يقيد الفضل في الترجمة بمن نزل فيه وذكر حديثا آخر لغيرهم فمن فيه الفضل بمن نزل فيهم فلعله بعد عن عروض المجاري وصعب عليه المطابقة الا بتكلف انتهى ۱۲ ۳ قوله اصحاب بئر معونة بفتح الميم وضم المهملة وسكون الواو وبالنون موضع من جهة نجد بين ارض بني عامر وحرة بني سليم وكانت غزوتها سنة اربع قوله على رعل بدل من الذين قتلوا باعانة العامل كذا في الكرماني قال العيني ما محصله ان النبي صلعم بعث قوما يقال لهم القراء الى اهل نجد ليدعوهم الى الاسلام ويقرئوا عليهم القرآن فلما نزلوا بئر معونة قصدهم عامر بن طفيل في اناس وهم رعل وذكوان وعصية وكان بينهم وبين النبي صلى الله عليه وسلم عهد فغدروا وقتلوهم ولم يبق منهم وكانوا زهاء سبعين رجلا الا كعب بن زيد الانصاري انتهى كما مر قريبا وقد مر شيء من ذلك في صـ ۲۰۹ في الوتر ۱۲ ۴ قوله فلما صبح ناس الخمر اى شربوها الخمر بالغداة يوم احد وكانت اذذاك مباحة قال العيني وطابقت الترجمة من قوله شهداء والخمر التي شربوها يومئذ لم يضرهم لانها كانت مباحة في وقت شربهم ولعل الله تعليم بعد موتهم ودفع عنهم الخوف والحزن انتهى قال في الفتح ويمكن ان يكون اورد ولا اشارة الى احد الاقوال في سبب نزول الآية المترجم بها فقد روى الترمذي من حديث جابر ايضا ان الله لما كلم والدجابر وكمى اثر جمع الى الدنيا ثم قال يا رب بلغ من وراء ائي فانزل الله ولا تحسبن الذين قتلوا في سبيل الله الآية ۱۲ ۵ قوله قال ليس هذا فيه اى ليس هذا في الحديث مرويا قاله الكرماني قال في الفتح ليس هذا فيه اى في الحديث فتطلع اه مدار من آخر ذلك اليوم فانكر ذلك سفيان وقد اخرجه الاسمعيلي بهذه الزيادة بلفظ اصطبح قوم الخمر الليلة التي قتل فيها النبار وقتلوا آخر النهار شهداء فلعل سفيان كان نسيه ثم تذكر انتهى ۱۲ ۶ قوله ظلة المقصود منه بيان تعليم حاله قاله الكرماني ومر الحديث في صـ ۲۳۴ في كتاب الجنائز ۱۲ ۷ قوله بارقة السيوف من باب اضافة الصفة الى الموصوف يقال برق السيف بروقا اذا تلألأ وقد يطلق البارقة

ويراد بها نفس السيوف فالاضافة بيانية نحو شجر الاراك ۱۲ كرماني ۸ قوله والمغيرة الزهد التعليق وصله تماما مر في الجزية ووجه دخوله تحت الترجمة من حيث كون ان المقتول منهم الى الجنة داخل تحت بارقة السيوف قاله العيني قوله قال عمر الخ هو طرف من حديث سهل بن حنيف في قصة العرنيين وسيأتي موصولا في المغازي ۱۲ ف ۹ قوله وكان كاتبه اى كان سالم كاتب عمر كذا في الكرماني وهو الظاهر من سياق البخاري وهو المطابق لما وقع به التصريح في باب لا تتمنوا لقاء العدو حيث قال فنا احد شئ سالم ابو النضر كاتب كتابها لعمر ابن عبيد الله ووقع في فتح الباري فقول الحافظ ابن حجر قوله وكان كاتبه اى ان سالما كان كاتب عبد الله بن ابي اوفى سهو كذا في القسطلاني والعجب انه وافقه العلامة العيني في هذا المقام بل زاد عليه فقال وقد سمى الكرماني سهوا فاحشا والصواب انه كاتب عبد الله بن ابي اوفى كذا في البخاري ۱۲ ۱۰ قوله فقال له صاحبه اى من كان في صحبته وقيل الراوي الملك اما جبرئيل واما غيره والشك النصف قيل هو تفسير لقوله تعالى والقينا على كرسيه جسدا كذا في الكرماني وفي البخاري ولعل سليمان الكشي بذكره عن ذكره وعده مغنيا منه برمضانه به. وسيأتي البحث مع بيانه في كتاب الايمان والنذور انشاء الله تعا ۱۲.

اسماء الرجال

باب فضل قول الله الخ اسمعيل بن عبد الله بن ابي اويس الاصبحي مالك الامام عمرو بن دينار المكي **باب** فضل الملائكة على الشهيد صدقة بن الفضل المروزي ابن عيينة هو سفيان ابن المنكدر هو محمد بن المنكدر بن عبد الله بن الهدير بالتصغير التيمي جابر بن عبد الله الانصاري **باب** تمنى المجاهد الخ محمد بن بشار بندار العبدي البصري غندر هو محمد بن جعفر الهذلي شعبة بن الحجاج العتكي قتادة بن دعامة السدوسي **باب** الجنة الخ عبد الله بن محمد السندي معاوية بن عمرو بن المهلب الازدي ابو اسحق هو ابراهيم بن محمد الفزاري موسى بن عقبة الامام في المغازي سالم ابي النضر مولى عمر بن عبيد الله بن ابي اوفى هو علقمة بن خالد الاسدي ابي الزناد هو عبد الرحمن مفتي بغداد **باب** من طلب الولد الخ الليث ابن سعد الامام المصري جعفر بن ربيعة بن شرحبيل الكندي ۱۲

حل اللغات

بنى قريظة قبيلة من اليهود ومثل به اى جدع انفه واذنه او شيئا من المرائة الباقية اللهمان فزع خاف ۱۲.

عه مثل بالقتيل اذا جدع انفه او اذنه او مذاكيره او شيئا من المرائة واسم الفاعل مثل بالتشديد للمبالغة ۱۲ مجمع.

(قوله اصطبح ناس الخمر يوم احد) اى شربوها صبح يوم احد ومطابقة هذا الحديث الترجمة عسرة جدا كما ذكره الشراح والله تعالى اعلم (قوله فلم يقل ان شاء الله) لعله صلوت وسلامه على نبينا وعليه غلب عليه حب جهاد الاولاد فلذلك فاته الالتفات الى كلام القائل لانه تعمد تركه بعد ان سمع كلام القائل واما قوله صلى الله عليه وسلم لو قال ان شاء الله الخ فهو مبني على انه صلى الله عليه وسلم قد علم القدر المعلق بالاستثناء في حق سليمان خاصة وليس المراد به اعطاء قاعدة كلية في حق كل من يقول ذلك والله تعالى اعلم اهسندي.

marfat.com

الا امرأةٌ واحدةٌ جاءتْ بشقِّ رجلٍ والذي نفسُ محمدٍ بيدهٖ لو قال إن شاء اللهُ لجاهدوا في سبيل اللهِ فُرسانًا اجمعون ٢٨٢٣ باب الشجاعةِ في الحربِ والجبنِ ٢٨٢٤ حدثنا احمدُ بن عبدِ الملكِ بن واقدٍ ثنا حمادُ بن زيدٍ عن ثابتٍ عن انسٍ قال كان النبيُّ صلى الله عليه وسلم احسنَ الناسِ واشجعَ الناسِ واجودَ الناسِ ولقد فزِعَ اهلُ المدينةِ وكان النبيُّ صلى الله عليه وسلم سبقَهم على فرسٍ قال وجدناه بحرًا ٢٨٢٥ حدثنا ابو اليمانِ انا شعيبٌ عن الزهري اخبرني عمرُ بن محمدِ بن مُطعمٍ ان محمدَ بن جُبيرٍ قال اخبرني جُبيرُ بن مُطعمٍ انه بينما هو يسيرُ مع رسولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم ومعه الناسُ مُقفَلَه من حُنينٍ فعلقت الاعرابُ يسألونه حتى اضطرّوه الى شجرةٍ فخطفتْ رداءَه فوقف النبيُّ صلى الله عليه وسلم فقال اعطوني ردائي لو كان لي عددُ هذه العضاهِ نعمًا لقسمتُه بينكم ثم لا تجدوني بخيلًا ولا كذوبًا ولا جبانًا ٢٨٢٦ باب ما يُتعوَّذُ من الجبنِ ٢٨٢٧ حدثنا موسى ابن اسمعيلَ ثنا ابو عوانةَ ثنا عبدُ الملكِ بن عُميرٍ سمعت عمرَو بن ميمونٍ الاودي قال كان سعدٌ يُعلِّمُ بنيه هؤلاءِ الكلماتِ كما يُعلِّمُ المعلِّمُ الغلمانَ الكتابةَ ويقولُ إن رسولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم كان يتعوَّذُ منهن دُبُرَ الصلوةِ اللهم انى اعوذُ بك من الجبنِ واعوذُ بك ان اُردَّ الى ارذلِ العُمرِ واعوذُ بك من فتنةِ الدنيا واعوذُ بك من عذابِ القبرِ فحدَّثتُ به مُصعبًا فصدَّقه ٢٨٢٨ حدثنا مسددٌ ثنا مُعتمرٌ سمعتُ ابي سمعتُ انسَ بن مالكٍ قال كان النبيُّ صلى الله عليه وسلم يقول اللهم انى اعوذُ بك من العَجزِ والكسلِ والجُبنِ والهَرَمِ واعوذُ بك من فتنةِ المحيا والممات واعوذُ بك من عذابِ القبرِ ٢٦ باب من حدَّث بمشاهدهٖ في الحربِ قاله ابو عثمانَ عن سعدٍ ٢٨٢٩ حدثنا قتيبةُ بن سعيدٍ ثنا حاتمٌ عن محمدِ بن يوسفَ عن السائبِ بن يزيدَ قال صحبتُ طلحةَ بن عُبيدِ اللهِ وسعدًا او المقدادَ بن الاسودِ وعبدَ الرحمٰنِ بن عوفٍ فما سمعتُ احدًا منهم يحدِّثُ عن رسولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم الا انى سمعتُ طلحةَ يحدِّثُ عن يومِ اُحدٍ ٢٧ باب وجوبِ النفيرِ وما يجبُ من الجهادِ والنيةِ وقولِه انفِروا خِفافًا وثِقالًا وجاهِدوا بأموالِكم وانفسِكم في سبيلِ اللهِ ذٰلكم خيرٌ لكم ان كنتم تعلمون لو كان عرَضًا قريبًا وسفرًا قاصدًا الى قولِه واللهُ يعلمُ انهم لكاذبون وقولِه يا ايها الذين امنوا ما لكم اذا قيلَ لكم انفِروا في سبيلِ اللهِ اثاقلتم الى الارضِ ارضيتم بالحياةِ الدنيا من الاخرةِ فما متاعُ الحياةِ الدنيا في الاخرةِ الا قليلٌ ويذكر عن ابن عباسٍ فانفِروا ثباتٍ سَرايا متفرِّقين ويقال واحدُ الثباتِ ثبةٌ ٢٨٣٠ حدثنا عمرو بن علي ثنا يحيى ثنا سفيانُ ثنا منصورٌ عن مجاهدٍ عن طاؤسٍ عن ابن عباسٍ ان النبيَّ صلى الله عليه وسلم قال يومَ الفتحِ لا هجرةَ بعدَ الفتحِ ولكن جهادٌ ونيةٌ واذا استُنفِرتم فانفِروا ٢٨٣١ باب الكافرِ يقتُلُ المسلمَ ثم يُسلِمُ فيُسدِّدُ بعدُ ويُقتَلُ ٢٨٣٢ حدثنا عبدُ اللهِ بن يوسفَ انا مالكٌ عن ابي الزنادِ عن الاعرجِ عن

---

١ قوله باب الشجاعة في الحرب والجبن اى ما هو

الشجاعة وزنا الجبن والجبن بضم الجيم وسكون الموحدة ضد الشجاعة ١٢ فتح. ٢ قوله فعلقت بفتح العين وكسر اللام المخففة بعدها قاف وفي رواية الكشميهني فطفقت وهو لوزنه ومعناه وقوله اضطروه الى سمرة اى الجأوه الى شجر من شجر البادية ذات شوك وقوله العضاه بكسر المهملة بعدها معجمة خفيفة وفي آخره هاء هو كل شجر ذو شوك يقال في الوصل وفي الوقف بالهاء وقوله نعم بفتح النون والعين كذا للاربعة بالرفع على انه اسم كان وعددها بالنصب خبر مقدم وليزه بالنصب اما على التمييز واما على الحال وعددا الاسم ١٢ فتح الباري ٣ قوله ولا كذوبا كان قلت لا يلزم من نفي الكذوب الذي هو للبالغة نفي الكاذبة التي هي المقصود والا من نفي البخيل نفي البالغة ايضا وللامن نفي الجبان الذي هو صفة مشبهة تدل على الثبوت نفي جنس الجبن قلت قد يجيء المفعول بمعنى ذي كذا وكذلك الفعيل وهذا من جوامع الكلم اذا صول الاخلاق الحلم والكرم والشجاعة واشار بعدم الكذب الى كمال القوة العقلية اى الحكمة وبعدم البخل الى كمال القوة الغضبية اى الشجاعة وبعدم الجبن الى كمال القوة الشهوية اى الجود وبهذه الثلاث هي امهات فواضل الاخلاق والاول هو رتبة العديد بين والثاني هو رتبة الشهداء والثالثة مرتبة الصالحين اللهم اجعلنا منهم ١٢ كرماني ٤ قوله كان سعد ابن ابي وقاص احد العشرة المبشرة قوله ارذل العمر هو الخرف بان يعود كصبية الاول في اوان الطفولية ضعيف البنية سخيف العقل قليل الفهم ١٢ خ ٥ قوله فتنة المحيا والممات كلاهما مصدران ميميان بمعنى الحيوة والموت ويحتمل زمان ذلك لان ما كان معتلا من الثلاثي فقد ياتي منه المصدر والمكان والزمان بلفظ واحد اما فتنة الحيوة فهي التي تعرض للانسان مدة حياته من الافتتان بالدنيا والشهوات والجهالات واشدها واعظمها والعياذ بالله امر الخاتمة عند الموت واما فتنة الموت فاختلفوا فيها فقيل فتنة القبر وقيل يمثل ان يرى ابليس الفتنة عند الاحتضار اضيفت الى الموت لقربها منه ١٢ عيني ٦ قوله قال ابو عثمان هو عبد الرحمن النهدي بالنون المفتوحة من سعد بن ابي وقاص واشار بذلك الى ما سياتي موصولا في المغازي عن ابي عثمان عن سعد انه اول من رمى بسهم في سبيل الله ١٢ فتح الباري ٧ قوله الا اني سمعت طلحة يحدث عن يوم احد قال في الفتح هم سيون ما حدث به عن ذلك وقد اخرج الوليد بن مسلم من طريق يزيد بن خصيفة عن السائب بن يزيد عن حدثه عن طلحة انه ظاهر يومئذ بين درعين يوم احد قال ابن بطال وغيره كان كثير من كبار الصحابة لا يحدثون عن رسول الله صلعم بشيء المزيد والنقصان واما تحديث طلحة فهو جائز اذا من الرياء والعجب وبرتفي الى الاستحباب اذا كان بناء على من يقتدى به فعله انتهى كلام الفتح ١٢ ٨ قوله باب وجوب النفير بضم النون وكسر الفاء اى الخروج الى قتال الكفار واصل النفير مفارقة مكان الى مكان لامر حرك ذلك

قوله وما يجب من الجهاد والنية وبيان العدد الواجب من الجهاد ومشروعية النية في ذلك وقوله عز وجل انفروا خفافا وثقالا هذه الآية متاخرة عن التي بعدها والامر فيها مقيد بما اتيحلا لانه تعالى عاتب المؤمنين الذين يتاخرون بعد الامر بالنفير ثم عقب ذلك بان قال انفروا خفافا وثقالا وكان المصنف قدم آية العتاب لعمومها ١٢ فتح الباري ٩ قوله فانفروا ثبات بضم المثلثة ثم الموحدة جمع الثبة بضم المثلثة وفتحها الموحدة وهي الفرقة والمعنى انفروا جماعات متفرقين حال كونكم سرايا وفي رواية ثبايا بالالف على مذهب الكوفيين من اعراب جمع المؤنث في حالة النصب بصورة النصب كذا في النهر الجاري وفي الفتح وقع في رواية القابسي ثبايا بالالف وهو غلط لان الهجرة لم تنقطع جميع ثبة كما سترى ١٢ ١٠ قوله لا هجرة بعد الفتح المراد الهجرة من مكة الى المدينة والهجرة من الموانع التي لا تزال فيها امر الدين فهي واجبة التفاتك ذكر حديث مع بيانه في ص ٤١٦ في اول كتاب الجهاد ١٢

اسماء الرجال

باب الشجاعة في الحرب احمد بن عبد الملك بن واقد الحراني حماد بن زيد اى ابن درهم الازدي الجهضمي البصري ثابت بن اسلم البناني ابو ليلى الكوفي ابن نافع شعيب هو ابن ابي حمزة الزهري محمد بن مسلم بن شهاب عمر بن محمد بن جبير بن مطعم النوفلي القرشي محمد بن جبير هو ابن مطعم المذكور باب ما يتعوذ من الجبن موسى بن اسمعيل المنقري ابو سلمة البصري ابو عوانة الوضاح اليشكري عبد الملك بن عمير بن سويد الكوفي القرشي مسدد هو ابن مسرهد مصغرا روى عن ابيه سليمان بن طرخان باب من حدث بمشاهده في الحرب قتيبة بن سعيد الثقفي البغلاني حاتم هو ابن اسمعيل الكوفي محمد ابن يوسف الكندي السائب بن يزيد الصحابي باب وجوب النفير عمرو بن علي ابو حفص الباهلي البصري يحيى القطان سفيان هو الثوري منصور هو ابن المعتمر مجاهد هو ابن جبر المفسر طاؤس بن الكيسان اليماني باب اكفار من قال ان لا اله الا الله ابو الزناد عبد الله بن ذكوان الاعرج عبد الرحمن بن هرمز ١٢

حل اللغات

السمرة بفتح السين شجرة من شجر البادية ذات شوك العضاة شجر كثير الشوك يقال لرام ليطان النفير الخروج الى قتال الكفار ١٢

(قوله كان يتعوذ منهن) اى متعلقا تهن او بهن كما في بعض النسخ اهـ سندى

marfat.com

ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال یضحک الله الی رجلین یقتل احدهما الاخر یدخلان الجنة یقاتل هذا فی سبیل الله فیقتل ثم یتوب الله علی القاتل فیستشهد ٢٨٢٧ حدثنا الحمیدی ثنا سفین ثنا الزهری اخبرنی عنبسة بن سعید عن ابی هریرة قال اتیت رسول الله صلی الله علیه وسلم وهو بخیبر بعد ما افتتحوها فقلت یا رسول الله اسهم لی فقال بعض بنی سعید ابن العاص لا تسهم له یا رسول الله فقال ابو هریرة هذا قاتل ابن قوقل فقال ابن سعید بن العاص واعجبا لوبر یتدلی علینا من قدوم ضان ینعی علی قتل رجل مسلم اکرمه الله علی یدی ولم یهنی علی یدیه قال فلا ادری اسهم له ام لم یسهم له قال سفین و حدثنیه السعیدی عن جده عن ابی هریرة قال ابو عبد الله السعیدی هو عمرو بن یحیی بن سعید بن عمرو بن سعید ابن العاص ٢٩ باب من اختار الغزو علی الصوم ٢٨٢٨ حدثنا ادم ثنا شعبة ثنا ثابت البنانی سمعت انس بن مالك قال کان ابو طلحة لا یصوم علی عهد النبی صلی الله علیه وسلم من اجل الغزو فلما قبض النبی صلی الله علیه وسلم لم ارَه یفطر الا یوم فطر او اضحی ٣٠ باب الشهادة سبع سوی القتل ٢٨٢٩ حدثنا عبد الله بن یوسف انا مالك عن سمی عن ابی صالح عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال الشهداء خمسة المطعون والمبطون والغرق وصاحب الهدم والشهید فی سبیل الله ٢٨٣٠ حدثنا بشر بن محمد انا عبد الله انا عاصم عن حفصة بنت سیرین عن انس بن مالك عن النبی صلی الله علیه وسلم قال الطاعون شهادة لکل مسلم ٣١ باب قول الله لا یستوی القاعدون من المؤمنین غیر اولی الضرر والمجاهدون فی سبیل الله بأموالهم وانفسهم الی قوله غفورا رحیما ٢٨٣١ حدثنا ابو الولید ثنا شعبة عن ابی اسحق قال سمعت البراء یقول لما نزلت لا یستوی القاعدون من المؤمنین دعا رسول الله صلی الله علیه وسلم زیدا فجاء بکتف فکتبها وشکی ابن ام مکتوم ضرارته فنزلت لا یستوی القاعدون من المؤمنین غیر اولی الضرر ٣٢ حدثنا عبد العزیز بن عبد الله ثنا ابراهیم بن سعد الزهری ثنی صالح بن کیسان عن ابن شهاب عن سهل بن سعد الساعدی انه قال رأیت مروان بن الحکم جالسا فی المسجد فاقبلت حتی جلست الی جنبه فاخبرنا ان زید بن ثابت اخبره ان رسول الله صلی الله علیه وسلم املی علیه لا یستوی القاعدون من المؤمنین والمجاهدون فی سبیل الله فجاءه ابن ام مکتوم وهو یملها علی قال یا رسول الله لو استطیع الجهاد لجاهدت وکان رجلا اعمی فانزل الله علی رسوله وفخذه علی فخذی فثقلت علی حتی خفت ان ترض فخذی ثم سری عنه فانزل الله غیر اولی الضرر ٣٣ باب الصبر عند القتال ٢٨٣٣ حدثنا عبد الله بن محمد نا معاویة بن عمرو ثنا ابو اسحق عن موسی بن عقبة عن سالم ابی النضر ان عبد الله بن ابی اوفی کتب

---

١ قوله تضحک الله ای یرضی قوله الی رجلین عدی بالی لتضمنه معنی الاقبال یقال ضحکت الی فلان اذا توجهت الیه بوجه طلیق وانت عنه راض ١٢ غیر جاری کـ ٢ قوله ابن قوقل بقافین بوزن جعفر واسم النعمان بن مالك بن ثعلبة الانصاری وقوقل لقب ثعلبة وکان النعمان قتل ابان ابن سعید یوم احد فی حال کفره وکان اسلام ابان بین العدبیة وخیبر کذا فی التنقیح والفتح قوله واعجبا بالتنوین وفی بعضها بدونها اسم فعل یعنی اتعجب کذا فی الخیر الجاری قوله لو بر یرید سکان البادیة دویبة تشبه السنور وردی یفتح البلادم ویراد بالبر الحنطة والاول شهر فی قدوم بوبر یتدل من موضعه وعلی الثانی شبهه ببوبر الشاة ای هو ملصق فی قریش ولیس منهم قوله یتدلی ای انحدر وروی قردی المعنی واحد قوله من قدوم ضان ای من طرف جبل وضان اسم جبل فی ارض دوس وقدوم بفتح القاف ثنیته به کذا فی التنقیح قال فی الفتح قال ابن دقیق العید قدوم ضان وقع بتجمیع بهنا بالنون الاتی فی روایة المدانی فی لام وهو الصواب وهو السدر البری وسیاتی فی غزوة خیبر بالسط من هذا الثنی قال العینی والمطابقة تؤخذ من قول لبان بن سعید اکرمه الله علی یدی ای استشهد بیدی ولم یهنی علی بمعنه ای لم یقتل لبان علی کفره فیه دخل النار علی عاتق تاب واسلم انتهی کلامه مع تغییر لیسیر قوله ینعی علی یقال نعیت علی الرجل فعله اذا عبته علیه ولفظ قتل مفعوله ١٢ ٣ قوله اکرمه الله علی یدی ای حیث صار شهیدا ابو اسحق ولم یکن بالعکس اذ لو صرت مقتولا بیده لصرت مهانا اقول الکن جعلته مسلما ١٢ک ٤ قوله فلا ادری اسهم لهم ام لم یسهم بیانی فی غزوة خیبر فی آخره فقال الهی صلعم یا ابان اجلس ولم یقسم لهم احتج به من قال ان من حضر بعد فراغ الواقعة ولو کان خروج عدد لهم ان لا یشارک من حضرها وهو قول الجمهور عند الحنفیین یشارکهم ویلحاب منهم الحاوی بان الحی صلعم کان ارسل الی نجد قبل ان یشرع الی النجیر الی خیبر فلذلک لم یقسم لهم اما من اراد الخروج مع الجیش فعاقه عائق ثم لهم فانه الذی یقسم لکما سهم الحی صلی الله علیه وسلم لشمان وغیره ممن لم یحضر الوقعة لکن کما لو اراد الخروج معه فمنعهم من ذلک عوائق ضروریة ١٢ فتح ٥ قوله الایوم الفطر والاضحی فکان لا یصومها والراد یوم الاضحی ما تشرع فیه الاضحیة فیدخل ایام التشریق وفی هذه القصة اشعار بان ابا طلحة لم یکن یلازم الغزو بعد النبی صلی الله علیه وسلم واما ترک التطوع بالصوم لاجل الغزو فخشیة ان یضعفه عن القتال مع انه فی آخره رجع الی الغزو فروی ابن سعد والحاکم وصححه بسند حسن عن حماد بن سلمة من ثابت من انس ان ابا طلحة قرأ الغیر واخفاها فقالا انفقا ثقلا فقال استنفرنا الله شیوخا وشبابا جهزونی فقال له بنوه نحن نغزو عنك فابی فجهزوه فغزا فی البحر فمات فدفنوه بعد سبعة ایام ولم تتغیر ١٢ فتح ٦ قوله المطعون ای الذی مات فی الطاعون قال الحافظ بن حجر وهو الموت من الوباء والمبطون ای العلیل بالبطن والهدم بالتحریک علی هدم من جانب البیت فان تلف المذکور رسوی القتل الاربع وقال فی التوشیح سبع سواه قلت قال

فقلت هذا ٢ قال ٣ امر ٤ مفطرا ٥ تعالی ٦ عز وجل ٧ الی قوله غفورا رحیما ٨ قال فجاء ٩ قال علی ١٠ قال فقال ١١ قال ١٢ تبارك وتعالی ١٣ صلی الله علیه وسلم ١٤

شارح التراجم جوابه من وجهین احدهما ان قصته ان الشهادة لا تنحصر فی القتل فی الجهاد والثانی انه ورد فی روایة مالك سبعة ولم یذکر هنا لانه لم یقع علی شرطه ووجه ثالث وهو ان بعض الرواة نسی الباقی ١٢ک ٧ قوله وشکی ابن ام مکتوم. هو عمرو بن قیس العامری واسم امه عاتکة المخزومیة ومزارته ای ذهاب بصره ١٢ک ٨ قوله مروان بن الحکم. بالهملة والکاف المفتوحتین کان امیر المدینة زمان معاویة قوله لیلسا ای یلیسا ویحتمل ان یکون یاؤه بدلا من اللام کذا فی الجزء البدی ١٢ ٩ قوله لو استطیع الجهاد لجاهدت وکان رجلا اعمی فانزل الله علی رسوله الخ هذا یقتضی ان یکون هذا المقصد الاستمرار او لعرض الاستحضار قوله ترض من الرض وهو الدق قوله وسری بالتخفیف والتشدید ای کشف وازیل منه ١٢ کرمانی

اسماء الرجال

المحمدی عبد الله بن الزبیر المکی الزهری محمد بن مسلم بن شهاب عنبسة بن سعید بن العاص الاموی قال سفیان بن عیینة بالاسناد السابق السعیدی بفتح السین المهملة وکسر العین باب من اختار الغزو الخ آدم بن ابی ایاس العسقلانی شعبة هو ابن الحجاج ثابت البنانی بضم الموحدة وتخفیف النون ابن اسلم باب الشهادة سبع الخ عبد الله بن یوسف التنیسی مالك هو ابن انس الاصبحی سمی بضم السین المهملة وفتح المیم وتشدید التحتیة ابی عبد الله مولی ابی بکر بن عبد الرحمن بن الحارث بن هشام بن المغیرة القرشی المدنی ابی صالح ذکوان الزیات بشر بن محمد بکسر الموحدة وسکون الشین المعجمة السیتانی المروزی عبد الله هو ابن المبارك المروزی عاصم هو ابن سلیمان الاحول حفصة بنت سیرین اخت محمد بن سیرین باب قول الله لا یستوی القاعدون شعبة بن الحجاج ابی اسحق عمرو بن عبد الله السبیعی الکوفی البراء بن عازب بن الحارث عبد العزیز بن عبد الله الاویسی ابراهیم بن سعد بسکون العین صالح بن کیسان بفتح الکاف وسکون التحتیة ابن شهاب محمد بن مسلم الزهری سهل بن سعد الصحابی وقال الترمذی لم یسمع من سهل فسوس التابعین قال ابن حجر لا یلزم من عدم السماع عدم الصحبة مروان بن الحکم تابعی امیر المدینة زمن معاویة ثم صار خلیفة باب فضل الصهر عند القتال عبد الله بن محمد المسندی معاویة بن عمرو الفزاری ابو اسحق ابراهیم الفزاری موسی بن عقبة الامام فی المغازی سالم ابو النضر مولی عمر بن عبید الله ١٢

حل اللغات

تدلی احمد ونزل قدم ضان اسم جبل فی ارض دوس قوم ابی هریرة وقیل هو رأس الجبل لانه فی الغالب مرعی الغنم ینعی یعیب المطعون هو الذی مات فی الطاعون المبطون العلیل بالبطن الغرق هو الذی یموت بالغرق الطاعون هو المرض العام والوباء الذی ینسد له الهواء فتفسده به الامزجة والابدان المکتف مظلم عریض یکون فی اصل کتف الحیوان ضواریه ای ذهاب بصره تنوض تدق ١٢ک کرر الراوی الآیة لان الاستثناء والنعت لا یجوز فصلها من اصل الکلام ١٢

marfat.com

فقرأته ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا لقيتموهم فاصبروا باب التحريض على القتال وقول الله حرض المؤمنين على القتال حدثنا عبد الله بن محمد ثنا معاوية بن عمرو ثنا ابو اسحٰق عن حميد قال سمعت انسا يقول خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم الى الخندق فاذا المهاجرون والانصار يحفرون في غداة باردة وليس لهم عبيد يعملون ذلك لهم فلما رأى ما بهم من النصب والجوع قال اللهم ان العيش عيش الاخرة فاغفر للانصار والمهاجرة فقالوا مجيبين له (شعر) نحن الذين بايعوا محمدا على الجهاد ما بقينا ابدا باب حفر الخندق حدثنا ابو معمر ثنا عبد الوارث ثنا عبد العزيز عن انس قال جعل المهاجرون والانصار يحفرون الخندق حول المدينة وينقلون التراب على متونهم ويقولون (شعر) نحن الذين بايعوا محمدا على الاسلام ما بقينا ابدا والنبي صلى الله عليه وسلم يجيبهم اللهم انه لا خير الا خير الاخرة فبارك في الانصار والمهاجرة حدثنا ابو الوليد ثنا شعبة عن ابي اسحٰق قال سمعت البراء قال كان النبي صلى الله عليه وسلم ينقل ويقول لولا انت ما اهتدينا حدثنا حفص بن عمر ثنا شعبة عن ابي اسحٰق عن البراء قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يوم الاحزاب ينقل التراب وقد وارى التراب بياض بطنه وهو يقول لولا انت ما اهتدينا ولا تصدقنا ولا صلينا فانزلن سكينة علينا وثبت الاقدام ان لاقينا ان الاولى قد بغوا علينا اذا ارادوا فتنة ابينا باب من حبسه العذر عن الغزو حدثنا احمد بن يونس ثنا زهير ثنا حميد انه سمع انسا حدثهم قال رجعنا من غزوة تبوك مع النبي صلى الله عليه وسلم وثنا سليمان بن حرب ثنا حماد هو ابن زيد عن حميد عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم كان في غزاة فقال انا قوما بالمدينة خلفنا ما سلكنا شعبا ولا واديا الا وهم معنا فيه حبسهم العذر وقال موسى ثنا حماد عن حميد عن موسى بن انس عن ابيه قال النبي صلى الله عليه وسلم قال ابو عبد الله الاول عندي اصح باب فضل الصوم في سبيل الله حدثنا اسحٰق بن نصر ثنا عبد الرزاق انا ابن جريج اخبرني يحيى بن سعيد وسهيل بن ابي صالح انهما سمعا النعمان بن ابي عياش عن ابي سعيد الخدري قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول من صام يوما في سبيل الله بعّد الله وجهه عن النار سبعين خريفا باب فضل النفقة في سبيل الله حدثنا سعد بن حفص ثنا شيبان عن يحيى عن ابي سلمة انه سمع ابا هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من انفق

قوله فاصبر واقال الله تبارك وتعالى واذا لقيتم فئة فاثبتوا واذكروا الله ..... كثيرا لعلكم تفلحون وفيه تعليم عظيم بمعرفة القتال مع الكفار والذكر لطمانينة القلب وهي اصل الصبر لانه مركد ذاتي الخير الجاري قال الكرماني يحتمل ان يراد به الصبر عند ارادة القتال والشروع فيه او الصبر حال المقاتلة والثبات عليه ١٢ قوله باب التحريض على القتال. ذكر فيه حديث انس في حفر الخندق وسياتي الكلام عليه في المغازي انشاء الله تعالى وانما نزع الترجمة منه من جهة ان في مباشرته صلى الله عليه وسلم الحفر بنفسه تحريضا للمسلمين على العمل ليقتدوا به في ذلك كذا في الفتح وقال العيني مطابقته للترجمة من حيث ان في قوله عليه الصلوة والسلام اللهم ان العيش عيش الآخرة الخ تحريض لهم على ما هم فيه لكون من الجهاد انتهى ١٢ قوله الى الخندق تسميتها بالخندق لاجل الخندق الذي حفر حول المدينة بامره صلى الله عليه وسلم ولم يكن اتخاذ الخندق من شان العرب ولكنه من مكائد الفرس وكان الذي اشار بذلك سلمان الفارسي فقال يا رسول الله انا كنا بفارس اذا حوصرنا خندقنا علينا فامر النبي صلى الله عليه وسلم بحفره وعمل فيه بنفسه ترغيبا للمسلمين واختلف في تاريخه بهذا فقال موسى ابن عقبة كانت في سنة اربع وقال ابن اسحٰق في شوال سنة خمس وبذلك جزم غيره من اهل المغازي وقال البخاري الى قول موسى بن عقبة ١٢ منه قوله ما بهم. اي الامر الملتبس بهم قوله ان العيش الخ اي العيش الباقي او المعتبر ١٢ كرماني قوله لولا انت ما اهتدينا. وفي رواية لولا الله ما اهتدينا اي لولا هدايته او فضله علينا معشر الاسلام بان هدانا ما اهتدينا اي بنفسه الى الاسلام وهو مقتبس من قوله تعالى ما كنا لنهتدي لولا ان هدانا الله. كذا في المرقاة ١٢ قوله ليوم الاحزاب سمي به لاجتماع القبائل واتفاقهم على محاربة رسول الله صلعم وهو يوم الخندق قوله فانزلن بالنون الساكنة الخفيفة وسكينة اي وقارا وفي بعضها بدون التنوين وبتعريف السكينة قوله الاولى هو من الموصولات لا من اسماء الاشارة جمعا للبنية كرقوله قد بغوا اي ظلموا قوله ابينا من الاباء ١٢ ك وفي المرقاة قال الخطابي اختلف الناس في هذا وما اشبهه من الرجز الذي جرى على لسان النبي صلى الله عليه وسلم في بعض اسفاره واوتاده وفي تاويله ذلك مع شهادة الله تعالى له بانه لم يعلم الشعر وما ينبغي له فذهب بعضهم الى ان الرجز ليس بشعر وبعضهم الى ان هذا وما اشبهه وان استوى على وزن الشعر فانه لم يقصد به الشعر انما لم يكن صدوره عن نية واوية فيه واوتاه هو اتفاق كلام يقع احيانا فيخرج منه الشئ بعد الشئ على اعاريض الشعر وقد وهدي لكتابه العزيز من هذا القبيل وبذا احمالا لشك فيه انه ليس بشعر انتهى مختصرا ١٢ قوله من حبسه العذر عن الغزو. قال الحافظ ابن حجر العذر الوصف الطاري على المكلف الذي يسهل عليه ولم يذكر الجواب وتقديره فله اجر الغازي اذا صدقت نيته ١٢ قوله ثنا زهير. هو ابن معاوية الجعفي وقرن رواية رواية حماد بن زيد مع ان في رواية زهير تعيين الغزوة وتصريح انس بالتحديث وفي كل منها فائدة ليست في رواية حماد لكنه اراد ان زهيرا لم ينفرد بنقله عن حميد عن انس وقد تابعها على تركه الواسطة بين حميد وانس معتمر بن سليمان وجماعة ١٢ فتح قوله الاول عندي اصح. اي رواية حميد عن انس بدون واسطة موسى اصح مما هو

قوله باب فضل الصوم في سبيل الله. ك خ ق في الفتح لا مانع من ان يكونا محفوظين فلعل حميدا سمعه من موسى عن ابيه ثم لقي انسا فحدثه به انتهى ١٢ قوله باب فضل الصوم في سبيل الله. قال ابن الجوزي اذا اطلق ذكر السبيل فالمراد به الجهاد وقال القرطبي سبيل الله طاعته فالمراد من صام قاصدا وجه الله قلت يحتمل ما هو اعم من ذلك قال ابن دقيق العيد العرف الاكثر في استعماله الجهاد فان حملت عليه كانت الفضيلة للاصناف الجاهدين ولما يعارض ذلك ان الفطر في الجهاد اولى لان الصيام يضعف عن القتال كما تقدم تقريره لان الفضل المذكور محمول على من لم يخش ضعفا ١٢ فتح قوله بعّد الله وجهه. اي ذاته او عضوه المخصوص وهو كناية عن الكل قوله سبعين خريفا اي سنة لان السنة تشتمل الخريف فهو من باب الكناية ايضا فان قلت فاصح بعد السبعين قلت هذا مذكور للمبالغة لا للتحديد يكفي قوله خالدين فيها مادامت السموات والارض ١٢ ك.

اسماء الرجال باب

التبريز عبد الله بن محمد السندي معوية بن عمرو البغدادي باب حفر الخندق اي حول المدينة ابو معمر بفتح الميمين جنبتاعين مهملة ساكنة عبد الله بن عمرو المقعد عبد الوارث بن سعيد عبد العزيز بن صهيب انس بضم الهمزة وسكون النون وبتعريف السكينة قولان الاولى هو من الموصولات لا من اسماء الاشارة جمعا للبنية كرقوله قد بغوا اي ظلموا قوله ابينا من الاباء ١٢ ك وفي المرقاة قال الخطابي اختلف الناس في هذا وما اشبهه من الرجز الذي جرى على لسان النبي صلى الله عليه وسلم في بعض اسفاره واوتاده وفي تاويله ذلك مع شهادة الله تعالى له بانه لم يعلم الشعر وما ينبغي له فذهب بعضهم الى ان الرجز ليس بشعر وبعضهم الى ان هذا وما اشبهه وان استوى على وزن الشعر فانه لم يقصد به الشعر انما لم يكن صدوره عن نية واوية فيه واوتاه هو اتفاق كلام يقع احيانا فيخرج منه الشئ بعد الشئ على اعاريض الشعر وقد وهدي لكتابه العزيز من هذا القبيل وبذا احمالا لشك فيه انه ليس بشعر انتهى مختصرا ١٢ قوله من حبسه العذر عن الغزو. قال الحافظ ابن حجر العذر الوصف الطاري على المكلف الذي يسهل عليه ولم يذكر الجواب وتقديره فله اجر الغازي اذا صدقت نيته ١٢ قوله ثنا زهير. هو ابن معاوية الجعفي وقرن رواية رواية حماد بن زيد مع ان في رواية زهير تعيين الغزوة وتصريح انس بالتحديث وفي كل منها فائدة ليست في رواية حماد لكنه اراد ان زهيرا لم ينفرد بنقله عن حميد عن انس وقد تابعها على تركه الواسطة بين حميد وانس معتمر بن سليمان وجماعة ١٢ فتح قوله الاول عندي اصح. اي رواية حميد عن انس بدون واسطة موسى اصح مما هو

عه من الالفاظ الموصولات لا من اسماء الاشارة بعما للذكر ١٢ ق

عه المراد بالعذر ما هو اعم من المرض وعدم العدة على السفر وقد رواه مسلم من حديث جابر بلفظ حبسه المرض وكان محمول على الاغلب ١٢ ات.

marfat.com

زوجين في سبيل الله دعاه خزنة الجنة كل خزنة باب اي قل هلم قال ابوبكر يارسول الله ذاك الذي لا توى عليه فقال النبي صلى الله عليه وسلم اني لارجوان تكون منهم حدثنا محمد بن سنان ثنا هلال عن عطاء بن يسار عن ابي سعيد الخدري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قام على المنبر فقال انما اخشى عليكم من بعدي ما يفتح عليكم من بركات الارض ثم ذكر زهرة الدنيا فبدأ باحدهما وثنى بالاخرى فقام رجل فقال يارسول الله او يأتي الخير بالشر فسكت عنه النبي صلى الله عليه وسلم قلنا يوحى اليه وسكت الناس كان على رؤسهم الطير ثم انه مسح عن وجهه الرحضاء فقال اين السائل انفا او خير هو ثلثا ان الخير لا يأتي الا بالخير وانه كل ما ينبت الربيع يقتل او يلم الا اكلة الخضر اكلت حتى اذا امتدت خاصرتاها استقبلت الشمس فثلطت وبالت ثم رتعت وان هذا المال خضرة حلوة ونعم صاحب المسلم لمن اخذه بحقه فجعله في سبيل الله و اليتامى والمساكين وابن السبيل ومن لم يأخذها بحقه فهو كالذي لا يشبع ويكون عليه شهيدا يوم القيمة باب فضل من جهز غازيا او خلفه بخير حدثنا ابو معمر ثنا عبد الوارث ثنا الحسين ثنى يحيى قال ثنى ابو سلمة قال ثنى يسير بن سعيد ثنى زيد بن خالد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من جهز غازيا في سبيل الله فقد غزا ومن خلف غازيا في سبيل الله بخير فقد غزا حدثنا موسى بن اسمعيل ثنا همام عن اسحاق بن عبد الله بن ابي طلحة عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم لم يكن يدخل بيتا بالمدينة غير بيت ام سليم الا على ازواجه فقيل له فقال اني ارحمها قتل اخوها معي باب التخمط عند القتال حدثنا عبد الله بن عبد الوهاب ثنا خالد بن الحارث ثنا ابن عون عن موسى بن انس قال وذكر يوم اليمامة قال اتى انس ثابت بن قيس وقد حسر عن فخذيه وهو يتخمط فقال يا عم ما يحبسك ان لا تجئ قال الان يا ابن اخي وجعل يتخمط يعني من الخموط ثم جاء فجلس فذكر في الحديث انكشافا من الناس فقال هكذا عن وجوههم اي نضارب القوم ما هكذا

---

١ قوله كل خزنة باب. سيوهن الطلب اذا اصله خزنة كل باب قوله اي قل بضم اللام واسكانها اي يا فلان وقد اختلف اهو ترخيم فلان اولاد الجمود على لغة ليس ترخيما قال الزمخشري لا ذا يقال الا بسكون اللام قال سيبويه ليست واما اي صيغة مرتجلة من التعداد وقال الكرماني روي بضم اللام وفتحها ويقال في الدنيا هل فحذف منه الالف والنون بغير ترخيم قوله هلم اي تعال يستوي فيه الواحد والجمع في اللغة الحجازية وابنو تميم يقولون هلم يا هؤلاء والتوى بالفوقية والواو المفتوحتين الهلاك يعني ان لا باس عليه ان يدخل بابا ما ويترك اخرى انتهى كلام الكرماني فتصفح تتمة الحديث بتمامه ص ٣٠٣ ٢ قوله فبدأ باحدهما اي بالبركات قوله وثنى بالاخرى اي بالزهرة قوله او ياتي الخير بالشر اي القيء بالنعمة عقوبة قوله الرحضاء بضم الراء وفتح الهملة وبالمد العرق قوله او خير هو اي المال هو خير على سبيل الانكار قوله ان الخير لا ياتي اي الخير الحقيقي لا ياتي الا بالخير لكن هذا ليس خيرا حقيقيا لما فيه من الفتنة والاشتغال عن كمال الاتصال الى الآخرة كذا في الكرماني قوله يقتل حبطا بفتح الهملة والموحدة وهو انتفاخ البطن من كثرة الاكل كذا في الفتح قوله او يلم بضم اوله وكسر اللام اي يقرب من القتل كذلك الذي يكثر من الدنيا من غير تأمل ويمنع ذا الحق حقه يهلك في الآخرة بدخول النار وفي الدنيا باذى الناس له كذا في القسطلاني قوله الا اكلة الخضر استثناء مفرغ اي يقتل اكله كلهم الا اكلة الخضر المذكورة المبينة بقوله اكلت حتى اذا امتدت الخ قوله ثلطت اي القت ما في بطنها رقيقا كان يستقبل الشمس فتحمى بها وسهل خروجه وبالت ليخف نزول الانتفاخ فسلمت يعني المقصد المحمود العاقبة وان جاز حصول اقتصاد احيانا وقرب من السرف المذموم فلبهة الشهوة المركوزة في الانسان مكنه يدرج من قريب من ذلك الحد المذموم ويلقيه الى التوبة وملاح تفسيره يظهر فيما اشارة الى الاقتصاد في الشهوات كما ان الاول المذكور في قوله يقتل اشارة الى الاسراف والتجاوز من الحد كذا في اللمعات وقد مر الحديث في ص ٣٨١ في كتاب الزكوة ١٢.

٣ قوله من جهز غازيا. اي بسبب اسباب سفره وخلف بفتح المعجمة واللام الخفيفة اي قام بحال من يتركه قوله فقد غزا معناه ازمشترك في الاجر وان لم يغز حقيقة ١٢ ف ٤ قوله لم يكن يدخل بيتا بالمدينة غير بيت ام سليم. قال الحميدي لعله اراد على الدوام والافقد تقدم ان كان يدخل على ام حرام قلت لا حاجة الى هذا لان دخوله على بيت ام حرام وام سليم واحد قوله اني ارحمها لان هذه اولى من قول انما كان يدخل عليها لانها كانت

محرما لكذا في الفتح قال الكرماني فان قلت كيف صار قتل الاخ سببا للرحيم على الاجنبية قلت لم يكن اجنبية بل كانت خالة لرسول الله صلى الله عليه وسلم من الرضاع وقيل من النسب والمحرمية كانت سببا لجواز الدخول والقتل كان سببا لوقوعه انتهى قال في الفتح والمراد بقوله اي مع عسكري وعلى امري وفي طاعتي لان النبي صلى الله عليه وسلم بشهد بموته قال ابن المنير ومطابقته للترجمة من جهة قوله واخلفه في اهله لان ذلك اعم من ان يكون في حياته او بعد موته انتهى مختصرا ١٢ ٥ قوله باب التخمط عند القتال. اي الاستعمال الخموط وهو ما يطيب به الميت قوله وذكر يوم اليمامة اي حين حارب المسلمون مسيلمة الكذاب واتباعه في خلافة ابي بكر الصديق قوله اتى انس اي ابن مالك ثابت بن قيس بالنصب على المفعولية قوله وقد حسر هو بالهملتين مفتوحتين اي كشف قوله يا عم اما دعاه بذلك لانه كان اسن سنه ولانه من قبيلة الخزرج قوله ما يحبسك بالجيم والموحدة والسين المهملة اي يثبطك قوله الان يا ابن اخي بالنصب ١٢ فتح ٦ قوله فذكر. اي انس انكشافا في اي نوع من الانهزام اي اشار الى المفرح بن وجوه المسلمين والكافرين بحيث لا يبقى بينهما وبينهم احد وقد رئي على ان نضارب بهم بلا حائل بيننا وبينهم اكرماني ٧ قوله هكذا كلمة مائية كان يشق به ما فعلوه اي قال ثابت هكذا كنا نقاتل مع رسول الله صلى الله عليه وسلم اي امر نقاتل بحيث لم يبق بيننا وبين العدو احد من الصف الاول بل كان مستقرا في محله والصف الثاني كان معينا لهم وقد صدقت عادتكم على خلاف هذا ثم قاتل حتى قتل ١٢ ف

اسماء الرجال

فليح بن سليمان بلال. هو ابن ابي مهونة الفهري عطاء بن يسار بالمهلة المخففة باب فضل من جهز غازيا ابو معمر عبد الله بن عمرو المقعد عبد الوارث بن سعيد الحسين بضم الحاء وفتح السين ابن ذكوان المعلم البصري يحيى بن ابي كثير اليمامي الطائي ابو سلمة بن عبد الرحمن بن عوف يسير بن سعيد بضم الموحدة وسكون المهملة وكسر سين سعيد مولى المهدي من اهل المدينة زيد بن خالد الجهني عبد الرحمن الجهني ١٢ استطرادي. حل اللغات هلم اي تعال الرحضاء العرق الذي اورده عند نزول الوحي عليه انفا ان الخبط انتفاخ البطن من كثرة الاكل يلمع قرب تثلطت اي القت بعرا بسهلا رقيقا خلفه اي ثاب منابه في مراعات ابله. التخمط استعمال الخموط وهو ما يطيب به الميت اليمامة مدينة من اليمن على مرحلتين من الطائف سميت باسم امرأة زرقاء كانت تبصر الراكب من مسيرة ثلثة ايام جسيم اي كشف ١٢

من انفق زوجين في سبيل الله) اي في الجهاد في سبيل الخير وقوله دعاه خزنة الجنة الخ هذه الرواية صريحة في انه يناديه خزنة كل الابواب بخلاف رواية كتاب الصوم التي تقدمت ولفظها من انفق زوجين في سبيل الله عز وجل نودي من ابواب الجنة يا عبد الله هذا خير فمن كان من اهل الصلاة دعي من باب الصلاة ومن كان من اهل الجهاد دعي من باب الجهاد وهكذا الى سائر الاعمال فقال ابوبكر بابي انت وامي يارسول الله ما على من دعي من تلك الابواب من ضرورة فهل يدعى احد من تلك الابواب كلها قال نعم وارجو ان تكون منهم ولا يخفى على الناظر البصير ان ظاهر رواية كتاب الصوم ان من انفق زوجين ينادى في الجنة من باب واحد هو الباب الذي غلب على المنفق عمل اهله على ان معنى قوله من ابواب الجنة اي من باب منها ففائدة الانفاق هو تكريمه بالمناداة والا فهو يدخل الجنة من ذلك الباب بناء على انه من اهله وهذا هو الذي يدل عليه التفصيل وهو قوله فمن كان من اهل الصلاة الى آخره وهو الذي يوافقه سؤال ابي بكر على الوجه المذكور في رواية كتاب الصوم واما حمل قوله نودي على النداء من جميع الابواب وجعل قوله فمن كان من اهل الصلاة الى آخره منقطعا عن ذكر المنفق زوجين بل هو بيان لابواب الجنة واهلها فذلك بعيد جدا في نفسه ومع ذلك لا يناسبه سؤال ابي بكر على الوجه المذكور فيها الا ان يتكلف فيه ويقال معنى يدعى احد اي غير المنفق زوجين وهو مع بعده يستلزم بمقتضى قوله صلى الله عليه وسلم وارجو ان تكون منهم ان ابا بكر ليس من المنفقين زوجين بل من غيرهو وهو كما ترى فوجب حمل رواية كتاب الصوم على المناداة من باب واحد وحينئذ يظهر التنافي بين هذه الرواية ورواية كتاب الصوم بوجهين احدهما ان هذه الرواية تفيد ان المناداة من جميع الابواب بخلاف رواية كتاب الصوم كما قررنا والثاني ان هذه الرواية تفيد ان ابا بكر يسأل ان احدا ينادى من تمام الابواب امر لا بل مدح المناداة بينادى من تمام الابواب بخلاف احد هل ينادى من تمام الابواب لا يناسب هذه الرواية اصلا بخلاف رواية كتاب الصوم فانها صريحة في السؤال فالخلاف لا يخلو اما ان يكون السهو وقع من بعض الرواة وهو الظاهر في مثل هذا واما ان يكون لانهما واقعتان في مجلسين فلعله صلى الله عليه وسلم اوحى اليه اولا بالمناداة من باب واحد وثانيا بالمناداة من تمام الابواب فاخبر في كل مجلس بما اوحي اليه وسأل ابوبكر في الاول انه هل ينادى من تمام الابواب امر لا وفي الثاني مدح ذلك المنادى على حسب ما هو اللائق بكل مجلس فبشره النبي

marfat.com

كنا نفعل مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بئس ما عودتم اقرانكم رواه حماد عن ثابت عن انس ٢٨٤٦ باب فضل الطليعة
حدثنا ابو نعيم ثنا سفيان عن محمد بن المنكدر عن جابر قال قال النبي صلى الله عليه وسلم من يأتيني بخبر القوم يوم الاحزاب
فقال الزبير انا ثم قال من يأتيني بخبر القوم فقال الزبير انا فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان لكل نبي حواريا وحواري الزبير
باب هل يبعث الطليعة وحده حدثنا ٢٨٤٧ صدقة انا ابن عيينة ثنا محمد بن المنكدر انه سمع جابر بن عبد الله قال ندب
النبي صلى الله عليه وسلم الناس قال صدقة اظنه يوم الخندق فانتدب الزبير ثم ندب الناس فانتدب الزبير ثم ندب الناس
فانتدب الزبير فقال ان لكل نبي حواريا وان حواري الزبير بن العوام باب ٢٨٤٨ سفر الاثنين حدثنا احمد بن يونس ثنا ابو
شهاب عن خالد الحذاء عن ابي قلابة عن مالك بن الحويرث قال انصرفت من عند النبي صلى الله عليه وسلم فقال لنا اذا وصايا
لي اذنا واقيما وليؤمكما اكبركما باب الخيل معقود في نواصيها الخير الى يوم القيمة ٢٨٤٩ حدثنا عبد الله بن مسلمة نا مالك عن نافع
عن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الخيل في نواصيها الخير الى يوم القيمة ٢٨٥٠ حدثنا حفص بن عمر
ثنا شعبة عن حصين وابن ابي السفر عن الشعبي عن عروة بن الجعد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الخيل معقود في
نواصيها الخير الى يوم القيمة قال سليمان عن شعبة عن عروة بن ابي الجعد وتابعه مسدد عن هشيم عن حصين عن
الشعبي عن عروة بن ابي الجعد ٢٨٥١ حدثنا مسدد ثنا يحيى عن شعبة عن ابي التياح عن انس بن مالك قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم البركة في نواصي الخيل باب الجهاد ماض مع البر والفاجر لقول النبي صلى الله عليه وسلم الخيل
معقود في نواصيها الخير الى يوم القيمة ٢٨٥٢ حدثنا ابو نعيم ثنا زكريا عن عامر ثنى عروة البارقي ان النبي صلى الله عليه وسلم
قال الخيل معقود في نواصيها الخير الى يوم القيمة الاجر والمغنم ٢٨٥٣ باب من احتبس فرسا في سبيل الله لقوله ومن
رباط الخيل حدثنا علي بن حفص ثنا ابن المبارك انا طلحة بن ابي سعيد قال سمعت سعيدا المقبري يحدث انه سمع
ابا هريرة يقول قال النبي صلى الله عليه وسلم من احتبس فرسا في سبيل الله ايمانا بالله وتصديقا بوعده فان شبعه وريه

عوّدتكم ما عوّدكم اقرانكم قال قال النبي صلى الله عليه وسلم وحوارق فليؤمكما

١ قوله عودتم من التعويد وفي بعضها عودكم وفي بعضها عودتم على صيغة المؤنث فلفظ الاقران على الاول بالنصب وعلى الثاني بالرفع والاقران جمع قرن بكسر القاف وهو المعادل في الشدة ١٢ خيرجاري ٢ قوله باب فضل الطليعة اي من بعث الى العدو ليطلع على احوالهم وهو اسم جنس يشتمل الواحد فما فوقه ١٢ فتح ٣ قوله من يأتيني بخبر القوم الخ في رواية وهب بن كيسان من جابر عند النسائي لما اشتد الامر يوم الخندق بنى قريظة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يأتينا بخبر هم الحديث وفيه ان الزبير توجه الى ذلك ثلاث مرات ومنه يظهر الرد بالقرعة في رواية ابن المنكدر ١٢ فتح الباري ٤ قوله ندب يقال ندبه لامر فانتدب له اي دعاه له فاجاب وليوم الخندق هو يوم الاحزاب والزبير بن العوام بتشديد الواو القرشي احد العشرة ١٢ ك ٥ قوله باب سفر الاثنين اي جوازه والمراد سفر الشخصين لا سفر يوم الاثنين بخلاف ما فهمه الداودي وكان المعلم بضعف الحديث الوارد في الزجر عن سفر الواحد والاثنين وهما اخرجه اصحاب السنن من رواية عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده وفرعوا الراكب شيطان والراكبان شيطانان والثلاثة ركب قلت وهو حديث حسن الاسناد وقد صححه ابن خزيمة والحاكم واخرجه الحاكم من حديث ابي هريرة وصححه وترجم له ابن خزيمة النهي عن سفر الاثنين وان ما دون الثلاثة عصاة لان معنى قوله شيطان اي عاص وقال الطبري هذا الزجر زجر ادب وارشاد لما يخشى على الواحد من الوحشة وليس بحرام والسائر وحده في فلاة ولكنه البائت في بيته وحده لا يامن من الاستهواش لانه ان كان ذو فكرة رديئة وقلب ضعيف والحق ان الناس يتباينون في ذلك فيحتمل ان يكون الزجر عن ذلك ورفع لحسم المادة فلا يتناول ما اذا وقعت الحاجة بذلك وقيل في تفسير قوله الراكب شيطان اي سفره وحده يحمله الشيطان او اشبه الشيطان في فعله ١٢ فتح ٦ قوله الخيل في نواصيها الخ المراد بهما ما يتعلق بالظهر وبان يقاتل عليه او يرتبط لاجل ذلك لقوله في الحديث الآتي بعد اربعة ابواب الخيل لثلاثة الحديث ولقوله الآتي في رواية ذكريا الاجر والمغنم بدل من قوله الخير او هو خبر مبتدا محذوف اي هو الاجر والمغنم. كذا في الفتح ٧ قوله عن عروة بن ابي الجعد يعني ان سليمان بن حرب خالف حفص بن عمر في اسم والد عروة فقال حفص عروة بن الجعد وقال سليمان عروة بن ابي الجعد وهو رواية ابن المديني وقال الاسماعيلي الكثر الرواية عن شعبة عروة بن الجعد الا سليمان وابن ابي عدي كذا في الفتح قال الكرماني اعلم ان نسخ البخاري كانت في الاصل سليمان عن شعبة عروة الخ فالحقت بها على سبيل الاصلاح لفظ عن بينهما والصحيح كما كان في الاول او ليس المراد ان شعبة يروي عن عروة وابيها هو لم يدرك عمره بل المراد ان شعبة قال هو عروة بن ابي الجعد بزيادة لفظ ابي انتهى ١٢

٨ قوله لقول النبي صلعم الخيل معقود الخ بيقين الى الاستدلال بهذا الامام احمد لانه صلعم ذكر قيدا للخير في نواصي الخيل الى يوم القيمة وفسره بالاجر والمغنم المقترن بالاجر لما يكون من الخيل بالجملة ولم يقيد ذلك بما اذا كان الامام ماذونا فدل على ان الفرق في حصول هذا الفضل بين ان يكون الغزو مع الامام العادل والجائر ١٢ فتح الباري ٩ قوله معقود في نواصيها الخير اي ملازم لها كالشعر الذي في الناصية كالظرف للخير مبالغة وهي الشعر

التي على مقدم الرأس وقد يكنى بالناصية عن جميع ذات الفرس ١٠ قوله فلان مبارك الناصية اي مبارك الذات ١٢ كرماني ١١ قوله الخير الى يوم القيمة اي بحصول الغنيمة وان المال الذي يكتسب بالخيل من خير وجوه الاموال قوله الاجر اي الثواب في الآخرة قوله والمغنم اي الغنيمة في الدنيا ١٢ ك ١٢ قوله من احتبس فرسا اي ربط وحبسه على نفسه لما عسى ان يحدث من غزو او نحو ذلك متعد يكنى بمعنى الوقف ١٢ مرقاة ١٣ قوله ايمانا. مفعول له اي ربطها لما لله تعالى امتثالا لامره قوله تصديقا بوعده عبارة عن الثواب المترتب على الاحتباس تلخيصه انه احتبس امتثالا واعتبارا وذلك ان الله تعالى وعد الثواب على الاحتباس فمن احتبس لذلك فقد صدق فيما وعد تمنى ١٢ عيني ١٤ قوله فان شبعه بكسر فتح وريه بكسر فتشديد تحتية اي ما يشبعه وريه قوله رجوثه وبوله في ميزانه اي في ميزان صاحبه ثواب هذه الاشياء يوم القيمة ١٢ مرقاة

اسماء الرجال

باب الخيل معقود بعبد الله بن مسلمة القعنبي مالك الامام تابع مولى ابن عمر حفص بن عمر بن الحارث الغبري شعبة بن الحجاج حصين بضم العين عبد الرحمن السلمي ابن ابي السفر بفتح السين المهملة والفاء سعيد الشعبي عامر بن شراحيل عروة بن الجعد بفتح الجيم وسكون العين المهملة البارقي الازدي قال سليمان اي ابن حرب شيخ المؤلف مداره ابو الجويرية في مستخرجه موصولا خالف لحفص بن عمر شيخ المؤلف ايضا شعبة بن الحجاج تابعه اي سليمان بن حرب مسدد ابو الحسن بصري احد شيوخ المؤلف ايضا هما هو موصول في مسند مسدد هشيم بالتصغير ابن بشير يوزن عظيم حصين بن عبد الرحمن السابق مسدد بن مسرهد البصري يحيى بن سعيد القطان شعبة بن الحجاج التياح بالتحتية زيد بن حميد الضبي

باب الجهاد ماض الخ ابو نعيم الفضل بن دكين ذكريا بن ابي زائدة عامر الشعبي عروة بن الجعد ابن ابي الجعد السابق قريبا هو البارقي نسبة الى جبل بارق باليمن او قبيلة من ذي رعين ١٢ قس. باب من احتبس فرسا على بن حفص هو المروزي ابن المبارك عبد الله طلحة بن ابي سعيد هو الاسكندراني المدني ابو عبد الملك ١٢

حل اللغات

اقران جمع قرن بالكسر هو الذي يعادل الآخر في الشدة الطليعة الذين يبعثون الى العدو ليطلعوا على احوالهم الحوارى الناصر نذب اي دعا ماعز اي مستمر الفاخر البائر ١٢ اشبعه بكسر الشين اي ما يشبع به

١٣ اي ملازم لها وجبل الناصية كالظرف للخير مبالغة وهي الشعر المسترسل من مقدم الرأس وقد يكنى بالناصية عن جميع ذات الفرس ١٢ ك.

١٤ اي نافذ مستمر ابدا ويجب امضاؤه مع الامام العادل ومع الظالم لا يبطله جور جائر ولا عدل عادل ١٢ ك.

(قوله الاجر والمغنم) وهما تفسير للخير المعقود في نواصي الخيل الى يوم القيمة ومنه يؤخذ وجود الاجر والغنيمة الى القيمة ووجودها يتبع وجود الجهاد والجهاد الى يوم القيامة متضرورة ان الفجور في الائمة اكثر من ان يحصره الله تعالى اعلم عيني

القيامة ووجوده الى القيامة لا يتم الا اذا جزم البر والفاجر اذ لولا ذلك لما استمر

ورَوثَه وبَولَه فی میزانه یوم القیٰمة **باب** اسم الفرس والحمار **حدثنا** محمد بن ابی بکر ثنا فُضَیل بن سُلَیمٰن عن ابی حازم عن عبد اللہ بن ابی قتادة عن ابیه انه خرج مع النبی صلی اللہ علیه وسلم فتخلّف ابو قتادة مع بعض اصحابه وهم مُحرِمون وهو غیر مُحرِم فرَأوا حمارًا وحشیًّا قبل ان یَرَاه فلما رأَوْه ترکوه حتی رآه ابو قتادة فرکب فرَسَه ثم سأله یقال لها الجَرادة فسألهم ان یُناوِلوه سوطه فأبوا فسألهم رُمحه فأبَوا فأخذه ثم حمل فعقَره ثم أکل وأکلوا فندِموا فلما أدرکوه قال هل معکم منه شیٔ قالوا معنا رِجله فأخذها النبی صلی اللہ علیه وسلم فأکلها **حدثنا** علی بن عبد اللہ بن جعفر ثنا معن بن عیسی ثنا ابی بن عباس بن سهل عن ابیه عن جده قال کان للنبی صلی اللہ علیه وسلم فی حائطنا فرَسٌ یقال له اللُّحَیف او قال بعضهم اللُّحَیف بالخاء **حدثنا** اسحٰق بن ابراهیم سمع یحیی بن آدم ثنا ابو الاحوص عن ابی اسحٰق عن عمرو بن مَیمون عن معاذ قال کنت رِدف النبی صلی اللہ علیه وسلم علی حمار یقال له عُفَیر فقال یا معاذ هل تدری ما حق اللہ علی عباده وما حق العباد علی اللہ قلت اللہ ورسوله اعلم قال فإن حق اللہ علی العباد ان یعبدوه ولا یشرکوا به شیئًا وحق العباد علی اللہ ألّا یُعذِّب من لا یُشرک به شیئًا فقلت یا رسول اللہ افلا أُبشِّر به الناس قال لا تُبشِّرهم فیتّکلوا **حدثنا** محمد بن بشار ثنا غُندر ثنا شعبة سمعت قتادة عن انس بن مالک کان فزع بالمدینة فاستعار النبی صلی اللہ علیه وسلم فرسًا لنا یقال له مندوب فقال ما رأَینا من فزع وان وجَدْناه لبحرًا **باب** ما یُذکر من شُؤم الفرس **حدثنا** ابو الیمان نا شعیب عن الزهری اخبرنی سالم بن عبد اللہ ان عبد اللہ بن عمر قال سمعت النبی صلی اللہ علیه وسلم یقول انما الشُّؤم فی ثلٰثة فی الفرس والمرأة والدار **حدثنا** عبد اللہ بن مسلمة عن مالک عن ابی حازم بن دینار عن سهل بن سعد الساعدی ان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم قال إن کان فی شیٔ ففی المرأة والفرس والمَسکن **باب** الخیل لثلٰثة وقول اللہ تعالٰی والخَیل والبِغال والحَمیر لترکبوها وزینة **حدثنا** عبد اللہ بن مسلمة عن مالک عن زید بن أسلم عن ابی صالح السمّان عن ابی هریرة ان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم قال الخیل لثلٰثة لرجل أجر ولرجل سِتر وعلی رجل وِزر فأما الذی له اجر فرجل ربطها فی سبیل اللہ فأطال لها فی مَرج او رَوضة فما أصابت فی طِیلها ذلک من المَرج او الروضة کانت له حسنات ولو انها قطعت طِیلها فاستنّت شرَفًا او شرَفین کانت آثارها وأبوالها حسنات له ولو انها مرّت بنهر فشرِبت منه ولم یُرِد ان یَسقِیها کان ذلک له حسنات ورجل ربطها فخرًا ورِیاءً ونواءً لأهل الاسلام فهی وِزر علی ذلک وسُئِل رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم عن الحُمُر فقال ما أنزل علیّ فیها الا هذه الآیة الجامعة الفاذّة **فَمَن یَعمَل مِثقَالَ ذَرَّةٍ خَیرًا یَرَه وَمَن یَعمَل مِثقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَرَه** **باب** من ضَرَب دابّة غیره فی الغزو **حدثنا** مسلم بن ابراهیم ثنا ابو عَقیل ثنا ابو المتوکل الناجی قال اتیت جابر بن عبد اللہ الانصاری فقلت له **حدِّثنی** ما سمعت رسول اللہ حمار وحش حدثنی ۲ قال ابو عبد اللہ هل تدری حق اللہ علی عباده ان یعبدوا فیخلّص ۲ قال انا ویخلی ملا تعلمون ثلثة

---

۱ قوله باب اسم الفرس والحمار اى مشروعية تسميتهما وكذا غيرهما من الدواب باسماء تخصها غير اسماء اجناسها وذكر فى هذا الباب الثلثة احاديث الاول حديث ابى قتادة فى قصة صيد الحمار الوحشى وقد تقدم فى كتاب الحج فى ص ۳۳۲ والغرض منه قوله فيه فركب فرسا له يقال له الجرادة وهو بفتح الجيم وتخفيف الراء والثانى حديث سهل وهو ابن سعد اسامدى قوله يقال له اللحيف بالمهملة والمعجمة قال ابن قرقول وضبطوه عن ابن سراج بوزن رغيف قلت وذكره الهيثمى وبه جزم العروى قال وسمى بذلك لطول ذنبه فعيل بمعنى فاعل كأنه يلحف الارض بذنبه قوله وقال بعضهم اللخيف يعنى بالخاء المعجمة وحكوا فيه الوجهين وهذه رواية عبد المهيمن بن عباس بن سهل اخوا بى بن عباس الثالث حديث معاذ بن جبل والغرض منه هنا قوله فيه فكنت ردف النبى صلى اللہ عليه وسلم يقال له عفير بالمهملة والفاء مصغر ماخوذ من العفرة وهو لون التراب كأنه سمى بذلك لتلونه بالعفرة حمرة يخالطها بياض وهو من ضبطه بالنون المجمة الرابع حديث انس فى فرس ابى طلحة وقد تقدم فى اواخر البيعة مع شرح هن ص ۳۶۰ والغرض منه هنا قوله فيه فرسا لنا يقال له مندوب هذا كله ملتقط من الفتح ۱۲

۲ قوله لا تبشرهم فيتكلوا بتشديد الفوقية من الاتكال والكشميهنى بالنون الساكنة وكسر الكاف من الشكول قاله القسطلانى ۱۲ ۳ قوله باب ما يذكر من شؤم الفرس اى هل هو على عمومه او مخصوص ببعض الخيل وهل هو على ظاهره او مأول وقد اشار بايراد حديث سهل بعد حديث ابن عمر الى ان الحصر الذى فى حديث ابن عمر ليس على ظاهره وبترجمة الباب الذى بعده وهى الخيل لثلثة الى ان الشؤم مخصوص ببعض الخيل دون بعض وكل ذلك من لطيف نظره ودقيق فكره كذا فى الفتح ۱۲ ۴ قوله انما الشؤم فى ثلثة قال الكرمانى فان قلت الشؤم قد يكون فى غير ما فى معنى الحصر قلت قال الخطابى اليمن والشؤم ملازمان لما يصيب الانسان من الخير والشر فلا يكون شئ من ذلك الا بقضاء الله وهذه الاشياء الثلثة مما تلابس ظروف جعلت مواقع القضية ليس لها بأنفسها وطباعها فعل ولا تأثير فى شئ الا انها لما كانت ملابسة الاشياء التى يقضى الانسان وكان فى غالب احواله لا يستغنى عن دار يسكنها وزوجة يعاشرها وفرس يرتبطه ولا يخلوا من عارض مكروه فى زمانه اضيف اليمن والشؤم اليها اضافة مكان وعمل وهما صادران من مشية الله عز وجل وقد قيل شؤم المرأة ان لا تلد وشؤم الفرس ان لا يغزى عليه وشؤم الدار سوء الجوار فان قلت قد تقدم ان الخير معقود به وفيه البركة قلت قال النووى الشؤم فى الفرس المراد به غير الخيل المعدة للغزو ونحوه اوان الخير والشر يختصان فيه فانه ان لم يغز به لا اجر ولا مغنم ولا يمتنع مع هذا ان يكون الفرس مما يتشاءم به انتهى كلام الكرمانى

وقال الخطابى وقد روى قتادة عن ابن حسان الاعرج ان رجلين دخلا على عائشة فقالا ان ابا هريرة يحدث عن رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم انه قال الطيرة فى المرأة والدابة والدار فطارت شقتها وقالت انما قال رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم كان اهل الجاهلية يقولون ان الطيرة فى الدابة والمرأة والدار ثم قرأت ما اصاب من مصيبة فى الارض ولا فى انفسكم الا فى كتاب من قبل ان نبرأها انتهى كلام الخطابى ۳ ۵ قوله لتركبوها وزينة اى ان اللہ خلقها للركوب والزينة فمن استعملها فى ذلك فعل ما اذن له فان اقترن بفعله قصد طاعة لم تنفك الى الندب او قصد معصية يحصل به الاثم وقد دل حديث الباب على هذا التعميم ۱۲ فتح ۶ قوله فى طيلها بكسر الطاء المهملة وفتح التحتية والمشهور طولها بالواو وهو الحبل الذى تشد به الدابة عند الرعى قوله فاستنت من الاستنان وهو العدو والشرف الشوط والنواء بكسر النون المداواة اى المعاداة فان قلت اين القسم الثالث قلت حذف اختصارا وهو رجل يربطها تغنيا وتعففا ثم لم ينس حق اللہ فى رقابها ولا فى ظهورها فهى لذلك ستر قاله الكرمانى وقد تقدم الحديث مع بيانه فى ص ۳۱۲ فى كتاب الشرب ۱۲ ۷ قوله شر فاهو محركة العلو والمكان العالى والمجدد من البعير سامد والشوط او نحو ميل ومنه فاستنت شرفا او شرفين ۱۲ قاموس ۸ قوله الجامعة الفاذة اى المفردة الجامعة لكل خير وشر غير مخصوصة بشئ فيدخل فيه حكم الحمر وغيره فمن ادى فى الحمر شيئا وتحرى فيها الخير فله ثوابه وليس فيها واجب مخصوص. كذا فى اللمعات ۱۲

اسماء الرجال

باب اسم الفرس والحمار محمد بن ابى بكر هو المقدمى ابى حازم سلمة بن دينار الاعرج المدنى عن ابيه يعنى ابى قتادة اسمه الحارث بن ربعى على بن عبد اللہ هو المدينى معن بن عيسى هو القزاز اسحٰق بن ابراهيم بن راهويه المروزى يحيى بن آدم هو القرشى الكوفى ابو الاحوص هو سلام بتشديد اللام ابن سليم هو الكوفى الحنفى ابو اسحٰق عمرو بن عبد اللہ السبيعى عمرو بن ميمون هو الاودى معاذ بن جبل الانصارى محمد بن بشار الملقب بندار غندر محمد بن جعفر شعبة بن الحجاج العتكى قتادة هو ابن دعامة السدوسى باب ما يذكر من شؤم الفرس ابو اليمان الحكم بن نافع شعيب هو ابن ابى حمزة الزهرى محمد ابن مسلم عبد اللہ بن مسلمة القعنبى ابى حازم اسمه سلمة باب الخيل لثلثة عبد اللہ بن مسلمة هو القعنبى مالک الامام زيد بن اسلم العدوى المدنى ابى صالح اسمه ذكوان السمان باب من ضرب دابة غيره مسلم بن ابراهيم الفراهيدى ابو مقبل بفتح العين وكسر القاف بشير بن عقبة الدردى البصرى ابى المتوكل على بن داود النجى بالنون والجيم نسبة الى بنى ناجية بن سامة قبيلة كبيرة منهم جابر بن

marfat.com

من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال سافرت معه فى بعض اسفاره قال ابو عقيل لا ادرى غزوة او عمرة فلما ان اقبلنا قال النبى صلى الله عليه وسلم من احب ان يتعجل الى اهله فليتعجل قال جابر فاقبلنا وانا على جمل لى ارتك ليس فيها شية والناس خلفى فبينا انا كذلك اذ قام على فقال لى النبى صلى الله عليه وسلم يا جابر استمسك فضربه بسوطه ضربة فوثب البعير مكانه فقال اتبيع الجمل قلت نعم فلما قدمنا المدينة ودخل النبى صلى الله عليه وسلم المسجد فى طوائف اصحابه فدخلت عليه وعقلت الجمل فى ناحية البلاط فقلت له هذا جملك فخرج فجعل يطيف بالجمل ويقول لى الجمل جملنا فبعث النبى صلى الله عليه وسلم اواقى من ذهب فقال اعطوها جابرا ثم قال استوفيت الثمن قلت نعم قال الثمن والجمل لك **باب** الركوب على دابة صعبة والفحولة من الخيل وقال راشد بن سعد كان السلف يستحبون الفحولة لانها احرى

حدثنا احمد بن محمد نا عبد الله نا شعبة عن قتادة قال سمعت انس بن مالك كان بالمدينة ففزع فاستعار النبى صلى الله عليه وسلم فرسا لابى طلحة يقال له مندوب فركبه وقال ما رأينا من فزع وان وجدناه لبحرا **باب** سهام الفرس وقال مالك يسهم للخيل والبراذين منها لقوله والخيل والبغال والحمير لتركبوها ولا يسهم لاكثر من فرس **حدثنا** عبيد بن اسمعيل عن ابى اسامة عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم جعل للفرس سهمين وللصاحبه سهما **باب** من قاد دابة غيره فى الحرب **حدثنا** قتيبة نا سهل بن يوسف عن شعبة عن ابى اسحق قال قال رجل للبراء بن عازب افررتم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم حنين قال لكن رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يفر ان هوازن كانوا قوما رماة وانا لما لقيناهم حملنا عليهم فانهزموا فاقبل المسلمون على الغنائم واستقبلونا بالسهام فاما رسول الله صلى الله عليه وسلم فلم يفر فلقد رأيته وانه لعلى بغلته البيضاء وان ابا سفيان اخذ بلجامها والنبى صلى الله عليه وسلم يقول انا النبى لا كذب انا ابن عبد المطلب **باب** الركاب والغرز للدابة **حدثنا** عبيد ابن اسمعيل عن ابى اسامة عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر ان النبى صلى الله عليه وسلم انه كان اذا ادخل رجله فى الغرز واستوت به ناقته قائما اهل من عند مسجد ذى الحليفة **باب** ركوب الفرس العرى **حدثنا** عمرو بن عون نا حماد عن ثابت عن انس قال استقبلهم النبى صلى الله عليه وسلم على فرس عرى ما عليه سرج فى عنقه سيف **باب** الفرس القطوف **حدثنا** عبد الاعلى بن حماد نا يزيد بن زريع نا سعيد عن قتادة عن انس بن مالك ان اهل المدينة فزعوا مرة فركب النبى صلى الله عليه وسلم فرسا لابى طلحة كان يقطف

آلية الدابة الصعبة اجزأ ٢ قال ١ قوله ارمك . براء وكاف لونه احمر والمراد ما خالط حمرته سواده قوله ليس فيها شية بكسر المعجمة وفتح التحتية الخفيفة اى علامة والمراد انه ليس فيه لمسة من غير لونه ويمكن ان يريد ليس فيه عيب ولم يرده قوله والناس خلفى يريد انه كان قويا فى سيره لا عيب فيه من جهة ذلك حتى انه صار قدام الناس قوله اذ قام على اى وقف فلم يسر من التعب كذا فى الفتح قال الكرمانى يقال قامت الدابة اذا وقفت من الكلال ١٢ ٢ قوله باب الركوب على دابة صعبة . بسكون العين اى شديدة والفحولة بالمقاد والمهلة جمع فحل والمراد فيه ان كبر الجسم واخذ المصر ركوب الصعبة من ركوب الفحل لانه فى الغالب اصعب ممارسة من الانثى واخذ كونه كان فحلا من ذكره بالضمير المذكر كذا فى الفتح ١٢ ٣ قوله فرسا لابى طلحة يقال له مندوب . اى المطلوب من الندب الرمى الذى يجيل فى السباق وقيل الندب فى جسر وهو اثر الجرح كذا فى المجمع قال القسطلانى ولا دليل فى لفظ الفرس لما ترجم حيث قال والفحولة من الخيل لان الفرس يتناول الفحل والانثى الا ان يستدل البخارى بانه فحل يعود الضمير المذكر عليه فى قوله فركبه وان وجدناه لبحرا انتهى وفى الفتح قال ابن المنير وهو استدلال ضعيف لان العود يصح على اللفظ ولفظ الفرس مذكر وان كان يقع على المؤنث وعلمه الجماعة فيجوز اعادة الضمير على اللفظ وعلى المعنى وقال ابن بطال معلوم ان المدينة لم تخل عن اناث الخيل ولم ينقل عن النبى صلى الله عليه وسلم ولا جملة اصحابه انهم ركبوا غير الفحول الا ما ذكر عن سعد بن ابى وقاص كذا قال وهو محل توقف وقد روى الدارقطنى ان فرس المقداد كان انثى انتهى ١٢ ٤ قوله والخيل والبغال والحمير قال ابن بطال وجه الاحتجاج بالآية ان الله تعالى امتن بركوب الخيل وقد اسهم لها رسول الله صلعم واسم الخيل يقع على البرذون والهجين بخلاف البغال والحمير فكان الآية استوعبت ما يركب من هذا الجنس للتقرير فلما لم ينص على البرذون والهجين فيدأول فى دخولها فى الخيل والمراد بالهجين ما كون احد ابويه عربيا والآخر غير عربى ١٢ فتح ٥ قوله ولا يسهم الا لاكثر من فرس . وهو بقية كلام مالك وهو قول الجمهور قال فى الفتح وبه قال ابو حنيفة ومالك والشافعى كذا فى فتح القدير قال الليث والويوسف واحمد واسحق يسهم لفرسين لا لاكثر قال ابن محمد فى البداية لا يسهم الا لفرس واحد وقال ابو يوسف يسهم لفرسين قال مروى ان النبى صلى الله عليه وسلم اسهم لفرسين ولان الواحد قد يحتاج الى الآخر ولانه ان اوس قاد فرسين وفنيه واحدة وهم يسهم له رسول الله صلى الله عليه وسلم الا لفرس واحد ولان القتال لا يتحقق بفرسين دفعة واحدة فلا يكون السبب الظاهر مفضيا الى القتال عليها فسهم لواحد ولهذا لا يسهم لثلاثة وما رواه محمول على التنفيل كما اعطى سلمة بن الاكوع سهمين وهو راجل ١٢ ٦ قوله جعل للفرس سهمين وللصاحب سهما هو قول مالك والشافعى وابى يوسف ومحمد واحمد واسحق وغيرهم وقال ابو حنيفة . للفارس سهمان فقط سهم له وسهم لفرسه ولم ينقل بهذا قول عن على ولا عن موسى وحجة الجمهور هذا الحديث وهو صريح قال الترمذى انما ترك ابو حنيفة العمل بهذا لانه رأى بل لما بلغه رضه من حديث ابن عمر انه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للفارس سهمان وللراجل سهم كذا فى الطيبى فان قيل من شروط المعارضة المساواة وحديث ابن عمر فى البخارى اصح من حديث آخر فى غيره مع فرض ان رجاله رجال الصحيح محكم محض لا نقول به مع ان الجمع وان كان احد ها اقوى من الآخر اولى من البطال احدهما وذلك فيما قلنا وبحمل رواية ابن عمر على التفضيل فكان الحاصل ان اهل احد هما جاهد كوفر سنة صحيحا انتهى كلام ابن الهمام وبسطه فى فتح القدير ١٢ ٧ قوله انا ابن عبد المطلب . قال الكرمانى فان قلت كيف قال هذا القول وقد نهى عن الفخر فى الآباء قلت باول بانه اشارة الى رؤيا كان رآها عبد المطلب فاخبر بها قريشا وعبرت بانه يكون له ولد يسود الناس ويباهى اعداءه على يديه وكان مشهورا فيهم فذكر هم رسول الله صلعم به امر لملك الرؤيا يتقوى بذلك قوة من كان قد انهزم من اصحابه غير محجوا والقصد ان يكون الظفر فى العاقبة لا لاجله الآخران يكون الافتخار المنهى عنه ما كان فى غير جهاد الكفار وقد نص رسول الله صلى الله عليه وسلم فى الجهاد فى الحرب مع نبيه عنانى غير ذلك المقام ١٢ ك ٨ قوله باب الركاب والغرز للدابة . قيل الركاب يكون من الحديد والخشب والغرز لا يكون الا من الجلد وقيل هما مترادفان والغرز بالجيم والركاب للفرس وذكر فيه حديث ابن عمر وظاهر ما ترجم من الغرز واما الركاب فالحق به لانه فى معناه ١٢ فتح الباري . ٩ قوله يقطف . بكسر الطاء ومعناه اى يبطئ السير مع تقارب الخطو والقطاف بالكسر البطوء ١٢ خير جارى

اسماء الرجال

باب الركوب على الدابة الخ . وقال راشد بن سعد بسكون العين المقرى بفتح الميم وضمها وسكون القاف وفتح الراء بعدها ا همزة نسبة الى قرية من قرى دمشق تابعى ليس لمرقى البخارى سوى هذا احمد بن محمد قال الدارقطنى هو الاحمد الملقب بشبويه واسم جده ثابت وقال احمد هو احمد ابن محمد بن موسى ولقبه مردويه المروزى وهو اشهر والاكثر من الاول كما قال فى الفتح عبد الله بن المبارك المروزى شيخه شعبة بن الحجاج قتادة بن دعامة بن قتادة باب سهام الفرس بسهم ابن اسمعيل بضم العين مصغرا وكان اسمه عبد الله البارى القرشى ابو اسامة حماد بن اسامة عبيد الله بالتصغير بن عمر العمرى ابن عمر هو عبد الله بن عمر بن الخطاب قتيبة بن سعيد سهل بن يوسف اللاناملى شعبة بن الحجاج ابى اسحاق عمرو بن عبد الله السبيعى قال رجل فى رواية عند المؤلف فى غزوة حنين انه من قيس البراء بن عازب باب الركاب عبيد بن اسمعيل البارى ابى اسامة حماد بن اسامة عبد الله بن عمر العمرى نافع مولى ابن عمر ابن عمر عبد الله باب ركوب الفرس العرى عون بفتح العين وسكون ثانيها فيما ابن اوس السلمى الواسطى حماد بن زيد ثابت البنانى انس ابن مالك باب الفرس القطوف عبد الاعلى بن حماد البصرى ثم البغدادى يزيد بن زريع بضم الزاء وفتح الراء ابو معوية البصرى سعيد بن ابى عروة قتادة بن دعامة انس بن مالك رضى الله عنه ١٢

حل اللغات ارمك اى مايخالط حمرته سواد شية اى شيب البلاط الجادة المعروشة عند باب المسجد رماة . جمع رام القطوف البطى المشى مع تقارب الخطى ٦ ٨ جمع برذون بكسر موحدة وفتح معجمة الدابة لغة وخص العرف بنوع من الخيل قال الطيبى هو الترك من الخيل خلاف العراب كذا فى المجمع ١٢

اوكان فيه قطاف فلما رجع قال وجدنا فرسكم هذا بحرا فكان بعد ذلك لا يجارى ٢٨٦٠ باب السبق بين الخيل ٢٨٦١ حدثنا قبيصة ثنا سفين عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر قال اجرى النبي صلى الله عليه وسلم ما ضمر من الخيل من الحفياء الى ثنية الوداع واجرى ما لم يضمر من الثنية الى مسجد بني زريق قال ابن عمر وكنت فيمن اجرى وقال عبد الله ثنا سفين قال ثنى عبيد الله قال سفين بين الحفياء الى الثنية خمسة اميال او ستة وبين الثنية الى مسجد بني زريق ميل ٢٨٦٢ باب اضمار الخيل للسبق ٢٨٦٣ حدثنا احمد بن يونس ثنا الليث عن نافع عن عبد الله ان النبي صلى الله عليه وسلم سابق بين الخيل التي لم تضمر وكان امدها من الثنية الى مسجد بني زريق وان عبد الله بن عمر كان فيمن سابق بها قال ابو عبد الله امدا غاية فطال عليهم الامد ٢٨٦٤ باب غاية السبق للخيل المضمرة ٢٨٦٥ حدثنا عبد الله بن محمد ثنا معاوية قال ثنا ابو اسحق عن موسى بن عقبة عن نافع عن ابن عمر قال سابق رسول الله صلى الله عليه وسلم بين الخيل التي قد اضمرت فارسلها من الحفياء وكان امدها ثنية الوداع فقلت لموسى وكم بين ذلك قال ستة اميال او سبعة وسابق بين الخيل التي لم تضمر فارسلها من ثنية الوداع وكان امدها مسجد بني زريق قلت فكم بين ذلك قال ميل او نحوه وكان ابن عمر ممن سابق فيها ٢٨٦٦ باب ناقة النبي صلى الله عليه وسلم وقال ابن عمر ردف النبي صلى الله عليه وسلم اسامة على القصواء وقال المسور قال النبي صلى الله عليه وسلم ما خلأت القصواء ٢٨٦٧ حدثنا عبد الله بن محمد ثنا معاوية ثنا ابو اسحق عن حميد قال سمعت انسا كان ناقة النبي صلى الله عليه وسلم يقال لها العضباء من ههنا طولة موسى عن حماد عن ثابت عن انس ٢٨٦٨ حدثنا مالك بن اسمعيل ثنا زهير عن حميد عن انس قال كان للنبي صلى الله عليه وسلم ناقة تسمى العضباء لا تسبق قال حميد او لا تكاد تسبق فجاء اعرابي على قعود فسبقها فشق ذلك على المسلمين حتى عرفه فقال حق على الله الا يرتفع شيء من الدنيا الا وضعه ٢٨٦٩ باب بغلة النبي صلى الله عليه وسلم البيضاء قاله انس ٢٨٧٠ وقال ابو حميد اهدى ملك ايلة للنبي صلى الله عليه وسلم بغلة بيضاء ٢٨٧١ حدثنا عمرو بن علي ثنا يحيى ثنا سفين قال حدثني ابو اسحق قال سمعت عمرو بن الحارث قال ما ترك النبي صلى الله عليه وسلم الا بغلته البيضاء وسلاحه وارضا تركها صدقة ٢٨٧٢ حدثنا محمد بن المثنى ثنا يحيى ابن سعيد عن سفيان ثنى ابو اسحق عن البراء قال قال له رجل يا ابا عمارة وليتم يوم حنين قال لا والله ما ولى النبي صلى الله عليه وسلم

---

٢ قال ابو عبد الله يعني لا يسابق ٣ من ٢ يقول ٣ كانت ٢ باب الغزو على الحمير ٣ باب الغزو على الحمير وبغلة النبي صلى الله عليه وسلم ٣ رسول الله

له قوله للمجاري بضم اوله اي لا تسابق في الجري ١٢ قس ٢ قوله باب السبق بين الخيل اي مشروعيته وذلك والسبق بفتح المهملة وسكون الموحدة معدود وهو المراد هنا وبالتحريك الرهن الذي يوضع لذلك ١٢ ات ٣ قوله ما لم تضمر على صيغة المجهول من التضمير قال الكرماني التضمير وكذا الاضمار ان يعلل علفا عامدا ويجلل ليعرق ويجف عرقها فتخف لحمها ويقوى على الجري قال الجوهري يقال علفه حتى سمن ثم برده الى القوت انتهى قوله من حفياء بفتح المهملة وسكون الفاء وفتح المثنية وبالمد على الاشهر وبالقصر ويقال بتقديم الياء على الفاء وهو قليل وثنية الوداع هي منزلة عند المدينة سميت بها لان المودعين يمشون مع الحاج اليها وزريق بضم الزاي وفتح الراء وسكون المثنية ومرقى باب بل يقال مسجد بني فلان انتهى كلام الكرماني ١٢ ٤ قوله قال سفيان. هو موصول بالاسناد المذكور ولم يسند سفيان ذلك وقد ذكر نحوه موسى بن عقبة في الرواية الثالثة الا ان سفيان قال في المسافة التي بين الحفياء والثنية خمسة او ستة وقال موسى ستة او سبعة وهو اختلاف قريب ولم يتعرض المصنف لهذا الحديث للمراجمة على ذلك لكن ترجم الترمذي لباب المراجمة على الخيل ولعله اشار الى ما اخرجه احمد من رواية عبد الله بن عمر الكبر عن نافع من ابن عمران رسول الله صلعم سابق بين الخيل وراهن وقد اجمع العلماء على جواز المسابقة بغير عوض لكن قصرها مالك والشافعي على الخف والحافر والنصل وخصه بعض العلماء بالخيل واجازه عطاء في كل شيء واقتصر على جواز ما يوضع بشرط ان يكون من غير المتسابقين كالامام حيث لا يكون معهم فرس وجوز الجمهور ان يكون من احد الجانبين من المتسابقين وكذا اذا كان معهما ثالث محلل بشرط ان لا يخرج من عنده شيئا ليخرج العقد عن صورة القمار وهو ان يخرج كل منهما سبقا فمن غلب اخذ السبقين فانقطعوا على منعه ١٢ فتح ٥ قوله باب ناقة النبي صلى الله عليه وسلم. كذا لابي ذر والناقة في الترجمة اشارة الى ان العضباء والقصواء واحدة قاله ابن حجر في الفتح ١٢ ٦ قوله ردف النبي صلى الله عليه وسلم. هو طرف من حديث تقدم مع شرحه في حجة الوداع وذكرنا قوله ما خلأت القصواء قطعة من الحديث الطويل المذكور مع شرحه في كتاب الشروط كذا في الفتح وفي الكرماني قال الجوهري القصواء هي الناقة المقطوعة الاذن وكان لرسول الله صلى الله عليه وسلم ناقة قصواء ولم تكن مقطوعة الاذن والعضباء هي مشقوقة الاذن وانما ناقة رسول الله صلى الله عليه وسلم التي كانت تسمى العضباء انما كان ذلك لقبا لها ولم تكن اذنها بمشقوق انتهى ١٢ ٧ قوله لا تسبق قال حميد او لا تكاد تسبق. شك منه وهو موصول بالاسناد المذكور وفي بقية الروايات بغير شك قوله على تعود بفتح القاف ما استحق الركوب من الابل قال الجوهري هو البكر حتى تركب وآثل ذلك ان يكون ابن سنتين الى ان يدخل السادسة فيسمى جملا كذا في الفتح قوله حتى عرفه اي عرف رسول الله صلى الله عليه وسلم كونه شاقا عليهم. كذا في الكرماني ١٢ ٨ قوله باب بغلة النبي صلى الله عليه وسلم البيضاء قال انس يشير الى حديث الطويل في قصة خيبر وسيأتي موصولا في المغازي وفيه هو على بغلة بيضاء كذا في الفتح ١٢ ٩ قوله قال ابو حميد اهدى ملك ايلة الخ يشير الى حديث الطويل في غزوة تبوك كذا في الفتح ومعنى شق منى في آخر كتاب الزكوة في صفحة ٢٨٣ قال العيني ملك ايلة اسمه يوحنا بن رؤبة واسم البغلة دلدل وايلة بفتح وسكون التحتية مدينة على شاطئ البحر الغربي منصف ما بين مصر ومكة ١٢ ١٠ قوله وارضا تركها صدقة قد ثبت ان نصف خيبر وحصتها من بني الحبيب وحيز وحقه من بني الحبيب راجع الى كل الثلث لا الى الارض فقط قال ثم معاشر الانبياء لا نورث ما تركنا صدقة ١٢ كرماني.

١١ قوله يا ابا عمارة بضم المهملة كنية البراء وليتم. اي لو بر ثم قوله لا والله ما ولى النبي صلى الله عليه وسلم يعني ان الفرار لا يتحقق اذا ثبت الامام في مقره قوله سرعان بفتح المهملة وسكون الراء جمع السريع وبفتح السين وكسرها او الثلثة كذا في القسطلاني وفي الكرماني بضم السين وكسرها وسكون الراء جمع السريع وبفتح السين وكسرها او الثلثة قاله صاحب الخير الجاري ومر الحديث مع بيانه في الصفحة الماضية ١٢.

اسماء الرجال باب السبق بين الخيل قبيصة بفتح القاف وكسر الموحدة وبعد التحتية الساكنة صاد مهملة ابن عقبة سفيان الثوري عبيد الله بن عمر العمري نافع مولى ابن عمر ابن عمر عبد الله بن عمر قال عبد الله الوليد العدني سفيان الثوري عبيد الله بن عمر العمري قال سفيان الثوري بالسند السابق باب اضمار الخيل للسبق احمد بن يونس نسبة لجده واسم ابيه عبد الله اليربوعي الكوفي الليث بن سعد الامام نافع مولى ابن عمر عبد الله بن عمر باب غاية السبق عبد الله بن محمد المسندي معاوية بن عمرو الازدي ابو اسحق ابراهيم بن محمد بن الحارث الفزاري موسى بن عقبة الاسدي نافع مولى ابن عمر ابن عمر عبد الله بن عمر رضـ باب ناقة النبي صلى الله عليه وسلم قال ابن عمر ردف النبي صلى الله عليه وسلم الخ هذا طرف من حديث وصلة في الحج وقال المسور بن مخرمة ليتم وصلة في باب الشروط في الجهاد من كتاب الشروط عبد الله بن محمد المسندي معاوية بن عمرو الازدي ابو اسحق ابراهيم الفزاري حميد الطويل مالك بن انس بن زياد العدني زهير بضم الزاي مصغرا ابن معاوية الجعفي حميد الطويل انس بن مالك طولة موسى بن اسمعيل التبوذكي حماد هو ابن سلمة ثابت البناني عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم وهذا التعليق وصله ابو داود باب بغلة النبي صلى الله عليه وسلم وقال ابو حميد عبد الرحمن بن سعد الساعدي حديثه الطويل في غزوة تبوك السابق موصولا في آخر الزكوة عمرو بن علي ابو حفص الباهلي الصيرفي البصري يحيى بن سعيد القطان سفيان الثوري ابو اسحق عمرو بن عبد الله السبيعي عمرو بن الحارث المصطلقي الخزاعي اخو ام المؤمنين جويرية بنت الحارث محمد بن المثنى العنزي الزمن البصري يحيى ابن سعيد القطان سفيان الثوري ابو اسحق المذكور البراء بن عازب باب جهاد النساء محمد بن كثير ابو عبد الله العبدي سفيان الثوري معاوية بن اسحق بن طلحة القيسي الى الازهر عائشة بنت طلحة عمة معاوية بن اسحاق المذكور وقال عبد الله بن الوليد العدني سفيان الثوري مما هو موصول في جامعه ١٢ قس.

حل اللغات الحفياء مكان خارج المدينة مثنية الوداع الثنية اعلى الجبل او الطريق فيه وسميت بذلك لان المودع من المدينة يمشي معه الموذعون ايسا الاضمار الاحوال تعود بفتح القاف هو ما استحق الركوب من الابل ليلة مدينة على ساحل البحر بين مصر ومكة ويقال هي اخر الحجاز واول الشام منها وبين المدينة خمس عشرة مرحلة ١٢

عه كذا في رواية المستملي وعده بغير حديث وضم النسفي هذه الترجمة بما تي بعد فقال باب الغزو على الحمير وبغلة النبي صلى الله عليه وسلم البيضاء ولم يتعرض لذلك احد من الشراح كذا في الفتح قال القسطلاني واستشكل لانه لا ذكر للحمير في حديث الباب واجيب باحتمال ان يؤخذ حكم الحمار من البغلة او ان المؤلف

marfat.com

ولكن ولى سرعان الناس فلقيهم هوازن بالنبل والنبي صلى الله عليه وسلم على بغلة بيضاء وابو سفين بن الحارث اخذ بلجامها والنبي صلى الله عليه وسلم يقول انا النبي لا كذب انا ابن عبد المطلب **باب** جهاد النساء **حدثنا** محمد بن كثير انا سفين عن معاوية بن اسحق عن عائشة بنت طلحة عن عائشة ام المؤمنين قالت استأذنت النبي صلى الله عليه وسلم في الجهاد فقال جهادكن الحج وقال عبد الله بن الوليد ثنا سفين ثنا معاوية بهذا **حدثنا** قبيصة ثنا سفين عن معاوية بهذا وعن حبيب بن ابى عمرة عن عائشة بنت طلحة عن عائشة ام المؤمنين عن النبي صلى الله عليه وسلم سألته نساؤه عن الجهاد فقال نعم الجهاد الحج **باب** غزوة المرأة في البحر **حدثنا** عبد الله بن محمد ثنا معاوية بن عمرو ثنا ابو اسحق عن عبد الرحمن الانصاري قال سمعت انسا يقول دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم على بنت ملحان فاتكأ عندها ثم ضحك فقالت لم تضحك يا رسول الله فقال ناس من امتي يركبون البحر الاخضر في سبيل الله متلهم مثل الملوك على الاسرة فقالت يا رسول الله ادع الله ان يجعلني منهم قال اللهم اجعلها منهم ثم عاد فضحك فقالت له مثل او مم ذلك فقال لها مثل ذلك فقالت ادع الله ان يجعلني منهم قال انت من الاولين ولست من الاخرين قال قال انس فتزوجت عبادة بن الصامت فركبت البحر مع بنت قرظة فلما قفلت ركبت دابتها فوقصت بها فسقطت عنها فماتت **باب** حمل الرجل امرأته في الغزو دون بعض نسائه **حدثنا** حجاج بن منهال ثنا عبد الله بن عمر النميري ثنا يونس قال سمعت الزهري قال سمعت عروة بن الزبير وسعيد بن المسيب وعلقمة بن وقاص وعبيد الله بن عبد الله عن حديث عائشة كل حدثني طائفة من الحديث قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا اراد ان يخرج اقرع بين نسائه فايتهن خرج سهمها خرج بها النبي صلى الله عليه وسلم فاقرع بيننا في غزوة غزاها فخرج فيها سهمي فخرجت مع النبي صلى الله عليه وسلم بعد ما انزل الحجاب **باب** غزو النساء وقتالهن مع الرجال **حدثنا** ابو معمر ثنا عبد الوارث ثنا عبد العزيز عن انس قال لما كان يوم احد انهزم الناس عن النبي صلى الله عليه وسلم ولقد رأيت عائشة بنت ابي بكر وام سليم وانهما لمشمرتان ارى خدم سوقهما تنقزان القرب وقال غيره تنقلان القرب على متونهما ثم تفرغانه في افواه القوم ثم ترجعان فتملأنها ثم تجيئان فتفرغانه في افواه القوم **باب** حمل النساء القرب الى الناس في الغزو **حدثنا** عبد الله انا يونس عن ابن شهاب قال ثعلبة بن ابى مالك ان عمر بن الخطاب قسم مروطا بين نساء من نساء المدينة فبقي مرط جيد فقال له بعض من عنده يا امير المؤمنين اعط هذا ابنة رسول الله صلى الله عليه وسلم التي عندك يريدون ام كلثوم بنت علي فقال عمر ام سليط احق وام سليط من نساء الانصار ممن بايع رسول الله صلى الله عليه وسلم قال عمر فانها كانت تزفر لنا القرب يوم احد قال ابو عبد الله تزفر تخيط **باب** غزوة النساء الجرحى في الغزو **حدثنا** علي بن عبد الله ثنا بشر بن المفضل ثنا خالد بن

---

١ قوله نعم الجهاد الخ. قال ابن بطال دل حديث عائشة على ان الجهاد غير واجب على النساء ولكن ليس في قوله جهادكن الحج انه ليس لمن ان يتطوع بالجهاد انما لم يكن عليهن واجبا لما فيه من مغايرة المطلوب منهن من الستر وجوار الرجال فلذلك كان الحج افضل لهن من الجهاد فلت وقد ترجم البخاري بذلك في ايراد الترجمة مجملة وتعقبها بالتراجم المصرحة بخروج النساء الى الجهاد. قال ابن حجر في فتح الباري ١٢

٢ قوله حدثنا بنت ملحان بكسر الميم وسكون اللام وبالحاء المهملة وهي ام حرام بنت ملحان بن خالد بن زيد بن حرام الانصارية خالة انس صحابية مشهورة كذا في التقريب وكانت محرما لرسول الله صلى الله عليه وسلم كما مر بيانه في صفحة ٨٩٦ في باب الدعاء بالجهاد مع شرح الحديث قوله مثلهم مثل الملوك اي عالمهم كالملوك في السعة والرفعة ١٢

٣ قوله فتزوجت عبادة بن الصامت. قال الشيخ ابن حجر ظاهره انها تزوجت بعد هذه المقالة ووقع في رواية اسحق عن انس وكانت ام حرام تحت عبادة بن الصامت فدخل عليها رسول الله صلى الله عليه وسلم وظاهره انها كانت بحر زوجته فاما ان يحمل على انها كانت زوجته ثم طلقها ثم راجعها بعد ذلك واما ان يحمل قوله في رواية اسحق وكانت تحت عبادة بعد صفة جملة صفة اراد الراوي وصفها به قال وبذلك ثم في اول المواهب لمحمد بن يحيى بن حبان عن انس على ان عبادة تزوجها بعد ذلك كما سيأتي بعد اثنى عشر بابا انتهى ١٢

٤ قوله بنت قرظة. بالقاف والراء والظاء المعجمة اسما فاخته بالفاء وكسر العجمة وبالغوقية المفتوحة امرأة معاوية بن ابي سفيان وهو اول من ركب البحر للغزو في خلافة عثمان ٥ قرظة. هو ابن عبد الله بن عرو ابن نوفل بن عبد مناف وليس هو قرظة بن كعب الانصاري ١٢ فتح جاري

٥ قوله المشمرتان. بكسر الميم الثانية المشددة من التشمير شمر ازاره رفعه وشمر عن ساقه وشمر في امره اي خف ونشط للامر اي تباكر والخدم بفتحتين موضع الخلخال من الساق ولعل رؤيته للاقصد كذا في الباري وفي المجمع الخدم بفتحتين جمع خدمة يعني الخلخال ويجمع على خدام ايضا والسوق. جمع ساق انتهى قال النووي هذه الرؤية للذم لم يكن فيها نهي لان يوم احد كان قبل امر النساء بالحجاب اولانه لم تتعمد النظر الى نفس الساق فهو محمول على وقوع النظر فجأة بغير قصد اليها ١٢ ك

٦ قوله تنقزان. بمعنى القاف بعد بازاي كذا في التفتح وفي الباري النقز بالنون والقاف والزاي الوثب وهو لازم وقوله القرب جمع القربة وهو مغسوب بنزع الخافض اي بالقرب اي تنقلان ونهزا هو مزفرة لما عاتبهن الغزاة انتهى قال الكرماني فان قلت اين ذكر قما من قلت انهن بصدد الدفع عن النفس مهما امكن فهو في حكم القتال او قاس على الغزو ١٢.

٧ قوله قسم مروطا. اي اكسية من صوف او خز كان يؤتزر بها وام كلثوم بضم الكاف وضم المثلثة بنت فاطمة بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم ولدت في حجة رسول الله صلى الله عليه وسلم خطبها عمر الى علي فقال

انا ابغيها اليك فان رضيتها فقد زوجكها فبعثها اليه ببرود وقال لها قولي هذا البرد الذي قلت لك فقالت ذلك لعمر فقال لها قولي لوالدك رضيت رضي الله عنك ودمع بيده على ساقها فكشفها فقالت افعل هذا لولا انك امير المؤمنين كسرت انفك ثم هادت ايابا فقالت يغشى الى شيخ سوء وانهر تم فقال لها يا بنية ازوجك ١٢ الكرماني ٨ قوله تزفر تخيط. كذا في رواية المستملي وعده وتعقب بان ذلك لا يعرف في اللغة وانما الزفر الحمل وهو بوزنه ومعناه قال الخليل زفر يزفر اذا حمل زفرا ثقيلا ومنه به والزفير اليه القربة ونفسها وقيل اذا كانت مملوة ويقال للماء اذا جمعين القرب زوا فرا ١٢ فتح الباري ٩ قوله باب مداواة النساء الجرحى. اي من الرجال وغيرهم في الغزو ثم قال بعده باب رد النساء الجرحى والقتلى كذا للاكثر وزاد المستملي الى المدينة قلت من الربيع بالتشديد وابوها معوذ بالتشديد ايضا وبذال المعجمة لما ولدا بها صحبته قوله كن مع النبي صلى الله عليه وسلم يسقين كذا اورده في الاول مختصرا واورد في الذي بعده انم وزاد الاسقيين والمداواة فيه جواز معالجة المرأة الاجنبية للرجل الاجنبي للضرورة ١٢ فتح.

اسماء الرجال

قبيصة بن عقبة السوائي العامري سفيان بن سعيد بن مسروق الثوري معاوية بن اسحق التيمي حبيب بن ابي عمرة بفتح العين وسكون الميم القصاب ابي عبد الله البجلي عائشة بنت طلحة التيمية باب عزوة المرأة عبد الله بن محمد المسندي معاوية بن عمرو الازدي ابو اسحق ابراهيم بن الحارث عبد الله بن عبد الرحمن الانصاري ابي طوالة باب حمل الرجل امرأته في الجهاد ابو نعيم الملائي محمد المسلي يونس بن يزيد الايلي الزهري محمد بن مسلم عروة بن الزبير بن العوام سعيد بن المسيب ابن حزن بن وهب القرشي المخزومي علقمة بن وقاص ابي الثبي عبيد الله بن عبد الله بن عتبة مسعود باب غزو النساء ابو معمر بفتح الميمين عبد الله بن عمرو بن الحجاج عبد الوارث بن سعيد التنوري عبد العزيز بن صهيب وقال غيره ابي غزالة اسمه ابو معمر هو جعفر بن مهران عن عبد الوارث باب حمل النساء القرب عبدان بن عبد الله بن عثمان بن جبلة عبد الله بن المبارك المروزي يونس بن يزيد الايلي ابن شهاب محمد بن مسلم الزهري ثعلبة بن ابي مالك ابو يحيى القرظي باب مداواة النساء الجرحى علي بن عبد الله المديني بشر بن المفضل بن لاحق الرقاشي خالد

حمل اللغات تفلت رجعت طائفة قلعة وقصت من الوقص وهو كسر العنق تنقزان تحملان المتون الظهور يعني يشتمها مرطا اي اكسية من صوف او خز كان يؤتزر بها ١٢.

١٠ بكسر الهاء وفتح الميم وضم الراء وتشديدها ١٢ ك

١١ قوله ابو عبد الله. اي البخاري نفسه ١٢ ك

١٢ قوله حدثنا علي بن عبد الله. هو ابن المديني شيخ البخاري ١٢ ك

١٣ قوله ثنا بشر بن المفضل. هو ابو اسماعيل بصري ثقة ثبت من كبار العاشرة مات سنة ست وثمانين ومائة ١٢ تقريب

١٤ قوله ثنا خالد بن الحارث. هو ابو عثمان البصري ثقة ثبت من التاسعة مات سنة ست وثمانين ومائة ١٢ تقريب

١٥ قوله ثنا حميد. هو ابو عبيدة الطويل البصري ثقة من الخامسة مات سنة اربعين ومائة ١٢ تقريب

١٦ قوله ثنا ثابت. هو ابو محمد البناني البصري ثقة عابد من الثالثة مات سنة بضع وعشرين ومائة ١٢ تقريب

١٧ قوله ثنا انس. هو ابن مالك الانصاري خادم رسول الله صلى الله عليه وسلم مشهور ١٢ تقريب

١٨ قوله ثنا عبد الله بن رجاء. هو ابو عمرو البصري ثقة ثبت من التاسعة مات سنة اثنتين ومائتين ١٢ تقريب

١٩ قوله ثنا همام. هو ابن يحيى العوذي البصري ثقة ثبت من السابعة مات سنة اربع وستين ومائة ١٢ تقريب

٢٠ قوله ثنا قتادة. هو ابن دعامة السدوسي البصري ثقة ثبت من الرابعة مات سنة بضع عشرة ومائة ١٢ تقريب

٢١ قوله ثنا سعيد. هو ابن ابي عروبة البصري ثقة ثبت من السابعة مات سنة ست وخمسين ومائة ١٢ تقريب

٢٢ قوله ثنا عبد الله بن عثمان. هو ابو بكر المروزي ثقة من العاشرة مات سنة ثلاث وعشرين ومائتين ١٢ تقريب

٢٣ قوله ثنا عبد الله بن المبارك. هو ابو عبد الرحمن المروزي ثقة ثبت عالم مجاهد جمع بين العلم والعمل والشجاعة والسخاء مات سنة احدى وثمانين ومائة ١٢ تقريب

٢٤ قوله ثنا يونس. هو ابن يزيد الايلي ثقة من السابعة مات سنة تسع وخمسين ومائة ١٢ تقريب

٢٥ قوله ثنا ابن شهاب. هو محمد بن مسلم الزهري ثقة فقيه حافظ متفق على جلالته وتقدمه في الحفظ والاتقان مات سنة اربع وعشرين ومائة ١٢ تقريب

٢٦ قوله ثنا ثعلبة بن ابي مالك. هو القرظي ابو يحيى المدني ثقة من الثالثة ١٢ تقريب

٢٧ قوله ثنا علي بن عبد الله. هو ابن المديني شيخ البخاري ١٢ ك

٢٨ قوله ثنا بشر بن المفضل. هو ابو اسماعيل بصري ثقة ثبت من كبار العاشرة مات سنة ست وثمانين ومائة ١٢ تقريب

٢٩ قوله ثنا خالد بن الحارث. هو ابو عثمان البصري ثقة ثبت من التاسعة مات سنة ست وثمانين ومائة ١٢ تقريب

٣٠ قوله ثنا حميد. هو ابو عبيدة الطويل البصري ثقة من الخامسة مات سنة اربعين ومائة ١٢ تقريب

٣١ قوله ثنا ثابت. هو ابو محمد البناني البصري ثقة عابد من الثالثة مات سنة بضع وعشرين ومائة ١٢ تقريب

٣٢ قوله ثنا انس. هو ابن مالك الانصاري خادم رسول الله صلى الله عليه وسلم مشهور ١٢ تقريب

٣٣ قوله ثنا عبد الله بن رجاء. هو ابو عمرو البصري ثقة ثبت من التاسعة مات سنة اثنتين ومائتين ١٢ تقريب

٣٤ قوله ثنا همام. هو ابن يحيى العوذي البصري ثقة ثبت من السابعة مات سنة اربع وستين ومائة ١٢ تقريب

٣٥ قوله ثنا قتادة. هو ابن دعامة السدوسي البصري ثقة ثبت من الرابعة مات سنة بضع عشرة ومائة ١٢ تقريب

٣٦ قوله ثنا سعيد. هو ابن ابي عروبة البصري ثقة ثبت من السابعة مات سنة ست وخمسين ومائة ١٢ تقريب

٣٧ قوله ثنا عبد الله بن عثمان. هو ابو بكر المروزي ثقة من العاشرة مات سنة ثلاث وعشرين ومائتين ١٢ تقريب

٣٨ قوله ثنا عبد الله بن المبارك. هو ابو عبد الرحمن المروزي ثقة ثبت عالم مجاهد جمع بين العلم والعمل والشجاعة والسخاء مات سنة احدى وثمانين ومائة ١٢ تقريب

٣٩ قوله ثنا يونس. هو ابن يزيد الايلي ثقة من السابعة مات سنة تسع وخمسين ومائة ١٢ تقريب

٤٠ قوله ثنا ابن شهاب. هو محمد بن مسلم الزهري ثقة فقيه حافظ متفق على جلالته وتقدمه في الحفظ والاتقان مات سنة اربع وعشرين ومائة ١٢ تقريب

٤١ قوله ثنا ثعلبة بن ابي مالك. هو القرظي ابو يحيى المدني ثقة من الثالثة ١٢ تقريب

٤٢ قوله ثنا علي بن عبد الله. هو ابن المديني شيخ البخاري ١٢ ك

٤٣ قوله ثنا بشر بن المفضل. هو ابو اسماعيل بصري ثقة ثبت من كبار العاشرة مات سنة ست وثمانين ومائة ١٢ تقريب

٤٤ قوله ثنا خالد بن الحارث. هو ابو عثمان البصري ثقة ثبت من التاسعة مات سنة ست وثمانين ومائة ١٢ تقريب

٤٥ قوله ثنا حميد. هو ابو عبيدة الطويل البصري ثقة من الخامسة مات سنة اربعين ومائة ١٢ تقريب

٤٦ قوله ثنا ثابت. هو ابو محمد البناني البصري ثقة عابد من الثالثة مات سنة بضع وعشرين ومائة ١٢ تقريب

٤٧ قوله ثنا انس. هو ابن مالك الانصاري خادم رسول الله صلى الله عليه وسلم مشهور ١٢ تقريب

٤٨ قوله ثنا عبد الله بن رجاء. هو ابو عمرو البصري ثقة ثبت من التاسعة مات سنة اثنتين ومائتين ١٢ تقريب

٤٩ قوله ثنا همام. هو ابن يحيى العوذي البصري ثقة ثبت من السابعة مات سنة اربع وستين ومائة ١٢ تقريب

٥٠ قوله ثنا قتادة. هو ابن دعامة السدوسي البصري ثقة ثبت من الرابعة مات سنة بضع عشرة ومائة ١٢ تقريب

٥١ قوله ثنا سعيد. هو ابن ابي عروبة البصري ثقة ثبت من السابعة مات سنة ست وخمسين ومائة ١٢ تقريب

٥٢ قوله ثنا عبد الله بن عثمان. هو ابو بكر المروزي ثقة من العاشرة مات سنة ثلاث وعشرين ومائتين ١٢ تقريب

٥٣ قوله ثنا عبد الله بن المبارك. هو ابو عبد الرحمن المروزي ثقة ثبت عالم مجاهد جمع بين العلم والعمل والشجاعة والسخاء مات سنة احدى وثمانين ومائة ١٢ تقريب

٥٤ قوله ثنا يونس. هو ابن يزيد الايلي ثقة من السابعة مات سنة تسع وخمسين ومائة ١٢ تقريب

٥٥ قوله ثنا ابن شهاب. هو محمد بن مسلم الزهري ثقة فقيه حافظ متفق على جلالته وتقدمه في الحفظ والاتقان مات سنة اربع وعشرين ومائة ١٢ تقريب

٥٦ قوله ثنا ثعلبة بن ابي مالك. هو القرظي ابو يحيى المدني ثقة من الثالثة ١٢ تقريب

٥٧ قوله ثنا علي بن عبد الله. هو ابن المديني شيخ البخاري ١٢ ك

٥٨ قوله ثنا بشر بن المفضل. هو ابو اسماعيل بصري ثقة ثبت من كبار العاشرة مات سنة ست وثمانين ومائة ١٢ تقريب

٥٩ قوله ثنا خالد بن الحارث. هو ابو عثمان البصري ثقة ثبت من التاسعة مات سنة ست وثمانين ومائة ١٢ تقريب

٦٠ قوله ثنا حميد. هو ابو عبيدة الطويل البصري ثقة من الخامسة مات سنة اربعين ومائة ١٢ تقريب

٦١ قوله ثنا ثابت. هو ابو محمد البناني البصري ثقة عابد من الثالثة مات سنة بضع وعشرين ومائة ١٢ تقريب

٦٢ قوله ثنا انس. هو ابن مالك الانصاري خادم رسول الله صلى الله عليه وسلم مشهور ١٢ تقريب

٦٣ قوله ثنا عبد الله بن رجاء. هو ابو عمرو البصري ثقة ثبت من التاسعة مات سنة اثنتين ومائتين ١٢ تقريب

٦٤ قوله ثنا همام. هو ابن يحيى العوذي البصري ثقة ثبت من السابعة مات سنة اربع وستين ومائة ١٢ تقريب

٦٥ قوله ثنا قتادة. هو ابن دعامة السدوسي البصري ثقة ثبت من الرابعة مات سنة بضع عشرة ومائة ١٢ تقريب

٦٦ قوله ثنا سعيد. هو ابن ابي عروبة البصري ثقة ثبت من السابعة مات سنة ست وخمسين ومائة ١٢ تقريب

٦٧ قوله ثنا عبد الله بن عثمان. هو ابو بكر المروزي ثقة من العاشرة مات سنة ثلاث وعشرين ومائتين ١٢ تقريب

٦٨ قوله ثنا عبد الله بن المبارك. هو ابو عبد الرحمن المروزي ثقة ثبت عالم مجاهد جمع بين العلم والعمل والشجاعة والسخاء مات سنة احدى وثمانين ومائة ١٢ تقريب

٦٩ قوله ثنا يونس. هو ابن يزيد الايلي ثقة من السابعة مات سنة تسع وخمسين ومائة ١٢ تقريب

٧٠ قوله ثنا ابن شهاب. هو محمد بن مسلم الزهري ثقة فقيه حافظ متفق على جلالته وتقدمه في الحفظ والاتقان مات سنة اربع وعشرين ومائة ١٢ تقريب

٧١ قوله ثنا ثعلبة بن ابي مالك. هو القرظي ابو يحيى المدني ثقة من الثالثة ١٢ تقريب

٧٢ قوله ثنا علي بن عبد الله. هو ابن المديني شيخ البخاري ١٢ ك

٧٣ قوله ثنا بشر بن المفضل. هو ابو اسماعيل بصري ثقة ثبت من كبار العاشرة مات سنة ست وثمانين ومائة ١٢ تقريب

٧٤ قوله ثنا خالد بن الحارث. هو ابو عثمان البصري ثقة ثبت من التاسعة مات سنة ست وثمانين ومائة ١٢ تقريب

٧٥ قوله ثنا حميد. هو ابو عبيدة الطويل البصري ثقة من الخامسة مات سنة اربعين ومائة ١٢ تقريب

٧٦ قوله ثنا ثابت. هو ابو محمد البناني البصري ثقة عابد من الثالثة مات سنة بضع وعشرين ومائة ١٢ تقريب

٧٧ قوله ثنا انس. هو ابن مالك الانصاري خادم رسول الله صلى الله عليه وسلم مشهور ١٢ تقريب

٧٨ قوله ثنا عبد الله بن رجاء. هو ابو عمرو البصري ثقة ثبت من التاسعة مات سنة اثنتين ومائتين ١٢ تقريب

٧٩ قوله ثنا همام. هو ابن يحيى العوذي البصري ثقة ثبت من السابعة مات سنة اربع وستين ومائة ١٢ تقريب

٨٠ قوله ثنا قتادة. هو ابن دعامة السدوسي البصري ثقة ثبت من الرابعة مات سنة بضع عشرة ومائة ١٢ تقريب

٨١ قوله ثنا سعيد. هو ابن ابي عروبة البصري ثقة ثبت من السابعة مات سنة ست وخمسين ومائة ١٢ تقريب

٨٢ قوله ثنا عبد الله بن عثمان. هو ابو بكر المروزي ثقة من العاشرة مات سنة ثلاث وعشرين ومائتين ١٢ تقريب

٨٣ قوله ثنا عبد الله بن المبارك. هو ابو عبد الرحمن المروزي ثقة ثبت عالم مجاهد جمع بين العلم والعمل والشجاعة والسخاء مات سنة احدى وثمانين ومائة ١٢ تقريب

٨٤ قوله ثنا يونس. هو ابن يزيد الايلي ثقة من السابعة مات سنة تسع وخمسين ومائة ١٢ تقريب

٨٥ قوله ثنا ابن شهاب. هو محمد بن مسلم الزهري ثقة فقيه حافظ متفق على جلالته وتقدمه في الحفظ والاتقان مات سنة اربع وعشرين ومائة ١٢ تقريب

٨٦ قوله ثنا ثعلبة بن ابي مالك. هو القرظي ابو يحيى المدني ثقة من الثالثة ١٢ تقريب

٨٧ قوله ثنا علي بن عبد الله. هو ابن المديني شيخ البخاري ١٢ ك

٨٨ قوله ثنا بشر بن المفضل. هو ابو اسماعيل بصري ثقة ثبت من كبار العاشرة مات سنة ست وثمانين ومائة ١٢ تقريب

٨٩ قوله ثنا خالد بن الحارث. هو ابو عثمان البصري ثقة ثبت من التاسعة مات سنة ست وثمانين ومائة ١٢ تقريب

٩٠ قوله ثنا حميد. هو ابو عبيدة الطويل البصري ثقة من الخامسة مات سنة اربعين ومائة ١٢ تقريب

٩١ قوله ثنا ثابت. هو ابو محمد البناني البصري ثقة عابد من الثالثة مات سنة بضع وعشرين ومائة ١٢ تقريب

٩٢ قوله ثنا انس. هو ابن مالك الانصاري خادم رسول الله صلى الله عليه وسلم مشهور ١٢ تقريب

٩٣ قوله ثنا عبد الله بن رجاء. هو ابو عمرو البصري ثقة ثبت من التاسعة مات سنة اثنتين ومائتين ١٢ تقريب

٩٤ قوله ثنا همام. هو ابن يحيى العوذي البصري ثقة ثبت من السابعة مات سنة اربع وستين ومائة ١٢ تقريب

٩٥ قوله ثنا قتادة. هو ابن دعامة السدوسي البصري ثقة ثبت من الرابعة مات سنة بضع عشرة ومائة ١٢ تقريب

٩٦ قوله ثنا سعيد. هو ابن ابي عروبة البصري ثقة ثبت من السابعة مات سنة ست وخمسين ومائة ١٢ تقريب

٩٧ قوله ثنا عبد الله بن عثمان. هو ابو بكر المروزي ثقة من العاشرة مات سنة ثلاث وعشرين ومائتين ١٢ تقريب

٩٨ قوله ثنا عبد الله بن المبارك. هو ابو عبد الرحمن المروزي ثقة ثبت عالم مجاهد جمع بين العلم والعمل والشجاعة والسخاء مات سنة احدى وثمانين ومائة ١٢ تقريب

٩٩ قوله ثنا يونس. هو ابن يزيد الايلي ثقة من السابعة مات سنة تسع وخمسين ومائة ١٢ تقريب

١٠٠ قوله ثنا ابن شهاب. هو محمد بن مسلم الزهري ثقة فقيه حافظ متفق على جلالته وتقدمه في الحفظ والاتقان مات سنة اربع وعشرين ومائة ١٢ تقريب

ذكوان عن الربيع بنت معوذ قالت كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم نسقي الماء ونداوي الجرحى ونرد القتلى ٢ باب ٦٧ رد النساء الجرحى والقتلى حدثنا مسدد ثنا بشر بن المفضل عن خالد بن ذكوان عن الربيع بنت معوذ قالت كنا نغزو مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فنسقي القوم ونخدمهم ونرد الجرحى والقتلى الى المدينة باب نزع السهم من البدن حدثنا محمد بن العلاء ثنا ابو اسامة عن بريد بن عبد الله عن ابي بردة عن ابي موسى قال رمي ابو عامر في ركبته فاتيت اليه فقال انزع هذا السهم فنزعته فنزا منه الماء فدخلت على النبي صلى الله عليه وسلم فاخبرته فقال اللهم اغفر لعبيد ابي عامر باب الحراسة في الغزو في سبيل الله عز وجل حدثنا اسمعيل بن خليل ثنا علي بن مسهر انا يحيى بن سعيد انا عبد الله بن عامر بن ربيعة قال سمعت عائشة تقول كان النبي صلى الله عليه وسلم سهر فلما قدم المدينة قال ليت رجلا صالحا من اصحابي يحرسني الليلة اذ سمعنا صوت سلاح فقال من هذا فقال انا سعد بن ابي وقاص جئت لاحرسك ونام النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا يحيى بن يوسف ثنا ابو بكر عن ابي حصين عن ابي صالح عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال تعس عبد الدينار والدرهم والقطيفة والخميصة ان اعطي رضي وان لم يعط لم يرض لم يرفه اسرائيل ومحمد بن جحادة عن ابي حصين ح وحدثنا عمرو قال انا عبد الرحمن بن عبد الله بن دينار عن ابيه عن ابي صالح عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال تعس عبد الدينار وعبد الدرهم وعبد الخميصة ان اعطي رضي وان لم يعط سخط تعس وانتكس واذا شيك فلا انتقش طوبى لعبد اخذ بعنان فرسه في سبيل الله اشعث رأسه مغبرة قدماه ان كان في الحراسة كان في الحراسة وان كان في الساقة كان في الساقة وان استاذن لم يؤذن له وان شفع لم يشفع فتعسا كانه يقول فانتعسهم الله خيبهم الله طوبى فعلى من كل شيء طيب وهي هنا حولت الى الواو وهي من يطيب باب فضل الخدمة في الغزو حدثنا محمد بن عرعرة قال ثنا شعبة عن يونس بن عبيد عن ثابت البناني عن انس بن مالك قال صحبت جرير بن عبد الله فكان يخدمني

---

٢ الى المدينة النبي قال فنام ثنا ٢ يعني ابن عياش ٣ قال ٣ بن مرزوق انتكش ٢ قال ابو عبد الله لم يرفعه اسرائيل ومحمد بن جحادة عن ابي حصين ٢ تعسا

٤ قوله باب نزع السهم من البدن. ذكر فيه حديثا في قصة ابي عامر باختصار وساق في غزوة حنين بتمامه قال المهلب فيه جواز نزع السهم من البدن وان كان في عضو الموت وليس ذلك من الالقاء الى التهلكة اذا كان يرجو الانتفاع بذلك قال ومثله البطر والمكي وغيرهما ذلك من الامور التي يتداوى بها قال ابن منير لعله ترجم بهذا لئلا يتخيل ان الشهيد لا ينزع عنه السهم بل يبقى فيه لما يريد فيحشر مائة حتى يبعث كذلك فبين بهذه الترجمة ان هذا مما شرع انتهى والذي قال المهلب اولى لان حديث الباب يتعلق بمن اصابه ذلك وهو في الحياة بعد والذي اداه ابن المنير يتعلق بنزعه بعد الوفات ١٢ فتح الباري ٥ قوله فنزا منه الماء بالنون والزاي والالف اي جرى منه وبذا من علامة الموت قوله اللهم اغفر لعبيد تصغير العبد هو ابن وهب وقيل ابن سليم بضم المهملة الاشعري عم ابي موسى كان من كبار الصحابة قتل يوم اوطاس وكان بذا الدعاء من رسول الله صلى الله عليه وسلم في الغزوات علامة الشهداء فلما اخبر رسول الله صلى الله عليه وسلم ابا عامر بالقتل رفع يديه بدعوله .....

وقال صلى الله عليه وسلم في دعائه كما في بعض الطرق اللهم اجعله يوم القيمة فوق كثير من خلقك من الناس ١٢ فتح باري ٣ قوله سهر فلما قدم المدينة الخ هكذا في هذه الرواية ولم يبين زمان السهر وظاهره ان السهر كان قبل القدوم والقول بعده وقد اخرجه مسلم وقال فيه سهر رسول الله صلى الله عليه وسلم مقدمه المدينة ليلة فقال فذكره وظاهره ان السهر والقول معا كانا بعد القدوم وقد اخرجه النسائي بلفظ كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اول ما قدم المدينة يسهر من الليل وليس المراد بقدمه المدينة اول قدومه الى المدينة في الهجرة لان عائشة اذ ذاك لم تكن عنده ولا كان سعد ايضا ممن سبق كذا في فتح الباري ١٢ ٤ قوله بحرسني الليلة. قال الكرماني فان قلت قال الله تعالى والله يعصمك من الناس فما الحاجة الى الحراسة قلت كان قبل نزول الآية والمراد العصمة من قتلهم الناس واحكى فهم انتهى وقد اخرج الترمذي عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحرس ليلا حتى نزل والله يعصمك من الناس فاخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم رأسه من القبة فقال يا ايها الناس انصرفوا فقد عصمني الله عز وجل ١٢ ٥ قوله تعس قال الجوهري. بفتح العين وقال النووي بضم العين وكسرها لغتان والقاضي التعسر على الكسر ومعناه عثر وقيل هلك وقيل لزم الشر وقيل سقط لوجهه قوله عبد الدينار بذا جماد عن حرصه عليه وتحمل المذلة لاجله والقطيفة دثار مخمل والخميصة كساء مربع لها علام وخطوط قوله لم يرفعه اسرائيل اي لم يرفع الحديث عن ابي حصين بل وقفه وكذا ابن جحادة ١٢ اك خ ٦ قوله واذا شيك بكسر المعجمة وسكون التحتية بعده كاف فلا انتقش والمعنى اذا اصابته الشوكة فلا وجد من يخرجها

(قوله طوبى لعبد اخذ الخ) قال القسطلاني طوبى اسم الجنة او شجرة فيها

قلت والاظهر ان المراد بها ههنا ما ذكره المصنف من انه فعلى من الطيب والله تعالى اعلم (قوله اشعث رأسه) اشعث مجرور بالفتحة لمنعه الصرف على انه صفة عبد ورأسه مرفوع على الفاعلية وروى اشعث بالرفع قال ابن حجر على انه صفة رأسه اشعث قلت اراد بالصفة الخبر لانه صفة معنى وهذا كما يقول اهل المعاني في باب القصر انه من قصر الصفة على الموصوف ويريدون به الصفة معنى فيشمل الخبر ايضا ويدل عليه ما ذكره من التقدير بهذا اسقط ما ذكره العيني فقال لا يصح عند المعربين ان يكون صفة والرأس فاعله وكيف يكون صفة والصفة لا تتقدم على الموصوف والتقدير الذي قدره يؤدي الى الغاء قوله رأسه بعد قوله اشعث انتهى قلت وكان العيني نسي في الاعتراض ان يقول ان اشعث نكرة فلا يصح ان يكون صفة للمعرفة وقال القسطلاني الظاهر انه خبر مبتدأ محذوف تقديره هو اشعث انتهى قلت ولا حاجة اليه بما ذكرنا والله تعالى اعلم وقوله ان كان في الحراسة كان في الحراسة (اي ثبت فيها ولا يريد التنقل منها الى مرتبة فوق ذلك والى هذا اشار ابن الجوزي حيث قال المعنى انه لم يمل الذكر لا يقصد التحول الى موضع اتفق له كان فيه وبه يندفع ما يقال من اتحاد الجزاء مع الشرط وقيل المقصود الدلالة على تمامة الجزاء وكماله اي فهو امر عظيم ونحوه فمن كانت هجرته الحديث والله تعالى اعلم

بالمنقاش قوله اشعث صفة لعبده هو مجرور بالفتحة لمنع الصرف ورأسه بالرفع الفاعل قال الطيبي اشعث رأسه مغبرة قدماه حالان من قوله لعبد لانه موصوف وقال الكرماني يجوز الرفع ولم يوجه وقال غيره على انه صفة الراس اي رأسه اشعث وكذا القول في قوله مغبرة قدماه ١٢ فتح ٧ قوله ان كان في الحراسة حراسة من العدو ان يهجم عليه وذلك يكون في مقدمة الجيش والساقة مؤخرة الجيش والمعنى أنه لما امر واقامته حيث اقيم وقد تقرر في علم المعاني ان الشرط والجزاء اذا اتحدا دل على فخامة الجزاء وكماله كذا قاله الطيبي ١٢.

اسماء الرجال الربيع بضم الراء وفتح الموحدة وتشديد التحتية المكسورة بنت معوذ بن عفراء الانصارية من البايعات **باب** رد النساء الجرحى والقتلى مسدد بن مسرهد البصري بشر المذكور خالد المذكور الربيع المذكورة. **باب** نزع السهم من البدن محمد بن العلاء بفتح العين والمد ابن كريب ابو اسامة حماد بن اسامة بعين عبد الله بضم الموحدة وفتح الراء ابن ابي بردة عن جده ابي بردة بضم الموحدة وسكون الراء عن ابيه عبد الله بن قيس الاشعري ابو عامر عبيد بن وهب الاشعري **باب** الحراسة في الغزو واسمعيل بن خليل الخزاز بمعجمات الكوفي علي بن مسهر بضم الميم وسكون المهملة وكسر الهاء القرشي يحيى بن سعيد الانصاري عبد الله بن عامر بن ربيعة القرشي العنزي يحيى بن يوسف بن زكريا ابو يوسف الزمي ابو بكر الخاط بالنون المقبري وزاد ابو ذر بن عياش ابي حصين بفتح الحاء وكسر الصاد المهملتين اسمه عثمان بن عاصم الاسدي ابي صالح ذكوان السمان الزيات لم يرفعه اسرائيل بن يونس محمد بن جحادة بضم الجيم وفتح الحاء المهملة المخففة ابي حصين عثمان المذكور عمرو بفتح العين وسكون الميم ابن مرزوق ابي صالح المذكور **باب** فضل الخدمة في الغزو محمد بن عرعرة بعينين مهملتين مفتوحتين بينهما راء ساكنة وبعد الثانية راء اخرى مفتوحة ابن البرند بكسر الموحدة والراء وسكون النون آخره دال مهملة السامي بالمهملة البصري شعبة بن الحجاج يونس بن عبيد معشر البصري جرير بن عبد الله البجلي عبد العزيز بن عبد الله الاويسي محمد بن جعفر بن ابي كثير الانصاري ١٢

حل اللغات القتلى جمع قتيل نزا اي جرى الحراسة الحفظ تعس اي انكب على وجهه او بعد او هلك او شقي القطيفة دثار مخمل الخميصة كساء اسود مربع لها علمان انتكس انقلب على رأسه واذا شيك فلا انتقش اي اذا اصابته شوكة فلا خرجت شوكته بالمنقاش يقال نقشت الشوكة اذا استخرجته الساقة مؤخر الجيش ١٢.

٨ وقع هذا في رواية المستملي وهو على عادة البخاري في شرح الفاظ التي في تراجمه في القرآن بتفسيرها وبكذا قال اهل التفسير في قوله تعالى والذين كفروا فتعسا لهم ١٢ اف ٩ وقع هذا في رواية المستملي بإضافة القول فيه كالذي قبله وقال غيره المراد الدعاء له بالمنع لان طوبى اشهر خيرها وطيبه فدعا له ان

marfat.com

وهو اكبرهم من انس قال جرير انى رأيت الانصار يصنعون شيئا لا اجد احدا منهم الا اكرمته حدثنا عبد العزيز بن عبد الله ثنا محمد ابن جعفر عن عمرو بن ابى عمرو مولى المطلب بن حنطب انه سمع انس بن مالك يقول خرجت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم الى خيبر اخدمه فلما قدم النبى صلى الله عليه وسلم راجعا وبدا له احد قال هذا جبل يحبنا ونحبه ثم اشار بيده الى المدينة قال اللهم انى احرم ما بين لابتيها كتحريم ابراهيم مكة اللهم بارك لنا فى صاعنا ومدنا حدثنا سليمان بن داود ابو الربيع عن اسماعيل بن زكريا ثنا عاصم عن مورق العجلى عن انس قال كنا مع النبى صلى الله عليه وسلم اكثر نا ظلا الذى يستظل بكسائه واما الذين صاموا فلم يعملوا شيئا واما الذين افطروا فبعثوا الركاب وامتهنوا وعالجوا فقال النبى صلى الله عليه وسلم ذهب المفطرون اليوم بالاجر باب فضل من حمل متاع صاحبه فى السفر حدثنا اسحق بن نصر ثنا عبد الرزاق عن معمر عن همام عن ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال كل سلامى عليه صدقة كل يوم يعين الرجل فى دابته يحامله عليها او يرفع عليها متاعه صدقة والكلمة الطيب وكل خطوة يمشيها الى الصلوة صدقة ودل الطريق صدقة باب فضل رباط يوم فى سبيل الله وقول الله تعالى يا ايها الذين امنوا اصبروا وصابروا ورابطوا الاية حدثنا عبد الله بن منير سمع ابا النضر ثنا عبد الرحمن بن عبد الله بن دينار عن ابى حازم عن سهل بن سعد الساعدى ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال رباط يوم فى سبيل الله خير من الدنيا وما عليها وموضع سوط احدكم من الجنة خير من الدنيا وما عليها والروحة يروحها العبد فى سبيل الله او الغدوة خير من الدنيا وما عليها باب من غزا بصبى للخدمة حدثنا قتيبة ثنا يعقوب عن عمرو عن انس بن مالك ان النبى صلى الله عليه وسلم قال لابى طلحة التمس غلاما من غلمانكم يخدمنى حتى اخرج الى خيبر فخرج ابو طلحة مردفى وانا غلام راهقت الحلم فكنت اخدم رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا نزل فكنت اسمعه كثيرا يقول اللهم انى اعوذ بك من الهم والحزن والعجز والكسل والبخل والجبن وضلع الدين وغلبة الرجال ثم قدمنا خيبر فلما فتح الله عليه الحصن ذكر له جمال صفية بنت حيى بن اخطب وقد قتل زوجها وكانت عروسا فاصطفاها رسول الله صلى الله عليه وسلم لنفسه فخرج بها حتى اذا بلغنا سد الصهباء حلت فبنى بها ثم صنع حيسا فى نطع صغير ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذن من حولك فكانت تلك وليمة رسول الله صلى الله

ثنا عن من رسول الله ثنى عز وجل واتقوا الله لعلكم تفلحون

١ قوله وهو اكبرهم انس. فيه التفات او تجريد لانه قال من انس ولم يقل منى وفى رواية مسلم فيه دليل على كمال اخلاصه وفيه المطابقة للترجمة بفضل الخدمة الشاملة للخدمة فى الغزو وغيره. كذا فى الخير الجارى ١٢ ٣ قوله هذا جبل يحبنا. يمكن حمله على الحقيقة بان يخلق الله فيه المحبة او هو كناية عن اهل الجبل وهم سكان المدينة والثانية بخفة الموحدة الحرة والمدينة بين الحرتين والتشبيه انما هو فى نفس الحرمة فقط لان وجوب الجزاء ونحوه كذا فى الكرمانى ومربيان المذاهب فيه فى ص٣٠٠ فى ج ١٢ ٤ قوله فبعثوا الركاب اى آثاروا الابل لمتهنا وسقيها وعلفها وفى رواية مسلم فعقروا الابنية وسقوا الركاب ١٢ فتح ٥ قوله بالاجر. اى الاكمل لان نفع صومهم قاصر على انفسهم بخلاف نفع فعلهم فانه متعد ١٢ كب ٦ قوله كل سلامى. بضم المهملة وخفة الام وفتح اليم عظام الاصابع وقيل كل عظم فى البدن قوله الركوب والحمل على الدابة والخطوة بفتح الخاء المرة الواحدة وبالضم ما بين القدمين والدال الدلالة ١٢ ك ٧ قوله رباط يوم فى سبيل الله وقول الله عز وجل يا ايها الذين امنوا الآية. الرباط بكسر الراء والمرة الخفيفة ملازمة المكان الذى بين المسلمين والكفار لحراسة المسلمين منهم واستدلال المصنف بالآية باعتبار لاشهر التفاسير عن الحسن البصرى وقتادة اصبروا على طاعة الله وصابروا اعداء الدين فى الجهاد ورابطوا فى سبيل الله وعن محمد بن كعب اصبروا على الطاعة وصابروا الانتظار الوعد ورابطوا الصلوة وعدوا واتقوا الله فيما بينكم وعن زيد بن اسلم اصبروا على الجهاد وصابروا العدو ورابطوا الخيل قال ابن قتيبة واصل الرباط ان تربط هؤلاء خيلهم وهؤلاء خيلهم استعدادا للقتال قال الله تعم واعدوا لهم ما استطعتم من قوة ومن رباط الخيل وفى الموطا عن ابى هريرة مرفوعا وانتظار الصلوة فذلكم الرباط وهو فى السنن عن ابى سعيد وفى المستدرك عن ابى سلمة بن عبد الرحمن ان الآية نزلت فى ذلك واصح ما بلغنى فى ذلك ما اخرج ابن اسحق عن ابى سعيد وفى صلى الله عليه وسلم غزوة فيه رباط انتهى وحمل الآية على الاولى اظهر وما اصح به ابو سلمة لا حجة فيه ولا يسلم مع ثبوت حديث الباب فعلى تقدير تسليم انزلم يكن فى عهده صلى الله عليه وسلم رباط فلا يمنع من الامر به والترغيب فيه ويحتمل ان يكون المراد كل المؤمنين اوما هو اعم من ذلك قال الشيخ ابن حجر فى الفتح ٨ قوله وما عليها. كلمة على بمعنى فى اى فى الدنيا وجوز عنبا بلغة وهو افادة الاستعلاء كذا فى الخير الجارى اى الفضل من صرف ما فى الدنيا كلها لو ملكها انسان لانزال ونعم الآخرة باقية كذا فى الفتح وكذا

٩ قوله موضع سوط احدكم. اى مقدار سوطه فى الجنة واما تحصين السوط لان عادة الراكب اراد النزول فى موضع ان يلقى سوطه فيه لئلا ينزل فيه غيره كذا فى الطيبى ومر الحديث مع بيانه فى ص٣٩٠ فى باب الغدوة والروحة فى سبيل الله ١٢ ١٠ قوله باب من غزا بصبى للخدمة. بشير الى ان الصبى لا يخاطب بالجهاد ولكن يجوز المخروج به بطريق التبعية ١٢ فتح ١١ قوله محمد منى. بضم الميم وبالجيم وبالراء والرفع و معناه ان يعين من يخدمنى صلى الله عليه وسلم فى تلك السفرة وذلك طامح عن انس ١٢ اذ قال خدمت النبى صلى الله عليه وسلم تسع سنين وفى رواية عشر سنين ولو كان اول خدمته فى غزوة خيبر وكانت ستة سبع كانت خدمته اربع سنين ١٢ فتح جارى ف ١٢ قوله من الهم والحزن. الخ. هم لما يطرق بينها ومنهم من فرق بان الهم على ما يتوقع والحزن على ما وقع ١٢ ك ١٣ قوله وكانت عروسا. فيه اطلاق العروس على المرأة خلافا لمن ظن انه لفت للرجل فقد نص الخليل انه لغت لهما واما فى العرس فهما سيان كما نص فى التصحيح قوله سد بالمهلبيين اولهما مفتوحة ويضم وثانيهما مشددة الصباء بفتح المهملة وسكون الموحدة بالمد وبالموحدة موضع قوله حلت اى طهرت وخرجت عن الحيض قوله حيسا بفتح مهملة فتحتية ساكنة فسين مهملة الطعام المتخذ من التمر والاقط والسمن وقد يجعل عوض الاقط الدقيق قوله نطع بفتح النون وكسرها وسكون الطاء وفتحها اربع لغات قوله يحوى بضم التحتية وفتح المهملة وتشديد الواو المكسورة اى يجمع والحوية كساء مخمل

اسماء الرجال عمرو بن عمرو. بفتح العين فيهما ابو الربيع بفتح الراء وكسر الموحدة الكلى الزهرانى اسمعيل بن زكريا الخلقانى بضم المعجمة وسكون اللام بعدها قاف ابو زياد الكوفى الملقب بشقوصا عاصم بن سليمان الاحول مورق بضم الميم وفتح الواو وكسر الراء المشددة بن مشمرج بضم الميم وفتح الشين المعجمة وسكون الميم وكسر الراء بعد ها جيم باب فضل من حمل متاع صاحبه اسحق بن نصر هو اسحق بن ابراهيم بن نصر السعدى عبد الرزاق بن همام بن نافع الصنعانى معمر بن راشد همام بن منبه. باب فضل رباط يوم عبد الله بن منير بضم الميم وكسر النون الزوزنى ابو النضر بفتح النون وسكون الضاد المعجمة هاشم بن القاسم التميمى عبد الرحمن بن عبد الله بن دينار مولى ابن عمر ابو حازم سلمة بن دينار الاعرج المدنى باب من غزا بصبى للخدمة قتيبة بن سعيد بن جميل الثقفى يعقوب بن عبد الرحمن بن محمد القارى عمرو هو ابن ابى عمرو مولى المطلب ١٢

حل اللغات الرباط هو ملازمة ثغر العدو واهفت الغلم اى قاربت البلوغ الجين عند الشجاعة ضلع الدين ثقله الصهباء اسم موضع حلت طهرت الحيس طعام من تمر واقط وسمن

عمدة القارى الزاوية الاولى من الرابع من الوجه الاول من الثالث من الوجه الاول من الثانى من الوجه الاول من الاول من الوجه الاول من الاول من الوجه الاول من الاول

عليه وسلم على صفية ثم خرجنا الى المدينة قال فرأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يحوي لها وراءه بعباءة ثم يجلس عند بعيره فيضع ركبته فتضع صفية رجلها على ركبته حتى تركب فسرنا حتى اذا اشرفنا على المدينة نظر الى أحد فقال هذا جبل يحبنا ونحبه ثم نظر الى المدينة فقال اللهم اني أحرم ما بين لابتيها بمثل ما حرم ابراهيم مكة اللهم بارك لهم في مدهم وصاعهم

باب ركوب البحر

حدثنا ابو النعمان ثنا حماد بن زيد عن يحيى عن محمد بن يحيى بن حبان عن انس بن مالك قال حدثتني أم حرام ان النبي صلى الله عليه وسلم قال يوما في بيتها فاستيقظ وهو يضحك قالت يا رسول الله ما يضحكك قال عجبت من قوم من امتي يركبون البحر كالملوك على الاسرة فقلت يا رسول الله ادع الله ان يجعلني منهم قال انت منهم ثم نام فاستيقظ وهو يضحك فقال مثل ذلك مرتين او ثلثا قلت يا رسول الله ادع الله ان يجعلني منهم فيقول انت من الاولين فتزوجها عبادة بن الصامت فخرج بها الى الغزو فلما رجعت قربت دابة لتركبها فوقعت فاندقت عنقها

باب من استعان بالضعفاء والصالحين في الحرب

وقال ابن عباس اخبرني ابو سفيان قال قال لي قيصر سألتك اشراف الناس اتبعوه ام ضعفاؤهم فزعمت ضعفاؤهم وهم اتباع الرسل

حدثنا سليمان بن حرب ثنا محمد بن طلحة عن مصعب بن سعد قال رأى سعد ان له فضلا على من دونه فقال النبي صلى الله عليه وسلم هل تنصرون وترزقون الا بضعفائكم

حدثنا عبد الله بن محمد ثنا سفيان عن عمرو سمع جابرا عن ابي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يأتي زمان يغزو فئام من الناس فقال فيكم من صحب النبي فيقال نعم فيفتح عليه ثم يأتي زمان فيقال فيكم من صحب صاحب النبي فيقال نعم فيفتح ثم يأتي زمان فيقال فيكم من صحب صاحب اصحاب النبي فيقال نعم فيفتح

باب لا يقول فلان شهيد

وقال ابو هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم الله اعلم بمن يجاهد في سبيله

حدثنا قتيبة ثنا يعقوب بن عبد الرحمن عن ابي حازم عن سهل بن سعد الساعدي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم التقى هو والمشركون فاقتتلوا فلما مال رسول الله صلى الله عليه وسلم الى عسكره ومال الآخرون الى عسكرهم وفي اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم رجل لا يدع لهم شاذة ولا فاذة الا اتبعها يضربها بسيفه فقال ما اجزأ منا اليوم احد كما اجزأ فلان فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اما انه من اهل النار فقال رجل من القوم انا صاحبه فخرج معه كلما وقف وقف معه واذا اسرع اسرع معه قال فجرح الرجل جرحا شديدا فاستعجل الموت فوضع نصل سيفه بالارض وذبابه بين ثدييه ثم تحامل على سيفه فقتل نفسه فخرج الرجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اشهد انك رسول الله قال وما ذاك قال الرجل الذي ذكرت انفا انه من اهل النار فاعظم الناس ذلك فقلت انا لكم به فخرجت في طلبه ثم جرح جرحا شديدا فاستعجل الموت فوضع نصل سيفه في الارض وذبابه بين ثدييه ثم تحامل عليه فقتل نفسه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم عند ذلك ان الرجل ليعمل بعمل اهل الجنة فيما يبدو للناس وهو من اهل النار

قال قلت معهم من الخدري من صحب من صاحب اصحاب لا يقال فقلت فقال عمل

قوله كالملوك. اي عالم كالملوك في السعة والرفعة وقد مر الحديث عن قريب في ص ٥٠ ١٢ قوله قال لي قيصر الخ هو طرف من الحديث الطويل وقد تقدم موصولا في بدء الوحي والغرض منه قوله في الضعفاء وهم اتباع الرسل وطريق الاحتجاج به حكاية ابن عباس ذلك وتقريره ١٢ فتح ٣ قوله قال راى سعد اي ابن ابي وقاص والد مصعب الراوي عنه ثم ان صورة هذا اليائي مرسل لان مصعبا لم يدرك زمان هذا القول لكن هو محمول على انه سمع ذلك من ابيه ١٢ فتح ٤ قوله فضلا على من دونه. اي لبب فناه وبشجاعته وحسن معرفته بصفوف الرمي كذا في البخاري قوله لا يتحصنون الخ قال ابن بطال تاويله ان الضعفاء اشد اخلاصا في الدعاء واكثر خشوعا في العبادة فلذلك هم اكثر فتوح الدنيا وقد روى عبد الرزاق في قصة سعد زيادة مع ارسالها فقال قال سعد يا رسول الله ارأيت رجلا يكون حامية القوم ويدفع عن اصحابه يكون نصيبه كنصيب غيره فذكر الحديث وعلى هذا فالمراد بالفضل ارادة الزيادة مع الغنيمة فالعلم عند الله عليه وسلم ان سهام المقاتلة سواء فان كان القوي يترجح بفضل شجاعته فان الضعيف يترجح بفضل دعائه وإخلاصه وبهذا يظهر السر في تعقيب المصنف له بحديث ابي سعيد الثاني. كذا في فتح الباري ١٢.

قوله فتام. بكسر الفاء وبجوز فتحها وبهمزة على التخفيف وبجوز تسهيلها اي جماعة وسيأتي شرح في علامات النبوة وفضائل الصحابة قال ابن بطال هو كقوله في الحديث الآخر خيركم قرني ثم الذين يلونهم ثم الذين يلونهم لانه يقع للصحابة بفضلهم ثم لمن بعدهم بفضلهم ثم لن بعدهم بفضلهم كذا في الفتح قال العيني وسطا بقية الترجمة من حيث ان من صحب النبي صلى الله عليه وسلم الموصوم ثلاثة الصحابة والتابعون واتباع التابعين حصلت بهم النصرة كونهم ضعفاء فيما يتعلق بامر الدنيا اقوياء فيما يتعلق بامر الآخرة ١٢ قوله لا يقول فلان شهيد. اي على سبيل القطع بذلك الا ان كان بالوحي قوله الله اعلم بمن يكلم في سبيله اي بجرح وهذا طرف من حديث تقدم في اوائل الجهاد. كذا في الفتح ١٢ قوله وفي اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم. رجل اسمه قزمان هذا في اعداد المنافقين وكان قد غاب يوم

(قوله باب لا يقول فلان شهيد) اي بالنظر الى احوال الآخرة واما بالنظر الى احكام الدنيا فلا بأس والا يشكل اجراء احكام الدنيا والله تعالى اعلم اهـ سندي

marfat.com

احد فجيره النساء فخرج وقاتل وبالغ قوله شاذة ولا فاذة نعت لمحذوف اي نسمة شاذة ويقال ان يكون للبيا لغة كعلامة والشاذة ما شذت من صواحبها وكذا الفاذة التي انفردت ليصفه بانه لا يبقي شيئا الا اتى عليه وقيل ما صغر وما كبر وقيل الشاذة ما كانت في القوم ثم شذت منهم والفاذة من لم تختلط معهم اصلا قوله ما اجزأ منا بهمزتين اي ما اغنى منا قوله اما انه بالتخفيف استفتاحية وان مكسورة او بمعنى حقا على رأي ليكون منقوعة قوله فخرج معه كلما وقف وقف معه وقبل هذه كلمة في التصحيح قال الكرماني فان قلت المقتل هو معصية والعبد لا يكفر بالمعصية فلم من اهل الجنة قلت ولعل رسول الله صلى الله عليه وسلم علم بالوحي انه ليس مؤمنا او انه سيرتد حيث يستحل قتل نفسه او المراد من كونه من اهل النار انه من العصاة الذين يدخلون النار ثم يخرجون منها وفيه ان الاعتبار بالخواتيم وبالنيات وان الله يؤيد هذا الدين بالرجل الفاجر انتهى قال العيني وسطا بقية الترجمة من حيث ان الصحابة لما شهدوا بجرحان هذا الرجل في امر الجهاد كانوا يقولون انه شهيد لو قتل ثم انه لما قهر نفسه وانتحل قتل نفسه علم انه لا يطلق عليه كل مقتول في الجهاد انه شهيد قطعا لاحتمال ان يكون مثل هذا وان كان يعطى له حكم الشهداء في الاحكام الظاهرة ١٢

اسماء الرجال باب ركوب

البحر ابو النعمان محمد بن الفضل عارم البصري حماد بن زيد اي ابن درهم الازدي شيخ بن سعيد الانصاري محمد بن يحيى بن حبان بن منقذ الانصاري ام حرام بنت ملحان خالة انس باب من استعان بالضعفاء قال ابن عباس فيما سبق موصولا اول البخاري ابو سفيان صخر بن حرب قيصر هو لقب هرقل محمد بن طلحة بن مصرف اليامي مصعب بن سعد بن ابي وقاص باب بالتنوين لا يقول

الخ قال ابو هريرة مرة فيما وصله في باب انفق الناس مؤمن يجاهد بنفسه ومالك قتيبة بن سعيد يعقوب ابن عبد الرحمن بن محمد القاري ابي حازم بالحاء المهملة سلمة بن دينار الاعرج رجل من القوم هو الكم زن ابي البون ٣ حل اللغات فتام اي جماعة ذباب السيف طرفه الذي يضرب

وان الرجل ليعمل على اهل النار فيما يبدو للناس وهو من اهل الجنة **باب** التحريض على الرمي وقول الله ﷻ وأعدوا لهم ما استطعتم من قوة ومن رباط الخيل ترهبون به عدو الله وعدوكم **حدثنا** عبد الله بن مسلمة ثنا حاتم بن اسمعيل عن يزيد بن ابي عبيد قال سمعت سلمة بن الاكوع قال مر النبي صلى الله عليه وسلم على نفر من اسلم ينتضلون فقال النبي صلى الله عليه وسلم ارموا بني اسمعيل فان اباكم كان راميا وانا مع بني فلان قال فامسك احد الفريقين بايديهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم مالكم لا ترمون قالوا كيف نرمي وانت معهم قال النبي صلى الله عليه وسلم ارموا وانا معكم كلكم **حدثنا** ابو نعيم ثنا عبد الرحمن ابن الغسيل عن حمزة بن ابي اسيد عن ابيه قال قال النبي صلى الله عليه وسلم يوم بدر اذا اكثبوكم فعليكم بالنبل قال ابو عبد الله اكثبوكم يعني اكثروكم **باب** اللهو بالحراب ونحوها **حدثنا** ابراهيم بن موسى انا هشام عن معمر عن الزهري عن ابن المسيب عن ابي هريرة قال بينا الحبشة يلعبون عند النبي صلى الله عليه وسلم بحرابهم دخل عمر فاهوى الى الحصى فحصبهم بها فقال دعهم يا عمر وفي رواية اخرى انا معمر في المسجد **باب** المجن ومن تترس بترس صاحبه **حدثنا** احمد بن محمد انا عبد الله انا الاوزاعي عن اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة عن انس بن مالك قال كان ابو طلحة يتترس مع النبي صلى الله عليه وسلم بترس واحد وكان ابو طلحة حسن الرمي فكان اذا رمى تشرف النبي صلى الله عليه وسلم فينظر الى موقع نبله **حدثنا** سعيد بن عفير ثنا يعقوب بن عبد الرحمن عن ابي حازم عن سهل بن سعد قال لما كسرت بيضة النبي صلى الله عليه وسلم على رأسه وادمي وجهه وكسرت رباعيته وكان علي يختلف بالماء في المجن وكانت فاطمة تغسله فلما رأت الدم يزيد على الماء كثرة عمدت الى حصير فاحرقتها فالصقتها على جرحه فرقأ الدم **حدثنا** علي بن عبد الله ثنا سفين عن عمرو عن الزهري عن مالك بن اوس بن الحدثان عن عمر قال كانت اموال بني النضير مما افاء الله على رسوله مما لم يوجف المسلمون عليه بخيل ولا ركاب فكانت لرسول الله صلى الله عليه وسلم خاصة وكان ينفق على اهله نفقة سنته ثم يجعل ما بقي في السلاح والكراع عدة في سبيل الله **باب** **حدثنا** قبيصة ثنا سفين عن سعد بن ابراهيم ثني عبد الله بن شداد قال سمعت عليا يقول ما رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يفدي رجلا بعد سعد سمعته يقول ارم فداك ابي وامي **باب**

له قوله ١ يعمل ٢ تعالى ٣ عذوجل ٤ الآية ٥ فجج ٦ فقال ٧ بن يوسف ٨ وزاد نا على ٩ قال الترسة والمجن ١٠ يترس ١١ يترس ١٢ يشرب ١٣ نظر موضع ١٤ فكان ١٥ وكان

واعدوا لهم ما استطعتم من قوة. لم يجاوز في تفسير القوة في هذه الآية انها الرمي وهو عند مسلم بلفظ عن عقبة سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول وهو على المنبر واعدوا لهم ما استطعتم الا ان القوة الرمي كذا في الفتح ١٢ ﷺ قوله عبد الرحمن بن الغسيل هو ابن سليمان بن عبد الله بن حنظلة بن ابي عامر الراهب وحنظلة هو غسيل الملائكة وحمزة بالهملة وبالزاء ابن ابي اسيد بضم الهمزة وفتح السين كذا في الكرماني قال صاحب الفتح ووقع في رواية السرخسي وهده بضم الهمزة وهو خطأ ١٢ ﷺ قوله اكثبوكم. كذا في نسخ البخاري بثلثة ثم موحدة والكثب بفتحتين القرب فالمعنى اذا دنوا منكم وقد استشكل بان الذي يليق برمي النبل البعد والذي يليق بالدنو المطاعنة بالرماح والمقارعة بالسيف وزعم الداودي ان معنى اكثبوكم كاثروكم قال وذلك ان النبل اذا رمي في الجمع لم يخطئ غالبا فيصيب روعهم ولهم وقد تعقب هذا التفسير بانه لا يعرف وتفسير اكثبوكم بالكثرة غريب والاول هو المعتمد فظهر ان معنى الحديث الامر بترك الرمي بالنبال حتى يقربوا لانهم اذا رموهم على بعد لا تصل السهام اليهم وتذهب في غير منفعة والمراد بالقرب المطلوب في الرمي قرب نسبي بحيث تنالهم السهام لا قرب مخصوص بحيث يلتحمون معهم ١٢ فتح ﷺ قوله ابراهيم. هذا موضع الترجمة وكانه لعدم وجوده في بعض النسخ لم يطلع عليه بعض المهرة فتجرى في مطابقة الحديث للترجمة قوله اهوى اي قصد قوله فحصبهم اي رماهم بالحصباء ١٢ منه جاري ﷺ قوله باب المجن. وفي رواية ابن شبويه الترسة والمجن والترسة جمع ترس والمجن بكسر الميم وفتح الجيم وتشديد النون اي الدرقة قال ابن المنير وجه هذه التراجم دفع من يحتمل ان اتخاذ هذه الآلات ينافي التوكل والحق ان الحذر لا يرد القدر ولكن يضيق مسالك الوسوسة لما طبع عليه البشر ١٢ فتح ﷺ قوله تشرف. بفتح الفوقية والشين المعجمة والراء المشددة والفاء اي تطلع عليه اي من فوق واستشرف المشي اذا رفع البصر نظر اليه. ك ولابي ذر عن الحموي والمستملي يشرف بضم التحتية وكسر الراء من الاشراف ١٢ قس. ﷺ قوله لما كسرت على صيغة المجهول والبيضة ما يلبس المحارب على الرأس وكان الذي كسر رباعيته ابن ابي وقاص قوله رباعيته بفتح الراء وخفة التحتانية مثل الثانية السن التي بين الثنية والناب قوله يختلف اي يذهب فيه بالماء مرة بعد اخرى قوله فرقأ بفتح الراء وبالهمزة اي سكن ١٢ خير جاري ﷺ قوله لما لم يوجف المسلمون. الايجاف الاسراع في السير اي لم يجلوا فيه سير الابل بل الخيل والابل والركاب اسم الخيل والعدة الاستعداد وما اعددته لحوادث الدهر من السلاح ونحوه قال الكرماني قال الحافظ ابن حجر في الفتح وسياتي شرحه في كتاب فرض الخمس وفي الفرائض والغرض منه قوله بعد ثم يجعل ما بقي في السلاح والكراع عدة لان الجن من جملة آلات السلاح كما روى سعيد بن منصور باسناد صحيح عن ابن عمر كان عنده درقة فقال لولا ان عرقا لي احبس سلاحك لاعطيت هذه الدرقة لبعض اولادي انتهى ١٢ ﷺ قوله قبيصة. هو ابن عقبة ثنا قبيصة وعلى هذا فسفيان هو ابن عيينة لان قبيصة لم يسمع من الثوري لكن لا اعرف لذكره معنى اذ لا سماع

ان يكون عنه الصغانيين وقد اخرجه المصنف في الادب من طريق يحيى القطان عن سفيان الثوري ودخول هذا الحديث هنا غير ظاهر لان لا يوافق واحدا من ركني الترجمة وقد اثبت ابن شبويه في روايته قبل باب بغير ترجمة وله مناسبة بالترجمة التي قبله من جهة ان الرامي لا ينفض من شئ يلقى بر عن نفسه سهام من يراميه هذا ما قاله ابن حجر في الفتح قال العيني قلت هذا لا يخلو اما ان تعسف والا وجه ان يقال وجه المناسبة ان فيه ذكر الرمي وكذلك الحديث المذكور في اول الباب فيه ذكر الرمي فهذا القدر كاف في ذلك انتهى ١٢ ﷺ قوله فداك الفداء. اذا كان لرسوله يدعو ويقسم والفاتح فهو مقصور قال الخطابي التفدية من رسول الله صلى الله عليه وسلم دعاء ودعاؤه عليه الصلوة والسلام خليق ان تكون مستجابة فهو من الكناية التي لا يكون اصل المعنى مرادا به الرضاء والدعاء له. كذا في التيسير للمناوي وفي الكرماني وقد يوهم هذا القول ان فيه ازراء بحق الوالدين وانما جاز ذلك لانهما ماتا كافرين وسعد سلم بعد الله ورقاتل الكفار فتفديته بذلك لكل كافر غير مذموذ انتهى وفي التفتيح قال ابن الزملكاني الحق ان كلمة التفدية تقلت بالعرف عن وضعها وصارت علامة على الرضا فكانه قال ارم مرضيا عنك انتهى ١٢.

اسماء الرجال

باب التحريض على الرمي عبد الله بن مسلمة القعنبي حاتم بن اسمعيل بالحاء المهملة بعدها الف يزيد بن ابي عبيد مولى سلمة بن الاكوع سلمة بن الاكوع اسم الاكوع سنان بن عبد الله الاسلمي ابو نعيم الفضل بن دكين عبد الرحمن بن الغسيل هو عبد الرحمن بن سليمان بن عبد الله بن حنظلة غسيل الملائكة الانصاري حمزة بن اسيد بضم الهمزة وفتح السين المهملة وسكون التحتية وبالدال وفي بعض الهمزة وكسر المهملة وقال الدوري عن ابن معين الضم اصوب الانصاري عن ابيه ابي اسيد مالك بن ربيعة بن البدن **باب** اللهو بالحراب ابراهيم بن موسى الرازي هشام بن يوسف الوزير اليمن الصنعاني معمر بكسون العين ابن راشد الازدي البصري الزهري محمد بن مسلم بن شهاب ابن المسيب سعيد وزوله ابن المدني عبد الرزاق بن همام معمر المذكور **باب** المجن ابو احمد بن محمد بن الحسن الغزالي المروزي عبد الله بن المبارك المروزي الاوزاعي عبد الرحمن بن عمر اسحاق بن عبد الله بن ابي طلحة زيد بن سهل الانصاري سعيد بن عفير هو سعيد بن كثير بن عفير يعقوب بن عبد الرحمن بن محمد بن عبد الله القاري ابي حازم سلمة بن دينار الاعرج سهل بن سعد الساعدي علي بن عبد الله بن المديني سفيان بن عيينة عمرو بن دينار الزهري محمد بن مسلم بن شهاب مالك بن اوس بن الحدثان بالحاء والدال المهملتين والثاء المثلثة المفتوحات النصري له رؤية **باب** قبيصة بفتح القاف وكسر الموحدة ابن عقبة سفيان بن عيينة عبد الله بن شداد بفتح الشين والتشديد ابن الهاد

حل اللغات ينتضلون اي يترامون والنضال الرمي مح الاصحاب اكثبوكم اي دنوا منكم وقاربوكم النبل جمع نبلة وهي السهام العربية اللطاف المجن الترس البيضة ما يلبس المحارب على الرأس الرباعية السن التي بين الثنية والناب رقأ اي انقطع وسكن افاء اماله يوجف من الايجاف

الدرق حدثنا اسمعيل حدثني ابن وهب قال عمرو وحدثني ابو الاسود عن عروة عن عائشة قالت دخل علي النبي صلى الله عليه وسلم وعندي جاريتان تغنيان بغناء بعاث فاضطجع على الفراش وحول وجهه فدخل ابو بكر فانتهرني وقال مزمارة الشيطان عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فاقبل عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال دعهما فلما غفل غمزتهما فخرجتا قالت وكان يوم عيد يلعب السودان بالدرق والحراب فاما سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم واما قال لي تشتهين ان تنظري فقلت نعم فاقامني وراءه خدي على خده ويقول دونكم بني ارفدة حتى اذا ملت قال حسبك قلت نعم قال فاذهبي وقال احمد عن ابن وهب فلما غفل باب الحمائل وتعليق السيف بالعنق حدثنا سليمن بن حرب ثنا حماد بن زيد عن ثابت عن انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم احسن الناس واشجع الناس ولقد فزع اهل المدينة ليلة فخرجوا نحو الصوت فاستقبلهم النبي صلى الله عليه وسلم وقد استبرأ الخبر وهو على فرس لابي طلحة عري وفي عنقه السيف وهو يقول لم تراعوا ثم قال وجدناه بحرا او قال انه لبحر باب ما جاء في حلية السيوف حدثنا احمد بن محمد ثنا عبد الله ثنا الاوزاعي سمعت سليمن بن حبيب سمعت ابا امامة يقول لقد فتح الفتوح قوم ما كانت حلية سيوفهم الذهب ولا الفضة انما كانت حليتهم العلابي والانك والحديد باب من علق سيفه بالشجر في السفر عند القائلة حدثنا ابو اليمان انا شعيب عن الزهري ثني سنان بن ابي سنان الدؤلي وابو سلمة بن عبد الرحمن ان جابر بن عبد الله اخبرهما انه غزا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل نجد فلما قفل رسول الله صلى الله عليه وسلم قفل معه فادركتهم القائلة في واد كثير العضاه فنزل رسول الله صلى الله عليه وسلم وتفرق الناس يستظلون بالشجر فنزل رسول الله صلى الله عليه وسلم تحت سمرة فعلق بها سيفه ونمنا نومة فاذا رسول الله صلى الله عليه وسلم يدعونا واذا عنده اعرابي فقال ان هذا اخترط على سيفي وانا نائم فاستيقظت وهو في يده صلتا فقال من يمنعك مني قلت الله ثلاثا ولم يعاقبه وجلس وهو ذا جالس ثم لم يعاقبه باب لبس البيضة حدثنا عبد الله بن مسلمة ثنا عبد العزيز بن ابي حازم عن ابيه عن سهل انه سئل عن جرح النبي صلى الله عليه وسلم يوم احد فقال جرح وجه النبي صلى الله عليه وسلم وكسرت رباعيته وهشمت البيضة على رأسه فكانت فاطمة تغسل الدم وعلي يسكب فلما رأت ان الدم لا يزيد الا كثرة اخذت حصيرا فاحرقته حتى صار رمادا ثم الزقته فاستمسك الدم باب من لم ير كسر السلاح عند الموت حدثنا عمرو بن عباس ثنا عبد الرحمن عن سفين عن ابي اسحق عن عمرو بن الحارث قال ما ترك رسول الله صلى الله عليه وسلم الا سلاحه وبغلة بيضاء وارضا جعلها

رسول الله غفل وكان يوما عندي منتظرين فقلت ٢ قال ابو عبد الله ٢ الم تر اعلى انا اخبره مجرة فقلت يرتد من لم يكسر النبي

قوله بفناء. بكسر المعجمة وبالمد وبعاث بضم الموحدة وخفة المهملة وبالثلثة غير منصرف يوم حرب كان بين الاوس والخزرج بالمدينة وكان كل واحد من الفريقين يتسنده الشعر ويذكر مفاخرة نفسه. ك وتقدم الحديث مع متعلقاته في ص ٢٠٣ في كتاب العيدين ١٢ قوله دونكم. بالنصب على الظرف وهو كلمة الاغراء بالشئ والمغرى به محذوف اي الزموا ما انتم فيه ١٢ عيني قوله بني ارفدة بفتح الهمزة وسكون الراء وكسر الفاء وقد تفتح قيل هو لقب للحبشة وقيل اسم جنس لهم وقيل اسم جدهم الاكبر ١٢ تو شيح قوله باب الحمائل وتعليق السيف بالعنق. الحمائل بالمهملة جمع حمالة وهي ما يتقلد به السيف وورد فيه حديث وقد تقدم في باب الفرس العري وباب الشجاعة في الحرب وسياتي هنا ايضا ثم وسيئ شرحه في البيوع والغرض منه قوله وفي عنقه السيف فدل على جواز ذلك وقوله لم تراعوا وقع في رواية الحموي والمستملي مرتين قال ابن المنير مقصود الصحابي من هذه التراجم ان يبين ذي السلف في آلة الحرب وما سبق استعماله في زمن النبي صلى الله عليه وسلم ليكون الطيب للنفس والنفي للبدعة ١٢ فتح الباري قوله لقد فتح الفتوح قوم الخ. وقع عند ابن ماجة لتحديث ابي امامة بذلك سبب وهو دخلنا على ابي امامة فرأى في سيوفنا شيئا من حلية فغضب وقال فذكره وزاد الاسفيلي في روايته انه دخل عليه بحمص وزاد فيه لانهم ابخل من اهل الجاهلية ان الله يرزق الرجل منكم الدرهم ينفقه في سبيل الله سبع مائة ثم انتم تسكون فيه ان تحلية السيوف وغيرها من آلات الحرب بغير الذهب والفضة اولى و اجاب من اباحها بان تحلية السيوف بالذهب والفضة انما تشرع لارهاب العدو وكان لاصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم ذلك فغيبته الشدة تهم في انفسهم وقوتهم في ايمانهم كذا في الفتح ١٢ قوله العلابي. بالمهملة وبالموحدة جمع العلباء وهو في العنق يؤخذ من البعير ويشقق ثم يشد به جفن السيف والعلابي ايضا من جنس الرصاص والانك بالمد وضم النون الاسرب ١٢ ك خ. قوله واذا عنده اعرابي. اسمه غورث بفتح المعجمة وسكون الواو وفتح الراء وبالمثلثة ابن الحارث وكذا في نسخة صحيحة من القاموس وفي القسطلاني بضم الغين المعجمة ١٢ خير جاري قوله اخترط. اي سل قوله صلتا بفتح المهملة وسكون اللام المجرد من الغمد كذا في الكرماني قوله من يمنعك مني قلت الله وفي القسطلاني عن ابن اسحاق قال صلصم فدفع جبريل في صدره فوقع بين يديه فاخذ النبي صلى الله عليه وسلم وقال من يمنعك مني قال لا احد فقال قم فاذهب شانك فلما ولى قال كنت خيرا مني فقال صلى الله عليه وسلم انا احق بذلك ثم اسلم بعد وفي لفظ قال وانا اشهد ان لا اله الا الله وانك رسول الله ثم اتى قومه فدعاهم الى السلام كذا في الفتح الباري ١٢ قوله فشام. اي غمد وقد جاء بمعنى سل فهو من الاضداد ١٢ ك.

قوله باب لبس البيضة. بفتح الموحدة وهو ما يلبس في الراس من آلات السلاح وذكر فيه حديث سهل بن سعد الماضي قبل اربعة ابواب قوله وشمت البيضة على راسه كذا في الفتح قال الكرماني الهشم كسر الشئ اليابس انتهى وقال الزركشي وفاعل ذلك عتبة بن ابي وقاص اخو سعد لعنه الله ١٢.

قوله باب من لم ير كسر السلاح عند الموت قال الكرماني فان قلت كسر السلاح تضييع للمال فما حاجة الى ذكره لان حرمته ظاهرة قلت قالوا المراد من الكسر البيع والحديث يدل عليه حيث كان على رسول الله صلى الله عليه وسلم درعان وثلثة سلاح لاجل الدين انتهى وقال الشيخ ابن حجر كانه يشير الى رد ما كان عليه الجاهلية من كسر السلاح وعقر الدواب اذا مات الرئيس منهم ورد بما كان يعهد ذلك اليوم انتهى ١٢ قوله جعلها صدقة. العثير. راجع الى كل الثلاث لا الى الارض فقط كذا في الكرماني ومر الحديث في ص ٥٩٥ ١٢

اسماء الرجال

باب الدرق

الخ اسمعيل بن ابي اويس بن وهب عبد الله المصري عمرو بفتح العين ابن الحارث ابو الاسود محمد بن عبد الرحمن معروف بيتيم عروة بن الزبير قال احمد بن ابي صالح ابن وهب عبد الله باب الحمائل الاسفيلي بن حرب الواشحي حماد بن زيد بن درهم الجهضمي ثابت البناني باب ما جاء في حلية السيوف احمد بن محمد ابو العباس مردويه المروزي عبد الله بن المبارك المروزي الاوزاعي عبد الرحمن بن عمرو سليمن بن حبيب المحاربي ابو امامة صدي بن عجلان الباهلي باب من علق سيفه بالشجر ابو اليمان الحكم بن نافع شعيب بن ابي حمزة الزهري محمد بن مسلم بن شهاب سنان بن ابي سنان يزيد بن ابيه ابو سلمة بن عبد الرحمن بن عوف جابر بن عبد الله الانصاري ١٢. باب لبس البيضة عبد العزيز بن ابي حازم يروي عن ابيه ابي حازم واسمه سلمة بن دينار الاعرج سهل هو ابن سعد الساعدي باب من لم ير كسر السلاح عند الموت عمرو بن عباس هو ابن محمد بن عباس بن محمد بن حسان العنبري البصري ابي الحسن عبد الرحمن بن مهدي بن حسان العنبري البصري ابي سعيد عبد الرحمن بن مهدي سفين هو ابن عيينة المكي سفين هو ابن عيينة الهلالي ابو محمد الكوفي عمرو بن الحارث بن المصطلق الخزاعي ١٢.

حل اللغات

فزع خاف العلابي جمع علباء عصب في عنق البعير يشقق ثم يشد به اسفل جفن السيف واعلاه ويجعل في موضع الحمالة منه الانك الرصاص اعتمط اي سل هشمت من الهشم وهو كسر الشئ اليابس

marfat.com

صدقة **باب** تفرق الناس عن الامام عند القائلة والاستظلال بالشجر **حدثنا** ابو اليمان انا شعيب عن الزهري ثنى سنن ابن ابي سنان وابو سلمة ان جابرا اخبرهما ح وحدثنا موسى بن اسمعيل ثنا ابراهيم بن سعد انا ابن شهاب عن سنان بن سنان الدؤلي ان جابر بن عبد الله اخبره انه غزا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فادركتهم القائلة في واد كثير العضاه فتفرق الناس في العضاه يستظلون بالشجر فنزل النبي صلى الله عليه وسلم تحت شجرة فعلق بها سيفه ثم نام فاستيقظ ورجل عنده وهو لا يشعر به فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان هذا اخترط سيفي فقال من يمنعك مني قلت الله فشام السيف وها هو ذا جالس ثم لم يعاقبه

باب ما قيل في الرماح ويذكر عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم جعل رزقي تحت ظل رمحي وجعل الذلة والصغار على من خالف امري **حدثنا** عبد الله بن يوسف انا مالك عن ابي النضر مولى عمر بن عبيد الله عن نافع مولى ابي قتادة الانصاري عن ابي قتادة انه كان مع رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى اذا كان ببعض طريق مكة تخلف مع اصحاب له محرمين وهو غير محرم فرأى حمارا وحشيا فاستوى على فرسه فسأل اصحابه ان يناولوه سوطه فأبوا فسألهم رمحه فأبوا فأخذه ثم شد على الحمار فقتله فأكل منه بعض اصحابه وابى بعض فلما ادركوا رسول الله صلى الله عليه وسلم سألوه عن ذلك فقال انما هي طعمة اطعمكموها الله وعن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن ابي قتادة في الحمار الوحشي مثل حديث ابي النضر وقال هل معكم من لحمه شئ

باب ما قيل في درع النبي صلى الله عليه وسلم والقميص في الحرب وقال النبي صلى الله عليه وسلم اما خالد فقد احتبس ادراعه في سبيل الله **حدثنا** محمد بن المثنى ثنا عبد الوهاب ثنا خالد عن عكرمة عن ابن عباس قال قال النبي صلى الله عليه وسلم وهو في قبة يوم بدر اللهم اني انشدك عهدك ووعدك اللهم ان شئت لم تعبد بعد اليوم فأخذ ابو بكر بيده فقال حسبك يا رسول الله فقد الححت على ربك وهو في الدرع فخرج وهو يقول سيهزم الجمع ويولون الدبر بل الساعة موعدهم والساعة ادهى وامر وقال وهيب ثنا خالد يوم بدر **حدثنا** محمد بن كثير ثنا سفيان عن الاعمش عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة قالت توفي النبي صلى الله عليه وسلم ودرعه مرهونة عند يهودي بثلثين صاعا من شعير **وحدثنا** معلى حدثنا عبد الواحد ثنا الاعمش وقال رهنه درعا من حديد وقال يعلى ثنا الاعمش درع من حديد **حدثنا** موسى بن اسمعيل ثنا وهيب ثنا ابن طاؤس عن ابيه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال مثل البخيل والمتصدق مثل رجلين عليهما جبتان من حديد قد اضطرت ايديهما الى تراقيهما فكلما هم المتصدق بصدقة اتسعت عليه حتى تغفي اثره وكلما هم البخيل بالصدقة انقبضت

---

١ حدثنا النبي ٢ فمن ٣ فهما ٤ حمار وحش ٥ اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ٦ انا ٧ انا ٨ وقال ٩ بصدقته

قوله باب تفرق الناس من الامام الخ. ذكر فيه حديث جابر الماضي قبل بابين من وجهين وهو ظاهر فيما ترجم له قال العز بلطي هذا يدل انه صلى الله عليه وسلم كان في هذا الوقت لا يحرسه احد من الناس بخلاف ما كان في اول الامر فانه كان يحرس حتى نزل قوله تعالى والله يعصمك من الناس قلت قد تقدم هذا قبل الجواب لكن قد قيل ان هذه العصمة بسبب نزول قوله تعالى والله يعصمك من الناس وذلك فيما اخرجه ابن ابي شيبة من طريق محمد ابن عمرو بن ابي سلمة عن ابي هريرة قال كنا اذا نزلنا طلبنا للنبي صلى الله عليه وسلم اعظم شجرة واظلها فنزل تحت شجرة فجاء رجل يا محمد سيفك فقال يا محمد من يمنعك مني قال الله فانزل السيف وقال الله يعصمك من الناس وهذا اسناد حسن ويمكن ان يكون محفوظا ان يقال كان مجموعا في اتخاذ الحرس فكره لقوة نفسه فلما وقعت هذه العصمة ونزلت هذه الآية ترك ذلك ١٢ ف ٢ قوله باب ما قيل في الرماح. اي في اتخاذها واستعمالها اي من الفضل قوله ويذكر الى آخره هو طرف من حديث اخرجه احمد عن ابن عمر بلفظ بعثت بين يدي الساعة مع السيف وجعل رزقي تحت ظل رمحي وجعلت الذلة والصغار على من خالف امري ومن تشبه بقوم منهم وفي الحديث اشارة الى فضل الرمح والى حل الغنائم لهذه الامة والى ان رزق النبي صلى الله عليه وسلم جعل فيما امتن الله به عليه قال بعض العلماء انما افضل المكاسب والمراد بالصغار هو بضع الهلهلة وبالبعير بذل الجزية وفي قوله تحت ظل رمحي اشارة الى ان ظله ممدود الى ابد الابد وذكر المهلب في الباب حديث ابي قتادة في قصة الحمار الوحشي باسناد ين وقد تقدم شرحه في الحج والغرض منه قوله فناولوه فابى ٣ قوله فناوله فتناول ١٢ ف ٤ قوله فشام السيف. اي غمده بهذا الحديث الى ان النبي صلى الله عليه وسلم كما ليس الدرع فيما ذكره في الباب ذكر الدرع ونسبه الى بعض الشجعان من الصحابة فدل على سرورة وعبرته وان ليسا لانسان في التوكل ١٢ ف ٥ قوله اللهم اني اشكرك بفتح الهمزة وضم الشين لانه اليك يقال نشدتك الله اي سألتك بالله واما العهد فهو نحو قوله تعالى ولقد بينت كنتما العباد وقوله تعالى سلمين انهم لهم المنصورون فان جندنا لهم الغالبون واما الوعد فهو نحو قوله يعدكم الله احدى الطائفتين انها لكم وروى ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نظر الى المشركين وهم الف والى اصحابه وهم ثلثمائة فاستقبل القبلة ومد يديه يدعو اللهم انجز لي ما وعدتني اللهم ان تهلك هذه العصابة لا تعبد في الارض فما زال كذلك حتى سقط رداؤه فاخذه ابو بكر فالقاه على منكبه فالزمه من ورائه قال يا نبي الله كفاك مناشدتك ربك فانه سينجز لك ما وعدك ١٢ كرماني غير جاري. ٦ قوله فقد الححت. اي طلبت الدعاء وبالغت فيه قال الخطابي قد يشكل معنى هذا الحديث على كثير من الناس وذلك اذا رأوا نبي الله صلى الله عليه وسلم يناشد ربه في استيجاز الوعد وابو بكر يسكن منه بتوهمون ان حال ابي بكر اثقة بربه والطمأنينة الى وعده ارفع من حاله وبذا لا يجوز قطعا فالمعنى في مناشدته صلى الله عليه وسلم والحاحه في الدعاء للشفقة على قلوب اصحابه وتقوية نفوسهم اذ كان ذلك اول مشهد شهده في لقاء العدو وكانوا في قلة من العدد والعدة فاحب ان يتولى ربهم اذكان ذلك اول مشهد شهده في لقاء العدو وكانوا في قلة من العدد والعدة فاحب ان يتولى ربهم بالدعاء والح ليسكن ذلك ما في نفوسهم اذ كانوا يعلمون ان وسيلته مقبولة ودعوته مستجابة فلما قال له ابو بكر مقالته كف عن الدعاء اذ علم انه استجيب دعاؤه بما وجهه ابو بكر في نفسه من القوة والطمأنينة حتى قال له هذا القول ويدل على صحة ما قلناه تعقيبه على اثر ذلك بقوله سيهزم الجمع ويولون الدبر هذا ما قاله الكرماني وتعقبه في الخير الجاري وقال وذهبنا احتمال آخر وهو ان ابا بكر لعله قال ما قال خوفا من ان ينزل العتاب مسل الذين عملوا وعلى غيرهم كما في قوله تعالى والتقوا فتنة لا تصيبن الذين ظلموا منكم خاصة لما رأى من شدة العتب على حبيب الله ورسوله انتهى ١٢ ف ٦ قوله جبتان. بالموحدة قوله وتعفى اي تمحو قوله تقلصت اي انزوت وضمت فان قلت مجموع الحديث سمعه ابو هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فاوجه اختصاصه بالكلمة الاخيرة قلت لفظ يقول يدل على الاستمرار والتكرار فلعله صلى الله عليه وسلم كرره اكثر من دون اخواتها ومر الحديث في الزكوة في ص ٢٦٦ قاله الكرماني قال القسطلاني ومطابقته للترجمة في قوله جبتان فانه روى بالموحدة وهو المناسب لذكر القميص في الترجمة وروى بالنون كما عند المؤلف في الزكوة وهو المناسب للدرع انتهى مختصرا ١٢.

اسماء الرجال باب تفرق

الناس ابو اليمان هو الحكم بن نافع شعيب هو ابن ابي حمزة الزهري محمد بن مسلم بن شهاب موسى بن اسمعيل التبوذكي ابراهيم بن سعد بن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف الزهري باب ما قيل في الرماح ابي النضر مولى عمر بن عبيد الله هو سالم بن ابي امية ابي قتادة الحارث بن ربعي الانصاري زيد بن اسلم العدوي المدني عطاء بن يسار الهلالي ابو محمد المدني باب ما قيل في درع النبي صلعم يحيى بن المثنى هو الزمن العنزي عبد الوهاب بن عبد المجيد الثقفي خالد الحذاء عكرمة مولى ابن عباس وقال وهيب بضم الواو مصغرا ابن خالد بن عجلان البصري فيما وصله المؤلف في سورة القرة خالد الحذاء في عن عكرمة عن ابن عباس محمد بن كثير العبدي البصري سفيان بن عيينة الاعمش سليمان بن مهران ابراهيم النخعي الاسود بن يزيد وقال يعلى بن عبيد الطنافسي الكوفي فيما سبق موصولا في الزهر في السلم وقال معلى بن اسد العمي فيما وصله المؤلف في الاستقراض عبد الواحد بن زياد البصري الاعمش سليمان بن مهران موسى بن اسمعيل المنقري وهيب بضم الواو ابن خالد ابن طاؤس عبد الله بن طاؤس كيسان

١٣ حل اللغات شام السيف غمده الصغار بذل الجزية الححت اي داومت وبالغت ادهى اشد امرا اي اعظم بلية واشد مرارة تراقي جمع ترقوة وهي العظم الكبير الذي بين

ف ٢ قوله ان جابرا اخبرهما الخ. اي اخبر ابو سلمة وسنان كما في الرواية الاخرى ف ٣ قوله فاوجه اختصاصه الخ. اي اختصاص ذكر هذا الحديث بالترجمة ف ٤ قوله فشام السيف. اي غمده ف ٥ قوله فقد الححت. اي طلبت الدعاء وبالغت فيه

كل حلقة الى صاحبتها وتقلصت عليه وانضمت يداه الى تراقيه فسمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول فيجهد ان يوسعها فلا تتسع **باب** ٢٩١٨ الجبة في السفر والحرب **حدثنا** موسى بن اسمعيل ثنا عبد الواحد ثنا الاعمش عن ابي الضحى مسلم ٢ عن مسروق حدثني المغيرة بن شعبة قال انطلق رسول الله صلى الله عليه وسلم لحاجته ثم اقبل فتلقيته بماء فتوضأ وعليه جبة شامية فتمضمض واستنشق وغسل وجهه فذهب يخرج يديه من كميه فكانا ضيقين فاخرجهما من تحت فغسلهما ومسح برأسه وعلى خفيه **باب** ٢٩١٩ الحرير في الحرب **حدثنا** احمد بن المقدام ثنا خالد بن الحارث ثنا سعيد عن قتادة ان انسا حدثهم ان النبي صلى الله عليه وسلم رخص لعبد الرحمن بن عوف والزبير في قميص من حرير من حكة كانت بهما **حدثنا** ٢٩٢٠ ابو الوليد ثنا همام عن قتادة عن انس ح وحدثنا محمد بن سنان ثنا همام عن قتادة عن انس ان عبد الرحمن والزبير شكوا الى النبي صلى الله عليه وسلم يعني القمل فارخص لهما في الحرير فرأيت عليهما في غزاة **حدثنا** ٢٩٢١ مسدد ثنا يحيى عن شعبة اخبرني قتادة ان انسا حدثهم رخص النبي صلى الله عليه وسلم لعبد الرحمن بن عوف والزبير بن العوام في حرير **حدثنا** ٢٩٢٢ محمد بن بشار ثنا غندر ثنا شعبة سمعت قتادة عن انس رخص او رخص لهما لحكة كانت بهما **باب** ٩٢ ما يذكر في التيكين **حدثنا** ٢٩٢٣ عبد العزيز بن عبد الله ثني ابراهيم بن سعد عن ابن شهاب عن جعفر بن عمرو بن امية الضمري عن ابيه قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم ياكل من كتف يحتز منها ثم دعي الى الصلوة فصلى ولم يتوضأ **حدثنا** ابو اليمان ثنا شعيب عن الزهري وزاد فالقى السكين **باب** ٩٣ ما قيل في قتال الروم **حدثنا** اسحق بن يزيد الدمشقي ثنا يحيى بن حمزة ثني ثور بن يزيد عن خالد بن معدان ان عمير بن الاسود العنسي حدثه انه اتى عبادة بن الصامت وهو نازل في ساحل حمص وهو في بناء له ومعه ام حرام قال عمير فحدثتنا ام حرام انها سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول اول جيش من امتي يغزون البحر قد اوجبوا قالت ام حرام قلت يا رسول الله انا فيهم قال انت فيهم قالت ثم قال النبي صلى الله عليه وسلم اول جيش من امتي يغزون مدينة قيصر مغفورا لهم فقلت انا فيهم يا رسول الله قال لا **باب** ٩٤ قتال اليهود **حدثنا** ٢٩٢٥ اسحق بن محمد الفروي ثنا مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال تقاتلون اليهود حتى يختبئ احدهم وراء الحجر فيقول يا عبد الله هذا يهودي ورائي فاقتله **حدثنا** ٢٩٢٦ اسحق بن ابراهيم ثنا جرير عن عمارة بن القعقاع عن ابي زرعة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى تقاتلوا اليهود حتى يقول الحجر وراءه اليهودي يا مسلم هذا يهودي ورائي فاقتله **باب** ٩٥ قتال الترك **حدثنا** ٢٩٢٧ ابو النعمان ثنا جرير بن حازم قال سمعت الحسن يقول ثنا عبيرة بن تغلب قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ان من اشراط الساعة ان تقاتلوا قوما ينتعلون نعال الشعر و

---

١ فيجتهد ٢ هو ابن صبيح ٣ فلتيته فتضمض ٤ ثني حدثني ٥ انا عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

---

١ قوله وعليه جبة شامية. فيه المطابقة للترجمة لانه كان في السفر وكان في الغيني والحديث مضى في كتاب الصلوة في ص ١٢٥ في باب الصلوة في الجبة الشامية ١٢ ٢ قوله باب الجبة في السفر والحرب. ذكر فيه حديث انس من خمسة طرق وفي رواية سعيد ابن ابي عروبة عن قتادة من حكة كانت بهما وكذا قال شعبة في احد الطريقين وفي رواية همام عن قتادة في احد الطريقين يعني القمل ورجح ابن التين الرواية التي فيها الحكة وقال لعل احد الرواة تاوله فاخطأ وجمع الداودي باحتمال ان يكون احد العلتين باحد الرجلين وقال ابن العربي قد يرد الرخص لكل منهما فلا فراد يقتضي ان لكل حكة قملت ويمكن الجمع بان الحكة حصلت من القمل فنسبت العلة تارة الى السبب وتارة الى سبب السبب واما تقييده بالحرب فكانه اخذه من قولها في رواية همام فرأيت عليهما في غزاة وقال القرطبي الحديث حجة على من منع الالان يدعي الخصوصية بالزبير وعبد الرحمن ولا يصح تلك الدعوى قلت قد جمع الداودي ذلك عزاه فوزي ابن مساكر من طريق ابن عون عن ابن سيرين ان عرابا على خالد بن الوليد قميص حرير فقال ما هذا فذكر لخالد قصة عبد الرحمن بن عوف فقال وانت مثل عبد الرحمن او لك مثل ما لعبد الرحمن ثم امر بن حمزة فنزعوه ابهكذا ثبتت الالان فيه انقطاعا وقد اختلف السلف في لباس قميص مالك وابو حنيفة مطلقا وقال الشافعي وابو يوسف بالجواز للضرورة كذا في فتح الباري ١٢ ٣ قوله ثم دعي. ضبط بلفظ المجهول و مر الحديث في باب من لم يتوضأ من لحم الشاة وذكر هذا الحديث هنا بناسبة ان السكين من آلات الحرب ١٢ خير جاري ٤ قوله وزاد فالقى السكين. وبهذه الزيادة تحصل المطابقة بين الترجمة والحديث قاله القسطلاني ١٢ ٥ قوله باب ما قيل في قتال الروم. اي من الفضل واختلف في الروم فالاكثر انهم من ولد عيص بن اسحاق بن ابراهيم قوله عمير بن الاسود العنسي. بالنون والمهملة وهو الشامي قديم يقال اسمه عمرو وعمير بالتصغير لقبه وكان عابدا متحنثا وكان عريش عليه وفات في خلافة معاوية وام حرام بالحاء المهملتين تقدم ذكرها في اوائل الجهاد في حديث انس في ص ٣٩٦ وقد حدث منها انس بهذا الحديث باثم من بناء السماك. قاله ابن حجر في فتح الباري ١٢ ٦ قوله قد اوجبوا. اي فعلوا فعلا وجبت لهم الجنة ١٢ فتح ٧ قوله مدينة قيصر. اي ملك الروم قال القسطلاني كان اول من غزا مدينة قيصر يزيد بن معوية وسمعه جماعة من سادات الصحابة كما بن عمر وابن عباس وابن الزبير وابي ايوب الانصاري وتوفي بها ابو ايوب سنة اثنتين وخمسين من الهجرة انتهى كذا قال في الفتح الباري وفي الفتح قال المهلب

في هذا الحديث منقبة لمعوية رض لانه اول من غزا البحر ومنقبة لولده لانه اول من غزا مدينة قيصر وتعقبه ابن التين وابن المنير بما حاصله ان لا يلزم من دخولهم في ذلك العموم ان لا تخرج بدليل خاص اذا لا يختلف اهل العلم ان قوله صلى الله عليه وسلم مشروط بان يكونوا من اهل المغفرة حتى لو ارتد احد ممن غزا بعد ذلك لم يدخل في ذلك العموم اتفاقا فدل على ان المراد مغفورلهم وجد فيهم المغفرة فيه منهم انتهى ٢ ٨ قوله باب قتال اليهود. اي عند نزول عيسى بن مريم عليه الصلوة والسلام ويكون اليهود مع الدجال ١٢ منه ٩ قوله تقاتلون فيه جواز مخاطبة الشخص والمراد غيره ممن يقول بقوله ويعتقد اعتقاده لانه من المعلوم ان الوقت الذي اشار اليه صلى الله عليه وسلم لم يات بعد وانما اراد بقوله تقاتلون مخاطبة المسلمين حجاصمام الرجال

باب الجبة في السفر موسى بن اسمعيل المنقري عبد الواحد بن زياد الاعمش سليمان بن مهران ابي المضحى هو ابن صبيح العطاردي مسروق بن الاجدع ولا باس كرى السكين عبد العزيز بن عبد الله الاويسي ابراهيم بن سعد بن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف ابن شهاب محمد بن مسلم الزهري جعفر بن عمرو ابن امية المدني ابو اليمان الحكم بن نافع شعيب بن ابي حمزة الزهري محمد بن مسلم بن شهاب باب ما قيل في قتال الروم اسحق بن يزيد بن ابراهيم ونسبه لجده لشهرته به يحيى بن حمزة بن واقد ابو عبد الرحمن الدمشقي ثور بن يزيد الحمصي خالد بن معدان الكلاعي ام حرام بنت ملحان **باب** قتال اليهود نافع هو مولى ابن عمر اسحاق بن ابراهيم بن راهويه جرير هو ابن عبد الحميد ابي زرعة بن عمرو بن جرير البجلي **باب** قتال الترك اي قتال المسلمين مع ترك الذي هو من اشراط الساعة ابو النعمان هو محمد ابن الفضل السدوسي **تحل اللغات** تقلصت اي انزوت الجبة ما قطع من الثياب مثل ما يحتز يقطع يحتبئ اي يختفي ١٢

٥ اي يلبسون نعالا من مفار الشعر او من جلود وغيرها مدبوغة عليها شعر ١٢

إِنْ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ تُقَاتِلُوا قَوْمًا عِرَاضَ الْوُجُوهِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ ٢٩٢٨ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا يَعْقُوبُ ثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ الْأَعْرَجِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا التُّرْكَ صِغَارَ الْأَعْيُنِ حُمْرَ الْوُجُوهِ ذُلْفَ الْأُنُوفِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعْرُ ٢٩٢٩ **بَابُ** قِتَالِ الَّذِينَ يَنْتَعِلُونَ الشَّعْرَ ٢٩٣٠ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ثَنَا سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعْرُ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ قَالَ سُفْيَانُ وَزَادَ فِيهِ أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رِوَايَةً صِغَارَ الْأَعْيُنِ ذُلْفَ الْأُنُوفِ كَانَ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ **بَابُ** مَنْ صَفَّ أَصْحَابَهُ عِنْدَ الْهَزِيمَةِ وَنَزَلَ عَنْ دَابَّتِهِ وَاسْتَنْصَرَ ٢٩٣١ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ ثَنَا زُهَيْرٌ ثَنَا أَبُو إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ وَسُئِلَ رَجُلٌ أَكُنْتُمْ فَرَرْتُمْ يَا أَبَا عُمَارَةَ يَوْمَ حُنَيْنٍ قَالَ لَا وَاللَّهِ مَا وَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنَّهُ خَرَجَ شُبَّانُ أَصْحَابِهِ وَأَخِفَّاؤُهُمْ حُسَّرًا لَيْسَ بِسِلَاحٍ فَأَتَوْا قَوْمًا رُمَاةً جَمْعَ هَوَازِنَ وَبَنِي نَصْرٍ مَا يَكَادُ يَسْقُطُ لَهُمْ سَهْمٌ فَرَشَقُوهُمْ رَشْقًا مَا يَكَادُونَ يُخْطِئُونَ فَأَقْبَلُوا هُنَالِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى بَغْلَتِهِ الْبَيْضَاءِ وَابْنُ عَمِّهِ أَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَقُودُ بِهِ فَنَزَلَ وَاسْتَنْصَرَ ثُمَّ قَالَ أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ ثُمَّ صَفَّ أَصْحَابَهُ **بَابُ** الدُّعَاءِ عَلَى الْمُشْرِكِينَ بِالْهَزِيمَةِ وَالزَّلْزَلَةِ ٢٩٣٢ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى ثَنَا عِيسَى ثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْأَحْزَابِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلَأَ اللَّهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَارًا شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ ٢٩٣٣ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو فِي الْقُنُوتِ اللَّهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ اللَّهُمَّ أَنْجِ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ اللَّهُمَّ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ ٢٩٣٤ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ عَلَى الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اللَّهُمَّ اهْزِمِ الْأَحْزَابَ اللَّهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ ٢٩٣٥ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَقَالَ أَبُو جَهْلٍ وَنَاسٌ مِنْ قُرَيْشٍ وَنُحِرَتْ جَزُورٌ بِنَاحِيَةِ مَكَّةَ فَأَرْسَلُوا فَجَاءَ وَمِنْ سَلَاهَا وَطَرَحُوهُ عَلَيْهِ فَجَاءَتْ فَاطِمَةُ فَأَلْقَتْهُ عَنْهُ وَقَالَ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ لِأَبِي جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ وَعُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةَ ابْنِ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ وَأُبَيِّ بْنِ خَلَفٍ وَعُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُمْ فِي قَلِيبِ بَدْرٍ قُتْلَى قَالَ أَبُو إِسْحَقَ وَنَسِيتُ السَّابِعَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَقَالَ يُوسُفُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ أُمَيَّةُ بْنُ خَلَفٍ وَقَالَ شُعْبَةُ أُمَيَّةُ أَوْ أُبَيٌّ وَالصَّحِيحُ أُمَيَّةُ

ذُلْفُ وخفافهم سلاح صلوة حين انا

١ قوله كان وجوههم الجان بفتح الميم وتشديد النون جمع المجن وهو الترس المطرقة بلفظ المفعول من الاطراق والجان المطرقة التي يطرق بعضها على بعض كانها فعل المطرقة المخصوفة اذا الطرق بعضها على بعض فخرزت به وطارق الرجل بين النوبين اذا لفق هربينها اى لبس احدها فوق الآخر كذا في الكرماني قال الطيبي شبه وجوههم بالترس لبسطتها وتدويرها بالطرق لغلظها وكثرة لحمها انتهى قال العيني مطابقته للترجمة من معنى الحديث لان قوله عراض الوجوه الخ صفة الترك انتهى ٢ قوله ذلف الانوف بضم الذال المعجمة وسكون اللام جمع اذلف وهو صغير الانف مستوى الارنبة والانوف جمع الانف ١٢ اك تن ٣ قوله ما ولى اى ما ادبر قوله شبان بضم المعجمة وشدة الموحدة جمع شاب قوله واخفاؤهم جمع الخفيف وقيل هو جمع الخف الذى بمعنى الخفيف اى الذى يمشى سلاح بضم اللام المخففة قوله حسرا بضم المهملة وتشديد السين المهملة المفتوحة جمع الحاسر هو الذى لا سلاح معه وقيل هو الذى لا درع له والمغفر قوله ليس سلاح اى لهم فالجار محذوف وفى بعضها ليس بسلاح فالاسم مضمر اى ليس احدهم متلبسا به قوله رماة جمع رام قوله جمع هوازن وبنى نصر بفتح النون وسكون المهملة اى جماعة بنا تين القبيلتين قوله فرشقوهم رشقا اى رموا كلهم دفعة واحدة قوله ما يكاد يسقط سهمهم اى من حسن اصابتهم فى الرمى لا يسقط سهمهم فى الارض قوله استنصر اى استغفر الله اى دعاه بالنصر قوله انا النبى لا كذب اى انا نبى حقا لا افر ولا ازول ومر الحديث مرارا هذا لكم ملتقط من الكرمانى وابن الجوزى والفتح والخير الجارى ٤ قوله انا ابن عبد المطلب. فيه جواز الافتخار فى الحرب ومر بيانه فى ص ٥٠٥ فى باب من قاد دابة غيره فى الحرب ١٢ ٥ قوله عيسى. اى ابن يونس بن ابى اسحق السبيعى وهشام الظاهر انه ابن حسان لكن المناسب لما مر فى الشهادة الاعمش هشام بن عروة بذا ما قاله الكرمانى وفى الفتح هشام هو الستوائى وزعم الاصيلى انه ابن حسان ورام بذلك تضعيف الحديث فاخطأ من وجهين وتحاسر الكرمانى فقال المناسب انه هشام بن عروة وسيأتى شرح هذا الحديث مستوفى فى تفسير سورة البقرة انشاء الله تعالى ٦ قوله املأ عليهم بان يملأ الله بيوتهم وقبورهم نارا وليس فيه الدعاء عليهم بالمعنية لكن يؤخذ ذلك من لفظ الزجر لانه فى احراق بيوتهم غاية النزال لعقوبتهم انتهى كلام الفتح ومر بعض بيانه فى صفحة ١٠٥ فى كتاب المواقيت ١٢ والله اعلم بالصواب. ٦ قوله اللهم اشدد وطأتك. اى الهلاك قال ابن حجر فى الفتح ودخوله فى الترجمة بطريق العموم لان شدة المؤاخذة يدخل تحتها ما ترجم به لان المراد اشدد

عليهم الباس والعقوبة والاخذ الشديد انتهى قال القسطلانى لانها اعم من ان يكون بالهزيمة والزلزلة او بغير ذلك من الشدائد انتهى وقد سبق الحديث فى صفحة ٢١٠ فى الاستسقاء ١٢ ٨ قوله سنين منصوب بتعدير اجعل ونحوه اى اجعل سنين كسنى يوسف عليه السلام ١٢ خ ك ٨ قوله سريع الحساب امان يراد به انه سريع فى سرعة مجيئ وقته واما انه سريع فى الحساب فان قلت قد نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن سبع كسبع الكهان فلم قلت تلك الاسجاع متكلفة وهذا وقع اتفاقا بدون التكلف والقصد اليه ١٢ ك خ ٩ قوله لزمن سلاها. بالفتح والقصر وهو الجلدة الرقيقة التى تكون فيها الولد من المواشى كذا فى الكرمانى والزاى للجارى والجمع قال الكرمانى فان قلت ما معنى لزمن اى جعل قلت محذوف وهو ايدل على طلب الايمان بالسلامة لا فى جعل اللام للبيان نحو هيت لك بهذا الدعاء مختص به او للتعليل اى دعا ١٢ ك خ ١٠ قوله ايمة. بضم الهمزة وفتح الميم المخففة وشدة التحتية يعنى فى رواية يوسف السبيعى ايمة بدل ابى وفى رواية شعبة بالشك فيها والصحيح عند البخارى هو ايمة لا ابى وابا السابع هو عمارة بن الوليد ومر الحديث فى آخر الوضوء ١٢ ك

اسماء الرجال سعيد بن محمد الجرمى الكوفى يعقوب يروى عن ابيه ابراهيم بن سعد بن ابراهيم ابن عبد الرحمن بن عوف صالح هو ابن كيسان الاعرج هو عبد الرحمن بن هرمز باب قتال الذين الخ قال سفيان بن عيينة بالسند السابق البوالزناد هو عبد الله بن ذكوان الاعرج تقدم باب من صف اصحابه الخ زهير هو ابن معاوية ابو اسحق عمرو بن عبد الله السبيعى باب الدعاء على المشركين ابراهيم بن موسى بن يزيد الفراء الرازى الصغير قبيصة بن عقبة السوائى ابن ذكوان هو عبد الله الاعرج تكرر ذكره. احمد بن محمد مردويه السمار الرازى عبد الله بن المبارك اسماعيل بن ابى خالد الاحمسى واسم ابى خالد سعد عبد الله بن ابى اوفى علقمة بن خالد الاسلمى عبد الله بن ابى شيبة العبسى جعفر بن عون القرشى سفيان الثورى ابى اسحاق عمرو بن عبد الله السبيعى عبيدة بن معتب الضبى عبد الله بن مسعود وقال شعبة بن الحجاج فيما وصله فى كتاب البعث

حل اللغات المجان جمع مجن بكسر الميم اى الترس رشقوهم رشقا اى رموهم بالنبل استنصر دعا بالنصر سلا الجلد الرقيق الذى يكون فيه الولد من المواشى القليب البعير قبل ان تلوى عنه بضم الميم واسكان اللام الماء الذى يحمل لبا الطرق اراد بذلك عرض وجوههم ورواه بعضهم بتشديد الراء للتكثير ١٢ تنقيح

عنه ومر بقية الحديث لترجمة من الجنة التى ذكرت فى الحديث الثانى ومر الحديث فى صفحة ١٠٥ ١٢

حدثنا سليمان بن حرب ثنا حماد عن ايوب عن ابن ابي مليكة عن عائشة ان اليهود دخلوا على النبي صلى الله عليه وسلم فقال السام عليك فلعنتهم فقال مالك قالت اولم تسمع ما قالوا فقال فلم تسمعي ما قلت عليكم **باب** هل يرشد المسلم اهل الكتاب او يعلمهم الكتاب

حدثنا اسحق ثنا يعقوب بن ابراهيم ثنا ابن اخي ابن شهاب عن عمه اخبرني عبيد الله بن عبد الله بن عتبة ابن مسعود ان عبد الله بن عباس اخبره ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب الى قيصر وقال فان توليت فان عليك اثم الاريسيين **باب** الدعاء للمشركين بالهدى ليتألفهم

حدثنا ابو اليمان انا شعيب ثنا ابو الزناد ان عبد الرحمن قال قال ابو هريرة قدم الطفيل بن عمرو الدوسي واصحابه على النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا يا رسول الله ان دوسا عصت وابت فادع الله عليها فقيل هلكت دوس فقال اللهم اهد دوسا وائت بهم **باب** دعوة اليهود والنصارى وعلى ما يقاتلون عليه وما كتب النبي صلى الله عليه وسلم الى كسرى وقيصر والدعوة قبل القتال

حدثنا علي بن الجعد ثنا شعبة عن قتادة سمعت انس بن مالك يقول لما اراد النبي صلى الله عليه وسلم ان يكتب الى الروم قيل له انهم لا يقرؤن كتابا الا ان يكون مختوما فاتخذ خاتما من فضة كأني انظر الى بياضه في يده ونقش فيه محمد رسول الله

حدثنا عبد الله بن يوسف ثنا الليث حدثني عقيل عن ابن شهاب اخبرني عبيد الله بن عبد الله بن عتبة ان عبد الله بن عباس اخبره ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث بكتابه الى كسرى فامره ان يدفعه الى عظيم البحرين فدفعه عظيم البحرين الى كسرى فلما قرأه كسرى خرقه فحسبت ان سعيد بن المسيب قال فدعا عليهم النبي صلى الله عليه وسلم ان يمزقوا كل ممزق **باب** دعاء النبي صلى الله عليه وسلم الى الاسلام والنبوة وان لا يتخذ بعضهم بعضا اربابا من دون الله وقوله تعالى ما كان لبشر ان يؤتيه الله الكتاب الى اخر الاية والحكم والنبوة ثم يقول للناس كونوا عبادا لي من دون الله الاية

حدثنا ابراهيم بن حمزة ثنا ابراهيم بن سعد عن صالح بن كيسان عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عتبة عن عبد الله بن عباس انه اخبره ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب الى قيصر يدعوه الى الاسلام وبعث بكتابه اليه مع دحية الكلبي وامره رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يدفعه الى عظيم بصرى ليدفعه الى قيصر وكان قيصر لما كشف الله عنه جنود فارس مشى من حمص الى ايلياء شكرا لما ابلاه الله فلما جاء قيصر كتاب رسول الله صلى الله عليه وسلم قال حين قرأه التمسوا لي

---

١ قوله السام بتخفيف الميم الموت قوله مالك اى اى شئ حصل لك حتى لعنته وليس كذلك حتى او بهوا انهم يقولون السلام عليك فرد رسول الله صلى الله عليه وسلم الى العباد عليهم بقوله عليكم قاله الكرماني قوله فلم تسمعي ما قلت يمكن فكانه اشار الى ما ورد في بعض طرقه في آخره فيستجاب لنا فيهم ولا يستجاب لهم فينا كذا في الفتح قال العيني مطابقته للترجمة في قوله عليكم لان معناه وعليكم السام اى الموت هو دعاء عليهم ١٢ منه

٢ قوله هل يرشد المسلم اهل الكتاب او يعلمهم الكتاب والمراد بالكتاب الاول التوراة والانجيل وبالكتاب الثاني مما هو اعم منهما ومن القرآن ويفرق ذلك داود وغيره طرفا من حديث ابن عباس في شان هرقل وارشادهم منه ظاهرا وما تعليمهم الكتاب فكانه استنبطه من كونه كتب اليهم بعض القرآن بالعربية لمكانه سلطهم على تعليمه اذا لم يقرؤه حتى يترجم لهم او ليترجم لهم حتى يعرف المترجم كيفية استخراجه وهذه المسئلة مما اختلف فيها السلف فمنع مالك من تعليم الكافر القرآن ورخص ابو حنيفة واختلف قول الشافعي والذي يظهر ان الراجح التفصيل بين من يرجى منه الرغبة في الدين والدخول فيه مع الامن منه ان يتسلط بذلك الى الطعن فيه وبين من يتحقق ان ذلك لا يتبع فيه او يظن انه يتوصل بذلك الى الطعن في الدين والله اعلم ويفرق ايضا بين القليل منه والكثير ١٢ منه فتح الباري

٣ قوله ليئاتفهم هو من تفعئة المصنف اشارة منه الى الفرق بين المتاين وانه صلى الله عليه وسلم كان تارة يدعو عليهم وتارة يدعو لهم فالحالة الاولى حيث تشتد شوكتهم ويكثر اذاهم كما تقدم في الاحاديث التي قبل هذا باب والحالة الثانية حيث تومن فائتهم ويرجى تالفهم كما في قصة دوس وسياتي شرح الحديث في المغازي ان شاء الله تعالى ١٢ منه فتح

٤ قوله باب دعوة اليهود والنصارى اى الى الاسلام وقوله على ما يقاتلون اشارة الى ما ذكر في الباب الذي بعده من على حيث قال نقاتلهم حتى يكونوا مثلنا وفيه امره صلى الله عليه وسلم بالنزول بساحتهم ثم دعائهم الى القتال ثم القتال ووجه اخذه من حديث الباب انه صلى الله عليه وسلم كتب الى الروم يدعوهم الى الاسلام قبل ان يتوجه الى مقاتلتهم ١٢ منه فتح

٥ قوله والدعوة قبل القتال وهي مسئلة خلافية فذهب طائفة منهم عمر بن عبد العزيز الى اشتراط الدعاء الى الاسلام قبل القتال وذهب الاكثرون الى ان ذلك كان في بدء الامر قبل انتشار دعوة الاسلام فان وجد من لم يبلغه الدعوة فلا يقاتل حتى يدعى الى ذلك فمن قاتل منهم قبل ان ترتفع عنه دعوة الاسلام وهي بعثة خاتم الانبياء صلى الله عليه وسلم فقد عصى الله ورسوله وقاتل على غير شئ فتح الباري

٦ قوله اتخذ خاتما اى امر بصنعته فاتم لفظه قوله خرقه اى مزقه كذا في الكرماني قوله كل ممزق اى كل نوع من التمزيق ومر حديث الباب مع بيانات ص ٤٢ في باب ما يذكر في المناولة و كتاب اهل العلم بالعلم الى البلدان ١٢ منه

٧ قوله دعاء النبي صلى الله عليه وسلم الى قيصر وفيه حديث من ابي سفيان بن حرب وقد تقدم بطوله في بدء الوحي وهو ظاهر فيما ترجم له واما قوله تعالى وما كان لبشر فالمراد من الآية الكلام على من قال كونوا عبادا لي من دون الله ونحلها قول تعالى واذ قال الله يا عيسى ابن مريم الآية قلت لفظ الآية وقوله تعالى اتخذوا احبارهم ورهبانهم ارباباً من دون الله فانها نزلت في حديث عدي بن حاتم وسياتي تخريجه في المغازي ان شاء الله تعالى والغرض منه قوله

ثم ادعهم الى الاسلام ١٢ فتح الباري ٨ قوله قيصر لعنى به هرقل بكسر الهاء وفتح الراء على المشهور وحكى جماعة اسكان الراء وكسر القاف وهو اسم علم له غير مصروف للعجمة والعلمية وقيصر لقبه كما ان كل من ملك الفرس يقال له كسرى ملك احدى وثمانين سنة فمنى ملكه مات النبي عليه السلام كذا في العيني قوله ارسل دحية الكلبي بفتح الدال المهملة وكسرها وسكون الحاء المهملة كذا في الجزء الجاري قوله عظيم بصرى اى اسير راد بصرى بضم الموحدة مدينة حوران ذات قلعة واعمال قريبة من طرف البرية بين الشام والحجاز كذا في البطي قوله حمص بكسر مهملة وسكون ميم وآخره مهملة موضع للعجمة والتانيث مدينة بالشام وجوز صرفه كمنذ كذا في العيني قوله ايلياء بكسر الهمزة وسكون التحتانية الاولى وكسر اللام وبالمد والقصر بيت المقدس كذا في الكرماني قوله لما ابلاه اى اعطاه والنعم عليه من هزيمة عسكر الفرس وهو اشارة الى ما في قوله تعالى الم غلبت الروم قوله في المدة اى في زمان المهادنة والمصالحة اى صلح الحديبية كذا في الجزء الجاري قوله لترجمانه قال في القاموس الترجمان كعثفوان وزعفران وريهقان المفسر للسان وقد ترجمه وعنه والفعل يدل على اصالة التاء انتهى قوله ابن عمي فيه تجوز اذ هو ابن عم جده لانه ابو سفيان صخر بن حرب بن امية بن عبد شمس بن عبد مناف ورسول الله صلى الله عليه وسلم محمد بن عبد الله بن عبد المطلب بن هاشم بن عبد مناف كذا في الكرماني قوله ان ياثر بضم المثلثة بعده الهمزة الساكنة اى يروى ويحكى كذا في القسطلاني قوله لمحدثة اى عني اى عن تلقاء نفسي فخلاف الواقع كذا في الكرماني قوله كسجال بكسر السين والجيم جمع سجل وهو الدلو الكبيرا لى نوبة لنا ونوبة لهم كذا في الكرماني قوله يدال علينا المرة ونحال عليه الاخرى اى يغلب علينا مرة ونغلبه اخرى كذا في المجمع قوله والعثاف بفتح العين الكلف من المحارم وخواتم المروة كذا في العيني قوله بل كنتم تتهمونه من باب الافتعال تقول اتهم بتهم اتهاما واصله اوتهم لانه من الوهم قلبت الواو تاء وادغمت التاء في التاء قوله بالكذب بفتح الكاف وكسر الذال معجمة وكذلك الكذب بكسر الكاف وسكون الذال كذا في العيني قوله يأتم من الافتعال اى يقتدي قوله ليدع بفتح الدال من ودع يدع اى يترك ١٢ منه

اسماء الرجال سليمان بن الحرب الواشحي حماد هو ابن زيد ايوب السختياني ابن ابي مليكة عبد الله واسم ابي مليكة زهير بن عبد الله بن جدعان باب ال يرشد الخ اسحق بن منصور بن كوج المروزي يعقوب بن ابراهيم بن سعد بن ابراهيم ابن اخي ابن شهاب محمد بن عبد الله محمد بن مسلم بن شهاب الزهري باب الدعاء للمشركين ابو اليمان الحكم بن نافع شعيب بن ابي حمزة ابو الزناد عبد الله بن ذكوان عبد الرحمن بن هرمز الاعرج باب دعوة اليهود والنصارى ابن الجعد بالجيم ابن عبيد ابو هرير شعبة بن الحجاج قتادة بن دعامة بن قتادة عبد الله بن يوسف التنيسي ليث بن سعد الامام عقيل بالعين ابن خالد الايلي ابن شهاب محمد بن مسلم الزهري ابراهيم بن حمزة بالحاء المهملة والزاء ابن محمد بن حمزة بن مصعب بن عبد الله بن الزبير بن العوام الاسدي القرشي صالح بن كيسان المدني ابو محمد او ابو الحارث مكاتب وله عمر بن عبد العزيز ثقة ابن شهاب هو الزهري

حل اللغات الاريسيين اى الاريسيين في هذه مدينة حوران ذات قلعة بين الشام والحجاز ١٢ منه جمع الاريسي بفتح الهمزة وسكون التحتية وكسر الراء المهملة الاكار ١٢ منه

هٰهُنَا احدًا مِن قومِه لا سألهم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ابن عباس فاخبرني ابو سفيان انه كان بالشام في رجال من قريش قدموا تجارا في المدة التي كانت بين رسول الله صلى الله عليه وسلم وبين كفار قريش قال ابو سفيان فوجدنا رسول قيصر ببعض الشام فانطلق بي وبأصحابي حتى قدمنا ايلياء فادخلنا عليه فاذا هو جالس في مجلس ملكه وعليه التاج واذا حوله عظماء الروم فقال لترجمانه سلهم ايهم اقرب نسبا الى هذا الرجل الذي يزعم انه نبي قال ابو سفيان فقلت انا اقربهم اليه نسبا قال ما قرابة ما بينك وبينه فقلت هو ابن عمي وليس في الركب يومئذ احد من بني عبد مناف غيري فقال قيصر ادنوه وامر باصحابي فجعلوا خلف ظهري عند كتفي ثم قال لترجمانه قل لاصحابه اني سائل هذا الرجل عن الذي يزعم انه نبي فان كذب فكذبوه قال ابو سفيان والله لولا الحياء يومئذ من ان يأثر اصحابي عني الكذب لحدثته عني حين سألني عنه ولكن استحييت ان يأثروا الكذب عني فصدقت ثم قال لترجمانه قل له كيف نسب هذا الرجل فيكم قلت هو فينا ذو نسب قال فهل قال هذا القول احد منكم قبله قلت لا قال فهل كنتم تتهمونه على الكذب قبل ان يقول ما قال قلت لا قال فهل كان من ابائه من ملك قلت لا قال فاشراف الناس يتبعونه او ضعفاؤهم قلت بل ضعفاؤهم قال فيزيدون او ينقصون قلت بل يزيدون قال فهل يرتد احد سخطة لدينه بعد ان يدخل فيه قلت لا قال فهل يغدر قلت لا ونحن الآن منه في مدة نحن نخاف ان يغدر قال ابو سفيان ولم تمكني كلمة ادخل فيها شيئا انتقصه به لا اخاف ان يؤثر عني غيرها قال فهل قاتلتموه قلت نعم قال فكيف كان حربه وحربكم قلت كانت دولا وسجالا يدال علينا المرة وندال عليه الاخرى قال فماذا يأمركم به قلت يأمرنا ان نعبد الله وحده ولا نشرك به شيئا وينهانا عما كان يعبد اباؤنا ويأمرنا بالصلوة والصدقة والعفاف والوفاء بالعهد واداء الامانة فقال لترجمانه حين قلت ذلك له قل له اني سألتك عن نسبه فيكم فزعمت انه ذو نسب وكذلك الرسل تبعث في نسب قومها وسألتك هل قال احد منكم هذا القول قبله فزعمت ان لا فقلت لو كان احد منكم قال هذا القول قبله قلت رجل يأتم بقول قد قيل قبله وسألتك هل كنتم تتهمونه بالكذب قبل ان يقول ما قال فزعمت ان لا فعرفت انه لم يكن ليدع الكذب على الناس ويكذب على الله وسألتك هل كان من ابائه من ملك فزعمت ان لا فقلت لو كان من ابائه ملك قلت يطلب ملك ابائه وسألتك اشراف الناس يتبعونه ام ضعفاؤهم فزعمت ان ضعفاءهم اتبعوه وهم اتباع الرسل وسألتك هل يزيدون او ينقصون فزعمت انهم يزيدون وكذلك الايمان حتى يتم وسألتك هل يرتد احد سخطة لدينه بعد ان يدخل فيه فزعمت ان لا وكذلك الايمان حين تخالط بشاشته القلوب لا يسخطه احد وسألتك هل يغدر فزعمت ان لا وكذلك الرسل لا يغدرون وسألتك هل قاتلتموه وقاتلكم فزعمت ان قد فعل وان حربكم وحربه تكون دولا يدال عليكم المرة وتدالون عليه الاخرى وكذلك الرسل تبتلى وتكون لها العاقبة وسألتك بماذا يأمركم فزعمت انه يأمركم ان تعبدوا الله ولا تشركوا به شيئا وينهاكم عما كان يعبد اباؤكم ويأمركم بالصلوة والصدقة والعفاف والوفاء بالعهد واداء الامانة قال وهذه صفة نبي قد كنت اعلم انه خارج ولكن لم اظن انه منكم وان يك ما قلت حقا فيوشك ان يملك موضع قدمي هاتين ولو ارجو ان اخلص اليه لتجشمت لقيه ولو كنت عنده لغسلت قدميه قال ابو سفيان ثم دعا بكتاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فقرئ فاذا فيه بسم الله الرحمن الرحيم من محمد عبد الله ورسوله الى هرقل عظيم الروم سلام على من اتبع الهدى اما بعد فاني ادعوك بدعاية الاسلام اسلم تسلم واسلم يؤتك الله اجرك مرتين وان توليت فعليك اثم الاريسيين ويا اهل الكتاب تعالوا الى كلمة سواء بيننا وبينكم الا نعبد الا الله ولا نشرك به شيئا ولا يتخذ بعضنا بعضا اربابا من دون الله فان تولوا فقولوا اشهدوا بانا مسلمون قال ابو سفيان فلما ان قضى مقالته علت اصوات الذين حوله من عظماء

---

٢ بن حرب ٣ عم ٤ كتفي ٥ فصدقته ٦ ام ٧ تنقصه ٨ ام ٩ تخلط ١٠ له ١١ ما ١٢ والصدق ١٣ النبي ١٤ لم اكن ١٥ لقاءه ١٦ بداعية

المزاحمين كذا في المرماني وفي المجمع هم الاكارون والخول والخدم قوله سوداء اي مستوى بيننا وبينكم اي لا اختلف فيه القرآن والتوراة والانجيل ١٢

اسماء الرجال قال ابن عباس بالسند السابق ابو سفيان هو صخر بن حرب الاموي ١٢

حل اللغات

ادنوه اي قربوه يأثر اي يروي ويحكي العفاف الكف عن المحارم وخوارم المروة البشاشة في الاصل اللطف بالانسان عند قدومه والسرور برؤيته . تبتلى اي تختبر يوشك يسرع اغلفت لم اختتن تجشمت من التجشم وهو التكلف الدعاية الدعوة ودعوة الاسلام هي كلمة الشهادة التي يدعا اليها الكفرة توليت اعرضت الاريسيين اي الزارعين اثم عظم ١٢

١ قوله رئاسة القلوب اي بشاشة الاسلام والشريعة ووجوهه واصلها اللطف بالانسان عند قدومه واظهار السرور برؤيته وهو بفتح الباء ١٢ كرماني ٢ قوله ان اغلص بضم اللام اي اصل بقال غلص الى كذا اي وصل اليه قال العيني ١٢ ٣ قوله لتجشمت بالجيم والشين المعجمة اي تكلفت على مشقة لقائه اي حملت نفسي على الارتحال اليه لو كنت استيقن الوصول كفى اخاف ان يفوتني عليه عائق فاكون قد تركت ملكي ولم اصل الى خدمته فان قلت ما يكم يا ايمان هرقل قلت لا يحكم برلانه ظهر منه ما يدل فيه بخلاف ايمان ورقة فانه لم يظهر منه ما يدل فيه هذا هو على ظاهر الحال قال النووي لا عذر لرفيا قال لو اعلم لتجشمت لانه قد عرف صدق النبي صلى الله عليه وسلم وانما منع الملك ورغبه في الرياسة فاثرها على الاسلام وقد جاء ذلك مصرحا به في صحيح البخاري ولو اراد الله هدايته لوفقه كما وفق النجاشي وما زالت عنه الرياسة كذا في المرماني والعيني ١٢ ٤ قوله وان توليت اي اعرضت عن الاسلام فان عليك اثم الاريسيين بفتح الهمزة وكسر الراء وسكون التحتية والمهملة جمع اريس اي الاكارين

الروم وكثر لغطهم فلا ادري ماذا قالوا وأمر بنا فأخرجنا فلما ان خرجت مع اصحابي وخلوت بهم قلت لهم لقد امر امر ابن ابي كبشة هذا ملك بني الاصفر يخافه قال ابو سفيان والله ما زلت ذليلا مستيقنا بان امره سيظهر حتى ادخل الله قلبي الاسلام وانا كاره

٢٩٤٣ حدثنا عبد الله بن مسلمة ثنا عبد العزيز بن ابي حازم عن ابيه عن سهل بن سعد سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول يوم خيبر لاعطين الراية رجلا يفتح على يديه فقاموا يرجون لذلك ايهم يعطى فغدوا وكلهم يرجو ان يعطى فقال اين علي فقيل يشتكي عينيه فامر فدعي له فبصق في عينيه فبرأ مكانه حتى كانه لم يكن به شئ فقال نقاتلهم حتى يكونوا مثلنا فقال على رسلك حتى تنزل بساحتهم ثم ادعهم الى الاسلام واخبرهم بما يجب عليهم فوالله لان يهدى بك رجل واحد خير لك من حمر النعم

٢٩٤٤ حدثنا عبد الله بن محمد ثنا معوية بن عمرو قال ثنا ابو اسحق عن حميد سمعت انسا يقول كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا غزا قوما لم يغز حتى يصبح فان سمع اذانا امسك وان لم يسمع اذانا اغار بعد ما يصبح فنزلنا خيبر ليلا

٢٩٤٥ حدثنا قتيبة ثنا اسمعيل بن جعفر عن حميد عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا غزا بنا

٢٩٤٦ وحدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن حميد عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج الى خيبر فجاءها ليلا وكان اذا جاء قوما بليل لا يغير عليهم حتى يصبح فلما اصبح خرجت يهود بمساحيهم ومكاتلهم فلما راوه قالوا محمد والله محمد والخميس فقال النبي صلى الله عليه وسلم الله اكبر خربت خيبر انا اذا نزلنا بساحة قوم فساء صباح المنذرين

٢٩٤٧ حدثنا ابو اليمان انا شعيب عن الزهري حدثني سعيد بن المسيب ان ابا هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم امرت ان اقاتل الناس حتى يقولوا لا اله الا الله فمن قال لا اله الا الله فقد عصم مني نفسه وماله الا بحقه وحسابه على الله رواه عمرو ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم

باب من اراد غزوة فورى بغيرها ومن احب الخروج يوم الخميس

حدثنا يحيى بن بكير ثنى الليث عن عقيل عن ابن شهاب اخبرني عبد الرحمن بن عبد الله بن كعب بن مالك ان عبد الله بن كعب بن مالك وكان قائد كعب من بنيه قال سمعت كعب بن مالك حين تخلف عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ولم يكن يريد رسول الله صلى الله عليه وسلم غزوة الا ورى بغيرها

٢٩٤٨ وحدثني احمد بن محمد انا عبد الله انا يونس عن الزهري اخبرني عبد الله بن عبد الرحمن بن عبد الله

---

١ قوله لقد امر بفتح الهمزة وكسر الميم اى عظم قوله ابى كبشة بفتح الكاف وسكون الموحدة رجل من خزاعة كان يعبد الشعرى مخالفا للعرب كلهم فشبهوا رسول الله صلى الله عليه وسلم به وجعلوه ابنا له لما فارقهم اياهم في دينهم كما خالفهم ابو كبشة كذا في الخيار الجاري وفي القاموس ابو كبشة رجل من خزاعة خالف قريشا في عبادة الاوثان او هي كنية جده صلى الله عليه وسلم من قبل امه او هي كنية زوج حليمة السعدية ١٢ ٢ قوله وانا كاره اى للاسلام جملة حالية اى ادخل الله سبحانه بفضله الاسلام في قلبي حال كوني كارها فازال الكراهية عني وكان ذلك يوم فتح مكة وقد حسن اسلامه وتاب قلبه به بعد ذلك كذا في الخيار الجاري ومر الحديث مع بيانه في اول الكتاب في صـ٥ـ والله اعلم ١٢ ٣ قوله الا ورية اى العلم قوله وكلهم يرجو اى كل واحد منهم قوله فيسقى بالصاد والزاء والسين قوله حتى يكونوا مثلنا اى قال علي نحن نقاتلهم حتى يكونوا مسلمين امثالنا قوله على رسلك بكسر الراء يقال افعل على رسلك اى ايننا رفيقا ولين على هينتك ١٢ ٤ قوله من حمر النعم بضم حاء وسكون ميم وبالراء اى الابل الحمر وهي انفس اموال العرب فجعلت كناية عن خير الدنيا كذا في المجمع وقال الكرماني النعم اذا اطلق يراد به الابل وحدها وان كان يغيرها من البقر والغنم دخل في الاسم معها وحمر الابل اى اعزها واحسنها ولكون الحمرة اشرف الالوان عندهم اى لان يهدى الله بك رجلا خير لك اجرا وثوابا من ان يكون لك حمر النعم فتصدق بها ١٢ ٥ قوله لم يغز من الافادة قوله فان سمع اذانا امسك قال العيني توخذ منه المطابقة للترجمة لان الترجمة الدعا الى الاسلام قبل القتال والاذان مبين عالمهم انتهى قوله وان لم يسمع اذانا اغار بعد ما يصبح قال الحافظ ابن حجر العسقلاني في فتح الباري وبهذا دال على جواز قتال من بلغته الدعوة بغير دعوة فيجمع بينه وبين حديث سهل الذي قبله بان الدعوة مستحبة لا شرط وفيه دلالة على ان الحكم بالدليل لكونه كفا من القتال بمجرد سماع الاذان وفيه الاخذ بالاحوط في امر المعاد لانه كف عنهم في تلك الحالة مع احتمال ان لا يكون ذلك على الحقيقة انتهى ١٢ ٦ قوله فلما اصبح خرجت الخ كذا وقع هنا وقع في رواية حماد بن سلمة عن ثابت عن انس عند مسلم فاتينا هم حين يزعت الشمس وجمع بانهم وصلوا اول البلد عند الصبح فنزلوا فصلوا فغزوا وجيوا واجرى النبي صلى الله عليه وسلم فرسه فجئنه في زقاق فجبر كما في الرواية الاخرى فوصل في آخر الزقاق الى اول الحصون حين يزعت الشمس ١٢ فتح ٧ قوله بمساحيهم جمع مسحاة وهي المجرفة من الحديد من السحو بمعنى الكشف والازالة قوله ومكاتلهم جمع مكتل وهو الزنبيل الذي يسع خمسة عشر صاعا قوله والخميس بالرفع على انه عطف على سابقه وبالنصب على انه مفعول معه اى جاء محمد والخميس وهو العسكر سمى به لانه ينقسم خمسة الميمنة والميسرة والقلب والساقة والمقدمة قوله خربت وما راو خبر اعلم الله بذلك بانه سيقع محققا فكانه وقع قوله انا اذا نزلنا بساحة قوم الخ قوله وتعاول لما خرجوا بمساحيهم ومكاتلهم التي من آلات الهدم والساحة الفضاء واصلها الفضاء بين المنازل

كذا في المجمع والعيني والكرماني ومر الحديث في اول كتاب الاذان ١٢ ٨ قوله امرت الخ اى امرني الله بالمقاتلة حتى يقولوا كلمة الشهادة ويميت بالجزء الاول منها كما يقال قرأت يس اى السورة التي اولها يس قال الكرماني قال العيني ومطابقته للترجمة من حيث ان في قتالهم معهم الاذن بقولهم لا اله الا الله الى دعوة اياهم الى الاسلام ١٢ ٩ قوله من اراد غزوة فورى بغيرها اى ستر بها وكنى عنها واوهم انه يريد غيرها لئلا يفتضح الغرض فيستعد للدفع ١٢ ك ١٠ قوله ومن احب الخروج اى السفر يوم الخميس لعل المكة فيه ما روى من قوله صلى الله عليه وسلم بورك لامتي في بكورها يوم الخميس وكونه صلى الله عليه وسلم كان يحب الخروج يوم الخميس لا يستلزم المواظبة عليه لقيام مانع منه وسياتي بعده باب انه خرج في بعض اسفاره يوم السبت ثم اورد المصنف هنا من حديث كعب بن مالك الطويل وهو ظاهر فيما ترجم له. ف قال الكرماني كعب هو ابن مالك الانصاري احد الثلثة الذين خلفوا وصار امرهم اعمى وكان له ابناء وكان عبد الله يقوده من بين سائر بنيه قوله حين تخلف اى عن غزوة تبوك انتهى ١٢ ١١ قوله اخبرني عبد الرحمن بن عبد الله بن كعب بن مالك قال سمعت كعب بن مالك قال الدارقطني هذا الاسناد مرسل ولم يلتفت الى ما قال سمعت كعبا لانه عنعنه وهم قال محمد بن يحيى الذهلي سمع الزهري من عبد الرحمن بن كعب ومن عبد الرحمن بن عبد الله بن كعب ومن عبد الله بن كعب قال ولا اظن ان عبد الرحمن سمع من جده شيئا وانما سمع من ابيه عبد الله كذا في الكرماني وقال القسطلاني واستدل لذلك بما رواه سويد بن نصر عن ابن المبارك حيث قال عن ابيه عن كعب كما قال الجماعة لكن جوز في الفتح ان حمزة سماعه لمن جده كما يبه. هذا كلام الخير الجاري ١٢

اسماء الرجال

عبد الله بن مسلمة التعنبي عن ابيه ابي حازم سلمة بن دينار سهل بن سعد هو الساعدي عبد الله بن محمد هو المسندي معوية بن عمرو ابو اسحق ابراهيم بن محمد بن الحارث الفزاري حميد هو ابن ابي حميد الطويل قتيبة هو ابن سعيد الثقفي اسمعيل بن جعفر هو ابن ابي كثير حميد الطويل المذكور انس هو ابن مالك رض. شعيب هو ابن ابي حمزة الزهري محمد بن مسلم بن شهاب سعيد بن المسيب بن حزن بن ابي وهب بن عمرو بن عابد بن عمران بن المخزوم القرشي المخزومي باب من اراد غزوة الخ يحيى بن بكير هو يحيى ابن عبد الله بن بكير احمد بن محمد هو ابن موسى المروزي ابو العباس مروديه ١٢

حل اللغات

الراية العلم يقال دسلك بكسر الراء اى كن على هينتك حمر النعم اى حمر الابل وهي احسنها لا يغير من الاغارة المساحي كالمعاول الانها من حديد المكاتل جمع مكتل وهو الزنبيل الجيش انما سمي به لانه خمس طرف المقدمة والقلب واليمنة واليسرة والساقة. عصمم حفظ

(قوله باب من اراد غزوة فورى بغيرها)

وذكر فيه قال سمعت كعب بن مالك حين تخلف وظاهره ان المسموع هو كعب حين التخلف وليس كذلك فلا بد من اعتبار تقدير في الكلام اى سمعت بذكر حاله او قصته حين تخلف على الحين تخلف ظرف للعامل او القصة وقوله ولم يكن الخ اى وفيه اى فيما ذكر ولم يكن الخ والله تعالى اعلم اسناده سندي (قوله اخبرني عبد الرحمن ابن عبد الله بن كعب بن مالك قال سمعت كعب بن مالك) هذا يفيد سماع عبد الرحمن من جده والرواية السابقة تفيد انه سمع من ابيه وابوه سمع من جده لجواز العاطف ابن حجر سماعه منهما فتارة يرويه بلا واسطة وتارة بواسطة ابيه وقال القسطلاني وحمله بعضهم على ان يكون ذكر ابن موضع عن تصحيفا من بعض الرواة فكانه قال اخبرني عبد الرحمن بن عبد الله عن كعب بن مالك اه قلت وهذا ايضا تصحيف والصواب اخبرني عبد الرحمن عن عبد الله بن كعب فالحاصل انا اذا قلنا بالتصحيف فالصواب ان نقول ابن عبد الله موضع عن عبد الله لا ابن كعب موضع عن كعب كما ذكره القسطلاني والله تعالى اعلم

marfat.com

ابن كعب بن مالك قال سمعت كعب بن مالك يقول كان رسول الله صلى الله عليه وسلم قلما يريد غزوة يغزوها الا ورى بغيرها حتى كانت غزوة تبوك ففزاها رسول الله صلى الله عليه وسلم في حر شديد واستقبل سفرا بعيدا ومفازا واستقبل غزو عددا وكثيرا فجلى للمسلمين امرهم ليتأهبوا اهبة عدوهم واخبرهم بوجهه الذي يريد وعن يونس عن الزهري اخبرني عبد الرحمن بن كعب بن مالك ان كعب بن مالك كان يقول لقلما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يخرج اذا خرج في سفر الا يوم الخميس حدثنا عبد الله بن محمد ثنا هشام انا معمر عن الزهري عن عبد الرحمن بن كعب بن مالك عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج يوم الخميس في غزوة تبوك وكان يحب ان يخرج يوم الخميس باب الخروج بعد الظهر حدثنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن ايوب عن ابي قلابة عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى بالمدينة الظهر اربعا والعصر بذي الحليفة ركعتين وسمعتهم يصيحون بهما جميعا باب الخروج اخر الشهر وقال كريب عن ابن عباس انطلق النبي صلى الله عليه وسلم من المدينة لخمس بقين من ذي القعدة وقدم مكة لاربع ليال خلون من ذي الحجة حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن يحيى بن سعيد عن عمرة بنت عبد الرحمن انها سمعت عائشة تقول خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم لخمس ليال بقين من ذي القعدة ولا نرى الا الحج فلما دنونا من مكة امر رسول الله صلى الله عليه وسلم من لم يكن معه هدى اذا طاف بالبيت وسعى بين الصفا والمروة ان يحل قلت عائشة فدخل علينا يوم النحر بلحم بقر فقلت ما هذا فقال نحر رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ازواجه قال يحيى فذكرت هذا الحديث للقاسم بن محمد فقال اتيتك والله بالحديث على وجهه باب الخروج في رمضان حدثنا علي بن عبد الله حدثنا سفين حدثني الزهري عن عبيد الله عن ابن عباس قال خرج النبي صلى الله عليه وسلم في رمضان فصام حتى بلغ الكديد افطر قال سفيان قال الزهري اخبرني عبيد الله عن ابن عباس وساق الحديث قال ابو عبد الله هذا اقول الزهري واما يوخذ بالاخر من فعل رسول الله صلى الله عليه وسلم باب التوديع عند السفر وقال ابن وهب اخبرني عمرو عن بكير عن سليمان بن يسار عن ابي هريرة انه قال بعثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم في بعث وقال لنا ان لقيتم فلانا وفلانا لرجلين من قريش سماهما فحرقوهما بالنار قال ثم اتيناه نودعه حين اردنا الخروج فقال اني كنت امرتكم ان تحرقوا فلانا وفلانا بالنار وان النار لا يعذب بها الا الله فان اخذتموهما فاقتلوهما باب السمع والطاعة للامام مالم يامر بمعصية حدثنا مسدد حدثنا يحيى عن عبيد الله حدثني نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم ح قال وحدثني محمد بن الصباح ثنا اسمعيل بن زكريا عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال السمع والطاعة حق مالم يؤمر بمعصية فاذا امر بمعصية فلا سمع ولا طاعة باب

قل ما امرك ثق انا خرج رسول الله يقال فقال للرجلين ثنا صباح بالمعصية

قوله فجلى اى اظهر قوله لوجهه اى الجهة وهى ملك الروم قاله الكرمانى وفى القسطلانى قال ابن حجر والزركشى والدمامينى وغيرهم ان قوله فجلى بالجيم وتشديد اللام اذا ابن حجر فعال وبجوز تخفيفها وقال العينى بتخفيف اللام وضبطه الدمياطى بالتشديد وهو خطأ انتهى كلام القسطلانى ١٢ ٢ قوله وعن يونس من الزهرى هو موصول بالاسناد الاول عن عبد الله ودوهم من زعم ان الطريق الثانية معلقة قوله اخبرني عبد الرحمن بن كعب هو عم عبد الله بن عبد الله بن عبد الرحمن الحاصل ان رواية الزهرى للجملة الاولى هى عن عبد الرحمن بن عبد الله بن كعب بن مالك ورواية للجملة الثانية المعلقة هى عن عم عبد الرحمن بن كعب وقد سمع الزهرى منهما جميعا وحدث يونس عنه بالوجهين مفصلا واراد البخارى بذلك دفع الوهم والتباس عن يظن فيه اختلافا كذا فى فتح البارى ١٢ ٣ قوله باب الخروج بعد الظهر ذكر فيه حديث انس وقد تقدم فى الحج وكانه اورده اشارة الى ان قوله عليه السلام لو درك لاصبتى فى بكور بالمنع جواز التصرف فى غير وقت البكور وانما خص البكور بالبركة كونه وقت النشاط ١٢ فتح ٤ قوله باب الخروج آخر الشهر اى روايا على من كره ذلك من طريق الطيرة وقد نقل ابن بطال ان اهل الجاهلية كانوا يتحرون اوائل الاعمال ويكرهون التصرف فى محاق القمر قوله قال كريب الخ سبق وصل المصنف فى الحج وكذا حديث عمرة معنى فى كتاب الحج وقد استشكل قول ابن عباس وعائشة انه خرج لخمس يبقين لان ذا الحجة كان اول الخميس لا تفاقا على ان الوقفة كانت الجمعة فيلزم من ذلك ان يكون خرج يوم الجمعة ولا يصح ذلك لقول انس فى الحديث الذى قبله انه صلى الله عليه وسلم الظهر بالمدينة اربعا ثم خرج وايجيب بان الخروج كان يوم السبت وانما قال الصحابة لخمس يبقين بناء على العدد لان ذا القعدة كان اوله اربعا فانقص ان جاء ناقصا فاول ذا الحجة لخمس فظهر ان الذى كان بقى من الشهر اربع لا خمس كذا اجاب به جمع من العلماء. فتح وكذا قال الكرمانى لكن مع اختصار ١٢ ٥ قوله باب الخروج فى رمضان اى الى مكة فى غزوة فتحها يوم الاربعا بعد العصر لعشر مضين من رمضان كذا فى المغازى قال فى الفتح وذكر فيه حديث ابن عباس فى ذلك وقد مضى شرحه فى كتاب الصيام فى ص ٢٥٢ واراد به دفع وهم من يتوهم كراهة ذلك انتهى قال الكرمانى وفى بعض النسخ قال ابو عبد الله هذا قول الزهرى وانما يوخذ بالاخر من فعل رسول الله صلى الله عليه وسلم ولعل مذهبه ان طرو السفر فى رمضان لا يبيح الافطار الا شهر الشهر فى اول الكرة فى اثناء اليوم فقال البخارى انما يوخذ بالاخر من فعل رسول الله صلى الله عليه وسلم لانه ناسخ الاول وقد اخطأ عند الكديد

انتهى كلام الكرمانى ١٢ ٦ قوله باب التوديع اى اعم من ان يكون من المسافر للمقيم او عكسه وحديث الباب ظاهر للاول ويوخذ الثانى منه بالطريق الاولى وهو الاكثر فى الوقوع قوله وقال ابن وهب الى آخره وصله النسائى والاسماعيلى من طريقه وسياتى موصولا للمصنف من وجه آخر ١٢ فتح ٧ قوله باب السمع والطاعة للامام زاد فى رواية الكشميهنى مالم يامر بمعصية والاطلاق محمول عليه كما هو فى نص الحديث ثم ساق حديث ابن عمر فى ذلك من وجهين وساقه على لفظ الرواية الثانية وسياتى الكلام عليه فى كتاب الاحكام انشاء الله تعالى وساقه هناك بلفظ الرواية الاولى وقيد الترجمة هناك بما وقع هنا فى رواية الكشميهنى وقوله فلا سمع والطاعة بالفتح فيهما والمراد نفى الحقيقة والشريعة لا الوجوبية ١٢ فتح

اسماء الرجال

هشام هو ابن يوسف الصنعانى معمر هو ابن راشد الازدى باب الخروج بعد الظهر سليمان بن حرب الازدى الواشحى البصرى ايوب السختيانى ابو قلابة بضم القاف وتخفيف اللام عبد الله بن زيد الجرمى باب الخروج آخر الشهر قال كريب مولى ابن عباس وصله المؤلف فى الحج عبد الله بن مسلمة القعنبى يحيى بن سعيد الانصارى القاسم بن محمد هو ابن ابى بكر رضى الله عنه. باب الخروج فى رمضان على المدنى سفيان ابن عيينة الزهرى محمد بن مسلم بن شهاب عبيد الله بن عبد الله بن عتبة بن مسعود الهذلى المدنى ابن عباس عبد الله رضى الله عنه باب التوديع ابن وهب عبد الله المصرى مما وصله النسائى والاسماعيلى والمؤلف لكن من وجه آخر عمرو بن الحارث المصرى بكير مصغرا ابن عبد الله بن الاشج باب السمع والطاعة مسدد بن مسرهد يحيى بن سعيد القطان عبيد الله بن عمر بن حفص العمرى نافع مولى ابن عمر ابن عمر بن الخطاب اسمعيل بن ابان الوراق الكوفى البغدادى اسمعيل بن زكريا بن مرة الخلقانى بضم الخاء المعجمة عبيد الله بن عمر العمرى نافع مولى ابن عمر باب يقاتل من وراء الخ

حل اللغات

المغاز البرية التى بين المدينة وتبوك سميت مغازا لغاورا بالغزو والاصل مغزى كمكة الكديد بين جاديه على نحو مرحلتين من مكة وهو خط مابين قديد وعسفان جمعه سترة ودوقاية ١٢.

ع ١٥ اى ما نقصت وما زادت وما غيرته ١٢ خ وفى الحديث فى ص ٣١٦ فى الحج ١٢

يُقاتِلُ مِن وَرائِ الامامِ ويَتَّقى بِهِ حدثنا ابو اليمان انا شعيب ثنا ابو الزناد ان الاعرج حدثه انه سمع ابا هريرة انه سمع رسول
الله صلى الله عليه وسلم يقول نحن الآخرون السابقون وبهذا الاسناد من اطاعني فقد اطاع الله ومن عصاني فقد عصى الله ومن
يُطِعِ الامير فقد اطاعني ومن يعص الامير فقد عصاني وانما الامام جُنَّةٌ يُقاتَلُ مِن ورائِهِ ويُتَّقى بِهِ فان امر بتقوى الله وعدل
فان له بذلك اجرا وان قال بغيره فان عليه منه باب النهي عن البيعة في الحرب على ان لا يفروا وقال بعضهم على الموت لقول الله تعالى
لقد رضي الله عن المؤمنين اذ يبايعونك تحت الشجرة حدثنا موسى بن اسمعيل ثنا جويرية عن نافع قال قال ابن عمر رجعنا
من العام المقبل فما اجتمع منا اثنان على الشجرة التي بايعنا تحتها كانت رحمة من الله فسألت نافعا على اي شئ بايعهم على الموت
قال لا بل بايعهم على الصبر حدثنا موسى بن اسمعيل ثنا وهيب ثنا عمرو بن يحيى عن عباد بن تميم عن عبد الله بن زيد
قال لما كان زمن الحرة اتاه آت فقال له ان ابن حنظلة يبايع الناس على الموت فقال لا أبايع على هذا احدا بعد رسول الله
صلى الله عليه وسلم حدثنا المكي بن ابراهيم ثنا يزيد بن ابي عبيد عن سلمة قال بايعت النبي صلى الله عليه وسلم ثم عدلت الى الظل
شجرة فلما خف الناس قال يا ابن الاكوع الا تبايع قال قلت قد بايعت يا رسول الله قال وايضا فبايعته الثانية فقلت له يا ابا مسلم
على اي شئ كنتم تبايعون يومئذ قال على الموت حدثنا حفص بن عمر ثنا شعبة عن حميد قال سمعت انس بن مالك يقول
كانت الانصار يوم الخندق تقول نحن الذين بايعوا محمدا على الجهاد ما حيينا ابدا فاجابهم النبي صلى الله عليه وسلم فقال اللهم
عيش الاعيش الآخرة، فاكرم الانصار والمهاجرة حدثنا اسحق بن ابراهيم سمع محمد بن فضيل عن عاصم عن ابي عثمان
عن مجاشع قال اتيت النبي صلى الله عليه وسلم بابن اخي فقلت بايعنا على الهجرة فقال مضت الهجرة لاهلها قلت على ما
تبايعنا قال على الاسلام والجهاد باب عزم الامام على الناس فيما يطيقون حدثنا عثمان بن ابي شيبة ثنا جرير عن منصور عن ابي وائل
قال قال عبد الله لقد اتاني اليوم رجل فسألني عن امر ما دريت ما ارد عليه فقال ارأيت رجلا مؤديا نشيطا يخرج مع امرائنا في
المغازي فيعزم علينا في اشياء لا يحصيها فقلت له والله ما ادري ما اقول لك الا انا كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم فعسى ان لا يعزم علينا

جُنَّةٌ عزوجل نسألنا الشجرة الذي اناواخي فقلت علام يسألني قال

قوله يقاتل من وراء الامام ويتقى به بلفظ المجهول في الموضعين قال في الفتح ولم يزد البخاري على لفظ الحديث والمراد به المقاتلة للدفع عن الامام سواء كان ذلك من خلفه حقيقة او قدام ورد ما يطلق على المعنيين انتهى ۱۲ قوله من الآخرون السابقون اي يوم القيامة لانهم اول من يحاسب ويدخل الجنة بعد الانبياء عليهم السلام كما في الحديث الصحيح نحن الآخرون السابقون بيد انهم اول من يدخل الجنة من سائر الامم كما في حديث حذيفة عند مسلم ۱۲ قوله فقد اطاع الله اي لان الله امر بطاعة رسوله وقد اطاعه ۱۲ قوله ومن يعص الامير الخ قال الحافظ ابن حجر في الفتح وفي رواية ابي زيد المروزي من يبغض الميم وتشديد الصاد المهملة وهو تصحيف بلا ريب ۱۲ قوله وانما الامام جنة اي كالترس يقاتل من ورائه اي يقاتل معه الكفار والبغاة ويتقى به شر العدو واهل الفساد والظلم قوله فان عليه منه اي ان الوبال الى حل منه عليه لا على المأمور ويحتمل ان يعضد عليه قاله الكرماني وفي الفتح وفي رواية ابي زيد المروزي من يبغض الميم وتشديد الصاد المهملة وهو تصحيف بلا ريب ۱۲ قوله باب البيعة الخ كانه اشار الى ان الاتي في بعض الروايتين لاحتمال ان يكون ذلك في مقامين احدهما يستلزم الآخر قوله رضي الله الخ قال ابن المنير اشار البخاري بالاستدلال بالآية الى انهم بايعوا على الصبر وجه اخذه منها قوله تعالى فعلم ما في قلوبهم فانزل السكينة عليهم السكينة الطمأنينة في موقف الحرب فدل ذلك على انهم اضمروا في قلوبهم ان لا يفروا فاعانهم على ذلك ۱۲ فتح قوله فما اجتمع منا اي ما وافق منا رجلان على شجرة انما هي التي وقعت البيعة تحتها بل شغي عليها كما انها ۱۲ ك خ .

قوله كانت رحمة من الله اي كان خفاؤها عليهم رحمة من الله لئلا يعظمها الناس تعظيما ممنوعا شرعا كذا قال النووي وغيره وفي الفتح ويحتمل ان يكون معنى قوله رحمة من الله اي كانت الشجرة موضع رحمة الله ومحل رضوانه ۱۲ قوله زمن الحرة اي الواقعة التي كانت بالمدينة في زمن يزيد بن معاوية سنة ثلاث وستين ۱۲ قوله ابن حنظلة اسمه عبد الله وابوه يعرف بغسيل الملائكة وسببها ان عبد الله بن حنظلة وغيره من اهل المدينة وفدوا الى يزيد بن معاوية فرأوا منه ما لا يعلم فرجعوا الى المدينة فخلعوه وبايعوا عبد الله بن الزبير رضه فارسل يزيد مسلم بن عقبة فاوقع باهل المدينة وقعة مشهورة قتل من وجوه الناس الف وسبع مائة ومن اخلاط الناس عشرة آلاف سوى النساء والصبيان ۱۲ قوله لا ابايع بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ابن المنير والحكمة في قول الصحابي لا اه لا يفعل ذلك بعده صلى الله عليه وسلم انه كان سمعها للنبي صلى الله عليه وسلم على كل مسلم ان يفيه بنفسه فكان فرضا عليهم ان لا يفروا عنه حتى يموتوا دونه وذلك بخلاف غيره ۱۲ فتح قوله مضت الهجرة اي الاجرة بعد الفتح ولكن جهاد ا

قوله الامام جنة يقاتل من ورائه ويتقى به قال القسطلاني تبعا لغيره قوله من ورائه اي امامه فعبر عن الامام بالوراء كما في قوله تعالى وكان وراءهم ملك اي امامهم انتهى قلت وهذا بعيد لا يناسب السابق وهو جنة ولا اللاحق وهو قوله يتقى به والوجه ان وراء بمعناه والمقصود يتبع امره ونهيه وتدبيره في القتال ويمشي تابعا اياه حيث كان الامام هو قد امه والله تعالى اعلم باه سندي

marfat.com

فی امر الامرۃ حتی نفعلہ وان احدکم لن یزال بخیر ما اتقی اللہ واذا شک فی نفسہ شیٔ سأل رجلا فشفاہ منہ واوشک الا تجدوہ والذی لا الٰہ الا ھو ما اذکر ما غبر من الدنیا الا کالثغب شرب صفوہ وبقی کدرہ **باب** کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا لم یقاتل اول النہار اخر القتال حتی تزول الشمس **حدثنا** عبد اللہ بن محمد ثنا معاویۃ بن عمرو ثنا ابو اسحٰق عن موسی بن عقبۃ عن سالم ابی النضر مولی عمر بن عبید اللہ وکان کاتبہ قال کتب الیہ عبد اللہ بن ابی اوفی فقرأتہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی بعض ایامہ التی لقی فیہا انتظر حتی مالت الشمس ثم قام فی الناس فقال ایہا الناس لا تتمنوا لقاء العدو وسلوا اللہ العافیۃ فاذا لقیتموہم فاصبروا واعلموا ان الجنۃ تحت ظلال السیوف ثم قال اللھم منزل الکتاب ومجری السحاب وھازم الاحزاب اھزمہم وانصرنا علیہم **باب** استیذان الرجل الامام وقولہ تعالی انما المؤمنون الذین آمنوا باللہ ورسولہ واذا کانوا معہ علی امر جامع لم یذھبوا حتی یستأذنوہ **حدثنا** اسحٰق بن ابراھیم انا جریر عن المغیرۃ عن الشعبی عن جابر بن عبد اللہ قال غزوت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فتلاحق بی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وانا علی ناضح لنا قد اعیا فلا یکاد یسیر فقال لی مالبعیرک قال قلت اعیی قال فتخلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فزجرہ ودعا لہ فما زال بین یدی الابل قدامہا یسیر فقال لی کیف تری بعیرک قال قلت بخیر قد اصابتہ برکتک قال افتبیعنیہ قال فاستحییت ولم یکن لنا ناضح غیرہ قال قلت نعم قال فبعنی قال فبعتہ ایاہ علی ان لی فقار ظہرہ حتی ابلغ المدینۃ قال فقلت یا رسول اللہ انی عروس فاستأذنتہ فأذن لی فتقدمت الناس الی المدینۃ حتی اتیت المدینۃ فلقینی خالی فسألنی عن البعیر فأخبرتہ بما صنعت فیہ فلامنی قال وقد کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لی حین استأذنتہ ھل تزوجت بکرا ام ثیبا فقلت تزوجت ثیبا فقال ھلا تزوجت بکرا تلاعبہا وتلاعبک قلت یا رسول اللہ توفی والدی او استشہد ولی اخوات صغار فکرھت ان اتزوج مثلھن فلا تؤدبھن ولا تقوم علیھن فتزوجت ثیبا لتقوم علیھن وتؤدبھن قال فلما قدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المدینۃ غدوت علیہ بالبعیر فأعطانی ثمنہ وردہ علی قال المغیرۃ ھذا فی قضائنا حسن لا نری بہ بأسا **باب** من غزا وھو حدیث عھد بعرسہ فیہ جابر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم **باب** من اختار الغزو بعد البناء فیہ ابو ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم **باب** مبادرۃ الامام عند الفزع **حدثنا** مسدد ثنا یحیی عن شعبۃ ثنی قتادۃ عن انس بن مالک قال کان بالمدینۃ فزع فرکب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرسا لابی طلحۃ فقال ما رأینا من شیٔ وان وجدناہ لبحرا **باب** السرعۃ والرکض فی الفزع **حدثنا** الفضل بن سہل ثنا الحسین بن محمد ثنا جریر بن حازم عن محمد عن انس بن مالک قال فزع الناس فرکب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرسا لابی طلحۃ بطیئا ثم خرج یرکض وحدہ فرکب الناس یرکضون خلفہ فقال لم تراعوا انہ لبحرا قال فما سبق بعدہ

---

١ قولہ ما بقی مجوہ وموجودۃ مفتوحتین ای مضی وہو من الاضداد یطلق علی ما مضی ومنہ ما بقی وہو ہنا محتمل للامرین قال ابن الجوزی وہو بالماضی ہنا اشبہ لقولہ ما اذکر والثغب بمثلثۃ مفتوحۃ ومعجمۃ ساکنۃ وبموحدۃ مفتوحۃ فمعجمۃ ساکنۃ وبموحدۃ مفتوحۃ فمعجمۃ ساکنۃ ویجوز فتحہما قال الفراز ہو الکزو ہو الغدیر یکون فی ظل فیبرد ماؤہ ویروق فشبہ ما مضی من الدنیا بماء شرب من صفوہ وما بقی منہا بما تأخرمن کدرہ واذا کان ہذا فی زمان ابن مسعود وقد مات سنۃ اثنتین وثلثین فما ذا یکون اعتقادہ فیما جاء بعدذلک وہلم جرا وفی الحدیث انہم کانوا یعتقدون وجوب طاعۃ الامام واما توقف ابن مسعود عن خصوص جوابہ وعمومہ لان الجواب العام فلا شکال الذی وقع بہ من ذلک وقد اشار الیہ فی بقیۃ حدیثہ ویستفاد منہ التوقف فی الافتاء فیما اشکل من الامر کما لو ان بعض الائمۃ استفتی ان السلطان فی المرحوف بجمود التشہی وکلفہ من ذلک مالا یطیق فمن اجابہ بوجوب طاعۃ الامام اشکل الامر لما وقع من الفساد وان اجابہ بجواز الامتناع اشکل الامر لانہ یفضی بہ ذلک الی الفتنۃ فالصواب التوقف عن الجواب فی ذلک واسئالہ والہ الہادی الی الصواب ١٢ فتح ٢ قولہ لقی ای العدو واحاربہ ٩ القاری لفظ مشترک ومعنی الجنۃ تحت ظلال السیوف ان الجنۃ للجاہد لانہ تحت ظلالہا والجاہد سبب للجنۃ کذا فی الکرمانی وبسبق الحدیث مع بیانہ فی ص ٣٣٢ فی باب لا تتمنوا لقاء العدو ١٢ ٣ قولہ باب استیذان الرجل ای من رئیسہ الامام ای فی الرجوع او التلطف عن الخروج ای نحو ذلک لقولہ تعالی انما المؤمنون الخ قال ابن المنیر ہذہ الآیۃ احتج بہا الحسن علی انہ لیس للاحد ان یذہب من العسکر حتی یستاذن الامیر قال وہذا عند سائر الفقہاء کان خاصا بالنبی صلی اللہ علیہ وسلم کما ان الذی ینظر الی الفروج المنہی عنہا فی عموم وجوب الاستیذان والا فلو کان من عینہ الامام فظرہ الما یقتضی التخلف والرجوع فانہ یحتاج الی الاستیذان ثم اورد فیہ حدیث جابر فی قصۃ جملہ وقد تقدم شرحہ فی کتاب الشروط والغرض منہ ہنا قولہ انی عروس فاستأذنتہ فاذن لی ١٢ فتح ٤ قولہ اعیا ای البعیر یستعمل علیہ الماء والمعنی ہنا بعجز الفقار وخرارت نظام الظہر ای علی ان الی الرکوب علیہ الی المدینۃ والعروس نعت یستوی فیہ الرجل والمرأۃ والمراد ہنا المرأۃ ناضح ای علی بیع الناضح اذ لم یکن لنا غیرہ قولہ ودعا لی الجمل فعسل لہ الشین والتحسین ظاہر ١٢ ک ٥ قولہ حدیث عہد بعرسہ بکسر العین ای بزوجتہ ویضمہا ای بزفاف عرسہ وفی روایۃ المستملی بعرس وہو لغۃ الاضحال الثانی ١٢ فتح ٦ قولہ فیہ جابر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم یخبران ... کورفی الباب قبلہ فان ذلک فی بعض طرقہ وسیأتی فی اوائل النکاح بلفظ فقال مالک قلت لست حدیث عہد بعرس الحدیث ١٢ فتح ٧ قولہ فیہ ابو ہریرۃ یشیر الی ما رواہ الترمذی فی النفس من طریق ہمام عن ابی ہریرۃ قال لا یتمنی احدکم من الانبیاء فقال لا یتمنی احدکم ان یتزوج امرأۃ وما یتمنی بہا

الحدیث والغرض بما ذکر ان یتفرغ قلبہ للجہاد ویقبل علیہ بنشاط ونظیرہ الاشتغال بالاکل قبل الصلوۃ ویحمل الحدیث علی الاولویۃ قال الکرمانی فان قلت لم یذکر الحدیث والکنی بالاشارۃ الیہ قلت لعلہ لم یکن علی شرطہ فاراد التنبیہ علیہ انتہی قلت ولم یستحضر انہ اورد موصولا الی سکان آخر کما سیأتی والجواب الصحیح انہ جری علی عادتہ الغالبۃ فی انہ لا یعید الحدیث الواحد اذا اتعد مخرجہ فی مکانین بصورۃ غالبا بل یتصرف فیہ بالاختصار ونحوہ فی احد الموضعین. ہذا کلہ من الفتح مختصرا ١٢ ٨ قولہ فما تراعوا ای لا تراعوا ولم یعرض للادوع الخ ١٢ ک غ ٩ قولہ فما سبق علی صیغۃ المجہول ای ما سبق ذلک الفرس البطیئ بعدہ ببرکۃ رکوب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ١٢ خیر جاری.

اسماء الرجال

باب کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم الخ معاویۃ بن عمرو بن المہلب الازدی البغدادی **ابو اسحٰق** ہو ابراہیم بن محمد موسی بن عقبۃ بن ابی عیاش امام المغازی عبد اللہ ابن ابی اوفی ہو علقمۃ بن خالد الاسلمی **باب** استیذان الرجل الخ اسحٰق بن ابراہیم بن راہویہ جریر ہو ابن عبد الحمید تقدم الان المغیرۃ ہو ابن مقسم الضبی ہو عامر بن شراحیل قال المغیرۃ المذکور بالسند السابق مسدد ہو ابن مسرہد الاسدی البصری یحیی ہو ابن سعید القطان شعبۃ ہو ابن الحجاج بن الورد العتکی قتادۃ بن دعامۃ **باب** السرعۃ والرکض الخ الفضل بن سہل الاعرج البغدادی الحسین بن محمد ہو ابن بہرام التمیمی جریر بن حازم ہو ابن زید الازدی البصری

حل اللغات

اوشک ای کاد ما عبر ای ما بقی الثغب الماء المستنقع فی الموضع الملصق ہالت ای زالت ناضح بعیر یستقی علیہ اعیی تعب وعجز المشی فقار الظہر خرارت بطل نظام الظہر وہی مفاصل عظامہ ١٢.

عه تزول الشمس لان الریاح تہب غالبا بعد الزوال فیحصل بہا تبرید عدۃ السلاح والحرب والزیادۃ فی الجہاد اورد فیہ حدیث عبد اللہ بن ابی اوفی یعنی ما ترجم بہ لکن لیس فیہ انہ الی ای قبائل اول النہار وکانہ اشار بذلک الی ما ورد فی بعض طرقہ ١٢ ف.

عه ای البیع بشل ہذا الشرط حسن فی حکمنا لا یأس بشلہ لانہ امر معلوم لا ضرع فیہ ولا موجب للنزاع قالہ الکرمانی ومر الحدیث فی ص ٣٠٤ فی المشروط ١٢.

marfat.com

ذٰلِكَ الْيَوْمِ **بَابُ** الْخُرُوجِ فِي الْفَزَعِ وَحْدَهُ **بَابُ** الْجَعَائِلِ وَالْحُمْلَانِ فِي السَّبِيلِ وَقَالَ مُجَاهِدٌ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ الْغَزْوُ قَالَ إِنِّي أُحِبُّ أَنْ أُعِينَكَ بِطَائِفَةٍ مِنْ مَالِي قُلْتُ قَدْ اوْسَعَ اللّٰهُ عَلَيَّ قَالَ إِنَّ غِنَاكَ لَكَ وَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ يَكُونَ مِنْ مَالِي فِي هٰذَا الْوَجْهِ وَقَالَ عُمَرُ إِنَّ نَاسًا يَأْخُذُونَ مِنْ هٰذَا الْمَالِ لِيُجَاهِدُوا ثُمَّ لَا يُجَاهِدُونَ فَمَنْ فَعَلَهُ فَنَحْنُ أَحَقُّ بِمَالِهِ حَتّٰى نَأْخُذَ مِنْهُ مَا أَخَذَ وَقَالَ طَاوُسٌ وَمُجَاهِدٌ اِذَا دُفِعَ إِلَيْكَ شَيْءٌ تَخْرُجُ بِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَاصْنَعْ بِهِ مَا شِئْتَ وَضَعْهُ عِنْدَ اَهْلِكَ **حَدَّثَنَا** الْحُمَيْدِيُّ ثَنَا سُفْيَانُ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ سَأَلَ زَيْدَ بْنَ اَسْلَمَ فَقَالَ زَيْدٌ سَمِعْتُ اَبِي يَقُولُ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ حَمَلْتُ عَلٰى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَرَاَيْتُهُ يُبَاعُ فَسَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْتَرِيهِ فَقَالَ لَا تَشْتَرِهِ وَلَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ **حَدَّثَنَا** اِسْمٰعِيلُ ثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حَمَلَ عَلٰى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَوَجَدَهُ يُبَاعُ فَاَرَادَ اَنْ يَبْتَاعَهُ فَسَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَبْتَعْهُ وَلَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ **حَدَّثَنَا** مُسَدَّدٌ ثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ ثَنِي اَبُو صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِي مَا تَخَلَّفْتُ عَنْ سَرِيَّةٍ وَلٰكِنْ لَا اَجِدُ حَمُولَةً وَلَا اَجِدُ مَا اَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ وَيَشُقُّ عَلَيَّ اَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنِّي وَلَوَدِدْتُ اَنِّي قَاتَلْتُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَقُتِلْتُ ثُمَّ قُتِلْتُ ثُمَّ قُتِلْتُ ثُمَّ اُحْيِيتُ **بَابُ** الْاَجِيرِ وَقَالَ الْحَسَنُ وَابْنُ سِيرِينَ يُقَسَّمُ لِلْاَجِيرِ مِنَ الْمَغْنَمِ وَاَخَذَ عَطِيَّةُ بْنُ قَيْسٍ فَرَسًا عَلَى النِّصْفِ فَبَلَغَ سَهْمُ الْفَرَسِ اَرْبَعَ مِائَةِ دِينَارٍ فَاَخَذَ مِائَتَيْنِ وَاَعْطٰى صَاحِبَهُ مِائَتَيْنِ **حَدَّثَنَا** عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا سُفْيَانُ ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلٰى عَنْ اَبِيهِ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوكَ فَحَمَلْتُ عَلٰى بَكْرٍ فَهَوَاوَتْنِي اَعْمَلُ فِي نَفْسِي فَاسْتَاْجَرْتُ اَجِيرًا فَقَاتَلَ رَجُلًا فَعَضَّ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ فِيهِ وَنَزَعَ ثَنِيَّتَهُ فَاَبْطَلَهَا فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَهْدَرَهَا وَقَالَ اِيدَعُ يَدَهُ اِلَيْكَ فَتَقْضَمُهَا كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ **بَابٌ** مَا قِيلَ فِي لِوَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ **حَدَّثَنَا** سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ ثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ اَخْبَرَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي ثَعْلَبَةُ بْنُ اَبِي مَالِكٍ الْقُرَظِيُّ اَنَّ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ الْاَنْصَارِيَّ وَكَانَ صَاحِبَ لِوَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَادَ الْحَجَّ فَرَجَّلَ **حَدَّثَنَا** قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ تَخَلَّفَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَيْبَرَ وَكَانَ بِهِ رَمَدٌ فَقَالَ اَنَا اَتَخَلَّفُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ عَلِيٌّ فَلَحِقَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ مَسَاءُ اللَّيْلَةِ الَّتِي فَتَحَهَا فِي صَبَاحِهَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ اَوْ لَيَاْخُذَنَّ غَدًا رَجُلٌ يُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَوْ قَالَ يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَاِذَا نَحْنُ بِعَلِيٍّ وَمَا نَرْجُوهُ فَقَالُوا هٰذَا عَلِيٌّ فَاَعْطَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَفَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ **حَدَّثَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ

بَابُ الْخُرُوجِ فِي الْفَزَعِ وَالْجَعَائِلِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ الْغَزْوُ فَعَلَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ لَا تَبْتَاعُهُ ٢ بَابُ اسْتِعَارَةِ الْفَرَسِ فِي الْغَزْوِ ٢ بَابُ اسْتِعَارَةِ الْفَرَسِ فِي الْغَزْوِ اَخْبَرَنَا اَحْمَالِي اَجْمَالِي يَدُ الْاٰخَرِ فَقَالَ ٤ بَابُ اسْتِعَارَةِ الْفَرَسِ فِي الْغَزْوِ حَدَّثَنِي ٢ قَالَ رَجُلًا

له قوله باب الخروج في الفزع وحده اى هذا باب فيما جاء من خروج الامام في وقوع الفزع وحده اى منفردا بدون رفيق كذا اثبت هذه الترجمة بغير حديث قال الكرماني فان قلت ما فائدة هذه الترجمة حيث لم يات فيها حديث ولا اثر قلت الاشعار بانه لم يثبت فيه بشرطه شئ او ترجم ليلحق به نظم يتفق له او اكتفى بالحديث الذي قبله كذا في العيني وفي الفتح وقد ضم امين شهوبه هذه الترجمة الى التي بعدها فقال باب الخروج في الفزع والجعائل اذ ليست في احاديث باب الجعالة مناسبة لذلك ايضا الا انه يمكن حمله على ما قلت اولا انتهى وهو قول لكنا رايناه يكتب فيه حديث انس المذكور من وجه آخر فاخرجه قبل ذلك ١٢

٢ له قوله باب الجعائل والحملان في سبيل الله الجعائل بالجيم جمع جعيلة وهي ما يجعل للقادم من الاجرة لمن يغزو عنه والحملان بضم المهملة وسكون الميم مصدر كالحمل بفتح حملا وحملانا قال ابن بطال ان خرج الرجل من ماله شيئا تطوعا به او اعان الغازي على غزوه بفرس ونحوه فلا نزاع فيه وانما اختلفوا فيما اذا اجر نفسه او فرسه في الغزو فكره ذلك مالك وكره ان ياخذ جعلا على ان يتقدم الى الحصن وكره اصحاب ابي حنيفة الجعائل الا ان كان بالمسلمين ضعف وليس في بيت المال شئ وقالت طائفة لا باس ان اعان بعضهم بعضا جازلا على وجه البدل وقال الشافعي لا يجوز ان يغزو بجعل ياخذه وانما يجوز من السلطان دون غيره لان الجهاد فرض كفاية فمن تطوع عن الفرض ولا يجوز ان يستحق على غيره عوضا انتهى والذي يظهر ان البخاري اشار الى الخلاف فيما ياخذه الغازي هل يستحقه بسبب الغزو فلا يجوز اخذه او يملكه فيتصرف فيه بما شاء كما سياتي بيان ذلك ١٢ فتح الباري

٣ له قوله لابن عمر الغزو بالنصب على الاغراء اي عليك الغزو او على حذف الفعل اي اريد الغزو وتبعه على مراد ابن عمر بالاثر الذي رواه عنه ابن سيرين وانه لا يكره اعانة الغازي وبذا الاثر وصله في المغازي ١٢ ف

٤ له قوله لا تبتعه اي تشتره قال الشيخ ابن حجر في الفتح ووجه دخول قصة فرس عمر في جملة ان النبي صلى الله عليه وسلم اقر المحمول عليه على التصدق فيه بالبيع وغيره فدل على تقويته ما ذهب اليه طاوس ان للاخذ التصدق في الماخوذ ١٢ فتح

٥ له قوله حمولة بفتح المهملة التي يحمل عليها وقلت و اتيحيت بلفظ المجهول فيهما كذا في الكرماني وبذا الحديث متعلق بالركن الثاني من الترجمة وهو الحملان في سبيل الله لقوله ولا اجد ما احملهم عليه ١٢ ف

٦ له قوله باب الاجير للاجير للغزو حالان اما ان يكون استوجر للغزو ونحوه واما للقتال فالاول قال الاوزاعي واحمد واسحق لا سهم له وقال الاكثر يسهم له لحديث سلمة كنت

اجير طلحة اسوس فرسه اخرجه مسلم وفيه ان النبي صلعم اسهم له وقال الثوري لا سهم للاجير الا ان قاتل واما الاجير للقتال فقال المالكية والحنفية لا سهم له وقال الاكثر له سهم ١٢ فتح الباري

٨ له قوله فرسا على النصف هذا هو المعتمد في صورة المسئلة ١٢ فتح

٨ له قوله على بكر يحمل هنا الاوزاعي واحمد خلافا للثلاثة ١٢

٩ له قوله ثم صارت تحمل على راسه ١٢ فتح

١٠ له قوله لواء النبي صلى الله عليه وسلم اراد الخ فرجل هو بتشديد الجيم واخطا من قالها بالمهملة واقتصر البخاري على هذا القدر من الحديث لانه موقوف وليس من غرضه في هذا الباب وانما اراد منه ان قيس بن سعد كان صاحب اللواء النبوي ولا يتقرر ذلك الا باذن النبي صلى الله عليه وسلم فهذا القدر هو المرفوع من الحديث وهو الذي يتاح اليه بنا ١٢ ف

١١ له قوله وكان به رمد بالتحريك يبسان العين كذا في القاموس ١٢

١٢ له قوله انا اتخلف. الهمزة للاستفهام الانكاري مقدرة والمعنى ظنه قوله وما نرجوه اي ما كنا نرجو ذكره عليا في ذلك الوقت للرمد الذي به وشبهه فضيلته عظيمة لعلي رضه ومعجزة لرسول الله صلى الله عليه وسلم في ابصاره بالنيب وقد وقع كما اخبر كذا في كرماني وقال العيني والحديث قد مر في ٥١٩ ص ١٢ اسماء الرجال باب الخروج في الفزع وحده باب الجعائل والحملان الحميدي هو عبد الله بن الزبير المكي اسمعيل هو ابن ابي اويس يحيى بن سعيد القطان البصري ابو صالح هو ذكوان الزيات باب ان يتقوا عني الخ عبد الله بن محمد المسندي ابن جريج هو عبد الملك ابن عبد العزيز بن جريج عطاء هو ابن ابي رباح اسلم القرشي باب ما قيل في لواء النبي صلعم سعيد بن ابي مريم هو سعيد بن الحكم بن محمد بن ابي مريم الجمحي عقيل هو ابن خالد الايلي قتيبة بن سعيد الثقفي حاتم ابن اسمعيل الكوفي يزيد بن ابي عبيد مولى سلمة سلمة بن الاكوع هو ابن عمرو بن الاكوع على هو ابن ابي طالب محمد بن العلاء هو ابن كريب الهمداني الكوفي ابو اسامة حماد بن اسامة بشام هو ابن عروة بن الزبير بن العوام تابع بن جبير اي ابن مطعم العباس بن عبد المطلب ١٢

marfat.com

ثنا ابو اسامة عن هشام بن عروة عن ابيه عن نافع بن جبير قال سمعت العباس يقول للزبير ههنا امرك النبي صلى الله عليه وسلم ان تركز الراية باب قول النبي صلى الله عليه وسلم نصرت بالرعب مسيرة شهر وقول الله عز وجل سنلقي في قلوب الذين كفروا الرعب بما اشركوا بالله قاله جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا يحيى بن بكير ثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بعثت بجوامع الكلم ونصرت بالرعب فبينا انا نائم اتيت بمفاتيح خزائن الارض فوضعت في يدي قال ابو هريرة وقد ذهب رسول الله صلى الله عليه وسلم وانتم تنتثلونها حدثنا ابو اليمان انا شعيب عن الزهري اخبرني عبيد الله بن عبد الله ان ابن عباس اخبره ان ابا سفيان اخبره ان هرقل ارسل اليه وهو بايلياء ثم دعا بكتاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما فرغ من قراءة الكتاب كثر عنده الصخب وارتفعت الاصوات واخرجنا فقلت لاصحابي حين اخرجنا لقد امر امر ابن ابي كبشة انه يخافه ملك بني الاصفر باب حمل الزاد في الغزو وقول الله عز وجل وتزودوا فان خير الزاد التقوى حدثنا عبيد بن اسمعيل ثنا ابو اسامة عن هشام قال اخبرني ابي قال هشام وحدثتني ايضا فاطمة عن اسماء قالت صنعت سفرة رسول الله صلى الله عليه وسلم في بيت ابي بكر حين اراد ان يهاجر الى المدينة قالت فلم نجد لسفرته ولا لسقائه ما نربطها به فقلت لابي بكر والله ما اجد شيئا اربط به الا نطاقي قال فشقيه باثنين فاربطي باحد الشقاء وبالاخر السفرة ففعلت فلذلك سميت ذات النطاقين حدثنا علي بن عبد الله ثنا سفين قال عمرو اخبرني عطاء سمع جابر بن عبد الله قال كنا نتزود لحومنا على عهد النبي صلى الله عليه وسلم الى المدينة حدثنا محمد بن المثنى حدثنا عبد الوهاب قال سمعت يحيى اخبرني بشير بن يسار ان سويد بن النعمان اخبره انه خرج مع النبي صلى الله عليه وسلم عام خيبر حتى اذا كانوا بالصهباء وهي من خيبر وهي ادنى خيبر فصلوا العصر فدعا النبي صلى الله عليه وسلم بالاطعمة فلم يؤت النبي صلى الله عليه وسلم الا بسويق فلكنا فاكلنا وشربنا ثم قام النبي صلى الله عليه وسلم فمضمض ومضمضنا وصلينا حدثنا بشر بن مرحوم ثنا حاتم بن اسمعيل عن يزيد بن ابي عبيد عن سلمة قال خفت ازواد الناس واملقوا فاتوا النبي صلى الله عليه وسلم في نحر ابلهم فاذن لهم فلقيهم عمر فاخبروه فقال ما بقاؤكم بعد ابلكم فدخل عمر على النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله ما بقاؤهم بعد ابلهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نادي في الناس يأتون بفضل ازوادهم فدعا وبرك عليه ثم دعاهم باوعيتهم فاحتثى الناس حتى فرغوا ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اشهد ان لا اله الا الله واني رسول الله باب حمل الزاد على الرقاب حدثنا صدقة بن الفضل انا عبدة عن هشام بن عروة عن وهب بن كيسان عن جابر بن عبد الله قال خرجنا ونحن ثلثمائة نحمل زادنا على رقابنا ففنى زادنا حتى كان الرجل منا يأكل في كل يوم تمرة قال رجل يا ابا عبد الله واين كانت التمرة تقع من الرجل قال لقد وجدنا فقدناها حتى اتينا البحر

---

١ قوله سمعت العباس اى ابن عبد المطلب يقول للزبير اى ابن العوام ههنا الخ وهو طرف من حديث اورده المصنف في غزوة الفتح وسياتي شرحه وما فيه سياقه من صورة الارسال والجواب عن ذلك هناك وابين تعيين المكان الذي اشار اليه وانه الحجون بفتح المهملة وضم الجيم الخفيفة قال المهلب وفي حديث الزبير ان الراية اذا تركزت الاباذن الامام لم تبرح الا بامره وفي هذه الاحاديث استحباب اتخاذ الالوية في الحروب وان الالوية يكون مع الامير او من يقيمه لذلك عند الحرب كذا في الفتح ١٢ ٢ قوله قاله جابر الخ يشير الى حديثه الذي اولا اعطيت خمسا لم يعطهن احد من الانبياء قبلي فان فيه ونصرت بالرعب مسيرة شهر وقد تقدم مشروحا في التيمم وليس المراد بالخصوصية مجرد حصول الرعب بل هو ما وعد به شاء من التفرد بالعدد ١٢ فتح الباري ٣ قوله بجوامع الكلم من باب اضافة الصفة الى الموصوف وهي الكلمة الموجزة لفظا المتسعة معنى وقالوا اذا شاهل القرآن والسنة فانه صلى الله عليه وسلم كان يتكلم بالمعاني الكثيرة في الالفاظ القليلة ١٢ منه ٤ قوله بمفاتيح خزائن الارض اشارة الى ما فتح لامته من الممالك فنفعوا اموالها واستباحوا خزائن ملوكها من الاكاسرة والقياصرة ومحوهم ويحتمل ان يراد بها معادن الذهب والفضة ونحوهما فوضعت في يدي اي وعد بان ان يفتح ملكي البلدان التي فيها هذه المعادن فيكون لامته ١٢ ك ح ٥ قوله بايلياء بكسر الهمزة وسكون الياء وكسر اللام وبالمد والقصر بيت المقدس وايلياء وايلية بمعنى واحد والهاء للمبالغة كما في قولهم علامة ونسابة ١٢ ٦ قوله باب حمل الزاد في الغزو وقول الله عز وجل الخ اشار بهذه الترجمة الى ان حمل الزاد في السفر ليس منافيا للتوكل كما ذكره في الفتح قوله سفرة بالضم طعام يتخذ للسافر ومنه سميت السفرة قال الكرماني والمطابقة في قولها فلم نجد لسفرته ولا لسقائه ما نربطها به قوله الا نطاقي وهو بكسر النون ما تشد به المرأة وسطها بتر تنطق به وبهامش الارض عند المبيضة كذا في الفتح ١٢ ٧ قوله لحوم الاضاحي جمع اضحية وهي شاة تذبح يوم الاضحى فان قلت هذا لم يكن سفر الغزو فكيف طابق الترجمة قلت قاس الغزو عليه ١٢ كرماني ٨ قوله حتى اذا كانوا بالصهباء بفتح الصاد المهملة وسكون الهاء وبالمد موضع اسفل خيبر ١٢ كرماني ٩ قوله فلكنا بضم اللام اي ادرنا اللقمة في الفم وقوله وشربنا قال الداودي لا اراه محفوظا الا ان

كان اراد المضمضة كذا قال ويحتمل ان يكون بعضهم جعله في المادر وشربه فلا اشكال ١٢ فتح ١٠ قوله املقوا اي فنى زادهم ومعنى املق التقتر وقد رأى معبدا يعني افنى قوله فاتوا النبي صلى الله عليه وسلم في نحر ابلهم اي بسبب نحر ابلهم او فيه حذف تقديره فاتاذنوه في نحر ابلهم والحديث ظاهر فيما ترجم له كذا في الفتح ١٢ ١١ قوله ما بقاؤكم بعد ابلكم اي لان توالي المشي بما اقتضى الى السلاك وكان عمر اخذ ذلك من النص عن الحمر الاهلية يوم خيبر استيفاء لظهورها ١٢ فتح الباري ١٢ قوله نادى في الناس اي فهم يأتون ولذلك رفعه قوله وبرك بالتشديد اي دعا بالبركة قوله فاحتثى الناس اي بملء ثيابهم ١٢ منه ١٣ قوله باب حمل الزاد على الرقاب اي عند تعذر الدواب ذكر فيه حديث جابر في قصة العنبر مقتصرا على بعضه والغرض منه قوله ونحن ثلثمائة نحمل زادنا على رقابنا وسياتي شرحه في اواخر المغازي ١٢ فتح ١٤ قوله تقع من الرجل اي من جهة الغذاء والقوت قوله وجدنا فقده باي حزنا على فقده بالواو وجدنا مؤخرا كذا في الجاري والكرماني ١٢ اسماء الرجال باب قول النبي صلى الله عليه وسلم قال جابر وصله المؤلف في اول كتاب اليتيم يحيى بن بكير الليث بن سعد الامام عقيل هو ابن خالد بن عقيل الايلي ابن شهاب الزهري سعيد هو ابو محمد المخزومي ابو هريرة الداسي اسمه عبد الرحمن بن صخر ابو اليمان الحكم بن نافع شعيب بن ابي حمزة بالزاء الزهري ابن شهاب هو محمد بن مسلم عبيد الله بن عبد الله بن عتبة بن مسعود ابن عباس هو عبد الله ابو سفيان صخر بن حرب ابن ابي كبشة يعد ابا النبي صلى الله عليه وسلم باب حمل الزاد ابو عبيد هو البصاري الكوفي ابو اسامة حماد بن اسامة هشام هو ابن عروة ابي عروة بن الزبير بن العوام فاطمة بنت المنذر زوج هشام اسماء بنت ابي بكر علي بن عبد الله المدني سفيان هو ابن عيينة عمرو هو ابن دينار عطاء هو ابن ابي رباح جابر بن عبد الله بن عمرو بن حرام باب من اراد الغزو فكتم بغيره واراد الانصاري محمد بن المثنى هو ابن عبيد الزمن العنزي البصري عبد الوهاب بن عبد المجيد الثقفي يحيى بن سعيد الانصاري البشير الحارثي الانصاري المدني سويد بن النعمان بن مالك الانصاري بشر بن مرحوم منسوب الى جده واسم ابيه عبيس العطار حاتم هو الكوفي يزيد مولى سلمة بن الاكوع سلمة هو ابن الاكوع المذكور عبدة هو ابن سليمان هشام بن عروة بن الزبير ١٢

فاذا حوت قد قذفه البحر فاكلنا منها ثمانية عشر يوما ما احببنا **باب** ١٢٢ ايراد المرأة خلف اخيها **حدثنا** ٢٩٨٤ عمرو بن علي ثنا ابو عاصم ثنا عثمان بن الاسود ثنا ابن ابي مليكة عن عائشة انها قالت يا رسول الله يرجع اصحابك باجر حج وعمرة ولم ازد على الحج فقال لها اذهبي وليردفك عبد الرحمن فامر عبد الرحمن ان يعمرها من التنعيم فانتظرها رسول الله صلى الله عليه وسلم بأعلى مكة حتى جاءت **حدثني** عبد الله ثنا ابن عيينة عن عمرو وهو ابن دينار عن عمرو بن اوس عن عبد الرحمن بن ابي بكر الصديق قال امرني النبي صلى الله عليه ان اردف عائشة فاعمرها من التنعيم **باب** ١٢٣ الارتداف في الغزو والحج **حدثنا** ٢٩٨٦ قتيبة بن سعيد ثنا عبد الوهاب ثنا ايوب عن ابي قلابة عن انس قال كنت رديف ابي طلحة وانهم ليبصرخون بهما جميعا الحج والعمرة **باب** الردف على الحمار **حدثنا** ٢٩٨٧ قتيبة ثنا ابو صفوان عن يونس بن يزيد عن ابن شهاب عن عروة عن اسامة بن زيد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ركب على حمار على اكاف عليه قطيفة واردف اسامة وراءه **حدثنا** ٢٩٨٨ يحيى بن بكير ثنا الليث قال ثنا يونس اخبرني نافع عن عبد الله ان رسول الله صلى الله عليه اقبل يوم الفتح من اعلى مكة على راحلته مردفا اسامة بن زيد ومعه بلال ومعه عثمان بن طلحة من الحجبة حتى اناخ في المسجد فامره ان يأتي بمفتاح البيت ففتح ودخل رسول الله صلى الله عليه ومعه اسامة وبلال وعثمان فمكث فيها نهارا طويلا ثم خرج فاستبق الناس فكان عبد الله بن عمر اول من دخل فوجد بلالا وراء الباب قائما فسأله اين صلى رسول الله صلى الله عليه فاشار له الى المكان الذي صلى فيه قال عبد الله فنسيت ان اسأله كم صلى من سجدة **باب** ١٢٤ من اخذ بالركاب ونحوه **حدثنا** ٢٩٨٩ اسحق انا عبد الرزاق انا معمر عن همام بن منبه عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه كل سلامى من الناس عليه صدقة كل يوم تطلع فيه الشمس يعدل بين اثنين صدقة ويعين الرجل على دابته فيحمل عليها او يرفع عليها متاعه صدقة والكلمة الطيبة صدقة وكل خطوة يخطوها الى الصلوة صدقة ويميط الاذى عن الطريق صدقة **باب** ١٢٥ كراهية السفر بالمصاحف الى ارض العدو وكذلك يروى عن محمد بن بشر عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم وتابعه ابن اسحق عن نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم وقد سافر النبي صلى الله عليه واصحابه في ارض العدو وهم يتعلمون القرآن **حدثنا** ٢٩٩٠ عبد الله بن مسلمة عن مالك عن نافع عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه نهى ان يسافر بالقرآن الى ارض العدو **باب** ١٢٦ التكبير عند الحرب **حدثنا** ٢٩٩١ عبد الله بن محمد حدثنا سفين عن ايوب عن محمد عن

---

١ قوله ان يعمرها من الاعمار والتنعيم بفتح الفوقية

موضع من جهة الشام على ثلثة ايال من مكة ١٢ ك ٢ قوله الحج والعمرة بالجر بدلا من الضمير وبالنصب على الاختصاص وبالرفع خبر مبتدا محذوف ١٢ ك خ ٣ قوله على اكاف الاكاف للحمار كالسرج للفرس قوله قطيفة القطيفة ثوب مخمل وسيأتي انه كان في فتح مكة ١٢ طيبي الباب المكتاب ١٢ اخبر جاري الراحلة قلت كلاهما في نفس الارتداف سواء فانه لا فرق في العناية وقوله منعه عليه السلام ان اردافه على الراحلة والمحاركذا في العيني ١٢ ٤ قوله من الحجبة بفتحات جمع الحاجب اي حجبة الكعبة وسدنتها وبيدهم مفتاحها قوله فمكث بضم الكاف وفتحها قوله نهارا طويلا تصلي ويدعو كثيرا كذا في الخير الجاري ومعنى الحديث في كتاب الصلوة مرارا وفي الحج ١٢ ٥ قوله باب من اخذ بالركاب ونحوه اي من الاعانة على الركوب وغيره قوله ثنا اسحق كذا هو غير منسوب وقد تقدم في باب فضل من حمل متاع صاحبه في السفر عن اسحاق بن نصر عن عبد الرزاق لكن بسياقة هنا فليفسر به هذا المجمل هناك قوله كل سلامى بضم المهملة وتخفيف اللام اي انملة وقيل كل عظم مجوف صغيرة وقيل هو في الاصل عظم يكون في فرس البعير واحده وجمعه سواء وقيل جمع سلاميات قوله كل يوم بنصب كل على الظرفية وقوله عليه مشكل قال ابن مالك المعهود في كل اذا اضيف الى نكرة من غير تميز وغيره انها ان يجئ على وفق المضاف اليه كقوله تعالى كل نفس ذائقة الموت وبناء على وفق كل في قوله كل سلامى عليه صدقة وكان القياس ان يقول عليها صدقة لان السلامى مؤنثة لكن دل مجيئها في هذا الحديث على الجواز ويحتمل ان يكون عثمن السلامى معنى العظم او المفصل فاعاد الضمير عليه كذلك والمعنى على كل مسلم مكلف لعبد كل مفصل من عظام صدقة لله تعالى على سبيل الشكر بان جعل عظام مفاصل يتمكن بها من القبض والبسط وخصت بالذكر لكونها في الغرف بها من دقائق الصنائع التي لا تحصى بها الآدمي ١٢ فتح ٦ قوله يعدل فاعله الشخص المسلم المكلف اي يصلح بالعدل وهو مبتدا نحو تسمع بالمعيدي خير من ان تراه قوله ويعين الرجل على دابته تجعل عليها هو موضع الترجمة فان قوله فيحمل عليها اعم من ان يريد به حمل عليها المتاع او الراكب وقوله او يرفع عليها متاعه اما شك من الراوي او تنويع وحمل الراكب اعم من ان يحمل كما هو او يعينه في الركوب فتتضح الترجمة قال ابن المنير لا تؤخذ الترجمة من مجرد صيغة الفعل فانه مطلق بل من جهة عموم المعنى وقد روى مسلم من حديث العباس في غزوة حنين قال وانا آخذ بركاب النبي صلى الله عليه وسلم الحديث قوله ويميط الاذى عن الطريق تقدم في باب اماطة الاذى من هذا الوجه مطولا. فتح وهو الحديث في صحيح مسلم ٤٦٦ في العلم ١٢. ٨ قوله من محمد بن بشر الى قوله تابعه ابن اسحق الزاما رواية محمد بن بشر فوصلها اسحاق بن راهويه في مسنده عنه ولفظه كره رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يسافر بالقرآن مخافة ان ينالها العدو قال الدارقطني والبرقاني لم يروه بلفظ الكراهة

لا محمد بن بشر ولما تابعه ابن اسحاق فهي بالمعنى لان احمد اخرجه بلفظ نهى ان يسافر بالمصحف الى ارض العدو والنهي يقتضي لانه ينفك عن كراهة التنزيه او التحريم ١٢ فتح الباري ٩ قوله وقد سافر النبي صلى الله عليه وسلم ١٢ اشار البخاري بذلك الى ان المراد بالنهي عن السفر بالقرآن السفر بالمصحف خشية ان يناله العدو لا السفر بالقرآن نفسه ١٢ فتح ١٠ قوله نهى ان يسافر بالقرآن الى ارض العدو وادرده ابن ماجه من طريق عبد الرحمن بن مهدي عن مالك وزاد مخافة ان يناله العدو وقال ابن عبد البر اجمع الفقهاء على ان لا يسافر بالمصحف الى ارض العدو اذا خيف ان يناله العدو لشوكتهم وكثرتهم وانما اختلفوا في الصغير الذي لا يفتن عليه ومنع مالك ايضا مطلقا وفصل ابو حنيفة واداره الشافعي الكراهة مع الخوف وجوده وعدمه وقال بعضهم كالمالكية واستدل به على منع بيع المصحف من الكافر لوجود المعنى المذكور وهو التمكن من الاستهانة والخلاف في تحريم ذلك وانما وقع الاختلاف هل منع لوقوع وهو مرباذا له ملكه منه ام لا واستدل به كملي منع تعليم الكافر القرآن فمنع مالك مطلقا واجاز الحنفية مطلقا وعن الشافعي قولان وفصل بعض المالكية بين القليل لاجل مصلحة قيام الحجة عليهم فاجازه وبين الكثير فمنعه ويؤيده قصة هرقل حيث كتب اليه النبي صلى الله عليه وسلم ببعض الآيات قد سبق في ص ٤١٦ باب هل يرشد المسلم وقد نقل النووي الاتفاق على جواز الكتابة اليهم بشئ من ذلك ١٢ فتح

اسماء الرجال **باب** ارداف المرأة الخ عمرو بن علي هو ابن بحر الباهلي البصري عثمان ابن الاسود الجمحي ابن ابي مليكة هو عبد الله بن عبيد الله بن ابي مليكة واسم ابي مليكة زهير عبد الله هو ابن محمد السندي عمرو بن اوس هو ابن اوس الثقفي الطائفي التابعي **باب** الارتداف في الغزو والحج قتيبة هو ابن سعيد بن جميل بن طريف الثقفي البوجاء البغلاني ابو صفوان هو عبد الله ابن سعيد الاموي اسامة بن زيد خادم النبي صلى الله عليه وسلم يحيى بن بكير هو يحيى بن عبد الله ابن بكير الليث بن سعد الامام **باب** من اخذ بالركاب اسحاق هو ابن منصور بن بهرام الكوسج المروزي عبد الرزاق هو ابن همام بن نافع الحميري مولاهم ابو بكر الصنعاني معمر هو ابن راشد الازدي همام بن منبه بن كامل الصنعاني ابو عقبة اخو وهب بن منبه ويروى عن محمد وهذا يحتمل ان راهويه عبد الله ابن عبد الله بن عمر نافع مولى ابن عمر هو ابن الخطاب وتابعه ابن اسحاق تابع محمد بن بشر ابن اسحق وصاحب المغازي رواه احمد بغناء عبد الله هو العنبري مالك الامام نافع المذكور عبد الله هو ابن عمر بن الخطاب **باب** الكبير عند الحرب عبد الله المسندي سفيان بن عيينة ايوب السختياني محمد هو ابن سيرين ١٣

٨ هو العناك النبيل والبخاري كثيرا يروي عنه بدون الواسطة ١٢ ك ٩ قال الشيخ ابن حجر ويشبه ان يكون وجه دخوله هنا حديث عائشة المتقدم جاد كن الحج ١٢ ١٠ والمراد من الاشكال ما قال ابن بطال ان ترتب هذا الباب وقع فيه غلط من الناسخ والصواب ان يقدم حديث مالك قبل قوله وكذلك يروى فانه لم يتقدم شئ يشار اليه بقوله كذلك. كذا في الفتح ١٢.

marfat.com

انس قال صبحنا النبي صلى الله عليه وسلم خيبر وقد خرجوا بالمساحي على اعناقهم فلما رأوه قالوا هذا محمد والخميس محمد والخميس فلجأوا الى الحصن فرفع النبي صلى الله عليه وسلم يديه وقال الله اكبر خربت خيبر انا اذا نزلنا بساحة قوم فساء صباح المنذرين واصبنا حمرا فطبخناها فنادى منادي النبي صلى الله عليه وسلم ان الله ورسوله ينهيانكم عن لحوم الحمر فاكفئت القدور بما فيها تابعه علي عن سفين رفع النبي صلى الله عليه وسلم يديه **باب** ٣٨ يكره من رفع الصوت في التكبير **حدثنا** ٢٩٩٢ محمد بن يوسف ثنا سفين عن عاصم عن ابي عثمان عن ابي موسى الاشعري قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فكنا اذا اشرفنا على واد هللنا وكبرنا ارتفعت اصواتنا فقال النبي صلى الله عليه وسلم يا ايها الناس اربعوا على انفسكم فانكم لا تدعون اصم ولا غائبا انه معكم انه سميع قريب **باب** ٣٩ التسبيح اذا هبط واديا **حدثنا** ٢٩٩٣ محمد بن يوسف ثنا سفين عن حصين بن عبد الرحمن عن سالم بن ابي الجعد عن جابر بن عبد الله قال كنا اذا صعدنا كبرنا واذا نزلنا سبحنا **باب** ٤٠ التكبير اذا علا شرفا **حدثنا** ٢٩٩٤ محمد بن بشار ثنا ابن ابي عدي عن شعبة عن حصين بن عبد الرحمن عن سالم عن جابر بن عبد الله قال كنا اذا صعدنا كبرنا واذا انحدرنا سبحنا **حدثنا** ٢٩٩٥ عبد الله بن يوسف ثنا عبد العزيز بن ابي سلمة عن صالح بن كيسان عن سالم بن عبد الله عن عبد الله بن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا قفل من الحج او العمرة ولا اعلمه الا قال الغزو يقول كلما او في علي ثنية او فدفد كبر ثلثا ثم قال لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شئ قدير ايبون تائبون عابدون ساجدون لربنا حامدون صدق الله وعده ونصر عبده وهزم الاحزاب وحده قال صالح فقلت له الم يقل عبد الله ان شاء الله قال لا **باب** ٤١ يكتب للمسافر مثل ما كان يعمل في الاقامة **حدثنا** ٢٩٩٦ مطر بن الفضل ثنا يزيد بن هارون انا العوام ثنا ابراهيم ابو اسمعيل التيمي قال سمعت ابا بردة واصطحبا هو ويزيد بن ابي كبشة في سفر فكان يزيد يصوم في السفر فقال له ابو بردة سمعت ابا موسى مرارا يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا مرض العبد او سافر كتب له مثل ما كان يعمل مقيما صحيحا **باب** ٤٢ السير وحده **حدثنا** ٢٩٩٧ الحميدي ثنا سفين ثنا محمد بن المنكدر قال سمعت جابر بن عبد الله يقول ندب النبي صلى الله عليه وسلم الناس يوم الخندق فانتدب الزبير ثم ندبهم فانتدب الزبير ثم ندبهم فانتدب الزبير ثلثا قال النبي صلى الله عليه وسلم ان لكل نبي حواريا وحواري الزبير قال سفيان الحواري الناصر **حدثنا** ٢٩٩٨ ابو الوليد ثنا عاصم بن محمد بن زيد بن عبد الله بن عمر ثني ابي محمد عن ابن عمر عن ابيه عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لو يعلم الناس ما في الوحدة ما اعلم ما سار راكب بليل وحده **باب** ٤٣ السرعة في السير

---

١ قوله والخميس اي الجيش يريدان محمدا واباه بالبيش ليتناهم قوله واكفيت اي قلبت ونكست واختلفوا في سبب تحريم الحمر فقيل حرمت لانها لم تخمس وقيل لانها تاكل العذرة وقال ابن عباس لاادري النهي عنها من اجل انها كانت حمولتهم فكره ان تذهب اوحرمت البتة وقال الخطابي اولى الاقاويل ما اجتمع عليه اكثر الامة وهو تحريم اعيانها مطلقا. كذا في العرف الشذي للكشميري في ص٥٣٠ ج ٢ قوله اذا اشرفنا يقال اشرفت عليه اي اطلعت عليه قوله اربعوا على انفسكم بفتح الموحدة اي ارفقوا بانفسكم قوله سميع في مقابلة الاصم قريب في مقابلة الغائب كذا في الكرماني والخير الجاري وفي الفتح قال الطبري فيه كراهية رفع الصوت بالدعاء والذكر وبه قال عامة السلف من الصحابة والتابعين. ومر بيانه ايضا في ص٨١٦ في الصلوة ١٢ ٣ قوله باب التسبيح اذا هبط واعلم انه يفهم من حديث الباب العكسية في التكبير والتسبيح والسر فيه ان العلو في المكان يذكر علوه تعالى وكبريائه والانحطاط يذكر تنزيهه تعالى عن التسفل ١٢ خ ٤ قوله ولا اعلمه الا قال الغزو وهذه الجملة كالاعتراض عن الحج والعمرة كانه قال اذا قفل من الغزو او في اي اشرف والثنية طريق العقبة والفدفد الارض المستوية وقيل الغليظة ولفظ كبر هو جزاء اذا قفل وفاعل يقول هو ابن عمر وفاعل او في رسول الله صلى الله عليه وسلم وقوله آئبون خبر مبتدا محذوف اي نحن آئبون ومعناه راجعون الى الله وفيه ايهام وكلمة لربنا يحتمل تعلقه بما مر دون ما بعده او بالصفات الاربعة المتقدمة او بالمحمدة على التنازع قوله الاحزاب اللام للعهد والمراد طوائف العرب التي اجتمعوا على محاربة رسول الله صلى الله عليه وسلم ١٢ كرماني خ ٥ قوله الم يقل عبد الله اي الم يقل عبد الله بن عمر آئبون عمر انشاء السفر تعالى كذا في رواية نافع كذا في القسطلاني ٦ خ ٦ قوله يزيد بن ابي كبشة وهو ثقة ولي خراج السند لسليمان بن عبد الملك وليس له في البخاري ذكر الا في هذا الموضع ١٢ فتح ٧ قوله كتب له مثل ما كان يعمل مقيما صحيحا هو من اللف والنشر المقلوب وهو في حق من كان يعمل طاعة فمنع منها وكانت نيته لولا المانع ان يدوم عليها كذا في الفتح ١٢ ٨ قوله باب السير وحده ذكر فيه حديث ابن عمر ان جابرا في انتداب الزبير وحده وقد تقدم في باب بل يبعث الطليعة وحده وتعقبه الاسمعيلي فقال لا اعلم هذا الحديث كيف يدخل في هذا الباب وقرره ابن المنير بانه لا يلزم من كون الزبير انتدب ان لا يكون سار معه غيره تابعا له

(قوله يا ايها الناس اربعوا على انفسكم) مقتضاه ان رفع الصوت لا يكره لذاته بل لما فيه من التعب والمشقة على صاحبه فالمكروه هو الجهر الشديد المشتمل على التعب لا مجرد الاظهار والا اذا تضمن مفسدة الرياء فلا حجة فيه لمن يقول بكراهة الجهر مطلقا والله تعالى اعلم اه سندي (قوله اذا مرض العبد او سافر كتب له الخ) توهم بعضهم من هذا الحديث ان المريض اذا صلى الفرض قاعدا اجزاه كما اجزاه القائم فحمل بذلك ما جاء في ان صلوة القاعد على نصف صلوة القائم على النفل حالة الصحة وهذا غير لازم اذ الذي بلغ مريضا وكان تارك الصلوة ثم مرض فتاب فلا يلزم من هذا الحديث انه اذا صلى الفرض قاعدا اجزاه كما اجزا القائم كما لا يخفى فلو قلنا فرض القاعد في نفسه ناقص وان كان قد يتم بسبب اخر لكونه يقوم قبل ذلك وانما قعد لعذر لم يكن ذلك منافيا لمقتضى هذا الحديث والله تعالى اعلم (قوله لو يعلم الناس ما في الوحدة ما اعلم) يحتمل ان يكون ما اعلم بدلا من قوله ما في الوحدة اي لو يعلم الناس ما اعلم في الوحدة ويحتمل ان يكون مصدرا على ان ما مصدرية اي

وقال ابو حميد قال النبي صلى الله عليه وسلم اني متعجل الى المدينة فمن اراد ان يتعجل معي فليتعجل فلما اشرف على المدينة الحديث
٢٩٩٩ حدثنا محمد بن المثنى ثنا يحيى عن هشام اخبرني ابي قال سئل اسامة بن زيد كان يحيى يقول وانا اسمع فسقط عني عن مسير النبي صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع فقال كان يسير العنق فاذا وجد فجوة نص والنص فوق العنق حدثنا سعيد بن ابي مريم انبأنا محمد بن جعفر اخبرني زيد هو ابن اسلم عن ابيه قال كنت مع عبد الله بن عمر بطريق مكة فبلغه عن صفية بنت ابي عبيد شدة وجع فاسرع السير حتى اذا كان بعد غروب الشفق ثم نزل فصلى المغرب والعتمة جمع بينهما وقال اني رأيت النبي صلى الله عليه وسلم اذا جد به السير اخر المغرب وجمع بينهما حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن سمي مولى ابي بكر عن ابي صالح عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال السفر قطعة من العذاب يمنع احدكم نومه وطعامه وشرابه فاذا قضى احدكم نهمته فليعجل الى اهله باب اذا حمل على فرس فراها تباع حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن نافع عن عبد الله بن عمران عمر بن الخطاب حمل على فرس في سبيل الله فوجده يباع فاراد ان يبتاعه فسأل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لا تبتعه ولا تعد في صدقتك حدثنا اسمعيل ثنى مالك عن زيد بن اسلم عن ابيه قال سمعت عمر بن الخطاب يقول حملت على فرس في سبيل الله فاضاعه الذي كان عنده فاردت ان اشتريه وظننت انه بائعه برخص فسألت النبي صلى الله عليه وسلم فقال لا تشتره وان بدرهم فان العائد في هبته كالكلب يعود في قيئه باب الجهاد باذن الابوين حدثنا ادم ثنا شعبة ثنا حبيب ابن ابي ثابت قال سمعت ابا العباس الشاعر وكان لا يتهم في حديثه قال سمعت عبد الله بن عمر يقول جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فاستأذنه في الجهاد فقال احي والداك قال نعم قال ففيهما فجاهد باب ما قيل في الجرس ونحوه في اعناق الابل حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن عبد الله بن ابي بكر عن عباد بن تميم ان ابا بشير الانصاري اخبره انه كان مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في بعض اسفاره قال عبد الله حسبت انه قال والناس في مبيتهم فارسل رسول الله صلى الله عليه وسلم رسولا ان لا تبقين في رقبة بعير قلادة من وتر او قلادة الا قطعت باب من اكتتب في جيش فخرجت امرأته حاجة او كان له عذر هل يؤذن له حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا سفيان عن عمرو عن ابي معبد عن ابن عباس انه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول لا يخلون رجل بامرأة ولا تسافرن امرأة الا ومعها محرم فقام رجل فقال يا رسول الله اكتتبت في غزوة كذا وكذا وخرجت

قوله انى متحمل الخ هو طرف من حديث سبق فى الزكوة بطوله فى ص ٢٨٣ ج ١ ٢ قوله عن مسير النبى صلى الله عليه وسلم متعلق بقوله سئل وقوله كان يحيى يقول واما اسمع فسقط عنى هو جملة معترضة بينهما اى قال البخارى قال ابن المثنى وكان يحيى يقول تعليقا عن عروة او مسندا اليه اذ قال سئل اسامة وانا اسمع السوال فقال يحيى سقط عنى هذا اللفظ اى لفظ وانا اسمع عند رواية كان لم يذكرها ولا واسندا كما آخرا وقال فى كتاب الحج سئل اسامة وانا جالس وفى صحيح مسلم قال هشام عن ابيه سئل اسامة وانا شاهد كيف يسير رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى افاض من عرفة والعنق بفتح المهملة والنون السير المسهل والفجوة الفرجة بين الشيئين والنص السير الشديد ج ١٢ كرمانى ٣ قوله صفية اى الشقيقة اخت الضحاك وكرت النبى صلى الله عليه وسلم وسمعت منه كانت زوجة ابن عمر وكانت من العابدات ١٢ غير ٤ قوله اذا جد به السير اى اذا اهتم به اسرع وفر الحديث مع متعلقاته فى ص ٣٣٠ ج ١٢ ٥ قوله نهمته بفتح النون وسكون الهاء اى حاجته قال ابن التين ضبطناه ايضا بكسر النون قال الحيني وفى الحديث مع بيانه فى ص ٣٣٩ ج ١٢ ٦ قوله فابتاعه او فاضاعه شك من الراوى ولا معنى لقوله ابتاعه الا ان لم يشر وانما عرضه للبيع فيحتمل ان يكون فى الاصل اباعه فهو بمعنى عرضه للبيع والله اعلم قال فى الفتح قال الكرمانى لعل الاتباع جاء بمعنى البيع لنفسه كما يقال فى الكتب ونحوه وفى الحديث مع بيانه فى ص ٣٥٩ ج ١٢ ٨ قوله فيهما مجاهد فيهما متعلق بالامر المقدم للاختصاص والفاء جزاء شرط محذوف واما ثمة جزائية لتضمن الكلام معنى الشرط اى اذا كان الامر كما قلت فاخص المجاهدة فى خدمة الوالدين ونحوه قوله تعالى فاياى فاعبدون كذا فى الطيبى وفى الفتح قال جمهور العلماء ويحرم الجهاد اذا منع الابوان او احدهما بشرط ان يكونا مسلمين لان برهما فرض عين عليه والجهاد فرض كفاية فاذا تعين الجهاد فلا اذن انتهى ١٢ ٩ قوله قلادة من وتر او قلادة كذا هنا بلفظ او وهى للكشميهنى والوقع فى رواية الى داود عن القعنبى بلفظ واو قلادة وهو من عطف العام على الخاص قال ابن الجوزى وفى المراد بالاوتار ثلاثة اقوال احدها انهم كانوا يقلدون الابل اوتارا لئلا تصيبها العين برئ لهم فامروا بقطعها اعلاما بان الاوتار لا ترد من امر الله شيئا وهذا قول مالك وثانيها نهى من ذلك لئلا تختنق الدابة عند شدة الركض وحكى ذلك عن محمد بن الحسن صاحب ابى حنيفة وكلام ابى عبيد ترجمه فانه قال نهى من ذلك لان الدواب تتعادى بذلك وتتفيق عليها نفسها وربما تعلقت بشجرة فاختنقت او توقعت عن السير وثانيها انهم كانوا يعتقدون فيها الاجراس حكاه الخطابى ١٢ فتح مختصرا ٩ قوله اكتتبت قال الكرمانى اكتتبت الرجل اذا كتب نفسه فى ديوان السلطان وفى الحديث تقديم الاهم من الامور المتعارضة لانا نعارض سفره فى الحج والغزو مع الحج معهما لان الغزو يقوم مقامه غيره بخلاف الحج معها انتهى ومر بيانه ايضا ص ٣٣٩ ج ١٢ اسماء الرجال وقال ابو حميد هو عبد الرحمن الساعدى سبق فى حديث مطولا فى الزكوة محمد الغنوى البصرى يحيى بن سعيد القطان هشام هو ابن عروة ابى هو عروة بن الزبير بن العوام اسامة بن زيد سعيد بن ابى مريم هو سعيد بن الحكم بن محمد بن ابى مسلم الجمحى البصرى محمد المدنى زيد ابن اسلم العدوى مولى عمر ابو عبد الله عبد الله هو النفيلى مالك الامام سمى بضم السين مولى ابى بكر ابى بكر بن عبد الرحمن بن الحارث بن هشام ابى صالح ذكوان السمان باب اذا حمل الخ عبد الله هو النفيلى مالك الامام نافع مولى ابن عمر عبد الله بن عمر بن الخطاب اسمعيل بن ابى اويس مالك الامام زيد المذكور باب الجهاد الخ آدم بن ابى اياس شعبة بن الحجاج حبيب الاسدى الكوفى ابا العباس السائب بن فروخ المكى عبد الله بن عمرو هو ابن العاصى باب ما قيل الخ عبد الله هو النفيلى مالك الامام عبد الله بن ابى بكر هو ابن محمد بن حزم عباد المازنى ابا بشير الكوفى اسمه قيس باب من اكتتب الخ قتيبة هو الثقفى سفيان بن عيينة عمرو هو ابن دينار ابو معبد اسمه نافذ مولى عبد الله بن عباس ابن عباس هو عبد الله ١٢ حل اللغات العنق بفتح العين والنون السير السهل الفجوة الفرجة بين الشيئين النص السير الشديد النهمة بفتح النون وكسر الهاء ج ١٢ ٨ كذا الطلق وهو قول الثورى وقيده بالاسلام الجمهور ولم يقع فى حديث الباب انهما مسلمان لكن لعله اشار الى حديث ابى سعيد الآتى ١٢ ف ٨ با الموحدة والمهملتين اسمه السائب مر فى التيمم وانما قال وكان لا يتهم فى حديثه لئلا يتوهم لسبب انه شاهد زنا متهم فى الحديث ١٢ ك

كعلمى ويحتمل ان يكون مفعولا ثانيا ليعلم على ان يعلم من العلم المتعدى الى مفعولين اى لو يعلمونه شيئا اعلمه اى يعلمونه قبيحا مضرا كما اعلم كذلك وعلى التقادير ما اعلم مفرد اما موصول مع صلته او مصدر او موصوف مع صفته مثلا فقول القسطلانى فى هى جملة فى محل نصب مفعول يعلم لا يخلو عن خفاء ثم لو سلم انه كيف يكون مفعولا مع وجود قوله ما فى الوحدة والعجب انه ذكر عند قوله ما فى الوحدة نصبه على الظرفية عند الكوفيين والمصدرية عند البصريين وقوله ما فى الوحدة لا يصلح لذلك وكذا لفظ الوحدة لا يصلح لذلك لكونه مجرورا الخ وقد ساق الكلام على وجه يتبادر الى الذهن منه ان مراده بيان لفظ الوحدة وهذا عجيب جدا والله تعالى اعلم بمراد عباده (قوله ففيهما فجاهد) اى ففى تحصيل رضاهما فجاهد نفسك والشيطان وخالفهما وقال القسطلانى وقوله فجاهد جئ به للمشاكلة لان ظاهر الجهاد ايصال الضرر للغير وليس بمراد وانما المراد القدر المشترك بتكلفه الجهاد وهو بذل المال وتعب البدن فيؤل المعنى ابذل مالك واتعب بدنك فى رضا والديك اه قلت والجهاد الاكبر هو جهاد النفس والشيطان والله تعالى اعلم (قوله ولا تسافرن امرأة) اى بلا زوج والمراد بالمحرم من يكون سببا لامنها من الفتنة فيعم الزوج واما القول بان الزوج يباح معه السفر لدلالة ففيه انها دلالة مخالفة للمنطوق وهو الحصر فلا عبرة بها لا يخلو عن خفاء والله تعالى اعلم

marfat.com

امرأتي حاجّةً قال اذهب فحجّ مع امرأتك **باب** الجاسوس والتجسّس والتبحث وقول الله تعالى لا تتخذوا عدوّي وعدوّكم
أولياء الآية حدثنا علي بن عبد الله ثنا سفيان قال عمرو بن دينار سمعته منه مرّتين اخبرني حسن بن محمد اخبرني عبيد الله بن ابي
رافع قال سمعت عليًا يقول بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم انا والزبير والمقداد بن الاسود وقال انطلقوا حتى تأتوا روضة خاخ فان
بها ظعينة ومعها كتاب فخذوه منها فانطلقنا تعادى بنا خيلنا حتى انتهينا الى الروضة فاذا نحن بالظعينة فقلنا اخرجي الكتاب
فقالت ما معي من كتاب فقلنا لتخرجنّ الكتاب او لتلقينّ الثياب فاخرجته من عقاصها فاتينا به رسول الله صلى الله عليه وسلم
فاذا فيه من حاطب بن ابي بلتعة الى اناس من المشركين من اهل مكة يخبرهم ببعض امر رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله
صلى الله عليه وسلم يا حاطب ما هذا قال يا رسول الله لا تعجل عليّ اني كنت امرأ ملصقًا في قريش ولم اكن من انفسها وكان من معك
من المهاجرين لهم قرابات يحمون بها اهليهم واموالهم فاحببت اذ فاتني ذلك من النسب فيهم ان اتخذ عندهم يدًا يحمون
بها قرابتي وما فعلت كفرًا ولا ارتدادًا ولا رضًا بالكفر بعد الاسلام فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد صدقكم قال عمر يا رسول الله
دعني اضرب عنق هذا المنافق قال انه قد شهد بدرًا وما يدريك لعل الله ان يكون قد اطلع على اهل بدر فقال اعملوا ما شئتم
فقد غفرت لكم فقال سفيان واني اسناد هذا **باب** الكسوة للاساري حدثنا عبد الله بن محمد ثنا ابن عيينة عن عمرو وسمع
جابر بن عبد الله قال لما كان يوم بدر اتي باسراي واتي بالعباس ولم يكن عليه ثوب فنظر النبي صلى الله عليه وسلم له قميصًا فوجدوا
قميص عبد الله بن ابي يقدر عليه فكساه النبي صلى الله عليه وسلم اياه فلذلك نزع النبي صلى الله عليه وسلم قميصه الذي ألبسه قال ابن
عيينة كانت له عند النبي صلى الله عليه وسلم يدٌ فاحبّ ان يكافيه **باب** فضل من اسلم على يديه رجل حدثنا قتيبة بن
سعيد ثنا يعقوب بن عبد الرحمن بن محمد بن عبد الله بن عبد القاري عن ابي حازم اخبرني سهل قال قال النبي صلى الله
عليه وسلم يوم خيبر لاعطين الراية غدا رجلا يفتح على يديه يحب الله ورسوله ويحبه الله ورسوله فبات الناس ليلتهم ايهم
يعطى فغدوا كلهم يرجوه فقال اين علي فقيل يشتكي عينيه فبصق في عينيه ودعا له فبرأ كان لم يكن به وجع فاعطاه
فقال اقاتلهم حتى يكونوا مثلنا فقال انفذ على رسلك حتى تنزل بساحتهم ثم ادعهم الى الاسلام واخبرهم بما يجب عليهم
فوالله لان يهدي الله بك رجلا خير لك من ان يكون لك حمر النعم **باب** الاساري في السلاسل حدثنا محمد بن بشار ثنا
غندر ثنا شعبة عن محمد بن زياد عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال عجب الله من قومٍ يدخلون الجنة في السلاسل

حجّ ۱ عزوجل ۲ سمعت ۳ لنلقينّ ۴ بها ۵ ما فعلتهُ ۶ لقد ۷ قال ۸ يقدر ۹ يعني ابن سعيد ۱۰ يده ۱۱ غدوا ۱۲ يرجونه ۱۳ قال

۱ قوله الجاسوس بجيم ومهملتين اي حكمه اذا كان من جهة الكفار ومشورته من جهة المسلمين قوله والتجسس التبحث هو تفسير ابي عبيدة ۱۲ فتح۔ ۲ قوله لا تتخذوا عدوي وعدوكم الولياء مناسبة الآية بما مر سياتي في التفسير ان القصة المذكورة في حديث الباب كانت سبب نزولها واما لانه يشرع مناسم هذا جاسوس الكفار فاذا اطلع عليه بعض المسلمين لا يكتم امره بل يرفعه الى الامام ليرى فيه رأيه وقد اختلف العلماء في جواز قتل جاسوس الكفار وسيأتي البحث فيه بعد احد وثلاثين بابا ۱۲ فتح ۳ قوله انا والزبير هو تاكيد للضمير المنصوب وقد توضع الضمائر موضع بعض اسماء الاشارة وفي بعضها اياي والمقداد بكسر الميم واسكان القاف وبالمهملتين ابن الاسود الكندي وفي بعض الروايات بعشي انا وابا مرثد الغنوي ولما فاتا فيهما لاحتمال الاولية اي احتمال انه بعث الاربعة قوله فاخرج بالمعجمين على الصحيح ووقع في رواية ابي عوانة بالمهملة والجيم فقيل انه سهو وهو موضع بين مكة والمدينة والظعينة بالمعجمة ثم المهملة المرأة ما دامت في الهودج لانها تظعن بارتحال الزوج وقيل اصلها الهودج وسميت به المرأة لانها تكون فيه واسم تلك المرأة سارة بالمهملة والراء مولاة لعمران بن صيفي عند الشتوي القرشي قوي تعادى بلفظ الماضي اي تباعد وتجاري او بالمضارع بحذف احدى التائين قوله لتلقين بكسر الياء وفتحها فان قلت القواعد العربية تقتضي ان يحذف الياء ويقال لتلقن قلت القياس ذلك واذا صحت الرواية بالياء فيقال الكسرة بانها المشاكلة لتخرجن وباب الشاكلة واسع والفتحة بالحمل على المؤنث الغائب على طريقة الالتفات وفي بعضها بفتح القاف ورفع الثياب قوله عقاصها بكسر المهملة وبالقاف وبالمهملة هو الشعر المضفور ويقال هي التي تجتذ من شعرها مثل الرمانة وكل خصلة منه عقيصة قوله براي بالمكاتب وفي بعضها بها اي بالصحيفة او بالمرأة وحاطب يا المهملتين وكسر الثانية ابن ابي بلتعة بفتح الموحدة و سكون اللام وفتح الفوقية وبالمهملة سمع عامة مات سنة ثلاثين قوله الى ناس هو من كلام الراوي ووضع موضع الى فلان وفلان المذكورين في الكتاب قوله ملصقا اي حليفا ولم يكن من نفس قريش واقربا بهم قوله يدًا اي يد نعمة ومنه عليهم وكلمة لعل استعملت استعمال عسى قال النووي معنى الترجي فيه راجع الى عمر لان وقوع هذا الامر محقق عنده صلى الله عليه وسلم ومعناه ان الغفران لهم في الآخرة والا فلو توجه على

(قوله دعني اضرب عنق هذا المنافق) كانه اراد المنافق عملا لا اعتقادا او انهم لا الاطلاق

ينافي قوله لقد صدقكم فلا يعل بعد ذلك واما قوله صلى الله تعالى عليه وسلم لعل الله قد اطلع على اهل بدر الخ فلعل المراد به انه تعالى علم منهم انه لا يصح منهم واما ان المغفرة فقال لهم اعملوا ما شئتم اظهار الكمال الرضا عنهم وانه لا يقوقع منهم من الاعمال بحسب الاعم الاغلب الا الخير فهذا كناية عن كمال الرضا عنهم وكناية عن صلاحهم وتوفيقهم غالبا الى الخيرات وليس المقصود به الاذن لهم في المعاصي كيف شاءوا والله تعالى اعلم (قوله فبات الناس ليلتهم ايهم يعطى) اي متفكرين في انه ايهم يعطى هم

باب فضل من اسلم من اهل الكتابين **حدثنا** علي بن عبد الله ثنا سفين بن عيينة ثنا صالح بن حي ابو حسن قال سمعت الشعبي يقول ثنى ابو بردة سمع اباه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ثلثة يؤتون اجرهم مرتين الرجل تكون له الامة فيعلمها فيحسن تعليمها ويؤدبها فيحسن ادبها ثم يعتقها فيتزوجها فله اجران ومؤمن اهل الكتاب الذي كان مؤمنا ثم امن بالنبي فله اجران والعبد الذي يؤدي حق الله وينصح لسيده ثم قال الشعبي واعطيتكها بغير شئ وقد كان الرجل يرحل فيما دونها الى المدينة **باب** اهل الدار يبيتون فيصاب الولدان والذراري بيتا تاليلا لنبيتنه ليلا بيتت ليلا **حدثنا** علي بن عبد الله ثنا سفين ثنا الزهري عن عبيد الله عن ابن عباس عن الصعب بن جثامة قال مر بي النبي صلى الله عليه وسلم بالابواء او بودان وسئل عن اهل الدار يبيتون من المشركين فيصاب من نسائهم وذراريهم قال هم منهم وسمعته يقول لا حمى الا لله ولرسوله وعن الزهري انه سمع عبيد الله عن ابن عباس قال ثنا الصعب في الذراري وكان عمر ويحدث ثنا عن ابن شهاب عن النبي صلى الله عليه وسلم فسماه من الزهري قال اخبرني عبيد الله عن ابن عباس عن الصعب قال هم منهم ولم يقل كما قال عمر وهو من ابائهم **باب** قتل الصبيان في الحرب **حدثنا** احمد بن يونس ثنا الليث عن نافع ان عبد الله اخبره ان امرأة وجدت في بعض مغازي النبي صلى الله عليه وسلم مقتولة فانكر النبي صلى الله عليه وسلم قتل الصبيان والنساء **باب** قتل النساء في الحرب **حدثنا** اسحق بن ابراهيم قال قلت لابي اسامة حدثكم عبيد الله عن نافع عن ابن عمر قال وجدت امرأة مقتولة في بعض مغازي رسول الله صلى الله عليه وسلم فنهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن قتل النساء والصبيان **باب** لا يعذب بعذاب الله **حدثنا** قتيبة بن سعيد ثنا الليث عن بكير عن سليمن بن يسار عن ابي هريرة انه قال بعثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم في بعث فقال ان وجدتم فلانا وفلانا فاحرقوهما بالنار ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حين اردنا الخروج اني امرتكم ان تحرقوا فلانا وفلانا وان النار لا يعذب بها الا الله فان وجدتموهما فاقتلوهما **حدثنا** علي بن عبد الله ثنا سفين عن ايوب عن عكرمة ان عليا حرق قوما فبلغ ابن عباس فقال لو كنت انا لهم احرقهم لان النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تعذبوا بعذاب الله ولقتلتهم كما قال النبي صلى الله عليه وسلم من بدل دينه فاقتلوه **باب** قوله فاما منا بعد واما فداء حتى تضع الحرب

---

١ قوله فيعلمها اى اعمالا لابد من احكام الشريعة لها فحسن تعليمها اى بتعديم الاهم فالاهم قوله ويؤدبها اى يعلمها الخصال الحميدة الى الاداب هو حسن الاحوال من القيام والقعود وحسن الاخلاق فيحسن ادبها بان يكون بلطف من غير عنف قوله ثم يعتقها اى بعد ذلك كلها ابتغاء لمرضات الله فتزوجها تحصينا للماء وحمية عليها قوله فله اجران اجر على عتقه واجر على تزوجه كذا قالوه وقيل اجر على تعليمه وما بعده واجر على عتقه وما بعده ويكون هذا بهو فائدة العطف بثم اشارة الى بعد ما بين المرتبتين كذا في المرقات ١٢ ٢ قوله مؤمن اهل الكتاب قال ابن المنير مؤمن اهل الكتاب لا بد ان يكون مؤمنا بنبينا صلعم لما اخذ الله عليهم العهد والميثاق فاذا بعث قائما به مستمر تكليف يتعدد ايمانه بحسب من يتعدد اجره ثم اجاب بان الايمان الاول بان الموصوف بكذا رسول الله وان محمدا هو الموصوف فظهر التغاير فثبت التعدد انتهى ويحتمل ان يكون تعدد اجره لكونه لم يعاند كما عاند غيره ممن امنه الله على علم فصل له الاجر الثاني لمجاهدته لنفسه على ما في لقطة انتظاره ١٢ فتح ٣ قوله ويتبع اى يريد خبره في صدوره وغيبته فيجمع اموره ١٢ ٤ قوله او اطيعكها بواو العطف اى السالة او الطاعة وللكسوي والمستملي اطعمكها بضم الهمزة بلفظ المستقبل من غير واو ولا فوقية ١٢ قسطلاني ٥ قوله اهل الدار اى دار الحرب ويبيتون بلفظ المجهول من التبييت يقال بيت العدو اى اوقع لهم ليلا والولدان جمع الوليد وهو الصبي والعبد قوله والذراري بالراء وتشديد الياء وتخفيف قوله بيتا بالنصب لفظ القرآن خالصا عن التربيته وفسره البخاري بان المراد به ليلا قاله الكرماني وفي الفتح وهذه عادة العرب اذا وقع في الخبر لفظة توافق ما وقع في القرآن جعلوا بين الصفتين وتبرا بالامرين ووقع عندابي ذر من الزيادة ليتبيتنه ليلا وبكذا جميع ما وقع في القرآن من هذه المادة وهذا الاخيرة بيت بريد. قوله بيت طائفة منهم غير الذي تقول انتهى ١٢ ٦ قوله بالابواء بفتح الهمزة وسكون الموحدة وبالمد موضع وكذلك ودان بفتح الواو ولو وتشديد الدال المهملة وبالنون ١٢ ٧ قوله قال هم منهم اى في الحكم وتلك الحالة وليس المراد انها حرمت عليهم بطريق القصد اليهم بل المراد انه لم يمكن الوصول الى الآباد الا بوطئ الذرية فاذا اصيبوا لا تحتلطهم بهم جاز تخلص كذا في الفتح قال النووي اطفالهم فيما يتعلق بالآخرة فيهم ثلاث مذاهب قال الاكثرون هم في النار تبعا لابائهم وقد قدمنا ذلك والثاني وهو الصحيح انهم من اهل الجنة قاله الكرماني ومر بيانه مستوفى في ص ٢٦٠ ١٢ ٨ قوله لا حمى بدون التنوين فان قلت هو في بعضها بالتنوين قلت لا يمنع ليس بح ومر معنى الحديث في كتاب الشرب في ص ٣١٠ وكان اهل الجاهلية اذا نزل الرجل بحي الارض بقدر رمى صوت الكلب ويمنع الناس ان يرعوا حوله فابطل هذا النوع من الحمى وقد حمى عمر فلو لم يحم لظهر رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يفعل عمر ولم يفعل عثمان انه لا حمى الا لرسول الله صلى الله عليه وسلم ومن ثم قال مقاتل كذا في الكرماني والخير الجاري ١٢ ٩ قوله وكان عمرو اى قال سفيان ابن عيينة كان عمرو بن دينار يحدثه ثنا بهذا الحديث عن ابن شهاب مرسلا من النبي صلى الله عليه وسلم انه قال هم من آبائهم فسمعنا بعد ذلك من الزهري اى ابن شهاب المذكور قال اخبرني عبيد الله عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال هم منهم ولم يقل بهم كما يأتي عمرو عنه ١٢ كرماني ش

١٠ قوله لا يعذب بعذاب الله بكذا ثبت الحكم في هذه المسئلة نوضح دليلها عنده ومحله اذا لم يتعين طريقا الى الغلبة على الكفار حال الحرب ١٢ فتح الباري ١١ قوله ان وجدتم فلانا وفلانا بهما مبارك الاسود ونافع بن عبد قيس وكان بهار نخس ببعير زينب بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم لما هاجر فاسقطت وعرضت من ذلك فلم تدر كم السرية فاسلم بعد ذلك وعاش الى خلافة معوية. قوله فتح قال الكرماني قيل بهما بفتح الهاء وشدة الوحدة وبالراء ونافع بن عبد شمس وكذا في نسخة خير الجاري نافع بن عبد شمس والله اعلم بالصواب ١٢ ١٢ قوله ان عليا حرق قوما كانوا يزعمون ان عليا رهم اوانه هو الله تبارك وتعالى قوله لو كنت انا يفهم منه انه كان ذلك من علي بالراء والاجتهاد كذا في الخير الجاري وفي الفتح واختلف السلف في التحريق فكره ذلك عمر وابن عباس وغيرهما مطلقا سواء كان بسبب كفر او في حال مقاتلة او كان قصاصا وامارة على وخالد بن الوليد وغيرهما ١٢

اسماء الرجال

باب فضل من اسم من اهل الكتابين صالح بن حي صدقت لقبا له وصالح بن صالح بن مسلم بن حيان وكنيته ابو الحسن ١٢ قس الشعبي هو عامر بن شراحيل الهمداني ابو بردة اسمه عامر وقيل الحرث وقيل عمرو عن ابيه ابي موسى الاشعري الشعبي بخاطب صالحا باب ابن الدار الاعلى ابو ابن المديني سفيان هو ابن عيينة الزهري هو ابن شهاب عبيد الله مصغرا ابن عبد الله مكبرا ابن عتبة بن مسعود ابن عباس هو عبد الله الصعب هو ابن يثامة عمرو اى ابن دينار ابن شهاب الزهري باب قتل الصبيان احمد بن يونس هو ابن عبد الله بن يوسف التنيسي اليربوعي الليث بن سعد المصري نافع مولى ابن عمر عبد الله بن عمر بن الخطاب امرأة لم تسم باب قتل النساء الحاء المعجمة اسحق بن ابراهيم بن راهويه ابو اسامة حماد بن اسامة عبيد الله هو ابن عبيد الله بن عمر نافع مولى ابن عمر ابن عمر هو عبد الله ابن عمر بن الخطاب باب لا يعذب بعذاب الله قتيبة هو الثقفي الليث هو ابن سعد بكير ابن عبد الله بن الاشج سليمن المدني مولى ميمونة ام سلمة رض ابو هريرة هو عبد الرحمن بن صخر علي هو ابن المديني سفين هو ابن عيينة ايوب السختياني عكرمة مولى ابن عباس علي هو ابن ابي طالب باب قوله تعالى الآية حديث ثامة سيأتي موصولا في المغازي

حل اللغات

الذراري جمع ذرية بالواو موضع بينه وبين الحمة ثمانية اميال المدينة ثلاثة وعشرون ميلا سمي به لتبوئ السيول فيها ودان قرية جامعة بينها وبين الابواء ثمانية اميال ١٢.

٨ فيه انه اذا قال شيخه حدثكم او اخبركم فلان وقال نعم او سكت في جوابه مع قرينة الاجابة جاز الرواية عنه ١٢ ك خ.

٨ واتفق الجميع على منع القصد الى قتل النساء والولدان اما النساء فلضعفهن واما الولدان فلقصورهم عن فعل الكفر وعلى الاول حمل قوله بجواز قتل النساء والصبيان على ظاهر حديث المصعب وزعم انه ناسخ للنهي وهو غريب ١٢ ف.

(قوله الذي كان مؤمنا) اى بالنبي الذي هو معدود بين الناس من اتباعه وكون ايمان اليهود بموسى غير معتبر بسبب كفرهم بعيسى لا يضر ان يكون ايمانهم بمحمد صلى الله تعالى عليه سببا لنيل الاجرين والله تعالى اعلم وذكر القسطلاني ههنا كلاما كثيرا من الشراح غيرهم ولا يظهر لغالبه كبير وجه والله تعالى اعلم

أوزارها فيه حديث ثمامة وقوله ما كان لنبي أن يكون له أسرى حتى يثخن في الأرض يعني يغلب في الارض تريدون عرض الدنيا الاية باب هل للاسير ان يقتل او يخدع الذين اسروه حتى ينجو من الكفرة فيه المسور عن النبي صلى الله عليه وسلم باب اذا حرق المشرك المسلم هل يحرق حدثنا معلى بن اسد ثنا وهيب عن ايوب عن ابي قلابة عن انس بن مالك ان رهطا من عكل ثمانية قدموا على النبي صلى الله عليه وسلم فاجتووا المدينة فقالوا يا رسول الله ابغنا رسلا فقال ما اجد لكم الا ان تلحقوا بالذود فانطلقوا فشربوا من ابوالها وابانها حتى صحوا وسمنوا وقتلوا الراعي واستاقوا الذود وكفروا بعد اسلامهم فاتى الصريخ النبي صلى الله عليه وسلم فبعث الطلب فما ترجل النهار حتى اتي بهم فقطع ايديهم وارجلهم ثم امر بمسامير فاحميت فكحلهم بها وطرحهم بالحرة يستسقون فما يسقون حتى ماتوا قال ابو قلابة قتلوا وسرقوا وحاربوا الله ورسوله وسعوا في الارض فسادا باب حدثنا يحيى بن بكير ثنا الليث عن يونس عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب وابي سلمة ان ابا هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول قرصت نملة نبيا من الانبياء فامر بقرية النمل فاحرقت فاوحى الله اليه ان قرصتك نملة احرقت امة من الامم تسبح الله باب حرق الدور والنخيل حدثنا مسدد ثنا يحيى عن اسمعيل ثنى قيس بن ابي حازم قال قال جرير قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم الا تريحني من ذي الخلصة وكان بيتا في خثعم يسمى الكعبة اليمانية قال فانطلقت في خمسين ومائة فارس من احمس وكانوا اصحاب خيل قال وكنت لا اثبت على الخيل فضرب في صدري حتى رأيت اثر اصابعه في صدري وقال اللهم ثبته واجعله هاديا مهديا فانطلق اليها فكسرها وحرقها ثم بعث الى رسول الله صلى الله عليه وسلم يخبره فقال رسول جرير والذي بعثك بالحق ما جئتك حتى تركتها كانها جمل اجوف او اجرب قال فبارك في خيل احمس و رجالها خمس مرات حدثنا محمد بن كثير انا سفيان عن موسى بن عقبة عن نافع عن ابن عمر قال حرق النبي صلى الله عليه وسلم نخل بني النضير باب قتل النائم المشرك حدثنا علي بن مسلم ثنا يحيى بن زكريا بن ابي زائدة ثنى ابي عن ابي اسحق عن البراء بن عازب قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم رهطا من الانصار الى ابي رافع ليقتلوه فانطلق رجل منهو فدخل حصنهم قال

---

١ قوله فيه حديث ثمامة كانه يشير الى حديث ابي هريرة في قصة اسلام ثمامة وسياتي موصولا في المغازي والمقصود منه بيان قوله فيه ان تقتل تقتل ذا دم وان تنعم تنعم على شاكر وان كنت تريد المال فسل منه ما شئت فان النبي صلى الله عليه وسلم اقره على ذلك ولم ينكر عليه التفصيم ثم من عليه بعد ذلك فيه تقوية لقول الجمهور ان الامر في اسرى الكفرة من الرجال الى الامام يفعل ما هو الاحظ للاسلام والمسلمين وقال الزهري ومجاهد وطائفة لا يجوز اخذ الفداء من اسرى الكفار اصلا وعن الحسن وعطاء لا يقتل الا اسرى بل يتخير بين المن والفداء وعن مالك لا يجوز المن بغير فداء ومن الحنفية لا يجوز المن اصلا ولا بغداء ولا بغيره فيرد الاسير حربيا وقوله ما كان لنبي الآية اشار المص بهذه الآية الى قول مجاهد وغيره ممن منع اخذ الفداء وجمهم منها انه تعم انكم الطلاق اسرى كفار بدر على مال فدل على عدم جواز ذلك واحتجوا بقوله تعم فاقتلوا المشركين حيث وجدتموهم قال فلا يستثنى من ذلك الا من يجوز اخذ الجزية منه اه فتح ٢ قوله فيه المسور من النبي صلعم يشير بذلك الى قصة ابي العاص وقد تقدم بسطها في الشروط وهي ظاهرة فيما ترجم له وهي عن مسائل الخلاف ايضا قال الجمهور انثنوه ليقي لهم بالعهد حتى قال مالك لا يجوز ان يهرب منهم وخالفه اشهب وقال ابو حنيفة والطحاوي اعطاؤه العهد على ذلك باطل ويجوز ان لا يفي لهم به وقال الشافعية يجوز ان يهرب من ايديهم ولا يجوز ان يأخذ من اموالهم قالوا وان لم يكن بينهم عهد جاز ان يتخلص منهم بكل طريق ولو بالقتل واخذ المال وتحريق الدار وغير ذلك وليس في قصته الى بصير تصريح بانه كان بينه وبين من سلمه ليرده الى المشركين عهد ولهذا التعرض للقتل اه فتح ٣ قوله ثم امر بسبا منهم الخ قيل ما وجه تعذيبهم بالنار وقد نهى صلى الله عليه وسلم عنه اجيب ان كان قبل نزول المدود وآية المحاربة والنهي عن المثلة فهو منسوخ وقيل ليس بمنسوخ وانما فعل النبي صلى الله عليه وسلم ما فعل قصاصا لانهم فعلوا بالرعاة مثل ذلك كذا في العيني وفي الكرماني قال شارح التراجم ووجه استنباطها من الحديث ان النبي صلى الله عليه وسلم فعل بالعرنيين ما فعلوا بالراعي من سمل العين ونحوه وياولي لاتخذ بلوا بعذاب الله بما اذا لم يكن في مقابلة فعل الجاني والحديثان لموضع النهي والجواز انتهى ورد الحديث مع بيانه في صـ ٩٦ في كتاب الطهارة ١٢ ٤ قوله باب كذا لهم بغير ترجمة وهو كالفصل من الباب قبله والمناسبة بينهما ان لا يتجاوز في التحريق حيث يجوز الى من لم يستوجب ذلك فانه ورد فيه حديث ابي هريرة في تحريق قرية النمل واشار بذلك الى ما وقع في بعض طرقه ان الله اوحى اليه فهلا نملة واحدة فان فيه اشارة الى انه لو حرق التي قرصته وحدها لما عوتب ولا يخفى ان صحة الاستدلال بذلك متوقفة على ان شرع من قبلنا ---------- ٥ قوله باب حرق الدور كذا وقع في جميع النسخ وضبطوه بفتح اوله وسكون الراء وفيه نظر لانه لا يقال في المصدر حرق وانما يقال تحريق. جزاني لانه رباعي فلعله كان حرق بتشديد الراء بلفظ الماضي وهو المطابق للحديث والفاعل محذوف تقديره النبي صلى الله عليه وسلم بفعله اوباذنه وذكر فيه حديثين ظاهرين فيما ترجم له اه فتح الباري ٦ قوله الا تريحني من الاراحة بالراء والمهملة وذو الخلصة بالمعجمة واللام والمهملة المفتوحات وقيل بسكون اللام وقيل بضم المعجمة وسكون اللام وفتح المعجمة وسكون المثلثة وفتح المهملة قبيلة من اليمن ولكعبة اليمانية من اضافة الموصوف الى الصفة اي الكعبة البرية اليمانية والمشهور فيه تخفيف الثانية لان الالف بدل من

اعدى يا نسبة وقد جاء يا لتشديد وامر رسول الله صلى الله عليه وسلم بذلك لانه كان فيه صنم يعبد وناسر الخلصة واحمس بفتح الهمزة وسكون المهملة الاولى قبيلة جرير وهو ابن اللغة الشجاع والشديد والصلب في الدين او الفتال ولفظ ما يا اشارة الى قوة الكيد ومحمد يا الى قوة الكمال اي اجعله كاملا مكملا واسم رسول جرير الذي بشر رسول الله صلى الله عليه وسلم بذلك حصين بضم المهملة الاولى ابن ربيعة الاحمسي البوارطة بسكون الراء وبالمهملة قوله اجوف اي مجوف وهو منه المتسمت اي خال عن كل ما يكون في البطن ووجه الشبه بينهما عدم الانتفاع به وكونه في معرض الفناء بالكلية لا بقاء له ولاثبات له والاجرب فقال الخطابي معناه مطلي بالقطران لما به من الجرب فصار اسود لذلك يعني صارت سوداء من الاحراق بذا كلمه من الكرماني والبخاري الجاوي ١٢ ٦ قوله حرق النبي صلى الله عليه وسلم نخل بني النضير اورده مختصرا وسياتي بتمامه في المغازي ان شاء الله تعالى وقد ذهب الجمهور الى جواز التحريق والتخريب في بلاد العدو وكرهه الاوزاعي والليث وابو ثور واحتجوا بوصية ابي بكر ليزيد ان لا تقطعوا شيئا من ذلك واجاب الطبري بان النبي محمول على القصد لذلك بخلاف ما اذا اصابوا ذلك في حال القتال وقال غيره انما نهى ابو بكر جيشه عن ذلك لانه علم ان تلك البلاد ستفتح فاراد ابقاءها على المسلمين ١٢ فتح ٧ قوله الى ابي رافع صنم ابي رافع بن ابي الحقيق عبد الشيرين ابي الحقيق بضم المهملة وفتح القاف الاولى وسكون التحتية اليهودي قوله رجل منهم هو عبد الله بن عتيك بضم المهملة وكسر الفوقية الانصاري قتل باليمامة قوله فتعرعرت الصوت اي اعتدت جرية الصوت لاعرفه قوله مالك للاستفهام بمعنى لك وخبره قوله الويل قوله لامك الويل القياس على امك وانما ذكر اللام للارادة الاختصاص قوله وهش بكسر الهاء اي متحير مضطرب قوله فوثبت بضم الواو وكسر المثلثة من الوثاب وهو ان يصيب العظم وضم لا يبلغ المكسر قوله الناعية فاعلة من النعي وهو الاخبار بالموت وفي بعضها الداعية اي الصارخة ١٢ كرماني خ

اسماء الرجال

المسور هو ابن مخرمة عن النبي صلعم في صلح الحديبية **باب** اذا حرق الرجل هل يحرق هو ابو هاشم وهيب هو ابن خالد ايوب السختياني ابي قلابة عبد الله بن زيد الجرمي بالجيم انس بن مالك **باب** يحيى بن بكير هو يحيى بن عبد الله بن بكير ---------- المخزومي مولاهم الليث هو ابن سعد الامام يونس هو ابن يزيد الايلي ابن شهاب هو الزهري سعيد بن المسيب ابن حزن المخزومي **باب** حرق الدور والنخيل مسدد هو ابن مسرهد يحيى هو ابن سعيد القطان اسمعيل بن ابي خالد الاحمسي البجلي قيس بن ابي حازم البجلي ابو عبد الله الكوفي جرير هو ابن عبد الله الاحمسي رض محمد بن كثير العبدي البصري سفيان هو ابن عيينة او الثوري موسى بن عقبة هو الامام في المغازي **باب** قتل النائم المشرك علي بن مسلم هو ابن سعيد الطوسي يحيى بن زكريا بن ابي زائدة الكوفي القاضي ابي اسحق عمرو بن عبد الله السبيعي الكوفي **حل اللغات**

ترصت يعني گردید بفتح كاف فارسی تو یحنی من الاراحة فتحتشعه قبیلة احمس قبیلة

(قوله باب اذا احرق المشرق المسلم الخ) اشار بهذه الترجمة الى ما قيل وجاء في بعض الآثار انه صلى الله عليه وسلم فعل هؤلاء ما فعل بهم قصاصا والله تعالى اعلم اهـ سندي

marfat.com

فدخلت فی مربط دوابّ لهم قال واغلقوا باب الحصن ثم انهم فقدوا حمارا لهم فخرجوا یطلبونه فخرجت فیمن خرج اثرهم اقفو اطلبه معهم فوجدوا الحمار قد خلوا ودخلت واغلقوا باب الحصن لیلا فوضعوا المفاتیح فی کوة حیث اراها فلما ناموا اخذت المفاتیح ففتحت باب الحصن ثم دخلت علیه فقلت یا ابا رافع فاجابنی فتعمدت الصوت فضربته فصاح فخرجت ثم رجعت کانی مغیث فقلت یا ابا رافع وغیرت صوتی فقال مالك لامك الویل قلت ما شانك قال لا ادری من دخل علیّ فضربنی قال فوضعت سیفی فی بطنه ثم تحاملت علیه حتی قرع العظم ثم خرجت وانا دهش فاتیت سلما لهم لانزل منه فوقعت فوثئت رجلی فخرجت الی اصحابی فقلت ما انا ببارح حتی اسمع الواعیة فما برحت حتی سمعت نعایا ابی رافع ناعی اهل الحجاز قال فقمت وما بی قلبة حتی اتینا النبی صلی الله علیه وسلم فاخبرناه حدثنا عبد الله بن محمد ثنا یحیی بن آدم ثنا یحیی بن ابی زائدة عن ابیه عن ابی اسحق عن البراء بن عازب قال بعث رسول الله صلی الله علیه وسلم رهطا من الانصار الی ابی رافع فدخل علیه عبد الله بن عتیك بیته لیلا فقتله وهو نائم باب لا تتمنوا لقاء العدو حدثنا یوسف بن موسی حدثنا عاصم بن یوسف الیربوعی ثنا ابو اسحق الفزاری عن موسی بن عقبة ثنی سالم ابو النضر مولی عمر بن عبید الله کنت کاتبا له قال کتب الیه عبد الله بن ابی اوفی حین خرج الی الحروریة فقرأته فاذا فیه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم فی بعض ایامه التی لقی فیها العدو انتظر حتی مالت الشمس ثم قام فی الناس فقال ایها الناس لا تتمنوا لقاء العدو وسلوا الله العافیة فاذا لقیتموهم فاصبروا واعلموا ان الجنة تحت ظلال السیوف ثم قال اللهم منزل الکتاب ومجری السحاب وهازم الاحزاب اهزمهم وانصرنا علیهم وقال موسی بن عقبة ثنی سالم ابو النضر قال کنت کاتبا لعمر بن عبید الله فاتاه کتاب عبد الله بن ابی اوفی ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لا تتمنوا لقاء العدو وقال ابو عامر ثنا المغیرة بن عبد الرحمن عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال لا تتمنوا لقاء العدو واذا لقیتموهم فاصبروا باب الحرب خدعة حدثنا عبد الله بن محمد ثنا عبد الرزاق انا معمر عن همام عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال هلاك کسری ثم لا یکون کسری بعده وقیصر لیهلکن ثم لا یکون قیصر بعده ولتقسمن کنوزهما فی سبیل الله وسمی الحرب الخدعة حدثنا ابو بکر بن اصرم ثنا عبد الله انا معمر عن همام بن منبه عن ابی هریرة قال سمی النبی صلی الله علیه وسلم الحرب خدعة قال ابو عبد الله ابو بکر هو بوزن اصرم حدثنا صدقة بن الفضل انا ابن عیینة عن عمرو وسمع جابر بن عبد الله قال قال النبی صلی الله علیه وسلم الحرب خدعة باب الکذب فی الحرب حدثنا قتیبة بن سعید ثنا سفیان عن عمرو بن دینار عن جابر بن

انی ثم ترجمت الداعیة الناعیة ثنی حدثنی تتمنوا بعینه قال کنت کاتبا لعمر بن عبد الله واتاه کتاب عبد الله بن ابی لوفی لا تتمنوا لا تتمنوا فاذا

له قوله نعایا ابی رافع قال الداودی نعایا جمع ناعیة والاظهر انه جمع نعی کصفایا وصفی وفی المطالع نعایا ----- ابی رافع هو جمع نعی واصوات المنادی ١٢ ع .

٢ قوله قلبة بفتح القاف واللام والموحدة ای مابی داء یقلب له رجلی یعالج کذا فی الکرمانی والزرکشی وفی الفتح فیه جواز التجسس علی المشرکین وطلب عزتهم وجواز احتیال ذوی الاذیة البالغة فیه وکان البو رافع یعادی رسول الله صلی الله علیه وسلم ویولب علیه الناس ویوقد منه جواز قتل المشرك بغیر دعوة اذا کان قد بلغته الدعوة تمت ذلك واما قتله اذا کان نائما فمحمله ان یعلم انه مستمر علی کفره وانه قد یئس من فلاحه وطریق العلم بذلك اما بالوحی واما بالقرائن الدالة علی ذلك انتهی ١٢ ٣ قوله بیته ای داره وفی بعضها بلفظ الماضی من التبییت ١٢ کرمانی ٤ قوله لا تتمنوا لقاء العدو الخ قال ابن بطال حکمة النهی ان المرء لا یعلم ما یؤول الیه الامر وهو نظیر سوال العافیة من الفتن وقد قال الله تعالی لنبیه اما فی فاشکر اعجب الی من ان ابتلی فاصبر وقال غیره وانما نهی عن تمنی لقاء العدو لما فیه من صورة الاعجاب والاتکال علی النفوس والوثوق بالقوة وقلة الاهتمام بالعدو وکل ذلك بهاجر الاحتیاط والاخذ بالحزم وقیل یحمل النهی علی ما اذا وقع الشك فی الصبر او حصول الغرور والا فالقتال فضیلة وطاعة ویؤید الاول تعقیب النهی بقوله واسالوا الله العافیة واخرج سعید بن منصور من طریق یحیی ابن ابی کثیر لا تتمنوا لقاء العدو فانکم لا تدرون عسی ان تبتلوا بهم واستدل بهذا الحدیث علی طلب منع المبارزة وهو رأی الحسن البصری ١٢ فتح الباری . ٥ قوله تحت ظلال السیوف هو کنایة عن دنو من الضراب فی الجهاد حتی یعلوه السیف ویصیر ظله علیه ١٢ مجمع البحار ٦ قوله اللهم منزل الکتاب الخ اشار بهذا الدعاء الی وجوه النصر علیهم فی الکتاب الی قوله تعالی فاتلوهم یعذبهم الله بایدیکم وبجری السحاب الی القدرة الظاهرة فاشار بهما کرکتهم الی اعانة المجاهدین فی حرکتهم فی القتال وبانزال المطر الی غنیمة ما معهم وبهازم الاحزاب الی التوسل بالنعمة السابقة والی تجرید التوکل واعتقاد ان الله هو المنفرد بالفعل وفیه التنبیه الی عظم هذه النعم الثلث فان بانزال الکتاب حصلت النعمة الاخروية وهی الاسلام وبالسحاب حصلت النعمة الدنیویة وهی الرزق وبهزیمة الاحزاب حصل حفظ النعمتین کذا فی فتح الباری ١٢ ٨ قوله الحرب خدعة ای الخداع فی الحرب مباح وان کان محظورا فی غیرها من الامور وفیه لغات ثلث اجودها فتح الخاء وسکون الدال ومعناه المرة ای ان الحرب یقتضی امرا واحدا خدعة واحدة من الخداع ای ان المقاتل اذا خدع مرة واحدة لم یکن لها اقالة وهو اصح الروایات واصحها

والثانی بضم اول وسکون ثانیه وهو الاسم من الخداع ای بها یخدع الرجال ای هی محل الخداع وموضعه یعنی ینظر ذلك المکر والخدیعة کقوله الحج عرفة والثالث بضم اوله مع فتح الثانیة معناه ان الحرب تخدع الرجال لتوهمهم الظفر ولا تعنی لهم کما تضحکه لمن یکثر الضحك کذا فی المجمع والفتح والکرمانی ١٢ ٨ قوله ملك کسری بفتح الکاف وکسرها لقب ملك الفرس وقیصر غیر منصرف لقب ملك الروم قال بعضهم ان لا یکون کسری بالعراق ولا قیصر بالشام والاصح العموم اذ زال ملکهما بالکلیة وافتتح المسلمون بلادهما وانتشرت لهم واقتسموا کنوزهما فی سبیل الله وهذه معجزات ظاهرة فان قلت لم قال اولا هلاکه واخرا یهلکن قلت لان کسری الذی کان فی عهده صلی الله علیه وسلم کان بارکاج واما قیصر فکان حیا اذ ذاك فان قلت فقد کان بعد هما غیرهما قلت ما قام لهم الناموس علی الوجه الذی قبله ١٢ ك خ ٩ قوله باب الکذب فی الحرب بالاضافة والمراد انه کیف یکون حتی یجوز وذلك بان یکون بالتعاریض کما یعرف من الحدیث ١٢ خ

اسماء الرجال

یحیی بن آدم بن سلیمان القرشی الکوفی المخزومی یحیی بن ابی زائدة ومن بعده مروا فی الحدیث السابق باب لا تتمنوا لقاء العدو یوسف ابن موسی بن عیسی ابو یعقوب المروزی ابو اسحق الفزاری هو ابراهیم بن محمد موسی بن عقبة قد مر الآن سالم ابو النضر مولی عمر بن عبید الله التیمی عبد الله بن ابی اوفی هو علقمة بن خالد بن الحارث الاسلمی صحابی ابی الزناد هو عبد الله بن ذکوان الاعرج عبد الرحمن بن هرمز باب الحرب خدعة عبد الرزاق بن همام معمر هو ابن راشد بهام هو ابن منبه بن کامل الصنعانی ابو بکر بن اصرم اسمه نور بالموحدة عبد الله بن المبارك المروزی معمر هو ابن راشد الذی مر آنفا همام بن منبه تقدم الآن صدقة بن الفضل المروزی ابن عیینة سفیان باب الکذب فی الحرب قتیبة بن سعید البلخی الثقفی

حل اللغات

دهش صفة مشبهة ای متحیر وثئت من الوثاء وهو ان یصیب العظم وصم الابلغ الکسر الواعیة العارفة التی تندب القتیل قلبة ای علة او داء تقلب له رجلی لتعالج . ٤ معطوف علی الاسناد الماضی وکانه یشیر الی انه عنده بالاسناد الواحد الی الوجیز سطورا مختصرا وبذا فی روایة ابی ذر وا تصر فیه علی هذا المتن المختصر ١٢ ف ٤ ظاهره اباحة الکذب فیها لکن التعریض اولی کذا فی المجمع قال النووی اتفقوا علی جواز خداع الکفار کیف ما امکن الا ان یکون فیه نقض عهد او امان فلا یجوز ١٢

عبد الله ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من لكعب بن الاشرف فانه قد اذى الله ورسوله فقال محمد بن مسلمة اتحب ان اقتله يا رسول الله قال نعم قال فاتاه فقال ان هذا يعني النبي صلى الله عليه وسلم قد عنانا وسألنا الصدقة قال فقال وايضا والله لتملنه قال فانا قد اتبعناه فنكره ان ندعه حتى ننظر الى ما يصير امره قال فلم يزل يكلمه حتى استمكن منه فقتله **باب** ١٥٦ الفتك باهل الحرب **حدثنا** ٣٠٣٢ عبد الله بن محمد ثنا سفيان عن عمرو عن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من لكعب بن الاشرف فقال محمد بن مسلمة اتحب ان اقتله قال نعم قال فاذن لي فاقول قال قد فعلت **باب** ١٥٧ ما يجوز من الاحتيال والخديعة مع من يخشى معرته و

٣٠٣٣ قال الليث ثني عقيل عن ابن شهاب عن سالم بن عبد الله عن عبد الله بن عمر قال انطلق رسول الله صلى الله عليه وسلم ومعه ابي بن كعب قبل ابن صياد فحدث به في نخل فلما دخل عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم النخل طفق يتقي بجذوع النخل وابن صياد في قطيفة له فيها رمرمة فرات ام ابن صياد رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا صاف هذا محمد فوثب ابن صياد فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو تركته بين **باب** ١٥٨ الرجز في الحرب ورفع الصوت في حفر الخندق فيه سهل وانس عن النبي صلى الله عليه وسلم

وفيه يزيد عن سلمة **حدثنا** ٣٠٣٤ مسدد ثنا ابو الاحوص ثنا ابو اسحق عن البراء بن عازب قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الخندق وهو ينقل التراب حتى وارى التراب شعر صدره وكان رجلا كثير الشعر وهو يرتجز برجز عبد الله بن رواحة ويقول اللهم لولا انت ما اهتدينا ولا تصدقنا ولا صلينا فانزلن سكينة علينا وثبت الاقدام ان لاقينا ان الاعداء قد بغوا علينا اذا ارادوا فتنة ابينا يرفع بها صوته **باب** ١٥٩ من لا يثبت على الخيل **حدثنا** ٣٠٣٥ محمد بن عبد الله بن نمير ثنا ابن ادريس عن اسمعيل عن قيس عن جرير قال ما حجبني رسول الله صلى الله عليه وسلم منذ اسلمت ولا رانى الا تبسم في وجهي ولقد شكوت اليه اني لا اثبت على الخيل فضرب بيده في صدري وقال اللهم ثبته واجعله هاديا مهديا **باب** ١٦٠ دواء الجرح باحراق الحصير وغسل المرأة عن ابيها الدم عن وجهه وحمل الماء في الترس **حدثنا** ٣٠٣٧ علي بن عبد الله ثنا سفيان ثنا ابو حازم قال سألوا سهل بن سعد الساعدي باي شئ دووي جرح النبي صلى الله عليه وسلم فقال ما بقي من الناس احد اعلم به مني كان علي يجيء بالماء في ترسه وكانت يعني فاطمة تغسل الدم عن وجهه واخذ حصير فاحرق ثم حشي به جرح رسول الله صلى الله عليه وسلم **باب** ١٦١ ما يكره من التنازع والاختلاف في الحرب وعقوبة من عصى امامه وقال الله تبارك وتعالى ولا تنازعوا فتفشلوا وتذهب ريحكم يعني الحرب **حدثنا** ٣٠٣٨ يحيى ثنا وكيع عن شعبة عن سعيد بن ابي بردة عن ابيه عن جده ان النبي

ثنى ١٠ انه ٢٠ النبي ثنى وجهه صدره قال قتادة الريم الحرب ١٢

١ قوله عنانا اى اتعبنا وهذا من التعريض الجائز بل من المستحسن لان معناه فى الباطن اذ بنا بآداب الشريعة حتى فيما نحب نكره تعب فى مرضاة الله والذى فهم المخاطب هو العناء الذى ليس بمحبوب ١٢ كرمانى ٢ قوله لتملنه بفتح الفوقية واليم وضم اللام المشددة اى يزيد ملالكم عنه وتتضجرون عنه اذ يبدو من ذلك كذا فى الخير الجارى قال الكرمانى فان قلت هذا نوع من الغدر فكيف جاز قلت حاشا لانه نقض العهد بايدائه رسول الله صلى الله عليه وسلم قال المازرى نقض عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وبحاه واعان المشركين على حربه فان قلت آمنه ابن مسلمة قلت لم يصرح لها بامان فى كلامه وانما كلمه فى امر البيع والشراء والشكاية اليه والالتماس برحتى تمكن من قتله انتهى ومر بيانه ايضا فى ص٤٣٢ ١٢ ٣ قوله لكبد ابن صياد بكسر الكاف فى محل حال من الضمير المجرور والقطيفة الكساء المخمل والمرمرة بالراء المكررة هى الصوف وفى بعضها بالزاءين قوله ام ابن صياد هو فى بعضها بحذف لفظ ابن وذلك للعلم به للقرينة او لشهرته قوله فرات صاف بضم المفاء وكسر ها اسم قوله بين اى لو تركته امه بحيث لا يعرف قدوم رسول الله صلعم ولم يتدبش بين لكم باختلاف كلامه ما يهون عليكم امره كذا فى الكرمانى وسبق بيانه فى ص٢٦٠ فى آخر الجنائز ١٢ ٤ قوله الرجز فى الحرب بفتح الراء والجيم وبالزاء اى من بحور الشعر على الصحيح وجرت عادة العرب باستعماله فى الحرب ليزيد فى النشاط ويبعث الهمم وفيه جواز تمثل النبى صلى الله عليه وسلم بشعر غيره ١٢ فتح البارى ٥ قوله وكان رجلا كثير الشعر اى فى بعض المواضع كما فى الشمائل للترمذى موصول ما بين اللبة والسرة بشعر يجرى كالخط عارى الثديين و البطن مما سوى ذلك اشعر الذراعين والمنكبين واعالى الصدر انتهى والله اعلم بالصواب ١٢ ٦ قوله لولا انت الخ مر بيانه فى ص٥٠٢ ١٢ ٧ قوله يرفع بها صوته فيه المطابقة للجزء الثانى من الترجمة قال فى الفتح وكان المصنف اشار فى الترجمة بقوله ورفع الصوت فى حفر الخندق الى ان كراهة رفع الصوت فى الحرب مخصصة بحال القتال وذلك فيما اخرجه ابو داؤد وكان اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم يكرهون الصوت عند القتال انتهى ١٢ ٨ قوله باب من لا يثبت على الخيل اى فينبغى لاهل الجزان يعولوه بالثبات وفيه اشارة الى فضيلة ركوب الخيل والثبات عليها وقوله هاديا مهديا زاد ابن بطال ان فيه تقدميا وتاخيرا قال اذ لا يكون هاديا لغيره الا بعد ان يهتدى هو فيكون مهديا ١٢ منتقى وليست هنا صيغة ترتيب ١٢ فتح ٩ قوله باب دواء الجرح الخ اشتمل هذا الباب على ثلاثة احكام وحديث الباب ظاهر فيها. ف ومر الحديث فى ص١٠٠ ١٢ ١٠ قوله باب ما يكره من التنازع بل المراد انهما كانا على ذلك الكلام حيث انه جاء مرة ثامنة فى المجلس الاخر لتتميم

والاختلاف فى الحرب اى من المقاتلة فى احوال الحرب قوله وعقوبة من عصى امام اى بالمعزية وحرمان الغنيمة قوله وتذهب ريحكم يعنى الحرب كذا لابى ذر وقوله يعنى الحرب للكشميهنى وحده ووقع فى رواية الاصيلى فى هذا الموضع قال قتادة الريح الحرب وهو تفسير مجازى فالمراد بالريح القوة فى الحرب وذكر فى الباب حديثين احدهما حديث ابى موسى وفيه ولا تختلفا والثانى حديث البراء فى قصة غزاة احد والغرض منه ان الهزيمة وقعت بسبب مخالفة الرماة لقول النبى صلى الله عليه وسلم لا تبرحوا من مكانكم ١٢ ف

اسماء الرجال باب الفتك باهل الحرب عمرو هو ابن دينار المكى جابر هو ابن عبد الله الانصارى محمد بن مسلمة الانصارى الحوبنى عبد الله بن مسلمة باب ما يجوز من الاحتيال قال الليث بن سعد الامام حماد صاحب الاسمعيلى سالم بن عبد الله يروى عن ابيه عبد الله بن عمر رضى الله عنهما ابى بن كعب هو الانصارى باب الرجز فى الحرب مسدد هو ابن مسرهد البصرى ابو الاحوص سلام بن سليم الحنفى ابو اسحاق عمرو بن عبد الله السبيعى باب من لا يثبت ابن ادريس هو عبد الله اسمعيل هو ابن ابى خالد الاحمسى قيس هو ابن ابى حازم حسير بن عبد الله الاحمسى باب دواء الجرح الزهرى بن عبد الله هو ابن المدينى سفيان هو ابن عيينة ابو حازم هو سلمة بن دينار باب ما يكره التحيكى هو ابن جعفر بن اعين البيكندى ابو ابن موسى بن عبد الله الختى وكيع هو ابن الجراح الرواسى شعبة هو ابن الحجاج العتكى ١٢

حل اللغات

عجبني معنى عنانا اى اتعبنا لتململنه اى تزيد ملالكم وتتضجرون منه الفتك القتل سترة المعرة هو الشر ينتقى اى يخفى القطيفة كساء له خمل رمرمة اى صوت صاف هو ابن صياد .التناز ع التناصر والتجادل تفشلوا من الفشل وهو الجبن ١٢

٢ اى من يقتله ومن بمعنى أو لكعب خبره وكان يهجو رسول الله صلى الله عليه وسلم ويؤذيه وسمى بطاغوت اليهود ١٢ ك **للعه** بالنصب اى ائذن لى ان اقول عندكب ما شئت من التعريض ممارأيته فيه مصلحة ١٢ ك خ ٣ يمكن ان يؤخذ منه الترجمة لانه كان يتقى حتى لا يراه ابن صياد وهى ممن تخشى معرته. كذا فى العينى ١٢.

٤ اى ما منعنى مما التمست منه ومن دخول الدار ولا يلزم منه النظر الى العمات المؤمنين ١٢ ك ٥ اى الذى وقع يوم احد من شج رأسه المبارك ٦ لانه اخر من مات من اصحابه صلعم بالمدينة ١٢ ك **للعه** الفشل بفتح الفاء والشين المعجمة الجبن ١٢ ف (قوله فلم يزل يكلمه حتى استمكن منه فقتله) ليس المراد انه ما انقطع الكلام بينهما حتى قتله فى ذلك المجلس الرهن الذى بدا به فى هذه المرة فقتله فى المرة الثانية والله تعالى اعلم اهـ سندى

صلى الله عليه وسلم بعث معاذا وابا موسى الى اليمن فقال يسرا ولا تعسرا وبشرا ولا تنفرا وتطاوعا ولا تختلفا حدثنا عمرو بن خالد ثنا زهير ثنا ابو اسحق قال سمعت البراء بن عازب يحدث قال جعل النبي صلى الله عليه وسلم على الرجالة يوم احد وكانوا خمسين رجلا عبد الله بن جبير فقال ان رأيتمونا تخطفنا الطير فلا تبرحوا مكانكم هذا حتى ارسل اليكم وان رأيتمونا هزمنا القوم وطأناهم فلا تبرحوا حتى ارسل اليكم فهزمهم قال فانا والله رأيت النساء يشتددن قد بدت خلاخيلهن وسوقهن رافعات ثيابهن فقال اصحاب عبد الله بن جبير الغنيمة اي قوم الغنيمة ظهر اصحابكم فما تنتظرون فقال عبد الله بن جبير انسيتم ما قال لكم رسول الله صلى الله عليه وسلم قالوا والله لنأتين الناس فلنصيبن من الغنيمة فلما اتوهم صرفت وجوههم فاقبلوا منهزمين فذاك اذ يدعوهم الرسول في اخراهم فلم يبق مع النبي صلى الله عليه وسلم غير اثني عشر رجلا فاصابوا منا سبعين وكان النبي صلى الله عليه وسلم واصحابه اصابوا من المشركين يوم بدر اربعين ومائة سبعين اسيرا وسبعين قتيلا فقال ابو سفيان في القوم محمد ثلاث مرات فنهاهم النبي صلى الله عليه وسلم ان يجيبوه ثم قال اني القوم ابن ابي قحافة ثلث مرات ثم قال اني القوم ابن الخطاب ثلاث مرات ثم رجع الى اصحابه فقال اما هؤلاء فقد قتلوا فما ملك عمر نفسه فقال كذبت والله يا عدو الله ان الذين عددت لاحياء كلهم وقد بقي لك ما يسوءك قال يوم بيوم بدر والحرب سجال انكم ستجدون في القوم مثلة لم آمر بها ولم تسؤني ثم اخذ يرتجز اعل هبل اعل هبل فقال النبي صلى الله عليه وسلم الا تجيبوه له قالوا يا رسول الله ما نقول قال قولوا الله اعلى واجل قال ان لنا العزى ولا عزى لكم فقال النبي صلى الله عليه وسلم الا تجيبوه له قالوا يا رسول الله ما نقول قال قولوا الله مولانا ولا مولى لكم باب اذا فزعوا بالليل حدثنا قتيبة ثنا حماد عن ثابت عن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم احسن الناس واجود الناس واشجع الناس قال وقد فزع اهل المدينة ليلة سمعوا صوتا قال فتلقاهم النبي صلى الله عليه وسلم على فرس لابي طلحة عري وهو متقلد سيفه فقال لم تراعوا لم تراعوا ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وجدته بحرا يعني الفرس باب من راى العدو فنادى باعلى صوته يا صباحاه حتى يسمع الناس حدثنا المكي بن ابراهيم انا يزيد بن ابي عبيد عن سلمة انه اخبره قال خرجت من المدينة ذاهبا نحو الغابة حتى اذا كنت بثنية الغابة لقيني غلام لعبد الرحمن بن عوف قلت ويحك مالك قال اخذت لقاح النبي صلى الله عليه وسلم قلت من اخذها قال غطفان وفزارة فصرخت ثلاث صرخات اسمعت ما بين لابتيها يا صباحاه يا صباحاه ثم اندفعت حتى القاهم وقد اخذوها فجعلت ارميهم واقول انا ابن الاكوع واليوم يوم الرضع فاستنقذتها منهم قبل ان يشربوا فاقبلت بها اسوقها فلقيني النبي صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله ان القوم عطاش واني اعجلتهم ان يشربوا سقيهم فابعث في اثرهم فقال يا ابن

يشدخون خلاخلهن اسوقهن منها اصاب لقد قل الا يجيبونه ولقد فنادى بصوته

قوله يسرا امر من يسر يسير تيسيرا من اليسر ضد العسر ولا تعسرا من عسر يعسر تعسيرا قوله وبشرا من البشارة وهي الاخبار بالخير ولا تنفرا العني وبشرا الناس او المؤمنين بفضل الله تعالى وتوابه وجزيل عطاءه وسعة رحمته وكذا المعنى في قوله ولا تنفرا العني بذكر التخويف وانواع الوعيد كذا ذكر العيني في كتاب العلم قوله وتطاوعا اي كونا متفقين في الحكم ولا تختلفا لئلا يؤدي الى اختلاف اتباعكما فيقع العداوة. كذا في المجمع ١٢

قوله على الرجالة راجل خلاف الفارس وعبد الله بن جبير مصغر الجبر ضد الكسر الانصاري العقبي البدري قوله تخطفه الطير بإسكان الخاء وتخفيف الطاء المهملة وبردى بفتح الخاء وتشديد الطاء هو شل يريد به الغزية اي رأيتمونا ان هزمنا ظاهرا كافرا كما تكم قوله واوطانا هم الهزة للتعريض اي حملناهم في معترض الدوس بالقدم قوله يشتددن اي يسرعن في المشي قوله الغنيمة بالنصب على الاغراء قوله اي قوم منادى اي يا قومي اي قال بعضهم يا قوم الغنيمة قوله فلهزاي غلب قوله صرفت وجوههم وانما صرفت عقوبة لعصيانهم قول رسول الله صلى الله عليه وسلم قوله والرسول يدعوكم في اخراكم اي في جماعتكم المتاخرة كان الرسول صلى الله عليه وسلم يقول لهم عباد الله انا رسول الله من يكر فله الجنة قوله ابو سفيان هو صخر بن حرب الاموي والد معاوية وكان يومئذ يدس مكة واميرا لعسكر قوله كذبت والثريا عدو الله انما قال ذلك مع نهي النبي صلى الله عليه وسلم لانه انكر قول الباطل ولم يرد العيان قوله سجال جمع السجل وهو الدلو شبه التناوبان بالمستقين يستقي هذا دلو ثم ذاك ولو اقال الشاعر فيوم علينا ويوم لنا قوله مثلة بضم الميم واسكان المثلثة اسم من مثل بالقتلى اي جدعه وذكر لانهم جدعوا انوفهم وشفاههم وبطونهم وكان حمزة ممن مثل به قوله لم آمر بها اي انه لم يامر الا بالافعال الحسنة التي لا يرد على فاعلها قوله لم تسؤني وذلك لانكم عدوي وقد كانوا قتلوا ابن يوم بدر قولهم على بضم العين المهزة وسكون المهملة على صيغة الامر قوله بل الله وفتح الواو الموحدة اسم صنم كان في الكعبة وهو مبني على الضم وحذف حرف النداء اي على حزبك وفي رواية اوق الجبل يعني علوت حتى صرت كالجبل العالي قوله الا تجيبوه بحذف النون وهذا فيما يغير الناصب والجازم للغة فصيحة وفي بعضها الا تجيبونه باثبات النون قوله العزى ثمانيث الاعزم صنم كان لقريش. هذا كله ملتقط من الكرماني والفتح الباري والقسطلاني

قوله باب اذا فزعوا بالليل اي ينبغي لامير العسكران يكشف الخبر لنفسه او لمن ينوبه لذلك. فتح الباري. قوله عري بضم المهملة اي مجرد عن السرج واسم مندوب قوله لم تراعوا اي لا تراعوا لا خوف عليكم ولا ضرر وما يعلم كم من الحديث مرارا كذا في الكرماني ١٢ قوله يا صباحاه هو منادى

مستغاث ولا لف للاستغاثة سوا الباء للسكت وكانه نادى الناس استغاثة بهم في وقت الصباح وقال ابن المنير الباء للندبة وربما استعملت في الوصل وقد ثبتت في الرواية فيوقف عليها بالسكون وكانت عادتهم يغيرون في وقت الصباح فكانه قال تا هبوا للماء وهم صباحا ١٢ فتح قوله نحو الغابة بالعجمة وخفة الموحدة الاجمة وموضع ما بحر اذ والقطاع بكسر اللام الابل والواحد لقوح وهي الحلوب وغطفان بالمعجمة ثم المهملة المفتوحتين وبالفاء فزارة بفتح الفاء والزاء المخففة وبالراء قبيلتان والاية الحرة اند فع اي اسرع في السير ١٢ ك قوله لو ان الرضع يريد اليوم يوم هلاك اللئام من قولهم لئيم راضع وهو الذي رضع اللوم من ثدي امه يقال راضع ورضع كما يقال راكع وركع وخاشع وخشع قال القطامي قال الكرماني قيل معناه اليوم يوم لا يعرف من رضع كريم ونجيبه او لئيمه او اليوم يعرف من ارضعته الحرب من صقره وتدرب بها من غيره انتهى ١٢ ك قوله اني اعجلتهم اي عجلتهم والسقي بكسر السين الحظ من الشرب اي ان يشربوا مفعول لاي كراهة ان يشربوا وقوله ملكت مشتقة من الملكة وهي ان تغلب عليهم فتستعبدهم وهم في ملكك اه مجد ١٢ ك اسماء الرجال معاذ ابن جبل الانصاري ابا موسى عبد الله بن قيس الاشعري عمرو ابن خالد الحراني زهير ابن معاوية ابو اسحق عمرو بن عبد الله السبيعي البراء ابن عازب الانصاري باب اذا فزعوا الخ قتيبة هو ابن سعيد بن جميل الثقفي حماد ابن زيد بن درهم الازدي ثابت هو البناني بضم الموحدة ابو محمد البصري انس ابن مالك رضي الله عنه باب من راى العدو المكي بن ابراهيم بن بشير بن فرقد البرجمي البلخي ١٢

حل اللغات

يسروا امر من التيسير ولا تعسروا نهي من التعسير وبشرا امر من التبشير لا تنفروا نهي من التنفير اي لا تذكروا شيئا ينفرون منه تطاوعا تمايشتددن اي يعدين ظهر قلب هبل اسم صنم كان في الكعبة عزى صنم عري اي بغير سرج ١٢.

الغابة موضع على بريد من المدينة في طريق الشام سمي بها لكثرة الاشجار الملتفة وتثنيتها كالعقبة في الجبل لقاح جمع لقوح وهي الحلوب غطفان وفزارة قبيلتان من العرب اللابة الحرة اندفعت اسرت يوم الرضع اي يوم هلاك اللئام استنقذتها استخلصتها سقيهم بالكسر نصيبهم من الشرب ملكت اي قدرت منهم ابو بكر وعمرو علي وعبد الرحمن بن عوف ١٢ قس ١٢. ثنية

الاكوع ملكت فاسجح ان القوم يقرون في قومهم باب ومن قال خذها وانا ابن فلان وقال سلمة خذها وانا ابن الاكوع حدثنا
عبيد الله عن اسرائيل عن ابي اسحق قال سال رجل البراء اكنتم ولّيتم يوم حنين قال البراء وانا اسمع اما رسول الله
صلى الله عليه وسلم فلم يولّ يومئذ كان ابو سفيان بن الحارث اخذ بعنان بغلته فلما غشيه المشركون نزل فجعل يقول انا النبي
لا كذب انا ابن عبد المطلب قال فما رأى من الناس يومئذ اشد منه باب اذا نزل العدو على حكم رجل حدثنا سليمان بن
حرب ثنا شعبة عن سعد بن ابراهيم عن ابي امامة هو ابن سهل بن حنيف عن ابي سعيد الخدري قال لما نزلت بنو قريظة
على حكم سعد بن معاذ بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان قريبا منه فجاء على حمار فلما دنا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قوموا
الى سيدكم فجاء فجلس الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال له ان هؤلاء نزلوا على حكمك قال فاني احكم ان تقتل المقاتلة وان تسبى
الذرية قال لقد حكمت فيهم بحكم الملك باب قتل الاسير وقتل الصبر حدثنا اسمعيل ثنى مالك عن ابن شهاب عن انس
ابن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل عام الفتح وعلى راسه المغفر فلما نزعه جاء رجل فقال ان ابن خطل متعلق باستار
الكعبة فقال اقتلوه باب هل يستأسر الرجل ومن لم يستأسر ومن ركع ركعتين عند القتل حدثنا ابو اليمان انا شعيب عن
الزهري اخبرني عمرو بن ابي سفيان بن اسيد بن جارية الثقفي وهو حليف لبني زهرة وكان من اصحاب ابي هريرة قال
بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم عشرة رهط سرية عينا وامر عليهم عاصم بن ثابت الانصاري جد عاصم بن عمر بن الخطاب
انطلقوا حتى اذا كانوا بالهدأة وهو بين عسفان ومكة ذكروا لحي من هذيل يقال لهم بنو لحيان فنفروا لهم قريبا من مائتي رجل
كلهم رام فاقتصوا اثارهم حتى وجدوا مأكلهم تمرا تزودوه من المدينة فقالوا هذا تمر يثرب فاقتصوا اثارهم فلما رآهم عاصم
واصحابه لجأوا الى فدفد واحاط بهم القوم فقالوا لهم انزلوا فاعطونا بايديكم ولكم العهد والميثاق لا نقتل منكم احدا فقال عاصم
ابن ثابت امير السرية اما انا فوالله لا انزل اليوم في ذمة كافر اللهم اخبر عنا نبيك فرموهم بالنبل فقتلوا عاصما في سبعة
فنزل اليهم ثلثة نفر بالعهد والميثاق منهم خبيب الانصاري وابن الدثنة ورجل اخر فلما استمكنوا منهم اطلقوا اوتار قسيهم فاوثقوهم
فقال الرجل الثالث هذا اول الغدر والله لا اصحبكم ان لي في هؤلاء لاسوة يريد القتلى فجرروه وعالجوه على ان يصحبهم فابى
فقتلوه فانطلقوا بخبيب وابن الدثنة حتى باعوهما بمكة بعد وقيعة بدر فابتاع خبيبا بنو الحارث بن عامر بن نوفل بن
عبد مناف وكان خبيب هو قتل الحارث بن عامر يوم بدر فلبث خبيب عندهم اسيرا فاخبرني عبيد الله بن عياض

من ١ لم ٢ نزول العدو ٣ الى قتل الاسير صبرا ٤ صلى ٥ فجر ٦ قال ٧ قالوا واعطونا ٨ قال ٩ رهط ١٠ دثنة ١١ الى دثنة ١٢ وقعة

---

١ قوله فاسجح من الاسجاح وهو بالمهملة ثم الجيم والمهملة حسن العفو اى ارفق ولا تاخذ بالشدة وبذا مثل من امثال العرب قوله يقرون اى يضافون والقرض انهم وصلوا الى مظان وجود يضيفونهم ويساعدونهم فلما فاتهم في الحال في التعب لانهم لحقوا بما صاروا بهم ويحمل ان يشتق من القرى بمعنى الاتباع وفي بعضها يقرون من القرار بالقاف ١٢ ك وفي الفتح قال ابن المنير موقع هذه الترجمة ان صدره الدعوة ليست من دعوى الجاهلية انتهى عنها لانها استعانة على الكفار ١٢ انتهى ٢ قوله خذها وانا ابن فلان هي كلمة يقال عند التمرح قال ابن المنير موقعها من الاحكام انها خارجة عن الافتخار انتهى عنه لاقتضاء المال وذلك قلت وهو قريب من جواز الاختيال بالفار المجمع في الحرب دون غيرها ١٢ فتح ٣ قوله وقال سلمة خذها اى خذ الرمية مني كذا في الفتح وفي الفتح بذا طرق من حديث المذكور وقد اخرجه مسلم بلفظ من طريق اخرى عن سلمة بن الاكوع وقال فيه خرجت في اثار القوم والحق رجلا منهم فاصله سهما في رحله حتى خاص نصل السهم من كتفه قال قلت خذها وانا ابن الاكوع الحديث ١٢ ٤ قوله فلم يول اى التولي الذي يعد من قبيل الفرار والانهزام فلم يكن لان امام العسكر قد كان مكمنا في مقره واما التولي من بعض المستجلبين فلا يعد من النزيه سيما اذا تم الحرب بالفتح والظفر كذا في الجزء الباري ومر بسياقه في ص ٥٠٠ ٥ قوله المقاتلة اى الطائفة المقاتلة منهم اى البالغون والذرية النساء والصبيان والملك بكسر اللام هو الله تعالى وضبط بعضهم فتحتان فان صح المراد به جبريل تقدم بره بالحكم الذي جاء به الملك عن الله وفيه جواز التحكم في امور المسلمين واكرام اهل الفضل والقيام لهم وليس هذا من القيام المنهي عنه وانما ذلك فيما يقومون عليه وهو جالس ويتبلون قياما طول جلوسه كذا في الكرماني وزخ ١٢ ٦ قوله وقتل الصبر في اللغة الحبس ويقال للرجل اذا اخذت يداه ورجلاه ورجل يسكر حتى يضرب عنقه قتل صبرا ومطابقته للحديث للترجمة من حيث انه عليه السلام امر بقتل عبد الله بن خطل لانه عاد الله ورسوله وارتد عن الاسلام وقتل مسلما كان يخدمه وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم وكانت له قينتان تغنيان بهجاء المسلمين كذا في العيني والحديث مع بيانه في ص ٣٤٣ في آخر كتاب الحج ١٢ ٧ قوله هل يستأسر الرجل اى اهل يطلب ان يجعل اسر نفسه يعني هل يسلم نفسه للاسر او قال في اللغة العين قوله ومن لم يستأسر اى لم يسلم نفسه فيقره للاسر كذا في الجزء الباري ١٢ ٨ قوله فنفروا لهم بتشديد الفاء وتخفيفها اى استعدوا واوجسوا المقاتلة قوله ثم يثرب اسم مدينة الرسول صلى الله عليه وسلم غير منصرف اى اسم كلها اتمر المدينة وعرفوا من التوى قوله الى فدفد هو بفتحتين

ان بنت الحارث اخبرته انهم حين اجتمعوا استعار منها موسى يستحد بها فاعارته فاخذ ابنا لها وانا غافلة حتى اتاه قالت فوجدته مجلسه على فخذه والموسى بيده ففزعت فزعة عرفها خبيب في وجهي فقال اتخشين ان اقتله ما كنت لافعل ذلك والله ما رأيت اسيرا قط خيرا من خبيب فوالله لقد وجدته يوما يأكل من قطف عنب في يده وانه لموثق في الحديد وما بمكة من ثمر وكانت تقول انه لرزق من الله رزقه خبيبا فلما خرجوا من الحرم ليقتلوه في الحل قال لهم خبيب ذروني اركع ركعتين فتركوه فركع ركعتين ثم قال لولا ان تظنوا ان ما بي جزع لطولتها اللهم احصهم عددا وقال ولست ابالي حين اقتل مسلما على اي شق كان لله مصرعي وذلك في ذات الاله وان يشأ يبارك على اوصال شلو ممزع فقتله ابن الحارث فكان خبيب هو سن الركعتين لكل امرئ مسلم قتل صبرا فاستجاب الله لعاصم بن ثابت يوم اصيب فاخبر النبي صلى الله عليه وسلم اصحابه خبره وما اصيبوا وبعث ناس من كفار قريش الى عاصم حين حدثوا انه قتل ليؤتوا بشئ منه يعرف وكان قد قتل رجلا من عظمائهم يوم بدر فبعث على عاصم مثل الظلة من الدبر فحمته من رسلهم فلم يقدروا على ان يقطعوا من لحمه شيئا

باب فكاك الاسير

حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا جرير عن منصور عن ابي وائل عن ابي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فكوا العاني يعني الاسير واطعموا الجائع وعودوا المريض حدثنا احمد بن يونس ثنا زهير ثنا مطرف ان عامرا حدثهم عن ابي جحيفة قال قلت لعلي هل عندكم شئ من الوحي الا ما في كتاب الله قال لا والذي فلق الحبة وبرء النسمة ما اعلمه الا فهما يعطيه الله رجلا في القرآن وما في هذه الصحيفة قلت وما في هذه الصحيفة قال العقل وفكاك الاسير وان لا يقتل مسلم بكافر

باب فداء المشركين

حدثنا اسمعيل بن ابي اويس ثنا اسمعيل بن ابراهيم بن عقبة عن موسى بن عقبة عن ابن شهاب حدثني انس بن مالك ان رجالا من الانصار استأذنوا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا يا رسول الله ائذن لنا فلنترك لابن اختنا عباس فداءه فقال لا تدعون منه درهما وقال ابراهيم ثنا عبد العزيز بن صهيب عن انس اتي النبي صلى الله عليه وسلم بمال من البحرين فجاءه العباس فقال يا رسول الله اعطني فاني فاديت نفسي وفاديت عقيلا فقال خذ فاعطاه في ثوبه حدثنا محمود ثنا عبد الرزاق انا معمر عن الزهري عن محمد بن جبير عن ابيه وكان جاء في اساري بدر قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ في المغرب بالطور

باب الحربي اذا دخل دار الاسلام بغير امان

حدثنا ابو نعيم ثنا ابو العميس عن اياس بن سلمة بن الاكوع عن ابيه قال اتى النبي صلى الله عليه وسلم عين من المشركين وهو في سفر فجلس عند اصحابه يتحدث ثم انفتل فقال النبي صلى الله عليه وسلم اطلبوه و

حين تخشين والله بطولتها ما ابالي وما ان فبعث الله فلم يقدر على ان يقطع فيه عن ابي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم

فهم تدعوا عن عبد العزيز ان النبي صلى الله عليه وسلم اتى بمال ثنى فقتله فقتله

---

١ قوله اجتمعوا اي لقتله وفي بعضها اجمعوا وموسى جاز صرفه لانه مفصل وعدم صرفه لانه فعلى على خلاف بين العربيين قوله يستحد بها الاستحداد حلق شعر العانة قوله مجلسه بلفظ الفاعل من الاجلاس اي اجلس ابنه الصغير على فخذه قوله قطف بكسر القاف عنقود قوله جذع اي فزع من القتل والجذع نقيض البعير قوله لولا ان تظنوا جواب محذوف تحولت حالتك على الركعتين او لاطلتهما وذكر في بعض النسخ لطولتهما واعلم انه اختار الاختصار بترك تطويل الركعتين لئلا يفرح الكفار بسببه قوله احصهم عددا وعاملهم بالهلاك استيصالا اي لا تبق منهم احدا قوله ولست ابالي وفي بعضها ما ابالي وكانه سقط منه لفظ انا قوله في ذات الله اي في وجه الله وطلب ثوابه قوله وان يشأ مجزوم على الشرط وانكه كلمة يبارك بصيغة المجهول على البناء للمفعول مجمع وصل قوله على اوصال شلو بضم الشين المعجمة وسكون اللام العضو قوله ممزع بفتح الزاي وبالمهملة المقطع والمزعة القطعة قوله فقتله ابن الحارث هو عقبة بسكون القاف قتله بالتنعيم وصلبه ثم قوله فاستجاب الله اي اجاب دعاءه بخبر للرسول قوله وما اصيبوا اي مع ما جرى عليهم وفيه معجزة لرسول الله صلى الله عليه وسلم قوله ليؤتى منه بما يعرف هو نحو الرأس والظلة السحابة المظلة سميت بذلك لكينونتها فوق من تظله من الحر بفتح المهملة وسكون الموحدة ذكور النحل او هي الزنابير الكبيرة قوله فحمته اي عصمته ولهذا سمي عاصم بحمي الدبر فقيل بمعنى مفعول قيل لما عجزوا اقالوا ان الدبر تذهب بالليل فلما جاء الليل ارسل الله سيلا فاحتمل فلم يجدوه وقيل ان الارض ابتلعته والحكمة في ان الله تعالى ما حماه عن القتل وحماه عن قطع شئ من بدنه هو ان القتل موجب للشهادة ولما انقطع فلا ثواب فيمنع ما فيه من هتك حرمته وفيه كرامة عظيمة لعاصم ولخبيب رضي الله عنهما كذا في الكرماني والبخاري قال العيني المطابقة من الحديث للترجمة من الاول من الترجمة وهو قول هل يستأسر الرجل في قوله فنزل اليهم ثمانية وللعجز الثاني في قوله قال عاصم اما انا فوالله لا انزل الخ وللعجز الثالث في قوله فرفع ركعتين

٢ قوله باب فكاك الاسير اي من ايدي العدو بمال او لا بغيره فالفكاك بفتح الفاء وبجوز كسرها التخليص قال ابن بطال فكاك الاسير واجب على الكفاية وبه قال الجمهور وقال الحسن بن حي هو بيت المال وروي عن مالك ايضا وقال حماد يفادى بالرأس بالمال فلم يوجد فرد ولكان عند المسلمين اسرى وحاجتهم الى الكراع والسلاح اشد من حاجتهم الى المال وقال ابن الهمام البغدادي بالاساري عند ابي حنيفة هذا احدى الروايتين عنه وعليها مشى القدوري وصاحب الهداية وعن ابي حنيفة انه يفادى بهم كقول ابي يوسف ومحمد والشافعي ومالك واحمد الا بالنساء لانه يجوز للغاة ان يهبن عنه هو ومنع احمد الفداء لصبيانهم وهذه رواية السير الكبير قيل وهو اظهر الروايتين عن ابي حنيفة انتهى ١٢

٣ قوله برد اي خلق والنسمة الانسان والنفس وروي فهم بسكون الباء وفتحها والعقل هو الدية. ك ومر الحديث في كتاب العلم ١٢ ٤ قوله باب فداء المشركين اي بمال لو غير تقدم في الباب الذي مر في شئ من ذلك قال في الفتح قال ابن المنذر اجمعوا على ان الاسير لا يقتل صبرا بل هو مخير فيه بين ان يسترق او يفادى او يمن عليه وقال ابن بطال اجمع العلماء على ان للامام ان يفادي اسيرا بمال او برجل مسلم ممن في ايدي المشركين وان يمن عليهم فيطلقهم بغير فداء واختلفوا هل يجوز ان يفادي بعضهم ببعض او بمال فقال الجمهور لا يجوز ذلك لانه ثمن الدم وقال الاوزاعي والثوري لا بأس بذلك ١٢ ٥ قوله باب الحربي اذا دخل دار الاسلام بغير امان اي مع امن مجاري عليهم وفيه معجزة لرسول الله صلى الله عليه وسلم قوله لشئ منه يعرف هو نحو الرأس والظلة السحابة المظلة سميت بذلك لكينونتها فوق من تظله من الحر بفتح المهملة وسكون الموحدة ذكور النحل او هي الزنابير الكبيرة قوله فحمته اي عصمته ولهذا سمي عاصم بحمي الدبر فقيل بمعنى مفعول قيل لما عجزوا اقالوا ان الدبر تذهب بالليل فلما جاء الليل ارسل الله سيلا فاحتمل فلم يجدوه وقيل ان الارض ابتلعته والحكمة في ان الله تعالى ما حماه عن القتل وحماه عن قطع شئ من بدنه هو ان القتل موجب للشهادة ولما انقطع فلا ثواب فيمنع ما فيه من هتك حرمته وفيه كرامة عظيمة لعاصم ولخبيب رضي الله عنهما كذا في الكرماني والبخاري قال العيني المطابقة من الحديث للترجمة من الاول من الترجمة وهو قول هل يستأسر الرجل في قوله فنزل اليهم ثمانية وللعجز الثاني في قوله قال عاصم اما انا فوالله لا انزل الخ وللعجز الثالث في قوله فرفع ركعتين ١٢

٦ قوله باب فكاك الاسير اي من ايدي العدو بمال او لا بغيره فالفكاك بفتح الفاء وبجوز كسرها التخليص قال ابن بطال فكاك الاسير واجب على الكفاية وبه قال الجمهور وقال الحسن بن حي هو بيت المال وروي عن مالك ايضا وقال حماد يفادى بالرأس بالمال فلم يوجد فرد ولكان عند المسلمين اسرى وحاجتهم الى الكراع والسلاح اشد من حاجتهم الى المال وقال ابن الهمام البغدادي بالاساري عند ابي حنيفة هذا احدى الروايتين عنه وعليها مشى القدوري وصاحب الهداية وعن ابي حنيفة انه يفادى بهم كقول ابي يوسف ومحمد والشافعي ومالك واحمد الا بالنساء لانه يجوز للغاة ان يهبن عنه هو ومنع احمد الفداء لصبيانهم وهذه رواية السير الكبير قيل وهو اظهر الروايتين عن ابي حنيفة انتهى ١٢

الغلف بكسر الغين وسكون الطاء عنقود عنب موثق مقيد ذرو في اتركوني الجزع خلاف الصبر المصرع موضع سقوط الميت ممزع مقطوع مفرق الظلة السحابة المظلة الذي ذكرنا النحل او الزنابير حمته حفظته وعصمته فلق شق برء خلق عين جاسوس النفل ما شرطه الامير لمقاتل فطر السلب بفتح اللام مركب المقتول وثيابه وسلاحه وما معه على الدابة من مال في حقيقة او في وسطه ١٢

(قوله ما اعلمه الا فهما) اي ما اعلم الذي عندي الا فهما الخ اهسندي

اقتلوه فقتله سلبه يعني اعطاه باب يقاتل عن اهل الذمة ولا يسترقون حدثنا موسى بن اسماعيل ثنا ابو عوانة عن حصين عن عمرو بن ميمون عن عمر قال واوصيه بذمة الله وذمة رسوله ان يوفى لهم بعهدهم وان يقاتل من ورائهم ولا يكلفوا الا طاقتهم باب هل يستشفع الى اهل الذمة ومعاملتهم باب جوائز الوفد حدثنا قبيصة ثنا ابن عيينة عن سليمان الاحول عن سعيد بن جبير عن ابن عباس انه قال يوم الخميس وما يوم الخميس ثم بكى حتى خضب دمعه الحصباء فقال اشتد برسول الله صلى الله عليه وسلم وجعه يوم الخميس فقال ائتوني بكتاب اكتب لكم كتابا لن تضلوا بعده ابدا فتنازعوا ولا ينبغي عند نبي تنازع فقالوا اهجر رسول الله صلى الله عليه وسلم قال دعوني فالذي انا فيه خير مما تدعونني اليه واوصى عند موته بثلاث اخرجوا المشركين من جزيرة العرب واجيزوا الوفد بنحو ما كنت اجيزهم ونسيت الثالثة قال ابو عبد الله وقال ابو يعقوب بن محمد سألت المغيرة بن عبد الرحمن عن جزيرة العرب فقال مكة والمدينة واليمامة واليمن وقال يعقوب والعرج اول تهامة باب التجمل للوفد حدثنا يحيى بن بكير ثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن سالم بن عبد الله ان ابن عمر قال وجد عمر حلة استبرق تباع في السوق فاتى بها رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله ابتع هذه الحلة فتجمل بها للعيد وللوفد فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما هذه لباس من لا خلاق له او انما يلبس هذه من لا خلاق له فلبثت ما شاء الله ثم ارسل اليه النبي صلى الله عليه وسلم بحبة ديباج فاقبل بها عمر حتى اتى بها رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله قلت انما هذه لباس من لا خلاق له او انما يلبس هذه من لا خلاق له ثم ارسلت الي بهذه فقال تبيعها او تصيب بها بعض حاجتك باب كيف يعرض الاسلام على الصبي حدثنا عبد الله بن محمد شاهما انا معمر عن الزهري اخبرني سالم بن عبد الله عن ابن عمر انه اخبره ان عمر انطلق في رهط من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم مع النبي صلى الله عليه وسلم قبل ابن الصياد حتى وجده يلعب مع الغلمان عند اطم بني مغالة وقد قارب يومئذ ابن صياد احتلم فلم يشعر بشيء حتى ضرب النبي صلى الله عليه وسلم ظهره بيده ثم قال النبي صلى الله عليه وسلم اتشهد اني رسول الله فنظر اليه ابن صياد فقال اشهد انك رسول الاميين قال ابن صياد للنبي صلى الله عليه وسلم اتشهد اني رسول الله قال له النبي صلى الله عليه وسلم امنت بالله ورسله قال النبي صلى الله عليه وسلم ماذا ترى قال ابن صياد يأتيني صادق وكاذب قال النبي صلى الله عليه وسلم خلط عليك الامر قال النبي صلى الله عليه وسلم اني قد خبأت لك خبيئا قال ابن صياد هو الدخ قال النبي صلى الله عليه وسلم

---

١ قوله فقتله | باب هل يستشفع الى اهل الذمة ومعاملتهم باب جوائز الوفد

سلبه بالمفتوحات اى اعطاه ما سلب منه وكان المقتول من اهل الحرب ولم يدخل بامان بل وخوله كان للافساد كذا في الخير الجاري وفي الفتح قال ابن المنير ترجم بالحربي اذا دخل بغير امان واورد الحديث المتعلق بامين المشركين وهو جاسوسهم وحكم الجاسوس مخالف لحكم الحربي المطلق الداخل بغير امان قال راوي الحديث المامن الليل حربي دخل بغير امان انتهى فلهذا قتل ١٢ منه

٢ قوله ولا يسترقون الخ اذا نقضوا العهد قال ابن التين ليس في الحديث ما يدل على ما ترجم به من عدم الاسترقاق واجاب ابن المنير بانه اخذ من قوله واوصيه بذمة الله فان معقضى الوصية بالاشفاق ان لا يدخلوا في الاسترقاق وهو الذي قال انهم لا يسترقون اذا نقضوا العهد ابن القاسم وخالفه اشهب والجمهور وعمل ذلك اذا كان بمن الحربي الذي تم اسر المسلمون الذمي واغرب ابن قدامة فحكى الاجماع فكأنه لم يطلع على خلاف ابن القاسم وكان البخاري اطلع عليه فلذلك ترجم به ١٢ فتح الباري

٣ قوله بذمته الخ اى عهد الله فان قلت ما معنى المقابلة من ذمة وام قلت دفع الكافر الحربي ونحوه شهم قوله وفائه بكفوله اى بمقدار الجزية ١٢ منه

٤ قوله باب هل يستشفع الخ وعند الاكثرين باب جوائز الوفد باب هل يستشفع الخ قال في الفتح كذا في جميع النسخ من طريق الفربري الا ان في رواية ابي علي بن شبويه عن الفربري تاخير ترجمة جوائز الوفد عن ترجمة هل يستشفع وكذا هو عند الاسفيني وبه يرتفع الاشكال فان حديث ابن عباس مطابق لترجمة جوائز الوفد لقوله فيه واجيزوا الوفد بنحو ما كنت اجيزهم وليس في الحديث ذكر الاستشفاع ولا لترجمة الثانية بذلك فاما ان يكون في الكلام حذف وتقديره باب جوائز الوفد واصلها واقتضى الحال ترجمة هل يستشفع واورد فيها حديث ابن عباس الذي ورد في مناسبة لما عوض ولعله من جهة ان الاخراج يقتضي رفع الاستشفاع والحض على اجازة الوفد يقتضي حسن المعاملة او لعل الى في الترجمة بمعنى اللام اى هل يستشفع لهم عند الامام وهل يعاملون ودلالته اخرجهم من جزيرة العرب واجيزوا الوفد لذلك ظاهرة والله اعلم انتهى كلام الفتح قال الكرماني ما وجه دلالته على الترجمة قلت حيث وجب الاخراج سواء كان مشركا حربيا او ذميا فلا سبيل الى الاستشفاع ووجب الاجازة فلا بد من حسن المعاملة ١٢

٥ قوله يوم الخميس خبر المبتدا المحذوف او بالعكس نحو يوم الخميس يوم مخصوص منه تعظيم امره في الملة والمكروه ١٢ كرماني

٦ قوله اجيزوا اى بجهز من الدنيا واطلق لفظ الماضي لما ارادا تبشير من علامات الحجة عن دلوا لقتال النووي الاجيزهم بهجزة الاستفهام الانكاري اى انكروا على من قال لا اكتبه الى ان لا يجعلوه كالمرتين هذي في كلامه وان صح بهدون الهمزة فجوابه لما اصابته الحيرة والدهشة تعظم ما شاهد من بذه الى اله الرالة على وفاته وعظم المصيبة اجرى الجبر مجرى شدة الوجع واقول بهو ما زال البيان الذي طريق مسلم اشدة وجهه فاطلق الملزوم واريد اللازم بناء ذكره الكرماني وفي عمدة القاري الحيرة العلماء على انه يجوز عليه الخطأ فيما لم ينزل عليه فيه الوحي واجمعوا كلهم على انه لا يقر عليه انتهى ومر الحديث مع بيانه في صـ ٨٢ في كتاب العلم ١٢

٧ قوله جزيرة العرب هي ما احاط به بحر

باب هل يستشفع الى اهل الذمة ومعاملتهم بنحو ما كنت للوفود ٢ بها وللوفود ٢ بها صياد وجدوه ورسوله ليس تجم خبأ خبيئا

الهند وبحر الشام ثم وطيء والفرات وما بين عدن ابين الى اطراف الشام طولا ومن حدة الحديف العراق عرضا كذا في القاموس وفي تحديدها اقوال ذكرها الشيخ في اللمعات في باب الوصية ابن حجر وانضيف الى العرب لانها كانت في ايديهم قبل الاسلام وبها اوطانهم ومنازلهم لكن الذي يمنع المشركون من سكناه فيما الحجاز خاصة وهو مكة والمدينة واليمامة واليمن والحاصل انتهى ١٢

٨ قوله واجيزوا الوفد نحو ما كنت من الاجازة يقال اجازه بجوائز يعني اعطاه عطايا على قدر رسمهم يعني الكرمو هم بالضيافة والتكليف لنفوسهم والاقامة لهم سواء كانوا مسلمين او كفارا ١٢ خير جاري

٩ قوله اشهد ان محمد رسول الله عليه الصلوة والسلام ١٢ منه

١٠ قوله كيف يعرض الاسلام على الصبي ذكر فيه حديث ابن عمر في قصة ابن صياد وقد تقدم في كتاب الجنائز في صـ ٢٦٩ وجه مشروعية عرض الاسلام على الصبي في حديث الباب من قول رسول الله صلى الله عليه وسلم لابن صياد اتشهد اني رسول الله وكان اذ ذاك لم يتم ثمانية ايدل على المدعى ويدل على صحة اسلام الصبي وانه لو اقر بقبول لانه فائدة العرض ١٢ فتح الباري

١١ قوله عند اطم بني مغالة بضمتين بناء كالحصن ١٢ منه وجمعه آطام ١٢ منه وبنو مغالة بفتح الميم وخفة المعجمة وبالام بطن من الانصار قوله الدخ بضم المهملة وشدة المعجمة الدخان فان قلت لم استحلفه لانه كان بينه وبينه ما يدعيه من الكلام في فاذا وبطال حاله للصحابة بانه كان ياتيه شيطان يلقي الى الكهان من كلمة واحدة اخطفته عند الاستراق قبل ان يتم به الشهاب الثاقب ولعله اظهر الله لهم بما نطق به صريحا انه يأتيني صادق وكاذب ولو كان محتملا اما الا الصادق كذا في الكرماني وفي الخطابي ان الآية كانت رجح لكونه في بني النجار صلعم يسند ابن صياد منها الا بهذا العدد وانا قص على طريق الكهنة ١٢ منه.

اسماء الرجال

حصين بضم المهملة ابن عبد الرحمن السلمي الكوفي عمرو الاودي عمر بن الخطاب باب هل يستشفع الى باب جوائز الوفد قبيصة بن عقبة السوائي ابن عيينة سفيان سليمان بن ابي سليم المكي سعيد ابن جبير الاسدي مولاهم الكوفي ابن عباس وقال يعقوب بن محمد الزهري وصلة اسفيل القاضي في احكامه باب التجمل للوفد يحيى هو ابن عبد الله بن بكير المخزومي مولاهم المصري الليث بن سعد الامام الفقيه هو ابن خالد الايلي ابن شهاب الزهري سالم بن عبد الله بن عمر بن الخطاب باب كيف يعرض الخ عبد الله السندي هشام هو ابن يوسف الصنعاني معمر بن راشد الازدي الزهري محمد بن مسلم بن شهاب سالم المذكور آنفا ابن عمر بن الخطاب.

حل اللغات

الله عهد الله غضب. لب وعلل العرج قرية جامعة بين طريق مكة والمدينة سميت مغالة بطن من الانصار او حي من خزاعة خبأت خبيئا اي اضمرت لك في نفسي شيئا ١٢

اخسأ فلن تعدو قدرك قال عمر يا رسول الله ائذن لي فيه اضرب عنقه قال النبي صلى الله عليه وسلم ان يكن هو فلن تسلط عليه وان لم يكن هو فلا خير لك في قتله قال ابن عمر انطلق النبي صلى الله عليه وسلم وابي بن كعب يأتيان النخل الذي فيه ابن صياد حتى اذا دخل النخل طفق النبي صلى الله عليه وسلم يتقي بجذوع النخل وهو يختل ان يسمع من ابن صياد شيئا قبل ان يراه وابن صياد مضطجع على فراشه في قطيفة له فيها رمزة فرأت امّ ابن صياد النبي صلى الله عليه وسلم وهو يتقي بجذوع النخل فقالت لابن صياد اي صاف وهو اسمه فثار ابن صياد فقال النبي صلى الله عليه وسلم لو تركته بين وقال سالم قال ابن عمر ثم قام النبي صلى الله عليه وسلم في الناس فاثنى على الله بما هو اهله ثم ذكر الدجال فقال اني انذركموه وما من نبي الا وقد انذر قومه لقد انذر نوح قومه ولكن سأقول لكم فيه قولا لم يقله نبي لقومه تعلمون انه اعور وان الله ليس باعور باب قول النبي صلى الله عليه وسلم لليهود اسلموا تسلموا قاله المقبري عن ابي هريرة باب اذا اسلم قوم في دار الحرب ولهم مال وارضون فهي لهم حدثنا محمود ثنا عبد الرزاق انا معمر عن الزهري عن علي بن حسين عن عمرو بن عثمان عن اسامة بن زيد قال قلت يا رسول الله اين تنزل غدا في حجتك قال وهل ترك لنا عقيل منزلا ثم قال نحن نازلون غدا بخيف بني كنانة حيث قاسمت قريش على الكفر وذلك ان بني كنانة حالفت قريشا على بني هاشم ان لا يبايعوهم ولا يؤوهم قال الزهري والخيف الوادي حدثنا اسماعيل ثنى مالك عن زيد بن اسلم عن ابيه ان عمر بن الخطاب استعمل مولى له يدعى هنيا على الحمى فقال يا هني اضمم جناحك على المسلمين واتق دعوة المظلوم فان دعوة المظلوم مستجابة وادخل رب الصريمة ورب الغنيمة واياي ونعم ابن عوف ونعم ابن عفان فانهما ان تهلك ماشيتهما يرجعان الى زرع ونخل وان رب الصريمة ورب الغنيمة ان تهلك ماشيتهما ياتي ببنيه فيقول يا امير المؤمنين يا امير المؤمنين افتاركهم انا لا بالك فالماء والكلأ ايسر علي من الذهب والورق وايم الله انهم ليرون ان قد ظلمتهم انها لبلادهم قاتلوا عليها في الجاهلية واسلموا عليها في الاسلام والذي نفسي بيده لولا المال الذي احمل عليه في سبيل الله ما حميت عليهم من بلادهم شبرا باب كتابة الامام الناس حدثنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن الاعمش عن ابي وائل عن حذيفة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم اكتبوا لي من يلفظ بالاسلام من الناس فكتبنا له الفا وخمسمائة رجل فقلنا نخاف ونحن الف وخمسمائة فلقد رأيتنا ابتلينا حتى ان الرجل ليصلي وحده وهو خائف حدثنا عبدان عن ابي حمزة عن الاعمش فوجدناهم خمسمائة وقال ابو معاوية ما بين ستمائة

---

١ قوله طفق النبي صلى الله عليه وسلم يتقي بجذوع النخل اي يجعل يتقي اي يستتر بالجذوع وهو يختل اي يسمع في خفية وقع في حديث جابر ورجاء ان يسمع من كلامه شيئا يعلم اصادق هو ام كاذب هذه هي القصة الثانية من هذا الحديث وهي موصولة بالاسناد الاول كذا في الفتح ١٢ ٢ قوله اي صاف بهمزة وفاء ثم ياء ثم الف وزن ياع ثاوفي رواية يونس بن محمد وفي حديث جابر فقالت يا عبد الله ابا القاسم قد جاء وكان الراوي قد غير يا سمه الذي تسمى به في الاسلام واما اسمه الاول فهو صاف ٣ فتح ٣ قوله لو تركته بين اي اظهر الناس حاله ما تطلع به على حقيقته والخير لام ابن صياد اي لو لم تقتله يحيينا الله تعالى على ما كان فيه فنستدلا ما نستكشف به لمره ١٢ فتح ٤ قوله قال سالم قال ابن عمر هذه هي القصة الثالثة وهي موصولة بالاسناد المذكور وقد اختلفوا في ابن صياد هل هو الدجال او غيره اختلافا كثيرا وقد مر بيانه في ص ٢٦٩ في البيائز ٣ ٥ قوله انذره نوح خصصه بالذكر لانه اول الرسل الذين نالوا من شرع فان قلت الدلائل العقلية ناطقة بانه ليس الناقلت المراد عدم الحس الى العقل والاخبار الامر بمجاراة العوام اذ هم تابعون ١٢ كرماني ٦ قوله اسلموا اي في الدنيا من القتل والجزية وفي الآخرة من العقاب والعبرى بفتح العين وضمها ومحل كسرها وهو اليوم عبرة ١٢ قال الكرماني ٧ قوله اذا اسلم قوم في دار الحرب ولهم مال وارضون فهي لهم باشارة هذه الى ما قرع على من الخفية ان الحربي اذا اسلم في دار الحرب واقام بها حتى غلب المسلمون عليها فهو حق يجمع ماله الا الارض فعقاره فانها تكون فيئا للمسلمين وقد اختلفهم ابو يوسف في ذلك ووافق الجمهور ويوافق الترجمة حديث اخرجه احمد مرفوعا اذا اسلم الرجل فهو احق بارضه وماله كذا في الفتح ١٢ ٨ قوله ترك لنا عقيل بفتح العين وكسر القاف منزلا بفتح الميم والزاي وكسرها ٩ قوله بنا بفتح الباء والمد وفتح النون وتشديد الياء ويقال بالهمز ايضا والمعنى موضع بين الامام لرعي نعم الصدقة قوله اضمم بنا حكم من المسلمين اي كف يدك عن ظلمهم ومن رواه على المسلمين معناه استرهم بجناحك وهو كناية عن الشفقة والرحمة قوله ولو خل رب العريمة ورب الغنيمة يعني لو خل في الحمي واذن في الرعي يريد صاحب الابل الكثيرة والغنم القليلة والعريمة مصغر العرمة وهي القطعة من الابل يقدر بالثلثين والغنيمة مصغر الغنم قوله واياي ونعم ابن عوف ونعم ابن عفان نهاه عن اهمال الاغنياء وفيه تحريم التكلم لغيره وهو شاذ عند النحويين بترته ان يامر المتكلم نفسه ويعصاها بالذكر لكثرة نعمها ولم يرد بذلك منعها البتة وانما اراد ان الم يسمح المرعى الا نعم احد الفريقين فنعم القليلين اولى وقد مر بعض هذا ذكر في نفس الخبر قوله بيده بشاة قبلا تحيته سالته بلفظ معروف البيت وهو الاكرم والكشميهني بيديه اي باولاده ومعناهما متقارب قوله يا امير المؤمنين فيه حذف والتقدير يا امير المؤمنين

ان يكنه ٢ رمرمة ٣ انا ٤ عبد الله ٥ عن ٦ المسلمين ٧ بمنعه ٨ ابي ٩ فقاتلوا ١٠ للناس ١١ يتلفظ

انا فقير يا امير المؤمنين انا احق ونحو ذلك قوله اذا حق الهجرة لانكار معناه لا انكم مهاجرين فلا يدل من اعطاء الذهب والفضة والى اصل انهم لو منعوا من المدارة لهلكت مواشيهم واحتاج الى صرف النقود عليهم قوله انهم ليرون اي يظنون ان الذي جملته حمى قطعته من بلده ولكني اعلم ان البلاد لهم كما كان في البادية والاسلام وانا ساع لعمر ذلك لانه كان موالاة لهم لنعم الصدقة وللمصلحة عموم المسلمين ملتقط من ك فسخ حتى والمطابقة للترجمة يمكن ان تؤخذ من قوله انها بلادهم فقاتلوا عليها في الجاهلية واسلموا عليها في الاسلام ١٢ عثمان ١٠ قوله فلا خناف بهمزة الاستفهام مقدرة اي اكن لا اخناف مع قلتنا ١٢ ك خ ١١ قوله فلقد رايتنا الزغيشه ان يكون اشارة بذلك الى ما وقع في اواخر خلافة عثمان من ولاية بعض امراء الكوفة كالوليد بن عقبة حيث كان يؤخر الصلوة او لا يقيمها على وجهها فكان بعض الصحابة يصلي معه ثم يصلي معه ثانية ووقوع الفتنة ١٢ فتح ١٢ قوله فوجدناهم خمسمائة يعني ان ابا حمزة خالف الثوري عن الاعمش في هذا الحديث بهذا السند فقال خمسمائة ولم يذكر الالف وكذا خالف الثوري ابو معاوية عن الاعمش ايضا بهذا الاسناد في العدة وطريق ابي معاوية هذه وصلها مسلم واحمد والنسائي وابن ماجة وكان رواية الثوري وصحت عند البخاري فلذلك احتمل ان يكون احتظم ملفقا وزاد عليهم وزيادة الثقة مقبولة ابو معاوية وان كان احفظ اصحاب الاعمش بخصوصه ولذلك اتفقوا مسلم على روايته لكنه لم يجزم بالزيادة ووسك الداودي طريق الجمع فقال لعلهم كتبوا مرارات في مواطن وجمع بعضهم بان المراد بالالف وخمسمائة جميع من اسلم من رجل وامرأة وعبد وصبي وما بين الست مائة الى السبع مائة الرجال خاصة وبالخمس مائة المقاتلة خاصة كذا في الفتح قال الكرماني وهذا باطل لتصريح بان الكل رجال حيث قال في الرواية الاولى فكتبنا له الفا وخمسمائة رجل بل الصحيح ما بين الستمائة الى سبع مائة من المدينة خاصة وبالالف وخمسمائة هم مع المسلمين الذين حولهم انتهى والله اعلم بالصواب ١٢.

اسماء الرجال قال سالم هو ابن عبد الله باب قول النبي صلعم قال المقبري هو سعيد بن ابي سعيد باب اذا اسلم قوم الزمحمود هو ابن غيلان عبد الرزاق بن همام معمر بن راشد الزهري محمد بن مسلم بن شهاب علي بن حسين بن علي زين العابدين عمرو بن عثمان بن عفان الاموي القرشي اسامة رضي الله عنه عقيل بفتح العين وكسر القاف ابن ابي طالب اسمعيل بن ابي يونس مالك الامام الاعظم مزيد بن اسلم مولى عمر بن الخطاب باب كتابة الامام الزمحمد بن يوسف الفريابي سفيان الثوري الاعمش سليمان بن مهران ابو وائل شقيق بن سلمة حذيفة بن اليمان عبدان لقب عبد الله بن عثمان بن جبلة ابي حمزة بالحاء المهملة والزاي محمد بن ميمون السكري وقال ابو معاوية وصله مسلم واحمد والنسائي وابن ماجة **حل اللغات** طفق جعل يتقي يستتر جذوع النخل اصولها يختل يسمع في خفية رمزة اي صوت خفي خاف اي نهض مسرعا ١ ضمم جناحك ان اكفف يدك الضعيفة الثلثية من الابل او الغنم ١٢.

marfat.com

الى سبع مائة حدثنا ابو نعيم ثنا سفيان عن ابن جريج عن عمرو بن دينار عن ابى معبد عن ابن عباس قال جاء رجل الى النبى صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله انى كتبت فى غزوة كذا وكذا وامرأتى حاجة قال ارجع فحج مع امرأتك **باب** ان الله يؤيد الدين بالرجل الفاجر حدثنا ابو اليمان انا شعيب عن الزهرى ح وحدثنى محمود ثنا عبد الرزاق انا معمر عن الزهرى عن سعيد بن المسيب عن ابى هريرة قال شهدنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لرجل ممن يدعى الاسلام هذا من اهل النار فلما حضر القتال قاتل الرجل قتالا شديدا فاصابته جراحة فقيل يا رسول الله الذى قلت له انه من اهل النار فانه قد قاتل اليوم قتالا شديدا وقد مات فقال النبى صلى الله عليه وسلم الى النار قال فكاد بعض الناس ان يرتاب فبينما هم على ذلك اذ قيل انه لم يمت ولكن به جراحا شديدا فلما كان من الليل لم يصبر على الجراح فقتل نفسه فاخبر النبى صلى الله عليه وسلم بذلك فقال الله اكبر اشهد انى عبد الله ورسوله ثم امر بلالا فنادى فى الناس انه لا يدخل الجنة الا نفس مسلمة وان الله ليؤيد هذا الدين بالرجل الفاجر **باب** من تأمر فى الحرب من غير امرة اذا خاف العدو حدثنا يعقوب بن ابراهيم ثنا ابن علية عن ايوب عن حميد بن هلال عن انس بن مالك قال خطب رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اخذ الراية زيد فاصيب ثم اخذها جعفر فاصيب ثم اخذها عبد الله بن رواحة فاصيب ثم اخذها خالد بن الوليد من غير امرة ففتح عليه وما يسرنى او قال ما يسرهم انهم عندنا قال وان عينيه لتذرفان **باب** العون بالمدد حدثنا محمد بن بشار ثنا ابن ابى عدى وسهل عن يوسف عن سعيد عن قتادة عن انس ان النبى صلى الله عليه وسلم اتاه رعل وذكوان وعصية وبنو لحيان فزعموا انهم قد اسلموا واستمدوه على قومهم فامدهم النبى صلى الله عليه وسلم بسبعين من الانصار قال انس كنا نسميهم القراء يحتطبون بالنهار ويصلون بالليل فانطلقوا بهم حتى بلغوا بئر معونة غدروا بهم وقتلوهم فقنت شهرا يدعو على رعل وذكوان وبنى لحيان قال قتادة وحدثنا انس انهم قرأوا بهم قرانا الا بلغوا عنا قومنا انا قد لقينا ربنا فرضى عنا وارضانا فرفع ذلك بعد **باب** من غلب العدو فاقام على عرصتهم ثلثا حدثنا محمد بن عبد الرحيم ثنا روح بن عبادة ثنا سعيد عن قتادة قال ذكر لنا انس بن مالك عن ابى طلحة عن النبى صلى الله عليه وسلم انه كان اذا ظهر على قوم اقام بالعرصة ثلث ليال **تابعه** معاذ وعبد الاعلى قالا ثنا سعيد عن قتادة عن انس عن ابى طلحة عن النبى صلى الله عليه وسلم **باب** من قسم الغنيمة فى غزوه وسفره وقال رافع كنا مع النبى صلى الله عليه وسلم بذى الحليفة فاصبنا غنما وابلا

ليؤيد يدعى بالاسلام فكان فبينما هم بالناس ففتح الله عليه فيما بعد ذلك انا فى غزوة وسفره ابلا وغنما

فلما حضر القتال بالرفع والنصب قوله برتاب اى يشك فى صدق رسول الله صلى الله عليه وسلم اى يرتد عن دينه قاله الكرمانى ١٢ قوله فقتل نفسه مر فى باب لا يقال فلان شهيد انه وضع نصل سيفه فى الارض وذبابه بين ثدييه ثم تحامل عليه فقتل نفسه وفى الفتح قال المهلب وغيره لا يعارض هذا قول رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تستعين بمشرك لانه انما خاص بذلك الوقت واما ان يكون المراد بالكافر غير المشرك قلت الحديث اخرجه مسلم واجاب عنه الشافعى بالاول وجوزه النسخ شهود صفوان بن امية حنينا مع النبى صلى الله عليه وسلم وهو مشرك وقصته مشهورة فى المغازى ١٢ قوله اخذ الراية زيد هو ابن حارثة وقصته بذه فى غزوة مؤتة وهو موضع فى ارض البلقاء من اطراف الشام وذلك انه عليه السلام ارسل اليها سرية فى جمادى الاولى سنة ثمان واستعمل عليهم زيدا وقال ان اصيب زيد فجعفر بن ابى طالب وان اصيب جعفر فعبد الله بن رواحة فجهزوا وهم ثلثمائة آلاف فنتلوا قوما كثيرا فاقتتلوا فقتل زيد بن حارثة ثم اخذ الراية جعفر فقاتل بها حتى قتل ثم اخذها عبد الله بن رواحة فقاتل بها حتى قتل ثم اخذها خالد بن الوليد ففتح الله على يديه وفى رواية قال صلعم ثم اخذ الراية سيف من سيوف الله حتى فتح الله عليهم كذا فى العينى ومر فى ٣٥٩ فى الجنائز ١٢ قوله وما يسرنى الخ الان عالم فيما هم فيه افضل مما لو كانوا عندنا وتذرفان بكسر الراء تسيلان ومعنا ١٢ ك ح قوله اتاه رعل بكسر الراء وسكون العين المهملة وذكوان بفتح المعجمة وبهما قبيلتان من سليم كما فى القاموس وعصية مصغر العصا ولحيان بكسر اللام وسكون المهملة وبالتحتانية كذا فى الفتح الجارى وفى الفتح قال الدمياطى قوله فى هذه الطريق اتاه رعل الخ وهم لان هؤلاء ليسوا من اصحاب بير معونة وانما هم اصحاب الرجيع وهو كما قال وسيأتى ذلك فى المغازى انتهى وفى التفهيم وقوله اتاه رعل وذكوان وعصية وهم وانما الذى اتاه القوم الذين هم من بنى سليم كلاب واجارا اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم فاخفر جواره عامر بن الطفيل وجمع عليهم هذه القبائل من بنى سليم قال الدمياطى بنو لحيان لم يكونوا من اصحاب بير معونة وانما كانوا من اصحاب الرجيع الذين قتلوا عاصم بن ابى الافلح واصحابه واسروا خبيب بن عدى وابن الدثنة انتهى كلامه مع تقديم وتاخير ١٢ قوله قنت بير معونة بفتح الميم وضم العين المهملة وبالنون وهو بين عسفان وارض بذيل ١٢ عينى. قوله ثم رفع بعدا فى نسخت تلاوته ك خ ومر الحديث فى ص ٣٩٨ مع بيانه ١٢ قوله

(قوله فنادى بالناس انه لا يدخل الجنة الا نفس مسلمة) فيه تنبيه على ان ذلك الرجل ما كان من المسلمين من اصله لانه بسبب فعله ذلك خرج منهم ويمكن ان يكون فى هذا النداء تنبيه للمرتابين بالتبرى عن الريب فى كلامه لانه يخالف الاسلام فيخل فى دخول الجنة والله تعالى اعلم اهـ سندى (قوله وقال رافع كنا مع النبى صلى الله عليه وسلم بذى الحليفة) هو اسم موضع من تهامة كما سيأتى فى بعض الروايات وصرح به القسطلانى وغيره وقول العينى وغيره ههنا وفيما بعد عن قريب هو ميقات اهل المدينة وهم والله تعالى اعلم اهـ سندى

marfat.com

فعدل عشرة من الغنم ببعير حدثنا هدبة بن خالد ثنا همام عن قتادة ان انسا اخبرهم قال اعتم النبي صلى الله عليه وسلم من الجعرانة حيث قسم غنائم حنين باب اذا غنم المشركون مال المسلم ثم وجده المسلم وقال ابن تميم ثنا عبيد الله عن نافع عن ابن عمر قال ذهب فرس له فاخذه العدو فظهر عليهم المسلمون فرد عليه في زمن رسول الله صلى الله عليه وسلم وابق عبد له فلحق بالروم فظهر عليهم المسلمون فرد عليه خالد بن الوليد بعد النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا محمد بن بشار ثنا يحيى عن عبيد الله ثنى نافع ان عبدا لابن عمر ابق فلحق بالروم فظهر عليه خالد بن الوليد فرده على عبد الله وان فرسا لابن عمر عار فلحق بالروم فظهر عليه فرد وه على عبد الله قال ابو عبد الله عار اشتق من العير وهو حمار الوحش اى هرب حدثنا احمد بن يونس ثنا زهير عن موسى بن عقبة عن نافع عن ابن عمر انه كان على فرس يوم لقي المسلمون وامير المسلمين يومئذ خالد بن الوليد بعثة ابو بكر فاخذه العدو فلما هزم العدو رد خالد فرسه باب من تكلم بالفارسية والرطانة وقوله تعالى واختلاف السنتكم والوانكم وقال وما ارسلنا من رسول الا بلسان قومه حدثنا عمرو بن علي ثنا ابو عاصم ثنا حنظلة بن ابي سفيان انا سعيد بن ميناء قال سمعت جابر بن عبد الله قلت يا رسول الله ذبحنا بهيمة لنا وطحنت صاعا من شعير فتعال انت ونفر فصاح النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا اهل الخندق ان جابرا قد صنع لكم سورا فحيهلا بكم حدثنا حبان بن موسى انا عبد الله عن خالد بن سعيد عن ابيه عن ام خالد بنت خالد بن سعيد قالت اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم مع ابي وعلي قميص اصفر قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سنه سنه قال عبد الله وهي بالحبشية حسنة قالت فذهبت العب بخاتم النبوة فزبرني ابي قال رسول الله صلى الله عليه وسلم دعها ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ابلي واخلقي ثم ابلي واخلقي ثم ابلي واخلقي قال عبد الله فبقيت حتى ذكرت حدثنا محمد بن بشار ثنا عندر حدثنا شعبة عن محمد بن زياد عن ابي هريرة ان الحسن بن علي اخذ تمرة من تمر الصدقة فجعلها في فيه فقال النبي صلى الله عليه وسلم كخ كخ اما تعرف انا لا نأكل الصدقة قال عكرمة سنه الحسنة بالحبشية قال ابو عبد الله لم تعش امرأة مثل ما عاشت هذه يعني ام خالد

باب الغلول وقول الله تعالى ومن يغلل يأت بما غل يوم القيمة حدثنا مسدد ثنا يحيى عن ابي حيان ثنى ابو زرعة ثنى ابو هريرة قال قام فينا النبي صلى الله عليه وسلم فذكر الغلول فعظمه وعظم امره قال لا الفين احدكم يوم القيمة على رقبته شاة لها ثغاء على رقبته فرس له حمحمة يقول يا رسول الله اغثني فاقول لا املك لك شيئا قد ابلغتك على رقبته بعير له رغاء يقول

عشر كل عشرة ذهبت فرس له فاخذها عليه اخبرني فرده مشتق حمار وحش وقول الله عزوجل (سناه سناه سنه سنه)

ذكر ذكرا ذكر ذكر بالفارسية عن ابي هريرة فقال لا الفين على رقبته له حمحمة

قوله اذا غنم المشركون مال المسلم ثم وجده المسلم اى هل يكون احق به او يدخل الغنيمة وهو مما اختلف فيه فقال الشافعي وجماعة لا يملك اهل الحرب بالغلبة شيئا من مال المسلمين ولصاحبه اخذه قبل القسمة وبعدها وعن علي والزهري وعمر بن دينار والحسن لا يرد واملاءه مخص به اهل الخمائم وقال عمر وسليمان بن ربيعة وعطاء والليث ومالك واحمد واسحاق وهي رواية عن الحسن ايضا وفعلها ابن ابي الزناد عن ابيه عن الفقهاء السبعة ان وجد صاحبه قبل القسمة فهو احق به وان وجده بعد القسمة فلا يأخذه الا بالقيمة واحتجوا بحديث عن ابن عباس مرفوعا بهذا التفصيل اخرجه الدارقطني واسناده ضعيف جدا وعن ابي حنيفة رحمه كقول مالك الا في الآبق فقال هو والثوري صاحبه احق به مطلقا. فتح وذكر ابن الهمام نقلا عن الطبراني والدارقطني من ابن عمر مرفوعا وضعف كلها ثم اورد الآثار عن عمر وعن ابن عبيدة وعن زيد بن ثابت مشلوبا بسلد من اراد الاطلاع فليطر ثمه ١٢ ﴿٢﴾ قوله والرطانة بفتح الراء وبجوز كسرها هو كلام غير العربي قالوا فعند الباب يقتضي تامين المسلمين لاهل الحرب بالسنتهم ١٢ فتح ﴿٣﴾ قوله واختلاف السنتكم الى قوله الا بلسان قومه قال الشيخ احمد بن حجر ٦ كانه اشار الى ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يعرف الالسنة لانه ارسل الى الامم كلها على اختلاف السنتهم فجميع الامم قومه بالنسبة الى عموم رسالته فاقتضى ان يعرف السنتهم ويعلم عنهم ويفهموا عنه ويمكن ان يقال لا يستلزم ذلك نطقه بجميع الالسنة لامكان الترجمان الموثوق به عند هم انتهى كلامه ١٢ ﴿٤﴾ قوله قد صنع لكم سورا وهو بفتح المهملة وسكون الواو الطعام الذي يدعى اليه وقيل الطعام مطلقا وهي لغة فارسية قاله الكرماني وهو موضع الترجمة ١٢ ﴿٥﴾ قوله فحيهلا بكم مركب من حي هل بمعنى هلم بالفتح وقد يقال حيهلا بالتنوين وبدون التنوين وعيسا الرواية اى عليكم بكذا او ادنوكم او اقبلوا او اسرعوا بالنفس وجاء حيهل بسكون اللام وجاء متعديا بنفسه وبالباء وبالى وبعلى ويستعمل حي وحده بمعنى اقبل وبلا وحده ١٢ ﴿٦﴾ قوله سنه سنه هو بفتح النون وسكون الباء وفي رواية الكشميهني سناه بزيادة الالف والهاء للسكت وقد تحذف قال ابن قرقول بفتح النون المخففة عند ابي ذر وشدد ها الباقون وهي بفتح اوله للمتكلم والقابسي بكسره ١٢ فتح الباري ﴿٧﴾ قوله ابلي من ابليت الثوب اذا جعلته متينا واخلقي من باب الافعال وهو بمعناه ايضا وجاز ان يكون من الثلاثي اوخلق بالضم بمعنى اخلق ولكذلك بلي وابلى ١٢ ﴿٨﴾ قوله فبقيت الى ام خالد حتى ذكرت بلفظ المعلوم اى بقيت حتى ذكرت وهرا طويلا وفي بعضها بلفظ المجهول اى حتى صارت مذكورة عند الناس لمخزوجها عن العادة وفي بعضها حتى ذكر بصيغة المذكر مجهولا والاظهر للتخليص ومعروفا والضمير المستتر ايضا الى حتى ذكر وامرا للراوي او نحوه اى حتى ذكر الراوي ما يلقى من طول مدة رؤي بعضا حتى وكن والدة كنية بالهمزة والكاف والنون ولون يضرب الى السواد اى عشت عيشا طويلا حتى تغيرلون

قصيصا الى السواد. كذا في الكرماني ١٢ ﴿٩﴾ قوله كخ كخ كلمة يقال لزجر الصبيان من المستقذرات قال الكرماني فان قلت ما مناسبة هذه الاحاديث بكتاب الجهاد قلت اما الحديث الاول فظاهر لان كان في يوم الخندق واما الآخران ففي التتبعية له وكثيرا ما يفعل البخاري مثل ذلك انتهى ١٢ ﴿١٠﴾ قوله لا الفين بفتح اوله وبالفاء اى لا اجدن بكذا الرواية للاكثر وروي بضم الهمزة وبالقاف من اللقاء ١٢ فتح ﴿١١﴾ قوله ثغاء بضم المثلثة وخفة المعجمة وبالمد صوت الشاة والحمحمة صوت الفرس اذا طلب العلف والصامة الذهب والفضة وقيل مالا روح فيه من اصناف المال والقماش جمع الرقعة وهي الرقة وتخفق اى تتحرك وتضطرب اذا حركتها الرياح وقيل معناه تلمع والمراد بها الثياب ملتقط من الفخ والكرماني ١٢

اسماء الرجال

هدبة بن خالد هو ابن الاسود القيسي همام هو ابن يحيى العوذي باب اذا غنم المشركون الخ قال ابن تميم عبد الله العدني الكوفي فيما وصله ابو داؤد وعبيد الله هو ابن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب القرشي العدوي المدني نافع مولى ابن عمر خالد بن الوليد بن المغيرة بن عبد الله بن عمرو بن مخزوم المخزومي سيف الله يكنى ابا سليمان محمد بن بشار هو المذكور آنفا يحيى بن سعيد القطان عبيد الله العمري احمد بن يونس التميمي اليربوعي الكوفي موسى بن عقبة هو ابو ابن ابي عياش صاحب المغازي نافع مولى ابن عمر خالد بن الوليد المذكور خالد بن الوليد باب من تكلم الخ عمرو ابو حفص الباهلي البصري ابو عاصم الضحاك بن مخلد النبيل البصري حنظلة المجمي القرشي سعيد ابو الوليد المكي جابر الانصاري حبان ابو محمد السلمي المروزي عبد الله بن المبارك خالد بن سعيد بن عمرو بن سعيد بن العاص ام خالد اسمها امة محمد عن بندار العبدي البصري غندر محمد بن جعفر شعبة بن الحجاج محمد ابو الحارث القرشي البصري لا الاالماني ابي هريرة عبد الرحمن بن صخر باب الغلول الخ مسدد بن مسرهد صحيح القطان الوزر عتبة هرم بن عمر بن جرير بن البجلي ١٢

حل اللغات الرطانة كما بينا وتجارة كلام غير العرب سورا صنيعا من طعام يدعى اليه وهي لغة فارسية او حبشية زبرني اى زجرني ابلي امرمن الابلاء اى كنه كن واخلقي بمناه اوخرقي ثيابك وارقيعا كخ كلمة زجر يزجر بها الصبيان عن المستقذرات الغلول الخيانة مطلقا او في المغنم لا الفين اى لا اجدن وروي لا القين بالقاف ثغاء الغراب صوت الشاة حمحمة صوت الفرس عنه العلف دون الصهيل ورغاء كرغاء صوت البعير ١٢

قوله فاقول لا املك لك شيئا من رفع الفرس عن رقبتك وهو لا ينافي الشفاعة في النجاة عن النار ظاهر هذا ان الشفاعة في النجاة عن النار لاقي العجلة عن فضيحة

marfat.com

يارسول الله اعْتَنِي فاقول لا املك لك شيئاً قد ابلغتك وعلى رقبته صامت فيقول يارسول الله اغثني فاقول لا املك لك شيئاً قد ابلغتك وعلى رقبته رقاع تخفق فيقول يارسول الله اغثني فاقول لا املك لك شيئاً قد ابلغتك وقال ايوب السختياني عن ابي حيان فرس له حمحمة **باب** القليل من الغلول ولم يذكر عبد الله بن عمرو عن النبي صلى الله عليه وسلم انه حرق متاعه وهذا اصح **حدثنا** علي بن عبد الله ثنا سفين عن عمرو عن سالم بن ابي الجعد عن عبد الله بن عمرو قال كان على ثقل النبي صلى الله عليه وسلم رجل يقال له كركرة فمات فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هو في النار فذهبوا ينظرون اليه فوجدوا عباءة قد غلها قال ابو عبد الله وقال ابن سلام كركرة **باب** ما يكره من ذبح الابل والغنم في المغانم **حدثنا** موسى بن اسماعيل ثنا ابو عوانة عن سعيد بن مسروق عن عباية بن رفاعة عن جده رافع بن خديج قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم بذي الحليفة فاصاب الناس جوع واصبنا ابلا وغنما فكان النبي صلى الله عليه وسلم في اخريات الناس فعجلوا فنصبوا القدور فامر بالقدور فاكفئت ثم قسم فعدل عشرة من الغنم ببعير فندّ منها بعير وفي القوم خيل يسيرة فطلبوه فاعياهم فاهوى اليه رجل بسهم فحبسه الله فقال هذه البهائم لها اوابد كاوابد الوحش فما ندّ عليكم فاصنعوا به هكذا فقال جدي انا نرجو او نخاف ان نلقى العدو غدا وليس معنا مدى فندبح بالقصب فقال ما انهر الدم وذكر اسم الله عليه فكل ليس السن والظفر وسأحدثكم عن ذلك اما السن فعظم واما الظفر فمدى الحبشة **باب** البشارة في الفتح **حدثنا** محمد بن المثنى ثنا يحيى حدثنا اسمعيل ثنا قيس قال قال لجرير ابن عبد الله قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم الا تريحني من ذي الخلصة وكان بيتا في خثعم يسمى الكعبة اليمانية فانطلقت في خمسين ومائة من احمس وكانوا اصحاب خيل فاخبرت النبي صلى الله عليه وسلم اني لا اثبت على الخيل فضرب في صدري حتى رأيت اثر اصابعه في صدري فقال اللهم ثبته واجعله هاديا مهديا فانطلق اليها فكسرها وحرقها فارسل الى النبي صلى الله عليه وسلم يبشره فقال رسول جرير لرسول الله صلى الله عليه وسلم والذي بعثك بالحق ما جئتك حتى تركتها كانها جمل اجرب فبارك على خيل احمس ورجالها خمس مرات وقال مسدد بيت في خثعم **باب** ما يعطى البشير واعطى كعب بن مالك ثوبين حين بشر بالتوبة **باب** لا هجرة بعد الفتح **حدثنا** ادم بن ابي اياس ثنا شيبان عن منصور عن مجاهد عن طاوس عن ابن عباس قال قال النبي صلى الله عليه وسلم يوم فتح مكة لا هجرة بعد الفتح ولكن جهاد ونية واذا استنفرتم فانفروا **حدثنا** ابراهيم بن موسى انبا يزيد بن زريع عن خالد عن ابي عثمان النهدي عن مجاشع بن مسعود قال جاء مجاشع باخيه مجالد بن مسعود الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال هذا مجالد يبايعك على الهجرة فقال لا هجرة بعد فتح مكة ولكن ابايعه على الاسلام **حدثنا** علي بن عبد الله ثنا سفين قال عمرو وابن جريج سمعت عطاء يقول ذهبت مع عبيد بن عمير الى عائشة وهي مجاورة بثبير فقالت لنا انقطعت الهجرة منذ فتح الله على نبيه

---

١ قوله وهذا اصح وبين كرعن عبد الله ٢ يعني بفتح الكاف ثنى كعبة اليمانية يارسول الله مايعطى منه

اشار الى تضعيف ماروى عن عبد الله بن عمرو في الامر بحرق رحل الغال وما اخرجه ابو داود عن سالم عن عبد الله قال سمعت ابي يحدث عن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم اذا وجد الرجل قد غل فاحرقوا متاعه ساقه من وجه آخر عن سالم موقوفا قال ابو داود وهذا اصح قال البخاري في التاريخ يكتمون بهذا الحديث في احراق رحل الغال وهو باطل ليس لراحل ورواية لابجثه عليه. كذا في الفتح ١٢ قوله كركرة بفتح الكافين وكسرهما صاحب شملة صلى الله عليه وسلم قاله في المغني وكذا في الكرماني والبرماوي وفي الفتح واختلف في ضبطه فذكر عياض انه بفتح الكافين وبكسرهما وقال النووي انما اختلف في كاف الاولى واما الثانية فمفتوحة اتفاقا انتهى ١٢ قوله باب مايكره من ذبح الابل الخ اذكر فيه حديث رافع في ذبحهم الابل التي اصابوا بالجوع ونصبهم القدور وفي موضع الترجمة مزامرة صلى الله عليه وسلم باكفاء القدور فانه شعر بكراهته ما صنعوا من الذبح بغير اذن كذا في الفتح ١٢ قوله فندّ بالنون وشدة المهملة اي نفر فاعياهم اي اعجزهم قوله اوابد جمع آبدة وهي الوحش تابد اي توحش قوله نرجو او نخاف يعني بمعنى الخوف قوله مدى جمع مدية وهي السكين قوله انهر الدم بالنون اي اجرى. خبر جاري ومر الحديث في كتاب الشركة في ص ٣٣٨ وايضا في ص ٣٤٢ قوله كانها جمل اجرب قال الخطابي معناه مطلي بالقطران لمابه من الجرب فصار اسود لذلك يعني صار سوداء من الاحراق ١٢ قوله وقال مسدد يريد ان مسددا رواه عن يحيى القطان بالاسناد الذي ساقه المصنف عن محمد بن المثنى عن يحيى فقال بدل قوله وكان بيتا فيه خثعم وكان بيت في خثعم وبذه الرواية هي الصواب وقد رواه احمد في مسنده عن يحيى فقال بيتا لخثعم وهي موافقة لرواية مسدد ١٢ فتح الباري قوله بالتوبة اي بقبول توبته كعب احد الثلثة الذين خلفوا من غزوة تبوك وهو ظاهر فيما ترجم له وسيأتي ان ابن المنير سوى بينه وبين الاكوع كذا في الكرماني والفتح ١٢ قوله لا هجرة بعد الفتح اي الاقامة من مكة بعد الفتح فريضة لانها صارت دار الاسلام ولا فضيلة ولكن جهاد وان لكم طريقا الى تحصيل فضائل في معنى الهجرة بالجهاد ونية الخير في كل شئ ويثبت الهجرة من دار الحرب واجبة الى يوم القيمة قال الطيبي وهي لاصلاح دينه باقية مدى الدهر ١٢ بتكلم من مجمع البحار ١٢ قوله واذا استنفرتم فانفروا اي اذا دعاكم السلطان الى الغزو فاذهبوا كذا في المجمع ومر الحديث في صفحة ٩٥ ثم اعلم ان من يقدر على الهجرة من دار الحرب ولا يمكنه اظهار دينه بها واداء واجباته فهي عليه اما من هو قادر ولكنه يمكنه اظهار دينه ولواده واجباته فمسئلة التكثير السلمين ومعونتهم وجهاد الكفار والامن من غدرانهم والراحة من رؤية المنكر بينهم واما من هو عاجز بهذه من اسر او مرض او غيره فمجتوز له الاقامة فان حمل على نفسه وتكلف الخروج اجر كذا في فتح الباري ١٢ قوله بشير بفتح المعجمة وكسر الموحدة وسكون التحتية ومالراء جبل عظيم بالمزدلفة على يسار الذاهب منها الى منى قال محمد بن الحسن والعرب اذا بعد جبال اسم كل واحد شبر وكلها حاجزية ١٢ اسماء الرجال وقال ايوب السختياني وصدقه مسلم باب القتيل الخ علي بن عبد الله المدني سفيان بن عيينة عمرو هو ابن دينار سالم بن ابي الجعد الكوفي عبد الله بن عمرو هو ابن العاص وقال ابن سلام ومحمد شيخ المؤلف باب مايكره من ذبح الابل والغنم موسى المنقري ابو عوانة الوضاح اليشكري سعيد الثوري عباية بن رفاعة بن رافع بن خديج الانصاري باب البشارة محمد بن المثنى العنزي يحيى بن سعيد القطان اسمعيل ابن خالد الاحمسي البجلي الكوفي قيس هو ابن ابي حازم جرير بن عبد البجلي وقال مسدد بالاسناد المذكور باب مايعطى البشير الخ واعطى كعب السلمي المدني باب لا هجرة بعد الفتح آدم بن عبد الرحمن العسقلاني شيبان بن عبد الرحمن النحوي منصور هو ابن المعتمر مجاهد هو ابن جبر طاوس اليماني ابن عباس ابراهيم بن موسى بن يزيد الفراء الرازي يزيد ابو معاوية البصري خالد الحذاء ابي عثمان عبد الرحمن ابن مل مجاشع بن مسعود السلمي علي بن المديني سفيان بن عيينة عمرو هو ابن دينار عطاء هو ابن ابي رباح عبيدة بن عمير بن قتادة الليثي

حل اللغات صامت ذهب وفضة اوابد وارد لم من امتناع المال وقاع كبياب جمع رقعة وهي الخرقة تخفق تتحرك وتضطرب وتلمع ندنظر مدى جمع مدية وهي السكين انهر جري. خثعم قبيلة من اليمن ١٢

(قوله هذه البهائم لها اوابد) ومعنى لها اختصاص الجزء بالكل كما يقال للبيت باب وجدران وسقف مثلا. والله تعالى اعلم. (قوله وكان بيتا فيه خثعم) اي فيه يعبدون صنما لهم. اي كانت فيه عبادة خثعم والله تعالى اعلم اهـ سندي

صلى الله عليه وسلم مكة باب اذا اضطر الرجل الى النظر فى شعور اهل الذمة والمومنات اذا عصين الله وتجريدهن حدثنا محمد ابن عبد الله بن حوشب الطائفى ثنا هشيم انا حصين عن سعد بن عبيدة عن ابى عبد الرحمن وكان عثمانيا فقال لابن عطية وكان علويا انى لاعلم ما الذى حرا صاحبك على الدماء سمعته يقول بعثنى النبى صلى الله عليه وسلم والزبير فقال انتوا روضة كذا وكذا وتجدون بها امراة اعطاها حاطب كتابا فاتينا الروضة فقلنا الكتاب قالت لم يعطنى فقلنا لتخرجن او لاجردنك فاخرجت من حجزتها فارسل الى حاطب فقال لا تعجل والله ما كفرت ولا ازددت للاسلام الا حبا ولم يكن احد من اصحابك الا وله بمكة من يدفع الله به عن اهله وماله ولم يكن لى احد فاحببت ان اتخذ عندهم يدا فصدقه النبى صلى الله عليه وسلم فقال عمر دعنى اضرب عنقه فانه قد نافق فقال ومايدريك لعل الله اطلع على اهل بدر فقال اعملوا ما شئتم فهذا الذى جرأه باب استقبال الغزاة حدثنا عبد الله بن ابى الاسود ثنا يزيد بن زريع وحميد بن الاسود عن حبيب ابن الشهيد عن ابن ابى مليكة قال ابن الزبير لابن جعفر اتذكر اذ تلقينا رسول الله صلى الله عليه وسلم انا واانت وابن عباس قال نعم فحملنا وتركك حدثنا مالك بن اسمعيل ثنا ابن عيينة عن الزهرى قال قال السائب بن يزيد ذهبنا نتلقى رسول الله صلى الله عليه وسلم مع الصبيان الى ثنية الوداع باب مايقول اذا رجع من الغزو حدثنا موسى بن اسماعيل ثنا جويرية عن نافع عن عبد الله ان النبى صلى الله عليه وسلم كان اذا قفل كبر ثلاثا قال ائبون ان شاء الله تائبون عابدون حامدون لربنا ساجدون صدق الله وعده ونصر عبده وهزم الاحزاب وحده حدثنا ابو معمر ثنا عبد الوارث ثنا يحيى بن ابى اسحق عن انس بن مالك قال كنا مع النبى صلى الله عليه وسلم مقفله من عسفان ورسول الله صلى الله عليه وسلم على راحلته وقد اردفن صفية بنت حيى فعثرت ناقته فصرع جميعا فاقتحم ابو طلحة فقال يارسول الله جعلنى الله فداك قال عليك المراة فقلب ثوبا على وجهه واتاها فالقاه عليها واصلح لهما مركبهما فركبا واكتنفنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما اشرفنا على المدينة قال ائبون تائبون عابدون لربنا حامدون فلم يزل يقولها حتى دخل المدينة حدثنا على حدثنا بشر بن المفضل ثنا يحيى بن ابى اسحق عن انس بن مالك انه اقبل هو وابو طلحة مع النبى صلى الله عليه وسلم ومع النبى صلى الله عليه وسلم صفية يردفها على راحلته فلما كان ببعض الطريق عثرت الناقة فصرع النبى صلى الله عليه وسلم والمراة وان ابا طلحة قال احسبه قال اقتحم عن بعيره فاتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يانبى الله جعلنى الله فداك هل اصابك من شئ قال لا ولكن عليك بالمراة فالقى ابو طلحة ثوبه على وجهه فقصدها فالقى ثوبه عليها فقامت المراة فشد لهما على راحلتهما فركبا فساروا حتى اذا كانوا بظهر المدينة او قال اشرفوا على المدينة قال النبى صلى الله عليه وسلم ائبون تائبون عابدون لربنا حامدون فلم يزل يقولها حتى دخل المدينة باب الصلوة اذا قدم من سفر حدثنا سليمان بن حرب ثنا شعبة عن محارب بن دثار قال سمعت جابر بن عبد الله قال كنت مع النبى صلى الله عليه وسلم فى سفر فلما قدمنا المدينة قال لى ادخل المسجد فصل ركعتين حدثنا

ثنى من حزتها قال عبد الله بن الاسود حدثنى فالقاها عن مردفها كانوا الدابة المراة ٢ بسم الله الرحمن الرحيم

١ قوله اذا اضطر الرجل الزنور وفيه حديث على فى قصة المراة التى كتب معها حاطب الى اهل مكة ومناسبته للترجمة ظاهرة فى ذوايته الشعر من قوله فى الرواية الاخرى فاخرجته من عقاصها وهى ذوايتها المضفورة وفى التجريد من قول على لاجردنك وقد تقدم فى باب الجاسوس من وجه آخر من على قال ابن المنير ليس فى هذا الحديث بيان هل كانت المراة مسلمة او ذمية لكن لما استوى حكمها فى تحريم النظر بغير حاجة شملها الدليل وقال ابن التين ان كانت مشركة لم يوافق الترجمة واجيب بانها كانت ذات عهد فحكمها حكم اهل الذمة كذا فى الفتح ٢ قوله ما الذى حرا صاحبك يعنى حرضه على الدعاء فان قلت كيف جاز نسبة الجراة على القتل الى على قلت غرضه انه لما كان جازما بانه من اهل الجنة عرف انه ان وقع منه خطا فيها اجتهد فيه عفى عنه يوم القيمة قطعا قاله الكرمانى ١٢ ٣ قوله فاخرجت من حجزتها كذا بنا بحذف المفعول وفى الاخرى فاخرجته والحجزة بضم المهملة وسكون الجيم بعد ها زاى معقد الازار والسراويل ووقع فى رواية القابسى من حزتها بحذف الجيم قيل هى لغة مامرت تقدم فى باب الجاسوس انها اخرجته من عقاصها وجمع بينها بانه اخرجته من حجزتها فانحلت فى عقاصها ثم اضطرت الى اخراجها وبالمكس اوبان تكون عقيصتها طويلة بحيث تصل الى حجزتها فربطته فى عقيصتها وغرزته بحجزتها وبذا الاحتمال ارجح واجاب بعضهم احتمال ان يكون معها كتابان لاحد الطالبين اواالمراد بالحجزة العقدة مطلقا كذا فى فتح البارى ومر الحديث مع بيانه فى ص ٥٣٠ فى باب الجاسوس ١٢ ٤ قوله قال ابن الزبير لابن جعفر كل منهما يسمى عبد الله قوله قال ثم حملنا وتركك ظاهره ان القائل حملنا هو عبد الله بن جعفر وان المتروك هو ابن الزبير واخرجه مسلم من طريق ابى اسامة وابن علية كلاهما عن حبيب بهذا الاسناد ومقطوعا والذى فى البخارى اصح وقد نبه عياض على ان الذى وقع فى البخارى سهو الكتاب قال وتاويل رواية مسلم ان يحمل الضمير فى حملنا لابن جعفر فيكون المتروك ابن الزبير وقال ووقع على الصواب ايضا عند ابن ابى شيبة وابن ابى خيثمة وغيرهما ١٢ فتح البارى مختصرا ٥ قوله لا تعجل بالرفع خبر مبتدا محذوف اى نحن راجعون الى الله تعالى ومر الحديث مع بيانه فى ص ٣٣٠ فى اواخر كتاب الخ ١٢ ٦ قوله من عسفان قال الشيخ ابن الحجر قوله فيه من عسفان وهم نبه عليه الدمياطى لان رجوعهم كان من خيبر وليست عسفان من تلك الجهة انتهى. وفى التنقيح غزوة عسفان الى بنى لحيان كانت فى سنة ست وغزوة خيبر كانت فى سنة سبع وارداف صفية مع النبى صلى الله عليه وسلم كان فيما اى فى غزوة خيبر وفى الخزاعى انما قالت من عسفان لان غزوة خيبر كانت عنبسا كانه لم يعده بالاقامة المتخللة بينهما انتقار بها ١٢ ٧ قوله فاقتحم ابو طلحة من غير رؤية قوله عليك المراة بالنصب اى الزم المراة وفى بعضها بالمراة ٨ قوله فقلب اى القى ابو طلحة ثوبه على وجهه واتاها فالقاه عليها اى فالقى ابو طلحة ثوبه عليها قوله واكتنفنا رسول الله صلى الله عليه وسلم اى احاطا به يقال كنفت الرجل اى احطت به وصنعته ١٢ ك خ ٨ قوله قال احسب الظاهر ان القائل يحيى الراوى عن انس والقائل باقتحم انس وجملة اقتحم خبر ان والمعنى ان ابا طلحة اقتحم على حسب ظنى بان انسا قال اقتحم ١٢ خير

اسماء الرجال باب اذا اضطر الرجل الخ هشيم بن بشير الواسطى بكسر الهاء باب استقبال الغزاة عبد الله هو عبد الله بن محمد بن حميد يزيد المذكور آنفا حميد ابو الاسود البصرى حبيب الادى الاموى البصرى ابن ابى مليكة هو عبد الله بن عبيد الله بن ابى مليكة واسمه زهير الاحول المكى ابن الزبير عبد الله ابن جعفر بن ابى طالب الهاشمى اسمه عبد الله مالك بن اسمعيل بن زياد ابن عيينة سفيان الزهرى محمد بن مسلم بن شهاب السائب الكندى باب مايقول الخ موسى النهودى جويرية بن اسماء الضبعى البصرى نافع مولى ابن عمر عبد الله بن عمر ابو معمر عبد الله بن عمرو المنقرى عبد الوارث بن سعيد التنورى بشر بن المفضل ابن لاحق الرقاشى البصرى باب الصلوة اذا قدم من سفر سليمان بن حرب الواشحى محارب ابن دثار السدوسى ثنا حتى مكة ١٢

حل اللغات احوس قبيلة جرير تيمر جبل عليم بالمزدلفة ملى يسار الذاهب منها الى منى الحجزة معقد الازار والسراويل قفل رجع مقفله مرجعه عسفان موضع على مرحلتين من مكة عثرت لغزوا دتحتهم اى رمى لنفسه عليك المراة

marfat.com

ابو عاصم عن ابن جريج عن ابن شهاب عن عبد الرحمن بن عبد الله بن كعب عن ابيه وعمه عبيد الله بن كعب عن كعب ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا قدم من سفر ضحى دخل المسجد فصلى ركعتين قبل ان يجلس **باب** الطعام عند القدوم وكان ابن عمر يفطر لمن يغشاه حدثنا محمد انا وكيع عن شعبة عن محارب بن دثار عن جابر بن عبد الله ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لما قدم المدينة حرر جزورا او بقرة وزاد معاذ عن شعبة عن محارب سمع جابر بن عبد الله اشترى مني النبي صلى الله عليه وسلم بعيرا بوقيتين ودرهم او درهمين فلما قدم صرارا امر ببقرة فذبحت فاكلوا منها فلما قدم المدينة امره ان ياتي المسجد فاصلى ركعتين ووزن لي ثمن البعير حدثنا ابو الوليد ثنا شعبة عن محارب بن دثار عن جابر قال قدمت من سفر فقال النبي صلى الله عليه وسلم صل ركعتين صرار موضع ناحية المدينة بسم الله الرحمن الرحيم **باب** فرض الخمس حدثنا عبدان انا عبد الله انا يونس عن الزهري ثني علي ابن الحسين ان الحسين بن علي اخبره ان عليا قال كانت لي شارف من نصيبي من المغنم يوم بدر وكان النبي صلى الله عليه وسلم اعطاني شارفا من الخمس فلما اردت ان ابتني بفاطمة بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم واعدت رجلا صواغا من بني قينقاع ان يرتحل معي فنأتي باذخر فاردت ان ابيعه من الصواغين واستعين به في وليمة عرسي فبينا انا اجمع لشارفي متاعا من الاقتاب والغرائر والحبال وشارفاي مناختان الى جنب حجرة رجل من الانصار فرجعت حين جمعت ما جمعت فاذا شارفاي قد اجبت اسنمتهما وبقرت خواصرهما واخذ من اكبادهما فلم املك عيني حين رأيت ذلك المنظر منهما فقلت من فعل هذا فقالوا فعل حمزة بن عبد المطلب وهو في هذا البيت في شرب من الانصار فانطلقت حتى ادخل على النبي صلى الله عليه وسلم وعنده زيد بن حارثة فعرف النبي صلى الله عليه وسلم في وجهي الذي لقيت فقال النبي صلى الله عليه وسلم مالك فقلت يا رسول الله ما رأيت كاليوم قط عدا حمزة على ناقتي فاجب اسنمتهما وبقر خواصرهما وها هو ذا في بيت معه شرب فدعا النبي صلى الله عليه وسلم برداءه فارتدى ثم انطلق يمشي واتبعته انا وزيد بن حارثة حتى جاء الباب الذي فيه حمزة فاستاذن فاذنوا لهم فاذا هم شرب فطفق رسول الله صلى الله عليه وسلم يلوم حمزة فيما فعل فاذا حمزة قد ثمل محمرة عيناه فنظر حمزة الى رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم صعد النظر فنظر الى ركبته ثم صعد النظر فنظر الى سرته ثم صعد النظر فنظر الى وجهه ثم قال حمزة هل انتم الا عبيد لابي فعرف رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قد ثمل فنكص رسول الله صلى الله عليه وسلم على عقبيه القهقرى فخرجنا معه حدثنا عبد العزيز بن عبد الله ثنا ابراهيم بن سعد عن صالح عن ابن شهاب اخبرني عروة بن الزبير ان عائشة ام المؤمنين اخبرته ان فاطمة بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم سألت

وقال يصنع ثنى باوقيتين كتاب حسبين كان مناخان رجعت جبت ولم حيت فجئت ركبتيه النبي وخرجنا ابنة

السفر وهذا الطعام يقال له النقيعة بالنون والقاف قيل النقيع من النبع وهو الغدران السافرية وعليه فناء السفر وقيل النقيعة من اللبن اذا هبو رد وقيل غير ذلك ١٢ فتح ٢ قوله وكان ابن عمر لفظ البخاري فيغشاه اي لا جل من يغشاه والاصل فيه ان ابن عمر كان لا يصوم في السفر قضاء اذا تطوعا وكان يكثر من صوم التطوع في الصيف لكان اذا سافر فطر فاذا قدم صام اياما قصارا ان كان سفره في رمضان واما تطوعا ان كان في غيره فيفطر في اول قدومه لاجل الذين يغشونه للسلام عليه والتهنية بالقدوم ثم يصوم ووقع في رواية الكشميهني بصيغ بدل يفطر والمعنى صحيح لكن الاول اصوب فقد وصله اسميل القاضي من طريق ايوب عن نافع قال كان ابن عمر اذا كان مقيما لم يفطر واذا كان مسافرا لم يصم فاذا قدم افطر اياما لغاشية ثم يصوم ثم ذكر الحديث بطوله ٣ قوله حدثنا محمد هو ابن سلام كما جزم به ابو نعيم في المستخرج وقد اخرجه مسلم عن محمد بن رافع عن عبد الرزاق ومحمد بن رافع هو القشيري النيسابوري وعبد الرزاق هو الصنعاني وكلاهما من شيوخ البخاري ٤ قوله عن شعبة هو ابن الحجاج ٥ قوله سمع جابر بن عبد الله هو ابن الحجاج ٦ قوله اشترى مني النبي صلى الله عليه وسلم بعيرا هو ابن الحجاج ٧ قوله ابو الوليد ثنا شعبة هو ابن الحجاج ٨ قوله ابو الوليد ثنا شعبة هو ابن الحجاج ٩ قوله عبدان انا عبد الله هو ابن المبارك ١٠ قوله انا يونس هو ابن يزيد الايلي ١١ قوله عن الزهري هو ابن شهاب ١٢ قوله علي ابن الحسين هو ابن الحسين ١٣ قوله ان الحسين بن علي هو ابن ابي طالب ١٤ قوله ان عليا هو ابن ابي طالب ١٥ قوله ان ابتني بفاطمة بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم هو ابن ابي طالب ١٦ قوله واعدت رجلا صواغا هو ابن ابي طالب ١٧ قوله من بني قينقاع هو ابن ابي طالب ١٨ قوله ان ابيعه هو ابن ابي طالب ١٩ قوله واستعين به هو ابن ابي طالب ٢٠ قوله في وليمة عرسي هو ابن ابي طالب ٢١ قوله انا جمعت هو ابن ابي طالب ٢٢ قوله فاذا شارفاي هو ابن ابي طالب ٢٣ قوله قد اجبت اسنمتهما هو ابن ابي طالب ٢٤ قوله وبقرت خواصرهما هو ابن ابي طالب ٢٥ قوله واخذ من اكبادهما هو ابن ابي طالب ٢٦ قوله فلم املك عيني حين رأيت ذلك المنظر منهما هو ابن ابي طالب ٢٧ قوله فقلت من فعل هذا هو ابن ابي طالب ٢٨ قوله فقالوا فعل حمزة بن عبد المطلب وهو في هذا البيت في شرب من الانصار هو ابن ابي طالب ٢٩ قوله فانطلقت حتى ادخل على النبي صلى الله عليه وسلم وعنده زيد بن حارثة هو ابن ابي طالب ٣٠ قوله فعرف النبي صلى الله عليه وسلم في وجهي الذي لقيت هو ابن ابي طالب ٣١ قوله فقال النبي صلى الله عليه وسلم مالك هو ابن ابي طالب ٣٢ قوله فقلت يا رسول الله ما رأيت كاليوم قط عدا حمزة على ناقتي هو ابن ابي طالب ٣٣ قوله فاجب اسنمتهما هو ابن ابي طالب ٣٤ قوله وبقر خواصرهما وها هو ذا في بيت معه شرب هو ابن ابي طالب ٣٥ قوله فدعا النبي صلى الله عليه وسلم برداءه فارتدى هو ابن ابي طالب ٣٦ قوله ثم انطلق يمشي هو ابن ابي طالب ٣٧ قوله واتبعته انا وزيد بن حارثة هو ابن ابي طالب ٣٨ قوله حتى جاء الباب الذي فيه حمزة هو ابن ابي طالب ٣٩ قوله فاستاذن فاذنوا لهم فاذا هم شرب فطفق رسول الله صلى الله عليه وسلم يلوم حمزة فيما فعل هو ابن ابي طالب ٤٠ قوله فاذا حمزة قد ثمل محمرة عيناه فنظر حمزة الى رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم صعد النظر فنظر الى ركبته ثم صعد النظر فنظر الى سرته ثم صعد النظر فنظر الى وجهه ثم قال حمزة هل انتم الا عبيد لابي فعرف رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قد ثمل فنكص رسول الله صلى الله عليه وسلم على عقبيه القهقرى فخرجنا معه هو ابن ابي طالب ٤١ قوله حدثنا عبد العزيز بن عبد الله ثنا ابراهيم بن سعد عن صالح عن ابن شهاب اخبرني عروة بن الزبير ان عائشة ام المؤمنين اخبرته ان فاطمة بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم سألت

---

٥ قوله باب الطعام عند القدوم اي من السفر وهذا الطعام يقال له النقيعة بالنون والقاف قيل النقيع من النبع وهو الغدران السافرية وعليه فناء السفر وقيل النقيعة من اللبن اذا هبو رد وقيل غير ذلك ١٢ فتح ٦ قوله وكان ابن عمر لفظ البخاري فيغشاه اي لا جل من يغشاه والاصل فيه ان ابن عمر كان لا يصوم في السفر قضاء اذا تطوعا وكان يكثر من صوم التطوع في الصيف لكان اذا سافر فطر فاذا قدم صام اياما قصارا ان كان سفره في رمضان واما تطوعا ان كان في غيره فيفطر في اول قدومه لاجل الذين يغشونه للسلام عليه والتهنية بالقدوم ثم يصوم ووقع في رواية الكشميهني بصيغ بدل يفطر والمعنى صحيح لكن الاول اصوب فقد وصله اسميل القاضي من طريق ايوب عن نافع قال كان ابن عمر اذا كان مقيما لم يفطر واذا كان مسافرا لم يصم فاذا قدم افطر اياما لغاشية ثم يصوم ثم ذكر الحديث بطوله بالمعنى مختصرا والغرض منه قوله فلما قدم مر امره ببقرة فذبحت فاكلوا منها الحديث ومراد بكسر الميم والتخفيف ووهم من ذكره بمعجمة اوله وهو موضع بقرب المدينة على ثلثة اميال منها من جهة المشرق ١٢ ٧ قوله حدثنا هو ابو الوليد هشام بن عبد الملك الطيالسي ٨ قوله حدثنا محمد هو ابن سلام كما جزم به ابو نعيم في المستخرج وقد اخرجه مسلم عن محمد بن رافع عن عبد الرزاق ومحمد بن رافع هو القشيري النيسابوري وعبد الرزاق هو الصنعاني وكلاهما من شيوخ البخاري ٩ قوله عن شعبة هو ابن الحجاج ١٠ قوله سمع جابر بن عبد الله هو ابن الحجاج ١١ قوله اشترى مني النبي صلى الله عليه وسلم بعيرا هو ابن الحجاج ١٢ قوله ابو الوليد ثنا شعبة هو ابن الحجاج ١٣ قوله عبدان انا عبد الله هو ابن المبارك ١٤ قوله انا يونس هو ابن يزيد الايلي ١٥ قوله عن الزهري هو ابن شهاب ١٦ قوله علي ابن الحسين هو ابن الحسين ١٧ قوله ان الحسين بن علي هو ابن ابي طالب ١٨ قوله ان عليا هو ابن ابي طالب ١٩ قوله ان ابتني بفاطمة بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم هو ابن ابي طالب ٢٠ قوله واعدت رجلا صواغا هو ابن ابي طالب ٢١ قوله من بني قينقاع هو ابن ابي طالب ٢٢ قوله ان ابيعه هو ابن ابي طالب ٢٣ قوله واستعين به هو ابن ابي طالب ٢٤ قوله في وليمة عرسي هو ابن ابي طالب ٢٥ قوله انا جمعت هو ابن ابي طالب ٢٦ قوله فاذا شارفاي هو ابن ابي طالب ٢٧ قوله قد اجبت اسنمتهما هو ابن ابي طالب ٢٨ قوله وبقرت خواصرهما هو ابن ابي طالب ٢٩ قوله واخذ من اكبادهما هو ابن ابي طالب ٣٠ قوله فلم املك عيني حين رأيت ذلك المنظر منهما هو ابن ابي طالب ٣١ قوله فقلت من فعل هذا هو ابن ابي طالب ٣٢ قوله فقالوا فعل حمزة بن عبد المطلب وهو في هذا البيت في شرب من الانصار هو ابن ابي طالب ٣٣ قوله فانطلقت حتى ادخل على النبي صلى الله عليه وسلم وعنده زيد بن حارثة هو ابن ابي طالب ٣٤ قوله فعرف النبي صلى الله عليه وسلم في وجهي الذي لقيت هو ابن ابي طالب ٣٥ قوله فقال النبي صلى الله عليه وسلم مالك هو ابن ابي طالب ٣٦ قوله فقلت يا رسول الله ما رأيت كاليوم قط عدا حمزة على ناقتي هو ابن ابي طالب ٣٧ قوله فاجب اسنمتهما هو ابن ابي طالب ٣٨ قوله وبقر خواصرهما وها هو ذا في بيت معه شرب هو ابن ابي طالب ٣٩ قوله فدعا النبي صلى الله عليه وسلم برداءه فارتدى هو ابن ابي طالب ٤٠ قوله ثم انطلق يمشي هو ابن ابي طالب ٤١ قوله واتبعته انا وزيد بن حارثة هو ابن ابي طالب ٤٢ قوله حتى جاء الباب الذي فيه حمزة هو ابن ابي طالب ٤٣ قوله فاستاذن فاذنوا لهم فاذا هم شرب فطفق رسول الله صلى الله عليه وسلم يلوم حمزة فيما فعل هو ابن ابي طالب ٤٤ قوله فاذا حمزة قد ثمل محمرة عيناه فنظر حمزة الى رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم صعد النظر فنظر الى ركبته ثم صعد النظر فنظر الى سرته ثم صعد النظر فنظر الى وجهه ثم قال حمزة هل انتم الا عبيد لابي فعرف رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قد ثمل فنكص رسول الله صلى الله عليه وسلم على عقبيه القهقرى فخرجنا معه هو ابن ابي طالب ٤٥ قوله حدثنا عبد العزيز بن عبد الله ثنا ابراهيم بن سعد عن صالح عن ابن شهاب اخبرني عروة بن الزبير ان عائشة ام المؤمنين اخبرته ان فاطمة بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم سألت

والغرائر جمع الغرارة بفتح المعجمة وبالراء المكررة هي ظرف التبن ونحوه قال الجوهري اظنه معربا كذا في الباري قوله مناخان كذا للاكثر وهو باعتبار المعنى لانها اثنتان وفي رواية كريمة مناخان باعتبار لفظ الشارف كذا في الفتح قوله قد اجبت اي قطعت والاسنمة جمع سنام وبقرت خواصرها اي شققت كذا قاله العيني ١٢ ٨ قوله فلم املك عيني اي بكيت وانما كان يكاده رحما على الشارفين وخوفا من توهم تقصيره في حق فاطمة او في تاخير الابتناء بسبب مافات منه ما يستعان به لاجل فوات متاع الدنيا ١٢ كرخ ٩ قوله قد ثمل بفتح المثلثة وكسر الميم اي سكر ١٢ كرخ ١٠ قوله الا عبيد لابي وفي رواية ابن جريج لابائي قيل اراد ان ابا عبد المطلب جد النبي صلى الله عليه وسلم ولعل ايضا والجديد ذهب سيد او حاصل ان حمزة اراد الافتخار عليهم بانه اقرب الى عبد المطلب منهم قوله القهقرى هو المشي الى خلف وكانه فعل ذلك تنبيها ورد ادب حمزة في حالة سكره فيستدل من القول الى الفعل قوله فخرجنا معه زاد ابن جريج وذلك قبل تحريم الخمر اي ولذلك لم يواخذ النبي صلى الله عليه وسلم حمزة بقوله كذا في فتح الباري ومر الحديث مع بيانه في ص ٣١٨ في كتاب الشرب ١٢.

اسماء الرجال

ابو عاصم هو الضحاك بن مخلد النبيل البصري **ابن جريج** عبد الملك ابن عبد العزيز **باب الطعام** عند القدوم الخ **وكيع** هو ابن الجراح الرواسي **ابو سفيان** الكوفي **ابو الوليد** هو هشام بن عبد الملك **باب فرض الخمس** عبدان هو لقب عبد الله بن عثمان بن جبلة الازدي المروزي **يونس** بن يزيد الايلي الزهري **محمد** بن مسلم بن شهاب **علي** بن الحسين هو زين العابدين رضي الله عنه ..... **حمزة** بن عبد المطلب **زيد** مولى النبي صلى الله عليه وسلم عبد العزيز الاويسي العامري **ابراهيم** بن سعد بسكون العين ابن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف القرشي الزهري صالح هو ابن كيسان **ابن شهاب** محمد بن مسلم الزهري **عروة** بن الزبير بن العوام **عائشة** رضي الله عنها **ابو بكر** رضي الله عنه **حل اللغات** يغشاه اي اتاه من الغشيان بمعنى اتمدن صباحا بكسر العين وسكون الراء قريب من المدينة على ستة اميال من طريق العراق الخمس بفتح النون وهو ما يؤخذ من الغنيمة الشارف المسنة من النوق .. الاقتاب جمع قتب هو البعير كالاكاف لغير الغرائر جمع غرارة ما يوضع فيها الشئ من التبن ونحوه اجبت قطعت بالقرت شققت شرب بفتح الشين وسكون الراء جماعة يجتمعون على شرب المزامر جمع عزف البيوت وجمع شارب عنه الافحش ثمل سكر صعد النظر رفعه نكص رجع القهقرى المشي الى خلفه ٥ في فتح القدير ان البخاري حيث يطلق محمد الا بريد به الذهلي او ابن سلام ويعرف قصدهما ممن يروي عنه ١٢ ٦ اي يقدم عليه وينزل لديه ١٢ كرخ.

ابا بكر الصديق بعد وفاة رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يقسم لها ميراثها مما ترك رسول الله صلى الله عليه وسلم مما افاء الله عليه فقال لها ابو بكر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا نورث ما تركنا صدقة فغضبت فاطمة بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم فهجرت ابا بكر فلم تزل مهاجرته حتى توفيت وعاشت بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم ستة اشهر قالت وكانت فاطمة تسأل ابا بكر نصيبها مما ترك رسول الله صلى الله عليه وسلم من خيبر وفدك وصدقته بالمدينة فابى ابو بكر عليها ذلك وقال لست تاركا شيئا كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعمل به الا عملت به فان اخشى ان تركت شيئا من امره ان ازيغ فاما صدقته بالمدينة فدفعها عمر الى علي وعباس واما خيبر وفدك فامسكهما عمر وقال هما صدقة رسول الله صلى الله عليه وسلم كانتا لحقوقه التي تعروه ونوائبه وامرهما الى من ولي الامر قال فهما على ذلك الى اليوم قال ابو عبد الله اغبرك افتعلت من عرو ته اصبته ومنه يعروه واعتراني

حدثنا اسحق بن محمد الفروي قال ثنا مالك بن انس عن ابن شهاب عن مالك بن اوس بن الحدثان وكان محمد بن جبير ذكر ذكرا من حديثه ذلك فانطلقت حتى ادخل على مالك بن اوس فسألته عن ذلك الحديث فقال مالك بينما انا جالس في اهلي حين متع النهار اذا رسول عمر بن الخطاب يأتيني فقال اجب امير المؤمنين فانطلقت معه حتى ادخل على عمر فاذا هو جالس على رمال سرير ليس بينه وبينه فراش متكئ على وسادة من ادم فسلمت عليه ثم جلست فقال يا مال انه قدم علينا من قومك اهل ابيات وقد امرت فيهم برضخ فاقبضه فاقسمه بينهم فقلت يا امير المؤمنين لو امرت به غيري قال فاقبضه ايها المرء فبينما انا جالس عنده اتاه حاجبه يرفا فقال هل لك في عثمان وعبد الرحمن بن عوف والزبير وسعد بن ابي وقاص يستأذنون قال نعم فأذن لهم فدخلوا فسلموا وجلسوا ثم جلس يرفا يسيرا ثم قال هل لك في علي وعباس قال نعم فأذن لهما فدخلا فسلما فجلسا فقال عباس يا امير المؤمنين اقض بيني وبين هذا وهما يختصمان فيما افاء الله على رسوله من مال بني النضير فقال الرهط

---

١ قوله ما ترك رسول الله صلى الله عليه وسلم بيان او بدل ليس ايثاما قوله لا نورث صحيح الراء والمعنى على الكسر ايضا صحيح ولعل الحكمة فيه انا لا نورث ان يكون في الورثة من يتمنى موته صلعم فيملك لا يتقى بهم الرغبة في الدنيا ولو رأيتهم فينظر الناس عنهم او الانبياء عليهم السلام كالوكلاء للامة فانهم لكل اولادهم وهو معنى الصدقة وانما غضب فاطمة رضي الله عنها حصل على مقتضى البشرية وسكن بعد ذلك او الحديث كان متأولا عنده بما نقل عن معاش الورثة وضرورتهم ونحوها ولما هجر انما فعلها انقيادا منها من لقائه لا الهجران المحرم من ترك السلام ونحوه ولفظ هجرته بصيغة اسم الفاعل او المصدر ١٢ كرماني ودهر جاري ٢ قوله فتغضب فاطمة فهجرت ابا بكر فلم تزل مهاجرته وفي رواية معمر فهجرته فاطمة فلم تكلمه حتى ماتت ووقع عند عمر بن شبة من وجه آخر عن معمر فلم يكلمه في ذلك المال وكذا نقل الترمذي عن بعض مشائخه ان معنى قول فاطمة لابي بكر وعمر لا كلمكما اي في ميراث وتعقبه الشاشي بان قرينته قوله غضبت يدل على انها اقتصت من الكلام جملة وكذا صريح الهجر نعم روى البيهقي من طريق الشعبي ان ابا بكر عاد فاطمة فقالا على يخ هذا ابن بكر يستأذن عليك قالت اتحب ان آذن لقال نعم فأذنت له فدخل عليها فترضاها حتى رضيت وهو وان كان مرسلا فاسناده الى الشعبي صحيح ولا تعارض بينهما مع احتمال ابي بكر بالحديث المذكور فلا اعتقادها الحديث على خلاف ما تمسك به ابو بكر فكما انها اعتقدت تخصيص العموم في قوله لا نورث ما تركناه صدقة اعتقد ابو بكر انها تمنع ان يورث عنه وتمسك ابو بكر بالعموم واطلقا في امر متحمل فسامحهما على ذلك انقطعت من الاجتماع به لذلك فان ثبت حديث الشعبي انصال الاشكال واتجه بالامران يكون كذلك لا على من وفور عقلها ودينها عليها السلام وسياتي في الفرائض زيادة في هذه القصة كذا في الفتح ١٢ ٣ قوله قد فعلها عمر الذي يتبين فاعليها وينتفعا منا بقدر حقهما كما تصرف رسول الله عليه السلام لاعلى جهة تمليك لها قاله الكرماني قال القرطبي المأول على ما يغير وزه الصدقة عما كانت في ايام الشيخين ثم كانت بعده بيد الحسن ثم بيد علي بن الحسين ولم يرد من اعانه كملكها ١٢ عيني

نعم عبد نسجد فدك محمد بن اسحق لهم له فبينا اقبضه يرفا

---

١ قوله ما ترك رسول الله صلى الله عليه وسلم بيان او بدل ليس ايثاما قوله لا نورث صحيح الراء والمعنى على الكسر ايضا صحيح ولعل الحكمة فيه انا لا نورث ان يكون في الورثة من يتمنى موته صلعم فيملك لا يتقى بهم الرغبة في الدنيا ولو رأيتهم فينظر الناس عنهم او الانبياء عليهم السلام كالوكلاء للامة فانهم لكل اولادهم وهو معنى الصدقة وانما غضب فاطمة رضي الله عنها حصل على مقتضى البشرية وسكن بعد ذلك او الحديث كان متأولا عنده بما نقل عن معاش الورثة وضرورتهم ونحوها ولما هجر انما فعلها انقيادا منها من لقائه لا الهجران المحرم من ترك السلام ونحوه ولفظ هجرته بصيغة اسم الفاعل او المصدر ١٢ كرماني ودهر جاري ٢ قوله فتغضب فاطمة فهجرت ابا بكر فلم تزل مهاجرته وفي رواية معمر فهجرته فاطمة فلم تكلمه حتى ماتت ووقع عند عمر بن شبة من وجه آخر عن معمر فلم يكلمه في ذلك المال وكذا نقل الترمذي عن بعض مشائخه ان معنى قول فاطمة لابي بكر وعمر لا كلمكما اي في ميراث وتعقبه الشاشي بان قرينته قوله غضبت يدل على انها اقتصت من الكلام جملة وكذا صريح الهجر نعم روى البيهقي من طريق الشعبي ان ابا بكر عاد فاطمة فقالا على يخ هذا ابن بكر يستأذن عليك قالت اتحب ان آذن لقال نعم فأذنت له فدخل عليها فترضاها حتى رضيت وهو وان كان مرسلا فاسناده الى الشعبي صحيح ولا تعارض بينهما مع احتمال ابي بكر بالحديث المذكور فلا اعتقادها الحديث على خلاف ما تمسك به ابو بكر فكما انها اعتقدت تخصيص العموم في قوله لا نورث ما تركناه صدقة اعتقد ابو بكر انها تمنع ان يورث عنه وتمسك ابو بكر بالعموم واطلقا في امر متحمل فسامحهما على ذلك انقطعت من الاجتماع به لذلك فان ثبت حديث الشعبي انصال الاشكال واتجه بالامران يكون كذلك لا على من وفور عقلها ودينها عليها السلام وسياتي في الفرائض زيادة في هذه القصة كذا في الفتح ١٢ ٣ قوله قد فعلها عمر الذي يتبين فاعليها وينتفعا منا بقدر حقهما كما تصرف رسول الله عليه السلام لا على جهة تمليك لها قاله الكرماني قال القرطبي المأول على ما يغير وزه الصدقة عما كانت في ايام الشيخين ثم كانت بعده بيد الحسن ثم بيد علي بن الحسين ولم يرد من اعانه كملكها ١٢ عيني

مختصرا ٤ قوله وما افاء الى من ولي الامر فكان ابو بكر يقسم نفقته نساء النبي صلى الله عليه وسلم وغير ما كان يصرفه من مال خيبر وفدك وما فضل من ذلك جعله في الصالح وعمل عمر بعده بذلك فلما كان عثمان تصرف في فدك بحسب ما رآه كذا في الفتح قال العيني قيل لا مطابقة بين الحديث والترجمة لانه ليس فيه ذكر الخمس واجيب بان من جملة مسألت فاطمة ما خبر وقد ذكر الزهري ان بعض خيبر فتح صلحا وبعضا عنوة فجرى فيها الخمس وقد جاء في كتاب المغازي ان فاطمة جاءت تسأل نصيبها مما ترك رسول الله صلعم مما افاء الله عليه وفدك وما بقي من خمس خيبر والى هذا اشار البخاري انتهى مختصرا وبهذا الوجه يطابق الحديث الآتي للترجمة ايضا كما ذكره العيني ايضا ١٢ ٥ قوله رمال سرير بجيم الراء وكسرها ياء مثناة من سعف النخل ونحوه ليضطجع عليه ١٢ متكئ ٦ قوله برضخ بفتح الراء وسكون المعجمة بعدها خاء معجمة اي عطية غير كثيرة ولا مقدرة وقوله لو امرت به غيري قاله تحريجا بما من قبول الامانة ولم يتبين ما جرى لرفيه بقرينة المال والظاهر انه قضى لعزم عمر عليه ثانيا مرة كذا في الفتح وفي الجزء الجاري كلمة لو للتمني او الجواب محذوف وكانه توقف فيه لان قسمة القليل بين القبيلة الكثيرة يعسري عن شكاية من بعضهم انتهى ١٢ ٧ قوله فاقبضه بفتح التحتية وسكون الراء وفتح القاف مهموزا او غير مهموز ..... وهو الاشهر وقد يدخل عليه الالف واللام فيقال اليرفا وهو علم حاجب عمر قاله الكرماني قال الشيخ ابن حجر ويرفا هذا كان من موالي عمر ادرك الجاهلية ولا يعرف له صحبة وقع مع عمر في خلافة ابي بكر انتهى ١٢ اسماء الرجال عمر بن الخطاب رضي الله عنه عباس رضي الله عنه اسحق القرشي المدني مالك امام دار الهجرة ابن شهاب الزهري مالك بن اوس بن الحدثان بن عوف بن ربيعة النضري بالنون من بني نصر بن معوية اختلف في صحبة محمد بن جبير بن مطعم ١٢ حل اللغات اناء من الغنى وهو ما حصل لمسلم من اموال الكفار غير حرب ولا جهاد مال سرير ما يسع من سعف

(باب فرض الخمس) (قوله فقال لها ابو بكر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا نورث الخ) وفي رواية سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا نورث الخ وقد روى هذا الحديث جماعة منهم عائشة وابو هريرة وابو الدرداء وعلي تقدير انه ما رواه الا ابو بكر لا يرد انه من احاديث الاحاد فكيف يعمل به في مقابلة الكتاب لان الحديث بالنظر الى من اخذ من فيه صلى الله عليه وسلم كالكتاب وكالحديث المتواتر وانما الفرق بين حديث الاحاد وغيره بالنظر الى من بلغه بالواسطة على ان كثيرا من العلماء جوزوا تخصيص عام الكتاب بخبر الاحاد بالنظر الى من بلغه ايضا. فالحاصل ان العمل بهذا الحديث لابي بكر كان واجبا فلا عار عليه في ذلك بل لو ترك العمل به كان عاصيا. فان قلت فما وجه عدم رضا فاطمة حينئذ بما فعل ابو بكر رضي الله تعالى عنها قلت لعل عدم رضاها ما كان بمنع الارث بعد سماع الحديث بل كان بعدم اعطاء ابي بكر شيئا اياها تكرما واحسانا اذ مقتضى ما بينهم من المحبة انه اذا جاء احدهم الى الآخر ليطلب شيئا بسبب فان لم يكن هناك ذاك السبب فليعطه ذلك الشيء بسبب آخر. فان قلت فما بال الصديق ما اعطاها تكرما واحسانا مع انه كان هو اللائق بها كان بينهم من المحبة. قلت قد ذكر ابو بكر ان مقصوده ان يفعل في المال ما فعل فيه النبي صلى الله عليه وسلم وان يضعه في المواضع التي وضعه صلى الله عليه وسلم فيها ورأى ان ذلك اهم بل خاف الضلال على تركه ان ترك ومعلوم ان المال ملكان لابي بكر حتى يفعل فيه ما يريد فهل يلام الرجل على فعل فعله امتثالا لرسول الله صلى الله عليه وسلم. فان قلت كيف يصح لابي بكر رضي الله تعالى عنه مع الاعطاء بعد ان ظهر تأذيها بالمنع وقد قال صلى الله عليه وسلم من آذى فاطمة فقد آذاني قلت معلوم ان لا يمكن القول بتأذيها بمنع الاعطاء على وجه الارث بعد ما سمعت حديث لا نورث وانما كان تأذيها لو سلم بمنع الاعطاء تكرما وقد علمت ان الصديق رضي الله عنه ترك الاعطاء بذلك الوجه فلم يخطر ببال الصديق بناء على انه ما سبق منها الطلب بذلك الوجه وانما سبق منها الطلب بوجه الارث فلم يصدر من الصديق ما يوجب تأذيها قصدا وانما حصل ذلك بلا مدخل للاختيار ومثل ذلك لا يعد من الايذاء ولو فرض شمول مدلول لفظ الايذاء لمثله لغة لكان في حكم المستثنى في الحديث معنى وقد صدر مثله عن علي مع فاطمة رضي الله عنهما كما هو مشهور في واقعة حديث قراباتراب وقد قال صلى الله عليه وسلم المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده مع ان الامر بالمعروف واقامة الحدود على المسلمين واجب ولا يعد ما يحصل بسببها ايذاء اصلا بل اصلاحا فكم من امر مشكوك الشخص لا يعد ايذاء ولا يكون في حكمه مما هو من هذا القبيل او قريب منه فتأمل والله تعالى اعلم.

الجزء الثاني عشر

عثمان واصحابه يا امير المؤمنين اقض بينهما واَرِح احدهما من الآخر فقال عمر تئدكم انشدكم بالله الذي باذنه تقوم السماء والارض
هل تعلمون ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا نورث ما تركنا صدقة يريد رسول الله صلى الله عليه وسلم نفسه قال الرهط قد قال ذلك
فاقبل عمر على علي وعباس فقال انشدكما بالله هل تعلمان ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قد قال ذلك قالا قد قال ذلك قال عمر
فاني احدثكم عن هذا الامر ان الله قد خص رسوله صلى الله عليه وسلم في هذا الفيء بشيء لم يعطه احدا غيره ثم قرأ وما افاء الله
على رسوله منهم فما اوجفتم عليه من خيل ولا ركاب ولكن الله يسلط رسله على من يشاء والله على كل شيء قدير فكانت
هذه خالصة لرسول الله صلى الله عليه وسلم والله ما احتازها دونكم ولا استأثر بها عليكم قد اعطاكموها وبثها فيكم حتى بقي منها
هذا المال فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينفق على اهله نفقة سنتهم من هذا المال ثم يأخذ ما بقي فيجعله مجعل مال الله فعمل
رسول الله صلى الله عليه وسلم بذلك حياته انشدكم بالله هل تعلمون ذلك قالوا نعم ثم قال لعلي وعباس انشدكما بالله هل تعلمان ذلك
قال عمر ثم توفى الله نبيه صلى الله عليه وسلم فقال ابو بكر انا ولي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقبضها ابو بكر فعمل فيها بما عمل رسول الله صلى الله عليه وسلم
والله يعلم انه فيها صادق بار راشد تابع للحق ثم توفى الله ابا بكر فكنت انا ولي ابي بكر فقبضتها سنتين من امارتي اعمل فيها بما
عمل رسول الله صلى الله عليه وسلم وبما عمل فيها ابو بكر والله يعلم اني فيها لصادق بار راشد تابع للحق ثم جئتني انت وهذا
وامركما واحد جئتني يا عباس تسألني نصيبك من ابن اخيك وجاءني هذا يريد عليا يريد نصيب امرأته من ابيها فقلت لكما
ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا نورث ما تركنا صدقة فلما بدا لي ان ادفعه اليكما قلت ان شئتما دفعتها اليكما على ان عليكما عهد
الله وميثاقه لتعملان فيها بما عمل فيها رسول الله صلى الله عليه وسلم وبما عمل فيها ابو بكر وبما عملت فيها منذ وليتها فقلتما ادفعها الينا
فبذلك دفعتها اليكما فانشدكم بالله هل دفعتها اليهما بذلك قال الرهط نعم ثم اقبل على علي وعباس فقال انشدكما بالله
هل دفعتها اليكما بذلك قالا نعم قال فتلتمسان مني قضاء غير ذلك فوالله الذي باذنه تقوم
السماء والارض لا اقضي فيها قضاء غير ذلك فان عجزتما عنها فادفعاها الي فاني اكفيكماها باب اداء الخمس من الدين حدثنا
ابو النعمان ثنا حماد عن ابي جمرة الضبعي قال سمعت ابن عباس يقول قدم وفد عبد القيس فقالوا يا رسول الله انا هذا الحي
من ربيعة بيننا وبينك كفار مضر فلسنا نصل اليك الا في الشهر الحرام فمرنا بامر نأخذ منه وندعو اليه من وراءنا قال آمركم
باربع وانهاكم عن اربع الايمان بالله شهادة ان لا اله الا الله وعقد بيده واقام الصلوة وايتاء الزكوة وصيام رمضان وان تؤدوا لله

الله فوالله ما اختارها ها الله به فقال ١ قوله تئدكم بفتح الفوقية وكسر الخميزة المهموزة وفتح الدال من التؤدة وهي الرفق وللاصيلي بكسر اوله وضم الدال اسم فعل كرويد اي على رسلك ١٢ ٢ قوله قد خص رسوله صلى الله عليه وسلم في هذا الفيء بشيء لم يعطه احدا غيره حيث خصص الفيء له لوحيه حل الغنيمة له ولم تحل لسائر الانبياء كذا في الكرماني وفي الفتح اختلف العلماء في معرف الفيء وقال مالك الفيء والنفل سواء يجعلان في بيت المال ويعطي الامام اقارب النبي صلى الله عليه وسلم بحسب اجتهاده وفرق الجمهور بين خمس الغنيمة وبين الفيء فقالوا الخمس موضوع فيما عينه الله من الاصناف المسمين في آية الخمس من سورة الانفال لا يتعدى به الى غيرهم واما الفيء فهو الذي يرجع في تفرقه الى رأي الامام بحسب المصلحة واحتجوا بقول عمر كانت هذه خالصة لرسول الله صلى الله عليه وسلم خاصة والفرق الشافعي كما قال ابن المنذر وغيره بان الفيء خمس وان اربعة اخماسه للنبي صلى الله عليه وسلم ولم خمس الخمس كما في الغنيمة واربعة اخماس الخمس يستحق نظيرين الغنيمة وتاويل قول عمر المذكور بانه يريد بذلك ما كان خاصا به صلى الله عليه وسلم قال لا نورث فان كان سمعه من النبي صلى الله عليه وسلم كيف يطلبان من ابي بكر وان كانا انما سمعاه من ابي بكر اولعل زمنا كيف يطلبانه بعد ذلك من عمر والذي يظهر والله اعلم حمل الامر في ذلك على ما تقدم في الحديث الذي قبل في حق فاطمة وان كان من علي وفاطمة والعباس اعتقدان عموم قوله لا نورث مخصوص ببعض ما يخلفه دون بعض ولذلك نسب عمر الى علي وعباس انهما كانا يعتقدان ظلم من خالفهما في ذلك كما في الفتح قال المظاطي هذه القصة مشكلة جدا وذلك انهما اذا كانا قد اخذا هذه الصدقة من عمر ثم على الشركة التي شرطها عليهم وقد امتنعا بابائه قد قال النبي صلعم ما تركنا صدقة وقد شهد الباجرون بذلك فالذي يريد الباجرون حتى تنافسا فالغبن في ذلك ان يشتد عليهما الشركة فخليا ان يقسم بينهما ليستبد كل واحد منهما بالتدبير والتصرف فيما يصير اليه فمنعهما عمر القسمة لئلا يجري عليهما اسم الملك انتهى قال النووي كره عمر ان يوقع عليهما اسم القسمة فلا ---- نحن بذلك

مع تطاول الزمان انما ميراث وانها دنياه لا يبقى وقسمة الميراث بين البنت والعم نصفان فليس ذنك ونكن انهم تكلموا ذنك وما يؤيده ما قلناه ما قاله ابو داؤد اذا رافعت لمحاصات الخلافة الى علي لم يغيره بل على كونه نسامه قسمة ونحو هذا احتج السفاح فانه لما خطب اول خطبة قام بها قام اليه رجل مطلق في عنقه المصحف انا شركه الله الاحكمت بيني وبين خصمي بهذا المصحف فقال من هو خصمك قال ابو بكر فمن منعه فدك قال الخلفك قال نعم قال فمن بعده الخلفك قال نعم وقال في عثمان كذلك قال نعم قال فعلى خلفك فسكت الرجل فاغتاظ السفاح انتهى كلام النووي قال صاحب الخير الجاري اعلم ان من خرافات الشيعة ان عليا انما جعلها صدقة لان الائمة اذا غصب منهم شئ لا يجودون اليه وهذا مفتوض بما ذكر فان قلت لم يقبلا بالكيفية تلت اذا قبلا بالصرف فلان يقبلا بالكيفية فبالطريق الاولى ولقيم من السياق ذنك وبالجملة ان ان الخلافة كانت مغصوبة اولا ثم اختارها على الامان قلت هي ليست من الامور المالية التي يتصرف فيها الملاك قلت التصرف فيها كان يكون للامام والخليفة وان كانت التصرفات مختلفين يومئذ فاما اصل التصرف في الامور المالية فيكون للامام ايضا ولو سلم فلم يكن هذه الاموال ملكا لعلي فقط بل كان فيه شركاء من اولاد فاطمة فلم ترك حقهم ولم يقتل عنهم اذ ارضاهم بذنك منهم ام كلثوم بنت فاطمة زوجة عمر وابنة زيد بن عمر منه الملقب بذي اللسانين كما في القاموس انتهى ١٢ ٤ قوله باب اداء الخمس من الدين اورد فيه حديث ابن عباس وقد تقدم في كتاب الايمان وترجم عليه هناك اداء الخمس من الايمان وهو على قاعدة في تفاوت الايمان والاسلام والدين ١٢ فتح اسماء الرجال عثمان بن عفان عبد الرحمن بن عوف رضي الله عنه الزبير بن العوام سعد بن ابي وقاص رضي الله عنه علي عباس باب اداء الخمس الخ ابو النعمان محمد بن الفضل السدوسي حماد هو ابن زيد الازدي ابي جمرة بالجيم والراء نصر بن عمران ابن عباس رضي الله عنهما ١٢ حل اللغات الرفع العلية القليلة المقدرة ثمن كم بفوقية فهمزة فدال يفتح دال من التؤدة الرفق وللاصيلي بكسر الدال وضم الدال اسم فعل كرويد اي على رسلكم ودعه بعضهم تيدكم بكسر الفوقية كانه معدر تاد يتيد فتركم همزة في القاموس التيد الرفق احتاز من الحيازة وسواء الجمع بد ١٢ منه

٥ فان قلت هذا كيف يجمع مع ثبت ان دون عين وفاته كانت مرصونة على الشجر استة اثنا لا يلي قلت كان يحمل مقدار نفقتهم منه ثم يفيق ذنك ايضا في وجوه الخير قبل انقضاء استة مليم ١٢ ك خ

(قوله يا عباس تسألني نصيبك الخ) كان المراد تلاني التصرف فيما كان نصيبك لو كان هناك ارث والا فمقتضى هذا الحديث انهما علما بحديث لا نورث قبل هذا الطلب فكيف يستقيم منهما الطلب بعد ذلك فتامل اهسندي

خُمِّسَ ما غَنِمْتُمْ وَانْهاكُمْ عَنِ الدُّبّاءِ والنَّقِيرِ والحَنْتَمِ والمُزَفَّتِ **باب** نفقة نساء النبي صلى الله عليه وسلم بعد وفاته ٢٠٩٦ **حدثنا** عبد الله بن يوسف انا مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تقتسم ورثتي دينارا ما تركت بعد نفقة نسائي ومؤنة عاملي فهو صدقة ٢٠٩٧ **حدثنا** عبد الله بن ابي شيبة ثنا ابو اسامة ثنا هشام عن ابيه عن عائشة قالت توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم وما في بيتي من شيء يأكله ذو كبد الا شطر شعير في رف لي فاكلت منه حتى طال علي فكلته ففني ٢٠٩٨ **حدثنا** مسدد ثنا يحيى عن سفين حدثني ابو اسحق قال سمعت عمرو بن الحارث قال ما ترك النبي صلى الله عليه وسلم الا سلاحه وبغلته البيضاء وارضا تركها صدقة **باب** ما جاء في بيوت ازواج النبي صلى الله عليه وسلم وما نسب من البيوت اليهن وقول الله وقرن في بيوتكن ولا تدخلوا بيوت النبي الا ان يؤذن لكم ٢٠٩٩ **حدثنا** حبان بن موسى ومحمد قالا انا عبد الله انا معمر ويونس عن الزهري اخبرني عبيد الله بن عبد الله بن عتبة بن مسعود ان عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت لما ثقل رسول الله صلى الله عليه وسلم استأذن ازواجه ان يمرض في بيتي فاذن له ٢١٠٠ **حدثنا** ابن ابي مريم حدثنا نافع قال سمعت ابن ابي مليكة قال قالت عائشة توفي النبي صلى الله عليه وسلم في بيتي وفي نوبتي وبين سحري ونحري وجمع الله بين ريقي وريقه قالت دخل عبد الرحمن بسواك فضعف النبي صلى الله عليه وسلم عنه فاخذته فمضغته ثم سننته به ٢١٠١ **حدثنا** سعيد بن عفير ثني الليث ثني عبد الرحمن ابن خالد عن ابن شهاب عن علي بن حسين ان صفية زوج النبي صلى الله عليه وسلم اخبرته انها جاءت رسول الله صلى الله عليه وسلم تزوره وهو معتكف في المسجد في العشر الاواخر من رمضان ثم قامت تنقلب فقام معها رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى اذا بلغ قريبا من باب المسجد عند باب ام سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم مر بهما رجلان من الانصار فسلما على رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم نفذا فقال لهما رسول الله صلى الله عليه وسلم على رسلكما قالا سبحان الله يا رسول الله وكبر عليهما ذلك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الشيطان يبلغ من الانسان مبلغ الدم واني خشيت ان يقذف في قلوبكما شيئا ٢١٠٢ **حدثنا** ابراهيم بن المنذر ثنا انس بن عياض عن عبيد الله عن محمد بن يحيى بن حبان عن واسع بن حبان عن عبد الله بن عمر قال ارتقيت فوق بيت حفصة فرأيت النبي صلى الله عليه وسلم يقضي حاجته مستدبر القبلة مستقبل الشام ٢١٠٣ **حدثنا** ابراهيم بن المنذر ثنا انس بن عياض عن هشام عن ابيه عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي العصر والشمس لم تخرج من حجرتها ٢١٠٤ **حدثنا** موسى بن اسمعيل ثنا جويرية عن نافع عن عبد الله قال قام النبي صلى الله عليه وسلم خطيبا فاشار نحو مسكن عائشة فقال هنا الفتنة ثلاثا من حيث

حدثنا يحيى عن سفين ١ قوله عن الدباء بضم الدال وشدة الموحدة والمد هو القلين اي الوعاء منه وهو الجرع قوله النبيذ بالنون المفتوحة والقاف المكسورة وعاد تميزه في صحيح مسلم انه عذع ينقعون وسطه ويتبذون فيه قوله المنتم بالحاء المهملة والنون الساكنة والمثناة الفوقية قال ابو هريرة هي الجرار الخضر وقال ابن عمر هي الجر المطلي قوله المزفت بتشديد الفاء المطلي بالزفت اي القير قال الخطابي معنى النهي عن هذه الاوعية النهي عن الانتباذ فيها قال النووي خصت هذه الاوعية النهي لانه يسرع الاسكار فيها فرعا شربه بعد اسكاره من لم يطلع عليه ثم ان النهي كان في اول الامر ثم نسخ بقوله عليه الصلوة والسلام كنت نهيتكم عن الانتباذ في الاوعية فانتبذوا في كل وعاء ولا تشربوا مسكرا كذا في الكرماني وباقي بيان الحديث مر في صـ ٢١٠٢ قوله دباء التقييد هو من باب التنبيه بالادنى على الاعلى كقوله ومنهم من ان تامنه بدينار كذا في الكرماني ٣ قوله وحنوته ماعلى وقيل الخليفة بعده وهو الاشد والمتعدد وهو الذي يوافق ما تقدم في حديث عمر قيل يريد بذلك العامل على النخل وبه جزم الطبراني وابنه من قال المراد بعامله عامل قبره صلى الله عليه وسلم ٤ قوله ذو كبد اي حيوان قوله شطر شعير قيل المراد بوسق من شعير ويحتمل ان يراد بالشطر البعض والشعير الجنس قوله رف بفتح الراء وتشديد الفاء شبه الطاق كذا في الكرماني وفي الجامع الباري قال ابن التين وجه دخول عائشة في الترجمة انها لم تستحق النفقة بعد موت النبي صلى الله عليه وسلم لاخذ الشعير منها قاله في الفتح ٥ قوله ففني قال الكرماني فان قلت هو مشعر بان الاكيل سبب الفناء وموجب للنقصان ومر في كتاب البيع كيلوا طعامكم يبارك لكم كلت الاكيل في الانفاق تكرده وفي اليانعة مستحب واختلف الموردان هذا ما قاله الكرماني قال صاحب الفتح الجاري وبهذا وجه آخر وهو ان كيل ما يخرج للصرف يقدر بغير الكيل الباقي فلا ملام فاذا كيل الباقي لم يوجد فيه خلاف الصبر والله تعالى يبارك فيما يشاء انتهى ٦ قوله باب ما جاء في بيوت ازواج النبي صلى الله عليه وسلم الخ قال ابن المنير غرضه بهذه الترجمة ان يبين ان بهذه النسبة تحقق دوام استحقاقهن للبيوت ما بقين لان نفقتهن وسكناهن من خصائص النبي صلى الله عليه وسلم فيصبحن عليه ٧ قوله ان يمرض في بيتي بضم تحتية وفتح راء مشددة من التمريض وتمريض بعضهم معالجته وتدبيره في مرضه قوله فاذن له كذا في الجمع ٨ قوله وفي نوبتي بضم نون وسكون واو بعدها موحدة من النوب على حساب الدور والذي كان قبل المرض والحر بفتح المهملة الاولى وسكون الثانية الرية وقيل ما لصق بالحلقوم والحر بالنون العدر ٩ قوله ثم سننته بهذا جملة شرطية يسوك به بسبب المضغ وقصته ان عبد الرحمن بن ابي بكر دخل ومعه سواك فنظر اليه رسول الله صلى الله عليه وسلم فعلمت انه اطلى هذا السواك فاعطاه فمضغته ثم مضغته فاعطيته رسول الله صلى الله عليه وسلم فاستن به اي استعمل السواك على الاسنان ك ١٠ قوله قال سلكما بكسر اللام على بنيتكما الرسل السير السهل وجاء فيه الكسر والفتح يعني لا تتهما وذا حتى تعرفا انها صفية قالا سبحان الله اما حقيقة اي تنزه الله تعالى ان يكون رسوله متهما بما لا ينبغي لما وكان نية من التهمة من هذا القبيل قوله ليقذف الدم اي يحدث الدم ووجه الشبهة شدة الاتصال وعدم المفارقة قال الشافعي معناه انه خاف عليهم الكفر لو ظنوا به ظن التهمة فيدار الى اعلامها نصيحة لهما. منقط من ك ع ١٢.

١١ قوله مستدبر القبلة احتج به مالك والشافعي واسحاق وآخرون فيما ذهبوا اليه من جواز استقبال القبلة واستدبارها عند قضاء الحاجة في البنيان وانه مخصص لعموم النهي وذهبت طائفة الى الكراهة مطلقا منهم مجاهد والنخعي وابو حنيفة. اخذ العموم حديث النهي مع تقويته بقول ابي ايوب قدمنا الشام فوجدنا مراحيض قد بنيت نحو الكعبة فنحرف ونستغفر الله. وحديث الباب خاصا بالنبي صلعم ومنهم من جمع بينهما واعملهما ومنهم من توقف في المسئلة ومنهم من راى هذا الحديث ناسخا لحديث ابي ايوب واعتقدوا الاباحة مطلقا. قاس الاستقبال على الاستدبار ملتقط من ع ف وبوضحت هذه المسئلة في حاشية الترمذي المطبوع في ص ٦٠ والله اعلم بالصواب.

١٢ قوله لحو سكن عائشة قال العيني فيه مطابقة للترجمة لان مسكنها بيتها انتهى ١٣ قوله هنا الفتنة اي جانب الشرق ومن خص الفتنة بسكنا فقط فقد غفل عن لفظ الحديث فان هنا صار مشيرا الى النبي صلى الله عليه وسلم ١٢ منه

اسماء الرجال

باب نفقة نساء النبي الخ **مالك** الامام ابو الزناد عبد الله بن ذكوان **الاعرج** عبد الرحمن بن هرمز **ابو هريرة** عبد الله بن ابي شيبة **ابو اسامة** حماد بن اسامة **هشام** بن عروة بن الزبير بن العوام **مسدد** بن مسرهد **يحيى** القطان سفيان الثوري **ابو اسحق** عمرو بن عبد الله السبيعي **عمرو** المصطلق الخزاعي اخا جويرية ام المومنين **باب** ما جاء في بيوت ازواج النبي **حبان** بكسر الحاء المهملة وتشديد الموحدة السلمي المروزي **محمد** غير منسوب وهو ابن مقاتل المروزي **عبد الله** بن المبارك **معمر** بن راشد **يونس** بن يزيد الايلي الزهري **محمد** بن مسلم بن ابن ابي مريم **سعيد** بن الحكم الجمحي البصري **نافع** بن يزيد المصري **ابن ابي مليكة** عبد الله بن عبيد الله عبد الرحمن بن ابي بكرة **سعيد** بن عفير نسبه لجده واسم ابيه كثير بالمثلثة **الليث** بن سعد الامام **عبد الرحمن** بن خالد بن مسافر **ابن شهاب** الزهري **علي** بن حسين زين العابدين **صفية** بنت حيي ربحانة قيل هما **اسيد** بن حضير وجبار بن بشر **ابراهيم** القرشي الحزامي **انس** ابو ضمرة الشيخ عبيد الله بن عمر بن حفص ابن عاصم بن عمر بن الخطاب **محمد** بن يحيى بن حبان بفتح الحاء المهملة وتشديد الموحدة **واسع** بن حبان **عبد الله** بن عمر **ابراهيم** الحزامي **انس** الليثي **هشام** بن عروة بن الزبير بن العوام **موسى** التبوذكي **جويرية** بن اسماء الضبعي.

حل اللغات

التغرير هذع بفتح وسكون وسطه وبذعة فيه المختم الجرار الخضر او مطلقا **المزفت** المطلي بالزفت ذو كبد حيوان الشطر الشق وقال عياض نصف وسق وقال ابن الجوزي العزب والبعض دف شبه الطاق وقال ابن الاثير الرف خشب يرفع عن الارض الى جنب الجدار يوضع عليه عيوض من التمريض وهو المعالجة والله يرسننته اي سوكته الرسل بالكسر البيئة ١٢.

marfat.com

يطلع قرن الشيطان حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن عبد الله بن ابي بكر عن عمرة بنت عبد الرحمن ان عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم اخبرتها ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان عندها وانها سمعت صوت انسان يستاذن في بيت حفصة فقلت يا رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا رجل يستاذن في بيتك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اراه فلانا لعم حفصة من الرضاعة لو كان فلان حيا دخل علي قال نعم ان الرضاعة تحرم ما تحرم من الولادة باب ماذكر من درع النبي صلى الله عليه وسلم وعصاه وسيفه وقدحه وخاتمه وما استعمل الخلفاء بعده من ذلك مما لم تذكر قسمته ومن شعره ونعله وانيته مما شرك فيه اصحابه وغيرهم بعد وفاته صلى الله عليه وسلم حدثنا محمد بن عبد الله الانصاري ثنا ابي عن ثمامة عن انس ان ابا بكر لما استخلف بعثه الى البحرين وكتب له هذا الكتاب وختمه بخاتم النبي صلى الله عليه وسلم وكان نقش الخاتم ثلثة اسطر محمد سطر ورسول سطر والله سطر حدثنا عبد الله ابن محمد ثنا محمد بن عبد الله الاسدي ثنا عيسى بن طهمان قال اخرج الينا انس نعلين جردا وين لهما قبالان فحدثني ثابت البناني بعد عن انس انهما نعلا النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا محمد بن بشار حدثنا عبد الوهاب ثنا ايوب عن حميد بن هلال عن ابي بردة قال اخرجت الينا عائشة كساء وملبدا وقالت في هذا نزع روح النبي صلى الله عليه وسلم وزاد سليمان عن حميد عن ابي بردة اخرجت الينا عائشة ازارا غليظا مما يصنع باليمن وكساء من هذه التي تدعونها الملبدة حدثنا عبد ان عن ابي حمزة عن عاصم عن ابن سيرين عن انس بن مالك ان قدح النبي صلى الله عليه وسلم انكسر فاتخذ مكان الشعب سلسلة من فضة قال عاصم رأيت القدح وشربت فيه حدثنا سعيد بن محمد الجرمي ثنا يعقوب بن ابراهيم ثنا ابي ان الوليد بن كثير حدثه عن محمد بن عمرو بن حلحلة الدؤلي حدثه ان ابن شهاب حدثه ان علي بن حسين حدثه انهم حين قدموا المدينة من عند يزيد بن معاوية مقتل الحسين بن علي لقيه المسور بن مخرمة فقال له هل لك الي من حاجة تامرني بها فقلت له لا فقال له هل انت معطي سيف رسول الله صلى الله عليه وسلم فاني اخاف ان يغلبك القوم عليه وايم الله لئن اعطيتنيه لا تخلص اليه ابدا حتى تبلغ نفسي ان علي بن ابي طالب خطب بنت ابي جهل على فاطمة فسمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يخطب الناس في ذلك على منبره هذا وانا يومئذ محتلم فقال ان فاطمة مني وانا اتخوف ان تفتن في دينها ثم ذكر صهرا له من بني عبد شمس فاثنى عليه في مصاهرته اياه قال حدثني فصدقني ووعدني فوفى لي وانى لست احرم حلالا ولا احل حراما ولكن والله لا تجتمع بنت رسول الله وبنت عدو الله ابدا احمد ثنا قتيبة ثنا سفيان عن محمد بن سوقة عن منذر عن ابن الحنفية قال لو كان علي ذاكرا عثمان ذكره يوم جاءه ناس فشكوا سعاة عثمان فقال لي على اذهب الى عثمان فاخبره انها صدقة

---

١ قوله قرن الشيطان المراد بقرن الشيطان طرف رأسه اى يدنى رأسه الى الشمس فى وقت طلوعها فيكون الساجدون للشمس من الكفار كانما يسجدون له وقيل قرنا امته وشيعته وقيل بعضانا قرن الشمس ١٢

ك خ ٢ قوله ما يحرم من الولادة من الحرمة وفى بعضنا تحرم التحريم قال الكرمانى فان قلت قد يملك ولدا قوله تعالى لا تملكوا بيوت النبى يدل على ان البيوت لرسول الله صلى الله عليه وسلم وبيت عائشة وحفصة وكذا قال الله تعالى وقرن فى بيوتكن على انها للزوجات قلت قد كانت ملكا لرسول الله صلى الله عليه وسلم واضيفت اليهن بملابسة سكنا منه ١٢ ٣ قوله باب ماذكر من درع النبى صلى الله عليه وسلم الدرع القرض من بزه الرجعة تشبيت انه صلى الله عليه وسلم لم يورث طابع موجوده بل ترك بيد من صار اليه للتبرك به ولو كان ميراثا لبيعت ولاقتسمت ولهذا قال بعد ذلك عالم يذكر قسمته وقوله مما يتبرك للصابه اى بوحدة فرقع للعلم به كذا الاصيلى ولابى ذر من شهيته شرك بالشين من الشركة وهو ظاهر وفى رواية الكشميهنى مما يتبرك به اصحابه وهو لغوى رواية الاصيلى ثم ذكر فيه احاديث ليس فيها ما ترجم به الا الخاتم والنعل والسيف وذكر فيه الكساء والازار ولم يصرح بها فى الترجمة فحاذكره فى الترجمة ولم يخرج حديثه فى باب الدرع ولعل الازار لم يكتب فيها حديث عائشة انه صلى الله عليه وسلم توفى ودرعه مرهونة فلم تتحقق ذلك وقد سبق فى البيوع والرهن ومن ذلك العصى ولعلها اراد ان يكتب حديث ابن عباس انه صلى الله عليه وسلم كان يستلم الركن بمحجن وقد مضى فى الحج وسياتى فى تفسير والليل اذا يغشى فى الخمرة وهى عصا يسكما الكبير يتكئ عليها وكانت عند الخلفاء بعده حتى كسرها جهاء الغفارى زمن عثمان ومن ذلك الشعر ولعله اراد ان يكتب فيه حديث انس الماضى فى الطبارة فى قول ابن سيرين عند ناشعر من شعر النبى صلى الله عليه وسلم صار الينا من قبل انس واما قوله آنيته بعد ذكر القدح فمن عطف العام على الخاص ولم يذكر فى الباب من الآنية سوى القدح وفيه كفاية يدل على ما اداه ١٢ فتح الباري

٤ قوله قرد اوبين مثنى الجرد مؤنث الاجرد اى الخلق بحيث صار مجردا عن الشعر وهو بالواو لا يجر نحو الحمارين وفى بعضنا جردا وبين وهو مشكل الفهم الا ان يقال انه زيدت الباء لغة وقيل النعل بكسر القاف ما تتخذ فيه الشسع قال الجوهرى هو الزمام الذى يكون بين الاصبع الوسطى والتى تليها. كذا فى الكرمانى وخ ١٢ ٥ قوله قبالا اسم مفعول من التقبيه والتبدكساء غليظ مركب بعضه بعضا بخلاف الخلط ١٢ اك خ ٦ قوله ان يغلبك القوم اطلاق الاراده واستعمال الازدى ١٢ على الاستيلاء قوله حتى تبلغ نفسى بلفظ المجهول اى يقبض روحى قوله ذبت الى جمل واسما جوير به سفر الجارية بالميم وقيل جميلة بفتح الجيم قوله امى بفتحه مسى قوله تفتن فى دينها لان الخاطبة لما كانه من جهة العزة فلعلها لا تطيق الصبر قوله لا تجتمع فان قلت فقد ذبك جائز شرعا فلم منع صلى الله عليه وسلم من ذبك قلت لانه موجب لايذاء فاطمة المستلزم لايذاء رسول الله صلى الله عليه وسلم كذا فى الكرمانى والباري وفى

الفتح قال الكرمانى مناسبة ذكر المسور لقصة خطبة بنت ابى جهل عند طلبه للسيف من جهته ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لما حذر عن ايلوجب وقوع التكدر بموته قال لابى بكر لا تذهب ان تعطيني السيف حتى لا يحصل بينك وبين اقربائك كدورة بسببه او كما ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يراعى جانب بنى عم العشيرين فانت ايضا راع جانب بنى عمك نوفليين لان المسور نوفلى كذا قال والمسور زهرى قال نوفلى قال اوكما ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يحب رقاباتهم فاطمة عليها السلام ايضا قال انا احب رقابتها خاطرك لمكونك ابن ابيها فاخطبى السيف حتى احفظه لك قلت وبذا الاخير جزم المعتمد عليه وقابله ظاهرا لكلف وساذكر اشكالا يتعلق بذلك فى كتاب المناقب انشاء الله تعالى انتهى كلام الفتح ٧ قوله لو كان على ذاكرا عثمان ذكره يوم جاءه ناس فشكوا سعاة عثمان فقال لى على اذهب الى عثمان فاخبره انها صدقة لم اقف على تعيين الناس فى ولا المشكو السعاة جمع ساع وهو العامل الذى يسعى فى استخراج الصدقة ممن يجب يجب عليه ويحملها الى الامام قوله فقال لى على اذهب الى عثمان فاخبره انها صدقة قد رسول الله صلى الله عليه وسلم اى ان الصحيفة التى ارسل بها الى عثمان مكتوب فيها بيان مصارف الصدقات وفى رواية ابن ابى شيبة خذ كتاب الساعة. فاذهب به الى عثمان قولا فنما بهزة مفتوحة وجيم ساكنة وكسر النون اى اعرضها وهى كلمة معناها الترك والاعراض وفى رواية ابن ابى شيبة لا حاجة لنا فيه قبل كان علم ذلك عند عثمان فاستغنى عن التفرد فى الصحيفة ويحتمل ان يكون عثمان لم يثبت عنده ما طعن به على ساعاة اوثبت عنده كان الله يبرئ تقصيني ناخير الاداء كان الذى انكره من السنحات لان الواجبات ولذلك عذره على وعلم يذكره بسوء ١٢ فتح

اسماء الرجال نافع مولى ابن عمر عالك هو ابن انس الامام الاعظم عبد الله ابن ابى بكراى ابن محمد بن عمرو بن حزم الانصارى حفصة بنت عمر المؤمنين رضى الله عنها باب ماذكر من درع النبى صلى الله عليه وسلم محمد بن عبد الله هو ابن المثنى بن عبد الله ثمامة هو ابن عبد الله بن انس قاضى البصرة يروى عن جده انس عبيد الله بن محمد هو ابن ابى شيبة عيسى بن طهمان الجشمى البصرى نزيل الكوفة محمد بن بشار هو بندار العبدى البصرى عبد الوهاب هو ابن عبد المجيد الثقفى حميد بن هلال العدوى البصرى عبدان هو لقب عبد الله بن عثمان بن جبلة العتكى المروزى ابى حمزة هو محمد بن ميمون السكرى سعيد بن ابو عبد الله الجرمى الكوفى يعقوب بن ابراهيم بن سعد بن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف القرشى الزهرى يروى عن ابيه ابراهيم المسور بن مخرمة بن نوفل بن ايب بن عبد مناف بن زهرة الزهرى ابو عبد الرحمن محمد بن سوقة الغنى بكر الكوفى الثقة العابد منذر هو ابن يعلى الثورى الكوفى يكنى ابا يعلى نزيل مكة الحميدى عبد الله بن الزبير شيخ المؤلف. **حل اللغات** جردا ١٢ وبين مثنية جرداء مؤنث الاجرد اى

Marfat.com

رسول الله صلى الله عليه وسلم فمر سعاتك يعلموا بها فاتيته بها فقال اغنها عنا فاتيت بها عليا فاخبرته فقال ضعها حيث اخذتها
وقال الحميدي ثنا سفيان ثنا محمد بن سوقة قال سمعت منذر الثوري عن ابن الحنفية قال ارسلني ابي خذ هذا الكتاب
فاذهب به الى عثمان فان فيه امر النبي صلى الله عليه وسلم في الصدقة باب الدليل على ان الخمس لنوائب رسول الله
صلى الله عليه وسلم والمساكين وايثار النبي صلى الله عليه وسلم اهل الصفة والارامل حين سألته فاطمة وشكت اليه
الطحن والرحى ان يخدمها من السبي فوكلها الى الله حدثنا بدل بن المحبر انا شعبة اخبرني الحكم قال سمعت ابن ابي ليلى
ثنا علي ان فاطمة اشتكت ما تلقى من الرحى مما تطحن فبلغها ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتي بسبي فاتته تسأله خادما فلم توافقه
فذكرت لعائشة فجاء النبي صلى الله عليه وسلم فذكرت ذلك عائشة له فاتانا وقد دخلنا مضاجعنا فذهبنا لنقوم فقال
على مكانكما حتى وجدت برد قدميه على صدري فقال الا ادلكما على خير مما سألتماه اذا اخذتما مضاجعكما فكبرا الله اربعا
وثلثين واحمدا ثلاثا وثلثين وسبحا ثلاثا وثلاثين فان ذلك خير لكما مما سألتماه باب قول الله تعالى فان
لله خمسه وللرسول يعني للرسول قسم ذلك قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما انا قاسم وخازن والله يعطي حدثنا
ابو الوليد حدثنا شعبة عن سليمان ومنصور وقتادة سمعوا سالم بن ابي الجعد عن جابر بن عبد الله قال ولد لرجل منا من
الانصار غلام فاراد ان يسميه محمدا قال شعبة في حديث منصور ان الانصاري قال حملته على عنقي فاتيت به النبي صلى الله
عليه وسلم وفي حديث سليمان ولد له غلام فاراد ان يسميه محمدا قال سموا باسمي ولا تكتنوا بكنيتي فاني انما جعلت قاسما
اقسم بينكم وقال حصين بعثت قاسما اقسم بينكم وقال عمرو انا شعبة عن قتادة قال سمعت سالما عن جابر اراد ان
يسميه القاسم فقال النبي صلى الله عليه وسلم سموا باسمي ولا تكتنوا بكنيتي حدثنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن الاعمش

له قوله فاذهب

به الى عثمان وفي رواية ابن ابي شيبة فخذ كتاب الصدقة فاذهب الى عثمان واراد برواية هذه بيان تصريح سفيان بالتحديث وكذا التصريح بسماع محمد بن سوقة من منذر فلم اقف في شئ من طرقه على تعيين ما كان في الصحيفة لكن اخرج الخطابي في غريب الحديث من طريق عليه عن ابن عمر قال بعث علي الى عثمان بصحيفة فيها لا تاخذ الصدقة من الرحبة ولا التخته قال الخطابي التخته بنون وخاء معجمة ايضا اولا والابل وسنده ضعيف لكنه معتمل ١٢ منه

فتح الباري ٢ قوله باب الدليل على ان الخمس الخ قوله للنوائب جمع نائبة وهي ما ينوب للانسان من الامر الحادث ١٢ منه

فتح ٣ قوله واياثار النبي صلى الله عليه وسلم اي اختياره قوله اهل الصفة هم الفقراء والمساكين الذين كانوا يسكنون صفة مسجد النبي صلى الله عليه وسلم قوله والارامل الرجل الذي لا امرأة له والمرأة التي لا زوج لها والارامل المساكين من الرجال والنساء قوله تطحن هو سألته ظرف لا يخادم وقوله ان يخدمها مفعول ثان لسؤال كذا في الكرماني ١٢ منه

فتح ٤ قوله تسأله خادما هو يطلق على العبد وعلى الجارية قوله فلم توافقه اي لم تصادفه ولم يجمع به قوله على مكانكما اي لا تغادرا قيامكما والزمانه فان قلت حتى غاية لما تقدم فما وجه دخولها على المضارع ومنظومه ترك فان قلت كيف يدل على الترجمة قلت ايثار النبي لاهل الصفة على فاطمة دليل عليها كذا في الكرماني والعجب للعيني قال الشيخ ابن حجر وليس في الحديث ذكر اهل الصفة ولا الارامل وكانه اشار بذلك الى ما ورد في بعض طرق الحديث لعادته وهو ما اخرجه احمد من وجه آخر عن علي في هذه القصة مطولا وفيه والله لا اطعم ولدي اهل الصفة وتطوى بطونهم من الجوع لا اجد ما انفق عليهم ولكن ابيعهم وانفق عليهم اثمانهم قال السهيلي القاضي بهذا الحديث يدل على ان الامام ان يقسم الخمس حيث يرى لان للامة الخماس استحقاق لغناهم والذي مختص

بالامام وهو الخمس وقد منح النبي صلى الله عليه وسلم ابنته واعزا الناس عليه من اقربيه وصرف الى غيرهم وقال كما لهم لو كان سهم ذوي القربى فسا صرفوه الى غيرهم ابنته ولم يكن ليمنع شيئا اختاره الله لها واتعن به على ذوي القربى وكذا قال الطحاوي وزاد وان ابا بكر وعمر اخذا بذلك وسماه جميع الخمس ولم يجعلا للذوي القربى منه حقا مخصوصا بل بحسب ما يرى الامام وكذلك قتل علي رضي الله عنه ١٢ منه

اسماء الرجال باب الدليل على الخ بدل بن المحبر بضم الميم وفتح الحاء المهملة وشدة الموحدة المفتوحة ابو الليث التميمي البصري شعبة بن الحجاج بن الورد العتكي مولاهم ابو بسطام الواسطي الحكم ابن عتيبة ابو محمد الكندي الكوفي ابن ابي ليلى هو عبد الرحمن الانصاري علي بن ابي طالب فاطمة بنت النبي صلعم باب قول الله تعالى الخ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا طرف من الحديث في هذا الباب ابو الوليد هشام بن عبد الملك الطيالسي شعبة بن الحجاج المذكور سليمان هو ابن مهران الاعمش الكوفي منصور هو ابن المعتمر ابو عتاب الكوفي قتادة هو ابن دعامة بن قتادة سالم بن ابي الجعد رافع الغطفاني جابر بن عبد الله الانصاري قال حصين هو ابن عبد الرحمن الكوفي رواه مسلم موصولا وقال عمر هو ابن مرزوق شيخ المؤلف وصله ابو نعيم شعبة هو ابن الحجاج المذكور قتادة بن دعامة سالم هو ابن ابي الجعد الغطفاني جابر بن عبد الله الانصاري محمد بن يوسف هو البيكندي سفيان هو الثوري الاعمش هو سليمان بن مهران الكوفي حل اللغات النوائب جمع نائبة وهي ما ينوب وتنزل عه قال شارح التراجم ومقصود البخاري ترجيح قول من قال ان النبي صلعم لم يملك خمس الخمس وانما كان اليه قسمه فقط ١٢ منه.

(قوله فقال اغنها عنا) كان

رضي الله تعالى عنه وعماله عاملين بما في الكتاب فرأى انه لا يحتاج اليه فامره بالصرف عنه وعلم ان شكاية الناس ليست لظلم العمالة وانما هي لما في طبعهم من حب المال وكراهة الانفاق او علم ان عمالته ظلمة فيستحقون العزل ولا ينفعهم الكتاب فاراد ان يعزلهم وينصب موضعهم من هو عامل بالكتاب فامره بصرف الكتاب لذلك ولم يرد اعراضه عن العمل بما في الكتاب حاشاه عن ذلك رضي الله تعالى عنه - والله تعالى اعلم قوله باب الدليل على ان الخمس الى قوله حين سألته الخ) الظاهر ان الدليل مبتدأ خبره قوله حين سألته بتقدير ما فعله حين ذلك ما اعطاها يا ل والله اعلم فهذا دليل على ان الخمس له يصرفه في اي مصرف من مصارف الخمس ولا يلزم عليه اعطاء المصارف الخمس كلها البتة بل له ان يعطي بعضه والحاصل ان المذكور في النص مصارف الخمس الذين يجوز الصرف اليهم فيصرف الامام اليهم حسب ما يرى لا مستحقوه الذين يجب الصرف اليهم بناء على ان الخمس حق لهم والحق يجب صرفه الى مستحقه ففعله صلى الله عليه وسلم حين سألته حيث ما اعطاها دليل على انهم مصارف لا مستحقوه والا لوجب الصرف الى فاطمة لكونها من ذوي القربى والله تعالى اعلم قوله ولا تكتنوا بكنيتي فاني انما جعلت قاسما اقسم بينكم) قد ثبت انه صلى الله تعالى عليه وسلم كان في السوق فقال رجل يا ابا القاسم فالتفت اليه صلى الله عليه وسلم فقال انما دعوت هذا فاقال النبي صلى الله عليه وسلم سموا باسمي ولا تكتنوا بكنيتي ومقتضاه ان علة النهي الالتباس المترتب عليه الايذاء حين مناداة بعض الناس والالتباس لا يتحقق في الاسم لانهم هم اعن ندائه صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى لا تجعلوا دعاء الرسول بينكم كدعاء بعضكم بعضا وللتعليم الفعلي من الله تعالى لعباده حيث لا يخاطبه في كلامه الا بمثل يا ايها النبي واما الكنية فالمناداة بها جائزة فالاشتراك فيها يوجب الالتباس ومقتضى حديث الباب ان علة النهي هي اختصاص التسمية به صلى الله عليه وسلم فاذا كان معنى الاسم مختصا باحد فينبغي اختصاص الاسم به ايضا فلعل النهي كان لعلة الالتباس والايذاء ومع هذا بين لهم صلى الله عليه وسلم عدم استقامة هذه الكنية لغيره من حيث المعنى ايضا زيادة في الايضاح فلا تنافي بين الحديثين ولو كان النهي لمجرد عدم استقامة المعنى لكان للتنزيه بل لمجرد افادة عدم الاولوية لان المعاني الاصلية للاعلام لا تجب مراعاتها حين التسمية وهو خلاف اصل النهي واما اذا كان للالتباس والايذاء فهو على اصله للتحريم وبيان عدم استقامة المعنى لمجرد التاييد والتقوية لا للتعليل فالعلة على ذلك مختصة بحال حياته صلى الله عليه وسلم واختصاص العلة وحدها لا يوجب اختصاص الحكم اذ الحكم لا ينتفي بانتفاء العلة ما دام لم يرد من الشارع ما ينفي الحكم ثم انه قد روى في غير الصحيحين ما يقتضي خصوص الحكم بزمانه صلى الله عليه وسلم كحديث علي المذكور في سنن ابي داود قال قلت يا رسول الله ارايت ان ولد لي ولد بعدك اسميه باسمك واكنيه بكنيتك قال نعم وكذا ورد ما يقتضي النهي عن الجمع بين الاسم والكنية كحديث اذا سميتم باسمي فلا تكتنوا بكنيتي رواه ابو داود وغيره فمنهم من اخذ بالطلاق النهي لقوته ورأى ان حديث الاباحة لا يصلح للمعارضة ومنهم من نظر الى انه يمكن الجمع بحمل النهي على خصوص وقته بقرينة خصوص العلة وهو ان كان خلاف الاصل الا ان حديث علي يصلح بيانا لذلك واما حديث الجمع فهو مخالف للنهي وحديث

marfat.com

عن سالم بن ابی الجعد عن جابر بن عبد الله الانصاری قال ولد لرجل منا غلام فسمیناه القاسم فقالت الانصار لا نکنیک ابا القاسم ولا ننعمک عینا فاتی النبی صلی الله علیه وسلم فقال یا رسول الله ولد لی غلام فسمیته القاسم فقالت الانصار لا نکنیک ابا القاسم ولا ننعمک عینا فقال النبی صلی الله علیه وسلم احسنت الانصار تسموا باسمی ولا تکتنوا بکنیتی فانما انا قاسم ٣١١٦ حدثنا حیان بن موسی انا عبد الله عن یونس عن الزهری عن حمید بن عبد الرحمن انه سمع معاویة یقول قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من یرد الله به خیرا یفقهه فی الدین والله المعطی وانا القاسم ولا تزال هذه الامة ظاهرین علی من خالفهم حتی یاتی امر الله وهم ظاهرون ٣١١٧ حدثنا محمد بن سنان ثنا فلیح ثنا هلال عن عبد الرحمن بن ابی عمرة عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ما اعطیکم ولا امنعکم انما انا قاسم اضع حیث امرت ٣١١٨ حدثنا عبد الله بن یزید ثنا سعید بن ابی ایوب ثنی ابو الاسود عن ابن ابی عیاش واسمه النعمان عن خولة الانصاریة قالت سمعت النبی صلی الله علیه وسلم یقول ان رجالا یتخوضون فی مال الله بغیر حق فلهم النار یوم القیامة ٣١١٩ باب قول النبی صلی الله علیه وسلم احلت لکم الغنائم وقال الله عز وجل وعدکم الله مغانم کثیرة تاخذونها فعجل لکم هذه الآیة فری للعامة حتی یبینه الرسول صلی الله علیه وسلم ٣١٢٠ حدثنا مسدد ثنا خالد ثنا حصین عن عامر عن عروة البارقی عن النبی صلی الله علیه وسلم قال الخیل معقود فی نواصیها الخیر الاجر والمغنم الی یوم القیامة ٣١٢١ حدثنا ابو الیمان انا شعیب ثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال اذا هلک کسری فلا کسری بعده واذا هلک قیصر فلا قیصر بعده والذی نفسی بیده لتنفقن کنوزهما فی سبیل الله ٣١٢٢ حدثنا اسحق سمع جریرا عن عبد الملک عن جابر بن سمرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا هلک کسری فلا کسری بعده واذا هلک قیصر فلا قیصر بعده والذی نفسی بیده لتنفقن کنوزهما فی سبیل الله ٣١٢٣ حدثنا محمد بن سنان ثنا هشیم ثنا سیار ثنا یزید الفقیر ثنا جابر بن عبد الله قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم احلت لی الغنائم ٣١٢٤ حدثنا اسمعیل ثنی مالک عن ابی الزناد عن الاعرج عن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال تکفل الله لمن جاهد فی سبیله لا یخرجه الا الجهاد فی سبیله وتصدیق کلماته بان یدخله الجنة او یرجعه الی مسکنه الذی خرج منه مع ما نال من اجر او غنیمة ٣١٢٥ حدثنا محمد بن العلاء

لا تکنیک ابا القاسم ولا تنعمک عینا ولا تکنکنی ولا تنعمک فسموا سموا ولا تکتنوا قال وهی نواصیها ان اجره

قوله فانما انا قاسم قال الکرمانی فان قلت هذا یدل علی ان لا یسمی بالقاسم وقد لیس اسم رسول الله صلی الله علیه وسلم ولا کنیته بل کنیته هو ابو القاسم قلت اذا سمی الشخص بالقاسم یلزم منه ان یکون ابوه ابا القاسم فیصیر الاب یکنی بکنیة رسول الله صلی الله علیه وسلم فان قلت کان هو رسول الله صلی الله علیه وسلم یکنی بذلک لان اسمه کان قاسما لا انه یقسم المال قلت الحصر منه نظرا الی مجرد اشتراک اللفظ کذا فی الکرمانی والخیر الجاری قال الشیخ ابن حجر من البخاری الاختلاف علی شعبة بل اراد الانصاری ان یسمی ابنه محمدا او القاسم واشار الی ترجح انه اراد ان یسمیه القاسم بروایة سفیان وهو الثوری لرعن الاعمش سماه القاسم ویترجح ایضا من حیث المعنی لانه لم یقع الانکار من الانصار علیه الا حیث لزم من تسمیته ولده القاسم ان یصیر یکنی ابا القاسم انتهی فابیان جواز التسمیة بالقاسم والکنی بکنیته فقال فی الجمع اختلفوا فیه فمن قائل منع اولا ثم نسخ ومن قائل بالمنع مطلقا ومن قائل انه للنبی اولجمع بین اسمه وکنیته ومنع عمر التسمی باسم محمد کراهة سب اسمه کره مالک التسمی باسماء الملئکة واجموا علی جواز التسمی باسماء الانبیاء غیر عمر رضی الله عنه ١٢ قوله یتخوضون بالمعجمتین بغیر حق ای یتصرفون فی مال المسلمین بالباطل وهو اعم من ان یکون بالقسمة او بغیرها وبذلک یتاسب الترجمة کذا فی فتح الباری قال العینی لا مطابقة بین الحدیث والترجمة بحسب الظاهر ولکن قال الکرمانی قوله بغیر حق ای بغیر قسمة حق واللفظ وان کان اعم من ذلک لکن خصصناه بالقسمة لیغم منه الترجمة صریحا انتهی کلام العینی ١٢ قوله احلت لکم الغنائم کذا للجمیع ووقع عند ابن التین احلت لی وهو اشبه لانه ذکر هذا اللفظ بحدیث الباب کذا فی الفتح قال العینی قال الطیبی کان من تقدم علی ضرین منهم من لم یؤذن له فی الجهاد فلم یکن لهم مغانم ومنهم من اذن له فیه لکن کانوا اذا غنموا شیئا لم یحل لهم ان یاکلوه وجاءت نار فاکلته فاخبر قتیبة وقیل المراد انه خص بالشرف فی الغنیمة یصرفها کیف شاء والاول اصوب وهو ان من محض له یحل له اصلا ١٢ قوله للعامة ای لعامة المسلمین حتی یبینه الرسول انتهی فالصحاب الخمس یعنی القرآن فیه مجمل والسنة مبین ذکره فی الکرمانی والخیر الجاری وفی الفتح ای حتی یبین الرسول من یستحق ذلک ممن لا یستحقه وقد وقع بیان ذلک فی قوله تعالی واعلموا انما غنمتم من شئ فان لله خمسه ثم ذکر فیه

ستة احادیث احد ها حدیث عروة البارقی فی الخیل وقد تقدم الکلام علیه فی الجهاد والغرض منه قوله فی آخره الاجر والمغنم وثانیها حدیث ابی هریرة اذا هلک کسری وسیاتی الکلام علیه فی علامات النبوة والغرض منه قوله لتنفقن کنوزهما فی سبیل الله وقد انفقت کنوز هما فی الغنائم وثالثا حدیث جابر بن سمرة مثله ورابعها حدیث جابر بن عبد الله ذکر مختصرا بلفظ احللت لی الغنائم وتقدم فی التیمم وخامسها حدیث ابی هریرة تکفل الله لمن جاهد فی سبیله وقد تقدم بیانه فی اوائل الجهاد وسادسها حدیث فی قصة النبی الذی غزا القریة انتهی کلام العینی ١٢

قوله من اجر او غنیمة یعنی لا یحلون احدا مع جواز الاجتماع بینهما بخلاف الواحتی فی اویرجعه فانما تفید منع الخلو ومنع الجمع کلیهما وهی فی کتاب الایمان ١٢ ک

اسماء الرجال سالم هو ابن ابی الجعد جابر هو ابن عبد الله الانصاری **رجل** هو انس بن فضالة **حسان** بن موسی هو المروزی **یونس** هو ابن یزید الایلی الزهری **حمید** بن عبد الرحمن هو ابن عوف الزهری **معاویة** هو ابن ابی سفیان **محمد** بن سنان **مسلم** بن شهاب **فلیح** لقب عبد الملک بن سلیمان بن المغیرة **هلال** هو ابن علی العنزی **عبد الرحمن** بن ابی عمرة الانصاری **عبد الله** بن یزید ابو عبد الرحمن المقری **سعید** بن ابی ایوب الغزالی **ابو الاسود** محمد بن عبد الرحمن النوفلی ابن ابی عیاش هو الانصاری الزرقی **خولة** بنت قیس بن فهد **مسدد** هو ابن مسرهد **خالد** هو ابن عبد الله بن عبد الرحمن الطحان **حصین** هو ابن عبد الرحمن السلمی **عروة** هو ابن الجعد البارقی الازدی **ابو الیمان** هو الحکم بن نافع **شعیب** هو ابن ابی حمزة **ابو الزناد** عبد الله بن ذکوان **الاعرج** عبد الرحمن بن هرمز **محمد بن سنان** الباهلی ابو بکر البصری **سیار** هو ابن ابی سیار وسیار وردان الواسطی **یزید الفقیر** لانه اصیب فی فقار ظهره **ابن ضیب** الکوفی **اسمعیل** هو ابن ابی اویس **ابی الزناد** هو الاعرج هما المذکوران الآن **محمد** ابن علاء الهمدانی الکوفی ١٢

حل اللغات یتخوضون ای یتصرفون فی مال المسلمین بالباطل وهو من الخوض وهو فی الاصل المشی فی الماء وغیره ثم استعمل فی التصرف النواصی جمع ناصیة ١٢

علی لا ینطبق علی العلة التی لاجلها النهی فلا اعتداد به - ومنهم من اخذ بحدیث الجمع وبین صحته والله تعالی اعلم - ثم لا یخفی ان قوله فانی انما اسم یقتضی ان یکون اسمه المخصوص به القاسم لا ابو القاسم وهو غیر مناسب لحمل الکلام والاهو صحیح فی الواقع الا ان یقال ابو القاسم وان کان مبالغة القاسم کالاحمری مبالغة الاحمر ومبنی المبالغة علی افادة الاضافة والنسبة والتجرید کانه یجرد عنه شخص اخر هو القاسم واضیف هذا الیه بانه ابوه او نسب الیه فقیل له احمری والله تعالی اعلم قوله من یرد الله به خیرا الخ تحقیق هذا الحدیث قد سبق فی کتاب العلم - بقی ان القسطلانی قال فی کتاب العلم نکرة فی سیاق الشرط فتعم کالنکرة فی سیاق النفی ای من یرد الله به جمیع الخیرات اهو فیه ان النکرة فی سیاق النفی او الشرط لا تعم بهذا الوجه ای بان یراد بها جمیع الافراد مرة واحدة وانما یعم بمعنی من یرد الله به خیرا ای خیر کان کان یقال ما جاءنی فی رجل ای احد من الرجال وایضا من یرد الله به جمیع الخیرات یفقهه فی الدین یفید ان حیازة جمیع الخیرات لا تتم الا بفقه فی الدین وهذا قلیل الجدوی فانه امر ظاهر - ولا یفید ان التفقه فی الدین لبیان کیفیة اعطاء جمیع الخیرات الذی یتضمنه الشرط والجزاء قد یقصد به ذلک کما یقال اذا اردت الوضوء فافعل وجهک ونحوه والله تعالی اعلم اهسندی

marfat.com

ثنا ابن المبارك عن معمر عن همام بن منبه عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم غزا نبي من الانبياء فقال لقومه لا يتبعني رجل ملك بضع امرأة وهو يريد ان يبني بها ولما يبن بها ولا احد بنى بيوتا ولم يرفع سقوفها ولا احد اشترى غنما او خلفات وهو ينتظر ولادها فغزا فدنا من القرية صلوة العصر او قريبا من ذلك فقال للشمس انك مأمورة وانا مأمور اللهم احبسها علينا فحبست حتى فتح الله عليه فجمع الغنائم فجاءت يعني النار لتأكلها فلم تطعمها فقال ان فيكم غلولا فليبايعني من كل قبيلة رجل فلزقت يد رجل بيده فقال فيكم الغلول فلتبايعني قبيلتك فلزقت يد رجلين او ثلثة بيده فقال فيكم الغلول فجاء برأس مثل رأس بقرة من الذهب فوضعوها فجاءت النار فأكلتها ثم احل الله لنا الغنائم رأى ضعفنا وعجزنا فأحلها لنا

باب الغنيمة لمن شهد الوقعة حدثنا صدقة انا عبد الرحمن عن مالك عن زيد بن اسلم عن ابيه قال قال عمر لولا آخر المسلمين ما فتحت قرية الا قسمتها بين اهلها كما قسم النبي صلى الله عليه وسلم خيبر

باب من قاتل للمغنم هل ينقص من اجره حدثنا محمد بن بشار ثنا غندر ثنا شعبة عن عمرو قال سمعت ابا وائل ثنا ابو موسى الاشعري قال قال اعرابي للنبي صلى الله عليه وسلم الرجل يقاتل للمغنم والرجل يقاتل ليذكر ويقاتل ليرى مكانه من في سبيل الله فقال من قاتل لتكون كلمة الله هو العليا فهو في سبيل الله

باب قسمة الامام ما يقدم عليه ويخبأ لمن لم يحضر او غاب عنه حدثنا عبد الله بن عبد الوهاب ثنا حماد بن زيد عن ايوب عن عبد الله بن ابي مليكة ان النبي صلى الله عليه وسلم اهديت له اقبية من ديباج مزررة بالذهب فقسمها في ناس من اصحابه وعزل منها واحدا لمخرمة بن نوفل فجاء ومعه ابنه المسور بن مخرمة فقام على الباب فقال ادع لي فسمع النبي صلى الله عليه وسلم صوته فأخذ قباء فتلقاه به واستقبله بأزراره فقال يا ابا المسور خبأت هذا لك يا ابا المسور رواه ابن علية عن ايوب وقال شدة

ابن ابي مليكة باب كيف قسم النبي صلى الله عليه وسلم قريظة والنضير وما اعطى من ذلك في نوائبه حدثنا عبد الله بن ابي الاسود ثنا معتمر عن ابيه قال سمعت انس بن مالك يقول كان الرجل يجعل للنبي صلى الله عليه وسلم النخلات حتى افتتح قريظة والنضير وكان بعد ذلك يرد عليهم

باب بركة الغازي في ماله حيا وميتا مع النبي صلى الله عليه وسلم وولاة الامر حدثنا اسحق بن ابراهيم قال قلت لابي اسامة احدثكم هشام بن عروة عن ابيه عن عبد الله بن الزبير

رسول الله اخر عليهم البقرة ثنى فمن بعد مزردة شئ من نحو

قوله بضع امرأة هو بضم الموحدة وسكون المعجمة يطلق على الفرج والتزويج والجماع والمعاني الثلثة لائقة هنا ويطلق ايضا على المهر والطلاق قوله وهو يريد ان يبني بها اي يدخل عليها قوله ولما يبن بها اي ولم يدخل عليها لكن التعبير بما يشعر بتوقع ذلك قال الزمخشري في قوله تعالى ولما يدخل الايمان في قلوبكم قوله خلفات بفتح المعجمة وكسر اللام بعدها فاء خفيفة جمع خلفة وهي الحامل من النوق، كذا في نسخ قوله انك مأمورة بالغروب وانا مأمور بالصلوة او القتال قبل الغروب قوله فلم تطعمها اي لم تأكلها عبر عنه بالاطعام المبالغة او معناه لم تذق لقمها وفي ذكر هذه الحكاية اظهار منة عليه الصلوة والسلام لنبيه عظيمة على امته صلى الله عليه وسلم حيث احلت لهم الغنائم كلها ولم يحل لبعضها الخبر هم بل تأكلها النار وكان ذلك علامة القبول وعدم الغلول ۱۲ ك خ قوله فلزقت يد رجلين او ثلثة قال ابن المنير جعل الله علامة القبول التزاق يد الغال وفيه تنبيه على انه ينبغي عليها حتى يطلب ان يتخلص منه لانه ينبغي ان يعرب عليها ويحبس صاحبها حتى يؤدي الحق الى اللائم وهو من جنس شهادة اليد على صاحبها يوم القيمة ۱۲ ف قوله الغنيمة لمن شهد الوقعة هذا لفظ اخرجه عبد الرزاق بسند صحيح من طارق بن شهاب ان عمر كتب الى عماله ان الغنيمة لمن شهد الوقعة وتقدم حديث الباب متنا وسندا في المزارعة ووجه اخذه من الترجمة ان عمر في هذا الحديث ايضا قد مر بما دل عليه هذا الاثر فلا انه عارض عنده حسن النظر لاثر المسلمين فيما يتعلق بالارض خاصة فوقفها على المسلمين وضرب عليها الخراج الذي يجمع مصلحتهم وتأول قوله تعم والذين جاءوا من بعدهم الآية كذا في الفتح قال الكرماني عرضه ان لو اقتسمت كل قرية على الفاتحين لما بقي شئ لمن يجئ بعدهم من المسلمين فان قلت فهو مع تكليف لا يقسم عليهم قلت بيت مبنيهم كبيع ونحوه ويلوفته على الكل كما فعل بارض العراق ونحوها انتهى ۱۲ ف قوله لمن لم يحضره اي في مجلس القسمة او غاب عنه اي في غير بلد القسمة كذا في الفتح ۱۲ قوله مزردة بالذهب يقال ازررت القميص اذا جعلت له ازرارا وفي بعضها مزردة من الزرد وهو تداخل حلق الدرع بعضها في بعض ۱۲ ح قوله خبأت هذا لك هو مطابق لما ترجم به قال ابن بطال ما اهدى الى النبي صلى الله عليه وسلم من المشركين فحاله لو قال ان بسبب منه شاء فرقه بين من شاء كما فعل وما من بعده فلا يجوز لان مختص به انما اهدى اليه لكونه اميرهم ۱۲ فتح الباري قوله رواه ابن علية عن ايوب اي مثل الرواية الاولى يعني مرسلا قوله وقال حاتم بن وردان الى قوله تابعه الليث حاصله ان الاثنين عن ايوب اتفقا على ارساله ووصله ثالث عن ايوب وواقفه آخر عن شيخهم واعتمد البخاري للموصول لحفظ من وصله ورواية اسمعيل بن علية تأتي موصولة في الادب ورواية حاتم بن وردان تقدمت موصولة في الشهادات ورواية الليث تقدمت موصولة في البيعة ۳ كذا في الفتح ۱۲ قوله كيف قسم النبي صلى الله عليه وسلم ذكر فيه حديث انس وهو مختصر من حديث سيأتي بتمامه مع بيان الكيفية المترجم بها في المغازي وتقدم التنبيه عليه في اواخر البيعة ومحصل القصة ان ارض بني النضير كانت مما افاء الله على رسوله ولم تكن لغالبه كما أثر بها المهاجرين وامرهم ان يعيدوا الى الانصار ما كانوا اسوهم بملاقة مواعيدهم للدينة ولا شئ لهم فاستثنى الطرفان جميعا بذلك ثم فتحت قريظة لما نقضوا العهد فجرى فيها ما جرى على حكم سعد بن معاذ وقسمها النبي صلى الله عليه وسلم في اصحابه واعطى من نصيبه في نوائبه اي في نفقات البلد ومن يطرأ عليه ويجعل الباقي في السلاح والكراع عدة في سبيل الله كما ثبت في الصحيحين من حديث مالك بن اوس عن عمر في بعض طرقه مختصرا ۱۲ فتح الباري قوله احدثكم هشام بن عروة الزام ليقل في آخره نعم وهو ثابت في مسند اسحاق بن راهويه بهذا الاسناد ۱۲ ف

اسماء الرجال ابن المبارك هو عبد الله معمر هو ابن راشد باب الغنيمة لمن شهد الوقعة عبد الرحمن هو ابن مهدي البصري زيد بن اسلم مولى عمر بن الخطاب يروي عن ابيه اسلم باب من قاتل للمغنم هل ينقص من اجره محمد بن بشار بندار العبدي البصري غندر هو لقب محمد بن جعفر عمرو هو ابن مرة ابو وائل هو شقيق بن سلمة باب قسمة الامام ما يقدم عليه الخ عبد الله بن عبد الوهاب الحجبي البصري تابعه الليث هو ابن سعد الامام على وصله عن ابي مليكة باب كيف قسم الخ صلى الله عليه وسلم الا عبد الله بن ابي الاسود هو ابن اخت عبد الرحمن بن مهدي واسم ابي الاسود حميد معتمر يروي عن ابيه سليمان بن طرخان التيمي باب بركة الغازي الخ اسحق بن ابراهيم بن راهويه الحنظلي الروزي اسامة هو حماد بن اسامة الكوفي ۱۲

حل اللغات خلفات جمع خلفة وهي الحامل من النوق وقد تطلق على غير النوق ايضا ولاد الكتاب مصدر ولده فلم تطعمها اي لم تحرقها ۱۲ عه اي اذا مات لغنروه وهذا النبي هو يوشع بن نون كما رواه الحاكم ۱۲ ف عه اي مرتبة في البذة ومنزلة من الشهداء قيل ان الاول لسمعة والثاني للرياء ۱۲ ك.

(قوله الا قسمتها بين اهلها) كأنه استدل على الترجمة بأن المتبادر من الاهل المضاف اليها من حضر وقعتها والله تعالى اعلم

marfat.com

قال لما وقف الزبير يوم الجمل دعاني فقمت الى جنبه فقال يا بني انه لا يقتل اليوم الا ظالم او مظلوم وانى لا ارانى الا سأقتل اليوم مظلوما وان من اكبر همي لدينى افترى ديننا يبقى من مالنا شيئا فقال يا بني بع مالنا واقض ديني واوصى بالثلث وثلثه لبنيه يعني لبني عبد الله بن الزبير يقول ثلث الثلث اثلاثا فان فضل من مالنا فضل بعد قضاء الدين فثلثه لولدك قال هشام وكان بعض ولد عبد الله قد وازى بعض بني الزبير خبيب وعباد وله يومئذ تسعة بنين وتسع بنات قال عبد الله فجعل يوصيني بدينه ويقول يا بني ان عجزت عن شئ منه فاستعن عليه مولاي قال فوالله ما دريت ما اراد حتى قلت يا ابه من مولاك قال الله قال فوالله ما وقعت في كربة من دينه الا قلت يا مولى الزبير اقض عنه دينه فيقضيه فقتل الزبير ولم يدع دينارا ولا درهما الا ارضين منها الغابة واحدى عشرة دارا بالمدينة وداربن بالبصرة وداربالكوفة وداربمصر قال وانما كان دينه الذي عليه ان الرجل كان يأتيه بالمال فيستودعه اياه فيقول الزبير لا ولكنه سلف فاني اخشى عليه الضيعة وما ولي امارة قط ولا جباية خراج ولا شيئا الا ان يكون في غزوة مع النبي صلى الله عليه وسلم او مع ابي بكر وعمر وعثمان قال عبد الله بن الزبير فحسبت ما عليه من الدين فوجدته الفي الف ومائتي الف قال فلقي حكيم بن حزام عبد الله ابن الزبير فقال يا ابن اخي كم على اخي من الدين فكتمه وقال مائة الف فقال حكيم والله ما ارى اموالكم تسع لهذه فقال له عبد الله افرأيتك ان كانت الفي الف ومائتي الف قال ما ارانكم تطيقون هذا فان عجزت عن شئ منه فاستعينوا بي قال وكان الزبير اشترى الغابة بسبعين ومائة الف فباعها عبد الله بالف الف وستمائة الف ثم قام فقال من كان له على الزبير حق فليوافنا بالغابة فاتاه عبد الله بن جعفر وكان له على الزبير اربعمائة الف فقال لعبد الله ان شئتم تركتها لكم قال عبد الله لا قال فان شئتم جعلتموها فيما تؤخرون ان اخرتم فقال عبد الله لا قال فاقطعوا لي قطعة فقال عبد الله لك من ههنا الى ههنا قال فباع منها فقضى دينه فأوفاه وبقي منها اربعة اسهم ونصف فقدم على معاوية وعنده عمرو بن عثمان والمنذر بن الزبير وابن زمعة فقال له معاوية كم قومت الغابة قال كل سهم بمائة الف قال كم بقي قال اربعة اسهم ونصف فقال المنذر بن الزبير قد اخذت سهما بمائة الف وقال عمرو بن عثمان قد اخذت سهما بمائة الف وقال ابن زمعة قد اخذت سهما بمائة الف فقال معاوية كم بقي قال سهم ونصف قال قد اخذته بخمسين ومائة الف فقال فباع عبد الله بن جعفر نصيبه من معاوية بستمائة الف قال فلما فرغ ابن الزبير من قضاء دينه قال بنو الزبير اقسم بيننا ولا يرانا قال لهم والله لا اقسم بينكم حتى انادي بالموسم اربع سنين الا من كان له على الزبير دين فليأتنا فلنقضه قال فجعل كل سنة ينادي بالموسم فلما مضى اربع سنين قسم بينهم قال وكان للزبير اربع نسوة ورفع الثلث فاصاب كل امرأة الف الف ومائتا الف فجميع ماله خمسون الف الف

---

١ قوله لا يقتل اليوم الا ظالم او مظلوم قال ابن بطال معناه ظالم عند خصمه مظلوم عند نفسه كلا من الفريقين يتأول انه على الصواب قال ابن التين معناه انهم اما محاربي متأول فهو مظلوم او باغ صحابي قاتل لاجل الدنيا فهو ظالم قال الكرماني فان قلت جمع الحروب كذلك فما الجواب انها اول حرب وقعت بين المسلمين ويحتمل ان يكون او للشك او للتنويع ١٢ فتح ٢ قوله لا ارانى الخ بضم الهمزة من الظن وبجوز فتحها بمعنى الاعتقاد وظن انه يقتل مظلوما اما لاعتقاده انه كان مصيبا واما لانه كان سمع من النبي صلى الله عليه وسلم ما سمع علي وهو قول لما جاءه قاتل الزبير بشره قاتل ابن صفية بالنار رواه ابو نعيم في ترجمة علي من طريق ابن بريدة عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم كما رواه احمد وغيره باسناد صحيح وقد تحقق كما تقدم قول عمار للحاكم من طرق متعددة ان عليا قال للزبير يا بن الفاعلة صلعم قال لم اقاتلك عليا وانت ظالم لم فرجع لذلك وردوى ليعقوب من سفيان وغيره بلفظ يا بن السوداء وفي تاريخها فانطلق الزبير منصرفا فتحلله عمرو بن جرموز لوادي السباع ملتقط من فتح الباري ١٢ ٣ قوله فان فضل من مال فضل بعد قضاء الدين فثلثه لولدك قال المهلب معناه ثلث ذلك الفضل الذي اوصى به من الثلث لبنيه كذا قال وهو كلام معروف من خارج لكنه لا يوضح اللفظ الوارد وضبط بعضهم قوله فثلثه لولدك بتشديد اللام بصيغة الامر من التثليث وهو اقرب. قال في الفتح بهذه العبارة فقط ١٢ ٤ قوله وازى بعض بني الزبير بجوز ان يكون وازا اي من السن وبجوز في الصاد ان تهمز من الوصية فيه بحصل لهم من ميراث ابيهم الزبير وهذا اولى والام يكن لذلك كثرة اولاد الزبير معنى ١٢ تنقيح ٥ قوله ولا الى امارة الخ بالزاي والعرب الكرماني فجعل ضمير العبد الله فلا يغتر به ١٢ ف ٦ قوله وما ولى امارة قط الخ اي كثرة ماله ما حصلت من هذه الجهات المتعففة لظن السوء بما صحابها بل كان كسب من الغنيمة ونحوها وقد روى الزبير بن بكار باسناده ان الزبير كان الف مملوك يؤدون اليه الخراج ١٢ ٧ قوله فباع منها الخ اي من الغابة والدور لان الغابة وحدها لما تقدم ان الدين الفا الف ومائتا الف واما باع الغابة بالف الف وستمائة الف ١٢ الفتح ٨ قوله فقدم على معاوية اي في خلافته وبذا في نظائره ذكر اخر القسمة اربع سنين استهتار الدين كما سيأتي فيكون الاخر الاربع في سنة اربعين وذلك قبل ان يجتمع الناس على معاوية فلعل هذا المقدار من الغابة كان ابن الزبير اخذه من حصة او من نصيب اولاده ويؤيده ان في سياق القصة ما يؤخذ منه ان هذا المقدار انما تم بعد وفاء الدين ولا يمنع قوله بعد ذلك فلما فرغ عبد الله من قضاء الدين لانه يحمل على ان قصة وفاته على معاوية كانت بعد وفاء الدين وما اتصل به من تاخير القسمة بين اليورثة لاستبراء بقيته من دين ثم وقف بعد ذلك فيكون وفاته على معاوية في خلافته والله اعلم بالصواب كذا في فتح الباري ١٢ ٩ قوله لا اقسم بينكم الخ منع القسم لانه كان وصيا وظن بقاء الدين وتحقيس الانصباء بالتاريخ بحصل الجزالي الاطراف والاقطار للغائب ان المسافة التي بين مكة واقطاء الارض تقطع بسنتين فاذا دان تحصل الاخبار الى الاقطار ثم تعود اليه قوله بالموسم اي موسم الحج وسمي بذلك لاجتماع الناس اليه والموسم العلامة كذا في الكرماني وفي الفتح البخاري ١٢ ١٠ قوله فجميع ماله خمسون الف الف ومائتا الف فان قلت اذا كان الثمن اربعة آلاف الف فاين الف فالجمع ثمانية وتسعون الف الف والربع مائة آلاف وان اضفت اليه الثلث فهو خمسون الف الف وستمائة آلاف الف وستمائة الف فالجواب ان الزبير ورث من خالد بن العاص ثلاثة آلاف الف فصل التقادير الحساب غير صحيح قلت لعل الجميع كان عنده وفاء بهذا المقدار فانه ورث من غلات اموال في هذه الاربع سنين الى ما يكون لكل امرأة منه الف الف ومائتا الف والمتام مقام البركة المغازي في مالها رجالا وميتا. كذا في الكرماني والفتح البخاري قال الشيخ ابن حجر وبذا توجه في غاية الحسن لعدم تكلفه وتتميمه الرواية الصحيحة على وجهها انتهى ١٢ اسماء الرجال قال هشام هو ابن عروة بالسند السابق خبيب و عباد هما ولدا عبد الله بن الزبير بالتسع بنات خديجة الكبرى ام الفضل ام عائشة ام اسماء جدة عبد الله بن بكر ام حفصة لم تعلم لها زينب وزينب اسمها المظنون بنت عقبة وجويرية وسودة و هند اخوان ام خالد وربطة اسما الرباب قال عبد الله بن الزبير بالاسناد السابق فقدم على معاوية هو ابن ابي سفيان ودمشق ابن زمعة اسمه عبد الله اخوام المؤمنين سودة ١٢ حل اللغات لا ارانى بضم الهمزة اى لا اظن وازى ساوى الغابة اسم علم من عوالي المدينة اشترا بالسبعين ومائة الف وبعت في تركته بالف الف وستمائة الف المباية گرو كردن خراج وقال السندي هو استخراج المال من مظنته. الموسم براد به موسم الحج ١٢

٥ اى يوم حرب بين علي وعائشة على باب البصرة وهي جمادى الاولى سنة ست وثلاثين سميت بذلك عائشة رض كانت بوتمنذ راكبة على الجمل ١٢ ٥ اى باعتبار اخوة الدين او باعتبار القرابة هما بنا العوام بن خويلد بن اسد حكيم ١٢ ك ح

(قوله فان فضل من مال فضل بعد قضاء الدين شئ فثلثه لولدك اى فثلث الثلث فالضمير للثلث لتقدمه لا للاصل حتى يرد انه مناف لما تقدم وقال القسطلاني فان فضل شئ يصرف لجهة الوصية فثلثه لولدك والحاصل حمل شئ على شئ يصرف للوصية وقيل فثلثه صيغة امر من التثليث اى فاجعله ثلاث حصص لاخراج حصة ولدك والله تعالى اعلم (قوله ولا جباية خراج) الجباية استخراج المال من مظنته اهـ سندي

الف وما تتا الف **باب** اذا بعث الامام رسولا فی حاجة او امره بالمقام هل یسهم له حدثنا موسی بن اسمعیل ثنا ابو عوانة
ثنا عثمان بن موهب عن ابن عمر قال انما تغیب عثمان عن بدر فانه کانت تحته بنت رسول الله صلی الله علیه وسلم
وکانت مریضة فقال له النبی صلی الله علیه وسلم ان لک اجر رجل ممن شهد بدرا وسهمه **باب** من قال ومن الدلیل
علی ان الخمس لنوائب المسلمین ما سأل هوازن النبی صلی الله علیه وسلم برضاعه فیهم فتحلل من المسلمین وما کان النبی
صلی الله علیه وسلم یعد الناس ان یعطیهم من الفیء والانفال من الخمس وما اعطی الانصار وما اعطی جابر بن عبد الله من
تمر خیبر حدثنا سعید بن عفیر ثنی اللیث ثنی عقیل عن ابن شهاب قال وزعم عروة ان مروان بن الحکم والمسور بن
مخرمة اخبراه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال حین جاءه وفد هوازن مسلمین فسألوه ان یرد الیهم اموالهم وسبیهم
فقال لهم رسول الله صلی الله علیه وسلم احب الحدیث الی اصدقه فاختاروا احدی الطائفتین اما السبی واما المال وقد
کنت استأنیت بهم وقد کان رسول الله صلی الله علیه وسلم انتظرهم بضع عشرة لیلة حین قفل من الطائف فلما تبین لهم
ان رسول الله صلی الله علیه وسلم غیر راد الیهم الا احدی الطائفتین قالوا فانا نختار سبینا فقام رسول الله صلی الله علیه وسلم
فی المسلمین فأثنی علی الله بما هو اهله ثم قال اما بعد فان اخوانکم هؤلاء قد جاءونا تائبین وانی قد رأیت ان أرد الیهم سبیهم
من احب ان یطیب ذلک فلیفعل ومن احب منکم ان یکون علی حظه حتی نعطیه ایاه من اول ما یفیء الله علینا فلیفعل فقال
الناس قد طیبنا ذلک یا رسول الله لهم فقال لهم رسول الله صلی الله علیه وسلم انا لا ندری من اذن منکم فی ذلک ممن
لم یأذن فارجعوا حتی یرفع الینا عرفاؤکم امرکم فرجع الناس فکلمهم عرفاؤهم ثم رجعوا الی رسول الله صلی الله علیه وسلم
فأخبروه انهم قد طیبوا واذنوا فهذا الذی بلغنا عن سبی هوازن حدثنا عبد الله بن عبد الوهاب ثنا حماد ثنا ایوب
عن ابی قلابة ح قال ایوب وحدثنی القاسم بن عاصم الکلیبی وانا لحدیث القاسم بن عاصم احفظ عن زهدم قال کنا عند
ابی موسی فانی بذکر دجاجة وعنده رجل من بنی تیم الله احمر کأنه من الموالی فدعاه للطعام فقال انی رأیته یأکل شیئا
فقذرته فحلفت ان لا آکل فقال هلم فأحدثکم عن ذلک انی اتیت النبی صلی الله علیه وسلم فی نفر من الاشعریین نستحمله
فقال والله لا احملکم وما عندی ما احملکم فأتی رسول الله صلی الله علیه وسلم بنهب ابل فسأل عنا فقال این النفر الاشعریون
فأمر لنا بخمس ذود غر الذری فلما انطلقنا قلنا ما صنعنا لا یبارک لنا فرجعنا الیه فقلنا انا سألناک ان تحملنا فحلفت ان لا
تحملنا افنسیت قال لست انا حملتکم ولکن الله حملکم وانی والله ان شاء الله لا احلف علی یمین فأری غیرها خیرا منها الا

کان ابنة باب ومن الدلیل ومسور اخر ذلک لرسول الله صلی الله علیه وسلم فاذنوا فاتی ذکر دجاجة فلا حدثکم

قوله تغیب ای تخلف الغیبة لاجل تمریض بنت رسول الله صلی الله علیه وسلم رقیة واسمها رسول الله صلی الله علیه وسلم وقال اللهم ان عثمان فی حاجة رسولک ۱۲ ک رخ

قوله باب من قال ومن الدلیل المزنی بعنوانه باب ومن الدلیل قال فی الفتح هو عطف علی الترجمة التی قبل ثمانیة ابواب حیث قال الدلیل علی ان الخمس لنوائب رسول الله صلی الله علیه وسلم وقال هنا لنوائب المسلمین وقال بعد باب ومن الدلیل علی ان الخمس للامام والجمع بین هذه التراجم ان الخمس لنوائب المسلمین والی النبی صلی الله علیه وسلم مع قول قسمته ان یأخذ منه ما یحتاج الیه بعد کفایته والحکم بعده کذلک یتولی الامام ما کان یتولاه وبهذا تحصل مناسبة هذا الترجم به المصنف وقد تعین توجیهه وتعیین الاختلاف فیه وجوز الکرمانی ان یکون کل ترجمة علی وفق مذهب من المذاهب وفیه بعد لان احدا لم یقل الخمس للمسلمین دون النبی صلی الله علیه وسلم ودون الامام وللنبی صلی الله علیه وسلم دون المسلمین ولکنا للامام فالتوجیه الاول هو اللائق وقد اشار الکرمانی ایضا الی طریق الجمع فقال لا تفاوت من حیث المعنی اذ نوائب رسول الله صلی الله علیه وسلم هی نوائب المسلمین والتصرف فیه لرسول الله ۱۲ فتح الباری

قوله هوازن ابو قبیلة وقضاعته بلفظ المصدر والتنوین وبالاضافة الی الضمیر ای بسبب رضاع رسول الله صلعم فیهم وذلک ان حلیمة بفتح المهملة السعدیة اتت برضیعها صلعم کما تقدم منهم قوله فتحلل ای استحل من الغانمین انصبائهم من هوازن او طلب النزول من حقوقهم کذا فی الکرمانی والفتح الباری ۱۲

قوله وما کان النبی صلی الله علیه وسلم الی قوله من تمر خیبر قال الشیخ ابن حجر واما حدیث ابن عمر واما حدیث العطاء للانصار فتقدم من حدیث انس قریبا واما حدیث اعطاء جابر من تمر خیبر فوفی حدیث اخرجه ابو داود وظهر من سیاق ان حدیث جابر الذی فتح به المصنف الباب طرف منه انتهی ۱۲

قوله استأنیت ای انتظرت وهو من الاناة ای التؤدة واشعر بلفظ آخرهم کما فی بعض النسخ علی ان اولهم جاء قبل انقضاء بضع عشر لیلة قوله حتی نعطیه الخ هو موضع الترجمة وظاهره انه من الخمس قوله عرفاءکم جمع عریف وهو القائم بامور القوم المتعرف لاحوالهم فی ۱۰۲ قوله فهذا الذی بلغنا هو قول الزهری ومر الحدیث فی کتاب الوکالة فی ۴۳۵ ویاتی فی ۴۴۵ وغیرهما ۱۲ ک رخ

قوله فاتی ذکر دجاجة کذا للابی ذر وباقی نسخ الصحیح الاصلی من الاتیان وذکر بکسر النال وسکون الکاف ودجاجة بالجر والتنوین علی الاضافة وکذا للنسفی وفی روایة الاصیلی فاتی بضم الهمزة وذکر بضمتین ودجاجة بالنصب والتنوین علی المفعولیة کان الراوی لم یستحضر اللفظ فلم یحفظ منه لفظ دجاجة قال عیاض وبذا اشبه لقوله فی الطریق الاخری فاتی بلحم دجاج وقوله فی حدیث الباب فدعاه للطعام ای الذی فیه الدجاجة قاله فی الفتح وفی الکرمانی ای بالمعروف والمجهول وذکر بلفظ المصدر ویجعل الانثی انثی فعلی هذا اللفظ الدجاجة بالجر فی الوجهین ۱۲

قوله ذود غر الذری الذود من الابل ما بین الثلث الی العشرة مؤنثة لفظا ومعنی وتشدید الراء والذری جمع الذروة وذروة کل شیء اعلاه یرید انها ذوات سنة بیض ای من سمن وکثرة شحم بک رخ قال فی الفتح ومناسبة الترجمة من جهة انهم سألوه فلم یجد ما یحملهم ثم عثر علی من الغانم فحملهم منها وهو محمول علی انه حملهم علی ما یخص الخمس انتهی ۱۲

قوله ولکن الله حملکم قال ابن المنیر یرید به ازالة المنة علیه واضافة النعمة فیها الی الله تعالی وانه نسی والنسی بمنزلة المعدوم فلا قدح فیه ویضاف الی الله تعالی کما جاء فی الصائم اذا اکل ناسیا فان الله اطعمه وسقاه اوان الله حملکم بمن ساق هذا النعب ورزق هذه الغنیمة قال ومعنی التحلل المتقدم عن عهد الیمین والرجوع من حرمتها الی ما یحل له منها وهو اما بالاستثناء مع الانعقاد واما بالکفارة قال وبکل ان یرید انه لا یحملهم فی ذلک الوقت الا ان یرد علیه مال فی ثانی الحال فانه یعطیهم ویحلهم علیه کذا فی الکرمانی والفتح الباری ۱۲

اسماء الرجال

باب اذا بعث الامام الخ سعید هو ابن کثیر بن عفیر الانصاری مولاهم المصری اللیث هو ابن سعد الامام المصری عقیل هو ابن خالد الایلی ابن شهاب هو الزهری عروة هو ابن الزبیر بن العوام مروان بن الحکم الاموی لیس له صحبة مسور بن مخرمة بن نوفل الزهری ولابیه صحبة عبد الله بن عبد الوهاب ابو محمد الحجبی حماد هو ابن زید ایوب هو السختیانی ابو قلابة عبد الله بن زید الجرمی زهدم بن مضرب الاذدی الجرمی ابو موسی عبد الله بن قیس الاشعری ۱۲

حل اللغات هوازن ابو قبیلة فتحلل ای استحل من الغانمین انصبائهم من الموازن تقل رمح قذره ای کره بهنب ای بغنیمة ذود هو من الابل ما بین الثلاث الی العشرة ۱۲

(قوله فتحلل من المسلمین) ای فاعطاهم مع الخمس (قوله انتظرناهم) قال الکرمانی اشعر بلفظ آخرهم ان اوائلهم جاءوا قبل انقضاء بضع عشرة لیلة قلت ویحتمل ان المراد باخرهم من بقی منهم وما عدا من قتل فی الحرب والوجه الذی ذکره الکرمانی اجود والله تعالی اعلم واه سندی

marfat.com

اتيتُ الذى هو خير وتحللتُها حدثنا عبدُ الله بن يوسف انا مالك عن نافع عن ابن عمر انَّ رسول الله صلى الله عليه وسلم
بعث سريّةً فيها عبدُ الله بن عمر قبل نجد فغنموا بلًا كثيرًا فكانت سهامهم اثنى عشر بعيرًا او احد عشر بعيرًا ونفلوا
بعيرًا بعيرًا حدثنا يحيى بن بكير ثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن سالم عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه
كان ينفل بعض من يبعث من السرايا لانفسهم خاصة سوى قسم عامة الجيش حدثنا محمد بن العلاء ثنا ابو اسامة
ثنا بريد بن عبد الله عن ابى بردة عن ابى موسى قال بلغنا مخرج النبى صلى الله عليه وسلم ونحن باليمن فخرجنا مهاجرين اليه انا واخوان
لى انا اصغرهم احدهما ابو بردة والآخر ابو رهم اما قال فى بضع واما قال فى ثلثة وخمسين او اثنين وخمسين رجلًا من قومى
فركبنا سفينة فالقتنا سفينتنا الى النجاشى بالحبشة ووافقنا جعفر بن ابى طالب واصحابه عنده فقال جعفر ان رسول
الله صلى الله عليه وسلم بعثنا ههنا وامرنا بالاقامة فاقيموا معنا فاقمنا معه حتى قدمنا جميعًا فوافقنا النبى صلى الله عليه
حين افتتح خيبر فاسهم لنا او قال فاعطانا منها وما قسم لاحد غاب عن فتح خيبر منها شيئًا الا لمن شهد معه الا اصحاب سفينتنا
مع جعفر واصحابه قسم لهم معهم حدثنا على بن عبد الله ثنا سفين ثنا ابن المنكدر سمع جابر بن عبد الله قال قال النبى
صلى الله عليه وسلم لو قد جاء مال البحرين قد اعطيتك هكذا وهكذا وهكذا فلم يجئ حتى قبض النبى صلى الله عليه وسلم
فلما جاء مال البحرين امر ابو بكر مناديًا فنادى من كان له عند رسول الله صلى الله عليه وسلم دين او عدة فليأتنا فاتيته
فقلت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لى كذا وكذا فحثى لى ثلاثًا وجعل سفين يحثو بكفيه جميعًا ثم قال لنا هكذا قال
لنا ابن المنكدر وقال مرة فاتيت ابا بكر فسألته فلم يعطنى ثم اتيته فلم يعطنى ثم اتيته الثالثة فقلت سألتُك فلم تعطنى
ثم سألتُك فلم تعطنى ثم سألتُك فلم تعطنى فاما ان تعطينى واما ان تبخل عنى قال قلت تبخل عنى ما منعتك من مرة الا وانا
اريد ان اعطيك قال سفين وحدثنا عمرو عن محمد بن على عن جابر فحثى لى حثية وقال عُدَّها فوجدتها خمسمائة فقال
خذ مثلها مرتين وقال يعنى ابن المنكدر واى داء ادوأ من البخل حدثنا مسلم بن ابراهيم ثنا قرة بن خالد ثنا عمرو بن
دينار عن جابر بن عبد الله قال بينما رسول الله صلى الله عليه وسلم يقسم غنيمة بالجعرانة اذ قال له رجل اعدل قال لقد
شقيت ان لم اعدل **باب** ما من النبى صلى الله عليه وسلم على الاسارى من غير ان يخمس حدثنا اسحق بن منصور انا
عبد الرزاق انا معمر عن الزهرى عن محمد بن جبير بن مطعم عن ابيه ان النبى صلى الله عليه وسلم قال فى اسارى بدر
لو كان المطعم بن عدى حيًا ثم كلمنى فى هؤلاء النتنى لتركتهم له **باب** ومن الدليل على ان الخمس للامام وانه يعطى بعض
قرابته دون بعض ما قسم النبى صلى الله عليه وسلم لبنى المطلب وبنى هاشم من خمس خيبر وقال عمر بن عبد العزيز لم يعمهم

كثيرة سهامهم اثنا يتنفل جاءنى جاء لقد اعطيك فسألتُ على مثليها فقال له شقيت

قوله ونفلوا يلفظ المجهول من التنفيل وهو الاعطاء لغة قال الخطابى التنفيل عطية يخص بها الامام ومن ابلى بلاء حسنا وسعى سعيا جميلا كالسلب انما يعطى القاتل لغنائه وكفايته واختلفوا من ابن يعطى النفل فقيل انه من رأس المغنم قبل ان يخمس وقيل بل هو من الخمس الذى كان لرسول الله صلعم ان يضعه حيث يراه من مصالح الدين ١٢ ك خ

قوله من السرايا جمع سرية وهى طائفة من جيش تصاقبها اربع مائة تبعث الى العدو سموها لانهم يكونون خلاصة العسكر وخيارهم من الشئ السرى والتنفيل اعطاء النفل. كذا فى المجمع ١٢

قولها سهمهم انما قالوا لجهلهم انه يكون رسول الله صلعم انما اعطاهم من رضاه ممن شهد الوقعة فاستطاب نفوسهم عن تلك السهام لما جبلهم اليها او مطلقا هم من الخمس الذى هو حقه اى يعرضه فى نوائبه اقول ويميل البخارى الى الثانى بدليل الترجمة وحديث الباب يتنفل انه استئذان من المقاتلين هذا ما قاله الكرمانى وفى لمعات قال ابن الامير احاديث الباب مطلقة لما ترجم به الا بذلك الاخير فان ظاهره انه عليه السلام قسم لهم من اصل الغنيمة لا من الخمس اذ لو كان من الخمس لم يكن لهم بذلك خصوصية والحديث ناطق بها لكن وجه المطابقة انه اذا جاز للامام ان يجتهد ويخفد اجتهاده فى الخماس الاربعة المختصة بالغانمين فبالحرى ان يشهد الوقعة فلا يزيد اجتهاده فى الخمس الذى لا يستحقه معين وان استحق صنف مخصوص اولى ١٢

قوله تحثل تحثل بفتح الثاء والحاء وفى بعضها تحثل بتشديد الحاء اى تنصب الى التحثل قوله على اى من جهتى فان قلت اذا كان بريدان يعطيه فلم منعته قلت لعله منع الاعطاء فى الحال لمانع او لاراهم من ذلك او لئلا يحرص على الطلب او لئلا يزدحم الناس عليه ولم يرد به المنع الكلى على الاطلاق ١٢ ك.

قوله واى داء اذا لم يكن كلام ابى بكر رضا اعنى قوله قلت تبخل على صيغة الخطاب لجابر مستعرا بالاعراض عليه وجواب المنكدر من سببه كذا فى الفيض الجارى ١٢

قوله اداء وقال ابو عاصم لا نعرف الا داء ١٢ ك

قوله فبزق فبزق مهموز من دوى اذا كان به مرض فى جوفه او الصواب ادوا بالمهز لانه من الادوء بمعنى على اتم سلموا المهزة. ت ومر الحديث فى الكفالة والوكالة ١٢

قوله لقد شقيت بفتح الشاة اى لاكثر وهو ظاهر لا محذور فيه والشرط لا يستلزم الوقوع فالآية ليس فيها ان لا يعدل حتى يحصل له الشقاء بل هو محال فالمعنى فتحمادا وجزم النووى والمعنى لقد شقيت اى ضللت انت ايها التابع حيث تقتدى بمن لا يعدل اى حيث تعتقد فى نبيك هذا القول الذى لا يصدر عن مؤمن كذا فى الفتح قال العينى لا يكون توجيه المطابقة بين حديث الباب وبين الترجمة الا بان يقال لما كان التصرف فى الفئ والانفال والغانم والاخماس للنبى صلى الله عليه وسلم وفى الحديث ذكر قسمة الغنيمة وفى الترجمة ما يدل على هذا حصلت المطابقة من هذا الوجه وان كان فيه بعض التعسف انتهى ١٢

قوله لو كان المطعم الزكان المطعم قد احسن الى بعض الصحيفة التى كتبتها قريش فى ان لا يبايعوا الا شاعية والمطيبة ولا ناكحوهم وحصروهم فى الشعب ثلاث سنين فاراد النبى صلى الله عليه وسلم ان يكافيه وقيل لمامات ابو طالب وغدر به خرج رسول الله صلعم الى الطائف فلم يطق منه شيئا فرجع الى مكة فى جوار المطعم ١٢ ك ع

قوله لتركتهم هذا يدل على ان للامام ان يمن على الاسارى بغير فداء استدل به على ان الغانم لا يستقر ملكه الغانمين عليها الا بعد القسمة وبه قال المالكية والحنفية وقال الشافعى يملكون نفس الغنيمة والجواب عن حديث الباب انه محمول على انه كان نصيب النفس الغانمين فليس فى الحديث ما يمنع ذلك فلا يصح الاحتجاج والمغفرين حاجات اخرى تتعلق ببهذه المسألة اطلنا بها سابقا. كذا فى الفتح ١٢.

اسماء الرجال

مالك الامام نافع هو ابو عبد الله مولى ابن عمر يحيى بن بكير هو ابن عبد الله بن بكير المخزومى ونسبه الى جده عقيل هو ابن خالد سالم يروى عن ابيه عبد الله بن عمر محمد هو العلامة الهمدانى الكوفى ابو اسامة حماد بن اسامة بريد بن عبد الله يروى عن جده ابى بردة على بن عبد الله هو ابن المدينى محمد بن المنكدر بن عبد الله ابن المدير التيمى المدنى مسلم بن ابراهيم الفراهيدى الازدى مولاهم باب ما من النبى صلى الله عليه وسلم الخ اسحاق بن منصور ابو يعقوب الكوسج المروزى معمر هو ابن راشد الازدى الزهرى محمد بن مسلم بن شهاب محمد بن جبير يروى عن ابيه جبير بن مطعم القرشى باب من الدليل الخ المطلب وهاشم ولد عبد مناف وقال عمر عبد العزيز بن مروان بن الحكم بن ابى العاص الاموى امير المؤمنين

حل اللغات

السرايا جمع سرية وهى طائفة من الجيش اقصاها اربع مائة تبعث الى العدو سمى من الخفية وهو ما يخفى من الشئ ادوأ اى اقبح لانى جمع بين بخل ومن بعض متن.

عه بفتح الراء وسكون الباء قيل اسم مجدى بن قيس بفتح الميم وسكون الجيم وكسر الدال وتشديد التحتية ١٢

ك عه اى صاد فنا على صيغة المتكلم وجعفر بالنصب قوله اصحابه بالنصب والرفع على انه مع ما بعده جملة حالية ١٢ خ

سه قوله المطابقة ظاهرى الترجمة وما كان النبى صلى الله عليه وسلم يعد ان من الزكاة التى يعنى ١٢

عه قوله الا ارادة بهذه الترجمة انه كان لرسول الله صلى الله عليه وسلم ان يتصرف فى الغنيمة بما يراه مصلحة ويتنفل من

بذلك ولم يخص قريبا دون من هو احوج اليه وان كان الذي اعطى لما يشكو اليه من الحاجة ولما مسهم في جنبه من قومهم وحلفائهم حدثنا عبد الله بن يوسف ثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن المسيب عن جبير بن مطعم قال مشيت انا وعثمان بن عفان الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلنا يا رسول الله اعطيت بني المطلب وتركتنا ونحن وهم منك بمنزلة واحدة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما بنو المطلب وبنو هاشم شيء واحد وقال الليث ثنى يونس وزاد قال جبير ولم يقسم النبي صلى الله عليه وسلم لبني عبد شمس ولا لبني نوفل وقال ابن اسحق وعبد شمس هاشم و المطلب اخوة لامهم وامهم عاتكة بنت مرة وكان نوفل اخاهم لابيهم باب من لم يخمس الاسلاب ومن قتل قتيلا فله سلبه من غير الخمس وحكم الامام فيه حدثنا مسدد ثنا يوسف بن الماجشون عن صالح بن ابراهيم بن عبد الرحمن ابن عوف عن ابيه عن جده قال بينا انا واقف في الصف يوم بدر نظرت عن يميني وعن شمالي فاذا انا بغلامين من الانصار حديثة اسنانهما تمنيت ان اكون بين اضلع منهما فغمزني احدهما فقال يا عم هل تعرف ابا جهل قلت نعم فما حاجتك اليه يا ابن اخي قال اخبرت انه يسب رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده لئن رايته لا يفارق سوادي سوادة حتى يموت الاعجل منا فتعجبت لذلك فغمزني الاخر فقال لي مثلها فلم اثبت ان نظرت الى ابي جهل يجول في الناس فقلت الا ان هذا صاحبكما الذي سالتماني عنه فابتداراه بسيفيهما فضرباه حتى قتلاه ثم انصرفا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخبراه فقال ايكما قتله قال كل واحد منهما انا قتلته فقال هل مسحتما سيفيكما قالا لا فنظر في السيفين فقال كلاكما قتله سلبه لمعاذ بن عمرو بن الجموح وكانا معاذ بن عفراء ومعاذ بن عمرو بن الجموح قال محمد سمع يوسف صالحا وابراهيم اباه حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن يحيى بن سعيد عن ابن افلح عن ابي محمد مولى ابي قتادة عن ابي قتادة قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم عام حنين فلما التقينا كانت للمسلمين جولة فرايت رجلا من المشركين علا رجلا من المسلمين فاستدرت حتى اتيته من ورائه حتى ضربته بالسيف على حبل عاتقه فاقبل علي فضمني ضمة حتى وجدت منها ريح الموت ثم ادركه الموت فارسلني فلحقت عمر بن الخطاب فقلت له ما بال الناس قال امر الله ثم ان الناس رجعوا وجلس النبي صلى الله عليه وسلم فقال من قتل قتيلا له عليه بينة فله سلبه فقمت فقلت من يشهد لي ثم جلست ثم قال من قتل قتيلا له عليه بينة فله سلبه فقمت فقلت من يشهد لي ثم جلست ثم قال الثالثة مثله فقمت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم مالك يا ابا قتادة فاقتصصت عليه القصة فقال رجل يا رسول الله صدق وسلبه عندي فارضه عني فقال ابو بكر الصديق لا ها الله اذا لا يعمد الى اسد من اسد الله يقاتل عن الله ورسوله يعطيك سلبه فقال النبي صلى الله عليه وسلم صدق فاعطاه فبعت

مشتهم حينه احد ابن سبع ٢ ابن سعد ان يخمس اصلح قال فاستدبرت ٢ الثانية مثله فقصصت

قوله وفي جنبه اي في جانبه قوله من قومهم وحلفائهم بسبب الاسلام واشاروا بذلك الى ما لقي النبي صلعم واصحابه بمكة من قريش بسبب الاسلام كذا في فتح الباري ١٢ قوله بمنزلة واحدة لان عثمان من بني عبد الشمس وجبير بن مطعم من بني نوفل وعبد الشمس ونوفل وهاشم والمطلب الجميع بنو عبد مناف فهذا معنى قولهما ونحن وهم منك بمنزلة واحدة في الانتساب الى عبد مناف ووقع في رواية ابي داود المذكورة وقرابتنا وقرابتهم منك واحدة وفي رواية ابن اسحق فقلت يا رسول الله هؤلاء بنو هاشم انكر فضلهم للموضع الذي وضعك الله به منهم فما بال اخواننا بني المطلب اعطيتهم وتركتنا ١٢ فتح الباري قوله شيء واحد اي كفرقة واحدة ولبنة المكاتب الكفار الصحيفة المشتملة ذكر وافخاذ المطلبية ايضا ولم يذكر النوفلية والعبشمية قال الخطابي روى بعضهم سمى بالميمة المكسورة وشدة التحتانية ومعناه سواء وقيل قال عياض الصواب رواية العامة ١٢ قوله من لم يخمس الاسلاب بفتح الميمة واللام بعدها موحدة هو ما يوجد مع المحارب من ملبوس وغيره عند الجمهور ومن احمد لا يدخل الدابة ومن الشافعي يخص بادابة الحرب قوله من قتل قتيلا فله سلبه هو ظاهر من حديث ابي قتادة ثاني حديثي الباب وقد اخرجه المصنف بهذا القدر حسب من حديث انس والمراد قوله من غير الخمس فهو من تفقهه وكانه اشار بهذه الترجمة الى الخلاف في المسئلة وهو شهير والى ما تضمنته الترجمة مذهب الجمهور وهو ان القاتل يستحق السلب سواء قال امير الجيش قبل ذلك من قتل قتيلا فله سلبه او لم يقل ذلك وهو ظاهر حديث ابي قتادة ثاني حديثي الباب قالوا وانه فتوى من النبي صلى الله عليه وسلم واخبار عن الحكم الشرعي وعن المالكية والحنفية لا يستحقه القاتل الا ان شرط له الامام ذلك وعن مالك بتخيير الامام بين ان يعطي القاتل السلب وبخمسه واختاره اسمعيل القاضي وعن احمد اذا كثرت الاسلاب خمست وعن محمول والثوري يخمس مطلقا وقد مضى عن الشافعي ايضا وتمسكوا بعموم قوله احلوا انفسكم من شيء فان لنا خمسه ولم يستثن شيئا واجيب الجمهور بقوله صلى الله عليه وسلم من قتل قتيلا فله سلبه فانه يخصص ذلك العموم ١٢ فتح الباري قوله اضلع بالضمة وباللام وبالمهملة اي اقوى وفي بعضها اي اصلع قوله لا يفارق سوادي سواده بالمعجمة اي شخصي شخصه قوله الاعجل اي الاقرب اجلا ١٢ ك خ قوله وكانا اي الغلامان القاتلان قوله لمعاذ بن عفراء بالفتح والمد وبالفاء وآخره همزة هو ابن الحارث الخزرجي ودامر عفراء بفتح المهملة وسكون الفاء وبالراء والمد فان قلت لم خصص ابن الجموح بالسلب وبها اشتركا في القتل قلت القتل الشرعي الذي يتعلق به استحقاق السلب وبها اشتركا في القتل العرفي الذي يتعلق به الثواب وقد اشتركا في الثاني ايضا لان كلا منهما قتل اثنين كما مر في الحديث ١٢ قوله ثم جلست اي تاخر وتقدم وقال بهذه العبارة احترازا عن لفظ الرجوع وهذه الجولة اي التاخر والتقدم كانت في بعض الجيش لا في رسول الله صلى الله عليه وسلم ومن حوله ١٢ قوله لا ها الله اذا قال الخطابي هكذا يروى وانما هو في كلامهم لا ها الله ذا بلفظ اسم الاشارة والهاء بدل من الواو كما قال لا واللهِ يكون ذا قول والمعنى صحيح ايضا على لفظ اذن جواب وجزاء وتقديره لا والله اذا صدق لا يكون اولا يعمد وفي بعضها برفع الله بتقدير او بالتنبيه ولا يعمد خبره ١٢ ك خ قوله لا يعمد بالتحتانية والنون وكذلك يعطيك اي لا يقصد رسول الله صلى الله عليه وسلم الى رجل كالاسد يقاتل عن حمة الله ورسوله نصرة في الدين فيأخذ حقه ويعطيك ١٢ خير جاري

اسماء الرجال

عبد الله بن يوسف هو التنيسي الليث هو ابن سعد المصري عقيل هو ابن خالد الايلي ابن شهاب محمد بن مسلم الزهري ابن المسيب هو سعيد بن المسيب بن حزن التابعي مسدد هو ابن مسرهد الاسدي البصري يوسف ابن الماجشون بكسر الجيم عبد الله بن مسلمة هو القعنبي مالك هو ابن انس الامام المدني يحيى بن سعيد الانصاري ابن افلح اسم عمرو المكي ويقال عمراني محمد اسم نافع ابي قتادة اسم الحارث ابن ربعي الانصاري

حل اللغات

في جنبه اي في جانبه الاسلاب جمع سلب بفتح اللام هو ما على المقتول او من في معناه من ثياب وسلاح ومركوب يقاتل عليه او مسكا مناه وهو يقاتل راجلا اكثر كسرج ولجام ومقود وكذا اللباس زيادة كمنطقة وسوار وهميان وعنها حمد لانه محل الدابة في السلب اضلع كما محمد وزنا ومعنى اي اشد وادقوى وكافلس غلط تو شيم السواد الشخص الاجمل اي الاقرب اجلا ام انشب اي ام ابث جولة اي تقدم وتاخر لا ها الله اي لا والله فالهاء بدل من الواو لا يعمد اي لا يقصد ١٢ قوله وفي المنق المعوز بكسر الواو المشددة ١٢.

marfat.com

الدرع فابتعت مخرفا فی بنی سلمة فانه لاول مال تأثلته فی الاسلام ۞ باب ما کان النبی صلی الله علیه وسلم یعطی المؤلفة قلوبهم وغیرهم من الخمس ونحوه رواه عبد الله بن زید عن النبی صلی الله علیه وسلم حدثنا محمد بن یوسف ثنا الاوزاعی عن الزهری عن سعید بن المسیب وعروة بن الزبیر ان حکیم بن حزام قال سألت رسول الله صلی الله علیه وسلم فأعطانی ثم سألته فأعطانی ثم قال لی یا حکیم ان هذا المال خضر حلوة فمن اخذه بسخاوة نفس بورک له فیه ومن اخذه بإشراف نفس لم یبارک له فیه وکان کالذی یأکل ولا یشبع والید العلیا خیر من الید السفلی قال حکیم فقلت یا رسول الله والذی بعثک بالحق لا ارزأ احدا بعدک شیئا حتی افارق الدنیا فکان ابو بکر یدعو حکیما لیعطیه العطاء فیأبی ان یقبل منه شیئا ثم ان عمر دعاه لیعطیه فأبی ان یقبل منه فقال یا معشر المسلمین انی اعرض علیه حقه الذی قسم الله عز وجل له من هذا الفیء فیأبی ان یأخذه فلم یرزأ حکیم احدا من الناس شیئا بعد النبی صلی الله علیه وسلم حتی توفی حدثنا ابو النعمان ثنا حماد بن زید عن ایوب عن نافع ان عمر بن الخطاب قال یا رسول الله انه کان علی اعتکاف یوم فی الجاهلیة فأمرنی ان یفی به قال واصاب عمر جاریتین من سبی حنین فوضعهما فی بعض بیوت مکة قال فمن رسول الله صلی الله علیه وسلم علی سبی حنین فجعلوا یسعون فی السکک فقال عمر یا عبد الله انظر ما هذا فقال من رسول الله صلی الله علیه وسلم علی السبی قال اذهب فأرسل الجاریتین قال نافع ولم یعتم رسول الله صلی الله علیه وسلم من الجعرانة ولو اعتمر لم یخف علی عبید الله وزاد جریر بن حازم عن ایوب عن نافع عن ابن عمر وقال من الخمس قال ورواه معمر عن ایوب عن نافع عن ابن عمر فی النذر ولم یقل یوم حدثنا موسی بن اسمٰعیل ثنا جریر بن حازم ثنا الحسن ثنی عمرو بن تغلب قال اعطی رسول الله صلی الله علیه وسلم قوما ومنع اخرین فکأنهم عتبوا علیه فقال انی اعطی قوما اخاف ظلعهم وجزعهم واکل قوما الی ما جعل الله فی قلوبهم من الخیر والغنی منهم عمرو بن تغلب فقال عمرو بن تغلب ما احب ان لی بکلمة رسول الله صلی الله علیه وسلم حمر النعم زاد ابو عاصم عن جریر قال سمعت الحسن یقول ثنا عمرو ابن تغلب ان رسول الله صلی الله علیه وسلم اتی بمال او سبی فقسمه بهذا حدثنا ابو الولید ثنا شعبة عن قتادة عن انس قال قال النبی صلی الله علیه وسلم انی اعطی قریشا اتألفهم لا تهم حدیث عهد بجاهلیة حدثنا ابو الیمان انا شعیب ثنا الزهری اخبرنی انس بن مالک ان ناسا من الانصار قالوا لرسول الله صلی الله علیه وسلم حین افاء الله علی رسوله صلی الله علیه وسلم من اموال هوازن ما افاء الله فطفق یعطی رجالا من قریش المائة من الابل فقالوا یغفر الله لرسول الله صلی الله علیه وسلم یعطی قریشا ویدعنا وسیوفنا تقطر من دمائهم قال انس فحدث رسول الله صلی الله علیه وسلم

قال یوما صنعهم والغناء وزاد ابو عاصم اوشیء عن ثم قال حیث

۱ قوله المؤلفة قلوبهم ای من اسلم ونیته ضعیفة او کان یتوقع باعطائه اسلام نظرائه قوله وغیرهم ای غیر المؤلفة ممن تنظر له المصلحة فی اعطائه قوله من الخمس ونحوه ای من مال الخراج والجزیة والفیء ۱۲ فتح ۲ قوله رواه عبد الله یشیر الی حدیثه الطویل فی قصة حنین وسیأتی والغرض منه هنا قوله فما افاء الله علی رسوله یوم حنین قسمه فی الناس فی المؤلفة قلوبهم الحدیث ۱۲ فتح. ۳ قوله لا ارزأ بتقدیم غیر المنقوطة علی المنقوطة ای لا انقص کذا فی الجزء الباری قال العینی مطابقة الترجمة فی سألت رسول الله صلی الله علیه وسلم فاعطانی وحکیم بن حزام کان من المؤلفة قلوبهم انتهی ۱۲ ۴ قوله عن نافع ان عمر کذا رواه حماد بن زید عن ایوب عن نافع مرسلا لیس فیه ابن عمر وصله ابو عوانة فی المغازی ان البخاری نقل ان یعقوب رواه عن حماد بن زید موصولا ۱۲ فتح ۵ قوله فاعره فی روایة جریر بن حازم عند مسلم ان سوال الزلک وقع وهو بالجعرانة بجان وجع الی الطائف ۱۲ فتح ۶ قوله ولو اعتمر لم یخف علی ابن عمر فی اشارة الی انه سمع ذلک من ابن عمر قال الکرمانی قال الشیخ ابن حجر وقد ذکرت فی ابواب العمرة الاحادیث الواردة فی اعتماره صلعم بالجعرانة وذکر فیها سبب خفاء عمرة النبی صلعم من الجعرانة علی کثیر الصحابة فلیراجع منه ومن حفظ حجة علی من لم یحفظ هذا ما فی الفتح قال العینی لیس فی قول نافع حجتان لان ابن عمر لیس کل ما علمه حدث به نافعا ولیس کل ما حدث به حفظه نافع ولا کل ما علمه ابن عمر اباحه ولا کل ما اباحه ابن عمر اشهد والظهر من ان یشک فیها ۱۲ ۷ قوله افاء فعلمه بفتح المعجمة والالم المیل والاعوجاج وفی بعضها ضلعهم وهو الغمز فی المشی ۱۲ ک خ ۸ قوله یقطر رسول الله صلی الله علیه وسلم ای الذی قالها فی حقه دهی او نحوها یاباه فی اهل الخیر والغنی ۱۲ فتح الباری ۹ قوله لزاما ای لعاصم هو العناک المشهور بالنبیل والبخاری تارة یروی عنه بواسطة وتارة بدونها قال الکرمانی قال فی الفتح وهو من المواضع التی تمسک بها من زعم ان البخاری قد علق عن بعض شیوخه ما یرویه عنهم فیه واسطة مثل هذا فان ایاما صم شیخ قد علق هذا بها ولما سأل قد موصولا دخل بینه وبین ابی عاصم واسطة انتهی ۱۰ قوله انا نلهم ای الطلب الفهم والسهم بالاسلام والباء قوله حدیث عهد بها بلیة ای قریب عهد بالکفر والفعیل یستوی فیه المذکر والمؤنث والواحد والجمع کذا فی الکرمانی ۱۱ قوله لما فاء الله الذی هذا الابهام تغییر وتکثیر لما افاء فان الفیء الحاصل منهم کان عظیما کثیرا لما لا یحصی وجاء فی الروایات مائة آلاف من السبی واربع وعشرون الفا من الابل وابل الاوقیة من الفضة والکثرة من لا یعین الف شاة وفی روایة کان کثرة الشاة علی حد یثوبة الصبر قوله لیعطی رجالا من قریش وهم اهل مکة من مسلمة الفتح المؤلفة القلوب ای یعطی کل واحد منهم المائة من الابل بل الاکثر من ذلک کما جاء فی الاخبار ۱۲ لمعات شرح مشکوة ۱۲ قوله یغفر الله لرسول الله صلی الله علیه وسلم توطیة وتمهید لما یرد بعده من العتاب علیه صلوة الله علیه کقوله تعالی عفا الله عنک لم اذنت لهم ۱۲ طیبی ۱۳ قوله وسیوفنا تقطر من دمائهم حال مقدرة لجهة الاشکال وهو من باب قولهم عرفت الناقة علی الحوض وقال فی اللمعات والطیبی وهو من باب القلب وفیه المبالغة بالایجاز کقوله کما طینت بالفدن السیاحا وبجوز ان یکون تقدیره تقطر منا ویکون من دمائهم فاعل تقطر ومن زائدة او تبعیضیة فلا یکون قلبا والادم بفتحتین الجلد او هو احمره او مدبوغه والادم اسم للجمع کذا فی القاموس وقوله ولم یدع بفتح الدال وجزم العین او سکون الدال وفتح العین انتهی کلام اللمعات ۱۲

عه وعرفی الاعتکاف نذر لیلة ولا منافاة بینهما لجواز اجتماعهما ان نذر هما ۱۲ ک عه وفی بعضها معتمرا وکلاهما اوفی ایوب وسعامنه والا اشتر ۱۲ ک سه ای فی حدیث النذر وزاد لفظ ابن عمر فنحن نقص لقوله یوم ۱۲ ک.

اسماء الرجال بنی سلمة بکسر اللام قوم ابی قتادة لبطن من الانصار عبد الله بن زید هو المازنی الانصاری فی حدیثه الطویل الآتی فی المغازی فی حنین انشاء الله تعالی محمد بن یوسف هو الفریابی الاوزاعی عبد الرحمٰن ابن عمرو الزهری محمد بن مسلم بن شهاب سعید بن المسیب بن حزن القرشی عروة بن الزبیر بن العوام القرشی حکیم بن حزام بن خویلد ابو خالد المکی ابن اخی خدیجة ام المؤمنین اسلم یوم الفتح وحسب وکان عالما وعاش الی ۱۲۰ سنة ابو عبد الله اربع وسبعون سنة. ابو النعمان محمد بن الفضل السدوسی حماد ابن زید هو ابن درهم ایوب هو ابن ابی تمیمة السختیانی نافع مولی ابن عمر موسی بن اسمٰعیل هو التبوذکی المنقری جریر بن حازم ابو النضر البصری الحسن ابی الحسن البصری ابو الولید هشام بن عبد الملک الطیالسی شعبة بن الحجاج بن الورد العتکی قتادة بن دعامة بن قتادة السدوسی انس هو ابن مالک خادم النبی صلی الله علیه وسلم ابو الیمان الحکم بن نافع الحمصی شعیب هو ابن ابی حمزة ابو بشر الحمصی الزهری محمد بن مسلم بن شهاب ۱۲ حل اللغات مخرفا ای بستانا نا تلقه ای تکلفت جهد. ۱۱ ارزأ اصل ای لا انقص مال احد بالاخذ منه الظلم بالظاء المعجمة الحرکة السیل عن الحق وبالضاد المعجمة مرض القلب وضعف الیقین حدیث عهد قریب عهد الادام البلد الذی تم دفنه ۱۲

للعلم وجزاکم الله خیرا الجزء ۱۲

بمقالتهم فأرسل الى الانصار فجمعهم فى قبة من ادم ولم يدع معهم احدا غيرهم فلما اجتمعوا جاءهم رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ما كان اخذ يبلغنى عنكم قال له فقهاؤهم اما ذوو رأينا يا رسول الله فلم يقولوا شيئا واما اناس منا حديثة اسنانهم فقالوا يغفر الله لرسول الله يعطى قريشا ويترك الانصار ويسوقنا تقطر من دمائهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انى اعطى رجالا حديث عهدهم بكفر ألا ترضون ان يذهب الناس بالاموال وترجعوا الى رحالكم برسول الله صلى الله عليه وسلم فوالله ما تنقلبون به خير مما ينقلبون به قالوا بلى يا رسول الله قد رضينا فقال لهم انكم ستترون بعدى اثرة شديدة فاصبروا حتى تلقوا الله ورسوله على الحوض قال انس فلم نصبر حدثنا عبد العزيز بن عبد الله الاويسى ثنا ابراهيم عن صالح عن ابن شهاب اخبرنى عمر بن محمد بن جبير بن مطعم ان محمد بن جبير قال اخبرنى جبير بن مطعم انه بينا هو مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ومعه الناس مقفلا من حنين علقت برسول الله صلى الله عليه وسلم الاعراب يسألونه حتى اضطروه الى سمرة فخطفت رداءه فوقف رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال اعطونى ردائى فلو كان عدد هذه العضاه نعما لقسمته بينكم ثم لا تجدونى بخيلا ولا كذوبا ولا جبانا حدثنا يحيى بن بكير ثنا مالك عن اسحق بن عبد الله عن انس بن مالك قال كنت امشى مع النبى صلى الله عليه وسلم وعليه برد نجرانى غليظ الحاشية فأدركه اعرابى فجذبه جذبة شديدة حتى نظرت الى صفحة عاتق النبى صلى الله عليه وسلم قد اثرت به حاشية الرداء من شدة جذبته ثم قال مر لى من مال الله الذى عندك فالتفت اليه فضحك ثم امر له بعطاء حدثنا عثمان بن ابى شيبة ثنا جرير عن منصور عن ابى وائل عن عبد الله قال لما كان يوم حنين اثر النبى صلى الله عليه وسلم اناسا فى القسمة اعطى الاقرع بن حابس مائة من الابل واعطى عيينة مثل ذلك واعطى اناسا من اشراف العرب واثرهم يومئذ فى القسمة قال رجل والله ان هذه لقسمة ما عدل فيها وما اريد فيها وجه الله فقلت والله لاخبرن النبى صلى الله عليه وسلم فأتيته فأخبرته فقال فمن يعدل اذا لم يعدل الله ورسوله رحم الله موسى قد اوذى باكثر من هذا فصبر حدثنا محمود بن غيلان ثنا ابو اسامة ثنا هشام اخبرنى ابى عن اسماء بنت ابى بكر قالت كنت انقل النوى من ارض الزبير التى اقطعه رسول الله صلى الله عليه وسلم على رأسى وهى منى على ثلثى فرسخ وقال ابو ضمرة عن هشام عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اقطع الزبير ارضا من اموال بنى النضير حدثنا احمد بن المقدام ثنا الفضيل بن سليمان ثنى موسى بن عقبة اخبرنى نافع عن ابن عمر ان عمر بن الخطاب اجلى اليهود والنصارى من ارض الحجاز وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم لما ظهر على اهل خيبر اراد ان يخرج اليهود منها وكانت الارض لما ظهر عليها لله وللرسول وللمسلمين فسأل اليهود رسول الله صلى

بنى النضير فاقطع للزبير منها وبذلك يرتفع استشكال الخطابى حيث قال للاورى كيف اقطع النبى صلعم ارض المدينة والمهاجرون غائبون فى الدين الا ان يكون المراد وقع من الانصار انهم جعلوا النبى صلعم ما لا يبلغه من ارضهم فاقطع النبى صلى الله عليه وسلم من شاء منه ۱۲ فتح ۸ قوله وكانت الارض لما قدم علينا اليهود للرسول وللمسلمين كذا للاكثر وفى رواية ابن السكن لما ظهر عليها لله وللرسول وللمسلمين فعلى هذا قيل ان هذا من العام الذى دخله الخاص وقال ابن ابى صفرة والذى فى الاصل صحيح ايضا قال والمراد بقوله لما ظهر عليها فتح الكثير منها قبل ان يسألوه اليهود لصالحوه فكانت لليهود فلما صالحهم على ان يسلموا الارض كانت الارض لله ولرسوله ويمكن ان يكون على حذف مضاف اى ثمرة الارض ويمكن ان يكون المراد بالارض ما هو اعم من المفتتحة والمراد بظهوره عليها غلبته لهم فكان ريع بعض الارض كبعضه ودخل بعضها للرسول وللمسلمين وقال ابن المنير احاديث الباب مطابقة للترجمة الا الاخير فليس فيه للعطاء ذكر ولكن فيه ذكر جهات قد علم من مكان آخر انها كانت جهات عطاء فبهذا الطريق تمت المطابقة للترجمة والله اعلم ۱۲ فتح الباری

اسماء الرجال عبد العزيز بن عبد الله بن يحيى بن عمرو بن ادريس بن سعد بن ابى سرح الاويسى ابو القاسم المدنى ابراهيم بن سعد بن ابراهيم بن عبد الرحمن صالح هو ابن كيسان ابو محمد المدنى ابن شهاب هو الزهرى يحيى هو ابن عبد الله بن بكير المصرى مالك الامام المدنى اسحاق بن عبد الله بن ابى طلحة الانصارى عثمان بن ابى شيبة الكوفى جرير هو ابن عبد الحميد الكوفى منصور هو ابن المعتمر الكوفى ابى وائل شقيق بن سلمة الكوفى عبد الله هو ابن مسعود المذلى محمود بن غيلان ابو احمد المروزى ابو اسامة حماد بن اسامة هشام هو ابن عروة يروى عن ابيه عروة بن الزبير بن العوام احمد بن المقدام بكسر الميم ابو الاشعث البصرى الفضيل بن سليمان بضم الاول فيهما النميرى البصرى موسى بن عقبة صاحب المغازى نافع مولى ابن عمر ۱۲

حل اللغات

سمرة شجرة لها نور اصفر عضاه شجر عظيم ذو شوك نعما اى ابلا وبقرا وشاء ايضا نجرانى نسبة الى نجران بلد باليمن اثر على اثر خص نوى خشة خرما اقطعه اى اعطاه تيمارا بفتح الفوقية وسكون التحتية قرية على البحر من بلاد طى ۱۲

---

۱ قوله الى رحالكم اى منازلكم هو جمع الرحل اى مسكن الرجل وما يستصحبه من الاثاث قوله خيرا اى رسول الله صلى الله عليه وسلم خير من المال كذا فى الكرمانى والخير البارى ۱۲ ۲ قوله اثرة بضم همزة وسكون مثلثة وبفتحها ويقال بكسر همزة وسكون ثاء مشارة الى استيثار الملوك من قريش على الانصار بالاموال اى لرؤاء يستأثر فيفضل فى نصيبه من الفئى و الاستيثار الا نفر لما لشئ كذا فى مجمع البحار قوله فاصبروا اى على هذه الشدة والابتلاء لانها لهوسم وقد وقع ذلك بعده صلى الله عليه وسلم خصوصا فى زمن عثمان ۱۲ ومن بعده روى قدجار بعض الانصار محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم انكم سترون بعدى اثرة فقال ما تعهد الى فيها قال بالصبر قال فاصبروا حتى تلقونى على الحوض بشارة لهم بالجنة جزاء لصبرهم كذا فى اللمعات ۱۲ ۳ قوله مقفلا فى بعضها مقفله اى مرجعه قوله فخطفت اى السمرة مجازا والاعراب والعضاه كل شجر يعظم ولا شوك قوله ثم لا تجدونى بخيلا ولا كذوبا طباقا مناسبة الاول ظاهرة بالمقام واما مناسبة الثانى فلان فيه ايهاما الى وعده بالاعطاء واللايقاء بالوعد لما الثالث فلا شارة الى ان الاعطاء ليس من جبة محوف وعر ۱۲ . خبر جارى قال العينى وهو مطابق للترجمة تناسى من قوله لقسمته بينكم ۱۲ ۴ قوله نجرانى بالنون والجيم منسوب الى نجران موضع بين الشام والحجاز ابن ۱۲ تن ۵ قوله ما عدل فيها قال القسطلانى لم يقتل انه صلى الله عليه وسلم عاقبه وفى المقاصد قال قاضى عياض حكم الشرع ان من سب النبى صلعم كفر ويقتل ولكنه لم يقتل تالفا لخير هم ولئلا ينفر فى الناس انه صلعم يقتل اصحابه فينفروا ۱۲ ۶ قوله اقطعها اى اعطاه قطعة من الارض التى جعلت الانصار لرسول الله صلعم حين قدم المدينة من اراضى بنى النضير كما فى الحديث الذى بعده وهو اظهر لموافقة بما فى الترجمة من قوله وغيرهم من الخمس ۱۲ خبر جارى ۷ قوله قال ابو ضمرة هو انس بن عياض وهشام هو ابن عروة بن الزبير والغرض بهذا التعليق بيان فائدتين احداهما ان ابا ضمرة خالف ابا اسامة فى وصله فارسلها وثانيهما ان فى رواية ابى ضمرة تعيين الارض المذكورة وانها كانت مما افاء الله على رسوله من اموال

الله عليه وسلم ان يتركهم على ان يكفوا العمل ولهم نصف الثمر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نقركم على ذلك ما شئنا فاقروا حتى اجلاهم عمر في امارته الى تيماء واريحاء باب ما يصيب من الطعام في ارض الحرب حدثنا ابو الوليد ثنا شعبة عن حميد بن هلال عن عبد الله بن معقل قال كنا محاصرين قصر خيبر فرمى انسان بجراب فيه شحم فنزوت لآخذه فالتفت فاذا النبي صلى الله عليه وسلم فاستحييت منه حدثنا مسدد ثنا حماد بن زيد عن ايوب عن نافع ان ابن عمر قال كنا نصيب في مغازينا العسل والعنب فنأكله ولا نرفعه حدثنا موسى بن اسمعيل ثنا عبد الواحد بن زياد ثنا الشيباني قال سمعت ابن ابي اوفى يقول اصبنا جرابا من شحم يوم خيبر فلما كان يوم خيبر وقعنا في الحمر الاهلية فانتحرناها فلما غلت القدور نادى منادي رسول الله صلى الله عليه وسلم اكفؤا القدور ولا تطعموا من لحوم الحمر شيئا قال عبد الله فقلنا انما نهى النبي صلى الله عليه وسلم لانها لم تخمس قال وقال آخرون حرمها البتة وسألت سعيد بن جبير فقال حرمها البتة بسم الله الرحمن الرحيم باب الجزية والموادعة مع اهل الذمة والحرب وقول الله تعالى قاتلوا الذين لا يؤمنون بالله ولا باليوم الآخر ولا يحرمون ما حرم الله ورسوله الى قوله وهم صاغرون يعني اذلاء والمسكنة مصدر المسكين سكن من فلان احرج منه ولم يذهب الى السكون وما جاء في اخذ الجزية من اليهود والنصارى والمجوس والعجم وقال ابن عيينة عن ابن ابي نجيح قلت لمجاهد ما شأن اهل الشام عليهم اربعة دنانير واهل اليمن عليهم دينار قال جعل ذلك من قبل اليسار حدثنا علي بن عبد الله ثنا سفيان قال سمعت عمرا قال كنت جالسا مع جابر بن زيد وعمرو بن اوس فحدثهما بحالة سنة سبعين عام حج مصعب بن الزبير باهل البصرة عند درج زمزم قال كنت كاتبا لجزء بن معاوية عم الاحنف فاتانا كتاب عمر بن الخطاب قبل موته بسنة فرقوا بين كل ذي محرم من المجوس ولم يكن عمر اخذ الجزية من المجوس حتى شهد عبد الرحمن بن عوف ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اخذها من مجوس هجر حدثنا ابو اليمان انا شعيب عن الزهري قال تنى عروة بن الزبير عن المسور بن مخرمة انه اخبره ان عمرو بن عوف الانصاري وهو حليف لبني عامر بن لؤي وكان شهد بدرا اخبره ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث ابا عبيدة بن الجراح الى البحرين يأتي بجزيتها وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم هو صالح اهل البحرين وامر عليهم العلاء بن الحضرمي فقدم ابو عبيدة بمال من البحرين فسمعت الانصار بقدوم ابي عبيدة فوافت صلوة الصبح مع النبي صلى الله عليه وسلم فلما صلى بهم انصرف فتعرضوا له فتبسم رسول الله صلى الله عليه وسلم حين راهم وقال اظنكم قد سمعتم ان ابا عبيدة قد جاء بشيء قالوا اجل يا رسول الله قال فابشروا واملوا ما يسركم

---

١ قوله ما يصيب من الطعام في دار الحرب اي اهل يجب تخميسه في الغانمين او يباح اكله للمقاتلين وهي مسئلة خلاف والجمهور على جواز اخذ الغانمين من القوت وما يصلح به وكل طعام ايضا اكله عموما وكذلك علف الدواب سواء كان قبل القسمة او بعد باذن الامام وغيره اذ نه ١٢ فتح الباري ٢ قوله فاستحييت منه ولعله استحى من فعل ذلك وموضع الحجة فيه عدم انكاره صلعم بل في رواية مسلم ما يدل على انه اذنه قال فيه فاذا رسول الله صلى الله عليه وسلم تبسما وذاد ابو داؤد والطيالسي في آخره فقال هو لك ١٢ فتح ٣ قوله باب الجزية كذا للاكثر ووقع عند ابن بطال وابي ذر نعيم كتاب الجزية ووقع لجميعهم البسملة سوى ابي ذر الجزية والموادعة مع اهل الذمة والحرب فيه لف ونشر مرتب لان الجزية مع اهل الذمة والموادعة مع اهل الحرب والجزية من جزأت الشيء اذا قسمته ثم سهلت الهمزة وقيل من الجزاء اي لانها جزاء تركهم بلذا الاسلام او من الاجزاء لانها تكفي من يوضع ذلك عليه في عصمة دمه والموادعة المشاركة والمراد بها تاركة اهل الحرب مدة معينة بمصلحة قال العلماء الحكمة في مشروعية الجزية ان الذل الذي يلحقهم بحملهم على الدخول في الاسلام مع ما في مخالطة المسلمين من الاطلاع على محاسن الاسلام واختلف في مشروعيتها فقيل في سنة ثمان وقيل في سنة تسع ١٢ فتح ٤ قوله قاتلوا الذين الآية هي الاصل في مشروعية الجزية دول منطوق الآية على مشروعيتها مع اهل الكتاب ومفهومها على ما ذكرهم لا يشارك فيها ١٢ فتح الباري ٥ قوله والمسكنة مصدر المسكين اسكن من فلان احرج منه ولم يذهب الى السكون بل الكلام ابتي في كلام ابي عبيدة في المجاز والقائل ولم يذهب الى السكون قيل هو الفربري الراوي عن البخاري اراد ان ينبه على ان قول البخاري السكن من المسكنة لا من السكون وان كان اصل المادة واحدا ولو وجد ذكرا لمسكنة انه لما فسر الصغار بالذلة وجاء في وصف اهل الكتاب انهم ضربت عليهم الذلة والمسكنة ناسب ذكر المسكنة عند ذكر الذلة ١٢ فتح ٦ قوله وما جاء في اخذ الجزية الخ وهذه بقية الترجمة قيل وعطف العجم على من تقدم ذكره من عطف الخاص على العام وفيه نظر والظاهر ان عينا عموما وخصوصا وجها كذا في الفتح ١٢ ٧ قوله من قبل اليسار بكسر القاف اي من جهة الغنى وهذا مذهب من فرق بين الغني والفقير كمالك المكماني وهو مذهب الحنفية وقال ابن العام يضع على الغني في كل سنة ثمانية وار بعين درهما وعلى اوسط الحال اربعة وعشرين درهما وعلى الفقير المعتمل اثنى عشر درهما وقال الشافعي يضع على كل حالم اي بالغ دينارا او اثنى عشر درهما قال بعض مشايخنا الامام محمد بن مقاتل والدبوسي في القواعد الشرعية تقابل العشرة الاثني الجزية فانه تقابل باثني عشر درهما لان عمر فرض بذلك وعنه عامة اصحابنا لا يجتزأ الرنار الا بالسود والقيمة وقال مالك يأخذ من الغني اربعين درهما او ارزاقا ونانير

تتركهم وأريحاء عن ان اكفوا كتاب فوافقت

ومن الفقير عشرة دراهم او دينارا وقال الثوري وهو رواية عن احمد هي غير مقدرة بل مفوض الى راي الامام انتهى كلام مختصرا قال في الهداية وتوضع الجزية على اهل الكتاب والمجوس لقوله تعالى من الذين اوتوا الكتاب حتى يعطوا الجزية ووضع رسول الله صلى الله عليه وسلم الجزية على المجوس ١٢ ٨ قوله لجزء بفتح الجيم وسكون الزاي بعدها همزة بكذا للاكثر المعروفون وضبط اهل النسب بكسر الزاي بعدها تحتانية ثم همزة ومن قال بلفظ التصغير فقد صحف كذا في الفتح وفي الكرماني قال الدارقطني بكسر الجيم وسكون الزاء وبالتحتانية انتهى ١٢ ٩ قوله ولم يكن عمر اخذ الجزية من المجوس حتى شهد عبد الرحمن بن عوف ان رسول الله صلعم اخذها من مجوس هجر كذا في الفتح وفي الكرماني قال الدارقطني لم يسمع هذا الحديث من الزهري الا شعيب ١٢ ١٠ قوله ولم يكن عمر اخذ الجزية من المجوس حتى شهد عبد الرحمن بن عوف الخ هذا مرسل لان عبد الرحمن بن عوف تأخر موته الى خلافة معاوية ١٢ ١١ قوله فاتانا كتاب عمر الخ هذا مرسل لان عمر مات سنة ٢٣ وجزء بن معاوية مات سنة ٧٢ كما في الاصابة ١٢ ١٢ قوله فرقوا بين كل ذي محرم الخ هذا مرسل لان عمر مات سنة ٢٣ وجزء بن معاوية مات سنة ٧٢ كما في الاصابة ١٢ ١٣ قوله ان رسول الله صلعم اخذها من مجوس هجر هذا مرسل لان عبد الرحمن بن عوف مات سنة ٣٢ وقيل بعدها بسنة ١٢ ١٤ قوله ان ابا عبيدة بن الجراح الى البحرين يأتي بجزيتها هذا مرسل لان ابا عبيدة مات سنة ١٨ في طاعون عمواس بالشام ١٢ ١٥ قوله فوافقت صلوة الصبح مع النبي صلعم هذا مرسل لان ابا عبيدة مات سنة ١٨ في طاعون عمواس بالشام ١٢ ١٦ قوله فتبسم رسول الله صلعم حين راهم هذا مرسل لان ابا عبيدة مات سنة ١٨ في طاعون عمواس بالشام ١٢ ١٧ قوله فابشروا واملوا ما يسركم هذا مرسل لان ابا عبيدة مات سنة ١٨ في طاعون عمواس بالشام ١٢ ١٨ قوله اكفؤا القدور هذا من الاخبار بصيغة الامر ١٢

mianlat.com

فوالله لا الفقر اخشى عليكم ولكن اخشى عليكم ان تبسط عليكم الدنيا كما بسطت على من كان قبلكم فتنافسوها كما تنافسوها وتهلككم كما اهلكتهم حدثنا الفضل بن يعقوب ثنا عبد الله بن جعفر الرقي ثنا المعتمر بن سليمن ثنا سعيد ابن عبيد الله الثقفي ثنا بكر بن عبد الله المزني وزياد بن جبير عن جبير بن حية قال بعث عمر الناس في أفناء الامصار يقاتلون المشركين فاسلم الهرمزان فقال اني مستشيرك في مغازيّ هذه قال نعم مثلها ومثل من فيها من الناس من عدو والمسلمين مثل طائر له رأس وله جناحان وله رجلان فان كسر احد الجناحين نهضت الرجلان بجناح والرأس وان كسر الجناح الاخر نهضت الرجلان والرأس وان شدخ الرأس ذهب الرجلان والجناحان والرأس فالرأس كسرى والجناح قيصر والجناح الاخر فارس فمر المسلمين فلينفروا الى كسرى وقال بكر وزياد جميعا عن جبير بن حية قال فندبنا عمر واستعمل علينا النعمان بن مقرن حتى اذا كنا بارض العدو وخرج علينا عامل كسرى في اربعين الفا فقام ترجمان له فقال له ليكلمني رجل منكم فقال المغيرة سل عما شئت قال ما انتم فقال نحن ناس من العرب كنا في شقاء شديد وبلاء شديد نمص الجلد والنوى من الجوع ونلبس الوبر والشعر ونعبد الشجر والحجر فبينا نحن كذلك اذ بعث رب السماوات ورب الارضين الينا نبيا من انفسنا نعرف اباه وامه فامرنا نبينا رسول ربنا ان نقاتلكم حتى تعبدوا الله وحده او تؤدوا الجزية واخبرنا نبينا صلى الله عليه وسلم عن رسالة ربنا انه من قتل منا صار الى الجنة في نعيم لم ير مثلها قط ومن بقي منا ملك رقابكم فقال النعمان ربما اشهدك الله مثلها مع النبي صلى الله عليه وسلم فلم يندك ولم يخزك ولكني شهدت القتال مع رسول الله صلى الله عليه وسلم كثيرا كان اذا لم يقاتل في اول النهار انتظر حتى تهب الارواح وتحضر الصلوات باب اذا ادرع الامام ملك القرية هل يكون ذلك لبقيتهم حدثنا سهل بن بكار ثنا وهيب عن عمرو بن يحيى عن عباس الساعدي عن ابي حميد الساعدي قال غزونا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم تبوك واهدى ملك ايلة للنبي صلى الله عليه وسلم بغلة بيضاء وكساه بردا وكتب لهم ببحرهم باب الوصاة باهل ذمة رسول الله صلى الله عليه وسلم والذمة العهد والال القرابة حدثنا ادم بن ابي اياس ثنا شعبة ثنا ابو جمرة قال سمعت جويرية بن قدامة التميمي قال سمعت عمر بن

---

١ قوله فتنافسوها من التنافس وهو الرغبة فيه ان المنافسة في الدنيا قد تجر الى هلاك الدين ووقع في رواية عبد الله بن عمر عند مسلم مرفوعا تنافسون ثم تحاسدون ثم يبغي بعضكم على بعض ٢ قوله المعتمر كذا في جميع النسخ بسكون العين المهملة وفتح المثناة وكسر الميم وكذا وقع في مستخرج الاسماعيلي وغيره في هذا الحديث وزعم الدمياطي ان الصواب المعمر بفتح العين المهملة وتشديد الميم المفتوحة بغير مثناة قال لان عبد الله بن جعفر الرقي لا يروي عن المعتمر البصري وتعقب بان ذلك ليس بكاف فقد روايات الصحيحة ١٢ اف ٣ قوله في افناء الامصار اي في مجموع البلاد الكبار والاخاذ بالفاء والنون جمع فنو بكسر الفاء وسكون النون يقال فلان من افناء الناس اذا لم يعلم قبيلته والمصر المدينة العظيمة ١٢ اف ٤ قوله فاسلم الهرمزان في السياق اختصار كثير لان اسلام الهرمزان بعد قتال كثير جرى بينه وبين المسلمين بمدينة تستر قوله في مغازي تشديد الياء وهذه اشارة الى ما قصده كذا في الفتح قال القسطلاني اي فارس واصبهان واذربيجان كما عند ابن ابي شيبة اي بايها تنهد الان الهرمزان كان اعلم بشانها من غيره انتهى قوله نعم حرف الايجاب وان صح الرواية بلفظ فعل للمدح فتقديره نعم المثل مثلها والضمير في مثلها راجع الى الارض التي يدل عليها السياق كذا في الكرماني ١٢ ٥ قوله فلينفروا الى كسرى في رواية مبارك ان الهرمزان قال فاقطع الباقين تكلمن لك الرأس فانكم عليه عرفا عادا فاقار عليه بالصواب ١٢ فتح ٦ قوله خرج علينا عامل كسرى سماه مبارك بن فضالة في رواية بغداد وعند ابن ابي شيبة اذ ذو الجناحين فلعل احدهما لقبه قوله فقام ترجمان لروني رواية البطري من الزيادة فلما اجتمعوا ارسل بغداد اليهم ان ارسلوا الينا رجلا نكلمه فارسلوا اليه المغيرة قوله نعرف اباه وامه وفي رواية ابن ابي شيبة في ضرب مناوا وسطا حسبا واحد فينا حدثنا ١٢ اف.

٧ قوله ملك رقابكم فيه فصاحة المغيرة من حيث ان كلامه مبين لما حالهم فيما يتعلق بدينا هم من المطعوم والملبوس وبدنهم من العبادة وبعدها علمتم من الاعداد من طلب التوحيد والمعاد وهم في الآخرة الى كونهم في الجنة وفي الدنيا الى كونهم ملوكا ملاكا للرقاب ١٢ ك خ

٨ قوله اشهدك الخطاب للمغيرة وكان على ميسرة النعمان اي احضرك الله اي جعلك الله تعالى بتوفيقه حاضرا في مثل تيك المغازي او هذه المقالة مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ١٢ ك خ ٩ قوله فلم يندك من الاندام يقال اندمه الله فندم قوله ولم يخزك من الاخزاء يقال خزي بالكسر اذا ذل وهان وكانه اشارة الى غير غزايا والا لما مر ١٢ كذا في الكرماني خ ١٠ قوله ولكني الخ معنى الاستدراك ان المغيرة قصد الاشتغال بالقتال اول النهار بعد الفراغ عن المكالمة مع الترجمان فقال النعمان الم ك ان شدت القتال مع رسول الله صلى الله عليه وسلم لكنك ما ضبطت انتظاره للهبوب ١٢ ك خ ١١ قوله حتى تهب الارواح جمع الريح واصله واو قلبت ياء لانكسار ما قبلها ولعل المراد به الاعتزاز من تمادي القتال بسبب دخول الليل والظلمة والترك ايضا باوقات العبادة وعدم تخلل وقت الاستواء كراهة الصلوة فيه ولعل هبوب الرياح كان للعصر والظهر ك خ ١٢ قوله ملك ايلة بفتح الهمزة وسكون المثناتين

فقال انا انس ٢ صلى الله عليه وسلم ولم يخزك فكساه له الوصايا

وبالام بلدة في اول الشام ١٢ ك خ ١٣ قوله وكساه كذا في ه بالواو ولابي ذر بالفاء وهو اولى لان فاعل كساه هو النبي صلى الله عليه وسلم كذا في الفتح ١٢ ١٤ قوله وكتب لهم ببحرهم اي بحكومة ارضهم له والبحرة ضد البرة البلدة والارض ومر الحديث بالاسناد في باب خرص التمر في الزكوة قال شارح التراجم قبول هدية موذن بموادعته وكتابته ببحرهم موذن بدخولهم في الموادعة وذلك لان موادعة الملك موادعة لرعيته لان قوتهم به ومعاشهم اليه فلا معنى لانفراده دونهم والغرادهم دونه عند الاطلاق ولان العادة قاضية بذلك كذا في الكرماني قال في الفتح انما جرى البخاري على عادته في الاشارة الى بعض طرق الحديث الذي يورده وقد ذكر ذلك ابن اسحق في السيرة فقال لما انتهى النبي صلعم الى تبوك اتاه يوحنا بن رؤبة صاحب ايلة فصالحه واعطاه الجزية وكتب له رسول الله صلى الله عليه وسلم كتابا فهو عندهم بسم الله الرحمن الرحيم هذه امنة من الله ومحمد النبي رسول الله ليوحنا بن رؤبة واهل ايلة فذكره قال ابن بطال العلماء مجمعون على ان الامام اذا صالح ملك القرية ازيد حمل في ذلك الصلح بقيتهم واخلفوا في عكس ذلك انتهى ١٢ ١٥ قوله باب الوصاة الخ الوصاة بفتح الواو والهمزة تحفظا بمعنى الوصية يقول وصيته وداوصيته توصية والاسم الوصاة والوصية قوله الال القرابة هو تفسير الصحاك في قوله تعالى لا يرقبون في مؤمن الا ولا ذمة ١٢ فتح

اسماء الرجال

الفضل بن يعقوب البغدادي المعتمر بن سليمان بسكون العين المهملة وفتح الفوقية وكسر الميم وليس هو المعمر بفتح المهملة وشدة الميم المفتوحة ولا المعمر بن راشد بسكون العين زياد بن جبير بضم الجيم ابن حية بن مسعود بن معتب الثقفي البصري جبير بن حية والد زياد المذكور. باب اذا ادرع الامام سهل بن بكار ابو بشر الدارمي البصري وهيب بن خالد بن عجلان ابو بكر البصري عمرو بن يحيى بن عمارة المازني عباس بن سهل الساعدي ابو حميد عبد الرحمن او المنذر الساعدي باب الوصاة الخ شعبة هو ابن الحجاج بن الورد العتكي

حل اللغات

فتنافسوا من التنافس وهو الرغبة في الشئ في افناء الامصار اي في مجموع الكبار والافناء جمع فنو بكسر الفاء وسكون النون يقال فلان من افناء الناس اذا لم يعلم قبيلته والمصر المدينة العظيمة مشد خ اي كسر فندبنا اي طلبنا وندعانا الشقاء الشدة والعسرة اشهدك احضرك الادراع جمع ريع اصله ردوع واد ع صالح ايلة بلدة في اول الشام غم بناك

الخطاب قلنا اوصنا يا امير المؤمنين قال اوصيكم بذمة الله فانه ذمة نبيكم وسارق عيالكم باب ما اقطع النبي صلى الله عليه وسلم من البحرين وما وعد من مال البحرين والجزية ولمن يقسم الفئ والجزية حدثنا احمد بن يونس ثنا زهير عن يحيى بن سعيد قال سمعت انسا قال دعا النبي صلى الله عليه وسلم الانصار ليكتب لهم بالبحرين فقالوا لا والله حتى تكتب لاخواننا من قريش بمثلها فقال ذلك لهم ما شاء الله على ذلك يقولون له قال فانكم سترون بعدي اثرة فاصبروا حتى تلقوني على الحوض حدثنا علي بن عبد الله ثنا اسمعيل بن ابراهيم اخبرني روح بن القاسم عن محمد بن المنكدر عن جابر بن عبد الله قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لي لو قد جاء مال البحرين اعطيتك هكذا وهكذا وهكذا فلما قبض رسول الله صلى الله عليه وسلم وجاء مال البحرين قال ابو بكر من كانت له عند رسول الله صلى الله عليه وسلم عدة فليأتني فاتيته فقلت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قد كان قال لي لو قد جاء مال البحرين لاعطيتك هكذا وهكذا وهكذا فقال لي احثه فحثوت حثوة فقال لي عدها فعددتها فاذا هي خمسمائة فاعطاني الفا وخمسمائة وقال ابراهيم بن طهمان عن عبد العزيز بن صهيب عن انس اتى النبي صلى الله عليه وسلم بمال من البحرين فقال انثروه في المسجد وكان اكثر مال اتى به رسول الله صلى الله عليه وسلم اذ جاءه العباس فقال يا رسول الله اعطني انى فاديت نفسي وفاديت عقيلا فقال احث فحثى في ثوبه ثم ذهب يقله فلم يستطع فقال امر بعضهم يرفعه الى قال لا قال فارفعه انت علي قال لا فنثر منه ثم ذهب يقله فلم يستطع فقال امر بعضهم يرفعه علي قال لا قال فارفعه انت علي قال لا فنثر منه ثم احتمله على كاهله ثم انطلق فما زال يتبعه بصره حتى خفي علينا عجبا من حرصه فما قام رسول الله صلى الله عليه وسلم وثم منها درهم باب اثم من قتل معاهدا بغير جرم حدثنا قيس بن حفص ثنا عبد الواحد ثنا الحسن بن عمرو ثنا مجاهد عن عبد الله بن عمرو عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قتل معاهدا لم يرح رائحة الجنة وان ريحها توجد من مسيرة اربعين عاما باب اخراج اليهود من جزيرة العرب وقال عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم اقركم ما اقركم الله به حدثنا عبد الله بن يوسف ثنا الليث ثنا سعيد المقبري عن ابيه عن ابي هريرة قال بينما نحن في المسجد خرج النبي صلى الله عليه وسلم فقال انطلقوا الى يهود فخرجنا حتى اذا جئنا بيت المدراس فقال اسلموا تسلموا واعلموا ان الارض لله ورسوله واني اريد ان اجليكم من هذه الارض فمن يجد منكم بماله شيئا فليبعه والا فاعلموا ان الارض لله ورسوله حدثنا محمد ثنا ابن عيينة عن سليمان بن ابي مسلم الاحول انه سمع سعيد بن جبير سمع ابن عباس يقول يوم الخميس وما يوم الخميس ثم بكى حتى بل دمعه الحصى قلت يا ابا عباس وما

---

١ قوله ورزق عيالكم اذ لبب الذمة تحصل الجزية التي هي معصومة على المسلمين معصومة في مصالحهم اه كرخ ٢ قوله باب ما اقطع النبي صلعم من البحرين الخ اشتملت هذه الترجمة على ثلثة احكام واحاديث الباب ثلثة موزعة عليها على الترتيب فاما اقطاعه صلعم من البحرين فالحديث الاول دال على ان صلعم هم بذلك واشار على الانصار به مرارا فلم لم يقبلوا تركه فنزل المهم منزلة ما بالقوة منزلة ما بالفعل وهو في حقه صلى الله عليه وسلم واضح لانه لا يامر الا بما يجوز فعله والمراد بالبحرين البلد المشهور وقد تقدم في فرض الخمس ان النبي صلى الله عليه وسلم كان صالحهم وضرب عليهم الجزية وتقدم في كتاب الشرب في الكلام على هذا الحديث ان المراد بقاطعها للانصار تخصيصهم بما تحصل من جزيتها وخراجها لتملكه وقيمتها لان ارض الصلح لا تقسم ولا تقطع وامامه وعد من مال البحرين والجزية فحديث جابر دال عليه وقد مضى في الخمس مشروحا واما مصرف الفئ والجزية فتحت الجزية على الفئ من عطف الخاص على العام لانها من جملته الفئ قال الشافعي وغيره من العلماء الفئ كلها حصل للمسلمين مالهم يوجفوا عليه بخيل ولا ركاب و حديث انس المعلق يشعر بانه راجع الى نظر الامام يفضل من شاء بما شاء واختلف الصحابة في قسم الفئ فذهب ابو بكر الى التسوية وهو قول علي وعطاء واختيار الشافعي وذهب عمر وعثمان الى التفضيل وبه قال مالك وذهب الكوفيون الى ان ذلك الى رأي الامام ان شاء فضل وان شاء سوى ١٢ فتح ٣ قوله وقد اديت عقيلا بفتح المهملة ابن ابي طالب وقد فادى العباس لنفسه ولابن اخيه نوفل يوم بدر حين صارا اسيرين للمسلمين ١٢ ك.

٤ قوله من قتل معاهدا بكسر الهاء وفتحها قوله لم يرح هو في الفتح كذا قيده في الترجمة وليس التقييد في الخبر كما يستفاد من قواعد الشرع ووقع مقيدا في رواية ابي معاذ بة الاتي ذكره بلفظ لم يجد ريح الجنة ١٢ فتح

٥ قوله لم يرح بفتح الياء والراء واهمله براح وحكى ابن التين بضم اوله وكسر الراء قال والاول اجود عليه الاكثر وحكى ابن الجوزي ثالثة وهي فتح اوله وكسر ثانيه من راح يريح والله اعلم كذا في الفتح قال الكرماني فان قلت الوعيد لا يتعلق في النار قلت المراد لا يجدها وما يجد بها سائرا لمسلمين الذين لم يقره فوا الكبائر انتهى ١٢.

٦ قوله من جزيرة العرب هي اسم جنس من الارض وهو ما بين حضرموت الى عدن الى ابعد اليمن في الطول وما بين رمل يبرين الى منقطع السماوة في العرض وقيل هو من اقصى عدن الى ريف العراق طولا ومن جدة وساحل البحر الى اطراف الشام عرضا قال الازهري سميت جزيرة لان بحر فارس وبحر السودان احاطا بجانبيها واحاطا بالجانب الشمالي وجملة ما انفردت كذا في الباري المهم اقتصر على ذكر اليهود لانهم اعظم الله تعالى الاقليل منهم ومع ذلك امر باخراجهم فيكون اخراج غيرهم من الكفار بالطريق الاولى ١٢ ك

ذاك حثية ٢ قال ٣ ممن ٤ توجد ٥ حدثني ٦ هذا ٧ لرسوله ٨ اخبرنا ٩

قوله اقركم ما اقركم الله به طرف من قصة اهل خيبر تقدم ص ٣٧١ موصولا في المزارعة ثم ذكر المصنف حديثين احدهما حديث ابي هريرة في قوله صلى الله عليه وسلم اليهود اسلموا تسلموا وسياتي ما تهم من هذا في كتاب الاكراه في الاعتصام ولم اقف من صرح بنسب اليهود المذكورين والظاهر انهم بقايا من يهود تناخرا وابادته بعد اجلاء بني قينقاع وقريظة والنضير والفارغ من امرهم لانه كان قبل اسلام ابي هريرة وانما جاء ابو هريرة بعد فتح خيبر كما سياتي بيان ذلك كله في المغازي فقد اقرا النبي صلى الله عليه وسلم يهود خيبر على ان يعملوا في الارض كما تقدم ثم اجلاهم الى ان اجلاهم عمر من تيماء وفيه دليل والله اعلم ان من كان من اليهود الذين صلى الله عليه وسلم بعد ان فتح ما بقي من خيبر ممن لم يكن حاضرا حينئذ ممن صالح من اليهود ثم سأل ان يقتسم له يعملوا في الارض ففعل وفي انبيهما حديث ابن عباس والغرض منه قوله اخرجوا المشركين من جزيرة العرب وقع في رواية الحرجاني اخرجوا اليهود والاول اثبت ١٢ فتح الباري

اسماء الرجال باب

ما اقطع الخ احمد هو ابن عبد الله بن يونس التميمي اليربوعي زهير هو ابن معاوية بن حديج ابو خيثمة الكوفي يحيى بن سعيد هو الانصاري انسا بن مالك علي بن عبد الله هو ابن جعفر المديني اسمعيل ابن ابراهيم بن معمر البصري روح بن القاسم بفتح الراء العنبري البصري محمد بن المنكدر التيمي المدني جابر بن عبد الله الانصاري باب ثم من قتل الخ قيس بن حفص ابو محمد الدارمي البصري عبد الواحد بن زياد البصري الحسن بن عمرو الفقيمي الكوفي مجاهد هو ابن جبر المفسر ابو الحجاج المخزومي الكوفي باب اخراج اليهود الخ عبد الله بن يوسف هو التنيسي الليث هو ابن سعد الامام المصري عن ابيه ابي سعيد كيسان المدني مولى بني ليث محمد هو ابن سلام قال ابن جمرا بن عيينة سفيان ابن ابي عمران ابو محمد الكوفي ثم المكي سعيد بن جبير الاسدي مولاهم الكوفي ١٢ حل اللغات

بيت المدراس بكسر الميم وسكون الدال البيت الذي يدرس فيه كتب هم ادبيت العالم الذي يدرس كتابهم عه بضم همزة وسكون مثلثة وبفتحها وبكسر الهمزة مع سكون الثاء اي ستورن بعدي من الملوك اثارا لانفسهم واستقلالا لامورهما في ص ٤٩٢ ١٢ عه بشارة لهم بالبنة جزاء بصبرهم ٢ المعات

عله بكسر اوله هو البيت الذي يدرس فيه كتابهم او المراد به العالم الذي يدرس كتابهم والاول ارجح ١٢ ف

يوم الخميس قال اشتد برسول الله صلى الله عليه وسلم وجعه فقال ائتوني بكتف اكتب لكم كتابا لا تضلوا بعده ابدا فتنازعوا ولا ينبغي عند نبي تنازع فقالوا ماله أهجر استفهموه فقال ذروني الذي انا فيه خير مما تدعوني اليه فامرهم بثلاث فقال اخرجوا المشركين من جزيرة العرب واجيزوا الوفد بنحو ما كنت اجيزهم والثالثة اما ان سكت عنها واما ان قالها فنسيتها قال سفيان هذا من قول سليمان باب اذا غدر المشركون بالمسلمين هل يعفى عنهم حدثنا عبد الله بن يوسف ثنا الليث ثنى سعيد المقبري عن ابي هريرة قال لما فتحت خيبر اهديت للنبي صلى الله عليه وسلم شاة فيها سم فقال النبي صلى الله عليه وسلم اجمعوا الي من كان ههنا من يهود فجمعوا له فقال اني سائلكم عن شيء فهل انتم صادقي عنه فقالوا نعم فقال لهم النبي صلى الله عليه وسلم من ابوكم قالوا فلان فقال كذبتم بل ابوكم فلان قالوا صدقت قال فهل انتم صادقي عن شيء ان سألت عنه فقالوا نعم يا ابا القاسم وان كذبنا عرفت كذبنا كما عرفته في ابينا فقال لهم من اهل النار قالوا نكون فيها يسيرا ثم تخلفونا فيها فقال النبي صلى الله عليه وسلم اخسئوا فيها والله لا نخلفكم فيها ابدا ثم قال هل انتم صادقي عن شيء ان سألتكم عنه فقالوا نعم يا ابا القاسم قال هل جعلتم في هذه الشاة سما فقالوا نعم قال ما حملكم على ذلك قالوا اردنا ان كنت كاذبا نستريح منك وان كنت نبيا لم يضرك باب دعاء الامام على من نكث عهدا حدثنا ابو النعمان ثنا ثابت بن يزيد ثنا عاصم قال سألت انسا عن القنوت قال قبل الركوع فقلت ان فلانا يزعم انك قلت بعد الركوع فقال كذب ثم حدث عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قنت شهرا بعد الركوع يدعو على احياء من بني سليم قال بعث اربعين او سبعين يشك فيه من القراء الى اناس من المشركين فعرض لهم هؤلاء فقتلوهم وكان بينهم وبين النبي صلى الله عليه وسلم عهد فما رأيته وجد على احد ما وجد عليهم باب امان النساء وجوارهن حدثنا عبد الله ابن يوسف انا مالك عن ابي النضر مولى عمر بن عبيد الله ان ام هانئ بنت ابي طالب اخبرته انه سمع ام هانئ بنت ابي طالب تقول ذهبت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم عام الفتح فوجدته يغتسل وفاطمة ابنته تستره فسلمت عليه فقال من هذه فقلت انا ام هانئ بنت ابي طالب فقال مرحبا بام هانئ فلما فرغ من غسله قام فصلى ثمان ركعات ملتحفا في ثوب واحد فقلت يا رسول الله زعم ابن امي علي انه قاتل رجلا قد اجرته فلان بن هبيرة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد اجرنا من اجرت يا ام هانئ قالت ام هانئ وذلك ضحى باب ذمة المسلمين وجوارهم واحدة يسعى بها ادناهم حدثنا محمد بن سلام ثنا وكيع عن الاعمش عن ابراهيم التيمي عن ابيه قال خطبنا علي فقال ما عندنا كتاب نقرؤه الا كتاب الله تعالى وما في هذه الصحيفة فقال فيها الجراحات واسنان الابل والمدينة حرم ما بين عير الى كذا

بكتاب تدعونني قال اليهود ما الح قال تخلفونا تخلفون قالو هذه حدثنا ابنة ثمانى ذاك ثق اخبرنا ثور

قوله الهجر الهمزة للاستفهام الانكاري لان معنى هجر يذي واما جاء من قائله استفهاما لا انكارا على من قال لا تكتبوا اي لا تترکوا امر رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا تجعلوه كامر من هجر في كلامه لانه صلعم لا يهجر اما ما ورد من قول عمر حسبكم كتاب الله رد على من نازعه لا على امر النبي صلى الله عليه وسلم قال البيهقي في دلائل النبوة انما قصد عمر بذلك التخفيف عليه صلى الله عليه وسلم حين غلب الوجع عليه ولو كان مراده ان يكتب ما لا يستغني عنه لم يتركه لانه علم بقول الله تعالى بلغ ما انزل اليك كما لم يترك التبليغ لمخالفته ومعاداة من عاداه وكما امر في تلك الحالة باخراج اليهود وغير ذلك وقال البيهقي وقد حكى سفيان بن عيينة عن اهل العلم قبلنا ان قوله صلى الله عليه وسلم ارادان يكتب استخلاف ابي بكر ثم ترك ذلك اعتمادا على ما علم من تقدير الله تعالى ذلك كما هم بالكتابة في اول مرضه حين قال وارأساه ثم ترك الكتاب وقال يأبى الله والمؤمنون الا ابا بكر قوله ذروني الخ معناه دعوني من النزاع والمقصد الذي نحن متم فيه فالذي انا فيه من مراقبة الله تعالى والتأهب للقائه والشكر في ذلك ونحوه افضل مما انتم فيه كذا في الطيبي ومر الحديث في ص ٥٣٩ وفي ص ٨٢٠ قوله اخرجوا المشركين من جزيرة العرب قال الطيبي ..... اوجب مالك والشافعي وغيرهما من العلماء اخراج الكفار من جزيرة العرب وقالوا لا يجوز تمكينهم سكنا وملكا ولكن الشافعي خص هذا الحكم بالحجاز وهو عنده مكة والمدينة واليمامة واعمالها دون اليمن وغيره قالوا لا تمكن الكفار من التردد مسافرين في الحجاز ولا يكون من الاقامة فيه اكثر من ثلثة ايام قال الشافعي الا لعلة او مرض فلا بجوز تمكينه كافر من دخولها بحال فان دخلها خفية وجب اخراجه فان مات ودفن بها نبش واخرج منها ما لم يتغير وجوز ابو حنيفة دخولهم الحرم وجزيرة العرب قوله تعالى انما المشركون نجس فلا يقربوا المسجد الحرام بعد عامهم هذا انتهى قوله استفهموه اي استفهام كنيد از وي و پرسيد كه چه ميفرمايد وچه غرض دارد، ترجمه مشكوة شيخ عبد الحق ١٢ قوله اخسئوا زجر هم بالطرد والابعاد وهو حال منهم بالهلاك فان قلت فعصاة المسلمين يدخلون النار قلت لم يجزموا منها فلا يتصور معنى الخلافة وكذلك هما يفترقان بالخلود وعدمه قال الكرماني قال العيني مطابقة للترجمة من حيث ان اهل خيبر فدى رواية النبي صلى الله عليه وسلم واهدوا له على يد امرأة شاة مسمومة فمعنى منها وتناولوا منها خلاف انتهى ١٢ قوله قاتل رجلا قاتل اسم فاعل من باب المفاعلة والمعنى انه هازم للمقاتل لانه لم يكن قاتلا حقيقة. كذا في العيني ١٢ قوله فلان بن هبيرة واسلمت ام هاني في عام الفتح تحت نكاح هبيرة وولدت منه اولادا منهم هانى الذي كنيت به ولعلها اراد ابنها من هبيرة او ربيبها وهبيرة بضم الباء وفتح الوحدة ابن عمرو المخزومي. كذا في الكرماني ومر الحديث في ص ٧٤ في كتاب الصلوة ١٢. قوله اذا هم اي الظلم والغرض منه ان اجارة كل مكلف وضيعا كان او شريفا من المؤمنين معتبرة كذا في الكرماني قال في الفتح فدخل في اذنا هم المرأة والعبد والصبي والمجنون فاما المرأة فتقدم في الباب الذي قبله واما العبد فاجاز الجمهور امانه قاتلا واولم يقاتل وقال ابو حنيفة ان قاتل جاز امانه والا فلا واما الصبي فقال ابن المنذر اجمع اهل العلم ان امان الصبي غير جائز قلت وكلام غيره يشعر بالتفرقة بين المراهق وغيره كذلك الميز الذي يعقل والظاهر من المالكية والحنابلة واما المجنون فلا يصح امانه بلا خلاف كما لا كافر انتهى كلامه ١٢. قوله الجراحات اي احكامها قوله اسنان الابل اي ابل الديات مغلظة ومخففة او نصب الاسنان والاول مختار بعض الشراح قوله ومن تولى غير موالي غير ابيه او غير معتقه ١٢ غير جاري

اسماء الرجال باب اذا غدر المشركون

الخ اسماء حديث الباب مر واكلهم في حديث الباب الذي قبل باب دعاء الامام ابو النعمان محمد بن الفضل السدوسي ثابت بن زيد الاحول ابو زيد البصري عاصم هو ابن سليمان الاحول ابو عبد الرحمن البصري باب امان النساء عبد الله بن يوسف هو التنيسي مالك هو ابن انس الامام المدني ابو النضر اسمه سالم ابا مرة بضم الميم وشده الراء اسمه يزيد ام هاني اسمها فاختة باب ذمة المسلمين الخ وكيع هو ابن الجراح الاعمش هو سليمان بن مهران ١٢ حل اللغات اجيزوا الوفد اي اعطوا الوافدين الجائزة يعني العطية نكث نقض كذب اي اخلف من الطلاقات ابل المجازوجل حزن او غضب جوارهن اي اجارتهن ١٢

عه كلام محمول بر استفهام انكاري است واگر در بعضي روايات حرف استفهام مذكور نباشد مقدر است ١٢ ترجمه مشكوة سه اي اعطوهم والجائزة العطية والوفد جمع وافد وهم الذين يقصدون للامراء ١٢ ط ك

لعه قوله هؤلاء اي عامر بن الطفيل في اجياء هم رعل وذكوان وعصية لما غزا بيرمعونة ١٢ قس

فمن احدث فيها حدثا او اوى فيها محدثا فعليه لعنة الله والملائكة والناس اجمعين لا يقبل الله منه صرفا ولا عدلا ومن تولى غير مواليه فعليه مثل ذلك وذمة المسلمين واحدة فمن اخفر مسلما فعليه مثل ذلك **باب** اذا قالوا صبانا ولم يحسنوا اسلمنا وقال ابن عمر فجعل خالد يقتل فقال النبي صلى الله عليه وسلم اللهم اني ابرأ اليك مما صنع خالد وقال عمر اذا قال مترس فقد امنه ان الله يعلم الالسنة كلها وقال تكلم لا بأس **باب** الموادعة والمصالحة مع المشركين بالمال وغيره وانتم من لم يفي بالعهد وان جنحوا للسلم فاجنح لها وتوكل على الله انه هو السميع العليم **حدثنا** مسدد ثنا بشر هو ابن المفضل ثنا يحيى عن بشير بن يسار عن سهل بن ابي حثمة قال انطلق عبد الله بن سهل ومحيصة بن مسعود ابن زيد الى خيبر وهي يومئذ صلح فتفرقا فاتى محيصة الى عبد الله بن سهل وهو يتشحط في دمه قتيلا فدفنه ثم قدم المدينة فانطلق عبد الرحمن بن سهل ومحيصة وحويصة ابنا مسعود الى النبي صلى الله عليه وسلم فذهب عبد الرحمن يتكلم فقال كبر كبر وهو احدث القوم فسكت فتكلما فقال اتحلفون وتستحقون دم قاتلكم او صاحبكم قالوا وكيف نحلف ولم نشهد ولم نر قال فتبرئكم يهود بخمسين يمينا فقالوا كيف نأخذ ايمان قوم كفار فعقله النبي صلى الله عليه وسلم من عنده **باب** فصل الوفاء بالعهد **حدثنا** يحيى بن بكير ثنا الليث عن يونس عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة اخبره ان عبد الله بن عباس اخبره ان ابا سفيان بن حرب اخبره ان هرقل ارسل اليه في ركب من قريش كانوا تجارا بالشام في المدة التي مادّ فيها رسول الله صلى الله عليه وسلم ابا سفيان في كفار قريش **باب** هل يعفى عن الذمي اذا سحر وقال ابن وهب اخبرني يونس عن ابن شهاب قال سئل على من سحر من اهل العهد قتل قال بلغنا ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قد صنع له ذلك فلم يقتل من صنعه وكان من اهل الكتاب **حدثنا** محمد بن المثنى ثنا يحيى ثنا هشام ثنى ابي عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم سحر حتى كان يخيل اليه انه صنع شيئا ولم يصنعه **باب** ما يحذر من الغدر وقول الله تعالى وان يريدوا ان يخدعوك فان حسبك الله الآية هو الذي ايدك بنصره بالمؤمنين والف بين قلوبهم الآية **حدثنا** الحميدي ثنا الوليد بن مسلم ثنا عبد الله بن العلاء بن زبر قال سمعت بسر بن عبيد الله انه سمع ابا ادريس قال سمعت عوف بن مالك قال اتيت النبي صلى الله عليه وسلم في غزوة تبوك وهو في قبة من ادم فقال اعدد ستا بين يدي الساعة موتي ثم فتح بيت المقدس ثم موتان يأخذ فيكم كقعاص الغنم ثم استفاضة المال حتى يعطى الرجل مائة دينار فيظل ساخطا ثم فتنة لا يبقى بيت من العرب الا دخلته ثم هدنة تكون بينكم وبين بني الاصفر فيغدرون فيأتونكم تحت

---

١ قوله فمن احضر بالحاء المعجمة والخاء الخ نقص العهد هو موضح الترجمة والحديث مع بيانه في ص ٣٢٦ في فضائل المدينة في آخر كتاب الحج ١٢ ٢ قوله اذا قالوا صبانا اي اراد والاخبار بانهم اسلموا ولم يحسنوا ان يقولوا اسلمنا جريا على لغتهم هل يكون ذلك كافيا في رفع القتال عنهم ام لا قال ابن المنير مقصود الترجمة ان المقاصد تعتبر بادلتها كيف ما كانت الادلة لفظية او غير لفظية بأي لغة كانت ١٢ فتح ٣ قوله فجعل خالد اي شفى خالد بن الوليد يقتل من كان يقول صبانا حيث ظن ان لفظه صبانا عند العجز عن التلفظ بالسلم لا يكفي في الاخبار عن الاسلام بل لا بد من التصريح بالاسلام فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اني برئ مما صنع خالد ولم اكن راضيا بقتلهم كذا في الكرماني والبرماوي وفي الفتح هذا من المواضع التي يتمسك بها في ان البخاري يترجم ببعض ما ورد في الحديث وان لم يورده في تلك الترجمة فانه ترجم بقولهم صبانا ولم يورد ها وانكفى بطرف الحديث الذي وقعت هذه اللفظة فيه انتهى ١٢ ٤ قوله لا تكلم لا بأس اي لو قال المؤمن لكافر تكلم لا يجنك فانه لا بأس عليك بكون امانا ولا يجوز التعرض له ١٢ ك خ ٥ قوله اذا جنحوا للسلم فاجنح لها اي ان هذه الآية دالة على مشروعية المصالحة مع المشركين وتغير جنحوا طلبوا هو للمصنف وقال غيره معنى جنحوا لها وان قال ابو عبيدة السلم والسلم واحد وهو الصلح وقال ابو عمرو السلم بالفتح الصلح وبالكسر الاسلام ١٢ فتح ٦ قوله اتحلفون وتستحقون دم قاتلكم ظاهره نفس القاتل دون الدية كما هو مذهب مالك قال النووي معناه ثبت حكم على من حلفتم عليه وذلك الحق اعم من ان يكون قصاصا او دية ١٢ ك ٧ قوله فتبرئكم الخ ظاهره انهم اذا حلفوا انتفت الدية عنهم كما هو مذهب الشافعي قال في الدراية ولان اليمين عندنا في الشرع برئ للمدعى عليه لا مغرما ولان ان النبي صلعم جمع بين الدية والقسامة في حديث ابن سهل وفي حديث زياد بن ابي مريم وكذا جمع عمر بينهما والواو عاطفة وقوله عليه السلام تبرئكم يهود محمول على الابراء عن القصاص وليس ولكنه اليمين مبرئة عما وجب له اليمين والقسامة ما شرعت لتجب الدية اذا نكلوا بل شرعت ليظهر القصاص بتحريمهم عن اليمين الكاذبة فيقر وا بالقتل فاذا حلفوا حصلت البراءة عن القصاص انتهى كلام الدراية قال محمد في الموطأ قال عمر بن الخطاب القسامة توجب العقل ولا تسفيط الدم فبهذا نأخذ وهو قول ابي حنيفة والعامة من فقهائنا ١٢ ٨ قوله ما ترى فيها بالرد والنشديد من لفظ علانا اي الدية التي بادن رسول الله صلعم وعينا للصلح بينهم كذا في الكرماني والفتح الباري وفي الفتح قال ابن بطال اشار البخاري بهذا الى ان القيد عند كل امة قبيح مذموم وليس هو من صفات الرسل انتهى ١٢ ٩ قوله اذا سحر قال ابن بطال لا يقتل ساحر اهل العهد لمن يباح الا ان يقتل بسحره فيقتل اذا عدت عدة فيخفى به وهو قول الجمهور ١٢ ١٠ قوله وكان من اهل الكتاب فان قلت الترجمة بلفظ الذمي والسوال بابل العهد والجواب بابل الكتاب قلت العهد الذمة بمعنى الماهل الكتاب فالراد الذين ليس عهدهم والا فوجوبي واجب القتل كذا في الكرماني ١٢ ١١ قوله فخيل اليه بلفظ المجهول فان قلت ليس في ذكر الترجمة قلت تتمة القصة المذكورة في الحديث المتقدم يدل عليه ١٢ ك خ ١٢ قوله وان يريدوا ان يخدعوك فان حسبك الله حسب الله ياسكان المهملة اي كافي في هذه الآية اشارة الى ان احتمال طلب العدو للصلح خديعة لا يمنع عن الاجابة اذا ظهرت اليمن بل يعزم ويتوكل على الله سمناه ١٢ ف ١٣ قوله ثم موتان بضم الميم لغة تميم والباقين بفتحها وهو موت يقع في الماشية واستعاره في الانسان تنبيه على ذوقهم كوقوعه في الماشية فانها تساقب سلبا سريعا وكان ذلك في طاعون عواس خلافة عمر وات منه سبعون الفا في ثلثة ايام وكان بعد فتح بيت المقدس قوله كقعاص بضم القاف وخفة المهملة صادا او سينا واو ياخذ الغنم فلا يلبثها ان تموت وقيل هو السلاك العجل قوله استفاضة من فاض الماء والدمع وغيرهما اذا اكثر قوله فيظل ساخطا اي يبقى ساخطا استقلالا للبسلغ وتحقيرا منه كذا في الكرماني والبرماوي ١٢ ١٤ قوله ثم فتنة الخ هذه الفتنة افتتحت بقتل عثمان واستمر القتل بعده والسادسة لم تجئ بعد والهدنة بضم الهاء وسكون المهملة بعدها نون هي الصلح على ترك القتال بعد التحرك فيه ١٢ فتح

اسماء الرجال باب الموادعة الخ مسور هو ابن مسور بن يخرمة بمعجمة ومهملة مصغرا ابن نوفل الزهري ولد بعد الهجرة بسنتين وسمع النبي صلعم وروى عنه احاديث وتوفي سنة ٦٤ وقيل ٦٥ وقيل ٦٦ وقيل ٦٧ وقيل ٦٨ وقيل ٦٩ وقيل ٧٠ وقيل ٧١ وقيل ٧٣ وقيل ٧٤ وقيل ٧٥ وقيل ٧٦ وقيل ٧٧ وقيل ٧٨ وقيل ٧٩ وقيل ٨٠ وقيل ٨١ وقيل ٨٢ وقيل ٨٣ وقيل ٨٤ وقيل ٨٥ وقيل ٨٦ وقيل ٨٧ وقيل ٨٨ وقيل ٨٩ وقيل ٩٠ وقيل ٩١ وقيل ٩٢ وقيل

ثمانين غاية تحت كل غاية اثنا عشر الفا باب كيف يُنبذ الى اهل العهد وقوله واما تخافن من قوم خيانة فانبذ اليهم على سواء الآية حدثنا ابو اليمان انا شعيب عن الزهري عن حميد بن عبد الرحمن ان ابا هريرة قال بعثني ابو بكر فيمن يؤذن يوم النحر بمنى لا يحج بعد العام مشرك ولا يطوف بالبيت عريان ويوم الحج الاكبر يوم النحر وانما قيل الاكبر من اجل قول الناس الحج الاصغر فنبذ ابو بكر الى الناس في ذلك العام فلم يحج عام حجة الوداع الذي حج فيه النبي صلى الله عليه وسلم مشرك باب الا الذين عاهدتم من المشركين ثم لم ينقصوكم شيئا ولم يظاهروا عليكم احدا فاتموا اليهم عهدهم الى مدتهم حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا جرير عن الاعمش عن عبد الله بن مرة عن مسروق عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اربع خلال من كن فيه كان منافقا خالصا ومن اذا حدث كذب واذا وعد اخلف واذا عاهد غدر واذا خاصم فجر ومن كانت فيه خصلة منهن كانت فيه خصلة من النفاق حتى يدعها حدثنا محمد بن كثير انا سفيان عن الاعمش عن ابراهيم التيمي عن ابيه عن علي قال ما كتبنا عن النبي صلى الله عليه وسلم الا القرآن وما في هذه الصحيفة قال النبي صلى الله عليه وسلم المدينة حرام ما بين عائر الى كذا فمن احدث حدثا او اوى محدثا فعليه لعنة الله والملائكة والناس اجمعين لا يقبل منه عدل ولا صرف وذمة المسلمين واحدة يسعى بها ادناهم فمن اخفر مسلما فعليه لعنة الله والملائكة والناس اجمعين لا يقبل منه صرف ولا عدل قال وقال ابو موسى ثنا هاشم بن القاسم ثنا يحيى بن سعيد عن ابيه عن ابي هريرة قال كيف انتم اذا لم تجتبوا دينارا ولا درهما فقيل له وكيف ترى ذلك كائنا يا ابا هريرة قال اي والذي نفس ابي هريرة بيده عن قول الصادق المصدوق قالوا عم ذلك قال تنتهك ذمة الله وذمة رسوله فيشد الله قلوب اهل الذمة فيمتنعون ما في ايديهم باب حدثنا عبدان انا ابو حمزة قال سمعت الاعمش قال سألت ابا وائل شهدت صفين قال نعم فسمعت سهل بن حنيف يقول اتهموا رأيكم رأيتني يوم ابي جندل ولو استطيع ان ارد امر رسول الله صلى الله عليه وسلم لرددته وما وضعنا اسيافنا على عواتقنا لامر يفظعنا الا اسهلن بنا الى امر نعرفه غير امرنا هذا حدثنا عبد الله بن محمد حدثنا يحيى بن آدم ثنا يزيد بن عبد العزيز عن ابيه ثنا حبيب بن ابي ثابت حدثني ابو وائل قال كنا بصفين فقام سهل بن حنيف فقال ايها الناس اتهموا انفسكم فانا كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الحديبية ولو نرى قتالا لقاتلنا فجاء عمر بن الخطاب فقال يا رسول الله ألسنا على الحق وهم على الباطل فقال بلى فقال اليس قتلانا في الجنة وقتلاهم في النار قال بلى قال فعلى م نعطي الدنية في ديننا ارجع ولم يحكم الله بيننا وبينهم قال يا ابن الخطاب اني رسول الله ولن يضيعني الله ابدا فانطلق عمر الى ابي بكر فقال له مثل ما قال النبي صلى الله عليه وسلم فقال انه رسول الله ولن يضيعه الله ابدا فنزلت سورة الفتح فقرأها رسول الله صلى الله عليه وسلم

---

١ قوله فانبذ اليهم على وقول الله عز وجل ٢ سبحانه حدثني حميد ٣ وقوله وهم لا يتقون ذاك ٤ عز وجل ثنا فلو باطل ما لها

سواء اي الطرح عليه عهدهم بان يرسل اليهم من يعلمه بان العهد انقضى قال ابن عباس اي على مثل وثيل على عدل وقيل اعلمهم انك قد حاربتهم حتى يقر بعضهم واشكك في العلم وقال الازهري المعنى اذا عاهدت قوما فخشيت منهم النقض فلا توقع بهم بمجرد ذلك حتى تعلمهم ثم ذكر فيه حديث ابي هريرة بعثني ابو بكر فينا النحر يمنى وقد تقدم في الحج قال المهلب فنبذ النبي صلى الله عليه وسلم عهد المشركين فلذلك بعث من ينادي بذلك ١٢ فتح الباري ٢ قوله واذا عاهد غدر اي نقض العهد كذا في المرقاة وهو موضع الترجمة ومر الحديث مع بيانه في ص٩٦ في كتاب الايمان ١٢ ٣ قوله من اخفر مسلما اي نقض عهد المسلم وفي عارضة الاحوذي للقسطلاني وهو موضع الترجمة ومر الحديث مع بيانه في ص٣٤١ في آخر الحج قوله ومن والى قوما من غير اذن مواليه اي نسب نفسه اليهم كانتمائه الى غير ابيه او الى غير معتقه. كذا في مجمع البحار ١٢ ٤ قوله اذا لم تجتبوا بالجيم والموحدة والفوقية الثانية من الجباية اي لم تأخذوا من الخراج قوله وكيف ترى اي كيف تعلم وما سبب علمك يا ابا هريرة فاجاب بان علمت من قول الصادق اي النبي صلى الله عليه وسلم ثم سئل عن سبب هذا الامر الذي قوله لم تجتبوا حيث قالوا لم ذلك واعلم عن ماذا ذلك وبين السبب بانه بهتك ذمته ونقض عهده كذا في الجامع الصحيح للبخاري وهو محل الترجمة ١٢ ٥ قوله صفين بكسر المهملة وشدة الفاء المكسورة اسم موضع على الفرات وقع فيه حرب بين علي ومعاوية قوله اتهموا رأيكم على صيغة الامر وذلك ان سهلا كان تيمم بالتعصير في القتال فقال اتهموا فاني لا اقصر وما كنت مقصرا وقت الحاجة كما في يوم الحديبية فاني رأيت نفسي يومئذ بحيث لو قدرت على من لفه بحكم رسول الله صلى الله عليه وسلم لقاتلت قتالا لا مزيد عليه ولكن الوقت اليوم من القتال لمصلحة المسلمين والوجه جندل بفتح الجيم وسكون النون وفتح المهملة ابن سهيل وقد عاد مسلما الى قبوده وقد عذب في الله تعالى مذ به المشركون وقد رده رسول الله صلعم فان قلت لم نسب اليوم اليه ولم يقل يوم الحديبية قلت لان رده الى المشركين كان شاقا على المسلمين وكان ذلك اعظم عليهم من سائر ما جرى عليهم من سائر الامور فيه قال عمر فعلى ما نعطي الدنية ليوزن الفضيلة والعظمة الخسيسة اي لم نرد ابا جندل اليوم ونقاتل معهم والارض بهذا الصلح قولا لامر يفظعنا بالفاء وبالجيم الظاهر اي يكرثنا ويشق علينا قوله الا اسهلن اي السيوف متلبسة بنا مستعينة الامر عمر فانه حاله وما كان ذلك الامر خيرا هذا الامر الذي

نحن فيه من المقاتلة التي تجري بين المسلمين فانه لا يستلئن بنا ولا ننتهي الى ما مر فع حاله وما كان اعتمد على ظاهر النصوص الواردة في النبي عن قتال المسلم كذا في المرقاة والخير الجاري ١٢ ٦ قوله ولو نرى قتالا لقاتلنا قال النووي اراد بهذا تصوير ان رأس على الصلح واعلامهم بانه برجي فيما بعده مصيرة الى الخير وان كان ظاهره في الابتداء ما يكره بهم النفوس كما كان صلح الحديبية وانما قال سهل هذا القول حين ظهر من اصحاب علي كراهة التحكيم فاعلمهم بمجاهدي يوم الحديبية من كراهة الناس الصلح ومع هذا فاعقب خيرا عظيما ١٢ ك ح

اسماء الرجال باب كيف

ابو اليمان الحكم بن نافع الحمصي شعيب هو ابن ابي حمزة الحمصي الزهري محمد بن مسلم بن شهاب حميد ابن عبد الرحمن بن عوف باب اثم من عاهد ثم غدر قتيبة هو ابن سعيد بن جميل الثقفي جرير هو ابن عبد الحميد الكوفي الاعمش سليمان بن مهران الكوفي عبد الله بن مرة الهمداني الكوفي مسروق هو ابن الاجدع ابو عائشة الكوفي عبد الله بن عمرو بن العاص محمد بن كثير العبدي البصري سفيان بن سعيد الثوري الاعمش هو سليمان المذكور عن ابيه يزيد بن شريك التيمي علي هو ابن ابي طالب باب بالتنوين بلا ترجمة عبدان هو عبد الله بن عثمان الاعمش سليمان بن مهران ابا وائل شقيق بن سلمة عبد الله بن محمد هو المسندي يحيى بن آدم الكوفي عن ابيه عبد العزيز بن سياه حبيب هو ابن ابي ثابت الكوفي ابو وائل هو شقيق ابن سلمة ١٢

حل اللغات هدنة اي صلح على ترك القتال بعد الحرب فيه بنى الاصفر الروم غاية اي راية ينبذ من النبذ والمراد به نقض العهد فجر شتم لم تجتبوا من الجباية هو الجزية والخراج اي لم تأخذوا الجباية صفين بكسر الصاد المهملة موضع على الفرات وقع فيه الحرب بين علي ومعاوية الدبة القضية ١٢.

عه الغدر حرام باتفاق سواء كان في حق المسلم او الذمي ١٢ اف عه قال النووي لم يكن سؤال عمر ولا جوابه المذكور شكا بل طلبا لمكشف ما خفي عليه وفيه فضيلة الي بكر حيث تكلم بكلام ما تكلم به النبي صلى الله عليه وسلم ١٢ منه جاري

marfat.com

على عمر الى اخرها فقال عمر يا رسول الله او فتح هو قال نعم حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا حاتم بن اسمعيل عن هشام بن
عروة عن ابيه عن اسماء بنت ابي بكر قالت قدمت علي امي وهي مشركة في عهد قريش اذ عاهدوا رسول الله صلى الله عليه وسلم
ومدتهم مع ابيها فاستفتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ان امي قدمت علي وهي راغبة افاصلها قال
نعم صلي امك باب المصالحة على ثلثة ايام او وقت معلوم حدثنا احمد بن عثمان بن حكيم ثنا شريح بن مسلمة ثنا ابراهيم
ابن يوسف ابي اسحق ثنى ابي عن ابي اسحق ثنى البراء ان النبي صلى الله عليه وسلم لما اراد ان يعتمر ارسل الى اهل مكة يستأذنهم
ليدخل مكة فاشترطوا عليه ان لا يقيم بها الا ثلث ليال ولا يدخلها الا بجلبان السلاح ولا يدعو منهم احدا قال فاخذ
يكتب الشرط بينهم علي بن ابي طالب فكتب هذا ما قاضى عليه محمد رسول الله قالوا لو علمنا انك رسول الله لم نمنعك
ولبايعناك ولكن اكتب هذا ما قاضى عليه محمد بن عبد الله فقال انا والله محمد بن عبد الله وانا والله رسول الله
قال وكان لا يكتب قال فقال لعلي امح رسول الله فقال علي والله لا امحوه ابدا قال فارنيه فاراه اياه فمحاه النبي صلى الله
عليه وسلم بيده فلما دخل ومضى الايام ائتوا عليا فقالوا مر صاحبك فليرتحل فذكر ذلك علي لرسول الله صلى الله عليه وسلم
فقال نعم ثم ارتحل باب الموادعة من غير وقت وقول النبي صلى الله عليه وسلم اقركم على ما اقركم الله به باب طرح
جيف المشركين في البئر ولا يؤخذ لهم ثمن حدثنا عبد الله بن عثمان اخبرني ابي عن شعبة عن ابي اسحق عن عمرو بن
ميمون عن عبد الله قال بينا رسول الله صلى الله عليه وسلم ساجد وحوله ناس من قريش من المشركين اذ جاءه عقبة
ابن ابي معيط بسلا جزور فقذفه على ظهر النبي صلى الله عليه وسلم فلم يرفع رأسه حتى جاءت فاطمة فاخذت من
ظهره ودعت على من صنع ذلك فقال النبي صلى الله عليه وسلم اللهم عليك الملأ من قريش اللهم عليك ابا جهل بن
هشام وعتبة بن ربيعة وشيبة بن ربيعة وعقبة بن ابي معيط وامية بن خلف او ابي بن خلف فلقد رأيتهم قتلوا يوم
بدر فالقوا في بئر غير امية او ابي فانه كان رجلا ضخما فلما جروه تقطعت اوصاله قبل ان يلقى في البئر باب اثم
الغادر للبر والفاجر حدثنا ابو الوليد ثنا شعبة عن سليمان الاعمش عن ابي وائل عن عبد الله وعن ثابت عن انس عن
النبي صلى الله عليه وسلم قال لكل غادر لواء يوم القيمة قال احدهما ينصب قال الاخر يرى يوم القيمة يعرف به حدثنا
سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن ايوب عن نافع عن ابن عمر قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول لكل
غادر لواء ينصب بقدر غدرته حدثنا علي بن عبد الله ثنا جرير عن منصور عن مجاهد عن طاؤس عن ابن عباس قال

قال ابنة فاستفتيت قلت فاصلها حدثنا رسول الله احدا منهم لتابعناك امحاه مضت فارتحل عبدان بن عثمان النبي
وقذفه جزوره لغدرته يوم القيمة

١ قوله الفتح هو اسم صلح الحديبية فتح مع ما فيه نوع وهن قوله قال لنعم فانه كان مبدأ الفتوح واعظم مهادية حصل
الناس بسببه امن وبركات الدنيا والاخرة كذا في الخير الجاري ومر بيان الحديث في ص٣٨٣ في الشروط قال في
الفتح وذكر في الباب حديث احدهما عن سهل بن حنيف والثاني حديث المسور ووجه تعلق الاول من جهة
ما ألم اليه امر قريش في نقضهما العهد من الغلبة عليهم وقهرهم بفتح مكة فانه لو ضمن ان مال الغدر مذموم ومقابل
ذلك ممدوح ومن ههنا يتبين تعلق الحديث الثاني ووجه ان عدم الغدر اقتضى جواز اصابة القرب ولو كان
على غير دين الواصل انتهى ١٢ ٢ قوله قدمت على امي الخ اسمها قيلة بفتح القاف وسكون
التحتية والبها اسمه عبد العزى واسماء ما ئشة انحان من جهة الاب فقط قوله ومدتهم اي المدة التي كانت
معينة للصلح بينهم وبين رسول الله صلى الله عليه وسلم وراغبة في ان تأخذ مني بعض المال كذا في الكرماني
قيل ومعناه راغبة عن الاسلام ولو يده رواية راغمة باليم والله اعلم ومر الحديث في ص٣٨٥ في باب
الهدية للمشركين ومر وجه ترطبا قه للترجمة في الصفحة السالفة ١٢ ٣ قوله باب المصالحة على ثلثة
ايام او وقت معلوم اي يستفاد من وقوع المصالحة على ثلثة ايام جواز اتي وقت معلوم ولو لم تكن ثلاثة
١٢ فتح ٤ قوله الا بجلبان السلاح بضم الجيم واللام وشدة الموحدة هو القراب بما فيه وانما اشترط
ان يكون السيوف في القراب ليكون ذلك امارة للسلم قوله لا امحوه وفي بعضها لا امحاه يقال محاه يمحوه بحميه
ثلث لغات فان قلت كيف جاز لعلي رضي الله عنه مخالفة امر رسول الله صلى الله عليه وسلم قلت علم بالقرينة انه
ليس للايجاب كذا في الكرماني ومر الحديث في ص١٣٥ في الصلح ١٢ ٥ قوله اكرمكما اقركم به طرف
من حديث معاذ تقدم في المزارعة ص٣١٣ وانما يتعلق بالجهاد فالموادعة فيه لاجل معلوم
ولا يجوز غيره بل ذلك راجع الى رأي الامام بحسب ما يراه الاحوط والاصلح للمسلمين ١٢ فتح ٦
قوله ولا يؤخذ لهم ثمن اشاره الى حديث ابن عباس ان المشركين اراد وا ان يشتروا جسد رجل من المشركين
فابى النبي صلى الله عليه وسلم ان يبيعهم اخرجه الترمذي وغيره واخذه من حديث الباب من جهة ان العادة

(قوله باب المصالحة على ثلاثة ايام) وفيه ولا يدعو منهم احدا اي لا يدعوا احدا الى ديته من اهل مكة وفيه قوله لا امحاه ابدا كانه علم بقرائن الاحوال
ان ليس الامر للايجاب والله تعالى اعلم (قوله باب اثم الغادر) وفيه حديث لا هجرة فوق ثلاث ولعل ذكره لان قوله فانفروا يفهم منه وجوب وفاء العهد للائمة ويلزم منه
حرمة الغدر بهم الستلزم للاثم منه ثم رأيت الكرماني مال الى ذلك والله سبحانه وتعالى اعلم

تشهدان اهل قتلى بدر لو فهموا انه يقبل منهم فداء اجسادهم لبذلوا فيه ما شاء الله ١٢ فتح البارى ٧ قوله بسلاحه زوده السلاح للهملة وخفة اللام مقصورا اللفافة التي تكون فيها الولدة في بطن
الناقة والجزور المنحور من الابل قوله عليك الملأ اي خذ الجماعة واهلكهم كذا في الكرماني والخير الجاري ١٢
٨ قوله فانا في بئر اي غير ابن ابي معيط فانه لم يقتل ببدر بل حمل اسيرا وقتل رسول الله
صلى الله عليه وسلم بعد انصرافه من بدر على ثلثة اميال من المدينة ١٢ ك خ ص ٩ قوله غير انه
اوابى شك شعبة والصحيح امية لان المقتول ببدر امية باطباق اصحاب المغازي عليه وانوه ابي ابن خلف
قتل يوم احد كذا قاله العيني في اواخر الوضوء في التنقيح الصحيح امية وابا ابي فقتلا النبي صلعم يوم احد بيده
انتهى ومر الحديث في ص١٠٠ في كتاب الوضوء ١٢ ١٠ قوله لكل غادر لواء يوم القيمة يعرف به الغدر العلم
وكان الرجل في الجاهلية اذا غدر رفع له ايام المواسم لواء ليعرف الناس فيجتنبوه وانما قال بلفظ احدهما
للالتباس عليه ولا قدح بهذا اللفظ اذ كلا الروايتين بشرط البخاري كذا في الكرماني والخير الجاري ١٢ اسماء الرجال

قتيبة بن سعيد الثقفي حاتم بن اسمعيل الكوفي هشام بن عروة بن الزبير بن العوام
باب المصالحة ابو احمد بن عثمان بن حكيم هو ابو عبد الله الازدي الكوفي ابي اسحق عمرو بن عبد الله
السبيعي الكوفي البراء هو ابن عازب باب الموادعة الخ باب طرح جيف المشركين عبد الله
ابن عثمان يروي عن ابيه عثمان بن جبلة شعبة هو ابن الحجاج باب اثم الغادر ابو الوليد هو هشام
ابن عبد الملك ابي وائل هو شقيق بن سلمة سليمان بن حرب هو الواشحي ايوب السختياني نافع
هو مولى ابن عمر جرير هو ابن عبد الحميد منصور هو ابن المعتمر السلمي الكوفي مجاهد بن جبر الامام في التفسير
طاؤس هو ابن كيسان اليماني حل اللغات جلبان شبه الجراب من
الادم يوضع فيه السيف مقصورا واسلا بفتح السين وتخفيف اللام مقصورا وهي اللفافة التي تكون فيها
الولدة في بطن الناقة والجزور بفتح الجيم بغير الزاء بمعنى المفعول اي المجزور من الابل قذفه طرحه
عليك الملأ اي خذ الجماعة واهلكهم تقطعت اوصاله تقطعت تفرقت اوصاله اعضاؤه الغادر هو الذي يواعد الناس

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم فتح مكة لا هجرة ولكن جهاد ونية واذا استنفرتم فانفروا وقال يوم فتح ان هذا البلد حرمه الله يوم خلق السموات والارض فهو حرام بحرمة الله الى يوم القيمة وانه لم يحل القتال فيه لاحد قبلي ولم يحل لي الا ساعة من نهار فهو حرام بحرمة الله الى يوم القيمة لا يعضد شوكه ولا ينفر صيده ولا يلتقط لقطته الا من عرفها ولا يختلى خلاه فقال العباس يا رسول الله الا الاذخر فانه لقينهم ولبيوتهم قال الا الاذخر بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب بدء الخلق

باب ما جاء في قول الله وهو الذي يبدؤا الخلق ثم يعيده وهو اهون عليه وقال الربيع ابن خثيم والحسن كل عليه هين وهين مثل ليّن وليّن وميت وميّت وضيق وضيّق افعيينا افاعيينا خلقكم لغوب اللغوب النصب اطوارا طورا كذا وطورا كذا اعدادا اطواره اي قدره حدثنا

محمد بن كثير انا سفيان عن جامع بن شداد عن صفوان بن محرز عن عمران بن حصين قال جاء نفر من بني تميم الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا بني تميم ابشروا فقالوا بشرتنا فاعطنا فتغير وجهه فجاءه اهل اليمن فقال يا اهل اليمن اقبلوا البشرى اذ لم يقبلها بنو تميم قالوا قبلنا فاخذ النبي صلى الله عليه وسلم يحدث بدء الخلق والعرش فجاء رجل فقال يا عمران راحلتك تفلتت لبتي لم اقم حدثنا عمر بن حفص بن غياث ثنا ابي ثنا الاعمش ثنا جامع بن شداد عن صفوان بن محرز انه حدثه عن عمران بن حصين قال دخلت على النبي صلى الله عليه وسلم وعقلت ناقتي بالباب فاتاه ناس من بني تميم فقال اقبلوا البشرى يا بني تميم قالوا قد بشرتنا فاعطنا مرتين ثم دخل عليه ناس من اليمن فقال اقبلوا البشرى يا اهل اليمن اذ لم يقبلها بنو تميم قالوا قد قبلنا يا رسول الله قالوا جئناك لنسالك عن هذا الامر قال كان الله ولم يكن شيء غيره وكان عرشه على الماء وكتب في الذكر كل شيء وخلق السموات والارض فنادى مناد ذهبت ناقتك يا ابن الحصين فانطلقت فاذا هي تقطع دونها السراب فوالله لوددت اني تركتها وروى عيسى عن رقبة عن قيس بن مسلم عن طارق بن شهاب قال سمعت عمر يقول قام فينا النبي صلى الله عليه وسلم مقاما فاخبرنا عن بدء الخلق حتى دخل اهل الجنة منازلهم واهل النار منازلهم حفظ ذلك من حفظه ونسيه من نسيه حدثنا عبد الله بن ابي شيبة عن ابي احمد عن

---

١ قوله ها وبيوتهم ٢ ابواب ٣ ذكر بدء الخلق ٤ الآية ٥ راقت ٦ قالوا ٧ ان جئنا نسالك وروى عيسى عن ابي حمزة عن رقبة او ٨

لا هجرة قال الكرماني فان قلت ثبت في الحديث لا ينقطع الهجرة ما قوله هنا قلت المراد لا هجرة من مكة الى المدينة واما الهجرة من المواضع التي لا يبقى فيها امر الدين فهي واجبة انتهى كذا في الكرماني ١٢ ٢ قوله ولكن جهاد ونية اي لكن لكم طريق الى تحصيل فضائل في معنى الهجرة بالجهاد ونية الخير في كل شيء قوله واذا استنفرتم فانفروا اي اذا دعاكم الامام الى الغزو فاذهبوا. مجمع ومرياني ص ٥٤٢ في باب لا هجرة بعد الفتح ١٢ ٣ قوله لا يعضد شوكه يحرم قطع الاشجار رسوي الشوك بالطريق الاول كذا في الطيبي قوله لا ينفر صيده والتنفير هو الازعاج عن موضعه قيل هو كناية عن الاصطياد وقيل هو على ظاهره قوله ولا يختلى لا يخبر باخلا بالقصر الرطب من الحشيش قوله ولا يلتقط لقطته الخ مر بيانه في آخر الحج في ص ٣٣٨ والاذخر نبت يحرق الحداد بدل الحطب والفحم كذا في المجمع قال الشيخ ابن حجر وفي تعلقه بالترجمة غموض قال ابن بطال وجهه ان مراد الله عبوديات عباده فمن انتهك منها شيئا كان عاديا وكان النبي صلى الله عليه وسلم لما فتح مكة من الناس ثم اخبرهان الفعل بمكة حرام واشار الى انهم آمنون من ان يغدر بهم احد فيما حصل لهم من الامان وقال ابن المنير وجه ان النص على ان مكة اختصت بالحرمة الى الساعة المستمرة لا تختص بالمؤمن البراد كل بقعة كذلك فدل على انها اختصت بها هو اعم من ذلك وقال الكرماني يمكن ان يؤخذ من قوله واذا استنفرتم فانفروا ان معناه لا تغدروا بالائمة ولا تخالفوهم لان ايجاب الوفاء بالخروج مستلزم لتحريم الغدر اواذنه اشارة الى ان رسول الله صلعم لم يغدر في استحلال القتال بمكة لانه كان باحلال الله لساعة ولو لا ذلك لما جاز له والله اعلم انتهى كلام ابن حجر في الفتح ١٢ ٤ قوله كتاب بدء الخلق. كذا الاكثر وسقطت البسملة لابي ذر والنسفي ذكر بدء الخلق وللصغاني في ابواب بدء الخلق بفتح اوله وبالهمز اي ابتداؤه والمراد بالخلق المخلوق ١٢ ٥ قوله كل عليه هين. اي سهل يتسهد بدا ايادا وتخفيفها لغتان كيت وبيت واخواته وغرضه ان ايهون يعني هين اي لا تفاوت عند الله بين الابداء والاعادة كلها هين على السواء في السهولة ١٢ ك ٦ قوله افعيينا افاعي علينا الخ. قال في الفتح معنى قوله افعيينا استفهام انكاري ما اعجزنا الخلق الاول حين انشاناكم وكانه عدل عن التكلم الى الغيبة لمراعاة اللفظ الوارد في القرآن في قوله تعالى هم اذا انتم من الارض انتهى قال صاحب الخير الجاري ط ما هو اثر فسر البخاري الخلق الاول بعين الانشاء للخلق وقوله انشأ خلقكم بيان لانشاكم بان الانشاء يتعلق بالصفة وهي الخلق وقال الكرماني وتبعه القسطلاني الظاهر ان لفظ

عين انشأكم اشارة الى آية اخرى مستقلة وانشأ خلقكم الى تفسيره وهو قوله تعالى اذ انشاكم من الارض ونقل البخاري المعنى حيث قال عين انشاكم بدل انا انشاكم وهو محذوف في اللفظ والتقى بالمفسر عن المفسر انتهى وعليك ان تختار ما هو المختار انتهى كلام صاحب الخير الجاري ١٢ ٧ قوله الطوارا. بريد بتفسير قوله تعالى وقد خلقكم اطوارا اي طورا بعد طور واخرى مضغة ونحوها ١٢ ك خ ٨ قوله البشرى من الابشار وجاء من نصر معناه بشر النبي صلى الله عليه وسلم بما يقتضي دخول الجنة حيث عرفهم اصول العقائد من المبدء والمعاد وما ينافيه بالبيان هو المراد بقوله لنسالك عن هذا الامر ولم يكن جل اهتمامهم الا بيان الدنيا والاستطراد دون دينهم قالوا ابشر تنا بالنفقة وانما جئنا للاستطراد فاعطنا ١٢ مجمع ٩ قوله يا اهل اليمن ان لم يقبلها بنو تميم. فان قلت بنو تميم قبلوا غاية انهم طلبوا شيئا تكيف قال اذ لم يقبلوا قالت لم يقبلوا اذ لم يهتموا بالسوال عن حقيقتها وكيفية المبدء والمعاد ولم يعتنوا بضبطها وحفظها ولم يباشروا عن موجباتها ١٢ مجمع ١٠ قوله لم يكن شيء غيره. فيه دلالة على انه لم يكن شيء غيره لا الماء ولا العرش ولا غيرهما لان كل ذلك غير الله تعالى وليكون قوله وكان عرشه على الماء معناه انه خلق الماء سابقا ثم خلق العرش على الماء ١٢ فتح ١١ قوله وكتب. اي قدر كل الكائنات في الذكر اي في محله وهو اللوح المحفوظ ١٢ خ ١٢ قوله فانطلق. بلفظ ماضي المنطلق وبلفظ مضارع القطع والسراب فاعلمه وهو ما يرى نصف النهار كانه ماء اي تسرع اسراعا كثيرا تقدمت به ووقفت حتى ان السراب يظهر به وهنا اي من ورائها بعد ما في البر ١٢ مجمع ١٣ قوله فاخبرنا من بدء الخلق حتى دخل الخ. غاية اي حتى اخبر عن دخول اهل الجنة والغرض انه اخبر عن المبدء والمعاش والمعاد جميعا قال الطيبي ول ذلك اذا اخبر عن جميع احوال المخلوقات ١٢ ك خ

اسماء الرجال

محمد بن كثير هو العبدي جامع بن شداد ابو صخر المرادي صفوان بن محرز المازني البصري عمر بن حفص بن غياث يروي عن ابيه حفص النخعي الكوفي قاضي بغداد ثقة اصحاب الاعمش هو سليمان بن مهران الكوفي رقبة هو ابن مصقلة العبدي الكوفي قيس بن مسلم هو ابو عمرو الكوفي طارق بن شهاب الاحمسي الكوفي عبد الله بن ابي شيبة هو عبد الله بن محمد بن ابي شيبة واسم ابي شيبة ابراهيم بن عثمان العبسي الكوفي ١٢ حل اللغات لا يعضد لا يقطع لا يختلى اي لا يجز هيئين اي سهل الضب التعب تفلتت اي تشردت الشتم هو الوصف

(كتاب بدء الخلق قوله كل عليه هين) يريد ان اهون مجرد عن معنى التفضيل لاستواء الكل وغالب العلماء حملوه على التفضيل بالنسبة الى قياس العباد اي هو اسهل عليه بالنظر الى قياسكم فكيف تنكرونه مع اثبات البدء والله تعالى اعلم (قوله كان الله) اي مع صفاته العلية وترك ذكرها لانها كالتوابع فلا يذكر فبناء الحديث عليه لا يخلو عن خفاء نعم يمكن انهم بنوا اصطلاحهم على ظاهر هذا الحديث بعد اثبات قدم الصفات كما ان المعتزلة بنوا نفيها عليه وعلى ما خيلوا من الادلة العقلية الباطلة والله تعالى اعلم (قوله وكان عرشه والله تعالى اعلم (قوله حتى دخل اهل الجنة الخ) اي حتى اخبر عن دخولهم او هو غاية لبدء الخلق على معنى بدء الخلق وما بعده والله تعالى اعلم

marfat.com

سفين عن ابى الزناد عن الاعرج عن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله عز وجل شتمنى ابن ادم وما ينبغى له ان يشتمنى ويكذبنى وما ينبغى له اما شتمه اياى فقوله ان لى ولدا واما تكذيبه فقوله لن يعيدنى كما بدأنى

حدثنا قتيبة ثنا مغيرة بن عبد الرحمن القرشى عن ابى الزناد عن الاعرج عن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لما قضى الله الخلق كتب فى كتابه فهو عنده فوق العرش ان رحمتى غلبت غضبى

وقول الله عز وجل الله الذى خلق سبع سموات ومن الارض مثلهن الاية والسقف المرفوع السماء سميها بناء وها والحك استواؤها وحسنها اذنت سمعت واطاعت والقت اخرجت ما فيها من الموتى وتخلت عنهم طحها دحيها بالساهرة وجه الارض كان فيها الحيوان نومهم وسهرهم

حدثنا على نا ابن علية عن على بن المبارك ثنا يحيى بن ابى كثير عن محمد بن ابراهيم بن الحارث عن ابى سلمة بن عبد الرحمن وكانت بينه وبين اناس خصومة فى ارض فدخل على عائشة فذكر لها ذلك فقالت يا ابا سلمة اجتنب الارض فان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من ظلم قيد شبر من الارض طوقه من سبع ارضين

حدثنا بشر بن محمد انا عبد الله عن موسى بن عقبة عن سالم عن ابيه قال قال النبى صلى الله عليه وسلم من اخذ شيئا من الارض بغير حقه خسف به يوم القيمة الى سبع ارضين

حدثنا محمد بن المثنى ثنا عبد الوهاب ثنا ايوب عن محمد عن ابن ابى بكرة عن ابى بكرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال الزمان قد استدار كهيئته يوم خلق الله السموات والارض السنة اثنا عشر شهرا منها اربعة حرم ثلث متواليات ذو القعدة وذو الحجة والمحرم ورجب مضر الذى بين جمادى وشعبان

حدثنا عبيد بن اسمعيل ثنا ابو اسامة عن هشام عن ابيه عن سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل انه خاصمته اروى فى حق زعمت انه انتقصه لها الى مروان فقال سعيد انا انتقص من حقها شيئا اشهد لسمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من اخذ شبرا من الارض ظلما فانه يطوقه يوم القيمة من سبع ارضين قال ابن ابى الزناد عن هشام عن ابيه قال قال لى سعيد بن زيد دخلت على النبى صلى الله عليه وسلم

باب فى النجوم

وقال قتادة وخلق هذه النجوم لثلث جعلها زينة للسماء ورجوما للشياطين وعلامات يهتدى بها فمن تأول فيها بغير ذلك اخطأ واضاع نصيبه وتكلف ما لا علم له به وقال ابن عباس هيشما متغيرا والاب ما تأكل الانعام والانام الخلق برزخ حاجز وقال مجاهد الفافا ملتفة والغلب الملتفة فراشها كقوله تعالى ولكم فى الارض مستقر تكدا قليلا

باب صفة الشمس والقمر

يقول الله يشتمنى ليس يعيدنى ابن سعيد تعالى سبحانه الساهرة اخبرنا ناس ذاك عن ابيه ابى بكرة كهيئته الارضين ثنى حاجب

قوله ان رحمتى غلبت غضبى. وفى رواية سبقت بدل غلبت والمراد من الغضب لازمه وهو ارادة ايصال العذاب الى من وقع عليه الغضب والسبق والغلبة باعتبار التعلق اى تعلق الرحمة غالب سابق على تعلق الغضب لان الرحمة مقتضى الذات المتقدسة واما الغضب فانه يتوقف على سابقة من العبد كما فى الفتح وكذا قال الكرمانى فان قلت صفات الله قديمة تكيف يتصور سبق بعضها على بعض قلت باعتبار التعلق مع ان الرحمة والغضب ليسا صفتين لله تعالى بل بهما فعلان وجاز تقدم بعض الافعال على بعضها انتهى قال الطيبى فى سبق الرحمة اشارة الى ان قسط الخلق منها اكثر من قسطهم من الغضب وانما بنا لهم من خير استحقاق وان الغضب لاينالهم الا باستحقاق فالرحمة تشمل الشخص جنينا ورضيعا وفطيما قبل ان يصدر منه شئ من الطاعة ولا يلحقه الغضب الا بعد ان يصدر عنه من الذنوب ما يستحق معه ذلك انتهى ١٢

قوله ومن الارض مثلهن. قال الداودى فيه دلالة على ان الارضين بعضها فوق بعض مثل السموات ونقل عن بعض المتكلمين ان المثلية فى العدد خاصة وان السبع متجاورة وحكى ابن التين عن بعضهم ان الارض واحدة قال وهو مردود بالقرآن والسنة قلت لعل القول بالتجاور والاول تفسير مرجعا فى المخالفة ويدل لعقول الظاهر ما رواه ابن جرير بن طريق شعبة عن عمرو بن مرة عن ابى البخترى عن ابن عباس فى بعض الآية ومن الارض مثلهن قال فى كل ارض مثل ابراهيم ونحوه على الارض من الخلق بكذا اخرجه مختصرا واسناده صحيح واخرجه الحاكم والبيهقى من طريق عطاء ابن السائب عن ابى البخترى مطولا واوله اى سبع ارضين فى كل ارض آدم كآدمكم ونوح كنوحكم وابراهيم كابراهيمكم وعيسى كعيسيكم وذهبى كنبيكم قال البيهقى اسناده صحيح الا انه شاذ. فتح البارى من غير تغيير حرف ١٢

قوله كهيئته الخ هذه صفة مصدر محذوف اى استدار استدارة مثل حالته يوم خلق السموات والارض والزمان اسم لقليل الوقت وكثيره والمراد به هنا السنة ومعنى الحديث ان العرب كانوا يؤخرون المحرم الى صفر وهو النسئ المذكور فى القرآن فى قول تعالى انما النسئ زيادة فى الكفر الخ كانوا يحلونه عاما ويحرمونه عاما على حسب ما يوافق اغراضهم فى القتال والغارة فيحلون ما حرم الله ويحرمون ما احل الله فتنقل المحرم من شهر الى شهر حتى جعلوه فى جميع شهور السنة فلما كانت تلك السنة قد عاد زمان النسئ الى الوضع الذى اختاره الله ووضعه يوم خلق السموات والارض ودارت السنة كهيأتها الاولى قام بعضهم انما اخرا لنبى صلى الله عليه وسلم الحج مع الامكان ليوافق اهل الحساب فحج فى حجة الوداع قوله ثلثة متواليات انما حذف الثالث من العدد باعتبار ان الشهر الذى هو واحد الاشهر يعنى الى ياتى فاخبر لذلك ثانية كذا فى الطيبى قال الكرمانى العدد الذى لم يذكر معه المميز جاز فيه التذكير والتانيث انتهى ١٢

تعالى اعلم اهـ سندى (قوله وكان ابن عباس هيشما متغيرا الخ) كأنه ذكر تفسير هذه الالفاظ لتعلقها بالخلق وان لم يكن لها تعلق بالنجوم والله تعالى اعلم اهـ سندى

قوله ورجب مضر بضم الميم وفتح المعجمة وبالراء قبيلة مشهورة وانما اضافه اليهم لانهم كانوا يحافظون على تحريمه اشد من محافظة سائر العرب ووصفه بالذى بين جمادى وشعبان تاكيدا وازاحة للريب الحادث فيه من النسئ. ك قال العينى ومطابقة للترجمة تتاتى بالتعسف لان الاحاديث المذكورة فيها سبع ارضين وهنا لفظ الارض فقط ولكن المراد منه سبع ارضين ايضا انتهى ١٢

قوله فلا خاصمته اروى. بفتح الهمزة وسكون الراء وفتح الواو وبالقصر بنت ابى اويس ادعت ان سعيد اغتصبها ارضا قال ابن مروان متعلق بقوله خاصمته اى ترافعا اليه وكان يومئذ اميرا على المدينة وقد ترك سعيد الحق لما وعدها عليها واستحياء منه قال الكرمانى ومرجعه فى ص ٣٣٠ فى ابواب الظلم والقصاص ١٢

قوله واضاع نصيبه. اى حظه وهو الاشتغال بما لا يعنيه وينفعنى فى الدنيا والآخرة وقوله مالا علم له به ليس فيما تعاناه الشئم من الاحكام منه وانما تاتى لغيره بل هو نفيه بالكلية ويؤيده ما تبعه من قوله وما عجز عن علمه الانبياء ١٢ قال الطيبى ك قوله هيشما. قال ثعلب فاصح هيشما اى يابسا متفتتا تذروه الرياح اى تفرقه وقال ثعلب وحدائق غلبا جمع الغلباء اى الملتفة وفاكهة وابا الاب ما يابكله الانعام من المرعى قوله نكدا اى قليلا قال ثعلب والذى خبث لا يخرج الا نكدا والنكد الشئ القليل الذى لا ينفع. ملتقط من ك

ف ١٢ اسماء الرجال

عبد الرحمن بن هرمز باب ماجاء فى سبع ارضين الزهلى بن عبد الله المدينى ابن علية هو اسمعيل بن ابراهيم وعلية اسم امه يحيى بن ابى كثير الطائى مولاهم بشر بن محمد السختيانى ابو محمد المروزى عبد الله ابن المبارك المروزى موسى بن عقبة صاحب المغازى سالم يروى عن ابيه عبد الله بن عمر بن الخطاب محمد بن المنكدر بن عبد العزى الزمن ابى بكرة هو عبد الرحمن يروى عن ابيه ابى بكرة نفيع بن الحارث الثقفى عبيد بن اسمعيل الهبارى القرشى الكوفى ابو اسامة حماد بن اسامة هشام عن ابيه عروة بن الزبير بن العوام ابن ابى الزناد عبد الرحمن بن عبد الله باب فى النجوم قال مجاهد هو ابن جبر المفسر باب صفة الشمس والقمر بحسبان حل اللغات دحها اى بسطها من كل جانب قيد شبر يعنى مقدار ذيك بالشت مضر قبيلة مشهورة

عه اذا الرحمة غالبة على الكل دائما والغضب لا يكون للابعد صدور المعصية ١٢ منه

sunnatcom

والقمر بحسبان قال مجاهد كحسبان الرحى وقال غيره بحساب ومنازل لا يعدوانها حسبان جماعة حساب مثل شهاب وشهبان ضحاها ضوءها أن تدرك القمر لا يستقيم ضوء احدهما ضوء الآخر ولا ينبغي لهما ذلك سابق النهار يتطالبان حثيثين نسلخ نخرج احدهما من الآخر ويجري كل واحد منهما دائبة وهيما تشققها ارجاءها مالم ينشق منها فهم على حافتيه كقولك على ارجاء البئر أغطش وجن اظلم قال الحسن كورت تكور حتى تذهب ضوءها ويقال والليل وما وسق جمع من دابة اتسق استوى بروجا منازل الشمس والقمر الحرور بالنهار مع الشمس وقال ابن عباس ورؤية الحرور بالليل والسموم بالنهار ويقال يولج يكور ولجية كل شيء ادخلته في شيء حدثنا محمد بن يوسف ثنا سفيان عن الاعمش عن ابراهيم التيمي عن ابيه عن ابي ذر قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لابي ذر حين غربت الشمس اتدري اين تذهب قلت الله ورسوله اعلم قال فانها تذهب حتى تسجد تحت العرش فتستاذن فيؤذن لها ويوشك ان تسجد فلا يقبل منها وتستاذن فلا يؤذن لها يقال لها ارجعي من حيث جئت فتطلع من مغربها فذلك قوله تعالى والشمس تجري لمستقر لها ذلك تقدير العزيز العليم حدثنا مسدد ثنا عبد العزيز بن المختار ثنا عبد الله الدانا ج ثني ابو سلمة بن عبد الرحمن عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الشمس والقمر مكوران يوم القيامة حدثنا يحيى بن سليمان ثني ابن وهب اخبرني عمرو ان عبد الرحمن ابن القاسم حدثه عن ابيه عن عبد الله بن عمر انه كان يخبر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الشمس والقمر لا ينخسفان لموت احد ولا لحياته ولكنهما آيتان من آيات الله فاذا رأيتموها فصلوا حدثنا اسمعيل بن ابي اويس ثني مالك عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن عبد الله بن عباس قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ان الشمس والقمر آيتان من آيات الله لا ينخسفان لموت احد ولا لحياته فاذا رأيتم ذلك فاذكروا الله حدثنا يحيى بن بكير ثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب اخبرني عروة ان عائشة اخبرته ان رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم خسفت الشمس قام فكبر وقرأ قراءة طويلة ثم ركع ركوعا طويلا ثم رفع رأسه فقال سمع الله لمن حمده وقام كما هو فقرأ قراءة طويلة وهي ادنى من قراءته الاولى ثم ركع ركوعا طويلا وهو ادنى من الركعة الاولى ثم سجد سجودا طويلا ثم فعل في الركعة الاخرة مثل ذلك ثم سلم وقد تجلت الشمس فخطب الناس فقال في كسوف الشمس والقمر انهما آيتان من آيات الله لا ينخسفان لموت احد ولا لحياته فاذا رأيتموها فافزعوا الى الصلوة حدثنا محمد بن المثنى ثنا يحيى عن اسمعيل ثنا قيس عن ابي مسعود عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الشمس والقمر لا ينكسفان لموت احد ولا لحياته ولكنهما آيتان من آيات الله فاذا رأيتموها فصلوا **باب** ما جاء في قوله تعالى وهو الذي ارسل الرياح بشرا بين يدي رحمته قاصفا تقصف كل شيء لواقح ملاقح ملقحة اعصار ريح عاصف تهب من الارض الى السماء كعمود فيه نار صر برد نشرا متفرقة حدثنا ادم ثنا شعبة عن الحكم عن مجاهد عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال نصرت بالصبا واهلكت عاد بالدبور

الحساب حثيثان فني حانتيها فمهو فالحرور يكون تدري فيقال اية ه هما ها ثنى ها

---

١ قوله كحسبان الرحى اراد انهما يجريان على حسب الحركة الرحوية الدورية وعلى وضعها قوله ولا يعدوانها اى لا يتجاوزانها قوله جماعة اى الجمع الاصطلاحي قوله ضحاها اى الذي في قوله تعالى والشمس وضحاها اى ضوءها وقال تعالى لا الشمس ينبغي لها ان تدرك القمر قوله الليل سابق النهار اى يتطالبان حثيثين وقال تعالى يطلبه حثيثا اى سريعا وقال تعالى نسلخ منه النهار اى نخرج النهار من الليل ولما كان حكم العكس ايضا كذلك عم البخاري وقال بلفظ احدهما قال تعالى انشقت السماء فهي يومئذ واهية اوحى اليها تشققن والرجا مقصورا ناحية البيرو الحافة بتخفيف الفاء الجانب قوله برد جا منازل الشمس فان قلت كيف فسر البروج بالمنازل وهي اثنا عشر والمنازل ثمانية وعشرون قلت كل برج عبارة عن المنزلتين وشيء منها فهي هي بعينها والمراد بالمنازل معناها اللغوي لا الذي عليه اصطلاح اهل التنجيم قوله دليجة وهي عبادة عن كل شيء ادخلت في شيء واعلم ان هذه اللغات وتفاسيرها لم توجد في بعض النسخ كذا في الكرماني مع شيء زائد ١٢ ٢ قوله حتى تسجد فان قلت ما المراد بالسجود اذا جعلتها وحاصل وانا قلت الغرض تشبيه بالساجد عند الغروب فان قلت فيما تستاذن قلت الظاهر في الطلوع من المشرق والله اعلم بحقيقة الحال قاله الكرماني ١٢ ٣ قوله والشمس تجري لمستقر لها. قال الطيبي قال بعض اهل التفسير معناه ان الشمس تجري لاجل قدر لها يعني الى انقطاع بقاء مدة العالم فقال بعضهم مستقرها غاية ما ينتهي اليه في صعودها وانحدارها لاطول يوم من الصيف ثم تأخذ في النزول الى اقصى مشارق الشتاء لا قصر يوم في السنة واما قوله مستقرها تحت العرش فلا يكاد ان يكون لها استقرار تحت العرش من حيث لا ندركه ولا نشاهده وانما اخبر عن غيب فلا نكذبه ولا نكيفه لان علمنا لا يحيط به انتهى كلام الطيبي ١٢ ٤ قوله مكوران يوم القيامة والمراد ان السموات والارض بجمعان ويلفان كما يلف العمامة كذا في المجمع وباقي احاديث الباب مر بياتها في ص٢٥٨ في باب الكسوف ١٢ ٥ قوله قاصفا. اى قال تعالى فيرسل عليكم قاصفا من الريح اى كاسرا قال واحسب الرياح لواقح اى ملاقح جمع الملقحة وهو من النوادر يقال ألقح الفحل الناقة

٦ قوله اعصار. قال في القاموس الاعصار ريح تثير السحاب والتي فيها نار او التي تهب من الارض كالعمود ١٢ ٧ قوله نشرا متفرقة. هو مقتضى كلام ابي عبيدة فانه قال قوله نشرا اى من كل جهة وجانب وناحية ١٢ ٨ قوله بالصبا بفتح المهملة وتخفيف الموحدة مقصورة هي الريح الشرقية والدبور بفتح المهملة وتخفيف الموحدة المضمومة ما يقابلها ويشير صلى الله عليه وسلم الى قوله تعالى في قصة الاحزاب فارسلنا عليهم ريحا وجنودا لم تروها. فتح ومر بيانه في ص٢١٤ ١٢

اسماء الرجال محمد بن يوسف الفريابي سفيان هو الثوري الاعمش سليمان ابن مهران الكوفي عن ابيه يزيد بن شريك الكوفي ابي ذر جندب بن جنادة مسدد هو ابن مسرهد الاسدي عبد العزيز بن المختار البصري يحيى بن سليمان بن يحيى ابو سعيد الجعفي الكوفي ابن وهب عبد الله المصري عن ابيه ابي القاسم بن محمد عن ابي بكر اسمعيل عن ابي اويس هو اسمعيل بن عبد الله المدني مالك الامام المدني زيد بن اسلم مولى عمر بن الخطاب عطاء بن يسار الهلالي مولى ام المؤمنين ميمونة يحيى هو ابن عبد الله بن بكير المخزومي الليث هو ابن سعد الامام عقيل هو ابن خالد الايلي ابن شهاب هو الزهري عروة هو ابن الزبير محمد بن المثنى هو ابن عبيد العنزي الزمن يحيى بن سعيد القطان اسمعيل هو ابن ابي خالد الاحمسي البجلي مولاهم الكوفي قيس هو ابن ابي حازم واسمه عوف الاحمسي البجلي **باب** ما جاء في قوله تعالى وهو الذي الآدم هو ابن ابي اياس العسقلاني شعبة هو ابن الحجاج بن الورد ابو بسطام الواسطي ثم البصري مجاهد هو ابن جبر المخزومي مولاهم المكي الامام في التفسير

حمل اللغات حثيثين سريعين مكوران مطويان ذاهبا الضوء فافزعوا اى التجؤا او توجهوا نشرا جمع نشور بمعنى ناشرة فاعلا كما سر الرياح التي تنشر السحاب او التي تهب من الارض كالعمود نحو السماء ١٣

marfat.com

حدثنا مكي بن ابراهيم ثنا ابن جريج عن عطاء عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا رأى مخيلة في السماء اقبل وادبر ودخل وخرج وتغير وجهه فاذا امطرت السماء سري عنه فعرفته عائشة ذلك فقال النبي صلى الله عليه وسلم وما ادري لعله كما قال قوم فلما رأوه عارضا مستقبل اوديتهم الاية بسم الله الرحمن الرحيم باب ذكر الملائكة وقال انس بن مالك قال عبد الله بن سلام للنبي صلى الله عليه وسلم ان جبرئيل عدو اليهود من الملائكة وقال ابن عباس لتحن الصافون الملائكة حدثنا هدبة بن خالد ثنا همام عن قتادة ح وقال لي خليفة ثنا يزيد بن زريع ثنا سعيد وهشام ثنا قتادة ثنا انس بن مالك عن مالك بن صعصعة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم بينا انا عند البيت بين النائم واليقظان فذكر رجلا بين الرجلين فاتيت بطست من ذهب ملان حكمة وايمانا فشق من النحر الى مراق البطن ثم غسل البطن بماء زمزم ثم ملئ حكمة وايمانا واتيت بدابة ابيض دون البغل وفوق الحمار البراق فانطلقت مع جبرئيل حتى اتينا السماء الدنيا قيل من هذا قيل جبرئيل قيل ومن معك قيل محمد قيل وقد ارسل اليه قال نعم قيل مرحبا به ولنعم المجئ جاء فاتيت على ادم فسلمت عليه فقال مرحبا بك من ابن ونبي فاتينا السماء الثانية قيل من هذا قال جبرئيل قيل ومن معك قال محمد قيل وقد ارسل اليه قال نعم قيل مرحبا به ولنعم المجئ جاء فاتيت على عيسى ويحيى فقالا مرحبا بك من اخ ونبي فاتينا السماء الثالثة قيل من هذا قيل جبرئيل قيل ومن معك قيل محمد قيل وقد ارسل اليه قال نعم قيل مرحبا به ولنعم المجئ جاء فاتيت على يوسف فسلمت عليه فقال مرحبا بك من اخ ونبي فاتينا السماء الرابعة قيل من هذا قال جبرئيل قيل من معك قيل محمد صلى الله عليه وسلم قيل وقد ارسل اليه قيل نعم قيل مرحبا به ولنعم المجئ جاء فاتيت على ادريس فسلمت عليه فقال مرحبا بك من اخ ونبي فاتينا السماء الخامسة قيل من هذا قيل جبرئيل قيل ومن معك قيل محمد قيل وقد ارسل اليه قيل نعم قال مرحبا به ولنعم المجئ جاء فاتينا على هارون فسلمت عليه فقال مرحبا بك من اخ ونبي فاتينا على السماء السادسة قيل من هذا قيل جبرئيل قيل من معك قيل محمد صلى الله عليه وسلم قيل وقد ارسل اليه مرحبا به ولنعم المجئ جاء فاتيت على موسى فسلمت عليه فقال مرحبا بك من اخ ونبي فلما جاوزت بكى فقيل ما ابكاك قال يا

فعرفت ٢ يعني ٣ ملئ ٤ قال ٥ قال ٦ صلى الله عليه ٧ قال ٨ قال ٩ قيل ١٠ نعم ١١ قال ١٢ قال ١٣ لنعم

قوله مخيلة بفتح الميم وكسر الجيم بعدها تحتانية ساكنة هي السحابة التي يخال فيها المطر ١٢ ف ٢

قوله تغير وجهه فوائد ليصيب امته عقوبة ذنب العامة كما اصاب الذين قالوا هذا عارض ممطرنا قوله وسري بلفظ المجهول من التسرية اي كشف عنه ما خالط من الوجل قوله فعرفته من التعريف ١٢ كرماني ٣

قوله لعله قيل لعل هذا الممطر والظاهر لعل السحاب قوله كما قال قوم اي مثل السحاب الذي قال في حقه قوم عاد هذا عارض ممطرنا كذا في المرقاة قوله عارضا اي سحابا عرض في افق السماء ١٢ ٤

قوله ذكر الملائكة الملكة جمع الملاك واصله مالك فقدم اللام واخر الهمزة فوزنه مفعل من الالوكة وهي الرسالة ثم تركت همزته تخفيفا لكثرة الاستعمال فقيل ملك فلما جمعوه ردوه الى اصله فقالوا ملائك فزيد التاء لتأنيث الجمع كذا في الكرماني وفي الفتح قال جمهور اهل الكلام من المسلمين الملائكة اجسام لطيفة اعطيت قدرة على التشكل باشكال مختلفة ومسكنها السموات والبطن من قال انها الكواكب اذا نها لا النفس الخيرة التي فارقت اجسادها وغير ذلك من الاقوال التي لا يوجد في الادلة السمعية شئ منها انتهى كلام الفتح ١٢ ٥

قوله وقال لي خليفة انما ذكره بلفظ قال ولم يقل حدثني اشعارا بانه سمع منه عند المذاكرة لا على طريق التحمل والتبليغ ١٢ ك ٦

قوله في البيت اي الكعبة فان قلت سبق في اوائل كتاب الصلوة انه قال فرج سقف بيتي فلعل الاصح انه كان لرسول الله صلعم معراجان او دخل بيته ثم عرج ١٢ ك خ ٧

قوله النائم فان قلت ظاهر ما تقدم في الصلوة انه كان في اليقظة اذ هو مقتضى الاطلاق وهو المطابق لما في مسند الامام احمد من ابن عباس انه كان في اليقظة رآه بعينه وصح عن رواية شريك عن انس كما ذكره البخاري في كتاب التوحيد انه كان نائما فما وجه قلت اختلف العلماء في تعدد الاسراء فان قلنا بتعدده مرتين او اكثر فلا اشكال فيه وان قلنا بوحدته فالحق ان كان في اليقظة بجسده لانه قد انكرته قريش وانما ينكر اذا كان في اليقظة اذ الرؤيا لا تنكر ولو بلغ به منه قال القاضي عياض اختلفوا في الاسراء الى السموات فقيل انه في المنام والحق الذي عليه الجمهور انه اسري بجسده فان قيل بين النائم واليقظان يدل على انه رؤيا نوم قلنا لا حجة فيه اذ قد يكون ذلك حال اول وصول الملك اليه وليس فيه ما يدل على كونه نائما في القصة كلها وقال الحافظ عليه الحق في الجمع بين الصحيحين وما روى شريك عن انس انه كان نائما فهو زيادة مجهولة وقد روى الحفاظ المتقنون ولائمة المشهورون كابن شهاب وثابت البناني وقتادة عن انس ولم يأت احد منهم بما وشريك ليس بالحافظ عند اهل الحديث ١٢ كرماني ٨

قوله مراق البطن بفتح الميم وخفة الراء وشدة القاف هو اسفل من البطن وعراق من جلده كذا في الكرماني وفي القاموس مراق البطن مارق منه ولان جمع مرقى اولاد احد لما ١٢ خ ٩

قوله حكمة وايمانا فان قلت هما معنيان والافراغ صفة الاجسام قلت كان في الطست شئ يحصل به كمال الايمان والحكمة وزيادتهما تشفي ايمانا وحكمة لكونه سببا لهما وامن باب التمثيل ١٢ ك خ ١٠

قوله وقد ارسل اليه بحذف حرف الاستفهام اي بل طلبوه وبعث اليه للاصعاد وقيل معناه هل اوحي اليه وبعث نبيا والاول اظهر لان المرتبة كان مشهودا في الملكوت وقيل سوالهم كان للاستعجاب والاستبشار بعروجه وقد مر ليتشعر قلبه ازدياد اليقين عند هم ان احدا لا يترقى الى السموات بغير اذن الله وهذا القول اظهر واحسن ١٢ لمعات ١١

قوله من اخ فان قيل قال اهل التواريخ ان ادريس جد نوح عليهما السلام فكان المناسب ان يقول من ابن قلت لعله قاله تلطفا وتاديا والانبياء اخوة كذا في الكرماني قال في اللمعات وعلى هذا لو قال آدم وابراهيم الاخ الصالح ولعلهم انما كان تبوهما ظاهرا مشهورا قالوا الا بن ثم استكمل رؤية الانبياء في السموات مع اجسادهم مستقرة في قبورهم واجيب بان ارواحهم تشكلت بصور اجسادهم او احضرت اجسادهم الى الله عليه وسلم ذلك الليلة تشريفا وتذكيرا لما صلى الله عليه وسلم واختصاص هؤلا الانبياء لملاقاته دون غيرهم من الانبياء واختصاص كل واحد منهم بسماء مخصوص فما ادري لك بالحقيقة وجه وقد يذكر لكل الا عرس مناسبات فاذكر بها ما حضرني الامر فلاوة المرادف في ص ١١٦ في الصلوة وبجنبي في ص ٥٨٩ ثم هذا الترتيب الذي وقع في هذا الحديث في رؤية الانبياء هو اصح الروايات واوجهها ١٢ كذا في اللمعات

اسماء الرجال

مكي بن ابراهيم بن بشير بن فرقد الحنظلي البلخي ثم جريجي بن عبد العزيز بن جريج الاموي عطاء هو ابن ابي رباح القرشي مولاهم المكي يأتي ذكر الملائكة الخ قال انس فيما وصله المؤلف في الهجرة قال ابن عباس فيما وصله الطبراني بدية بن خالد القيسي البصري ويقال له رهاب هما من يحيى بن بناء العوذي قتادة بن دعامة السدوسي وقال لي خليفة اي ابن خياط العصفري يزيد بن زريع البصري ابو معلوية سعيد هو ابن ابي عروبة واسمه مهران اليشكري هشام هو ابن سنوان قتادة قد مر آنفا ١٢.

حل اللغات

الصبا الزنج المشرفة الدلو الريح المغربة مخيلة كمريئة سحابة يخال فيها مطر معوى كقنب عارضا اي سحابا ممرض في افق السماء مراق البطن هو ما سفل من البطن ورق من بله ١٢.

عه قد تم المسند ذكر الملائكة على الانبياء لما كونهم افضل عنده بل لتفقههم في الخلق وسبق ذكرهم في القرآن كما في قوله تعالى آمن الرسول بما انزل اليه من ربه والمؤمنون كل آمن بالله وملائكته وكتبه ورسله ١٢ ف.

(قوله فعرفت عائشة ذلك) من التعريف اي ذكرت له وبينت له ما يعرفه بطريق الاستفسار عن سببه والا فالمرء ادرى بحاله فكيف تعرفه عائشة بحاله صلى الله عليه وسلم والله تعالى اعلم (قوله ان جبريل عليه السلام وعد وليلهم هود اي فيما زعموا او انه لكفرهم وعد ولهم لوجوب معاداة اهل المعاصي والله تعالى اعلم (قوله فلما جاوزت بكى فقيل ما ابكاك قال يا رب هذا الغلام الخ) اي هذا الشاب الخ ذكر السيوطي رحمه الله تعالى قال العلماء لم يكن بكاء موسى قوله الذكور حسدا معاذ الله فان الحسد منزوع عن احاد المؤمنين فكيف من اصطفاه الله بل اسفا على ما فاته مولا جرا الذي يترتب عليه رفع الدرجة بسبب ما

marfat.com

رَبِّ هٰذَا الْغُلَامُ الَّذِي بُعِثَ بَعْدِي يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِهِ أَفْضَلُ مِمَّا يَدْخُلُ مِنْ أُمَّتِي فَأَتَيْنَا السَّمَاءَ السَّابِعَةَ قِيلَ مَنْ هٰذَا قِيلَ جِبْرِيلُ قِيلَ مَنْ مَعَكَ قِيلَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ مَرْحَبًا بِهِ وَلَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَأَتَيْتُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنِ ابْنٍ وَنَبِيٍّ فَرُفِعَ لِي الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ فَسَأَلْتُ جِبْرِيلَ فَقَالَ هٰذَا الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ يُصَلِّي فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ إِذَا خَرَجُوا لَمْ يَعُودُوا آخِرَ مَا عَلَيْهِ وَرُفِعَتْ لِي سِدْرَةُ الْمُنْتَهَى فَإِذَا نَبْقُهَا كَأَنَّهُ قِلَالُ هَجَرَ وَوَرَقُهَا كَأَنَّهُ آذَانُ الْفِيَلَةِ فِي أَصْلِهَا أَرْبَعَةُ أَنْهَارٍ نَهْرَانِ بَاطِنَانِ وَنَهْرَانِ ظَاهِرَانِ فَسَأَلْتُ جِبْرِيلَ فَقَالَ أَمَّا الْبَاطِنَانِ فَفِي الْجَنَّةِ وَأَمَّا الظَّاهِرَانِ فَالْفُرَاتُ وَالنِّيلُ ثُمَّ فُرِضَتْ عَلَيَّ خَمْسُونَ صَلٰوةً فَأَقْبَلْتُ حَتّٰى جِئْتُ مُوسٰى فَقَالَ مَا صَنَعْتَ قُلْتُ فُرِضَتْ عَلَيَّ خَمْسُونَ صَلٰوةً قَالَ أَنَا أَعْلَمُ بِالنَّاسِ مِنْكَ عَالَجْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَشَدَّ الْمُعَالَجَةِ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ فَارْجِعْ إِلٰى رَبِّكَ فَسَلْهُ فَرَجَعْتُ فَسَأَلْتُهُ فَجَعَلَهَا أَرْبَعِينَ ثُمَّ مِثْلَهُ ثُمَّ ثَلٰثِينَ ثُمَّ مِثْلَهُ فَجُعِلَ عِشْرِينَ ثُمَّ مِثْلَهُ فَجُعِلَ عَشْرًا فَأَتَيْتُ مُوسٰى فَقَالَ مِثْلَهُ فَجَعَلَهَا خَمْسًا فَأَتَيْتُ مُوسٰى فَقَالَ مَا صَنَعْتَ قُلْتُ جَعَلَهَا خَمْسًا فَقَالَ مِثْلَهُ قُلْتُ سَلَّمْتُ فَنُودِيَ إِنِّي قَدْ أَمْضَيْتُ فَرِيضَتِي وَخَفَّفْتُ عَنْ عِبَادِي وَأَجْزِي الْحَسَنَةَ عَشْرًا وَقَالَ هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ الْمَعْمُورِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ ابْنُ الرَّبِيعِ ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ يُجْمَعُ خَلْقُهُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا نُطْفَةً ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ يُبْعَثُ اللّٰهُ مَلَكًا وَيُؤْمَرُ بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ وَيُقَالُ لَهُ اُكْتُبْ عَمَلَهُ وَرِزْقَهُ وَأَجَلَهُ وَشَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ ثُمَّ يُنْفَخُ فِيهِ الرُّوحُ فَإِنَّ الرَّجُلَ مِنْكُمْ لَيَعْمَلُ حَتّٰى مَا يَكُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ كِتَابُهُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ وَيَعْمَلُ حَتّٰى مَا يَكُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ ثَنَا مَخْلَدٌ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَابَعَهُ أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَحَبَّ اللّٰهُ الْعَبْدَ نَادٰى جِبْرِيلَ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبَّهُ فَيُحِبُّهُ جِبْرِيلُ فَيُنَادِي جِبْرِيلُ فِي أَهْلِ السَّمَاءِ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ فَيُحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ ثُمَّ يُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي الْأَرْضِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ ثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ ثَنَا اللَّيْثُ ثَنَا ابْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَنْزِلُ فِي الْعَنَانِ وَهُوَ السَّحَابُ فَتَذْكُرُ الْأَمْرَ قُضِيَ فِي السَّمَاءِ فَتَسْتَرِقُ الشَّيَاطِينُ السَّمْعَ فَتَسْمَعُهُ فَتُوحِيهِ إِلَى الْكُهَّانِ

---

١ قوله هذا الغلام الخ. قال الخطابي في شرحه على البخاري والذي يشكل معناه من هذا الفصل بكاء موسى صلوات الله عليه وقوله يارب هذا الغلام الذي بعث بعدي الخ ولا يجوز ان يتأول بكاؤه على معنى الحاسدة والمنافسة فيما اعطيه من الكرامة فان ذلك لا يليق بصفات الانبياء والاخلاق الاجلة من الاولياء وانما بكاؤه عمل الله عليه وسلم لتضرر امته لعلمه منها اذا قصر عدد هم عن مبلغ عدد امته محمد صلى الله عليه وسلم وذلك من جرة الشفقة على امته وتمنى الخير لهم وقد يلحق هذا بصفات الانبياء وشاكلهم واما قوله هذا الغلام فانه ليس على معنى الازدراء ولا استصغار بنائه وانما هو على تعظيم منة الله عليه فيما اتاه وانالمن النعمة والمحنة من الكرامة من غير طول عمر افناه مجتهدا في طاعته وقد يسمى العرب الرجل المستحق السن غلاما مادام فيه بقية من القوة وذلك في نعتهم مشهور انتهى كلام الخطابي ١٢ ٢ قوله السماء السابعة. فان قلت مر في الصلوة ان ابراهيم عليه السلام في السادسة قلت لعله وجده في السادسة ثم ارتقى هو ايضا الى السابعة كذا في الكرماني وايضا اذا ثبت تعدد الاسراء فلا اشكال في تعدد الامكنة للانبياء عليهم السلام نزولا وصعودا للاقبال والمشايعة كذا في البرجاوي ١٢ ٣ قوله فرفع لي البيت المعمور اي كشف لي وقرب مني والرفع التقريب والعرض والبيت المعمور بيت في السماء حيال الكعبة اسمه الضراح بضم المعجمة وفتحة الراء وبالمهملة وعمارته كثرة الواردين من الملائكة ١٢ كرماني ٤ قوله ورفعت لي سدرة المنتهى وفي بعضها السدرة باللام والاسم وسميت بها لان علم الملائكة ينتهي اليها ولم يجاوزها احد الا رسول الله صلى الله عليه وسلم والتبق بكسر الموحدة وسكونها حمل السدر والقلال جمع القلة وهي جرة عظيمة تسع قربتين او اكثر كذا في الكرماني وهجر غير منصرف بلد بقرب المدينة غير هجر البحرين ذكره في المجمع اليماني وتنسب الى هجر اليمن ١٢ قاموس ٥ قوله عن الحسن. اي البصري قال يحيى بن معين لم يصح للحسن سماع من ابي هريرة قيل ليحيى قد جاء في بعض الاحاديث عن الحسن حدثنا ابو هريرة قال ليس بشيء ١٢ ك رخ ٦ قوله جمع. بلفظ المجهول قالوا معنى الجمع ان النطفة اذا وقعت في الرحم واراد الله ان يخلق منها بشرا طارت في اطراف المرأة تحت كل شعرة وظفر فتمكث اربعين ليلة ثم تنزل دما في الرحم فذلك جمعها ١٢ ك رخ ٧ قوله فيسبق عليه كتابه. اي الذي كتب عليه قال الخطابي فيه ان ظواهر الاعمال من الحسنات والسيئات امارات وليست بموجبات وان مصير الامور الى العاقبة التي سبق به القضاء وجرى به القدر ك رخ ومر بعض بيانه في مثلثات البخاري ١٢ ٨ قوله ثم يوضع له القبول في الارض اي يلقى في قلوب اهلها محبته وعظم من امته من كثرة المخالفة المقتضية لنقص اجورهم المستلزمة لنقص اجره لان لكل نبي مثل اجر من تبعه واما قوله عليه الصلوة والسلام غلام فهو على سبيل التنويه بعظمة الله وقدرته وعظم كرمه اذا عطى من كان في ذلك السن مالم يعطه احدا قبله ممن هو اسن منه لا على سبيل النقص اهـ والله تعالى اعلم اهـ سندي

نعم لم يعبدوا وان فيوم يعمل فيوضع اخبرنا

لمشين عليه مريدين ايصال الخير اليه ١٢ ك رخ ٩ قوله محمد. هو محمد بن يحيى الذهلي كذا في الكرماني وزاد في الفتح وغندر قال ابو ذر يعني ساقه محمد هذا هو البخاري ... وبه جزم الدارقطني هندي فان الاسناليه ... قاله نعيم بن حماد الحديث من غير رواية البخاري فاخرجه عنه ولو كان عند غير البخاري لما تاخر عن مليحا تقدم وجه انتهى ١٢ ١٠ قوله قرن العنان وهو السحاب. وزنا ومعنى وواحده عنانة كسحابة كذلك كذا في الفتح قوله فتذكر اي الملائكة الامر الذي قضى في السماء وجوده وعدمه قوله فتسترق هو تفتعل من السرقة اي يسمع سرقة يقال استرق السمع اي سمع مستخفيا كذا في الكرماني ١٢

اسماء الرجال

وقال هماهم بتشديد الميم الاول ابن يحيى العوذي اي بالاسناد السابق قتادة هو ابن دعامة السدوسي الحسن بن ابي الربيع بن سليمان الجيلي الكوفي ابو الاحوص سلام بتشديد اللام ابن سليم الحنفي مولى بني حنيفة الكوفي الاعمش سليمان بن مهران الكوفي زيد بن وهب ابي سليمان الهمداني الكوفي عبد الله ابن مسعود الهذلي محمد بن سلام بفتحة اللام على الاصح هو البيكندي السلمي مولاهم مخلد بن يزيد الحراني ابن جريج عبد الملك بن عبد العزيز موسى بن عقبة صاحب المغازي نافع مولى ابن عمر ابو عبد الله المدني الفقيه من ائمة التابعين واعلامهم مات في سنة ابن ابي مريم سعيد بن محمد بن الحكم بن محمد ابن سالم بن ابي مريم الجمحي الليث هو ابن سعد الامام المصري ابن ابي جعفر بزيد الله واسم ابي جعفر يسار القرشي محمد بن عبد الرحمن بن نوفل بن الاسود الاسدي ابو الاسود المدني بضم عروة احمد هو ابن عبد الله بن يونس اليربوعي

حل اللغات

وقع لي اي كشف لي وقرب مني وكذلك رفعت اي كشفت وقربت البيت المعمور بيت في السماء حيال الكعبة السماء الضراح بفتح الضاد المعجمة وعمارته كثرة غاشية من الملائكة سدرة المنتهى شجرة النبق سميت بها لان علم الملائكة ينتهي اليها ولم يجاوزها احد سوى رسول الله صلعم قلال هجر القلال جمع قلة وهي جرة عظيمة تسع قربتين او اكثر وهجر مدينة باليمن هي قاعدة البحرين كذا في الطيع وفي المجمع بلد بقرب الطيف غير هجر البحرين وهو المعتمد هنا الفيول جمع فيل ما لجت بنو اسرائيل اي ما عتوا عليه ولقيت منهم الشدة فيما ادوت منهم من الطاعة علقة. اي دما غليظا جامدا. مضغة. اي قطعة لحم قدر ما يمضغ العنان كسحاب وزنا ومعنى ١٢

فيكتبون معها مائة كذبة من عند انفسهم حدثنا احمد بن يونس ثنا ابراهيم بن سعد انا ابن شهاب عن ابي سلمة بن عبد الرحمن والاغر عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم اذا كان يوم الجمعة كان على كل باب من ابواب المسجد ملائكة يكتبون الاول فالاول فاذا جلس الامام طووا الصحف وجاءوا يستمعون الذكر حدثنا علي بن عبد الله ثنا سفيان ثنا الزهري عن سعيد بن المسيب قال مر عمر في المسجد وحسان ينشد فقال كنت انشد فيه وفيه من هو خير منك ثم التفت الى ابي هريرة فقال انشدك بالله اسمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اجب عني اللهم ايده بروح القدس قال نعم حدثنا حفص ثنا شعبة عن عدي بن ثابت عن البراء قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لحسان اهجهم او هاجهم وجبريل معك حدثنا اسحق انا وهب بن جرير ثنا ابي قال سمعت حميد بن هلال عن انس بن مالك قال كأني انظر الى غبار ساطع في سكة بني غنم وزاد موسى موكب جبريل عليه السلام حدثنا فروة ثنا علي بن مسهر عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة ان الحارث بن هشام سأل النبي صلى الله عليه وسلم كيف يأتيك الوحي قال كل ذلك يأتي الملك احيانا في مثل صلصلة الجرس فيفصم عني وقد وعيت ما قال وهو اشده علي ويتمثل لي الملك احيانا رجلا فيكلمني فأعي ما يقول حدثنا ادم ثنا شيبان ثنا يحيى بن ابي كثير عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول من انفق زوجين في سبيل الله دعته خزنة الجنة اي فل هلم فقال ابو بكر ذاك الذي لا تؤتى عليه فقال النبي صلى الله عليه وسلم ارجو ان تكون منهم حدثنا عبد الله بن محمد ثنا هشام انا معمر عن الزهري عن ابي سلمة عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لها يا عائشة هذا جبريل يقرأ عليك السلام فقالت وعليه السلام ورحمة الله وبركاته ترى ما لا ارى تريد النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا ابو نعيم ثنا عمر بن ذر ح وحدثنا يحيى يعني ابن جعفر ثنا وكيع عن عمر بن ذر عن ابيه عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لجبريل الا تزورنا اكثر مما تزورنا قال فنزلت وما نتنزل الا بأمر ربك له ما بين ايدينا وما خلفنا الاية حدثنا اسمعيل ثني سليمان عن يونس عن ابن شهاب عن عبيد الله عبد الله بن عتبة بن مسعود عن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اقرأني جبريل على حرف فلم ازل استزيده حتى انتهى الى سبعة احرف

---

١ قوله والاغر كذا للاكثر بالعجمة والراء المثقلة ووقع في رواية الكشميهني والاعرج بالعين المهملة الساكنة وآخره جيم والاول ارجح فانه مشهور من رواية ثقة ٢ فتح ٢ قوله انشدك بالله. اي سألتك بالله قوله اجب عني اي نل جواب هجو الكفار عني جبني وروح القدس فان المراد بروح القدس هو جبريل عليه السلام انتهى مع تغيير يسير ١٢ ٣ قوله قال نعم. اي قال ابو هريرة نعم يعني سمعت رسول الله يقول اي استنشده حسان هو ثابت الأنصاري ابا هريرة على الانشاد في المسجد لما انكر عمر على حسان فشهد ابو هريرة بما سمعه من الحديث مع بعض زيادة في ص ١٣٠ في كتاب الصلوة في باب التشهد في المسجد ١٢ ٤ قوله اهجهم او هاجهم. بهمزة الوصل والقطع ١٢ ٥ قوله في سكة بني غنم. السكة بكسر السين المهملة وتشديد الكاف الزقاق وبنو غنم بفتح المعجمة وسكون النون بطن من الخزرج وهم من ولد غنم بن مالك بن النجار منهم ابو ايوب الانصاري وهم من زعم ابن الرطبي انهم هنا بنو غنم حي من بني تغلب بفتح الشاة وسكون المعجمة ففان او لنك لم يكونوا بالمدينة لو مئذ ١٢ فتح الباري ٦ قوله زاد موسى اي اسمعيل الشيوخي في روايته ١٢ ٧ قوله مركب. قال الكرماني مركب منصوب بنزع الخافض وفي بعضها موكب بالواو وهو نوع من السير ويقال للقوم الركوب على الابل للزينة موكب وكذلك جماعة الفرسان انتهى قال القسطلاني برفع موكب على انه خبر مبتدأ محذوف تقديره هذا موكب جبريل ونصبه بتقدير انظر موكب وجره على انه بدل من لفظ غبار والوكب نوع من السير وجاء الغبار فوجاءه ركاب يسيرون برفق انتهى ١٢ ٨ قوله مثل صلصلة الجرس. الصلصلة صوت متدارك لا يفهم اول ولا آخره والجرس بفتح الراء هو الجلجل الذي يعلق في رأس الدواب وجاء في بعض الرواية فانه صلصلة على صفوان قوله فيفصم على بفتح التحتية وسكون الفاء وكسر الصاد من ضرب معناه يقلع ويخلي ما يغشاني منه عني ٩ قوله وهو اشده علي. اي ما يأتي مثل صلصلة الجرس اشد من الوحي الذي يأتي على الفهم من كلام مثل صلصلة الجرس اشكل من الفهم من كلام الرجل قاله الكرماني وسيرد بيانه في اول الكتاب ١٢ ١٠ قوله زوجين اي درهمين او دينارين ونحو ذلك قوله فل بضم الفاء وفتح اللام وتشديدها اي يا فلان قوله لا تؤتى عليه التوى بفتح الفوقية الهلاك وقيل الضياع قاله الكرماني وسيرد الحديث في الجهاد ١٢ ١١ قوله ترى مالا ارى فيه ان الرؤية حالة تخلقها الله في الحي والا يلزم من حضور المرئي واجتماع سائر شرائط الرؤية له الا يلزم من عدمها ما نابوا جهما جبريل كما واجه مريم اذ تمثل لها بشرا سويا وقد قال النبي صلى الله عليه وسلم ١٢ ١٢ قوله ما تتنزل التنزل النزول على سهل والمعنى وما ننزل في وقت من الاوقات الا بأمرك الله صلى الله عليه وسلم ما يقتضيه حكمته كذا في البيضاوي ١٢ ١٣ قوله فلم ازل استزيده. اي الطلب منه ان يطلب من الله تعالى الزيادة

والاعرج الملائكة حدثني وقال ٢ حدثنا موسى بن اسمعيل حدثنا جرير يأتيني قال حدثني رحمت تثنى ٢ بن يكن راهويه

على الحرف وسعة وتخييف ايسال جبريل ربه تعالى انتهى الجزء الثاني عشر ١٤ قوله سبعة احرف. اي سبع لغات وقيل الحرف الاعراب وقيل الكيفيات وقيل المراد منها التوسعة لا الحصر فيما حقيقته كذا في الكرماني وفي القاموس نزل القرآن على سبعة احرف سبع لغات من لغات العرب وليس معناه ان يكون في الحرف الواحد سبعة اوجه وان جاء على سبعة وعشرة او اكثر ولكن معنى هذه اللغات السبع غير مفرقة في القرآن انتهى

اسماء الرجال

ابراهيم بن سعد بن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف ابن شهاب محمد بن مسلم الزهري ابي سلمة بن عبد الرحمن بن عوف والاغر سلمان الجهني والكشميهني الاعرج وهو عبد الرحمن بن هرمز والاغر هو الاشهر علي بن عبد الله بن جعفر بن نجيح السعدي مولاهم ابو الحسن بن المديني البصري سفيان هو ابن عيينة الهلالي ابو محمد الزهري محمد بن مسلم بن شهاب سعيد بن المسيب بن حزن القرشي المخزومي حفص بن عمر الحوضي البصري شعبة بن الحجاج بن الورد العتكي مولى عدي بن ثابت الانصاري الكوفي البراء هو ابن عازب الانصاري اسحاق هو ابن راهويه وهب بن جرير بن حازم بن زيد بن جرير بن حازم الازدي البصري حميد بن بلال هو ابن هبيرة العدوي البصري فروة هو ابن ابي المغراء الكندي الكوفي علي ابن مسهر قاضي الموصل هشام بن عروة بن الزبير بن العوام الحارث بن هشام المخزومي آدم بن ابي اياس العسقلاني شيبان هو ابن عبد الرحمن النحوي ابو معاوية سوطي بني تميم يحيى بن ابي كثير ابو نصر اليماني هشام هو ابن يوسف الصنعاني قاضي اليمن معمر هو ابن راشد الازدي البصري الزهري هو محمد بن مسلم بن شهاب ابو نعيم هو الفضل بن دكين يحيى بن جعفر هو ابن اعين البزوكر يا البيكندي وكيع بن عدس العقيلي سعيد بن جبير الاسدي مولاهم الكوفي اسمعيل هو ابن ابي اويس يونس هو ابن يزيد الايلي محمد بن مقاتل المروزي المجاور بمكة يونس والزهري مرا آنفا عبد الله هو ابن المبارك المروزي السابق معمر تقدم الآن قتيبة بن سعيد الثقفي ليث هو ابن سعد الامام المصري بشير بن ابي مسعود يروي عن ابيه ابي مسعود عقبة بن عمرو البدري محمد بن بشار بن بندار العبدي البصري زيد ابن وهب الجهني ابي ذر جندب الغفاري شعيب هو ابن ابي حمزة الوزان هو عبد الله بن ذكوان الاعرج هو عبد الرحمن بن هرمز ١٢.

جمل اللغات

اهجهم من الهجو من حد نصر وهو نقيض المدح اهاجهم من المهاجاة المساكة بكسر السين المهملة وتشديد الكاف المفتوحة الزقاق بنو غنم بطن من الخزرج على الاصح مثل صلصلة الجرس اي مثل ما يسمع صوت الجليل الذي يتلى برؤس الدواب بفصم يقلع ويقطع وعيت حفظت بتمثل يتصور ويتشكل ذوجين اي درهمين او دينارين فل لا تؤتى اي لا يلاك ما تنزل من التنزل وهو النزول على مهل لانه مطاوع نزل وقد يطلق بمعنى النزول مطلقا ١٢.

حدثنا محمد بن مقاتل انا عبد الله انا يونس عن الزهري ثنى عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اجود الناس وكان اجود ما يكون في رمضان حين يلقاه جبريل وكان جبريل يلقاه في كل ليلة من رمضان فيدارسه القرآن فلرسول الله صلى الله عليه وسلم حين يلقاه جبريل اجود بالخير من الريح المرسلة عن عبد الله انا معمر بهذا الاسناد نحوه وروى ابو هريرة وفاطمة عن النبي صلى الله عليه وسلم ان جبريل كان يعارضه القرآن

حدثنا قتيبة ثنا الليث عن ابن شهاب ان عمر بن عبد العزيز اخر العصر شيئا فقال له عروة اما ان جبريل قد نزل فصلى امام رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال عمر اعلم ما تقول يا عروة قال سمعت بشير بن ابي مسعود يقول سمعت ابا مسعود يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول نزل جبريل فامني فصليت معه ثم صليت معه ثم صليت معه ثم صليت معه يحسب بأصابعه خمس صلوات

حدثنا محمد بن بشار ثنا ابن ابي عدي عن شعبة عن حبيب بن ابي ثابت عن زيد بن وهب عن ابي ذر قال قال النبي صلى الله عليه وسلم قال لي جبريل من مات من امتك لا يشرك بالله شيئا دخل الجنة او لم يدخل النار قال وان زنى وان سرق قال وان

حدثنا ابو اليمان انا شعيب ثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الملائكة يتعاقبون ملائكة بالليل وملائكة بالنهار ويجتمعون في صلوة الفجر والعصر ثم يعرج الذين باتوا فيكم فيسألهم وهو اعلم بهم فيقول كيف تركتم عبادي فيقولون تركناهم يصلون واتيناهم يصلون

باب اذا قال احدكم امين والملائكة في السماء امين فوافقت احداهما الاخرى غفر له ما تقدم من ذنبه

حدثنا محمد ثنا مخلد انا ابن جريج عن اسماعيل بن امية ان نافعا حدثه ان القاسم بن محمد حدثه عن عائشة قالت حشوت للنبي صلى الله عليه وسلم وسادة فيها تماثيل كأنها نمرقتين فجاء فقام بين البابين وجعل يتغير وجهه فقلت ما لنا يا رسول الله قال ما بال هذه الوسادة قلت وسادة جعلتها لك لتضطجع عليها قال اما علمت ان الملائكة لا تدخل بيتا فيه صورة وان من صنع الصور يعذب يوم القيمة فيقول احيوا ما خلقتم

حدثنا ابن مقاتل انا عبد الله انا معمر عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله انه سمع ابن عباس يقول سمعت ابا طلحة يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تدخل الملائكة بيتا فيه كلب ولا صورة تماثيل

حدثنا احمد ثنا ابن وهب انا عمرو ان بكيرا حدثه ان بسر بن سعيد حدثه ان زيد بن خالد الجهني حدثه

فان رسول الله حدثنا نحسب رسول الله قال قال النبي صلوة وهو يعلم فيقولون اخبرنا الناس فقالت يقول فيقال

قوله وكان اجود يجوز في اجود الرفع والنصب اما الرفع فهو اكثر الروايات ووجهه ان يكون اسم كان وخبره محذوف حذفا واجبا لانه نحو قولك اخطب ما يكون الامير قائما لفظه ما مصدرية اي اجود اكوان الرسول وقوله في رمضان في محل النصب على الحال واقع موقع الخبر الذي هو حاصل او واقع وقوله حين يلقاه حال من الضمير الذي في حاصل المقدر والتقدير كان اجود اكوانه حاصلا في رمضان حال الملاقاة ووجه آخر ان يكون في كان ضمير الشان واجود ما يكون مبتدأ وخبره في رمضان والتقدير كان الشان اجود اكوانه في رمضان اي حاصل في رمضان واما بالنصب فهو رواية الاصيلي ووجهه ان يكون خبر كان ١٢ عينى مختصرا ٢ قوله من الريح المرسلة. بفتح السين اي المبعوثة. بفتح الناس هذا اذا جعلنا اللام في الريح للجنس وان جعلناها للعهد يكون المعنى من الريح المرسلة للرحمة. منه يعني هو اجود منها في عموم النفع. قاله الكرماني ١٢ ٣ قوله يعارضه القرآن بن المعارضة المقابلة كذا في المجمع وفي المشكوة كان يعرض على النبي صلعم قال الطيبي نقلا عن المظهر يعني يأتيه جبريل عليه السلام ويقرء النبي صلعم القرآن من اوله الى آخره لتجويد اللفظ وتصحيح اخارج الحروف من مخارجها وليكون سنة في حق الامة اقول لا تساعد هذا التاويل قدميته بعلى لان المعروض عليه هو رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم الا ان يحمل على باب القلب كنحو قولهم عرضت الناقة على الحوض انتهى كلام الطيبي قال الشيخ في اللمعات وقد ورد انها كانا يقرءان بطريق المدارسة فيعرض العرض من الجانبين فلعل حاجة الى القول بالقلب كما قال الطيبي انتهى ١٢ ٤ قوله وان زنى وان سرق. الخ ان من مات على التوحيد فان مصيره الى الجنة وان نال قبل ذلك من العقوبة ما نال ولفظ لم يدخل النار فمعناه لم يدخل النار دخول تخليد او يحمل التاويل بغير جمعا بين الآيات والاحاديث ١٢ كرماني ٥ قوله وان اي وان زنى وان سرق فيه دليل على جواز حذف فعل الشرط والاكتفاء بحرف ١٢ ك ف ٦ قوله تماثيل. اي يأتي بعضهم عقيب بعض بحيث اذا نزلت طائفة صدرت الاخرى قاله الكرماني وسر الحديث في ص ٤٣٤ ١٢. ٧ قوله آمين. مقصورا او ممدودا معناه استجب واللام ان هذا الباب لم يورد على بعض النسخ وهو اولى لان اكثر الاحاديث التي فيه هذه الترجمة كذا في الكرماني قال صاحب اللمع وقع في بعض النسخ هنا باب اذا قال احدكم الخ فصار الترجمة بغير حديث عبارت اكثر الاحاديث التي تتعلق بها به فاشكل امره جدا وسقط لفظ باب من رواية ابي ذر فخف الاشكال لكن لو قال بهذا الاسناد او به قال لزال الاشكال وقد منع

قوله باب اذا قال احدكم امين الخ لعل مراده ان من جملة الادلة على وجود الملئكة هذا الباب اي باب ما ذكر فيه وما يتعلق به من الاحاديث فلو يات بالباب ليذكر احاديثه والله تعالى اعلم. نعم ذكر بعض احاديثه ليستدل به على وجود الملئكة فيما بعد ايضا في جملة سائر الاحاديث لهذا المطلوب والله تعالى اعلم اه سندي

ذلك الاسنجيلي فانه ساق حديث يتعاقبون فلما فرغ قال وبهذا الاسناد اقال احدكم ساقه من طريقين عن ابي الزناد وظهر بهذا ان هذا الحديث وما بعده من الاحاديث بقيته ترجمة الملئكة. والله اعلم انتهى كلام الفتح ١٢ ٨ قوله تماثيل. جمع تمثال وهو وان كان في الاصل الصورة المطلقة فالمراد منه ههنا صورة الحيوان ولفظ كانها نمرقتين للاولى من عائشة ١٢ ك ٩ قوله ان الملئكة هو عام في كل ملك وقيل المراد ملئكة الوحي قاله ابن عبد البر وقال النووي هم الملئكة يلعنون بالرحمة والاستغفار واما الحفظة فلا يفارقونها بحال لانهم مامورون باحصاء اعمالهم. محلي قال الكرماني فان قلت الصورة في الوسادة ونحوها ممتهنة ليست بحرام فلم تمنع دخول الملئكة مع ان بعضهم قالوا النهي في الصورة على العموم انتهى لكن اورد المهلب في كتاب المظالم في ص ٣٣٤ عن عائشة انها كانت اتخذت على سهوة لها سترا فيه تماثيل فهتكه النبي صلى الله عليه وسلم فاتخذت منه نمرقتين فكانتا في البيت يجلس عليهما قيل هذا يجمع بينها ان التماثيل التي كانت في الستر لم تكن صور الحيوانات وسبب الشك ما ورد انا لم نامر نكسو الجارة لكن يخدشها زاد احمد في مسنده في حديث عائشة المذكورة ولقد رايته متكئا على احد هما وفيها صورة قال محمد في المؤطا ما كان فيه من تصاوير من بساط يبسط او فراش يفرش لوسادة فلا بأس بذلك انا نكره ---------- من ذلك في الستر وما ينصب نصبا وهو قول ابي حنيفة والعامة من فقهائنا انتهى ١٢ ١٠ قوله فيه كلب. قيل المراد الكلب الذي يحرم اقتناؤه بخلاف كلب الصيد والماشية والزرع فانه لا يحرم اقتناؤه فلا يمنع دخول الملئكة وقيل ظاهر الحديث انه مانع ايضا وان لم يكن حراما ولا بأس بتصوير ما لا روح فيه كالشجر واما تصوير الحيوانات فان كان على امر يتذلل مهان كالبساط والوسادة ونحو هما يجلس عليه فليس بحرام لكن الظاهر انه يمنع دخول الملئكة لعموم الاحاديث كذا في الكلب قاله السيد جمال الدين في حاشية المشكوة ١٢ اسماء الرجال

مخلد بن يزيد ابن جريج عبد الملك اسمعيل بن امية الاموي القرشي ابن مقاتل محمد المروزي عبد الله هو ابن المبارك المروزي معمر هو ابن راشد الزهري محمد بن مسلم عبيد الله بن عبد الله ابن عتبة ابا طلحة زيد بن سهل الانصاري ابن وهب عبد الله المصري عمرو هو ابن الحارث البصري ١٢ حل اللغات آمين اي استجب تماثيل جمع تمثال المراد منه ههنا صورة الحيوان نمرقة هي وسادة صغيرة او مرفقة ٥ قوله احيوا. اي اجعلوه ذا روح وهذا امر تعجيز ١٢ ك

marfat.com

ومع بُسر بن سعيد عُبَيدُ اللهِ الخولانى الذى كان فى حجر ميمونة زوج النبى صلى الله عليه وسلم حدثهما زيد بن خالد انّ اباطلحة حدثه ان النبى صلى الله عليه وسلم قال لا تدخل الملائكة بيتًا فيه صورةٌ قال بُسر فمرض زيد بن خالد فعُدناه فاذا انا فى بيته بستر فيه تصاوير فقلتُ لعُبيد الله الخولانى الم يحدثنا فى التصاوير فقال انه قال الا رقما فى ثوب الا سمعته قلتُ لا قال بلى قد ذكره حدثنا يحيى بن سليمان ثنى ابن وهب ثنى عُمر عن سالم عن ابيه قال وعد النبى صلى الله عليه وسلم جبرئيل فقال انا لا ندخل بيتًا فيه صورةٌ ولا كلبٌ حدثنا اسمعيل ثنى مالك عن سُمَى عن ابى صالح عن ابى هريرة انّ رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا قال الامام سمع الله لمن حمده فقولوا اللهم ربنا لك الحمد فانه مَن وافق قوله قول الملائكة غُفر له ما تقدّم من ذنبه حدثنا ابراهيم بن المنذر ثنا محمد ابن فُليح ثنا ابى عن هلال بن على عن عبد الرحمٰن بن ابى عَمرة عن ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال انّ احدكم فى صلوة ما دامت الصلوة تحبسه والملائكة تقول اللهم اغفر له اللهم ارحمه ما لم يقُم من صلاته او يُحدث حدثنا على بن عبد الله ثنا سفيان عن عَمرو وعن عطاء عن صفوان بن يَعلى عن ابيه قال سمعتُ النبى صلى الله عليه وسلم يقرأ على المنبر وَنَادَوْا يَا مَالِكُ قال سُفيان فى قراءة عبد الله ونادَوا يا مالِ حدثنا عبدُ الله بن يوسف انا ابن وهب اخبرنى يونس عن ابن شهاب ثنى عُروة انّ عائشة زوج النبى صلى الله عليه وسلم حدّثته انها قالت للنبى صلى الله عليه وسلم هل اتى عليك يومٌ كان اشدّ عليك من يوم اُحدٍ قال لقد لقيتُ من قومك ما لقيتُ وكان اشدّ ما لقيتُ منهم يوم العقبة اذ عرضتُ نفسى على ابن عبد يَاليل بن عبد كُلال فلم يُجبنى الى ما اردتُ فانطلقتُ وانا مَهموم على وجهى فلم استفق الا وانا بقرن الثعالب فرفعتُ رأسى فاذا انا بسحابة قد اظلّتنى فنظرتُ فاذا فيها جبرئيل فناداني فقال انّ الله قد سمع قول قومك لك وما ردّوا عليك وقد بعث الله اليك ملك الجبال لتأمره بما شئتَ فيهم فناداني ملك الجبال فسلّم علىّ ثم قال يا محمد فقال ذلك فيما شئتَ ان شئتَ ان اُطبق عليهم الاخشبين قال النبى صلى الله عليه وسلم بل ارجو ان يُخرج الله عزّ وجلّ من اصلابهم من يعبد الله عزّ وجلّ وحده لا يشرك به شيئًا حدثنا قتيبة ثنا ابو عوانة ثنا ابو اسحٰق الشيبانى قال سألت زِرّ بن حُبيش عن قول الله عزّ وجلّ فكان قاب قوسين او ادنى فاوحى الى عبده ما اوحى قال ثنا ابن مسعود انه رأى جبرئيل له ستمائة جناح حدثنا حفص بن عمر ثنا شُعبة عن الاعمش عن ابراهيم عن علقمة عن عبد الله لقد رأى من آيات ربّه الكبرى قال رأى رفرفًا اخضر سدّ افق السماء حدثنا محمد بن عبد الله بن اسماعيل ثنا محمد

---

١ قوله الارقم بفتح فسكون اى نقش فى ثوب قاله على القارى فى شرح الموطا قال الكرمانى الرقم الكتابة والصورة غير الرقم انتهى وفى الجمع يحتج به فى اباحة صور ہى رقم واجاب الجمهور بانه محمول على صورة الشجر ١٢ ٢ قوله على ابن عبد ياليل بالتحتانيتين وكسر اللام الاولى من غير صرف ابن عبد كلال بضم الكاف وخفة اللام الاولى اسمه كنانة بكسر الكاف وبالنونين الثقفى كان من اشراف اهل الطائف اراد منهم الاولاد والنصر فلم يقبلوه ورموه بالحجارة حتى ادموا رجليه والاكثر على انه اسلم بعد انصراف النبى صلى الله عليه وسلم من قتال الطائف ١٢ خ ٣ قوله فلم استفق. قال فى القاموس افاق من مرضه رجعت الصحة اليه اورجع الى الصحة كاستفاق ١٢ خ ٤ قوله ذلك. هو مبتدأ وخبره محذوف اى ذلك المسموع من جبرئيل حق ثابت او كما سمعت مزدوما فى ما شئتَ استفهامية وهو عطف على ذلك وجزاء ان شئتَ مقدر اى لفعلت ١٢ خ ٥ قوله الاخشبين. بالمعجمتين هما جبلا مكة ابو قبيس والذى يقابله قعيقعان وسميا بذلك لصلابتهما وغلظ حجارتهما والمراد بالطبقتان ان يطبقا على من بمكة. كذا فى الفتح ١٢ ٦ قوله فكان قاب قوسين. اى مقدار هما قولا او ادنى اى على تقدير كم كقوله تعالى او يزيدون والمقصود تمثيل مكانة الاتصال وتحقيق استاعدلها اوحى اليه بغير واسطة جبرئيل الى عبده اى عبد الله واضافه قبل الذكر لكونه معلوما كقوله تعالى ما ترك على ظهرها قوله ما اوحى اى جبرئيل وفيه تفخيم لوحى به او الله اليه وقيل العظائم كلها لله تعالى وهو المعنى بشديد القوى كما فى قوله تعالى هو الرزاق ذو القوة المتين ودنوه منه برفع مكانته وتقريبه جذبه بشراشره اى جانب القدس ١٢ كذا فى البيضاوى ٧ قوله رفرفا بضم الراءين وتشديد الفاء الاولى وبالفاء ثوب اخضر يتخذ من الديباج ويعلق فى الخيام ويفرش ويجعل مجلسا للسلطان ويجمع على رفارف ورفارفة ورفرف كل شىء طرفه وشقه ١٢ مجمع

ذكر ٢ قال ١ عمر ٣ وارحمه ٤ يا مال ٥ فما شئت ٦ انا ارجو ٧ خضرا

كذا فى الكرمانى وفى بعض نسخ البخارى

اخضر بسطا ويحتمل ان يراد بالرفرف اخضر جبرئيل بسطها كما بسط الثياب. كذا فى الكرمانى والبارى وافق السماء الطرافا والله اعلم بالصواب ١٢.

اسماء الرجال

يحيى بن سليمان الكوفى ابن وهب عبد الله عمرو بن محمد ابن زيد سالم بن عبد الله بن عمر اسمعيل هو ابن ابى اويس مالك الامام المدنى سمى ابى بكر بن عبد الرحمٰن ابى صالح عبد الله بن ذكوان ابراهيم بن المنذر الحزامى محمد بن فليح بن سليمان بلال ابن على العامرى عبد الرحمٰن بن ابى عمرة الانصارى على بن عبد الله المدينى عطاء هو ابن ابى رباح صفوان بن يعلى بن امية التميمى عبيد الله بن يوسف التنيسى ابن وهب عبد الله يونس بن يزيد الايلى ابن شهاب هو الزهرى عروة هو ابن الزبير قتيبة بن سعيد الثقفى ابو عوانة الوضاح البشكرى حفص بن عمر الحوضى شعبة هو ابن الحجاج الكنى الاعمش سليمان بن مهران ابراهيم هو النخعى علقمة بن يزيد ابن عون عبد الله القاسم بن محمد بن ابى بكر الصديق رض ١٢

حل اللغات مال مرخم مالك وهو اسم خازن النار الاخشبين جبل مكة ابا قبيس وقعيقعان ورفرفًا بساطا. افق السماء الطرافا ١٢. عسى قولهم قرن الثعالب. موضع بقرب مكة قال النووى وهو ميقات اهل نجد ويقال لقرن المنازل ايضا ١٢ ك خ

ابن عبد الله الانصاري عن ابن عون انبأنا القاسم عن عائشة قالت من زعم ان محمدا صلى الله عليه وسلم رأى ربه فقد اعظم ولكن قد رأى جبريل في صورته وخلقه ساد ما بين الافق حدثنا محمد بن يوسف ثنا ابو اسامة ثنا زكريا ابن ابي زائدة عن الاشوع عن الشعبي عن مسروق قال قلت لعائشة فاين قوله ثم دنى فتدلى فكان قاب قوسين او ادنى قالت ذاك جبريل كان يأتيه في صورة الرجل وانه اتاه هذه المرة في صورته التي هي صورته فسد الافق حدثنا موسى ثنا جرير بن حازم ثنا ابو رجاء عن سمرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم رأيت الليلة رجلين اتياني فقالا الذي يوقد النار مالك خازن النار وانا جبريل وهذا ميكائيل حدثنا مسدد ثنا ابو عوانة عن الاعمش عن ابي حازم عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دعا الرجل امرأته الى فراشه فأبت فبات غضبان لعنتها الملائكة حتى تصبح تابعه شعبة وابو حمزة وابن داود وابو معاوية عن الاعمش حدثنا عبد الله بن يوسف ثنا الليث ثنى عقيل عن ابن شهاب قال سمعت ابا سلمة اخبرني جابر بن عبد الله انه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول ثم فتر الوحي عني فترة فبينا انا امشي سمعت صوتا من السماء فرفعت بصري قبل السماء فاذا الملك الذي جاءني بحراء قاعد على كرسي بين السماء والارض فجئثت منه حتى هويت الى الارض فجئت اهلي فقلت زملوني زملوني فأنزل الله عز وجل يا ايها المدثر قم فانذر الى قوله والرجز فاهجر قال ابو سلمة والرجز الاوثان حدثنا محمد بن بشار ثنا غندر ثنا شعبة عن قتادة ح وقال لي خليفة ثنا يزيد بن زريع ثنا سعيد عن قتادة عن ابي العالية ثنا ابن عم نبيكم صلى الله عليه وسلم يعني ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال رأيت ليلة اسري بي موسى رجلا آدم طوالا جعدا كانه من رجال شنوءة ورأيت عيسى رجلا مربوعا مربوع الخلق الى الحمرة والبياض سبط الرأس ورأيت مالكا خازن النار والدجال في آيات اراهن الله اياه فلا تكن في مرية من لقائه قال انس وابو بكرة عن النبي صلى الله عليه وسلم تحرس الملائكة المدينة من الدجال باب ما جاء في صفة الجنة وانها مخلوقة قال ابو العالية مطهرة من

ثنى ذاك انبأنا فقال قال عن سعيد

قوله رأى ربه فقد اعظم. اى دخل في امر عظيم او مغفوله محذوف. ف وكذا في الخيار اي قال الشيخ في اللمعات اختلف قديما وحديثا في رؤية صلى الله عليه وسلم ربه تعالى ليلة الاسراء فذهب عائشة وابن مسعود الى نفيها وذهب ابن عباس وبعض آخرون منهم الى اثباتها واليه ذهب كعب الاحبار والزهري وآخرون وبه قال سائر اصحاب ابن عباس وهو قول الاشعري واكثر اتباعه وبعضهم يتوقفون فيها لعدم الدلائل الواضحة على احد الجانبين والحق المذكور في سورة والنجم من الدنو والتدلي وقرب قاب قوسين من جبريل لدلالة سياق الآية على ذلك وقال النووي الراجح المختار عند اكثر العلماء انه رآه ببصره وقال ان عائشة لم تروفي انكارها حديثا وسماعها من صلى الله عليه وسلم وانما هو اجتهاد واستنباط منها رضي الله عنها برأيه وتسكها في ذلك بقوله تعالى لا تدركه الابصار والجواب ان المنفي في الآية الاولى الكلام في حال الرؤية لا الرؤية نفسها ولعل الرؤية اعم منه وقد فالغاير بالمعاينة والصحابي اذا قال قولا وخالفه غيره منهم لم يكن ذلك القول حجة اتفاقا انتهى كلام النووي قال الحافظ ابن حجر جزم النووي بان عائشة رضي الله عنها لم تنف الرؤية بحديث مرفوع وتبع فيه ابن خزيمة وهو عجب فقد ثبت في صحيح مسلم عن مسروق قالت سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن هذا فقلت يا رسول الله هل رأيت ربك فقال لا انما رأيت جبريل منصبطا والله اعلم انتهى كلام الشيخ في اللمعات ملتقطا ١٢ قوله فجئثت. بلفظ المجهول من الجأث بالجيم والهمزة والمثلثة اى رعبت وفيه لغة اخرى جئثت المثلثتين بمعناه وهويت اى سقطت ١٢ ك قوله مربوعا. اى لا قصيرا ولا طويلا وفي بعضها مربوع الخلق بفتح التاء اى معتدل الخلقة مائلا الى الحمرة والبياض وسبط بكسر الموحدة وسكون السين المهملة اى ليس بجعد قطط ولا سبط شديد السبوطة ولا سترسل الشعر ولا البعد في صفة موسى فالاولى ان يحمل على جودة الجسم وهي اكتنازه واجتماع اجزائه بالجودة الشعر لانه جاء في رواية ابي هريرة انه رجل الشعر ١٢ ك قوله فلا تكن في مرية من لقائه. فهو استشهاد من بعض الرواة على انه صلى الله عليه وسلم لقي موسى عليه السلام والظاهر انه كلام رسول الله صلى الله عليه وسلم والخير راجع الى الدجال والخطاب لكل واحد من المسلمين كذا في الكرماني اي اذا كان خبر وجود موسى فلا تكن في مرية من لقائه في ..... القسطلاني ١٢ ك قوله وانها مخلوقة. اى موجودة الآن واشار بذلك الى الرد على من زعم من المعتزلة انها لا توجد الا يوم القيامة وقد ذكر المصنف في الباب احاديث كثيرة والرد على ما ترجم به فنفس ما يتعلق بكونها موجودة الآن ومنها ما يتعلق بصفتها والمرجح ما ذكره في ذلك ما اخرجه احمد وابو داود باسناد قوي عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لما خلق الله الجنة قال لجبريل اذهب فانظر اليها الحديث ١٢ فتح ك قوله مطهرة. فيها قال تعم في صفة الجنة لعم فيها الزوج مطهرة قوله كلما رزقوا الاية فان قلت من اين استفاد التكرار حتى قال ثم اتوا به ثم رفعت من لفظ كلما فان قلت كيف فسر القطوف بقوله يقطفون قلت جعل قطوفها دانية جملة حالية واغنى الزمها وقال الحسن البصري في قوله تعالى ولقاهم نضرة وسرورا النضرة في الوجه والسرور في القلب وقال تعالى لا فيها غول ولا هم عنها ينزفون الغول وجع البطن والنزف ذهاب العقل وقال تعب وكواعب اترابا كواعب ادماء والكاعب الناهدة والدماء المستدل قوله خاتمه مسك الختام هو الطين الذي يختم به وقال ومزاجه من تسنيم اى تشنى يعلوه شراب هم الجوهري اسم ما جار في الجنة سمي بذلك لانه جرى فوق الغرف والمقصور وقال تعالى فيهما عينان نضاختان اى فياضتان فوارتان ومدهامتان اى سوداوان من الري وقال تعالى سرر موضونة اى منسوجة بالجواهر ومنه وضين الناقة وهو كالحزام للسرج وقال تعالى واباريق جمع كوب واباريق وقال تعالى جعلن بين ايكارا عربا اترابا عربا مثقلة اى مفتومة الراء واحدها عروب وهي المتحببة الى الزوج الحسنة التبعل وقرئ عربا بسكون الراء ايضا والعربة بكسر الراء والغين بفتح المجمة وكسر النون وبالجيم والشكلة بفتح الشين وكسر الكاف وقال تعالى في سدر مخضود وطلح منضود وظل ممدود وماء مسكوب الطلح شجر الموز وعن السدي هو شجر يشبه طلح الدنيا لكن له ثمر احلى من العسل والمسكوب الجاري الذي لا ينقطع جريانه قيل الجاري في غير الاخدود وقال تعالى لا يسمعون فيها لغوا ولا تاثيما اللغو الباطل والتاثيم الكذب وقال تعالى هم لا يسمعون اى اعضان. هذا كلام الكرماني ١٢.

اسماء الرجال محمد بن يوسف

هو البيكندي ابو اسامة هو حماد بن اسامة الكوفي ابن الاشوع هو سعيد بن عمرو بن الاشوع الشعبي هو عامر بن شراحيل ابو عمرو مسروق هو ابن الاجدع موسى هو ابن اسمعيل التبوذكي جرير بن حازم الازدي البصري ابو نجار عمران بن ملحان العطاردي البصري مسدد هو ابن مسرهد ابو عوانة الوضاح اليشكري الاعمش هو سليمان الكوفي ابو حازم هو سلمان الاشجعي شعبة بن الحجاج فيما وصله في النكاح الليث هو ابن سعد الامام عقيل بن خالد بن عقيل ابن شهاب محمد بن مسلم الزهري محمد بن بشار هو ابو بكر بندار العبدي البصري غندر محمد بن جعفر البصري قتادة بن دعامة السدوسي وقال لي خليفة هو ابن خياط سعيد هو ابن ابي عروبة قتادة تقدم ابي العالية رفيع الرياحي البصري قال انس فيما وصله المؤلف في باب لابد من المدينة الدجال من اوائل الخراج ابو بكرة هو نفيع بن الحارث بن كلدة بن عمرو الثقفي صحابي مشهور فيما وصلي في الفتن باب ما جاء في صفة الجنة قال ابو العالية هو مذكور آنفا ١٢ حل اللغات

قاب قوسين اى مقدارها فجئثت اى رعبت هويت اى سقطت زملوني اى غطوني بالثياب جعدا اى ليس بسبط شديد الجعودة تهيأ من قطط مربوعا اى لا طويلا ولا قصيرا. مربوع الخلق معتدل ما بين الرأس اى مسترسل الشعر مرية شك ١٢ عه اى اذا انكرت رؤيته فما وجه قوله تعالى ثم دنى فتدلى فقالت المراد منه قربه من جبريل في صورته التي هي صورته الاصلية لم يره رسول الله صلى الله عليه وسلم في تلك الصورة الجليلة الا هذه المرة ومرة اخرى ايضا. كذا في خ ١٢ عه المدثر اى المتدثر اى لابس الدثار وقيل المراد المتزمل بالنبوة والكمالات النفسانية ١٢ ببعض عه والاتراب جمع ترب المستويات في السن ١٢ ج عه هو صرف للمقررين ويمزج للاصحاب اليمين ١٢ فتح سه اى بلا عروة ولا خرطوم ولا بريق انا له ذلك ١٢ ببعض

الحيض والبول والبزاق كلما رقوا اتوا بشيء ثم اتوا باخر قالوا هذا الذي رزقنا من قبل واتينا من قبل واتوا به متشابها يشبه بعضه بعضا ويختلف في الطعم قطوفها يقطفون كيف شاء واوانية قريبة الا ترائك السرر وقال الحسن النضرة في الوجه والسرور في القلب وقال مجاهد سلسبيلا حديدة الجرية غول وجع بطن ينزفون لا يذهب عقولهم وقال ابن عباس دهاقا ممتلئا كواعب نواهد الرحيق الخمر التسنيم يعلو شراب اهل الجنة ختامه طينه مسك نضاختان فياضتان يقال موضونة منسوجة ومنه وضين الناقة والكوب ما لا اذن له ولا عروة والاباريق ذوات الاذان والعرى عريا مثقلة واحدها عروب مثل صبور وصبر يسميها اهل مكة العربة واهل المدينة الغنجة واهل العراق الشكلة وقال مجاهد روح جنة وريحان الرزق والمنضود الموز والمخضود الموقر حملا ويقال ايضا لا شوك له والعربا المحببات الى ازواجهن يقال مسلوب جار وفرش مرفوعة بعضها فوق بعض لغوا باطلا تاثيما كذبا افنان اغصان وجنا الجنتين دان ما يجتنى قريب يدها متكئين سودا وان من الري حدثنا احمد بن يونس ثنا الليث بن سعد عن نافع عن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا مات احدكم فانه يعرض عليه مقعده بالغداة والعشي فان كان من اهل الجنة فمن اهل الجنة وان كان من اهل النار فمن اهل النار حدثنا ابو الوليد ثنا سلم بن زرير ثنا ابو رجاء عن عمران بن حصين عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اطلعت في الجنة فرأيت اكثر اهلها الفقراء واطلعت في النار فرأيت اكثر اهلها النساء حدثنا سعيد بن ابي مريم ثنا الليث قال عقيل عن ابن شهاب اخبرني سعيد بن المسيب ان ابا هريرة قال بينا نحن عند النبي صلى الله عليه وسلم اذ قال بينا انا نائم رأيتني في الجنة فاذا امرأة تتوضأ الى جانب قصر فقلت لمن هذا القصر قالوا لعمر فذكرت غيرته فوليت مدبرا فبكى عمر وقال اعليك اغار يا رسول الله حدثنا حجاج بن منهال ثنا همام قال سمعت ابا عمران الجوني يحدث عن ابي بكر بن عبد الله ابن قيس الاشعري عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال الخيمة درة مجوفة طولها في السماء ستون ميلا في كل زاوية منها للمؤمن اهل لا يراهم الاخرون وقال ابو عبد الصمد والحارث بن عبيد عن ابي عمران ستون ميلا حدثنا الحميدي ثنا سفين ثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تبارك وتعالى اعددت لعبادي الصالحين ما لا عين رأت ولا اذن سمعت ولا خطر على قلب بشر واقرءوا ان شئتم فلا تعلم نفس ما اخفي لهم من قرة اعين حدثنا محمد بن مقاتل انا عبد الله انا معمر عن همام بن منبه عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اول زمرة تلج الجنة صورتهم على صورة القمر ليلة البدر لا يبصقون فيها ولا يمتخطون ولا يتغوطون انيتهم فيها الذهب وامشاطهم من الذهب والفضة ومجامرهم الالوة ورشحهم المسك لكل واحد منهم

---

١ قوله فان كان من اهل الجنة فمن اهل الجنة. قال الكرماني فان قلت الشرط والجزاء مستحيلان فما وجهه قلت معناه ان كان من اهل الجنة فيعرض عليه مقعده من مقاعد اهل الجنة انتهى قال صاحب الفتح هذا الحديث من اوضح الادلة على مقصود الترجمة وقد تقدم في اواخر كتاب الجنائز ١٢ ٢ قوله اطلعت في الجنة. اي اطلعت على الناس في الجنة قال الطيبي ضمن اطلعت معنى تاملت ورأيت معنى علمت ولذا عداه الى مفعولين. قال الشيخ ابن حجر وسياتي شرحه في كتاب الرقاق مع بيان الاختلاف فيه على ابي رجاء والغرض منه ههنا قوله اطلعت في الجنة فانه يدل على انها موجود حالة الاطلاع وهو مقصود الترجمة انتهى ١٢ ٣ قوله متوضئا. من الوضاءة وهي الحسن والنظافة ويحتمل ان يكون من الوضوء والغيرة بالغين المعجمة تورك غار الرجل على اهله قاله الكرماني وفي الفتح وسياتي شرحه في مناقب والغرض منه قوله رايتني في الجنة وهو وان كان مناما لكن رؤيا الانبياء حق انتهى ١٢ ٤ قوله ما لا عين رأت الخ. اي لم يبصر ذاته عين ولا سمعت وصفه الاذن ولا خطر ما يبنه على قلب ويحتمل ان يكون المراد بالاول الصور الحسنة وبالثاني لذة الاصوات الطيبة وبالثالث الخواطر المزعجة ١٢ العات ٥ قوله ولا يتغوطون. من الغائط وهو كناية عن الخارج من السبيلين جميعا ١٢ ك ٦ قوله مجامرهم الالوة. بضم الهمزة وفتحها وضم اللام وتشديد الواو وهو العود الذي يتبخر به ودوري بكسر اللام ايضا وهو فارسي معرب فان قلت المجامر جمع والالوة مفرد فلا مطابقة بين المبتدا والخبر قلت الالوة جنس فان قلت مجامر الدنيا كلها ايضا كذلك قلت لا الا في الجنة نفس المجمرة هي العود ١٢ ك ٧ قوله لكل واحد منهم زوجتان بالتاء. والا شهر حذفها فان قلت ما وجه التثنية وقد كانت تكون التثنية

نظر الما ورد من قوله تعالى فيهما عينان وعينان فيهما ما تان او برادته تثنية النكرة نحو لبيك وسعديك او هو باعتبار الصنفين ١٢ ك ع اسماء الرجال وقال الحسن البصري احمد بن يونس اليربوعي الكوفي نسبه لجده وهو ابيه عبد الله نافع مولى ابن عمر ابو الوليد هشام بن عبد الملك سلم بن زرير العطاردي البصري ابو رجاء عمران بن ملحان المصري سعيد بن ابي مريم الجمحي المصري الليث هو بن سعد الامام المصري عقيل هو ابن خالد ابن شهاب هو الزهري سعيد بن المسيب بن حزن مجالد بن منهال السلمي البصري همام بن يحيى بن جبان البصري ابو عمران عبد الملك بن حبيب الحميدي عبد الله ابن الزبير سفيان هو ابن عيينة ابو الزناد عبد الله بن ذكوان الاعرج عبد الرحمن بن هرمز محمد بن مقاتل المروزي عبد الله بن المبارك المروزي معمر هو ابن راشد الازدي البصري همام بن منبه بفتح المفعول من التنبيه الصنعاني حل اللغات حديدة الجرية اي قوية الجرية. قوله هي نابذة وهي التي مدانيها الكوب الكبران التي لا عروة لها والاخروط الغنجة من النخ وهو التكبر والدلال في المرأة. الشكلة ذات الدل. اطلعت اي اشرفت لا يتغوطون من الغائط وهو كناية عن الخارج من السبيلين جميعا مجامرهم جمع مجمرة بكسر الميم سميت بها لانها يوضع فيها الجمر او بالضم وهو الذي يتبخر به واحدة الجمر الالوة قال الاصمعي لا ادري ما هذه سريعة عربت وهي العود الهندي الذي يتبخر به رشحهم المسك اي عرقهم كالمسك في طيب ريحه ١٢ ٥ قوله واحدة هي الجرية اي قوية الجرية ودوري القاسي حريدة ابدل الدال الاولى وفسرها بلينة قال سلمة لهم يصرفون نواحيث شاؤا ١٢ ك

اشار الى تخصيص كلما بغير الاول قيل اهل الجنة يرزقون من ثمراتها ابدا فيلزم تكرار هذا القول منهم بطريق الاستجواب ولا فائدة فيه اذ الاستجواب انما يحسن مرة او مرتين اجيب بجواز ان يكون هذا القول منهم بلسان الحال كانه قيل كلما رزقوا منها نطقت حالهم بهذا الكلام وحملها على الاستجواب او هو كناية عن ظهور كمال قدرته سبحانه وتعالى اي كلما رزقوا ظهرت لهم القدرة في اختراع المختلفات في صور المتحدات. قلت ولو جعل كناية عن دوام طراوة ثمارها وعدم اختلافها حسب اختلاف المواسم كما هو الوضع المحسوس في ثمار الدنيا لم يبعد والله تعالى اعلم اه سندي (قوله ولكل واحد منهم زوجتان يرى مخ سوقهما الخ) لعل الزوجتين تكونان على هذه الصفة والباقيات على غير هذه الصفة والا فقد ورد للمؤمن ثلاث وسبعون زوجة ونحو ذلك والله تعالى اعلم سندي ع٥ اي عود مجامرهم وجمع مجمر بالكسر موضع وضع النار

marfat.com

زوجتان يُرى مُخ سوقهما من وراء اللحم من الحسن لا اختلاف بينهم ولا تباغض قلوبهم قلب واحد يسبحون الله بكرة وعشيا حدثنا ابو اليمان انا شعيب ثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اول زمرة تدخل الجنة على صورة القمر ليلة البدر والذين هم على اثرهم كاشد كوكب اضاءة قلوبهم على قلب رجل واحد لا اختلاف بينهم ولا تباغض لكل امرئ منهم زوجتان كل واحدة منهما يرى مخ ساقها من وراء لحمها من الحسن يسبحون الله بكرة وعشيا لا يسقمون ولا يمتخطون ولا يبصقون انيتهم الذهب والفضة وامشاطهم الذهب ووقودهم مجامرهم الالوة قال ابو اليمان يعني العود ورشحهم المسك وقال مجاهد الابكار اول الفجر والعشي صيل الشمس الى ان اراه تغرب حدثنا محمد بن ابي بكر المقدمي ثنا فضيل بن سليمان عن ابي حازم عن سهل بن سعد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ليدخلن الجنة من امتي سبعون الفا او سبعمائة الف لا يدخل اولهم حتى يدخل اخرهم وجوههم على صورة القمر ليلة البدر حدثنا عبد الله بن محمد الجعفي ثنا يونس بن محمد ثنا شيبان عن قتادة ثنا انس بن مالك قال اهدى للنبي صلى الله عليه وسلم جبة سندس وكان ينهى عن الحرير فعجب الناس منها فقال والذي نفس محمد بيده لمناديل سعد بن معاذ في الجنة احسن من هذا حدثنا مسدد ثنا يحيى بن سعيد عن سفين ثنى ابو اسحق قال سمعت البراء بن عازب قال اتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بثوب من حرير فجعلوا يعجبون من حسنه ولينه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمناديل سعد بن معاذ في الجنة افضل من هذا حدثنا علي ابن عبد الله ثنا سفين عن ابي حازم عن سهل بن سعد الساعدي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم موضع سوط في الجنة خير من الدنيا وما فيها حدثنا روح بن عبد المؤمن ثنا يزيد بن زريع ثنا سعيد عن قتادة ثنا انس بن مالك عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان في الجنة لشجرة يسير الراكب في ظلها مائة عام لا يقطعها حدثنا محمد بن سنان ثنا فليح بن سليمان ثنا هلال بن علي عن عبد الرحمن بن ابي عمرة عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان في الجنة لشجرة يسير الراكب في ظلها مائة سنة واقرءوا ان شئتم وظل ممدود ولقاب قوس احدكم في الجنة خير مما طلعت عليه الشمس او تغرب حدثنا ابراهيم بن المنذر ثنا محمد بن فليح ثنا ابي عن هلال بن علي عن عبد الرحمن ابن ابي عمرة عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اول زمرة تدخل الجنة على صورة القمر ليلة البدر والذين على اثارهم كاحسن كوكب دري في السماء اضاءة قلوبهم على قلب رجل واحد لا تباغض بينهم ولا تحاسد لكل امرئ منهم زوجتان من الحور العين يرى مخ سوقهن من وراء العظم واللحم حدثنا حجاج بن منهال ثنا شعبة قال

---

١ قوله يسبحون الله بكرة وعشيا. فان قلت انما هو للتلذذ فكان قلت لا بكرة ثمة ولا عشيا اذ لا طلوع ولا غروب قلت المراد مقدارهما او دائما تلذذون به ١٢ ك خ ٢ قوله كاشد كوكب. افرد المضاف اليه ليفيد الاستغراق في هذا النوع من الكوكب يعني اذا تفتيشت كوكبا رأيته كاشد اضاءة قاله الطيبي ١٢ ٣ قوله أيتهم الذهب والفضة. فان قلت قال ثمة أتيتهم الذهب وههنا

أيتهم الذهب والفضة وقال في الامشاط بعكس ذلك قلت الكتبي في الموضعين بذكر احدهما كقوله تعالى والذين يكنزون الذهب والفضة ولا ينفقونها في سبيل الله. كذا في الكرماني والبرجاوي ١٢ ٤ قوله وقود. بفتح الواو قال الخطابي كانه اراد به الجمر الذي يطرح عليه المجمر انتهى قال الاسمعيلي فيه نظر لانه ليس في الجنة نار قلت يمكن ان يكون في الجنة نار لا يسلط الله الاعلى احراق ما شجرته خاصة كذا في البرجاوي قال الكرماني فان قلت بهذا فيه نوع مناقاة لما تقدم من الروايات السابقة ان مجامرهم الالوة قلت لا ينافي كون نفس المجمرة عود الان يكون مجمرها ايضا عودا انتهى ١٢ ٥ قوله قال ابو اليمان يعني العود. اي الذي رواه هو ابو اليمان وهي جملة معترضة يعني مبدأ العشي معلوم وآخره مظنون ١٢ كرماني ٦ قوله لا يدخل اولهم حتى يدخل آخرهم. الغرض منه انهم يدخلون كلهم معا صفا واحدا ١٢ كرماني وغيره جاري ٧ قوله فعجب الناس. اي من حسن الملة قوله لمناديل جمع منديل وهو الذي يمسح في اليد وفيه اشارة الى منزلة سعد في الجنة لان اولى شيء به العدول والامتنان خير من هذه الجبة لغير هاتفعل منه فان قلت ما وجه تخصيص سعد به قلت لعل منديله كان من جنس ذلك الثوب لونا ونحوه او كان الوقت يقتضي امتهانه قلب سعدا وكان الملائمون المتجرون من الانصار فقال منديل سيدكم خير منها او كان سعد يحب ذلك الجنس من الثياب كذا في الكرماني ومر الحديث في حم ٢٤ في البيعة ١٢ ٨ قوله موضع سوط. اي اوفى مكان خص السوط لان من شان الراكب اذا اراد النزول في منزل ان يلقي سوطه قبل ان ينزل معللا بذلك المكان لسلا يسبقه اليه احد ١٢. جمع طيبي لمعات ٩ قوله في ظلها. اي في كنفها في القاموس هو في ظل اي كنفه والافالظل في العرف ما يبقى من مزال الشمس وليس في الجنة وبالجملة المقصود البسر تحتها ويقال لهذه الشجرة طوبى ١٢ لمعات ١٠ قوله ولقاب قوس احدكم اي قدر سهمها ١٢ لمعات ١١ قوله درى فيه لغات الاول ضم الدال وشد الراء والثانية بالهمزة والثالثة بكسر الراء مهموزا ايضا وهو الكوكب العظيم وسمي به لبياضه كالدر وقيل لصفوه كذا في الكرماني وفي اللمعات قال البيضاوي هو منسوب الى الدر او فعيل من الدر فانه يدفع الظلام

بضوئه او بعض ضوئه بعضا من لمعانه الا ان قلب همزته ياء وبدل عليه قراءة حمزة والباقي بكر مثل الاصل انتهى ١٢ ١٢ قوله لكل امرئ زوجتان من الحور العين. الحور جمع حوراء وهي الشديدة بياض العين الشديدة سواد ها والعين بكسر العين جمع عيناء وهي الواسعة العين والرد لكل امرئ زوجتان بهذه الصفة ولا ينافي ذلك ان يكون لهم زوجات اخر نعم توهب لكل واحد من اهل الجنة او لبعضهم زوجات من غير الحور العين لاشكل ولكنه لم تشهد فافهم والله اعلم قاله الشيخ في اللمعات قال الطيبي الظاهر ان التثنية للتكثير لا للتحديد كقوله تعالى فارجع البصر كرتين لانه قد جاء ان لواحد من اهل الجنة العدد الكثير من الحور العين انتهى وفي الفتح قال ابن القيم ليس في الاحاديث الصحيحة زيادة على زوجتين سوى ما في حديث ابي موسى ان في الجنة للمؤمن لخيمة من لؤلؤة فيها اثنون يطوف عليهم انتهى وفي حديث ابي سعيد عند مسلم في صفة ادنى اهل الجنة ثم يدخل عليه زوجتاه والظاهر ان المراد ان اقل ما لكل واحد منهم زوجتان انتهى ملخصا

اسماء الرجال ابو اليمان الحكم بن نافع الحمصي شعيب هو ابن ابي حمزة ابو الزناد والاعرج المذكوران آنفا فضيل بن سليمان النميري صفصاف ابي حازم سلمة بن دينار الاعرج المدني سهل بن سعد الساعدي الانصاري يونس بن محمد المؤدب البغدادي شيبان بن عبد الرحمن النحوي قتادة بن دعامة السدوسي مسدد هو ابن مسرهد الاسدي يحيى بن سعيد القطان ابو اسحاق عمرو بن عبد الله الهمداني السبيعي علي بن عبد الله المدني سفيان بن عيينة الهلالي ابو حازم سلمة بن دينار الاعرج . يزيد بن زريع ابو معاوية البصري قتادة بن دعامة السدوسي محمد بن سنان الباهلي ابو بكر البصري العوقي هلال بن علي العامري المدني ابراهيم بن المنذر بن اسحق الحزامي محمد ابن فليح يروي عن ابيه فليح بن سليمان هلال بن علي العامري مذكور في حاج بن منهال السلمي كلاهما البصري

حل اللغات اراه اي اظنه السندس مارق من الديباج . في ظلها اي في ناحيتها لان الجنة ليس فيها شمس ولا اذى . وهي قال البيضاوي منسوب الى الدر او فعيل من الدر فانه يدفع الظلام بضوئه . قلب همزته ياء ويدل عليه قراءة حمزة والباقي بكر مثل الاصل المحور جمع حوراء وهي الشديدة بياض العين الشديدة سواد ها . العين بكسر العين جمع عيناء وهي الواسعة العين ١٢ عبه جمع مجمر بالكسر والفتح فبالكسر موضع وضع النار للتبخير وبالضم وهو الذي يتبخر به والمراد منا هو الاول . كذا في الطيبي ١٢ سه هذا بناء على تفسير المجامر بالالوة كما فسره الكرماني واما من فسر المجمر في الرواية السابقة بالموضع الذي يوضع فيه النار للتبخير فلا مناقاة فيه ١٢.

marfat.com

عدي بن ثابت اخبرني قال سمعت البراء عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لما مات ابراهيم قال ان له مرضعا في الجنة ٣٤٥٦ حدثنا عبد العزيز بن عبد الله قال ثنى مالك عن صفوان بن سليم عن عطاء بن يسار عن ابي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان اهل الجنة ليتراءون اهل الغرف من فوقهم كما تتراءون الكوكب الدري الغابر في الافق من المشرق او المغرب لتفاضل ما بينهم قالوا يا رسول الله تلك منازل الانبياء لا يبلغها غيرهم قال بلى والذي نفسي بيده رجال امنوا بالله وصدقوا المرسلين ٣٤٥٧ باب صفة ابواب الجنة وقال النبي صلى الله عليه وسلم من انفق زوجين دعي من باب الجنة فيه عباد عن النبي صلى الله عليه وسلم ٣٤٥٨ حدثنا سعيد بن ابي مريم ثنا محمد بن مطرف ثنى ابو حازم عن سهل بن سعد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال في الجنة ثمانية ابواب فيها باب يسمى الريان لا يدخله الا الصائمون ٣٤٥٩ باب صفة النار وانها مخلوقة ٣٤٦٠ حدثنا يقول عسقت عينه وتعسق الجرح كان الغساق والغسيق واحد غسلين كل شئ غسلته فخرج منه شئ فهو غسلين فعلين من الغسل من الجرح والدبر وقال عكرمة حصب جهنم حطب بالحبشية وقال غيره حاصبا الريح العاصف والحاصب ما ترمي به الريح ومنه حصب جهنم ما يرمى به في جهنم هم حصبها ويقال حصب في الارض ذهب والحصب مشتق من الحصباء الحجارة صديد قيح ودم خيث طفئت تورون تستخرجون اوريت اوقدت للمقوين للمسافرين والقي القفر وقال ابن عباس صراط الجحيم سواء الجحيم ووسط الجحيم لشوبا مما يخلط طعامهم وليساط بالحميم زفير وشهيق صوت شديد وصوت ضعيف وزرقا عطاشا غيثا خسرانا قال مجاهد يسجرون توقد بهم النار ونحاس الصفر يصب على رءوسهم يقال ذوقوا باشروا وجربوا وليس هذا من ذوق الفم ما رج خالص من النار مرج الامير رعيته اذا خلاهم يعدو بعضهم على بعض مريج ملتبس مرج امر الناس اختلط مرج البحرين مرجت دابتك اذا تركتها

حدثنا ابو الوليد ثنا شعبة عن مهاجر ابي الحسن قال سمعت زيد بن وهب يقول سمعت ابا ذر يقول كان النبي صلى الله عليه وسلم في سفر فقال ابرد ثم قال ابرد حتى فاء الفئ يعني للتلول ثم قال ابردوا بالصلوة فان شدة الحر من فيح جهنم ٣٤٦١ حدثنا محمد بن يوسف ثنا سفين عن الاعمش عن ذكوان عن ابي سعيد قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ابردوا بالصلوة فان شدة الحر من فيح جهنم ٣٤٦٢ حدثنا ابو اليمان انا شعيب عن الزهري ثنى ابو سلمة بن عبد الرحمن انه سمع ابا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اشتكت النار الى ربها فقالت رب

---

٢ بن انس العايز ٣ ركل وقول ٤ ابواب ٥ يقال ٦ والغسق ٧ والغسيق ٨ جهنم ٩ زفير ١٠ نصف ١١ لهم منتشر ١٢ اى ١٣ التلول

له قوله ليتراؤن . وفي رواية مسلم يرون والمعنى ان اهل الجنة يتفاوت منازلهم بحسب درجاتهم في الفضل حتى ان اهل الدرجات العلى ليراهم من هو اسفل منهم كما نجوم وقد بين ذلك في الحديث لتفاضل ما بينهم ١٢ فتح ٢ له قوله الغابر كذا للاكثر وهي الرواية المشهورة ومعنى الغابر ههنا الذاهب وقد فسره في الحديث بقوله من المشرق الى المغرب والمراد بالافق السماء وفي رواية الاصيلي بالمهملة والزاي قال عياض معناه الذي معد للغروب وقيل معناه الغائب ولكن لا يحسن هنا وفي رواية الترمذي الغارب وفي رواية الموطأ الغابر بالتحتية بدل الموحدة قال عياض كانه الداخل في الغروب قال ابن التين انما تغور الكواكب في المغرب خاصة فكيف وقع ذكر المشرق وهذا مشكل على رواية الغابر بالتحتية واما بارد موحدة فالغابر يطلق على الماضي والباقي فلا اشكال كذا في الفتح قال الشيخ في اللمعات لا يضح ذلك مع ذكر المشرق الا ان يراد بالتغور الانحطاط والتسفل والحق ان التصحيف وكذا البال في رواية الغارب انتهى قال في المجمع قيل ان احوال القيمة خوارق اوارد بالغروب التبعيد ونحوه مجازا انتهى ١٢ ٣ له قوله قال بلى بنفيها غيرهم بما بعثهم ومجيئهم لان المرء مع من احب ولكن التفاوت في القرب المعنوي بالباطن باق ١٢ كذا في اللمعات ٤ له قوله وصدقوا المرسلين اى حق التصديق والا لكان كل من آمن بالله وصدق رسله وصل الى تلك الدرجة وليس كذلك ١٢ فتح الباري ٥ له قوله الريان . اسم علم مشتق من الري ضد العطش سمي بذلك لان حراء العاملين على عطشهم . ع ومر في ص ٣٣٤ ١٢ ٦ له قوله غسقا اى في قوله تعالى الا حميما وغساقا في القاموس غسقت عينه كضرب وسمع غسقا وغسقانا محركة اغلمت او دمعت والجمع غسق انتهى قال في الفتح كان المراد بالآية السائل من الصديد الجامع بين شدة البرودة النتن وبهذا يجتمع الاقوال والله اعلم ١٢ ٧ له قوله حاصبا . انا ارسلنا عليهم حاصبا . اى الريح العاصفة الشديدة التي تثير الحصبا اى هم حصبها اى وهم وقودها ١٢ ٨ له قوله للمقوين . يريد تفسير قوله تعالى متاعا للمقوين اى منفعة للسافرين اذا نزلوا بالارض القي والارض القي بكسر القاف والتشديد القفر الذي لا شئ فيه ١٢ فتح ٩ له قوله زفير وشهيق . قال ثعلب لهم فيها زفير وشهيق قال الجوهري الزفير اول صوت الحمار والشهيق آخره لان الزفير اد خال النفس والشهيق اخراجه قوله ورد اعطاشا اى الذين يردون الماء هو تفسير قوله تعالى ونسوق المجرمين الى جهنم وردا . قوله ذوقوا اى قيل لهم ذوقوا العذاب الحريق عرضه ان الذوق بعني المباشرة والتجربة لا بمعنى ذوق الفم وقد يقال في كلام العرب ذوقوا بمعنى باشروا او جربوا كذا في المكاني ١٢ ١٠ له قوله مريج . قال تعالى في امر مريج اى ملتبس مختلط قال الجوهري مرج الدابة بفتح الراء ارسلها ومرج البحرين اى خلاهما . ومرج بالكسر اختلط وفسا قول مرج الامير بالفتح ومرج امر الناس بالكسر اعلم ان الشئ لم يرد بهذه اللغات وامثال هذه مما سمعها الفهري عن البخاري عن سماع الكتاب فالحق ما هو به ١٢ كرماني ١١ له قوله اشتكت النار قال القاضي استشكاره النار مجاز عن كثرتها وقيل انها كذا في المرقات قال النووي حمل على الحقيقة هو الصواب ومر بيانه في ص ١٤٣ في ك ب مواقيت الصلوة . قوله نفسين تثنية نفس بفتح النون وهو ما يخرج من الجوف ويدخل فيه من الهواء . قوله نفس في الموضعين بالجر على البدل او البيان ويجوز فيهما الرفع انه خبر مبتدأ محذوف والنصب على تقدير اعني كذا في العيني ١٢

اسماء الرجال

عدي بن ثابت الانصاري الكوفي التابعي **عبد العزيز** بن عبد الله القرشي الاويسي عطاء ابن يسار الهلالي ابو محمد المدني مولى ميمونة **باب صفة ابواب الجنة** سعيد بن ابي مريم الجمحي مولاهم المصري وهو سعيد بن الحكم بن محمد بن ابي مريم **محمد** بن مطرف ابو غسان المدني **باب صفة النار** وقال مكرمة فيها وصدا ابن ابي حاتم **ابو الوليد** هو هشام بن عبد الملك الطيالسي شعبة هو ابن الحجاج العتكي مهاجر ابو الحسن التيمي مولاهم الكوفي الصالح **زيد** بن وهب الهمداني الكوفي اباذر هو جندب بن جنادة الغفاري . **محمد** بن يوسف البيكندي الفريابي **سفيان** هو الثوري ابن سعيد الاعمش **سليمان** بن مهران الكوفي **ذكوان** هو ابو صالح السمان المدني ابي سعيد الخدري الانصاري **ابو اليمان** الحكم بن نافع الزهري هو ابن شهاب ١٢

حل اللغات **يتراؤن** اى يرون الغابر بمنقط عينه موحدة الباقي والذاهب وروى بتحتية وهو المعاد والداخل في الغروب وفي الترمذي المنحط والافق الطرف السماء **الريان** اسم علم من الري وهو ضد العطش الصحيا ما هي الموقود من الحطب الفيح سطوع المريقان فاحت القدر تفيح فيحا اذا غلت واصله السعة ومنه ارض فيحاء اى واسعة ١٢

أكل بعضي بعضا فاذن لها بنفسين نفس في الشتاء ونفس في الصيف فاشد ما تجدون من الزمهرير حد ثنا ٣٢٦١
عبد الله بن محمد ثنا ابو عامر هو العقدي ثنا همام عن ابي جمرة الضبعي قال كنت اجالس ابن عباس بمكة فاخذتني
الحمى فقال ابردها عنك بماء زمزم فان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال هي من فيح جهنم فابردوها بالماء او
قال بماء زمزم شك همام حد ثنا ٣٢٦٢ عمرو بن عباس ثنا عبد الرحمن ثنا سفين عن ابيه عن عباية بن رفاعة اخبرني
رافع بن خديج قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول الحمى من فوح جهنم فابردوها عنكم بالماء حد ثنا مالك ٣٢٦٣
ابن اسمعيل ثنا زهير ثنا هشام عن عروة عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الحمى من فيح جهنم
فابردوها بالماء حد ثنا ٣٢٦٤ مسدد عن يحيى عن عبيد الله ثني نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الحمى
من فيح جهنم فابردوها بالماء حد ثنا اسمعيل ٣٢٦٥ ثني مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول
الله صلى الله عليه وسلم قال ناركم جزء من سبعين جزءا من نار جهنم قيل يا رسول الله ان كانت لكافية قال فضلت
عليهن بتسعة وستين جزءا كلهن مثل حرها حد ثنا ٣٢٦٦ قتيبة بن سعيد ثنا سفين عن عمرو سمع عطاء يخبر
عن صفوان بن يعلى عن ابيه انه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ على المنبر ونادوا يا مالك حد ثنا ٣٢٦٧ علي ثنا
سفين ثنا الاعمش عن ابي وائل قال قيل لاسامة لو اتيت فلانا فكلمته قال انكم لترون اني لا اكلمه الا اسمعكم
اني اكلمه في السر دون ان افتح بابا لا اكون اول من فتحه ولا اقول لرجل ان كان علي اميرا انه خير الناس بعد
شيء سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم قالوا وما سمعته يقول قال سمعته يقول يجاء بالرجل يوم القيمة
فيلقى في النار فتندلق اقتابه في النار فيدور كما يدور الحمار برحاه فيجتمع اهل النار عليه فيقولون اي فلان ما شانك
اليس كنت تأمرنا بالمعروف وتنهانا عن المنكر قال كنت آمركم بالمعروف ولا آتيه وانهاكم عن المنكر واتيه ورواه
غندر عن شعبة عن الاعمش **باب** صفة ابليس وجنوده وقال مجاهد يقذفون يرمون دحورا مطردين
واصب دائم وقال ابن عباس مدحورا مطرودا ويقال مريدا متمردا بتكه قطعه واستفزز استخف بخيلك الفرسان
والرجل الرجالة واحدها راجل مثل صاحب وصحب وتاجر وتجر لاحتنكن لاستأصلن قرين شيطان حد ثنا ٣٢٦٨
ابراهيم بن موسى انا عيسى عن هشام عن ابيه عن عائشة قالت سحر النبي صلى الله عليه وسلم وقال الليث كتب
الي هشام انه سمعه ووعاه عن ابيه عن عائشة قالت سحر النبي صلى الله عليه وسلم حتى كان يخيل اليه انه

---

١ من الحر واشد ما تجدون ٢ حتى ٣ الحمى ٤ من ابي اويس انا ٥ حتى

١ قوله فاشد. هو بتا محذوف الخبر والتقدير اشد ما تجدون من الحر من ذلك النفس ١٢ ع ٢ قوله من سبعين جزءا وفي رواية لاحمد من مائة جزء وبجمع بان المراد المبالغة في الكثرة لا العدد الخاص او الحكم للزائد ١٢ فتح الباري ٣ قوله ان كانت. مخففة من المثقلة اي ان نار الدنيا لكانت كافية للتعذيب المهيمين. قوله فضلت. اي على نيران الدنيا وفي بعضها عليها ١٢ ك خ ٤ قوله فضلت عليهن كذا وقع هنا والمعنى على نيران الدنيا وفي رواية لمسلم فضلت عليها اي على النار. قال الطيبي ما محصله انما اعاد صلى الله عليه وسلم حكاية تفضيل تلك جهنم على نار الدنيا اشارة الى المنع من دعوى الكفاية اي لا يدمن تفضيل تحييز ما يصدر من الخالق من العذاب مما يصدر من مخلقه ١٢ فتح ٥ قوله لاسامة. بضم الهمزة ابن زيد بن حارثة ولو اتيت جنازه محذوف او هو للتمني وفلان قيل هو عثمان رضي الله عنه. قوله فكلمته. اي فيما وقع من الفتنة بين الناس والسعي في اطفاء ثائرتها قوله لترون المزاي لا تظنون اني لا اكلمه الا بحضوركم وفي بعضها بلفظ المضارع اي الا قت سمعكم واني اكلمه سرا دون ان افتح بابا اي من ابواب الفتن اي اكلم طالبا لمصلحة لا تسيئ للفتنة وغرضه انه لا يريد المجاهرة بالانكار على الامراء اذ فيه سوء الادب معهم ١٢ كرماني ٦ قوله لتندلق الاندلاق بالنون والمهملة والقاف الخروج بالسرعة والاقتتاب بالقاف الساكنة وبالفوقانية الامعاء كذا في الكرماني وفي الفتح الباري مراد فان عثمان ١٢ كان عليه ان لا يباشر دون فيما امر به الناس حتى لا يكون مثله مثل الرجل الذي ذكر حاله في الحديث وليس المراد بالرجل في المرفوع عثمان ١٢ كما في ظنه المغلون ويحتمل ان يكون معناه اي كيف لا امر به معروفا وقد امرت الناس بالامر بالمعروف فلو ترك الامر بالمعروف كان مثلي مثل الرجل الممثل به المذكور في الحديث ولا ينافيه قوله لو ان كان اميرا على انه خير الناس لان المراد اني لا اتركه وان كان اميرا فما فيه لحوق العقاب ولا قوله لان خير الناس موفوفا منتهى ١٢ ع ٨ قوله باب صفة ابليس وجنوده. ذكره بعد ذكر الملكة لانه كان معهم حقيقة او على التغليب ولانه لما ذكر اهل الخير

المحض ناسب ان يذكر اصل الشر المحض ليعلم ان الخير والشر من الله سبحانه كذا في الفتح الباري وفي الفيض ابليس اسم اعجمي عند الاكثر وقيل مشتق من الابلس اذا ايس واختلف اهل كان من الملئكة ثم مسخ لما طرد ولم يكن منهم اصلا على قولين مشهورين سيأتي بيانهما في التفسير انشاء الله تعالى انتهى وفي القسطلاني ومن مقاتل لان الملئكة ولامن الجن بل هو خلق من النار انتهى والله تعالى اعلم ١٢ ٨ قوله ويقذفون اي قوله دائم بريد تفسير قوله ويقذفون من كل جانب دحورا لهم مذاب واصب. ودحورا بمعنى مدحورين كانه جعل المصدر بمعنى المفعول جمعا قال ثم فيلقى في جهنم ملوما مدحورا. وقال ان يديعون الا شيطانا مريدا. كذا في الكرماني قوله بتكه. قال ابو عبيدة في قوله تعالى لاحتنكن ذريته ١٢ قوله لاستأصلن قرين شيطان. اي ليقطعن يقال بتكه قطعه قوله لاحتنكن المجهول وانما كان يخيل اليه انه يفعل الشيء ولا يفعله من امر النساء دون ما سواه من الدين فلا يضر فيما لحقه من السحر على نبوته ولا نقص فيما اصابه منه على شريعته ١٢ خير جاري مختصرا

اسماء الرجال

ابو عامر عبد الملك العقدي همام بن يحيى البصري مالك بن اسمعيل بن زيد بن درهم الكوفي زهير ابو معاوية هشام ابو عروة بن الزبير عروة ابو الزبير بن العوام مسدد ابو الحسن البصري يحيى هو القطان عبيد الله بن عمر العمري نافع مولى ابن عمر قتيبة ابو رجاء الثقفي سفين ابو عيينة الهلالي عمرو بن دينار المكي عطاء ابو ابن ابي رباح صفوان بن يعلى بن امية التميمي بريد بن عبد الله بن ابي بردة بن ابي موسى الاشعري ابو بردة بن عبد الله المدني سفيان ابو عيينة الاعمش سليمان بن مهران ابو وائل شقيق بن سلمة رواه محمد هو محمد بن جعفر وصله البخاري في كتاب الفتن باب صفة ابليس الخ ابراهيم بن موسى الفراء الرازي عيسى بن يونس بن ابي اسحاق السبيعي هشام ابو عروة عن ابيه عروة بن الزبير بن العوام.

حل اللغات

لترون اي لتظنون تندلق اقتابه تندلق من الاندلاق الخروج بسرعة والاقتاب جمع قتب بالكسر الامعاء اي تنصب امعاءه من جوفه وتخرج من دبره. ٩ اي عثمان في ما وقع فيما من الفتنة

(قوله الحمى من فيح جهنم فابردوها بالماء) يحتمل ان يكون كناية عن تغطية المحموم والسعي في خروج العرق منه بما امكن على ان المراد بالماء العرق المعلوم مما ذكره بعضهم على التصدق بالماء والله تعالى اعلم وللشراح معان وتاويلات مشهورة والله تعالى اعلم هسندى

marfat.com

يَفعل الشيءَ وما يفعله حتى كان ذاتَ يومٍ دعا ودعا ثم قال أشعرتِ أنَّ الله قد أفتاني فيما فيه شفائي أتاني رجلان فقعد أحدهما عند رأسي والآخر عند رجلي فقال أحدهما للآخر ما وجعُ الرجل قال مطبوبٌ قال ومن طبَّه قال لبيد ابن الاعصم قال فيما ذا قال في مُشطٍ ومُشاقة وجُفِّ طلعةٍ ذكرٍ قال فاين هو قال في بئر ذَرْوان فخرج إليها النبي صلى الله عليه وسلم ثم رجع فقال لعائشة حين رجع نخلها كأنه رؤوس الشياطين فقلت استخرجته فقال لا أما أنا فقد شفاني الله وخشيت أن يثير ذلك على الناس شرًّا ثم دُفنت البئر حدثنا اسمٰعيل بن ابي أويس حدثني اخي عن سليمان عن يحيى بن سعيد عن سعيد بن المُسيَّب عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يعقد الشيطان على قافية رأس احدكم اذا هو نام ثلث عُقَدٍ يضرب على كل عُقدة مكانها عليك ليل طويل فارقد فان استيقظ فذكر الله انحلت عقدة فان توضأ انحلت عقدة فان صلى انحلت عقدة كلها فاصبح نشيطا طيب النفس والا اصبح خبيث النفس كسلان حدثنا عثمان بن ابي شيبة ثنا جرير عن منصور عن ابي وائل عن عبد الله قال ذُكر عند النبي صلى الله عليه وسلم رجلٌ نام ليلة حتى اصبح قال ذاك رجل بال الشيطان في أذنيه او قال في أذنه حدثنا موسى بن اسمٰعيل ثنا همام عن منصور عن سالم بن ابي الجعد عن كُريب عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اما ان احدكم اذا اتى اهله وقال بسم الله اللهم جنبنا الشيطان وجنب الشيطان ما رزقتنا فرُزِقا ولدًا لم يضرُّه الشيطان حدثنا محمد ثنا عَبدة عن هشام بن عروة عن ابيه عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا طلع حاجب الشمس فدعوا الصلوة حتى تبرز واذا غاب حاجب الشمس فدعوا الصلوة حتى تغيب ولا تحيَّنوا بصلاتكم طلوع الشمس ولا غروبها فانها تطلع بين قرني شيطان او الشيطان لا ادري اي ذلك قال هشام حدثنا ابو مَعمر ثنا عبد الوارث ثنا يونس عن حُميد بن هلال عن ابي صالح عن ابي سعيد قال قال النبي صلى الله عليه وسلم اذا مرَّ بين يدي احدكم شيءٌ وهو يصلي فليمنعه فان ابى فليمنعه فان ابى فليقاتله فانما هو شيطان وقال عثمان بن الهيثم ثنا عوف عن محمد بن سيرين عن ابي هريرة قال وكلني رسول الله صلى الله عليه وسلم

---

١ قوله في مشط مثلثة والمُشاقة بضم الميم وفتحة المعجمة والقاف ما يخرج من الكتان وفي بعضها المشاطة ما يخرج من الشعر بالمشط قوله وجف طلعة ذكر بضم الجيم وسكون الفاء وسكون الطاء المهملة وهو غشاء طلع النخل وهو الغشاء الذي يكون عليه ويطلق على الذكر والانثى ولعل اقحمه بقوله ذكر قوله في بئر ذروان بفتح الجيم وسكون الراء وضم الواو وفي بعضها ذي اروان وكلاهما صحيح مشهور والاول اصح وهي بئر بالمدينة في بستان لبني زريق بضم الزاي وفتح الراء وسكان التحتية وبالقاف من اليهود ١٢ منه ك. ٢ قوله كأنها رؤوس الشياطين قال الخطابي فيه قولان احدهما انها مستقبحة كرؤوس الحيات والحية يقال لها الشيطان والآخر انها وحشية المنظر كصور الاشكال فهو مثل استفتاح صور تمثالها وسود منظرها ك خ ومطابقته للترجمة من حيث ان الشر انما يتم باستعانة الشيطان على ذلك وهي من جملة صفاته القبيحة ١٢ ف ع.

٣ قوله استخرجته يحتمل ان يكون الضمير راجعا الى ما يثير السحر ويحتمل ان يكون راجعا الى الساحر وفي الحديث قرينة تدل على الثاني وهو قوله في هذا العقد فقيل على الحقيقة كما يعتقد الساحرين سحره وقيل على المجاز كانه اشيء فعل الشيطان بالنائم من منعه من الذكر والصلوة بفعل الساحر بالمسحور من منعه عن مراده انتهى ولعل تخصيص القفاء لانه محل الواهمة ومحل تفرقها وهو اطوع القوى للشيطان واسرع اجابة لدعوته ١٢ طيبي ٤ قوله والا اي وان لم يفعل كذلك بل اطاع الشيطان ونام حتى يفوت صلوة الصبح ذكره ابن الملك و الظاهر حتى يفوته صلوة التهجد ١٢ مرقاة شرح مشكوة ٥ قوله بال الشيطان في اذنيه العلم بحقيقة المراد منه ما كون

بحفظ زكوة رمضان فاتاني آتٍ فجعل يحثو من الطعام فاخذته فقلت لارفعنك الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكر الحديث فقال اذا اويت الى فراشك فاقرأ آية الكرسي لن يزال عليك من الله حافظ ولا يقربك شيطان حتى تصبح فقال النبي صلى الله عليه وسلم صدقك وهو كذوب ذاك شيطان ٣٢٧٦ حدثنا يحيى بن بكير ثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب اخبرني عروة بن الزبير قال ابو هريرة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يأتي الشيطان احدكم فيقول من خلق كذا من خلق كذا حتى يقول من خلق ربك فاذا بلغه فليستعذ بالله ولينته ٣٢٧٧ حدثنا يحيى بن بكير ثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب ثني ابن ابي انس مولى التيميين ان اباه حدثه انه سمع ابا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل رمضان فتحت ابواب السماء وغلقت ابواب جهنم وسلسلت الشياطين ٣٢٧٨ حدثنا الحميدي ثنا سفين ثنا عمرو اخبرني سعيد بن جبير قال قلت لابن عباس قال ثنا ابي بن كعب انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان موسى قال لفتاه اتنا غداءنا لقد لقينا من سفرنا هذا نصبا قال ارأيت اذ اوينا الى الصخرة فاني نسيت الحوت وما انسانيه الا الشيطان ان اذكره ولم يجد موسى النصب حتى جاوز المكان الذي امره الله به ٣٢٧٩ حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن عبد الله بن دينار عن عبد الله بن عمر قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يشير الى المشرق فقال ها ان الفتنة ههنا ها ان الفتنة ههنا من حيث يطلع قرن الشيطان ٣٢٨٠ حدثنا يحيى بن جعفر ثنا محمد بن عبد الله الانصاري ثنا ابن جريج اخبرني عطاء عن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا استجنح الليل وقال كان جنح الليل فكفوا صبيانكم فان الشياطين تنتشر حينئذ فاذا ذهب ساعة من العشاء فخلوهم واغلق بابك واذكر اسم الله واطفئ مصباحك واذكر اسم الله واوك سقاءك واذكر اسم الله وخمر اناءك واذكر اسم الله ولو تعرض عليه شيئا حدثنا محمود بن غيلان ثنا عبد الرزاق انا معمر عن الزهري عن علي بن حسين عن صفية بنت حيي قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم معتكفا فاتيته ازوره ليلا فحدثته ثم قمت فانقلبت فقام معي ليقلبني وكان مسكنها في دار اسامة بن زيد فمر رجلان من الانصار فلما رأيا النبي صلى الله عليه وسلم اسرعا فقال النبي صلى الله عليه وسلم على رسلكما انها صفية بنت حيي فقالا سبحان الله يا رسول الله فقال ان الشيطان يجري من الانسان مجرى الدم واني خشيت ان يقذف في قلوبكما سوءا او قال شيئا حدثنا عبدان عن ابي حمزة عن الاعمش عن عدي بن ثابت عن سليمان بن صرد قال كنت جالسا مع النبي صلى الله عليه وسلم ورجلان يستبان فاحدهما احمر وجهه وانتفخت اوداجه فقال النبي صلى الله عليه وسلم اني لاعلم كلمة لو قالها لذهب عنه ما يجد لو قال اعوذ بالله من الشيطان ذهب عنه ما يجد فقالوا له ان النبي صلى الله عليه وسلم قال تعوذ بالله من الشيطان فقال وهل بي جنون ٣٢٨٣ حدثنا آدم ثنا شعبة ثنا منصور عن سالم بن ابي الجعد عن كريب عن ابن عباس قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لو ان احدكم اذا اتى

---

٢ شهر الجنة ٣ ان نوفا يزعم ان موسى بني اسرائيل ليس صاحب الخضر فقال كذب ثنا ابي بن كعب ٤ حدثني ٥ اذا استجنح ٦ الليل ٧ اول الليل او كان ٨ فخلوهم

١ قوله فاذا ابلغه يعني من خلق ربك او التقدير بلغ الشيطان بذا القول فليستعذ بالله طرد الشيطان وليفله بسكون اللام ويكسر اي ليترك التفكر في هذا الخاطر وليستعذ وان لم يزل بالاستعاذة فليقم وليشتغل بامر آخر ٢ مرقات ٢ قوله فتحت بالتخفيف والتشديد والاول اشهر والاكثر قالوا الفتح كناية عن مزيد الرحمة وكثرتها وتواترها وتوفيقه وتيسيره فتحت ابواب الرحمة كذلك فتح ابواب الجنة كناية عن التوفيق لخيرات الذي هو سبب لدخول الجنة وغلق ابواب جهنم كناية عن تخلص نفوس الصوام من ابواب الجحيم لقمع الشهوات الا من حتمها على الظواهر لان ذكرها على سبيل المن على الصوام واي فائدة في الفتح والغلق لانه لا يدخل فيها احد ما دام في هذه الدار الا ان يقال المقصود بيان شرف رمضان وفضل على سائر الشهور وانزال البركة والتخلص الذنوب وما حاصل ايضا ١٢ لمعات ٣ قوله اذا استجنح الليل لو كان جنح الليل وفي رواية الكشميهني اوكان جنح الليل وهو بضم الجيم وكسرها والمعنى اقباله بعد غروب الشمس يقال جنح الليل اقبل واستجنح ان جنحه او فتح وحكى قاضي عياض انه وقع في روايته ابي ذر استجنح بالعين المهملة بدل الحاء وهو تصحيف وعند الاصيلي اول الليل بدل قوله او كان جنح الليل وكان في قوله وكان جنح الليل تامة اي حصل قوله فخلوهم بفتح اوله وضم الجيم والمعجمة وللحرفي بضم الحاء المهملة قال ابن الجوزي انما خص على الصبيان في تلك الساعة لان البخارة التي تخلوف بها الشياطين موجودة معهم غالبا والذكر الذي يحرز منهم مفقود من الصبيان غالبا ١٢ ف ٤ قوله واوك سقاءك اي شد رأسه من الوكاء. الشديد غلقه جيدا وليسقط منها شيئا كذا في الجمع البحار ٥ قوله ولو تعرض عليه شيئا. هو بضم الراء وكسرها والاول اصح ومعناه ان لم تقدر ان تغطيه بغطاء فلا اقل من ان تعرض عليه عودا اي تضعه عليه بالعرض خلاف الطول والمقصود هو ذكر اسم الله تعالى مع كل فعل صيانة عن الشيطان والوباء والحشرات والهوام على ما ورد بسم الله الذي لا يضر مع اسمه شيء في الارض ولا في السماء ١٢ ملتقط من ك ٦ قوله على رسلكما. بكسر الراء وفتحها اي اتئدا واذهبا على الهينة في

هنا شيء لم نكر هنا نه ١٢ مجمع ٧ قوله مجرى الدم قيل جريان الشيطان على ظاهره وان الله تعالى جعل لقوته وقدرته على الجري في باطن الانسان مجرى الدم وقيل استعارة تخييلية وسوسته فكانه لا يفارقه كما لا يفارق دمه وقيل انه يلقي وسوسته في مسام لطيفة من البدن بحيث يصل الى القلب ولا استبعاد فيه فانه في الاصل من النار وهو كالدخان او البخار فيسري مثل الزئبق في البدن مع النفس كذا في المرقاة ومرقى ٣٤٩٥ وفي حد ٣٦٦٠ في الامكنة ١٢ ٨ قوله اوداجه. الودج عرق في الحلق وهذا كناية عن شدة الغضب وفيه اشارة خفية لصاحب الغضب ان يستعذ ١٢ فجر ٩ قوله وهل بي جنون بالجنون كلام من لم يفقه في دين الله ولم يتأدب بالانوار الشريعة المكرمة وتوهم ان الاستعاذة مختصة بالمجانين ولم يعلم ان الغضب من نزغات الشيطان ويخيل انه كان من المنافقين او من جفاة الاعراب ١٢ ك ش ح

اسماء الرجال يتبع هو ابن عبد الله بن بكير الليث هو ابن سعد ابن شهاب الزهري ابن ابي انس هو نافع اياه مالك بن ابي عامر الحميدي عبد الله بن الزبير سفين هو ابن عيينة العالي عمرو هو ابن دينار عبد الله بن مسلمة هو القعنبي مالك الامام المدني عبد الله بن دينار العدوي مولاهم ابن عمر يحيى بن جعفر البوزكري البخاري محمد ابن عبد الله الانصاري من شيوخ المؤلف روى عنه هنا بالواسطة ابن جريج عبد الملك بن عبد العزيز عطاء هو ابن ابي رباح جابر هو ابن عبد الله الانصاري معمر هو ابن راشد الازدي الزهري هو محمد بن مسلم بن شهاب عبدان لقب عبد الله بن عثمان بن جبلة المروزي الاعمش هو سليمان بن مهران آدم هو ابن ابي اياس العسقلاني شعبة هو ابن الحجاج العتكي منصور هو ابن المعتمر الكوفي سالم بن ابي الجعد رافع الاشجعي مولاهم الكوفي التابعي ١٢

حل اللغات اوك سقاءك اي اشدد فم قربتك. بمعنى اوثقه خمر اي غطّ ١٢

marfat.com

اهله قال اللهم جنبني الشيطان وجنب الشيطان ما رزقتني فان كان بينهما ولد لم يضره الشيطان ولم يسلط عليه
قال وثنا الاعمش عن سالم عن سعيد بن جبير عن ابن عباس مثله حدثنا محمود ثنا شبابة ثنا شعبة عن محمد بن زياد
عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه صلى صلوة فقال ان الشيطان عرض لي فشد علي يقطع الصلوة علي
فامكنني الله منه فذكر الحديث حدثنا محمد بن يوسف ثنا الاوزاعي عن يحيى بن ابي كثير عن ابي سلمة عن
ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم اذا نودي بالصلوة ادبر الشيطان وله ضراط فاذا قضي اقبل فاذا
ثوب بها ادبر فاذا قضي اقبل حتى يخطر بين الانسان وقلبه فيقول اذكر كذا اذكر كذا حتى لا يدري اثلثا صلى ام اربعا
فاذا لم يدر اثلثا صلى ام اربعا سجد سجدتي السهو حدثنا ابو اليمان انا شعيب عن الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة
قال قال النبي صلى الله عليه وسلم كل بني ادم يطعن الشيطان في جنبه باصبعيه حين يولد غير عيسى ابن مريم
ذهب يطعن فطعن في الحجاب حدثنا مالك بن اسماعيل ثنا اسرائيل عن المغيرة عن ابراهيم عن علقمة قال
قدمت الشام فقالوا ابو الدرداء قال افيكم الذي اجاره الله من الشيطان على لسان نبيه صلى الله عليه وسلم حدثنا
سليمان بن حرب ثنا شعبة عن مغيرة قال الذي اجاره الله على لسان نبيه صلى الله عليه وسلم يعني عمارا قال فقال
الليث ثني خالد بن يزيد عن سعيد بن ابي هلال ان ابا الاسود اخبره عن عروة عن عائشة عن النبي صلى الله
عليه وسلم قال الملائكة تحدث في العنان والعنان الغمام بالامر يكون في الارض فتسمع الشياطين الكلمة فتقرها
في اذان الكهان كما تقر القارورة فيزيدون معها مائة كذبة حدثنا عاصم بن علي ثنا ابن ابي ذئب عن سعيد
المقبري عن ابيه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال التثاؤب من الشيطان فاذا تثاءب احدكم
فليرده ما استطاع فان احدكم اذا قال ها ضحك الشيطان حدثنا زكريا بن يحيى ثنا ابو اسامة قال هشام اخبرنا
عن ابيه عن عائشة قالت لما كان يوم احد هزم المشركون فصاح ابليس اي عباد الله اخراكم فرجعت اولاهم
فاجتلدت هي واخراهم فنظر حذيفة فاذا هو بابيه اليمان فقال اي عباد الله ابي ابي فوالله ما احتجزوا حتى قتلوه فقال حذيفة
غفر الله لكم قال عروة فما زالت في حذيفة منه بقية خير حتى لحق بالله عز وجل حدثنا الحسن بن الربيع ثنا ابو الاحوص
عن اشعث عن ابيه عن مسروق قال قالت عائشة سألت النبي صلى الله عليه وسلم عن التفات الرجل في الصلوة

---

١ قوله لم يضره الشيطان اي لا يضره ضرا عظيما وقيل لا يسلط عليه في جميع العمر وقيل لا يسلط على العموم في جميع العمر والوسوسة والاضرار كذا في المجمع قال الكرماني فان قلت ما معنى لم يضره ولا يدل من الوسوسة قلت الغرض انه لم يسلط عليه بالكلية بحيث لا يكون له عمل صالح اصلا ودرجة في الصفة السابقة ١٢ منه ٢ قوله قد ذكر الحديث اي تمامه السابق ١٢ منه في ص ١٣٢ اي اردت ان اربطه الى سارية من سواري المسجد حتى تصبحوا تنظروا اليه فذكرت قول اخي سليمان رب هب لي ملكا لا ينبغي لاحد من بعدي فرددته خاسئا كذا في الكرماني ١٢ منه ٣ قوله وله ضراط بفتح المعجمة وتخفيف الراء وبعده معجمة ١٢ منه كغراب وهو ريح يخرج من الدبر وهذا لشغل الاذان عليه كما لا يخفى ١٢ منه ٤ قوله تحدث من نقل المحمل كذا في المرقات وفي المجمع مرتجلة او مجازا من شغل نفسه شبه ذلك الشغل بصوت يملأ السمع ثم سمي هذا الصوت تحديثا ١٢ منه ٥ قوله حتى يخطر بفتح الياء وكسر الطاء ويضم وحتى تعليلية قوله بين الانسان وقلبه والمعنى حتى يحول ويحجز بينه وبين الوسوسة او حديث النفس فلا يمكن من الحضور في الصلوة قال النووي معنى الكسر يلبسه عليه والضم يدنو منه قال عياض بالكسر هو الوجه ١٢ مرقات ٦ قوله سجدتي السهو اي قبل السلام او بعده على ما سيتقن فيه منه سجدتي السهو كما في رواية مسلم ومر الحديث مع بيانه في ص ٢٤٦ ٧ قوله ليطعن يقال طعن بالرمح وما يشبهه يطعن بالضم والطعن في العرض والنسب ليطعن بالفتح على المشهور وقيل بالفتين فيهما والحجاب هو الجلدة التي فيما الجنين او الثوب الملفوف على الطفل كذا في الكرماني وسيأتي بيانه في ترجمة مريم من احاديث الانبياء ١٢ منه ٨ قوله اجاره الله اي منعه وحماه من الشيطان وهو عمار بن ياسر وسيصرح به البخاري في الحديث الذي يليه ١٢ منه يعني عمارا ٩ قوله وهو عمار بن ياسر من السابقين في الاسلام كذا في الكرماني قال في اللمع اورده مختصرا بعد من وجهين وسيأتي بتمامه في المناقب والغرض منه قوله الذي اجاره الله من الشيطان فانه يشعر بان لمرتبة يدل على غيره ومقتضاه ان الشيطان تسلط على من لم يجره الله منه ١٢ منه ١٠ قوله فنثر ارا بضم النون وشدة الراء وفي بعضها من الاقرار قال الخطابي يقال قررت الكلام في اذن الاصم اذا وضعت فمك في صماخه فلكثيه فيه كما تقر القارورة حين تطبق القارورة براس الوعاء الذي يفرغ منها فيها كذا في الكرماني والخبر للبخاري ١٢ منه ١١ قوله التثاؤب بالمد والتخفيف وفي بعضها بالواو وهو الذي يشبع منه الانسان لدفع البخارات الحيوانية في عضلات الفك وهو انما ينشأ من امتلاء المعدة وثقل البدن وورث الكسل وسوء الهضم والغفلة قوله من الشيطان واضاف عليه لانه هو الذي يدعو الانسان الى اعطاء النفس شهوتها من الطعام ويزين لذلك قوله فليرده اي يكظم وليضع يده على الفم حتى لا يسمع الشيطان الى مراده حتى يضحك منه قوله ما استطاع اي بقدر امكانه قوله صوت التثاؤب وفيه ذم الاستكثار من الاكل قال الخطابي

معناه التحرز من السبب الذي يتولد منه التثاؤب وهو التوسع في المطاعم ١٢ منه خبر الباري ١١ قوله اخراكم اي الطائفة المتأخرة اي يا عباد الله اعذروا الذين من وراكم متأخرين عنكم او اقتلوهم و الخطاب للمسلمين اراد ابليس تغليطهم ليقاتل المسلمون بعضهم بعضا فرجعت الطائفة المتقدمة مقاصدين لقتال الاخرى ظانين انهم من المشركين فجالدته اي تضاربت الطائفتان ويحتمل ان يكون الخطاب للكافرين قاتلوا اخراكم فتراجعت اولاهم فجالدته اولى الكفار واخرى المسلمين ١٢ منه خ ١٢ قوله اي ابي اي كان اليمان والد حذيفة في المعركة وظن المسلمون انه من عسكر الكفار فقصدوا قتله فصاح حذيفة يقول يا هؤلاء لا تقتلوه فاجتزوا اي ما متنعوا حتى قتلوه فقال حذيفة غفر الله لكم اي لا عدمكم فما زالت في حذيفة بقية خيرا اي حزن وتأسف من قتل ابيه بذلك الوجه اي لم يزل قلبه ضيقا. كذا في المجمع البحار ١٢ منه ١٣ قوله بقية خيرا اي بقية حزن وتأسف من قتل ابيه من قتل المسلمين ١٢ منه

اسماء الرجال شبابة بوزن سوار الفزاري المروزي محمد بن يوسف بن واقد ابو عبد الله الضبي الاوزاعي ابو عمرو عبد الرحمن بن عمرو يحيى بن كثير الطائي مولاهم ابو نصر اليمامي ابي سلمة بن عبد الرحمن بن عوف ابو الوليد او ابو عبد الله المكي بن نافع الحمصي شعيب هو ابن ابي حمزة الحمصي ابي الزناد عبد الله بن ذكوان الاعرج عبد الرحمن بن هرمز مالك بن اسماعيل بن زياد بن درهم ابو غسان النهدي الكوفي اسرائيل هو ابن يونس بن ابي اسحق السبيعي علقمة بن قيس النخعي الكوفي ابو بردة اسمه عويمر بن مالك الانصاري الخزرجي وقال الليث بن سعد الامام فيما وصله ابو نعيم خالد بن يزيد السكسكي ابا الاسود هو محمد بن عبد الرحمن عاصم بن علي بن عاصم بن صهيب الواسطي مولى قريبة بنت محمد بن ابي بكر الصديق ابن ابي ذئب هو محمد بن عبد الرحمن ذكر ابا بن سعيد ابو سعيد المقبري ابو هريرة اسمه عبد الرحمن بن صخر الدوسي وقال البخاري اسمه عبد الله بن عبد نهم وقيل عبد شمس وقيل غير ذلك ١٢ منه

عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه صلى صلوة فقال ان الشيطان عرض لي فشد علي يقطع الصلوة علي فامكنني الله منه فذكر الحديث حدثنا محمد بن يوسف ثنا الاوزاعي عن يحيى بن ابي كثير عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم اذا نودي بالصلوة ادبر الشيطان وله ضراط فاذا قضي اقبل فاذا ثوب بها ادبر فاذا قضي اقبل حتى يخطر بين الانسان وقلبه فيقول اذكر كذا اذكر كذا حتى لا يدري اثلثا صلى ام اربعا فاذا لم يدر اثلثا صلى ام اربعا سجد سجدتي السهو حدثنا ابو اليمان انا شعيب عن الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم كل بني ادم يطعن الشيطان في جنبه باصبعيه حين يولد غير عيسى ابن مريم ذهب يطعن فطعن في الحجاب حدثنا مالك بن اسماعيل ثنا اسرائيل عن المغيرة عن ابراهيم عن علقمة قال قدمت الشام فقالوا ابو الدرداء قال افيكم الذي اجاره الله من الشيطان على لسان نبيه صلى الله عليه وسلم حدثنا سليمان بن حرب ثنا شعبة عن مغيرة قال الذي اجاره الله على لسان نبيه صلى الله عليه وسلم يعني عمارا قال فقال الليث ثني خالد بن يزيد عن سعيد بن ابي هلال ان ابا الاسود اخبره عن عروة عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الملائكة تحدث في العنان والعنان الغمام بالامر يكون في الارض فتسمع الشياطين الكلمة فتقرها في اذان الكهان كما تقر القارورة فيزيدون معها مائة كذبة حدثنا عاصم بن علي ثنا ابن ابي ذئب عن سعيد المقبري عن ابيه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال التثاؤب من الشيطان فاذا تثاءب احدكم فليرده ما استطاع فان احدكم اذا قال ها ضحك الشيطان حدثنا زكريا بن يحيى ثنا ابو اسامة قال هشام اخبرنا عن ابيه عن عائشة قالت لما كان يوم احد هزم المشركون فصاح ابليس اي عباد الله اخراكم فرجعت اولاهم فاجتلدت هي واخراهم فنظر حذيفة فاذا هو بابيه اليمان فقال اي عباد الله ابي ابي فوالله ما احتجزوا حتى قتلوه فقال حذيفة غفر الله لكم قال عروة فما زالت في حذيفة منه بقية خير حتى لحق بالله عز وجل حدثنا الحسن بن الربيع ثنا ابو الاحوص عن اشعث عن ابيه عن مسروق قال قالت عائشة سألت النبي صلى الله عليه وسلم عن التفات الرجل في الصلوة

فذكره ٢ جنبيه ٣ باصبعه ٤ فقلت من هنا تحدث فتسمع اذن الكاهن

فقال هو اختلاس يختلس الشيطان من صلوة احدكم حدثنا ابو المغيرة ثنا الاوزاعي ثني يحيى بن ابي كثير عن عبد الله بن ابي قتادة عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم ح وحدثني سليمن بن عبد الرحمن ثنا الوليد ثنا الاوزاعي ثني يحيى بن ابي كثير ثني عبد الله بن ابي قتادة عن ابيه قال قال النبي صلى الله عليه وسلم الرؤيا الصالحة من الله والحلم من الشيطان فاذا حلم احدكم حلما يخافه فليبصق عن يساره وليتعوذ بالله من شرها فانها لا تضره

٣٢٩٣ حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن سمي مولى ابي بكر عن ابي صالح عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قال لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير مائة مرة كانت له عدل عشر رقاب وكتبت له مائة حسنة ومحيت عنه مائة سيئة وكانت له حرزا من الشيطان يومه ذلك حتى يمسي ولم يأت احد بافضل مما جاء به الا احد عمل اكثر من ذلك

٣٢٩٤ حدثنا علي بن عبد الله ثنا يعقوب بن ابراهيم ثنا ابي عن صالح عن ابن شهاب اخبرني عبد الحميد بن عبد الرحمن بن زيد ان محمد بن سعد بن ابي وقاص اخبره ان اباه سعد بن ابي وقاص قال استأذن عمر على رسول الله صلى الله عليه وسلم وعنده نساء من قريش يكلمنه ويستكثرنه عالية اصواتهن فلما استأذن عمر قمن يبتدرن الحجاب فاذن له رسول الله صلى الله عليه وسلم ورسول الله صلى الله عليه وسلم يضحك فقال عمر اضحك الله سنك يا رسول الله قال عجبت من هؤلاء اللاتي كن عندي فلما سمعن صوتك ابتدرن الحجاب قال عمر فانت يا رسول الله كنت احق ان يهبن ثم قال اي عدوات انفسهن اتهبنني ولا تهبن رسول الله صلى الله عليه وسلم قلن نعم انت افظ واغلظ من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده ما لقيك الشيطان قط سالكا فجا غير فجك

٣٢٩٥ حدثنا ابراهيم بن حمزة ثني ابن ابي حازم عن يزيد عن محمد بن ابراهيم عن عيسى بن طلحة عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا استيقظ احدكم من منامه فتوضأ فليستنثر ثلثا فان الشيطان يبيت على خيشومه

باب ذكر الجن وثوابهم وعقابهم

لقوله تعالى يا معشر الجن والانس الم يأتكم رسل منكم يقصون عليكم آياتي الآية بخسا نقصا وقال مجاهد وجعلوا بينه وبين الجنة نسبا قال كفار قريش الملائكة بنات الله وامهاتهم بنات سروات الجن وقال الله عز وجل ولقد علمت الجنة انهم لمحضرون عند الحساب

٣٢٩٦ حدثنا قتيبة عن مالك عن عبد الرحمن بن عبد الله بن عبد الرحمن بن ابي صعصعة الانصاري عن ابيه انه اخبره ان ابا سعيد الخدري قال له اني اراك تحب الغنم والبادية فاذا كنت في غنمك وباديتك فاذنت بالصلوة فارفع صوتك بالنداء

ثنا كان ٢ في اللاتي ثم ثنا ٣ اراه ٣ بسم الله الرحمن الرحيم الى عما يعملون جند محضرون ٢ استعضر للحساب محضر

---

١ قوله اختلاس اي من التفت في الصلوة سلب الشيطان من كمال صلاته ١٢ مجمع البحار ٢ قوله الرؤيا بالهمزة والقصر ومنع الصرف بلا ري في المنام ووصفه بالصالحة للايضاح لان غير الصالحة ليس الحلم او للتخصيص باعتبار صورتها او تعبيرا ويقال لها الصادقة والحسنة والحلم كذا في المجمع قال الخطابي بريدان الصالحة بشارة من الله بشر بها عبده ليسن به نفسه ويكثر عليها شكره فان الكاذبة بهي التي يريها الشيطان الانسان ليحزنه فيسوء ظنه بربه ويقل حظه من شكره ولذلك امره ان يبصق ويتعوذ من شره كما نه يقصد بطرد الشيطان كذا في الكماني والفجر الجاري ٣ قوله لعل عشر رقاب بالفتح اي مثلها اي مثل ثواب اعتاق عشر رقاب كذا في المجمع ١٢. ٤ قوله حرزا من الشيطان الحرز بكسر المهملة الموضع المصين وسمي التعويذ حرزا لان فيه حرزا وحفظا ١٢ ك خ ٥ قوله وعنده نساء من قريش يريد ازواجه صلى الله عليه وسلم ولعل التعبير عنهن بهذا العنوان لغرتهن وغلبتهن قوله يكلمنه ويستكثرنه اي يطلبن منه اكثر ما يعطين من النفقة وغيرها قوله عالية بالرفع على الوصف وبالنصب على الحال قال الشيخ في اللمعات قال عياض يحتمل ان هذا قبل النهي عن رفع الصوت فوق صوته صلى الله عليه وسلم ويحتمل ان علوا صواتهن انما كان لاجتماعهن في الصوت لا ان كلام كل واحدة بما نفراده اعلى من صوته صلعم ١٢ ٦ قوله افظ واغلظ افظ الغليظ الجانب الخشن الكلام والفظة مثلثة والغلاظة بالكسر وكتب عند الرقة لزيادة المبالغة في الزيادة في فظاظة وغلظة الى نسبة من مداه لابا لنسبة الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فانه لم تكن فيه صلعم فظاظة اصلا لقوله تعالى ولو كنت فظا غليظ القلب لانفضوا من حولك وقد يراد باسم التفضيل مطلق الزيادة والبالغة ١٢ العاصمي. ٧ قوله ما لقيك الشيطان اخاد صلعم بان كونه فظا غليظا انما هو في الدين وصلبا فيه وليس كونه فظا من تصرف الشيطان خفيه تسلية لعبد ربود فع توهم خلافه ١٢ خ ٨ قوله سالكا فجا اي طريقا واسعا وهو مقيد بحال سلوك الطريق في زمان يلتقاه في غير ذلك الحالة فلا يلزم ان يكون عمر افضل من ايوب عليه السلام اذ قال مسني الشيطان بنصب وعذاب وايضا التركيب لا يدل الا على الزمان الماضي وذلك ايضا مخصوص بحال الاسلام فليس على ظاهره. ملتقطا من الكرماني ١٢ ٩ قوله على خيشومه الخيشوم اصل الانف وقيل كلوكوة حيث الشيطان اما حقيقة لانه احد منافذ الجسم التي يتوصل منها الى القلب واما مجازا فان ما ينعقد فيه من الغبار والرطوبة تعدات توافق الشيطان ١٢ مجمع البحار ١٠ قوله باب ذكر الجن وثوابهم وعقابهم اشار بهذه الترجمة الى اثبات وجود الجن والى كونهم مكلفين قال ابن حجر قال الكرماني انما ذكر الثواب والعقاب اشارة الى ان الصحيح في الجن ان المطيع منهم يثاب كما ان العاصي منهم يعاقب وقد جرى بين الامامين ابي حنيفة ومالك في المسجد الحرام مناظرة فيه فقال ابو حنيفة ثوابهم السلامة من العذاب متمسكا بقوله تعالى يغفر لكم من ذنوبكم ويجركم من عذاب اليم وقال مالك لهم الترفه بالجنة ومحل الثقلين واحد قال تعالى ولمن خاف مقام ربه جنتان وقال لم يطمثهن انس قبلهم ولا جان واستدل البخاري عليه بقوله تعالى الم يأتكم رسل منكم الآية وما وجه الدلالة على العقاب فقوله تعالى ينذرونكم وما على الثواب فقوله وبشر الذين آمنوا ان لهم قدم صدق عند ربهم وقيل هو الاعمال الصالحة التي قدموها ١٢ العيني. ١١ قوله قال مجاهد الخ اي قال مجاهد في تفسير قوله تعالى وجعلوا بينه وبين الجنة نسبا اي كفار قريش قالوا الملائكة بنات الله وامهات الملائكة من بنات سروات الجن اي سادا تهم ١٢ خ.

اسماء الرجال الاوزاعي عبد الرحمن بن عمرو يحيى بن ابي كثير ابو نصر اليمامي عبد الله بن ابي قتادة بن ربعي الانصاري سليمان المعروف بابن ابنة شرحبيل الدمشقي الوليد هو ابن مسلم الدمشقي الاوزاعي ومن بعده مروا نفا عبد الله بن يوسف التنيسي مالك الامام المدني سمي مولى ابي بكر بن عبد الرحمن بن الحارث القرشي المدني ابي صالح ذكوان الزيات على هو ابن عبد الله المدني يعقوب بن ابراهيم بن سعد بن ابراهيم بن عبد الرحمن صالح هو ابن كيسان ابن شهاب محمد بن مسلم ابراهيم بن حمزة الزبيري القرشي ابن ابي حازم هو عبد العزيز بن سلمة بن دينار يزيد بن عبد الله بن اسامة بن الهاد محمد بن ابراهيم بن الحارث القرشي عيسى بن طلحة بن عبيد الله بن عثمان التيمي باب ذكر الجن قتيبة هو ابن سعيد الثقفي مالك هو الامام المدني. **حل اللغات** اختلاس اختطاف بسرعة عدل بالفتح مثل الحوز سمي بما التعويذ لان فيه عزما وحفظا افظ واغلظ من الفظاظة والغلظ بمعنى شدة الخلق وخشونة الجانب. فجا اي طريقا واسعا ١٢.

عه قال القسطلاني قد دل على وجودهم نصوص الكتاب والسنة مع اجماع كافة العلماء في عصر الصحابة والتابعين عليه وتواتر نقلهم عن الانبياء عليهم السلام فلا عبرة بانكار الفلاسفة وغيرهم ١٢ خ.

marfat.com

فانه لا يسمع مدى صوت المؤذن جن ولا انس ولا شئ الا شهد له يوم القيمة قال ابو سعيد سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم **باب** قوله عز وجل واذ صرفنا اليك نفرا من الجن الى قوله في ضلال مبين مصرفا معدلا صرفنا وجهنا

باب قول الله عز وجل وبث فيها من كل دابة قال ابن عباس الشعبان الحية الذكر منها يقال الحيات اجناس الجان والافاعي والاساود واحد بناصيتها في ملكه وسلطانه يقال صافات بسطن اجنحتهن ويقبضن يضربن باجنحتهن

حدثنا عبد الله بن محمد ثنا هشام بن يوسف انا معمر عن الزهري عن سالم عن ابن عمر انه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يخطب على المنبر يقول اقتلوا الحيات واقتلوا ذا الطفيتين والابتر فانهما يطمسان البصر ويستسقطان الحبل قال عبد الله فبينا انا اطارد حية لاقتلها فناداني ابو لبابة لا تقتلها فقلت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قد امر بقتل الحيات فقال انه نهى بعد ذلك عن ذوات البيوت وهي العوامر وقال عبد الرزاق عن معمر فرأني البولبابة او زيد بن الخطاب وتابعه يونس وابن عيينة واسحق الكلبي والزبيدي وقال صالح وابن ابي حفصة وابن مجمع عن الزهري عن سالم عن ابن عمر فرأني ابو لبابة وزيد بن الخطاب **باب** خير مال المسلم غنم يتبع بها شعف الجبال **حدثنا** اسمعيل ثني مالك عن عبد الرحمن بن عبد الله بن عبد الرحمن بن ابي صعصعة عن ابيه عن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يوشك ان يكون خير مال المسلم غنم يتبع بها شعف الجبال ومواقع القطر يفر بدينه من الفتن **حدثنا** عبد الله بن يوسف انا مالك عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال رأس الكفر نحو المشرق والفخر والخيلاء في اهل الخيل والابل والفدادين اهل الوبر والسكينة في اهل الغنم **حدثنا** مسدد ثنا يحيى عن اسمعيل ثني قيس عن عقبة بن عمرو ابي مسعود قال اشار رسول الله صلى الله عليه وسلم بيده نحو اليمن فقال الايمان يمان ههنا الا ان القسوة وغلظ القلوب في الفدادين عند اصول اذناب الابل حيث يطلع قرنا الشيطان في ربيعة ومضر **حدثنا** قتيبة ثنا الليث عن جعفر بن ربيعة عن الاعرج عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا سمعتم صياح الديكة فسلوا الله من فضله فانها رأت ملكا واذا سمعتم نهيق الحمار فتعوذوا بالله من الشيطان فانها رأت شيطانا **حدثنا** اسحق انا روح ثنا ابن جريج اخبرني عطاء سمع جابر بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان جنح الليل او امسيتم فكفوا صبيانكم

---

١ قوله الجان بتشديد النون الحية البيضاء والافاعي جمع افعى وهي الانثى من الحيات والذكر منها الافعوان بضم الهمزة والعين وكنيته الافعوان البوجان والبوجيلي لانه يعيش الف سنة والاساود جمع اسود قال ابو عبيدة اي حية فيها سواد وهي اخبث الحيات ١٢ ملتقط من الفتح وش ٢ قوله في ملكه وسلطانه قال ابو عبيدة في قوله تعالى ومامن دابة الا هو اخذ بناصيتها اي في قبضته وملكه وسلطانه وخص الناصية بالذكر على عادة العرب في ذلك يقول ناصيته فلان في يد فلان اذا كان في طاعته ١٢ فتح ٣ قوله ذا الطفيتين تثنى الطفيتين بضم المهملة وسكون الفاء وبالتحتانية وهي الحية التي في ظهرها خطان ابيضان كالحاجبين والطفيتان خوصة المقل والابتر الحية القصيرة الذنب وهما من شرار الحيات اذا خفت الحامل استقلت الحمل غالبا واذا وقع نظرها على بصر الانسان طمسه اي تعميه حمل ما يفعل بالخاصية كانه يفعل بالقصد وقال النضر بن شميل الابتر هو صنف من الحيات ازرق مقطوع الذنب لا تنظر اليه حامل الا القت ما في بطنها ١٢ كرماني ٤ قوله من ذوات البيوت اي اللاتي توجد في البيوت وظاهره التعميم في جميع البيوت وعن مالك تخصيصه بيوت اهل المدينة وقيل يختص ببيوت المدن دون غيرها وعلى كل قول فيقتل في البراري والصحاري من غير انذار كذا في الفتح قال الكرماني وهو بالاتفاق مخصوص بالابتر وذي الطفيتين فانه يقتل على كل قول بالمدينة وغيرها في البيوت والصحاري انتهى وفي الهداية يجوز قتل الحيات مطلقا قال ابن الهمام احترازا عما قيل لا تقتل الحية البيضاء لانها من الجن قال الطحاوي لا بأس بقتل الكل لانه صلى الله عليه وسلم عاهد الجن ان لا يدخلوا بيوت المدر ولا ينظروا في انفسهم فاذا خالفوا فقد نقضوا عهدهم فلا حرمة لهم قال العيني وتمسك من قال بالعموم بحديث اقتلوا الحيات كلهن فمن خاف ثاركم فليس منا وورد ايضا عن ابن عمر وابن مسعود وامتثل من منع قتل العوامر بحديث ابي سعيد كما يجيء الحق في للعرس. كذا في المحلى شرح المؤطا ١٢ ٥ قوله وهي العوامر هو كلام الزهري ادرج في الخبر قال اهل اللغة عمار البيوت سكانها من الجن وسميت عوامر لطول اللبث فيها وقيل لكثرتها في البيوت ماخوذ من العمر وهو طول البقاء ١٢ ف ٦ قوله ابو لبابة او زيد بن الخطاب بدريان معا رواه عبد الرزاق عن الزهري بهذا الاسناد على الشك قوله وتابعه يونس الخ اي ان هؤلاء الاربعة تابعوا معمرا على روايته بالشك قوله وقال صالح الخ يعني ان هؤلاء الثلاثة رووا الحديث عن الزهري مجموعا بين ابي لبابة وزيد لكن ليس فيهم من يقارب الخمسة الذين رووه بالشك الا صالح بن كيسان وسياتي في الباب الذي يليه من وجه آخر ان الذي نهى ابن عمر هو ابو لبابة بغير شك وبهذا رجح مانع البرالبخاري من تقديم رواية بشام عن معمر المقتضي على ذكر ابي لبابة ١٢ فتح مختصرا ٧ قوله شعف بفتحتين جمع شعفة بالتحريك راس الجبل قوله مواقع القطر اي مواضع نزول المطر يعني الاودية والمعاري ١٢ ك ع ٨ قوله راس الكفر نحو المشرق للمتيمنين قبل المشرق اي من جهته

وفي ذلك اشارة الى شدة كفر المجوس لان مملكة الفرس ومن اطاعهم من العرب كانت من جهة المشرق بالنسبة الى المدينة وكانوا في غاية القوة والتكبر حتى مزق ملكهم كتاب النبي صلى الله عليه وسلم والخيلاء بضم المعجمة وفتح التحتية والمد الكبر قوله والفدادين بتشديد الدال عند الاكثر جمع فداد وهو من يعلو صوته في ابله وخيله وحرثه ونحو ذلك وعكى بتخفيف الدال وهو آلة الحرث يريد اهل الحرث واذنابها هنا لما يعالجونها بهم فيه عن امور دينهم وذلك يفضي الى قساوة القلب ملتقط من الفتح والكرماني ١٢ ٩ قوله اهل الوبر هو بيان الفدادين والمراد منه ضد اهل المدر فهو كناية عن سكان البعاري فان اديم منه الوجه الاول من الوجهين فهو تعميم بعد تخصيص ١٢ ك ١٠ قوله في الفدادين اي المصوتين عند اذناب الابل وفي جهة المشرق حيث هو مسكن القبيلتين ربيعة بفتح الراء ومضر بضم الميم وفتح المعجمة ويحتمل ان يكون قوله ربيعة ومضر بدلا من الفدادين وعبر من المشرق بقوله حيث يطلع قرنا الشيطان وذلك ان الشيطان ينتصب في محاذاة مطلع الشمس حتى اذا طلعت كانت بين قرني راسه ١٢ ك ١١ قوله الديكة بكسر المهملة وفتح التحتية جمع ديك وهو ذكر الدجاج قوله فانها رأت ملكا قال عياض كان السبب فيه رجمها تامين الملك على دعائه واستغفارهم له وشهادتهم له بالخلاص وليؤخذ منه استحباب الدعاء عند حضور الصالحين تبركا بهم ١٢ ١٢ قوله جنح الليل بكسر الجيم ومنعها والمعنى اقبالها ومر الحديث مع بيانه قريبا، في ص ٣٥٥ ١٢.

اسماء الرجال معمر هو ابن راشد الازدي الزهري تقدم بن مسلم بن شهاب سالم هو ابن ابي الجعد رافع الغطفاني الاشجعي مولاهم الكوفي وقال عبد الرزاق بن همام الصنعاني معمر هو الذي كود آنفا اسحاق هو ابن يحيى بن علقمة الكلبي الحمصي والزبيدي محمد بن الوليد فيما وصله مسلم ابن مجمع هو ابراهيم بن اسمعيل الانصاري المدني باب خير مال المسلم الى آخره عبد الملك بن عبد العزيز بن عبد الله بن ابي سلمة الماجشون التيمي مولاهم ابو عبد الله المدني وكان اسمه ميمونا فسماه النبي صلى الله عليه وسلم عبد الملك وكان من سادات اهل المدينة وعلمائهم توفي سنة ١٤٧ وقيل ١٤٨ وقيل ١٤٩ وقيل ١٤٦ وقيل ١٤٥ وقيل ١٤٤ وقيل ١٤٣ وقيل ١٤٢ وقيل ١٤١ وقيل ١٤٠ وقيل ١٣٩ وقيل ١٣٨ وقيل ١٣٧ وقيل ١٣٦ وقيل ١٣٥ وقيل ١٣٤ وقيل ١٣٣ وقيل ١٣٢ وقيل ١٣١ وقيل ١٣٠ وقيل ١٢٩ وقيل ١٢٨ وقيل ١٢٧ وقيل ١٢٦ وقيل ١٢٥ وقيل ١٢٤ وقيل ١٢٣ وقيل ١٢٢ وقيل ١٢١ وقيل ١٢٠ وقيل ١١٩ وقيل ١١٨ وقيل ١١٧ وقيل ١١٦ وقيل ١١٥ وقيل ١١٤ وقيل ١١٣ وقيل ١١٢ وقيل ١١١ وقيل ١١٠ وقيل ١٠٩ وقيل ١٠٨ وقيل ١٠٧ وقيل ١٠٦ وقيل ١٠٥ وقيل ١٠٤ وقيل ١٠٣ وقيل ١٠٢ وقيل ١٠١ وقيل ١٠٠ وقيل ٩٩ وقيل ٩٨ وقيل ٩٧ وقيل ٩٦ وقيل ٩٥ وقيل ٩٤ وقيل ٩٣ وقيل ٩٢ وقيل ٩١ وقيل ٩٠ وقيل ٨٩ وقيل ٨٨ وقيل ٨٧ وقيل ٨٦ وقيل ٨٥ وقيل ٨٤ وقيل ٨٣ وقيل ٨٢ وقيل ٨١ وقيل ٨٠ وقيل ٧٩ وقيل ٧٨ وقيل ٧٧ وقيل ٧٦ وقيل ٧٥ وقيل ٧٤ وقيل ٧٣ وقيل ٧٢ وقيل ٧١ وقيل ٧٠ وقيل ٦٩ وقيل ٦٨ وقيل ٦٧ وقيل ٦٦ وقيل ٦٥ وقيل ٦٤ وقيل ٦٣ وقيل ٦٢ وقيل ٦١ وقيل ٦٠ وقيل ٥٩ وقيل ٥٨ وقيل ٥٧ وقيل ٥٦ وقيل ٥٥ وقيل ٥٤ وقيل ٥٣ وقيل ٥٢ وقيل ٥١ وقيل ٥٠ وقيل ٤٩ وقيل ٤٨ وقيل ٤٧ وقيل ٤٦ وقيل ٤٥ وقيل ٤٤ وقيل ٤٣ وقيل ٤٢ وقيل ٤١ وقيل ٤٠ وقيل ٣٩ وقيل ٣٨ وقيل ٣٧ وقيل ٣٦ وقيل ٣٥ وقيل ٣٤ وقيل ٣٣ وقيل ٣٢ وقيل ٣١ وقيل ٣٠ وقيل ٢٩ وقيل ٢٨ وقيل ٢٧ وقيل ٢٦ وقيل ٢٥ وقيل ٢٤ وقيل ٢٣ وقيل ٢٢ وقيل ٢١ وقيل ٢٠ وقيل ١٩ وقيل ١٨ وقيل ١٧ وقيل ١٦ وقيل ١٥ وقيل ١٤ وقيل ١٣ وقيل ١٢ وقيل ١١ وقيل ١٠ وقيل ٩ وقيل ٨ وقيل ٧ وقيل ٦ وقيل ٥ وقيل ٤ وقيل ٣ وقيل ٢ وقيل ١ وقيل ٠ وقيل ٠ وقيل ٠

فان الشياطين تنتشر حينئذ فاذا ذهبت ساعة من الليل فخلوهم واغلقوا الابواب واذكروا اسم الله فان الشيطان لا يفتح بابا مغلقا قال واخبرني عمرو بن دينار انه سمع جابر بن عبد الله نحوما اخبرني عطاء ولم يذكر اذكروا اسم الله حدثنا موسى بن اسمعيل حدثنا وهيب عن خالد عن محمد بن سيرين عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال فقدت امة من بني اسرائيل لا يدرى ما فعلت واني لا اراها الا الفار اذا وضع لها البان الابل لم تشرب واذا وضع لها البان الشاء شربت فحدثت كعبا فقال انت سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقوله قلت نعم فقال لي مرارا فقلت افاقرأ التورية حدثنا سعيد بن عفير عن ابن وهب قال يونس عن ابن شهاب عن عروة يحدث عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال للوزغ الفويسق ولم اسمع منه امر بقتله وزعم سعد بن ابي وقاص ان النبي صلى الله عليه وسلم امر بقتله حدثنا صدقة بن الفضل انا ابن عيينة حدثنا عبد الحميد بن جبير بن شيبة عن سعيد بن المسيب ان ام شريك اخبرته ان النبي صلى الله عليه وسلم امرها بقتل الاوزاغ حدثنا عبيد بن اسمعيل ثنا ابو اسامة عن هشام عن ابيه عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقتلوا ذا الطفيتين فانه يلتمس البصر ويصيب الحبل تابعه حماد بن سلمة ابا اسامة حدثنا مسدد ثنا يحيى عن هشام ثني ابي عن عائشة قالت امر النبي صلى الله عليه وسلم بقتل الابتر وقال انه يصيب البصر ويذهب الحبل حدثنا عمرو بن علي ثنا ابن ابي عدي عن ابي عدي عن ابي يونس القشيري عن ابن ابي مليكة ان ابن عمر كان يقتل الحيات ثم نهى قال ان النبي صلى الله عليه وسلم هدم حائطا له فوجد فيه سلخ حية فقال انظروا اين هو فنظروا فقال اقتلوه فكنت اقتلها لذلك فلقيت ابا لبابة فاخبرني ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تقتلوا الجنان الا كل ابتر ذي طفيتين فانه يسقط الولد ويذهب البصر فاقتلوه حدثنا مالك بن اسمعيل ثنا جرير بن حازم عن نافع عن ابن عمر انه كان يقتل الحيات فحدثه ابو لبابة ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن قتل جنان البيوت فامسك عنها باب خمس من الدواب فواسق يقتلن في الحرم حدثنا مسدد ثنا يزيد بن زريع ثنا معمر عن الزهري عن عروة عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال خمس فواسق يقتلن في الحرم الفارة والعقرب والحديا والغراب والكلب العقور حدثنا عبد الله بن مسلمة انا مالك عن عبد الله بن دينار عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال خمس من الدواب من قتلهن وهو

حدثنا قال النبي تابعه حماد بن سلمة ثنى لذلك باب اذا وقع الذباب في شراب احدكم فليغمسه فان في احد جناحيه داء وفي الاخرى شفاء وخمس من الدواب فواسق يقتلن في الحرم

قوله فقدت امة من بني اسرائيل اي طائفة منهم فقد اولوا يدرى ما وقع لهم واني لا اعلمهم مسخهم الله تعالى ١٢ خير جاري قوله لا يشربها ١٢ ك قوله افاقرأ التوراة هو استفهام انكار وفي رواية مسلم افانزلت في التوراة وفي سكوت كعب عن الرد على ابي هريرة دلالة على تورعه وكانها جميعا لم يبلغهما حديث ابن مسعود قال وذكر عند النبي صلى الله عليه وسلم القردة والخنازير فقال ان الله لم يجعل للمسخ نسلا ولا عقبا وقد كانت القردة والخنازير قبل ذلك وعلى هذا يحمل قوله صلى الله عليه وسلم لا ادراها الا الفار فكانه كان يظن ثم اعلم بانها ليست هي هي قال ابن قتيبة ان صح هذا الحديث والا فالقردة والخنازير هي المسوخ باعيانها قوالدت قلت الحديث صحيح وسيأتي مزيد لذلك في اواخر حديث الانبياء ١٢ قوله للوزغ الوزغ بفتح واو وزاي معجمة رواية لها قوائم تعدو في اصول الحشيش قيل انها تأخذ ضرع الناقة فتشرب لبنها وقيل تنفخ في نار فرودوهي من ذوات سموم موذية وسماها في بعض الروايات الخروج وهي خرجن عن خلق معظم الحشرات بزيادة العدد والتصغير للتحقير لانه ملعن بالخمس ١٢ مجمع. قوله تابع حماد بن سلمة يريد ان حمادا تابع ابا اسامة في رواية اياه عن هشام واسم ابي اسامة ايضا حماد ورواية حماد بن سلمة وصلها احمد عن عفان عنه ١٢ فتح قوله ثم نهى هو بفتح النون وفاعل نهى هو ابن عمر وقد جاء بعد ذلك سبب نهيه عن ذلك وكان ابن عمر لا ياخذ بعموم امره صلى الله عليه وسلم بقتل الحيات وقد اخرج ابو داود من حديث عائشة مرفوعا اقتلوا الحيات فمن ترك من مخافة ثاري فليس مني ١٢ فتح الباري قوله لا تقتلوا الجنان الجنان بكسر الجيم وتشديد النون جمع جان وهي الحية الصغيرة وقيل الرقيقة الخفيفة وقيل الدقيقة البيضاء قال ابن حجر قال الكرماني فان قلت تقدم انفا اقتلوا ذا الطفيتين والابتر يا تواو اشارة على انهما صنفان ودل هذا على انه صنف واحد قلت الواو للجمع بين الوصفين لا بين الذاتين وايضا لا منافاة بين ان يرد الامر بقتل ما اتصف باحد الصفتين وبقتل ما اتصف بهما لان الصفتين قد يجتمعان فيهما وقد يفترقان انتهى مختصرا ١٢ قوله فواسق اصل الفسق الخروج عن الطريق المستقيم وبه الخمسة خرجوا عن طريق معظم الحشرات بزيادة العقر والاذى ويعلم من الترجمة بطريق المفهوم عدم قتل غيرهن وبهذا الاعتبار يطابق

حديث دخلت امرأة النار في هرة وقتل نملة ١٢ خير جاري قوله وقد الحمى مصغر الحماة على وزن العنبة فيقاسه الحديرة فمزيد الالف للاشباع اللهم الا ان يثبت الحماة بوزن الحماة او هو لفظ موضوع على صيغة التصغير كذا في الكرماني. خير جاري ومر الحديث في ص ٣٣٢ ١٢

اسماء الرجال

البابلي مولاهم البصري سعيد بن عفير هو سعيد بن كثير بن عفير الانصاري مولاهم البصري نسبه لجده لشهرته به عبد الحميد بن جبير بن شيبة بن عثمان بن ابي طلحة العبدري الحجبي المكي بعيد بن اسمعيل هو ابو محمد القرشي المباري الكوفي ابو اسامة هو حماد بن اسامة هشام يروي عن ابي عروة بن الزبير مسدد هو ابن مسرهد الاسدي البصري يحيى بن سعيد القطان هشام هو ابن عروة بن الزبير بن العوام عمرو بن علي الصيرفي البصري ابو حفص الفلاس ابن ابي مليكة عبد الله بن عبيد الله مالك بن اسمعيل ابو غسان النهدي الكوفي ثم بغدادي جرير بن حازم بن زيد الازدي ثم البصري نافع مولى ابن عمر ابو عبد الله المدني باب خمس من الدواب الخ مسدد هو ابن مسرهد الاسدي يزيد بن زريع البصري معمر هو ابن راشد الازدي مولاهم البصري الزهري شهاب عروة هو ابن الزبير عبد الله بن مسلمة هو القعنبي مالك الامام المدني عبد الله بن دينار العدوي مسدد تكرر ذكره حماد ابن زيد بن درهم

حل اللغات الاوزاغ جمع وزغ يقال له سام ابرص

الحديا تصغير حداة كهبة طائر معروف يقال له بالفارسية زغن الغراب يقال له بالفارسية زاغ سمي بذلك لسواده ومنه قولهم غربا بيب سودد العرب تتشاءم به ولذلك اشتقوا من اسم الغربة وغراب البين سه اعلام منه بان الله لم يعط قوة عليه وان كان اعلى الكرمند وهو الولوج حيث لا يلج الانسان ١٢ مجمع للعه قائله اما عروة فيكون متصلا او عائشة فيكون من رواية القرين من قرينه او الزهري فيكون منقطعا ١٢ ه اي لبعد العرب من الحضر بابل المدر ومن ابل البادية بابل الوبر ١٢ ك وقع في رواية السرخسي ولا معنى لذكره هنا وقع عنده ايضا باب خمس من الدواب الخ وسقط من رواية غيره وهو اول ١٢

(قوله وان لا اراها الا الفار) هذا يدل على بقاء المسوخ وقد عهد انه لا يبقى ولا يبقى له نسل وبه يقول الجمهور. ولا يخفى ان سوق هذا الحديث يدل على انه قاله اجتهادا فلعله قال له قبل ان يتبين حقيقة الامر بالوحي ويحتمل ان المراد ان ذلك القوم مسخوا فاراد فاخذ الفار المعهود بعض طباعها وتعلم منها فلذلك الفار المعهود يشرب بعض الالبان دون بعض والله تعالى اعلم هامش سندي

marfat.com

مُحرِمٌ فلا جُناحَ عليه العقربُ والفأرةُ والكلبُ العَقورُ والغُرابُ والحِدأةُ حدثنا مُسَدَّدٌ ثنا حمادُ بن زيدٍ ثنا كثيرٌ
عن عطاءٍ عن جابرِ بن عبدِ اللهِ رفعَهُ قالَ خَمِّرُوا الآنيةَ واوكُوا الأسقيةَ وأجيفُوا الأبوابَ واكفِتُوا صبيانَكم عندَ
المساءِ فانَّ للجنِّ انتشاراً وخَطْفَةً وأطفِئُوا المصابيحَ عندَ الرُّقادِ فانَّ الفُوَيسقةَ ربَّما اجتَرَّتِ الفتيلةَ فأحرقتْ أهلَ
البيتِ قالَ ابنُ جُرَيجٍ وحبيبٌ عن عطاءٍ فانَّ للشياطينِ حدثنا عبدةُ بن عبدِ اللهِ اخبرني يحيى بن آدمَ عن
اسرائيلَ عن منصورٍ عن ابراهيمَ عن علقمةَ عن عبدِ اللهِ قالَ كنا معَ رسولِ اللهِ صلى اللهُ عليه وسلم في غارٍ فنزلَتْ
والمُرسَلاتِ عُرْفاً فأنا لنتلقاها مِن فيهِ إذ خرجَتْ حيَّةٌ مِن جُحرِها فابتدَرْناها لنقتلَها فسبقَتْنا فدخلَتْ جُحرَها فقالَ
رسولُ اللهِ صلى اللهُ عليه وسلم وُقِيتُ شرَّكم كما وُقِيتُم شرَّها وعن اسرائيلَ عن الأعمشِ عن ابراهيمَ عن علقمةَ عن
عبدِ اللهِ مثلَهُ قالَ وانا لنتلقاها مِن فيهِ رَطْبَةً وتابعَهُ ابو عوانةَ عن مغيرةَ وقالَ حفصٌ وابو معاويةَ وسليمانُ بن
قرمٍ عن الأعمشِ عن ابراهيمَ عن الأسودِ عن عبدِ اللهِ مثلَهُ حدثنا نصرُ بن علي انا عبدُ الأعلى ثنا عبيدُ اللهِ
ابن عمرَ عن نافعٍ عن ابنِ عمرَ عن النبيِّ صلى اللهُ عليه وسلم قالَ دخلَتِ امرأةُ النارِ في هرَّةٍ ربَطَتْها فلم تُطعِمْها
ولم تَدَعْها تأكلُ من خَشاشِ الأرضِ قالَ ثنا عُبيدُ اللهِ عن سعيدٍ المقبريِّ عن ابي هُريرةَ عن النبيِّ صلى اللهُ عليه
وسلم مثلَهُ حدثنا اسمعيلُ ثنا مالكٌ عن ابي الزنادِ عن الأعرجِ عن ابي هُريرةَ انَّ رسولَ اللهِ صلى اللهُ عليه وسلم
قالَ نزلَ نبيٌّ مِن الأنبياءِ تحتَ شجرةٍ فلدَغَتْهُ نملةٌ فأمرَ بجهازِهِ فأُخرِجَ مِن تحتِها ثم أمرَ ببيتِها فأُحرِقَ بالنارِ
فأوحى اللهُ اليهِ فهلَّا نملةً واحدةً بابُ اذا وقعَ الذبابُ في شرابِ أحدِكم فليغمِسْهُ فانَّ في احدى جناحَيهِ داءً
وفي الأخرى شفاءً حدثنا خالدُ بن مخلَدٍ ثنا سليمانُ بنُ بلالٍ ثنا عُتبةُ بن مُسلمٍ اخبرني عُبيدُ بن حُنينٍ قالَ
سمعتُ ابا هريرةَ يقولُ قالَ النبيُّ صلى اللهُ عليه وسلم اذا وقعَ الذبابُ في شرابِ احدِكم فليغمِسْهُ ثم لينزِعْهُ فانَّ في
احدى جناحَيهِ داءً وفي الأخرى شفاءً حدثنا الحسنُ بن صَبَّاحٍ ثنا اسحقُ الأزرقُ ثنا عوفٌ عن الحسنِ وابن
سيرينَ عن ابي هريرةَ عن رسولِ اللهِ صلى اللهُ عليه وسلم قالَ غُفِرَ لامرأةٍ مومسةٍ مرَّت بكلبٍ على رأسِ رَكيٍّ يلهثُ
قالَ كادَ يقتلُهُ العطشُ فنزعَتْ خفَّها فأوثقَتْهُ بخمارِها فنزعَتْ لهُ من الماءِ فغُفِرَ لها بذلكَ حدثنا علي بن عبدِ اللهِ
ثنا سفيانُ قالَ حفِظْتُهُ مِن الزهريِّ كما أنكَ ههُنا اخبرني عُبيدُ اللهِ عن ابنِ عباسٍ عن ابي طلحةَ عن النبيِّ صلى اللهُ عليه
وسلم قالَ لا تدخلُ الملائكةُ بيتاً فيهِ كلبٌ ولا صُورةٌ حدثنا عبدُ اللهِ بن يوسفَ انا مالكٌ عن نافعٍ عن عبدِ اللهِ بن
عُمرَ انَّ رسولَ اللهِ صلى اللهُ عليه وسلم أمرَ بقتلِ الكلابِ حدثنا موسى بن اسماعيلَ ثنا همامٌ عن يحيى ثنى ابو سلمةَ

---

١ واوكوا ٢ العشاء ٣ لينتزعه ٤ قال

١ قوله خمروا الآنية من التخمير اى غطوها واوكوا الاسقية بكسر الكاف بعدها همزة اى اربطوها واجيفوا الابواب بالجيم والفاء من الاجافة اى اغلقوها واكفتوا بهمزة وصل وكسر الفاء وضمها وبتاء فوقية من الكفت اى ضموهم اليكم وامنعوهم من الحركة كذا في الفتح والتوشيح ١٢ ٢ قوله فان للشياطين اى مكان فان للبين والتوفيق بين رواية الجن ورواية الشياطين انها حقيقة واحدة مختلفان بالصفات او حقيقتان مختلفتان متحدتان في بعض الصفات التي جعلتها كحقيقة واحدة بحسب التنشير ١٢ خير جاري ٣ قوله وقيت شركم فان قلت فكيف لهما خير لانها مورية قلت هو شر بالنسبة اليها والخير والشرور من الامور الاضافية قاله الكرماني اى ان الله تعالى سلمها منكم كما سلمكم منها ولم يلحقها ضرر كما لم يلحقكم ضرر بها ومر في ٣٣٦ ١٢ ٤ قوله رطبة اى غضة طرية في اول ماتلها باى انهم اخذوه باعة قبل ان يجف ربقة من تلاوتها وبه يحتمل ان يكون وصفها بالرطوبة لسهولتها والاول اشبه ١٢ ف ٥ قوله خشاش بفتح الخاء اشهر اشالة ١٢ واجمالها الصوب وهي الهوام وقيل صغاف الطير ١٢ مجمع ٦ قوله لنزل نبي من الانبياء قيل هو عزير وروى الحكيم الترمذي في النوادر انه موسى عليه السلام ويذدك جزم الكلاباذي في معاني الاخبار والقرطبي في التفسير قوله فلدغته بالدال المهملة والغين المعجمة اى قرصته قوله فامر بجهازه بفتح الجيم ويجوز كسرها اى متاعه كذا في الفتح وفي الكرماني قال النووي هذا محمول على ان شرع ذلك النبي كان فيه جواز قتل النمل والاحراق بالنار لانه لم يعاقب عليه في القتل والاحراق بل في الزيادة على نملة واحدة والا فمن شرعنا حظر جواز احراق الحيوان نملا وغيرها انتهى ١٢ ٧ قوله احدى جناحيه وفي بعضها احد جناحيه قال الجوهري جناح الطائر يده فانث باعتبار اليد وروى في تمام الحديث انه يقدم السم ويؤخر الشفاء واعلم ان مثل في مخلوقات الله كثيرة كالنحل والعنكبوت ١٢ ٨ قوله موسية بضم الميم فواو ساكنة فمهملة مكسورة وهي الزانية الفاجرة والرَّكي بفتح الراء وكسر الكاف وشدة التحتية البئر التي لم تطو قوله لهث بضم الهاء وفتحها حالا من الكلب قال ابن قرقول لهث الكلب بفتح الهاء وكسرها اذا اخرج لسانه من العطش ومر في ٣١٥ ١٢ في كتاب الشرب قال الكرماني ولا منافاة بينه وبين ما سبق في كتاب الشرب ان كان رجلا لاحتمال وقوعهما وحصولهما معين انتهى ١٢ والله اعلم بالصواب وعلمه احكم واليه المرجع والمآب ٩ قوله كما انك ههنا يعني كما لا شك في كونك في هذا المكان كذلك لا شك في حفظي له ١٢ ك قوله لا تدخل الملائكة بيتا فيه كلب ولا صورة قال بعضهم يقتضي

عموم لفظ كلب وخصصه آخرون بغير ما هو للحاجة كلب الزرع وكذلك الصورة خصصها بعضهم بالصورة المحرمة كذا قاله الكرماني وميرك في ص ٥٧١ ١٢ ١٠ قوله امر بقتل الكلاب وذلك حين كثرتها اولا يقطع انفعا دنسي حين قلت وانقطع الانف واما اليوم فيقتل العقور لا غير. مجمع البحار وفي الطيبي اجمعوا على قتل العقور واختلفوا فيما عدا رفيه قال امام الحرمين امر النبي صلى الله عليه وسلم اولا بقتلها كلها ثم نسخ ذلك الا الاسود البهيم ثم استقر الشرع على النهي من قتل جميع الكلاب التي لا ضرر فيها حتى الاسود البهيم انتهى ١٢.

اسماء الرجال

كثير بن شنظير البصري عطاء هو ابن ابي رباح عبدة بن عبد الله الخزاعي يحيى بن آدم بن سليمان الكوفي اسرائيل بن يونس السبيعي منصور هو ابن المعتمر ابراهيم النخعي علقمة بن قيس النخعي نصر بن علي الجهضمي الازدي عبد الاعلى بن عبد الاعلى السامي باب اذا وقع الذباب الخ خالد بن مخلد البجلي الكوفي سليمان القرشي التيمي عتبة بن مسلم مولى بني تيم عبيد بن حنين مولى زيد بن الخطاب القرشي العدوي الحسن بن صباح الواسطي اسحاق الازرق بن يوسف الواسطي الحسن البصري ابن سيرين محمد علي بن عبد الله المديني. الزهري هو محمد بن مسلم بن شهاب ابي طلحة زيد بن سهل الانصاري سيخيء هو ابن ابي كثير الطائي مولاهم ابو سلمة بن عبد الرحمن بن عوف

حل اللغات

الاربعة سمى بها لانبان عن نوح عليه السلام لما وجه الى الملا فذهب ولم يرجع وسمى فاستها الخلقة عين ارسله نوح لياتيه بخبر الارض فنزل امره ووقع على جيفة الكلب العقور سك گزنده خمروا من التخمير وهو التغطية اوكوا الاسقية اى شدوها بالوكاء وهو الخيط - اجيفوا كما سيمر من الاجافة اى اغلقوا اكفتوا ضموا خطفة وهو اخذ الشيء بسرعة. وقيت على صيغة المجهول اى حفظت عن فيه اى من فمه رطبة غضة طرية اول ماتلها باخشاش الارض هو اهوامها وحشراتها كالفارة ونحوها لدغته اى قرصته نملة چونملى سميت نملة لتنملها الشنوى نسبة الى شنوءة اقتنى اى اتخذ. لا يغني عنه زرعا اى لا ينفعه من جرة الزرع ولا مرعى اى شاة يصلصل يصوت الفخار المطبوخ بالنار اى الخزف فاتمته اى وضعته يخصفان يلزقان جميله حماءته شجعهم عرقهم اذارات الماء اى المني ١٢. ٥٥ يعني ان يكون الشائلة خالفوا اسرائيل فجعلوا الاسود بدل علقمة ١٢. ٥٥ كذا وقع في رواية ابي ذر وحذف

ان ابا هريرة حدثه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من امسك كلبا ينقص من عمله كل يوم قيراط الا كلب حرث او كلب ماشية حدثنا عبد الله بن مسلمة ثنا سليمان اخبرني يزيد بن خصيفة اخبرني السائب بن يزيد انه سمع سفيان بن ابي زهير الشنوئي انه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول من اقتنى كلبا لا يغني عنه زرعا ولا ضرعا نقص من عمله كل يوم قيراط فقال السائب انت سمعت هذا من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اي و رب هذه القبلة

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب الانبياء

باب خلق آدم وذريته وقول الله واذ قال ربك للملئكة اني جاعل في الارض خليفة صلصال طين خلط برمل فصلصل كما يصلصل الفخار ويقال منتن يريدون به صل كما يقال صر الباب وصرصر عند الاغلاق مثل كبكبته يعني كببته فمرت به استمرت بها الحمل فاتمته ان لا تسجدا ان تسجدا وقول الله عز وجل واذ قال ربك للملئكة اني جاعل في الارض خليفة قال ابن عباس لما عليها حافظ الا عليها حافظ في كبد في شدة خلق ورئيا المال وقال غيره الرياش والريش واحد وهو ما ظهر من اللباس ما تمنون النطفة في ارحام النساء وقال مجاهد انه على رجعه لقادر النطفة في الاحليل كل شئ خلقه فهو شفع السماء شفع والوتر الله في احسن تقويم في احسن خلق اسفل سافلين الا من امن من حسر ضلال ثم استثنى فقال الا من امن لا ريب لا زب لازم ننشئكم في اي خلق نشاء نسبح بحمدك نعظمك وقال ابو العالية فتلقى آدم هو قوله ربنا ظلمنا انفسنا وقال فازلهما استزلهما يتسنه يتغير اسن متغير المسنون المتغير حمأ جمع حمأة وهو الطين المتغير يخصفان اخذا الخصاف من ورق الجنة يؤلفان الورق يخصفان بعضه الى بعض سوآتهما كناية عن فرجيهما ومتاع الى حين ههنا الى يوم القيامة والحين عند العرب من ساعة الى ما لا يحصى عدده قبيله جيله الذي هو منهم حدثنا عبد الله ابن محمد ثنا عبد الرزاق عن معمر عن همام عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال خلق الله آدم وطوله ستون ذراعا ثم قال اذهب فسلم على اولئك النفر من الملائكة فاستمع ما يحيونك به فانه تحيتك وتحية ذريتك فقال السلام عليكم فقالوا السلام عليك ورحمة الله فزادوه ورحمة الله فكل من يدخل الجنة على صورة آدم فلم يزل الخلق ينقص حتى الآن حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا جرير عن عمارة عن ابي زرعة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اول زمرة يدخلون الجنة على صورة القمر ليلة البدر ثم الذين يلونهم على اشد كوكب

الشنئي ٢ بسم الله الرحمن الرحيم احاديث تقول ٣ باب تعالى وريشا انفسنا فازلهما فرجهما ثنى عبد الله

١ قوله قيراط ورد في رواية اخرى قيراطان فالجمع انه يختلف ان يكونا في نوعين من الكلاب احدهما اشد اذى من الآخر او يختلف باختلاف المواضع فيكون القيراطان في المدينة خاصة لزيادة فضلها والقيراط في غيرها او القيراطان في المدائن والقرى والقيراط في البوادي او يكون ذلك في زمانين فذكر القيراط اولا ثم زاد التغليظ بالقيراط بنا معلوم عند الله ثم والمراد نقص جزء من اجزاء عمله. كذا في الطيبي ١٢ ٢ قوله من اقتنى كلبا اي اتخذه قوله لا يغني عنه اي لا يشفعه ولا يحفظ زرعا ولا مرعى اي ما فيه زراعة او ماشية قال الكرماني فان قلت لا تعلق لبعض هذه الاحاديث ببترجمة الباب قلت هذا آخر كتاب بدء الخلق فذكر فيه ما ثبت عنده مما يتعلق ببعض المخلوقات والله سبحانه اعلم انتهى ١٢ ٣ قوله كتاب الانبياء جمع نبي وقد قرئ بالهمز فقيل هو لا اصل وتركه كسيل وقيل الذي بالهمز من النبأ والذي بغير ها من النبوة وهي الرفعة والنبوة نعمة يمن بها الله على من شاء ولا يعلمها احد بعمله ولا كشفه ولا يستعملها باستعداد ولا بإرادة ووقع في ذكر عدد الانبياء حديث ابي ذر مرفوعا انهم مائة الف واربعة وعشرون الفا رسل منهم ثلاثمائة وثلاثة عشر صححه ابن حبان. كذا في الفتح ١٢ ٤ قوله صلصال الخ قيد تفسير قوله تعالى خلق الانسان من صلصال كالفخار وصلصال هو لين خلط بالرمل ويتصلصل اي يتصوت واكتفى هو المطبوخ بالنار اي الجدث واصل صلصل صل فضوعف فاء الفعل نحو صرصر وكبكب ١٢ كرماني خ ـ ٥ قوله ويقال منتن الاقوال في الفتح اما تفسيره بالنتن فروى الطبري عن مجاهد وروى عن ابن عباس ان النتن تغير المسنون واما بقية فكانه من كلام المصنف انتهى ١٢ ٦ قوله فمرت به الجبر يد تفسير قوله تعالى فلما تغشاها حملت حملا خفيفا فمرت به اي استمر بها الحمل حتى وضعته ١٢ ك ٧ قوله كل شئ خلقنا قال تنبه من كل شئ خلقنا زوجين وقال خلق الزوجين الذكر والانثى اي كل شئ خلقه الله تم فهو شفع والخالق هو الوتر وحده لا شريك له فان قلت السموات السبع ليس بشفع بل وتر قلت معناه شفع

ركتاب الانبياء صلوات الله عليهم (قوله باب خلق آدم) في نسخ صحيحة بدل هذه الترجمة كتاب الانبياء وهو ما ترجم به الحشي (قوله وطوله ستون ذراعا) الظاهر بالذراع المتعارف يومئذ عند المخاطبين وقيل بذراع نفسه وهو مردود بان الحديث مسوق للتعريف وهذا اورد الى الجهالة لان حاصله ان ذراعه جزء من ستين جزء من الطول وهذا يصور في طويل غاية الطول وقصير غاية القصور وبان كل واحد مثل بعه فلو كان ستين ذراعا بذراع نفسه لكانت يده قصيرة في جنب طول جسده جدا ويلزم منه قبح الصورة وعدم اعتدالها وان يكون عديم المنافع المعدة لها اليدان والله تعالى اعلم وقد وقع ههنا في عبارة الحافظ ابن حجر سهو تبعه القسطلاني في ذلك والله تعالى اعلم

marfat.com

درّي في البيماء اضاءة لا يبولون ولا يتغوّطون ولا يتفلون ولا يمتخطون امشاطهم الذهب ورشحهم المسك ومجامرهم
الالوة الالنجوج عود الطيب وازواجهم الحور العين على خلق رجل واحد على صورة ابيهم آدم ستون ذراعا في السماء
حدثنا مسدد ثنا يحيى عن هشام بن عروة عن ابيه عن زينب بنت ابي سلمة عن ام سلمة ان ام سليم قالت
يا رسول الله ان الله لا يستحيي من الحق فهل على المرأة الغسل اذا احتلمت قال نعم اذا رأت الماء فضحكت ام سلمة فقالت
تحتلم المرأة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فبم يشبهه الولد حدثنا ابن سلام ثنا الفزاري عن حميد عن انس
قال بلغ عبد الله بن سلام مقدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة فاتاه فقال اني سائلك عن ثلث لا
يعلمهن الا نبي قال ما اول اشراط الساعة وما اول طعام يأكله اهل الجنة ومن اي شئ ينزع الولد الى ابيه
ومن اي شئ ينزع الى اخواله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم خبّرني بهن انفا جبريل عليه السلام قال
فقال عبد الله ذاك عدو اليهود من الملائكة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اما اول اشراط الساعة فنار
تحشر الناس من المشرق الى المغرب واما اول طعام يأكله اهل الجنة فزيادة كبد حوت واما الشبه في الولد
فان الرجل اذا غشي المرأة فسبقها ماؤه كان الشبه له واذا سبقت كان الشبه لها قال اشهد انك رسول الله ثم قال يا رسول
الله ان اليهود قوم بهت ان علموا باسلامي قبل ان تسألهم بهتوني عندك فجاءت اليهود ودخل عبد الله البيت
فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اي رجل فيكم عبد الله بن سلام قالوا علمنا وابن اعلمنا واخيرنا وابن اخيرنا
فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم افرأيتم ان اسلم عبد الله قالوا اعاذه الله من ذلك فخرج عبد الله اليهم فقال
اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا رسول الله فقالوا شرنا وابن شرنا ووقعوا فيه حدثنا بشر بن محمد انا
عبد الله انا معمر عن همام عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه يعني لولا بنو اسرائيل لم يخنز اللحم
ولولا حواء لم تخن انثى زوجها حدثنا ابو كريب وموسى بن حزام ثنا حسين بن علي عن زائدة عن ميسرة
الاشجعي عن ابي حازم عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم استوصوا بالنساء خيرا فان المرأة
خلقت من ضلع وان اعوج شئ في الضلع اعلاه فان ذهبت تقيمه كسرته وان تركته لم يزل اعوج فاستوصوا بالنساء
حدثنا عمر بن حفص ثنا ابي ثنا الاعمش ثنا زيد بن وهب ثنا عبد الله ثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو
الصادق المصدوق ان احدكم يجمع خلقه في بطن امه اربعين يوما ثم يكون علقة مثل ذلك ثم يكون مضغة

الالنجوج نبما النبي استبقت سبق مائها قالوا وان خلق احدكم

١ قوله الالوة بفتح الهمزة وضم اللام وشدة الواو وكذا
الالنجوج بفتح الهمزة واللام وسكون النون وبالجيمين معناه وهما عود يتبخر به ملفظ الالنجوج تفسير اللوة
وعود الطيب تفسير التشبيه ف ومر بعض بيان الحديث في ص٥٧٤ ١٢ ٢ قوله الحور العين
الحور شدة ابيل الجنة جمع حوراء هي الشديدة بياض العين الشديدة سواد ها كذا في المجمع والعين بكسر
العين جمع العيناء وهي الواسعة العين ١٢ معات ٣ قوله يشبه الولد اي لولا ان لما للفظة وبلدفعاي
سبب يشبهها وله ها ١٢ كرماني وخير جاري ٤ قوله بلغ عبد الله بن سلام مقدم رسول الله
صلى الله عليه وسلم اي سمع عبد الله بن سلام بتخفيف اللام قدوم رسول الله صلى الله عليه وسلم قوله
ينزع الولد الخ اي يشبه اباه ويذهب اليه قوله زيادة كبد حوت زيادة الكبد هي القطعة المنفردة
المتعلقة بالكبد وهي الطيبها وهي في غاية اللذة وقيل هي اسنا طعاما وامرأه ١٢ ك خ ٥ قوله
بهت بضم الموحدة وسكون الها رجع البهوت وهو كثير البهتان ولفظ اخبرنا دليل من قال ان افعل
التفضيل بلفظ الاخير مستعمل كذا في الكرماني قال العيني ومطا بقته للترجمة تؤخذ من قوله واما الشبه الى
قوله كان الشبه لها لانه في الذرية والترجمة في خلق آدم وذريته ١٢ ٦ قوله نحوه قال في
اللمع المسبوق اللفظ المذكور طريق يعود عليها هذا الضمير وكانه يشير الى ان اللفظ الذي حدثه به شيخه هو بمعنى
اللفظ الذي ساقه فكانه كتب من حفظه فسرد في بعض دليوه انه وقع في نسخة الصغاني بعد قوله نحوه يعني
ولم اره من طريق ابن المبارك عن معمر الا عند الصنف وسيأتي عنده في ذكر موسى عليه السلام من رواية
عبد الرزاق عن معمر بهذه اللفظ الا انه زاد في آخره الدهر ١٢ ٧ قوله يعني لولا بنو اسرائيل قال
القسطلاني فيه حذف قبل لعله روى قبل هذا عن عبد الرزاق عن معمر عن همام عن ابي
هريرة عن النبي صلعم لولا بنو اسرائيل لم يخبث الطعام ولم يخنز اللحم ولولا حواء لم يخن انثى زوجها الدهر
ثم رواه من بشر الجزم قال نحوها ي نحو الحديث المذكور فسر ذلك بقوله لولا بنو اسرائيل ا ـ نتهى ٢ خ.
٨ قوله لم يخنز اللحم بالنون المعجمة وفتح النون وبالزاي اي لم يتن قيل كانوا يدخرون السلوى كانوا
قد وها عنه فادخروا فعوقبوا كذا في الكرماني قال القاضي البيضاوي ولولا ان بنو اسرائيل سنوا ادخار اللحم
خنز لما ادخر فلم يخنز هذا اظهر ١٢ اخبر جاري ٩ قوله لولا حواء اي امرأة آدم وهي بالدسيت بذلك
لانها ام كل حي وسيأتي صفة خلقها في الحديث الذي بعده ٩ قوله لم تخن انثى زوجها فيه اشارة الى ما وقع من

حواء في تزيينها لآدم الاكل من الشجرة حتى وقع في ذلك فمعنى خيانتها انها قبلت مازين لها ابليس حتى
زينته لآدم لما كانت هي ام بنات آدم اشبهها بالولادة ونزع العرق فلا تكاد امرأة تسلم من خيانة زوجها
بالفعل او بالقول وليس المراد بالخيانة هنا ارتكاب الفاحشة حاشا وكلا ولكن لما مالت الى شهوة النفس
من اكل الشجرة وحسنت ذلك لآدم عد ذلك خيانة لزوجها من جاد بعد با من النار فخيانة كل واحدة منهن
فهي بحسبها وقريب من هذا الحديث حمد آدم محمدت ذريته ١٢ فتح ١٠ قوله استوصوا بالنساء خيرا قال
البيضاوي الاستيصاء قبول الوصية اي اوصيكم بهن خيرا فاقبلوا وصيتي فيهن لانهن خلقن خلقا فيهن
اعوجاج فكأنهن خلقن من اصل معوج كما خلق ضناً فلا يتهيأ انتفاع بهن الا بالصبر على اعوجاجهن وقيل
اراد ان اول النساء وهي حواء خلقت من ضلع من اضلاع آدم قال الطيبي ليس للطلب مبالغة اي اطلبوا
الوصية من المتكلم في حقهن بخير ١٢ جاري ١١ قوله فتح بكسر الضاد وفتح اللام مفرد الضلوع وتسكين
اللام جائز قوله ان اعوج شئ هو افعل التفضيل على سبيل الشذوذ لانه من العيوب وفائدة هذه المقدمة
الشريفة بيان انها خلقت من الذي في اصل الضلوع كذا في الخير الجاري وفي اللمع قيل فيه اشارة الى ان
حواء خلقت من ضلع آدم الايسر والى انها لا تقبل التقويم كما ان الضلع لا يقبل انتهى ١٢ منتقط اسماء الرجال
قتيبة بن سعيد الثقفي مولاهم البلخي الكوفي جرير هو ابن عبد الحميد عمارة هو ابن القعقاع ابي
زرعة هو هرم بن عمرو بن جرير البجلي الكوفي مسدد هو ابن مسرهد البصري يحيى هو ابن سعيد القطان
ام سليم سهلة والدة انس بن مالك ا ابن سلام هو عمر السلمي مولاهم البيكندي الفزاري مروان بن
معاوية الكوفي حميد بن ابي حميد الطويل ابو عبيدة البصري انس بن مالك عبد الله بن سلام هو
الاسرائيلي بشر بن محمد بكسر الموحدة المروزي عبد الله بن المبارك المروزي معمر هو ابن راشد الازدي
مولاهم همام هو ابن منبه بن كامل الصغاني ابو كريب محمد بن العلاء الكوفي موسى بن حزام الترمذي
ابو عمران حسين بن علي بن الوليد الجعفي زائدة بن قدامة الثقفي ميسرة هو ابن عبد رابه حازم
سلمان الاشجعي عمر بن حفص بن غياث بن طلق الكوفي الاعمش سليمان بن مهران الكوفي زيد بن
وهب الجهني عبد الله هو ابن مسعود الهذلي حل اللغات مقدم مصدر ميمي بمعنى
القدوم ينزع الولد الى اخواله اي يشبه اباه زيادة كبد حوت وهي القطعة المنفردة المتعلق بالكبد
وهي البيضاء غشي اي جامع بهت بهيت كتعقيب وتغضب وهو المفترى المخبر البستان. لم
يخنز اي لم يتن ضلع يلي استوصوا من الاستيصاء بمعنى قبول الوصية ١٢

(قوله فلم يشبه الولد) لا يخفى ان الشبه من جهة الماء والدخل فيه للاحتلام
وهو محل الكلام فكان المراد ان الاحتلام منشؤه الماء فانه ينشأ عن فيضانه وكثرته فاذا ثبت وجود الماء للمرأة علم انها لا بد ان تحتلم اذ اكثر الماء فاض والله تعالى اعلم

اعلاء سنادي

مثل ذلك ثم يبعث الله اليه ملكا باربع كلمات فيكتب عمله واجله ورزقه وشقي او سعيد ثم ينفخ فيه الروح فان الرجل ليعمل بعمل اهل النار حتى ما يكون بينه وبينها الا ذراع فيسبق عليه الكتب فيعمل بعمل اهل الجنة فيدخل الجنة وان الرجل ليعمل بعمل اهل الجنة حتى ما يكون بينه وبينها الا ذراع فيسبق عليه الكتاب فيعمل بعمل اهل النار فيدخل النار حدثنا ابو النعمان ثنا حماد بن زيد عن عبيد الله بن ابي بكر بن انس عن انس ابن مالك عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الله وكل في الرحم ملكا فيقول يا رب نطفة يا رب علقة يا رب مضغة فاذا اراد ان يخلقها قال يا رب اذكر او انثى يا رب اشقي او سعيد فما الرزق فما الاجل فيكتب كذلك في بطن امه حدثنا قيس بن حفص ثنا خالد بن الحارث ثنا شعبة عن ابي عمران الجوني عن انس يرفعه ان الله تبارك وتعالى يقول لاهون اهل النار عذابا لو ان لك ما في الارض من شيء اكنت تفتدي به قال نعم قال فقد سالتك ما هو اهون من هذا وانت في صلب ادم ان لا تشرك بي فابيت الا الشرك حدثنا عمر بن حفص بن غياث ثنا ابي ثنا الاعمش ثني عبد الله بن مرة عن مسروق عن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقتل نفس ظلما الا كان على ابن ادم الاول كفل من دمها لانه اول من سن القتل

باب الارواح جنود مجندة وقال الليث

عن يحيى بن سعيد عن عمرة عن عائشة قالت سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول الارواح جنود مجندة فما تعارف منها ائتلف وما تناكر منها اختلف وقال يحيى بن ايوب ثني يحيى بن سعيد بهذا

باب قول الله عز وجل ولقد ارسلنا نوحا الى قومه

قال ابن عباس بادي الرأي ما ظهر لنا اقلعي امسكي وغار التنور نبع الماء وقال عكرمة وجه الارض وقال مجاهد الجودي جبل بالجزيرة داب حال انا ارسلنا نوحا الى قومه الى اخر السورة حدثنا عبدان انا عبد الله عن يونس عن الزهري قال سالم وقال ابن عمر قام رسول الله صلى الله عليه وسلم في الناس فاثنى على الله بما هو اهله ثم ذكر الدجال فقال اني لانذركموه وما من نبي الا انذر قومه لقد انذر نوح قومه ولكني اقول لكم فيه قولا لم يقله نبي لقومه تعلمون انه اعور وان الله ليس باعور حدثنا ابو نعيم ثنا شيبان عن يحيى عن ابي سلمة سمعت ابا هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا احدثكم حديثا عن الدجال ما حدث به نبي قومه انه اعور وانه يجيء معه بمثال الجنة والنار فالتي يقول انها الجنة هي النار واني انذركم به كما انذر به نوح قومه حدثنا موسى بن اسمعيل ثنا عبد الواحد بن زياد ثنا الاعمش عن ابي صالح عن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يجيء نوح وامته فيقول الله هل بلغت فيقول نعم اي رب فيقول لامته

لان لك اه فيه اشارة الى قوله تعالى وان للذين ظلموا ما في الارض جميعا ومثله معه الآية وابه قال في الفتح ومناسبته للترجمة تؤخذ من قوله وانت في صلب ادم فان فيه اشارة الى قوله تعالى واذ اخذ ربك من بني آدم من ظهورهم ذريتهم الآية ١٢ قوله كفل من دمها اي نصيب حيث قتل هابيل وهو اول مقتول على وجه الارض فان قلت لا تزر وازرة وزر اخرى حملت هذا جزاء ان ابليس وهو فعل نفسه قلت الكرماني قال الحنفي مطابقته للترجمة من حيث القاتل هو قابيل والمراد بقابيل حيث قتل هابيل وهو اول من سن القتل ١٢ قوله الارواح جنود مجندة قال النووي معناه جموع مجتمعة وانواع مختلفة وطوائف قيل انها موافقة صفاتها التي خلقها الله تعالى عليها وقيل انها خلقت مجتمعة ثم تفرقت في اجسادها فمن وافق الصفة الاخرى هناك عليها وتناسبها في اخلاقها وقيل انها خلقت مجتمعة ثم تفرقت في اجسادها الى ان آدم وذريته هذا ما نقله الكرماني وفي الفتح الباري في حديث الباب ايماء الى ان اتباع الرسل لهم مناسبة قديمة بهم عليهم الصلوة والسلام قال في اللمعات فيه دليل على ان الارواح ليست باعراض على انها كانت موجودة قبل الاجساد ولا يلزم من ذلك قدمها ١٢ قوله وما تناكر منها اختلف وانما كرها اشتابونه دلي مناسبت مختلف شدند وبيگانه گشتند واين تعارف وتناكر در دنيا بالهام الهي ست يا بي آنكه بيادايشان باشد هم دران مولن ميان خود آشنائي و بيگانگي بيكدگر دا شتند واز شباهت كزيكان بيكديگر آشنا ومحب ودماثل باشند وبدان به بدان واگر بحمت بعض عوارض واسباب قضيه برخلاف اين افتاق افتد نادر بود واخر مآل ومرجع بآن گردد كذا في الاصل ست ١٢ ترجمه شيخ بر مشكوة قوله باب قول الله تعالى ولقد ارسلنا نوحا الى قومه كذا لابي ذر وليذيه ما وقع في الترجمة من شرح الكلمات الاتي من هذه القصة في سورة هود وفي رواية المنصفي واثل عليهم نبا نوح الى قوله تعالى من المسلمين والمناسبة بين انا ارسلنا نوحا الى قومه انذر قومك من قبل ان يأتيهم عذاب اليم الى اخر السورة وقد ذكر بعض هذا الاخير في رواية ابي ذر قبل الاحاديث المرفومة ونوح هو ابن لمك بفتح اللام وسكون الميم بعدها كاف ابن متوشلخ بفتح الميم وتشديد الشاة المضمومة بعدها واو ساكنة ثم معجمة وهو ادريس فيما يقال وقد ذكر ابن جرير ان مولده نوح كان بعد وفاة آدم باثنتي وستين وستمائة عاما وانه بعث وهو ابن خمسمائة وخمسين وقيل ثلثمائة وانه عاش بعد الطوفان ثلثمائة سنة

---

٢ يارب واثل عليهم نبا نوح الى قوله من المسلمين واتل عليهم نبا نوح اذ قال لقومه يا قوم ان كان كبر عليكم مقامي وتذكيري باياات الله الى قوله من المسلمين انا ارسلنا نوحا الى قومه ان انذر قومك من قبل ان يأتيهم عذاب اليم الى اخر السورة ١٢ ان انذر قومك من قبل ان يأتيهم عذاب اليم

وخمسين وقيل ان مدة عمره الف سنة الا خمسين عاما قبل البعثة وبعدها وبعد الغرق ١٢ فتح قوله بادي الراي بريد بتغير قولهم وما نراك اتبعك الا الذين هم اراذلنا بادي الراي اي اول النظر قبل التامل وقال تعا يا سماء اقلعي الاقلاع عن الامر الكف عنه ولفظ السنود ما توافق فيه اللغات كلها قال تعالى واستوت على الجودي هو جبل بالجزيرة وهي ما بين دجلة والفرات وقال تعالى مثل داب قوم نوح الداب المال والعادة ١٢ ك قوله لقد انذر نوح قومه شخص نوحا بالذكر لما لانه هو اول من انذر وبعده قومه بخلاف من سبق عليه فانهم كانوا في الارشاد مثل تربية الاباء للاولاد ولما لانه اول الرسل الشرعيين شرع لكم من الدين ما وصى به نوحا والا لانه ابو البشر الثاني وذريته هم الباقون في الدنيا لا غير هم ١٢ ك خ قوله تمثال اي صورة وفي بعضها بتمثال بحرف الجر ولفظ مثال قوله كما انذر وجه الشبه فيه الانذار المقيد بمجيء التمثال في صورته والا فالانذار لا يختص به ١٢ ك

اسماء الرجال

ابو النعمان هو محمد بن الفضل السدوسي حماد بن زيد بن درهم الازدي قيس بن حفص الدارمي البصري خالد بن الحارث الهجيمي البصري شعبة بن الحجاج العتكي ابي عمران عبد الملك بن حبيب الاعشى سليمان بن مهران الكوفي عبد الله بن مرة الهمداني الكوفي مسروق بن الاجدع ابو عائشة الكوفي باب الارواح جنود مجندة وقال الليث هو ابن سعد امام المصري وصله المؤلف في الادب المفرد بسنده الى الليث عمرة بنت عبد الرحمن بن سعيد ابن زرارة الانصارية اكثرت عن عائشة وقال يحيى بن ايوب الغافقي المصري حماد صله الاسماعيلي باب قول الله عز وجل ولقد ارسلنا نوحا الخ قال ابن عباس رضي الله عنهما فيما رواه ابن ابي حاتم عبدان هو لقب عبد الله بن عثمان العتكي مولاهم المروزي يونس بن يزيد الايلي الزهري هو محمد بن مسلم بن شهاب سالم هو عبد الله بن عمر غير الدجال الكثير الكذب وهو من الدجل وهو الخلط والتمويه عنيا انه ابن زياد البصري مولاهم البصري الاعمش هو سليمان بن مهران الكوفي ابو صالح ذكوان الزيات ابو سعيد هو سعد بن مالك الانصاري هل للغات علقة اي دما غليظا جامدا مضغة اي قطعة لحم كقل بكسر الكاف اي نصيب جنود جمع جند بضمتين مجتمعة الجودي جبل بجزيرة ابن عمر في الشرق ما بين دجلة والفرات ١٢

marfat.com

هل بلغكم فيقولون لا ما جاءنا من نبي فيقول لنوح من يشهد لك فيقول محمد وأمته فنشهد أنه قد بلغ وهو قوله وكذلك جعلناكم أمة وسطا لتكونوا شهداء على الناس والوسط العدل حدثنا إسحق بن نصر ثنا محمد بن عبيد ثنا ابو حيان عن ابي زرعة عن ابي هريرة قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في دعوة فرفع اليه الذراع وكانت تعجبه فنهس منها نهسة وقال انا سيد الناس يوم القيمة هل تدرون بم يجمع الله الاولين والاخرين في صعيد واحد فيبصرهم الناظر ويسمعهم الداعي وتدنو منهم الشمس فيقول بعض الناس الا ترون الا ترون الى ما انتم فيه الى ما بلغكم الا تنظرون الى من يشفع لكم الى ربكم فيقول بعض الناس ابوكم آدم فيأتونه فيقولون يا آدم انت ابو البشر خلقك الله بيده ونفخ فيك من روحه وامر الملائكة فسجدوا لك واسكنك الجنة ألا تشفع لنا الى ربك الا ترى ما نحن فيه وما بلغنا فيقول ربي غضب اليوم غضبا لم يغضب قبله مثله ولا يغضب بعده مثله ونهاني عن الشجرة فعصيت نفسي نفسي اذهبوا الى غيري اذهبوا الى نوح فيأتون نوحا فيقولون يا نوح انت اول الرسل الى اهل الارض وسماك الله عبدا شكورا الا ترى الى ما نحن فيه الا ترى الى ما بلغنا الا تشفع لنا الى ربك فيقول ربي غضب اليوم غضبا لم يغضب قبله مثله ولا يغضب بعده مثله نفسي نفسي ايتوا النبي فيأتوني فأسجد تحت العرش فيقال يا محمد ارفع راسك واشفع تشفع وسل تعطه قال محمد بن عبيد لا احفظ سائره حدثنا نصر بن علي انا ابو احمد عن سفيان عن ابي اسحق عن الاسود بن يزيد عن عبد الله ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قرأ فهل من مدكر مثل قراءة العامة باب وان الياس لمن المرسلين اذ قال لقومه الا تتقون الى وتركنا عليه في الاخرين قال ابن عباس يذكر بخير سلام على ال ياسين انا كذلك نجزي المحسنين انه من عبادنا المؤمنين ويذكر عن ابن مسعود وابن عباس ان الياس هو ادريس باب ذكر ادريس قال الله عز وجل ورفعناه مكانا عليا حدثنا عبد الله انا عبد الله ثنا يونس عن الزهري ح وثنا احمد بن صالح ثنا عنبسة ثنا يونس عن ابن شهاب قال قال انس بن مالك كان ابو ذر يحدث ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فرج سقف بيتي وانا بمكة فنزل جبرئيل ففرج صدري ثم غسله بماء زمزم ثم جاء بطست من ذهب ممتلئ حكمة وايمانا فافرغها في صدري ثم اطبقه ثم اخذ بيدي فعرج بي الى السماء فلما جاء الى السماء الدنيا قال جبرئيل لخازن السماء افتح قال من هذا قال هذا جبرئيل قال ما معك احد قال معي محمد

ابي ن ف | فعصيته ن | اما ن | بن نصر ٢ | وهو جد ابي نوح ويقال جد نوح | اخبرنا ن ف | واخبرنا ٢ | عن الحكمة والايمان ن

---

١ قوله محمد وامته لما كان محمد صلى الله عليه وسلم مزكيا لهم كما قال تعالى ويكون الرسول عليكم شهيدا فكان صلعم بتزكيته مقررا للشهادة لهم شبيها بكان كانه معهم في الشهادة فلذا قال محمد وامته ١٢ ك ٢ قوله فاني دعوة اي ضيافة قوله لتعجبه اي تفجئها وسرعة استماعها مع لذة سماعها وطاعة مذاقها قوله نفس النهس بالهملة الاخذ باطراف الاسنان وبالمعجمة الاخذ بالاضراس وتقييد سيادته يوم القيمة لانها في السيادة في الدنيا انما خصه بها لان صدقه اقتضى ذلك يوم القيمة ١٢ ك ٣ قوله فيبصرهم انما خراي يحيط بهم بصر الناظر لا يخفى عليه منهم شئ لاستواء الارض وعدم الحجاب ويسمعهم الداعي اي انهم يحيث اذا دعاهم داع سمعوه ١٢ مجمع ٤ قوله نفسي نفسي اي نفسي هي التي يستحق ان يشفع لها اذا البدء أو الجزاء اذا كانا مستمرين فالمراد بعض لوازمها او هو بدته أو الهم محذوف ١٢ ك ٥ قوله انت اول الرسل وانا قالوا لا الرسل اول الرسل لانه آدم الخ في الولاء اول رسول هلك قوم اذ لان رسالة آدم كانت بمنزلة التربية للاولاد قال ابن بطال آدم ليس برسول ١٢ كذا في الكرماني ٦ قوله لشفع من الشفيع وهو قبول الشفاعة كذا في الكرماني قال في اللمعات اعلم ان الشفاعات الاخروية انواع وكلها ثابتة لسيد المرسلين صلى الله عليه وسلم بعضها على الخصوص وبعضها بالمشاركة ويكون هو المتقدم فيها وهو الذي يفتح باب الشفاعة اولا صلعم فالشفاعات كلها راجعة الى شفاعته وهو صاحب الشفاعات بالاطلاق انتهى ١٢ ٧ قوله مثل قراءة العامة يعني قرأ رسول الله صلى الله عليه وسلم بالادغام وباجماع الدال كما هو القراءة المشهورة التي يقرأ بها القراء السبعة لانك الادغام وبالمعجمة كما قرأ الشواذ ١٢ ك خ ٨ قوله باب وان الياس الخ سقط لفظ باب من رواية ابي ذر وكان السقوط عنده كون ادريس ليس من اجداد نوح فلذا ذكره بعده وساذكرها في ذلك في الباب الذي عليه والياس بهمزة قطع وهو اسم عبراني واما قوله تم سلام على الياسين فقرأ الاكثر الاسم المذكور زيادة ياء ودون في آخره وقراءة اهل المدينة آل ياسين بفصل آل من ياسين كذا في الفتح وفي الكشاف واما من قرأ على آل ياسين فعلى ان ياسين اسم اب الياس اضيف اليه آل كذا في الكرماني ١٢ ٩ قوله فرج عن سقف بيتي بضم فاء ورد وكسر راء اي فتح واضافة البيت بادنى ملابسته اذ هو بيت ام هاني والجمع بينه وبين حديث انا في الطيم ان كان معراجان قوله ففرج صدري بفتحات اي شق هذا الشق للاخر فالايمان فيه والشق الذي كان في صباه عند حليمة لاستخراج الموسى منه ١٢ مجمع البحار ١٠ قوله اذ هبكة قال الشيخ في اللمعات واختلفت الروايات في تعيين مكان الاسراء ففي بعضها انه في الطيم وفي بعضها في الحجر وفي بعضها انه عند البيت وفي بعضها في بيت ام هاني وهو اشهر والجمع بين هذه الاقوال على ما ذكر في فتح الباري ان يبات في بيت ام هاني ويخرج منه الى شعب ابي طالب ففرج سقف بيتها واضاف البيت الى نفسه الشريفة لتوبته فيه فنزل منه الملك فاخرجه من البيت الى المسجد ثم اخذه الملك فاخرجه من المسجد قوله ليلت من ذهب فان قيل استعمال الذهب حرام في شرعه عليه الصلوة والسلام فكيف استعمل هنا فالجواب ان تحريم الذهب انما لاجل الاستمتاع به في هذه الدار ولما في الآخرة فهو من اواني الجنة وما وقع في تلك الليلة كان الغالب فيه ما كان من احوال الغيب وعالم الآخرة على ان الاستعمال والاستمتاع لم يحصل لرسول الله صلى الله عليه وسلم فافهم انتهى ١٢

اسماء الرجال اسحاق بن نصر هو اسحاق بن ابراهيم بن نصر السعدي ابو يحيى نيسان هو يحيى بن سعيد بن حيان التيمي ابي زرعة هو هرم بن عمرو البجلي نصر بن علي بن نصر الجهضمي الازدي البصري ابي اسحاق عمرو بن عبد الله السبيعي **باب** فان الياس لمن المرسلين. هو الياس بن ياسين سبط هارون اخي موسى بعث بعده **باب** ذكر ادريس عبدان وعبد الله دو يونس والزهري هم تقدموا الآن احمد بن صالح هو ابو جعفر المصري عنبسة هو ابن خالد الايلي يونس هو ابن يزيد وهو منسوب الى جده **ابن شهاب** هو الزهري. **ابو ذر** اسمه جندب بن جنادة على الاصح هو الغفاري الصحابي تقدم اسلامه وتاخر هجرته فلم يشهد بدرا مات ٣٢ في خلافة عثمان قال ابن شهاب الزهري ١٢

حل اللغات فنهس من النهس وهو اخذ اللحم بالاسنان ١٢

(قوله فنحن شهداء انه قد بلغ) قد يستنبط من هذا انه يكفي في الشهادة مجرد العلم ولا حاجة فيها الى العيان الا ان يقال لا تقاس شهادة الدنيا بشهادة الآخرة والله تعالى اعلم ثم يقال ان كفى علم القاضي فكفى بالله شهيدا فاي حاجة الى هذه الشهادة والاكفيك يكفي علم هذه الامة مع ان علمهم من جهة اعلامه تعالى والجواب انه سر و لعل المقصود اشهار شرف هذه الامة فللله الحمد على ما انعم (قوله هل تدرون بم) اي بمن يظهر ذلك فما ذكره بيان لسبب ظهور سيادته لا لثبوت سيادته فافهم (قوله ائتوا النبي صلى الله عليه وسلم فيأتون) يحتمل ان المراد بالنبي نبينا صلى الله عليه وسلم لان العالم المعهود بهذا العلم وسيما في ذلك اليوم والمراد انه يدلهم على من يدلهم على النبي صلى الله عليه وسلم ولو بالواسطة فكانه يقول لهم ائتوا النبي صلى الله عليه وسلم ويحتمل ان المراد به ابراهيم ومعنى فيأتوني اي فينتقل الامر كذلك الى ان ياتوني والله تعالى اعلم

قال أرسل اليه قال نعم ففتح فلما علونا السماء اذا رجل عن يمينه اسودة وعن يساره اسودة فاذا نظر قبل يمينه ضحك واذا نظر قبل شماله بكى فقال مرحبا بالنبي الصالح والابن الصالح قلت من هذا يا جبرئيل قال هذا آدم وهذه الاسودة عن يمينه وعن شماله نسم بنيه فاهل اليمين منهم اهل الجنة والاسودة التي عن شماله اهل النار فاذا نظر قبل يمينه ضحك واذا نظر قبل شماله بكى ثم عرج بي جبرئيل حتى اتى السماء الثانية فقال لخازنها افتح فقال له خازنها مثل ما قال الاول ففتح قال انس فذكر انه وجد في السموات ادريس وموسى وعيسى وابراهيم ولم يثبت لي كيف منازلهم غير انه قد ذكر انه قد وجد آدم في السماء الدنيا وابراهيم في السادسة وقال انس فلما مر جبرئيل بادريس قال مرحبا بالنبي الصالح والاخ الصالح فقلت من هذا قال هذا ادريس ثم مررت بموسى فقال مرحبا بالنبي الصالح والاخ الصالح قلت من هذا قال هذا موسى ثم مررت بعيسى فقال مرحبا بالنبي الصالح والاخ الصالح فقلت من هذا قال عيسى ثم مررت بابراهيم فقال مرحبا بالنبي الصالح والابن الصالح قلت من هذا قال هذا ابراهيم قال ابن شهاب واخبرني ابن حزم ان ابن عباس وابا حبة الانصاري كانا يقولان قال النبي صلى الله عليه وسلم ثم عرج بي جبرئيل حتى ظهرت لمستوى اسمع صريف الاقلام قال ابن حزم وانس بن مالك قال النبي صلى الله عليه وسلم ففرض الله على خمسين صلوة فرجعت بذلك حتى امر بموسى فقال موسى ما الذي فرض ربك على امتك قلت فرض عليهم خمسين صلوة قال فراجع ربك فان امتك لا تطيق ذلك فراجعت ربي فوضع شطرها فرجعت الى موسى فقال راجع ربك فذكر مثله فوضع شطرها فرجعت الى موسى فقال ذلك ففعلت فوضع شطرها فرجعت الى موسى فاخبرته فقال راجع ربك فان امتك لا تطيق ذلك فراجعت ربي فقال هي خمس وهي خمسون لا يبدل القول لدي فرجعت الى موسى فقال راجع ربك فقلت قد استحييت من ربي ثم انطلق حتى اتى بي السدرة المنتهى فغشيها الوان لا ادري ما هي ثم ادخلت الجنة فاذا فيها جنابذ اللؤلؤ واذا ترابها المسك باب قول الله عز وجل والى عاد اخاهم هودا وقوله اذ انذر قومه بالاحقاف الى قوله كذلك نجزي القوم المجرمين فيه عن عطاء وسليمان عن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم وقول الله عز وجل واما عاد فاهلكوا بريح صرصر شديدة عاتية قال ابن عيينة عتت عن الخزان سخرها عليهم سبع ليال وثمانية ايام حسوما متتابعة فترى القوم فيها صرعى كانهم اعجاز نخل خاوية اصولها فهل ترى لهم من باقية بقية حدثنا محمد بن عرعرة حدثنا شعبة عن الحكم عن مجاهد عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال نصرت بالصبا واهلكت عاد بالدبور وقال ابن كثير عن سفيان عن ابيه عن ابي نعم عن ابي سعيد بعث علي الى النبي صلى الله عليه وسلم بذهيبة ففسمها بين اربعة الاقرع بن حابس الحنظلي ثم المجاشعي وعيينة بن بدر الفزاري وزيد الطائي ثم احد بني نبهان وعلقمة بن علاثة العامري ثم احد بني كلاب فغضبت قريش والانصار فقالوا يعطي صناديد اهل نجد ويدعنا قال انما اتالفهم فاقبل

قال ارسل اليه هذا السوال من الملك الذي هو خازن السماء ويحتمل وجهين احدهما الاستصحاب بما العهم الله عليه من مبدا التعظيم والاجلال حتى اصعده الى السموات والثاني الاستبشار بعروجه اذ كان من البين عندهم ان احد امرين البشر لا يرتقي الى اسباب السماء من فيران ياذن الله له ويامر ملائكته باصعاده ١٢ عمدة القاري

قوله اسودة جمع سواد كالازمنة جمع زمان والسواد الشخص وقيل الجماعات وسواد الناس معظمهم ويقال هي الاشخاص من كل شئ ١٢ عيني

قوله المستوى بفتح الواو اي موضع مشرف يستوي عليه وهو المصعد وقوله صريف الاقلام بفتح الصاد المهملة اي صوت الاقلام حال الكتابة يكاد كانت الملائكة تكتب الاقضية او ما شاء الله والبنابذ جمع الجنبذ هو القبة كذا في الكرماني والكرماني والبخاري ومر الحديث مع بيان في ١١٦ في اول كتاب الصلوة ١٢

قوله الاحقاف رمو جمع الحقف وهو المعوج من الرمل والمراد بها مساكن عاد قوله قال ابن عيينة عتت اي الريح يوم هلاكهم على الخزان اي خزان الرياح ١٢ كرماني والخزان بضم المعجمة وتشديد الزاي جمع خازن اي عتت على خزان الرياح فخرجت بلا كيل وموزن بالغلبة ١٢ قال رشحان في التوضيح في الفتح ما تفسير العرصر بالشدة فهو قول ابي عبيدة في المجاز واما تفسير ابن عيينة فرويناه في تفسيره رواية سعيد بن عبد الرحمن المخزومي عنه عن عمرو عن عكرمة في قول عائشة قال عتت على الخزان وما خرج منها الا مقدار الخاتم انتهى ١٢

قوله صوما متتابعة هي ولاء متتابعة وهو تفسير ابي عبيد قال هو من الصوم يعني القطع ١٢ فتح الباري

قوله بالدبور وهو بالفتح الريح التي تقابل الصبا والقبول اي الريح الغربي ١٢ مجمع

قوله ذهيبة مصغرا قال الخطابي انما انثنا على نية القطعة من الذهب وقد يؤنث الذهب في الغنات. كذا في الفتح الباري ١٢

قوله الاقرع بالقاف

والراء المهملة ابن حابس بالمهملتين والموحدة وبعد التحتية الاولى باء النون وزيد بن مهلهل بضم الميم وفتح الهاء الاولى وكسر الثانية وتبهان بالفتح وسكون الموحدة وعلقمة بن علاثة بضم المهملة وخفة اللام وبالمثلثة الكلابي بكسر الكاف والاربعة كلهم من المؤلفة قلوبهم وسادات اقوامهم ١٢ كـ

اسماء الرجال

ابن حزم بالمهملة وسكون الزاي ابو بكر بن محمد بن عمرو بن حزم الانصاري قاضي المدينة ابن عباس وابا حبة بتشديد التحتية ولا بي ذر وابن عساكر اباجبة بالموحدة بدل التحتية وهو الصواب ورواية ابن حزم عن ابي حبة منقطعة لانه استشهد باحد قبل مولد ابن حزم بمدة باب قول الله عز وجل الرفيعه عن عطاء هو ابن ابي رباح سليمان بن يسار الهلالي المدني محمد بن عمرة بن الحارث بن الهرند بكسر الموحدة والراء وسكون النون وفتح الهاء ابن النعمان الباهلي الساعي شعبة بن الحجاج بن الورد العتكي الحكم هو ابن عتيبة مجاهد هو ابن جبر قال ابن كثير العبدي البصري اسمه محمد وصله المؤلف في تفسيره سفيان هو الثوري الكوفي عن ابيه سعيد بن مسروق الثوري الكوفي ابن ابي نعم بضم النون وسكون العين المهملة سعيد بن عبد الرحمن البجلي الكوفي العابد ابي سعيد سعد بن مالك بن سنان الخدري الانصاري

حل اللغات

اسودة جمع سواد اي اشخاص. نسم بفتح النون والسين المهملة ارواح ظهرت لمستوى اي علوت موضعا مشرفا يستوي عليه هو المصعد صريف الاقلام اي تصويتا حالة كتابة الملائكة ما يقضيه الله تعالى الاحقاف. جمع حقف وهو رمل مستطيل مرتفع فيه اعوجاج والمراد مساكن قوم سود هي على جمع صرح ذهبية مصغرا اي قطعة من الذهب. صناديد. جمع صنديد معناه رئيس ١٢

marfat.com

رجل غائر العينين مشرف الوجنتين ناتي الجبين كث اللحية محلوق فقال اتق الله يا محمد فقال من يطع الله اذا عصيت ايأمنني الله على اهل الارض فلا تامنوني فسأله رجل قتله احسبه خالد بن الوليد فمنعه فلما ولى قال ان من ضئضئ هذا او في عقب هذا قوما يقرؤن القران لا يجاوز حناجرهم يمرقون من الدين مروق السهم من الرمية يقتلون اهل الاسلام ويدعون اهل الاوثان لئن انا ادركتهم لاقتلنهم قتل عاد حدثنا خالد بن يزيد ثنا اسرائيل عن ابي اسحق عن الاسود قال سمعت عبد الله قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ فهل من مدكر باب قصة يأجوج ومأجوج وقول الله تبارك وتعالى ان يأجوج ومأجوج مفسدون في الارض باب وقول الله عز وجل ويسئلونك عن ذي القرنين الى قوله سببا طريقا الى قوله اتوني زبر الحديد واحدها زبرة وهي القطع حتى اذا ساوى بين الصدفين يقال عن ابن عباس الجبلين والسدين الجبلين خرجا اجرا قال افرغوا حتى اذا جعله نارا قال اتوني افرغ عليه قطرا اصب عليه قطرا رصاصا ويقال الحديد ويقال الصفر وقال ابن عباس النحاس فما اسطاعوا ان يظهروه يعلوه استطاع استفعل من طعت له فلذلك فتح استطاع يسطيع وقال بعضهم استطاع يستطيع وما استطاعوا له نقبا قال هذا رحمة من ربي فاذا جاء وعد ربي جعله دكاء الرقة بالارض وناقة دكاء لا سنام لها والدكداك من الارض مثله حتى صلب من الارض وتليد وكان وعد ربي حقا وتركنا بعضهم يومئذ يموج في بعض حتى اذا فتحت يأجوج ومأجوج وهم من كل حدب ينسلون قال قتادة حدب امة وقال رجل للنبي صلى الله عليه وسلم رأيت السد مثل البرد المحبر قال رأيته حدثنا يحيى بن بكير ثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن عروة بن الزبير ان زينب بنت ابي سلمة حدثته عن ام حبيبة بنت ابي سفيان عن زينب بنت جحش ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل عليها فزعا يقول لا اله الا الله ويل للعرب من شر قد اقترب فتح اليوم من ردم يأجوج ومأجوج مثل هذه وحلق باصبعيه الابهام والتي تليها فقالت زينب بنت جحش فقلت يا رسول الله اهلك وفينا الصالحون قال نعم اذا كثر الخبث حدثنا مسلم بن ابراهيم ثنا وهيب ثنا ابن طاوس عن ابيه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال فتح الله من ردم يأجوج ومأجوج مثل هذا وعقد بيده تسعين حدثنا اسحق بن نصر ثنا ابو اسامة عن الاعمش ثنا ابو صالح عن ابي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يقول الله تبارك وتعالى يا ادم فيقول لبيك وسعديك والخير في يديك فيقول اخرج بعث النار قال وما بعث النار قال من

---

١ قوله غائر العينين اي داخلتين في الرأس لا صقتين ببعر الحدقة قوله مشرف الوجنتين اي غليظهما قوله ناتي الجبين اي مرتفعه قوله كث اللحية اي كثير شعرها قوله محلوق اي محلوق شعر الرأس ١٢ ك خ ـ

٢ قوله فمنعه فان قيل ايس قد قال لئن ادركتهم لاقتلنهم قتل عاد فكيف لم يدرك خالدا ان يقتلهم وقد ادركهم قيل امكنه اراد به ادراك زمان خروجهم اذ اكثر ولاوا عرضوا الناس بالسيف ولم تكن هذه المعاني مجتمعة اذ ذاك فيتوجه عذر بالشرط الذي علق به الحكم وانما ايقن مسلم بان سيكون ذلك في الزمان المستقبل وقد كان كما قال صلى الله عليه وسلم واول مانجم من ذلك في ايام علي بن ابي طالب ثم اتصل الى زماننا هذا ١٢ خطابي ـ

٣ قوله من ضئضئ بكسر المعجمتين وسكون الهمزة الاولى الاصل قال الخطابي الضئضئ ههنا النسل كذا في الجمهرة للجاربردي وفي القاموس الضئضئ كبرجم وجبر الاصل وقال الصنضئ الاصل اي بهما تين وفي المجمع صنضئ كقنفذ بزيادة نون اي يخرج من نسله وعقبه وذرية يصادهم ههنا معناه اي من نسبه الذي هو منه انتهى ١٢ ـ

٤ قوله لا يجاوز حناجرهم الحنجر الحلقوم مجرى النفس والتراقي تكتل العنق والمعدود يعني لا يرفعها الله بالقبول ولا يصل قراءتهم الى قلوبهم ليتفكروا والذي نفسي بيده انكم تحسبون الناس لهم ١٢ مجمع

٥ قوله مروق السهم يريد ان دخولهم اي الخوارج في الاسلام ثم خروجهم منه لم يتمسكوا منه بشئ كالسهم دخل في الرمية ثم نفذ فيها وخرج منها ولم يعلق به منها شئ قال الخطابي اراد بالدين طاعة الامام والافقد اجمعوا على انهم مع مخالفتهم فرقة من المسلمين يجوز مناكحتهم واكل ذبيحتهم وقبول شهادتهم ١٢ مجمع البحار ـ

٦ قوله لاقتلنهم قتل عاد اضافة المصدر الى المفعول فان قلت ما المراد بقتلهم وهم اهلكوا برسح صرصر قلت الغرض منه الاستيصال بالكلية ١٢ ك خ ٧ قوله ذي القرنين سمي به لانه ملك المشرق والمغرب اطافت قرني الدنيا اي شرقها وغربها اولانه انقرض في ايام قرنان من الناس اولانه كان لرأسه قرنان اي ضفيرتان اولانه كان على رأسه مايشبه القرنين وهو اسكندر الرومي طاف بالبيت مع الخليل اولما بناه وآمن به واتبعه وكان وزيره الخضر واختلف في نبوته مع الاتفاق على ايمانه وصلاحه والاصح انه نمرود اسكندر اليوناني وكان وزيره ارسطاطاليس الفيلسوف وكان قبل المسيح بنحو ثلثمائة سنة كذا في القسطلاني وفي فتح الودود المعروف بتفسير ذي القرنين قيل ابراهيم اشارة الى قول من قال من زعم انه الاسكندر اليوناني لان الاسكندر كان قريبا من زمن عيسى عليه السلام وبين زمن ابراهيم وعيسى الف سنة والذي يظهر ان الاسكندر ملك اخر لقب بذي القرنين تشبيها بالمتقدم لسعة ملكه وغلبته على البلاد الكثيرة ١٢ ـ ٨ قوله فلذلك فتح استطاع اشارة الى ان فما استطاعوا بابناء جمع مفروه استطاع بفتح الهمزة وسوزن في الاصل استفعل لانه من طعت له اذا سهل وسكون العين لانه اجوف واوي من نصر يعمر من الطوع تقول طاع له وطعت له اذا انقاد وسهل له الامر ومنه قوله تعالى طوعا او كرها قالتا اتينا طائعين ـ

٩ قوله اذا كثر الخبث هو بالفتح الفجور والموبقة وضم الجيم والقصر والفجور بالفتح الزنا والفجور وقيل اللواط والزنا ناصة وقيل اولادالزنا والاشرار العاصي مطلقا ومعناه ان الخبث اذا كثر فقد يحل الهلاك وان كان بناء كما لحون ١٢ ك خ ١٠ قوله اخرج بعث النار البعث بمعنى المبعوث اي اخرج من بين الناس الذي هو من اهل النار وميزهم واليث اليها قوله نصيب الصغير وتضع كل ذات حمل حملها فان قلت يوم القيمة ليس فيه حمل ولا وضع قلت اختلفوا في ذلك فقيل هو عند زلزلة الساعة قبل خروجهم من الدنيا فهو حقيقة وقيل هو مجاز عن الهول والشدة يعني لو تصورت الحوامل بناء لكما تقول العرب اصابنا امر يشيب منه الولدان ١٢ ك

اسماء الرجال اسرائيل بن يونس السبيعي هو ابو يوسف الكوفي يروي عن جده ابي اسحق عمرو بن عبد الله السبيعي عبد الله هو ابن مسعود الهذلي

باب قول الله عز وجل ويسئلونك الخ يحيى بن بكير هو يحيى بن عبد الله بن بكير المخزومي الليث هو ابن سعد الامام المصري عقيل هو ابن خالد الايلي ابن شهاب هو الزهري مسلم بن ابراهيم الفراهيدي وهيب بن خالد بن عجلان البصري ابن طاوس هو عبد الله يروي عن ابيه طاوس بن كيسان اليماني اسحق بن نصر نسبه لجده واسم ابيه ابراهيم المروزي ابو اسامة هو حماد بن اسامة الاعمش هو سليمان بن مهران ابو صالح ذكوان الزيات ١٢ قسطلاني

حل اللغات غائر العينين اي داخلتين في الرأس لا صقتين ببعر الحدقة مشرف الوجنتين سطير خاره ناتي الجبين مرتفعه كث اللحية كثير شعرها محلوق اي محلوق شعر الرأس من ضئضئه اي من نسل الخناجر جمع حنجرة وهي رأس الغلصمة والغلصمة منتهى الحلقوم والحلقوم مجرى الطعام والشراب يمرقون يخرجون الدرمية بفتح الراء وكسر الميم وتشديد التحتية الصيد المرمى رماص اديم نقبا خرقا الحدب ما ارتفع من الارض ينسلون يسرعون فزعا بكسر الزاي خائفا ١٢ ـ

١٠ بالضم والفتح قيل ما كان من خلق الله تعالى فهو مضموم وما كان من عمل العباد فهو مفتوح ١٢ ك خ

١١ اي الملاق بالارض المستوي بها قال الجوهري الدكداك من الارض ما تبلبد منه بالارض ولم يرتفع ١٢ ك خ

marfat.com

كل الف تسعمائة وتسعة وتسعين فعند ذلك يشيب الصغير وتضع كل ذات حمل حملها وترى الناس سكارى وما هم بسكارى ولكن عذاب الله شديد قالوا يا رسول الله وأينا ذاك الواحد قال ابشروا فان منكم رجلا ومن يأجوج ومأجوج الف ثم قال والذي نفسي بيده ارجو ان تكونوا ربع اهل الجنة فكبرنا فقال ارجو ان تكونوا ثلث اهل الجنة فكبرنا فقال ارجو ان تكونوا نصف اهل الجنة فكبرنا قال ما انتم في الناس الا كالشعرة السوداء في جلد ثور ابيض او كشعرة بيضاء في جلد ثور اسود **باب** قول الله عز وجل واتخذ الله ابراهيم خليلا وقوله ان ابراهيم كان امة قانتا لله وقوله جل ذكره ان ابراهيم لاواه حليم وقال ابو ميسرة الرحيم بلسان الحبشة **حدثنا** محمد بن كثير ثنا سفين ثنا المغيرة بن النعمان ثني سعيد بن جبير اراه عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال انكم محشورون حفاة عراة غرلا ثم قرأ كما بدأنا أول خلق نعيده وعدا علينا انا كنا فاعلين وأول من يكسى يوم القيامة ابراهيم وانه سيؤخذ برجال من اصحابي ذات الشمال فاقول اصيحابي اصيحابي فيقول انهم لم يزالوا مرتدين على اعقابهم منذ فارقتهم فاقول كما قال العبد الصالح وكنت عليهم شهيدا ما دمت فيهم الى قوله العزيز الحكيم **حدثنا** اسمعيل بن عبد الله حدثني اخي عبد الحميد عن ابن ابي ذئب عن سعيد المقبري عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يلقى ابراهيم اباه ازر يوم القيامة وعلى وجه ازر قترة وغبرة فيقول له ابراهيم الم اقل لك لا تعصني فيقول ابوه فاليوم لا اعصيك فيقول ابراهيم يا رب انك وعدتني ان لا تخزني يوم يبعثون فاي خزي اخزى من ابي الابعد فيقول الله اني حرمت الجنة على الكافرين ثم يقال يا ابراهيم ما تحت رجليك فينظر فاذا هو بذيخ متلطخ فيؤخذ بقوائمه فيلقى في النار **حدثنا** يحيى بن سليمان ثني ابن وهب اخبرني عمر وان بكيرا حدثه عن كريب مولى ابن عباس عن ابن عباس قال دخل النبي صلى الله عليه وسلم البيت فوجد فيه صورة ابراهيم وصورة مريم فقال اما لهم فقد سمعوا ان الملائكة لا تدخل بيتا فيه صورة هذا ابراهيم مصور فما له يستقسم **حدثنا** ابراهيم بن موسى ثنا هشام عن معمر عن ايوب عن عكرمة عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم لما راى الصور في البيت لم يدخل حتى امر بها فمحيت وراى ابراهيم واسمعيل بايديهما الازلام فقال قاتلهم الله والله ان استقسما بالازلام قط **حدثنا** علي بن عبد الله حدثنا يحيى بن سعيد ثنا عبيد الله ثني سعيد بن ابي سعيد عن ابيه عن ابي هريرة قال قيل يا رسول الله من اكرم الناس قال اتقاهم

ذلك رجل الف فقال انا محشورون اناسا اصحابي اصحابي ٢ فلما توفيتني اخبرني وجد اما لهم اخبرنا عن

---

١ قوله فكبرنا اي عظمنا ذلك او قلنا الله اكبر للسرور بهذه البشارة العظيمة ١٢ ك

٢ قوله او كشعرة الخ تنويع من رسول الله صلى الله عليه وسلم او شك من الراوي وجاء فيه تسكين العين وفتحها فان قلت اذا كانوا كشعرة فكيف يكونون نصف اهل الجنة قلت فيحمل انه على كثرة اهل النار كثرة لانسبة لها الى اهل الجنة لان كل اهل الجنة كشعرتين من الثور ١٢ ك

٣ قوله واتخذ الله ابراهيم خليلا الخ اشار بهذه الآيات الى ثناء الله تعالى على ابراهيم عليه السلام وابراهيم بالسريانية معناه اب راحم والخليل فعيل بمعنى فاعل وهو من الخلة بالضم وهي الصداقة والمحبة التي تخللت القلب فصارت خلاله وهذا صحيح بالنسبة الى ما في قلب ابراهيم من حب الله تعالى واما الطاقه في حق الله تعالى فعلى سبيل المقابلة وقيل الخلة اصلها الاستصفاء وسمي بذلك لان الوالي ويعادي في الله وخلة الله لرسوله وجعله اماما وقيل هو مشتق من الخلة بفتح المعجمة وهي الحاجة سمي بذلك لانقطاعه الى ربه وقصره حاجته عليه وابراهيم هو ابن آزر واسمه تارح بتثناة وراء مفتوحة وآخره مهملة ابن ناحور بنون وبهملة مضمومة ابن شاروخ بمعجمة وراء مضمومة وآخره معجمة ابن راغو بغين معجمة ابن فالخ بفاء ولام مفتوحة بعدها معجمة ابن عبير ويقال عابر وهو بهملة وموحدة ابن شالخ بمعجمتين ابن ارفخشذ بن سام بن نوح لا يختلف جمهور اهل النسب واهل الكتاب في ذلك الا في النطق ببعض هذه الاسماء نعم ساق ابن حبان في اول تاريخه خلاف ذلك وهو شاذ ١٢ فتح

٤ قوله حفاة جمع الحافي بالهمال الجلد والقول بعدم المعجمة وسكون الراء وهو جمع الاعزل وهو الاقلف الذي لم يختن ١٢ ك خ

٥ قوله اول من يكسى الخ وذكر انه اول من اختن وفيه كشف بعض بدنه كذا في الجمع وفي الفتح ويقال ان الحكمة في خصوصية ابراهيم بذلك كونه القى في النار عريانا وقيل لانه اول من لبس السراويل ولا يلزم من خصوصية بذلك تفضيله على نبينا محمد صلى الله عليه وسلم لان المفضول قد يمتاز بشئ يخص به ولا يلزم منه الفضيلة المطلقة ويمكن ان يقال لا يدخل النبي صلى الله عليه وسلم في ذلك على القول بان المتكلم لا دخل في عموم خطابه وسيأتي مزيد لهذا في الرقاق ١٢

٦ قوله ليؤخذ بهم ذات الشمال بكسر الشين ضد اليمين ويراد بها جهة اليسار وامحابي خبر مبتدأ محذوف ١٢ ك

٧ قوله لم يزالوا مرتدين. قال الطيبي لم يرد به الردة من الاسلام ولذلك قيده بقوله على اعقابهم وانما يفهم من الارتداد الكفر اذا اطلق من غير تقييد ومعناه التخلف عن الحوض الواجبة ولم يرتد احد من الصحابة وانما ارتد قوم من جفاة الاعراب الذين دخلوا في الاسلام رغبة ورهبة كعيينة بن حصن ونحوه ١٢ ك خ

٨ قوله بذيخ بكسر الموحدة وسكون التحتية وبالمعجمة وذكر الضبع الكثير الشعر قوله متلطخ اي بالرجيع او بالطين لو بالدم كذا في الكرماني يعني ممسخ آزر وغير حاله ليتبرأ ابراهيم منه كذا في الجمع ١٢

٩ قوله الازلام اي القداح والاستقسام بها طلب معرفة ما قسم لرجل ما يقسم له بالازلام كان احدهم اذا اراد سفرا او امرا من مهماته الامور ضرب بالقداح وكان مكتوبا على بعضها امرني ربي وعلى بعضها نهاني ربي وبعضها مهمل فان خرج الامر امتثل به وان خرج الناهي امسك عنه وان خرج المهمل كرر بها جاءا لها عودا وانما حرم ذلك لانه دخول في علم الغيب وفيه اعتقاد انه طريق الى الحق وفيه انه افترا على الله اذ لم يأمر به بذلك ١٢ ك خ

اسماء الرجال **قال** ابو ميسرة ضد الميسنة هو عمرو بن شرحبيل الهمداني الكوفي وصله وكيع في تفسيره الاواه محمد بن كثير البصري البصري سفيان هو الثوري المغيرة بن النعمان النخعي الكوفي سعيد بن جبير الاسدي مولاهم الكوفي اسمعيل هو ابن عبد الله بن ابي اويس الاصبحي ابن اخت مالك الامام عبد الحميد بن عبد الله بن ابي اويس ابو بكر الاعشى ابن ابي ذئب محمد بن عبد الرحمن القرشي العامري يحيى بن سليمان ابو سعيد المعفي ابن وهب عبد الله المصري عمرو هو ابن الحارث المصري بكير هو ابن عبد الله بن الاشج ابراهيم بن موسى التميمي الفراء شام هو ابن يوسف الصنعاني معمر هو ابن راشد الازدي ايوب هو السختياني عكرمة مولى ابن عباس علي بن عبد الله المدني يحيى بن سعيد القطان عبيد الله بن عمر العمري ابو سعيد اسمه كيسان ١٢

حل اللغات ابراهيم علم اسليل معناه بالسريانية اب راحم والخليل فعيل من الخلة وهي الصداقة والمحبة امة اي جامعا للفضال المحمودة قانتا مطيعا الاواه الخاشع المتضرع في الدعا حفاة جمع حاف بر بهنر يا مراة جمع عار بر بهنر عرلا بضم العين اي غير مختونين واحده اغزل وهو الاقلف قترة اي سواد الرخان غبرة اي غبار بذيخ على وزن فيل ذكر الضبع الكثير الشعر جمعه اذ باخ وذلوخ يستقسم من الاستقسام وهو طلب معرفة ما قسم لرجل بالازلام وهي القداح قاتلهم الله اي لعنهم الله

منكم رجلا ومن يأجوج ومأجوج الف لعل المراد في منكم خصوص المخاطب بهذه الامة فلا يشكل لزوم الزيادة في عدد بعث النار بما مع ملاحظة سائر الكفرة سوى يأجوج ومأجوج والله تعالى اعلم اتستدعي (قوله اما لهم فقد سمعوا ان الملائكة الخ) في بعض النسخ اما هم بتشديد اما وسقوط اللام وهو واضح واما نسخة اما لهم بتخفيف اما وثبوت اللام فالظاهر ان الهمزة زائدة وما استفهامية اي مالهم والله تعالى اعلم هو مستدعى

marfat.com

فقالوا ليس عن هذا نسألك قال فيوسف نبي الله ابن نبي الله ابن خليل الله قالوا ليس عن هذا نسألك قال فعن معادن العرب تسألون خياركم في الجاهلية خياركم في الإسلام اذا فقهوا قال ابو اسامة ومعتمر عن عبيد الله عن سعيد عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا مؤمل بن هشام ثنا اسمعيل ثنا عوف ثنا ابو رجاء ثنا سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتاني الليلة اتيان فأتيتنا على رجل طويل لا اكاد اري رأسه طولا وانه ابراهيم عليه السلام حدثنا بيان بن عمرو ثنا النضر انا ابن عون عن مجاهد انه سمع ابن عباس وذكروا له الدجال مكتوب بين عينيه كافر اوك ف ر قال لم اسمعه ولكنه قال اما ابراهيم فانظروا الى صاحبكم واما موسى فجعد آدم على جمل احمر مخطوم بخلبة كاني انظر اليه انحدر في الوادي يلبي حدثنا قتيبة بن سعيد حدثنا مغيرة ابن عبد الرحمن القرشي عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اختتن ابراهيم النبي صلى الله عليه وسلم وهو ابن ثمانين سنة بالقدوم تابعه عبد الرحمن بن اسحق عن ابي الزناد وتابعه عجلان عن ابي هريرة ورواه محمد بن عمرو عن ابي سلمة حدثنا ابو اليمان ثنا شعيب ثنا ابو الزناد وقال بالقدوم مخففة حدثنا سعيد بن تليد الرعيني اخبرني ابن وهب اخبرني جرير بن حازم عن ايوب عن محمد عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يكذب ابراهيم الا ثلاثا ثنتين منهن في ذات الله قوله اني سقيم وقوله بل فعله كبيرهم هذا وقال بينا هو ذات يوم وسارة اذ اتى على جبار من الجبابرة فقيل له ان ههنا رجلا معه امرأة من احسن الناس فارسل اليه فسأله عنها قال من هذه قال اختي فاتى سارة فقال يا سارة ليس على وجه الارض مؤمن غيري وغيرك وان هذا سألني فاخبرته انك اختي فلا تكذبي بيني فارسل اليها فلما دخلت عليه وذهب يتناولها بيده فأخذ فقال ادعي الله لي ولا اضرك فدعت فاطلق ثم تناولها ثانية فاخذ مثلها او اشد فقال ادعي الله لي ولا اضرك فدعت فاطلق فدعا بعض حجبته فقال انك لم تأتني بانسان

---

٢ ابن نبي الله ف ني ٣ صلى الله عليه وسلم النبي ٤ بالقدوم ٥ تابعه ابن عجلان عن ابيه عن ابي هريرة ٦ عن ابي هريرة اخبرنا ان هذا رجل

قال تتناولها الثانية انكم لم تأتوني بانسان انما اتاتوني

١ قوله معادن العرب. اي اصولهم التي ينسبون اليها ويتفاخرون بها وانما جعلت معادن لما فيها من الاستعدادات المتفاوتة فمنها قابلة لفيض الله على مراتب المعدنيات ومنها غير قابلة له وشبههم بالمعادن لانهم اوعية للعلوم كما ان المعادن اوعية لجواهر النفيسة فان قلت لم قيده بقوله اذا فقهوا وكل من اسلم وكان شريفا في الجاهلية فهو خير من الذي لم يكن له الشرف فيما قلت ليس كذلك فان الوضيع العالم خير من الشريف الجاهل ١٢ كرماني ٢ قوله اذا فقهوا قال ابو البقاء الجيد بناء ما لم يسم فاعله فقه يفقه اذا صار فقيها والا فقه بالكسر يفقه بالفتح فهو بحسبي فهم الشيء فهو متعد ومفهوم القاف لازم ١٢ ٣ قوله قال الجواسماني ومعتمر الخ يعني انما قال يحيى القطان في الاسناد فلم يقل وانا فيه عن ابي سعيد عن ابيه ١٢ فتح ٤ قوله ك ف ر اي قالوا لمكتوب بين عينيه هذه الحروف التي هي اشارة الى الكفر والصحيح الذي عليه المحققون ان هذه الكتاب على ظاهرها وانها كتابة حقيقية جعلها الله علامة حسية على بطلانه ويظهر لكل مؤمن كاتبا وغير كاتب ١٢ ك خ ٥ قوله فجعد. يحتمل معنيين احدهما ان يراد به جحودة الشعر ضد السبوطة والثاني جعودة الجسم وهو اجتماع عرا واكتنازه وبهذا اصح لانه جاء في بعض الروايات انه رجل الشعر والجلبة بضم المعجمة وسكون اللام وضمها وبالموحدة اللينة ومر الحديث في الحج ١٢ ك خ ٦ قوله بالقدوم. روي بتخفيف الدال وتشديدها فقيل آلة النجار يقال لها القدوم بالتخفيف لا غير واما القدوم الذي هو سكان بالشام ففيه التشديد والتخفيف فمن رواه بالتشديد اراد القرية وهادوي بالتخفيف يحتمل القرية والآلة والاكثرون على التخفيف واما دة الآلة ١٢ ك ٧ قوله بالقدوم مخففة يعني انه روي في الحديث المذكور بهذا الاسناد المذكور ايضا ومر ح بتخفيف الدال وهذا لم يؤيد رواية الاصيلي والقابسي ١٢ ف ٨ قوله ثنتين منهن في ذات الله. قيل اي لاجل الله وامره وطلب لرضاه وبتوجيه عليه ان الثنتين ايضا كذلك لما فيها دفع كل ما فرظالم عن التعرض بالاير ضي الله تعم وقد جاء في رواية كلهن في الله واجيب نعم لكن كان فيها جر نفع الى نفسه لعلمات والمراد بالكذب الكذب صورة لا حقيقة فيؤول ذلك بانه كذب بالنسبة الى فهم السامعين اما في نفس الامر فلا ذا معنى قولا اني سقيم اي مكدر من كفركم كما سقيم كنزا في الخير الجاري قال في الفتح ويحتمل ان يكون اراد بقوله اني سأسقم واسم الفاعل يستعمل بمعنى المستقبل كثيرا ويحتمل انه اراد اني سقيم بما قدر علي من الموت او سقيم لمجيء علي الخروج معكم وما حكى ان كان نأخذه الحمى في ذلك الوقت هو بعيد لانه لو كان كذلك لم يكن كذبا بالتعريض ولا تعريضا انتهى قال في

اللمعات قيل اوهمهم بانه استدل بامارة علم النجوم على انه سيسقم ليتركوه كما يدل عليه قولهم فنظر نظرة في النجوم فقال اني سقيم. وقيل المراد ان سقيم القلب بكفركم انتهى. ٩ قوله بل فعله كبيرهم. اسند اليه باعتبار السبب اي لانه هو السبب لانه لو كان هو مشروطا بقوله ان كانوا ينطقون سمناه ان كانوا ينطقون فقد فعله كبيرهم وعن الكسائي انه كان يقف عنده قوله بل فعله والضمير المرفوع لاحد ممن يصلح ان يكون فاعلا وان كان لابراهيم فليس فيه تصريح مثل ما في بل فعلته ١٢ ملتقط من الفتح واللمعات ٥ قوله قال اختي قيل انما عدل عن هي زوجتي مع ان ذات الزوج اتم تعرضا وايضا الظالم لا يبالي اقتلاه زوجته لانه كان من عادة ذلك الجبار ان لا يتعرض الا لذات الزوج وقيل لان ذلك الجبار كان مجوسيا وعنده ان الاخ احق بان يكون اخته زوجته من غيره كذا في الفتح وقيل اراد ان علم انك امرأتي اكرهني على الطلاق ١٢ ١١ قوله فاخذ بلفظ المجهول اي حبس عن السكا وفي رواية فغط قال الكرماني اي اختنق حتى ركض برجله كانه مصروع ومر بيانه في صفحة ٣٩١ في البيع ١٢. اسماء الرجال

مؤمل بن هشام البصري اسمعيل هو ابن علية عوف هو الاعرابي ابو رجاء عمران العطاردي سمرة بن جندب بيان بن عمرو ابو محمد البخاري العابد النضر هو ابن شميل المازني ابن عون عبد الله البصري مجاهد بن جبر المفسر قتيبة بن سعيد الثقفي مولاهم ابي الزناد عبد الله بن ذكوان الاعرج عبد الرحمن بن هرمز تابعه عبد الرحمن الثقفي وتابعه عجلان مولى فاطمة بنت عتبة فالمتابعتان لقتيبة بن سعيد على ان ابراهيم حين اختتن كان ثمانين سنة وكذا رواية محمد بن عمرو لانه وقع التصريح في المتابعتين والرواية عند من وصلها بذلك ١٢ تس ابن وهب عبد الله المصري ايوب السختياني محمد هو ابن سيرين. محمد بن محبوب البناني المصري حماد بن زيد بن درهم الازدي ايوب السختياني ومحمد بن سيرين هما المذكوران في السابق ١٢ حل اللغات معادن العرب اصولهم فقهوا اي صاروا فقهاء خضيلة بالضم لغة. اخذ هما وبهما للذة محيياً ومميتاً كلاهما مناه الخ حماد كبرهم فلان في قومه هذا شل تقول العرب حين اراد امرا ما لا علم ليصل اليه ١٢

ان يكون كبيرهم هو الفاعل لهذا الفعل اذ لا يتمكن احد من هذا الفعل عنده لو كان الامر كما زعتم او لانه لو كان كما قلتم لغضب بشاركة الصغار ايانا في الالوهية فكبيرهم هو الذي فعل ذلك بهم لينفرد بالالوهية فالحاصل ان هذا الكلام منه على حسب زعمهم كانه يتكلم معهم حسب ما يؤدي اليه النظر على حسب ما زعموا اي انظروا وليس مقتضى النظر ان تنتهوني بهذا الفعل بل مقتضاه ان تنتهوا الكبيريه وقد ذكر العلماء له وجها آخر والله تعالى اعلم اهـ حرره الله تعالى لعبده سندي

انما اتيتني بشيطان فاخذته فاخذتها جرفاتته وهو قائم يصلي فاومأ بيده فمهما قالت رد الله كيد الكافر والفاجر في نحره و اخذها جرفقال ابو هريرة فتلك امكم يا بني ماء السماء حدثنا عبيد الله بن موسى او ابن سلام عنه ثنا ابن جريج عن عبد الحميد بن جبير عن سعيد بن المسيب عن امرشريك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم امر بقتل الوزغ وقال كان ينفخ على ابراهيم عليه السلام حدثنا عمر بن حفص بن غياث ثنا ابي انا الاعمش ثنى ابراهيم عن علقمة عن عبد الله قال لما نزلت الذين امنوا ولم يلبسوا ايمانهم بظلم قلنا يا رسول الله اينا لا يظلم نفسه قال ليس كما تقولون لم يلبسوا ايمانهم بظلم بشرك الم تسمعوا الى قول لقمان لابنه يا بني لا تشرك بالله ان الشرك لظلم عظيم باب يزفون النسلان في المشي حدثنا اسحق بن ابراهيم بن نصر ثنا ابو اسامة عن ابي حيان عن ابي زرعة عن ابي هريرة قال اتى النبي صلى الله عليه وسلم يوما بلحم فقال ان الله يجمع يوم القيامة الاولين والاخرين في صعيد واحد فيسمعهم الداعي وينفذهم البصر ويدنو الشمس منهم فذكر حديث الشفاعة فيأتون ابراهيم فيقولون انت نبي الله وخليله من الارض اشفع لنا الى ربك فيقول وذكر كذباته نفسي نفسي اذهبوا الى موسى تابعه انس عن النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا احمد بن سعيد ابو عبد الله ثنا وهب بن جرير عن ابيه عن ايوب عن عبد الله بن سعيد بن جبير عن ابيه عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يرحم الله ام اسمعيل لولا انها عجلت لكان زمزم عينا معينا وقال الانصاري ثنا ابن جريج قال اما كثير ابن كثير فحدثني قال اني وعثمان بن ابي سليمن جلوس مع سعيد بن جبير فقال ما هكذا حدثني ابن عباس ولكنه قال اقبل ابراهيم باسمعيل وامه وهي ترضعه معها شنة لم يرفغه حدثنا عبد الله بن محمد ثنا عبد الرزاق ثنا معمر عن ايوب السختياني وكثير بن كثير بن المطلب بن ابي وداعة يزيد احدهما على الاخر عن سعيد بن جبير قال ابن عباس اول ما اتخذ النساء المنطق من قبل ام اسمعيل اتخذت منطقا لتعفي اثرها على سارة ثم جاء بها ابراهيم وبابنها اسمعيل وهي ترضعه حتى وضعها عند البيت عند دوحة فوق زمزم في اعلى المسجد وليس بمكة يومئذ احد وليس بها ماء فوضعهما هنالك ووضع عندهما جرابا فيه تمر وسقاء فيه ماء ثم قفى ابراهيم منطلقا فتبعته ام اسمعيل فقالت يا ابراهيم اين تذهب وتتركنا في هذا الوادي الذي ليس فيه انيس ولا شيء فقالت له ذلك مرارا وجعل لا يلتفت اليها فقالت له آلله امرك بهذا قال نعم قالت اذن لا يضيعنا ثم رجعت فانطلق ابراهيم حتى اذا كان عند الثنية حيث لا يرونه استقبل بوجهه البيت ثم دعا بهؤلاء الدعوات ورفع يديه فقال رب اني اسكنت من ذريتي بواد غير ذي زرع عند بيتك المحرم حتى بلغ يشكرون وجعلت ام اسمعيل ترضع اسمعيل وتشرب من ذلك

---

١ مهمين ٢ حدثنا ٣ باب ٤ حدثنا اسحق ٥ بن ٦ ويقول ٧ نفسي ٨ شني ٩ قوله الشيطان ١٠ ثم جاء بها ابراهيم وبابنها اسمعيل ١١ فوضعهما ١٢ الزمزم ١٣ انس ١٤ الذي

في القاموس الشيطان كل عات متمرد من الانس والجن ودابة قال الليث اراد بها المتمرد من الجن قال في الفتح قالوا لعظيم امر الجن عبادا يرون كل ما يقع من الخوارق من فعلهم وتعرفهم ١٢ ٢ قوله فاخذها جرا اي وهب لها خادما اسما ما جرو يقال اجر بالهمزة بدل الهاء وهي ام اسمعيل عليه السلام ٣ ك ٣ قوله في نحره كناية عن نزول مكروه على نفسه والنحر اعلى الصدر وهو من قولهم تعالى فلا يحيق المكر السيئ الا باهله ١٢ طيبي ولعلها ٤ قوله يا بني ماء السماء قيل اراد بني اسمعيل لطهارة نسبه وقيل اشار به الى اتباع الله تعالى لاسمعيل زمزم وهي ماء السماء كذا في اللمعات قال الطيبي وغيره اراد بهم العرب لانهم يتبعون المطر مواقع القطر في البوادي لاجل المواشي ويتعيشون به العرب وان لم يكونوا باجمعهم من بطن هاجر لكن غلب اولاد اسمعيل على غيرهم ١٢ ٥ قوله لم يلبسوا اي لم يخلطوا فان قلت ما وجه مناسبة هذا الحديث بقصة ابراهيم عليه السلام اجيب بانه تعالى لما حكى عنه انه قال ابراهيم وكيف اخاف ما اشركتم ولا تخافون انكم اشركتم بالله ما لم ينزل به عليكم سلطانا فاي الفريقين احق بالامن ان كنتم تعلمون الذين آمنوا ولم يلبسوا الآية وقال بعد ذلك وتلك حجتنا آتيناها ابراهيم على قومه ١٢ خ ٦ قوله ويفذهم البصر رواه الاكثرون بفتح الياء وبعضهم بالضم معناه انه يحيط ببصر الناظر لا يخفى عليه منهم شيء لاستواء الارض كذا في الفتح الباري وميزان الحديث في ص ٥٨٥ ١٢ ٧ قوله ما هكذا حدثني ابن عباس ولكنه آه اورده مختصرا قال في الفتح وقد رواه الازرقي وبين فيه سبب قول سعيد بن جبير ما هكذا حدثني ابن عباس ولفظه عن ابن جريج عن كثير بن كثير قال كنت اناوعثمان بن ابي سليمان وجماعة بن مهران في الناس مع سعيد بن جبير بالمسجد فقال سعيد عن جبير سلوني قبل ان لا تروني فسأله القوم فاكثروا فكان من سئل عن ان قال رجل احق يا سعيد اني مقام ابراهيم ان ابراهيم جيء به من الشام حتى ادخل امرأته اي سارة ان لا ينزل بكرة حتى يرجع فقربت اليه امرأة اسمعيل المقام فوضع رجله عليه حتى لا ينزل فقال سعيد بن جبير ليس هكذا حدثني ابن عباس ولكن فناق الحديث ١٢ ٨ قوله اتخذت منطقا بكسر الميم وسكون النون وفتح الطاء وهما يشد به الوسط وكان السبب في ذلك ان سارة كانت وهبت هاجرة لابراهيم فملكت منه باسمعيل فلما ولدت غارت منها فملكت فتكلفن منها فتشتته اعضاء فاتخذت ابرا منطقا فشدت به وسطها وهربت وجرت ذيلها تعفي اثرها على سارة

ويقال ان سارة اشترت بها الغيرة فخرج ابراهيم باسمعيل وامه الى مكة لذلك كذا في الفتح قال الكرماني في قوله اتخذت منطقا اي اتخذت ام اسمعيل عليه السلام منطقا لمدة سارة ومعناه انها تمزيت بذي الخدم استعارا بانها خادمها للتستيل خاطرها وقطع اي فصل ما فاسد يقال عفى على ما كان منه اذا اصلح بعد الفساد انتهى والله اعلم ١٢ ٩ قوله لا يضيعنا في رواية ابراهيم بن نافع فقالت رضيت بالله ١٢ ف ١٠ قوله اذا كان عند الثنية بفتح المثلثة وكسر النون وتشديد التحتية ومعنى لا يصيل فقال البيئة بالموحدة كذا في التوشيح وفي القاموس الثنية العقبة او طريقها او الجبل او الطريقة فيه او اليه انتهى وقوله من طريق كداء. قال في الفتح بفتح الكاف ممدود او هو الموضع الذي دخل النبي صلى الله عليه وسلم مكة منه وضبط ابن الجوزي كدى بالضم والقصر وقال هي التي باسفل مكة عند قيقعان قال لانه وقع في الحديث انهم نزلوا باسفل مكة قلت وذلك ليس بجامع ان يرجع من اعلى مكة فالصواب ما وقع في الاصول بفتح الكاف والمد انتهى كلام الفتح ١٢

اسماء الرجال

عبيد الله بن موسى بن باذام العبسي الكوفي او ابن سلام او هو محمد وهما من مشائخ المؤلف ابن جريج تابعي هو عبد الملك عبد الحميد هو ابن جبير بن شيبة بن عثمان الجمبي ام شريك غزية او عزيلة العامرية وقيل الانصارية الاعمش سليمان بن مهران الكوفي ابراهيم ابن يزيد النخعي علقمة بن الاسود النخعي عبد الله هو ابن مسعود اسحاق بن ابراهيم بن نصر السعدي المروزي ابو اسامة حماد بن اسامة ابي حيان بشدة التحتية بكنى بن سعيد التيمي الكوفي ابي زرعة هرم بن عمرو بن جرير الكوفي كثير هو السمي عثمان بن ابي سليمان بن جبير ابن سلم القرشي عبد الله بن محمد هو المسندي عبد الرزاق هو ابن همام بن نافع معمر هو ابن راشد الازدي مولاهم ١٢

حل اللغات

لم يلبسوا لم يخلطوا يزفون يمشون النسلان بالتحريك الاسراع في المشي ينفذهم من باب نصر اكرم اي يحيط بهم الدوحة مثل القوة الشجرة العظيمة ١٢

عه وقع لغير ترجمة هو كما فصل لما قبله وتعلقه بما قبله واضح فان الكل من ترجمة ابراهيم عليه السلام اما قوله فزفون الا ليس هو ترجمة الباب بل اراد به تفسير قوله تعالى فاقبلوا اليه يزفون ١٢

الماء حتى اذا انفد ما فى السقاء عطشت وعطش ابنها وجعلت تنظر اليه يتلوى او قال يتلبط فانطلقت كراهية ان تنظر اليه فوجدت الصفا اقرب جبل فى الارض يليها فقامت عليه ثم استقبلت الوادى تنظر هل ترى احدا فلم تر احدا فهبطت من الصفا حتى اذا بلغت الوادى رفعت طرف درعها ثم سعت سعى الانسان المجهود حتى اذا جاوزت الوادى ثم اتت المروة فقامت عليها فنظرت هل ترى احدا فلم تر احدا ففعلت ذلك سبع مرات قال ابن عباس قال النبى صلى الله عليه وسلم فلذلك سعى الناس بينهما فلما اشرفت على المروة سمعت صوتا فقالت صه تريد نفسها ثم تسمعت فسمعت ايضا فقالت قد اسمعت ان كان عندك غواث فاذا هى بالملك عند موضع زمزم فبحث بعقبه او بجناحه حتى ظهر الماء فجعلت تحوضه وتقول بيدها هكذا وجعلت تغرف من الماء فى سقائها وهو يفور بعد ما تغرف قال ابن عباس قال النبى صلى الله عليه وسلم يرحم الله ام اسمعيل لو تركت زمزم او قال لو لم تغرف من الماء لكانت زمزم عينا معينا قال فشربت وارضعت ولدها فقال لها الملك لا تخافى الضيعة فان ههنا بيت الله يبنى هذا الغلام وابوه وان الله لا يضيع اهله وكان البيت مرتفعا من الارض كالرابية تاتيه السيول فتاخذ عن يمينه وشماله فكانت كذلك حتى مرت بهم رفقة من جرهم او اهل بيت من جرهم مقبلين من طريق كداء فنزلوا فى اسفل مكة فرأوا طائرا عائفا فقالوا ان هذا الطائر ليدور على ماء لعهدنا بهذا الوادى وما فيه ماء فارسلوا جريا او جريين فاذا هم بالماء فرجعوا فاخبروهم بالماء فاقبلوا قال وام اسمعيل عند الماء فقالوا اتاذنين لنا ان ننزل عندك قالت نعم ولكن لا حق لكم فى الماء قالوا نعم قال ابن عباس قال النبى صلى الله عليه وسلم فالفى ذلك ام اسمعيل وهى تحب الانس فنزلوا وارسلوا الى اهليهم فنزلوا معهم حتى اذا كان بها اهل ابيات منهم وشب الغلام وتعلم العربية منهم وانفسهم واعجبهم حين شب فلما ادرك زوجوه امرأة منهم وماتت ام اسمعيل فجاء ابراهيم بعد ما تزوج اسمعيل يطالع تركته فلم يجد اسمعيل فسأل امرأته عنه فقالت خرج يبتغى لنا ثم سألها عن عيشهم وهيئتهم فقالت نحن بشر نحن فى ضيق وشدة فشكت اليه قال فاذا جاء زوجك اقرئى عليه السلام وقولى له يغير عتبة بابه فلما جاء اسمعيل كانه آنس شيئا فقال هل جاءكم من احد قالت نعم جاءنا شيخ كذا وكذا فسألنا عنك فاخبرته وسألنى كيف عيشنا فاخبرته انا فى جهد وشدة قال فهل اوصاك بشئ قالت نعم امرنى ان اقرأ عليك السلام ويقول غير عتبة بابك قال ذاك ابى وقد امرنى ان افارقك الحقى باهلك فطلقها وتزوج منهم اخرى فلبث عنهم ابراهيم ما شاء الله ثم اتاهم بعد فلم يجده ودخل على امرأته فسألها عنه فقالت خرج يبتغى لنا قال كيف انتم وسألها عن عيشهم وهيئتهم فقالت نحن بخير وسعة واثنت على الله قال ما طعامكم قالت اللحم قال فما شرابكم قالت الماء قال اللهم بارك لهم فى اللحم والماء قال النبى صلى الله عليه وسلم ولم يكن لهم يومئذ حب ولو كان لهم دعا لهم فيه

يتلبط فذلك سعى الناس غواث لا تخافوا فان هذا فقالت

١ قوله يتلوى - اى يتقلب ظهر البطن ويتبطحا باهل الطاء ٢ قوله الانسان المجهود اى الذى اصابه الجهد ١٢ ف ٣ قوله فقالت صه بفتح الصاد وسكون الهاء وبكسرها منونتا كانها خاطبت نفسها فقالت لها اسكتى ١٢ ف ٤ قوله غواث بالغين كالغياث بالكسر من الاغاثة وروى بالضم والكسر وهما الخبر ما يعنى فى الاصوات كما لليغاث ١٢ مجمع ٥ قوله او قال بهمزة شك من الراوى وفى رواية ابن جريج فزكض جبريل برجله كذا فى الفتح وفى الجامع الجارى ومعنى قال بهمزة اشارة قوله تحوضها بالحاء المهملة والضاد المعجمة وبينهما واو مشددة مكسورة اى تصيره كالحوض للماء ذهب الماء قوله لو تركت زمزم الخ فيه تنبيه على ان النعمة اذا وصلت من غير كسب لم يفصل المنعم عليه ما يخل بالتوكل بل يشكر ويتوكل على الله سبحانه فى المال كما فى جهم منبا انتهى ١٢ ٦ قوله الضيعة بفتح المعجمة وسكون التحتية اى الهلاك وفى حديث ابى جهم لا تخافى ان ينفد الماء ١٢ فتح ٧ قوله كذا لابن ماجة بالموحدة فى التحتية ف وهى ما ارتفع من الارض كذا فى الجمع قال فى الفتح وروى ابن ابى حاتم من حديث عبد الله بن عمرو بن العاص قال لما كان زمن الطوفان رفع البيت فكان الانبياء يحجونه ولا يعلمون مكانه حتى بواه الله لابراهيم واعلم مكانه وروى عبد الرزاق ان آدم من بنى وقيل بنته الملائكة قبله وعن وهب بن منبه اول من بناه شيث بن آدم والاول اثبت كذا فى الفتح وسيأتى مزيد لذلك فى الصفة الآتية ومرفى الحج ١٢ ٨ قوله رفقة بضم الراء وسكون الفاء قاف هم الجماعة المختلطون سواء كانوا فى سفر ام لا قوله من جرهم هو ابن قحطان بن عامر بن سالخ بن افخشد بن سام بن نوح وفى رواية عطاء بن السائب وكانت جرهم يومئذ بوادى قريب من مكة وقيل ان اسلم من العمالقة ١٢ ف ٩ قوله من طريق كداء وقع فى جميع الروايات بفتح الكاف والمد واستشكل بعضهم بان كداء بالفتح والمد فى اعلى مكة ولما الذى فى اسفل مكة فى الضم والقصر لكن يكون الصواب هنا ما الضم والقصر وفيه نظر لانه لا مانع ان يدخلوا من جهة العلياء وينزلوا فى البقعة السفلى ١٢ ف ١٠ قوله جريا او جريين شك من الراوى هل ارسلوا واحدا او اثنين والجرى بفتح الجيم وكسر الراء وتشديد التحتية هو الرسول وقد يطلق على الوكيل وعلى الاجير قيل سمى بذلك لانه يجرى مجرى مرسله او موكله او لانه يجرى مسرعا فى حوائج الذى استؤجر ١٢ ف ١١ قوله فاشهم - بفتح الفاء بلفظ الفعل المضعف من الفراسة اى تفرست فيهم فيه دليل على ان ابراهيم وقع عنده اسمعيل وانسهم بغير فاء من الانس قال الكرمانى قوله فانسهم بلفظ الماضى اى رايتهم فى مصاهرتهم لفراسة عندهم ١٢ ف ١٢ قوله فجاء ابراهيم بعد ما تزوج اسمعيل قال الكرمانى فان قلت هذا مشعر بان الذبح غير اسمعيل لان الذبح كان فى الصغر فى نبوته امه قبل التزوج وابراهيم تركه رضيعا وعاد اليه وهو متزوج قلت ليس فيه نفى محيئه مرة اخرى قبل موتها وتزوجه انتهى قال صاحب الفتح قلت وقد جاء ذكر مجيئه بين الزمانين فى خبر آخر فى حديث ابى جهم كان ابراهيم يزورها كل شهر على البراق بغدوة فيأتى مكة ثم يرتع فيقيل فى منزله بالشام وروى الفاكهى من حديث على باسناد حسن نحوه فعلى هذا فقوله فجاء ابراهيم بعد ما تزوج اسمعيل اى بعد مجيئه قبل ذلك مرارا والله اعلم انتهى ١٢ ف ١٣ قوله فلم يجده بكسون الزاى وكسرها المشددة كناية عن المراة وسماها بذلك لما يلزمها من الصفات الموافقة لما وهو حفظ الباب وصون ما هو داخله وكونها محل الولى فاستعيرت من شيخنا الامام البلقينى عند ذلك من كنايات الطلاق كذا فى الفتح ١٢

اسماء الرجال امرأة منهم اى فى قوله زوجوه امرأة منهم اسمها عمارة بنت سعد بن اسامة فيما قاله ابن اسحاق او هى الحذاء بنت سعد فيما قاله السهيلى والمسعودى او حسى بنت اسعد بن مليل فيما قاله عمر بن شبة ١٢ قس الخسرى اى فى قوله وتزوج منهم اى من جرهم اخرى اسمها سامة بنت مهلهل فيما قاله المسعودى تبعا للواقدى بشامة بموحدة ومعجمة مخففة بنت مهلهل بن سعد بن عوف او هى عاتكة وعن ابن اسحق فيما حكاه ابن سعد رملة بنت مضاض بن عمرو الجرهمية وقيل غير ذلك ١٢ قس

هل اللغات يتلمظ يدير لسانه فى فيه للغواث بالكسر والغياث بمعنى دعاءها قيصاصه يسقى فيه المذكر والمؤنث و معناه طلب السكوت العقبة ما ارتفع من الارض الرابية بمعنى العقبة كذا فى المطلع والمد موضع فى اعلى مكة وبالضم والقصر موضع فى اسفلها ١٢

ع شك من الراوى ١٢

قال فهما لا يخلو عليهما احد بغير مكة الا لم يوافقاه قال فاذا جاء زوجك فاقرئي عليه السلام ومريه يثبت عتبة بابه
فلما جاء اسمعيل قال هل اتاكم من احد قالت نعم اتانا شيخ حسن الهيئة واثنت عليه فسألني عنك فاخبرته
فسألني كيف عيشنا فاخبرته انا بخير قال فاوصاك بشئ قالت نعم هو يقرأ عليك السلام ويأمرك ان تثبت عتبة
بابك قال ذاك ابي وانت العتبة امرني ان امسكك ثم لبث عنهم ما شاء الله ثم جاء بعد ذلك واسمعيل يبري
نبلا له تحت دوحة قريبا من زمزم فلما رآه قام اليه فصنع كما يصنع الوالد بالولد والولد بالوالد ثم قال يا اسمعيل ان
الله امرني بامر قال فاصنع ما امرك ربك قال وتعينني قال واعينك قال فان الله امرني ان ابني ههنا بيتا واشار
الى اكمة مرتفعة على ما حولها قال فعند ذلك رفعا القواعد من البيت فجعل اسمعيل يأتي بالحجارة وابراهيم يبني
حتى اذا ارتفع البناء جاء بهذا الحجر فوضعه له فقام عليه وهو يبني واسمعيل يناوله الحجارة وهما يقولان ربنا تقبل
منا انك انت السميع العليم قال فجعلا يبنيان حتى يدورا حول البيت وهما يقولان ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم

٣٣٦٥ حدثنا عبد الله بن محمد ثنا ابو عامر عبد الملك بن عمرو ثنا ابراهيم بن نافع عن كثير بن كثير عن سعيد بن جبير
عن ابن عباس قال لما كان بين ابراهيم وبين اهله ما كان خرج باسمعيل وامّ اسمعيل ومعهم شنة فيها ماء فجعلت
امّ اسمعيل تشرب من الشنة فيدر لبنها على صبيها حتى قدم مكة فوضعها تحت دوحة ثم رجع ابراهيم الى اهله فاتبعته
امّ اسمعيل حتى لما بلغوا كداء نادته من ورائه يا ابراهيم الى من تتركنا قال الى الله قالت رضيت بالله قال فرجعت فجعلت
تشرب من الشنة ويدر لبنها على صبيها حتى لما فنى الماء قالت لو ذهبت فنظرت لعلي احس احدا قال فذهبت فصعدت
الصفا فنظرت ونظرت هل تحس احدا فلم تحس احدا فلما بلغت الوادي سعت اتت المروة وفعلت ذلك اشواطا ثم
قالت لو ذهبت فنظرت ما فعل تعني الصبي فذهبت فنظرت فاذا هو على حاله كانه ينشغ للموت فلم تقرها نفسها فقالت
لو ذهبت فنظرت لعلي احس احدا فذهبت فصعدت الصفا فنظرت ونظرت فلم تحس احدا حتى اتمت سبعا ثم
قالت لو ذهبت فنظرت ما فعل فاذا هي بصوت فقالت اغث ان كان عندك خير فاذا جبريل قال فقال بعقبه هكذا
وغمز بعقبه على الارض قال فانبثق الماء فدهشت امّ اسمعيل فجعلت تحفر قال فقال ابو القاسم صلى الله عليه وسلم
لو تركته كان الماء ظاهرا قال فجعلت تشرب من الماء ويدر لبنها على صبيها قال فمر ناس من جرهم ببطن الوادي
فاذا هو بطير كانهم انكروا ذلك وقالوا ما يكون الطير الا على ماء فبعثوا رسولهم فنظر فاذا هو بالماء فاتاهم فاخبرهم فاتوا
اليها فقالوا يا امّ اسمعيل اتأذنين لنا ان نكون معك او نسكن معك فبلغ ابنها فنكح فيهم امرأة قال ثم انه بدا لابراهيم
فقال لاهله اني مطلع تركتي قال فجاء فسلم فقال اين اسمعيل فقالت امرأته ذهب يصيد قال قولي له اذا جاء
غيّر عتبة بيتك فلما جاء اخبرته فقال انت ذاك فاذهبي الى اهلك قال ثم انه بدا لابراهيم فقال لاهله اني مطلع
تركتي فجاء فقال اين اسمعيل فقالت امرأته ذهب يصيد فقالت الا تنزل فتطعم وتشرب فقال وما طعامكم وما شرابكم
قالت طعامنا اللحم وشرابنا الماء قال اللهم بارك لهم في طعامهم وشرابهم قال فقال ابو القاسم صلى الله عليه وسلم بركة

لا يخلوان فاعينك ركّ واثّ ففعلت ينحفر هو بابك قال

قوله فهما لا يخلو يقال اخلى الرجل اللبن اذا لم يشرب غيره يعني ان المادة منه مليحا لا توافق الا من رجته الا في مكة من اثر دعاء ابراهيم عليه السلام كذا في الجمع وفي الفتح زاد في رواية عطاء فقالت اذا نزله برحمك الشد فاطلع واشرب فقال اني لا استطيع النزول انتهى وذلك لانه وعد سارة اني لا انزل حتى ارجع اليك ١٢ ٢ قوله ببري بفتح اوله وسكون الموحدة قوله نبلا له النبل بفتح النون وسكون الموحدة السهم قبل ان يركب فيه نصلا وريشا وهو السهم العربي كذا في الفتح وفي الجمع ابرى النبل وارياشها اي اختارها واصلحها واعمل لها ريشا للتعبير بها انتهى ١٢ ٣ قوله ان الله امرني بامره وقع في حديث ابي جهم عند الفاكهي ان عمر ابراهيم كان يومئذ مائة سنة وعمر اسمعيل ثلثين سنة ١٢ ٤ قوله الى اكمة بفتح الهمزة والكاف وقد تقدم بيان ذلك في اوائل الكلام على هذا الحديث قال في الفتح وفي القاموس الاكمة محركة التل من القف من حجارة واحدة وهي دون الجبال والموضع يكون اشد ارتفاعا مما حوله وهو غليظ لا يبلغ ان يكون جبلا ١٢ ٥ قوله القواعد من البيت. في رواية احمد عن ابن عباس القواعد التي رفعها ابراهيم كانت قواعد البيت قبل ذلك واخرج ابن ابي حاتم من مجاهد ان القواعد كانت في الارض السابعة ٦ قوله جاء بهذا الحجر يعني المقام زاد في حديث شعثان ونزل عليه الركن والمقام من الجنة فكان ابراهيم يقوم على المقام يبني عليه فلما بلغ الموضع الذي فيه الركن ومعه لوسمد موضع واحد المقام فجعله لاصقا بالبيت فلما فرغ ابراهيم من بناء الكعبة جاءه جبريل فاراه المناسك كلها ثم قام ابراهيم على المقام فقال يا ايها الناس الجيوا ربكم فوقف ابراهيم واسمعيل تلك المواقف ومحمد اسحاق وسارة من بيت المقدس فرجع ابراهيم الى الشام فمات بالشام وروى الفاكهي باسناد صحيح من طريق محمد عن ابن عباس

قال قام ابراهيم على الحجر فقال يا ايها الناس كتب عليكم الحج فاسمع من في اصلاب الرجال وارحام النساء فاجابه من آمن كان سبق في علم الله انه يحج الى يوم القيمة لبيك اللهم لبيك. كذا في الفتح ١٢ ٧ قوله لما كان بين ابراهيم وبين اهله يعني سارة ما كان يعني من غيرة سارة لما ولدت هاجر اسمعيل قال في الفتح اي من جنس المخومة التي هي معتادة بين العذارى وما يكون للزوج حين المخالفة بينهن كذا في الخير الجاري ١٢ ٨ قوله كانه ينشغ. النشغ بالنون والمعجمتين الشيق من الصدر حتى كاد يبلغ الغش اي يعلو نفسه كانه شيق من شدة ما يرد عليه ١٢ ك خ ٩ قوله فلم تقرها نفسها. بضم المثناة الفوقية وكسر القاف وتشديد الراء ونفسها رفع على الفاعلية اي لم تتركها نفسها مستقرة تتشاهده في حال الموت ١٢ قسطلاني ١٠ قوله فانبثق بنون وموحدة ومثلثة وقاف اي انفجر ١٢ ك تو ١١ قوله فبلغ. الفاء للعطف على محذوف اي فاذنت فكان كذا فبلغ ١٢ خ ١٢ قوله اني مطلع. اي اذاهب الى تركتي اي اسمعيل وامره بالاطلاع عليها ١٢ خير ١٣ قوله بركة. خبر مبتدأ محذوف او بالعكس اي زمزم بركة او هي طعام مكة وشراب بركة والسياق يدل عليه ١٢ ك ما في خير جاري اسماء الرجال عبد الله بن محمد بن عبد الله بن جعفر المعقبي ابو جعفر البغدادي المعروف بالسندي الوعامر عبد الملك بن عمرو بن قيس القيسي العقدي ابراهيم بن نافع المخزومي المكي كثير بن كثير بن المطلب بن ابي وداعة السهمي المكي سعيد بن جبير الاسدي مولاهم الكوفي ابن عباس عبد الله بن عم رسول الله صلى الله عليه وسلم حبر الامة بهذي نبلا اي يصلح سهما الكمة بفتحتين وهي الراية القواعد جمع قاعدة شنة اي قربة خلقة صفرة فيدر اي يكثر ينشغ اي يشيق عليه نفسه لهم تقر من الاقرار فقال بعقبه اي فاشار به فانبثق اي نبع وانخرق وتفجر ١٢ عه بضم الياء وكسر الدال اي يأجر ترضع ولدها وروى بالتحتية المفتوحة اي يكثر السيل لبنا على صبيها ١٢ عثمان عه كذا في اكثر النسخ الموجودة وفي نسخي بضم الكاف مقصورا ١٢

marfat.com

بدعوة ابراهيم صلى الله عليهما وسلم قال ثم انه بدا لابراهيم فقال لاهله انى مطلع تركتى فجاء فوافق اسمعيل من وراء زمزم يصلح نبلا له فقال يا اسمعيل ان ربك امرنى ان ابنى له بيتا قال اطع ربك قال انه قد امرنى ان تعينني عليه قال اذن افعل او كما قال فقاما فجعل ابراهيم يبني واسمعيل يناوله الحجارة ويقولان ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم قال حتى ارتفع البنيان وضعف الشيخ على نقل الحجارة فقام على حجر المقام فجعل يناوله الحجارة ويقولان ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم ٣٣٦٦ حدثنا موسى بن اسمعيل ثنا عبد الواحد ثنا الاعمش ثنا ابراهيم التيمي عن ابيه قال سمعت اباذر قال قلت يا رسول الله اى مسجد وضع فى الارض اول قال المسجد الحرام قلت ثم اى قال المسجد الاقصى قلت كم كان بينهما قال اربعون سنة ثم اينما ادركتك الصلوة بعد فصل فان الفضل فيه ٣٣٦٧ حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن عمرو بن ابى عمرو مولى المطلب عن انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم طلع له احد فقال هذا جبل يحبنا ونحبه اللهم ان ابراهيم حرم مكة وانى احرم ما بين لابتيها وزاد عبد الله بن زيد عن النبى صلى الله عليه وسلم ٣٣٦٨ حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن ابن شهاب عن سالم بن عبد الله ان ابن ابى بكر اخبر عبد الله بن عمر عن عائشة زوج النبى صلى الله عليه وسلم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الم تر ان قومك لما بنوا الكعبة اقتصروا عن قواعد ابراهيم فقلت يا رسول الله الا ترد ها على قواعد ابراهيم قال لولا حدثان قومك بالكفر فقال عبد الله بن عمر لئن كانت عائشة سمعت هذا من رسول الله صلى الله عليه وسلم ما ارى ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ترك استلام الركنين الذين يليان الحجر الا ان البيت لم يتمم على قواعد ابراهيم وقال اسمعيل عبد الله بن محمد بن ابى بكر حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك بن انس عن عبد الله بن ابى بكر بن محمد بن عمرو بن حزم عن ابيه عن عمرو بن سليم الزرقى اخبرنى ابو حميد الساعدى انهم قالوا يا رسول الله كيف نصلى عليك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قولوا اللهم صل على محمد وازواجه وذريته كما صليت على ال ابراهيم وبارك على محمد وازواجه وذريته كما باركت على ال ابراهيم انك حميد مجيد حدثنا قيس بن حفص وموسى بن اسمعيل قالا ثنا عبد الواحد بن زياد ثنا ابو فروة مسلم بن سالم الهمدانى ثنا عبد الله بن عيسى انه سمع عبد الرحمن بن ابى ليلى قال لقينى كعب بن عجرة فقال الا اهدى لك هدية سمعتها من النبى صلى الله عليه وسلم فقلت بلى فاهد لى فقال سألنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلنا يا رسول الله كيف الصلوة عليكم اهل البيت فان الله قد علمنا كيف نسلم عليك قال قولوا اللهم صل على محمد وعلى ال محمد كما صليت على ابراهيم وعلى ال ابراهيم انك

---

١ قوله يصلح نبله الله بفتح النون وسكون الباء الموحدة وبالام سهام عربية بلا نصل وللارياش. كذا فى قس ١٢ ٢ قوله فصل ابراهيم يعني الحرم. قد قيل ليس فى العالم بناء اشرف من الكعبة لان الامر بعمارته رب العالمين والبلغ والمنادى جبرئيل الامين والبانى هو الخليل والذبيح اسمعيل. قس قال البيضاوى فى تفسيره قيل اول من بناه آدم ثم بناه ابراهيم وقيل كان فى موضعه قبل آدم بيت يقال له الفراح ويطوف به الملئكة فلما اهبط الله اربان يحج ويطوف حوله درفع ايام الطوفان الى السماء الرابعة يطوف به ملائكة السموات انتهى ومر بيانه مستوعبا فى ص٢٩٥ فى كتاب الحج فى باب فضل مكة وبنيانها ١٢. ٣ قوله اول. بضم اللام قال ابو البقاء بنى ضعيفة بناء تقطعه عن الاضافة مثل قبل وبعد والتقدير اول كل شئ وبجوز الفتح مصروفا وغير مصروف ١٢ فتح ٤ قوله اربعون سنة قال ابن الجوزى فيه اشكال لان ابراهيم بنى الكعبة وسليمان بنى بيت المقدس وبينهما اكثر من الف سنة قال وجوابه ان الاشارة الى البناء ودمنع اساس المسجد وليس ابراهيم اول من بنى الكعبة والسليمان اول من بنى بيت المقدس فقد رويناها اول من بنى الكعبة آدم ثم انتشر ولده فى الارض فجازان يكون بعضهم قد وضع بيت المقدس ثم بنى ابراهيم الكعبة بنص القرآن وكذا قال القرطبى ان الحديث لا يدل على ان ابراهيم وسليمان لما بنيا المسجد بين ابتدءا ومنعهما بل ذلك تجديد لما كان اسسه غيرهما قال القطبى ويشبه ان يكون الاقصى بناه بعض اولاد الله تعالى قبل داؤد وسليمان ثم انهما زادا فيه وسعاه فاضيف اليهما بناءه لان المسجد الحرام بناه ابراهيم وبينه وبين سليمان مدة متطاولة قال وقد يشبه بلا المسجد الى ايليا فيحتمل ان يكون هو بانيه او عمره ١٢ فتح ٥ قوله فصله بمهملة ساكنة وهى بمعنى السكت والتشهيى بعد فما قوله فان الفضل فيه اى فى فعل الصلوة اذا حضرت فتعادا فى جامع سفيان بن عيينة عن الاعمش فان الارض كلها مسجد اى صالحة للصلوة فيها ويخص بذا العموم بما ورد فيه النهى ١٢ ف ٦ قوله ربنا. اما حقيقة واما مجازا لان المراد بالقول دلالة الحال ما بين لابتيها اى لابتى المدينة ولا بتاه الحرة وهو بمعنى اختلاف النهار فى حرم المدينة ص٣٣٦ فى آخر الباب ١٢ ٧ قوله اقتصروا عن قواعد ابراهيم وذلك لانهم قالوا لا تدخلوا فيه من كسبكم الا طيبا لا مهر بغى ولا بيع ربا ولا مظلمة احد فقصرت النفقة من ذلك اى قصرت عن تمام بنائها فاقتصرت على بناء القدر لقصور النفقة ١٢ مجمع البحار ٨ قوله لولا حدثان. بكسر الحاء وسكون الدال وفتحها اى لولا قرب عهدهم بالكفر ثابت ترددت البيت الى قواعد ابراهيم ولكنى اخاف الفتنة منهم لانهم يرون تغييره عظيما ١٢ مجمع ٩ قوله الا ان البيت. اى لان البيت وانما كان الترك لذلك لان الركنين المذكورين كانا داخلين فى البيت ١٢ خ ١٠ قوله على آل ابراهيم. قال الكرمانى فان قلت السياق يقتضى ان يقال على ابراهيم بدون لفظ الآل قلت الآل مقحم هنا من حرمت عليه الصدقة. وقيل اهل بيته وقيل ازواجه وذريته لان اكثر طرق الحديث جاء بلفظ آل محمد وفى حديث ابى حميد السابق موضعه وازواجه وذريته فدل ان المراد بالآل الازواج والذرية وقد اطلق صلعم على ازواجه آل محمد كما فى حديث عائشة سابقا شيع آل محمد من خبز ادم ثلاثة ايام وقيل الآل ذرية فاطمة فاعمه حكاه النووى فى الجموع وقيل جميع قريش وقيل جميع امة الاجابة وردعه النووى فى شرح مسلم وقبره العاصى حسين بالاتفاق منهم وبهذا الحديث اخرجه البغا فى الدعوات والتغيير كذا فى القسطلانى ١٢ ١١ قوله كما صليت. والتشبيه بين الصلوة لابنا عبار شهرة الصلوة على ابراهيم فيما بينهم واما البيان الطريق هو الجهة وكون الرحمة ان نازله موافقة بترجمة المرحوم فلا اشكال كذا فى الخير الجارى قال فى الدر والمشبه قد يكون ادنى كما فى قوله تعالى مثل نوره كمشكوة ١٢

اسماء الرجال موسى بن اسمعيل التبوذكى ابو سلمة المنقرى عبد الواحد هو ابن زياد البصرى الاعمش سليمان بن مهران الكوفى ابراهيم هو ابن يزيد بن شريك بن طارق التيمى عبد الله بن مسلمة هو القعنبى مالك الامام المدنى عمرو هو مولى المطلب بن عبد الله بن حنطب القرشى المخزومى عبد الله بن يوسف هو التنيسى مالك الامام ابن شهاب هو الزهرى ابن ابى بكر هو عبد الله بن ابى بكر المدنى ربما ينسب الى جده فيقال عبد الله بن محمد بن عمرو بن حزم الانصارى مولاهم البصرى عبد الله بن عيسى بن عبد الرحمن بن ابى ليلى الانصارى المدنى ثم الكوفى يروى عن جده كعب بن عجرة بضم العين وسكون الجيم وبالراء البلوى حليف الانصار

حل اللغات لابتيها تثنية لابة وهى الحرة. القواعد جمع قاعدة اى الاساس ما ازى اى ما اظن الحجور بكسر الحاء المهملة هو ما حول الطيم من جانب شمال الكعبة. هامة بالتشديد واحدة الهوام ذوات السموم لامة المراد به كل دابة تقم بالانسان من جنون وخبل ١٢. عه يعنى ان اسمعيل بن ابى اويس روى بهذا الحديث فقال بدل قوله ابن ابى بكر بن عبد الله بن محمد بن ابى بكر بن عبد الله هو التصريف ١٢ ف

حميد مجيد اللهم بارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت على ابراهيم وعلى آل ابراهيم انك حميد مجيد حدثنا عثمان بن ابي شيبة ثنا جرير عن منصور عن المنهال عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يعوذ الحسن والحسين ويقول ان اباكما كان يعوذ بها اسمعيل واسحق اعوذ بكلمات الله التامة من كل شيطان وهامة ومن كل عين لامة باب قول الله عز وجل ونبئهم عن ضيف ابراهيم اذ دخلوا عليه الاية لا توجل لا تخف واذ قال ابراهيم رب ارني كيف تحيي الموتى الاية حدثنا احمد بن صالح ثنا ابن وهب اخبرني يونس عن ابن شهاب عن ابي سلمة بن عبد الرحمن وسعيد بن المسيب عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نحن احق بالشك من ابراهيم اذ قال رب ارني كيف تحيي الموتى قال اولم تؤمن قال بلى ولكن ليطمئن قلبي ويرحم الله لوطا لقد كان يأوي الى ركن شديد ولو لبثت في السجن طول ما لبث يوسف لاجبت الداعي باب قول الله عز وجل واذكر في الكتاب اسمعيل انه كان صادق الوعد حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا حاتم عن يزيد بن ابي عبيد عن سلمة بن الاكوع قال مر رسول الله صلى الله عليه وسلم على نفر من اسلم يتضلون فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ارموا بني اسمعيل فان اباكم كان راميا ارموا وانا مع بني فلان قال فامسك احد الفريقين بايديهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم مالكم لا ترمون فقالوا يا رسول الله كيف نرمي وانت معهم فقال ارموا وانا معكم كلكم باب قصة اسحق بن ابراهيم النبي صلى الله عليه وسلم وفيه ابن عمر وابو هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم باب قوله تعالى ام كنتم شهداء اذ حضر يعقوب الموت اذ قال لبنيه الاية حدثنا اسحق بن ابراهيم سمع المعتمر عن عبيد الله عن سعيد بن ابي سعيد المقبري عن ابي هريرة قال قيل للنبي صلى الله عليه وسلم من اكرم الناس قال اكرمهم اتقاهم قالوا ليس عن هذا نسألك قال فاكرم الناس يوسف نبي الله ابن نبي الله ابن نبي الله ابن خليل الله قالوا ليس عن هذا نسألك قال فعن معادن العرب تسألوني قالوا نعم قال فخياركم في الجاهلية خياركم في الاسلام اذا فقهوا باب ولوطا اذ قال لقومه اتأتون الفاحشة الى فساء مطر المنذرين حدثنا ابو اليمان ثنا شعيب ثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة

---

١ قوله اعوذ الحسن والحسين يقال امنت غيري وعوذت بمعنى والمراد بقوله لابيكما انهما من نسله وكلمات الله اياه التي على عمومها فالمقصود بهما كل كلمة الله لها خصوصية بتحو المعوذتين والسامة صفة لازمة له اذ كل كلمات تامة والسامة مفرد السوام والمراد بقوله بها الاسم الاعلى المخوف من الشرك والعين اللامة هي التي تصيب بسوء قال الخطابي التامة ذوات السموم واللامة كل آفة تلم بالانسان من جنون ونحوه وكلمات الله تامة ما انما هو فضلا لورد كتبا ٢ ك ٢ قوله التامة اي الكاملة وقيل ان قصد وقيل الشافية وقيل المباركة وقيل المانعة التي تمنع وتستمر بالمريد باشي ولا يدخلها نقص ولا عيب قال الخطابي كان احمد يستدل بهذا الحديث على ان كلام الله غير مخلوق ويحتج بان النبي صلعم لا يستعيذ بمخلوق ١٢ ٣ قوله واذ قال ابراهيم رب ارني كيف تحيي الموتى. كذا وقع هذا الكلام الا في ذر مقصلا بالباب ووقع في رواية كريمة بدله قوله ولكن ليطمئن قلبي وعلى الاصيلي انه وقع عنده باب قوله واذ قال ابراهيم الى آخره وسقط كل ذلك للنسفي فصار حديث ابي هريرة تكملة الباب الذي قبله تلك به الاحاديث عشرين حديثا ١٢ فتح ٤ قوله نحن احق بالشك. اي لما نزلت رب ارني كيف تحيي الموتى قال قوم شك ابراهيم ولم يشك نبينا فقال صلعم تواضعا اي انا لم اشك وانا دونه فكيف يشك هو وقاله من قبل ان يعلم انه افضل من ابراهيم وهو كما في مسلم ان رجلا قال للنبي صلى الله عليه وسلم يا خير البرية قال ذاك ابراهيم كذا في المجمع وقع وقال في الفتح واختلف السلف في المراد بالشك هنا فحمله بعضهم على ظاهره وقال كان ذلك قبل النبوة وحمله ابن الطبري على ظاهره وجعل سببه وسوسة من الشيطان لما لم يستقر في الايمان ثابت واستدل ذلك الى ما اخرجه هو وعبد بن حميد وابن ابي حاتم والحاكم من طريق عبد العزيز الماجشون عن محمد بن المنكدر عن ابن عباس قال لما اري ابراهيم في المنام ان ذبح ابنه ورأى في القرآن نهاه الآية واذ قال ابراهيم رب ارني كيف تحيي الموتى قال ابن عباس هذا لما عرض في الصدور ووسوس به الشيطان فرضي الله من ابراهيم عليه السلام بان قال بلى انتهى قال في المجمع والظاهر قبل في سؤال الخليل ان اراد الاطمئنان بعلم كيفية الاحياء سماعة كما يجيء ٥ ك ٥ قوله كيف تحيي الموتى. انما سأل ذلك ليعاين ملة عيانا وقيل لما قال نمرود انا احيي واميت قال لا ان احياء الله برد الروح الى بدن نائما فقال نمرود بل عاينته فلم يقدر ان يقول نعم و انتقل الى قتل من لم يقتله فعلم بذلك ان ابراهيم يطمئن قلبه على الجواب ان سئل عنه قوله اولم تؤمن اي بانى قادر

على الاحياء باعادة التركيب والهيئة قال له ذلك وقد علم انه اعرف الناس في الايمان ليجيب بما اجاب فيعلم السامعون غرضه قوله قال بلى ولكن ليطمئن قلبي اي بلى آمنت ولكن سألت لازيد بصيرة وسكون قلب بمعاينة العيان الى علمي والاستدلال. كذا في البيضاوي ١٢ ٦ قوله لقد كان يأوي الى ركن شديد. اي الى الله تعالى الذي هو اشد الاركان وقواما وترجم عليه لنسوه عين مناق صدره من قوم حتى قال او آوي الى ركن شديد يدل على ما روته العشيرة التي يستند اليهم كما يستند الى الركن من المعاملة شبه القوي العزيز بالركن من الجبل وكانه صلعم استغرب ذلك القول وعده نادرة مما ذا لاركن اشد من الركن الذي يأوي اليه ١٢ مجمع ٧ قوله فمتضلون. الانتضال المراماة على سبيل المسابقة وبني اسمعيل منصوب على الندا وابا كم اي اسمعيل والحق الاب مجازا لانه جدهم الاعلى كذا في الكرماني قال في الفتح واتفق على انهم من اليمن من بني اسمعيل كما سيأتي في اوائل المناقب الحسني ومر الحديث في ص٤٠٥ في الجهاد ١٢ ٨ قوله فيه ابن عمر وابو هريرة يعني روى ابن عمر وابو هريرة في حق اسحاق وقصته هنا شاهدا للبخاري اليه اجمالا ولم يذكره بعينه لانه لم يكن على شرطه قاله الكرماني قال صاحب الفتح ليس الامر كذلك بل لانه يشير بحديث ابن عمر الى ما سياتي في قصة يوسف و بحديث ابي هريرة الحديث المذكور في الباب في ح٣٣٨٣ الذي يليه ١٢ ٩ قوله اذا فقهوا فقرا بالكسر اذا فهم وعلم وبالضم اذا صار فقيها عالما كذا في النهاية ومر الحديث مع بيانه في ص٥٩٦ قال العيني ومطابقة الترجمة من حيث ان الحديث موافق للآية في سيادة نسب يوسف والآية تضمنت ان يعقوب خاطب اولاده عند موته بالوصية المذكورة ومن جملة اولاد يعقوب يوسف وليس في الانبياء على نسق نسب يوسف فانه نبي الله ابن نبي الله ابن نبي الله اي يوسف بن يعقوب بن اسحاق بن ابراهيم ١٢

بالشك من ابراهيم لو يرد والله تعالى اعلم نحن نفسه الكريم بل الانبياء مطلقا غير ابراهيم اي لو كان من ابراهيم شك لكان غير ابراهيم من الانبياء احق به لان ابراهيم قد اعطى رشده فقال تعالى ولقد آتينا ابراهيم رشده من قبل وفتح عليه من الحجج ما فتح فقال تعالى وكذلك نري ابراهيم ملكوت السموات والارض وليكون من الموقنين فهو كان عالما في الايقان فاذا فرضناه شاكا في شئ كان غيره من الانبياء احق بالشك فيه ومعلوم انه ما شك غيره في البعث والقدرة على الاحياء فكيف هو ومعنى قوله اذ قال رب ارني الخ لو كان من ابراهيم شك اذ قال رب الخ وليس المعنى نحن احق اذ قال كما لا يخفى. فان قلت فما معنى سؤال ابراهيم قلت سؤاله ما كان الا عن رؤية كيفية احياء الموتى كما هو صريح قوله رب ارني كيف تحيي الموتى لكن لما كان مثل ذلك السؤال قد ينشأ عن شك في القدرة على الاحياء فربما يتوهمون ببلغته السؤال انه قد شك اراد الله تعالى ان يزيل ذلك التوهم بتحقيق منشأ سؤاله فقال له اولم تؤمن اي بالقدرة على الاحياء فقال بلى اي بلى انا مؤمن بالقدرة ولكن سألت ليطمئن قلبي برؤية كيفية الاحياء فكان قلبه اشتاق الى ذلك فاراد ان يطمئن بوصوله الى المطلوب وهذا الاعتبار عليه اصلا وهذا هو ظاهر القرآن كما لا يخفى ومن قال انه اراد زيادة الايقان ونحوه فقد بعد اذ معلوم ان مرتبة ابراهيم فوق مرتبة من قال لو كشف الغطاء ما ازددت يقينا والله تعالى اعلم اه سندي

marfat.com

ان النبي صلى الله عليه وسلم قال يغفر الله للوط إن كان ليأوي الى ركن شديد **باب** قوله فلما جاء آل لوط المرسلون
قال إنكم قوم منكرون انكرهم ونكرهم واستنكر هو واحد يهرعون يسرعون دابر آخر صيحة هلكة للمتوسمين للناظرين
لسبيل لطريق بركنه بمن معه لانهم قومه تركتموا تميلوا **حدثنا** محمود ثنا ابو احمد ثنا سفيان عن ابي اسحق عن
الاسود عن عبد الله قال قرأ النبي صلى الله عليه وسلم فهل من مدكر **باب** قول الله عز وجل والى ثمود اخاهم صالحا
وقوله كذب اصحاب الحجر المرسلين الحجر موضع ثمود وما حرث حجر حرام وكل ممنوع فهو حجر ومنه حجر المجور والحجر كل بناء تبنيه وما حجرت
عليه من الارض فهو حجر ومنه سمي حطيم البيت حجرا كانه مشتق من محطوم مثل قتيل من مقتول ويقال للانثى
من الخيل حجر ويقال للعقل حجر وحجى واما حجر اليمامة فهو المنزل **حدثنا** الحميدي ثنا سفيان ثنا هشام بن عروة عن
ابيه عن عبد الله بن زمعة قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم وذكر الذي عقر الناقة فقال انتدب لها رجل ذو عز
ومنعة في قومه كابي زمعة **حدثنا** محمد بن مسكين ابو الحسن ثنا يحيى بن حسان بن حيان ابو زكريا ثنا سليمان عن عبد الله
ابن دينار عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لما نزل الحجر في غزوة تبوك امرهم ان لا يشربوا من بئرها
ولا يستقوا منها فقالوا قد عجنا منها واستقينا فامرهم النبي صلى الله عليه وسلم ان يطرحوا ذلك العجين ويهريقوا ذلك
الماء ويروى عن سبرة بن معبد وابي الشموس ان النبي صلى الله عليه وسلم امر بالقاء الطعام وقال ابو ذر عن النبي
صلى الله عليه وسلم من اعتجن بمائه **حدثنا** ابراهيم بن المنذر ثنا انس بن عياض عن عبيد الله عن نافع ان عبد الله
ابن عمر اخبره ان الناس نزلوا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ارض ثمود الحجر واستقوا من بيارها واعتجنوا به
فامرهم رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يهريقوا ما استقوا من بيارها وان يعلفوا الابل العجين وامرهم ان يستقوا من
البئر التي كان ترد عليها الناقة تابعه اسامة عن نافع **حدثنا** محمد ثنا عبد الله عن معمر عن الزهري اخبرني سالم بن
عبد الله عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم لما مر بالحجر قال لا تدخلوا مساكن الذين ظلموا انفسهم الا ان تكونوا
باكين ان يصيبكم مثل ما اصابهم ثم تقنع برداءه وهو على الرحل **حدثنا** عبد الله بن محمد ثنا وهب ثنا ابي قال سمعت
يونس عن الزهري عن سالم عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تدخلوا مساكن الذين ظلموا انفسهم
الا ان تكونوا باكين ان يصيبكم مثل ما اصابهم **باب** قوله ام كنتم شهداء اذ حضر يعقوب الموت الاية **حدثنا**
اسحق بن منصور انا عبد الصمد ثنا عبد الرحمن بن عبد الله بن دينار عن ابيه عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه
وسلم انه قال الكريم ابن الكريم ابن الكريم ابن الكريم يوسف بن يعقوب بن اسحق بن ابراهيم **باب** قول الله عز وجل
لقد كان في يوسف واخوته آيات للسائلين **حدثنا** عبيد بن اسمعيل عن ابي اسامة عن عبيد الله قال اخبرني

---

١ قوله لياوي الى ركن شديد اى الى الله تعالى لكنه عنى عشيرته لان قوم لوط لم يكن منهم احد يجتمع معه في نسب. كذا في ف ١٢.

٢ قوله قوم منكرون. اى تنكركم نفسي وتنفر عنكم مخافة ان تحل قوتي بشر قالوا بل جئناك بما كانوا فيه يمترون اى ما جئناك بما تنكر نالا جئناك بل جئناك بما يسرك ويشفي لك من عدوك بيض قوله يهرعون قال تعالى وجاءه قومه يهرعون اليه اى يسرعون اليه كانهم يدفعون لطلب الفاحشة من امثاله فكذا في البيضاوي قال تعالى ان دابر هؤلاء اى آخرهم مقطوع ١٢ ٣ قوله الحجر موضع ثمود. اى هي منازل ثمود من ناحية الشام عند وادي القرى واما قوله تعالى قالوا نهذه انعام وحرث حجر معناه حرام وحذف البخاري الفاء عن جواب اما وهو جائز قال تعالى ويقولون حجرا محجورا اى حراما ومعلوم مكروه. كان الخطيبي سمى به لان كان في الاصل داخل الكعبة فانكسر باخراجه عنها والحجر العقل قال تعالى هل في ذلك قسم لذي حجر والحي بكسر الحاء وبالجيم ايضا العقل ١٢ اكرماني وغيره جاري ٤ قوله انتدب لها رجل. يقال ندبه امرا فانتدب اى دعاه فاجاب والمنعة بفتح الميم والنون وتيل بسكونها القوة ومايمنع به الغير وابو زمعة هو الاسود بن المطلب بن اسد وهو كان ذا عز ومنعة في قومه كما قرأناه وهو احد المستهزئين الذين قال تعالى فيهم انا كفيناك المستهزئين ١٢ اكرخ ٥ قوله لما نزل الحجر اى منازل ثمود وبه المطابقة كذا في الخير الجاري ١٢ ٦ قوله سبرة بفتح المهملة وسكون الموحدة وبالراء ابن معبد بفتح الميم وسكون المهملة وفتح الموحدة وبالمهملة الجهني وابو الشموس بضم العجمة وبالمهملة في الآخر البلوي بفتح الموحدة واللام. كذا في الكرماني والخير الجاري ١٢ ٧ قوله ان يطرحوا العجين. فان قلت تقدم انه امر بالطرح وههنا قال بالتعليف قلت المراد بالطرح ترك الاكل اذا طرح عند الواب يدل عليه الحديث الاتي عليه قال الكرماني وكذا في الخير الجاري وقد مر بعض بيانه في ص ١٢٨ في كتاب الصلوة في باب الصلوة في موضع الخسف والعذاب وفيه لا تدخلوا على هؤلاء المعذبين اى مساكنهم والا فالنزول في ارضهم جائز عند الحاجة كما يدل عليه حديث الباب والله اعلم بالصواب ١٢ ٨ قوله لما مر بالحجر وهي منازل ثمود واراد بالذين ثمود ومن في معناهم من سائر الامم الذين نزلت بهم المثلات قوله تقنع اى تستر قوله رحله اى رحل البعير وهو اصغر من القتب ١٢ كذا ٩ قوله ان يوسف واخوته. اى في قصتهم والمراد باخوته عشرة عدا يوسف وبنيامين وكوبيل وشمعون

---

١ قوله لياوي فانكرهم بنيته منزل فانتدب فعقرها قال فاستقوا بيارها كانت ثنى ثنى ثنى

الى ركن شديد. اى الى الله تعالى لكنه عنى عشيرته لان قوم لوط لم يكن منهم احد يجتمع معه في نسب. كذا في ف ١٢.

٢ قوله قوم منكرون. اى تنكركم نفسي وتنفر عنكم مخافة ان تحل قوتي بشر قالوا بل جئناك بما كانوا فيه يمترون اى ما جئناك بما تنكر نالا جئناك بل جئناك بما يسرك ويشفي لك من عدوك بيض قوله يهرعون قال تعالى وجاءه قومه يهرعون اليه اى يسرعون اليه كانهم يدفعون لطلب الفاحشة من امثاله فكذا في البيضاوي قال تعالى ان دابر هؤلاء اى آخرهم مقطوع ١٢ ٣ قوله الحجر موضع ثمود. اى هي منازل ثمود من ناحية الشام عند وادي القرى واما قوله تعالى قالوا نهذه انعام وحرث حجر معناه حرام وحذف البخاري الفاء عن جواب اما وهو جائز قال تعالى ويقولون حجرا محجورا اى حراما ومعلوم مكروه. كان الخطيبي سمى به لان كان في الاصل داخل الكعبة فانكسر باخراجه عنها والحجر العقل قال تعالى هل في ذلك قسم لذي حجر والحي بكسر الحاء وبالجيم ايضا العقل ١٢ اكرماني وغيره جاري ٤ قوله انتدب لها رجل. يقال ندبه امرا فانتدب اى دعاه فاجاب والمنعة بفتح الميم والنون وتيل بسكونها القوة ومايمنع به الغير وابو زمعة هو الاسود بن المطلب بن اسد وهو كان ذا عز ومنعة في قومه كما قرأناه وهو احد المستهزئين الذين قال تعالى فيهم انا كفيناك المستهزئين ١٢ اكرخ ٥ قوله لما نزل الحجر اى منازل ثمود وبه المطابقة كذا في الخير الجاري ١٢ ٦ قوله سبرة بفتح المهملة وسكون الموحدة وبالراء ابن معبد بفتح الميم وسكون المهملة وفتح الموحدة وبالمهملة الجهني وابو الشموس بضم العجمة وبالمهملة في الآخر البلوي بفتح الموحدة واللام. كذا في الكرماني والخير الجاري ١٢ ٧ قوله ان يطرحوا العجين. فان قلت تقدم انه امر بالطرح وههنا قال بالتعليف قلت المراد بالطرح ترك الاكل اذا طرح عند الواب يدل عليه الحديث الاتي عليه قال الكرماني وكذا في الخير الجاري وقد مر بعض بيانه في ص ١٢٨ في كتاب الصلوة في باب الصلوة في موضع الخسف والعذاب وفيه لا تدخلوا على هؤلاء المعذبين اى مساكنهم والا فالنزول في ارضهم جائز عند الحاجة كما يدل عليه حديث الباب والله اعلم بالصواب ١٢ ٨ قوله لما مر بالحجر وهي منازل ثمود واراد بالذين ثمود ومن في معناهم من سائر الامم الذين نزلت بهم المثلات قوله تقنع اى تستر قوله رحله اى رحل البعير وهو اصغر من القتب ١٢ كذا ٩ قوله ان يوسف واخوته. اى في قصتهم والمراد باخوته عشرة عدا يوسف وبنيامين وكوبيل وشمعون

ولداوي وزبالون وشمحور ودينة من بنت هالة لما تزوج جاء ليعقوب او لاخليا توفيت تزوج اختها راحيل فولدت له بنيامين وليوسف وابن له آخرون دان ونفتالي وجاد وآشر من سريتين زلفة وبلهة. بيناوي قوله آيات اى علامات على قدرته او على نبوتك قوله للسائلين اى لمن سأل عن قصتهم واعبرة للمعتبرين فانها تشتمل على رؤيا يوسف وما تحقق الله منها وعلى صبر يوسف على قضاء الشهوة وعلى الرق والسجن وما آل عليه امره من الملك وعلى حزن يعقوب وصبره وما آل عليه امره من الوصول الى المراد كذا في القسطلاني ١٢

اسماء الرجال باب قول فلما جاء الرجال محمود هو ابن غيلان وابو احمد محمد بن عبد الله الزبيري سفيان هو الثوري ابي اسحق عمرو السبيعي الاسود هو ابن يزيد بن قيس النخعي عبد الله هو ابن مسعود باب قول الله عز وجل الخ المهدي لهما الله بن الزبير سفيان هو ابن عيينة الهلالي محمد بن سكين هو البلهاني يحيى بن حسان هو التنيسي سليمان هو ابن بلال اتيمي ابراهيم بن المنذر ابو اسحاق القرشي المزامي المدني انس بن عياض المدني الليثي عبيد الله هو ابن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب المعروف بالعمري مرمرة محمد هو ابن مقاتل المروزي عبد الله هو ابن المبارك المروزي معمر هو ابن راشد الازدي مولاهم الزهري محمد بن مسلم بن شهاب سالم هو ابن عبد الله بن عمر عبد الله بن محمد المسندي الجعفي وهب يروي عن ابيه جرير بن حازم البصري يونس هو ابن يزيد من بعدهم المذكورون آنفا اسحق بن منصور الكوسج المروزي عبد الصمد هو ابن عبد الوارث بن سعيد العنبري مولاهم باب قول الله عز وجل عبيد الله هو البارى الكوفي ابي اسامة حماد بن اسامة عبيد الله بن عمر بالعمري ١٢

حل اللغات حطيم البيت هو الذي حواليه مستدير الى جانبه محطوم بكسر فانتدب يقال ندبه فانتدب اى دعاه فاجاب. منعة قوة تقنع اى تستر ١٢

سعید بن ابی سعید عن ابی هریرة سُئِل رسول الله صلی الله علیه وسلم مَن اکرمُ الناسِ قال اتقٰهم لِلّٰهِ قالوا لیس عن هٰذا نسألک قال فاکرم الناسِ یوسف نبی الله ابن نبی الله ابن نبی الله ابن خلیل الله قالوا لیس عن هٰذا نسألک قال فعن معادِنِ العرب تسألونی الناس معادِنُ خیارهم فی الجاهلیة خیارهم فی الاسلام اذا فقهوا حدثنا محمد بن سلام اخبرنی عَبْدَة عن عُبَید الله عن سعید عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم بهٰذا حدثنا بَدَل بن المحبر ثنا شعبة عن سعد بن ابراهیم قال سمعتُ عُروة بن الزُّبیر عن عائشة انّ النبی صلی الله علیه وسلم قال لها مُری ابا بکر یصلی بالناس قالت انه رَجُل اَسِیفٌ متی یقوم مقامک رَقَّ فعاد قعادت قال شُعبة فقال فی الثالثة او الرابعة انکن صواحب یوسف مُرِی ابا بکر حدثنا ربیع بن یحیی ثنا زائدة عن عبد الملک بن عُمیر عن ابی بُردة بن ابی موسی عن ابیه قال مَرِض النبی صلی الله علیه وسلم فقال مُروا ابا بکرٍ رجل کذا فقال مثلَه فقالت مثلَه فقال مُروا ابا بکر فانکن صواحب یوسف فأمّ ابو بکر فی حیوة النبی صلی الله علیه وسلم وقال حُسَین عن زائدة رجل رقیق حدثنا ابو الیمان انا شُعَیب ثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اللهم انج عیاش بن ابی ربیعة اللهم انج سلمة بن هشام اللهم انج الولید بن الولید اللهم انج المستضعفین من المؤمنین اللهم اشدد وطأتک علی مضر اللهم اجعلها سنین کسنی یوسف حدثنا عبد الله بن محمد بن اسماء هو ابن اخی جویریة ثنا جویریة بن اسماء عن مالک عن الزهری انّ سعید بن المسیب واب عُبَید اخبراه عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یرحم الله لوطًا لقد کان یأوی الی رکن شدید ولو لبثتُ فی السجن ما لبث یوسف ثم اتانی الداعی لأجبتُه حدثنا محمد بن سلام انا ابن فُضَیل ثنا حُصَین عن شقیق عن مَسْرُوق قال سألتُ اُمَّ رُومان وهی اُمّ عائشة عمّا قیل فیها ما قیل قالت بینما انا مع عائشة جالستان اذ ولجتْ علینا امرأة من الانصار وهی تقول فعل الله بفلان وفعل قالت فقلتُ لِمَ قالت انّه نَمّی ذکر الحدیث فقالت عائشة ای حدیث فاخبرتها قالت فسمعه ابو بکر ورسول الله صلی الله علیه وسلم قالت نعم فخرّت مَغْشِیًّا علیها فما افاقت الا وعلیها حُمّی بِنافض فجاء النبی صلی الله علیه وسلم فقال ما لهذه قلتُ حُمّی اخذتها من اجل حدیثٍ تُحُدِّث به فقعدت فقالت والله لئن حلفت لا تُصدِّقونی ولئن اعتذرتُ لا تعذرونی فمثلی ومثلکم کمثل یعقوب وبنیه والله المُستعان علی ما تَصِفُون فانصرف النبی صلی الله علیه وسلم فأنزل الله ما انزل فاخبرها فقالت بحمد الله لا بحمد احدٍ حدثنا یحیی بن بُکَیر ثنا اللیث عن عُقَیل عن ابن شهاب اخبرنی عُروة بن الزُّبیر انه

قولہ الناس معادن۔ جمع معدن کمجلس منبت الجواہر من ذہب ونحوہ ای الناس متفاوتون فی شرف النفس واستعداد بہا فیتفاوتون فی مکارم الاخلاق ومحاسن الصفات علی حسب الاستعداد ومقدار الشرف تفاوت المعادن فان منہا ما یستعد للذہب ومنہا ما یستعد للفضۃ وغیرہما من الجواہر المعدنیۃ حتی ینتہی الی الادنی فالادنی کالحدید والحمل والزرنیخ فکذا من یستعد بقبول المآثر وجمیل الصفات والفوقیۃ علی الاقران فی الجاہلیۃ وکان من خیار القبائل فیہا لکنہ کان فی ظلمۃ الکفر والجہل مستورا مغمورا کما یکون الذہب والفضۃ فی المعدن ممزوجا مختلطا بالتراب کان فی الاسلام کذلک وفاق بذلک الاستعداد والمآثر والصفات علی اقرانہ فی الدین وتنور بنور العلم والایمان وخلص فی سبکۃ الریاضۃ والمجاہدۃ کما یسبک الذہب والفضۃ وقولہ اذا فقہوا یفیدان الاسلام یرفع اعتبار التفاوت المعتبر فی الجاہلیۃ فاذا تجلی الرجل بالعلم والحکمۃ استجلب شرف النسب واستعداد النفس فیجتمع الشرفان وبدون ذلک لا یفید وفیہ ان الوضیع العالم خیر من الشریف الجاہل یقال فقہ الرجل بکسر القاف ای علم وفقہ بالضم صار فقیہا وعالما یعلم الشرائع والروایۃ بالضم وہو المناسب ہہنا کذا فی اللمعات ۱۲ قولہ اسیف۔ بلل وزن فیصل یعنی فاعل من الاسف وہو شدۃ الحزن والمراد انہ رقیق القلب سریع البکاء قولہ فاعادت ای عائشۃ مقالتہا فی ابی بکر بالصلوۃ قولہ فاعادت ای عائشۃ مقالتہا فی کون ابی بکر اسیفا۔ کذا فی العینی ۱۲۔

قولہ فعیاش بفتح العین وتشدید التحتیۃ بعد الالف شین معجمۃ ابن ابی ربیعۃ واسم ابی ربیعۃ عمرو بن المغیرۃ وہو اخو ابی جہل لامہ اسلم قدیما واوذی قومہ الی جبل بمکۃ قولہ سلمۃ بن ہشام بن المغیرۃ المذکور اخو ابی جہل وکان قدیم الاسلام ومذب فی الشدۃ ومنعوہ ان یہاجر الی المدینۃ قولہ الولید بن الولید بن المغیرۃ المذکور اخو خالد بن الولید اسر یوم بدر کما اخبر فاسلم فقتل لہ بلا اسلمت قبل ان یفتدی فقال کرہت ان یظن بی انی اسلمت جزعا من الحبس بمکۃ ثم افلت ولحق برسول اللہ صلعم وہؤلاء الثلثۃ اصہاء المغیرۃ کلہم واحد منہم ابن عم الآخر ۱۲ عینی قولہ واشدد۔ بفتح الہمزۃ امرمن شد قولہ وطأتک بفتح الواو وسکون الطاء المہملۃ وفتح الہمزۃ من الوطی وہو الدوس بالقدم فی الاصل ومعناہ ہہنا خذہم اخذا شدیدا قولہ کسنی یوسف ای کالسنین التی کانت فی زمان یوسف علیہ السلام متوطئۃ ووجہ التشبیہ اشتداد زمان المحنۃ والبلاء و البلوغ غایۃ الشدۃ والعزاز ۱۲ عمدۃ القاری قولہ لاجبتہ۔ ای لاسرعت الاجابۃ فی الخروج من السجن ولما قدم طلب البراۃ فوصفہ بشدۃ الصبر حیث لم یبادر الی الخروج وذلک منہ صلعم علی سبیل

التواضع کذا فی التوشیح وسمعت الشیخ مولانا محمد اسحٰق یقول وذلک عنہ صلعم لشرۃ الشوق الی التبلیغ ۱۲ قولہ ام رومان۔ بضم الراء بنت عامر وہی ام عائشۃ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا وقیل ان مسروقا لم یسمع من ام رومان لتقدم وفاتہا فیکون حدیثہ منقطعا وقال ابو نعیم ثبت بعد النبی صلعم وہذا ہو الراجح وقول علی بن زید بن جدعان ان وفاۃ ام رومان کانت سنۃ ست ضعیف لا یجتمع بہ قول الخطیب الصواب ان یقرأ سألت ام رومان بنیا للمفعول مرور ولما جاء فی حدیث الافک فی المغازی قال مسروق فحدثتنی ام رومان کذا فی القسطلانی وغیرہ ۱۲ قولہ انہ نمی ذکر الحدیث۔ بتشدید المیم من التنمیۃ یقال نمیت بالتخفیف انمیۃ اذا بلغتہ علی وجہ الاصلاح فاذا بلغتہ علی وجہ الافساد ..... والنمیمۃ تلک نمیمۃ بالتشدید کذا فی القسطلانی ومر بہ الحدیث مطولا مع بیانہ فی ص ۴۶۷ فی کتاب الشہادات قولہ کمثل ومثلکم۔ ای صفتی کصفۃ یعقوب علیہ السلام حیث صبر صبرا جمیلا وقال واللہ المستعان وراکطابقۃ للترجمۃ توخذ من قول کمثل یعقوب وہذہ فان فیہ یوسف ایضا وسیأتی فی سورۃ النور عن عائشۃ بلفظ والتمست اسم یعقوب فلم اجدہ فقلت ما اجد لی ولکم مثلا الا ابا یوسف ۱۲ عینی

اسماء الرجال

احمد بن سلام ہو البیکندی بعید الشہ العبری سعید المقبری بدل بن المحبر بن منیر البربوعی شعبۃ ہو ابن الحجاج العتکی ربیع بن یحیی الاشنانی البصری زائدۃ بن قدامۃ ابو الصلت الکوفی عبد الملک ہو الحنفی الکوفی ابی بردۃ عامر بن عبد اللہ بن قیس الاشعری ابو الیمان الحکم بن نافع شعیب ہو ابن ابی حمزۃ ابو الزناد عبد اللہ بن ذکوان الاعرج عبد الرحمٰن بن ہرمز محمد بن سلام البیکندی ابن فضیل محمد وجدہ غزوان الکوفی حصین ہو ابن عبد الرحمٰن السلمی شقیق ہو ابو وائل بن سلمۃ الکوفی مخرمہ مسروق ہو ابن الاجدع الوعائشۃ الکوفی یحیی ہو ابن عبد اللہ بن بکیر اللیث ہو ابن سعد الامام عقیل ہو ابن خالد الایلی ابن شہاب ہو ابن زہری عروۃ ہو ابن الزبیر بن العوام

حل اللغات اسیف شدید الحزن وطأتک ای باسک وعقوبتک ودلجت دخلت نحتی من التنمیۃ وہی رفع الخبر یقال نمیت الحدیث انمیتہ اذا بلغتہ علی وجہ الاصلاح وطلب الخیر فاذا بلغتہ علی وجہ الافساد والنمیمۃ تلک نمیمۃ بالتشدید۔ بنا فض ای متلہبۃ بارتعاد ۱۲۔

marfat.com

سأل عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم ارأيت قوله حتى إذا استيأس الرسل وظنوا أنهم قد كذبوا او كذبوا بما قالت بل كذبهم قومهم فقلت والله لقد استيقنوا ان قومهم كذبوهم وما هو بالظن فقالت يا عرية لقد استيقنوا بذلك قلت فلعلها او كذبوا بما قالت معاذ الله لم تكن الرسل تظن ذلك بربها واما هذه الآية قالت هم اتباع الرسل الذين امنوا بربهم وصدقوهم وطال عليهم البلاء واستأخر عنهم النصر حتى اذا استيأست ممن كذبهم من قومهم وظنوا ان اتباعهم كذبوهم جاءهم نصر الله حدثنا عبدة ثنا عبد الصمد عن عبد الرحمن عن ابيه عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الكريم ابن الكريم ابن الكريم ابن الكريم يوسف بن يعقوب بن اسحٰق بن ابراهيم عليهم السلام **باب** قول الله عز وجل وايوب اذ نادى ربه الآية اركض اضرب يركضون يعدون **حدثنا** عبد الله بن محمد الجعفي ثنا عبد الرزاق انا معمر عن همام عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال بينما ايوب يغتسل عريانا خر عليه رجل جراد من ذهب فجعل يحثي في ثوبه فناداه ربه يا ايوب الم اكن اغنيتك عما ترى قال بلى يا رب ولكن لا غنى بي عن بركتك **باب** واذكر في الكتاب موسى انه كان مخلصا الى قوله نجيا يقال للواحد والاثنين والجميع نجي ويقال خلصوا نجيا اعتزلوا نجيا والجميع انجية يتناجون تلقف تلقم **حدثنا** عبد الله بن يوسف ثنا الليث ثنى عقيل عن ابن شهاب قال سمعت عروة قال قالت عائشة فرجع النبي صلى الله عليه وسلم الى خديجة ترجف فؤاده فانطلقت به الى ورقة بن نوفل وكان رجلا تنصر يقرأ الانجيل بالعربية فقال ورقة ما ذا ترى فاخبره فقال ورقة هذا الناموس الذي انزل الله عز وجل على موسى وان ادركني يومك انصرك نصرا مؤزرا الناموس صاحب السر الذي يطلعه بما يستره عن غيره **باب** قول الله عز وجل وهل اتاك حديث موسى اذ رأى نارا الى قوله بالواد المقدس طوى انست ابصرت نارا لعلي اتيكم منها بقبس الآية قال ابن عباس المقدس المبارك طوى اسم الوادي سيرتها حالتها والناهي التقي بلكنا بامرنا هوى شقي فارغا الا من ذكر موسى رداً يصدقني ويقال معينا ومعينا يبطش ويبطش يأتمرون يتشاورون ردأ اعوانا يقال قد ارداته على صنعته اي اعنته عليها والجذوة قطعة غليظة من الخشب ليس فيها لهب سنشد سنعينك كلما عززت شيئا فقد جعلت له عضدا وقال غيره كل ما لم ينطق بحرف او فيه تمتمة او فأفأة فهي عقدة ازري ظهري فيسحتكم فيهلككم المثلى تانيث

قال الله ٢ قال ابو عبد الله افتعلوا ان ٣ برجلك بينا ٤ باب وقال رجل مؤمن من ال فرعون يكتم ايمانه الى من هو مسرف كذاب ٥ قال الله عز وجل واذكر في الكتاب موسى انه كان مخلصا الى قوله نجيا ٦ واذكر في الكتاب مولى انه كان مخلصا وكان رسولا نبيا وناديناه من جانب الطور الايمن وقربناه نجيا ٧ ووهبنا له من رحمتنا اخاه هارون نبيا ٨ كلمة

---

٩ قوله مؤزرا. تشد بد الزاء من الازر وهو القوة اى قويا بالغار والحديث في اول الصحيح مبسوطا ١٢ ك خ ٦ قوله سيرتها. قال تعالى سنعيدها سيرتها الاولى اى حالتها قوله والنبي التقي يريد تفسير قوله تعالى ان في ذلك لآيات للاولى النهى قال البيضاوي اى لذوي العقول الناهية عن اتباع الباطل وارتكاب القبائح جمع نهية ١٢ ٨ قوله بلكنا قرأ والفتح اليم وبالكسر وقف يريد تفسير قوله تعالى ما اخلفنا موعدك بملكنا. اى بان ملكنا امرنا او نفسنا ولم نسول لنا السامري لما اخلفنا كذا في البيضاوي قوله هوى شقي قال تعالى ومن يحلل عليه غضبي فقد هوى وقال واضع ادام موسى فارغا اى فارغ البال من ذكر موسى وقال تعالى فارسله معي ردءا اى معينا بالمهملة والنون او بالمعجمة والشاشة وقال ظل الاداوان يبطش بضم الطاء وكسرها ١٢ وقال وانيكم منا. بفتح همزة وجذوة من النار وقال سنشد عضدك باخيك قوله وقال غيره اى غير ابن عباس في تفسير قوله تعالى واحلل عقدة من لساني والتمتمة هي التردد في حرف التاء الفوقية وانحباك اللسان اليماني اهـ كلام ١٢ والفأفأة التردد في الفاء منه ١٢ كرماني وخير جاري ٩ قوله المثلى. تانيث ويذهبا بطريقتكم المثلى اى بدينكم الافضل والمثلى هي الفضلى قال فان لم تكن ان تقول لاساس اى خوفا من ان يمسك فيأخذك الحمى ١٢ **اسماء الرجال**

عبدة هو ابن عبد الله ابو سهل الصفار الغزاعي البصري عبد الصمد هو ابن عبد الوارث البصري **باب** قول الله عز وجل وايوب الخ عبد الله هو المسندي البغدادي عبد الرزاق هو ابن همام ابن نافع الحميري مولاهم معمر هو ابن راشد الازدي همام هو ابن منبه بن كامل الصنعاني **باب** واذكر في الكتاب الخ عبد الله بن يوسف التنيسي الليث ومن بعده مروا في الصفحة السابقة **باب** قول الله عز وجل قال ابن عباس هو عبد الله بن عم رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال غيره اى غير ابن عباس ح ١٢ حل اللغات

استيأس من الياس وهو القنوط رجل جراد بكسر الراء وسكون الجيم اى جماعة من جراد في المكاني سمعا ان من جراد يحثي اى يأخذ بيديه حيثما. يوجف يضطرب تنتصر. صار نصرانيا مؤزرا اى قويا يقيس اى بشعلة من النار طوى. سمي بالمكان الذي وقع فيه لما تمتمة بغوقيتين وبهمين تردد في النطق بالتاء المثناة الفوقية فأفأة بالفاءين والهمزة تردد في النطق بالفاء ١٢

(قوله قلت فلعلها او كذبوا بالتخفيف ولعل تقدير هذا الكلام اى فلعلها لم تكن كذبوا بل كذبوا بالتشديد بل كذبوا بالتخفيف فكلمة او بمعنى بل و المعطوف عليه مقدر والله تعالى اعلم (قوله حتى اذا استيأس ممن كذبهم من قومهم وظنوا ان اتباعهم كذبوهم جاءهم نصرنا) حاصله انهم ايسوا من ايمان المكذبين وظنوا ارتداد المصدقين لاجل طول البلاء بهم والله تعالى اعلم اهـ سندي

ص ٦٠٠ من ٢٠ من الناموس الخ ٢٠ من الاضعف بالتشديد والواو اى على قلت اكسر القاف المشددة بناء ١٢ ف

الاهمل يقول بدينكم يقال خذا لمثلى خذا لامثل ثم ائتوا صفا يقال هل اتيت الصف اليوم يعنى المصلى الذى يصلى فيه فاوجس اضمر خوفا فذهبت الواو من خيفة لكسرة الخاء فى جذوع النخل على جذوع خطبك بالك مساس مصدر ماسه مساسا لننسفنه لنذرينه الضحى الحر قصيه اتبعى اثره وقد يكون ان تقص الكلام نحن نقص عليك عن جنب عن بعد وعن جنابة وعن اجتناب واحد وقال مجاهد على قدر موعد لا تنيا لا تضعفا مكانا سوى منصف بينهم يبسا يابسا من زينة القوم الحلى الذى استعاروا من ال فرعون فقذفتها القيتها التى صنع فنسى موسى هم يقولونه اخطأ الرب ان لا يرجع اليهم قولا فى العجل حدثنا هدبة بن خالد ثنا همام ثنا قتادة عن انس بن مالك عن مالك بن صعصعة ان نبى الله صلى الله عليه وسلم حدثهم عن ليلة اسرى به حتى اتى السماء الخامسة فاذا هارون قال هذا هارون فسلم عليه فسلمت عليه فرد ثم قال مرحبا بالاخ الصالح والنبى الصالح تابعه ثابت وعباد بن ابى على عن انس عن النبى صلى الله عليه وسلم

باب وقال رجل مؤمن من ال فرعون يكتم ايمانه الى من هو مسرف كذاب **باب** قول الله عز وجل وهل اتاك حديث موسى وكلم الله موسى تكليما حدثنا ابراهيم بن موسى ثنا هشام بن يوسف ثنا معمر عن الزهرى عن سعيد ابن المسيب عن ابى هريرة قال قال النبى صلى الله عليه وسلم ليلة اسرى بى رأيت موسى واذا هو رجل ضرب رجل كانه من رجال شنوءة ورأيت عيسى فاذا هو رجل ربعة احمر كانما خرج من ديماس وانا اشبه ولده براهيم صلى الله عليه وسلم به ثم اتيت بانائين فى احدهما لبن وفى الاخر خمر فقال اشرب ايهما شئت فاخذت اللبن فشربته فقيل اخذت الفطرة اما انك لو اخذت الخمر غوت امتك حدثنا محمد بن بشار ثنا غندر ثنا شعبة عن قتادة قال سمعت ابا العالية ثنا ابن عم نبيكم يعنى ابن عباس عن النبى صلى الله عليه وسلم قال لا ينبغى لعبد ان يقول انا خير من يونس بن متى ونسبه الى ابيه وذكر النبى صلى الله عليه وسلم ليلة اسرى به فقال موسى ادم طوال كانه من رجال شنوءة وقال عيسى جعد مربوع وذكر مالكا خازن النار وذكر الدجال حدثنا على بن عبد الله ثنا سفيان ثنا ايوب السختيانى عن ابن سعيد بن جبير عن ابيه عن ابن عباس ان النبى صلى الله عليه وسلم لما قدم المدينة وجدهم يصومون يوما يعنى يوم عاشوراء فقالوا هذا يوم عظيم وهو يوم نجى الله فيه موسى واغرق ال فرعون فصام موسى شكرا لله فقال انا اولى بموسى منهم فصامه وامر بصيامه **باب** قول الله عز وجل وواعدنا موسى ثلثين ليلة الى قوله وانا اول المؤمنين يقال دكة زلزلة

فقذفناها رسول الله انا رسول الله كانه ثقى بى

قوله قصيه قال تعالى وقالت لاخته قصيه فبصرت به عن جنب اى لغط قصيه اما مشتق من القص وهو اتباع الاثر او من قص الكلام لقوله تعالى نحن نقص عليك ولفظ الجنب والجنابة والاجتناب واحد يعنى كلها بمعنى البعد. كذا فى الكرمانى ١٢ قوله على قدر يريد تفسير قوله تعالى ثم جئت على قدر يا موسى وقال اذهب انت واخوك بآياتى ولا تنيا اى لا تضعفا وقال لا تخلف نحن ولا انت مكانا سوى اى منتصفا بينهم وقال طريقا يبسا اى يابسا وقال حملنا اوزارا من زينة القوم ١٢ ك قوله فقذفتها وقع فى رواية الكشميهنى فنفضتها وصله الفريابى من ابن ابى نجيح عن مجاهد بلفظ قوله فقبضت قبضة من اثر الرسول فقذفتها ما قال القيتها ما وفى قوله القى السامرى اى صنع ثوفى قوله فنبذتها اى القيتها انتهى قال السامرى لبنى اسرائيل انما اصابكم الذى اصابكم عقوبة بالحلى الذى كان معكم وكانوا قد استعاروا ذلك من آل فرعون فساروا وهى معهم فقذفوا بها الى السامرى فصورها عورة بقرة وكان قد مر فى ثور بقرة من اثر حافر فرس جبرئيل فقذفها مع الحلى فى النار فاخرج عجلا خوار ١٢ ك قوله هم يقولونه اى قوم السامرى يقولون نفسى ومعناه اخطأ موسى الرب حيث تركه ههنا وذهب الى الطور يطلبه ثمه ١٢ ك قوله ان لا يرجع اليهم قولا فى العجل. وصله الفريابى عن مجاهد كذلك وقال ابو عبيدة تقديره القراءة بالضم انه لا يرجع ومن لم يضم نصبه بان مع الصه بهذه التفاسير كما جرى لموسى فى خروجه الى مدين ثم فى خروجه الى مصر ثم فى اخباره مع فرعون ثم فى غرق فرعون ثم فى ذهابه الى الطور ثم فى عبادة بنى اسرائيل العجل وكانه لم يثبت عنده فى ذلك من المرفوعات ما هو على شرطه ١٢ فتح ٦ قوله فاذا هارون. هو موضع لؤلؤة منه الترجمة من حيث ان هارون اخو موسى او لؤلؤة الترجمة من بقية الحديث فان فيه ذكر موسى ايضا قال فى الفتح سياتى تمام فى السيرة النبوية وافقر منه هنا على قوله حتى اتى السماء الخامسة فاذا هارون الحديث بهذه العصمة خاصة ثم قال تابعه ثابت وعباد اراد بذلك ان بذين تابعا قتادة عن انس فى ذكر هارون فى السماء الى مسة لافى الجميع ولا فى الاسناد وروى الزهرى عن انس من الى ذر كما مضى فى اول الصلوة ولم يذكر فى حديثه هارون اصلا والى هذا اشار المهلب بما لفظه والله اعلم انتهى مختصرا ١٢ ك قوله وقال رجل من آل فرعون. كذا وقعت هذه الترجمة بغير حديث ولعله الحاقا بما فى الاصل فوصل كنظائره وقع هذا فى رواية النسفى مضموما اليه ما فى الباب الذى بعده وهو متجه واختلف فى اسم هذا الرجل فقيل هو يوشع بن نون وبه جزم ابن التين وهو بعيد لان يوشع كان من ذرية يوسف عليه السلام ولم يكن من آل فرعون وقد قيل من ان قوله من آل فرعون

متعلق بكتم والصحيح انه من آل فرعون وذكر الثعلبى عن السدى ومقاتل انه ابن عم فرعون وقيل اسمه شمعان بالشين المعجمة هكذا فى الفتح وذكر فى اسمه اقوالا اخر ايضا ١٢ ك قوله ربعة. بفتح الراء وسكون الموحدة ويجوز فتحها لا طويل ولا قصير وقيل انه يتداول النفس والدعاس بكسر المهملة وسكون التحتية وآخره مهملة السرب وقيل الحمام وقيل الكن اى كانه خرج من بيت مرتشما وهو فى غاية الاشراق والنضارة كذا فى الكرمانى وفسره صاحب القاموس بالمعانى الثلثة ١٢ خ ٩ قوله الفطرة. اى الاسلام والاستقامة وحصل اللبن علامة لكونه سلطبيا سليم العاقبة واما الخمر فانها ام الخبائث وجلاب الشر الرئى الحال والمآل وفيه ان الامة اتباع لك وحيث قد اصبت الفطرة فلم يكونوا عليها ١٢ ك قوله ابن متى. بفتح الميم وتشديد الفوقية بالالف اسم ابيه وقيل هى اسم امه وهو ذو النون ارسله الله تعالى الى اهل الموصل اى ليس لاحد ان يفضل نفسه على يونس ويحتمل ان يراد ليس لاحد ان يفضلنى عليه وذكر عنه صلعم على سبيل التواضع او قال ذلك قبل الوحى اليه بانه سيد الكل وخيرهم والمفضلم وقوله نسب الى ابيه يجئ بيانه فى ص ٦٠٦ ١٢.

قوله يقال وكزه كزه زلزله. ذكر هنا لقوله فى قصة موسى عليه السلام فلما تجلى ربه للجبل جعله دكا. قال ابو عبيدة جعله دكاكا اى مستويا مع وجه الارض. ف قوله دكتا دكة الا اى قال تعدو وحملت الارض والجبال فدكتا دكة واحدة. عزمنا ان الجبال جمع والارض جمع فى حكم الجمع وكان القياس ان يقال و لكن جعل كل جمع منهما كواحد فلهذا جئ بلفظ التثنية ١٢ ك اسماء الرجال هدبة بن خالد الازدى البصرى همام بن يحيى بن دينار العوذى قتادة بن دعامة السدوسى تابعه اى تابع قتادة ثابت البنانى عباد هو البصرى

باب قول الله عز وجل ابراهيم بن موسى الفراء الرازى هشام بن يوسف الصنعانى معمر ابن راشد الازدى الزهرى هو ابن شهاب سعيد بن المسيب المخزومى محمد بن بشار لقبه بندار البصرى غندر محمد بن جعفر قتادة بن دعامة على بن عبد الله المدينى والياقون تكرر ذكرهم قريبا وبعيدا **باب** قول الله عز وجل وواعدنا الخ حمل اللغات مصرف اى مشرك ١ سنوى من الاسرار اى البسرى الميل ضوب بفتح الضاد المعجمة وسكون الراء اى نوف خفيف اللحم رجل بفتح الراء وكسر اللام وهى شعر مسترسل وغير جعد شنوءة بفتح الشين المعجمة وضم النون وفتح الهمزة وهى من اليمن دبعة بفتح الراء لا طويل ولا قصير وانث بتاويل النفس ديماس بكسر الدال المهملة السراب وقيل الكن اى كانه محمد وقيل حمام الفطرة اى الاسلام والاستقامة عزت اى ضلت يونس هو ذو النون متى بتشديد التاء الفتاة قيل اسم ابيه او اسم امه طوال بضم الطاء طويل الشعر الجعد خلاف البسط مربوع ٦ اى متوسط القامة علة ذكر هذا استطراد او الا تعلق له بقصة موسى عليه السلام

قوله لا ينبغى لعبد ان يقول انا خير من يونس الخ اى ليس لاحد ان يقول ذلك افتخارا اى يقول ذلك من نفسه واما اذا اوحى اليه او يقوله تحدثا بنعمة الله فهو ليس من هذا القبيل ولذلك قال صلى الله عليه وسلم انا سيد ولد آدم ولا فخر فانه قال ذلك امتثالا لما امره الله تعالى ان يقوله بقوله وامّا بنعمة ربك فحدث ولانه قصد به التحديث بالنعمة والله تعالى اعلم اهـ سندى

فدكتا فدكن جعل الجبال كالواحدة كما قال الله تعالى ان السموات والارض كانتا رتقا ولم يقل كن رتقا ملتصقتين
أشربوا ثوب مشرب مصبوغ قال ابن عباس انبجست انفجرت واذ نتقنا الجبل رفعنا حدثنا محمد بن يوسف ثنا
سفيان عن عمرو بن يحيى عن ابيه عن ابى سعيد عن النبى صلى الله عليه وسلم قال الناس يصعقون يوم القيامة فاكون
اول من يفيق فاذا انا بموسى اخذ بقائمة من قوائم العرش فلا ادرى افاق قبلى ام جوزى بصعقة الطور حدثنا
عبد الله بن محمد الجعفى ثنا عبد الرزاق ثنا معمر عن همام عن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لولا
بنو اسرائيل لم يخنز اللحم ولولا حواء لم تخن انثى زوجها الدهر باب طوفان من السيل ويقال للموت الكثير الطوفان
القمل الحمنان يشبه صغار الحلم حقيق حق سقط كل من ندم فقد سقط فى يده باب حديث الخضر مع موسى
عليهما السلام حدثنا عمرو بن محمد ثنا يعقوب بن ابراهيم ثنا ابى عن صالح عن ابن شهاب
ان عبيد الله بن عبد الله اخبره عن ابن عباس انه تمارى هو والحر بن قيس الفزارى فى صاحب موسى قال ابن
عباس هو خضر فمر بهما أبى بن كعب فدعاه ابن عباس فقال إنى تماريت أنا وصاحبى هذا فى صاحب موسى الذى سأل
السبيل الى لقيه هل سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يذكر شأنه قال نعم سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم
يقول بينما موسى فى ملأ من بنى اسرائيل جاءه رجل فقال هل تعلم احدا اعلم منك قال لا فأوحى الله الى موسى بلى
عبدنا خضر فسأل موسى السبيل اليه فجعل الله له الحوت اية وقيل له اذا فقدت الحوت فارجع فانك ستلقاه فكان يتتبع
اثر الحوت فى البحر فقال لموسى فتاه أرأيت إذ أوينا إلى الصخرة فإني نسيت الحوت وما أنسانيه إلا الشيطان أن أذكره قال
موسى عليه السلام ذلك ما كنا نبغ فارتدا على اثارهما قصصا فوجدا خضرا فكان من شأنهما الذى قص الله عز و
جل فى كتابه حدثنا على بن عبد الله ثنا سفين ثنا عمرو بن دينار اخبرنى سعيد بن جبير قال قلت لابن
عباس ان نوفا البكالى يزعم ان موسى صاحب الخضر ليس هو موسى بنى اسرائيل انما هو موسى اخر فقال كذب
عدو الله حدثنا ابى بن كعب عن النبى صلى الله عليه وسلم ان موسى قام خطيبا فى بنى اسرائيل فسئل اى الناس
اعلم فقال انا فعتب الله عليه اذ لم يرد العلم اليه قال له بلى عبد بمجمع البحرين هو اعلم منك قال اى رب ومن لى به
وربما قال سفين اى رب فكيف لى به قال تأخذ حوتا فتجعله فى مكتل حيثما فقدت الحوت فهو ثم وربما قال فهو
ثمة فأخذ حوتا فجعله فى مكتل ثم انطلق هو وفتاه يوشع بن نون حتى اذا أتيا الصخرة وضعا رؤسهما فرقد موسى واضطرب
الحوت فخرج فسقط فى البحر فاتخذ سبيله فى البحر سربا فأمسك الله عن الحوت جرية الماء فصار فى مثل الطاق فقال

---

٢ باب ٣ ثنى ٤ النبى ٥ ثنى ٦ يذكر شانه ٧ الملقيه ٨ نبغى ٩ بلى

١ قوله يصعقون. يقال صعق الرجل اذا اصابه فزع فاغمى عليه ثم استعمل فى الموت كثيرا والصعقة المرة منه والمراد بالصعقة فى هذا الحديث صعقة فزع يكون بعد البعث يصعق به الناس ويسقط الكل ولا يسقط موسى اكتفاء بصعقته فى الطور وهذا فضل يوجب فضله وامتيازه من هذه الجهة ولا يلزم منه كونه افضل من نبينا صلعم مطلقا. ملتقط من الكرمانى واللمعات ومر بعض بيانه فى ص٤٢٢ فى كتاب الخصومات ١٢ ٢ قوله لم يخنز بالعجمة وفتح النون وبالزاى اى لم يتن كذا فى الكرمانى ومر بيان الحديث فى ص٤٨٦ ١٢ ٣ قوله القمل. بفتح القاف وتشديد الميم دويبة من جنس القراد الا انها اصغر منه اد الحمان بفتح المهملة وسكون الميم وبالنونين قرادية يشبه صغار الحلم وهو بفتح المهملة واللام مع الحمة اى القراد العظيم ١٢ ٤ قوله سقط الخ. قال ابو عبيدة فى قوله لما سقط فى ايديهم يقال لكل من ندم وعجز عن شئ سقط فى يده ١٢ فتح الباري ٥ قوله الحوت ايئة. اى علامته والحوت السمكة. قوله فكان يتبع اثر الحوت. اى ينتظر فقدانه. قوله فتاه اى صاحبه وهو يوشع بن نون وانما قال فتاه لانه كان يخدمه ويتبعه وقيل كان يأنف العلم منه قوله أرأيتنا. يا قصر من اوى فلان الى منزله يأوى اويا. قوله الى الصخرة اى التى دون نهر الزيت بالمغرب قوله نبغ اى نطلب من بغيت الشئ طلبته قوله فارتدا. اى رجعا على آثارهما ١٢ فتح قصصا. من قص اثره يقص قصا وقصصا اى تتبعه قال الصغانى قال تعم فارتدا على آثارهما. اى رجعا من الطريق الذى سلكاه ليقصان الاثر. كذا فى عمدة القارى للعينى ١٢ ٦ قوله نونا. بفتح النون وسكون الواو ونون فى آخره قاله ابن فضالة كان عالما فاضلا اما مالاهل دمشق قال ابن التين كان حاجبا لعلى رضه وكان قاصا وهو ابن امرأة كعب الاحبار على المشهور. وقيل ابن اخيه. قوله البكالى بكسر الموحدة وتخفيف الكاف نسبة الى بنى بكال بطن من حمير قال صاحب المطالع ونوف البكال اكثر المحدثين يقولون البادى وبشد دون الكاف ١٢ ع ٧ قوله. انما هو موسى آخر اى انما هو موسى لابن ميشا بكسر الميم وسكون التحتية وبالشين المعجمة وهو اول موسى وهو ايضا نبى مرسل وزعم اهل التوراة انه هو صاحب الخضر والذى ثبت فى الصحيح انه موسى بن عمران عليه السلام ١٢ عينى ٨ قوله كذب عدو الله قال على وجه الزجر من مثل هذا القول لانه يتضمن الطعن فى الله ورسوله. قاله العينى ومر بيانه فى ص٤٨٢ ١٢

٩ قوله بمجمع البحرين. اى ملتقى بحرى فارس والروم مما يلى المشرق وعلى الشعلبى عن ابى بن كعب انه بافريقية وقيل طنجه ١٢ عينى

اسماء الرجال محمد بن يوسف هو البيكندى سفيان هو ابن عيينة عمرو بن يحيى بن عمارة المازنى الانصارى ابى سعيد هو المدنى الانصارى عبد الله هو المسندى الجعفى عبد الرزاق بن همام ومعمر بن راشد وهمام بن منبه مر واى الصفحة السابقة باب حديث الخضر مع موسى عمرو بن محمد بن بكير الناقد يعقوب بن ابراهيم يروى عن ابيه ابراهيم بن سعد بن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف الزهرى صالح هو ابن كيسان ابن شهاب هو الزهرى عبيد الله بن عبد الله بن عتبة ابن عباس عبد الله على بن عبد الله بن جعفر بن نجيح السعدى مولاهم ابو الحسن ابن المدينى البصرى امام اهل عصره بالحديث وعلله حتى قال البخارى ما استصغرت نفسى الا عنده وقال فيه شيخه سفيان ابن عيينة كنت اتعلم منه اكثر مما يتعلم منى قال النسائى كان الله خلقه للحديث سفيان هو ابن عيينة بن ابى عمران ميمون الهلالى ابو محمد الكوفى عمرو بن دينار المكى ابو محمد الازرم الجمحى مولاهم سعيد بن جبير الاسدى مولاهم الكوفى ابن عباس هو عبد الله رضى الله تعالى عنه ١٢

حل اللغات يصعقون يقال صعق الرجل اذا اصابه فزع فاغمى عليه
لم يخنز اى لم يتن من التيانة القمل السوس الحمنان القراد خضر الكتف اسمه بليا تمارى تنازع الحوت السمكة آية علامة يتبع اثر الحوت ينظر فقدانه فتاه يوشع بن نون صاحب موسى ادينا بالقصر من اوى يأوى نبغ اى اطلب ارتدا اى رجعا قصصا اى يقصان قصصا اى يتبعان اتباعا نوفا بفتح النون ابن فضالة البكالى بكسر الموحدة وتخفيف الكاف نسبة الى بنى بكال بطن من حمير موسى بن ميشا بكسر الميم هو ايضا نبى مرسل موسى بنى اسرائيل هو موسى بن عمران بكسر الميم هذا لا تنبيل لم يقع الثاء المثلثة. اسم يشار به الى المكان البعيد سربا اى ذهابا ١٢

عه نصب على المصدرية اى يقصان قصصا اى يتبعان آثارهما اتباعا ١٢ ع عه بغير التنوين لانه غير منصرف وروى بالتنوين على نكرة ١٢ ع سه بفتح المثلثة. على لفظ اسم الاشارة وقد يلحق به الهاء عند الوقف ١٢ ع.

هكذا مثل الطاق فانطلقا يمشيان بقية ليلتهما ويومهما حتى اذا كان من الغد قال لفتاه اٰتنا غداءنا لقد لقينا من سفرنا هذا نصبا ولم يجد موسى النصب حتى جاوز حيث امره الله قال له فتاه ارأيت اذ اوينا الى الصخرة فاني نسيت الحوت وما انسانيه الا الشيطان ان اذكره فاتخذ سبيله في البحر عجبا فكان للحوت سربا ولهما عجبا قال له موسى ذلك ما كنا نبغ فارتدا على اثارهما قصصا رجعا يقصان اثارهما حتى انتهيا الى الصخرة فاذا رجل مسجى بثوب فسلم موسى فرد عليه فقال وانى بارضك السلام قال انا موسى قال موسى بني اسرائيل قال نعم اتيتك لتعلمني مما علمت رشدا قال يا موسى اني على علم من علم الله علمنيه الله لا تعلمه وانت على علم من علم الله علمكه الله لا اعلمه قال هل اتبعك قال انك لن تستطيع معي صبرا وكيف تصبر على ما لم تحط به خبرا الى قوله امرا فانطلقا يمشيان على ساحل البحر فمرت بهما سفينة كلموهم ان يحملوهم فعرفوا الخضر فحملوه بغير نول فلما ركبا في السفينة جاء عصفور فوقع على حرف السفينة فنقر في البحر نقرة او نقرتين قال له الخضر يا موسى ما نقص علمي وعلمك من علم الله الا مثل ما نقص هذا العصفور بمنقاره من البحر اذ اخذ القدوم فنزع لوحا فلم يفجأ موسى الا وقد قلع لوحا بالقدوم فقال له موسى ما صنعت قوم حملونا بغير نول عمدت الى سفينتهم فخرقتها لتغرق اهلها لقد جئت شيئا امرا قال الم اقل انك لن تستطيع معي صبرا قال لا تؤاخذني بما نسيت ولا ترهقني من امري عسرا فكانت الاولى من موسى نسيانا فلما خرجا من البحر مروا بغلام يلعب مع الصبيان فاخذ الخضر برأسه فقلعه بيده هكذا واومى سفين باطراف اصابعه كانه يقطف شيئا فقال له موسى اقتلت نفسا زكية بغير نفس لقد جئت شيئا نكرا قال الم اقل لك انك لن تستطيع معي صبرا قال ان سألتك عن شيء بعدها فلا تصاحبني قد بلغت من لدني عذرا فانطلقا حتى اذا اتيا اهل قرية استطعما اهلها فابوا ان يضيفوهما فوجدا فيها جدارا يريد ان ينقض فاقامه قال لو شئت لاتخذت عليه اجرا قال هذا فراق بيني وبينك سأنبئك بتأويل ما لم تستطع عليه صبرا قال النبي صلى الله عليه وسلم وددنا ان موسى كان صبر فقص علينا من خبرهما قال سفين قال النبي صلى الله عليه وسلم يرحم الله موسى لوكان صبر لقص علينا من امرهما قال وقرأ ابن عباس وكان امامهم ملك يأخذ كل سفينة صالحة غصبا واما الغلام فكان كافرا وكان ابواه مؤمنين ثم قال لي سفيان سمعته منه مرتين وحفظته منه قيل لسفين حفظته قبل ان تسمعه من عمرو او تحفظته من لسان فقال مما تحفظه ورواه احد عن غيري سمعته منه مرتين او ثلثا وحفظته منه حدثنا علي بن خشرم ثنا سفين بن عيينة الحديث بطوله حدثنا محمد بن سعيد بن الاصبهاني ثنا ابن المبارك عن معمر عن همام بن منبه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال انما سمي الخضر لانه جلس على فروة بيضاء فاذا هي تهتز من خلفه خضراء. باب حدثنا اسحق بن نصر ثنا عبد الرزاق عن معمر عن همام بن منبه انه سمع ابا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل لبني

ليلتهما ١ ٢ قال ٣ ٤ انه ٥ ثنى ٦

٥ قوله لما عجبا. اى اذا اصاب الحوت من ماء عين الحيوة الكائنة في اصل الصخرة فانسل من المكتل فدخل البحر فقال فتاه لا اوقظ فلا استيقظ نسي ان يخبره بامسك الله عن الحوت جرى الماء فصار كالطاق وكان احياء الحوت الميت المملوح الماكول مثلا وامساك جرية الماء عجبا لهما كذا في الخير الجاري كما مر في ص ٩٥ في كتاب العلم ١٢ ٦ قوله لهم. اى كلم الخضر موسى وفي شرح ابن السفينة قوله فحملوه اى الخضر مع صاحبيه وانما افرده بالذكر لانه هو الاصل ومر في كتاب العلم فحملوها. اى الخضر وموسى ولم يقل بلفظ الجمع لان بعض شراح تابع وفي بعضنا فحملوهم وهو ظاهر ١٢ ٣ قوله الا مثل ما نقص هذا العصفور هو بيان قلته او نفس يعني العبد الا لا يسع نسبة المتناهي الى غير المتناهي قال النووي هو تقريب الى الافهام والا فنسبته علمها اقل ١٢ ٤ قوله اقتلت الهمزة ليست لاستفهام الحقيقي ونظيرها الهمزة في قوله تعالى الم نهلك نتبعهم ثم نتبعهم الاولين. قوله حتى اذا اتيا. وفي بعض النسخ حتى اتيا. بدون لفظة اذا. قوله اهل قرية. هي انطاكية قاله ابن عباس وقال ابن سيرين الهلة. قوله يريد ان ينقض اي يريد الانقاض اي الاسراع بالسقوط. وان مصدرية اي يكاد ان يسقط واسناد الارادة الى الجدار مجازا لان الارادة لها حقيقة والمراد بها الشارفة على السقوط وقال الكسائي ارادة الجدار بها ميلا وفي البخاري مائل وكان اهل العربية يمرون تحته على خوف ١٢ منه. ٨ قوله هذا فراق بيني. اى الفراق الموعود بقوله فلا تصاحبني او الاعتراض الثالث او الوقت اي هذا الاعتراض سبب فراقنا او هذا الوقت وقته ٣ منه ٦ قوله اما معهم. بدل وراءهم وزيادة لفظ صالحة وزيادة وهو كان كافرا واسم الملك

الغاصب الذي وراءهم هدد بفتح الهاء ابن بدد بفتح الموحدة وبفتح الدالين المهملتين وقيل بضم الهاء وبالموحدة واسم الغلام الذي قتله الخضر جيسون بفتح الجيم وسكون التحتية ودمنم المهملة وبالنون قال الداراقطني بالراء بدل النون ١٢ كرماني ٧ قوله او تحفظته شك من علي بن عبد الله يعني قيل لسفيان حفظته او تحفظته من انسان قيل ان تسمعه من عمرو لفظ رواه همزة الاستفهام فيه محذوفة. ك ومراد الحديث في كتاب العلم ١٢ ٨ قوله فروة بيضاء. الفروة قيل هي جلدة وجه الارض جلس عليها فانبتت وصارت خضراء. بعد ان كانت جرداء وقيل المراد به الهشيم من نبات الارض اخضر بعد يبس وبياض وكان اسمه بليا. بموحدة مفتوحة ولام ساكنة وباء تحتانية مقصورا وكنيته ابو العباس وجازى الخضر مع فتح الخاء وكسرها واختلف في نبوته قال الثعلبي كان في زمن ابراهيم الخليل عليه السلام وقال الاكثرون انه حي موجود اليوم يقتله الدجال كذا في الكرماني قال العيني والمطابقة من حيث ان الخضر مذكور فيه وكذا في اللمع ١٢.

اسماء الرجال باب اسحاق هو ابن ابراهيم بن نصر السعدي المروزي وقيل البخاري

حل اللغات غداءنا لعل ما كان الذي ناكل اول النهار نصبا تعبا مسجى اي مغطى من التسمية الى هو للاستفهام رشدا اي علما رشدا بغير نول اي بغير اجرة عصفور طائر قيل هو صرد حرف طرف فاس بالهمزة هو ما يشق به الخشب قدوم بفتح القاف تهمه الفاء شيئا امرا اي عظيما منكرا تؤاخذني تكلفني عسرا مشقة بغلام اسمه جيسون بفتح الجيم نكرا اي منكرا يريد ان ينقض اي يسقط وفيه المجاز لان الجدار لا ارادة له حقيقة لانقاض لا يضيفوا من التضييف حائط جدار صالحين اي صالحا خرقها بفتح الخاء هي جلدة وجه الارض تهمز ولا تهمز ١٢

اسرائيل ادخلوا الباب سجدا وقولوا حطة فبدلوا فدخلوا يزحفون على استاههم وقالوا حبة في شعرة حدثنا اسحق بن ابراهيم نا روح بن عبادة ثنا عوف عن الحسن ومحمد وخلاس عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان موسى كان رجلا حييا ستيرا لا يرى من جلده شيء استحيى منه فآذاه من آذاه من بني اسرائيل فقالوا ما يستتر هذا التستر الا من عيب بجلده اما برص واما ادرة واما آفة وان الله عز وجل اراد ان يبرئه مما قالوا لموسى فخلا يوما وحده فوضع ثيابه على الحجر ثم اغتسل فلما فرغ اقبل الى ثيابه ليأخذها وان الحجر عدا بثوبه فأخذ موسى عصاه وطلب الحجر فجعل يقول ثوبي حجر حتى انتهى الى ملأ من بني اسرائيل فرأوه عريانا احسن ما خلق الله وابرأه مما يقولون وقام الحجر فأخذ ثوبه فلبسه وطفق بالحجر ضربا بعصاه فوالله ان بالحجر لندبا من اثر ضربه ثلثا او اربعا او خمسا فذلك قوله يا ايها الذين امنوا لا تكونوا كالذين آذوا موسى فبرأه الله مما قالوا وكان عند الله وجيها

حدثنا ابو الوليد ثنا شعبة عن الاعمش سمعت ابا وائل سمعت عبد الله قال قسم النبي صلى الله عليه وسلم قسما فقال رجل ان هذه لقسمة ما اريد بها وجه الله فأتيت النبي صلى الله عليه وسلم فأخبرته فغضب حتى رأيت الغضب في وجهه ثم قال يرحم الله موسى قد اوذي باكثر من هذا فصبر باب قوله يعكفون على اصنام لهم متبر خسران وليتبروا ايدمروا ما علوا تبيرا حدثنا يحيى بن بكير ثنا الليث عن يونس عن ابن شهاب عن ابي سلمة ابن عبد الرحمن ان جابر بن عبد الله قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم نجني الكباث وان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال عليكم بالاسود منه فانه اطيبه قالوا اكنت ترعى الغنم قال وهل من نبي الا وقد رعاها باب واذ قال موسى لقومه ان الله يأمركم ان تذبحوا بقرة الاية قال ابو العالية عوان النصف بين البكر والهرمة فاقع صاف لا ذلول لم يذلها العمل تثير الارض ليست بذلول تثير الارض ولا تعمل في الحرث مسلمة من العيوب لا شية بياض صفراء ان شئت سوداء ويقال صفراء كقوله جمالات صفر فاداراتم اختلفتم باب وفاة موسى صلى الله عليه وسلم وذكره بعد حدثنا يحيى بن موسى ثنا عبد الرزاق انا معمر عن ابن طاوس عن ابيه عن ابي هريرة قال ارسل ملك الموت الى موسى فلما جاءه صكه فرجع الى ربه فقال ارسلتني الى عبد لا يريد الموت قال ارجع اليه فقل له يضع

---

١ قوله يزحفون. اى يدبون والاستاه جمع استه وهو الاست والهبة بفتح الهملة وشدة الموحدة والشعرة بسكون الهملة وفتحها وهذا كلام مهمل اورادوا به حبة ماخوذة او موجودة في شعرة وغرضهم فيه مخالفة ما امروا به من الكلام المستلزم للاستغفار طلب حط العقوبة عنهم ١٢ ك ج ٢ قوله من الحسن البصري. واختلفوا في سماع عن ابي هريرة والصواب عدم سماعه وكذا عدم سماع خلاس وانا الثابت سماع محمد بن سيرين ١٢ خير جاري ٣ قوله حييا. بفتح المهملة وكسر التحتية الاولى وتشديد الثانية وسيتر بكسر المهملة وتشديد الفوقية وسكون التحتية وهو البالغ في الحياء. والستر قوله ادرة بضم الهمزة وسكون الدال مكى المشهور والفتحتين ايضا على رواية الحلواني عن سنا ثم وهي انتفاخ الخصية وملف الافة عليها من باب عطف العام على الخاص قوله ثوبي حجر مناه رد ثوبي يا حجر خبر جاري ومر الحديث في صفوة ٥٠ اني لكتاب الغسل ١٢ ٤ قوله فوالله الخ ظاهره انه بقية الحديث وقد مر في رواية همام في الغسل انه قول ابي هريرة ١٢ فتح الباري ٥ قوله ما اريد بها وجه الله. قال القسطلاني لم يتضل انه صلى الله عليه وسلم عاقبه. ومر الحديث في ٥٥٦ في الجهاد ١٢ ٦ قوله متبر خسران. قال في الفتح الخسران تفسير التبير الذي استق منه التبر انتهى يريد به تفسير قوله تعالى ان هؤلاء متبر ما هم فيه قال ثعلب وليتبروا ما علوا تبيرا ١٢ ٧ قوله الكباث. بفتح الكاف وخفة الموحدة والمثلثة النضيج من ثمر الاراك ١٢ ك ٨ قوله وهل من نبي الا وقد رعاها قال النووي فيه فضيلة رعاة الغنم قالوا والحكمة في رعايتها للانبياء لما اعتيادهم بحفظها مع تنفيرها وليا فذوا انفسهم بالتواضع ويصفي قلوبهم بالخلوة ويتمرنوا من سياستها الى سياسة امم المتنفرين عن دعوتهم كذا في البزازي قال في الفتح ومناسبة تقصص موسى من جهة عموم قوله وهل من نبي الا وقد رعاها فدخل فيه موسى كما اشار اليه شيخنا ابن وقع في بعض طرق هذا الحديث ولقد بعث موسى وهو يرعى الغنم انتهى ١٢ ٩ قوله عوان. يريد بتفسير قوله تعالى لا فارض ولا بكر. عوان بين ذلك. والنصف بفتح النون والصاد كذا في الفتح ١٢ ١٠ قوله صفراء الخ. المعنى ان الصفرة يمكن ان يكون على معناها المشهور وعلى معنى السواد كما في قوله جمالات صفر فانها فسرت بانها صفر تقرب الى السواد قال الحسن صفراء فاقع اي سوداء شديدة السواد ولعله مستعار من صفر الابل لان سوادها بالجلوة صفرة وبه فسر جمالات صفر ١٢ ك خ ١١ قوله فاداراتم. يريد بتفسير قوله تعالى واذ قتلتم نفسا فادارأتم فيها اي اختلفتم وهو تفسير ابي عبيدة قال وهو من الدرء اي وهو الدافع قال الشيخ ابن الحجر في فتح الباري ١٢ ١٢ قوله لا يريد الموت. زاد الهمام وقد نعتا عيني فرد الله عليه بيده قوله فتفل ليضع

اخبرها استحياء لموسى ثيابا بثوبه لعبر تذللها فصكه ارسلت

يده في رواية تقتل له الحيات تريد فان كنت تريد الحيوة فضع يدك قوله على متن بفتح الميم وسكون الفوقية هو الظهر ١٢ اف اسماء الرجال عبد الرزاق بن همام الصنعاني معمر هو ابن راشد الازدي مولاهم ابو عروة البصري همام ابن منبه الصنعاني اخي وهب اسحاق بن ابراهيم بن راهويه عوف بالفاء ابن ابي جميلة المعروف بالاعرابي ابو الوليد هشام بن عبد الملك الطيالسي شعبة هو ابن الحجاج ابن الورد العكلي الاعمش سليمان بن مهران الكوفي ابا وائل شقيق بن سلمة باب قوله يتكفون الزيحيى هو ابن عبد الله بن بكير المخزومي مولاهم المصري الليث هو ابن سعد الامام المصري يونس بن يزيد الايلي ابن شهاب هو الزهري باب واذ قال الخ قال ابو العالية هو الرفيع الرياحي فيما وصله آدم بن ابي اياس في تفسيره يحيى بن موسى المعروف ببخت بفتح الفاء المعجمة وتشديد الفوقية عبد الرزاق بن همام معمر بن راشد مر قريبا ابن طاؤس عبد الله بن طاؤس بن كيسان اليماني ابو محمد ١٢

حل اللغات

سجدا اى منحنين حطة اى تحط عنا خطايانا وقيل حطة اى مغفرة فبدلوا اى غيروا يزحفون اى يدبون الاستاه جمع الاست الحبة بفتح الحاء المهملة وشدة الموحدة والشعرة بسكون المهملة خلاص للكتاب حييا اى كثير الحياء ستيرا من الستر يعني ساتر آدا ٢ اى كالمفرادرة بضم الهمزة وسكون الدال هي نفخة في الخصية اقبل توجه عدا بالعين المهملة اى مشى برسرعة ثوبي حجر اى رد ثوبي يا حجر. ملأ اى جماعة مجلس لندبا بفتح النون والدال اى اثر الجرح يعكفون اى يقيمون على عبادتها التبير الخسران الكباث بفتح الكاف النضيج من ثمر الاراك بعد بالضم على البناء صكه اى لطم على عينه متن اى ظهر الآن اسم لزمان الحال ١٢

عه اى باب القرية او التنبيه التي يسئلون اياها فانهم لم يريدوا حياة المقدس في حياة موسى عليه السلام ١٢ منه عه قوله لندبا بالنون والمهملة المفتوحتين هو اثر الجرح اذا لم يرتفع من الجلد ١٢ ك سه اى في تفسير ذلك ولم يفسر الا قوله تعالى ان هؤلاء متبر ما هم فيه وانما قوله لتبروا تذكره استطرادا ١٢ ف.

(قوله باب

ان اخره الموت قال فان قلت ان الله تعالى اعلم بحال عباده ستعرى

اعلم (قوله فلما جاءه صكه الخ) الظاهر ان هذا الحديث من المشتبهات التي يفوض تاويلها الى الله تعالى وقد توجه قبل على طويل بعيد ايضا لكن الاقرب التفويض اذ ظاهره يفيد ان موسى ما كان معتقدا للقضاء له بل كان يعتقد البقاء له او يظنه فانظر الى قول الملك عبد لا يريد الموت وانظر الى قول موسى اى رب ثم ماذا اخى اذا اعلم ٢

يَدَهُ عَلَى مِائَتَيْ ثَوْرٍ فَلَهُ بِمَا غَطَّتْ يَدُهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ سَنَةٌ قَالَ اَيْ رَبِّ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ الْمَوْتُ قَالَ فَالْآنَ فَسْأَلُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُدْنِيَهُ مِنَ الْاَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ رَمْيَةً بِحَجَرٍ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَوْ كُنْتُ ثَمَّ لَاَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ اِلٰى جَانِبِ الطَّرِيْقِ تَحْتَ الْكَثِيْبِ الْاَحْمَرِ قَالَ وَاَنَا مَعَهُمْ عَنْ هَمَّامٍ شَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ حَدَّثَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَسَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَدِ اسْتَبَّ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَرَجُلٌ مِنَ الْيَهُوْدِ فَقَالَ الْمُسْلِمُ وَالَّذِيْ اصْطَفٰى مُحَمَّدًا عَلَى الْعَالَمِيْنَ فِيْ قَسَمٍ يُقْسِمُ بِهٖ فَقَالَ الْيَهُوْدِيُّ وَالَّذِيْ اصْطَفٰى مُوْسٰى عَلَى الْعَالَمِيْنَ فَرَفَعَ الْمُسْلِمُ عِنْدَ ذٰلِكَ يَدَهُ فَلَطَمَ الْيَهُوْدِيَّ فَذَهَبَ الْيَهُوْدِيُّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ الَّذِيْ كَانَ مِنْ اَمْرِهٖ وَاَمْرِ الْمُسْلِمِ فَقَالَ لَا تُخَيِّرُوْنِيْ عَلٰى مُوْسٰى فَاِنَّ النَّاسَ يَصْعَقُوْنَ فَاَكُوْنُ اَوَّلَ مَنْ يُفِيْقُ فَاِذَا مُوْسٰى بَاطِشٌ بِجَانِبِ الْعَرْشِ فَلَا اَدْرِيْ اَكَانَ فِيْمَنْ صَعِقَ فَاَفَاقَ قَبْلِيْ اَوْ كَانَ مِمَّنِ اسْتَثْنَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ شَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَّ اٰدَمُ وَمُوْسٰى فَقَالَ لَهٗ مُوْسٰى اَنْتَ اٰدَمُ الَّذِيْ اَخْرَجَتْكَ خَطِيْئَتُكَ مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ لَهٗ اٰدَمُ اَنْتَ مُوْسَى الَّذِي اصْطَفَاكَ اللّٰهُ بِرِسَالَاتِهٖ وَبِكَلَامِهٖ ثُمَّ تَلُوْمُنِيْ عَلٰى اَمْرٍ قَدْ قُدِّرَ عَلَيَّ قَبْلَ اَنْ اُخْلَقَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَجَّ اٰدَمُ مُوْسٰى مَرَّتَيْنِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ شَنَا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْاُمَمُ وَرَاَيْتُ سَوَادًا كَثِيْرًا سَدَّ الْاُفُقَ فَقِيْلَ هٰذَا مُوْسٰى فِيْ قَوْمِهٖ **بَابُ** قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا اِلٰى قَوْلِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقَانِتِيْنَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ شَنَا وَكِيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَّلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيْرٌ وَلَمْ يُكَمِّلْ مِنَ النِّسَاءِ اِلَّا اٰسِيَةُ امْرَاَةُ فِرْعَوْنَ وَمَرْيَمُ ابْنَةُ عِمْرَانَ وَاِنَّ فَضْلَ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلٰى سَائِرِ الطَّعَامِ **بَابُ** قَوْلِهٖ اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى الْاٰيَةَ لِيَنُوْءَ لِيَتْفُلَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اُولِي الْقُوَّةِ لَا يَرْفَعُهَا الْعُصْبَةُ مِنَ الرِّجَالِ يُقَالُ الْفَرِحِيْنَ الْمَرِحِيْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ مَثَلُ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيَقْدِرُ يُوَسِّعُ عَلَيْهِ وَيُضَيِّقُ **بَابُ** قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا اِلٰى اَهْلِ مَدْيَنَ لِاَنَّ مَدْيَنَ بَلَدٌ وَمِثْلُهُ وَاسْاَلِ الْقَرْيَةَ وَاسْاَلِ الْعِيْرَ يَعْنِيْ اَهْلَ الْقَرْيَةِ

عُطًى لَوْ مِنْ عِنْدِ مِمَّنْ نَقَلَ بِهٖ تُلُوْنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ قَوْلُ اللّٰهِ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَةَ فِرْعَوْنَ اِلٰى قَوْلِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقَانِتِيْنَ بِنْتُ

١ قَوْلُهٗ قَالَ فَالْآنَ. اَيْ قَالَ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَالْآنَ يَكُوْنُ الْمَوْتُ وَلَفْظُ الْآنَ اِسْمٌ لِزَمَانِ الْحَالِ فِيْهِ دَلَالَةٌ عَلٰى اَنَّ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ لَمَّا خَيَّرَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِخْتَارَ الْمَوْتَ شَوْقًا اِلَى لِقَاءِ رَبِّهٖ تَعَالٰى كَمَا خَيَّرَ نَبِيُّنَا صَلْعَمْ فَقَالَ الرَّفِيْقُ الْاَعْلٰى قَوْلُهٗ فَسَاَلَ اللّٰهَ اَنْ يُدْنِيَهُ اَيْ فَعِنْدَ ذٰلِكَ سَاَلَ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنْ يُقَرِّبَهُ مِنَ الْاَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ وَهِيَ بَيْتُ الْمَقْدِسِ لِيَدْفِنَ فِيْهِ دَنَا لُوْدِمِيْ رَامَ الْجُمَرِ مِنْ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ الَّذِيْ هُوَ الْاٰنَ مَوْضِعُ قَبْرِهٖ لَوْ صَلِّ اِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَاِنَّمَا سَاَلَ ذٰلِكَ لِفَضْلِ مَنْ دُفِنَ فِي الْاَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ فَاسْتَحَبَّ مُجَاوَرَتَهُمْ فِي الْمَمَاتِ كَمَا فِي الْحَيٰوةِ وَلِاَنَّ النَّاسَ يَقْصِدُوْنَ الْمَوَاضِعَ الْفَاضِلَةَ وَيَزُوْرُوْنَ قُبُوْرَهَا وَيَدْعُوْنَ لِاَهْلِهَا فَاَنْ قُلْتَ لِمَ لَمْ يَسْاَلِ نَفْسَ الْبَيْتِ وَسَاَلَ الدُّنُوَّ مِنْهُ قُلْتُ خَافَ اَنْ يَكُوْنَ قَبْرُهٗ مَشْهُوْرًا فَيَفْتَتِنَ النَّاسُ كَمَا اَخْبَرَ الشَّارِعُ مِنَ الْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى اِتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ كَمَا فِي الْعَيْنِيِّ ١٢.

٢ قَوْلُهٗ تَحْتَ الْكَثِيْبِ الْاَحْمَرِ بِالْمُثَلَّثَةِ اَيِ الرَّمْلِ الْمُجْتَمِعِ وَهٰذَا لَيْسَ مَرْعِيًّا فِي الْاَعْلَامِ بِقَبْرِ الشَّرِيْفِ وَمِنْ ثَمَّ حَصَلَ الْاِخْتِلَافُ فِيْهِ كَذَا فِي الْقَسْطَلَانِيِّ قَالَ الْعَيْنِيُّ اِخْتَلَفُوْا فِي مَوْضِعِ قَبْرِ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلٰى اَقْوَالٍ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا يُعْرَفُ قَبْرُهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلْعَمْ اَيْ مَعَ ذٰلِكَ بِقَوْلِهٖ اِلٰى جَانِبِ الطَّرِيْقِ عِنْدَ الْكَثِيْبِ الْاَحْمَرِ وَلَوْ اَرَادَ بَيَانَ الْعُسْرِ لَاَنْتَجَى مَحَلَّهٗ اَوِ الْحَدِيْثُ مَعَ بَيَانِهٖ فِي ذٰلِكَ ١٢ ٣ قَوْلُهٗ لَا تُخَيِّرُوْنِيْ هُوَ مَحْمُوْلٌ عَلَى التَّوَاضُعِ وَنُهِيَ عَنْ ذٰلِكَ مَنْ يَقُوْلُ بِرَأْيِهٖ لَا مَنْ يَقُوْلُهٗ بِدَلِيْلٍ اَوْ مَنْ يَقُوْلُهٗ بِحَيْثُ يُؤَدِّيْ اِلَى التَّنْقِيْصِ الْمَفْضُوْلِ اَوْ يُؤَدِّيْ اِلَى الْخُصُوْمَةِ وَالتَّنَازُعِ اَوِ الْمُرَادُ لَا تَفْضُلُوْا بَيْنَ الْاَنْوَاعِ الْفَاضِلَةِ بِحَيْثُ لَا تُقِرُّوْا الْمَفْضُوْلَ فَضِيْلَةً وَقِيْلَ النَّهْيُ عَنِ التَّفْضِيْلِ اِنَّمَا هُوَ فِيْ حَقِّ النُّبُوَّةِ نَفْسِهَا لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِنْ رُسُلِهٖ لَا فِيْ ذَوَاتِ الْاَنْبِيَاءِ وَعُمُوْمِ رِسَالَتِهِمْ بِقَوْلِهٖ تَعَالٰى تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَقَالَ الْخَلِيْلِيُّ الْاَخْبَارُ الْوَارِدَةُ فِي النَّهْيِ عَنِ التَّخْيِيْرِ اِنَّمَا هُوَ فِيْ مُجَادَلَةِ اَهْلِ الْكِتَابِ لِاَنَّ الْمُعَايَرَةَ اِذَا وَقَعَتْ بَيْنَ اَهْلِ دِيْنَيْنِ مِنْ اَهْلِ الْاِسْلَامِ لَمْ يَلْزَمْ اَنْ يَخْرُجَ اَحَدُهُمْ اِلَى الْاِزْرَاءِ بِالْآخَرِ فَيُفْضِيَ اِلَى الْكُفْرِ بِهٰذَا مُلَخَّصُ مَا فِي الْفَتْحِ وَمَرَّ بَيَانُهٗ فِي ص٣٤٣ ١٢ ٤ قَوْلُهٗ لَوْ كَانَ مِمَّنِ اسْتَثْنَى اللّٰهُ. اَيْ فَلَمْ يَكُنْ مِمَّنْ صَعِقَ قَالَ الْكِرْمَانِيُّ فَاِنْ قُلْتَ سَبَقَ اَنْ اَفَاقَ قَالَ فَلَا دَرْيَ اَفَاقَ قَبْلِيْ اَمْ جُوْزِيَ بِصَعْقَةِ الطُّوْرِ اَوِ التَّوْفِيْقُ بِاَنَّهٗ اَفَاقَ مِنْهَا اَوْ مِنْ شَاذِّ اللّٰهِ عَامٌّ وَالْمَجْزِيُّ بِالصَّعْقَةِ الطُّوْرِيَّةِ دَاخِلٌ تَحْتَ عُمُوْمِهٖ اِنْتَهَى قَالَ فِي الْعُمْدَةِ وَالْمُرَادُ بِالصَّعْقَةِ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ صَعْقَةٌ فَرْعٌ يَكُوْنُ بَعْدَ الْبَعْثِ يَصْعَقُ بِهِ النَّاسُ وَلَيْسَ بِسُقُوْطِ الْكُلِّ وَلَا بِسُقُوْطِ مُوْسٰى اَكْتِفَاءً بِصَعْقَةِ الطُّوْرِ اَنْتُمْ وَلَوْ كَانَ الْمُرَادُ بِهَا الصَّعْقَةَ الْاُوْلٰى اَيِ الصَّعْقَةَ مَوْتٌ لَمْ يَتَرَدَّدِ النَّبِيُّ صَلْعَمْ فِيْهِ بَلْ جَزَمَ بِاَنَّهٗ مَاتَ لِاَنَّ الْوَاقِعَ اَنَّ مُوْسٰى قَدْ كَانَ مَاتَ قَبْلَ ذٰلِكَ اِنَّهَا صَعْقَةٌ فَرْعٌ لَا صَعْقَةُ مَوْتٍ كَذَا فِي الْفَتْحِ ١٢ ٥ قَوْلُهٗ اَمْ بُعِثَ قَبْلِيْ. اَيْ اَمْ بُعِثَ قَبْلِيْ بِصَعْقَةٍ اُخْرٰى اَوْ بِغَيْرِهَا مِنَ الْعُقُوْبَاتِ وَهٰذَا يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ الْمُرَادَ بِالصَّعْقَةِ الْمَذْكُوْرَةِ فِي الْحَدِيْثِ صَعْقَةُ الطُّوْرِ لَا صَعْقَةُ الْبَعْثِ كَمَا لَا يَخْفٰى ١٢ مِنْهُ عَفَا عَنْهُ.

٦ قَوْلُهٗ قَالَ كُلُّ نَفْخِ الْمِيْمِ وَضَمِّهَا وَكَسْرِهَا ثَلَاثُ لُغَاتٍ وَلَا يَلْزَمُ مِنْ لَفْظِ الْاَكْمَلِ ثُبُوْتُهَا اِذْ هُوَ يُطْلَقُ لِتَمَامِ الشَّيْءِ وَتَنَاهِيْهِ فِيْ بَابِهِ فَالْمَرَادُ تَنَاهِيْهَا فِيْ جَمِيْعِ الْفَضَائِلِ الَّتِيْ لِلنِّسَاءِ وَقَدْ يُقَالُ الْاِجْمَاعُ عَلٰى عَدَمِ النُّبُوَّةِ لَهُنَّ قَالَهُ الْكِرْمَانِيُّ ١٢ ٧ قَوْلُهٗ فَضْلُ عَائِشَةَ. لَمْ يُعْطِفْ عَائِشَةَ بِلَمْ اَيْ بَلْ هِيَ اَفْضَلُ مِنْ جَمِيْعِ النِّسَاءِ جُمْلَةً مُسْتَقِلَّةً بِنَاءً عَلٰى اَنَّ الْفَضْلَ لَا يَسْتَلْزِمُ الْكَمَالَ وَلَا يَلْزَمُ مِنْ نَفْيِ الْكَمَالِ نَفْيُ الْفَضْلِ اَوْ عَطَفَهَا عَلٰى مَرْيَمَ اَيْ وَلَمْ يُكَمِّلْ مِنَ النِّسَاءِ اِلَّا مَرْيَمُ وَعَائِشَةُ وَهُوَ بَعِيْدٌ جِدًّا ١٢ مِنْهُ عَفَا عَنْهُ. ٨ قَوْلُهٗ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ. اَيْ فَضْلًا عَظِيْمًا كَمَا فِي الْمَجْمَعِ ١٢ ٩ قَوْلُهٗ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ. وَيْ كَلِمَةُ تَعَجُّبٍ وَكَاَنَّ حَرْفُ تَشْبِيْهٍ وَاللّٰهُ اِسْمُهَا وَمَا بَعْدَهُ خَبَرُهَا وَالْمَعْنٰى اَتَعَجَّبُ مِنْ عَدَمِ فَلَاحِ الْكَافِرِيْنَ كَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ اِمْتِحَانًا وَيَقْدِرُ عَلٰى مَنْ يَّشَاءُ اِبْتِلَاءً فَلَا يَدُلُّ ذٰلِكَ عَلٰى كَرَامَةِ الْاَوَّلِ وَلَا عَلٰى هَوَانِ الثَّانِيْ كَذَا فِي الْكِرْمَانِيِّ ١٢ ١٠ قَوْلُهٗ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا. اَيْ وَاَرْسَلْنَا اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا وَقَوْلُهٗ اِلٰى اَهْلِ مَدْيَنَ اَيْ اَرْسَلْنَاهُ اِلَيْهِمْ وَقَوْلُهٗ لِاَنَّ مَدْيَنَ بَلَدٌ اَيْ فَحُذِفَ الْمُضَافُ وَاُقِيْمَ الْمُضَافُ اِلَيْهِ مَقَامَهٗ وَقَوْلُهٗ وَمِثْلُهٗ وَاسْاَلِ الْقَرْيَةَ اَيْ فَحُذِفَ الْمُضَافُ وَاُقِيْمَ الْمُضَافُ اِلَيْهِ مَقَامَهٗ وَقَوْلُهٗ وَاسْاَلِ الْعِيْرَ يَعْنِيْ اَهْلَ الْقَرْيَةِ اَيْ فَحُذِفَ الْمُضَافُ وَاُقِيْمَ الْمُضَافُ اِلَيْهِ مَقَامَهٗ ١٢ مِنْهُ عَفَا عَنْهُ.

اَسْمَاءُ الرِّجَالِ يَدِيْهِ مِنَ الْاَوْنَاءِ اَيْ يُقَرِّبُهٗ رَهْيَةٌ اَيْ قَدْرَ رِيْشِ الْكَثِيْبِ بِالثَّاءِ الْمُثَلَّثَةِ وَهُوَ الرَّمْلُ الْكَثِيْرُ الْمُجْتَمِعُ لَا تُخَيِّرُوْنِيْ اَيْ لَا تُفَضِّلُوْنِيْ يَفِيْقُ مِنَ الْاِفَاقَةِ بِالطَّاءِ الْمُهْمَلَةِ مِنَ الْبَطْشِ وَهُوَ الْاَخْذُ بَاطِشٌ جَانِبَ الْعَرْشِ اَيْ جِهَةَ اَحْتَجَّ اَيْ حَجَّ اَيْ حَجَّ اَبُوْ اٰدَمَ خَطِيْئَتُكَ اَيِ الْمَنْسِيُّ مِمَّا قُدِّرَ بَعْضُ الْقَافِ وَتَشْدِيْدُ الدَّالِ مِنَ التَّقْدِيْرِ حُجَّ اَيْ غَلَبَ بِالْحُجَّةِ سَوَادٌ عَمَّاهُ كَثِيْرَةُ الْاُفُقِ بِضَمَّتَيْنِ النَّوَاحِيْ قَانِتِيْنَ اَيْ مُوَاظِبِيْنَ عَلَى الطَّاعَةِ الْمُرْهِبِيْنَ اَيْ يَبْطُرُوْنَ وَلَا يَشْكُرُوْنَ مَادِرِيْنَ بِالْمُهْمَلَةِ اَيْ تَسْتَظْهِرُ اَيْ تَسْتَعِيْنُ ١٢.

٣ قَوْلُهٗ اَنْتَ اٰدَمُ الَّذِيْ اَخْرَجَتْكَ خَطِيْئَتُكَ مِنَ الْجَنَّةِ. اَيْ اَنْتَ اَبُوْ الْبَشَرِ الَّذِيْ اَخْرَجَتْكَ مَعْصِيَتُكَ مِنَ الْجَنَّةِ ١٢ ٤ قَوْلُهٗ اَنْتَ مُوْسَى الَّذِي اصْطَفَاكَ اللّٰهُ. اَيْ اَنْتَ الَّذِيْ اَعْطَاكَ اللّٰهُ الرِّسَالَةَ وَالْكَلَامَ ١٢ ٥ قَوْلُهٗ ثُمَّ تَلُوْمُنِيْ. اَيْ تَلُوْمُنِيْ بَعْدَ ذٰلِكَ ١٢ ٦ قَوْلُهٗ عَلٰى اَمْرٍ قَدْ قُدِّرَ عَلَيَّ. اَيْ اَنَّهٗ قَدْ قُدِّرَ عَلَيَّ ١٢ ٧ قَوْلُهٗ فَحَجَّ اٰدَمُ مُوْسٰى. اَيْ غَلَبَ اٰدَمُ مُوْسٰى بِالْحُجَّةِ ١٢ ٨ قَوْلُهٗ سَوَادًا كَثِيْرًا. اَيْ اَشْخَاصًا كَثِيْرَةً ١٢ ٩ قَوْلُهٗ سَدَّ الْاُفُقَ. اَيْ مَلَاَ نَوَاحِيَ السَّمَاءِ ١٢ ١٠ قَوْلُهٗ فَقِيْلَ هٰذَا مُوْسٰى فِيْ قَوْمِهٖ. اَيْ فَقِيْلَ لِيْ هٰذَا مُوْسٰى فِيْ قَوْمِهٖ ١٢ ١١ قَوْلُهٗ كَمَّلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيْرٌ. اَيْ بَلَغَ الْكَمَالَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيْرٌ ١٢ ١٢ قَوْلُهٗ وَلَمْ يُكَمِّلْ مِنَ النِّسَاءِ اِلَّا اٰسِيَةُ. اَيْ لَمْ يَبْلُغِ الْكَمَالَ مِنَ النِّسَاءِ اِلَّا اٰسِيَةُ ١٢ ١٣ قَوْلُهٗ اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى الْاٰيَةَ. اَيْ اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى اِلَى اٰخِرِ الْاٰيَةِ ١٢ ١٤ قَوْلُهٗ لِيَنُوْءَ لِيَتْفُلَ. اَيْ لِيَنُوْءَ بِالْعُصْبَةِ لِيَتْفُلَ بِهَا ١٢ ١٥ قَوْلُهٗ اُولِي الْقُوَّةِ لَا يَرْفَعُهَا الْعُصْبَةُ مِنَ الرِّجَالِ. اَيْ اُولِي الْقُوَّةِ لَا يَرْفَعُ مَفَاتِيْحَ خَزَائِنِهٖ الْعُصْبَةُ مِنَ الرِّجَالِ ١٢ ١٦ قَوْلُهٗ يُقَالُ الْفَرِحِيْنَ الْمَرِحِيْنَ. اَيْ يُقَالُ فِيْ تَفْسِيْرِ قَوْلِهٖ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ اَيِ الْمَرِحِيْنَ ١٢ ١٧ قَوْلُهٗ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ مَثَلُ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيَقْدِرُ يُوَسِّعُ عَلَيْهِ وَيُضَيِّقُ. اَيْ وَيْ كَلِمَةُ تَعَجُّبٍ وَكَاَنَّ حَرْفُ تَشْبِيْهٍ وَاللّٰهُ اِسْمُهَا وَمَا بَعْدَهُ خَبَرُهَا وَالْمَعْنٰى اَتَعَجَّبُ مِنْ عَدَمِ فَلَاحِ الْكَافِرِيْنَ كَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاءُ اِمْتِحَانًا وَيَقْدِرُ عَلٰى مَنْ يَّشَاءُ اِبْتِلَاءً فَلَا يَدُلُّ ذٰلِكَ عَلٰى كَرَامَةِ الْاَوَّلِ وَلَا عَلٰى هَوَانِ الثَّانِيْ كَذَا فِي الْكِرْمَانِيِّ ١٢ ١٨ قَوْلُهٗ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا. اَيْ وَاَرْسَلْنَا اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا وَقَوْلُهٗ اِلٰى اَهْلِ مَدْيَنَ اَيْ اَرْسَلْنَاهُ اِلَيْهِمْ وَقَوْلُهٗ لِاَنَّ مَدْيَنَ بَلَدٌ اَيْ فَحُذِفَ الْمُضَافُ وَاُقِيْمَ الْمُضَافُ اِلَيْهِ مَقَامَهٗ وَقَوْلُهٗ وَمِثْلُهٗ وَاسْاَلِ الْقَرْيَةَ اَيْ فَحُذِفَ الْمُضَافُ وَاُقِيْمَ الْمُضَافُ اِلَيْهِ مَقَامَهٗ وَقَوْلُهٗ وَاسْاَلِ الْعِيْرَ يَعْنِيْ اَهْلَ الْقَرْيَةِ اَيْ فَحُذِفَ الْمُضَافُ وَاُقِيْمَ الْمُضَافُ اِلَيْهِ مَقَامَهٗ ١٢ مِنْهُ عَفَا عَنْهُ.

حل اللغات **ابو اليمان** الحكم بن نافع الحمصي **شعيب** هو ابن ابي حمزة الحمصي الزهري محمد بن مسلم بن شهاب رجل من المسلمين هو ابو بكر الصديق ورجل من اليهود قيل هو فنحاص وتعقب قال في الفتح لم اقف على اسم عبد العزيز مبهم هو الاويسي وذكر الباقون مسدد هو ابن مسرهد الاسدي حصين الاول الواسطي والثاني الكوفي سعيد بن جبير الوالبي مرثد مرة باب قول الله عز وجل وضرب الله يحيى بن جعفر هو البيكندي وكيع هو ابن الجراح الكوفي شعبة هو ابن الحجاج عمرو بن مرة المرادي الاعمى باب قوله ان قارون الخ ابن عباس عبد الله باب قول الله عز وجل والى مدين اخاهم شعيبا الخ مجاهد هو ابن جبر بفتح الجيم وسكون الموحدة ابو الحجاج المخزومي مولاهم امام في التفسير وفي العلم.

واهل العير وراءكم ظهريا لم تلتفتوا اليه ويقال اذا لم تقض حاجته ظهرت حاجتي وجعلتني ظهريا والظهري ان تأخذ معك دابة او وعاء تستظهر به مكانتكم ومكانكم واحد يغنوا يعيشوا تأبس تحزن اسى احزن وقال الحسن انك لأنت الحليم الرشيد يستهزءون به وقال مجاهد ليكة الايكة يوم الظلة اظلال العذاب عليهم

باب ٣٥ قول الله عز وجل وان يونس لمن المرسلين الى قوله وهو مليم قال مجاهد مذنب المشحون الموقر فلولا انه كان من المسبحين الاية فنبذناه بالعراء بوجه الارض وهو سقيم وانبتنا عليه شجرة من يقطين من غير ذات اصل الدباء ونحوه وارسلناه الى مائة الف او يزيدون فآمنوا فمتعناهم الى حين فلا تكن كصاحب الحوت اذ نادى وهو مكظوم كظيم وهو مغموم

حدثنا مسدد ثنا يحيى عن سفين ثنى الاعمش ح وثنا ابو نعيم ثنا سفين عن الاعمش عن ابي وائل عن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يقولن احدكم اني خير من يونس زاد مسدد يونس ابن متى حدثنا حفص بن عمر ثنا شعبة عن قتادة عن ابي العالية عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما ينبغي لعبد ان يقول اني خير من يونس بن متى ونسبه الى ابيه حدثنا يحيى بن بكير عن الليث عن عبد العزيز بن ابي سلمة عن عبد الله بن الفضل عن الاعرج عن ابي هريرة قال بينما يهودي يعرض سلعته اعطي بها شيئا كرهه فقال والذي اصطفى موسى على البشر فسمعه رجل من الانصار فقام فلطم وجهه وقال تقول والذي اصطفى موسى على البشر والنبي صلى الله عليه وسلم بين اظهرنا فذهب اليه فقال يا ابا القاسم ان لي ذمة وعهدا فما بال فلان لطم وجهي فقال لم لطمت وجهه فذكره فغضب النبي صلى الله عليه وسلم حتى رؤي في وجهه ثم قال لا تفضلوا بين انبياء الله فانه ينفخ في الصور فيصعق من في السموات ومن في الارض الا من شاء الله ثم ينفخ فيه اخرى فاكون اول من بعث فاذا موسى اخذ بالعرش فلا ادري احوسب بصعقته يوم الطور ام بعث قبلي ولا اقول ان احدا افضل من يونس بن متى حدثنا ابو الوليد ثنا شعبة عن سعد بن ابراهيم قال سمعت حميد بن عبد الرحمن عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا ينبغي لعبد ان يقول انا خير من يونس بن متى

باب قوله واسألهم عن القرية التي كانت حاضرة البحر اذ يعدون في السبت يتعدون يتجاوزون اذ تأتيهم حيتانهم يوم سبتهم شرعا شوارع ويوم لا يسبتون الى قوله كانوا فاسقين بئيس شديد

باب قول الله عز وجل وآتينا داود زبورا الزبر الكتب واحدها زبور وزبرت كتبت ولقد آتينا داود منا فضلا يا جبال اوبي

مكانتهم ومكانهم يبعث وسلهم يجاوزون الى قوله كونوا قردة خاسئين

١ قوله وداركم ظهريا. منسوب الى الظهر والكسر من تغيرات النسب اي نسيت وتركت وداره غلبك قاله الكرماني وفي الفتح قال ابو عبيدة في قوله وداركم ظهريا اي القيتموه خلف ظهوركم فلم يلتفتوا اليه ١٢ ٢ قوله مكانتكم قال ثعلب ومكانكم واحد اعملوا على مكانتكم. اي المكان والمكانة واحد قوله لكم كان لم يغنوا اقال لم يعيشوا ولم يقيموا بها قال ثعلب اتى على القوم اكافرين. اي لا تحزن ولست هذا في قصة شعيب وانما ذكره بنا سبة قوله تعنيف آسى على القوم الكافرين ١٢ ك ف ٣ قوله ليكة الايكة قال ثعلب كذب اصحاب الايكة المرسلين وقرء بعضهم ليكة. لوزن ليلة فعال مجاهد هو نفس الايكة فخفف اليها قال ثعلب فاخذهم عذاب يوم الظلة. يروى انهم حبس عنهم الهواء وسلط عليهم الحر فاخذ بانفاسهم فاضطروا الى ان خرجوا الى البرية فاظلتهم سحابة وجدوا البرد اونسيما فاجتمعوا تحتها فاضطرت عليهم نارا فاحترقوا وكان شعيب مبعوثا الى اصحاب مدين واصحاب الايكة فاهلكت مدين بصيحة جبريل عليه السلام واصحاب الايكة بعذاب يوم الظلة. ك هذا على مذهب من قال بالتغاير بين الفريقين وقال بعضهم انهم باجمعهم اخذتهم الصيحة من فوق والرجفة من تحت مع الراشد يدو هو مذهب الجمهور ١٢ خير جاري ٤ قوله من يقطين. اي مالا ساق له من النبات كالخر القرع ونحوه قوله الدباء بدل او بيان كذا في الخير الجاري وفي الفتح قال ابو عبيدة كل شجرة لا يقوم على ساق فهو يقطين نحو الدباء والحنظل والبطيخ والمشمش وانه القرع وقيل التين وقيل الموز وجاء في حديث مرفوع في القرع هي شجرة اخي يونس انتهى ١٢ ٥ قوله وارسلناه الى مائة الف هم قوم النينوى بشرب عنهم وهم اهل نينوى قوله او يزيدون اي في مراى الناظر اي اذا نظر اليهم قال لهم مائة الف او اكثر والمراد الوصف بالكثرة وقرئ بالواو قوله فامنوا فمتعناهم قوة اوجده والايمان به بحجته قوله فمتعناهم الى حين الى موتهم او الى اجل مسمى ١٢ بيض ٦ قوله ولا تكن كصاحب الحوت اي في الضجر والعجلة وهو يونس عليه السلام كذا في الجلالين قال في الفتح فروى السدي عن ابن مسعود وغيره ان الله بعث يونس الى اهل نينوى وهي من ارض الموصل فكذبوه فوعدهم بنزول العذاب في وقت معين وخرج عنهم متغاضبا لهم فلما راوا آثار ذلك خضعوا وتضرعوا واستغاثوا فرحمهم الله فكشف عنهم العذاب وذهب يونس فركب سفينة فلجت به فاقر عوا بينهم فوقعت القرعة عليه ثلاثا فالتقمه الحوت وروى ابن ابي حاتم من ابن مسعود باسناد صحيح اليه نحو ذلك وفيه واوحى الله ليونس فاشرف على القرية فلما رآه العذاب وقع عليهم وكان في شريعتهم من كذب قتل فانطلق مغاضبا حتى ركب سفينة ١٢ ٧ قوله لا يقولن احدكم اني

خير من يونس بن متى. قال قواضعا او قبل ان يعلم انه افضل الخلق وخص يونس بالذكر لما وقع له من سبع قصة ان يقع في نفسه تنقيص له فبالغ في ذكر فضله اسد هذه الذريعة وقيل الضمير راجع للاحداي لا يقولن احد عن نفسه انا خير منه ولو بالغ في الاجتهاد فان درجة النبوة لا يبلغها احد بالاجتهاد في العبادة والعلم. كذا في التوشيح ١٢ ٨ قوله ونسبه الى ابيه. جملة حالية وقيل متى اسم ومعنى النسبة الى ابيه انذر بذكر ذلك اسم ابيه والاول هو الصحيح كذا في الفتح وفي القاموس متى كعصى ابو يونس النبي عليه السلام وسيرباتي ص ٦٠٩ ١٢ ٩ قوله لا تفضلوا بين انبياء الله. قال الكرماني فان قلت قد ثبت ان بعض الانبياء افضل من بعض قال تعالى تلك الرسل فضلنا بعضهم على بعض اقلت معناه لا تفضلوا بعضا بحيث يلزم منه نقص المفضول او لوري الى الخصومة والنزاع اولا تفضلوا بجميع انواع الفضائل وان كان رسول الله صلعم افضل منهم مطلقا ١٢ ك ١٠ قوله ولا اقول ان احدا الخ. اي لا اقول ان احدا خير من يونس بن متى تقاعدا نفسي ولا افضل عليه احدا من حيث النبوة وان تغير من قوم نحو تعب ١٢. مجمع البحار. ١١ قوله واسالهم. للتقرير والتفريع بقديم كفرهم وعصيانهم والا علام بما هو من علومهم التي لا تعلم الا بتعليم او وحي ليكون لك ذلك معجزة عليه ١٢ بيضاوي ١٢ قوله عن القرية. قال في الفتح الجمهور على ان ان القرية المذكورة ايلة وهي التي على طريق الحاج الذاهب الى مكة من مصر وهي التي اتين عن الزهري انها طبرية انتهى ١٢ اسماء الرجال مسدد بن مسرهد الاسدي يحيى هو ابن سعيد القطان سفيان هو الثوري الاعمش سليمان بن مهران الكوفي ابو محمد الفضل بن دكين سفيان هو الثوري الاعمش سليمان الكوفي ابي وائل شقيق بن سلمة حفص بن عمر الحوضي شعبة هو ابن الحجاج العتكي قتادة هو ابن دعامة السدوسي ابي العالية رفيع الرياحي يحيى هو ابن عبد الله بن بكير المخزومي مولاهم المصري الليث هو ابن سعد المصري الاعرج عبد الرحمن بن هرمز مسعودي لم يعرف اسمه او هو فحاص ومضعف رجل من الانصار قال عمرو بن دينار كما مر قريبا هو ابو بكر الصديق ولذا ينكر على قوله رجل من الانصار الا ان كان المراد بالانصار المعنى الاعم فان ابا بكر الصديق من انصار النبي صلى الله عليه وسلم قطعا بل هو راس من نصره ومقدمهم وسابقهم قال في الفتح ابو الوليد هشام بن عبد الملك الطيالسي شعبة بن الحجاج العتكي سعد بن ابراهيم بن عبد الرحمن الزهري باب قول الله عز وجل الخ ١٢

حل اللغات ليقطين القرع قيل ما لا ساق له كالدباء والقثاء وغيره صاحب الحوت هو يونس عليه السلام مكظوم مغموم يعرض يبرز السلعة اي المتاع الظهر جمع ظهر يعدون يتعدون حيتان جمع حوت مشرعا جمع شارع وهو الظاهر من وجه الماء خاسئين ذليلين الزبر بعض المزبور بمعنى المكتوب فضلا اي نبوة وكتابا ارجعي

معه قال مجاهد سبحي معه والطير والتأله الحديد ان اعمل سابغات الدروع وقدر في السرد المسامير والحلق لا تدق المسمار فيتسلسل ولا تعظم فيقصم افرغ انزل بسطة زيادة وفضلا ٣٤١٧ حدثنا عبد الله بن محمد ثنا عبد الرزاق ثنا معمر عن همام عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم خفف عن داود القرآن فكان يأمر بدابته فتسرج فيقرأ القرآن قبل ان تسرج دوابه ولا يأكل الا من عمل يديه رواه موسى بن عقبة عن صفوان عن عطاء بن يسار عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم ٣٤١٨ حدثنا يحيى بن بكير ثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب ان سعيد بن المسيب اخبره وابا سلمة بن عبد الرحمن عن عبد الله بن عمرو قال اخبر رسول الله صلى الله عليه وسلم اني اقول والله لاصومن النهار ولاقومن الليل ما عشت فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم انت الذي تقول والله لاصومن النهار ولاقومن الليل ما عشت قلت قد قلته قال انك لا تستطيع ذلك فصم وافطر وقم ونم وصم من الشهر ثلثة ايام فان الحسنة بعشر امثالها وذلك مثل صيام الدهر فقلت اني اطيق افضل من ذلك يا رسول الله قال فصم يوما وافطر يومين فقلت اني اطيق افضل من ذلك يا رسول الله قال فصم يوما وافطر يوما وذلك صيام داود وهو اعدل الصيام قلت اني اطيق افضل منه يا رسول الله فقال لا افضل من ذلك ٣٤١٩ حدثنا خلاد بن يحيى ثنا مسعر ثنا حبيب بن ابي ثابت عن ابي العباس الشاعر عن عبد الله بن عمرو بن العاص قال قال لي النبي صلى الله عليه وسلم الم انبأ انك تقوم الليل وتصوم النهار فقلت نعم قال فانك اذا فعلت ذلك هجمت العين ونفهت النفس صم من كل شهر ثلاثة ايام فذلك صوم الدهر او كصوم الدهر قلت اني اجدني قال مسعر يعني قوة قال فصم صوم داود كان يصوم يوما ويفطر يوما ولا يفر اذا لاقى باب احب الصلوة الى الله صلوة داود احب الصيام الى الله صيام داود كان ينام نصف الليل ويقوم ثلثه وينام سدسه ويصوم يوما ويفطر يوما قال علي وهو قول عائشة ما الفاه السحر عندي الا نائما ٣٤٢٠ حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا سفين عن عمرو بن دينار عن عمرو بن اوس الثقفي انه سمع عبد الله بن عمرو قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم احب الصيام الى الله صيام داود كان يصوم يوما ويفطر يوما واحب الصلوة الى الله صلوة داود كان ينام نصف الليل ويقوم ثلثه وينام سدسه باب واذكر عبدنا داود ذا الايد انه اواب الى وفصل الخطاب قال مجاهد الفهم في القضاء ولا تشطط ولا تسرف واهدنا الى سواء الصراط ان هذا اخي له تسع وتسعون نعجة يقال للمرأة نعجة ويقال لها ايضا شاة ولي نعجة واحدة فقال اكفلنيها مثل وكفلها زكريا ضمها وعزني غلبني صار اعز مني اعززته جعلته عزيزا في الخطاب يقال المحاورة لقد ظلمك بسؤال

وترق فليسلسل فينفصم ٢ واعملوا صالحا اني بما تعلون بصير ٣ اهل اشك نبؤا الخصم الى ولا تشطط ٤

على القراءة يده ثنا لن عدل رسول الله اجدني النبي

١ قوله في السرد. بهو اسم جامع للدروع وايضا تدخل الحلق بعضها في بعض كذا في الكرماني قوله لا تدق بالدال فيتسلسل اي لا تجعل المسمار دقيقا فيتسلسل اي يصير كالسلسلة في العين قوله فينفصم من الفصم وهو القطع قوله افرغ انزل قال ابن حجر في الفتح لم اعرف المراد من هذه الكلمة هنا واستقربت له داود في المواضع التي ذكرت فيها فلم اجد بها وهذه الكلمة والتي بعدها في رواية الكشميهني وحده قوله بسطة زيادة وفضلا قال ابو عبيدة في قوله وزاده في العلم والجسم اي زيادة وفضلا وكثرة وهذه الكلمة في قصة طالوت كانه ذكرها لما كان آخرها متعلقا بداود فلم يشن من قصة طالوت وقد قصها الله في القرآن انتهى ١٢ ٢ قوله وعلمه الخ. في رواية موسى بن عقبة الآتية بدايه بالافراد وجمل الجنس او المراد ما يتخص به كوبره وجميع ما يضاف اليه مما يركبه اتمامه ١٢ ٣ قوله فيقرأ القرآن. اي التوراة او الزبور قال التوربشتي انما اطلق القرآن لانه قصد به الاجازة وقد دل الحديث على ان الله يطوي الزمان لمن شاء من عباده كما يطوي المكان وبذا السبيل الى ادراك الايام الفيض الرباني قال صاحب النهاية الاصل في هذه اللفظة الجمع وكل شيء جمعته فقد قرأته وسمي القرآن قرآنا لانه جمع الامر والنهي وغيرهما وقد يطلق القرآن على القراءة ١٢ ك ٤ قوله افضل من ذلك. اذ فيه زيادة المشقة وافضل العبادات اشقها بخلاف الصوم الدائم فانه خلاف الطبيعة ساعات ذلك فتسل نفسك كما ذكره الكرماني ومر في الحديث في الصلوة ١٢ ٥ قوله هجمت العين. اي غارت ضعف بصرها لكثرة السهر قوله نفهت النفس بفتح النون وكسر الفاء اي كلت وملت وعيده الشيخ بدر الدين بفتح الفاء وسكون الفاء ومر في ٣٦٣ ١٢ ٦ قوله ولا يفر اذا لاقى. اي لا يهرب من القتال لا يفر ولا يضعف بصوم يوم وفطره بخلاف سرد الصوم فانه يضعفه ١٢ مجمع ٧ قوله باب احب الصلوة الى الله صلوة داود. الى آخره يشير الى الحديث المذكور قبله قوله قال على الزهري قال ابو بكر هذا اي المستملي والكشميهني وما عليه جماهير الرواة ذكر الطريق الى الزهري مضمومة الى ما قبله دون الباب وهو قول علي ابن المديني شيخ البخاري وارادوا بذلك بيان المراد بقوله وبنام سدس السدس غير فكانه قال يوافق ذلك حديث ما الفاه اي وجدوا الضمير للنبي صلى الله عليه وسلم والسحر الفاعل

marfat.com

نُجَيْتَكَ إِلَى نِعَاجِهِ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْخُلَطَاءِ الشركاء فتنّاه قال ابن عباس اختبرناه وقرأ عمر فَتَنَّاهُ بتشديد التاء فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ حدثنا محمد ثنا سهل بن يوسف قال سمعت العوام بن حوشب عن مجاهد قال قلت لابن عباس أَنَسْجُدُ فِي ص فقرأ أَوَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ حتى أتى فبهداهم اقتده فقال ابن عباس نبيكم صلى الله عليه وسلم ممن أُمِرَ أن يقتدي بهم حدثنا موسى بن اسمٰعيل ثنا وهيب أنا أيوب عن عكرمة عن ابن عباس قال ليس ص من عزائم السجود ورأيت النبي صلى الله عليه وسلم يسجد فيها باب قول الله عز وجل وَوَهَبْنَا لِدَاوُدَ سُلَيْمَانَ نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ الراجع المنيب وقوله وَهَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي وقوله وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُو الشَّيَاطِينُ عَلَى مُلْكِ سُلَيْمَانَ وقوله وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ وَأَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ الحديد وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَمَنْ يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِيبَ قال مجاهد بنيان مادون القصور وَتَمَاثِيلَ وجفان كالجوابي كحياض الإبل وقال ابن عباس كالجوبة من الارض وقدور راسيات اعملوا آلَ دَاوُدَ شُكْرًا وَقَلِيلٌ مِنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ الْأَرَضَةُ تَأْكُلُ مِنْسَأَتَهُ عصاه فَلَمَّا خَرَّ تبين الانس الجن الْعَذَابِ الْمُهِينِ حُبَّ الْخَيْلِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّي مِنْ ذكر ربي فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ أعراف الخيل وعراقيبها الأصفاد الوثاق وقال مجاهد الصَّافِنَاتُ صِفَةُ الْفَرَسِ رفع إحدى رجليه حتى تكون على طرف الحافر الْجِيَادُ السراع جَسَدًا شيطانا رُخَاءً طيبة حَيْثُ أَصَابَ حيث شاء فَامْنُنْ أَعْطِ بِغَيْرِ حِسَابٍ بغير حرج حدثنا محمد بن بشار ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة عن محمد بن زياد عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إِنَّ عِفْرِيتًا مِنَ الْجِنِّ تَفَلَّتَ الْبَارِحَةَ ليقطع عَلَيَّ صَلَاتِي فَأَمْكَنَنِيَ اللهُ مِنْهُ فَأَخَذْتُهُ فَأَرَدْتُ أَنْ أَرْبِطَهُ عَلَى سَارِيَةٍ من سواري المسجد حتى تَنْظُرُوا إِلَيْهِ كُلُّكُمْ فَذَكَرْتُ دَعْوَةَ أَخِي سُلَيْمَانَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي فَرَدَدْتُهُ خَاسِئًا عِفْرِيتٌ متمرد من الْإِنْسِ او جان مثل زنبة جماعته زبانية حدثنا خالد بن مخلد ثنا مغيرة بن عبد الرحمٰن عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال قال سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى سَبْعِينَ امرأة تحمل كل امرأة فارسا يجاهد في سبيل

أَسْجُدُ ثنا الى قوله الْمُهِينِ حب الخير طيبا ثنى جماعتها الْأَطْيَقِينَ من ق ط ن بالشين والقاف فيه لغتان وهو بمعنى الجماع ١٢ منه

---

١ قوله امر بحفظ المجهول وفي هذا الاستدلال مناقشة اذ الرسول الله صلى الله عليه وسلم مامور بالاقتداء في اصول الدين لا في فروعها وهي المتفق عليه بين الانبياء عليهم السلام اذ في المختلفات لا يكون اقتداء الرسول بقوم الا بازالة التناقض كذا في الكرماني قال صاحب الفيض الجاري ودفعه ان شرائع من كان قبلنا حجة مالم يعرض عنها معارض ١٢ ٢ قوله ليس ص. اي ليس سجدة ص من عزائم السجود جمع عزيمة وهي التي اكدت على فعله مثل صيغة الامر شبه الامر بانسان اختلف فيه في ص٢٢٠ في باب ماجاء في سجود القرآن ١٢ ٣ قوله الراجع المنيب هو تفسير الاواب وقد اخرج ابن جرير من طريق مجاهد قال الاواب الراجع من الذنوب ومن طريق قتادة قال المطيع ومن طريق السدي قال هو المسبح ١٢ ف ٤ قوله اسلنا له اي اذبنا لهين القطر الناس الذاب اسال لهن معدنه فنبع منه نوع الماء من الينبوع ولذلك سماه عينا وكان ذلك باليمن كما قال البيضاوي ١٢ ٥ قوله ومن يزغ منهم عن امرنا اي من يعدل منهم عما امرناه من طاعة سليمان ١٢ بيضاوي ٦ قوله قال مجاهد بنيان مادون القصور وصله عبد بن حميد عنه كذلك وقال ابو عبيدة المحاريب جمع محراب وهو مقدم كل بيت وهو ايضا المسجد والمصلى ١٢ فتح ٧ قوله وتماثيل. اي صورا وتماثيل للملئكة والانبياء على ما اعتاد وا من العبادات ليراها الناس فيجدوا نحوها هممهم وعزمة التصاوير شرع لمجد. بيضاوي قال القسطلاني في بيت المقدس ابتداه داؤد وردفه قائما رجل وكمله سليمان فبناه بالرخام الابيض والاصفر والاحمر وعمده ياسا وسقفه بالواح الجواهر المنضدة وفصص حيطانه بالآلي والياقوت وسائر الجواهر وبسط ارضه بالواح الفيروزج فلم يكن يومئذ ابهى ولا ازهر منه كان يضئ كما يُنزل على ما بناه سليمان حتى مزقه بخت نصر فخربه واخذ ما كان في سقفه وحيطانه الى دار مملكته من ارض العراق انتهى ١٢ ٨ قوله كالجواب. جمع الجابية وهي الحوض الذي يجبى فيه الماء للابل. قوله راسيات اي ثابتات لا تنتقل من محالها لعظمها ١٢ اك خ ٩ قوله الارضة دويبة كان تاكل الخشبة قوله منسأته. هي العصا والاعراف جمع العرف وهو شعر عنق الخيل قوله اعراقيبها العراقيب العصب الغليظ عند عقب الانسان والاصفاد جمع الصفد وهو الوثاق ١٢ اك خ ١٠ قوله قال مجاهد الصافنات الخ. وصله الفريابي بلفظ سليمان فبناه بالرخام الابيض والاصفر والاحمر وعمده ياسا وسقفه بالواح الجواهر المنضدة وفصص حيطانه بالآلي والياقوت وسائر الجواهر وبسط ارضه بالواح الفيروزج فلم يكن يومئذ ابهى ولا ازهر منه كان يضئ كما يُنزل على ما بناه سليمان حتى مزقه بخت نصر فخربه واخذ ما كان في سقفه وحيطانه الى دار مملكته من ارض العراق انتهى ١٢ ٨ قوله كالجواب. جمع الجابية وهي الحوض الذي يجبى فيه الماء للابل. قوله راسيات اي ثابتات لا تنتقل من محالها لعظمها ١٢ اك خ ٩ قوله الارضة دويبة كان تاكل الخشبة قوله منسأته. هي العصا والاعراف جمع العرف وهو شعر عنق الخيل قوله اعراقيبها العراقيب العصب الغليظ عند عقب الانسان والاصفاد جمع الصفد وهو الوثاق ١٢ اك خ ١٠ قوله قال مجاهد الصافنات الخ. وصله الفريابي بلفظ الصافنات الواقفة على ثلث قوائمها وطرف حافر الرجل اليسرى ١٢ فتح ١١ قوله ان عفريتا من الجن. اطلاقه على الانس على سبيل الاستعارة قال بعضهم العفريت من الرجال الخبيث المنكر وقيل العفريت الداهية وقال الفراء الشديد وقيل ان الشيطان اقوى من الجن وان المردة اقوى من الشياطين وان العفريت اقوى منها ١٢ قس ١٢ قوله زبنية. بزاي مكسورة فموحدة ساكنة فنون مكسورة فياء تحتية مفتوحة مخففة فتاء تانيث والزبانية عند العرب الشرط وهي ملائكة لا فهم اهل النار اليها وهو مشتق من الزبن وهو الدفع ١٢ خير جاري ١٣ قوله لاطوفن الليلة. كانه قبل ان قوله تحمل كل امرأة الخ ١٢ فتح قوله لا تحمل كل امرأة الخ ١٢ عيني ٢ اي صورا من نحاس او زجاج ولم يكن اتخاذ الصور حراما في شريعته ١٢ جلالين. ٣ جمع جابية وهي حوض كبير وجفان جمع جفنة يجتمع عليها الف رجل يأكلون منها ١٢ كذا في تفسير الجلالين ٤ قوله تم مقرنين في الاصفاد ١٢ ٥ وفيه نظر لان مثل الزبنية العفريت وقال بعضهم مراد المصنف بقوله مثل زبنية انه قيل في عفريت عفرية وهي قراءة شاذة عن ابي بكر الصديق وابي رجاء العطاردي وابي السمال ١٢ عيني

imamat.com

الله فقال له صاحبه ان شاء الله فلم يقل فلم تحمل شيئا الا واحدا ساقطا احد شقيه فقال النبي صلى الله عليه وسلم لو قالها لجاهدوا في سبيل الله قال شعيب وابن ابي الزناد لشقين وهو اصح حدثنا عمر بن حفص انا ابي ثنا الاعمش انا ابراهيم التيمي عن ابيه عن ابي ذر قال قلت يا رسول الله اي مسجد وضع اولا قال المسجد الحرام قلت ثم اي قال المسجد الاقصى قلت كم كان بينهما قال اربعون ثم حيث ما ادركتك الصلوة فصل والارض لك مسجد حدثنا ابو اليمان انا شعيب انا ابو الزناد عن عبد الرحمن حدثه انه سمع ابا هريرة انه سمع رسول الله صلى الله عليه يقول مثلي ومثل الناس كمثل رجل يستوقد نارا فجعل الفراش وهذه الدواب تقع في النار قال وكانت امرأتان معهما ابناهما جاء الذئب فذهب بابن احدهما فقالت صاحبتها انما ذهب بابنك وقالت الاخرى انما ذهب بابنك فتحاكمتا الى داود فقضى به للكبرى فخرجتا على سليمان بن داود فاخبرتاه فقال ائتوني بالسكين اشقه بينهما فقالت الصغرى لا تفعل يرحمك الله هو ابنها فقضى به للصغرى قال ابو هريرة والله ان سمعت بالسكين الا يومئذ وما كنا نقول الا المدية باب قول الله عز وجل ولقد اتينا لقمان الحكمة الى قوله عظيم يا بني انها ان تك مثقال حبة من خردل الى فخور تصعر الاعراض بالوجه حدثنا ابو الوليد ثنا شعبة عن الاعمش عن ابراهيم عن علقمة عن عبد الله قال لما نزلت الذين امنوا ولم يلبسوا ايمانهم بظلم قال اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم اينا لم يلبس ايمانه بظلم فنزلت لا تشرك بالله ان الشرك لظلم عظيم حدثنا اسحق انا عيسى بن يونس ثنا الاعمش عن ابراهيم عن علقمة عن عبد الله قال لما نزلت الذين امنوا ولم يلبسوا ايمانهم بظلم شق ذلك على المسلمين فقالوا يا رسول الله فاينا لا يظلم نفسه فقال ليس ذلك انما هو الشرك الم تسمعوا ما قال لقمان لابنه وهو يعظه يا بني لا تشرك بالله ان الشرك لظلم عظيم باب قول الله واضرب لهم مثلا اصحاب القرية اذ جاءها المرسلون قال مجاهد فعززنا شددنا وقال ابن عباس طائركم مصائبكم باب قوله ذكر رحمة ربك عبده زكريا الى قوله لم نجعل له من قبل سميا قال ابن عباس مثلا يقال رضيا مرضيا عتيا عصيا عاتيا يعتو قال رب اني يكون لي غلام وكانت امرأتي عاقرا وقد بلغت من الكبر عتيا الى قوله ثلث ليال سويا يقال صحيحا خرج على قومه من المحراب فاوحى اليهم ان سبحوا بكرة وعشيا فاوحى فاشار يا يحيى خذ الكتاب بقوة الى يوم يبعثون حيا خفيا لطيفا عاقرا الذكر والانثى سواء حدثنا هدبة بن خالد ثنا همام بن يحيى

له قوله فقال لصاحبه. قال سفيان يعني الملك

كذا في الفتح وفي الجمع قال لصاحبه اي الملك او قرينه اوآدمي انتهى ١٢ ٢ قوله فلم يقل. اي بلسانه لا ان المراد ان يخوض الى الله بل كان ذلك ثابتا في قلبه لكنه اكتفى بنيته اولا ونسي ان يكبر به على لسانه لما قيل لم تشق عرض له ١٢ فتح ٣ قوله ساقطا احد شقيه. في رواية شعيب فلم يحمل منهن الا امرأة واحدة جاءت بشق رجل وفي رواية ايوب عن ابن سيرين ولدت شق غلام وفي رواية هشام منه نصف انسان ١٢ فتح ٤ قوله لو قالها لجاهدوا في سبيل الله. وفي رواية ابن سيرين لو استثنى لحملت كل امرأة منهن فولدت فارسا يقاتل في سبيل الله والمراد بحصل لما طلب ولا يلزم من اخباره صلى الله عليه وسلم بذلك في حق سليمان في هذه القصة ان يقع ذلك لكل من استثنى في امنيته بل هي في الاستثناء وجاء بالوقوع وفي ترك الاستثناء خشية عدم الوقوع وبهذا يجاب عن قول موسى لخضر تجدني ان شاء الله صابرا. مع قول الخضر الا آخرا. ذلك تاديبا مالم يستلزم عليه صبرا. قاله في الفتح ١٢ ٥ قوله تسعين. بتقديم الفوقية على السين وهو اصح من سبعين بتقديم السين على الموحدة وعند النسائي وابن حبان مائة وفي التوحيد ستون لمرأة وفي الجهاد مائة لمرأة او تسع وتسعون على الشك وجمع بين ذلك بان التسعين كن حوائر وما زاد سراري او بالعكس ١٢ قسطلاني ٦ قوله قال ابو عبد الله. اي سنه كما مر في ص٥٩٦ في باب ابراهيم كذا في الكرماني قال السيوطي في التوشيح استقل بان ابراهيم بنى الكعبة وسليمان بنى بيت المقدس وبينهما اكثر من الف سنة واجيب بانهما جددا ولم يسبقا لبنيان من بين البنيين ومر بسط ذلك ص٥٩٦ فقد ورد ان اول من بنا بيتا هما آدم وقيل الملئكة انتهى ١٢ ٧ قوله فاقبل الفراش يقع الفراش والدواب مثل البعوض واحدها فراشة قال الغزالي التمثيل وقع على صورة الاكباب على الشهوات من الانسان باكباب الفراش على النار ولكن جعل الآدمي الله من جعل الفراش لانها اذا احترقت انتهى هذا بالنسبة الى المال والآدمي يبقى في النار مدة طويلة او ابدا. قلت وفي الكرماني ما وجهه تعلق هذا الحديث بقصة داود قلت المقصود ما بعده لكن ذكره الراوي معه كما سمع معا وان متابعة الانبياء موجبة للخلاص كما ان في هذا اتهام للكفار الكبرى من تكليمها بالباطن وهو بالرفع في الآخرة وخلاص الصغرى من الم فراق ولدها انتهى ١٢ ٨ قوله للكبرى. بشبهه رآه فيه لانه كان في شريعته الترجيح للكبرى اذا لم يكن بينة اخرى او كان في يد باكذا في الفتح. قوله فقضى به للصغرى. فان قلت كيف نقض سليمان حكم داود ولا يقال ان الاول خطا اذ لا يجوز على النبي الحكم بالخطا قلت قالوا ان كان حكما بالوحي فلكونه نسيكا نسخته الحكومة داود او بالاجتهاد فاجتهاد سليمان اصوب وان كانا على الصواب على ان الصغيرة في قضتي يحتمل ان يكون رجعها الى داود وجاز التخصيص لدليل اقوى كذا في الكرماني وفي الفتح قيل كان ذلك على سبيل الفتيا منهما لا الحكم ولذلك

ولهم احدى ثنى ثنا اول ثنا وقال كانت فتحاكما

ساغ لسليمان ان ينقضه وقال الداودي انما كان منهما على سبيل المشاورة فوضح لداود صحة راي سليمان ١٢ ٩ قوله اذ جاءها المرسلون. بدل من اصحاب القرية والمرسلون رسل عيسى الى ابطاكية وهما يحيى ويونس وقيل غيرهما والثالث شمعون كذا في البيضاوي وقال ابن جرير كان اسم الرسولين شمعون ويوحنا واسم الثالث بولص ومن قتادة كانوا رسلا من قبل المسيح والله اعلم ١٢ كذا في ف ١٠ قوله رضيا مرضيا. اي هو فعيل بمعنى مفعول قوله تم بلغت من الكبر عتيا قال في الكشاف اي بلغت عتيا وهو اليبس في المفاصل والعظام وقرأ حمزة والكسائي بكسر العين وابن مسعود بلغتها قوله سويا. اي سوي الخلق مالك من خرس ولا بكم ١٢ بيضاوي ١١ قوله عصيا. بفتح العين وكسر الصاد المهملتين قالوا والصواب بالسين وروى الطبراني باسناد صحيح عن ابن عباس قال ما ادري اكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأها عتيا او عسيا يقال عتا الشيخ يعتو عتيا وعسا يعسو عسيا اذا انتهى سنه وكبره وشيخ عات وعاس اذا صار الى حالة اليبس والجفاف ١٢ قس

اسماء الرجال

شعيب هو ابن ابي حمزة كما ذكره في الايمان والنذور وابن ابي الزناد عبد الرحمن بن عبد الله بن ذكوان عمر بن حفص بن غياث الكوفي الاعمش سليمان بن مهران ابراهيم التيمي عن ابيه يزيد بن شريك ابو اليمان الحكم بن نافع الحمصي شعيب هو ابن ابي حمزة الحمصي ابو الزناد عبد الله بن ذكوان عبد الرحمن هو ابن هرمز الاعرج باب قول الله عز وجل الخ ابو الوليد هشام بن عبد الملك الطيالسي شعبة هو ابن الحجاج العتكي الاعمش سليمان بن مهران ابراهيم بن يزيد بن قيس بن الاسود النخعي علقمة ابن قيس بن عبد الله النخعي اسحاق هو ابن راهويه عيسى بن يونس بن ابي اسحق السبيعي الاعمش ومن بعده هم الله كرون سابقا باب قوله ذكر رحمة الخ هدبة بن خالد بن الاسود القيسي همام بن يحيى بن دينار العوذي قتادة بن دعامة السدوسي

حل اللغات

الفراش جمع فرشته دواب مثل البعوض الحكمة اي العقل والعلم مختال من الاختيال وهو ان يرى نفسه فوق ما هي عليه مخور هو من يعد مناقبه تفاخرا شددنا اي قوينا عاقرا اي عقيما سويا اي سوي الخلق مالك من خرس ولا بكم اد حى اي اشار بسبحتوا من التسبيح اي صلوا بكرة في صبيحة الليلة عشيا للمغرب وقيل الى الزوال والاطراف

عنه ابن عباس لو لا ان امرأة من اهل بابل يقال لها زوبا اغوت داود ما بالى من اين اتي ولكن كان ليفني قبل ميعاد الموت وعمل الله كان ملكها ولم يكن نبيا ابيض وقيل كان نبيا ١٢ ف.

عن قتادة عن انس بن مالك عن مالك بن صعصعة ان نبي الله صلى الله عليه وسلم حدثهم عن ليلة اسري به ثم صعد حتى اتى السماء الثانية فاستفتح قيل من هذا قال جبرئيل قيل ومن معك قال محمد قيل وقد ارسل اليه قال نعم فلما خلصت فاذا يحيى وعيسى وهما ابنا خالة قال هذا يحيى وعيسى فسلم عليهما فسلمت فردا ثم قالا مرحبا بالاخ الصالح والنبي الصالح **باب** قوله واذكر في الكتاب مريم اذ انتبذت من اهلها واذ قالت الملائكة يا مريم ان الله يبشرك بكلمة وقوله ان الله اصطفى ادم ونوحا وقال ابراهيم وال عمران على العلمين الى قوله بغير حساب وقال ابن عباس وال عمران المؤمنين من ال ابراهيم وال ياسين وال محمد يقول ان اولى الناس بابراهيم للذين اتبعوه وهذا النبي والذين امنوا ويقال ال يعقوب اهل يعقوب اذا صغروا ردوه الى الاصل قالوا اهيل حدثنا ابو اليمان انا شعيب عن الزهري ثنى سعيد بن المسيب قال قال ابو هريرة سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من بني ادم مولود الا يمسه الشيطان حين يولد فيستهل صارخا من مس الشيطان غير مريم وابنها ثم يقول ابو هريرة واقرؤا ان شئتم وانى اعيذها بك وذريتها من الشيطان الرجيم **باب** واذ قالت الملائكة يا مريم ان الله اصطفك الى قوله انهم يكفل مريم يقال يكفل يضم كفلها ضمها مخففة ليس من كفالة الديون وشبهها حدثنا احمد بن ابى رجاء ثنا النضر عن هشام اخبرني ابي قال سمعت عبد الله بن جعفر قال سمعت عليا يقول سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول خير نسائها مريم ابنة عمران وخير نسائها خديجة **باب** قوله جل جلاله واذ قالت الملائكة يا مريم ان الله يبشرك بكلمة منه اسمه المسيح عيسى ابن مريم الى قوله كن فيكون يبشرك ويبشرك واحد وجيها شاعر يقال ابراهيم المسيح الصديق وقال مجاهد الكهل الحليم والاكمه من يبصر بالنهار ولا يبصر بالليل وقال غيره من مولد اعمى حدثنا احمد ثنا شعبة عن عمرو بن مرة قال سمعت مرة الهمداني يحدث عن ابي موسى الاشعري قال قال النبي صلى الله عليه وسلم فضل عائشة على النساء كفضل الثريد على سائر الطعام كمل من الرجال كثير ولم يكمل من النساء الا مريم بنت عمران واسية امرأة فرعون وقال ابن وهب اخبرني يونس عن ابن شهاب ثنى سعيد بن المسيب ان ابا هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول نساء قريش خير نساء ركبن الابل احناه على طفل وارعاه على زوج في ذات يده يقول ابو هريرة على اثر ذلك ولم ترتكب مريم بنت عمران بعيرا قط تابعه ابن اخي الزهري واسحق الكلبي عن الزهري **باب** قوله يا اهل الكتاب لا تغلوا في

---

١ قوله وهما اى يحيى وعيسى كل واحد منهما ابن خالة الآخر ولعل هذه القرابة هي سبب كونهما في سماء واحد مختمين واسم ام عيسى مريم وام يحيى ايشاع بالهمزة والتحتية والعجمة والمهملة وامها حنة بفتح المهملة وشدة النون كذا في الكرماني ١٢ ٢ قوله واذكر في الكتاب مريم. هذه الترجمة معقودة لاخبار مريم عليها السلام ومريم بالسريانية الخادم وسميت به والدة عيسى فامتنع العرف للتانيث والعلمية ١٢ ف ٣ قوله اذا انتبذت. قال ابو عبيدة اى اعتزلت وتحت وقد روى البطري من طريق السدى قال اصاب مريم حيض فخرجت من المسجد فاقامت شرقي المحراب كذا في الفتح قال البيضاوي في تفسير قوله مكانا شرقيا اى شرقي بيت المقدس او شرقي دارها ولذلك اتخذ النصارى المشرق قبلة ومكانا ظرف او مفعول لان انتبذت متضمنة معنى اتت انتهى ١٢ ٤ قوله واذ اى ابرا يهم اى اسحق واسمعيل واولادهما وقد دخل فيهم الرسول صلوات الله عليه واذ اى عمران موسى وهارون ابنا عمران بن يصهر او عيسى وامه مريم ابنة عمران بن ماثان وكان بين العمرانين الف وثمانمائة سنة كذا قاله البيضاوي في تفسيره ١٢ ٥ قوله اذ اصغروه اذ اى قال في الفتح اختلف في ال فقيل اصله اهل فقلبت الهاء همزة بدليل ظهور ذلك في التصغير وهو يرد الاشياء الى اصلها وبذا قول سيبويه والجمهور وقيل اصله اول من ال يؤل اذا رجع لان الانسان يرجع الى اله فتحركت الواو وانفتح ما قبلها فقلبت الفا ثم تصغيره اويل. قال في القاموس الال لا يستعمل الا في اشرف نحو ما لابيقال آل الاسكاف كما يقال اهل انتهى ١٢ ٦ قوله فيستهل صارخا من مس الشيطان. اى بسبب صراخ الصبي اول ما يولد الالم من مس الشيطان اياه والاستهلال الصياح قال القرطبي هذا الطعن من الشيطان هو ابتداء التسليط فحفظ الله مريم وابنها بحركة دعاء اما حيث قالت اني اعيذه بك وذريته من الشيطان الرجيم ولم يكن لمريم ذرية غير عيسى ١٢ ف ٧ قوله غير مريم وابنها تقدم في باب ايس بذكر عيسى خاصة فيحتمل ان يكون هذا بالنسبة الى المس وذلك بالنسبة الى الطعن في الجنب ويحتمل ان يكون ذلك قبل الاعلام بما زاد فيه بعد لانه حديث واحد والظاهر ان بعض الرواة حفظ مما لم يحفظ الآخر والزيادة من الحافظ مقبولة ١٢ ف ٨ قوله مخففة اى كفل يكفل بغير التشديد بسكون ضم يضم كذا في الكرماني قال في الفتح اشار بقوله مخففة الى قراءة الجمهور وقرأ بالتشديد ابو داود الطيالسي وخلف الاكثرون كفلها بالتشديد اى كفلها الله زكريا ١٢ ٩ قوله خير نسائها مريم. اى خير نساء اهل الدنيا في زمنها وقال في المطالب العالية في حديث الحارث بن ابي اسامة مريم خير نساء عالمها فهو مفسر لمعنى حديث الصحيح قال في الفتح وفي رواية خير نساء العالمين وهو كقوله تعالى واصطفاك على نساء العالمين وظاهره ان مريم افضل من جميع النساء وبذا لا يمنع عند من يقول انها نبية واما من قال ليست بنبية فيحمله على عالمي زمانها انتهى مختصرا ١٢ ١٠ قوله المسيح الصديق وصله سفيان الثوري في تفسيره قال الطبري مراد ابراهيم بذلك ان الله مسحه فطهره من الذنوب فهو فعيل بمعنى مفعول ويقال سمي بذلك لانه كان لا يمسح ذا عاهة الا برئ وسمي الدجال بذلك لانه يمسح الارض وقيل لكونه ممسوح العين ١٢ ف ١١ قوله لم يكمل من النساء اى من نساء الامم الماضية الا ان حملنا الكمال على النبوة فيكون على الاطلاقة ومربيانه في ص ٥٠٥ في ذكر موسى ١٢ ١٢ قوله نساء. وكبن الابل. هو كناية عن نساء العرب. واحناه اى اشفقه واعطفه والحانية على ولدها هي التي تقوم عليه بعد اليتم فلا تتزوج وكان القياس احنا هن لكن قالوا العرب في مثله لا يكلمون به الا مصغرا قولا ذات يده اى مال الممتاز اليه وفيه فضيلة نساء قريش وفضل هذه الخصال ١٢ ف ١٣ قوله لم تركب بعير اقط. اراد ابو هريرة بذلك ان مريم لم تدخل في النساء المذكورات بالخبرة لانها قد ركبت الابل ومريم لم تمكن من تركب الابل فكانه كان يرى انها افضل النساء مطلقا ١٢ فتح **اسماء الرجال** باب قوله واذكر في الكتاب الآية قال ابن عباس فناد صدا ابن ابي حاتم ابو اليمان الحكم بن نافع الحمصي شعيب هو ابن ابي حمزة الحمصي الزهري محمد بن مسلم بن عبيد الله بن شهاب سعيد بن المسيب بن حزن المخزومي باب واذ قالت الملئكة يا مريم الآية احمد بن ابي رجاء عبد الله بن ابي الوليد الفنى النضر هو ابن شميل المازني ابو الحسن النحوي هشام يروي عن ابيه عروة بن الزبير بن العوام باب قوله جل جلاله واذ قالت الملئكة الآية وقال ابراهيم النخعي فناد صدا سفيان الثوري وقال مجاهد هو ابن جبر فناد صدا الفريابي آدم هو ابن اياس شعبة هو ابن الحجاج العتكي عمرو بن مرة المرادي الاعمى مرة الهمداني هو ابن شراحيل الكوفي وقال ابن وهب عبد الله المصري وصله مسلم يونس هو ابن يزيد الايلي ابن شهاب هو الزهري

حل اللغات . مريم بالسريانية الخادم انتبذت اى اعتزلت والفروت بكلمة منه اى بولد يكون وجوده من التذبيب تنبل من استنبل الصبي اذا صاح منه الولادة من الاستهلال وهو الصياح اصطفاك اى اختارك يكفل كفل يكفل ضم يضم جعفر هو ابن ابي طالب. احناه على طفل يعني اشفقه واعطفه ارعاه من رعى يرعى رعاية. في ذات يده اى في مال الممتاز اليه على اثر ذلك اى على عقبه لا تغلوا من الغلو وهو الافراط ومجاوزة الحد ومنه غلا السعر ١٢

ف ١٠ قوله قل كذا في رواية الاصيلي وغيره بحذف قل وهو الصواب في هذه الآية التي هي من سورة النساء ف كان ثبت قل في سورة المائدة ومراد المصنف آية النساء بدليل ايراد التفسير ببعض ما وقع فيها ١٢

marfat.com

دِينِكُمْ إِلَى وَكِيلًا قال ابو عبيدة كلمته كن فكان وقال غيره وروح منه احياه فجعله روحا ولا تقولوا ثلاثة حدثنا صدقة بن الفضل انا الوليد عن الاوزاعي ثني عمير بن هانئ ثني جنادة بن ابي امية عن عبادة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من شهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له وان محمدا عبده ورسوله وان عيسى عبد الله و رسوله وكلمته القاها الى مريم وروح منه والجنة حق والنار حق ادخله الله الجنة على ما كان من العمل قال الوليد فحدثني ابن جابر عن عمير عن جنادة وزاد من ابواب الجنة الثمانية ايها شاء باب قول الله عز وجل واذكر في الكتاب مريم اذ انتبذت من اهلها اعتزلت نبذناه القيناه شرقيا مما يلي الشرق فاجاءها افعل من جئت و يقال الجاها اضطرها تساقط تسقط قصيا قاصيا فريا عظيما قال ابن عباس لسيا لم اكن شيئا وقال غيره النسي الحقير وقال ابو وائل عملت مريم ان التقي ذو نهية حين قالت ان كنت تقيا وقال وكيع عن اسرائيل عن ابي اسحق عن البراء سريا نهر صغير بالسريانية حدثنا مسلم بن ابراهيم ثنا جرير بن حازم عن محمد بن سيرين عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لم يتكلم في المهد الا ثلثة عيسى وكان في بني اسرائيل رجل يقال له جريج يصلي جاءته امه فدعته فقال اجيبها او اصلي فقالت اللهم لا تمته حتى تريه وجوه المومسات وكان جريج في صومعته فتعرضت له امرأة فكلمته فابى فاتت راعيا فامكنته من نفسها فولدت غلاما فقيل لها ممن فقالت من جريج فاتوه فكسروا صومعته وانزلوه وسبوه فتوضا وصلى ثم اتى الغلام فقال من ابوك يا غلام فقال الراعي قالوا ابنبي صومعتك من ذهب قال لا الا من طين وكانت امرأة ترضع ابنا لها من بني اسرائيل فمر بها رجل راكب ذو شارة فقالت اللهم اجعل ابني مثله فترك ثديها فاقبل على الراكب فقال اللهم لا تجعلني مثله ثم اقبل على ثديها يمصه قال ابو هريرة كاني انظر الى النبي صلى الله عليه وسلم يمص اصبعه ثم مر بامة فقالت اللهم لا تجعل ابني مثل هذه فترك ثديها فقال اللهم اجعلني مثلها فقالت لم ذلك فقال الراكب جبار من الجبابرة وهذه الامة يقولون سرقت زنيت ولم تفعل حدثنا ابراهيم بن موسى انا هشام عن معمر وحدثني محمود ثنا عبد الرزاق انا معمر عن الزهري اخبرني سعيد بن المسيب عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ليلة اسري بي لقيت موسى قال فنعته فاذا رجل حسبته قال مضطرب رجل الرأس كانه من رجال شنوءة قال ولقيت عيسى فنعته النبي صلى الله عليه وسلم فقال ربعة احمر كانما خرج من ديماس يعني الحمام ورأيت ابراهيم وانا اشبه ولده به قال واتيت بانائين احدهما لبن والاخر فيه خمر فقيل لي خذ ايهما شئت فاخذت اللبن فشربته فقيل لي هديت الفطرة او اصبت الفطرة اما انك لو اخذت الخمر غوت امتك

حدثنا ١ من عمل صحيح ٢ باب ٣ كان ٤ فجاءته ٥ وكسر ٦ وتوضأ ٧ قال ٨ فقال له ٩ سرقت ١٠ زنيت ١١ رسول الله ١٢ به ١٣ كانه ١٤

١ قوله على ما كان من العمل . اى من صلاح وافساد لكن اهل التوحيد لابد لهم من دخول الجنة ويمكن ان يكون معنى قوله على ما كان من عمل اى يدخل اهل الجنة الجنة على حسب اعمالهم كل منهم في الدرجات ١٢ ف ٢ قوله باب قول الله عز وجل واذكر في الكتاب مريم . هذا الباب معقود لاخبار عيسى عليه السلام والابواب التي قبله لاخبار امه مريم ١٢ ٣ قوله تساقط تسقط . هو قول ابي عبيدة وضبط تسقط بفتح اوله ومن الرباعي والفاعل النخلة عند من قرأها بالتاء والجذع عند من قرأها بالتحتانية قوله قصيا قاصيا هو تفسير مجاهد وقال ابو عبيدة في قوله مكانا قصيا . اى بعيدا ١٢ — ٤ قوله ذو نهية بضم النون وسكون الهاء اى ذو عقل فاهمي من الفعل القبيح وارهب من قال انه اسم رجل كان مشهورا بالفساد فاستعاذت منه ١٢ فتح . ٥ قوله لم يتكلم في المهد الا ثلثة ظاهره الحصر مع انه تكلم غير هؤلاء . الثالث ايضا كما سيجيء قال في الجمع يمكن على تقدير الصحة ان يقال لعل الثلثة المذكورين كانوا في العدد دون غيرهم لو لعله قبل علم صلى الله عليه وسلم انتهى قال السيوطي في التوشيح قال الزركشي اي من بني اسرائيل بطلا فقد تكلم في المهد جماعة غيرهم انتهى ومن قصة اصحاب الاخدود ان امرأة جيئ بها لتلقى في النار تكفر ومعها صبي رضيع فتعاسرت فقال لها يا امه اصبري فانك على الحق ولا احمد والى كم من حديث ابن عباس مرفوعا تكلم في المهد اربعة فذكر منهما شاهد يوسف وابن ماشطة فرعون لما اراد فرعون القاء امرأة في النار فقال لها اصبري فانك على الحق واخرج الثعلبي عن الضحاك ان يحيى تكلم في المهد وفي سير الواقدي ان نبيا صلى الله عليه وسلم تكلم في اوائل ما ولد وقد تكلم في زمنه مبارك اليمامة وسيملل وقصته في الدلائل للبيهقي تتكلما عشرة انتهى ١٢ ٦ قوله يقال له جريج بكسرين وراء مشددا كان في اول امره تاجرا فكان يزيد مرة وينقص اخرى فقال ما في هذه التجارة خير لانفس تجارة هي خير من هذه فبنى صومعة وترهب فيها كذا في رواية احمد ١٢ تو شيح ٧ قوله الموسات . جمع موسة بضم الميم وسكون الواو وكسر السين بعدها مهملة وهي الزانية كذا في الفتح قال العيني في الحديث دلالة على ان الكلام لم يكن ممنوعا في شريعتنا فلم يجب مع ان الكلام مباح استيجب دعوة امرأة فيه وكذلك كان الكلام مباحا في شريعتنا ايضا اولا حتى نزل وقوموا لله قانتين فاما الآن فلا يجوز للمصلي اذا دعته امه او غيرها ان يقطع صلاته لقوله صلعم لا طاعة لمخلوق في معصية الخالق انتهى ومر بيانه في صفحة ٢٣٨ من كتاب الصلوة وايضا في ص ٤٣٧ في ابواب الظالم ١٢ ٨ قوله ذو شارة . بالشين المعجمة اى صاحب هيئة ولبس حسن يتعجب منه ويشار اليه ١٢ تو ٩ قوله حسبته القائل حسبته عبد الرزاق والمضطرب الطويل غير الشديد وقيل الخفيف اللحم تو وتقدم في رواية هشام مضرب ومضربا للخفيف ولا منافاة بينهما وقع في رواية جسيم وهو ضد الضرب الا ان يراد بالجسيم الزيادة في الطول كذا قاله عياض ١٢ فتح مختصرا ١٠ قوله ربعة . بفتح الراء وسكون الموحدة ويجوز فتحها وهو المربوع والمراد ليس بطويل جدا ولا قصير جدا ١٢ فتح

اسماء الرجال باب قوله

يا اهل الكتاب لا تغالوا ابو عبيد القاسم بن سلام الوليد بن مسلم الدمشقي الاوزاعي عبد الرحمن بن عمرو ابن جابر هو عبد الرحمن بن يزيد بن جابر الازدي عمير وجنادة هما المذكوران آنفا باب قول الله عز وجل الخ ابو وائل شقيق بن سلمة وكيع هو ابن الجراح اسرائيل هو ابن يونس يروي عن جده ابي اسحاق عمرو بن عبد الله السبيعي مسلم بن ابراهيم الفراهيدي جرير بن حازم بن زيد الازدي . ابراهيم بن موسى ابو اسحاق التميمي الفراء هشام هو ابن يوسف الصنعاني معمر هو ابن راشد الازدي محمود هو ابن ميلان عبد الرزاق بن همام الصنعاني معمر هو ابن راشد الزهري محمد بن مسلم بن شهاب سعيد بن المسيب بن حزن المخزومي ١٢

حل اللغات القاها اوصلها فيه ذو نهية بضم النون وسكون الهاء اى ذو عقل ١٢ . عه قال الزمخشري ان اجار منقول من جاء الان استعماله تغير بعد النقل الى معنى الالجاء ١٢ ف .

marfat.com

حدثنا محمد بن كثير ثنا سرائيل انا عثمان بن المغيرة عن مجاهد عن ابن عمر قال قال النبي صلى الله عليه وسلم رأيت عيسى وموسى وابراهيم فاما عيسى فأحمر جعد عريض الصدر واما موسى فآدم جسيم سبط كانه من رجال الزط حدثنا ابراهيم بن المنذر انا ابو ضمرة ثنا موسى عن نافع قال عبد الله ذكر النبي صلى الله عليه وسلم يوما بين ظهراني الناس المسيح الدجال فقال ان الله ليس باعور الا ان المسيح الدجال اعور العين اليمنى كان عينه عنبة طافية ورايتني الليلة عند الكعبة في المنام فاذا رجل ادم كاحسن ما ترى من ادم الرجال تضرب لمته بين منكبيه رجل الشعر يقطر راسه ماء واضعا يديه على منكبي رجلين وهو يطوف بالبيت فقلت من هذا فقالوا هذا المسيح ابن مريم ثم رأيت رجلا ورآءه جعدا قططا اعور العين اليمنى كاشبه من رأيت بابن قطن واضعا يديه على منكبي رجل يطوف بالبيت فقلت من هذا فقالوا هذا المسيح الدجال حدثنا احمد بن محمد المكي قال سمعت ابراهيم بن سعد ثني الزهري عن سالم عن ابيه قال لا والله ما قال النبي صلى الله عليه وسلم لعيسى احمر ولكن قال بينما انا نائم اطوف بالكعبة فاذا رجل ادم سبط الشعر يهادى بين رجلين ينطف راسه ماء او يهراق راسه ماء فقلت من هذا قالوا ابن مريم فذهبت التفت فاذا رجل احمر جسيم جعد الراس اعور عينه اليمنى كان عينه عنبة طافية فقلت من هذا قالوا هذا الدجال واقرب الناس به شبها ابن قطن قال الزهري رجل من خزاعة هلك في الجاهلية حدثنا ابو اليمان انا شعيب عن الزهري انا ابو سلمة ان ابا هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول انا اولى الناس بابن مريم والانبياء اولاد علات ليس بيني وبينه نبي حدثنا محمد بن سنان ثنا فليح بن سليمان ثنا هلال بن علي عن عبد الرحمن بن ابي عمرة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا اولى الناس بعيسى بن مريم في الدنيا والاخرة الانبياء اخوة لعلات امهاتهم شتى ودينهم واحد وقال ابراهيم بن طهمان عن موسى بن عقبة عن صفوان بن سليم عن عطاء بن يسار عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وحدثني عبد الله بن محمد ثنا عبد الرزاق انا معمر عن همام عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال رأى عيسى رجلا يسرق فقال له اسرقت قال كلا والذي لا اله الا هو فقال عيسى امنت بالله وكذبت عيني حدثنا الحميدي ثنا سفين قال سمعت الزهري يقول اخبرني عبيد الله بن عبد الله عن ابن

ثنا ظهري قالوا اعور العين اليمنى عبيد الله بن عمر العمري كان عينه طافية اخبرنا وحدثنا ابن مريم والله الذي وكذبت

له قوله عن ابن عمر قال في الفتح كذا وقع لنا في جميع الروايات من صحيح البخاري وقد تعقبه ابو ذر في روايته فقال كذا وقع في جميع الروايات المسموعة من الفربري لاني رايته في جميع الطرق عن محمد بن كثير وغيره مجاهد عن ابن عمر قال ولا ادري بكذا حدث به البخاري او غلط فيه الفربري لاني رايته في جميع الطرق عن محمد بن كثير وغيره مجاهد عن ابن عباس وقال ابو مسعود في الاطراف انا رواه الناس عن محمد بن كثير فقال مجاهد عن ابن عباس وقع في البخاري في سائر النسخ مجاهد عن ابن عمر وهو غلط وقد رواه اصحاب اسرائيل منهم يحيى بن ابي زائدة واسحاق بن منصور والنضر بن شميل وآدم بن ابي اياس وغيرهم عن اسرائيل فقالوا ابن عباس قال وكذلك رواه ابن عون عن مجاهد عن ابن عباس انتهى ١٢ مختصرا

٢ قوله جسيم. قال التيمي وكان بعض لفظ الحديث دخل لبعض في بعض لان الجسيم ودون صفة الدجال لان صفة موسى عليه السلام كما قاله الكرماني قال في الفتح واجيب بانه لا مانع ان يكون مع كونه خفيف اللحم جسيما بالنسبة لطول انتهى ١٢

٣ قوله الزط. بضم الزاء والتشديد والهملة جنس من سودان وقيل هم نوع من النوبة وهم طوال الاجساد مع نحافة فيها قاله في الفتح وفي القاموس الزط بضم جيل بين الهند معرب جت بالتاء والقياس يقتضي فتح معربه ايضا الواحد زطي انتهى ١٢

٤ قوله طافئة. بالهمزة اي ذاهبة منوه وبدون الهمزة تائهة بالمثناة وجاء في صحيح مسلم في رواية اعور عين اليسرى فقيل الاعور من كل شئ المختل المعيب وكلا عيني الدجال معيبة احداهما بذهابها والاخرى بعيبها قال القاضي العنبة الطافية هي الحبة الكبيرة التي خرجت عن اخواتها فارتفعت من بينها ١٢ ك

٥ قوله لمته. بكسر اللام وتشديد الميم الشعر المتدلي الذي يجاوز شحمتي الاذن فاذا بلغ المنكبين فهو جمة قوله رجل الشعر فان قلت سبق انفا ان عيسى كان جعدا قلت المراد منه جعودة الجسم وهي اجتماعه واكتنازه لا جعودة الشعر قوله يقطر اي بالماء الذي رجلها به بقرب ترجيله او هو استعارة من نضارة ومجال ١٢ ك

٦ قوله قططا بفتح القاف والهملة هذا هو المشهور وقد يكسر السطار الاولى والمراد به شدة جعودة الشعر ويطلق في وصف الرجل ويراد به الذم يقال جعد اليدين وجعد الاصابع ويطلق على القصير ايضا كذا في الفتح قال الكرماني قالوا الجعد في صفة عيسى مدح وفي الدجال ذم فان قلت يحرم على الرجال دخول مكة فكيف انما هو علم في زمن خروجه على الناس دجالا وايضا لفظ الحديث اذ لا يدخل وليس في نفي الدخول في الماضي ١٢ كرماني

٧ قوله آدم هذا يؤيد لما تقدم ان مجاهد يروي عن ابن عباس لاعن ابن عمر صاحب هذه القصة فان قلت كيف طعن في رواية احرفقت عزمت ان استثبت على الراوي فان قلت كيف جزم بانه ما قال وحلف عليه وهل يقرب من شهادة النفي قلت بناه على ان سمعه من رسول الله صلعم قطعا اذ يقينا ان آدم وليس غيره من بنيها يادو يجمع بينهما بانه ليس احمر فاقبل هو مائل الادمة ١٢ ك

٨ قوله اولاد علات والعلات بفتح المهملة العذائر واولاد العلات الاخوة من الاب

واما امهاتهم شتى وقد جزم في رواية عبد الرحمن فقال امهاتهم شتى ودينهم واحد اي ان اصل دينهم واحد وهو التوحيد وان اختلف في الفروع وقيل ان المراد ان اديانهم مختلفة كذا في الفتح قال الكرماني فان قلت ما التوفيق بينه وبين قوله تعالى ان اول الناس بابراهيم الآية قلت الحديث وارد في كونه صلى الله عليه وسلم متبوعا والقرآن في كونه تابعا وله الفضل تابعا ومتبوعا ١٢

٩ قوله انا اولى الناس. اي اقرب وقيل اخص اذ لا نبي بينهما وانه بشر بانه ياتي من بعده نبي اسمه احمد وفي آخر الزمان بعد نزوله متابع لشريعته نا صر لدينه ١٢ ك

١٠ قوله آمنت بالله. قال القاضي ظاهره صدقت من حلف بالله وكذبت ما ظهر في ظاهر حقه فلعله اخذ ما في قلبه حق اولم يقصد الغضب او ظهر له من مديه انه اخذ شيئا فلما حلف به استقظ وترجع عنه اقول هبل لفظ بالله متعلقا بمحذوف ولا حاجة اليه لاحتمال ان يتعلق بلفظ آمنت كذا في المرماني ١٢

١١ قوله كذبت عيني بالتشديد والتثنية وليعلم بالافراد وفي رواية المستملي كذبت بالتخفيف وفتح الموحدة وعيني بالافراد في محل رفع قال ابن التين قال عيسى ذلك على البناء للمفعول في تصديق الحالف قال ابن القيم والحق ان الله كان في قلبه اجل من ان يحلف به احمدا كاذبا فاذا لا مرين تهمة الحالف وتهمة بصره فرد التهمة الى بصره كما كان آدم صدق ابليس لما حلف انه ناصح انتهى ملتقط من ف ١٢

اسماء الرجال

عثمان بن المغيرة الثقفي مولاهم محمد بن كثير العبدي البصري اسرائيل بن يونس بن ابي اسحاق **ابو ضمرة** انس بن عياض المدني موسى بن عقبة بن ابي عياش فقيه امام في المغازي ثقة نافع مولى ابن عمر احمد بن محمد بن الوليد المكي ابراهيم بن سعد بن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف الزهري هو ابن شهاب سالم هو ابن عبد الله بن عمر عن ابيه عبد الله بن عمر بن الخطاب الدوالمان الكم بن نافع الحمصي **شعيب** هو ابن ابي حمزة الحمصي الزهري محمد بن مسلم بن شهاب **ابو سلمة** بن عبد الرحمن بن عوف محمد بن سنان هو الباهلي البصري **فليح** بن سليمان اسمه عبد الملك ولقبه فليح المدني عبد الرحمن ابن ابي عمرة الانصاري المدني ولد في عهده صلى الله عليه وسلم وليس له صحبة **هلال** ابراهيم بن طهمان القراساني شيخ وصله النسائي **موسى** بن عقبة الامام في المغازي **صفوان** بن سليم المدني الزهري مولاهم **عبد الله** بن محمد المسندي **عبد الرزاق** بن همام الصنعاني معمر بن راشد الازدي همام بن منبه **الحميدي** عبد الله بن زبير محمد بن مسلم المروزي عبد الله بن المبارك المروزي ١٢

له قوله فقال عيسى آمنت بالله وكذبت عيني اي آمنت بانه اجل واعظم من ان يحلف به كاذبا فصدقت الحالف به وكذبت عيني او آمنت باحكامه التي من جملتها اي الحلف كالبينة فصدقت الحالف به وكذبت عيني والله تعالى اعلم واحكم

عباسٍ سمع عمر يقول على المنبر سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول لا تطروني كما اطرت النصارى عيسى ابن مريم فانما انا عبده ولكن قولوا عبد الله ورسوله حدثنا محمد بن مقاتل اخبرنا عبد الله انا صالح بن حي ان رجلا من اهل خراسان قال للشعبي فقال الشعبي اخبرني ابو بردة عن ابي موسى الاشعري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ادب الرجل امته فاحسن تاديبها وعلمها فاحسن تعليمها ثم اعتقها فتزوجها كان له اجران واذا امن بعيسى ثم امن بي فله اجران والعبد اذا اتقى ربه واطاع مواليه فله اجران حدثنا محمد بن يوسف نا سفين عن المغيرة بن النعمان عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تحشرون حفاة عراة غرلا ثم قرأ كما بدأنا اول خلق نعيده وعدا علينا انا كنا فاعلين فاول من يكسى ابراهيم ثم يوخذ برجال من اصحابي ذات اليمين وذات الشمال فاقول اصحابي فيقال انهم لم يزالوا مرتدين على اعقابهم منذ فارقتهم فاقول كما قال العبد الصالح عيسى ابن مريم وكنت عليهم شهيدا ما دمت فيهم فلما توفيتني كنت انت الرقيب عليهم وانت على كل شيء شهيد ان تعذبهم فانهم عبادك وان تغفر لهم فانك انت العزيز الحكيم ذكر عن ابي عبد الله عن قبيصة قال هم المرتدون الذين ارتدوا على عهد ابي بكر فقاتلهم ابو بكر باب نزول عيسى ابن مريم صلى الله عليه وسلم حدثنا اسحق انا يعقوب بن ابراهيم نا ابي عن صالح عن ابن شهاب ان سعيد بن المسيب سمع ابا هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده ليوشكن ان ينزل فيكم ابن مريم حكما عدلا فيكسر الصليب ويقتل الخنزير ويضع الحرب ويفيض المال حتى لا يقبله احد حتى تكون السجدة الواحدة خيرا من الدنيا وما فيها ثم يقول ابو هريرة واقرءوا ان شئتم وان من اهل الكتاب الا ليؤمنن به قبل موته ويوم القيامة يكون عليهم شهيدا حدثنا ابن بكير نا الليث عن يونس عن ابن شهاب عن نافع مولى ابي قتادة الانصاري ان ابا هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف انتم اذا نزل ابن مريم فيكم وامامكم منكم تابعه عقيل والاوزاعي بسم الله الرحمن الرحيم باب ما ذكر عن بني اسرائيل حدثنا موسى بن اسمعيل نا ابو عوانة نا عبد الملك بن عمير عن ربعي بن حراش قال قال عقبة بن عمرو لحذيفة الا تحدثنا ما سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انى سمعته يقول ان مع الدجال اذا خرج ماء ونارا فاما الذي يرى الناس انها النار فماء بارد واما الذي يرى الناس انه ماء بارد فنار تحرق فمن ادرك ذلك منكم

عبد ١ نقولوا ٢ لن يزالوا ٣ ٢ قال محمد بن يوسف الفريوي ٤ قال الفريوي ٥ شعبة ٦ عليه السلام عن سعيد بن المسيب انه سمع ٧ الجزية ٨ خيرا ٩ اذا نزل ابن مريم وامامكم منكم

قال الطيبي الاطراء مبالغة المدح بالباطل قوله كما اطرت النصارى وذلك انهم اتخذوه الها حيث قالوا ثالث ثلثة ودعوه ولدا حيث قالوا المسيح ابن الله سبحانه وتعالى عما يشركون وذلك من افراطهم في مدحه ١٢ منه خ ٢ قوله فقال للشعبي حذف السوال وقد بينه في رواية حيان بن موسى عن ابن المبارك فقال ان رجلا من اهل خراسان قال للشعبي انا نقول عنه ان الرجل اذا عتق امة ولده ثم تزوجها فهو كالراكب بدنه فقال الشعبي فذكره ١٢ منه ٣ قوله ثم اعتقها فتزوجها اجران اجر على عتقه واجر على تزويجه كذا قاله وهو لا يجتمعان في ادب والتعليم يوجبان الاجر في الاعيني والاولاد فجميع الناس فلم يكن مختصا بالاحاد فلم يبق الا اعتبار الاني البتين وهما العتق والتزوج وقيل اجر على تاديبه وما بعده واجر على عتقه وما بعده ويكون هذا هو فائدة العطف ثم اشارة الى بعد ما بين المرتبتين ١٢ منه ملتقط من المرقاة والتعيني ومرقى ص ٥٩ ٤ قوله حفاة . بالضم جمع حاف وعراة جمع عار مطرد لفعل بضم العجمة وسكون اللام جمع الاغرل وهو الاقلف اي غير المختون ومرقى ص ٥٩ ٥ قوله فاول من يكسى ابراهيم . قيل لانه اول من عرى وجر في سبيل الله من النبيين مبين القمي في النار لانه افضل من نبينا او لكونه اباه فتعتد به لعزة البوته على انه قيل ان نبينا صلى الله عليه وسلم يخرج بالمباس من قبره في ثيابه التي دفن فيها كذا في اللمعات ١٢ ٦ قوله اصحابي . اي هؤلاء اصحابي او هو اشارة الى الذين هم في جهة الشمال اي طريق جهنم او معناه هم يؤخذون من الطريقين ويشدون من جهة اليمين والشمال بحيث لا يتحرك يمينا ولا شمالا ١٢ قاله الكرماني ٧ قوله ذكر عن ابي عبد الله هو البخاري عن قبيصة هو ابن عقبة احد شيوخ البخاري اذ حمل قوله اصحابي اي باعتبار ما كان قبل الردة لانهم ماتوا على ولكن كذا في الفتح ١٢ وقد مر في ص ٥٩١ ٨ قوله حكما . اي حاكما والمعنى انه ينزل حاكما بهذه الشريعة وما بعض الاحكام التي ليست في شريعتنا الآن كوضع الجزية ونحوه ويحكم به ليس فمن باب بيان المدة قال النووي ومعنى وضع عيسى الجزية مع انها مشروعة في هذه الشريعة ان مشروعيتها مقيدة بنزول عيسى فلا دل عليه هذا الخبر وليس عيسى يناسخ لحكم الجزية بل نبينا صلعم هو المبين للنسخ بقوله هذا ١٢ هذا ملتقط من الفتح واللمعات ٩ قوله فيكسر الصليب . وهو خشبتان متقاطعتان على هيئة المصلوب والمقصود ابطال النصرانية والحكم بخبث الاسلام وكذا قوله ويقتل الخنزير ومعناه تحريم اقتنائه واكله ولما حتمه كذا قاله الطيبي والظاهر اجراء على ظاهره ويحتمل ان يراد بذلك عدم تقرير اهل الذمة على دينهم وما هم الآن والاظهر

المراد هو الاول اعني ابطال دين النصرانية ومحو آثارها ١٢ لمعات ١٠ قوله ويضع الحرب . وفي رواية الكشميهني الجزية والمعنى ان الدين يصير واحدا فلا يبقى احد من اهل الذمة ليؤدي الجزية وقيل معناه ان المال يكثر حتى لا يبقى فقير معروف مال الجزية فتوضع الجزية استغناء عنها كذا في الكرماني والفتح قلت اللمعات المراد يضعها عنهم ويحلهم على الاسلام وان لم يسلموا فتسلم فالشريعة يومئذ اما السيف او الاسلام انتهى ١٢ ١١ قوله حتى تكون السجدة الخ اي تكون السجدة الواحدة خيرا من الدنيا وما فيها لان الناس يرغبون عن الدنيا حتى تكون السجدة الواحدة احب اليهم من الدنيا وما فيها ١٢ فتح . ١٢ قوله وامامكم منكم . بحكم بينكم بالقرآن لا بالا نجيل او انه يصلي منكم بالجماعة والامام من هذه الامة او وضع الظهر موضع المضمر تعظيما له يعني هو منكم والغرض انه خليفتكم وهو على دينكم قال الطيبي اي يونسكم يعني عليه السلام حال كونه في دينكم ١٢ منه خ .

اسماء الرجال

شراحيل ابو بردة عامر او الحارث يروي عن ابيه ابي موسى عبد الله بن قيس الاشعري محمد بن يوسف هو الفريابي سفيان هو الثوري المغيرة بن النعمان النخعي الكوفي ذكر عن ابي عبد الله اي البخاري قائله الفربري كذا وقع في بعض النسخ قبيصة هو ابن عقبة السوائي باب نزول عيسى بن مريم صلعم صالح هو ابن كيسان ابن شهاب هو الزهري سعيد بن المسيب المخزومي القرشي ابن بكير هو يحيى ابن عبد الله بن بكير المخزومي الليث هو ابن سعد المصري يونس بن يزيد الايلي ابن شهاب هو الزهري تابعه اي تابع يونس عقيل بن خالد فيما وصله ابن منده والاوزاعي عبد الرحمن فيما وصله ايضا باب ما ذكر عن بني اسرائيل موسى بن اسمعيل التبوذكي ابو عوانة الوضاح اليشكري عبد الملك بن عمير الكوفي ربعي بن حراش بكسر الحاء المهملة الغطفاني عقبة بن عمرو ابو مسعود البدري حذيفة هو ابن اليمان رضي الله تعالى عنه ١٢ منه .

(قوله باب ما ذكر عن بني اسرائيل) وذكر فيه قوله واجازيهم اي اعاملهم وانظر الى احوالهم في المعاملة والله تعالى اعلم

marfat.com

فليقع فى الذى يرى انها نار فانه عذب بارد قال حذيفة وسمعته يقول ان رجلا كان فى من كان قبلكم اتاه الملك ليقبض روحه فقيل له هل عملت من خير قال ما اعلم قيل له انظر قال ما اعلم شيئا غير انى كنت أبايع الناس فى الدنيا واجازيهم فأنظر الموسر واتجاوز عن المعسر فادخله الله الجنة قال وسمعته يقول ان رجلا حضره الموت فلما يئس من الحياة اوصى اهله اذا انا مت فاجمعوا لى حطبا كثيرا واوقدوا فيه نارا حتى اذا اكلت لحمى وخلصت الى عظمى فامتحشت فخذوها فاطحنوها ثم انظروا يوما راحا فاذروه فى اليم ففعلوا فجمعه الله تعالى فقال له لم فعلت ذلك قال من خشيتك فغفر الله له قال عقبة بن عمرو وانا سمعته يقول ذلك وكان نباشا حدثنا بشر بن محمد قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنى معمر ويونس عن الزهرى قال اخبرنى عبيد الله بن عبد الله ان ابن عباس وعائشة قالا لما انزل برسول الله صلى الله عليه وسلم طفق يطرح خميصة له على وجهه فاذا اغتم كشفها عن وجهه فقال وهو كذلك لعنة الله على اليهود والنصارى اتخذوا قبور انبيائهم مساجد يحذر ما صنعوا حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا محمد بن جعفر قال ثنا شعبة عن فرات القزاز قال سمعت ابا حازم قال قاعدت ابا هريرة خمس سنين فسمعته يحدث عن النبى صلى الله عليه وسلم قال كانت بنو اسرائيل تسوسهم الانبياء كلما هلك نبى خلفه نبى وانه لا نبى بعدى وسيكون خلفاء فيكثرون قالوا فما تأمرنا يا رسول الله قال فوا ببيعة الاول فالاول اعطوهم حقهم فان الله سائلهم عما استرعاهم حدثنا سعيد بن ابى مريم قال حدثنا ابو غسان قال حدثنى زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن ابى سعيد ان النبى صلى الله عليه وسلم قال لتتبعن سنن من قبلكم شبرا بشبر وذراعا بذراع حتى لو سلكوا جحر ضب لسلكتموه قلنا يا رسول الله اليهود والنصارى قال النبى صلى الله عليه وسلم فمن حدثنا عمران ابن ميسرة قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا خالد عن ابى قلابة عن انس قال ذكروا النار والناقوس فذكروا اليهود والنصارى فأمر بلال ان يشفع الاذان وان يوتر الاقامة حدثنا محمد بن يوسف قال حدثنا سفيان عن الاعمش عن ابى الضحى عن مسروق عن عائشة كانت تكره ان يجعل يده فى خاصرته وتقول ان اليهود تفعله تابعه شعبة عن الاعمش حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا الليث عن نافع عن ابن عمر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انما اجلكم فى اجل من خلا من الامم ما بين صلوة العصر الى مغرب الشمس وانما مثلكم ومثل اليهود والنصارى كرجل استعمل عمالا فقال من يعمل لى الى نصف النهار على قيراط قيراط فعملت اليهود الى نصف النهار على قيراط قيراط ثم قال من يعمل لى من نصف النهار الى صلوة العصر على قيراط قيراط فعملت النصارى من نصف النهار الى صلوة العصر على قيراط قيراط ثم قال من يعمل لى من صلوة العصر الى مغرب الشمس على قيراطين قيراطين قال الا فانتم

يقال تجازيت دينى من فلان اذا تقاضيت كذا فى الكرمانى ١٢ ـ ٢ قوله فادخله الله الجنة. بان حكم وقد ورد بذلك او جعل قبره روضة من رياض الجنة وان كان بعد البعث فهو على التحقيقة ١٢ لمعات ـ ٣ قوله فامتحشت اى احترقت على صيغة بناء الفاعل كذا ضبطه الكرمانى وضبط بعضهم على بناء صيغة المجهول ولو وجد من الامتحاش وما دته ميم وحاء مهملة وشين معجمة والحش احتراق الجلد والظهور العظم ١٢ ـ ٤ قوله ثم انظروا يوما راحا. قال الجوهرى يوم راح اى شديد الريح واذا كان طيب الريح يقال يوم ريح بالتشديد كذا فى الكرمانى وسيجى الحديث عن قريب انشاء الله تعالى فى ص ٦١٥ ـ ٥ قوله لم نزل بضم اوله وفى نسخة عندابى ذر بفتحتين يرسول الله يعنى الموت او ملك الموت اورده مختصرا فى ص ١٢٨ وفى الجنائز فى ص ٢٥٠ وقد مر فى الصلوة والغرض مذمة اليهود والنصارى فى اتخاذ قبور انبيائهم مساجد ١٢ كرمانى ـ ٦ قوله فاذا انتم اى سكن بالخميصة واخذ بنفسه من شدة الحر قوله يحذر ما صنعوا اى يحذر امتى ان يصنعوا كصنيع اليهود والنصارى ١٢ مجمع ـ ٧ قوله تسوسهم الانبياء. اى تتولى امورهم كالولاة بالرعية والسياسة القيام على الشئ بما يصلحه كذا فى المجمع قال فى الفتح اى انهم كانوا اذا ظهر فيهم فساد بعث الله لهم نبيا يقيم لهم امرهم ويزيل ما نهوا من احكام التوراة ١٢ ف ـ ٨ قوله قال فوا. امر من الوفاء والمعنى اذا بويع الخليفة بعد خليفة فبيعة الاول صحيحة فيجب الوفاء بها وبيعة الثانى باطلة قال النووى سواء عقد الثانى عالمين بعقد الاول ام لا وسواء كانوا فى بلد واحد او الكثر وسواء كانوا فى بلد الامام المنفصل ام لا هذا هو الصواب الذى عليه الجمهور ١٢ فتح ـ ٩ قوله اعطوهم حقهم الزم. اى الجميع وهم وعاشروهم بالسمع والطاعة فان الله يجازيهم بالجزء والشر من حال رعيتهم ١٢ ك خ ـ ١٠ قوله لتتبعن. بضم العين وتشديد النون وسنن بفتح الهملة اى طريق من قبلكم اى الذين قبلكم كذا فى الفتح قال الطيبى هى جمع سنة وهى الطريقة حسنة او سيئة والمراد هنا طريقة اهل الاهواء والبدع التى ابتدعوها من تلقاء انفسهم بعد انبيائهم انتهى كذا فى المجمع ١٢ ـ ١١ قوله عرنجب. الجرنجم الجيم وسكون العين والنون وفتح الجيم وتشديد الموحدة ودويبة معروفة

(قوله قال من خشيتك الخ) كانه فعله كما يفعل العاجز يتمسك بكل ما يرى من غير تفكر فى انه ينفعه او لا لانه لغاية الحيرة يطير عقله فلا يدرى ما يفعل لانه فعله انكارا لقدرة الله على جمعه وتعجيزا له والله تعالى اعلم اهـ سندى

يقال خصت بالذكر لان الغرب يقال لقاضى البساتم والذرى يظهران التخصيص انما وقع لحمر الغرب ولان ذلك لشدة ضيقه ودوارته مع ذلك فانهم اذا اقتضاهم النهار بهم وابائهم طرائقهم او خلوا فى مثل هذا الضيق الردئ لو افقهم فالقه فى الفتح قال فى المجمع والمراد بالغرب الزراع ومجرى الغرب التمثيل لشدة المواقفة فى المعاصى لا فى الكفر فان قيل قد وقع فيما معنى قتل الاثنين او تحريف الكتب قلت لعل ما وقع فى ايام بنى امية من قتل علماء التابعين مثل سعيد بن جبير ونحوه من غير القبيل فعلماء امتنا كانبيائهم كيف وقد قتلوا فلذة كبد الرسول صلى الله عليه وسلم وما اشتهر فيما مضى من تحاريف البائية وفى هذا الزمان من بعض اهل البدع انتهى مختصرا ١٢ ـ ١٢ قوله اليهود والنصارى. اى الذين ممن يشبههم اليهود والنصارى فاجاب فمن سواهم ان لم يردهم ٣ مجمع ـ ١٣ قوله والناقوس. وهى خشبة طويلة تضرب بخشبة وهى اصغر منها والنصارى يعلمون بها اوقات صلاتهم. مجمع البحار ومر الحديث بيانه فى ص ١٥٥ فى كتاب الاذان والله اعلم ١٢ ـ ١٤ قوله اجلكم. اى زمانكم قوله فما مثلكم الخ اى معنى وهذا الحديث يدل على ما ذهب اليه ابو حنيفة رحمه الله من ان وقت الظهر الى مثلين ليكون ازيد من وقت العصر كذا فى البخارى ومر الحديث مع بعض بيانه فى ص ١٤٥ فى كتاب مواقيت الصلوة ١٢

اسماء الرجال بشر. هو ابن محمد السخيانى المروزى عبد الله. بن المبارك المروزى معمر. هو ابن راشد بكسر اللام وسكون المعجمة وفتح الموحدة ويونس. هو ابن يزيد الايلى الزهرى. محمد بن مسلم بن شهاب هو بن عبيد الله بن عبد الله بن شهاب محمد ابن جعفر. هو غندر شعبة. هو ابن الحجاج فرات. هو ابن ابى الفرات القزاز ابو الفرات الكوفى سعيد. بن ابى مرج بفتح الميم وسكون الراء وبالجيم ابو الغسان محمد بن مطرف. بن داود الليثى المدنى زيد بن اسلم العدوى مولى عمر بن الخطاب عطاء. بن يسار مولى ميمونة ٢٠ ابى سعيد. سعد بن مالك الخدرى عمران. بن ميسرة الاموى البصرى عبد الوارث. ابن سعيد التنورى خالد. بن مهران الحذاء ابو المنازل الحذاء الى قلابة. عبد الله بن زيد محمد. بن يوسف البيكندى سفيان. هو الثورى الاعمش سليمان الكوفى ابو محمد مسلم. بن صبيح بضم المهملة وفتح الموحدة مسروق. هو ابن الاجدع قتيبة. بن سعيد ابو رجاء الثقفى الليث. هو ابن سعد الامام نافع. مولى ابن عمر على بن عبد الله. المدينى

marfat.com

الذين يعملون من صلوة العصر الى مغرب الشمس على قيراطين قيراطين الا لكم الاجر مرتين فغضب اليهود والنصارى فقالوا نحن اكثر عملا واقل عطاء قال الله وهل ظلمتكم من حقكم شيئا قالوا لا قال فانه فضلي اعطيه من شئت

حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا سفين عن عمرو عن طاوس عن ابن عباس قال سمعت عمر يقول قال الله فلانا الم يعلم ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لعن الله اليهود حرمت عليهم الشحوم فجملوها فباعوها تابعه جابر وابو هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا ابو عاصم الضحاك بن مخلد قال اخبرنا الاوزاعي حدثنا حسان ابن عطية عن ابي كبشة عن عبد الله بن عمرو ان النبي صلى الله عليه وسلم قال بلغوا عني ولو اية وحدثوا عن بني اسرائيل ولا حرج ومن كذب علي متعمدا فليتبوأ مقعده من النار حدثنا عبد العزيز بن عبد الله قال حدثنا ابراهيم ابن سعد عن صالح عن ابن شهاب قال قال ابو سلمة بن عبد الرحمن ان ابا هريرة قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان اليهود والنصارى لا يصبغون فخالفوهم حدثنا محمد قال حدثنا حجاج قال حدثنا جرير عن الحسن قال حدثنا جندب بن عبد الله في هذا المسجد وما نسينا منذ حدثنا وما نخشى ان يكون جندب كذب على النبي صلى الله عليه وسلم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كان فيمن كان قبلكم رجل به جرح فجزع فاخذ سكينا فحز بها يده فما رقأ الدم حتى مات قال الله عز وجل بادرني عبدي بنفسه فحرمت عليه الجنة حدثني ابرص واقرع واعمى

حدثنا احمد بن اسحق قال حدثنا عمرو بن عاصم قال حدثنا همام قال حدثنا اسحق بن عبد الله ابن ابي طلحة قال حدثني عبد الرحمن بن ابي عمرة ان ابا هريرة حدثه انه سمع النبي صلى الله عليه وسلم وحدثنا محمد قال حدثنا عبد الله بن رجاء قال اخبرنا همام عن اسحق بن عبد الله قال حدثني عبد الرحمن بن ابي عمرة ان ابا هريرة حدثه انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان ثلاثة في بني اسرائيل ابرص واقرع واعمى بدا لله عز وجل ان يبتليهم فبعث اليهم ملكا فاتى الابرص فقال اي شئ احب اليك قال لون حسن وجلد حسن قد قذرني الناس قال فمسحه فذهب فاعطي لونا حسنا وجلدا حسنا فقال واي المال احب اليك فقال الابل او قال البقر هو شك في ذلك ان الابرص او الاقرع قال احدهما الابل وقال الاخر البقر فاعطي ناقة عشراء فقال بارك لك فيها

انبأنا حدثني حدثني حدثني رسول الله تعالى وباب في بني اسرائيل هو ابن يحيى بن دينار ثني اخبرني عنه

قوله قال الله تعالى يعني سمرة ابن جندب لانه باع خمرا اذ كان اخذ ثمانا من اهل الكتاب من قيمة الجزية معتقدا جواز بيعها ولذلك اقتصر عمر على ذمه ولم يعاقبه ويحتمل انه لم يرد الدعاء عليه بل اراد بها التغليظ عليه كعادة العرب وعلى الاول لم يصرح باسمه تادبا. قسطلاني وفي الحديث في ص ٣٩٢ في البيع ١٢ قوله ولو اية. قال القاضي البيضاوي انما قال اية اي من القرآن ولم يقل حرفا فان الآيات متكفل الله بحفظها لما كانت واجبة التبليغ فتبليغ الحديث يغلب منه بالطريق الاولى ١٢ ك غ قوله ومن كذب الخ. قد اتفق العلماء على تغليظ الكذب على رسول الله صلعم وانه من الكبائر حتى بالغ الشيخ ابو محمد الجويني فكفر بالكفر مختصر ابن قس و قال من الكبائر البينة وبعض المتزهدة ان الكذب على النبي صلعم يجوز فيما يتعلق بترويج الدين واعتلوا بان الوعيد ورد في حق من كذب عليه للاذى وهذا احتمال باطل لان المراد بالوعيد من نقل عنه الكذب. كذا في الفتح وفي الحديث في ص ٨٠ في العلم ٤ قوله فما لنوهم. اي اصبغوا انتم لكم كذا في الكرماني وفي الفتح هذا يقتضي مشروعية الصبغ والمراد بصبغ شيب اللحية والرأس ولا يعارضه ما ورد من النهي عن ازالة الشيب لان الصبغ لا يقتضي الازالة ثم ان الماذون فيه مقيد بغير السواد لما اخرجه مسلم من حديث جابر انه صلعم قال غيروه وجنبوا السواد ١٢ ٥ قوله في هذا المسجد. اي مسجد البصرة قوله وما نسينا الخ ذكر شئ بهذه القيود لاشعار بحسن الضبط وكمال الحفظ ١٢ ك غ ٦ قوله وما نخشى الخ. فيه اشارة الى ان الصحابة عدول وان الكذب ماموم من قبيلهم ولا سيما على النبي صلعم ١٢ ف ٧ قوله جرح بضم الجيم وسكون الراء بعده باء موحدة ومرقى الجنائز به جراح وهو بكسر الجيم وذكره بعضهم بضم المعجمة وآخره حاء مهملة وهو تصحيف واقع في رواية مسلم ان رجلا خرجت به قرحة بفتح القاف وسكون الراء حبة تخرج في البدن وكانه كان به جرح ثم صار قرحة قوله فجزع اي لم يصبر على الم تلك القرحة قوله فحز بالحاء المهملة والزاء قوله فما رقا الدم بالقاف والهمزة اي لم ينقطع. كذا في الفتح ١٢ ٨ قوله فحرمت عليه الجنة لانه استعمل ذلك فلظهر به فيكون مماثلا لا بقتله لو حرمت عليه الجنة في وقت ما كالوقت الذي يدخل فيه السابقون او الوقت الذي يعذب فيه الموحدون ثم يخرجون ١٢ قسطلاني ٩ قوله ابرص. البرص بحركة بياض يظهر في ظاهر البدن لفساد مزاج برص كفرح فهو ابرص والاقرع هو الذي ذهب شعر رأسه ١٢ قاموس ١٠ قوله بدا لله. بالهمزة ورفع كلمة الله اي حكم الله او اراد الله قال الخطابي معناه ففعلي الله ان يبتليهم وقد روي بعضهم بدا لله وهو غلط لما فيه من معنى البدو وهو ظهور شئ بدا لي لم يكن وهو على الله ممتنع كذا في الكرماني والجزء الباري ملتقطا قال في الفتح بدا بتخفيف الدال المهملة بغير همز اي سبق في علم الله فاراد اظهاره وليس المراد انه ظهر له بعد ان كان خافيا لان ذلك محال في حق الله تعالى وقد اخرجه مسلم بلفظ اراد الله ان يبتليهم قال صاحب المطالع ضبطناه عن متقني شيوخنا بالهمزة اي ابتدأ الله ان يبتليهم قال وروياه كثير من الشيوخ بغير همز وهو خطأ انتهى وسبق الى التخطئة ايضا القابسي وليس كما قال لانه موجه كما ترى انتهى كلام الفتح ١٢ ١١ قوله قد قذرني الناس بفتح القاف وكسر الذال المعجمة اي اشمأزوا من رؤيتي وفي رواية حكاها الكرماني قذروني الناس بدي على لغة اكلوني البراغيث ١٢ فتح ١٢ قوله هو شك في ذلك. وقع عند مسلم التصريح بان الذي شك في ذلك هو اسحاق بن عبد الله راوي الحديث ١٢ ف

اسماء الرجال

سفيان هو ابن عيينة الهلالي عمرو بن دينار ابو محمد المكي طاوس هو ابن كيسان اليماني ابو عاصم هو النبيل البصري تابعه اي تابع ابن عباس جابر بن عبد الله الانصاري وابو هريرة رض الاوزاعي عبد الرحمن بن عمرو حسان بن عطية المحاربي مولاهم الدمشقي ابو كبشة السلولي واسم كنيته عبد الله ابن عمرو بن العاص . عبد العزيز بن عبد الله الاويسي ابراهيم بن سعد بن ابراهيم الزهري صالح هو ابن كيسان ابن شهاب هو الزهري محمد هو ابن معمر بن ربعي القيسي ابو محمد بن يحيى الذهلي حجاج هو ابن منهال جندب هو ابن عبد الله بن سفيان البجلي ثم العلقمي احمد بن اسحاق بن الصباح بن جابر المسلمي ابو اسحق السرماري عمرو بن عاصم القيسي الكلابي همام هو ابن يحيى بن دينار العوذي اسحاق بن عبد الله بن ابي طلحة الانصاري ابن اخي انس بن مالك محمد وقع غير منسوب وقد جوز الحافظ ابو ذر الهروي انه الذهلي وقيل هو محمد بن اسمعيل البخاري نفسه عبد الله ابن رجاء بن المثنى البصري همام هو العوذي المذكور آنفا اسحاق بن عبد الله تقدم الآن ١٢ ع قوله ولا حرج الحرج الضيق عليكم في الحديث منع مسلم الحرج عن الاخذ منهم والنظر في كتبهم لحصول التوسع في ذلك وكان النهي وقع قبل استقرار الاحكام الاسلامية خشية الفتنة ثم لما زال المحذور وقع الاذن للامن في سماع الاخبار التي كانت في زماننا من العبرة ١٢ ف . حد اي كان منطبقا في الاجتناد ١٢ خ

ع قال النووي يحتمل ان يكون شرع من معنى ان اصحاب الكبائر يكفرون بفعلها ١٢ ف .

(قوله ولو اية) اي ولو قليلا اي ولو قطعة من القرآن الذي قد تولى الله حفظه وغيره بالاولى . (قوله بادرني عبدي) يحتمل ان تكون هذه المبادرة بالنظر الى تقدير معلق والله تعالى اعلم (قوله بدا لله) كان المراد به اراد لا ظهر والله تعالى اعلم اه سندي

marfat.com

قال وائتي الاقرع فقال اي شئ احب اليك قال شعر حسن ويذهب هذا عني قد قذرني الناس قال فمسحه فذهب واعطي شعرا حسنا قال فاي المال احب اليك قال البقر فاعطاه بقرة حاملا وقال يبارك لك فيها واتي الاعمى فقال اي شئ احب اليك قال يرد الله الي بصري فابصر به الناس قال فمسحه فرد الله اليه بصره قال فاي المال احب اليك قال الغنم فاعطاه شاة والدا فانتج هذان وولد هذا فكان لهذا واد من الابل ولهذا واد من بقر ولهذا واد من غنم ثم ان انه اتى الابرص في صورته وهيئته فقال رجل مسكين تقطعت بي الحبال في سفري فلا بلاغ اليوم الا بالله ثم بك اسئلك بالذي اعطاك اللون الحسن والجلد الحسن والمال بعيرا اتبلغ عليه في سفري فقال له ان الحقوق كثيرة فقال له كاني اعرفك الم تكن ابرص يقذرك الناس فقيرا فاعطاك الله تعالى فقال لقد ورثت كابرا عن كابر فقال ان كنت كاذبا فصيرك الله الى ما كنت واتى الاقرع في صورته وهيئته فقال له مثل ما قال لهذا ورد عليه مثل ما رد عليه هذا فقال ان كنت كاذبا فصيرك الله الى ما كنت واتى الاعمى في صورته فقال رجل مسكين وابن السبيل وتقطعت بي الحبال في سفري فلا بلاغ اليوم الا بالله ثم بك اسألك بالذي رد عليك بصرك شاة اتبلغ بها في سفري وقال قد كنت اعمى فرد الله بصري وفقيرا فاغناني الله فخذ ما شئت فوالله لا احمدك اليوم لشئ اخذته لله فقال امسك مالك فانما ابتليتم فقد رضي الله عنك وسخط على صاحبيك باب قول الله عز وجل ام حسبت ان اصحاب الكهف والرقيم الكتب المرقوم مكتوب من الرقم ربطنا على قلوبهم الهمناهم صبرا الولا ان ربطنا على قلبها شططا افراطا الوصيد الفناء وجمعه وصائد ووصد ويقال الوصيد الباب الموصدة المطبقة اصد الباب واوصد بعثناهم احييناهم ازكى اكثر ريعا فضرب الله على اذانهم فناموا رجما بالغيب لم يستبن وقال مجاهد تقرضهم تتركهم باب حدثني الغار حدثنا اسمعيل بن خليل قال حدثنا علي بن مسهر عن عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بينما ثلثة نفر ممن كان قبلكم يمشون اذ اصابهم مطر فاووا الى غار فانطبق عليهم فقال بعضهم لبعض انه والله يا هؤلاء لا ينجيكم الا الصدق فليدع كل رجل منكم بما يعلم انه قد صدق فيه فقال واحد منهم اللهم ان كنت تعلم انه كان لي اجير عمل لي على فرق من ارز فذهب وتركه واني كنت عمدت الى ذلك الفرق فزرعته فصار من

ابل البقر الغنم به سفره به قال لكابر فرد سبيل سفره فقال فقد اغناه الله الكهف الفتية في الجبل الاية فقال انا احدهم ارزنا

روى دائما يقال نتج واما انتجت فمعناه حملت اوحان ولادتها قال النووي انتج لغة في نتج بمعنى تولى الولادة وولده بالتشديد والنتج للابل والمولد للغنم كالقابلة للنساء ١٢ مجمع ٢ قوله في صورته وهيئته اي في الصورة التي كان عليها لما اجتمع به ليكون ذلك ابلغ في اقامة الحجة عليه ١٢ فتح ٣ قوله البال بكسر اللمهملة بعدها موحدة خفيفة جمع حبل اي الاسباب في طلب الرزق وبعض رواة مسلم الحبال بالمهملة والتحتية جمع حبلة اي لم يبق لي حيلة والمراد بهذا الكلام انشاء الاستعطاف لا الاستخبار ١٢ لمعات ٤ قوله لقد ورثت كابرا عن كابر اي كبيرا عن كبير في العز والشرف ١٢ ف ٥ قوله لا احمدك كذا في البخاري بالمهملة والميم كذا قال عياض ان رواية البخاري لم تختلف في ذلك وليس كما قال والمعنى لا احمدك على ترك شئ تحتاج اليه من مالي فيكون لفظ الترك محذوفا كما قال الشاعر ليس على طول الحياة ندم اي فوات طول الحياة وفي رواية كريمة والكشروايات مسلم لا اجهدك بالجيم والدال اي لا اشق عليك في رد شئ تظلم من اخذه ويحتمل ان يكون قوله لا احمدك بهملة وتشديد الميم اي لا اطلب منك الحمد ١٢ فتح ٦ قوله ام حسبت ان اصحاب الكهف كذا الا في ذرعن المستملي والكشميهني وهما الى آخر الترجمة وليس في اول باب ولم يرد في ذلك الا تفاسير مما وقع في قصة اصحاب الكهف وسقط كلمن رواية النسفي ١٢ ف ٧ قوله الكهف الخلف في مكان الكهف والذي تظاهرت به الاخبار انه في بلاد الروم ١٢ فتح ٨ قوله افراطا قال ابو عبيدة في قوله تعالى فقلنا اذا شططا اي جورا وغلوا قوله الموصدة المطبقة قال ابو عبيدة في قوله نار مؤصدة اي مطبقة يقول اوصدت واصدت اي اطبقت عليه فذكره المصنف استطرادا ١٢ ف ٩ قوله ازكى اكثر ريعا اي نماء وزيادة قوله فضرب الله اي قال تعالى فضربنا على آذانهم اي حفظناهم اياما من ان تسمع ليتنا مهم انامنا لا تحبسهم الاصوات كذا في الكرماني ١٢ ف ١٠ قوله رجما بالغيب ليستبن. قال ابو عبيدة في قوله رجما بالغيب قال رجل مسكين تقطعت بي الحبال في سفري اي لعل المراد انا رجل كذا وكذا فانما يظهر لك من حالي فهو ليس بكذب او يقال لعل الله اباح له الكلام المذكور لمصلحة الابتلاء كما ابلح مثله لدفع الظلم من الناس او للمصلحة بين الناس ونحو ذلك والحاصل ان له تعالى ان يبيح لبعض المصالح التكلم بما ظاهره كذب او هو كذاب بالحقيقة ايضا فحينئذ يبيح ذلك فقال اشكال على المتكلم بذلك لانه ما اتى الا بالميام له فلا اثم عليه ولا يقدح ذلك في عصمته عن المعاصي لان هذا التكلم في حقه ليس بمعصية بل ان امر الله تعالى به عين بصيرة واجيا وطاعة فاين المعصية والله تعالى اعلم وقوله اللهم ان كنت تعلم انه كان لي اجير الخ اعلم ان هذه الجملة شرط جوابه قوله ففرج عنا وقوله اني فعلت ذلك بدل من مفعول العلم واما اعيد الشرط ثانيا لبعد الجواب او لبعد البدل والحاصل ان الشك انما هو بالنظر الى فعله ذلك من خشية الله تعالى وهذا مشكوك فيه ولذلك

الرحيم عالم لبسيقة من الظن ١٢ فتح الباري. ١١ قوله حديث الغار عقب المص قصة اصحاب الكهف بحديث الغار اشارة الى ما وردانه قد قيل ان الرقيم المذكور في قوله تعالى اصحاب الكهف والرقيم هو الغار الذي اصاب فيه الثلثة ما اصابهم وذلك فيما اخرجه البزار والطبراني باسناد صحيح حسن عن النعمان بن بشير انه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يذكر الرقيم قال انطلق ثلثة فنالوا اني كهف فوقع الجبل على باب الكهف فسد فذكر الحديث ١٢ فتح الباري ١٢ قوله ثلثة نفر ممن كان قبلكم. قال الشيخ ابن حجر لم اقف على اسم احد منهم وفي حديث عقبة بن عامر عند الطبراني في الدعاء ان ثلثة نفر من بني اسرائيل اتى كلاما مر في شرح فتح الباري ١٢ ١٣ قوله فليدع كل رجل منكم الخ وفي رواية موسى بن عقبة انظروا اعمالا عملتموها صالحة لله وفي رواية الكشميهني خالصة ادعوا الله بها ١٢ ف ١٤ قوله اللهم ان كنت تعلم. فيه اشكال لان المؤمن يعلم قطعا ان الله يعلم ذلك وجوابه قد تقرر في علم ربك بل له اعتبار عند الله ذكانه قال ان كان عمل ذلك مقبولا فاجب دعائي ١٢ توضيح ١٥ قوله على فرق. بفتح الفاء والراء بعدها قاف وقد تسكن وهو مكيال يسع ثلثة آصع ١٢ فتح ١٦ قوله ارز بفتح الهمزة وضم الراء وتشديد الزاي وهو معروف وفيه ست لغات ذكرا في العيني وفي المراح ارز بفتحتين وفتح الاول وتشديد الآخر ارزتين وسكون رز بالضم بلا همز وبزنبا لنون الساكنة وبي ست لغات برنج انتهى ومراده فرق ذرة وتقدم هناك بيان الجمع بين الروايتين وكيفما كان اجر اكثر من واحد فكان بعضهم لفرق ذرة وبعضهم لفرق ارز ويؤيد ذلك ما وقع في رواية سالم استاجرت اجيرا فاعطيته اجره غير رجل واحد ترك الذي له ذهب كذا في فتح الباري ١٢. اسماء الرجال باب حدثني الغار حدثنا اسمعيل بن خليل الخزاز بمعجمات ابو عبد الله الكوفي علي بن مسهر القرشي الكوفي قاضي موصل عبيد الله هو العمري نافع عه قال ابن التين قول الملك لم رجل مسكين اراد انك كنت بكذا وهو من المعاريض والمراد بضرب المثل ليتعظ به المخاطب ١٢ ف سه فان قلت لم دخل الغار في الخزاز وهو فعل ماض قلت هو دعاء ١٢ ك.

قوله فقال

Marfat.com

كرر قوله الغار وما قبله للتعلق في المعنى ايك تعلم وجهي فافهم والله تعالى اعلم

امرءة انى اشتريت منه بقرا وانه اتانى يطلب اجره فقلت له اعمد الى تلك البقر فسقها فقال لى انما لى عندك
فرق من ارز فقلت له اعمد الى تلك البقر فانها من ذلك الفرق فسقها فان كنت تعلم انى فعلت ذلك من خشيتك
ففرج عنا فانساخت عنهم الصخرة فقال الاخر اللهم ان كنت تعلم انه كان لى ابوان شيخان كبيران وكنت اتيهما
كل ليلة بلبن غنم لى فابطأت عنهما ليلة فجئت وقد رقدا واهلى وعيالى يتضاغون من الجوع وكنت لا اسقيهم حتى
يشرب ابواى فكرهت ان اوقظهما وكرهت ان ادعهما فيستكنا لشربتهما فلم ازل انتظر حتى طلع الفجر فان كنت تعلم
انى فعلت ذلك من خشيتك ففرج عنا فانساخت عنهم الصخرة حتى نظروا الى السماء فقال الاخر اللهم ان كنت تعلم
انه كانت لى بنت عم من احب الناس الى وانى راودتها عن نفسها فابت الا ان اتيها بمائة دينار فطلبتها حتى
قدرت فاتيتها بها فدفعتها اليها فامكنتنى من نفسها فلما قعدت بين رجليها قالت اتق الله ولا تفض الخاتم الا
بحقه ففقمت وتركت المائة الدينار فان كنت تعلم انى فعلت ذلك من خشيتك ففرج عنا ففرج الله عنهم فخرجوا

باب حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب قال حدثنا ابو الزناد عن عبد الرحمن حدثه انه سمع ابا هريرة انه سمع رسول الله
صلى الله عليه وسلم يقول بينما امرأة ترضع ابنها اذ مر بها راكب وهى ترضعه فقالت اللهم لا تمت ابنى حتى يكون
مثل هذا فقال اللهم لا تجعلنى مثله ثم رجع فى الثدى ومر بامرأة تجرر ويلعب بها فقالت اللهم لا تجعل ابنى مثلها
فقال اللهم اجعلنى مثلها فقال اما الراكب فانه كافر واما المرأة فانهم يقولون لها تزنى وتقول حسبى الله ويقولون لها
تسرق وتقول حسبى الله حدثنا سعيد بن تليد قال حدثنا ابن وهب قال اخبرنى جرير بن حازم عن ايوب
عن محمد بن سيرين عن ابى هريرة قال قال النبى صلى الله عليه وسلم بينما كلب يطيف بركية كاد يقتله العطش
اذ رأته بغى من بغايا بنى اسرائيل فنزعت موقها فسقته فغفر لها به حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن
ابن شهاب عن حميد بن عبد الرحمن انه سمع معاوية بن ابى سفيان عام حج على المنبر فتناول قصة من شعر
وكانت فى يد حرسى فقال يا اهل المدينة اين علماؤكم سمعت النبى صلى الله عليه وسلم ينهى عن مثل هذه و
يقول انما هلكت بنو اسرائيل حين اتخذ هذه نساؤهم حدثنا عبد العزيز بن عبد الله قال حدثنا ابراهيم
ابن سعد عن ابيه عن ابى سلمة عن ابى هريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم قال انه قد كان فيما مضى قبلكم
من الامم محدثون وانه ان كان فى امتى هذه منهم فانه عمر بن الخطاب حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا محمد

قوله فانساخت قال المطابى روى بالمهملة وبالخاء المعجمة وانما هى بالمهملة واصله انضاحت اى انشقت انتهى قال الكرمانى قال صاحب الفتح الرواية بالخاء المعجمة صحيحة وهى بمعنى انشقت وان كان اصله بالضاد والصاد قد تقلب سينا والسين يسامح الخاء المعجمة كالصخر والسخر انتهى ٢ قوله فيستكنا اى يضعفا من الاستكانة وقوله لشربتهما اى لشربتهما التى فاتت عنها قال الكرمانى قال فى الفتح ويستكنا من الاستكانة وقوله لشربتهما اى لعدم شربتهما فيصيران ضعيفين مسكينين والمسكين الذى لا شئ له ٣ قوله بعمالة ثلاثة ارباع دينار وفى رواية سالم فاعطيتها عشرين درهما ودينارا وكل على انها اطا ٤ قوله ولا تفض بالفاء والمعجمة اى لا تكسر واقاتم كنايه عن عذرتها وكانها كانت بكرا وكنت عن الفض بالكسر وعن الفرج بالخاتم لان فى حديث النسائى مايدل على انها لم تكن بكرا ووقع فى رواية ابى ضمرة ولا تفتح الخاتم واللام بدل من الضمير اى خاتمى. فتح الباري ومر الحديث مرارًا ٥ قوله مر بامرأة . بلفظ المجهول وقوله تجرر بالراء المهملة وفى بعضها بالزاء كذا فى الكرمانى ومر الحديث فى ص ٦١٠ فى قصة عيسى عليه السلام ٦ قوله يطيف . بضم اوله من اطاف يقال الطفت بالشئ اذا ادمت المرور حوله قوله بركية بفتح الراء وكسر الكاف وتشديد التحتية البير مطوية وغير مطوية ومثله المطوية بيقال لصاحب وقليب ولا يقال لها بير حتى تطوى وقيل الركى البير قبل ان تطوى فاذا طويت فهو المطوى قوله بغى بفتح الموحدة وكسر المعجمة هى الزانية ويطلق على الامة ايضًا . قوله موقها بضم الميم وسكون الواو بعده بقاف ثم الف وقيل بالخف وقيل ما يلبس فوق الخف قوله فغفر لها زاد الكشميهنى به وقد تقدم فى كتاب الشرب ص ٣١٦ وفى الطهارة ص ٢٨ ان الذى سقى الكلب رجل وانه سقاه فى خفه ويكمل تعدد القصة ٧ فتح ٨ قوله قصة من شعر بضم القاف وشدة الميمة شعر ان صيته وبهذا المراد منه قطعة من قصصت الشعراى قطعته والحرس هم الذين يحرسون السلطان والواحد حرسى لانه قد صار اسم جنس فتنبه اليه ١٢ ك خ ٩ قوله انما هلكت بنو اسرائيل الخ فيه انكار على العلماء اذ ذاك فيهم كانوا قد علموا وسكتوا لكن لان غالب الصحابة كانوا يومئذ قد ماتوا وكانه راى جمال عوامهم ضعوا ذلك فاراد ان يذكر علماءهم ويوبخهم باتركوه من انكار ذلك ويحتمل ان يكون من بقى من الصحابة ومن الاكابر الذين اعالا فقد اعدم الحزم ممن بلغه الخبر فلم ير اية التغيير او كان يخشى من سطوة الامراى ذلك الزمان على من يتصد بالانكار للتأديب الى الاعتراض على اولى الامر اذا كانوا ممن لم يبلغهم الخبر اصلا انتهى ١٢.

ان هذه فكنت عليها فكنت كانت ابنة دينار وهى ترضع ابنها يدى

٩ قوله انما هلكت بنو اسرائيل الخ فيه اشعار بان ذلك كان حراما عليهم لعلهم مع ما انعم الى ذلك من ادتكابهم امرا تكبوا من المناهى ١٢ فتح ١٠ قوله محدثون بفتح الدال المهملة المشددة قال القطابى المحدث الملهم يلقى الشئ فى روعه فكانه قد حدث به بظن فيصيب ويخطر الشئ ببال فيكون وهذه منزلة جليلة من منازل الاولياء وقال بعضهم هو من يجرى الصواب على لسانه وقيل من تكلمه الملائكة ١٢ ك خ . اسماء الرجال باب بغير ترجمة البوالبان الحكم ابن نافع شعيب هو ابن ابى حمزة ابو الزناد عبد الله بن ذكوان سعيد بن تليد هو ابن عيسى بن تليد المصرى ابن وهب عبد الله المصرى جرير بن حازم بن زيد بن عبد الله المصرى ايوب هو ابن ابى تميمة السختيانى عبد الله بن مسلمة القعنبى مالك الامام المدنى ابن شهاب محمد بن مسلم الزهرى حميد بن عبد الرحمن بن عوف الزهرى معاوية بن ابى سفيان بن حرب الاموى عبد العزيز بن عبد الله الاويسى ابراهيم بن سعد بن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف ابى سلمة ابن عبد الرحمن بن عوف محمد بن بشار الملقب بندار العبدى البصرى محمد بن ابى عدى هو محمد بن ابراهيم ابن ابى عدى البصرى

حل اللغات

فرق بفتح الفاء والراء مكيال يسع ثلاثة آصع ارز بفتح الهمزة وضم الراء وتشديد الزاى برنج وفيه ست لغات كذا فى العينى فانساخت بالخاء المعجمة وهو الصحيح اى انشقت وقيل بالمهملة اى انسمت فانطبقت تأخرت يتضاغون من الضغاء بالمد الصياح بكاء فيستكنا من الاستكانة اى يضعفا راد تها اى طلبت منها لا تفض اى لا تكسر يطيف من الاطافة اى يطوف الركية بفتح الراء البير التى لم تطو بغى اى زانية والجمع البغايا موقها بضم الميم وسكون الواو وفى آخره فاف فقمة بضم القاف وتشديد الصاد المهملة هى شعر الرأس من جمة الناصية محدثون جمع محدث وهو الملهم يلقى الشئ فى روعه فكانه قد حدث يظن فيصيب ويخطر الشئ ببال فيكون الراجح الخ انتهى المتعبد ١٢.

قوله وكرهت ان ادعهما فيستكنا بتشديد النون من الاستكنان اى يلبثا فى كنهما منتظر كذا ذكره القسطلانى لكن كان المراد انهما ينتظران ان ينتبها من النوم والا فهما نائمان

ثم فى بعض النسخ بتخفيف النون مع التاء اى يدعنها من استكان اصله استكن افتعل من السكون الا انه يظهر حروف العلة من اتباع الفتحة فى الماضى والكسرة فى المضارع والمعنى يضعفا والله تعالى اعلم اهـ ستدى

ابن ابي عدي عن شعبة عن قتادة عن ابي الصديق الناجي عن ابي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم
قال كان في بني اسرائيل رجل قتل تسعة وتسعين انسانا ثم خرج يسأل فاتى راهبا فسأله فقال له هل من توبة ثم قال
لا فقتله فجعل يسأل فقال له رجل ائت قرية كذا وكذا فادركه الموت فناء بصدره نحوها فاختصمت فيه ملائكة الرحمة
وملائكة العذاب فاوحى الله الى هذه ان تقربي واوحى الى هذه ان تباعدي وقال قيسوا ما بينهما فوجد الى هذه اقرب بشبر فغفر له حدثنا
علي بن عبد الله قال حدثنا سفين قال حدثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال صلى رسول
الله صلى الله عليه وسلم صلوة الصبح ثم اقبل على الناس فقال بينما رجل يسوق بقرة اذ ركبها فضربها فقالت انا لم
نخلق لهذا انما خلقنا للحرث فقال الناس سبحان الله بقرة تتكلم قال فاني اومن بهذا انا وابو بكر وعمر وما هما ثم و
بينما رجل في غنمه اذ عدا الذئب فذهب منها بشاة فطلب حتى كانه استنقذها منه فقال له الذئب هذا
استنقذتها مني فمن لها يوم السبع يوم لا راعي لها غيري فقال الناس سبحان الله ذئب يتكلم قال فاني اومن بهذا انا
وابو بكر وعمر وما هما ثم حدثنا علي حدثنا سفيان بن عيينة عن مسعر عن سعد بن ابراهيم عن ابي سلمة عن ابي
هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله حدثنا اسحق بن نصر قال حدثنا عبد الرزاق عن معمر عن همام
ابن منبه عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اشترى رجل من رجل عقارا له فوجد الرجل الذي
اشترى العقار في عقاره جرة فيها ذهب فقال له الذي اشترى العقار خذ ذهبك مني انما اشتريت منك الارض
ولم ابتع الذهب وقال الذي له الارض انما بعتك الارض وما فيها فتحاكما الى رجل فقال الذي تحاكما اليه الكما ولد
قال احدهما لي غلام وقال الاخر لي جارية قال انكحوا الغلام الجارية وانفقوا على انفسهما منه وتصدقا حدثنا
عبد العزيز بن عبد الله قال حدثني مالك عن محمد بن المنكدر وعن ابي النضر مولى عمر بن عبيد الله عن عامر
ابن سعد بن ابي وقاص عن ابيه انه سمعه يسأل اسامة بن زيد ماذا سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم
في الطاعون فقال اسامة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الطاعون رجس اوسل على طائفة من بني اسرائيل
او على من كان قبلكم فاذا سمعتم به بارض فلا تقدموا عليه واذا وقع بارض وانتم فيها فلا تخرجوا فرارا منه قال ابو النضر لا يخرجكم
الا فرارا منه حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا داود بن ابي الفرات قال حدثنا عبد الله بن بريدة عن يحيى بن يعمر عن
عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الطاعون فاخبرني انه عذاب يبعثه الله على

---

١ قوله راهبا. هو عابد رهبان النصارى وهو المتألف والمتعبد كذا في الكرماني قال صاحب الفتح فيه اشعار بان ذلك كان بعد رفع عيسى عليه السلام لان الرهبانية انما ابتدعها متعبدو هم كما نص عليه القرآن ١٢ ٢ قوله هل من توبة. اي هل يقبل توبته قال الطيبي في الحديث اشكال لانه ان قتل لا تقبل توبته خالفنا نصوصا وان قتلنا لعم تقبل توبته خالفنا ايضا اصل الشرع فان حقوق بني آدم لا تسقط بالتوبة بل توبتها ادائها الى مستحقيها والاستحلال منها فالجواب ان الله تعالى اذا رضي منه وقبل توبته رضي خصمه انتهى ١٢ ٣ قوله فاخذ كرم الموت. الغارنيه فيصحته اي لوكره امارات الموت كذا في الكرماني ١٢ ٤ قوله فناء بنون وعد وبعد الالف همزة اي مال بصدره نحوها اي نحو القرية التي توجه اليها لتوبته وهي كناية عن قربه من القرية وبها شبه اعمالا يوزن سعي اي بعد بصدره عن الارض التي خرج منها ١٢ قسطلاني ٥ قوله فاختصمت فيه. وفي رواية هشام فقالت ملائكة الرحمة جاء تائبا مقبلا بقلبه الى الله وقالت ملائكة العذاب انه لم يعمل خيرا قط فاتاهم ملك في صورة آدمي فجعلوه بينهم فقال قيسوا ما بين الارضين فايهما كان اولى فهو لها ١٢ منح ٦ قوله وهما هنا ثم. بفتح المثلثة اي ليسا حاضرين وهو من كلام الراوي وهو محمول على انه كان اخبر بهما بذلك فصدقا وانطق ذلك لما اطلع عليه انهما تصادقان بذلك اذ استماعه ولا يتردد ان ١٢ منح ٧ قوله الموم السبع. بضم الباء وباسكانها قال القاضي الرواية بالضم والباء بالسكون فيهن من جعله ١٢ سما للموضع الذي عنده المجرى من لما يوم القيمة وقد انكر عليه ازيوم القيمة لا يكون الذئب راعيها ولا راعي لها. وقال بعضهم من قال ازمن سبعت الرجل اذا ذعرته اي من لما يوم الفزع اومن السبعة اذا اهملته اي من لها يوم الاهمال وقيل يوم السبع عيد كان لهم في الجاهلية يشتغلون فيه بلهو عن فيأكل الذئب غنمهم قال الداودي هو بالضم ومعناه يوم يلوك عنا السبع ويفيت اعاديها لا راعي لها غيري لفراغ منه قال النووي معناه من لماشية النفس حين يتركها الناس سدى لما نهيته للسباع فيفتك لها السبع واحيا اي منفرد اوبهائم وهو المراد بحديث في صـ ٣١٢ في كتاب الرقاق ١٢
٨ قوله انكحوا الغلام الجارية. الزمخشري وقع بصيغة الجمع في الانكاح والانفاق وبصيغة التثنية في النفس والتصدق وكان السر في ذلك ان النكاح لابد فيه من الشاهدين وكذلك الانفاق قد يتناج فيه الى المين كما لو كيل ولما تثنية النفس. فلما شارة الى اختصاص الزوجين بذلك واما تثنية التصدق فلاشارة الى ان بياشرها بالجرة اسطة لما في ذلك من الفضل ١٢ فتح الباري مختصرا ٩ قوله في الطاعون. هو الموت الكثير وقيل هو بثر وورم مؤلم جدا يخرج مع لهب ويسود ما حوله او يخضر ويسيل معه خفقان والقيء ويخرج في المراق والاباط غالبا ١٢ ك رخ ١٠ قوله رجس. كذا وقع هنا رجس بالجر

فقال له توبة ٢ له ٣ وجهه بينا ٤ منه استنقذتها بمثله النبي ٥ بهما
بقية الطاب ١٢

المملة بدل الزاء ووجه القاضي بان الرجس يقع على العقوبة ايضا وقد قال الفارابي والجوهري الرجس العذاب ١٢ فتح الباري ١١ قوله فلا تخرجوا فرارا منه. قال ابو النضر لا يخرجكم الا فرارا منه بريدان الذي رواية محمد بن المنكدر والثانية رواية ابي النضر فما رواية ابن المنكدر فلا اشكال فيه وما رواية ابي النضر فروايته بالنصب كالذي هنا مشكلة وردها جماعة بالرفع ولا اشكال فيها كانه قال في الفتح قال الكرماني فان قلت ما وجه الجمع بين الامرين لا تخرجوا فرارا وبين لا يخرجكم الا فرارا اذ ظاهرهما متناقض قلت غرضه ان ابا النضر منع قوله لا تخرجوا بان المراد منه الحصر يعني ان الخروج المنهي هو الذي يكون لمجرد الفرار لا لغرض آخر فهو تفسير للمعلل المنهي لا النهي قال النووي روي لا يخرجكم الا فرارا بالرفع والنصب وكلاهما مشكل لان ظاهره المنع من الخروج لعلل سبب الا لفرار وهو عند الراوقال بعضهم لفظة الا يخرجكم من الراوي وصوابه حذفها كما هو المعروف في الروايات ووجه طائفة النصب فقالوا هو حال وكلمة الا للايجاب لا للاستثناء وتقديره لا تخرجوا الا حال كون خروجكم للافرار منه وفيه التسليم لقضاء الله ومنع القدوم على بلد الطاعون ومنع الخروج منه فرارا من ذلك وبما المرفوع لعارض فلا باس بر انتهى ١٢

اسماء الرجال

شعبة بن الحجاج بن الورد العتكي قتادة بن دعامة بن قتادة السدوسي ابي الصديق بكسر الصاد وشدة الدال المهملتين هو بكر بن قيس الناجي بالنون والجيم والتحتية المشددة قال القسطلاني وفي الفرع بسكون التحتية علي بن عبد الله المديني سفيان هو ابن عيينة ابو الزناد عبد الله بن ذكوان الاعرج عبد الرحمن بن هرمز مولى بني عبد الله المديني سفيان هو ابن عيينة مسعر كمنبر هو ابن كدام سعد بن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف اسحاق بن نصر هو ابن ابراهيم بن نصر السعدي المروزي عبد الرزاق بن همام الصنعاني معمر هو ابن راشد الازدي البصري همام بن منبه بن كامل الصنعاني عبد العزيز بن عبد الله الاويسي مالك هو ابن انس الاصبحي محمد بن المنكدر بن عبد الله المديني ابي النضر سالم هو ابن ابي امية موسى بن اسمعيل التبوذكي المنقري داود بن ابي الفرات عروة المكي عبد الله بن بريدة بن الحصيب قاضي مرو يحيى بن يعمر بفتح المهم قاضي مرو اه ابن ك حل اللغات
فناء بنون وهمزة بعده والمعنى مال او نهض مع تثاقل فيهما اه اتقانه كيف عد ١٠ بالعين المهملة من العدوان عقابا بفتح العين الارض والضياع والمنزل جوة اناء معروف يقال لها بالمدينة سبوى الطاعون الوباء ١٢

من يشاء من عباده وان الله سبحانه جعله رحمة للمؤمنين ليس من احد يقع الطاعون فيمكث في بلده صابرا محتسبا يعلم انه لا يصيبه الا ما كتب الله له الا كان له مثل اجر شهيد حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا الليث عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة ان قريشا اهمهم شان المراة المخزومية التي سرقت فقالوا من يكلم فيها رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا ومن يجترئ عليه الا اسامة بن زيد حب رسول الله صلى الله عليه وسلم فكلمه اسامة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتشفع في حد من حدود الله ثم قام فاختطب ثم قال انما اهلك الذين قبلكم انهم كانوا اذا سرق فيهم الشريف تركوه واذا سرق فيهم الضعيف اقاموا عليه الحد وايم الله لو ان فاطمة بنت محمد سرقت لقطعت يدها حدثنا ادم حدثنا شعبة حدثنا عبد الملك بن ميسرة قال سمعت النزال بن سبرة الهلالي عن ابن مسعود قال سمعت رجلا قرا آية وسمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقرا خلافها فجئت به النبي صلى الله عليه وسلم فاخبرته فعرفت في وجهه الكراهية وقال كلا كما محسن ولا تختلفوا فان من كان قبلكم اختلفوا فهلكوا حدثنا عمر بن حفص قال حدثنا ابي قال حدثنا الاعمش قال حدثني شقيق قال عبد الله كاني انظر الى النبي صلى الله عليه وسلم يحكي نبيا من الانبياء ضربه قومه فادموه وهو يمسح الدم عن وجهه ويقول اللهم اغفر لقومي فانهم لا يعلمون حدثنا ابو الوليد قال حدثنا ابو عوانة عن قتادة عن عقبة بن عبد الغافر عن ابي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم ان رجلا كان قبلكم رغسه الله مالا فقال لبنيه لما حضر اي اب كنت لكم قالوا خير اب قال اني لم اعمل خيرا قط فاذا مت فاحرقوني ثم اسحقوني ثم ذروني في يوم عاصف ففعلوا فجمعه الله عز وجل فقال ما حملك قال مخافتك فتلقاه رحمته وقال معاذ حدثنا شعبة عن قتادة سمع عقبة بن عبد الغافر قال سمعت ابا سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم نحوه حدثنا مسدد قال حدثنا ابو عوانة عن عبد الملك بن عمير عن ربعي بن حراش قال قال عقبة لحذيفة الا تحدثنا ما سمعت من النبي صلى الله عليه وسلم قال سمعته يقول ان رجلا حضره الموت لما ايس من الحياة اوصى اهله اذا انا مت فاجمعوا لي حطبا كثيرا ثم اوروا نارا حتى اذا اكلت لحمي وخلصت الى عظمي فخذوها فاطحنوها فذروني في اليم في يوم حار او راح ففعلوه فقال لم فعلت قال من خشيتك فغفر له قال عقبة وانا سمعته يقول حدثنا موسى قال حدثنا ابو عوانة قال حدثنا عبد الملك وقال يوم راح حدثنا عبد العزيز بن عبد الله قال حدثني ابراهيم بن سعد عن ابن شهاب عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كان رجل يداين الناس فكان يقول لفتاه اذا اتيت معسرا تجاوز عنه لعل الله ان يتجاوز عنا قال فلقي الله فتجاوز

فقال مرّ فقال ومن ابنة فلا فانّي اذروني فتلقاه برحمته رحمته تلقاه رحمته وسمعت الى فاجعلوا فذروا مسدد يوم راح ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

١ قوله من احد بن زائدة والا كان استثناء منه وفي الحديث بيان عناية الله بهذه الامة المكرمة حيث جعل ما اعد هذا لنبيها لغيرها رحمة لهم ١٢ منه ش ٢ قوله اهمهم اي القلقهم واحزنهم والمراة المخزومية هي فاطمة بنت الاسود بن عبد الاسد بن اخي ابي سلمة انها مزب المثل بفاطمة بنت محمد صلعم لانها كانت اعز اهله ثم لانها كانت سيئة كذا في البيضي ١٢ منه ش ٣ قوله الشفيع الخ قال الطيبي قد اجمعوا على تخريج الشفاعة في الحديث بلوغه الى الامام لهذا الحديث وعلى انه يحرم الشفيع فما قيل البلوغ فاجاز اكثر العلماء اذا لم يكن المشفوع فيه صاحب شر انتهى ١٢ منه ش ٤ قوله فلا تختلفوا عذر رسول الله صلى الله عليه وسلم عن اختلافهم يؤدي الى الكفر والبدعة مثل الاختلاف في نفس القرآن وفيما جاءت قراءته على وجهين مثلا وقع في القنية او شبهة ولما الاختلاف في فروع الدين ومناظرات الفقهاء لا ظهار الحق فهو مامور به ١٢ منه ش ٥ قوله نبيا من الانبياء قيل هو نوح عليه السلام فان صح ان المراد نوح فلعل هذا كان في ابتداء ثم لما يئس منهم قال رب لا تذر على الارض من الكافرين ديارا. وقد جرى لنبينا صلى الله عليه وسلم نحو ذلك يوم احد اظهار ان النبي ملهم بما من الله به على امته من الجهاد بني اسرائيل والا فلا مطابقة بين الحديث وبين ما ترجم به فان نوحا قبل بني اسرائيل بمدة مديدة. قلت قال الشيخ ابن حجر والعرب القرطبي فقال ان النبي صلى الله عليه وسلم وهو الذي حكى عنه قال وكاذا لوحي اليه بذلك قبل وقوع القصة ولم يسم ذلك النبي صلعم فلما وقع لزد ذلك تعين انه المعني بذلك قلت ويؤيد عليه ان الرسوخ لنبي اسرائيل فتعين الحمل على بعض انبيا هم انتهى ١٢ منه ش ٦ قوله فسد الله بفتح الراء وفتح الفين المعجمة وبالمهملة اي اعطى وانى وقيل اي اكثر لرد بارك فيه وفي رواية مسلم ماشية الله بالراء والمعجمة من الريش وهو المال ١٢ منه ش ٧ قوله فدعني بفتح اوله وتخفيف الدال وفي رواية الكشميهني ثم افدني بزيادة الالف في اوله والدال بمعنى دعني اي اتركني واخلني من قولهم ادرك الزرع اذا فرقته هبوبها وهو مواقع لرواية الي هبوبة ١٢ منه ش ٨ قوله رغسه الله بالراء والغين المعجمة وبالمهملة اي اعطى وانى وقيل اي اكثر وبارك وهو من الرغس وهو البركة والنماء اسحقوني بسحقه كمنعه اي سحقا ولو قرد وني بفتح اوله وتخفيف الراء ودعوني بمعنى اتركوني واذروني اي فرقوني عاصف اي شديد اذروا بفتح الهمزة من اذرى يذري ابراد يقال وردى الزند بدى اذا خرجت ناره خلصت بفتح اللام اي وصلت في اليم في البحر ١٢ منه ش

٩ قوله منصوبة على المفعولية ١٢ منه ش ١٠ قوله فاوقدوا اشتعلوا ١٢ فتح الباري ١١ قوله فتوك بفتح الفوقية وسكون الواو وضم الدال اي اوقد واوا اشتعلوا ١٢ منه ش ١٢ قوله في يوم حار بتخفيف الراء قال ابن فارس الحر ريح تحن كحنين الابل وقوله يوم راح اي كثير الريح ويقال ذلك للريح المنذي بمقر الرياح قال الجوهري يوم راح اي شديد الريح واذا كان طيب الريح يقال ريح بتشديد الياء ١٢ منه ش

١١ قوله خشيتك برفوع اية عبدا محذوف الخبر او بالعكس وفي بعضها بالنصب على نزع الخافض اي لخشيتك وفي بعضها بلفظ الفعل ١٢ منه ش ١٢ قوله حدثنا موسى هو ابن اسمعيل التبوذكي وفي رواية الكشميهني حدثنا مسدد وصوب ابو ذر رواية الاكثر وبذلك جزم ابو نعيم في المستخرج انه من موسى ومسدد ومسدد جميعا فقد سمعا من ابي عوانة لكن الصواب هنا موسى لان الم ساق الحديث عن مسدد ثم بين ان موسى خالف في لفظ سنده وهي قوله في يوم راح فان في رواية مسدد يوم حار وقد تقدم سياق موسى في اول باب ذكر بني اسرائيل وقال فيه ثم انظروا يوما راحا ١٢ منه ش

اسماء الرجال قتيبة بن سعيد البلخي ابو رجاء الثقفي الليث هو ابن سعد الامام المصري ابن شهاب محمد بن مسلم الزهري عروة بن الزبير بن العوام آدم بن ابي اياس العسقلاني شعبة بن الحجاج العتكي عبد الملك بن ميسرة الهلالي الكوفي ابن مسعود عبد الله الهذلي عمر بن حفص بن غياث بن طلق النخعي الكوفي الاعمش سليمان بن مهران الكوفي ابو الوليد هشام بن عبد الملك الطيالسي ابو عوانة الوضاح اليشكري قتادة بن دعامة ابن قتادة السدوسي وقال معاذ العنبري ما وصله مسلم شعبة هو ابن الحجاج العتكي قتادة وعقبة سبقا قريبا مسدد هو ابن مسرهد الاسدي ابو عوانة الوضاح اليشكري عبد الملك بن عمير مصغرا الفحي ربعي بكسر الراء وسكون الموحدة ابن حراش بكسر المهملة الكوفي حذيفة بن اليمان موسى بن اسمعيل التبوذكي والد ابي ذر عن الكشميهني مسدد بدل موسى وصوب الحافظ الوذراة موسى موافقة للاكثر وبذلك جزم ابو نعيم. قلت عبد العزيز كذا عند عبد الله الاويسي الدني ابراهيم بن سعد القرشي ابن شهاب محمد بن مسلم الزهري ١٢

حل اللغات تحنبا اي طالبا للاجر اهمهم احزنهم بحثوة بحا سرحيت بكسر الحاء محبوب ايم فعلى قسم عاصف بفتح الراء والفين المعجمة وبالمهملة اي اعطى وانى وقيل اي اكثر وبارك وهو من الرغس وهو البركة والنماء اسحقوني سحقه كمنعه اي سحقا ولو قردوني بفتح اوله وتخفيف الراء ودعوني بمعنى اتركوني واذروني اي فرقوني عاصف اي شديد اذروا بفتح الهمزة من اذرى يذري ابراد يقال وردى الزند بدى اذا خرجت ناره خلصت بفتح اللام اي وصلت في اليم في البحر ١٢

marfat.com

عنه حدثنا عبد الله بن محمد قال حدثنا هشام قال اخبرنا معمر عن الزهري عن حميد بن عبد الرحمن عن ابي هريرة
عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كان رجل يسرف على نفسه فلما حضره الموت قال لبنيه اذا انا مت فاحرقوني ثم
اطحنوني ثم ذروني في الريح فوالله لئن قدر الله علي ليعذبني عذابا ما عذبه احدا فلما مات فعل به ذلك فامر الله تعالى الارض
فقال اجمعي ما فيك منه ففعلت فاذا هو قائم قال ما حملك على ما صنعت قال مخافتك يا رب فغفر له وقال غيره خشيتك
حدثنا عبد الله بن محمد بن اسماء قال حدثنا جويرية بن اسماء عن نافع عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله
عليه وسلم قال عذبت امرأة في هرة ربطتها حتى ماتت فدخلت فيها النار لا هي اطعمتها ولا سقتها اذ حبستها ولا هي تركتها
تاكل من خشاش الارض حدثنا احمد بن يونس عن زهير حدثنا منصور عن ربعي بن حراش حدثنا ابو مسعود عقبة
قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ان مما ادرك الناس من كلام النبوة اذا لم تستحي فاصنع ما شئت حدثنا آدم قال
حدثنا شعبة عن منصور قال سمعت ربعي بن حراش يحدث عن ابي مسعود قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ان
مما ادرك الناس من كلام النبوة الاولى اذا لم تستحي فاصنع ما شئت حدثنا بشر بن محمد قال اخبرنا عبد الله قال اخبرنا
يونس عن الزهري قال اخبرني سالم ان ابن عمر حدثه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال بينما رجل يجر ازاره من
الخيلاء خسف به وهو يتجلجل في الارض الى يوم القيامة تابعه عبد الرحمن بن خالد عن الزهري حدثنا موسى بن
اسمعيل قال حدثنا وهيب قال حدثنا ابن طاوس عن ابيه عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال نحن الآخرون
السابقون يوم القيامة بيد كل امة اوتوا الكتاب من قبلنا واوتيناه من بعدهم فهذا اليوم الذي اختلفوا فيه فهدانا الله له فالناس لنا فيه تبع
غدا لليهود وبعد غد للنصارى على كل مسلم في كل سبعة ايام يوم يغسل رأسه وجسده حدثنا آدم قال حدثنا شعبة قال حدثنا
عمرو بن مرة قال سمعت سعيد بن المسيب قال قدم معاوية بن ابي سفيان المدينة آخر قدمة قدمها فخطبنا فاخرج
كبة من شعر فقال ما كنت ارى ان احدا يفعل هذا غير اليهود وان النبي صلى الله عليه وسلم سماه الزور يعني الوصال
في الشعر تابعه غندر عن شعبة **باب** المناقب وقول الله تعالى يا ايها الناس انا خلقناكم من ذكر وانثى الآية وجعلناكم
شعوبا الآية وقوله واتقوا الله الذي تساءلون به والارحام ان الله كان عليكم رقيبا وما ينهى من دعوى الجاهلية الشعوب

الاول هو من جملة كتاب احاديث الانبياء وعلى الثاني هو كتاب مستقل والاول اولى انتهى قال القسطلاني
والاول اوجه لان الظاهر من صنيع المؤلف انه اراد احاديث الانبياء على الاطلاق فيعم ويكون هذا الباب
من جملة كتاب احاديث الانبياء وفي القاموس المنقبة المفخرة وقال التبريزي المناقب المكارم وضدها
مثقبة كانها تنقب العرض عن عظمها وتنقب ثلوب السوء انتهى كلام القسطلاني ١٢ ٩ قوله
من ذر وانثى اي آدم وحواء او خلقنا كل واحد منكم من اب وام فلا وجه للتفاخر بالنسب وسقط لابي ذر و
جعلكم الرزقال بعد انثى الآية ١٢ قسطلاني ٨ قوله تساءلون به اي سأل بعضكم بعضا فيقول
اسالك بالله واصل تتساءلون تتساءلون فادغمت التاء الثانية في السين وقرأ عاصم وحمزة والكسائي بطرحها قوله
والارحام بالنصب عطف على محل الجار والمجرور كقولك مررت بزيد وعمرا او على الله اي اتقوا الله الذي
واتقوا الارحام فصلوها ولا تقطعوها وقرأ حمزة بالجر عطفا على الضمير المجرور وهو ضعيف لانه كبعض الكلمة وقرئ
بالرفع على انه مبتدأ محذوف الخبر تقديره والارحام كذلك اي مما يتقى او قسما دل عليه كذا في البيضاوي ١٢

اسماء الرجال

عبد الله بن محمد المسندي هشام هو ابن يوسف الصنعاني معمر هو ابن راشد
الازدي الزهري محمد بن مسلم حميد بن عبد الرحمن بن عوف احمد بن عبد الله بن يونس اليربوعي
زهير هو ابن معاوية الكوفي منصور هو ابن المعتمر الكوفي آدم بن ابي اياس العسقلاني شعبة بن
الحجاج العتكي منصور ومن بعده تقدموا آنفا بشر بن محمد السختياني المروزي عبد الله هو ابن المبارك
المروزي يونس بن يزيد الايلي الزهري محمد بن مسلم سالم هو ابن عبد الله بن عمر تابعه اي
تابع يونس عبد الرحمن بن خالد الفهمي مولى الليث بن سعد الزهري محمد بن مسلم بن شهاب موسى
ابن اسمعيل التبوذكي وهيب هو ابن خالد ابن طاوس عبد الله عن ابيه طاوس بن كيسان
آدم بن ابي اياس العسقلاني شعبة هو ابن الحجاج العتكي عمرو بن مرة ابو عبد الله الكوفي الاعمى
سعيد بن المسيب بن حزن المخزومي **باب** المناقب الخ ١٢ **حل اللغات** يسوف
من الاسراف وهو مجاوزة الحد في المعاصي خشاش بفتح الخاء اشرار الناس وهي الهوام وقيل
الضعفاء الطير خيلاء بكسر وغرور يتجلجل يتزلزل مضطربا حتى اذا صار في بطن الارض بفتح الواو وسكون الجيم
اي غير قادمة بفتح القاف وسكون الدال كبة بضم الكاف وتشديد الباء الموحدة من الغزل
وقيل اي قصة من شعر الزور الكذب والتزيين بالباطل المناقب جمع منقبة اي مفخرة ومكرمة

قوله لئن قدر الله علي الخ قال
الكرماني فان قلت ان كان مؤمنا فلم شك في قدرة الله تعالى وان لم يكن مؤمنا فكيف غفر له قلت كان
مؤمنا بدليل الخشية ومعنى قدر ضيق قدر وقضى او ضيق قال النووي وقيل ايهانه على ظاهره
ولكن قال وهو غير ضابط لنفسه وقاصد لحقيقة معناه بل قال في حالة غلب عليه فيها الدهش والخوف بحيث
ذهب تدبره فيما يقول فصار كالغافل والناسي لا يواخذ عليهما وانما جهل صفة من صفات الله تعالى وجاهل
الصفة كفره مختلف فيه او انه كان في زمان ينفعه مجرد التوحيد اذ كان في شرعهم جواز العفو عن الكافر قال
الخطابي فان قلت كيف يغفر له وهو منكر للقدرة على الاحياء قلت ليس بمنكر انما هو جاهل ظن انه اذا
فعل به هذا الصنيع ترك فلم ينشر ولم يعذب وحيث قال من خشيتك علم انه مؤمن فعل ما فعل خشية
وللعلم حسب ان هذه الحيلة تنجيه مما خافه انتهى كلام الكرماني وقيل معنى قدر ضيق كقوله تعالى ومن قدر عليه رزقه
اي ضيق اي لئن ضيق الله تعالى ليعذبني ولا اشكال فيه فان الشك في التضييق بر جاء العفو لا يوجب
الشك في القدرة كذا في الخير الجاري قال في الفتح والاجود الاقوال قول من قال ان كان في شرعهم جواز المغفرة
لكافر ١٢ فتح الباري **قوله** قول من كلام النبوة اي مما اتفق عليه الانبياء اي ما من نبي الا وقد
ندب اليه ولم يشرع فيما نسخ من شرائع من قبلنا بل هو مطبقة عليه العقول والجملة الشرطية اسم ان على
تقدير القول او خبرها على تأويل من التبعيضية **قوله** فاصنع اما امر بمعنى الخبر او امر تهديد اي اصنع ما شئت فان
الله يجزيك او معناه انظر الى ما يريد ان يفعله فان كان مما لا يستحي منه فافعله وان كان مما يستحي منه
فدعه ١٢ ك **قوله** الآخرون اي في الدنيا والسابقون اي المتقدمون على اهل الاديان منزلة في
المحشر وفي القضاء قبل الخلائق وفي دخول الجنة كذا في المجمع وبيد بمثل بيد وزنا ومعنى واعرابا ١٢ ع
قوله قد اختلفوا قيل ان معنى الاختلاف فيه انه فرض يوم الجمعة للعبادة ووكل الى اختيارهم
فمالت اليهود الى السبت والنصارى الى الاحد وهدانا الله الى يوم الجمعة الذي هو افضل الايام قاله
الكرماني وهو بيان في اول كتاب الجمعة والله اعلم بالصواب **قوله** آخر قدمة بفتح القاف
وسكون الدال وكان ذلك سنة احدى وخمسين كذا في فتح ١٢ **قوله** فاخرج كبة بضم كاف
وشدة موحدة وهي شعر ملفوف بعضها على بعض ٢ مجمع ك **قوله** سماه الزور والزور
الكذب والتزيين بالباطل ولا شك ان وصل الشعر منه كذا في الكرماني ومر الحديث مع بيانه في ص ٦١٣
١٢ **قوله** باب المناقب وفي بعضها كتاب المناقب وفي اخرى باب قول الله عز وجل يا ايها
الناس انا خلقناكم من ذكر وانثى كذا قاله في الخير الجاري قال في الفتح قوله باب ثم قال كذا في الاصول وكتب
عليها من كتاب البخاري وكذا رأيت صاحب الاطراف وكذا في بعض الشروح انه قال كتاب المناقب فعلى

marfat.com

النسب البعيد والقبائل دون ذلك حدثنا خالد بن يزيد الكاهلي قال حدثنا ابو بكر عن ابي حصين عن سعيد
ابن جبير عن ابن عباس وجعلناكم شعوبا وقبائل ليتعارفوا قال الشعوب القبائل العظام والقبائل البطون حدثنا
محمد بن بشار قال حدثنا يحيى بن سعيد عن عبيد الله قال حدثني سعيد بن ابي سعيد عن ابيه عن ابي هريرة قال
قيل يا رسول الله من اكرم الناس قال اتقاهم قالوا ليس عن هذا نسألك قال فيوسف نبي الله حدثنا قتيبة بن
حفص قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا كليب بن وائل قال حدثتني ربيبة النبي
صلى الله عليه وسلم زينب بنت ابي سلمة قال قلت لها ارأيت النبي صلى الله عليه وسلم اكان من مضر قالت فممن كان
الامن مضر من بني النضر بن كنانة حدثنا موسى قال حدثنا عبد الواحد قال حدثنا كليب قال حدثتني ربيبة
النبي صلى الله عليه وسلم وأظنها زينب قالت هي رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الدباء والحنتم والمقير والمزفت وقلت
بها اخبرني النبي صلى الله عليه وسلم ممن كان من مضر كان قالت فممن كان الامن مضر كان من ولد النضر بن كنانة
حدثنا يحيى بن ابراهيم قال اخبرنا جرير عن عمارة عن ابي زرعة عن ابي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم
قال تجدون الناس معادن خيارهم في الجاهلية خيارهم في الاسلام اذا فقهوا وتجدون خير الناس في هذا الشان اشدهم
له كراهية وتجدون شر الناس ذا الوجهين الذي يأتي هؤلاء بوجه ويأتي هؤلاء بوجه حدثنا قتيبة بن سعيد قال
حدثنا المغيرة عن ابي الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال الناس تبع لقريش في هذا
الشان مسلمهم تبع لمسلمهم وكافرهم تبع لكافرهم والناس معادن خيارهم في الجاهلية خيارهم في الاسلام اذا فقهوا
تجدون من خير الناس اشد الناس كراهية لهذا الشان حتى يقع فيه باب حدثنا مسدد قال حدثنا يحيى قال
حدثنا شعبة قال حدثني عبد الملك عن طاوس عن ابن عباس الا المودة في القربى قال فقال سعيد بن جبير قربى
محمد صلى الله عليه وسلم فقال ابن عباس عجلت ان النبي صلى الله عليه وسلم لم يكن بطن من قريش الا وله فيه قرابة فنزلت عليه
الا ان تصلوا قرابة بيني وبينكم حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا سفين عن اسمعيل عن قيس عن ابي مسعود
يبلغ به النبي صلى الله عليه وسلم قال من ههنا جاءت الفتن نحو المشرق والجفاء وغلظ القلوب في الفدادين اهل
الوبر عند اصول اذناب الابل والبقر في ربيعة ومضر حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال اخبرني

البطون نسال اية او من قتي اشدهم عن فيه ابن

قوله لتعارفوا اي يعرف بعضكم بعضا بالنسب والمراد بذكر هذه الآية الاشارة الى الاحتياج الى معرفة النسب ايضا لانه يعرف به ذو والارحام المأمور بصلتهم كذا في فتح الباري ١٢ قوله الشعوب. القبائل العظام قال القسطلاني الشعب الجمع العظيم المنسوب الى اصل واحد وهو يجمع القبائل والقبيلة يجمع العمائر والعمارة يجمع البطون والبطون يجمع الافخاذ والفخذ تجمع العشائل فخذ بمنة شعب وكنانة قبيلة وقريش عمارة وقصي بطن وهاشم فخذ وعباس فصيلة وقيل الشعوب بطون العجم والقبائل بطون العرب ١٢ قوله قال اكرم الناس الخ. اورده مختصرا وقد مضى في كتاب الانبياء مرارا والغرض منه واضح وانما الحق على يوسف اكرم الناس لكونه رابع نبي في نسق واحد ولم يقع ذلك لغيره فانه اجتمع له الشرف في نسبه من وجهين ١٢ قوله قلت ارأيت. اي اخبرني ومضر هو ابن نزار بن معد بن عدنان قوله الامن مضر استثناء منقطع اي لكن كان من مضر والاستثناء من محذوف اي لم يكن الامن مضر او الهمزة محذوفة من كان ومن كلمة مستفهمة او الاستفهام للانكار ١٢ ك رخ قوله والمقير والمزفت المقير المطلي بالقار وهو المزفت وفيه تكرار على ما لا يخفى ومن ثم قال الحافظ ابو ذر وصوابه النقير بالنون وكسر القاف. حتى والتي عنا كان في اول تحريم الخمر لانهم كانوا يعتبذون فيها فتسرع الشدة في الشراب ثم نسخ وذهب مالك واحمد الى بقاءه كذا في المجمع ١٢ قوله معادن. هو جمع معدن وهو الشئ المستقر في الارض فتارة يكون نفيسا وتارة يكون خسيسا وكذلك الناس ومرجعه الى ص ٥٩١ ١٢ ك قوله في هذا الشان. اي الامارة فان قلت كيف يصير خير جميع الناس قلت المراد اذا تساووا في سائر الفضائل او يراد من الناس الامراء او معناه من خيرهم بقرينة الحديث الذي بعده ١٢ كرماني. ٨ قوله ان الناس تبع لقريش. قيل هو غير بين للامر ويدل عليه قوله في الرواية الاخرى قدموا قريشا ولا تقدموها. قال عياض استدل الشافعية بهذا الحديث على امامة الشافعي وتقديمه على غيره ولا حجة فيه لان المراد به هنا الخلفاء وقول كافرهم تبع لكافرهم وقع مصداق ذلك لان العرب كانت تعظم قريشا في الجاهلية بمكانها من الحرم فلما بعث صلى الله عليه وسلم ودعا الى الله فوفق غالبا العرب عن آبائه وقالوا نحن اعلم بعضا قوم فلما فتح النبي صلى الله عليه وسلم مكة واسلمت قريش تبعتهم العرب ودخلوا في دين الله افواجا واستمرت خلافة النبوة في قريش فصدق ان كافرهم كان تبعا لكافرهم وصار مسلمهم تبعا لمسلمهم ١٢ فتح ٩ قوله حتى يقع فيه اي اذا اهملت لا يغير وغيبة تزول الكراهة لما يرى من اعانة الله لعليكما في دينه حاكان يخاف عليه منها قبل ان يقع فيها قيل المراد بقوله حتى يقع فيه اي فاذا وقع فيه لا يكون له كراهة ١٢ ق قس ١٠ قوله الا ان تصلوا. اي الا صلة الارحام اي لا اسألكم عليه اجرا الا ان تودوا اهل قرابتي وتصلوا رحمهم فان قلت هذا لم ينزل قلت نزل مسناه وهو قوله الا المودة في القربى ١٢

تقديره الا المودة ثابتة في اهل القربى او ضمن نزلت راجع الى الآية التي فيها الا المودة في القربى ولفظ الان تفصلوا تفسير لما ١٢ ك خ ١١ قوله والجفاء وغلظ القلوب. هما بمعنى وقيل المراد بالجفاء ان يكون القلب لا يلين لموعظة والخشوع ولا يلقى المعنى ١٢ تو شيخ ١٢ قوله الفدادين بالتشديد هم الذين يعلون اصواتهم في حروثهم ومواشيهم وبالتخفيف هي البقرة التي تحرث واحدها فدادر وبهجة ومضر قبيلتان بدل عن الفدادين قوله ربيعان اصله يعني حذف احدى الياءين وعوض منها للالف فصار مثل قاض ويمانية تخفيف الياء على الاصح ومر المرعشاني في باب ذكر الجن في ص ٥٨٣ فان قلت ما وجه سببتهما بالترجمة قلت صيرورة الناس باعتبار الصفات كالقبائل وكون الاتقى منهم فيما اكرم كذا في الكرماني والبرزخي الجاري قال في اللمع والذي يظهر ان المطابقة من جهة ذكر ربيعة ومضر لان معظم العرب يرجع نسبه الى هذين الاصلين وهم كانوا اهل الشرق وقريش احد فروع مضر اتسى وفي التوشيح قيل المراد اهل مكة وهي يمانية بالنسبة الى المدينة وقيل والمدينة ايضا لانها يمانيان بالنسبة الى الشام وقيل المراد بذلك الانصار لان اصلهم من اليمن وقيل هو على ظاهره والمراد باهل اليمن الموجود دون اذ ذاك انتهى مختصرا ١٢.

اسماء الرجال

خالد بن يزيد ابو الهيثم القسري الكاهلي الكوفي ابو بكر هو ابن عياش بن سالم الخياط الكوفي ابو حصين بفتح الحاء المهملة اسمه عثمان بن عاصم الاسدي الكوفي سعيد بن جبير الاسدي مولاهم الكوفي محمد بن بشار العبدي بندار يحيى بن سعيد القطان عبيد الله بن عمر العمري سعيد بن ابي سعيد المقبري ابيه هو ابو سعيد كيسان المقبري قيس ابن حفص الدارمي مولاهم البصري عبد الواحد هو ابن زياد العبدي مولاهم البصري كليب بن وائل التابعي الكوفي موسى هو ابن اسمعيل التبوذكي عبد الواحد ومن بعده قد مر في الاسناد السابق اسحاق ابراهيم بن راهويه الروزي جرير هو ابن عبد الحميد الضبي الكوفي عمارة هو ابن قعقاع العبسي الكوفي ابي زرعة هرم بن عمرو الكوفي قتيبة بن سعيد ابو رجاء الثقفي البغلاني عبد الرحمن بن عبد الله المدني ابو الوزناد عبد الله بن ذكوان القرشي الاعرج عبد الرحمن بن هرمز باب مسدد هو ابن مسرهد يحيى هو القطان شعبة هو ابن الحجاج عبد الملك هو ابن ميسرة طاوس هو ابن كيسان اليماني علي بن عبد الله المديني سفيان هو ابن عيينة اسمعيل هو ابن ابي خالد الاحمسي مولاهم البجلي ابو اليمان الحكم بن نافع شعيب هو ابن ابي حمزة الزهري محمد بن مسلم ١٢.

حل اللغات

شعوب القبائل ا ه اي الجرجاني الدباء بضم الدال وتشديد الباء الموحدة وبالمد القرع واحدها دباة الحنتم بفتح الحاء المهملة وسكون النون وبفتح الثاء المثناة في آخره هم اي جرار المقير المطلي بالقار هو الزفت معادن جمع معدن هو الشئ المستقر في الارض (الشان) اي الولاية والامرة جفاء كون القلب لا يلين لموعظة غلظ القلوب ان لا يخشع ولا يخشل فدادين بالتشديد هم الذين يعلون اصواتهم وبالتخفيف هي البقرة التي تحرث ١٢.

maarif.com

ابو سلمة بن عبد الرحمن ان ابا هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الفخر والخيلاء في الفدادين اهل الوبر والسكينة في اهل الغنم والايمان يمان والحكمة يمانية قال ابو عبد الله سميت اليمن لانها عن يمين الكعبة والشام لانها عن يسار الكعبة والشامة اليسرة واليد اليسرى الشؤمى والجانب الايسر الاشأم ٭ باب مناقب قريش حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال كان محمد بن جبير بن مطعم يحدث انه بلغ معاوية وهو عند وفد من قريش ان عبد الله بن عمرو بن العاص يحدث انه سيكون ملك من قحطان فغضب معاوية فقام فاثنى على الله بما هو اهله ثم قال اما بعد فانه بلغني ان رجالا منكم يتحدثون احاديث ليست في كتاب الله ولا تؤثر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فاولئك جهالكم فاياكم والاماني التي تضل اهلها فاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان هذا الامر في قريش لا يعاديهم احد الا كبه الله على وجهه ما اقاموا الدين حدثنا ابو نعيم قال حدثنا سفيان عن سعيد ح قال ابو عبد الله وقال يعقوب بن ابراهيم حدثنا ابي عن ابيه قال حدثني عبد الرحمن بن هرمز الاعرج عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قريش والانصار وجهينة ومزينة واسلم واشجع وغفار موالي ليس لهم مولى دون الله ورسوله حدثنا ابو الوليد قال حدثنا عاصم بن محمد قال سمعت ابي عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يزال هذا الامر في قريش ما بقي منهم اثنان حدثنا يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن ابن المسيب عن جبير بن مطعم قال مشيت انا وعثمان بن عفان الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله اعطيت بني المطلب وتركتنا وانما نحن وهم منك بمنزلة واحدة فقال النبي صلى الله عليه وسلم انما بنو هاشم وبنو المطلب شيء واحد وقال الليث حدثني ابو الاسود محمد بن عبد الرحمن عن عروة بن الزبير قال ذهب عبد الله بن الزبير مع اناس من بني زهرة الى عائشة رضي الله عنها وكانت ارق شيء عليهم لقرابتهم من رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثنا عبد الله بن يوسف قال حدثنا الليث قال حدثني ابو الاسود عن عروة بن الزبير قال كان عبد الله بن الزبير احب البشر الى عائشة بعد النبي صلى الله عليه وسلم وابي بكر وكان ابر الناس بها وكانت لا تمسك شيئا مما جاءها من رزق الله الا تصدقت فقال ابن الزبير ينبغي ان يؤخذ على يديها فقالت ايؤخذ على يدي نذر ان كلمته فاستشفعت اليها برجال من قريش وبأخوال رسول الله صلى الله عليه وسلم خاصة فما تنعت فقال له الزهريون اخوال النبي صلى الله عليه وسلم منهم عبد الرحمن بن الاسود ابن عبد يغوث والمسور بن مخرمة اذا استأذنا فاقتحم الحجاب ففعل فارسل اليها بعشر رقاب فاعتقتهم ثم لم تزل تعتق حتى بلغت اربعين وقالت وددت اني جعلت حين حلفت عملا اعلمه فاذرع منه باب نزل القرآن بلسان قريش حدثنا عبد العزيز بن عبد الله قال حدثنا ابراهيم بن سعد عن ابن شهاب عن انس ان عثمان وعمار بن ياسر وعبد الله بن الزبير وسعيد بن العاص و

العاص اكبه موالي سوى واحد باناس ناس تصدقت فقالت

١ قوله قريش. يصرف على الاصح على ارادة الحي ويجوز ترك صرفه على ارادة القبيلة وهم من ولده النضر ابن كنانة وهو الصحيح او من ولد فهر بن مالك بن النضر وهو قول الاكثر والاول من نسب الى قريش قصي ابن كلاب وقيل غير ذلك قاله القسطلاني قال الكرماني واختلف في سبب تسميتهم قريشا فقيل من القرش وهو الكسب والجمع وقيل سموا بها دابة في البحر من اقوى دوابه تقهر جميع ما تأكل ولا تؤكل وتعلو ولا تعلى انتهى ١٢ ٢ قوله فغضب معاوية الخ قال صاحب المفهم في انكار معاوية ذلك نظر لان الحديث الذي استدل به مقيد باقامة الدين فيحتمل ان يكون خروج القحطاني اذا لم يقيموا قريش امر الدين وقد وجد ذلك فان الخلافة لم تزل في قريش والناس في طاعتهم الى ان استفحل امر الدين فضعف امرهم وانتشى الى ان لم يبق لهم من الخلافة سوى اسمها المجرد في بعض الاقطار دون الكثير وبايسانى صدق قول عبد الله بن عمرو بعد قليل من حديث ابي هريرة انتهى قال في الفتح الباري لعل وجه غضب معاوية انه فهم مما رواه عبد الله انه اراد به خروج القحطاني قريبا قبل زمان عيسى عليه السلام وبسيأتي ازيخرج بعده ١٢ ٣ قوله والاماني. جمع امنية وهي المتمناة وحكاه العيني من اللماني بمعنى التلاوة قال وكان المعنى اياكم وقراءة ما في الصحف التي توثر من اهل الكتاب وكان عبد الله بن عمرو نقرأ التوراة ويحكي عن اهل اليرموك الا فلو حدث عن النبي صلى الله عليه وسلم لم ينكر عليه معاوية وسكوت عبد الله مشعر بانه لم يكن عنده في ذلك حديث مرفوع ١٢ قس ٤ قوله لا يبقى منهم اي من الناس اثنان اي فيكون واحد خليفة واحد تابع لما قال النووي بهذه الاحاديث وما اشبهها فيها دليل ظاهر على ان الخلافة مختص بقريش لا يجوز عقدها لغيرهم وعلى هذا انعقد الاجماع في زمن الصحابة ومن بعدهم ومن خالف فهو من اهل البدع فهو محجوج باجماع الصحابة ويبين مسلم ان هذا الحكم مستمر الى آخر الدهر بما يبقى من الناس اثنان وقد ظهر ما قاله صلى الله عليه وسلم الى الآن انتهى والتحقيق ان هذا خبر بمعنى الامر اي من كان مسلم فليتمسم ولا يخرج عليهم والا فقد خرج هذا الامر من قريش في اكثر البلاد ومن مدة الكثر من مائتي سنة ويحتمل ان يكون على ظاهره وانه مقيد بقوله في الحديث الماضي ما اقاموا الدين ولم يخرج منهم الا العدد اليسير على ما ذكره السيوطي منه ١٢ مرقاة

٥ قوله شيء واحد. اي سواء وكان لا اتفاق بينهما قبل الاسلام وبعده ولهذا لم تكتب الكفار الصحيفة المشهورة بين حصروا الشعب في الشعب ذكره ابن هشام والموفق بن يذكر والنووي والعشيرة كذا في الكرماني

(باب مناقب قريش) (قوله فغضب معاوية الخ) اي على ما ذكره عبد الله قد جاء به الحديث الصحيح فغضب معاوية فقام فاثنى على الله بما هو اهله ثم قال اما بعد فانه بلغني ان رجالا منكم يتحدثون احاديث ليست في كتاب الله ولا تؤثر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم اولئك جهالكم فاياكم والاماني التي تضل اهلها فاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان هذا الامر في قريش لا يعاديهم احد الا كبه الله على وجهه ما اقاموا الدين. ذلك الحديث واستدلاله بحديث ان هذا الامر ليس عليه لانه لان تقييد ما اقاموا الدين يشعر ان هذا الامر لا يبقى فيهم حين تركهم مراعاة الدين والله تعالى اعلم اه سندي

قال في المجمع اجاب صلعم بان اولاد المطلب مع اخوتهم بني هاشم كشيء واحد لان عبد مناف ولد نوفل كما ولد هاشم المطلب ولهم ودوري سي باجمال سين مكسورة مشددة والياء بعدي شكل. وهو في مد ٥٥٣ ١٢ ٦ قوله من بني زهرة. بضم الزاي وسكون الهاء من كلاب اخو قصي بن كلاب وقد اتهم من رسول الله صلعم من جزة ان امر امنة كانت منهم لانها بنت وهب بن عبد مناف بن زهرة. ك. ولو ضم هذا الحديث المطلق الحديث المتصل الذي بعده ١٢ ع ٧ قوله فلما نذران كلمته وسيأتي في كتاب الادب على نذران لا اكلم ابن الزبير ابدا ١٢ ٨ قوله فاقتحم. اي قالوا بعد ما استأذنا فاخرج فدخل في الحجاب لانها خاف كذا في الخيضر الجاري وسيأتي في الادب باوضح منه. بالرفع والنصب للاحتياط وقد فيما معنى التحقيق فان قلت ما حاصل هذا الكلام قلت حاصله انها تحت لو كان بدل قولها على نذر على اعتاق رقبة او على صوم شهرين ونحوه من الاعمال المعينة حتى تكون كفارتها معلومة معينة تفرع بالتاين به بخلاف لفظ على نذر فانه يسمى لم يلتزم قلما يأتي عتاق رقبة او قيمتين ولهذا وجب الزيادة عليه في كفارة يمين ك اسماعيل الوالي اليمان وشعيب والاوبري سوافي الاسناد السابق محمد بن جبير بن مطعم النوفلي معاوية هو ابن صخر بن حرب الاموي ابو نعيم الفضل ابن دكين سعد بن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف قال يعقوب بن ابراهيم وسمعه مسلم حدثنا ابي وهو ابراهيم عن ابيه سعد بن ابراهيم بن عبد الرحمن ابو الوليد هشام بن عبد الملك عاصم بن محمد ابن زيد بن عبد الله بن عمر بن الخطاب العدوي يحيى بن عبد الله بن بكير المخزومي الليث هو ابن سعد عقيل هو ابن خالد الايلي ابن شهاب هو الزهري ابن المسيب سعيد المخزومي التابعي جبير بن مطعم النوفلي وقال الليث بن سعد حدثني محمد بن عبد الرحمن بن نوفل الاسدي ابو الاسود باب نزل القرآن عبد العزيز بن عبد الله الاويسي ابراهيم بن سعد بن ابراهيم بن عبد الرحمن الزهري ١٢

حل اللغات قحطان بفتح القاف وسكون الحاء وفتح الطاء المهملتين هو جماع اليمن لا تؤثر بالمثناة الفوقية لا تروى لعافي جمع امنية يعني آذروا وامناه الكلاءة كبه اي القاه منكوسا وهمز الزاي وسكون الهاء. هوابن كلاب لا تمسك اي لا تمنع شيئا يخفى اي يمنع وبمجرد ذت بكسر الراء الاولى وسكون الثانية اي تمنيت ١٢

عبد الرحمٰن بن الحارث بن هشام فنسخوها في المصاحف وقال عثمان للرهط القرشيين الثلثة اذا اختلفتم انتم وزيد بن ثابت في شيء
من القرآن فاكتبوه بلسان قريش فانما نزل بلسانهم ففعلوا ذلك **باب** نسبة اليمن الى اسمعيل عليه السلام منهم اسلم بن افصى بن
حارثة بن عمرو بن عامر وهو خزاعة **حدثنا** مسدد قال حدثنا يحيى عن يزيد بن ابي عبيد قال حدثنا سلمة قال خرج رسول الله صلى الله
عليه وسلم على قوم من اسلم يتناضلون بالسوق فقال ارموا بني اسمعيل فان اباكم كان راميا وانا مع بني فلان لاحد الفريقين فامسكوا بايديهم
قال فقال مالهم قالوا وكيف نرمي وانت مع بني فلان قال ارموا وانا معكم كلكم **باب** **حدثنا** ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث عن الحسين عن
عبد الله بن بريدة قال حدثني يحيى بن يعمر ان ابا الاسود الدؤلي حدثه عن ابي ذر انه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول ليس من رجل
ادعى لغير ابيه وهو يعلمه الا كفر بالله ومن ادعى قوما ليس له فيهم نسب فليتبوأ مقعده من النار **حدثنا** علي بن عياش قال حدثنا حريز
حدثني عبد الواحد بن عبد الله النصري قال سمعت واثلة بن الاسقع يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من اعظم الفراء ان يدعي
الرجل الى غير ابيه او يري عينه ما لم ترا ويقول علي رسول الله صلى الله عليه وسلم ما لم يقل **حدثنا** مسدد قال حدثنا حماد عن ابي جمرة
قال سمعت ابن عباس يقول قدم وفد عبد القيس على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا يا رسول الله ان هذا الحي من ربيعة قد حالت
بيننا وبينك كفار مضر فلسنا نخلص اليك الا في كل شهر حرام فلو امرتنا بامر نأخذه عنك ونبلغه من وراءنا قال امركم باربع وانهاكم عن
اربع الايمان بالله وشهادة ان لا اله الا الله واقام الصلوٰة وايتاء الزكوٰة وان تودوا لله خمس ما غنمتم وانهاكم عن الدباء والحنتم و
النقير والمزفت **حدثنا** ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال حدثني سالم بن عبد الله ان عبد الله بن عمر قال سمعت رسول
الله صلى الله عليه وسلم يقول وهو على المنبر الا ان الفتنة ها يشير الى المشرق ومن حيث يطلع قرن الشيطان **باب** ذكر اسلم وغفار ومزينة
وجهينة واشجع **حدثنا** ابو نعيم قال حدثنا سفيان عن سعد بن ابراهيم عن عبد الرحمٰن بن هرمز عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه
وسلم قريش والانصار وجهينة ومزينة واسلم وغفار واشجع موالي ليس لهم مولى دون الله ورسوله **حدثنا** محمد بن غرير الزهري
قال حدثنا يعقوب بن ابراهيم عن ابيه عن صالح قال حدثنا نافع ان عبد الله اخبره ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال على المنبر غفار
غفر الله لها واسلم سالمها الله وعصية عصت الله ورسوله **حدثنا** محمد قال حدثنا عبد الوهاب الثقفي عن ايوب عن محمد عن ابي

فاكتبوها انزل بن الدئلي كفر فيه عبيد الله القرشي اويقول انا هذا الحي من بارع اربع توفوا ثنا هنا ثنى اخبرنا

١ قوله للرهط القرشيين. هم عبد الدار و
سعيد وعبد الرحمٰن وامامزيد فهو ليس بقرشي بل انصاري خزرجي قاله الكرماني وسياتي الحديث مبسوطا مشروحا
في فضائل القرآن انشاء الله تعالى ١٢ ٢ قوله اسلم بلفظ افعل التفضيل ابن افصى بفتح الهمزة وسكون
الفاء وبالمهملة مقصورا ابن حارثة وهو من خزامة بضم المعجمة وتخفيف الزاي والمهملة وفي بعضها عامر بن خزامة
وهو سهو منك ٣ قوله انا معكم كلكم. قال الكرماني فان قلت كيف كان مع الفريقين واحدا غالب
والآخر مغلوب قلت المراد معية عصمة الله الخيرا صلاح النية والتدين للقتال انتهى ومر الحديث في ص ٥١٦
وفي ص ٥١٣ ١٢ ٤ قوله باب. كذا هو للاكثر بتة وهو كالفصل من الباب الذي قبله ووجه تعلقه بمن
الحديثين الاولين ظاهر وهو ان الادعاء الى غير الاب الحقيقي وان الحديث الثالث ظاهر تعلق باصل الباب
وهو ان عبد القيس ليسوا من مضر وانما الرابع فلاشارة الى ما في بعض طرقه من الزيادة بذكر ربيعة ومضر ١٢ -
٥ قوله يحيى بن يعمر. بفتح التحتية وسكون المهملة وفتح الميم ومضما ويا الراء البصري وابو الاسود اسمه
الظالم الديلي بكسر المهملة وسكون التحتية وفتح الهمزة والدول بضم المهملة واسكان الواو وبفتح الهمزة اربع لغات
وهو اول من تكلم في النحو ١٢ ٦ قوله اوى لغير ابيه. اي انتسب اليه وانتمى اما قوله وهو يعلمه
تقييد لابد منه فان الاثم يتبع العلم كذا في الكرماني قال في الفتح كذا وقع هنا كفر بالله ولم يقع قوله بالله في
غير رواية ابي ذر فانه في رواية مسلم والاسمعيلي وهو اولى وان ثبت ذلك فالمراد من استحل ذلك مع
علمه بالتحريم اما على الرواية المشهورة فالمراد كفر النعمة او ظاهر الغلظة وبرا ورد على سبيل التغليظ لزجر
فاعل ذلك او المراد بالاطلاق ان فاعله فعل فعلا شبيها بفعل اهل الكفر ١٢ فتح ٨ قوله فليتبوأ مقعده
من النار. اي فليتنزل منزله منها او ليتخذ منزلا يصلاها ويحوها ذما وغير بلفظ الامر ومعناه جزاؤه وقد
يجازى وقد يعفى عنه وقد يتوب فيسقط عنه ٨ ٨ قوله لا يرى. من باب الافعال اي ينسب
الرؤية الى عينيه بان يكذب في الرؤيا بان يقول رأيت كذا ولم يره فان قلت ان كذبه لا يزيد على
الكذب في يقظته فلم زادت عقوبته قلت لان الرؤيا جزء من النبوة والكاذب في الرؤيا يدعي ان الله
يراه بالرؤية واعطاه جزءا من النبوة ولم يعطه فالكاذب على الله اعظم فرية من كذب على غيره ١٢ فتح خ
٩ قوله الدباء. بضم الدال وتشديد الموحدة وبالمد القرع وهي من ظروف الخزا الصناعية
او على شكلها من الخشب والحنتم الجرار المطلية بالزفت وسكون الواو وفتح التاء المثناة الجرة الخضراء
الشديدة الخضرة فيشتد فيها فيشتد نبيذه والمزفت. بضم الميم وتشديد الفاء المفتوحة المطلي بالزفت بالكسر
القار والمراد بالنهي من استعمال هذه الاواني مبالغة في الاحتراز عن المسكر في الصدر الاول لقرب عهدهم
بالاشربة المحرمة ثم نسخ ذلك بقوله كنت نهيتكم عن الانتباذ في الاوعية فانتبذوا فيها ولا تشربوا مسكرا
والظاهر ان المراد عن الاستعمال والانتباذ فيها لا مطلق الاستعمال فيما يكون غير مسكر ثم قالوا تحريم الانتباذ في
هذه الاواني كان في صدر الاسلام حيث كان القصد الى قمع آثار الخمر فتاكيد حرمتها ثم نسخ وهو قول الجمهور وقال
بعض بتحريمها التحريم والمذهب عند مالك واحمد كذا في اللمعات قال العيني ليس غير ما لابد من الا ان يتناول
في ذلك بذكر ربيعة ومضر فان نسبتها الى اسمعيل لا كلام فيها انتهى وكذا قال صاحب الفتح في وجه المناسبة

---

١٠ قوله من حيث يطلع قرن الشيطان اي حزبه واعوانه كذا في اللمعات وفي الفتح ومناسبة الترجمة
من جهة ذكر المشرق وكلهم من مضر وربيعة ١٢ ١١ قوله ذكر اسلم وغفار الخ قال في الفتح هذه خمس قبائل
كانت في الجاهلية في القوة والمكانة دون بني عامر من صعصعة وبني تميم من مرة وغير هاتين القبائل فلما جاء
الاسلام كانوا اسرع دخولا فيه من لو لتك فانقلب الشرف اليهم بسبب ذلك ١٢ فتح ١٢ قوله موالي
بتشديد التحتية اضافة الى التي صلعم اي انصاري وهذا هو المناسب هنا وان كان المولى عدة معان ويردي
بتخفيف التحتية اي موالي الله ورسوله ويدل عليه قوله ليس لهم مولى دون الله ورسوله ١٢ فتح ١٣ قوله
غفار غفر الله واسلم سالمها الله هو لفظ خبر ويراد به الدعاء ويحتمل ان يكون خبرا وقد سالما بمعنى سلمها نحو قاتلها الله بمعنى
قتلها وعصية مصغرا ابطن من بني سليم قال الخطابي ان النبي صلى الله عليه وسلم دعا لبني تميم القبيلتين اللتين هما من نحوها
في الاسلام كان من غير حرب وكان غفار تيم بمرقة الحاج صاحب رسول الله صلعم ان محكوما منهم ملك السهم
وان يعلم ما سلف منها مغفور لهم وبالمعصية فهم الذين قتلوا القراء ببئر معونة. ملخوظ من ك ف خ ١٢
اسماء الرجال ابن شهاب هو الزهري الس بن مالك **باب** نسبة اليمن الخ مسدد بن مسرهد الاسدي
يحيى بن سعيد القطان يزيد بن ابي عبيد مولى سلمة بن الاكوع سلمة هو ابن عمرو بن الاكوع
الاسلمي ابو مسلم شهد بيعة الرضوان **باب** **ابو معمر** بفتح المهملتين عبد الله بن عمرو المنقري القعد عبد الوارث
ابن سعيد التنوري **الحسين** المعلم عبد الله بن بريدة بن الحصيب الاسلمي. يحيى بن يعمر
بفتح التحتية واليم البصري ابا الاسود ظالم بن عمرو بن سفيان ابي ذر جندب بن جنادة الغفاري على
ابن عياش الالهاني الحمصي جرير بن عثمان الحمصي الرحبي عبد الواحد بن عبد الله النصري واثلة بن
الاسقع بن كعب الليثي مسدد هو ابن مسرهد الاسدي حماد هو ابن زيد بن درهم الازدي ابو جمرة
بالجيم نصر بن عمران العبسي ابو اليمان الحكم بن نافع شعيب هو ابن ابي حمزة الزهري هو ابن شهاب
باب ذكر اسلم بن افصى وغفار بكسر المعجمة وتخفيف الفاء هو بن ملكان بن مليل بضم وفاء ومهملة بن
ضمرة بن بكر بن عبد مناة بن كنانة منهم ابو ذر الغفاري وبمزينة بضم الميم اسم امرأة عمرو بن لؤي بن طابخة
بالموحدة ثم المعجمة ابن الياس بن مضر هي بنت كلب بن وبرة منهم عبد الله بن مغفل المزني وجهينة بضم
الميم وفتح الهاء ابن زيد بن ليث بن اسود بن اسلم بضم اللام ابن الحاف بن قضاعة منهم عبيدة بن عامر الجهني
والاجع بن رديف بن ملقان بن سعد بن قوس لهذه قبائل خمس من مضر ١٢

حل اللغات يتناضلون بالنون والمعجمة اي يترامون.
يعمر بفتح التحتية وسكون المهملة وفتح الميم ومضما وبالراء البصري وعلي بكسر المهملة وسكون التحتية المدني
بضم المهملة واسكان الواو وبفتح الهمزة ادرج في لغات الفراء بكسر الفاء ممدودا ومقصورا جمع فريء كسكرى
والبستهري اي يلعب الزرقة الى عينه تقول من التقول بفتح الفوقية والقاف وشدة الواو سهو القول
من هذا النفس وهي جمع فاعلة جمع الذين يأكون الاموال بغير حق والدباء بضم المهملة اي نحل الدباء وهو القرع المحنتم
الجرار الخضر المقير جوا صل الحلة يخضر وسط الزفت الى المطلي بالزفت وهو القير ١٢

هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اسلم سالمها الله وغفار غفر الله لها ٣٥١٥ حدثنا قتيبة قال حدثنا سفيان ح وحدثنا محمد بن بشار قال حدثنا ابن مهدي عن سفيان عن عبد الملك بن عمير عن عبد الرحمن بن ابي بكرة عن ابيه قال قال النبي صلى الله عليه وسلم اراكم ان كان جهينة ومزينة واسلم وغفار خيرا من بني تميم ومن بني اسد ومن بني عبد الله بن غطفان ومن بني عامر بن صعصعة فقال رجل خابوا وخسروا فقال هم خير من بني تميم ومن بني اسد ومن بني عبد الله بن غطفان ومن بني عامر بن صعصعة ٣٥١٦ حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن محمد بن ابي يعقوب قال سمعت عبد الرحمن بن ابي بكرة عن ابيه ان الاقرع بن حابس قال للنبي صلى الله عليه وسلم انما بايعك سراق الحجيج من اسلم وغفار ومزينة واحسبه وجهينة ابن ابي يعقوب شك قال النبي صلى الله عليه وسلم ارأيت ان كان اسلم وغفار ومزينة واحسبه وجهينة خيرا من بني تميم وبني عامر واسد وغطفان خابوا وخسروا قال نعم قال والذي نفسي بيده انهم لاخير منهم ٣٥١٧ حدثنا سليمان بن حرب قال حدثنا حماد بن زيد عن ايوب عن محمد عن ابي هريرة قال قال اسلم وغفار وشيء من مزينة وجهينة او قال شيء من جهينة ومزينة خير عند الله او قال يوم القيمة من اسد وتميم وهوازن وغطفان

باب ذكر قحطان

٣٥١٨ حدثنا عبد العزيز بن عبد الله قال حدثني سليمان بن بلال عن ثور بن زيد عن ابي الغيث عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تقوم الساعة حتى يخرج رجل من قحطان يسوق الناس بعصاه

باب ما يدعى في الجاهلية

٣٥١٩ حدثنا محمد قال اخبرنا مخلد بن يزيد قال اخبرنا ابن جريج قال اخبرني عمرو بن دينار انه سمع جابر ابن عبد الله يقول غزونا مع النبي صلى الله عليه وسلم وقد ثاب معه ناس من المهاجرين حتى كثروا وكان من المهاجرين رجل لعاب فكسع انصاريا فغضب الانصاري غضبا شديدا حتى تداعوا وقال الانصاري يا للانصار وقال المهاجري يا للمهاجرين فخرج النبي صلى الله عليه وسلم فقال ما بال دعوى اهل الجاهلية ثم قال ما شانهم فاخبر بكسعة المهاجري الانصاري قال فقال النبي صلى الله عليه وسلم دعوها فانها خبيثة وقال عبد الله بن ابي ابن سلول اقد تداعوا علينا لئن رجعنا الى المدينة ليخرجن الاعز منها الاذل فقال عمر الا نقتل هذا الخبيث يعني عبد الله فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا يتحدث الناس انه كان يقتل اصحابه ٣٥٢٠ حدثنا ثابت بن محمد قال حدثنا سفيان عن الاعمش عن عبد الله بن مرة عن مسروق عن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم وعن سفيان عن زبيد عن ابراهيم عن مسروق عن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ليس منا من ضرب الخدود وشق الجيوب ودعا بدعوى الجاهلية

باب قصة خزاعة

حدثنا اسحق بن ابراهيم قال حدثنا يحيى بن آدم قال حدثنا اسرائيل عن ابي حصين عن ابي صالح عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال عمرو بن لحي بن قمعة بن خندف ابو خزاعة ٣٥٢١ حدثنا ابو اليمان قال اخبرنا شعيب عن الزهري قال سمعت سعيد بن المسيب

ثنى ثنى تابعك الخير عن ما ينهى عن دعوة الجاهلية دعوة جاهلية الا تقتل هذا الخبيث يا نبي الله يعني عبد الله ٢ يا رسول الله لعبد الله ثنى ثنى

قوله خابوا وخسروا. قال عثمان وفي المقاصد قولهم خابوا وخسروا في هذه الرواية من كلام النبي صلعم اي وقعوا في الخيبة والخسران بان تخلفوا عن الاسلام وحاربوا المسلمين ١٢ ٢ قوله لا خير منهم كذا فيه بلوزن افعل وهي لغة قليلة والمشهورة لا خير منهم وثبت كذلك في رواية الترمذي وانما كانوا خيرا منهم لانهم سبقوهم الى الاسلام والمراد الاكثر الاغلب ١٢ فتح ٣ قوله قال قال كذا فيه بحذف فاعل قال الثاني وهو اصطلاح لمحمد بن سيرين اذا قال عن ابي هريرة قال قال ولم يسم قائلا والمراد به النبي صلى الله عليه وسلم وقد نبه على ذلك الخطيب وتبعه ابن الصلاح وقد اخرج المسلم هذا الحديث فقال فيه قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ١٢ فتح ٤ قوله وغفار مزينة. اي قال شيئا منها او قال شيئا امامن هذا والمامن ذلك يعني شك في انه جمع بينها او اقتصر على احدهما كذا في الكرماني والخيرالباري قال الشيخ ابن حجر ويحتمل ان يكون هذا الترديد من حديث ابي بكرة الذي قبله وكانه في قوله يوم القيمة ان العبد بالخير والشر انما ينظر في ذلك الوقت ١٢ ٥ قوله من قحطان. هو ابو اليمن ويسوق الناس بعصاه عبارة عن تسخير الناس وادارتهم كسوق الراعي الغنم بعصاه فهو كناية عن الملك ويكون خروجه بعد المهدي ١٢ خير ٦ قوله ما ينهى بضم اوله ودعوى الجاهلية الاستغاثة عند ارادة الحرب كانوا يقولون يا آل فلان فيجتمعون ويتعرون القاتل ولو كان ظالما في اعتقاد الاسلام بالنهي عن ذلك ١٢ فتح ٧ قوله وقد ثاب معه ناس. بثلثة. ومثوحدة اي اجتمعوا قوله رجل لعاب. اي بطال وقيل كان يلعب بالحراب كما يصنع الحبشة وهذا الرجل هو جهجاه بن قيس الغفاري وكان اجير عمر بن الخطاب والانصاري هو سنان بن وبرة حليف بني سالم الخزرجي ١٢ فتح ٨ قوله فكسع. بفتح الكاف والمهملتين اي ضربه على دبره قوله حتى تداعوا كذا الاكثر بسكون الواو بصيغة الجمع وفي بعض النسخ من ابي ذر تداعوا بفتح العين والواو بلفظ التثنية والمشهور في هذه تداعينا يا بني عوض الواو وكلاهما صحيح اصلها بواو ١٢ فتح الباري ٩ قوله ودعوها فانها خبيثة اي دعوى الجاهلية وقيل والكسعة والاول هو المعتمد ١٢ فتح الباري ١٠ قوله لا يتحدث. اي لا تقتل يتحدث الناس قال الخطابي في باب عظيم من سياسة الرئيس والنظر في العواقب وذلك ان الناس انما يدخلون في الدين ظاهرا وما سبيل الى معرفة ما في نفوسهم فلو عوقب المنافق على كفره لوجدها عداء الدين فنفر الناس عن الدخول في الدين بان يقولوا ما يؤمن اذا خلصنا في دينه ان يدعى علينا كفر اليلتمس بذلك دمائنا واموالنا فلا تسلموا الكفر اليه للسلاك فيكون ذلك سببا لنفور الناس عن الدين ١٢ ك خ ١١ قوله وعن سفيان. هو معطوف على قوله حدثنا سفيان عن الاعمش وليس بمعلق وقد تقدم في البنائز ١٢ فتح ١٢ قوله

ودعا بدعوى الجاهلية. كما كانوا يقولون عند النوبة واجلاء فنكان لهم دعاوى باطلة عند النوبة كما عرفت سابقا وحال الملمات كما عرفت الان. خير جاري دمر بيانا في ص ٣٥٢ ١٢ ١٣ قوله عمرو بن لحي. بضم اللام وفتح الهملة وتشديد اللام ابن قمعة بفتح القاف واليم وتخفيفها وبالهال العين وقيل بكسر القاف وشدة اليم بفتحها وكسرها وقيل بفتحها وسكون اليم ابن خندف بكسر المعجمة وسكون النون وكسر المهملة وفتحها وبالفاء وهي ام القبيلة فلا تصرف وقمعة منسوب الى اللام والافاثوابه اسرائيل بن مغرف واسم الخندف ليلى والخندف لقب القيت بها لمالمات زوجها الياس بن مضر حزنت عليه حزنا شديدا حتى خرجت عن الاولاد وضيعتهم وحيرت دارها وساحت في الارض حتى ماتت والوخزانة ابوحي من الازد ١٢ خير جاري اسماء الرجال عبد الرحمن بن ابي بكرة من ابيه ابي بكرة نفيع بن الحارث بن كلدة من بني تميم هو ابن مرة بضم الميم وشدة الراء ابن ذر بن عائذة الذكوان قتل بني عبد الله بن غطفان بن سعد بن قيس بن عيلان بن مضر قوله وهوازن قال القسطلاني وقد ذكر في هذا الحديث هوازن بدل بني عامر من صعصعة وهما من صعصعة من بني هوازن من غير عكس تذكر هوازن لشمل باب ذكر قحطان. قحطان بفتح القاف وسكون الحاء المهملة ابواليمن كما مر قال القسطلاني واليه تنتهي انساب اليمن من حمير وكندة وهمدان وغيرهم انتهى عبد العزيز بن هو الاويسي سليمان هو الملقب بثور بفتح المثلثة وسكون الواو ابن زيد هو الدولي المدني ابي الغيث اسمه سالم مولى عبد الله بن مطيع محمد بن سلام كما جزم به ابو نعيم والدمياطي وغيرهما ١٢ قس مخلد بن يزيد الحراني الحمري ابن جريج عبد الملك ابن عبد العزيز بن جريج المكي عمرو بن دينار القرشي المكي مبارد هو ابن عبد الله الانصاري رجل لعاب هو جهجاه بن قيس الغفاري انصاريا هو سنان بن وبرة حليف بني سالم الخزرجي ثابت بن محمد بن اسمئيل الكناني الكوفي الاعمش سليمان بن مهران الكوفي عبد الله بن مرة الهمداني الكوفي مسروق هو ابن الاجدع الهمداني الكوفي باب قصة خزاعة بضم الخاء المعجمة وخفة الزاي سيأتي ذكره ١٢ حل اللغات ارأيتم اخبروني الجحيم جمع الحاج . ثاب بثلثة وموحدة اي اجتمع لعاب اي كثير اللعب فكسع بفتح الكاف والمهملتين اي ضرب على دبره قد اعوا بسكون الواو وفتح العين بصيغة الجمع اي استغاثوا اودعوا بفتح الفين والواو وبالتثنية والمشهور في هذا اعوا بالياء عوض الواو خبيثة اي قبيحة منكرة ثوب جمع جيب ما يفتح من الثوب ليدخل فيه الرأس للبس خزاعة بضم المعجمة وتخفيف الزاي لحي بضم اللام وفتح المهملة وتشديد الياء ١٢

قال البحيرة التي يمنع درها للطواغيت ولا يحلبها احد من الناس والسائبة التي كانوا يسيبونها لآلهتهم فلا يحمل عليها شئ قال وقال ابو هريرة قال النبي صلى الله عليه وسلم رأيت عمرو بن عامر الخزاعي يجر قصبه في النار وكان اول من سيب السوائب قصة اسلام ابي ذر رض

باب قصة زمزم

حدثنا زيد بن اخزم قال حدثنا ابو قتيبة سلم بن قتيبة قال حدثنا مثنى بن سعيد القصير قال حدثنا ابو جمرة قال قال لنا ابن عباس الا اخبركم بإسلام ابي ذر قال قلنا بلى قال ابو ذر كنت رجلا من غفار فبلغنا ان رجلا قد خرج بمكة يزعم انه نبي فقلت لاخي انطلق الى هذا الرجل وكلمه وأتني بخبره فانطلق فلقيه ثم رجع فقلت ما عندك فقال والله لقد رأيت رجلا يأمر بالخير وينهى عن الشر فقلت له لم تشفني من الخبر فاخذت جرابا وعصا ثم اقبلت الى مكة فجعلت لا اعرفه واكره ان اسأل عنه واشرب من ماء زمزم واكون في المسجد قال فمر بي علي فقال كأن الرجل غريب قال قلت نعم فقال فانطلق الى المنزل قال فانطلقت معه لا يسألني عن شئ ولا اخبره فلما اصبحت غدوت الى المسجد لاسأل عنه وليس احد يخبرني عنه بشئ فمر بي علي فقال اما نال للرجل يعرف منزله بعد قال قلت لا قال فانطلق معي قال فقال ما امرك وما اقدمك هذه البلدة قال قلت له ان كتمت علي اخبرتك قال فاني افعل قال قلت له بلغنا انه قد خرج ههنا رجل يزعم انه نبي فارسلت اخي ليكلمه فرجع ولم يشفني من الخبر فاردت ان القاه فقال له اما انك قد رشدت هذا وجهي اليه فاتبعني ادخل حيث ادخل فاني ان رأيت احدا اخافه عليك قمت الى الحائط كاني اصلح نعلي وامض انت فمضى ومضيت معه حتى دخل ودخلت معه على النبي صلى الله عليه وسلم فقلت له اعرض علي الاسلام فعرضه فاسلمت مكاني فقال لي يا اباذر اكتم هذا الامر وارجع الى بلدك فاذا بلغك ظهورنا فاقبل فقلت والذي بعثك بالحق لاصرخن بها بين اظهرهم فجاء الى المسجد وقريش فيه فقال يا معشر قريش اني اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله فقالوا قوموا الى هذا الصابي ففعلوا بي ما صنع بي مرة فادركني العباس فاكب علي ثم اقبل عليهم فقال ويلكم تقتلون رجلا من غفار ومتجركم وممركم على غفار فاقلعوا عني فلما ان اصبحت الغد رجعت فقلت مثل ما قلت بالامس فقالوا قوموا الى هذا الصابي ففعلوا بي مثل ما صنع بي بالامس فادركني العباس فاكب علي وقال مثل مقالته بالامس قال فكان هذا اول اسلام ابي ذر

باب جهل العرب

حدثنا ابو النعمان ثنا ابو عوانة عن ابي بشر عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال اذا استرك ان تعلم جهل العرب فاقرأ ما فوق الثلثين ومائة في سورة الانعام قد خسر الذين قتلوا اولادهم سفها بغير علم الى قوله قد ضلوا وما كانوا مهتدين

باب من انتسب الى اباءه في الاسلام والجاهلية

وقال ابو عمر وابو هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم ان الكريم بن الكريم بن الكريم يوسف بن يعقوب بن اسحق بن ابراهيم خليل الله وقال البراء عن النبي صلى الله عليه وسلم انا ابن عبد المطلب

حدثنا عمر بن حفص قال ثنا ابي ثنا الاعمش قال ثنى عمرو بن مرة عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال لما نزلت وانذر عشيرتك الاقربين

---

١ ابن لحي ٢ باب قصة اسلام ابي ذر ٣ باب قصة زمزم ٤ حدثنا زيد هو ابن اخزم ٥ قال ابو قتيبة ٦ فاخذ ٧ فقال انطلق ٨ انطلق فقمت ٩ معاشر انا ١٠ اقتلون وا ١١ باب قصة زمزم وجهل العرب

١ قوله البحيرة بفتح الموحدة كان اهل الجاهلية اذا نتجت الناقة خمسة ابطن آخرها ذكر بحروا اذنها اى شقوها وحرموا ركوبها ودرها فلا تطرد عن ماء ولا عن مرعى تعظيما للطواغيت والطاغوت الشيطان وكل رأس في الضلال وتسمى بالبحيرة كذا في الكرماني وفي الجمع كانوا اذا نابت الناقة عشرة اناث سيبوا اى خلوا سبيلها ولم تركب ولم يجز وبر ولم يشرب لبنها الا الضيف وهي السائبة فاذا نتجت بعد من انثى شقوا اذنها وحرم منها ما حرم من امها وهي البحيرة ١٢ ٢ قوله عمرو بن عامر جميل بن لحي بن قمعة فان قلت تقدم في باب اذا انفلت الدابة في الصلوة ورأيت فيما عمرو بن لحي هو الذي سيب السوائب قلت لعلها واحد فعامر اسم ابيه والاخر اسم جد من اجداده كذا في الكرماني ١٢ غير طاري ٣ قوله قصبه بفتح القاف وسكون المهملة الامعاء ١٢ ك ٤ قوله قصة اسلام ابي ذر للسوى باب قصة اسلام ابي ذر وسقط لهاتين وكانا اولى لان هذه الترجمة سياتي بعد اسلام ابي بكر وسعد وغيرهما ووقع للاكثر هنا قصة زمزم ووجه تعلقها بقصة ابي ذر ما وقع لزمن الاكتفاء بماء زمزم في المدة التي اقام فيها بمكة كذا في الفتح ومنه الجني باب قصة زمزم وفيه اسلام ابي ذر ووقع للابي ذر قصة اسلام ابي ذر كذا في القسطلاني وفي بعض النسخ باب جهل العرب ولا ايضا وجه كذا في الخير الجاري قال الكرماني ابو ذر بضم جذب بدون الراء اسمه جذب بضم الجيم والدال المهملة وفتحها وهو اول من حيا رسول الله صلعم بتحية الاسلام وهو خامس خمسة في الاسلام وكان يتعبد لله قبل البعثة واسم اخيه انيس مصغرا اسلم مع ابي ذر وكان شاعرا واسلمت امها ١٢ ٥ قوله اما نال. بنون ثالثه نظام اى لما جاء الوقت الذي يعرف الرجل فيه منزله بان يكون لمنزل معين يسكنه ١٢ ك ٦ قوله رشدت. بفتح الشين وكسرها فوجه اليه. اى ارشدان ازور الرجل الذي تريد زيارته ١٢ خ ٧ قوله فاسلمت مكاني. اى في المال قال الكرماني فان قلت كيف اسلم في المال ولم يحرما يدل على نبوته من المعجزات قلت الدلالات الاخر دلت على ان كان بعد ظهور المعجزات او انه كفى في الخير الجاري ١٢ ٨ قوله لاصرخن بها. اى لارفعن صوتي بها فان قلت لم خالف امر رسول الله صلى الله عليه وسلم قلت علم بالقرائن بانه ليس طالبا جاب ولهذا لما قال ذلك سكت رسول الله صلى الله عليه وسلم ١٢ ك ٩ قوله العصابي من صبأ صبوة اى مال الى الجهل كذا في الكرماني هذا على تقدير ان يكون ناقصا واما على تقدير ان يكون مهموزا فمعناه خرج من دين الى دين اخر كذا في القاموس قال القسطلاني العصابي بالعين المشكل من دين الى دين او اراد بحب الجهل قوله لاصوت. اى لان اصوت يعني عقيرته مذنب الموت ١٢ منتبع

١٠ قوله باب جهل العرب. ولابي ذر باب قصة زمزم وجهل العرب والاول اولى اذ لم يجر في حديث الباب لا مزم وكرر لها الاسمعيلي فجمع بهذه الاحاديث في ترجمة واحدة وهو متجه. كذا في الفتح ١٢ ١١ قوله قتلوا اولادهم. اى بنا تهم حماقة الفقر سفها نصب على الحال اى ذوي سفه بغير علم لان الفقر وان كان مزالا ان القتل اعظم منه وايضا لقتل ناجز وذلك الفقر موهوم فالزام الاعظم المضار على سبيل القطع هذا من امر موهوم لاريب انه سفاهة وبذه السفاهة انما تولدت من عدم العلم بان الله رزاق اولادهم ١٢ قس ١٢ قوله من انتسب الى اباءه في الاسلام والجاهلية. اى ذوكلا سنة ١٢ قس نصب على الحال مطلقا فان عمل المكرمة ما اذا اورده على طريق المفاخرة ١٢ ف

اسماء الرجال

اسحاق بن ابراهيم بن راهويه يحيى بن آدم بن سليمان القرشي الكوفي اسرائيل ابن يونس السبيعي ابي حصين عثمان بن عاصم الاسدي ابي صالح ذكوان الزيات ابو اليمان الحكم بن نافع الحمصي شعيب هو ابن ابي حمزة الحمصي الزهري محمد بن مسلم بن شهاب سعيد ابن المسيب المخزومي القرشي باب قصة زمزم زيد هو ابن اخزم الطائي البصري ابو قتيبة سلم ابن قتيبة الشعيري الخراساني مثنى ضد الواحد هو الضبعي ابو جمرة بالجيم نصر بن عمران

باب جهل العرب

ابو النعمان محمد بن الفضل السدوسي ابو عوانة الوضاح اليشكري ابي بشر جعفر بن ابي وحشية اليشكري سعيد بن جبير الاسدي مولاهم الكوفي باب من انتسب الى جده ابن عمرو ابو هريرة سبق حديثهما موصولا في كتاب الانبياء وقال ابراهيم بن عازب وصلناه في الجهاد عمر بن حفص يروي عن ابيه ابي حفص بن غياث الكوفي الاعمش سليمان بن مهران الكوفي عمرو بن مرة ابن عبد الله الكوفي سعيد بن جبير الاسدي ١٢

حل اللغات

قعت بفتح القاف واليم وتخفيفها وبامهال العين فحذف بكسر الجيم وسكون النون وكسر الهملة قصبة بفتح القاف وسكون المهملة الامعاء قصير مذ الطويل لم تشفني اى لم يشفني بجواب يشفيني من مرض الجبل دشدت من الرشد وهو بفتح الشين وكسرها خلاف الغي لاصرخن بها اى لارفعن صوتي بها اكب اقبل ولزم فاقلعوا بالقاف الساكنة اى فكفوا سفهوا نصب على الحال اى ذوسفه ١٢

marfat.com

جعل النبي صلى الله عليه وسلم ينادي يا بني فهر يا بني عدي ببطون قريش وقال لنا قتيبة ٣٥٢٥ حدثنا سفيان عن حبيب بن ابي ثابت عن سعيد
ابن جبير عن ابن عباس قال لما نزلت وانذر عشيرتك الاقربين جعل النبي صلى الله عليه وسلم يدعوهم قبائل قبائل ٣٥٢٦ حدثنا ابو اليمان
انا شعيب ثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال يا بني عبد مناف اشتروا انفسكم من الله يا بني عبد المطلب
اشتروا انفسكم من الله يا ام الزبير بن العوام عمة رسول الله يا فاطمة بنت محمد اشتريا انفسكما من الله لا املك لكما من الله شيئا سلاني من
مالي ما شئتما ٣٥٢٧ باب ابن اخت القوم ومولى القوم منهم حدثنا سليمان بن حرب ثنا شعبة عن قتادة عن انس قال دعا النبي صلى الله عليه وسلم
الانصار خاصة فقال هل فيكم احد من غيركم قالوا لا الا ابن اخت لنا فقال النبي صلى الله عليه وسلم ابن اخت القوم منهم ٣٥٢٨ باب فضية الحبشة
قال النبي صلى الله عليه وسلم يا بني ارفدة حدثنا يحيى بن بكير ثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة ان ابا بكر دخل
عليها وعندها جاريتان في ايام منى تغنيان وتدفقان وتضربان والنبي صلى الله عليه وسلم متغش بثوبه فانتهرهما ابو بكر فكشف النبي صلى الله
عليه وسلم عن وجهه فقال دعهما يا ابا بكر فانها ايام عيد وتلك الايام ايام منى وقالت عائشة رايت النبي صلى الله عليه وسلم يسترني وانا انظر الى
الحبشة وهم يلعبون في المسجد فزجرهم عمر فقال النبي صلى الله عليه وسلم دعهم امنا بني ارفدة يعني من الامن ٣٥٢٩ باب من احب ان لا يسب
نسبه ٣٥٣٠ حدثنا عثمان بن ابي شيبة ثنا عبدة عن هشام عن ابيه عن عائشة قالت استاذن حسان النبي صلى الله عليه وسلم في هجاء المشركين
قال كيف بنسبي فقال حسان لاسلنك منه كما تسل الشعرة من العجين وعن ابيه قال ذهبت اسب حسانا عند عائشة فقالت لا
تسبه فانه كان ينافح عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ابو الهيثم نفحت الدابة اذا رمت بحوافرها ونفحه بالسيف اذا تناوله من بعيد
٣٥٣١ باب ما جاء في اسماء رسول الله صلى الله عليه وسلم وقول الله ما كان محمد ابا احد من رجالكم الاية وقوله محمد رسول الله والذين معه اشداء
على الكفار وقوله من بعدي اسمه احمد حدثنا ابراهيم بن المنذر ثنا معن عن مالك عن ابن شهاب عن محمد بن جبير بن مطعم عن ابيه
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لي خمسة اسماء انا محمد واحمد وانا الماحي الذي يمحو الله بي الكفر وانا الحاشر الذي يحشر الناس على

رسول الله صلى الله عليه وسلم ... في ايام منى قد ففان وتضربان ... متغشيا ... ثنى ... يسل الشعر ... النبي صلى الله عليه وسلم ... ثنى ... قال ... حدثنا انا احمد

له قوله يا بني فهر بكسر الفاء وسكون الهاء وبالراء ابن مالك بن النضر بن كنانة بطن من قريش وكذا بنو عدي بفتح المهملة الاولى ابن كعب بن لوي بن غالب بن فهر بضم الفاء ك قال العيني والطبقة من حيث ذكره علم عشيرة ونسب كل قبيلة الى آبائها ١٢ ٢ قوله انذر عشيرتك الخ اي باعتبار تخليصها من العذاب لانه قال اسلموا تسلموا من العذاب فيكون ذلك كالشراء كانهم جعلوا الطاعة ثمن النجاة وامامقوله تعالى ان الله اشترى من المؤمنين انفسهم فمعناه انه بايع باعتبار تحصيل الثواب والثمن الجنة ١٢ قس ٣ قوله عمة رسول الله صلى الله عليه وسلم وهي صفية بنت عبد المطلب وهذه القصة ان كانت وقعت في صدر الاسلام بمكة فلم يدركها ابن عباس لانه ولد قبل الهجرة بثلاث سنين وابو هريرة لانه اسلم بالمدينة وفي نداء فاطمة ايضا ما يقتضي تاخر القصة لانها يومئذ صغيرة او مراهقة والذي يظهر ان ذلك وقع مرتين مرة في صدر الاسلام ورواية ابن عباس وابي هريرة لما سن مرسل الصحابة وهذا هو الوافق للترجمة من جهة دخول قصة بدر ومرة بعد ذلك حيث يكن ان تدعى فيها فاطمة عليها السلام ويعكر ذلك ابو هريرة اذ ابن عباس ١٢ فتح ٤ قوله ابن اخت القوم منهم. فيه المطابقة للجزء الاول من الترجمة اما الجزء الثاني فمنه فقال الكرماني فان قلت من اين لعلم من الحديث حكم قلت بالقياس على ابن الاخت او الغرض من ذكره انه لم يعهد صدا يدل عليه بشرطه او اراد ان يذكره ولم يتفق له انتهى قال في الفتح زعم بعضهم انه لم يقع لاحد حديث على شرطه فاشار اليه وفيه نظر لانه قد اورده في الفرائض ولفظ مولى القوم منهم انفسهم انتهى ١٢ ٥ قوله يا بني ارفدة. بفتح الهمزة وسكون الراء وفتح الفاء وقد تفتح قيل لقب للحبشة وقيل اسم جنس لهم وقيل اسم جدهم الاكبر ١٢ توشيح ٦ قوله تدففان. اي تقرب ان الدف وقوله تقربان تاكيد او يعني ترقصان من ضرب الارض اذا وطيا ١٢ مجمع ٧ قوله فزجرهم اي ابو بكر وفي بعضها فزجرهم عمر قاله الكرماني في آخر كتاب العيدين ١٢ ٨ قوله دعهم امنا. منصوب على المال اي اتركهم آمنين او هو مفعول مطلق اي ايمنوا امنا ليس للاهدار بينكم ونحوه وقوله بني ارفدة منادى وبحوز ان يكون منصوبا على الاختصاص قوله يعني من الامن هذا من كلام البخاري يشير به الى ان المراد منه الامن الذي هو ضد الخوف و ليس هو من الايمان الذي للكفار وانتصابه على انه مفعول لاجله وتميز ومعناه اتركهم من جهة انا امنا هم كذا في العيني قال في الفتح واستدل قوم من الصوفية بحديث الباب على جواز الرقص وسماع آلات الملاهي ولعن فيه الجمهور باختلاف القصدين فان لعب الحبشة بحراب هم كان للتمرين على الحرب فلا يحتج به للرقص في اللهو انتهى وبرياته في ص ٢٠٣ وفي ص ٣١٦ في كتاب العيدين ١٢ ٩ قوله لاسلكنك. اي لاتطعنن في تخليص نسبك من توهم سبحيث لا يبقى جزء من نسبك فيما نال كالشعرة اذا سل عن العجين لا يبقى شئ منه بخلاف ما لو سل من شئ صلب فانه ربما تقطع وبقي منه بقيته وهذا ان اجهو هم بافعالهم وهاهنا لم يهاجهم عادة لهم ١٢ مجمع ١٠ قوله ينافح. بكسر الفاء بعده الف ثم حاء مهملة ومعناه يدافع ادبر اي. ف يقال نافحت عن فلان اي خاصمت. ك يريد مناقحة هجاء المشركين ومهاجاتهم على اشعارهم ١٢ مجمع ١١ قوله لي خمسة اسماء الخ اختصصت بهم او معظمة او مشهورة في الام السابقة والكتب السابقة وما اظن ان له اسماء كثيرة بعد ذلك وقيل العدد من عند الراوي

لان كلامه صلعم وهو الارجح عندي قال السيوطي في التوشيح قال الشيخ ابن حجر وفيه نظر لتصريحه في الحديث بقوله ان لي خمسة اسماء والذي يظهر انه اختص بها لم يسم بها احد قبلي او معظمة او مشهورة في الامم الماضية لا انه اراد الحصر فيها انتهى. قوله انا محمد اسم مفعول منقول من الصفة على سبيل التفاؤل اي سيكثر حمده اذا الحمد في اللغة هو الذي يحمد كثيرا والذي يظهر ان هذا اسم جنس لا يجتمع في شخص واحد كما لا يخفى على المتامل ١٢ منه. قوله احمد اسم مفعول منقول من الصفة على سبيل التفاؤل ايضا كما مر في محمد اي سيكثر حمده اذا الحمد في اللغة هو الذي يحمد كثيرا والذي يظهر ان هذا اسم جنس لا يجتمع في شخص واحد كما لا يخفى على المتامل ١٢ منه. قوله الماحي اي الذي يمحو الله بي الكفر. قال الكرماني فان قلت ما وجه تخصيص هذه الخمسة بالذكر قلت لان الكفر الذي يمحوه الله بسببه اما ان يكون بالقهر والغلبة بالجهاد او بالحجة والبرهان والاول اما ان يكون بالقتل او بالاسر او بالنهب او بالاجلاء والثاني اما ان يكون بالدعوة او بالحجة او بالمعجزة والاول اما ان يكون بالقول او بالفعل والثاني اما ان يكون بالقول او بالفعل

قد مضى وانا العاقب حدثنا علي بن عبد الله ثنا سفيان عن ابي الزناد وعن الاعرج عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا تعجبون
كيف يصرف الله عني شتم قريش ولعنهم يشتمون مذمما ويلعنون مذمما وانا محمد باب خاتم النبيين ٢٥٣٢ حدثنا محمد بن سنان ثنا سليم
ابن حيان ثنا سعيد بن ميناء عن جابر بن عبد الله قال قال النبي صلى الله عليه وسلم مثلي ومثل الانبياء كمثل رجل بنى دارا فاكملها و
احسنها الا موضع لبنة فجعل الناس يدخلونها ويتعجبون ويقولون لولا موضع اللبنة ٢٥٣٣ حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا اسمعيل بن جعفر
عن عبد الله بن دينار عن ابي صالح عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان مثلي ومثل الانبياء من قبلي كمثل رجل
بنى بيتا فاحسنه واجمله الا موضع لبنة من زاوية فجعل الناس يطوفون به ويتعجبون له ويقولون هلا وضعت هذه اللبنة قال فانا
اللبنة وانا خاتم النبيين باب وفاة النبي صلى الله عليه وسلم ٢٥٣٥ حدثنا عبد الله بن يوسف ثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن
عروة بن الزبير عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم توفي وهو ابن ثلث وستين وقال ابن شهاب واخبرني سعيد بن المسيب مثله
باب كنية النبي صلى الله عليه وسلم ٢٥٣٧ حدثنا حفص بن عمر ثنا شعبة عن حميد عن انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم في السوق
فقال رجل يا ابا القاسم فالتفت النبي صلى الله عليه وسلم فقال سموا باسمي ولا تكتنوا بكنيتي ٢٥٣٨ حدثنا محمد بن كثير انا شعبة عن منصور
عن سالم عن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال سموا باسمي ولا تكتنوا بكنيتي ٢٥٣٩ حدثنا علي بن عبد الله ثنا سفيان عن ايوب
عن ابن سيرين قال سمعت ابا هريرة يقول قال ابو القاسم صلى الله عليه وسلم تسموا باسمي ولا تكتنوا بكنيتي باب ٢٥٤٠ حدثنا
اسحق بن ابراهيم انا الفضل بن موسى عن الحسين بن عبد الرحمن قال رأيت السائب بن يزيد ابن اربع وتسعين جلدا معتدلا فقال
قد علمت فامتعت به سمعني وبصري الا دعاء رسول الله صلى الله عليه وسلم ان خالتي ذهبت بي اليه فقالت يا رسول الله ان ابن اختي
شاك فادع الله له قال فدعا لي باب خاتم النبوة ٢٥٤١ حدثنا محمد بن عبيد الله ثنا حاتم عن الجعيد قال سمعت السائب بن يزيد قال
ذهبت بي خالتي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ان ابن اختي وقع فمسح رأسي ودعا لي بالبركة وتوضأ فشربت من
وضوئه ثم قمت خلف ظهره فنظرت الى خاتم بين كتفيه مثل زر الحجلة قال ابن عبيد الله الحجلة من جحل الفرس الذي بين عينيه
وقال ابراهيم بن حمزة مثل زر الحجلة قال ابو عبد الله الصحيح الراء قبل الزاي باب صفة النبي صلى الله عليه وسلم ٢٥٤٢ حدثنا ابو عاصم عن
عمر بن سعيد بن ابي حسين عن ابن ابي مليكة عن عقبة بن الحارث قال صلى ابو بكر العصر ثم خرج يمشي فرأى الحسن يلعب مع الصبيان
فحمله على عاتقه وقال بابي شبيه بالنبي صلى الله عليه وسلم لا شبيه بعلي وعلي يضحك ٢٥٤٣ حدثنا احمد بن يونس ثنا زهير ثنا اسمعيل عن
ابي حصين قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم وكان الحسن يشبهه ٢٥٤٤ حدثنا عمرو بن علي ثنا ابن فضيل ثنا اسمعيل بن ابي خالد قال سمعت

اخبرنا مبنى النبيين كرجل يعجبون ولا تكتنوا تسموا ولا تكتنوا ثنى خاتم النبوة ثنى

قوله انا العاقب. زاد يونس في روايته الذي ليس بعده نبي قال علي القاري والظاهر ان هذا تفسير للصحابي او من بعده قال في الفتح لكن وقع عند الترمذي وغيره بلفظ الذي ليس بعدي نبي انتهى ١٢ قوله يشتمون مذمما. قال في الفتح كان الكفار من قريش من شدة كراهتهم في النبي صلى الله عليه وسلم لا يسمونه بالاسم الدال على المدح فيعدلون الى ضده فيسمونه مذمما فاذا ذكروه بسوء قالوا فعلى الله يذمم ويذم ليس هو اسمه ولا يعرف به فكان الذي يقع منهم في ذلك مصروفا الى غيره انتهى ١٢ قوله لولا موضع اللبنة. بفتح اللام وكسر الموحدة بعدها نون وبفتح اللام وسكون الموحدة ايضا هي القطعة من الطين تجعل وتجعل تعد للبناء وقيل لبنة فاذا احرقت فهي آجرة وقوله موضع اللبنة بالرفع على ان بعد أو خبره محذوف اي لولا موضع اللبنة لتم البناء ولم ينقص ان يكون لولا تحضيضية وفعلها محذوف تقديره لولا اكمل موضع اللبنة وفي الحديث ضرب الامثال لتقريب الافهام وفضل النبي صلعم على سائر النبيين بان الله ختم به النبيين والكمل به شرائع الدين ١٢ فتح الباري ٤ قوله باب وفاة النبي صلعم. كذا وقعت هذه الترجمة عند ابي ذر وسقطت من رواية النسفي ولم يذكر الا اسنبيل وفي نسخة ما نظر فان محملها في آخر المغازي كما سيأتي والظاهر ان المعنى قصد بهذا حديث عائشة هنا بيان مقدار عمر النبي صلعم فقط لا الخصوص زمن وفاته واعادة في الاسماء اشارة الى ان من جملة صفاته عند اهل الكتاب ان مدة عمره القدر الذي ذكرته عائشة ١٢ فتح الباري ٥ قوله لا تكتنوا. روى بهذا اللفظ بوجوه اي من باب التفعل والافتعال والتفعيل والثلاثي المجرد كما في اللمعات والمجمع ومر بيان الاختلاف فيه في ص ٨٠ في كتاب العلم وفي ص ٤٨٩ في الحس ١٢ ٦ قوله باب كذا للاكثر بغير ترجمة قال العيني قال بعضهم هذا لا يصلح ان يكون فصلا من الباب الذي قبله بطريق ما ورد من الحديث الذي بعده قلت لا نسلم انه لا يصلح ان يكون فصلا من الذي قبله بل هو صالح جيد لذلك لان الالفاظ التي كان النبي صلعم يخاطب بها يا محمد يا ابا القاسم يا رسول الله والادب بل الامر ان يخاطب بيا رسول الله وهذا الحديث يتضمن هذا فله تعلق بما قبله من هذا الوجه انتهى ١٢ ٧ قوله وقع بلفظ الماضي اي وقع في المرض وفي بعضها بكسر القاف وبالتنوين اي وقع في المرض الحجلة ١٢ ٨ قوله زر الحجلة. بكسر الزاي واهمال زاء القيس والحجلة بالمهملة والجيم المفتوحتين بيت العروس او القبة يستر الثياب ويكون لازرار الكبار قيل اراد بالحجلة

والنبوة الطائر المعروف وزرها بيضها وروي ايضا بتقديم الراء على الزاي والمراد منه البيض وقال الجياني هذا هو الصحيح وهو رواية ابراهيم بن حمزة بالحاء المهملة والزاي قال الخطابي جاء في بعض الروايات رأيت خاتم النبوة كبيضة الحمامة كذا في الكرماني قال ابن حجر في مقدمة الفتح وقع في صفة النبي صلى الله عليه وسلم الجملة من جحل الفرس الذي بين عينيه وقيد وهو بضم اوله وسكون ثانيه وخطي لان جحل الفرس بياض في قوائمها لا في عينيها انتهى. وفي الحديث في ص ٩٣ ١٢. اسماء الرجال باب خاتم النبيين محمد بن سنان العوقي سليم بفتح السين ابن حيان بالتحتية الباهلي البصري سعيد بن ميناء بكسر الميم مد وقصر اسمه البختري باب وفاة النبي صلى الله عليه وسلم عبد الله هو التيسي الليث هو ابن سعد عقيل هو ابن خالد ابن شهاب الزهري باب كنية النبي صلى الله عليه وسلم حفص بن عمر الحوضي شعبة هو ابن الحجاج تقدم منصور هو ابن المعتمر سالم هو ابن عبد الله جابر بن عبد الله الانصاري باب الاسماء راهويه الفضل هو السناني الجعيد هو الكندي السائب بن يزيد بن سعد الكندي خالتي قال ابن جحرم اقف على اسمها باب خاتم النبوة محمد بن عبيد الله مولى عثمان بن عفان حاتم هو ابن اسمعيل المدني الجعيد ومن بعده تقدما انفا ابراهيم بن حمزة الزهري شيخ المؤلف وصله في الطب باب صفة النبي صلعم ابو عاصم الضحاك النبيل ابن ابي مليكة هو عبد الله احمد بن يونس اليربوعي زهير هو ابن معاوية الكوفي اسمعيل هو ابن ابي خالد الاحمسي الكوفي ابي جحيفة وهب ابن عبد الله السوائي عمرو بن علي الباهلي الصيرفي ابن فضيل هو محمد بن فضيل بن غزوان الكوفي ١٢

حل اللغات خاتم اي خاتم النبيين لبنة بفتح اللام وكسر الموحدة بعدها نون وبجوز كسر اللام وسكون الموحدة اي قطعة لبن تجمن ويبنى بها بناء فاذا احرقت كسي آجرة الكتيبة بضم الكاف ما صعد باب اوام وابا الاقب فمعناه اشتر بمد ح اوذم وما عداها الاسم والعلم بالفتح ثم الثلاثة معتدلا اي معتدل القامة جعيد مصغر جعد بفتح الجيم فعاتم بفتح التاء وكسر الراي كان بمعنى فاعل وقع بفتح القاف وكسرها اي وقع في المرض الحجلة بفتح الحاء والجيم بيت للعروس ١٢ قوله معتدلا اي معتدل القامة مع كونه معمرا ١٢ ك قوله وسيأتي في المناقب ان الحسين بن علي كان الشبيه بالنبي صلعم وسيأتي وجه التوفيق بينهما في المناقب انشاء الله

قوله وقال ابراهيم الخ في نسخة صحيحة بعد هذه العبارة زيادة قال ابو عبد الله الصحيح الراء قبل الزاي اهـ ندى

marfat.com

ابا جُحَيفة قال رأيتُ النبي صلى الله عليه وسلم وكان الحسن بن علي يُشبهه قلت لابي جُحيفة صِفْهُ لي قال كان ابيض قد شَمِطَ وأُمِرَ لنا النبي صلى الله عليه وسلم بثلثة عشر قلوصًا قال فقبض النبي صلى الله عليه وسلم قبل ان نقبضها **حدثنا** عبد الله بن رجاء ثنا اسرائيل عن ابي اسحٰق عن وهب ابي جُحَيفة السوائي قال رأيتُ رسول الله صلى الله عليه وسلم ورأيتُ بياضًا من تحت شَفَتِه السُّفلى العُنفُقَة **حدثنا** عصام بن خالد ثنا حريز بن عثمان انه سأل عبدَ الله بن بُسر صاحب النبي صلى الله عليه وسلم قال ارأيتَ النبي صلى الله عليه وسلم كان شيخًا قال كان في عُنفقتِه شعراتُ بيضٌ **حدثنا** يحيى بن بُكَير ثنا الليث عن خالد عن سعيد بن ابي هلال عن ربيعة بن ابي عبد الرحمٰن سمعتُ انس بن مالك يَصِف النبي صلى الله عليه وسلم قال كان رَبْعَةً من القوم ليس بالطويل ولا بالقصير أزهرَ اللون ليس بأبيض أمهقَ ولا آدم ليس بجَعْدٍ قَطَطٍ ولا سَبْطٍ رَجِلٌ أُنزِل عليه وهو ابن اربعين فلبث بمكة عشر سنين يُنزَل عليه وبالمدينة عشر سنين وتُوُفِّيَ وليس في رأسه ولحيته عشرون شعرةً بيضاء قال ربيعة فرأيتُ شَعَرًا من شَعَرِه فاذا هو أحمر فسألت فقيل احمر من الطيب **حدثنا** عبد الله ابن يوسف انا مالك بن انس عن ربيعة بن ابي عبد الرحمٰن عن انس بن مالك انه سمعه يقول كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس بالطويل البائن ولا بالقصير ولا بالابيض الأمهق وليس بالآدم وليس بالجَعْد القَطَط ولا بالسَّبْط بعثه الله على رأس اربعين سنة فاقام بمكة عشر سنين وبالمدينة عشر سنين وتوفاه الله وليس في رأسه ولحيته عشرون شعرة بيضاء **حدثنا** احمد بن سعيد ابو عبد الله ثنا اسحٰق بن منصور ثنا ابراهيم بن يوسف عن ابيه عن ابي اسحٰق قال سمعتُ البراء يقول كان رسول الله صلى الله عليه وسلم احسن الناس وجهًا واحسنهم خَلقًا ليس بالطويل البائن ولا بالقصير **حدثنا** ابو نُعيم ثنا هَمام عن قتادة قال سألتُ انسًا هل خضب النبي صلى الله عليه وسلم قال لا انما كان شيء في صُدغَيه **حدثنا** حفص بن عمر ثنا شعبة عن ابي اسحٰق عن البراء بن عازب قال كان النبي صلى الله عليه وسلم مربوعا بعيد ما بين المنكبين له شعر يبلغ شحمة أذنيه رأيته في حُلة حمراء لم ار شيئا قط احسن منه وقال يوسف بن ابي اسحٰق عن ابيه الى منكبيه **حدثنا** ابو نعيم ثنا زهير عن ابي اسحٰق هو السَّبيعي قال سُئِل البراء اكان وجه النبي صلى الله عليه وسلم مثل السيف قال لا بل مثل القمر **حدثنا** الحسن بن منصور ابو علي ثنا الحجاج بن محمد الاعور بالمِصِّيصة ثنا شعبة عن الحكم قال سمعت ابا جُحَيفة قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم بالهاجرة الى البَطْحاء فتوضأ ثم صلى الظهر ركعتين والعصر ركعتين وبين يديه عَنَزة قال شعبة وزاد فيه عون عن ابيه ابي جُحَيفة قال كان تمُرُّ من ورائها المرأة وقام الناس فجعلوا يأخذون يديه فيمسحون بها وجوههم قال فاخذتُ بيده فوضعتها على وجهي

ثلث عشرة ثنى ٢ قال رجل ٣ فقبض ٤ واحسنه ٥ شخ ٦ رضي الله عنهم ٧ قال حجاج بنها

---

١ قوله العنفقة بالنصب بدل من بياضا وبجوز الجر بدل من الشفة وهي ما بين الذقن والشفة السفلى سوار كان عليها شعرام لا وتطلق على الشعر ايضا ١٢ قس ٢ قوله شعرات اى لا تزيد على عشرة لارادته بصيغة جمع القلة وقيل انها كانت سبعة عشر شعرة وهذا الحديث هو الثالث عشر من ثلاثياته وهو من افراده ١٢ قس ٣ قوله كان ربعة بسكون الموحدة اى مربوع الخلق لا طويل ولا قصير قيل انث باعتبار النفس قال الجوهري يقال رجل ربعة وامرأة ربعة ١٢ ك ٤ قوله امهق هو الكريه البياض كلون الجص يريد انه كان نيّر البياض كذا في المجمع قال صاحب الفتح ووقع عند الداودي تبعا لرواية المروزي امهق ليس بابيض واعترضه الداودي وقال بياض ازدهم قال وكذلك رواية من رواها انه ليس بالابيض ولا الآدم ليس بصواب كذا قال وليس بجيد في هذا الثاني لان المراد ليس بالابيض الشديد البياض ولا بالآدم شديد الأدمة وانما خالط بياضه الحمرة والعرب تطلق على من كان كذلك اسمر ولهذا جاء في حديث انس عند احمد والبزار وابن مندة باسناد صحيح وصححه ابن حبان ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اسمر انتهى كلام صاحب الفتح ١٢ ٥ قوله ليس بجعد بفتح الجيم وسكون العين من الشعر خلاف السبط كذا في اللمعات. قوله قطط بفتحتين وبكسر الثانية اى الشديد الجودة كشعور الحبش والابسبط بكسر الموحدة وفتحها وسكونها وهو من السبوطة عند الجودة وهو الشعر المنبسط المسترسل كما في غالب الشعور الاعاجم وفي القاموس البسط ويحرك وكتف نقيض الجودة فالمعنى ان شعره صلعم كان وسطا بينهما كذا في المرقاة شرح المشكوة ١٢ ٦ قوله رجل. بكسر الجيم وسكونها من سكنها اى مسرح وهو مرفوع على الاستيناف اى هو رجل ووقع عند الاصيلي بالنصف وهو وهم لانه يصير معطوفا على المنفي وقد وجه على ان خصفه بالمجاورة وفي بعض الروايات بفتح اللام تشديد الجيم على ان فعل ماض قوله انزل عليه وهو ابن اربعين في رواية مالك على راس اربعين وهذا انما يتم على القول باته بعث في الشهر الذي ولد فيه والمشهور عند الجمهور انه ولد في شهر ربيع الاول وانه بعث في شهر رمضان فعلى هذا يكون له حين بعث اربعين سنة ونصف اوتسع وثلثون سنة ونصف ..... فمن قال اربعين القى الكسر او جبر لكن قال المسعودي وابن عبد البر انه بعث في شهر ربيع الاول فعلى هذا يكون اربعون سنة سواء ١٢ فتح ٨ قوله فلبث بمكة عشر سنين. هذا يقتضي ان مكث ستين سنة واخرج مسلم وجها آخر عن انس ان مكثه صلعم ثلاثا وستين وهو موافق لحديث عائشة الماضي قريبا وقال الجمهور قال الاسيلي لا يدان يكون الصحيح احدهما وجمع غيره بالقاء الكسر ١٢ فتح ٩ قوله بالطويل البائن. اى المفرط طولا الذي يعد من قد الرجال وهذا يشير الى انه قد كان في قده صلعم طول والامر كذلك فانه كان مربوعا مائلا الى الطول بالنسبة الى القصر وهو الممدوح واما القصر فمنفي اصلا ولذا لم يقيده بالبائن كذا في اللمعات ١٢ ٩ قوله في حلة حمراء. اى مضوجة بخطوط احمر الاسود كسائر البرود اليمنية. وليست كلها حمرا ١٢ فتح ١٠ قوله قال لا بل مثل القمر كان السائل ارادانه مثل السيف في الطول فرد عليه البراء فقال بل مثل القمر اى في التدوير ويحتمل ان يكون اراد مثل السيف في اللمعان والصقال فقال بل فوق ذلك ردعلى القمر لجمعه الصفتين من التدوير واللمعان كذا في الفتح ١٢ ١١ قوله البطحاء اسم السيل الواسع الذي فيه وقاق الحصى كذا في الكرماني ومر في ص٩٣ في الوضوء ١٢

اسماء الرجال

عبد الله بن رجاء الغدّاني البصري **اسرائيل** هو ابن يونس السبيعي يروي عن جده ابي اسحٰق عمرو بن عبد الله السبيعي. **عصام** بن خالد ابو اسحٰق الحمصي جرير بن عثمان عبد الله ابن بسر المازني يحيى بن بكير المخزومي **الليث** بن سعد الامام **خالد** هو ابن يزيد الجمحي **سعيد** هو المقبري **ربيعة** هو الفقيه المدني **اسحٰق** بن منصور السلولي **عن ابيه** يوسف بن اسحاق بن ابي اسحاق عمرو السبيعي **البراء** بن عازب **ابو نعيم** الفضل بن دكين **همام** بن يحيى العوذي **قتادة** بن دعامة **حفص** ابن عمر الوضي **شعبة** بن الحجاج العتكي **ابو نعيم** تقدم **زهير** هو ابن معاوية الجعفي **الحسن** بن منصور الجواظ البغدادي **شعبة** تقدم **الحكم** هو ابن عتيبة **ابا جحيفة** وهب بن عبد الله ١٢

حل اللغات

العنفقة وهي ما بين الذقن والشفة السفلى سوار كان عليها شعرام لا وتطلق على الشعر ايضا بقية ١٢ **شمط** بفتح الراء وكسر الميم وهو مرفوع اى مرفوع ١٢ والتانيث باعتبار النفس **ازهر اللون** ابيض مشربا بحمرة اشهق ١٢ **امهق** بفتح همزة مفتوحة وسكون ميم وكاف ١٢ **آدم** مفتوحة ثم نون الف ادم اى ليس بابيض اى شديد البياض كلون الجص آه م بالمد شديد السمرة لا يخالط بياضه الحمرة **قطط** بالقاف وكسر الطاء الاولى وفتحها اى شديد الجودة **سبط** بفتح السين المهملة وكسر الموحدة مذ البجودة طويل البائن اى المفرط طولا مفصيصة بكسر الميم وتشديد المهملة اسم بلد بالشام بطعام السيل الواسع الذي يكون فيه الحصى ١٢

عه كان شيخا نصب لانه خبر كان وجوز رفعه على ان ما بعده اخبر لها والجملة حال ويرفع على ان ما بعده اسم كان وشيخا خبرها ١٢ قس جزم ١٢ قس عه هو نائب مقام الفاعل اسكنه واجيب بان معنى شعره كان عند حضرته اذ ربما استرسل منه متصل الى المنكب او جعل على حالتين ١٢ ع. لعه وهب بن عبد الله ١٢ قس

marfat.com

فاذاهي ابرد من الثلج واطيب رائحة من المسك حدثنا عبدان انا عبد الله انا يونس عن الزهري قال ثني عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اجود الناس واجود ما يكون في رمضان حين يلقاه جبرئيل وكان جبرئيل يلقاه في كل ليلة من رمضان فيدارسه القرآن فلرسول الله صلى الله عليه وسلم اجود بالخير من الريح المرسلة حدثنا يحيى بن موسى ثنا عبد الرزاق ثنا ابن جريج اخبرني ابن شهاب عن عروة عن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل عليها مسرورا تبرق اسارير وجهه فقال الم تسمعي الى ما قال المدلجي لزيد واسامة ورأى اقدامهما ان بعض هذه الاقدام من بعض حدثنا يحيى بن بكير ثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب عن عبد الرحمن بن عبد الله بن كعب ان عبد الله بن كعب قال سمعت كعب بن مالك يحدث حين تخلف عن تبوك قال فلما سلمت على رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يبرق وجهه من السرور وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سر استنار وجهه حتى كأنه قطعة قمر وكنا نعرف ذلك منه حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا يعقوب بن عبد الرحمن عن عمرو عن سعيد المقبري عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بعثت من خير قرون بني ادم قرنا فقرنا حتى كنت من القرن الذي كنت منه حدثنا يحيى بن بكير ثنا الليث عن يونس عن ابن شهاب اخبرني عبيد الله ابن عبد الله عن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يسدل شعره وكان المشركون يفرقون رؤسهم وكان اهل الكتاب يسدلون رؤسهم وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحب موافقة اهل الكتاب فيما لم يؤمر فيه بشئ ثم فرق رسول الله صلى الله عليه وسلم رأسه حدثنا عبدان عن ابي حمزة عن الاعمش عن ابي وائل عن مسروق عن عبد الله بن عمرو قال لم يكن النبي صلى الله عليه وسلم فاحشا ولا متفحشا وكان يقول ان من خياركم احسنكم اخلاقا حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك عن ابن شهاب عن عروة بن الزبير عن عائشة انها قالت ما خير رسول الله صلى الله عليه وسلم بين امرين الا اخذ ايسرهما ما لم يكن اثما فان كان اثما كان ابعد الناس منه وما انتقم رسول الله صلى الله عليه وسلم لنفسه الا ان تنتهك حرمة الله فينتقم لله بها حدثنا سليمن بن حرب ثنا حماد عن ثابت عن انس قال ما مسست حريرا ولا ديباجا الين من كف النبي صلى الله عليه وسلم ولا شممت ريحا قط او عرفا قط اطيب من ريح او عرف النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا مسدد ثنا يحيى عن شعبة عن قتادة عن عبد الله بن ابي عتبة عن ابي سعيد الخدري قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اشد حياء من العذراء في خدرها حدثنا محمد بن بشار ثنا يحيى وابن مهدي قالا ثنا شعبة مثله واذا كره شيئا عرف في وجهه حدثنا علي بن الجعد انا شعبة عن الاعمش عن ابي حازم عن ابي هريرة قال ما عاب النبي صلى الله عليه وسلم طعاما قط ان اشتهاه اكله والا تركه حدثنا قتيبة بن سعيد ثنا

---

١ قوله المدلجي بضم الميم واسكان المهملة وكسر اللام وبالجيم اسمه مجزز بضم الميم وكسر الزاي الاولى المشددة كانت الجاهلية تقدح في نسب اسامة بن زيد لكونه اسود وزيد ابيض فسرهما مجزز به ما تحت قطيفة وقد بدت اقدامهما من تحتها فقال ان هذه الاقدام بعضها من بعض فلما قضى هذه القائف بالحاق النسب وكان العرب تعتمد قول القائف فرح صلعم لكونه زجرا لهم عن الطعن في النسب وكان ام اسامة اسمها بركة حبشية سوداء واختلفوا في العمل بقول القائف فاثبته الشافعي انه صلعم لا يسر الفرح ولا يقرر الا الحق كان حنفا نفاه ابو حنيفة قاله الكرماني واجيب بقولهم ولا تقف ما ليس لك به علم وليس في حديث المدلجي دليل على الحكم بقول القائف لان اسامة نسبه ثابت قبل ذلك والمشهور عن مالك اثباته في الامة ونفيه في الحرائر كذا في قس ١٢ ٢ قوله قرنا فقرنا منصوب على الحال للتفصيل اي بعثت من خير القرون او افضلها واعمرت قرنا فقرنا من اولها الى آخره كذا في الكرماني قال في الفتح القرن الطبقة من الناس المجتمعين في عصر واحد ومنهم من حده بمائة سنة وقيل بسبعين وقيل بغير ذلك فعلى الاولى الاختلاف فيمن عشرة الى مائة وعشرين انتهى ١٢ ٣ قوله يسدل شعره بفتح اوله وسكون السين المهملة وكسر الدال ويجوز ضمها اي يترك شعره ارسينه على جبهته قال النووي قال العلماء المراد ارساله على الجبين واتخاذه كالقصة بضم القاف بعدها مهملة ١٢ ف ٤ قوله بحب موافقة اهل الكتاب لانهم اقرب الى الحق من عبدة الاوثان اذ كان معمولا بها قبل شريعتنا فيما لم يوح اليه فيه شئ ١٢ ك ٥ قوله ثم فرق اي سدل اولا يعني ارسل شعره حول الرأس من غير ان يقسمه نصفين ثم فرق اي قسمه نصفين نصفا من يمينه على عنقه ونصفا من يساره عليه وكلاهما جائزان والافضل الفرق كذا في مجمع البحار ١٢ ٦ قوله فاحشا اي نافيا بالفحش وهو الزيادة على الحد في الكلام السئ والمتفحش المتكلف لذلك اي لم يكن له الفحش خلقا ولا مكتسبا ١٢ فتح الباري ٧ قوله بين امرين اي من امور الدنيا يدل عليه قوله ما لم يكن اثما لان امور الدين لا اثم فيها وانما اثم فاعل غير مكون اعم من ان يكون من قبل الله او من قبل المخلوقين قوله الا اخذ ايسرهما اي اسهلهما وقوله ما لم يكن اثما اي لم يكن الاسهل مقتضيا للاثم فانه ترك بخيار الا شده ١٢ فتح ٨ قوله وما انتقم رسول الله صلى الله عليه وسلم لنفسه اي خاصة فلا يرد ما قتل عقبة بن ابي معيط وعبد الله بن خطل وغيرهما ممن كان يؤذيه لانهم كانوا مع ذلك ينتهكون حرمات الله وعمل الراوي عدم الانتقام على ما يخص بالمال ١٢ ف ٩ قوله ما مسست بمهملتين الاولى مكسورة ويجوز ضمها والثانية ساكنة وكذا القول في ميم شممت قوله وديباجا هو من عطف الخاص على العام لان الديباج نوع من الحرير وهو بكسر المهملة وحكى فتحها قوله او عرفا بفتح المهملة وسكون الراء بعده بافاء وهو شك من الراوي والعرف الريح الطيب وقع في بعض الروايات بفتح الراء وبالقاف وأو على هذا للتنويع والاول هو المعروف ١٢ فتح الباري ١٠ قوله في خدرها بكسر المعجمة اي في سترها وهو من باب التتميم لان العذراء في المنزلة يشتد حياء ها اكثر مما تكون خارجة عنه فكون الخلوة مظنة وقوع الفعل بها فاظنها ان المراد تقييده بما اذا دخل عليها في خدرها لا حيث تكون منفردة فيه وعمل وجود الحياء منه صلعم في غير حدود الله ولهذا قال للذي اعترف بالزنا انكتها لا لكني ١٢ فتح الباري ١١ قوله عرف في وجهه اي لم يكن يواجهه احدا بانكر بهم بل يشير وجهه فيفهم اصحابه كراهيته لذلك ١٢ فتح الباري اسماء الرجال عبدان عبد الله بن عثمان عبد الله بن المبارك يونس بن يزيد الايلي الزهري محمد بن مسلم يحيى بن موسى الختي عبد الرزاق بن همام ابن جريج عبد الملك يحيى بن بكير المخزومي الليث هو ابن سعد الامام عقيل بالتصغير ابن خالد ابن شهاب الزهري قتيبة بن سعيد هو ابو رجاء الثقفي يعقوب بن عبد الرحمن بن محمد القاري عمرو بن ابي عمرو اسمه ميسرة مولى المطلب يحيى بن بكير دون بعده تقدموا غير مرة قريبا وبعيدا عبدان عبد الله بن عثمان المروزي ابي حمزة محمد بن ميمون السكري الاعمش سليمان بن مهران الكوفي ابي وائل شقيق بن سلمة مسروق هو ابن الاجدع سليمان بن حرب الواشحي حماد هو ابن زيد بن درهم ثابت هو ابن اسلم البناني مسدد هو ابن مسرهد يحيى هو ابن سعيد القطان شعبة هو ابن الحجاج قتادة بن دعامة محمد بن بشار بندار يحيى القطان ابن مهدي عبد الرحمن شعبة المذكور علي بن الجعد بالجيم الجوهري شعبة تقدم الاعمش سليمان ابي حازم هو سليمان الاشجعي قتيبة هو الثقفي بكر بن مضر بن محمد بن حكيم المصري ١٢ حل اللغات عنزة الطول من العصا واقصر من الرمح وفيه ج ٣ اسارير اي الخطوط التي تكون في الجبهة لجي بضم الهمزة واسكان المهملة وكسر اللام وبالجيم اسمه مجزز بضم الميم وكسر الزاي الاولى قرون جمع قرن وهو الطبقة من الناس المجتمعين في عصر واحد وهذا بعض بمائة سنة وبعضهم بسبعين سنة فلحشا اي ناطقا بالفحش وهو الزيادة على الحد في الكلام السئ المتفحش اي المتكلف لذلك اي لم يكن له الفحش خلقا ولا مكتسبا مذرار اي المكر والخديعة سترة بجعل بكسر بجنب البيت وقعت بلفظ المجهول اي وصلت اليه من غير قصد ٥٥ وهي الخطوط التي تكون في الجبهة وفيه الترجمة ١٢ ف

(قوله بعثت من خير قرون) كان المراد ان الله تعالى اراد وقدر لي ان يبعثني من خير قرون بني ادم حال كون تلك القرون مفصلة بهذا التفصيل اعني قرنا فقرنا اي تشمل القرون كلها حتى بسبب ذلك كنت من القرن الذي كنت فيه فحتى تعليلية لا غائية وقوله بعثت بمعنى تقدير البعث واراد ته والله تعالى اعلم وبحتمل ان يقال التقدير فيه سواي بنو ادم قرنا فقرنا حتى كنت والله تعالى اعلم اهـ سندي

manat.com

بكر بن مضر عن جعفر بن ربيعة عن الاعرج عن عبد الله بن مالك ابن بحينة الاسدي قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا سجد فرج بين يديه حتى نرى ابطيه قال قال ابن بكير ثنا بكر وقال بياض ابطيه حدثنا عبد الاعلى بن حماد ثنا يزيد ابن زريع ثنا سعيد عن قتادة ان انسا حدثهم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان لا يرفع يديه في شيء من دعائه الا في الاستسقاء فانه كان يرفع يديه حتى يرى بياض ابطيه وقال ابو موسى دعا النبي صلى الله عليه وسلم ورفع يديه ورأيت بياض ابطيه حدثنا الحسن بن الصباح ثنا محمد بن سابق ثنا مالك بن مغول قال سمعت عون بن ابي جحيفة ذكر عن ابيه قال دفعت الى النبي صلى الله عليه وسلم وهو بالابطح في قبة كان بالها حمرة فخرج بلال فنادى بالصلوة ثم دخل فاخرج فضل وضوء رسول الله صلى الله عليه وسلم فوقع الناس عليه يأخذون منه ثم دخل فأخرج العنزة وخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم كأني انظر الى وبيص ساقيه فركز العنزة ثم صلى الظهر ركعتين والعصر ركعتين يمر بين يديه الحمار والمرأة حدثنا الحسن بن الصباح البزار ثنا سفيان عن الزهري عن عروة عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يحدث حديثا لو عده العاد لاحصاه وقال الليث ثني يونس عن ابن شهاب انه قال اخبرني عروة بن الزبير عن عائشة انها قالت الا يعجبك ابا فلان جاء فجلس الى جانب حجرتي يحدث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم يسمعني ذلك وكنت أسبح فقام قبل ان اقضي سبحتي ولوددت انه لو كان قد ركعة لردت عليه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يكن يسرد الحديث كسردكم كان النبي صلى الله عليه وسلم تنام عينه ولا ينام قلبه رواه سعيد بن منصور عن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن سعيد المقبري عن ابي سلمة بن عبد الرحمن انه سأل عائشة كيف كانت صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم في رمضان فقالت ما كان يزيد في رمضان ولا في غيره على احدى عشرة ركعة يصلي اربع ركعات فلا تسأل عن حسنهن وطولهن ثم يصلي اربعا فلا تسأل عن حسنهن وطولهن ثم يصلي ثلثا فقلت يا رسول الله تنام قبل ان توتر قال تنام عيني ولا ينام قلبي حدثنا اسمعيل ثنى اخي عن سليمن عن شريك بن عبد الله بن ابي نمر قال سمعت انس بن مالك يحدث عن ليلة اسري بالنبي صلى الله عليه وسلم من مسجد الكعبة جاء ثلثة نفر قبل ان يوحى اليه وهو نائم في المسجد الحرام فقال اولهم ايهم هو فقال اوسطهم هو خيرهم وقال اخرهم خذوا خيرهم فكانت تلك فلم يرهم حتى جاء ليلة اخرى فيما يرى قلبه والنبي صلى الله عليه وسلم نائمة عيناه ولا ينام قلبه وكذلك الانبياء تنام اعينهم ولا تنام قلوبهم فتولاه جبرئيل ثم عرج به الى السماء باب بسم الله الرحمن الرحيم باب علامات النبوة في الاسلام حدثنا ابو الوليد ثنا سلم بن زرير قال سمعت ابا رجاء ثنا عمران بن حصين انهم كانوا مع النبي صلى الله عليه وسلم في مسير فأدلجوا ليلتهم حتى اذا كان في وجه الصبح عرسوا فغلبتهم اعينهم حتى ارتفعت الشمس فكان اول من استيقظ من منامه ابو بكر

---

١ قوله بياض ابطيه اي ان يكون زائدا لفظ بياض لان في رواية تنبيه حتى يرى ابطيه واختلف في المراد بوصف ابطيه بالبياض فقيل لم يكن تحتهما شعرة كانا كلون الجسد وقيل كان لدوام تعاهده لا يبقى فيه شعر ١٢ فتح الباري ٢ قوله لا يرفع يديه الا في الاستسقاء انما لم يرفع في الدعاء في المواطن فيأول على انه يرفع الرفع البليغ والسياق يدل عليه. ك ومرفي الاستسقاء ١٢ ٣ قوله دفعت بلفظ المجهول اي وصلت اليه من غير قصد ١٢ قس ٤ قوله هو بالابطح. هو الذي خارج مكة ينزل فيه الحاج اذا رجع من منى وقوله وكان بالماجرة الاستبانات واحوال ومناسبة للترجمة في قوله كاني انظر الى وبيص ساقيه والوبيص بالموحدة والمهملة البريق وزنا ومعنى ١٢ اف ٥ قوله لو عده العاد لاحصاه. لعله صلى الله عليه وسلم في الترتيل والتفهيم بحيث لو اراد او المستمع عد كلماته او حروفه لامكنه ذلك لوضوحه وبيانه ١٢ قس ٦ قوله لا يعجبك. بضم اوله وسكون ثانيه من الاعجاب وبفتح ثانيه والتشديد من التعجب قوله ابا فلان كذا الاكثر قال عياض هو منادى بكنيته قلت ليس كذلك وانما خاطبت عائشة عروة بقولها الا يعجبك ثم ذكرت المتعجب منه فقالت ابا فلان وحق السياق ان تقول ابو فلان لكنه جاء بكذا على اللغة القليلة ثم حكت وجه التعجب وبين من رواية مسلم وابي داود انه ابو هريرة قوله كنت اسبح. اي اصلي نافلة او هو على ظاهره اي اذكر الله والاول اوجه قوله لردت عليه اي لانكرت عليه وبينت له ان الترتيل في التحديث اولى من السرد ١٢ فتح الباري ٧ قوله ثلثة نفر هم. ملائكة ولم اتحقق اسماءهم قوله فقال ايهم هو مشعر بانه كان نائما بين اثنين او اكثر وقد قيل انه كان نائما بين عمه حمزة وابن عمه جعفر بن ابيطالب ١٢ فتح ٨ قوله فكانت تلك. اي القصة اي لم يقع في تلك الليلة غير ما ذكر من الكلام ١٢ فتح.

٩ قوله حتى جلو الليلة اخرى. اي بعد ذلك ومن هنا يحصل رفع الاشكال في قوله قبل ان يوحى اليه كما سياتي بيانه في مكانه قال في الفتح قال القاضي قد جاء في رواية شريك او هام انكما العلماء منها انه قال قبل ان يوحى اليه وهو غلط لم يوافق عليه وشريك ليس بالحافظ وهو منفرد به عن انس وسائر الحفاظ لم يرد احد عنه ذلك انتهى قال الزركشي قد اكرت هذه الزيادة وقيل ليست بمحفوظة وان صحت فلم يأتوا في عقب تلك الليلة بل بعد بها بسنين لانه انما اسري به ثبات الهجرة بثلث سنين وقيل بسنتين وقيل بسنة انتهى قال صاحب الخير الجاري والاصح ان يقال انه جاءه صلى الله عليه وسلم ثلثة نفر قبل الوحي ثم جاءه وا للاسراء بعد الوحي ومعنى مجيء الثالثة الاخرى فيما ذكره اشارة الى قصة الاسراء بعد بيان المجيء قبلها بمدة بعد سنين وقوله ثم عرج معطوف على جاءه ليلة اخرى فيما ذكره اشارة الى قصة الاسراء بعد بيان المجيء قبلها بمدة

مدينة وكان المجيء اولا من قبيل تقديم التسبيب على المسبب ١٢ بل وقوعه فان قلت ثبت انه كان في اليقظة في الروايات الاخر قلت ان قلنا بتعدد الاسراء فظاهر وان قلنا باتحاده فان قلنا باتحاده فيمكن ان يقال كان ذلك اول وصول الملك اليه ١٢ ١٠ قوله علامات النبوة. جمع علامة وعبر بها المصنف ليكون ما يورده من ذلك اتم في المعجزة والكرامة والفرق بينهما ان المعجزة الخص لانه يشترط فيها ان يتحدى النبي صلى الله عليه وسلم من يكذبه بان يقول ان فعلت كذا التصدقني او ان صادق او يقول ما تحداه الا لعرفك حتى تفعل كذا ويشترط ان يكون المتحدى به مما يعجز عنه في العادة المستمرة وقد وقع الزمان النبي صلعم في عدة مواطن وسميت المعجزة معجزة لعجز من يقع عنده عن ذلك عن معارضتها والباء فيها للمبالغة او هي صفة محذوف واشهر معجزات النبي صلعم القرآن لانه صلعم تحدى به العرب وهم افصح الناس لسانا واشدهم اقتدارا على الكلام بان يأتوا بسورة مثله فعجزوا مع شدة عداوتهم له وعنده عنه ١٢ فتح الباري ١١ قوله فادلجوا الليلتهم. ادلج القوم اذا ساروا اول الليل وادلجوا اذا ساروا في آخر الليل فقد ادلجوا بتشديد الدال والتعريس نزول القوم آخر الليل ليقيلوا فيه وقفية الاستراحة ١٢ لامع. اسماء الرجال جعفر بن ربيعة بن شراحيل الهمدي الاعرج عبد الرحمن ابن هرمز عبد الاعلى بن حماد ابو يحيى النرسي بنون يزيد بن زريع ابو معاوية البصري سعيد هو ابن ابي عروبة قتادة بن دعامة الحسن هو البزار ابو اسمعيل محمد بن سابق الكوفي من شيوخ المؤلف مالك بن مغول بكسر الميم وسكون المعجمة ابن عاصم البجلي الكوفي عون بن ابي جحيفة اسمه وهب ابن عبد الله السوائي تقدم ثم يأتي قال ليست هو ابن سعد الامام وصلة الذهلي يونس هو ابن يزيد اسمعيل هو ابن عبد الله بن ابي اويس ابو عبد الله الاصبحي المدني هو عبد الحميد بن عبد الله سليمان هو ابن بلال التيمي مولاهم المدني شريك بن عبد الله بن نمر بفتح النون وكسر الميم ابو عبد الله المدني ثلثة نفر اي من الملائكة قال ابن حجر لم اتحقق اسماءهم وقال غيره جبريل وميكائيل واسرافيل ولم نره كر ذلك مستندا. قس باب علامات النبوة ابو الوليد بن عبد الملك الطيالسي سلم بن زرير بفتح الزاي وكسر الراء العطاردي البصري ابو رجاء عمران بن ملحان بكسر الميم العطاردي المخضرم عمران بن حصين ابو نجيد الزاي اسلم عام خيبر وصحب وكان فاضلا وقضى بالكوفة ١٢ حل اللغات الهاجرة نصف النهار العنزة الرمح الصغير وبيص لمعان سلم بسكون اللام بعد فتح زرير بفتح الزاي والراء بين المهملتين اولا بالمسورة بينهما تحتية ساكنة اي العطاردي البصري ادلجوا اي ساروا في اول الليل والتعريس نزول القوم آخر الليل ليقيلوا فيه ع ٥ وفي رواية فلم تهجنا هو ولا ايهم استيقاظا وكذا وقع الاختلاف في انها كانت عند محرمهم من خيبر او من الحديبية وغيرذلك فذهب جماعة الى تعدد وقوع

Marfat.com

وكان لا يوقظ رسول الله صلى الله عليه وسلم من منامه حتى يستيقظ فاستيقظ عمر ففعل ابو بكر عند رأسه فجعل يكبر ويرفع صوته حتى استيقظ النبي صلى الله عليه وسلم فنزل وصلى بنا الغداة فاعتزل رجل من القوم لم يصل معنا فلما انصرف قال يا فلان ما يمنعك ان تصلي معنا قال اصابتني جنابة فأمره ان يتيمم بالصعيد ثم صلى وجعلني رسول الله صلى الله عليه وسلم في ركوب بين يديه وقد عطشنا عطشا شديدا فبينما نحن نسير اذا نحن بامرأة سادلة رجليها بين مزادتين فقلنا لها اين الماء فقالت انه لا ماء قلنا كم بين اهلك وبين الماء قالت يوم وليلة فقلنا انطلقي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت وما رسول الله فلم نملكها من امرها حتى استقبلنا بها النبي صلى الله عليه وسلم فحدثته بمثل الذي حدثتنا غير انها حدثته انها مؤتمة فأمر بمزادتيها فمسح في العزلاوين فشربنا عطاشا اربعون رجلا حتى روينا فملأنا كل قربة معنا واداوة غير انه لم نسق بعيرا وهي تكاد تنض من الملء ثم قال هاتوا ما عندكم فجمع لها من الكسر والتمر حتى اتت اهلها فقالت لقيت اسحر الناس او هو نبي كما زعموا فهدى الله ذلك الصرم بتلك المرأة فأسلمت واسلموا حدثنا محمد بن بشار ثنا ابن ابي عدي عن سعيد عن قتادة عن انس قال اتى النبي صلى الله عليه وسلم بإناء وهو بالزوراء فوضع يده في الإناء فجعل الماء ينبع من بين اصابعه فتوضأ القوم قال قتادة قلت لانس كم كنتم قال ثلثمائة او زهاء ثلثمائة حدثنا عبد الله بن مسلمة عن مالك عن اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة عن انس بن مالك انه قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم وحانت صلوة العصر فالتمس الناس الوضوء فلم يجدوه فاتى رسول الله صلى الله عليه وسلم بوضوء فوضع رسول الله صلى الله عليه وسلم في ذلك الإناء يده فأمر الناس ان يتوضؤا منه فرأيت الماء ينبع من تحت بين اصابعه فتوضأ الناس حتى توضؤا من عند اخرهم حدثنا عبد الرحمن بن المبارك ثنا حزم قال سمعت الحسن ثنا انس بن مالك قال خرج النبي صلى الله عليه وسلم في بعض مخارجه ومعه ناس من اصحابه فانطلقوا يسيرون فحضرت الصلوة فلم يجدوا ماء يتوضؤن فانطلق رجل من القوم فجاء بقدح من ماء يسير فأخذه النبي صلى الله عليه وسلم فتوضأ ثم بدد اصابعه الاربع على القدح ثم قال قوموا توضؤا فتوضأ القوم حتى بلغوا فيما يريدون من الوضوء وكانوا سبعين او نحوه حدثنا عبد الله ابن منير سمع يزيد انا حميد عن انس قال حضرت الصلوة فقام من كان قريب الدار من المسجد يتوضأ وبقي قوم فاتي النبي صلى الله عليه وسلم بمخضب من جارة فيه ماء فوضع كفه فصغر المخضب ان يبسط فيه كفه فضم اصابعه فوضعها في المخضب فتوضأ القوم كلهم جميعا قلت كم كانوا قال ثمانون رجلا حدثنا موسى بن اسمعيل ثنا عبد العزيز بن مسلم ثنا حصين عن سالم بن ابي الجعد عن جابر بن عبد الله قال عطش الناس يوم الحديبية والنبي صلى الله عليه وسلم بين يديه ركوة فتوضأ فجهش الناس نحوه قال مالكم قالوا ليس عندنا ماء نتوضأ ولا نشرب الا ما بين يديك فوضع يده في الركوة فجعل الماء يثور بين اصابعه كامثال العيون فشربنا وتوضأنا قلت كم كنتم قال لو كنا مائة الف لكفانا كنا خمس عشرة مائة حدثنا مالك بن اسمعيل ثنا اسرائيل

منعك قالت بالعزلاوين اربعين تنصب قالت ذاك بتيك فالتمسوا الوضوء الاربعة فتوضؤا فتوضأ ثمانين جهش فقال يفور

---

١ قوله فجعل بكسر قال الكرماني فان قلت تقدم في باب اليتيم ان عمر هو الذي يكبر ويرفع صوته حتى استيقظ النبي صلى الله عليه وسلم قلت لا منافاة اذ لا مانع ان يجمع بينهما لاحتمال ان كلا منهما فعل ذلك انتهى وفي رواية لمسلم فكان رسول الله صلعم اول من استيقظ فاذا وقع فيه اقتطافات اخروا جابوا بتعدد وقوع ذلك والله اعلم ١٢ ٢ قوله بامرأة سادلة. قال الكرماني السادلة المرسلة يقال سدل ثوبه اذا رخاه والمزادة بفتح الميم وتخفيف الزاي الراوية وسميت بها لانه يزاد فيها جلد آخر من غير لها ولهذا قيل انها اكبر من القربة كذا في الجزء الباري ١٢ ٣ قوله انها مؤتمة. بضم الميم فمعزة ساكنة فوقية مكسورة فميم مفتوحة اي ذات ايتام كذا في فتح قال الكرماني وفي بعضها بفتح الفوقانية. ومر الحديث مع بيانه في ص ١١٣ ٤ قوله العزلاوين هو تثنية عزلاء وهي بفتح المهملة واسكان الزاي وبالمد فم المزادة الاسفل وروينا بكسر الواو وحكى ثعلب ما حال دار بين لم لم يكذا في الكرماني ١٢ ٥ قوله تنض. بفوقية مفتوحة فنون مكسورة فضاد معجمة مشددة كذا في ابن بونية قال الشمني قال في المجمع اي تكاد تفتش و تخرج منها الماء انتهى اي لشدة امتلائها قال في الفتح تنض بكسر الموحدة بعدها معجمة ثقيلة اي تسيل انتهى قال الكرماني تنضر مشتق من مضاعف الافعال اي تقطع يقال ضرته فانضر وفي بعضها تنض بالنون و المعجمة وفي بعضها بالموحدة والمعجمة ومعناها تسيل انتهى ١٢ خ ٦ قوله ينبع. بضم الباء وفتحها وكسرها والماء اما ان يخرج من نفس الاصابع ينبع من ذاتها واما انه يكثر في ذاته فيفور من بين الاصابع وهو المتكلم في الاعجاز من نبعه من الحجر ١٢ كرخ ٧ قوله من عند آخرهم كلمة من ههنا بمعنى الى وهي لغة. والكوفيون يجرون مطلقا وضع حروف الجر بعضها مقام بعض ١٢ كرخ ٨ قوله المخضب بكسر الميم وبالمعجمتين المركن وعرفه قال الكرماني وفي العراج المخضب المركن يعني لكن وتغاره انتهى ١٢ ٩ قوله ثمانون رجلا. ولابي ذر من الكشميهني بالنصب خبر كان المقدرة ولم يذكر في هذا الحديث مع الباء. اختصارا للعلم به وهذه الرابع طرق لحديث انس الاول طريق ثابت والثاني من طريق اسحاق بن عبد والثالث طريق الحسن والرابع طريق حميد وفي الاول انهم كانوا بالزوراء بالمدينة الشريفة وكذا في الرابعة والخامسة وفي الاول ان الذين توضأوا كانوا ثلثمائة وفي الثالثة كانوا سبعين وفي الرابعة ثمانين. انتهى. قلت في موطن

للتغاير في عدد من توضأ وتعيين المكان الواقع فيه ذلك وهي مغايرة واضحة يتعدد الجمع فيها ووقع عند ابي نعيم من رواية عبيد الله بن عمر عن ثابت عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج الى قباء فاتي من بعض بيوتهم بقدح صغير ١٢ فسطلاني ١٠ قوله فجهش الناس. بفتح الجيم والهاء والشين المعجمة اي اسرعوا لاخذ الماء والباء في بالماء زائدة بكسر الهاء وتسكن والمستعمل بالسقاط الفاء وفتح الهاء. قس قوله يثور كذا للاكثرين بالمثلثة وللكشميهني بالقاف وهما بمعنى ١٢

اسماء الرجال محمد بن بشار بن عثمان العبدي البصري **ابن ابي عدي** هو محمد بن ابي عدي واسمه ابراهيم البصري **سعيد** هو ابن ابي عروبة مهران اليشكري **قتادة** هو ابن دعامة السدوسي **عبد الله بن مسلمة** القعنبي **مالك** هو الامام المدني **عبد الرحمن بن المبارك** العيشي البصري **حزم** هو ابن سوران القطعي البصري **الحسن** بن ابي الحسن البصري الانصاري مولاهم **انس بن مالك** خادم النبي صلى الله عليه وسلم **عبد الله** بن منير بضم الميم وكسر النون ابو عبد الرحمن المروزي **يزيد** هو ابن هارون بن زاذان الواسطي **حميد** هو ابن ابي حميد الطويل **انس بن مالك** ح **موسى** بن اسمعيل التبوذكي **عبد العزيز** بن مسلم العسلمي **حصين** بن عبد الرحمن السلمي الكوفي **سالم** بن ابي الجعد رافع الاشجعي **جابر** بن عبد الله الانصاري **مالك بن اسمعيل** ابن زياد النهدي الكوفي **اسرائيل** بن يونس السبيعي عن جده ١٢

حل اللغات ركوب بالضم جمع راكب وبفتحها ما يركب **سادلة** اي مرسلة رجليها يقال سدل ثوبه اذا ارخاه **مؤتمة** من ايتمت المرأة اذا مات اولادها ايتاما **عزلاوين** تثنية عزلاء بسكون الزاي وبالمد فم المزادة تنض بكسر النون بعد ها الضاد المعجمة المشددة اي تسيل وقيل تشق **صرم** بكسر المهملة وسكون الراء اي ابيات جمعة تنزل على الماء **زوراء** بفتح الزاي وسكون الواو موضع بسوق المدينة ينبع بضم الباء وفتحها وكسر ها ذهاب بضم الزاي والمد اي قدر ثلثمائة **المخضب** بكسر الميم وبالمعجمتين المركن وهو اناء من جارة ركوة بتثليث الراء اناء صغير من جلد يشرب فيه **فجهش الناس** اي اسرعوا الى الماء يثور بالمثلثة اي يفور ١٢

عن ابی اسحٰق عن البَرَاءِ قال کنا یومَ الحُدَیبیۃِ اربعَ عشرۃَ مائۃً والحُدَیبیۃُ بئرٌ فنزحناھا حتی لم نترک فیھا قطرۃً فجلس النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی شفیر البئر فدَعا بماءٍ فمضمَضَ ومجَّ فی البئر فمکثنا غیر بعید ثم استقینا حتی رَوِینا ورَوِیَت او صدرت رکائبنا حدثنا عبد اللہ بن یوسف انا مالک عن اسحٰق بن عبد اللہ بن ابی طلحۃ انہ سمع انس بن مالک یقول قال ابو طلحۃ لامّ سلیم لقد سمعتُ صوت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضعیفًا اعرف فیہ الجوعَ فھل عندک من شیءٍ فقالت نعم فاخرجت اقراصًا من شعیر ثم اخرجت خمارًا لھا فلفت الخبزَ ببعضہ ثم دسّتہ تحت یدی ولاثتنی ببعضہ ثم ارسلتنی الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فذھبتُ بہ فوجدتُ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی المسجد ومعہ الناس فقمتُ علیھم فقال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارسلک ابو طلحۃ فقلتُ نعم قال بطعامٍ فقلتُ نعم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لمن معہ قوموا فانطلقوا وانطلقتُ بین ایدیھم حتی جئتُ ابا طلحۃ فاخبرتہ فقال ابو طلحۃ یا اُمَّ سُلَیم قد جاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالناس ولیس عندنا ما نُطعمھم فقالت اللہ ورسولہ اعلم فانطلق ابو طلحۃ حتی لقی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاقبل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وابو طلحۃ معہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھلمّی یا ام سلیم ما عندک فاتت بذلک الخبز فامر بہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ففتّ وعصرت اُمّ سلیم عُکّۃً فادمتہ ثم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیہ ما شاء اللہ ان یقول ثم قال ائذن لعشرۃٍ فاذِنَ لھم فاکلوا حتی شبعوا ثم خرجوا ثم قال ائذن لعشرۃٍ فاذِنَ لھم فاکلوا حتی شبعوا ثم خرجوا ثم قال ائذن لعشرۃٍ فاذِنَ لھم فاکلوا حتی شبعوا ثم خرجوا ثم قال ائذن لعشرۃٍ فاکل القومُ کلھم وشبعوا والقومُ سبعون او ثمانون رجلًا حدثنا محمد بن المثنّٰی ثنا ابو احمد الزُّبَیری ثنا اسرائیل عن منصور عن ابراھیم عن علقمۃ عن عبد اللہ قال کنا نَعُدُّ الآیاتِ برکۃً وانتم تَعُدُّونھا تخویفًا کنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی سفرٍ فقلّ الماءُ فقال اطلبوا فضلۃً من ماءٍ فجاءوا باناءٍ فیہ ماءٌ قلیلٌ فادخل یدہ فی الاناء ثم قال حیَّ علی الطَّھور المبارکِ والبرکۃُ من اللہ فلقد رأیت الماءَ ینبع من بین اصابع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولقد کنا نسمع تسبیحَ الطعامِ وھو یُؤکل حدثنا ابو نعیم ثنا زکریاء ثنی عامر ثنی جابر انّ اباہ تُوُفّی وعلیہ دَیْنٌ فاتیتُ النبیَّ صلی اللہ علیہ وسلم فقلتُ ان ابی ترک علیہ دینًا ولیس عندی الا ما یخرج نخلہ ولا یبلغ ما یخرج سنین ما علیہ فانطلق معی لکی لا یُفحِّشَ علیَّ الغرماءُ فمشی حول بیدرٍ من بیادر التمر فدعا ثم اخرج جلس علیہ فقال انزعوہ فاوفاھم الذی لھم وبقی مثل ما اعطاھم حدثنا موسی بن اسمٰعیل ثنا معتمر عن ابیہ ثنا ابو عثمان انہ حدثہ عبد الرحمٰن

اربعَ عشرۃَ مائۃً ورَکِبْنا قال فانطلق ھلم ثقی لکیلا

اتبع الالف والعین والالف تحتیۃ والیوں ذرد اوقت بکسر الراء وبا سقاا الالف التحتیۃ ای ابلنا التی تحملنا ۱۲ قس

۱ قولہ والحدیبیۃ۔ بیر علی مرحلۃ من مکۃ وقیل سمیت بشجرۃ حدباء کانت ہناک قس وعرفی صـ ۱۲ ۲ قولہ صدرت ای رجعت والرکاب الابل التی تحمل القوم کذا فی الکرمانی وفی القاموس الرکاب للکتاب الابل واحدتہا راحلۃ جمعہ للکثیر ورکابات ورکائب انتہی ۱۲ ۳ قولہ دسترلغۃ دست الشیٔ اذا اخفیتہ قولہ لاثتنی۔ لاث العمامۃ علی رأسہ ای عصبہا واللاثۃ الالتفاف واللوث اللف ومنہ لاث بہ الناس اذا استداروا حولہ ای لفتنی ببعض خمارہا الذی لفت الخبز ببعضہ ۱۲ ک خ ۴ قولہ فی المسجد قال الشیخ المراد بالمسجد الموضع الذی اعدہ النبی صلعم للصلوٰۃ فیہ حین محاصرۃ الاحزاب للمدینۃ فی غزوۃ الخندق کذا فی اللمعات ۱۲ ۵ قولہ ارسلک۔ بحذف حرف الاستفہام اوکلام بہمزۃ ممدودۃ للاستفہام وقولہ قوموا قال ابرہ انہ صلی اللہ علیہ وسلم فہم ان ابا طلحۃ استدعاہ الی منزلہ والا فقد علم ان ابا طلحۃ وام سلیم ارسل الجم الغفیر مع انس الیہ صلعم فلای شیٔ قال انطلقوا ویمکن ان یقال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علم بارسال الجنود لکنہ قام وانطلق الی بیت ابی طلحۃ من غیر ان دعاہ اظہارا للمعجزۃ والبرکۃ لاصحابہ وقال الشیخ یجمع بانہما اراد بارسال الجنود انس ان یأخذہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فیأکلہ لکملا وصل انس وراء کثرۃ اکل اس الجم الغفیر فنظر ان یدعوا صلعم لیقوم معہ وحدہ الی المنزل لیحصل مقصودہم من الطعام اقول ہذا لا یخلو عن بعد لان انسا کان صغیرا تابعا لہما فبعد ان یدعوہ من غیر اذن منہما تم قال ویحتمل ان یکون ذلک علی رای ابی طلحۃ ارسلہ وعہد الیہ اذا رأی کثرۃ ان انس یدعوا النبی صلعم خشیۃ ان لا یفہم ذلک النبی ومن معہ فتفوتہ فحوی اشارتہ صلعم واذا لم یأکل وحدہ قال وقد وجدت الکثر الروایات یقتضی ان ابا طلحۃ استدعی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی ہذہ الواقعۃ واللہ اعلم ۱۲ اللمعات ۶ قولہ فقالت اللہ ورسولہ اعلم کانہا عرفت انہ فعل ذلک عمدا لتظہر الکرامۃ والبرکۃ فی تکثیر ذلک الطعام ودل ذلک علی فطانۃ ام سلیم ورجحان عقلہا ۱۲ ف ۷ قولہ فعلت۔ بلفظ المجہول من الفت بمعنی الکسر والعکۃ بضم المہملۃ وشدۃ الکاف انیۃ السمن قولہ فادمتہ ای جعلت ما خرج من السمن ادما والملفوتۃ قال الخطابی ادمتہ بالادام ملتقط من الکرمانی واللمعات ۱۲ ۸ قولہ اذن لعشرۃ۔ قیل انما لم یأذن للکل مرۃ واحدۃ لان الجمع الکثیر اذا نظروا الی الطعام قلیل یزدرونہ وحرصہم الی الاکل ویظنون ان ذلک الطعام لا یشبعہم والحرص علیہ محققۃ للبرکۃ وقیل لتضییق المنزل وقال الطیبی لیکون ادخل بہم فان القصعۃ التی فیہا الطعام اذا تحلق علیہا الکثیر من عشرۃ الا العشرۃ یلحقہ بعدہا منہم ۱۲ لمعات ۹ قولہ سبعون او ثمانون۔ کذا وقع ہنا بالشک وفی غیرہذا بالجزم بالثمانین وفی روایۃ بضعۃ وثمانین ولا منافاۃ لاحتمال القاء الکسر لکن فی روایۃ عند احمد حتی اکل منہ ارلعون بین رجل وامرأۃ وبقی بقیۃ کما ہی وہو یفید التغایر وان یکون القصۃ متعددۃ۔ فتح وملوحات وبجنی ق صـ ۱۲ ۱۰ قولہ لکنا۔ ای اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نعدای نحسب ونفتقد فی زمنہ صلعم الآیات القرآنیۃ التی کانت تنزل من السماء والمعجزات التی تظہر علی یدہ وہذا فی مبنای الحدیث برکۃ ونورا یحصل فی قلوبنا من ذلک وانتم خطاب لمن بعدہم ای انتم ایہا الناس تحسبون ان فائدتہا کانت تخویفا وانذارا للکافرین المنکرین لما نعلم انہا کانت انذارا لہم ولکنہا کانت مورثۃ للبشارۃ والبرکۃ فی قلوب الموصنین المحبین المعتقدین کذا فی اللمعات قال الکرمانی واذا کان ہذا فی الطعام القلیل وبعضا تخویف کالخسف فی الارض ونحوہ انتہی ۱۲ ۱۱ قولہ ولیس عندی الا ما یخرج نخلہ۔ ای ما یحرج نخلہ فی مدۃ سنین کذا فی الفتح ۱۲ ۱۲ قولہ یُفحِّش۔ بضم الاول وکسر الثالث وتشدید الثانی وضم الثالث والاول ہو المضبوط فی نسخ وکلا ہما مذکور فی القسطلانی والکرمانی بالرفع فاعلہ ۱۲ فجر جاری ۱۳ قولہ بیدر۔ بفتح الموحدۃ وسکون التحتیۃ وفتح الدال المہملۃ ہو للغۃ کالجرن للحب قولہ ثم اخرج آخرا ای مشی حول بیدر آخر فدعا کذا فی الفتح والحدیث مرادہ ما فی ق صـ ۱۲ ۱۴ قولہ وبقی مثل ما اعطاہم۔ وفی روایۃ مغفرۃ وبقی تمری کانہ لم ینقص منہ شیٔ وفی روایۃ ابن کعب وبقی لنا من تمرہا بقیۃ ووقع فی روایۃ وہب بن کیسان فاوفاہ ثلثین وسقا وفضلت لہ سبعۃ عشر وسقا وجمع بالحمل علی تعدد الغرماء فکان اصل الدین کان منہ لیہودی ثلثون وسقا من صنف واحد وفاہ وفضل ذلک البیدر سبعۃ عشر وسقا وکان منہ لغیر ذلک الیہودی اشیاء اخر من اصناف اخری فاوفاہم وفضل من المجموع قدر الذی اوفاہ ۱۲ فتح اسماء الرجال

ابی اسحٰق عمرو بن عبد اللہ السبیعی عبد اللہ بن یوسف التنیسی مالک الامام المدنی اسحاق بن عبد اللہ الانصاری محمد بن المثنی العنزی البصری اسرائیل بن یونس بن ابی اسحاق السبیعی مرّ انفا منصور ہو ابن المعتمر الکوفی ابراہیم ہو النخعی ہو ابن یزید بن قیس بن الاسود ابو عمران التابعی علقمۃ بن قیس بن عبد اللہ النخعی ابو نعیم الفضل بن دکین الکوفی زکریا بن ابی زائدۃ ابو یحیی الکوفی عامر ہو ابن شراحیل الشعبی جابر بن عبد اللہ الانصاری

حل اللغات

موسی بن اسمٰعیل ہو التبوذکی المقری الحدیثۃ بئر علی مرحلۃ من مکۃ بالی المدینۃ وقیل سمیت بشجرۃ حدباء فنزحناہا ای استقینا شفیر البئر شفتہا ممج ای رمی بالماء الذی فی فیہ رویتنا بکسر الواو من صدرت ای رجعت رکابنا بفتح الراء الابلنا التی تحملنا فت بلفظ المجہول من الفت بمعنی الکسر العکۃ بضم المہملۃ وشدۃ الکاف انیۃ السمن ادمتہ ای جعلت ما خرج من العکۃ من السمن ادما الخسف التعدی فی القول بعین و بفتح الباء الموحدۃ وسکون الیاء وفتح الدال المہملۃ ای الموضع الذی یداس فیہ الطعام ۱۲ ارسلک بحذف حرف الاستفہام وفی بعضہا بہمزۃ ممدودۃ للاستفہام ۱۲

ابن ابی بکر ان اصحاب الصفة کانوا اناسا فقراء وان النبی صلی الله علیه وسلم قال مرة من کان عنده طعام اثنین فلیذهب بثالث و من کان عنده طعام اربعة فلیذهب بخامس او بسادس او کما قال وان ابا بکر جاء بثلثة وانطلق النبی صلی الله علیه وسلم بعشرة وابو بکر ثلثة قال فهو انا وابی وامی ولا ادری هل قال امرأتی وخادمی بین بیتنا وبین بیت ابی بکر وان ابا بکر تعشی عند النبی صلی الله علیه وسلم ثم لبث حتی صلی العشاء ثم رجع فلبث حتی تعشی رسول الله صلی الله علیه وسلم فجاء بعد ما مضی من اللیل ما شاء الله قالت له امرأته ما حبسک عن اضیافک او ضیفک قال او عشیتهم قالت ابوا حتی تجیء قد عرضوا علیهم فغلبوهم فذهبت فاختبأت فقال یا غنثر فجدع وسب وقال کلوا وقال لا اطعمه ابدا قال وایم الله ما کنا نأخذ من اللقمة الا ربا من اسفلها اکثر منها حتی شبعوا وصارت اکثر مما کانت قبل فنظر ابو بکر فاذا شیء او اکثر فقال لامرأته یا اخت بنی فراس قالت لا وقرة عینی لهی الآن اکثر مما قبل بثلث مرارا فاکل منها ابو بکر وقال انما کان من الشیطان یعنی یمینه ثم اکل منها لقمة ثم حملها الی النبی صلی الله علیه وسلم فاصبحت عندنا وکان بیننا وبین قوم عهد فمضی الاجل فعرفنا اثنا عشر رجلا مع کل رجل منهم اناس الله اعلم کم مع کل رجل غیرانه بعث معهم قال اکلوا منها اجمعون او کما قال ٢٥٨٢ حدثنا مسدد ثنا حماد عن عبد العزیز عن انس وعن یونس عن ثابت عن انس قال اصاب اهل المدینة قحط علی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم فبینما هو یخطب یوم الجمعة اذ قام رجل فقال یا رسول الله هلکت الکراع وهلکت الشاء فادع الله یسقینا فمد یدیه ودعا قال انس وان السماء لمثل الزجاجة فهاجت ریح انشأت سحابا ثم اجتمع ثم ارسلت السماء عزالیها فخرجنا نخوض الماء حتی اتینا منازلنا فلم نزل نمطر الی الجمعة الاخری فقام الیه ذلک الرجل او غیره فقال یا رسول الله تهدمت البیوت فادع الله یحبسه فتبسم ثم قال حوالینا ولا علینا فنظرت الی السحاب تصدع حول المدینة کانها اکلیل ٢٥٨٣ حدثنا محمد بن المثنی انا یحیی بن کثیر ابو غسان ثنا ابو حفص واسمه عمر بن العلاء اخو ابی عمرو ابن العلاء قال سمعت نافعا عن ابن عمر قال کان النبی صلی الله علیه وسلم یخطب الی جذع فلما اتخذ المنبر تحول الیه فحن الجذع فاتاه فمسح یده علیه وقال عبد الحمید انا عثمان بن عمر انا معاذ بن العلاء عن نافع هذا او رواه ابو عاصم عن ابن ابی رواد عن نافع عن ابن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم ٢٥٨٤ حدثنا ابو نعیم ثنا عبد الواحد بن ایمن قال سمعت ابی عن جابر بن عبد الله ان النبی صلی الله علیه وسلم کان یقوم یوم الجمعة الی شجرة او نخلة فقالت امرأة من الانصار او رجل یا رسول الله الا نجعل لک منبرا قال ان شئتم

اوسادس وثلثة بثلثة وخادم عن او ما عاشتهم قال مرات تفرقنا ففرقنا وغیره یقول فعرفنا قال ٢ قال ٢ البخاری وغیره یقول فعرفنا

٢ وغیرهم یقول فتفرقنا ٢ رسول الله صلی الله علیه وسلم یتصدع کأنه بلفظ المضارع ١٢ ص

بخامس او بسادس او کما قال. ای فلیذهب بخامس ان لم یکن عنده ما یقتضی الکثر من ذلک والافلیذهب بسادس مع الخامس ان کان عنده الکثر من ذلک والحکمة فی کونه یزید کل واحد واحدا فقط ان عیشهم فی ذلک الوقت لم یکن متسعا ١٢ فتح ٢ قوله وابو بکر بثلثة. بالنصب للاکثر ای اخذ ثلثة فلا یکون قوله قبل ذلک جاء بثلثة متکررا لان هذا بیان لابتداء مجاءة فی تصییره والاول لبیان من احضر ثم الی منزل ودل ذلک علی ان ابا بکر کانت عنده اطعام اربعة مع ذلک فاخذ خامسا وسادسا بعا فکان الحکمة فی اخذه واحدا زائدا عما ذکر النبی صلی الله علیه وسلم انه اراد ان یوثر السایح بتصییره اذا ظهر انه لم یأکل اولا معهم ووقع فی روایة الکشمیهنی وابو بکر بثلثة فیکون معطوفا علی قوله وانطلق النبی صلی الله علیه وسلم ای وانطلق ابو بکر بثلثة وهی روایة مسلم والاول لوجود الاتم اعلم ١٢ فتح ٣ قوله حتی تعشی رسول الله صلی الله علیه وسلم. قال الکرمانی ——— فان

قلت هذا یشعر بان التعشی عنده النبی صلی الله علیه وسلم کان بعد الرجوع الیه وما تقدم ما یفهم انه کان قبله قلت الاول بیان حال ابی بکر فی عدم احتیاجه الی الطعام عند اهله واثنا هو سوق القصة علی الترتیب الواقع او الاول تعشی الصدیق واثنا فی تعشی الرسول صلعم ١٢ ٤ قوله قد عرضوا بفتح العین والراء والغاء محذوف ای الخدم او الاهل او نحو ذلک ای ان آل ابی بکر عرضوا علی الاضیاف العشاء فامتنعوا اتفاقا او الجوع فامتنعوا حتی غلبوهم ١٢ فتح ٥ قوله یا غنثر. بضم المعجمة وسکون النون وفتح المثلثة وبالراء الباهل او الذباب وقیل السفیه وقیل اللئیم قوله فجدع وسب ای دعا علیه بالجدع وهو قطع من الانف والاذن او الشفة وقیل المراد به السب والاول اصح ١٢ فتح ٦ قوله لا اطعمه ابدا وفی روایة قال والله لا اطعمه ابدا فحلفت المرأة ان لا تطعمه وحلف الاضیاف ان لا یطعموه قال ابو بکر کان هذا من الشیطان فاکل فاکلوا فجعلوا لا یرفعون لقمة الا ربت من اسفلها اکثر منها ١٢ خیر جاری ٧ قوله قالت لا وقرة عینی الخ.

انما حلفت ام رومان بذلک لما وقع عندها من السرور بالکرامة التی حصلت لهم ببرکة الصدیق رض وزعم الداودی انما ارادت بقرة عینها النبی صلعم فاقسمت به ١٢ فتح ٨ قوله فنحن فنابالعین المهملة وتشدید الراء وبالغاء قال الکرمانی تعرفت القوم ای صرت عریفهم وکنت بقضاء حوائجهم وتعرفت احوالهم قوله اثنا عشر ای هم اثنا عشر جملا وبعث ای رسول الله صلی الله علیه وسلم معهم نصیب اصحابهم الیهم انتهی ما قاله الکرمانی وفی الفتح قوله فعرفنا ثم قال کذا هنا من التعریف ای جعلهم اثنا عشر فرقة قال وغیره یقول فعرفنا وهو من العرافة قال وزعم الکرمانی ان فیه حذفا تقدیره فعرفنا

(قوله تعال فهو انا وابی وامی الخ) ای فالذی فی الدار هو انا وابی وامی ویحتمل ان هو ضمیر الشان والخبر محذوف ای الشان انا وابی وامی فی الدار کما قاله القسطلانی والله تعالی اعلم

(قوله غیرانه بعث معهم) ای بعث مع کل رئیس منهم نصیب اتباعه ١٢ سندی

marfat.com

فجعلوا له منبرا فلما كان يوم الجمعة دفع الى المنبر فصاحت النخلة صياح الصبي ثم نزل النبي صلى الله عليه وسلم فضمها اليه تئن أنين الصبي الذي يسكن قال كانت تبكي على ما كانت تسمع من الذكر عندها حدثنا ٣٥٨٥ اسمعيل ثنى اخي عن سليمن بن بلال عن يحيى بن سعيد اخبرني حفص بن عبيد الله بن انس بن مالك انه سمع جابر بن عبد الله يقول كان المسجد مسقوفا على جذوع من نخل فكان النبي صلى الله عليه وسلم اذا خطب يقوم الى جذع منها فلما صنع له المنبر وكان عليه فسمعنا ذلك الجذع صوتا كصوت العشار حتى جاء النبي صلى الله عليه وسلم فوضع يده عليها فسكنت حدثنا ٣٥٨٦ محمد بن بشار ثنا ابن ابي عدي عن شعبة عن الاعمش عن ابي وائل قال قال عمر ايكم يحفظ حديث النبي صلى الله عليه وسلم في الفتنة ح وحدثني بشر بن خالد ثنا محمد عن شعبة عن سليمن سمعت ابا وائل يحدث عن حذيفة ان عمر بن الخطاب قال ايكم يحفظ قول رسول الله صلى الله عليه وسلم في الفتنة فقال حذيفة انا احفظ كما قال قال هات انك لجرئ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فتنة الرجل في اهله وماله وجاره تكفرها الصلوة والصدقة والامر بالمعروف والنهي عن المنكر قال ليست هذه ولكن التي تموج كموج البحر قال يا امير المؤمنين لا بأس عليك منها ان بينك وبينها بابا مغلقا قال يفتح الباب او يكسر قال لا بل يكسر قال ذلك احرى ان لا يغلق قلنا علم عمر الباب قال نعم كما ان دون غد ليلة اني حدثته حديثا ليس بالاغاليط فهبنا ان نسأله وامرنا مسروقا فسأله فقال من الباب فقال عمر حدثنا ٣٥٨٧ ابو اليمان انا شعيب ثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تقوم الساعة حتى تقاتلوا قوما نعالهم الشعر وحتى تقاتلوا الترك صغار الاعين حمر الوجوه ذلف الانوف كان وجوههم المجان المطرقة وتجدون من خير الناس اشدهم كراهية لهذا الامر حتى يقع فيه والناس معادن خيارهم في الجاهلية خيارهم في الاسلام وليأتين على احدكم زمان لان يراني احب اليه من ان يكون له مثل اهله وماله حدثنا يحيى ثنا عبد الرزاق عن معمر عن همام عن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تقوم الساعة حتى تقاتلوا خوزا وكرمان من الاعاجم حمر الوجوه فطس الانوف صغار الاعين كان وجوههم المجان المطرقة نعالهم الشعر تابعه غيلان عن عبد الرزاق حدثنا علي بن عبد الله ثنا سفيان قال قال اسمعيل اخبرني قيس قال اتينا ابا هريرة فقال صحبت رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلث سنين لم اكن في شيء احرص على ان اعي الحديث مني فيهن سمعته يقول و قال هكذا بيده بين يدي الساعة تقاتلون قوما نعالهم الشعر وهو هذا البارز وقال سفيان مرة وهم اهل البارز حدثنا سليمن ابن حرب ثنا جرير بن حازم سمعت الحسن يقول ثنا عمرو بن تغلب قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول بين يدي

وكان نسكت حدثنا ذاك وتجدون اشد الناس كراهية تئي شيء

٥ قوله على جذوع من نخل اى كان الجذوع كانت له كالاعمدة قوله ليقوم الى جذع منها اى حين يخطب وبه صرح الاسمعيلي بلفظ كان اذا خطب يقوم الى جذع ١٢ فتح ٦ قوله كصوت العشار بكسر العين المهملة بعدها معجمة خفيفة جمع عشراء هي الناقة التي انتهت في حملها الى عشرة اشهر قال الشافعي ما علمت احدا بدأ ما أعطى محمدا قبل اعطى عيسى احيا الموتى فقال اعطى محمد حنين الجذع حتى سمع صوته فحنا اكبر من ذلك كحنا في التوشيح وفي العيني قال الداودي هي التي معها اولادها ومثل صوت الجذع بالصوات العشار عند فراق اولادها وفيه دليل على صحة رسالته انتهى ١٢ ٣ قوله فتنة الرجل في اهله ميزان يأتي لهم بما يحل من القول والفعل وما يعرض لمن معه من سوداء وغيره مما لم يسبق كبيرة وفي مالها بان يأخذه من غير حق ويصرفه في غير مصرفه وفي ولده لفظ مجتهد وشغلهم عن كثير من الخيرات او التوغل في الاكتساب لاجلهم من غير اكتراث من ان يكون من حلال او حرام وفي جاره بان يتمنى ان يكون حاله مثل حاله ان كان متسولا قال كنت وجلسا لبعضكم لبعض فتنة ١٢ عيني.

٤ قوله تكفرها الصلوة الخ قال نعم ان الحسنات يذهبن السيئات يعني الصلوة الخمس اذا اجتنبت هذا قول الكرماني قال البيضاوي في تفسيره وفي الحديث ان الصلوة الى الصلوة كفارة ما بينهما اذا اجتنبت الكبائر انتهى قال القاضي عياض ما في الاحاديث هو بتي تكفير الصغائر فقط وهو مذهب اهل السنة فان الكبائر لا تكفرها الا التوبة ورحمة الله تعالى ١٢ ٥ قوله تموج اى الفتنة كموج البحر اى يضطرب اضطراب البحر عند هيجانه وكني بذلك عن شدة المناصحة وكثرة المنازعة وما ينشأ عن ذلك من المشاتمة والمقاتلة ١٢ فتح ٦ قوله بالاغاليط جمع اغلوطة وهي ما يغالط بها قال النووي معناه مدة تمة حديثا صدقا متفقا من احاديث رسول الله صلى الله عليه وسلم لا من اجتهاد رأي ونحوه. ع وهذا الحديث مع بيانه في ص ١٢١ في الصلوة وفي ص ٢٤٥ في الزكوة ١٢ ٧ قوله نعالهم الشعر قبل الراد بطول شعرهم حتى يصير اطرافها في رجلهم موضع الشعال وقيل المراد ان نعالهم من شعر مضفور ١٢ فتح ٨ قوله ذلف جمع الاذلف بالمعجمة وردي بالمهملة ايضا وهو صغير الانف مستوي الارنبة والبان جمع المجن وهو الترس والمطرقة ما كانت طبقة فوق طبقة كالنعل المخصوفة شبه بها لغلظ مجانها ك وهذا الحديث مع بيانه في ص ٥١٨ في الجهاد ١٢.

٩ قوله خوزا. بضم المعجمة وبالزاي هي بلاد الاهواز وتستر وكرمان بفتح الكاف وكسرها وهو المستعمل عندنا اهلها هو بين خراسان وبحر الهند وبين عراق العجم وسجستان والفطس جمع الافطس وفي القاموس الفطسة بالتحريك تطامن قصبة الانف وانتشار ها كذا في الجزء الباري وفي الكرماني فان قلت اهل هذين

برواية رواية الاصيلي سكان سنى ١٢

الاقليمين ليسوا على هذه الصفات قلت اما ان بعضهم كانوا بهذه الاوصاف في ذلك الوقت او سيصيرون كذلك فيما بعد واما انهم بالنسبة الى العرب كالتوابع للترك وقيل ان بلادهم فيها موضع اسمه كرمان وقيل ذلك لانهم يتوجهون من بلادين الجهتين قال الطيبي لعل المراد بهما صنفان من الترك كان احدا صولا احدا من خوزا واحد اصول الاعاجم كرمان انتهى والله اعلم ١٢ ١٠ قوله فتن سنى. باضافته جمع السن الى ياء المتكلم اى لم أكن في مدة عمري احرص على حفظ الحديث مني في هذه السنين الثلاث والفضل والفضل عليه لابي هريرة فهو مفضل باعتبار الثلاثة مفضل عليه باعتبار باقي سني عمره ٣ ك ١١ قوله البارز بتقديم الراء على الزاي فمثلثة المراد به ارض فارس وقيل اهل البارز هم الذين يسكنون في البارز اي الصحراء ويحتمل ان يراد به الجبل لانه بارز عن وجه الارض كذا في الكرماني وفي الفتح وقع ضبط الاول بفتح الراء بعدها زاي وفي الثانية بالعكس والمعروف الاول كذا في الجزء الباري ويقال سماه القوم الذين يقاتلون تقول العرب هذا البارز اذا اشارت الى شئ ظاهر ١٢

اسماء الرجال اسمعيل بن ابي اويس الاصبحي اخي ابو بكر عبد الحميد سليمان بن بلال القرشي التيمي يحيى بن سعيد الانصاري محمد بن بشار العبدي البصري ابن ابي عدي هو محمد بن ابراهيم ابن ابي عدي شعبة هو ابن الحجاج العتكي الاعمش سليمان بن مهران الكوفي ابي وائل شقيق ابن سلمة بشر بن خالد العسكري الفرائضي محمد هو ابن جعفر غندر شعبة المذكور سليمان الاعمش الاموي مولاهم ابو الزناد عبد الله بن ذكوان الاعرج عبد الرحمن بن هرمز همام هو ابن يحيى الحميري معمر هو ابن راشد همام هو ابن منبه الصنعاني سليمان بن حرب الواشحي جرير بن حازم بن زيد الازدي البصري الحسن بن ابي الحسن البصري الانصاري مولاهم عمرو بن تغلب بفتح الفوقية وسكون المعجمة الفلاس ١٢

حل اللغات تأن اي ناقة على جذع اي كانت لكالاعمدة العشار بكسر العين المهملة وبالشين المعجمة جمع عشراء وهي الناقة التي انتهت في حملها الى عشرة اشهر جرئ اي جسور ذلف جمع اذلف بالمعجمة وردي بالمهملة ايضا هو صغير الانف مستوي الارنبة بجان جمع المجن وهو الترس والمطرقة ما كانت طبقة فوق طبقة كالنعل المخصوفة خوز بضم المعجمة وبالزاي بلاد بالاهواز وتستر وكرمان بفتح الكاف وكسرها هو بين خراسان وبحر الهند فطس جمع الافطس تطامن قصبة الانف وانتشارها. البارز بتقديم الراء على الزاي قيل المراد به ارض فارس ١٢

الساعة تقاتلون قوما ينتعلون الشعر وتقاتلون قوما كأن وجوههم المجان المطرقة حدثنا الحكم بن نافع انا شعيب عن الزهري اخبرني سالم بن عبد الله ان عبد الله بن عمر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول تقاتلكم اليهود فتسلطون عليهم حتى يقول الحجر يا مسلم هذا يهودي ورائي فاقتله حدثنا قتيبة ثنا سفيان عن عمرو عن جابر عن ابي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يأتي على الناس زمان يغزون فيقال لهم هل فيكم من صحب الرسول فيقولون نعم فيفتح عليهم ثم يغزون فيقال لهم هل فيكم من صحب من صحب الرسول فيقولون نعم فيفتح لهم حدثنا محمد بن الحكم انا النضر انا اسرائيل انا سعد الطائي انا محل ابن خليفة عن عدي بن حاتم قال بينا انا عند النبي صلى الله عليه وسلم اذا اتاه رجل فشكا اليه الفاقة ثم جاءه آخر فشكا اليه قطع السبيل فقال يا عدي هل رأيت الحيرة قلت لم أرها وقد أنبئت عنها قال فإن طالت بك حيوة لترين الظعينة ترتحل من الحيرة حتى تطوف بالكعبة لا تخاف احدا الا الله قلت فيما بيني وبين نفسي فأين دعار طي الذين قد سعروا البلاد ولئن طالت بك حيوة لتفتحن كنوز كسرى قلت كسرى بن هرمز قال كسرى بن هرمز ولئن طالت بك حيوة لترين الرجل يخرج ملء كفه من ذهب او فضة يطلب من يقبله منه فلا يجد احدا يقبله منه وليلقين الله احدكم يوم يلقاه وليس بينه وبينه ترجمان يترجم له فليقولن له الم ابعث اليك رسولا فيبلغك فيقول بلى فيقول الم اعطك مالا وولدا وافضل عليك فيقول بلى فينظر عن يمينه فلا يرى الا جهنم وينظر عن يساره فلا يرى الا جهنم قال عدي سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول اتقوا النار ولو بشق تمرة فمن لم يجد شق تمرة فبكلمة طيبة قال عدي فرأيت الظعينة ترتحل من الحيرة حتى تطوف بالكعبة لا تخاف الا الله تعالى وكنت فيمن افتتح كنوز كسرى بن هرمز ولئن طالت بكم حيوة لترون ما قال النبي ابو القاسم صلى الله عليه وسلم يخرج ملء كفه حدثنا عبد الله بن محمد ثنا ابو عاصم انا سعدان بن بشر ثنا ابو مجاهد ثنا محل بن خليفة سمعت عديا قال كنت عند النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا سعيد بن شرحبيل ثنا ليث عن يزيد عن ابي الخير عن عقبة بن عامر عن النبي صلى الله عليه وسلم انه خرج يوما فصلى على اهل احد صلاته على الميت ثم انصرف الى المنبر فقال اني فرطكم وانا شهيد عليكم واني والله لأنظر الى حوضي الآن واني قد اعطيت مفاتيح خزائن الارض واني والله ما اخاف من بعدي ان تشركوا ولكن اخاف ان تنافسوا فيها حدثنا ابو نعيم ثنا ابن عيينة عن الزهري عن عروة عن اسامة قال اشرف النبي صلى الله عليه وسلم على اطم من الاطام فقال هل ترون ما ارى اني ارى الفتن تقع خلال بيوتكم مواقع القطر حدثنا ابو اليمان انا شعيب عن الزهري قال اخبرني عروة بن الزبير ان زينب بنت ابي سلمة حدثته ان ام حبيبة بنت ابي سفيان حدثتها عن زينب بنت جحش ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل عليها فزعا يقول لا اله الا الله

ثم فيقال فيكم ثنى ترتحل فيقولن المرابعث بشقة شقة تمر ثنى ثنا ثنى قال عن عقبة عن النبي خزائن مفاتيح لكني حدثني

---

١ قوله من صحب من صحب الرسول. هم التابعون قال ابن بطال ويؤيده قوله عليه السلام في الحديث الآخر خير القرون قرني ثم الذين يلونهم الحديث لانه يفتح للصحابة بفضلهم ثم للتابعين بفضلهم وسيأتي الحديث في المناقب ١٢ ٢ قوله الحيرة. بكسر المهملة وسكون التحتية وبالراء مدينة معروفة عند الكوفة وهي مدينة النعمان والظعينة الهودج والمرأة في الهودج قاله الكرماني ١٢ ٣ قوله دعار طي. بالمهملتين جمع الداعر وهو الخبيث الفاسق وفي البرادي بالدال والعين المهملتين جمع واعر وهم قطاع الطريق ١٢ خبر جاري ٤ قوله قد سعروا البلاد. اي اوقدوا بالسعير اي بنار الشر والفتنة. وكسرى بفتح الكاف وكسرها ابن هرمز بضم الهاء وهو ملك الفرس كذا في الكرماني ومر الحديث في ص ٢٤١ ١٢ ٥ قوله فصلى على اهل احد. قال النووي معناه انه دعا لهم ورده العيني كما مر بيانه في ص ٣٥٩ في كتاب الجنائز في باب الصلوة على الشهيد ١٢ ٦ قوله فرطكم. بفتح الفاء والراء وهو الذي يتقدم الواردة ليصلح لهم الحياض والدلاء ونحوها ومعنى فرطكم سابقكم اليه كما تنبئ له قوله وانا شهيد عليكم. اي اشهد لكم قوله لا انظر الى حوضي. هو على ظاهره وكانه كشف له عنه في تلك الحالة قوله ما اخاف بعدي ان تشركوا معناه محمول على علم الله ان ذلك قد وقع من البعض والعياذ بالله قوله ان تنافسوا من المنافسة وهي الرغبة في الشيء والانفراد به قال الخطابي في الحديث انه صلى الله عليه وسلم قد صلى على اهل احد بعد مدة فدل ان الشهيد يصلى عليه كما يصلى على من مات حتفه واليه ذهب ابو حنيفة وترك الصلوة عليهم يوم احد لاشتغالهم بنفسه وقلة قراءة لذلك وكان يوما مصابا على المسلمين فعذروا بترك الصلوة عليهم كذا في العيني ١٢ ٧ قوله الطم. بضمتين القصر وكل حصن مبني بحجارة وكل بيت مربع مسلح جمعه آطام والهوام كذا في القاموس قال الكرماني الاطم يخفف ويثقل والجمع اطام وهي حصون لاهل المدينة والنشبه مواقع القطر في الكثرة والعموم اي انها كالكثرة ويعم الناس لا يختص بها طائفة وهذا اشارة الى الحروب الحادثة فيما وقعة الحرة وغيرها انتهى ومر الحديث مع بعض بيانه في ص ٣٣٢ في الحج ١٢ ٨ قوله فزعا. يروى بكسر الزاي اي خائفا قال النووي بجوز فتحها ايضا اي خوفا وقوله ويل للعرب من شر قد اقترب اي قرب خروج جيش يقاتل العرب قيل اراد به الفتن الواقعة في العرب اولها قتل عثمان رضي الله عنه وقيل كثرة الفتوح والاموال والتنافس فيها تم التنافس في الامارة كذا قال الشيخ ابن حجر وقوله من ردم يأجوج ومأجوج بفتح الراء وردم الباب والثلمة يردمه سده كله او بعضه وخص العرب لان معظم شرهم راجع اليهم او ان صلى الله عليه وسلم اعلمهم بالتهتهة علامة ظهور الفتن وقيل ان المراد بيأجوج في هذا الحديث هو الترك وقد اهلكوا المعتصم بالله وقد جرى منهم ببغداد وسائر بلاد الاسلام ما جرى

قيل المراد انه لم يكن في ذلك الروم تفتية الى اليوم وقد انفتحت فيه اذا انفتاحها من علامات قرب الساعة فاذا اتسعت خرجوا وذلك بعد خروج الدجال قوله حلق باصبعه الخ تمثيل لبيان مقدار تفتية الروم قوله افتنك بلفظ المضارع المتكلم مع الغير من الملاك معلوما ومجهولا والاول اقوى وباسر قوله النبت بضم الباء وسكون الباء اي الفسق والفجور وفي بعض النسخ بفتحتين كذا في السرو المجهود وقبل الزنا وقيل اولاده والظاهر ارادة المعاصي مطلقا اذا كثرت فقد يحصل الملاك لكن طهارة المطيعين عن الذنوب فان قلت لم لا يكس فان الابرار لا يشقى جليسهم قلت ذلك في القليل واذا غلب الخبث يشملهم كذا في مجمع البحار من الكرماني هذا كله من النعمات ١٢

اسماء الرجال الحكم بن نافع ابو اليمان الحمصي شعيب ابو ابن ابي حمزة الحمصي الزهري محمد بن مسلم بن شهاب قتيبة ابو ابن سعيد الثقفي البلخي عمرو ابو ابن دينار المكي ابو محمد الاثرم جابر ابو ابن عبد الله الانصاري ابي سعيد سعد بن مالك بن سنان الخدري محمد بن الحكم ابو عبد الله المروزي الاحول النضر بن شميل المازني اسرائيل بن يونس بن ابي اسحاق السبيعي سعد ابو مجاهد الطائي محل ابن خليفة الطائي عدي بن حاتم الطائي عبد الله بن محمد المسندي ابو عاصم الضحاك بن مخلد سعدان بن بشير الجهني الكوفي ابو مجاهد سعد الطائي محل بن خليفة الطائي عدي ابو ابن حاتم الطائي سعيد بن شرحبيل الكندي الليث ابو ابن سعد الامام يزيد ابو ابن ابي حبيب البوجاء المصري ابي الخير مرثد بن عبد الله اليزني عقبة بن عامر الجهني ابو نعيم الفضل بن دكين الكوفي ابن عيينة هو سفيان الهلالي الزهري هو ابن شهاب عروة بن الزبير اسامة هو ابن زيد ابو اليمان الحكم بن نافع شعيب بن ابي حمزة الزهري ابن شهاب ١٢

حل اللغات حيرة بكسر المهملة وسكون التحتية وبالراء مدينة معروفة عند الكوفة وهي مرثة النعمان دعار طي بضم الدال المهملة وتشديد العين المهملة جمع داعر هو الخبيث والفاسق والمراد هنا قطاع الطريق سعروا اي اوقدوا النار الفتنة وهو مستعار من سعرت النار اذا اوقدت بسرمن بضم الباء اسم لملك فارس شق اي نصف ظعينة بانظار المجهزة المرأة في الهودج مثل اي دعا فرط بفتح الفاء والراء اي سابق الاطم يخفف ويثقل والجمع آطام وهو حصون لاهل المدينة خلال نواحي فزعا اي خائفا

Marfat.com

ويلٌ للعرب من شرٍّ قد اقترب فتح اليوم من ردم يأجوج ومأجوج مثل هذه وحلق باصبعه وبالتي تليها فقالت زينب فقلت يا رسول الله انهلك وفينا الصالحون قال نعم اذا كثر الخبث وعن الزهري حدثتني هند بنت الحارث ان ام سلمة قالت استيقظ النبي صلى الله عليه وسلم فقال سبحان الله ماذا انزل من الخزائن وماذا انزل من الفتن حدثنا ابو نعيم ثنا عبد العزيز بن ابي سلمة ابن الماجشون عن عبد الرحمن بن ابي صعصعة عن ابيه عن ابي سعيد الخدري قال قال لي اني اراك تحب الغنم وتتخذ ها فاصلحها واصلح رعاءها فاني سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول يأتي على الناس زمان يكون الغنم فيه خير مال المسلم يتبع بها شعف الجبال او سعف الجبال في مواقع القطر يفر بدينه من الفتن حدثنا عبد العزيز الاويسي ثنا ابراهيم عن صالح بن كيسان عن ابن شهاب عن ابن المسيب وابي سلمة بن عبد الرحمن ان ابا هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ستكون فتن القاعد فيها خير من القائم والقائم فيها خير من الماشي والماشي فيها خير من الساعي من تشرف لها يستشرفه ومن وجد ملجأ او معاذا فليعذ به وعن ابن شهاب ثني ابو بكر بن عبد الرحمن بن الحارث عن عبد الرحمن بن مطيع بن الاسود عن نوفل ابن معاوية مثل حديث ابي هريرة هذا الا ان ابا بكر يزيد من الصلاة صلوة من فاتته فكأنما وتر اهله وماله حدثنا محمد بن كثير انا سفيان عن الاعمش عن زيد بن وهب عن ابن مسعود عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ستكون اثرة وامور تنكرونها قالوا فما تأمرنا قال تؤدون الحق الذي عليكم وتسألون الله الذي لكم حدثنا محمد بن عبد الرحيم ثنا ابو معمر اسمعيل بن ابراهيم ثنا ابو اسامة ثنا شعبة عن ابي التياح عن ابي زرعة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يهلك الناس هذا الحي من قريش قالوا فما تأمرنا قال لو ان الناس اعتزلوهم وقال محمود ثنا ابو داود انا شعبة عن ابي التياح سمعت ابا زرعة ثنا احمد بن محمد المكي ثنا عمرو بن يحيى بن سعيد الاموي عن جده قال كنت مع مروان وابي هريرة فسمعت ابا هريرة يقول سمعت الصادق المصدوق صلى الله عليه وسلم يقول هلاك امتي على يدي غلمة من قريش فقال مروان غلمة قال ابو هريرة ان شئت ان اسميهم بني فلان وبني فلان حدثنا يحيى بن موسى ثنا الوليد ثنى ابن جابر ثنى بسر بن عبيد الله الحضرمي ثنى ابو ادريس الخولاني انه سمع حذيفة بن اليمان يقول كان الناس يسألون رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الخير وكنت اسأله عن الشر مخافة ان يدركني فقلت يا رسول الله انا كنا في جاهلية و شر فجاءنا الله بهذا الخير فهل بعد هذا الخير من شر قال نعم قلت وهل بعد ذلك الشر من خير قال نعم وفيه دخن قلت وما دخنه قال قوم يهدون بغير هديي تعرف منهم وتنكر قلت يا رسول الله فهل بعد ذلك الخير من شر قال نعم دعاة على ابواب جهنم من اجابهم

---

١ قوله ماذا انزل الخ اى راى فى المنام انه سيقع بعده فتن ويفتح لخزائن فارس والروم وغيرهما فعبر عنه بالانزال ١٢ منه ٢ قوله رماحا. بضم الراء وخفة الهملة المفاتيح يقال شاة رعوم بهاء اى يسيل من انفها الرعام وفى بعضها رعاتها جمع الراعى نحو القاضى والقضاة وسعف جمع السعفة وهى راس الجبل ولفظ او سعف الجبل الشك فيه اما فى حركة العين وسكونها واما فى الشين المعجمة والهملة معناه بالهملة جريد النخل وفى القاموس السعف محركة جريد النخل وفيه ايضا الشعفة محركة راس الجبل جمعه شعف وشعوف ملتقط من الكرمانى والخير الجارى ١٢ منه ٣ قوله من تشرف بلفظ الماضى من التفعل والمضارع من الافعال وهو الانتصاب للشئ والتطلع اليه والتعرض له قوله يستشرفه اى يغلبه ويصرعه وقيل من الاستشراف على الهلاك اى يستهلكه قوله ملجأ اى موضعا يلتجى اليه قوله فليعذ به اى فليعزل نفسه وفيه الحث على تجنب الفتن والهرب منها فان شرها يكون بحسب التعلق بها قاله الكرمانى ١٢ منه ٤ قوله وعن ابن شهاب وهو باسناد حديث ابى هريرة الى الزهرى وهو من قال الكرمانى ١٢ منه انه معلق ١٢ فتح. ٥ قوله فكانا وتر على بناء المفعول اى سلب واخذ قوله اهله وماله منصبا ودفعها اى فكانما فقدهما بالكلية او نقصهما قال السيد روى بالنصب على انه مفعول لوتر واحمر فى وتر نائب فاعله وهو عائد على الذى تفوته فالمعنى اصيب باهله وماله اوهو بمعنى سلب وهو يتعدى الى المفعولين وروى بالرفع على ان وتر بمعنى اخذ فيكون اهله ومالهنائب فاعله كذا فى المرقاة قال الكرمانى والمراد بها صلوة العصر يفسره ما مر فى باب اثم من فاتته العصر ١٢ منه ٦ قوله اثرة بالمثلثتين وبضم الهمزة وسكون الثلثة اى استبداد واختصاص بالاموال التى حقها الاشتراك كذا فى الخير الجارى ١٢ منه ٧ قوله وتسألون الله الذى لكم الى لانكم فعلتم الواجب اشتياقهم بالاستيناف والالتفاتوهم بل ادوا اليهم حقهم من السمع والطاعة ليوصل الله حقكم من الغنيمة من فضله كذا فى المجمع ١٢ منه ٨ قوله يهلك الناس. من الاهلاك والناس بالنصب وقوله هذا الحى بالرفع وتعلق المراد به اشارة بنى امية كما يأتى قوله من قريش يعنى لسبب وقوع الفتن والحروب بينهم تخبط احوال الناس ١٢ اخبر ٩ قوله قال محمود الخ اراد بذلك تعريج ابى التياح لسماعه من ابى زرعة عن عمرو والبواد ونبذا الطيالسى ولم يخرج له المصنف الا استشهادا ومحمود بن غيلان احد شيوخه ١٢ فتح ١٠ قوله غلمة جمع الغلام وهو من اولاد جمع القلة واستعجب مروان من لفظ غلمة فقال ابو هريرة ان شئت ان اصرح باسمائهم اغلمة واقول يعنى ابن فلان وابن فلان والمراد من الهلاك تلقيهم بالامور التى وقعت بعد قتل عثمان من بنى امية وغيرهم كذا فى الكرمانى وفى اللمع قال الكرمانى فتعجب مروان من وقوع ذلك من غلمته كأنه نقل عن الطريق المذكور فى الفتن فانهالما ظاهرة فى ان مروان لم يورد ها مورد التعجب فان لفظ هناك فقال مروان لعنة الله عليهم غلمة فظن ان فى هذا الطريق اختصارا او نحو ان

١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠
هذا	والتي	لا اله الا الله	تشرف	الزهري	فحج ثني	نظم ان شئتم	هذا	هكذا	هدي الى

يتعجب من فعلهم ولعلهم مع ذلك والله اعلم ١٢ منه ١١ قوله دخن. بفتح المهملة والمعجمة اى دغل اى ليس خيرا خالصا ولكن يكون معه شرب وكدورة بمنزلة الدخان فى النار والمدى بفتح الباء وسكون المهملة يهدى الهدية والسيرة والطريقة ١٢ منه ١٢ قوله تعرف منهم وتنكر بهما صفتان لهماى تعرفون بعض افعالهم وتنكرون بعضها اى بعضها يكون حسنا وبعضها قبيحا ١٢ منه ١٣ قوله دعاة على الواب جمع بضم الدال المهملة جمع داع على الواب جهنم اى باعثا وماويل شاة اى يدعون الناس الى الضلالة ويعدونهم من الهدى بانواع من التلبس فلذا كان بمنزلة الواب جهنم ٢ قس اسماء الرجال

ابو نعيم المذكور آنفا عبد الرحمن هو ابن عبد الله بن ابي معصعة عن امير عبد الله بن ابي صعصعة المازني الانصاري عبد العزيز بن عبد الله بن يحيى بن عمرو بن لوبس بن سعد الاويسي ابو القاسم المدني ابراهيم هو ابن سعد بن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف صالح هو ابن كيسان يفتح الكاف المدني مولى بني زهرة ابن شهاب هو محمد بن مسلم بن عبيد الله بن عبد الله بن شهاب الزهري كنيته ابو بكر ابن المسيب هو سعيد المخزومي القرشي ابي سلمة بن عبد الرحمن بن عوف الزهري ابو بكر هو ابن عبد الرحمن بن الحارث بن هشام بن المغيرة المخزومي المدني عبد الرحمن بن مطيع بن الاسود التابعي على الصحيح نوفل بن معاوية الكناني الديلمي من سلسلة الفتح محمد بن كثير بالمثلثة العبدي البصري سفيان هو ابن سعيد الثوري الاعمش سليمان بن مهران الكوفي زيد بن وهب الجهني المخضرم ابن مسعود عبد الله الهذلي محمد بن عبد الرحيم البغدادي المعروف بصاعقة اسمعيل بن ابراهيم المدني الرومي البغدادي ابو اسامة حماد بن اسامة القرشي مولاهم الكوفي شعبة بن الحجاج العتكي ابو التياح يزيد بن حميد الضبعي ابو زرعة هرم بن عمرو بن جرير البجلي محمود هو ابن غيلان ابو داود سليمان الطيالسي عمرو بن يحيى بن سعيد بن عمرو بن سعيد بن العاص ابن امية عن عبده سعيد

حل اللغات ويل كلمة تقال لمن وقع في بلكة ونحوها دم سد هو الذي بناه ذو القرنين تهلك مجهولا والاول لازم والثاني متعد الخبث بضم الخاء وسكون الباء الفسق والفجور سعف الجبال باسكان المهملة جمع سعفة وهو رؤس الجبال تشرف من الاشراف وهو التطلع الى الشئ يستشرفه اى يغلبه ويصرعه مجلبة اى موضعا يلتجئ اليه وتر على بناء المفعول اى سلب واخذ معجم بفتح الميمين غلبة جمع غلام من اولاد جمع القلة دخن اى دخان الكرماني الطريقة والهيئة دعاة جمع داع كقضاة جمع قاض معجم بفتح الميمين اسمعيل بن ابراهيم المزني البغدادي وكثيرا يروى البخاري عنه بلا واسطة ١٢ كل خ

ابن عمرو الانصاري ١٢

اليها قذفوه فيها قلت يا رسول الله صفهم لنا فقال هم من جلدتنا ويتكلمون بألسنتنا قلت فما تأمرني إن أدركني ذلك قال تلزم جماعة المسلمين وإمامهم قلت فإن لم تكن لهم جماعة ولا إمام قال فاعتزل تلك الفرق كلها ولو أن تعض بأصل شجرة حتى يدركك الموت وأنت على ذلك حدثنا محمد بن المثنى ثنا يحيى بن سعيد عن إسمعيل ثنى قيس عن حذيفة قال تعلم أصحابي الخير وتعلمت الشر

حدثنا الحكم بن نافع انا شعيب عن الزهري اخبرني ابو سلمة بن عبد الرحمن ان ابا هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى تقتتل فئتان دعواهما واحدة حدثنا عبد الله بن محمد انا عبد الرزاق انا معمر عن همام عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تقوم الساعة حتى تقتتل فئتان فتكون بينهما مقتلة عظيمة دعواهما واحدة ولا تقوم الساعة حتى يبعث دجالون كذابون قريبا من ثلثين كلهم يزعم انه رسول الله حدثنا ابو اليمان انا شعيب عن الزهري اخبرني ابو سلمة بن عبد الرحمن ان ابا سعيد الخدري قال بينما نحن عند رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يقسم قسما اتاه ذو الخويصرة وهو رجل من بني تميم فقال يا رسول الله اعدل فقال ويلك ومن يعدل اذا لم اعدل قد خبت وخسرت ان لم اكن اعدل فقال عمر يا رسول الله ائذن لي فيه أضرب عنقه فقال له دعه فان له اصحابا يحقر احدكم صلاته مع صلاتهم وصيامه مع صيامهم يقرءون القرآن لا يجاوز تراقيهم يمرقون من الدين كما يمرق السهم من الرمية ينظر الى نصله فلا يوجد فيه شئ ثم ينظر الى رصافه فلا يوجد فيه شئ ثم ينظر الى نضيه وهو قدحه فلا يوجد فيه شئ ثم ينظر الى قذذه فلا يوجد فيه شئ قد سبق الفرث والدم آيتهم رجل اسود احدى عضديه مثل ثدي المرأة او مثل البضعة تدردر ويخرجون على حين فرقة من الناس قال ابو سعيد فاشهد اني سمعت هذا الحديث من رسول الله صلى الله عليه وسلم واشهد ان علي بن ابي طالب قاتلهم وانا معه فامر بذلك الرجل فالتمس فأتي به حتى نظرت اليه على نعت النبي صلى الله عليه وسلم الذي نعته حدثنا محمد بن كثير انا سفيان عن الاعمش عن خيثمة عن سويد بن غفلة قال قال علي اذا حدثتكم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فلان اخر من السماء احب الي من ان اكذب عليه واذا حدثتكم فيما بيني وبينكم فان الحرب خدعة سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول يأتي في آخر الزمان قوم حدثاء الاسنان سفهاء الاحلام يقولون من خير قول البرية يمرقون من الاسلام كما يمرق السهم من الرمية لا يجاوز ايمانهم حناجرهم فاينما لقيتموهم فاقتلوهم فان قتلهم اجر لمن قتلهم يوم القيمة حدثنا محمد بن المثنى ثنا يحيى عن اسمعيل ثنا قيس عن خباب بن الارت قال شكونا الى النبي صلى الله عليه وسلم وهو متوسد بردة له في ظل الكعبة فقلنا الا تستنصر لنا الا تدعو الله لنا قال كان الرجل فيمن قبلكم يحفر له في الارض فيجعل فيه فيجاء

حدثني فتيان ثني ثنا اذا فاضرب فما خير فرقة ثنا رسول الله فان في قتلهم اجرا عن رسول الله فلنا فيه

---

١ قوله ودلوان تعض. اي ولو كان الاعتزال بان تعض وفيه لزوم جماعة المسلمين ومطاوعة امامهم وان فسق في غير المعاصي وفيه معجزات قاله الكرماني وفي القسطلاني قال الطيبي هذا شرط تعقب به الكلام تتميما وبالغة اي اعتزل الناس اعتزالا غاية بعده ولو قضت بعض اصل الشجرة الخ فانه غير ملك وقال البيضاوي عض اصل الشجرة كناية عن مكابدة المشقة انتهى ١٢ ٢ قوله دعواها واحدة. اي تدعي كل واحدة منها انها على الحق وخصمها مبطل ولا يبعد ان يكون احدهما صحيحا والآخر خطيا كما كان بين علي رضه ومعاوية رضه وكان على هو المصيب ومخالفه مخطئ معذور في هذا الخطأ لانه بالاجتهاد والمجتهد اذا اخطأ فله اجر وقال صلعم اذا اصاب فله اجران واذا اخطأ فله اجر ١٢ ك

٣ قوله حدثا. بضم اوله وفتح ثالثه مبنيا للمفعول اي يخرج وينظر كذا في القسطلاني وفي المجاري تتوهم من الرجل وهو التعويه والتمويه وتخيل الشئ اي خطاه بالباطل وقد وجد منهم كثير الحكم الله وقليل آثارهم ولذلك يقتل بمن بقي منهم والدجال الاعظم خارج عن هذا العدد ويهدي على الآلية نعوذ بالله من فتنة المسيح الدجال كذا في الكرماني ١٢ ٤ قوله ذو الخويصرة. بضم المعجمة وفتح الواو وسكون التحتية وبالمهملة المكسورة بالراي وقد مر صفته انه ناتئ العينين مخلوق كث اللحية. ١٢ ك ٥ قوله لا يجاوز ايمانهم حناجرهم. اي لا تنفعهم تلاوتهم اولا يتقبلون منه وان تلوا لا تصعد تلاوتهم في جملة الكلم الطيب المتقبل الى الله تعالى قوله الدين اي الاسلام وبه يتمسك من كفر الخوارج قال الخطابي الدين الطاعة اي طاعة الامام قوله البرية. بفتح الراء فتحتية بمعنى مفعولة وهو الصيد المرمي والنصل هو حديد السهم والنضي بفتح النون وكسر المعجمة على وزن فعيل والقدح بالكسر اي العود اولا يكون قبل ان يعمل وقبل هو ما بين الريش والنصل والقذذ بضم القاف وفتح المعجمة الاولى جمع القذة وهي ريش السهم. والفرث السرجين مادام في الكرش اي نفذ السهم الصيد ولم تعلق شئ منه به. كما ان قال في الجمع يريد ان دخولهم في الدين ثم خروجهم منه ولم يتمسكوا منه بشئ كسهم وطئ في صيد فخرج فيه ولم يتعلق به منه شئ من نحو الدم والفرث لسرعة نفوذه انتهى ١٢ ٦ قوله أيتهم اي علامتهم والبضعة بفتح الموحدة القطعة من اللحم قوله تدردر بالمهملتين وتكرار الراء يضطرب قوله حين فرقة اي زمان افتراق الامة وفي بعضها خير فرقة اي افضل طائفة قال القاضي اسم علي هو اصحابه او خيار القرون وهو الصدر الاول ١٢ ك ٧ قوله على نعت النبي صلعم الذي نعته بعد ما تقدم من كونه اسود احدى عضديه به مثل ثدي المرأة الى آخره ١٢ ف ٨ قوله فان الحرب خدعة. بضم المعجمة وسكون المهملة وبجوز ضم فتح كهزة وفتحها جمع خادع وكسر وسكون ضعيفة ويكون بالتورية ويخلف الوعد ذلك من المستثنى الجائز المخصوص من العموم الماذون فيه رفقا بالعباد وليس للعقل في تحريمه ولا تحليله اثر انما هو الى الشارع قاله القسطلاني وفي الخير الجاري والظاهر انها على حقيقة الكذب في الحرب لكن المراد التعريض انتهى ١٢ ٩ قوله حدثا. الاسنان اي صغارها وسفهاء الاحلام اي ضعفاء العقول وقوله يقولون من خير قول البرية اي من القرآن كما في حديث ابي سعيد الذي قبله يقرؤن القرآن كذا في الفتح قال الكرماني وهو كما قال الخوارج لا حكم الا لله تعالى في قضية التحكيم وكانت كلمة حق لكن اراد وا بها باطلا انتهى ١٢ ١٠ قوله لا يجاوز ايمانهم حناجرهم. المخبر الملقوم مجرى النفس والتجاوز يحتمل الصعود والمرور اي لا يرفعها الله بالقبول فلا يصل الى قلوبهم كذا في المجمع ١٢ ١١ قوله فيجاء بالكثر بالجيم وقال عياض وقع في رواية الاصيلي بالحاء المهملة وهو تصحيف والفتح الباب الواسع ولا معنى له هنا كذا في الفتح والمنشار بالنون آلة قطع الخشب ويقال له المنشار بالهمزة من اشرت الخشبة اذا قطعتها ١٢ ك

اسماء الرجال محمد بن المثنى العنزي الزمن البصري يحيى بن سعيد القطان اسمعيل بن ابي خالد البجلي الكوفي قيس هو ابن ابي حازم البجلي حذيفة هو ابن اليمان العبسي الحكم بن نافع ابو اليمان الحمصي شعيب هو ابن ابي حمزة الحمصي الزهري محمد بن مسلم بن شهاب عبد الله بن محمد المسندي عبد الرزاق بن همام بن نافع الحميري معمر هو ابن راشد الازدي مولاهم همام هو ابن منبه بن كامل الصنعاني ابو اليمان الحكم بن نافع شعيب هو ابن ابي حمزة الزهري هو ابن شهاب ذو الوزيرة اسمه نافع كما عند ابي داود ورحمه السبيلي وقيل اسمه حرقوص بن زهير قال ابو سعيد المسندي بالسند السابق محمد بن كثير بالمثلثة العبدي سفيان هو الثوري الاعمش سليمان بن مهران خيثمة بن عبد الرحمن الكوفي سويد بن غفلة الوامبة الجعفي المخضرم محمد بن المثنى العنزي الزمن يحيى بن سعيد القطان اسمعيل بن ابي خالد البجلي قيس هو ابن ابي حازم البجلي خباب بن الارت ١٢

حل اللغات دجالون من الدجل وهو التمويه والتغطية الرامية بفتح الراء فعيلة بمعنى مفعولة وهو الصيد المرمي النصل هو حديد السهم رصافه بكسر الراء الرصفة وهي العصب الذي يلوى فوق مدخل النصل في السهم قذذه بضم القاف ريش السهم تدردر اي تضطرب ١٢

بالمِنشار فيُوضَع على رأسِه فيشق باثنين وما يصدُّه عن دينه ويُمشَط بأمشاط الحديد ما دون لحمه من عظم او عصب وما يصدُّه ذلك عن دينه والله ليتمَّنَّ هذا الامر حتى يسير الراكب من صنعاء الى حضرموت لا يخاف الا الله او الذئب على غنمه ولكنكم تستعجلون حدثنا علي بن عبد الله ثنا ازهر بن سعد انا ابن عون انبأني موسى بن انس عن انس بن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم افتقد ثابت بن قيس فقال رجل يا رسول الله انا اعلم لك علمه فأتاه فوجده جالسا في بيته منكسا رأسه فقال ما شأنك فقال شر كان يرفع صوته فوق صوت النبي صلى الله عليه وسلم فقد حبط عمله وهو من اهل النار فأتى الرجل فأخبره انه قال كذا وكذا قال موسى بن انس فرجع المرة الاخرة بشارة عظيمة فقال اذهب اليه فقل له انك لست من اهل النار ولكن من اهل الجنة حدثنا محمد بن بشار ثنا غندر ثنا شعبة عن ابي اسحق سمعت البراء بن عازب قال قرأ رجل الكهف وفي الدار دابة فجعلت تنفر فسلم فاذا ضبابة او سحابة غشيته فذكره للنبي صلى الله عليه وسلم فقال اقرأ فلان فانها السكينة نزلت للقرآن او تنزلت للقرآن حدثنا محمد بن يوسف ثنا احمد بن يزيد بن ابراهيم ابو الحسن الحراني ثنا زهير بن معاوية ثنا ابو اسحاق قال سمعت البراء بن عازب يقول جاء ابو بكر الى ابي في منزله فاشترى منه رحلا فقال لعازب ابعث ابنك يحمله معي قال فحملته معه وخرج ابي ينتقد ثمنه فقال له ابي يا ابا بكر حدثني كيف صنعتما حين سريت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نعم سرينا ليلتنا ومن الغد حتى قام قائم الظهيرة وخلا الطريق لا يمر فيه احد فرفعت لنا صخرة طويلة لها ظل لم تأت عليها الشمس فنزلنا عنده وسويت للنبي صلى الله عليه وسلم مكانا بيدي ينام عليه وبسطت عليه فروة وقلت نم يا رسول الله وانا انفض لك ما حولك فنام وخرجت انفض ما حوله فاذا انا برعاء مقبل بغنمه الى الصخرة يريد منها مثل الذي اردنا فقلت له لمن انت يا غلام فقال لرجل من اهل المدينة او مكة قلت افي غنمك لبن قال نعم قلت افتحلب قال نعم فاخذ شاة فقلت انفض الضرع من التراب والشعر والقذى قال فرأيت الرعاء يضرب احدى يديه على الاخرى ينفض فحلب في قعب كثبة من لبن ومعي اداوة حملتها للنبي صلى الله عليه وسلم يرتوي منها يشرب ويتوضأ فأتيت النبي صلى الله عليه وسلم فكرهت ان اوقظه فوافقته حين استيقظ فصببت من الماء على اللبن حتى برد اسفله فقلت اشرب يا رسول الله

باثنتين ذلك حدثنا الا اعلم قال في فقال ثنى الدابة ثيا اخبرنا عليه رحمكانه فيه معه

قوله والله ليتمن بفتح التحتية والكمال واللام للتاكيد هذا الامر بالرفع في اليونينية وفي ان صرية والله ليتمن بفتح التحتية هذا الامر بالرفع وفي الفرع بضم التحتية ونصب الامر على المفعولية وحذف الفاعل ليكمل امر الاسلام. قس وفي الجواري الباري ليتمن باللام والتحتية المفتوحتين والفوقية المكسورة على صيغة المعلوم والامر فرع يبنى على الفاعلية وفي بعضها بضم التحتية ونصب الامر اي امر الاسلام ١٢ قولهن صنعاء يحتمل ان يريد صنعاء اليمن وبينها وبين حضرموت من اليمن ايضا مسافة بعيدة نحو خمسة ايام ويحتمل ان يريد صنعاء الشام والمسافة بينها البعد بكثير والاول اقرب ١٢ ف قوله انا اعلم كذا للكرزي وفي رواية حكاها الكرماني انا اعلم وهي للتنبيه قوله اعلم لك اي لاجلك وقوله علمه اي خبره ١٢ ف قوله فكان يرفع صوته كذا للكرزي بلفظ الغيبة وهو الثقات وكان السماني يقتضي ان يقول كنت ارفع صوتي ١٢ ف قوله فاتى الرجل فاخبره انه قال كذا وكذا الى مثل ما قال ثابت انما نزلت لا ترفعوا اصواتكم فوق صوت النبي جلبس في بيته وقال انا من اهل النار وفي رواية مسلم فقال ثابت انزلت هذه الآية ولقد علمت اني من اكثركم صوتا. فتح قال العيني ومطابقته للترجمة تؤخذ من قوله لست من اهل النار ولكن من اهل الجنة هذا الرجل يطمع عليه الاتي عليه السلام وآخر الجبي علم انه يعيش حميدا ويموت شهيدا انتهى وكان كذلك لانه قتل يوم اليمامة شهيدا في خلافة ابي بكر ١٢ ف قوله فسلم اي دعا بالسلامة كما يقال اللهم سلم او فوض الامر الى الله تعالى ورضي بحكمه او قال سلم عليك قلت والاقرب بالنظر الى قوله فاذا ضبابة هو الوحه الاول الذي ذكرت والله تعالى اعلم. وقوله فقال اقرأ فلان يحتمل ان المراد ان هذا من آثار القبول فاذا ظهر آثار القبول في قراءتك فاشتغل بها وأكثر منها ويحتمل ان المراد انك لا تجعل قراءتك مثل هذا ما تعاهن القراءة بل تستمر قراءتها على ان ظهر لك مثل هذا وقال النووي كان ينبغي لك ان تستمر على القراءة قلت هذا ينافي ما سبق على قطع القراءة السابقة وما ذكره اولا اقرب (قوله حتى قام قائم الظهيرة) اي وقف الظل الذي يقف عادة عند الظهيرة حسب ما يرى ويظهر فان الظل عند الظهيرة لا يظهر له حركة سريعة حتى يظهر بمرأى العين انه واقف وهو سائر حقيقة. والله تعالى اعلم اهـ سندي

المدينة النبوية لانها لم تكن حينئذ تسمى المدينة وانما كان يقال لها يثرب وايضا لم تجر العادة للرعاة ان يبعدوا في المراعي هذه المسافة البعيدة كذا في الفتح قال الكرماني ان الراعي قال يثرب او ابو بكر رضي عبرا بالمدينة اذ في متن الحكاية كان اسمها المدينة انتهى ١٢ ف قوله ان في غنمك لبن بفتح اللام وردي بضمها وسكون الموحدة جمع لابن اي شياه ذوات لبن ١٢ ك قوله تحلب قال نعم اظهار ان مراده بهذا الاستفهام امكنك اذن في الحلب لمن يريد ولم يرد على سبيل الضيافة وبهذا التقرير يندفع الاشكال قاله ابن حجر في الفتح وسياتي فيه وجوه اخر ايضا ١٢ ف قوله في قعب. بفتح القاف وسكون المهملة اي قدح من خشب ١٢ خير جاري ف قوله كثبة بضم الكاف واسكان المثلثة قدر حلبة وقيل ملء القدح قوله روي اي يستقي قوله من استيقظ اي وافق اتياني وقت استيقاظ وفي بعضها حتى تأنيث به حتى استيقظ قوله برد بفتح الراء وقال الجوهري بضمها فان قلت كيف شرب اللبن من الغلام ولم يكن هو ما لكه قلت انه على عادة العرب انهم يأذنون للرعاة اذا مر بهم ضيف ان يسقوه لان ذلك لمصدق لهم او انه مال حربي لا امان له او لعلهم كانوا مضطرين كذا قاله الكرماني والله تعالى اعلم بالصواب وسياتي الحديث في مناقب ابي بكر الصديق رضي انشاء الله تعالى ١٢.

اسماء الرجال

علي بن عبد الله المديني **از ازهر** بن سعد الباهلي السمان **ابن عون** هو عبد الله بن عون ابن ارطبان المزني البصري **موسى** بن انس بن مالك قاضي البصرة **محمد** بن بشار هو بندار العبدي البصري **غندر** لقب محمد بن جعفر المدني البصري شعبة هو ابن الحجاج بن ورد العتكي **ابو اسحاق** عمرو بن عبد الله السبيعي **محمد** بن يوسف ابو احمد البيكندي **زهير** بن معاوية الجعفي **ابو اسحاق** عمرو المذكور ١٢.

حل اللغات

اخر اي اسقط **هدبا** ثاء الاسنان اي صغارها سقطها الاحلام اي ضعفاء العقول **يمرقون** يخرجون **الحنجر** الحلقوم **مجرى النفس** منشار بالنون آلة قطع الخشب يعني آره **مادون لحمه** اي تحت لحمه **اوعند لحمه** جبله اي بطل ضبابة اي سحابة **ينتقد** اي يستوفيه من الغداي بفتح الغين **بعض الغد** قائم الظهيرة نصف النهار الفروة بلوسين ١٢

وسياتي الحديث في التفسير ان شاء الله تعالى ١٢.

قال فشرب حتى رضيت ثم قال الم يأن للرحيل قلت بلى قال فارتحلنا بعدما مالت الشمس واتبعنا سراقة بن مالك فقلت اتينا يا رسول الله فقال لا تحزن ان الله معنا فدعا عليه النبي صلى الله عليه وسلم فارتطمت به فرسه الى بطنها اري في جلد من الارض شك زهير فقال اني اراكما قد دعوتما علي فادعوا الله لي والله لكما ان ارد عنكما الطلب فدعا له النبي صلى الله عليه وسلم فنجا فجعل لا يلقى احدا الا قال قد كفيتكم ما هنا فلا يلقى احدا الا رده قال ووفى لنا حدثنا معلى بن اسد ثنا عبد العزيز بن المختار ثنا خالد عن عكرمة عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل على اعرابي يعوده فقال وكان النبي صلى الله عليه وسلم اذا دخل على مريض يعوده قال لا بأس طهور ان شاء الله فقال له لا بأس طهور ان شاء الله فقال قلت طهور كلا بل تفور او تثور على شيخ كبير تزيره القبور فقال النبي صلى الله عليه وسلم فنعم اذن حدثنا ابو معمر ثنا عبد الوارث ثنا عبد العزيز عن انس قال كان رجل نصرانيا فاسلم وقرأ البقرة وال عمران فكان يكتب لنبي الله صلى الله عليه وسلم فعاد نصرانيا فكان يقول ما يدري محمد الا ما كتبت له فاماته الله فدفنوه فاصبح ولقد لفظته الارض فقالوا هذا فعل محمد واصحابه لما هرب منهم نبشوا عن صاحبنا فالقوه فحفروا له فاعمقوا له في الارض ما استطاعوا فاصبح وقد لفظته الارض فقالوا هذا فعل محمد واصحابه نبشوا عن صاحبنا لما هرب منهم فالقوه فحفروا له فاعمقوا له في الارض ما استطاعوا فاصبح وقد لفظته الارض فعلموا انه ليس من الناس فالقوه حدثنا يحيى بن بكير ثنا الليث عن يونس عن ابن شهاب قال واخبرني سعيد ابن المسيب عن ابي هريرة انه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا هلك كسرى فلا كسرى بعده واذا هلك قيصر فلا قيصر بعده والذي نفس محمد بيده لتنفقن كنوزهما في سبيل الله حدثنا قبيصة ثنا سفيان عن عبد الملك بن عمير عن جابر بن سمرة يرفعه قال اذا هلك كسرى فلا كسرى بعده واذا هلك قيصر فلا قيصر بعده وذكر وقال لتنفقن كنوزهما في سبيل الله حدثنا ابو اليمان انا شعيب عن عبد الله بن ابي حسين ثنا نافع بن جبير عن ابن عباس قال قدم مسيلمة الكذاب على عهد النبي صلى الله عليه وسلم فجعل يقول ان جعل لي محمد الامر من بعده تبعته وقدمها في بشر كثير من قومه فاقبل اليه رسول الله صلى الله عليه وسلم ومعه ثابت بن قيس بن شماس وفي يد رسول الله صلى الله عليه وسلم قطعة جريد حتى وقف على مسيلمة في اصحابه فقال لو سالتني هذه القطعة ما اعطيتكها ولن تعدو امر الله فيك ولئن ادبرت ليعقرنك الله واني لاراك الذي اريت فيك ما رأيت فاخبر في ابو هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بينا انا نائم رأيت في يدي سوارين من ذهب فاهمتني شانهما فاوحي الي في المنام ان انفخهما فنفختهما فطارا فاولتهما كذابين يخرجان بعدي

فالله كفيتكم فقال هو اذا نصرانيا وقد قد رفعه وذكره رسول الله لن تعدو بينما

١ قوله الم يأن للرحيل اي الم يأت وقت الارتحال ١٢ ك ٢ قوله واتبعنا سراقة بضم السين المهملة وتخفيف الراء ابن مالك وفي رواية اسرائيل فادركنا والقوم يطلبوننا فلم يدركنا غير سراقة بن مالك بن جعشم ١٢ ك خ ٣ قوله فارتطمت بالطاء المهملة اي غاصت قوائمها قوله اراكما بفتح همزة اراكما اي ما سابقين من قضاء الله وقدره في شقا وتك وفي بعضها لن تعد بحذف الواو والجزم بلن لغة حكاها الكسائي ١٢ ١١ قوله لاراك اي لاظنك الشخص الذي رأيت في المنام في حقه ما رأيت قوله تنفضها فطارا كذا في رواية عن سرعة بلا كما بسهولة بلا تعب وفيه ايماء الى انهما يهلكان ١٢ خير جاري ١٢ قوله يخرجان بعدي اي يظهران شوكتهما ودعواهما النبوة والا فقد كانا في زمنه والمراد بعد دعوى النبوة او بعد ---- نبوت نبوتي ١٢ ك خ

اسماء الرجال معلى بن اسد العمي البصري عبد العزيز بن المختار الدباغ الانصاري خالد هو ابن مهران الحذاء عكرمة مولى ابن عباس ابو معمر بفتح الميمين عبد الله بن عمرو المقعدي البصري عبد الوارث ابن سعيد البصري رجل نعرفه لم نسم في مسلم انه من بني النجار يحيني هو ابن عبد الله بن بكير المخزومي الليث هو ابن سعد الامام يونس هو ابن يزيد الايلي ابن شهاب هو الزهري سعيد بن المسيب بن حزن المخزومي قبيصة بن عقبة السوائي الكوفي عبد الملك بن عمير الفرسي نسبة الى فرس (سابق جابر بن سمرة السوائي الصحابي ابن الصحابي ابو اليمان الحكم بن نافع الحمصي شعيب هو ابن ابي حمزة الحمصي عبد الله بن ابي حسين عبد الرحمن النوفلي نافع بن جبير بن مطعم النوفلي

حل اللغات سراقة بضم السين المهملة وتخفيف الراء اتينا بلفظ المجهول ارتطمت اي غاصت قوائمها في الارض اراكما بضم الهمزة اظن جلد بفتح الجيم واللام وهو الصلب من الارض تفور او تثور معناهما واحد اي تظهر حرها تزيره من ازاره اذا حمله على الزيارة نبشوا النبش ابراز المستور وكشف الشئ من الشئ ومنه النباش كسرى بكسر الكاف وبجواز الفتح لقب لكل من ولي مملكة الفرس وقيصر لكل من ولي مملكة الروم لتنفقن بلفظ المجهول مسيلمة مصغر المسلمة ابن حبيب لن تعدو بالعين المهملة لن تجاوز ليعقرنك ليقتلنك لاراك لاظنك سوار بالكسر يخرجان بظهران

ع زاد الطبراني قال صلعم فاذا ابيت فمن كما تقول وقضاء الله كائن فما امسى من الغد الا عدا قال في الفتح وبهذه الزيادة يطابق الحديث الترجمة. كذا في ق س ١٢.

ادخل البيضة في القارورة وبذلك اخبر قومه قتلوه وحشي قاتل حمزة في خلافة الصديق وكان الوحشي يقول قتلت في الكفر خير المسلمين وقتلت في الاسلام شر الكفار ١٢ ك خ ١٠ قوله لن تعدو امر الله فيك. اي حكمه بانه كذاب جهنمي مقتول والجزم بلن لغة كذا في المجمع قال الكرماني اي ما سابقين من قضاء الله وقدره في شقا وتك وفي بعضها لن تعد بحذف الواو والجزم بلن لغة حكاها الكسائي ١٢ ١١ قوله لاراك. اي لاظنك الشخص الذي رأيت في المنام في حقه ما رأيت قوله تنفضها فطارا كذا في الرواية عن سرعة بلا كما بسهولة بلا تعب وفيه ايماء الى انهما يهلكان ١٢ خير جاري ١٢ ٦ قوله تزيره القبور من ازاره اذا حمله على الزيارة فان قلت ما وجه تعلق هذا الحديث بكتاب المعجزات قلت حيث اخبر مما ظهر بعد وفق ما اخبر رسول الله صلعم بقوله فنفخ ١٢ ك خ ٧ قوله لفظته الارض. بكسر الفاء اطرحته ومنه وحي فخ الفاء كذا في الفتح قال العيني مطابقته للترجمة من حيث ما ظهر معجزة النبي صلى الله عليه وسلم في لفظ الارض اياه مرارا لانه لما اندفنه ما قبله الله بذلك ليقوم الحجة على من يراه ويدل على صدق الشارع ١٢ ٨ قوله فاهلك كسرى. بكسر الكاف وبجواز الفتح وهو لقب لكل من ولي مملكة الفرس وقيصر لكل من ولي مملكة الروم وقد استشكل هذا مع بقاء مملكة الفرس لان آخرهم قتل في زمن عثمان واستشكل ايضا مع بقاء مملكة الروم واجيب عن ذلك بان المراد لا يبقى كسرى بالعراق طالما قيصر بالشام وبهذا منقول عن الشافعي قال وسبب الحديث ان قريشا كانوا يأتون بالشام والعراق كثيرا للتجارة فلما اسلموا خافوا انقطاع سفرهم اليها لما علموا في الاسلام فقال النبي صلعم لهم ذلك تطييبا لقلوبهم وتبشيرا لهم بان ملكها سيزول من الاقليمين المذكورين وكذا وقع بحمد الله فاما كسرى فانطم ملكه وزال بالكلية من جميع الارض وتمزق كل ممزق بدعوته صلعم واما قيصر فانهزم من الشام ودخل القاصي بلده وضعف بلا دها وانفق كنوزه في الغزوات ملخصا من الفتح والمجمع ١٢ ٩ قوله مسيلمة مصغر المسلمة ابن حبيب ضد العدو النفسي اليماني عدو الله ومدعي رسوله وكان صاحب نيرنجات وسحر اول من

marfat.com

فكان احدهما العنسي والآخر مسيلمة صاحب اليمامة حدثنا محمد بن العلاء ثنا حماد بن اسامة عن بريد بن عبد الله بن ابي بردة عن جده ابي بردة عن ابي موسى اراه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال رأيت في المنام اني اهاجر من مكة الى ارض بها نخل فذهب وهلي الى انها اليمامة او الهجر فاذا هي المدينة يثرب ورأيت في رؤياي اني هززت سيفا فانقطع صدره فاذا هو ما اصيب من المؤمنين يوم احد ثم هززته هزة اخرى فعاد احسن ما كان فاذا هو ما جاء الله به من الفتح واجتماع المؤمنين ورأيت فيها بقرا والله خير فاذا هم المؤمنون يوم احد واذا الخير ما جاء الله به من الخير وثواب الصدق الذي اتانا الله بعد يوم بدر حدثنا ابو نعيم ثنا زكريا عن فراس عن عامر الشعبي عن مسروق عن عائشة قالت اقبلت فاطمة تمشي كأن مشيتها مشي النبي صلى الله عليه وسلم فقال النبي صلى الله عليه وسلم مرحبا بابنتي ثم اجلسها او عن يمينه او عن شماله ثم اسر اليها حديثا فبكت فقلت لها لم تبكين ثم اسر اليها حديثا فضحكت فقلت ما رأيت كاليوم فرحا اقرب من حزن فسألتها عما قال فقالت ما كنت لافشي سر رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى قبض النبي صلى الله عليه وسلم فسألتها عما قال فقالت اسر الي ان جبريل كان يعارضني القرآن كل سنة مرة وانه عارضني العام مرتين ولا اراه الا حضر اجلي وانك اول اهل بيتي لحاقا بي فبكيت فقال اما ترضين ان تكوني سيدة نساء اهل الجنة او نساء المؤمنين فضحكت لذلك حدثنا يحيى بن قزعة ثنا ابراهيم بن سعد عن ابيه عن عروة عن عائشة قالت دعا النبي صلى الله عليه وسلم فاطمة ابنته في شكواه الذي قبض فيه فسارها بشيء فبكت ثم دعاها فسارها فضحكت قالت فسألتها عن ذلك فقالت سارني النبي صلى الله عليه وسلم فاخبرني انه يقبض في وجعه الذي توفي فيه فبكيت ثم سارني فاخبرني اني اول اهل بيته اتبعه فضحكت حدثنا محمد بن عرعرة ثنا شعبة عن ابي بشر عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال كان عمر بن الخطاب يدنيني ابن عباس فقال له عبد الرحمن بن عوف ان لنا ابناء مثله فقال انه من حيث تعلم فسأل عمر ابن عباس عن هذه الآية اذا جاء نصر الله والفتح فقال اجل رسول الله صلى الله عليه وسلم اعلمه اياه قال ما اعلم منها الا ما تعلم حدثنا ابو نعيم ثنا عبد الرحمن بن سليمان بن حنظلة بن الغسيل ثنا عكرمة عن ابن عباس قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم في مرضه التي مات فيه بعلحفة وقد عصب راسه بعصابة دسماء حتى جلس على المنبر فحمد الله واثنى عليه ثم قال اما بعد فان الناس يكثرون ويقل الانصار حتى يكونوا في الناس

ثنى او هجر باخرى ثنى فيها الذي

قوله العنسي. بفتح المهملة وسكون النون وبالمهملة اسم الاسود الصنعاني وقيل اسم عبسلة بفتح المهملة وسكون الموحدة ابن كعب يقال له ذو الخمار لانه زعم ان الذي يأتيه ذو الخمار قتله فيروز الديلمي الصحابي بصنعاء في مرضه الذي توفي فيه على الاصح وبشر رسول الله صلى الله عليه وسلم الصحابة بذلك ثم بعده حمل رأسه اليه وقيل كان ذلك زمان الصديق رض ١٢ ك ٢ قوله اليمامة. بتخفيف الميمين مدينة باليمن مناسبة هذا التأويل لمنذ الرؤيا ان اهل صنعاء واهل اليمامة كانوا اسلموا فكانوا كالساسة عدين للاسلام فلما ظهر فيهما المتذابان وابصرها على الهلم ترغرف اقوالهما ودعواهما الباطلة انخدع الكزهم كذلك فكان اليمان بمنزلة البلدين والسوادان بمنزلة المذابين وكونها من ذهب اشارة الى ما ترخرفاه والترخرف من اسمار الذهب وهذا الحديث اخرجه ايضا في المغازي ١٢ قس ٣ قوله وهلي. بفتح الهاء اي وهمي واعتقادي وبجمد بنته معروفة وهي قاعدة البحرين فان قلت قد ورد النهي عن تسميتها بيثرب قلت بذا قيل النهي عن تسمية الخمر بالعنب اوخوطب بها من لا يعرف الا بهذا ولعله اجمع بين الاسمين ١٢ ك ٤ قوله البقر. قال النووي قد جاء في بعض الروايات رأيت بقرا تحرث وبهذه الزيادة يتم تأويل الرؤيا وانحر البقر قتل الصحابة رض باحد ١٢ ك.

٥ قوله والله. بالرفع خبر اي صنع الله بالمؤمنين المقتولين خير لهم من بقائهم في الدنيا اي ثواب الله خير لهم كذا في المرعاة وفي نسخة والله بالجر على القسم وخبر مبتدا محذوف اي والله ماجرى على البقر من النزح والفتل خير ١٢ بخاري. ٦ قوله بعد يوم بدر. قال القاضي ضبطناه والله خير برفع الدال والراء على الابتداء والخبر بعد يوم بدر بضم دال بعد وبنصب يوم قال وروي بنصب الدال ومعناه ما جاء الله به بعد بدر الثانية من تثبيت قلوب المؤمنين لان الناس قد جمعوا لهم وخوفوهم فزادهم ذلك ايمانا وقالوا حسبنا الله ونعم الوكيل وتفرق العدو عنهم بهيبتهم لهم قال وقالوا معنى والله خير ثواب الله خيرا اي صنع الله بالمقتولين خير لهم من بقائهم في الدنيا قال والاولى قول من قال ان جملة الرؤيا واحدة سمعها في الرؤيا عند رؤياه البقر بدليل تأويلها بقول صلى الله عليه وسلم فاذا الخير ما جاء الله به ١٢ كرماني ٧ قوله سيدة نساء اهل الجنة. فان قلت فعي الفضل من خديجة وعائشة قلت المسئلة مختلف فيها ولكن اللائم من الحديث ذلك الان يقال ان الرواية بالتاء والمتبادر الى الذهن من لفظ المؤمنين غير النبي عرفا وابعاد دخول المتكلم في عموم كلامه مختلف فيه عند الاصوليين قاله الكرماني ١٢ ٨ قوله في شكواه. اي مرضه الذي قبض فيه ثم اختلف الحديثان في سبب ضحكها ودرج حديث مسروق لاشتماله على زيادة ليست في حديث عروة وهي كونها سيدة نساء اهل الجنة

اسماء الرجال

محمد بن العلاء بن كريب الهمداني الكوفي حماد بن اسامة ابو اسامة القرشي مولاهم الكوفي ابي بردة الحارث او عامر بن موسى الاشعري ابي موسى عبد الله بن قيس الاشعري رض ابو نعيم الفضل بن دكين الكوفي زكريا بن ابي زائدة الهمداني الكوفي عامر هو ابن شراحيل الشعبي مسروق هو ابن الاجدع بن مالك الهمداني يحيى بن قزعة الجازي المدني المؤذن ابراهيم ابن سعد بن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف عروة هو ابن الزبير بن العوام محمد بن عمرة بن الهزبر بن النعمان الساعي القرشي البصري شعبة هو ابن الحجاج العتكي ابي بشر جعفر بن ابي وحشية سعيد بن جبير الاسدي مولاهم الكوفي ابو نعيم الفضل بن دكين الكوفي عكرمة مولى ابن عباس ١٢

حل اللغات

العنسي بفتح العين وسكون النون قيل اسم عبسلة يمامة بفتح الياء مدينة باليمن وهلي خيالي هجر مدينة باليمن هززت حركت فراس بكسر الفاء وخفة الراء ابن يحيى المكتب سرعوش كردلا فشي من الافشاء وهو الاظهار لا اراه اي لا اظنه في شكواه اي في مرضه عرعرة بفتح المهملتين وسكون الراء الاولى الابشر بكسر الباء الموحدة واسم جعفر بن ابي وحشية سعيد بن جبير الاسدي مولاهم الكوفي ه اي في قوله زاد الموتمن يحيى بن زنبر على ابن فضيل في الحاقه عليه وسلم ٣٠

كذا في القسطلاني قال صاحب الخير الجاري ورجح في الفتح رواية عروة انتهى قال الكرماني فان قلت جعل الاولية في الحديث السابق علة للبكاء وههنا علة الضحك قلت البكاء مرتب على المركب من حضور الاجل واولية اللحوق او على الجزء الاول منه فان قلت الضحك ههنا متعقب على كونها اول الملاحقات وشر على كونها سيدة النساء قلت قد يترتب على الامرين جميعا وعلى كل واحد منهما وفيه ايثارهم الآخرة وسرورهم بالانتقال اليها والخلاص من الدنيا وفيه معجزتان الاخبار بقاءها بعده وثانيتها انها اول اهله لحوقا به وقد كان كذلك ١٢ ٩ قوله يدنيني ابن عباس. اي يقربه من نفسه ١٢ مجمع ١٠ قوله مثله. اي في العمر وعزمه انما شيوخ وهو شاب فلم تقدم علينا فقال اقربه والله ما من حيث علمه ١٢ ك مجمع ١١ قوله اجل رسول الله صلعم. اي نجئ النصر والفتح ودخول الناس في الدين علامة وفات رسول الله صلى الله عليه وسلم اخبار الله رسوله بذلك كذا في ك قال البيضاوي لعل ذلك لدلالتها على تمام الدعوة وكمال امر الدين ولعله سميت سورة التوديع ١٢ ١٢ قوله حنظلة. بفتح المهملة والمعجمة وسكون النون بينهما ابن ابي عامر هو معوف بفتح المثلثة وتشديد الواو المستشهد باحد قال النبي صلعم حنظلة غسيل الملائكة فسألوا امرأته فقالت خرج جنبا فلم يتم غسل رأسه وفي بعض النسخ حنظلة ابن الغسيل بزيادة لفظ الابن وهو صحيح لكن بشرط ان يرفع الابن على انه صفة لعبد الرحمن وهو مشتهر بابن الغسيل ١٢ ك

Marfat.com

قوله توسرني فاخبرني اني اول اهل بيته اتبعه فضحكت لعله صلى الله عليه وسلم لما ذكر لها هذه البشارة مرتين مرة ضمنها الى خبر الوفاة فغلب عليها ذلك الخبر فبكت ومرة ضمنها الى البشارة بالسيادة فصار كل من البشارتين سببا لتحصل التوفيق بين هذه الرواية والرواية السابقة غاية الامر انه يلزم ان يكون في كل من الروايتين اختصار وهو غير مستبعد فافهم قوله فسأل عمر بن عباس عن هذه الآية اي اظهار العلم بين الناس وعذره في التقدم بين يديه وان كان صغير السن لكونه يستحق التقديم لكمال علمه ووفور فضله ولما كان هذا الكمال مما حصل له ببدعاء صلى الله عليه وسلم له بالعلم والفقه في غير واحد ذكر المصنف هذا الحديث في باب علامات النبوة وهذا ان شاء الله تعالى اوجه مما قال العيني. مطابقة هذا الحديث للترجمة في قوله اعلمه اياه اي اعلم النبي صلى الله عليه وسلم ابن عباس ان هذه

بمنزلة الملح في الطعام فمن ولي منكم شيئًا يضر فيه قومًا وينفع فيه آخرين فليقبل من محسنهم ويتجاوز عن مسيئهم فكان آخر مجلس جلس فيه النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا عبد الله بن محمد ثنا يحيى بن آدم ثنا حسين الجعفي عن ابي موسى عن الحسن عن ابي بكرة قال آخر النبي صلى الله عليه وسلم ذات يوم الحسن فصعد به على المنبر فقال ابني هذا سيد ولعل الله ان يصلح به بين فئتين من المسلمين حدثنا سليمان بن حرب ثنا حماد بن زيد عن ايوب عن حميد بن هلال عن انس بن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم نعى جعفرا وزيدا قبل ان يجيء خبرهما وعيناه تذرفان حدثنا عمرو بن عباس ثنا ابن مهدي ثنا سفيان عن محمد بن المنكدر عن جابر قال قال النبي صلى الله عليه وسلم هل لكم من انماط قلت وانى يكون لنا الانماط قال اما انه ستكون لكم الانماط فاذا انا قلت لها يعني امرأته اخري عني انماطك فتقول النبي صلى الله عليه وسلم انها ستكون لكم الانماط فاذ عنها حدثنا احمد بن اسحق ثنا عبيد الله بن موسى ثنا اسرائيل عن ابي اسحق عن عمرو بن ميمون عن عبد الله بن مسعود قال انطلق سعد بن معاذ معتمرا قال فنزل على امية بن خلف ابي صفوان وكان امية اذا انطلق الى الشام فمر بالمدينة نزل على سعد فقال امية لسعد انتظر حتى اذا انتصف النهار وغفل الناس انطلقت فطفت فبينا سعد يطوف اذا ابو جهل فقال من هذا الذي يطوف بالكعبة فقال سعد انا سعد فقال ابو جهل تطوف بالكعبة امنا وقد اويتم محمدا واصحابه فقال نعم فتلاحيا بينهما فقال امية لسعد لا ترفع صوتك على ابي الحكم فانه سيد اهل الوادي ثم قال سعد والله لئن منعتني ان اطوف بالبيت لا قطعن متجرك بالشام قال فجعل امية يقول لسعد لا ترفع صوتك فجعل يمسكه فغضب سعد فقال دعنا عنك فاني سمعت محمدا صلى الله عليه وسلم يزعم انه قاتلك قال اياي قال نعم قال والله ما يكذب محمد اذا حدث فرجع الى امرأته فقال اما تعلمين ما قال لي اخي اليثربي قالت وما قال قال زعم انه سمع محمدا يزعم انه قاتلي قالت فوالله ما يكذب محمد قال فلما خرجوا الى بدر وجاء الصريخ قالت له امرأته اما ذكرت ما قال لك اخوك اليثربي قال فاراد ان لا يخرج فقال له ابو جهل انك من اشراف الوادي فسر يوما او يومين فسار معهم فقتله الله حدثنا عبد الرحمن بن شيبة ثنا عبد الرحمن بن المغيرة عن ابيه عن موسى بن عقبة عن سالم بن

بمنزلة الملح ... قوله بمنزلة الملح. وجه التشبيه الاصلاح بالقليل ... دون الافساد بالكثير كما في قولهم النحوي الكلام كالملح في الطعام او كونه قليلا بالنسبة الى سائر اجزاء الطعام ١٢ ك

ينفع فيه قوما. اي سيئين وينفع فيه آخرين صفة كاشفة قوله فليقبل. اي المتولي منكم كذا في المرقاة ١٢

بين فئتين. اي طائفتين وقد كان كذلك اذ بسبب صلحه مع معاوية انصلح حال طائفته وطائفة معاوية جميعا ١٢ ك

نعى جعفرا هو ابن ابي طالب الملقب بذي الجناحين وزيدا هو ابن حارثة حب رسول الله صلى الله عليه وسلم اي اخبر بقتل جعفر وزيد بموته قبل ان يجئ خبرهما وهذا من علامات النبوة وسيأتي بيانه في غزوة موتة كذا في العيني ١٢.

قوله من انماط. بفتح همزة جمع نمط بفتحتين ظهارة الفراش ويطلق ايضا على بساط لطيف له خمل كذا في المجمع ١٢

فستكون لكم الانماط. قوله فستكون الخ حاصله ان وجدت الانماط في دارنا كما اخبر عليه الصلوة والسلام كذا في الخير الجاري قال في الفتح وفي الاستدلال على جواز اتخاذ الانماط باخباره صلى الله عليه وسلم بانها ستكون نظر لان الاخبار بان الشئ سيكون لا يقتضي اباحته الان اسند المستدل به الى التقرير فيقول اخبر الشارع بانه سيكون ولم ينه عنه فكانه اقره انتهى ١٢. ك

نعى جعفرا سعد هو ابو عمرو بن معاذ بن النعمان الانصاري الاوسي اسلم بالمدينة بين العقبتين الاولى والثانية فاسلم بسببه بنو عبد الاشهل ودارهم اول دار اسلت من الانصار وساه النبي صلعم سيد الانصار وكان مطاعا شريفا ومن الاكابر الصحابة شهد بدرا واحدا وثبت معه يوم بني قريظة فمات من ذلك بعد شهر سنة خمس وهو ابن سبع وثلثين سنة ودفن بالبقيع ١٢ توسل

ابو جهل هو عمرو بن هشام المخزومي ١٢ ك

فقتله الله قوله يزعم انه قاتلك قال الكرماني وتبعه البرماوي ان الضمير في انه لابي جهل اي ان ابا جهل يقتل امية ثم استشكل بكون ابي جهل على دين امية فكيف يقتله واجاب الكرماني وتبعه البرماوي بان ابا جهل كان السبب في خروج امية الى بدر حتى قتل فكانه قتله قال في الفتح وهو فهم عجيب وانما اراد سعد ان الذي صلعم يقتل امية وسيأتي التصريح بذلك في مكانه بما يشفي العليل

به ثنى خيرهم ثنى انهما ثنى عبد الله ٢ الا حدثنا اخبرني مغيرة

ملتقط من متن ف ١٢ ك

قوله الصريخ فعيل من الصراخ وهو صوت المستصرخ اي المستغيث كذا في الكرماني قال القسطلاني والصارخ ضمضم بن عمرو الغفاري انه صرخ يا معشر قريش اموالكم مع ابي سفيان قد عرض لها محمد الغوث الغوث ١٢ ك

قوله فقالت له امرأته اي لامية لا تخرج الى الحرب ولا تكن مع ابي جهل واذكر ما قال سعد وبالغ ابو جهل حتى حضر بدرا فقتله المسلمون كذا في الكرماني وفيه

اسماء الرجال عبد الله بن محمد السندي يحيى بن آدم الطبقة ١٢

الكوفي صاحب الثوري الحسين بن علي بن الوليد الجعفي الكوفي ابي موسى اسرائيل بن موسى البصري ابي بكرة نفيع بن الحارث الثقفي سليمان بن حرب الواشحي حماد بن زيد بن درهم الجهضمي البصري ايوب بن ابي تميمة السختياني حميد بن هلال البصري عمرو بن عباس بالموحدة ابو عثمان البصري ابن مهدي عبد الرحمن الازدي البصري سفيان الثوري هو ابن سعيد محمد بن المنكدر بن عبد الله ابن الهدير التيمي المدني جابر هو ابن عبد الله الانصاري احمد بن اسحاق بن الحسين السلمي الرمادي عبيد الله بن موسى بضم العين مصغرا ابن باذام العبسي الكوفي اسرائيل بن يونس السبيعي يروي عن جده ابي اسحاق عمرو ابي اسحق عمرو بن عبد الله السبيعي عمرو بن ميمون الازدي الكوفي ادرك الجاهلية سعد بن معاذ الانصاري الاشهلي المدينة بن خلف كنيته ابو صفوان عبد الرحمن بن شيبة هو عبد الرحمن بن عبد الملك بن محمد بن شيبة ابو بكر الحزامي بالحاء المهملة عبد الرحمن بن المغيرة بن عبد الرحمن بن عبد الله الحزامي موسى بن عقبة الامام في المغازي سالم بن عبد الله بن عمر بن الخطاب وقال هام هو ابن منبه وصله في التجريد ١٢

حل اللغات

فئتين اي طائفتين جعفر هو ابن ابي طالب الملقب بذي الجناحين قد رفان بالذال المعجمة والراء المكسورة يعني تسيلان ومعنا الماط جمع نمط بفتحات وهو بساط رخل فتلاحيا اي تخاصما وتنازعا الى الحكم بفتحتين هو عدو الله ابو جهل اسمه عمرو بن هشام متجرك اي تجارتك دعنا عنك اي اترك مما نك خرجوا اي اراد وا الخروج الصريخ من الصراخ وهو صوت المستصرخ اي المستغيث ١٢

السورة في اجله عليه الصلوة والسلام وهو اخبار قبل وقوعه فوقع كما قال اذ الظاهر ان معنى قوله اعلمه اياه اعلموا الله تعالى الاجل تنبيه بانزال السورة عليه لان النبي صلى الله عليه وسلم اعلم ابن عباس ان هذه السورة اجلي والله تعالى اعلم اه سندي (قوله الم يقل النبي صلى الله عليه وسلم انها ستكون لكم الانماط) تريد ان النبي صلى الله عليه وسلم قد بشر بوجود الانماط لنا والبشارة بها تدل على ان اتخاذها مباح غير محظور لنا فلا وجه لقول الحافظ ان الاخبار بانها ستكون لا يدل على الاباحة وكيف استدلت به على الاباحة لان هذا الاخبار سبق بشارة والله تعالى اعلم (قوله حتى اذا انتصف النهار وغفل الناس انطلقت فطفت) بضم التاء على صيغة المتكلم كما في الاصول المعتمدة وهو من كلام امية كما يقتضيه السياق والمعنى انطلقت وطفت معك. وقال القسطلاني من كلام سعد وقال العيني بفتح التاء خطاب لسعد والله تعالى اعلم اه سندي

marfat.com

عبد الله عن عبد الله انّ رسول الله صلى الله عليه وسلم قال رأيتُ الناس مجتمعين فى صعيد فقامَ ابو بكرٍ فنزع ذَنوبًا او ذَنوبَيْن وفى بعض نزعِهٖ ضَعْفٌ والله يغفرله ثم اخذها عمر فاستحالت بيده غربًا فلم ار عبقريًا يفرى فريَه حتى ضرب الناس بعطن وقال هَمّام سمعتُ اباهريرة عن النبى صلى الله عليه وسلم فنزع ابو بكرٍ ذَنوبًا ذَنوبَيْن حدثنا عباس بن الوليد النرسى ثنا معتمر قال سمعت ابى ثنا ابو عثمان قال انبئتُ انّ جبرئيل اتى النبى صلى الله عليه وسلم وعندهٗ ام سلمة فجعل يتحدث ثم قام فقال النبى صلى الله عليه وسلم لام سلمة من هذا او كما قال قالت هذا دحية فقالت ام سلمة ايم الله ما حسبتهٗ الا اياه حتى سمعتُ خُطبة نبى الله صلى الله عليه وسلم يخبر جبرئيل او كما قال قال فقلتُ لابى عثمان ممن سمعت هذا قال من اسامة بن زيد

بسم الله الرحمن الرحيم

باب قول الله تعالى يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ حدثنا عبد الله بن يوسف انا مالك بن انس عن نافع عن عبد الله بن عمر ان اليهود جاءوا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكروا له ان رجلا منهم وامرأة زنيا فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم ما تجدون فى التوراة فى شأن الرجم فقالوا نفضحهم ويُجلدون فقال عبد الله بن سلام كذبتم ان فيها الرجم فاتوا بالتوراة فنشروها فوضع احدهم يده على اية الرجم فقرأ ما قبلها وما بعدها فقال له عبد الله بن سلام ارفع يدك فرفع يده فاذا فيها اية الرجم فقالوا صدق يا محمد فيها اية الرجم فامر بهما رسول الله صلى الله عليه وسلم فرجما قال عبد الله فرأيت الرجل يحنى على المرأة يقيها الحجارة باب سؤال المشركين ان يريهم النبى صلى الله عليه وسلم اية فاراهم انشقاق القمر حدثنا صدقة بن الفضل انا ابن عيينة عن ابن ابى نجيح عن مجاهد عن ابى معمر عن عبد الله بن مسعود قال انشق القمر على عهد النبى صلى الله عليه وسلم شقتين فقال النبى صلى الله عليه وسلم اشهدوا وحدثنا عبد الله بن محمد ثنا يونس ثنا شيبان عن قتادة عن انس بن مالك رضى الله عنه وقال لى خليفة ثنا يزيد بن زريع ثنا سعيد عن قتادة عن انس انهٗ حدّثهم اهل مكة سألوا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يريهم اية فاراهم انشقاق القمر حدثنا خلف بن خالد الدقى ثنا بكر بن مضر عن جعفر بن ربيعة عن عراك بن مالك عن عُبيد الله بن عبد الله بن عتبة بن مسعود عن ابن عباس انّ

---

١ قوله فنزع ذنوبا النزع الاستقاء والذنوب بفتح المعجمة الدلو المملى والضعف بالضم والفتح لغتان قوله فاستحالت اى تحولت من الصغر الى الكبر قوله غربا بفتح المعجمة وسكون الراء الدلو العظيم والعبقرى الحاذق فى عمله وهذا عبقرى قومه اى سيدهم وقيل اصل هذا من عبقر وهو ارض يسكنها الجن وصار مثلا لكل منسوب الى شئ غريب فى جودة صنعته وكمال رفعته قوله يفرى بكسر الراء فريه روى بوجهين اسكان الراء وتخفيف الياء وكسر الراء وتشديد الياء اى يعمل عملا مصلحا يقال فلان يفرى فريه اذا كان يأتى بالعجب فى عمله والعطن مبرك الابل حول مورد ها للتشرب ملا اعجد نهل وتستريح منه قال النووى قالوا هذا المنام مثال لما جرى للخليفتين من ظهور آثارهما وانتفاع الناس بهما وكل ذلك ماخوذ من النبى صلعم اذ هو صاحب الامر ثم خلفه ابو بكر رض سنتين فقاتل اهل الردة وقطع دابرهم ثم خلفه عمر رض فاتسع الاسلام فى زمنه فحقق شبه امر المسلمين بقليب فيه الماء الذى به حياتهم وصلاحهم والمراد بالمستقى لهم منها وسقيه هو قيامه بمصالحهم واما قوله فى نزع ضعف فليس فيه حط من فضيلة ابى بكر وانما هو اخبار عن حال ولايتهما واما والله يغفر له فليس فيه تنقيص لان الاشارة الى ذنب وانما هى كلمة يدعون بها كلا منهم ولعمت الدعاء كذا فى الكرمانى ١٢ ٢ قوله ذنوبين اى قطع بلا شك حيث لم يذكر ذنوبا وهو اشد مطابقة لمدة السنتين التى هى زمن خلافة الصديق كذا فى الكرمانى والبخارى ١٢ ٣ قوله ثبت اى اخبرت وهذا مرسل لكنه صار مسندا متصلا حيث قال فى آخر الحديث سمعته من اسامة ودحية بكسر الدال المهملة وفتحها وسكون المهملة ابن خليفة الكلبى الصحابى وكان من اجمل الناس ١٢ ك ٤ قوله فرأيت الرجل يحنى قال الخطابى هو بالمهملة من حنيت الشئ عطفت والحفوظ بالجيم والبهزة من جأ الرجل على الشئ يجأ اذا اكب عليه وتمسك بالحديث من قال لا صلعم متعبد بشرع موسى فيما لم ينسخ منه ولعل البخارى اشار الى ان المعرفة المعتبرة من الكريمة حاصلة لليهود من حكم صلعم بما فى التوراة او من العلامات المذكورة ايضا ١٢ خيرجارى ٥ قوله شقتين بالكسر اى نصفين وعند مسلم فارانا هم انشقاق القمر ترتين وكذا فى مصنف عبد الرزاق بلفظ مرتين وانفق رواية الشيخين بلفظ فرقتين وفى رواية فلقتين فيكون المراد بقوله لهم مرتين فرقتين جمعا بين الدلائل ولم يجزم احد من علماء الحديث بتعدد وقوع الانشقاق منه صلعم كذا فى اللمعات والجمع وفى الكرمانى وغيره وقد انكر بعضهم هذا المجزفقالوا لو كان انشقاقه لم يخف امره على عوام الناس ولتواترت به الاخبار لانه امر محسوس مشاهد بدو الناس فيه شركاء والنفوس دواع على نقل الامر الغريب والخبر العجيب ولو كان لذكر فى الكتب ودون فى الصحف ولكان اهل التنجيم والسير والتواريخ مارين به اذ لا يجوز اهمالهم مع جلالة شانه وعلو امره والجواب ان الامر فيه خارق عما ذكروا لانه شئ طلبه قوم خاص من اهل مكة وكان ذلك ليلا والاكثر الناس فيه نيام مشتغون بالحجب والاغنية والايقاظ لا يرازون فى الصحارى لهم مشاغيل عن ذلك وكيف ولم يكونوا الا قيين رؤوسهم الى السماء مترصدين مركز القمر من الفلك حتى اذا حدث بمجرم القمر ما حدث من الانشقاق ابصروه وكثيرا ما يقع له الكسوف فلا يشعر به الناس حتى يخبرهم الآحاد منهم مع طول زمانه وهذا انما كان فى قدر اللحظة التى هى ادرك

البصر ولو دامت هذه الآية حتى يشترك فيها العامة والخاصة ثم لم يؤمنوا لاستوصلوا بالهلاك فان من سنة الله تعالى فى الامم التى قبلنا ان نبيهم كان اذا اتى بآية عامة يدركها الحس فلم يؤمنوا الحلوا بشئ من هذه الامة برأفته فجعل آية نبيهم صلعم عقلية قال الحبى اى لفظ نقال القوم هذا سحر ابن ابى كبشة ما سألوا السفار ريقد مون عليكم فان كان مثل ما رأيتم فقد صدق والا فهو سحر فقدم السفار فسألوهم فقالوا رأيناه قد انشق ثم قال والذى نفسى بيده لتصدقونه الى اعتراض محذوف بانه لو كان بهذا لم يخف على اهل الارض لان من احدهما قد ذكرنا صحته قول السفار برؤية ذلك والآخر لم ينقل الينا عن اهل الارض انهم رصدوه تلك الليلة فلم يرده انشق ولو نقل الينا عن اناس يجوز نقله لشدة تهمم فى الكذب لما كانت ملتنا حجة اذ ليس القمر فى حد واحد لجميع اهل الارض فقد يطلع على قوم قبل ان يطلع على آخرين وقد يكون من قوم لبعده ما هم من مقابلهم من اقطار الارض او بحول بين قوم وبينه سحاب او جبال ولهذا تحدث الكسوفات فى بعض البلاد دون بعض وفى بعضها جزئية ---------- وفى بعضها كلية وفى بعضها لا يعرفها الا المدمنون لعلمها ذلك تقدير العزيز العليم انتهى والله اعلم بالصواب قال ابن عبد البر قد روى حديث انشقاق القمر من جماعة كثيرة من الصحابة وروى ذلك عنهم اثنا عشر من التابعين ثم نقله منهم الجم الغفير الى ان انتهى الينا وتايد بالآية المكية وفى الجمع قال القاضى اجمع المفسرون واهل السنة على وقوعه لظ ونقل وفيه نظر وقد قيل بانه سيشق عند مجئ الساعة انتهى وفى المرقاة قال الزمخشرى زعم قوم عدلوا عن القصد وما عليه اهل العلم ان تاويل القمر ينشق يوم القيمة والامر بين فى اللفظ بقوله ثم ان يروا آية يعرضوا ويقولوا سحر مستمر شبيه بكون هذا يوم القيمة انتهى لان الكفار لا يقولون ذلك يوم القيمة ١٢ لمعات

اسماء الرجال معتمر بن سليمان بن طرخان ابى سليمان بن طرخان التيمى التيمى ابو عثمان بن عبد الرحمن النهدى ام سلمة هند بنت ابى امية دحية بن خليفة الكلبى باب قول الله تعالى يعرفونه الخ عبد الله بن يوسف التنيسى الدمشقى الاصل مالك بن انس الامام الاصبحى رحمه الله نافع مولى ابن عمر عبد الله بن عمر باب سؤال المشركين ان يريهم قمر بن الفضل المروزى ابن عيينة سفيان الهلالى ابن ابى نجيح بكسر اعجمة عبد الله بن يسار المكى مجاهد بن جبر ابى معمر عبد الله بن سخبرة الكوفى عبد الله بن محمد المسندى يونس بن محمد المؤدب شيبان ابن عبد الرحمن النحوى قتادة بن دعامة خليفة بن خياط يزيد بن زريع بضم الزاى مصغرا البصرى سعيد ابن ابى عروبة قتادة المذكور آنفا خلف بن خالد القرشى مولاهم ابو الهيثم الهلالى او ابو المثنى بكر بن مضر بضم الميم وفتح الضاد القرشى جعفر بن ربيعة بن شرحبيل بن حسنة القرشى ١٢

حل اللغات وادى بكة صعيد وهو الارض المنزع الاستقاء ذنوب بفتح الذال المعجمة وهو الدلو المملى ماء فاستحالت اى تحولت الغرب بفتح الغين المعجمة وسكون الراء الدلو العظيم. عطن اشارة الى ما كان من الاضطراب وارتداد بعض العرب وان ظهر من رضى الله عنه كمال قوة ورشدة فى فهمه والممارسة معهم او الى ما كان لهم من الرفق ولين الجانب وقلة السياسة ١٢ لمعات

عبد هو ابو سليمان بن طرخان ١٢

marfat.com

القمر انشق فی زمان النبی صلی اللہ علیہ وسلم باب حدثنا محمد بن المثنی ثنا معاذ ثنی ابی عن قتادۃ ثنا انس ان رجلین من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم خرجا من عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی لیلۃ مظلمۃ ومعہما مثل المصباحین یضیئان بین ایدیہما فلما افترقا صار مع کل واحد منہما واحد حتی اتی اہلہ حدثنا عبد اللہ بن ابی الاسود ثنا یحیی عن اسمعیل ثنا قیس قال سمعت المغیرۃ بن شعبۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یزال الناس من امتی ظاہرین حتی یأتیہم امر اللہ وہم ظاہرون حدثنا الحمیدی ثنا الولید ثنی ابن جابر ثنی عمیر بن ہانی انہ سمع معاویۃ یقول سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا یزال من امتی امۃ قائمۃ بامر اللہ لا یضرہم من خذلہم ولا من خالفہم حتی یأتی امر اللہ وہم علی ذلک قال عمیر بن ہانی فقال مالک بن یخامر قال معاذ وہم بالشام فقال معاویۃ ہذا مالک یزعم انہ سمع معاذا یقول وہم بالشام حدثنا علی بن عبد اللہ ثنا سفین ثنا شبیب بن غرقدۃ قال سمعت الحی یتحدثون عن عروۃ ہو البارقی ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اعطاہ دینارا لیشتری لہ بہ شاۃ فاشتری لہ بہ شاتین فباع احدہما بدینار فجاءہ بدینار وشاۃ فدعا لہ بالبرکۃ فی بیعہ فکان لو اشتری التراب لربح فیہ قال سفین کان الحسن بن عمارۃ جاءنا بہذا الحدیث عنہ قال سمعہ شبیب من عروۃ فاتیتہ فقال شبیب انی لما سمعہ من عروۃ قال سمعت الحی یخبرونہ عنہ ولکن سمعتہ یقول سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول الخیر معقود بنواصی الخیل الی یوم القیمۃ قال ولقد رأیت فی دارہ سبعین فرسا قال سفین یشتری لہ شاۃ کانہا اضحیۃ حدثنا مسدد ثنا یحیی عن عبید اللہ قال اخبرنی نافع عن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الخیل معقود فی نواصیہا الخیر الی یوم القیمۃ حدثنا قیس ابن حفص ثنا خالد بن الحارث ثنا شعبۃ عن ابی التیاح قال سمعت انس بن مالک عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم الخیل معقود فی نواصیہا الخیر حدثنا عبد اللہ بن مسلمۃ عن مالک عن زید بن اسلم عن ابی صالح السمان عن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الخیل ثلثۃ لرجل اجر ولرجل ستر وعلی رجل وزر فاما الذی لہ اجر فرجل ربطہا فی سبیل اللہ فاطال لہا فی مرج او روضۃ فما اصابت فی طیلہا من المرج او الروضۃ کانت لہ حسنات ولو انہا قطعت طیلہا فاستنت شرفا او شرفین کانت ارواثہا حسنات لہ ولو انہا مرت بنہر فشربت ولم یرد ان یسقیہا کان ذلک لہ حسنات ورجل ربطہا تغنیا وستترا ولم ینس حق اللہ فی رقابہا وظہورہا فہی لہ کذلک ستر ورجل ربطہا فخرا وریاء ونواء لاہل الاسلام فہی وزر لہ وسئل النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن الحمر فقال ما انزل علی فیہا الا ہذہ الآیۃ الجامعۃ الفاذۃ فمن یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ ومن یعمل مثقال ذرۃ شرا یرہ حدثنا علی بن عبد اللہ ثنا سفین ثنا ایوب عن محمد سمعت انس بن مالک یقول صبح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیبر بکرۃ و

ثنی عن اخبرنا یحدثون وجاءہ وکان انسا لثلاثۃ وفا

---

١ قولہ باب کذا فی الاصول بغیر ترجمۃ وکان من حقہ ان یکون قبل الباب الذین قبلہ لانہ ملحق بعلامات النبوۃ وہو کالفصل منہا من کان کل من الابین راجعا الی الذی قبلہ وہو علامات النبوۃ سہل الامر فی ذلک ١٢ فتح ٢ قولہ ظاہرین ای غالبین من ظہرت ای علوت وغلبت کذا فی الجمع قولہ حتی یأتیہم امر اللہ وفی روایۃ مسلم عن جابر حتی یأتیہم الساعۃ ای قربہا فانہا لا تقوم علی قائل اللہ اللہ کذا فی الجمع قال العینی ہذا ملحق بالواب علامات النبوۃ وغیر معجزۃ فما ہو فان ہذا الوصف مازال بحمد اللہ تعالی من زمن النبی صلعم الی الآن ولا یزال حتی یأتی امر اللہ المذکور فی الحدیث انتہی ١٢ ٣ قولہ ظاہرین ای بحجتہ ودینہ وترویج سنتہ وہم اصحاب الحدیث او بالجہاد مع الکفار وہم الغزاۃ وقالوا المراد بہم المرابطون بثغور الشام فی آخر الزمان کما یشعر بہ قولہ حتی یأتی امر اللہ ١٢ المعات ٤ قولہ لن تخلو ہم ای من لم ینہزم ولم یعاند ہم کذا فی اللمعات ١٢ ٥ قولہ وہم بالشام ای الائمۃ القائمۃ بامر اللہ مستقرون بالشام حتی یأتی امر اللہ ای الساعۃ کما فی حدیث آخر ولعل المراد من الائمۃ القائمۃ بامر اللہ المقیمۃ بالشام الابدال فان مسکنہم الشام کذا فی الحبر الجاری واللہ اعلم بالصواب ١٢ ٦ قولہ سمعت الحی ای القبیلۃ قال فی الفتح قال ابہم فلم اقف علی اسمہ فالحدیث بہذا ضعیف للجہل بحال من لم یسم وجہالۃ تابع عند احمد وابی داود والترمذی وابن ماجۃ انتہی قال الکرمانی فان قلت الحدیث من روایۃ الجابہیل اذا الحی مجہول قلت اذا سلم ان شبیبا لا یروی الا عن عمارۃ فان قلت الحدیث من روایۃ شبیب لا من روایۃ عمارۃ قلت ما اثبت شیئا یقول من ہذا الحدیث مع احتمال انہ قال ذلک بناء علی ظنہ انتہی ١٢ ٧ قولہ سمعہ الخ اراد البخاری بذلک بیان ضعف روایۃ الحسن بن عمارۃ وان شبیبا لم یسمع الحدیث من عروۃ وانما سمعہ من الحی کذا فی الفتح قال الکرمانی فان قلت الحسن بن عمارۃ کاذب مکذب فکیف جاز النقل عنہ قلت ما اثبت شیئا یقولہ من ہذا الحدیث مع احتمال انہ قال ذلک بناء علی ظنہ انتہی ١٢ ٨ قولہ معقود بنواصی الخیل ای ملازم لہا کانہ معقود فیہا وان صیغۃ ہی الشعر المرسل فی مقدم الراس وقد یکنی بہ عن جمیع الذات ١٢ مجمع ٩ قولہ قال سفین یشتری لہ الخ موصول ایضا لما ورد فی بعض طرق الحدیث انہ اراد اضحیۃ قال فی الفتح والظاہر ان قولہ کانہا اضحیۃ من قول سفیان اورجہ فیہ قال القسطلانی تمسک بہذا الحدیث من جوز بیع الفضولی ووجہ الدلالۃ کما قال ابن رفعۃ انہ باع الشاۃ الثانیۃ من غیر اذن واکرہ علیہ السلام علی ذلک وبہ قال ابو حنیفۃ ومالک فی المشہور عنہ وابی حنیفۃ وبہ قال الشافعی فی القدیم فینعقد البیع وہو الموقوف علی اجازۃ المالک فان اجازہ نفذ وان ردہ بطل ١٢ ١٠ قولہ فی مرج قال الکرمانی المرج الموضع الذی ترعی فیہ الدواب وطیلہا بکسر الطاء المہملۃ وفتح الیاء الجبل الذی یطول للدابۃ ترعی فیہ الاستنان العدو والشوط الشوط اروثہا آثارہا تغنیا ای استغناء تعففا ای عن السوال ولم ینس من النسیان فی رقابہا بان یؤدی زکاۃ تمارہا وظہورہا بان یرکب علیہا سترا ای تعففا من الفاقۃ خیر بفتحتین جمع حمار الفاذۃ المنفردۃ ١٢

marfat.com

قد خرجوا بالمساحي فلما رأوه قالوا محمد والخميس واحالوا الى الجيش يسعون فرفع النبي صلى الله عليه وسلم يديه وقال الله اكبر خربت خيبر انا اذا نزلنا بساحة قوم فساء صباح المنذرين قال ابو عبد الله دع فرفع يديه فاني اخشى ان لا تكون محفوظا وان كان فيه فرفع يديه فانه غريب جدا حدثنا ابراهيم بن المنذر ثنا ابن ابي فديك عن ابن ابي ذئب عن المقبري عن ابي هريرة قال قلت يا رسول الله اني سمعت منك حديثا كثيرا فانساه قال ابسط رداءك فبسطته فغرف بيده ثم قال ضمه فضممته فما نسيت حديثا بعده بسم الله الرحمن الرحيم باب فضائل اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ومن صحب النبي صلى الله عليه وسلم او راه من المسلمين فهو من اصحابه حدثنا علي بن عبد الله ثنا سفين عن عمرو قال سمعت جابر بن عبد الله يقول ثنا ابو سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يأتي على الناس زمان فيغزو فئام من الناس فيقال هل فيكم من صاحب رسول الله صلى الله عليه وسلم فيقولون نعم فيفتح لهم ثم يأتي على الناس زمان فيغزو فئام من الناس فيقال هل فيكم من صاحب اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فيقولون نعم فيفتح لهم ثم يأتي على الناس زمان فيغزو فئام من الناس فيقال هل فيكم من صاحب من صاحب اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فيقولون نعم فيفتح لهم حدثنا اسحاق بن نصر ثنا النضر انا شعبة عن ابي جمرة سمعت زهدم بن مضرب سمعت عمران بن حصين قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير امتي قرني ثم الذين يلونهم ثم الذين يلونهم قال عمران فلا ادري اذكر بعد قرنه مرتين او ثلاثا ثم ان بعدكم قوما يشهدون ولا يستشهدون ويخونون ولا يؤتمنون و ينذرون ولا يفون ويظهر فيهم السمن حدثنا محمد بن كثير انا سفين عن منصور عن ابراهيم عن عبيدة عن عبد الله ان النبي صلى الله عليه وسلم قال خير الناس قرني ثم الذين يلونهم ثم الذين يلونهم ثم يجيء قوم تسبق شهادة احدهم يمينه ويمينه شهادته قال قال ابراهيم وكانوا يضربوننا على الشهادة والعهد ونحن صغار باب مناقب المهاجرين وفضلهم منهم ابو بكر عبد الله بن

---

١ قوله الجيش اى الجيش بالرفع على انه عطف على سابقه وبالنصب على انه مفعول معه اى جاء محمد مع الجيش وسمي الجيش خميسا لانه خمسة اقسام الميمنة والميسرة والقلب والساقة والمقدمة كذا في الكرماني والعيني ١٢ ٢ قوله خربت خيبر دعاء واخبر باعتبار انه سيقع محققا فكانه وقع قولنا اذا نزلنا بساحة قوم علة لخربت او تعليل لما خرجوا بالمساحي ونحوها من آلات الهدم كذا في مجمع البحار ومر الحديث مرارا منها في ص ٥٢٠ في كتاب الجهاد وقال في الخير الجاري لا يخفى ان مناسبة هذا الحديث وما قبله بالكتاب الله كونه خفية الا اذا عم اليه البشارة في فتح خيبر فان انا اذا نزلنا بساحة قوم الزجيث بشر الفتح بل المفتوح في الغزوات بالخيول وفيه اشارة الى فضيلة الخيل التي فيها بركة للحضور في الغزوات والفتوح بها الى غير ذلك انتهى ١٢ ٣ قوله فبسطته عطف على ابسط وعطف الخبر على الانشاء فيه خلاف والذي يتعلق بقدر شيئا والتقدير لما قال ابسط رداءك امتثلت امره فبسطته قوله فغرف اي رسولا، الله صلى الله عليه وسلم ولم يذكر المغروف ولا المغروف منه لانه لم يكن الا اشارة محضة قوله ضمه رواية الاكثرين بالماء والضمير راجع الى الحديث يدل عليه ماردى في غير الصحيح فغرف بيديه ثم قال ضم الحديث. هذا لو ذكره العيني في العلم ١٢ ٤ قوله فما نسيت حديثا بعده تنكيره يدل على العموم لان النكرة في سياق النفي تدل عليه قال العيني وقع في بعض طرقه عند البخاري لن يبسط احد منكم ثوبه حتى اقضي مقالتي هذه ثم يجمعها الى صدره فينسى من مقالتي شيئا ابدا فبسطت نمرة ليس على قوتب غيرها حتى فضى النبي صلعم مقالته ثم جمعتها الى صدري فوالذي بعثه بالحق ما نسيت من مقالته تلك الى يومي هذا وفي مسلم ايكم يبسط ثوبه فيأخذ ذكره بهناه ثم قال فما نسيت بعد ذلك اليوم شيئا سمعه من النبي صلعم الا ان ذلك خاص بتلك المقالة كما يعطيه ظاهر قوله من مقالته تلك ويحتمل العموم بكاية الى النبي صلعم انه ينسى فعفل ما فعل لنزول عنه النسيان وكيف لا وابو هريرة استدل بذلك على كثرة محفوظه من الحديث فلا يصح حمله على تلك المقالة وحدها ويحتمل ان يكون قد وقعت له قضيتان احدهما خاصة والاخرى عامة انتهى كلامه مع اختصار ١٢ ٥ قوله فضائل اصحاب النبي صلعم اي بطريق الاجمال ثم التفصيل فيشتمل جميعهم لكنه اقتصر من على شتى مما لو وقف شرطه واما التفصيل فلمن ورد فيه شيء بخصوصه على شرطه ١٢ فتح ٦ قوله ومن صحب النبي صلعم الخ يعني اسم صحبة النبي صلعم ستحق لمن صحبه اقل ما يطلق عليه اسم صحبة لغة وان كان العرف يخص ذلك ببعض الملازمة ويطلق ايضا على من رآه رؤية ولو على بعد وهو الذي ذكره الراجح كذا في الفتح قال في اللمعات الصحابي من لقي النبي صلعم مؤمنا به ومات على الاسلام وان تخللت ردة على الاصح وتحقيقه في كتب الاصول وقد اشترط بعض الاصوليين طول صحبته مع النبي صلعم وملازمته له واخذه منه انتهى قال في الجمع وفضيلة الصحبة ولو لحظة لا يوازيها عمل ولا تنال درجتها بتسنى والفضائل لا تؤخذ بقياس ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء انتهى قال في المرقاة نقلا عن الطيبي ويعرف كونه صحابيا بالتواتر كابي بكر وعمر او بالاستفاضة او بقول الصحابي غيره انه صحابي او بقوله ان نفسه انه صحابي اذا كان عدولا والصحابة كلهم عدول مطلقا بنظواهر

الكتاب والسنة واجماع من يعتد به في شرح السنة قال ابو منصور البغدادي اصحابنا مجمعون على ان افضلهم الخلفاء الاربعة على الترتيب المذكور ثم تمام العشرة ثم اهل بدر ثم من بايع تحت الشجرة وهن لم يزل من اهل العقبتين من الانصار وكذلك السابقون الاولون وهم من صلى القبلتين وقيل اهل بيعة الرضوان وكذلك اختلفوا في عائشة وفضيلتها انتهى الفضل وفي عائشة وفاطمة والسيدة فنون العدول والفضائل والصحابة الخيار والحروب التي جرت بينهم كانت لكل طائفة شبهة اعتقدت تصويب انفسها بسببها وكلهم متأولون في حروبها ولم يخرج عن ذلك احد منهم من العدالة لانهم مجتهدون اختلفوا في مسائل ولا يلزم من ذلك نقص احد منهم انتهى ١٢ ٧ قوله يخونون اي خيانة ظاهرة بحيث لا يجتمع معها اتمان الناس عليه ١٢ ٨ قوله ويظهر فيهم السمن بكسر السين وفتح الميم اي يظهر حرصهم على الدنيا والتمتع بلذاتها حتى تسمن اجسادهم ١٢ تس ٩ قوله ويمينه شهادته قال الكرماني فان قلت هذا دور قلت المراد بيان حرصهم على الشهادة وتردده بحيث يحلفون قبل ان يأتوا بالشهادة وتارة يعدون او هو مثل في سرعة الشهادة واليمين وحرص الرجل عليها حتى لا يدري بايهما يبتدي فكانها تسبق يقال لقيته مبالاة بالدين استخفا ١٢ ١٠ قوله على الشهادة ..... اي على قول رجل اشهد بالله ما كان كذا على معنى الحلف فكره ذلك كما كره الحلف وان كان صادقا فيها او لا يكون عادة ومر الحديث مع بيانه في ص ٣٦٣ في الشهادات

اسماء الرجال ابراهيم بن المنذر الحزامي ابن ابي فديك محمد بن اسمعيل الديلي مولاهم المدني ابن ابي ذئب محمد بن عبد الرحمن المقبري سعيد بن ابي سعيد كيسان علي بن عبد الله المديني سفيان بن عيينة عمرو بن دينار المكي جابر بن عبد الله الانصاري اسحق بن راهويه واما اسحق بن منصور النفر بن شميل شعبة بن الحجاج العتكي ابو جمرة بالجيم نصر بن عمران الضبعي زهدم بن مضرب الجرمي محمد بن كثير العبدي سفيان الثوري منصور بن المعتمر ابراهيم النخعي عبيدة بالفتح ابن قيس السلماني المرادي عبد الله بن مسعود رضي الله عنه قالت عائشة مما ذكره في باب الهجرة الآتي وابو سعيد الخدري مما وصلها ابن حبان في صحيحه وابن عباس مما اخرجه الحاكم واحمد عبد الله بن رجاء الغداني البصري اسرائيل بن يونس بن ابي اسحق السبيعي ابو اسحق عمرو بن عبد الله السبيعي ١٢ **اهل اللغات** مساحي جمع مساحاة من السوء بمعنى الكشف الخميس الجيش حالوا اي اقبلوا ساحة هي الفضاء فئام بكسر الفاء الجماعة من الناس لا واحد له من لفظه والعامة تقول فيام بلا همزة جمرة بجيم مفتوحة ومم ساكنة فراء نصر بن عمران زهدم بفتح الزاي وسكون الهاء وبعدها دال مهملة مفتوحة ثم ميم تابعي مضبوب بضم الميم وفتح الضاد وكسر الراء المشددة و بعدها موحدة يخونون اي خيانة ظاهرة بحيث لا يستقى معها اتمان الناس عليه ينذرون من النذر على الشهادة اي على قول الرجل اشهد بالله ١٢

(قوله ومن صحب النبي صلى الله عليه وسلم او راه من المسلمين فهو من اصحابه) ينبغي ان يراد بالرؤية اللقاء ليعم الاعمى والله تعالى اعلم اه سندي (قوله خير امتي قرني) قال القسطلاني هذا صريح في ان الصحابة افضل من التابعين وان التابعين افضل من تابعي التابعين وهذا مذهب الجمهور انتهى قلت في صراحة الحديث فيما ذكر بحث ظاهر لان خيرية القرن لا تستلزم خيرية كل واحد من احاده كيف وقد كان في القرن اهل النفاق وايضا لم يقل احد بان كل تابعي افضل ممن بعده وكل من تبع التابعي خير مما بعده فافهم والله تعالى اعلم (قوله يشهدون ولا يستشهدون) كان المراد انه لا يطلب منهم الشهادة لعلم الناس انه لا شهادة عندهم فهو كناية عن الكذب والله تعالى اعلم (قوله ثم يجيء قوم تسبق شهادة احدهم يمينه الخ) اي ان الناس لا يصدقونهم لكثرة كذبهم فيحتاجون فيه الى اليمين فيأتون باليمين اما قبل الشهادة او بعدها ليصدقهم الناس في شهادتهم

marfat.com

ابی قحافة التیمی ۲ وقول الله عز وجل للفقراء المهاجرین الآیة وقال الله تعالی الا تنصروه فقد نصره الله الآیة قالت عائشة وابو سعید وابن عباس وکان ابو بکر مع النبی صلی الله علیه وسلم فی الغار حدثنا عبد الله بن رجاء ثنا اسرائیل عن ابی اسحق عن البراء قال اشتری ابو بکر من عازب رحلا بثلاثة عشر درهما فقال ابو بکر لعازب مر البراء فلیحمل الی رحلی فقال عازب لا حتی تحدثنا کیف صنعت انت ورسول الله صلی الله علیه وسلم حین خرجتما من مکة والمشرکون یطلبونکم قال ارتحلنا من مکة فاحیینا وسرینا لیلتنا ویومنا حتی اظهرنا وقام قائم الظهیرة فرمیت ببصری هل اری من ظل فاوی الیه فاذا صخرة اتیتها فنظرت بقیة ظل لها فسویته ثم فرشت للنبی صلی الله علیه وسلم فیه ثم قلت له اضطجع یا نبی الله فاضطجع النبی صلی الله علیه وسلم ثم انطلقت انظر ما حولی هل اری من الطلب احدا فاذا انا براعی غنم یسوق غنمه الی الصخرة یرید منها الذی اردنا فسألته فقلت لمن انت یا غلام قال لرجل من قریش سماه فعرفته فقلت فهل فی غنمک من لبن قال نعم قلت فهل انت حالب لنا قال نعم فامرته فاعتقل شاة من غنمه ثم امرته ان ینفض ضرعها من الغبار ثم امرته ان ینفض کفیه فقال هکذا ضرب احدی کفیه بالاخری فحلب لی کثبة من لبن وقد جعلت لرسول الله صلی الله علیه وسلم اداوة علی فمها خرقة فصببت علی اللبن حتی برد اسفله فانطلقت به الی النبی صلی الله علیه وسلم فوافقته قد استیقظ فقلت اشرب یا رسول الله فشرب حتی رضیت ثم قلت قد ان الرحیل یا رسول الله قال بلی فارتحلنا والقوم یطلبوننا فلم یدرکنا احد منهم غیر سراقة بن مالک بن جعشم علی فرس له فقلت هذا الطلب قد لحقنا یا رسول الله فقال لا تحزن ان الله معنا ۲ حدثنا محمد بن سنان حدثنا همام عن ثابت عن انس عن ابی بکر قال قلت للنبی صلی الله علیه وسلم وانا فی الغار لو ان احدهم نظر تحت قدمیه لابصرنا فقال ما ظنک یا ابا بکر باثنین الله ثالثهما **باب** قول النبی صلی الله علیه وسلم سدوا الابواب الا باب ابی بکر قاله ابن عباس عن النبی صلی الله علیه وسلم حدثنا عبد الله بن محمد ثنا ابو عامر ثنا فلیح ثنی سالم ابو النضر عن بسر بن سعید عن ابی سعید الخدری قال خطب رسول الله صلی الله علیه وسلم الناس وقال ان الله خیر عبدا بین الدنیا وبین ما عنده فاختار ذلک العبد ما عند الله قال فبکی ابو بکر فتعجبنا لبکائه ان یخبر رسول الله صلی الله علیه وسلم عن عبد خیر فکان رسول الله صلی الله علیه وسلم هو المخیر وکان ابو بکر هو اعلمنا فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان من آمن الناس علی فی صحبته وماله ابو بکر ولو کنت متخذا خلیلا غیر ربی لاتخذت ابا بکر خلیلا ولکن اخوة الاسلام ومودته لا یبقین فی المسجد باب الا سد الا باب ابی بکر **باب** فضل ابی بکر بعد النبی صلی الله علیه وسلم حدثنا عبد العزیز

---

۲ رضی الله عنهما ۱ الی قوله ان الله معنا ۲ ظهرنا ۳ هل لنا ۴ یطلبونا ۵ یتعاقبون ۶ ثنی ۷ فجعنا ۸ ابا بکر ۹ الصدیق

---

۱ قوله الا تنصروه الخ اشار المصنف بها الی ثبوت فضل الانصار فانهم اقتتلوا فی نصره وکان نصر الله له فی حال التوجه الی المدینة بحفظه من اذی المشرکین الذین اتبعوه لیردوه عن مقصده وفی الآیة ایضا فضل ابی بکر الصدیق لانه انفرد بهذه المنقبة حیث صاحب النبی صلعم فی تلک السفرة ووقاه بنفسه کما سیأتی وشهد الله تعالی له فیها بانه صاحب نبیه ۱۲ فتح ۲ قوله لا تحزن الخ تحقیق تمسک بهذا الحدیث من استجاز اخذ الاجرة علی التحدیث وسوء تمسک باطل لان هؤلاء اتخذوا التحدیث بضاعة وانما الذی وقع بین عازب وابی بکر فانما هو علی مقتضی العادة الجاریة بین التجاریان ابتاعه بمکلون السلعة مع المشتری سواء اعطاهم اجرة ام لا ۱۲ کذا فی ف ۳ قوله ان الرحیل ای دخل وقته وتقدم فی علامات النبوة فقال صلعم الریان للرحیل قلت بل فجج بینهما بان یکون النبی صلعم بدأ فسأل فقال لابی بکر بل ثم اعاد علیه بقوله قد ان الرحیل . ومر الحدیث مع بیانه فی صفحة ۶۴ ۱۲ ف ۴ قوله الله ثالثهما ای ناصرهما ومعینهما والا فالله ثالث کل اثنین ۱۲ فتح ۵ قوله سدوا الابواب الخ وصله المصنف فی الصلوة بلفظ سدوا عنی کل خوخة فکانه ذکره بالمعنی قاله فی الفتح ۱۲ ۶ قوله اعلمنا حیث فهم انه رسول الله صلعم قال فی الفتح وفی روایة مالک وکان ابو بکر هو المخبر عنه ای بالنبی علیه السلام او بالمراد من الکلام المذکور ۱۲ ۷ قوله ان من آمن الناس بزیادة من وابا بکر بالنصب للاکثر وبعضهم ابو بکر بالرفع وقد قیل ان الرفع خطأ والصواب النصب لانه اسم ان ووجه الرفع بتقدیر ضمیر الشان ای انه ذا والجار والمجرور بعده خبر مقدم وابو بکر مبتدأ ولا علی ان المجموع الکینونة اسم فلا یجر ما وقع فیها من الاداة اوان یبقی نفی زائدة علی رأی الکسائی وقال ابن بری یکون الرفع اذا جعلت من صفة لشیء محذوف تقدیره ان رجلا او انسانا من امن الناس فیکون اسم ان محذوفا والجار والمجرور فی موضع الصفة وقولا ابو بکرا الجر وقولا من افعل تفضیل من المن بمعنی العطاء والبذل یعنی ان ابذل الناس لنفسه وماله لا من المنة التی تقصد الصنیعة قاله فی الفتح وفی الجمع وفی طلامنته لاحد علیه بل لله منته علی الامة قاطبة ۱۲ ۸ قوله ولو کنت متخذا خلیلا الخ قال الداودی لا یرد قول ابی هریرة وابی ذر وغیرهما انهم ربی خلیلی صلعم لان ذلک جائز لهم ولا یجوز لواحد منهم ان یقول انا خلیل النبی علیه السلام ولهذا یقال ابراهیم خلیل الله ولا یقال الله خلیل ابراهیم کذا فی الفتح وهو بیانه فی صفحة ۱۳۳ ۱۲ ۹ قوله لا یبقین الخ روی بنون الخفیفة واولد بنون التاکید وقد رواه بعضهم بضم اولده وهو واضح قوله الا سد بضم المهملة وفی روایة مالک خوخة بدل باب والخوخة طاقة فی الجدار یفتح

(قوله باثنین الله ثالثهما) ای بالعون والنصر لا بمجرد الاطلاع علی الاحوال فلا یرد ان کل اثنین کذلک لقوله تعالی ما یکون من نجوی ثلاثة الا هو رابعهم الا هو معهم لان ذلک بالنظر الی الاطلاع علی الاحوال والمراد ههنا المعیة بالعون والنصر ۱۲ منه تعالی اعلم اه سندی

marfat.com

ابن عبد الله ثنا سليمن ٢ عن يحيى بن سعيد عن نافع عن ابن عمر قال كنا نخير بين الناس في ٣ زمان رسول الله صلى الله عليه وسلم ٤ فنخير ابا بكر ثم عمر بن الخطاب ثم عثمان بن عفان باب ٥ قول النبي صلى الله عليه وسلم لو كنت متخذا خليلا قاله ابو سعيد حدثنا ٣٦٥٦ مسلم بن ابراهيم ثنا وهيب ثنا ايوب عن عكرمة عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لو كنت متخذا من امتي خليلا لاتخذت ابا بكر ولكن اخي وصاحبي حدثنا ٣٦٥٧ معلى بن اسد ٦ وموسى بن اسمعيل ٧ قالا ثنا وهيب عن ايوب وقال لو كنت متخذا خليلا لاتخذته خليلا ولكن اخوة الاسلام افضل حدثنا ٣٦٥٨ تتيبة ثنا عبد الوهاب عن ايوب مثله حدثنا ٣٦٥٨ سليمن بن حرب ثنا حماد ابن زيد عن ايوب عن عبد الله بن ابي مليكة قال كتب اهل الكوفة الى ابن الزبير في الجد فقال اما الذي قال رسول الله صلى الله عليه و سلم لو كنت متخذا من هذه الامة خليلا لاتخذته انزله ابا يعني ابا بكر باب ٥ حدثنا ٣٦٥٩ الحميدي ومحمد بن عبيد الله قالا حدثنا ابراهيم بن سعد عن ابيه عن محمد بن جبير بن مطعم عن ابيه قال اتت امرأة الى النبي صلى الله عليه وسلم فامرها ان ترجع اليه قالت ارأيت ان جئت ولم اجدك كأنها تقول الموت قال ان لم تجديني فأتي ابا بكر حدثنا ٣٦٦٠ احمد بن ابي الطيب ثنا اسمعيل بن مجالد ثنا بيان بن بشر عن وبرة بن عبد الرحمن عن همام قال سمعت عمارا يقول رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم ومامعه الا خمسة اعبد و امرأتان وابو بكر حدثنا ٣٦٦١ هشام بن عمار ثنا صدقة بن خالد ثنا زيد بن واقد عن بسر بن عبيد الله عن عائذ الله ابي ادريس عن ابي الدرداء قال كنت جالسا عند النبي صلى الله عليه وسلم اذا قبل ابو بكر اخذا بطرف ثوبه حتى ابدى عن ركبتيه فقال النبي صلى الله عليه وسلم واما صاحبكم فقد غامر فسلم فقال انى كان بيني وبين ابن الخطاب شئ فاسرعت اليه ثم ندمت فسألته ان يغفر لي فابى علي ذلك فاقبلت اليك فقال يغفر الله لك يا ابا بكر ثلثا ثم ان عمر ندم فاتى منزل ابي بكر فسأل اثم هنا ابو بكر قالوا لا فاتى النبي صلى الله عليه وسلم فجعل وجه النبي صلى الله عليه وسلم يتمعر حتى اشفق ابو بكر فجثا على ركبتيه فقال يا رسول الله والله انا كنت اظلم مرتين فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان الله بعثني اليكم فقلتم كذبت وقال ابو بكر صدق وواساني بنفسه وماله فهل انتم تاركوا لي صاحبي مرتين فما اوذي بعدها حدثنا ٣٦٦٣ معلى بن اسد ثنا عبد العزيز بن المختار ثنا خالد الحذاء عن ابي عثمان ثنى عمرو ابن العاص ان النبي صلى الله عليه وسلم بعثه على جيش ذات السلاسل فاتيته فقلت اي الناس احب اليك قال عائشة فقلت من الرجال قال ابوها قال فقلت ثم من قال ثم عمر بن الخطاب فعد رجالا حدثنا ٣٦٦٣ ابو اليمان انا شعيب عن الزهري ثني ابو سلمة

---

١ ابن بلال ٢ في زمن النبي صلى الله عليه وسلم ٣ التبوذكي ٤ التنوخي ٥ اخبرنا ٦ عبيد الله ٧ عليه السلام ٨ ثنى ٩ ثنى ١٠ ركبته ١١ صاحبك وقال ١٢ صدقت ١٣ واساني

---

١ قوله في البداي مسئلة الجد وميراثه قوله لاتخذته اي لاتخذت ابا بكر خليلا قوله انزله انزل ابو بكر المجد منزلة الاب في الارث حاصله ان ابن الزبير قال في جوابهم لما الذي قال رسول الله صلعم في حقه كنت متخذ الخ فانه جعل الجد كالاب وانزله منزلته في استحقاق الميراث كذا في الكرماني والبخاري الجاوي ١٢ ٢ قوله ارأيت اي اخبرني ان لم اجدك كيف اعمل قولها كانها تقول الموت اي كما كانت عن موت رسول الله صلعم ولفظ الموت يشتمل النصب اي تريد الموت والرفع اي مراد بها نفس الموت واختلف في قائل قولها كانها قال بعضهم هو جبير بن مطعم الراوي قال الشيخ ابن حجر وهو الظاهر قال وبقيل من دونه قولها فاني ابا بكر على صيغة المؤنث من الامر وقد احتج به على الخلافة بعده صلعم ١٢ منه جاري ٣ قوله خمسة اعبد هم بلال و زيد بن حارثة وثلثة من قبيرة وابو نبيهة وابا سروعة وعمار والمراتان خديجة وسمية والدة عمار كذا في مقدمة الفتح وبعضهم اختلفوا في بعض هؤلاء والله اعلم وفي الحديث ان ابا بكر من اول المسلمين ومن الرجال الاحرار ١٢ منه ٤ قوله غامر اي فاعل من غيره اي دخل في غزة الخصومة اي سعظيما والغامر الذي رمى بنفسه في الامور المهلكة وقيل من الغمر بالكسر الحقد اي حاقد غيره كذا في مجمع البحار قال الكرماني فان قلت اين قسيم ما قلت محذوف نحو اما غيره فلا اعلم قوله يتمعر بفتح العين المهملة المشددة وبالراء اي يتغير لونه من الغضب حتى خاف ابو بكر كذا في الكرماني قوله حتى اشفق ابو بكر اي خاف ان ينال عمر من رسول الله صلى الله عليه وسلم ما يكره كذا في القسطلاني ١٢ ٥ قوله واساني بنفسه وماله قال في القاموس واساه بماله مواساة اناله منه وجعله فيه اسوة انتهى قال في المجمع المواساة المشاركة والمساهمة في المعاش والرزق واصله الهمزة وقد يقلب وجاء على الاصل في العدد بق آسانى بنفسه ومالي انتهى ١٢ ٦ قوله فهل انتم تاركوا لي فعل بلفظ الخطاب اي بالواو المجرود عناية يتقدم لفظ الاختصاص وذلك جائز وفي بعضها تاركون لي وانما جمع بين الاضافتين الى نفسه للاختصاص والتعظيم ١٢ ك ٧ قوله ذات السلاسل بفتح السلاسل وكسر الثانية موضع كذا في الكرماني وفي القاموس غزوة ذات السلاسل بها وراء وادي القرى غزاها سرية عمرو بن العاص سنة ثمان انتهى وفي اللمعات السلاسل رمل يتعقد بعضه ببعض ولما بعث ذلك الجيش الى ذلك الارض اخيف لها كذا قال الطيبي وقال صاحب المواهب سميت بذلك لان المشركين ارتبط بعضهم الى بعض مخافة ان يفروا وقيل لان بها ماء يقال له السلسل وراء ذات القرى من المدينة على عشرة ايام انتهى وفي النهاية والجمع بضم السين الاولى وكسر الثانية ماء بارض جذام وبه سميت الغزوة وهو لغة الماء السلسال ١٢ ٨ قوله اي الناس احب اليك. فكان سبب سوال الرابعة ان النبي صلى الله عليه

وسلم على الجيش وفيهم ابو بكر وعمر فسلمته كانت ليقتفيه وقع في نفس عمرو انه مقدم عنده في المنزلة عليها فسأله لذلك كذا في المرقاة ١٢ ٩ قوله رجالا اي فعد الذي صلى الله عليه وسلم رجالا آخرين بعد سولته اخرى لي كذا في المرقاة وفي رواية فسكت مخافة ان يجعلني في آخرهم ١٢

اسماء الرجال سليمان بن بلال التيمي يحيى بن سعيد الانصاري نافع مولى ابن عمر يا قول النبي لو كنت المسلم بن ابراهيم الفراهيدي الازدي مولاهم وهيب بن خالد ابن عجلان البصري **ايوب** السختياني عكرمة مولى ابن عباس معلى بن اسد العمي البصري موسى ابن اسمعيل التبوذكي وهيب هو ابن خالد ايوب السختياني قتيبة بن سعيد الثقفي عبد الوهاب الثقفي ايوب السختياني **سليمان** بن حرب الواشحي حماد بن زيد بن درهم الجهضمي **ايوب** المذكور في هذه الصفحة **ابن الزبير** عبد الله باب بالتنوين **الحميدي** عبد الله بن الزبير المكي محمد بن عبيد الله مصغرا كذا قاله العيني وكذا في اليونينية والناصرية وفرع اليقصا وهو عبيد الله بن محمد بن زيد القرشي الاموي يعني مولى عثمان بن عفان وهو سبو بل الصحيح عبد الله بكبراد هو ابن وهب بن وهب الطائفي. ش ابراهيم بن سعد ابن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف احمد بن ابي الطيب سليمان المروزي البخاري الاصل اسمعيل بن مجالد الهمداني الكوفي **بيان** بن بشر الاحمسي **وبرة** بن عبد الرحمن الحارثي همام بن الحارث النخعي الكوفي عمار بن ياسر مر هشام بن عمار ابو الوليد السلمي الدمشقي صدقة بن خالد الاموي مولاهم الدمشقي زيد ابن واقد الدمشقي بسر بن عبيد الله الحضرمي الشامي عائذ الله ابو ادريس الخولاني ابو الدرداء عويمر مصغرا ابن زيد بن قيس الانصاري معلى بن الاسد العمي عبد العزيز بن المختار الانصاري البصري خالد الحذاء ابو المنازل الى عثمان النهدي عمرو بن العاص رضي الله عنه ابو اليمان الحكم بن نافع شعيب بن ابي حمزة الزهري محمد بن مسلم بن شهاب ١٢

حل اللغات اهل الكوفة اي بعضهم في الجد اي في ميراث الجد ارأيت اي اخبرني بيان بفتح الباء الموحدة وتخفيف الياء آخر الحروف وبعد الالف نون ابن بشر المعلم الاحمسي بالمهملتين ثم الباء وبرة بفتح الواو وسكون الباء الموحدة وفتحها ابن عبد الرحمن المعاربي ابو الوليد اسمه عويمر بالتصغير الانصاري غامر اي خاصم غيره اي دخل في غزة الخصومة وقيل الغمر بالكسر الحقد يتمعر اي يتغير اشفق اي خاف فجثا بالجيم والثاثة اي برك واساني من المواساة وهي المشاركة وقيل واساه بماله اي انالهم منه ١٢ ١٠ هو مول ابي بكر ١٢ ان ١١ سه ذكر ان التوشيح مكان ياسر عمار ١٢ سه وسيأتي البعض الحوالة في مه

قوله ولكن اخوة الاسلام افضل) اي الاكتفاء باخوة الاسلام افضل من ارتكاب اتخاذ غير الله خليلا فتركت الاتخاذ والكتفيت باخوة والله تعالى اعلم اه ندى

marfat.com

ابن عبد الرحمن بن عوف ان ابا هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول بينما راع في غنمه عدا عليه الذئب فاخذ منها شاة فطلبه الراعي فالتفت اليه الذئب فقال من لها يوم السبع يوم ليس لها راع غيري وبينما رجل يسوق بقرة قد حمل عليها فالتفتت اليه فكلمته فقالت انى لم اخلق لهذا ولكني خلقت للحرث فقال الناس سبحان الله قال النبي صلى الله عليه وسلم فاني اومن بذلك وابو بكر وعمر بن الخطاب ٣٦٦٤ حدثنا عبدان انا عبد الله عن يونس عن الزهري اخبرني ابن المسيب سمع ابا هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول بينما انا نائم رأيتني على قليب عليها دلو فنزعت منها ما شاء الله ثم اخذها ابن ابي قحافة فنزع منها ذنوبا او ذنوبين وفي نزعه ضعف والله يغفر له ضعفه ثم استحالت غربا فاخذها ابن الخطاب فلم ار عبقريا من الناس ينزع نزع عمر حتى ضرب الناس بعطن ٣٦٦٥ حدثنا محمد بن مقاتل انا عبد الله انا موسى بن عقبة عن سالم بن عبد الله عن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من جر ثوبه خيلاء لم ينظر الله اليه يوم القيمة فقال ابو بكر ان احد شقي ثوبي يسترخي الا ان اتعاهد ذلك منه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انك لست تصنع ذلك خيلاء قال موسى قلت لسالم اذكر عبد الله من جر ازاره قال لم اسمعه ذكر الا ثوبه ٣٦٦٦ حدثنا ابو اليمان انا شعيب عن الزهري اخبرني حميد بن عبد الرحمن بن عوف ان ابا هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من انفق زوجين من شيء من الاشياء في سبيل الله دعي من ابواب يعني الجنة يا عبد الله هذا خير فمن كان من اهل الصلوة دعي من باب الصلوة ومن كان من اهل الجهاد دعي من باب الجهاد ومن اهل الصدقة دعي من باب الصدقة ومن كان من اهل الصيام دعي من باب الصيام باب الريان فقال ابو بكر ما على هذا الذي يدعى من تلك الابواب من ضرورة وقال هل يدعى منها كلها احد يا رسول الله فقال نعم وارجو ان تكون منهم يا ابا بكر ٣٦٦٧ حدثنا اسمعيل بن عبد الله ثني سليمان بن بلال عن هشام بن عروة قال اخبرني عروة بن الزبير عن عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مات وابو بكر بالسنح قال اسمعيل يعني بالعالية فقام عمر يقول والله ما مات رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت وقال عمر والله ما كان يقع في نفسي الا ذاك وليبعثنه الله فليقطعن ايدي رجال وارجلهم فجاء ابو بكر فكشف عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فقبله فقال بابي انت وامي طبت حيا وميتا والذي نفسي بيده لا يذيقك الله الموتتين ابدا ثم خرج فقال ايها الحالف على رسلك فلما تكلم ابو بكر جلس عمر فحمد الله ابو بكر واثنى عليه وقال الا من كان يعبد محمدا فان محمدا صلى الله عليه وسلم قد مات ومن كان يعبد الله فان الله حي لا يموت وقال انك ميت وانهم ميتون وقال وما محمد الا رسول قد خلت من قبله الرسل افان مات او قتل انقلبتم على اعقابكم ومن ينقلب على عقبيه فلن يضر الله شيئا وسيجزي الله الشاكرين

تابعه قال يقول بينا بينما فقلت حدثنا قال حدثنا عن تعني

قوله يوم السبع. بضم الموحدة وردى بالسكون وفسروه بوجوه ستة اظهرها من لها عند الفتن حين يترك الناس بلا راعي لها فتبقى لها السباع راعية اي منفردة بها قاله الكرماني ومر الحديث في ص ٣١٤ وفي ص ٣٠٨ والمطابقة تؤخذ من قولها فانى اومن بذلك وابو بكر وعمر لانهما لم يكونا ثمة كما مر وسيجيء في مناقب عمر وانما قال ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم تقية بها لعلمه بصدق ايمانهما وقوة يقينهما ١٢ قوله قليب هي بئر تحفر فيقلب ترابها قيل ان يطوى والغرب الدلو اكبر من الذنوب والبعقري كل شيء بلغ النهاية والعطن مناخ الابل وهذا اصل عزبي في ولاية ابي بكر دهر بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم كذا في الكرماني ومر الحديث قريبا اما قوله والله يغفر له فليس فيه تعقيب لولا الاشارة الى ذنب قال ابن حجر قال النووي هذا وعامة المتكلم اي ان لا معصوم لو قال غيره فيه اشارة الى قرب وفاة ابي بكر وهو نظير قوله تعالى لنبيه عليه الصلوة والسلام فسبح بحمد ربك واستغفره انه كان توابا. فانما اشارة قرب وفاة النبي صلى الله عليه وسلم قلت ويحتمل ان يكون فيه اشارة ..... الى ان قلة الفتوح في زمانه لا لضعف فيه لان سبب قصر هته نعني المغفرة لرفع الملامة عنه ١٢ قوله فيلاء بضم الفاء ممدودا قال الكرماني اي كبرا او تجبرا قوله لم ينظر الله اليه. اي لا يرحمه فالنظر بالمعنا مجاز عن الرحمة قوله ازيرته اي لعل ازاره عند المشي يسدل الى احد الطرفين الا ان يتحفظ نفسه من ذلك انتهى قال الطيبي وقد نص الشافعي على ان التحريم مخصوص بالخيلاء لدلالة قواعد الاحاديث عليها فان كان الخيلاء فهو ممنوع منع تحريم والا فمنع تنزيه انتهى وكذا قال الشيخ عبد الحق الدهلوي وفي العالمگيرية اسبال الرجل ازاره اسفل من الكعبين ان لم يكن للخيلاء فهو كراهة تنزيه وهبة كذا في الخزائب انتهى ولعل ذلك لما فيه افراط وتشبه بعورة النساق ١٢ قوله الاتوبه مفاده ان الاسبال المنهي ليس بمخصوص بالازار بل هو عام في كل ثوب ويؤيده ما رواه ابو داود والنسائي وابن ماجه عن ابن عمر عنه صلى الله عليه وسلم الاسبال في الازار والقميص والعمامة من جر منها شيئا خيلاء لم ينظر الله اليه يوم القيمة ١٢ قوله باب الريان بدل او بيان عما قبله قوله من تلك الابواب. ففيه اضمار او هو من باب توزيع الافراد لان الجمع والموصول كلاهما عامان وما للنفي والعزوة هي الغزو والمقصود دخول الجنة فلا ضرر لمن دخل من اي باب دخلها كرماني ومر الحديث مع بيانه في ص ٣٣٤ في اول كتاب الصوم ١٢ قوله بالسنح. بضم المهملة وسكون النون وبالمهملة موضع من عوالي المدينة قوله ليبعثنه اي في الدنيا قوله فليقطعن ايدي رجال اي القائلين بموته فان قلت كيف جاز لعمر ان يحلف على مثل هذا الامر قلت بناء على ظنه حيث ادى اجتهاده اليه وفيه فضيلة لابي بكر ورجحان علمه على عمر وغيره وان عمر قد غلب عليه الحب ودهشة الفراق ففات عنه ما يحفظ من ذلك قوله لا يذيقك الله الموتتين فيه تسميد لرد مقالة عمر وما يعتري عليه فلهذا قال مخاطبا لعمر بعد ما فرغ ايها الحالف على رسلك اي التؤدة ولا تستعجل. ملتقط من الكرماني والخير الباري ومر الحديث مع بعض بيانه في كتاب الجنائز ١٢.

اسماء الرجال

عبدان هو عبد الله بن عثمان بن جبلة عبد الله بن المبارك المروزي يونس بن يزيد الايلي الزهري محمد بن مسلم بن شهاب ابن المسيب سعيد المخزومي القرشي ابن ابي محمد بن مقاتل المروزي عبد الله بن المبارك المروزي موسى بن عقبة الامام في المغازي سالم بن عبد الله بن عمر هو موسى المذكور انفا سالم مر انفا ابو اليمان الحكم بن نافع شعيب مر في الصفحة السابقة الزهري مر مرتين انفا اسمعيل بن عبد الله الاويسي سليمان بن بلال ابو ايوب القرشي التيمي هشام بن عروة بن الزبير بن العوام اسمعيل ابن عبد الله المذكور قريبا ١٢.

حل اللغات

قليب بئر مقلوب ترابها قبل ان طوى النزاع الاستقاء ذنوب بفتح المعجمة الدلو المملوء ضعف بفتح الضاد المعجمة اي عمل ورفق غويا بفتح الغين المعجمة وتشديد الراء الساكنة موحدة دلو عظيم عبقريا اي سيدا عظيما وقيل هو الذي قوى في عمله خيلا بالضم وفتح ممدودا اي كبرا وتجبرا العشق بكسر المعجمة الجانب يسترخي اي يسيل ريان من الري ضد العطش صنع بالسين المهملة المضمومة والنون الساكنة بعدها راء موضع من عوالي المدينة سهل بكسر الراء وبالمهملة ١٢.

عه اي حتى اردد الابل وابركوها وهو لها عطنا والعطن بفتح المهملتين مبرك الابل حول الماء كذا في المرقاة ١٢ عه تمسك بهذا من انكر الكوثر في القبر واجيب عن اهل السنة المثبتين لذلك ان المراد بالموت الموت اللازم من الذي اثبته عمر بقوله وليبعثنه الله الخ والاصح ان يقال ان حياته صلى الله عليه وسلم لا يتعقبها موت بل يستمر حيا والانبياء احياء في قبورهم ١٢ منه.

marfat.com

قال فتشهد الناس يبكون قال واجتمعت الانصار الى سعد بن عبادة في سقيفة بني ساعدة فقالوا منا امير ومنكم امير فذهب اليه ابو بكر وعمر بن الخطاب وابو عبيدة بن الجراح فذهب عمر يتكلم فاسكته ابو بكر وكان عمر يقول والله ما اردت بذلك الا اني قد هيأت كلاما قد اعجبني خشيت ان لا يبلغه ابو بكر ثم تكلم ابو بكر فتكلم ابلغ الناس فقال في كلامه نحن المهاجرون اول الناس اسلاما ونحن عشيرته واقاربه وانتم الوزراء علينا في كتاب الله وشركاؤنا في دين الله واحب الناس الينا وانتم احق الناس بالرضى بقضاء الله والتسليم لفضيلة اخواننا ان لا تحسدوهم على خير فقام حباب بن المنذر فقال يا معشر الانصار املكوا على ايديكم فانما الناس في فيئكم وظلكم ولن يجترئ مجترئ على خلافكم ولا يصدر الناس الا عن رأيكم انتم اهل العز والثروة وأولو العدد والتجربة وذوو البأس والنجدة وانما ينظر الناس ما تصنعون فلا تنازعوا فيفشل رأيكم ويطمع فيكم غيركم فقال عمر هيهات ايها الرجل ارتفع عنا فقال حباب لا والله لا ارتفع عنكم حتى تعلموا ان منكم امير ومنكم امير فقال ابو بكر لا ولكنا الامراء وانتم الوزراء هم اوسط العرب دارا واعربهم احسابا فبايعوا عمرا وابا عبيدة بن الجراح فقال عمر بل نبايعك انت فانت سيدنا وخيرنا واحبنا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخذ عمر بيده فبايعه وبايعه الناس فقال قائل قتلتم سعد بن عبادة قال عمر قتله الله وقال عبد الله بن سالم عن الزبيدي قال عبد الرحمن بن القاسم اخبرني القاسم ان عائشة قالت شخص بصر النبي صلى الله عليه وسلم ثم قال في الرفيق الاعلى ثلثا وقص الحديث قالت فما كانت من خطبتهما من خطبة الا نفع الله بها لقد خوف عمر الناس وان فيهم لنفاقا فرد هم الله بذلك ثم لقد بصر ابو بكر الناس الهدى وعرفهم الحق الذي عليهم وخرجوا به يتلون وما محمد الا رسول قد خلت من قبله الرسل الشاكرين

حدثنا محمد بن كثير انا سفيان ثنا جامع بن ابي راشد ثنا ابو يعلى عن محمد بن الحنفية قال قلت لابي اي الناس خير بعد النبي صلى الله عليه وسلم قال ابو بكر قال قلت ثم من قال عمر وخشيت ان يقول عثمان قلت ثم انت قال ما انا الا رجل من المسلمين

حدثنا قتيبة بن سعيد عن مالك عن عبد الرحمن بن القاسم عن ابيه عن عائشة انها قالت خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في بعض اسفاره حتى اذا كنا بالبيداء او بذات الجيش انقطع عقد لي فاقام رسول الله صلى الله عليه وسلم على التماسه واقام الناس معه وليسوا على ماء وليس معهم ماء فاتى الناس ابا بكر فقالوا الا ترى ما صنعت عائشة اقامت برسول الله صلى الله عليه وسلم وبالناس معه وليسوا على ماء وليس معهم ماء فجاء ابو بكر ورسول الله صلى الله عليه وسلم واضع رأسه على فخذي قد نام فقال حبست رسول الله صلى الله عليه وسلم والناس وليسوا على ماء وليس معهم ماء قالت فعاتبني وقال ما شاء الله ان يقول وجعل يطعنني بيده في خاصرتي فلا يمنعني من التحرك الا مكان رسول الله صلى الله عليه وسلم على فخذي فنام رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى اصبح على غير ماء فانزل الله اية التيمم فتيمموا فقال اسيد بن الحضير ما هي باول بركتكم يا ال ابي بكر فقالت عائشة فبعثنا البعير الذي كنت عليه فوجدنا العقد تحته

حدثنا ادم بن ابي اياس ثنا شعبة عن الاعمش قال سمعت ذكوان

---

١ قال رسول الله فقال قامت هم قوله فتشهد الناس. بفتح النون وكسر المعجمة بعدها جيم اي بكوا بغير انتحاب والتشهد ما يعرض في حلق الباكي من الغصة وقيل هي صوت مع ترجيع كما يرد والنبي بكاؤه في صدره ١٢ اف ٢ قوله سعد بن عبادة. بضم العين المهملة وخفة الموحدة الخزرجي الساعدي كان نقيب بني ساعدة وصاحب راية الانصار في المشاهد كلها وكان سيدا جوادا ظهورا وجيها في الانصار ذا ياسة وسيادة وكرم والسقيفة موضع مسقف كالساباط كان لمجتمع الانصار وداره بها ١٢ كرماني ٣ قوله فتكلم ابلغ الناس بنصب ابلغ على الحال ويجوز الرفع على الفاعلية قوله فقال في كلامه نحن الامراء الخ وقع في رواية حميد فتكلم ابو بكر فلم يترك شيئا انزل في الانصار ولا ذكره رسول الله صلى الله عليه وسلم في شانهم الا ذكره ووقع في رواية ابن عباس بيان بعض ذلك الكلام وهو اما بعد فما ذكرتم من خير فانتم اهله ولن يعرف العرب هذا الامر الا لهذا الحي من قريش هم اوسط العرب نسبا ودارا وقد رضيت لكم احد هذين الرجلين فبايعوا ايهما شئتم فاخذ بيدي وبيد ابي عبيدة بن الجراح وهو جالس بيننا لم ار مما قال غيرها كانت اليمنى في تروير الى الفالنا في بديهته وافضل حتى سكت. كذا في الفتح ١٢ ٤ قوله حباب. بضم المهملة وخفة الموحدة الاولى ابن المنذر يلفظ الفاعل من الانذار للانصاري المسلمي كان يقال لرذه الراي كذا في الكرماني وفي الفتح وكان بدريا فقال منا امير ومنكم فاذا والله ما تمضى عليكم هذا الامر ولكنا نخاف ان يليه اقوام قتلنا آباءهم واخوتهم فقال ابو بكر نحن الامراء وانتم الوزراء وهذا الامر بيننا وبينكم فبايع الناس وعند احمد من طريق ابي نضرة عن ابي سعيد فقام خطيب الانصار فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا استعمل رجلا منكم قرنه برجل منا فنبايع بهما على ذلك فقام زيد بن ثابت فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان من المهاجرين وان الامام من المهاجرين فنحن انصار الله كما نحن انصار الله فقال ابو بكر جزاكم الله خيرا فابايعوه ووقع في آخر مغازي موسى بن عقبة عن ابن شهاب ان ابا بكر قال في خطبته وكان معتز المهاجرين اول الناس اسلاما ونحن عشيرته واقاربه وذوو رحمه ولن تصلح العرب الا رجل من قريش فانا من قريش تبع وانتم اخواننا في كتاب الله وشركاؤنا في دين الله واحب الناس الينا وانتم احق الناس بالرضى بقضاء الله والتسليم لفضيلة اخواننا وان لا تحسدوهم على خير فقام حباب بن المنذر فقال كما تقدم وزاد وان شئتم كررناها جذعة اي اعدنا الحرب قال نكثر القول حتى كاد ان يكون بينهم حرب فوثب عمر فاخذ بيد ابي بكر وعند احمد من طريق حميد بن عبد الرحمن بن عوف قال قوفي رسول الله صلى الله عليه وسلم وابو بكر في طائفة من المدينة فذكر الحديث قال فتكلم ابو بكر فقال ولقد علمت يا سعد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال وانت قاعد قريش ولاة هذا الامر فقال لسعد صدقت بهذا كله ملتقط من الفتح قال الكرماني قول الانصار منا امير ومنكم امير كان على عادة العرب الجارية بينهم ان لا يسود القبيل الا رجل منهم ولما ثبت عندهم ان النبي صلى الله عليه وسلم قال الخلافة في قريش اذعنوا له وبايعوا ابا بكر انتهى ١٢ ٥ قوله قتلتم سعدا

اي لم تقتلوه وذيل هو كناية عن الاعراض والخذلان وقوله قتله الله اخبار عما قدره الله من اهماله ودعم صدور قتله خليفة او دعا عليه للتخلص عن بيعة الصديق ورد وي انه خرج بعد تخلفه الى الشام ومات بحاني خلافة عمر قالوا وحديثا ولم يشعر الا بموته حتى سمعوا قائلا ولا يرون قد قتلنا سيد الخزرج سعد بن عبادة فرميناه بسهمين ولم نخط فؤاده. فتح وجمع البيارة ١٢ ٦ قوله لقد خوف عمر الخ. اي فائدة خطبة عمر نفعها انه خوف الناس وفائدة خطبة ابي بكر تسهير الهدى وتعريف الحق ١٢ ك ٧ قوله محمد الا رسول منسوب الى امرء وهو ابن عمل بن ابيطالب فان قلت لم اختص من الحق قلت لعل عنده بناء على ظنه ان طليا خير منه فخاف ان عليا يقول عثمان خير مني ويكون ذلك القول منه على سبيل الهضم والتواضع ويقيم منه بيان الواقع فيضطرب حال الاعتقاد فيه. كي قال المقطوع به بين اهل السنة بافضليته ابي بكر ثم عمر ثم اختلفوا في بعدهما فالجمهور على تقديم عثمان وعن مالك التوقف والمسئلة اجتهادية انتهى ١٢ ٨ قوله بالبيداء بفتح الموحدة والمد وذات الجيش بفتح الجيم وسكون التحتية وبالجيم الشين موضعان بين مكة والمدينة قوله عقد لي بكسر العين وهو القلادة وهو كل ما يعلق في العنق ويطعنني بضم العين والطاء المشالكة كذا في الكرماني ومر الحديث في صفحة ١١٢ في كتاب التيمم ١٢

اسماء الرجال سعد بن عبادة الانصاري الساعدي وقال عبد الله بن سالم ابو يوسف الاشهري المصي فيما وصله الطبراني الزبيدي هو محمد بن الوليد القاسم بن محمد بن ابي بكر الصديق محمد بن كثير العبدي سفيان الثوري جامع بن ابي راشد الصيرفي الكوفي محمد بن الحنفية واسمها خولة بنت جعفر ابي علي بن ابي طالب قتيبة بن سعيد الثقفي مالك الامام المدني ادم بن ابي اياس الزمن المعسقلاني المخراساني شعبة بن الحجاج العتكي الاعمش سليمان بن مهران الكوفي ابي سعد بن مالك الخدري تابعيه اي تابع شعبة بن الحجاج المذكور جرير بن عبد الحميد فيما وصله مسلم عن الاعمش عن ابي صالح عن ابي سعيد عبد الله بن داود بن عامر بن الزبع محاضر بن المورع الكوفي نبأه صاحب ابو الفتح الرداد في فوائده الاعمش سليمان بن مهران ١٢ حل اللغات تنشج الناس اي بكوا للنشج مايعرض في حلق الباكي من الغصة سقيفة موضع مسقف فذهب اي الراد احساب بفتح الهمزة وبالموحدة جمع حسب اي الفعال الحسان ماخوذ من الحساب بايعوا بكسر التحتية بلفظ الامر شخص بفتح الشين والخاء اي ارتفع محمد بن الحنفية منسوب الى امر بداء بفتح الموحدة موضع قريب من المدينة ذات الجيش موضع بين مكة والمدينة عقد بكسر العين وسكون القاف وهو القلادة الملة رطلان ١٢

marfat.com

يحدث عن ابى سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تسبوا اصحابي فلو ان احدكم انفق مثل احد ذهبا ما بلغ مد احدهم ولا نصيفه ثنا يعقوب ثنا عبد الله بن داود وابو معاوية ومحاضر عن الاعمش حدثنا محمد بن مسكين ابو الحسن ثنى يحيى بن حسان ثنا سليمان عن شريك بن ابي نمر عن سعيد بن المسيب اخبرني ابو موسى الاشعري انه توضأ في بيته ثم خرج فقلت لالزمن رسول الله صلى الله عليه وسلم ولاكونن معه يومي هذا قال فجاء المسجد فسأل عن النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا خرج ووجه هاهنا فخرجت على اثره اسأل عنه حتى دخل بئر اريس فجلست عند الباب وبابها من جريد حتى قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم حاجته فتوضأ فقمت اليه فاذا هو جالس على بئر اريس وتوسط قفها وكشف عن ساقيه ودلاهما في البئر فسلمت عليه ثم انصرفت فجلست عند الباب فقلت لاكونن بواب رسول الله صلى الله عليه وسلم اليوم فجاء ابو بكر فدفع الباب فقلت من هذا فقال ابو بكر فقلت على رسلك ثم ذهبت فقلت يا رسول الله هذا ابو بكر يستأذن فقال ائذن له وبشره بالجنة فاقبلت حتى قلت لابي بكر ادخل ورسول الله صلى الله عليه وسلم يبشرك بالجنة فدخل ابو بكر فجلس عن يمين رسول الله صلى الله عليه وسلم معه في القف ودلى رجليه في البئر كما صنع النبي صلى الله عليه وسلم وكشف عن ساقيه ثم رجعت فجلست وقد تركت اخي يتوضأ ويلحقني فقلت ان يرد الله بفلان يريد اخاه خيرا يأت به فاذا انسان يحرك الباب فقلت من هذا فقال عمر بن الخطاب فقلت على رسلك ثم جئت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فسلمت عليه فقلت هذا عمر بن الخطاب يستأذن فقال ائذن له وبشره بالجنة فجئت وقلت ادخل وبشرك رسول الله صلى الله عليه وسلم بالجنة فدخل فجلس مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في القف عن يساره ودلى رجليه في البئر ثم رجعت فجلست فقلت ان يرد الله بفلان خيرا يأت به فجاء انسان يحرك الباب فقلت من هذا فقال عثمان بن عفان فقلت على رسلك وجئت الى النبي صلى الله عليه وسلم فاخبرته فقال ائذن له وبشره بالجنة على بلوى تصيبه فجئته فقلت له ادخل وبشرك رسول الله صلى الله عليه وسلم بالجنة على بلوى تصيبك فدخل فوجد القف قد ملئ فجلس وجاههم من الشق الآخر قال شريك قال سعيد بن المسيب فاولتها قبورهم حدثنا محمد بن بشار ثنا يحيى عن سعيد عن قتادة ان انس بن مالك حدثهم ان النبي صلى الله عليه وسلم صعد احدا وابو بكر وعمر وعثمان فرجف بهم فقال اثبت احد فانما عليك نبي وصديق وشهيدان حدثنا احمد بن سعيد ابو عبد الله ثنا وهب بن جرير ثنا صخر عن نافع ان عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بينما انا على بئر انزع منها جاء ابو بكر والدلو فنزع ذنوبا او ذنوبين وفي نزعه ضعف والله يغفر له ثم اخذها ابن الخطاب من يد ابي بكر فاستحالت في يده غربا فلم ار عبقريا من الناس يفري فريه فنزع حتى ضرب الناس بعطن قال وهب العطن مبرك الابل يقول حتى رويت الابل فاناخت حدثنا الوليد بن صالح ثنا عيسى بن

---

١ قوله لا تسبوا اصحابي. الظاهر ان الخطاب لمن بعد الصحابة نزلوا منزلة الموجودين قال السيوطي الخطاب بذلك للصحابة فلا وجه لما وقع في سبب الحديث انه كان بين خالد بن الوليد وعبد الرحمن بن عوف شئ فسب خالد المراد باصحابي اصحاب مخصوصون وهم السابقون على المناطقين في الاسلام كذا في اللمعات وفي شرح مسلم الحلم ان سب الصحابة حرام ومن اكبر الفواحش ومذهبنا ومذهب الجمهور انه يعزر وقال بعض المالكية يقتل وفي الاشباه كل كافر تاب فتوبته مقبولة الا جماعة الكافر قبل النبي صلعم ويسب الشيخين او احدهما. كذا في المرقاة ١٢.

٢ قوله خرج ووجه ههنا. قال في الفتح كذا الاكثر بفتح الواو وتشديد الجيم اي توجه او وجه نفسه وفي رواية الكشميهني بسكون الجيم بلفظ الاسم مضاف الى الظرف اي جهة كذا انتهى قال الكرماني وفي بعضها وجهه وهو جيد او ههنا خبره انتهى ١٢ ٣ قوله اريس بفتح الالف وكسر الراء بعدها تحتية ساكنة ثم مهملة بستان بالمدينة معروف وهو منصرف وان جعلته اسما للبقعة فهو غير منصرف وهو الاقرب من قبا وفي بئره سقط خاتم النبي صلى الله عليه وسلم عن اصبع عثمان ١٢ ك ف خ ٤ قوله قفها بضم القاف وتشديد الفاء حافة البئر او الدكة التي حولها واصله ما ارتفع من الارض ١٢ مختصر جاري ٥ قوله لاكونن بواب رسول الله صلى الله عليه وسلم اليوم ظاهره انه اختار ذلك وفعله من تلقاء نفسه وصرح بذلك في رواية محمد بن جعفر في الادب فزاد فيه ولم ار مني وقد وقع في مناقب عثمان ان النبي صلى الله عليه وسلم امره بحفظ باب الحائط وقع في رواية عبد الرحمن بن حرملة عن سعيد بن المسيب في هذا الحديث فقال يا ابا موسى املك على الباب فانطلق يقضي حاجته وتوضأ ثم ذهب فقعد على قف البئر اخرجه ابو عوانة في صحيحه فجمع بينهما بانه لما احدث نفسه بذلك صادف امر النبي صلى الله عليه وسلم بان يحفظ عليه الباب واما قوله ولم ار مني قبل ذلك فلم يرد انه لم يأمره ان يستمر لوجاء انسان غيره بذلك قد يرى قضي حاجته وتوضأ ثم استمر هو من قبل نفسه ثم ان قول ابي موسى هذا لا يعارض قول انس انه صلى الله عليه وسلم لم يكن للباب كما سبق في كتاب الجنائز لان مراد انس انه لم يكن للباب مرتب كذلك على الدوام ١٢ فتح ٦ قوله وقد تركت اخي كان لابي موسى اخوان ابو رهم وابو بردة وقيل ان لرا خا اخر اسمه محمد واشهرهم ابو بردة ١٢ فتح ٧ قوله على بلوى تصيبه هو البلية التي يبتلى بها العبد في الدارو هو بلا تنوين وخص عثمان بسابع ان عمر ايضا قتل لانه لم يستخلف مثل عثمان من التسلط شهيدا في الدار و

وبها مطالبة خلع الامانة والدخول في حرمه وعلى بعض مع متعلق بالجنة فالبشرية مركب او حال من ضمير المفعول فعلى بمعناه والبشرية الجنة فقط ١٢ مجمع ٨ قوله وجاهه. بضم الواو وكسرها اي مقابله ١٢ فتح ٩ قوله فاولتها قبورهم. فيه وقوع التاويل في اليقظة وهو الذي يسمى الفراسة كذا في الفتح قال الكرماني وغيره والتاويل بالقبور من جهة كونها مصائر حين مع النبي صلى الله عليه وسلم في الدفن لا من جهة ان احدا يهاجر اليمن والاخرى البصرة واما عثمان فهو بالبقيع مقابلا لهم وهذا من الفراسة الصادقة انتهى وكذا في الخير الجاري ١٢ ١٠ قوله احد هو منادي وندا وده وخطابه كما في قوله تعويا ارض ابلعي ماءك. كتحلل المجاز لكن الظاهر الحقيقة والله على كل شئ قدير ١٢ كرماني ١١ قوله حتى رويت بكسر الواو ويجوز ان معنى حتى ضرب الناس بعطن حتى رويت الابل فاناخت قال القاضي البيضاوي الحير اشارة الى الدين الذي هو منبع ماهية النفوس وتيم بر امر المعاش والمعاد ونزع الماء اشارة الى اشاعة امره واجراء احكامه ويغفر الى ان ضعفه غير قادح فيه والضعف اشارة الى ما كان في زمانه من الاحداث واختلاف الكلمة واولى لين جانبه والمداراة مع الناس ١٢ ك.

اسماء الرجال

محمد بن مسكين بن نمرة البغدادي يحيى بن حسان التنيسي سليمان بن بلال القرشي التيمي مولى القاسم بن محمد بن ابي بكر روى له شريك بن ابي نمر نسب الى جده ابو موسى الاشعري عبد الله بن قيس رض محمد بن بشار بندار العبدي يحيى بن سعيد القطان سعيد هو ابن ابي عروبة قتادة بن دعامة السدوسي احمد بن سعيد الرباطي المروزي ابو عبد الله الاشقر وهب بن جرير بن حازم ابو عبد الله الازدي البصري صخر بن جويرية مولى بني تميم ابو نافع مولى ابن عمر بن الخطاب الوليد بن صالح النحاس بالحاء المهملة الفلسطيني وثقه ابو حاتم وغيره ولم يكتب عنه احمد عيسى بن يونس بن ابي اسحق السبيعي ١٢.

حل اللغات

ادريس بفتح الهمزة وكسر الراء وسكون التحتية بستان بالقرب من قبا. قف بضم القاف حافة البئر الدكة التي حولها دلاها ارسلها بلوى هو البلية وجاه مقابله. أحد هو الجبل المعروف في المدينة ١٢

يونس ثنا عمر بن سعيد بن ابي حسين المكي عن ابن ابي مليكة عن ابن عباس قال اني لواقف في قوم فدعوا الله لعمر بن الخطاب وقد وضع على سريره اذا رجل من خلفي قد وضع مرفقه على منكبي يقول يرحمك الله ان كنت لارجو ان يجعلك الله مع صاحبيك لاني كثيرا ما كنت اسمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول كنت وابو بكر وعمر وفعلت وابو بكر وعمر وانطلقت وابو بكر وعمر وان كنت لارجوان يجعلك الله معهما فالتفت فاذا علي بن ابي طالب حدثنا محمد بن يزيد الكوفي ثنا الوليد عن الاوزاعي عن يحيى ابن ابي كثير عن محمد بن ابراهيم عن عروة بن الزبير قال سألت عبد الله بن عمر وعن اشد ما صنع المشركون برسول الله صلى الله عليه وسلم قال رأيت عقبة بن ابي معيط جاء الى النبي صلى الله عليه وسلم وهو يصلي فوضع رداءه في عنقه فخنقه به خنقا شديدا فجاء ابو بكر حتى دفعه عنه فقال اتقتلون رجلا ان يقول ربي الله وقد جاءكم بالبينات من ربكم مناقب عمر بن الخطاب ابي حفص القرشي العدوي حدثنا حجاج بن منهال ثنا عبد العزيز بن الماجشون ثنا محمد بن المنكدر عن جابر بن عبد الله قال قال النبي صلى الله عليه وسلم رأيتني دخلت الجنة فاذا انا بالرميصاء امرأة ابي طلحة وسمعت خشفة فقلت من هذا فقال هذا بلال ورأيت قصرا بفنائه جارية فقلت لمن هذا فقال لعمر بن الخطاب فاردت ان ادخله فانظر اليه فذكرت غيرتك فقال عمر بابي وامي يا رسول الله عليك اغار حدثنا سعيد بن ابي مريم ثنا الليث ثني عقيل عن ابن شهاب اخبرني سعيد بن المسيب ان ابا هريرة قال بينا نحن عند رسول الله صلى الله عليه وسلم اذ قال بينا انا نائم رأيتني في الجنة فاذا امرأة تتوضأ الى جانب قصر فقلت لمن هذا القصر فقالوا لعمر فذكرت غيرته فوليت مدبرا فبكى عمر وقال عليك اغار يا رسول الله حدثنا محمد ابن الصلت ابو جعفر الكوفي ثنا ابن المبارك عن يونس عن الزهري اخبرني حمزة عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بينا انا نائم شربت يعني اللبن حتى انظر الى الري يجري في ظفري او في اظفاري ثم ناولت عمر قالوا فما اولت قال العلم حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير ثنا محمد بن بشر ثنا عبيد الله ثني ابو بكر بن سالم عن سالم عن عبد الله بن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال رأيت في المنام اني انزع بدلو بكرة على قليب فجاء ابو بكر فنزع ذنوبا او ذنوبين نزعا ضعيفا والله يغفر له ثم جاء عمر بن الخطاب

ابى الحسين ١ يدعون ٢ رحمك ٣ مما ٤ هو ٥ تبنى ٦ رداء ٧ بها ٨ فجاءه ٩ باب ١٠ فقالوا ١١ فقلت ١٢ انا ١٣ اذا ١٤ حدثني ١٥ فما اولته ١٦ يا رسول الله ١٧ اريت ١٨

١ قوله مع صاحبيك يحتمل ان بريدا وقع عندهما ويحتمل ان بريد بالمعية ملازمة الامر بعد الموت من دخول الجنة ونحو ذلك والمراد بصاحبيه النبي صلى الله عليه وسلم وابو بكر واللام في قوله لاني كثيرا التعليل وما بمعنى مؤكدة وكثيرا ظرف زمان وما عاملها قدم عليه وهو كقولهم لقيته قبيلا ما تنشكردون ووقع للاكثر كثيرا ما كنت اسمع بزيادة من ووجهت بان التقدير اني احد كثيرا ما كنت اسمع ١٢ فتح الباري ٢ قوله كنت . اي في مكان كذا وابو بكر وعمر كذلك فعلت اي الشئ الفلاني من امور العبادة او من رسوم العادة قوله انطلقت اي ذهبت الى مكان كذا وابو بكر وعمر زادني رواية دخلت وابو بكر وعمر خرجت وابو بكر وعمر فيه دليل على جواز العطف على الضمير المرفوع المتصل بلا تاكيد وفصل مما لا يجوزه النحويون في النثر الاعلى ضعف والصحيح جوازه نظما ونثرا كما قاله المالكي ونظيره قول عمر كنت وجارلي من الانصار كما في المرقاة ١٢ ٣ قوله عقبة . بضم المهملة وسكون القاف ابن ابي معيط بضم الميم وفتح المهملة الاولى وسكون التحتية الاموي قتل يوم بدر كافرا وابعد النمر فذمه صلى الله عليه وسلم ميوم وفيه منقبة عظيمة لابي بكر رض كح خ قال في الفتح مات ابو بكر لثمان بقين من جمادى الآخرة سنة ثلاث عشرة من الهجرة فكانت من خلافته سنتين وثلاثة اشهر وايانا وقيل غير ذلك ولم يختلفوا انه استكمل من النبي صلى الله عليه وسلم فمات وهو ابن ثلاث وستين اسنى مختصرا ١٢ ٤ قوله حتى دفعه اي دفع بعيده فخنقه صلى الله عليه وسلم فقال اتقتلون رجلا الخ كما قال رجل مؤمن من آل فرعون قال لبعضهم ان ابا بكر افضل من مؤمن من آل فرعون لانه انتصر على القول وابو بكر نصر بالقول والفعل ١٢ ٥ قوله عمر بن الخطاب . اي ابن نفيل بنون وفاء مصغرا ابن عبد العزى بن رياح بكسر الراء بعد ها تحتانية واخره مهملة ابن عبد الله بن رزاح بفتح الراء بعد ها زاي واخره مهملة ابن عدي بن لوي بن غالب يجتمع مع النبي صلى الله عليه وسلم في كعب وام عمر حنتمة بنت هاشم بن المغيرة ابنة عم ابي جهل والحارث اخي هشام بن المغيرة ووقع عند ابن مندة انها بنت هشام اخت ابي جهل وهو تصحيف نبه عليه ابن عبد البر وغيره ١٢ فتح ٦ قوله عبد العزيز بن الماجشون . كذا لابي ذر وسقط ابن من رواية غيره وهو عبد العزيز بن عبد الله بن ابي سلمة الماجشون لقب جده ويلقب به اولاده كذا في الفتح وهو معرب ماكون ١٢ رخ - ٧ قوله رأيتني . بالضمير بن للمتكلم وهو من خصائص افعال القلوب قوله بالرميصاء . مصغر مؤنث الارمص بالراء والمهملة بنت ملحان بكسر الميم والمهملة زوجة ابي طلحة الانصاري ام انس بن مالك خالة رسول الله صلى الله عليه وسلم من جهة الرضاعة واسمها سهلة وكنيتها ام سليم والارمص محركة وسع يجتمع في جوف العين والغنت ارمص ورمصاء ١٢ ك ح ٨ قوله خشفة . بفتح المعجمة وسكون الثانية الحس والحركة وقيل حركة وقع القدم قاله الكرماني وفي الفتح خشفة بفتح المعجمين والفاء اي حركة وزنا ومعنى ومعنى الحديث بينا سمع من حس وقع القدم ١٢ ٩ قوله تتوضأ . هو من الوضاءة وهي الحسن والنظافة او هو من الوضوء لكن لا من جهة التكليف بل لتزداد حسنا وجمالا لازالة وسخ وقذر اذ الجنة منزهة عنه ١٢ مجمع .

١٠ قوله فبكى عمر قال في الفتح وبكاء عمر يحتمل ان يكون سرورا وتحتمل ان يكون تشوقا وخشوعا انتهى ١٢ ١١ قوله الى الري . بكسر الراء وبجوز فتحها وشدة الياء اي التراري قوله في ظفري او اظفاري شك من الراوي قوله فما اولت اي عابرته قال العلم بالنصب اي اولته العلم وبالرفع اي المأول به هو العلم كذا في الفتح ومرقاة ص ١٢ ١٢ قوله بدلو بكرة . بفتح الموحدة والكاف على المشهور وحكى بعضهم تثليث اوله ويجوز اسكان الكاف على ان المراد نسبة الدلو الى الانثى من الابل وهي الشابة اي الدلو التي يستقى بها واما بالتحريك فالمراد الخشبة المستديرة التي يعلق بها الدلو كذا في الفتح قوله ذنوبا بفتح المعجمة الدلو الكبيرة والغرب اكبر من الذنوب قوله يفري فريه في القاموس يفري الفري كغني يأتي بالعجب في عمله قوله بعطن بفتح المهملتين وآخره نون هو مناخ الابل اذا شربت ثم صدرت ومر الحديث قريبا

اسماء الرجال ابن ابي مليكة عبد الله بن عبيد الله محمد بن يزيد البزاز الكوفي قال ابن خلفون وليس بابي هشام محمد بن يزيد بن رفاعة الرفاعي قاله الكلاباذي والحاكم وقال ابن حجر وفي رواية ابن السكن عن الفربري محمد بن كثير وهو وهم نبه عليه ابو علي الجياني لانه لا يعرف له رواية عن الوليد انتهى . قيس يحيى بن ابي كثير صالح اليماني الطائي محمد بن ابراهيم بن الحارث التيمي القرشي عروة بن الزبير بن العوام عبد الله بن عمر ابن العاص مناقب عمر بن الخطاب حجاج بن المنهال السلمي الانماطي عبد العزيز بن الماجشون نسبة لجده ابي سلمة الماجشون واسم ابيه عبد الله الرميصاء سهلة بنت ملحان الانصارية سعيد بن ابي مريم هو سعيد بن الحكم بن محمد بن سالم بن ابي مريم الجمحي مولاهم المصري الليث بن سعد الامام عقيل بن خالد الايلي ابن شهاب محمد بن مسلم الزهري ابن المبارك عبد الله المروزي يونس بن يزيد الايلي الزهري حمزة بن مسلم بالمهملة ابن عبد الله بن عمر بن الخطاب محمد بن بشر الهمداني ابو عبد الله الكوفي عبيد الله بن عمر العمري ابو بكر بن سالم بن عبد الله بن عمر مروي عن ابيه سالم

حل اللغات رجف اي تحرك اثبت من الثبات صديق هو ابو بكر شهيد ان هما عمر وعثمان انزع اي استقي فاستحالت اي تحولت من الصغر الى الكبر ذلوب اي دلو ممتلئ رديت بكسر الراء ورميصاء هو مصغر الرمصاء خشف الارمص وقيل رمص العين بعينها واسما سلمة خشفة بفتح المعجمين والفاء اي حركة وحس فناء بكسر الفاء والمد ما امتد مع القصر من جوانبه من خارج وقد يقال القصر لنفس الفناء يا بني والي اي اذهب يا بني اعليك بها اعليك اغار من باب القلب والاصل اغار عليها تمنعا من الوضاءة وهي الحسن والنظافة الى السري بكسر الراء وبجوز فتحها وشدة الياء اي التراري بكرة بفتح الموحدة والكاف وهي الشابة من الابل ١٢

فاستحالت غرباً فلما رآه عبقرياً يفري فريه حتى روى الناس وضربوا بعطن قال ابن جبير العبقري عتاق الزرابي وقال عيسى الزرابي الطنافس لها خمل رقيق مبثوثة كثيرة وهو سيد القوم اعتق العبقري حدثنا عبد العزيز بن عبد الله ثنا ابراهيم بن سعد وحدثني علي بن عبد الله ثنا يعقوب بن ابراهيم ثنا ابي عن صالح عن ابن شهاب اخبرني عبد الحميد بن عبد الرحمن بن زيد ان محمد بن سعد بن ابي وقاص اخبره ان اباه قال استأذن عمر بن الخطاب على رسول الله صلى الله عليه وسلم وعنده نسوة من قريش يكلمنه ويستكثرنه عالية اصواتهن على صوته فلما استأذن عمر بن الخطاب قمن فبادرن الحجاب فأذن له رسول الله صلى الله عليه وسلم فدخل عمر ورسول الله صلى الله عليه وسلم يضحك فقال عمر اضحك الله سنك يا رسول الله فقال النبي صلى الله عليه وسلم عجبت من هؤلاء اللاتي كن عندي فلما سمعن صوتك ابتدرن الحجاب فقال عمر فأنت احق ان يهبن يا رسول الله ثم قال عمر يا عدوات انفسهن اتهبنني ولا تهبن رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلن نعم انت افظ واغلظ من رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايه يا ابن الخطاب والذي نفسي بيده ما لقيك الشيطان سالكا فجا غير فجك حدثنا محمد بن المثنى ثنا يحيى عن اسمعيل ثنا قيس قال قال عبد الله بن مسعود ما زلنا اعزة منذ اسلم عمر حدثنا عبد الله انا عبد الله انا عمر بن سعيد عن ابن ابي مليكة انه سمع ابن عباس يقول وضع عمر على سريره فتكنفه الناس يدعون ويصلون قبل ان يرفع وانا فيهم فلم يرعني الا رجل اخذ منكبي فاذا علي فترحم على عمر وقال ما خلفت احدا احب الي ان القى الله بمثل عمله منك وايم الله ان كنت لاظن ان يجعلك الله مع صاحبيك وحسبت اني كنت كثيرا اسمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول ذهبت انا وابو بكر وعمر ودخلت انا وابو بكر وعمر وخرجت انا وابو بكر وعمر حدثنا مسدد ثنا يزيد بن زريع ثنا سعيد بن ابي عروبة وقال علي خليفة ثنا محمد بن سواء وكهمس بن المنهال قالا ثنا سعيد عن قتادة عن انس بن مالك قال صعد النبي صلى الله عليه وسلم احدا ومعه ابو بكر وعمر وعثمان فرجف بهم فضربه برجله فقال اثبت احد فما عليك الا نبي وصديق او شهيد حدثنا يحيى بن سليمان ثنى ابن وهب ثنى عمرو هو ابن محمد ان زيد بن اسلم حدثه عن ابيه قال سألني ابن عمر عن بعض شانه يعني عمر فاخبرته فقال ما رأيت احدا قط بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم من حين قبض كان اجد واجود حتى انتهى من

---

١ قوله قال ابن جبير العبقري الخ وصله عبد بن حميد من طريقه ولفظه رويناه في صفة الجنة لابي نعيم من طريق ابي بشر عن سعيد بن جبير قال في قوله تعالى متكئين على رفرف خضر وعبقري حسان. قال الرفرف رياض الجنة والعبقري الزرابي والمراد بالخلق الحسان والزرابي جمع زربية وهي البساط العريض الفاخر استظرد المصنف كعادته فذكر ما يعين صفة الزرابي الواردة في القرآن في قوله تعالى وزرابي مبثوثة كذا في الفتح ١٢ ٢ قوله قال يحيى هو ابن زياد الفراء وفي الكرماني انه يحيى بن سعيد القطان قوله الطنافس جمع طنفسة وهي البساط قوله لها خمل بفتح المعجمة واليم بعده لام اي اهداب وقوله رقيق اي غير غليظة ١٢ فتح ٣ قوله نسوة من قريش هن من ازواجه وكيف ان يكون معهن من غيرهن لكن قرينة كونهن يستكثرنه يؤيد الاول والمراد انهن يطلبن منه الشيء الطيبين وزعم الداودي ان المراد انهن يكثرن الكلام عنده وهو مردود بما وقع التصريح به في حديث جابر عند مسلم انهن يطلبن النفقة قوله عالية بالرفع على الصفة وبالنصب على الحال قال ابن التين يحتمل ان يكون ذلك قبل النهي عن رفع الصوت او كان ذلك طبعي انتهى كذا في الفتح وسيأتي مزيد بيان في ص ٨٥٨ ويجيء في صفة الآداب ١٢ ٤ قوله ايه اي ايها. قال ابن الملقنة ايها بالفتح والتنوين معناها لا تبتدئ شيئا بعد هذه ويفرع عليه انه لو قال ايه بالكسر والتنوين معناه حدثنا ما شئت وبغير التنوين فدعنا ما قد وقع في روايتنا بالنصب والتنوين وحكى ابن التين انه وقع لبعض بغير تنوين معناه كف عن لومنا ١٢ فتح ٥ قوله احب يجوز رفعه ونصبه وان يجوز فيه الفتح والكسر وفي هذا الكلام ان عليا كان لا يعتقد ان لاحد عملا في ذلك الوقت افضل من عمر قوله مع صاحبيك يحتمل ان يريد ما دفنا من الدفن عندهما وان يريد الجنة ١٢ ف. ٦ قوله اذا ابو بكر وعمر قال في الخير الجاري وفضل عمر يعرف من كلام علي رض كونه افضل من غيره وكذا يعلم فضله من دعاء الحاضرين وطلبهم الرحمة له ومنى قوله لم يرعني بفتح التحتية لم يفجأني كانه بأن اخذ الرجل احد منكبه على حال غفلة منه انتهى ١٢ ٧ قوله خليفة هو ابن خياط ومحمد بن سواء بمهملة وتخفيف مد هو السدوسي البصري وكهمس بمهملة بوزن جعفر سدوسي ايضا بصري وسعيد هو ابن ابي عروبة وسقط جميع ذلك من رواية ابي ذر في بعض النسخ واقتصر على طريق يزيد بن زريع ١٢ فتح الباري ٨ قوله فرجف بهم اي تحرك احدا فاضطرب اهتز اهتزاز الجد وهم قوله اثبت احدا اي لا تظهر شيئا على ظاهرك كالمكالمين الواصلين على ما حكى الجنيد سئل ما بالك عن السماع فقال سماع تحقق هالك بالمنا فقرا وتوى المجال فحيها جامدة وهي تمر مر السحاب ١٢ مرقاة ٩ قوله الا نبي وصديق او شهيد قال الكرماني فان قلت الظاهر يقتضي ان يقال شهيدان قلت معناه ما عليك غير هؤلاء الاجناس اي الا على نفوسهم او الفعيل يستوي فيه المثنى والجمع فان قلت لم قال الا نبي وصديق بالواو

ابن نمير ثنى عن محمد بن سعد بن ابي وقاص عن ابيه ايه ايها حدثنا اخذ ابن ابي طالب قال الى احد او شهيدان

او شهيد باو قلب تغيير الاسلوب للاشعار بمغايرة حالها لحال النبوة والصدق حاصلان جميعا بخلاف الشهادة والاولان حقيقة والثالث مجازي لبعضها بلفظ او فيهما وقيل او بمعنى الواو انتهى ١٢ ١٠ قوله فقال ما رأيت هو مقول ابن عمر قوله اجد بفتح الجيم والتشديد افعل من جدا اذا اجتهد واجود افعل من الجود قوله بعد رسول الله صلعم يحتمل ان يكون المراد بالبعدية في الصفات ولا تعرض فيه للزمان فيدخل زمان رسول الله صلعم وما بعده او بعد موته صلعم فيشكل بما ثبت بالبراهين القطعية من ان الجود وصف لازم له صلعم في كل وقت مخصوص وهو مدة خلافته لبعض ابو بكر كذا في الفتح ١٢ ١١ قوله حتى انتهى اي الى آخر عمره وهذا بناء على ان فاعل انتهى عمر وقائل ذلك ابن عمر ويحتمل ان يكون فاعل انتهى ابن عمر اي استمر في الاوصاف بعد اجد واجود حتى فرغ مما عنده وقائل ذلك نافع والله اعلم ١٢ فتح الباري اسماء الرجال يحيى هو ابن زياد الفراء وقال الكرماني هو ابن سعيد القطان هو ابن عبد الله الاويسي المدني ابراهيم بن سعد بن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف علي بن عبد الله المديني يعقوب بن ابراهيم بن سعد بن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف صالح هو ابن كيسان ابن شهاب الزهري عبد الحميد بن عبد الرحمن بن زيد بن الخطاب محمد بن المثنى العنزي الزمن البصري يحيى بن سعيد القطان اسمعيل بن ابي خالد قيس هو ابن ابي حازم عبدان هو لقب عبد الله بن عثمان بن جبلة عبد الله بن المبارك المروزي عمرو بن سعيد بن ابي الحسن الدوقي القرشي المكي ابي مليكة هو عبد الله بن ابي مليكة مسدد هو ابن مسرهد يزيد بن زريع ابو معاوية البصري سعيد بن ابي عروبة مهران اليشكري مولاهم محمد بن سواء البصري السدوسي المتوفى سنة كهمس بن منهال السدوسي ايضا سعيد هو ابن ابي عروبة المذكور قتادة ابن دعامة السدوسي يحيى بن سليمان الجعفي الكوفي سكن مصر ابن وهب عبد الله المصري عمر هو ابن محمد بن زيد بن عبد الله بن عمر بن الخطاب ١٢

حل اللغات الغرب الجرس الذلوب عطن بفتح المهملتين هو مناخ الابل عتاق الزرابي حسانها والزرابي جمع زربية وهي البساط العريض الفاخر طنافس جمع طنفسة وهي البساط خمل بفتح الخاء المعجمة اي اهداب رقيق مبثوثة اي كثيرة بادرن اسرعن سنك هو كناية عن السرور افظ من الفظاظة واغلظ من الغلظة ايه قال اهل اللغة ايها بالفتح والتنوين معناها لا تبتدئ شيئا وبغير تنوين كف وايه بالكسر والتنوين معناها حدثنا وبغير تنوين زدنا تجا اي طريقا واسعا تكتنفه اي احاطوا به خليفة هو ابن خياط احد مشايخه ذاكرة كهمس بفتح الكاف على وزن جعفر رجف اضطرب اجد بفتح الجيم وتشديد الدال المهملة افعل تفضيل من جد اذا اجتهد في الامور اجود افعل من الجود

(قوله فلما استأذن عمر بن الخطاب قمن فبادرن الحجاب الخ) لا يخفى ان المبادرة الى الحجاب لازمة عند دخول الاجنبي سواء كان عمر او لا فما وجه التعجب الا ان يقال هذه الواقعة قبل اية الحجاب لكن حينئذ يكفي القيام ولا حاجة الى الحجاب فلعل فيهن من يجوز لهن الكشف عنه هر كحفصة مثلا فالتعجب بالنظر الى قيامهن او يقال لعل التعجب من اسراعهن قبل ان يعلمن ان النبي صلى الله عليه وسلم يأذن له امر لا وهن اقرب والله تعالى اعلم اه مشايخ سندي

marfat.com

عُمَر بن الخطاب حدثنا ٣٦٨٨ سليمان بن حرب ثنا حماد عن ثابت عن انس ان رجلا سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن الساعة فقال متى الساعة قال وماذا اعددت لها قال لا شئ الا اني احب الله ورسوله صلى الله عليه وسلم فقال انت مع من احببت قال انس فما فرحنا بشئ فرحنا يقول النبي صلى الله عليه وسلم انت مع من احببت قال انس فانا احب النبي صلى الله عليه وسلم وابا بكر وعمر وارجو ان اكون معهم بحبي اياهم وان لم اعمل بمثل اعمالهم حدثنا ٣٦٨٩ يحيى بن قزعة ثنا ابراهيم بن سعد عن ابيه عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لقد كان فيما كان قبلكم من الامم ناس محدثون فان يك في امتي احد فانه عمر زاد زكريا بن ابي زائدة عن سعد عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم قد كان فيمن كان قبلكم من بني اسرائيل رجال يكلمون من غير ان يكونوا انبياء فان يك في امتي منهم احد فعمر قال ابن عباس من نبي ولا محدث حدثنا ٣٦٩٠ عبد الله بن يوسف ثنا الليث ثنا عقيل عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب وابي سلمة بن عبد الرحمن قالا سمعنا ابا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بينما راع في غنمه عدا الذئب فاخذ منها شاة فطلبها حتى استنقذها فالتفت اليه الذئب فقال له من لها يوم السبع ليس لها راع غيري فقال الناس سبحان الله فقال النبي صلى الله عليه وسلم فاني اومن به وابو بكر وعمر وما ثم ابو بكر وعمر حدثنا ٣٦٩١ يحيى بن بكير ثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب اخبرني ابو امامة بن سهل بن حنيف عن ابي سعيد الخدري قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول بينا انا نائم رأيت الناس عرضوا علي وعليهم قمص فمنها ما يبلغ الثدي ومنها ما يبلغ دون ذلك وعرض علي عمر وعليه قميص اجتره قالوا فما اولته يا رسول الله قال الدين حدثنا ٣٦٩٢ الصلت بن محمد ثنا اسمعيل بن ابراهيم انا ايوب عن ابن ابي مليكة عن المسور ابن مخرمة قال لما طعن عمر جعل يألم فقال له ابن عباس وكأنه يجزعه يا امير المؤمنين ولئن كان ذاك لقد صحبت رسول الله صلى الله عليه وسلم فاحسنت صحبته ثم فارقت وهو عنك راض ثم صحبت ابا بكر فاحسنت صحبته ثم فارقت وهو عنك راض ثم صحبت صحبتهم فاحسنت صحبتهم ولئن فارقتهم لتفارقنهم وهم عنك راضون قال اما ما ذكرت من صحبة رسول الله صلى الله عليه وسلم ورضاه فانما ذاك من من الله من به علي واما ما ذكرت من صحبة ابي بكر ورضاه فانما ذاك من من الله جل ذكره من به علي واما ما ترى بي من جزعي فهو من اجلك ومن اجل اصحابك والله لو ان لي طلاع الارض ذهبا لافتديت به من عذاب الله قبل ان اراه قال حماد بن زيد ثنا ايوب عن ابن ابي مليكة عن ابن عباس قال دخلت على عمر بهذا حدثنا ٣٦٩٣ يوسف بن موسى ثنا ابو اسامة ثنى عثمان بن غياث ثنى ابو عثمان النهدي عن ابي موسى قال كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم في حائط من حيطان المدينة فجاء رجل

قال فيمن قبلكم رسول الله لقد كان من احد من لها لهذا الذي وكانه جزع ولا كل ذلك ولا كان ذلك فارقته فارقته فقال فان ذلك من الله تعالى وجل ذكره اصيحابك حدثنا

٥ قوله وماذا اعددت لما انكر عليه سوال التركم السوال عما يهتم من فعل الحسنات فلما قال احب الله ورسوله حسنه وبشره بانم بشارة وصادت بشارة لجميع المسلمين والمراد بالمعية المشاركة في الثواب والدرجة والدخول في زمرته وتابعته كذا في اللمعات قال في المرقاة والمراد بالمعية هنا معية خاصة وهي ان يحصل فيها الملاقاة بين المحب والمحبوب لانها يكونان في درجة واحدة لا بد بينهما البطلان انتهى ١٢ ٦ قوله محدثون بفتح الدال المشددة جمع محدث واختلف في تأويله فقيل ملهم قاله الاكثر قالوا المحدث بالفتح هو الرجل الصادق الظن وهو من القى في روعه شئ من قبل الملأ الاعلى فيكون كالسدي حدثه غيره به وبهذا جزم ابو احمد العسكري وقيل من يجري الصواب على لسانه من غير قصد وقيل يكلم اي تكلمه الملائكة من غير نبوة ١٢ ك ٣ قوله يكلمون اي يكلمهم الملائكة ولفظ فان يك ليس للشك فان امته افضل الامم واذا كان في امته من يوحى اليهم فبالاولى ان يكون في هذه الامة بل للتأكيد لكقول الاجيران علمت لك فوفني حقي ١٢ ك ٤ قوله يوم السبع بضم الموحدة ورووي بالسكون وفسره بوجوه اظهرها من لها عند الفتن حين يترك الناس هملا لارا عي لها فتنتك لها السباع راعيته اي منفردة بها قاله الكرماني ومر بيان الحديث مرارا بهذا في ص ٦٣٦ ١٢ ٥ قوله الذي بضم المثلثة وكسر المهملة وشدة التحتية جمع الثدي وهو على وزن فعل كفلس كذا في العيني ١٢ ٦ قوله قال الدين قال العيني فيه من التشبيه البليغ وهو انه شبه الدين بالقميص ووجه الشبه الستر وذلك ان القميس يستر عورة الانسان ويحجمه من وقوع النظر عليها فكذلك الدين يستره من الرذيلة ويحجبه عن كل مكروه فقال ابل رؤية القميس في النوم معناه الدين وجره يدل على بقاء آثاره الجميلة بعد وفاته ليقتدى به انتهى قال في الفتح ويستشكل بانه يلزم منه ان عمر افضل من ابي بكر والجواب عنه تخصيص ابي بكر من عموم قوله فما عرض على الناس فلعل الذين عرضوا اذ ذاك لم يكن فيهم ابو بكر او ان كون عمر عليه قميص لا يستلزم ان لا يكون على ابي بكر قميص لطول مدته واتساع فضله كان كذلك لكن الاان المراد كان ج بيان فضيلة عمر فاقتصر عليها والله اعلم انتهى ١٢ ٧ قوله ولئن كان ذاك كذا في رواية الاكثر وللكشميهني ولا كل ذلك اي لا تبالغ في الجزع فيما انت فيه ولبعضهم ولا كان ذلك وكانه دعا اي لا يكون ما تخافه اولا يكون الموت بتلك الطعنة ١٢ فتح ٨ قوله ثم صحبت صحبتهم بفتحات اي صحابهم وفي الفتح ثم صحبتهم فاحسنت صحبتهم ولئن فارقتهم ليعني المسلمين قال وفي رواية بعضهم ثم صحبت صحبتهم بفتح الصاد والباء والموحدة اي اصحاب انتهى صلعم وابي بكر وفيه نظر لا يخفى بضعفه والجمع موضع التشبيه انتهت ١٢

٩ قوله من اجلك الخ اي من جهة تذكرة في من يستخلف عليهم او من جهة فكرته في سيرته التي سارها فيهم قال في الفتح قال في الجواري والاقرب ان يقال ان مراده ان جزعي لا جل حكم لا في كنت بابا ما فتحا عن حدوث الفتن وظهورها كما مر بيانه من حديث حذيفة فاذا توفيت تظهر الفتن فيها بسبك فيرجى لذلك للنفسي انتهى ١٢ ١٠ قوله والله لو ان لي طلاع الارض بكسر المهملة وتخفيف اللام اي ملؤها كذا في التوشيح قال في الخير الجاري بهذا الكلام منه على سبيل الاستيناف على كمال خشيته والكسار نفسه وارادة ان نعمة الصحبة مع كونها امرا ذا خطر وشان يرجى منه اجر عظيم وبراءة من العذاب ولكني مع ذلك اخاف عثرة حتى لو كان لي الخ انتهى قال القسطلاني اما قال ذلك بغلبة الخوف الذي وقع له من التقصير فيما يجب عليه من حقوق الرعية ومن الفتنة بهم انتهى ١٢.

اسماء الرجال سليمان بن حرب الواشحي حماد بن زيد بن درهم الجهضمي ثابت البناني ابن اسلم رجل هوفظ لغويرة وقيل ابو موسى الاشعري يحيى بن قزعة الحجازي المدني ابراهيم بن سعد بن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف ابي سلمة بن عبد الرحمن بن عوف زاد زكريا بن ابي زائدة فيما وصله الاسماعيلي سعد اه ابن ابراهيم المذكور ابي سلمة مر آنفا عبد الله بن يوسف التنيسي الليث بن سعد الامام عقيل بن خالد الايلي ابن شهاب الزهري سعيد بن المسيب المخزومي القرشي ابي سلمة بن عبد الرحمن بن عوف يحيى بن بكير المخزومي مولاهم المصري الليث بن سعد الامام عقيل المذكور آنفا ابن شهاب محمد بن مسلم الزهري ابي سعيد سعد بن مالك الصحابي بن محمد الخدري بالنون المجوره البصري اسماعيل بن ابراهيم هو ابن علية ايوب السختياني ابن ابي مليكة عبد الله ايوب مر آنفا في هذه الصفحة ابن ابي مليكة مر آنفا ايضا يوسف بن موسى بن راشد القطان ابو اسامة حماد بن اسامة عثمان بن غياث الباهلي فيما قيل البصري ابو عثمان عبد الرحمن النهدي ١٢ حل اللغات محدثون اي ملهمون يكلمون اي يكلمهم الملائكة يوم السبع بضم الموحدة ورووي بالسكون اي عند الفتن وقيل الجوان المعروف اقلته عبرته بجزعه اي بنزول جزع طلاع الارض اي ملأها حائط بستان ١٢

لا قوله حتى انتهى من عمراي انتهى الامر الى عمر فمن بمعنى الى والله تعالى اعلم اهسندي

marfat.com

فاستفتح فقال النبي صلى الله عليه وسلم افتح له وبشره بالجنة ففتحت له فاذا ابو بكر فبشرته بما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فحمد الله ثم جاء رجل فاستفتح فقال النبي صلى الله عليه وسلم افتح له وبشره بالجنة ففتحت له فاذا هو عمر فاخبرته بما قال النبي صلى الله عليه وسلم فحمد الله ثم استفتح رجل فقال لي افتح له وبشره بالجنة على بلوى تصيبه فاذا عثمان فاخبرته بما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فحمد الله ثم قال الله المستعان حدثنا يحيى بن سليمان ثنى ابن وهب اخبرني حيوة ثنى ابو عقيل زهرة بن معبد انه سمع جده عبد الله بن هشام قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم وهو اخذ بيد عمر بن الخطاب مناقب عثمان بن عفان ابي عمرو القرشي وقال النبي صلى الله عليه وسلم من يحفر بئر رومة فله الجنة فحفرها عثمان وقال من جهز جيش العسرة فله الجنة فجهزه عثمان حدثنا سليمان بن حرب ثنا حماد عن ايوب عن ابي عثمان عن ابي موسى ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل حائطا وامرني بحفظ باب الحائط فجاء رجل يستأذن فقال ائذن له وبشره بالجنة فاذا ابو بكر ثم جاء اخر يستأذن فقال ائذن له وبشره بالجنة فاذا عمر ثم جاء اخر يستأذن فسكت هنيهة ثم قال ائذن له وبشره بالجنة على بلوى تصيبه فاذا عثمان بن عفان قال حماد وثنا عاصم الاحول وعلي بن الحكم سمعا ابا عثمان يحدث عن ابي موسى بنحوه وزاد فيه عاصم ان النبي صلى الله عليه وسلم كان قاعدا في مكان فيه ماء قد انكشف عن كبتيه او ركبته فلما دخل عثمان غطاها حدثنا احمد بن شبيب بن سعيد ثنا ابي عن يونس قال ابن شهاب اخبرني عروة ان عبيد الله بن عدي بن الخيار اخبره ان المسور بن مخرمة وعبد الرحمن بن الاسود بن عبد يغوث شهدا ما يمنعك ان تكلم عثمان لاخيه الوليد فقد اكثر الناس فيه فقصدت لعثمان حين خرج الى الصلوة قلت ان لي اليك حاجة وهي نصيحة لك قال يا ايها المرء قال ابو عبد الله اراه قال اعوذ بالله منك فانصرفت فرجعت اليهما اذ جاء رسول عثمان فاتيته فقال ما نصيحتك فقلت ان الله بعث محمدا صلى الله عليه وسلم بالحق وانزل عليه الكتاب وكنت ممن استجاب لله ولرسوله صلى الله عليه وسلم فهاجرت الهجرتين وصحبت رسول الله صلى الله عليه وسلم ورأيت هديه وقد اكثر الناس في شان الوليد قال ادركت رسول الله صلى الله عليه وسلم قلت لا ولكن خلص الي من علمه ما يخلص الى العذراء في سترها قال اما بعد فان الله بعث محمدا صلى الله عليه وسلم بالحق فكنت ممن استجاب لله ولرسوله وامنت بما بعثت به وهاجرت الهجرتين كما قلت وصحبت رسول الله صلى الله عليه وسلم وبايعته فوالله ما عصيته ولا غششته حتى توفاه الله عز وجل ثم ابا بكر مثله ثم عمر مثله ثم استخلفت افليس لي من الحق مثل الذي لهم قلت بلى قال فما هذه الاحاديث التي تبلغني عنكم اما ما ذكرت من شان الوليد فسنأخذ فيه بالحق ان شاء الله ثم دعا عليا فامره

باب مناقب من حفر هنية بن سلمة قد كشف ثنى حدثني فاخيه فقال حتى قال معمر اعوذ بالله منك ابو بكر

قوله وهو آخذ بيد عمر بن الخطاب قال الكرماني الاخذ باليد دليل على غاية المحبة وكمال المودة والاتحاد انتهى وهو طرف من حديث ياتي بتمامه في الايمان والنذور انشاء الله تعالى ١٢ قوله عثمان بن عفان بن ابي العاص بن امية بن عبد شمس بن عبد مناف يجتمع مع النبي صلعم في عبد مناف ولقبه ذو النورين ف قال في الاستيعاب ولكنيتان مشهورتان ابو عبد الله وابو عمرو لم يشهرا ولد في السنة السادسة بعد الفيل وامه اروى بنت كريز بن ربيعة بن حبيب بن عبد شمس بن عبد مناف بن قصي وامها البيضاء ام حكيم بنت عبد المطلب عمة رسول الله صلعم هاجر الى الحبشة مع زوجته رقية بنت رسول الله صلعم وكان اول خارج اليها ١٢ قوله رومة بضم الراء وسكون الواو وتخفيف الميم لما قدم رسول الله صلعم المدينة وليس بها ماء يستعذب غير بير رومة فقال صلعم من اشترى بير رومة اوقال من حفر بئر رومة فغفر له اواشتراها بعشرين الف درهم وسبلها على المسلمين وقال صلعم من جهز جيش العسرة فله الجنة التجهيز تهيئة الاسباب وجيش العسرة اي جيش غزوة تبوك وسميت بها لانها كانت في زمان شدة الحر وجدب البلاد وفي شعفة بعيدة وعدد كثير فجهز عثمان بتسعمائة وخمسين بعيرا وخمسين فرسا وجاء الى النبي صلعم بالف دينار كذا في الكرماني ص ٣٩٤ ج ١٢ قوله فسكت هنيهة الهنيهة كناية عن شيء من زمن الزمان وغيره واصلها هنوة وتصغيرها هنيهة وقد تبدل من الياء الثانية هاء فيقال هنيهة ١٢ ك قوله فكشف عن كبتيه قال الكرماني فيه دليل على ان ليست عورة فان قلت فلم عظما قالت كان عثمان مشهورا بكثرة الحياء فاستحل رسول الله صلعم معه ما يقتضي الحياء وقال رسول الله صلعم الا استحي من رجل يستحي منه الملائكة انتهى ١٢ قوله لاخيه الوليد اي ابن عقبة بن ابي معيط بن ابي عمرو بن امية بن عبد شمس وكان الوليد اخا عثمان لامه وكان عثمان ولاه الكوفة بعد عزل سعد بن ابي وقاص فان عثمان كان ولى سعدا الكوفة اولا ولى البلاذرية بوصية عمر كما سياتي قريبا في حديث متقل عمر حيث قال عمر فان اصابت الامرة سعدا فهو ذلك والا فليستعن به ايكم ما امر فانى لم اعزله من عجز ولا خيانة وكان سبب عزل عمر سعدا ان اهل الكوفة شكا سعدا وعموه بالباطل فدعا سعد على الذي واجمه بالكذب عليه دعوة ظهرت فيه اجابتها والخبر بذلك مشهور وقد تمثل ان عمر لما اراد ان يعيد سعدا على الكوفة ابى عليه وقال انا عمرك ان اعود الى قوم يزعمون اني لا احسن اصلي فتركه فلم عزل عثمان سعدا وكان سبب ذلك ان سعدا كان اميرا وكان عبد الله بن مسعود على بيت المال فاقترض سعد منه مالا فجاءه يتقاضاه فاغتاظ فبلغ عثمان فغضب عليهما وعزل سعدا وولى الوليد لما ظهر من كفاية لذلك وليعمل رحمه فلما ظهر سوء سيرته عزله ايضا فلما

من الفتح والاستيعاب ملتقطا ١٢ ك قوله فاكثر الناس فيه اي في الوليد لانه صلى الصبح اربع ركعات ثم التفت اليهم فقال ازيدكم وكان اوا لضمير يرجع الى عثمان اي اكثروا في عثمان فيما نقل من تركه من اقامة الحد عليه وعزل سعد بن ابي وقاص مع كونه احد العشرة ومن اهل الشورى واجتمع له من الفضل والسن والعلم والدين والسبق الى الاسلام ما لم يتفق شيء منه للوليد وانما اخر عثمان اقامة الحد عليه ليكشف عن حال من شهد عليه بذلك فلما وضح له امر اقامه الحد عليه وروى المدائني من طريق الشعبي ان عثمان لما شهد عنده على الوليد عبسه. ملتقط من الفتح وغيره ١٢ ك قوله قال اعوذ بالله منك قال ابن التين انما استعاذ منه خشية ان يكلمه بشيء يقتضي الانكار عليه وهو في ذلك معذور ونضيق بذلك صدره ١٢ فتح ك قوله فخلص بفتح المعجمة وضم اللام ويجوز فتحها اي وصل والراد ابن عدي بذلك ان علم النبي صلعم لم يكن مكتوما ولا خاصا بل كان شائعا ذائعا حتى وصل الى العذراء المستترة فوصوله اليها مع حرصه عليه اولى ١٢ فتح ك قوله ولا غششته قال في القاموس غشم له لم يحضه النصح او اظهر له خلاف ما اضمر والغش بالكسر اسم منه ١٢ ك قوله ثم ابا بكر منه بالرفع والباقي بالنصب اي مثل ما فعلت مع النبي صلعم فما عصيته ولا غششته ١٢ قس ك قوله لتبلغني عنكم كانهم كانوا يتكلمون في سبب تاخيره اقامة الحد على الوليد وقد ذكر نا عذره في ذلك ١٢ فتح

اسماء الرجال

يحيى بن سليمان الجعفي الكوفي ابن وهب عبد الله المصري حيوة بن شريح بالضم آخره حاء مهملة الحضرمي المصري ابو عقيل بالفتح كما في زهرة بن معبد اليعمري جده عبد الله بن هشام بن زهرة ابن عثمان القرشي من طلقاء الفتح قال النبي صلعم من يحفر الخ وما هو موصول في باب اذا وقف ارضا او بيرا من كتاب الوقف سليمان بن حرب الواشحي حماد بن زيد بن درهم الجهضمي وايوب ذر حماد بن سلمة والاول اصوب. قس ايوب السختياني ابي عثمان عبد الرحمن بن مل النهدي ابي موسى عبد الله بن قيس الاشعري حماد بن زيد المذكور عاصم الاحول هو ابن سليمان ابو عبد الرحمن البصري علي بن الحكم البناني البصري ابا عثمان سعيد بن مل ابي موسى الاشعري عاصم المذكور احمد بن شبيب بن سعيد الحبطي البصري المدني الاصل يونس بن يزيد الايلي ابن شهاب محمد بن مسلم الزهري عروة بن الزبير ١٢ حل اللغات حيوة بفتح الحاء المهملة ابن شريح بضم الشين المعجمة ابو زرعة الحضرمي. ابو عقيل بفتح العين المهملة وكسر القاف زاهرة بضم الزاء ورومة بضم الراء وسكون الواو وتخفيف الميم هنية بالتصغير واصلها من الهنة كناية من الشيء من نحو الزمان ويقال هنيئة اي شيء قليل يفوت الفم الشعر هديه اي سيرته طريقته خلص وصل العذراء البكر غشه اي لم يمحضه النصح والغش بالكسر ضد النصح

marfat.com

ان يجلده فجلده ثمانين حدثنا[1] احمد بن حاتم بن بزيع ثنا شاذان ثنا عبد العزيز بن ابى سلمة الماجشون[2] عن عبيد الله عن نافع عن ابن عمر قال كنا فى زمن النبى صلى الله عليه وسلم لا نعدل بابى بكر احدا ثم عمر ثم عثمان ثم نترك اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم لا نفاضل بينهم تابعه عبد الله بن صالح عن عبد العزيز حدثنا[3] موسى بن اسمعيل ثنا ابو عوانة ثنا عثمان هو ابن موهب قال جاء رجل من اهل مصر وحج البيت فراى قوما جلوسا فقال من هؤلاء القوم فقالوا هؤلاء قريش قال فمن الشيخ فيهم قالوا عبد الله بن عمر قال يا ابن عمر انى سائلك عن شئ فحدثنى هل تعلم ان عثمان فر يوم احد قال نعم قال تعلم انه تغيب عن بدر ولم يشهد قال نعم قال تعلم انه تغيب عن بيعة الرضوان فلم يشهدها قال نعم قال الله اكبر قال ابن عمر تعال ابين لك اما فراره يوم احد فاشهد ان الله عفا عنه وغفر له واما تغيبه عن بدر فانه كانت تحته بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم وكانت مريضة فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لك اجر رجل ممن شهد بدرا وسهمه واما تغيبه عن بيعة الرضوان فلو كان احد اعز ببطن مكة من عثمان لبعثه مكانه فبعث رسول الله صلى الله عليه وسلم عثمان وكانت بيعة الرضوان بعد ما ذهب عثمان الى مكة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بيده اليمنى هذه يد عثمان فضرب بها على يده فقال هذه لعثمان فقال له ابن عمر اذهب بها الان معك حدثنا[4] مسدد ثنا يحيى عن سعيد عن قتادة ان انسا حدثهم قال صعد النبى صلى الله عليه وسلم احدا ومعه ابو بكر وعمر وعثمان فرجف فقال اسكن احد انظنه ضربه برجله فليس عليك الا نبى وصديق وشهيدان باب قصة البيعة والاتفاق على عثمان بن عفان وفيه مقتل عمر بن الخطاب حدثنا[5] موسى بن اسمعيل ثنا ابو عوانة عن حصين عن عمرو بن ميمون قال رأيت عمر بن الخطاب قبل ان يصاب بايام بالمدينة وقف على حذيفة بن اليمان وعثمان بن حنيف قال كيف فعلتما اتخافان ان تكونا قد حملتما الارض ما لا يطيق قالا حملناها امرا هى له مطيقة ما فيها كبير فضل قال انظرا ان تكونا حملتما الارض ما لا تطيق قالا لا فقال عمر لان سلمنى الله لادعن ارامل اهل العراق لا يحتجن الى رجل بعدى ابدا قال فما اتت عليه الا رابعة حتى اصيب قال انى لقائم ما بينى وبينه الا عبد الله بن عباس غداة اصيب وكان اذا مر بين الصفين قال استووا حتى اذا لم ير فيهن خللا تقدم فكبر وربما قرأ بسورة يوسف او النحل او نحو ذلك فى الركعة الاولى حتى يجتمع الناس فما هو الا ان كبر فسمعته يقول قتلنى او اكلنى الكلب حين طعنه فطار العلج بسكين ذات طرفين لا يمر على احد يمينا ولا شمالا الا اطعنه حتى طعن ثلثة عشر رجلا مات منهم سبعة فلما راى ذلك رجل من المسلمين طرح عليه برنسا فلما ظن العلج انه ماخوذ نحر نفسه وتناول عمر يد عبد الرحمن بن عوف فقدمه فمن يلى عمر فقد راى الذى ارى واما نواحى المسجد فانهم لا يدرون غير انهم قد فقدوا صوت عمر وهم يقولون سبحان الله سبحان الله فصلى بهم عبد الرحمن بن عوف صلوة خفيفة فلما انصرفوا قال يا ابن عباس انظر من قتلنى فجال ساعة ثم جاء فقال غلام المغيرة الصنع قال ما حمله على ذلك قال ابو لؤلؤة قال الذى يصنع الرحى قال نعم قال قاتله الله لقد امرت به معروفا الحمد لله الذى لم يجعل منيتى بيد رجل يدعى الاسلام

---

[1] قوله فجلده ثمانين وفى رواية محمد فجلد الوليد اربعين جلدة وهذه الرواية اصح ١٢ فتح البارى [2] قوله الماجشون بضم النون وفتح الجيم وبكسر الشين المعجمة وسكون الواو وبالنون هو لقب يعقوب والد عبد العزيز واسمه مهران وقيل ميمون وقيل دينار وقيل فيروز وقيل غير ذلك وهو مولى لآل المنكدر التيمى المدنى وكان ابوه يعقوب يسمى بالماجشون وكان من سبى عين التمر وكان مجوسيا فاسلم وكان يسمى بالماجشون وهو لقب لكل من ولد من اولاده وقيل الماجشون بالفارسية الابيض الاحمر وقيل الوردى وقيل الذى يشبه لونه لون الجمر وقيل الذى يشبه لونه لون الذهب وقيل الذى يشبه لونه لون الورس وقيل الذى يشبه لونه لون الدم وقيل الذى يشبه لونه لون الزعفران وقيل الذى يشبه لونه لون الكافور وقيل الذى يشبه لونه لون الفضة وقيل الذى يشبه لونه لون الطين الاحمر وقيل الذى يشبه لونه لون الرخام وقيل الذى يشبه لونه لون الجص وقيل الذى يشبه لونه لون الثلج وقيل الذى يشبه لونه لون الملح وقيل الذى يشبه لونه لون الحديد وقيل الذى يشبه لونه لون الرصاص وقيل الذى يشبه لونه لون القار وقيل الذى يشبه لونه لون الليل وقيل الذى يشبه لونه لون الغراب وقيل الذى يشبه لونه لون الفحم وقيل الذى يشبه لونه لون الابنوس وقيل الذى يشبه لونه لون الزنجبار وقيل الذى يشبه لونه لون الكحل وقيل الذى يشبه لونه لون الحبر وقيل الذى يشبه لونه لون الدواة وقيل الذى يشبه لونه لون الصمغ وقيل الذى يشبه لونه لون الشمع وقيل الذى يشبه لونه لون العسل وقيل الذى يشبه لونه لون الزيت وقيل الذى يشبه لونه لون الخل وقيل الذى يشبه لونه لون الماء وقيل الذى يشبه لونه لون الهواء وقيل الذى يشبه لونه لون النار وقيل الذى يشبه لونه لون الدخان وقيل الذى يشبه لونه لون الرماد وقيل الذى يشبه لونه لون التراب وقيل الذى يشبه لونه لون الطين وقيل الذى يشبه لونه لون الحجر وقيل الذى يشبه لونه لون الجبل وقيل الذى يشبه لونه لون الشجر وقيل الذى يشبه لونه لون الورق وقيل الذى يشبه لونه لون الثمر وقيل الذى يشبه لونه لون الزهر وقيل الذى يشبه لونه لون النبات وقيل الذى يشبه لونه لون الحيوان وقيل الذى يشبه لونه لون الانسان وقيل الذى يشبه لونه لون الملك وقيل الذى يشبه لونه لون الشيطان وقيل الذى يشبه لونه لون الجن وقيل الذى يشبه لونه لون الملائكة وقيل الذى يشبه لونه لون الله [3] قوله حدثنا موسى ثنا ابو عوانة الخ هذا الحديث ساقط من بعض النسخ [4] قوله حدثنا مسدد ثنا يحيى الخ هذا الحديث ساقط من بعض النسخ [5] قوله حدثنا موسى ثنا ابو عوانة الخ هذا الحديث ساقط من بعض النسخ

قوله كيف فعلتما الخ سأل اولا عن كيفية عملهما فى ارض العراق حين بعثهما فى تلك السنة على خراج سواد العراق جملة ثم فصل فقال اتخافان اى مما عملتما فى تلك الارض باخذ الخراج اى اهل تحمل لكما الخوف باخذ شئ لا تطيقه تلك الارض قالا لا بل عملنا ما اجراها لا مطيقة قال انظرا فى امر الرعية فهما دينها انه تعالى لا يكون جورا وظلما كذا فى الجزء البارى ١٢ [6] قوله لادعن ارامل اهل العراق فى رواية الموسوعة الرملة انتهى اى لادعن اهل العراق بحيث لا يحتاج نساءهم الى رجل كذا فى الجزء البارى ١٢ [7] قوله الرعية فى المجمعة رعية والعبد فى بعض النسخ الرعية اقول الكلب هو ابو لؤلؤة واسمه فيروز غلام المغيرة بن شعبة والصنع بكسر العين وسكون الام وبالجيم الرجل من كفار العجم والعرب ايضا وهذا كان فى اربع بقين من ذى الحجة سنة ثلاث وعشرين ١٢ ك [8] قوله برنسا بضم الموحدة والنون قلنسوة طويلة وقيل كساء يجعل الرجل فى رأسه رى رجل من اهل العراق برنسه عليه وترك على رأسه فلما علم انه لا يستطيع ان يتحرك قتل نفسه ١٢ ك

اسماء الرجال شاذان لقبه الاسود بن عامر الشامى الامل ثم البغدادى عبيد الله ابن عمر العمرى نافع مولى ابن عمر تابعه عبد الله بن صالح الجهنى كاتب الليث عبد العزيز بن ابى سلمة الماجشون موسى بن اسماعيل التبوذكى ابو عوانة الوضاح بن عبد الله اليشكرى عثمان هو ابن موهب مولى تيم البصرى التابعى عبد الله بن عمر بن الخطاب مسدد هو ابن مسرهد الاسدى يحيى ابن سعيد القطان قتادة بن دعامة السدوسى باب قصة البيعة الخ موسى بن اسماعيل التبوذكى ابو عوانة الوضاح اليشكرى تقدم حصين بن عبد الرحمن الكوفى عمرو بن ميمون الاودى عثمان ابن حنيف بن وهب الانصارى فطار العلج بكسر العين وسكون اللام فجيم و هو الرجل من كفار العجم الشديد والمراد ابو لؤلؤة ١٢ حل اللغات ماجشون معرب ماكون وقيل للاحمر بهم النون صفة عبد العزيز ١٢ وبكسر ها صفة لابى سلمة لا نعدل اى لا نجعل له مثلا موهب بضم الميم والهاء الشيخ الكبير بيعة الرضوان وهى التى كانت تحت الشجرة بحديبية اعز اى اكثر عزة مكانه بلد صعد بكسر العين اى طلع اصاد جف تحرك قبل ان يصاب اى قبل ان يقتل انظرا اى اعيدا النظر ثانيا او النخل اى سورة النخل الكلب اراد بالكلب العلج الذى لطعنه طار اى اسرع فى مشيه العلج بكسر العين المهملة و سكون اللام وفى آخره جيم وهو الرجل من كفار العجم برنس بضم الباء الموحدة وسكون الراء ومن النون وهى

المغيرة قال الصنع قال نعم قال فاتله الله لقد امرت به معروفا الحمد لله الذي لم يجعل منيتي بيد رجل يدعي الاسلام قد كنت انت وابوك تحبان ان تكثر العلوج بالمدينة وكان العباس اكثرهم رقيقا فقال ان شئت فعلت اي ان شئت قتلنا فقال كذبت بعد ما تكلموا بلسانكم وصلوا قبلتكم وحجوا حجكم فاحتمل الى بيته فانطلقنا معه وكان الناس لم تصبهم مصيبة قبل يومئذ فقائل يقول لا بأس وقائل يقول اخاف عليه فاتي بنبيذ فشربه فخرج من جوفه ثم اتي بلبن فشرب فخرج من جوفه فعرفوا انه ميت فدخلنا عليه وجاء الناس فجعلوا يثنون عليه وجاء رجل شاب فقال ابشر يا امير المؤمنين ببشرى الله لك من صحبة رسول الله صلى الله عليه وسلم وقدم في الاسلام ما قد علمت ثم وليت فعدلت ثم شهادة قال وددت ان ذلك كفافا لا علي ولا لي فلما ادبر اذا ازاره يمس الارض قال رد علي الغلام قال يا ابن اخي ارفع ثوبك فانه انقى لثوبك واتقى لربك يا عبد الله بن عمر انظر ما علي من الدين فحسبوه فوجدوه ستة وثمانين الفا او نحوه قال ان وفى له مال آل عمر فادّه من اموالهم والا فسل في بني عدي ابن كعب فان لم تف اموالهم فسل في قريش ولا تعدهم الى غيرهم فاد عني هذا المال انطلق الى عائشة ام المؤمنين فقل يقرأ عليك عمر السلام ولا تقل امير المؤمنين فاني لست اليوم للمؤمنين اميرا وقل يستأذن عمر بن الخطاب ان يدفن مع صاحبيه فسلم واستأذن ثم دخل عليها فوجدها قاعدة تبكي فقال يقرأ عليك عمر بن الخطاب السلام ويستأذن ان يدفن مع صاحبيه فقالت كنت اريده لنفسي ولاوثرن به اليوم على نفسي فلما اقبل قيل هذا عبد الله بن عمر قد جاء قال ارفعوني فاسنده رجل اليه فقال ما لديك قال الذي تحب يا امير المؤمنين قد اذنت قال الحمد لله ما كان من شيء اهم الي من ذلك فاذا انا قبضت فاحملوني ثم سلم فقل يستأذن عمر بن الخطاب فان اذنت لي فادخلوني وان ردتني فردوني الى مقابر المسلمين وجاءت ام المؤمنين حفصة والنساء تسير معها فلما رأيناها قمنا فولجت عليه فبكت عنده ساعة واستأذن الرجال فولجت داخلا لهم فسمعنا بكاءها من الداخل فقالوا اوص يا امير المؤمنين استخلف قال ما اجد احق بهذا الامر من هؤلاء النفر او الرهط الذين توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو عنهم راض فسمى عليا وعثمان والزبير وطلحة وسعدا وعبد الرحمن بن عوف وقال يشهدكم عبد الله بن عمر وليس له من الامر شيء كهيئة التعزية له فان اصابت الامرة سعدا فهو ذاك والا فليستعن به ايكم ما امر فاني لم اعزله عن عجز ولا خيانة وقال اوصي الخليفة من بعدي بالمهاجرين الاولين ان يعرف لهم حقهم ويحفظ لهم حرمتهم واوصيه بالانصار خيرا الذين تبوؤا الدار والايمان من قبلهم ان يقبل من محسنهم وان يعفى عن مسيئهم واوصيه باهل

منيتي جرحه فشربه جرحه فعلموا كفاف ابن اخي ابقى ٢ من قضيت فمكثت احدا احد الامارة عن

١ قوله الصنع بفتح الصاد والنون الصانع ويمثل ان يكون مقصورا الصانع وكان نجارا وقيل نباتا للاجماد ١٢ ك.

٢ قوله لقد امرت به معروفا قال الكرماني اما امره بالمعروف فمقصته ان عمر كان يمر بالسوق فلقيه ابو لؤلؤة فقال الا تكلم مولاي يضع عني من خراجي قال كم خراجك قال دينار ..... قال ما ادري ان الفعل الك لعامل محسن وما هذا بكثير ثم قال لاعمل لي رحى قال بلى فلما ولى عمر قال ابو لؤلؤة لاعملن لك رحى يتحدث الناس ما بين المشرق والمغرب وكان مجوسيا وقيل نصرانيا انتهى وفي القسطلاني فاقبل عمر على من معه فقال توعدني العبد ١٢. ٣ قوله كذبت هو على ما الف من شدة عمر في الدين لانه فهم من ابن عباس من قوله ان شئت فعلنا اي قتلنا هم فاجابه بذلك فالى الجواز يقولون كذبت في موضع اخطأت وانما قال به لبعد ان صلوة العلم ان المسلم لا يحل قتله ولعله ابن عباس انما اراد لو قتل من لم يسلم ١٢ فتح ٤ قوله اتى بلبن وذلك لانه لما خرج النبيذ قال الناس هذا دم هذا صديد وكان قد ضرب طعنا مصدرا قطنين كان تحت سرته وهي قتلته فان قلت فهل حل النبيذ قلت كانوا يشتهون التمرات في المدينة فلعله انما اخذ لتنزول حلوته المار فتشربوه ولم يكن فيه اشتداد ولا قذف زبد ولا السكار ١٢ ك.

٥ قوله ثوبان عليه وعند ابن سعد دخل عليه الصحابة ثم اهل المدينة ثم اهل الشام ثم اهل العراق فكلما دخل عليه قوم يكبوا ويثنوا ١٢ ف ٦ قوله ثم شهادة بالرفع عطفا على ما علمت وبالجر على صحبة وبالنصب على انه مفعول مطلق لفعل محذوف والاول اقوى ١٢ فتح ك تو ٧ قوله كفافا لا علي ولا لي اي رضيت سواء بحيث يكفي الشر عني لا عقابه علي ولا ثوابه لي كذا في الكرماني وتقدم في ص ٣٦٨ ١٢ ٨ قوله يا عبد الله بن عمر اذهب الخ وفي حديث جابر ثم قال يا عبد الله اقسمت عليك بحق الله وحق عمر اذامت فدفنتني ان لا تغسل راسك حتى تجمع من رباع آل عمر شيئا بين الفا فتضعها في بيت مال المسلمين فسأله عبد الرحمن بن عوف فقال انفقتها في حج مجهجة وفي ثواب كانت تنوبني وعرف بهذا جهة دين عمر قال ابن التين قد علم عمر انه لا يلزمه غرامة ذلك الا ان اراد ان لا يشغل من عمله شيئا في الدنيا ١٢ فتح الباري ٩ قوله اكل عمر كانه يريد نفسه وشئه يقع في كلامهم كثيرا وممثل ان يريد بهط وقوله والا مثل في بني عدي هم البطن الذي هو منهم وقريش قبيلته وقوله ولا تعدهم بسكون العين اي لا تجاوزهم ١٢ فتح ١٠ قوله لست اليوم للمؤمنين امير انما قال ذلك عند الايقن بالموت واراد ان يعلم ان سواله لما بطريق الطلب لا بطريق الامر يلتقط من الفتح ١٢ ١١ قوله فاحملوني ثم سلم فقل يستأذن عمر قال مالك انما امر بالاستيذان بعد موته خشية ان يكون اوذهما في حياته حياء منه وان ترجع عن ذلك بعد موته فاراد ان لا يكر رهما على ذلك ١٢ فتح توشيح ١٢ قوله فسمى عليا الخ لم يذكر سعيد بن زيد مع انه من النفر الموصوفين بذلك لانه من قرابة فكره مبالغة في التبري من الامر اخرج المدايني قال فقال عمر ادب لي في امورهم فارغب فيها لاحد من اهل كذا في التوشيح قال الكرماني اما ابو عبيدة فمات قبل ذلك واما سعيد فهو ابن عم عمر فلعله لم يذكره لذلك او انه لم يره اهلا لها بسبب من الاسباب والله اعلم انتهى ١٢ ١٣ قوله كهيئة التعزية له اي لابن عمر لانه لما اخرجه من اهل الشورى في الخلافة اراد جبر خاطره بان جعله من اهل المشاورة وزاد المدايني ان عمر قال لهم اذا اجتمع ثلاثة على رأي فكلموا عبد الله بن عوف فان لم يرضوا بحكمه فكونوا مع من معه سعد وعبد الرحمن بن عوف ١٢ فتح الباري ١٤ قوله الامرة بكسر الهمزة والشكيهي الامارة قوله سعدا اي ابن ابي وقاص وزاد المدايني وما اظن ان يلي هذا الامر الا علي وعثمان فان ولي عثمان فرجل فيه لين وان ولي علي فسيختلف عليه الناس ١٢ ف ١٥ قوله لم اعزلك اي عن الكوفة من عجز عن التصرف ولا من خيانة في المال فانه قوي امين قاله الكرماني ومر بيان عزله قريبا في ص ٦٥٤ ١٢ ١٦ قوله تبوؤا الدار اي سكنوا المدينة قبل الهجرة قوله والايمان لو على بعضهم انه من اسماء المدينة وهو بعيد والراجح انه تضمن تبوأ معنى لزم او عامل نصبه محذوف تقديره واعتقدوا الايمان اشارة ثبوته في قلوبهم كما انه اطاعهم فكانهم نزلوه والله اعلم ٢.

فتح **اسماء الرجال** رجل من المسلمين هو طلحة التيمي البر لوعي من المهاجرين ١٢ قس. جاءت ام المؤمنين حفصة بنت عمر بن الخطاب رضي الله عنهما **علياء** هو ابن ابي طالب **عثمان** هو ابن عفان رضي الله عنه **الزبير** بن العوام رضي الله عنه **طلحة** بن عبيد الله رضي الله عنه **سعد** هو ابن ابي وقاص رضي الله عنه **عبد الرحمن** بن عوف الزهري هذه الستة هم كلهم من العشرة المبشرة بالجنة ١٢

حل اللغات **مبتني** اي قتلني من جوفه جرح الكفاف الشئ لا تعد بكسر العين اي لا تجاوز او ارفعوني اقعدوني ولجت دخلت داخلا اي مدخلا الامرة بكسر الهمزة الامارة **ما امر** اي ما دام امر الامر على صيغة المجهول من التاسر ان يعرف اي بان يعرف

ا قوله فولجت داخلا اي داخل البيت فهو ظرف وقال القسطلاني اي مدخلا لاهلها فجعله حالا وهو بعيد من حيث ان الواجب حينئذ التانيث الا بتاويل ومن حيث انه يلزم ان يكون داخلا بمعنى يدخل والله تعالى اعلم (قوله كهيئة التعزية له) اي كهيئة التصبير له عن طلب الخلافة والكف عنها والله تعالى اعلم اهـ سندي

marfat.com

الامصار خيرا فانهم ردء الاسلام وجباة المال وغيظ العدو وان لا يؤخذ منهم الا فضلهم عن رضاهم وأوصيه بالاعراب خيرا فانهم اصل العرب ومادة الاسلام ان يوخذ من حواشي اموالهم ويرد على فقرائهم وأوصيه بذمة الله وذمة رسوله صلى الله عليه وسلم ان يوفى لهم بعهدهم وان يقاتل من ورائهم ولا يكلفوا الا طاقتهم فلما قبض خرجنا به فانطلقنا نمشي فسلم عبد الله بن عمر قال يستأذن عمر بن الخطاب قالت ادخلوه فأدخل فوضع هنالك مع صاحبيه فلما فرغ من دفنه اجتمع هؤلاء الرهط فقال عبد الرحمن اجعلوا امركم الى ثلاثة منكم قال الزبير قد جعلت امري الى علي فقال طلحة قد جعلت امري الى عثمان وقال سعد قد جعلت امري الى عبد الرحمن بن عوف فقال له عبد الرحمن ايكما تبرأ من هذا الامر فنجعله اليه والله عليه والاسلام لينظرن افضلهم في نفسه فأسكت الشيخان فقال عبد الرحمن افتجعلونه الي والله علي ان لا آلو عن افضلكم قالا نعم فأخذ بيد احدهما فقال لك قرابة من رسول الله صلى الله عليه وسلم والقدم في الاسلام ما قد علمت فالله عليك لئن امرتك لتعدلن ولئن امرت عثمان لتسمعن ولتطيعن ثم خلا بالآخر فقال له مثل ذلك فلما اخذ الميثاق قال ارفع يدك يا عثمان فبايعه فبايعه له علي وولج اهل الدار فبايعوه مناقب علي بن ابي طالب ابي الحسن القرشي الهاشمي وقال النبي صلى الله عليه وسلم لعلي انت مني وانا منك وقال عمر توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو عنه راض حدثنا قتيبة بن سعيد العزيز عن ابي حازم عن سهل بن سعد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لاعطين الراية غدا رجلا يفتح الله على يديه قال فبات الناس يدوكون ليلتهم ايهم يعطاها فلما اصبح الناس غدوا على رسول الله صلى الله عليه وسلم كلهم يرجو ان يعطاها فقال اين علي بن ابي طالب فقالوا يشتكي عينيه يا رسول الله قال فارسلوا اليه فأتوني به فلما جاء بصق في عينيه فدعا له فبرأ حتى كان لم يكن به وجع فاعطاه الراية فقال علي يا رسول الله اقاتلهم حتى يكونوا مثلنا فقال انفذ على رسلك حتى تنزل بساحتهم ثم ادعهم الى الاسلام واخبرهم بما يجب عليهم من حق الله فيه فوالله لان يهدى الله بك رجلا واحدا خير لك من ان يكون لك حمر النعم حدثنا قتيبة ثنا حاتم عن يزيد بن ابي عبيد عن سلمة قال كان علي قد تخلف عن النبي صلى الله عليه وسلم في خيبر وكان به رمد فقال انا اتخلف عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فخرج علي فلحق بالنبي صلى الله عليه وسلم فلما كان مساء الليلة التي فتحها الله في صباحها قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لاعطين الراية او ليأخذن الراية غدا رجلا يحبه الله ورسوله او قال يحب الله ورسوله يفتح الله عليه فاذا نحن بعلي وما نرجوه فقالوا هذا علي فاعطاه رسول الله صلى الله عليه وسلم ففتح الله عليه حدثنا عبد الله بن مسلمة ثنا عبد العزيز بن ابي حازم عن ابيه ان رجلا جاء الى سهل بن سعد فقال هذا فلان لامير المدينة

فانفلينا باب مناقب يرجون ودعاه فاعطى رجل على يديه الراية

(اي رجعنا ١٢ منه) (غير اني ١٢ منه)

٦٥٥ قوله جباة المال بضم الجيم وخفته الموحدة جمع جاب اي يجمعون المال كذا في القسطلاني قوله وغيظ العدو اي يغيظون العدو بكثرتهم وقوتهم قوله الا فضلهم اي الا ما فضل عنهم وحواشي اموالهم هي التي ليست بنجاد قاله الكرماني ١٢ ٦٥٦ قوله فانهم اصل العرب ومادة الاسلام اي الدين يعينونهم بكثرتهم وشوكتهم ويتقوى بركوة اموالهم وكملها اعنت به قوما في حرب او غيره فهو مادة لهم ١٢ منه ٦٥٧ قوله بذمة الله والمراد بها اهل الذمة والمراد بالقتال من وراءهم اي اذا قصدهم عدو لهم وقد استوفى عمر في وصيته جميع الطوائف لان الناس اما مسلم واما كافر فالكافر اما حربي وللاوصي به والذي ذكره والمسلم اما مهاجري او انصاري او غيرهما وكلهم لا يدوى او حضري وقد بين الجميع وزاد المدائني واحسنوا موازرة من يلي امركم واعينوه واداوا اليه الاتاوة ١٢ فتح ٦٥٨ قوله مع صاحبيه اختلف في صفة القبور المكرمة فالاكثر على ان قبر ابي بكر وراء قبر رسول الله صلعم وقبر عمر وراء قبر ابي بكر وقيل ان قبره صلعم مقدم الى القبلة وقبر ابي بكر مسنذ منكبه وقبر عمر مسند منكبي ابي بكر وقيل قبر ابي بكر عند رجلي النبي صلى الله عليه وسلم وقبر عمر عند رجلي ابي بكر وقيل قبر ابي بكر عند رأس النبي صلعم وقبر عمر عند رجليه وقيل عمر ذلك ١٢ فتح ٦٥٩ قوله ان ثلثة اي يكون ثلثة اموالا وكلا ومن ثلثة غيرهم حتى يقل الكلام ١٢ فتح ٦٦٠ قوله والله عليه والاسلام - بالرفع فيهما والجر محذوف اي عليه ترتيب ونحو ذلك قوله لينظرن افضلهم في نفسه اي في معتقده قوله فاسكت بضم الهمزة وكسر الكاف كان سكت اسكتهما ويجوز فتح الهمزة والكاف وهو بمعنى سكت والمراد بالشيخين علي وعثمان ١٢ فتح ٦٦١ قوله والله علي ان لا آلو عن افضلكم - اي والله شاهد رقيب علي ان لا اقصر عن افضلكم ١٢ كرماني ٦٦٢ قوله والقدم بكسر القاف وفتحها وقد تقدم قوله ما قد علمت صفة او بدل عن القدم قوله وخلا بالآخر فقال لشل ذلك زاد المدائني انه قال له كما قال لعلي فقال علي وزاد فيه ان سعدا اشار عليه لعثمان وانه ذاد تلك الليالي كلها على الصحابة ومن وافى المدينة من اشراف الناس لا يخلو برجل منهم الا امره لعثمان وقد اورد واللمع قصة الشوذبي في كتاب الاحكام ١٢ اف قس ٦٦٣ قوله لعلي انت مني - ليعني في الاخوة وقرب المرتبة والمظاهرة به في امر الدين كذا في المرقاة ١٢ ٦٦٤ قوله وهو عنه راض اي عن علي قال في الفتح تقدم ذلك في الحديث الذي قبله موصولا وكانت بيعة علي بالخلافة عقب قتل عثمان في اواخر ذي الحجة سنة ثمان وثلثين فبايعه المهاجرون والانصار وكل من حضر وكتب ببيعته الى الآفاق فاذعنوا كلهم الا معاوية في اهل الشام ١٢ ٦٦٥ قوله يدوكون اي يخوضون فيهن يدفشا اليه ١٢ مجمع ٦٦٦ قوله فقال اين علي بن ابي طالب فقالوا يشتكي عينيه والمعنى انه حصل عذر لديه قال الطيبي اين علي مالي لا اراه حاضرا فيستقيم جوابهم نحو قولك تهم مالي لا ارى المدبد، كأنه صلعم استبعد غيبته عن حضرته في مثل ذلك الموطن لا يسئا وقد قال لاعطين الراية الخ وقد حضر الناس كلهم طمعا بان يكون هو الذي يفوز بذلك الوعد كذا في المرقاة ١٢ ٦٦٧ قوله انفذ بضم الفاء اي امض على رسلك بكسر فسكون اي رفقك ولينك قوله حتى تنزل بساحتهم اي حتى تبلغ فناءهم من ارضهم ثم ادعهم الى الاسلام اي اولا قبل من حق الله فيه اي في الاسلام قوله لعمر النعم يراد به حمر الابل وهو اعز بها وانفسها ويضربون بها المثل في نفاسة الشئ وانه ليس هناك اعظم منه. مرقات قال الطيبي نقلا عن النووي تشبيه امور الآخرة بالاعراض الدنيا انما هو للتقريب الى الافهام والا فقدر يسير من الآخرة خير من الدنيا بما لا يحصر ١٢ ٦٦٨ قوله هذا فلان لامير المدينة - اي كني بفلان عن امير المدينة كذا في الكرماني قال في الفتح وفلان المذكور لم اقف على اسمه صريحا وقع عند الاسفيطي هذا فلان ابن فلان انتهى ١٢.

اسماء الرجال

ذلك ٦٦٩ وابا سعيد بن زيد فلعله لم يذكر لذا ابن عم مر فتركه بالغة في التبري من الامارة وانما ذكره ابلا لما يسبب من الاسباب كذا قيل والله اعلم بالصواب مناقب علي بن ابي طالب الزقاق النبي صلعم مما هو موصول عند المؤلف في الصلح وغيرة القضاء وقال عمر بن الخطاب في علي وصلة قريبا في الباب السابق قتيبة بن سعيد الثقفي مولاهم عبد العزيز بن ابي حازم اسمه سلمة بن دينار روى عن ابيه سهل بن سعد الساعدي قليح بن سعد المذكور آنفا عاتم بن اسمعيل الكوفي يزيد بن ابي عبيد مصغرا مولى سلمة عبد الله بن سلمة بن قعنب القعنبي المدني عبد العزيز بن محمد مر آنفا ١٢ حل اللغات

ردء الاسلام بكسر الراء اي عون الاسلام جباة بضم الجيم وتشديد الباء جمع الجاني كالوا يجمعون الاموال اي يجمعونها حواشي اموالهم اي ما ليست بنجاد ولا كرام اوخلوا بفتح الهمزة من الاوخال شيخان هما عثمان وعلي لا آلو اي لا اقصر ولج دخل اهل الدار اهل المدينة الراية اي العلم التي علامة للامارة يدوكون بالدال المهملة وبالكاف اي يخوضون من الدوكة وهو الاختلاط والدوكس فارسلوا على صيغة المبني للفاعل فأتي به على صيغة المجهول --- انفذ بضم الفاء امض على رسلك اي رفقك ولينك تنزل بساحتهم اي تبلغ فناءهم حمر النعم اي حمر الابل ردمه بالتحريك بنجان العين

يدعو عليا عند المنبر قال فيقول ماذا قال يقول له ابو تراب فيضحك وقال والله ما سماه الا النبي صلى الله عليه وسلم وما كان له اسم
احب اليه منه فاستطعمت الحديث سهلا وقلت له يا ابا عباس كيف ذلك قال دخل علي على فاطمة ثم خرج فاضطجع في المسجد
فقال النبي صلى الله عليه وسلم اين ابن عمك قالت في المسجد فخرج اليه فوجد رداءه قد سقط عن ظهره وخلص التراب الى
ظهره فجعل يمسح عن ظهره فيقول اجلس يا ابا تراب مرتين حدثنا محمد بن رافع ثنا حسين عن زائدة عن ابي حصين
عن سعد بن عبيدة قال جاء رجل الى ابن عمر فسأله عن عثمان فذكر عن محاسن عمله قال لعل ذاك يسوءك قال نعم قال
فارغم الله بانفك ثم سأله عن علي فذكر محاسن عمله قال هو ذاك بيته اوسط بيوت النبي صلى الله عليه وسلم ثم قال لعل ذاك
يسوءك قال اجل قال فارغم الله بانفك انطلق فاجهد علي جهدك حدثنا محمد بن بشار ثنا غندر ثنا شعبة عن الحكم سمعت
ابن ابي ليلى ثنا علي ان فاطمة شكت ما تلقى من اثر الرحى فأتى النبي صلى الله عليه وسلم سبي فانطلقت فلم تجده فوجدت عائشة
فاخبرتها فلما جاء النبي صلى الله عليه وسلم اخبرته عائشة بمجيء فاطمة فجاء النبي صلى الله عليه وسلم الينا وقد اخذنا مضاجعنا
فذهبت لأقوم فقال على مكانكما فقعد بيننا حتى وجدت برد قدميه على صدري وقال الا اعلمكما خيرا مما سألتماني اذا
اخذتما مضاجعكما تكبرا اربعا وثلثين وتسبحا ثلثا وثلثين وتحمدا ثلثا وثلثين فهو خير لكما من خادم حدثنا محمد بن بشار
ثنا غندر ثنا شعبة عن سعد قال سمعت ابراهيم بن سعد عن ابيه قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لعلي اما ترضى ان تكون مني
بمنزلة هرون من موسى حدثنا علي بن الجعد انا شعبة عن ايوب عن ابن سيرين عن عبيدة عن علي قال اقضوا كما كنتم
تقضون فاني اكره الاختلاف حتى يكون الناس جماعة او اموت كما مات اصحابي وكان ابن سيرين يرى ان عامة ما يروى عن علي
الكذب مناقب جعفر بن ابي طالب الهاشمي وقال له النبي صلى الله عليه وسلم اشبهت خلقي وخلقي حدثنا احمد بن
ابي بكر ثنا محمد بن ابراهيم بن دينار ابو عبد الله الجهني عن ابن ابي ذئب عن سعيد المقبري عن ابي هريرة ان الناس كانوا

والله له فقلت ٢ التراب ثنى ٣ بسبى ٤ تكبران اربعا وثلثين فلك ٥ وتسبحان ثلثا وثلثين ٦ ثلثا ثلثة ٧ على ما كنتم
للناس جماعة ٨ على ٩ باب مناقب ١٠ ثنى

١ قوله فاستطعمت الحديث سهلا اى طلبت الحديث من سهل وقصته تسميته به واستعار الاستطعام للكلام بجامع ما بينهما من الذوق فللطعام الذوق الحسى وللكلام الذوق المعنوى كذا فى ش خ ١٢ ٢ قوله فذكر عن محاسن عمله كانه ضمن ذكر معنى اخبر فعداها بعن وفى رواية الاسماعيلى فذكر احسن عمله وكانه ذكر له انفاقا فى جيش العسرة وتسبيله بير رومة ونحو ذلك قوله ثم سأله عن على فذكر محاسن عمله كانه ذكر له شهوده بدرا وغيرها وفتح خيبر على يديه ونحو ذلك قوله هو ذاك بيته اوسط بيوت النبى صلعم وفى رواية سألت ابن عمر عن على فقال انظر الى منزله من نبى الله صلعم ليس فى المسجد غير بيته كذا فى الفتح ١٢ ٣ قوله فاجهد علي جهدك. بفتح الهمزة اى اعمل فى حقى ما تقتدر عليه فان الذى تقله لك الحق وقائل الحق لا يبالى ما قيل فيه من الباطل وهذا الحديث من افراد المؤلف ١٢ قسطلانى ٤ قوله ابن ابى ليلى قال فى جامع الاصول اذا اطلق المحدثون ابن ابى ليلى فانما يعنون عبد الرحمن بن ابى ليلى واذا اطلقه الفقهاء يعنون به محمد بن عبد الرحمن كذا فى الكرمانى قوله فاتى النبى صلعم سبى. ولابى ذر عن الكشميهنى بضم الهمزة مبنيا للمفعول ولبعض جاره ومجروره كذا فى القسطلانى قال فى الفتح ودخوله فى مناقب على من جهة منزلته من النبى صلعم ودخول النبى صلى الله عليه وسلم معه فى فراشه بينه وبين امرأته وهى ابنته صلى الله عليه وسلم ومن جهة اختياره النبى صلى الله عليه وسلم له ما اختاره لابنته من ايثاره الآخرة على الدنيا ورضاها بهذا لك ١٢ ٥ قوله على مكانكما. اى الزما مكانكما ولا تفارقاه فكرر بلفظ الامر وفى بعضها بلفظ المضارع فحذف النون منه اما للتخفيف واما لان اذا جازمة على شذوذ قاله الكرمانى ومر الحديث فى ص ٥٣١ فى ابواب الخمس واورد ابو داود وبهذا الحديث ائتم من بذا وفيه قال على رض لابن ام عبد الا احدثك منى وعن فاطمة بنت رسول الله صلعم وكانت احب اهله اليه وكانت عندى جمرت بالرحى حتى اثرت بيدها واستقت بالقربة حتى اثرت فى نحرها وكنست البيت حتى اغبرت ثيابها واوقدت القدر حتى دكنت ثيابها فاصابها من ذلك ضر فقلت ان رفيقا اتى بسبى صلعم فقلت لو اتيت اباك فسألته خادما يكفيك فاتته الحديث ١٢ ٦ قوله اما ترضى ان تكون منى الخ قال التوربشتى كان هذا القول من النبى صلعم محزه الى غزوة تبوك وقد خلف عليا رض على اهله وامره بالاقامة فيهم فارجف به المنافقون وقالوا ما خلفه الا استثقالا له وتخفيفا منه فلما سمع به على اخذ سلاحه ثم خرج حتى اتى رسول الله صلعم وهو نازل بالجرف فقال يا رسول الله زعم المنافقون كذا فكذا لانهم خلفتنى فقال كذبوا انما خلفتك لما تركت ورائى فاقم فيهم فاخلفنى فى اهلى واهلك افما ترضى يا على ان تكون منى بمنزلة هارون من موسى واستدل بهذا الحديث على ان الخلافة كانت بعد رسول الله صلعم الى على رض وتابع من منع الصواب خان الخلافة فى الاصل فى حيوة لا يستحق الخلافة فى الامة بعد الممات والمعايشة انما تمسكوا بما يقتضى عدم بموت هارون قبل موسى عليه السلام انتهى كذا فى الطيبى وقد استخلف رسول الله صلعم ابن ام مكتوم فى غزوة فى امامة الناس فلو كان الخلافة مطلقة لكان استخلف عليا على الامامة ايضا بل كان اهم كذا فى اللمعات قال القاضى ويحاض بهذا ما تعلقت الروافض وسائر فرق الشيعة فى ان الخلافة كانت حقا لعلى وانه وصى له بها فكفرت الروافض سائر الصحابة بتعدهم غيره وزاد بعضهم فكفر عليا رض لانه لم يقم فى طلب حقه وخطأه كفر عقلا وافسقه مذهبا من ان يذكر قولهم ولا شك فى تكفير هؤلاء لان من كفر الامة كلها والصدر الاول خصوصا فقد ابطل الشريعة بهدم الاسلام ولا حجة فى الحديث لاحد منهم بل فيه اثبات فضيلة لعلى ولا تعرض فيه بكونه افضل من غيره وليس فيه دلالة على استخلافه بعده لان هرون المشبه به لم يكن خليفة بعد موسى لانه توفى قبل وفاته بنحو اربعين سنة وانما استخلفه حين ذهب ميقات ربه لمناجاته انتهى كذا فى الطيبى والمرقاة ١٢

٧ قوله اقضوا كما كنتم تقضون. قال فى الفتح فى رواية حماد بن زيد عن ايوب ان ذلك بسبب قول على رض فى بيع ام الولد وانه كان يرى هو وعمر انهن لا يعتق وانه رجع عن ذلك فرأى ان يعتق قال بعيدة فقلت لرأيك ورأى عمر فى الجماعة احب الى من رأيك وحدك فى الفرقة فقال على ما قال انتهى ١٢

٨ قوله فانى اكره الاختلاف اى على الشيخين او الاختلاف الذى يؤدى الى التنازع والفشل والا اختلاف الامة رحمة ١٢ قس ٩ قوله او اموت بالنصب عطفا على حتى يكون ويجوز الرفع بتقدير مبتدا اى انا اموت قوله كما مات اصحابى اى لا انال على ذلك حتى اموت. كذا فى قس ١٢ ١٠ قوله قد يرى بفتح اوله اى يعتقدان عامة اى اكثر ما يرى بضم اوله عن على الكذب والمراد بذلك ما تروية الرفضة عن على من الاقوال المشتملة على مخالفة الشيخين ١٢ ١١ قوله جعفر بن ابى طالب. وهو اسن من على بعشرة سنين وكنيته ابو عبد الله الطيار ذو الجناحين وذو الهجرتين الشجاع الجواد كان متقدم الاسلام استشهد فى مؤتة سنة ثمان وقال صلعم رأيت جعفر يطير فى الجنة وقال ايضا صحت يداه فى غزوة مؤتة جعل الله له جناحين يطير بهما. كذا فى ك خ ١٢ **اسماء الرجال** محمد بن رافع القشيرى النيسابورى **حسين** هو ابن على الجعفى الكوفى **زائدة** بن قدامة **ابى حصين** بالضم عثمان بن عاصم الاسدى الكوفى **سعد** بن عبيدة مصغرا **ابو حمزة** الكوفى **رجل** هو نافع بن الازرق وليس هو السكسكى **محمد** بن بشار بن عثمان العبدى بندار البصرى **غندر** محمد بن جعفر البصرى **شعبة** بن الحجاج الحكم بن عتيبة بالضم مصغرا ابن ابى ليلى عبد الرحمن **محمد** بن بشار الملقب بندارا البصرى **غندر** محمد بن جعفر البصرى **شعبة** بن الحجاج **سعد** بن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف **ابراهيم** بن سعد بن ابى وقاص رض **على** بن الجعد ابو الحسن الهاشمى مولاهم **شعبة** بن الحجاج **ايوب** السختيانى **ابن سيرين** محمد **مناقب جعفر** بن ابى طالب الخ وقال له النبى صلعم انما وصلنى لقرابة القضاء **احمد** بن ابى بكر واسم ابى بكر القاسم بن الحارث بن زرارة بن مصعب بن عبد الرحمن بن عوف ابو مصعب الزهرى المدنى **ابن ابى ذئب** محمد بن عبد الرحمن ١٢

حل اللغات

حسين بفتح المهملة وكسر النون ابو عبد الله ى ابن الله وذله والرغام فى الاصل التراب **على مكانكما** اى الزما ولا تفارقاه. **الا** بفتح الهمزة وتخفيف اللام كلمة الحث يدرى بفتح اوله يروى بضم اوله ١٢

marfat.com

يقولون اكثر ابو هريرة وانى كنت ألزم رسول الله صلى الله عليه وسلم بشبع بطنى حين لا آكل الخمير ولا البس الحبير ولا يخدمنى فلان وفلانة وكنت ألصق بطنى بالحصباء من الجوع وان كنت لاستقرئ الرجل الآية وهى معى كى ينقلب بى فيطعمنى وكان خير الناس للمسكين جعفر بن ابى طالب وكان ينقلب بنا فيطعمنا ما كان فى بيته حتى ان كان ليخرج الينا العكة التى ليس فيها شئ فيشقها فنلعق ما فيها حدثنا عمرو بن على ثنا يزيد بن هرون انا اسمعيل بن ابى خالد عن الشعبى ان ابن عمر كان اذا سلم على ابن جعفر قال السلام عليك يا ابن ذى الجناحين قال ابو عبد الله يقال كن فى جناحى كن فى ناحيتى كل جانبين جناحان ذكر عباس بن عبد المطلب حدثنا الحسن بن محمد انا محمد بن عبد الله الانصارى ثنى ابى عبد الله بن المثنى عن ثمامة بن عبد الله بن انس عن انس ان عمر بن الخطاب كان اذا قحطوا استسقى بالعباس بن عبد المطلب فقال اللهم انا كنا نتوسل اليك بنبينا فتسقينا وانا نتوسل اليك بعم نبينا فاسقنا فيسقون مناقب قرابة رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثنا ابو اليمان انا شعيب عن الزهرى ثنى عروة بن الزبير عن عائشة ان فاطمة ارسلت الى ابى بكر تسأله ميراثها من النبى صلى الله عليه وسلم مما افاء الله على رسوله تطلب صدقة النبى صلى الله عليه وسلم التى بالمدينة وفدك وما بقى من خمس خيبر فقال ابو بكر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا نورث ما تركنا فهو صدقة انما يأكل آل محمد من هذا المال يعنى قال الله ليس لهم ان يزيدوا على المأكل وانى والله لا أغير شيئا من صدقات النبى صلى الله عليه وسلم التى كانت عليها فى عهد النبى صلى الله عليه وسلم ولأعملن فيها بما عمل فيها رسول الله صلى الله عليه وسلم فشهد على ثم قال انا قد عرفنا يا ابا بكر فضيلتك وذكر قرابتهم من رسول الله صلى الله عليه وسلم وحقهم وتكلم ابو بكر فقال والذى نفسى بيده لقرابة رسول الله صلى الله عليه وسلم احب الى ان اصل من قرابتى حدثنا عبد الله بن عبد الوهاب ثنا خالد ثنا شعبة عن واقد قال سمعت ابى يحدث عن ابن عمر عن ابى بكر قال ارقبوا محمدا فى اهل بيته حدثنا ابو الوليد ثنا ابن عيينة عن عمرو بن دينار عن ابن ابى مليكة عن المسور بن مخرمة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فاطمة بضعة منى فمن اغضبها اغضبنى حدثنا يحيى بن قزعة حدثنا ابراهيم بن سعد عن ابيه عن عروة عن عائشة قالت دعا النبى صلى الله عليه وسلم فاطمة ابنته فى شكواه التى قبض فيها فسارها بشئ فبكت ثم دعاها فسارها فضحكت قالت فسألتها عن ذلك فقالت سارنى النبى صلى الله عليه وسلم فاخبرنى انه يقبض فى وجعه الذى توفى فيه فبكيت ثم سارنى فاخبرنى اتى اول اهل بيته اتبعه فضحكت مناقب الزبير بن العوام وقال ابن عباس هو حوارى النبى صلى الله عليه وسلم وسمى الحواريون لبياض ثيابهم حدثنا خالد بن مخلد نا على ابن مسهر عن هشام بن عروة عن ابيه اخبرنى مروان بن الحكم قال اصاب عثمان بن عفان رعاف شديد سنة الرعاف حتى جبسه

للمساكين تثنى ٦ قال ابو عبد الله يقال لكل ذى ناحيتين جناحان ٧ العباس ثنا ٨ باب ٩ ومنقبة فاطمة بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال النبى صلى الله عليه وسلم فاطمة سيدة نساء اهل الجنة فيما زعموا ١٠ تثنى ١١ رضى الله عنها الذى

١ باب

١ قوله لا آكل الخمير اى الخبز المادوم والزاى اى الخبز الملادوم والحبير بفتح المهملة الجيد والحسن وقيل الثوب المحبر كالبرود اليمانية وفائدة الصاق البطن بالحصباء الكسار حرارة شدة الجوع ببرودة الحجر قوله لاستقرئ اى الطلب ايران يقرئنى آية وهى اى الآية معى اى كنت احفظها قوله انفر الناس وهى ايضا لغة فصيحة وكان جعفر يسمى بابى المساكين والعكة بضم المهملة آنية السمن ٢ ك خ ٢ قوله يا ابن ذى الجناحين. اشارة الى حديث انا ابدل من يديه لما قطعا فى غزوة مؤتة جناحين يطير بهما فى السماء مع الملائكة اخرجه الترمذى والحاكم وغيرهما ١٢ تو شجع ٣ قوله اذا قحطوا بفتح القاف وكسر المهملة اصابهم القحط. قس ومر الحديث فى ص ١٣٧ فى الاستسقاء ١٢ ٤ قوله تطلب صدقته. فان قلت كيف تطلب الصدقة وهى للجميع المؤمنين قلت وهى صدقة فى الواقع وتدعى لمالك لرسول الله صلعم بحسب اعتقاد ها كذا ذكى خ ومر بيانه فى باب فرض الخمس فى ص ٤٣٥ وما يتلوها ١٢ ٥ قوله ارقبوا محمدا فى اهل بيته. اى احفظوه فيهم اى راعوه واحترموه ١٢ مجمع ٦ قوله بضعة منى هو بالفتح القطعة من اللحم وقد تكسر اى انها جزء منى كذا فى المجمع قال ابن حجر هو طرف من قصة خطبة ابنة ابى جهل وسيأتى مطولا فى ترجمة ابى العاص بن الربيع قريبا فى ص ٥٢٥ ١٢. ٧ قوله الزبير بن العوام. بن خويلد بن اسد بن عبد العزى بن قصى يجتمع مع النبى صلعم فى قصى وعبد مناف الآباء وامه صفية بنت عبد المطلب عمة النبى صلى الله عليه وسلم وكان يكنى ابا عبد الله وروى الحاكم باسناد صحيح عن عروة قال اسلم ابن الزبير وهو ابن ستين كذا فى الفتح قال ابن عبد البر فى الاستيعاب كان على والزبير وطلحة وسعد بن ابى وقاص ولدوا فى عام واحد ولم تتخلف الزبير عن غزوة غزاها رسول الله صلى الله عليه وسلم انتهى قال المكرمانى هو احد العشرة وارابع الاسلام القرشى الاسدى وهو اول من سل سيفا فى سبيل الله يوم الجمل فلحقه جماعة من الغواة فقتلوه لواحد السباع بناحيته بالبصرة سنة ست وثلثين انتهى ١٢ ٨ قوله هو حوارى النبى صلى الله عليه وسلم بتخفيف الواو وشدة الياء لفظ مفرد القاصر وقيل الخالص الصافى فان قلت الصحابة كلهم انصار رسول الله صلعم فلما وجه التخصيص به قلت بهذا قاله حين قال يوم الاحزاب من يأتينى بخبر القوم فقال الزبير انا وكرتها مرة ثالثة. فان شك انى فى ذلك الوقت نصرة زائدة على غيره

عن الحجر وأومأ إلى فدخل عليه رجل من قريش فقال استخلف فقال وقالوه قال نعم قال ومن فسكت فدخل عليه رجل آخر أحسبه الحارث فقال استخلف فقال عثمان وقالوا فقال نعم قال ومن هو قال فسكت قال فلعلهم قالوا الزبير قال نعم قال أما والذي نفسي بيده انه لخيرهم ما علمت وان كان لاحبهم الى رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثنا عبيد بن اسمعيل ثنا ابو اسامة عن هشام اخبرني ابي قال سمعت مروان يقول كنت عند عثمان اتاه رجل فقال استخلف قيل وقيل ذلك قال نعم الزبير قال أما والله انكم لتعلمون انه خيركم ثلثا حدثنا مالك بن اسمعيل ثنا عبد العزيز هو ابن ابي سلمة عن محمد بن المنكدر عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لكل نبي حواريا وان حواري الزبير حدثنا احمد بن محمد انا عبد الله انا هشام بن عروة عن ابيه عن عبد الله بن الزبير قال كنت يوم الاحزاب جعلت انا وعمر بن ابي سلمة في النساء فنظرت فاذا انا بالزبير على فرسه يختلف الى بني قريظة مرتين او ثلثا فلما رجعت قلت يا ابت رأيتك تختلف قال اوهل رأيتني يا بني قلت نعم قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من يأت بني قريظة فيأتيني بخبرهم فانطلقت فلما رجعت جمع لي رسول الله صلى الله عليه وسلم ابويه فقال فداك ابي وامي حدثنا علي بن حفص ثنا ابن المبارك انا هشام بن عروة عن ابيه ان اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قالوا للزبير يوم اليرموك الا تشد فنشد معك فحمل عليهم فضربوه ضربتين على عاتقه بينهما ضربة ضربها يوم بدر قال عروة فكنت ادخل اصابعي في تلك الضربات العب وانا صغير ذكر طلحة بن عبيد الله وقال عمر توفي النبي صلى الله عليه وسلم وهو عنه راض حدثنا محمد بن ابي بكر المقدمي ثنا معتمر عن ابيه عن ابي عثمان قال لم يبق مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في بعض تلك الايام التي قاتل فيهن رسول الله صلى الله عليه وسلم غير طلحة وسعد حدثنا مسدد ثنا خالد عن قيس بن ابي حازم قال رأيت يد طلحة التي وقى بها النبي صلى الله عليه وسلم قد شلت مناقب سعد بن ابي وقاص الزهري وبنو زهرة اخوال النبي صلى الله عليه وسلم وهو سعد بن مالك حدثنا محمد بن المثنى ثنا عبد الوهاب قال سمعت يحيى قال سمعت سعيد بن المسيب قال سمعت سعدا يقول جمع لي النبي صلى الله عليه وسلم ابويه يوما حدثنا المكي بن ابراهيم ثنا هاشم بن هاشم عن عامر بن سعد عن ابيه قال لقد رأيتني وانا ثالث الاسلام حدثنا ابراهيم بن موسى ثنا ابن ابي زائدة ثنا هاشم بن هاشم بن عتبة بن ابي وقاص قال سمعت سعيد بن المسيب يقول سمعت سعد بن ابي وقاص يقول ما اسلم احد الا في اليوم الذي اسلمت فيه ولقد مكثت سبعة ايام وانا ثلث الاسلام تابعه ابو اسامة قال ثنا هاشم ثنا عمرو بن عون ثنا خالد بن عبد الله عن اسمعيل

قوله فقال استخلف. اي اجعل لك خليفة بعدك

قوله فقال وقالوه اي قال عثمان او قال الناس هذا القول قال الرجل نعم قالوه قوله قال ومن اي قال عثمان ومن استخلفه فسكت الرجل. كذا في العيني ١٢

قوله الحارث اي ابن الحكم بن ابي العاص الاموي وهو اخو مروان راوي الخبر قد شهد الحارث المذكور حصار عثمان وعاش بعد ذلك الى خلافة معاوية كذا في ك ف ١٢

قوله قال فلعلهم قالوا الزبير اي قال عثمان لعل هؤلاء قالوا هو الزبير بن العوام قال نعم اي قال الحارث نعم علمت كلمة ما موصولة وهو خبر مبتدأ محذوف او مصدرية اي في علمي الظاهر ان المراد بالخيرة من بني امية الذي طلبوا الاستخلاف والا فلا شك ان عليا كرم الله وجهه كان خيرا بعد عثمان اتفاقا ومنه ايضا عند البعض ١٢ الخير الجاري

قوله حواري الزبير. ضبط جماعة بفتح الياء المخففة وكسرها جمعا بجمع ما فيه الثلاث فتحصل ثلاث يادات فمن قرأ بها المتكلم واحد لوا من الكسرة فتحة كرأيت ومن بني امية الذي طلبوا الاستخلاف والا فلا شك ان عليا كرم الله وجهه كان خيرا بعد عثمان اتفاقا ومنه ايضا عند البعض ١٢ الخير الجاري

قوله حواري الزبير. ضبط جماعة بفتح الياء المخففة وكسرها جمعا بجمع ما فيه الثلاث فتحصل ثلاث يادات فمن قرأ بها المتكلم واحد لوا من الكسرة فتحة كرأيت ومن بني امية الذي طلبوا الاستخلاف والا فلا شك ان عليا كرم الله وجهه كان خيرا بعد عثمان اتفاقا ومنه ايضا عند البعض ١٢ الخير الجاري

قوله يوم اليرموك بفتح التحتية وسكون الراء وضم الميم وبالكاف موضع بناحية الشام جرى فيه في خلافة عمر بين المسلمين والروم محاربة وكانت الدولة للمسلمين كذا في الكرماني قال القسطلاني وقد كان المسلمون في وقعة اليرموك خمسة وارابعين الفا وقيل ستة وثلثين الفا والروم سبع مائة الف فقتلوا من الروم مائة الف وخمسة آلاف واسروا منهم اربعين الفا واستشهد من المسلمين اربعة آلاف انتهى ١٢

قوله في بعض تلك الايام التي بدر يدلوم احد وقد ورد عن عدة بما يعني انها عدة بذلك ووقع في فوائد ابي بكر عن معتمر بن سليمان عن ابيه فقلت لابي عثمان وما علمك بذلك قال اخبرني بذلك ١٢ فتح

قوله قد شلت. بفتح اوله ويجوز الضم في اللغة والشلل بطلان العمل كذا في التوشيح قال الكرماني وفقه الحديث ان طلحة ثبت مع رسول الله صلعم يوم احد وجعل نفسه وقاية له حتى اصيب بضع وثمانين جراحة ووقاه بيده ضربة فعدمها فشلت يده فقال رسول الله صلعم اوجب طلحة اي الجنة ١٢

قوله وهو سعد بن مالك. بريد ان اسم ابي وقاص مالك بن اهيب بن عبد مناف بن زهرة بن كلاب بن مرة يجتمع مع النبي صلعم في كلاب بن مرة وابهيب جد سعد عم آمنة ام النبي صلعم ١٢ اف

قوله وانا ثلث الاسلام فان قلت قال في الاستيعاب هو سابع سبعة في الاسلام قلت لعله اراد ثلث الرجال وبهذا اندفع ما اورد عليه العشرة المبشرة وهو فتح ملك كسرى وكان مشورا باستجابة الدعاء ١٢ ك خ.

قوله ما اسلم احد الا في اليوم الذي اسلمت فيه. ظاهره انه لم يسلم احد قبله لكن اختلف في هذه اللفظة كذا في الفتح وفي الخير الباري بذا بحسب فلنه وعلمه والا فقد اسلم قبله

غيره او الحصر في المذكور انا في وهو الظاهر للموافق لما نقل انه اسلم على يد الصديق كذا في القسطلاني انتهى ١٢

قوله وانا ثلث الاسلام. قال ذلك بحسب الطلاعه والسبب فيه ان من كان اسلم في ابتداء الامر كان يخفي اسلامه ولعله اراد بالاثنين الاخيرين خديجة وابا بكر او النبي صلعم وابا بكر وقد كان خديجة اسلمت قطعا فلعله خص الرجال وقد تقدم في ترجمة الصديق حديث عمار رأيت النبي صلعم وما معه الا خمسة عبد وابو بكر وهو يأرض حديث سعد والجمع بينهما بما اشرت اليه او يحمل قول سعد على الاحرار البالغين ليخرج الاعبد وعلى رواية ثم اسلم لكن يطلع على اولئك ويدل عليه هذا الاخبار انه وقع عند الاسمعيلي بلفظ ما اسلم احد قبلي ١٢ فتح الباري

اسماء الرجال الحارث بن الحكم اخا مروان المروزي عبيد بن اسمعيل الهباري القرشي ابو اسامة حماد بن اسامة هشام بن عروة بن الزبير مروان بن الحكم بن ابي العاص المذكور مالك بن اسمعيل بن زياد بن درهم ابو غسان النهدي الكوفي عبد العزيز بن عبد الله بن ابي سلمة الماجشون المدني محمد بن المنكدر بن عبد الله بن الهدير التيمي المدني جابر بن عبد الله الانصاري احمد بن محمد بن شبويه فيما قاله الدارقطني وهو ابو العباس المروزي فيما قاله ابو عبد الله الحاكم هشام مر آنفا في هذه الصفحة عمر بن ابي سلمة القرشي المخزومي المدني ربيب رسول الله صلعم وامه ام سلمة علي بن حفص الخراساني المروزي سكن عسقلان ابن المبارك عبد الله المروزي. قس هشام مر مرارا في هذه الصفحة ذكر طلحة بن عبيد الله وقال عمر توفي النبي صلعم الخ وصله المؤلف في مقتل عمر السابق معتمر بن سليمان التيمي مسدد هو ابن مسرهد خالد بن عبد الله الواسطي ابن ابي خالد اسمعيل واسم ابي خالد سعد قيس بن ابي حازم اسمه عوف الاحمسي البجلي مناقب سعد بن ابي وقاص محمد بن المثنى العنزي عبد الوهاب بن عبد المجيد الثقفي يحيى بن اسمعيل القطان سعد ابن ابي وقاص هو المكي بن ابراهيم الحنظلي هاشم بن هاشم هو ابن عتبة بن ابي وقاص الزهري عامر ابن سعد بن ابي وقاص ابراهيم بن موسى الفراء الصغير الرازي ابن ابي زائدة هو يحيى بن زكريا ابن ابي زائدة واسمه ميمون الهمداني الكوفي ١٢ تابعه اي تابع ابن ابي زائدة ابا اسامة حماد بن اسامة هاشم المذكور آنفا عمرو بن عون بن اوس الواسطي البزاز خالد بن عبد الله الواسطي اسمعيل بن ابي خالد البجلي حل اللغات يوم الاحزاب هو يوم الخندق يختلف اي يجيء ويذهب بني قريظة قبيلة من اليهود اليرموك بفتح الياء هو موضع بناحية الشام وقيل هو موضع بين اذرعات ودمشق الشد في الحرب الحملة والجولة شلت بفتح الشين هو بطلان اليد او الرجل جمعي الى في العدة سعد بن ابي وقاص يكنى بابي اسحاق وقيل ابو عمرو قاله ابن الاسلام ١٢

قوله فقال ذلك الرجل نعم ذلك الرجل الذي قيل باستخلافه

marfat.com

عن قيس قال سمعتُ سعد ايقول انی لاول العرب رمی بسهم فی سبیل الله وکنا نغزو مع النبی صلی الله علیه وسلم وما لنا طعام
الا ورق الشجر حتی ان احدنا لیضع کما یضع البعیر او الشاة مالَه خلط ثم اصبحت بنو اسد تعزرنی علی الاسلام لقد خبت
اذن وضل عملی وکانوا وشوا به الی عمر قالوا لا یحسن یصلی قال ابو عبد الله ثلث الاسلام یقول وانا ثالث ثلثة مع النبی
صلی الله علیه وسلم باب ذکر اصهارهٖ النبی صلی الله علیه وسلم منهم ابو العاص بن الربیع حدثنا ابو الیمان انا شعیب عن الزهری
ثنی علی بن حسین ان المسور بن مخرمة قال ان علیا خطب بنت ابی جهل فسمعت بذلك فاطمة فاتت رسول الله صلی الله
علیه وسلم فقالت یزعم قومك انك لا تغضب لبناتك وهذا علی ناکح بنت ابی جهل فقام رسول الله صلی الله علیه وسلم فسمعته
حین تشهد یقول اما بعد فانی انکحت ابا العاص بن الربیع فحدثنی وصدقنی وان فاطمة بضعة منی وانی اکره ان یسوءها
والله لا یجتمع بنت رسول الله وبنت عدو الله عند رجل واحد فترك علیا الخطبة وزاد محمد بن عمرو بن حلحلة عن ابن
شهاب عن علی بن حسین عن مسور قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم ذکر صهرا له من بنی عبد شمس فاثنی علیه فی مصاهرته
ایاه فاحسن قال حدثنی فصدقنی ووعدنی فوفی لی باب مناقب زید بن حارثة مولی النبی صلی الله علیه وسلم وقال البراء عن
النبی صلی الله علیه وسلم انت اخونا ومولانا حدثنا خالد بن مخلد ثنا سلیمان ثنی عبد الله بن دینار عن عبد الله بن عمر قال
بعث النبی صلی الله علیه وسلم بعثا وامر علیهم اسامة بن زید فطعن بعض الناس فی امارته فقال النبی صلی الله علیه وسلم ان تطعنوا
فی امارته فقد کنتم تطعنون فی امارة ابیه من قبل وایم الله ان کان لخلیقا للامارة وان کان لمن احب الناس الی وان هذا لمن احب
الناس الی بعده حدثنا یحیی بن قزعة ثنا ابراهیم بن سعد عن الزهری عن عروة عن عائشة قالت دخل علیّ قائف والنبی صلی
الله علیه وسلم شاهد واسامة بن زید وزید بن حارثة مضطجعان فقال ان هذه الاقدام بعضها من بعض قال فسر بذلك النبی
صلی الله علیه وسلم واعجبه واخبر به عائشة باب ذکر اسامة بن زید حدثنا قتیبة بن سعید ثنا اللیث عن الزهری عن عروة
عن عائشة ان قریشا اهمهم شان المرأة المخزومیة فقالوا من یجترئ علیه الا اسامة بن زید حب رسول الله صلی الله علیه وسلم
حدثنا علی ثنا سفیان قال ذهبت اسأل الزهری عن حدیث المخزومیة فصاح بی قلت لسفیان فلم تحمله عن احد قال وجدته
فی کتاب کان کتبه ایوب بن موسی عن الزهری عن عروة عن عائشة ان امرأة من بنی مخزوم سرقت فقالوا من یکلم النبی صلی الله
علیه وسلم فیها فلم یجترئ احد ان یکلمه فکلمه اسامة بن زید فقال ان بنی اسرائیل کان اذا سرق فیهم الشریف ترکوه واذا سرق

اذا مضغة قالت فاخبر به تحتمله

١ قوله ان لاول العرب الخ رمی بسهم وکان ذلك فی سریة عبیدة بضم المهملة ابن الحارث بن عبد المطلب بن عبد مناف بن قصی القرشی وکان اسن من رسول الله صلعم بعشر سنین بعثه رسول الله صلعم فی ستین راکبا من المهاجرین فهم سعد وعقد له اللواء وهو اول لواء عقده رسول الله صلعم فالتقی عبیدة وابو سفیان الاموی وکان هو علی المشرکین وهذا اول قتال جری فی الاسلام واول من رمی بسهم سعد کذا فی الکرمانی وفی الفتح وهی اول سریة بعثها رسول الله صلعم فی السنة الاولی من الهجرة بعث ناسا من المسلمین الی رابغ لیلقوا عیر القریش فتراموا بالسهام فکان سعد اول من رمی ١٢ ٢ قوله کما یضع ای عنده فتقضاء الحاجة بخروج منهم البعرة مثل البعیر لصلبه وعدم الغذاء المالوف قوله مالَه خلط ای لا یختلط بعضه ببعض لجفافه ١٢ ک خ ٣ قوله تعزرنی بین المهملة فزای فراء ای توبیخنی علی الاسلام او تعلمنی الصلوة وتعیرنی بانی لا احسنها فعبر عن الصلوة بالاسلام کما عبر عنها بالایمان فی قوله تعالی وما کان الله لیضیع ایمانکم ایذانا بانها عماد الدین ورأس الاسلام ١٢ قس ٤ قوله لقد خبت اذن بن النجیة ای ان کنت محتاجا الی تعلیمهم فقد ضل عملی فیما مضی. ک ومرمی ح ١٢ ١٤

٥ قوله اصهاره جمع صهر بالکسر القرابة وزوج بنت رجل واخته کذا فی القاموس قال الکرمانی هم اهل بیت المرأة ومن العرب بجعل العصر من الاحماء والاختان جمیعا ١٢ ٦ قوله فاثنی علیه فی مصاهرته لانه کان قد ابی تطلیق زینب اذ منعه الیه المشرکون فی ذلك فشکر رسول الله صلعم مصاهرته واثنی علیه واسلم قبل الفتح وهاجر مخلصا واستشهد یوم الیمامة. ماخوذ من ک من المؤمنین ١٢

٧ قوله حدثنی فصدقنی. لعله کان شرط علی نفسه ان لا یتزوج علی زینب وکذلك علی فان یکن کذلك فهو محمول علی ان علیا نسی ذلك ولذلك اقدم علی الخطبة ١٢ فتح تو شیح ٨ قوله ووعدنی فوفی لی کان اسرق غزوة بدر فاستطلقه من المسلمین وشرط معه ان یرسل زینب فوفی به. مجمع ومر الحدیث فی ص ٥٢٨ ١٢ ٩ قوله زید بن حارثة کان من بنی کلب خرجت به امه معتمرة فوهبوا فاتفق غارة فیهم فاحتملوا زیدا ووفد به الی سوق عکاظ فعرضوه علی البیع فاشتراه حکیم بن حزام لعمته خدیجة بار بعمائة درهم فلما تزوجها النبی صلعم وهبته له فحضر ابوه حارثة فخیره النبی صلعم بین المقام عنده والرجوع الیهم فاختار رسول الله صلی الله علیه وسلم علی ابیه وعمه وتبناه رسول الله صلعم وزوجه ام ایمن فولدت اسامة ومن فضائله ان الله سماه فی القرآن وقتل فی غزوة موتة امیر الجیش. ملتقط من ک ف ع خ ١٢ ١٠ قوله فی امارة ابیه. برید امارة زید بن حارثة فی غزوة موتة وفیهم نجبار الصحابة منهم جعفر بن ابی طالب قال الطیبی انما طعن من طعن فی امارته لانها کانا من الموالی وکانت العرب لا ترضی تأمیر الموالی وتستنکف عن

اتباعهم کل الاستنکاف فلما جاء الله بالاسلام ودفع قدر من لم یکن لاحد منهم قدر بالسابقة والهجرة والعلم والتقی عرف مقام المحفوظون من ابن الدین فانا المتمنون بحسب الریاسة من الاعراب ورؤسا القبائل فلم یزل یتخلج فی صدورهم شئ من ذلك لا سیما اهل النفاق وکان صلعم قد لعن زید بن عدی عدة سرایا وکان خلیقا بذلك لسوابقه وفضله وقربه من رسول الله صلعم انتهی مختصرا قال فی اللمعات وقد اشار صلعم الی فضله بقوله وان کان من احب الناس الی وای خلیفة بعد ثبوت محبته صلعم خصوصا والاجنبیة انتهی ١٢.

١١ قوله قائف هو الذی یلحق الفروع بالاصول بالشبه والعلامات کذا فی الکرمانی قوله فسر بذلك لان الجاهلیة تقدح فی نسب اسامة بن زید لکونه اسود وزید ابیض ومر بیانه فی ص ٦٢٢ فی صفة النبی صلعم ١٢

اسماء الرجال قیس هو ابن ابی حازم ذکره اصهار النبی صلعم ابو الیمان الحکم بن نافع شعیب هو ابن ابی حمزة الزهری هو ابن شهاب علی بن حسین بن علی بن ابی طالب باب مناقب زید بن حارثة خالد بن مخلد ابو الهیثم البجلی سلیمان هو ابن بلال التیمی مولاهم المدنی عبد الله ابن دینار العدوی مولی ابن عمر یحیی بن قزعة بضمات القرشی المکی ابراهیم بن سعد بن ابراهیم الزهری الزهری محمد بن مسلم بن شهاب عروة هو ابن زبیر بن العوام باب ذکر اسامة بن زید ابن حارثة قتیبة هو ابو رجاء الثقفی اللیث هو ابن سعد الامام الزهری ومن بعده مرّ آنفا المرأة المخزومیة هی فاطمة بنت الاسود التی سرقت حلیا فی غزوة الفتح علی هو ابن عبد الله المدینی سفیان هو ابن عیینة الطالی لایوب بن موسی بن عمرو بن سعید بن العاص الاموی

حل اللغات تعزرنی ای توبخنی وقیل تاوبنی وشوا بالشین المعجمة ای سعوا وقیل عابوا الصهر القرابة وزوج بنت الرجل واخته بضعة بفتح الباء الموحدة وکسرها بمعنی بفتح الباء الموحدة ای سریة امر بتسییرها المیم یطعنون بفتح العین فی العرض والنسب وبالضم بالرمح والید قائف هو الذی یلحق الفروع بالاصول بالشبه والعلامات شاهدنا ای حاضرا یجترئ ای یتجاسر

عه ابن رمیثة بن عبد العزی بن عبد شمس بن عبد مناف ویقال باسقاط رمیثة وهو مشهور بکنیته واسمها بنت خویلد اخت خدیجة وتزوج بنت رسول الله صلعم قبل البعثة وهی اکبر بنات النبی صلعم ١٢ ف عه اسما جویریة وکان علی قد اعد بعوم الجواز فلما انکر النبی صلعم اعرض علی من الخطبة ١٢ ف عه کان من بنی کلب اسر زید فی ایام الجاهلیة وهو ابن ثمان سنین. ملتقط من ک ف ١٢ للعه بفتح العین فی العرض والنسب وبالضم بالرمح والید وهما لغتان فیهما ١٢ ف.

فيهم الضعيف قطعوه ولو كانت فاطمة لقطعت يدها حدثنا الحسن بن محمد ثنا ابو عبادي يحيى بن عباد ثنا الماجشون انا عبد الله بن دينار قال نظر ابن عمر يوما وهو في المسجد الى رجل يتسحب ثيابه فناجية من المسجد فقال انظر من هذا اليت هذا عندي فقال له انسان اما تعرف هذا يا عبد الرحمن هذا محمد بن اسامة قال فطأطأ ابن عمر رأسه وتقر بيديه في الارض ثم قال لو راه رسول الله صلى الله عليه وسلم لاحبه حدثنا موسى بن اسمعيل ثنا ابو عوانة عن اسامة بن زيد حدثني نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم انه كان يأخذه والحسن فيقول اللهم احبهما فاني احبهما وقال نعيم عن ابن المبارك انا معمر عن الزهري اخبرني مولى اسامة بن زيد ان الحجاج بن ايمن بن ام ايمن وكان ايمن اخا اسامة لامه وهو رجل من الانصار فراه ابن عمر لم يتم ركوعه ولا سجوده فقال اعد قال ابو عبد الله وحدثني سليمان بن عبد الرحمن ثنا الوليد بن مسلم ثنا عبد الرحمن بن نمر عن الزهري ثني حرملة مولى اسامة بن زيد انه بينما هو مع عبد الله بن عمر اذ دخل الحجاج بن ايمن فلم يتم ركوعه ولا سجوده فقال اعد فلما ولى قال لي ابن عمر من هذا قلت الحجاج بن ايمن بن ام ايمن فقال ابن عمر لو راى هذا رسول الله صلى الله عليه وسلم لاحبه فذكر حبه وما ولدته ام ايمن قال ابو عبد الله وزاد في بعض اصحابي عن سليمان وكانت حاضنة النبي صلى الله عليه وسلم باب مناقب عبد الله ابن عمر بن الخطاب حدثنا اسحق بن نصر ثنا عبد الرزاق عن معمر عن الزهري عن سالم عن ابن عمر قال كان الرجل في حياة النبي صلى الله عليه وسلم اذا راى رؤيا قصها على النبي صلى الله عليه وسلم فتمنيت ان اري رؤيا اقصها على النبي صلى الله عليه وسلم وكنت غلاما شابا اعزب وكنت انام في المسجد على عهد النبي صلى الله عليه وسلم فرأيت في المنام كأن ملكين اخذاني فذهبا بي الى النار فاذا هي مطوية كطي البئر واذا لها قرنان كقرني البئر واذا فيها ناس قد عرفتهم فجعلت اقول اعوذ بالله من النار اعوذ بالله من النار فلقيهما ملك اخر فقال لي لم ترع فقصصتها على حفصة فقصتها حفصة على النبي صلى الله عليه وسلم فقال نعم الرجل عبد الله لو كان يصلي من الليل قال سالم وكان عبد الله لا ينام من الليل الا قليلا حدثنا يحيى بن سليمان ثنا ابن وهب عن يونس عن الزهري عن سالم عن ابن عمر عن اخته حفصة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لها ان عبد الله رجل صالح باب مناقب عمار وحذيفة حدثنا مالك بن اسمعيل ثنا اسرائيل عن ابراهيم عن المغيرة عن علقمة قال قدمت الشام فصليت ركعتين ثم قلت اللهم يسر لي جليسا صالحا فاتيت قوما فجلست اليهم فاذا شيخ قد جاء حتى جلس الى جنبي قلت من هذا قالوا ابو الدرداء فقلت اني دعوت الله ان ييسر لي جليسا صالحا فيسرك لي قال ممن انت قلت من اهل الكوفة قال اوليس

---

٢ باب ثنى عبدي اخبرني مولى لاسامة الايمن وحدثني ٢ حدثنا محمد عزبا لن تراع لن تذع يا لليل فقال

---

١ قوله ولو كانت اي السارقة فاطمة بنت رسول الله صلعم لقطعتها ك رخ ومرقى ص ٦١٤ قبيل كتاب مناقب قريش ١٢ ٢ قوله ليت هذا عندي بالنون اي قريبا مني حتى اشمه واظفره وقد روي بالباء الموحدة من العبوبة وهو كانه على ما قيل كان اسود اللون اي قريبا الفتح الباري والقسطلاني ١٢. ٣ قوله فطأطأ ابن عمر اي اطرق كانه ندم عما قصده من الوطء الذي فهم من قوله ليت هذا عندي ١٢ خير جاري ٤ قوله لاحبه اي اجزم ابن عمر بذلك لما راى من محبة النبي صلعم لزيد بن حارثة ومن اسامة ومن ذريتهما فقاس ابن اسامة على ذلك ١٢ فتح ٥ قوله اللهم احبهما فاني احبهما. هذا شرط بانه صلعم ما كان يحب الا من احبه الله ولذلك رتب محبة الله على محبته وفي ذلك اعظم منقبة لاسامة والحسن ١٢ اف ٦ قوله وهو رجل من الانصار هو ابو عبيد بن عمرو بن هلال من الخزرج وقيل انه كان حبشيا من موالي الخزرج تزوج ام ايمن قبل زيد بن حارثة قوله الذين واستشهد يوم حنين مع النبي صلعم ونسب ايمن الى امر شرفها على امير وشهر تها عند اهل البيت النبوي وتزوج زيد ابن حارثة ام ايمن كانت حاضنة النبي صلعم فولدت لاسامة بن زيد وعاشت ام ايمن بعد النبي صلعم قليلا قوله فراه ابن عمر معطوف على شئ مقدر تقديره ان الحجاج بن ايمن دخل المسجد فصلى فراه ابن عمر ولم يضع ذلك الرواية التي بعد هذه ١٢ فتح ٧ قوله هو مع عبد الله قيل فيه تجريد كان حرملة تجرد من نفسه شخصا فقال بينها وقيل التفات من الحاضر الى الغائب ١٢ قس ٨ قوله فذكر حبه. اي حب ايمن وولده ام ايمن والفاعل محذوف اي رسول الله صلى الله عليه وسلم او حب الرسول لما مقرر اباد اوها فهو مضاف الى الفاعل ١٢ ك ٩ قوله زاد في بعض اصحابي. هو ابو يعقوب بن سفيان فانه رواه في تاريخه عن سليمان بن عبد الرحمن بالاسناد المذكور والباقي فانه اخرجه عن سليمان ايضا كذا في الفتح قال الكرماني فان قلت لفظ بعض الاصحاب مجهول فكيف حكمت قلت لا بأس به اذ معلوم ان البخاري لا يروي الا عن العدل ١٢ ١٠ قوله رؤيا. بدون التنوين مخفض بالمنام كالرؤية بالتاء فرقوا بينهما بحرفي التانيث اي الالف المقصورة والتاء والعرب بهوالذي لا اهل له وفي بعضها اعزب والقرنان الطرفان ولم ترع بعض لا ترع اي لا تخف وفي بعضها لن ترع والجزم بلن لغة حكاها الكسائي كذا في الكرماني ومراد الحديث مع بيانه في ص ٣٢٨ في كتاب التهجد ١٢ ١١ قوله مناقب عمار وحذيفة اما عمار هو ابن ياسر يكنى ابا اليقظان العنسي بالنون وامه سمية بالمهملة مصغرا اسلم هو وابواه قديما وعذبوا لاجل الاسلام وقتل ابو جهل امه فكانت اول شهيدة في الاسلام ومات ابوه قديما وعاش هو الى ان تنزل بصفين مع علي وكان قد ول شيئا من امور الكوفة لعمر ولمنه نسبه ابو الدرداء الى اما حذيفة هو ابن اليمان بن جابر

marfat.com

ابن عمرو العبسي بالموحدة حليف بني عبد الاشهل من الانصار رضي الله عنه وامه رباب ابوه اليمان وقيل حذيفة بعض امور الكوفة لعمر كذا في الفتح وفي الاستيعاب وعاش حذيفة ستين وتوفي بعد قتل عثمان باربعين ليلة وقيل بل توفي في اول خلافة علي وكان موته بعد ان افضى عثمان الى الكوفة انتهى ١٢ ١٢ قوله ابو الدرداء بفتح المهملتين وسكون الراء بينهما وبالدال عويمر بن عامر الانصاري الخزرجي الفقيه الحكيم مات بدمشق سنة اثنتين وثلاثين والذي اعتمده الائمة من الشيطان هو عمار ولمنه اسماء النبي صلعم بالطيب الطيب وصاحب السر هو حذيفة اطلعه رسول الله صلعم على المنافقين وكان عمر رضي الله عنه اذا مات احد منهم تبع جنازته فان صلى عليه هو ايضا يصلي عليه والا فلا ١٢ ١٣ قوله اوليس عندكم ابن ام عبد. يعني عبد الله بن مسعود مراد ابي الدرداء بذلك ان فهم انهم قد موا في طلب العلم فحين لم ان عندهم من العلماء ما يحتاجون معهم الى غيرهم كذا في الفتح ١٢

اسماء الرجال

الزهري ومن بعده تقدموا الحسن بن محمد بن الصباح الزعفراني ابو علي عباد يحيى بن عباد الضبعي البصري الماجشون هو عبد العزيز بن عبد الله بن ابي سلمة عبد الله بن دينار مولى ابن عمر تقدم موسى بن اسمعيل التبوذكي معتمر بن سليمان بن طرخان التيمي ابو عثمان عبد الرحمن النهدي سليمان ابن عبد الرحمن ابو ايوب الدمشقي الوليد بن مسلم القرشي الدمشقي الزهري هو ابن شهاب مناقب عبد الله بن عمر بن الخطاب اسحاق بن نصر هو اسحق بن ابراهيم بن نصر السعدي المروزي عبد الرزاق ابن همام الصنعاني معمر هو ابن راشد الازدي محمد بن مسلم بن شهاب سالم بن عبد الله بن عمر بن الخطاب يحيى بن سليمان ابو سعيد الجعفي نزيل مصر ابن وهب عبد الله المصري يونس هو ابن يزيد الايلي الزهري ومن بعده مر دائما مناقب عمار وحذيفة مالك بن اسمعيل بن زياد ابو غسان النهدي الكوفي اسرائيل بن يونس بن ابي اسحق السبيعي المغيرة بن مقسم الضبي الكوفي ابراهيم بن يزيد النخعي علقمة بن قيس النخعي

حل اللغات

ليت هذا عندي اي قريبا مني

طأطأ اي اطرق كانه ندم. نعيجة بضم النون هو حماد بن منوية بفتح الميم المهملة وسكون الواو وفتح الميم اعزب هو الذي لا اهل له قرنان تثنية قرن اراد بها الطريقين لم ترع لا تخف ١٢

عندكم ابن ام عبد صاحب النعلين والوسادة والمطهرة وليس فيكم الذى اجاره الله من الشيطان يعنى على لسان نبيه صلى الله عليه وسلم اوليس فيكم صاحب سر النبى صلى الله عليه وسلم الذى لا يعلم احد غيره ثم قال كيف يقرأ عبد الله والليل اذا يغشى فقرأت عليه والليل اذا يغشى والنهار اذا تجلى والذكر والانثى قال والله لقد اقرأنيها رسول الله صلى الله عليه وسلم من فيه الى فى حدثنا سليمان بن حرب ثنا شعبة عن مغيرة عن ابراهيم قال ذهب علقمة الى الشام فلما دخل المسجد قال اللهم يسر لى جليسا صالحا فجلس الى ابى الدرداء فقال ابو الدرداء ممن انت قال من اهل الكوفة قال اليس فيكم او منكم الذى اجاره الله على لسان نبيه صلى الله عليه وسلم يعنى من الشيطان يعنى عمارا قلت بلى قال اوليس فيكم او منكم صاحب السر الذى لا يعلمه غيره يعنى حذيفة قلت بلى قال اليس فيكم او منكم صاحب السواك او الوساد قال بلى قال كيف كان عبد الله يقرأ والليل اذا يغشى والنهار اذا تجلى قلت والذكر والانثى قال ما زال بى هؤلاء حتى كادوا يستزلونى عن شئ سمعته من النبى صلى الله عليه وسلم باب مناقب ابى عبيدة حدثنا عمرو بن على ثنا عبد الاعلى ثنا خالد عن ابى قلابة عن انس بن مالك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان لكل امة امينا وان امينا ايتها الامة ابو عبيدة بن الجراح حدثنا مسلم ابن ابراهيم ثنا شعبة عن ابى اسحق عن صلة عن حذيفة قال قال النبى صلى الله عليه وسلم لاهل نجران لابعثن اليكم حق امين فاشرف اصحابه فبعث ابا عبيدة باب مناقب الحسن والحسين وقال نافع بن جبير عن ابى هريرة عانق النبى صلى الله عليه وسلم الحسن حدثنا صدقة انا ابن عيينة ثنا ابو موسى عن الحسن انه سمع ابا بكرة سمع النبى صلى الله عليه وسلم على المنبر والحسن الى جنبه ينظر الى الناس مرة واليه مرة ويقول ابنى هذا سيد ولعل الله ان يصلح به بين فئتين من المسلمين حدثنا مسدد ثنا معتمر سمعت ابى ثنا ابو عثمان عن اسامة بن زيد عن النبى صلى الله عليه وسلم انه كان يأخذه والحسن ويقول اللهم انى احبهما فاحبهما او كما قال حدثنا محمد بن الحسين بن ابراهيم ثنا حسين بن محمد ثنا جرير عن محمد عن انس بن مالك قال اتى عبيد الله بن زياد برأس الحسين فجعل فى طست فجعل ينكت وقال فى حسنه شيئا فقال انس كان اشبههم برسول الله صلى الله عليه وسلم وكان مخضوبا بالوسمة حدثنا حجاج بن منهال ثنا شعبة اخبرنى عدى سمعت البراء قال رأيت النبى صلى الله عليه

لا يستزلونى يستنزلونى رسول الله لكل امة امين ٢ يعنى عليكم امينا ٣ ذكر مصعب بن عبد الله العتبى ثنى النهال

---

١ قوله صاحب النعلين. اى نعل النبى صلعم وكان ابن مسعود يحملهما ويباشرهما كذا فى الفتح قوله والوسادة والمطهرة بكسر الميم وفتحها اناء يتطهر فيه قال القاضى عياض كان يخدم الرسول ويلازمه فى الحالات كلها فيحمل نعله ويدخل معه المطهرة اذا قام الى الوضوء انتهى فيتسوى مضجعه ويضع وسادته اذا اراد نوما ويهيأ لطهوره ويحمل معه المطهرة اذا قام الى الوضوء انتهى حاصله انه لشدة ملازمته صلعم فى هذه الامور ينبغى ان يكون عنده من العلم الشرعى ما لا يستغنى طالبه عن غيره كذا فى المرقاة ١٢ ٢ قوله والذكر والانثى قال فى المجمع كان يقرء والذكر والانثى حيث انزل اولا كذلك ثم انزل وما خلق الذكر والانثى فلم يسمعه ابن مسعود ولا ابو الدرداء وسمعه سائر الناس واثبتوه فهذا كلفن عبد الله بن مسعود ان الموجود بين ايدينا من القرآن وسيأتى فى ص ٦٦٣ ١٢ ٣ قوله صاحب السواك او السواد. بكسر السين المهملة اى ابن مسعود والسواد السرار يقال سادو نه سوادا اى سارو نه سرارا واصله ادنى سواد كل شئ من سواده والسواد الشخص قال له النبى صلعم ادنك على ان يرفع الحجاب وتسمع سرارى حتى انهاك وهذه خاصية وخصه رسول الله صلعم بنفسه اختصاصا شديدا كان لا يحجبه رسول الله صلعم اذا جاء ولا يخفى عليه سره وكان يطبع عليه ويجبه نعليه ويسره اذا نفسل ويوقظه اذا نام وكان يعرف فى الصحابة بصاحب السواد كذا فى المكماة فى الخير الجارى قال فى الجمع فيه دلالة على شرفه وليس فيه انه يدخل فى كل حال حتى على نسائه ومحارمه انتهى ١٢ ٤ قوله مناقب ابى عبيدة. هو عامر بن عبد الله ابن الجراح بن هلال بن اهيب بن ضبة بن الحارث بن فهر بن مالك القرشى الفهرى غلبت عليه كنيته كذا فى الاستيعاب قال المكماة فى شهد المشاهد كلها وثبت مع رسول الله صلعم يوم احد ونزع حلقتين فدخلتا فى وجه رسول الله صلعم من حلق المغفر فسقطت ثنيتاه مات بشام وهو امير عليه من قبل عمر سنة ثمان عشرة فان قلت لم اخر من عمارة وحوة هو من العشرة المبشرة قلت الظاهر ان البخارى اثبت هذه الاحاديث فى هذا الباب كيف ما اتفق وبحتمل ان كل واحد اعلى الافضليتين فى بعضهم راعى فى غيرهم التقدم فى الاسلام او اظهار القوة فى نفس الفضيلة او العلوق الاستاد او غيره انتهى مع تغيير يسير قال فى الفتح كذا اخرجه عن اخوات من العشرة ولم ار فى شئ من نسخ البخارى ترجمة لمناقب عبد الرحمن بن عوف ولا لسعيد بن زيد وهما من العشرة وان كان قد افرد ذكر اسلام سعيد بن زيد بترجمة فى اوائل السيرة النبوية واظن ذلك من تصرف ان قلين لكتاب البخارى كما تقدم مرارا انه ترك الكتاب مسودة فان اسماء من ذكرهم هنا لم يقع فيهم مراعاة الافضليتين ولا السابقية ولا الاسنية وهذه جهات التقديم فى الترتيب فلعلهم يراجع واحدا بعد اخر فى كل ترجمة عليه فى بعض النقلة بعضها الى بعض حسب ما اتفق انتهى ١٢ ٥ قوله ابا الامة قال القاضى بهو بالرفع على النداء والاضافة ان يكون منصوبا على الاختصاص والامين هو الثقة المرضى والامانة وان كانت مشتركة بين الكل لكن النبى صلعم خص بعضهم بصفات غلبت عليهم وكانوا بها اخص كما قيل بعثمان الخ ٦ قوله لاهل نجران بفتح النون وسكون الجيم وبالراء بلد باليمن قوله فاشرف اصحابه

اى تطلعوا الى الولاية وردعوا فيها حرصا على ان يكون هو الامين المرجو ١٢ ٧ قوله مناقب الحسن والحسين كانه جمعها لما وقع لهما من الاشتراك فى كثير من المناقب وكان مولد الحسن فى رمضان سنة ثلاث من الهجرة عند الاكثر وقيل بعد ذلك ومات بالمدينة مسموما سنة خمسين ويقال قبلها وبقال بعد باد وكان مولد الحسين فى شعبان سنة اربع فى قول الاكثر وقيل سنة ثلاث وقيل يوم عاشوراء سنة احدى وستين بكربلا من ارض العراق كذا فى الفتح والاستيعاب ١٢ ٨ قوله ان يصلح به بين فئتين. وقد كان كذلك لان المسلمين كانوا فرقتين فرقة معه وفرقة مع معوية وكان الحسن يومئذ احق الناس بهذا الامر فدعاه ذلك وشفقته على امة جده الى ترك الملك والدنيا رغبة فيما عند الله ولم يكن ذلك لقلة ولا ذلة فقد بايعه على الموت اربعون الفا ١٢ ٩ قوله عبيد الله بن زياد بن ابيه وكان امير الكوفة من جهة يزيد ابن معوية وقتل الحسين فى امارته كذا فى الفتح قوله فنكت. اى يضرب فى محيبه وانفه كذا فى الخير الجارى ١٢. اسماء الرجال

سليمان بن حرب الواشحى شعبة بن الحجاج بن الورد العتكى مغيرة بن مقسم المذكور ابراهيم وعلقمة النخعيان تقدما انفا ابو الدرداء هو عويمر بن زيد بن قيس الانصارى مختلف فى اسم ابيه رض

باب مناقب ابى عبيدة عمرو بن على بن بحر الفلاس الصيرفى البصرى عبد الاعلى بن عبد الاعلى السامى البصرى خالد اى الذاء ابو البو المنازل بن مهران البصرى ابى قلابة هو عبد الله بن زيد الجرمى البصرى مسلم بن ابراهيم الفراهيدى شعبة بن الحجاج الوسطام العتكى ابى اسحق عمرو بن عبد الله السبيعى صلة هو ابن زفر العبسى الكوفى حذيفة هو ابن اليمان رض مناقب الحسن والحسين رض وقال نافع بن جبير بن مطعم ومدنى البوع مطولا أصدقة بن الفضل المروزى ابن عيينة سفيان ابا بكرة نفيع بن الحارث الثقفى مسدد هو ابن مسرهد الاسدى معتمر سدوسى عن ابيه سليمان بن طرخان ابو عثمان عبد الرحمن النهدى حسين بن محمد التميمى المروزى جرير حازم الازدى مجالد بن سعيد الهمدانى الشعبى مسلم بن نسطاس الاسلى شعبة هو ابن الحجاج العتكى ١٢

هل اللغات الوسادة المخدة المطهرة بكسر الميم الاداوة وكل اناء يتطهر به السواد السرار يقال سادو نه سوادا اى سارو نه سرارا ويقال السواد الشخص ويستزلونى ويقبل يستنزلونى عن شئ اى عن قراءة نجران بفتح النون وسكون الجيم بلد باليمن زياد بكسر الزاى وتخفيف الياء آخر الحروف هو الذى ادعاه معوية اخا لابيه ابا سفيان ينكت اى يضرب فى عينه كان مخضوبا اى كان شعر رأسه ولحيته مخضوبا بالوسمة وهو نبت يختضب به يميل الى سواد ع ظاهره وان كان معارضا لقوله صلعم جنبوه السواد لكن المعنى كان مخضوبا بالوسمة الى الغلبة والخضاب بها وحدها لا لسود الشعر فاندفع التعارض بينهما لان المنفى عنه هو السواد البحت او يكون السواد غالبا على الحناء لا بالعكس ومنشأ الشريعة انهيه ان لا يتلبس الشيب بالشباب والشيخ بالشاب علاة الحسين كان مازنيا شديدا فانتسب

Marfat.com

وسلم والحسن بن علي على عاتقه يقول اللهم اني أحبه فأحبه ٢٤٥١ حدثنا عبدان انا عبد الله انا عمر بن سعيد بن ابي حسين عن ابن ابي مليكة عن عقبة بن الحارث قال رأيت ابا بكر وحمل الحسن وهو يقول بابي شبيه بالنبي صلى الله عليه وسلم ليس شبيه بعلي وعلي يضحك ٢٤٥٢ حدثنا يحيى بن معين وصدقة قالا انا محمد بن جعفر عن شعبة عن واقد بن محمد عن ابيه عن ابن عمر قال قال ابو بكر ارقبوا محمدا صلى الله عليه وسلم في اهل بيته ٢٤٥٣ حدثنا ابراهيم بن موسى انا هشام بن يوسف عن معمر عن الزهري عن انس قال لم يكن احد اشبه بالنبي صلى الله عليه وسلم من الحسن بن علي وقال عبد الرزاق انا معمر عن الزهري اخبرني انس ٢٤٥٤ حدثنا محمد ابن بشار ثنا غندر ثنا شعبة عن محمد بن ابي يعقوب سمعت ابن ابي نعم سمعت عبد الله بن عمر وسأله رجل عن المحرم قال شعبة احسبه يقتل الذباب فقال اهل العراق يسألون عن قتل الذباب وقد قتلوا ابن بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال النبي صلى الله عليه وسلم هما ريحانتاي من الدنيا باب ٢٤٥٥ مناقب بلال بن رباح مولى ابي بكر وقال النبي صلى الله عليه وسلم سمعت دف نعليك بين يدي في الجنة ٢٤٥٦ حدثنا ابو نعيم ثنا عبد العزيز بن ابي سلمة عن محمد بن المنكدر انا جابر بن عبد الله قال كان عمر يقول ابو بكر سيدنا واعتق سيدنا يعني بلالا ٢٤٥٧ حدثنا ابن نمير عن محمد بن عبيد ثنا اسمعيل عن قيس ان بلالا قال لابي بكر ان كنت انما اشتريتني لنفسك فامسكني وان كنت انما اشتريتني لله فدعني وعمل الله باب ٢٤٥٨ مناقب ابن عباس ٢٤٥٩ حدثنا مسدد ثنا عبد الوارث عن خالد عن عكرمة عن ابن عباس قال ضمني النبي صلى الله عليه وسلم الى صدره وقال اللهم علمه الحكمة ٢٤٦٠ حدثنا ابو معمر ثنا عبد الوارث وقال اللهم علمه الكتاب ثنا موسى ثنا وهيب عن خالد قال البخاري والحكمة الاصابة في غير النبوة ٢٤٦١ باب ٢٤٦٢ مناقب خالد بن الوليد ٢٤٦٣ حدثنا احمد بن واقد ثنا حماد بن زيد عن ايوب عن حميد بن هلال عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم نعى زيدا وجعفرا وابن رواحة للناس قبل ان يأتيهم خبرهم فقال اخذ الراية زيد فأصيب ثم اخذها جعفر فأصيب ثم اخذ ابن رواحة فأصيب وعيناه تذرفان حتى اخذ سيف من سيوف الله حتى فتح الله عليهم باب ٢٤٦٤ مناقب سالم مولى ابي حذيفة ٢٤٦٥ حدثنا سليمان بن حرب ثنا شعبة عن عمرو بن مرة عن ابراهيم عن مسروق قال ذكر عبد الله عند عبد الله ابن عمر وفقال ذاك رجل لا ازال أحبه بعد ما سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول استقرءوا القرآن من اربعة من عبد الله ابن مسعود فبدأ به وسالم مولى ابي حذيفة وأبي بن كعب ومعاذ بن جبل قال ولا ادري بدأ بأبي او بمعاذ بن جبل ٢٤٦٦ مناقب

شبيها ثنى ٣ ربعاني ٤ حدثنا ٥ وعملي لله ٦ ذكر ٧ تماحد جعفر ٨ اخذها ٩

٢ باب ١ قوله لم يكن احد اشبه بالنبي صلعم. وعن علي قال الحسن اشبه برسول الله صلعم ما بين الصدر الى الرأس والحسين اشبه بالنبي صلعم ما كان اسفل من ذلك رواه الترمذي ١٢ ٢ قوله عن قتل الذباب. اي ابو جزء لما والمعنى انهم يتظرون كمال رعاية التقوى وقد كانوا اجترؤا على قتل الحسين بن علي رض ١٢ ٣ قوله ريحانتاي. وفي بعضها ريحاني والريحان الرزق او المشموم لان الاولاد يشمون ويقبلون فكانهم من جملة الرياحين ١٢ ك ٤ قوله بلال بن رباح. بفتح الراء والموحدة آخره مهملة قوله دف نعليك بدال مفتوحة مشددة اي سمعت صوت مشيك في النعلين كذا في المجمع والحديث في صـ٣٣٠ في الصلوة ١٢. ٥ قوله واعتق سيدنا. يعني بلالا قال ابن التين يعني ان بلالا من السادة ولم يرد انه افضل من عمر وقال غيره السيد لا دل حقيقة والثاني قال عمر توا ضعا على سبيل المجاز وان السيادة لا تثبت الافضلية فقد قال ابن عمر ما رأيت اسود من معوية مع ازداي ابا بكر وعمر ١٢ فتح الباري ٦ قوله وعمل الله. بالنصب على انه مفعول معه كذا في الخير الجاري وفي رواية الكشميهني على لله قال الكرماني قال بهذا الكلام حين توفي رسول الله صلعم وارادان يهاجر من المدينة فمنعه ابو بكر اراد ان يؤذن في مسجد رسول الله صلعم فقال اني لا اريد المدينة بدون رسول الله صلعم ولا اتحمل مقام رسول الله صلعم خاليا عنه انتهى قال في اللمعة وقد وقع ذلك مرتين كما في رواية احمد بلفظ قال بلال لابي بكر حين توفي رسول صلعم وذكر ابن سعد في الطبقات في هذه القصة من الزيادة قال رأيت افضل عمل المؤمن الجهاد فاردت ان ارابط في سبيل الله وان ابا بكر قال لبلال اتشهدك الله وحقي فاقام معوحتى توفي فلما مات اذن لعمر في غلافته فتوجه الى الشام مجاهدا فمات بها في طاعون عمواس كذا في شرحه وقيل رشده والله اعلم ١٢ ٧ قوله علم الحكمة. وفي لفظ علم الكتاب وهو يؤيد من فسر الحكمة هنا بالقرآن واختلف في المراد بالحكمة هنا فقيل الاصابة في القول وقيل الفهم عن الله وقيل ما يشهد العقل لصحته وقيل نور يفرق به بين الالهام والوسواس وقيل سرعة الجواب بالصواب وقيل غير ذلك و كان ابن عباس من اعلم الصحابة بتفسير القرآن ١٢ فتح الباري ٨ قوله والحكمة الاصابة في غير النبوة هذا التفسير ثابت لابي ذر عن المستملي وقال ابن وهب قلت لمالك الحكمة قال معرفة الدين والتفقه فيه والاتباع له وقال الشافعي الحكمة ..... سنة رسول الله صلعم وقيل بهما الفصل بين الحق و الباطل ١٢ منه ٩ قوله تذرفان. اي تسيلان ومعاوسيف الله هو خالد كذا في الكرماني ومر الحديث مع بيانه في صـ٣٣٠ في الجنائز ١٢ ١٠ قوله مناقب سالم هو ابن معقل بفتح الميم واسكان المهملة وكسر القاف مولى ابي حذيفة بن عتبة بن ربيعة بن عبد شمس بن عبد مناف وكان اي سالم من اهل الفضل ومن فضلة الموالي وهو معدود في المهاجرين لانه هاجر الى المدينة وفي الانصار لانه كان اولا عند الزوجة ابي حذيفة الانصارية وفي قريش وفي العلم وفي الموالي وفي العبد وقتل يوم اليمامة شهيدا كذا في الكرماني ١٢ ١١ قوله ولا ادري الخ اي لا ادري ان رسول

الله صلعم قدم ابيا على معاذ او العكس وانا خص هذه الاربعة لانهم كانوا اكثر ضبط اللفظ للقرآن واتقن لاداءه وان كان غيرهم افقر في معانيه منهم اولانهم تفرغوا لاخذه من شفاهه وغيرهم اما التفرغ واما على اخذ بعضهم عن بعض اولانه صلعم اراد الاعلام بالكون بعده من تقدم هؤلاء الاربعة فانهم اقرء من غيرهم وليس المراد انه لم يجمعه غيرهم. ك ف قس خ ملتقطا ١٢

اسماء الرجال عبدان لقب عبد الله بن عثمان المكي مولاهم المروزي عبد الله هو ابن المبارك المروزي ابن ابي ميكة عبد الله بن عبيد الله عقبة بن الحارث القرشي المكي يحيى بن معين بن عون الجوزكريا البغدادي صدقة هو ابن الفضل المروزي واقد يروي عن ابيه محمد بن زيد بن عبد الله بن عمر بن الخطاب ابراهيم بن موسى بن يزيد التميمي الفراء هشام بن يوسف اليوعبد الرحمن الصنعاني محمد بن بشار العبدي البصري غندر لقب محمد بن جعفر البصري شعبة ابن الحجاج تقدم محمد هو ابن عبد الله بن ابي يعقوب الضبي البصري ابو نعيم الفضل بن دكين الكوفي محمد بن المنكدر بن عبد الله التيمي المدني ابن نمير مصغرا هو محمد بن عبد الله بن نمير محمد بن عبيد الطنافسي الكوفي قيس هو ابن ابي حازم مناقب ابن عباس مسدد هو ابن مسرهد الاسدي عبد الوارث بن سعيد التنوري العنبري مولاهم خالد هو ابن مهران الحذاء عكرمة مولى ابن عباس ابو معمر عبد الله بن عمرو المنقري مولاهم المقعد عبد الوارث هو ابن سعيد المذكور موسى بن اسمعيل التبوذكي وهيب بن خالد بن عجلان مناقب خالد بن الوليد احمد بن واقد ابو يحيى الاسدي حماد بن زيد بن درهم الجهضمي ايوب السختياني حميد العدوي البصري مناقب سالم مولى ابي حذيفة سليمان بن حرب الواشحي شعبة بن الحجاج العتكي عمرو بن مرة بن طارق الجملي الكوفي الاعمى ابراهيم هو ابن يزيد النخعي مسروق هو ابن الاجدع الكوفي ١٢

حل اللغات عاتق هو اسم لما بين المنكب والعنق عن المجمع اي حال المجمر باخ ريحان الرزق والمشموم الدف بفتح الدال المهملة السير اللين الحكمة اي العلم وقيل اتقان الامور والكتاب اي القرآن نعى من النعي وهو الاخبار بالموت الرواية اي الكلم تذرفان بالجيم اي تسيلان دمعا اخذ سيف هو خالد بن الوليد استقرءوا اي اطلبوا القراءة ١٢

عمله امر حمامة بفتح المهملة وخفة الميم وهو من مولدي اسراة موضع بين مكة واليمن وشهد بدرا وما بعدها ومات بدمشق سنة عشرين ١٢ قس

marfat.com

عبد الله بن مسعود ٢٤٥٩ حدثنا حفص بن عمر ثنا شعبة عن سليمن قال سمعت ابا وائل قال سمعت مسروقا قال قال عبد الله بن عمرو ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يكن فاحشا ولا متفحشا وقال ان من احبكم الى احسنكم اخلاقا وقال استقرءوا القران من اربعة من عبد الله بن مسعود وسالم مولى ابى حذيفة وأبى بن كعب ومعاذ بن جبل ٢٤٦١ حدثنا موسى عن ابى عوانة عن مغيرة عن ابراهيم عن علقمة قال دخلت الشام فصليت ركعتين فقلت اللهم يسر لى جليسا صالحا فرأيت شيخا مقبلا فلما دنا قلت ارجو ان يكون استجاب قال من اين انت قلت من اهل الكوفة قال افلم يكن فيكم صاحب النعلين والوسادة والمطهرة اولم يكن فيكم الذى اجير من الشيطان او لم يكن فيكم صاحب السر الذى لا يعلمه غيره كيف قرأ ابن ام عبد والليل اذا يغشى فقرأت والليل اذا يغشى والنهار اذا تجلى والذكر والانثى فقال اقرأنيها النبى صلى الله عليه وسلم فاه الى فما زال هؤلاء حتى كاد ان يردونى حدثنا سليمن بن حرب ثنا شعبة عن ابى اسحق عن عبد الرحمن بن يزيد قال سالنا حذيفة عن رجل قريب السمت والهدى من النبى صلى الله عليه وسلم حتى نأخذ عنه قال ما اعلم احدا اقرب سمتا وهديا ودلا بالنبى صلى الله عليه وسلم من ابن ام عبد ٢٤٦٢ حدثنا محمد بن العلاء ثنا ابراهيم بن يوسف ابن ابى اسحق ثنى ابى عن ابى اسحق ثنى الاسود بن يزيد قال سمعت ابا موسى الاشعرى يقول قدمت انا واخى من اليمن فمكثنا حينا ما نرى الا ان عبد الله بن مسعود رجل من اهل بيت النبى صلى الله عليه وسلم لما نرى من دخوله ودخول امه على النبى صلى الله عليه وسلم ٢٤٦٣ ذكر معاوية حدثنا الحسن بن بشر ثنا المعافى عن عثمان بن الاسود عن ابن ابى مليكة قال اوتر معاوية بعد العشاء بركعة وعنده مولى لابن عباس فاتى ابن عباس فقال دعه فانه قد صحب رسول الله صلى الله عليه وسلم ٢٤٦٥ حدثنا ابن ابى مريم ثنا نافع بن عمر ثنى ابن ابى مليكة قيل لابن عباس هل لك فى امير المؤمنين معاوية فانه ما اوتر الا بواحدة قال اصاب انه فقيه ٢٤٦٦ حدثنا عمرو بن عباس ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبة عن ابى التياح قال سمعت حمران بن ابان عن معاوية قال انكم لتصلون صلوة لقد صحبنا النبى صلى الله عليه وسلم فما رأيناه يصليها ولقد نهى عنهما يعنى الركعتين بعد العصر ٢٤٦٧ حدثنا ابو الوليد ثنا ابن عيينة عن عمرو بن دينار عن ابن ابى مليكة عن المسور بن مخرمة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فاطمة بضعة منى فمن اغضبها فقد اغضبنى ٢٤٦٧ حدثنا يحيى بن قزعة انا ابراهيم بن سعد عن ابيه عن عروة عن عائشة قالت دعا

---

١ قوله عبد الله بن مسعود بن غافل بن حبيب بن شمخ من بنى هذيل بن مدركة بن الياس بن مضر اسلم ابوه فى الجاهلية واسلمت امه وصحبت فلذلك ينسب اليها احيانا وكان هو من السابقين وقد روى ابن حبان انه سادس ستة فى الاسلام وهاجر الهجرتين وصلى القبلتين وشهد بدرا والحديبية وشهد له رسول الله صلعم بالجنة وكان من علماء الصحابة روى الحاكم وغيره من طريق ابى وائل عن حذيفة قال لقد علم المحفوظون من اصحاب محمد صلى الله عليه وسلم ان ابن ام عبد من اقربهم الى الله وسيلة يوم القيمة كذا فى الفتح وغيره وفى الاستيعاب قال صلعم رضيت لامتى ما رضى لها ابن ام عبد وسخطت لامتى ما سخط لها ابن ام عبد وقال صلعم لو كنت مؤمرا احدا من غير مشورة لامرت ابن ام عبد رواه الترمذى وفى جامع الاصول انه ولى القضاء بالكوفة وبيت مالها لعمر وصدرا من خلافة عثمان ثم سار الى المدينة فمات بها سنة اثنتين وثلثين ودفن بالبقيع وله بضع وستون سنة روى عنه ابو بكر وعمر وعثمان وعلى ومن بعدهم من الصحابة والتابعين انتهى ١٢

٢ قوله والوسادة اى المخدة والمطهرة بالكسر والفتح انا يتطهر به بريدانه كان يخدم النبى صلعم فى الحالات كلها حاصله ان شدة ملازمته صلعم ينبغى ان يكون عنده من العلم الشرعى ما يستغنى بالمسير عن غيره كذا فى الفتاة قال المكرمانى المجاور وهو عمار وصاحب سر النافقين هذيفة عرفه رسول الله صلعم اسماءهم انتهى قوله لا يعلمه غيره اى لا يعلم هذا السر غيره هذيفة ١٢

٣ قوله الذكر والانثى قال فى المجمع كان يقرأ الذكر والانثى حيث انزل اولا كذلك ثم انزل وما خلق الذكر والانثى فلم يسمعه ابن مسعود ولا ابو الدرداء وسمعه سائر الناس واثبتوه فمذا كنا نعد عبد الله ان المعوذتين ليستا من القرآن قوله يردونى اى من قراءة والذكر والانثى الى قراءة وما خلق الذكر انتهى ١٢

٤ قوله دعه اى اتركه القول فيه والانكار عليه فانه قد صحب اى فلم يفعل شيئا الا باستعتد وفى قوله وفى الرواية الاخرى اصاب انه فقيه ما يؤيد ذلك ولا التفات الى قول ابن التين ان الوتر بركعة لم يقل به الفقهاء ولان الذى نفاه قول الاكثر كذا فى الفتح قال العينى وردوى ابن ابى شيبة عن حفص بن عمر عن الحسن قال اجمع المسلمون على ان الوتر ثلث لا يسلم الا فى آخرهن انتهى وشيخ عبد الحق فى مرآة المستفيض كفته پس اين دست كشيدن حاضران فعل معاوية دان كار واستبعاد آن وجوب دادن ابن عباس بتصويب وى ممكن بفقاهت وصحبت وى والحق صريح دارد بر آنكه وتر بيك ركعت معارف نبود كما لا يخفى انتهى ١٢

٥ قوله فاطمة رضت رسول الله صلعم . اصغر بناته سنا انكما رسول الله صلعم عليا رضى الله عنه وهى ابنة خمس عشرة سنة بعد وقعة احد وماتت فى رمضان سنة احدى عشرة او ستة على وسلما دفنا ليلا بوصيتها قاله المكرمانى وفى الاستيعاب ولدت فاطمة سنة احدى واربعين من مولد النبى صلعم ونكحها رسول الله صلى الله عليه وسلم فاطمة على بن ابى طالب بعد وقعة احد وقيل انه تزوجها بعد ان ابتنى رسول الله صلعم بعائشة بالمدينة اشهر ونصف وبنى بها بعد تزويجه ايا بها باثنتى عشرة اشهر ونصف وكان سنها يوم تزوجها خمس عشرة سنة وخمسة اشهر ونصفا وعن على يوم تزوجها احدى وعشرين سنة وخمسة اشهر واختلف فى مدة ايامها فروى انه مر بها دون عشرة قبل ان يلتقى تزوج فاطمة على اربعمائة

وثمانين انتهى مختصرا ١٢

٦ قوله فاطمة سيدة نساء اهل الجنة . هذا بظاهره يدل على انها افضل النساء مطلقا حتى من خديجة وعائشة ومريم وآسية كذا فى الفتاة وسيجىء فى ص ٢٠٠ ١٢

٧ قوله بضعة منى . بفتح الباء المنقطة من اللحم وقد تكسر اى انها جزء منى كذا فى المجمع وفى المكرمانى قال النووى بضعة بفتحها كما لمضغة واختلفوا فى فاطمة وعائشة ايتهما افضل انتهى قال فى اللمعات اختلفوا فى فضل عائشة على خديجة وكذا فى فضل فاطمة على عائشة او العكس ونقل عن مالك انه قال فاطمة بضعة من النبى صلعم ولا افضل على بضعة من رسول الله صلعم وسئل الامام السبكى عن ذلك فقال الذى نختاره ونذهب الله به ان فاطمة افضل ثم امها خديجة ثم عائشة قال السيوطى فى فاطمة وعائشة ايتهما افضل فيه ثلثة مذاهب اصحها ان فاطمة افضل ومال بعضهم الى التوقف انتهى ما فى اللمعات وفى المرقاة قال السيوطى فى التقاية نعتقد ان افضل النساء مريم وفاطمة وافضل امهات المؤمنين خديجة وعائشة وفى التفضيل بينهما اقوال ثالثها التوقف اقول التوقف فى حق الكل اولى اذ ليس فى المسئلة دليل قطعى والظنيات متعارضة غير مفيدة للعقائد المبنية على اليقينيات انتهى والله اعلم بالصواب ١٢

اسماء الرجال

حفص بن عمر الحوضى شعبة بن الحجاج سليمان بن مهران الاعمش ابو وائل شقيق بن سلمة موسى بن اسمعيل التبوذكى ابو عوانة الوضاح اليشكرى مغيرة بن مقسم الكوفى ابراهيم بن يزيد النخعى علقمة بن قيس النخعى سليمان بن حرب الواشحى شعبة بن الحجاج العتكى ابى اسحق عمرو بن عبد الله السبيعى عبد الرحمن بن يزيد النخعى محمد بن العلاء ابو كريب الهمدانى ابى هو يوسف بن ابى اسحق ابى اسحق هو عمرو السبيعى ذكر معاوية بن ابى سفيان الحسن بن بشر ابو على الكوفى المعافى بن عمران الموصلى ابن ابى مليكة عبد الله بن عبيد الله بن ابى مليكة ابن ابى مريم هو سعيد بن الحكم نافع بن عمر بن عبد الله الجمحى عمرو بن عباس ابو عثمان البصرى ابى التياح يزيد بن حميد الضبعى حمران بن ابان مولى عثمان بن عفان رض مناقب فاطمة رضى الله تعالى عنها ابو الوليد هو هشام بن عبد الملك ابن عيينة هو سفيان عمرو بن دينار هو المكى ابن ابى مليكة هو عبد الله تقدم قريبا يحيى بن قزعة القرشى المؤذن ابراهيم روى عن امه سعدى بن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف الزهرى عروة هو ابن الزبير بن العوام

حل اللغات مسوقا هو ابن الجدع فاحشا اى متكلفا بالقبيح متفحشا اى متكلفا بالقبيح دنا قرب السمت هو الهيئة الحسنة والهدى بفتح الباء وسكون الدال الطريقة والدل بفتح الدال المهملة الشكل والشمائل ابن ام عبد هو عبد الله بن مسعود مكثنا اى اقمنا مانا ما نرى اى ما نعتقد دعه اى اترك القول فيه بضعة بفتح الباء وقد تكسر المقطعة من اللحم اى الجزء منى ١٢

عه قولت به الحسن والحسين الممن وزينب وام كلثوم ورقية وماتت بالمدينة بعد موت النبى صلعم بستة اشهر ١٢ مرقاة

marfat.com

النبي صلى الله عليه وسلم فاطمة ابنته في شكواه التي قبض فيها فسارها بشيء فبكت ثم دعاها فسارها فضحكت قالت فسألتها عن ذلك فقالت سارني النبي صلى الله عليه وسلم فاخبرني انه يقبض في وجعه الذي توفي فيه فبكيت ثم سارني فاخبرني اني اول اهل بيته اتبعه فضحكت ٢ فضل عائشة حدثنا يحيى بن بكير ثنا الليث عن يونس عن ابن شهاب قال ابو سلمة ان عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يوما يا عائش هذا جبريل يقرئك السلام فقلت وعليه السلام ورحمة الله وبركاته ترى ما لا ارى تريد رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثنا ادم ثنا شعبة ح وثنا عمرو وانا شعبة عن عمرو بن مرة عن ابي موسى الاشعري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كمل من الرجال كثير ولم يكمل من النساء الا مريم بنت عمران واسية امرأة فرعون وفضل عائشة على النساء كفضل الثريد على سائر الطعام حدثنا عبد العزيز بن عبد الله ثنى محمد بن جعفر عن عبد الله بن عبد الرحمن انه سمع انس بن مالك يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول فضل عائشة على النساء كفضل الثريد على سائر الطعام حدثنا محمد بن بشار ثنا عبد الوهاب بن عبد المجيد ثنا ابن عون عن القاسم بن محمد ان عائشة اشتكت فجاء ابن عباس فقال يا أم المؤمنين تقدمين على فرط صدق على رسول الله صلى الله عليه وسلم وعلى ابي بكر حدثنا محمد بن بشار ثنا غندر ثنا شعبة عن الحكم سمعت ابا وائل قال لما بعث علي عمارا والحسن الى الكوفة ليستنفرهم خطب عمار فقال انى لاعلم انها زوجته في الدنيا والآخرة ولكن الله ابتلاكم لتتبعوه او اياها حدثنا عبيد بن اسمعيل ثنا ابو اسامة عن هشام عن ابيه عن عائشة انها استعارت من اسماء قلادة فهلكت فارسل رسول الله صلى الله عليه وسلم ناسا من اصحابه في طلبها فادركتهم الصلوة فصلوا بغير وضوء فلما اتوا النبي صلى الله عليه وسلم شكوا ذلك اليه فنزلت اية التيمم قال اسيد بن حضير جزاك الله خيرا فوالله ما نزل بك امر قط الا جعل الله لك منه مخرجا وجعل للمسلمين فيه بركة حدثنا عبيد بن اسمعيل ثنا ابو اسامة عن هشام عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لما كان في مرضه جعل يدور في نسائه ويقول اين انا غدا اين انا غدا حرصا على بيت عائشة قالت عائشة فلما كان يومي سكن حدثنا عبد الله بن عبد الوهاب ثنا حماد ثنا هشام عن ابيه قال كان الناس يتحرون بهداياهم يوم عائشة قالت عائشة فاجتمع صواحبي الى ام سلمة فقلن يا ام سلمة والله ان الناس يتحرون بهداياهم يوم عائشة وانا نريد الخير كما تريده عائشة فمري رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يأمر الناس ان يهدوا اليه حيثما كان او حيث ما دار قالت فذكرت ذلك ام سلمة للنبي صلى الله عليه وسلم قالت فاعرض عني فلما عاد الي ذكرت له ذلك فاعرض عني فلما كان في الثالثة ذكرت له فقال يا ام سلمة لا توذيني في عائشة فانه والله ما نزل علي الوحي وانا في لحاف امرأة من نسائي غيرها باب مناقب

---

٢ قوله فضل عائشة وهي الصديقة بنت الصديق وامها ام رومان بنت عامر وكان مولدها في الاسلام قبل الهجرة بثمان سنين او نحو ها وماتت النبي صلعم ولها نحو ثمانية عشر عاما وكان موتها في خلافة معوية سنة ثمان وخمسين وقيل في التي بعدها ولم تلد للنبي صلعم شيئا على الصواب وكانت تكنى بام عبد الله باسم ابن اختها اسماء بنت الصديق كذا في الفتح ١٢.

٣ قوله كمل. بتثليث الميم ثلث لغات والاوفق بالمعنى اللازمي العظم ١٢ مرقاة ٣ قوله الامريم بنت عمران واسية. استدل بهذا الحصر على نبوتهما بان الكمل الانبياء وقال الكرماني لا يلزم من لفظ الكمال ثبوت نبوتها لانه يطلق تام الشيء وتناهيه في بابه فالمراد بلوغها الى النهاية في جميع الفضائل التي للنساء انتهى ثم ظاهر الحديث يفيد فضلها يعني مريم واسية على سائر النساء حتى فاطمة وخديجة وعائشة وساراز واجه وبناته صلعم قيل كان هذا الاخبار قبل ان يوحى اليه بفضل هذه المطهرات او استثنى من العموم بقرينة الاحاديث الاخر وبالجملة وقعت اخبار متعددة مختلفة في فضائل النساء فاما ان يقيد بجهات مخصوصة او يخص العمومات ١٢ المعات ٤ قوله فضل عائشة الزاهر في الكلام في صورة جملة مستقلة للدلالة على ثبوت فضل خاص من بينها كالة افي اللمعات قال علي القاري في المرقاة تقدم الثلاث في ان المراد بالنساء جنسهن لواز واجه صلعم عموما او بعد خديجة والاظهر انها افضل من جميع النساء لما هو ظاهر الاطلاق من حيث الجامعية لكمالات العلمية والعملية. العبر عنها في التشبيه بالثريد انما يعرب المثل بالزيد لانه افضل طعام العرب وانه مركب من الجزو واللحم والمرقة ولا نظير لها في الاغذية انتهى ومر بيانه في ص٦٠٥ قال في الفتح قال ابن التين ان اريد بالتفضيل كثرة الثواب عند الله فذلك امر لا يطلع عليه فان عمل القلوب افضل من عمل الجوارح وان اريد كثرة العلم فعائشة لا محالة وان اريد شرف الاصل فخاطمة لا محالة وهي افضلهن لا يشارك في ذلك غيرها اخواتها وان اريد شرف السيادة فقد ثبت النص لفاطمة وحدها تلت امتازت فاطمة من اخواتها بانهن فتن في حيوة المصطفى صلعم واما امتازت به عائشة من فضل العلم فان خديجة ما يقابلها وهي انها اول من اجاب الى الاسلام ودعا اليه واعان على ثبوته بالنفس والمال والتوجه التام فلم تشل اجر من جاء بعدها وقد انعقد الاجماع على افضليته فاطمة وبقي الخلاف بين خديجة وعائشة انتهى كلام الفتح ١٢ ٥ قوله فلما اتوا النبي صلعم قال ابن التين ليست هذه اللفظة محفوظة يعني انهم اتوا بالعقد اي ان المحفوظ قولها فاخرنا البعير فوجدنا العقد تحته ١٢ شرح ٦ قوله فبريرا. لا يرد ذلك على خديجة لانها ماتت قبل ذلك فلم تدخل في الخطاب بقولها لكن وكل ما يعقد ويعلق في عنقه يسمى التمائم او سكت عن هذا القول يتحدون اي يقصدون ويعتمدون ١٢.

٧ فائدة ذكر بها بطريق الحصر اختصاصها بكمال لم يشركها احد من نساء زمانها ومن نساء الامم المتقدمة او مطلق غير مقيد وذلك لما نقل العلماء من الاجماع على عدم نبوة النساء ١٢ مرقاة.

٨ والمتون بهذا الكتاب من الشيوخ رحمهم الله ضبطوه وقالوا ابتدا منتصف الكتاب ومن مناقب الانصار هو ابتداء النصف الاخير منه ١٢. ٩ نعم عمار اسع الحديث منه صلعم ١٢

والخزرج وحلفاءهم كما في حديث انس والاوس ينتسبون الى اوس بن حارثة والخزرج ينتسبون الى الخزرج بن حارثة وهو ابنا قيلة وهو اسم امهما والد هم هو حارثة بن عمرو بن عامر الذي يجتمع اليه انساب الازد ١٢ فتح الباري

اسماء الرجال فضل عائشة رضي الله عنها يحيى هو ابن عبد الله بن بكير المخزومي المصري الليث هو ابن سعد الامام المصري يونس هو ابن يزيد الايلي ابن شهاب هو الزهري ابو سلمة هو ابن عبد الرحمن بن عوف آدم هو ابن ابي اياس العسقلاني شعبة هو ابن الحجاج التلمي عمرو بن مرة بضم الميم وشدة الراء الهمداني الكوفي عبد العزيز بن عبد الله الاويسي محمد بن جعفر هو ابن ابي كثير محمد بن بشار العبدي البصري ابن عون عبيد الله البوعون البصري القاسم بن محمد بن ابي بكر الصديق محمد بن بشار المذكور غندر هو محمد بن جعفر البصري شعبة هو ابن الحجاج المحكم بالتحريك ابن عتيبة بالتصغير ابو وائل هو شقيق بن سلمة الكوفي عبيد بن اسمعيل ابو محمد القرشي الباري الكوفي ولد اعمى بتبارك الاسود واسم عبد الله وعبيد لقبه عرف به ابو اسامة هو حماد بن اسامة القرشي مولاهم الكوفي هشام من ابيه عروة بن الزبير بن العوام عبيد ومن بعده هم الماضون في الاسناد السابق عبيد الله بن عبد الوهاب الحبجبي البصري حماد هو ابن زيد بن درهم الازدي البصري هشام وابوه عروة تقدما

باب مناقب الانصار ١٢

حل اللغات سارها اي كلمها خفية عائش مرخم عائشة بقرنك بضم الياء من القراءة كمل بتثليث الميم ثلاث لغات والاوفق بالمعنى اللازمي الضم الثريد الخبز المكسور واللحم والمرق اشتكت مرضت وضعفت فرط بفتح الفاء والراء هو المتقدم والسابق الصدق اي الصادق ليستنفرهم اي ليطلب نفرهم اسماء اخت عائشة القلادة والعقد بكسر العين واحد وهو كل ما يعقد ويعلق في عنقه تمائم التي مات او سكت عن هذا القول يتحدون اي يقصدون ويعتمدون ١٢.

الانصار ٢ وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِمَّا أُوتُوا حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثني مهدي بن ميمون قال حدثنا غيلان بن جرير قال قلت لانس ارأيت اسم الانصار كنتم تسمون به ام سماكم الله قال بل سمانا الله كنا ندعى على عهد النبي فيحدث بنا مناقب الانصار ومشاهدهم ويقبل على اوعلى رجل من الوفد فيقول فعل قومك يوم كذا وكذا وكذا حدثني عبيد بن اسمعيل قال حدثنا ابو اسامة عن هشام عن ابيه عن عائشة قالت كان يوم بعاث يوما قدمه الله لرسوله صلى الله عليه وسلم فقدم رسول الله صلى الله عليه وسلم وقد افترق ملؤهم وقتلت سراتهم وجرحوا فقدمه الله لرسوله في دخولهم في الاسلام حدثنا ابو الوليد قال حدثنا شعبة عن ابي التياح قال سمعت انسا يقول قالت الانصار يوم فتح مكة واعطى قريشا والله ان هذا لهو العجب ان سيوفنا تقطر من دماء قريش وغنائمنا ترد عليهم فبلغ النبي صلى الله عليه وسلم فدعا الانصار فقال ما الذي بلغني عنكم وكانوا لا يكذبون فقالوا هو الذي بلغك قال اولا ترضون ان يرجع الناس بالغنائم الى بيوتهم وترجعون برسول الله الى بيوتكم لو سلكت الانصار واديا وشعبا لسلكت واديكم وشعبكم باب قول النبي صلى الله عليه وسلم لولا الهجرة لكنت امرأ من الانصار قاله عبد الله بن زيد عن النبي صلى الله عليه وسلم حدثني محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن محمد بن زياد عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم وقال ابو القاسم صلى الله عليه وسلم لو ان الانصار سلكوا واديا وشعبا لسلكت في وادي الانصار ولولا الهجرة لكنت امرأ من الانصار فقال ابو هريرة ما ظلم يا بي واوى اووه ونصروه او كلمة اخرى باب اخاء النبي صلى الله عليه وسلم بين المهاجرين والانصار حدثنا اسمعيل بن عبد الله قال حدثني ابراهيم بن سعد عن ابيه عن جده قال لما قدموا المدينة اخى رسول الله صلى الله عليه وسلم بين عبد الرحمن وسعد بن الربيع فقال لعبد الرحمن اني اكثر الانصار مالا فاقسم مالي نصفين ولي امرأتان فانظر اعجبهما اليك فسمها لي اطلقها فاذا انقضت عدتها فتزوجها قال بارك الله لك في اهلك ومالك اين سوقكم فدلوه على سوق بني قينقاع فما انقلب الا ومعه فضل من اقط وسمن ثم تابع الغدو ثم جاء يوما وبه اثر صفرة فقال النبي صلى الله عليه وسلم مهيم قال تزوجت قال كم سقت اليها قال نواة من ذهب او وزن نواة شك ابراهيم حدثنا قتيبة قال حدثنا اسمعيل بن جعفر عن حميد عن انس انه قال قدم علينا عبد الرحمن بن عوف واخا رسول الله صلى الله عليه وسلم بيننا وبين سعد بن الربيع وكان كثير المال فقال

---

٢ وقوله سبحانه الآية ثنا اراهيم اكتفى عز وجل مناقب ويقول ثنا وجرحوا وجرحوا ٢ صلى الله عليه وسلم ٢ ذلك ترجعوا
٢ امرأ ثنا وكلمة اخى ابن عوف وبين فاطلقها سوقك رسول الله صلى الله عليه وسلم ٢ من ذهب اخى النبي

---

٢ قوله والذين تبوؤ الدار وغيره فان قلت كيف تبوؤ الايمان قلت هو من تعسيل قول الشاعر علفتها تبنا وماء باردا انتهى ومر بيانه في ص ٦٥٤ في مناقب عثمان ١٢ ٢ قوله تسمون براي الجر في انتم قبل القرآن كنتم تسمون بالانصار ام لا قال بل سمانا الله كما في قوله تعالى واله يقول الاولون من المهاجرين والانصار ١٢ ك ٣ قوله كنا ندخل. كذا في بعض الرواية بغير واو عطف وهو من كلام غيلان لا من كلام انس وسيأتي قبل باب القسامة في ص ٨٥٦ في البالبية من وجه آخر عن مهدي ابن ميمون عن غيلان قال كنا نأتي انس بن مالك المدينة ولم يذكر ماقبل ١٢ فتح ٤ قوله فعل قومك الخ اي ما كان من يكلي المغازي ما ثر هم في فتح وغير الاسلام ١٢ ٥ قوله يوم بعاث. بضم الموحدة يوم حرب بين الاوس والخزرج وبعاث حصن للاوس ومن اعلم الغين صحف وهو بالعرف وتركوا وقع عنده الحرب بين الاوس والخزرج واستمرت مائة وعشرين سنة حتى الف بينهم بالاسلام وكان يوما قد مر الله لرسوله اذ قتلت اشرافهم فيه ولو كانوا احياء لما سكنوا عن متابعة ومنع حب رياستهم عن دخول رئيس عليهم فكان ذلك من مقدمات الخير لرسوله صلعم ١٢ ك ع ٦ قوله سراتهم. اي خيارهم والسروات جمع السراة بفتح السين وضمها الراد والسراة جمع سري وهو الشريف ١٢ شيخ ٧ قوله وجرحوا الاكثر بضم الجيم والراء المكسورة منقطا وضبطها ثم ضبطه وعند بعضهم بتعيين من الجرح بمعنى الاضطراب والقلق وعند بعضهم بفتح الجيم ثم بهم من الجرح وهو ضيق الصدر وبعضهم بغار ثم جيم من الخروج الى خرجوا من اوطانهم وصوب ابن الاثير الاول وصوب غيره الثالث. ملتقط من كرماني ف ١٢ ٨ قوله ما الذي بلغني الى قوله ما الذي بلغك وفي المغازي قال فقهاء الانصار اما رؤساؤنا فلم يقولوا شيئا اما ناس منا حديثة اسنانهم فقالوا يغفر الله لرسول الله صلعم يعطي قريشا ويترك وسيوفنا تقطر من دمائهم. قسطلاني ومر بيانه في ص ٥٥٥ في الخمس ١٢ ٩ قوله لولا الهجرة الخ. هو طرف من حديث سيأتي في غزوة حنين انشاء الله تعالى اي لولا فضيلة الهجرة وشرافته لاحببت الانتساب الى الانصار ودياره م ولانتفعت عن اسم المهاجرين الى الانصار ١٢ المعات ١٠ قوله فلم يظلم. اي ما تجاوز رسول الله صلعم عن الحد في هذا القول فان الانصار اهل لهذه العناية قوله وكلمة اخرى لعل المراد به المواساة بالصبر ١٢ ١١ قوله بني قينقاع. بطن من يهود المدينة بضم قاف وضم نون وكسرها الثلثة. ويضاف اليهم السوق كذا في المجمع هو معروف على ارادة المحلة والى وغير معروف على ارادة القبيلة كذا في القسطلاني ١٢ ١٢ قوله اقط. عناية. وبوب وكلفته ورحل وابل شتى تتبع من المخيض الغنمي قال في القاموس وفي النهاية الاقط لبن يابس يمضغ ويطبخ

انتهى قال عياض هو عين اللبن المستخرج زبده ١٢ ١٣ قوله مهيم بفتح الميم وسكون الهاء وفتح التحتية وسكون الميم كلمة يمانية اي ما بالك هو استفهام انكاري عن التصنع بالتلوق فاجابه بقوله تزوجت اي فتعلق لي بهذا ولم اتصنع ١٢ ١٤ قوله نواة من ذهب. قال الشيخ في اللمعات قيل هي اسم لخمسة دراهم كما ان النش اسم لعشرين درهما والاوقية لاربعين وقال صاحب القاموس النواة من العدد عشرون او عشرة والاوقية من الذهب اربعون اواربعة دنانير او مائتا خمسة دراهم او ثلثمائة. ونصف وقيل المراد نواة التمر انتهى كلام الشيخ. ومر الحديث مع بيانه في ص ٣٦٨ في اول كتاب البيوع ١٢ اسماء الرجال موسى ابن اسمعيل هو التبوذكي مهدي بن ميمون هو المعولي بكسر الميم البصري غيلان بن جرير المعول البصري عبيد بن اسمعيل الهباري الى آخر الاسناد تقدموا قريبا ابو الوليد هو هشام بن عبد الملك الطيالسي شعبة بن الحجاج العتكي ابي التياح هو يزيد بن حميد الضبعي البصري باب قول النبي صلعم قاله عبد الله بن زيد اي ابن عاصم بن كعب الانصاري وصله المؤلف في غزوة الطائف محمد بن بشار هو العبدي البصري عندر هو محمد بن جعفر البصري شعبة بن الحجاج المذكور محمد بن زياد القرشي الجمحي مولاهم باب اخاء النبي صلعم اسمعيل بن عبد الله الاويسي ابراهيم بن سعد يروي عن ابيه سعد بن ابراهيم عن جده ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف قتيبة هو ابن سعيد ابو رجاء الثقفي البلخي اسمعيل بن جعفر هو الانصاري حميد هو ابن ابي حميد الطويل ابو عبيدة البصري انس هو ابن مالك خادم النبي صلى الله عليه وسلم سعد بن الربيع بفتح الراءين عمرو بن ابي زهير الانصاري الخزرجي النقيب ١٢

حل اللغات تبوؤا اي اتخذوا واستوطنوا والتبوأ في الاصل التمكن والاستقرار لحاجة اي سكنوا وغيرها. اووا بلفظ الجمع من الاتيان او الايت اي اجبرنا بعانت بضم الباء الموحدة وتخفيف العين المهملة وفي آخره نون مثلثة من ايام الاوس والخزرج غلبوهم اي جاءت سرداتهم بفتح السين المهملة والراء واشرافهم وهي جمع السراة وهو جمع السري وهو السيد الشريف الكريم جرحوا بضم الجيم وراء مكسورة وتشديد بتعيين معنى الاضطراب والقلق شعبه هو بكسر الشين وسكون العين وهو الطريق في الجبل الوادي مكان منخفض او الذي فيه ماء بالي دامي اي هو مندى بالي وامي ١٢ ودة من الالوار بمعنى صوفه اليهم قينقاع ١٢ بفتح القافين وسكون الياء بطن من يهود المدينة اقط الكشف هو لبن يابس مجهم بفتح الميم وسكون الهاء وفتح القيقية اي ما بالذا نواة هي اسم لخمسة دراهم ١٢

سعد قد علمت الانصار انی من اکثرها مالا فاسقسم مالی بینی وبینک شطرین ولی امرأتان فانظر اعجبهما الیک فاطلقها حتی اذا حللت تزوجتها فقال عبد الرحمن بارک الله لک فی اهلک ۱۲ فلم یرجع یومئذ حتی افضل شیئا من سمن واقط فلم یلبث الا یسیرا حتی جاء رسول الله صلی الله علیه وسلم وعلیه وضر من صفرة فقال له رسول الله صلی الله علیه وسلم مهیم قال تزوجت امرأة من الانصار فقال ما سقت فیها قال وزن نواة من ذهب او نواة من ذهب فقال اولم ولو بشاة حدثنا الصلت بن محمد ابو همام قال سمعت المغیرة بن عبد الرحمن قال حدثنا ابو الزناد عن الاعرج عن ابی هریرة قال قالت الانصار اقسم بیننا وبینهم النخل قال لا قال تکفونا المؤنة ونشرکونا فی الامر قالوا سمعنا واطعنا باب حب الانصار حدثنا حجاج بن منهال حدثنا شعبة قال اخبرنی عدی بن ثابت قال سمعت البراء قال سمعت النبی صلی الله علیه وسلم او قال قال النبی صلی الله علیه وسلم الانصار لا یحبهم الا مؤمن ولا یبغضهم الا منافق فمن احبهم احبه الله ومن ابغضهم ابغضه الله حدثنا مسلم بن ابراهیم قال حدثنا شعبة عن عبد الرحمن بن عبد الله بن جبر عن انس بن مالک عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ایة الایمان حب الانصار وایة النفاق بغض الانصار باب قول النبی صلی الله علیه وسلم للانصار انتم احب الناس الی حدثنا ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا عبد العزیز عن انس قال رأی النبی صلی الله علیه وسلم النساء والصبیان مقبلین قال حسبت انه قال من عرس فقام النبی صلی الله علیه وسلم ممثلا فقال اللهم انتم من احب الناس الی قالها ثلاث مرار حدثنا یعقوب بن ابراهیم بن کثیر قال حدثنا بهز بن اسد قال حدثنا شعبة قال اخبرنی هشام بن زید قال سمعت انس بن مالک قال جاءت امرأة من الانصار الی رسول الله صلی الله علیه وسلم ومعها صبی لها فکلمها ما شاء الله ان تکلمها فقال لها رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال والذی نفسی بیده انکم احب الناس الی مرتین باب اتباع الانصار حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن عمرو سمعت ابا حمزة عن زید بن ارقم قال قالت الانصار یا رسول الله لکل نبی اتباع وانا قد اتبعناک فادع الله ان یجعل اتباعنا منا فدعا به فمنت ذلک الی ابن ابی لیلی قال قد زعم ذاک زید حدثنا آدم قال حدثنا شعبة حدثنا عمرو بن مرة قال سمعت ابا حمزة رجلا من الانصار قال قالت الانصار لکل قوم اتباعا وانا قد اتبعناک فادع الله ان یجعل اتباعنا منا قال النبی صلی الله علیه وسلم اللهم اجعل اتباعهم منهم فذکرته لابن ابی لیلی قال قد زعم ذاک زید قال شعبة واظنه زید بن ارقم باب فضل دور الانصار حدثنی محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة قال سمعت قتادة عن انس بن مالک عن ابی اسید قال قال النبی صلی الله علیه وسلم خیر دور الانصار بنو النجار ثم بنو عبد الاشهل ثم بنو الحارث بن الخزرج ثم بنو ساعدة وفی کل دور الانصار خیر فقال سعد ما اری النبی صلی الله علیه وسلم الا قد فضل علینا فقیل

ایها قال النخیل قال یکفونا تکفوننا یشرکونا من الایمان ۲ قال عبد الله هو ابن جبر بن عتیک ممثلا ۲ ممثلا ۲ ممثلا مثل الرجل قامر یزید ۲ قال ۲ قال ۲ منا فقال ذلک ذلک ثنا

---

۱ قوله اولم ولو بشاة ای اتخذ ولیمة الاکثر علی ان ذلک سنة والتقدیر بالشاة لمن اطاقها لاعلی التحتم وقد صح انه اولم علی بعض نسائه بمد من شعیر وعلی اخری بسویق وتمرة وعلی اخری بحیس کذا فی اللمعات قال فی المجمع قال ذو الرمة فی هذه العبارة انه للقلة ای ولو بشئ قلیل کالشاة وقد یجئ مثل هذه العبارة لبیان الکثیر والتبعید کما فی قولهم لا افعل هذا ولو بعین فضیل وهو المراد هنا لان کون الشاة قلیلة لم یعرف فی ذلک الزمان وهو الظاهر من الحدیث الآتی انتهی یعنی حدیث انس قال ما اولم رسول الله صلی الله علیه وسلم علی احد من نسائه اولم علی زینب اولم بشاة متفق علیه ۱۲ ۲ قوله مخافة ان لا تکفونا ای قال الانصاری تکفوننا ایها المهاجرون المؤنة فی النخل تتعهده بالسقی والتربیة قولنی للامر ای الحاصل من ذلک وفی بعضها التمر وهو ظاهر قولوا لا. ای المهاجرون والانصار ویحتمل ان یکون هذا القول من المهاجرین کذا فی الخیر الجاری ومر بیانه فی ص۴۰۸ فی المزارعة ۱۲ ۳ قوله حب الانصار جمع ناصر ونصیر واللام للعهد والمراد انصار رسول الله صلعم من الاوس والخزرج وقد صار علما لهم والاظهر علی اولادهم وخلفائهم وموالیهم وکان نصرهم وایواءهم النبی صلعم موجبا لمعاداة کفار العرب والعجم ایاهم فلذا جاء التحذیر عن بغضهم والترغیب فی حبهم ۱۲ لمعات ۴ قوله لا یحبهم الا مؤمن حصر محبتهم فی المؤمنین فلذلک صارت علامة للایمان وکذا بغضهم ۱۲ لمعات ۵ قوله آیة الایمان حب الانصار الآیة. العلامة وانما کان کذلک لانهم تبوؤا الدار والایمان وجعلوا المدینة مستقر الرسول واصحابه فمن احبهم فذلک من کمال ایمانه ومن ابغضهم فذلک من علامة نفاقه کذا فی المجمع والطیبی وفی اللمع قال ابن التین المراد حب جمیعهم وبغض جمیعهم لان ذلک انما یکون للدین ومن البغض لبعضهم بعض یسوغ البعض لیس فلیس داخلا فی ذلک ۱۲ ۶ قوله ممثلا. من الامثال او التمثیل. ای منتصبا قائما من مثل مثولا اذا انتصب قائما وذکرنی کتاب النکاح ممتنا بالفوقیة والنون من المتنة ای متفضلا علیهم کذا فی الکرمانی وفی النهایة ممثلا یروی بکسر الثاء وفتحها ای منتصبا قائما هکذا اشرح وفیه نظر من جهة العرف وروی ممثل قائما انتهی. کذا فی المجمع ۱۲ ۷ قوله ایتها منا منک. ای من اهل طریقتک وفی بعضها منا وعلیه شرح ابن حجر والکرمانی ای یجعل لهم ما جعل لنا من العز والشرف وان یسوی اباهم الانصار او مخلصین بنا متفقین آثارنا باحسان ۱۲ ۸ قوله فمنیت ذلک. ای نقلته وهو تخفیف

المیم وقائل ذلک هو عمرو بن مرة کما فی الروایة التی تلیها وابن ابی لیلی هو عبد الرحمن کذا فی الفتح ۱۲

۹ قوله فضل دور الانصار هی جمع دار وهی المنازل المسکونة والمحال ویجمع ایضا علی دیار وایاد بها هنا القبائل وکل قبیلة اجتمعت فی محلة سمیت تلک المحلة دارا وعسی ساکنوها بها ممازا ۱۲ نهایة ومجمع البحار ۱۰ قوله بنو النجار. بفتح النون وشدة الجیم هم من الخزرج والمراد خیر قبائل الانصار القبیلة النجاریة وهذا من باب اطلاق المحل وارادة الحال او بنو النجار علی حذف المضاف ای دار بنی النجار وخیرتها بسبب حضرة النبی صلعم فیها من الطامات والمبرات ۱۲ ک خ ملتقط ۱۱ قوله وفی کل دور الانصار خیر هو اسم للتفضیل فیه ای الفضل حاصل فی جمیعهم وان تفاوتت مراتبه کذا فی التوشیح للسیوطی ۱۲ ۱۲ قوله فقال سعد ای ابن عبادة وهو من بنی مسعدة وکان کبیرهم یومئذ قوله ما اری. بفتح الهمزة من الرؤیة وهی من اطلاقها علی المسموع ویحتمل ان یکون من الاعتقاد ویؤید ضمها بمعنی الظن ۱۲ فتح الباری ۱۳ قوله فقیل لم اقف علی اسم الذی قال ذلک. کذا فی الفتح قوله قد فضلکم علی کثیر. ای من قبائل الانصار غیر المذکورین کذا فی القسطلانی ۱۲.

اسماء الرجال

ابو الزناد عبد الله بن ذکوان الاعرج عبد الرحمن بن هرمز باب حب الانصار حجاج بن منهال الانماطی شعبة بن الحجاج التنکی عدی بن ثابت الانصاری مسلم بن ابراهیم الفراهیدی شعبة المذکور باب قول النبی صلعم ابو معمر عبد الله بن عمرو المنقری المقعد عبد الوارث بن سعید بن ذکوان التنوری عبد العزیز بن صهیب البنانی الاعمی انس بن مالک یعقوب بن ابراهیم ابن کثیر الدورقی بهز بن اسد العمی البصری شعبة تکرر ذکره باب اتباع الانصار محمد بن بشار العبدی البصری غندر محمد بن جعفر البصری شعبة المذکور عمرو بن مرة الجملی ابو عبد الله الکوفی الاعمی ابا حمزة طلحة بن یزید مولی قرظة زید بن ارقم بن زید بن قیس الانصاری آدم هو ابن ابی ایاس العسقلانی شعبة ومن بعده تقدموا الا ان ابن ابی لیلی عبد الرحمن الانصاری محمد بن بشار وغندر وشعبة هم المذکورون آنفا قتادة هو ابن دعامة بن قتادة السدوسی ۱۲.

حل اللغات

وضم بفتح الواو والمعجمة آخره راء ای لطم صفرة ای صفرة خلوق او الخلوق طیب یصنع من زعفران وغیره سمیت بهم کلمة استفهامیة مبنیة علی السکون وقیل اسم فعل بمعنی اخبر وقیل بمعنی ما شانک ما یمانعک ما اسقیت ای ما امهرت ممثلا من الامثال وقیل من التمثیل ای منتصبا وقائما کلهم ای احاجها عما سألته اتباعا ۱۲ الانصار ای الحلفاء والموالی فمنیت

Marfat.com

قد فضلكم على كثير وقال عبد الصمد حدثنا شعبة حدثنا قتادة سمعت انسا قال ابو اسيد عن النبي صلى الله عليه وسلم هذا وقال سعد
ابن عبادة حدثنا سعد بن حفص قال حدثنا شيبان عن يحيى قال ابو سلمة اخبرني ابو اسيد انه سمع النبي صلى الله عليه وسلم
يقول خير الانصار او قال خير دور الانصار بنو النجار وبنو عبد الاشهل وبنو الحارث وبنو ساعدة حدثنا خالد بن مخلد قال حدثنا
سليمان قال حدثني عمرو بن يحيى عن عباس بن سهل عن ابي حميد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان خير دور الانصار دار
بني النجار ثم عبد الاشهل ثم دار بني الحارث ثم بني ساعدة وفي كل دور الانصار خير فلحقنا سعد بن عبادة فقال ابو اسيد الم تر
ان نبي الله خير الانصار فجعلنا اخيرا فادرك سعدا النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله خيرت دور الانصار فجعلنا اخرا فقال اوليس
بحسبكم ان تكونوا من الخيار باب قول النبي صلى الله عليه وسلم للانصار اصبروا حتى تلقوني على الحوض قاله عبد الله بن زيد عن
النبي صلى الله عليه وسلم حدثني محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة قال سمعت قتادة عن انس بن مالك عن اسيد بن
حضير رجلا من الانصار قال يا رسول الله الا تستعملني كما استعملت فلانا قال ستلقون بعدي اثرة فاصبروا حتى تلقوني على
الحوض حدثني محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن هشام سمعت انس بن مالك يقول قال النبي صلى الله عليه وسلم
للانصار انكم ستلقون بعدي اثرة فاصبروا حتى تلقوني وموعدكم الحوض حدثني عبد الله بن محمد قال حدثنا سفيان عن يحيى
ابن سعيد سمع انس بن مالك حين خرج معه الى الوليد قال دعا النبي صلى الله عليه وسلم الانصار الى ان يقطع لهم البحرين فقالوا لا
الا ان تقطع لاخواننا من المهاجرين مثلها قال اما لا فاصبروا حتى تلقوني فانه ستصيبكم اثرة بعدي باب دعاء النبي صلى الله
عليه وسلم اصلح الانصار والمهاجرة حدثنا ادم قال حدثنا شعبة قال حدثنا ابو ياس عن انس بن مالك قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم لا عيش الا عيش الاخرة فاصلح الانصار والمهاجرة وعن قتادة عن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله وقال
فاغفر للانصار حدثنا ادم قال حدثنا شعبة عن حميد الطويل سمعت انس بن مالك قال كانت الانصار يوم الخندق تقول نحن
الذين بايعوا محمدا على الجهاد ما بقينا ابدا فاجابهم اللهم لا عيش الا عيش الاخرة فاكرم الانصار والمهاجرة حدثنا محمد بن
عبيد الله قال حدثنا محمد بن ابي حازم عن ابيه عن سهل قال جاء نار رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن نحفر الخندق وننقل
التراب على اكتادنا فقال رسول الله اللهم لا عيش الا عيش الاخرة فاغفر للمهاجرين والانصار باب ويؤثرون على انفسهم

---

١ قال ٢ الطلحي ٣ يحيى ٤ دار ٥ ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ٦ ان الله اخرا ٧ خيرت ٨ الاخبار ثنا ٩ محمد بن جعفر ١٠ اثرة ١١ ثنا عن ١٢ انسا ثنا
١٣ بعدي اثرة ١٤ اللهم ١٥ معاوية بن قرة ١٦ للانصار ١٧ عن ١٨ ماجينا ١٩
٢٠ اكتادنا ٢١ النبي صلى الله عليه وسلم ٢٢ قوله ٢٣ قول الله عز وجل

عبد الصمد الى آخره سيأتي موصولا في مناقب سعد بن عبادة ١٢ فتح ٢ قوله وقال سعد بن عبادة
اي صرح بان سعدا هو ابن عبادة قاله الكرماني ١٢ ٣ قوله اوليس بحسبكم باسكان السين
المهملة اي كافيكم قوله من الخيار اي من الافاضل لانهم بالنسبة الى من دونهم افضل وكانت الفاضلة
بينهم وقعت بحسب السبق الى الاسلام وسماعهم في اعلاء كلمة الله ونحو ذلك كذا في فتح الكرماني
الخيار بمعنى افضل التفضيل وهو تفضيلهم على باقي القبائل قال في الخير الجاري اعلم ان الحديث
المتقدم والمأتي يدلان على التفاوت بين القبائل المذكورة والحديث المتوسط يدل على التساوي
ولا منافاة اذ التساوي باعتبار وجود اصل الفضل لهم على القبائل الأخر كما يدل عليه قوله صلعم وفي كل
دور الانصار خير والتفاوت فيما بينهم لا ينافيه ١٢ ٤ قوله تلقوني على الحوض فيه بشارة لهم
بالجنة والرحمة والحوض الكوثر ١٢ خير جاري ٥ قوله اثرة بفتح الهمزة والمثلثة وسكون الهمزة
المثلثة وقد يفتح اسم من آثر يؤثر بمعنى الاستيثار والاختيار يعني يستأثر عليكم في امور الدنيا ويفضل
عليكم غيركم اي امراؤكم يتفضلون عليكم في الامارة من هوادني منكم وقد وقع ذلك بعده صلعم خصوصا في
زمن عثمان رض وممن بعده فاصبروا على هذه الشدة والابتلاء ولا تخالفوهم روى قد جاء بعض الانصار
الى معاوية شاكيا من بعض المهاجرين فلم يشكه فقال الانصاري صدق رسول الله صلعم انكم سترون بعدي
اثرة فقال معاوية فما اذا امركم قال ما امرنا به الصبر قال فاصبروا امرتم به واصبروا ١٢ المعات ٦ قوله الى
الوليد اي ابن عبد الملك بن مروان وكان انس قد توجه من البصرة الى دمشق حين اذاه الحجاج فشكا الى
الوليد بن عبد الملك الطيالسي فانصفه منه وكتب اليه وشدد فيه وبالغ في التشديد ١٢ ف ٧ قوله ان يقطع من الاقطاع وهو اعطاء الامام قطعة من الارض ونحوها والبحرين اسم بلد بساحل بحر الهند
١٢ كرماني ٨ قوله اما لا هي ان الشرطية وما الزائدة ولا النافية والفعل محذوف اي اكلمكم لا تفعلون
والام مفتوحة وقد تضم قال كذا في التوشيح قال في النهاية هذه كلمة تردد في المحاورات كثيرا وقد جاءت في غير موضع
من الحديث واصلها ان وما ولا فادغمت النون في الميم وزائدة في اللفظ لانهم لها وقد امالت العرب الالف
خفيفة والعوام يشبعون امالتها فتصير الفا بايد وهو خطأ ومعناها ان لم تفعل هذا لتكبن هذا انتهى قال في الفتح
وردي بعضهم بفتح همزة اما وهو خطأ الا على لغة لبعض بني تميم ١٢ ٩ قوله باب دعاء النبي صلعم
اصلح الانصار والمهاجرة قائلا ذلك ذكر في حديث انس من رواية شعبة عن قتادة عنه موقوفا عند قوله في اللاول
بلفظ فاصلح وفي الثاني فاغفر وفي الثالث فاكرم فتح ومر الحديث في ص ٥٥٣ ج ١ الجهاد ١٢ ١٠ قوله

اكتادنا بالمثناة جمع كتد وهو ما بين الكاهل الى الظهر وللكشميهني بالموحدة وجه بان المراد تحملهم على
جوعنا مما يلي الجلد ١٢ فتح ١١ قوله باب قول الله عز وجل ويؤثرون الخ. قال في الفتح هو مسير
منه الى ان الآية نزلت في الانصار وهو ظاهر بما قدا وحديث الباب ظاهر في انها نزلت في قصة الانصار
فطابق الترجمة وقد قيل انها نزلت في قصة اخرى ويمكن الجمع انتهى وبحثي في الصفحة الآتية نقلا عن المؤلف

اسماء الرجال

هو الطلحي الكوفي شيبان هو عبد الرحمن النحوي يحيى هو ابن ابي كثير صالح اليماني ابو سلمة هو ابن
عبد الرحمن بن عوف ابو اسيد مصغرا هو مالك بن ربيعة الساعدي ١٢ فتح كاشف ص خالد
ابن مخلد بفتح الميم البجلي سليمان هو ابن بلال التيمي عمرو بن يحيى بن عمارة المازني عباس بن
سهل بن سعد الساعدي ابي حميد الساعدي اسمه المنذر بن سعد او ابن مالك فقال ابو اسيد
بالرفع على الفاعلية ولقنا بسكون القاف ونصب سعد على المفعولية ولابي ذر فلحقنا بفتح القاف و
نا مفعول وسعد بالرفع فاعله فقال ابا اسيد منادى حذفت منه الاداة ١٢ انس باب قول النبي صلعم
محمد بن بشار هو بندار البصري عندنا لقب محمد بن جعفر البصري شعبة بن الحجاج الورد العتكي
قتادة هو ابن دعامة السدوسي عبد الله بن محمد هو الجعفي المسندي باب دعاء النبي صلعم
آدم هو ابن ابي اياس العسقلاني شعبة بن الحجاج المذكور ابو بسطام العتكي محمد بن عبيد الله
مصغر ابن محمد ابو ثابت مولى عثمان بن عفان المدني ابن ابي حازم هو عبد العزيز بن دينار عن ابيه
ابي حازم سلمة بن دينار الاعرج سهل هو ابن سعد بن مالك الانصاري الساعدي باب و
يؤثرون على انفسهم ١٢

حل اللغات

فلحقنا بلفظ التكلم اخبرنا يعني في الذكر بحسبكم بسكون السين المهملة اي كافيكم بحسب السبق
الى الاسلام الا تستعملني اي الا تجعلني عاملا على الصدقة اثرة بضم الهمزة وسكون الثاء المثلثة
وقيل بفتح الهمزة اسم من اثر يؤثر بمعنى الاستيثار والاختيار قيل والاستقلال والاختصاص فترجم
معه اي سافر معه ان يقطع بفتح الياء من الاقطاع وهو ان يعطي الامام قطعة من الارض ونحوها
البحرين على تثنية بحر اسم بلدة بساحل الهند اما ان شرطية وما زائدة اكتادنا جمع كتد وهو ما
بين الكاهل الى الظهر ١٢
عه اي الا تجعلني عاملا على الصدقة او على بلد ١٢.

marfat.com

ولو كان بهم خصاصة حدثنا مسدد قال حدثنا عبد الله بن داود عن فضيل بن غزوان عن ابي حازم عن ابي هريرة ان رجلا اتى النبي صلى الله عليه وسلم فبعث الى نسائه فقلن ما معنا الا الماء فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يضم او يضيف هذا فقال رجل من الانصار انا فانطلق به الى امرأته فقال اكرمي ضيف رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت ما عندنا الا قوت صبياني فقال هيئي طعامك واصبحي سراجك ونومي صبيانك اذا اراد واعشاء فهيأت طعامها واصبحت سراجها ونومت صبيانها ثم قامت كانها تصلح سراجها فاطفأته فجعلا يريانه انهما ياكلان فباتا طاويين فلما اصبح غدا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ضحك الله الليلة او عجب من فعالكما فانزل الله ويؤثرون على انفسهم ولو كان بهم خصاصة ومن يوق شح نفسه فاولئك هم المفلحون باب قول النبي صلى الله عليه وسلم اقيلوا من محسنهم وتجاوزوا عن مسيئهم حدثني محمد بن يحيى ابو علي قال حدثنا شاذان اخو عبدان قال حدثنا ابي قال اخبرنا شعبة بن الحجاج عن هشام بن زيد قال سمعت انس بن مالك يقول مر ابو بكر والعباس ببعض مجالس الانصار وهم يبكون فقال ما يبكيكم قالوا ذكرنا مجلس النبي صلى الله عليه وسلم منا فدخل على النبي صلى الله عليه وسلم فاخبره بذلك قال فخرج النبي صلى الله عليه وسلم وقد عصب على راسه حاشية برد قال فصعد المنبر ولم يصعد بعد ذلك اليوم فحمد الله واثنى عليه ثم قال اوصيكم بالانصار فانهم كرشي وعيبتي وقد قضوا الذي عليهم وبقي الذي لهم فاقبلوا من محسنهم وتجاوزوا عن مسيئهم حدثنا احمد بن يعقوب قال حدثنا ابن الغسيل قال سمعت عكرمة يقول سمعت ابن عباس يقول خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم وعليه ملحفة متعطفا بها على منكبيه وعليه عصابة دسماء حتى جلس على المنبر فحمد الله واثنى عليه ثم قال اما بعد ايها الناس فان الناس يكثرون ويقل الانصار حتى يكونوا كالملح في الطعام فمن ولي منكم امرا يضر فيه احدا او ينفعه فليقبل من محسنهم ويتجاوز عن مسيئهم حدثني محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة قال سمعت قتادة عن انس بن مالك عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الانصار كرشي وعيبتي والناس سيكثرون ويقلون واقبلوا من محسنهم وتجاوزوا عن مسيئهم باب مناقب سعد بن معاذ رضي الله عنه حدثني محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن ابي اسحق قال سمعت البراء يقول اهديت للنبي صلى الله

---

١ قوله خصاصة اي فاقة والمعنى يقدمون المحاوج على حاجة انفسهم ويبذلون بالناس قبلهم في حال احتياجهم الى ذلك ١٢ قس ٢ قوله ان رجلا اتى النبي صلعم لم اقف على اسمه وياتي انه انصاري وزاد في رواية ابي اسامة عن فضيل بن غزوان في التفسير فقال يا رسول الله اصابني الجهد اي المشقة من الجوع ١٢ فتح ٣ قوله ما معنا الا الماء اي عندنا الا الماء وفي رواية جرير ما عندي وفيه ما يشعر بان ذلك كان في اول الحال قبل فتح خيبر ١٢ فتح ٤ قوله من يضم اي من يجمعه الى نفسه في الاكل ١٢ ك. ٥ قوله او يضيف هذا اي سي ياوي هذا فيضيفه وكان او للشك وفي رواية ابي اسامة الا رجل يضيف هذه الليلة يرحمه الله ١٢ فتح ٦ قوله فقال رجل من الانصار زاد مسلم يقال له ابو طلحة وقيل هو ثابت بن قيس بن شماس وقيل عبد الله بن رواحة ١٢ تو شيح ٧ قوله ضحك الله اي عجب كناية عن الرضى قوله فعالكما. قال في البارع الفعال بالفتح اسم الفعل الحسن كالجود والكرم وفي التهذيب الفعال بالفتح اخص من الفعل والجمع فعائل يقال هو كريم الفعال بالفتح وقد يقال في الشر والفعال بالكسر اذا كان الفعل في الاثنين يعني انه مصدر فاعل كقاتل قتالا ١٢ تو شيح ٨ قوله فانزل الله ويؤثرون الآية. وفي تفسير ابن مردويه عن ابن عمر اهدى لرجل شاة فقال ان اخي وعياله احوج منا الى هذه فبعث اليه فلم يزل يبعث بها واحدا الى آخر حتى رجعت الى الاول بعد سبعة فنزلت وجمع ما نهانا نزلت بسبب ذلك كله ١٢ تو شيح ٩ قوله مجلس النبي صلعم. اي الذين كانوا مجلسوه معه وكان ذلك في مرض النبي صلعم فتحشوا ان يموت من مرضه فيفتقدهم او مجلسه فيكلوا حزنا على فوات ذلك ١٢ فتح ١٠ قوله كرشي وعيبتي. الكرش بالكسر والكنف بكل مجتمع بمنزلة المعدة للانسان مؤنثة وعيال الرجل وصغار ولده والجماعة والعيبة زنبيل من آدم ونحوه وما يجعل فيه الثياب ومن الرجل موضع سيره كذا في القاموس قال في النهاية اراد انهم بطانته وموضع سره وامانته والذين يعتمد عليهم في اموره واستعار الكرش والعيبة لذلك لان المجتر يجمع علفه في كرشه والرجل يضع ثيابه في عيبته وقيل اراد بالكرش الجماعة اي جماعتي وصحابتي ١٢ ١١ قوله وقد قضوا الذي عليهم وبقي الذي لهم. يشير الى ما وقع لهم من البايعة ليلة العقبة فانهم بايعوا على ان يؤووا النبي صلعم وينصروه على ان لهم الجنة فوفوا بذلك ١٢ ف ١٢ قوله ملحفة. بكسر الميم متعطفا وفي بعضها متعطفا اي مرتديا ازارا كبيرا والعطاف الرداء سمي بذلك لوضعه على العطفين وهما جانبا العنق ١٢ من الجمع والتوشيح ١٢. ١٣ قوله وعليه عصابة بكسر اول عصابة براسه الرأس قوله دسماء اي لونها كلون الدسم وهو الودك وقيل سوداء غير فاحمة اسود ..... ويحتمل ان يكون اسودت من العرق او من الطيب كما يأتي ١٢ وقيل المراد بالعصابة العمامة ١٢ ف ١٤ قوله ويقلون. اي الانصار ويقلون وفيه اشارة الى دخول قبائل العرب والعجم في الاسلام وبهم اضعاف كمية الانصار وقيل انه صلعم اطلع على انهم يكثرون مطلقا ١٢ ف

النبي الصبيان لصبياني للصبيان كانما كانهما تعالى ثنا حدثنا مجلسا للنبي رسول الله برده متعطفا ثنا فاقبلوا
٢ رضي الله عنه اخبرنا فقال

---

١٥ قوله سعد بن معاذ اي ابي النعمان بن امرئ القيس بن عبد الاشهل وهو بكسر اللام كما ان سعد بن عبادة كبير الخزرج ١٢ فتح

اسماء الرجال مسدد هو ابن مسرهد البصري عبد الله بن داود بن عامر الهمداني الكوفي المدني البصري. فس فضيل بن غزوان ابو الفضل الكوفي ابي حازم هو سلمان الاشجعي الاسلمي ابن دينار ابي هريرة عبد الرحمن بن صخر باب قول النبي صلعم محمد بن يحيى ابو علي المروزي شعبة ابن الحجاج ابو بسطام العتكي هشام بن زيد بن انس بن مالك احمد بن يعقوب ابو يعقوب السعودي عكرمة مولى ابن عباس ابن عباس عبد الله بن عم النبي صلعم محمد بن بشار البصري غندر لقب محمد بن جعفر البصري شعبة بن الحجاج المذكور قتادة بن دعامة السدوسي باب مناقب سعد بن معاذ محمد بن بشار وغندر وشعبة هم المذكورون سابقا الى اسحق عمرو بن عبد الله السبيعي البراء هو ابن عازب الانصاري سعد بن معاذ الانصاري ١٢

حل اللغات خصاصة اي فاقة يضيف من اضاف يضيف يقال ضفت الرجل اذا نزلت به في ضيافته اصبحي سراجك اي اوقديه او نوريه يريد انه بضم الياء من الاراءة طاويين تثنية طاو وهو الجائع الذي يطوي ليلا يا جوع ضحك الله اي رضي الله يوق من الوقاية وهي الحفظ الشح البخل وقيل اخذ المال بغير حق قد عصب. تخفيف الصاد وبالتشديد يقال عصب راسه بالعصابة والبرد نوع من الثياب معروف والبردة الشملة المخططة وقيل كساء اسود والكرش يقال لكل مجتر بمنزلة المعدة للانسان والعيبة بفتح العين المهملة مستودع الثياب وقيل الاول امرء بطن والثاني ظاهره منعطفا اي مرتديا العطاف الرداء عصابة بكسر اول ما يشد به الرأس دسما اي لونا كلون الدسم وهو الودك بضمتين ويطلق ايضا على الزيت والشحم والمراد هنا الاول ملحفة بكسر الميم ما يلتحف به فوق الثياب كالملاءة والمراد هنا ازار كبير والعطاف الرداء سمي بذلك لوضعه على العطفين وهما جانبا العنق ١٢ من الجمع والتوشيح ١٢.

(قوله باب مناقب سعد) وذكر فيه فجعل اصحابه يمسونها ويعجبون الخ قال لهم ذلك للا يرغبوا في الدنيا فرغبهم في الآخرة وزهدهم في الدنيا والله تعالى اعلم اهـ سندي

marfat.com

عليه وسلم حلة حرير فجعل اصحابه يمسونها ويعجبون من لينها قال اتعجبون من لين هذه لمناديل سعد بن معاذ خير منها او لين رواه قتادة والزهري سمعا انسا عن النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا محمد بن المثنى قال حدثنا الفضل بن مساور حدثنا ابو عوانة قال حدثنا ابو عوانة عن الاعمش عن ابي سفيان عن جابر سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول اهتز العرش لموت سعد بن معاذ وعن الاعمش حدثنا ابو صالح عن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله فقال رجل لجابر فان البراء يقول اهتز السرير فقال انه كان بين هذين الحيين ضغائن سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول اهتز عرش الرحمن لموت سعد ابن معاذ حدثنا محمد بن عبرة قال حدثنا شعبة عن سعد بن ابراهيم عن ابي امامة بن سهل بن حنيف عن ابي سعيد الخدري ان اناسا نزلوا على حكم سعد بن معاذ فارسل اليه فجاء على حمار فلما بلغ قريبا من المسجد قال النبي صلى الله عليه وسلم خيركم او سيدكم فقال يا سعد ان هؤلاء نزلوا على حكمك قال فاني احكم فيهم ان تقتل مقاتلتهم وتسبى ذراريهم قال حكمت بحكم الله او بحكم الملك باب منقبة اسيد بن حضير وعباد بن بشير حدثنا علي بن مسلم قال حدثنا حبان قال حدثنا همام قال اخبرنا قتادة عن انس ان رجلين خرجا من عند النبي صلى الله عليه وسلم في ليلة مظلمة واذا نور بين ايديهما حتى تفرقا فتفرق النور معهما وقال معمر عن ثابت عن انس ان اسيد بن حضير ورجلا من الانصار وقال حماد اخبرنا ثابت عن انس قال كان اسيد وعباد بن بشر عند النبي صلى الله عليه وسلم باب مناقب معاذ بن جبل حدثني محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن عمرو عن ابراهيم عن مسروق عن عبد الله بن عمرو قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول استقرءوا القرآن من اربعة من ابن مسعود وسالم مولى ابي حذيفة وابي ومعاذ بن جبل باب منقبة سعد بن عبادة وقالت عائشة وكان قبل ذلك رجلا صالحا حدثنا اسحق قال حدثنا عبد الصمد قال حدثنا شعبة قال حدثنا قتادة قال سمعت انس بن مالك قال ابو اسيد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير دور الانصار بنو النجار ثم بنو عبد الاشهل ثم بنو الحارث بن الخزرج ثم بنو ساعدة وفي كل دور الانصار خير فقال سعد بن عبادة وكان ذا قدم في الاسلام ارى رسول الله صلى الله عليه وسلم قد فضل علينا فقيل له قد فضلكم على ناس كثير باب مناقب ابي بن كعب حدثنا ابو الوليد قال حدثنا شعبة عن عمرو ابن مرة عن ابراهيم عن مسروق قال ذكر عبد الله بن مسعود عند عبد الله بن عمرو فقال ذاك رجل لا ازال احبه سمعت النبي

فقال والله ١ انس بن مالك ٢ قال ٣ ناسا ٤ قوموا الى ٥ ابن هلال ٦ قال ٧ بني

١ قوله بلجون من لينها وجاء في رواية وكانوا يقولون انزلت عليه من السماء الغاية تعجبه وعدم رؤيتهم مثل ذلك قط وقوله لمناديل جمع منديل بكسر الميم وفتحها وكسر الذي يندل به اليد اي يمسح واصله الندل وهو الوسخ وفي ذكر المناديل دون سائر الثياب مبالغة لا يخفى كذا في اللمعات قال الكرماني واما تخصيص سعد به للعله كان يحب ذلك الجنس من الثوب او كان الاناسون التعيين من الانصار فقال منديل سيد كم خير منها انتهى وما في الحديث مع بيانه في ص٥٥٤ في البينة ١٢ ٢ قوله اهتز العرش الخ قيل اهتزازه كناية عن فرحه ونشاط بقدوم روحه اليه وذلك اما حقيقة او مجاز والاول هو الصواب وقيل المراد فرح اهله كذا في اللمعات ١٢ ٣ قوله ضغائن بالضاد والغين المعجمتين جمع ضغينة وهي الحقد قال الخطابي انما قال جابر ذلك لان سعدا كان من الاوس والبراء خزرجي والخزرج لما نفر الاوس بالفضل كذا قال وهي خطأ فاحش فان البراء ايضا اوسي لانه ابن عازب بن الحارث بن عدي بن مجدعة بن حارثة بن الحارث بن الخزرج بن عمرو بن مالك بن الاوس يجتمع مع سعد بن معاذ في الحارث بن الخزرج وهذا الخزرج ليس هو الخزرج الذي يقابل الاوس وانما سمي على اسمه نعم الذي من الخزرج الذين هم مقابل الاوس جابر وانما قال جابر ذلك الظن والحق واعترافا بالفضل لاهله فكانه تعجب من البراء كيف قال ذلك مع انه اوسي ثم قال اما ان كنت خزرجيا وكان بين الاوس والخزرج ضغائن لا يخفى ذلك ان اقول الحق فذكر الحديث والعذر للبراء انه لم يقصد تنقيصة فضل سعد وانما فهم ذلك فجرم به هذا الذي يليق ان نظن به ونحمل على عدم التعصب ١٢ كذا في الفتح ٤ قوله ان اناسا اي بني قريظة نزلوا من حصنهم بحكم سعد معتمدين على رايه قوله فارسل اي رسول الله صلى الله عليه وسلم بطلبه ١٢ كرماني ٥ قوله من المسجد اي الذي اعده النبي صلعم ايام محاصرته بني قريظة بالصلوة فالمسجد المدينة ١٢ توشيح ٦ قوله خيركم او سيدكم ان كان الخطاب للانصار فظاهر لانه سيد الانصار وان كان لهم ممنوعا فان لم يكن في المجلس من هو خير منه وما ان يراد منه السيادة الخاصة اي من جهة تكسير في هذه القضية ونحوها وفيه استحباب القيام للسادات كذا في الكرماني قال في الجمع وحاصل الجمع بالجملة ان كان الفضل بالقيام اذا قبلوا واما القيام المنهي عنه فانما هو فيمن يقومون عليه وهو جالس ويمشون قياما طول جلوسه انتهى محققا قال النووي هذا القيام للقادم من اهل الفضل مستحب وليس منهي عنه كما توهم ١٢ ٧ قوله نزلوا على حكمك اما نزلوا بحكمه بعد ما حاصرهم رسول الله صلعم خمسة وعشرين يوما وجهدهم الحصار وقذف الرعب في قلوبهم لانهم كانوا حلفاء الاوس فحسبوا انه راقبهم ويتعصب لهم فابى اسلامه وقوة دينه ان يحكم فيهم بغير ما حكم الله فيهم وكان في السنة الخامسة من الهجرة في شوال امين نقضوا عهد الرسول صلعم ووافقوا الاحزاب واما فوض الحكم الى سعد لان الاوس طلبوا من النبي صلعم العفو عنهم لانهم كانوا حلفاءهم فقال لهم النبي صلعم اما ترضون ان يحكم فيكم رجل منكم

فرضوا ١٢ طيبي ٨ قوله بحكم الملك قال الطيبي الرواية المشهورة بكسر اللام ويؤيده الرواية الاخرى انتهى قال الكرماني قال الخطابي يريد به الله تعالى وهو الاشبه بالصواب قال القاضي وضبطه بعضهم في صحيح البخاري بكسر اللام وفتحها فان صح الفتح فالمراد به جبرئيل اي الذي نزل به الوحي فيهم ١٢ ط ٩ قوله عباد بن بشر اي ظهر من رواية حماد ان الثاني هو عباد بن بشر وكذلك جزم المولف في الترجمة وورد رواية معمر وصلها عبد الرزاق ١٢ ف ١٠ قوله معاذ بن جبل بن عمرو بن اوس بن عائذ الانصاري الخزرجي ثم المشمسي يكنى ابا عبد الرحمن احد السبعين الذين شهدوا العقبة وآخا رسول الله صلى الله عليه وسلم بينه وبين عبد الله بن مسعود ١٢ استيعاب ١١ قوله استقرءوا القرآن من اربعة اي خذوا منهم لانهم تفرغوا لاخذ القرآن منه صلعم مشافهة بلا واسطة ولانهم كانوا يؤخذ منهم كذا في المجمع والنووي ومر بيانه مع بيان احوال سالم وابن مسعود في ص٦٦٢ ١٢ ١٢ قوله قيل ذلك اي قبل حديث الافك الذي سياتي في تفسير سورة النور انشاء الله تعالى وذكرت عائشة فيما رواه ابن سعد بن عبادة واسيد بن حضير المغازي فاشارت عائشة الى ان سعدا كان قبل تلك المقالة رجلا صالحا ولا يلزم منه ان يكون خرج من هذه الصفة ١٢ فتح مختصرا ١٣ قوله قد اقدم بكسر القاف اي تقدم لفتحها اي سابقة وفضل. ك ومر بيان الحديث في ص٦٦٢ ١٢

اسماء الرجال

محمد بن المثنى العنزي الزمن

فضل بن مساور البصري ابو عوانة الوضاح اليشكري الاعمش سليمان بن مهران الكوفي ابو صالح ذكوان الزيات جابر بن عبد الله الانصاري محمد بن عبرة بن الهرند بكسر الموحدة والراء وسكون النون آخره دال مهملة السامي شعبة بن الحجاج تكرر سعد بن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف الزهري ابي امامة اسعد بن سهل بن حنيف الانصاري ابي سعيد الخدري سعد بن مالك رضي الله تعالى عنه. باب منقبة اسيد بن حضير علي بن مسلم الطوسي البغدادي حبان بفتح المهملة وتشديدة الموحدة ابن هلال الباهلي قتادة هو ابن دعامة السدوسي معمر هو ابن راشد وصله عبد الرزاق ثابت هو ابن اسلم البناني حماد هو ابن سلمة وثابت البناني المذكور باب مناقب معاذ بن جبل محمد بن بشار العبدي البصري غندر محمد بن جعفر البصري شعبة بن الحجاج العتكي عمرو هو ابن مرة الجمل ابراهيم هو ابن يزيد النخعي مسروق هو ابن الاجدع الهمداني عبد الله بن عمرو بن العاص وابن مسعود عبد الله الهذلي وسالم مولى ابي حذيفة وابي هو ابن كعب الانصاري ومعاذ بن جبل الانصاري باب منقبة سعد بن عبادة اسحق هو ابن منصور الكوسج المروزي عبد الصمد بن عبد الوارث التنوري شعبة هو ابن الحجاج ابو اسيد مالك بن ربيعة الساعدي باب مناقب ابي بن كعب ابو الوليد هو ابن عبد الملك الطيالسي شعبة ومن بعده الى آخر الاسناد مر بهم الى آخر الحديث مر بهم في مناقب معاذ بن جبل

حل اللغات مقاتلتهم بكسر القاف اي البالغون الذين على صدد القتال ذراريهم جمع ذرية هي نسل الثقلين اي النساء والصبيان فاذا قدم بكسر القاف اي تقدم وبفتحها اي سابقة وفضل ١٢

Marfat.com

صلى الله عليه وسلم يقول خذوا القرآن من أربعة من عبد الله بن مسعود فبدأ به وسالم مولى ابى حذيفة ومعاذ بن جبل وابى بن كعب حدثني محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال سمعت شعبة سمعت قتادة عن انس بن مالك قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لابي ان الله امرني ان اقرأ عليك لم يكن الذين كفروا قال وسماني قال نعم فبكى باب مناقب زيد بن ثابت حدثني محمد ابن بشار قال حدثنا يحيى قال حدثنا شعبة عن قتادة عن انس جمع القرآن على عهد النبي صلى الله عليه وسلم اربعة كلهم من الانصار ابى ومعاذ بن جبل وابو زيد وزيد بن ثابت قلت لانس من ابو زيد قال احد عمومتي باب مناقب ابى طلحة حدثنا ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا عبد العزيز عن انس قال لما كان يوم احد انهزم الناس عن النبي صلى الله عليه وسلم وابو طلحة بين يدي النبي صلى الله عليه وسلم مجوب عليه بحجفة له وكان ابو طلحة رجلا راميا شديد القد يكسر يومئذ قوسين او ثلثة وكان الرجل يمر معه الجعبة من النبل فيقول انثرها لابي طلحة فاشرف النبي صلى الله عليه وسلم ينظر الى القوم فيقول ابو طلحة يا نبي الله بابي انت وامي لا تشرف يصيبك سهم من سهام القوم نحري دون نحرك ولقد رأيت عائشة بنت ابي بكر وام سليم وانهما لمشمرتان ارى خدم سوقهما ينقزان القرب على متونهما تفرغانه في افواه القوم ثم ترجعان فتملانها ثم تجيئان فتفرغانه في افواه القوم ولقد وقع السيف من يدي ابي طلحة اما مرتين واما ثلثا باب مناقب عبد الله بن سلام حدثنا عبد الله بن يوسف قال سمعت مالكا يحدث عن ابي النضر مولى عمر بن عبيد الله عن عامر بن سعد بن ابي وقاص عن ابيه قال ما سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول لاحد يمشي على الارض انه من اهل الجنة الا لعبد الله بن سلام قال وفيه نزلت هذه الاية وشهد شاهد من بني اسرائيل الاية قال ام درى قال مالك الاية او في الحديث حدثني عبد الله بن محمد قال حدثنا ازهر السمان عن ابن عون عن محمد عن قيس بن عباد قال كنت جالسا في مسجد المدينة فدخل رجل على وجهه اثر الخشوع فقالوا هذا رجل من اهل الجنة فصلى ركعتين تجوز فيهما ثم خرج وتبعته فقلت انك

نا ٢ قال ٢ من اهل الكتاب رسول الله ٢ بن مالك فكنت فكسر شديد القد تكسر تكسر يومئذ قوسين او ثلثة قوسا انثرها يصيبك ٢ يا رسول الله
خدم تنقلان ٢ تفرغانها ٢ على مثله خشوع

٥١ قوله لم يكن الذين كفروا. قال الطيبي خص هذه السورة لما احتوت عليه من التوحيد والرسالة والاخلاص والصحف والكتب المنزلة الى الانبياء وذكر والصلوة والزكوة والمعاد وبيان اهل الجنة والنار مع وجازتها كذا في الفتح قال الكرماني واما الحكمة في امره بالقراءة عليه فيهوان يتعلم من الفاظه وكيفية وآدابه ومواضع الوقوف وكانت القراءة لتعليم لا ليتعلم منه انتهى ١٢ ٥٢ قوله وسماني. اى نص على اسمي اوقال اقرأ على واحد من اصحابك قوله فبكى اما فرحا وسرورا بذلك واما خشوعا وخوفا من التقصير في شكر تلك النعمة ١٢ اف ٥٣ قوله اربعة ليس فيه تصريح بان غير الاربعة لم يجمعه لان مفهوم العدد غير معتبر كما قيل وقد ثبت حفظ كثير من الصحابة منهم السبعون الذين سموا قراء وقتلوا يوم اليمامة وغيرهم والخلفاء الاربعة فلا تعلق به لمن الدعى نفي تواتر القرآن مع انه لا يشترط في التواتر نقل جميعهم جميعه بل اذا نقل كل جزء عدد التواتر صارت الجملة متواترة. ملتقط من الجمع والتبيي والمعات والكرماني والفتح وسيجيئ بيانه الوافي في كتاب فضائل القرآن في باب القراء من اصحاب النبي صلعم انشاء الله تعالى ١٢ ٥٤ قوله ابو زيد اختلف في اسمه فقيل سعد بن عمرو قيل قيس بن السكن والمعتمد جمع العم كالاعمام ١٢ املخلصات ٥٥ قوله ابي طلحة. هو زيد بن سهل بن الاسود بن حرام الانصاري النجاري وهو زوج ام سليم والدة انس كذا في الفتح وتوفي ٣٤ هـ قيل ٣٢ هـ قيل ٥٨ هـ كذا في الاستيعاب والله اعلم بالصواب ١٢ ٥٦ قوله مجوب عليه. بلفظ المفعول من التفعيل او المجرد من الجوب وهو الترس اى مترس كذا في قس وفي الفتح بضم الميم وفتح الجيم وتشديد الواو المكسورة اى مترس عليه لقيه بها ١٢ ٥٧ قوله شديد القد. باضافة شديد الى القد بكسر القاف بريد وتر القوس ويروى بتنوين شديد او لقد لام تاكيد واضافة على قد الحزينة فالقاف مفتوحة والدال ساكنة قوله يكسر بتحتية مفتوحة فكاف ساكنة قوسين نصب على المفعولية ١٢ قس ٥٨ قوله نحري. النحر الصدر اى اقف انا بحيث يكون صدري كالترس بصدرك قوله المشمرتان. اى رافعتان ثيابهما متهيئتان للسقي والخدم بفتح المعجمة والمهملة جمع الخدمة وهي الخلخال والسوق وهذا قبل نزول آية الحجاب وتنقزان بالنون والقاف والزاي من النقز وهو الوثوب وهو لازم فالقرب منصوب بنزع الخافض اى بالقرب يزاد بذلك حكاية تحرك القرب على متونهما او فروع بالاشباه وعلى متونهما خبر قوله التي روى بعضهم ترفران اى تملان اما تنقزان لو روى بالتشديد لكان اقرب ١٢ ك ٥٩ قوله عبد الله بن سلام. بتخفيف اللام ابن الحارث من بني قينقاع وهو من ذرية يوسف ع وكان اسم عبد الله بن سلام في الجاهلية الحصين فسماه النبي عليه الصلوة والسلام عبد الله اخرجه ابن ماجة وكان من حلفاء الخزرج من الانصار اسلم اول ما دخل النبي عليه السلام المدينة ومات سنة ثلاث واربعين ١٢ فتح ٦٠ قوله يمشي على الارض. صفة مؤكدة لاحد كما في قوله تعالى ولا دابة في الارض الا على الله رزقها. لمزيد التعميم والاحاطة قال

النووي ليس هذا مخالفا لقوله صلعم ابو بكر في الجنة وعمر في الجنة الى آخر العشرة وغيرهم من المبشرين في الجنة فان سعدا قال ما سمعت ونفي سماعه ذلك يدل على نفي البشارة للغير واذا اجتمع النفي والاثبات فالاثبات مقدم عليه كذا قال الطيبي قال الشيخ ابن حجر في الفتح وبهذا لا يطلع سعد على ذلك ثم قال ويظهر لي في الجواب انه قال ذلك بعد موت المبشرين لان عبد الله بن سلام عاش بعدهم ولم يتاخر بعده من العشرة غير سعد وسعيد ولو خذ هذا من قوله يمشي على الارض انتهى ١٢ ٦١ قوله قال لا ادري قال مالك او في الحديث اى لا ادري بل قال مالك ان نزول هذه الآية في هذه القصة من قبل نفسه او هو بهذا الاستاد وهذا الشك في ذلك عن عبد الله بن يوسف شيخ البخاري ووهم من قال انه من القعنبي اذ لا ذكر للقعنبي هنا ١٢ فتح

اسماء الرجال

محمد بن بشار وغندر وشعبة وقتادة قد ذكروا في الصفحة السابقة لابي هو ابن كعب المدروح باب مناقب زيد بن ثابت محمد بن بشار هو العبدي الذكوري يكنى ابو بكر وهو سيد القطان شعبة هو ابن الحجاج وقتادة بن دعامة تقدما ابو زيد اسمه اوس قال علي بن المديني اوثابت بن زيد قال ابن معين او سعد بن عبيد حزم به الدارقطني او قيس بن السكن قالا الواقدي وغيره قول انس احد عمومتي ١٢ قس باب مناقب ابي طلحة هو زيد بن سهل الانصاري ابو معمر هو ابن ابي الحجاج تيسرة المقعد البصري عبد الوارث هو ابن سعيد التنوري عبد العزيز بن صهيب البناني ام سليم هي ام انس زوجة ابي طلحة الممدوح مناقب عبد الله بن سلام بن الحارث الاسرائيلي عبد الله بن يوسف التنيسي مالكا الامام المدني ابي النضر سالم بن ابي امية مولى عمر بن عبيد الله التيمي المدني عبد الله بن محمد المسندي ازهر السمان بن سعد الباهلي مولاهم البصري ابن عون عبد الله واسم جده ارطبان البصري قيس بن عباد بضم العين وخفة الموحدة البصري ١٢

حل اللغات سماني اى نص على اسمي جمع القرآن اى استظهره حفظا عن ظهر قلب عموتي اى اعمامي مجوب بضم الميم وفتح الجيم وكسر الواو وشدة الشدة معناه مترس عليه بقربه بالجوبة وهو الترس المجحفة بفتح الحاء المهملة وفتح الجيم والفاء اي تضادها وهي الترس اذا كان من جلد شديد يعني موصوفا بشدة الرمي كلمة قد للتحقيق وقيل بكسر القاف وتشديد الدال وهو السير من جلد بريد موضع الجعبة اى ظرف السهام فاشرف من الاشراف وهو الاطلاع من فوق نحري دون نحرك اى صدري عند صدرك مشمرتان شنيته من شمرت ثيابي اذا رفعتها خدم جمع الخدمة وهي الخلخال والسوق بالضم جمع ساق تنقزان من النقز والنقل متونهما اى ظهورها تغرغانها بضم التاء يقال افرغت الاناء اذا قلبت ما فيه تجوزان فيهما اى خفف وتكلف الجواز فيهما اذ لقه بهما السكت هو امر من رقى يرقى اذا ارتفع وعلا ١٢ عه وقد استكر الشيخ نزوله لانه انما اسلم بالمدينة والسورة مكية فاجاب ابن سيرين بانه لا يمتنع ان يكون السورة مكية وبعضها مدنيا وبالعكس ١٢ تو سه وتمامه في الاتقان ١٢

(قوله جمع القرآن على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم من الانصار) كان انسا ما علم بجمع غيرهم والله تعالى اعلم (قوله مجوب به عليه بحجفة له) قيل لفظة به لا معنى لها وهي ساقطة من اكثر النسخ قلت يمكن ان يجعل ضمير به لابي طلحة ويجعل قوله بحجفة بدلا منه باعادة الجار بدل الاشتمال وبه يستقيم ان شاء الله تعالى (قوله ما سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول لاحد يمشي على الارض انه من اهل الجنة الا لعبد الله بن سلام) يحتمل ان الحصر بالنظر الى خصوص اللفظ وهو لفظ انه في الجنة او بالنظر الى خصوص الحالة وهي حالة المشي بالنظر اليهما والحاصل ان لفظ انه في الجنة حالة المشي يكن انه ما ورد الا في حقه ويحتمل ان الحصر بالنظر الى السماع وهو الذي اختاره النووي والله تعالى اعلم

حِيْنَ دخلت المسجد قالوا هذا رجل من اهل الجنة قال والله ما ينبغي لاحد ان يقول ما لا يعلم وسأحدثك لِمَ ذاك رأيت رؤيا على
عهد النبي صلى الله عليه وسلم فقصصتها عليه ورأيت كأني في روضة ذكر من سعتها وخضرتها وسطها عمود من حديد اسفله في
الارض واعلاه في السماء في اعلاه عروة فقيل لي ارقه قلت لا استطيع فاتاني منصف فرفع ثيابي من خلفي فرقيت حتى كنت في اعلاها
فاخذت بالعروة فقيل لي استمسك فاستيقظت وانها لفي يدي فقصصتها على النبي صلى الله عليه وسلم قال تلك الروضة الاسلام و
ذلك العمود عمود الاسلام وتلك العروة عروة الوثقى فانت على الاسلام حتى تموت وذلك الرجل عبد الله بن سلام وقال لي خليفة
حدثنا معاذ حدثنا ابن عون عن محمد حدثنا قيس بن عباد عن ابن سلام وقال وصيف مكان منصف حدثنا سليمان بن حرب
قال حدثنا شعبة عن سعيد بن ابي بردة عن ابيه قال اتيت المدينة فلقيت عبد الله بن سلام فقال الا تجيء فاطعمك سويقا وتمرا و
تدخل في بيت ثم قال انك بارض الربا بها فاش اذا كان لك على رجل حق فاهدى اليك حمل تبن او حمل شعير او حمل قت فلا تأخذه
فانه ربا ولم يذكر النضر وابو داود ووهب عن شعبة البيت باب تزويج النبي صلى الله عليه وسلم خديجة وفضلها حدثنا محمد قال
اخبرنا عبدة عن هشام بن عروة عن ابيه قال سمعت عبد الله بن جعفر قال سمعت عليا يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم
يقول حدثني صدقة قال اخبرنا عبدة عن هشام عن ابيه قال سمعت عبد الله بن جعفر عن علي عن النبي صلى الله عليه وسلم
قال خير نسائها مريم وخير نسائها خديجة حدثنا سعيد بن عفير قال حدثنا الليث قال كتب الي هشام عن ابيه عن عائشة
قالت ما غرت على امرأة للنبي صلى الله عليه وسلم ما غرت على خديجة هلكت قبل ان يتزوجني لما كنت اسمعه يذكرها وامره الله ان
يبشرها ببيت من قصب وان كان ليذبح الشاة فيهدي في خلائلها منها ما يسعهن حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا حميد
ابن عبد الرحمن عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت ما غرت على امرأة ما غرت على خديجة من كثرة ذكر رسول الله
صلى الله عليه وسلم اياها قالت وتزوجني بعدها بثلث سنين وامره ربه او جبريل ان يبشرها ببيت في الجنة من قصب حدثني
عمرو بن محمد بن حسن قال حدثنا ابي قال حدثنا حفص عن هشام عن ابيه عن عائشة قالت ما غرت على احد من نساء النبي صلى الله
عليه وسلم ما غرت على خديجة وما رأيتها ولكن كان النبي صلى الله عليه وسلم يكثر ذكرها وربما ذبح الشاة ثم يقطعها اعضاء ثم يبعثها في
صدائق خديجة فربما قلت له كأنه لم يكن في الدنيا امرأة الا خديجة فيقول انها كانت وكانت وكان لي منها ولد حدثنا مسدد

على من قطع له بالجنة فكانه سمع حديث سعد وكانهم لم يسمعوه ويحتمل ان يكون انكاره من ابن سلام الشاء عليه بذلك تواضعا ويحتمل ان يكون انكاره منه على من سأله عن ذلك لكونه فهم منه التعجب من خبرهم فاخبره بان ذلك لا تعجب فيه لما ذكره له من قصة المنام واشار بذلك الى ان لا ينبغي لاحد الانكار له بدا ذا كان الذي اخبره من اهل الصدق ١٢ فتح ٢ قوله ذكر من سعتها اي ذكر عبد الله بعض سعتها قوله وارق وللكشميهني ارقه بزيادة ها السكت والمنصف بكسر الميم الخادم ويقال بالفتح ايضا وقيت بكسر القاف على المشهور وحكى فتحها فان قلت كان العروة بعد الاستيقاظ في يده قلت المراد انه بعد الاخذ استيقظ في الحال من غير وقوع فاصلة بينهما او ان انها في يدي كان يده بعد الاستيقاظ كانت مقبوضة بعد كانها تتمسك شيئا ولو حمل على ظاهره لم يمتنع في قدرة الله لكن الذي يظهر خلاف ذلك ١٢ الملتقط من ك ف ٣ قوله وقد خل في بيت. التنوين في البيت للتعظيم اي بيت عظيم شرف بدخول رسول الله صلعم فيه قوله بارض اي بالعراق قوله فاش اي شائع كثير ١٢ ك
٤ قوله لبن. بكسر الفوقية وسكون الموحدة عصيفة الزرع من بر ونحوه ويقع كذا في القاموس ١٢ ٥ قوله فلا تأخذه. فانه ربا يحتمل ان يكون ذلك رأي عبد الله بن سلام والا فالفقهاء على انه انما يكون ربا اذا شرطه نعم الورع تركه كذا في الفتح قال الكرماني لعل مذهبه ان عرف البلد قايم مقام الشرط فان قلت ما وجه هذا الحديث بمناقب عبد الله بن سلام قلت من جهة انه علم من ان رسول الله صلعم دخل داره انتهى قال في الفتح اولا دل عليه امره بترك قبول هدية المستقرض من الورع ١٢
٦ قوله خديجة. هي بنت خويلد بن اسد بن عبد العزى بن قصي يجتمع مع صلعم في قصي وهي اول من تزوجها صلعم ولما يوثمذ من العمر اربعون سنة وكان لصلعم خمس وعشرون سنة وجميع اولاده صلعم منها غير ابراهيم فانه من مارية ولم يتزوج النبي صلعم عليها امرأة حتى ماتت بمكة قبل الهجرة بخمس سنين او اربع او ثلاث وهو صحيح كذا في الجامع وغيره ١٢ ٧ قوله فربما ذبح الخ التعبير في الاولى عائد الى الامة التي كانت فيهم مريم وفي الثانية الى بنته صلعم ولهذا كرر القول تنبيها على ان حكم كل واحد منها غير حكم الآخر كذا في الطيبي وما وقع من اشارة ديحيه الذي هو من رواة هذا الحديث الى السماء والارض قيل اراد بالسماء نزلة انها خير مما هو فوق الارض وحدت السماء لانه تغيير للفظ لانه مفرد وقيل لاراد تغيير الضمير بتاويل جملة بطبقات السماء واقطار الارض او بتاويل الدنيا فانه قد يجمع السماء والارض عن العالم كلهم انه قد ظهر من الحديث كون مريم وخديجة خير نساء امتها ولما النسبة بينهما بالفضل فلم يعلم وقد تقرران بنته الامة افضل من غيرها وبهذا اذا قلنا بالاصح انها ليست نجمية ثم اختلفوا في افضل

عائشة على خديجة وكذا في فضل فاطمة على عائشة او بالعكس ومر بيانه في ص ٦٥٥ هذا كله ملتقط من اللمعات والفتح والطيبي ١٢. ٨ قوله ما غرت بكسر الغين المعجمة من غار يغار ما غرت على خديجة ما نافية والثانية موصولة او مصدرية اي ما غرت مثل التي غرتها او مثل غيرتي عليها والاخيرة الخمسة والالف قوله ما رأيتها الجملة حالية وهي تفتضي عدم الغيرة لعدم الباعث اليها غالبا ولذا قالت ولكن كان يكثر ذكرها اي في مقام المدح كذا في المرقاة ١٢ ٩ قوله كانت وكانت. الواو فيهما و خصائلها اي كانت صوامة وقوامة ومحسنة ومشفقة الى غير ذلك قوله وكان لي منها ولد اي اولادا وكل اولاده صلعم من خديجة الا ابراهيم فانه من مارية ١٢ لمعات مرقاة

اسماء الرجال

نصر العنبري قاضي البصرة ابن عون عبد الله المذكور محمد هو ابن سيرين الانصاري قيس بن عباد بضم العين المذكور ابن سلام عبد الله المذكور صاحب النقيبة سليمان بن حرب الواشحي شعبة بن الحجاج ابو بسطام العتكي سعيد بن ابي بردة بن ابي موسى الاشعري عبد الله ابن سلام الممدوح باب تزويج النبي صلعم محمد هو ابن سلام البيكندي عبدة هو ابن سليمان الكلابي ابو محمد الكوفي هشام بن عروة بن الزبير بن العوام عبد الله بن جعفر بن ابي طالب صدقة بن الفضل المروزي عبدة ومن بعده مرداً انها مريم بنت عمران ام عيسى عليه السلام وغير بجة بنت خويلد المذكورة سعيد بن عفير ابو عثمان المصري نسبه لجده عفير وابوه كثير بن عفير هشام عن ابيه عروة بن الزبير بن العوام قتيبة بن سعيد الثقفي ابو رجاء الكلي حميد بن عبد الرحمن الرؤاسي ليس لرأي البخاري الا بهذا الحديث هشام بن عروة هو السابق عمر بن محمد بن حسن بن الزبير الكوفي يحدث عن ابيه حفص بن غياث النخعي الكوفي هشام عن ابيه عروة بن الزبير مسدد هو ابن مسرهد البصري ١٢ حل اللغات منصف بكسر الميم وهو الخادم الوصيف هو الخادم الصغير غلاما كان او جارية فاش ظاهر فاش من الفشوء بمعنى بكسر الفوقية عصيفة الزرع من بر ونحوه قت بفتح القاف وتشديد التاء المثناة وهو نوع من علف الدواب الضخم بفتح النون وسكون الضاد هو ابن شميل ما غرت بكسر الغين من الغيرة وهي الحمية والانفة العصب هنا اللؤلؤ المجوف الواسع كالقصر المنيف خلائلها جمع خليلة بمعنى صديقة ماغرت بكسر الغين المعجمة من غار يغار والغيرة الحمية والانفة صدائق جمع صديقة ٣

عه اي الذي وقع من ذلك هو هذه الرؤيا وهو لس بدليل قطعي لهذا اتواضع والاظاهر محمل للشك بعد ان قال صلعم فانت على الاسلام حتى تموت ١٢ لمعات.

(قوله وما سماه باسمه الخ) اي لم يذكر ذلك الكلام منهما اي سبب سماع ذلك بينهما وقيل اي لم يذكر ذلك الانكار مني عليهما قلت والاول ابعد ما يسند

قال حدثنا يحيى عن اسمٰعيل قال قلت لعبد الله بن ابى اوفى بشر النبى صلى الله عليه وسلم خديجة قال نعم ببيت من قصب لا صخب فيه ولا نصب حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا محمد بن فضيل ح وعن عمارة عن ابى زرعة عن ابى هريرة قال اتى جبرئيل النبى صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله هذه خديجة قد اتت معها اناء فيه ادام او طعام او شراب فاذا هى اتتك فاقرأ عليها السلام من ربها ومنى وبشرها ببيت فى الجنة من قصب لا صخب فيه ولا نصب وقال اسمٰعيل بن خليل اخبرنا على بن مسهر عن هشام عن ابيه عن عائشة قالت استأذنت هالة بنت خويلد اخت خديجة على رسول الله صلى الله عليه وسلم فعرف استيذان خديجة فارتاع لذلك فقال اللهم هالة قالت فغرت فقلت ما تذكر من عجوز من عجائز قريش حمراء الشدقين قد ابدلك الله خيرا منها باب ذكر حذيفة بن اليمان العبسى حدثنى اسمٰعيل بن خليل قال اخبرنا سلمة بن رجاء عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قالت لما كان يوم احد هزم المشركون هزيمة بينة فصاح ابليس اى عباد الله اخراكم فرجعت اولاهم على اخراهم فاجتلدت اخراهم فنظر حذيفة فاذا هو بابيه فنادى اى عباد الله ابى ابى فقالت فوالله ما احتجزوا حتى قتلوه فقال حذيفة غفر الله لكم قال فقال ابى فوالله ما زالت فى حذيفة منها بقية خير حتى لقى الله باب ذكر هند بنت عتبة بن ربيعة وقال عبدان اخبرنا عبد الله اخبرنا يونس عن الزهرى اخبرنى عروة ان عائشة قالت جاءت هند بنت عتبة قالت يا رسول الله ما كان على ظهر الارض من اهل خباء احب الى ان يذلوا من اهل خبائك ثم ما اصبح اليوم على ظهر الارض اهل خباء احب الى ان يعزوا من اهل خبائك قال وايضا والذى نفسى بيده قالت يا رسول الله ان ابا سفيان رجل مسيك فهل على حرج ان اطعم من الذى له عيالنا قال لا اراه الا بالمعروف باب حديث زيد بن عمرو بن نفيل حدثنى محمد بن ابى بكر

---

١ ابن غزوان ٢ الخليل ٣ حدثنا ٤ ثنى ٥ او ٦ الا ترى يحيى ٧ ثنا الخليل ٨ ح ٩ ثم ١٠ ٢ فقالت ١١ ٢ يعز ١٢ ٢ قال قال الا بالمعروف ١٣ ١٤ قال الا بالمعروف

حزن من قتل المسلمين اباه وقيل لبقية دماء واستعفيا لقائل وقدر ١٢ مجمع ٩ قوله اخبار بكسر الموحدة وخفة الموحدة مع المد سى خيمة من وبر او صوف ثم اطلقت على البيت كيف ما كان قوله قال وايضا اى انا ايضا بالنسبة اليك مثل ذلك قاله ابن التين وتعقب من جهة طرفى البغض والحب فقد كان فى المشركين من هو اشد اذى للنبى صلعم من هند وابلها وكان فى المسلمين بعد ان اسلمت من هو احب اليه صلعم منها ومن ابلها فلا يمكن حمل الخبر على ظاهره ١٢ ١٠ قوله مسيك بفتح الميم وخفة السين وتشديد ياء مع كسر الميم اى بخيل شحيح وان اطعم بكسر ان وفتحها ١٢ كاسماء الرجال يحيى هو ابن سعيد القطان اسمٰعيل هو ابن ابى خالد عبد الله بن ابى اوفى اسمه علقمة الاسلمى قتيبة بن سعيد الثقفى محمد ابن فضيل هو ابن غزوان الضبى مولاهم عمارة هو ابن قعقاع ابى زرعة هرم او عبد الله بن عمرو ابن جرير البجلى قال اسمٰعيل بن خليل الخزاز سمعت الكوفى وصله ابو عوانة على بن مسهر ابو الحسن الكوفى هشام ومن بعده هم السابعون باب ذكر جرير بن عبد الله البجلى اسحٰق الواسطى هو ابن شاهين ابو بشر خالد هو ابن عبد الله بن عبد الرحمن الواسطى بيان هو ابن بشر الاسفى قيس هو ابن ابى حازم البجلى جرير بن عبد الله البجلى قيس وجرير بن عبد الله تقدما باب ذكر حذيفة اليمان العبسى اسمٰعيل بن خليل الخزاز تقدم سلمة بن رجاء التميمى الكوفى هشام بن عروة عن ابيه عروة بن الزبير باب ذكر هند بنت عتبة بن ربيعة وقال عبدان هو عبد الله بن عثمان المروزى وسلمه النبهانى عبد الله هو ابن المبارك المروزى يونس هو ابن يزيد الايلى الزهرى هو ابن شهاب عروة هو ابن الزبير ابا سفيان صخر بن حرب الاموى باب حديث زيد بن عمرو بن نفيل محمد بن ابى بكر المقدمى ١٢

حل اللغات

القصب هو اللؤلؤ المجوفة الواسعة الصخب بالمهملة والمعجمة المفتوحتين الصوت المختلط المرتفع والنصب المشقة والتعب فارتاع من الروع بفتح الراء اى فزع والمراد لازمه وهو تغير المراد بالشدقين ما فى بطن الفم ما جحبنى اى ما منعنى الاضحك اى تبسم اكراما له ذو الخلصة بالمعجمات كان فى اليمن بيت فيه صنم يدعى بالخلصة سمى من الاراحة احمس قبيلة جرير هذا هو على صيغة المجهول بينة ظاهرة فاجتلدت فاقتتلت فما احتجزوا اى ما انفصلوا من القتال خباء بيت الخيمة التى من الوبر او الصوف المسيك البخيل الشحيح ١٢ ٨ قال ابن اسحٰق جرير بن عبد الله سيد قبيلة بجيلة يعنى بجيلة قال وبجيلة هو ابن انمار بن زاد بن معد بن عدنان قال ابو عمر كان اسلامه فى العام الذى توفى فيه النبى صلعم قال جرير اسلمت قبل موته صلعم لاربعين يوما ١٢ استيعاب

(قوله لا صخب فيه ولا نصب) نفى لاذى آفات بيوت الدنيا اللازمة فيها يستدل بذلك على نفى ما فوقها بالاولى ومثله قوله تعالى لا يسمعون فيها لغوا الا سلاما والله تعالى اعلم وقوله وكان يقال له الكعبة اليمانية والكعبة الشامية نقل هذا عن بعض الرواة وليس بصحيح بل الكعبة واحدة وانما سميت يمانية وشامية باعتبار من يأتيها من اليمن والشام وقد ورد فى الحديث ما يدل على ذلك ففى الصحيحين عن ابى هريرة رضى الله عنه قال قال رسول الله صلعم اول من يغزو جيشه يغزو الكعبة رجل من قريش فبينما هم نزول ببيداء من الارض اذ خسف بهم فقلت يا رسول الله كيف يخسف بهم وفيهم اسواقهم ومن ليس منهم قال يخسف بهم ثم يبعثون على نياتهم وفى رواية مسلم فيهم مكرههم فمن هذا يعلم ان

قال حدثنا فُضَيل بن سُلَيمٰن قال حدثنا موسىٰ قال حدثنا سالم بن عبد الله عن عبد الله بن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم لقي زيد بن عمرو بن نُفَيل بأسفل بَلْدَح قبل ان يَنْزِل على النبي صلى الله عليه وسلم الوحيُ فقُدِّمَتْ الى النبي صلى الله عليه وسلم سُفْرَةٌ فأبى ان يأكل منها ثم قال زيد اني لست آكل مما تذبحون على انصابكم ولا آكل الا ما ذكر اسم الله عليه وان زيد بن عمرو كان يعيب على قريش ذبائحهم ويقول الشاة خلقها الله وانزل لها من السماء الماء وانبت لها من الارض ثم تذبحونها على غير اسم الله انكارًا لذلك واعظامًا له قال موسىٰ حدثني سالم بن عبد الله ولا اعلمه الا يحدث ذلك عن ابن عمر ان زيد بن عمرو بن نفيل خرج الى الشام يسأل عن الدين ويتبعه فلقي عالمًا من اليهود فسأله عن دينهم فقال اني لعلي ان ادين دينكم فأخبرني فقال لا تكون على ديننا حتى تأخذ بنصيبك من غضب الله قال زيد ما افر الا من غضب الله ولا احمل من غضب الله شيئًا ابدًا وانا استطيعه فهل تدلني على غيره قال ما اعلمه الا ان تكون حنيفًا قال زيد وما الحنيف قال دين ابراهيم لم يكن يهوديًا ولا نصرانيًا ولا يعبد الا الله فخرج زيد فلقي عالمًا من النصارى فذكر مثله فقال لن تكون على ديننا حتى تأخذ بنصيبك من لعنة الله قال ما افر الا من لعنة الله ولا احمل من لعنة الله ولا من غضبه شيئًا ابدًا وانا استطيع فهل تدلني على غيره قال ما اعلمه الا ان تكون حنيفًا قال وما الحنيف قال دين ابراهيم لم يكن يهوديًا ولا نصرانيًا ولا يعبد الا الله فلما رأى زيد قولهم في ابراهيم خرج فلما برز رفع يديه قال اللهم اني أُشْهِدُك اني على دين ابراهيم وقال الليث كتب الي هشام عن ابيه عن اسماء بنت ابي بكر قالت رأيت زيد بن عمرو بن نفيل قائمًا مسندًا ظهره الى الكعبة يقول يا معاشر قريش والله ما منكم على دين ابراهيم غيري وكان يُحيي الموؤدة يقول للرجل اذا اراد ان يقتل ابنته لا تقتلها انا اكفيكها مؤنتها فيأخذها فاذا ترعرعت قال لابيها ان شئت دفعتها اليك وان شئت كفيتك مؤنتها

باب بُنْيَانِ الكعبة

حدثنا محمود قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا ابن جُرَيج قال اخبرني عَمرو بن دينار سمع جابر بن عبد الله قال لما بُنِيَتِ الكعبة ذهب النبي صلى الله عليه وسلم وعباس ينقلان الحجارة فقال عباس للنبي صلى الله عليه وسلم اجعل ازارك على رقبتك يقيك من الحجارة فخر الى الارض وطمحت عيناه الى السماء ثم افاق فقال ازاري ازاري فشد عليه ازاره حدثنا ابو النعمان قال حدثنا حماد بن زيد عن عمرو بن دينار وعُبَيد الله بن ابي يزيد قالا لم يكن على عهد النبي صلى الله عليه وسلم حول البيت حائط كانوا يصلون حول البيت حتى كان عُمر فبنى حوله حائطًا قال عُبَيد الله جدره قصيرٌ فبناه ابن الزُّبَير

باب ايام الجاهلية

حدثنا مُسَدَّد قال حدثنا يحيى قال هشام حدثني ابي عن عائشة قالت كان عاشوراء يوم تصومه قريش في الجاهلية

---

١ قوله بلدح. هو مكان في طريق التنعيم بفتح الموحدة والمهملة بينهما لام ساكنة وآخره مهملة وبقال سهوا واه ٢ قوله فقدمت بضم القاف قوله الى النبي صلعم. كذا للاكثر وفي رواية الجرجاني فقدم اليه النبي صلعم سفرة قال عياض الصواب الاول قلت رواية الاسماعيلي ليوافق رواية الجرجاني وكذا اخرجه الزبير بن بكار والفاكهي وغيرهما وقال ابن بطال كانت السفرة لقريش فقدموها للنبي صلعم فابى ان يأكل منها فقد روى ابن عمر وفي ابي بكر الصديق ان النبي قدموها اولا وانا لا آكل ما ذبح على انصابكم انتهى وما قاله محتمل لكن ما ادري من اين الجزم بذلك فاني لم اقف عليه في رواية احمد وقد تبعه ابن المنير في ذلك اه ٣ قوله وانا استطيعه اي والحال ان لي قدرة على عدم حمل ذلك كذا للاكثر بتخفيف النون ضمير القائل وفي رواية بتشديد النون بمعنى الاستيعاد والمراد بغضب الله ارادة ايصال العقاب كما ان المراد بلعنة الله الابعاد عن رحمته اه فتح ٤ قوله يحيي الموؤدة في القاموس وأد بنته يئدها دفنها حية وهي وئيد وئيدة وموؤدة انتهى قال الكرماني الاحياء مجاز عن الابقاء ودفع الهلاك كما ان المراد من الموؤدة من يقصد وادها قوله ترعرعت بالراء والمهملتين فيهما اي تحركت وانشأت انتهى اه ٥ قوله بنيان الكعبة اي على يد قريش في حياة النبي صلعم قبل بعثته كذا في الفتح قال الجبي قال الازهري لما بنت قريش الكعبة لم يبلغ البنى صلعم الحلم وقال ابن بطال وابن التين كان عمره خمس عشرة سنة والمشهور ان بنار قريش الكعبة بعد تزويج خديجة بعشر سنين فيكون عمره صلعم اذ ذاك خمسا وثلاثين سنة وهو الذي نص عليه محمد بن اسحق قال موسى بن عقبة كان بناء الكعبة قبل المبعث بخمس عشرة سنة وهو الذي اقاله مجاهد وغيره انتهى قال الكرماني قال العلماء بنى البيت خمس مرات بنته الملائكة قبل آدم ثم ابراهيم ثم قريش في الجاهلية وحصر النبي صلعم بناءه ثم عبد الله بن الزبير ثم الحجاج بن يوسف واستمر الى الآن على بناء الحجاج وقيل قد بنى البيت مرة او مرتين اخريين او ثلثا والله اعلم انتهى ومر بيانه في ص ٢٩٩ اه ٦ قوله طمحت. اي ارتفعت قال القسطلاني وفي حديث ابي الطفيل فبينما رسول الله صلعم ينقل معهم الحجارة اذا انكشفت عورته فنودي يا محمد غط عورتك فذلك اول ما نودي فما رأيت له عورة قبل ولا بعد انتهى قال العيني فان النبي صلعم كان محميا عن القبائح واخلاق الجاهلية منزها عن الرذائل والمعائب قبل النبوة وبعدها اه ٧ قوله فالم يكن الجاهلية مرسل وقيل منقطع لان عمرو بن دينار وعبد الله بن صفار الا بعين وما قوله حتى كان من عمر فمنقطع فانهما لم يدركا عمر اتفاقا وقوله قال عبيد الله جدره قصير بفتح الجيم والجدر والجدار بمعنى وقوله فبناه ابن الزبير يرد القدر الموصول من هذا الحديث وذكر الفاكهي ان المسجد كان محاطا بالرضم على عهد رسول الله صلعم وابي بكر وعمر فضاق على الناس فوسعه عمر ثم احاط عثمان بجدار قصير دون القامة ورفع المصابيح على الجدار قال ثم كان عثمان فزاد في سعته من جهات اخرى ثم وسعه ابن الزبير ثم الحجاج انتهى ملخصا من الفتح وزاد المهدي اه فتح مختصرا ٨ قوله ايام الجاهلية. هي مدة الفترة التي كانت بين عيسى عليه السلام ودين رسول الله صلعم وسميت بها لكثرة جهالتهم قاله الكرماني قال السيوطي في التوشيح وكذا في الفتح المراد بها هنا ما بين مولد النبي صلعم والبعث اه ٩ قوله عاشوراء. هو اليوم العاشر عند الجمهور مر بيانه في ص ٢٦٦ قال محمد في الموطأ صيام عاشوراء كان واجبا قبل ان يفرض رمضان ثم نسخ فرض رمضان ثم نسخ شهر رمضان من شاء صامه ومن شاء لم يصمه وهو قول ابي حنيفة والعامة من قبلنا انتهى اه

اسماء الرجال فضيل بن سليمان النميري موسى هو ابن عقبة صاحب المغازي سالم بن عبد الله يروي عن ابيه عبد الله بن عمر الخطاب. وقال الليث هو ابن سعد الامام حماد صاحب ابو بكر بن ابي داود عن يحيى بن حماد عن الليث هشام عن ابيه عروة بن الزبير اسماء بنت ابي بكر الصديق باب بنيان الكعبة محمود هو ابن غيلان المروزي العدوي مولاهم عبد الرزاق هو ابن همام بن نافع الحبري مولاهم ابن جريج عبد الملك بن عبد العزيز بن جريج المكي الاموي مولاهم عمرو بن دينار المكي ابو محمد الاثرم الجمحي مولاهم جابر بن عبد الله الانصاري الواقعات محمد بن الفضل السدوسي حماد بن زيد بن درهم الجهضمي الازدي عمرو بن دينار المكي السابق عبيد الله ابن ابي يزيد مولى اهل مكة باب ايام الجاهلية الخ مسدد هو ابن مسرهد الاسدي ابو الحسن البصري يحيى هو ابن سعيد القطان البصري التيمي هشام هو ابن عروة. يحدث عن ابيه عروة بن الزبير مسلم بن ابراهيم الازدي الفراهيدي ابو عمرو البصري وهيب هو ابن خالد بن عجلان الباهلي مولاهم ابو بكر البصري ابن طاؤس هو عبد الله يروي عن ابيه طاؤس بن كيسان اليماني ابن عباس هو عبد الله رضي الله عنه. اه

حل اللغات

بلدح بفتح الباء الموحدة اي موضع في ديار بني فزارة قدم على صيغة المجهول السفرة طعام يتخذه المسافر وأكثر ما يحمل في جلد مستدير فحمل اسم الطعام الى الجلد انصاب جمع نصب بضمتين وهي الحجارة حول الكعبة يذبحون عليها الاصنام يتبعه بالتشديد من الاتباع ترعرعت بالراءين والمهملتين اي تحركت ونشأت يقيك اي يحفظك فخر اي سقط الى الارض طمحت عيناه اي ارتفعت ازاري ازاري اي ناولوني ازاري العاشوراء هو اليوم العاشر من المحرم اه

عه بضم التحتية بناء للفاعل وفي نسخة تحدث بلفظ الماضي معروفا ومجهولا اه

وكان النبي صلى الله عليه وسلم يصومه فلما قدم المدينة صامه وامر بصيامه فلما نزل رمضان كان من شاء صامه ومن شاء لا يصومه

٣٨٣٢ حدثنا مسلم قال حدثنا وهيب حدثنا ابن طاوس عن ابيه عن ابن عباس قال كانوا يرون ان العمرة في اشهر الحج من الفجور في الارض وكانوا يسمون المحرم صفر ويقولون اذا برأ الدبر وعفا الاثر وحلت العمرة لمن اعتمر قال فقدم رسول الله صلى الله عليه وسلم واصحابه رابعة مهلين بالحج وامرهم النبي صلى الله عليه وسلم ان يجعلوها عمرة قالوا يا رسول الله اي الحل قال الحل كله حدثنا

٣٨٣٣ علي بن عبد الله قال حدثنا سفيان قال كان عمرو يقول حدثنا سعيد بن المسيب عن ابيه عن جده قال جاء سيل في الجاهلية فنسأ ما بين الجبلين قال سفيان ويقول ان هذا الحديث له شان حدثنا

٣٨٣٤ ابو النعمان قال حدثنا ابو عوانة عن بيان ابي بشر عن قيس بن ابي حازم قال دخل ابو بكر على امرأة من احمس يقال لها زينب فراها لا تكلم فقال ما لها لا تكلم قالوا حجت مصمتة فقال لها تكلمي فان هذا لا يحل هذا من عمل الجاهلية فتكلمت فقالت من انت قال امرء من المهاجرين قالت اي المهاجرين قال من قريش قالت من اي قريش انت قال انك لسئول انا ابو بكر قالت ما بقاؤنا على هذا الامر الصالح الذي جاء الله به بعد الجاهلية قال بقاؤكم عليه ما استقامت بكم ائمتكم قالت وما الائمة قال اما كان لقومك رءوس واشراف يأمرونهم فيطيعونهم قالت بلى فهم اولئك على الناس

٣٨٣٥ حدثني فروة بن ابي المغراء قال اخبرنا علي بن مسهر عن هشام عن ابيه عن عائشة قالت اسلمت امرأة سوداء لبعض العرب وكان لها حفش في المسجد قالت فكانت تأتينا فتحدث عندنا فاذا فرغت من حديثها قالت ويوم الوشاح من تعاجيب ربنا الا انه من بلدة الكفر نجاني فلما كثرت قالت لها عائشة وما يوم الوشاح قالت خرجت بجويرية لبعض اهلي وعليها وشاح من ادم فسقط منها فانحط عليه الحدا وهي تحسبه لحما فاخذت فاتهموني به فعذبوني به حتى بلغ من امري انهم طلبوا في قبلي فبينما هم حولي واني لكربي اذا قبلت الحدا حتى وارت برء وسناثم القته فاخذوه فقلت لهم هذا الذي اتهمتموني به وانا منه بريئة حدثنا

٣٨٣٦ قتيبة قال حدثنا اسمعيل بن جعفر عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الا من كان حالفا فلا يحلف الا بالله فكانت قريش تحلف بآبائها فقال لا تحلفوا بآبائكم حدثنا

٣٨٣٧ يحيى بن سليمن قال حدثني ابن وهب قال اخبرني عمرو ان عبد الرحمن بن القاسم حدثه ان القاسم كان يمشي بين يدي الجنازة ولا يقوم لها ويخبر عن عائشة قالت كان اهل الجاهلية يقومون لها يقولون اذا رأوها كنت في اهلك ما انت مرتين حدثنا

٣٨٣٨ عمرو بن عباس قال حدثنا عبد الرحمن قال حدثنا سفيان

---

١ قوله ليسون اى يعملون مكانه في العمرة وذلك هو النسئ المشهور بينهم كانوا يؤخرون ذا الحجة الى المحرم والمحرم الى صفر وهلم جرا والدبر بحركة جرح على ظهر البعير من اصطكاك الاكتاب بالسير الى الحج وعفا الاثر اى انمحى اثر الحاج عن الطريق او ذهب اثر الدبر وكان ذلك البرء والعفو غالبا بعد انسلاخ الصفر ١٢ منه ملتقط من المجمع دك وخ ١٢ ٢ قوله رابعة اى صبيحة رابعة من شهر ذي الحجة او ليلة رابعة ك ومر الحديث مع بعض بيانه في ط ٢٦٦ في كتاب الحج ١٢ ٣ قوله الحل اى اى شئ من الاشياء يحل فاجيب ما يحل كل اى يحل فيه رجع ما يحرم على المحرم حتى الجماع ١٢ ك ٤ قوله فنسأ ما بين الجبلين اى عفى ما بين جبلي مكة المشرفين عليها كذا في الخير الجاري ١٢ ٥ قوله ويقول اى عمرو قوله شان اى قصة طويلة فان قلت ما الحكمة في ان حفظ البيت في طوفان نوح عليه السلام من الغرق ورفع الى السماء وفي هذا السيل قد غرق قلت والله اعلم لعل ان ذلك كان عذابا وهذا لم يكن للعذاب ١٢ ك ٦ قوله من احمس . بحاء وسين مهملتين وفتح الميم قبيلة من بجيلة وليس من الحمس الذين هم من قريش ١٢ قسطلاني ٧ قوله مصمتة بلفظ الفاعل يعني صامتة اى ساكتة ولعلها نذرت ان تحج ولا تتكلم فبره قولها فان هذا لا يحل الخ لشرع ذلك وفيه التنبيه باهل الجاهلية قوله انك لسئول . اى كثيرة السؤال وهذه الصيغة يستوي فيها المذكر والمؤنث قوله ما بقاؤنا على هذا الامر الصالح . اى دين الاسلام وما اشتمل عليه من العدل واجتماع الكلمة ونفر الظلوم ووضع كل شئ في محله قولها استقامت بكم الخ . لان الناس على دين ملوكهم وباستقامتهم تقام الحدود وتحفظ الحقوق ويوضع كل شئ في موضعه ١٢ ف ك ٨ قوله حفش . بكسر المهملة وسكون الفاء بعدها معجمة هو البيت الصغير الخسيس والوشاح بكسر الواو وضمها شئ ينسج من ادم عريضا ويرصع بالجواهر وتشده المرأة بين عاتقها وقيل خيطان من لؤلؤ يماني مؤلف بينهما او يتوشح المرأة به قوله الحدا بضم حداة بوزن عنبة طائر معروف قوله وارت . اى قايلت وفي بعضها آرت بهذا الملتقط من المجمع والفتح والكرماني ومر الحديث في صـ ١٣٩ وفيه قالت فجاءت الى رسول الله صلعم فاسلمت . يقال ووجهه وخولها هنا من جهة ما كان عليه اهل الجاهلية من الجفاء في الفعل والقول ١٢

٩ قوله تحلفوا بآبائكم . قال في اللمعات وقد حكم بعض الفقهاء بكفر من حلف بالاب ولعل ذلك اذا اعتقد تعظيم الاباء شركا في ذلك بتعظيم الله سبحانه والا فالحرمة والكراهة باق وهو حكم السلف لغير اسماء الله وصفاته كما شاهدنا من كان دابا اقسام الناس سبحانه ببعض مخلوقاته تنبيها على شرفها فخارج عن البحث فانه لا يقبح من الله شئ ١٢ ١٠ قوله بين يدي الجنازة . وبها قال عند الشافعية وعند الحنفية وراءها افضل قاله القسطلاني ومر بيانه في صـ ٢٨٥ ١٢ ١١ قوله كنت في اهلك ما انت

---

١ ابن ابراهيم ٢ صفرا ٣ فطبق ٤ لحديثنا ٥ قال من اي المهاجرين ٦ لكم ٧ قال ٨ ثنا حدثنا ٩ تحدث ١٠ فسقطت ١١ فاخذته ١٢ امرهم ١٣ فبينما

مرتين . اى يقولون ذلك مرتين وما موصولة وبعض الصلة محذوف والتقدير انت في اهلك الذي كنت فيه اي الذي انت فيه الآن كنت في الجوة مثلا انهم كانوا لا يؤمنون بالبعث لكن كانوا يعتقدون الروح اذا خرجت تصير طيرا فان كان من اهل الخير كان روحه من صالحي الطير والا فالعكس ويحتمل ان يكون قولهم هذا دعاء للميت ويحتمل ان يكون ما نافية ولفظه مرتين من تمام الكلام اى لن تكون في اهلك مرتين بل المرة الواحدة التي كنت انقضت وليست بعائدة اليهم مرة اخرى ويحتمل ان يكون ما استفهامية اى كنت في اهلك شريفة فاي شئ انت الآن يقولون ذلك حزنا وتاسفا عليه ١٢ فتح الباري

اسماء الرجال علي بن عبد الله المديني سفيان هو ابن عيينة الهلالي عمرو بن دينار المكي سعيد بن المسيب المخزومي التابعي ابو محمد ابو عوانة الوضاح اليشكري بيان ابي بشر الاحمسي الكوفي قيس بن ابي حازم اسمه عوف زنيب هي بنت المهاجر ابي بكر وقيل غير ذلك فروة بن ابي المغراء الكوفي علي بن مسهر القرشي الكوفي هشام عن ابيه عروة بن الزبير قتيبة هو ابن سعيد الثقفي اسمعيل بن جعفر المدني عبد الله بن دينار العدوي مولى ابن عمر يحيى بن سليمان ابو سعيد الجعفي ابن وهب عبد الله المصري ابو محمد عمرو هو ابن الحارث المصري عبد الرحمن بن القاسم بن محمد بن ابي بكر الصديق روى عن ابيه القاسم بن محمد بن عباس ابو عثمان البصري عبد الرحمن بن مهدي البصري سفيان هو ابن سعيد الثوري ١٢

حل اللغات الدبر بالدال المهملة هو الجرح الذي يحصل على ظهر الابل عفا الاثر اى انمحى اثر الدبر رابعة اى رابعة من شهر ذي الحجة او ليلة رابعة مهلين اى ملبين من الاهلال وهو التلبية . في الجاهلية اى قبل الاسلام فنسا اى على شنان اى قصة طويلة احمس بالمهملتين وفتح الميم اى قبيلة من بجيلة مصمتة بلفظ اسم الفاعل بمعنى صامتة يعني ساكتة لسئول اى كثير السوال يستوي فيه المذكر والمؤنث الاحمسي الحاء المهملة اى في دين الاسلام حفش بكسر الحاء المهملة وهو البيت الحقير الصغير الوشاح بكسر الواو هو شئ ينسج عريضا من ادم ويرصع بالجوهر وتشده المرأة بين عاتقيها او كشحيها تعاجيب العجائب انحطت اى نزلت الحدا بضم الحاء مهملة اسم طير فرمى وارت اى حارت كما يفيضون من الافاضة وهي الدفع الجمع الزولفة حتى تشوق بفتح التاء وضم الراء اى طلع على ثبير هو جبل معروف ادهقت الكاس اى ملأتها ومعنى دهاقا مملوة ١٢

(قوله كنت في اهلك) اى كنت قبل هذا اليوم في اهلك ما انت فيه اى الذي انت فيه اى قد علمنا ما كنت فيه قبل اليوم لكن لا ندري ما انت فيه اليوم والله تعالى اعلم هندي

marfat.com

عن ابی اسحٰق عن عمرو بن میمون قال قال عمر ان المشرکین کانوا لا یفیضون من جمع حتی تشرق الشمس علی ثبیر فخالفهم النبی صلی اللہ علیہ وسلم فافاض قبل ان تطلع الشمس ۳۸۳۹ حدثنی اسحٰق بن ابراهیم قال قلت لابی اسامة حدثکم یحیی بن المهلب قال حدثنا حصین عن عکرمة وکاسادها قاما قال ملأی متتابعة قال وقال ابن عباس سمعت ابی یقول فی الجاهلیة اسقنا کاسا دهاقا ۳۸۴۱ حدثنا ابو نعیم قال حدثنا سفین عن عبد الملک بن عمیر عن ابی سلمة عن ابی هریرة قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اصدق کلمة قالها الشاعر کلمة لبید الا کل شیء ما خلا اللہ باطل وکاد امیة بن ابی الصلت ۳۸۴۲ حدثنا اسمٰعیل قال حدثنی اخی عن سلیمٰن عن یحیی بن سعید عن عبد الرحمٰن بن القاسم عن القاسم بن محمد عن عائشة قالت کان لابی بکر غلام یخرج له الخراج وکان ابو بکر یأکل من خراجه فجاء یوما بشیء فاکل منه ابو بکر فقال له الغلام تدری ما هذا فقال ابو بکر وما هو قال کنت تکهنت لانسان فی الجاهلیة وما احسن الکهانة الا انی خدعته فلقینی فاعطانی بذلک فهذا الذی اکلت منه فادخل ابو بکر یده فقاء کل شیء فی بطنه ۳۸۴۳ حدثنا مسدد قال حدثنا یحیی عن عبید اللہ اخبرنی نافع عن ابن عمر قال کان اهل الجاهلیة یتبایعون لحوم الجزور الی حبل الحبلة قال وحبل الحبلة ان تنتج الناقة ما فی بطنها ثم تحمل التی نتجت فنهاهم النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن ذلک ۳۸۴۴ حدثنا ابو النعمان قال حدثنا مهدی قال حدثنا غیلان بن جریر کنا ناتی انس بن مالک فی فحدثنا عن الانصار وکان یقول لی فعل قومک کذا وکذا یوم کذا وکذا وفعل قومک کذا وکذا یوم کذا وکذا ۳۸۴۵ القسامة فی الجاهلیة حدثنا ابو معمر قال حدثنا عبد الوارث قال حدثنا قطن ابو الهیثم قال حدثنا ابو یزید المدنی عن عکرمة عن ابن عباس قال ان اول قسامة کانت فی الجاهلیة لفینا بنی هاشم کان رجل من بنی هاشم استاجره رجل من قریش من فخذ اخری فانطلق معه فی ابله فمر رجل به من بنی هاشم قد انقطعت عروة جوالقه فقال اغثنی بعقال اشد به عروة جوالقی لا تنفر الابل فاعطاه عقالا فشد به عروة جوالقه فلما نزلوا عقلت الابل الا بعیرا واحدا فقال الذی استاجره ما شأن هذا البعیر لم یعقل من بین الابل قال لیس له عقال قال فاین عقاله قال فخذفه بعصا کان فیها اجله فمر به رجل من اهل الیمن فقال اتشهد الموسم قال ما اشهد وربما شهدته قال هل انت مبلغ عنی رسالة مرة من الدهر قال نعم قال فکنت اذا اتیت الموسم فنادیا آل قریش فاذا اجابوک فنادیا آل بنی هاشم فان اجابوک فسل عن ابی طالب فاخبره ان فلانا قتلنی فی عقال ومات المستاجر فلما قدم الذی استاجره اتاه ابو طالب فقال ما فعل صاحبنا قال مرض فاحسنت القیام علیه فولیت دفنه قال قد کان اهل ذاک منک فمکث حینا ثم ان الرجل الذی اوطی الیه ان یبلغ عنه وافی الموسم

٢ بن بلال ٣ اندری ٤ قال ٥ فهو الذی ٦ التی ٧ فکان ٨ المدینی ٩ استاجر رجلا ١٠ به ١١ رجل نمات ١٢ فکنت ١٣ لقریش ١٤ لبنی هاشم ١٥ قال ١٦ فاسأل ١٧ ذلک

١ قوله حتی تشرق . ای تطلع الشمس علی ثبیر بفتح المثلثة وکسر الموحدة وبالراء جبل بالمزدلفة ومر بیانه فی ص٣١٥ فی کتاب الحج ١٢ ٢ قوله ملأی متتابعة . کذا جمع بینهما وهما قولان لاهل اللغة تقول اوهقت الکأس اذا املأتها واوهقت له اذا تابعت له قال فی الفتح وفی القاموس کأس دهاق کشداد ممتلئة او متتابعة ١٢ ٣ قوله سمعت ابی . هو العباس بن عبد المطلب قوله فی الجاهلیة ای وضع سماعی لذلک متقدم فی الجاهلیة والمراد بها جاهلیة نسبیة لا المطلقة لان ابن عباس لم یدرک ما قبل البعثة بل لم یولد الا بعد البعث بنحو عشر سنین فکأنه اراد انه سمع العباس یقول ذلک قبل ان یسلم ١٢ فتح ٤ قوله اصدق کلمة یحتمل ان یرید بها الکلمة الذی ذکر شطره ویحتمل ان یرید القصیدة کلها ویؤید الاول روایة مسلم بلفظ ان اصدق بیت کذا فی الفتح ولبید بفتح اللام وکسر الموحدة الشاعر الصحابی من فحول شعراء الجاهلیة فاسلم ولم یقل شعرا بعد وقوله باطل ای فان غیر ثابت فهو کقوله تعد کل شیء بالک الا وجهه ١٢ کرمانی . ٥ قوله یخرج له . من التخریج ای یعطی کل یوم لخراجها ضرب علیه ١٢ مجمع ٦ قوله فقاء کل شیء انما قاء ابو بکر لان حلوان الکاهن منهی عنه والمحصل من المال بطریق الخدیعة حرام کذا فی الکرمانی قال فی الفتح وحلوان الکاهن ما یأخذه علی کهانته والکاهن من یخبر بما سیکون عن غیر دلیل شرعی وکان ذلک قد کثر فی الجاهلیة خصوصا قبل ظهور النبی صلعم انتهی ١٢ ٧ قوله حبل الحبلة . الحبل بالحرکة مصدر سمی به المحبول والنتاج مصدر بالاول ما فی بطون النوق من المحل والثانی حمل الذی فی بطون النوق کذا فی المجمع ومر بیانه فی صفحة ٣٦٧ فی البیوع ١٢ ٨ قوله فعل قومک کذا وکذا کذا لهم تقدم ذکره فی صفحة ٦٦٦ فی اول مناقب الانصار واراد بقوله ههنا بقوله فعل قومک کذا انه یحتمل ان یشیر به الی وقائعهم فی الجاهلیة کما یحتمل ان یشیر الی وقائعهم فی الاسلام اولما هو اعم من ذلک . کذا فی الفتح ١٢ ٩ قوله القسامة فی الجاهلیة . ثبت هذه الترجمة عند الاکثر الرواة عن الفربری ولم یقع عند النسفی وهو الاوجه لان الجمیع من ترجمة ایام الجاهلیة ویظهر ذلک من الاحادیث التی اوردها تلو هذا الحدیث کذا فی الفتح قال فی اللغات القسامة هی اسم بمعنی القسم وقیل مصدر یقال اقسم یقسم قسامة وقد یطلق علی الجماعة الذین یقسمون وفی الشرع عبارة عن ایمان یقسم بها اولیاء الدم علی استحقاق دم صاحبهم او یقسم بها اهل المحلة المتهمون علی نفی القتل عنهم علی اختلاف بین الائمة فعندنا تقسم اهل المحلة خمسین رجلا ممن یحلفون بالله ما قتلناه ولا علمنا قاتلا للحدیث المشهور البینة علی المدعی والیمین علی من انکر وعند الشافعی واحمد ان کان بینهم عداوة ولوث بان یغلب الظن علی انهم قتلوه کخلف الاولیاء وان لم یکن عداوة ولوث فلا یمین علی الاولیاء والواجب فی القسامة قصاص بل الواجب

فیه الدیة عمدا کان المدعی او خطأ وقالوا کانت القسامة فی الجاهلیة فاقرها رسول اللہ صلعم علی ما کانت فی الجاهلیة انتهی مختصرا ١٢ ١٠ قوله کان رجل من بنی هاشم . هو عمرو بن علقمة بن المطلب بن عبد مناف جزم بذلک الزبیر بن بکار قوله استاجره رجل من قریش من فخذ اخری کذا فی روایة الاصیلی وابی ذر وفی روایة کریمة وغیرها استاجر رجلا من قریش وهو مقلوب والاول هو الصواب قوله فمر به ای بالابطح کما تقدم عند مسلم اتف علی اسمه ١٢ فتح ١١ قوله فخذفه بها . الی قوله فاسأل . کذا فی اکثر الاصول وفی بعضها بأعجاز ها وهو الرمی بالاصابع والموسم ای موسم الحاج وتجمعهم وهرة من الدهر ای فترة من الاوقات ١٢ ک

اسماء الرجال

ابی اسحٰق عمرو بن عبد اللہ السبیعی عمرو بن میمون الکوفی .....

ادرک الجاهلیة عمر . هو ابن الخطاب اسحاق بن ابراهیم بن راهویه ابی اسامة حماد بن اسامة الکوفی یحیی بن مهلب البوکه یزه الکوفی حصین بن عبد الرحمٰن السلمی الکوفی ابو الهیثم الفضل بن دکین سفیان الثوری عبد الملک بن عمیر الکوفی ابی سلمة بن عبد الرحمٰن بن عوف الزهری . اسمٰعیل هو ابن ابی اویس یروی عن اخیه عبد الحمید المدنی سلیمان هو ابن بلال ابو ایوب القرشی یحیی بن سعید الانصاری قاضی المدینة عبد الرحمٰن بن القاسم یروی عن ابیه القاسم بن محمد ابن ابی بکر الصدیق مسدد هو ابن مسرهد الاسدی البصری یحیی هو ابن سعید القطان البصری عبید اللہ بن عمر بن عاصم بن عمر بن الخطاب العمری نافع هو مولی ابن عمر عبد اللہ ابو النعمان محمد بن الفضل السدوسی عارم وهو ابن محمد بن الفضل الازدی البصری غیلان بن جریر البصری القسامة فی الجاهلیة ابو معمر بفتح المیم عبد اللہ بن عمرو المقعدی المنقری عبد الوارث بن سعید ابو عبیدة البصری التنوری قطن بفتحتین ابو الهیثم بن کعب البصری ابو یزید المدنی ولابی ذر المدنی البصری وقعه ابن معین لیس لاحد الا للاولی عنه فی البخاری الا هذا حکرمة هو مولی ابن عباس ابن عباس هو عبد اللہ ابن عم النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حل اللغات

یخرج . بعض الیاء من الاخراج اراد انه یأتی له ما یکنسه من الخراج تکهنت . من الکهانة وهو اخبار عما سیکون من غیر دلیل شرعی الحبل . بالحرکة مصدر سمی به المحبول من فخذ . بکسر الخاء العقبة وهو اقل من البطن جوالقه . بفتح الجیم وکسر اللام الوعاء من جلود وغیرها وفارسی معرب واصله کوالیه اغثنی . من الاغاثة معناه اعطنی فخذفه . الحذف الرمی بالعصا الموسم . ای موسم الحج مرة . من الدهر ای وقتا من الاوقات عمه . هما بفتح المیم وبالهاء وتسکین الباء الاول غلط ١٢ مجمع عمه . خاطب انسا هنا ان بان الاظهار قوله لانه من الاذد کما مر فی اول مناقب الانصار فی ص٦٦٦ ١٢

فقال يا آل قريش قالوا هذه قريش قال يا آل بني هاشم قالوا هذه بنو هاشم قال اين ابو طالب قالوا هذا ابو طالب قال امرني فلان
ان ابلغك رسالة ان فلانا قتله فقال فاتاه ابو طالب فقال اختر منا احدى ثلث ان شئت ان تؤدي مائة من الابل فانك قتلت
صاحبنا وان شئت حلف خمسون من قومك انك لم تقتله فان ابيت قتلناك به فاتى قومه فقالوا نحلف فاتته امرأة من
بني هاشم كانت تحت رجل منهم قد ولدت له فقالت يا ابا طالب احببت ان تجيز ابني هذا برجل من الخمسين ولا تصبر يمينه
حيث تصير الايمان ففعل فاتاه رجل منهم فقال يا ابا طالب اردت خمسين رجلا ان يحلفوا فمكان مائة من الابل يصيب
كل رجل بعيران هذان بعيران فاقبلهما عني ولا تصبر يميني حيث تصير الايمان فقبلهما وجاء ثمانية واربعون
فحلفوا قال ابن عباس فوالذي نفسي بيده ما حال الحول ومن الثمانية واربعين عين تطرف حدثني عبيد بن اسمعيل قال
حدثنا ابو اسامة عن هشام عن ابيه عن عائشة قالت كان يوم بعاث يوما قدمه الله عز وجل لرسوله فقدم رسول الله صلى
الله عليه وسلم وقد افترق ملؤهم وقتلت سراتهم وجرحوا قدمه الله لرسوله في دخولهم في الاسلام وقال ابن وهب اخبرنا
عمر وعن بكير بن الاشج ان كريبا مولى ابن عباس حدثه ان ابن عباس قال ليس السعي ببطن الوادي بين الصفا والمروة سنة
انما كان اهل الجاهلية يسعونها ويقولون لانجيز البطحاء الا شدا حدثنا عبد الله بن محمد الجعفي قال حدثنا سفيان قال انا مطرف
سمعت ابا السفر يقول سمعت ابن عباس يقول يا ايها الناس اسمعوا مني ما اقول لكم واسمعوني ما تقولون ولا تذهبوا فتقولوا قال
ابن عباس من طاف بالبيت فليطف من وراء الحجر ولا تقولوا الحطيم فان الرجل في الجاهلية كان يحلف فيلقى سوطه او
نعله او قوسه حدثنا نعيم بن حماد نا هشيم عن حصين عن عمرو بن ميمون قال رأيت في الجاهلية قردة اجتمع عليها
قردة قد زنت فرجموها فرجمتها معهم حدثنا علي بن عبد الله قال انا سفيان عن عبيد الله سمع ابن عباس قال خلا من
خلال الجاهلية الطعن في الانساب والنياحة ونسي الثالثة قال سفيان ويقولون انها الاستسقاء بالانواء باب قول النبي
صلى الله عليه وسلم محمد بن عبد الله بن عبد المطلب بن هاشم بن عبد مناف بن قصي بن كلاب بن مرة بن كعب بن
لؤي بن غالب بن فهر بن مالك بن النضر بن كنانة بن خزيمة بن مدركة بن الياس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان

لقريش لبني هاشم يا بني هاشم ولا تصبر فاجاء الحول الاربعين يوما صلى الله عليه وسلم وقتلت وجرحوا عز وجل صلى الله عليه وسلم
بسنة تنى بالا

٥ قوله تقتل وفي
بعضها فتكر بالفاء والكاف قوله تؤدي في بعضها ان تؤدي والفاء في فانك للسببية وحلف فعل ماض
ومفعول المشيئة محذوف والباء في برجل للمقابلة اي بدل رجل ١٢ ك ٦ قوله ان تجيز ان كان
بالراء فمعناه تومنه من اليمين وان كان بالزاي فمعناه تاذن لي في ترك اليمين كذا في الكرماني قال
القسطلاني بكسر وزاي اي تسقط من اليمين وتعفو عنه انتهى قال في الفتح وهذه المرأة هي زينب بنت
حلوة اخت المقتول وكان تحت رجل منهم هو عبد العزى بن ابي قيس واسم ابنها حويطب مصغرا وقد عاش حويطب
بعد هذا دهرا طويلا ولصحبته انتهى ١٢ ٣ قوله ولا تصبر بحذف احدى التاءين بضم التاء الفوقية وفتح الباء الموحدة
على البناء للمفعول وبردوي بكسر الموحدة على البناء للفاعل وبفتح الفوقية وسكون الصاد المهملة وضم الموحدة
وكسر مجزوم على النهي والالي ذو بضم اوله وكسر شاء اي لا تلزم بالايمن كذا في القسطلاني والعبر في الفتنة
الحبس والمراد هنا ان لا تحبس لليمين ويلزم بها حيث لا يسعه الا الحلف بل يعفى ذلك والمصورة
هي اليمين قال الخطابي معنى الصبر في الايمان الالزام حتى لا يسعه ان لا يحلف كذا في الكرماني ايضا ١٢
٤ قوله تطرف بكسر الراء اي تتحرك وانما لا تتحرك واستشكل
قول ابن عباس فوالذي نفسي بيده الخ مع كونه يمين ذلك واجيب باحتمال ان الذي اخبره
بذلك جماعة امانت نفسه الى عدد تهم حتى وسعه ان يحلف على ذلك وقال في الفتح ويحتمل ان
يكون الذي اخبره هو النبي صلعم ١٢ قسطلاني ٥ قوله يوم بعاث بضم الموحدة آخره مثلثة هو
غير منصرف لانه في قرى لتانيث والعلمية اسم بقعة ولغيره بالصرف اسم موضع وقع فيه حرب بين الاوس
والخزرج قبل قدومه صلعم المدينة بخمس سنين قيل فيه كثير من اشرافهم قاله القسطلاني ١٢ ٦ قوله
قدمه الله عز وجل لرسوله اذ لو كان اشرافهم احياء لا ستكبروا عن متابعة رسول الله صلعم ولمنع حب
رياستهم عن دخول رئيس عليهم فكان ذلك من مقدمات الخير لرسول الله صلعم والملأ الجماعة والاشراف والرواة
جمع السراة هو جمع السري بفتح السين وهو السيد الكريم ١٢ كرماني ٧ قوله سنة فان
قلت المسنى ركن من اركان الحج وهو طريقة رسول الله صلى الله عليه وسلم وسنة تكليف قال ليس بسنة
قلت المراد من المسنى معناه اللغوي وهو المعتاد ليس الاسراع في السعي مستحبا وقال عامة الفقهاء
باستحبابه في بطن المسيل وخالفهم ابن عباس في ذلك كما في الرمل في الثلثة الاول من الطواف ١٢
كرماني ٨ قوله ولا تقولوا الحطيم فانه من اوضاع الجاهلية كان عادتهم انهم اذا كانوا يتخالفون
بينهم كانوا يحلفون اي يدفنون نعلا او سوطا او قوسا الى الحجر علامة لعقد حلفهم فنهوه بذلك وقال بعض
العلماء انما قيل له الحطيم لما حطم من جداره ولم يسقف بناء البيت وترك خارجا منه ١٢ ٩ قوله
قد زنت قال ابن عبد البر اضافة الزنا الى غير المكلف واضافة الرجم الى جماعة الرجوع في العالم الى جماعة اهل العلم منكرو

لوضع لكانوا من الجن لان البهائم في الزنى دون غيرها سامع ان هذه الحكاية لم توجد في بعض
نسخ البخاري. كرماني قال في الفتح قال ابن التين لعل هؤلاء كانوا من سبيل الذين مسخوا فبقي نهم ذلك
الحكم ثم قال وقيل ان الممسوخ لا يشمل وقلت وبذا جزم المحقق ماوردي فيه عن صلعم فحمول على انه قبل ان يوحى
اليه بحقيقة الامر في ذلك انتهى مختصرا مع تغيير ١٢ ١٠ قوله بعث ابني صلعم بفتح الباء والهملة
وسكون الوحدة وبعين مهملة قوله محمد بن عبد الله بن عبد المطلب اسم شيبة الحمد وقيل عامر قوله ابن هاشم اسم عمرو قيل
له هاشم لانه اول من هشم الزبد بمكة لاهل الموسم قوله عبد مناف بفتح الميم وتخفيف النون اسم المغيرة قوله
قصي بضم القاف وتشديد الصاد المهملة وتخفيف الياء اسم زيد وسمي قصيا لانه بعد من ديار قومه في قصة طويلة ذكرها ابن اسحق
قوله كلاب اسم حكيم وقيل عروة لقب كلابا لمحبته كلاب الصيد قوله لؤي تصغير لاي بوزن عصا وهو الثواء اولاي
بوزن عدو وهو البطء او تصغير لوا الجيش بزيادة ياء همزة اقوال قوله فهر بالكسر فسكون هو قريش فقيل الاول
اسمه والثاني لقبه وقيل عكسه قوله النضر بفتح النون وسكون المعجمة قوله ابن كنانة بكسر الكاف وتخفيف النون
الاولى قوله خزيمة مصغرا الخزمة بفتح المعجمتين المرة من الخزم وهو شد الشيء وا صلاحه قوله مدركة اسم عمرو
وقيل عامر قوله الياس بهمزة قطع بصورة الحاء من قولهم اليس الشماع الذي لا يفر وقيل بهمزة وصل
وهو من الرجاء قوله مضر بضم الميم وفتح المعجمة وبالراء سمي به لانه كان يحب اللبن الماضر قوله نزار من النزر
اي القليل سمي به لانه كان زهيد عمره قوله معد بفتح الميم والهملة وتشديد الدال قوله عدنان بوزن فعلان اخرج
ابن حبيب في تاريخه من ابن عباس قال كان عدنان ومعد ورسعة ومضر وخزيمة واسد على ملة ابراهيم
فلا تذكرهم الا بخير واخرج ابن سعد عن ابن عباس ان النبي صلعم كان اذا انتسب لم يجاوز في نسبه معد بن
عدنان ١٢ ملتقط من التوشيح والكرماني

اسماء الرجال عبيد بن اسمعيل ابو محمد الهباري الكوفي ابو اسامة حماد
ابن اسامة الكوفي هشام عن ابيه عروة بن الزبير عبد الله بن محمد البغدادي الهندي سفيان هو ابن
عيينة مطرف بن عبد الله المرني البصري ابا المغيرة هو سعيد بن يحمد الثوري الكوفي نعيم بن حماد بن معاوية
الخزاعي هشيم هو ابن بشير بن معاوية الواسطي حصين هو ابن عبد الرحمن الكوفي عمرو بن ميمون الاودي
علي بن عبد الله المديني سفيان هو ابن عيينة باب بعث النبي صلعم

حل اللغات وابي الموسم اي اتاه تجيزا بني اي تهبه مايلزمه
من اليمين تطرف بكسر الراء اي تتحرك يوم بعاث بضم الموحدة اسم موضع وقع فيه حرب بين
الاوس والخزرج لا يجيز اي لا تقطع الا شدا اي الا قوة وسرعة اسمعوا من الاسماع الجهر
بكسر المهملة وهو الحوط الذي تحت الميزاب فليطف بضم الياء من الالقاء وهو الرمي خصال اي خصال
بالانواء وهو جمع نوء وهو منزل القمر جمعت مضر بسبب من البعث وهو الارسال هناف بفتح
الميم اسم المغيرة ١٢

marfat.com

٣٨٥١ حدثنا احمد بن ابی رجاء قال نا النضر عن هشام عن عکرمة عن ابن عباس قال انزل علی رسول الله صلی الله علیه وسلم وهو ابن اربعین فمکث بمکة ثلث عشرة سنة ثم امر بالهجرة فهاجر الی المدینة فمکث بها عشر سنین ثم توفی صلی الله علیه وسلم **باب** ذکر ما لقی النبی صلی الله علیه وسلم واصحابه من المشرکین بمکة ٣٨٥٢ حدثنا الحمیدی قال حدثنا سفیان قال ثنا بیان واسمعیل قالا سمعنا قیسا یقول سمعت خبابا یقول اتیت النبی صلی الله علیه وسلم وهو متوسد بردة وهو فی ظل الکعبة وقد لقینا من المشرکین شدة فقلت الا تدعو الله فقعد وهو محمر وجهه فقال لقد کان من قبلکم لیمشط بمشاط الحدید ما دون عظامه من لحم او عصب ما یصرفه ذلک عن دینه ویوضع المنشار علی مفرق رأسه فیشق باثنین ما یصرفه ذلک عن دینه ولیتمن الله هذا الامر حتی یسیر الراکب من صنعاء الی حضرموت ما یخاف الا الله زاد بیان والذئب علی غنمه ٣٨٥٣ حدثنا سلیمن بن حرب قال حدثنا شعبة عن ابی اسحق عن الاسود عن عبد الله قال قرأ النبی صلی الله علیه وسلم النجم فسجد فیها بقی احد الا سجد الا رجل رأیته اخذ کفا من حصا فرفعه فسجد علیه وقال هذا یکفینی فلقد رأیته بعد قتل کافرا بالله ٣٨٥٤ حدثنی محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن ابی اسحق عن عمرو بن میمون عن عبد الله قال بینا النبی صلی الله علیه وسلم ساجد وحوله ناس من قریش جاء عقبة بن ابی معیط بسلا جزور فقذفه علی ظهر النبی صلی الله علیه وسلم فلم یرفع رأسه فجاءت فاطمة فاخذته من ظهره ودعت علی من صنع فقال النبی صلی الله علیه وسلم اللهم علیک الملأ من قریش ابا جهل بن هشام وعتبة بن ربیعة وشیبة بن ربیعة وامیة بن خلف او ابی بن خلف شعبة الشاک فرأیتهم قتلوا یوم بدر فالقوا فی بئر غیر امیة او ابی تقطعت اوصاله فلم یلق فی البئر ٣٨٥٥ حدثنی عثمان بن ابی شیبة قال حدثنا جریر عن منصور حدثنی سعید بن جبیر او قال حدثنی الحکم عن سعید بن جبیر قال امرنی عبد الرحمن بن ابزی قال سئل ابن عباس عن هاتین الایتین ما امرهما ولا تقتلوا النفس التی حرم الله ومن یقتل مؤمنا متعمدا فسألت ابن عباس فقال لما انزلت التی فی الفرقان قال مشرکوا اهل مکة فقد قتلنا النفس التی حرم الله ودعونا مع الله الها اخر وقد اتینا الفواحش فانزل الله الا من تاب وامن الایة فهذه لاولئک واما التی فی النساء الرجل اذا عرف الاسلام وشرائعه ثم قتل فجزاؤه جهنم فذکرته لمجاهد فقال الا من ندم ٣٨٥٦ حدثنا عیاش بن الولید قال حدثنا الولید بن مسلم حدثنی الاوزاعی قال حدثنی یحیی بن ابی کثیر عن محمد بن ابراهیم التیمی قال حدثنی عروة بن الزبیر قال سألت ابن عمرو بن العاص اخبرنی باشد شئ صنعه المشرکون بالنبی صلی الله علیه وسلم قال بینا النبی صلی الله علیه وسلم یصلی فی حجر الکعبة اذ اقبل عقبة بن ابی معیط فوضع ثوبه فی عنقه فخنقه خنقا شدیدا فاقبل ابو بکر حتی اخذ بمنکبیه ودفعه عن النبی صلی الله علیه وسلم قال اتقتلون رجلا ان یقول ربی الله الایة تابعه ابن اسحق حدثنی یحیی بن عروة عن عروة قلت لعبد الله ابن عمرو وقال عبدة عن هشام عن ابیه قیل لعمرو بن العاص وقال محمد بن عمرو عن ابی سلمة حدثنی عمرو بن العاص **باب** اسلام ابی بکر الصدیق ٣٨٥٧ حدثنی عبد الله بن حماد الاملی قال حدثنا اسمعیل بن معین قال حدثنا اسمعیل بن بحالد عن بیان عن

---

٢ رسول الله بردة ٣ یا رسول الله قد کان عقبه ٦ باشاط المشار فیها رجلا ٩ حصی ثنا ١١ بن خلف ثنا ١٣ ثنا قال سئل ابن عباس ١٥ الا بالحق قد ١٧

الکاف فرادا تاب یغفر قطعا واما المسلم التائب فهو فی مشیة الله ان شاء عذبه وان شاء غفر له ١٢ ٥ قوله عمرو بن العاص. قال الکرمانی غرض البخاری ان عیاشا وابن اسحق قالا عبد الله بن عمرو بن العاص وعبدة ومحمد بن عمرو قالا عمرو بن العاص لاعبد الله کذا فی الکرمانی ومر الحدیث فی ص ٦٣٢ فی مناقب ابی بکر ١٢.

اسماء الرجال احمد بن ابی رجاء الهروی الجعفی النضر هو ابن شمیل ابو الحسن المازنی هشام هو ابن حسان البصری مولاهم مولی ابن عباس **باب** مالقی النبی صلی الله علیه وسلم واصحابه من المشرکین بمکة ابو الزبیر سفیان هو ابن عیینة بیان بن بشر الاحمسی المعلم اسمعیل هو ابن ابی خالد قیسا هو ابن ابی حازم البجلی التابعی سلیمان بن حرب الواشحی شعبة هو ابن الحجاج العتکی ابی اسحاق عمرو السبیعی الاسود بن یزید النخعی محمد بن بشار العبدی غندر هو محمد بن جعفر. شیبة هو ابن ربیعة هو اخو عتبة السابق وامیة بن خلف هذا هو الصحیح لانه قتل یوم بدر وابی بن خلف هو اخو امیة قتل یوم احد شعبة هو ابن الحجاج بن الورد ابو بسطام العتکی مولاهم الواسطی عثمان بن محمد بن ابی شیبة اخو ابی بکر محمد هو ابن عبد الحمید الکوفی منصور هو ابن المعتمر الکوفی سعید بن جبیر الاسدی مولاهم الکم هو ابن عتیبة بالتصغیر الکندی الکوفی عبد الرحمن بن ابزی بفتح الهمزة وسکون الموحدة وفتح الزای المقصور الخزاعی مولاهم صحابی صغیر عباش بن الولید الرقام البصری الولید بن مسلم ابو العباس الدمشقی الاوزاعی عبد الرحمن بن عمرو یحیی بن ابی کثیر الطائی مولاهم یمامی عروة بن عروة یروی عن ابیه عروة بن الزبیر وقال عبدة هو ابن سلیمان فیما وصله النسائی عن هشام هو ابن عروة یروی عن ابیه عروة بن الزبیر. ش وقال محمد بن عمرو بن علقمة اللیثی وصله المؤلف فی خلق افعال العباد **باب** اسلام ابی بکر الصدیق اسمه عبد الله بن عثمان التیمی مر فی ٣٦٥ ستوفی یحیی بن معین بفتح المیم البغدادی اسمعیل هو ابو معمر الکوفی بیان بن بشر الاحمسی الکوفی ١٢

---

١ قوله الاراذل هو ابیة بن خلف وعقبة الولید بن المغیرة قوله بعد ذلک کما فی ص ٢٢٠ ٢ باب هجرة النبی قوله بسلا جزور الرسلا مقصور الجلدة الرقیقة التی یکون فیها الولد من المواشی وطلیک الملأ ای الزم جماعتهم واشرافهم ای اهلکهم وعتبة بضم المهملة وسکون الفوقیة وبالموحدة ابن ربیعة بفتح الراء وشیبة مثله الشباب وامیة بضم الهمزة وتخفیف المیم وشدة التحتیة ابن خلف بالمعجمة واللام المفتوحتین وابی بضم الهمزة وفتح الموحدة وشدة التحتیة کذا فی الکرمانی ومر الحدیث فی صفحة ٤٣٣ فی کتاب الوضوء ١٢ ٣ قوله امیة بن خلف وهو الصحیح لان المقتول ببدر امیة بالطباق صاحب المغازی علیه واخوه ابی بن خلف قتل یوم احد ١٢ عینی ٤ قوله الایتین. اولاهما فی سورة الفرقان وقد ذکر بعدها الاستثناء بقوله الا من تاب وآمن وعمل عملا صالحا والاخری بخلاف الایة الاخری ای المذکورة فی سورة النساء فانها لم یذکر فیها الاستثناء فقال ابن عباس بان الاولی فی حق المقاتلة والاخری فی حق المسلم لکنها نزلت علی سبب التشدید والتغلیظ بقرینة قول مجاهد وهو من تلامذته کذا فی الجزء الباری قال البیضاوی فی تفسیره قال ابن عباس لا تقبل توبة قاتل المؤمن عمدا ولعله اراد به التشدید اذ روی عنه خلافه والجمهور علی انه تکفیه توبة بن لم یتب لعموم ادلة الغفار لمن تاب وکوه وهو عندنا اما مخصوص بالمستحل لما ذکره مکحولة وغیره ولوجه انه نزل فی مقیس بن صبابة وجدا اخاه هشاما قتیلا فی بنی النجار ولم یطلب قاتله فارهم رسول الله صلعم ان یدخلوا الیه دیته فدخلوا الیه ثم حمل علی مسلم فقتله ورجع الی مکة مرتدا او المراد بالخلود المکث الطویل فان الدلائل متظاهرة علی ان عصاة المسلمین لا یخلدون منهم انتهی قال المکرمانی فان قلت المفهوم من ان حق المسلم لا یعفی وان تاب لکن حق الله معفو بالتوبة قلت مفهوم من جزاه ذلک لکن لا یفهم منه ان بقیة التوبة فقد یعفو الله عنه فان قلت فما حاصل الفرق بینهما قلت حاصل ان

وبرة عن همام بن الحارث قال قال عمار بن ياسر رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم وما معه الا خمسة اعبد وامرأتان وابو بكر باب اسلام سعد ٣٨٥٩ حدثني اسحق قال اخبرنا ابو اسامة قال حدثنا هاشم قال سمعت سعيد بن المسيب قال سمعت ابا اسحق سعد ابن ابي وقاص يقول ما اسلم احد الا في اليوم الذي اسلمت فيه ولقد مكثت سبعة ايام وانا ثلث الاسلام باب ذكر الجن وقول الله تعالى قل اوحي الي انه استمع نفر من الجن ٣٨٥٩ حدثنا عبيد الله بن سعيد قال حدثنا ابو اسامة قال حدثنا مسعر عن معن بن عبد الرحمن قال سمعت ابي قال سألت مسروقا من اذن النبي بالجن ليلة استمعوا القرآن فقال حدثني ابوك يعني عبد الله انه اذنت بهم شجرة ٣٨٦٠ حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا عمرو بن يحيى بن سعيد قال اخبرني جدي عن ابي هريرة انه كان يحمل مع النبي صلى الله عليه وسلم اداوة لوضوءه وحاجته فبينما هو يتبعه بها فقال من هذا فقال انا ابو هريرة فقال ابغني احجارا استنفض بها ولا تأتني بعظم ولا بروثة فاتيته باحجار احملها في طرف ثوبي حتى وضعت الى جنبه ثم انصرفت حتى اذا فرغ مشيت فقلت ما بال العظم والروثة قال هما من طعام الجن وانه اتاني وفد جن نصيبين ونعم الجن فسألوني الزاد فدعوت الله لهم ان لا يمروا بعظم ولا بروثة الا وجدوا عليها طعاما باب اسلام ابي ذر ٣٨٦١ حدثنا عمرو بن عباس قال حدثنا عبد الرحمن بن مهدي قال حدثنا المثنى عن ابي جمرة عن ابن عباس قال لما بلغ ابا ذر مبعث النبي صلى الله عليه وسلم قال لاخيه اركب الى هذا الوادي فاعلم لي علم هذا الرجل الذي يزعم انه نبي يأتيه الخبر من السماء واسمع من قوله ثم ائتني فانطلق الاخ حتى قدمه وسمع من قوله ثم رجع الى ابي ذر فقال له رأيته يأمر بمكارم الاخلاق وكلاما ما هو بالشعر فقال ما شفيتني مما اردت فتزود وحمل شنة له فيها ماء حتى قدم مكة فاتى المسجد فالتمس النبي صلى الله عليه وسلم ولا يعرفه وكره ان يسأل عنه حتى ادركه بعض الليل اضطجع فراه علي فعرف انه غريب فلما راه تبعه فلم يسأل واحد منهما صاحبه عن شيء حتى اصبح ثم احتمل قربته وزاده الى المسجد وظل ذلك اليوم ولا يراه النبي صلى الله عليه وسلم حتى امسى فعاد الى مضجعه فمر به علي فقال اما نال للرجل ان يعلم منزله فاقامه فذهب به معه لا يسأل واحد منهما صاحبه عن شيء حتى اذا كان يوم الثالث فعاد على مثل ذلك فاقام معه ثم قال الا تحدثني ما الذي اقدمك قال ان اعطيتني عهدا وميثاقا لترشدني فعلت ففعل فاخبره قال فانه حق وهو رسول الله فاذا اصبحت فاتبعني فاني ان رأيت شيئا اخاف عليك قمت كاني اريق الماء فان مضيت فاتبعني حتى تدخل مدخلي ففعل فانطلق يقفوه حتى دخل على النبي صلى الله عليه وسلم ودخل معه فسمع من قوله واسلم مكانه فقال له النبي صلى الله عليه وسلم ارجع الى قومك فاخبرهم حتى يأتيك امري قال والذي نفسي بيده لاصرخن بها بين ظهرانيهم فخرج حتى اتى المسجد فنادى باعلى صوته اشهد ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله ثم قام القوم فضربوه حتى اضجعوه واتى العباس فاكب عليه قال ويلكم الستم تعلمون انه من غفار وان طريق تجاركم الى الشام فانقذه منهم ثم عاد من

---

١ بن ابي وقاص ٢ حدثنا ٣ اخبرنا ٤ بن هاشم بن عتبة بن ابي وقاص ٥ عن رجل ٦ صلى الله عليه وسلم ٧ بن مسعود ٨ الاداوة ٩ وضعتها ١٠ فقال طعاما
١١ الغفاري الاخر ١٢ الاخلاق ١٣ قال ١٤ فاضطجع ١٥ فغدا ١٦ قعد ١٧ فقال ١٨ لترشدني ١٩ فاخبرته ٢٠ صلى الله عليه وسلم ٢١ اظهرهم ٢٢ ثم ٢٣ وانقذ

---

١ قوله نفر عشرة اعبد وامرأتان ، مر بيانهم في ص ٦٣٦ في اول مناقب ابي بكر قال الكرماني فان قلت كان الاسلام على متقدما على اسلامه وايضا قال النووي في تهذيب الاسماء انه اسلم بعد بضعة وثلثين رجلا قلت لا يلزم من رؤيته كذلك ان لا يكون ثمة غيره او انه نفى عن رؤيته له قبل اسلامه انتفى والله اعلم وفي القسطلاني قال ابو الحسن الاشعري لم يزل ابو بكر رضي الله عنه بعين الرضا منه فاختلف الناس في مراده بهذا الكلام والصواب ان يقال ان الصديق رضي الله عنه لم يثبت عنه حالة كفر بالله كما ثبت عن غيره ممن امن وهو الذي سمعناه من اشيا خنا ومن يقتدى به وهو الصواب انشاء الله تعالى انتهى مختصرا ١٢ ٢ قوله الثلث الاسلام قال الكرماني فان قلت قد اسلم قبله كثير ابو بكر وعلي وخديجة ونحوهم قلت يعلم اسلموا اول النهار وهو آخره فان قلت كيف يكون ثلث الاسلام وقد اسلم متقدما عليه اكثر من اثنين قلت تمال ذلك نظرا الى اسلام الرجال البالغين ١٢ ك ٣ قوله ذكر الجن ذكره ههنا للتنبيه على ان من لقي رسول الله صلعم منهم لم افضل على من لم يلق ١٢ خير جاري ٤ قوله اذنت بهم شجرة ، اي اعلمت شجرة رسول الله صلعم ان الجن حضروا يستمعون القرآن ١٢ ك ٥ قوله لينفى ، اي الطلب لي اجارا قوله استنفض بالجزم لانه جواب الامر ويجوز فيه على الاستيناف من النفض بالنون والفاء والعناد المعجمة معناه بهنا اي انظف نفسي بها من الدنس قوله او نحوه اي نحو قوله استنفض مثل استنجي بها كما هو وقع في رواية كذا في العيني ورمز صفحة ٨٩ ١٢ ٦ قوله نصيبين ، بفتح النون وكسر الصاد المهملة وسكون التحتية وبالموحدة المكسورة بينهما و بالنون بلد بين الشام والعراق وفيه مذهبان منهم من يجعله اسما واحدا ويلزم الاعراب كاعراب الاسماء الغير المنصرف ومنهم من يجعله مجموعا كالاسم كذا في الكرماني قوله طعاما ولابي ذر عن الكشميني و المستملي بضم الطاء وسكون العين بغير الف كذا في القسطلاني ١٢ ٧ قوله وكلا ما عطف على الضمير المنصوب فان قلت كيف يكون الكلام مرتبا قلت هو من قبيل علفتها تبنا وماء باردا وفيه الوجهان الاضمار والمجاز اي وسقيته ماء باردا والتعليف بمعنى الاعطاء ١٢ ك ٨ قوله ما شفيتني اي لم

تجبني بجواب يشفني من مرض الجهل كذا في الكرماني قوله شنة بفتح المعجمة وتشديد النون قربة خلقة صغيرة كذا في القاموس ١٢ ٩ قوله انه عريب ، فلما راه تهود رمى قصعة زمزم قال فمزل على فقال كان الرجل غريب قال قلت نعم فقال انطلق الى المنزل قال فانطلقت معه ١٢ ١٠ قوله اما نال ، يقال نال اذا آن لدوني بعضا اما آن اي حان اي ما جاء الوقت الذي يعرف به منزل الرجل بان يكون له مسكن يسكنه ١٢ ك ١١ قوله لامرخن بها ، اي لادغص صوتي بها اي بكلمة التوحيد ١٢ ك تو ١٢ قوله تجاركم التجار بضم التاء وشدة الجيم وكسر الراء وخفة الميم جمع تاجر و مر الحديث مع بيانه في ص ٦١٩ ١٢

اسماء الرجال وبرة بفتحات هو ابن

عبد الرحمن السلمي باب اسلام سعد اسحق بن ابراهيم بن نصر ابو ابراهيم السعدي المروزي الوراق ابو اسامة حماد بن اسامة القرشي مولاهم الكوفي باب ذكر الجن عبيد الله بن سعيد ابو قدامة السرخسي سمع هوا بن كدام الهلالي موسى بن اسمعيل التبوذكي باب اسلام ابي ذر الغفاري عمرو بن عباس الباهلي البصري عبد الرحمن بن مهدي ابو سعيد البصري ابي جمرة هو نصر بن عمران الضبعي ١٢

حل اللغات

اقوا بلغا الجهل من الالقاء معنى ندم اي من تاب بيان بفتح الباء الموحدة هو ابن بشر وبرة بفتح الواو والباء الموحدة ابن عبد الرحمن نفر من الجن اي جماعة منهم من اذن اي من اعلم اذنت اعلمت ابغني اي اطلب لي استنفض بها اي استنجي بها وهو من نفض الثوب لان المستنجي ينفض عن نفسه نصيبين اسم موضع ما شفيتني اي لم تجبني بجواب يشفي من مرض الجهل شنة بفتح المعجمة اي قربة خلقة صغيرة اريق الماء اي البول يقفوه اي يتبعه لا مرخن بها اي لادغص صوتي بها نكر ايهم اي في جمعهم حتى اضجعوه اي اوموه على الارض خانقوه اي خلعه ١٢

marfat.com

الغد لمثلها فضربوه وثاروا اليه فاكب العباس عليه ٣٨٦٢ حدثنا سعيد بن زيد حدثنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا سفيان عن اسمعيل عن قيس قال سمعت سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل في مسجد الكوفة يقول والله لقد رأيتني وان عمر لموثقي على الاسلام قبل ان يسلم عمر ولوان احدا ارتض لذي صنعتم بعثمان لكان حقا ٣٨٦٣ باب اسلام عمر بن الخطاب حدثنا محمد بن كثير قال اخبرنا سفيان عن اسمعيل بن ابي خالد عن قيس بن ابي حازم عن عبد الله بن مسعود قال ما زلنا اعزة منذ اسلم عمر ٣٨٦٤ حدثنا يحيى بن سليمان قال حدثني ابن وهب قال حدثني عمر بن محمد قال فاخبرني جدي زيد بن عبد الله بن عمر عن ابيه قال بينما هو في الدار خائفا اذ جاءه العاص ابن وائل السهمي ابو عمرو عليه حلة حبرة وقميص ملفوف بحرير وهو من بني سهم وهم حلفاؤنا في الجاهلية فقال له ما بالك قال زعم قومك انهم سيقتلونني ان اسلمت قال لا سبيل اليك بعد ان قالها امنت فخرج العاص فلقي الناس قد سل بهم الوادي فقال اين تريدون فقالوا نريد هذا ابن الخطاب الذي صبأ قال لا سبيل اليه فكر الناس ٣٨٦٥ حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا سفيان قال عمرو بن دينار سمعته قال قال عبد الله بن عمر لما اسلم عمر اجتمع الناس عند داره وقالوا صبأ عمر وانا غلام فوق ظهر بيتي فجاء رجل عليه قباء من ديباج فقال فضبأ عمر فما ذاك فانا له جار قال فرأيت الناس تصدعوا عنه فقلت من هذا قالوا العاص ابن وائل ٣٨٦٦ حدثنا يحيى بن سليمان قال حدثني ابن وهب قال حدثني عمر ان سالما حدثه عن عبد الله بن عمر قال ما سمعت عمر لشيء قط يقول اني لاظنه كذا الا كان كما يظن بينما عمر جالس اذ مر به رجل جميل فقال لقد اخطأ ظني او ان هذا على دينه في الجاهلية او لقد كان كاهنهم على الرجل فدعي له فقال له ذلك فقال ما رأيت كاليوم استقبل به رجل مسلم قال فاني اعزم عليك الا ما اخبرتني قال كنت كاهنهم في الجاهلية قال فما اعجب ما جاءتك به جنيتك قال بينما انا يوما في السوق اذ جاءتني اعرف فيها الفزع فقالت الم تر الجن وابلاسها ويأسها من بعد انكاسها ولحوقها بالقلاص واحلاسها قال عمر صدق بينما انا نائم عند الهتيم اذ جاء رجل بعجل فذبحه فصرخ به صارخ لم اسمع صارخا قط اشد صوتا منه يقول يا جليح امر نجيح رجل فصيح يقول لا اله الا الله فوثب القوم قلت لا ابرح حتى اعلم ما وراء هذا ثم نادى يا جليح امر نجيح رجل فصيح يقول لا اله الا الله فقمت فما نشبنا ان قيل

الآداب ١ قوله سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل بن عبد العزى القرشي العدوي يكنى ابا الاعور وكانت ستة فاطمة بنت الخطاب اخت عمر بن الخطاب وكانت اخت سعيد عاتكة بنت زيد بن عمرو تحت عمر بن الخطاب وكان سعيد بن زيد من المهاجرين الاولين وكان اسلامه قديما قبل عمر وبسبب زوجته كان اسلام عمر بن الخطاب ١٢ استيعاب ٢ قوله الموثقي هو مضاف الى المفعول اي يوثبني على الاسلام كذا في المجمع قال الكرماني قوله الموثقي اي كانت يوثقني على الثبات على الاسلام ويسمدني ويثبتني عليه وعرضه ان في الزمن الاول كان المؤثقون في الدين يربغون المسلمين على الخروج في هذا الزمان الموثقون يعلمون الشر بما صما بهم ويربغون عليه انتهى قال صاحب الخير الجاري قوله الموثقي اي يربطني ويشدني على الاسلام ويديمني على الاقتداء عنه نعوذ بالله منه وعرضه بيان قوة اسلامه وان الذي يريد ذكره انما يتوبه في الدين قال وقد حرف الكرماني تغبيره بجوح آخر وقد زيفه الشيخ ابن حجر انتهى وذكر اورده القسطلاني ١٢ ٣ قوله لوان احدا ارتض بمن الارتضاض اي زال عن مكانه وتفرق من اجزائه وكذا النفض اي كان حقيقيا بالانفاض وعرضه ان في الزمان الاول كان المؤثقون في الدين يربغون المسلمين على الخروج في هذا الزمان الموثقون يعلمون الشر بما صما بهم ويربغون عليه ١٢ مجمع البحار ٤ قوله حرة. كهيئة برد يماني والجمع حبر وكفه الثوب حاشيته وكففت الثوب اي خططت حاشيته قال الكرماني وفي المجمع المكفف بالمربر اي الذي عمل على ذيله والكمام وجيبه من كفاف وكفة كل شيء بالضم طرفه وحاشيته ١٢ ٥ قوله امنت. بلفظ المتكلم من الامان اي زال خوفي لان العاص كان مطاعا في قومه والغير في قالوا للملك التي هي عبارة عن لا سبيل اليك وهذه الجملة مقول ابن عمر. كرماني او هي مقول عمر اي قال عمر امنت بعد ما قال العاص تلك المقالة ١٢ خ ٦ قوله فما ذاك. اي فلا بأس اولا تقتل اولا تعرض له قال الكرماني وفي الخير الجاري فقال فما ذاك اي سأل عن وجه جمع الناس عنده داره بعد ما تكلم بانه صبأ عراي علت ان صبأتما تريدون بهذا الاجتماع فاني قد اسلمته الى فلان فالجار وحافظ له فلما سمع الناس ذلك قصدوا وتفرقوا وكان العاص مطاعا في قومه فنزال من عمر الرعب بذلك الامان انتهى ١٢ ٧ قوله قد حدثني عمر اي ابن محمد بن زيد بن عبد الله بن عمر قال الكلاباذي هو عمرو بن ابو ابن الحارث ١٢. ك ٨ قوله لقد اخطأ ظني للبيهقي لقد كنت اذا رأيت رجلا من الزن رأى ان لم يكن هذا الرجل ينظر في الكهانة او يسكون الواوي الموضعين والحاصل ان عمر ظن سببا فتردد هل ظنه خطأ او صواب فان كان صوابا فهذا اما باق على كفره والكاهن كاهنا ١٢ الوشيح ٩ قوله على الرجل يتشدد بالسياء والرجل بالنصب اي احضره وقربه مني ١٢ خير جاري ١٠ قوله فقال لذلك. اي ما قال له قبل ان يعترض الكلام الدال على التردد في شانه وفي خطأ ظنه او صوابه ١٢ خير جاري ١١ قوله فقال ما رأيت اليوم الخ ما رائيت شيئا قبل مثل ما رأيت اليوم ١٢ خير جاري ١٢ قوله استقبل.

١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢
٢ باب	انفض	٢ محقوقا	٢ حقيقا	حدثنا	فتى	حير	٢ قد سيقتلونني	٣ قال قالوا	٢ قد	اجتمع الناس اليه عند داره	قد صبا صبأ
١٣	١٤	١٥	١٦	١٧	١٨	١٩	٢٠	٢١	٢٢	٢٣	٢٤
٢ بن محمد	ولقد	استقبل به	رجلا	مسلما	يصبح	لا اله الا الله	يصبح				

على بناء المفعول اوعلى بناء الفاعل ورجلا مسلما بالنصب ١٢ ١٣ قوله اعزم عليك اللا اخبرتني اي والله لا اطلب منك الا اخبارك قوله فانا اعجب برفع العجب وما استفهامية والمعنى بالنسبة الى البون كاروعي بالنسبة الى الروم والمراد منه واحد من النوع وانت حقير الرأي ك ١٤ قوله ابلاسها. اي تحيرها وذهبها وايأسها مضاعفة الرجاء اي يئست من السمع بعد انكانت الفتة قوله انكاسها هو جمع النكس بمعنى الرجل الضعيف او جمع النكس بمعنى الانقلاب اي انقلبا عن امرها بذا هو ملتقط من مقدمة الفتح والجمع والتوشيح وغيرها وفي بعضها من بعد انساكها وعليه شرح الكرماني حيث قال قوله ابلاسها اي انكسارها وايأسها وضعورتها كالبيس والانساك جمع النسك وهو العبادة ولحوقها بالنعب والقلاص جمع القلص بضمتين جمع القلوص وهي الناقة الشابة والاحلاس جمع الحلس وهو كساء رقيق يكون تحت البرذعة فان قلت ما الغرض من ذكر هذين للبعير قلوص واحلاس قلت الظاهر والله اعلم ان الغرض منه بيان تحول النبي صلعم وسابقة المن للعرب ولحوقهم بهم في الدين اذ هو رسول الثقلين وآخر الفصحاء وهو ما تنشبنا ان قيل هذا بنى يكثر به ويراد بالقلوص اهل القلوص وهم العرب على طريق الكناية انتهى كلام الكرماني ١٢ ١٥ قوله يا جليح. بفتح الجيم وكسر اللام وبالمهملة الواضح الكاشف المكاشف بالعداوة وقال ابن الاثير الجليح هو اسم رجل والنجيح بالنون الفائز بالمقصود والفصيح من الفصاحة وفي نسخة يصبح بالتحتية بدل الفاء ومقصوره من القتة هو ان الفرزع وقع فيهم واشتغل حالهم ١٢ خ ١٦ قوله فما تنشبنا بفتح النون وكسر المعجمة وسكون الموحدة اي لم نمكث ولم نتعلق بشيء من الاشياء حتى سمعنا ان الجي صلعم قد خرج بمريدان ذلك كان بقرب مبعث النبي صلعم ١٢ خير جاري. اسماء الرجال باب اسلام سعيد بن زيد قتيبة هو ابن سعيد الثقفي سفيان هو الثوري اسمعيل هو ابن ابي خالد البجلي قيس هو ابن ابي حازم البجلي المخضرم باب اسلام عمر بن الخطاب ابن محمد بن كثير ابو عبد الله العبدي البصري سفيان هو الثوري اسمعيل وقيس هم المذكورون في الاسناد السابق يحيى بن سليمان الجعفي الكوفي سكن مصر ابن وهب عبد الله بن مسلمة المصري عمر بن عبد الله المدني سفيان هو ابن عيينة عمرو بن دينار المكي يحيى بن سليمان الجعفي المذكور ابن وهب عبد الله المذكور سالم هو ابن عبد الله بن عمر بن الخطاب رجل جميل قال البيضاوي يشبه ان يكون هو سواد بن قارب بفتح السين وتخفيف الواو وتارب بالقاف والراء المكسورة بعدها موحدة ١٢ منه.

حل اللغات ارفض اي زال عن مكانه مكفوف بحرير من كففت الثوب اذا خططت سالم الوادي كناية عن كثرتهم صبأ اي خرج من دين الى دين كذا في مجمع استقبل بضم الفوقية اعزم عليك اي الزمك ابلاسها بكسر الهمزة اي خوفها انكاسها بكسر الهمزة اي من بعد انقلابها على رأسها لحوقها اي لحوق ابن القلاص بالقلاص المكسورة جمع قلوص اي الناقة الشابة احلاسها بفتح الهمزة جمع حلس بكسر اول وهو كساء يجعل تحت رحل الابل على ظهورها تكلم مع يا جليح بفتح الجيم معناه الكاشف المكافح والكاشف بالعداوة بنجيح بفتح النون من النجاح وهو الظفر فما تنشبنا بفتح النون اي ما مكثنا ١٢ ١٦ ما كان العرب يستطيعون ان يصلوا الى المسجد الحرام فلما

marfat.com

هذا بني حدثنا ٣٨٦٧ محمد بن المثنى قال حدثنا يحيى قال حدثنا اسمعيل قال حدثنا قيس قال سمعت سعيد بن زيد يقول للقوم لقد رأيتني وموثقي عمر على الاسلام انا واخته وما اسلم ولوان احدا انفض لما صنعتم بعثمان لكان محقوقا ان ينفض باب ٢٦ انشقاق القمر حدثني ٣٨٦٨ عبد الله بن عبد الوهاب قال نا بشر بن المفضل قال حدثنا سعيد بن ابي عروبة عن قتادة عن انس بن مالك ان اهل مكة سألوا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يريهم اية فاراهم القمر شقتين حتى رأوا حراء بينهما حدثنا ٣٨٦٩ عبدان عن ابي حمزة عن الاعمش عن ابراهيم عن ابي معمر عن عبد الله قال انشق القمر ونحن مع النبي صلى الله عليه وسلم بمنى فقال اشهدوا وذهبت فرقة نحو الجبل وقال ابو الضحى عن مسروق عن عبد الله انشق بمكة وتابعه محمد بن مسلم عن ابن ابي نجيح عن مجاهد عن ابي معمر عن عبد الله حدثنا ٣٨٧٠ عثمان بن صالح قال حدثنا بكر بن مضر قال حدثني جعفر بن ربيعة عن عراك بن مالك عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة بن مسعود عن عبد الله بن عباس ان القمر انشق على زمان رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثنا ٣٨٧١ عمر بن حفص حدثنا ابي حدثنا الاعمش حدثنا ابراهيم عن ابي معمر عن عبد الله قال انشق القمر باب ٢٧ هجرة الحبشة وقالت عائشة قال النبي صلى الله عليه وسلم اريت دار هجرتكم ذات نخل بين لابتين فهاجر من هاجر قبل المدينة ورجع عامة من كان هاجر بارض الحبشة الى المدينة وفيه عن ابي موسى واسماء عن النبي صلى الله عليه وسلم حدثنا ٣٨٧٢ عبد الله بن محمد الجعفي قال حدثنا هشام قال اخبرنا معمر عن الزهري قال حدثنا عروة بن الزبير ان عبيد الله بن عدي بن الخيار اخبره ان المسور بن مخرمة وعبد الرحمن بن الاسود بن عبد يغوث قالا له ما يمنعك ان تكلم خالك عثمان في اخيه الوليد بن عقبة وكان اكثر الناس فيما فعل به قال عبيد الله فانتصبت لعثمان حين خرج الى الصلوة فقلت له ان لي اليك حاجة وهي نصيحة فقال ايها المرء اعوذ بالله منك فانصرفت فلما قضيت الصلوة جلست الى المسور والى ابن عبد يغوث فحدثتهما بالذي قلت لعثمان وقال لي فقالا قد قضيت الذي كان عليك فبينما انا جالس معهما اذ جاءني رسول عثمان فقالا لي قد ابتلاك الله فانطلقت حتى دخلت عليه فقال ما نصيحتك التي ذكرت انفا فقال فتشهدت ثم قلت ان الله بعث محمدا وانزل عليه الكتاب وكنت ممن استجاب لله ورسوله وامنت به وهاجرت الهجرتين الاوليين وصحبت رسول الله صلى الله عليه وسلم ورأيت هديه وقد اكثر الناس في شان الوليد بن عقبة فحق عليك ان تقيم عليه الحد فقال لي يا ابن اخي ادركت رسول الله قال قلت لا ولكن قد خلص الي من علمه ما خلص الى العذراء في سترها فقال فتشهد عثمان فقال ان الله قد بعث محمدا بالحق وانزل عليه الكتب وكنت ممن استجاب لله ورسوله وامنت بما بعث به محمد وهاجرت الهجرتين الاوليين كما قلت وصحبت رسول الله صلى الله عليه وسلم وبايعته ووالله ما عصيته ولا غششته حتى توفاه الله ثم استخلف الله ابا بكر فوالله ما عصيته ولا غششته ثم استخلف عمر فوالله ما عصيته ولا غششته حتى توفاه

ينفض ١ انفض ٢ ثنا ٣ النبي صلى الله عليه وسلم ٤ في زمان ٥ النبي ٦ ثنى ٧ اخبرني ٨ الكبر ٩ ملك ١٠ صلى الله عليه وسلم استجاب الله ورسوله وامن به ١١ اخى ١٢ صلى الله عليه وسلم ١٣ عمله ١٤ قال ١٥ ثم قال ١٦ صلى الله عليه وسلم ١٧ استجاب الله ورسوله وامن به ١٨ تابعه ١٩ صلى الله عليه وسلم

---

١ قوله موثقي. مضاف الى المفعول وعمر بالرفع وواخته بالنصب وهي فاطمة بنت الخطاب اسلمت قبل عمر فثرد وجاسعيد قوله انقض بالقاف معناه تقطع وتكسر وللكشميهني النفض بالفاء اي تفرق. تو دمريانه في الصفحة السابقة ١٢ ٢ قوله انشقاق القمر. وهو من امهات المعجزات (دمريانه في صـ ٦٣٢) ومعجزات سائر الانبياء صلوت الله عليهم لم تجئ وزعن الارضيات الى السماويات وقد نطق القرآن به قال تعالى اقتربت الساعة وانشق القمر ١٢ ك ٣ قوله شقتين. بكسر المعجمة نصفين وللمسلم بدله مرتين وهو بمعناه وقد يهم من فهم منه تعدد الانشقاق فانه لا يعرف احد من اهل الحديث والسير قال ابن القيم المرات يراد بها الافعال تارة والاعيان اخرى. كذا في التوشيح ١٢ ٤ قوله ذهبت فرقة. اي قطعة في ناحية جبل حراء وبقيت قطعة في مكانه والمشهور انها التامة في الحال فان قلت ما التلفيق بينه وبين ما قال راد احراء بينما قلت اذا نزلت قطعة تحت حراء بقيت قطعة مكانه فصح بينهما وكذا اذا ذهبت الفرقة من بين حراء او شماله والانشقاق كان مرتين ١٢ ك ٥ قوله اريت بضم الهمزة واللام بتخفيف الموحدة المرة وهي ذات حجارة سود بنحو المدينة وقيل بكسر القاف الجحفة ١٢ ك ٦ قوله فيما فعل به. اي عثمان بالوليد من تقوية في الامور واجراء الحد الشرب ١٢ ك ٧ قوله اعوذ بالله منك. قال ابن التين انما استعاذ منه خشية ان يكلم بشئ يقتضي الانكار عليه وهو في ذلك معذور فحقيق بذلك صدره ١٢ فتح الباري ٨ قوله هاجرت الهجرتين. اي بهجرة الحبشة والمدينة وانما قال الاولين اي بالنسبة الى هجرات من هاجر من الصحابة قاله الكرماني ومراد الحديث مع بيانه في صـ ٦٥٢ في مناقب عثمان ١٢. ٩ قوله يا ابن اختي. هو الصواب لانه كان خاله وفي بعضها اخي وهو سهو الا ان يقال انه تكلم به على ما هو عادة العرب من قولهم يا ابن عمي ويا ابن اخي والعذراء البكر اي علم الشريعة وصل الي كما وصل الى العذارى بل وصوله الي بالطريق الاولى ١٢ كرماني

اسماء الرجال محمد بن المثنى هو العنزي الزمن يحيى هو ابن سعيد القطان اسمعيل هو ابن ابي خالد قيس هو ابن ابي حازم سعيد بن يزيد اي ابن عمرو بن نفيل **باب** انشقاق القمر عبد الله بن عبد الوهاب الحجبي البصري بشر بن المفضل بن لاحق الرقاشي ابو اسمعيل البصري سعيد بن ابي عروبة مهران اليشكري قتادة هو ابن دعامة السدوسي عبدان هو عبد الله بن عثمان ابي حمزة محمد بن ميمون ليشكري الاعمش سليمان ابن مهران ابي معمر عبد الله بن سخبرة عثمن بن صالح السهمي المصري بكر بن مضر بن محمد المصري جعفر ابن ربيعة بن شرحبيل المصري عراك بن مالك الغفاري المدني عمر بن حفص التغلبي الكوفي يردي عن ابيه حفص بن غياث بن طلق الاعمش ومن بعده مروا انفا **باب** هجرة الحبشة فيه عن ابي موسى عبد الله بن قيس الاشعري مايا تي آخر الباب موصولا انشاء الله تعالى هشام هو ابن يوسف الصنعاني معمر هو ابن راشد الازدي عالم اليمن الزهري محمد بن مسلم بن شهاب قس وقال يونس هو ابن يزيد الايلي فيما وصله في مناقب عثمان رض ١٢

حل اللغات انفض بالنون الكسر والهدم شقتين اي نصفين الحراء الجبل المعروف فرقة اي قطعة اريت بضم الهمزة اللابة الحرة ذات الحجارة قبل المدينة بكسر القاف اي جهة المدينة رأيت هديه اي طريقة وسيرته قد خلص بفتحتين اي قد وصل العذراء البكر مايا بعته من المبايعة غششته من الغش هو ضد النصح ١٢

عه لم الجاري يا يراد بذه القصة في باب اسلام عمر بما جاء عن عائشة وطلحة عن عمر ان هذه القصة كانت عقب اسلامه ١٢ فخر جاري عن الفتح

الله ثم استخلفت افليس لى عليكم من الحق مثل الذى كان لى عليهم قال بلى قال فما هذه الاحاديث التى تبلغنى عنكم فاما ما ذكرت من شان الوليد بن عقبة فسأخذ فيه ان شاء الله بالحق قال فجلد الوليد اربعين جلدة وامر عليا ان يجلده وكان هو يجلده وقال يونس وابن اخى الزهرى عن الزهرى افليس لى عليكم من الحق مثل الذى كان لهم حدثنى محمد بن المثنى قال حدثنا يحيى عن هشام قال حدثنى ابى عن عائشة ان ام حبيبة وام سلمة ذكرتا كنيسة رأينها بالحبشة فيها تصاوير فذكرتا للنبى صلى الله عليه وسلم فقال ان اولئك اذا كان فيهم الرجل الصالح فمات بنوا على قبره مسجدا وصوروا فيه تلك الصور اولئك شرار الخلق عند الله يوم القيمة حدثنا الحميدى قال حدثنا سفيان قال حدثنا اسمعيل بن ابى خالد سمع سعيد بن المسيب يقول سمعت ام حبيبة تقول قد كنت بارض الحبشة وانا جويرية فكسانى رسول الله صلى الله عليه وسلم خميصة لها اعلام فجعل رسول الله صلى الله عليه وسلم يمسح الاعلام بيده ويقول سناه سناه قال الحميدى يعنى حسن حسن حدثنا يحيى بن حماد قال حدثنا ابو عوانة عن سليمان عن ابراهيم عن علقمة عن عبد الله قال كنا نسلم على النبى صلى الله عليه وسلم وهو يصلى فيرد علينا فلما رجعنا من عند النجاشى سلمنا عليه فلم يرد علينا قلنا يا رسول الله انا كنا نسلم عليك فترد علينا قال ان فى الصلوة شغلا فقلت لابراهيم كيف تصنع انت قال اركع فى نفسى حدثنا محمد بن العلاء قال حدثنا ابو اسامة حدثنا بريد بن عبد الله عن ابى بردة عن ابى موسى قال بلغنا مخرج النبى صلى الله عليه وسلم ونحن باليمن فركبنا سفينة فالقتنا سفينتنا الى النجاشى بالحبشة فوافقنا جعفر بن ابى طالب فاقمنا معه حتى قدمنا فوافقنا النبى صلى الله عليه وسلم حين افتتح خيبر فقال النبى صلى الله عليه وسلم لكم انتم يا اهل السفينة هجرتان

باب موت النجاشى

حدثنا ابو الربيع قال اخبرنا ابن عيينة عن ابن جريج عن عطاء عن جابر قال قال النبى صلى الله عليه وسلم حين مات النجاشى مات اليوم رجل صالح فقوموا فصلوا على اخيكم اصحمة فقوموا فصففنا خلفه حدثنا عبد الاعلى بن حماد قال حدثنا يزيد بن زريع قال حدثنا سعيد قال حدثنا قتادة ان عطاء حدثهم عن جابر بن عبد الله الانصارى ان نبى الله صلى الله عليه وسلم صلى على النجاشى فصففنا وراءه فكنت فى الصف الثانى او الثالث حدثنى عبد الله بن ابى شيبة قال حدثنا يزيد عن سليم بن حيان قال حدثنا سعيد بن ميناء عن جابر بن عبد الله ان النبى صلى الله عليه وسلم صلى على اصحمة النجاشى فكبر اربعا تابعه عبد الصمد حدثنا زهير بن حرب قال حدثنا يعقوب بن ابراهيم قال حدثنا ابى عن صالح عن ابن شهاب قال حدثنى ابو سلمة بن عبد الرحمن وابن المسيب ان اباهريرة اخبرهما ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نعى لهم النجاشى صاحب الحبشة فى اليوم الذى مات فيه وقال استغفروا

---

١ قوله هذه الاحاديث الخ كانوا يتكلمون فى سبب تاخيره اقامة الحد على الوليد انما اخر اقامة الحد عليه ليكشف عن حال من شهد عليه بذلك فلما وضح الامر امر باقامة الحد عليه كذا فى الفتح قال الكرمانى كان الوليد بن عقبة اخا عثمان لامه ولاه عثمان الكوفة بعد ان عزل سعد بن ابى وقاص فصلى الوليد باهل الكوفة صلوة الصبح اربع ركعات ثم التفت اليهم فقال ازيدكم وكان سكران فقدم على عثمان رجلان فشهدا عليه بشرب الخمر وانه صلى الغداة اربعا ثم قال ازيدكم قال احدهما زانته يشرب الخمر وقال الآخر رأيته يتقيأها فقال عثمان انه لم يتقيأها حتى شربها فقال لعلى اقم عليه الحد فقال على لابن اخيه عبد الله بن جعفر اقم انت عليه الحد فاخذ السوط فجلده وعلى يعده فلما بلغ اربعين قال على امسك هذا هو الرواية المشهورة ٢ قوله فجلد الوليد اربعين جلدة وامر عليا ان يجلده كان هو يجلده ومرقى مناقب عثمان فى صفحة ٦٥٢ ثم دعا عليا فامره ان يجلده فجلده ثمانين قال فى الاستيعاب اضاف الجلد الى على لانه امره ابن جعفر قال الكرمانى فان قلت مر لم يجلده ثمانين قلت التفصيس بالعدد لا يدل على نفى الزايد وقال بعض العلماء كان يضرب بسوط لطرفان فمن اعتبر الطرفين عده ثمانين ومن اعتبر نفس السوط اعتبر اربعين ١٢ ٣ قوله وابن اخى الزهرى هو محمد بن عبد الله بن مسلم والد الزهرى فهو اعم لان البلاء من الاضداد يعنى النعمة والنقمة وهى اسم لهذه الكلمة بين الافعال اذ يقال ابلاه الله بلاء حسنا وبليه معروفا وذلك اى التى يعنى المحنة من الافعال اى الابتلاء بالمصيبات ١٢ ٤ قوله كنيسة بفتح الكاف وبعد سين مهملة النصارى ورأينا بصيغة الجمع باعتبار اقل الجمع اثنان كذا فى الكرمانى ١٢ ٥ قوله سناه بفتح الهملة وتخفيف النون كلمة حبشية معناها حسن مرقى الصعود صفحة ٥٢١ فان قلت قالت ثم رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم رفع الى وعلى قميص اصفر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم سنه قلت لا منافاة بينهما لجواز اجتماع الامرين او كانت القصة مكررة ١٢ كرمانى ٦ قوله من عند النجاشى بفتح النون وعلى ابن وجيه كسرها وخفته الجيم وهو اصح وتا شديد الياء وقيل العواب تخفيفها وهو اسم لملك الحبشة كقيصر لملك الروم والمراد بهنا الصحمة الذى آمن بنبينا صلعم وهاجر اليه اصحابه قبل الهجرة الى المدينة قوله شغلا اى شغلا عظيما كيف وهى مناجاة الرب والاستغراق فى محبوبه وهو كناية عن حرمة الكلم ورد السلام وقد كان الكلام مباحا فى الصلوة فى اول الاسلام ثم نسخ لعلت قال الطيبى والتنكير يحتمل التنويع يعنى ان شغل الصلوة قرة القرآن والتسبيح والدعاء لا الكلام ويحتمل التعظيم اى شغلا لانها مناجاة مع الله سبحانه واستغراق فى حضرته فلا يسع الاشتغال

عن ١٠ ١١ ١٢ اصحمة ١٣ فصففنا

١ قوله لهم على بناء المفعول ٢ قال ابو عبد الله بلاء من ركب وما ابتليتم به من شدة وفى موضع اخر البلاء الابتلاء والتمحيص من بلوته ومحصته اى استخرجت ما عنده لنبلوكم نختبركم ومبتليكم مختبركم واما قوله بلاء عظيم النعم وهى من بليته تلك ان ارسلنا وامحيبته تبنوا تلك فقلنا اشغلا

بالفتح ١٢ ٧ قوله اصحمة بفتح الهمزة واسكان المهملة الاولى وفتح الثانية اسم النجاشى ملك الحبشة آمن برسول صلعم ناجاه عند وفوه معجزة لرسول الله صلعم وجواز الصلوة على الغائب قاله الكرمانى وسيجئى بعد ١٢ ٨ قوله صلى على النجاشى قال على القارى مات سنة تسع من الهجرة قبل الفتح وصلى عليه النبى صلى الله عليه وسلم واصحابه بالمدينة ورفع نعشه ارحمى صلى عليه هيانا كذا ذكره ابن حجر انتهى كلام القارى فى المرقاة مع اختصار وقد مر بيان ان صلاته صلعم على النجاشى وعلى القبرين خصوصيات صلعم فى صفحة ٦٥٦ وايضا فى صفحة ٢٢٣ ١٢ ٩ قوله فكبر اربعا هذا يدل على ان تكبيرات الجنازة اربع وبه اخذ جماهير العلماء منهم ابو حنيفة ومالك والشافعى واحمد رحمهم الله وقد اجمع عليه فى زمن عمر بن الخطاب رضى الله تعالى عنه كما ذكره الطحاوى. كذا فى العينى ١٢

اسماء الرجال

محمد بن المثنى العنزى يحيى هو ابن سعيد القطان هشام هو ابن عروة يروى عن ابيه عروة بن الزبير بن العوام الحميدى هو ابن عبد الله بن الزبير المكى سفيان هو ابن عيينة الهلال عن ابيه سعيد بن عمرو بن سعيد بن العاص يحيى بن حماد الشيبانى مولاهم البصرى حسن ابى عوانة الوضاح اليشكرى سليمان بن مهران الاعمش الكوفى ابراهيم هو ابن يزيد النخعى علقمة بن قيس النخعى محمد بن العلاء ابو كريب الهمدانى الكوفى ابو اسامة حماد ابن اسامة الكوفى بريد بن عبد الله بن ابى بردة يروى عن جده ابى بردة عامر بن ابى موسى ويروى عن ابيه ابى موسى عبد الله بن قيس الاشعرى باب موت النجاشى ابو الربيع سليمان بن داود الزهرانى العتكى البصرى ابن عيينة هو سفيان ابو محمد الكوفى ابن جريج عبد الملك الاموى عطاء هو ابن ابى رباح اسلم القرشى مولاهم المكى جابر هو ابن عبد الله الانصارى عبد الاعلى بن حماد الباهلى النرسى البصرى يزيد بن زريع ابو معاوية البصرى سعيد هو ابن ابى عروبة مهران اليشكرى قتادة بن دعامة السدوسى عبد الصمد بن ابى شيبة هو ابو بكر بن محمد بن ابى شيبة الكوفى يزيد هو ابن هارون ابو خالد الواسطى سليم بفتح السين ابن حيان بفتحة المهملة المزنى البصرى سعيد بن ميناء مولى البختري ١٢ زهير بن حرب هو ابو خيثمة الحافظ يعقوب بن ابراهيم يروى عن ابيه ابراهيم بن سعد بن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف الزهرى صالح هو ابن كيسان ابن شهاب محمد بن مسلم الزهرى ١٢ حل اللغات الكنيسة بفتح الكاف معبد النصارى الخميصة بفتح الخاء المعجمة وهى ثوب خز او صوف معلم سناه بفتح السين المهملة كلمة حبشية معناها حسن ١٢.

لاخيكم وعن ٣٨٨١ صالح عن ابن شهاب قال حدثني سعيد بن المسيب ان ابا هريرة اخبرهم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم صف بهم في المصلى فصلى عليه وكبر عليه اربعا **باب** تقاسمهم المشركين على النبي صلى الله عليه وسلم **حدثنا** ٣٨٨٢ عبد العزيز بن عبد الله قال حدثني ابراهيم بن سعد عن ابن شهاب عن ابي سلمة بن عبد الرحمن عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حين اراد حنينا منزلنا غدا ان شاء الله بخيف بني كنانة حيث تقاسموا على الكفر **باب** قصة ابي طالب **حدثنا** ٣٨٨٣ مسدد قال حدثنا يحيى عن سفيان قال حدثنا عبد الملك قال حدثنا عبد الله بن الحارث قال حدثنا العباس بن عبد المطلب قال للنبي صلى الله عليه وسلم ما اغنيت عن عمك فانه كان يحوطك ويغضب لك قال هو في ضحضاح من نار ولولا انا لكان في الدرك الاسفل من النار **حدثنا** ٣٨٨٤ محمود قال حدثنا عبد الرزاق قال اخبرنا معمر عن الزهري عن ابن المسيب عن ابيه ان ابا طالب لما حضرته الوفاة دخل عليه النبي صلى الله عليه وسلم وعنده ابو جهل فقال اي عم قل لا اله الا الله كلمة احاج لك بها عند الله فقال ابو جهل وعبد الله بن ابي امية يا ابا طالب ترغب عن ملة عبد المطلب فلم يزل النبي صلى الله عليه وسلم يعرضها عليه ويعودان بتلك المقالة حتى قال اخر شيء كلمهم به على ملة عبد المطلب فقال النبي صلى الله عليه وسلم لاستغفرن لك ما لم انه عنك فنزلت ما كان للنبي والذين امنوا ان يستغفروا للمشركين ولو كانوا اولي قربى من بعد ما تبين لهم انهم اصحاب الجحيم ونزلت انك لا تهدي من احببت **حدثنا** ٣٨٨٥ عبد الله بن يوسف حدثنا الليث حدثني ابن الهاد عن عبد الله بن خباب عن ابي سعيد الخدري انه سمع النبي صلى الله عليه وسلم وذكر عنده عمه فقال لعله تنفعه شفاعتي يوم القيمة فيجعل في ضحضاح من النار يبلغ كعبيه يغلي منه دماغه **حدثنا** ابراهيم بن حمزة حدثنا ابن ابي حازم والدراوردي عن يزيد يعني هذا او قال يغلي منه ام دماغه **باب** ٤٢ حديث الاسراء وقول الله تعالى سبحان الذي اسرى بعبده ليلا من المسجد الحرام الى المسجد الاقصى **حدثنا** ٣٨٨٦ يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب حدثني ابو سلمة بن عبد الرحمن سمعت جابر بن عبد الله انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لما كذبني قريش قمت في الحجر فجلى الله لي بيت المقدس فطفقت اخبرهم عن اياته وانا انظر اليه **باب** ٤٢ المعراج **حدثنا** ٣٨٨٧ هدبة بن خالد قال حدثنا همام بن يحيى قال حدثنا قتادة عن انس بن مالك عن مالك بن صعصعة ان نبي الله صلى الله عليه وسلم حدثهم عن ليلة اسري به بينما انا في الحطيم وربما قال في الحجر مضطجعا اذ اتاني ات فقد قال وسمعته يقول فشق ما بين هذه الى هذه فقلت للجارود وهو الى جنبي ما يعني به قال من

---

١ قوله اراد حنينا اي قصد غزوة حنين وخيف بني كنانة المراد به المحصب كما مر في الحج في ص ٢١٠ ١٢ ٢ قوله تقاسموا على الكفر قال النووي معنى تقاسمهم على الكفر تحالفهم على اخراج النبي صلعم وبني هاشم والمطلب من مكة الى هذا الشعب وهو خيف بني كنانة وكتبوا بينهم الصحيفة المسطورة فيها انواع من الباطل فارسل الله عليها الارضة فاكلت ما فيها من الكفر وتركت ما فيها من ذكر الله تعالى فاخبر جبرئيل النبي صلعم بذلك فاخبره عمه ابا طالب فاخبرهم عن النبي صلى الله عليه وسلم فوجدوه كما قاله والقصة مشهورة قال العيني وذكر هذه القصة في الطبقات لما بلغ قريشا فعل النجاشي بجعفر واصحابه اكرام اياهم كبر ذلك عليهم جدا وغضبوا جميعا على قتل سيدنا رسول الله صلعم وكتبوا كتابا على بني هاشم ان لا تناكحوهم ولا تبايعوهم ولا تكلموهم و كان الذي كتب الصحيفة منصور بن عكرمة العبدري فشلت يده وعلقوا الصحيفة في جوف الكعبة وحصروا بني هاشم في شعب ابي طالب ليلة هلال المحرم سنة سبع من مبين النبوة وانحاز بنو المطلب بن عبد مناف الى ابي طالب في شعبه وخرج ابو لهب الى قريش فظاهرهم على بني هاشم وبني المطلب وقطع عنهم الميرة والمادة فكانوا لا يخرجون الا من موسم الى موسم حتى بلغهم الجهد فاقاموا فيه ثلاث سنين ثم اطلع الله رسوله صلى الله عليه وسلم على امر صحيفتهم وان الارضة اكلت ما كان فيها من جور وظلم وبقي ما كان فيها من ذكر الله عز وجل فذكر ذلك النبي صلى الله عليه وسلم لابي طالب فقال ابو طالب لكفار قريش ان ابن اخي اخبرني ولم يكذبني قط ان الله قد سلط على صحيفتكم الارضة فلحست ما كان فيها من جور وظلم وبقي فيها كل ما ذكر به الله تعالى فان كان ابن اخي صادقا نزعتم عن سوء رايكم وان كان كاذبا دفعته اليكم فقتلتموه او استحييتموه فقالوا قد انصفتنا فاذا هي كما قال رسول الله صلعم فسقط في ايديهم ونكسوا على رؤسهم فقال ابو طالب ملام عبس وقصر قد بان الامر فتلاوم رجال من قريش على ما صنعوا ببني هاشم ثم خرجوا الى بني هاشم وبني المطلب فامروهم بالخروج الى مساكنهم ففعلوا وكان خروجهم في السنة العاشرة انتهى مختصرا ومرقي ص ٢٠٦ ١٢ ٣ قوله في ضحضاح من نار هو بفتح الضادين المعجمتين ومعناه مهانين اولها ساكنة في القاموس الضحضاح الماء اليسير او الى الكعبين واضاف السوق انتهى فالكلام على ما يقتضيه سياق الحديث محمول على التشبيه بين النار والماء ١٢ غير جاري ٤ قوله في الدرك الاسفل هو بالحركة وقد يسكن واحد الادراك وهي منازل في النار والدرك الاسفل والدرج الى فوق

---

٢ ابو سلمة بن عبد الرحمن ٣ فوالله لئن ٤ لاستغفرن ٥ عنه ٦ اترغب ٧ يكلمانه له ٨ عنه ٩ ثنى ١٠ الى اصحاب الجحيم ١١ ثنى ١٢ ثنى ١٣ الاية ١٤ اخبرني ١٥ حديث المعراج ١٦ النبي ١٧ بي ١٨ قال ١٩ اذ ٢٠ كذبتني (قصة المعراج

كذا في المجمع قال الكرماني فان قلت اعمال الكفرة بباد منثور لا فائدة فيها قلت هذا النفع من بركة رسول الله صلى الله عليه وسلم وخطابه انتهى ١٢ ٥ قوله حضرته الوفاة اي قربت وفاته وحضرت علاماتها وذلك قبل النزع والغرغرة ١٢ ك ٦ قوله لكلمة نصب بدل من مقول القول وهو قول لا اله الا الله قوله احاج بضم الهمزة بعدها حاء مهملة وبعد الالف جيم مشددة وفي النهاية اشهد ١٢ قس ٧ قوله حديث الاسراء ماخوذ من السرى وهو سير الليل والاسراء هو سيره الى بيت المقدس والمعراج صعوده الى السماء والاصح انهما كانا في اليقظة ١٢ تو شيخ ٨ قوله فقد بالفاء والقاف والدال المهملة المشددة المفتوحات شق طويلا ١٢ قس

اسماء الرجال **باب** تقاسم المشركين عبد العزيز بن عبد الله الاويسي ابراهيم بن سعد بن ابراهيم القرشي الزهري المذكور **باب** قصة ابي طالب عم النبي صلعم مسدد هو ابن مسرهد الاسدي يحيى هو ابن سعيد القطان سفيان الثوري عبد الملك هو ابن عمير بن سويد اللخمي عبد الله بن الحارث بن نوفل بن الحارث بن عبد المطلب محمود هو ابن غيلان العدوي مولاهم عبد الرزاق ابن همام بن نافع الحميري مولاهم ابو بكر الصنعاني معمر هو ابن راشد الازدي مولاهم البصري ابن المسيب هو سعيد مر روى عن ابيه المسيب بن حزن بن ابي وهب المخزومي ابراهيم بن حمزة الزبيري الاسدي المدني ابن ابي حازم سلمة بن دينار المدني **باب** حديث الاسراء يحيى بن بكير هو يحيى بن عبد الله ابن بكير المخزومي مولاهم المصري عقيل هو ابن خالد الايلي **باب** المعراج هدبة بن خالد القيسي همام بن يحيى بن دينار العوذي ١٢

حل اللغات تقاسم المشركين تحالفهم اراد حنينا اي قصد غزوة حنين وحنين كزبير موضع بين الطائف ومكة تقاسموا تحالفوا انحزنا عن عمك اي اتى شيء دفعته عنه وما ذا نفعته يحوطك من حاط اذا صانه وحفظه وتوفر على مصالحه ضحضاح بفتح الضادين المعجمتين هو قريب القعر وقيل الضحضاح من الماء ما يبلغ الكعب في الدرك الاسفل هو واحد الادراك وهي منازل في النار لما حضرته الوفاة اي قربت وفاته ما لم انه عنك بضم الهمزة على صيغة المجهول امر دماغه اي اسال دماغه الجمر بكسر الجاء هو ما تحت ميزاب الرحمة فجلى الله اي كشف الله ١٢

(قوله باب قصة ابي طالب) وفيه وكان يحوطك ويغضب لك وكذا فيه لعله تنفعه شفاعتي الخ قلت تنفعه شفاعتي مع ما منه من الحوط والغضب ونحو ذلك فلا ينافي الحديث قوله تعالى فما تنفعهم شفاعة الشافعين وكذا قوله تعالى والذين كفروا لهم نار جهنم الاية اذ عدم نفع كل من الشفاعة والاعمال لا ينافي نفي المجموع ويحتمل ان يقال هذا من باب الخصوص والخصوصيات مستثناة من عموم الايات او يقال المنفي نفع الخلاص من النار وهو لا ينافي التخفيف والله تعالى اعلم اه سندي

تغرته الى شعرته وسمعته يقول من قصته الى شعرته فاستخرج قلبي ثم اتيت بطست من ذهب مملوءة ايمانا فغسل قلبي
ثم حشي ثم اعيد ثم اتيت بدابة دون البغل وفوق الحمار ابيض فقال له الجارود هو البراق يا ابا حمزة قال انس نعم يضع خطوه
عند اقصى طرفه فحملت عليه فانطلق بي جبرئيل حتى اتى السماء الدنيا فاستفتح فقيل من هذا قال جبرئيل قيل ومن معك قال
محمد قيل وقد ارسل اليه قال نعم قيل مرحبا به فنعم المجيء جاء ففتح فلما خلصت فاذا فيها آدم فقال هذا ابوك آدم فسلم عليه
فسلمت عليه فرد السلام ثم قال مرحبا بالابن الصالح والنبي الصالح ثم صعد حتى اتى السماء الثانية فاستفتح قيل من هذا
قال جبرئيل قيل ومن معك قال محمد قيل وقد ارسل اليه قال نعم قيل مرحبا به فنعم المجيء جاء ففتح فلما خلصت اذا يحيى و
عيسى وهما ابنا الخالة قال هذا يحيى وعيسى فسلم عليهما فسلمت فردا ثم قالا مرحبا بالاخ الصالح والنبي الصالح ثم صعد بي الى
السماء الثالثة فاستفتح قيل من هذا قال جبرئيل قيل ومن معك قال محمد قيل وقد ارسل اليه قال نعم قيل مرحبا به فنعم
المجيء جاء به ففتح فلما خلصت اذا يوسف قال هذا يوسف فسلم عليه فسلمت عليه فرد ثم قال مرحبا بالاخ الصالح والنبي
الصالح ثم صعد بي حتى اتى السماء الرابعة فاستفتح قيل من هذا قال جبرئيل قيل ومن معك قال محمد قيل وقد ارسل اليه قال نعم
قيل مرحبا به فنعم المجيء جاء ففتح فلما خلصت الى ادريس قال هذا ادريس فسلمت عليه فرد ثم قال مرحبا بالاخ
الصالح والنبي الصالح ثم صعد بي حتى اتى السماء الخامسة فاستفتح قيل من هذا قال جبرئيل قيل ومن معك قال محمد قيل وقد
ارسل اليه قال نعم قيل مرحبا به فنعم المجيء جاء فلما خلصت فاذا هارون قال هذا هارون فسلم عليه فسلمت عليه فرد ثم قال
مرحبا بالاخ الصالح والنبي الصالح ثم صعد بي حتى اتى السماء السادسة فاستفتح قيل من هذا قال جبرئيل قيل ومن معك قال
محمد قيل وقد ارسل اليه قال نعم قال مرحبا به فنعم المجيء جاء فلما خلصت فاذا موسى قال هذا موسى فسلم عليه فسلمت عليه
فرد ثم قال مرحبا بالاخ الصالح والنبي الصالح فلما تجاوزت بكى قيل له ما يبكيك قال ابكي لان غلاما بعث بعدي يدخل الجنة
من امته اكثر ممن يدخلها من امتي ثم صعد بي الى السماء السابعة فاستفتح جبرئيل قيل من هذا قال جبرئيل قيل ومن معك
قال محمد قيل وقد بعث اليه قال نعم قال مرحبا به فنعم المجيء جاء فلما خلصت فاذا ابراهيم قال هذا ابوك فسلم عليه قال فسلمت
عليه فرد السلام قال مرحبا بالابن الصالح والنبي الصالح ثم رفعت الى سدرة المنتهى فاذا نبقها مثل قلال هجر واذا ورقها مثل
اذان الفيلة قال هذه سدرة المنتهى واذا اربعة انهار نهران باطنان ونهران ظاهران فقلت ما هذان يا جبرئيل قال اما الباطنان
فنهران في الجنة واما الظاهران فالنيل والفرات ثم رفع لي البيت المعمور ثم اتيت باناء من خمر واناء من لبن واناء من عسل

قيل وقيل ٢ قال ٢ بي ٢ فقيل فقيل خالة فقيل قال ٢ فاذا ادريس ٢ على ٢ قال ٢ صلى الله عليه وسلم قال ٢ فقيل ممن ٢ قيل فقال ٢ ثم قال ٢ رفعتا لي

الهجر ٢ يد خله كل يوم سبعون الف ملك ٢

١ قوله ثغرة بضم الثاء المثلثة وسكون المعجمة ثغرة النحر التي بين الترقوتين والشغرة بالكسرة شعر العانة والركبة والقص بفتح القاف وشدة الصاد المهملة رأس الصدر وفي بعض نسخ الشغرة الشثرة بالمثلثة والنون وهي سابين السرة والعانة وقد يؤنث والطست باعتبار الآنية كذا في الكرماني واما استعمال طست الذهب فرديا في ٨٩ قوله فغسل تكلي بضم الغين اي غسل جبريل قلبي كذا في القسطلاني قوله ثم حشي ماض مجهول من الحشو اي ملئ من حكمة ربي ثم اعيد اي القلب الى موضعه الاول كذا في المرقات ١٢ ٢ قوله البراق بضم اوله وسكون ما بعده لونه او لسرعته كبرق السحاب ولامتح من الجمع وان كان يؤيد الثاني قوله يضع خطوه عند اقصى طرفه بفتح فسكون في كل منهما اي يضع قدمه عند منتهى بصره وغاية نظره لغاية سرعته في شيئة ١٢ مرقاة ٣ قوله فانطلق بي جبرئيل حتى اتى السماء الدنيا فيه حذف ثبت في روايات اخرى فانه ذهب اولا الى بيت المقدس وجرت له في طريقه وفيه امور ربط البراق بالحلقة التي يربط بها الانبياء بباب المسجد ١٢ توشيح ٤ قوله وقد ارسل اليه الواو للعطف وحرف الاستفهام مقدر اي أطلب وأرسل اليه بالعروج او بالوحي والاول اشهر واظهر وعليه الاكثر ١٢ مرقاة ٥ قوله مرحبا اي اتى الشرف بالنبي مرحبا اي موضعا واسعا فالباء للتعدية ومرحبا مفعول به والمعنى جاء اهلا وسهلا قوله فنعم المجيء جاء فعل ماض وقع استيناف بيان زمان اوحالا و المجيء فاعل نعم والمخصوص بالمدح محذوف اي فنعم المجيء

بجيم كذا في المرقاة ١٢ ٦ قوله فسلم عليه امر بالتسليم لان الامر يسلم على القاعد وان كان المسار افضل من القاعد ١٢ قس ٧ قوله ابنا الخالة لان ام يحيى ايشاع بنت فاقوذ اخت حنة بالمهملة والنون المشددة بنت فاقوذ ام مريم وذلك ان عمران بن ماثان تزوج حنة وزكريا تزوج ايشاع فولدت ايشاع يحيى وحنة مريم فيكون ايشاع خالة مريم وحنة خالة يحيى فهما ابنا خالة بهذا الاعتبار وليس عمران هذا ابا موسى اذ بينهما الف وثمان مائة سنة كذا في القسطلاني وقال البيضاوي في تفسير قوله تعالى اذ قالت امرأة عمران رب اني نذرت لك ما في بطني بطنا حنة بنت فاقوذ زاهدة عيسى وكانت من سلالة داود ابن يصهر بنت اسماء مريم الكبرى من هرون فتكون ان الراوي وجده وبرده كخالة زكريا فان كان معاصر العمران بن ماثان تزوج بنته ايشاع وكان يحيى وعيسى ابني خالة من الاب انتهى والله اعلم ١٢ ٨ قوله كما قال العلماء لم يكن كليما موسى حسدا معاذ الله فان الحسد في ذلك العالم ممنوع من آحاد المؤمنين فكيف

بمن اصطفاه الله تعالى كان اسفا على ما فاته من الاجر للذي يترتب عليه رفع الدرجة بسبب كثرة من اتبعه وقال ابن ابي حمزة ان الله تعالى جعل الرحمة في قلوب الانبياء اكثر مما جعل في قلوب غيرهم فلذلك بكى رحمة لامته ١٢ توشيح ٩ قوله فلما قال الكرماني ذكر الغلام ليس لتحقير والاستصغار به بل هو تعظيم منه الله على رسوله صلعم من غير طول العمر انتهى وقد يطلق الغلام ويراد به القوي الطري الشاب ولهذا كان اهل المدينة يسمونه حين ماجرتهم شابا وابا بكر مع انه اصغر منه سنا ١٢ لمعات ١٠ قوله هذا ابوك اي جدك الاقرب قال الشيخ في اللمعات هذا الترتيب الذي وقع في هذا الحديث هو اصح الروايات وارجحها وقد وقع في بعض الروايات انه رأى ابراهيم عليه السلام في السماء السادسة وراى موسى في السابعة وفي رواية رأى ادريس في الثالثة وهارون في الرابعة وفي اخرى ادريس في الخامسة ويوسف في الثانية ويحيى وعيسى في الثالثة وعلى تقدير صحة الروايات يتعذر الجمع الا ان يقال بتعدد المعراج او يرجح بعض الروايات على بعض ثم استكمال رؤية الانبياء في السموات مع ان اجسادهم مستقرة في قبورهم واجيب بان ارواحهم تشكلت بصور اجسادهم او احضرت اجسادهم للملاقاة صلعم ذلك الليلة تشريفا وتكريما له انتهى مختصرا ١٢ ١١ قوله سدرة المنتهى والسدر شجر النبق وسميت بهذا لان علم الملائكة ينتهي اليها وما يهبط من فوقها وما يصعد من تحتها والنبق بكسر الموحدة وسكون الموحدة ايضا بالكسر جمع نبقة بالضم وهي الجمرة بحجر بتحتين اسم موضع يسع فيه القلال كثيرا والقلة بكسر القاف وفتح التحتية جمع القلال وهذا تمثيل على قدر فهم الناس وليس على حقيقته من المرقات واللمعات ١٢ قوله البيت المعمور هو بيت في

حل اللغات الثغرة والشغرة شعر العانة والقص بفتح القاف رأس الصدر ثغرة اي نقرة حشي اي ملئ البراق بضم اوله سمي به لبريق لونه او لسرعته كبرق السحاب يضع خطوه الخطوة بضم الخاء المعجمة وهي بعد ما بين القدمين في المشي فاستفتح اي طلب فتح الباب خلصت بفتح اللام اي وصلت ابوك اي جدك الاقرب السدر شجر النبق النبق بفتح النون وهو حمل السدر مثل قلال هجر القلال بكسر القاف جمع قلة بضم القاف وهي الجرار بحجر باطنان هو السلسبيل والكوثر النيل نهر مصر الفرات نهر بغداد البيت المعمور هو بيت في السماء الرابعة عه وفي شرح مسلم قال ابن ماثان الباطنان هو السلسبيل والكوثر والظاهران النيل والفرات يخرجان من اصل ثم يسيران حتى اذا اراد الله تعالى ثم يخرجان من الارض ويسيران فيما دون هذا لا ينافيه شرع ولا عقل وهو ظاهر الحديث فوجب المصير اليه ١٢ مرقاة

فاخذت اللبن فقال هي الفطرة انت عليها وامتك ثم فرضت علي الصلوات خمسين صلوة كل يوم فرجعت فمررت على موسى فقال بما امرت قال امرت بخمسين صلوة كل يوم قال ان امتك لا تستطيع خمسين صلوة كل يوم واني والله قد جربت الناس قبلك وعالجت بني اسرائيل اشد المعالجة فارجع الى ربك فسله التخفيف لامتك فرجعت فوضع عني عشرا فرجعت الى موسى فقال مثله فرجعت فوضع عني عشرا فرجعت الى موسى فقال مثله فرجعت فوضع عني عشرا فرجعت الى موسى فقال مثله فرجعت فامرت بعشر صلوات كل يوم فرجعت فقال مثله فرجعت فامرت بخمس صلوات كل يوم فرجعت الى موسى فقال بما امرت قلت امرت بخمس صلوات كل يوم قال ان امتك لا تستطيع خمس صلوات كل يوم واني قد جربت الناس قبلك وعالجت بني اسرائيل اشد المعالجة فارجع الى ربك فسله التخفيف لامتك قال سألت ربي حتى استحييت ولكني ارضى واسلم قال فلما جاوزت ناداني مناد امضيت فريضتي وخففت عن عبادي

٣٨٨٨ حدثنا الحميدي قال حدثنا سفيان قال حدثنا عمرو عن عكرمة عن ابن عباس في قوله تعالى وما جعلنا الرؤيا التي اريناك الا فتنة للناس قال هي رؤيا عين اريها رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة اسري به الى بيت المقدس قال والشجرة الملعونة في القرآن قال هي شجرة الزقوم

باب وفود الانصار الى النبي صلى الله عليه وسلم بمكة وبيعة العقبة

٣٨٨٩ حدثنا يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل عن ابن شهاب **وحدثنا** احمد بن صالح قال حدثنا عنبسة قال حدثنا يونس عن ابن شهاب قال اخبرني عبد الرحمن بن عبد الله بن كعب بن مالك ان عبد الله بن كعب وكان قائد كعب حين عمي قال سمعت كعب بن مالك يحدث حين تخلف عن النبي صلى الله عليه وسلم في غزوة تبوك بطوله قال ابن بكير في حديثه ولقد شهدت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة العقبة حين تواثقنا على الاسلام وما احب ان لي بها مشهد بدر وان كانت بدر اذكر في الناس منها

٣٨٩٠ حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا سفيان قال كان عمرو يقول سمعت جابر بن عبد الله يقول شهد بي خالاي العقبة قال ابو عبد الله قال ابن عيينة احدهما البراء بن معرور **٣٨٩١ وحدثنا** ابراهيم بن موسى قال اخبرنا هشام ان ابن جريج اخبرهم قال عطاء قال جابر انا وابي وخالي من اصحاب العقبة

٣٨٩٢ حدثنا اسحق بن منصور قال اخبرنا يعقوب بن ابراهيم قال حدثنا ابن اخي ابن شهاب عن عمه قال اخبرني ابو ادريس عائذ الله ان عبادة بن الصامت من الذين شهدوا بدرا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ومن اصحابه ليلة العقبة اخبره ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال وحوله عصابة من اصحابه تعالوا بايعوني على ان لا تشركوا بالله شيئا ولا تسرقوا ولا تزنوا ولا تقتلوا اولادكم ولا تاتوا ببهتان تفترونه بين ايديكم وارجلكم ولا تعصوني في معروف فمن وفى منكم فاجره على الله ومن اصاب من ذلك شيئا فعوقب به في الدنيا فهو له كفارة ومن اصاب من ذلك شيئا فستره الله فامره الى الله ان شاء عاقبه وان شاء عفا عنه

---

١ التي ٢ خمسون ٣ بعشر ٤ بهم ٥ فقلت ٦ ولكن ٧ نادافي ٨ النبي ٩ ٢٢ عن رسول الله ١٠ ١١ ١٢ معه النبي ١٣ قال عبد الله بن محمد ١٤ ثنى ١٥ ثنا ١٦ وخالاي ١٧ ثنى ١٨ تاتون

١٩ اوفى عند به

---

٥ قوله هي الفطرة قال النووي المراد بالفطرة هنا الاسلام والاستقامة قال معناه والله اعلم اخترت علامة الاسلام والاستقامة

٦ قوله فارجع الى ربك قال القاضي مراجعة مدني باب الصلوة انما جاءت من رسولنا صلعم وموسى عليه السلام لانها عرفان الامر الاول غير واجب قطعا فلو كان واجبا قطعا لما صدرت منها المراجعة لان ما كان واجبا قطعا لا يقبل التخفيف ذكره الطيبي وتبعه ابن الملك اقول وما لم يكن واجبا لا يحتاج الى سوال التخفيف قطعا فالصحيح ما قيل انه تعم في الاول فرض خمسين ثم رحم ربي عباده ونسخها بخمس كما ان الاضاع عنه بعض مدة الموتى عنادوها على قول وفيه دليل على انه يجوز نسخ الشئ قبل وقوعه كما قال به الاكثرون وهو الصحيح وقالت المعتزلة وبعض العلماء لا يجوز ١٢ مرقاة

٣ قوله فوضع عني عشرا لعلهم من هذا ان الخط كان عشرا عشرا ثم خسا فقد ذكر سابقا ما يدل على ان الخط كان خسا خسا وزيد هنا انا ثالث وهو انا وان العسل فلعله جعلت المرتان مرة وان عدم الذكر لا يدل على عدم الوجود ١٢

٤ قوله عالجت بني اسرائيل اي مارستهم ولقيت الشدة فيها اوردت منهم من الظاهر كذا في الطيبي وفي القاموس عالجه علاجا ومعالجة زاوله ١٢

٥ قوله ولكني ارضى واسلم قال الطيبي فان قلت حق لكن ان يقع بين كلامين متغايرين معنى فما وجه ههنا قلت تعدد الكلام ههنا حتى استحييت فلا داع فاني اذا رجعت كنت غير راض ولا مسلم ولكني ارضى واسلم انتهى ١٢

٦ قوله رؤيا عين قيد به لاشعار بان رؤيا بمعنى الرؤية في التيقظ لا رؤيا النائم ١٢ ك

٧ قوله العقبة اي التي تنسب اليها جمرة العقبة وهي التي كان رسول الله صلعم يعرض نفسه على القبائل في كل موسم فبينما هو عند العقبة اذا لقي رهطا من الخزرج فدعاهم الى الله تعالى فاجابوه فباعوا في العام المقبل اثنا عشر رجلا الى الموسم من الانصار احدهم عبادة بن الصامت فاجتمعوا برسول الله صلعم في العقبة وبايعوه وهي بيعة العقبة الاولى فخرج في العام الآخر سبعون الى الحج فواعدهم رسول الله صلعم بالعقبة فلما اجتمعوا اخرجوا من كل قرقة نقيبا فبايعوه ثم ليلتها وهي البيعة الثانية ١٢ ك خ

٨ قوله ولقد شهدت اي قال كعب حضرت ليلة العقبة اي الثانية قوله وما احب ان لي بها اي بدلها مشهد بدر لان بيعة العقبة كانت في اوائل الاسلام وبها فشى الاسلام وتاكدت اساسه قوله اذكر بمعنى اشهر وذكر اي اكثر شهرة وذكرا بين الناس ١٢ ك

٩ قوله البراء بن معرور تعلمات النفس الكعبي السلمي الخزرجي اول من بايع ليلة العقبة الثانية

وكان سيد الانصار رجا مات قبل قدوم النبي صلعم المدينة بشهر قال بعضهم هذا وهم من سفيان بن عيينة اذ البراء ليس خال جابر اذا مر نسبته بعض عقبة اقول يحتمل ان الخال المذكور هنا بالمعنى الخال من عقبة هو ابو امامة سعد بن زرارة كما يعبر بالخال عن الخال وهو ظاهر

---

marfat.com

قال فبايعته على ذلك حدثنا قتيبة قال حدثنا ليث عن يزيد بن ابي حبيب عن ابي الخير عن الصنابحي عن عبادة بن الصامت انه قال انى من النقباء الذين بايعوا رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال بايعناه على ان لا نشرك بالله شيئا ولا نزنى ولا نسرق ولا نقتل النفس التي حرم الله الا بالحق ولا ننتهب ولا نعصي بالجنة ان فعلنا ذلك فان غشينا من ذلك شيئا كان قضاء ذلك الى الله باب تزويج النبي صلى الله عليه وسلم عائشة وقدومه المدينة وبناءه بها حدثني فروة بن ابي المغراء قال حدثنا علي بن مسهر عن هشام عن ابيه عن عائشة قالت تزوجني النبي صلى الله عليه وسلم وانا بنت ست سنين فقدمنا المدينة فنزلنا في بني الحارث ابن الخزرج فوعكت فمرق شعري فوفا جميمة فاتتني امي ام رومان وانى لفي أرجوحة ومعي صواحبات لي فصرخت بي فاتيتها ما ادري ما تريد بي فاخذت بيدي حتى اوقفتني على باب الدار وانى لأنهج حتى سكن بعض نفسي ثم اخذت شيئا من ماء فمسحت به وجهي ورأسي ثم ادخلتني الدار فاذا نسوة من الانصار في البيت فقلن على الخير والبركة وعلى خير طائر فاسلمتني اليهن فاصلحن من شأني فلم يرعني الا رسول الله صلى الله عليه وسلم ضحى فاسلمنني اليه وانا يومئذ بنت تسع سنين حدثنا معلى قال حدثنا وهيب عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لها اريتك في المنام مرتين اري انك في سرقة من حرير ويقول هذه امرأتك فاكشف عنها فاذا هي انت فاقول ان يك هذا من عند الله يمضه حدثني عبيد بن اسمعيل قال حدثنا ابو اسامة عن هشام عن ابيه قال توفيت خديجة قبل مخرج النبي صلى الله عليه وسلم الى المدينة بثلث سنين فلبث سنتين او قريبا من ذلك ونكح عائشة وهي بنت ست سنين ثم بنى بها وهي بنت تسع سنين باب هجرة النبي صلى الله عليه وسلم واصحابه الى المدينة وقال عبد الله بن زيد وابو هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم لولا الهجرة لكنت امرأ من الانصار وقال ابو موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم رأيت في المنام اني اهاجر من مكة الى ارض بها نخل فذهب وهلي الى انها اليمامة او هجر فاذا هي المدينة يثرب حدثنا الحميدي قال حدثنا سفيان قال حدثنا الاعمش قال سمعت ابا وائل يقول عدنا خبابا فقال هجرنا مع النبي صلى الله عليه وسلم نريد وجه الله فوقع اجرنا على الله فمنا من مضى لم يأخذ من اجره شيئا منهم مصعب بن عمير قتل يوم احد وترك نمرة فكنا اذا غطينا بها رأسه بدت رجلاه واذا غطينا رجليه بدا رأسه فامرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان نغطي رأسه و

فبايعناه الليث ولا نسرق ولا ننزني ولا ننهب ولا نقضي وقدومها وبناؤها

ثنا ذات اوالهجر رسول الله وان

تمرق فيمرق لا ادري مني بن اسد وقال

قبل عائشة والجمع انه عقد على عائشة ولم يدخل بها ثم عقد على سودة ودخل بها قبل ان يدخل بعائشة قال ابن هبيرة الامر كذلك فقد خرج الاسفيلي حديث الباب بلفظ صريح في ذلك وبخ عائشة بنت ست سنين ثم انه بنى بها بعد ما قدم المدينة وهي بنت تسع سنين ١٢ توشيح ١٣ قوله وهلي بفتح الواو والهاء وسكون الهاء الى وهي واليمامة مدينة من اليمن على مرحلتين من الطائف والهجرة قرية بقرب المدينة وفي الخزانة بدون الالف واللام والحديث معلق بصيغة الجزم وتريث اسم مدينة النبي صلعم وهو غير مصرف. كرماني قال القسطلاني بفتح الهاء والجيم بلد معروف من البحرين وهي ما كان عبد القيس او هي قرية بقرب المدينة وصوب في الفتح الاول انتهى ١٢

اسماء الرجال

قتيبة هو ابن السعيد الثقفي البلخي ثم البغلاني ليث هو ابن سعد الامام المصري يزيد بن ابي حبيب ابو رجاء عالم مصر واسم ابيه مويد ابو الخير هو مرثد بن عبد الله اليزني المصري الصنابحي بضم الصاد وخفة النون عبد الرحمن بن عسيلة التابعي عبادة بن الصامت بن قيس ابو الوليد الخزرجي رضه تزويج النبي صلعم عائشة وقدومه المدينة وبناؤه بها فروة بن ابي المغراء الكندي على بن مسهر القرشي الكوفي ام رومان هي زينب الفزارية معلى بن اسد الوشيحي البصري وهيب هو ابن خالد البصري عبيد ابن اسمعيل الهباري القرشي ابو اسامة حماد بن اسامة الكوفي باب هجرة النبي صلعم واصحابه الى المدينة وقال عبد الله بن زيد رواه صلة في عزوة حنين الحميدي عبد الله بن الزبير المكي سفيان بن عيينة. قس الاعمش سليمان بن مهران الكوفي ابو وائل هو شقيق بن سلمة ١٢

حل اللغات

النقباء جمع نقيب كالعريف المقدم عليهم تعرف اخباركم وينقب عن احوالهم ولا ننتهب اى لا ناخذ مال احد بغير حق. ولا ننعصى بالعين والصاد المهملتين اى لا نعصى في شئ فان غشينا بالغين والشين من الغشيان او هو الاصابة وبناءها بالباء اى على الهاء وفتحها على صيغة المجهول اى حمت من الوعك وهي حمى ارجوحة بضم الهمزة نوع لعب للصبيان لانهج بالنون اى انمض نفسا عاليا من الاعياء على غير طائر اى على خبر حذاء نصيب ضحى اى نهارا. اريتك بضم الهمزة اى ارتك في سرقة وهو قطعة من حرير وهلي بفتح الواو اى وهي هجر هي قرية بقرب المدينة نمرة بفتح النون وكر الميم كساء ملون منقط عه ليس شكا في حقيقة الرؤيا لانها وحي بل لان الرؤيا قد تكون على ظاهرها وعلى غير ظاهرها فالترددفي ابهامها. يثرب ١٢ عه اى لو لا تفضل على الانصار بسبب الهجرة لكنت واحدا منهم ونيلا لواضع منهم وضع للناس على اكرامهم ١٢ مجمع سه وهجر هي بلدة معروفة بالبحرين وهو من ظن انها التي قرب المدينة يثرب ايها الضلال ١٢ توشيح للعه القرشي العبدري وهو اول من جمع الجمعة بالمدينة قبل الهجرة وكان من انعم الناس في الجاهلية والبنهم باسما ١٢ اجامع

---

١ قوله من النقباء هو جمع نقيب وهو كالعريف المقدم عليهم تعرف اخبارهم عن احوالهم اى يفتش وكان صلعم قد جعل ليلة العقبة كل واحد من الجماعة المبايعين نقيبا على قومه ايا عذه عليهم الاسلام ويعرفهم شر الطرق وكانوا اثنى عشر نقيبا كلهم من الانصار وكان عبادة بن الصامت منهم ١٢ نهايه ومجمع ٢ قوله ولا ننتهب بلفظ المتكلم مع الغير من الانتهاب وفي بعضها من النهب في القاموس النهب الغنيمة جمعه نهاب وذهب النهب كجعل وسمع وكتب اخذه كانتهبه والاسم النهبة والنهبى انتهى ١٢ ٣ قوله ولا نعصي اى بالمعروف وهو من العصيان بالعين والصاد المهملتين وفي بعضها ولا نعصي بالغين بالقاف والضاد المعجمة اى لا نحكم بما لا حد لان ذلك موكول الى الله تعم وهو عندي تحريف والوجه هو الاول لان الموافق لقوانين الطريق ولا تعصوني في معروف وعلى هذا فقوله بالجنة متعلق ببايعناه اى بايعناه على الامور المذكورة بان لنا الجنة من التوشيح والكرماني ١٢ ٤ قوله غشينا روى بلفظ الغائب والمتكلم وشئ بالرفع والنصب والقضاء اى الحكم اى ان شاء الله عاقب وان شاء عفا اللهم اعف عنا ويرحمك ١٢ كرماني ٥ قوله تزويج النبي صلعم هو بمعنى التفعل نحو التقديم بمعنى التقدم او المراد تزويجه لنفسه ايا ها او هو مضاف الى المفعول الاول وقدومه وبناؤه بها قال الجوهري يقال بنى على اهله اى زفها والعامة تقول بنى باهله وهو خطأ وكان الاصل فيه ان الداخل على اهله يضرب عليها قبة ليلة الدخول فقيل لكل داخل باهله بان هذا كلام ابن المكرماني ١٢ ٦ قوله فرق شعري والكشيهني فمرق بالراء المهملة اى انمشق وقالبي ذرعن الحموي والمستملي فمترق بالزاي اى القطع لكن قال عياض انه بالزاي وعند الكشيهني مكس ما هنا ١٢ قسطلاني ٧ قوله فوفا اى كثر بالشعر وجميمة مصغر الجمة بالضم وهي مجتمع شعر الناصية ١٢ توشيح ٨ قوله لفي اى رجوحة بضم الهمزة وسكون الراء وضم الجيم وبعد الواو ما مهملة حبل يشد في كل من طرفيه خشبة فيجلس واحد على طرف وآخر على الآخر ويحركان فيميل احدهما بالآخر نوع من لعب الصغار. قسطلاني ٩ قوله لانهج بالنون والجيم مع فتح الهمزة والهاء وبضم الهمزة وكسر الهاء اى انمش نفسا عاليا من الاعياء ١٢ قس ١٠ قوله في سرقة بفتح المهملة والراء قطعة من حرير فارسية معربة اصلها سره اى جيد ١٢ ك تو ١١ قوله ان يك هذا قال عياض يحتمل ان يكون ذلك قبل البعثة فلا اشكال فيه وان كان بعدها فيحتمل ثلاث احتمالات التردد لها زجرته في الدنيا او في الآخرة فقط او انه لفظ شك لا يراد به ظاهره وهو نوع من الادب مع اهل البلاغة ليسوغ مجاملة العارف وسواه بعضهم مزج الشك باليقين اودعه التردد بل هي رؤيا وحي على ظاهرها وحقيقتها او رؤيا وحي لما تعبير وكلا الامرين جائزان حتى الانبياء انتهى ١٢ قسطلاني ١٢ قوله ثم بنى بها الزفيه اشكال لان ظاهره يقتضي ان لم يبن بها الا بعد قدومه المدينة بسنتين وليس كذلك فلابد من تقدير اى فلبث سنتين او قريبا من ذلك لم يدخل على احد من النساء ثم دخل على سودة قبل الهجرة وكان عقده على عائشة قبل سودة قال الماوردي القصد ان يقولوا تزوج عائشة قبل سودة والمحدثون ليقولوا تزوج سودة

نجعل على رجليه شيئا من اذخر ومنا من اينعت له ثمرته فهو يهدبها حدثنا مسدد قال حدثنا حماد هو ابن زيد عن يحيى عن محمد بن ابراهيم عن علقمة بن وقاص سمعت عمر قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول الاعمال بالنية فمن كانت هجرته الى دنيا يصيبها او امرأة يتزوجها فهجرته الى ما هاجر اليه ومن كانت هجرته الى الله ورسوله فهجرته الى الله ورسوله حدثنا اسحق بن يزيد الدمشقي قال حدثنا يحيى بن حمزة قال حدثني ابو عمرو الاوزاعي عن عبدة بن ابي لبابة عن مجاهد ابن جبر المكي ان عبد الله بن عمر كان يقول لا هجرة بعد الفتح وحدثني الاوزاعي عن عطاء بن ابي رباح قال زرت عائشة مع عبيد بن عمير الليثي فسألناها عن الهجرة فقالت لا هجرة اليوم كان المؤمنون يفر احدهم بدينه الى الله والى رسوله مخافة ان يفتن عليه فاما اليوم فقد اظهر الله الاسلام واليوم يعبد ربه حيث شاء ولكن جهاد ونية حدثنا زكريا بن يحيى قال حدثنا ابن نمير قال هشام فاخبرني ابي عن عائشة ان سعدا قال اللهم انك تعلم انه ليس احد احب الي ان اجاهدهم فيك من قوم كذبوا برسولك واخرجوه اللهم فاني اظن انك قد وضعت الحرب بيننا وبينهم وقال ابان بن يزيد حدثنا هشام عن ابيه اخبرتني عائشة من قوم كذبوا بنبيك واخرجوه من قريش حدثني مطر بن الفضل قال حدثنا روح قال حدثنا هشام قال حدثنا عكرمة عن ابن عباس قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم لاربعين سنة فمكث بمكة ثلث عشرة يوحى اليه ثم امر بالهجرة فهاجر عشر سنين ومات وهو ابن ثلث وستين حدثني مطر بن الفضل قال حدثنا روح بن عبادة قال حدثنا زكريا بن اسحق قال حدثنا عمرو بن دينار عن ابن عباس قال مكث رسول الله صلى الله عليه وسلم بمكة ثلث عشرة وتوفي وهو ابن ثلث وستين حدثنا اسمعيل بن عبد الله قال حدثني مالك عن ابي النضر مولى عمر بن عبيد الله عن عبيد الله عن ابي سعيد الخدري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم جلس على المنبر فقال ان عبدا خيره الله بين ان يؤتيه من زهرة الدنيا ما شاء وبين ما عنده فاختار ما عنده فبكى ابو بكر وقال فديناك بآبائنا وامهاتنا فعجبنا له وقال الناس انظروا الى هذا الشيخ يخبر رسول الله صلى الله عليه وسلم عن عبد خيره الله بين ان يؤتيه من زهرة الدنيا وبين ما عنده وهو يقول فديناك بآبائنا وامهاتنا فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم هو المخير وكان ابو بكر هو اعلمنا به وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من امن الناس علي في صحبته وماله ابا بكر ولو كنت متخذا خليلا من امتي لاتخذت ابا بكر الا خلة الاسلام لا يبقين في المسجد خوخة الا خوخة ابي بكر حدثنا يحيى بن بكير قال حدثنا الليث عن عقيل قال ابن شهاب فاخبرني عروة بن الزبير ان عائشة زوج النبي صلى الله عليه وسلم قالت لم اعقل ابوي قط الا وهما يدينان الدين ولم يمر علينا يوم الا ياتينا فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم طرفي النهار بكرة وعشية فلما ابتلي المسلمون خرج ابو بكر مهاجرا نحو ارض الحبشة حتى اذا بلغ برك الغماد لقيه ابن الدغنة وهو سيد القارة فقال اين تريد يا ابا بكر فقال ابو بكر

ابن زيد وقيل مالك والدغنة اسم والقارة بالقاف وتخفيف الراء قبيلة مشهورة من بني الهون بالهم والتخفيف ابن خزيمة بن مدركة بن الياس بن مضر ١٢ تنوير.

اسماء الرجال

البصري حماد بن زيد بن درهم الازدي يحيى هو ابن سعيد الانصاري محمد بن ابراهيم بن الحارث التيمي علقمة بن وقاص الليثي اسحق بن يزيد الدمشقي هو اسحق بن ابراهيم بن يزيد الاموي مولاهم يحيى بن حمزة ابو عبد الرحمن قاضي دمشق ابو عمرو الاوزاعي هو عبد الرحمن عبدة بن ابي لبابة الاسدي الكوفي مجاهد بن جبر المكي المفسر عطاء بن ابي رباح اسلم القرشي زكريا بن يحيى البلخي ابن نمير عبد الله الهمداني هشام يروي عن ابيه عروة بن الزبير سعدا هو ابن معاذ الانصاري ابان بن يزيد العطار مطر بن الفضل الرازي روح بفتح فسكون هو ابن عبادة ابو محمد البصري هشام هو ابن حسان القردوسي عكرمة مولى ابن عباس روح بن عبادة المذكور زكريا بن اسحق المكي عمرو بن دينار المكي اسمعيل بن عبد الله الاويسي مالك الامام المدني يحيى بن بكير هو المخزومي نسبة لجده وهو يحيى ابن عبد الله بن بكير الليث هو ابن سعد المصري عقيل هو ابن خالد الايلي ابن شهاب هو الزهري عروة بن الزبير بن العوام ١٢.

حل اللغات

ايبعت اي ادركت ونفحت يهدي بها اي يقطعها. ونية اي ثواب النية في الهجرة اولى الجهاد وضعت الحرب اي استقلتنا بيننا وبين قريش الخوخة بفتح المعجمتين هو الباب الصغير ابوي دينا ابو بكر الصديق وام رومان ايتلي المسلمون اصابهم الكفار من قريش تنوارض الحبشة يعني يلتجئ من سبقهم يوك الغماد البرك بفتح الباء الموحدة وحكي كسرها موضع بناحية اليمن والغماد بكسر الغين المعجمة هو موضع على خمس ليال من مكة الى جهة اليمن ممايل ساحل البحر

قوله فهو يهدبها بتشليث الدال اي يجتنيها ومر الحديث في ص٢٣٤ وسيجئ في ص٦٢٢ عن قريب انشاء الله تعالى ١٢ قوله فهجرته الى الله ورسوله اتحاد الشرط والجزاء للتعظيم هنا وللتحقير فيما مضى. كذا في اللمعات ١٢ قوله لا هجرة بعد الفتح اي من مكة لانها صارت دار اسلام اما سائر الاقطار فالهجرة منها باقية ١٢ تشويح ومجمع قوله يعبد ربه حيث شاء قال الما وردوى اذا قدر على اقامة الدين في بلد من بلاد الكفر فقد صار البلد به دار اسلام فالاقامة فيها افضل من الهجرة من دخول غيره في الاسلام نعم اذا دام في الدنيا دار كفر فالهجرة منها واجبة على من اسلم وخاف ان يفتن في دينه ١٢ قس قوله ولكن جهاد ونية اي لكن لكم طريق الى تحصيل فضائل في معنى الهجرة بالجهاد ونية الخير في كل شئ ١٢ مجمع قوله وقد وضعت الحرب اي استقلتنا بيننا وبين قريش الذين اخرجوا نبيك وكذبوه هذا الحديث قطعة من حديث طويل ياتي في غزوة الخندق وحاصله ان سعدا رمى في الخندق في الغزوة المذكورة فدعا اللهم ان كان من حرب قريش شئ فابقني لحتى اجاهدهم فيك وان كنت قد وضعت الحرب بيننا وبينهم فاجرها واجعل موتي فيها فانفجرت ومات سعد فيها ١٢ قوله انظروا لعين كما تواتجبون من تقدمته اذلم يعهدوا المناسبة بين الكلامين ١٢ اك قوله هو الخير بفتح التحتية والنصب خبر كان ولفظ هو ضمير فصل ولا بي ذر بالرفع على انه خبر المبتدأ الذي هو قوله هو الجملة في موضع النصب خبر كان كذا في القسطلاني اي خير الله رسوله بين بقائه في الدنيا ورحلة الى الآخرة ١٢ اك قوله ان من امن الناس اي افعل تفضيل من المن بمعنى العطاء والبذل لامن المنة لانه لامنة لاحد عليه بل المنة على الامة قاطبة. كذا في الفتح والجمع ومر بيانه في ص٦٣٦ ١٢ قوله لاتبقين بفتح التحتية وسكون الموحدة وفتح القاف والتحتية وتشديد النون وفتحها تثنيتين مفتوحتين بمعنيين هنا واحد وساكنة باب صغير الا فخوخة ابي بكر بكسر الباء وتنهيها الى ان الخليفة بعده والمراد الجواز فهو كناية عن الخلافة. قس ومر بيانه في ص١٣٣ ١٢ قوله برك الغماد بفتح الموحدة وقد تكسر وسكون الراء وكسر الغين المعجمة وقد سمع وابهم جهة هو موضع على خمس ليال من مكة الى جهة اليمن ١٢ تشويح قوله ابن الدغنة بضم المهملة والمعجمة وتشديد النون عند اهل اللغة وعند الرواة بفتح اولها وكسر ثانيه وتخفيف النون اسم المدرك

marfat.com

أخرجني قومي فأريد ان أسيح في الارض واعبد ربي قال ابن الدغنة فان مثلك يا ابا بكر لا يخرج ولا يخرج انك تكسب المعدم وتصل الرحم وتحمل الكل وتقري الضيف وتعين على نوائب الحق فانا لك جار ارجع واعبد ربك ببلدك فرجع وارتحل معه ابن الدغنة فطاف ابن الدغنة عشية في اشراف قريش فقال لهم ان ابا بكر لا يخرج مثله ولا يخرج اتخرجون رجلا يكسب المعدم ويصل الرحم ويحمل الكل ويقري الضيف ويعين على نوائب الحق فلم تكذب قريش بجوار ابن الدغنة وقالوا لابن الدغنة مر ابا بكر فليعبد ربه في داره فليصل فيها وليقرأ ما شاء ولا يؤذينا بذلك ولا يستعلن به فانا نخشى ان يفتن نساءنا وأبناءنا فقال ذلك ابن الدغنة لابي بكر فلبث ابو بكر بذلك يعبد ربه في داره ولا يستعلن بصلاته ولا يقرأ في غير داره ثم بدا لابي بكر فابتنى مسجدا بفناء داره وكان يصلي فيه ويقرأ القرآن فيتقذف عليه نساء المشركين وابناؤهم وهم يعجبون منه وينظرون اليه وكان ابو بكر رجلا بكاء لا يملك عينيه اذا قرأ القرآن وافزع ذلك اشراف قريش من المشركين فأرسلوا الى ابن الدغنة فقدم عليهم فقال وا انا كنا اجرنا ابا بكر بجوارك على ان يعبد ربه في داره فقد جاوز ذلك فابتنى مسجدا بفناء داره فأعلن بالصلوة والقراءة فيه وانا قد خشينا ان يفتن نساءنا وابناءنا فانهه فان احب ان يقتصر على ان يعبد ربه في داره فعل وان ابى الا ان يعلن بذلك فسله ان يرد اليك ذمتك فانا قد كرهنا ان نخفرك ولسنا مقرين لابي بكر الاستعلان قالت عائشة فاتى ابن الدغنة الى ابي بكر فقال قد علمت الذي عاقدت لك عليه فاما ان تقتصر على ذلك واما ان ترجع الي ذمتي فاني لا احب ان تسمع العرب اني اخفرت في رجل عقدت له فقال ابو بكر فاني ارد اليك جوارك وارضى بجوار الله والنبي صلى الله عليه وسلم يومئذ بمكة فقال النبي صلى الله عليه وسلم للمسلمين اني اريت دار هجرتكم ذات نخل بين لابتين وهما الحرتان فهاجر من هاجر قبل المدينة ورجع عامة من كان هاجر بأرض الحبشة الى المدينة وتجهز ابو بكر قبل المدينة فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم على رسلك فاني ارجو ان يؤذن لي فقال ابو بكر وهل ترجو ذلك بابي انت قال نعم فحبس ابو بكر نفسه على رسول الله صلى الله عليه وسلم ليصحبه وعلف راحلتين كانتا عنده ورق السمر وهو الخبط اربعة اشهر قال ابن شهاب قال عروة قالت عائشة فبينما نحن يوما جلوس في بيت ابي بكر في نحر الظهيرة قال قائل لابي بكر هذا رسول الله صلى الله عليه وسلم متقنعا في ساعة لم يكن يأتينا فيها فقال ابو بكر فداء له ابي وامي والله ما جاء به في هذه الساعة الا امر قالت فجاء رسول الله صلى الله عليه وسلم فاستأذن فأذن له فدخل فقال النبي صلى الله عليه وسلم لابي بكر اخرج من عندك فقال ابو بكر انما هم اهلك بابي انت يا رسول الله قال فاني قد اذن لي في الخروج فقال ابو بكر الصحابة بابي انت يا رسول الله قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم قال ابو بكر فخذ بابي انت يا رسول الله احدى راحلتي هاتين قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بالثمن قالت عائشة فجهزناهما احث

فقال انت المعدوم فارجع المعدم ولا يؤذنا فينقذف فينقصف فانزع عليه فسأله عليك بمقرين ٢ له ٢ عز وجل
٢ واصنع جلوسا ندى فانه قال فقال احب

---

١ قوله ان اسيح بهمزة مفتوحة فسين مكسورة وهاء مهملة بينها تحتية ساكنة ولم يذكر له وجه يقصده لانه ..... كان كذا فانظره ١٢ منه ٢ قوله تكسب المعدم بضم اليم وكسر الدال من الاعدام اى تكسب غيرك المال المعدوم اى تعطيه اتبرعا قوله وتحمل الكل بفتح الكاف وتشديد اللام الثقل وهو من الكلال الذي هو الاعياء اى ترفع الثقل اى يعين الضيف المنقطع ويدخل فيه اليتيم والعيال ونحو ذلك لان الكل من لا يستقل بامره قوله وتقري الضيف اى تضيف الضيف قوله نوائب الحق جمع نائبة وهي الحادثة خيرا وشرا ولهذا قيد بالحق ومر شرح هذه الكلمات في ص ٥٨ في اول الكتاب ١٢ ٣ قوله فلم تكذب قريش جواره يعني لم يرد جواره وكل من كذب بشئ فقد رده فاطلق التكذيب وأراد لازم مراده الجوار بكسر الجيم وضمها الذمام والعهد والامان كذا في المجمع والكرماني ١٢ ٤ قوله بفناء داره بكسر الفاء وهو ما امتد من جوانب الدار وهو اول مسجد بني في الاسلام قاله ابو الحسن قال الداودي بهذا يقول مالك وفريق من العلماء ان من كانت لداره طريق متسعا ان يرتفق منها بما لا يضر بالطريق ١٢ عيني ٥ قوله فينقذف بالمثناة والقاف والذال المعجمة الشديدة وتقدم في الكفالة ص ٣٠٣ بلفظ فينقصف اى يزدحمون عليه حتى يسقط بعضهم على بعض فيكادون يكسرون قال الخطابي هذا هو المحفوظ وامّا بقذف فلا معنى له الا ان يكون من القذف اى يتدافعون فيقذف بعضهم بعضا فيتساقطون عليه فيرجع الى معنى الاول وللكشميهني بنون وقاف وذال معجمة ١٢ تو شيح ٦ قوله وافزع ذلك من الفزع وهو الخوف وقوله ذلك في محل الرفع فاعله وهو اشارة الى ما فعله ابو بكر من قراءة القرآن جهرا وبكاءه ١٢ عيني ٧ قوله ان نخفرك بضم النون من الاخفار وهو نقض العهد يقال خفره اذا حفظ وخفره اذا غدر ربه كذا في التوشيح اى كرهنا ان نتعقب ذمتك ١٢ ك ٨ قوله وهما الحرتان بناء مدرج في المجد وهو من تفسير الزهري والحرة ارض ذات حجارة سود ١٢ فتح ٩ قوله وهو الخبط بفتح الخاء المعجمة والموحدة ما يخبط بالعصا فيسقط من ورق الشجر ص قال في المجمع الخبط بالكرك الورق الساقط بعني المخبوط ١٢ ١٠ قوله قال قائل قال ابن حجر في المقدمة يحتمل ان يكون بالعامر من

الجهاز وصنعنا لهما سفرة[1] فى جراب فقطعت اسماء بنت ابى بكر قطعة من نطاقها فربطت به على فم الجراب فبذلك سميت ذات النطاق قالت ثم لحق[2] رسول الله صلى الله عليه وسلم وابو بكر بغار فى جبل ثور فكمنا فيه ثلث ليال يبيت عندهما عبد الله بن ابى بكر وهو غلام شاب ثقف[3] لقن فيدلج من عندهما بسحر فيصبح مع قريش بمكة كبائت فلا يسمع امرا يكتادان به الا وعاه حتى يأتيهما بخبر ذلك حين يختلط الظلام فيرعى عليهما عامر بن فهيرة مولى ابى بكر منحة من غنم فيريحها عليهما حين تذهب ساعة من العشاء فيبيتان فى رسل وهو لبن منيحتهما ورضيفهما حتى ينعق بها عامر بن فهيرة بغلس يفعل ذلك فى كل ليلة من تلك الليالى الثلاث واستأجر رسول الله صلى الله عليه وسلم وابو بكر رجلا من بنى الديل وهو من بنى عبد بن عدى هاديا خريتا والخريت الماهر بالهداية قد غمس حلفا فى آل العاص بن وائل السهمى وهو على دين كفار قريش فامناه فدفعا اليه راحلتيهما وواعداه غار ثور بعد ثلاث ليال براحلتيهما صبح ثلاث وانطلق معهما عامر بن فهيرة والدليل فاخذ بهم على طريق السواحل فاجل بن شهاب واخبرنى عبد الرحمن بن مالك المدلجى وهو ابن اخى سراقة بن مالك بن جعشم ان ابا اخبره انه سمع سراقة بن جعشم يقول جاءنا رسل كفار قريش يجعلون فى رسول الله صلى الله عليه وسلم وابى بكر دية كل واحد منهما لمن قتله او اسره فبينما انا جالس فى مجلس من مجالس قومى بنى مدلج اقبل رجل منهم حتى قام علينا ونحن جلوس فقال يا سراقة انى قد رأيت انفا اسودة بالساحل اراها محمدا واصحابه قال سراقة فعرفت انهم هم فقلت له انهم ليسوا بهم ولكنك رأيت فلانا وفلانا انطلقوا بأعيننا ثم لبثت فى المجلس ساعة ثم قمت فدخلت فامرت جاريتى ان تخرج بفرسى وهى من وراء اكمة فتحبسها علىّ واخذت رمحى فخرجت به من ظهر البيت فخططت بزجه الارض وخفضت عاليه حتى اتيت فرسى فركبتها فرفعتها تقرب بى حتى دنوت منهم فعثرت بى فرسى فخررت عنها فقمت فاهويت يدى الى كنانتى فاستخرجت منها الازلام فاستقسمت بها اضرهم ام لا فخرج الذى اكره فركبت فرسى وعصيت الازلام تقرب بى حتى اذا سمعت قراءة رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو لا يلتفت وابو بكر يكثر الالتفات ساخت يدا فرسى فى الارض حتى بلغتا الركبتين فخررت عنها ثم زجرتها فنهضت فلم تكد تخرج يديها فلما استوت قائمة اذا لاثر يديها غبار ساطع فى السماء مثل الدخان فاستقسمت بالازلام فخرج الذى اكره فناديتهم بالامان فوقفوا فركبت فرسى حتى جئتهم و

النطاقين فمكثا فيدلج يكادان بهما التاجل فاخبرنى رسول وفى اذا قبل لهم فخططت وعثرت واستقسمت عثان

[1] قوله سفرة اى زادفان معنى السفرة فى اللغة الزاد الذى يصنع للسافر واطلاقها على وعائه مجاز فاستعمل هنا فى المعنى الحقيقى واراد الواقدى ان الزاد المذكور شاة مطبوخة ١٢ توشيح [2] قوله ثم لحق بكسر النون قال فى التوشيح وهو ما يشد به الوسط وقيل ازار فيه تكة وقيل ثوب تلبسه المرأة ثم تشد وسطها بحبل ثم ترسل الاعلى على الاسفل انتهى قال فى النهاية هو ان تلبس المرأة ثوبها ثم تشد وسطه بشئ وترفع وسط ثوبها وترسله على الاسفل عند معاناة الاشغال لئلا تعثر فى ذيلها وبه سميت اسماء ذات النطاقين لانها كانت تطابق نطاقا فوق نطاق وقيل لبعد انها كانت تلبس احدهما وتحمل فى الآخر الزاد الى النبى صلى الله عليه وسلم وابى بكر ---

وبهامى الغار وقيل شقت نطاقا نصفين فاستعملت احدهما وجعلت الآخر شداد الزاد بها انتهى. قال صاحب القاموس نطاق كسحاب شقة تلبسها المرأة وتشد وسطها فترسل الاعلى على الاسفل الى الارض والاسفل يغير على الارض ليس لها مجرة ولا يشق ولا سافان انتهى ١٢ [3] قوله ثم لحق افاد الواقدى ان الخروج كان من خوخة فى ظهر بيت ابى بكر قال الحاكم تواترت الاخبار ان خروجه كان يوم الاثنين الا ان محمد بن الخوارزمى قال انه اخرج من مكة يوم الخميس قال ابن حجر يجمع بان الخروج من مكة يوم الخميس ومن الغار ليلة الاثنين لانه اقام فيه ثلث ليال ١٢ توشيح [4] قوله ثقف بفتح المثلثة وكسر القاف وبجوز اسكانها وفتحها الحاذق الفطن والثقن بكسر القاف السريع الفهم قوله فيدلج اى يخرج فى ذلك الوقت منفرقا الى مكة يقال ادلج الرجل اذا سار الليل فى اوله وقيل فى كله وادلج بتشديد الدال اذا سار من آخره قوله كبائت اى كمن بات بمكة ينظر ذلك لمكفار. ك ومر بعض بيان الحديث فى ص ٣٠٣ فى المكفالة ١٢. [5] قوله الاوعاه اى حفظه اى لا يسمع شيئا اراد وابه كيدهما الاحفظ ووعى كذا فى الخير الجارى ١٢ [6] قوله منحة بكسر الميم وسكون النون وفتح المهملة شاة تحلب انارا بالغداة وانارا بالعشى ١٢ قس [7] قوله فى رسل بكسر الراء وسكون المهملة اللبن الطرى ورضيفها براء ومعجمة وفاء بوزن اللبن المرضوف الذى وضعت فيه الحجارة المحماة بالشمس او النار ليتعقد وتزول رغاوته وقيل الرضيف الناقة المملوءة وهو بالجر على الاول بالرفع ١٢ ك تو [8] قوله رجلا هو عبد الله بن اريقط بالقاف والطاء مهملا كذا فى القسطلانى قوله من بنى الديل بكسر المهملة وسكون التحتية وقيل بضم اوله وكسر ثانيه معروفا توشيح بعد هالام ١٢ قس [9] قوله خريتا بكسر المعجمة وشدة الراء المكسورة بعدها تحتية ثم مثناة قوله والخريت الماهر بالهداية مدرج من تفسير الزهرى قال الاصمعى خرتنا لانه يهتدى بمثل خرة الابرة اى ثقبها وقيل لانه يهتدى لاخرات المفازة وهى طرقها الخفية ١٢ توشيح [10] قوله قد غمس بغين معجمة فميم مفتوحات قوله حلفا بكسر الحاء المهملة بريد انه كان حليفا لهم وانه نصيب من عقدهم وكانوا اذا اتاهم الحلفاء انهم فى دم او خلوق او نحو هما من شئ فيه تلوين فيكون ذلك تاكيدا للحلف قوله فامناه بقصر الهمزة وامنته ملى كذا وامنته بمعنى. كذا فى الكرمانى وقس ١٢ [11] قوله

عبد الرحمن بن مالك بن جعشم بضم الجيم والمعجمة وسكون العملة بينهما وحكى فتح الجيم ايضا المدلجى بضم الميم واسكان المهملة وكسر اللام وبالجيم وسراقة بضم العملة وتخفيف الراء وبالقاف ابن جعشم وفى بعضها سراقة بن مالك بن جعشم والاول هو الموافق لكونه ابن اخيه لكن المشهور هو الثانى كما فى كتاب الاستيعاب ونحوه ١٢ كرمانى [12] قوله اكمة بالفتحات وهى الرابية المرتفعة من الارض ١٢ ارخ [13] قوله فخططت بزجه الارض بالجام خار ودوى بالهما والزج بضم الزاى الحديد فى اسفل الرمح فعلى الاول معناه امكنت اسفله وخفضت اعلاه لئلا يظهر بريقه لمن بعد منه فيتبعه احد منهم فيشاركه فى العمالة وعلى الاجام وهو للجمهور معناه خفض اعلاه فاسمكه بيده وجر زجه فخطه بغير قاصلان يخطها بل لئلا يظهر الرمح قوله فرفعتها اى اسرعت بها السير قوله تقرب من التقريب والتقريب السير دون العدو فوق العلادة قال الاصمعى يكون ترفع الفرس يديها معا وتضعها معا قوله اهويت يدى اى بسطتها اليها للاخذ و الكنانة الخريطة المستطيلة من جلود يجعل فيها السهام وهى الجعبة والازلام اى القداح وهى السهام التى لا ريش لها وكان لهم فى الجاهلية هذه الازلام مكتوبا عليها الامر افعل فاذا اتفق لهم امر من غير قصد كانوا يخرجونها فان خرج ما عليه نعم مضى على عزمه وان خرج ما انهرف عنه والاستقسام طلب معرفة النفع والضر بالازلام اى التفاؤل بها ١٢ من ك تو مجمع

اسماء الرجال

ماهر بن فهيرة هو مولى ابى بكر الصديق رض ابن شهاب هو محمد بن مسلم الزهرى سراقة بن جعشم بضم الجيم وسكون العين ومعجمة وفتح الشين بنى مدلج بكسر الميم وسكون الدال وفتح اللام واسم ابيه مالك هو الكنانى ثم المدلجى ابو سفيان صحابى مشهور من مسلمة الفتح ١٢

حل اللغات

السفرة الزاد النطاق والمنطق كل شئ شدت به ثقف بفتح الثاء المثلثة وهو الحاذق الظئن لقن بفتح اللام هو السريع الفهم فيدلج اى يخرج الادعاه اى حفظه فهيرة بضم الفاء وفتح الهاء هو مولى ابى بكر الصديق منحة بكسر الميم وهى فى الاصل الشاة التى يحمل الرجل لبنها لغيره ثم يقع على كل شاة فى رسل بكسر الراء وهو اللبن الطرى رضيفها الرضيف بفتح الراء هو اللبن الذى فيه الرضفة وهى الجارة المحماة لتزول رغاوته وتعتدل وقيل الرضيف الناقة المحلوبة حتى ينعق اى يصيح بغنمه والنعق صوت الراعى غنمه بكسر الغين المعجمة والخريت الماهر فى الهداية جعشم بضم الجيم وسكون العين ومضم الشين بنى مدلج قبيلة من كنانة اسودة اى اشخاصا ماكمة بالفتحات وهى الرابية المرتفعة فخططت بزجه اى امكنت اسفله بزجه بضم الزاى وهى الحديدة التى فى اسفل الرمح عاليه اى علو الرمح وهو اعلاه تقرب قيل من التقريب وهو السير دون العدو وتخوفت من الخوف وهو السقوط الازلام وهى القداح فاستقسمت من الاستقسام وهو طلب معرفة النفع والضرر ساخت اى غاصت ساطع اى مرتفع ١٢.

سه من قولهم كدت الرجل اذا حليت له الغوائل وكدت به وفى بعضها من باب الافتعال اى يطلب لها فيه من المكروه ١٢ من ك.

marfat.com

وقع فی نفسی حین لقیت ما لقیت من الحبس عنهم ان سیظهر امر رسول الله صلی الله علیه وسلم فقلت له ان قومك قد جعلوا فیك الدیة واخبرتهم اخبارما یریدالناس بهم وعرضت علیهم الزاد والمتاع فلم یرزانی ولم یسالانی ثم الا ان قال اخف عنا فسالته ان یکتب لی کتاب امن فامر عامر بن فهیرة فکتب لی فی رقعة من ادم ثم مضی رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ابن شهاب فاخبرنی عروة بن الزبیر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم لقی الزبیر فی رکب من المسلمین کانوا تجارا قافلین من الشام فکسا الزبیر رسول الله صلی الله علیه وسلم وابا بکر ثیاب بیاض وسمع المسلمون بالمدینة بخروج رسول الله صلی الله علیه وسلم من مکة فکانوا یغدون کل غداة الی الحرة فینتظرونه حتی یردهم حر الظهیرة فانقلبوا یوما بعد ما اطالوا انتظارهم فلما اووا الی بیوتهم اوفی رجل من یهود علی اطم من اطامهم لامر ینظر الیه فبصر برسول الله صلی الله علیه وسلم واصحابه مبیضین یزول بهم السراب فلم یملك الیهودی ان قال باعلی صوته یا معاشر العرب هذا جدکم الذی تنتظرون فثار المسلمون الی السلاح فتلقوا رسول الله صلی الله علیه وسلم بظهر الحرة فعدل بهم ذات الیمین حتی نزل بهم فی بنی عمرو بن عوف وذلك یوم الاثنین من شهر ربیع الاول فقام ابوبکر للناس وجلس رسول الله صلی الله علیه وسلم صامتا فطفق من جاء من الانصار ممن لم یر رسول الله صلی الله علیه وسلم یحیی ابابکر حتی اصابت الشمس رسول الله صلی الله علیه وسلم فاقبل ابوبکر حتی ظلل علیه بردائه فعرف الناس رسول الله صلی الله علیه وسلم عند ذلك فلبث رسول الله صلی الله علیه وسلم فی بنی عمرو بن عوف بضع عشرة لیلة واسس المسجد الذی اسس علی التقوی وصلی فیه رسول الله صلی الله علیه وسلم ثم رکب راحلته فسار یمشی معه الناس حتی برکت عند مسجد الرسول صلی الله علیه وسلم بالمدینة وهو یصلی فیه یومئذ رجال من المسلمین وکان مربدا للتمر لسهیل وسهل غلامین یتیمین فی حجر اسعد بن زرارة فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم حین برکت به راحلته هذا ان شاء الله المنزل ثم دعا رسول الله صلی الله علیه وسلم الغلامین فساومهما بالمربد لیتخذه مسجدا فقالا بل نهبه لك یا رسول الله فابی رسول الله صلی الله علیه وسلم ان یقبله منهما هبة حتی ابتاعه منهما ثم بناه مسجدا وطفق رسول الله صلی الله علیه وسلم ینقل معهم اللبن فی بنیانه ویقول وهو ینقل اللبن هذا الحمال لا حمال خیبر هذا ابر ربنا واطهر ویقول اللهم ان الاجر اجر الاخرة فارحم الانصار والمهاجرة فتمثل بشعر رجل من المسلمین لم یسم لی قال ابن شهاب ولم یبلغنا فی الاحادیث ان رسول الله صلی الله علیه وسلم تمثل ببیت شعر تاما غیر هذه الابیات

حدثنی عبد الله بن ابی شیبة قال حدثنا ابو اسامة قال حدثنا هشام عن ابیه وفاطمة عن اسماء صنعت سفرة للنبی صلی الله علیه وسلم وابی بکر حین ارادا المدینة فقلت لا فی ما اجد شیئا ارتبطه الا نطاقی قال فشقیه ففعلت فسمیت ذات

فلم یرزانی ۲ شیئا ۳ شیئا ۴ قد قال ۵ قالوا قالا ۶ شیئا ۷ اديم ابيض ۸ بخروج ۹ یامعشر فتی ۱۰ یحیی ۱۱ مع الناس ۱۲ اخوان ۱۳ لا ۱۴ هبة منها هذا البیت

لہ قولہ اخبار ما یرید الناس ای الکفار من قتلهم و اسرهم وجعلهم الدیة لمن تصدی لذلك قولہ لم یرزانی ای لم یأخذ منی شیئا ولم ینتفعا من مالی ۱۲ ك.

ٹہ قولہ فی رقعة من ادم بفتح الدال مجلد مدبوغ زاد ابن اسحاق فاخذ رقعة لی کنت فی وفی نسخة بکسر الدال المهملة بعدها تحتیة ثم قاف کذا فی القسطلانی قال فی التوشیح للاسمیلی کتاب ولابن اسحاق کتابا یکون آیة بینی وبینك فرجعت فلم اذکر شیئا مما کان حتی اذا فرغ من حنین بعد فتح مکة خرجت للقاء ومعی الکتاب فلقیته بالجعرانة فرفعت یدی بالکتاب فقلت یا رسول الله هذا کتابك فقال یوم وفاء وبر ادن فاسلمت انتهی ۱۲ ٹہ

ٹو قولہ فکسا الزبیر هو ابن العوام احد العشرة المبشرة وقیل الصحیح ان الذی کسا رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم وابا بکر رضی الله عنه طلحة رضی الله عنه لا الزبیر رضی الله عنه کذا فی الکرمانی قال السیوطی فی التوشیح وجمع بانهما معا کانا فی الرکب وانهما کسیا ۱۲ ٹز

ٹح قولہ فی بنی عمرو بن عوف بضع عشرة لیلة واسس المسجد الذی اسس علی التقوی وصلی فیه رسول الله صلی الله علیه وسلم ثم رکب راحلته فسار یمشی معه الناس حتی برکت عند مسجد الرسول صلی الله علیه وسلم بالمدینة وهو یصلی فیه یومئذ رجال من المسلمین وکان مربدا للتمر لسهیل وسهل غلامین یتیمین فی حجر اسعد بن زرارة فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم حین برکت به راحلته هذا ان شاء الله المنزل ثم دعا رسول الله صلی الله علیه وسلم الغلامین فساومهما بالمربد لیتخذه مسجدا فقالا بل نهبه لك یا رسول الله فابی رسول الله صلی الله علیه وسلم ان یقبله منهما هبة حتی ابتاعه منهما ثم بناه مسجدا وطفق رسول الله صلی الله علیه وسلم ینقل معهم اللبن فی بنیانه ویقول وهو ینقل اللبن هذا الحمال لا حمال خیبر هذا ابر ربنا واطهر ویقول اللهم ان الاجر اجر الاخرة فارحم الانصار والمهاجرة فتمثل بشعر رجل من المسلمین لم یسم لی قال ابن شهاب ولم یبلغنا فی الاحادیث ان رسول الله صلی الله علیه وسلم تمثل ببیت شعر تاما غیر هذه الابیات

حدثنی عبد الله بن ابی شیبة قال حدثنا ابو اسامة قال حدثنا هشام عن ابیه وفاطمة عن اسماء صنعت سفرة للنبی صلی الله علیه وسلم وابی بکر حین ارادا المدینة فقلت لا فی ما اجد شیئا ارتبطه الا نطاقی قال فشقیه ففعلت فسمیت ذات

الابل والغنم ۱۲ توشیح ٹط قولہ اسعد لابی ذرسعد والاول الصواب کذا فی التوشیح قال القسطلانی وکان اسعد من السابقین فی الاسلام من الانصار وابا اخوه سعد فتاخر اسلامه انتهی ۱۲ ك قولہ بفتح المیم وتشدید الدال المهملة ای حفظکم وصاحب دولتکم ۱۲ قاموس ٹی قولہ بکسر المیم وسکون الراء وفتح الموحدة الموضع الذی یجفف فیه التمر وقال الاصمعی کل شیء حبست فیه الابل او الغنم فهو مربد ۱۲ ٹیا

اسماء الرجال ابن شهاب تقدم ذکره

مر ازا عروة بن الزبیر بن العوام القرشی بنی عمرو بن عوف بن مالك بن اوس ومناز لهم بقباء ۱۲ قس عبد الله بن ابی شیبة نسبه لجده هو عبد الله بن محمد بن ابی شیبة ابراهیم بن عثمان الواسطی الاصل ابوبکر بن ابی شیبة الکوفی ثقة حافظ صاحب التصانیف ابو اسامة حماد بن اسامة القرشی مولاهم الکوفی وفاطمة هی بنت المنذر بن الزبیر بن العوام اسماء بنت ابی بکر الصدیق ۱۲

حل اللغات

علی اطم بضمتین وهو الحصن ویقال بنا من حجر کل قصر مبیضین ای علیهم ثیاب بیض و قیل معناه مستعجلین یقال باض اذا استعجل یزول بهم السراب ای یزول السراب من النظر بسبب عروضهم لرد السراب هو الذی یری فی شدة الحر کالماء بالهاجرة کم ای ظلکم وصاحب دولتکم الذی تتوقعونه بظهر الحرة وهی الارض التی علیها الحجارة السود فقام ابوبکر للناس ای یتلقاهم یحیی ابابکر ای یسلم علیه هم بدل بکسر المیم وفتح الباء الموحدة وهو الموضع الذی یجفف فیه التمر

عہ قال فی التوشیح والجمع بینه وبین قوله فیما تقدم لاثقلب ثمنه الا الی الله انهم قالوا ذلك اولا فابی ان یقبله حتی ابتاعه ۱۲ عہ للکفی المعروف من الطین مربعا البناء ۱۲ قاموس عہ هو عبد الله بن رواحة قس ذکره غیر الازهری ۱۲ توشیح للعه هو بکسر النون مربعا نا فی ص ٦٨٨ ۱۲

عہ بفتح المیم وتشدید الدال المهملة ای حفظکم وصاحب دولتکم ۱۲ قاموس عہ ای اکتب فی کتاب مواریث ۲

النطاقين ٢٩٠٨ حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن ابي اسحٰق قال سمعت البراء قال لما اقبل النبي صلى الله عليه وسلم الى المدينة تبعه سراقة بن مالك بن جعشم فدعا عليه النبي صلى الله عليه وسلم فساخت به فرسه قال ادع الله لي ولا اضرك فدعا له قال فعطش رسول الله صلى الله عليه وسلم فمر برعاء قال ابو بكر الصديق فاخذت قدحا فحلبت فيه كثبة من لبن فاتيته فشرب حتى رضيت ٣٩٠٩ حدثني زكريا بن يحيى عن ابي اسامة عن هشام بن عروة عن ابيه عن اسماء انها حملت بعبد الله بن الزبير قالت فخرجت وانا متم فاتيت المدينة فنزلت بقباء فولدته بقباء ثم اتيت به النبي صلى الله عليه وسلم فوضعته في حجره ثم دعا بتمرة فمضغها ثم تفل في فيه فكان اول شيء دخل جوفه ريق رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم حنكه بتمرة ثم دعا له وبرك عليه وكان اول مولود ولد في الاسلام ٢ تابعه خالد بن مخلد عن علي بن مسهر عن هشام عن ابيه عن اسماء انها هاجرت الى النبي صلى الله عليه وسلم وهي حبلى ٣٩١٠ حدثنا قتيبة عن ابي اسامة عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة قلت اول مولود ولد في الاسلام عبد الله بن الزبير اتوا به النبي صلى الله عليه وسلم فاخذ النبي صلى الله عليه وسلم تمرة فلاكها ثم ادخلها في فيه فاول ما دخل بطنه ريق النبي صلى الله عليه وسلم ٣٩١١ حدثني محمد قال حدثنا عبد الصمد قال حدثني ابي قال حدثنا عبد العزيز بن صهيب قال حدثنا انس بن مالك قال اقبل نبي الله صلى الله عليه وسلم الى المدينة وهو مردف ابا بكر وابو بكر شيخ يعرف ونبي الله صلى الله عليه وسلم شاب لا يعرف قال فيلقى الرجل ابا بكر فيقول يا ابا بكر من هذا الرجل الذي بين يديك فيقول هذا الرجل يهدي الطريق قال فيحسب الحاسب انه انما يعني بالطريق وانما يعني سبيل الخير فالتفت ابو بكر فاذا هو بفارس قد لحقهم فقال يا رسول الله هذا فارس قد لحق بنا فالتفت نبي الله صلى الله عليه وسلم فقال اللهم اصرعه فصرعه الفرس ثم قامت تحمحم فقال يا نبي الله مرني بما شئت قال فقف مكانك لا تتركن احدا يلحق بنا قال فكان اول النهار جاهدا على نبي الله صلى الله عليه وسلم وكان آخر النهار مسلحة له فنزل رسول الله صلى الله عليه وسلم جانب الحرة ثم بعث الى الانصار فجاء والى نبي الله صلى الله عليه وسلم فسلموا عليهما وقالوا اركبا آمنين مطاعين فركب نبي الله صلى الله عليه وسلم وابو بكر وحفوا دونهما بالسلاح فقيل في المدينة جاء نبي الله جاء نبي الله اشرفوا ينظرون ويقولون جاء نبي الله جاء نبي الله فاقبل يسير حتى نزل جانب دار ابي ايوب فانه ليحدث اهله اذ اسمع به عبد الله بن سلام وهو في نخل لاهله يخترف لهم فعجل ان يضع الذي يخترف لهم فيها فجاء وهي معه فسمع من نبي الله صلى الله عليه وسلم ثم رجع الى اهله فقال نبي الله صلى

---

٢ وقال ابن عباس اسماء ذات النطاقين ٣ اهجرك ٤ فقال ثنا ٥ فوضعه ٦ يعني بالمدينة ٧ رسول الله صلى الله عليه وسلم ٨ والنبي صلى الله عليه وسلم ٩ السبيل يعني به الطريق ١٠ يعني الطريق ١١ يا رسول الله بما شئت ١٢ وابي بكر ١٣ صلى الله عليه وسلم ١٤ فاشرفوا ١٥ واثه ١٦ ان يضع النبي

---

١ قوله كثبة بضم الكاف قدر حلبة وقيل هو ملء القدح قوله انا متم اي لمدة الحمل باتمام الشهر التاسع قوله ثم تفل بالفوقية والغار مرمى من ريقه في فمه قوله ثم حنكه يقال حنكت الصبي اي مضغت تمرا او غيره ثم دلكت بحنكه وفيه لطف عظيم بحال المولود حيث تفل بريقه المبارك اولا ثم حنك بمضغه ثانيا ثم دعا له وبرك عليه وبرك بفتح الموحدة وتشديد الراء بان قال بارك الله فيك اواللهم بارك فيه ١٢ من ك خ مش ٢ قوله اول مولود ولد في الاسلام اي بالمدينة من المهاجرين فلا ماني وله بغير المدينة من المهاجرين فضيل عبد الله بن جعفر بالحبشة واما من الانصار بالمدينة فكان اول مولود ولد لهم بعد الهجرة سلمة بن محمد كما رواه ابن ابي شيبة وقيل النعمان بن بشير وفي الحديث ان مولده عبد الله بن الزبير كان في السنة الاولى وهو المعتمد نخلاف ماجزم به الواقدي ومن تبعه بانه ولد في السنة الثانية بعد عشرين شهرا من الهجرة كذا في فتح الباري ١٢. ٣ قوله فلاكها اي مضغها واللوك ادارة الشيء في الفم ولم يذكر فيه تفل رسول الله صلى الله عليه وسلم وكانها التقت بريق المضغ اولم يطلع على ذلك لان عائشة كانت صغيرة ١٢ خ ٤ قوله وهو مردوف ابا بكر قال الداودي يحتمل انه مردوف خلفه على راحلته ويحتمل ان يكون على راحلة اخرى قال الله تعالى بالف من الملئكة مردفين اي يتلو بعضهم بعضا ورجح ابن التين الاول وقال لا يصح الثاني ١٢ فتح ٥ قوله شيخ اي في الصورة لان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كان اسن من ابي بكر على الصحيح لكن شعر ابي بكر ابيض اكثر شيبا فما من شعر رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ١٢ كرماني ٦ قوله تحمحم عائنين مهملتين ومعجمتين اي تصوت وذكر قوله فصرعه باعتبار لفظ الفرس وانث في قوله قامت باعتبار في نفس الامر انها كانت انثى قاله ابن حجر وقال العيني قال اهل اللغة ومنهم الجوهري الفرس يقع على الذكر والانثى ولم يقل احد انه يذكر باعتبار اللفظ ويؤنث باعتبارا نها انثى ١٢ قسطلاني ٧ قوله لا تتركن احدا يلحق بنا هذا لقولهم لا تدلن من الاسد بهلك وهو ظاهر على مذهب الكسائي ١٢ ك ٨ قوله مسلحة بفتح الميم وسكون السين للهملة وفتح اللام والحاء للهملة اي يدفع عنه الاذى بشاهرة السلاح كذا في القسطلاني قال الكرماني هو بفتح الميم اي صاحب السلاح ١٢ ٩ قوله يخترف بالمعجمة اي يجتني قوله فيها اي في النخل قوله وهي اي الترة التي اجتناها وفي بعضها وهو اي ما اجتنا ـــــــــ ـــــــــ ك خ قوله فسمع من نبي الله صلى الله عليه وآله وسلم في الترمذي انه اول ما سمع من كلامه ان قال ايها الناس افشوا السلام واطعموا الطعام وصلوا الارحام وصلوا بالليل والناس نيام تدخلوا الجنة بسلام ١٢

اسماء الرجال

محمد بن بشار ابو بكر بندار العبدي البصري غندر لقب محمد بن جعفر البصري شعبة بن الحجاج ابن الورد العتكي ابي اسحٰق عمرو بن عبد الله السبيعي البراء بن عازب زكريا بن يحيى بن صالح اللؤلؤي البلخي ابي اسامة حماد بن اسامة الكوفي هشام بن عروة بن الزبير بن العوام القرشي اسماء هي بنت ابي بكر الصديق زوجة الزبير بن العوام علي بن مسهر قاضي الموصل تكرر ذكره سابقا هشام عن ابيه عروة بن الزبير قتيبة هو ابن سعيد الثقفي البلخي ابي اسامة هو حماد المذكور. هشام بن عروة عن ابيه عروة بن الزبير محمد هو ابن سلام البيكندي ابو عبد الله المسندي البخاري كذا في متن عبد العمد يروي عن ابيه عبد الوارث بن سعيد البصري عبد العزيز بن صهيب البناني البصري البالوبو هو خالد بن زيد بن كليب الانصاري من كبار الصحابة رضي الله عنهم اجمعين ١٢

حل اللغات

فساخت بالخاء المعجمة اي غاصت كثبة بضم الكاف وهي قدر حلبة وقيل هو ملء القدح وانا متم اي تممت مدة الحمل الغالب وهي تسعة اشهر ثم تفل اي بزق في فيه اي في فم حنكه من حنكت الصبي اي مضغت تمرا او غيره ثم دلكته بحنكه ادارة الشيء في الفم شيخ اي في الصورة فيحسب اي يظن ٦ الفرس المسلحة بفتح الميم صاحب السلاح ١٢.

عه بلفظ التثنية والجمع والاول اوجه ١٢ قس.

قوله قالت فخرجت وانا متم الظاهر متمة بالتانيث فكان التذكير بناء على ان المراد معنى النسبة اي ذات اتمام وصيغ النسبة يستوي فيها المذكر والمؤنث ولمراعاة لفظة انا والله تعالى اعلم ـــــ السندي قوله مردف ابا بكر كانه وقع كذلك احيانا او معنى مردوف الزمان راحلته متاخرة عن راحلة النبي صلى الله عليه وسلم والا فهما كانا على راحلتين على مقتضى الاحاديث الاخر والله تعالى اعلم قوله قوله ابو بكر شيخ اي كالشيوخ في المعرفة بين الناس اشرته التجارة بخلاف النبي صلى الله عليه وسلم فانه كالشاب الذي لا يعرف لعدم سبق معاملته مع الناس والله تعالى اعلم اه سندي

marfat.com

اللّٰه عليه وسلم اىْ بيوتِ اهلنا اقرب فقال ابو ايوب انا يا نبى اللّٰه هذه دارى وهذا بابى قال فانطلقَ فهيّئ لنا مقيلاً قال قوما على بركة اللّٰه
فلما جاء نبى اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم جاء عبد اللّٰه بن سلام فقال اشهدُ انّك رسول اللّٰه وانك جئتَ بحقّ وقد علمتْ يهودُ انى سيّدهم
وابن سيّدهم واعلمُهم وابنُ اعلمِهم فادعُهُمْ فسلهم عنى قبل ان يعلموا انى قد اسلمتُ فانهم ان يعلموا انى قد اسلمتُ قالوا فى مَا
ليس فىّ فارسل نبى اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم فاقبلوا فدخلوا عليه فقال لهم رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم يا معشر اليهود ويلكم اتقوا اللّٰهَ
الذى لا اله الا هو انكم لتعلمون انى رسول اللّٰه حقا وانى جئتكم بحق فاسلموا قالوا ما نعلمه قالوا للنبى صلى اللّٰه عليه وسلم قالها ثلث مرار قال
فاىّ رجل فيكم عبد اللّٰه بن سلام قالوا ذاك سيّدنا وابن سيّدنا واعلمنا وابن اعلمنا قال افرأيتم ان اسلم قالوا حاشى للّٰه ما كان ليسلم
قال افرأيتم ان اسلم قالوا حاشى للّٰه ما كان ليسلم قال افرأيتم ان اسلم قالوا حاشى للّٰه ما كان ليسلم قال
يا ابن سلام اخرج عليهم فخرج فقال يا معشر اليهود اتقوا اللّٰه فوا للّٰه الذى لا اله الا هو انكم
لتعلمون انه رسول اللّٰه وانه جاء بحق فقالوا كذبتَ فاخرجهم رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم **حدثنا** ابراهيم بن موسى
قال اخبرنا هشام عن ابن جريج قال اخبرنى عُبيد اللّٰه بن عمر عن نافع عن ابن عمر عن عمر بن الخطاب قال كان فرض للمهاجرين
الاولين اربعة آلاف فى اربعةٍ وفرض لابن عمر ثلثة آلاف وخمس مائة فقيل له هو من المهاجرين فلم نقصته من اربعة آلاف
فقال انما هاجر به ابواه يقول ليس هو كمن هاجر بنفسه **حدثنا** محمد بن كثير قال اخبرنا سفيان عن الاعمش عن ابى وائل عن
خباب قال هاجرنا مع رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم ح **وحدثنا** مُسدد قال حدثنا يحيى عن الاعمش قال سمعتُ شقيق بن
سلمة قال حدثنا خبّابٌ قال هاجرنا مع رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم نبتغى وجهَ اللّٰه ووجب اجرنا على اللّٰه فمنا من مضى لم يأكل
من اجره شيئًا منهم مصعب بن عمير قتل يوم احد فلم نجد شيئًا نكفنه فيه الا نمرة كنا اذا غطينا بها رأسه خرجت رجلاه فاذا
غطينا رجليه خرج رأسه فامرنا رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم ان نغطى رأسه بها ونجعل على رجليه اذخرا ومنا من اينعت له ثمرته
فهو يهدبها **حدثنا** يحيى بن بشر قال حدثنا روح قال حدثنا عوف عن معاوية بن قرة قال حدثنى ابو بردة بن ابى موسى الاشعرى
قال قال لى عبد اللّٰه بن عمر هل تدرى ما قال ابى لابيك قال قلت لا قال فانّ ابى قال لابيك يا ابا موسى هل يسرّك اسلامُنا مع رسول
اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم وهجرتُنا معه وجهادُنا معه وعملنا كله معه برَدْ لنا وانّ كلّ عمل عملناه بعدَهُ نجونا منه كفافا راسًا برأس فقال
انى لا والله قد جاهدنا بعد رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم وصلّينا وعُمِلنا خيرًا كثيرًا واسلم على ايدينا بشر كثير وانا نرجو ذلك فقال
ابى لكنّى انا والذى نفسُ عمر بيده لوددت ان ذلك برُدّ لنا وان كل شئ عملنا بعدُ نجونا منه كفافا راسًا برأس فقلت ان اباك والله خير

فاسألهم ٢ فوالله ٢ قد ٣ حاش لله ٣ ثنى ٥ عن عمر بن الخطاب ١١ له ٨ واذا ٥٩ (الاذخر من اذخر) ثنى ٣١١ قال ٣٢ ابوك ٣٣ عملناه بعدَهُ ١٤

عملناه بعدَهُ ١٤

١ قوله اى بيوت اهلنا اقرب الخ طلق عليهم اهل قرابة ما بينهم من النسب لان
سنهم والده عبد المطلب جده صلى اللّٰه عليه وآله وسلم وهى سلمى بنت عمرو من بنى مالك بن النجار كذا فى
الفتح ١٢ ٢ قوله فهيئ لنا مقيلا بفتح الميم اى مكانا نقيل فيه والمقيل النوم نصف النهار وقال
الازهرى القيلولة والمقيل الاستراحة نصف النهار كان معنا نوم اولا قال بدليل قوله واحسن مقيلا
والجنة لا نوم فيها ١٢ ٣ قوله عبد اللّٰه بن سلام الاسرائيلى كنيته ابا يوسف فقال كان اسمه
الحصين سمى عبد اللّٰه فى الاسلام وهو من حلفاء عوف بن الخزرج ١٢ فتح ٤ قوله فان قبلوا فدخلوا
عليه السلام بعد ان خبا لهم عبد اللّٰه بن سلام . قس ومراسوله عبد اللّٰه بن سلام من النبى صلى اللّٰه
عليه وآله وسلم فى ص ٥٨٦ فى كتاب الانبياء ١٢ ٥ قوله ان نافع عن عمر او غيره ابى ذر يعنى عن
ابن عمر قال ابن حجر لعلها من اصلاح بعض الرواة ولا بعد فيه لان نافعا لم يدرك عمر ١٢ تو ضح
٦ قوله فرض اى عين عمر من مال بيت المال قوله للمهاجرين الاولين هم الذين صلوا الى
القبلتين وقيل هم الذين شهدوا بدرا ١٢ ك ٧ قوله اربعة آلاف فى اربعة آلاف كذا الاكثر
وسقطت لفظ فى من رواية النسفى وهو الوجه اى لكل واحد اربعة آلاف قال الكرمانى وفى بعضها
اربعة آلاف فى اربعة ولعل فائدة ذكرها التوزيع وبيان ان لكل مهاجر اربعة آلاف او المراد فى اربعة فصول انتهى او اعوام ١٢ ح ٨ قوله انما
هاجر به ابواه وكان ابن عمر حين الهجرة ابن احدى عشرة سنة قوله ليس هو كمن يعنى ان بنيته فى الهجرة لعلما
للوالدين فاقته بالبر به او هو تابع والنية متبوع ١٢ خير جارى . ١٠ قوله اينعت اى نضجت و
طابت قوله فهو يهدبها بكسر الدال المهملة منحنى عليها فى الفرع واصله ويجوز الضم والفتح بتثنيها كذا فى
القسطلانى ومراد الحديث مع بيانه فى ص ٢٣٦ فى البناز وايضا فى ص ٦٨٦ عتقريب ١٢ ١١ قوله
ما قال ابى لابيك اى فى امر غليظ الوقع قوله قال قلت لا اى قال الراوى نا قلت من ابى بردة قلت
لا قوله اهل يسرك اى يوتنك فى السرور قوله علمنا كلا كالصلوة والصوم والزكوة والحج وامثالها قوله برد نا
اى ثبت رواما وهو هو قوله اسلامنا قوله كفافا اى سواء لسواء قوله راسا برأس بدل

ادويان ونصبه على الحال من فاعل نجونا اى متساويين لا يكون لنا وعلينا بان لا يوجب ثوابا ولا
عقابا قوله فقال ابى لا اى لا يسر ناويتين سبب بقوله قد جاهدنا الخ قوله ان اباك والله خير من ابى اى عمر
خير من ابى موسى فى كل شئ فهذا كما تركت لان كلام السادات سادات الكلام فليف وهو انا نطلق ويراد الضد
هذا الكلام ملتقط من المرقاة قال الكرمانى فان قلت لم قطع عمر الجواب عن هجرته بعد رسول اللّٰه صلعم قلت
لعله قاله بحضرة نفسه اولما رأى ان الانسان لا يخلو عن تقصير ما فى كل خير لعله اراد ان يقع التقاص بينها
وبينى هو فى الدين سالما انتهى ١٢

اسماء الرجال

ابراهيم بن موسى الفراء الصغير **هشام** هو ابن يوسف الصنعانى ابن جريج عبد الملك
ابن عبد العزيز الاموى عبيد اللّٰه بن عمر بن حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب العمرى **عن** نافع
مولى ابن عمر المدنى **محمد** بن كثير البصرى الاعمش سليمان بن مهران الكوفى ابى وائل شقيق
ابن سلمة الكوفى **خباب** هو ابن الارت بالخاء المعجمة وشدة الموحدة الاولى والارت بالراء وشدة
الفوقية التميمى من السابقين الى الاسلام **مسدد** هو ابن مسرهد الاسدى **يحيى** هو ابن سعيد
القطان الاعمش سليمان المذكور **شقيق** بن سلمة هو ابو وائل **خباب** هو ابن الارت.
يحيى بن بشر ابو زكريا البلخى **روح** هو ابن عبادة البصرى **عوف** هو ابن ابى جميلة الاعرابى **معاوية**
ابن قرة ابو اياس البصرى **عبد اللّٰه** بن عمر بن الخطاب اسمعيل هو ابن علية كذا فى القسطلانى
وما نظم من الكاشف انه ابن زكريا واللّٰه اعلم **حلال** بفتح المهملة ثم لام مشددة بفتح وكسر الميم هى بردة من صوف
او خزة مخططة وقيل كساء اخضر بالذال والخاء المعجمتين نبت بحجازى طيب الرائحة اينعت اى
ادركت ونضجت يهدبها من هدب الثمر اذا جناها . هل يسرك اى يوتنك فى السرور . برد
بلفظ الماضى اى ثبت بعده اى بعد فوته كفافا اى سواء لسواء الذى لا يفضل عن الشئ ويكون بقدر
الحاجة قائلا اى نادما من القبول ١٢

عه اى تم وثبت ولم يبطل ولم ينقص بركته وجوده صلعم اما بعده فما وقع من الطاعات لا يكون غير
الثبات كما اخبر بعضهم فانقضايد ينا عن التراب حتى انكرنا قلوبنا ١٢ من المرقاة.

(قوله هل يسرك اسلامنا الخ الظاهر ان الاسلام مبتدأ خبره برد والجملة فى محل الرفع على ان مضمونه فاعل والاظهر به ان يقال ان اسلامنا برد لنا لكن استعمال
الجملة فى محل المصدر من غير تصريح بادادة المصدر كثير والله تعالى اعلم قوله فقلت ان اباك والله خير من ابى اى لان الخشية من ثمرة العلم والله تعالى اعلم اهـ سندى

marfat.com

من ابی ٩١٦ حدثنی محمد بن صباح او بلغنی عنه قال حدثنا اسمٰعیل عن عاصم عن ابی عثمان سمعت ابن عمر اذا قیل لہ ھا جر قبل ایہ یغضب قال فقدمت انا وعمر علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوجدناہ قائلا فرجعنا الی المنزل فارسلنی عمر وقال اذھب فانظر ھل استیقظ فاتیتہ فدخلت علیہ فبایعتہ ثم انطلقت الی عمر فاخبرتہ انہ قد استیقظ فانطلقنا الیہ یھرول ھرولة حتی دخل علیہ فبایعہ ثم بایعتہ حدثنا احمد بن عثمان قال حدثنا شریح بن مسلمة قال حدثنا ابراھیم بن یوسف عن ابیہ عن ابی اسحٰق قال سمعت البراء یحدث قال ابتاع ابوبکر من عازب رحلا فحملتہ معہ قال فسالہ عازب عن مسیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اخذ علینا بالرصد فخرجنا لیلا فاحیینا لیلنا ویومنا حتی قام قائم الظھیرة ثم رفعت لنا صخرة فاتینا ھا ولھا شئ من ظل قال ففرشت لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فروة معی ثم اضطجع علیھا النبی صلی اللہ علیہ وسلم فانطلقت انفض ما حولہ فاذا انا براع قد اقبل فی غنیمة یرید من الصخرة مثل الذی اردنا فسالتہ لمن انت یا غلام فقال انا لفلان فقلت لہ ھل فی غنمک من لبن قال نعم قلت لہ ھل انت حالبٌ قال نعم فاخذ شاة من غنمہ فقلت لہ انفض الضرع قال فحلب کثبة من لبن ومعی اداوة من ماء علیھا خرقة قد روأتھا لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فصببت علی اللبن حتی برد اسفلہ ثم اتیت بہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقلت اشرب یا رسول اللہ فشرب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حتی رضیت ثم ارتحلنا والطلب فی اثرنا قال البراء فدخلت مع ابی بکر علی اھلہ فاذا عائشة ابنتہ مضطجعة قد اصابتھا حمی فرایت اباھا فقبل خدھا وقال کیف انت یا بنیة حدثنا سلیمٰن بن عبد الرحمٰن قال حدثنا محمد بن حمیر قال حدثنا ابراھیم بن ابی عبلة ان عقبة بن وساج حدثہ عن انس خادم النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال قدم النبی صلی اللہ علیہ وسلم ولیس فی اصحابہ اشمط غیر ابی بکر فغلفھا بالحناء والکتم وقال دحیم حدثنا الولید قال حدثنا الاوزاعی حدثنی ابو عبید عن عقبة بن وساج حدثنی انس بن مالک قال قدم النبی صلی اللہ علیہ وسلم المدینة فکان اسن اصحابہ ابوبکر فغلفھا بالحناء والکتم حتی فبیاضھا حدثنا اصبغ قال حدثنا ابن وھب عن یونس عن ابن شھاب عن عروة بن الزبیر عن عائشة ان ابا بکر تزوج امرأة من کلب یقال لھا ام بکر فلما ھاجر ابوبکر طلقھا فتزوجھا ابن عمھا ھذا الشاعر الذی قال ھذہ القصیدة رثی کفار قریش وما ذا بالقلیب قلیب بدر من الشیزی تزین

ثنا ٢ النهدی ٣ قدمت ٤ المدینة ٥ فقال ٦ دخلنا ٧ ثم ٨ فاحثثنا ٩ لیلتنا غنیمته ١٠ فقلت ١١ کثبة ١٢ وعلیھا ١٣ برد ١٤ اثرنا ١٥ فرایته ١٦ اناھا ١٧ فرایت ١٨ اباھا ١٩ خمیر ٢٠ اخبرنا ٢١ رثنا

١ قولہ او بلغنی عنہ قال الکرمانی کان البخاری شاکا حیث قال او بلغنی عنہ وھو نوع من الروایة عن المجہول انتھی قال القسطلانی وقد روی المؤلف عن محمد بن صباح فی الصلوة والبیوع جازما بغیر واسطة انتھی ١٢ ٢ قولہ ھاجر قبل ابیہ یغضب لما فیہ من رفعتہ علی ابیہ قال القسطلانی قال الکرمانی قولہ یغضب ای یتکلم بکلام الغضبان عرضہ لہ لما کان بیعتہ مستقرة علی بیعة ظن الناس ان ھجرتہ کانت مستقرة ١٢ ٣ قولہ قائلا ای نائما فی القائلة والقائلة نصف النھار وذلک حین قدم النبی صلعم مھاجرا ١٢ و ٤ قولہ ثم بایعتہ ثانیا وزعم الداؤدی ان ھذہ البیعة کانت عند قدومہ علیہ السلام المدینة فی الھجرة واستبعد لان ابن عمر لم یکن اذ ذاک فی من بایع وقد عرض علی النبی صلعم بعد ذلک بثلاث سنین یوم احد فلم یجز فکیف یتصل ان یکون البیعة ھذہ علی غیر فقال وانما ذکرھا ابن عمر لیبین سبب وھم من قال انہ ھاجر قبل ابیہ وانما الذی وقع لہ انہ بایع قبل ابیہ فتوھم بعضھم ان ھجرتہ کانت قبل ھجرة ابیہ لیس کذلک حکاہ فی الفتح عن الداؤدی ١٢ قسطلانی ٥ قولہ بالرصد ای الترقب او ھو جمع راصد قولہ فخرجنا ای من الغار ١٢ ک ٦ قولہ فاحیینا من الاحیاء رجعنا الامانة وفی بعضھا بکاء ھملة مفتوحتین فنون وفی نسخة زیادة فوقیة من الحث کذا فی القسطلانی ومر الحدیث مع بیانہ فی ص ٦٣٥ فی مناقب المھاجرین وفیہ فاحیینا او سرینا لیلتنا ویومنا حتی اظهرنا ای دخلنا فی وقت الظھیرة وھی نصف النھار قولہ ثم رفعت ای ظھرت لابصارنا قولہ انفض ای احرس واطوف ھل لای طلبا ملتقط من الجمع وتسرو ک ١٢ ٧ قولہ قد روأتھا براء مفتوحة فواو مشددة مفتوحة فھمزة ساکنة فوقیة فما ثنایتہ تقول رویت الامر اذا نظرت فیہ ولم تعجل وقال فی النہایة الصواب ترک الھمزة ای شددتھا بالخرقة وربطتھا علیہ قال الکرمانی روأتھا جعلت فیھا الماء لرسول اللہ صلعم ١٢ قس ٨ قولہ قال البراء الواو ھذہ الزیادة لم یذکرھا البخاری وکان دخول البراء علی عائشة قبل الحجاب اتفاقا وسنہ دون البلوغ ١٢ قس ٩ قولہ فرأیت من الرؤیة وفی بعضھا بالمھملة من قولھم رابنی فلان اذا رأیت منہ ما تکرہ کرمانی ١٠ قولہ اشمط الشمط بیاض شعر الرأس یخالط سوادہ ١٢ ک ١١ قولہ فغلفھا بالحنا المعجمة آخرہ فالیھا لام مشددة ای خلطاھا کذا فی الفتح الباری قال فی الجمع بلام مخففة والضمیر للحیة انتھی قال فی المشارق الروایة بتشدید اللام ١٢ ١٢ قولہ ھذا الشاعر ھو ابوبکر بن الاسود بن مشعوب مشھور بالنسبة الی جدہ واسمہ شداد وساق ابن ہشام فی السیرة بزیادة خمسة ابیات وزعم انہ کان اسلم ثم ارتد ١٢ مق ١٣ قولہ قلیب بدر بئر الخ فیھا رسول اللہ صلعم جیف صنادید قریش الذین قتلوا

یوم بدر فقال الشاعر ھذہ الابیات فی مرثیتھم والشیزی بکسر المعجمة وسکون التحتیة وفتح الزای وبالقصر شجر تتخذ منہ الجفان اراد بالشیزی ما یتخذ منہ وبالجفنة صاحبھا کانوا قال ماذا بقلیب بدر من الجمل اصحاب الجفان المزینة بلحوم اسنمة الابل وقیل کانوا یسمون الرجل المطعام جفنة لانہ کان یطعم فی الجفنات مع القینات جمع القینة وھی المغنیة والشرب جمع الشارب کذا فی الکرمانی قال فی الخیر الجاری والمعنی ماذا یفعلون بھؤلاء القتلی الذین کانوا یزینون الجفان العظام باسنمة الابل للناس ویطعمونھم فیھا وماذا بالقلیب قلیب بدر صدھم عن صحبة القینات والشاربین الکرام ١٢

اسماء الرجال

محمد بن صباح البزاز بمعجمتین عاصم ھو ابن سلیمان الاحول ابو عثمان عبد الرحمٰن بن مل النھدی ابن عمر ھو عبد اللہ بن عمر بن الخطاب احمد بن عثمان الاذدی الکوفی شریح بن مسلمة الکوفی ابراھیم بن یوسف بن ابیہ یوسف بن اسحٰق ابی اسحٰق عمرو بن عبد اللہ السبیعی سلیمٰن بن عبد الرحمٰن الدمشقی محمد بن حمیر بکسر المھملة وسکون المثناة التحتیة فراء المحمصی ابراھیم بن ابی عبلة بفتح المھملة وسکون الموحدة العقیلی الشامی عقبة بن وساج بفتح الواو وشدة المھملة آخرہ جیم البصری سکن الشام وقال وھیم ابو عبد الرحمٰن بن ابراھیم الدمشقی فیما وصلہ الاسمٰعیلی الولید بن مسلم الحافظ عالم الشام الاوزاعی ھو عبد الرحمٰن بن عمرو ابو عبید اسمہ حیی مصغرا فیھما مولی سلیمان بن عبد الملک اصبغ بن الفرج القرشی مولاھم المصری کاتب ابن وھب ابن وھب عبد اللہ المصری یونس ھو ابن یزید الایلی ابن شھاب محمد بن مسلم الزھری عروة بن الزبیر بن العوام ٣

حل اللغات

ھاجر ولة وھی السیر بین المشی علی مہل والعدو الوصل ای الترقب او جمع الراصد فاحیینا لیلتنا من الاحیاء بمعنی الاقامة ثم رفعت ای ظھرت لابصارنا انفض بضم الفاء ای احرس قد روأتھا ای سقیت بھا حتی صلحت وقیل روشیا بغیر ھمزة ای شددتھا بالخرقة وربطتھا علیھا الطلب جمع طالب فرأیت من الرؤیة اشمط من الشمط وھو بیاض الرأس یخالط سواد فغلفھا بالحنا ای خضبتھا. الکتم ھو الوسمة فغلفھا ای خضبھا قنا بفتح القاف ای اشتد حمرتھا حتی ضربت الی السواد من کلب ای من بنی کلب بالقلیب ھو البئر التی لم تطو وقلیب بدر ھی البئر التی القی رسول اللہ صلعم فیھا جیف صنادید قریش الذین قتلوا یوم بدر من الشیزی بکسر الشین وھو خشب یتخذ منہ الجفان والقصاع ١٢

marfat.com

بالسنام وماذا بالقليب قليب بدر من القينات والشرب الكرام تحيني بالسلامة أم بكر وهل لي بعد قومي من سلام يحدثنا الرسول بأن سنحيى وكيف حياة اصداء وهام حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا همام عن ثابت عن انس عن ابي بكر قال كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم في الغار فرفعت رأسي فاذا انا بأقدام القوم فقلت يا نبي الله لو ان بعضهم طأ أبصرنا قال اسكت يا ابا بكر اثنان الله ثالثهما حدثنا علي بن عبد الله قال حدثنا الوليد بن مسلم قال حدثنا الاوزاعي وقال محمد بن يوسف حدثنا الاوزاعي قال حدثني الزهري قال حدثني عطاء بن يزيد الليثي قال حدثني ابو سعيد قال جاء اعرابي الى النبي صلى الله عليه وسلم فسأله عن الهجرة فقال ويحك ان الهجرة شأنها شديد فهل لك من ابل قال نعم قال فتعطي صدقتها قال نعم قال فهل تمنحها قال نعم قال فتحلبها يوم وردها قال نعم قال فاعمل من وراء البحار فان الله لن يترك من عملك شيئا باب مقدم النبي صلى الله عليه وسلم واصحابه الى المدينة حدثنا ابو الوليد قال حدثنا شعبة قال انبأنا ابو اسحق سمع البراء قال اول من قدم علينا مصعب بن عمير وابن ام مكتوم ثم قدم علينا عمار بن ياسر وبلال حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن ابي اسحق قال سمعت البراء بن عازب قال اول من قدم علينا مصعب بن عمير وابن ام مكتوم وكانوا يقرؤون الناس فقدم بلال وسعد وعمار بن ياسر ثم قدم عمر بن الخطاب في عشرين من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ثم قدم النبي صلى الله عليه وسلم فما رأيت اهل المدينة فرحوا بشيء فرحهم برسول الله صلى الله عليه وسلم حتى جعل الاماء يقولون قد قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم فما قدم حتى قرأت سبح اسم ربك الاعلى في سور من المفصل حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنا مالك عن هشام بن عروة عن ابيه عن عائشة انها قالت لما قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة وعك ابو بكر وبلال قالت فدخلت عليهما فقلت يا أبة كيف تجدك ويا بلال كيف تجد قالت فكان ابو بكر اذا اخذته الحمى يقول كل امرئ مصبح في اهله والموت ادنى من شراك نعله وكان بلال اذا اقلع عنه يرفع عقيرته ويقول شعر الا ليت شعري هل ابيتن ليلة بواد وحولي اذخر وجليل وهل اردن يوما مياه مجنة وهل يبدون لي شامة وطفيل قالت عائشة فجئت رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخبرته فقال اللهم حبب الينا المدينة كحبنا مكة او اشد حبا وصححها وبارك لنا في صاعها

تحيني السلامة تحيينا السلامة ح وحدثني الزهري ووردها واصحابه المدينة وحدثني ثم وكانا يقرآن يقلن يأبيه اقلع شابة فيقول اردا يبدو الحمى صاعنا ومدنا

قوله تحيي بلفظ التفعيل معروفا والسلامة هي السلام والاصداء جمع الصدى وهي ذكر البوم والسلامة الصدى والجمع هام فالعطف من باب العطف التفسير وقيل الصدى هو الطائر الذي يطير بالليل وقيل السامة جمجمة الرأس والصدى بالخرج منها ان قلت ما معنى هذا الكلام قلت معناه ان الانسان الذي صار هذا الطائر كيف يصير مرة اخرى انسانا وغرضه نفي البعث اصلاه هذا من تهيات الجاهلية وابا طيلهم ٢ اكرمائي وغير جاري ٣ قوله شديد اي ان شان الهجرة شديد وذلك لان سائر الناس يباح لهم على ان يقيموا بالهجرة ولما علم صلعم انه لا يهاجر قال له ذلك وكان ذلك قبل الفتح اذ لو كان بعده لقال لا هجرة بعد الفتح كما قال لغيره ولكنه صلعم علم ان الاعراب قلما تصبر على اوامر المدينة الاترى الى قلة صبر الاعراب على الذي استقال الهجرة من مستحق المدينة وقال بعضهم كانت الهجرة على غير اهل مكة من الرغائب قبل كانت الهجرة من دار الخامرة لا البادية ٤ قوله تمنح منها اي تعطيها لغيرك فتجلب منها وتشفع بها. ك قوله من وراء البحار اي فاعمل ولو من البعد الابعد من المدينة ولم يرد حقيقته ذلك. ع ٥ قوله مقدم النبي صلعم خرج صلعم من مكة في السابع والعشرين من صفر او لاربع خلون من ربيع الاول وقيل اول يوم من ربيع الاول وقدم المدينة في ثمان عشر ربيع الاول او في ثامنه. ملتقط من الجمع والاستيعاب ١٢ ٥ قوله مصعب ابن عمير القرشي العبدري كان النبي صلعم قد امره بالهجرة والاقامة بالمدينة وتعليم من اسلم من اهل المدينة ١٢ قس ٦ قوله مصبح يوزن محمدا اي مصاب بالموت صباحا وقيل المراد انه يقال له مصبحك الله بالخير وقد يطلق الموت في بقية النهار وهو مقيم بالهاجرة قوله شراك بكسر المعجمة وتخفيف الراء السير الذي يكون في وجه النعل والمعنى ان الموت اقرب الى الشخص من شراك رجله. كذا في التوشيح ١٢ ٧ قوله اذا اقلع بلفظ المعلوم من الاقلاع عنه الامر وهو الكف عنه والفاعل حمى ويروى بلفظ المجهول ١٢ التوشيح وع ٨ قوله عقيرته بفتح المهملة وكسر القاف اي صوته كل الاصمعي اصل ذلك ان رجلا اقتعرت رجله فرفعها على الاخرى وجعل يصيح فصار كل من رفع صوته يقال رفع عقيرته وان لم يرفع رجله. كذا في التوشيح ١٢ ٩ قوله اذخر بكسر المعجمة وسكون الذال المعجمة وكسر الخاء المعجمة وآخره راء حشيشة طيب الرائحة قوله وجليل بفتح الجيم الثانية وهو نبت ضعيف يحشى به خصاص البيوت كذا في الكرماني في قوله اردن هو متكلم المضارع بنون التاكيد الخفيفة قوله مجنة بفتح الميم والجيم والنون المشددة وبكسر الجيم اسم موضع على اميال من مكة كان يسوق في الجاهلية كذا في القسطلاني في قوله شامة بالشين المعجمة وبالمثلثة بفتح الطاء وكسر الفاء وقال الجوهري هما جبلان قال الخطابي كنت احسب انهما جبلان حتى اثبتت انهما عينان وذكر ابن الاثير والصغاني ان شامة بالباء الموحدة بعد الالف وقيل ان هذين البيتين اللذين انشدهما بلال رض ليسا لهما بل لابي بكر بن غالب بن عامر بن الحارث انشد بهما عند ما تقاضته خراعة من مكة ترفدها الى نجد وقيل لغيره. كذا في العيني ١٢ ١٠ قوله وصححها اي صح المدينة من الامراض قوله في صاعنا اي في صاع المدينة وهو كيل يسع اربعة امداد والمد رطل وثلث رطل عند اهل العراق والاول قول الشافعي والثاني قول ابي حنيفة قوله وانقل حماها اي حمى المدينة وكانت وبيئة وخصص بهذا الدعاء لان اصحابه من قدموا المدينة وعكوا قوله بالحفة بفتح الجيم وسكون المهملة وبالفاء وهي ميقات اهل مصر وشام وكان اهل الجحفة اذ ذاك يهود. كذا في العيني ومر الحديث في ص ٣٢٩. ١٢

اسماء الرجال موسى بن اسمعيل التبوذكي همام بن يحيى الشيباني البصري **ثابت** بن اسلم البناني **انس** بن مالك رض **علي** بن عبد الله المدني الوليد بن مسلم الدمشقي الاوزاعي عبد الرحمن الزهري هو ابن شهاب **عطاء** بن يزيد الليثي **ابو سعيد** الخدري **باب** مقدم النبي صلعم **ابو الوليد** هشام بن عبد الملك الطيالسي **شعبة** بن الحجاج العتكي **ابو اسحاق** عمرو بن عبد الله السبيعي **البراء** هو ابن عازب الانصاري **مصعب** بن عمير بن هاشم بن عبد مناف القرشي ابن ام مكتوم عمرو الاعمى **عمار** بن ياسر بن عامر مولى بني مخزوم قتل مع علي بصفين **بلال** المؤذن **محمد** بن بشار البصري **غندر** لقب محمد بن جعفر **شعبة** بن الحجاج المذكور **ابو اسحق** عمرو السبيعي **البراء** ابن عازب **ومصعب** بن عمير وابن ام مكتوم تقدموا الآن **عبد الله** بن يوسف التنيسي **مالك** الامام المدني هشام بن عروة يروي عن ابيه **عروة** بن الزبير بن العوام ١٢

حل اللغات والشنوب بفتح الشين جمع شارب اصله بضم الهمزة مع صدى وهو ذكر البوم هام وهامة وهي جمجمة الرأس وقيل الصدى روح الانسان تصير طائرا طاطا بصوره اي المالرا في تحت فلن يترك من اوتاره نقص وعك اي هم مصبح اي مصاب بالموت صباحا عقيرته رفع الصوت بالبكاء جليل نبت ضعيف حشي به خصاص البيوت مجنة بفتح الميم اسم موضع شامة وطفيل بفتح الطاء وهما جبلان في صاعنا اي في صاع المدينة والصاع كيل يسع اربعة امداد والمد رطل وثلث رطل وقيل رطلان ١٢

ع اي اخبرنا قال بعضهم بجوزان يقال انبأنا عنه الاجازة لانها انباء عرفا فعلى هذا يكون الانباء اعم من الاخبار ١٢ ك.

marfat.com

ومُدّها وانقل حُمّاها فاجعلها بالجحفة حدثني ٢٩٢٧ عبيد الله بن محمد قال حدثنا هشام اخبرنا معمر عن الزهري حدثني عروة ان عبيد الله بن عدي اخبره قال دخلت على عثمان وقال بشر بن شعيب حدثني ابي عن الزهري حدثني عروة بن الزبير ان عُبَيد الله بن عدي بن الخيار اخبره قال دخلتُ على عثمان فتشهّد ثم قال اما بعد فان الله بعث محمدا صلى الله عليه وسلم بالحق وكنتُ ممّن استجاب لله ولرسوله وآمن بما بُعث به محمد ثم هاجرتُ الهجرتين ونِلتُ صِهرَ رسول الله صلى الله عليه وسلم وبايعته فوالله ما عصيته ولا غششته حتى توفاه الله تابعه اسحاق الكلبي حدثني الزهري مثله ٢٩٢٨ حدثنا يحيى بن سليمان حدثني ابن وهب حدثنا مالك واخبرني يونس عن ابن شهاب قال اخبرني عُبَيد الله بن عبد الله ان ابن عباس اخبره ان عبد الرحمن ابن عوف رجع الى اهله وهو بمنى في آخر حجة حجها عمر فوجدني فقال عبد الرحمن فقلت يا امير المؤمنين ان الموسم يجمع رَعاع الناس واني ارى ان تمهل حتى تقدم المدينة فانها دار الهجرة والسنة وتخلص لاهل الفقه واشراف الناس وذوي رايهم وتقول عهرا قومن في اول مقام اقومه بالمدينة حدثنا موسى بن اسمعيل قال حدثنا ابراهيم بن سعد قال اخبرنا ابن شهاب عن خارجة بن زيد بن ثابت ان ام العلاء امرأة من نسائهم بايعت النبي صلى الله عليه وسلم اخبرته ان عثمان بن مظعون طار لهم في السكنى حين قرعت الانصار على سكنى المهاجرين قالت ام العلاء فاشتكى عثمان عندنا فمرضته حتى توفي وجعلناه في اثوابه فدخل علينا النبي صلى الله عليه وسلم فقلت رحمة الله عليك ابا السائب شهادتي عليك لقد اكرمك الله فقال النبي صلى الله عليه وسلم وما يدريك ان الله اكرمه قالت قلت لا ادري بابي انت وامي يا رسول الله فمن قال اما هو فقد جاءه واليقين والله اني لارجو له الخير ووالله ما ادري وانا رسول الله ما يفعل به قالت فوالله لا ازكي احدا بعده قالت فاحزنني ذلك فنمت فرأيت لعثمان بن مظعون عينا تجري فجئت رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخبرته فقال ذلك عمله حدثنا عُبيد الله بن سعيد قال حدثنا ابو اسامة عن هشام عن ابيه عن عائشة قالت كان يوم بُعاث يوما قدّره الله لرسوله صلى الله عليه وسلم فقدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة وقد افترق ملؤهم وقُتلت سراتهم في دخولهم في الاسلام ٢٩٣١ حدثني محمد بن المثنى قال حدثنا غندر قال حدثنا شعبة عن هشام عن ابيه عن عائشة ان ابا بكر دخل عليها والنبي صلى الله عليه وسلم عندها يوم فِطر او اضحى وعندها قينتان تغنيان بما تعازفت الانصار يوم بُعاث فقال ابو بكر مزمار الشيطان مرتين فقال النبي صلى الله عليه وسلم دعهما يا ابا بكر ان لكل قوم عيدا وان عيدنا هذا اليوم ٢٩٣٢ حدثنا مُسدد قال حدثنا عبد الوارث ح وحدثنا اسحق بن منصور قال اخبرنا عبد الصمد قال سمعت

---

١ ابن الزبير ٢ ابن الخيار ٣ قال ٤ دخل ٥ كنت ٦ على ٧ صلى الله عليه وسلم ٨ كنت ٩ ثنا ١٠ قال ١١ قال ١٢ قال ابن وهب ١٣ عبد الله ١٤ قال ١٥ وغوغاهم ١٦ افترعت ١٧ بابي وامي انت ١٨ بعده احدا ١٩ ثنى ٢٠ ثنا ٢١ تعارفت ٢٢ تعاذفت ٢٣ دعهما ٢٤ ثنى

وذا يحتمل ان يكون من اللسو جاهز وا عليه العازف من الاشعار التي قالوا في ذلك اليوم ويردى بالراء وهو بين اي يتعارفوا مجاري بينهم ويردى تقاذفت بالقاف والذال المعجمة اي يمترا مواليه يوم بعاث ١٢ ٨ قوله مزمار الشيطان استفهام محذوف الاداة ومطابقة هذا الحديث للترجمة قال العيني من حيث انه مطابق للحديث السابق في ذكر يوم بعاث والمطابق للمطابق مطابق قال ولم اراحدا ذكر له مطابقة كذا قال فليتأمل قاله القسطلاني ومر الحديث مرارا منها في ص ٢٠٣ في كتاب العيدين قال العيني واستدل جماعة من الصوفية بحديث الباب على اباحة الغناء وسماعه بآلة وبغير آلة ويرد عليهم بان غناء الجاريتين لم يكن الا في وصف الحرب والشجاعة فلذلك رخص فيه وقال بعض مشايخنا مجرد الغناء والاستماع ليسا معصية واستدلوا بقوله تعالى ومن الناس من يشتري لهو الحديث جاء في التفسيرات المراد به الغناء انتهى ١٢ اسماء الرجال عبد الله بن محمد المسندي هشام بن يوسف الصنعاني معمر هو ابن راشد الازدي الزهري محمد بن مسلم بن شهاب بشر ابن شعيب بن ابي حمزة بن دينار القرشي مولاهم ابو القاسم الحمصي يحيى بن سليمان الجعفي الكوفي ابن وهب عبد الله المصري مالك الامام المدني يونس هو ابن يزيد الايلي ابن شهاب الزهري موسى بن اسمعيل التبوذكي ابراهيم بن سعد بن ابراهيم الزهري عبيد الله بن سعيد بن يحيى اليوقدامة البشكري السرخسي ابو اسامة حماد بن اسامة القرشي مولاهم الكوفي هشام عن ابيه عروة بن الزبير محمد بن المثنى العنزي الزمن البصري غندر هو محمد بن جعفر البصري شعبة هو ابن الحجاج العتكي هشام عن ابيه المذكوران مسدد هو ابن مسرهد الاسدي عبد الوارث بن سعيد العنبري مولاهم التنوري البصري اسحق بن منصور الكوسج المروزي عبد الصمد يروي عن ابيه عبد الوارث التنوري المذكور. حل اللغات بالجحفة بضم الجيم على سبع مراحل من المدينة ولا غششته من الغش بالكسر وهو الخيانة رعاع الناس بفتح الواو وتخفيف العين المهملة الاولى الاسقاط والسفلة وتخلص اي تصل اول مقام اراد به اول قيام في المدينة بالكلام والحكم طار لهم اي خرج لهم في القرعة يوم بعاث بضم الباء الموحدة وتخفيف العين المهملة وهو يوم جرى بين الاوس والخزرج فيه قتال ملؤهم اي اشرافهم سراتهم اي ساداتهم تعازفت بالعين المهملة والزاي قيل من العزف وهو اصوات الوتر والمعازف الملاهي والعازف اللاعب بها هو المدينة بضم العين وسكون الدال مهموز كالمكان في جبة تهمز وهي العالية وما كان في جبة تهامة يسمى السافلة ١٢.

marfat.com

---

٥ قوله صهر رسول الله صلعم اي الاتصال برسول الله صلعم من جهة القرابة النسبية اي التزوج ببنته ولهذا سمي بذي النورين كذا في الكرماني قوله ولا غششته بالمعجمات اي ما اظهر خلاف ما اضمر كذا في الخير الجاري ومر بيانه في ص ٦٥٣ ١٢ ٦ قوله ان الموسم اي موسم الحج وهي مجتمع الناس وسمي به لانه معلم لجميع الناس قوله رعاع الناس بفتح الراء وفتح العين المهملة والمخففة وبعد الالف عين اخرى اي اسقاط الناس وسفلتهم وقصته ان رجلا قال لعمر بن الخطاب هل لك في فلان يقول لو مات عمر لقد بايعت فلانا فغضب عمر وقال اني انشاء الله لقائم العشية في الناس فمحذرهم هؤلاء الذين يريدون ان يغصبوهم امورهم فقال عبد الرحمن ما ذكره وتمامه سيأتي انشاء الله تعالى في كتاب المحاربين ١٢ اك خ ق ٧ قوله ام العلاء امرأة من نسائهم اي نساء الانصار قال الترمذي هي والدة حارثة ولا يخفى ان ذكر حارثة ايا ما يهمنا لا يخلو عن غرض او اغراض كذا في الكرماني ١٢ ٨ قوله عثمان بن مظعون بن وهب بن حذافة ويكنى ابا السائب قال ابن اسحق اسلم عثمان بن مظعون بعد ثلاثة عشر رجلا وهاجر الهجرتين وشهد بدرا وهو اول رجل مات بالمدينة من المهاجرين وروى عن عائشة وغيرها ان رسول الله صلعم قبل عثمان بن مظعون بعد ما مات توفي ستة تفتتين من الهجرة وقيل غير ذلك كذا في الاستيعاب ١٢ ٩ قوله فمن اي فمن يكرم الله كما مر في البائر اي هو مؤمن خالص مطيع فاذا لم يكن من المكرمين عند الله فمن يكرمه كذا في العيني ومر في ص ٣٤٣ ١٢ ١٠ قوله ما يفعل به اي بعثمان هذا لانبي ذره وكان هذا قبل نزول ليغفر لك الله الآية والدليل القطعي ان خبر الهجرة واكرمهم ولا اشكال في رواية ابي ذر لكن المحفوظ الرواية الثانية كذا في القسطلاني وقال العيني قال الداودي ما يفعل بي وهم والصواب ما يفعل به اي بعثمان لانه لا يعلم من ذلك الا ما اوحي اليه انتهى والله اعلم ١٢ ١١ قوله فاحزنني ذلك اي الذي وقع في شان ابن مظعون من عدم الجزم له بالجنة قسطلاني ١٢ ١٢ قوله بعاث بالموحدة وتخفيف المهملة وبالمثلثة يوم حرب بين الاوس والخزرج والملأ الاشراف والسراة السادات ولفظ في دخولهم متعلق بقوله قدمه الله يعني ولو كان مساويهم احياء لما انقادوا لرسول الله صلى الله عليه وسلم جبرا لرياستهم وكان هذا من مقدمات الهجرة صلعم كذا في الكرماني والحديث قد سبق في ص ٦٦٦ في مناقب الانصار ١٢ ك ١٣ قوله قينتان بفتح القاف تثنية قينة اي جاريتان كذا في القسطلاني قوله بما تعازفت بعين مهملة

ابی یحدث قال حدثنا ابو التیاح یزید بن حمید الضبعی قال حدثنا انس بن مالك قال لما قدم رسول الله صلی الله علیه وسلم المدینة نزل فی علو المدینة فی حی یقال لهم بنو عمرو بن عوف قال فاقام فیهم اربع عشرة لیلة ثم ارسل الی ملأ بنی النجار قال فجاء وا متقلدی سیوفهم قال وکانی انظر الی رسول الله صلی الله علیه وسلم علی راحلته وابو بکر ردفه وملأ بنی النجار حوله حتی القی بفناء ابی ایوب قال فکان یصلی حیث ادرکته الصلوة ویصلی فی مرابض الغنم قال ثم انه امر ببناء المسجد فارسل الی ملأ بنی النجار فجاء وا فقال یا بنی النجار ثامنونی حائطکم هذا فقالوا لا والله لا نطلب ثمنه الا الی الله قال فکان فیه ما اقول لکم کانت فیه قبور المشرکین وکانت فیه خرب وکان فیه نخل فامر رسول الله صلی الله علیه وسلم بقبور المشرکین فنبشت وبالخرب فسویت وبالنخل فقطع قال فصفوا النخل قبلة المسجد قال وجعلوا عضادتیه حجارة قال فجعلوا ینقلون ذاك الصخر وهم یرتجزون ورسول الله صلی الله علیه وسلم معهم یقولون اللهم انه لا خیر الا خیر الاخرة فانصر الانصار والمهاجرة باب اقامة المهاجر بمکة بعد قضاء نسکه حدثنی ابراهیم بن حمزة قال حدثنا حاتم عن عبد الرحمن بن حمید الزهری قال سمعت عمر بن عبد العزیز یسأل السائب بن اخت النمر ما سمعت فی سکنی مکة قال سمعت العلاء بن الحضرمی قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ثلث للمهاجرین بعد الصدر باب حدثنا عبد الله بن مسلمة قال حدثنا عبد العزیز عن ابیه عن سهل بن سعد قال ما عد وا من مبعث النبی صلی الله علیه وسلم ولا من وفاته ما عدوا الا من مقدمه المدینة حدثنا مسدد قال حدثنا یزید بن زریع قال حدثنا معمر عن الزهری عن عروة عن عائشة قالت فرضت الصلوة رکعتین ثم هاجر النبی صلی الله علیه وسلم ففرضت اربعا وترکت صلوة السفر علی الاولی تابعه عبد الرزاق عن معمر باب قول النبی صلی الله علیه وسلم اللهم امض لاصحابی هجرتهم ومرثیته لمن مات بمکة حدثنا یحیی بن قزعة قال حدثنا ابراهیم عن الزهری عن عامر بن سعد بن مالك عن ابیه قال عادنی النبی صلی الله علیه وسلم عام حجة الوداع یعنی من مرض اشفیت منه علی الموت فقلت یا رسول الله بلغ بی من الوجع ما تری وانا ذو مال ولا یرثنی الا ابنة لی واحدة افاتصدق بثلثی مالی قال لا قال فالشطر قال لا قال فاتصدق بشطره قال الثلث والثلث کثیر انك ان تذر ذریتك اغنیاء خیر من ان تذرهم عالة یتکففون الناس قال احمد بن یونس عن ابراهیم ان تذر ذریتك ولست بنافق نفقة تبتغی بها وجه الله الا اجرك الله بها حتی اللقمة تجعلها فی فی امرأتك قلت یا رسول الله أخلف بعد اصحابی قال انك لن تخلف فتعمل عملا تبتغی به وجه الله الا ازددت به درجة ورفعة ولعلك تخلف حتی ینتفع

عن فقیه الاسلام وعبد فیه النبی صلعم آمنا وابتدا أفیه بناء المساجد فوافق رای الصحابة رض ابتداء التاریخ من ذلك الیوم وفهمنا من فعلهم ان قوله تعالی لمسجد اسس علی التقوی من اول یوم ان اول یوم انا اول التاریخ الاسلامی انتهی ١٢ ٦ قوله قالا ای فقرا جمع مائل قوله یتکففون ای یطلبون الصدقة من اکف الناس وقیل یسألونهم بالکف. کذا فی العینی ١٢ ٧ قوله اخلف علی صیغة المجهول یعنی اخلف فی مکة بعد اصحابی المهاجرین المنصرفین منك قال القرطبی بذا الاستفهام انما صدر من سعد رض مخافة المقام بمکة الی الوفاة فیکون قاده ما فی هجرته کما نص علیه فی بعض الروایات اذ قال خشیت ان اموت بالارض التی هاجرت منها فانه جاء صلعم بان ذلك لا یکون وانه یطول عمره وقال بعض کان حج الوداع باقیا بعد الفتح وقیل انما کان ذلك لمن کان هاجر قبل الفتح فاما من هاجر بعده فلا وقیل انما لزم المهاجرین المقام بالمدینة بعد الهجرة لنصرة النبی صلعم واخذ الشریعة عنه وشهد ذلك فلما مات رجعل کثیر منهم قالوا یکره الرجوع عن ما هاجروا اجر هجرتهم بقاؤه بمکة وموته بها اذا کان لضرورة او انما یحبط ما کان بالاختیار وقال قوم یحبط کیف ما کان کذا فی العینی ١٢

اسماء الرجال باب اقامة المهاجر بمکة بعد قضاء نسکه ابراهیم بن حمزة بن محمد بن حمزة بن مصعب ابن عبد الله بن الزبیر بن العوام المدنی حاتم هو ابن اسمٰعیل الکوفی عبد الرحمٰن بن حمید بن عبد الرحمٰن ابن عوف باب عبد العزیز بن مسلمة هو القعنبی عبد العزیز عن ابیه ابی حازم سلمة بن دینار سهل ابن سعد الانصاری مسدد هو ابن مسرهد یزید بن زریع ابو معاویة البصری معمر هو ابن راشد الازدی الزهری محمد بن مسلم بن شهاب عروة بن الزبیر بن العوام باب قول النبی صلعم یحیی بن قزعة الهجازی ابراهیم بن سعد بن ابراهیم بن عبد الرحمٰن الزهری هو ابن شهاب وقال احمد بن یونس هو احمد بن عبد الله بن یونس شیخ المؤلف ابراهیم بن سعد السابق وصله فی حجة الوداع ١٢

حل اللغات الی ملأ بنی النجاد ای جماعتهم حتی القی معنی القی رمی او القی رحله فناء بکسر الفاء ما امتد من جوانبها مرابض الغنم ای اماکنها ثامنونی ای یعنونی ثمنه او ساومونی بثمر حائطکم ای بستانکم خرب کعنب وهی الخروق المستدیرة عضادتیه تثنیة عضادة وهی ما حول الباب. مرثیته وهو من رثی للمیت اذا رق له ورثیته اذا بکیته اشفیت ای اشرفت من الوجع ای من المرض عالة جمع العائل وهو الفقیر یتکففون ای یسألون الناس بکفهم یتخلف حتی ینتفع

نصف ١٠ متقلدی سیوفهم ٩ قالوا ٨ فجعلوا ٧ ذلك ٦ یقول ٥ للمهاجر ٤ ثنی ٣ ورثتك ٢ بنفق ١ بها ٩ قالا ٨ ورثتك ٧ بنفق ٦ بها ٥ ویذهبوا ٤ الاول ٣ من وجع ٢ قلت ١ افاتصدق ١٤ التاریخ ١٣ ومن ١٢ این ارخوا التاریخ ١١ حجی ١٠

١ قوله بنو عمرو بن عوف بفتح العین فیها فاقام فیهم اربع عشرة لیلة وهذه روایة الاکثرین کذا فی العینی وقال صاحب الفتح واخذ من نزول النبی صلعم فی علو المدینة التفاول لو لد ینزل بالعلو وعلو المدینة کل ما فی جهة نجد نسبی العالیة وما فی جهة تهامة یسمی السافلة انتهی مع تغییر ١٢ ٢ قوله ملأ بنی النجاد هم بنو عدیّ والملأ اشراف القوم ورؤساؤهم قوله متقلدی سیوفهم لغة الاکثر بنصب السیوف وبثبوت النون لعدم الاضافة وفی روایة بحذف النون لاضافته متقلدین الی السیوف وعلی کل حال هو منصوب علی الحال والتقلید جعل نبأ والسیف علی الکتف والاحالة المرکب من الابل وذکر کان او انثی وکانت راحلته ناقته تسمی القصوی قوله وابو بکر ردفه حملة حالیة والردف بکسر الراء وسکون الدال المرتدف وهو الذی یرکب خلف الراکب. کذا فی العینی ومرّ ص ٥٥٣ ١٢

٣ قوله ثلث ای ثلث مال قوله بعد الصدر بالتحریك ای بعد الرجوع عن منی اعلم انه کانت الاقامة بمکة حراما علی المهاجرین قبل الفتح ثم ابیحت لهم اذا وصلوا بالحج او العمرة ان یقیموا بعد قضاء نسکهم ثلثة ایام ولا یزید وا علیها وفیه ان اقامة ثلث لیس لها حکم الاقامة وصاحبها فی حکم المسافر کذا فی الکرمانی وفیه تامل الخیر الجاری وسیجیء بعض بیانه فی آخر هذه الصفحة ١٢ ٤ قوله باب بالتنوین من غیر ترجمة کذا فی القسطلانی قال وللابی ذر فی المشیهبی باب التاریخ ومن این ارخوا التاریخ وهو تعریف الوقت من حیث هو وقت والتاریخ بکسر الهمزة الوقت وفی الاصطلاح قیل هو تعریف انتهی وفی التوشیح ویقال اول ما حدث التاریخ قیل هو لوقیت الفعل بالزمان التوشیح قال بعضهم مناسبة جعل التاریخ من الهجرة ان القضایا التی کان یمکن مناهبة مولده ومبعثه وهجرته ووفاته فلم یؤرخ من الاولین لان کلا منها لا یخلو عن نزاع فی تعیین سنته ولا من الوفاة لما لم یقع ذکره من الاسف علیه فاتحصر فی الهجرة وجعل اول السنة المحرم دون ربیع لانه منصرف الناس من الحج انتهی وقال القسطلانی وللان ابتداء العزم علی الهجرة کان فی المحرم فناسب ان یجعل مبتدأ وکان ذلك فی خلافة عمر رض سنة سبع عشرة فجمع الناس فقال بعضهم ارخ بالمبعث وقال بعضهم بالهجرة فقال عمر الهجرة فرقت بین الحق والباطل فارخوا بها والذی یحصل من مجموع الآثار الذی اشار بالحرم عمر وعثمان وعلی ذکر السهیلی ان الصحابة اخذوا التاریخ بالهجرة من قوله تعالی لمسجد اسس علی التقوی من اول یوم لانه من المعلوم انه لیس اول الایام مطلقا فتعین انه اضیف الی شیء مضمر وهو اول الزمن الذی

marfat.com

بك اقواما ويضر بك اخرون اللهم امض لاصحابي هجرتهم ولا ترد هم على اعقابهم لكن البائس سعد بن خولة يرثي له
رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يتوفى بمكة وقال احمد بن يونس وموسى عن ابراهيم ان تذر ورثتك **باب** كيف اخى النبي صلى
الله عليه وسلم بين اصحابه وقال عبد الرحمن بن عوف اخى النبي صلى الله عليه وسلم بيني وبين سعد بن الربيع لما قدمنا المدينة
وقال ابو جحيفة اخى النبي صلى الله عليه وسلم بين سلمان وابي الدرداء **حدثنا** محمد بن يوسف قال حدثنا سفيان عن حميد عن
انس قال قدم عبد الرحمن بن عوف المدينة فاخى النبي صلى الله عليه وسلم بينه وبين سعد بن الربيع الانصاري فعرض عليه
ان يناصفه اهله وماله فقال عبد الرحمن بارك الله لك في اهلك ومالك دلني على السوق فربح شيئا من اقط وسمن فراه النبي
صلى الله عليه وسلم بعد ايام وعليه وضر من صفرة فقال النبي صلى الله عليه وسلم مهيم يا عبد الرحمن قال يا رسول الله تزوجت
امرأة من الانصار قال فما سقت فيها قال وزن نواة من ذهب فقال النبي صلى الله عليه وسلم اولم ولو بشاة **باب** **حدثني** حامد بن
عمر عن بشر بن المفضل قال حدثنا حميد قال حدثنا انس ان عبد الله بن سلام بلغه مقدم النبي صلى الله عليه وسلم المدينة
فاتاه يسأله عن اشياء فقال اني سائلك عن ثلث لا يعلمهن الا نبي ما اول اشراط الساعة وما اول طعام يأكله اهل الجنة وما بال
الولد ينزع الى ابيه وامه قال اخبرني به جبريل انفا قال ابن سلام ذاك عدو اليهود من الملائكة قال اما اول اشراط الساعة
فنار تحشرهم من المشرق الى المغرب واما اول طعام يأكله اهل الجنة فزيادة كبد الحوت واما الولد فاذا سبق ماء الرجل ماء المرأة
نزع الولد واذا سبق ماء المرأة ماء الرجل نزعت الولد قال اشهد ان لا اله الا الله وانك رسول الله قال يا رسول الله ان اليهود قوم بهت
فسلهم عني قبل ان يعلموا اسلامي فجاءت اليهود فقال النبي صلى الله عليه وسلم اي رجل عبد الله بن سلام فيكم قالوا خيرنا وابن
خيرنا وافضلنا وابن افضلنا فقال النبي صلى الله عليه وسلم ارأيتم ان اسلم عبد الله بن سلام قالوا اعاذه الله من ذاك فاعاد عليهم فقالوا
مثل ذلك فخرج اليهم عبد الله فقال اشهد ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله قالوا شرنا وابن شرنا وتنقصوه قال هذا كنت اخاف
يا رسول الله **حدثنا** علي بن عبد الله قال حدثنا سفيان عن عمرو سمع ابا المنهال عبد الرحمن بن مطعم قال باع شريك لي دراهم
في السوق نسيئة فقلت سبحان الله ايصلح هذا فقال سبحان الله والله لقد بعتها في السوق فما عابه احد فسألت البراء بن عازب
فقال قدم النبي صلى الله عليه وسلم ونحن نتبايع هذا البيع فقال ما كان يدا بيد فليس به بأس وما كان نسيئة فلا يصلح وائت زيد بن
ارقم فسله فانه كان اعظمنا تجارة فسألت زيدا فقال مثله وقال سفيان مرة فقال قدم علينا النبي صلى الله عليه وسلم المدينة

توفي ٢ لنا ٣ دلوني ٤ بها ٥ امرأة ٦ تزوجت ٧ اليها ٨ ثنا ٩ بن ١٠ مالك ١١ ثلثة ١٢ او بهن ١٣ ذلك ١٤ حوت ١٥ فاذا ١٦ بأسلافي ١٧ فيكم ١٨ عبد الله ١٩ ذلك ٢٠ فقالوا ٢١ فما عابها
على احد ٢ المدينة ٣ مرة فقدم

١ قوله البائس وهو الذي عليه اثر البوس اي الفقر والعيلة قوله يرثي بكسر مثلثته اي يرق ويرحم لرأي النبي صلعم لاجل موته بارض ماجر منها وكان يكره موته بها فلم يعط ما تمنى كذا في المجمع ومر الحديث مع بيانه في ص ٢٥٣ في كتاب الجنائز ١٢ ٢ قوله وقال احمد بن يونس الخ هذا التعليق ثابت ههنا في اكثر الاصول وليس في بعضها قوله يتكففون لكن تعليق احمد بن يونس فقط كما مر ١٢ قس ٣ قوله كيف اخى النبي صلعم وقد كانت المواخاة مرتين الاولى بين المهاجرين خاصة بمكة قبل الهجرة على الحق والمواساة فاخى صلعم بين ابي بكر وعمر وبين حمزة وزيد بن حارثة وبين عثمان وعبد الرحمن بن عوف وبين الزبير وابن مسعود وبين بيعة بن الحارث وبلال وبين مصعب ابن عمير وسعد بن ابي وقاص وبين ابي بيعة وسالم مولى ابي حذيفة وبين سعد بن زيد وطلحة بن عبد الله وبين علي ونفسه صلى الله عليه وسلم ولما نزل المدينة اخى بين المهاجرين والانصار على المواساة والحق في دار انس بن مالك وكانوا يتوارثون بذلك دون القرابات حتى نزلت وقمت وقعته بدد واولوا الارحام بعضهم اولى ببعض فنسخت ذلك ١٢ قسطلاني ٤ قوله فهم اي ما بذا سوال عن السبب بانه للتزوج فيجوز او لغيره فلا يجوز او جاب بانه للتزوج فقرره او انكر على ذلك فاجاب بانه لم يتضح بل علق به من مخالطة العروس فافهم ١٢ المعات ٥ قوله فما سقت اي ما مهرتها واصل ان العرب كانوا اذا تزوجوا ساقوا الابل والغنم مهرا لها غالب اموالهم فوضع السوق موضع المهر ١٢ مجمع البحار ٦ قوله اولم ولو بشاة ظاهر بذه العبارة انه للقلة اي ولو بشئ قليل كالشاة وقد يجئ مثل هذه العبارة للتكثير والتبعيد كما في قوله ولو بالصين فتقبل وهو المراد ههنا لان كون الشاة قليلة مما يعرف في ذلك الزمان كذا في اللمعات ومر الحديث مرارا منها في ص ٥٦٠ قريبا ١٢ ٧ قوله ينزع الى ابيه اي يشبهه وينسب اليه ١٢ مجمع البحار ٨ قوله فزيادة كبد الحوت الزيادة القطيعة المنفردة المعلقة بالكبد وهو الظهر في غاية الاذية ويقال انها اطعام وامرأه ويقال ان الحوت هو الذي عليه الارض والاشارة بذلك الى نفاذ الدنيا قوله ينزع الولد بالنصب اي جذبه اليه ١٢ تو شيح ٩ قوله بهت جمع بهوت من بناء المبالغة في البهت مثل صبور وصبر ثم يسكن تخفيفا ١٢ نهاية ١٠ قوله لفاف اي اعذره وحكك على سوالهم تصديقا لهم وشهادة على معالمهم كذا في الرقاة

١٢ ١١ قوله نسيئة بوزن كريمة وبادغام وبحذف همزة وكسرة نون كجلسة فتى ثلثة ١٢ مجمع البحار ١٣ قوله مثله اي قول البراء في بيع الدراهم بالدراهم من التقابض في المجلس كذا في الكرماني ومر بيانه في ص ٣٩٦ في باب بيع الورق بالذهب نسيئة وايضا مر بيانه في ص ٣٤٢ في باب الاشتراك في الذهب والفضة ويكون فيه الصرف ١٢

اسماء الرجال

وقال احمد بن يونس السابق وصله في حجة الوداع موسى بن اسمعيل المنقري التبوذكي شيخ المؤلف فيما وصله في الدعوات ابراهيم هو ابن سعد مكرر ذكره ١٢ باب كيف اخى النبي صلعم الخ وقال عبد الرحمن بن عوف احد العشرة المبشرة بالجنة مما وصله في اول البيوع سلمان الفارسي ابو الدرداء عويمر بن زيد بن قيس الانصاري هذا وصله في كتاب الصيام محمد بن يوسف البيكندي سفيان هو ابن عيينة الهلالي حميد بن ابي حميد الطويل باب حامد بن عمر بن حفص البكراوي بشر بن المفضل بن لاحق الرقاشي حميد هو الطويل المذكور ابن سلام عبد الله علي بن عبد الله المديني عمرو هو ابن دينار المكي ابا المنهال هو عبد الرحمن بن مطعم البناني زيد ابن ارقم بن زيد بن قيس الانصاري الخزرجي صحابي اول مشاهده الخندق ١٢ قسطلاني

حل اللغات

اقط كلتف لبن مجفف وعليه وضر بفتح الضاد اللطخ من الصفرة من الخلوق او طيب له لون مهيم اي ما الخبر فاسقت اي ما امهرتها نواة بالنون وهي وزن خمسة دراهم ينزع اي يشبه اباه وينسب اليه انفا اي منذ الساعة تحشرهم تجمعهم فزيادة كبد الحوت الزيادة هي القطعة المنفردة المعلقة بالكبد قوم بهت بضم الباء الموحدة جمع بهيت كقضيب وقيل جمع بهوت وهو كثير البهتان ١٢

عه وكان كذلك فانه عاش اربعين سنة حتى فتح العراق واتسع به المسلمون بالغنيمة وتفرير المشركون ١٢ عه قوله جحيفة بجيم مضمومة فحاء مهملة مفتوحة وهب بن عبد الله من صغار الصحابة ١٢ قس عه قيل هي اسم لخمسة دراهم كذا نقله الطيبي وقيل المراد نواة التمر ١٢ لمعات

marfat.com

ونحن نتبايع وقال نسيئة الى الموسم او الحج **باب** ۵۲ اتيان اليهود النبي صلى الله عليه وسلم حين قدم المدينة هادوا واصله هودوا اما قوله هدنا تبنا هائد تائب **حدثنا** ۳۹۴۱ مسلم بن ابراهيم قال حدثنا قرة عن محمد عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لو امن بي عشرة من اليهود لآمن بي اليهود كلهم **وحدثنا** ۳۹۴۲ احمد او محمد بن عبيد الله الغداني حدثنا حماد بن اسامة اخبرنا ابو عميس عن قيس ابن مسلم عن طارق بن شهاب عن ابي موسى قال دخل النبي صلى الله عليه وسلم المدينة واذا ناس من اليهود يعظمون عاشوراء ويصومونه فقال النبي صلى الله عليه وسلم نحن احق بصومه فامر بصومه **وحدثني** ۳۹۴۳ زياد بن ايوب قال حدثنا هشيم قال اخبرنا ابو بشر عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال لما قدم النبي صلى الله عليه وسلم المدينة وجد اليهود يصومون عاشوراء فسئلوا عن ذلك فقالوا هذا اليوم الذي اظهر الله فيه موسى وبني اسرائيل على فرعون ونحن نصومه تعظيما له فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نحن اولى بموسى منكم ثم امر بصومه **حدثنا** ۳۹۴۴ عبدان قال حدثنا عبد الله عن يونس عن الزهري قال اخبرني عبيد الله بن عبد الله ابن عتبة عن عبد الله بن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يسدل شعره وكان المشركون يفرقون رءوسهم وكان اهل الكتاب يسدلون رءوسهم وكان النبي صلى الله عليه وسلم يحب موافقة اهل الكتاب فيما لم يؤمر فيه بشئ ثم فرق النبي صلى الله عليه وسلم رأسه **وحدثني** ۳۹۴۵ زياد بن ايوب قال حدثنا هشيم قال اخبرنا ابو بشر عن سعيد بن جبير عن ابن عباس قال هم اهل الكتب جزؤه اجزاء فآمنوا ببعضه وكفروا ببعضه **باب** ۵۳ اسلام سلمان الفارسي **وحدثني** ۳۹۴۶ الحسن بن عمر بن شقيق قال حدثنا معتمر قال ابي ح وحدثنا ابو عثمان عن سلمان الفارسي انه تداوله بضعة عشر من رب الى رب **وحدثنا** ۳۹۴۷ محمد بن يوسف البيكندي قال حدثنا سفيان عن عوف عن ابي عثمان قال سمعت سلمان يقول انا من ثمانين رهطا مع رسول **وحدثني** ۳۹۴۸ الحسن بن مدرك قال حدثنا يحيى بن حماد قال اخبرنا ابو عوانة عن عاصم الاحول عن ابي عثمان عن سلمان قال فترة بين عيسى ومحمد صلى الله عليه وسلم ستمائة سنة

الى هودا قال احمد عبد الله قال ثنى عبد الله حدثنا قدم ثنا حدثنا ظفر فامر وامر اخبرنا حدثنا حدثني يعني قول الله

الذين جعلوا القرآن عضين ثنا ۱ قوله هادوا صاروا يهودا بريد تغيير قوله تهودن الذين هادوا كذا في القسطلاني قوله ربنا تبنا بريد تغيير قوله تهنا انا هدنا اليك تبنا ايك من هاد يهود اذا رجع ۱۲ بيضاوي ۲ قوله عشرة من اليهود معينين لآمن بي اليهود اي كلهم كذا في القسطلاني قال في التوشيح اي عشرة من رؤسائهم كما في دلائل ابي نعيم قال الكرماني فان قلت ماوجه صحة هذه الملازمة وقد آمن من اليهود عشرة واكثر منها اضعافا مضاعفة ولم يؤمن الجميع قلت لو لمضى فحواه لو آمن في الزمان الماضي لقبل قدوم رسول الله صلعم المدينة او عقيب قدومه مثلا لآمن الكل لكن لم يؤمنوا حينئذ فلم يآمنوا بعد الكل ۱۲ ۳ قوله او محمد شك البخاري في اسمه هنا لكن ذكر في التاريخ انه احمد ولم يشك فيه وهو ابن عبيد الله مصغرا وفي بعضها مكبرا والصغير اصح و اسلم ابن سهيل الغداني بضم المعجمة وتخفيف الدال المهملة وبالنون البصري مات سنة سبع او اربع وعشرين ومائتين ۱۲ كرماني ۴ قوله عاشوراء بالمد والقصر اسم لليوم العاشر من المحرم وقيل لليوم التاسع والصواب هو الاول ثم قيل عاشوراء اسم الليلة ويوم عاشوراء بالاضافة بمعنى يوم الليلة العاشوراء وبعده عليه الاسمية تترك ذكر الموصوف كذا ذكره بعضهم ۱۲ المعات والتوشيح ۵ قوله نحن اولى بموسى منكم فيه رفع توهم موافقتهم اياه في نحن نصوم موافقة موسى حيث صامه شكرا كما مر في ص ۳۶۱ في كتاب الصيام او موافقتهم بهم بقي ان خبر اليهود في الديانات غير مقبول فكيف عمل به رسول الله صلعم ويمكن ان يقال صدق هذا الخبر ظهر لرسول الله صلعم بالتواتر او بخبر جماعة منهم اسلموا كعبد الله بن سلام وامثاله من علمائهم او اوحي اليه صلعم بعد اخبارهم بذلك كذا في اللمعات ۱۲ ۶ قوله يسدل شعره بضم الثانية من سدل الثوب اذا ارخاه وقيل بكسرها والافرق فهو فرق الشعر بعضه من بعض والظاهر انه صلعم اخذ رجع اليه آخرا واحتج بهذا الحديث من قال ان شرع من قبلنا شرع لنا ما لم يرد بشرعنا خلافه وقيل امر او فعلهم استيلافا لهم في اول الاسلام فلما اغنى الله عن استيلافهم صرح بمخالفتهم كذا في الكرماني ۱۲ ۷ قوله هم اهل الكتاب اي الذين جعلوا القرآن عضين قوله جزؤه اي جعلوه جزء جزء تقول عضيت الشئ اذا فرقته قوله ببعضه اي ببعض القرآن كذا في الكرماني ۱۲ ۸ قوله اسلام سلمان الفارسي توفي رسول الله صلعم وسئل عن نسبه قال انا سلمان من الاسلام وقصته مشهورة وهي انه كان مجوسيا فهرب من ابيه لطلب الحق فلحق براهب ثم بمجاعة ربها نيين واحد بعد واحد يصحبهم الى الوفاة دول الراهب على الذهاب الى الحجاز واخبره بظهور نبي آخر الزمان فقصد مع قوم من العرب فغدر وباعه في عاهرة في وادي القرى ثم اشتراه يهودي من بني قريظة فقدم به المدينة فاقام مدة حتى قدم رسول الله صلعم فاتاه بعد ثلثة ايام يأكل مما تأتي اليه هدية فاكل منها ثم اراه خاتم النبوة وكان الراهب وصف له هذه العلامات الثلث التي صلعم وابصر رسول الله صلعم بين يديه وحدثه بشأنه كله فاسلم وصار من علماء الصحابة وزهادهم وعاش مائتين وخمسين سنة بلا خلاف وقيل ثلاث مائة وخمسين وقيل ادرك وصي عيسى عليه السلام فمات بالمدينة سنة ست وثلاثين ۱۲ اك قس ۹ قوله تداولوه بضعة عشر اي تداولوه اي اخذوه بالدول قوله من رب الى رب الارباب السيد

اي اخذه سيد من سيد وكان حر انظلموه وباعوه ۱۲ ۱۰ قوله من رامهرمز بفتح الميم الاولى وضم الثانية وضم الهاء بينهما راء وفي آخره زاي مكسرة حكم بعلبك بلدة من بلاد فارس. ك توشيح وبالجملة قال الكرماني روى ابن عباس عن سلمان انه قال كنت من اصبهان من قرية يقال لها جي بفتح الجيم وشدة الياء وكان ابي دهقانها ۱۲ ۱۱ قوله فترة روى بانها فتحتان الى حين وبعد مهملة وهي ما بين الرسولين من رسل الله من زمان انقطعت فيه الرسالة قال الكرماني وان صح قول من قال انه ادرك وصي عيسى عليه السلام فهو اخير عن زمان عاش في اكثره فان قلت ماوجه تعلق هذه الاحاديث باسلام سلمان قلت يعني اسلم بعد تداول بضعة عشر ربا وبعد هجرته عن وطنه وبعد عشر مدة طويلة رضي الله عنه وعن سائر الصحابة والتابعين دعاء وعن والديه ومشائخنا وجميع المسلمين انتهى ۱۲

اسماء الرجال مسلم بن ابراهيم الفراهيدي قرة بالقاف وشدة الراء ابن خالد السدوسي وفي النصرية قرة وفي ماشماني الضبع المعتمدة قرة بالقاف. قس حماد بن اسامة ابو اسامة القرشي مولاهم الكوفي ابو يعلى ابو عبيس هو ابن عبد الله بن عتبة بن عبد الله بن مسعود الهذلي قيس بن مسلم البجلي بفتح الجيم الكوفي العابد طارق بن شهاب هو الاحمسي ابي موسى هو عبد الله بن قيس الاشعري زياد بن ايوب ابو الهاشم الطوسي دلويه هشيم بن بشير الواسطي ابو بشر جعفر بن ابي وحشية اياس البصري سعيد بن جبير الازدي مولاهم الكوفي عبدان لقب عبد الله بن عثمان المروزي يونس بن يزيد الايلي الزهري هو ابن شهاب هو ابن ايوب وهشيم وابو بشر وسعيد بن جبير وابن عباس مرّ قريبا في هذه الصفحة باب اسلام سلمان الخ معتمر هو ابن سليمان التيمي وابوه سليمان بن طرخان ابو عثمان عبد الرحمن بن مل النهدي البصري الاعمى محمد بن يوسف البيكندي سفيان هو ابن عيينة الهلالي عوف هو ابن ابي جميلة الاعرابي البصري ابي عثمان هو النهدي الحسن بن مدرك بن بشير السدوسي ابو علي البصري يحيى بن حماد الشيباني البصري ابو عوانة الوضاح اليشكري عاصم الاحول هو ابن سليمان ابو عبد الرحمن البصري لأبي عثمان وسلمان هما المذكوران ۱۲.

حل اللغات عاشوراء بالمد والقصر اسم لليوم العاشر من المحرم وقيل اليوم التاسع يسدل اي يرخي من سدل الثوب اذا ارخاه والفرق فرق الشعر بعضه من بعض جزءوه اي جعلوه جزءً جزءً قد اوله تناوله من رب الى رب اي من سيد الى سيد ي لمعمر مز بالراء وضم الميم وبالميم وقيل انه بفتح الميم الاول وهي بلدة بخوزستان بضم الخاء المعجمة وبالزاي من بلاد فارس قريب من عراق العرب فترة والمراد بالفترة المدة التي لا بعث فيها رسول ۱۲.

عه اي المدة التي لم يبعث فيها رسول من الله نبه قال ابن حجر الحافظ ولا يمتنع فيما انبى يدعو الى شرع الرسول الاخير انتهى قال السيوطي في التوشيح قال قتادة خمس مائة وستون وقال الكلبي دار بون وقال غيره اربع مائة انتهى ۱۲

حافظ عبد المنان صاحب، فاضل جامعہ مدنیہ (لاہور)
سلیم اللہ خان (راولپنڈی) تلمیذ حاجی حمید اللہ خان
حافظ شہزاد احمد شہزاد (قصور) فاضل جامعہ اشرفیہ (لاہور)
پروف ریڈرز
کاتب طاہر اقبال بھرا کاتب۔ ملک سیف اللہ اعوان
فون نمبر 0301-6484396 حضرت کیلئے انوار و برکات حاصل کرنے والا
PH 0300-6524170

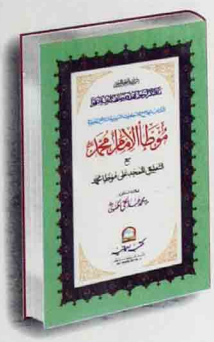

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-7224228-7355743